

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کافقی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الاوسط

جلد
اول

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفى ۳۲۰ هـ

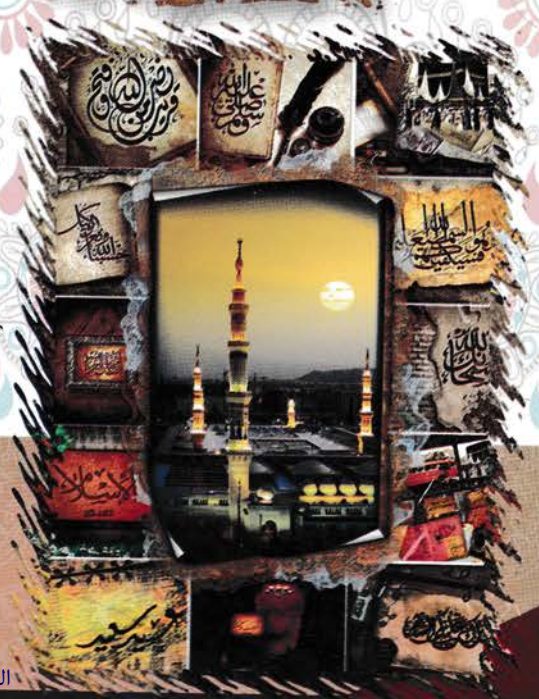
تألیف

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

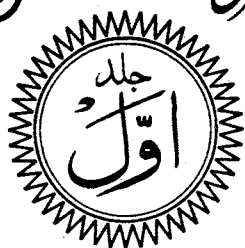
مدرس جامعہ رسولیہ شیخہ ازبیر رضویہ بدال کالج لاہور

منتخب

پروگریسو بکس



امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کافقی ترتیب پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج



المعجم الاوسط

تألیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفى ۳۲۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروڈکشنز
مکتبہ المدینہ
فون: 042-37124354 / 042-37352795

فہرست (بالحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
حضور ﷺ کی محبت کے بغیر ایمان ہی نہیں ہے	317
جس طرح بندہ اللہ کے متعلق گمان کرتا ہے ویسے ہی اللہ رکھتا ہے	401
تکالیف برداشت کرنے والا مؤمن افضل ہے	368
اسلام لایعنی کام چھوڑنے کا حکم دیتا ہے	359
فطرت والی چیزیں	355
کسی کو کافر نہیں کہنا چاہیے	1236, 2251
خاتمہ بالا ایمان جہنم سے آزادی ہے	574
انصار سے محبت ایمان کی نشانی ہے	998, 1115, 1317, 1443
اسلام آسان دین ہے	1006
تقدیر میں گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1308
چار اشیاء	1560
نذر تقدیر نہیں بدل سکتی	1548
لوگ تقدیر کا انکار کریں گے	1852
مؤمن لعن طعن نہیں کرتا ہے	1814
شیطان جب کسی کے پاس آئے وہ آدمی پڑھے: میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا	1896
مؤمن خیانت نہیں کرتا ہے	275
اسلام غریبوں سے شروع ہوا غریبوں میں واپس آئے گا	1925
تقدیر پر ایمان لانے کے متعلق	1955

695

مومن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ

651

ایمان کی حقیقت کب پائی جاسکتی ہے

130

اللہ عزوجل شرک سے پاک ہے

کتاب العلم

411

بے عمل خطیب حضرات کیلئے لمحہ فکریہ

1504

اجتہاد کرنے کا ثواب ملتا ہے

848

علم لکھنا چاہیے

55, 988

علم، علماء کے اٹھنے سے اٹھ جائے گا

1001

علم تین طرح کا ہے

1304

علم آگے پھیلا نا چاہیے

1228, 1315

علم نافع مانگنا چاہیے

1224, 1298, 1337

قرأت کی سند

1429

علم دین رسول اللہ ﷺ کی وراثت ہے

1202, 1897, 1930

رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے

1781, 1842

اجتہاد کا ثواب ہے

1450

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کی حدیث بیان کرتے تو بہت روتے

2008, 2030

علم حاصل کرنا فرض ہے

1618

جب کوئی معاملہ پیش ہو تو مشورہ فقہاء سے کرنا چاہیے

1922

قلم اچھی چیز کیلئے چلائی چاہیے

1791

حدیث کو جھٹلانے والا

1932

علماء کو دنیا داروں کی چالپوسی نہیں کرنی چاہیے

1935

اپنے بچہ کو علم دین سکھانے کا انعام

1981

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے قال رسول اللہ ایک مرتبہ کہا

1609

علم آگے پھیلا نا چاہیے

689

جو علم سیکھتا ہے اس کی مثال

231

رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے

772

مال کا بھوکا انسان دین کو سب سے زیادہ نقصان دیتا ہے

19	علم حاصل کرنے والے طالب علم کی شان
کتاب الوضوء	
302	اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھونا چاہیے
کتاب الطہارۃ	
18, 22, 26, 46, 48, 49, 307, 258, 259, 547, 998, 1266, 1404, 2193	جمعہ کا غسل سنت ہے
506	حضور ﷺ صبح اٹھنے کے لیے مسواک اور وضو کے پانی تیار رکھتے تھے رات کو
645	تیمم کے متعلق
417	چراغ باغت سے پاک ہوتا ہے
497	رات کو سوتے وقت اگر کوئی شی لگی ہو ہاتھ پر تو ہاتھ دھو لینا چاہیے
520	وضو کرتے وقت داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے
376	مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں
533, 1099, 1110, 1120, 1124	موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ
357, 538, 714, 907	وضو کرنے کا طریقہ
542	تیمم کا طریقہ
364	بلی نجس نہیں ہے
438	سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا
1505	وضو کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
838	وضو کرتے وقت انگلیوں میں تشبیک نہیں کرنی چاہیے
842	جمعہ کے دن صفائی کرنی چاہیے
922, 1961	کتنے پانی سے غسل کرنا چاہیے؟
939	سر کا مسح کرنے کا طریقہ
946, 1326	جس برتن میں کتانہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے
965	شرمگاہ کا شرمگاہ سے ملنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے، یعنی دخول ہوا
966	غسل حیض کرنے کا بیان
985	میت کو غسل دینے والے کو چاہیے کہ وہ ہاتھ دھو لے
1037, 1135, 1145, 1299, 1432	حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے
1105, 1178, 1216, 1267, 1695	میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں

1252	شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے
1264	قضاء حاجت کے وقت گفتگو نہیں کرنی چاہیے
1052	مردار کا چمڑا باغت سے پاک ہو جاتا ہے
1433, 1566, 1840, 1856	موزوں پر مسح کرنے کی مدت
1543, 1571	اعضاء وضو کو کتنی بار دھویا جائے؟
2093	پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی
1573	خلال کی فضیلت
550, 1565, 1965, 2130	ہوا خارج ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے
1850	شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھولینا چاہیے
1550	جن برتنوں سے منع کیا گیا ہے
1473, 1831, 1904, 1720, 786, 1682, 2032, 2033	موزوں پر مسح کرنے کے متعلق
1461	وضو اچھی طرح کرنا چاہیے
1457	شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے
326, 2231	کچا لہسن اور پیاز کھانا بہتر نہیں ہے
336, 1452, 2007	جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب
1632	وضو نماز کی چابی ہے
275	مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے
1817, 1821	غسل کتنے پانی سے ہونا چاہیے
1749	جاری پانی میں پیشاب کرنا ناجائز ہے
1970	حضور ﷺ کے غسل کے متعلق
1974	وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے
1957	وضو کرنے کا طریقہ
1696	استنجاء کرتے وقت تین پتھر استعمال کرنے چاہیے
2011	تیمم کا ذکر
604	استنجاء کر کے ہاتھ زمین پر رگڑنے چاہیے
293	عذز کی بناء پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے
717	ندی کی صورت میں غسل فرض نہیں ہے

709	ایڑیاں جو خشک رہ جاتی ہیں
678	زیتون کی مسواک سنت ہے
744	پانی کب ناپاک ہوتا ہے
652	عورت کو احتلام ہوتا ہے
166, 167, 729, 1914, 2037	آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
163	منی اگر گاڑھی ہو تو کھر چنی چاہیے
104	مردار کے پھلوں سے نفع اٹھانا جائز نہیں ہے
781	تحیۃ الوضوء
4	حضور ﷺ کی امت کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے
18, 22, 26	جمعہ کے دن غسل کرنا

کتاب الحيض والنفس

599	حيض کی مدت کم اور زیادہ
429, 1424	حالتِ حيض میں بیوی اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے
1294	حالتِ حيض میں مسجد سے شے بغیر داخل ہوئے لی جاسکتی ہے
1543	حالتِ حيض میں عورت اپنے خاوند کو لکھنی کر سکتی ہے

کتاب الصلوة

319	دورانِ نماز آسمان کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے
503	نمازِ مغرب سے پہلے کوئی نماز نہیں ہے
251	فجر کی سنتوں کا بیان
490	حضور ﷺ کا عید کی نماز کے بعد ایک انداز
493	مرد و عورت کیلئے کون سی صف بہتر ہے
415	رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کے بیان میں
495, 373	نمازی کے آگے سے گزرنے والا شیطان ہوتا ہے
496, 864, 1302, 1880	کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
406	جمعہ نہ پڑھنے والوں کا انجام
394	رکوع و سجود میں پڑھنے کے بیان میں
517, 1255	نماز کے دوران اگر امام بھول جائے تو کیا کیا جائے؟

386	نماز عصر کے فوت ہو جانے کا بڑا افسوس کرنا چاہیے
541	عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے
546	باجماعت نماز کا ثواب
549	عورت آگے ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
356	باجماعت نماز ادا کرنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے زیادہ ہے
566	عورتیں باپردہ ہو کر نماز پڑھنے کیلئے جاسکتی ہیں
568	پردہ مسجد میں ہو تو عورتیں آسکتی ہیں
475	نماز میں صف درست ہونی چاہیے
432	حضور ﷺ کا سجدہ کرنے کا طریقہ
435, 1117, 1483	نماز نہ پڑھنے والوں سے حضور ﷺ کی ناراضگی
473	نماز کی عظمت
465	امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے
450	حضور ﷺ نماز عشاء میں والتین والزیون پڑھتے تھے
1809	وتر رات کے وقت کسی وقت بھی پڑھے جاسکتے ہیں
1747	نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب
1417, 2178, 2288	باجماعت نماز
343	جب حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھیں تو ان سے خیر خواہی کرو
1495, 1496	جو توحید و رسالت پانچ وقت کی نماز پڑھے وہ جنتی ہے
1502	نماز عشاء دیر سے پڑھنا سنت ہے
940, 961, 1241, 1322, 2172, 2175	وتر تین رکعت ہیں
1513	نماز میں اگر کوئی واجب چھوڑا جائے
1521	طلوع فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت جائز ہیں
75	تطبیق کا مطلب
76	رات کی نماز دو رکعت ہے
71	نماز کے لیے ہاتھ کہاں تک اٹھانا چاہیے
841	جب نماز پڑھے تو قرأت بسم اللہ سے شروع کرے
843	اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والوں کیلئے وہ اندھیرا قیامت کے دن نور ہوگا

847	عصر کے بعد اور طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔
914	بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب
920	قبر میں جانے کے بعد افسوس ہوتا ہے کاش میں عبادت کرتا
925	سلام پھیرنے کا طریقہ
927	عصر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان
948, 983, 1335, 453, 1481	نماز کیلئے سکون کے ساتھ آنا چاہیے
957	گرمیوں میں نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
958, 1365	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
959	جس طرح نماز پڑھے رکوع بھی ایسے ہی کرے
970	نماز میں سلام دائیں بائیں جانب پھیرنا چاہیے
1008	سورہ ص میں سجدہ تلاوت ہے
1020	حضور ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے
1026	نماز میں سبحان اللہ و بحمدہ پڑھنے کا ثواب
1032	امامت پر مقرر امام ہی امامت کروائے
1306	امام کے پیچھے قرأت نہیں کرنی چاہیے
1316	نماز پڑھنے کا طریقہ
1325	نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا
1368, 1414	نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے
1370	سورہ ص میں سجدہ تلاوت ہے
1373, 1728, 1733	حضور ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے
1374	روزہ کی حالت میں پچھنا لگانا جائز نہیں ہے
1375	إذا السماء انشقت میں سجدہ تلاوت ہے
1377	جب کسی جگہ حضور ﷺ اترتے تو نماز عصر ادا کرتے
1385, 1407	جمعہ کے دن صبح کی نماز میں قرأت کا بیان
1389	حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن کے پیچھے نماز پڑھی
1402	نجومی کے پاس جانے والے کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی
1403	مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھنی

1413	حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا نماز کا طریقہ سکھانا
1416	عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے
1427	حضور ﷺ کا حضرت انس کے گھر آنا اور نماز پڑھنا
1287	حضور ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے
1208, 1285	غزوہ خندق میں چار نمازیں حضور ﷺ نے اکٹھی پڑھیں
1295	عید کی نمازیں اذان اور اقامت کے بغیر ہے
1191	عورتوں کیلئے بہتر ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں
1210	جن اوقات میں نماز منع ہے
1221	ثواب کی نیت سے اذان دینے والے کا ثواب شہید کی طرح
1261	جمعہ کی فرضیت
1289	فجر کی سنتوں کا ذکر
1276	چاشت کی نماز
1280	نماز میں سدل ثوب منع ہے
1185	نماز میں اشارہ کرنا
1188	نماز کے لیے اقامت پڑھنا
1181	گندگی والی جگہ خشک ہو جائے تو وہاں نماز جائز ہے
1176	حضور ﷺ مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے تھے
1157, 1160	سجدہ سہو کا ذکر
1118	حضور ﷺ کی نماز عصر سے محبت
1113	قبر کو سجدہ کرنا حرام
1106	اذان کے کلمات
1101	کعبہ میں حضور ﷺ کی نماز
1094	سواری پر نماز وتر جائز ہے
1078	نبی اکرم ﷺ کی نماز
1080	امام قرأت الحمد للہ سے شروع کرے
1071	نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
1053	اذان کی فضیلت

1603	نماز میں شک ہو جائے
1598	نماز میں واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو
1545	تبدیل قبلہ
1555, 2131	سفر میں نماز دور رکعتیں ہیں
1593	سجدہ سات اعضاء پر ہے
1591	سجدے میں کتے کی طرح کلاٹیاں نہ بچھائے
1582	ابتدائے اسلام میں نماز میں گفتگو جائز تھی
1580	اقامت کے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے
1557	وتر کی فضیلت
1561	نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے
1859	قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب ہوگا
1877	اگر پانچ رکعتیں پڑھیں تو حکم
1884	نماز میں دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنا سنت ہے
1834	دو نمازیں منافق پر بھاری ہیں
320	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی نماز
321, 980	عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں
580	نماز میں امام اگر بھول جائے
338, 853	بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب آدھا ملتا ہے
1470	نماز عصر
1491	مقام سرف پر حضور ﷺ کا نماز مغرب پڑھنا
577, 2224	نماز عصر وعشاء کے متعلق تاکید
1458	صبح کی نماز کے متعلق
2046	نفل نماز سواری پر جائز ہے
2050	رکوع میں انگلیاں کھلی رکھنی چاہیے
2054	ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
1665, 1666, 2038	وتر تین رکعت ہیں
1660	اذان کے الفاظ

1662, 1805, 2075	چٹائی پر نماز پڑھنے کے بیان میں
2039	سورۃ اقرء میں سجدہ تلاوت
2041	حضور ﷺ کی رات کی نماز
2020	اذان کب شروع ہوئی؟
2021	نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے
2025	التحیات میں 'لا' پر انگلی اٹھانے کے متعلق
2064	شیطان نماز میں انسان کو بھلانے کی کوشش کرتا ہے
859	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
860	نماز اول وقت پر ادا کرنا افضل اعمال ہے
862	اول صف میں نماز پڑھنے کی فضیلت
863	اللہ کی رضا کیلئے سجدہ کرنے کا ثواب
1617	جمعہ کی رکعتیں
2078	جمعہ شریف کیلئے آتے وقت ذکر کرتے ہوئے آنا چاہیے
2083	نماز ظہر کی فضیلت
2084	جمعہ شریف سے متعلق تفصیلاً واقعہ
1920	سنتوں کی فضیلت
1801	رکوع و سجود میں کیا پڑھنا چاہیے
1801	نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھائے
627	نماز عصر کا وقت
1830	فجر اور عصر کی نماز کی فضیلت
1895	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
1822	نمازی اپنے آگے ستر رکھے اگر آگے سے گزرنے کا اندیشہ ہو
1824	نماز وتر
262	نماز عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے
265	نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ
635	حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی
636	سجدہ کرنے کا طریقہ

273	تین جمعہ چھوڑنے کا گناہ
1816	نماز چاشت کا ذکر
1819	التحیات اور تکبیر کا ذکر
617, 1753, 1755	جمعہ کے دن کی فضیلت
1793	نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے
1928	نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ
1940	جو لوگ نماز دیر سے پڑھیں گے
1777	نمازوں کے اوقات
682, 753, 758, 1760, 1944	وتر واجب ہیں
1770	نماز مغرب جلدی پڑھنی چاہیے
1953	اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی پڑھنی چاہیے
1958	سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز نہیں ہے
1763	سورہ فاتحہ کی فضیلت
1767	پانچ نمازوں کا ثواب
1705	نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا چاہیے
1989	نفل سواری پر جائز ہیں
1716	امام کے پیچھے سمجھدار آدمی کو کھڑا ہونا چاہیے
1718	رکوع و سجود مکمل نہ کرنے والوں کی نماز نہیں ہے
1995	حضور ﷺ کی نماز عصر سے محبت
1731	سجدہ سکون سے کرنا چاہیے
1741	نماز عصر اور نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
1742	نماز مغرب میں قرأت
2004	مقتدی سجدہ کب کرے
2006	نمازوں کا ثواب
1689	نمازوں کے اوقات
1667	کتنے اعضاء پر سجدہ کیا جائے؟
1688	جن وقتوں میں ہاتھ اٹھانا سنت ہے

202	جن پر جمعہ فرض نہیں ہے
692	حضور ﷺ کا کعبہ میں تشریف فرما ہونا
295	حضور ﷺ کی عبادت
603	نماز فجر کے دوران اگر سورج طلوع ہو جائے
198	پانچ نمازیں پڑھنے سے گناہ نہیں رہتے
711	نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں
218, 683	التحیات کے الفاظ
221	نماز کے دوران صحابہ کرام حضور ﷺ کی زیارت کرتے
224	اذا السماء انشقت میں سجدہ تلاوت ہے
670	عمید گاہ میں جانے والوں کا تذکرہ
186, 816	فجر کی سنتوں کی فضیلت
181	نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں
184	جمعہ کے دن نماز فجر باجماعت پڑھنے کی فضیلت
185	مسجد کی طرف نماز کیلئے جانا
739	پہلی صف کی فضیلت
240	نماز وسطیٰ کون سی ہے
242	نماز کیلئے جگہ صاف کرنی چاہیے
243	نماز کثرت سے پڑھنی چاہیے
653	نماز کے دوران ایک تھوک آ جائے
246	اگر نماز میں قبلہ معلوم نہ ہو
727	نماز چاشت
746, 870	بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے
872	نماز میں سو جانا
162	حضور ﷺ کی رات کی نماز
136	جمعہ کے دن ایک وقت قبولیت کا ہوتا ہے
771, 777	منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جائے گی
150	حضور ﷺ کا تعلین میں نماز پڑھنا

805	بدھ کے دن نمازِ عشاء باجماعت پڑھنے کا ثواب
807	سفر میں آدھی نماز ہے
798	نمازِ تراویح میں رکعتیں ہیں
800	نماز شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے
120	جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے اس کیلئے وہ جگہ گواہی دے گی
159	عید کی رات عبادت کرنے کا ثواب
108, 809	جمعہ کے لیے غسل کرنے کا ثواب
115	دو وقت میں نماز منع ہے
790	مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے
788	حیض کے دنوں میں نماز معاف ہے
11	سنتوں کی تعداد
16	شروع نماز میں تکبیریں
910	نمازوں کے اوقات
897	عمل یقین کی نیت سے کرنا چاہیے
886	گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے
33	جمعہ کے لیے آئے تو جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھے
35	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بیان میں
38	حضور ﷺ مغرب کے بعد نوافل پڑھتے تھے

کتاب صلوۃ الفطر والاضحیٰ

451	عید الفطر کے دن نماز سے پہلے اور بکر عید میں نماز کے بعد کھانا سنت ہے
-----	---

کتاب الجنائز

391	جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ
554	نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب
1388	کفن تین کپڑوں میں ہے
1256	عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کر سکتی ہیں
1599	نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں
1664	جنازہ میں شرکت کا ثواب

1678	حضور ﷺ نے ایک عورت کا جنازہ اس کو دفن کر کے پڑھایا
632	حضور ﷺ جنازہ سے واپس پھر سواری پر آتے
1823, 1938	نماز جنازہ کی تکبیریں
1699	زمین پر جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا نہیں چاہیے
1990	حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا
707	جنازہ میں شرکت کرنے کا ثواب
106	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے
906	ایک جنازہ کا وقت

کتاب الشہید

399	دنیا میں واپس آنے کی تمنا مرنے کے بعد صرف شہید خواہش کرے گا
361	تین قسم کے شہداء
1400	مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا جنتی ہے
1243	شہید کون کون لوگ ہیں؟
1273	حضور ﷺ شہادت کی تمنا کرتے تھے
280	شہید کو چیونٹی کاٹنے کے برابر تکلیف ہوتی ہے
1998	شہداء کی شان
216	پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے
123	شہداء کو صبح و شام رزق دیا جاتا ہے
789	مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے
900	شہید کا مقام

کتاب الصوم

589	عاشوراء کے روزہ کا بیان
593-1222	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے
301	حضور ﷺ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرتے تو دعا کرتے
253,254	بدھ، جمعرات، جمعہ کے روزہ کی فضیلت
512	ذی الحجہ ورمضان کے مہینے کی عظمت

383	لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے
544	منی کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے
552	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے
350	حالت سفر میں روزہ رکھا جاسکتا ہے
442	حضور ﷺ آخری عشرے میں اعتکاف کرتے
85, 949	روزہ کی حالت میں اگر بھول کر کھاپی لیا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا ہے
950	روزہ دار کے منہ کی خوشبو مشک سے زیادہ ہے
960	حضور ﷺ رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے
1362	روزہ کی حالت میں ناک میں پانی احتیاط سے ڈالنا چاہیے
1444	رمضان کا مہینہ اللہ کا ہے
1284	لیلۃ القدر کن راتوں میں ہے
1192	روزہ کی حالت میں اگر اپنے نفس پر قابو ہو تو عورت کا بوسہ لینا جائز ہے
1193	عاشوراء کا روزہ فرض نہیں ہے
1200	نفل روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء کرے
1190	حالت سفر میں روزہ نہ رکھنا اجازت ہے
1048	روزہ افطار کروانے کا ثواب
1605	روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا جائز ہے
2098	شعبان کے روزے
1568, 1569	تہ پر قضاء نہیں مگر خود کرے تو
1563	رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
1490	روزہ کا وقت ہو جائے تو روزہ کھول دینا چاہیے
1459, 2080	عاشوراء کے روزے کے متعلق
1460	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت
1668	روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا
1670, 1671	حضور ﷺ روزہ کی حالت میں پچھنا لگواتے تھے
2065	عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب
53	روزہ دوزخ سے ڈھال ہے

865	روزہ کا ثواب اللہ خود دیتا ہے
1612	نفل روزہ توڑا جاسکتا ہے
1789	حرمت والے مہینہ میں روزہ رکھنے کا ثواب
1936	شعبان کے روزہ کا ذکر
1780	اگر اپنے اوپر کنٹرول ہو تو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لے سکتا ہے
1786	روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا درست ہے
1942	روزے کی جزاء اللہ خود دیتا ہے
1773	حضور ﷺ شعبان کے روزے رکھتے تھے
1776	عاشوراء کے دن کا ذکر
1768	رمضان کے روزہ کا ثواب
1712	رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے
1701	روزہ کا ذکر
2014	چاند کے متعلق
207	رمضان سے پہلے ایک دو دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے
301	کسی کے پاس روزہ کھولے تو دعا کرنی چاہیے
23, 282	عورت نفل روزہ اپنے شوہر کی اجازت سے رکھے
676	پچھنا کس تاریخ کو لگوا یا جائے
731	سفر میں روزہ نہیں ہے
168, 169	حالت جنابت میں روزہ رکھنا جائز ہے
751	عرفہ کے روزے کی فضیلت
139	حضور ﷺ مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے
149	روزہ وقت پر افطار کرنا چاہیے
41	صرف جمعہ کا روزہ منع ہے

کتاب فضائل القرآن

314	قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے ایک نیکی ملتی ہے
308	قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے ورنہ بھول جاتا ہے
468	قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا

1044	قرآن کی اور قراءتیں بھی ہیں
515	قرآن کی آیت ایک دوسرے سے ٹکرانی نہیں چاہیے
1167	قرآن میں سات قراءتیں ہیں
1311	قل اعوذ برب الفلق کی فضیلت
1330	سورہ توبہ کا دوسرا نام سورت عذاب ہے
1360	سورہ بقرہ کی آخری آیتوں کی شان
1542	جن حضرات نے قرآن کو جمع کیا
1587	قرآن سن کر آنسو جاری ہونا
1586	سورہ بقرہ کے نازل ہونے کا مقام
1875	قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے
1890	یا عبادی الذین اسرفوا . حضور ﷺ کو یہ آیت بڑی پسند تھی
1479	ستائیس رمضان کو قرآن پاک یکبارگی آسمان دنیا پر نازل ہوا
2035	سورہ اخلاص کے پڑھنے کا ثواب
1808	قرآن میں قنوت کا لفظ جہاں بھی آیا ہے وہاں مراد اطاعت ہے
281	دس مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھنے سے اللہ عزوجل جنت میں تین محل بناتا ہے
625	سورہ فاتحہ کی فضیلت
1902	حضور ﷺ کا ایک آیت کا پڑھنا
1906	دشمن کی سرزمین میں قرآن نہیں لے جانا چاہیے
1913	حضرت زید وحی لکھتے تھے
1977	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت
1792	قرآن کی سات قراءتیں ہیں
1772	سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران مؤمن کیلئے خزانہ ہے
1988	سورہ بقرہ کی آخری آیتوں کی فضیلت
732	سورہ اخلاص اللہ کا نسب ہے
741	قل هو اللہ احد کا ثواب
180	فرشتے قرآن سننے کیلئے آتے ہیں
773	قرآن کا ایک ظہار اور باطن ہے

153	حضور ﷺ کی تلاوت
888	قل یا ایہا الکفرون پڑھنے سے شرک کی نفی ہوتی ہے
	کتاب التفسیر
792	وممن حولکم الاعراب منافقون ومن اهل مدینہ
122	اللہ یتوفی الانفس حین موتہا
776	الذین بدلوا نعمة اللہ کفروا واحلو قومہم دار البوار
756	للذین احسنوا الاحسنی
192	فلا تقیم لہم یوم القیمۃ وزنا
587	ما قطعتم من لینۃ او ترکتموها قائمۃ علی اصولہا فباذن اللہ
358	الذین توفاہم الملئکۃ ظالمی انفسہم
583	انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ
572	للاخرة خیر لك من الاولی
571	نساء کم حرث لکم
519	لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داود وعیسیٰ ابن مریم
524	اذا جاء نصر اللہ والفتح
472	واثارۃ من علم
477	من یطع اللہ الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ من النبیین
421	اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارة المسجد الحرام
920	ولا تقولن لشیء انی فاعلٌ
912	ترمی بشری کالقصر
1392	فسوف یاتی اللہ بقوم یجہنم ویحبونہ
1613	فی ای صورۃ ماشاء ربک
2023	یوم یاتی بعض آیات ربک
2018	قل لا اسئلكم علیہ اجرا
1102	فان جاءک فاحکم بینہم
1076	ولا تجہر بصاحتک ولا تخافت
1083	الذین ینفقون اموالہم باللیل والنہار سرّاً وعلانیۃ

1186	قل تعالوا اتل ما حرم لكم
1272	اذا جعل الذين كفروا في قلوبهم الجبهة
1242	ولقد يغنهم من العذاب الازل
1240	ان الذين امنوا وعملوا الصلحت
1347	يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت
1759	ومموا بما لم يتالعا
1724	وانفقوا في سبيل الله ولا تلقوا بأيديكم الى التهلكه
1815	واتموا الحج والعمرة لله
1836	فلما تجلّى ربه للجبل جعله دكا
1843	کمشکاة سے مراد حضور ﷺ کا سینہ زجاجہ سے مراد نور اور دل
1853	ياايها الذين لا تدخلوا بيوت النبي الا ان يؤذن لكم
460	ولله المشرق والمغرب فايئما توالو فثم وجه الله كى تفسير
433	وهو القادر على ان يبعث عليكم عذاباً من فوقكم او من تحت ارجلكم
419	وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة
1865	من ذا الذى يقرض الله قرضاً حسناً
2096	يا ايها المدثر يا ايها المزمّل كاشان نزول
1587	فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد
1581	هل اتى على الانسان حين من الدهر
1584	الحج اشهر معلومات
1525	فان مع العسر يسراً
1540	واوحى الى هذا القرآن لا انذرکم به من بلغ
1472	ويمنعون الماعون
1456	ولا تنابزوا باللقاب
2274	الذين يكتزون الذهب والفقة
2276	الذين هم عن صلاتهم ساهون
419	قاتلوهم حتى لا تكون فتنة
1865	غلط تفسیر کرنے والے لوگ

898

سورہ قل هو اللہ احد کی فضیلت

کتاب الحج

500

حضور ﷺ کا اپنے کمزور گھروالوں کو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح بھیجنا

256

تلبیہ پڑھنے کا بیان

492

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو استلام کرنے کا ایک طریقہ

493

طواف کعبہ کیلئے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے

525

حج کے دوران کوئی معاملہ پیش آ جائے

379

حج بدل جائز ہے

377

قربانی کا جانور حرم کعبہ میں بھیجنا

378

دوران طواف اگر عورت کو حیض آ جائے

370

رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب

1539

اگر دوران حج سر میں جوئیں پڑ جائیں

845

حج کے دوران بال منڈوانے والوں کیلئے خوشخبری

849

آب زمزم جس مقصد کیلئے پیا جائے وہ حاصل ہوتا ہے

921

حضور ﷺ کی عرفات سے واپسی

1019

مزدلفہ کی رات

1032

حضور ﷺ ہر رکن کو استلام کرتے سوائے رکن یمنی کے

1040

جۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے اونٹوں کو قلاوہ پہنایا

1041

حضور ﷺ نے منیٰ کی طرف کمزور لوگوں کو جلدی بھیجا

1323

عورتوں کا جہاد حج ہے

171, 1277, 1378

حج مبرور

1411

احرام باندھنے کے متعلق

1412

حضور ﷺ حج کے موقع پر شہباء سواری پر تھے

1426

حج تمتع کا بیان

1428

حجر اسود کو استلام کرنے کے بیان میں

1440

حج بدل

1296

حج کا رکن اعظم

1229	حجر اسود کو استلام کرنے کا انداز
1251	عرفہ کی رات کی فضیلت
1257	اگر چھوٹے بچے کو حج کیلئے ساتھ لے جائے
1270	حج کے دوران کوئی عذر پیش ہو تو؟
1165	جۃ الوداع کا ذکر
1150	احرام باندھتے وقت غسل کرنے کا بیان
1151	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمرہ کا ذکر
1095	حج تمتع
1069	قربانی کا جانور مکہ شریف بھیجنا
1060	رہل کرنے کی وجہ
332	عرفات سے واپسی پر خوشبو لگائی جاسکتی ہے
335	کنکری مارنے کے متعلق
1484	اپنے بزرگ باپ کی طرف سے حج کرنے کا ثواب
2031	حالت احرام میں خوشبو لگانا
2019	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حجر اسود سے گفتگو
1812	حج کے دوران کوئی عذر ہو
639	جہرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
270	قرض شہید کو بھی معاف نہیں ہے
1750	جو کنکریاں قبول ہوتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں
1704	حج مبرور کا ثواب
1719	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب
2005	تلبیہ کے الفاظ
702	جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے
602	جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے
619	بال منڈوانا اور کٹنا نادونوں درست ہیں حج و عمرہ میں
615	جہرات کو کنکریاں کس وقت مارنی چاہئیں
616	تھیکیری کے برابر کنکری مارنی چاہیے

237

حالت احرام میں خوشبو لگانا

752

جہرات کو کنکریاں مارنے کا ذکر

759

بچہ کو اگر ساتھ لے جائے حج کیلئے

804

عرفات میں اُم سلیم کو حیض آیا، میدان عرفات سے واپسی پر

21, 814, 1725

حج تمتع

892

کنکریاں مارنے کا بیان

کتاب الجنة والجهنم

643

جنت میں اول، دوم، سوم درجے والوں کی شان

528

شوہر کی خدمت جنت اور نافرمانی جہنم

485

جہنم کی آگ

1524

لوگوں کو کھانا کھلانے والے کو جنت میں کھلایا جائے گا

84

جو فقیر لوگ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے وہ کون لوگ ہیں؟

915

جنت میں ملنے والی حوروں کا بیان

919

جنت میں نیند نہیں ہے

1155

جہنمی جب جنت میں داخل ہوں گے

1156

عورتوں کی جہنم میں کثرت کی وجہ

1107

جنتی عورتوں کی سردار

1100

حضور ﷺ کے زمانہ میں گائے اور اونٹ کی قربانی ہوتی تھی

1093

توحید و رسالت کا اقرار کرنے والا جنتی ہے

1575

شہد کی مکھی جنتی ہے

1891

حضور ﷺ اپنی امت کیلئے قربانی کرتے تھے

2045

مشرکوں کی اولاد جنتی لوگوں کی خادم ہوگی

1637

جنت میں اللہ نے اپنے بندوں کیلئے نعمتیں رکھی ہیں ان کا ذکر

1638

جنت کا طالب سوتا نہیں ہے

278

جہنم اپنے اندر آنے والوں کو چبائے گی

1912

دنیا کی بیویاں بھی جنت میں ہوں گی

1778

جنت والے دوزخیوں کو دیکھیں گے

1722	جنت میں آدمی کو ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی
1994	قاتل جہنمی ہے
1743	جنتی لوگوں کا ذکر
1693	قیامت کے دن اللہ کی تریارت ہوگی
288	حورالعین زعفران سے پیدا کی گئی
718	جنت میں ایک آدمی کی طاقت
200	جنت میں کیا نعمتیں تیار کر کے رکھی ہیں
738	جنت کی نعمتیں
730	لوگ جہنم سے نکلیں گے
663	وعدہ خلافی کرنے والا جنت کی خوشبو نہیں پائے گا
808	حضور ﷺ کی اطاعت جنت کا ذریعہ ہے
909	جن کاموں کی وجہ سے جنت میں جانا آسان

کتاب آداب السفر

569	عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے
1291	سفر جمعرات کو کرنا اچھا ہے

کتاب البیوع

309	کرایہ پر زمین لینے کے بیان میں
601	غیر آباد زمین کو آباد کرنے والا وہ زمین اس کی ہے
304	دھوکہ کی بیع منع ہے
305	بیع حصہ کی تعریف
526	گندم کو جو کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
381	درخت فروخت کرتے وقت پھل کا سودا اگر کیا جائے تو دونوں مشتری کیلئے ہے
385	جن چیزوں کو برابر فروخت کرنا جائز ہے
932, 2150, 2298	سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا
1519	ولاء کی بیع اور ہبہ جائز نہیں ہے
953	مشتری کو اختیار ہے
1437	عمری جائز ہے

1438	رشتے دار کا مالک بننے سے وہ آزاد ہو جاتا ہے
1211	پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے
1237	بلی کو فروخت کرنا منع ہے
1259	چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرنا ناجائز ہے
1277	شفعہ کا حق پڑوسی کیلئے ہے
1144	حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کا سواری خریدنا
1127	خشک اور تازہ کھجوریں ملانا ناجائز ہے
1554	بیع میں دو شرطیں لگانا منع ہے
1592	جو چیز ملکیت میں نہ ہو اس کا سودا نہ کرے
1870	بیع کی اقسام
1871	بیع شغار منع ہے
1893	بیع عرایا کی اجازت ہے
323	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق
581	جوشی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے
325	گندم کو گندم کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
2053	بیع محافلہ اور مزایہ کا ذکر
2036	کھجور کا باغ خریدنے کے متعلق
1657	سونا سونا کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
1633	عاریتاشی لینے کے متعلق
50	ولاء کو فروخت کرنا ناجائز ہے
1610	ایک عقد میں دو معاملہ کرنے جائز نہیں ہے
199	شہری دیہاتی کیلئے بیع نہ کرے
217	چاندی کو چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے
220	سامان فروخت کرتے وقت عیب چھپانا جائز نہیں ہے
116	شراب کی کمائی حرام ہے
760	بیع مضاربت
908	بیع میں اختیار ہے

کتاب الجہاد

409	اللہ کی راہ میں باندھے جانے والے گھوڑوں کی فضیلت
416	تعصب کیلئے لڑنا
532	غازی کے خاندان کا خیال رکھنے والا بھی جہاد کرنے کا ثواب پاتا ہے
69	جب کوئی کسی کافر کو مارنے لگے تو وہ لا الہ الا اللہ پڑھے اس کو مارنا جائز نہیں
1307	مشک کرنا جائز نہیں ہے
1358	اللہ کی راہ میں تیر چلانے کا ثواب
1359	اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب
1421	اگر ساری دنیا ایک آدمی کے قتل پر جمع ہو اللہ سب کو جہنم میں ڈال دے
1431	جنگ میں حضور ﷺ کے قواعد و ضوابط
1225	افضل جہاد
1278	جنگ صفین کا ذکر
1133, 1172	اللہ کی راہ میں گھوڑا پالنے کا ذکر
1084	گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے
1607	اللہ کی راہ میں لگنے والی غبار کی فضیلت
1586, 1596	ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے
2049	تیر اندازی اچھا کھیل ہے
1614	غزوہ کا ذکر
1911	اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب
1960	قاتل کی سزا
1757	جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت
1697	ایک سریہ کا ذکر
1979	رجم کرنے کے متعلق
1984	بچوں کو نہ مارنے کا بیان
673	بچوں اور عورتوں کو مارنا ناجائز ہے
669	مومن اپنی تلوار و زباناں سے جہاد کرتا ہے
745	جہاد کرنے کا طریقہ

137

رجم یہودیوں کے لیے بھی ہے

135

جہاد کرنے کا طریقہ

کتاب حرمت الشراب

349

شراب پینے کی سزا

436

شراب کی حرمت کے بیان میں

1448

شراب کی حرمت مکہ شریف میں نازل ہوئی

340

شرابی سے ایمان نکل جاتا ہے جس وقت شراب پیتا ہے

1355

شراب بنانے والے فروخت کرنے والے پینے پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے

1103

کشمش کھجور گندم کی شراب

626, 1634

ہر نشہ آورشی حرام ہے

1916

شرابی کی سزا

1694

شراب والے دسترخوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے

688

شراب والے دسترخوان پر بیٹھنا جائز نہیں ہے

138, 1799, 1950

کھجور اور کشمش سے نبیذ بنانا منع ہے

کتاب النکاح

385

کسی کا نکاح اور بیچ توڑنے نہیں چاہیے

521

شادی ماں باپ کے مشورہ سے کرنی چاہیے

548

جو نسب سے حرام ہوتا ہے رضاع سے وہی حرام ہوتا ہے

570, 873

عورت کے حق مہر کا بیان

446

مناسب رشتہ ملنے پر شادی کرنی چاہیے

464

حضرت ام سلمہ کے حق مہر کا بیان

455

کنواری لڑکی سے شادی کرنا بہتر ہے

846

ولیمہ کرنا چاہیے

750, 911

منگیترا کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے

938

متعہ حرام ہے

973, 982	کسی عورت کی موجودگی میں اس عورت کا نکاح جائز نہیں ہے
989	نکاح کی طاقت ہو تو نکاح کرنا چاہیے
1007	حضرت عباس کی شادی کا ذکر
1297	یہ کہنا درست نہیں ہے کہ میں بغیر شادی شدہ ہوں
1194	ولیمہ کرنا سنت ہے
1218	حرمت رضاع کب ثابت ہوتی ہے
1187	حضرت عبدالرحمن بن عوف کے نکاح کا ذکر
1163, 1784	جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ روزے رکھے
1091	حالت احرام میں نکاح جائز ہے
2099	حضور ﷺ کا غلام آزاد کرنا
1844, 1851	حق مہر دینا ضروری ہے
1882	نکاح کے لیے عورتوں سے پوچھنا چاہیے
1883	مال دار عورتوں سے نکاح کی تمنا نہیں رکھنی چاہیے
339	عورتوں کا حق مہر کتنا ہونا چاہیے
1650	حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے حق مہر کا ذکر
2029	آزادی اور طلاق اس وقت ہے جب وہ مالک ہو
2042	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر
91	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح حضور ﷺ نے حالت احرام میں کیا
1820	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا ذکر
1752	عدت کے متعلق
1973	حاملہ اور غیر حاملہ کی عدت
1794	متعہ حرام ہے
1721	ابتداء اسلام میں متعہ تھا
723	حضور ﷺ کے زمانہ میں شادی کرنے کا طریقہ
724	ستا نکاح اچھا ہے
719	کم مال سے شادی کرنی چاہیے
681	نکاح ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے

182,183, 1164, 1171	عزل کرنے کے متعلق
164, 165	ولیمہ کرنا سنت ہے
118	شادی میں خشک میوہ تقسیم کرنا سنت ہے
3	نکاح کفو میں کرنا چاہیے
20	نکاح پاک دامنی کا ذریعہ ہے

کتاب آداب الطعام والشراب

644	حضور ﷺ گوشت کھاتے تھے
505	گدھوں کا گوشت حرام ہے
362, 1146	کھانا کھا کر کلی کرنا چاہیے
840	پانی پینے کا طریقہ
1035	کھانا کھلانے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں
1038	پالتو گھوں کا گوشت حرام ہے
1313	حضور ﷺ نے ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھایا
1346	کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے
1354	حضور ﷺ کدو شریف کو پسند کرتے تھے
1383	سر پھاڑنے والے درندے اُچھنے والے پرندہ کا کھانا ناجائز نہیں ہے
1288	حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پیا جاسکتا ہے
1243	نبیذ بنانے کا ذکر
1249	دو بھجوریں مجلس میں کھانی ناجائز ہے
1253	کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے
1180	آب زمزم کھڑا ہو کر پینا چاہیے
1183	حضرت داؤد علیہ السلام حلال کمائی کھاتے تھے
1175	حضور ﷺ کو بکری کی دسی پسند تھی
1131	نبیذ اگر نشہ دے تو ناجائز ہے اس کا پینا
1110	ثرید بنانی چاہیے
1079, 1081	نبی پاک ﷺ کی خوراک
1047	کھانا کھانے کے بعد کلی کر لینی چاہیے

1602	قیدیوں کو کھانا کھلانے کا ثواب
1847	چاندی کے برتن میں پینے والے کا انجام
1482	کھانے میں پھونک نہیں مارنی چاہیے
1462	کھانے کی شی صاف ستھری ہونی چاہیے
1649	کھانا تین انگلیوں سے کھانا چاہیے
2052	کوئی برتن ناپاک نہیں ہے
1674	پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت
1804	منی کے دن کھانے پینے کے ہیں
1790	عذر کے ساتھ کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے
1732	انگلیاں صاف کرنے کا ثواب کھانے کھاتے وقت
690	حضور ﷺ جب کھانا کھاتے تو اکٹھے بیٹھ کر کھاتے
722	آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے اور کلی کرنی چاہیے
618	نجاست کھانے والے جانور کا گوشت منع ہے
621	سرکہ اچھا سالن ہے
191, 613	کچا لہسن کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
292	بائیں ہاتھ سے کھانے والے کے ساتھ شیطان شریک ہوتا ہے
228	کھانا کھانے کا طریقہ
117, 223	پالتو گدھوں کا گوشت حرام
899, 1601, 1739, 1807	کافر زیادہ کھاتا ہے مومن کم
891	کھانا اتار کھنا چاہیے جتنی طلب ہو

کتاب المریض

408	صبح کے وقت شہد چاٹنے سے بیماری دور ہوتی ہے
936	پچھنا لگوانے کا فائدہ
1312	جس جگہ طاعون آئے وہاں موجود ہو تو اس جگہ سے نہ جائے اگر موجود نہ ہو تو وہاں نہ جائے
1329	حضور ﷺ کی بیماری سب سے زیادہ تھی
1300	مریض کی عیادت کرنے کا ثواب
1085	اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے آدمی کے مقام کو بلند کرتا ہے

1564

موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے

1876

بخار جہنم کی گرمی سے ہے

324

مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں

583, 2202

کسی نعت کے چلے جانے کا ثواب

634

سر درد اور بخار گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے

1900

مؤمن کی بیماری کا ثواب

105, 109

کلو نجی ہر بیماری کیلئے شفاء ہے

113

کمر درد کی وجہ

152

جن تین بیماریوں کی وجہ سے عیادت کرنا ضروری ہے

10

دنیا میں بیماری جہنم کی آگ سے چھٹکارا ہے

کتاب الدعاء

311

چاند دیکھنے کی دعا

514

ایک اہم دعا

523

صبح و شام پڑھی جانے والی دعا

1528

سفر کی دعا

1530

”یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک“ دعا

931

رات کو اگر ڈر لگے تو دعا پڑھنے کا بیان

934

رات کو ایک دعا پڑھی جانے والی کا ذکر

935

دعا استخارہ

969

ایک اہم دعا

981

اللہ عزوجل کے 99 نام یاد کرنے کا ثواب

1003

جب ہوا چلے تو کیا دعا پڑھنی چاہیے

1009

ایک دعا جس کا بڑا ثواب ہے

1010

پریشانی ختم کرنے والی دعا

1014

سید الاستغفار

1021

ایک اہم دعا

1027

کسی کو الوداع کرنے کی دعا

1028	صبح و شام پڑھی جانے والی دعا
1351	الحمد للہ رب العالمین پڑھنے کی فضیلت
1367, 1379	نیکی کا حکم بُرائی سے منع کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے
1386	نماز جنازہ کی دعا
1387	شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا
1286	ایک دعا کا ذکر
1205	حضور ﷺ نے ایک قبر پر دعا کی
1248, 1494	بستر پر سونے کیلئے دعا
1250	حضرت جعفر بن ابوطالب کو دعا سکھانا
1182	مظلوم کی بددعا رد نہیں ہوتی
1136	نماز جنازہ کی دعا
1087	جمعہ کے دن ایک وقت ہوتا ہے دعا کی قبولیت کا
1073	نئے کپڑے پہننے کی دعا
2094	نماز کے بعد دعا
1886	یہ دعا کرنی چاہیے: اے اللہ! مجھے ایمان نصیب کرنا!
1889	ملک شام اور یمن کیلئے دعا، مشرق والوں کیلئے بددعا
1455	وضو کے بعد والی دعا کا ثواب
2040	اپنی خواہش اللہ سے مانگنی چاہیے
1676	جب گناہ ہو جائے تو یقین سے اللہ سے دعا مانگے
52, 1636, 1992	بستر پر سونے کی دعا
1802	جب نیا کپڑا اور جوتی پہنے تو دعا کر
1964	مردے کو دفن کرنے کے بعد دعا کے متعلق
1748	علم نافع کیلئے دعا
1992	ایک دعا کا ذکر
1985	ایک دعا کا ذکر
721	درود نہ پڑھنے سے دعا رک جاتی ہے
194	اذان کے بعد کی دعا

197	ایک دعا کا ذکر
43	ایک اہم دعا کا ذکر
661	ایک اہم دعا
662	ایک دعا
175	سواری پر پڑھی جانے والی دعا
145	ایک اہم دعا
146	رات کو نیند نہ آتی ہو
147	دعا ضرور قبول ہوتی ہے
129	ایک دعا
134	آپ ﷺ کی بارش کیلئے دعا مانگنا
787	شیشہ دیکھنے کی دعا
24	تین آدمیوں کی دعا قبول ہوتی ہے
875	بندہ کا اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا

کتاب فضائل سید الانبیاء

316	حضور ﷺ جب مکہ شریف آئے تو خانہ کعبہ میں 360 بت تھے تو ان کو گرایا
591,1408,2250	عشق مصطفیٰ ﷺ میں رونے والا تانا
592	اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا..... ولہن بن کے نکلی دعا محمد ﷺ
399	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
410,1527	صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین رسول اللہ ﷺ کی محبت کو ہی جنت میں جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے
255	حضور ﷺ دعوت قبول کرتے تھے
252	عشق مصطفیٰ ﷺ میں رونا سنت صحابہ ہے
507	حضرت انس رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا اور اس کی برکت
403	انبیاء کے درمیان کتنا فاصلہ رہا ہے
396	حضور ﷺ کے حوض کوثر پر کون لوگ آئیں گے
1447	حضور ﷺ کو معلوم ہے جنتی اور دوزخی کون ہے! علم غیب پر دلیل
1503	صحابہ کرام چہرہ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کیلئے مشتاق ہوتے تھے
1520	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل

72	حضور ﷺ کا اخلاق قرآن تھا
63	حضرت عمر کا عقیدہ کہ حضور ﷺ کی دعائیں دنیا مافیہا ہے اور کھانا آگے رکھ کر دعا کرنے کا ثبوت
852	حضور ﷺ کے حوض کی لمبائی
954	حضور ﷺ کی شکل میں شیطان نہیں آ سکتا ہے
955	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر
963	مقام مصطفیٰ ﷺ
987	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے گفتگو
995	حضور ﷺ کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے
998	یتیموں کا مال کھانا جائز نہیں ہے
1039	حضور ﷺ کی رقبہ گردن کے اوپر کانوں کے نیچے تک تھیں
1042	حضرت جابر کے والد پر قرض کی ادائیگی اور حضور ﷺ کی دعا کی شان
1043	حضور ﷺ اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں
1045, 1390	حضور ﷺ کا تقویٰ
1309, 1342	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر
1333	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا کمال ادب رسول ﷺ
1339	میری سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
1393	حضور ﷺ کی اللہ سے محبت ہے
1395	حضور ﷺ نے شفاعت کو اختیار کیا
1398	حضور ﷺ کی طاقت
1405	حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک
1417	حضور ﷺ رحمۃ اللعالمین
1444	حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ کس کو کس شی کی ضرورت ہے
1282	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
1303	حضور ﷺ کی مدینہ شریف سے محبت
1209	ناموس رسالت کا دفاع کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل ہوتی ہے
1234	حضور ﷺ کو خواب میں دیکھنا
1238	حضور ﷺ اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں

1244	حضور ﷺ اور ابو بکر و عمر و عثمان کے ہاتھوں پر کنکریوں کی تسبیحات کا ذکر کرنا
1260	حضور ﷺ کی عاجزی
1158	حضور ﷺ کے اختیارات
1096	حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت
1077	یہودی نبی اکرم ﷺ کے دشمن ہیں
1082	حضور ﷺ اپنے گھر کا کام کاج خود کرتے تھے
1074	دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا
1066	حضور ﷺ مہینہ مکمل کر کے گئے ہیں
1054	حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے
1058	قیامت کے دن سرداری حضور ﷺ کی ہوگی
1553	حضور ﷺ کی زبان مبارک سے غصے اور خوشی میں حق ہی نکلتا ہے
1589	نبی علیہ السلام کی سادگی
2096	قریش کا دارالندوہ میں اجتماع
1585	حضور ﷺ کی فرمانبرداری
1835	درود لکھنے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں
1827	حضور ﷺ اہل مدینہ کیلئے سب سے پہلے شفاعت کریں گے
1471	معجزہ رسول ﷺ
1476	یہودیوں کی حضور ﷺ سے دشمنی
363, 633, 1466	وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے
1463	حضور ﷺ کی اولاد مبارک کا ذکر
1647	حضور ﷺ اور آپ کے غلاموں کیلئے زکوٰۃ حلال نہیں ہے
2062	حضور ﷺ کی شفاعت
2081	معراج مصطفیٰ ﷺ
830	اسلام میں تیسری عید کا تصور
1813	حضور ﷺ کی سخاوت
1797	حضور ﷺ مسواک کو پسند کرتے تھے
1827	آپ ﷺ کی شفاعت سب سے پہلے اہل مدینہ والوں کیلئے ہوگی

1829	علم غیب پر دلیل
261	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
1901	حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور ﷺ کے پاس آنا
1903	حضور ﷺ احلام سے پاک تھے
1923	حضور ﷺ کی عبادت
1787	حضور ﷺ کے اختیارات کی دلیل
1783	حضور ﷺ کا مقام و مرتبہ
1937	حضور ﷺ کی عاجزی
1727	حضور ﷺ نے شفاعت کو پسند کیا
1736	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
2012	حضور ﷺ اپنے غلاموں کو جانتے ہیں
208	حضور ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے
608	جس نے خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا اس نے حضور ﷺ کو ہی دیکھا
610	حضور ﷺ کی قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان والی جگہ جنت ہے
300	حضور ﷺ کی عاجزی
720	حضور ﷺ اپنی امت کا حوض کوثر پر انتظار کریں گے
287	حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو..... کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو
614	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
210	حضور ﷺ کے اختیارات کی دلیل
215	آپ ﷺ قسم کرتے تھے
733	ریاض الجنۃ
654	تبرکات کا احترام اسلام میں موجود ہے
726	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور ﷺ کی دعا قبول ہوتی ہے
42	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
871	آپ ﷺ کسی سے جھگڑتے نہیں تھے
658	صحابہ کرام برکت کیلئے حضور ﷺ کو اپنے گھر نماز پڑھانے کیلئے بلواتے
170	حضور ﷺ کا مقام اور آپ کی عاجزی

775	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو تراب رکھنے کی وجہ
143	حضرت داؤد اور آدم علیہما السلام سب سے زیادہ روئے ہیں
799	حضور ﷺ کا معجزہ
802	حضور ﷺ کے وصال پر آپ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھا جاتا رہا
761	حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت
762	مشرکین کی حضور ﷺ سے عداوت
811	حضور ﷺ کی دعا میں دنیا و ما فیہا ہے
792	حضور ﷺ کا علم غیب اور منافقوں کی بد حالی
767	حضور ﷺ جب گفتگو کرتے تو آپ کے دانتوں سے نور نکلتا تھا
768,769	غلام آزاد کرنے کے متعلق
154	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
25	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
890	اُحد پہاڑ کا حضور ﷺ کی خوشی میں جھومنا
883	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل

کتاب فضائل الصحابة

131	بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام اور فرشتے افضل ہیں
315	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قرآن لکھتے تھے
590	قدروالے قدر والوں کی عزت جانتے ہیں، یعنی حضرت ابو بکرؓ نے حضرت عباسؓ کو بیٹھنے کی جگہ دی
594	قریش، حضور ﷺ کی مدد کرتے تھے
596	حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی شان
597	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو عراق میں جانے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منع کیا تھا
303	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا
646	حضرت عائشہؓ سے شادی حضور ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی وفات کے 13 سال بعد کی
650	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کے پاس رات گزارتے تھے
418	حضرت اشجع عبدالقیس کی شان
420	حضرت عقیل کا مقام
504	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ و شان

403	حضرت انس بن مرثد رضی اللہ عنہ کی شان و مقام مرتبہ
402	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہارِ خوشی
397	حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ سے دعا کی درخواست کرنا
529	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اتباعِ سنت
530	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
540	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی شان
369	ازواجِ پاک کی حضور ﷺ سے محبت
372	اُحد پہاڑ کا عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں جھومنا
365	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب
366	امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان
551	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک عمل
555	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت ہے
567	حضور ﷺ کی طاقت
346	جس کے مددگار حضور ﷺ اُس کے مددگار مولا علی ہیں
470	حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت
440	حضرت خدیجہ اور حضرت مریم رضی اللہ عنہما کی شان
422	حضرت عمرو بن عبسہ اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہیں
487	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کو زیادہ پسند تھے
488	حضور ﷺ نے کعبہ کی چابیاں بنی طلحہ کو دیں
489	حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی عظمت
466	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قرض اور اس کی ادائیگی کا ایک خوب منظر
444	فدا ہو کر تجھ پر عزت ملی ہے یا رسول اللہ
445	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا اور اس کا فائدہ
467	حضرت ثوبان کا عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں یا رسول اللہ نہ کہنے کی وجہ سے ایک یہودی کو دھکا دینا
461	حضرت سلیمان اور داؤد علیہما السلام کا ذکر
456	اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کیلئے صحابہ سراسر انصار چنے
1111, 2254	غدیر خم کے موقع پر ولایت علی رضی اللہ عنہ کا اعلان

575	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
344	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا حضور ﷺ کو گالی دینا ہے
1508	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی شان
1514	ایک غلام مصطفیٰ ﷺ کی شان
1531	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا
1538	حضرت ابن عباس اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کا ایک مسئلہ میں اختلاف
827	حضرت ابن طلحہ بن عبید اللہ سے حضرت علی کی عقیدت
829	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات سے کمال محبت و لگاؤ
832	امت میں حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر افضل ہیں
834	حضرت بلال، حضور ﷺ کے مسلمانوں کی خدمت کرتے تھے
835	انصار کی فضیلت
60	حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ
918	حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شان
928	حضرت ابوبکر کی حضور ﷺ سے محبت
929	حضرت زبیر بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا
941	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی استقامت
992	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ، حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ افضل ہیں
1018	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے کو ساری زندگی نہ بلایا صرف حضور ﷺ کے ارشاد کی مخالفت کی وجہ سے
1341	حضرت سعد بن معاذ کا ذکر
1025	صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنے والے کیلئے انعام
1036	حضور ﷺ کو دیکھنے والا اور صحابی کو دیکھنے والا اور تابعی کو دیکھنے والا جنتی ہیں
1327	جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا
1334	ازواج مطہرات کی شان
1340	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بدر کے دن قمیص بھی نہیں تھی
1348	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہوں گے
1349	امام حسن رضی اللہ عنہ کی عظمت شان

1351	جس کا میں دوست اس کے علی دوست ہیں
1369	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی آواز کی تعریف
1397	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا: یا اللہ! مجھے ساٹھ ہجری سے پہلے دنیا سے لے جانا
1406	حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کی شان
1418	حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کا ذکر
1419	حضرت تبع کا تفصیلی ذکر
1422	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کیلئے حضور ﷺ کی دعا
1425	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
1290	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل
1293	حضرت عاص بن وائل سہمی رضی اللہ عنہ کی شان
1201	علی بن شیبان کے لیے دعاء مصطفیٰ ﷺ
1203	صحابہ کو برا بھلا کہنا جائز نہیں
1233	امام مہدی کا ذکر خیر
1274	حضور ﷺ کی مثل کوئی نہیں ہے
1170	جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کیا تو آپ نے کیا فرمایا
1165	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
1154	حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
1153	ابدالوں کا کر
1147	حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
1134	صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنا چاہیے
1121	گستاخ رسول کی سزا قتل ہے
1130	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت
1104	حضرت عبد اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر
1089	دس قبیلہ انصار
1075	امام مہدی دنیا میں عدل اور انصاف قائم کریں گے
1065	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہوتے کوئی دوسرا نماز پڑھائے تو یہ اللہ تعالیٰ کو نا پسند ہے
1063	عبدالرحمن حباب کا تذکرہ

1056	آل محمد ﷺ کی زندگی
1552	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا
2092	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام حضور علیہ السلام کے ساتھ آسمانوں میں
2095	حضور علیہ السلام کے اختیارات
1570	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
1860	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کیلئے دعا
1864	حضور ﷺ کی بیوی
1846	جو صحابہ کو برا بھلا کہتا ہے اللہ ناراض ہوتا ہے
1878	حضور ﷺ نے امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا
1881	حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کا ذکر
1838	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تب و جی تھے
584	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے محبت
579	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ
582	واقعہ اُتک
337	جنت کو امام حسن و حسین کے ساتھ خوبصورت کیا جائے گا
1468	نبی کریم ﷺ اولاد آدم کے سردار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب والوں کے سردار
1474	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شان
1465	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
2044	حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی محبت
1645	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان
2055, 2056	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شان
2027	مہاجرین صحابہ کرام کا نام حضور ﷺ نے خود رکھا
1679	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان
1681	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا مقام
1639	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر خیر
859	قریش کی عظمت
866	حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی شان

868	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور ﷺ کا علم غیب
1615	عبدالقیس کی شان
829	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات پر کامل یقین
1810	امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان
1918	حضرت سعد بن خولہ کا ذکر
1921	حضور ﷺ سرخ اونٹ پر خطبہ دیتے تھے
1800	حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کا ذکر
1826	پتھن پاک
1966	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
1972	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان
1926	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
1929	حضور ﷺ کے علم غیب کی دلیل
1774, 1945	حضرت عمر رضی اللہ عنہ فتنوں کیلئے بند تھے
1946	صحابہ کی زندگی
1954	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر
1959	امت میں حضور ﷺ کے بعد افضل کون ہے
1764	حضرت ام کلثوم بنت رسول ﷺ کا ذکر
1707	ایک صحابی کے جنازہ کی عظمت
1698	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت
2003	حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شان
1993	بنی تمیم والوں کا ذکر
1978	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
1744	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام مرتبہ
1758	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی موجودگی میں بیعت لینا
1982	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر
1692	حضور ﷺ کے زمانہ میں ترتیب صحابہ
2009	عشرہ مبشرہ کا ذکر

2010	سب سے پہلے جس نے نماز حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے
2010	بچوں میں سب سے پہلے جس نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے
1690	حضور ﷺ کی دنیا سے کمال بے رغبتی
1691	مہاجرین و انصار کا ذکر
2013	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
699	حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی عظمت
700	حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کی شان
206	قریش کی قابل رشک باتیں
209	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی مشرکوں کی اشعار کے ذریعے ہجو کرتے
299	صحابہ کرام کا معیار زندگی نیکیوں میں آگے نکلنا ہے
189	حضرت سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان و مقام و مرتبہ
289	حق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے
611	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان
687	صحابہ کا مقام و مرتبہ
229	عبداللہ بن عبداللہ کا عشق رسول ﷺ
668	حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
188	حوض کوثر پر حضور ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہوں گے
189	حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کا ذکر خیر
179	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی شان
743	قریش والوں کا ذکر
239	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا ذکر
247	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
869	عشرہ مبشرہ
665	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گڑیوں سے کھیلتی تھیں
656	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان
757	حضور ﷺ کے غلاموں کا ذکر
157	امام مہدی کا ذکر

140	حضور ﷺ حضرت امامہ بنت العاص کو نماز میں کندھوں پر اٹھاتے تھے
806	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت
120	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اپنے بیٹے سے ناراض ہونا، ایک حدیث پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے
813	خلفاء ثلاثہ کا وزن
815	حضور ﷺ کبھی مسکراتے نہیں تھے
107	صحابہ کرام کا عقیدہ کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہی نجات کا ذریعہ ہے
810	حضور ﷺ کے بعد افضل کون ہے
784	حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے کتاب دی
785	حضرت عمرو بن جعدان رضی اللہ عنہ کا ذکر
782	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو حضرت جبریل علیہ السلام سلام کرتے تھے
151	حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی شان
5	حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے
7	حضرت جبریل علیہ السلام حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں آتے تھے
896	حضرت سعد بن عبادہ، اسید بن خضیر، عباد بن بشر رضی اللہ عنہم کی شان

کتاب مناقب الامة

313	امت کے لوگ پہلوں کے طریقے پر چلیں گے
494	حضور ﷺ کی امت کی عمریں
404	حضور ﷺ کی امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے
539	جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی، 80 صفیں حضور ﷺ کی امت کی ہوں گی
842	جنت میں حضور ﷺ کی امت دوسری امتوں سے پہلے جائے گی
974	امت مصطفیٰ ﷺ کی شان
1396	امت کی ہلاکت طاعون اور طعن کے ذریعے
1415	حضور ﷺ کی امت کی بہتری
1301	حضور ﷺ کی امت کی صفیں جنت میں اسی ہوں گی
1086	جن چھ کاموں کی وجہ سے امت ہلاک ہوگی
1604	جنت میں حضور ﷺ کی امت کی صفیں
1862	حضور ﷺ کی اپنی امت کیلئے دعائیں

1879	حضور ﷺ کی امت قبروں سے گناہ سے پاک نکلے گی اپنے پیچھے والوں کے ایصالِ ثواب کرنے کی وجہ سے
1837	حضور ﷺ کی امت کی شان
861	اولیاء اللہ کی شان
47	اہل حق ہمیشہ رہیں گے
620	حضور ﷺ کی امت کی شان
244	حضور ﷺ اپنی امت کی طرف سے قربانی کرتے تھے
160	جب حضور ﷺ کی امت پل صراط سے گزرے گی تو لا الہ الا اللہ پڑھے گی
755	امت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کی وجہ سے
795	امت بھلائی پر کب رہے گی
132	امت کے لوگ فارس اور روم کے لوگوں کی طرح چلیں گے
1	حضور ﷺ کی امت، امت مرحومہ ہے

کتاب الموارث

506	کافر مسلمان اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے
511	حضور ﷺ کی وراثت نہیں تھی
380	وراثت میں اولاد کا حق برابر ہے
474	عمری کا بیان
1005	منہ بولا بیٹا نہ وارث بنتا ہے نہ بناتا ہے
1394	وارث ہونا ہے
1196	اصحاب الفرائض وراثت کا زیادہ حق دار ہے
1806	حضور ﷺ کی مالی وراثت نہیں ہے
264	عمری وراثت کی طرح ہے
1949	عمری جائز ہے
1726	حضور ﷺ نے مالی وراثت نہیں چھوڑی
230	اسلام میں وراثت کا حکم
884	قاتل کیلئے وراثت نہیں ہے

کتاب الزکوۃ والصدقہ

392	کوئی شی دے کر واپس لینا ایسے ہے جس طرح تے کر کے اس کو چاٹ لینا
-----	--

463	زکوٰۃ مال کو پال کرتی ہے
1501	صدقہ کرنے کا ثواب
61	صدقہ و خیرات کرتے رہنا چاہیے
843	خفیہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے
975	صدقہ اپنے رشتے دار کو دینے کا ثواب زیادہ ہے
1034	اپنی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب
1206, 1983	رکاز میں خمس ہے
1268	صدقہ فطر کی مقدار
1579	زکوٰۃ مال کو شر سے محفوظ کرتی ہے
334	اونٹ اور بکری میں فرع ہے
1467	صدقہ کرنے کے متعلق
279	صدقہ فطر ایک صاع ہے
1832	جو خود کھانا پسند کرے وہی صدقہ کرے
1963	زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے
1795	گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے
1715	صدقہ زکوٰۃ نہ دینے والوں کیلئے ہلاکت ہے
693	پانچ وقت سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے
607	ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے
708	جو آدمی اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے
894	کھانے اور شہد میں خمس نہیں ہے

کتاب الذکر

1500	مخمل ذکر کو فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اللہ عزوجل اس کا چرچا فرشتوں کے سامنے کرتا ہے
77	مجلس میں اٹھنے سے پہلے ذکر کرنا چاہیے
839	استغفار کثرت سے پڑھنے کے بیان میں
944	صلہ رحمی کرنے کا بیان
1328	ذکر الہی کی برکت سے عذاب اٹھ جاتا ہے
1364	لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھنے کا ثواب

1376	سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت
1227	جہاں انسان بیٹھے وہاں اللہ کا ذکر کرے
1556	ذکر الہی کی فضیلت
1581	جس نے سو بار سبحان اللہ پڑھا، اس کیلئے ہزار نیکی
1669	با آواز بلند ذکر کرنا حضور ﷺ کا طریقہ ہے
1652	دروید ابراہیمی
1654	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ذکر
2061	الحمد لله كثيرًا کا ثواب
1642	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب
271	غفلت کرنے والوں میں ذکر کرنے کا ثواب
1924	سواری پر سوار ہوتے وقت ذکر کرنا چاہیے
2000	جسبنا الله نعم الوكيل کا ثواب
1996	اذا جاء نصر الله کے نزول کے وقت حضور ﷺ بڑا ذکر کرتے تھے
725	نماز کے بعد ذکر کرنے کا طریقہ
241	جمعہ کی رات درود پڑھنے کا ثواب
725	نماز کے بعد ذکر کرنے کا ثواب
235	جزی اللہ عنا محمدًا بما هو اہلہ کا ثواب ستر ہزار فرشتے لکھتے ہیں
778	صدق دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت
155, 949, 1943	لا حول ولا قوۃ کثرت سے پڑھنا چاہیے
31	مسجد اللہ کے ذکر کیلئے ہے
38	حضور ﷺ جب رات کو اٹھتے تو سورہ آل عمران کی آیتیں پڑھتے
کتاب الموت	
390	انسان کو موت کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے
1503	مومن مرتا ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے
83	کسی سے اظہارِ تعزیت کرنے کا بیان
1015	جب کوئی انسان مر جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دینی چاہیے
1159	عذاب قبر برحق ہے

1594, 1908	سوگ صرف تین دن ہے
1577	روحیں ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں
1651	جنت و دوزخ میں موت نہیں ہے
1663	خاتمہ بالا ایمان جنت میں جانے کا ذریعہ ہے
624	جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی ملاقات کو پسند کرتا ہے
1907	جب آدمی مر جاتا ہے تو صبح و شام جنت اور دوزخ دکھائی جاتی ہے
1908	سوگ صرف تین دن ہے
1976	مؤمن سب سے زیادہ سختی ہے
691	موت کو یاد رکھنا چاہیے
742	موت کی جب روح نکلتی ہے
173	سات موتوں سے پناہ مانگنی چاہیے
148	نیک انسان کی روح جب نکلتی ہے
780	جس کو حالت عبادت میں موت آئے

کتاب علامات الساعة والفتن

396	قرب قیامت بڑے خطرناک فتنے ہوں گے
388	مشرق کی جانب فتنے ہوں گے
564	عورتیں بڑا فتنہ ہیں
469	قیامت کی چند نشانیاں
448	قیامت کے دن اللہ عزوجل بندہ سے عزت کے متعلق پوچھے گا
1537	حضرت علی رضی اللہ عنہا کا خارجیوں کو مارنا
833	قیامت کا دن ہولناک ہوگا
66	فتنوں کے وقت سنت پر عمل کرنا چاہیے
1331	قیامت کے دن زمین کو آسمان کو کیسے قبض کر لیا جائے گا
1336	اللہ اور اس کے رسول کو ماننے والوں کو قیامت کے دن انعام ملے گا
1356	قیامت کی نشانیاں
1263	فتنوں کا زمانہ
1161	ابن صیاد کا ذکر

1132	فتنوں کے زمانہ میں کیا کرنا چاہیے
1874	زمین آسمان اللہ عزوجل لپیٹ لے گا
1648	دجال کا حلیہ
1635	دجال قرب قیامت نکلے گا
58	چھ فتنوں کا ذکر
51	قیامت کا دن ہولناک ہوگا
86	قیامت نے آنا ہے
88	تین کاموں کی پروا نہیں ہوتی قرب قیامت
272	قیامت کرنے والے کو قیامت کے دن بدلہ لیا جائے گا
1771	خارجی بدترین
294	قیامت کا منظر
622	قرب قیامت آدمی کو اونٹ اور زاوراہ بڑے پسند ہوں گے
195	دجال کا حلیہ اور اس کی پیروی کرنا
685	جن چھ کاموں کا اُمت پر خوف ہے
667	قیامت کے دن اللہ ہی بادشاہ ہوگا
736	قرب قیامت لوگ بھیڑیا نما ہوں گے
45	دجال کا حلیہ
158	قیامت کی نشانی
39	قیامت کی پانچ نشانیاں

کتاب البر

598	بدگمانی سے پرہیز کرنا چاہیے
306	بیوہ عورتوں کی سرپرستی کرنے کا ثواب
501	صبح بڑی برکت کی شے ہے
648	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رب تعالیٰ سے گفتگو اور اس میں حکمت والی باتیں
250	صبر بڑی عمدہ شے ہے
647	پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے
649	مظلوم کی مدد کرنی چاہیے

522	موتھیں کاٹنی چاہیے
388	غلام آزاد کرنے کا بیان
393	اچھا اللہ کی طرف سے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے
395	جن چیزوں سے حضور ﷺ نے منع کیا اس سے رکنا ایمان ہے
527	مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
384	آدمی مجلس میں بیٹھا ہوا ہو پھر اٹھے واپسی میں آتے وقت اس کا حق زیادہ ہے
394	جن برتنوں میں نبیز بنانی جائز نہیں تھی ابتداء اسلام
531	ایک عورت کا بلی کو باندھنے کی وجہ سے جہنم میں اور ایک عورت کا کتے کو پانی پلانے کی وجہ سے جنت میں جانے کا ذکر
535	حضور ﷺ کو پرہیز گاری زیادہ پسند تھی
537	کسی مسلمان کی خیر خواہی کرنے کا ثواب
367	اچھا اخلاق سب سے اچھا ہے
557	لڑکیوں کی پرورش کرنے کا ثواب
360	زمری اللہ کو پسند اور سختی نا پسند
558	بچہ جب پیدا ہو تو کیا سنت ہے؟ اس کے بیان میں
563	حجر اسود قیامت کے دن جبل البقیس سے بڑا ہوگا
476	تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں
471	مسلمانوں کے غم میں شریک ہونا چاہیے
424	اگر کوئی مجلس میں موجود ہو تو اس کے اٹھنے تو آنا ہو تو نشانی کیلئے کوئی شی رکھ دے
486	جس کو اللہ رزق اور صحت دے!
441	فاسقوں کی دعوت قبول نہیں کرنی چاہیے
454	حضور ﷺ کی کعبہ سے محبت
457	قرض دینے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے
837, 2180	زمری انسان کو خوبصورت کرتی ہے
1513	مسجد میں تھوکتنا جائز نہیں ہے
1518	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا
1523	رزق کی مثال
1522	حضور ﷺ نہ جھگڑتے تھے نہ ڈانٹتے تھے

1526	ہدیہ تحفہ دینے لینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے
828	حضرت عائشہؓ حضور ﷺ کیلئے رات کو وضو کا پانی، مسواک، ایک برتن میں پینے کیلئے پانی رکھتی تھیں
73	ہر نیک کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے
74	امام اور مؤذن کے متعلق حضور ﷺ کی دعا
836	اچھی مجلس وہ ہے جو کشادہ ہو
68	ہجرت باقی ہے
67	اچھی نیت کا ثواب
850	اچھے اخلاق گناہ ختم کرتے ہیں
62	تندرستی اور ٹھنڈا پانی بڑی نعمت ہے
854	اپنی بیوی کو پانی پلانے پر بھی ثواب ملتا ہے
913	آدمی اپنی سواری اور اپنے بیٹھنے والی جگہ کا دوسرے سے زیادہ حق دار ہے
926	غصہ حسد نہ کرنا چاہیے
955	جتنا مومن سچا ہوگا اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا
962	جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کیلئے جنت ہے
964	غلام آزاد کرانے کا ثواب
973	نیک بیوی ملنے پر ادھورا پن مکمل ہو جاتا ہے
991	اللہ عزوجل نے اپنی رحمت کے سوحضوں میں ایک حصہ دنیا میں بھیجا
1000	چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے
1004	ان شاء اللہ کہنا چاہیے
1011	پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے
1012	مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے سے اللہ کا انعام
1016	پانی اور نمک سے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے
1017	میانہ روی بہت بہتر ہے
1034	جس نے اسلام میں بزرگی پائی وہ بزرگی قیامت کے دن اس کیلئے نور ہوگا
1031	اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ثواب
1046	رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے
1318, 1319	ولاء نسب کی طرح ہے

1320	زبان کی حفاظت کرنے سے اللہ عزوجل عیب پر پردہ ڈالتا ہے
1321, 1342	قضاء حاجت کے وقت قبلہ رخ منہ اور پیٹھ نہیں کرنی چاہیے
1332	مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے کا ثواب
1338	نیت کا ثواب میں بڑا دخل ہے
1366	جو مرد و عورت اللہ کی راہ میں مال دیتے ہیں اس کا ثواب
1372	جب آنکھ دیکھ لے تو کوئی اجازت نہیں ہے
1380	چھینک کا جواب تب ہے جب وہ الحمد للہ پڑھے
1381	گم شدہ شی اپنی ذاتی نہیں ہے
1384	جو زمین والوں پر رحم کرتے ہیں تو اللہ ان پر رحم کرتا ہے
1391	عورتوں پر لازم ہے کہ کسی کو اپنے شوہر کی عدم موجودگی میں گھر نہ آنے دے
1401	دین پر کامیابی اس وقت تک جب تک حرام کام نہ کرے
1439	حضور رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں صدقہ فطر کی مقدار
1292	فیض کی طرز پر بال کٹانا ناجائز ہیں
1289	حضور رضی اللہ عنہ کی حضرت محمد بن مسلمہ کو وصیت
1195	اگر اپنے پاس شی ہو تو مانگنے والے کو دے دینی چاہیے
1197	مسجد کو صاف رکھنا چاہیے
1198	جاندار شی کو باندھ کر نشانہ بنانا ناجائز ہے
1199	پردہ پوشی کرنا اللہ کو پسند ہے
1207	ایصال ثواب درست ہے
1219	حضور رضی اللہ عنہ بالوں میں مانگ ٹکالتے تھے
1220	دنیا میں آنکھ چلی جائے تو اس کا ثواب
1222	اپنی اولاد پر خرچ کرنا نیکی ہے
1232	تاجروں کو ایک ہدایت
1235	اخلاص کی تعریف
1240	جس بندے سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جس سے ناراض ہوتا ہے
1245	اللہ بندے کو آزماتا ہے
1262	حضرت معروف کرخنی کا ذکر

1275	مسجد کی طرف آنے والوں کا ثواب
1279	یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب
1281	اللہ کی راہ میں کوئی جانور دینے کا ثواب
1184	دین خیر خواہی کا نام ہے
1149	محبت صرف اللہ اور اُس کے رسول کیلئے کرنی چاہیے
1117	کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا
1109	کھانے پینے والی اشیاء ڈھانپنی چاہیے
1112	جو عمل خلوص سے کیا جائے وہ قبول کیا جائے گا
1098	دعوت میں کوئی ساتھ آجائے تو میزبان کی اجازت سے آ سکتا ہے
1097	ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے
1092	صلہ رحمی کرنے سے ثواب ملتا ہے
1064	اشہد سرمدہ کی فضیلت
1057	حضور ﷺ کے نام پر نام رکھنا چاہیے
1046	رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے
1050	دم کرنا جائز ہے
1051	داڑھی شریف رکھنے کا حکم
1606	بزرگوں کو گالی نہیں دینی چاہیے
1597	استحاضہ والی ہر نماز کیلئے وضو کرے گی
1590	اللہ پاک کیلئے اچھا گمان ہونا چاہیے
1588	ایک ہزار نماز کا ثواب
2097	عدل و انصاف اور وعدہ خلافی
1578	رشتہ داری توڑنے والے پر اللہ کی لعنت
1576	مسلمان کی عزت کرنے کی فضیلت
1559	مسلمان مسلمان کا حق نہ کھائے
1562	تین آدمی ہوں تو دو آپس میں گفتگو نہ کریں
1854	تکبر کی تعریف
1856, 1867	انسان گناہ کر کے ہلاک ہوتا ہے

1868	تین آدمیوں کو ثواب ملے گا
1869	میانہ روی بہتر شی ہے
1849	چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپنا چاہیے
1551	امانت والی چیز کی حفاظت کرنی چاہیے
1857	اللہ کے لیے مسجد بنانے کا ثواب
1885	دنیا سے بے رغبت انسان سے محبت کرنی چاہیے
1839	اللہ کو پسند انسان کون ہے
1894	ایصال ثواب کا بڑا فائدہ ہے
585	ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنی چاہیے
586	کوئی بھی کام کی حکومت مانگتی نہیں چاہیے
576	مدینہ شریف کے متعلق
578	احساس کمتری کا شکار ہونا جائز نہیں
1457	حضور ﷺ کی تبلیغ
1488	قرض کا مال ملے تو قرض ادا کرنا چاہیے
1475	اشعار میں حکمت ہوتی
1480, 1481	عیب پوشی کی فضیلت
1454	اللہ عزوجل کی رحمت
2047	صحابہ کرام کا اسلام لانے کا ذکر کرنا
1646	جانور کو ذبح کرنے کے لیے چھری تیز کرنی چاہیے
2057	مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوتا
2028	سحری میں برکت ہے
2034	اللہ سے استقامت مانگنی چاہیے
1669	جس کو گناہ بُرا نیکی اچھے لگے وہ مؤمن ہے
1659	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مقام جابیہ پر خطاب
1683	دنیا میں اگر کسی پر ظلم یا زیادتی کی ہو تو اس سے معافی مانگ لے
1675	نام اچھا رکھنا چاہیے
1677	مسجد صرف ذکر کیلئے ہے

1673	مسلمان کو ڈرانا جائز نہیں ہے
1653	کسی کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے
1640	لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے
1641	اللہ کے ڈر سے آنسو زمین پر گرنے سے پہلے اللہ اس کو بخش دیتا ہے
37	ماں باپ کی عظمت
59	توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے
87	بہمی بھی ملاقات کرنی چاہیے
90	غلام کو فروخت کرنے کے متعلق
828	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ کیلئے تین چیزیں ڈھانپ کر رکھتیں
1915	زبان کی حفاظت کرنی چاہیے
1919	گھوڑے کیلئے دعا
631	صحت اور امن دو بڑی نعمتیں ہیں
277	جھگڑنا نہیں چاہیے
1828	تندرستی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے
266	پانی سے کسی کو منع نہیں کرنا چاہیے
267	گفتگو کرنے کے متعلق
268	اسلام میں نقصان دینا جائز نہیں ہے
629	خطبہ حجۃ الوداع
1825	اسلام میں بزرگی کا ثواب
1899	تحفہ دینے کا ثواب
1905	احد پہاڑ کی شکی کھانی چاہیے
1962	حضور ﷺ اپنی بیویوں کو رات کو جگاتے
1754	بہمی بھی زیارت کرنی چاہیے
1927	مالک اپنی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے دوسرے سے
1933, 1934	خاموش رہنے والا کامیاب ہے
1782	ایصالِ ثواب درست ہے
1941	جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے

1948	دین کی مددبر انسان بھی کر سکتا ہے
1951	کسی کی پریشانی دور کرنے کا ثواب
1769	حضور ﷺ کی وصیت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو
1765	معاف کرنا چاہیے
1766	رزا اللہ کی ذات ہے
1756	ذی الحجہ کے دس دنوں کا ثواب
1758	اسلام کا اخلاق دین حیا ہے
1713	لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے
1714	جو اللہ کے قریب ہوتا ہے اللہ کی رحمت اس کے قریب ہوتی ہے
1708	حضور ﷺ گھوڑوں کو زیادہ پسند کرتے تھے
1999	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت
2001	آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اس کے ساتھ ہوگا
1986	اللہ عز وجل مومن کو تکلیف دینے والے کو ناپسند کرتا ہے
1987	مؤذن کی عظمت
1737	حضور ﷺ اپنی ازواج کو خرچ دینا
1695	نوکر کو اتنی تکلیف دی جائے جتنی وہ طاقت رکھے
2015	ان شاء اللہ کہنا چاہیے
2016	بغیر اجازت کے جھانکنا نہیں چاہیے
203	اسلام کی حرمت، حضور ﷺ اور آپ کی آل پاک کی عزت جس نے کی وہ جنتی آدمی ہے
703	ایصالِ ثواب درست ہے
694	عبداللہ اور ہمام اللہ کو پسند نام ہیں
696	چھینک آئے تو کیا کرے
296	فتنوں میں عبادت کرنا
609	اولیاء اللہ سے جنگ اللہ سے جنگ ہے
605	چند حکمت والی باتیں
284	دین پر اس وقت رونا چاہیے جب دین سنبھالنے والا کوئی نہ ہو
290	چھ حکمت والی باتیں

715	پڑوسی کو شئی دینی چاہیے
716	سائل کو خالی نہیں بھیجنا چاہیے
704	جو جاہلیت میں بہتر تھا وہ اسلام میں بھی بہتر ہے
705	یہودیوں سے سلام کرنے میں ابتداء نہیں کرنی چاہیے
712	بیعت کا ذکر
684	جس کی اولاد دنیا سے چلی جائے تو وہ صبر کرے
222	پیشاب کرتے ہوئے کو سلام کرنا جائز نہیں ہے
679	ظالم اور مظلوم کی مدد کرنا چاہیے
225	جو بیعت نہ کرے
672	ناک میں بالوں کے اُگنے کی حکمت
677	سفید مرغ کی فضیلت
233	صحابہ کرامؓ برکتِ رسول ﷺ کو نفع کا سبب سمجھتے تھے
675	زلفیں اگر ہوں تو ان کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے
187	مسجد کے متعلق
740	مسجد نبویؐ اور کعبہ شریف کی فضیلت
177	کسی نعت چلے جانے کا ثواب
650	مسجد میں لیٹنا
178, 655	مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
245	مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
248	جب بھی ملے سلام کرے
249	صلہ رحمی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے
44	بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے
234	ایصالِ ثواب جائز ہے
236	جو حالت تندرستی میں عبادت کرتا تھا، بیماری کی حالت میں اسے اس کا ثواب ملے گا
238	قبروں کی زیارت کرنی چاہیے
657	بزرگوں کے ہاتھ چومنے میں کوئی حرج نہیں ہے
659	اللہ عزوجل کا عدل

754	صبح کی برکت کیلئے حضور ﷺ کی دعا
161	بحمد اللہ کو پسند ہیں
156	دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والا ہوگا
141	ایصالِ ثواب جائز ہے
144	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
801	دائیں ہاتھ کے استعمال سے حافظہ قوی ہوتا ہے
794	دین آسان ہے
124	پاک دامنی
103	عقیقہ انگڑھی کا بیان
110	آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں ہے
114	اللہ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے
766	عزت اللہ کیلئے ہے
2	ایک اونٹ کے متعلق فیصلہ
28	قبولہ کرنا سنت ہے
29	اللہ عزوجل شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے
887	کم ہنسنا چاہیے زیادہ رونا چاہیے
32	راستے سے تکلیف دہی اٹھانے کا ثواب
34	عمر میں اضافہ ہونے کا مطلب
40	اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے
874	حضور ﷺ کی وصیت
876	مدینہ شریف کی شان
878	جو جھوٹ چھوڑے اس کا بدلہ جنت ہے
877	سرمہ لگانے کا طریقہ
879	جن لوگوں کو عرش کا سایہ ملے گا
37	خادم کو کھانا دینا چاہیے
883	جانوروں کے بچے کو دودھ پینے کیلئے چھوڑنا چاہیے

کتاب اللباس

412	مؤمن کا تہبند کہاں تک ہونا چاہیے
559	سرخ رنگ کی چادر جائز ہے
423	جو حکم تہبند کا ہے وہی قمیص کا ہے
447	جو تا پہننا چاہیے
342	حضور ﷺ عمامہ پہنتے تھے
952	دو بیعوں اور دو کپڑوں کے پہننے سے منع کیا ہے
979	کپڑا لٹکانے والے کو اللہ ناپسند کرتا ہے
984	عورت کو مرد کا مرد کو عورت کا لباس پہننا جائز نہیں ہے
1350	سرخ کپڑے پہننے جائز نہیں ہیں
1169	مؤمن کپڑا نہیں لٹکاتا ہے
1128	ریشم کا لباس منع ہے
1088	قمیص اچھا کپڑا ہے
1070	ریشم عورتوں کیلئے جائز ہے
1873	سیاہ عمامہ سنت رسول ﷺ ہے
1892	علماء کے دنیا سے جانے کی وجہ سے اٹھ جائے گا
327	زرد رنگ کے کپڑے پہننا ناجائز ہے
1672	مرد کیلئے ریشم حرام ہے
2079	تہبند کہاں تک ہونا چاہیے
638	سفید کپڑے پہننا اچھا ہے
1788	زرد رنگ کے کپڑے کا ذکر
1779	تہبند کہاں تک ہونا چاہیے
1939	صرف شلووار پہن کر نماز جائز نہیں ہے
1700	تکبر سے کپڑا لٹکانے والوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے
1702	آدمی کو اللہ نے مال دیا ہو تو جسم پر نظر آنا چاہیے
680	حضور ﷺ حلقہ پسند کرتے تھے
675	زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑوں کا حکم

کتاب الحدود

509	جن کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا
534	زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے
478	لوٹڈی پر حد کب ہے؟
1023	چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے
1140	شادی شدہ غیر شادی شدہ کے زنا کرنے کی حد
1119	حدود اللہ کا مذاق اڑانے والے کی سزا
1549	حضور ﷺ رحم کرتے تھے
329, 330, 1910	چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا
1684	چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے جائیں
2060	رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے
858	ولد الزنا
1706	چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا
2002	زنا کی سزا
226	دیت کا مسئلہ
660	ابتداء اسلام میں زنا کی سزا
126	زخم کی دیت نہیں ہے
791	ذمی کی دیت مسلمان کی طرح ہے

کتاب الطلاق

560	حالت حیض میں طلاق نہیں دینی چاہیے
459	نکاح کے بغیر طلاق نہیں ہے
971, 1432	طلاق حالت حیض میں دینی چاہیے
1142	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی طلاق کا ذکر
1600	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کیلئے طلاق کے بعد نفقہ اور گھر نہیں دیا
1861	حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے
89	آزاد کرنا اور طلاق دینا تب ہے جب اُس کا مالک ہو
27	استبراء

کتاب متفرق المسائل

318

بغیر وجہ قتل کرنے کا انجام

595

تین دفعہ دعا کرنا سنت ہے

360

کسی کے جانور کا دودھ بغیر مالک کی اجازت نہیں نکالنا چاہیے

260

فضیلت بیان کرتے وقت انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرنا چاہیے

640

جس بدنصیب کو حضور ﷺ کی شفاعت حاصل نہیں ہوتی ہے

641

برے ساتھی سے پرہیز کرنا چاہیے

648

برانا نام بدل دینا چاہیے

491

حضور ﷺ کی بنی عبد مناف کے پاس جانا

413

حضور ﷺ کھیل کود کو پسند نہیں کرتے تھے

414

تبلیغ دین کا طریقہ

405

انسان کے 360 جوڑ ہیں

508

کالے کتے کو مارنے کا بیان

513

عورت کا شوہر جب ناراض ہو تو فرشتے لعنت بھیجتے ہیں

400

حکمت اور ایمان کن قبیلوں میں ہے؟

389

شوقیہ کتاب لانے کی مذمت

518

قیل وقال بہتر نہیں ہے

526

گم شدہ کے متعلق وضاحت

382

قسم صرف اللہ کیلئے ہے

536

حق والے کو حق دینا چاہیے

371

قحط سالی کا سال

543

تکبر نہیں کرنا چاہیے

363

کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟

556

بادشاہ کے پاس جانا نہیں چاہیے

354

بنی اسرائیل کی عورتوں پر لعنت کی وجہ

561

نسب بدلنے کا گناہ

565

عورت بھی سیدھی نہیں ہوتی ہے

345	حضور ﷺ کا ایک قبیلے کے رہنے والوں کے متعلق پوچھنا
347,2244	متعہ ناجائز ہے
348	قیامت کے دن عادل بادشاہ اور ظالم بادشاہ کا فرق
434	آخر زمانہ میں لوگ ایسے ہوں گے جن کا ظاہر باطن کے خلاف ہوگا
437	ذخیرہ اندوزی منع ہے
443	کافروں کی طرف نسبت نہیں کرنی چاہیے
467	یہودیوں کا حضور ﷺ سے سوال اور آپ کے جوابات
448	بندے دعوت دین قبول نہ کرنے کی وجہ پوچھے گا
458	غیبت گناہ ہے
1445	جس نے زیادتی کی ہوگی اس سے بدلہ لیا جائے گا
1446	جس نے حضور ﷺ کے خاندان کو تکلیف دی اس سے بدلہ لیا جائے گا
340	دو آدمی دو ہیں
1492	جو بغیر مانگے مال ملے وہ لے لینا چاہیے
1516-2148	تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں
1529	جن برتنوں میں نبیذ بنانا بہتر نہیں ہے
831	صنعا کی مسجد کا ذکر
70	مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے
844	جب بارش ہوتی حضور ﷺ کا کیا انداز ہوتا
65	بے وقوف عورتوں کا دودھ نہ پینا چاہیے
851	دنیا کا بھوکا انسان دین کا نقصان بڑا کرتا ہے
853	تین مسجدوں کا ذکر
917	تین آدمیوں کو گناہ معاف نہیں ہوتے ہیں
924	جھوٹے آدمی کو شیطان دھوکہ دیتا ہے
937	سوک تین دن تک ہے
951	کسی مسلمان کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے
968	عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے
975	واقعات کس کو بتانے چاہئیں

977	عورتوں کی دُبر میں وطی جائز نہیں ہے
978	شوخی گفتگو شیطانی گفتگو ہے
993	ملاوٹ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے
994	حضور ﷺ نے اپنا عقیقہ کیا تھا
1013	حبشیوں کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں
1029	کسی کی طرف تیر سے اشارہ کرنے والے کا انجام
1030	کھجوروں میں بیوند کاری کرنے کا بیان
1305	ستاروں کا طلوع ہونا
1310	گریبان پھاڑنا بال منڈانا، رونا جائز نہیں ہے
1138, 1313	حکومت مانگنی نہیں چاہیے
1313	اگر قسم اٹھائی ہے، پھر اس کام کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑے اور کفارہ دے
1345	سورج غروب ہونے کے بعد اپنا کام کاج سمیٹ لینا چاہیے
1352	اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے
1409	اختلاف سے پرہیز کرنا چاہیے
1410	بے فضول نذر نہیں ماننی چاہیے
1430	قریش کے بارہ افراد بادشاہ ہوں گے
1435	ان مرد اور عورتوں پر لعنت جو ایک دوسرے کی مشابہت کرتے ہیں
1442	غلط منتر ناجائز ہیں
1204	تصویر بنانا، ناجائز ہے
1230	یہود و نصاریٰ کی اتباع نہیں کرنی چاہیے
1258	سفیان ثوری کا ذکر
1174, 1265	جن برتنوں میں نیبہ بنانا، ناجائز ہے
1271	دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے
1189	حق مہر کا ذکر
1173	مزامیر کی آواز شیطانی آواز ہے
1168	ناجائز قسم اٹھانا
1162	سانپ کو مارنا چاہیے

1152	قبیلوں کا ذکر
1137	جس شی کا مالک نہیں اس کی نذر جائز نہیں ہے
1126, 1143	بیعت کرنے کا ذکر
1114	لوہے کی انگوٹھی پہننا حرام
1090	نا جائز طریقے سے مال کھانے والے کا انجام
1071	نذر اس چیز کی ہے جس کا انسان مالک ہے
1068	اللہ تعالیٰ مسلمان کی غیرت کرتا ہے
1059	ایک گواہ اور قسم کے ساتھ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا
1546	شکار کیلئے کتار کھنا جائز ہے
1595	ظالم بادشاہ سخت عذاب کا مستحق ہوگا
2100	حرام مال سے فائدہ نہ اٹھاؤ
1583	درست فیصلہ کرنا ثواب ہے
1584	شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ
1574	اللہ کا نام لے کر چیز کھانا
1863	جن تین آدمیوں سے اللہ گفتگو نہیں کرے گا
1855	فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے
1547	گم اونٹ ملنے پر حکم
1872	بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے تو شیطان ٹھونگے مارتا ہے
1845	عقل کے متعلق تفصیل
1848	جن قبائل سے آپ ناراض تھے
1841	جب بُرے لوگ ہوں تو عذاب نازل ہوتا ہے
1883	عقیدہ کب کرنا ہے
1887	دنیا و آخرت کا عذاب جمع کرنے والا سب سے بڑا بد بخت ہے
1888	جن چار کاموں پر گناہ ملتا ہے
322	مانگنے والوں کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا
328, 331	اللہ عزوجل بے حیائی کرنے والے اور پھیلائے والے کو ناپسند کرتا ہے
333	بچہ کا عقیدہ کیا جائے

1469	نا جائز دم ناجائز ہے
1485	ذخیرہ اندوزی منع ہے
1486	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام اور گھٹی نبی کریم ﷺ نے خود دی
1477	تکبر کرنے والے کا انجام
1478	قبیلہ عرینہ والوں کا انجام
1453	کاہن نجومیوں کے پاس جانے والا
2043	گم شدہ شی کا اعلان کب تک کرنا چاہیے
2051	عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے پردہ کے لیے
1643	نا جائز مال کھانے والے کا انجام
1644	مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے
2058	اکیلے رہنے کا نقصان ہے
1667	جن چھ افراد پر اللہ کی لعنت ہے
1658	حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری کا حضور ﷺ سے سوال اور آپ کے جوابات
1680	ایک آدمی مسلمان کی دس بیویاں تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار رکھو
2022	ہلاکت دولت کی وجہ سے
2024	نڈیوں کے متعلق
2026	رشوت لینے دینے والا جہنمی ہیں
1655	فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے
1656	غیبت کرنے والے کا انجام
2059	تصویر ختم کرنی چاہیے
2063	فیشن کرنے والی عورتوں پر حضور ﷺ کی لعنت ہے
1631	مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت
863	قبیلہ ربیعہ اور مضر میں تنگی ہے
54	حضور ﷺ کی قبیلہ مضر والوں کیلئے بددعا
2082	جاندار کو باندھ کر نشانہ بازی جائز نہیں ہے
1611	جنگل میں اگر ڈاکو ہو تو پھر
1811	دنیا میں فیشن کرنے والی عورتوں کا انجام

1803	تعلقات ختم نہیں کرنے چاہیے
1898	ایک جھگڑے کا فیصلہ
637	زمانہ کو برا بھلا کہنا جائز نہیں
274	حضور ﷺ نے ایک مینڈھے کی قربانی کی
628	بڑے اخلاق والا
630	ابا بعد پڑھنے کا ذکر
1909	کسی کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہیں دوھنا چاہیے
1818	عقیقہ میں کتنے جانور ہونے چاہیے
1935	عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے والے لعنتی ہیں
1775	قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر
1953	بڑے بڑے لوگ
1956	مکے کی نبیذ کی اجازت ہے
1709	عرش اٹھانے والوں کا ذکر
1711	مکے کی نبیذ کے متعلق
1703	ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
1997	الامین کا ذکر
1723	تین آدمی ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں
1729	قبیلہ ربیعہ و مضر والوں کا ذکر
1730	خودکشی کرنے والوں کا انجام
1717	بچہ جب ماں کے پیٹ میں آتا ہے تو اس کیلئے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں
1710, 1734	قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر
1775	حلال و حرام واضح ہیں
1983	گم شدہ اونٹ کے متعلق
1738	تکبر اور عاجزی کن کن لوگوں میں ہے
1686	کتنا مال ہو تو مانگنا جائز نہیں ہے
201	سب سے پہلے جس نے دین بدلا
204	بیاریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں

697	ریا کاری اور دکھاوا بڑا گناہ ہے
698	مرد اور عورت کون سی خوشبو لگائیں
297	جو اُمت مسخ کی گئی وہ باقی ہی نہیں رہیں
606	فرزدق شاعر
298	نا جائز نذر درست نہیں ہے
190	بکری گم ہو جائے تو حکم
283	عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے
285	مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی، امام مہدی کی حکومت ختم کرنے کیلئے
286	بد دینی کرنے والوں کا انجام
623	ہر قل اور قیصر کی حکومت ختم ہونے کی پیشین گوئی
291	آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے
612	قبیلہ ثقیف کے وفد کا ذکر
193	آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنانا
196	ریا کاری، شرک اکبر ہے
713	ایک انگلی سے بلانا منع ہے
706	قبر پر بیٹھنا منع ہے
212	کسی گھر میں جھانکنا جائز نہیں ہے
214	کسی کے ہاتھ کو نہیں چبانا چاہیے
686	گھریلو کیڑے مارنا جائز نہیں ہے
219	حضور ﷺ کے جھنڈا کا رنگ اور اس پر تحریر
227	بادشاہوں کے پاس جانا، جائز نہیں ہے
674	غیر محرم کو دیکھنا ناجائز ہے
666	کاہنوں کے متعلق
734	مسلمان کو گالی دینا فسق ہے
735	انسان کی اُمید
737	جہنمی تنگ دستی لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کرنا
664	فرقہ داریت پھیلانے والے کا انجام

176	جماع کرتے وقت پردہ کرنا چاہیے
172	قبلہ رخ کر کے منہ کر کے قضاء حاجت جائز نہیں ہے
135	اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہیں اتارنا چاہیے
774	چار ہزار انبیاء بنی اسرائیل میں تھے
142	کالا خضاب منع ہے
769	غلاموں کے متعلق
770	حرام چیز کو حلال کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے
765	ایک عورت جس کے تابع جن تھا
793	کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائی تو پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑ دے
796	آپ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا
797	بدھ کے دن کے متعلق
812	سانپ کو مارنا چاہیے
111	کسی کو کافر کہنے والے کا کفر اس کی طرف لوٹ کر آ جاتا ہے
112	کسی کے بال لگانا جائز نہیں ہے
803	دنیا میٹھی اور سرسبز ہے
127	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کرنا
128	بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت رہتی ہے
133	قربانی نماز کے بعد ہے
779	خیف الایمن کی جگہ
763	سفر عذاب ہے
764	ایسے حکمران آئیں گے جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت کے بغیر کی جائے گی
6	حضور ﷺ کا جنوں کے پاس جانا
8	غیبت کرنے والوں کا انجام
12	حضور ﷺ نے دین کو مکمل بیان کیا ہے
13,14,15	کسی کام کے نہ کرنے کی قسم اٹھانا
19	گھناہوں کی معافی مانگنی چاہیے
30	بغیر عذر کے کتار کھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے

893	قرض ادا کرنا چاہیے
895	کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو
889	جو دنیا میں تنگی کرتا ہے اس کو قیامت کے دن تنگی دی جائے گی
880	مٹکے کی بنیذ کے متعلق
36	ظالم سے ضرور بدلہ لیا جائے گا
881	کسی کام پر قسم اٹھانا



فہرست (بلحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
ایمان اور سختی کس طرف	2163
جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا	2124
جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں وہ کامل مسلمان ہے	3170, 3598
دار و مدار خاتمہ بالا ایمان پر ہے	2448
قرب قیامت آدمی رات کو مسلمان دن کو کافر ہوگا	2784
غریب لوگوں کی شان	2777
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا جنتی ہے	2426
جس میں وعدہ وفائی اور امانت داری نہیں ہے اس کا ایمان کامل نہیں	2606
دین اسلام میں بڑی آسانی ہے	2479
تقدیر کا انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے	3114
تقدیر کا منکر جہنمی ہے	3573
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے	3567
کامل ایمان والا کون ہے؟	3188
توحید رسالت کا اقرار کرنے والے کو قتل کرنا جائز نہیں ہے	3221
گناہ سے کفر لازم نہیں آتا ہے	2844

3664	توحید و رسالت کا اقرار کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ
3348	نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے
3545	اسلام ضامن ہے

کتاب العلم

2271	علم حاصل کرنے کے لیے رشک کرنا جائز ہے
2301, 3222	علم نہیں اٹھایا جائے گا بلکہ علماء دنیا سے چلے جائیں گے
2290	علم چھپانے والے کو آگ کی لگام دی جائے گی
2223	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی علم سے محبت
2270	حضور ﷺ کی محبت کے بغیر علم کا کوئی فائدہ نہیں ہے
3455	حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کا حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے محبت
2492	معادن تقویٰ سے مراد کیا ہے؟
2462	علم حاصل کرنا فرض ہے
2688	حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے
2477	صحابہ کرام حدیث کا تکرار کرتے تھے
3446	اللہ کی رضا کیلئے علم حاصل کرنے والوں کی فضیلت
2838, 3364, 3381	حضور ﷺ کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے
3186	علم سیکھنے کا ثواب
3190	مجتہد اگر درست فیصلہ کرے تو اس کا ثواب
3227	حضور ﷺ پر جھوٹ باندھنے کا انجام جہنم ہے
2832	بے عمل خطیب حضرات کے لیے لمحہ فکریہ
2555	حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے
2663	علم سیکھنے سے آتا ہے
3331, 3455	علم لکھنا چاہیے

3529	علم آگے پھیلا نا چاہیے
3322	علم چھپانا جائز نہیں ہے
3288	دین کی سمجھ سب سے بڑی شے ہے
3511	حضور ﷺ کا ایک خط
3277	قرب قیامت قاری زیادہ فقہاء کم ہوں گے

کتاب الطہارۃ

2237, 2742	بچہ اگر کپڑوں پر پیشاب کرے
2127, 2371	جمعہ کیلئے غسل کرنا
2238	ناک کو تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے
2740	آگ سے بچی ہوئی شے کھانے کے بعد ہاتھ دھو لینے چاہئیں
2123	بکری کی کھال سے نفع اٹھانا
2135	منی گاڑھی ہو تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے
2181, 3368	اگر رات کو غسل فرض ہو تو وضو کر کے سو جانا چاہیے
2192	گندگی والی جگہ دھو کر اس میں کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے
2277	حضور ﷺ کے وضو کرنے کا طریقہ
2265	اعضاء وضو صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
2267	عورت کو احتلام ہوتا ہے
3600	اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے
2794	وضو کرنے کا ثواب
2645, 2684, 3151, 3214, 3617, 3619	موزوں پر مسح کے متعلق
3146	استنجاء میں تین پتھر استعمال کرنا چاہیے
2759	جوتے پر نجاست لگے تو مٹی پر گر گزرنے سے پاک ہو جاتی ہے
2408, 2652	چمڑا داغت سے پاک ہو جاتا ہے

2388, 2389, 3362, 3448	وضو کرنے کا طریقہ
2390	وضو نماز کی چابی ہے
2391, 3464, 3465, 3659	مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں
2760	میت کو غسل دینے والا غسل کر لے تو اچھا ہے
2395	حضور ﷺ داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے
2674	وضو کرتے ہوئے انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے
2669, 2770	غسل جنابت کرنے کا طریقہ
2452, 3077, 3413	چوہا اگر گھی میں گرے تو حکم
3419	حضور ﷺ کی امت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے
2573	جمعہ کے دن غسل سنت ہے
3397	جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب
3410	جب آدمی عورت سے جماع کرے تو غسل فرض ہو جاتا ہے
3106	وضو کا ثواب
3113	مسواک رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے
3444	آپ ﷺ احلام سے پاک تھے
3069	کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے
3557	مسواک سونے سے اٹھنے کے بعد کرنی چاہیے
3084, 3518	اگر ہاتھ شرمگاہ پر لگے تو ہاتھ دھوئے
2822	کھڑے پانی میں پیشاب کرنا جائز نہیں ہے
3661	وضو کے متعلق
2830	وضو مکمل کرنا چاہیے
2219	وضو کرتے وقت کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہیے
3263, 3335	نیند سے اٹھ کر ہاتھ دھونے چاہئیں

3533	جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق
3467	غسل اور وضو کتنے پانی سے کرنا چاہیے؟
3525	حضور ﷺ کے وضو کا طریقہ
3287	جمعہ کے دن خوشبو لگانی چاہیے
3494	ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
2394	جب عورت کو حیض آئے تو کیا کرے

کتاب الاذان

3131	اذان اونچی آواز میں دینی چاہیے
3163	اذان کا جواب دینا چاہیے
3426	حضور ﷺ اذان کا جواب دیتے
3671	اذان سے عذاب ختم ہو جاتا ہے
3662	اذان کی دعا
3670	اذان کا ثواب
3091	اذان کے کلمات اور اقامت کے کلمات کتنے ہیں
3093	اذان کا جواب دینے کا ثواب

کتاب الصلوٰۃ

2160	حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے
2218	نماز میں آنکھیں بند نہیں کرنی چاہیے
2262, 2680	امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے
2279	صلوٰۃ الاذان
2281	نماز کو اگر آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے
2214, 2285	فرض نماز کیلئے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز ہے
2287	سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا بیان

2292	نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہے
2182	حضور ﷺ رات کو وتر پڑھتے
2174	باجماعت نماز کا ثواب
2161, 2661	نماز میں قرأت نماز پڑھاتے ہوئے مختصر کرنی چاہیے اگر امانت کروا رہا ہو
2144	نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھنا چاہیے
2150	نماز جمعہ کے وقت اونگھ آئے تو جگہ بدلی چاہیے
2129, 2132	وتر تین رکعتیں ہیں
2102, 2614, 2846, 3068, 3147	سجدہ میں میانہ روی اختیار کرو
2106	افضل نماز کون سی ہے؟
2126	مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت
2235	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
2236	نماز میں شک ہو جائے تو
2229	نماز میں التحیات رہ جائے تو
2354	امام سے پہلے سر اٹھانے والے کا انجام
2361	خالی پیٹ نماز نہ پڑھنے کا بیان
3353	عصر اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
3630	نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے
3633	جمعہ نہ پڑھنے والے
3618	فجر کی نماز سفیدی میں پڑھنے سے اُمت بھلائی پر رہے گی
3623	حضور ﷺ صبح کی نماز میں تزیل السجدہ پڑھتے تھے
3605	امام ضامن اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے
3451	نماز فجر کی سنتوں کا بیان
3162	ظہر کی چار سنتوں کی فضیلت

2755	حضور ﷺ کی نماز میں قرأت
2733, 2747, 3083	ظہر کی چار سنتوں کا ثواب
2763	حضور ﷺ کی نماز نہ پڑھنے والوں سے ناراضگی
2761	نفل نماز سواری پر جائز ہے
2785	گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
2362	اکیلے نماز پڑھتے وقت قرأت آہستہ کرنی چاہیے
2364	حضور ﷺ کی نماز
2369	رات کی نماز
2419	نماز میں صفیں مکمل کرنی چاہیے
2425	مردوں اور عورتوں کیلئے کون سی صف بہتر ہے؟
2427	سواری پر نماز پڑھنے کے بیان میں
2487, 2724, 2727	نمازِ چاشت
2499	حضور ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھتے
2701	نماز پڑھتے اگر آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے
2699	جانور چر رہے ہوں تو وہاں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
2700	سورج گرہن میں حضور ﷺ کا عمل
2468	نماز حالت سفر میں قصر ہے
2694	رات کی نماز دو رکعت ہے
2697	نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے
2433	صبح کی نماز کی فضیلت
2708, 2710	وتر واجب ہیں
2711	حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر حضور ﷺ آئے تو آپ نے نماز پڑھائی
2431	نفل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے

2690	التحیات
2691	نماز میں رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے
2687	نماز پڑھنے کا طریقہ
3392	نماز میں رکوع وسجود مکمل طور پر نہ کرنے والا چور ہے
2580	عصر سے پہلے سنتوں کی فضیلت
2623, 2626, 3223	نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے
2625	التحیات کے الفاظ
2597	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب
2622	صبح کی نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے
3409	رات کی نماز
3411	عورتیں باپردہ ہو کر مسجد میں نماز کے لیے آ سکتی ہیں
3414	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب
3415	حضور ﷺ کے نفلوں کی تعداد
3115	عمیدین کی نماز میں قرأت
3116	التحیات کے الفاظ
3441	جب کسی جگہ وقت نماز ہو تو وہاں نماز پڑھے
3443	حالت سفر میں نماز قصر ہے
3433	جمعہ کا دن عید کا دن ہے
3373	حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی
3374	حضور ﷺ کی رات کی نماز
3638	نماز فجر اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
3124	جمعہ کی نماز کا ثواب
3635	حضور ﷺ نفل بیٹھ کر بھی پڑھتے تھے

3636	امام کی اقتداء کرنی چاہیے
3637	جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب
3067	چاشت کی نماز
3569	نماز میں دو سلام ہیں
3562	حضور ﷺ نماز فجر کے لیے نکلتے غسل کر کے
3212	سجدہ کرنے کا طریقہ
3194	نماز کے انتظار میں رہنے والا
3586	امام سے پہلے سر اٹھانے کا عذاب
3184	جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے
3560	وتروں کا وقت
3561	سنتوں کے متعلق
3226	نماز میں صفیں مکمل کرنے کا زمانہ ختم ہوتا جا رہا ہے
2812	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نماز
2337	حالت سفر میں نماز
2805	سورج گرہن ہو تو نماز پڑھنی چاہیے
2820	جمعہ کے دن خوشبو لگانا
3098	اگر صحرا میں نماز پڑھے تو سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں
3095	وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب اور بے وقت نماز پڑھنے کا گناہ
2824	قضاء حاجت کی طلب ہو تو قضاء حاجت کر کے پھر نماز پڑھے
2321, 2536, 2834, 3246	نفل نماز سواری پر جائز ہے
2828	بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے والوں کا انجام
2318	صلوٰۃ تسبیح کی تفصیل
2302	نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدہ سہو ہے

2312	حالت رکوع میں قرآن پڑھنا منع ہے
2521	نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب
2653	حضور ﷺ کی فجر کی سنتوں میں قرأت
2654	عیدین کی نماز کے متعلق
2638, 2676	نماز میں سلام دائیں بائیں جانب ہے
2639, 2640	جانور آگے چر رہے ہوں تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
2802	نماز میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنا جائز ہے
2345, 2632	جمعہ کے دن صفائی رکھنی چاہیے
3451	فجر کی سنتوں کے متعلق
3347	نماز میں اٹھنے کے طریقے کے بیان میں
3341	عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کر سکتی ہیں
3342	اگر نماز میں پانچ رکعتیں پڑھیں
3245	عورتوں کے لیے حکم ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں
3247	نماز خوف
3314	عورتیں صبح و عشاء کی نماز میں باپردہ ہو کر شریک ہو سکتی ہیں
3236	جنازہ کی چار تکبیریں ہیں
3338	پہلی صف کی فضیلت
3464	نمازی کو قتل کرنا منع ہے
3325	عورت نمازی کے آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے
3319	فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے
3253	تہجد قرب الہی کا وسیلہ ہے
3516	جمعہ کے لیے حضور ﷺ نے علیحدہ کپڑے رکھے تھے
3262, 3507	چاشت کی نماز کا ثواب

3304	نماز اول وقت پر ادا کرنے کا زیادہ ثواب
3306	امام سے پہلے سجدہ سے سر نہیں اٹھانا چاہیے
3307	نماز میں اگر تھوک آجائے تو
3297	پاک کپڑے میں نماز پڑھنی چاہیے
3266	حضور ﷺ پر تہجد فرض تھی
3281	نماز میں قدموں کے بل اٹھنا چاہیے

کتاب الزکوۃ والصدقہ

2270	صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا، معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے
2184	دین کے کاموں کیلئے صدقہ پر ابھارنا جائز ہے
2153	زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے
3450	چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے
3390	رکاز میں خمس ہے
2564	عورت شوہر کی اجازت کے بغیر مال نہ دے
3550	چھپا کر صدقہ کرنے کا ثواب
3378	صدقہ دینے کی فضیلت

کتاب الجنائز

2494	تقدیر کا انکار کرنے والوں کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے
2512	نماز جنازہ کے متعلق
2159	جنازہ لے جانے کا طریقہ
2133	نماز جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب
2121	نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو
3382	جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونا چاہیے
3553	جنازہ کی چار تکبیریں

3379	جنازہ پڑھنے کے متعلق
3122	نماز جنازہ کی ایک دعا
3085	حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا

کتاب الشہید

2396, 3169, 3299	شہداء کا مقام و مرتبہ
3193	طاعون کی بیماری میں مرنے والے کا ثواب
3079	دل سے شہادت کی تمنا رکھنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا اگرچہ بستر پر مرے
2349	اللہ کی راہ میں لڑنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا

کتاب الصوم

2173, 3243, 3249	ایک دن روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھنے کا ثواب
3130	جو نکاح نہ کرنے کی طاقت رکھے وہ روزے رکھے
3154	شعبان کے روزوں کے متعلق
3622	روزہ رکھ کر جھوٹ اور گانے والوں کے روزہ کی اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے
2775	روزے کا ثواب
2434, 2444, 2445, 2467, 2725, 2725	روزے دار کے لیے پچھنا لگانا جائز ہے
2480, 2720	عاشوراء کے روزہ کی فضیلت
2475	حضور ﷺ کسی ماہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے سوائے رمضان کے
2566, 2567, 2568, 2621	عاشوراء کے روزے سنت ہیں
3645, 3646	روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا
3118	اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب
3192	شوال کے چھ روزوں کی فضیلت
3199	روزہ دار کے منہ کی بدبو مشک خوشبو سے زیادہ ہے
3224	حضور ﷺ سخت گرمی میں روزہ رکھتے تھے

3074, 3075	ماہ رمضان اور جمعہ کی فضیلت
2821, 3337	پچھنا لگوانے کے متعلق
2660	پچھنا لگوانا سنت ہے
2642	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے اور عید کرنی چاہیے
2562	روزے رکھنے کا ثواب
2556	عرفہ کے دن روزہ نہیں ہے
3239	اگر اپنے نفس پر کنٹرول ہو تو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لیا جاسکتا ہے
3240	نفل روزہ توڑا جاسکتا ہے
3248	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے
3238	اہل کتاب اور ہمارے روزوں کے درمیان فرق سحری کرنا ہے
3231	عاشوراء کے دن کی فضیلت
3490	حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ نہ رکھنے کا اختیار
3284	رمضان کے روزے
2101	عیدین کے دن روزہ جائز نہیں

کتاب التفسیر

3344	فاما الذین فی قلوبہم ذبیغ کی تفسیر
3322	ان اولیاء الا المتقون کی تفسیر
2451	قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے
3288	نساء کم حرث لکم فاتوا حرثکم کی تفسیر
2718	یا ایہا الذین امنوا لا تقولوا بیدی اللہ ورسولہ
3510	یعمصک من الناس
3272	یؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصہ
2303	جاء الحق وزہق الباطل

3209	ولسوف يعطيك فترضى
2316	سورہ تحریم کی چند آیتوں کی تفسیر
3171	لا مقطوعه ولا ممنوعه کی تفسیر
2330	لعمرک سے مراد حضور ﷺ کی زندگی کی قسم ہے
3141	سورہ رحمن واقعہ کی چند آیتوں کی تفسیر
3663	النافور کی تفسیر
3137	کالمہل کی تفسیر
2569	لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر
2575	والذين لا يدعون مع الله الها اخر
2602	يرسل الصواعق ضيف من يشاء
2667	وان من اهل كتاب لمن يؤمن بالله وما انزل اليكم كاشان نزول

کتاب فضائل القرآن

2194	قرأت پڑھنے والوں کی عزت و مقام
2104	قرآن کو مضبوطی سے تھامو
2105	قل هو الله احد کی فضیلت
2796	قل اعوذ برب الفلق پڑھنے سے مشکل دور ہوتی ہے
3143	رات کو سو آیتیں پڑھنے والے کو ساری رات عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے
3351	قرآن پڑھنے کا ثواب
3354	سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق پڑھنی چاہیے
2679	قرآن اچھی آواز میں پڑھنا صحابہ کی سنت ہے
2451	قرآن کے متعلق جھگڑنا منع ہے
2470	کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا ہے
2478, 3344, 3666	قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے

3418	قرآن کی قرأت کے متعلق
2574	قرآن کو کھانے پینے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے
3361	سورۃ قل هو اللہ احد فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے کا ثواب
3654	سورۃ الملک کی فضیلت
3678	قرآن اللہ کا کلام ہے
3187, 3302	قرآن پڑھتے رہنا چاہیے
2658	سورۃ الفلق والناس جیسی کوئی سورت نہیں ہے
3480	وحی الہی بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع ہوئی ہے
3235	قرآن اونچی اور آہستہ آواز میں پڑھنے والے کا ثواب
3301	قرآن پاکی کی حالت میں چھونا چاہیے

کتاب الحج

2234	حالت احرام میں شکار جائز نہیں ہے
2282, 2744	تلبیہ کے الفاظ
2189	جمرات کو کنکری مارنے کے بیان میں
2185	تلبیہ کس وقت پڑھا جائے؟
2170	دوران طواف اگر حیض آئے
2120	حج تمتع
3608	حضور ﷺ کا حج تمتع کرنا اور علم غیب پر دلیل
2754	کنکریاں مارتے وقت تلبیہ پڑھنا چاہیے
2338	کنکری جمرات کو کتنی مارتی چاہیے
2773	حج کے دوران بال کٹوانے والے اور منڈوانے والوں کا ثواب
2731, 3375	نابالغ بچہ کو حج کے لیے ساتھ لے جانا
2696	پیدل حج کرنے کا ثواب

2705	حضور ﷺ نے کتنے عمرہ کیے ہیں
3387, 3416	تلبیہ کب پڑھنا چاہیے
2615	حضور ﷺ نے سواری پر طواف کیا
2665	حجر اسود کی قیامت کے دن دو آنکھیں اور زبان ہوں گی اپنے چومنے والے کی گواہی دے گا
2584	منیٰ میں جانے کا وقت
3437	حج قرآن
3571	حج مبرور کا ثواب
3183	حجۃ الوداع کا خطبہ
3185	عرفہ کا دن خوشی کا دن ہے
2323	حج طواف کے دوران رمل کرنے کی وجہ
2324, 3260	حطیم کعبہ، کعبہ میں شامل ہے
3097	حضور ﷺ کا منیٰ میں خطبہ دینا
2829	حرام کے متعلق
2300	حج بدل جائز ہے
2549, 2550	تلبیہ پڑھنے کے متعلق
3313	احرام سے پہلے خوشبو لگائی جاسکتی ہے
3383	حالت حج یا عمرہ میں کوئی عذر ہو تو شلوار پہننے کی اجازت ہے
3526	منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں
3483	مقام طح پر ٹھہرنے کے متعلق
3282	حج قرآن

کتاب الجنة والجهنم

2213	جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے، اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا
2359	جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ رب کی زیارت کرتے وقت سجدہ میں گرین گے

3148	جنت کی حوراء کا مقام
3149	جنت میں جانے والوں کا ذکر
3681	جہنم کی آگ کو ایک جز کھول دیا جائے تو مشرق و مغرب اس کی بدبو سے بھر جائے
3157	جہنم والے سرکش اور تکبر کرنے والے ہیں جنت والے کمزور مغلوب لوگ
3160	جنت کے باغ
2410	جہنمی لوگوں کی داڑھیں اُحد پہاڑ جتنی ہوں گی
2373	ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے
2730	حرام کھانے سے تیار ہونے والا خون جہنم میں جلے گا
2485	جنت میں اکثر کمزور لوگ جہنم میں زیادہ عورتیں
2482	بخار جہنم کی پیش سے ہے
2613	جنت کے دروازے کی چوڑائی
2583	جہنم کی ہولناکی
2619	عدل کرنے والا قاضی بھی قیامت کے دن تمنا کرے گا: کاش وہ قاضی نہ ہوتا
3644	جہنم سے بچنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے
3365	غریب لوگ جنت میں امیروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے
3446	آدمی دنیا میں جس سے محبت کرتا ہوگا قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا
3089	مردوں کا ذکر
3672	جنت میں موت نہیں ہے
3090	جہنم کی وادی حزن جس سے جہنم بھی پناہ مانگتی ہے اس میں ان قاریوں کے لیے جو حکمرانوں کی خوشامد کرنے والے ہوں گے
2519, 2520	جنت کے ایک درخت کی مسافت سو سال تک چلتے رہنے تک ہے
3477	امیر لوگوں سے پہلے غریب لوگ جنت میں جائیں گے
3548	جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام صہب ہے
3482	شہد کی مکھی جتنی ہے

کتاب البیوع

2220	شفعہ کے متعلق
3613	شرط لگانا حرام
3142	سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
2400	دھوکہ سے بیع کرنا منع ہے
2741	ایک جانور کی بیع دوسرے جانور سے
2490	کاروبار میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے
3370	اندازے سے فروخت کرنا
3201	کتے اور بلی کی کمائی حرام ہے
3581	جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکنا جائز نہیں ہے
2305, 2325, 2326, 2655	سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
2465, 3305	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق
3293	قسم اٹھا کر سودا فروخت کرنے سے برکت ختم ہو جاتی ہے

کتاب الجہاد

2128	مال غنیمت کی تقسیم
2216	جنگ دھوکہ کا نام
3625	جہاد کرنے کا ذکر
2781	جہاد کس سے کرنا ہے؟
2570	تلوار سوننا منع ہے
2571	حنین کی جنگ
2600	خیبر کے فتح ہونے کا ذکر
3117	جہاد کا ثواب
3363	عورتیں جہاد کے لیے جاتی تھیں

3431	بدر کا دن سخت تھا
3123, 3574	اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب
3242	خیبر جب فتح ہوا
3292	غزوہ تبوک کا ذکر
3512	جہاد کا ذکر

کتاب حرمت الشراب

3134	جس نے شراب پی گویا اس نے اپنی ماں، خالہ، پھوپھی سے زنا کیا
3135, 3207	ہر نشہ آور شے حرام
2734	شراب بنانے والے، پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے
3440	شراب کو فروخت کرنا حرام ہے
3125	شراب کی حرمت
3667	شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے

کتاب النکاح

2164	حضور ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا
2107	حق مہر کی ادائیگی
2108	حق مہر مقرر کرنا چاہیے
2115	عورت اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرے
2116	ولیمہ کرنا
3153	نکاح بڑی محبت کی شے ہے
2372	جب عورت کو طلاق ہو جائے تو پہلے شوہر کے لیے حلال کیسے ہوگی؟
2505	حالت حیض میں طلاق دینا بہتر نہیں ہے
2414	نکاح کا خطبہ
2422	حاملہ عورت کو طلاق ہو جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہے

2683	حالت احرام میں نکاح جائز ہے
3111	عورت سے نکاح کرتے وقت اجازت لینی چاہیے
3445	منگیتر کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
3676	طلاق نکاح کے بعد ہوگی
3195	جن عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے
3559	نکاح شغار ناجائز ہے
2659	شادی کرنا سنت ہے
2342	شادی کس نیت سے کرنے سے ثواب ملتا ہے
3475	نکاح ولی کی اجازت سے ہے
3329	حضور ﷺ کی ایک شادی
3264	اچھا اور بُرا ولیمہ کون سا ہے؟
3275, 3508	جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے
3280	حضرت عبدالرحمن کی شادی

کتاب آداب الطعام والشراب

2140	حلال کمائی سے کھانا چاہیے
2227	سرکہ اچھا سالن ہے
2209, 2226	ہر آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے
3684	ٹیک لگا کر کھانا جائز نہیں ہے
2398, 2735	جب کھانے میں مکھی گرے تو
2750	پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے
2745	نبیذ بنانے کا ذکر
2412	کوئی شے پیتے وقت تین سانس لے کر پینا چاہیے
2459	چاندی کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں

2461	حضور ﷺ کو بکری کی دتی پسند تھی
2682	سود کا ایک لقمہ کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بدتر ہے
2628	کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
2599	کچا لہسن کھانے کے متعلق
3432	آب زمزم کھڑے ہو کر پینا چاہیے
3202	کھانا کھاتے وقت جوتا اتارنا چاہیے
2344, 2809, 3215	گدھوں کا گوشت حرام ہے
3596	کھانا کھاتے وقت انگلیاں صاف کرنی چاہیے
2510	شراب والے دسترخوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے
3230	کچا لہسن کھا کر مسجد میں آنا جائز نہیں ہے
3333	چاندی دسونے کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں
3484	جن برتنوں میں پینا منع ہے

کتاب المریض

2205	مریض کی عیادت کرنے کا ثواب
2506	مریض کی عیادت کرنے والے کا ثواب
3642	مریض کی عیادت کتنے دن بعد کرنی چاہیے
3119	سر درد اور بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں
2831	قسط بحری کی تفصیل
2836	99 بیماریاں ہیں
2560	زیتون کے فوائد
3343	دم کرنا جائز ہے
3318	بخار اس اُمت کے لیے گناہوں کی بخشش ہے
3485	مریض کو تندرست کے پاس نہیں لے جانا چاہیے

3503	مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرنی چاہیے
کتاب الدعاء	
2275	امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ دم کرتے
2141	ایک اہم دعا
2795	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک دعا
3611	ایک دعا
2757	ایک دعا
2381	یا مقلب القلوب ثبت علی علی دینک دعا پڑھنے کا ذکر
2383	گھر سے نکلنے کی دعا
2500	لیلۃ القدر میں کون سی دعا کرنی چاہیے
2455	نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا یعنی جو لوگ غار میں پھنس گئے ان کا ذکر
2702	جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے
2431	جو اللہ سے نہ مانگے تو اللہ ناراض ہوتا ہے
2497, 2498	دعا قبول ہوتی ہے
3421	جن کلمات کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
2627	جمعہ کے دن ایک ہے دعا کی قبولیت کا
3398	ضرورت پیش ہو تو اس کو حل کرنے والی دعا
3394	جو دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کو پار کرتے ہوئے مانگی
3428	رات کے آخری حصے میں دعا قبول ہوتی ہے
2827, 3206, 3429	بستر پر سونے کیلئے دعا
3639	مریض کے پاس دعا کرنے کا بیان
3677	ایک دعا
3071	حضور ﷺ کی ایک دعا

3208	رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا
3196	دعا عبادت کا مغز ہے
3586	ایک دعا
2842	کسی کو الوداع کرتے وقت اس کے لیے دعا کرنی چاہیے
2307	نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے
3096	صبح و شام پڑھی جانے والی دعا
2523	دعا اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہے
2527	ملک یمن کے لیے حضور ﷺ کی دعا
2644	ایک اہم دعا
2570	کسی قوم سے ڈرنا اور اس کے لیے دعا
2803	گھر میں داخل ہونے کی دعا
3476	سجدہ میں دعا کا بیان
3479	شرک سے پرہیز کے لیے دعا
3303	فرض نماز کے بعد دعا کرنے کے بیان میں

کتاب فضائل سید الانبیاء

2243	حضرت ثابت بن قیس کا ادب رسول
2246	حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل
2247	حضور ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ایک دو پہر بھوک کی وجہ سے نکلنا اور حضرت ابوالیوب کے گھر کو عزت بخشنا
2280	حضور ﷺ کے اسماء گرامی
2154	حضور ﷺ کی اللہ سے محبت
2222	صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، حضور ﷺ کی خوبیاں بیان کرتے تھے
2177	حضور ﷺ کی زلفیں
2783, 2784	مدینہ شریف کی شان

2788	حضور ﷺ جانتے ہیں زمین کے اندر کیا ہے
2714	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی
3132	حضور ﷺ کی عاجزی
3631	عشق مصطفیٰ ﷺ میں رونے والا تانا
3145, 3216	حضور ﷺ کی چال مبارک
3158	ایک گستاخ رسول کا قتل
3159	حضور ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی
3602	حضور ﷺ کا دل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے
3626	ندیاں ہیں پنجاب رحمت واہ واہ
2758	حضور ﷺ کی مٹھی مبارک سے نکلنے والی کنکریاں
2751	جس راہ سے حضور ﷺ گزرتے وہ خوشبو سے مہک جاتی
2752	حضور ﷺ کا جسم اطہر سب سے زیادہ نرم تھا
2746	حضور ﷺ کا مقام و مرتبہ
2765	حضور ﷺ کا معجزہ مبارک
2767	حضور ﷺ پر درود پڑھنے کا ثواب
2397	حضور ﷺ اپنی امت کے لیے ہر روز بخشش مانگتے تھے
2365	حضور ﷺ نے حضرت عباس کے اسلام لانے کے وقت خوشی میں غلام آزاد کیا ہے
2366	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
2771	حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ایک فیصلہ
2417	یہودی لوگ ہمیشہ سے حضور ﷺ کے دشمن رہے ہیں
2430	خطبہ حجۃ الوداع اور مقام مصطفیٰ ﷺ
2668	حضور ﷺ کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے
2698	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل

2447	جب ابو جہل نے حضور ﷺ کی معراج کا انکار کیا تو اللہ عزوجل نے بیت المقدس حضور ﷺ کے سامنے کیا
2707	ایک آدمی کا آپ ﷺ سے سوال آپ کا جواب دینا
2476	دجال مدینہ نہیں آ سکے گا
3993	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
3385	حضور ﷺ کا لامعنامہ شریف پہنتے تھے
2572	حضور ﷺ کی دنیا سے نفرت
2629	حضور ﷺ کی وصال سے پہلے چند حکمت والی باتیں
2601	حضور ﷺ کی دعا اور اس کے ثمرات
2716	حضور ﷺ کے اسماء مبارک
3108	حضور ﷺ کی ناموس رسالت کی حفاظت کرنیوالے کیساتھ حضرت جبریل کی مدد شامل حال ہوتی ہے
3112	ریاض الجنۃ
3366	جس سواری پر آپ ﷺ سوار ہو جاتے اس کو معلوم ہو جاتا کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے
3651	حضور ﷺ کی شان
3384	حضور ﷺ کے حوض کوثر سے متعلق
3376	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو..... کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو
3105	حضور ﷺ کا معجزہ مبارک
3566	حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے
3570	قیامت کا دن سرکارِ دو عالم ﷺ کی عظمت کے اظہار کا دن ہے
3182	قبر کے اندر حضور ﷺ کی وجہ سے بخشش ہوتی ہے
2845	صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کے چہرے کی زیارت کرتے تھے
2847	حضور ﷺ کے دشمنوں کو حضرت جبریل مارتے ہیں
2303	کعبہ کے اندر 360 بت تھے
2304	حضور ﷺ ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین ہیں

2811	حضور ﷺ کے علم غیب اور اختیارات پر دلیل
3663	حضور ﷺ کا خوف خدا
3092	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب
2320	حضور ﷺ دلوں کی باتیں جانتے ہیں
2833	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
2297	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
2315	انبیاء علیہم السلام سے اپنے آپ کو بہتر سمجھنا حرام ہے
2567	حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر
2538	حضور ﷺ کی عظمت و شان
2646	حضور ﷺ کی انگلی مبارک
2539	حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر
2532	حضور ﷺ کی نگاہ مبارک
3345	حضور ﷺ نے وصال کے بعد ایک آدمی کو فرمایا: اللہ نے آپ کو بخش دیا ہے
3336	حضور ﷺ کا زمانہ بہتر ہے
3244	حضور ﷺ کا وصال مبارک
3528	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور ﷺ کی دعا میں دنیا و مافیہا ہے
3323	حضور ﷺ کے خاندان کو تکلیف نہ دینے والے سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں
3261, 3268	حضور ﷺ کی سادگی
3271	حضور ﷺ دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں یعنی حضرت ابو ہریرہ کے دل کی بات جان لی
3291	حضور ﷺ کی زبان سے جو نکلتا ہے اللہ اس کو پورا کرتا ہے
3489	حضور ﷺ مکر یاں چراتے تھے
3274	حضور ﷺ لوگوں کو جہنم سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں
3510	حضور ﷺ کی حفاظت اللہ کرتا ہے

3276

خندق کے موقع پر حضور ﷺ کا معجزہ

کتاب فضائل الصحابة

2167

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ستر سورتیں یاد کیں

2252

حضرت بلال اور ام سلیم رضی اللہ عنہما کی شان

2256

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت

2260

پنجتن پاک رضی اللہ عنہم

2263

حضور ﷺ کی صاحبزادی کی فضیلت

2282

حضرت معدی بن کرب کی عظمت

2286

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گرمیوں میں سردیوں والے کپڑے اور سردیوں میں گرمیوں والے کپڑے پہننا

2289

حضرت تمیم الداری کی فضیلت

2190

امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار

2191

قیامت کے دن چار سوال ہوں گے ان میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے متعلق پوچھیں گے

2196

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان و مقام

2109, 2183

جس کے حضور ﷺ مولا ہیں حضرت علی اس کے مولا ہیں

2171

قریش کی شان و مقام

2169

انصار سے حضور ﷺ کی محبت

2165

مدینہ شریف میں دجال کا فر منافق نہیں رہے گا

2166

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان

2155

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شام و مقام و مرتبہ کا اعلیٰ ترین ذکر

2156

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت صرف مومن اور بغض منافق رکھتا ہے

2151

حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کی شان

2110

حضرت علی رضی اللہ عنہ کیلئے بارہ گواہوں کی گواہی

2117

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حدیث بیان کرنے میں کمال احتیاط

2119	صحابہ کا حضور ﷺ کی بیعت کرنا
2125	مؤمن اور منافق کی پہچان حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں
2204	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان
2221	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
2360	حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
3627	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور ﷺ سے محبت
3634	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا
3609	جو قریش کو رسوا کرے گا اللہ اس کو رسوا کرے گا
3161	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
3356	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور ﷺ کی دعا
3453	اگر سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا مطالبہ نہ کیا جاتا تو آسمان سے پتھر برستے
3454	حضرت سلیمان التیمی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ
3456	حضور ﷺ کا خاندان پاک
3624	بنی عمرو بن عوف کے قبیلے کا ذکر
2404	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
2405	حضور ﷺ کی آل سے بغض جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے
2406	حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ کی شان
2633, 2764	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ
2386	جب سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا قیامت کے دن جنت میں داخل ہوں گی حکم ہوگا: اپنی نگاہوں کو نیچے کر لو
2367	عاص بن وائل کا ذکر
2374	اشجع عبدالقیس کا ذکر
2375	محمد بن سلمہ کو حضور ﷺ نے تلوار دی
2415	حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے محبت

2728	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ اُمت میں انبیاء کے بعد حضرت ابوبکر افضل ہیں
2607	حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی فضیلت
2608	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
2723	حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے
2432, 2442	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
2437	حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے
2721	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان
2692	قریش والوں کی فضیلت
3417, 3420	حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما کی فضیلت
3425	اچھا زمانہ کون سا ہے؟
2591	بہتر زمانہ حضور ﷺ اور صحابہ اور تابعین کا ہے
2576	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر
2577	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت
2586	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
2667	جب حضرت نجاشی فوت ہوئے
2609	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی شان
2594	حضور ﷺ کی اُمت میں جنت سے سب سے پہلے حضرت ابوبکر جائیں گے
2563	قریش کی فضیلت
2629	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
2438	حضور ﷺ کی انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟
2717	انصار کے ایک آدمی سے حضور جبریل علیہ السلام کی گفتگو کرنا
2718	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی شان
3650	حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کی شان

3439	کتاب اللہ اور اہل بیت کی محبت
3449	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
3427	حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان
3430	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
3435	حضور ﷺ نے حضرت انس کی کنیت رکھی
3640	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ
3128	قریش کی فضیلت
3565	حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان
3580	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اشعار
3200	قریش کو رسوا کرنے والے کا انجام
3172	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ
3592	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت
3593	حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک واقعہ
3554	حضور ﷺ کے بعد امت میں افضل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں
3551	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
3552	قبیلہ قریش کا ذکر
2848	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز کے لیے اللہ عز و جل کے حکم سے کہا ہے
2849	حضرت بشر بن خصاصیہ کی عظمت
2338	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
3673	حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان
3668	حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی
2837	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
2651	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان

2516	حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
2508	حضور ﷺ کی بیٹی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر
2548	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت
2539	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
2537	قریش سے محبت سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں
2647	بدر والوں کی شان
2648	حضرت عمرو ابوبکر رضی اللہ عنہما ایک بات میں اختلاف کرنا اور اس کی تفصیل
2797	حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی فضیلت
2553, 2554	حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا مقام
3454	حضرت سلیمان تیمی کی شان
3456	حضور ﷺ کے خاندان سے پلیدی دور کردی گئی ہے
3458	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
3542	قرآن اور اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے
3241	حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کا مقام
3540	حضرت امامہ بنت العاص کو حضور ﷺ حالت نماز میں کندھوں پر سوار کرتے
3536	ایک گروہ کا ذکر
3250	حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر
3250	جب حضرت معاذ کو یمن بھیجا گیا
3478	حضور ﷺ کے اہل بیت کی شان
3317	حضور ﷺ کے صحابہ ملک شام آئے
3544	جب مدینہ شریف حضور ﷺ آئے تو حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کے گھر رہے
3229	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
3461	حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے متعلق

3463	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
3328	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
3330	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
3466	حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شان
3326	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
3523	حضور ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا
3517	حضور ﷺ کے صحابہ کی شان
3269	اصحاب صفہ
3521	ائمہ قریش سے ہوں گے
3290	حضرت جع کا ذکر
3293	حضرت عثمان بن مظعون کی شان
3495	علاء بن حضری کا ذکر
3488	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
3506	حضرت خرم کا ذکر
3501	حضور ﷺ نے اپنی بیٹیوں کی شادی حضرت عثمان سے اللہ کے حکم سے کی
3502	حضرت عثمان کی شان
3499	صحابہ کرام کا حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب

کتاب مناقب الامة

2257	حضور ﷺ کی اُمت اُمت مرحومہ ہے
2273	اُمت کی ہلاکت
2137	اُمت محمدیہ ﷺ خطا، نسیان اور جس پر اسے مجبور کیا جائے وہ معاف ہے
3649	حضور ﷺ کی اُمت کا حساب جلدی ہوگا
3585	جب اس اُمت کے لوگ تکبر کریں گے

3555 اُمت کی ہلاکت کن لوگوں میں ہے

3660 حضور ﷺ کی اُمت کی مثال

3234 حضور ﷺ کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے

3252 حضور ﷺ کی اُمت کی شان

3273 حضور ﷺ کی اُمت کی شان جب جنت میں جائے گی

3278 حضور ﷺ اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے

کتاب الموارث

2233 وراثت کے متعلق

2738 کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے

کتاب الذکر

2268 ہمیشہ یاد الہی میں رہنا چاہیے

3171 اللہ کا ذکر کرنے والوں کا ثواب

2768 مصیبت پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کا ثواب

2382 سبحان ربی العظیم پڑھنے کا ثواب

2368 درود پاک کا ثواب

2370 ذکر والی زبان، شکر والادل بنانا چاہیے

2671 حضور ﷺ پر درود پڑھنے کا ثواب

2501 جو بندہ اللہ کو مقام دیتا ہے اللہ بندے کو ویسا مقام دیتا ہے

2696 حضور ﷺ کے پاس بیٹھنے والوں کا خوفِ خدا

2585, 2587 درودِ ابراہیمی

2504 بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت

3173 استغفار کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں

3179 جہنم سے چھٹکارہ والے اعمال

3178	سر پر ہاتھ رکھ کر دعا مانگنے کے بیان میں
2839	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے
2296	ذکر الہی کی فضیلت
2313	دل ذکر الہی کے بغیر سخت ہوتا ہے
2346	جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے
2798	ذکر کرنے سے تھکاوٹ دور ہوتی ہے
3346	بخشش آسمان سے اتری ہے
3541	لاحول ولا قوۃ پڑھنے کا ثواب
3532	صدقہ کا ذکر
3486	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کا ثواب
3285	حضور ﷺ پر درود پڑھنے سے جنت ملتی ہے

کتاب الموت

2176	ہر آدمی کو سونے سے پہلے وصیت لکھنی چاہیے
2112	سوگ تین دن ہے
2118	کفن کیلئے کپڑا
2232	موت کیا ہے؟
3129	مؤمن کے لیے اچانک اور کافر کے لیے اچانک موت کے درمیان
3632	قبروں کی زیارت کرنے سے انسان کو آخرت یاد آتی ہے
3155	جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے
2753	عذاب قبر حق ہے
2770	جو آدمی مر جائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے
2780	اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے
2488	جس کے تین بچے فوت ہو جائیں

2709	قبروں کی زیارت کرنے سے متعلق
2588	حضور ﷺ ایک قبر کو دیکھ کر رو پڑے
2696	جہاں کسی نے مرنا ہوتا ہے وہاں وہ پہنچ جاتا ہے
2630	جبہٴ دمی مر جاتا ہے تو اس کی تفصیل
3109	ہر آدمی دنیا سے اپنا رزق مکمل کر کے جائے گا
3129	اچانک موت آنے کے متعلق

کتاب علامات الساعة والفتن

2269	لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا
2283	قرب قیامت فتنے ہوں گے صبح کو مسلمان رات کو کافران صبح کافر
2210, 3076	قیامت کب آئے گی
2503	دجال کا فتنہ بڑا ہوگا
2439	قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے
2557	قیامت کی نشانی
3531	قرب قیامت فتنے ہوں گے
3474	قیامت کے دن بادشاہی اللہ کی ہے
3258	قیامت کے دن دھوکہ بازوں کا انجام
3289	کچھ لوگ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے
3295	مال فتنہ ہے

کتاب البر

2245, 2793	تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے
2249	غریب لوگوں کی وجہ سے رزق بادش نازل ہوتی ہے
2255	والدین کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے
2259	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حکمت والی باتیں

2266	کسی سے اجازت مانگتے وقت اپنا نام بتانا چاہیے
2268	وہ انسان اچھا ہے جس کے عمل اچھے اور عمر لمبی ہو
2278	آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا
2195	مشورہ امانت ہے
2187	تین مسجدوں کا ذکر
2149	کوئی کسی جگہ سے اُٹھے دوبارہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے اگر واپس آئے تو
2153	مساکین اللہ کو پسند ہیں
2152	دنیا میں گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے
2139	گناہ پر پریشانی ہی گناہ کی بخشش کا سبب ہے
2111	غلام آزاد کرنا
2114	مومن مومن کیلئے شیشہ ہے
2122	جھوٹ بولنے والا اللہ کے ہاں بھی جھوٹا ہے
2138	اچھا خواب آنے پر اللہ کی تعریف اور بُرے خواب پر اللہ کی پناہ مانگنا
2215	اللہ کی رضا کیلئے مسجد بنانے کا ثواب
2217	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
2225	حضور ﷺ کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وصیت
2239	حضور ﷺ کا لیٹنا
3139	عیب پر پردہ ڈالنا چاہیے
3167	جنت میں لے جانے والے کام
2353	غصہ نہ کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے
2354	قبلہ رخ بیٹھنے کا ثواب
2356	ماں باپ کا حق اولاد پر سب سے زیادہ ہے
2357	حضور ﷺ کی سنت

2358	لوگوں کے سامنے اپنی ضرورت چھپانے کا ثواب اور اللہ عزوجل سے محبت کا انعام
2389	حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک وصیت
2390	مسجد حرام، بیت المقدس، مسجد نبوی کا ذکر
2391	تکبر سے کپڑا لٹکانے والے پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوگی
2786	اچھے اخلاق والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے
3352	مسلمان بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب
3135	مؤمن کو دوست بنانا چاہیے
3628	جو عورت اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے
3133	راستے سے تکلیف دہ شے دور کرنے کی وجہ سے ایک آدمی کی بخشش
3614	جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے
3615	قرض دے دینا چاہیے اگر پاس پیسے ہوں
3616	فیصلے تین طرح کے ہیں
3150	ماں باپ کا کوئی حق ادا نہیں کر سکتا ہے
3682	نرمی اللہ کو پسند، سختی ناپسند
3610	آدمی کے نیک بخت اور بد بخت کون سی اشیاء ہیں؟
3612	عورت کی خوش قسمتی میں سے کون سی شے ہے؟
3152	صلہ رحمی کا ثواب
3620	مرغ کو گالی نہیں دینی چاہیے
3621	جن حضرات کے لیے آسمان سے رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں
3141	حسن اخلاق والا دنیا و آخرت کی بھلائی سمیٹ لیتا ہے
3144	اہم باتیں
3350	حضور ﷺ کا ایک آدمی کے سلام کا جواب نہ دینا
3607	مسلمان کو تکلیف دینا دراصل اللہ کو تکلیف دینا ہے

3357	بغض اور حسد اللہ کو ناپسند ہیں
3452	جانوں کا مالک پر حق
3164	غلام آزاد کرنے کا ثواب
3165	یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب
3601	جو انسان دنیا سے چلا جائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے
3603	انگوٹھی پہننے کے متعلق
2401	جن تین آدمیوں پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوتی ہے
2402	کتنے پیسے ہوں تو مانگنا جائز نہیں ہے
2756	جب حضور ﷺ کسی شی کو ناپسند کرتے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی
2403, 2748	پڑوسی کا مقام
2411	صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے
2769	آدھی رات کو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں
2377	گناہوں سے بچنا چاہیے
2339	جانور پرندے کسی کے درخت یا کھیتی سے کھائیں تو اس کا ثواب بھی ملتا ہے
2384	نیکی کی طرف دعوت دینے کا ثواب
2385	جب آدمی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے
2392	پانی اور پھل دار درخت کے نیچے پیشاب نہیں کرنا چاہیے
2762	نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا چاہیے
2393	چغلی کرنا اور سننا گناہ ہے
2363	سخی اللہ کو پسند ہے
2779	اللہ کی رحمت کے حصے
2782	دنیا مومن کے لیے قید خانہ کافر کے لیے جنت
2376	اللہ عزوجل کی رحمت

2743	ایک خلیفہ کے ہوتے ہوئے دوسرا خلیفہ نہیں ہو سکتا ہے
2413	قبروں پر پھول ڈالنے سے میت کو ثواب ملتا ہے
2416	روم کے بادشاہ کا حضور ﷺ کو تحفہ دینا
2418	بیعت کا ذکر
2736	اگر کوئی کسی پر رحم کرتا ہے تو اللہ اس پر رحم کرتا ہے
2737	برے آدمی کے ذریعے دین کی خدمت لی جاسکتی ہے
2739	عورت اگر شوہر کے مال سے صدقہ کر لے تو دونوں کو ثواب ملتا ہے
2424	حضور ﷺ نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے لیے اپنی چادر بچھادی
2428	ایک اہم بات
2429	اچھے اشعار سننا حضور ﷺ کی سنت ہے
2672	کون سا پڑوسی زیادہ حق دار ہے
2495	اشد سرمدہ کی فضیلت
2676	کوئی نعمت ملے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے
2491	قرض ادا کرنا چاہیے
2502	اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے اللہ والے ہیں
2706	غیر محرم سے پردہ ہے
2455	کوئی کام شروع کیا تو چھٹا کر شروع کرنا چاہیے
2458	جس سے گفتگو کی جائے وہ بات امانت ہوتی ہے
2704	جس کے متعلق چالیس آدمی گواہی دیں تو ان کی اللہ عزوجل ان کی گواہی قبول کرتا ہے
2460	مؤمن کو پسینہ آنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
2463	جو کسی پر نیکی کرے تو اس کو دینے کے لیے کوئی شئی نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرے
2436	کنکھی کرنے کے متعلق
2715	جس شئی کا حضور ﷺ نے حکم دیا اس کو کرنا چاہیے

2766, 2787	برانا م بدل دینا چاہیے
2449	ماں باپ سے نیکی کرنی چاہیے
2450	جن لوگوں کو ہدیہ دیا جائے اس میں وہ برابر کے شریک ہیں
2453	رحمت صرف بد بخت سے لی جاتی ہے
2693	جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے مال نہ ہو وہ ایمان والوں کیلئے دعا کرے تو صدقہ کا ثواب ہوگا
2481	بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں
3422	طا عون کیا ہے؟
3423	کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہے
3386	گھر میں کوئی آئے تو اطلاع کر کے آئے
2590	کسی کو دودھ دینے والا جانور دینے کا ثواب
2592	بھوکے کو کھانا کھانا، مریض کی عیادت کا ثواب
2603	وہی قبول ہوگا جو اللہ کی رضا کے لیے کیا ہوگا
2604	مہمان نوازی صرف تین دن ہے
2582	حضور ﷺ رخصت پر عمل کرتے تھے
2616	چند عیدین کے موقع پر حضرت بلال اکٹھے کیا کرتے تھے
2617	مال کی حفاظت میں قتل ہونے والے کو ثواب ملے گا
2618	پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے
2579	معاف کر دینے کا ثواب
2598	ایک لونڈی کو آزاد کرنے کا واقعہ
2602	حضور ﷺ کا ایک آدمی کو بلانا
2440	جو کوئی کسی کے پاس ہو وہ کھانے پینے کے لیے دے وہ لے لے
3399	مخلوق کو عذاب دینا جائز نہیں ہے
3395	دوستی اور بغض ایک حد تک ہونا چاہیے

3396	دھوکا نہیں کرنا چاہیے
3655	لہسن پیاز کھا کر مسجد میں آنا درست نہیں ہے
3107	جمعہ کے دن و رات کو مرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا
3110	مانگ نکالنا سنت ہے
3648	دل میں آنے والے وسوسہ کا گناہ نہیں ہے
3643	جنت کا طالب سوتا نہیں ہے
3120	انسان کی زندگی عمل و رزق وغیرہ لکھے جا چکے ہیں
3121	دین پر ثابت قدمی کا ثواب
3359	جو انسان اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اس کی مشکلات دور کرتا ہے
3360	چھینک کے وقت بات سچی ہوتی ہے
3652	جب دو آدمی آپس میں گفتگو کر رہے ہوں تو وہاں ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا جائز نہیں ہے
3653	جب انسان کے پاس دولت ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنی چاہیے
3380	اللہ عزوجل کی عزت
3434	اگر انسان کو حقیقت معلوم ہو جائے تو کھانا پینا چھوڑ دے
3377	مسلمان کو خوشی دینے کا بیان
3371	چھینک کا جواب دینا
3372	بچہ کا عقیقہ کرنا چاہیے
3436	کسی کا نام معلوم نہ ہو تو اس کو عبد اللہ کے نام سے بلانا چاہیے
3641	پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا درست نہیں ہے
3126	اچھے اخلاق کا ثواب
3680	کسی کی شرمگاہ دیکھنا جائز نہیں ہے
3070	مخلوق خدا پر رحم کرنے سے اللہ رحم کرتا ہے
3657	امانت کے متعلق

3668	اولاد کے لیے سب سے اچھی وراثت ادب سکھانا ہے
3205	ملک شام کے متعلق
3210	سلام کی برکت
3211	حضور ﷺ کا اپنی ازواج سے گفتگو
3563	آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا
3684	عورت اپنے شوہر کی اجازت سے صدقہ کر سکتی ہے
3568	فرشتے ہمہ وقت اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں
3217	راستہ سے تکلیف دہ شی اٹھانے کا ثواب
3558	اذان اور تبلیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اذان اور تبلیہ پڑھتے ہوئے اُنھیں گے
3580, 3582	اللہ کا شکریہ وہ کرتا ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے
3589	کون سے اعمال افضل ہیں؟
3189	جو مال بغیر طمع لالچ کے ملے وہ لے لینا چاہیے
3579	امیر لوگوں کے مال میں غریبوں کا حصہ ہے
3575	جس نے میت کا کوئی عیب چھپایا
3576	ایک جامع حدیث
3577	کسی مسلمان کے ساتھ نیکی میں مدد کرنا
3197	بلی کو باندھ کر بھوکا مارنے والی کا انجام
3594	کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب
3595	امانت میں خیانت نہیہر کرنی چاہیے
3590	جانور ذبح کرتے وقت چھری تیر کرنی چاہیے
3591	ہمسایہ کا حق
3174	کسی کو کھانا کھلانے کا ثواب
3176	پچھنا کا حکم

3175	ردی شی اٹھانے کا حکم
3177	کسی نعمت کے چلے جانے کا ثواب
3180	اچھی خواب آئے تو
3181	غلام آزاد کرنے کا ثواب
3218	اللہ اکبر کہنے کے متعلق
3220	آرام سے کام کرنا چاہیے
3556	رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے
3225, 3669	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت
3228	جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو آزما تا ہے
3549	ایک بادشاہ کا حضور ﷺ کو تحفہ دینا
2308, 2309	اگر کسی سے غلطی ہو وہ اللہ سے معافی مانگے
2310	مال باپ کی خدمت جہاد ہے
2311	حیاء سب سے بڑی شئی ہے
2840	حضور ﷺ کی عاجزی
2843	اسلام کنجوسی ختم کرتا ہے
2850	ثنیۃ المرار پر چڑھنے کا ثواب
2810	بکریوں والوں میں وقار و سکون ہے
2339	کسی مسلمان کو تنگ کرنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے
2341	کنز و آدمی کو مارنا جائز نہیں ہے
3087	حضور ﷺ کی مسجد سے محبت
3088, 3522	گھوڑے کی عظمت
3082	ہر کام آرام سے کرنا چاہیے
3075	ان شاء اللہ کہنے سے قسم پر کفارہ نہیں ہے

3078	اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی وہ کر سکے
3072	کوئی کام کرے تو خاموشی سے کرے
3102	آزمائش پر صبر کرنے کا ثواب
3103	عافیت کا ثواب
3104	جن تین آدمیوں کی گواہی قبول نہیں ہے
3080, 3100	پڑوسی کے حقوق
3101	جب بچی یا بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا عمل ہوتا ہے
3665	اللہ کا خوف دل میں رکھنے کی وجہ سے بخشش ہوئی
3094	تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہوتے ہیں
2825	دائیں ہاتھ سے کام کرنے سے حافظہ مضبوط ہوتا ہے
2826	پڑوسی کے متعلق
2317, 3233	جو مسلمان حالت صحت میں نیک عمل کرتا تھا بیماری میں اس کو اس کا ثواب ملتا ہے
2294	اللہ کی رحمت سے ہر کوئی نجات پاسکتا ہے
2295	اللہ عزوجل کے اسماء مبارک یاد کرنے سے جنت ملتی ہے
2298	اچھا اعمال کرنے والا اللہ کو پسند ہے
2835	تین کام اللہ کو ناپسند ہیں
2648	بڑی عمدہ عمدہ باتیں
2522	لیلۃ القدر کس رات میں ہے
2525, 2526	گالیاں دینا گناہ ہے
2518	ہر بندے کے تین دوست ہوتے ہیں
2657	اچھا کام ایجاد کرنے کا ثواب ملے گا بُرا کام ایجاد کرنے والے کو گناہ ملے گا
2513, 2515	جس کے متعلق اچھائی کی گواہی دیں تو عند اللہ بھی اچھا لکھا جاتا ہے
2511	نب برائی عام ہو تو عذاب نازل ہوتا ہے

2514	مہمان کو خوش آمدید کہنا چاہیے
2634	حضور ﷺ کا گفتگو کرنے کا طریقہ
2637	مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے
2540	تین باتیں جس میں ہوں وہ جنتی ہے
2541	رب بڑا کریم ہے
2542	جہنم سے چھٹکارے کے لیے کوشش کرنی چاہیے
2543	کامل مسلمان کون ہے؟
2640	محنت مزدوری کر کے رزق کمانا بڑی عبادت ہے
2535	حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بھائی ابو عمیر سے حضور ﷺ کا مذاق کرنا
2530	ایک خطبہ کے الفاظ
2529	برے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے
2806	عشاء کے بعد دنیوی گفتگو منع ہے
2807	عورت گھر کے اندر رہے تو یہ اس کے لیے جہاد ہے
2808	نیکیوں والی باتیں
2804	حق بات کہنی چاہیے
2347	خط لکھنے کا طریقہ
2348	نیکی کے کام میں شریک ہونا چاہیے
2800	اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے
2350	اللہ سے ڈرنا چاہیے
2561	غلام آزاد کرنے کا ثواب
2671	بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس کے متعلق چار چیزیں لکھی جاتی ہیں
2559	نیک اعمال اس وقت قبول ہوں گے جب مسلمان ہو
2664	غصہ کی حالت میں فیصلہ نہیں کرنا چاہیے

3452	جانور کا حق بھی ہے
3339, 3340	صلہ رحمی کرنے کا ثواب
3334	اشد سر مہ کی فضیلت
3537, 3538	صلہ رحمی کرنے کے فوائد
3534	ماں باپ کا حق
3535	نرمی اللہ کو پسند ہے
3530	مؤمن کو ہر نیکی کے کام پر ثواب ملتا ہے
3251	اگر کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے
3546	کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہونے والے کے لیے جنت ہے
3232	کون سی شئی کس دن پیدا ہوئی اور کس وقت
3321, 3339	جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے
3332	ہر پرہیزگار حضور ﷺ کی آل ہے
3469	میت کا قرض ادا کرنا چاہیے
3470	اللہ بڑا رحیم کریم ہے
3472	انسان کو مرنے کے بعد تین چیزوں کا ثواب ملتا ہے
3324	جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں
3423	انسان کا دل دولت سے نہیں بھرتا ہے
3254	مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے
3255	قرض اچھی طرح ادا کرنا چاہیے
3524	قرض قیامت کے دن بھی دینا پڑے گا
3257	دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
3259	اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب
3513, 3514	وعدہ قرض ہے

3515	اخلاص والادب
3520	رزق حلال کھانے والا جنتی ہے
3496	اچھے نام سے پکارنا چاہیے
3498	قرض صدقہ ہے
3294	دم کرنا جائز ہے
3492	جس کی آنکھ کی بینائی چلی جائے اس کا ثواب جنت
3296	کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا بڑا صدقہ ہے
3298	جس بندے کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق ملے وہ اچھا آدمی ہے
3265	کچھ اشعار
3772	حضرت ابو طلحہ اور ان کی بیوی کا ایثار یعنی خود بھوکے رہ کر مہمان کو کھانا کھلایا
3509	سورۃ یٰسین اللہ کی رضا کے لیے پڑھنے کا ثواب
3505	مالک سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے
3279	رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب
3500	لوگوں کی مثال
3286	عورتوں کے لیے پردہ افضل ہے

کتاب اللباس

3168	جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہیں پہنتا
2420	ریشم پہننا ناجائز ہے
2695	زرد رنگ منع ہے
3457	شلوار گھٹنوں سے اوپر رکھنی چاہیے
3471	سفید کپڑے پہننے چاہیے

کتاب الحدود

2261	چور کا ہاتھ کتنا مال چوری کرنے پر کاٹنا چاہیے
------	---

2284

حدود اللہ میں سفارش جائز نہیں ہے

2681

رجم کرنے کے متعلق

2553, 3438

چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا

3462

زانیہ کی کمائی حرام ہے

3320

متعہ حرام ہے

3491

غلام کی حد

کتاب الاضحیۃ

3156

گائے میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں قربانی کرنے کے لیے

2421

قربانی کا دن اللہ کو پسند ہے

3086, 3127

قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے

3578

جن جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے

3191

صحابہ کرام حضور ﷺ کے ساتھ قربانی کرتے

3597

قربانی کے دن تین دن ہیں

2509

قربانی کرنے کا ثواب

3527

حضور ﷺ کے زمانہ میں گائے کی قربانی ہوتی تھی

3315

نحر کا دن عید کا ہے

3308

قربانی نماز کے بعد ہے

کتاب متفرق المسائل

2188

حضور ﷺ نے بچھا لگایا

2186

جو بھی قتل ہوگا اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کو ملے گا

2168

جو کھیل جائز ہیں

2162

سورج و چاند گرہن

2146

برا خواب دیکھے تو تین دفعہ تھو کے

2143	خسار پینٹا گریبان پھاڑنا منع ہے
2134, 2136	جانوروں کو باندھ کر نشانہ بازی کرنا منع ہے
2103	چار چیزیں سنت ہیں
2113	سانپ مارنے کی فضیلت
2203	گواہ کے متعلق
2207	اللہ کا غضب کس پر ہے
2208	گم شدہ شی ملنے کے متعلق
2228	ذی الحجہ کے چاند کے متعلق
3599	ایک اہم واقعہ
2787	شوقیہ کتار کھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے
3357, 3629	ٹھیکری یا کنکری کسی کو نہیں مارنی چاہیے
3683	نسب بدلنے والا جہنمی ہے
3606	ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
3604	سونا مردوں پر حرام
2407	مردار پٹھوں سے نفع اٹھانا ناجائز ہے
2776	جب کمینے لوگ مسلط ہو جائیں تو کیا کیا جائے؟
2772, 3483	جس گھر میں تصویر اور کتا ہو اس گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
2729	غلط فیصلہ کرنے والے کا انجام
2730	حکمرانوں کی چالپوسی کرنے والوں کا انجام
2423	خیانت بڑا گناہ ہے
2493	منہ پر تعریف نہیں کرنی چاہیے
2677	نیک لوگ چلے جائیں گے، کمینے لوگ رہ جائیں گے
2676	جو قاضی بنا اس کو گویا بغیر چھری کے ذبح کیا گیا

2605	مسجد میں کسی شی کا اعلان کرنا جائز نہیں ہے
2456	اگر ذبح کرنے کے لیے کوئی شی نہ ہو تو حالت مجبوری میں جس سے خون نکل جائے اس سے ذبح جائز ہے
2457, 3412	گھر میں تصویریں نہیں رکھنی چاہیے
2703	منکر نکیر کے نام
2464	ذخیرہ اندوزی گنہگار ہی کرتا ہے
2435	درہم کے متعلق
2685, 2719	کالے کتے کو مارنے کے متعلق
2722	آدمی کما سکتا ہو تو اس کو مانگنا جائز نہیں ہے
2441	حرم کا درخت کاٹنے کے متعلق
2443	جن تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرتا ہے
2446	دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے
2712	منافقت بدترین شی ہے
2432	حلال و حرام واضح ہیں
2434, 2689	ملک شام کی فضیلت
2483	جانور کو باندھ کر مارنا جائز نہیں ہے
2484	کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کا انجام
2486	بچہ کی بیعت نہیں ہے
2496	گم شدہ شی کا اعلان کرنا چاہیے
3391	جو شے مقدر میں ہے وہ ملے گی
3424	پچھنا لگوانا
3389	دھوکہ کرنے والے کا انجام
2583	عنزہ قبیلہ کے متعلق
2575	بڑا گناہ کون سا ہے

2778	کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے
2666	دین پر تکالیف آزمائش آتی ہیں صبر کرنا چاہیے
2612	کوئی آدمی یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہے
2610	کسی سے لا تعلقی تین دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے
2611	رضاعت کب ثابت ہوگی؟
2593	ہر ایک کے ساتھ سرکش جن ہے
2595	دنیا کے لالچی انسان کے لیے ہلاکت ہے
2620	گریبان پھاڑنا، بال نوچنا، کپڑے پھاڑنے کا تعلق اسلام سے نہیں ہے
2565	حکومت نہیں مانگنی چاہیے اگر بغیر مانگے مل جائے تو لے لینی چاہیے
3656	قاضی بننے کا عذاب
3647	جب بُرے لوگ زیادہ ہوں تو عذاب اُترتا ہے
3647	مشرق میں لوگ دھنسیں گے
3442	مجوسی اہل کتاب ہیں
3367	کھیتیاں کاٹنے کا حکم
3369	دنیا میں ظلم کرنے والوں کا انجام
3447	متعہ حرام ہے
3638	کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے
3679	عزل عورت کی اجازت سے کرنے کا بیان
3572	نا جائز طور پر کسی کی شی کو کھانے کا انجام
3203	دباغت چمڑے کو پاک کر دیتی ہے
3204	ایمان والا زنا نہیں کرتا ہے
3213	غیبت کرنے کا انجام
3584	پچھنا لگانے کے متعلق

3198	خودکشی کرنے والے کا انجام
3589	اہل مدینہ پر ظلم کرنے والوں کا انجام
3581	مدینہ والوں پر ظلم کرنے والے کا انجام
3548	تکبر کرنے والے کا انجام
3550	حضور ﷺ انگلی سے اشارہ کر کے احدا حد کہتے تھے
2841	جمعرات کو سفر کرنا اچھا ہے
2306	حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پینا جائز ہے
3081	قبر کتنی اونچی ہونی چاہیے
3674	تلوار کے متعلق
3675	عورتیں بڑا فتنہ ہیں
3073	عورتوں پر پردہ لازم ہے
2817	اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنا
2818	نسب کا بدلنا کفر ہے
2819	سانپ کو مارنا چاہیے
3099	زندہ جانور کا گوشت کا شامع ہے
2823	زنا حرام ہے
2319	بالوں والی جوتی پہننے کے متعلق
2314	فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے
2650	جانور گم ہو جائے تو اس کے متعلق تفصیل
2524	کافروں کے تحفہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے
2528	ستاروں کے ذریعے بارش کا اندازہ لگانا جاہلیت ہے
2529	مذہب اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے
2635	عزل کرنے کے متعلق

2551	معادہ توڑنے کا انجام
2641, 2643	ناحق کسی کا حق کھانے والے کا انجام
2343	احساس کتری کا شکار ہونا ناجائز ہے
2799	اپنے آقا کو بدلنے والے کا انجام
2351	ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ عمدہ کپڑے اور مشروبات پیئیں گے، شوخ گفتگو کریں گے
2352	حالت سفر میں ضرورت کی اشیاء ساتھ لے جانی چاہیے
2662	یہود قوم شرارتی ہے
3459, 3460	ایک زخمی آدمی کا مقدمہ
3543	خارجیوں کے متعلق
3539	قیامت کے متعلق
3481	جو لوگوں کے کاموں کا امیر بندے اس کے لیے عذاب
3316	انسان کے مختلف درجات
3547	بری بدعت ایجاد کرنے کا گناہ
3237	والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے
3327	لوگوں کی مثال
3256	حضور ﷺ مال غنیمت سے خمس لیتے تھے
3267	سکھائے ہوئے کتے سے شکار کرنا
3519	زمین کے متعلق
3497	جو انسان کو ملنا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا ہے
3300	حالت حیض میں عورت سے جماع کرنے کا نقصان
3504	جانور کو باندھ کر نشانہ لگانا ناجائز ہے



فہرست (بمحافظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
محبت کرنے والے اور پھیلانے والے اچھے لوگ ہیں	4422
دل میں آنے والے وسوسا معاف ہیں	4419
جو کسی مسلمان کو کافر کہے	4570
کھجور کا درخت مؤمن کی مثل ہے	4571-4572
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	4126
تقدیر کو جھٹلانے والے مجوسی ہیں	4046
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	4050
نبی کریم ﷺ کی محبت کے بغیر ایمان نہیں ہے	4647
ایمان کے حصے	4712
ایمان لانے کا ثواب	3936
ڈاکہ اور زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	4732-4748
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	4941
حیاء ایمان سے ہے	4932
ایمان کا ذائقہ کب ہوتا ہے	4905
کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ و زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے	3745
خاتمہ بالا ایمان جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	3830
تقدیر کے متعلق	3825
ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن سے تعلق کی مثال	4696

4005	اچھے اخلاق والا زیادہ فضیلت والا مسلمان ہے
4231	کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے
4434	ایمان کا انکار کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے
4391	قرب قیامت ایمان والے نہیں ہوں گے
4286	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کا بیان

کتاب العلم

4264	قیامت کے دن علماء کی شان
4582	عالم کی شان
4096	علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے
4522	قرب قیامت علم کم ہوگا
4075	قرب قیامت وراثت کا مسئلہ بتانے والا کوئی نہیں ہوگا
4726	علم کی فضیلت
4846	علم کے ساتھ بردباری بڑی شے ہے
3872	خط خوبصورت ہونا چاہیے
4815	علم اگر پاس ہو تو آگے پھیلا نا چاہیے
3921	علم آگے پھیلا نا چاہیے
4245	حضرت عمر رضی اللہ عنہ علم کے حریص تھے

کتاب الطہارۃ

4133	وضو کرنے کا طریقہ
3755-4974	آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
4397	با وضو سونے کا ثواب
4404	مسواک کرنے کے متعلق
3698-4423-4530-4032-4042-4664-4171-4525	منوزوں پر مسح کرنے کے متعلق
3979-4267-4413-4414-4282-4399-4400	جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب
4584	پیشاب کر کے اپنے ذکر کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیے
4553-4554	مرد و عورت غسل جنابت اکٹھے کر سکتے ہیں
4149	وضو میں ایڑیاں دھونی چاہئیں

4182	وضو کر کے اپنا چہرہ صاف کرنا چاہیے
4489	عسل کب واجب ہوتا ہے؟
3974-4038	عسل کے لیے کتنا پانی ہونا چاہیے
4663	آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے اور گلی کرنی چاہیے
3940	عورت کو احلام ہوتا ہے
4722	منی اگر گاڑھی ہو تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے
4895	وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے کی فضیلت
3805	بیوی کے بوسے لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے
3869-4315-4924	موزوں پر مسح کی مدت
4939	پیشاب کرتے وقت منہ قبل رخ کرنا جائز نہیں ہے
4911	جس برتن میں کتنا منہ مارے اس کو سات مرتبہ صاف کرنا چاہیے
4903	قضاء حاجت پردہ کی جگہ کرنی چاہیے
4971	جس پر عسل فرض ہو وضو کر کے سو جائے
4972	تحیۃ الوضوء
3736-4133	وضو کرنے کا طریقہ
4969	ناک تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے
3715	مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے
3719	جب کتا کسی برتن میں منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے
3694	سو کر اٹھے تو ہاتھ دھونے چاہیے
3741	مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں
4961	عذر کی بناء پر کھڑا ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے
4853	استنجاء کرنے کے متعلق
3826	عسل کب فرض ہوتا ہے؟
3836	اعضاء وضو تین دفعہ دھونے سنت ہیں
4874	قضاء حاجت کرتے وقت قبلہ رخ پشت اور منہ نہیں کرنا چاہیے
3901	وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی ڈالنا
4805	کئی مرتبہ جماع کرنے سے غسل ایک ہی دفعہ ہے

4816	جمع کے دن غسل کرنا اچھا ہے
4762	وضو کرنے سے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں
3992	شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے
4385-4686	عورت کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے
4196	مذی کی صورت میں وضو ہے
4439-4440	با وضو رہنے کا ثواب
4465	داڑھی شریف کا خلال کرنا سنت ہے
4315	موزوں پر مسح کرنے کی مدت
4380	وضو اور غسل کے لیے کتنا پانی ہونا چاہیے
4381	غسل کب فرض ہوتا ہے
4301	موزوں پر مسح کب ہے؟

کتاب الحيض والنفاس

3712	حيض والی عورت مسجد کے باہر سے مسجد کے اندر سے کوئی شے لے سکتی ہے
4197	استحاضہ والی عورت ایک نماز کے لیے وضو کرے گی
4682	حالت حیض میں شوہر بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے

کتاب الصلوة

4408	نمازِ عشاء دیر سے پڑھنی چاہیے
4409	لیلیۃ القدر آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہیے
4410-4411	نمازِ چاشت
4412	ظہر کی چار سنتوں کا ثواب
4887-4907	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
3792	رات کو نماز پڑھنی چاہیے
3762	عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
4402	نماز میں اگر کوئی واجب چھوڑا جائے
4403	نمازوں کے اوقات
4405	رکوع سے اٹھتے وقت سبج پڑھنے کے بیان میں
4406	نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے

4279	عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنے کا حکم
4281	حالت استحاضہ میں نماز معاف نہیں ہے
4282	امامت کا زیادہ حق دار کون ہے
4416	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
4260	گھجور کی چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق
4415	نماز خوف
4408	نماز کا انتظار کرنے والا
4110	رات کی نماز کے متعلق
4111	ناک زمین پر لگانی ضروری حالت نماز میں
4561	وتر سونے سے پہلے پڑھنے چاہیے
4115-4562	حالت سفر میں نماز قصر ہے
4564	نماز میں التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ
4113-4114	عصر کی نماز کا وقت
4119	رکوع میں شامل ہونے والا رکعت کو پالیتا ہے
4573	رکوع وجود کرنے کا طریقہ
4574	التحیات پڑھنے کے متعلق
4077	پانچ نمازوں کی فضیلت
4595	ایک نماز دوسرے پر ٹھننا منع ہے
4088	ظہر اور عصر کے درمیان نفل پڑھنے کے متعلق
4555	گھر میں نماز پڑھنی چاہیے
4551	حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ حضرت عائشہؓ آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھیں
4129	بچہ سات سال کا ہو تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے
4507	عذر کی بناء پر گھر نماز پڑھنی چاہیے
4502	عید الفطر کے دن کچھ کھا کر ٹکنا چاہیے
4514	مہاجر عورتیں فجر کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتی تھیں باپردہ ہو کر
4484-4516	امام کی اتباع ضروری ہے
4138	وعظ و نصیحت میں میانہ روی کرنی چاہیے

4533	نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھ کر سفر شروع کرنا چاہیے
4139	ایسے حکمران ہوں گے جو نماز وقت پر نہیں پڑھیں گے، رکوع و سجود مکمل نہیں کریں گے
4186	دو کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق
4188	جمعہ کی نماز کے متعلق
4483	سجدہ کرنے کا طریقہ
4633	آمین پڑھنے کا ثواب
4052	نماز فجر کی فضیلت
4026	عورت اگر لیٹی ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں
4054	جب تین آدمی ہوں تو امامت کروانی چاہیے اگر نماز کا وقت ہو
4056	نماز پڑھنے کا ثواب
4620	غازی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے
4029	وتر کا وقت
4650	جن اوقات میں نماز منع ہے
4007	نماز میں ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑا ہونے کے متعلق
4665	نماز میں چوری یہ ہے کہ رکوع و سجود مکمل نہ کرنا
4012-4658	قیامت کے دن نماز کی عظمت ظاہر ہوگی
4019	جنازہ کی تکبیروں کے متعلق
4901	حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی
3726	جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے اس کو مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے
3728	جمعہ کے خطبہ کے دوران گفتگو نہیں کرنی چاہیے
3729-3859	عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے
3732	جماعت کرواتے ہوئے نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے
3733	حضور ﷺ تراویح پڑھتے تھے
4968	نمازی کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے
4985	وتر پڑھنے کے اوقات
3704	امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے
3707	نماز کے لیے انتظار کرنے والا نماز میں ہوتا ہے

3709	نماز کے بعد حضور ﷺ ذکر کرتے تھے
3991	نماز عشاء اور فجر باجماعت پڑھنے کا ثواب
4951	سجدہ والی جگہ سات زمینوں تک پاک ہوتی ہے
3847	نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو روکنا چاہیے
4813	نماز نہ پڑھنے والوں سے حضور ﷺ ناراض ہوتے ہیں
3824	نماز جس طرح شروع کی ویسے ختم کرے
4863	رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے
3861	روزہ کھول کر نماز مغرب ادا کرنی چاہیے
3865	نماز چاشت کی فضیلت
4838	صف میں اکیلا نہیں کھڑا ہونا چاہیے
4831	وتر کے اوقات
3870	نماز عصر کی فضیلت
3899	عصر کے بعد نفل نہیں ہیں
3904	ظہر کی نماز میں پڑھی جانے والی سورتیں
4780	جمعہ کے دن کے افضل ہونے کی وجہ
3893	رات کی نماز
3878	رات کی نماز کے متعلق
4817	جمعہ شریف پڑھنے والوں کے لیے خوشی
4818	طلوع فجر کے بعد صرف دو رکعت سنتیں ہیں
4814	نماز میں التحیات پڑھتے ہوئے ان لا الہ الا اللہ پر انگلی اٹھانا سنت ہے
3884	حضور ﷺ کے نفل پڑھنے کا ذکر
4774	پہلی صف کی فضیلت
3918	امام سے پہلے سرسجدہ سے نہیں اٹھانا چاہیے
4764	وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب
4700	شیطان ہر نمازی کو دوسو سے ڈالتا ہے
4685	ہر رکعت میں دو سجدے ہیں
4690	بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے

3997	نماز ہر حالت میں پڑھنی چاہیے
3998	حضور ﷺ کے نفلوں کا ذکر
4674	رات کی نماز
4195	سواری پر وتر پڑھنے کے متعلق
4199	حضور ﷺ نماز مکمل اور مختصر پڑھاتے تھے
4454	حالت سفر میں نماز دو رکعت ہے
4446	نمازوں کے اوقات
3955-4449	نماز چاشت کی فضیلت
4450	نماز میں بیٹھنے کا طریقہ
4233	حضور ﷺ کی نماز
4660	ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب
4736	سات اعضاء پر سجدہ کرنے کے متعلق
4731	نماز کے لیے انتظار کرنے کا ثواب
3927	سفر میں نماز قصر ہے
4756	ظہر و عصر میں سری قرأت کرنے کی حکمت
4758	سجدہ کرتے ہوئے ناک زمین پر لگانا چاہیے
4753	نماز چاشت اور ظہر کی سنتوں کی فضیلت
3935	نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے
3950	نفل نماز سواری پر جائز ہے
3959	جمعہ کے دن فرض سے پہلے اور بعد میں چار رکعتیں ہیں
4723	نماز میں اگر غلطی ہو تو دو سجدے سہو کے کرنے چاہیے
3963	نماز عشاء کا وقت
3811	نماز میں اگر امام بھول جائے تو
3771	صفیں ملانے کا ذکر
4914	جب اذان سنی ہے تو مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے
3782	حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا
3764	عورتیں عید کی نماز کے لیے جاسکتی ہیں باپردہ ہو کر

4922	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں تراویح کا اہتمام کیا گیا
4236	جمعہ کے دن جلدی کرنے کا ثواب
4237	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب
4239	امام سے پہلے سر اٹھانے کا انجام
4442	نماز کے سلام پھیرنے کے بعد والی دعا
4249	سحری دیر سے کرنی چاہیے
4427	نماز ایسے پڑھنی چاہیے کہ گویا میری آخری نماز ہے
4468	نماز میں کیسے بیٹھے؟
4469	جن تین دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے
4457	امام درمیان میں ہونا چاہیے
4296	نماز چاشت
4387	نماز عشاء کا وقت
4389	التحیات کے الفاظ
4293	اگر جوتی پر نجاست لگی ہوئی ہو
4294	نماز قصر کے متعلق
4392	نماز میں اگر شک ہو
4285	دُروں میں قرأت کے متعلق
4325	تحیۃ المسجد
4326	نماز تہجد کے لیے اٹھنے کا وظیفہ
4364	جنت کی لُحی نماز ہے
4316	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
4456	نماز کے دوران نظر قدموں پر ہونی چاہیے
4370	جو جمعہ کے لیے جلدی آتے ہیں وہ جنت میں جلدی جائیں گے
4337	جنازہ میں دو سلام ہیں
4348	نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرے
4334	وتر تین رکعت ہیں
4335	جمعہ کے دن کی فضیلت

4350	نماز خوف
4378	حضرت نجاشی کے جنازہ کے متعلق
4308	نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کر کے واپس آنے کا ثواب
4379	دور سے نماز کے لیے آنے کا ثواب

کتاب الاذان

4158	الصلوة خیر من النوم کے متعلق
4402	شیطان اذان سن کر بھاگتا ہے
4615	حضور ﷺ کے زمانہ میں مؤذن دو تھے
4735	حضور ﷺ اذان کا جواب دیتے تھے
4808	اللہ کی رضا کے لیے اذان پڑھنے کا مقام
4474	چالیس دن اللہ کی رضا کے لیے اذان دینے کا ثواب
4303	اذان کا جواب نہ دینے کا کفارہ

کتاب صلوۃ الفطر والاضحی

4041	عیدین میں قرأت اونچی آواز میں کرنی چاہیے
------	--

کتاب الجنائز

4426	حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا
4739	حضرت جابر بن سہیک رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے متعلق
4881	حضرت نجاشی کی حضور ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی
3838	حضور ﷺ کا ایک قبر پر جنازہ پڑھانا
4673	میت کو دفن کر کے واپس آنا چاہیے
4436	نماز جنازہ میں تکبیریں ہیں
4438	جنازہ پڑھنے اور دفن کر کے واپس آنے کا ثواب
4608	جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ

کتاب الصوم

4536	روزہ فائدہ کب دیتا ہے؟
4640-4642	شوال کے چھ روزوں کا ثواب
4869	نفل روزوں کا ثواب

4870	روزہ کے ثواب کے متعلق
4766	حضور ﷺ اکثر روزہ رکھتے تھے
4179	روزہ کا ثواب
4616	عاشوراء کا روزہ سنت ہے
4064	اگر غسل فرض ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے
4706	سحری کے وقت کے بیان میں
3939	حضور ﷺ کی ماہِ رجب، رمضان اور شعبان سے محبت
4730	حالتِ روزہ میں بیوی کا بوسہ لیا جاسکتا ہے
4720	پچھنا لگوانے کے متعلق
3768	رمضان میں فطرانہ ادا کرنا چاہیے
4935-4940	روزے رکھنے سے دل پاک ہوتا ہے
4937	لیلیۃ القدر کی رات فرشتوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہوتی ہے
3795	لیلیۃ القدر کی نشانی
4973	عاشوراء کے روزے فرض نہیں ہیں
3735	حضور ﷺ انیس، تیس دنوں کے روزے بھی رکھتے تھے
4982	روزہ رکھنے میں تھوڑا وقت ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرنا چاہیے
4979	شوال کے چھ روزوں کی فضیلت
3702	قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے
4956	حالتِ روزہ میں عورت کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے بشرطیکہ اپنے نفس پر قابو نہ ہو
3846	حالتِ روزہ میں آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے
3871	رمضان کے روزے نہ رکھنے والا بد بخت ہے
4778	لگاتار روزے نہیں رکھنے چاہیے
4806	جن تین چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے
4799	جوشادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے
4826	ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھنے کا ثواب
4827	ماہِ رمضان کی بے حرمتی کرنے والوں کے لیے عبرت
4828	رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کرنی چاہیے

3877	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے
3883	حالت سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے
3924	عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں
4193	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ رمضان کے روزوں کی قضاء شعبان میں کرتی تھیں
4452	حالت روزہ میں بوسہ لینے کے متعلق
4232	روزہ جہنم سے ڈھال ہے
4353	لیلة القدر کی نشانی

کتاب فضائل القرآن

4351	سورۃ قل اعوذ برب الفلق والناس کے متعلق
4352	سورۃ احزاب کے متعلق
4284	قرآن کی کوئی آیت بھول جائے تو کہے: مجھے آیت بھلا دی گئی
4594	سورۃ فاتحہ اور اخلاص پڑھنے کا ثواب
4145	سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے خزانہ سے نازل ہوئی ہیں
4637	قرآن کی قرأت کے متعلق
4045	حضور ﷺ کی ایک تلاوت کا ذکر
4635	وحی قوم کی زبان کے مطابق نازل ہوتی ہے
4747	حضور ﷺ کی قرأت کے متعلق
3961	قرأت کی آیتوں میں جھگڑنا نہیں چاہیے
3809	سحری کے وقت قرآن پڑھتے وقت فرشتے سننے کے لیے آتے ہیں
4920	قرآن پڑھنے کا ثواب
4955	جن آیات کا مفہوم واضح نہیں ہے ان کے متعلق گفتگو کرنی جائز نہیں ہے
4876	سورۃ طہ اور یسین حضرت آدم علیہ السلام سے ہزار سال پہلے فرشتے پڑھتے تھے
4868	حضور ﷺ کی قرأت
3900	”الیوم اکملت لکم دینکم“ کا شان نزول جس دن نازل ہوئی وہ دن عید کا شمار کرنا
3903	حضور ﷺ صبح کے وقت سورۃ یسین پڑھتے تھے
4788	سورۃ فاتحہ کے نزول کے وقت شیطان چیخا تھا
4783	سورۃ قل هو اللہ احد کی تلاوت کا ثواب

4800	حضور ﷺ کی قرأت
4768	ایک درخت کا سورہ ص کی تلاوت کرنا
4434	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ نے قرأت سکھائی
4324	حضور ﷺ کی قرأت
4366	قرآن کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والا ایمان والا نہیں ہے
4300	ایک قرأت کا بیان
4304	سورہ بقرہ کے نزول کی جگہ

کتاب التفسیر

4563	”کانہم بنیان موصول“ کی تفسیر
4082	”قد افلح المؤمنون الذین ہم فی صلواتہم خاشعون“
4589	الماعون کی تفسیر
4165	”ولا تنزروا وازرة ووزر اخری“ کی تفسیر
4172	”ثم انزل علیکم من بعد الغم امانة ناعسا“ کی تفسیر
4173	”یا ایہا النبی اذاء جاء المؤمنات“ کی تفسیر
4499	”ومن اللیل فتهجد به نافلہ لك“ کی تفسیر
4517	ایک آیت کی تفسیر
4645	”وان من اهل الكتاب لمن یؤمن الی اخرہ وما انزل الیکم“ کا شان نزول
4638	”ان الصفا والمروة من شعائر اللہ“ کی تفسیر
4639	ایک آیت کی تفسیر
4635	”قلوبنا غلف“ کی تفسیر
4657	”لقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین“ کی تفسیر
3797	”یا ایہا الذین امنوا ان بکم فاسق“ کی تفسیر
4923	”انما انت منذر ولكل قوم ہاد“ کی تفسیر
3966	”انا فتحنا لك فتحا مبینا“ کا شان نزول
4986	”انا کفیناک المستہزین“ کی تفسیر اور گستاخان رسول اللہ ﷺ کی تفصیل
4849	”مساکن طیبۃ فی جنت عدن“ کی تفسیر
3827	”نساء کم حرث لکم“ کی تفسیر

3829	”سیہزم الجمع“ کی تفسیر
3813	”مغضوب علیہم ولا الضالین“ کی تفسیر
4689	”وما قدروا اللہ حق قدرہ“ کا شان نزول
4212	قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے نہیں بیان کرنی چاہیے
4246	”فما ادری ما ہی بالعشی والاشراق“ کی تفسیر
4251	”والمحصنات من النساء“ کی تفسیر
4464	”سماہم فی وجوہہم من اثر السجود“ کی تفسیر

کتاب الحج

4283	حالت احرام میں جانور کو قلاہ پہنانے کے متعلق
4395	حج کے احکامات
4398	حج الوداع
4274	حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے تو ثنیہ کے مقام سے آئے
4277	جو حالت احرام میں مرے
4424	حضور ﷺ مسجد قبلہ میں پیدل چل کر آتے
4548	ایک آدمی کے حج کے متعلق
4542	حالت احرام میں شکار کرنا جائز نہیں ہے
4543	عمرہ کرنے کا ثواب
4646	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو..... کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو
4166	خطبہ حجۃ الوداع
4519	حج و عمرہ کا تلبیہ
4156	خطبہ حجۃ الوداع
4510	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حج
4147	حجرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
4495	حج بدل کے متعلق
4063	اگر حاجی کو راستہ میں عذر لاحق ہو
3944	رمضان میں عمرہ کا ثواب
4757	حجۃ الوداع کا خطبہ

4896	حالت اجرام میں مرنے والے آدمی کا ذکر
3806	حج قرآن
4888	حج کے لیے جاتے وقت بیمار ہو
4889	مکہ جاتے وقت غسل کرنا چاہیے
3781	حج قرآن
4977	لگاتار حج و عمرہ کرنے کا ثواب
4997	حج سے گناہ معاف ہوتے ہیں
4958-4960	میقات
3841	حج مبرور کا ثواب
3814	حج و عمرہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
3815	زمزم کا پانی جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے
4875	عرفہ کے دن کی فضیلت
3912	آب زمزم بہترین پانی ہے روئے زمین پر
3989	تلبیہ کے الفاظ
4675	حج کے متعلق
4000	دوران حج اگر حیض آئے
4244	حضور ﷺ نے ذی القعدہ سے پہلے تین عمرے کیے
4428	رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب
4432	حج مبرور کا ثواب
4461	مقام ابراہیم کے سامنے افضل پڑھنے کے بیان میں
4220	حضور ﷺ نے تین عمرے کیے
4287	حج جہاد ہے
4395	حج کے متعلق
4327	حج قرآن کا ذکر
4329	کنکریاں کب تک ماری ہیں
4344-4347	تلبیہ کے الفاظ
4345	اپنے ہاتھ سے کمائی کرنے کا ثواب زیادہ ہے

4340

جو حالت احرام میں مرے وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا

4336

حج بدل جائے ہے

کتاب الجنة والجهنم

4263

جہنمی اور جہنمی لوگ کون ہیں؟

4566

جنت میں کستوری کے باغ ہیں

4112

فقیر لوگ جنت میں امیروں سے پہلے جائیں گے

4103

جہنم کے متعلق

4154

جہنم میں ایک اللہ کا ذکر کرنے والے کا ذکر

4192

جنت میں چغل خور نہیں داخل ہوگا

4644

اصحابِ اعراف

4010

جو جہنم میں داخل ہوا وہ ہلاک ہوگا

4741

ایمان جہنم سے آزادی

4917

جہنمی حوروں کا اشعار پڑھنا جب وہ اپنے شوہروں کو دیکھیں گی

4938

جن لوگوں کو جنت کی خوشبو بھی سنگھائی جائے گی

3701

جنت عدن کی فضیلت

3705

بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جانے والے افراد

4866

جنت میں پاخانہ، تھوک، پیشاب نہیں ہوگا

3859

تکبر کرنے والے جہنم میں جائیں گے

4813

غریب لوگوں کی شان قیامت کے دن معلوم ہوگی

کتاب البيوع

4457

دو قسم کی بیع کرنا منع ہے

4142

کاروبار کرنے کے متعلق

4144

سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق

4621

پھل کی بیع پکنے سے پہلے ناجائز ہے

4043

ایک بیع کو بیع کرنے کے متعلق

4651

چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے

3773

کاروبار میں دھوکہ منع ہے

3720	بیع کرنے کا طریقہ
3708	جوشی موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے
4787	اچھا تاجر وہ ہے جو اپنی چیزوں کی تعریف نہ کرے جو لے جائے وہ بُرائی نہ بیان کرے
4824	زمین کو رایہ پر دینے سے متعلق
4761	زمین کو آباد کرنا چاہیے
3993	مال منڈی میں آنے دینا چاہیے
4683	جوشی قبضہ میں نہ ہو اس کی بیع درست نہیں ہے
4004	کاروبار کرتے وقت صدقہ دینا چاہیے
4203	ملاوٹ کرنے والا
4361	بیع میں شرط لگانا باطل ہے
4375	عشر کے متعلق
4376	بلی کو فروخت کرنا منع ہے

کتاب الجہاد

4558	جنگ حنین کا ذکر
4118	دشمن سے لڑتے وقت بھاگنا نہیں چاہیے
4131	جہاد کی پہلی صف کی فضیلت
4134	کافروں کا مال غازیوں کے لیے ہے
4162	حضور ﷺ کا جہاد
4532	غزوہ تبوک کے متعلق
4049	اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والے کا ثواب
4630	جنگ حنین کا ذکر
4624	مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اجازت کے بغیر دینا جائز نہیں ہے
4034	مال غنیمت کے متعلق
3946	اللہ کی رضا کے علاوہ جہاد کرنا
3919	تلوار کس پر سونپی نہیں چاہیے
3801	جن افراد کو بدر کے دن باندھ کر مارا
4928	ایک جہاد کا ذکر

4850	حضور ﷺ جہاد سورج کے طلوع ہونے بعد کرتے
3839	جہاد چھوڑنے سے عذاب آتا ہے
3820	حضور ﷺ نے جب خیبر والوں پر حملہ کیا
3823	بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والوں کے ثواب میں
3867	بنو نضیر کے اموال جلائے گئے
4821-4825	اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب
4773	اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب
4227	جنگ میں بچوں اور عورتوں کو مارنا منع ہے
4447	افضل جہاد کون سا ہے
4443	عورتیں جہاد میں زخمیوں کا علاج کرتی تھیں

کتاب حرمت الشراب

4108	نشہ آورشی حرام ہے
4090	شراب کے متعلق
4091	مکے کی نبید
4155	شراب کی حرمت کے متعلق
4189	سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا نہیں چاہیے
4191	شراب پینے کی حالت میں موت اگر آئی تو؟
4015	ہر نشہ آورشی حرام ہے
3969	نبید کے متعلق
3952-3954	نشہ کے متعلق
3727	شراب کی حرمت
4962	شراب کے متعلق تفصیل
3854-4330-4807-4862	ہر نشہ آورشی حرام ہے
4810	شراب پینے والے ایسے ہیں جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والے ہیں
4800	شراب کے متعلق

کتاب النکاح

4268	کنواری لڑکی سے نکاح کے متعلق
4106	حضرت ام حبیبہ کا حق مہر
4588	عدت
4520	بچیوں کو شادی اپنے ماں کے مشورہ سے کرنی چاہیے
4491	عورت نکاح اپنے ولی کی اجازت سے کرے
4193-4492	جن دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا ناجائز ہے
4047	چار بیویوں سے نکاح کی اجازت ہے
4033	جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا ناجائز ہے
4611	عدت والی عورت گھر ہی میں رہے گی
3926	نکاح کے لیے ولی ہونا چاہیے
4719	حالت احرام میں شادی جائز ہے
3913	حرمت رضاعت کب ثابت ہوتی ہے
4688	جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے
4475-4476	نوجوان کی شادی پر شیطان روتا ہے
4218	نکاح گواہوں کی موجودگی میں ہے
4362	جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے
4311	نکاح شغار منع ہے
3953	طلاق حالت طہر میں دینی چاہیے

کتاب الرضاع

4557	حرمت رضاعت
4006	حضرت سہلہ بنت سہیل کی رضاعت کے متعلق

کتاب آداب الطعام والشراب

4275	چاندی کے برتن میں پینا منع ہے
4109	کھانا کم کھانا چاہیے
4136	لوہیا حضور ﷺ کو ناپسند تھا
4646	نہار منہ پانی پینے کے متعلق

3962	کدو کے متعلق
4883	گدھوں کا گوشت حرام ہے
3692	گدھے، گھوڑے، خچر کا گوشت حرام ہے
3346	کھانا کم کھانا چاہیے
3752	چاندی کے برتن میں کھانا پینا جائز نہیں ہے
3888	مومن کم کھاتا ہے، کافر زیادہ
4355	کسی کے ساتھ کھانا کھانے کا طریقہ
4356	نبیز کے متعلق

کتاب المریض

4593	کلوچی سے ہر بیماری کی شفاء ہے
4123	مومن کے بیمار ہونے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
4547	بچھنا لگوانے کا فائدہ
4622	مصیبت آنے کی وجہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں
4623	بچھنا لگوانے کا ثواب
4020	بیمار کی عیادت کرنی چاہیے
4614	بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں
3699	ہر بیماری کی دوا ہے
3990	بخار جہنم کی پیش سے ہے
4343	معدہ ٹھیک ہو تو سارا جسم تندرست رہتا ہے
4221	پہلو میں درد کی وجہ
4801	شہد میں شفاء ہے
3856	کلوچی کا ذکر

کتاب الدعاء

4560	دن رات کو پڑھنے والی دعا
3887	وتروں میں پڑھی جانے والی دعا
4194	دعا کرنے کا طریقہ
4235	دعا قنوت رکوع کے بعد ہے

4291	جادو شیطان، حسد سے بچنے کے لیے دعا
4295	نظر کا دم کرنے کے بیان میں
4368	دعا کب قبول ہوتی ہے؟
4309	نماز جنازہ کی دعا
4597	نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنے کے بیان میں
4552	نماز شروع کرنے کی دعا
4135	نماز جنازہ کی دعا
4181	کسی کام کو شروع کرنے کی دعا
4053	اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ہے
4613	ایک اہم دعا
3723-3724	دعا استخارہ
3696	ایک اہم دعا
4998	حضور ﷺ کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دعا سکھانا
3706	اللہ کے ہاں دعا سے بڑھ کر کوئی عزت والی شے نہیں ہے
3858	حضور ﷺ کی اپنی امت کے لیے دعا
4755	کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا
4724	آزمائش والے کو دیکھ کر دعا کرنے کا بیان
3772	دعا کب قبول ہوتی ہے؟

کتاب فضائل سید الانبیاء

4398	صحابہ کرام حضور ﷺ کی تعریفیں کرتے تھے
4259	حضرت آدم علیہ السلام نبی تھے
4417	حضور ﷺ کے اسماء مبارکہ
4094	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
4100	حضور ﷺ کی شفاعت پتھروں، درختوں سے زیادہ ہوگی
4081	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل
4586	حضور ﷺ کی خصوصیات
4132	حضور ﷺ کا نسب اور سرال کا تعلق قیامت کے دن بھی ہوگا

4175	حضور ﷺ آدم علیہ السلام سے پہلے نبی تھے
4160	حضرت عیسیٰ دنیا میں تشریف لائیں گے
4143	حضور ﷺ پرندوں کے لیے رحمۃ للعالمین ہیں
4629	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت کا کمال اور میت سے سوال و جواب کا سلسلہ
4648	حضور ﷺ نے اپنی امت کے لیے شفاعت مانگی
4039	حضور ﷺ کا حکم سورج پر بھی چلتا ہے
4018-4025	مسجد نبوی کی فضیلت
4713	حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ والے کے لیے ہے
3972-4691	حضرت ابو ہریرہ کو حضور ﷺ کی وصیت
3975	حضور ﷺ کے ایک معجزہ مبارک کا ذکر
3978	حنین کی جنگ حضور ﷺ کی ایک مٹھی کنکریاں مارنے سے جیت گئے تھے
4728	حضور ﷺ کے آباؤ اجداد ہمیشہ ایمان والے رہے ہیں
3937	وہ گفتگو جو موسیٰ علیہ السلام اور حضور ﷺ کے درمیان ہوئی
4721	حضور ﷺ انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرتے تھے
4898	حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائیں گے
3807	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
3810	حضور ﷺ کی عبادت
3755	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ایک یہودی کو مارنا
4909	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
4910	حضور ﷺ کی جب گستاخی ہو تو ایمان کا تقاضا ہے کہ غصہ کرنا چاہیے
4905	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک غلام حضور ﷺ کی قبر کو خوشبو لگاتے تھے
4902	حضور ﷺ کے حوض کا ذکر
3796	حضور ﷺ کے لعاب دن کی برکت کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ گرمیوں میں سردیوں کے اور سردیوں میں گرمیوں کے کپڑے پہنتے تھے
4965	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت کا کمال
4966	حضور ﷺ آگے سے پیچھے والوں کو دیکھتے ہیں
3737	حضور ﷺ کی عبادت
4215-4987	ندیاں ہیں پنجاب رحمت واہ واہ

4925-4981	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
3691	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
3695	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
3989	حضور ﷺ کی انگوٹھی پر محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا
3740	کس نبی کو کتاب کس ماہ نازل ہوئی؟
3742	حضور ﷺ کی معراج کا ذکر
3743	حضور ﷺ ساری کائنات کے لیے رحمت ہیں
3747	قبروں پر پھول ڈالنے کا ثبوت اور حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
3752	حضور ﷺ کی صورت میں شیطان نہیں آ سکتا ہے
3845	قیامت کے دن حضور ﷺ اللہ کی حمد کریں گے
4856	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
4878	حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ کون جنتی ہے، کون دوزخی ہے؟
3819	حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل
4841	حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے بڑھاپے کے باوجود بال سفید نہ ہوئے اور حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت
3866	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
3780	انبیاء کے جسم مٹی پر کھانے سے حرام کیے گئے ہیں
3892	حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
4798	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
3879	حضور ﷺ کی معراج شریف کا ذکر خیر
4692	حضور ﷺ کی مدینہ شریف کے لیے دعا
4693	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
3991	صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کو دیکھتے رہتے تھے
3996	حضور ﷺ کا وصال مبارک اور اس میں علم غیب کی اصل اور بڑی عمدہ باتیں
4679	حضور ﷺ کی معراج شریف کا ذکر
4672	ایک منافق کا حضور ﷺ کے گدھے کے پیٹاب کو بدبودار کہنا اور صحابہ کرام کا اس منافق سے کہنا کہ تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے
4479	اللہ و رسولہ اعلم کے الفاظ ایک حدیث میں کئی مرتبہ
4230	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل

4243	حبہ کے خراج بھی ستخ رسول سے بدلہ لیا جائے گا
4458	حضور ﷺ سورج سے زیادہ چمک والے تھے
4459	حضور ﷺ کی مہر نبوت
4288	حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن اور بدھ کے دن آپ کی تدفین ہوئی
کتاب فضائل الصحابة	
4276	حضرت عثمانؓ نے جنگ تبوک کے موقع پر سات سواوقیہ سونا دیا تھا
4279	حضرت ابن عمرؓ حضور ﷺ کی یادگار کا بڑا احترام کرتے
4456	حضور ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا
4105	حضور ﷺ حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ماتھے کو چھومتے
4567	حضور ﷺ کی حضرت ابوبکرؓ سے محبت
4569	حضرت ابوبکرؓ حضور ﷺ کا بڑا ادب کرتے تھے
4112	حضرت عمرؓ نے حضرت معاذؓ کو شام کا امیر مقرر کیا
4556	حضرت ماعزؓ کا ذکر
4089	حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان اور حضور ﷺ کا علم غیب
4092	حضرت عقبہ بن غزوہؓ کی شان
4101	دنیا میں ابدالوں کی وجہ سے لوگوں کی مدد کی جاتی ہے
4078	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا ذکر
4082	حضور ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ و عمر رضی اللہ عنہما ۶۳ سال کی عمر میں ہوا
4130	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
4544	ایک صحابی رسول اللہ ﷺ نے حضور ﷺ کا پیشاب پی لیا
4130	حضرت امام مہدیؑ کا ذکر
4509	حضرت ابوبکرؓ کے پیچھے حضور ﷺ نے نماز پڑھی
4174	حضرت ابوبکرؓ و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں
4176	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مفسر اعظم ہونے کی وجہ
4497	حضور ﷺ نے اپنی صاحبزادی کے کفن میں اپنا تہبند رکھا یا
4150	حضرت علیؓ کی شان
4151	حضرت علیؓ منافقت کی پہچان ہیں

4512	حضرت ابو جہرہؓ کی فضیلت
4529	حضرت زبیرؓ کی فضیلت
4184	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور ﷺ سے محبت
4630	انصار کی حضور ﷺ سے محبت
4051	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا
4525	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
4649	حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا نماز میں ایک عمل
4040	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سخاوت
4619	اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ کی فضیلت
4610	حضور ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر
4609	حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی عظمت
4069	حضرت سعد بن ابوقحاص رضی اللہ عنہ کی شان
4071	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے خاندان کی فضیلت
4605	حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی شان
4074	حضور ﷺ کے صحابہ کی شان
3968	بزرگوں کی یادگار کو آباد کرنا صحابہ کرام کا طریقہ ہے
3938	قریش کے متعلق
3949	حضور ابو بکر رضی اللہ عنہ کا غلامی کرنا اللہ کو ناپسند ہے
3943	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیعت
3930	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
3934	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام خداوندی
4751	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت مؤمن اور کفّار میں منافی رکھتا ہے
4752	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے اسلام لانے کی دعا
4717	اللہ سے رحمت نیک لوگوں کے وسیلہ سے مانگنی چاہیے
3797	حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے ایک قبیلہ کی طرف بھیجا
3799	حضور ﷺ کے خاندان پاک کا ذکر
3808	قریش کا مقام و مرتبہ

3783	حضرت ابی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کی فضیلت
3758	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی وحی الہی لکھتے تھے
4913	حضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر کو بڑی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا
3793	ان ستر قاریوں کا ذکر جن کو شہید کیا گیا
3788	ایک صحابیہ کے خوفِ خدا کا ذکر
3794	حضور ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے رشتے داروں سے ملتے وقت نوشی کا اظہار کرتے
3730	انصار کی فضیلت
3731	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ایک طریقہ اور حضور ﷺ کی رضامندی
3731	حضرت ابی رضی اللہ عنہ کا ایک طریقہ اور حضور ﷺ کی رضامندی
4978	حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی ایک نصیحت
3697	صحابہ کرام کی زندگی
3700	شہداء اُحد والے قیامت تک سلام کرنے والوں کو سلام کا جواب دیتے رہیں گے
4099	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دین کے لیے ایسے ہیں جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہوتا ہے
5000	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان
4999	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
4953	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہران کا آزاد کرنا تھا
3750	صحابہ کرام کے دلوں میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی بہار تھی
3751	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا ذکر اور حضور ﷺ کے علم غیب کی دلیل
3831	حضرت حذیفہ و معاذ رضی اللہ عنہما کی شان
3835	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے احسانات حضور ﷺ پر زیادہ ہیں
4859	حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ
3837	حضرت ہر ماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
3844	جس سے حضور ﷺ نے شادی اور جس نے حضور ﷺ کی صاحبزادی سے شادی کی وہ جنتی ہے
3845	انصار کی فضیلت
4853	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک فیصلہ
3812	حضرت بسرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی شہادت
3816	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کرنے کے متعلق

4879	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
4880	قرآن اور علی ہمیشہ اکٹھے رہیں گے، حوض کوثر پر دونوں اکٹھے ہوں گے
3821	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نابینا ہونے کی وجہ
4843	حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر
3860	حضور ﷺ نے اپنی اہل بیت کے متعلق وصیت فرمائی
3862	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
4842	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
3864	”قل لا اسئلكم عليه اجراً الا المودة فى القربى“ کا شان نزول اور محبت صحابہ کا ذکر
3863	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بدر میں شریک نہ ہونے کے باوجود مال غنیمت سے حصہ ملا
4839	حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
4832	امام حسن و حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم کا ذکر خیر
4835	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
3874	حضرت معاویہ مزی رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور سورہ اخلاص پڑھنے والے کے لیے انعام
4795	حسین کریمین رضی اللہ عنہما سے محبت، حضور ﷺ سے محبت ہے
4794	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان
3902	حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور ﷺ سے عرض کرنا کہ آپ حضرت معاویہ کو نصیحت کریں
4781	حضرت مطاع رضی اللہ عنہ کا ذکر
4809	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا ذکر
3886	حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھا
3891	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ
4796	حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والے سے اللہ کی ناراضگی ہے
4822	حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ذکر
4771	صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے پر اللہ کی لعنت ہے
3920-4772	حضور ﷺ کے بعد امت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ افضل ہیں
3916	حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں جانا
4767	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مقام و مرتبہ
3987	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ نماز میں کندھوں پر سوار کرتے

3988	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل اور خلفاء ثلاثہ کے لیے جنت کی خوشخبری
3994	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا
4677	حضرت امام مہدی کا ذکر
3999	حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی محبت
4671	حضرت عبدالرحمن بن عوف کو حضور ﷺ نے خود اپنے ہاتھ سے عمامہ باندھا
4002	حضور ﷺ کی آل سے بغض رکھنے والا قیامت کے دن یہودی ہوگا اگرچہ دنیا میں بڑا پرہیزگار ہو
4201	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
4477	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر
4209	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
4211	قریش کی عورتوں کے متعلق
4234	صحابہ کرام حضور ﷺ کے تبرکات کا احترام کرتے تھے
4248	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ
4431	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
4225	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا وصال مقام سرف میں ہوا
4386	عبدالقیس کے وفد کا ذکر
4298	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خطبہ
4318	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہمت
4338	حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم کا ذکر
4331	حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت لکھوائی چاہی
4332	امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جلتی نوجوانوں کے سردار ہیں
4357	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان
4310	حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اللہ عز و جل سب سے پہلے مصافحہ کریں گے
4314	حضور ﷺ کے حالات غصہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ گفتگو کرتے تھے
4374	عشرہ مبشرہ
4727	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان
4844	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک خطبہ

کتاب مناقب الامة

- 4086 اُمت کب بھلائی پر رہے گی
- 4170 حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضور ﷺ کی اُمت کو سلام کہنا
- 4498 حضور ﷺ کی اُمت کی شان
- 4153 جنت میں سب سے پہلے حضور ﷺ کی اُمت جائے گی اُمتیوں میں
- 4055 حضور ﷺ کی اُمت کو عذاب دنیا میں دیا جائے گا
- 4058 حضور ﷺ کی اُمت کی مثال
- 4830 حضور ﷺ کی اپنی اُمت سے محبت
- 4213 حضور ﷺ کی اُمت کسی بت یا سورج کی عبادت نہیں کریں گے البتہ وہ کام کرنے کی جس پر اللہ راضی نہیں ہوگا
- 4367 اُمت کی مثال

کتاب الموارث

- 3717-3718-3876-4521-4588-4933 حضور ﷺ کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا
- 4599 اگر بچہ پیدا ہو حالت موت میں تو وہ وارث نہیں ہے
- 4549 غلام مالک کا ہے
- 4229-4872 عمری وارث کے لیے ہے

کتاب الزکوۃ والصدقة

- 4128 رکاز میں خمس ہے
- 4540 کتنے مال میں زکوۃ ہے
- 4037 اپنے اموال کی زکوۃ نہ دینے والے کے لیے عذاب
- 4065 زکوۃ ادا کرنے کا ثواب
- 3928 خمس کے متعلق
- 4943 عشر کے متعلق
- 3748 خمس کا ذکر
- 4480 صدقہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں
- 4228 صدقہ دینے سے مال بڑھتا ہے

کتاب الذکر

- 4258 مرغ جو رب تعالیٰ کو رات کو یاد کرتا ہے

4261	جب اللہ کی نعمتیں بندے پر ہوں تو وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرے
4097	حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کے ہاتھ میں کنکریوں کا ذکر کرنا
4576	کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
4501	ہر شی اللہ کا ذکر کرتی ہے
4027	سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب
4030	اعمال کا ثواب نیت پر ہے
4643	”لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملك ولہ الحمد یحیی ویمیت ابدًا ابدًا“ کا ثواب
4070	اللہ کے اسماء یاد کرنے کا ثواب
4711	اللہ کی رحمت کے حصے
4734	حضور ﷺ وصال سے پہلے کثرت سے سبحان اللہم و بھمک پڑھتے تھے
3925	کسی کے لیے بددعا کرنے کے بجائے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
4725	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت
4899	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ دم کرتے تھے
4900	اللہ کے اسماء کا ذکر
3744	مجلس سے اُٹھتے وقت ذکر الہی کرنا چاہیے
4952	کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
4852	ہر شی اللہ کا ذکر کرتی ہے
4834	مجلس سے اُٹھتے وقت ذکر الہی کرنا چاہیے
4793	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ دم کرتے تھے
3982	سبحان اللہ و بھمک پڑھنے کا ثواب
3986	اللہ کا ذکر جس طرح بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے
4210	رات میں اُٹھے تو کون سا کلمہ پڑھے
4467	مجلس سے اُٹھتے وقت ذکر کرنے کے بیان میں
4216	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے کا ثواب
4222	حضور ﷺ دن میں ستر مرتبہ بخشش مانگتے
4223	آسان عمل
4377	حج کے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے

کتاب الموت

4278-4845

آخر کار اس دنیا سے جانا ہے

4627

عذاب قبر برحق ہے

4628

چغل خوری کی وجہ سے عذاب قبر

3945

موت کے لیے تیار رہنا چاہیے

4912

قبر کی زیارت کرنے سے آخرت یاد آتی ہے

4980

جو بھی دنیا میں آیا ہے اُس نے جانا ہے

کتاب علامات الساعة والفتن

4271

قرب قیامت فتنے ہوں گے

4583

قرب قیامت فتنے ہوں گے

4599

قرب قیامت کے دن کافر سے حساب لیا جائے گا

4099-4580

دجال کے متعلق

4079

قیامت کے دن شہداء کے سردار حضرت حمزہؓ اور حق بات کہنے والا ہوگا

4127

شیطان کو وہ زیادہ پسند ہے جو بڑا فتنہ ڈالے

4710

قیامت کے دن چار چیزوں کے متعلق پوچھا جائے گا ہر کسی سے

4701

قرب قیامت لوگوں کی عقلیں کم ہوں گی

4703

فتنوں کے زمانہ میں کون لوگ بہتر ہوں گے

4826

۷۲ فرقے ہوں تو ان میں کامیاب کون ہے؟

4942

قیامت کے قریب عرب کے لوگ ہلاک ہوں گے

4930

دجال کے نکلنے کی جگہ

3767

قرب قیامت اچھے لوگوں کو بُرا اور بُروں کو اچھا سمجھا جائے گا

4904

قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں ہوں گے

4967

قیامت کا ذکر

3853

قیامت کب آئے گی؟

3855

یا جوج ماجوج کے متعلق تفصیل

4861

قیامت کی نشانیاں اور قرب قیامت لوگ طلاق دے کر بھی اپنے پاس بیویاں رکھیں گے

3843-4860

قیامت کی نشانیاں

3905	قرب قیامت فتنے ہوں گے
3915	قیامت کے دن ہر کوئی اپنے گناہ کا اقرار کرے گا
4455	تقدیر کا انکار کرنے والوں کی عیادت نہیں کرنی چاہیے
4369	خارجیوں کی مثال
4346	قرب قیامت فتنے ہوں گے
4383	اللہ عزوجل جب دو مال داروں کو اٹھائے گا
4289	دجال کے متعلق

کتاب البر

4396	مسلمان کے لیے نیکی کرنے کا ثواب اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں
4270	آب زمزم بابرکت پانی ہے
4272	میانہ روی کرنے کے بیان میں
4407	قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے
4401	ذی الحجہ کے دنوں کی عظمت
4418	توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے
4420	اپنے گھر والوں سے جو بہتر ہے وہ اچھا انسان ہے
4265	مردوں کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے
4117	دین میں آسانی ہے
4121	کسی کے ذمے روزے ہوں اور وہ مرجائے تو اس کا فدیہ ورثاء دیں
4585	جس کو قرض دی ہو وہ مقروض سے ہدیہ نہ لے
4093	بچیوں کی پرورش کرنے والے کا ثواب
4095	لیلیۃ القدر آخری عشرے میں تلاش کرنی چاہیے
4581	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے ثواب
4098	یمن و شام کے لیے حضور ﷺ کی دعا
4102	حضرت عمر بن عبدالعزیز کا تقویٰ
4575	قسم اللہ کی اٹھانی چاہیے
4104	سحری کے لیے برکت
4080	نیک آدمی کے پڑوس کی وجہ سے عذاب دُور ہوتا ہے

4598	نیک عورت کی فضیلت
4081	نیک کام کرنے کا ثواب
4592	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
4596	جتنی دور سے چل کر آئے گا اتنا زیادہ ثواب ہوگا
4587	غلام پر حد کب ہے؟
4124	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
4550	اللہ کی رضا کے لیے گفتگو کرنا
4545	حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کا مکالمہ
4538	لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے
4168	جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے
4506	بھلائی نیک لوگوں کے صدقہ سے مانگنا چاہیے
4508	سوار ہونے کے متعلق
4169	کسی مسلمان بھائی کو اسلحہ کے ذریعے اشارہ نہیں کرنا چاہیے
4503	اللہ کی نعت پر اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے
4504	کسی کی تنگی دُور کرنے کا ثواب
4178	مسجد نبوی کی فضیلت
4159	ماں باپ کا احترام ان کے آگے نہ چلنا چاہیے
4161	نیکی کا کام اللہ کے لیے کرنا چاہیے
4511	اصل جہاد تقویٰ ہے
4541	جب کسی عجیب شی کو دیکھے تو سجدہ کرے
4534	مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے
4537	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
4140	نیکی کا ارادہ کرنے سے نیکی کا ثواب ملتا ہے
4148	ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں
4528	عورتوں کے لیے پردہ ضروری ہے
4146	توبہ کا دروازہ کھلا ہے
4148	مسلمانوں کی مدد کمزور لوگوں کے صدقے سے کی جاتی ہے

4485	تاجروں کو صدقہ کرنا چاہیے
4486-4487	رزقِ حلال کے متعلق
4482	زیادہ نیکی کی حق دار ماں ہے
4048	عورتیں راستہ کے ایک طرف ہو کر چلیں
4059	اعمال چھ طرح کے ہیں
4057	برتن پاک صاف رکھنے چاہیے
4031	ہدیہ قبول کرنا چاہیے
4641	اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب
4009	مسجدوں کی فضیلت
4011	سنت دو طرح کی ہے
4013	لوگوں کے لیے وہی شی پسند کرنی چاہیے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے
4014	ایک جوتا پہن کر نہیں چلنا چاہیے
4661	یمین کی فضیلت
4016	حضور ﷺ عاجزی کو پسند کرتے تھے
4654	نا جائز قسم نہیں اٹھانی چاہیے
4653	مسلمان کے دل میں ایچھے خیالات ہوتے ہیں
4655	غلام کو آزاد کرنے کا ثواب
4656	اچھا آدمی وہ ہے جس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق ملے
4659	قرض ادا کر دینا چاہیے اگر پاس پیسے ہوں
4023	مشرکوں کے بچوں کے متعلق
4617	ایصالِ ثواب جائز ہے
4612	اچھا ساتھی کون ہے
4606	صلہ رحمی کرنے کا ثواب
3970	ایچھے اخلاق کا ثواب
4707	عورتوں کی تربیت کرنی چاہیے
4708	کسی کی ضرورت پوری کرنے کا ثواب
4709	کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کا ثواب

4702	خفیہ نیکی کرنے کا ثواب
4704	اچھا نام حضور ﷺ کو بڑا پسند ہے
3941	صبا ہوا کے متعلق
4740	صبر کرنے کا ثواب
4742	یتیم و یتیمہ کی خدمت کا ثواب
3947	حضور ﷺ کا اپنی اُمت کو تعلیم دینا
3948	دعوت و لیمہ قبول کرنی چاہیے
4729	کسی کو کھانا کھلانے کا ثواب
3933	بال اگر رکھے ہوں تو ان کو سنوارنا چاہیے
4749	فضیلت تقویٰ کی بناء پر ہے
4743	عورت کو غیر محرم سے پردہ کرنا چاہیے
4746	جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق
3951	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کا وصیت کرنا
3965	اللہ سے ڈرنے والے کون لوگ ہیں
4715	شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت کے لیے مقام
4718	حیاء انسان کو خوبصورت کرتی ہے
3798	حضور ﷺ کا اخلاق
3800-4884	کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے
4890	فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے
3769	نصیحت کن لوگوں کے لیے ہے؟
3774	ایک آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نصیحت
4918	جو تین کام کرنے سے اللہ خوش ہوتا ہے
4919	قبیلہ بظ والوں کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نصیحت
3776	گناہوں سے دُور رہنا چاہیے
3777	راستہ کتنا ہونا چاہیے
3778	کسی کے عیب تلاش نہیں کرنے چاہیے
3779	لوگوں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے

3780	جن لوگوں کو اللہ کی رحمت ڈھانپتی ہے
4915	غریب لوگوں کے لیے خوشخبری
3759	قرض ادا کرنے کی نیت رکھنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے
4936	اللہ سے ڈرنے والے آدمی کا ذکر
3761	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خوبصورت چادر تھی جو عورتیں آپ سے عاریتاً لیتی تھیں
3763	حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی آزادی کا واقعہ
4931	دنیا میں نیک اعمال کرنے والے
4927	رخصت پر عمل کرنا چاہیے
3786	بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے
3789	یمن کے لوگوں کی فضیلت
4906	حق بات کہنی چاہیے
3734	جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں اس کا ثواب
4969	بادشاہوں کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے
3738	غلام آزاد کرنے کا ثواب
3739	کسی کا راز ظاہر نہیں کرنا چاہیے
3756-3757-4990	سحری میں برکت ہے
4992	عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
4993	کسی مسلمان کو پانی پلانے کا ثواب
4994	ایک تیر کے ذریعے تین آدمی جنت میں جائیں گے
3710	اپنی عاجزی کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے
3713	مہمان نوازی تین دن ہے
3714-4988	جب دو آدمی گفتگو کر رہے ہوں تو ان کی بات نہیں سنی چاہیے
4983	مسجد نبوی، مسجد حرام اور بیت المقدس کی شان
3721	جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے
3722	تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے

3693	اچھا کام شروع کرنے کا ثواب
3703	مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کرنی چاہیے
4926-4957	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی تین کاموں کی وصیت
4949	کمزور لوگوں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے
4950	حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی چند عمدہ باتیں
4854	گناہوں سے معافی مانگنی چاہیے
3849	مؤمن کا ہر کام بہتر ہے
3850	قبیلہ حمیر والوں کا ذکر
4848	جن تین کاموں سے اللہ اور اس کا رسول ناراض ہوتے ہیں
4847	لوگوں سے محبت کرنا نیکی ہے
4865	بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیے
3840	غلام آزاد کرنے کے متعلق
4885	اللہ کی رحمت بندوں کے مایوس ہونے سے زیادہ ہوتی ہے
3817	غصہ کے متعلق تفصیل
4873	کسی کو تکلیف نہیں دینی چاہیے
3822	جن چھ باتوں کی وجہ سے اللہ خوش ہوتا ہے
4837	بیوی کو اپنے شوہر کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے
4840	نیکی والے کام صدقہ ہیں
3868	رشتے دار کو صدقہ دینا گناہ ثواب ہے
4833	مانگنے والے کو سمجھانا چاہیے
4836	مسجد ثلاثہ کا ذکر
4786	اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم سے اچھا سلوک کیا جاتا ہو
4784	حضور ﷺ رات کو قبرستان جاتے تھے
3907-3708	حضور ﷺ کی مسجد شریف کی فضیلت

4776	آخرت کا طالب ہونا چاہیے
4802	حیاء بڑی شی ہے
4797	غلام کو اپنے آقا کا کہنا ماننا چاہیے
3894	مہمان نوازی تین دن ہے
3895	اولاد کے مال میں ماں باپ کا حق ہے
3896-3897	عورت اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو عورت کو ثواب ملتا ہے
3898	تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے
4790	قریبی پڑوسی زیادہ حق دار ہے
4791	نیکی کی دعوت کرنے والے کو ثواب ملتا ہے
4829	جمعہ اور جمعرات کے دن بابرکت ہیں
4823	طمع و لالچ کے بغیر کسی کوئی شی ملے تو لے لینی چاہیے
4819	پڑوسی کے متعلق
3880	فیصلہ کرنے کے لیے احتیاط چاہیے
4812	بزرگوں کا احترام نہ کرنے والوں کے لیے عبرت
3911	اپنے رشتہ دار کو صدقہ دینے کا ثواب
3914	جب کسی آدمی کے دل کو ٹیڑھا کرنا ہو
4769	جانور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیے
3923	جمعہ کے دن درود پڑھنے کا ثواب
4760	جس کی تین بچیاں ہوں اس کے ثواب کے بیان میں
3983	بچوں کو سلام کرنا چاہیے
4697	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والے کی فضیلت
4684	رزق حلال کی برکت
4676	اچھے لوگ چلے جائیں گے بُرے لوگ بعد میں ہوں گے
4678	مسجد کو آباد کرنے والے کے لیے ثواب

4198	حسن اخلاق کا ثواب زیادہ ہوگا
4207	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے ثواب
4470	سورج بھی اپنے رب کو سجدہ کرتا ہے
4471	حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہوں گے
4472	رب تعالیٰ کی بخشش کے متعلق
4473	جمعہ کا دن عید کا دن ہے
4226	امت کے لیے اچھے کام کرنے والا بہتر ہے
4448	جس کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ حضور ﷺ کی تکلیف یاد کرے
4444	رزق انسان کو تلاش کرتا ہے جس طرح موت
4240	اچھے حکمران کو اچھے وزیر ملتے ہیں
4435	عقیقہ کرنا چاہیے
4241	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
4429	کسی کے درمیان آ کر بیٹھنا ناجائز ہے
4430	مسجد نبویؐ، مسجد حرام اور بیت المقدس کی فضیلت
4466	والدین کی خدمت سے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے
4214	والدین کی خدمت بھی جہاد ہے
4219	ایصالِ ثواب جائز ہے
4460	غلام آزاد کرنے کے متعلق
4299	نیکی کی کوشش کرنی چاہیے
4390	نیکی کا ثواب
4290	حضرت ابو طفیل
4394	قبروں پر پھول ڈالنا سنت ہے
4358	نیک اعمال کرنے والا ثواب کا زیادہ حق دار ہے
4359	محبت انسان کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے

4328	کسی سے کوئی اللہ کی رضا کے لیے محبت کرے تو اس کو بتادے
4363	امام اور مؤذن کے متعلق
4320	مسجدوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے
4321	تبلیغ کرنے کا طریقہ
4365	اللہ عزوجل کی بادشاہی
4340	تہبند اٹھا کر باندھنا چاہیے
4349	مؤمن کا قتل دنیا ختم ہونے سے زیادہ گناہ ہے
4333	عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی سکون سے کر سکے
4354	مسلمان کو کام کاج کرنا چاہیے
4312	مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی فضیلت
4305	اللہ عزوجل کی بخشش زیادہ ہے
4306	اللہ عزوجل جب کسی اُمت کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے
4307	ایک گروہ کا صلح کے لیے آنا

کتاب اللباس

3919	سفید لباس کی فضیلت
4468	حضور ﷺ سیاہ عمامہ شریف پہنتے تھے

کتاب الاضحیۃ

4085	حضرت ابو ایوبؓ کا قربانی کرنا
4618	قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
4882	عقیقہ کے ذکر میں
3832	حضور ﷺ دو مینڈھوں کی قربانی دیتے تھے
4867	حالت مجبوری میں جانور بھاگے تو ران پر تیر چھری مار کر ذبح کیا جاسکتا ہے
4250	مکہ ہر جگہ جانور کی قربانی کی جاسکتی ہے

کتاب الحدود

4524	چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا
------	--------------------------------

4185	رجم کرنے کے متعلق
4490	مشلہ کرنا منع ہے
4632	اللہ کی حدود کی بے حرمتی کرنے والوں کا انجام
3936	محرم عورت سے نکاح کرنے والا جہنمی ہے
3760	جن لوگوں کو قتل کرنا جائز ہے
3760	قتل کے بدلے قتل ہے
4938	رضاعی بچہ سے پردہ نہیں ہے
4929	پاؤں میں دیت ہے
3852	کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا
3834	لوٹری پر حد نہیں ہے
4820	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے
4462	احکامات الہی کی خلاف ورزی کرنے والے
4302	حاملہ عورت کو رجم کیا جائے گا

کتاب متفرق المسائل

4269	سانپ جنوں کی مسخ ہوئی شکل ہے
4273	حضرت زبیرؓ کے گھوڑے کے متعلق
4421	عرش اٹھانے والا فرشتہ
4425	حضور ﷺ کا ایک خواب
4455	ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
4262	جادو کرنے والا کا تعلق اسلام سے نہیں ہے
4266	حضور ﷺ اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے
4107	ہر کوئی آپ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا
4565	جس کسی بستی میں عذاب نازل ہوا ہو وہاں نہیں جانا چاہیے
4559	ماں کے پیٹ میں ہر کوئی خون کی شکل میں ہوتا ہے
4120-4531	کسی کی اجازت کے بغیر شے نہیں لینی چاہیے

4084	کان سر میں شامل ہے
4590	حُث کے متعلق
4591	حیاء اللہ کو پسند ہے
4122	مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے
4164	ایک لشکر کا زمین پر دھنسا
4167	گواہی چھپانی نہیں چاہیے
4505	تصویر بنانے والوں کے لیے عذاب
4177	تیر اندازی سیکھنی چاہیے
3942-4496	ذخیرہ اندوزی گنہگار کرتا ہے
4526	مردار سے نفع نہ اٹھانا چاہیے
4527	پچھنا لگوانے کے متعلق
4152	یتیموں کے مال کے متعلق
4157	عورت، عورت کے ساتھ نہ لیٹے
4515	چھوٹے بچوں کے مرنے کے متعلق
4518	حضور ﷺ کا ہرانہ کے مقام پر ٹھہرنا
4163	تصویر گھر میں نہیں رکھنی چاہیے
4513	سود حرام ہے
4539	انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے
4137	تفرقہ ڈالنے والے کا انجام
4535	اللہ کی رخصت کو قبول نہ کرنے والے کے لیے عبرت
4523	صبح کے وقت چراغ بجھا دینا چاہیے
4509	سانپ کو مارنا چاہیے
4180	دنیا کی مثال
4183	جوتی پہن کر چلنے کا ثواب

4494	قبیلہ ربیعہ کے متعلق
4187	حضور ﷺ آسان کام کو اختیار کرتے تھے
4488	ناجائز مال کھانے والوں کے متعلق
4190	آخر زمانہ ظالم لوگ ہوں گے
4061	سانپ کی خصوصیت
4062	باتوں کے متعلق
4076	اولاد کی اچھی تربیت کرنے کے متعلق
4626	گم شدہ شی کے متعلق
4026	پانسوں سے مارنے سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ ناراض ہوتے ہیں
4028	لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جس کی شر سے بچنے کے لیے عزت کی جائے
4035	دنیا داروں کی چالوسی کرنے والوں کے لیے
4044	حسد کے متعلق
4008	عرب کے لوگوں کی عزت کس میں ہے؟
4022	کپڑا سنبھالنا چاہیے
4024	مسجدوں میں اسلحہ کی نمائش نہیں کرنی چاہیے
4066	کنجوسی کے متعلق
4067	ظالم کے مال و دولت کو دیکھ کر پریشان نہیں ہونا چاہیے
4068	زخم کا بدلہ نہیں ہے
4604	گناہ کے لیے نذر جائز نہیں ہے
4072	دنیا اللہ کی رحمت سے دور ہے
4073	دنیا کے لیے جینے والوں کے لیے ہلاکت ہے
4705	انسان کے لیے تین کام بطور اجرت ہیں
3966	عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے
3967	چہرے پر مارنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے

3971	کون لوگ صدق دل سے مسلمان ہوتے ہیں
4714	غیر آباد زمین کو آباد کرنا
3973	حضرت ابوطالب کے لیے حضور ﷺ کا دعا کرنا
3977	منہ پر کسی کی تعریف نہیں کرنی چاہیے
4743	حصص کی رہنے والی عورتوں کا حضور ﷺ کے پاس آنا
4736	حضور ﷺ کی انگلیوں کی چاندی کی تھی
3738	گھوڑے کے متعلق
4333	حضور ﷺ کا جھنڈا
3931	نسب بدلنے والا جہنمی ہے
3932	بیری کے درخت کے متعلق
4750	جوتی پہنی چاہیے
4744	نبیذ کے متعلق
4745	بڑے حکمرانوں کے متعلق
3956	اچھے کام نہ کرنے کی قسم نہیں اٹھانی چاہیے
3957	بچیاں اگر کھلونے سے کھیلیں تو کوئی حرج نہیں ہے
3958	بڑی بدعت ایجاد نہیں کرنی چاہیے
4716	کسی کو چہرے پر نہیں مارنا چاہیے
4897	گم شدہ کا اعلان کرنا چاہیے
3801	عرب اور یمن کے لوگوں کی فضیلت
3803	سیاہ مخضاب حرام ہے
3804	جنوں کا گمروہ حضور ﷺ کے پاس آیا
3770	جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
4921	قطع تعلقی ناجائز ہے
3775	درخت بلا وجہ نہیں کاٹنے چاہئیں

4916	جس شی پر کوئی مقرر ہے تو اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا
3765	مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے
3784	دنیا سے کسی کا جی نہیں بھرتا ہے
3385	کسی کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے کہ منصف نہ بنے
3790	بیعت رضوان کا ذکر
3791	پھاڑنے والے درندے کا شکار حرام ہے
4975	اچھا اور بُرا خواب دیکھے تو؟
4964	گم شدہ شی کا اعلان کب تک کرنا چاہیے؟
3711	ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
3716	مینڈک اللہ کا ذکر کرتا ہے
4984	ریا کاری کرنے والوں کا انجام
3725	کتوں کو مارنے کے متعلق
4996	گدھے سے گھوڑی جفتی کروانے کے متعلق
4963	کسی کے بال لگانے والوں پر حضور ﷺ کی لعنت
4959	جن برتنوں میں نبیذ بنانا جائز نہیں ہے
3749	فتنے بازی نہیں کرنی چاہیے
4855	جب ملک کی سربراہ عورت ہو تو وہ ملک کامیاب نہیں ہو سکتا ہے
3848	جنوں کے قتل کی ممانعت ہے
3851	ملک شام کی فضیلت
4851	جن بستیوں میں عذاب نازل ہوا ان میں داخل نہیں ہونا چاہیے
3857	مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے
4864	لا یعنی نذر درست نہیں ہے
3828	قاضی تین طرح کے ہیں
3833	ایک گروہ کا ذکر

4861	بنی سعد کے قبیلہ کا ذکر
3873	یمن والوں کا ذکر
3906	نجران کے عیسائیوں کا وفد حضور ﷺ کے پاس آیا
4782	حضور ﷺ کے ایک فیصلہ کا ذکر
3909	راہب کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے
4775	کسی کو قتل کرنا ناجائز ہے
4777	ظلم کرنے والوں سے پناہ مانگنی چاہیے
4803	حرام حلال کو حرام نہیں کر سکتا ہے
3890	ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
3875	حضور ﷺ کا ایک جگہ جانا
3882	تانا پھننا ناجائز ہے
3916	کھجور کے متعلق
4770	گناہ کرنے والوں کو سرعام روکنا چاہیے
4763	لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا بننا
4765	انصاف کرنے کا فائدہ
3922-3985	فیصلہ کرنے سے متعلق
4754-4759	عورتوں کی دُبر میں وحلی کرنا حرام ہے
3981	تکبر کرنے والوں کے لیے عذاب
3984	غصہ کے متعلق
4698	سورج چاند دن رات کو گالی نہیں دینی چاہیے
4699	گھنٹی اور گھنگھرو والوں کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
4694	غیر محرم کو عورت گھر میں نہ آنے دے
4695	تکبر کرنا اللہ کو ناپسند ہے
4687	آل داری سے انسان کبھی سیر نہیں ہوتا ہے

3995	جو قوم ہلاک ہوئی ہے، اس کی نسل نہیں ہے
4680	ریا کاری کرنے والے کے لیے عذاب
4001	سود کے متعلق
4003	مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت ہے
4202	بدعتی کی توبہ
4204-4205	بد نصیب لوگوں کو حضور ﷺ کے حوض پر نہیں آنا دیا جائے گا
4478	ججاج بن یوسف کا ذکر
4206	خطبہ میں اما بعد پڑھنے کے بیان میں
4208	اپنی عزت کروانے والا
4451	جب کام ہو جائے تو گھر آ جانا چاہیے
4453	بچپنا لگوانے کی تاریخ
4451	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے
4445	کسی بھائی کو لوہے کے ساتھ اشارہ کرنے کا نقصان
4238	ملاوٹ کرنا حرام ہے
4441	تین آدمیوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے
4437	ایک انگلی سے سلام کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے
4242	قریش کی عورتوں کی فضیلت
4247	عورت اپنے محرم کے ساتھ سفر کرے
4252	معاہدہ توڑنا منع ہے
4253	منافق کی مثال
4217	قاتل کی توبہ قبول نہیں ہوتی ہے بشرطیکہ مقتول کے ورثہ معاف کر دیں
4224	جانوروں پر لعنت نہیں کرنی چاہیے
4297	کسی کو رسوا کرنا بُرا ہے
4388	کسی کی غیبت کرنا بڑا جرم ہے

4292	جانور کو داغنا منع ہے
4393	عورت کا شوہر کی نافرمانی کرنا بُرا ہے
4360	نحوست بد اخلاقی ہے
4319	لوگوں کی مثال
4322	اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے
4317	وادی جبار کا ذکر
4372	بُرے لوگوں کے متعلق لوگوں کو بتانا چاہیے
4329	کسی سے جو چیز لی ہے اس کو واپس کرنا چاہیے
4313	جانور کو داغنا منع ہے
4382	کوڑا رکھنے کا طریقہ
4384	کس کو قصہ کہانیاں بیان کرنی چاہیے



فہرست (بلحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
حضور ﷺ کی شفاعت ایمان والوں کے لیے ہے	6013-5843-5370
مومن کی نشانی محبت ہے	5787
اسلام غریبوں سے شروع ہوا	5806
شراب پیتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	5647
تقدیر کے متعلق گفتگو شریک لوگ کرتے ہیں	6233
شیطان آدمی کو دین کے متعلق شک میں ڈالتا ہے	5966
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6264
ایمان دل کی پہچان ہے	6254
کلمہ گو کو قتل کرنا ناجائز ہے	6222
ایمان والے	5252
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے	5001
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	6318
جس روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی	6284
تقدیر کا انکار کرنے والوں کے لیے جنازہ میں شریک ہونا جائز نہیں ہے	5303
ایمان	6143
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	6134
اللہ کے ہاں مومن کی عزت سب سے زیادہ ہے	6084
ایمان والے کی عقل مکمل ہوتی ہے	6070

5719	مؤمن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ ہے
5523	ایمان بہت بڑی شے ہے
5953	لوگوں میں مل جل کر رہنے والا افضل ایمان والا ہے
6065	فرقہ قدریہ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے
5552	زمانہ کو گالی دینا جائز نہیں ہے
5923	امانت داری اور وعدہ وفا کی ایمان دار ہونے کی نشانی ہے
5408	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ثواب
6046	تقدیر کے متعلق جھگڑنا نہیں چاہیے

کتاب العلم

5292-5846	حدیث پڑھنے اور پڑھانے والے حضور ﷺ کے خلفاء ہیں
5802	علم کا طالب، علم سے تھکتا نہیں ہے
5722	اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے کے لیے نکلے وقت گناہ معاف ہوتے ہیں
5827	ایک حدیث سننے کے لیے سفر کرنا
5167	اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والا جنتی ہے
5171	عالم، طالب، علم سننے والا، ان سے محبت کرنے والا ہونا چاہیے
5179	حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے حضور ﷺ کی خوشخبری
6242	قرب قیامت میں لوگ علم پر فخر کریں گے
6184	علم انسان کو عاجزی سکھاتا ہے
5244	صبح کے وقت میں بڑی برکت ہے
5056	علم لکھنا چاہیے
5027	علم پھیلانا چاہیے
5277	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس صحیفہ تھا جس میں مسائل لکھے تھے
6149	حضرت انس رضی اللہ عنہ کا درس حدیث کا ایک انداز
6166	فقہ دین کا ستون ہے
6166	علم سیکھنا بڑی عبادت ہے
5293	وراثت کا علم نصف علم ہے
5713	عورتوں کو سورہ نور کی تعلیم دینی چاہیے

5461-5607-5759	حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے
5708	اللہ کی رضا کے علاوہ علم حاصل کرنا
5540	علم کی تبلیغ کرنی چاہیے
5501	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حدیث کے بہت بڑے حافظ ہونے کی وجہ حضور ﷺ کی عطا تھی
5424	دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے
5609	جاہل لوگ علماء سے مرتبہ چاہیں گے
5880	حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کی کیفیت
کتاب الطہارۃ	
5143	حالت حیض میں عورت اپنے خاوند کو لگھی کر سکتی ہے
5429	تے آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
5457-5454-5856-5869-5867	جمعہ کے دن غسل کرنے کے بیان میں
6009	نذی کی صورت میں وضو ہے
5441	رات کو ہاتھ دھو کر سونا چاہیے
5838	پاخانہ و پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ رخ کرنا جائز نہیں ہے
5636	لید سے استنجاء جائز نہیں ہے
5086-5692	تیمم کرنے کا طریقہ
5852	حضور ﷺ کی امت کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے
5623	پاک و صاف رہنا چاہیے
5659	وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں
5327-5367-5788-6220-6356-5287	موزوں پر مسح کی مدت مقیم و مسافر کے لیے
5858	مسواک کرنے کے بیان میں
5747	دھوپ سے گرم پانی سے وضو نہیں کرنا چاہیے
5003-5337	مرد عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں
6100	سر کا مسح ایک مرتبہ ہے
5320-6320	آگ سے کچی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
5327	موزوں پر مسح کی مدت
5650	وضو مکمل کرنا چاہیے

5637	لید سے استنجاء جائز نہیں ہے
5183	مرد و عورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں
6240	حالت جنابت میں وضو کرنا اچھا ہے
5197	غسل کب فرض ہوتا ہے
5198	سایہ دار درخت کے نیچے پیشاب وغیرہ نہیں کرنا چاہیے
6253	صحابہ کرام داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے
6244	وضو کے متعلق
6194	غسل کرنے کا طریقہ
5207	جنبی آدمی حالت جنابت میں کھاپی سکتا ہے
5003	مرد و عورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں
5111	کپڑے پر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کرنے سے کپڑا صاف ہو جاتا ہے
6288-6306	وضو کرنے کا ثواب
5118	قضاء حاجت کرتے وقت ستر کب کھولنا چاہیے
6336	جس جگہ پانی نہ ہو تو تیمم کرنا چاہیے
5087	رات کو با وضو سونے کا ثواب
5127	داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے
6292	قضاء حاجت کرتے وقت دور جانا چاہیے
5366	سخت سردی میں وضو کرنے کا ثواب
5690	کپڑے پر مٹی لگی ہوئی تو کھرپنے سے پاک ہو جاتی ہے
5696	اعتکاف والا مسجد سے اپنا سر باہر نکال کر دھو سکتا ہے
5934	وضو کرنے کا طریقہ
6087	مرد و عورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں
6088	حالت جنابت میں سونا جائز ہے
5404	سر کے مسح کی مقدار
6060	بیٹھ کر سونے کی حالت میں وضو نہیں
5123-5598	غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے

کتاب الحيض والنفاس

5154

حالت حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے

کتاب الصلوة

5468

نماز میں یکسوئی چاہیے

5018-5462

نماز میں امام قرأت الحمد للہ سے شروع کرے گا

6020

جنازہ درمیانی حالت میں لے کر جانا چاہیے

5786

سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا چاہیے

5440

تراویح میں رکعتیں ہیں

5634-5633

وتروں کی قرأت

5624

رکوع سے اٹھنے کے بعد پڑھنے کے بیان میں

5652

پچھنا کس وقت لگانا چاہیے

5653

رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت

5654

رات کو تہجد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو پسند ہے

5681

جمعہ فرض ہے

5682

التحیات میں ہاتھ گھٹنے پر رکھنے چاہیے

5805

فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ

5676

رکوع میں پشت بالکل سیدھی ہونی چاہیے

5677

بیٹھ کر نماز پڑھنی جائز بہ حالت عذر

5678

وتروں میں قرأت کے بیان میں

5797

صف میں خالی جگہ مکمل کرنے کا ثواب

5802

نماز جمعہ پڑھنے والوں کا ثواب

5836

عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز پڑھنی چاہیے

5734

حضور ﷺ کی نماز سے محبت

5752

جو نماز نہیں پڑھتے ہیں، حضور ﷺ کی نماز سے ناراض ہوتے ہیں

6108

نماز جمعہ کا وقت

5781

نمازی میں عاجزی چاہیے

5323

صف میں اکیلا نہیں کھڑا ہونا چاہیے

6109	حضور ﷺ نے پچاس سے پانچ نمازیں کروائی ہیں
5187	نماز فجر کی سنتوں کے بیان میں
5216-6234	کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
5194	سورہ ص میں سجدہ تلاوت ہے
5170	باجماعت نماز پڑھنے کے فوائد
6280	حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو آخری نماز نماز مغرب پڑھائی تھی
5245-5348-6256	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
5173	شکرانہ کے نوافل
5176	اپنے محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے
5183	حالت عذر میں دو نمازیں اس طرح پڑھ سکتے ہیں کہ پہلی کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں
5185-5600-6236	نفل سواری پر پڑھنا جائز ہیں
5237	گرمیوں میں نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
6189	دنیا میں دکھاوے کے لیے عبادت کرنے والوں کا انجام
5239	نماز عشاء کے بعد نوافل پڑھنے کا ثواب
5240	نماز میں کندھے سے کندھا ملانے کا ثواب
5243-6200	نمازوں کی سنتیں پڑھنے کا ثواب
5214	نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں ہے
5213	نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے
5224	حضور ﷺ ظہر کی نماز میں سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے
5203	نماز حضور ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے
5205	رکوع میں بیٹھ سیدھی رکھنی چاہیے
5246	چغل خوری کرنے والوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے
5247	نماز فجر کی سنتوں میں قرآن پڑھنے کا بیان
6378	اگر نماز کسی وجہ سے نہیں پڑھی جاسکیں تو اکٹھی پڑھ سکتا ہے
6370	نماز کو آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے
6371	جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا عذاب
5060	نماز چاشت پڑھنے والوں کو جنت میں خاص مقام دیا جائے گا

5004-5007-5010-6101-6237-5829-6375	حالت سفر میں نماز قصر ہے
5006	اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ تلاوت ہے
5009	نماز جمعہ میں قرأت کی جانے والی سورتیں
5009	وتر فرض نہیں ہیں
5011	نماز جنازہ کی چار تکبیریں ہیں
5014	عید الفکر کے دن طاق عدد میں کھجوریں کھانا سنت ہیں
5026	جس سے کوئی گناہ ہو وہ دو رکعت نفل پڑھے اور توبہ کرے تو اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا
6390	نماز کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرے
6392	نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
6394	عورتیں (باپردہ) حالت میں نماز عید کے لیے جاسکتی ہیں
5063	وتر پڑھنے کا وقت
5067	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے
5071	پانچ نماز پڑھنے کا ثواب
5076	مکروہ وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضوء کے نفل پڑھنے چاہئیں
5077	پہلے قعدہ میں صرف التحیات ہے
5078	نماز عشاء میں قرأت کا بیان
6342	پہلی صف کی فضیلت
6337	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
6332	سنت مؤکدہ پڑھنے کا ثواب
6334	سفر سے واپسی پر نفل پڑھنا سنت ہیں
6282	اللہ عزوجل نفلوں کو پسند کرتا ہے
6296	نماز مکمل طور پر پڑھنی چاہیے
5131	نماز عصر کی سنتوں کی فضیلت
5132	قضاء نماز کرنے کا طریقہ
5133	واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدہ تلاوت ہے
6121	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
5273	جو تہ نمازی کے آگے نہیں رکھنے چاہئیں

6155	نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی ہے
5284	نماز مغرب کا وقت
6170	ماہ رمضان کی فضیلت
6164	نماز میں کپڑا سنبالنا چاہیے
5272	نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے
5289	نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے
5291	نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے
5294	نماز میں نگاہیں نیچے رکھنی چاہیے
6072	التحیات کے الفاظ
6074	بدبودارش کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
6075	سجدہ کی حالت میں بندہ اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے
6078	امام کے پیچھے کھڑا ہونا زیادہ ثواب
5767	مغرب کے بعد نوافل میں قرأت کا بیان
5700	فجر کی سنتوں کا بیان
5688	نماز پڑھنے والوں کے لیے عزات
5689	جب دو آدمی نماز پڑھیں مقتدی کو دائیں جانب کھڑا ہونا چاہیے
5777	زمین کے اوپر نماز پڑھنے کے بیان میں بغیر مصلیٰ کے
5550	رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے
5931	نماز میں لقمہ دینے کے متعلق
5348	امام کو نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے
6090	پہلی صف کی فضیلت
5984	لوگوں کو نماز کی دعوت دینی چاہیے
5485	رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہیے
5962	امام سے پہلے سر اٹھانے کا عذاب
5952	جہاں نماز کا وقت ہو وہاں پڑھنی چاہیے
5595	فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ ہے
5492	حضور ﷺ کی نماز

5505	نماز عصر سے لے کر مغرب تک کوئی نماز نہیں ہے
5971	امام کی اتباع ضروری ہے
5972	نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے
5371	سجدہ سات اعضاء پر ہے
5374	نماز چاشت
5916	فرضوں میں دعا قنوت نہیں ہے
5918	نماز میں سلام کا جواب دیا تو نماز ٹوٹ جائے گی
5919	چاند گرہن کی نماز
5559	امین آہستہ کہنی چاہیے
5562	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
5553	اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز نہیں ہے
5556	نماز اگر وقت پر نہ ادا کر سکا تو قضاء کرے
5409	حالت سفر میں نماز قصر ہے
5412	پا جماعت نماز پڑھنے کا ثواب
6043	گرمیوں میں نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
5397	امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے
5399	عورتیں باپردہ ہو کر حضور ﷺ کے زمانہ میں نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں
5394	وقت پر نماز ادا کرنا افضل عبادت
6050	نمازی کے آگے سے کوئی گزرے تو اس کو روکا جائے
6052	عصر کی سنتوں کی فضیلت
5385	عیدین و جمعہ کے خطبہ کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں
5386	قنوت نازلہ
5389	نماز جمعہ اگر رہ جائے تو
5602	نماز چاشت اشراق کا ثواب
5889	نماز مغرب جلدی پڑھنی چاہیے
5586	رات کی نماز
5900	سفر سے واپسی پر دو رکعت نفل پڑھنے چاہئیں

کتاب الجنائز

5473

جنازہ کی چار تکبیریں ہیں

5631

قبروں کے سامنے نماز جنازہ منع ہے

5810

عذاب قبر برحق ہے

5733

جنازہ کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں

5726

نیک لوگوں کے پاس اپنی میت کو دفن کرنا چاہیے

5716-5745-5753

چھوٹے بچے کے فوت ہو جانے کا ثواب

6096

جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے

6191

جنازہ پڑھنے کا ثواب

5253

میت کا قرض ادا کرنا چاہیے

6363

جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے

6351

کفن میں فیص نہیں ہے

5693

عورت شوہر کے علاوہ میت پر سوگ تین دن کا ہے

5920

جنازہ کو چاروں طرف سے کندھا دیئے کا ثواب

5554

حضور ﷺ کا ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

5555

نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں

6039

جس کے جنازہ میں سو آدمی شریک ہوں اس کی بخشش جاتی ہے

کتاب الشہید

5635

جو ظلماً مارا جائے وہ شہید ہے

5200

حالت نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے

6154

ظلماً مارے جانے والا شہید ہے

5262

بیماری میں مرنے والا شہید کا ثواب پاتا ہے

5970

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے

5414

جس سنت کو چھوڑ دیا جائے اس کو زندہ کرنے والے کو شہید کا ثواب ملتا ہے

کتاب الصوم

5784

روزہ رکھنے کا ثواب

6275

اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب

5683	عاشوراء کے روزے کے متعلق
5740	رمضان کے چاند کے متعلق
5646	عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب
6250	لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں
5178	آپ ﷺ کی عادت تھی کہ رمضان کا روزہ رہ جاتا تو ذی الحجہ کے عشرہ میں رکھتے تھے
6196-6365-5752	بھول کر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے
5238-6139	پچھنا لگوانے کے متعلق
5020-5021	روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا
6321	روزہ کی قضاء ہے
5075-5701	روزہ کھول کر نماز پڑھنی چاہیے
6331	رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے
5593-6293	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے
5137	شعبان کے روزوں کے متعلق
6161	روزے داروں کے لیے جنت میں ایک خاص دروازہ ہے
6162	روزہ افطار کروانے کا ثواب
5353	رمضان کے چاند کے لیے گواہی ضروری ہے
5517	روزہ بھجور سے افطار کرنا چاہیے
5401	لیلۃ القدر کے متعلق
5395	نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے
5599	ذی الحجہ کے عشرہ کے روزے
5888	حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے جب نفسِ کٹرول میں ہو

کتاب الاضحیۃ

5849-6128-5917	بڑے جانور میں قربانی کے وقت سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں
6268	قربانی واجب ہے
5175	کون سا جانور قربانی کے لیے بہتر ہے
5560	قربانی کے جانور

کتاب فضائل القرآن

5999	سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب
5785	مرتے وقت قل هو اللہ احد پڑھنے کا ثواب
5687	قل هو اللہ اللہ کا نسب بیان کیا ہے
6102	حضور ﷺ کی قرأت
5730-5833-5359	سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب
6205	اچھا قاری وہ ہے جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہو
6216	سورۃ ملک کی فضیلت
5250-6033	قرآن کی سات قرأتیں ہیں
5130-5258	بائل حافظ اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا
5102	سورۃ فاتحہ یک اسماء
6344	مفصل سورتوں کے بیان میں
5079	سورۃ الفلق والناس اخلاص پڑھ کر سونا چاہیے
6339	قرآن پڑھنے و پڑھانے والے بہترین لوگ ہیں
5124	ملاقات کرتے وقت سورۃ العصر پڑھنی چاہیے
6157	سورۃ آل عمران جمعہ کے دن پڑھنے کا ثواب
6144	کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق کے اوپر اوپر
5755	سورۃ بقرہ سورۃ آل عمران کہنی چاہیے
5714-5764	سورۃ بقرہ کو یاد کرنے کا ثواب
6049	سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی فضیلت
5413	کچھ لوگوں کو قرآن زبان تک ہی ہوتا ہے
5378	قرآن کے ایک حصے کا دوسرے حصے کے ساتھ موازنہ نہیں کرنا چاہیے

کتاب التفسیر

5466	فمن ابتع ہدای فلا یضل ولا یشفی کی تفسیر
5663	اقم الصلوۃ طرفی النہار کی تفسیر
5662	استغفرلہم او لا تستغفرلہم کی تفسیر
5672-5671	ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ

5857	وما قدروا اللہ حق قدرہ
6094	ثم اورثنا الكتاب الذين الى آخره کی تفسیر
5313	وما كان لنبي ان يغفل کی تفسیر
5645	انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب
6232	انما وليكم الله ورسوله والذين امنوا الذين يقيمون الصلوة ويؤفون الزكوة وهم راعون کی تفسیر
5146	ربما يود الذين کی تفسیر
5147	وان من اهل الكتاب لمن يؤمن بالله وما انزل کی تفسیر
6269	فمن يعمل مثقال ذرة کی تفسیر
5182	قرآن میں قنوت کا لفظ اطاعت کے معنی میں ہے
6204	سورہ حج کی چند آیتوں کی تفسیر
5254	ان امرأة خافت من بعلمها نشوز كاشان نزول
5043	الحج اشهر معلومات کی تفسیر
5096	سورہ بلد کی چند آیتوں کی تفسیر
5101	اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کفر ہے
6304	فیتبعون ما تشابه کی تفسیر
6298	نساء کم حرث لکم کی تفسیر
6129	اقم الصلوة الذکری کی تفسیر
6073	سورہ نساء کی چند آیتیں
5365	فاستلوا الله اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون کی تفسیر
5770	فیوفیہم اجورہم ویزیدہم من فضلہ کی تفسیر
5758	قل لا اسئلكم علیہ اجرًا الا المؤدۃ فی القربی کی تفسیر
5758	سورہ شوریٰ کی چند آیتوں کی تفسیر
5512	قل بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا
5522	وانذر عشیرتک الاقربین
5960	ولقد فتنا سليمان والقینا علی
5516	ان الذين امنوا وعملوا الصالحات يجعل لهم الرحمن ودا کی تفسیر
5937	لا يستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر کی تفسیر

5502	وما رمیت اذ رمیت ولكن الله رمى کی تفسیر
6041	واتوا حقه يوم حصاده کی تفسیر
5871	اذا جاء نصر الله کی تفسیر
5604	ومنهم يقول الذی ولا تقتضی
5573	سار حقه صعودًا کی تفسیر
5594	یثبت الله الذین امنوا بالقول الثابت کی تفسیر
5579	والذین لا يدعون مع الله الهًا اخر کی تفسیر

کتاب الحج

5992	طواف کا وقت
5997	قربانی کا دن حج اکبر ہے
5456	حج مبرور کا ثواب
5451	احرام باندھنے کا وقت
5444	مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت
5843	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا حجر اسود کو استلام کرنے کا ایک انداز
5844	عرفات میں ٹھہرنا
5818	میت کی طرف سے حج کرنا جائز ہے
5821	وظیفہ حیمۃ الوداع
5680	حضور ﷺ کی آب زمزم سے محبت
5673	حجر اسود جنتی پتھر ہے
5333	حج قرآن
6263	کعبہ شریف کی عظمت و شان
6258	مزدلفہ میں نماز مغرب و عشاء اکٹھی پڑھنے کی وجہ
6255	حضور ﷺ کا تلبیہ
6277	حالات احرام میں کوئی غیر شرعی کام کرنا
5150	حضور ﷺ کی میدان عرفات سے واپسی کا ایک انداز
6274	حالات احرام میں خوشبو لگانے کے متعلق
5180-6251	حطیم کعبہ میں شامل ہے

6252	قرب قیامت کہیں لوگ ہوں گے
5177	کھنکر جس گھر میں ہوں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
5182	طواف کعبہ اگر کنکریاں مارنے سے پہلے کر لیا تو کوئی حرج نہیں ہے
5228	حج مبرور
5213	حاجی کی فضیلت
5228	حلال مال سے حج کرنے والے اور حرام مال سے حج کرنے والے کا ذکر
6176	منی میں ٹھہرنا
6177	عورتوں کا جہاد حج ہے
5053	استلام حجر اسود کو ہے
5054	عمرہ کا طریقہ
5057	حج کے دوران بال منڈوانے کا ثواب زیادہ ہے
5032	حج میں سعی کرنے کے متعلق
5035-5034	جو کپڑے حالت احرام میں پہننا منع ہے
5036	جمرہ عقبہ کو کنکری مارنے کے متعلق
5037	تلبیہ پڑھنے کے متعلق
5038-5039-5040	تلبیہ کے الفاظ
5041	کون سا حج افضل ہے
5044	کعبہ کے دورکنوں کا ذکر
5045	طواف کرنے کا طریقہ
5046-5047-5825	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب
5051-5052-6193	صفا و مروہ میں سعی کرنے کے بیان میں
6314	اللہ عزوجل ہر روز مسجد حرام پر ایک سورج تیں بھیجتا ہے
6307	احرام کب کھولنا چاہیے
6302	میدان عرفات
6317-6130	مقام عرفات
5274-5694	حج کے لیے پیشہ خرچ کرنے کا ثواب
6147	احرام کب کھولنا چاہیے

5265	حالت طواف میں موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہنے
6165	حاجی کے گناہ حج کے لیے جاتے وقت معاف ہو جاتے ہیں
5488-5928	خطبہ حجۃ الوداع
5486	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کو استلام کرتے وقت حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھتے تھے
5480-6030	حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے
5481	دوران حج اگر عورت کو حیض آئے تو
5529	حج عمرہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
6066	قیامت کے دن کعبہ کی زبان اور ہونٹ ہوں گے
5419	میدان عرفات میں تلبیہ پڑھنے کے متعلق
5388	حالت حج و عمرہ میں مرنے والا
5580	حج و عمرہ کا طواف

کتاب الجنة والجهنم

5459	جہنم کی تہہ
6006	اعلیٰ مقام والے نیچے مقام والوں کو دیکھیں گے
5742	سناوت کرنے والوں کے لیے جنت میں گھر
5746	چھوٹا بچہ جو بچپن میں مر جائے تو والدین کی شفاعت کرے گا
5342	جنت کے دروازے کی مسافت
5325	جنت میں اچھا سلام اور اچھا کھانا دیا جائے گا
5648	شوہر کو راضی رکھنے والی عورت جنتی ہے
5196	سخت عذاب قیامت کے دن ظلم کرنے والے لوگوں پر ہوگا
6271	جہنم میں سب سے کم عذاب جس کا ہوگا اس کا دماغ ابل رہا ہوگا
5144	قیامت کے دن اعلان ہوگا: آج کے بعد ظلم نہیں ہے
5229	جہنم میں لوگوں کی حالت
5023	جنت میں ہر انسان کے لیے اس کی چاہت کے مطابق اشیاء ہوں گی
5267	جنت میں آدمی کی طاقت
5692	عجوبہ عجور جنت سے ہے
5765	جنت کے درجوں میں فاصلہ

5546	جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں
5346	بکری جنتی جانور ہے
5478	جنت کے محلات کا ذکر
5482	مسلمان جنت میں جائیں گے
5507	آخر لوگ جہنم سے نکل جائیں گے
5510	جنت میں رب کی نعمتیں
5518	جنت عدن
5506	لوگ جنت میں حضور ﷺ کی شفاعت سے جائیں گے
5976	ظالم کے لیے قیامت کا دن بدترین ہوگا
5422	جنت میں لوگوں کا قد

کتاب آداب السفر

6376	عورت سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے
------	--------------------------------

کتاب البیوع

5622	دھوکہ سے کاروبار کرنا منع ہے
5819	ناپ تول میں کمی نہیں کرنی چاہیے
5681	ایک یہودی کے پاس آپ ﷺ نے اپنی زرہ گروی رکھی تھی
5744	حضرت جابرؓ سے حضور ﷺ نے جانور خریدا تھا
5828-6058	عمری کے متعلق
5143-6011	جوشکی پاس نہ ہو اس کی بیع جائز نہیں ہے
5225	پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں
6362	کاروبار کرنے کا طریقہ
5031	جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنا منع ہے
6387	تجارت کرنا حضور ﷺ کو پسند ہے
6385	حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تاجر تھے
6327-6286	کوئی بھی چیز پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے
6347	جن چیزوں کو برابر برابر فروخت کرنا جائز ہے
5084	خون کی بیع منع ہے

6141	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق
5460-6140	شفعہ کا حق پڑوسی کا ہے
5349	بیع صرف منع ہے
5484	کاروبار کرتے وقت صدقہ دینا چاہیے
5557	سامان منڈی میں آنے دینا چاہیے
5561	کتے اور زانیہ کی کمائی حرام ہے
5611	غیر آباد زمین کو آباد کرنا

کتاب الجہاد

6015	ایک جنگ کے موقع پر صحابہ کرام کا جذبہ
6016	جنگ کافروں سے ہے
5839	مسلمانوں پر اسلحہ اٹھانا جائز نہیں
5662	غزوہ بدر کے قیدیوں کے متعلق
5816	غزوہ احد کا ذکر
5533-5621-5660	اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے جہاد کرنے کا ثواب
5621	اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنا
6343	تیر اندازی کرنے کے بیان میں
5933	جنگ میں بچوں کو مارنا جائز نہیں ہے
6036	بدر کے دن کا واقعہ
5383	غزوات کا ذکر

کتاب حرمت الشراب

5201-5356-5712-5989	نشہ آور شے حرام ہے
5356	شراب بنانا منع ہے
5712	نشہ آور شے حرام ہے

کتاب النکاح

5619	شادی کرنے کے بیان میں
6099	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے نکاح حالت احرام میں کیا
5642	حضرت صفیہ کا حق مہر

5973-6235	جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے
5145	نکاح کا اعلان کرنا چاہیے
6213	حق مہر ادا کرنا چاہیے
6181	حالت احرام میں شادی جائز ہے
5479-6366	نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے
6359	نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے
6169-6352	نکاح ماں باپ کا مشورہ سے کرنا چاہیے
5099	شادی کرنے سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں
5527	شادی کے موقع پر نعت شریف پڑھنی چاہیے
5377	نکاح کی فضیلت

کتاب آداب الطعام والشراب

6000	عجوبہ کھجور کی خاصیت
5791	حالت عذر میں کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے
5792	کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا جائے تو برکت ہوتی ہے
5165	کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے سے برکت ہوتی ہے
6190	ولیمہ میں غریب لوگوں کو دعوت دینی چاہیے
6209	کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے
5132	پانی میں پھونکنا منع ہے
5019	جب تک افراد کو دعوت دی جائے اتنے ہی آنے چاہیے
5069	گندگی کھانے والی مرغی
5116	گوہ کے متعلق
5104	کھانا کھا کر شکریہ ادا کرنا چاہیے
5138	کھانے پینے والی اشیاء میں پھونک نہیں ماری چاہیے
5306	کھانا دامن میں ہاتھ سے کھانا چاہیے
5309	وضو احتیاط سے کرنا چاہیے
5760	گدھوں کا گوشت حرام ہے
5380-5381	کھانا کھا کر انگلیاں چاٹنی چاہیے

5595

کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے

کتاب المریض

5738

برص کی بیماری

5166

مریض کے گناہ معاف ہوتے ہیں

6272

مریض کو کھانے کی طاقت اللہ دیتا ہے

5174

بخار ہو تو غسل کرنا چاہیے

6247

قسط بحری کا ذکر

6248

بیماری کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے

5282

عود الہندی بہترین دوا ہے

5283

کلوئی میں ہر بیماری کی شفاء ہے

5351

مؤمن کی بیماری گناہوں کا کفارہ ہے

5528

حضور ﷺ جب بیمار ہوتے تو آپ غسل کرتے

5531

طاعون کی بیماری آئے تو صبر کر کے وہاں اس شہر میں رہنا چاہیے

6053

مریض کے پاس دعا کے بیان میں

5905

بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں

کتاب الدعاء

5675

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

5330

یا مقلب القلوب ثبت علی دینک دعا

5341

اللہم افتح سامع قلبی دعا

6115

اسألك باسم الاعلی الاعز الاجل الاکرم ان کلمات سے جو دعا کی جائے وہ رد نہیں ہوتی ہے

6117

نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا مانگنی چاہیے

5324

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا

5824

ایک دعا

5169

اللہ عز وجل سے مانگیں تو اللہ خوش ہوتا ہے

6241

نیا سال یا ماہ کی دعا

5226

دعا کے لیے ہاتھ کیسے اٹھانے چاہئیں

6218

ایک اہم دعا

6180	ایک دعا
5109	دعا اللہ عزوجل سے یقین سے کرنی چاہیے
6311	حاجی کی دعا قبول ہوتی ہے
5141	دعا کرتے وقت عاجزی کرنی چاہیے
6119	غم و پریشانی کی دعا
5276	سانپ ڈسے تو اس کا دم
6136	کشتی پر سوار ہونے کی دعا
6132	کعبہ شریف کو دیکھتے وقت کی دعا
5362	رات کے آخری حصہ میں اللہ کی رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں
5769	ایک اہم دعا
5706	عرفات میں حضور ﷺ کی دعا
5707	مدینہ کے لیے برکت کی دعا
6091	ایک اہم دعا
6093	بیماری کی شفاء کے لیے دعا
5982	ایک اہم دعا
5538	ایک اہم دعا
5534	بازار میں نکلنے کی دعا
5490	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کا ایک دعا سکھانا
5974	حضرت آدم علیہ السلام کی دعا
5375	اللہ پاک اپنے بندوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے
5925	جب بجلی کڑکے تو اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
5922	دعا قبول ہوتی ہے
6038	نقصان سے بچنے کے لیے دعا
6044	سفر سے واپسی پر دعا کے متعلق
6027	مزینہ کی دعا قبول ہوتی ہے
5415	رات کو اگر ڈر لگتا ہو تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے
6051	سوئے وقت کی دعا

5384	کھانا کھا کر دعا مانگنے کا بیان
5605	سفر سے واپسی کی دعا
5882	ایک دعا
5589	بازار میں داخل ہونے کی دعا
5595	وہ عاجز ہے جو دعا مانگنے سے عاجز رہے
کتاب فضائل سید الانبیاء	
5996	جانوروں کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں
5465	دجال مدینے میں نہیں آئے گا
6003	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
5463	حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج اور عمرہ کریں گے
5464	حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال دنیا میں رہیں گے
5450	حضور ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں جو آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرے گا وہ جھوٹا ہے
5431	پتھر بھی حضور ﷺ پر درود و سلام پڑھتے ہیں
5443	حضور ﷺ کی قرأت
5428	حضور ﷺ نے کسی عورت کو نہیں مارا
5430	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
6017	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
5848	حضور ﷺ کی مانگ مبارک
5629	حضور ﷺ پر جب وحی آتی
5817	جن بد نصیبوں کو حضور ﷺ کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی
5651	حضور ﷺ کے حوض کی لمبائی
5790	حضور ﷺ کی ذات سے محبت ہر شی سے بڑھ کر کی جائے تب ایمان مکمل ہوتا ہے
5809	حضور ﷺ کی شفقت
5618	مدینہ اسلام کا مرکز

5724	حضور ﷺ کی خوبصورتی
5733	حضور ﷺ کی عبادت کا ذکر
5749	حضرت خضر علیہ السلام کا نام خضر ہونے کی وجہ تسمیہ
6105	حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے ایک واقعہ میں حکمت والی باتیں
5332	صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نماز کے دوران بھی چہرہ مصطفیٰ ﷺ کو دیکھتے رہتے تھے
5338	حضور ﷺ کی زندگی مبارک کے آخری لمحات کا ذکر مبارک
6111	حضور ﷺ کی زیارت کرنے کا وظیفہ، محمد بن عکاشہ کو زیارت ہونا اور آپ سے باتیں کرنا اور اس بات کی وضاحت ہے کہ ترتیب خلفاء اربعہ کی تصدیق خود آپ نے فرمائی ہے کہ کون افضل ہے
5326	اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ
5328	حضور ﷺ جس کو چاہیں جنتی فرمائیں
5640	حضور ﷺ نے قیامت تک آنے والے واقعات کی خبر دی ہے
5191	حضرت جبریل علیہ السلام کا بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں آنا اور ادب کی اعلیٰ مثال قائم کرنا
6265	حضور ﷺ کی اللہ سے محبت
6276	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل
5153	حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے حوض پر منافقوں کو نہیں آنے دیں گے
5172	حضور ﷺ کے اختیارات اور علم غیب پر دلیل
6186	رب کی مراد کیا ہے یہ حضور ﷺ جانتے ہیں
5231	ریاض الحجۃ
5219	حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ کون جنتی (قیامت تک آنے والوں کے نام)
6228	حضور ﷺ کی شان
6224	خالق کُل نے آپ کو مالک کُل بنا دیا
6217	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت خضر علیہ السلام کے پاس آنا
5211	حضور ﷺ کی جدائی میں بے جان شی بھی روتی ہیں
5255	حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ پر درود پڑھا جاتا رہا

5033	حضور ﷺ کی مانگ مبارک کا ذکر
6388	حضور ﷺ قبیلہ قریش سے ہیں
5024	حضور ﷺ کے حوض کوثر سے متعلق
6354	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
5098-5113-6355	کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا..... اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
6349	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
6285	حضور ﷺ جیسا افضل و اعلیٰ مقام و مرتبہ میں اللہ کی مخلوق میں کوئی آپ کے برابر نہیں ہے
6305	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
5088-5539	حضور ﷺ کی مثل کوئی نہیں ہے
6340-6341	حضور ﷺ کو کھانا رب خود حضرت جبریل کے ذریعہ بھیجتا ہے
6345	حضور ﷺ کو لیلۃ القدر کے متعلق علم ہے
5082	حضور ﷺ اتنی شفاعت کریں گے یہاں تک کہ شیطان بھی آپ کی شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا
5140	حضور ﷺ اللہ عز و جل کی کثرت سے عبادت کرتے تھے
5125	معراج کی رات حضور ﷺ نے اللہ عز و جل کی زیارت کی
6125	عاصیوں تمام لوہا من مصطفیٰ ﷺ پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام
6148	حضور ﷺ بغیر ختنوں کے پیدا ہوئے تھے
5259	حضور ﷺ اپنی داڑھی شریف کو زرد رنگ لگاتے تھے
5360	حضور ﷺ کی شفاعت پتھروں کی تعداد سے زیادہ ہوگی
6071	حضور ﷺ کی ازواج
5704	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
5761	حضور ﷺ نے رب تعالیٰ کی زیارت کی ہے
5766	حضور ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی
5930	انبیاء علیہم السلام کی نیند ناقص الوضوء نہیں ہے
5547	حضور ﷺ تمام کائنات کے لیے رحمۃ للعالمین ہیں

5981	اجابت کا سہرا، عنایت کا جوڑا..... دلہن بن کر نکلی دعا محمد ﷺ
5487	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
5950	حضور ﷺ کی محبت میں رونے والا تنا
5526	حضور ﷺ کا زمانہ بہتر ہے
5499	حضور ﷺ کی محبت میں رونے والا تنا
5494	حضور ﷺ سے محبت کرنے والے لوگوں کو حضور ﷺ جانتے ہیں
5926	یہودیوں کی حضور ﷺ سے دشمنی
5410	مدینہ شریف میں حضور ﷺ کا کلام مبارک
5406	حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ذکر
5407	انبیاء علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں
6029	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
6034	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی
5390	حضور ﷺ کے اہل بیت کشتی نوح کی طرح ہیں
5392	گستاخ رسول کی سزا قتل ہے
5592	حضور ﷺ کی خوبصورتی

کتاب فضائل الصحابة

6004	ازواج مطہرات کی شان
5437	حضرت ابوسفیانؓ کا ذکر
5438	بدر کی جنگ
5686	حضرت عمار بن یاسرؓ کی شان
5840	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
5845-5842	حضرت علیؓ کی شان و مقام و مرتبہ
5612-5627	حضرت سعدؓ کی شان
5811	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی قرآن فہمی

5813	حضور ﷺ اپنا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے
5814	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خدمت کرتے تھے
5815	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عظمت
5655	حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کی شان کہ حضور ﷺ نے ان کو سلام بھیجا
5789	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
5804	خلفاء ثلاثہ کی ترتیب
5798	حضرت سعد بن ابی وقاص کی شان
5866	حضرت علی کی شان
5870	حضور ﷺ کے اہل بیت کی شان کشتی نوح کی طرح ہے
5727	اشجع عبدالقیس کا ذکر
5729	حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت
6106	حضور ﷺ کو دیکھنے والوں کے لیے خوشخبری ہے
6095	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر مبارک
5335	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ
5336	عشرہ مبشرہ صحابہ کرام
5339	حضرت عمرو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عقیدت
6097	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع سنت کا ذکر
6098	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نے جنت کے انگور کھلائے
5316	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان
6116	حضرت عثمانؓ کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میری بیٹیاں بھی ہوتیں تو آپ کے نکاح میں دے دیتا
5644	امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان
5831	حضرت سعدؓ کی عظمت
5832	حضرت علیؓ کو برا بھلا کہنا حضور ﷺ کو برا بھلا کہنا ہے
5835	حضرت ابو زرع کے متعلق

5190	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت علی رضی اللہ عنہا سے بہت محبت تھی
5195	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی محبت
5158	حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت امام حسنؓ کو چومتے تھے، عرض کرے: میرے ماں باپ آپ پر قربان!
6162	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
5168	حضرت عیینہ بن حصینؓ کی فضیلت
5148	حضرت ابو ذرؓ کی شان
6266	حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی شان
6245	حضرت امام حسنؓ و حضور ﷺ کی سرداری کے وارث اور امام حسینؓ حضور ﷺ کی سخاوت کے وارث ہیں
5186	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا عشق رسول ﷺ
6195	حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی عظمت
6197	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان
6211	قبیلہ قریش والوں کی فضیلت
5220	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت علی سے کمال عقیدت و محبت
6207	حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر
6208	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر
5223	حضرت ابن زبیر اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا گیا
6202	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر
6203	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
6206	حضرت سمرہ بن جندبؓ کے متعلق
5202	بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اٹھایا تھا
5208	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں
6178	حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کی فضیلت
5256	اشجع عبدالقیس کی فضیلت
5070-6380	صحابہ کرام حضور ﷺ کا کمال ادب کرتے تھے

- 6373 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خواب کہ میرے گھر میں تین چاند گرے ہیں
- 6389 واقعہ افک کا مکمل ذکر
- 6382 قریش کے ذکر خیر کے بارے میں
- 6384 حضرت ابو طلحہ کا ذکر خیر
- 5005 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی موجودگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہو کر نماز پڑھاتے تھے
- 5015 حضرت علی وفاطمہ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے سے حضور ﷺ محبت کرتے ہیں
- 5017 صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارت مصطفیٰ ﷺ میں لگے رہتے تھے
- 6391 حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
- 6360 حضور ﷺ صحابہ کرام کا بہت خیال رکھتے تھے
- 6315 حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
- 5117 حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
- 6329 حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
- 6316 مقام کربلا کی مٹی حضور ﷺ کو دکھائی گئی تھی
- 6294 حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی عظمت
- 6283 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
- 6297 حضرت جبریل علیہ السلام کا حضرت عمر کو سلام کہنا کہ حضرت عمر کا غصہ غیرت ہے
- 5128 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوف خدا
- 6290 حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کا عزت دینا
- 6285 ایک فرشتہ کا آنا اور امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے جنتی سردار ہونے کی خوشخبری دینا
- 5139 حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کو عزت بخشنے کے لیے آپ کے پیچھے نماز پڑھی
- 5299 حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا ذکر
- 5300 حضرت عمر کا حضرت زید بن خطاب سے خطاب
- 6126 حضرت عکراش رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
- 6124 حضرت جریر بن بجلی کی فضیلت و شان

5310	صحابہ کرام نبیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلتے تھے نہ کہ مال و دولت میں
5275	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت کرنا
6150	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ
6168	حضرت ابو بکر کی جنت میں آمد کے وقت پر جنتی آپ کو خوش آمدید کہیں گے
5263	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
6268	صحابیہ بھی حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں
5269	حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے وحی الہی کے مطابق ہوا
5297	انصار کی فضیلت
5354	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
6085	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
6080	حضرت سلمان اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا
5697-5768	صحابہ کرام حضور ﷺ کے دیدار مبارک میں ہمیشہ محو رہتے تھے
5699	خاندان نبوت نے دنیا کے بدلے آخرت کو لیا ہے
5695	حضور ﷺ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت
5756	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی محبت
5714	بدر میں صحابہ کرام کی تعداد ۳۱۳ تھی
5762	جس کو حضور ﷺ سے نسبت ہو جائے وہ جنتی ہے
5549	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
5932	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش کا نپ اٹھا
5347	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو بکریؓ، حضور ﷺ نے رکھی
6092	عبدالقیس کے وفد کا آنا
5986	حضرت نجاشی کا ذکر
5991	حضرت اُم سلیم کی حضور ﷺ سے محبت اور حضرت انس کو حضور ﷺ نے بڑی حکمت والی باتیں سکھائیں
5508	حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت

5514	پنجتن پاک
5939	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر
5942	صحابہ کرام اپنی بخشش کا ذریعہ نبی کریم ﷺ کی شفاعت سمجھتے تھے
5536	حضور ﷺ کی آل پاک کی محبت کا میابی کا ذریعہ ہے
5503	چند صحابہ کرام کی خصوصیات
5498	جنت کے دروازے پر محمد رسول اللہ اور حضرت علی رسول اللہ کے بھائی ہیں لکھا ہوا ہے
5500	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
5978	صحابہ کرام حضور ﷺ کے لیے راستے صاف کرتے تھے کہ آپ کو تکلیف نہ ہو
6067	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فقیہ عالمہ اور حکمت کا علم بھی رکھتی تھیں
5924	قریش سے بغض رکھنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے
5398-6045	انصار کی فضیلت
6048	حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ کا ذکر
5421	حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر منبر پر کرتے تھے
6029	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوفِ خدا
5416	حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی عظمت
5393	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
6054	حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نماز
5873	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال
5603	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
5605	حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کرنے کا مقصد
5601	امت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد افضل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں
5596	قریش کی فضیلت
5885	قباء شریف والوں کی فضیلت
5886	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان

5906

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا

5894

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی شان

5584-5896

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان

کتاب مناقب الامة

5282

حضور ﷺ اپنی امت کے لیے بڑے رحیم تھے

5266

حضور ﷺ کی امت کی تعداد ریت کے ذروں سے زیادہ ہے

5763

جنت میں حضور ﷺ کی امت کی صفیں ۸۰ ہوں گی

5382

حضور ﷺ اپنی امت کے معاملہ میں بڑے خوش ہوتے تھے

5872

حضور ﷺ کی امت کی عمریں

کتاب الموارث

5156

قرض وصیت سے پہلے ادا کرنا چاہیے

5012

بیٹی، پوتی، حقیقی بہن کی وراثت کے متعلق

5012-5433-6323

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنتے ہیں

5717

حضرت ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل کو ملی تھی

5720

علم وراثت سیکھنا چاہیے

6042

وراثت کے متعلق

کتاب الزکوة والصدقة

5470

مال کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے کا عذاب

5807

زکوٰۃ خوش ہو کر دینی چاہیے

5643

صدقہ کے ساتھ آزمائش مل جاتی ہیں

6270

غلہ پر زکوٰۃ نہیں ہے

5162

اللہ کی راہ میں دینے والے بھی اللہ کی طرف سے چنے لوگ ہوتے ہیں

6372

عشر

5002-5097

ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے

5115

زکوٰۃ لازم ہے

5100

صدقہ فطر کا ذکر

5301	شہد میں خمس نہیں
6126	بنو مرہ بن عبیدہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں اپنی زکوٰۃ بھیجنا
6086	صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے
6047	بیوی اگر شوہر کے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے لیے ثواب
5379	غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں

کتاب الذکر

5471	سبحان اللہ عدد ما خلق کا ثواب
5995	جب کوئی انعام ملے اللہ کی طرف سے تو ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھنا چاہیے
5455	اللہ کے ذکر سے اللہ خوش ہوتا ہے
5799	زبان کی حفاظت کرنی چاہیے
5862	بڑا وہ ہے جو اللہ کو زیادہ یاد کرنے والا ہے
5864	ندامت توبہ ہی ہے
5613	زبان کو کنٹرول کرنا چاہیے
5940	حضرت جبریل علیہ السلام کا خوف خدا
5152	سبحان اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اکبر کا ثواب
6267	حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے
5184	اللہ کا ذکر کرنے کے متعلق
6201	بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت
6215	شیطان انسان کو ذکر الہی سے روکنے کی کوشش کرتا ہے
5028	لاحول ولا قوۃ پڑھنے سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں
5042	بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور نیچے کی طرف آتے ہوئے سبحان اللہ پڑھنا چاہیے
6313	اللہ کے ذکر کے متعلق
5129	نعمت ملنے پر اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے
6291	استغفر اللہ پڑھنے سے غم پریشانیاں دور ہوتی ہیں
6171	اللہ کا ذکر کرتے وقت آنسو آئے تو عذاب الہی مل جاتا ہے
5697	چھینک کا جواب دیتے وقت ذکر الہی کرنا چاہیے
5771	اللہ سے ڈرنا چاہیے

5779	اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھوں کو عذاب نہیں ہوگا
5483	انسان کو اللہ کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے
5520	چھینک کا جواب
5940	فجر کے بعد ذکر الہی کرنے کی فضیلت
5968	چاند یا سورج گرہن لگے تو ذکر الہی میں مصروف ہونا چاہیے
5969	ذکر الہی کی فضیلت
6022	نماز فجر اور عصر کے بعد ذکر کی فضیلت
5417	اللہ کو یاد کرنا چاہیے

کتاب الموت

5106-5892	شوہر کے علاوہ پرسوگ صرف تین دن ہے
5126	جہاں کی مٹی سے انسان پیدا ہوا وہاں ہی دفن ہوتا ہے
5780	موت کو زیادہ یاد رکھنا چاہیے

کتاب علامات الساعة والفتن

5472-6010-6142	قرب قیامت کے لوگ
5670	حضور ﷺ اور قیامت اس طرح ہیں
5859	قرب قیامت کے لوگ
6107	ابن صیاد کا ذکر
6110	قیامت کے دن انصاف انصاف ہوگا
6339	قیامت کے دن آدمی کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے
6259	قرب قیامت ایسے لوگ ہوں گے جو ظاہر انسان اندر کے بُرے
6379	دجال مشرق کی جانب سے نکلے گا
5061	دنیا کب ختم ہوگی
5122	دجال کے متعلق
5105	قرب قیامت عبادت کرنے والے تین قسم کے لوگ ہوں گے
6153	فتنہ کے وقت اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیے
5475	قرب قیامت بڑے لوگ ہوں گے
5497	قیامت کے دن ہر ایک کو انصاف ملے گا

5511

قرب قیامت قتل و غارت عام ہوگی

کتاب البر

5470

اپنے خادم کا خیال رکھنا چاہیے

6001

حضور ﷺ کے نام پر نام رکھنا چاہیے

6002

خاق عدد اللہ کو پسند ہے

5453

سلام کرنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے

5449

اچھا آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اعمال اچھے ہوں

5432-5433

بچیوں کی پرورش کرنے کے بیان میں

6005

نیکی کا کام دائیں جانب سے شروع کرنا چاہیے

5435

مرد حضرات کو گھر کا کام کاج کرنا چاہیے

6019

لوگوں سے جو محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے

5446

جماعت کے ساتھ رہنا چاہیے

6012

قرب قیامت بُرائی سے منع کرنے والا نہیں ہوگا

5685

چھینک کا جواب دینے کا ثواب

5841

جب غلام بھاگے تو اس کی ذمہ داری مالک پر نہیں ہے

5634

امت کو نقصان دینے والے سے حضور ﷺ ناراض ہوتے ہیں

5847

مسلمان کو تکلیف دینا گناہ ہے

5850

کمزور کا حق دے دینا چاہیے

5625

صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

5664

چند حکمت والی باتیں

5812

اچھے آدمی کی خواب بھی اچھی ہوتی ہے

5818

نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ثواب

5819

ماں باپ کی خدمت کرنا

5665

اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو لوگوں کی مدد کرتا ہے

5666	آدمی کی مثال
5793	اچھا آدمی وہ ہے جس کو جلدی غصہ آئے اور جلدی چلا جائے
5794	اچھے اشعار سننا سنت ہیں
5795	آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنا
5796	کسی سے خدمت لی جاسکتی ہے
5808	صبر کرنا چاہیے
5803	حضور ﷺ کا لوگوں کو سیدھی راہ پر لانا
5614	حضور ﷺ بچوں سے محبت کرتے تھے
5608	بھلائی بہت زیادہ
5725	زری کا ثواب
5735	ذبح اچھی طرح کرنا چاہیے
5743	حضرت اُم سلمہ سے حضور ﷺ نے شادی کی تو ولیمہ کیا تھا
5728	کون صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے
5751	حج کے کاموں میں برکت ہے
6103	ایک راوی حدیث کے خوف خدا کا ذکر
5314	سواری کا مالک سواری پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے
5315	جس کو گناہ پر سزا دنیا میں مل جائے وہ اچھا انسان ہے
6113	اصحاب کہف کے اسماء گرامی آگ پر بھی ڈالے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے
6114	والدین کی قبر کی زیارت کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے
5321	نبی کا کام کرتے ہوئے موت آئے تو قیامت کے دن تک اس کو ثواب ملتا رہے گا
5322	انسان کی زبان اور دل ایک ہونا چاہیے
5826	ایک آدمی کا مرنے کے بعد گفتگو کرنا
5649	مؤمن سے تکلیفیں دور کرنے کا ثواب
5639	اپنے سے کم درجہ کے آدمی کو دیکھنا چاہیے

5641	کبھی کبھی ملاقات کرنی چاہیے
5834	بین کے لوگوں سے حضور ﷺ کی محبت
5189	گھر میں دور سے آئے تو اطلاع کر کے آئے
5193	اسلام میں کسی کو نقصان دینا جائز نہیں ہے
6231	غلام کو اپنے آقا کا ادب کرنا چاہیے
5157	بچیوں کی کفالت کرنے کا ثواب
5159	دنیا میں کوئی ظلم و زیادتی ہوئی تو وہ دنیا میں معافی مانگ لے
5164	آپ ﷺ بچوں کے لیے دعا کرتے اور محبت کرتے
5146	گناہوں کی سزا یعنی ہی پڑے گی
6278	دنیا میں فساد کرنے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا
6273	بردباری سے بہت بڑا مقام حاصل ہوتا ہے
5151	رشتے داروں کو ملنا چاہیے
5155	اپنے زیر کفالت لوگوں کا خیال رکھنا چاہیے
6248	کسی کو گالی نہیں دینی چاہیے
6244	صبر بڑی عمدہ شے ہے
6243	سال میں چند خاص بندوں پر رحمت اُترتی ہے
5230	جس میں تین باتیں نہ ہوں وہ جنتی ہے
5234	کمزور کا حق دے دینا چاہیے
6192	پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے
5242	حالت میں بھی ضرورت کی اشیاء رکھنے میں حرج نہیں
6199	بچیوں کی کفالت کرنے والے کا مقام
6212	پردہ ڈالنے کا ثواب
6210	انسان کو اپنی حالت اچھی رکھنی چاہیے
5281	جو نرم مزاج آدمی ہو اللہ کی اس پر مہربانی ہے

5222	قرض ادا کرنے کی نیت کرنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے
5227	قیامت کے دن اللہ کی رحمت بہت زیادہ ہوگی حالانکہ شیطان بھی اُمیدوار ہوگا
5199	امر بالمعروف کرنا چاہیے
6225	جو کسی کا امیر بنے تو نرمی سے کام لینا چاہیے
6219	نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ہرشی دعا مانگتی ہے
6187	اللہ کی رضا کے لیے چلنا
6188	جو لوگوں پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے
5248	اچھا آدمی وہ ہے جس کے کام اچھے ہوں
6182	بغض و محبت اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے
5254	تقسیم میں برابری کرنی چاہیے
5257	توبہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
5055	حیاء کا صلہ اور بے حیائی کی سزا
6369	اللہ کے خاص بندے جن پر خاص عطا ہوتی ہے
5059	اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب
6364	جو نذر اللہ کے لیے مانی جائے اس کو پورا کرنا ضروری ہے
6367	سفر میں انسان اپنی ضرورت کی شئی رکھ سکتا ہے
5029	جب قرض ادا کیا جاتا ہے تو ہرشی قرض لینے و دینے والے کے لیے دعا کرتے ہیں
6383	مسجد سے پیار کرنے والے سے اللہ محبت کرتا ہے
5022	تنگ دست کو مہلت دینے کا اجر
5025	آخرت کا غم رکھنے والے اور یاد الہی میں رہنے والے کے لیے اللہ عز و جل دنیا و آخرت کے کام آسان کر سکتا ہے
5062	داڑھی شریف بڑھانی چاہیے اور مونچھیں کم رکھنی چاہیے
5064	صلہ رحمی کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے
5065	والدین کا مقام و مرتبہ
6361	حضور رضی اللہ عنہم بچوں سے زیادہ محبت کرتے تھے

5072	گناہ کا کفارہ ندامت ہے
5073	اللہ کی رحمت عظیم
5108	والدین کو مقام و مرتبہ دیا جاتا ہے مرنے کے بعد اولاد کی طرف سے دعا کرنے اور صدقہ سے
5110	تین مسجدوں کا ذکر
5112-6298	نرمی کرنا بڑا کام
6308	کئی بیویاں ہوں تو ان کے دن مقرر کرنا چاہیے
6312	مشکلین سے منہ لگا کر پینا منع ہے
5114	حضور ﷺ زیادہ اُمت کی بناء پر فخر کریں گے
5119-5120	دوستی کس حد تک جائز ہے
5121	صلہ رحمی کرنے کا ثواب
5089	حضور ﷺ غریبوں کا خیال رکھتے تھے
5091	زبان اچھی بات کے لیے استعمال کرنی چاہیے
5092	صدقہ سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور معاف کرنے سے عزت زیادہ ہوتی ہے
6328	موت سے ڈرنا نہیں چاہیے
6330	اونٹ ذبح کرنے کا طریقہ
5094	میانہ روی کرنے سے زندگی اچھی گزرتی ہے
6324	جن سات خوش نصیب حضرات کو اللہ کی رحمت کا سایہ نصیب ہوگا
6325	دائیں جانب سے کام شروع کرنے کا ثواب
5103	ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب جھوٹ چھوڑا جائے
6319	اللہ کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا چاہیے
5080	جوئی پہننی چاہیے
5081	افضل اعمال
6338	لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
5083	صدقہ و خیرات کرنے والے کے لیے ثواب

6335	کسی کو کوئی مقام ملے تو اس کا خیال رکھنا چاہیے
6303	عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
6295	عذر قبول کرنا چاہیے
6283	اچھے اخلاق کے ذریعے بہت مقام حاصل ہوتا ہے
6287	مسجد میں اچھے اشعار پڑھنے درست ہیں
6127	اپنی اولاد کو اچھی وصیت کرنی چاہیے
5305	جب کوئی کسی کے ہاں مہمان ٹھہرے
6123	مومن کو ہر کام پر ثواب ملتا ہے
5309	تین قسم کے کام جائز ہیں
5312	اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کی فضیلت
6118	اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگنا چاہیے
6120	دنیا سے بے رغبتی سے دل اطمینان والا ہوتا ہے
6122	عورت کے لیے پردہ ضروری ہے
5272	کوئی خوشی ملے تو اللہ کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے
6156	جس کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب
6152	مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنا
5279	آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے کا صلہ
6146	قبروں پر پانی چھڑکنا سنت ہے
6172	نیت کا ثواب بہت بڑا ہے
5260	اللہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام
5261	کوئی معزز مسلمان آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے
6167	مسجد میں حصہ ڈالنے والے کا ثواب
6163	صحت اور فراغت بڑی نعمتیں ہیں
5286	جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے وہ بہتر ہے

6136	اللہ کا حق تو را ادا کرنا چاہیے
6133	کسی مسلمان بھائی کی عزت پر حملہ کرنا بڑا گناہ ہے
6133	عبادت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے
6135	بیوی پر خرچ کرنا بڑا ثواب
5296	مریض کی عیادت کرنے کا ثواب
5357	اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی طاقت رکھے
5358	ولیمہ کرنا سنت ہے
6082	اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ثواب
6083	انسان کے ہر کام میں بھلائی ہے
5363	اللہ کی بخشش
5364	غلام کے متعلق
6069	بھٹی شئی کھانے کے متعلق
5781	سوئے ہوئے آدمی کو جگانا نہیں چاہیے
5772	حضور ﷺ کو خوشبو پسند تھی
5773	مؤمن کے ہر کام میں بھلائی ہے
5774	سفاوت کرنے سے آدمی مالدار ہوتا ہے
5775	تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے
5691	جمعہ کی رات کے متعلق
5154	تین چیزیں ہلاک کرنے والیاں اور نجات دینے والیاں
5718	مؤمنین کو آپس میں تعلق مضبوط رکھنا چاہیے
5757	بلاوجہ کسی کام کی ذمہ داری نہیں لینی چاہیے
5710	خفی آدمی اللہ کو پسند ہے
5927	بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے
5929	عورت کو زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے

6089	مسلمان کو الوداع کرنا چاہیے
5345	یتیم کی کفالت کرنے والے کے لیے جنت ہے
5987	بین کے لوگوں کی فضیلت
5988	بکریاں رکھنے والوں میں عاجزی ہوتی ہے
5990	دنیا کا غم رکھنے والا محتاج ہوتا ہے آخرت کا غم رکھنے والا محتاج نہیں ہوتا ہے
5947	اچھی بات کرے یا خاموش رہے
5948-5949.5959	السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں
5951	آنکھیں اگر چلی جائیں تو صبر کرے تو جنت ملتی ہے
5956	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے کا ثواب
5541	مخلوق خدا سے محبت کرنا
5542	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کرام مسائل پوچھتے تھے
5935	تکلفات نہیں کرنے چاہئیں
5941	تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے
5943	قرض لینے میں آسانی کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے
5975	میت کے پاس اس کی اچھائی بیان کرنا چاہیے
5493	سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے
5494	اچھے لوگ لعنت نہیں کرتے ہیں
5496	سلام عام کرنا چاہیے
5497	نیکی زندگی میں کرنی چاہیے
5979	لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کرنے سے اللہ عزوجل خوش ہوتا ہے
5372	صبر کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے
5373	صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
6068	حدیث خرافہ
6037	حضرت داؤد علیہ السلام کی چند باتیں

6040	تحفہ قبول کرنا چاہیے
5405	تین آدمیوں کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
5402	پیشاب کرنے والے کو سلام نہیں کرنا چاہیے
6023-6024	صلح حدیبیہ کا ذکر
5423	وصیت کرنی چاہیے
5425	ایصالِ ثواب درست ہے
6026	غصہ کو کنٹرول کرنے کے ثواب کا بیان
5417	جو مقدر میں ہے وہ مل کر ہی رہے گا
6031	قبرستان میں جا کر مردوں کو سلام کرنا چاہیے
5875	جن تین آدمیوں کو دو گنا ثواب ملتا ہے
5876	ایصالِ ثواب جائز ہے
5877	کنجوسی اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے ہیں
5878	مشورہ امانت ہے
5881	وعظ و نصیحت کرتے وقت میانہ روی کرنی چاہیے
5883	مکہ یا مدینہ شریف میں مرنے کی فضیلت
5593	صلہ رحمی کرنے کے فوائد
5903	جو آج کسی کی عزت کرے اس کی عزت ہوگی
5595	اللہ تعالیٰ سے ہر شے مانگنی چاہیے
5904	نوجوانوں کو بزرگوں کی مشابہت اختیار کرنی چاہیے
5588	اللہ کی ذات پر یقین
5590	جو تاج پہنے تو دایاں اور اُتارے تو بایاں
5891	مؤمن کا خواب سچ ہوتا ہے
5893	آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔
5583	عرب والوں سے محبت کی وجہ

5582

کوئی قوم کا آدمی آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے

5585

جنتی آدمی کیسا ہوتا ہے؟

کتاب اللباس

6008

لباس یہودیوں کی طرز پر نہیں پہننا چاہیے

5620

حضرت جبریل علیہ السلام عمامہ باندھتے تھے

5731

حضور ﷺ کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا

5319

حضور ﷺ شامی جیسے زیب تن کرتے تھے

5638

مرد کے لیے ریشم حرام ہے

5204

شلوار ٹخنوں سے اوپر ہونی چاہیے

6183

سفید کپڑے پہننے چاہیے

5702

کپڑے لپیٹ کر رکھنے چاہئیں

5344

مرد کے لیے ریشم جائز نہیں ہے

5980

سونا مرد کے لیے حرام ہے

5489

ریشم پہننا منع ہے

5396

حضور ﷺ عمامہ پہنتے تھے

5391

سفید کپڑوں کی فضیلت

کتاب الحدود

5684

زنا کی حد رجم ہے

5334

عورت کی ڈبر میں وطی حرام ہے

5945-6112

چور کا ہاتھ کتنے پیسے چوری کرنے پر کاٹا جائے گا

5192

کنوئیں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے

6175

متعد منع ہے

5504

عورتوں سے متعد کرنا حرام ہے

5376

حد قائم کرنی چاہیے

کتاب الاذان

5030	اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی جلدی پڑھنی چاہیے
6309	اذان دینے کا ثواب
5270	مؤذن و امام کے لیے دعا
5984	اذان کیسے شروع ہوئی
5448	اذان سن کر مسجد سے باہر نہیں جانا چاہیے

کتاب متفرق المسائل

5994	نر جانور مادہ کی جفتی کے لیے ہے
5800	ایک عورت کی طلاق کا ذکر
5467	مال دار کا مانگنا عذاب کا ذریعہ ہے
5469	بغیر وجہ کے طلاق مانگنے کا عذاب
5458	تکبر اللہ کو ناپسند ہے
5998	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا برا ہے
5452	ہلاک کرنے والی چیزیں
6007	عورت کو اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہیے
5442	کعبہ کو تباہ کرنے والا قبیلہ
6080	تصویر بنانے کا عذاب
5427	سودا دھار میں ہے
5445	مہینہ ۲۹، ۳۰ کا ہوتا ہے
5630-5628	دھوکہ بازی کی نماز اور روزہ قبول نہیں ہے
5853	غیبت کرنے والے کا انجام
5854	بغیر پردہ کے رہنے والی عورتوں کے لیے عذاب
5661	آسمان دنیا کے پتھر
5658	سیاہ خضاب منع ہے

5667	مال کا ضائع کرنا اللہ کو ناپسند ہے
5669	عورتیں مردوں کے لیے بڑی آزمائش ہیں
5668	لوگوں کی بات سنی چاہیے
5855	بالغ مرد کو دوسرے مرد کے ساتھ لیٹنا جائز نہیں
5617	بچے کا بستر
5860	بچے کا روزہ رکھنا
5861	بلا وجہ مانگنا جائز نہیں ہے
5615	بیری کا درخت
5616	کسی شی کی ذمہ داری بلا وجہ جائز نہیں
5865	ریا کاری کرنے کے متعلق
5868	جانور ذبح کرنے کا طریقہ
5837	کسی کو کنکری نہیں مارنی چاہیے
5739	مشلہ کرنا منع ہے
5741	حرام وہی جو اللہ نے کیا ہے
5721	رات کو بلا وجہ جاگنا نہیں چاہیے
5732	مجھڑ کی حکمت
5723	مسلمان کو گالی دینا برا ہے
5726	بداخلاقی نحوست ہے
5748	دکھاوا بڑا جرم ہے
5750	خیانت کرنے کا عذاب
6104	بچہ سردار ہوتا ہے
5317	دنیا کا حریص دین کا بڑا نقصان کرتا ہے
5318	دنیا سر بیٹھی ہے
5830	فرعون کے دانت ٹوٹے تھے

5823	فرعون اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند تھا
????	قربانی کے جانور پر سوار ہونا جائز ہے
6227	کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے
6229	حضور ﷺ عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتے تھے
5160	مہندی لگانی چاہیے بالوں
5161	سونا و چاندی مرد کے لیے جائز نہیں ہے
5163	کتوں کو مارنے کے متعلق
6260	کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے
6261	حکمران کی اطاعت کے متعلق
5142	حضور ﷺ مشرکوں سے مذد طلب نہیں کرتے تھے
6279	دنیا کا حریص دین کا بہت نقصان کرتا ہے
5149	ناحق کسی کا حق لینے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا
5232	نشہ کرنے والے کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
5235	خیانت کرنا بڑا گناہ ہے
5236	کھجور کی فضیلت
5241	بزرگوں کو گالی دینا بڑا گناہ ہے
6185	محبت و بغض کس حد تک ہونا چاہیے
5215	کچھ لوگ بُرے ہوں گے
5218	عورت کو عورت کے ساتھ ایک بستر میں سونا جائز نہیں ہے
6221	قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے
6223	سانپ کو مارنا چاہیے
6226	ناحق کسی کی کوئی شے لینے والے کا انجام
5206	پرندوں کے پیچھے نہیں بھاگنا چاہیے
5209	قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے

5212	کوئی شی گم ہو جائے تو اس کا اعلان کرنا چاہیے
5249	مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے
5251	صبح و شام اللہ کی ناراضگی میں رہنے والے
6381	گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی ہے
6368	جن کاموں سے منع کیا گیا
5058	خفقوں کے متعلق
6393	حضور ﷺ عورتوں کو وصیت کرتے کہ نوحہ نہ کرنا
5066	میانہ روی بڑی عمدہ شی ہے
6353-6357	عورت کی دُبر میں وحی کرنے والا اللہ کی رحمت سے دور ہوتا ہے
6358	مشرکوں کو سلام نہیں کرنا چاہیے
6346	مال ضائع نہیں کرنا چاہیے
6350	اساف نائلہ کا ذکر
5107	تین قسم کے لوگ
6310	برے لوگوں سے دور رہنا چاہیے
6301	چھپکلی کو مارنا چاہیے جہاں بھی ہو
5090	گانے یاد کرنے سے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے
6326	کتوں کے متعلق
5093	ظلم کرنے والوں کا ساتھ دینے کا انجام
5074	ذمیوں کے متعلق
5085	فسادی لوگ بدترین ہیں
6333	پڑوسی کے ساتھ زیادتی کرنے کا گناہ زیادہ ہے
6289	خوشبو کا ذکر
5134	جب بچہ دودھ پیتا ہو تو بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے
5135	جن لوگوں کی بخشش ہی نہیں ہے

5136	اولاد ماں باپ کی کمائی ہے
6127	چند اشعار
5302	اللہ پاک گناہ کو ناپسند کرتا ہے
5307	لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے
6159	اپنا نسب بدلنا حرام ہے
6160	بے آباد زمین کو آباد کرنا
5278	حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام ہے
5280	جاہلیت کے چند برتنوں کے نام
6151	اشد سرہ کے فوائد
5285	ناحق قسم نہیں اٹھائی جائے
6173	انسان کی پیدائش کا ذکر
6174	حضرت معاویہ بن حکم السلمی کا حضور ﷺ سے پوچھنا
5264	بھجور اور کلٹری ملا کر کھانے کی حکمت
5288	سکھائے ہوئے کتے کا شکار جائز ہے
6138	مشکدہ کرنا حرام ہے
5290	بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہے
5295	انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے
5298	واوئی بطناء
5355	مشرکین کے بچے جتنی لوگوں کے خادم ہوں گے
5361	دنیا حقیر ترین شے ہے
6081	پچھنا لکھنا ناجائز ہے
6077	کلکری مارنا منع ہے
5368	مہندی لگانا سنت ہے
5369	انصار کی عظمت

5703	تصویر ایک نامع ہے
5705	برے اشعار یا دہنیں کرنے چاہیے
5782	بزرگوں کو نو جوانوں کی نقل نہیں اتارنی چاہیے
5711	بنو امیہ کا ذکر
5709	سات کبیرہ گناہ
5548	تورات کا ذکر
5543	جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لینا جائز نہیں
5983	قبروں کے متعلق
5985	چیتے پر سوار ہونا منع ہے
5961	حرام غذا سے تیار ہونے والا گوشت
5963	تھوکن کسی مناسب جگہ چاہیے
5524	غیبت بڑا گناہ ہے
5525	حضور ﷺ کا ایک خط
5509	کافر کی دائرہ قیامت کے دن احد پہاڑ کے برابر ہوگی
5954	ہر ایک سے ناہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
5955	نرخ مقرر کرنا
5519	ظلماً ایک بالشت زمین لینے کا ظلم
5521	لڑائی سے پرہیز کرنا چاہیے
5957	بچوں کے متعلق
5958	اچھے قاضی کے لیے اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے
5513	بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
5938	ناخن اتار کر دفن کرنے چاہئیں
5944	برے نظر سے پناہ مانگنی چاہیے
5530	زراعت کرنے کے متعلق

5965	سود حرام ہے
5967	امتحان کس پر آ سکتا ہے
5491	حضور ﷺ کا شیطان کا گناہ ہانا
5977	نظر بد آدمی کو ہلاک کرتی ہے
5921	سبزیوں کے متعلق
5403	فیصلہ گواہ کے ساتھ کرنا چاہیے
6028	کسی کو باندھ کر مارنا جائز نہیں
5418	قبیلہ عربینہ والوں کا تذکرہ
6035	پانچ چیزوں سے منع کیا گیا ہے
5387	واویٰ روحاء
6061	ننگے پاؤں چلنے کا بیان
6062	سورج چاند ستارے اللہ کے نور سے پیدا ہوئے
6055	حضور ﷺ کو زخمی کیا گیا
6056	سوتے وقت اشد سرمد لگانے کا ثواب
6063	امت کے کاموں کا ولی بننا
6057	نبیذ بنانے کے متعلق
6064	غم دین کیا ہے
6059	غیر آباد زمین کو آباد کرنا
5610	ایک بھیڑ یا کا ذکر
5874	جب اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے
5884	مصببتیں، تکالیف گناہوں کی نحوست ہیں
5902	مؤمن کی جب جان نکلتی ہے
5594	حضور ﷺ کی تلوار مبارک
5890	بچھو نے حضور ﷺ کو ڈسا

5587	جن لوگوں کو حضور ﷺ کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی
5573	جن تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا



فہرست (بلحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
شریعت ظاہر پر حکم لگاتی ہے	6970
مؤمن دومرتبہ دھوکہ نہیں کھا سکتا ہے	6920
اللہ کی رضا پر راضی نہ رہنے والوں کو اور خدا تلاش کرنا چاہیے	7273
ایمان والے بالآخر جہنم سے نکالے جائیں گے	7293
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	6884
ہر کسی کو اپنے خاتمہ بالا ایمان کی فکر کرنی چاہیے	6428
نیکی اچھی لگے گناہ پریشان کرے تو وہ مؤمن آدمی ہے	6483
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	7683
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6533
مظلوم کی بددعا سے بچنا چاہیے	6534
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کو قتل کرنا منع ہے	6923-7633
اسلام جاہلیت والے کاموں کو ناپسند کرتا ہے	7636
قدریہ سے گفتگو نہیں کرنی چاہیے	7631
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	7632
کامل ایمان والا کون ہے؟	6573-7316-7733
سچے و کچے ایمان والا اللہ کو فرشتوں سے زیادہ پسند ہیں	6634

7482	زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے
6778	تقدیر پر ایمان نہ لانے والا مجوسی ہے
6770	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے
7455	اللہ عزوجل کی عظمت
7192	اللہ عزوجل کو مؤمن پسند ہے
7162	فرقہ قدریہ کے متعلق
7310	ایمان کے ۳۳ حصے ہیں
7052	کیا اللہ نے تقدیر پر جھگڑنے کے لیے پیدا کیا ہے!
7150	تقدیر پر ایمان نہ رکھنے کی سزا
7043	اس وقت تک ایمان مکمل نہیں ہو سکتا!
6798	اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا

کتاب العلم

6910	قرب قیامت خطیب کیسے ہوں گے
7282	حضور ﷺ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھنا
6403	قرب قیامت جاہل لوگ فتویٰ دیں گے
7690	حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے حضور ﷺ کی دعا
6527-7004	ہر سو سال بعد ایک مجدد آتا ہے جو دین کو از سر نو زندہ کرتا ہے
6575	قرآن میں جھگڑا منافق کا طریقہ ہے عالم کا پھسلنا بُرا ہے
7575	طالب علم اور عالم نیکی میں برابر کے شریک ہیں
7572	اگر علم ہو تو بتانا چاہیے
6631	علم قریش والوں میں ہے
6636	حضور ﷺ کی علم سے محبت
6743	اچھا سوال آدھا علم ہے
7007	علماء کی خدمت کرنی چاہیے

7187

عالم کے لیے ہر شے دعا کرتی ہے

7020

حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے ثواب

6836

جو خود کو عالم کہے وہ جاہل ہے

6849

حضور ﷺ کا ایک قبیلہ کے لوگوں کے لیے ایک خط

7059

بھلائی کی وصیت کرنا

کتاب الطہارۃ

6551-7087-7209-7355-7765

جمعہ کے دن غسل کرنا چاہیے

6980

وضو کے متعلق

6964

وضو سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

7230

جمعہ، عید الفطر، عرفہ کے دن غسل سنت ہے

6960

مسواک کے متعلق

6929

وضو کب ٹوٹتا ہے

6406

موزوں پر مسح کرنے کے متعلق

6437-6678

مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرے

6862-7492-7635-7654-7679

موزوں پر مسح کرنے کی مدت

6500

قبلہ رخ کر کے پیشاب کرنا منع ہے

7669

مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں

6513

غسل کب فرض ہوتا ہے؟

6525

وضو میں کوئی جگہ خشک رہے تو وضو نہیں ہے

6526

مسواک سنت ہے

7644

جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے

6531

ہڈی سے استنجاء منع ہے

7639

خلال کرنا سنت ہے

6542

اعضاء وضو کو ایک مرتبہ دھونا بھی جائز ہے

7589	رات میں غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے
7573	سر کا مسح کرنا ضروری ہے
7555	غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟
6643	معذور کا حکم
6320-6645-6956	آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
6664	نجاست اگر گاڑھی ہو تو اس کو رگڑ دے
6668	جب کوئی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھو لے
7496	مسواک کے فوائد
7453-7489	غسل کب فرض ہوتا ہے؟
6687	حالت جنابت میں قرآن پڑھنا جائز نہیں ہے
6783-7030	اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے
7442	مسواک پاکی کا ذریعہ ہے
7459	موزوں پر مسح کرنے کے متعلق
7453	غسل کب فرض ہوتا ہے؟
7019	وضو پر ہیشگی مؤمن ہی کرتا ہے
7034	غسل جنابت میں سارے جسم پر پانی ڈالنا ضروری ہے
7039	حالت جنابت میں قرآن پڑھنا منع ہے
7091	خشک نجاست رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے
7082	غسل کے وقت عورت اپنی مینڈھیاں نہ کھولے
7121	تیمم کرنے سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے
7309	وضو کرنے کا طریقہ
7311	پاکی ایمان والی شے ہے
6843	حضور ﷺ سو کر اٹھتے تو مسواک کرتے
7135	آپ ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے

7143

آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا

7346

رسول اللہ ﷺ نے اعضاء وضو کو ایک ایک بار دھویا

6832

موزوں اور عمامہ کے نیچے مسح کرنا

6793

غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو

کتاب الحيض والنفاس

6875-6885

حالت حیض میں بیوی کے ساتھ مباشرت کرنا

7556-7624-7625

حالت حیض میں شوہر بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے

7623

استحاضہ والی عورت نماز کے لیے وضو کرے تو نماز پڑھ سکتی ہے

7123

مستحاضہ کا خون

کتاب الصلوة

7206

پہلی صف کی فضیلت

7221

امام کی اقتداء ضروری ہے

7233

نماز وقت پر ادا کرنا اللہ کو پسند ہے

7234-7617

نماز میں قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے

6949

قضاء حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے قضاء حاجت کرے پھر نماز پڑھے

6951

حالت سفر میں نماز میں قصر

6942

جب کھانا موجود ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے

7243

آمین امام سے پہلے نہیں ہے

6449-7245

نماز مغرب کے بعد نوافل کا ثواب

7246

بغیر عذر کے نماز جمعہ چھوڑنے کا گناہ

7251

امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے

7253

نماز عصر

7254

نفل نماز سواری پر جائز ہے

6712-7270

نماز میں انگلیاں بند نہیں کرنی چاہیے

ایام تشریق	7280
نماز میں دونوں طرف سلام ہے	6903
نماز میں یکسوئی چاہیے	6907
نماز باجماعت پڑھنی چاہیے	7286
جب نماز میں شک ہو جائے	6900
جب نماز شروع کی جائے تو پہلے تھوڑی دیر خاموش رہنا	7302
نجر اور مغرب کی سنتوں میں قرأت	7304
امامت کروانے کا زیادہ حق دار کون ہے؟	6395
سورہ نجم میں سجدہ تلاوت ہے	6397
نماز پڑھتے ہوئے کوئی شی آگے سے گزرے تو اس کو روکنا چاہیے	7774
لقمہ دینا چاہیے اگر امام بھول جائے	6412
نفل پڑھنے کے متعلق	6413
صف میں اکیلا کھڑا نہیں ہونا چاہیے	6821-7764
جب سفر میں ہو تو ایک نماز کو آخری وقت میں اور دوسری کو پہلے وقت میں ادا کرنا جائز ہے	7552-7578-7759
امامت کروانے والے کو پرہیزگار ہونا چاہیے	7755
حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی طرح نماز پڑھتے تھے	7745
چٹائی پر نماز پڑھنی جائز ہے	6436
دُتروں کے متعلق	6439-7641
نماز جمعہ کا وقت	6443
سجدہ سات اعضاء پر کرنا چاہیے	7521-7667-7740
نماز جمعہ نہ پڑھے تو ظہر پڑھے	7736
ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	7225
جمعہ فرض ہے	7710
دُتر کی تعداد	7714

7705	نماز مکمل پڑھنی چاہیے
6476-6656	پانچ نمازوں کی فضیلت
7692	امام سے پہلے سر اٹھانے والے کا انجام
6492	حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی
7670	دن میں بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب
7658	لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
6516-7593	نماز میں کوئی واجب رہ جائے تو سجدہ سہو ہے
6521	التحیات کے الفاظ
6524	طلوع شمس کے وقت نماز نہیں ہے
7645	رکوع و سجود مکمل کرنا چاہئیں
7637	رات کے کچھ حصہ میں عبادت کرنی چاہیے
6537-7407	بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز ہے
7634	رات کے نوافل
7612	قیامت کے دن حقوق اللہ میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہوگا
7606	عورت کی نماز تب قبول ہے جب پردہ کر کے نماز پڑھے
7600	نماز عصر کے بعد نوافل نہیں ہیں
7586	حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی
7587	جب نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھنی چاہیے
7588	جن چار سورتوں میں سجدہ تلاوت ہے
7579	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
7583	حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آتے
7577	حضور ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کثرت سے کرتے
7568	التحیات نہیں پڑھی تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا
7558	جمعہ کے بعد والی نماز

7560	نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
7547	ظہر کی سنتوں کی فضیلت
7476-7543	نماز خوف
7539	نماز فجر کے فرضوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
6626	وتر واجب ہیں
7530	التحیات میں ہاتھ رکھنے کا طریقہ
6632	حضور ﷺ کی نماز
6641-7016-7667	پانچ نمازیں باجماعت پڑھنے کی فضیلت
7522	عید الفطر کا دن
7523	جمعہ کے دن کا خطبہ
6642	نمازوں کے متعلق
6644	اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے کا ثواب
6651	عید الاضحیٰ کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
7508	نماز عصر و فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
6659-6693	جمعہ کے دن نماز فجر کی قرأت
6661	وتر تین رکعتیں ہیں
7502	اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب
6676	دکھاوے والا عمل اللہ کو ناپسند ہے
6684	نماز چاشت کے متعلق
6698	مفتی امام کی اتباع کرے گا
6699	عذر کی بناء پر ایک کپڑے میں نماز پڑھنی جائز ہے
7486	نماز پڑھتے ہوئے اگر کوئی واجب رہ جائے
6705	عورتیں باپردہ ہو کر نماز پڑھ سکتی ہیں
7483	سوائے وتر کے دعائے قنوت نہیں ہے

6711	نمازِ عشاء تاخیر سے پڑھنی چاہیے
6717	نمازِ جمعہ کی فضیلت
7399	جمعہ کے دن کی فضیلت
6787	نمازوں کے اوقات
7391	نمازِ عشاء کا نام
7431	جس کے کان میں اذان کی آواز جاتی ہے اس کے لیے مسجد میں نماز پڑھنا ضروری ہے
7426	سورۃ فاتحہ نماز میں پڑھنا ضروری ہے
6746	سلام پھیرنے کا طریقہ
6730	جب اقامت ہو جائے تو صرف فرض جائز ہیں
7456	امام کی اقتداء کرنے کے متعلق
7457	سفر کی دو سنتوں کے متعلق
7454	سجدہ سہو کے متعلق
6740	جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے
6998	فجر کی سنتوں میں قرأت
7197	امام سے پہلے سر اٹھانے کا انجام
7202	نمازِ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں قرأت
6989-6990	وترات کے جس حصہ میں چاہے پڑھے
6727	سورۃ ص میں سجدہ ہے
7179	چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق
7008	مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ثواب
7189	طلوع فجر کے بعد فجر کی دو سنتیں جائز ہیں
7170	وتر تین رکعتیں ہیں
7175	نماز وضو کی چابی ہے
7154	سجدہ سہو کرنے کا بیان

7206	نماز پڑھتے ہوئے صف سیدھی رکھنی چاہیے
7106	نماز میں بلند آواز سے ذکر کرنا جائز ہے
7089	سجدہ کرنے کے لیے کوئی شی نہ اٹھائے
7094	وتروں کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نفل پڑھ سکتے ہیں
7117	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے
7307	جمعہ کے دن کی فضیلت
7312	وتروں میں جو سورتیں پڑھی جاتی ہیں
7314	بندہ نماز پڑھتا ہے تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
7320	جمعہ کی فضیلت
6855	نماز کی سنتیں
6845	عذر کی بناء پر نماز گھر میں پڑھنی جائز ہے
6851	موذنوں کا مقام و مرتبہ
7074	بھولنے پر سجدہ سہو کرنے سے نماز پوری ہو جاتی ہے
7124	تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے
7134	حضور ﷺ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے
7062	نماز دو کپڑوں میں پڑھو
7058	کیا کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے
7052	نماز کے وقت قضاء حاجت ہو تو پہلے قضاء حاجت کرے
7047	جب نماز کا وقت ہو کھانا کی چاہت ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھی جائے
7348	عذر ہو تو گھر میں نماز پڑھی جاسکتی ہے
6825	رسول اللہ ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟
7359	حضور ﷺ اپنے آگے نیزہ گاڑتے تھے
6820	آپ ﷺ کی اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کی تلقین
7363	حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہمیں رات کی نماز پڑھاتے ہیں!

6817

حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے

6819

اُن کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں

6813

آپ ﷺ عورتوں کو مساجد میں آنے سے روکتے

6815

جو کوئی بیت المقدس میں آئے اور اس کا مقصد نماز کا ہو

6807

پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں

6811

حضور ﷺ دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے

6796

عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں

6792

نماز فجر کے متعلق

کتاب الجنائز

6939

کفن میں تین کپڑے مسنون ہیں

6790

حضور ﷺ نے ایک میت کو دفن کرنے کے بعد نماز جنازہ پڑھائی

7227

نماز جنازہ کی چار تکبیریں ہیں

7584

حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا

7536

جنازہ لے جانے کا طریقہ

7401

کفن میت کے مال سے ہے

7025

قبر میں حضور ﷺ کے متعلق پوچھا جائے گا

7118

عورت کے جنازہ پڑھاتے وقت امام درمیان میں کھڑا ہو

6876

حضور ﷺ کی قبر شریف میں چادر بچھائی گئی تھی

7333

کسی کے جنازہ میں شریک ہونا بڑی نیکی ہے

7128

جو کسی میت کو دفن کر لوں، اسے اُحد پہاڑ جتنا ثواب ملے گا

7130

عورتوں کے لیے نماز جنازہ میں جانا کوئی بھلائی نہیں

6823

میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب کیا کرو!

کتاب الشہید

6810-6930

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے

7676

اللہم بارک فی الموت فیما بعد الموت پڑھنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا

کتاب الصوم

7216-7460

صرف جمعہ کا روزہ منع ہے

6969-7550

ایام بیض کے روزے

7653

اگر غسل فرض ہو تو روزہ رکھا جاسکتا ہے

6607

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حدیثیں لکھی ہوئی تھیں

6399

روزہ دار کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں

6417

نماز تہجد اور محرم کے روزہ کی فضیلت

6433

نفل روزہ اگر توڑا جائے تو اس کی قضاء ہے

6486

مہینہ آنتیس، تیس کا بھی ہوتا ہے

7627

ماہ رمضان کی فضیلت

7626-7510-6724

سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے

6568

لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے

7607-7685

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

6604

اعتکاف والا انسانی حاجت کے لیے باہر جاسکتا ہے

7554

اگر سفر میں روزہ رکھ سکتا ہے تو رکھ لے

6673

قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

7495

عاشورہ کے روزے

7392

نفلی روزے کی قضاء ہے

7425

رمضان کے آخری عشرے میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے

7450

ماہ رمضان شریف

6731

روزہ افطار کرنے کا وقت

6992-6995

عاشوراء کے روزے کی وجہ تسمیہ

7180

ایام مئی

7204

لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے

7095

کھانا نہ ملنے پر روزہ رکھنا

6863

شعبان کے روزے

7341

ماہ رمضان کی فضیلت

7338

لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے

7056

ایام تشریق میں روزے نہ رکھو

7144

ہر ماہ تین روزے رکھو

7048

حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے

7345

افطار کرنے والوں نے روزہ دار پر اعتراض نہیں کیا

7364

میں نے آج کے دن روزہ رکھا تھا

6804

ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین کو کھانا کھلائے

6800

یہ رمضان کے روزے رکھنے والوں کو ہمارا شوہر بنا دے!

کتاب الاضحیۃ

6878

حضور ﷺ مینڈھے کی قربانی کرتے تھے

6836

عقیقہ میں بچے کے لیے دو بکرے اور بچی کے لیے ایک ذبح کرنا ہے

7371

بالس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا

کتاب فضائل القرآن

7223

قرآن عرب کے لہجے میں پڑھنا چاہیے

7267

آخر سورت جو نازل ہوئی وہ اذا جاء نصر اللہ تھی

7287-7336

سورہ اخلاص کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے

7766

سورہ بقرہ کی تلاوت باعث برکت ہے

6411

سورہ فاتحہ کی فضیلت

6447

سورت النعام کا شان نزول

7686

دشمن کی زمین پر قرآن نہیں لے کر جانا چاہیے

7678	قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب
7638	جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی
6547	فرشتے قرآن سننے کے لیے آتے ہیں
7574	قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں
7570	جن سورتوں پر منافق ہمیشگی نہیں کر سکتا ہے
6616	اللہ کی رضا کے لیے قرآن پڑھنے والے کے لیے فضیلت و ثواب
6653-7429-7531	قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا چاہیے
7415	قرآن اتنا پڑھے جتنا پڑھ سکتا ہے
6777	سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں حضور ﷺ رات کو تلاوت کرتے تھے
6761	رسول اللہ ﷺ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے
7018	سورہ یسین پڑھنے والے کو شہادت کی موت نصیب ہوگی
7308	قرآن پڑھتے نے والے اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں
7336	سورہ اخلاص کا ثواب
7126	قرآن کو سیکھو

کتاب التفسیر

6974	لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات تجری من تحتها الانهر
6904-7264	لا اسئلکم علیہ اجر الا المودة فی القربی کی تفسیر
7279	اقم الصلوٰۃ طرفی النهار کی تفسیر
6892	آیت کلالہ کی تفسیر کے متعلق
7780	انما انت منذر لكل قوم ہاد کی تفسیر
6482	اذ یبایعونک تحت الشجرة کی تفسیر
7662	الذین اتیناہم الکتاب من قبلہ ہم بہ یؤمنون کی تفسیر
6578	یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا عدوی عدوکم کی تفسیر
6619	کل یوم ہو فی شان کی تفسیر

7525

اتقوا اللہ حق تقاتہ کی تفسیر

6654

لیس لك من الامر شیء کی تفسیر

6996

كان تحته كنز لهما کی تفسیر

7014

سبح بحمد ربك کی تفسیر

7167

يوم تبدل الارض غير الارض

7029

فی الارض کی تفسیر

7023

چند آیات کی تفسیر

7060

ولا جدال سے مراد دکھاوا ہے

کتاب الحج

6978

حجر اسود کو استلام کرنے کے متعلق

7231-7701

حضرت عمر کا حجر اسود کو خطاب

7232

حج و عمرہ کا تلبیہ

6955

لگا تار عمرہ و حج کرنے کا ثواب

6945

حج میں کوئی غلطی ہو جائے تو؟

6877

حالت احرام میں تیل لگانے کے متعلق

7775

منیٰ کی مثال

6418-6424-6445-6455

تلبیہ کے متعلق

6420-6498-7752

حالت طواف میں اگر حیض آئے

6459

حج قرآن کا ذکر

7724

حالت احرام میں شکار جائز نہیں ہے

7615

حج و عمرہ

7610

حالت احرام میں شکار کا گوشت جائز نہیں ہے

6572

عمرہ سنت ہے

7602	حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے
6597	مقام ذی الحلیفہ
6601	منی کے دن کھانے پینے کے ہیں
6637	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منی میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے
6827-7527	حالت احرام میں مرنے والا شخص قیامت کے دن اپنی قبر سے تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا
6657	حج و عمرہ کا ذکر
7504	حج کر کے عمل بھی کرنے چاہئیں
6666	جہرات کو کنکری مارنے کے متعلق
7488	کنکریاں کب مارنی چاہیے؟
6713	حالت احرام میں
6723	حج جہاد ہے اور عمرہ نفل کا ثواب رکھتا ہے
7445	مقام میقات مشرق والوں کے لیے
7462	حج بدل جائز ہے
7083	سوار ہو کر آنے والوں کے لیے تیس حج کا ثواب
6856	جہرات کو کتنی کنکریاں ماری چاہیے
6854	صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا
7067	حج و عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھنا
7137	احرام پہننے والی عورت بال نہ اکھاڑے
6826	ہم حالت احرام میں ہیں
7361	محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے
7370	طواف نماز کی طرح ہے
7379	حجر اسود پر ایک ہاتھ رکھنا
7383	حضور ﷺ نے حج و عمرہ کا احرام اکٹھا باندھا تھا
7384	پہلے عمرہ کا احرام باندھا

کتاب الجنة والجهنم

6914

جنت میں ایک مشک کا مرغ ہے

7272 حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا ایک آدمی نے عرض کی: کیا وہاں کھیتی باڑی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

7773

تصویر بنانے والوں کو سخت عذاب ہوگا

7741

جنت کے متعلق

6497

جنت کی حوروں کا ایک ترانہ

7673

دنیا میں چار نہریں جنت سے ہیں

7674

جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والے کا مقام و مرتبہ

6505

اُحد پہاڑ جنتی پہاڑ ہے

6510

قیامت کے دن ذلت و رسوائی فرقہ قدریہ کی ہوگی

6511

قیامت کے دن ایمان والے ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے

6543

حضرت ابراہیم کے لیے جنت میں ایک محل ہے

6553

جنت میں ہر کوئی اللہ کی رحمت سے جائے گا

7605

فقیر لوگ جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے

6629

عدل و انصاف نہ کرنے والوں کا انجام جہنم ہے

7503-7737

جنت میں لے جانے والا عمل

6741

ہندوستان میں جہاد کرنے والے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر لڑنے والا جنتی ہے

7000

بچیوں سے اچھا سلوک کرنے کا ثواب جنت ہے

7182

جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں

7174

جنت کے متعلق

7202

۷ فرقے جہنمی ہیں ایک جنتی ہے

7114

جس نے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا

7075

ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے

6837

جنت بہت وسیع ہے

- 6840 قیمت کے دن اللہ عزوجل دس کروڑ لوگوں کی شفاعت قبول فرمائے گا
- 7340 جنت میں اعلیٰ درجے والے نیچے درجہ والوں کو دیکھیں گے

کتاب آداب السفر

- 6639 عورت محرم کے ساتھ سفر کرے
- 7397 اکیلے سفر کرنے میں نقصان ہے
- 7418 عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے

کتاب البیوع

- 6473 سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے
- 6484 دو بیع کرنے والوں کے متعلق
- 6535 کتے کی کمائی حرام ہے
- 6574 مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے
- 6416-7603-7604 پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ناجائز ہے
- 6588 بیع صرف کے متعلق
- 7544 خرید و فروخت میں آسانی کرنی چاہیے
- 7266 لفظ کا اطلاق ۹ سے ۱۰ تک بولا جاتا ہے
- 6701 مدبر غلام
- 6718 قبضہ سے پہلے بیع منع ہے
- 7394 امانت دار تاجر کی شان
- 6771 بیع میں اختیار ہے
- 7411 شہری دیہاتی کے لیے شی فروخت نہ کرے
- 6729 بیع صرف
- 7152 پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے
- 6871 عمری کے متعلق

کتاب الجہاد

6901

غزوہ تبوک کا ذکر

6898

اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب

6465

جہاد کے متعلق

6512

اللہ کی راہ میں گنہگاری کرنے والے کے لیے ثواب

7646

جہاد کے لیے مجاہد نکلتا ہے تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

6600

پہلے لوگوں پر مال غنیمت جائز نہیں تھا

6625

جہاد کا ذکر

7400

غزوہ اُحد کا ذکر

6696

کون سا جہاد افضل ہے؟

7339-7420

جنگ حنین کا ذکر

6755

قبیلہ بنو نضیر کا ذکر

6765

جہاد میں جو چیزیں ضروری ہیں

6738

غزوہ حنین کا ذکر

6835

جو آدمی اپنے اہل و عیال کے رزق کے لیے نکلتا ہے وہ بھی مجاہد ہے

7049

حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں! تیرا رو

6824

ظالم بادشاہ کے آگے کلمہ پڑھنا

کتاب حرمت الشراب

6446

تھوڑی یا زیادہ شیشی نشہ آور شے حرام ہے

6452

پانی پینے کا طریقہ

6839

شراب پینا اور اس کی کمائی حرام ہے

کتاب النکاح

7224

زنا سے حرمت مصائرہ ثابت ہوتی ہے

6963

عدت

7237	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر
6927	نکاح کے لیے گواہ ضروری ہیں
7677	شادی کرنے کے متعلق
7647	شادی کرنے سے آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے
7628	عزل کے متعلق
6589	جس عورت و مرد کی شادی نہ ہوئی تو وہ مسکین ہے
7563	حق مہر کتنا ہونا چاہیے؟
7517	رضاع کی مدت
7494	اسلام میں چار عورتیں نکاح میں رکھنی جائز ہیں
7469	طلاق کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرے تو جماع کرنا شرط ہے
7435	رضاعی چچا سے پردہ نہیں ہے
7028-7331	طلاق نکاح کے بعد ہے
7096	زنا سے بچنا
7113	خاموشی رضامندی ہے
6874	نکاح علانیہ ہونا چاہیے
6842	شادی کے لیے اولاد سے مشورہ کرنا چاہیے
7074	اگر دین اور اخلاق اچھا ہو تو نکاح کرو
7069	اپنے شوہر سے خلاصی کروانا
6814	میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا
7385	محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے
6797	نکاح کا پیغام بھیجا

کتاب الطلاق

7742	طلاق والی عورت کے لیے سامان ہے
6749	لوٹدی کی دو طلاقیں ہیں

7109

نفقہ اور گھر عورت کے لیے ہے

کتاب آداب الطعام والشراب

6899-6981

پھاڑنے والے درندوں کا گوشت منع ہے

6924

ٹیک لگا کر نہیں کھانا چاہیے

7278

نبیز کے متعلق

7228

جوتے اتار کر کھانا کھانا چاہیے

7770

کھانا کھانے کا طریقہ

7689

مومن کم کھاتا ہے اور کافر زیادہ

6579

حضور ﷺ کو پسند کرتے تھے

6595

رات کو کھانا کھانا چاہیے ورنہ بڑھاپا آتا ہے

6596

ہریسہ سے کمر مضبوط ہوتی ہے

7546

نبیز کے متعلق

6618

کھانا کھانا اچھی گفتگو کرنا بہت بڑی نیکی ہے

7477

گوشت تمام کھانوں کا سردار ہے

6775

دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے

7432

حضور ﷺ نبیز نوش کرتے تھے

7451

جب کھانا موجود ہو اور طلب بھی ہو تو کھانا کھالینا چاہیے

7444

اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانا چاہیے

7166

کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کا ثواب

7099

ہرنشہ آوری حرام ہے

7084

اللہ کا نام لے کر کھاؤ

7115

گوشت کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھونا

7081

منکے کی نبیز کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے

7076

بدترین کھانا وہ ہے جس میں امیروں کو دعوت دی جائے

6867	کھانا شروع کرنے پر بسم اللہ پڑھنی چاہیے
7317	جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں وہ کھانا اللہ کو پسند ہے
7129	کوئی میٹھی چیز دے تو لے لو
7068	دو کھجوریں ملا کر کھایا کرو
7138	حضور ﷺ کو کھجور پسند تھی
7147	ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو
7352	کشمش اور کھجور کو ملا کر نبی نہ بناؤ
7353	خود بھی پیاد اور صحابہ کرام کو بھی پلایا
7365	چاندی اور سونے کے برتن میں نہ کھاؤ
7381	کھانا کھا کر شکریہ ادا کیا کرو

کتاب المریض

6766-7684	بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے
6544	پچھنا لگوانے کے متعلق
7540	بخار مومن کے لیے جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے
6622	پچھنا لگوانے کی تاریخ
7533	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیماری کا ذکر
6714	حضور ﷺ حالت مرض میں غسل کرتے تھے
7464	کسی کی عیادت کرنے کا ثواب
7036	ہر بیماری کی شفاء بھی ہے

کتاب الدعاء

7261	ایک اہم دعا
6891	حضور ﷺ کی ایک دعا کا ذکر
6886	بجل سے پناہ مانگنی چاہیے
6400	فرض نماز کے بعد دعا ہے

6401	مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے
7746	ایک اہم دعا
6440	جمعہ کے دن مقبولیت دعا کی گھڑی ہوتی ہے
7719	جب ستارہ ٹوٹے تو کیا دعا کرے؟
7709	سفر سے واپسی پر جو دعا پڑھی جاتی ہے
6495	حرام کا ایک لقمہ کھانے والے کی دعا چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی ہے
7657	شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا
6548	ایک اہم دعا
6552	ایک دعا کا ذکر
6584	مجلس سے اٹھتے وقت دعا کرنے کے بیان میں
7572	نماز عید کے بعد دعا
7571	نماز میں التحیات کے بعد والی دعا
6606	قرآن پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے
7549	روزہ افطار کر کے پڑھی جانے والی دعا
7534	بیوی سے جماع کرنے سے پہلے دعا پڑھے تو شیطان اس کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچائے گا
7516	کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا
6663	پسند اور ناپسندشی کو دیکھنے کی دعا
6702	بیت الخلاء میں داخل ہونے کے لیے پڑھی جانے والی دعا
7472	رضیت باللہ بمحمد نبیاً بالاسلام دیناً
6779	بستر پر پڑھی جانے والی دعا
7408	ایک اہم دعا
6999	پسند اور ناپسندشی کو دیکھ کر دعا کرنے کے بیان میں
7196	بستر پر سونے کے لیے دعا
7027	دعا میں عاجزی کرنی چاہیے

7172	سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک واتوب الیک
7205	صبح وشام گناہوں کی بخشش کرنے والی دعا
7093	سوتے وقت کوئی دعا پڑھ لے تو بندہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے
7111	تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی
7332	دعائے استخارہ
7133	ایسی بد دعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں!
7139	رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اللہم انی.....
7053	آپ ﷺ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے
7360	حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے!
6818	تیرا رسول اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے
6812	اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے!
7386	آپ ﷺ نے دعا کی

کتاب فضائل سید الانبیاء

6954	حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ کا جاری ہونا
6937	حضور ﷺ کی عاجزی
7258	وحی الہی
7269	حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر
6908	حضرت موسیٰ و خضر علیہما السلام کی ملاقات اور ان کے درمیان جو گفتگو ہوئی، اس میں حکمتیں
7777	حضور ﷺ کا حوض
7767	حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر انور بتانے والی ایک عورت کا ذکر
6409-6477	حضور ﷺ کی داڑھی اور سر مبارک کے بیس بال سفید تھے
6414	درد و پاک کی فضیلت
7760	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی
6432	مدینہ شریف کی فضیلت
7743	حضور ﷺ مہندی لگاتے تھے

6444	ریاض الجنۃ
6460-6461	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
6466	حضور ﷺ کی نعلین مبارک کیسی تھیں؟
7712	حضور ﷺ کی وراثت دنیا کا مال نہیں تھا
6480	حضور ﷺ گھر میں کام کاج کرتے تھے
6481	صحابہ کرام، حضور ﷺ کو اپنے گھر میں برکت کے لیے نماز پڑھاتے
6487	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضور ﷺ نے حالت احرام میں دیکھا
6489	حضور ﷺ اپنی امت کے اعمال دیکھتے ہیں
6490-6716-7649-7668	حضور ﷺ کا ایک خط
6496	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
6502	حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ حضور پر نور ﷺ کے وسیلہ مبارک سے ہوئی ہے
6514	حضور ﷺ کے وصال کا وقت
6517	حضور ﷺ سے محبت آپ کے افعال کی اتباع کرنا ہے
6522	حضور ﷺ اپنی امت کے آسانی کے معاملہ پر خوش ہوتے ہیں
6528	حضور ﷺ کی مہر مبارک جو آپ بادشاہوں کو خط لکھتے وقت لگاتے
7626	حضور ﷺ اپنی داڑھی شریف کو تیل لگاتے تھے
6556	حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر خیر
7619	عنایت کا جوڑا اجابت کا سہرا، دلہن بن کے نکلی دعا محمد ﷺ
6566	جب حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو آپ کی خوشی میں اُحد پہاڑ جھومنے لگا
6569	حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل کہ آپ نے جو ان کے لیے حرمت رضاعت مقرر کر دی
6577	گستاخ رسول کو کعبہ کے اندر قتل کیا گیا
6580	حضور ﷺ سب سے اچھے اخلاق والے تھے
6591	جانور بھی حضور ﷺ کا ادب کرتے تھے
6602	جو حضور ﷺ کی بارگاہ میں دس مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے
7514	حضور ﷺ کی آخری گفتگو

7515	حضور ﷺ کے ایک گھوڑے کا نام
7507	ندیاں ہیں پنجاب رحمت واہ واہ!
6663	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
6680	حضور ﷺ کی عاجزی و انکساری
7493	حضور ﷺ کی خصوصیات
6681	فرشتے بھی حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں
7471	حضور ﷺ کی شان و مقام و مرتبہ
7404	حضور ﷺ کی سادگی
6773	حضور ﷺ کے اخلاقی حسنہ
6754	حضور ﷺ کی دعا
6764	حضور ﷺ کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے
7439	حضور ﷺ کی شان و فضیلت
7441	حضور ﷺ کی جدائی میں رونے والا تانا
7455	حضرت آدم علیہ السلام کا روئے زمین پر تشریف لانا
7199	حضور ﷺ کی عبادت
7013	حضور ﷺ کی انگلیوں مبارک
7184	حضور ﷺ عمامہ شریف پہنتے تھے
6562-7171	حضور ﷺ کے حوض کوثر کا ذکر
7153	حضور ﷺ کی عمر مبارک
7157	حضور ﷺ سے محبت کرنے کے متعلق
7100	جو رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے
7322	حضور ﷺ مذاق بھی حق کرتے ہیں
7335	حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر خیر
6848	حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوتے
7057	آپ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا

6828

لیکن زبان محمد کی ہو!

6816

حضور ﷺ کی فضیلت

7377

ہر نبی کا حواری ہوتا ہے میرا حواری.....

7387

حضور ﷺ کی انگشت کے نشانات تھے

7388

حضور ﷺ نے چھ چیزوں کو حرام کیا

6790

حضرت ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان میں ہیں

کتاب فضائل الصحابة

6982

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا واقعہ

7213

انصار کی فضیلت

7219

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آہستہ آواز میں پڑھنا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اونچی آواز میں پڑھنا

7222

عشرہ مبشرہ صحابہ

7225

کمزور لوگوں کو کھانا کھلانا اور صحابہ کرام کا طرز عمل

7229

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا حضور ﷺ کے پاس آنا

6957-6959

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقت شادی

6968

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک مٹھی جو پر گزارا

7235

دروود پاک منافقت سے بری کر دیتا ہے

6947

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عبادت کے لیے کمال خشوع خضوع

7247

حضرت نبیشہ کے متعلق

6940

حضور ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بڑا احترام کرتے

6935

حضرت موالا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان

6936

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی شان و مقام

6937

حضور ﷺ کے آل اطہار کی زندگی

7252

حضرت بدیل کا ذکر

7255

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا خلفاء ثلاثہ کا ذکر کرنا

6932	حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا نام جنت میں طیار ہے
7255	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
7256	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
7259	حضور ﷺ کے خاندان پاک کی شان و فضیلت
6926	حضور ﷺ کے بعد اُمت میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ افضل ہیں
7262	حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی شان
6918	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کا پیار و محبت
6917	حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی حالت احرام میں کی
7288	خلفاء ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری دینا
7291	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
6887	حضور ﷺ کا وصال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں ہوا
7299	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
6879	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
6402	حضرت حکیم بن معاویہ کے اسلام لانے کا واقعہ اور اس واقعہ میں حکمت خیز باتیں
6405	حضور ﷺ کے صحابہ سب سے بڑی شان والے ہیں
7761	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان و فضیلت
6426	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اتباع رسول کی ایک جھلک
6435	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
7744	صحابہ کرام آپس میں محبت کرتے تھے
6441	حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر
6448	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اس اُمت میں افضل ہیں
7735	جن حضرات نے قرآن جمع کیا
6453	حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی دعا کی
6454	انصار کی فضیلت

7221	حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی فضیلت
6462	حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کی پشت پر سوار ہوئے نماز عصر پڑھاتے وقت اور حضور ﷺ کا ان کی شان بیان کرنا پورا نسب بیان کر کے
6463	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت
6468	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھنے والے کا انجام جہنم ہے
6470	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مروان نے کہا: میں آپ سے محبت کرتا ہوں، تو اگر امام حسن و حسین سے محبت نہ کرے، تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بہت عمدہ جواب جو اہل محبت کے لیے ایک انمول تحفہ ہے
6471	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی وقت شہادت گفتگو
6475	حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے رضاعی بھائی تھے
7702	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور ﷺ کی دعا
7703	حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان
7691-7694	حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی فضیلت
6485	حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ کے گھر حضور ﷺ کی دعوت اور آپ کی دعا مبارک کا اثر
7687	حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وقت وفات گفتگو
7688	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامان سے حضور ﷺ فائدہ اٹھاتے تھے
7681	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کا سر اتارا تھا
7675	حضور ﷺ کے اہل بیت پاک کی شان
7666	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا
6523	حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک خلفاء اربعہ کے پاس تھی
6540	حضور ﷺ کے خاندان اہل بیت کی فضیلت و شان
6545	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک نذر ماننے کا ذکر
6546	حضرت ابوسفیان کا ذکر
6554	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی استقامت
6559	حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی عظمت و شان

7621	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
7622	حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان و فضیلت
6561	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ و فضیلت
7614	آیت تطہیر کا شان نزول
6567	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان
6572	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت حضور ﷺ نے خود لکھوائی
7592	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ
6593	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شان
7659	جن صحابہ کی جنت مشتاق ہے
7567	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما مؤذن ہوں
6605	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سچی محبت کرنے والے لوگ
7561	صحابہ کرام کے دل میں اللہ عز و جل کا بہت خوف تھا
6608-6609	حضرت عمر رضی اللہ عنہ نسبت رسول ﷺ کو ترجیح دیتے تھے
6610	قریش کی فضیلت
6612	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ خود تعلیم دیتے تھے
6615	حضرت ابوسفیان کی فضیلت
7526	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا
6638	حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ
7524	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان اور مقام
6646	صحابہ کرام اتباع رسول میں مگن رہتے تھے
7506	خلفاء ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری
6687	صحابہ کرام کی شان و مقام
6690	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر
6691	حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں سے حضور ﷺ کی محبت

6692	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان و دل پر حق ہے
6708	حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ فرمایا
6709	قریش کی فضیلت
7466	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میرے ساتھ علی کھانا کھائے؟
7467	صحابہ کرام کی شان و مقام و مرتبہ
7437	حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی شان
7428	حضرت خدیجہؓ، حضرت فاطمہؓ اور حضرت مریمؓ کا ذکر
6759	حضرت امیر معاویہ کا ذکر
7427	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
6752	حضرت عاص کے بیٹے جنتی ہیں
6738	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کا ذکر
7198	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زندگی
6726	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان کہ عرفہ کی رات حضرت عمر پر اللہ خاص فخر کرتا ہے
7010	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سادگی
7009	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کا ذکر
7002	حضرات خلفاء ثلاثہ کو بشارت جنت
7168	حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر بڑے اچھے انداز سے کرتے
7013	صحابہ کرام کو بُرا کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے
7017	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رازدار رسول اللہ ﷺ تھے
7173	معراج کی رات تصدیق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کی
7177	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
7203	صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارت رسول میں مگن رہتے تھے
7120	اللہ تعالیٰ جنت کو حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے مزین کرے گا
6882	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان

7306	حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے ہوئے آدمی کو ناپسند کر گئے تھے
7318	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
6873	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی نو جوانوں کے سردار ہیں
6859	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان
6834	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک خط کا جواب لکھنا
7343	حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا ذکر
7337	انصار کی فضیلت
6844	حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر
6852	حضرت اُم اسحاق رضی اللہ عنہا
7071	حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سردار ہیں
7072-7073	زبیر کے قاتل کو جہنم کی بشارت دو
7146	اللہ تعالیٰ علی سے محبت کرتا ہے!
7051	انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال دی!
7148	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
6880	اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا!
7369	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
7382	حضور ﷺ کے بعد ابوبکر افضل ہے

کتاب مناقب الامة

7215	حضور ﷺ کی امت پر رشک کریں
6938	ایسے لوگ بھی ہوں گے جو خواہش کریں گے کہ اپنی ہر شئی فروخت کر کے میری زیارت کریں
6909	حضور ﷺ کی امت، امت مرحومہ ہے
7295	اس امت کے اچھے لوگوں کو بُرے لوگ ماریں گے
6603	جہنم کی گرمی حضور ﷺ کی امت کے لیے
6748	حضور ﷺ اپنی امت کے معاملہ میں بڑے مہربان تھے

6994	حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے شفاعت پسند کرتے
7164	حضور ﷺ کی اُمت کی شان
7390	اللہ تعالیٰ مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ فرماتا ہے

کتاب الموارث

6928	دادی کا چھٹا حصہ ہے
6499	وراثت تقسیم کرنے کے متعلق
6808	وراثت فاطمہ اور عباس کے درمیان تقسیم کی گئی
6803	بیٹی کے لیے نصف وراثت ہے

کتاب الرضاع

7178	حرمت رضاعت
------	------------

کتاب الزکوۃ والصدقہ

7207	زکوۃ کی مقدار
7778	کتنے اونٹ ہوں تو ان میں زکوۃ ہوتی ہے
6404	غلام اور جہاد کے گھوڑے پر زکوۃ نہیں ہے
7664-7758	صدقہ فطر کی مقدار
6425-7040-7160-7652	رکاز میں خمس ہے
7566	جانوروں میں زکوۃ کی مقدار
6647	عشر کے متعلق
6648	پانچ سے کم وسق میں زکوۃ نہیں ہے
7402	افضل صدقہ کیا ہے؟
6788	زکوۃ نہ دینے کا عذاب
6984	صدقہ کی فضیلت
6868	رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے

7358

صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی ثواب نہیں

7374

خرچ کرنے والے کو دئے خرچ نہ کرنے والے کو نہ دے

6805

زکوٰۃ لینے کا حکم

کتاب الذکر

6965

الحمد لله حمداً كثيراً طيباً کے الفاظ کا ثواب

6931

کثرت سے ذکر کرنے کا ثواب

6916

جب کسی جگہ سے اُٹھے تو ذکر کرنا چاہیے

6894

ذکر الہی سے دلوں سے گناہوں کا زنگ اُتر جاتا ہے

6396

لا الہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب

7779

تلبیہ اور تکبیر پڑھنے کا ثواب

6442

ایک فرشتے کی تسبیح

7717-7738

استغفر اللہ لا الہ الا اللہ الا هو الحي القيوم کے پڑھنے کی فضیلت

7718

سبحان اللہ الحمد لله لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ کو بڑے پسند ہیں

6472

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کا ثواب

6503

عرش کو اُٹھانے والے فرشتے کی تسبیح

6585

نیکی میں اضافہ کرنے والے لکلمات

7580

چھینک کا جواب دینا چاہیے

6621

ذکر الہی کے فوائد

6694

اللہ سے عافیت مانگنی چاہیے

7485

شیطان نیک کام نہیں کرنے دیتا ہے

7414

اللہ کے ذکر سے کوئی شی افضل نہیں ہے

7447

صحابہ کرام حضور ﷺ کی موجودگی میں کھانے والی اشیاء سے اللہ کا ذکر سنتے تھے

6744

سبحان اللہ والحمد لله ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة پڑھنے کا ثواب

6735

اللہ کا ذکر کرنا اللہ کو پسند ہے

7452

جب چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپ لے

7200

فجر کی نماز کے بعد ذکر کی فضیلت

7035

انگلیوں پر تسبیح پڑھنا

7077

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو ماننا یہ تمام چیزوں پر بھاری ہے

6872-7756

ان شاء اللہ کہنا

6838

درواد براہمی

7064

نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھو

6822

اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں

کتاب الموت

7417

عذاب قبر برحق ہے

کتاب علامات الساعة والفتن

6893

قرب قیامت ترجیحات ہوں گی

6427

قرب قیامت کے لوگ

7715

قرب قیامت کے لوگ

7695

قرب قیامت سو زنا، شراب عام ہوگا

6494

دجال آئے گا

7659

قبیلہ حروریہ کے لوگ

6581

قرب قیامت کے لوگ شراب پیئیں گے

7591

ہر آدمی اللہ عزوجل سے گفتگو کرے گا

6598

قیامت کے دن لوگ حضور ﷺ کے پاس پیش کیے جائیں گے

7576

قیامت کے دن چار سوال ہوں گے

7421

فتنہ کس طرف ہیں؟

7191

دجال اچانک نکلے گا

7026

قیامت کے دن کافر کی ذلت و رسوائی

7319	قرب قیامت ایچھے لوگ کم اور بُرے زیادہ ہوں گے
7131	تم پسند کرتے ہو کہ تم بروز قیامت آگ کے سائے میں ہو!
6791	جہاں سے دجال نکلے گا

کتاب البر

7208	کمزور لوگوں کو حق دینا چاہیے
6983	کون سی مسجد افضل ہے؟
7210	تحفہ دے کرواپس نہیں لینا چاہیے
7211	شوہر کی خدمت کا ثواب
7212	جن کو چار چیزیں دی جائیں
7214	کسی سے محبت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے
6975	اللہ عزوجل کی رحمت
6976	حضور ﷺ کی وصیت
7218	کون سا پڑوسی تحفہ کا زیادہ حقدار ہے
6972	پڑوسی کے متعلق
6962	راستے سے تکلیف شئی اٹھانے کا ثواب
7236	ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں
7238	ایچھے لوگ کون ہیں؟
7279	کوئی کسی کو بُرا بھلا کہے تو وہ صبر کرے تو فرشتہ اس کی طرف سے جواب دیتا ہے
6950	والدین کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب
7240	تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے
6941	سکونت اور اطمینانیت
7248	حضور ﷺ بُرے نام کو بدل دیتے تھے
7249	جماعت کے ساتھ رہنے کے فوائد
7250	حج کے کاموں میں برکت

6934	سادگی بڑی شی ہے
6933	کوئی فیصلہ کرتے تو انصاف کرے
7257	حضور ﷺ نے دنیا کو انصاف و عدل سے بھر دیا
7260	دوڑنا کوئی نیکی نہیں ہے
6922	میانہ روی کرنے والے کامیاب
7265	انسان کو اللہ کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے
6915	نرمی اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے
7271	جو آخرت سے محبت کرتا ہے دنیا اس کے پاس ذلیل و خوار ہو کر آتی ہے
7274	مال دار وہ ہے جو دل کا مال دار ہو
7283	غریب لوگوں کی شان
7282	غصہ کو کنٹرول کرنا بڑی نیکی ہے
6906	اللہ عز و جل خوبصورتی کو پسند کرتا ہے
7284	دم کروانا سنت ہے
7290	قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے
6895	حضور ﷺ کے اخلاقِ حسنہ
6896	اپنے بچوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے
7292	میانہ روی کرنے والی قوم
6889	دعوت قبول کرنی چاہیے
6890	آدمی کے بُرا ہونے کے لیے کافی ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے
7303	ماں باپ کے دوستوں سے نیکی کرنا والدین سے نیکی کرنا ہے
6408	بچوں اور بچیوں کی خدمت کرنے والے کے لیے ثواب
7769	صدقہ خیرات کرنے کا ثواب
6410	عورت سے اچھا سلوک کرنا چاہیے
6419	مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے

6423	لوگوں کو پلانے والا آخر میں ہے
6429	اچھا مذاق جائز ہے
6430	صدقہ کرنا چاہیے
6434	سحری کرنے والوں کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں
7747	اچھے آدمی کے ہاتھ پیغام بھیجنا چاہیے
6438	دعوت قبول کرنی چاہیے
7739	حضور ﷺ کی وصیت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو
6450	جس سے محبت کرتا ہوگا قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا
6456	کسی کے گھر جھانکنا جائز نہیں ہے
7228	نیکی برائی کو ختم کرتی ہے
6459	جب مؤمن مرتا ہے تو جہاں سے اس کا رزق آتا ہے وہ جگہ روتی ہے
7223	مسجد کی تعمیر
7726	والدین کی خدمت کرنے سے نفل کا ثواب ملتا ہے
6467	حضور ﷺ اپنے اور اپنی امت کی طرف سے قربانی کرتے
7711	عاجزی اللہ کو پسند ہے
7706	پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا جائز نہیں ہے
7707	جھوٹ نہیں بولنا چاہیے
7700	نیت پر ثواب ملتا ہے
7704	کسی سے نیکی کرنے سے آزمائش دور ہوتی ہے
7697	اچھے لوگ اچھے اخلاق والے بُرے لوگ غیبت و چغلی کرنے والے ہیں
6478	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے
6488	موت کو زیادہ یاد کرنے والا عقل مند اور یقین والا ہے
7680	قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے
7672	جب دو مسلمان ملتے ہیں تو اللہ عز و جل ۹۹ رحمتیں نازل کرتا ہے جو زیادہ خوشی سے ملے اس کو اتنی رحمت ملتی ہے

- 6501 اچھے اخلاق والا جنتی آدمی ہے
- 7671 کسی کے اچھے اوصاف بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
- 6504 جس میت کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو حضرت جبریل وہ ثواب کا تحفہ اس میت کے پاس لے جاتے ہیں وہ میت خوش ہوتی ہے اور جس کو ایصالِ ثواب کرنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے وہ میت پریشان ہوتی ہے
- 6506 اچھے اخلاق والے کے لیے انعام خداوندی
- 6508 اچھا فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل حال ہوتی ہے
- 6509 بات کرتے ہوئے کسی کے پاس کسی کو چھینک آئے تو؟
- 7659 قربِ قیامت اچھے لوگوں کو مارا جائے گا
- 6518 کسی مسلمان بھائی کو روٹی کھلانے اور پانی پلانے کا ثواب
- 7655 ایمان والوں پر آزمائش آتی ہیں
- 7651 بیوی کا اپنے شوہر کی اطاعت کرنا اس وجہ سے بیوی کے والد کی بخشش ہوگی
- 6530 کھنسی کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے
- 6539 جانوروں کی وجہ سے اللہ عزوجل عذاب نال دیتا ہے
- 6541 گفتگو کم کرنے سے ثواب زیادہ ملتا ہے
- 7630 جب دو مسلمان مصافحہ کریں تو گناہ معاف ہوتے ہیں
- 6555 بڑی حکمت خیز باتیں
- 6557 زیادہ ہنسنے سے انسان کا وقار کم ہوتا ہے
- 6558 اچھے لوگ وہ ہیں جن سے گناہ ہو جائے تو بخشش مانگیں
- 6559 مظلوم کو بدلہ نہ دلوانا ظلم ہے
- 6563 زبان کو کنٹرول کرنا بڑی بات ہے
- 7611 نیک اعمال بندے کی شفاعت کریں گے
- 6570 ماں باپ کی عظمت و شان اور خدمت کا صلہ
- 7608 جو فرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ اس کے لیے اسباب مہیا کر دے گا
- 6576 حضور ﷺ مال صحابہ کرام کے درمیان تقسیم کرتے تھے

- 6582 جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے
- 6586 اللہ کی رضا کے لیے جو مسجد بناتا ہے
- 6592 جن چیزوں سے روکنا جائز نہیں ہے
- 6599 بنی اسرائیل کے ایک آدمی کی مصر میں عبادت کرنے کی جگہ
- 7564 سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے
- 6611 سلام عام کرنے سے اللہ راضی ہوتا ہے
- 7545 میت کو غسل دیتے وقت اگر کوئی غیب ظاہر ہو تو اس کو چھپانا چاہیے
- 7548 اللہ والوں کی شان
- 6617 کوئی نیکی کرے تو اس کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے
- 6620 آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اُسی کے ساتھ ہوگا
- 6623 صلہ رحمی کا ثواب
- 6624 آدمی دو سے زیادہ ہوں تو وہ جماعت ہیں
- 6627 میانہ روی پر کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے
- 6628 بُرائی سے روکنا چاہیے نیکی کا حکم دینا چاہیے
- 6630 دعوت قبول کرنی چاہیے
- 7519 کسی مسلمان کو خوش کرنے کا ثواب
- 7520 محنت مزدوری کرنے والا اللہ کو پسند ہے
- 7518 بیٹیوں اور پھوپھیوں کی خدمت کا ثواب
- 6650 کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے
- 7509 مصافحہ سنت رسول ہے
- 7512 سواری پر تین آدمی بیٹھنے چاہئیں
- 6658 آپس میں صلہ بہتر ہے
- 7501 ماں باپ کے دوستوں سے محبت کرنا نیکی ہے
- 7505 دعوت ولیمہ قبول کرنی چاہیے

6665	نیکي کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے پر دعا جلدی قبول ہوتی ہے
7500	گزشتہ اُمتوں کے ایک عبادت گزار کا ذکر
6677	واعظ کرتے ہوئے چہرہ لوگوں کی طرف ہونا چاہیے
6679	ملک شام کی فضیلت
6683	جو لوگ غار میں بند ہو گئے تھے
7490	ایصالِ ثواب درست ہے
7491	غصہ نہ کرنا بڑی شی ہے
6700	شکر کرنے والی زبان، نیک بیوی، زبان پر کنٹرول کرنا، بڑی اچھی بات ہے
7484	جو تین چیزیں اللہ کو ناپسند ہیں
7487	جب اللہ نے مال دیا ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے
6704	سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے
6715	اچھے اخلاق پسند ہیں
7473	مخلص ہونا اچھا ہے
7474	جس کو گناہ گناہ لگے، وہ مؤمن ہے
7475	توبہ اللہ کو پسند ہے
6719	قرض دینے کا ثواب
7468	سلام کرنے کے متعلق
7470	جو تین کام اللہ کو پسند ہیں
7465	آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا
6780	اچھے اخلاق کا ثواب
6781	تین کاموں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے
7395	بچہ کی ولادت بھلائی کا ذریعہ ہے
7396	نیک اعمال انسان کے ساتھ رہیں گے
6786	قاضی تین طرح کے ہیں

7393	ولیمہ سنت ہے
7419	پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں
7422	کسی کو دودھ والا جانور دینا بڑی نیکی ہے
6768	کسی تنگ دست کو معاف کرنا نیکی ہے
6769	مؤمن ایک مرتبہ دھوکہ کھاتا ہے
7416	تبلیغ دین کا طریقہ کار
6776	پندرہ شعبان کو سب کی بخشش ہوتی ہے سوائے زانی اور مشرک کے
7410	جنت اور جہنم میں لے جانے والے اعمال
6754	کسی مسلمان کو آزاد کرنے کا ثواب
7424-7434	حضور ﷺ آسان کام کو پسند کرتے تھے
6756	سب سے پہلے قاضی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنایا
6757	قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں
7433	عورت کے لیے شوہر کی اطاعت ضروری ہے
7449	جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو
6742	خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک حصہ ہے
7443	جس سے کوئی محبت کرتا ہو اس کو بتائے
7446	بیوی کی اصلاح کرنی چاہیے
7440	شاہ حبشہ کی زمین
6750	کون سی ہجرت افضل ہے؟
6751	مسجد حرام کی فضیلت
6739	چند لوگوں کا احترام دراصل اللہ کا احترام کرنا ہے
6737	حضور ﷺ کی تقسیم
7193	محنت مزدوری بہتر ہے مانگنے سے
6993	رشتے داری کا خیال رکھنا چاہیے

6989	نیکی کے متعلق
6991	اچھے نام رکھنے چاہئیں
6725	خاتمہ بالا ایمان
6728	سارے مال میں ماں باپ کا حق ہے
7006	سردار کون ہے؟
7185	پڑوسی کا خیال کرنا چاہیے
7003	عدل کرنے کا ثواب
7005	اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب
7188	حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شادی اور ولیمہ کا ذکر
7165	یتیم سے اچھا سلوک نہ کرنے کا انجام
7021	آپس میں بھائی بھائی رہنا چاہیے
7022	غصہ ختم کرنے کا وظیفہ
7023	جس کو چار کام کرنے کی توفیق دی جائے
7669	اللہ عزوجل کی رحمت
7037	پیرو جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں
7158	نیت کے متعلق
7031	اشعار سننا سنت رسول ہے
7024	غلام آزاد کرنے کے متعلق
7103-7104	اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی میزان میں بھاری ہوں گی
7088	ٹو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے
6881	اللہ سے ڈرنا اور صلہ رحمی کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے
6883	صبح کے وقت میں برکت ہے
7305	ایک بادشاہ نے حضور ﷺ کو سرمہ دانی اور شیشہ لٹکھی تحفہ کے طور پر بھیجی
6866	برکت تین چیزوں میں ہے

6870	غلام کو آزاد کرنا
6860	اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں کے لیے انعام
6865	عاجزی و انکساری کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے
6857	حضور ﷺ نے فرمایا: عبداللہ بن خراش کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی کیونکہ وہ والدین کا نافرمان تھا
6841	نیت باقی ہے
7328	تقویٰ سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے
7330	کاروبار کرنے کا ثواب
7325	انسان کے پیدا ہونے سے پہلے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں
6850	شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے
7326	کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کا ثواب
7054	اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا
7349	ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا
7389	بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرو

کتاب اللباس

6971	حضور ﷺ سیاہ عمامہ پہنتے تھے
7296	سونا مرد کے لیے حرام ہے
7609	سرخ رنگ کی چادر جائز ہے
6594	حضور ﷺ شلوار کو پسند کرتے تھے
7557	کنکھی کرنے کے بیان میں
6782	جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں محروم ہوگا
7176	ریشم پہننا منع ہے
7321	کپڑا کتنا لگانا چاہیے

کتاب الحدود

6977	متعہ منع ہے
------	-------------

7276	ہاتھ کتنی شی چوری کرنے پر کاٹنے چاہئیں
6970	جانوروں کے مارنے پر دیت نہیں ہے
7297	مثلاً کرنا ناجائز ہے
6474	رجم کے متعلق
6491	کسی پر ناجائز تہمت لگانے کا عذاب
7661	جب اللہ کی حدود کی خلاف ورزی ہوتی ہو تو وہاں خاموش نہیں رہنا چاہیے
6520	رجم کرنے کے متعلق
7582	جس کو امن دیا اس کو قتل کرنے والے کی دیت
7528	تعزیر کتنی ہے؟
6655	کسی کو امن دے کر قتل کرنے کا گناہ
7479	اللہ کے احکام میں امیر غریب برابر ہیں
6774	حضور ﷺ نے چور کا ہاتھ کاٹا تھا
7461	حدود اللہ کی حرمت نہیں کرنی چاہیے
7142	دس درہم سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

کتاب الاذان

7436	شیطان اذان سن کر بھاگ جاتا ہے
------	-------------------------------

کتاب متفرق المسائل

6973	عورت کا شوہر کے علاوہ پردہ نہ کھولنا چاہیے
7763-7768	جھوٹی قسم اٹھا کر کسی کا حق مارنے والے کا انجام
7063	رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی سو دکھانے والے پر
6973	چھپکلی کو مارنے کی حکمت
7226	خیبر کا مالک کافر تھا
6961	انسان مال کا حریص ہے
6953	چند برتنوں کا ذکر

6948	غلام کی وراثت آقا کے لیے ہے
7241	عقل کے متعلق
7242	ایک گروہ کو حضور ﷺ نے مال دیا
6943	خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے
7244	کسی کو عار دلانا
6925	کولھوں پر ہاتھ رکھنا شیطانی عمل ہے
6919	پانی میں سایہ نہیں دیکھنا چاہیے
6921	جب گھر میں بھوکے لوگ ہوں
7267	غیر آباد زمین کو آباد کرنا
6913	نافرمانی میں مانی ہوئی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے
6911	اشمہ سرمہ کی فضیلت
6912	قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق
7275	خواب کسے بیان کرنی چاہیے
7277	حاسد کے حسد سے پرہیز کرنا چاہیے
6905	اس اُمت میں لوگوں کی شکلیں بگڑیں گی جب بُرائیاں عام ہوں گی
6902	جو فیصلہ کرنے والا ہو اس کو تحفہ نہیں لینا چاہیے
7289	کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے
6897	خیانت کرنے والے کے مال کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے
6888	انگور کو کرم نہیں کہنا چاہیے
7298	زانیہ بچہ
7300	یہودی و عیسائی سے مصافحہ نہیں کرنا چاہیے
6880	ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
7771	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک فیصلہ کا بیان
7772	جزیہ مسلمان سے نہیں ہے
7776	قس و غارت رسول اللہ ﷺ کو ناپسند ہے
6407	حضرت جبریل علیہ السلام کے متعلق

7762	مانگنا جائز نہیں ہے
6421	جوانی کے متعلق
6422	ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا
7761	بدترین لوگ کون ہیں؟
7753	ایسے کام سے پرہیز کرنا چاہیے جس کے بعد معذرت کرنی پڑے
7754	برے لوگ حق والوں پر غالب آئیں گے
6431	شیطان کے متعلق
7732	عورت سوگ میں خوشبو نہیں لگا سکتی ہے
6451	اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے
6457	پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے
7729	حلال و حرام واضح ہیں
7730	کوئی کسی کام پر مقرر ہو تو اس کو اس میں خیانت نہیں کرنی چاہیے
7731	حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا تذکرہ
7222	عورت کی دُبر میں وطی حرام ہے
7716	قضاء حاجت کے لیے دور جانا چاہیے
7720	تکبر اللہ کو ناپسند ہے
7713	خلیفہ کا انتخاب جائز ہے
6469	دنیا کی طلب کے لیے قتل و غارت کرنے والے کا انجام
7708	سرخ لباس شیطان کا پسندیدہ لباس ہے
7696	اچھے اشعار ہوتے ہیں
7698	حجر اسود کے متعلق
7699	قبر پر لکھنا منع ہے
7682	جس روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی
6493	داغنا منع ہے
7671	اشعار اچھے بھی ہوتے ہیں
6507	درہم و دینار اللہ کی عطا ہے

7663	مال غنیمت تقسیم سے پہلے فروخت کرنا منع ہے
6519	قسم کے متعلق
7643	ایک جوتے میں نہیں چلنا چاہیے
6529	شرک اللہ کو ناپسند ہے
6532	بالوں پر مہندی لگانی چاہیے
6526	نظر برحق ہے
6550	سواری کا مالک پیٹھ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے
7620	کافروں کے ہدیہ کو قبول کرنا ناجائز ہے
6560	ابو جہل کو قیامت کے دن تک عذاب ہوتا رہے گا
7618	بدترین وہ لوگ ہیں جن کے شر سے بچنے کے لیے اُن کی عزت کی جائے
6561	محبت پر کسی کو ملامت نہیں کرنی چاہیے
6564	بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی ہے
6565	پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذاب قبر ہوتا ہے
7615	زمانہ جاہلیت کی عورتیں
7616	جھوٹی بات کرنے والے کا انجام
7613	پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رخ منہ و پیٹھ کرنا ناجائز ہے
7601	بچھونے حضور ﷺ کو ڈسا تھا
7595	جن گناہوں کی بخشش نہیں ہوتی ہے
7596	اجازت تین دفعہ مانگنی جائز ہے
7599	لوٹڈی کے متعلق
7594	جو کسی کا والی بنے اس کو نہ بھائے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا
6587	ظلم سے بچنا چاہیے
6590	غیبت زنا سے بُری شے ہے
7585	ملاوٹ کا انجام
7581	جس گھر میں کتا اور تصویر ہو تو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
7565	خیبر کی زمین یہودیوں کو نصف پھل پر دی گئی

7559	قرب قیامت مسجدوں کو آباد کرنے والے کم اور فخر کرنے والے زیادہ ہوں گے
7553	لا تعلق تین دن سے زیادہ جائز نہیں
6614	قرب قیامت مال بہت زیادہ ہوگا
7542	بکری اچھا جانور ہے
7537	کسی کے جانور کا اُس کے مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دودھنا جائز نہیں ہے
7538	جو لوگوں سے مال زیادہ کرنے کے لیے مانگے اُس کا انجام
7535	حضور ﷺ بکری سے محبت کرتے تھے
6633	تکبر سے کپڑا لٹکانے والے کا انجام
7529	فضول خرچی کرنے والا اللہ کو ناپسند ہے
6640	اگر کسی کو امن دیا ہے تو اس کو قتل کرنا ناجائز ہے
6649	شوقیہ کتار کھنے کا گناہ
7511	جماعت سے علیحدہ ہونا بُرا ہے
7513	مسجد میں تھوکرنا گناہ ہے
6662	چوہے کی شناخت
6670	جادوگر کے پاس جانے کا گناہ
6669	حمام میں داخل ہونے کے متعلق
6671	کسی کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے
6672	کنجوسی ہلاک کرنے والی شے ہے
6674	کسی پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے
6675	حرام شے سے بڑھنے والا جسم، جہنم میں جلایا جائے گا
7498	جن تین بچوں نے اپنی ماں کی گود میں گفتگو کی ہے
6681	متعہ منع ہے
6685	دو چہرے والا آدمی
7497	نحوست والی چیزیں
6686	عقل بڑی شے ہے
6688	کجاوا صاف کرنا چاہیے

6703	گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے
6706	مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے
7480	جانوروں سے ظلم کرنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے
6707	اپنا کام جاری رکھنا چاہیے
7478	برے اشعار ناپسند ہیں
6721	ماں کا ذبح، بچہ کا ذبح ہے
6722	نوحہ کرنے کے متعلق
7403	قبیلہ از دوالوں کا ذکر
7405	شوہر کے علاوہ عورت کا بناؤ سنگار کرنا ناپسند ہے
6784	بچہ کی ولادت کے وقت شیطان چھوتا ہے
7396	آدمی اور موت کی مثال
6787	ایک بھیڑیا کا گفتگو کرنا
7398	جھوٹ کی نحوست سے فرشتہ بھی دور ہو جاتا ہے
6772	بڑے آدمی کی تعظیم کرنا اچھا نہیں ہے
7412	طاق عدد اللہ کو پسند ہے
7413	کم ہنسنا چاہیے
7409	اسلحہ کی نمائش منع ہے
7438	میت اپنے غسل اور کفن اور دفن کرنے والے کو جانتی ہے
7430	جھوٹی قسم سے کسی کا حق لینا
6767	گھنگھر و شیطانی عمل
7448	سواری کا مالک سواری کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے
6747	عہدہ مانگنا ذلت و رسوائی کا ذریعہ ہے
6750	ظلم اللہ عز و جل کو ناپسند ہے
6753	ولید بن مغیرہ کی وفات
7460	مال ضائع کرنا ناجائز ہے
6732	برے آدمی کے جنازے سے بدبو آتی ہے

6733	حاملہ عورت کے لیے ثواب
7001	جان بوجھ کر گناہ کرنے کے متعلق
7194	جھوٹی قسم سے مال لینا ناجائز ہے
7011	عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے
7181	تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
7183	کون سا کھیل اچھا ہے؟
7186	مسجد میں بدبودار شے کھا کر نہیں آنا چاہیے
7190	ہر خون بہانے والی شے سے ذبح جائز ہے
7151	سود کا کم از کم گناہ
7155	حکم بن ابوالعاص کے متعلق
7038	گھنٹی کے متعلق
7032	قطع تعلق تین دن تک ہے
7161	کسی کی شے لینے کے متعلق
7163	عورتوں کی مشابہت منع ہے
6983	مسجد نبوی کی فضیلت
6985-7107	کوئی عہدہ بغیر وجہ نہیں مانگنا چاہیے
6986	خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے
6987	کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائی پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے اور قسم کا کفارہ دیدے
7102	ایک نیک خصلت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمام اعمال درست کر دیتا ہے
7107	ان باپوں پر فخر نہ کرو جو کفر کی حالت میں مر گئے
7108	جس نے گھر فروخت کیا اس کے بعد آگے نہ لیا تو اس کے مال سے برکت اٹھ جائے گی
7090	جس شخص کو امان دی جائے اسے قتل کرنے والا جہنمی ہے اگرچہ وہ کافر ہو
7097	اسماعیل نامی فرشتہ آسمان دنیا کا سردار
7098	حطیم کعبہ بھی مکہ کی جگہ ہے
7092	راستے میں بیٹھو تو راہ گیروں کا خیال کرو
7112	اللہ عزوجل کو وہ شخص پسند ہے جو پرہیزگار اور نیک ہو

7086	نوجوان کا خشوع، بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے والے بچے نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب آ جاتا
7086	ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حناء اور کتم لگاتے تھے
7116	ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا جرم ہے
7122	ربیعہ کا قبیلہ بہتر ہے عبد القیس سے
7313	رات کو دروازے بند کر لینے چاہئیں
7315	مایوس لوگ
6864	قرب قیامت لوگ ایک رات کے چاند کو دورات کا سمجھیں گے
6858	جو مرد عورتوں کی اور عورتیں مردوں کی مشابہت اختیار کرنے اُن پر اللہ کی لعنت ہے
6833	ٹوٹے پیالہ سے پینا منع ہے
7342	اللہ سے حیا کرنی چاہیے
7324-7334	ایک مرغ جس کے پاؤں ساتویں زمین تک ہیں
7329	بچھو کے متعلق
7323	چھوٹے گناہ ہلاک کرنے والے ہیں
7078	جس نے مال مانگا اس کو جہنم میں جلایا جائے گا
7070	جو گواہی دے کہ اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں اس کو آزاد کر دو
7065	میں تم پر منافقت کا خوف کرتا ہوں
7066	جب تم کپڑا پہنو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو
7061	گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا گیا ہے
7140	بہترین جگہیں مسجدیں ہیں
7141	اس کو زندگی بھر داڑھ درد نہیں ہوگی
7055	ایک جراح کی طرف بھیجنا
7145	مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا
7149	مسجد کے متعلق
7151	سود کا کم از کم گناہ ماں سے زنا کرنا ہے
7046	ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا
6829	تینتیس سال کی عمر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اٹھائے گئے تھے

6831	مردار کی کھال سے نفع نہ اٹھاؤ
7350	ندامت توبہ ہی ہے
7351	اللہ کا پسندیدہ دین
7356	اس کو تیری خدمت اور اپنے عمل کی جزاء دی ہے
7357	جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی
7366	رسول اللہ ﷺ اس رستی کو پسند کرتے تھے جو اگلے اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے
7368	فال گھر، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے
7372	جس نے شوقیہ کتا رکھا اس کے ثواب میں کمی کی جائے گی
7373	پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا گیا ہے
7375	اللہ اس کے گناہ معاف کرے گا جو شریک نہ ٹھہرائے
7376	خیانت مار اور آگ ہے
7378	عورت کے متعلق
7380	داڑھی کی فضیلت
6806	برے اعمال کی وجہ سے بندہ پکڑا جائے گا
6798	ندامت ایک قسم کی توبہ ہے
6794	جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے!
6795	رات دن سورج چاند کو گالیاں نہ دو
6789	ہر شے کا تم پر حق ہے



فہرست (بمحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
اسلام کے دس حصے ہیں	7893
اسلام کے ۳۱۳ حصے ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ جنتی ہے	8709
دل کسی وقت بھی بدلا جاسکتا ہے	8712
اسلام غریبوں سے شروع ہوا، غریبوں میں واپس آئے گا	8716-8777
مؤمن کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	8698
بندہ مؤمن کا خیال کرنا اللہ کو بڑا پسند ہے	8722
کسی کو کافر کہنا جبکہ وہ کافر نہ ہو تو کفر اس کہنے والے کی طرف لوٹ آتا ہے	8732
حضور ﷺ کی محبت بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتی ہے	8859
زمانہ کو گالی نہیں دینی چاہیے	8856
ایمان نام اقرار باللسان و تصدیق بالقلب	8880
مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنا کفر ہے	8606
جتنا یقین ہوگا اتنا مضبوط ایمان ہوگا	8796
ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے	8607
لوگ دین کو حقیر دنیا کے بدلے فروخت کریں گے	8789
احکام الہی پر عمل کرنے والا جنتی آدمی ہے	7860
جو دین کو بدلے	8623

8356	اللہ کے ہاں مؤمن سب سے زیادہ عزت والا ہے
8370	تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے
8313	حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہیں
8298	تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے
8501	ایمان کا دار و مدار خاتمہ بالایمان پر ہے
8187	منافع کی نشانیاں
8470	کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے؟

کتاب العلم

7888-7922	اجتہاد کا ثواب ملتا ہے
8715	عالم اگر پھسلے گا تو اس کا اثر اچھا نہیں ہوگا
8698	علم کے متعلق
8844	قرآن کے ساتھ حدیث بھی ہے
8737	قرب قیامت علماء نہیں ہوں گے
8843	حضور ﷺ کے زمانہ میں صحابہ کرام حدیثیں لکھتے تھے
8381-8567-8611-8833	علم حاصل کرنا ضروری ہے
8838	فارس میں ایک نوجوان ہوگا جو ثریا سے علم اُتار لائے گا
8593	ایک حدیث کے لیے سفر کرنا
8033-8193-8781	حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے
7957-8766	دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے
8236	دین دار لوگوں کو دنیا دار لوگوں کی خوشامد نہیں کرنی چاہیے
7953	حضور ﷺ کی دعا حدیث بیان کرنے والے کے لیے

کتاب الطہارۃ

7798-8841	غسل اور وضو کے لیے پانی کی مقدار
7811	ران شرمگاہ میں شامل ہے

7818	معذور کے لیے حکم
7830-7849	اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھونا
7855	پیشاب کر کے پانی استعمال کرنا چاہیے
7870-8534	مذی کی صورت میں وضو ہے
7949	بلی کے جوٹھے کے متعلق
7897-8674	آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
8728	اگر غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے
8692	ہفتہ میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے
8619-8862	غسل جنابت کرنے کا طریقہ
8571-8834	شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے
8572-8831	موزوں پر مسح کرنے کے متعلق
8585	عورتوں کے غسل کرنے کے متعلق
8389-8814	جمعہ کے دن غسل کرنا اچھا ہے
8625	عورت کو احتلام ہوتا ہے
8318	وضو کے متعلق
8355	احتلام ہو تو غسل فرض ہے
8363	موزوں پر مسح کی مدت
8403	جنبی کھاپی سکتا ہے
8222	حضور ﷺ کی امت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے
8314	وضو کا ثواب
8268-8272	جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے
8264	وضو کرنے کا طریقہ
8509-8524	موزوں پر مسح کی مدت
7980-8526	مسواک کے متعلق

8499	وضو کرنے کا طریقہ
8180	جمعہ کے دن غسل سنت ہے
8080	وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی چاہیے
8084	غسل جنابت مکمل کرنا چاہیے
7995	نجاست اگر خشک ہو تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے
7996	اپنے آپ کو خوبصورت رکھنا اچھا ہے
8455	غسل کرنا اور روزہ کھولنا
8430	ایک صاع پانی سے غسل کرنا

کتاب الحيض والنفاس

8311	حيض واستحاضه و نفاس کے متعلق
8464	حيض والیاں بھی عیدین میں نکلیں

کتاب الصلوة

7787-7915-7978	جو نماز پڑھائے وہ قرأت مختصر کرے
7792	فجر کی سنتوں میں قرأت
7801	نماز میں تکبیر اولی کے وقت ہاتھ اٹھانے کا طریقہ
7824-7877	نماز میں قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے
7832	اگر نماز فجر رہ جائے تو طلوع شمس کے بعد پڑھی جائے
7833	ظہر کی چار سنتوں کے متعلق
7837	صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنا منع ہے
7844	اگر دو آدمی نماز پڑھیں تو مقتدی دائیں جانب کھڑا ہو
7846-7901	حالت سفر میں نماز قصر ہے
7869	جس کے کان میں اذان کی آواز پڑے وہ مسجد میں آ کر نماز پڑھے
7946-8233	نماز عصر کا وقت
7947	نماز ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں

7921	مقام عقیق میں آپ ﷺ نے نماز قصر کی
7915	نماز پڑھاتے ہوئے قرأت مختصر کرنی چاہیے
7913	اشارہ سے نماز پڑھنے کے متعلق
7902	نماز میں قصر کرنے کے متعلق
7903	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
7885-8799-8839	وتر تین رکعت ہیں
8694	نمازوں کے اوقات
8687	مؤمن کا ایک سجدہ
8650-8683	اگر کوئی گھر میں فرض نماز پڑھ لے تو نفل کی نیت سے نماز باجماعت میں شریک ہو سکتا ہے
8684	نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
8680	کپڑا اچھا کر نماز پڑھنے کا بیان
8675	سجدہ کرنے کا اندازہ
8750	نمازی کو کسی کے آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے
8752	سجدہ سے جب قیام کے لیے اٹھے
8666	سر پر جوڑا باندھنا
8669-8670	تہجد سونے کے بعد ہے
8661-8662	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8155-8550-8663	بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے
8762-8773-8790	جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب
8654	جب اقامت پڑھی جائے تو فرض ہی پڑھے جائیں گے
8656	نماز جمعہ کی رکعتیں
8531	حالت سجدہ میں سونا
8544-8835	چٹائی پر نماز پڑھنا
8548	نماز فجر کی فضیلت

8549-8587	امام اور مؤذن کے متعلق
8852	حضور ﷺ کی نماز
8557-8845	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
8278-8554-8971	نفل نماز سواری پر جائز ہے
8840	جب نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ پڑھے جب اس کو یاد آئے
8842	وتر کا وقت
8559	جب اذان ہو تو نماز پڑھ لینی چاہیے
8830	نماز کی نیت رکھنے والا ہمہ وقت نماز میں ہوتا ہے
8570	نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں
8827	عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے
8822	اذا السماء انشقت میں سجدہ تلاوت ہے
8824	نماز مکمل پڑھنی چاہیے
8819	پہلی صف والوں کی فضیلت
8604	امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق
8785	نماز کے لیے اپنے گھر والوں کو جگانا چاہیے
8780	نماز اگر رہ جائے تو اس کا افسوس
8414	وتر کا وقت رات کو ہے
8415	جب دو آدمی ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں
8416	صف میں اکیلے نہیں کھڑا ہونا چاہیے
8776	قبر کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے
8777	فجر کی سنتیں پڑھ کر لیثنا سنت ہے
8631	نماز پڑھتے ہوئے سلام کرنا منع ہے
8632	نماز میں خشوع و خضوع کرنا چاہیے
8781	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب

8328	مغرب سے پہلے نفل نہیں ہیں
8349	نماز شروع کرتے وقت سجا تک اللہم پڑھنا سنت ہے
8232	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8238	جو نماز فجر نہیں پڑھتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے
8778	عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے
8297	سجدہ سہو کے متعلق
8299	عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹی ہے
8293	صبح کے وقت نماز کے لیے اٹھتے وقت شیطان اور فرشتہ دونوں آتے ہیں
8259	کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے
8246	تحیۃ الوضوء
8527	اقامت پڑھتے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے
8528	مسافر کے لیے نماز میں دو رکعتیں ہیں
8522	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
8514	جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت
8883	سجدہ کرنے کا طریقہ
8895	نماز فجر میں قرأت کی مقدار
8199	نماز اگر یاد نہ رہی تو جب یاد آئے تب پڑھے
8200	سفر میں نماز قصر ہے
8192	گھر میں نوافل سنتیں پڑھنی چاہئیں
8185	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8181	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8179	رکوع و سجود مکمل نہ کرنا نماز میں چوری کرنا ہے
8170	جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو فرض نماز ہے
8151	نماز عید

8134	وتروں کے بعد دو رکعت نفل ہیں
8176	حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی عدم موجودگی میں حضرت ابن ابی مکتوم نماز پڑھاتے
8138	جب نیند آ رہی ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے
8098	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
8093	جب تین آدمی ہوں تو ایک امامت کروائے
8074	بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا
8068	فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب
8065	حضور ﷺ کی رات کی نماز
8066	جن نمازوں میں قرآن جبراً اور سرّاً پڑھنا ہے
8049	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
8036	چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق
8025	نمازوں کے اوقات
8026	گرمیوں میں نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
7975	وترو واجب ہیں
7977	عورتوں کی نماز کے متعلق
7978	امامت کرواتے وقت قرأت مختصر کرنی چاہیے
7986	جمعہ کے دن نماز کی قرأت
7990	اذان سنی ہو تو نماز نہ پڑھنے کا عذاب
7991	منیٰ میں کتنی نمازیں ہیں
7992	نماز جمعہ کے بعد کی نماز
7994	دونمازوں کو اکٹھا کرنا اس طرح کہ پہلی آخری وقت میں اور دوسری اوّل وقت میں پڑھنا
8001	جمعہ کے دن جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے
8105	دو آدمی جب جماعت کروائیں تو
8106	نماز میں اگر تھوک آئے تو

8115	وتروں میں قرأت
8123	کون سی نماز افضل ہے
8124	سجدہ سہو التحیات کے بعد ہے
8125	نماز عصر اور فجر کی فضیلت
8126	رکوع سے اٹھتے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہنا
8127	حضور ﷺ اپنے گھر والوں کو نماز کے لیے جگاتے
9254	امام سے پہلے سر اٹھانے کا گناہ
8003	طلوع شمس کے وقت نماز پڑھنا منع ہے
8478	نماز میں پاؤں کھڑے رکھو
8458	انا اعطیناک الکوفثر پڑھنا
8449	نماز میں کندھے ملانا
8448	ہر نماز سے پہلے مسواک کرنا
8427	رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے

کتاب الجنائز

7812-8410	عورتوں کو نماز جنازہ میں شریک ہونا جائز نہیں ہے
8530	حضرت نجاشی کی نماز جنازہ
8411	جب کوئی انسان مر جائے تو اس کی آنکھ بند کر دینی چاہیے
8412	جس نے جہاں مرنا ہے وہاں اس کا کام رکھا جاتا ہے
8336	جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھے: بسم اللہ علی ملۃ رسول اللہ
8373	حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا
8898	جس مسلمان کے جنازہ میں چالیس مسلمان شریک ہوں اللہ اس کو بخش دے گا
7998-8487	جنازہ اور دفن کرنے والے کا ثواب
8113	جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا

کتاب الشہید

8069-8546-8700

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے

8787

حضور ﷺ شہادت کے لیے دعا کرتے تھے

8243

شہید کی فضیلت

8006

پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے

کتاب الصوم

7794

لیلة القدر کی شان

7797

روزہ دار پچھنا لگوا سکتا ہے

7814

روزہ فائدہ نہیں دیتا ہے جبکہ جھوٹ اور غیبت وغیرہ نہ کرے

7817

حضور ﷺ کو پچھنے لگوانے والے کا نام اُم مغیث تھا

7834-7890

پچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا

7865-8118-8757-8237

حالت روزہ میں اگر نفس پر کنٹرول ہو تو بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے

7866

اگر روزہ رکھنے میں دقت کم ہو تو روزہ رکھ لے پھر غسل کرے

7904

کھجور سے افطار کرنا

7892

سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے

8761

عاشوراء کا روزہ

8793

روزہ افطار کر کے نماز پڑھنی چاہیے

8614

دین کی سمجھ اس کو دی جاتی ہے جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے

8622-8779

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

8420

روزہ دار مسواک کر سکتا ہے

8421

بوڑھا آدمی حالت روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے

8333

حالت روزہ میں بیوی کا بوسہ لینا منع ہے

8374

غسل اگر فرض ہوا ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے

8232

شعبان کے روزے کے متعلق

8312

روزے سے صحت بنتی ہے

8282

ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں

8492

روزہ کا ثواب

8203

جوشادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے

8193

رمضان کا مہینہ حضور ﷺ کی اُمت کو دیا گیا ہے

8139

رمضان المبارک کی فضیلت

8063

عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے متعلق

8012

نفل روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے

8438

جس نے روزہ افطار کروایا اُسے بھی اتنا ہی ثواب ہے

کتاب الاضحیۃ

7783

قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھا جاسکتا ہے

8431-8734

اونٹ میں سات قربانیاں ہیں

کتاب فضائل القرآن

8736

قرب قیامت قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا

8562

سورۃ اخلاص کا ثواب

8823

قرآن پڑھنے والوں کے لیے ثواب

8306

حضور ﷺ نے سورۃ زمر منبر پر پڑھی

8269

سورۃ واقعہ عم یتساءلون

8480

سورۃ اخلاص کا ثواب

8162

صحابہ کرام نماز میں تلاوت قرآن بہت زیادہ کرتے

کتاب التفسیر

7804

الان خفف اللہ عنہم کی تفسیر

7867

ان الذین یشربون بعہد اللہ کی تفسیر

7925

اولم نعمر کم کی تفسیر

7910	هل لكم مما ملكت وما ايمانكم کی تفسیر
8691	سورة اقراء شریف کی چند آیتوں کی تفسیر
8758	ان خفتم الا تقسطوا الیٰتمی کی تفسیر
8759	یستفتونک فی النساء کی تفسیر
8764	وان تظاهرا علیہ کی تفسیر
8638	الذین توفاهم الملائكة کی تفسیر
8843	صباح المنذرین کی تفسیر
8595	حساباً یسیراً
8805	نساء کم حرث لكم کی تفسیر
8407	فمن يعمل مثقال ذرة خیراً یرا کی تفسیر
8323	ان الصفا ومروۃ کی تفسیر
8368	نزول آیت کا وقت
8398	سورة العلق کی آیتوں کی تفسیر
8523	فاذا طمتم فانتشروا
8515	اهل التقویٰ اهل المغفرة
8057	وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروب
8035	نساء حرث لكم کی تفسیر
8107	سورة انفال کی چند آیتوں کی تفسیر
8110	ربما یؤد الذین کفروا لا کانوا مسلمین کی تفسیر
8111	والذین یرمون ازواجہم کی تفسیر
8002	یستلونک عن الروح کی تفسیر
8016	قل لا تمنوا علی اسلامکم

کتاب الحج

جہرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق

7790

7800	حج بدل کرنے کے متعلق
7942	احرام میں خوشبو لگانا
7930	عورتیں اپنے محرم کے ساتھ حج کریں
7924	جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے
7909	دوران حج اگر حیض آئے؟
8028	آپ ﷺ نے سواری پر طواف کیا
7881	جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
7881	بچہ کو اگر حج کے لیے ساتھ لے جایا جائے تو اس کا ثواب ماں باپ کے لیے ہے
8707	دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں
8677	مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا
8751	بزرگوں اور عورتوں کے لیے جہاد عمرہ و حج ہے
8753	حج و عمرے کا تلبیہ
8755	منیٰ کی رات
8767	حطیم کعبہ میں شامل ہے
8826	میدان عرفات میں ٹھہرنا
8594	حاجی اور جس کے لیے حاجی دعا کرتا ہے اس کی مغفرت ہوتی ہے
8615	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا
8616	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حالت حج میں حیض آیا
8408	احرام کے متعلق
8405	حج مبرور
8406	مزدلفہ میں مغرب و عشاء اکٹھی پڑھنا
8218	مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت
8217	منیٰ کے دن
8260-8301	حج قرآن کے متعلق

8283	مزدلفہ میں جانے کا وقت
8260	حج قرآن
8521	محرم اگر تہبند نہ پائے تو شلوار پہنے
8486	حج مفرد
8175	حالت احرام میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے
8156	رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے
8088	مزدلفہ سے واپسی
8082	جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
8078	حج و عمرہ کا طواف
8046	احرام باندھنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے
8109	میقات کے متعلق
8129	آب زمزم کی فضیلت
8467	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاؤ
8439	آپ ﷺ نے احرام باندھا

کتاب الجنة والجهنم

7858	قیامت کے دن عدل و انصاف ہوگا
8699	ایمان والوں کے بدلے جہنم میں یہودی عیسائی رکھے جائیں گے
8865	جنت میں فقیر لوگ امیروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے
8816	جنت میں نیند نہیں ہے
8592	جو لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے
8800	جہنم کی آگ بجھے گی نہیں
8223	بے عمل لوگوں کے قیامت کے دن کیسے ہوں گے
8876-8877	جنت کے متعلق
8878	جنت کے زیورات

8880	جنت میں ایک آدمی کا مقام
8881	کافر کی جہنم میں رسوائی
8511	جہنم سے بچنے والے اعمال کرنے چاہئیں
8493	جنت میں حضور ﷺ کی اُمت کی صفیں
8073	جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی
8042	جنت میں تھوڑی جگہ بہتر ہے
8045	جنت کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی
7956	نیک اعمال جو جنت میں لے جانے والے ہیں
8128	جہنم کے ایک کنویں میں جلنے والے تین آدمیوں کا ذکر
8004	جنت میں ہر کوئی رب کی رحمت سے جائے گا
8451	جنت ہمیشہ رہنے والی ہے
8452	جہنم کے متعلق

کتاب آداب السفر

7929	عورت تین دن سے زیادہ تنہا سفر نہ کرے
8325	جمہرات کو سفر کرنا اچھا ہے
7961	سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق

کتاب البیوع

7786	کاروبار کرتے وقت قسم نہیں اٹھانی چاہیے
7796-8146-8399	پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے
7826	سود کے متعلق
7941	ولاء فروخت کرنا منع ہے
8703	زانیہ اور کتے کی کمائی حرام ہے
8719	بیع کرنے والوں کو اختیار ہے
8738	کھیتی باڑی کرنے کے متعلق

8746	کاروبار میں نرمی کرنا اچھا ہے
8532	شراب فروخت کرنے والے کا انجام
8540	بیع میں اختیار ہے
8850	رہن رکھنے کے متعلق
8588	پانی کی بیع منع ہے
8590	ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا
7999-8419	جوشی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا ناجائز ہے
8331	بیع میں چار دن کا اختیار ہے اس کے بعد نہیں ہے
8341	حجام کی کمائی
8075-8122	پھل پکے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں
7807-8375-8376	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق
8383-8390	دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے
8087	بیع میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے

کتاب الجہاد

7781	حضرت رفاعہ کی جرأت و بہادری
7883	ازی کے گھر والوں کی حفاظت کرنے والے کو جہاد کا ثواب ملتا ہے
8708	جہاد کے لیے اول صف میں کھڑا ہونا
8667-8742	اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب
8332-8352	جہاد کے لیے تیاری کرنی چاہیے
8334	جہاد کے ذریعے غم و پریشانی ختم ہوتی ہے
8265	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے ایک جہاد کے لیے بھیجا
8510	جہاد کرنے کے متعلق
8195	جنگ احزاب
8149	جہاد کن سے کرنا چاہیے؟

8144

اللہ کی راہ میں نگہبانی کا ثواب

8009

فتح مکہ کا دن

8479

شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے

8457

لکڑی کی تلوار

کتاب حرمت الشراب

7816

شراب کے تعلق

7952-7821

نبیز کے متعلق

7828

نبیز کس کی بنتی ہے؟

7943-7934-8446-8718

نشا آورشی حرام ہے

8214

جس کھانے میں شراب ہو وہاں نہیں جانا چاہیے

8879

جو دنیا کی شراب نہیں پئے گا اسے آخرت کی شراب پلائی جائے گی

7984

شراب کی بیع حرام ہے

8103

نبیز کے متعلق

7993

شراب کی بیع حرام ہے

کتاب النکاح

7872

خطبہ نکاح

7900

نکاح کے گواہ ہونے ضروری ہیں

8212-8641

جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے

8640

عورت کو اگر طلاق ہو جائے تو پہلے سے دوبارہ نکاح کے لیے پہلے دوسرے شوہر سے جماع کرنا شرط ہے

8820

شادی کرتے وقت عورت سے اجازت لینا ضروری ہے

8353

نکاح کے متعلق

8391

کسی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہیں بھیجنا چاہیے

8224-8296

طلاق نکاح کے بعد ہے

8496

شادی کی طاقت اگر ہو تو کرنی چاہیے

8201

بچی کی شادی اس کے مشورہ سے کرنی چاہیے

8039

طلاق حالت طہر میں دینی چاہیے

7981

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی

8116

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقت شادی

8077

طلاق طہر کی حالت میں دینی چاہیے

کتاب آداب الطعام والشراب

7829

پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے

7907

کھجور اور تربوز ملا کر کھانا

8754

گواہ کے گوشت کے متعلق

8543

اکٹھے ہو کر کھانا کھانے کا طریقہ

8854

نمک کھانوں کا سردار ہے

8555

پانی کسی شے میں ڈال کر پینا چاہیے

8817

بہتر سالن سرکہ ہے

8609

رزق حلال تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

8238

جب کھانے والی شے میں خون کا قطرہ گرے

8020

سونے اور چاندی کے برتن میں پینا منع ہے

7958

لہسن کھانے میں کوئی حرج نہیں

8426

جس نے کھانا جمع کیا

کتاب المریض

7944

شہد بہترین علاج ہے

8851

مریض کی عیادت کرنے کا ثواب

8578

زخم ہو تو مہندی لگانی چاہیے

8608

جو آدمی تندرستی میں نیک اعمال کرتا ہے حالت مرض میں اس کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھا جاتا ہے

8142-8225-8482

پچھنا لگوانے کے متعلق

8310

مریض کی عیادت کرنا سنت ہے

کتاب الدعاء

7788-8081-8169

جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے

7875

ایک دعا

7884

ایک اہم دعا

8686

بخار کا دم

8539

بارش کے لیے دعا کرنا

8565

کسی جگہ تکلیف ہو تو اُس جگہ رحم کے لیے دعا

8825

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

8679

جب بارش دیکھے تو اللہ کی پناہ مانگے

8371

اسم اعظم سورہ بقرہ آل عمران میں ہے

8400

ایک دعا جس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں

8213

جب سمع اللہ لمن حمد پڑھے

8295

جب کوئی نئی شے خریدی جائے تو دعا کرنی چاہیے

8882

اپنی حاجات کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے

8202

بارش ہو تو دعا کرنی چاہیے

8163

جنگ کے موقع پر حضور ﷺ کی دعا

8019

موت کے لیے دعا نہیں کرنی چاہیے

7971

ہر انسان کو وہی دیا جاتا ہے جو اس کے لیے بہتر ہوتا ہے

8442

بندہ کے دعا کرنے کو اللہ پسند کرتا ہے

کتاب فضائل سید الانبیاء

7782

ادب رسول اور صحابہ کرام

7806

معراج کی رات حضور ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا

7819

حضور ﷺ کے سر اور داڑھی شریف کے بیس بال سفید تھے

7835	انبیاء علیہم السلام کے فضلات مبارک زمین نکل جاتی ہے
7842	حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا اسم گرامی عفیر تھا
7923	حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کا ادب کہ جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے، اُس جگہ نہ بیٹھتے
8706	حضور ﷺ کی زبان اقدس سے حق ہی نکلتا ہے
8714	حضور ﷺ کا حوض کوثر
8229-8704	حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو اُحد خوشی سے جھومنے لگا
8688	حضور ﷺ کی عاجزی
8660	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8765	حضور ﷺ کا معجزہ مبارک حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر
8868	حضور ﷺ کا زمانہ سب سے اچھا زمانہ ہے
8553	حضور ﷺ کو تبلیغ دین سے روکنے کے لیے بڑی بڑی پیشکش کی گئیں، آپ نے فرمایا: اگر تم سورج میرے ایک ہاتھ میں اور چاند دوسرے ہاتھ میں رکھ دو تو بھی میں دین کی تبلیغ کو نہیں چھوڑوں گا
8848	حضور ﷺ کی لحد بنائی گئی تھی
8815	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8809	حضور ﷺ کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا
8810	حضور ﷺ غریبوں کا قرض ادا کرتے تھے
8812	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر خیر
8599	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8605	حضور ﷺ کا معجزہ
8608	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
8422	حضور ﷺ کا وصال مبارک
8774	حضور ﷺ کی نگاہ نبوت
8346	حضور ﷺ کی دعا کی برکت
8372	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر
8397	حضور ﷺ کے سامنے ساری کائنات واضح کردی

8395	حضور ﷺ کی برکت سے پانی کا چشمہ جاری ہونا
8220	مسجد کی صفائی کا ثواب اور حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت
8226	حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر
8227	حضرت حاطب بن ابوثعلبہ کا خط لکھنا مکہ والوں کو اور حضور ﷺ کا علم غیب
8261	حضرت آدم علیہ السلام کی لحد فرشتوں نے بنائی
8283	جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی ڈالی تو سات پہاڑ اڑ گئے
8255	حضور ﷺ نے ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھایا
8249	حضور ﷺ کا نسب
8878	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
8884	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ حضور ﷺ کے متعلق
8886	حضور ﷺ اپنے پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتے ہیں جس طرح آگے دیکھتے ہیں
8889	حضور ﷺ دلوں کی باتیں جانتے ہیں
8488	حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ذکر
8484	حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک
8184	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8167	حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت
8168	حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشق رسول ﷺ اور آپ کے لیے اعزاز
8175	حضور ﷺ کی داڑھی مبارک میں چند سفید بال تھے
8100	حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت
8070	گستاخ رسول کو کعبہ کے اندر بھی پناہ نہیں مل سکتی ہے
8062	انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں
8030	حضور ﷺ کو کوئی سلام عرض کرتا تو آپ اس کا جواب دیتے
8040	حضور ﷺ کی مدینہ شریف کے لیے دعا
7983	حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے
8114	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جنت میں محل

8120	حضور ﷺ کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کا آنا
8005	جس نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، اس نے آپ ہی کو دیکھا
8473	حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے
8453	حضور ﷺ کا معجزہ

کتاب فضائل الصحابة

7813	حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا
7815	قریش کے متعلق
7822	کرامات برحق ہیں
7823	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وقتِ وصال گفتگو
7845-7854	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان
7647	حضرت فاطمہ بنت قیس کا ذکر
7862	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
7917	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
7908	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق
7894	جس کا میں مولا اس کے علی مولا ہیں
7880	حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نماز میں اپنے کندھوں پر اٹھاتے
8711	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامت
8702	خلفاء کے درمیان ترتیب
8697	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے
8324-8735	نماز کے دوران بھی صحابہ کرام حضور ﷺ کی زیارت میں مگن رہتے تھے
8741	اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھ جنتی ہے اور صحابہ کرام حضور ﷺ کی دعا کو اپنے لیے باعثِ نجات سمجھتے تھے
8678	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت
8748	حضرت غزوہ رضی اللہ عنہ کا عشق رسول ﷺ
8749	حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے

8760	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا ذکر اور آپ کی عبادت
8867	حضور ﷺ کے خاندان کی زندگی
8535	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر
8853	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بڑی اچھی نماز پڑھتے تھے
8849	ایک صحابیہ کا خوفِ خدا
8551	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت
8556	حضور ﷺ نے جو یہ بات فرمائی کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا، تو صحابہ اسلام لانے کے بعد سب سے زیادہ اس بات پر خوش ہوئے تھے
8829	حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق
8591	حضرت سیدہ زہراء رضی اللہ عنہا کا پردہ
8808	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں
8593	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے، اس وقت کا خطبہ
8597	حضور ﷺ کا حکم ماننا یہی ہے اور بخشش کا ذریعہ بھی
8601	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
8786	جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کا سر انور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا
8783	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سایہ سے شیطان بھاگتا ہے
8325	حضرت امام مہدی علیہ السلام عدل و انصاف کریں گے
8347	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان
8365	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے
8366	صحابہ کرام کی خوبیاں بیان کرنی چاہیے
8368	حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کا موقع حاصل کیا
8231	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ ہونا پہلی کتابوں میں لکھا ہوا تھا
8302	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر
8295	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان

8258	حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر کا نکلنا اور حضور ﷺ کا فرمانا کہ ہم اس طرح اٹھیں گے
8253	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ نے دعا کی
8870-8871-8872	حضور ﷺ کی آل کی زندگی
8518	حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی
8519	حضرت عباد بن شریحیل رضی اللہ عنہ کا ذکر
8893	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
8502-8503	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر
8897	انصار کی شان
8494	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان و مقام
8207	انصار کے لوگ غیرت والے ہیں
8188	حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فقیہ تھے
8153	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
8141	حضور ﷺ کی آل اطہار
8076	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت
8039	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
8018	حضور ﷺ نے امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا
7966	حضرت نعیم بن حصین کا ذکر
7970	حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ کی شان
7972	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
8117	حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے متعلق
8015	حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر
8469	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا
8434	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت
8436	صحابہ کی حضور ﷺ سے محبت

کتاب مناقب الامة

7840	حق پر کون؟
7948	حضور ﷺ کی اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا
8797	حضور ﷺ کی اُمت کی شان
8624	جو لوگ حضور ﷺ پر بعد میں ایمان لائیں گے
8768	حضور ﷺ کا اُمت کے لیے پیار
8894	حضور ﷺ کا اپنی اُمت کے لیے رونا
8208	حضور ﷺ اپنی اُمت کا خیال کرتے

کتاب المواریث

7791	وارث کے لیے وصیت نہیں ہے
8271-8690	قاتل کے لیے وراثت نہیں ہے
8507	اصحاب الفرائض
8916	کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے
8173	عورت کو اپنے شوہر کے مال سے مال ملے گا
8466	دو دینوں والے وراثت میں شریک نہیں

کتاب الزکوۃ والصدقة

7859	صدقہ مال داروں کے لیے جائز نہیں ہے
7863	صدقہ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے
7927	عشر کے متعلق
8695	زکوٰۃ کے متعلق
8731	صدقہ اپنے رشتے داروں کو دینا زیادہ بہتر ہے
8837	انگور کی زکوٰۃ
8802	زکوٰۃ مال کو صاف کرتی ہے
8418	جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار

8358	صدقہ فطر کی مقدار
8279	زکوٰۃ دینے کا ثواب
8483	کتنے جانور ہوں تو زکوٰۃ
8459-8476	جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی
8477	میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے

کتاب الذکر

7891	سوئے ہوئے ذکر الہی کرنا چاہیے
8637	سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب
8836	نماز فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب
8568	ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا سنت ہے
8569	اللہ کے ذکر سے جہنم کی آگ بجھے گی
8770	اللہ سے بخشش مانگنی چاہیے
8316	جو وقت اللہ کے ذکر کے بغیر گزرے وہ قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگا
8309	ذکر کرنے کا ثواب
8277	بسم اللہ الرحمن الرحیم
8504	ایک تسبیح کا ثواب
8197	حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے
8198	جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے وہی اس کے لیے دعا کرتی ہے
8021	یا حی و قیوم
8475	جنت میں ایک درخت لگانا
8474	تکلیف کے وقت پڑھے جانے والے کلمات

کتاب الموت

7808	ہر آدمی سوتے وقت وصیت لکھ کر سوتے
8613	قبر ہر روز کہتی ہے: اے انسان! تُو نے میرے اندر آنا ہے

8628	عورت شوہر کے علاوہ کسی کا سوگ تین دن سے زیادہ نہیں کرے گی
8294	موت کے بعد
8262	قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ
8506	رات کو دفن کرنا جائز ہے
8190	جب انسان مرتا ہے تو جنت اور دوزخ اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے

کتاب علامات الساعة والفتن

8717	فتنوں کے وقت میں اپنے آپ کو بچانا بڑی بات ہے
8682	قرب قیامت قتل و غارت عام ہوگی
8743	قیامت کے فتنوں کے متعلق
8679	فتنوں کے زمانہ میں اپنا ایمان بچانا افضل ہے
8643	قرب قیامت جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا
8563	قرب قیامت فتنے ہوں گے رات کو آدمی مسلمان اور دن کو کافر ہوگا
8593	قیامت کے دن کا ہولناک منظر
8791	فتنوں کے زمانہ میں اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے عمل کرنا چاہیے
8409	حضور ﷺ اپنی امت کے لیے بڑے شفیق تھے
8119-8243	فتنوں میں صبر کرنا
8520	ابن صیاد
8904	قرب قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے
8479	قرب قیامت قتل عام ہوگا
8158	قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگی
8154	دجال کے متعلق
8140	قیامت کی نشانیاں
8044	حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے
7955	قیامت کا دن

کتاب البر

7789	انسان کا ظاہر اباطناً صاف ہونا چاہیے
7793	دعوت کے متعلق
7810	صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے
7831	جو تین کام حضور ﷺ نہیں چھوڑتے تھے
7838	اچھے نام رکھنے چاہئیں
7839	نذر مانی ہو تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے
7841	صبا ہوا
7843	مؤمن فراست سے دیکھ لیتا ہے
7848	مذاق اچھا کرنا چاہیے
7851	حضور ﷺ بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے
7864	مدبر غلام کے متعلق
7868	جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں
7874	سلام کرنے کی فضیلت
7876	نماز والی حدیث
7950	مسجد میں لیٹنا جائز ہے
7951	اللہ عزوجل کے متعلق بندے کو اچھا گمان رکھنا چاہیے
7926-8705	کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا
7920	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
7914	اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے موت آئے
7918	اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی بہتر ہے
7911	مسلمان کو خوش کرنا
7905	آپ ﷺ بچوں کے لیے دعا کرتے
7906	اچھے اعمال کرنے کے متعلق

7896-7898	اتنا عمل کرنا چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے
7895	جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے
7897	ایک انصاری کا حضور ﷺ کی دعوت کرنا
7886	مونچھیس کا ٹنی چاہیے
7887	آج عمل کا وقت، کل اس کا صلہ ملے گا
7879	نیک اعمال کرتے وقت موت آئے
8713	ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا
8701	لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے
8723	لوگوں کو تکلیف نہ دینا بھی صدقہ ہے
8724	اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے
8727	عورتوں کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت تب ہے جب وہ خوشہو لگا کر نہ آئیں
8689	توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے
8739	اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے
8740	اچھے لوگ قرب قیامت کون ہوں گے؟
8745	ہر بندہ کی آزمائش ہوتی ہے
8747	اچھے اخلاق کے متعلق
8676	عورت اپنے شوہر کی اجازت سے کام کرے
8668	نیکی کا حکم دینا
8665	اپنے حصے کا غلام آزاد کرنا
8655	لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
8647	ماں باپ کا حق کوئی ادا نہیں کر سکتا
8648	صدقہ وہی ہے جو مرنے سے پہلے دیا جائے
8649	جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے وہ ایسے ہے جس طرح کہ پیٹ بھر کر کسی اور کو دے
8652	حضور ﷺ کا ایک عمل مبارک

8642	کسی مسلمان بھائی کی مدد کرنے کا ثواب
8644	عذر قبول کرنا چاہیے
8645	کسی مسلمان کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے
8646	جب کوئی آدمی اپنے والدین کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جانا
8639	نیک بیوی دنیا کا اچھا سامان ہے
8866	غریب لوگوں کے پاس بیٹھنا چاہیے
8586	سخاوت کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے
8537-8538	سیر ہو کر کھانے والا
8861	اچھا آدمی وہ ہے کہ جو اپنے لیے پسند کرے وہی دوسرے کے لیے پسند کرے
8863	بقدر ضرورت انسان کوشی مل جائے تو بڑی ہے
8542	دل میں جو دوسو سے آتے ہیں ان پر صبر کرنا
8855	کسی کی آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب
8545	تحفہ قبول کرنا چاہیے
8846	چند مفید باتیں
8560	خوشحالی میں بھی رب کو یاد کرنا چاہیے
8564	غلام آزاد کرنے کا بیان
8566	اللہ سے خوف رکھنے والوں کے لیے انعام
8832	ہر شی کا حق ادا کرنا چاہیے
8573	والدین کا کوئی حق ادا نہیں کر سکتا ہے
8821	لیلۃ القدر میں قیام کرنے کا ثواب
8581	جوتی پہننی چاہیے
8582	مال دار کو عا جزی کرنی چاہیے
8589	اہل کتاب کو سلام کا جواب دینے کا طریقہ
8811	غلام کے متعلق

8805	عورت جو نیک اعمال کرے وہ جنتی ہے
8602	سادگی اچھی شے ہے
8603	کسی کے پاس آئے تو سلام کرے
8795	ولیمہ کرنا سنت ہے
8789	شیطان نے کہا: میں لوگوں کو گمراہ کروں گا، اللہ پاک نے فرمایا: جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں بخشا رہوں گا
8621	اچھا اخلاق ہونا رحمتِ رب ہے
8627	بیعت کرنے کا طریقہ
8782-8784	حضور ﷺ کا ایک خواب
8423	حضور ﷺ لوگوں کے درمیان امن رکھنے کو پسند کرتے تھے
8773	حضور ﷺ نے جس شی کا حکم دیا وہ کرے اور جس سے منع کیا اس سے رُک جائے
8775	مؤمن کے لیے
8629	حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق
8630	رزقِ حلال کمانے والے کے لیے
8320	کسی سے اللہ کی رضا کے لیے ملاقات کرنے کا ثواب
8322	کسی کو دودھ والا جانور دینے کا ثواب
8326	حضور ﷺ کا حسن اخلاق
8329	حضور ﷺ کی آخری گفتگو
8333	کوئی بھی کام کرنے کے لیے مشورہ کرنا چاہیے
8338	کسی کی دیکھ بھال کرنا
8339	مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں
8342	نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے
8343	مشورہ امانت ہے
8344	اچھا اخلاق

8345	مؤمن کے دل میں خوفِ خدا سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
8350	نعمت ملے تو قدر کرنی چاہیے
8351	غارِ والی حدیث
8354	ایامِ تشریق افضل دن ہیں
8361	قبلہ رخ بیٹھنا برکت کا باعث ہے
8369	تین نیکیوں والے کام
8378	کوئی کسی غیر محرم عورت کے پاس نہ جائے
8382	مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان نہیں کرنا چاہیے
8384	مہمان نوازی نہ کرنا اچھا نہیں ہے
8235	محتاج کی خدمت کا ثواب
8240	عورت کے لیے دو چیزیں پردہ ہیں: (۱) قبر (۲) شوہر
8241	میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے
8304	اشعارِ حکمت والے ہوتے ہیں
8308	نسب یاد رکھنا چاہیے
8307	عاجزی اللہ کو پسند ہے
8292	جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنی ذات کے لیے پسند کرے
8286	ایچھے اخلاق اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں
8280	کسی کی شئی ضائع کر دے تو اس کا جرمانہ ہے
8284	لوگوں میں اچھا وہ ہے جو نیکی زیادہ کرنے والا ہو
8273-8274-8284-8286	جس کام پر مجبور کیا جائے اس کی معافی ہے
8267	غلاموں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے
8256	نرم مزاجی اللہ کو پسند ہے
8257	ماں باپ کے مال سے بیٹا مال لے سکتا ہے
8251	کسی کو محبت سے دیکھنا

8245	مسلمان بھائی کو خوش کرنے کا ثواب
8248	تنگ دست کو مہلت دینا
8875	تندرستی نعمت ہے
8516	جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب لکھا ہے وہ ثواب دے گا
8517	لوگوں کو بُرائی سے روکنا چاہیے
8513	اچھے اعمال کرنے سے اللہ برکت دیتا ہے
8890	عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی آسانی سے کر سکے
8891	حضور ﷺ ہر کسی کا دل رکھتے تھے
8896	کون سے اعمال اللہ کو پسند ہیں
8508	اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے
8498	نیک اعمال کرنے چاہئیں
8500	اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے
8899	چھینک کا جواب تین دفعہ ہے
8495	کوشش کرنی چاہیے کہ کسی پر زیادتی نہ کی جائے
8485	بال اگر ہوں تو ان کی حفاظت کرنی چاہیے
8490	دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے
8209	ایصال ثواب
8194	حضور ﷺ مکہ میں اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال رہے
8196	رب کی رحمت بیان کرنی چاہیے
8186	لیلة القدر کے متعلق
8178	جب قبرستان جائے تو وہاں سلام کرے
8172	ایصال ثواب جائز ہے
8165	بندے جب اللہ کا حق ادا کریں تو اللہ جنت عطا کرے گا

8157	حضور ﷺ قسم فرماتے تھے
8159	بچیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام
8161	حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ خوش ہو رہے تھے
8133	مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
8177	مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے چاہئیں
8130	جب اللہ عزوجل کسی کی کوئی محبوب شے لے لے
8131	حضور ﷺ کا منبر پر فرمانا: آمین آمین آمین! اور اس کی حکمت
8091	عورتوں کے لیے تین چیزیں درست ہیں
8071	اعتکاف کرنے کے متعلق
8059	اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب
8060	صدقہ کا ثواب
8061	ایصالِ ثواب اچھا عمل ہے
8064	سحری میں برکت ہے
8058	لوگوں کے درمیان صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
8047	جس کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کام کر لے
9326	سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں
8041	نیک لوگوں سے محبت کا فائدہ
8038	اچھی نیت کا ثواب ملتا ہے
8031	ہدیہ قبول کرنا چاہیے
7954	زہد کی تعریف
7962-7967	نذر کے متعلق
7968	حضور ﷺ کے پاس چند لوگوں کا آنا اور دین سیکھنا
7972-7979	پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے

7974	جوزم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے
7976	والدین کے دنیا سے جانے کے بعد حقوق ہوتے ہیں
7985	جب اللہ عزوجل بندے کی کوئی شے لے لے
7989	دعوت قبول کرنی چاہیے
7997	ماں باپ کے دوستوں سے پیار حضرت ابن عمر نے اپنے والد کے دوست کے سر پر اپنا عمامہ رکھا
8108	اگر لوگ خیانت نہ کریں تو دشمن مسلط نہیں ہوگا
8010	منافع میں تین چیزیں جمع نہیں ہو سکتی ہیں
8465	جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک لکھا جائے
8443	سزا گناہ کا کفارہ ہے
8445	بیت المقدس کی نذر ماننا
8447	صبر کا اجر
8435	قریش کے مددگار ان کے غلام ہیں

کتاب اللباس

7807	تہنڈ باندھنے کا طریقہ
7809-8112	ریشم اور سونا مردوں کے لیے حرام ہے
8858	حضور ﷺ کے ایک عہدہ کی قیمت اتنی تھی کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ خریدے جاسکتے تھے
8818	صحابہ کرام عمامہ پہنتے تھے
8394	عورت کو ایسا لباس پہننا چاہیے جس میں اس کے لیے پردہ زیادہ ہو
8143	زرد رنگ کے متعلق
8000	ریشمی لباس پہننا منع ہے

کتاب الحدود

7836	حدود الہی میں امیر غریب سب برابر ہیں
8760	چار دینار سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا
8552	اللہ کی حدود کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے

8792	لونڈی اگر زنا کرے
8628	چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے؟
8401	اللہ کو زنا بہت ناپسند ہے
8211	حرم کی گھاس کاٹنے کے متعلق
8433	خون بہانے والے کو قتل کرنا
8428	قتل کرنا حرام ہے

کتاب الاذان

7820	اقامت کے وہی کلمات ہیں جو اذان کے کلمات ہیں
7878	اذان کے لیے مشورہ کیا گیا
8733	بغیر اُجرت کے اذان دینے والا جنتی ہے
8364	اذان کا جواب دینا انہی الفاظ میں
8454	اذان کے کلمات دو دفعہ کہنا
8456	جب اذان ہو جائے تو نماز کے لیے نکلنا

کتاب متفرق المسائل

7784	پیشاب کرتے ہوئے آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے
7785	بنو حکم کے لوگوں کے متعلق
8489	عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا ہوئی ہے
7795	گری ہوئی شی اٹھانے کے متعلق
7825	ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے
7850	چہرے پر کسی کو نہیں مارنا چاہیے
7852	جس کے متعلق معلوم ہے کہ یہ مال ناجائز طریقے سے کماتا ہے اس کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے
7856	ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
7871	مؤمن کو گالی دینا فسق ہے
7939	عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے

7931	گھنگھر و کے متعلق
7932	زندہ جانوروں کا گوشت کا شامع ہے
7933	خانہ کعبہ میں تین سو تیرہ بت تھے
7935	مکہ اور حدیبیہ کے درمیان فاصلہ
7936	دوڑ صرف گھڑ سواری میں ہے
7916	منافقت کی نشانی
7919	نسب کی نفی نہیں کرنی چاہیے
7912	غلط طریقے سے شہوت پوری کرنا
7899-8633	شوقیہ کتار کھنے کے گناہ
8720	ہر بادشاہ کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک نیکی کا حکم دیتا ہے ایک بُرائی کا
8693-8721	دوسروں کے بال لگوانے کے متعلق
8696	مردار کی کھال سے نفع اٹھانا جائز ہے
8729	دوڑ لگانے کی شرط لگانا
8685	گم شدہ شی کے متعلق
8672-8673	بُرائیوں کے ستر حصے ہیں
8664	مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے
8653	بچھوکو مارنے کے متعلق
8657	کسی کو جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو آگ میں جلائے
8651	مسلمان کو تکلیف دینا
8860-8864	دو چیزیں انسان کے اندر ہمیشہ جوان رہتی ہیں
8541	لوٹڈیوں کے متعلق
8857	ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے
8548	لا یعنی نذر نہیں ماننی چاہیے

8558	شی کا تقسیم کرنا
8561	کنجوسی ہلاک کرنے والی ہے
8574	ایک دوسرے کو قتل کرنے والوں کا انجام
8575	کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے
8828	کمزور رشتے داروں کا خیال نہ کرنے والے کا انجام
8576	پھاڑنے والے درندوں کا کھانا منع ہے
8577	مسجد میں تھوکن منع ہے
8596	جانوروں پر لعنت نہیں بھیجنی چاہیے
8804	کسی کے گھر بغیر اجازت نہیں آنا چاہیے
8807	جب مرد و عورت بالغ ہوں تو اکٹھے نہیں سو سکتے ہیں
8598	یا جوج ماجوج کے متعلق
8600	متعدی ہے
8801	چغل خوری اور غیبت کرنے والے کا انجام
8803	جادو گروں کے متعلق
8798	بدترین آدمی کون ہے؟
8612	اگر کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائی، پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ دے
8617	زندہ جانور کا گوشت کا شامع ہے
8618	برانا نام ہو تو اس کو ختم کر کے اچھا نام رکھنا چاہیے
8424	کوئی ذمہ داری مانگ کر نہیں لینی چاہیے
8425	قسم ندامت ہے
8778	ہر آدمی کی جو خواہش ہوگی اسی پر زندہ ہوگا
8404	رے اخلاق نحوست ہیں
8321	اگر انگوٹھی پہ کچھ لکھا ہوا ہو تو قضاء حاجت کے وقت اتار لینا چاہیے

8327

جو جس سے مشابہت کرتا ہوگا اس کا تعلق انہی سے ہوگا

8330

زمین کرایہ پر لینے کے متعلق

8340

اٹھ سرمہ کا فائدہ

8348

جانور کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنی چاہیے

8359

دین کی حقیقت

8360

ملاوٹ کرنے والے کا تعلق ہم سے نہیں ہے

8362

اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے

8367

جھوٹی گواہی دینے والوں کا انجام

8380

گم شدہ شی کے متعلق

8383

کسی کا حق ناجائز طور پر لینے کا نقصان

8385

کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے

8402

اسلام لایعنی کاموں کو چھوڑنے کا حکم دیتا ہے

8396

پچھنا لگوانے کے متعلق

8393

عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے

8386

سفید بال پر مہندی لگانی چاہیے

8215

خراسان کے لوگوں کے متعلق

8219

حضور ﷺ نے شیطان کو پکڑا

8230

کون سی مسجد افضل ہے

8242

شعبان کے چاند کے متعلق

8315

سورج گرہن

8317

مؤمن خواہشات کو کنٹرول میں رکھتا ہے

8303

جن دس افراد پر لعنت کی گئی ہے

8305

سونا کے دانت رکھنے کے متعلق

8290	بال اگر رکھے ہوں تو اس کی حفاظت کرنی چاہیے
8291	چند برتنوں کے متعلق
8297	عہدہ مانگنا نہیں چاہیے
8289	جس کو جانور مارے اس کی دیت نہیں ہے
8266	چار چیزیں کبھی میسر نہیں ہوتی ہیں
8250	جن چیزوں میں نحوست ہے
8254	مفلس کون ہے؟
8244	کافروں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے
8525	ابن نواحد کا ذکر
8885	چغلی وغیبت کرنے والوں کا انجام
8887	جن لوگوں کو حضور ﷺ کے حوض کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا
8888	خلوق خوشبو لگانا
8900	چھپکلی کو مارنے کا ثواب
8497	جن سات افراد پر لعنت برستی ہے
8491	ظلم کرنے والے حضور ﷺ کے حوض کوثر پر نہیں آئیں گے
8210	گالیاں دینا برا کام ہے
8204	مسائل کی سختی کے متعلق
8177-8205	مال میں اضافہ کے لیے مانگنے والوں کے لیے عذاب
8206	قبیلہ ہوازن والوں کا ذکر
8191	دشمن کے ملک میں قرآن لے کر نہیں جانا چاہیے
8189	عزل کے متعلق
8182	ستاروں سے اندازہ لگانا منع ہے
8176	کسی کی شئی اس کی اجازت کے بغیر نہیں اٹھانی چاہیے

8171-8228	غیر آباد زمین کو آباد کرنا
8166	دین کا نقصان مال کا حریص بہت زیادہ کرتا ہے
8150	ذخیرہ اندوزی
8147	جو کھیل اچھے ہیں
8148	مسلمان کو مارنا جائز نہیں ہے
8097	کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرنا چاہیے
8099-8234	مال کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
8092	مشرق کی جانب سے آگ نکلے گی
8094	جب تین آدمی ہوں تو ایک امیر بنایا جائے
8095	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر
8096	عورت چھپانے والی شی ہے
8086	کوئی ذمہ داری نہیں مانگنی چاہیے
8089-8221	کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے
8083	اللہ پر بھروسہ کرنے کے متعلق
8072	جس عورت سے اس کا شوہر ناراض ہو تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں
8054	مہندی لگانے کے متعلق
8055	عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے
8056	دشمن سے لڑنے کی خواہش نہیں کرنی چاہیے
8050	جو کوئی شی ٹوٹ جائے اس کو درست کر لینا چاہیے
8051	مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے
8052	لوٹنی کی کمائی کے متعلق
8043	قیصر و کسریٰ کی ہلاکت
8047	کسی کو بغیر مانگے ذمہ داری دی جائے تو اللہ عز و جل کی مدد اس میں شامل حال ہوگی

8037	لینے کے متعلق
8032	رخصت پر عمل کرنا چاہیے
8034	مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی حرام ہے
8027	حضور ﷺ کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا
8022	ریشم اور چاندی کے برتنوں میں پینا منع ہے
8023	مال تقسیم کرنے کا اعلان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کرتے تھے
8901	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ ﷺ نے مقام سرف میں کی
8904	قرب قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے
7960	شک کے متعلق
7963-7964	لوگوں کی مثال
7969	حضور ﷺ کے جھنڈے کا رنگ
7982	حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننے والا
7988	امت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھ میں ہے
8102	چلنے کے متعلق
8104	عزل کے متعلق
8008	جس جگہ کا نام اچھا نہ ہو اس کو بدل دینا چاہیے
8014	منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھانا
8472	حضور ﷺ کے وصال کے متعلق
8463	جو قسم اٹھائے تو اللہ کی قسم اٹھائے
8902	احد کے دن سے زیادہ سخت دن
8903	عورت کو احتلام ہوتا ہے
8460	لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے
8461	آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ

8462	یا جوج ماجوج کھولے جائیں گے
8450	پیٹ بھر روٹی نہ کھانا
8444	مال فنی کی تقسیم
8439	لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے
8905	کل جہاں ملک جو کی روٹی غذا..... اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
8906	والد اگر بچے کو قتل کرے
8440	مومن کو دوست رکھنا
8441	اللہ غیرت کو پسند کرتا ہے



فہرست (بلحاظ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
جس کا خاتمہ بالایمان ہوا، اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی	9445-9478
اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے	9472
اسلام غریبوں سے شروع ہوا، غریبوں میں واپس آئے گا	8986
جو دین کو بدلے	9230
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	9033
ایمان کے ستر حصے ہیں	9004
تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے	9045
مؤمن کے متعلق	9283
کچھ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیرکان سے نکلتا ہے	9360
یہ دین میرا پسندیدہ ہے	8920
اللہ تعالیٰ کی بخشش	8926
اللہ تعالیٰ اس مؤمن کو پسند کرتا ہے	8934
ہم تقدیر کے بارے میں مذاکرات کر رہے تھے	8938
آدی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے	8953
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں	8962

کتاب العلم

9454	علم حاصل کرتے ہوئے موت آئے تو اس کا مقام
9028	حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے
8988	مجتہد اگر غلطی کرتا ہے تو اس کو ثواب ملتا ہے
9050	علم نافع کے لیے دعا
9158	دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے
9146	لفظ بضع کا اطلاق ۳ سے لے کر ۱۰ تک ہوتا ہے
9147	حضور ﷺ اور قرآن عربی اور جنت کی زبان عربی ہے
9282	حضور ﷺ پر جھوٹ باندھنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے
9414	علم اللہ کی رضا کے لیے حاصل کرنے والے کے لیے انعام
9402	حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کی حدیث ڈرتے ڈرتے بیان کرتے تھے

کتاب الطہارۃ

9429	اعضاء وضو کو ایک مرتبہ دھونا فرض ہے
9465	سر کا مسح ایک مرتبہ ہے
9311	غسل جنابت کرنے کا طریقہ
8966	عورت کو احتلام ہو تو اس پر غسل فرض ہے
9000	وضو کرنے کا طریقہ
9141	آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو نہیں ہے
9110-9332	موزوں پر مسح کے متعلق
9130	جب کوئی سوکراٹھے تو ہاتھ دھونا چاہیے
8909	شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھولینا چاہیے
9184	معذور کے لیے حکم ہے کہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے
9188	رسول اللہ ﷺ کا وضو

9212

بچہ اگر پیشاب کرے تو اس کو دھو دے

9215

مردار کا چمڑا پاک ہو جاتا ہے اگر دباغت دی جائے

9245

کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

9316

وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟

9267

نماز کی چابی وضو ہے

9367

استنجاء کا حکم امت محمدیہ کے لیے ہے

9362

اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے

8933

دونوں موزوں پر مسح کرنا

8948

استنجاء کرنے کا حکم دو

کتاب الحيض والنفاس

9243

حالت حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے

کتاب الصلوة

9061-9275

حالت سفر میں نماز قصر ہے

9436

بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب

9440

نماز میں ہاتھ چہرے پر نہیں پھیرنا چاہیے

9239

مقام عقیق میں آپ ﷺ نے نماز قصر کی

9452

ہر نماز کے وقت فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ اٹھو! نماز پڑھو

9456

التحیات میں ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

9463

وتر پڑھنے کا وقت

9470

نماز میں کندھے ملانے چاہئیں

9483

نماز فجر کے بعد ذکر الہی کرنے کا ثواب

9347

بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے

8971

نفل نماز سواری پر جائز ہے

8968	عورت اگر آگے ہو تو نماز درست ہے
8971	نفل نماز سواری پر جائز ہے
8981	نماز خوف
8958-9058-9175	اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد میں آئے تو دو رکعت نفل پڑھے
9024	آمین کہنے کی فضیلت
9161-9162	سورج گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے
9153	نماز کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے
9140	مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے
9095	وتر سونے سے پہلے پڑھنے چاہئیں اگر صبح اٹھنے کا یقین نہ ہو
9101	عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے
9104	نماز میں نگاہ مجاہدہ کی جگہ پر رکھنی چاہیے
9244	عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے
9129	نماز میں بیٹھنے کا طریقہ
	جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع کرتے تو عرض کرتے: السلام علیک
8910	ایہا النبی ورحمة اللہ
9192	نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے
9217	نماز عشاء و فجر منافق پہ بھاری ہیں
9218	حضور ﷺ کی نماز
9248	نماز میں قرأت کرنے کا بیان
9231	جن تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی
9240	جب کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے
9284	امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق
9286	سورہ نجم میں مجاہدہ ہے

9289	نماز فجر خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے
9299	نماز تراویح باجماعت اہتمام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شروع کی
9300	وتروں کے متعلق
9315	پانچ وقت کی نماز کا ثواب
9324	سب سے پہلے جمعہ کی نماز فرض کی گئی
9336	مغرب کے بعد نوافل
9344	نمازی کو کوئی شی آگے رکھنی چاہیے
9345	سورج گرہن لگے تو رجوع الی اللہ ہونا چاہیے
9415	نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ہے
9409	حضرت نجاشی کی نماز جنازہ
9412	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
9368	نماز پڑھنے کے متعلق
9268	سورہ فاتحہ نماز میں پڑھنے کے متعلق
9261	حضور ﷺ کی نماز
9265	نماز فجر کا وقت
9257	حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نماز
9258	حضرت نجاشی کی نماز جنازہ کے متعلق
9254	امام سے پہلے سر اٹھانے کا گناہ
9359	عورتیں گھر میں نماز پڑھیں تو زیادہ افضل ہے
8950	زوال کے وقت نماز نہ پڑھو
8956	آمین آہستہ کہو
8959	تین رکعت وتر
8960	کیا عورت سواری پر نماز پڑھ سکتی ہے

کتاب الجنائز

9461	جنازہ کے ساتھ آگ نہیں لی جانی چاہیے
9010	جنازہ اور دفن کرنے میں شریک ہونے کا ثواب
9133	حضرت نجاشی کا نماز جنازہ
9259	حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا

کتاب الشہید

9314	کون لوگ شہید ہیں؟
------	-------------------

کتاب الصوم

9455	بچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا
9443	روزے کے فوائد
8997	ایام بیض کے روزے رکھنا
9042	روزہ جہنم سے ڈھال ہے
9038	صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے
9040	روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کو پسند ہے
9042	روزہ کی جزاء اللہ ہی دے گا
8997	حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے
9008	ماہ رمضان کی فضیلت
9174	روزے رکھنے کی حکمت
9186-9193	حالت سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے
9422	شعبان کے روزوں کے متعلق
9416	رمضان اور شعبان کا چاند دیکھنے کے متعلق
9405	سحری میں برکت ہے
9471	روزے دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے جبکہ نفس پر کنٹرول ہو

لیلة القدر آخری عشرے میں ہے

8964

کتاب الاضحیۃ

9063

قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ بھی رکھا جاسکتا ہے

9064

گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں

9197

اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں

9421

قربانی کے جانور کو اچھی طرح دیکھ کر لینا چاہیے

8957

مکہ کی ہر گلی کا قربانی کرنے کی جگہ ہونا

کتاب فضائل القرآن

9446

سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنے کا ثواب

9418

اچھی بات قرآن کی ہے

9370

ایک آیت کی قرأت

9391

حضور ﷺ کی قرأت

9279

جمعہ کے دن سورہ جمعہ پڑھنے کے متعلق

کتاب التفسیر

9481

غافر الذنب قابل التواب شدید العقاب کی تفسیر

9482

شاہد سے مراد حضور ﷺ کی ذات ہے

9068

قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذاباً من فوقکم کی تفسیر

9026

انا فتحنا ففتحاً مبیناً کا نزول

9159

اقسط عند اللہ کی تفسیر

9121

سورۃ القمر کی چند آیتوں کی تفسیر

9191

وما افاء اللہ علی رسولہ منہم فما او جفتم علیہ من خیل ولا رکاب

9301

وسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل غروب

9308

سورہ بقرہ کے آخری رکوع کی تفسیر

9319	منہم قصصنا علیک منہم لم نقصص علیک کی تفسیر
9272	فلما نسوا ما ذکرنا بہ فتحنا علیہم ابواب کل شیء کی تفسیر
کتاب الحج	
9466	مکہ کی گھاس نہیں کاٹنی چاہیے
9469	مزدلفہ کے متعلق
9475	حج کے متعلق
9156-9477	آپ ﷺ نے سواری پر طواف کیا
9413	حج قرآن
8993-9134	مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت
9049	عرفہ سے واپسی
9156	حضور ﷺ نے سواری پر سوار ہو کر طواف کعبہ کیا
9148	محرم کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں ہے
9135	کتنی کنکری ماری جانی چاہیے
9099	جرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق
8915	حج کرنے کا طریقہ
9198	حدیبیہ کے مقام پر آپ ﷺ نے بال منڈوائے
9322	احرام پہنا ہوا تو؟
9417	حضور ﷺ کا صحن حرم میں بیٹھنے کا انداز
9385	حطیم کعبہ کعبہ میں شامل ہے
9262	محرم کو جن چیزوں کو پکڑنے کی اجازت ہے
8919	جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارنا
8922	طواف کے متعلق
8949	صبح کی نماز منیٰ میں پڑھنا

کتاب الجنة والجهنم

9430	جنت عدن کا ذکر
8996	اکثر لوگ جہنم میں زبان اور شرمگاہ کی وجہ سے جائیں گے
9075	قیامت کے دن رب تعالیٰ کی زیارت ہوگی
9025	جنت میں رب کی زیارت سب سے بڑی شئی ہے
9204	دنیا میں زیب و زینت کا اظہار کرنے والی عورتیں قیامت کے دن نگئی ہوں گی
9246	جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام کوثر ہے
9312	بداخلاق آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا
9280	جن خوش نصیب حضرات کو قیامت کے دن پریشانی نہیں ہوگی
9261	بڑا بد بخت وہ ہے جس پر دنیا و آخرت کا عذاب جمع ہو جائے
9365	جہنم، جہنم والوں کو ایک لقمہ میں کھالے گی
8944	قیامت کی نشانی
8945	منہ دانغے جانے کا بیان

کتاب البيوع

8970	جوشی خریدے تو پوری کر کے خریدے
9054	بلی کی کمائی حرام ہے
9022-9036	پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں
9018	کتے کی کمائی حرام ہے
9022	چند قسم کی بیع
9007	بیع میں شرط لگانا منع ہے
9224	سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے
9233	نر کا مادہ فروخت کرنا ناجائز ہے
8955	زمین کرایہ پر دینے کے متعلق

کتاب الجہاد

9458	بدر والوں کی تعداد
9069	غزوہ تبوک میں آپ ﷺ کا خطبہ
9034	فتح مکہ والا واقعہ
9112	غزوہ رقاع
9122	بدر کے دن فرشتے نازل ہوئے
9125	بدر کے دن صرف گھوڑے تھے
9126	ابوجہل کو ابن مسعود نے واصل جہنم کیا
9320	جہاد کا طریقہ
9342	جہاد کا ثواب
9407	غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں
9255	ایک سریہ کے لیے صحابہ کرام کو بھیجنا
8926	نہروان والوں سے لڑائی ہونا
8951	جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے

کتاب حرمت الشراب

9048	شراب حرام ہے
8914	شراب کی حرمت
9388	نبیذ کے متعلق

کتاب النکاح

9451	عورتوں کا حق مہر جتنا کم ہوگا اتنا فائدہ ہوگا
8992	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ ﷺ نے حالت احرام میں کی
9011	جب دو شادیاں ہوں تو
9102	نکاح کے متعلق

9287

جس عورت سے نکاح کرنا ہے اس کو دیکھ لینا چاہیے

9291

نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے

9397

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا ذکر

9373

عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے

9357

متعہ حرام ہے

کتاب آداب الطعام والشراب

9480

جانور میں جو نو اعضاء مکروہ ہیں

9074

رزق حلال کے لیے کوشش کرنی چاہیے

9067

کھانا بغیر وضو کے کھایا جاسکتا ہے

9290

کوئی شی پیتے وقت تین سانس لینے چاہئیں

9348

مؤمن اور کافر کی خوراک

8929

دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا

8943

بائیں ہاتھ سے کھانا

کتاب المریض

8980

طاعون جس شہر میں ہو وہاں جانا نہیں چاہیے لیکن اگر وہاں موجود ہو تو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے

9052

پچھنا لگوانا شفاء ہے

9035

پچھنا لگوانے کا طریقہ

9094

بیمار کو اللہ عزوجل کھلاتا اور پلاتا ہے

9200

پچھنا لگوانے کے متعلق

9337-9339

شہد میں شفاء ہے

9394-9399

پچھنا لگوانے کے متعلق

9263

برص والے کو نہیں دیکھنا چاہیے

کتاب الدعاء

9432	یا مقلب القلوب ثبت القلب
9089	ایک اہم دعا
9108	بارش کے لیے دعا مانگنے کے متعلق
9225	حضور ﷺ کی مدینہ شریف کے لیے دعا
9293	ایک اہم دعا
9304	ایک اہم دعا
9309	سوکر اٹھنے کی دعا
9333	صبح و شام مانگی جانے والی دعا
9346	جمعہ کے دن قبولیت دعا کا وقت ہے
9411	فرض نماز کے بعد کی دعا
9356	حج کے وقت کی دعا
8923	آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے

کتاب فضائل سید الانبیاء

9435	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8974	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
8989	حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی دعا
9086	مدینہ شریف گناہ اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی کے اندر نمک کھل جاتا ہے
9088	تکبر کی تعریف
9084	حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل
9070	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی
9071	مشرق کے لوگوں میں سخت دلی ہے
8346	حضور ﷺ کی دعا کی برکت

9051	حضور ﷺ کی دعا کی برکت
9029	حضور ﷺ کے حوض کوثر کی لمبائی
9014	حضور ﷺ کی چادر مبارک
9155	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل کہ آپ نے منبر شریف پر بیٹھ کر قیامت تک کے ہونے والے معاملات کی تفصیلاً گفتگو فرمائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مزاج شناس رسول ہونے کا ثبوت
9152	حضور ﷺ ہر کام اللہ کی رضا کے لیے کرتے تھے
9149	حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل
9143	حضور ﷺ کی دعا کی برکت
9100	حضور ﷺ کو دین کے راستے میں بڑی تکالیف دی گئیں
9112	جانور بھی حضور ﷺ کی بارگاہ میں فریاد لے کر آتے تھے
9116	حضور ﷺ کے گدھے کا نام یعفور تھا
9117	حضور ﷺ کے منبر کی بات
9124	حضور ﷺ کے لعاب دہن کی برکت
9127	حضور ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کرنے والے کے ہاتھ شل ہو گئے
8917	حضور ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے
9189	حضور ﷺ کا حکم بے جان چیزیں بھی مانتی ہیں
9210	حضور ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے
9237	حضور ﷺ کا دست مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا
9250	حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی پیدائش کی خبر
9307	حضور ﷺ کی زندگی مبارک
9335	حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے کا ثواب
9424	مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے متعلق
9398	حضور ﷺ کی طاقت
9396	حضور ﷺ نے رب کی زیارت کی ہے

9375	حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر
9260	حضور ﷺ کی زلفیں تھیں
8932	آپ ﷺ کا اپنا کپڑا سیدھا کرنا
8954	حضور ﷺ کا وصال

کتاب فضائل الصحابة

9427	حضرت عمر رضی اللہ عنہ مزاج شناس رسول اللہ ﷺ تھے
9457	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر
9460	حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شان
9488	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان
9489	خلفاء اربعہ کی شان
8967	حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا ذکر خیر
8985	فقر مہاجرین کی شان و فضیلت
9066	قریش کے لوگ
9060	ایک منافق نے کہا: اے محمد! عدل کرو! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ
9005	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
9006	حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کے لیے پناہ مانگی تو آپ ﷺ نے دے دی
9154	صحابہ کرام محبت رسول ﷺ ہی کو نجات کا سبب سمجھتے تھے
9137	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان
9139	حضرت سعد بن ابوقحاص رضی اللہ عنہ کا ذکر
9090	حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی شان
9098	حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا خون نوش کیا
9109	حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر
9111	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر میں حضور ﷺ خود اترتے تھے

9112	صحابہ کرام اپنے بچوں کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آتے دعا کروانے کے لیے
9115	حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ذکر
9118	حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر
9119	حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر
9127	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر
8901	حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو عمامہ پہنایا
8912	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا ذکر
8913	حضرت جد بن قیس رضی اللہ عنہ
9168	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا وصال کے بعد بوسہ لیا
9169	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کے وصال کے بعد خطبہ دینا
9173	قریش کی فضیلت
9177	حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے
9194	صحابہ کرام نماز کے اندر بھی حضور ﷺ کو دیکھتے رہتے
9202	صحابہ کرام کی ایک کرامت
9203	حضرت امام مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے
9211	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بڑی عبادت گزار تھیں
9221	حضور ﷺ نے سرانور دھویا تو حضرت سلمیٰ نے اس پانی کو نوش کر لیا
9226	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان
9235	حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر
9285	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محل جنت میں
9313	حضرت سیدہ طیبہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا ذکر
9334	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل
9406	قیامت کے دن چار سوال ہوں گے ان میں سے ایک حضور ﷺ کی آل کی محبت کے متعلق ہوگا

9393	صحابہ کرام، حضور ﷺ کی زیارت کے بڑے مشتاق ہوتے تھے
9382	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان
9384	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان
9385	دنیا موت کے لیے قید خانہ ہے
9252	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر
9364	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا دراصل حضور ﷺ کو گالی دینا ہے
9361	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان

کتاب مناقب الامة

9082-9338	حضور ﷺ کی اُمت کی تعداد جنت میں
9077-9079	حضور ﷺ کی اُمت میں سے ایک گروہ حق پر ہے گا
9105	اللہ عزوجل کا حضور ﷺ کی اُمت کو معاف کرنا
9166	حضور ﷺ کی اُمت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے
9214	قیامت کے دن حضور ﷺ کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے

کتاب الموارث

8916	کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے
------	--------------------------------

کتاب الزکوة والصدقة

9464	غلاموں پر زکوٰۃ نہیں ہے
9487	اچھا صدقہ کون سا ہے
8972	صدقہ فطر کی مقدار
9057	کھجور اور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے
9019-9020	زکوٰۃ کے متعلق
9114	زکوٰۃ کے مال کو اپنے لیے رکھنا ناجائز ہے
9251	اچھا صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے

8935

جو خرچ کرے اس کو اللہ دیتا ہے

8937

زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے

8946

صدقہ کے ذریعہ اللہ کا قرب ہوتا ہے

کتاب الذکر

9873

ذکر الہی کرنے والوں کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں

9484

سحری کے وقت ذکر کرنے کے فوائد

9017

رات کو سوتے وقت ذکر الہی کرنا چاہیے

9151

سانپ کے ڈسنے کا دم

8941

لا الہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف

9017

رات کو سوتے وقت ذکر الہی کرنا چاہیے

9151

سانپ کے ڈسنے کا دم

9983

آپ ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دم کرتے تھے

9190

اللہ عزوجل کو کوئی جس طرح بھی یاد کرے وہ پسند کرتا ہے

9222

جب کسی کو کوئی تکلیف ہو تو اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کرے

9249

اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو اللہ کا ذکر اس طرح کرتے ہیں کہ فرشتے بھی رشک کرتے ہیں

8941

لا الہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف

کتاب الموت

9076

قبر مؤمن کے لیے جنت کا باغ ہے

9178

شیطان انسان کے لیے چاہتا ہے کہ اس کا خاتمہ بُرا ہو

9376

قرب قیامت موت اچانک آئے گی

کتاب علامات الساعة والفتن

9485

قیامت کے دن کا ذکر

9194

ابن قطن دجال کے مشابہ تھا

9195	یہودیوں کے متعلق
9199	دجال کا حلیہ
9223	اس امت کے مجوسی قدریہ لوگ ہیں
9325	قرب قیامت لوگ کیسے ہوں گے؟
9328	دن کی نماز میں
9331	قرب قیامت عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی
9351	دجال کا حلیہ
9276	ابن ضیاد کے متعلق

کتاب البر

9426	فتح مکہ کے موقع پر گفتگو
9430	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ
9438	قبر میں نیک عمل کام آئیں گے
9439	حضور ﷺ کی سنت سے پیار کرنے کا ثواب
9441	مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کا ثواب
9442	کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا
9444	اخلاص میں برکت ہے
9447	دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے
9448	ایک دیہاتی کو حضور ﷺ نے اللہ کی اچھی تعریف کرنے پر انعام دیا
9449	امیر کو سختی ہونا چاہیے
9449	نرمی کے فوائد
8965	اگر کسی کے پاس پیسے ہوں تو پورے غلام کی قیمت دے کر آزاد کروادے
8983	دن کو نیک کام کرنے چاہئیں
8987	درخت لگانے کا ثواب

8991	برکت بزرگوں کے ساتھ ہے
8994	حضور ﷺ کا تین مرتبہ آمین کہنا اور اس میں حکمت
8995	جنوں کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا
9084	نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے
9080	اللہ کی رضا کے لیے کام کرنے والوں کے لیے انعام
9083	اللہ کے لیے بغض و محبت کرنے کا انعام
9053	فتح مکہ کا خطبہ
9044	کسی مسلمان سے خوشی سے ملنا بھی صدقہ ہے
9046	جو صبر کرتا ہے اللہ جو اسے اجر دیتا ہے
9047	آزمائش خوشی کا ذریعہ ہے
9039	تحفہ قبول کرنا سنت ہے
9041	مسکین کی تعریف
9032	حضور ﷺ کا حسن اخلاق
9027	آب زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے
9021-9091	اشعار حکمت والے بھی ہوتے ہیں
8998	ماں باپ کی خدمت جہاد ہے
8999	اچھا فیصلہ کرنے والا بہتر ہے
9003	حرام کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے
9012	اچھے آدمی کے لیے مال اچھی شے ہے
9013	لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے
9160	کسی غریب کا کام کرنا اچھا ہے
9153	اچھی بات کرنی چاہیے
9150	نیکی کرنے کے متعلق

9145	کسی مسلمان سے لائق نہیں کرنی چاہیے
9107	دین کی خدمت کرنے والے
9123	صلہ رحمی کرنے کا ثواب
9128	جمعہ کے دن خطبہ
9131	جن خوش نصیب حضرات کو عرش کا سایہ نصیب ہوگا
9185	نیک اعمال کے لیے بیعت کرنا
9187	صلہ رحمی کرنے والے کے متعلق
9205	صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
9206	ایک عورت کا واقعہ
9213	ایصالِ ثواب جائز ہے
9220	حضور ﷺ کا اخلاقِ حسنہ
9229	نیک اعمال کرتے رہنے سے عذابِ الہی ٹل جاتا ہے
9232	غلام جو بھاگ جائے
9234	راستہ سات ہاتھ تک ہونا چاہیے
9236	بیت المقدس کی فضیلت
9238	عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو منع ہے
9241	کسی مسلمان سے تکلیف دور کرنے کا ثواب
9288	قریبی رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے
9292	کسی مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کے ساتھ پیش آنا بہت بڑی نیکی ہے
9297	کھانے پینے کے لیے دایاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیے
9298	سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں آنا چاہیے
9302	دس محرم کو اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کرنے سے سارا سال رزق میں برکت رہتی ہے
9305	کمزور لوگوں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے

9317	صلہ رحمی کرنے کے متعلق
9326	سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں
9341	ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر چھ حق ہیں
9352	اللہ کے ولیوں سے عداوت رکھنا اللہ کو ناپسند ہے
9420	کوئی شی رکھ لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے
9419	تین مسجدوں کی فضیلت
9408	جو دس باتیں رسول اللہ ﷺ کو ناپسند ہیں
9403	آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا
9392	مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے
9389	جس کے پاس مال ہو وہ خود پر خرچ کرے
9380	نذر اچھے کام کی ماننی چاہیے
9381	باپ کو اچھی نگاہ سے دیکھنا چاہیے
9383	صلہ رحمی سے ثواب ملتا ہے
9369	جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے
9278	پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں
9273	خلوص دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت
9264	پرہیزگاری افضل دین ہے
9256	غصہ کو کنٹرول کرنے کا ثواب
9253	کبریائی اللہ عزوجل کے لیے ہے
9366	دین پر اس وقت رونا چاہیے جب اس کو سنبھالنے والا نہ ہو
9352	اللہ کے ولیوں کی شان
9355	عمل اتنا کرنا چاہیے جتنی طاقت ہو
8925	برائی اور نیکی قیامت کے دن کھڑی ہوں گی

8942

فرشتوں کی فضیلت

8963

تخفہ دے کر واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے

کتاب اللباس

8908

کپڑا لٹکانا منع ہے

8911

رنگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا

کتاب الحدود

9144

حرم کی گھاس کا ٹنا منع ہے

9113

زخم کی دیت

9179

عورتوں کی ذہر میں وحی حرام ہے

9310

اللہ کی حدود کی مثال

9350

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان سے زنا کرنے کا جرم

9274

چور کو جب سزا ہو جائے تو جرمانہ نہیں ہے

8952

چار درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹنا

کتاب الاذان

9486

امام اور مؤذن کا ثواب

9195

جب اذان ہوتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے

9247

اذان کے متعلق

کتاب متفرق المسائل

9087

داغنا منع ہے

9431

مسجد میں تھوکنے کا گناہ ہے

9433

ہوار کے خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہیے

9434

وعدہ بے وفائی کرنا گناہ ہے

9437

دنیا کشادہ ہوگی

9458	رے گمان سے پرہیز کرنا چاہیے
9462	گھر میں تصویریں نہیں لگانی چاہیے
9468	کنز و رلوگوں کے متعلق
9479	پڑوسی کو تکلیف دینا بُرا ہے
8969	گھوڑوں کے درمیان دوڑ لگانی
8973	چند برتنوں کا ذکر
8975	تصویر گھروں میں نہیں رکھنی چاہیے
8976	حضور ﷺ بادشاہوں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کے لیے خط لکھتے تھے
8982	گھوڑے میں برکت ہے
8984	جو چیزیں پوشیدہ ہیں ان کو ظاہر نہیں کرنا چاہیے
8990	دنیا اچھے طریقے سے کمائی چاہیے
9085	بخارجی لوگ جہنمی ہیں
9081	عورت کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی ہے
9073	جب انسان کے دل میں شیطان وسوسے ڈالے تو اپنی بیوی کے پاس آئے
9059	سونے کا ایک طریقہ
9037	قبیلہ عربیہ والوں کا واقعہ
9030	زیادہ گفتگو کرنے والا اللہ کو پسند نہیں ہے
9031	لا یعنی نذر نہیں ماننی چاہیے
9016	بجّل بیماری ہے
9009	مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے
9163	تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
9132	اچھی فال لینا
9136	دنیا مومن کے لیے قید خانہ کافر کے لیے جنت ہے

9092	اگر کوئی شی گری ہو تو اس کو اٹھالینا چاہیے
9103	قاضی بننے کے متعلق
9106	بیعت کے متعلق
9170-9171	تصویر بنانے والوں کے متعلق
9172	کاہن کے پاس آنا
9176	تکبیر کرنا اللہ کو ناپسند ہے
9180	چوسر کھیلنے کا گناہ
9181	شطرنج کھیلنے والوں کا انجام
9182	جس جگہ گھٹی ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
9196	زیتون کا درخت بابرکت ہے
9201	شیطان چاہتا ہے کہ انسان غفلت میں رہے
9203	پھاڑنے والے درندوں کا گوشت کھانا منع ہے
9219	ناجائز کسی کا حق لینا بہت بڑا جرم ہے
9227	جو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ادب و احترام کے لیے کھڑا ہوں تو وہ بُرا انسان ہے
9228	مؤمن کو قتل کرنے والے کے لیے معافی نہیں ہے
9242	ایک مؤمن کے قتل میں سارے شریک ہوں تو ان سب کو جہنم میں ڈالا جائے گا
9283	حضرت اسرافیل علیہ السلام کے متعلق
9453	ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
9295	متعہ حرام ہے
9296	داڑھی پر مہندی لگانی چاہیے
9303	جبشی لوگوں کا کھیل
9306	داغنے کے متعلق
9318	چھبر کو گالی نہیں دینی چاہیے

9321	اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا ناجائز ہے
9323	حضور ﷺ اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے
9327	نشہ آورشی حرام ہے
9330	ساٹھ ہجری کے بعد لوگوں کی حالت
9340	رات کو تیر مارنا منع ہے
9343	دنیا کتنی کافی ہونی چاہیے
9349	شرابی کی سزا
9423	بارش کے پانی کی فضیلت
9400	جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو
9401	حضور ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی
9395	قطعے تعلق ناجائز ہے
9390	مردار کا چمڑا باغت سے پاک ہو جاتا ہے
9388	جانور کے ذبح کے متعلق
9378	مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ اٹھانا منع ہے
9379	راحت وہ پا گیا جس کو بخش دیا گیا
9273	مڈیوں کو مارنا جائز نہیں ہے
9270	خلافت تیس سال، تیس سال بادشاہت
9271	آل ہرقل کے متعلق
9367	خیانت کرنے والے کے متعلق
9358	گھر کے اندر تصویریں رکھنی جائز نہیں ہیں
9353	شہرت کے متعلق
9354	شیطان کی سونٹھ
8921	اللہ ان پر ذلت داخل کرے گا

8924	ریشم مردوں کے لیے حرام ہے
8927	رسول اللہ ﷺ پانی بیٹھ کر پیتے تھے
8930	قطع تعلق تین دن سے زیادہ نہیں
8936	جو بندھا عیب لگائے وہ جہنمی ہے
8939	جب اللہ ناراض ہو تو مال محلات بنوانے میں خرچ کر داتا ہے
8940	قدموں کے تلوے سبز ہیں

نوٹ: اس فقہی فہرست سے جب بھی کوئی فائدہ اٹھائے تو اس گنہگار کے متعلق دعا کر دیں کہ اللہ عز و جل اس گنہگار کو عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

دعاؤں کا طلبگار
احقر العباد غلام و تنگبیر غفرلہ



فہرست (بہ لحاظ حروف تہجی)

صفحہ	عنوانات
87	☆ الف کا باب
87	☆ جس راوی کا نام احمد ہے اس کی روایات
192	☆ احمد بن معلىٰ الدمشقی کی روایات
590	☆ احمد بن ابراہیم
972	☆ احمد بن دکین مصری
975	☆ احمد بن عمرو البزار
977	☆ احمد بن بشیر بن حبیب البیرونی
978	☆ احمد بن محمد الخزاز
980	☆ احمد بن محمد البزار
982	☆ احمد بن محمد الحمال
985	☆ احمد بن سرج الاصبہانی
988	☆ احمد بن موسیٰ الشامی
989	☆ احمد بن الخضر المروزی
992	☆ احمد بن زبیر التستری



فہرست (بلحاظ حروف تہجی)

صفحہ	عنوانات
61	☆ احمد بن زہیر التستری
104	☆ أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا شَاذَانُ
107	☆ أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ
109	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ
110	☆ احمد بن عبد الكريم العسكري
112	☆ أَحْمَدُ بْنُ فَاذِلِ التُّسْتَرِيِّ
113	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرَائِيُّ
115	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ
121	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّي
134	☆ احمد بن ابراهيم بن كيسان
136	☆ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السَّجِسْتَانِيُّ
139	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ
141	☆ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ
143	☆ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ
148	☆ أَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ
149	☆ أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَسَّاسِيُّ
157	☆ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ
158	☆ بَابُ مَنْ اسْمُهُ إِبْرَاهِيمُ

- 452 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ صَالِحِ الشَّيْرَازِيِّ
- 457 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْبِرَازِ
- 458 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بُنْدَارِ الْأَصْبَهَانِيِّ
- 461 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمِ الدِّمَشْقِيِّ
- 463 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالِ
- 465 ☆ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى التَّوَزِيِّ
- 469 ☆ مِنْ اسْمِهِ اِسْمَاعِيْلُ
- 475 ☆ مِنْ اسْمِهِ اِسْحَاقُ
- 490 ☆ اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيِّ
- 493 ☆ اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ
- 495 ☆ اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافِ
- 499 ☆ اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيْلٍ الْأَصْبَهَانِيِّ
- 501 ☆ مِنْ اسْمِهِ اِدْرِيسُ
- 503 ☆ مِنْ اسْمِهِ اَيُّوبُ
- 504 ☆ مِنْ اسْمِهِ اَنَسُ
- 506 ☆ مِنْ اسْمِهِ اَبَانُ
- 507 ☆ مِنْ اسْمِهِ اَسْلَمُ
- 512 ☆ مِنْ اسْمِهِ الْاَحْوَصُ
- 518 ☆ مِنْ اسْمِهِ اَزْهَرُ
- 520 ☆ مِنْ اسْمِهِ الْاَسْوَدُ
- 521 ☆ مِنْ اسْمِهِ اُسَامَةُ

بَابُ الْبَاءِ

- 522 ☆ مِنْ اسْمِهِ بِشْرُ
- 531 ☆ مِنْ اسْمِهِ بَكْرُ
- 640 ☆ مِنْ اسْمِهِ بُشْرَانُ
- 641 ☆ مِنْ اسْمِهِ بُجَيْرُ
- 643 ☆ مِنْ اسْمِهِ بَالَهُ

- ☆ مَنِ اسْمُهُ بَهْلُولٌ 644
- ☆ مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ 645
- ☆ مَنِ اسْمُهُ بَذْرٌ 646
- ☆ مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ 647
- بَابُ التَّاءِ**
- ☆ مَنِ اسْمُهُ تَمِيمٌ 648
- بَابُ التَّاءِ**
- ☆ مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ 649
- بَابُ الْجِيمِ**
- ☆ مَنِ اسْمُهُ جَعْفَرٌ 651
- ☆ مَنِ اسْمُهُ جَبِيرٌ 681
- ☆ مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ 683
- بَابُ الْحَاءِ**
- ☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ 685
- ☆ مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ 715
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَسَنُونُ 733
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ 734
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ 736
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ 738
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةٌ 739
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ 740
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْدٌ 741
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حُذَافِيٌّ 742
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْرَةٌ 743
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ 746
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ 748
- ☆ مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ 756

- 757 ☆ مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ
758 ☆ مَنِ اسْمُهُ حَبُوشٌ
760 ☆ مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ
761 ☆ مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ
762 ☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ
763 ☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ

بَابُ الْخَاءِ

- 764 ☆ مَنِ اسْمُهُ خَلْفٌ
773 ☆ مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ
774 ☆ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ
776 ☆ مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ
780 ☆ مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ

بَابُ الدَّالِ

- 781 ☆ مَنِ اسْمُهُ دَاوُدُ
784 ☆ مَنِ اسْمُهُ دُكَيْلٌ

بَابُ الذَّالِ

- 785 ☆ مَنِ اسْمُهُ ذَاكِرٌ

بَابُ الرَّاءِ

- 787 ☆ مَنِ اسْمُهُ رَوْحٌ
794 ☆ مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ

بَابُ الزَّايِ

- 795 ☆ مَنِ اسْمُهُ زَكْرِيَّا
799 ☆ مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ
800 ☆ مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ

بَابُ السَّيْنِ

- 801 ☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدٌ
802 ☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونٌ

803	☆ مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ
814	☆ مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ
818	☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةٌ
822	☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةٌ
824	☆ مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ
830	☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَمٌ
831	☆ مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ

بَابُ الشَّيْنِ

833	☆ مَنِ اسْمُهُ شُعَيْبٌ
835	☆ مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ
836	☆ مَنِ اسْمُهُ شَرَّاحِيلُ
837	☆ مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ

بَابُ الصَّادِ

838	☆ مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ
-----	------------------------

بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ بَابُ الطَّاءِ

842	☆ مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ
846	☆ مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ
850	☆ مَنِ اسْمُهُ طَيٌّ



فہرست (بہفاظِ حروفِ تہجی)

صفحہ

عنوانات

بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلُ بَابُ الْعَيْنِ

53	☆ مِّنِ اسْمِهِ عُمَرُ
61	☆ مِّنِ اسْمِهِ عُثْمَانُ
77	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَلِيٌّ
345	☆ مِّنِ اسْمِهِ الْعَبَّاسُ
371	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ اللَّهِ
499	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدَانُ
547	☆ مِّنِ اسْمِهِ عُبَيْدُ اللَّهِ
573	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
644	☆ مِّنِ اسْمِهِ عُبَيْدُ
659	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ
660	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ
670	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ السَّلَامِ
673	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ
675	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ
683	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ
696	☆ مِّنِ اسْمِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

699	☆	مِنْ اسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ
704	☆	مِنْ اسْمُهُ عَبْدُ وُسٍّ
706	☆	مِنْ اسْمُهُ عَبَّادُ
708	☆	مِنْ اسْمُهُ عِيَّاشُ
710	☆	مِنْ اسْمُهُ عِيسَى
717	☆	مِنْ اسْمُهُ عَمْرُو
728	☆	مِنْ اسْمُهُ عِمَارَةَ

بَابُ الْغَيْنِ

730	☆	مِنْ اسْمُهُ غَالِبٌ
-----	---	----------------------

بَابُ الْفَاءِ

731	☆	مِنْ اسْمُهُ الْفَضْلُ
750	☆	مِنْ اسْمُهُ فُضَيْلٌ

بَابُ الْقَافِ

752	☆	مِنْ اسْمُهُ الْقَاسِمُ
770	☆	مِنْ اسْمُهُ قَيْسٌ



فہرست
(بلحاظ حروفِ تہجی)

صفحہ

عنوانات

بَابُ الْمِيمِ

55

مَنْ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ



فہرست
(بلحاظ حروف تہجی)

عنوانات

صفحہ

بَابُ الْمِيمِ

57

مِنْ اسْمِهِ مُحَمَّدٌ



فہرست (بِلحاظِ حروفِ تہجی)

صفحہ	عنوانات
------	---------

بَابُ الْمِيمِ

47	☆ من اسمہ محمود
120	☆ من اسمہ موسیٰ
363	☆ من اسمہ معاذ
429	☆ من اسمہ منتصر
438	☆ من اسمہ مسیح
440	☆ من اسمہ مسعود
450	☆ من اسمہ مطلب
548	☆ من اسمہ مقدم



فہرست (بلحاظ حروفِ تہجی)

صفحہ	عنوانات
بَابُ المیم	
31	☆ من اسمہ مقدم
105	☆ من اسمہ مسلمة
108	☆ من اسمہ مسیعدة
152	☆ من اسمہ مصعب
163	☆ من اسمہ مورع
167	☆ من اسمہ مفضل
بَابُ النون	
184	☆ من اسمہ نصر
187	☆ من اسمہ نعیم
192	☆ من اسمہ نعمان
بَابُ الواو	
201	☆ من اسمہ وائلة
203	☆ من اسمہ ولید
بَابُ الہاء	
215	☆ من اسمہ ہاشم

235	☆ من اسمہ ہمام
238	☆ من اسمہ ہارون
258	☆ من اسمہ ہیثم
بَابُ الْيَاءِ	
285	☆ من اسمہ یعقوب

معجم الاوسط للطبرانی

(حدیث: 1 تا 9489) مکمل کی فقہی فہرست

(صفحہ 307 تا صفحہ 622)

معجم الاوسط للطبرانی

(جلد 1 تا 7) مکمل کی شیوخ کی فہرست

(صفحہ 623 تا صفحہ 632)



انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو حضور ﷺ کے والدین طہرین جناب سیدنا و مولانا حضرت
عبداللہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ طیبہ طاہرہ عقیقہ مخدومہ کائنات حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور مولا مشکل
کشاشہنشاہ ولایت کی والدہ ماجدہ سیدہ طیبہ طاہرہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کے نام نامی
سے منسوب کرتا ہوں جن کی خاص توجہ و مہربانی سے احقر العباد اس قابل ہوا۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

خادم التدريس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج و سگیاں



الاهدا

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے والد ماجد محترم المقام اللہ رکھا اور اپنی والدہ ماجدہ اور اپنے
برادر اکبر محترم المقام حافظ عبد المجید صاحب کے نام نامی سے ہدیہ کرتا ہوں جن کی شفقت
اور دعاؤں سے احقر کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج و سگیاں



عرض ناشر

اللہ عزوجل کے فضل اور رسول پاک ﷺ کے فضل و کرم اور والدین کی دعاؤں کے صدقے سے ادارہ پروگریسو بکس نے بہت تھوڑے عرصہ میں کتب احادیث کے کئی تراجم منظر عام پر لائے ہیں۔ اُن میں سے مسند حمیدی، صحیح ابن خزمہ، صحیح ابن حبان، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، شرح مسند امام اعظم کے تراجم آچکے ہیں، جن کو ہر قاری نے بڑا پسند کیا ہے۔ اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب امام طبرانی کی انتہائی مشہور کتاب ”المعجم الاوسط“ کا ترجمہ کروایا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کے لیے ہم نے عالم اسلام کی عظیم دینی و روحانی درس گاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج کے مدرس محترم المقام علامہ مولانا غلام دہلوی چشتی سیالکوٹی کی خدمات حاصل کی ہیں، جنہوں نے بڑی محنت اور سرعت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے، اللہ عزوجل مولانا کے علم میں مزید برکت دے اور مزید دودین کی خدمت کی توفیق دے۔

ماشاء اللہ! مولانا کی ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بے مثال ہے: ”دورِ صحابہ کے زمانہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں“ جو کہ علامہ ظفر الدین بہاری کی کتاب ہے، ادارہ نے اس کی تخریج کروا کے اور کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول



عرض مترجم

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقہ احقر العباد نے المعجم الاوسط کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے اس کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ المعجم الاوسط کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں خیال یہ خیال آیا کہ اس کتاب میں امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کی فہرست کو فقہی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے جو ایک منفرد کام ہے۔

الحمد للہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے جن کے عقائد و نظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں ان لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بے لوث مدد کی ہے کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر ان کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

- (۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والنفسیر مفتی گل احمد خان متقی کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔
- (۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا جن کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا ہوں۔
- (۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محنت کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا اور استاذی المکرم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیلوی صاحب کا جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔
- (۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبد المجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت

حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابل توجہ ہو اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُعْطِيهِ مَنْ يَشَاءُ

استاذ الاساتذہ یادگار اسلاف شیخ الحدیث والفقیر

مفتی محمد گل احمد خان عتقی صاحب حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس و مفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين خاتم النبيين

رحمة للعالمين الذي كان نبيا و آدم لمُنْجَدِل في طينَةٍ وعلى آلِهِ الْمُجْتَبَى وَعَلَى

اصحابه الذين هم نجوم الهدى وَبَعْدُ .

بعض لوگ طبعاً بہت سادہ مزاج ہوتے ہیں مگر خالق کائنات عز اسمہ نے انہیں فطرتِ سلیمہ سے نوازا ہوتا ہے اور ان سلیم الفطرت لوگوں میں سے بعض کو علم دین کی نعمت عظمیٰ عطا کر دی جاتی ہے چنانچہ ارشاد نبوی ہے: ”مَنْ يُرْزَقْ بِهِ اللَّهُ خَيْرًا يُفْقِهْ فِي الدِّينِ“ کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں فقاہت فرمادیتا ہے اور بعض سلیم الفطرت لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے قلب سلیم میں دین اسلام کی تبلیغ کی لگن جذبہ اور شوق پیدا فرمادیتا ہے پھر وہ اسی شوق اور لگن میں لگن ہو کر دنیا اور مافیہا سے بے نیاز ہو کر شب و روز علم دین کی تبلیغ میں ایسے منہمک ہو جاتے ہیں کہ نہ اپنوں کی بے حسی ان کے آڑے آتی ہے اور نہ ہی بیگانوں کا بیگان پن نہ انہیں داد و تحسین کی کوئی چاہت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی ناقد کی تنقید کی پراہ ہر حال میں وہ تبلیغ دین کے لیے کمر بستہ رہتے ہیں اور ان کا قلم تبلیغ دین کے لیے رواں دواں رہتا ہے۔ انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دغیر صاحب بھی ہیں جو قدیمی مشہور دینی درس گاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج اور جامعہ رسولیہ سکیاں دونوں مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہیں علاوہ ازیں اپنے علاقے کی ایک مرکزی جامع مسجد کے امام اور خطیب بھی ہیں۔ منع کرنے کے باوجود میرے گھر کے چھوٹے موٹے کام سعادت سمجھ کر کرتے ہیں گاہے بگاہے چھوٹے عزیز محمد عمیر احمد خاں کو سکول چھوڑنے کے لیے لے جاتے علاوہ ازیں شرح ترمذی جس کا کام نہایت ست روی سے ہو رہا ہے اس کے لیے حوالہ جات اور کتب بھی مہیا کرتے ہیں شرح ترمذی کا کام نہایت ہی ست روی سے کیوں ہو رہا ہے اس کا ذکر نہ کرنا ہی مناسب تر ہے مگر حقیقت حال سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے جسے صرف اس ایک شعر میں عرض کر دیا جائے تو بہتر ہے:

لَوْ صَبْتُ عَلَى الْإِيَّامِ صِرْنَ لِيَا لِيَا

صَبْتُ عَلَى مَصَائِبِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ

فَالِلَّهِ الْمَشْتَكِي

علاوہ ازیں گونا گوں مصروفیات کے باوجود بتوفیق خالق کائنات جل جلالہ و عز اسمہ بوسیلہ باعث تخلیق کائنات و رحمت

کائنات ﷺ متعدد کتب کے مؤلف بھی ہیں اور کچھ کتب کی تخریج بھی کر چکے ہیں اور متعدد بڑی بڑی ضخیم کتب احادیث کے تراجم کرنے کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں جن میں ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ تین جلدوں میں اور المعجم الصغیر کا ترجمہ زیور طباعت سے مزین ہو کر منظر عام پر آ کر عوام و خواص میں قبولیت عامہ اور شرف پذیرائی حاصل کر چکے ہیں اور یہ دونوں کتابیں میرے مطالعہ میں بھی رہتی ہیں۔ اب ماشاء اللہ بہت جلد المعجم الاوسط کا ترجمہ کی پہلی دو جلدیں چھپ کر منظر عام پر آنے والی ہیں آپ کی یہ کاوشیں یہ جذبہ اور شوق قابل صد تحسین ہیں اور اصاغروا کا برسب کے لیے قابل رشک اور قابل تقلید ہیں۔

این قوت بازو باز ونیست بلکه ذلک فضلُ اللہ یُعْطِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ .

جو علماء حق علم حدیث کی درس و تدریس ترجمہ و تحقیق اور اشاعت میں مصروف رہتے ہیں انہیں بارگاہ رسالت سے بڑے بڑے اعزازات سے نوازا گیا، انہیں انبیاء کے وارث کہا گیا ہے نیز ان کے بارے میں یہ ارشاد نبوی ہے: (ترجمہ: میری امت کے علماء انبیاء نبی اسرائیل علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرح مشقتیں برداشت کر کے علم حق بلند رکھیں گے، نیز سرور دو عالم ﷺ نے اپنے خلفاء اور نائبین قرار دیا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ ﷺ اپنے فداکار اور جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے جھرمٹ میں جلوہ افروز تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ خُلَفَائِیْ کہ اے اللہ! میرے خلفاء کی بخشش فرما! صحابہ کرام نے عرض کی: مَنْ خُلَفَاؤُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: الَّذِیْنَ یُرُوْنِیْ اَحَادِیْثِیْ وَیَتَلَوْنَهَا وَیَعْمَلُوْنَ بِهَا او کما قال علیہ السلام کہ میرے خلفاء وہ ہیں کہ جو میری احادیث بیان کرتے ہیں اور انہیں لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔

تو ان معلمین، مترجمین اور شارحین احادیث کو یہ شرف حاصل ہے کہ یہ سرور دو عالم ﷺ کے نائبین اور خلفاء ہیں، زہے عز و شرف۔ بہر حال مولانا کا مشن کثرت سے احادیث کی اشاعت ہے اور یہ کوئی وقت ضائع کیے بغیر حتی المقدور اس میں مصروف رہتے ہیں اور ان کے متعدد تراجم احادیث آمد دلیل آفتاب کے مصداق ہیں۔ کسی تحریر اور ترجمہ کا کمال حسن یہ ہے کہ وہ عام فہم آسان تر اور کَلِمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عَقُولِهِمْ کا مصداق و مظہر ہوں کہ لوگوں کی عقلوں کے مطابق ان سے بات کرو۔ اور مولانا کے جو تراجم سطحی نظروں سے میرے سامنے آئے ہیں، ان کا بھی کمال حسن یہی ہے کہ وہ عام فہم اور آسان تر ہیں۔ اللہ تعالیٰ بوسیلہ سید الانبیاء مولانا کے علم، عمل، عمر، کوششوں اور لہمیت اور خلوص میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کی کاوشوں کو ان کے لیے ان کے معاونین اور ناشرین بشمول میرے اور میری اولاد کے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

جب مولانا کا المعجم الاوسط کی دو جلدوں کی طباعت کا شروع تھا تو اسی دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرزند ارجمند مسیحی محمد حسن دنگیر سیالکوٹی کی نعمت عظمیٰ کا تحفہ عنایت فرمایا، اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے اور اسے مولانا کا صحیح جانشین بنائے۔ آمین ثم آمین!

حررہ (امفتی) محمد گل احمد خان عتقی

خادم الحدیث الشریف، جامعہ جویریہ داتا دربار لاہور

خادم التدریس والحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

استاذ الاساتذہ ماہر علم المیراث شیخ الحدیث والتفسیر پیر طریقت حضرت علامہ مفتی غلام محمد بندیا لوی شر قیوری دام اللہ ظلہ

الحمد لله هدانا علم الحديث رواية ولمع سراج علم الحديث دراية في افندتنا وانار
مصباح الحديث في صدورنا واقر عيوننا بروية حديث رسول الله صلى الله عليه
وسلم والصلوة والسلام على رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الاخيار .

اما بعد!

حدیث نبوی ﷺ کی خدمت اور اشاعت و ابلاغ کے دو طریق ہیں: (۱) تدریس (۲) تحریر، بعض نفوس کو اللہ تعالیٰ نے
ان دونوں صفتوں سے متصف فرمایا، یعنی وہ مدرس ہیں اور محرر اور مؤلف بھی ہیں۔ ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء .
مدرس اور محرر کے درمیان نسبت عموم و خصوص من وجه کی ہے اور اس نسبت مذکورہ میں دو مادے افتراق اور ایک مادہ
اجتماعی ہوا کرتا ہے۔

پہلا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ مدرس تو ہیں مگر محرر نہیں ہیں۔

دوسرا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ محرر تو ہیں مگر مدرس نہیں ہیں۔

مادہ اجتماعی: مثلاً بعض لوگ مدرس ہیں اور محرر بھی ہیں۔ فالحمد علی ذلک حمد اکثیر اطیباً مبارکاً۔

فاضل جلیل عالم نبیل بدر المعلمین حضرت قبلہ مولانا غلام دستگیر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ میں مادہ اجتماعی علی طریق اتم پایا
جاتا ہے۔

فاضل موصوف بیک وقت بہترین مدرس ہیں اور مؤلف اور محرر بھی ہیں۔

فاضل جلیل نے اس سے پہلے المعجم الصغیر، مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ بھی تحریر فرمایا جو کہ اپنی جمیع خصوصیات کی وجہ سے منظر
عام پر آگئے ہیں اور زیور قبولیت سے متجلی ہو چکے ہیں۔ ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء .

”المعجم الاوسط للطبرانی“ کا ترجمہ تحریر فرما رہے ہیں انشاء اللہ اس کتاب کی پہلی دو جلدیں زیور طبع سے متصف ہو کر جلد
سی منظر عام پر آ رہی ہیں۔

احقر کو فاضل موصوف کا ترجمہ دیکھنے کا اتفاق ہوا، قلبی فرحت محسوس ہوئی، فاضل موصوف علم الفرائض والمواریث میں بھی

ید طولی رکھتے ہیں۔

علم قرآن کے مقامات عمیرہ اور زوایا مکنونہ پر ایسے طریق متوحد اور اسلوب منفرد سے سیر حاصل بحث کرتے ہیں کہ آپ سے پڑھنے والے طالب علم آپ کی خداداد ذہانت اور فطانت اور عرق ریز محنت کو خراج تحسین پیش کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ”المعجم الاوسط للطبرانی“ کا یہ عظیم شاہکار ترجمہ اسالیب فریدہ و اطرزہ ساحرہ سے متخلہ اپنی عبقریت میں عالم اسلام کا پہلا ترجمہ ہوگا۔

المعجم الاوسط للطبرانی کے قراطیس جو نقوش ملمعہ اور خطوط غالیہ سے مزخرف کیے گئے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ناظرین کے لیے قرۃ العینین و تسکین الخواطر ثابت ہوں گے اور حضرت مترجم زید مجدہ کا یہ ترجمہ نسل آدم کے غیر محصور ذوات کو ظلمات جہل سے نکال کر لمعات اور تنورات علم پر اور صفہ تصورات سے منصہ تصدیقات پر فائز کر دے گا اور یہ ترجمہ شکوک کے غیاسب اور اوہام کے ظلمات کے لیے بدر الہدیٰ ثابت ہوگا اور طریق مستویٰ سے بھٹکے لوگوں کی غلام اللیالی کے لیے سراج منیر ہوگا۔ اطاعت اور املاال سے مصون اور محفوظ ہوگا اور اطناب اور اخلاال کی معضلات سے منجی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مترجم موصوف کا یہ شاہکار ترجمہ عرب و عجم میں مقبول فرمائے۔

العبد الضعیف (المفتی) غلام محمد بندیا لوی خویدیم العلوم

الشریعة النبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام دائرۃ المعارف العلوم جامعہ نبویہ شرقیہ شریف روڈ



شیخ الحدیث والنفسیر، جانشین محقق اسلام عالم نبیل مبلغ یورپ
مفسر قرآن شارح ابن ماجہ ابوداؤد مسند حمیدی
قاری محمد طیب نقشبندی دام اللہ ظلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا ومصلیًا

مکرمی مولانا غلام دنگیر طول اللہ عمرہ نے متعدد کتب حدیث کا اردو ترجمہ کیا ہے اس سے قبل وہ مسند ابوداؤد طیالسی اور معجم الصغیر للطبرانی کا ترجمہ کر چکے ہیں اور اب المعجم الاوسط للطبرانی کا ترجمہ کر رہے ہیں میں نے اس ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے ماشاء اللہ ترجمہ میں ایک روانی ہے ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مترجم منہ اور مترجم الیہ دونوں زبانوں پر لکھنے والے کو عبور ہو۔ الحمد للہ! مولانا موصوف کو جہاں عربی زبان پر دسترس ہے وہاں اردو پر بھی ان کا کنٹرول ہے اور اللہ نے کم عمری ہی میں ان کو احادیث نبویہ کے تراجم کا شوق دے دیا ہے اور وہ سرعت کے ساتھ پے در پے کتابوں کے تراجم لکھتے جا رہے ہیں۔ اُمید کی جاسکتی ہے کہ ان کی کوششیں اُمت مسلمہ کے علمی معیار کو بلند کرنے میں مدد ثابت ہوں گی۔ اللہ رب العزت ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور وہ ہمیشہ اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں آپ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور کے قابلِ فخر فضلاء میں سے ہیں جن کے ذریعہ جامعہ کا فیض دور دور تک پہنچے گا۔ انشاء اللہ!

والسلام!

محمد طیب غفرلہ

ناظم جامعہ رسولیہ مانچسٹر انگلینڈ

سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور



حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام و نسبت، ولادت، خاندان، وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابو القاسم ہے اور سلسلہ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ باہ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا، اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم، یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا، یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطن اصلی طبریہ ہے، یہ اردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی، جن میں سے اکثر کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

☆ احمد بن عبد القاہر	☆ حسن بن سہل
☆ حفص بن عمر	☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
☆ ابو زرعہ دشتی	☆ احمد بن انس
☆ بشر بن موسیٰ	☆ یحییٰ بن ایوب علاف
☆ ابو خلیفہ فضل بن حباب	☆ حسن بن عبد الاعلیٰ بوسی
☆ ادریس بن جعفر عطاء	☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم و فضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں، لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین و مؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

- | | |
|---------------------------------|-------------------------------|
| (۱) کتاب الفرائض | (۲) کتاب المامون |
| (۳) کتاب الزہری عن انس | (۴) مسند ابی مجاہد |
| (۵) مسند عمارۃ بن غزیہ | (۶) احادیث ابی عمرو بن العلاء |
| (۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ | (۸) کتاب الطہارۃ |
| (۹) مسند زیاد الجصاص | (۱۰) مسند زافر |
| (۱۱) کتاب المناسک | (۱۲) کتاب مسند شعبہ |
| (۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ | (۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ |
| (۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ | (۱۶) کتاب الغسل |
| (۱۷) کتاب فضل العلم | (۱۸) کتاب ذم الراي |
| (۱۹) کتاب تفسیر الحسن | (۲۰) معرفۃ الصحابہ |
| (۲۱) کتاب مسند سفیان | (۲۲) کتاب السنۃ |
| (۲۳) حدیث حمزۃ الزیات | (۲۴) مسند ابی مجاہد |
| (۲۵) حدیث مسعر | (۲۶) کتاب من اسمہ عطاء |
| (۲۷) حدیث ابی سعد البقال | (۲۸) طرق حدیث من کذب علی |
| (۲۹) کتاب النوح | (۳۰) کتاب غرائب مالک |
| (۳۱) جزو ابان بن تغلب | (۳۲) جزء حرث ابن ابی مطر |
| (۳۳) مسند الحارث العکلی | (۳۴) مسند ابن عجلان |
| (۳۵) کتاب الدعاء | (۳۶) کتاب من اسمہ عباد |
| (۳۷) المعجم الاولیہ | (۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ |
| (۳۹) کتاب الجود | (۴۰) حدیث ایوب۔ |

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا، اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبر انور حضرت حمدی رضی اللہ عنہ کے مزار انور کے قرب میں ہے۔



امام طبرانی کا علمی مقام..... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر، دوسرا اوسط اور تیسرا صغیر ہے، جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویات صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مد نظر تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر تنصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور بہ ترتیب اسماء شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب و غرائب سنے تھے ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دارقطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاح محدثین میں افراد و غرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلت علمی اور وسعت روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفریق کا جس کو اصطلاح میں ”غریب صحیح“ بھی کہتے ہیں ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب الغز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنم، ابوبکر بن ابی شیبہ، کعب، اسحاق، عبدالرحمن بن زید الفاضل، بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور ﷺ کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کثیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہو گئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سانہ بنت محمد بن موسیٰ، محمد بن موسیٰ، محمد بن عقبہ السدوسی، محمد بن حمران، عطیۃ الدعاء، حکم بن حارث سلمیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبائے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابو القاسم ہے اور نام سلیمان ہے احمد بن ایوب بن مطیر مخی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بمابہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۳۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین

یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آبادیستوں میں سیروسیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء ابو زرعہ دمشقی اور ان کے ہم عصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔
حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں راقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلا تحقیق جمع کر دیا ہے، حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہذا مجھ کو ان امور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائل دعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تاکہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ”أَذْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ“ کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، علی بن عبدالعزیز، ابو حذیفہ سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع الحضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمہ الباب منعقد کیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلت و خواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

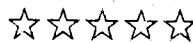
یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے، کتاب المسالک، کتاب عشرة النساء اور کتاب دلائل النبوة، یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اٹھائی ہے اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار و لغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولت دیالمہ کے ایک وزیر ہیں طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور ﷺ کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلافت تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا بلجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے روبرو مشہور محدث ابوبکر جعانی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرہ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرت محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا، نوبت بانجارید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش و خروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعانی نے کہا: ”حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ“۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تا کہ تم کو علو اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت و غلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی ورنہ علماء ربانین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ”الْمَرْءُ يَقْنِصُ عَلَى نَفْسِهِ“۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرت روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کر دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا رد کیا کرتے تھے جس سے ان کی بصارت ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہ ذیقعد ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابو نعیم اصبہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے پڑھائی دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ الْأَلِفِ

مَنْ اسْمُهُ

أَحْمَدُ

الف کا باب

جس راوی کا نام احمد

ہے اس کی روایات

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت، امت مرحومہ ہے اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا (یعنی جس مسلمان کو جہنم میں ڈالا جانا تھا اس کی جگہ یہودی یا عیسائی کو ڈالا جائے گا) پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم سے فدیہ ہے۔

یہ حدیث عبدالملک سے سعید بن یزید بنی روایت کرتے ہیں اور سعید بن یزید سے صرف یحییٰ بن صالح الوحاظی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی اونٹ کا جھگڑا لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے دونوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ تھا کہ وہ

1- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذِي عَصَوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، فَيَقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ

2- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَبَا مَجْلَزٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي

1- أخرجه ابو داود رقم الحديث: 4278، وأحمد جلد 4 صفحہ 410-418، وعبد بن حميد في مسنده (536-

المنتخب) والرويانى في مسنده رقم الحديث: 505، والحاكم جلد 4 صفحہ 444.

2- أخرجه النسائي في القضاة جلد 8 صفحہ 217، وابن ماجه في الأحكام جلد 2 صفحہ 780، وأبو داود في الأفضية

جلد 3 صفحہ 309، والدارقطني في الأفراد (ق 1/186-مخطوط) والبيهقي في السنن الكبرى جلد 10 صفحہ 257.

بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَجُلَيْنِ،
اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعِيرٍ،
ادَّعَاهُ كِلَاهُمَا أَنَّهُ لَهُ، فَجَاءَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ أَنَّ الْبَعِيرَ لَهُ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ
إِلَّا الضَّحَّاكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ

3- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو
الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مُبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ
أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكِحُوا النِّسَاءَ
إِلَّا الْأَكْفَاءَ، وَلَا يُزَوِّجُهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءُ، وَلَا مَهْرٌ دُونَ
عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ

4- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو
الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ
خُمَيْرٍ الرَّحْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَكَيْفَ
تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَثْرَةِ الْخَلَائِقِ؟ فَقَالَ:
أَرَأَيْتَ لَوْ دَخَلْتَ صِيرَةً وَفِيهَا خَيْلٌ دُهِمُ بُهْمٍ، وَفِيهَا

اونٹ میرا ہے اُن میں سے ہر ایک کے پاس دو گواہ تھے
دونوں گواہی دیتے تھے کہ اونٹ اُسی کا ہے تو نبی
کریم ﷺ نے دونوں کے درمیان آدھے آدھے
اونٹ کا فیصلہ کر دیا۔

از قنادہ از ابی مجلز اس حدیث کو ضحاک ہی روایت
کرتے ہیں اس میں ابو المغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا نکاح کفو میں ہی کرو ان کے
نکاح ان کے ولی ہی کریں اور حق مہر دس درہم سے کم نہیں
ہونا چاہیے۔

یہ حدیث عمرو سے حجاج ہی روایت کرتے ہیں اس
کو مبشر بن عبید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ رسول
اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:
قیامت کے دن میں اپنی اُمت کو پہچان لوں گا۔ آپ
سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اتنی زیادہ مخلوق میں آپ
اپنی اُمت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
مجھے بتاؤ کہ اگر تم میں کوئی باڑ میں داخل ہو اور اس میں کچھ
گھوڑے کالی پیشانی والے ہوں اور ان میں کچھ گھوڑے

3- أخرجه الدارقطني جلد 3 صفحہ 244-245، والبيهقي جلد 7 صفحہ 240. أخرجه ابو يعلى رقم الحديث: 2094.

وانظر: نصب الراية للربيعي جلد 4 صفحہ 196.

4- أخرجه أبو عبد القاسم بن سلام في الطهور برقم الحديث: 30، من طريق صفوان بن عمرو به: وسنده صحيح.

ایسے ہوں کہ اُن کی پیشانی چمکتی ہو تو کیا تم اُن میں سے اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں لو گے! عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء اس دن چمک رہے ہوں گے (میں ان کی وجہ سے انہیں پہچان لوں گا)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں دو مرتبہ اپنا خلیفہ بنایا اور وہ (یعنی حضرت ابن اُم مکتوم) نابینا تھے لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں ابو مغیرہ اسے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنوں کی جائیداد رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ تقسیم فرمائی جنوں کے سرداروں کو دو دو حصے دیئے۔

قتادہ سے صرف عفیر ہی یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔ ابو مغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

فَرَسٌ أَعْرُ مُحَجَّلٌ، مَا كُنْتُ تَعْرِفُهُ مِنْهَا؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ أُمَّتِي يَوْمَئِذٍ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

5- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ أَعْمَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُفَيْرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ

6- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صُرِفَتِ الْجَنُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ أَشْرَافَ الْجِنِّ بَنَصِيِّينَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُفَيْرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ

7- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو

5- أخرجه البزار (469-كشف) من طريق أبي المغيرة به. وسنده ضعيف لضعف عفیر بن معدان الشديد، وقنادة مدلس وقد عنعنه. والحديث من الزوائد، وهو في مجمع البحرين في زوائد المعجمين الأوسط، والصغير للهيثمي رقم الحديث: 722.

6- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3394، وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 106.

7- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3893، وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 381، حيث أعلاه الهيثمي

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس حضرت وحیہ کلبی کی شکل میں آتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت وحیہ بڑے موٹے اور بہت سفید و خوبصورت تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے عفریہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابو مغیرہ اسے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب مجھے سیر کروائی گئی تو میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا کہ اُن کے ناخن تانبے کے تھے وہ ان ناخنوں کے ساتھ اپنے چہرے اور سینوں کا گوشت نوچ رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں کے درپے رہتے تھے۔

حضرت عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں ابو مغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْمُغِيرَةُ قَالَ: نَا عَفِيرٌ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَى صُورَةِ دَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ أَنَسٌ: وَدَحْيَةُ كَانَ رَجُلًا جَسِيمًا جَمِيلًا أَبْيَضَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا عَفِيرٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ

8 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي، مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نَحَاسٍ يَخْمُسُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لَحْمَ النَّاسِ، وَيَقْعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ إِلَّا صَفْوَانُ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ

9 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا

بعفریہ وفاتہ تدلیس قتادہ .

8- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 224، حدثنا أبو المغيرة به . وأخرجه أبو داود رقم الحديث: 4878، حدثنا ابن المصنف، حدثنا بقية، وأبو المغيرة، قالوا: حدثنا صفوان به . وأخرجه رقم الحديث: 4879، حدثنا عيسى بن أبي عيسى السيلحيني، عن أبي المغيرة، كما قال ابن المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في ذم الغيبة رقم الحديث: 26، حدثنا أبو بكر محمد بن أبي عتاب، حدثنا عبد القدوس أبو المغيرة بنحوه .

9- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 224، وابن عدی فی الکامل جلد 6 صفحہ 2091، وابن عبد البر فی الجامع جلد 1 صفحہ 9، وحمزة السهمی فی تاریخ جرجان صفحہ 316، وابن الجوزی فی العلل جلد 1 صفحہ 68-69 من طریق -نقص بن سلیمان به .

عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

10 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، بِهِ وَجَعٌ، وَأَنَا مَعَهُ، فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَالَ: نَارِي أُسَلِّطَهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لَتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ.

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَهُوَ الْأَشْعَرِيُّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

11 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اس حدیث کو محمد سے کثیر اور کثیر سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے کسی ایک آدمی کی عیادت فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا آپ اسے مریض کی مکمل عیادت خیال فرماتے تھے۔ اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنی آگ اپنے بندہ مومن پر مسلط کروں گا تا کہ آخرت کی آگ کا حصہ اس کو دنیا میں مل جائے۔

ابوصالح اور یہ اشعری ہیں ان سے صرف اسماعیل بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت أم حبیبہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے

10- أخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد 3 صفحہ 382 وفي سنده عبد الرحمن بن يزيد ضعيف . انظر مجمع البحرين رقم الحديث: 1191 ومجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 301 والمرض والكفارات لابن أبي الدنيا برقم (19 - بتحقيق مسعد السعدني) .

11- أخرجه أحمد جلد 6 صفحہ 326-327-426-428 ومسلم رقم الحديث: 728 وأبو داود رقم الحديث: 1237 والنسائي جلد 3 صفحہ 261-262-263-264 وابن ماجه رقم الحديث: 1141 وابن حزيمة رقم الحديث:

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نوافل ادا کیے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔ (اس کی تفصیل یہ ہے:) چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر کے فرضوں سے پہلے۔

قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَنَبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

اس حدیث کو از ابن عجلان از ابواسحاق از اوسط البجلي صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اور اس حدیث کو لیث بن سعد از محمد بن عجلان از ابواسحاق از عمرو بن اوس از عنبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ "وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنَبَسَةَ 12 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے دین میں کوئی مشتبہ چیز نہ چھوڑی (جس کو بیان نہ کیا ہو) اور ہم کو پانی میں پھونکنے سے منع کیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْعُنَا فِي لَبْسٍ مِنْ دِينِنَا، نَهَانَا عَنِ التَّفَخُّ فِي الشَّرَابِ 13 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

13 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

1188-1189 والدارمی رقم الحدیث: 1445 . وغیرہم من طریق عن عنبسة به .

12- فیہ مبشر تقدم بیاه فی الحدیث: 3 والحجاج مدلس وقد عنعنه وفيه أيضًا ضعف . وأبوہ لم أجده . وانظر: مجمع البحرين رقم الحدیث: 4133 ومجمع الزوائد رقم الحدیث: 8115 وقد أعله بمبشر فقط، وقال فیہ: وهو ضعيف وهذا قصور منه رحمه الله .

13- أخرجه البخاری رقم الحدیث: 7147-6622 ومسلم رقم الحدیث: 1652 والدارمی رقم الحدیث: 2351 وأبو يعلى فی المسند رقم الحدیث: 1516 وفي المفارید رقم الحدیث: 28 وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 407 وأبو نعيم فی الحلیة جلد 9 صفحہ 18-19 .

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی شے پر قسم اٹھا لے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

یہ حدیث وائل بن داؤد سے صرف خالد بن یزید روایت کرتے ہیں، حوطی اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا ہاں! اگر تجھے بن مانگے حکومت دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے پر دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور تو اگر کسی کام (کے نہ کرنے) پر قسم اٹھا لے اور پھر تو اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

یہ حدیث خالد سے صرف یزید روایت کرتے ہیں عبدالعزیز اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا ابِي قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ مَا هُوَ خَيْرٌ فَاَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

14 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللَّاحُونِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَاَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ

15 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَمَّاسُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْفُطَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ الْوَلِيدِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الصَّحَّاحِ

یہ حدیث عرفطہ سے صرف ولید بن عباد روایت کرتے ہیں اور ولید سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں، عبد الوہاب بن الصحاح اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

16 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا

أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ، وَعِنْدَ التَّكْبِيرِ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کی تکبیر کے وقت اور جس وقت سجدے کے لیے جھکتے، اس وقت رفع یدین کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَرْطَاةَ إِلَّا الْجَرَّاحُ

یہ حدیث ارطاة سے جراح ہی روایت کرتے ہیں۔
فائدہ: امام ترمذی، امام ابو داؤد اور امام نسائی علیہم الرحمۃ نے اپنی اپنی کتب میں حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صرف شروع کی تکبیر کہتے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے اس کے علاوہ کسی اور رکن کی ادائیگی میں آپ ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

17 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا

أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ: نَا أَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ الشَّعْنَاءِ، عَنْ أُمِّ عِصْمَةَ الْعَوْصِيَّةِ، أَمْرَأَةٍ مِنْ قَيْسٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ ذَنْبًا، إِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِأَحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَإِنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ مِنْ ذَنْبِهِ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ، لَمْ يُوقَفْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ام عصمہ العوصیہ رضی اللہ عنہا، یہ قبیلہ قیس کی ایک خاتون ہیں، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی گناہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ وکیل بن کر تین ساعت تک اس کے گناہ شمار کرتا ہے اگر وہ ان ساعتوں میں اللہ عز وجل سے اپنے گناہ کی معافی مانگ لے تو اس کو قیامت کے دن روکا نہیں جائے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عِصْمَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ام عصمہ سے اس سند کے علاوہ نہیں

16- اسنادہ حسن: والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 791، ومجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 102 .

17- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4749، ومجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 208 .

روایت کی گئی ابو مغیرہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسنداً روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ
پڑھنے کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

یہ حدیث مکحول سے ابو وہب ہی روایت کرتے ہیں
ابن ابی وہب سے صرف سوید روایت کرتے ہیں، حوطی
اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کے
پاس آیا، تو انہوں نے فرمایا: اے زر! کیسے آئے ہو؟ میں
نے عرض کی: علم کی تلاش کے لیے، تو انہوں نے فرمایا:
عالم یا طالب علم بن جاؤ! اس سے ہرگز نہ پھرنا، کیونکہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندہ مسلمان
علم کی تلاش کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کی رضا حاصل
کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں
نے آپ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا اور میں نے

الإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ
18 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ
قَالَ: نَا ابْنِي قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ابْنِي
وَهْبٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الْكَلاَعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَسْنَدَ حَدِيثًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ آتَى مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ
فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا أَبُو
وَهْبٍ، وَلَا عَنْ ابْنِي وَهْبٍ إِلَّا سُؤَيْدٌ. تَفَرَّدَ بِهِ:
الْحَوَاطِيُّ

19 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا
عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ
قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ
قَالَ: عَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ،
فَقَالَ: مَا عَدَا بِكَ يَا زُرُّ؟ قُلْتُ: أَلْتَمِسُ الْعِلْمَ. فَقَالَ:
اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تُعْدِنَنَّ ذَلِكَ. فَإِنِّي
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا
مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَلْتَمِسُ عِلْمًا، إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ
الْمَلَائِكَةُ أَجْنَحَتَهَا مِنْ رِضَاهَا بِمَا يَفْعَلُ، قَالَ:

18 - أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 102 ومن طريقه البخاری رقم الحديث: 877 والنسائی جلد 3 صفحہ 93 وأحمد جلد 2
صفحہ 64 والدارمی جلد 1 صفحہ 361 وأبو بكر المروزی فی الجمعة وفضلها رقم الحديث: 25 والبيهقی جلد 1
صفحہ 293 من طريق مالك عن نافع به .

19 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 96 والنسائی رقم الحديث: 127 وابن ماجه رقم الحديث: 478 وابن خزيمة رقم
الحديث: 193 وأحمد جلد 4 صفحہ 239-240 والطیالسی رقم الحديث: 1166 وغيرهم من طرق عن عاصم به .
وسنده حسن للكلام الذى فى عاصم، فحديثه لا ينزل عن رتبة الحسن ان شاء الله .

فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَقُلْتُ: إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ. فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. وَلِلْمَقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

عرض کی: میں اس کے متعلق اپنے دل میں کچھ کھٹک پاتا ہوں تو انہوں نے فرمایا: ہم سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن راتیں نہ اتاریں سوائے جنابت لاحق ہونے کے لیکن پیشاب اور پاخانہ اور سوئے کے وقت نہیں اتارنے اور مقیم کے لیے (اس کی مدت) ایک دن اور ایک رات ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

حفص بن سلیمان سے اسے علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

20 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مُبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِحْصَانُ أَحْصَانَانِ: إِحْصَانُ عَقَافٍ، وَإِحْصَانُ نِكَاحٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاک دامنی و اشیاء کے ساتھ وابستہ ہے: (۱) حرام کاموں سے بچنے کی پاک دامنی (۲) نکاح کے ساتھ پاک دامنی۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف مبشر بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْأَعْمَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، طَاكَمَا أَضَلَلْتَ النَّاسَ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا عُرَيْتُ؟ قَالَ:

حضرت ابن ابی ملیکہ الاعمی رضی اللہ عنہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے عرض کی: اے ابن عباس! آپ نے برابر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عروہ! وہ

20 - أخرجه البزار (217/2 - كشف) من طريق أبي المغيرة به. قلت: وهذا اسناد موضوع 'والم تهم به مبشر' وقد تقدم

حاله. والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2437، وفي مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 263.

21 - والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 1718، وفي المجمع جلد 3 صفحہ 234 وقال الهيثمي: اسناده حسن.

الرَّجُلُ يَخْرُجُ مُحَرِّمًا بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ، فَإِذَا طَافَ، زَعَمْتَ أَنَّهُ قَدْ حَلَ، فَقَدْ كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَنْهَيَانِ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ: أَهْمَا، وَيَحَكَ، أَتَرُ عَنْكَ أَمْ مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ وَفِي أُمَّتِهِ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: هُمَا كَانَا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَمِنْكَ. قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: فَخَصَّمَهُ عُرْوَةُ.

کیسے؟ فرمایا: ایک آدمی حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر نکلتا ہے، جب وہ طواف کرتا ہے تو آپ کا خیال ہے کہ وہ حلال ہو گیا ہے، حالانکہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں اس کام سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا وہ دونوں تیرے نزدیک قابل ترجیح ہیں یا کتاب اللہ اور وہ سنت جو رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام اور اپنی امت میں قائم کی، وہ قابل ترجیح ہے؟ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں (حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما) کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو مجھ سے اور آپ سے زیادہ جاننے والے تھے۔ حضرت ابن ابی میلکہ فرماتے ہیں: پس حضرت عروہ حضرت ابن عباس سے جھگڑے۔

هَذَا الْحَدِيثُ سَاقِطٌ عِنْدَ ابْنِ خَلِيلٍ
22 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي جَرَّاحٍ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

یہ حدیث ابن خلیل کے نزدیک ساقط ہے۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

لَمْ يَسْرِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْجَرَّاحُ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث ابی عذبہ سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حوطی اکیلے ہیں۔

23 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي جَرَّاحٍ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور وہ (شوہر) اس سے جماع کرنا چاہے تو عورت اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل اس عورت کے

22- انظر: ما تقدم رقم الحديث: 18 .

23- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 1599، وفي المجمع جلد 3 صفحہ 200 .

نامہ اعمال میں تین کبیرہ گناہ لکھ دے گا۔

اوزاعی سے اس حدیث کو صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں، حوطی ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا قبول ہے اس میں شک ہی نہیں ہے: (۱) مظلوم کی دعا (۲) باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا (۳) اور مسافر کی دعا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے ابی سلمہ اور ان سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں، ابو مغیرہ ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں، اور لوگوں کی روایت از یحییٰ بن ابی کثیر از ابو جعفر ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے بے شک اللہ عز وجل نے موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ جو ان کے بعد ان کی قوم نے کیا تھا، لیکن انہوں

امْرَأَةٍ صَامَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ رَوْحِهَا، فَأَرَادَهَا عَلَى شَيْءٍ، فَأَمْتَعَتْ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا ثَلَاثًا مِنَ الْكَبَائِرِ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِقِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

24- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ - تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمُغِيرَةِ وَرَوَايَةُ النَّاسِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ

25- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبِيرُ

24- أخرجه البخاری فی الادب المفرد رقم الحديث: 32-481، وأبو داؤد رقم الحديث: 1522، والترمذی رقم الحديث: 3509-3510، وابن ماجه رقم الحديث: 3862، والطیالسی رقم الحديث: 2517، وغيرهم من طریق یحییٰ به . لكن وقع عندهم عن أبي جعفر بدل من أبي سلمة .

25- أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 271، وابن حبان (2087-موارد)، وأبو الشيخ فی الأمثال رقم الحديث: 5، والحاكم جلد 2 صفحہ 321، وغيرهم من طریق هشيم به . وتابعه أبو عوانة عن أبي بشر به: أخرجه البزار (200-كشف) والطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 12451، وابن حبان (2088-موارد)، وابن أبي حاتم فی تفسيره كما فی تفسير ابن کثیر جلد 2 صفحہ 248 . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 284 .

نے تورات کی تختیاں نہ پھینکیں۔ تو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا تو تورات کی تختیاں پھینک دیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

یہ حدیث ازاعی سے ابو مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حیض کے ساتھ استبراء کروایا۔

یہ حدیث زہری سے حجاج بن ارطاة ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیلولہ کیا کرو بے شک شیطان قیلولہ نہیں

كَالْمُعَانِيَةِ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخْبَرَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَمَّا صَنَعَ قَوْمُهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَلَمْ يُلْقِ الْأَلْوَاحَ، فَلَمَّا عَايَنَ ذَلِكَ أَلْقَى الْأَلْوَاحَ

26 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَبُو الْمُغِيرَةَ

27 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْرَأَ صَفِيَّةَ بِحَيْضَةٍ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

28 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

26- سبق تخريجه، والحمد لله وحده .

27- أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 449-450 من طريق اسماعيل بن عياش به . وقال عقبه: في اسناده ضعيف . قلت: الحجاج مدلس وقد عنعنه .

28- لكن للحديث طريق آخر عند أبي نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 195-353 جلد 2 صفحہ 69 بسند حسن . وانظر: الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1647 .

کرتا۔

الْأَطْرَابُ لَيْسِي، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلُوا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَقِيلُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِي إِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے صرف کثیر ہی روایت کرتے ہیں اور کثیر سے صرف معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں۔

29. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ عَنْ: نَاعِبِ بْنِ الْوَهَّابِ بْنِ الصَّحَّاحِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اصْطَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَجَازُوهُ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ مُجَازَاتِهِ فَادْعُوا لَهُ، حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّكُمْ قَدْ شَكَرْتُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ يُحِبُّ الشَّاكِرِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے ساتھ نیکی کرے تم اس کا بدلہ دو اگر تم بدلہ دینے سے عاجز ہو تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ تم نے شکریہ ادا کر دیا ہے بے شک اللہ عزوجل نیکی کا صلہ دینے والا ہے اور شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُرْفُطَةُ. تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ

یہ حدیث نافع سے عرفطہ ہی روایت کرتے ہیں اسماعیل بن عیاش ولید بن عباد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

30. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ

29- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2960، ومجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 181، وأعله بعد الوهاب فقط، وهذا قصور منه رحمه الله. ويعني عنه ما روينا في مسند أحمد جلد 2 صفحہ 99-127، والأدب المفرد للبخاري رقم الحديث: 16، وسنن أبي داود رقم الحديث: 5109-1672، وسنن النسائي جلد 5 صفحہ 82، والمستدرک للحاکم جلد 1 صفحہ 412-413 من طرق عن الأعمش، عن مجاهد عن ابن عمر رضي الله عنهما مرفوعاً.

30- أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 243، والبخاري رقم الحديث: 2323-2325، ومسلم رقم الحديث: 1576، والنسائي

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے کتا (بغیر حاجت کے) پالا اس کے عمل میں ہر روز ایک قیراط کے برابر نیکیاں کم کی جائیں گی۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے معاویہ بن سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسجدوں کو راستہ نہ بناؤ، یہ مسجدیں اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے ہیں۔

یہ حدیث سالم سے ابوقبیل المعافری ہی روایت کرتے ہیں ابوقبیل کا نام جی بن ہانی ہے اور ابوقبیل سے صرف علی بن حوشب روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دینے والی شے اٹھادی (جو مسلمانوں کیلئے نقصان دہ تھی) تو اللہ عزوجل اس کے لیے

يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَمْسَكَ الْكَلْبَ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةَ بْنَ سَلَامٍ

31- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الْمَسَاجِدَ طُرُقًا، إِلَّا لِذِكْرِ أَوْ صَلَاةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا أَبُو قَبِيلٍ الْمَعَاظِرِيُّ وَاسْمُهُ: حَيْثُ بْنُ هَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي قَبِيلٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

32- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخْرَجَ مِنْ

جلد 7 صفحہ 188، وابن ماجہ رقم الحديث: 3206، وأحمد جلد 5 صفحہ 219-220، والطبرانی فی الکبیر جلد 7

رقم الحديث: 6414-6415، والروای فی مسند رقم الحديث: 1481، من طرق عن السائب بن يزيد به .

31- أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر جلد 12 رقم الحديث: 13219 بنفس الاسناد والمتن .

32- أخرجه الطبرانی فی الکبیر کما فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 135 . وحמיד بن عقیبة أوردہ ابن ابی حاتم فی الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 226، ولم يذكر فیہ جرْحًا ولا تعديلاً وذكره ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 150 علی

قاعده المعروفة فی تعديل المجهولين . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 1450 .

ایک نیکی لکھ دے گا، جس کے لیے اس کے ہاں ایک نیکی لکھ دی گئی، اس کو اس نیکی کے وسیلہ سے اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اس سند سے مروی ہے، ابوبکر بن ابی مریم اُن سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹیک لگا کر نہ کھاؤ، جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگو۔

طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً، وَمَنْ كَتَبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً أَذْخَلَهُ بِهَا الْجَنَّةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

33- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْكُلْ مُتَكِنًا، وَلَا تَخْطُ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

لَمْ يُرَوَّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

34- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَسْجَعَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْحَامَ، فَقُلْنَا: مَنْ وَصَلَ رَحِمَهُ أُنْسَاءٌ فِي أَجَلِهِ. فَقَالَ: إِنَّهُ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے، ارطاة بن منذر اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ہاں رشتے داریوں کا ذکر ہوا، ہم نے عرض کی: جو رشتے داریاں جوڑتا ہے اس کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی عمر میں اضافہ نہیں ہوتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ”جب اُن کی موت کا وقت آ جائے تو وہ ایک گھڑی نہ آگے ہوں گے نہ

33- فیہ عبد اللہ بن رزیق قال الأزدی: لا یصح حدیثہ. انظر میزان الاعتدال جلد 2 صفحہ 422 ولسان المیزان جلد 3

صفحہ 285. والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 978 وجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 179 وأعله بابن رزیق ذا.

34- والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 2858 وجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 153 وعزاه أيضًا الى المعجم

پچھے‘ (الاعراف: ۳۳) لیکن اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس آدمی کی اولاد نیک ہوگی‘ وہ اس کے لیے اس کے دنیا سے جانے کے بعد دعا کریں گے تو ان کی دعا اُس کو پہنچے گی یہ اس کی عمر میں برکت ہونے کا مطلب ہے۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ سلیمان بن عطاء اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ دمشقی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اپنے والد کے واسطے سے حدیث بیان کی کہ مہدی نے ہم کو نماز پڑھائی‘ اُس نے اِس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اونچی آواز میں پڑھا‘ میں نے اس کے متعلق پوچھا تو وہ بتانے لگے کہ مجھے میرے والد نے از والد خود از جد خود‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ بسم اللہ الرحمن الرحیم اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عزت و جلال کی قسم! میں ظالم سے جلدی اور دیر سے ضرور بضرور بدلہ لوں گا‘ میں ضرور اس سے بدلہ لوں گا جس نے کسی پر ظلم کرتے ہوئے دیکھا اور وہ اس کی مدد کرنے پر قادر بھی تھا لیکن اس نے اس کی مدد

لَيْسَ يُزَادُ فِي عُمْرِهِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ) (الاعراف: 34)، وَلِكِنَّهُ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الدَّرِيَّةُ الصَّالِحَةُ، فَيَدْعُونَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَبْلُغُهُ ذَلِكَ. فَذَاكَ الَّذِي يُنْسَأُ فِي أَجَلِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ

35- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمَهْدِيِّ، فَجَهَرَ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

36- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ الْمَهْدِيُّ بِعَهْدِي، وَأَمَرَنِي أَنْ أَضْلُبَ فِي الْحُكْمِ، وَقَالَ فِي كِتَابِهِ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا تَقِفَنَّ مِنْ

35- أخرجه الدارقطني جلد 1 صفحہ 303-304 والطبرانی فی الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10651. من طريق أحمد

بن محمد بن يحيى بن حمزة به .

36- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10652 بنفس السند وانظر: العلل السابقة .

نہیں کی۔

الظَّالِمِ فِي عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، وَلَا تَقِمَنَّ مِمَّنْ رَأَى
مَظْلُومًا فَقَدَّرَ أَنْ يَنْصُرَهُ، فَلَمْ يَفْعَلْ .

یہ دونوں حدیثیں مہدی سے صرف اسی سند سے
مروی ہیں، دونوں میں یحییٰ بن حمزہ روایت کرنے میں
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْمَهْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم میں سے کسی کا خادم
ہو جو اس کے لیے مشقت کرتا ہو تو وہ اس کو کھانے
کھلائے، اگر کھانا نہیں کھاتا تو اس کو کھانے کا ایک لقمہ ہی
دے دے۔

37- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ
حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو
عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا
كَانَ لَأَحَدِكُمْ خَادِمٌ قَدْ كَفَاهُ الْمَشَقَّةَ فَلْيُطْعِمْهُ، فَإِنْ
لَمْ يَفْعَلْ، فَلْيُنَاوِلْهُ اللَّقْمَةَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت
کرتے ہیں، ان سے ان کی اولاد روایت کرنے میں اکیلی
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَحْيَى
بُنْ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ
مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ انہیں ان کے والد
نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی کام کے لیے بھیجا
کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد میں
بیٹھے ہوئے پایا، میں آپ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں
رکھتا تھا، جب آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی تو آپ
مسلل نوافل پڑھتے رہے یہاں تک کہ مؤذن نے عشاء

38- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عَيْسَى الْكُوفِيُّ،
عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ أَبَاهُ، بَعَثَهُ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ قَالَ:
فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمْ
أَسْتَطِعْ أَنْ أَكَلِمَهُ، فَلَمَّا صَلَّى الْمَغْرِبَ، قَامَ يَرْكُضُ

37- فی اسنادہ ما تقدم ويزاد على هذه العلل عدة تدليس أبي الزبير . والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2886 .

38- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10649 بنفس السند وال متن . قلت: وسنده ضعيف جدًا لما فيه .

والحديث صحيح' فقد أخرجه مسلم رقم الحديث: 763، وأبو داود رقم الحديث: 1340-1341، والنسائي

جلد 3 صفحہ 236-237، وغیرہم . وله طرق أخرى في الصحيحين، والحمد لله وحده . .

کی نماز کی اذان دی۔ صحابہ کرام آنا شروع ہو گئے پھر آپ نے نماز پڑھائی اس کے بعد بقیہ نماز پڑھی حتیٰ کہ مسجد میں باقی جو لوگ تھے وہ بھی چلے گئے پھر اس کے بعد آپ گھر جانے لگے تو میں بھی آپ کے پیچھے ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے میری آواز سنی تو فرمایا: یہ کون ہے؟ اور آپ میری طرف متوجہ ہوئے میں نے عرض کی: ابن عباس! فرمایا: رسول اللہ کے چچا زاد ہو؟ میں نے عرض کی: رسول اللہ کا چچا زاد ہوں آپ نے فرمایا: رسول اللہ کے چچا زاد کو خوش آمدید! تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میرے والد نے مجھے اس کام کے لیے بھیجا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا آنے کا وقت ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: جب تک یہ وقت نہ آئے تو نے نہیں جانا۔ آپ اپنے گھر چلے گئے اور میں آپ کے ساتھ داخل ہوا میں نے (اپنے دل میں) کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کو دیکھوں گا! پس آپ ﷺ محو آرام ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی پھر آپ اٹھے آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور سورہ آل عمران کی یہ آیات تلاوت کی: ”إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ“ سے ”إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ“ تک۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! میری سماعت میں نور کر دے میری آنکھوں میں نور کر دے میرے اوپر اور میرے نیچے نور کر دے میری دائیں جانب اور بائیں جانب نور کر دے اور میرے لیے اپنے پاس نور بنادے۔

حَتَّىٰ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَثَابَ النَّاسُ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَاةَ، فَقَامَ يَرْكَعُ حَتَّىٰ انْصَرَفَ مَنْ بَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَىٰ مَنْزِلِهِ، وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ حِجْسِي قَالَ: مَنْ هَذَا؟ وَانْفَتَّ إِلَيَّ فَقُلْتُ: ابْنُ عَبَّاسٍ. قَالَ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ؟ قُلْتُ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ. قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ، مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: بَعَثَنِي أَبِي بِكَذَا وَكَذَا. قَالَ: السَّاعَةُ جَنَّتْ؟ فَقُلْتُ: لَا. فَقَالَ: إِذَا لَمْ تَنْصَرِفْ إِلَىٰ سَاعَتِكَ هَذِهِ فَلَسْتُ مُنْصَرِفًا. فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَدَخَلْتُ مَعَهُ. فَقُلْتُ: لَا نَظَرَنَّا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَنَامَ حَتَّىٰ سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَرَمَىٰ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ: (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) الْآيَاتِ الْخَمْسَ، حَتَّىٰ انْتَهَىٰ إِلَى (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194). ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ نُورًا وَالْإِلَىٰ جَانِبِهِ مِخْصَبٌ مِنْ بَرَامٍ مُطْبِقٍ عَلَيْهِ سِوَاكَ، فَاسْتَنْ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ فَنَامَ أَيْضًا حَتَّىٰ سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ وَدَعَا بِالْذِّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنْ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّىٰ سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ، ثُمَّ دَعَا بِالْذِّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنْ، ثُمَّ

تَوَضَّأَ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعَتْ غَدِيظُهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا آيَاتِ وَدَّعَا بِاللَّغْوَةِ، ثُمَّ اسْتَمَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً عَرَفَتْ أَنَّهُ يُوتِرُ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ: أَنَامَ الْغَلَامُ؟ فَقُلْتُ: لَا. فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ، ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَجِئْتُ إِلَى رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ، فَأَخَذَ بِأَصْبِعِهِ فِي أُذُنِي، فَأَذَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي إِلَى رُكْنِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتِي الْفَجْرِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ"

آپ اس کے بعد مسواک والی جگہ کی طرف گئے، آپ نے مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر دو رکعت نفل ادا کیے، پھر آپ بستر پر آئے اور بخواب ہوئے، میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ اٹھے اور آپ نے سورہ آل عمران کی آیات تلاوت کیں پھر دعا مانگی، پھر آپ نے مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور پھر بخواب ہوئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ اٹھے تو آیات کی تلاوت کی اور دعا مانگی، پھر مسواک کی اور وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ وتر ادا کریں گے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ سویا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! سو میں اٹھا اور میں نے وضو کیا، پھر میں آیا تو میں آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا، تو آپ نے اپنی انگلی سے میرا کان پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، پھر آپ نے اس کے بعد دو رکعت فجر کی سنتیں ادا کیں، پھر فجر کی نماز پڑھانے کے لیے نکلے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ نشانیاں گزر گئی ہیں اور پانچ باقی ہیں، جو گزر گئی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) چاند کا دو ٹکڑے ہونا اور ہم نے اس معجزہ کو دیکھا ہے (۲) دھواں کا اٹھنا بھی ہو گیا ہے (۳) اور بڑی پکڑ ہے (۴) اور روم کا فتح ہونا بھی ہو گیا۔

39 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَضَتْ خَمْسُ آيَاتٍ، وَبَقِيَ خَمْسٌ: مَضَى انْشِقَاقُ الْقَمَرِ، وَقَدْ رَأَيْنَاهُ، وَمَضَى الدُّخَانُ، وَمَضَتْ الْبُطْشَةُ الْكُبْرَى، وَمَضَى الرُّومُ

40 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَى،
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ
امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَحْيَى
بُنْ حَمْزَةَ، وَأَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ، وَالْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ

41 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْدِرِ، عَنْ عَبْدِ
الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ
صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، إِلَّا فِي أَيَّامِ قَبْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْدِرِ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

42 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دار و مدار
نیت پر ہے، آدمی کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی
جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف کی
تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی، اور
جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے
نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی
طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ اور ابوخلید
عتبہ بن حماد اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع
فرمایا ہاں اگر اس سے پہلے دن بھی روزہ رکھے تو پھر کوئی
حرج نہیں۔

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی

40- أخرجه تمام في فوائده رقم الحديث: 487 من طريق أحمد ابن محمد به . وسنده تقدم بيانه . لكن الحديث

صحيح . فقد أخرجه البخاري رقم الحديث: 54-1 ومسلم جلد 3 صفحہ 1515 وغيرهما كثير . وانظر: تخریجہ

في الأمالي والقراءة لابن عفران رقم الحديث: 26 وفتح العلي رقم الحديث: 28 .

41- والحديث أخرجه البخاري رقم الحديث: 1985 ومسلم رقم الحديث: 1144 من طرق أخرى عن أبي هريرة .

42- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 رقم الحديث: 1311 بنفس السند والمتن . وسنده سبق ما فيه رقم الحديث: 35

حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ. قَالَ: لَمْ؟ قُلْتُ: نَهَى اللَّهُ الْمَرْءَ أَنْ يُحَمِّدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاجِدَنِي أَحَبُّ الْحَمْدِ، وَنَهَى اللَّهُ عَنِ الْخِيَلَاءِ، وَاجِدَنِي أَحَبُّ الْجَمَالِ، وَنَهَى اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ أَصْوَاتُنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَأَنَا أَمْرُؤُ جَهِيرُ الصَّوْتِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْضَى أَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ حَمِيدًا؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلَمَةَ."

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے خوف ہے کہ میں ہلاک ہو جاؤں گا! آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: اللہ عزوجل نے آدمی کو ایسی حمد کیے جانے سے منع کیا جو وہ نہ کرتا ہو اور میں (اپنی) حمد کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے تکبر سے منع کیا ہے اور میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے ہم کو آپ کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے منع کیا ہے اور میں ایسا آدمی ہوں کہ میری آواز اونچی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ بزرگی کے ساتھ زندگی گزارے اور شہید قتل کیا جائے اور جنت میں بزرگی کے ساتھ داخل ہو؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! تو وہ بزرگی کے ساتھ زندہ رہے اور شہادت کی موت مرے مسیلمہ کذاب سے لڑائی کے دن۔

یہ حدیث اوزاعی سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا جب آپ نے جنوں کی جائیداد تقسیم فرمائی، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آیا آپ کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! میں آپ کو چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب آپ ان کلمات کو پڑھیں تو یہ آگ کا شعلہ بجھ جائے اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

43 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَرِيفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ صُرِفَ إِلَيْهِ النَّفَرُ مِنَ الْجَنِّ، فَاتَى رَجُلٌ مِنَ الْجِنِّ بِشُعْلَةٍ مِنْ نَارٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

آپ کا دشمن ناک کے بل گرے آپ پر ہیں: ”أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ“۔

وَسَلَّمَ، فَقَالَ جَبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ طُفِئَتْ شُعْلَتُهُ، وَأَنْكَبَ لِمَنْخَرِهِ؟ قُلْ: أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں اُن کی اولاد ایسی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

44- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْبَيَانَ كُلَّ الْبَيَانَ شُعْبَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسلسل کافروں سے لڑتے رہو گے یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، چپٹی ناک ہوگی، ان کے چہرے ایسے ہوں گے گویا کہ جس طرح پھٹا ہوا انگور ہوتا ہے۔

45- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَانَ الْأَوْقَصُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُونَ تُفَاتِلُونَ الْكُفَّارَ

حَتَّى نَقَاتِلُونَ قَوْمًا صَغَارَ الْأَغْنِ، ذُلْفَ الْأُنُوفِ،
كَانَ وَجُوهُهُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ

یہ حدیث زہری سے صرف ابو عثمان الاوقص ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ تم میں سے جو جمعہ کے
لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو
عُثْمَانَ الْأَوْقَصُ: تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

46- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمَةُ بْنُ عُمَرٍ
الْقَاضِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي دِيْوَانِ الزُّهْرِيِّ بِخَطِّهِ
قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى
مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث زہری سے اس سند کے علاوہ مروی نہیں
ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت
سے ایک گروہ ہمیشہ دمشق کے دروازوں پر لڑتا رہے گا اور
جو اس کے ارد گرد ہے اور بیت المقدس کے دروازے پر
اور جو اس کے ارد گرد ہے۔ اُن کی مخالفت کرنے والا اُن
کو نقصان نہیں پہنچا سکتا، قیامت قائم ہونے تک وہ
غالب ہی رہیں گے۔

47- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ:
نَا أَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ
الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي صَالِحِ
الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي
يُقَاتِلُونَ عَلَى أَبْوَابِ دِمَشْقَ وَمَا حَوْلَهُ، وَعَلَى
أَبْوَابِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَا حَوْلَهُ، لَا يَضُرُّهُمْ خَذْلَانٌ
مَنْ خَذَلَهُمْ، ظَاهِرِينَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

عامر الاحول سے صرف ولید بن عباد ہی اسے
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ:
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

46- سبق تخريجه .

47- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4405، وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 288، بالوليد فقط؛

وهذا تقصير منه رحمه الله .

عیاں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

نعمان سے صرف یحییٰ ہی اسے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

سفیان از عمرو بن دینار سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے اور لوگ اسے از سفیان از عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔

48- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْدِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى 49- وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْدِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

50- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهَبَتِهِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَقَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

48- سبق تخريجه، والحمد لله وحده .

49- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 رقم الحديث: 11468 بنسفس السند والمتن، وفيه ما سبق، لكن الحديث صحيح .

50- لكن الحديث صحيح، فقد رواه البخاري رقم الحديث: 6756-235، ومسلم رقم الحديث: 1506، ومالك: جلد 2 صفحہ 782، وأبو داود رقم الحديث: 2903، والترمذي رقم الحديث: 2209-1254، والنسائي جلد 7 صفحہ 306، وابن ماجه رقم الحديث: 2748-2747، وغيرهم، من حديث ابن عمر رضی اللہ عنہما .

51- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ:

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةٍ غُرُلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَيْفَ بِالسَّوْنَاتِ؟ قَالَ: لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُنَّ يَوْمٌ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الزُّهْرِيِّ وَالزُّبَيْدِيِّ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ: النُّعْمَانُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

52- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ

حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ: اللَّهُمَّ وَجْهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَأَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَرَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ - أَمِنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي

حضرت عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں، ننگے جسم اٹھائے جائیں گے۔ تو حضرت عائشہ نے عرض کی: شرمگاہوں کی کیا کیفیت ہو گی (وہ ایک دوسرے کی شرمگاہیں نہیں دیکھیں گے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہو گی جو اس کو دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

زہری اور زبیدی کے درمیان کوئی ایسا راوی نہیں ہے جس نے یہ حدیث زبیدی سے سنی ہو۔ نعمان سے سوائے یحییٰ بن حمزہ کے ان کی اولاد ان سے روایت کرنے میں اکیلی ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو جب بستر پر سونے کے لیے جاتے تو پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ”اللَّهُمَّ وَجْهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَأَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَرَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ“۔ اگر اس رات وہ مر جائے تو بخش دیا

51- لكن المتن صحيح، فقد أخرجه النسائي جلد 4 صفحہ 114، وأحمد جلد 6 صفحہ 89-90، والحاكم جلد 4

صفحہ 564، وابن أبي داود في البعث رقم الحديث: 23، من طريق الزبیدی، عن الزهري، عن عروة به. وأصله في البخاری جلد 11 صفحہ 377-378، ومسلم رقم الحديث: 2850، وغيرهما من حديثها.

52- أخرجه البخاری جلد 11 صفحہ 115، ومسلم في الذكر رقم الحديث: 17، والنسائي في اليوم واللييلة رقم الحديث:

775، والترمذی رقم الحديث: 3454، وأحمد جلد 4 صفحہ 285، وعبد الرزاق رقم الحديث: 19829، وابن

السني في عمل اليوم رقم الحديث: 708، والطحاوی في المشكل جلد 2 صفحہ 46، من طريق أبي اسحاق به.

أَنْزَلْتُ، وَبَنَيْتُكَ الَّذِي أَرْسَلْتُ. فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ، جَاءَ كَأَنَّكَ -

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عمرو بن قيس سے اسے صرف ثور بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور ثور سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

53 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دوزخ سے ڈھال ہے۔

اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

54 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَيْنَى يُوسُفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! قبیلہ معمر کو خوب روند اور اُن کو سخت سزا دے اُن پر حضرت یوسف علیہ السلام جیسا قضا نازل فرما!

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ إِلَّا شُعَيْبُ زہری سے اس حدیث کو ابوبکر اور ان سے شعیب

53- أخرجه البخاری رقم الحديث: 1894-190-5927-7538، ومسلم رقم الحديث: 1151، ومالك (صفحة 229-228/موطأ القنبي)، (جلد 1 صفحہ 226 موطأ یحییٰ) والنسائی جلد 4 صفحہ 166-167، والترمذی رقم الحديث: 761، وغيرهم.

54- أخرجه البخاری رقم الحديث: 804، ومسلم رقم الحديث: 675، وغيرهما. وهو مخرج في فتح المعلى برقم (939- حمیدی) والحمد لله وحده.

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں چھینے گا لیکن وہ علم کو علماء کے ذریعے اٹھالے گا۔ یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا۔ لوگ جہلاء کو سردار بنائیں گے اور بغیر علم کے فتویٰ دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ ہم کو ابو زید نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے متصل سند سے بیان کی ہے۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور اسناد میں عبداللہ بن عمرو کا ذکر نہیں کرتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابو مغیرہ ہی روایت

55- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

بْنِ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَنْتَرَاعًا يَنْتَرَعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جَهْلًا، فَسُئِلُوا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا كَذًا حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

56- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ

أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَبُو

55- أخرجه البخاري رقم الحديث: 7307-100، ومسلم رقم الحديث: 2673، والترمذي رقم الحديث: 2790، وابن

ماجة رقم الحديث: 52، والدارمي رقم الحديث: 245، والطيالسي رقم الحديث: 102، وغيرهم من طرق عن هشام بن

عروة به .

56- سبق تخريجه، والحمد لله وحده .

المُفِيرَة

کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

57- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ چڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے میں نے آپ کو سلام کیا، پھر میں نے عرض کی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جا! میں نے اپنا سر داخل کیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ وضو فرما رہے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں مکمل داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: مکمل داخل ہو جاؤ! سو جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: قیامت سے پہلے چھ خصلتیں شمار کرو: (۱) اپنے نبی ﷺ کا وصال۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ میں خاموش ہو گیا، ایسی خاموشی مجھ پر طاری ہوئی کہ اس طرح کی خاموشی

58- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي خَبَاءٍ لَهُ مِنْ آدَمَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قُلْتُ: أَذْخُلُ؟ قَالَ: أَذْخُلْ فَأَذْخُلْتَ رَأْسِي، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَضُوءًا مَكِينًا. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَذْخُلُ كُلِّي؟ قَالَ: كُلُّكَ. فَلَمَّا دَخَلْتُ، قَالَ لِي: اْعْذُذْ سِتَّ خِصَالٍ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ: مَوْتُ نَبِيِّكُمْ قَالَ عَوْفٌ: فَوَجَمْتُ لِلذَّكَ وَجَمَةً مَا وَجَمْتُ مِنْهَا قَالَ: قُلْ:

57- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10019، وفي الصغير جلد 1 صفحہ 8. والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2195، ومجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 154. وانظر ارواء الغلیل للالبانی رقم الحديث: 838.

58- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 رقم الحديث: 71 وزاد بين جبیر ومكحول: خالد بن معدان. وأخرج الحديث أيضًا في مسند الشاميين رقم الحديث: 3539 بنفس السند الذي هنا. وأخرج أيضًا أحمد جلد 6 صفحہ 25 عن جبیر به. والحديث في البخاری رقم الحديث: 3176 وغيره من طرق أخرى.

اِحْدَى قُلْتُ: اِحْدَى. قَالَ: وَفَتَحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ،
وَلَفْتَنَةً تَكُونُ فِيكُمْ، تَعْمُ يَبُوتَاتِ الْعَرَبِ، وَدَاءٌ
يَاخُذُكُمْ كَعَقَاصِ الْغَنَمِ، وَيَقْشُرُ الْمَالَ فِيكُمْ، حَتَّى
يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ، فَيُظَلُّ سَاخِطًا، وَهَذَنَةً
تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ، فَيَغْدِرُونَ،
فَيَأْتُونَكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً، تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ
أَلْفًا

مجھ پر کبھی طاری نہیں ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ
ایک! میں نے کہا: ایک۔ فرمایا: (۲) بیت المقدس کی فتح
(۳) ایسا فتنہ جو تم میں ہوگا، عرب کے سب گھروں میں
عام ہوگا (۴) بکریوں کے بالوں کی طرح بیماریاں تمہیں
جکڑ لیں گی (۵) مال تم میں بہت زیادہ ہوگا یہاں تک کہ
ایک آدمی سودینار دے گا پھر بھی لینے والا ناراض ہوگا۔
(۶) حد نہ تمہارے اور بنی اصفہر کے درمیان جنگ کا وقفہ
ہوگا، پھر وہ تم پر شب خون ماریں گے، وہ تمہارے پاس اسی
جھنڈوں کے ساتھ آئیں گے، ہر جھنڈے کے نیچے بارہ
ہزار آدمی ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ

زُبَيْرٍ

59- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ
الْمَلِكِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ
قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ،
عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَايْمَرَ
السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَمُعَاوِيَةَ
بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهَجْرَةُ هِجْرَتَانِ:
إِحْدَاهُمَا أَنْ تَهْجَرَ السَّيِّئَاتِ، وَالْأُخْرَى أَنْ تَهَاجَرَ
إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَلَا تَقْطِعُ الْهَجْرَةَ مَا تُقْبَلُ

مکحول سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبیر رضی اللہ
عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرت دو قسم کی ہے، ان
میں ایک گناہ چھوڑنا ہے اور دوسری اللہ اور اس کے رسول
ﷺ کی طرف ہجرت کرنا اور ہجرت بھی ختم نہیں ہوگی،
توبہ بھی قبول کی جائے گی، توبہ سورج کے مغرب سے طلوع
ہونے تک قبول کی جائے گی، پس جب سورج مغرب
سے طلوع ہو جائے گا تو اس کے بعد ہر دل پر جو اس میں
ہے اُس پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے لیے عمل کافی
ہوگا۔

59- أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 192، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 381، والبزار (جلد 2 صفحہ 304- كشف) من

طريق اسماعيل بن عياش به . وسنده حسن . وأخرجه أبو داود رقم الحديث: 2479، والنسائي في الكبرى (ج 5/

ب 8711)، وأحمد جلد 4 صفحہ 99، والدارمي جلد 2 صفحہ 239-240، والبيهقي جلد 9 صفحہ 17 عن معاوية

فقط مختصراً . وانظر: الارواء للعلامة الألباني رقم الحديث: 1208 .

التَّوْبَةُ، وَلَا تَزَالُ التَّوْبَةُ مَقْبُولَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ
مِنَ الْمَغْرِبِ، فَإِذَا طَلَعَتْ طَبَعَ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ بِمَا
فِيهِ. وَكُفِيَ النَّاسُ الْعَمَلَ

لَا يُرَوَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا مِنْ
هَذَا الْوَجْهِ

عبدالرحمن بن عوف سے یہ حدیث اسی طریقہ سے
مروی ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے
پہلے جس شی نے مجھے اسلام کی دعوت دی وہ یہ تھی کہ ہم
دیہاتی لوگ تھے ہم کو فاقہ پہنچا تو میں نے اپنی امی اور
اپنے بھائی کو اٹھایا، بھائی کا نام انیس تھا نجد کی اونچی جگہ
جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہماری عزت کی
جب یہ قبیلہ سے ایک آدمی نے دیکھا تو وہ میرے خالو
کے پاس گیا اس نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ انیس آپ
کے اہل خانہ کی مخالفت کرتا ہے؟ اس نے یہ بات اپنے
دل میں رکھ لی میں اونٹ چروا کر ان کی طرف گیا۔ وہ منہ
کے بل ہو کر گر رہے تھے میں نے کہا: اے خالدا! آپ کو
کس نے رلایا ہے؟ مجھے انہوں نے معاملہ بتایا تو میں
نے کہا: اللہ عزوجل اس سے روک دیا ہے ہم تو بے حیائی
ناپسند کرتے ہیں اگر زمانہ ہم پر اخل ہو گیا ہے تو ہم کو
گدایا کر دیا جس پر ہم ابتداء سے تھے۔ بُرائی اور اچھائی
جمع نہیں ہو سکتی میں نے اپنی امی اور بھائی کو اٹھایا یہاں
تک کہ ہم حضرہ مکہ میں آئے میرے بھائی نے کہا: ایک
شاعر نے شعر بازی کا مقابلہ رکھا ہوا تھا میرا بھائی شاعر

60 - حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ الْمَلِكُ أَحْمَدُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ
الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو طَرْفَةَ
عَبَّادُ بْنُ الرِّبَّانِ اللَّخْمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ
رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُكَيْنٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا لَيْلَى الْأَشْعَرِيَّ، يَقُولُ:
حَدَّثَنِي أَبُو ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا دَعَانِي إِلَى الْإِسْلَامِ
أَنَا كُنَّا قَوْمًا عَرَبًا، فَأَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَأَخْتَمَلْتُ أُمِّي
وَأَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ: أَنَيْسٌ، إِلَى أَصْهَارٍ لَنَا بِأَعْلَى
نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ أَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ
رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشَى إِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ أَنَّ
أَنَيْسًا يُخَالِفُكَ إِلَى أَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَأَنْصَرَفْتُ
مِنْ رَعِيَّةِ إِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَنِيًّا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا
بُكَاءُكَ يَا خَالٍ؟ فَأَعْلَمَنِي الْخَبَرَ. فَقُلْتُ: حَجَزَ اللَّهُ
تَعَالَى مِنْ ذَلِكَ، إِنَّا نَعَاثُ الْفَاحِشَةَ، وَإِنْ كَانَ
الزَّمَانُ قَدْ أَخْلَ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتُ عَلَيْنَا صَفْوًا
ابْتَدَأْتَنَاهُ، وَلَا سَبِيلَ إِلَيَّ اجْتِمَاعٍ. فَأَخْتَمَلْتُ أُمِّي

60- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 773، وفي الأحاديث الطوال رقم الحديث: 5، وأبو نعيم في الحلية جلد 1

صفحة 157-158، والحاكم جلد 3 صفحہ 239-241. وأخرجه البخاری رقم الحديث: 3861، ومسلم رقم

الحديث: 2473-2474، من طرق أخرى.

وَإِخَى حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ . فَقَالَ أَخِي: إِنِّي
مُدْفِعٌ رَجُلًا عَلَى الْمَاءِ بِشَفَرٍ، وَكَانَ أَمْرًا شَاعِرًا،
فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ . فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَاجُ حَتَّى دَافَعَ دُرَيْدَ
بَنَ الصِّمَةِ صِرْمَتَهُ إِلَى صِرْمَتِهِ . وَإِنَّمَا اللَّهُ، لَدُرَيْدَ
يَوْمَئِذٍ أَشْعَرُ مِنْ إِخَى، فَتَقَاضِيَا إِلَى خُنَسَاءَ، فَقَضَتْ
لِإِخَى عَلَى دُرَيْدٍ، وَذَلِكَ أَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا إِلَى أَبِيهَا،
فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ، لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَّقَتْ ذَلِكَ
عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ إِلَى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا
هَجْمَةً . ثُمَّ أَتَيْتُ مَكَّةَ، فَابْتَدَأْتُ بِالْصَّفَا، فَإِذَا عَلَيْهِ
رِجَالٌ قَرِيضٌ، وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ بِهَا صَابِنًا أَوْ مَجْنُونًا
أَوْ شَاعِرًا أَوْ سَاحِرًا . فَقُلْتُ: أَيْنَ هَذَا الَّذِي
تَرْغُمُونَهُ؟ فَقَالُوا: هَاهُوَ ذَلِكَ حَيْثُ تَرَى . فَانْقَلَبْتُ
إِلَيْهِ . فَبِإِلَهِ مَا جُرْتُ عَنْهُمْ قَيْسَ حَجَرٍ حَتَّى أَكْبُوا
عَلَى كُلِّ عَظِيمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي،
فَأَتَيْتُ الْبَيْتَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبَنَاءِ،
وَصِرْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا أَكُلُ وَلَا أَشْرَبُ إِلَّا مِنْ
مَاءٍ زَمْزَمَ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ قَمَرَاءَ اضْجَحِيَانِ،
أَقْبَلْتُ أَمْرَاتَانِ مِنْ خَزَاعَةَ، فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرْنَا
إِسَافًا وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَتَنَانُ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا،
فَاخْرَجْتُ رَأْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُورِ، فَقُلْتُ: أَحْمِلَا
أَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: أَمْ وَاللَّهِ لَوْ
كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهِذَا . فَخَرَجْتُ
أَقْفُو آثَارَهُمَا، حَتَّى لَقِيتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمَا؟ وَمِمَّنْ أَنْتُمَا؟ وَمِنْ أَيْنَ .

تھا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں ان کو لجاج لے کر نکلا
یہاں تک کہ درید بن صمہ کو ایک دوسرے سے شعر بازی
میں ہوتا ہے! اللہ کی قسم! درید ان دنوں میرے بھائی سے
زیادہ شاعر تھا۔ اور خنساء کے متعلق جھگڑے۔ خنساء نے
میرے بھائی کو اختیار کیا! درید نے مقابلہ کیا۔ اس وجہ
سے کہ درید نے اپنے والد کے لیے نکاح کا پیغام دیا تھا۔
خنساء نے کہا: وہ بہت بزرگ ہے! اس کو کوئی ضرورت
نہیں ہے! وہ اس سے نفرت کرتی تھی! ہم نے اس کو ایک
طرف سے دوسری کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہم کو
جواب دیا: پھر میں مکہ آیا تو میں نے خنساء سے ابتداء کی۔
وہاں قریش کے چند مرد تھے! خبر پہنچی کہ وہاں ستارہ پرست
یا مجنون یا شاعر یا جادوگر ہے۔ میں نے کہا: وہ کہاں ہے
جو گمان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہاں ہی ہے! جس
جگہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں اس کی طرف پلٹا۔ اللہ
کی قسم! انہوں نے مجھے پتھر مارا جس سے میں خون سے
لت پت ہو گیا! میں مسجد کے پاس آیا تو میں ستور اور بناء
کے درمیان داخل ہوا! وہاں میں تیس دن ٹھہرا! میں نے
سوائے آب زم زم کے نہ کھایا نہ پیا یہاں تک کہ چاند
والی راتیں آئیں تو قبیلہ خزاعہ سے دو عورتیں آئیں
دونوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا! پھر دونوں نے اساف
اور نائلہ کا کر کیا! یہ دونوں بتوں کا نام ہے۔ دونوں کی
عبادت کی جاتی تھی! میں نے ستور کے نیچے سے اپنا سر
نکالا۔ میں نے کہا: ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو
اٹھائے۔ دونوں عورتوں کو غصہ آیا! پھر دونوں نے

جَنَّتُمْ؟ وَمَا جَاءَ بِكُمْ؟ فَأَخْبَرَتْهُ الْخَبْرَ. فَقَالَ: آيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ. فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمَلُّا الْقَم. فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَتَا، وَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَنَّتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذَلِكَ. فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ وَمِمَّنْ أَنْتَ؟ وَمِنْ آيْنَ أَنْتَ؟ وَمِنْ آيْنَ جَنَّتْ؟ وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَأَنْشَأْتُ أُعْلِمُهُ الْخَبْرَ، فَقَالَ: مِنْ آيْنَ كُنْتَ تَأْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ طَعَامٌ طَعِمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْذَنْ لِي أَنْ أُعْشِيهِ قَالَ: نَعَمْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَآخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِي حَتَّى وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَبَابِ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ. ثُمَّ أَتَى بَزْبِيبٍ مِنْ رَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا، وَنَحْنُ نَأْكُلُ مِنْهُ، حَتَّى تَمَلَّانَا مِنْهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي أَرْضٌ، وَهِيَ ذَاتُ نَخْلٍ، لَا أَحْسَبُهَا إِلَّا تَهَامَةً، فَأَخْرُجْ إِلَى قَوْمِكَ، فَاذْعُهُمْ إِلَى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أُمِّي وَأَخِي، فَأَعْلَمْتُهُمَا الْخَبْرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةً عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ، فَاسْلَمْنَا. ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَأَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: إِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلَكِنَّا نَلْقَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کہا: بہر حال اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد موجود ہوتے تو یہ گفتگو نہ کرتا۔ میں نکلا اور دونوں کے پیچھے چلا۔ دونوں رسول اللہ ﷺ سے ملیں۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ کس قبیلہ سے ہو؟ کہاں سے آئی ہو؟ کون سی شئی لائی ہے آپ کی؟ دونوں نے بتایا آپ نے فرمایا: دونوں اس کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو؟ دونوں نے کہا: ہم اسے ستور اور بناء کے درمیان چھوڑ کر آئی ہیں۔ آپ نے دونوں سے فرمایا: کیا اس نے ہم دونوں کو کہا ہے کوئی شئی؟ ان دونوں نے کہا: جی ہاں! ایسی بات کہ جس سے ہمارا منہ بند ہو گیا ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا، پھر دونوں چلی گئیں، میں پلٹا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کو سلام کیا جو آپ کے پاس تھا آپ نے فرمایا: کون ہے اور کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کیسے آئے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا: اتنی دیر کیا کھاتے پیتے رہے ہو؟ میں نے عرض کی: اب زمزم! آپ نے فرمایا: اب زمزم کھانے کا کھانا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں! مراات کے کھانے کی دعوت کی۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے، پھر رسول اللہ ﷺ چلے۔ حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کے دروازے پر۔ پھر حضرت ابوبکر اپنے گھر داخل ہوئے، آپ طائف کی کشش لائے، ہم کو ایک ایک مٹھی دینے لگے، ہم اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ ہمارا

وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِينَاهُ. فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا ذَرٍّ قَدْ أَغْلَمَنَا مَا أَغْلَمْتَهُ، وَلَقَدْ أَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ تَقَدَّمْتَ أَسْلَمَ خُرَاعَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا قَدْ رَغَبْنَا وَدَخَلْنَا فِيهَا دَخَلَ إِخْوَانُنَا وَخُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا. ثُمَّ أَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ. فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ. فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ تَأَلُّهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ؟ نَعَمْ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ، فَلَا أَرَأَى أَصِلِي حَتَّى يُؤْذِنَنِي حَرُّهَا، فَأَخِرْتُ كَأَنِّي خِفَاءٌ. فَقَالَ لِي: فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهْتَ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي إِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللَّهُ، حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

پیٹ بھر گیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں نے عرض کی: لَبَّيْک! آپ نے فرمایا: میرے سامنے کھجور والی زمین ظاہر ہو گئی ہے میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ ہے تو اپنی قوم کے پاس جاؤ ان کو اس دین کی دعوت دو جس میں تم داخل ہوئے ہو۔ میں نکلا یہاں تک کہ اپنی امی اور بھائی کے پاس آیا، دونوں کو بتایا تو دونوں نے کہا: جی ہاں! دین میں آپ داخل ہوئے ہیں ہم کو اس سے رغبت ہے۔ ہم مسلمان ہوئے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ مدینہ آئے میں نے اپنی قوم کو بتایا تو انہوں نے کہا: ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں لیکن ہم محمد ﷺ سے ملاقات کریں گے جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے ملاقات کی۔ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابو ذر نے ہم کو بتایا جو آپ نے بتایا ہے ہم مسلمان ہوئے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں پھر قبیلہ خزاعہ والے مسلمان ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو شوق ہے کہ ہم اس میں داخل ہوئے جس میں ہمارے بھائی داخل ہوئے ہیں اور ہمارے خلفاء۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو سلامتی عطا فرما! قبیلہ غفار والوں کی اللہ نے مغفرت فرما دی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا فرمایا: اے ابو ذر! میں نے عرض کی: اے ابوبکر! لَبَّيْک! آپ نے فرمایا: تو جاہلیت میں سخت تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں سورج کی گرمی میں کھڑا ہو جاتا، میں مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ مجھے گرمی نے تکلیف دی، میں گرا گویا میں

نماز پڑھتا تھا۔ حضرت ابو بکر نے مجھے فرمایا: آپ نے منہ کی طرف اشارہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں مگر جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا یہاں تک کہ مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔

عروہ بن رویم سے ابو طرفہ عباد بن ریان روایت کرتے ہیں۔ عباد سے صرف ولید روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن عائد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ اے انسان! اگر تو اضافی مال دے تو تیرے لیے بہتر ہے اگر تو اس کو روک لے تو تیرے لیے بُرا ہے مال دینے میں ابتداء اس سے کہ جو تیرے زیر کفالت ہیں بطور کفایت رکھنے پر اللہ ملامت نہیں کرے گا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

قاسم سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا أَبُو طَرْفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرِّيَّانِ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ

61- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ تَغِطَ الْفَضْلُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسِكُهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ، وَأَبْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَلَا يُلُومُ اللَّهُ عَلَى الْكَفَافِ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ 62- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

- 61- أخرجه أحمد جلد 2 صفحہ 362 من طريق القاسم به . وله طرق أخرى في الصحيحين . انظر: الارواء رقم الحديث: 834 .
- 62- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد الزهد صفحہ 31 وعباس الدوري في تاريخ ابن معين رقم الحديث: 79 والترمذی رقم الحديث: 3358 والخرائطي في فضيلة الشكر رقم الحديث: 54 وابن أبي عاصم في الأوائل رقم الحديث: 155-85 والطبري في تفسيره جلد 30 صفحہ 186 والطبرانی في مسند الشاميين رقم الحديث: 779 والراهمرمزی في المحدث الفاصل صفحہ 372-373 وابن حبان (2585-حوارد) والحاكم في علوم الحديث صفحہ 187 وفي المستدرک جلد 4 صفحہ 138 والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4607 والخطيب في تاريخ بغداد جلد 7 صفحہ 224 جلد 11 صفحہ 92 جلد 12 صفحہ 339 . وتما في فوائده رقم الحديث: 217-218 والبهوي في شرح السنة رقم الحديث: 4120 من طرق عن عبد الله بن العلاء به .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَنْ يَقَالَ: أَلَمْ أُصِحَّ جِسْمَكَ؟ وَأَرَوْكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ؟ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس بندے کا حساب ہوگا اس کو کہا جائے گا کہ کیا میں نے تجھے تندرستی نہیں دی تھی؟ اور ٹھنڈے پانی سے تجھے سیراب نہیں کیا تھا؟

ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

63- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظَهْرِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا نَحَرْنَا ظَهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَحْنُ جِيَاعٌ رِجَالًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِسَفَايَا أَرْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرْكََةِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَلْبَغُنَا بِدَعْوَتِكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: فَكَانَمَا كَانَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطَاءً

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے صحابہ کرام کو بھوک لگی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے بعض سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی، تو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دینے کا ارادہ فرمایا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اب ہم اپنی سواریاں ذبح کریں گے، پھر ہم کل دشمنوں کا سامنا کریں گے تو پیدل ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تیری کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلائیے! پھر آپ ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا فرمائیے، بے شک اللہ عزوجل آپ کی دعا سے انشاء اللہ ہمیں اپنے مقصود تک پہنچائے گا، گویا کہ رسول اللہ ﷺ پر چادر تھی چادر کو کھولا گیا تو آپ نے کپڑا مانگا، آپ نے اس کو بچھانے کا حکم دیا، پھر لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلایا، سو لوگوں میں

63- أخرجه أحمد جلد 3 صفحہ 417-418 والنسائی فی عمل اليوم رقم الحديث: 1140 والطبرانی فی الكبير جلد 1

رقم الحديث: 575، وفي الأحاديث الطوال رقم الحديث: 53، والحاكم جلد 3 صفحہ 618-619.

فَكُشِفَ . فَدَعَا بِثَوْبٍ ، فَأَمَرَ بِهِ فَبَسَطَ ، ثُمَّ دَعَا
النَّاسَ بَقِيَا أَرْوَادِهِمْ ، فَجَاءَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَهُمْ ،
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْحَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ ، أَوِ الْحَفْنَةِ ،
وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ . فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ ، ثُمَّ
دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، ثُمَّ
نَادَى فِي الْجَيْشِ فَجَاءُوا ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَأَكَلُوا وَطَعِمُوا
وَمَلَسُوا أَوْعِيَهُمْ وَمَزَاوَدَهُمْ ، ثُمَّ دَعَا بِرُكُوعٍ
فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهَا ، ثُمَّ مَجَّ
فِيهَا ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ
خِنْصِرَهُ فِيهَا ، فَأَقْسِمَ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَصَابِعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْجَرُ يَتَابِعُ مِنَ الْمَاءِ ، ثُمَّ
أَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَمَلَسُوا قُرْبَهُمْ وَادَاوَاتِهِمْ .
ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
بَدَتْ نَوَاجِذُهُ . قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، لَا يَلْقَى
اللَّهُ بِهِمَا أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا
كَانَ فِيهِ .

سے کسی کے پاس کھانے کی ایک مٹھی تھی اُن میں سے کسی
کے پاس انڈوں کی طرح اشیاء تھیں۔ رسول اللہ ﷺ
نے حکم دیا کہ اس کو کپڑے پر رکھا جائے پھر حضور ﷺ
نے برکت کی دعا فرمائی اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا پھر
شکر کو بلایا وہ آئے تو آپ نے حکم دیا کہ خود کھاؤ اور کھلاؤ
اور اپنے برتن بھرو۔ پھر آپ نے ایک پتھر کا پیالہ منگوایا
پس آپ نے پانی منگوایا اور اس میں اپنا دست مبارک
رکھا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے پڑھا پھر آپ نے اس
خنصر انگلی رکھی۔ (راوی حدیث فرماتے ہیں:) میں اللہ کی
قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں
سے پانی کے چشمے اُبلتے ہوئے دیکھے پھر آپ نے لوگوں
کو حکم دیا تو انہوں نے پیا اور پلایا اور اپنے برتن بھر لیے
پھر رسول اللہ ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی
دازھیں نظر آنے لگیں فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ
کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی
شریک نہیں ہے اور بلاشبہ حضرت محمد اس کے بندے اور
اس کے رسول ہیں اللہ عزوجل ان دونوں اشیاء کا اقرار
کرنے والے کو قیامت کے دن جنت میں داخل کرے گا
چاہے اس سے کوئی بھی گناہ ہو جائے۔

یہ حدیث زہری سے از عبد اللہ بن علا ہی روایت
کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ الْعَلَاءِ ، تَفَرَّقَ بِهِ : ابْنُهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

64 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : نَا

64- وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 25-26 بمحمد بن عبد الله فقط . قلت : وهذا قصور منه رحمه الله .

والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3005 .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو غلاموں اور جانوروں اور بچوں سے بُرے اخلاق پہنچے تو وہ اس کے دونوں کانوں میں ”اَفْغِرْ دِیْنِ اللّٰهِ یَغْفُوْنَ“ پڑھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي خَلْفٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ مِنَ الرَّقِيقِ وَالذَّوَابِّ وَالصَّبْيَانِ، فَافْرُتُوا فِي أُذُنَيْهِ: (اَفْغِرْ دِیْنِ اللّٰهِ یَغْفُوْنَ) (آل عمران: 83)

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حمقاء (بے وقوفوں) کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔

65 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رَضَاعِ الْحَمَقَاءِ

سالم بن عبد اللہ سے صرف ابو عمر اور ابو عمر سے حکم بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں سلیمان بن عبد الرحمن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مَعْمَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ایک دن کھڑے ہوئے ہم کو ایسا وعظ کیا کہ اس وعظ سے ہمارے

66 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْمُطَاعِ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ

65- وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 262: وفيه عباد بن عبد الصمد، وهو ضعيف. قلت: كذا قال رحمه

الله، وهو قصور منه. والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2352.

66- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 42 وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 26، والحاكم جلد 1 صفحہ 97. من

طريق عبد الله بن العلاء به وله طرق أخرى انظرها في السنة رقم الحديث: 27 وما بعده.

سَارِيَةَ السَّلَمِيِّ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَوَعظَنَا مَوْعِظَةً وَجَعَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ قَدْ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةً مُوَدِّعٍ، فَأَعْهَدْ إِلَيْنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا، وَسِيرَى مَنْ بَقِيَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمُهَدِّدِينَ الرَّاشِدِينَ، وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْمُحَدَّثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

دل ڈر گئے اور ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! بلاشبہ آپ نے ہم کو الوداعی وعظ کا سا وعظ کیا ہے، ہم سے آپ کوئی عہد لیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر پرہیزگاری لازم ہے اور سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام امیر مقرر کیا جائے عنقریب جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا تو اس وقت تم میری سنت اور میرے ہدایت والے خلفاء کی سنت کو داڑھوں سے (مضبوطی سے) پکڑنا اور تم نئے کام ایجاد کرنے سے بچنا بے شک ہر نیا (خلاف شریعت) کام بدعت ہوتا ہے اور ہر بدعت گمراہی کا سبب ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی المطاع سے صرف عبد اللہ بن علاء بن زبر بنی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ مجھ پر کیا حلال اور کیا حرام ہے؟ تو آپ نے میری طرف اوپر سے نیچے تک دیکھا اور درست قرار دیا، فرمایا: تُوْنِيتُ کَرُ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اچھی نیت کروں یا بُری؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی نیت کرو اور فرمایا: پالتو گدھے کا گوشت نہ کھاؤ اور نہ خیر پھاڑ کرنے والے درندے کا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْمَطَّاعِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِ

67- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِمَا يَحِلُّ لِي وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ، فَصَعَّدَ فِي النَّظَرِ وَصَوَّبَ، فَقَالَ: نُؤَيِّتَةُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نُؤَيِّتَةُ خَيْرٌ أَوْ نُؤَيِّتَةُ شَرٌّ؟ قَالَ: بَلْ نُؤَيِّتَةُ خَيْرٌ، لَا تَأْكُلْ لَحْمَ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ، وَلَا ذَا نَابٍ مِنَ السَّبْعِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ: وَحَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ

عبد اللہ بن علاء فرماتے ہیں کہ مجھے بسر بن عبد اللہ

عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ
مِثْلَهُ. لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ مِشْكَمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ

68 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي
إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ الضَّمَرِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: وَقَدْ نَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً، كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ
دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي، وَهُمْ
يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَتُكَ مِنْ خَيْرٍ حَاجَتِهِمْ،
لَنْ تَنْقَطَعَ الْهِجْرَةُ مَا قَوَّيْلَ الْكُفَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَسَّانَ إِلَّا أَبُو إِدْرِيسَ

69 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ
بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي
مِجْلَسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

نے حضرت ابودریس خولانی کے حوالے سے بیان کیا از
ابو ثعلبہ اسی کی مثل۔ مسلم بن مشکم سے صرف عبد اللہ بن
علاء بن زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سات یا آٹھ افراد کا وفد
لے کر آئے، ہم سب اپنی ضرورت کے لیے گئے تھے، میں
سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا،
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے پیچھے ایسے لوگ
چھوڑ کر آیا ہوں جو خیال کرتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو گئی
ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری ضرورت ان کی
ضرورت سے بہتر ہے، بے شک ہجرت ختم نہیں ہوتی
جب تک کفار لڑتے رہیں۔

حسان سے اسے ابودریس ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی
آدمی کی طرف نیزہ کے ساتھ اشارہ کرے تو اگر اس کی
نیزے کی نوک اس کے گلے پر ہو تو وہ لا الہ الا اللہ پڑھ
لے تو اس سے نیزہ اٹھالے۔

68- أخرجه الطحاوی فی المشکل جلد3 صفحہ 257 من طریق عبد اللہ بن العلاء به . وانظر: مسند احمد جلد5

صفحہ 251-270 والسنن الکبری للبیہقی جلد9 صفحہ 18 .

69- أخرجه الحارث بن ابی أسامة فی مسنده (2- بقية الباحث/بتحقيق مسعد السعدنی) والطبرانی فی کبیره رقم الحدیث:

10292 وأبو نعیم فی الحلیة جلد4 صفحہ 209-210 .

أَشْرَعَ أَحَدُكُمْ بِالرُّمَحِ إِلَى الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ سِنَانُهُ
عِنْدَ تُغْرَةِ نَحْرِهِ، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَلْيَرْفَعْ عَنْهُ
الرُّمَحَ

70- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْخَصَنِ، أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ
حِمَارٍ النَّهْشَلِيَّ، أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَرَسًا، فَقَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ زَيْدَ الْمُشْرِكِينَ
لَمْ يَزُوهَ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الصَّلْتُ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ

71- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ
حَلَوَ مِنْكَ إِذَا كَبَّرَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ
لَمْ يَزُوهَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مَسْلَمَةُ

72- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى
الْخُسَيْنِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت عیاش بن حمار النہشلی نے رسول اللہ ﷺ
کو گھوڑا ہدیہ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرکوں کے
ہدیہ کو قبول کرتا ناپسند کرتا ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف صلت بن
عبدالرحمن روایت کرتے ہیں، سلیمان بن عبدالرحمن ان
دونوں کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب اپنے ہاتھ کانوں کی لوت تک اٹھاتے
تو تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جس وقت سجدہ
کرتے۔

ابن عجلان سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابودریس الخولانی، حضرت ابوالدرداء رضی
اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق

70- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 429، وأحمد جلد 4 صفحہ 162، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3041

والترمذی رقم الحدیث: 1625، وغيرهم من حدیث عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ .

71- سبق تخریجه .

72- أخرجه البيهقي: دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 309 (باب ذكر أخبار رؤيت في شمائله وأخلاقه) .

اللَّهُ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يَغْضَبُ لِعَظَمِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ لَا يُرَوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

73 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَهْدِيٍّ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَائِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمَنِ، وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسْرِ

74 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَابْنِ رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدْ

پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا آپ کا غصہ اس کے غصہ کے ساتھ ہوتا اور خوشی بھی اس کی خوشی کے مطابق ہوتی تھی۔

حضرت ابوالدرداء حضرت عائشہ سے صرف اس حدیث کو اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں جانب سے ابتداء کرے اور جب جوتے اتارے تو بائیں جانب سے ابتداء کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش دے!

73- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 324 رقم الحديث: 5856، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1660 رقم الحديث: (2097/67)، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 68 رقم الحديث: 4139، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 244 رقم الحديث: 1779، (وقال حديث حسن صحيح)، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1195 رقم الحديث: 3616، ومالك في الموطأ: اللباس جلد 2 صفحہ 916 رقم الحديث: 15، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 7197.

74- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 150 رقم الحديث: 517، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187.

الْإِثْمَةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤْذِنِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تطبیق فرمائی۔

75 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، بِحُمْصَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبَّقَ

فائدہ: تطبیق کا مطلب یہ ہے کہ رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھنے کے بجائے گھٹنوں کے درمیان رکھنا یہ ابتداء میں تھا بعد میں حکم ہوا کہ گھٹنوں کے اوپر رکھے جائیں۔

حماد بن ابی سلیمان سے صرف حماد بن سلمہ ہی اسے روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہیں سو جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لو۔

76 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّسْتِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

محمد بن عمرو سے صرف عباد بن عباد ہی اسے روایت

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبَّادٍ

75 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 378، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 228 رقم الحديث: 868، وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 492 رقم الحديث: 3587 .

76 - أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 554 رقم الحديث: 990، ومسلم: صلاة المسافرين جلد 1 صفحہ 516، وأبو

داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 37 رقم الحديث: 1326، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 300 رقم الحديث: 437

(وقال حديث حسن صحيح) والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 191-192 (باب كيف الوتر بواحدة؟) ومالك في

الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحہ 123 رقم الحديث: 13، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 139 رقم

الحديث: 5795 .

عَبَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں، فضل بن زید اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

77- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَدَّاءُ الرَّقِّيُّ

قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمُورُ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ
لَغَطُهُ فَلْيَقُلْ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا
كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کسی
مجلس میں بیٹھے اور اس کی لغویات زیادہ ہو جائیں تو اٹھنے
سے پہلے ”سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ“
اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

78- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْجُمَحِيُّ الْمِصْبِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
عَوْفٍ الْمُرْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ
جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

حضرت کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المرزنی
اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ
انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن
ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا الْحُسَيْنِيُّ

79- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ:

کثیر سے اسے صرف حسینی ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

77- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 494 رقم الحديث: 3433، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 651 رقم

الحديث: 10426 .

78- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 546 رقم الحديث: 6133، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2295، وأبو

داؤد: الأدب رقم الحديث: 4862، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1318 رقم الحديث: 3982، والدارمی: الرقاق

جلد 2 صفحہ 411 رقم الحديث: 2781، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 502 رقم الحديث: 8950، عن أبي هريرة

رضی اللہ عنہ .

79- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 29 رقم الحديث: 1295، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 491

اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز (نوافل) دو دو رکعت ہیں۔

نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف حنبلی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الْحَنْبَلِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: محرم جب تہبند نہ پائے تو شلوار پہن لے اور نعلین نہ پائے تو موزے پہن لے۔

80 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَائِلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَيْنِ

یہ حدیث شیبانی سے صرف یحییٰ بن عبدالملک بن ابی عتبہ اور ابوشہاب الحنظل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ، وَأَبُو شَهَابٍ الْحَنْطَلُ 81 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا أَبِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 597؛ وابن ماجه: اقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 419 رقم الحديث: 1323؛ وقال: زيادة النهار: قد تكلم

الحافظ وضعفوها. (والحديث بدون هذه الزيادة صحيح) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 36 رقم الحديث: 4790 .

80- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحہ 284 رقم الحديث: 5804 بلفظ (من لم يجد ازاراً فليس سراويل)؛ ومسلم:

الحج جلد 2 صفحہ 8353 بلفظ (السراويل) لمن لم يجد الازار؛ (.....)؛ وأبو داود: الحج جلد 2 صفحہ 172 رقم

الحديث: 1829 بلفظ مسلم؛ والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 186 رقم الحديث: 834؛ والنسائی: المناسك جلد 5

صفحہ 101 (الرخصة فى ليس السراويل لمن لا يجد الازار)؛ وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 977 رقم الحديث:

2931 لفظ البخارى؛ والدارمى: المناسك جلد 2 صفحہ 50 رقم الحديث: 1799 لفظ البخارى؛ وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 283 رقم الحديث: 1853 بنص الحديث .

81- انظر: الجرح والتعديل جلد 7 صفحہ 80 والحديث أخرجه الطبرانی فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 346 .

يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا فَرَاتُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُنَادَى مُنَادٍ: أَلَيْسَ عَذْلًا مِنِّي أَنْ أُولَى كُلِّ قَوْمٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ؟ ثُمَّ يُرْفَعُ لَهُمُ إِلَهُتُهُمْ، فَيَتَّبِعُونَهَا حَتَّى لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ، فَيَقَالُ لَهُمْ: مَا بِكُمْ؟ قَالُوا: مَا نَرَى إِلَهَنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ قَالَ: فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: کیا میری طرف سے انصاف نہیں ہے کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی تھی وہ میرے قریب آ جائیں؟ پھر ان کے خدا ان کے لیے اٹھیں گے اور وہ اس کی اتباع کریں گے یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہیں رہے گا سوائے مومنوں کے۔ ان کو کہا جائے گا: تم کو کیا ہوا ہے؟ وہ عرض کریں گے: ہم اپنے اس خدا کو نہیں دیکھ رہے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے تھے تو ان کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ تجلی فرمائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

82 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلِ بْنِ عِيَّاضٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعِيرٍ بْنِ الْخَمْسِ قَالَ: نَا فَرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ؟ قِيلَ: مَكَّةُ. فَقَالَ: أَيُّ شَهْرِ أَحْرَمُ؟ قَالَ: ذُو الْحِجَّةِ. قَالَ: أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ؟ قَالَ: يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ إِلَى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا. فَلَا أَرَى مِنَ الرَّأْيِ أَنْ يُهْرَاقَ فِي حَرَمِ اللَّهِ دَمٌ

یہ حدیث فرات بن سلمان سے صرف ابوالحیاء الرقی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ عرض کی گئی: مکہ شریف ہے آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ عرض کی گئی: ذوالحجہ شریف آپ نے فرمایا: زیادہ حرمت والا کون سا دن ہے؟ عرض کی گئی: یوم نحر اور یوم حج اکبر ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون، تمہارے اموال ایک دوسرے پر اپنے رب سے ملاقات تک حرام ہیں، جس طرح کہ تمہارا آج کا یہ دن، تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں، کوئی دیکھنے والا رائے نہیں دے گا اللہ کے حرم میں خون بہایا جائے۔

یہ حدیث فرات بن احف سے مالک بن سعیر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عبیدہ اکیلے ہیں حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ، إِلَّا مَالِكُ بْنُ سَعِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا بیٹا فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے بیٹے کی تعزیت کے لیے خط لکھا، آپ نے یہ لکھا تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے! یہ خط محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل کی طرف ہے، تم پر سلامتی ہو، میں اللہ کی حمد کرتا ہوں تمہاری طرف سے کہ اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے! اما بعد! اللہ عز وجل نے تیرے لیے بہت بڑا اجر رکھا ہے اللہ تجھے صبر کی ہمت دے اور ہم کو بھی اپنی تعریف کروانے سے بچا، بے شک ہماری جانیں اور اموال اور خاندان اور اولاد اللہ کی عطا ہے اس کی دی ہوئی امانت ہے اللہ تجھے غمی اور خوشی میں اجر دے اس نے تجھے نماز رحمت ہدایت بہت زیادہ ثواب کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اگر تو صبر چاہے گا تو صبر دیا جائے گا، واویلا تمہارے اجر کو ضائع نہ کر دے ورنہ تم ندامت اٹھاؤ گے اور یہ جانو! کہ جزع فزع (واویلا) میت کو واپس نہیں لوٹائے گا اور نہ غم کو دور کرے گا جس نے آنا ہے وہ آ کر رہے گی۔ والسلام!

83 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ بَكْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا مُجَاشِعُ بْنُ عُمَرٍ وَالْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّهُ مَاتَ ابْنُ لَهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّيهِ بِأَنَّهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، سَلَامٌ عَلَيْكَ، فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، أَمَّا بَعْدُ: فَأَعْظَمَ اللَّهُ لَكَ الْأَجَرَ، وَالْهَمَّكَ الصَّبْرَ، وَزَقْنَا وَإِيَّاكَ الشُّكْرَ، فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَأَهْلِيَنَا وَأَوْلَادَنَا مِنْ مَوَاسِبِ اللَّهِ الْهَنِيئَةِ، وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ، مَتَّعَكَ بِهِ فِي غِبْطَةٍ وَسُرُورٍ، وَقَبْضَةٍ مِنْكَ فِي أَجْرِ كَثِيرٍ. الصَّلَاةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدَى. إِنْ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ، وَلَا يُحِبُّ جَزَعُكَ أَجْرَكَ فَتَنْدَمَ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ مَيِّتًا، وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا، وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا

83- والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 156، والحاكم في المستدرک رقم الحديث: 27313، وأبو نعیم

في الحلیة جلد 1 صفحہ 243، وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 613.

الْإِسْنَادُ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَاشِعٌ

اسے روایت کرنے میں مجاشع اکیلے ہیں۔

84 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فَقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَانِهِمْ بِحَمْسِمِائَةِ عَامٍ. قُلْنَا: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ إِذَا كَانَ مَهْلِكًا بَعَثُوا فِيهِ، وَإِذَا كَانَ مَغْنَمًا بَعَثُوا غَيْرَهُمْ، الَّذِينَ يُحْجَبُونَ عَنِ الْأَبْوَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان فقیر مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ فقیر لوگ کون ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو کوئی ہلاک شدہ شی ہو تو ان کی طرف بھیج دی جائے جب اچھی ہو تو ان کے علاوہ کی طرف بھیج دی جائے وہ لوگ جن پر دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ فَنَسِيَ، فَكَأَلَ أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَاللَّهُ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کرے اور بھول کر کھاپی لے روزہ کی حالت میں تو اس کا روزہ ہی ہے اس کو اللہ نے کھلایا ہے اور اسی نے پلایا ہے۔

84- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 262-263. وأقول: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض ترجم له الحافظ بن حجر .

انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 7919 .

85- أخرجه البخاري: الأيمان جلد 11 صفحہ 558 رقم الحديث: 6669 بلفظ من أكل ناسيًا وهو صائم . ومسلم: الصيام

جلد 2 صفحہ 809، والترمذي: الصوم جلد 3 صفحہ 91 رقم الحديث: 721، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 535

رقم الحديث: 1673، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 275 رقم الحديث: 10676 .

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا ابْنَهُ شُعَيْبٌ

لیث بن سعد سے اسے صرف ان کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

86 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ قَالَ: نَا
عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ
مَعْبُدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي
هَاشِمٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، يَا صَفِيَّةَ عَمَّةَ رَسُولِ
اللَّهِ، يَا فَاطِمَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، لَا أَعْرِفَنَّ مَا جَاءَ النَّاسُ
عَدَا يَحْمِلُونَ الْآخِرَةَ، وَجَنَّتُمْ تَحْمِلُونَ الدُّنْيَا، إِنَّمَا
أَوْلِيَانِي مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، إِنَّمَا مَثَلِي فِيكُمْ
كَمَثَلِ رَجُلٍ يُسْتَنْصَحُ فِي قَوْمِهِ، أَنَاهُمْ، فَقَالَ: يَا
قَوْمِ أُبَيْتُمْ غُشِيْتُمْ وَاصْبَحَاةَ، أَنَا النَّذِيرُ، وَالْمَوْتُ
الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! اے بنی
عبد المطلب! اے رسول اللہ کی پھوپھی صفیہ! اے فاطمہ
بنت محمد ﷺ! میں ضرور بضرور کل اس کو پہچانوں گا جو
اس حالت میں آئے گا کہ لوگ آخرت کو اٹھانے والے
ہوں اور تم اس حالت میں آؤ گے کہ تم دنیا اٹھائے ہوئے
ہو گے بلاشبہ تم میں سے میرے اولیاء قیامت کے دن
پر ہیزگار لوگ ہوں گے میری مثال تم میں سے اس آدمی
کی طرح ہے جو اپنی قوم کو وصیت کرتا ہو وہ اپنی قوم میں
آتا ہے پس کہتا ہے: اے میری قوم! تم صبح وشام آتے
ہو میں تم کو ڈرانے والا ہوں اور موت علیحدہ کرنے والی
ہے اور قیامت وعدہ کے مطابق آنے والی ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ إِلَّا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ،
وَلَا عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكْرِيَّا
بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ

زہرہ بن معبد سے اس کو صرف نافع بن یزید اور
نافع سے صرف عثمان بن کلیب روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الوقار اکیلے ہیں۔

87 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَافِعِ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُورُوا غِيًّا
تَرَدُّادُوا حَبًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں
اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي

اسے حضرت نافع سے صرف یزید بن ابی حبیب اور

یزید سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس زمانہ میں تین چیزوں سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں ہوگی: (۱) حلال درہم (۲) ایسا بھائی جس سے محبت ہو یا (۳) ایسی سنت جس پر عمل کیا جائے۔

سفیان سے اس حدیث کو صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت ابھی تک نکاح میں نہیں آئی اس کو طلاق دینے کا کوئی مالک نہیں ہے اور جو (غلام یا لونڈی) کسی کی ملکیت نہیں اس کی آزادی کوئی نہیں ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَبِيبٌ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ

88 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَارَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ أَغَرَّ مِنْ ثَلَاثٍ: دِرْهَمٌ حَلَالٌ، أَوْ أَخٌ يُسْتَأْنَسُ بِهِ، أَوْ سُنَّةٌ يُعْمَلُ بِهَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ

89 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَارَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ

90 - وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ

88- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 46512، والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12717، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 175.

89- أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 2 صفحہ 204، والبيهقی جلد 7 صفحہ 523 رقم الحديث: 14877، كلاهما من حديث جابر، وعن معاذ بن جبل بلفظ لا طلاق الا بعد نكاح، ولا عتق الا بعد ملك، أخرجه البيهقی جلد 7 صفحہ 524 رقم الحديث: 14882.

90- أخرجه البخاری: الخصومات جلد 5 صفحہ 88 رقم الحديث: 2415 بلفظ: أن رجلاً أعتق عبداً له ليس له مال غيره، فردّه النبي ﷺ فابتاعه منه نعيم بن النعمان، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 692 بلفظ: أعتق رجل من بني عذرة عبداً له عن دُبر. فبلغ ذلك رسول الله ﷺ فقال: ألك مال غيره؟ فقال: لا. فقال: من يشتريه مني؟

ہم میں سے ایک آدمی نے اپنا غلام آزاد کیا حالانکہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو لوٹا دیا، پھر آپ نے اس کو فروخت کر دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندوں کو مردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے۔

یہ (۸۹ تا ۹۳) احادیث حضرت سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: اعْتَقَى رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقِّ، ثُمَّ بَاعَهُ 91- وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

92- وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ ابْنَةِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلْفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُدُوا الْحَيَّ بِالْمَيِّتِ

93- وَقَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

94- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

91- أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 632 رقم الحديث: 1965. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 290 رقم الحديث: 1924.

92- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7918.

93- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777، وأبو داود:

الصوم جلد 2 صفحہ 777، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 322 رقم الحديث: 2382، وابن ماجه: الصيام جلد 1

صفحہ 538 رقم الحديث: 1684، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 48 رقم الحديث: 24209.

94- وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 11.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو شیطان سجدے میں گر جائے گا، پکارے گا: اے میرے خدا! مجھے حکم دے کہ میں سجدہ کروں، جس کو تو چاہے، پس اس کے پاس اس کے حواری اکٹھے ہوں گے، وہ کہیں گے: اے اُن کے سردار! یہ گڑگڑانا کیا ہے؟ تو شیطان کہے گا: میں نے اپنے رب سے وقت معلوم تک مہلت مانگی ہے اور یہ وقت معلوم ہے، پھر اس کے بعد دابة الارض نکلے گا صدر سے صفاء میں سب سے پہلے وہ مقام انطاکیہ میں خط کھینچے گا، پھر شیطان آئے گا اور اس خط کو مٹا دے گا۔

عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مٹی پر سجدہ کیا یہاں تک کہ اس مٹی کے نشانات کے اثرات میں نے آپ کی پیشانی اور ناک کی ہڈی پر دیکھے۔

اوزاعی سے یہ حدیث صرف سدید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حَيَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَاِ اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زُبَيْرٍ اَلْجَمُصِيُّ قَالَ: نَاِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ بْنُ كَثِيْرٍ بْنُ دِيْنَارٍ اَلْجَمُصِيُّ قَالَ: نَاِ ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنْ حَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَعَاْفِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَلْحِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا يَخْرُ اِبْلِيسُ سَاجِدًا يَنْادِي: اَلْهٰى، مُرْنٰى اَنْ اَسْجُدَ لِمَنْ شِئْتَ، فَتَجْتَمِعُ اِلَيْهِ زَبَانِيَّتُهُ، فَيَقُوْلُوْنَ: يَا سَيِّدَهُمْ، مَا هٰذَا التَّصَرُّعُ؟ فَيَقُوْلُ: اِنَّمَا سَأَلْتُ رَبِّيْ اَنْ يُنْظِرْنِيْ اِلَى الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ، وَهٰذَا الْوَقْتُ الْمَعْلُوْمُ، ثُمَّ تَخْرُجُ دَابَّةُ الْاَرْضِ مِنْ صَدْرٍ فِي الصَّفَا، فَاَوَّلُ خَطْوَةٍ تَضَعُهَا بِاَنْطَاكِيَّةَ، ثُمَّ تَاْتِيْ اِبْلِيسَ فَتَلْطِمُهُ لَا يُرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نَاِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ: نَاِ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ طِيْنٍ، حَتّٰى اَنِى لَا نَنْظُرُ اَثَرَ ذٰلِكَ فِيْ جَبْهَتِهِ، وَارْتَنَبَتْ لَمْ يَرَوْ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

96- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيُّ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَعْلَمُ وَلَكَهُ الْقُرْآنُ فِي الدُّنْيَا، إِلَّا تَوَجَّ أَبَوُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِتَاجٍ فِي الْجَنَّةِ، يَعْرِفُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ بِتَعْلِيمِهِ وَلَكَهُ الْقُرْآنُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بچوں کو دنیا میں قرآن کی تعلیم دلواتا ہے قیامت کے دن اللہ عزوجل جنت میں اس کو تاج پہنائے گا اہل جنت معلوم کر لیں گے کہ یہ اس کی عزت دنیا میں اس کے اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم دینے کی وجہ سے ہے۔

اس حدیث کو عباد بن ابی صالح سے صرف حضرت جابر بن سلیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب جب ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے جب سفر سے واپس آتے تو معافحہ کرتے۔

یہ حدیث شعبہ سے عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ الجعفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور منبر کے درمیان کی

97- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَلَاقَوْا تَصَافَحُوا، وَإِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ تَعَانَقُوا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

98- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ،

96- وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 169.

97- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 39.

98- أخرجه البخاری: فضائل المدينة جلد 4 صفحہ 119 رقم الحديث: 1888، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 1011،

والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 719 رقم الحديث: 3916.

جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ سے صرف عبد الرحمن بن اشرس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت میں سے کچھ لوگ جہنم کے لوگوں کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے: تم کو جہنم میں لے جانے کی وجہ کیا ہے؟ اللہ کی قسم! ہم جنت میں داخل نہیں ہوئے ہیں مگر ہم نے جو تم سے علم حاصل کیا۔ وہ کہیں گے: ہم جو وعظ و نصیحت کرتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ابوبکر الداہری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہو گیا ہے اس نے حج نہیں کیا تھا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتا تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (اداہو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ

99 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ الدَّاهِرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَنْاسًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَنْتَظِعُونَ إِلَى أَنْاسٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: بِمَا دَخَلْتُمُ النَّارَ؟ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ إِلَّا بِمَا تَعَلَّمْنَا مِنْكُمْ، فَيَقُولُونَ: إِنَّا كُنَّا نَقُولُ وَلَا نَفْعَلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرٌ

100 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبُو عُيَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحْجُجْ، أَفَأَحْجُ عَنْهُ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى ابْنِكَ دَيْنٌ، فَقَضَيْتَهُ،

99- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 27713. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 150122.

وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18811.

100- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 25811، والبخاري رقم الحديث: 3612 كشف الأستار. وانظر: مجمع

الزوائد رقم الحديث: 28513.

أَفْضَىٰ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

جاتا) آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ

حضرت ثابت سے اسے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

101 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ خَالِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَدِّنُ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کئی گناہ ایسے ہیں کہ وہ نماز روزہ حج عمرہ کے ساتھ بھی معاف نہیں ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے معاف ہوں گے؟ فرمایا: رزق کی تلاش میں جو پریشانی ہوتی ہے اس کے ساتھ معاف ہو جاتے ہیں۔

102 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّيَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ قَالُوا: فَمَا يُكَفِّرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْهُمُومُ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

مالک سے اسے صرف یحییٰ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ احمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ ابن بکیر نے کیسے سن لیا حالانکہ انہوں نے آپ کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنا؟ تو فرمایا: میں ابن بکیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَحْيَىٰ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ: فَقُلْتُ: كَيْفَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَحَدٌ غَيْرُكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ بُكَيْرٍ جَالِسًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ ضَعْفَ حَالِهِ، فَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنَا

101- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحہ 1420 رقم الحديث: 4252 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 490 رقم

الحديث: 3567. عن عبد الله بن معقل بن مقرن.

102- انظر: الميزان رقم الحديث: 56813 لسان الميزان رقم الحديث: 18315. وانظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 67-6614.

مَالِكٌ، وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

اس کے بعد ایک آدمی آیا اس کی حالت ضعف کا ذکر ہوا
سو ابن کبیر نے فرمایا: ہم کو مالک نے بیان کیا اور یہ
حدیث ذکر کی (جو اوپر مذکور ہوئی ہے)۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عقیق کی
انگوٹھی پہنی تو وہ مسلسل بھلائی پر رہے گا۔

103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ
شُعَيْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيقِ لَمْ
يَزَلْ يَرَى خَيْرًا

یہ حدیث مالک سے ابوبکر بن شعیب ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ
شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا اور ہم جہینہ کی سرزمین میں
تھے بلاشبہ میں نے تم کو مردار کے چمڑے سے نفع اٹھانے
کی رخصت دی تھی سو تم اب مردار کے چمڑے اور اس
کے پٹھوں سے نفع نہ اٹھاؤ۔

104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا يَاسِينُ بْنُ أَبِي زُرَّارَةَ قَالَ: نَا فَضَالَةُ بْنُ
الْمُقْضَلِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى
بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُهَظَرِيِّ، أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ
الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمِيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي
لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكِيمٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي أَرْضِ جُهَيْنَةَ: إِنِّي
كُنْتُ رَخَّصْتُ لَكُمْ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ، فَلَا تَنْتَفَعُوا

103- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 1617 .

104- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4127، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222 رقم

الحديث: 1729، وقال: هذا حديث حسن، والنسائی: الفروع جلد 7 صفحہ 154-155 (باب ما يدبغ به جلود
الميتة) وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم

الحديث: 18805 .

مِنَ الْمَيِّتَةِ بِجَلْدٍ وَلَا عَصٍ

ابوسعید بصری سے اسے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں، فضالہ بن مفضل اپنے والد سے اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْبَصَرِيِّ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلو نجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى أَبُو يَعْقُوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا السَّامُ

یہ حدیث جو ابی بکر، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں عبید اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا

106 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ،

105- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 150 رقم الحديث: 5688، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1735، والترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 385 رقم الحديث: 2041 وقال حديث حسن صحيح، وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1141 رقم الحديث: 3447، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 351 رقم الحديث: 7574. عن أبي هريرة رضي الله عنه.

106- أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 201 رقم الحديث: 3179، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 321 رقم الحديث: 1009، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 45-46 (باب مكان الماشي من الجنائز) وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 475 رقم الحديث: 1483-1482، ومالك في المصوطا: الجنائز جلد 1 صفحہ 225 رقم الحديث: 8، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 12 رقم الحديث: 4538.

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَفْيَانَ

یہ حدیث بکر بن مضر نے صرف محمد بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اس نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا (کہ وہ کب آئے گی؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تُو نے محبت کی ہوگی۔

اللَّهُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبَّادَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

یہ حدیث ابوقادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابو صخر اکیلے ہیں۔

نَمْ يُرَوُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ عِيَّاضٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِّيُّ قَالَ: نَا الْيَسَعُ بْنُ

107 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 573 رقم الحديث: 6171، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2032 والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 595 رقم الحديث: 2385، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 128 رقم الحديث: 12019 . كلهم في حديث أنس بن مالك رضي الله عنه .

108 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 رقم الحديث: 844، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 493، والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة) ومالك في الموطأ: الجمعة جلد 1 صفحہ 102 رقم الحديث: 5، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 1536، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 5 رقم الحديث: 4465 .

فَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى
أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْيَسَعِ إِلَّا عَبْدُ
الْمَلِكِ

یہ حدیث یسع سے صرف عبدالملک ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تو ایک مٹھی
کلوٹھی لیتے اور اس پر پانی اور شہد نوش کرتے۔

109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى
بُنْ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا أَبُو عِمْرَانَ سَعِيدُ بْنُ
مَيْسَرَةَ. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفًّا مِنْ شُونِيزٍ،
وَيَشْرَبُ عَلَيْهِ مَاءً وَعَسَلًا

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے
ہی مروی ہے۔

110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى
بُنْ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْفَلٍ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا
يَحِلُّ سَبْقُ إِلَّا عَلَى خُفٍّ، أَوْ حَافِرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز
نہیں ہے ہاں! اگر اونٹ یا گھوڑے میں ہو تو جائز ہے۔

109- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 4513. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 90. والحديث أخرجه الخطيب
رقم الحديث: 43211.

110- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 29 رقم الحديث: 2574، والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحہ 205 رقم
الحديث: 1700، وقال: حديث حسن، والنسائي: الخيل جلد 6 صفحہ 188 (باب السبق) وابن ماجه: الجهاد
جلد 2 صفحہ 960 رقم الحديث: 2878، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7501 الحديث
بلفظ لا سبق الا في خفي أو حافر.

ابی عبداللہ الجندی سے اسے صرف سلیمان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں اور ابن یسار سے صرف ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں لیث بن عبید اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اسے کافر کہے تو کفر ان میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آئے گا۔

بکیر سے اسے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں اور ابوالاسود سے صرف عبید اللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت فضل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا اس حالت میں کہ اُن کے پاس عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا انہوں نے فرمایا: قرظہ کی لڑکی نے مجھے بتایا کہ عورتیں یہ لگواتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ اللہ عزوجل کی جانب سے اُن پر رحمت ہے اگر ان عورتوں کو اس چیز کا علم ہو جائے جو علم میرے پاس ہے۔ میں

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُنْدِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَالَ رَجُلٌ لآخر: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى أَحَدِهِمَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

112 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرِ النِّسَاءِ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنَةَ قَرْظَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ النِّسَاءَ يَلْبَسْنَ هَذَا، وَإِنَّ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ بِكُمْ أَنَّ

111- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 531 رقم الحديث: 6104، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 79، ومالك في الموطأ: الکلام جلد 2 صفحہ 984 رقم الحديث: 1، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 27 رقم الحديث: 4786، بلفظ أيما امرئ قال لأخيه: يا كافر. فقد باء بها أحدهما.....

112- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 124 (باب وصل الشعر بالخرق) عن سعيد المقبري قال: رأيت معاوية بن أبي سفيان على المنبر..... فقال: اني سمعت رسول الله ﷺ يقول: أيما امرأة زادت في رأسها شعرا ليس منه فانه زور تزيد فيه.

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے بالوں میں اپنے بالوں کے علاوہ اور بالوں کا اضافہ کیا جو اس کے نہیں تو اس کے نامہ اعمال میں اور گناہ زیادہ کیے جائیں گے۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبید اللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کمر دروڑ یہ گردے کے ہلنے کی وجہ سے ہوتی ہے جب وہ حرکت کرتا ہے تو اس کو تکلیف ہوتی ہے اس کی دوا جلع ہوئے پانی سے کرو۔

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے فرمایا: کیا آپ کا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے؟ انہوں نے بتایا: جی ہاں! میں نے پوچھا: اس کی صلوٰۃ کیا ہے؟ (جبریل علیہ السلام نے) انہوں نے بتایا کہ ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ“ میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی۔

عَلِمْتُ ذَلِكَ لِمَا عِنْدِي مِنَ الْعِلْمِ بِهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ، فَإِنَّهُ يَرِيدُ فِيهِ زُورًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزُّنَجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَاصِرَةَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، فَإِذَا تَحَرَّكَتْ أَذَتْ صَاحِبَهَا، فَدَاوُهَا بِالْمَاءِ الْمُحَرَّاقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ

114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِي عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِي أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَجَبْرِيلَ: هَلْ

113- أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 4 صفحہ 405 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه وانظر: العلل

المتناهية لابن الجوزي رقم الحديث: 397-39612

114- والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير رقم الحديث: 2311. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 216

يُصَلِّي رَبُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ:
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ: صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ
حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ
الشَّمْسُ، وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى
وَقَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى
خَالَتِهَا. وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ
فِي الثَّوْبِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ. وَأَنْ تُسَافِرَ
الْمَرْأَةُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجٌ، أَوْ ذُو مُحْرِمٍ.
وَأَنْ يَرْحَلَ الرَّجُلُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي،
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو وقت میں نماز پڑھنے سے
منع فرمایا: (۱) عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب
ہونے تک اور (۲) صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع
ہونے تک اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے
سے۔ اور فرمایا: بیوی اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک
نکاح میں جمع نہ کیا جائے اور اشتمال صماء سے (آدمی
ایک کپڑے کو اپنے جسم پر اس طرح لپیٹ لے کہ کسی
طرف کھلا نہ رہے) اور اس طرح کپڑا باندھنے سے بھی
منع کیا کہ آدمی کی شرمگاہ پر کوئی شے نہ ہو اور یہ کہ دو دن
کی مسافت سفر طے کرنے کیلئے عورت اپنے خاوند یا محرم
کے ساتھ نکلے اور ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور جگہ کی
طرف ثواب کی نیت سے سواری باندھنے سے بھی منع
فرمایا، مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کے۔

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اس سند سے ہی مروی
ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

116 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ

115 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 10 رقم الحديث: 11046، ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها، ولا على
خالتها وعن اشتمال الصماء وأن يجتبي الرجل في الثوب ليس على فرجه منه شيء، وأيضاً جلد 3 صفحہ 82 رقم
الحديث: 11637 ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها..... جلد 3 صفحہ 82 رقم الحديث: 11643 بلفظ
ينهى عن صيام يومين، وعن صلاتين، وعن نكاحين.....

116 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 277 رقم الحديث: 3485 .

عز وجل نے شراب اور شراب کی کمائی اور خنزیر اور خنزیر کی کمائی اور مردار اور مردار کی کمائی کو حرام فرمایا ہے۔

الصَّدْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ، وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ الْخَنزِيرَ وَثَمَنَهُ، وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا

ابوزناد سے یہ حدیث صرف عبد الوہاب بن بخت ہی روایت کرتے ہیں اور عبد الوہاب سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں ابن وہب اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر تشریف لائے آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا پالتو گدھے حرام کیے گئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ابو طلحہ کو حکم دیا ہے کہ وہ منادی کریں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ پلید ہے۔

117 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّدْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، وَهَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفْنَيْتَ الْحُمْرَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَى: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِيكُمُ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَإِنَّهَا رَجَسٌ

ابن عون سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اور اسے ابن وہب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے

118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

117 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 156، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 49 (باب سؤر الحمار) .

118 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 191، والعقيلي رقم الحديث: 1411، وابن الجوزي في

حَيَّانَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عُمَرَ أَبُو سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ
قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،
عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، أَنَّهُ شَهِدَ إِمْلَاكَ رَجُلٍ مِنَ
الْأَنْصَارِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنكَحَ
الْأَنْصَارِيَّ، وَقَالَ: عَلَى الْأُلْفَةِ وَالْخَيْرِ وَالطَّيْرِ
الْمِيمُونَ، دَقُّوْا عَلَى رَأْسِ صَاحِبِكُمْ. فَدَقُّوْا عَلَى
رَأْسِهِ، وَأَقْبَلَتِ السِّلَالُ فِيهَا الْفَاكِهَةَ وَالسُّكَّرَ، فَشَرَّ
عَلَيْهِمْ، فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَنْتَهَبُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَزَيْنَ الْحِلْمَ، أَلَا تَنْتَهَبُونَ؟
فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنِ النَّهْيَةِ يَوْمَ كَذَا
وَكَذَا. فَقَالَ: إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنِ نَهْيَةِ الْعَسَاكِرِ، وَلَمْ
أَنْهَيْكُمْ عَنِ نَهْيَةِ الْوَلَانِمِ، أَلَا فَانْتَهَبُوا قَالَ مُعَاذُ بْنُ
جَبَلٍ: فَوَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا وَنُحَدِّثُهُ إِلَى ذَلِكَ النَّهْبِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت معاذ بن جبل نے بتایا کہ وہ انصار کے ایک
نوجوان کی شادی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا
حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور انصاری کا نکاح پڑھا فرمایا:
محبت اور خیر اور مبارک فال پر اپنے ساتھی پر پھینکو پس اس
کے سر پر پھینکی گئیں اور ایک ٹوکری لائی گئی اس میں پھل
اور خشک اشیاء تھیں وہ لوگوں پر پنچھاور کی گئیں تو لوگ رگ
گئے ان کی طرف نہ بڑھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
کتنا اچھا ضبط و تحمل ہے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ نے فلاں فلاں دن اٹھانے سے منع نہیں کیا آپ
نے فرمایا: میں نے تم کو اسے لوٹنے سے منع کیا جو فوجیں
استعمال کرتی ہیں میں نے تم کو شادی پر تقسیم ہونے والی
شے لوٹنے سے منع نہیں کیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی
اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ
کو دیکھا کہ آپ ہم سے لیتے ہیں ہم آپ سے لیتے ہیں
حتیٰ کہ ایک دوسرے سے چھینتے ہیں (دل لگی کرتے
ہوئے)۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہما استثناء کا خیال کرتے تھے اگرچہ وہ سال کے
بعد ہو پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”تم ہرگز کسی شے کے
متعلق نہ کہو کہ میں یہ کل کروں گا“ مگر یہ کہ اگر وہ انشاء اللہ

119 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ
قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ
كَانَ يَرَى الْإِسْتِثْنَاءَ وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَا

الموضوعات رقم الحديث: 26512-266 والبيهقي في الكبير جلد 7 صفحہ 288 .

119- والحديث أخرجه الطبرانی في الأوسط جلد 11 صفحہ 68 رقم الحديث: 11069 . قال الحافظ الهيثمي: ورجاله

ثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 56 .

تَقُولَنَّ لَشَيْءٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ
وَادْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ (الكهف: 24) ، يَقُولُ:
اِذَا ذَكَرْتُ

فَقِيلَ لِلْاَعْمَشِ: سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُجَاهِدٍ؟
فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ اللَّيْثُ، عَنْ مُجَاهِدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا
الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَقَرَّدَ بِهِ:
يَحْيَى

120 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَرَابِيُّ
بُنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّيِّئِي قَالَ:
حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ
بُنْ عُمَرَ، قَالَ يَوْمًا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنْ
الْمَسَاجِدِ فَقُلْتُ: أَمَّا أَنَا فَسَأَمْنَعُ أَهْلِي، فَمَنْ شَاءَ
فَلْيَمْنَعْ أَهْلَهُ. فَاتَّفَقَ أَبِي، فَقَالَ: لَعَنَكَ اللَّهُ، لَعَنَكَ
اللَّهُ، لَعَنَكَ اللَّهُ، تَسْمَعُنِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعْنَ، وَتَقُولُ: لَا مَنَعَنَ أَهْلِي،
ثُمَّ بَكَّى، وَقَامَ مُغَضَّبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَرَابِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا
يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

121 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ

کہہ لے اور اپنے رب کا ذکر کرے جب بھول جائے۔
فرماتے ہیں کہ جب تجھے یاد آ جائے۔

اعمش سے کہا گیا کہ آپ نے یہ مجاہد سے سنا ہے؟
فرمایا: مجھے یہ لیث نے از مجاہد بیان کیا۔ یہ حدیث اعمش
سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت
کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت بلال بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے
ہیں کہ میرے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک
دن فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم
عورتوں کو مسجد آنے سے نہ روکو۔ میں نے عرض کی
بہر حال میں تو اپنے گھر والوں کو روکوں گا جو چاہے وہ
اپنے گھر والوں کو روکے۔ تو میرے والد میری طرف
متوجہ ہوئے فرمایا: تجھ پر اللہ کی لعنت ہو! تم اپنا خیال مجھے
سناتے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کو منع
نہ کرو اور تو کہتا ہے کہ میں منع کروں گا پھر آپ رو پڑے
اور غصہ کی حالت میں کھڑے ہو گئے۔

یہ حدیث عربی بن معاویہ سے صرف یحییٰ بن بکیر
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

120- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 327، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 8 رقم الحديث: 16، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 123 رقم الحديث: 5642 .

121- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 139 رقم الحديث: 515، والنسائي: الأذان جلد 2 صفحہ 11 (باب رفع

الصوت بالأذان)، وابن ماجه: الأذان جلد 1 صفحہ 240 رقم الحديث: 724، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 543

اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤذن کو اس کی آواز لمبی ہونے کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث حفص سے یحییٰ الجعفی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس ارشاد باری تعالیٰ کی اس طرح تفسیر فرمائی: ”اللہ وہ ہے جو سوتے وقت روح قبض کر لیتا ہے“۔ فرمایا: زندہ اور مردوں کی روہیں خواب میں ملتی ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتی ہیں پس اللہ عزوجل مردوں کی روہیں روک لیتا ہے اور زندوں کی روہیں ان کے جسموں میں ڈال دیتا ہے۔

مطرف سے اس حدیث کو صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہداء نہر کے نیچے ہوتے ہیں جو جنت کے دروازے کے ساتھ ایک سرسبز قبر میں ہے اس جگہ اُن کو صبح و شام جنت سے رزق ملتا ہے۔

حَيَّانُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: ذَكَرَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ يَحْيَى الْجُعْفِيِّ

122 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا) (الزمر: 42) قَالَ: تَلْتَقِي أَرْوَاحُ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فِي الْمَنَامِ، فَيَتَسَاءَلُونَ بَيْنَهُمْ، فَيَمْسِكُ اللَّهُ أَرْوَاحَ الْمَوْتَى وَيُرْسِلُ أَرْوَاحَ الْأَحْيَاءِ إِلَى أَجْسَادِهَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا مُوسَى

123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضِيلٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رقم الحديث: 9348، بلفظ المؤذن يغفر له مد صوته .

122- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 103 . وأقول: جعفر بن أبي المغيرة ليس في رجال الصحيح .

123- والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 405، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 26611

وابن حبان (388/موارد الظمان) والحاكم في مستدرک جلد 2 صفحہ 74، قال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد

ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 294 . نعم فعند الامام أحمد صرع بالسماع .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ - نَهْرٍ بِيَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةِ
خَضِرَاءَ، يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً
وَعَشِيًّا

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند
سے مروی ہے محمد بن اسحاق اسے روایت کرنے میں
اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی کا حق دوسرے پر ہے وہ اس سے چمٹ کر حاصل
کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنا حق طلب کرتا
ہے اس کو چاہیے کہ وہ پاک دامنی سے پورا طلب حاصل
کرے یا تھوڑا لے۔

124 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَمْرُو
بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
لَزِمَ رَجُلٌ رَجُلًا بِحَقِّهِ، فَأَلَحَّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ فَلْيَطْلُبْ بِعَفَافٍ
وَإِفٍ أَوْ غَيْرِ وَإِفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت
میں کہ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا آپ ﷺ نے فرمایا:
اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا نے کیا کیا؟

125 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي
مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
آتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّ أَخٍ صَغِيرٍ،
فَقَالَ: أَبَا عَمِيرٍ، مَا فَعَلَ التَّغْيِيرُ؟

یہ حدیث ابن شوزب سے صرف ضمیرہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا
ضَمْرَةُ

124- أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 2 صفحہ 32 وقال: هذا حديث صحيح على شرط البخاری ولم يخرجه .

125- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 598 رقم الحديث: 6203، و مسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1692، وأبو

داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 294 رقم الحديث: 4969، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 357 رقم الحديث:

1989، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 122 رقم الحديث: 3720، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 141 رقم

الحديث: 12144 .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زخم کی دیت نہیں لی جائے گی یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

یہ حدیث شعبی سے صرف عنہ بن سعید قاضی الری اور عنہ سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں اسے مہدی بن جعفر اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے تحت جگروں کے متعلق جب وہ سات دن کے ہوئے حکم دیا کہ ان کے بال مونڈے جائیں پھر ان بالوں کے برابر چاندی وزن کر کے صدقہ دی اور جانور ذبح کرنے کے لیے نہ پایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کے دل میں دو اشیاء کی محبت تروتازہ رہتی ہے: (۱) زندگی کی محبت (۲) اور مال کی محبت۔

126 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُسْتَفَادُ مِنَ الْجُرْحِ حَتَّى يَبْرَأَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَنْبَسَةَ ابْنُ سَعِيدٍ قَاضِي الرِّيِّ، وَلَا عَنْ عَنبَسَةَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ

127 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِرَأْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ سَابِعِهِمَا، فَحُلِقَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَرْنِهِ فِصَّةً وَلَمْ يَجِدْ ذُبْحًا

128 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الشَّرِيدِ، رَجُلٍ مِنَ الصِّدْفِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

126 - وانظر: نصب الراية للزيلعي رقم الحديث: 14378 .

127 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 60 .

128 - أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 724، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 570 رقم الحديث: 238، وقال: هذا

حدیث حسن صحیح وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1415 رقم الحديث: 4233 وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 476 رقم الحديث: 8720 .

وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ جَدِيدٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ، وَحُبِّ الْمَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں ابن لہیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ کثرت سے دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدِّينِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ“۔

129 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدِّينِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں شرکاء کے شرک سے بری الذمہ ہوں جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے۔

130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ، فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ

129- أخرجه البخارى: الدعوات جلد 11 صفحہ 177 رقم الحديث: 6363 وأبو داود: الوتر جلد 2 صفحہ 92 رقم

الحديث: 1541 والترمذی جلد 5 صفحہ 520 رقم الحديث: 3484 وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه .

130- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2289 وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1405 قال في الزوائد: اسناده

صحيح . رجاله ثقات .

حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: جو بدر میں شریک ہوئے آپ اُن کو کیسے دیکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں فضیلت والے ہیں حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: جو فرشتے بدر میں شریک ہوئے تھے وہ ہم میں فضیلت والے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب میری امت کے لوگ اکڑاتے ہوئے چلیں اور فارس اور روم کے لوگ اُن کے خادم ہوں تو اس وقت ان کے بعض کو بعض پر مسلط کر دیا جائے گا۔

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قربانی کا جانور ذبح کر کے پکالیا پھر وہ

131 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ الزُرْقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: قَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَهْلُ بَدْرٍ فَيْكُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَفْاضِلُنَا. فَقَالَ جَبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ أَفْاضِلُنَا

132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْنَسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطِيطَاءُ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ، سَلَطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ

131 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 362 رقم الحديث: 3992، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 56-57

رقم الحديث: 160، بلفظ البخاری جاء جبريل الى النبي ﷺ فقال: ما تعدون اهل بدر فيكم؟ قال: من افضل المسلمين او كلمة نحوها قال: وكذلك من شهد بدراً من الملائكة .

132 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 526 رقم الحديث: 2261 عن ابن عمر رضي الله عنهما بلفظ اذا مشت اُمّتي بالمطيطاء، وخدمها ابناء الملوك ابناء فارس والروم، سلط شرارها على خيارها . وقال أبو عيسى: حديث غريب وأخرجه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 308 .

133 - أخرجه ابن ماجه: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1053 رقم الحديث: 3153، في الزوائد: رجاله ثقات الا أنه منقطع لأن عباد بن تميم لم يسمع عویمر بن اشقر . قاله الحافظ بن حجر، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 553 رقم الحديث: 15768، بلفظ أنه ذبح قبل الصلاة، فذكره النبي ﷺ . فقال: أعد أضحيك .

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عُويْمِرِ بْنِ أَشْقَرٍ، أَنَّهُ ذَبَحَ أَضْحِيَّتَهُ، فَصَنَعَ صَحْفَةً
مِنْهَا، ثُمَّ أَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
مَا هَذَا؟ قَالَ: مِنْ أَضْحِيَّتِي. فَقَالَ: مَتَى ذَبَحْتَهَا؟
قَالَ: قَبْلَ أَنْ أَصَلِّيَ. فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ

134 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ
عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَادِ بْنِ
تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ، عَنْ نَبِيِّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ حِينَ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ
يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ، كَانَتْ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ
سَوْدَاءُ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا لِيُحَوِّلَهَا، فَاسْتَقْلَهَا
وَوَغَلَتْهُ، فَأَخَذَ بِطَرَفِهَا مِنْ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، فَحَوَّلَ
الشَّقِيقَيْنِ أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ، وَجَعَلَ مَا كَانَ إِلَى
الظَّهْرِ خَارِجًا

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا
ابْنُ لَهْيَعَةَ

135 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ
حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدِ الْحَرَّانِيُّ،

اس میں سے کچھ نبی کریم ﷺ کے پاس لے کر آئے تو
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میری قربانی کا
گوشت، آپ ﷺ نے فرمایا: کب ذبح کیا ہے؟ عرض
کی: نماز ادا کرنے سے پہلے آپ ﷺ نے انہیں
دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ نبی کریم
ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کو جس
وقت بارش کی دعا مانگنے کیلئے ہاتھ اٹھانے کا حکم دیا تو آپ
پر سیاہ چادر تھی آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو پلٹنے کا
ارادہ کیا تو وہ چادر بھاری تھی وہ آپ سے نہ ہلی تو آپ
نے اس کو نے کو پکڑا جو آپ نے اس کے ایک کو نے کو
دوسرے کو نے پر پکڑا اور پیٹھ کی طرف اس کو پھینک دیا۔

یہ احادیث عمارہ بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر یا

134 - أخرجه أبو داود: الاستسقاء جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 1164 والنسائي: الاستسقاء جلد 3 صفحہ 126

(باب الحال التي يستحب للامام أن يكون عليها إذا خرج) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 52 رقم الحديث:

16468

135 - أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1357-1356، والترمذي: السير جلد 4 صفحہ 162 رقم الحديث:

1617

وَيَحْيَىٰ بْن بُكَيْرٍ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، أَوْ جَيْشًا قَالَ: اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَاتْلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَمْثِلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلَيْدًا، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا يَقُولُ لَا مِيرِهِمْ: إِذَا أَنْتَ حَاصَرْتَ حِصْنًا، أَوْ أَهْلَ قَرْيَةٍ، فَادْعُهُمْ إِلَىٰ إِحْدَى ثَلَاثٍ: أَنْ يَدْخُلُوا الْإِسْلَامَ، أَوْ يُعْطُوا الْحِزْيَةَ، أَوْ تُقَاتِلَهُمْ، وَإِذَا أَنْتَ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ، أَوْ أَهْلَ قَرْيَةٍ، فَأَرَادُوا أَنْ يَنْزِلُوا عَلَىٰ حُكْمِ اللَّهِ، فَلَا تُنْزِلُهُمْ عَلَىٰ حُكْمِ اللَّهِ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللَّهِ أَمْ لَا؟ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَىٰ حُكْمِكَ وَحُكْمِ أَصْحَابِكَ. وَإِذَا أَنْتَ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ أَهْلَ قَرْيَةٍ، فَأَرَادُوا أَنْ تُعْطِيَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَلَا تُعْطِهِمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطِهِمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تَخْفَرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ أَنْ تَخْفَرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

136 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنُ خَالِدِ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَىٰ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ

سریہ کو بھیجتے تو آپ فرماتے: اللہ کی راہ میں جہاد کرو اُس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے غلو نہ کرو دھوکہ نہ دھو مثلاً نہ کرو نہ بچوں کو قتل کرو اور نہ بوڑھے بزرگوں کو۔ آپ ﷺ ان کے امیر لشکر کو فرماتے: جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو یا کسی بستی کا تو ان کو تین میں سے کسی ایک کی طرف دعوت دو: (۱) یہ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جائیں (۲) یا وہ جزیہ دیں یا (۳) اُن سے لڑیں پس جب تم کسی قلعہ یا کسی بستی کا محاصرہ کرے تو وہ چاہیں کہ تم اُن کو اللہ کے حکم پر اُتارو تو تم اللہ کے حکم پر نہ اُتارو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم اللہ کے حکم کو پالو گے یا نہیں! لیکن تم اپنے حکم یا اپنے اصحاب کے حکم پر انہیں اُتارو اور جب تم کسی قلعہ یا کسی بستی والوں کا محاصرہ کرو اور وہ چاہیں کہ تم ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذمہ دو تو تم ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ میں نہ دو تم اُن کو اپنے اور اپنے ساتھیوں کے ذمہ پر دو یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ تم اپنے ذمہ کی حقارت کرو واللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کی حقارت نہ کرو۔

سعيد بن ابی هلال سے اس حدیث کو صرف خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے ابن لہیعہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن قبولیت

والی والی گھڑی کو تلاش کرو وہ گھڑی عصر کی نماز سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہوتی ہے اور اس کا اندازہ یہ ہے یعنی تیری مٹھی بند کرنا۔

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءز بیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد و عورت کو رجم کیا تھا میں بھی اس میں انہیں رجم کرتا ہوں۔

یہ حدیث عبداللہ بن جزءز بیدی سے صرف اسی سند سے مروی ہے ابن لہیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا اور انگور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غَيْبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَعْنِي: قَبْضَتُهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعة

137 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعة قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ، يَقُولُ: رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً، وَكُنْتُ فِيْمَنْ رَجَمَهُمَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعة

138 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعة قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

137 - والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 21912 . كشف الأستار . والطبرانی في الكبير، قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27416 .

138 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1574، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 331 رقم الحديث: 3703 والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 298 رقم الحديث: 1876، وقال: حديث حسن صحيح، والنسائی: الأشربة جلد 8 صفحہ 257 (باب البسر والرطب) وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1125 رقم الحديث: 3395. بلفظ مسلم نهى أن ينبذ التمر والزبيب جميعاً ونهى أن ينبذ الرطب والبسر جميعاً .

وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَذَّ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ مَعًا، وَالْعَنْبُ
وَالرُّطْبُ جَمِيعًا

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن لہیعہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے۔

139 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ
حَيَّانَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَعْفَرِ
بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، إِلَّا أَقَلَّهُ

یہ حدیث اسود بن علاء سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا
جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو اس
حالت میں نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت امامہ بنت ابی
العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں جب آپ سجدہ
کرتے تو اُن کو اپنے کندھوں سے اُتار دیتے۔

140 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ
حَيَّانَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ
وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ
الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

139- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 251 رقم الحديث: 1969 بلفظ وما رأيته أكثر صياماً منه في شعبان

ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 811 والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 105 رقم الحديث: 737 وابن ماجه:

الصوم جلد 1 صفحہ 545 رقم الحديث: 1710 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 44 رقم الحديث: 24171 .

140- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5996، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 385، وأبو

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 239 رقم الحديث: 917، والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 10 (باب حمل الصبايا في

الصلاة ووضعهن في الصلاة) ومالك في الموطأ: قصر الصلاة في السفر جلد 1 صفحہ 170 رقم الحديث: 81

والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1359، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 356 رقم الحديث:

22640

وَسَلَّمَ. يُصَلِّي لِلنَّاسِ، وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

141 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرِّقِّي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ، أَفَأَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دِينَ أَكُنْتُ قَاضِيَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَذَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو

142 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَمْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْيَهُودُ، فَرَأَاهُمْ بِيضَ اللَّحَى، فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تُغَيِّرُونَ؟ فَقِيلَ: إِنَّهُمْ يَكْرَهُونَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكِنِّكُمْ غَيَّرُوا، وَإِيَّايَ وَالسَّوَادَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہو گیا ہے، اس نے حج نہیں کیا تھا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا قرض ادا کرنے کے زیادہ لائق ہے۔

اس حدیث کو أعمش سے صرف عبید اللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نبی کریم ﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس کچھ یہودی آئے آپ نے ان کی سفید داڑھیاں دیکھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کا رنگ بدلتے کیوں نہیں؟ عرض کی گئی: یہ لوگ ناپسند کرتے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ضرور بدلو! لیکن کاہلے رنگ سے بچنا۔

یہ حدیث سعد بن اسحاق سے ابن لہیعہ ہی روایت

141 - أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 592 رقم الحديث: 6699، والبسائي: المناسك جلد 5

صفحہ 87 (باب الحج عن الميت الذي نذر أن يحج) والدارمي: النذور جلد 2 صفحہ 239 رقم الحديث:

2332، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 449 رقم الحديث: 3223، بلفظ ان اختى نذرت أن تحج وانها ماتت .

142 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 163 .

ابن لهيعة

کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر داؤد علیہ السلام اور تمام روئے زمین کے رونے والوں کا رونا جمع کیا جائے تو وہ آدم علیہ السلام کے رونے کے برابر نہیں ہو سکتے۔

143 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، يَرْفَعُهُ. قَالَ: لَوْ أَنَّ بُكَاءَ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبُكَاءَ جَمِيعِ أَهْلِ الْأَرْضِ، جَمِيعًا، يَعْدِلُ بُكَاءَ آدَمَ، مَا عَدَلَهُ

یہ حدیث مسعر سے احمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَقَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم امر بالمعروف ونہی عن المنکر کب ترک کریں حالانکہ یہ دونوں نیکیوں کے سردار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو وہی پہنچے جو بنی اسرائیل کو پہنچا تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بنی اسرائیل کو کیا پہنچا تھا؟ فرمایا: جب ان کے اچھے برے اور فقہاء شرارتی اور بچے بادشاہ ہو گئے تو اس وقت تم کو ان کی جانب سے فتنہ ہی پہنچے گا، تم ان سے تکرار کرو گے وہ تم سے تکرار کریں گے۔

144 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفِ الضُّبِّيِّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَهُمَا سَيِّدَا أَعْمَالِ أَهْلِ الْبَرِّ؟ قَالَ: إِذَا أَصَابَكُمْ مَا أَصَابَ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا أَصَابَ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ قَالَ: إِذَا ذَاهَنَ خِيَارُكُمْ فَجَارُكُمْ، وَصَارَ الْفَقَهُ فِي شَرَارِكُمْ، وَصَارَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ تَلْبُسُكُمْ فِتْنَةً، تَكْرُوْنَ وَيُكْرُ عَلَيْكُمْ

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار بن سیف ہی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمَّارُ

بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

روایت کرتے ہیں اور عمار سے صرف ابوسعید التغلبی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

145 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَلَامَ بْنَ سُلَيْمٍ، يَذْكُرُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا بُعِثْتُ إِلَى نَبِيٍّ قَطُّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْكَ، إِلَّا أَعْلَمَكَ أَسْمَاءَ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ، هُنَّ مِنْ أَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ، أَنْ يُدْعَى بِهِنَّ؟ قُلْ يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَمُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفْرِجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وَكَاشِفَ الْكُرْبِ، وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. تَزُولُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کی: اے محمد ﷺ! جو بھی نبی مبعوث کیا گیا اُن میں سے آپ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں کیا میں آپ کو اللہ عزوجل کے ناموں میں سے کچھ نام نہ سکھاؤں جو اس کو اپنے ناموں میں سے بہت زیادہ محبوب ہیں کہ ان کے ساتھ دعا کی جائے؟ پڑھئے: ”يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَمُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفْرِجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وَكَاشِفَ الْكُرْبِ، وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ اس کے ذریعے ہمیشہ آپ کی ہر ضرورت پوری ہو جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَلَامُ بْنُ سَلَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث منصور سے صرف سلام بن سلم روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محارب اکیلے ہیں۔

146 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ ظَهِيرٍ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَكََا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْقَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْتُ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلْتُ، وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا أَذْرْتُ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رات کو نیند نہ آنے کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْتُ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلْتُ، وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا أَذْرْتُ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُلْقَمَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظَهِيرٍ

یہ حدیث علقمہ سے صرف حکیم بن ظہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

147 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهَشَامِ بْنِ الْغَزَّازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا، أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهَا، مَا لَمْ يَدْعُ يَأْتِمْ، أَوْ قُطِيعَةً رَحِمٍ، مَا لَمْ يَعْجَلْ۔ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا اسْتَعْجَلَهُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین پر جو کوئی بھی مسلمان آدمی ہے وہ جو بھی اللہ عزوجل سے دعا کرے اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے یا اس کی مثل شر روک دیتا ہے جب تک گناہ یا رشتے داری توڑنے کی دعا نہ ہو اور جب تک جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! تب تو ہم کثرت

146 - أخبره الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 538-539 رقم الحديث: 3523 وقال: هذا حديث ليس اسناده

بالقوى والحکم بن ظہیر قد ترك حديثه بعض أهل الحديث .

147 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 566 رقم الحديث: 3573 وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب من

هذا الوجه

سے دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان جب نکالی جاتی ہے تو اللہ کے بندوں سے رحمت والے ملتے ہیں، جس طرح دنیا میں خوشخبری دینے والے ملتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھی کو دیکھو کہ وہ راحت میں تھا اب وہ سخت عذاب میں گرفتار ہے۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: فلاں نے کیا کیا؟ اور فلاں عورت نے کیا شادی کر لی ہے؟ وہ اس سے اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے مر چکا ہے وہ کہتا ہے: ہائے! وہ مجھ سے پہلے مر چکا ہے وہ کہتے ہیں: انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ اپنی ماں لھاویہ میں گیا ہے اس کی ماں بُری اور مربیہ بھی بُری ہے۔ اور فرمایا: بے شک تمہارے اعمال تمہارے رشتے داروں پر پیش کیے جاتے ہیں اور تمہارے اہل خاندان آخرت والوں سے اگر وہ بہتر ہوتے ہیں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے رب! یہ تیرا فضل اور تیری رحمت ہے اس پر تو اپنی رحمت مکمل کر اور اس پر اسے موت دے اور اُن پر رات کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ وہ عرض کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو نیک عمل دے جس کے ساتھ وہ راضی ہو جائے اور اس کو تیرے قریب کر دے۔

دَعَوْتُ وَدَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذَا نُكْثِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ

148- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهَشَامِ بْنِ الْغَزَّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا قُبِضَتْ تَلْقَاهَا أَهْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، كَمَا تَلْقَوْنَ الْبَشِيرَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: أَنْظِرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَإِنَّهُ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْأَلُونَهُ: مَا فَعَلَ فَلَانٌ، وَفَلَانَةٌ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَإِذَا سَأَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَيَقُولُ: أَيَّهَاتَ، قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي. فَيَقُولُونَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذَهَبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَآوِيَةِ، بَنَسَتْ الْأُمُّ، وَبَنَسَتْ الْمُرَبِّيَّةُ. وَقَالَ: إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ، وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبَشَرُوا، وَقَالُوا: اللَّهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ، فَاتِمِّمْ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، وَأَمْتُهُ عَلَيْهَا. وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ عَمَلُ الْمُسِيءِ، فَيَقُولُونَ: اللَّهُمَّ أَلْهِمَّهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَى بِهِ، وَتُقَرِّبُهُ إِلَيْكَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا زَيْدٌ

ہشام بن غازی روایت کرتے ہیں ان دونوں سے مسلمہ بن علی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ مجھے میرے بندوں میں سے محبوب ترین وہ بندے ہیں جو جلدی افطار کرتے ہیں۔

یہ حدیث زبیدی سے صرف سلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے نعلین میں نماز مکمل فرمائی۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ہفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام اس پر پریشان ہوئے آپ کے

بُنْ وَاقِدٍ، وَهَشَامُ بْنُ الْغَزَا، تَفَرَّدَ بِهِمَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ

149 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعَجَلُهُمْ فِطْرًا. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ

150 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ: الصَّلَاةُ فِي النَّعْلَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَبِي سَهْلٍ

151 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ،

149- أخرجه الترمذی: الصوم جلد3 صفحہ74 رقم الحديث: 700 وقال: حديث حسن غريب .

150- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ57 .

151- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحہ247-248 .

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ، فَاعْتَمَ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ، وَدَخَلَ عَلَيْهَا خَالَهَا عُمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ، وَأَخُوهُ قَدَامَةُ، فَبَيْنَمَا هُمَا عِنْدَهَا، وَهُمَا مُتَعَمِّينَ، إِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَفْصَةَ، فَقَالَ: يَا حَفْصَةُ، أَتَانِي جَبْرِيلُ أَنْفًا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُفْرِنُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: رَاجِعِ حَفْصَةَ، فَإِنَّهَا صَوَامَةٌ قَوَّامَةٌ، وَهِيَ زَوْجُكَ فِي الْجَنَّةِ

پاس ان کے خالو عثمان بن مظعون آئے اور ان کے بھائی قدامہ دونوں پریشانی کی حالت میں تھے کہ اچانک نبی کریم ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے فرمایا: اے حفصہ! میرے پاس ابھی جبریل آئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ آپ حفصہ سے رجوع کر لیں وہ نماز پڑھنے والی روزہ رکھنے والی ہے وہ آپ کی جنت میں بیوی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَبِي سَهْلٍ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

152 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُعَادُ صَاحِبُهُنَّ: الرَّمِدُ، وَصَاحِبُ الضَّرْسِ، وَصَاحِبُ الدُّمْلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تین آدمیوں کی عیادت نہ کرو: آنکھ درد کرنے والے کی، داڑھ کے درد والے کی، پھوڑے والے کی۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْكُوفِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ”الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ“ کی تلاوت کی۔

152 - والحديث أخرجه ابن عدی جلد 6 صفحہ 2314 والعقيلي رقم الحديث: 21214. وانظر: الموضوعات لابن

الجوزی رقم الحديث: 20813.

153 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 236.

أَخْبَى أَبُو عَلِيٍّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ، وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَلِيٍّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

154 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ، فَكَلِمَ فِيهِ فَخَلَّى سَبِيلَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ مِشْرِحِ ابْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِنِعْمَةٍ، فَاَرَادَ بِقَاتِلِهَا، فَلْيَكْثِرْ مِنْ قَوْلٍ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) (الكهف: ٣٩)۔

یہ حدیث زہری سے صرف ابوعلی بن یزید اور ابوعلی سے یونس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک تہمت میں روک لیا گیا تو اس نے آپ سے گفتگو کی تو آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

یہ حدیث بہز سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس پر اللہ عزوجل نے انعام کیا ہو وہ اس کی نعمت کو اپنے اوپر ہمیشہ دیکھنا چاہے تو وہ کثرت سے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ (الکہف: ۳۹)۔

154 - أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 313 رقم الحديث: 3630، والترمذی: الديات جلد 4 صفحہ 28 رقم

الحديث: 1417 وقال: حديث حسن، والنسائی: سارق جلد 8 صفحہ 59-60 (باب امتحان السارقة بالضرب والحبس)۔

155 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 102۔

بِاللَّهِ) (الكهف: 39)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَجِيْحٍ

156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْاٰخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ

157 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرٍو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِنَّا الْمَهْدِيُّ اَمْ مِنْ غَيْرِ نَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ مِنَّا، بِنَا يَخْتِمُ اللّٰهُ كَمَا بَنَّا فَتَحَ، وَبِنَا يُسْتَنْقَدُونَ مِنَ الشِّرْكِ، وَبِنَا يُؤَلَّفُ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ بَعْدَ عِدَاوَةٍ بَيِّنَةٍ، كَمَا بَنَّا اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ بَعْدَ عِدَاوَةِ الشِّرْكِ قَالَ عَلِيٌّ: اَمُّوْمُونَ اَمْ كَافِرُونَ؟ فَقَالَ: مَفْتُونَ وَكَافِرٌ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے صرف خالد بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی کرنے والے ہوں گے، دنیا میں غلط کام کرنے والے آخرت میں بھی غلط کام کرنے والے ہوں گے۔

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے یحییٰ بن خالد بن حیان روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا مہدی ہم سے ہوگا یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ ہم سے ہوگا، ہم پر اللہ عزوجل اختتام کرے گا جس طرح ہم سے ابتداء کی تھی، ہم کو شرک سے بچائے گا، ہمارے ذریعے اللہ اُن کے دلوں میں محبت ڈالے گا، واضح عداوت کے بعد جس طرح ہمارے دلوں میں اُلفت ڈالی ہے شرک کی عداوت کے بعد۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ ایمان والے ہوں گے یا کافر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آزمائش میں ہوں گے اور کافر ہوں گے۔

156 - اسنادہ ضعیف فیہ: یحییٰ بن خالد بن حیان: مجهول .

157 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 320 .

یہ حدیث ابی زرعہ عمرو بن جابر سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے قیامت کی پہلی نشانی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی اور لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

یہ حدیث حمید سے صرف ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی رات نوافل پڑھے تو جس دن سب کے دل مردہ ہو جائیں گے اس دن اس کا دل مردہ نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ثور سے صرف عمر بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں جریر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرٍو بْنِ جَابِرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَفْيَانَ

158 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَيَلَّ عَنْ أَوَّلِ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ، وَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

159 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَجُلٍ وَهُوَ: عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرٌ

158 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1618 .

159 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير، قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 201 .

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کو جب پل صراط پر گزرنا پڑے گا تو اس کا شعار یہ ہوگا: ”يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ“۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کو پسند کرتا ہے جو کھجور پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن خالد بن حیان اکیلے ہیں۔

حضرت عامر شعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کیسی تھی؟ دونوں نے فرمایا: تیرہ رکعت، آٹھ رکعت نفل، تین وتر اور دو رکعت فجر کی سنتوں کی۔

160 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا عَبْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شِعَارُ أُمَّتِي إِذَا حُمِلُوا عَلَى الصِّرَاطِ: يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

161 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مَنْ يُحِبُّ التَّمْرَ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ بْنِ حَيَّانَ

162 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاصِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

160 - وقال الحافظ الهيثمي: وأخرجه في الكبير وفيه من وثق على ضعفه، وعبدوس بن محمد لم أعرفه. انظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 362.

161 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير قاله الحافظ الهيثمي. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4415.

162 - أخرجه ابن ماجة: الإقامة جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 1361.

وَسَلَّمَ بِاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَا: ثَلَاثَ عَشْرَةَ: ثَمَانٍ، وَيُوتَرُ
بِثَلَاثٍ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جَوْدَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، فَرَوَاهُ مُتَّصِلًا عَنْ ابْنِ
عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ - وَرَوَاهُ شَرِيكٌ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
فَلَمْ يَصِلْهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا
شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ - عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ،
فَسَأَلْتُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِاللَّيْلِ؟ فَاجْمَعُوا عَلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ، مِنْهَا الْوُتْرُ،
وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

163 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ
قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ
سَلَمٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَحْتُ الْمَنَى مِنْ
ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَكَذَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ
الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا
حَفْصُ بْنُ سَلَمٍ وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ،
فَخَالَفَ مِسْعَرًا فِي إِسْنَادِهِ

موسیٰ بن عتبہ نے اس کو عمدہ کہا ہے اور انہوں نے
حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے متصل روایت
کی ہے۔ شریک اسے ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں
اور اسے موصول ذکر نہیں کرتے۔

حضرت عامر الشعمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
مدینہ منورہ آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز
کے متعلق پوچھا تو سب نے تیرہ رکعتیں بتائیں، ان میں
وتر اور فجر سے پہلے کی دو رکعت (سنت) بھی شامل ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی۔

اسی طرح مسعر نے ابو عبس سے انہوں نے قاسم
سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا
ہے، اور ہم کو نہیں معلوم کہ مسعر حفص بن سلم سے روایت
کرتے ہیں۔ ابو نعیم نے اسے ابو عبس سے روایت کیا
اور مسعر کی اس اسناد میں مخالفت کی ہے۔

163 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 238، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 99-100 رقم الحديث: 372، وابن

ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 179 رقم الحديث: 537. بلفظ كنت أفركه من ثوب رسول الله ﷺ. وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 217 رقم الحديث: 25667، بلفظ كنت أراه على ثوب رسول الله ﷺ المنى فأحكه.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں (نبی کریم ﷺ کے کپڑے سے) منی کو کھرچ دیتی تھی اور فرماتی: میں نبی کریم ﷺ کے کپڑے سے منی اس طرح اپنی انگلی کے ساتھ کھرچتی تھی۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا أَبُو الْعُبَيْسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ كُنْتُ لَأَحُتُّ الْمَنِيَّ، وَقَالَتْ بِإِصْبَعِهَا هَكَذَا فِي رَاحَتِهَا، يَعْنِي: مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تو آپ نے حضرت سعد بن ریح اور حضرت عبدالرحمن بن عوف کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت عبدالرحمن کو حضرت سعد نے فرمایا: یہ میرا مال ہے یہ میرے اور آپ کے درمیان دو حصے ہیں اور میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ کو پسند ہے میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں جب آپ کے لیے حلال ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عز وجل تیرے خاندان اور تیرے مال میں برکت دے! آپ مجھے بازار کا راستہ بتائیں! حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ واپس کھجور اور پنیر لے کر آئے جو بہت زیادہ تھیں۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر زرد رنگ کے اثرات دیکھے تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں

164 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نَا سَلِيمَانُ بْنُ بَلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ فُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ، فَأَخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: إِنْ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ، وَلِي أَمْرَاتَانِ، فَأَنْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ، فَأَنَا أُطْلِقُهَا، فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا. فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، ذُلُّنِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ وَأَقِطٍ قَدْ أَفْضَلُهُ. وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَثَرِ صُفْرَةٍ. فَقَالَ: مَهِيْمٌ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ أَمْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا سَقَتْ إِلَيْهَا؟ قُلْتُ: وَزَنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

164- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 19 رقم الحدیث: 5072' ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1042' وأبو

داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 242 رقم الحدیث: 2109' والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 393 رقم الحدیث:

1094' والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 97 (باب الترویج علی نواة من ذهب) وابن ماجه: النکاح جلد 1

صفحہ 615 رقم الحدیث: 1907' ومالك في الموطأ: النکاح جلد 2 صفحہ 545 رقم الحدیث: 47' والدارمی:

النکاح جلد 2 صفحہ 192 رقم الحدیث: 2204' وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 233 رقم الحدیث: 12981

نے عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: گٹھلی کے وزن برابر سونا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ کھایا تھا اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا۔ میں نے عرض کی: اے ابو حمزہ! وہ (پھر) کون سی شے تھی؟ فرمایا: کھجور اور ستو۔

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آگ پر پکائی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو۔

165 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَكَلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً، لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ. قُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ هُوَ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: تَمْرٌ وَسَوِيقٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

166 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

165- أخرجه أبو داود في الأئمة رقم الحديث: 3844، والترمذي في النكاح جلد 3 صفحہ 394، وابن ماجه في النكاح رقم الحديث: 1909، بلفظ أو لم على صفة بسويق وتمر .

166- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 272، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 114 رقم الحديث: 79، بلفظ الوضوء مما مسّت النار، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 87 (باب الوضوء مما غيرت النار) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 163 رقم الحديث: 485، بلفظ توضعوا مما غيرت النار، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 356 رقم الحديث: 7623 .

167 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَبُو سُفْيَانَ: ابْنُ أُخْتِ أُمِّ حَبِيبَةَ. لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

168 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَأُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا، ثُمَّ يَصُومُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

169 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

زوجہ نبی کریم ﷺ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آگ سے پکائی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کا حکم دیتے نہ ہے۔

زہری فرماتے ہیں: ابوسفیان راوی حدیث ام حبیبہ کی بہن کے بیٹے تھے۔ یہ دونوں حدیثیں بکر بن سوارہ سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر روزہ رکھ لیتے تھے۔

یہ حدیث عراق بن مالک سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی

167 - أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 87-89 (باب مما غيرت النار) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 361 رقم

الحديث: 26839، بلفظ توضؤوا مما مست النار .

168 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 181-182 رقم الحديث: 1931-1932، ومسلم: الصيام جلد 2

صفحہ 780-781، ومالك في الموطأ: الصيام جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 12، وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 345 رقم الحديث: 26718 .

169 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 181 رقم الحديث: 1931، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 780، وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 346 رقم الحديث: 26721 .

کریم ﷺ صبح کے وقت اپنی عورتوں کی وجہ سے جنابت میں ہوتے، پھر اس دن صبح روزہ کی حالت میں کرتے۔

نَايَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا ذَلِكَ الْيَوْمَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابو زبیر ہی روایت کرتے ہیں اور ابو زبیر سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں رسولوں کا قائد ہوں، اس پر کوئی فخر نہیں، میں آخری نبی ہوں اس پر کوئی فخر نہیں ہے، میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور میری شفاعت قبول ہوگی اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔

170 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا بَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ حَبَابٍ، مَوْلَى ابْنِ أَبِي دِيَّابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفِّعٍ وَلَا فَخْرَ

یہ حدیث عطاء سے صرف صالح بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور صالح سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے

171 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:

170- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 257، أقول: صالح بن عطاء هذا ذكره الشيخ ابن حبان في الثقات. انظر:

الثقات رقم الحديث: 45516.

171- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 32116. قال الحافظ الهيثمي: فيه نوح بن ذكوان: ضعفه أبو حاتم. انظر:

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 49، وأقول: بل هو منكر الحديث جدًا. انظر: مختصر الكامل للمقرئ رقم

الحديث: 1976.

نَارُ هَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرَّوَاسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ
 ذَكْوَانَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ قَالَ:
 حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
 تَعْدِلُ الْفَرِيضَةَ حَجَّةً مَبْرُورَةً، وَالنَّافِلَةَ كَحَجَّةٍ
 مُتَقَبَّلَةٍ، وَفُضِّلَتِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ عَلَى
 مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلَاةٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا
عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ
عَبَّادٍ

172 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:
نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي
الرُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولُو مُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةِ

فائدہ: یہ عذر کی وجہ سے ہوگا یا یہ مطلب ہے کہ آپ کعبہ
لَا يُرَوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ
بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

173 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:
 نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي
 قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوَاتٍ: مِنْ مَوْتِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جامع مسجد میں فرض نماز ادا کرنا حج مبرور کے ثواب کے برابر ہے اور نفل نماز کا مقبول حج کے برابر ثواب ہے، جامع مسجد میں نماز پڑھنے پر دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے پانچ سو گنا نمازوں کا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

یہ حدیث نافع سے عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور عطاء سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں زبیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

مضل ہیں، لہذا آپ ایسے کر سکتے ہیں۔

ابوقحادہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات موتوں سے پناہ مانگی: (۱) اچانک موت آنے سے (۲) سانپ کے ڈسنے سے (۳) درندے کے کھانے سے (۴) ڈوبنے سے

172- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 15 رقم الحديث: 10.

173- والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 17112؛ والبخار جلد 1 صفحہ 3711 كشف الأستار

والكبير قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 321 .

(۵) جلنے سے (۶) کسی شی کے گرنے سے یا وہ خود کسی شی پر گرنے سے اور (۷) جنگ کے وقت بھاگتے ہوئے۔

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ آیت: ”يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ“ (الزمر: ۵۳) دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے خنجر پر اپنے پیچھے سوار کیا جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جب سواری پر سیدھے ہو گئے تو پڑھا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ“ پھر تین مرتبہ الحمد للہ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر پھر تین مرتبہ ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي“ اِنے لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“ پھر آپ مسکرا پڑے میں نے آپ سے عرض کی: آپ مسکرائے کیوں ہیں؟ فرمایا: میں اپنے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے اسی طرح ہی کیا پھر آپ نہس پڑے تو میں نے آپ سے عرض کی:

الْفَجَاءَ، وَمِنْ لَذَغِ الْحَيَّةِ، وَمِنْ أَكْلِ السَّبْعِ، وَمِنْ الْغَرَقِ، وَمِنْ الْحَرَقِ، وَمِنْ أَنْ يَخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخْرَجَ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْفِ

174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ:

نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَحَبُّ أَنْ لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ) (الزمر: 53) الْآيَةِ

175 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ:

نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ، عَنْ شَقِيقِ الْأَرْدَبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ أَرَدْتُ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ خَلْفَهُ عَلَى بَغْلَةٍ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. ثُمَّ حَمِدَ اللَّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، ثُمَّ صَحِكَ. فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ تَصْحَكُ؟ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

175 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 35 رقم الحديث: 2602، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 501 رقم

الحديث: 3446 وقال: حديث حسن صحيح، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 121 رقم الحديث: 756

فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ
مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ لِعَجَبِ اللَّهِ لِلْعَبْدِ،
يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
أَنْتَ، يَقُولُ اللَّهُ: عَلِمَ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ
اپنے بندہ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے بندہ عرض کرتا ہے:
”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ“ اِنَّہٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا
اَنْتَ ”اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کو علم ہے کہ گناہ میرے
علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقِ الْأَزْدِيِّ وَهُوَ:
شَقِيقُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، وَلَا
عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ
لَهْيَعَةَ

یہ حدیث شقیق الازدی شقیق ازدی کا نام شقیق بن
ابی عبد اللہ ہے سے صرف یونس بن خباب اور یونس سے
عبد ربہ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے ابن لہیعہ
اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

176 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ:

نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ
أَهْلُهُ فَلْيَسْتَرِ، فَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يَسْتَرِ اسْتَحْيَتْ
الْمَلَائِكَةُ وَخَرَجَتْ، وَحَضَرَهُ الشَّيْطَانُ، فَإِذَا كَانَ
بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، كَانَ الشَّيْطَانُ فِيهِ شَرِيكٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں
سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو اس پر پردہ
کرنے اگر پردہ نہیں کرے گا تو فرشتے حیاء کریں گے اور
چلے جائیں گے اور اس کے پاس شیطان آ جائے گا پس
جب ان کی اولاد ہوگی تو اس میں شیطان کا بھی حصہ ہو
گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا أَبُو الْمُنِيبِ الْجُرَشِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ إِلَّا
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابو المنیب
الجرشی اور ابو المنیب سے عبید اللہ بن زحر ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

177 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے

176 - والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 16912-170 كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمي: اسناد البزار ضعيف

وفى اسناد الطبرانی أبو المنيب صاحب يحيى بن أبي كثير 'ولم أجد من ترجمه' وبقية رجال الطبرانی ثقات' وفى
بعضهم كلام لا يضر . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29614 .

177 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 603 رقم الحديث: 2401 والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 417 رقم

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو پسندیدہ چیزیں لے لیتا ہوں اور وہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے صبر کرے تو میں ان کے بدلے اس کو جنت دوں گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا اور جو دنیا میں کسی مسلمان پر آسانی کرے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر آسانی کرے گا اور اللہ کی قسم! اللہ عزوجل اس آدمی کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں رہتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عبید اللہ بن زحر سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں، اسے سعید بن ابی مریم روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلال کی مثال کھجور

نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِذَا أَذْهَبْتُ حَبِيبَتِي عَبْدِي، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، أَثْبَتَهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

178 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ، يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللَّهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَقَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: أَنَا ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ:

الحديث: 2759، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 355 رقم الحديث: 7614، بلفظ من أذهبت حبيبته فصر واحتسب لم أرض له ثواباً دون الجنة. وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح.

178 - أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2074، والترمذي: الحدود جلد 4 صفحہ 34 رقم الحديث: 1425، وابن

ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 82 رقم الحديث: 225، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 337-338 رقم

الحديث: 7445، بلفظ: من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا.

179 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30319، وأقول: الحديث ضعيف كما هو ظاهر لك.

کے درخت کی طرح ہے شروع میں کھائے گا تو بیٹھا اور کڑوا ہوگا پھر وہ سارے کا سارا بیٹھا ہی ہوگا۔

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنِ ابْنِ حَجِيرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ بِلَالٍ كَمَثَلِ نَحْلَةٍ غَدَتْ تَأْكُلُ مِنَ الْحُلُوِّ وَالْمَرِّ، ثُمَّ هُوَ حُلُوٌّ كُلُّهُ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمٍ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطٌ، فَجَالَ الْفَرَسُ فِي طَوْلِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَإِذَا مِثْلُ الْقُنْدِيلِ مُدْلًى بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَعَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَفْرَأَيَْا أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، هَلْ تَدْرِي مَا هِيَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ، دَنَتْ لِمَوْتِكَ، وَلَوْ قَرَأْتَ أَصْبَحَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت اسید بن حنظل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ سورہ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے کہ ان کے پاس گھوڑا باندھا ہوا تھا تو گھوڑا بدکنے لگا سوانہوں نے اپنے سر کو اوپر اٹھایا تو ایک قدیل کو دیکھا جو آسمان و زمین کے درمیان لٹکی ہوئی تھی تو صبح کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اسید! تم نے پڑھتے رہنا تھا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ عرض کی: نہیں! فرمایا: وہ سیکنہ تھی جو تیری آواز کے قریب ہو رہی تھی اگر تو صبح تک پڑھتا رہتا تو لوگ صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

یہ حدیث از ابو سعید از اسید بن حنظل رضی اللہ عنہ صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

180 - أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ: الْمَسَافِرِينَ جلد 1 صفحہ 548-549 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 99 رقم الحديث: 11772. بلفظ تلك الملائكة كانت تستمع لك.....

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم فجر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد دو رکعت کے علاوہ اور کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث محمد بن ابی ایوب سے صرف عبید اللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے عرض کی: میں نے اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ عرض کی: اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات اسی طرح ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے یہ فارس و روم کو نقصان پہنچانے والا نہیں ہے۔

یہ حدیث حضرت اسامہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن

181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُلْقَمَةَ، مَوْلَى لِنِي هَاشِمٍ. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، إِلَّا رَكَعَتَيْنِ لَمْ يَزُوهَا هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدًا، أَنَّ رَجُلًا، جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْزَلُ عَنْ أَمْرَاتِي. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: شَفَقًا عَلَى الْوَلَدِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ لِدَاكَ قَلَا، مَا كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا فَارِسَ وَالرُّومَ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

183 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ

181- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 341112، وانظر: نصب الرأية للزيلعي رقم الحديث: 25611.

182- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 241 رقم الحديث: 21828.

183- أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1065.

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے اور ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا تھا۔

یہ حدیث ثور بن زید بن زید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے سے افضل کوئی نماز نہیں، میں خیال کرتا ہوں کہ جو تم میں حاضر ہوا وہ بخش دیا جائے گا۔

یہ حدیث ابو عبیدہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر کپڑے پہنے پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم اٹھانے کے بدلے اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور وہ شخص مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے

بُنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّلِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٍ أَفْضَلَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ، وَمَا أَحْسَبُ شَهِدَهَا مِنْكُمْ إِلَّا مَغْفُورٌ لَهُ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

185 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا عُسَّانَةَ، حَدَّثَهُ. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ جَمَعَ

184 - والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 366، والبرار جلد 1 صفحہ 298، كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 171.

185 - أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحہ 301-305، والامام أحمد فی مسنده رقم الحدیث: 15914، وأبو يعلى وفى بعض طرقه ابن لهيعة، وبعضها صحيح قاله الحافظ الهيثمي. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 32 وأخرجه الحاكم فی المستدرک رقم الحدیث: 2111. وقال: صحيح على شرط مسلم، ووافقه الذهبي.

جو نماز کے انتظار میں ہوتا ہے اور نمازیوں میں اس کا شمار ہوتا ہے، جس وقت اپنے گھر سے مسجد کی طرف جانے کے لیے نکلتا ہے حتیٰ کہ لوٹ آئے۔

عَلَيْهِ يَسَابُهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَمْ يَزَلْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، وَكُتِبَ مِنَ الْمُصَلِّينَ، مَنْ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قل هو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے اور قل یا ایہا الکافرون کا ثواب چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ ان دونوں سورتوں کو آپ ﷺ فجر کی سنتوں میں پڑھتے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ جو دو رکعتیں ہیں ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے۔

186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبْعَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَقَالَ: هَاتَانِ الرِّكَعَتَيْنِ فِيهِمَا رَغَبُ الدَّهْرِ.

پہلی حدیث میں قل هو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون لیث سے صرف عبید اللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا أَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، عَنْ كَيْثِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ مسجد کی ہر دیوار صحن میں شامل ہے۔

187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنْ

186 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 151 .

187 - انظر: التهذيب رقم الحديث: 35316 وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 8013 .

كُلِّ حَائِطٌ بِقِنَاءٍ لِّلْمَسْجِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍَا
الدَّرَّاورِدِي

188 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:
نَا رَوْحُ بْنُ صَاحِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
صَاحِبُ حَوْضِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فِيهِ أَكْوَابٌ كَعَدَدِ
النُّجُومِ، وَسَعَةُ حَوْضِي مَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ إِلَى صَنْعَاءَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا
ابْنُهُ سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ:
رَوْحُ بْنُ صَاحِحٍ

189 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ:
نَا رَوْحُ بْنُ صَاحِحٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ
عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ
فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ أُمُّ عَلِيٍّ، دَخَلَ عَلَيْهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ عِنْدَ
رَأْسِهَا، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أُمِّي، كُنْتُ أُمِّي بَعْدَ
أُمِّي، تَجُوعِينَ وَتُسَبِّعِينَ، وَتَعْرِينَ وَتَكْسُونِينَ،
وَتَمْنَعِينَ نَفْسَكَ طَيِّبَ الطَّعَامِ وَتُطْعِمِينَ، تُرِيدِينَ
بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالْدَارَ الْآخِرَةَ. ثُمَّ أَمَرَ أَنْ تُغْسَلَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف الدرر اوردی ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ و حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ
عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی
طالب قیامت کے دن حوض کوثر پر میرا ساتھی ہوگا، اس
حوض کے ستاروں کی تعداد پیالے ہوں گے میرے حوض
کی لمبائی جابیہ اور صنعاء کے درمیان جتنے فاصلہ کے برابر
ہے۔

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ان کے بیٹے
سعید اور سعید سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جب حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم رضی اللہ عنہا
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا وصال ہوا تو رسول اللہ
ﷺ ان (حضرت فاطمہ) کے پاس آئے اور ان کے
سرہانے بیٹھ گئے، فرمایا: اے میری ماں! اللہ تجھ پر رحم
کرے! آپ میری ماں کے بعد ماں تھیں، تو خود بھوک
رہتی تھی اور مجھے پیٹ بھر کر کھانے کو دیتی تھی، تو اچھے
کپڑے نہیں پہنتی تھی لیکن مجھے اچھے کپڑے پہناتی تھی،
خود اچھا کھانا نہیں کھاتی تھی لیکن مجھے اچھا کھانا دیتی تھی

188 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 370 .

189 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 351124، وأبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12113 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 260 .

ثَلَاثًا وَثَلَاثًا، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَاءَ الَّذِي فِيهِ الْكَافُورُ، سَكَبَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهُ، وَكَفَّنَتْ فَوْقَهُ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَابَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَغُلَامًا أَسْوَدَ يَحْفِرُوا، فَحَفَرُوا قَبْرَهَا، فَلَمَّا بَلَغُوا اللَّحْدَ حَفَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَأَخْرَجَ تَرَابَهُ بِيَدِهِ. فَلَمَّا فَرَغَ، دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاضْطَجَعَ فِيهِ، وَقَالَ: اللَّهُ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، اغْفِرْ لَأُمِّي فَاطِمَةَ بِنْتِ أَسَدٍ، وَلَقِنَهَا حُجَّتَهَا، وَوَسَّعْ عَلَيْهَا مَدْخَلَهَا، بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَالْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِي، فَإِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ أَذْخَلَهَا الْقَبْرَ، هُوَ وَالْعَبَّاسُ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

اس سے تیرا ارادہ اللہ اور آخرت کی رضا حاصل کرنا تھا پھر آپ نے انہیں تین مرتبہ غسل دینے کا حکم دیا، سو جب پانی کا فور سے ختم ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا پھر آپ نے اپنی قمیص اتاری اور اس کا ان کو کفن دیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زیدؓ حضرت ابویوب انصاریؓ حضرت عمر بن خطابؓ اور سیاہ غلام کو قبر کھودنے کا حکم دیا، ان کے لیے انہوں نے قبر کھودی، جب لحد کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے لحد بنائی اور اپنے دست مبارک سے اس کی مٹی نکالی، جب فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ لحد میں داخل ہوئے اور اس میں لیٹے۔ اور فرمایا: اللہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ خود زندہ ہے اس کو موت نہیں آتی ہے (اے اللہ!) تو میری ماں فاطمہ بنت اسد کو معاف فرما! اس کو حجت کی تلقین کر، اس کی قبر کو کشادہ فرما! اپنے نبی اور مجھ سے پہلے انبیاء کے صدقے سے بلاشبہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر ان پر چار تکبیریں کہہ کر نماز جنازہ پڑھی، پھر آپ نے حضرت عباسؓ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما نے ان کو قبر میں داخل کیا۔

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے بکری کے گم ہونے کے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

190 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. وَسِئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ عَلَيْهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، دَعُوهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا

متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے لیے یا تمہارے بھائی یا پیٹھریے کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گمشدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کیا ہے! وہ اپنے پیٹ میں کئی دن کا کھانا اور پانی رکھ سکتا ہے اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک خود آ جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

191 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَاءُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ الْفَرْدَوْسِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْخَضِرَاوَاتِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا: الثُّومَ، وَالْكَرَّاثَ، وَالْبَصَلَ، وَالْفُجْلَ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنَادَى مِمَّا يَتَأَذَى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ سبزیاں لہسن، گندنا (ایک تیز بو والی سبزی) پیاز، مولی کھائی ہوئی ہوں تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے بے شک فرشتے اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغَبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک موٹے تازے آدمی کو لایا جائے گا اس کا وزن

191- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 21. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 20.

192- أخرجه البخاری في التفسير جلد 8 صفحہ 279 رقم الحديث: 4729، ومسلم في المنافقين جلد 4

قیامت کے دن مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا پھر فرمایا: یہ آیت پڑھو ”ہم اُن کا قیامت کے دن وزن نہیں کریں گے“ (الکہف: ۱۰۵)۔

یہ حدیث ابو زناد سے صرف مغیرہ بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سعید بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنایا، اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، اس کے نہ فرض اور نہ ہی نفل قابل قبول ہوں گے اور جس نے میرے اس شہر میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی، اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، اس سے بھی نہ فرض اور نہ نفل قابل قبول ہوگا۔

یہ حدیث ابوامامہ بن ثعلبہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن منیب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنی اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: ”اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ، وَالصَّلَاةُ

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَزُنُ جَنَاحُ بَعُوضَةٍ ثُمَّ قَالَ: أَفَرُّوْا: (فَلَا نَقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا) (الکہف: 105)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا الْمَغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ قَالَ: أَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا. وَمَنْ أَحْدَثَ فِي مَدِينَتِي هَذِهِ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنِيبِ

194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

193- وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 310 .

194- والحديث أخرجه الامام أحمد مسنده جلد 3 صفحہ 337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 335 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ، وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ، اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغْبَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ أَلَدَّ الْجَالُ أَغَوْرُ، وَإِنْ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَغَوْرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: كَافِرٌ يَقْرَأُ الْكِتَابَ وَغَيْرُ الْكِتَابِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک دجال کا نا ہے اور تمہارا رب کا نا نہیں ہے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، مؤمنوں میں سے لکھنے والا اور نہ لکھنے والا دونوں اس کو پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی اس کی دوزخ، جنت اور جنت دوزخ ہوگی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت معاذ سے اسی سند سے ہی مروی ہے، یحییٰ بن بکیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُغْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلَى عَهْدِ

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ریا کاری کو شرک اکبر شمار کرتے تھے۔

195- أخرجه البزار رقم الحديث: 13814، كشف الأستار، قال الحافظ الهيثمي: فيه خنيس بن عامر ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 341-342، وأقول: خنيس بن عامر المعافري من أهل مصر. ترجم له ابن حبان في الثقات، وابن أبي حاتم، والبخاري. انظر: الثقات رقم الحديث: 27516، الجرح والتعديل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 39413.

196- والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 217، كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 225.

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرْكَ الْأَكْبَرَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ إِلَّا
عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ
أَيُّوبَ

197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ:
نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ:
حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: قَالَتْ
عَائِشَةُ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْلَةً، وَكَانَ مَعِيَ عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا
مُسْتَقْبِلًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ:
أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ
عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، أَتْنِي عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّ مَا
فِيكَ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَخَذَكَ
شَيْطَانُكَ؟ فَقُلْتُ: أَمَّا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ
آدَمِي إِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ قُلْتُ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟
قَالَ: وَأَنَا، وَلَكِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ، فَأَعَانَنِي عَلَيْهِ،
فَاسْلَمَ

یہ حدیث یعلیٰ بن شداد سے صرف عمارہ بن غزیہ
ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اور یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا حالانکہ
آپ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے تو میں نے آپ کو
سجدے کی حالت میں پایا آپ کی انگلیاں قبلہ کی جانب
تھیں میں نے آپ سے سنا آپ کہہ رہے تھے: ”أَعُوذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ
وَبِكَ مِنْكَ، أَتْنِي عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ“ جب
آپ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ!
تیرے شیطان نے تجھے چھو لیا؟ میں نے عرض کی: آپ کا
بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی کے
ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!
میرے ساتھ بھی لیکن میں نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے
میری اس (شیطان) پر مدد فرمائی اور وہ مسلمان ہو گیا
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ إِلَّا
عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابو نصر سالم سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے
ہیں۔

197 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 352، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 524 رقم الحديث: 3493
والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحہ 166 (باب نصب القدمين في السجود) وابن ماجه: الدعاء جلد 2
صفحہ 1262-1263 رقم الحديث: 3841، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 66 رقم الحديث: 24366 .

198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرَيْطٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ . أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهَا . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَمُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ أَنْهَارٍ، إِذَا انْطَلَقَ إِلَى مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللَّهُ، وَأَصَابَهُ الْوَسْخُ أَوْ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهْرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرْنِهِ، وَكَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ صَلَّى وَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِيهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ پانچ نمازوں سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو ان نمازوں کے درمیان میں سرزد ہوتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی آدمی نہر سے پانچ دفعہ غسل کرے تو اس کے جسم سے بدبو اور پسینہ ختم ہو جائے گا، اس کے جسم پر بدبو باقی نہیں رہے گی اسی طرح پانچ نمازیں ادا کرنے سے گناہ باقی نہیں رہتے ہیں پھر اس کا نماز ادا کرنا اور بخشش طلب کرنا، اس طرح کرنے سے جو بھی گناہ ہوئے ہوں گے اُن کا کفارہ ہو جائے گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ



احمد بن معلى الدمشقي کی

روایات

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں صدقہ بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک گزرا ہوگا۔

أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى

الِدِّمَشْقِيُّ

199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِئُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ الْمُهَاجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ

الْقَاضِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِئُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا

199- والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 270 رقم الحديث: 693، والبزار رقم الحديث: 8812، كشف الأستار، والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 11، قال الحافظ الهيثمي: ورجاله رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8514.

200- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 473 رقم الحديث: 7498، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2174، والترمذی: تفسير القرآن جلد 5 صفحہ 346 رقم الحديث: 3197، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1447 رقم الحديث: 4328، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 577 رقم الحديث: 96662.

خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدَّمَشَقِيُّ

قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكْرِيُّ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ دِينَ إِبْرَاهِيمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيٍّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدَفِ أَبُو خَزَاعَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَجَّاجِ

بِإِسْنَادٍ مِنْ بَنِي سَعْدٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ أَبِي حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسَةٌ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ: الْمَرْأَةُ، وَالْمُسَافِرُ، وَالْعَبْدُ، وَالصَّبِيُّ، وَأَهْلُ الْبَادِيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جس نے دین ابراہیم کو بدلا وہ عمرو بن لُحی بن قمعہ بن خندف ابو خزاعہ تھا۔

یہ حدیث صالح مولى التوامہ سے صرف ابن ابی ذنب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن ابی ذنب سے صرف عبد اللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ شخص ایسے ہیں جن پر جمعہ فرض نہیں ہے: (۱) عورت (۲) مسافر (۳) غلام (۴) بچہ (۵) دیہات والے۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم بن حماد بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

201 - وانظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 379 . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 398 رقم

الحديث: 10808 قال الحافظ الهيثمي: فيه صالح مولى التوامة وضعف بسبب اختلاطه وابن أبي ذنب سمع منه قبل الاختلاط وهذا من رواية ابن أبي ذنب عنه . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 119 . وأقول: لم ينسبه الحافظ الهيثمي الى عبد الله بن يزيد البكري وهو ضعيف .

202 - انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 50 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 173 .

203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَّادٍ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرْمَاتٍ ثَلَاثَةً مَنْ حَفِظَهُنَّ حَفِظَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَ دِيْنِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللّٰهُ لَهُ شَيْئًا، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حُرْمَةُ الْاِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةُ رَحِمِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ غَيْرِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَمَّادٍ، وَلَا نَعْلَمُ لِعِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدِيثًا مُّسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى، وَلَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا يَحِلُّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصْحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ الْاَبْنِ نَافِعٍ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین اشیاء کو حرام کیا ہے جس نے اُن کو یاد کر لیا اللہ عزوجل اس کے دین اور دنیا کی حفاظت کرے گا اور جس نے ان کو ضائع کر دیا اللہ عزوجل اس کی کسی شے کی حفاظت نہیں کرے گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ تین اشیاء کیا ہیں؟ فرمایا: اسلام کی حرمت، میری حرمت اور میرے اہل بیت کی حرمت۔

یہ حدیث عمران بن محمد بن سعید بن مسیب سے ابراہیم بن حماد کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا، ہم نہیں جانتے ہیں کہ عمران بن محمد بن سعید بن مسیب اس کے علاوہ بھی کوئی مسند حدیث بیان کرتے ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: متعدی بیماری کی اور هام (بدشگونی) اور صفر کے مہینے کی نحوست کوئی شے نہیں ہے اور مریض کی بیماری تندرست کی طرف حلول نہیں ہوتی ہے۔

یہ حدیث مالک سے صرف نافع ہی روایت کرتے

203 - انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 257، الجرح والتعديل جلد 2 صفحہ 75. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 91.

204 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 226 رقم الحديث: 5757، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1742، وأبو داؤد: الطب جلد 4 صفحہ 16 رقم الحديث: 3911، وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1171 رقم الحديث: 3541، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 572 رقم الحديث: 9625.

تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

ہیں، اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بربری ایمان کو حلق سے نیچے نہیں جانے دیتا۔

205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَرْبَرِيُّ لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانَهُ تَرَاقِيهِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے عبد المنعم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمُنْعِمِ

حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ ﷺ نے قریش کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں چار باتیں ایسی ہیں جو قابل رشک ہیں: (۱) لوگوں کی فتنہ کے وقت صلح کرواتے ہیں (۲) ان پر مصیبت کے بعد افاقہ جلدی آتا ہے (۳) ان پر جنگی کے بعد آسانی جلدی آتی ہے (۴) اور یہ مسکینوں اور یتیموں کے حق میں بہت بہتر ہیں اور لوگوں پر بادشاہوں کے ظلم کو روکتے ہیں۔

206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْفَهْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَ قُرَيْشًا، فَقَالَ: إِنَّ فِيهِمْ لَخَصَالًا أَرْبَعَةً: إِنَّهُمْ أَصْلَحَ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ، وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَخَيْرُهُمْ لِمُسْكِينٍ وَيَتِيمٍ، وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد الملک بن شعیب بن لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُ وَهَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ اللَّيْثِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

205 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 237 .

206 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 29، والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 329 .

207 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 152 رقم الحديث: 1914، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 762، وأبو

داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 310 رقم الحديث: 2335، والترمذی: الصوم جلد 2 صفحہ 59 رقم الحديث: 684

الْمَلِكُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبٌ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ أَوْ اثْنَيْنِ، إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُهُ شُعَيْبٌ

208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ: زَعَمَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ. أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنِّي نَذَرْتُ لَأَنْحَرَنَ نَفْسِي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ، ثُمَّ تَلَا: (وَقَدْ يَنَافُهُ يَذْبَحُ عَظِيمٍ) (الصفات:

107) بِكَبْشٍ، فَذَبَحَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنْ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ رمضان سے پہلے ایک یا دو روزے نہ رکھو! اگر ایک آدمی کی عادت تھی کہ وہ روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ لے۔

یہ حدیث لیث سے اُن کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن جریج کا گمان ہے کہ حضرت عطاء بن ابی رباح نے ان سے حدیث بیان کی کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنی ذات کو ذبح کروں گا۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بلاشبہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ”وَقَدْ يَنَافُهُ يَذْبَحُ عَظِيمٍ“ ایک مینڈھے کا ذکر کیا کہ آپ نے اس کو ذبح کیا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور لیث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اسے عبد الملک بن شعیب اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

وابن ماجہ: الصیام جلد 1 صفحہ 528 رقم الحدیث: 1650، والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 8 رقم الحدیث:

1689، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 577 رقم الحدیث: 9667.

208 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 186 رقم الحدیث: 11443. انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث:

19314.

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گویا کہ ان مشرکوں کی شر کے ذریعے بھوکرتے تھے جیسے تیروں سے مارنا ہے۔

209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَكَأَنَّمَا تَنْصَحُونَهُمْ بِالْبَيْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشَّعْرِ يَعْنِي: مِنْ هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف محمد بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یعقوب زہری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں قربانی کے جانور تقسیم کیے مجھے آپ نے بکری کا ایک سال کا بچہ دیا، میں نے اس کو جذع (چھ ماہ کا بچہ) پایا، سو میں آپ کے پاس واپس لایا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو جذع (چھ ماہ کا) ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی قربانی کر لے۔

210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَبَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَأَعْطَانِي عَتُودًا، فَوَجَدْتُهُ

209 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 57 وبنحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4

صفحہ 456-460 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 126 .

210 - أخرجه أبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 96 رقم الحديث: 2798 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 230 رقم

الحديث: 21747 .

جَذَعًا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ
جَذَعٌ. قَالَ: فَضَحَّ بِهِ

211- وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ،
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرِ كَانَ
عَلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: أَقْضِهِ عَنْهَا

212- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا
زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ قَالَ: نَا رَشْدِينَ بْنُ
سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ أَبِي
بْنِ كَعْبٍ قَالَ: وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ
اللَّهِ، فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ

213- وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ
سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ پر لازم تھی تو
آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو اس کی طرف سے ادا کر۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے۔
پھر حدیث ذکر کی۔

حضرت سہل بن سعد الساعدي رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پردے

211- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5 صفحہ 457 رقم الحديث: 2761' ومسلم: النذر جلد 3 صفحہ 1260' وأبو
داؤد: الأيمان جلد 3 صفحہ 233-234 رقم الحديث: 3307' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 19
(باب من مات وعليه نذر) ومالك في الموطأ: النذور جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 1.

212- أخرجه البخاري: اللقطة جلد 5 صفحہ 110 رقم الحديث: 2437' ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1350' وأبو
داؤد: اللقطة جلد 2 صفحہ 137 رقم الحديث: 1701' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحہ 649 رقم
الحديث: 1374' وقال: هذا حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 153.

213- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحہ 26 رقم الحديث: 6241' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1698'
والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحہ 64 رقم الحديث: 2709' وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي:
القسماء جلد 8 صفحہ 51-55 (باب ذكر حديث عمرو بن حزم في العقول.....) والدارمي: الديات جلد 2
صفحہ 259 رقم الحديث: 2384' وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 388 رقم الحديث: 22869' بلطف لو أعلم
أنك تنظر لطعت به في عينك.....

سے جھانک کر دیکھا، اس حالت میں کہ آپ کے پاس مٹی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ یہ مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو کانٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو دوسرے آدمی کے آگے والے دانت نکل گئے۔ سو وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے بدلہ چاہا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو بھی اس کا ہاتھ اپنے منہ میں چبانا چاہتا ہے جس طرح بچہ چباتا ہے پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے بدلہ کو باطل قرار دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں مسکراتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کی داڑھیں نظر آئی ہوں آپ تبسم فرماتے تھے آپ

بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ: أَطْلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ لَهُ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِذْرَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمَ أَنَّهُ يَنْظُرُنِي لَفَقَّاتُ عَيْنَهُ

214 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ، أَنَّهُمَا خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَعَضَ رَجُلٌ رَجُلًا، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ، فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَكَانَ يَدُكَ فِي فَمِكَ تَقْضِمُهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ؟ فَابْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ،

214- أخرجه البخاری: الاجارة جلد 4 صفحہ 518-519 رقم الحديث: 2265، و مسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1301 والنسائی: القسامة جلد 8 صفحہ 27 (باب ذكر الاختلاف على عطاء في هذا الحديث) وابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 886-887 رقم الحديث: 2656، وأحمد: بالمسند جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 17976 .

215- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 519-520 رقم الحديث: 6092، و مسلم: الاستسقاء جلد 2 صفحہ 616-617، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 328 رقم الحديث: 5098، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 74 رقم الحديث: 24423 .

جب بادل یا ہوا دیکھتے تو اس کے اثرات آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتے تھے۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ، إِنَّمَا كَانَ يَبْتَسِمُ، وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا، عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

یہ حدیث ابو نصر سے عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے جو اللہ کی راہ میں ڈوب جائے وہ شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مر جائے وہ شہید ہے۔

216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُذْرَةُ بْنُ مُصْعَبٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ، وَالْعَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابو نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو اور اس میں زیادتی نہ کرو۔

217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَرَقُ بِالْوَرَقِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا زِيَادَةَ

216 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1521 وابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 937 رقم الحديث: 2804

واحمد: المسند جلد 2 صفحہ 414 رقم الحديث: 8112 .

217 - أخرجه البيهقي: سننه جلد 5 صفحہ 465 رقم الحديث: 10511 .

فیه

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا يَزِيدُ
بُنْ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث ابو نضر سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اکیلے ہیں۔

218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَجَّاجِ
بُنْ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ
عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي
أَبِي كَلِمَاتٍ، زَعَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَلَّمَهُ
إِيَّاهُنَّ. وَزَعَمَ عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ إِيَّاهُنَّ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عون بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ
عنه فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے کچھ کلمات
سکھائے، انہوں نے گمان کیا کہ اُن کو حضرت عمر بن
الخطاب رضی اللہ عنہ نے سکھائے ہیں اور حضرت عمر رضی
اللہ عنہ کا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائے
ہیں، وہ کلمات یہ ہیں: ”التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود کی از حضرت عمر
صرف اسی سند سے ہی روایت کی گئی ہے، اسے روایت
کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول
اللہ ﷺ کا جھنڈا کالا تھا اور اس کی لکیریں سفید تھیں، اس
پر لکھا ہوا تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ
بُنْ مَسْعُودٍ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
ابْنُ لَهِيْعَةَ

219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ
عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبُو مَجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلَوْ أَوْهُ أَبْيَضُ، مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ: لَا

218 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14412 .

219 - انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 37012 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 324 .

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حیان بن عبید اللہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنا سامان فروخت کرے تو وہ عیب کو نہ چھپائے اگر اس میں کوئی عیب ہو۔

220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ سِلْعَةً، فَلَا يَكْتُمُ عَيْبًا إِنْ
كَانَ بِهَا

یہ حدیث یزید بن ابی حنیب سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور عقبہ سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں جب آپ نے سجدہ کیا۔

221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا
رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ
صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَامَةِ . عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانِي
أُبْصِرُ بَيَاضَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا سَجَدَ

یہ حدیث صالح مولى التوامہ سے سعید بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت ابن حارث بن صمد اپنے والد سے روایت

222 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ

220 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8314 .

221 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 128 .

222 - أخرجه البخارى: التيمم جلد 1 صفحہ 525-526 رقم الحديث: 337 ومسلم: الحيز جلد 1 صفحہ 281

اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ
الْأَعْرَجِ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ابْنِ
الْحَارِثِ بْنِ الصَّمَّةِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ،
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى
جِدَارٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَهُ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
جَعْفَرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ
صَلَّاحٍ

223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ
الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى
سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ، أَنَّهُمْ يَوْمَ
افْتَتَحُوا خَيْبَرَ، رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِيرَانًا تَتَوَقَّدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النَّيْرَانُ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ
الْحُمْرِ الْأَنْبَسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَكَسِّرُوهَا، يَعْنِي: الْقُدُورَ،
فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَوْ نَغْسِلْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ.
فَقَالَ: أَوْ ذَاكَ

کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا اس حالت
میں کہ آپ بیت الخلاء سے باہر نکل رہے تھے میں نے
آپ کو سلام کیا آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا
یہاں تک کہ آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر رکھا اس کے
ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر میرے سلام کا
جواب دیا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن ابی جعفر سے صرف سعید بن
ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جس دن انہوں نے خیر فتح کیا رسول اللہ ﷺ نے
جلتی ہوئی آگ دیکھی آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آگ
کیوں جلائی جا رہی ہے؟ عرض کی گئی: اس آگ میں پالتو
گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: جو ان ہانڈیوں میں ہے اس کو بہا دو اور ہانڈیوں کو
توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: کیا ہم
ہانڈیوں کو دھونہ لیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دھولو!

وَأَبُو دَاوُدَ: الطَّهَارَةُ جلد 1 صفحہ 88 رقم الحديث: 329، والنسائي: الطَّهَارَةُ جلد 1 صفحہ 134 (باب التيمم في

الحضر) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 209 رقم الحديث: 17554.

223- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 5 صفحہ 538 رقم الحديث: 5497، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1540، وابن

ماجة: الذبائح جلد 2 صفحہ 1065-1066 رقم الحديث: 3195، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 61 رقم

الحديث: 16519.

224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّدْفِيُّ قَالَ: نَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَفِي: اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ضِمَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الصَّدْفِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ”إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ“ اور اقراء باسم ربک میں سجدہ تلاوت کیا کرتے تھے۔

یہ حدیث واہب بن عبد اللہ سے صرف ضمام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یزید الصدفی اکیلے ہیں۔

225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمُخَزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَلَا بَيْعَةَ عَلَيْهِ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّيَّةَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اس حالت میں مرا کہ اس نے بیعت نہیں کی تھی تو وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرا۔

یہ حدیث امیہ بن محمد سے عطا ف بن خالد ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں۔

226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے

224 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 406، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 60 رقم الحديث: 1407، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 462-463 رقم الحديث: 573، والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 124-125 (باب السجود في إذا السماء انشقت) والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 409 رقم الحديث: 1471.

225 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1478، والبيهقی جلد 8 صفحہ 270 رقم الحديث: 16612.

226 - والحديث أخرجه البزار بسند صحيح رقم الحديث: 20612 كشف الأستار قال الحافظ الهيثمی: فيه حمزة النصی: متروك. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 289.

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ رَمِيًّا يَكُونُ بَيْنَهُمْ، بِحَجَرٍ، أَوْ عَصَا، أَوْ سَوْطٍ، فَهُوَ خَطَا، عَقْلُهُ عَقْلٌ خَطَا. وَمَنْ قُتِلَ عَمَلًا فَهُوَ قَوْدٌ، مَنْ حَالَ دُونَهُ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيِّ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، لَا تَدْخُلَنَّ عَلَى أَمِيرٍ، فَإِنْ غُلِبْتَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَا تُجَاوِزْ سُنَّتِي، وَلَا تَخَافَنَّ سَيْفَهُ، وَسَيْفُهُ، أَنْ تَأْمُرَهُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَطَاعَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَبُو

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند میں مارا جائے اُن کے درمیان پتھر یا عصا یا کوزے کے ساتھ جنگ ہو رہی تھی تو وہ قتلِ خطاء کے زمرے میں آتا ہے اس کی دیت قتلِ خطاء والی دیت ہے اور جو جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کا قصاص لیا جائے گا، جو اس کے علاوہ مارا جائے تو اس پر اللہ کی لعنت اور ناراضگی ہو اس سے فرض اور نہ ہی نفل قبول کیا جائے گا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار از طاووس از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صرف حمزہ النصیبی ہی روایت کرتے ہیں ان کے علاوہ از عمرو از طاووس از حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابو ہریرہ! بادشاہ کے پاس نہ جانا، اگر تو تجھ پر غالب آجائے تو میری سنت سے تجاوز نہ کرنا، اس کی تلوار سے خوف نہ کھانا، اس کو اللہ کے تقویٰ اور اس کی اطاعت کا حکم دینا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے اُن کے بیٹے عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالمنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

رسول اللہ ﷺ کے قریب کھانا کیا تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لو اور ہر آدمی اپنے سامنے سے کھائے۔

صَالِحُ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعْدِ الْمُقْعَدِ، أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ قَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، وَلْيَأْكُلْ كُلُّ امْرِئٍ مِمَّا يَلِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمن بن سعد سے ابواسود ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس سے گزرے اور وہ سائے میں تھا، اس نے کہا: ہم پر ابن ابی کبشہ کا غبار پڑا ہے، تو اس کے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت دی ہے اور آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے، اگر آپ چاہیں تو میں اپنے باپ کا سر اتار کر آپ کے پاس لے آؤں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن تو اپنے والد سے نیکی کر اور اس سے اچھے طریقے سے پیش آ۔

229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بِشْرِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ، وَهُوَ فِي ظِلٍّ، فَقَالَ: قَدْ عَبَّرَ عَلَيْنَا ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ، فَقَالَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَئِنْ شِئْتَ لَأَتِيَنَّكَ بِرَأْسِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنْ بِرَأْسِكَ وَأَخْسِنُ صُحْبَتَهُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف شیب بن سعید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا شَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بِشْرِ

230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

229- انظر: لسان الميزان جلد2 صفحہ 502. والحديث أخرجه البزار (الحديث: 2708/ كشف الأستار).

230- أخرجه ابن ماجه: الفرائض جلد2 صفحہ 918 رقم الحديث: 2749.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانہ جاہلیت میں تقسیم کی گئی تھی، اس کی تقسیم جاہلیت کے طریقے پر ہوگی اور جو مال اس نے حالت اسلام میں کمایا ہے اس کی تقسیم اسلام کے طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا، يُحَدِّثُ. عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ فِيسَمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهُوَ عَلَى قِسْمَتِهِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ، فَهُوَ عَلَى قِسْمِ الْإِسْلَامِ

یہ حدیث نافع سے عقیل کے سوا اور عقیل سے ابن لہیعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی محمد بن رُمح اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے (۱) ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا، وہ اس کے ساتھ عمل کرتا ہے اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے (۲) دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا، وہ اس کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے اور اس میں اللہ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے۔

231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَسَدُ فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَقَامَ بِهِ فَاحْلَ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَوَصَلَ مِنْهُ أَقَارِبَهُ وَرَحِمَهُ وَعَمِلَ بِطَاعَةِ اللَّهِ فِيهِ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے صحابہ کرام نے

232 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّدَرُونَ مِنَ الْمُسْلِمِ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ. قَالُوا:

231 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 111 .

232 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 10، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 65، وأبو داؤد:

الجهاد جلد 3 صفحہ 4 رقم الحديث: 2481، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 388 رقم الحديث: 2716

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 221 رقم الحديث: 6522 .

فَمِنْ الْمُهَاجِرِ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السَّوَاءَ فَاجْتَنَبَهُ

عرض کی: مؤمن کون ہے؟ فرمایا: جس سے لوگوں کے جان و اموال محفوظ رہیں، صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ فرمایا: مہاجر وہ ہے جو برائی سے رُکے اور اس سے پرہیز کرے۔

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن علی سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زہرہ بن معبد القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام کے ساتھ بازار جاتے تھے تاکہ گندم خریدیں ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ہوئی، دونوں نے عرض کی: ہم کو بھی اپنے کاروبار میں شریک کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

233 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ الْقُرَشِيُّ، أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِيَ الطَّعَامَ، فَيَلْقَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَيَقُولَانِ: أَشْرَكْنَا: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

234 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ الْمِصْرِيُّ

233 - أخرجه البخارى: الدعوات جلد 11 صفحہ 155 رقم الحديث: 6353 .

234 - أخرجه البخارى: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 79 رقم الحديث: 1854، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 973، وأبو

داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 167 رقم الحديث: 1809، والترمذى: الحج جلد 3 صفحہ 258 رقم

الحديث: 928، والنسائى: الحج جلد 5 صفحہ 88 (باب الحج عن الحى الذى لا يستمسك على الرجل) وابن

ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 970 رقم الحديث: 2907، والدارمى: المناسك جلد 2 صفحہ 61 رقم

النخديت: 1831، ومالك: الموطأ: الحج جلد 2 صفحہ 359 رقم الحديث: 97، وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 277 رقم الحديث: 1827 .

کریم ﷺ کے پاس قبیلہ نضیم سے ایک عورت آئی، اس نے حجة الوداع کے متعلق پوچھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے، میرے والد پر حج فرض ہوا سخت بڑھاپے میں، وہ سواری پر سیدھے بیٹھ نہیں سکتے ہیں، کیا میں اُن کی طرف سے حج ادا کروں تو وہ ادا ہو جائے گا؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: ”جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ“ تو ستر لکھنے والے ایک ہزار دن تک لکھتے تھک جائیں گے۔

یہ حدیث عکرمہ سے صرف جعفر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ہانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اس کے لیے اُس عمل کا ثواب لکھا جائے گا جو عمل وہ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ، أَذْرَكْتَ أَبِي مُسِنًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

235 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، اتَّعَبَ سَبْعِينَ كِتَابًا أَلْفَ صَبَاحٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِثِيِّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ مِسْعَرَ بْنَ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامَ بْنَ حَوْشِبٍ،

235 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 166 .

236 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 158 رقم الحديث: 2996 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 501 رقم

الحديث: 19701، بلفظ اذا مرض العبد أو سافر.....

حالت تندرستی میں کرتا تھا۔

كَلَيْهِمَا حَدَّثَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي
بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَرَضَ أَوْ سَافَرَ، كَانَ لَهُ مِنَ
الْأَجْرِ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مُقِيمٌ.
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ
غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزِيِّ

یہ حدیث مسعر سے صرف حفص بن غیاث ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن ابی
الحواری اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی پھر آپ اپنی
ازواج مطہرہ کے پاس جاتے پھر صبح آپ حالت احرام
میں ہوتے۔

237 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ
الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ
الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيَّ، فَطَافَ
عَلَى نِسَائِهِ، ثُمَّ أَصْبَحَ مُحَرِّمًا

238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا
يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ
الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بُرَيْدٍ،
عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ
فَزُرُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ
الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَأَذْخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَنْتَبِذُوا فِي
الْأَوْعِيَةِ وَأَشْرَبُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا

حضرت حمار بن ابی سلیمان حضرت ابن بریدہ سے
وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تین کاموں سے
منع کرتا تھا: (۱) قبروں کی زیارت کرنے سے اب
زیارت کیا کرو لیکن رویانہ کرو (۲) اور میں تم کو قربانی کا
گوشت اکٹھا کرنے سے منع کرتا تھا پس کھاؤ اور ذخیرہ کیا
کرو (۳) اور میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع
کرتا تھا اب ان میں نبیذ بنالیا کرو اور پیا کرو اور نشہ آور

237 - أخرجه البخاری: الفسل جلد 1 صفحہ 453 رقم الحديث: 270، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 849 والنسائی:

المناسك جلد 5 صفحہ 107-109 (باب موضع الطيب) .

238 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 672، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 330 رقم الحديث: 3698، وأحمد:

المسند جلد 5 صفحہ 417 رقم الحديث: 23079 .

مُسْكِرًا

شے نہ پیو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي
سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ

239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْفَقَّارِ بْنِ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ زَوْجَهَا، طَلَقَهَا ثَلَاثًا، فَلَمْ
يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا
نَفَقَةً

240 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنُ
مُوسَى بْنِ سُؤَيْدِ الْجُمَحِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي
الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَفْلَحَ، أَنَّ نَفَرًا، مِنْ
الصَّحَابَةِ أَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ عُمَرَ، يَسْأَلُونَهُ عَنِ
الصَّلَاةِ الْوُسْطَى؟ فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهَا الصَّلَاةُ
الَّتِي وَجَّهَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى الْقِبْلَةِ: الظُّهْرُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان سے صرف عبد اللہ بن
بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی
ہیں کہ اُن کے شوہر نے اُن کو تین مرتبہ طلاق دی تو نبی
کریم ﷺ نے ان کے لیے گھر اور نفقہ نہیں مقرر فرمایا۔

حضرت عبدالرحمن بن افرح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ صحابہ کرام کا ایک گروہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما
کے پاس لے گیا اور انہوں نے آپ سے صلوٰۃ الوسطی
کے متعلق پوچھا کہ وہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا:
ہم باہم گفتگو کرتے تھے جس نماز میں رسول اللہ ﷺ کو
قبلہ کی طرف پھیرا گیا تھا وہ ظہر کی نماز تھی۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن افرح، حضرت ابن عمر سے
صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں اسے روایت
کرنے میں موسیٰ بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

239 - أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1120، وأبو داود: الطلاق جلد 2 صفحہ 295 رقم الحديث: 2288

والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 475 رقم الحديث: 1180، والنسائی: الطلاق جلد 6 صفحہ 116-117 (باب

الرخصة فی ذلك) وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 656 رقم الحديث: 2036، والدارمی: الطلاق جلد 2

صفحہ 218 رقم الحديث: 2274، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 440 رقم الحديث: 27393 .

240 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 31211 .

241 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْأَزْهَرِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ

242 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ، فَلْيُسَبِّحْ فُلَيْسُو مَوْضِعَ سُجُودِهِ، وَلَا يَدْعُهُ حَتَّى إِذَا أَهْوَى لِيَسْجُدَ نَفَخَ، ثُمَّ سَجَدَ، فَلْيَسْجُدْ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى نَفْخَتِهِ

243 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مَوْضِعٍ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَسْتَكْبِرَ فَلْيَسْتَكْبِرْ

لَا تَرَوِي هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: أَبُو مَوْدُودٍ

244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی رات اور صبح مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھو بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو سجدہ کی جگہ برابر کر لے وہ اس کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ جب سجدے کے لیے جھکے گا تو پھونک مار لے گا پھر سجدہ کرے گا، تم میں کوئی کنکری پر سجدہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ پھونک مار کر سجدہ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز بہترین جگہ ہے سو تم میں جو طاقت رکھے وہ زیادہ سے زیادہ جگہ پر نماز پڑھے۔

یہ ساری احادیث محمد بن کعب القرظی، حضرت ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اسے ابو مودود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابورافع ا۔ پنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مینڈھا

241- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 172

242- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 86

243- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 252

244- انظر: تهذيب التهذيب جلد 11 صفحہ 347. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 39-40

ذبح کیا، پھر فرمایا: یہ میری اور میری امت کی طرف سے ہے۔

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمن جب مؤمن سے ملے تو اس کو سلام کرے اور اس کا ہاتھ پکڑے پھر مصافحہ کرے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

یہ حدیث ولید بن ابی الولید سے صرف موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بارش کے دن سفر میں غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے پس آپ نے جب نماز پڑھ لی اور سلام پھیرا تو سورج نکل آیا، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے غیر قبلہ کی طرف منہ کر نماز پڑھ لی، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگئی ہے۔

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَنِّي وَعَنْ أُمَّتِي لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

245 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ سُؤَيْدِ الْجَمْعِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَآخَذَ بِيَدِهِ، فَصَافَحَهُ، تَنَاضَرَتْ خَطَايَاهُمَا، كَمَا يَتَنَاضَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

246 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سَلَامٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّكُونِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ، فِي سَفَرٍ إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ، تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: قَدْ رُفِعَتْ صَلَاتُكُمْ بِحَقِّهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

فائدہ: یاد رہے یہ تعلیم امت کے لیے ہے کہ اگر ایسے ہو جائے تو ایسے کر لیا کرو، یہ نہیں کہ آپ بھول گئے یا آپ کو پتا نہیں تھا، اگر کوئی ایسے آپ کے متعلق گمان بھی کرے گا بلکہ جس نے دل میں بھی خیال لایا اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
سیالکوٹی غفرلہ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی علیہ سے صرف اسماعیل بن عبد اللہ اور اسماعیل سے صرف ابو داؤد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ہشام بن سلام اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ سَلَامٍ

247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعْقَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ عَمِّهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَنَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى ضَرَبَ بِالْحَقِّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبیلہ سے صرف ہانی بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں معلى بن الوليد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ إِلَّا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے دن میں کئی مرتبہ ملاقات کرے تو ہر ملاقات میں اس کو سلام کرے۔

248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمَ بْنُ الْحَبَّاجِ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فِي النَّهَارِ مَرَّارًا، فَلْيُسَلِّمْ

- 247 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 617 رقم الحديث: 3682 هذا حديث حسن غريب وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 73 رقم الحديث: 5144. بلفظ ان الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه.
- 248 - انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 217. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 34.

عليه

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور رزق کشادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی اختیار کرے۔

249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بِشْرِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِهِ، وَيُوسَعَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

یہ حدیث ابی زبیر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کی دو محبوب اشیاء کے ذریعے آزماتا ہوں پھر وہ صبر کرے تو میں ان دونوں کے بدلے اُسے جنت دوں گا۔

250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بِشْرِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ، عَوَّضْتُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

یہ حدیث مطلب سے ابن ہاد روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

249 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 429 رقم الحديث: 5986 بلفظ من أحب . ومسلم: البر جلد 4

صفحہ 1982 'وأبو داؤد: جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1693 .

250 - أخرجه البخاری: المرض جلد 10 صفحہ 120 رقم الحديث: 5653 'وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 177 رقم

الحديث: 12476 .

251 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7912 .

الْمُنْعِمُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْهَذَلِيُّ، عَنْ أَبِي صَخْرِ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ الْخَرَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِلَالٌ يُقِيمُ لِلصُّبْحِ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّاتَانِ مَعًا؟ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ فجر کی دو رکعتیں ادا کر رہا تھا آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا دونوں نمازیں اکٹھی ہو گئیں؟

یہ حدیث زید بن ثابت سے اس سند سے ہی مروی ہے اُن سے روایت کرنے میں عبد المنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت اسحاق بن عبد اللہ الطفاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے کرتے تھے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ الطفاوی سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا اللہ عز وجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا جس کا اندر والا حصہ باہر سے اور باہر کا حصہ اندر سے نظر آئے گا۔

252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّفَاوِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُذَكِّرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّفَاوِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ قَالَ: نَا شَهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ الْأَرْبَعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يَرَى ظَاهِرَهُ مِنْ بَاطِنِهِ، وَبَاطِنَهُ مِنْ

ظاہرہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا
صَالِحُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَهَابُ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث میمون بن مهران سے صرف صالح بن
جبلہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
شہاب بن خراش اکیلے ہیں۔

254 - وَعَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ
الْمِصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ الْأَرْبَعَاءَ وَالْخَمِيسَ
وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ لُؤْلُؤٍ،
وَيَاقُوتٍ، وَزَبَرْجَدٍ، وَكَتَبَ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے
بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کے
لیے جنت میں محل بنا دے گا جو کہ موتیوں اور یاقوت و
زبرجد کا ہو گا اور اس کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی
جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ إِلَّا أَبُو قَبِيلٍ
الْمَعَاظِرِيُّ وَاسْمُهُ حُثَيْبُ بْنُ يُوْنَمَ

یہ حدیث انس سے صرف ابو قبیل المعافری ہی
روایت کرتے ہیں ان کا نام حثیب بن یومن ہے۔

255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ
عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَمِّي أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ
الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي كَيَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصِفُ اللَّيْلَ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ،
فَيَجِيبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر
کوئی دیہات سے رسول اللہ ﷺ کو آدھی رات کے
وقت بھوکے روٹی پر دعوت دیتا تو آپ اس کی دعوت قبول
کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو مسلم اور ابو مسلم سے
عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے
میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُلْكِي يُلْبِي، إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا ابْنُ وَهَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

257 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدٍ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی تلبیہ پڑھنے والا جہاں سے گزرتا ہے اس کے دائیں اور بائیں جانب والے پتھر اور درخت بھی تلبیہ پڑھتے ہیں۔

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند سے صرف بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

256 - أخرجه الترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 180 رقم الحديث: 828 بلفظ (ما فی مسلم یلبی) وابن ماجہ فی

المناسک جلد 2 صفحہ 974 رقم الحديث: 2921 .

257 - تقدم تخريجه الحديث رقم الحديث: 108 المزملة 1 .

258 - تقدم تخريجه .

یہ حدیث غلاء بن برد سے صرف موسیٰ بن ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

یہ حدیث ابن ابی اویس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن مالک بن انس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے درمیان (فضیلت بیان کرتے وقت) ترجیح نہ دو۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی دو غلستانوں کے درمیان کو حرام قرار دیا، وحشی جانور کے شکار کرنے سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْغَلَاءِ بْنِ بُرْدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ

259 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: ذَكَرَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

260 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

261 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ خَارِجَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، أَنْ يُصَادَ وَحُشَهَا

259- تقدم تخريجه .

260- أخرجه البخارى: التفسير جلد 8 صفحہ 152-153 رقم الحديث: 4638، ومسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1845، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 216-217 رقم الحديث: 4668، ومحمد: المسند جلد 3

صفحہ 39 رقم الحديث: 11271 .

261- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 307 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکرؓ حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ سے مانگو کہ وہ تمہیں دے۔

263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِيَنِيهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عمریٰ میراث کی مثل ہے۔

264 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمَرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

فائدہ: عمریٰ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصل مالک کی زندگی بھر کے لیے دی جاتی ہے، موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

262 - أخرجه البخاری: العیدین جلد 2 صفحہ 525 رقم الحدیث: 963، ومسلم: العیدین جلد 2 صفحہ 605 والترمذی: العیدین جلد 2 صفحہ 411 رقم الحدیث: 531، وقال: هذا حديث حسن صحيح، والنسائی: العیدین جلد 3 صفحہ 149 (باب صلاة العیدین قبل الخطبة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 407 رقم الحدیث: 1276، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 18 رقم الحدیث: 4601.

263 - والحديث أخرجه الامام أحمد في مسند جلد 3 صفحہ 83. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 335.

264 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 333 رقم الحدیث: 735.

حضرت ابو جہیم بن حارث بن صمہ الانصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا چالیس (سال) بھی رکا رہے تو یہ رکنا اس سے بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کو کنویں کا پانی لے جانے سے منع نہ کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گفتگو وہ ہے جو تم پہچانتے ہو۔

265 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جُهِيمٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمُكَّتَ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَرْبَعِينَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

266 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَفْعُ بئرٍ

267 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَدِيثُ مَا تَعْرِفُونَ

265 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 304 رقم الحديث: 944، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 386 رقم الحديث: 1416، وبلغظ لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه..... أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 696 رقم الحديث: 510، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 363، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 183 رقم الحديث: 701، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 185 رقم الحديث: 336، وقال: حديث حسن صحيح والنسائی: القبلة جلد 2 صفحہ 52 (باب التشديد في المرور بين يدي المصلي وسترته) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 304 رقم الحديث: 945، ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 34، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 209 رقم الحديث: 17533 .

266 - أخرجه ابن ماجه: الرهون جلد 2 صفحہ 828 رقم الحديث: 2479، ومالك في الموطأ: أفضية جلد 2 صفحہ 745 رقم الحديث: 30، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 125 رقم الحديث: 24865 .

267 - نظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 138 .

268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا إِضْرَارَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اسلام میں) نہ کسی کو نقصان دینا جائز ہے نہ کسی سے نقصان کا بدلہ لینا جائز ہے (نہ تکلیف دہ نہ تکلیف اٹھاؤ)۔

269 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سئلَ عَنِ الْخَطِّ؟ فَقَالَ: هُوَ آثَارَةٌ مِنْ عِلْمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے خط (تحریر) کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ علم کو محفوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔

270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ، لَيْسَ ثُمَّ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ أَى: هِيَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ

حضرت محمد بن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے تو پھر بھی وہ قرض ادا کیے جانے تک جنت میں داخل نہیں ہوگا اس کیلئے سونا اور چاندی کوئی فائدہ مند نہیں ہوں گی یہ ہی نیکیاں اور بُرائیاں ہیں۔

271 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ

268 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11314 .

269 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 195 .

270 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 130-131 .

271 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 19، والبزار رقم الحديث: 414 كشف الأستار . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 83-84 .

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر غافلین میں کرنے والا اس طرح ہے جیسے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو امیر دس یا اس سے زیادہ میں خیانت کرے وہ قیامت کے دن خیانت کردہ شی لے کر آئے گا اللہ چاہے تو اُسے معاف کر دے یا اس سے جو چاہے بدلہ لے لے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے تین جمعے چھوڑ دیئے اللہ عز و جل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی جس کی آنکھیں سیاہ تھیں۔

رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مَحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْغَافِلِينَ، بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِثِينَ

272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعِتَابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ فَصَاعِدًا إِلَّا وَهُوَ يَأْتِي مَغْلُولٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَافَاهُ اللَّهُ بِمَا شَاءَ، أَوْ عَاقَبَهُ بِمَا شَاءَ

273 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدِ الْبُرَادِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

274 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ، أَعْيَنَ، فَحِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن خیانت کرنے والا نہیں ہوتا۔

275 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُلُّ مُؤْمِنٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

276 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

یہ حدیثیں سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے چاہے تم پسند کرو یا ناپسند کرو، تم تنگی میں ہو یا خوشی میں چاہے تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے اور اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں جھگڑا نہ کرو۔

277 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شَرِيحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ صُومَى الْحَمِيرِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحَبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ، فِي

275 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 229 رقم الحديث: 11578. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 342.

276 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 187 (باب سواك الرطب واليابس للصائم) والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 15 (باب الترغيب في السواك) والدارمي: الوضوء جلد 1 صفحہ 184، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 35 رقم الحديث: 24258.

277 - أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 204 رقم الحديث: 7199-7200، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1470 بلفظ بايعنا رسول الله ﷺ على السمع والطاعة.....، وأخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 377 رقم الحديث: 22802 بلفظ عليك السمع والطاعة في عسرك ويسرك و.....

مَنْسَطِكُمْ وَمَكْرَهَكُمْ، وَآثَرَةٍ عَلَيْكُمْ، وَلَا تَنَازَعُوا
الْأَمْرَ أَهْلَهُ

یہ حدیث سہیل بن حسان الکفی سے ابو شریح ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم جب اپنے اہل
کی طرف جائے گی تو ان کو ایک لقمہ میں چبا لے گی ہڈی
پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں چھوڑے گی مگر اس کے
موٹے پٹھے کو پھینک دے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانٍ
الْكَلْبِيِّ إِلَّا أَبُو شَرِيحٍ

278 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضَرَّارِ بْنِ مُرَّةَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذَلِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ
إِلَيْهَا أَهْلُهَا، تَلَقَّتْهُمْ، فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا
عَلَى عَظْمٍ إِلَّا أَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

یہ حدیث عبد اللہ بن ابی الہذیل سے صرف
ابو سنان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں
محمد بن سلیمان الاصہبانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
الْهَذَلِ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الْأَصْبَهَانِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع
ہرے نکالتے تھے۔

279 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهَقْلُ
بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

278 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 392 .

279 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 432 رقم الحدیث: 1504، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 677، وأبو
داؤد: الزکاة جلد 2 صفحہ 114 رقم الحدیث: 1611، والترمذی: الزکاة جلد 3 صفحہ 52 رقم الحدیث: 676،
والنسائی: الزکاة جلد 5 صفحہ 35 (باب فرض زکاة رمضان علی المسلمین دون المعاهدین) وابن ماجہ: الزکاة
جلد 1 صفحہ 584 رقم الحدیث: 1826، والدارمی: الزکاة جلد 1 صفحہ 480 رقم الحدیث: 1661، ومالك
فی الموطأ: الزکاة جلد 1 صفحہ 284 رقم الحدیث: 52، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 138 رقم الحدیث
5783 بلفظ فرض رسول الله ﷺ زکاة الفطر.....

يُقَالُ لَهُ: دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ
عُقَبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ
تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
ابْنُهُ

یہ حدیث حضرت لیث بن سعد سے صرف ان کا بیٹا
ہی روایت کرتا ہے۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید قتل ہونے کی اتنی درد پاتا
ہے جتنی تم میں سے کوئی چوٹی کے کاٹنے کی تکلیف پاتا
ہے۔

280 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نا
عِيسَى بْنُ حَمَادٍ بْنِ زُغَبَةَ قَالَ: نا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ،
عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
حَبِيبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهِيدُ لَا
يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ، إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مَسَّ الْقَرْصَةِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ حَمَادٍ

یہ حدیث ابوقادہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی
ہے اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو قتل ہوا اللہ احدس
مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے اس کے صدقے جنت میں
ایک محل بنا دیا جاتا ہے جو میں مرتبہ پڑھتا ہے اس کے
لیے دو محل بنائے جاتے ہیں جو میں مرتبہ پڑھتا ہے اس
کے لیے تین محل بنادیے جاتے ہیں۔

281 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نا
هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكََنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ
حُمَيْدٍ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ
بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَرَأَهَا عَشْرِينَ مَرَّةً بُنِيَ
لَهُ قَصْرَانِ، وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ ثَلَاثُ

یہ حدیث زہرہ بن معبد سے متصل الاسناد مروی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ مُتَّصِلَ

280 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 298، وبتسني صحيح أخرجه: الترمذی جلد 3 صفحہ 109، والنسائي جلد 6

صفحہ 36، والدارمی جلد 2 صفحہ 205، والامام أحمد رقم الحديث: 29712 .

281 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 148 .

ہے اور ان سے خالد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ہانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ شوہر کے گھر میں موجود ہوتے ہوئے اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور نہ کسی آدمی کو گھر میں آنے کی اجازت دے جبکہ اس کا شوہر اسے ناپسند کرتا ہو اور اگر اس کے مال سے صدقہ کرے گی تو اس کو اس صدقے کا آدھا ثواب ملے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پیل سے پیدا کی گئی ہے اس کو ٹیڑھا ہی رہنے دو اگر تم اس کو سیدھا کرو گے تو یہ ٹوٹ جائے گی اس کا توڑنا اس کو طلاق دینا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں مسلم بن ولید بن رباح سے صرف یزید بن عبد اللہ بن ہاد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْإِسْنَادُ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حَمِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِئُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

282 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بِشْرِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: نَا رَشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تَصُومَ وَرَوْجُهَا شَاهِدٌ، إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلَا تَأْذَنَ لِرَجُلٍ فِي بَيْتِهَا وَهُوَ كَارٍ، وَمَا تَصَدَّقْتَ مِمَّا كَسَبْتَ، فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ صَدَقَتِهَا

283 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا خِلَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ ضِلْعِ أَعْوَجَ، فَلَنْ تَصَاحِبَهَا إِلَّا وَفِيهَا عَوَجٌ، فَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهَا كَسَرَتْهَا، وَكَسَرُكَ لَهَا طَلَاقُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ

284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

282- أخرجه البخارى: النكاح جلد 9 صفحہ 206 رقم الحديث: 5195، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 711 بلفظ ولا تصوم المرأة.....، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 2458 بلفظ مسلم، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 142 رقم الحديث: 782 بلفظ مسلم، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 560 رقم الحديث: 1761 بلفظ مسلم، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 423 رقم الحديث: 8209 بلفظ مسلم.

283- أخرجه مسلم فى الرضاع رقم الحديث: 1468.

284- والحديث أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 493 رقم الحديث: 23648، والحاكم: المستدرک جلد 4 صفحہ 515 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبى. وليس كذلك ففيه: داود بن أبى

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب تم اسے اس کے اہل کی طرف پھیرو لیکن اس وقت روؤ جب تم اسے اس کے غیر اہل کی طرف پھیرو۔

سُفْيَانُ بْنُ بِشِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الَّذِينَ إِذَا وَلَّيْتُمُوهُ أَهْلَهُ، وَلَكِنْ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلَّيْتُمُوهُ غَيْرَ أَهْلِهِ .

یہ حدیث ابویوب سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی وہ مہدی کو ختم کرنے کے لیے اس بادشاہ کی مدد کریں گے۔

285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرٍو بْنِ جَابِرٍ. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَيُوطِنُونَ لِلْمَهْدِيِّ سُلْطَانَهُ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی دس آدمیوں کا ولی بن جائے اگر وہ (اُن کے حقوق میں) بددیانتی

286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ

صالح: قال الحافظ الذهبي: لا يعرف .

285 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 321 .

286 - انظر: الثقات جلد 4 صفحہ 356 التاریخ الکبیر جلد 4 صفحہ 356 الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 493

والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 135 رقم الحديث: 12689 . وانظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 20915 .

کرے گا تو قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن پر باندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ اس کے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

اعمش سے صرف محاربى ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بھی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی، گویا کہ وہ ایسے ہیں کہ اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حور العین زعفران سے پیدا کی گئی ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں لیث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہیں ان کو روایت کرنے میں علی بن حسن بن ہارون الانصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی

مَيْمُون، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِيَ عَشْرَةً: إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يَقْضَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُعْفِيُّ

287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ

بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ ابْنُ ابْنَةِ اللَّيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ يُونُسَ، امْرَأَةُ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي، كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

288 - وَعَنِ اللَّيْثِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي

أَمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلُقُ الْحُورِ الْعَيْنِ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْأَنْصَارِيُّ

289 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

287 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 406 رقم الحديث: 13497. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 5.

288 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 23718. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 422.

289 - تقدم تخريجه برقم 247.

زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چھ باتیں یاد کیں: (۱) طلاق نکاح کرنے کے بعد ہی ہوگی (۲) آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہی ہوگا (۳) گناہ میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے (۴) بلوغت کے بعد یتیمی نہیں (۵) دن کا روزہ رات کو شامل نہیں ہے (۶) لگاتار روزے نہیں ہیں۔

290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ، أَنَّهُ سَمِعَ خَالَهَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ، يَقُولُ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَّاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ، وَلَا عَتَاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ، وَلَا يُتَمَّ بَعْدَ اخْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتٌ يَوْمٌ إِلَى اللَّيْلِ، وَلَا وَصَالَ فِي الصِّيَامِ

احمد بن صالح فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی احمد بن جحش مدینہ منورہ کے کبار تابعین میں شمار ہوتے ہیں ان کی ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہے یہ حضرت سعید بن مسیب سے عمر میں بڑے ہیں۔

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي الْمَدِينَةِ، قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی احمد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

291 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، وَالْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ يُحْصِلُ النَّاسُ فِيهَا كَمَا يُحْصِلُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فِي الْمَعْدِنِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

292 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَهْمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرَجَسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ سَرَجَسَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

293 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا ابْنُ رَاهِيْمٍ بْنُ حَمَّادٍ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَائِمًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے لوگوں میں بڑھتے جائیں گے جس طرح سونے اور چاندی کو کانوں سے اکٹھا کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے شیطان اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوتا ہے اور جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ پینے میں شریک ہوتا ہے۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی حکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے یزید بن ہاد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا۔

294 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُشَاةً حَفَاةً غُرْلًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَنْظُرُ النِّسَاءُ إِلَى الرِّجَالِ؟ فَقَالَ: لِكُلِّ امْرَأٍ مِنْهُنَّ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

اسی اسناد سے نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اکٹھا کیا جائے گا، عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عورتیں مردوں کی طرف دیکھیں گی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔ ہر ایک دوسرے سے بے نیاز ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ دونوں حدیثیں مصعب بن ثابت سے صرف ابراہیم بن حماد ہی روایت کرتے ہیں اور ابو حازم سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَكَادَ تَقْطُرُ رِجْلَاهُ، ثُمَّ ثَقُلَ بَعْدَ ذَلِكَ، وَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْتِمَ السُّورَةَ قَامَ فَاتَمَّهَا، ثُمَّ رَكَعَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے تو آپ کے پاؤں مبارک میں ورم آجاتے تھے پھر اس کے بعد آپ بھاری جسم والے ہو گئے تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے، جب سورت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو اس کو کھڑے ہو کر مکمل کرتے تھے پھر آپ رکوع کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ إِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن یزید بن سرمز سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زبیر بن عباد اکیلے ہیں۔

296 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

294 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 335.

295 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 448 رقم الحديث: 4837.

296 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 34 رقم الحديث: 20322. ولفظ العبادة في الهرج، كهجرة الى، وأخرجه

مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2268، والترمذی: الفتن جلد 5 صفحہ 489 رقم الحديث: 2201. وقال: هذا

حديث صحيح غريب. وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1319 رقم الحديث: 3985.

يُوسُفَ الْجَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ فِي الْهَرَجِ كَالْهَجْرَةِ إِلَى لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنوں میں عمل صالح کرنا ایسے ہے جس طرح میری طرف ہجرت کرنا۔

یہ حدیث محمد بن جوادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

297 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْخَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَسَحَتْ أُمَّةٌ قَطُّ، فَيَكُونُ لَهَا نَسْلٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

حضرت حمزہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس امت کو مسخ کیا گیا ہے اس کی نسل باقی نہیں رکھی گئی۔

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

298 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْيَمَانِ الْمَدِينِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ، فَسَالَ عَنْهُ؟ فَقَالُوا: نَذَرْنَا أَنْ يَحْجَّ مَاشِيًا، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا آپ ﷺ نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے عرض کی: اس نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے کہ کوئی بلا وجہ اپنی جان کو تکلیف دے اور آپ ﷺ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

297 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 14-15 .

298 - أخرجه مسلم: الندر جلد 3 صفحہ 1263، وأبو داود: الأيمان والندور جلد 3 صفحہ 232 رقم الحديث: 3301

والترمذی: الندور والأيمان جلد 4 صفحہ 111 رقم الحديث: 1537 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
غَنَى عَنْ تَعْدِيْبِ هَذَا نَفْسَهُ وَأَمْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
ابْنُهُ

یہ حدیث لیث بن سعد سے اُن کے بیٹے ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال دار لوگ
نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں
اور ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، وہ بھی روزہ رکھتے ہیں اور ہم
بھی روزہ رکھتے ہیں لیکن وہ اپنا اضافی مال اللہ کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں، ہمارے پاس مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ
کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں
تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جن کے پڑھنے کے ساتھ تم ان
سے نیکیوں میں سبقت لے جاؤ اور تم سے نیکیوں میں وہی
آدمی ملے گا جو یہ عمل کرے گا۔ عرض کی: یا رسول اللہ!
کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد
تینتیس مرتبہ اللہ اکبر، تینتیس مرتبہ الحمد للہ، تینتیس مرتبہ
سبحان اللہ اور سو کا عدد مکمل کرنے کے لیے ”لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ پڑھو۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف رشیدین ہی روایت
کرتے ہیں۔

299 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ،
عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَبِي عَائِشَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو
ذَرٍّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ بِالْأَجْرِ،
يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ
فُضُولُ أَمْوَالٍ، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَعْلَمُكَ
كَلِمَاتٍ تَذُرُّكَ مِنْ سَبَقِكَ وَلَا يُلْحَقُكَ مِنْ خَلْفِكَ
إِلَّا مَنْ أَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ: كَبِّرِ اللَّهَ دُبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ،
وَأَحْمَدْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبِّحْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ،
وَتَخْتِمُهُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا رِشْدِينَ

300 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَافَحَهُ، فَلَمْ يَنْزِعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ يَدِ الرَّجُلِ حَتَّى انْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَاءَ عُثْمَانُ. قَالَ: امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صُلَاحٍ

301 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ الرَّوَاسِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَآكَلَ طَعَامَكُمْ الْآبَرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ هِشَامٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: سُفْيَانَ

302 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آپ سے مصافحہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس آدمی سے نہیں کھینچا جب تک اس آدمی نے اپنا ہاتھ آپ سے نہیں کھینچا پھر اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عثمان آیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اہل جنت میں سے ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی قوم کے پاس روزہ افطار کرتے تو آپ فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور نیک لوگوں نے کھانا کھایا ہے تم پر رحمت کے فرشتے اترے ہیں۔

یہ حدیث از وکیع از سفیان صرف زہیر بن عباد ہی روایت کرتے ہیں لوگوں نے اس طرح روایت کی ہے: وکیع از ہشام اور انہوں نے سفیان کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان

300- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 15813 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 19.

301- أخرجه أبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 366 رقم الحديث: 3854 والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 40 رقم

الحديث: 1772، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 247 رقم الحديث: 13090.

302- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 216، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 82 رقم الحديث: 478 بلفظ من توجها

بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، ہر عضو کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے میری طرح ایسے وضو کیا، اس کے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔

یہ حدیث ابن عجلان سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو حمزہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی شی آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہے؟ فرمایا: مجھے یاد آیا کہ آپ ﷺ نے مجھے پکڑا، اس حالت میں کہ میں پانچ یا چھ سال کا تھا، آپ نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا اور میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرے لیے اور میری بعد کی اولاد کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عتبہ سے اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن عون اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وَضُوءِي هَذَا، خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

303 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَوْنٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ أَبِي أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ بِنْتُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَيُّ شَيْءٍ تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِذَا ذُكِرَ أَنَّهُ أَحْدَنِي وَأَنَا خُمَاسِيٌّ أَوْ سَدَاسِيٌّ، فَاجْلَسَنِي فِي حَجْرِهِ، وَمَسَحَ رَأْسِي بِيَدِهِ، وَدَعَا لِي وَلَوْلَدِي مِنْ بَعْدِي بِالْبَرَكَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عَوْنٍ 304 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

فاحسن الوضوء خرجت خطاياهم من جسده . حتى تخرج من تحت أظفاره .

303 - أخرجه الطبرانی في الكبير وفيه من لم أعرفهم قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 402 .

304 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 لحدہ 1153 بلفظ نہی عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر وأبو داود: البيوع جلد 3

صفحہ 252 رقم الحديث: 3376 والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 523 رقم الحديث: 1230 والنسائي:

الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَابِيِّ قَالَ: نَا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ الْإِسْكَندَرَانِيَّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفَرَرِ

305 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری کی بیع سے منع فرمایا۔

فائدہ: بیع حصاة سے مراد ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف کنکری اٹھا کر مارتا، یہ بیع ہو جاتی، جب بائع اور مشتری دونوں میں طے پائے یا مراد ہے آدمی بکریوں کے گلہ پر کنکر مارے جس بکری کے کنکر لگے وہی بک گئی۔

(لغات الحدیث جلد ۱ صفحہ ۴۶۲)

306 - وَعَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ، كَأَنَّمُجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیوہ عورتوں اور مسکین کے لیے کوشش کرنے والے کو اس طرح ثواب ملے گا جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو ملتا ہے۔

307 - وَعَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

البیوع جلد 7 صفحہ 230 (باب بیع الحصاة) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 739 رقم الحديث: 2194
ومالك في الموطأ: البيوع جلد 2 صفحہ 664 رقم الحديث: 75، والدارمی: البيوع جلد 2 صفحہ 327 رقم
الحديث: 2554، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 579 رقم الحديث: 9680.

305 - تقدم تخريجه .

306 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 451 رقم الحديث: 6006، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2286
والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 346 رقم الحديث: 1969، والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحہ 65 (باب فضل الساعي
على الأرملة) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 724 رقم الحديث: 2140، وأحمد: المسند جلد 2
صفحہ 479 رقم الحديث: 8753.

307 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 451 رقم الحديث: 879، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580، وأبو
داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 رقم الحديث: 341، والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب إيجاب الغسل يوم
الجمعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحديث: 1089، ومالك في الموطأ: الجمعة جلد 1
صفحہ 102 رقم الحديث: 4، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 434 رقم الحديث: 1537، وأحمد: المسند

سَلِّمْ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ
يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

308 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَثَلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ، فَقَامَ بِهِ مِنَ
الَلَّيْلِ وَالنَّهَارِ، كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِذَا عَاهَدَ
عَلَيْهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ أَطْلَقَ عُقْلَهَا ذَهَبَتْ،
فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

309 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرِي الْأَرْضِ
، قَالَ ابْنُ عُمَرَ، إِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي،
وَبَعْضُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التَّيْنِ

310 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ
پر واجب ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی مثال جب حافظ قرآن
اس کو یاد کرتا ہے تو وہ دن رات اسے یاد کرتا رہتا ہے اس
باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے کہ جب وہ اونٹ کا
مالک اس کو روکے رکھے گا تو وہ رکا رہے گا، اگر اس کی
تکلیل چھوڑ دے گا تو وہ اونٹ بھاگ جائے گا اسی طرح
قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
جب انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی
حدیث سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے
سے منع کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم
زمین کو کرایہ پر دیتے تھے پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر
ہوا اور تھوڑی گھاس کے بدلے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے

جلد 3 صفحہ 8 رقم الحديث: 11033 .

308 - أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحہ 1243 رقم الحديث: 3783، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 50 رقم
الحديث: 4922 .

309 - أخرجه البخاری: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2344، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1181، وأبو
داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 256 رقم الحديث: 3394، والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 40-49 (كتاب
المزارعة) وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحہ 820 رقم الحديث: 2453، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 9 رقم
الحديث: 4503 .

310 - أخرجه البخاری: اللقطة جلد 5 صفحہ 106-107 رقم الحديث: 2435، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1352
وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 2623 بلفظ لا يحلبن أحد ماشية امرئى بغير اذنه.....

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کے جانوروں کا دودھ ان کی اجازت کے بغیر دھنسنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے زین بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں ان سے عبدالاعلیٰ بن عبد الواحد الکلاعی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب چاند دیکھتے تو فرماتے: بہتر اور ہدایت والا چاند ہو! میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا تو تجھے متوازن بنایا۔

یہ حدیث یحییٰ سے زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس زمین پر عشر (دسواں حصہ) مقرر کیا جس کو نہروں سے سیراب کیا جائے اور جس زمین کو ڈولوں کے ساتھ سیراب کیا جائے اُس میں نصف عشر مقرر کیا۔

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ

ابن عمر، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُحْتَلَبَ مَوَاشِي النَّاسِ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ

311 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، أَحْسَبُهُ. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ، آمَنْتُ بِاللَّهِ خَلَقَكَ فَعَدَلَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا زُهَيْرٌ 312 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ. عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ فِي الْبُعْلِ وَفِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ الْعُشُورَ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

311 - انظر: تهذيب التهذيب جلد 1 صفحہ 60 الميزان جلد 1 صفحہ 126 .

312 - أخرجه البخارى: الزكاة جلد 3 صفحہ 407 رقم الحديث: 1483، وأبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 111 رقم

الحديث: 1596، والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 31 (باب ما يوجب العشر وما يوجب نصف العشر) وابن

مايجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 581 رقم الحديث: 1817 . بلفظ فيما سقت السماء والعيون أو كان عثرياً العشر

وما سقى بالنضح نصف العشر .

إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

313 - قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ:

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت پہلے لوگوں کے کسی کام کو نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اس کو اپنا کے رہیں گے۔

نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَاذِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ شَيْئًا مِنْ سَنَنِ الْأَوَّلِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

314 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی، میں نہیں کہتا ہوں کہ ”أَلَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ“ ایک حرف ہے، لیکن الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے، ذال ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، کاف ایک حرف ہے۔

اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبِذِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا أَقُولُ (أَلَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ) (البقرة: 2) وَلَكِنَّ أَلْفَ حَرْفٍ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْمِيمَ حَرْفٌ، وَالذَّالَ حَرْفٌ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْكَافَ حَرْفٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

313 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26417 .

314 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 67 بنحوه وكذا البزار رقم الحديث: 9413 كشف

الاستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16617 .

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قرآن پاک لکھتا تھا۔

315 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْقُرْآنَ الْحَدِيثَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت تھے آپ اپنی چھڑی کے ساتھ ان کو مارتے اور پڑھتے: ”حق آگیا اور باطل مٹ گیا“ بے شک باطل نے فنا ہی تھا“ (الاسراء: ۸۱) ”حق آگیا اور باطل نہ اب نئے سرے سے آئے گا اور نہ دوبارہ لوٹے گا“ (سبا: ۴۹)۔

316 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعُمُهَا بِعُودٍ مَعَهُ، وَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)، (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) (سبا: 49)

یہ حدیث جامع بن ابی راشد سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے ابوصالح الحرانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ

حضرت زہرہ بن معبد اپنے دادا حضرت عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اس حالت میں کہ آپ نے

317 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بُشَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

316 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 609 رقم الحديث: 4287، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1408 رقم الحديث: 1781، والترمذی: تفسير القرآن جلد 5 صفحہ 303 رقم الحديث: 3138، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 491 رقم الحديث: 3583 .

317 - أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 532 رقم الحديث: 6632، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 345 رقم الحديث: 22564 .

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے ہرشی سے بڑھ کر محبوب ہیں سوائے میری جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عمر ابھی ایمان کامل نہیں ہوا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تک تم مجھ سے اپنے آپ سے بڑھ کر محبت نہ کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اب مجھے آپ میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اب (تیرا ایمان مکمل ہو گیا ہے)۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے ایک گردن نکلے گی، اس کی زبان ہوگی جس کے ساتھ وہ گفتگو کرے گی اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن کے ساتھ وہ دیکھے گی، اور کہے گی: مجھے حکم دیا گیا ہے ہر سرکش کو ختم کرنے کا اور اس کو جس نے اللہ عز وجل کے ساتھ شرک کیا ہوگا اور جس نے کسی کو بغیر وجہ کے قتل کیا ہوگا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی آنکھ آسمان کی طرف نہ اٹھائے اس کی بینائی اچک لی جائے گی۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي. فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ. قَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ الْآنَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ يَا عُمَرُ

318 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ عَنْقُ مِنَ النَّارِ لَهَا لِسَانٌ تَتَكَلَّمُ بِهِ، وَعَيْنَانِ تُبْصِرُ بِهِمَا، فَيَقُولُ: إِنِّي أُمِرْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِمَنْ دَعَا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قُتِلَ نَفْسًا بِغَيْرِ حَقٍّ

319 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

318- والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 185 كشف الأستار وبنحوه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 40 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 395 .

319- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 5436 قال الحافظ الهيثمي: فيه ابن لهيعة وفيه ضعف . وانظر: مجمع

الزوائد رقم الحديث: 8512 .

الْخُدْرِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، لَا يُلْتَمَعَ

یہ حدیث از زہری از عبد اللہ از ابوسعید صرف یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو بھی اس بچے سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، یعنی حضرت عمر بن عبد العزیز کو۔

320 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، مَوْلَى عُفْرَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَلَامِ، يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

یہ حدیث ربیعہ سے صرف عبد الرحمن بن عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں رشیدین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

321 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ،

320 - أخرجه النسائي: التطبيق جلد 2 صفحہ 178 (باب عدد التسييح في السجود) .

321 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 699 رقم الحديث: 512، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 366، وأبو داود:

الصلاة جلد 1 صفحہ 186 رقم الحديث: 711، والنسائي: القبلة جلد 2 صفحہ 52 (باب الرخصة في الصلاة خلف

النائم) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 257 رقم الحديث: 25996 .

وَأَنَا مُعْتَرِضٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبِيعَةَ إِلَّا سَلِيمَانُ بْنُ
بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن وہب
اکیلے ہیں۔

322 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ: نَا زَيْنُ بْنُ
شُعَيْبٍ الْإِسْكَندَرَانِيُّ، عَنْ أَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مَرْثَةَ،
عَنْ رِبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ
الزُّرْقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُكْرِي
أَرْضَنَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے
ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ: أَبُو مَعْدَانَ كَانَ بِمَكَّةَ
جَلِيلُ الْقَدْرِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْدَانَ إِلَّا زَيْنُ
بْنِ شُعَيْبٍ

احمد بن رشدين فرماتے ہیں کہ ابو معدان، مکہ کے
رہنے والے جلیل القدر محدث تھے۔

یہ حدیث ابو معدان سے صرف زین بن شعیب ہی
روایت کرتے ہیں۔

323 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ

حضرت حمزہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ سے کہ آپ
ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مانگتا ہے جب قیامت کے دن
آئے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

322 - أخرجه البخارى: الحرث جلد 5 صفحہ 31 رقم الحديث: 2346-2347، ومسلم: البيوع جلد 3

صفحہ 1183، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 256 رقم الحديث: 3393، والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7

صفحہ 40 (كتاب المزارعة) وابن ماجه: الرهون جلد 2 صفحہ 82 رقم الحديث: 2458.

323 - أخرجه البخارى: الزكاة جلد 3 صفحہ 396 رقم الحديث: 1474، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 720، والنسائي:

الزكاة جلد 5 صفحہ 69-70 (باب المسألة) بلفظ ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي.

الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى وَجْهِهِ مُزْعَةٌ لَحْمٍ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

324 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرَوَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ عَادَ مَرِيضًا، وَكُلَّ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلِكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبید اللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مریض کی عیادت کی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف اسحاق بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ گندم کو گندم کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

یہ حدیث ابو نضر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ. عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ، مِثْلًا بِمِثْلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهَبٍ

324 - أخرجه الترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 291 رقم الحديث: 969 بلفظ ما من مسلم يعود مسلمًا غدوة، الا صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يمسي .

325 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1214، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 429 رقم الحديث: 27317 .

326 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا جُبَيْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ جُبَيْرٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَشْدِينَ

327 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ قَالَ: نَا رَشْدِينَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ، فَكَرِهَهُ حِينَ رَأَاهُ عَلَيَّ، وَقَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ

328 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے (یعنی پیاز) کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے، جب تک اس کی منہ سے بدبو ختم نہ ہو جائے۔

یہ حدیث ابو نصر سے صرف جبیر بن حکیم ہی روایت کرتے ہیں اور جبیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ میں نے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے کپڑے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

326 - أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحديث: 853، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 394، وأبو

داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحہ 360 رقم الحديث: 3825 .

327 - أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1647، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 179 (باب ذكر النهي عن لبس

المعصفر)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 220 رقم الحديث: 6520 بلفظ رأى رسول الله ﷺ على ثوبين

معصفرين . فقال: ان هذه من ثياب الكفار فلا تلبسها .

328 - أخرجه الطبراني في الكبير من طريقين: (16511)، والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 202 قال الحافظ

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل بے حیائی کرنے اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ قَالَ: نَاعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَفْلَحَ، مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَيُّوبَ - عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِمَعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسَامَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت اسامہ سے اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چور کا ہاتھ نہیں کاٹتے تھے مگر ڈھال کی قیمت میں یا اس سے اوپر رقم میں یعنی چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

329 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، وَأَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمَجْنِ فَمَا فَوْقَهُ، رُبْعُ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

یہ حدیث ابوالنضر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ

لَهْيَعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ چور کا ہاتھ نہ کاٹو مگر چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

330 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، قَالَا: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ،

الهيثمي: وأحد أسانيد الطبرانی رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6718 .

329 - أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 99 رقم الحديث: 6789 بلفظ تقطع اليد في ربع دينار فصاعدا

ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1312 وأبو داود: الحدود جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 4383 والنسائي:

سارق جلد 8 صفحه 72 (باب ذكر اختلاف أبي بكر بن محمد وعبد الله بن أبي بكر عن عمره في هذا الحديث)

وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحه 862 رقم الحديث: 2585 وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 277-278 رقم

الحديث: 26171 .

330 - تقدم تخريجه .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے صرف بکیر اور بکیر سے صرف خرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

زوجہ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کسی آدمی میں بے حیائی ہو تو وہ آدمی کو برا کر دیتی ہے اور اگر کسی آدمی میں حیاء ہو تو وہ اس آدمی کو سچا کر دیتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا بُكْبَرٍ، وَلَا عَنْ بُكْبَرٍ إِلَّا مَخْرَمَةً

331 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ الْفُحْشُ رَجُلًا كَانَ رَجُلٌ سَوِيًّا، وَلَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلٌ صَدِيقٌ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عرفات سے واپسی سے پہلے اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی۔

332 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

331 - انظر: كشف الخفا للعجلوني جلد 2 صفحہ 209-210 رقم الحديث: 2112 .

332 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 378 رقم الحديث: 5922، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 847، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 976 رقم الحديث: 2926، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 110 رقم الحديث:

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عبداللہ بن عامر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی حازم اکیلے ہیں۔

333 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ، حَدَّثَهُ - عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ، وَلَا يُمَسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ

حضرت یزید بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر پر خون نہ ملا جائے۔

334 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْإِبِلِ فَرَعٌ، وَفِي الْغَنَمِ فَرَعٌ

اور اسی اسناد سے یہ روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ میں فرع اور بکریوں میں فرع ہے (فرع سے مراد ہے: جانور کا دو سال کا ہونا)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں، ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

335 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نَا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وادی حمر میں پہنچے تو آپ نے اپنی سواری کو حرکت دی اور فرمایا: تم پر کنکری مارنا ضروری

333 - والحديث أخرجه ابن ماجة فى الذبائح جلد2 صفحہ 1057 رقم الحديث: 3166 .

334 - والحديث أخرجه الطبرانی فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 31 وبسند

صحيح أخرجه أبو داؤد جلد3 صفحہ 255 رقم الحديث: 2830، والنسائي جلد7 صفحہ 169-170، والامام

أحمد فى مسنده جلد5 صفحہ 75-76، والحاكم فى المستدرک جلد4 صفحہ 235 وقال: صحيح الاسناد ووافقه الحافظ الذهبي .

335 - انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 260 .

مُوسَى، حَدَّثَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى مُحَسِّرًا، حَرَكَ
رَاحِلَتَهُ، وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف ابن لہیعہ ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اشہب اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا
ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشْهَبُ

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی بکریوں کا
ایک ریوڑ لے اور وہ دو یا تین میل شہر سے دور چلا جائے
جمعہ کا (دن) آئے تو وہ تین جمعے نہ ادا کرے تو اللہ
عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

336 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ:
حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّبِيعِيُّ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا
عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ
بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدٌ مِنْكُمْ
أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ، عَلَى رَأْسِ مِيلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةِ،
تَأْتِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَشْهَدُهَا ثَلَاثًا، فَيُطْبِعَ اللَّهُ عَلَى
قَلْبِهِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل
جنت جنت میں ٹھہریں گے تو جنت عرض کرے گی: اے
رب! تُو نے مجھے اپنے ارکان میں سے دو رکھوں کے
ساتھ مزین کرنے کا وعدہ کیا تھا، اللہ عزوجل فرمائے گا:
کیا میں نے حسن و حسین کے ساتھ تجھے مزین نہیں کیا۔

337 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ:
حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،
عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ شَفَا الْعَرْشِ، وَلَيْسَا بِمُعَلَّقَيْنِ وَأَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَقَرَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي
الْجَنَّةِ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ وَعَدْتَنِي أَنْ تُزَيِّنَنِي
بِرُكْنَيْنِ مِنْ أَرْكَانِكَ قَالَ: أَوَلَمْ أَرْيَنَّكَ بِالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ

336 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 196 .

337 - انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 36512 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد 9 صفحہ 187 .

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ اِلَّا
حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

338 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْغَفَّارِ بْنِ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى
بُنُ يُونُسَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي
قَاعِدًا، فَقَالَ: إِنَّ لِلْقَاعِدِ نَصْفَ صَلَاةِ الْقَائِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى
بُنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ

339 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى
الْبَلَّحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السُّنَّةُ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِ
النِّسَاءِ اثْنَتَا عَشْرَةَ أُوقِيَةً، وَالْوَقِيَةُ: أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا،
فَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَأَرْبَعُمِائَةً

وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالْوُضُوءِ
رَطْلَيْنِ. وَالصَّاعُ: ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ

وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں ابن لہیعہ سے صرف حمید بن علی
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک نمازی کے پاس سے
گزرے جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا تو آپ ﷺ نے
فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑا ہو کر پڑھنے کے برابر
آدھا ثواب ملتا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے ابوصالح
الحرانی اکیلے ہیں۔

حجرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کی سنت یہ ہے کہ عورتوں کا حق مہر دس اوقیہ ہو ایک
اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے تو یہ کل چار سو اسی درہم
ہوئے۔

رسول اللہ ﷺ کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ غسل
جنابت ایک صاع پانی سے ہو اور وضو دو رطل سے ایک
صاع آٹھ رطلوں کا ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ جو

338 - أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 507 وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 388 رقم الحديث: 1229

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 259 رقم الحديث: 6814 .

339 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7313 .

زمین سے گندم ہو، کشتش نکلے جب پانچ وسق ہو جائیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے تو یہ کل تین سو صاع ہو جائیں گے۔ اسی ایک صاع کے ساتھ سنت جاری ہے۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے صرف صالح بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو آدمیوں میں سے ایک روئے (۱) فاجر جس کے گناہ مکمل ہو گئے ہیں (۲) اور وہ نیک باز جس کی نیکیاں مکمل ہو گئی ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پیتا ہے اس کے ایمان کا نور اللہ عز وجل اس کے دل سے نکال لیتا ہے۔

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب عمامہ مبارک پہنتے تو اس کا

وَسَلَّمَ فِيمَا أَخْرَجَتْ الْأَرْضُ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالتَّمْرِ إِذَا بَلَغَ خُمْسَةَ أَوْسُقٍ، وَالْوُسْقُ: سِتُّونَ صَاعًا، فَذَلِكَ ثَلَاثُمِائَةُ صَاعٍ، بِهَذَا الصَّاعِ الَّذِي جَرَتْ بِهِ السَّنَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

340 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَلْبَلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْكِي إِلَّا أَحَدُ رَجُلَيْنِ: فَاجِرٌ مُكْمِلٌ فُجُورَهُ، أَوْ بَارٌّ مُكْمِلٌ بِرَّهُ

341 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عِيْسَى الْمُؤَدَّبُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التَّجِيبِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ عَلْقَمَةَ النَّسَائِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الطَّنْبُذِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ خَمْرًا، أَخْرَجَ اللَّهُ نُورَ الْإِيمَانِ مِنْ جَوْفِهِ

342 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قُبَيْطَةَ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ

340 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 23 .

341 - انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحہ 257 الجرح والتعديل جلد 7 صفحہ 325 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 75 .

342 - انظر: الجرح والتعديل جلد 9 صفحہ 416 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 123 .

رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُقْبَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَمَّ ارْخَى عِمَامَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

343 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اذْفَعُوهَا إِلَيْهِمْ مَا صَلَّوْا الْخُمْسَ، يَعْنِي: الصَّدَقَاتِ إِلَى الْأَمْرَاءِ.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ مَرْفُوعًا إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

344 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَدِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: مِنْ أَيْنَ أَنْتُمْ؟ فَقُلْتُ: مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ. فَقَالَتْ: أَنْتُمْ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: مَا عَلِمْنَا أَحَدًا يَشْتُمُ النَّبِيَّ

ایک حصہ اپنے آگے اور ایک حصہ پیچھے لٹکاتے تھے۔

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف حجاج بن رشدین ہی روایت کرتے ہیں، حضرت ثوبان سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب یہ حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہوں تو صدقات ان کو دے دیا کرو (یعنی زکوٰۃ)۔

حضرت سعد سے یہ حدیث مرفوعاً اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن انخی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: کوفہ سے، فرمایا: تم نبی کریم ﷺ کو گالی دیتے ہو؟ میں نے کہا: ہم نہیں جانتے ہیں کہ کوئی نبی کریم ﷺ کو گالی دیتا ہو؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! کیا تم حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ اور تم حضور

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: بَلَى، أَلَيْسَ تَلْعُنُونَ عَلِيًّا؟ وَتَلْعُنُونَ مَنْ يُحِبُّهُ؟ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ

ﷺ کے محبوب کو گالیاں نہیں دیتے ہو! حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَحْمَرَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمُقْدَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ بْنُ عَدَى

یہ حدیث عبد الرحمن بن اخی زید بن رقم سے صرف یزید بن ابی زیاد ہی روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف عمرو بن ابی المقدام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

345 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا فَضَالَةَ بْنَ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَذَامِيُّ، عَنْ أَبِي عُشَانَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَذَهَبَتْ لِأَقَوْمٍ، فَقَالَ: أَقْعُدْ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: أَقْعُدْ، ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: أَقْعُدْ فَقُلْتُ: مَنْ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْتُمْ مِنْ قِصَاعَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَمِيرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہاں قبیلہ معد کا رہنے والا کوئی ہے تو کھڑا ہو جائے۔ پس میں کھڑا ہونے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر آپ نے دوسری مرتبہ فرمایا تو میں کھڑا ہو گیا! آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا تو میں پھر کھڑا ہو گیا! آپ ﷺ نے فرمایا: تو بیٹھ جا! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم قبیلہ قضاہ بن مالک ابن حمیر سے ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث معروف بن سويد سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فضالہ بن مفضل اکیلے ہیں۔

346 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْبَسْرِ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔

بُرَيْدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ:
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

یہ حدیث طاؤس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور طاؤس کے بیٹے سے صرف معمر اور ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَابْنُ عَيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب امیر المؤمنین بنے تو آپ نے لوگوں کو عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا اور فرمایا: یہ ایسی شے تھی جس کی لوگوں کے لیے اس وقت رخصت دی گئی تھی جب لوگ تھوڑے تھے پھر اُن پر اس کے بعد حرام کیا گیا آج کے بعد جس نے یہ (متعہ) کیا تو میں ضرور اسے سزا دوں گا۔

347 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، لَمَّا اسْتُخْلِفَ نَهَى النَّاسَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، وَقَالَ: إِنَّمَا هَذَا شَيْءٌ رُخِّصَ لِلنَّاسِ فِيهِ، وَالنَّاسُ قَلِيلٌ، ثُمَّ إِنَّهُ حُرِّمَ عَلَيْهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ، فَلَا أَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَّا أَحَلَّتْ بِهِ الْعُقُوبَةُ

یہ حدیث ابو نضرہ سے صرف براء بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے ہاں قیامت کے دن افضل وہ لوگ ہوں گے جو عادل بادشاہ ہوں گے اور اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہوں گے جو ظالم اور جھوٹ بولنے والے بادشاہ ہوں گے۔

348 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْضَلُ عِبَادِ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ عَدْلٌ رَفِيقٌ وَشَرُّ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ جَائِرٌ، خَرَقَ

یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا

الإِسْنَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ
کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب پینے والے کو اسی کوڑے لگائے۔

349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ ثَمَانِينَ
لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث ابن حنفیہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے قریب اپنی ازواج سے جماع کرتے تھے پھر اپنے روزہ کو بھی مکمل کرتے تھے۔

350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يَتَمَّ صِيَامَهُ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابو زبیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیوی اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو اکٹھے نکاح میں رکھنے سے منع کیا۔

351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

350 - تقدم تخريجه .

351 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5109، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 102، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها) والدارمی: النکاح جلد 2 صفحہ 183 رقم الحديث: 2179، بلفظ لا يجمع بين المرأة وعمتها ولا بين المرأة وخالتها .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنَكَّحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

352 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

353 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلِ، وَالْوَرَقُ بِالْوَرَقِ مِثْلًا بِمِثْلِ

354 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِقُصَّةٍ، فَقَالَ: إِنَّ نِسَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، اسی کی مثل۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک گچھالے بکرنے کے لیے آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی عورتیں ان کو اپنے سروں کے اوپر لگاتی تھیں، اُن پر لعنت کی گئی اور اُن کو مسجد میں آنے سے منع

352- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5110، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1028، وأبو داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 231 رقم الحديث: 2066، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها)۔

353- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 444 رقم الحديث: 2176، ومسلم: المساقاة جلد 2 صفحہ 1208، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 100 رقم الحديث: 11778۔

354- والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 360 رقم الحديث: 10718۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 172۔

بَنَى إِسْرَائِيلَ كُنَّ يَجْعَلْنَ هَذَا فِي رُؤُوسِهِنَّ، فَلَعِنَّ،
وَحُرِّمَ عَلَيْهِنَّ الْمَسَاجِدُ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابن عباس صرف
ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

355 - وَعَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْإِخْتِثَانُ،
وَالْإِسْتِحْدَادُ، وَالسَّوَاكُ، وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ، وَتَتْفُ
الْإِبْطِ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اکیلے ہیں۔

356 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ
بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ وَحْدَهُ

355 - أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحہ 361 رقم الحديث: 5891، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 221، وأبو

داؤد: الترجل جلد 4 صفحہ 82 رقم الحديث: 4198، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 91 رقم الحديث:

2756، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 17 (باب ذكر الفطرة - الاختتان) وابن ماجه: الطهارة جلد 1

صفحہ 107 رقم الحديث: 292، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 308 رقم الحديث: 7158.

356 - أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 154 رقم الحديث: 647، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 450،

والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 80 (باب فضل صلاة الجماعة) ومالك فى الموطأ: الجماعة جلد 1 صفحہ 129

رقم الحديث: 2، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 626 رقم الحديث: 10165.

بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث امام مالک سے صرف امام شافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع کی طرف نکلے آپ نے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور دائیں ہاتھ سے پانی لیا اور اپنے دونوں قدموں پر ڈالا تو دونوں قدموں کو دھویا۔

357 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ وَحُوَحِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَتَنَاوَلَ الْمَاءَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَرَشَّ عَلَى قَدَمَيْهِ، فَغَسَلَهُمَا

یہ حدیث سلمہ بن عبد اللہ بن حصین سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کی جماعت زیادہ کرنے کے لیے اُن کا ساتھ دیتے تو کوئی تیر آتا اور اُن میں سے کسی ایک کو وہ تیر لگتا پس وہ قتل ہو جاتا یا اُس کو مارا جاتا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وہ لوگ کہ فرشتے اس حالت میں اُن کی روح نکالتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کیے ہوتے ہیں“ (النساء: ۹۷)۔

358 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ، يُكْثِرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ فَيَصِيبُ أَحَدَهُمْ، فَيَقْتُلُهُ، أَوْ يُضْرَبُ فَيَقْتُلُ، فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ تَوَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ) (النساء: 97) الْآيَةَ.

یہ حدیث اسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ

لَهِيعَةً

کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کا مول کو چھوڑ دیتا ہے۔

359 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَغْنِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، وَقُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے ابو سلمہ اور ان سے صرف عبدالرزاق بن عمر اور قرہ بن عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عَالِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ أَمْرَ أُمَّتِي، فَفَرَّقَ بَيْنَ أُمَّتِي، فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشَقَّ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ. وَاسْمُ أَبِي عَالِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثُمَامَةُ بْنُ شُفَّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! جو میری امت کے کسی کام کا ولی بنے وہ میری امت پر نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر بھی سختی کی جائے۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوعلی الہمدانی کا نام ثمامہ بن شفی ہے۔

361 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء تین طرح

359 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 558 رقم الحديث: 2317 قال: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي ﷺ إلا من هذا الوجه. وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1315 رقم الحديث: 3976.

360 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1458، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 104 رقم الحديث: 24676.

361 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 29 رقم الحديث: 147.

کے ہیں: (۱) ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو دشمن سے اس کا آمننا سامنا ہو تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ قتل ہو جائے یہ وہ شہید ہوگا جس کی طرف لوگ قیامت کے دن گردنیں اٹھا کر دیکھیں گے (۲) اور ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو دشمن سے اس کا آمننا سامنا ہو تو ناگہاں ایک تیر اس کو آگئے اس کے ساتھ وہ مارا جائے تو یہ دوسرے درجہ میں ہوگا (۳) اور ایک وہ مؤمن جس نے اپنی جان پر ظلم کیا دشمن سے اس کا آمننا سامنا ہو تو اُس نے اللہ کے وعدہ کا سچ کر دکھایا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا تو یہ تیسرے درجہ میں ہوگا۔

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے پر وضو (یعنی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے) کرنا ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ابی حفصہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

لِهَيْعَةٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي بَرِيدَةَ الْخَوَلَانِيِّ، عَنْ قُصَّالَةَ بِنِ عَبِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّهْدَاءُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ، فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَاكَ يَرْفَعُ إِلَيْهِ النَّاسُ أَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَأَتَاهُ سَهْمٌ غَرِبَ فَقَتَلَهُ، فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةٍ

362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَدِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

363 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

362 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 252 .

363 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 71 . والحديث أخرجه الحاكم في مستدرکہ جلد 4 صفحہ 147 وقال:

صحيح على شرط مسلم .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ،
وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَلَسُوا بَعْدَ وِفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا أَعْظَمَ الْكِبَائِرِ، فَلَمْ
يَكُنْ عَنْدهُمْ فِيهَا عِلْمٌ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ وَبَنِي الْعَاصِ أَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ
أَعْظَمَ الْكِبَائِرِ شَرْبُ الْخَمْرِ، فَاتَّيْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ،
فَانْكَرُوا ذَلِكَ وَوَكَّبُوا إِلَيْهِ جَمِيعًا. فَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَلِكًا مِنْ
بَنِي إِسْرَائِيلَ اخَذَ رَجُلًا فَخَيَّرَهُ بَيْنَ أَنْ يَشْرَبَ
الْخَمْرَ، أَوْ يَقْتُلَ صَبِيًّا، أَوْ يَزْنِيَ، أَوْ يَأْكُلَ لَحْمَ
الْخِنْزِيرِ، أَوْ يَقْتُلُوهُ إِنْ أَبَى. فَأَخْتَارَ أَنَّهُ يَشْرَبُ
الْخَمْرَ، وَأَنَّهُ لَمَّا شَرِبَ، لَمْ يَمْتَنِعْ مِنْ شَيْءٍ ارَادُوهُ
مِنْهُ. وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا
حِينَئِذٍ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْرَبُهَا فَتُقْبَلَ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ
لَيْلَةً، وَلَا يَمُوتُ وَفِي مَثَانِيهِ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا حُرِمَتْ
عَلَيْهِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ مَاتَ فِي الْأَرْبَعِينَ مَاتَ مِيتَةً
جَاهِلِيَّةً.

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد
حضرت ابو بکرؓ حضرت عمر اور رسول اللہ ﷺ کے دیگر
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی وفات کے بعد
بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کبیرہ گناہوں کے متعلق گفتگو
کرنا شروع کی، اُن کے پاس اس کا علم نہیں تھا تو انہوں
نے مجھے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص کے پاس بھیجا
کہ میں اُن سے اس کے متعلق پوچھوں۔ تو انہوں نے
مجھے بتایا کہ کبیرہ گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ شراب پینا
ہے۔ میں اُن صحابہ کے پاس واپس آیا اور اُن کو بتایا تو
انہوں نے اس پر انکار کیا۔ تو انہوں نے ان سب صحابہ کو
بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک
بادشاہ تھا، اس نے ایک آدمی کو پکڑا اور اس کو شراب پینے یا
بچہ قتل کرنے یا زنا کرنے یا خنزیر کا گوشت کھانے یا اپنے
والد کو قتل کرنے کا اختیار دیا تو اس نے شراب پینے کو
اختیار کیا، اور اس نے جب شراب پی تو اس نے جس شی کا
ارادہ کر لیا اس کو کوئی شی رکاوٹ نہ بنی۔ اور ہم کو رسول اللہ
ﷺ نے اس دن فرمایا: جو آدمی بھی شراب پیتا ہے تو
اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی ہے اور اگر وہ
اس حالت میں مر جائے کہ اس کے مٹانہ میں شراب میں
سے کچھ ہے تو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے، اگر ان
چالیس دنوں میں وہ مر گیا تو جاہلیت کی موت مرا۔

یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن عمر سے اسی سند سے ہی
مردی ہے اسے روایت کرتے ہیں الدر اور دی اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الدَّرَاوَرْدِيُّ

364 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْهَرِّ: إِنَّهَا لَيَسَتْ نَجَسًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق فرمایا: یہ نجس نہیں ہے۔

365 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي

حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث حسن بن علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضور ﷺ خود نہیں سنتے ہیں بلکہ محبت والوں کا درود آپ خود سنتے ہیں جیسا کہ دوسری احادیث میں وارد ہے۔

366 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمَيْرِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

364 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 91 رقم الحديث: 76 والدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 70 رقم

الحديث: 20، والبيهقي: سننه جلد 1 صفحہ 374 رقم الحديث: 1166 .

365 - أخرجه الطبرانی في الكبير الحديث: 2729 قال الحافظ الهيثمي: فید حمید بن زینب ولم أعرفه، وبقيہ رجالہ

رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 165 .

366 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 187 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمَيْرِيُّ

یہ حدیث حضرت حسن سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں احمد بن عمرو الحمیری اکیلے ہیں۔

367 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، وَأَشْعَثُ بْنُ

سَوَّارٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

مَسْجِدٍ مِنِّي، فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَقَالُوا: يَا

رَسُولَ اللَّهِ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ

الْحَسَنُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مؤمن جو لوگوں سے مل جل کر

رہتا ہے، اُن کی تکلیف پر صبر کرتا ہے، وہ اس مؤمن سے

افضل ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا ہے اور اُن کو

تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

368 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ،

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، فَيُؤْذِنُهُ، فَيَضِرُّ عَلَى

أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ،

367 - أخرجه ابن حبان: موارد الظمان رقم الحديث: 1924. وذكره الحافظ المنذرى: الترغيب والترهيب جلد 3

صفحة 408 رقم الحديث: 25 بلفظ أحسنهم خلقاً .

368 - أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحه 266 رقم الحديث: 2507، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحه 1338

رقم الحديث: 4032، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 5021 .

فَيُؤْذَنُهُ، فَيَصْبِرُ عَلَى آذَانِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ
إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

یہ حدیث از اعش از حبیب ابو بکر الداهری ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد
اکیلے ہیں۔

369 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ
فَلَمْ يُعَدِّ ذَلِكَ طَلَاقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا
عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا اس
کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف عطاء بن دینار ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اکیلے ہیں۔

370 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نَا

حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ فِرَاسٍ، وَبَيَّانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ
إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت وہب بن خبش رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رمضان میں
عمرہ حج کے برابر ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

یہ حدیث از سفیان از فراس صرف عبدالعزیز بن
ابان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حامد

369 - أخرجه البخارى: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1104' وأبو
داؤد: الطلاق جلد 2 صفحہ 269 رقم الحديث: 2203' والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 474 رقم
الحديث: 1179' وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 661 رقم الحديث: 2052' وأحمد: المسند جلد 6
صفحہ 51 رقم الحديث: 24236 .

370 - أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 267 رقم الحديث: 939' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 996 رقم
الحديث: 2991' وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 128 رقم الحديث: 17611 .

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مشرق کی جانب سے رمضان میں آگ کا سرخ ستون دیکھو تو تم ایک سال کی گندم اکٹھی کرلو کیونکہ وہ بھوک کا سال ہوگا۔

یہ حدیث ام عبد اللہ بنت خالد سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابی سرح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس صحابہ کے ساتھ جن میں حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، علی، زبیر اور دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم بھی شامل تھے حراء پہاڑ پر تھے تو اچانک وہ حرکت کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حراء رک جا! تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق، ایک شہید ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت عبد الرحمن بن ابوسعید الخدری اپنے والد

371 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ بَشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةُ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمْ عَمُودًا أَحْمَرَ قَبْلَ الْمَشْرِقِ فِي رَمَضَانَ، فَادْخِرُوا طَعَامَ سَنَتِكُمْ، فَإِنَّهَا سَنَةٌ جُوعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةِ خَالِدٍ إِلَّا بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بَشْرٍ

372 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبَانِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شَفِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَشْرَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَغَيْرُهُمْ عَلَى جَبَلٍ حَرَاءٍ إِذْ تَحَرَّكَ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حَرَاءً، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صَدِيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

373 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا

371 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 38 .

373 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 386 رقم الحديث: 3274، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 362، وأبو

يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمَزْنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَدِكُمْ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَذْرَأْهُ عَنْهُ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُجَاهِدْهُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ وَهَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث از رباح بن عبیدہ از عبد الرحمن بن ابوسعید صرف عمرو بن عثمان بن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔ قاسم بن مالک اسے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

374 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِينَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْمَزْفَةِ أَنْ يُتَبَذَّرَ فِيهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے زیادتی سے فروخت کرنا

375 - وَيَأْسَنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ مَالِكََ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ، حَدَّثَهُ.

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 182 رقم الحديث: 697 والنسائي: القبلة جلد 2 صفحہ 52 (باب التشديد في المرور بين يدي المصلي وسترته) ومالك في الموطأ: قصر الصلاة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 33 والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 384 رقم الحديث: 1411 بلفظ اذا كان أحدكم يصلي فلا يدع أحدًا يمر بين يديه، وليذره ما استطاع.....

374 - أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحديث: 5587 بلفظ لا تبتذوا في الدباء..... ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1577 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 135 رقم الحديث: 12078.

375 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1209، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 245 رقم الحديث: 3348 والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 536 رقم الحديث: 1243 والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 238-240 (باب بيع التمر بالتمر متفاضلاً) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 31 رقم الحديث: 163.

سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے اور گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا برابری کے ساتھ جائز ہے جبکہ زیادتی کے ساتھ سود کے زمرے میں آتا ہے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے زیادتی کے ساتھ سود ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے تھے اُس کو فرق کہا جاتا تھا اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

زوجہ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور بھیجتے تھے میں اس کو ہار پہناتی تھی پھر آپ ﷺ ان چیزوں سے نہیں بچتے تھے جن سے محرم بچتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ رِبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

376 - وَيَأْسَنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ: الْفَرْقُ، وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

377 - وَيَأْسَنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَاهُ. أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ، فَاقْتُلُ قَلْبَهُ، ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحَرَّمُ

378 - وَيَأْسَنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ

376 - أخرجه البخارى: الفسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 225، وأبو

داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 60 رقم الحديث: 238، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 105 (باب ذكر القدر الذى يكتفى به الرجل من الماء للفسل)، والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحہ 209 رقم الحديث: 750، ومالك فى الموطأ:

الطهارة جلد 1 صفحہ 44 رقم الحديث: 68، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 42 رقم الحديث: 24144 .

377 - أخرجه البعارى: الحج جلد 3 صفحہ 635 رقم الحديث: 1698، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 957، وأبو داؤد:

المناسك جلد 2 صفحہ 151 رقم الحديث: 1758، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 136 (باب هل يحرم اذا قلد؟) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1033 رقم الحديث: 3094، والدارمي: المناسك جلد 2 صفحہ 100

رقم الحديث: 1936، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 92 رقم الحديث: 24578 .

378 - أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحہ 685 رقم الحديث: 1757، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 964، وأبو داؤد:

المناسك جلد 2 صفحہ 215 رقم الحديث: 2003، والترمذى: الحج جلد 3 صفحہ 271 رقم الحديث: 943،

وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 102 رقم الحديث: 3072، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 43

صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہو گیا، میں نے ان کے حیض کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لے گی؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اسی وقت آئی ہیں انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف بھی کیا ہے اور ان کو حیض عرفات سے واپسی پر آیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھاگ۔

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَاهُ. أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَبِيبٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَابِسْتُنَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا كَانَتْ أَفَاضَتْ، وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ، وَحَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْتَفْرُ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثعلم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر فتویٰ پوچھا اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ کا فریضہ بندوں پر حج ہے میرے باپ پر اب حج فرض ہوا لیکن وہ بہت بوڑھے ہیں وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

379 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ امْرَأَةً، مِنْ خَثْعَمٍ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَذْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُ أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ غلام میں نے

380 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ، جَاءَ بِالنُّعْمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

رقم الحديث: 24156 .

379- تقدم تخريجه .

380- أخرجه البخارى: الهمية جلد 5 صفحہ 250 رقم الحديث: 2586، ومسلم: الهمية جلد 3 صفحہ 1241، والترمذى:

الأحكام جلد 3 صفحہ 640 رقم الحديث: 1367، ومالك فى الموطأ: الأقضية جلد 2 صفحہ 751 رقم

الحديث: 39، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 332 رقم الحديث: 18412 .

اپنے اس بیٹے کو بطور ہدیہ دیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تُو نے اپنے تمام بیٹوں کو بطور ہدیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بھی واپس لے لے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی کھجور کو پیوند کاری کی ہو پھر اس نے اس درخت کو فروخت کیا تو جو پھل ہوگا وہ اس کا ہوگا جس نے اس کھجور کی پیوند کاری کی ہوگی ہاں اگر خریدنے والے نے شرط لگا دی تو اس کا ہو گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سواری پر سوار پایا اس حالت میں کہ وہ اپنے آباء واجداد کی قسم اٹھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے آواز دی: خبردار! اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے آباء و اجداد کی قسمیں اٹھاؤ پس جو قسم اٹھانا چاہے تو وہ اللہ کی قسم اٹھائے ورنہ خاموش رہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا الْعَبْدَ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَارُدُّهُ

381 - وَيَسْنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ

نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأٍ أَبْرَ نَخْلَةً، ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا، فَهُوَ لِلَّذِي أَبْرَ ثَمَرَ النَّخْلِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

382 - وَيَسْنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ

نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَذْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ، وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَتَأَذَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ، وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

383 - وَيَسْنَادُهُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ

381- أخرجه البخارى: الشروط جلد 5 صفحہ 369 رقم الحديث: 2716 بلفظ من باع نخلاً قد أبرت..... ومسلم:

البیوع جلد 3 صفحہ 1173 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 106 رقم الحديث: 5486 .

382- أخرجه البخارى: الأدب جلد 10 صفحہ 532 رقم الحديث: 6108 ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحہ 1267 وأبو

داؤد: الأيمان والنذور جلد 3 صفحہ 219 رقم الحديث: 3249، والترمذی: النذور والأيمان جلد 4 صفحہ 110

رقم الحديث: 1534، ومالك فى الموطأ: النذور والأيمان جلد 2 صفحہ 480 رقم الحديث: 14، والدارمى:

النذور جلد 2 صفحہ 242 رقم الحديث: 2341، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 17 رقم الحديث: 4592 .

383- أخرجه البخارى: ليلة القدر جلد 4 صفحہ 30 رقم الحديث: 2015 بلفظ أرى رؤياكم..... ومسلم: الصيام

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو لیلۃ القدر دکھائی گئی خواب میں رمضان کی آخری سات راتوں کو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری خوابیں سنی ہیں تمہاری خوابیں آخری سات راتوں کے موافق ہیں پس جو تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے تو وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے ہرگز نہ اٹھائے کہ پھر خود وہاں بیٹھے۔

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی دوسرے کی بیچ پر بیچ نہ کرے نہ تم میں کوئی نکاح کے پیغام پر پیغام نکاح بھیجے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے

ابن عمر، أَنَّهُ أَرَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْآخِرِ، فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّبَهَا، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْآخِرِ

384 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

385 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

386 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ

جلد 2 صفحہ 822، ومالك في الموطأ: الاعتكاف جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 14، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 8 رقم الحديث: 4498 .

384 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 64 رقم الحديث: 6269، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1714، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 88 رقم الحديث: 2749، والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 2653، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 169 رقم الحديث: 6067 .

385 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 105 رقم الحديث: 5142، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1032، وأبو داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 235 رقم الحديث: 2081، والترمذی: البیوع جلد 3 صفحہ 578 رقم الحديث: 1292، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 60-61 (باب خطبة الرجل اذا ترك الخاطب أو أذن له)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 30 رقم الحديث: 4721 .

386 - أخرجه البخاری: مواقيت جلد 2 صفحہ 37 رقم الحديث: 552، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 435، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 110 رقم الحديث: 414، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 330 رقم الحديث: 175 .

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کی نماز عصر فوت ہوگئی اس کا مال اور خاندان تباہ ہو گئے۔

ابْنُ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفَوُّتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَانَتْهُمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فتنے یہاں سے ہوں گے، فتنے یہاں سے ہوں گے، یہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا، اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ مشرق کی طرف تھا۔

387 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو غلام مشترک ہو، ان میں سے ایک اپنے حصے کا غلام آزاد کر دے اور اگر اس کے پاس دوسرا حصہ آزاد کروانے کا مال ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ حصہ بھی آزاد کر دے۔

388 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا مَمْلُوكٍ بَيْنَ شُرَكَاءَ، فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمْ نَصِيْبَهُ، فَإِنَّهُ يُقَامُ فِيهَا لِلَّذِي أَعْتَقَ عَدْلٌ فَيَعْتَقُ إِنْ بَلَغَ مَالُهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

389 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

والنسائي: مواقيت جلد 1 صفحہ 203 (باب التشديد في تأخير العصر) وابن ماجه: الصلاة جلد 1 صفحہ 224

رقم الحديث: 685 والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 306 رقم الحديث: 1231 ومالك في الموطأ: وقوت

جلد 1 صفحہ 11 رقم الحديث: 21 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 103 رقم الحديث: 5454 .

387 - أخرجه البخاري: الفتن جلد 13 صفحہ 49 رقم الحديث: 7093 ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2228 ومالك:

الاستئذان جلد 2 صفحہ 975 رقم الحديث: 29 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 125 رقم الحديث: 5661 .

388 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 166 رقم الحديث: 6043 .

389 - أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9 صفحہ 524 رقم الحديث: 5482 الحديث بلفظ من اقتنى كلباً الا كلب ماشية

أو ضارباً نقص من عمله كل يوم قيراطان ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 120 والترمذي: الأحكام والفوائد

جلد 4 صفحہ 79 رقم الحديث: 1487 والنسائي: الصيد جلد 7 صفحہ 166 (باب الرخصة في امساك الكلب

للصيد) ومالك في الموطأ: الاستئذان جلد 2 صفحہ 969 رقم الحديث: 13 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 199

رقم الحديث: 6347 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَقْتَنِي كَلْبًا، إِلَّا كَلْبًا صَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَتَّبِعَ الْكِلَابَ، فَتَقْتُلُهَا حَيْثُ وَجَدْنَاهَا مِنَ الْمَدِينَةِ

390 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ عِنْدَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ، أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ، إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ

391 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا، فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخْلَفَ، أَوْ تَوْضَعَ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ

392 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

جو کوئی شوقیہ طور پر کتا رکھتا ہے تو اس کی نیکیاں ہر روز دو قیراط کے برابر کم ہوتی ہیں سوائے رکھوالی یا شکاری کتے کے اور ہم کو کتے تلاش کرنے کا حکم دیتے، سو ہم مدینہ منورہ میں جہاں اُن کو پاتے، انہیں مار دیتے تھے۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت میں گزارے کہ اس کے سر کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے اور اس کے ساتھ چلے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو زمین پر رکھ نہ دیا جائے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

390 - أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 419 رقم الحديث: 2738، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1249، وأبو داؤد: الوصایا جلد 3 صفحہ 111 رقم الحديث: 2862، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 295 رقم الحديث: 974، والنسائی: الوصایا جلد 6 صفحہ 198 (باب الكراهية في تأخير الوصية) وابن ماجه: الوصایا جلد 2 صفحہ 901 رقم الحديث: 2699، ومالك في الموطأ: الوصية جلد 2 صفحہ 761 رقم الحديث: 1، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 70 رقم الحديث: 5117.

391 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 212 رقم الحديث: 1308، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 660، وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحہ 200 رقم الحديث: 3172، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 351 رقم الحديث: 1042، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 36 (باب الأمر بالقيام للجنائز) وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 492 رقم الحديث: 1542، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 543 رقم الحديث: 15681

392 - أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 277 رقم الحديث: 2621 بلفظ العائد في هبته كالعائد في قبته، ومسلم: الهبات جلد 3 صفحہ 1240، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 288 رقم الحديث: 3538، والنسائی: الهبة جلد 6

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحْ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ، ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ، مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هُوَسَى إِلَّا عِيسَى بْنُ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ عَنْهُ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا إِلَّا عَنْ ابْنِ رِشْدِينَ

کریم ﷺ نے فرمایا: جو صدقہ کر کے واپس لیتا ہے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو تے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عیسیٰ بن جابر الصعیدی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ان کا بیٹا اکیلا ہے، ہم نے اسے صرف ابن رشدین سے لکھا ہے۔

393 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ:

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ الرَّقِّيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالتَّحْزِينُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمِنَ الرُّؤْيَا مَا يُحَدِّثُ بِهِ الرَّجُلُ نَفْسَهُ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا، فَلْيَقُمْ فَلْيَصِلْ رَكَعَتَيْنِ - وَأَكْرَهُهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ، وَيُعْجِنِي الْقَيْدُ، لِأَنَّهُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِنَ النَّبُوَّةِ، فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَأَصْدَقُكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور غم دلانے والا خواب شیطان کی طرف سے ہے اور اچھا خواب بتایا کرو اور جب تم میں سے کوئی ایک بُرا خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو اور دو رکعت نفل ادا کرے اور میں نیند میں پیاس کو ناپسند کرتا ہوں اور قید ہونے کو پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ دین پر ثابت قدمی ہے اور مؤمن کا خواب نبوت کے چھالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے، قرب قیامت میں تم میں سے جو جتنا سچا ہوگا اُس کا خواب بھی اتنا سچا ہوگا۔

صفحہ 223 باب ذکر الاختلاف لخبر عبد الله بن عباس فيه وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 799 رقم

الحديث: 2391، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 3268 .

393 - أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 422 رقم الحديث: 7017، ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحہ 1773، وأبو

داود: الأدب جلد 4 صفحہ 306 رقم الحديث: 5019، والترمذی: الرؤيا جلد 4 صفحہ 532 رقم الحديث:

2270، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 667 رقم الحديث: 10601 بلفظ اذا اقرب الزمان لم تكذب رؤيا المؤمن

تكذب:

حَدِيثًا أَصَدُّكُمْ رُؤْيَا

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ جب رکوع یا سجدہ کرتے تو ”سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ“ پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حماد سے صرف زید بن ابی انیسہ اور زید سے عبید اللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن جعفر اکیلے ہیں اور حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا، رسول اللہ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر! آپ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم زمین کو قبول کریں ایک دوسرے کے ٹکس کے ساتھ یا ٹوٹی ہوئی چاندی کے ساتھ اور آپ نے ہمیں حجام کی کمائی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

394 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي الضَّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

395 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا أَبُو عَوَّانَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَأَمْرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا أَنْ

394 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 13012. ونحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 388

والبزار جلد 1 صفحہ 264 كشف الأستار وأبو يعلى وفي اسناد الثلاثة أبو عبيدة عن أبيه ولم يسمع منه قاله الحافظ

الهيثمى. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 130

395 - أخرجه الترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 658 رقم الحديث: 1384. ولم يذكر ونهانا عن كسب الحجاج

نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ بَعْضُ خَرَايَهَا أَوْ بَوْرِقٍ مَنْقُودَةٍ،
وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ

سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَغَيْرُهُ:
عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعٍ نَفْسِهِ

یہ حدیث از ابو حصین از مجاہد سے از ابن رافع صرف
ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد
بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔ اسے ابو بکر بن عیاش وغیرہ از
ابو حصین از مجاہد از رافع سے خود روایت کرتے ہیں۔

396 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ
الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مِنْ عَدْنٍ إِلَى
عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ، مَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَطْيَبُ مِنَ
الْمِسْكِ، وَأَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، أَكْوَابُهُ عَدَدُ نُجُومِ
السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا،
أَوَّلُ النَّاسِ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الشُّعْتُ
رُئُوسًا، الدُّنْسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنْعَمَاتِ،
وَلَا تَفْتَحَ لَهُمُ السُّدُودُ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض مقام عدن
سے عمان بلقاء تک ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور
مشک سے زیادہ خوشبودار دودھ سے زیادہ سفید ہے اور
اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں
جو بھی اس سے ایک مرتبہ پئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہیں ہوگا
لوگوں میں سب سے پہلے آنے والے فقراء مہاجرین
ہوں گے جن کے سر پر اکندہ ہیں کپڑے گندے ہیں وہ
جن کے ساتھ مالدار عورتیں نکاح نہیں کرتیں نہ ان کے
لیے بند دروازہ کھولتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مجاہر ہی
روایت کرتے ہیں۔

397 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور بضرورت میں سے ہر

396- أخرجه الترمذی فی صفة القيامة رقم الحديث: 2444، وقال: هذا حديث غريب. وابن ماجه فی الزهد

جلد 2 صفحہ 1438 رقم الحديث: 4303، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 325 رقم الحديث:

22430

397- أخرجه البزار رقم الحديث: 26913 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27213.

ایک کے متعلق حوضِ کوثر پر جھگڑوں گا، میں کہوں گا کہ یہ تو میرے صحابی ہیں تو مجھ سے کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعتیں ایجاد کی ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن لوگوں میں شامل نہ کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اُن میں سے نہیں ہے۔

یہ حدیث مسلم بن مشکم سے صرف یزید بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ جو ایسے ایسے عمل کریں گے جو اُن کو معلوم ہیں اور ایسے کام کریں گے جس کا اُن کو حکم دیا گیا، پھر اُن کے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو ایسے عمل کریں گے جو وہ جانتے نہیں ہوں گے اور ایسے کام کریں گے جن کا اُن کو حکم نہیں دیا گیا، جس نے اُن کا ساتھ نہیں دیا اُس نے اپنا ایمان محفوظ کر لیا اور جس نے اُن کا ساتھ دیا اُس کا حشر اُن کے ساتھ ہی ہوگا۔

یہ حدیث از اوزاعی از زہری، سالم سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اور معانی بن عمران وغیرہ از اوزاعی از ابراہیم بن مرہ از زہری از ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روئے زمین میں کوئی ایسا

مَرِيَمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ مُسْلِمٍ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا الْفِئَنَ مَا نُوزِعْتُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَأَقُولُ: هَذَا مِنْ أَصْحَابِي فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُوا بَعْدَكَ. قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَيْنِي مِنْهُمْ. قَالَ: لَسْتُ مِنْهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ مِشْكَمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمَ

398 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ بِمَا يُؤْمَرُونَ، وَسَيَكُونُ مِنْ بَعْدِهِمْ أُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ، مَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ، وَرَوَى الْمُعَاوِيُّ بْنُ عَمْرَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

399 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ

آدمی نہیں ہے جس کا اللہ کے ہاں بہتر ٹھکانہ ہو تو دنیا میں جانے کو پسند کرتا ہو، اسوائے شہید کے کہ شہید تمنا کرے گا کہ وہ ایک مرتبہ پھر اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے کیونکہ اس نے شہادت کی فضیلت دیکھ لی ہے۔

یہ حدیث زید بن واقد سے صرف یثیم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے، پس ہم ایک جگہ اترے اس جگہ آپ تشریف لائے اور اپنے دست مبارک اٹھائے اور فرمایا: ایمان اور حکمت دونوں لخم اور جذام کی طرف ہے (دونوں قبیلوں کے نام ہیں)۔

یہ حدیث از عروہ بن رویم از ابو کبشہ صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حیان ابی النضر فرماتے ہیں کہ میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے ملا، آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق اس کے ساتھ ہوتا ہوں، یعنی اگر وہ اچھا گمان رکھتا ہے تو اچھا ہی ہوتا ہے اور اگر وہ برا گمان رکھتا ہے تو برا ہی ہوتا ہے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْة قَالَ: نَا عِبَادَةَ بَنُ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ تَحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا، إِلَّا الشَّهِيدَ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو

تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ مِنْ مَغَازِيهِ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَاتَيْنَاهُ فِيهِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: الْإِيمَانُ وَالْحِكْمَةُ هَاهُنَا إِلَى لَخْمٍ وَجُذَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو

تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حَيَّانِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: لَقِيتُ وَائِلَةَ بَنَ الْأَسْقَعِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنَّ ظَنَّ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنَّ ظَنَّ شَرًّا فَشَرٌّ

400 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 59

401 - أخرجه الدارمي: الرقاق جلد 2 صفحہ 395 رقم الحديث: 2731 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 596 رقم

الحديث: 16022

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ

402 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ زَيْدِ الْبُكَالِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدِ السَّلَمِيِّ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَوْضُكَ الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْهُ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ الْبَيْضَاءِ إِلَى بُصْرَى، يَمُدُّنِي اللَّهُ فِيهِ بِكُرَاعٍ لَا يَذِرِي إِنْسَانٌ مِمَّنْ خُلِقَ ابْنٌ طَرْفِيهِ. فَكَبَّرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: أَمَّا الْحَوْضُ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَرَأَ الْمُهِاجِرِينَ، الَّذِينَ يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَيَمُوتُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَأَرْجُو أَنْ يُوَرِّثَنِي الْكُرَاعُ فَأَشْرِبَ مِنْهُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مَنْ أَمَتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يَشْفَعُ كُلُّ أَلْفٍ لِسَبْعِينَ أَلْفًا، ثُمَّ يَحْشَى رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِكَفِّهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ. فَكَبَّرَ عُمَرُ، وَقَالَ: إِنَّ السَّبْعِينَ الْأُولَى لَيُشَفِّعُهُمُ اللَّهُ فِي آبَائِهِمْ، وَأَبْنَائِهِمْ، وَعَشَائِرِهِمْ، وَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ لِي اللَّهُ فِي أَحَدَى الْحَثِيَّاتِ الْأَوَاخِرِ. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِيهَا فَاكِهَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيهَا شَجَرَةٌ تُدْعَى طُوبَى هِيَ

یہ حدیث یزید بن عبیدہ سے صرف محمد بن مہاجر بن روایت کرتے ہیں۔

حضرت عتبہ بن عبدالمسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: آپ کا حوض کیسا ہے جس کے متعلق آپ بیان کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بیضاء سے بصریٰ تک کی مسافت جتنا لمبا ہے اللہ عزوجل مقام کراہ تک لمبا کر دے گا، کوئی انسان نہیں جانتا ہے کہ اس کی دونوں طرفیں کہاں ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا، آپ ﷺ نے فرمایا: بہر حال حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے، وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں لڑتے تھے اور اللہ کی راہ میں مرتے تھے، میں اُمید کرتا ہوں کہ پیالے کا مجھے وارث بنایا جائے گا، میں اس سے پیوں گا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا، پھر ہر ہزار ستر ہزار لوگوں کی شفاعت کرے گا، پھر میرا رب تبارک و تعالیٰ تین لپ بھرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: پہلے ستر ہزار کی اللہ عزوجل اُن کے باپوں اور بیٹوں اور رشتہ داروں میں شفاعت قبول کرے گا اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اس آخری لپ میں مجھے بھی اللہ تعالیٰ ان میں سے کرے گا۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس

402- انظر: الثقات جلد 5 صفحہ 191، وذكره البخاري وابن أبي حاتم وسكتا عنه. انظر: الجرح والتعديل جلد 6

صفحہ 320. والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحہ 126-127، والامام أحمد في مسنده رقم

الحديث: 18314. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 416-417.

تُطَابِقُ الْفِرْدَوْسَ. فَقَالَ: أَيُّ شَجَرٍ أَرْضِنَا تُشْبِهُ؟
قَالَ: لَيْسَ تُشْبِهُ مِنْ شَجَرٍ أَرْضِكَ، وَلَكِنْ أَتَيْتُ
السَّمَاءَ؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَإِنَّهَا تُشْبِهُ
شَجَرَةً فِي السَّمَاءِ تُدْعَى الْجَوْزَةَ، تُنْبِتُ عَلَى سَاقٍ
وَاحِدٍ، ثُمَّ يَنْتَشِرُ أَغْلَاهَا. قَالَ: فَمَا عِظَمُ أَصْلِهَا؟
قَالَ: لَوْ أَرَزْتُ حَلَّتْ جَذَعَةً مِنْ إِبْلِ أَهْلِكَ لَمَا قَطَعْتُهَا
حَتَّى تَنْكَسِرَ تَرْفُوتُهَا هَرَمًا. قَالَ: فِيهَا عَنَبٌ؟ قَالَ:
نَعَمْ. قَالَ: مَا عِظَمُ الْعُنُقُودِ مِنْهَا؟ قَالَ: مَسِيرَةُ شَهْرٍ
لِلْفُرَّابِ الْأَنْبَعِ، لَا يَنْشِي وَلَا يَقْتَرُ. قَالَ: فَمَا عِظَمُ
الْحَبَةِ مِنْهُ؟ قَالَ: هَلْ ذَبَحَ أَبُوكَ مِنْ غَنَمِهِ شَيْئًا
عَظِيمًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَسَلَخَ إِهَابَهَا فَأَعْطَاهُ أُمَّكَ،
فَقَالَ: اذْبَغِي هَذَا، ثُمَّ أَفْرِى لَنَا مِنْهُ ذُنُوبًا نَرُوى بِهِ
مَا شِئْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ تِلْكَ الْحَبَّةَ تُشْبِعُنِي
وَأَهْلَ بَيْتِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
وَعَامَّةَ عَشِيرَتِكَ

میں پھل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس میں
ایک درخت ہوگا جسے طوبی کے نام سے پکارا جاتا ہے وہ
فردوس کے مشابہ ہوگا۔ اس نے عرض کی: ہماری زمین
میں کون سا درخت اُس کے مشابہ ہے؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: تیری زمین میں کوئی درخت اُس کے مشابہ نہیں ہے
لیکن کیا تو شام گیا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ!
نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک درخت ہے
جو اُس کے مشابہ ہے اس کو جوزہ کہا جاتا ہے وہ ایک شاخ
پر اگتا ہے پھر اس کی ٹہنیاں پھیلتی جاتی ہیں۔ اس نے
عرض کی: اس کی شاخ کی لمبائی کتنی بڑی ہوگی؟ فرمایا:
اونٹ کا بچہ اس جگہ کو پار کرنا چاہے تو وہ بھی چل چل کر
بوڑھا ہو جائے گا۔ اس نے عرض کی: اس میں انگور ہوں
گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس کا
خوشہ کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اتنا بڑا ہوگا کہ ایک تیز
چلنے والا کو ایک ماہ تک چلتا رہے نہ بیٹھے اور نہ تھکے۔ اس
نے عرض کی: اس انگور کا بیج کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا:
کیا تیرے والد نے اپنی بکری ذبح کی کبھی؟ اس نے عرض
کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کی کھال اتار کر اس نے
تیری ماں کو دی ہوگی اس نے کہا: اس کو دباغت دے پھر
ہمارے لیے اس سے بڑا ڈول بنا اس سے ہم اپنے
جانوروں کو پانی پلائیں گے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں!
اس نے عرض کی: وہ بیج مجھے اور میرے گھر والوں کو سیر
کروا دے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے عام
رشتے داروں کے لیے بھی ہوگا۔

یہ حدیث عتبہ بن عبد سے زید بن سلام کی حدیث کے علاوہ روایت نہیں کی گئی اور نہ زید سے معاویہ بن سلام اور یحییٰ بن ابی کثیر کے سوا کسی نے روایت کی۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آدم کے بعد کوئی نبی تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کتنے رسول ہیں؟ فرمایا: تین سو پندرہ۔

یہ حدیث ابو امامہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے والے معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الانمارى رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا، ہر ایک ہزار ستر ہزار کی شفاعت کریں گے، پھر میرا رب تین لپ بھر (سب کو) جنت میں ڈال دے گا۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا کہ آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

403 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْبِيَا كَانِ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَمْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ؟ قَالَ: عَشْرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: كَمْ بَيْنَ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشْرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

404 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبَةَ، أَنَّ قَيْسًا الْكِنْدِيَّ، حَدَّثَهُ. أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْأَنْمَارِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي أَنْ يُدْخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيَشْفَعُ كُلُّ أَلْفٍ لِسَبْعِينَ أَلْفًا، ثُمَّ يَحْشِي رَبِّي ثَلَاثَ حَثَايَ بِكَفِّهِ. قَالَ قَيْسٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي

سَعِيدٍ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِاُذُنِيْ وَوَعَاةِ قَلْبِيْ. قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَلِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَسْتَوْعِبُ مُهَاجِرِيْ اُمَّتِيْ، وَيُوقِيْ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَقِيَّتَهُ مِنْ اَعْرَابِنَا.

لَا يُرَوٰى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَنْمَارِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

405 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرُوْخٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْ بَنِي اٰدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ مَّفْصِلٍ

406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِيْنَاءَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَاهُ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُوْنَنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

ہاں! میرے کانوں اور میرے دل نے اس کو یاد کیا ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میری امت کو میرے مہاجر گھیر لیں اور ہمارے دیہات سے باقی لوگوں کو اللہ عزوجل پورا کر دے۔

یہ حدیث ابوسعید الانمارى سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی آدم میں سے ہر انسان کے تین سوساٹھ جوڑ پیدا کیے گئے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو جمعہ کو چھوڑتے ہیں ورنہ اللہ عزوجل ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر ان کو غافلوں میں کر دے گا۔

405 - أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 698، والبيهقي سننه جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 7822 .

406 - أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 591، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 73 (باب التشديد في التخلف عن الجمعة) وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 794، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 115 رقم

حضرت سہل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چلے حنین کے دن چلنے میں تھوڑا لیٹ ہو گئے یہاں تک کہ شام ہو گئی نماز کا وقت ہوا ایک فارس کا آدمی آیا اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے آگے چلا یہاں تک کہ میں فلاں فلاں پہاڑ پر جھانک کر دیکھا کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ سب کے سب اکٹھا ہو کر آئے ہیں یہاں تک کہ اُن کی عورتیں اور بکریاں اور چوپائے وہ بھی ہمراہ ہیں یعنی حنین میں تو رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا: یہ مسلمانوں کا مالی غنیمت ہے سارے کا سارا اگر اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ حضرت انس بن ابی مرثد الغنوی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں! آپ نے فرمایا: سوار ہو! وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: اس سامنے والی پہاڑی پر چڑھ جاؤ! اس اونچی پہاڑی پر ہمارے پاس رات ختم ہونے سے پہلے نہیں آنا ہے جب ہم نے صبح کی تو حضور ﷺ نماز پڑھانے کی جگہ کی طرف نکلے آپ نے دو رکعت ادا کیں۔ پھر فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑ سوار کو کہیں پایا ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اس کو کہیں محسوس نہیں کیا کہ وہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کے لیے تعویب کہو تو حضور ﷺ نماز کے دوران ہی اس گھائی کی طرف دیکھنے لگے جب نماز سے فارغ ہوئے اور سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: تم کو خوشخبری ہو کہ تمہارا گھڑ سوار آ گیا ہے۔ ہم درختوں کے

407 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَأَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةً، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَلَرَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، حَتَّى طَلَعَتْ جَبَلٌ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بُكَرَاتِهِمْ، بِطُعْمِهِمْ، وَنَعْمِهِمْ، وَشَانِهِمْ، اجْتَمَعُوا إِلَى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: تِلْكَ غَنَائِمُ الْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ حَارِسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثِدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشَّعْبَ، حَتَّى تَكُونَ فِي أَغْلَاهُ وَلَا نُغَرَّرَنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رُكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَسَسْنَاهُ. فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ إِلَى الشَّعْبِ، حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ، وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْشَرُوا، فَقَدْ جَاءَكُمْ فَارِسُكُمْ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشَّعْبِ، فَإِذَا هُوَ

قَدْ جَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ انْطَلَقْتُ، حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى هَذَا الشَّعْبِ، حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشَّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا، فَظَنَرْتُ، فَلَمْ أَرِ أَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَوْجَبْتُ، فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

408 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ، لَمْ يَصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

409 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَعَلَّقَهُ، وَأَثَرُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

410 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

درمیان سے اس گھاٹی کی طرف دیکھنے لگے وہ آیا یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا، اس نے عرض کی: میں چلا یہاں تک کہ اس اونچی گھاٹی میں تھا جیسے مجھے آپ نے حکم دیا تھا، جب میں نے صبح کی تو میں نے دونوں گھاٹیوں پر جھانکا، میں نے کسی کو نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے واجب ہو گئی! تجھ پر کوئی حرج نہیں ہے اگر تو اب کوئی عمل بھی نہ کرے۔

یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی، معاویہ بن سلام اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر ماہ صبح کے وقت تین مرتبہ شہد چاٹا، اسے کوئی بڑی آزمائش نہیں پہنچے گی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا، اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

408 - أخرجه ابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1142 رقم الحديث: 3450. في الزوائد: اسنادہ لين. ومع ذلك فهو منقطع.

409 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 263.

410 - أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحہ 568 رقم الحديث: 6167، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 203.

اللہ بن جعفر الرقی قال: نا ابو الملیح، عن الزهری، عن انس قال: خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرض له اعرابی، وقال: متی الساعة؟ فقال: ما اعددت لها؟ قال: ما اعددت لها من خیر احمد علیه نفسی، غیر انی احب الله ورسوله قال: فانت مع من احببت

ﷺ باہر نکلے تو ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اسی کے ساتھ ہے جس سے تُو نے محبت کی۔

حضرت انس سے یہ حدیث ابوالح کے علاوہ اور کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی زبانیں آگ کی قینچی کے ساتھ کاٹ رہے ہیں تو میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو اس چیز کا حکم دیتے تھے جسے وہ خود نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند نصف پنڈلی

لَمْ يَرَوْ أَبُو الْمَلِيحِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا

411 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ لَيْلَةً أُسْرِيَ بِي رَجُلًا تَقَطَّعَ أَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أَمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِمَا لَا يَفْعَلُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

412 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو،

والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 595 رقم الحديث: 2385، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 128 رقم الحديث:

12019

411- أخرجه البزار رقم الحديث: 11214. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 279.

412- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 58 رقم الحديث: 4093، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1183 رقم

الحديث: 3573، ومالك في الموطأ: اللباس جلد 2 صفحہ 914 رقم الحديث: 12.

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّرِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِزْرَةَ الْمُؤْمِنِ إِلَى
أَيِّصَافٍ سَاقِيهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ
الْكَعْبَيْنِ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّرِ إِلَّا
الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ

413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زَكَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي
عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ مِنْ دَدٍ، وَلَا دَدٍ مِنِّي -
يَقُولُ: لَسْتُ مِنْ بَاطِلٍ، وَلَا بَاطِلٌ مِنِّي -

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو
إِلَّا أَبُو زَكَيْرٍ

414 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَمْرُو
بْنُ عُثْمَانَ الْكَلَابِيِّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ،
فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنَا. فَقَالَ: تَكَاثِفَا وَلَا
تَعَاصِيَا، وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ

تک ہوتا ہے اور ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی
حرج نہیں ہے اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہوگا۔

یہ حدیث نعیم مجمر سے صرف علاء بن عبد الرحمن ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن ابی
انیسہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: میں کھیل کود کرنے والا نہیں اور نہ کھیل
کود میرا کام ہے اور فرمایا: میں باطل نہیں ہوں اور نہ ہی
باطل کا مجھ سے تعلق ہے۔

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف ابو زکیر ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں
کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اور معاذ بن جبل کو نبی کریم
ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہمیں وصیت فرمائیں! تو آپ نے فرمایا: نیکی کرنا
اور گناہ نہ کرنا آسانی پیدا کرنا اور تنگی نہ کرنا۔

یہ حدیث زہیر سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت

عُثْمَانُ

کرتے ہیں۔

حضرت عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے رکوع کرتے ہوئے دیکھا۔

415 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

یہ حدیث از عاصم بن کلیب از حضرت عبدالجبار بن وائل صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند جھنڈے کے تلے قتل کیا گیا یا تعصب کے لیے لڑا یا اس کی مدد کی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

416 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُؤَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يُقَاتِلُ عَصَبَةً، أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقَتَلْتُهُ جَاهِلِيَّةً

یہ حدیث سوید بن حجر سے صرف حجاج بن حجاج الباہلی ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں قرعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزْعَةُ بْنُ سُؤَيْدٍ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی

417 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا

415 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 249 رقم الحديث: 957 وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 295 رقم

الحديث: 912. والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 97 (باب موضع اليمين من الشمال في الصلاة) والدارمي:

الصلاة جلد 1 صفحہ 362 رقم الحديث: 1357، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 391 رقم الحديث: 18894.

416 - وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28916.

417 - انظر: مختصر الكامل للمقريزي رقم الحديث: 1574، والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23

صفحہ 360. وانظر: مجمع الزوائد جلد 22 صفحہ 360.

اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کی ایک بکری تھی جس کا وہ دودھ دہتی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اس کو نہ پایا تو آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ مر گئی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دباغت کے ساتھ اس کی کھال سے نفع نہیں اٹھایا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ مردار تھی، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ دباغت کے ساتھ پاک ہو جاتی ہے جس طرح کہ شراب کا سرکہ حلال ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام ابان بنت زرار بن زرار اپنے دادا الزرار سے روایت کرتی ہیں کہ وہ عبدالقیس کے وفد میں شریک تھے فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے جلدی جلدی اپنی سواریوں سے کجاوے اُتارے ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ و پاؤں چومے منذر الاشج انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ عقیقہ آیا، سوانہوں نے کپڑے پہنے پھر وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُن کے اندر دو باتیں ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱) بردباری (۲) اور وقار۔ تو حضرت منذر نے فرمایا کہ تمام خویاں اللہ کے لیے ہیں جس نے دونوں باتیں میرے اندر رکھی ہیں، جن کو اللہ اور اُس کا رسول پسند کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْلُبُهَا، فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنْهَا أُمُّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: مَاتَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا بَهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحِلُّهَا دِبَاغُهَا، كَمَا يَحِلُّ خُلُّ الْخَمْرِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

418 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ، عَنْ أُمِّ ابَانَ بْنِ الزَّوَارِ بْنِ الزَّارِعِ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، جَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَتَقَبَّلَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْدِرُ الْأَشَجَّ حَتَّى آتَى عَيْتَهُ، فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحِلْمُ، وَالْإِنَانَةُ فَقَالَ الْمُنْدِرُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

یہ حدیث ام ابان سے صرف مطرب بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت میمون بن مهران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے آپ سے اس آیت کے متعلق پوچھا: ”ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے“ (البقرہ: ۱۹۳)۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے یہاں تک کہ فتنہ نہیں رہتا تھا، تو اور تیرے ساتھی جاؤ اور لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔ یہ حدیث میمون بن مهران سے صرف ابوالخیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یوم موتہ کے دن ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس مقتول کی انگوٹھی اور سامان حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کو عطا کیا۔

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عبد اللہ بن زرارہ اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس تھا کہ ایک آدمی نے کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ أَبَانَ إِلَّا مَطْرُبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ، (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً) (البقرة: 193) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ قَاتَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةً، فَأَذْهَبَ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ فَقَاتَلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

420 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَارَزَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلًا يَوْمَ مُوتَةِ فَقَتَلَهُ، فَنَفَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَسَلْبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ

421 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا أَبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَسْقِيَ الْحَاجَّ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا أَبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَقَالَ آخَرُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ. فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ، وَقَالَ: لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ دَخَلْتَ فَاسْتَفَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ) (التوبة: 19) الْآيَةَ.

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الثُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ عَبْسَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا بُعِثَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُسْتَحْفٍ، فَقُلْتُ: مَا أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ. قُلْتُ: فَاللَّهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: بِمِ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: بِأَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ، وَتَكْسِرُوا الْأَوْثَانَ، وَتَصِلُوا الْأَرْحَامَ. قُلْتُ: نَعَمْ أَرْسَلَكَ، فَمَنْ تَبَعَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: حَرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ

عمل کروں سوائے اس کے کہ میں صرف حاجیوں کو پانی پلاؤں۔ دوسرے نے کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل کروں سوائے اس کے کہ مسجد حرام کی تعمیر کروں۔ تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا افضل ہے اس سے جو تم کہتے ہو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈنٹا اور فرمایا: اپنی آوازوں کو رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بلند مت کرو اور یہ جمعہ کا دن تھا، لیکن جب میں نے جمعہ پڑھا تو میں آپ کے پاس گیا کہ اس کے متعلق پوچھوں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ“ (التوبة: 19)۔

یہ حدیث حضرت نعمان سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جس وقت آپ نے اعلان نبوت کیا، اس دن آپ کے پاس بہت کم صحابہ کرام تھے میں نے عرض کی: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا نبی ہوں میں نے عرض کی: نبی کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول میں نے عرض کی: آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا دے کر بھیجا ہے؟ فرمایا: اللہ کی عبادت بتوں کو توڑنے اور صلہ رحمی کرنے کے لیے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ کو بھیجا گیا آپ کے ساتھ اس

وَبَلَّالًا، فَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ يَقُولُ: أَنَا رُبُّ
الْإِسْلَامِ، فَاسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: أَتَبِعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟
قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْحَقَّ بِقَوْمِكَ، فَإِذَا سَمِعْتَ أَنَا قَدْ
ظَهَرْنَا، فَاتِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ
سَعْدَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيْةَ، قَالَ:
سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ

424 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ،
عَنْ تَمَامِ بْنِ نَجِيجٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَ:
سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَأَرَادَ الرَّجُوعَ
إِلَيْهِ، تَرَكَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ

425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

معاملہ میں کون ہے؟ فرمایا: ایک آزاد اور ایک غلام یعنی ابوبکر
و بلال رضی اللہ عنہما۔ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ میں
اسلام لایا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کی
اتباع کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اپنی قوم کے پاس
چلے جاؤ جب تو سنے کہ ہم غالب ہو گئے ہیں تو آ جانا۔

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مہاجر ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے جو حکم تہبند کے متعلق فرمایا ہے وہی حکم قمیص
کے متعلق بھی ہے۔

حضرت کعب بن ذہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابوالدرداء سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ
رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اٹھتے اور آپ کا واپسی کا
ارادہ ہوتا تو نشانی کے طور پر آپ اپنی نعلین مبارک یا جو
بھی شے آپ کے پاس ہوتی، اس کو وہاں چھوڑ جاتے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی

423 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 59 رقم الحديث: 4095، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 150 رقم
الحديث: 5895 .

424 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 265 رقم الحديث: 4854، والبيهقي: سننه جلد 6 صفحہ 250 رقم
الحديث: 11840 .

425 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 56 رقم الحديث: 20479، والحاكم: المستدرک جلد 4 صفحہ 291 .

عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا بَكَارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ سَرِيَّةً فِي بَعْضِ الْوُجُوهِ، فَجَاءَهُ الْبَشِيرُ يُبَشِّرُهُ، بِأَنَّ وَلِيَّ أَمْرِ الْعَدُوِّ امْرَأَةٌ، فَخَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: هَلَكَتِ الرِّجَالُ حِينَ أَطَاعَتِ النِّسَاءَ

426 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ إِلَى قُرْءٍ لَمْ يَرَوْهَا هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بِقِيَّةُ

427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا، جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَعَرْنَا، فَقَالَ: بَلْ أَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَعَرْنَا، فَقَالَ: بَلِ اللَّهُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ، وَإِنِّي لَا رَجُوَ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَتْ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ

کریم ﷺ کے پاس تھے اور آپ نے ایک سر یہ بھیجا ہوا تھا تو آپ کے پاس ایک خوشخبری دینے والا آیا اور عرض کی کہ دشمن کا معاملہ عورت کے سپرد ہے، تو آپ ﷺ سجدہ میں گر گئے، پھر آپ نے سر اٹھایا اور آپ فرما رہے تھے: وہ مرد ہلاک ہو گئے جس وقت انہوں نے عورتوں کی اتباع کی۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض کے ختم ہونے سے لے کر دوسرے حیض کے شروع ہونے تک کے لیے غسل کرے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف سلمہ بن کلثوم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے آپ نرغ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں، پھر ایک اور آدمی آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے نرغ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں، وہ بلند بھی کرتا ہے اور جھکتا بھی ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حالت میں ملوں کہ میرے ذمہ کسی پر ظلم کرنا نہ ہو۔

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف
علاء بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو نبی
کریم ﷺ کے فرمان کی طرح سبحانک اللہم و بحمدک
سے شروع کرتے۔

یہ حدیث خفیف سے صرف عتاب ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یوسف بن یونس
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سلام کرنے سے پہلے سوال کرے
اُس کا جواب نہ دو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب اس اُمت کے آخر والے لوگ
پہلے لوگوں پر لعنت شروع کر دیں تو جس کے پاس علم ہو
اس کو اپنے علم کا اظہار کرنا چاہیے (یوں کہ اُن کے فضائل
و مناقب بیان کیے جائیں) اگر وہ اپنے علم کو چھپائے گا تو
اس دن علم چھپانے والا اس شخص کی طرح ہوگا جو حضرت
محمد ﷺ پر نازل کیے گئے کو چھپاتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ
حَدِيثِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

428 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا
يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْأَفْطَسُ قَالَ: نَا عَتَابُ بْنُ بَشِيرٍ،
عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ
إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،
مِثْلَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَابُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ يُونُسَ

429 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ السَّرِيِّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ أَبُو
الطَّيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ بَدَأَ بِالسُّؤَالِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ

430 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ السَّرِيِّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا
الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ زَادَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَعَنَ آخِرُ
هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيُظْهِرْهُ، فَإِنَّ
كَاتِمَ الْعِلْمِ يَوْمَئِذٍ كَكَاتِمٍ مَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى

428- انظر: مختصر الكامل للمقرئى رقم الحديث: 2079 .

429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3518 .

430- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 97 رقم الحديث: 263 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کسی نے معاہدہ کو قتل کیا (یعنی جس کے ساتھ معاہدہ کیا ہوا تھا) تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو میل سے محسوس کی جائے گی۔

یہ حدیث شیبہ بن شیبہ سے محمد بن سعید القرشی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ بالوں کے گچھے پر سجدہ کر رہے تھے۔

یہ حدیث حکیم بن عمیر سے صرف ابو بکر بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا: ”سو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اپنا عذاب بھیجے تمہارے“

431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا، لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنْ رِيحَهَا لَتَوْجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ

432 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ عَلَى قِصَاصِ الشَّعْرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ

431 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 63 رقم الحديث: 20531. أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 84 رقم

الحديث: 2760 والنسائي: القسامة جلد 8 صفحہ 22 (باب تعظيم قتل المعاهد) والدارمي: السير جلد 2 صفحہ 308 رقم الحديث: 2504.

432 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 128.

433 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 262 رقم الحديث: 3066 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 215 رقم

الحديث: 1470.

اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے“ (الانعام: ۶۵)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہو کر رہے گا اس کے بعد اس کی کوئی تاویل نہیں آئے گی۔

حضرت سعد سے یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم ہوگی جو ظاہر اُردوست اور اندر سے دشمن ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اس وقت یہ لوگ کیسے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن میں سے بعض بعض سے رغبت رکھیں گے اور اُن میں سے بعض بعض سے ڈریں گے۔

یہ حدیث حضرت معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الانعام: 65) ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا كَانَتْ، وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

434- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ، أَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يَكُونُ بَرِغْبَةٍ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَلِرَهْبَةٍ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

435- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

434- والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 235 والبخاری جلد 4 صفحہ 105 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 289 .

435- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 228 رقم الحديث: 7224 ، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 451 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 147 رقم الحديث: 548 ، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 422 رقم الحديث: 217 ، والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 83 (باب التشديد في التخلف عن الجماعة) وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 259 رقم الحديث: 791 ، ومالك في الموطأ: الجماعة جلد 1 صفحہ 129

اللّٰهُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِئِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو،
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي
حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ
بِالصَّلَاةِ فَنُقَامَ، ثُمَّ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَخَذُ
حُزْمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتَى أَقْرَامًا فِي دُورِهِمْ لَا
يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ، فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا
زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ

436 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللّٰهُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِئِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو،
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا، مِنْ
ثَقِيفٍ يُكْنَى أَبَا تَمَامٍ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّي
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ يَا أَبَا تَمَامٍ، فَقَالَ
لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَنْفِقْ ثَمَنَهَا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ
ثَمَنَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ
إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ
میں کسی کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں، وہ اقامت پڑھے
پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے
اور میں آگ کا ایک انگارہ لوں اور اُن لوگوں کے پاس
جاؤں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں اور انہیں اُن کے گھروں
کے اندر جلا دوں۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے صرف زید بن ابی
انیسہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی جس کی
کنیت ابوتمام تھی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں
شراب کا مٹکا ہدیہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے
ابوتمام! یہ حرام کی گئی ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ اس کو فروخت کر کے پیسے لے لیں، تو نبی کریم ﷺ
نے فرمایا: اس کو پینا اور اس کی کمائی بھی حرام کی گئی ہے۔

یہ حدیث ابوبکر بن حفص سے صرف زید بن ابی
انیسہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عامر بن ربیعہ
سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

رقم الحديث: 3 والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 327 رقم الحديث: 1274 وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 327 رقم الحديث: 7347 .

436 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 92 .

437 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا لَا نُمِسُّكَ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْكُلَ وَنَتَزَوَّدَ.

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

438 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

439 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الطَّفِيلِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں رکھتے تھے پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کھانے اور ذخیرہ کرنے کا حکم دیا۔

زید سے صرف عبید اللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن جریر بن عبد اللہ البجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورہ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث حمید بن مالک سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قرآن پڑھاتے تھے میں نے ان کو کھجوریں بطور ہدیہ دیں وہ صبح

437 - أخرجه مسلم: الأضاحي جلد 3 صفحہ 1562 والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحہ 206 (باب الاذن في ذلك) ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2 صفحہ 484 رقم الحديث: 6، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 474 رقم الحديث: 15176.

438 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 227، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 156-157 رقم الحديث: 93-94.

439 - انظر: الجرح والتعديل رقم الحديث: 4316، وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9814.

الدَّوْسِيُّ قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ الْقُرْآنَ، فَاهْدَيْتُ إِلَيْهِ قَوْسًا، فَقَدَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَلَّدَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقَلَّدَهَا مِنْ جَهَنَّمَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا رُبَّمَا حَضَرْنَا طَعَامَهُمْ، فَكَلْنَا مِنْهُ. فَقَالَ: أَمَّا مَا عَمِلَ لَكَ فَيَا نَكَ إِنِ اكْلَتَهُ، فَإِنَّمَا تَاكُلُهُ بِخِلَافِكَ، وَأَمَّا مَا عَمِلَ لِغَيْرِكَ، فَحَضَرْتَهُ فَكَلْتِ مِنْهُ، فَلَا بَأْسَ بِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

440 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أَمْنَا خَدِيجَةُ؟ قَالَ: فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَعُوفٍ فِيهِ وَلَا نَصَبٍ، بَيْنَ مَرْيَمَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، قَالَتْ: أَمِنْ هَذَا الْقَصَبِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْ الْقَصَبِ الْمُنْظُومِ بِالْدَّرِ، وَاللُّؤْلُؤِ، وَالْيَاقُوتِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

441 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ:

کے وقت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، اس حالت میں کہ انہوں نے وہ کھجوریں اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھیں، نبی کریم ﷺ نے اُن کو فرمایا: تم نے جہنم کا قلابہ ڈال رکھا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم بسا اوقات اپنی کھانے والی اشیاء اکٹھی کرتے ہیں پھر اس سے کھاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے لیے کیا جائے تو تُو اس سے کھا، تُو اس سے اپنا حصہ کھائے گا اور اگر تیرے سوا کسی کے لیے کیا گیا اور وہ شی آجائے تو نے اس سے کھایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

یہ حدیث طفیل بن عمرو سے اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: ہماری والدہ خدیجہ کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے گھر میں جو بانسوں کا بنا ہوا ہے نہ اس میں لغویات ہیں اور نہ تھکاوٹ ہو گا، وہ حضرت مریم اور حضرت آسیہ زوجہ فرعون کے درمیان ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کیا ان بانسوں کا (گھر ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ موتی، ہیرے اور یاقوت کے ساتھ مزین بانسوں کا گھر ہوگا۔

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اُن سے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبُو سُفْيَانَ الشُّرُوجِيُّ
قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: نا أَبُو مَرْوَانَ
الْوَاسِطِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ
مُطَرِّفٍ

442 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو
الْيَمَانِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ
عَبِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ، يَرْدُّهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ
الْعَشْرُ الْوَاحِدُ مِنْ رَمَضَانَ، اغْتَكَفَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ اثْنَيْنِ
وَعِشْرِينَ قَالَ: إِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَمَنْ
شَاءَ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ، فَهِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ،
فَصَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةً بَعْدَ
الْعَتَمَةِ، حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا
كَانَتْ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا، وَلَمْ يَقُمْ،
فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، قَامَ بَعْدَ صَلَاةِ
الْعَصْرِ يَوْمَ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالَ: إِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ، يَعْنِي: لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، فَمَنْ
شَاءَ فَلْيَقُمْ. فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے
منع فرمایا ہے۔

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے
مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم بن مطرف
اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
رمضان کے آخری عشرہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے
مسجد میں اعتکاف کیا جب نبی کریم ﷺ نے بائیس
(۲۲) رمضان کو عصر کی نماز پڑھی تو آپ نے فرمایا: ہم
انشاء اللہ رات کو قیام کریں گے جو قیام کرنا چاہتا ہے وہ
قیام کرے۔ وہ رات تیس (۲۳) رمضان کی تھی سو نبی
کریم ﷺ نے ہمیں عشاء کے بعد تہائی رات تک
جماعت کے ساتھ نماز پڑھائی پھر آپ چلے گئے جب
چوبیس رمضان کی رات آئی تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا اور
نہ ہی قیام کیا جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ
چوبیس رمضان کی عصر کی نماز کے بعد کھڑے ہوئے آپ
نے فرمایا: ہم انشاء اللہ رات کو قیام کریں گے یعنی
پچیسویں رمضان کی رات تو جو قیام کرنا چاہے وہ قیام
کرے۔ پس نبی کریم ﷺ نے آدھی رات تک نماز
پڑھائی جب چھبیسویں رات تھی تو آپ کھڑے ہوئے

رقم الحديث: 5714 .

اور فرمایا: ہم انشاء اللہ قیام کریں گے، یعنی ستائیسویں رات کو تو جو قیام کرنا چاہے وہ کرے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قیام کی تیاری کی، تو نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ دو تہائی حصہ رات گزر گئی، پھر آپ پھر اس کے بعد آپ مسجد کے قبہ میں تشریف فرما ہوئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم طمع رکھتے ہیں کہ صبح تک قیام کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تُو نے اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی ہے تو تُو بھی چلا جا، جب وہ چلا گیا ہے تیرے لیے ساری رات ہی کا قیام لکھا جائے گا۔

یہ حدیث شریح بن عبید سے صرف صفوان بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو رجحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے نوکار باپوں کی طرف عزت حاصل کرنے کے لیے نسبت کی، وہ اُن کے ساتھ جہنم میں وہ دسواں ہوگا۔

یہ حدیث ابو رجحانہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابو بکر بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن

حَتَّى ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةٌ سِتِّ وَعَشْرِينَ، قَامَ، فَقَالَ: إِنَّا قَائِمُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي: لَيْلَةٌ سَبْعٌ وَعَشْرِينَ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ. قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَتَجَلَدْنَا لِلْقِيَامِ، فَقَامَ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ كُنَّا لَقَدْ طَمِعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقُومُ بِنَا حَتَّى نُصْبِحَ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، إِنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ مَعَ إِمَامِكَ، وَانْصَرَفْتَ إِذَا انْصَرَفَ، كُتِبَ لَكَ قُنُوتٌ لَيْلَتِكَ"

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

443 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْ، عَنْ أَبِي رِيْحَانَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ يُرِيدُ بِهِمْ عِزًّا، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رِيْحَانَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ

444 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي

کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ پر ایمان لایا اور آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا اور آپ سے علم حاصل کیا۔ کہا کہ نبی کریم ﷺ نے اُن کی بات مسترد کر دی تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا بھی وہاں ذکر ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیرے نسب کا ملاء اعلیٰ میں ذکر ہوتا ہے عرض کی: یا رسول اللہ! تب تو پڑھیے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بخار میں کیا جزاء ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا بخار مانگتا ہوں کہ وہ بخار مجھے تیری راہ میں نکلنے سے نہ روکے اور نہ بیت اللہ کے حج سے نہ تیرے نبی کی مسجد سے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی کو ہاتھ لگایا تو ایسا محسوس ہوا کہ اُن کو بخار ہے۔

یہ دونوں حدیثیں معاذ بن محمد بن ابی سے صرف محمد بن عیسیٰ الطباع ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کے ساتھ شادی کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بڑا فساد ہو

بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا الْمُنْدِرِ، إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ. فَقَالَ: بِاللَّهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدَيْكَ أَسَلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ. قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى. قَالَ: فَأَقْرَأْ إِذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

445 - عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا جَزَاءُ الْحُمَى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ، أَوْ ضَرَبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُمَى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا إِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدٍ نَبِيِّكَ، فَلَمْ يُمْسِ أَبِي قَطُّ إِلَّا وَبِهِ حُمَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ

446 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنِ ابْنِ وَثِيْمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

445 - والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 540. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30812

446 - أخرجه الترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 385 رقم الحديث: 1084، وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 632 رقم

الحديث: 1967.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ
فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ
عَرِضٌ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف عبد الحمید بن
سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا عَبْدُ
الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے بعض غزوات میں فرمایا: جوتے کثرت سے
پہنا کرو کیونکہ تم میں سے کوئی ایک مسلسل سواری پر ہوتا
ہے جب تک کہ دونوں جوتے اس نے پاؤں میں پہنے
ہوتے ہیں۔

447 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ
حَبِيبٍ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ: اسْتَكْثِرُوا هَذِهِ
الْبِعَالِ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا كَانَتْ فِي
رِجْلَيْهِ

یہ حدیث ثنیٰ سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا الْحَسَنُ
بْنُ حَبِيبٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو
اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے کسی بندے کو بلائے گا
اور اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے گا اور اس سے اس کی
عزت کے متعلق ایسے ہی پوچھے گا جس طرح اس کے مال
کے متعلق پوچھے گا۔

448 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا
يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْأَفْطَسُ، أَخُو أَبِي مُسْلِمٍ
الْمُسْتَمْلَى قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ،
دَعَا اللَّهُ عَبْدًا مِنْ عِبِيدِهِ، فَيُوقِفُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَسْأَلُهُ
عَنْ جَاهِهِ، كَمَا يَسْأَلُهُ عَنْ مَالِهِ

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے صرف سلیمان بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا

447 - أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1660، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 67 رقم الحديث: 4133، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 441 رقم الحديث: 14886.

448 - والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 15. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 349.

سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ بْنُ يُونُسَ
بلال ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں
یوسف بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر
کسی سے اللہ عزوجل فرمائے گا کہ میرے بندے تجھے
میرے متعلق کس نے دھوکہ میں ڈالا تھا؟ تو نے انبیاء
کرام کی دعوت کیوں قبول نہیں کی؟

یہ حدیث ہلال الوزان سے صرف شریک ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسحاق بن
عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے
تھے۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عبید اللہ
بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں
عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

449 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو يَعْقُوبَ التَّمِيمِيُّ الْأَذَنِيُّ
قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ هَلَالِ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُكَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيَسْأَلُهُ
رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ: عَبْدِي مَا غَرَّكَ بِي؟ مَاذَا
أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَلَالِ الْوَزَّانِ إِلَّا
شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

450 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ
بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ
الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ
هِشَامٍ

449- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 182 رقم الحديث: 8899 .

450- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 293 رقم الحديث: 769، ومسلم: الصلاة جلد 2 صفحہ 115 رقم

الحديث: 310، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 339، والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 134 (باب القراءة فيها

بالتين والزيتون) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 272 رقم الحديث: 834، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 348 رقم الحديث: 18531 .

451- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ لَا تَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ
حَتَّى تَطْعَمَ، وَلَا يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى تَرْجِعَ .
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ
عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
سنت یہ ہے کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے
پہلے کچھ کھایا جائے اور عید الاضحیٰ کے دن واپسی پر کھایا
جائے۔

یہ حدیث ابن جریر سے صرف ابن علیہ ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے اسحاق بن
عبداللہ اکیلے ہیں۔

452- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ
حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَلَلَ لِحْيَتَهُ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث حمید سے صرف اسماعیل بن جعفر ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن
عبداللہ اکیلے ہیں۔

453- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ،
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ،
عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ سَمِعَ جَلْبَةَ رِجَالٍ خَلْفَهُ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول
اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ
نے مردوں کی آواز سنی اپنے پیچھے سے جب آپ نماز
سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا

451- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 141 رقم الحديث: 11296، والبخاري رقم الحديث: 31211 كشف
الاستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 202 .

452- أخرجه أبو داود: الطهارة: جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 145، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 149 رقم
الحديث: 431 .

453- وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 34 .

ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نماز کی طرف جلدی کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو تم میں سے ہر کوئی سکون سے آئے، جتنی نماز مل جائے اس کو پڑھ لو جو رہ جائے اس کو بعد میں ادا کر لو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف شبان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقام حزوہ پر کھڑے تھے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو اللہ کی بہترین زمین ہے مجھے اللہ کی زمینوں میں سے اللہ کی طرف تو سب سے زیادہ پسند ہے اگر مجھے تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

یہ حدیث ابن زہری کے بھائی کے بیٹے سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سالم بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کیا کرو کیونکہ وہ منہ کی زیادہ میٹھی ہوتی ہیں اُن کا رحم بچہ جننے کے زیادہ قابل ہوتا ہے اور وہ تھوڑے پر ہی راضی ہو جاتی ہیں۔

قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا شَأْنُكُمْ؟ قَالُوا: أَسْرَعْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، لِيُصَلَّ أَحَدُكُمْ مَا أَدْرَكَ، وَلِيَقْضِ مَا فَاتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا شَيْبَانٌ

454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا

الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَزْوَرَةِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ خَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ، وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ، وَلَوْ لَا إِنِّي أَخْرَجْتُ مِنْكَ مَا خَرَجْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

455 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا

الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَوِيمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ، فَإِنَّهُنَّ أَغْدَبُ أَفْوَاهًا، وَأَتَقَى أَرْحَامًا، وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

حضرت عبدالرحمن بن سالم بن عويم بن ساعده رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے چنا اور میرے لیے میرے صحابہ کو چنا، اُن میں سے میرے وزیر اور انصار اور سرال بنائے جو اُن کو گالی دے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ دونوں حدیثیں عويم بن ساعده سے اسی سند سے ہی مروی ہیں، ان سے روایت کرنے میں محمد بن طلحہ بھی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والے کے ساتھ ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دے جب تک ایسا قرض نہ ہو جسے اللہ ناپسند کرتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابن ابی ندیکہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا، صحابہ کرام نے اس کو دیکھا کہ وہ قیام سے عاجز ہے، صحابہ کرام نے فرمایا: فلاں کو کس نے عاجز کر دیا؟ تو رسول اللہ ﷺ

456- وَعَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَنِي، وَاخْتَارَ لِي أَصْحَابًا، فَجَعَلَ لِي مِنْهُمْ وَزَرَءًا، وَأَنْصَارًا، وَأَصْهَارًا، فَمَنْ سَبَّهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ

457- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الْمَدِينِ حَتَّى يَقْضَى دِينُهُ، مَا لَمْ يَكُنْ دِينُهُ فِيمَا يَكْرَهُهُ اللَّهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ

458- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حَمِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا، قَامَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

456- أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 3 صفحہ 632 .

457- أخرجه الدارمی: البيوع جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2595 .

458- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9718 .

فَرَأَوْا فِي قِيَامِهِ عَجْزًا فَقَالُوا: مَا أَعْجَزَ، فَلَانًا فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكَلْتُمْ أَخَاكُمْ
وَاعْتَبْتُمُوهُ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا
حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

459 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ
قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا طَلَّاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ، وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا
يَمْلِكُ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

460 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ
بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ
رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا،
فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْحِجَارَةَ، فَيَجْمَعُهَا مَسْجِدًا
فَيَصَلِّي إِلَيْهِ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا، إِذَا نَحْنُ عَلَى غَيْرِ
الْقِبْلَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ لِغَيْرِ
الْقِبْلَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ
فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ) (البقرة: 115)

نے فرمایا: تم نے غیبت کر کے اپنے بھائی کا گوشت کھایا
ہے۔

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے حماد بن ابی حمید ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو عورت نکاح
میں نہ ہو اُس کو طلاق نہیں اور جو غلام ملکیت میں نہیں اُس
کو آزاد کرنا درست نہیں۔

یہ حدیث صدقہ بن یزید سے صرف عبد اللہ بن یزید
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک
اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، ہم ایک
جگہ اترے تو ایک آدمی پتھر لا رہا تھا اُس نے مسجد میں
پتھروں کو جمع کیا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگا
جب ہم نے صبح کی تو دیکھا کہ ہم قبلہ کے علاوہ کسی سمت
میں منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے ہم نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم نے اس رات قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف منہ کر
کے نماز پڑھی ہے تو اللہ عز و جل نے یہ آیت نازل فرمائی:
”وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اللَّهِ“ (البقرة: ۱۱۵)۔

یہ حدیث عاصم بن عبید اللہ سے صرف ابوالربیع السمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جس کے لیے چونا بنایا گیا اور وہ حمام میں داخل ہوا وہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام ہیں جب وہاں داخل ہوئے تو وہاں گرمی اور غم پایا، فرمانے لگے: اللہ کے عذاب سے پناہ! پناہ! پناہ! اس سے پہلے کہ اس کو پناہ نفع نہ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ

461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صُنِعَتْ لَهُ النُّورَةُ، وَدَخَلَ الْحَمَّامَ، سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَلَمَّا دَخَلَهُ وَوَجَدَ حَرَةً، وَغَمَّهُ قَالَ: آوَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ، آوَةٌ، آوَةٌ، قَبْلَ أَنْ لَا يَنْفَعَ آوَةٌ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن مہدی اکیلے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورتوں کی مدت (نفس) چالیس دن مقرر کی گئی۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ 462 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وَقْتُ لِلنَّفْسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابو خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا مال زکوٰۃ دینے سے پاک ہوتا ہے۔

463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ

461 - والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 1 صفحہ 383 والطبرانى فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 210 .

462 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 284 .

463 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدَارَاةُ النَّاسِ
صَدَقَةٌ

یہ حدیث یوسف بن محمد سے صرف موسیٰ بن عیسیٰ ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا
مُوسَى بْنُ عِيسَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک
گھر کی قیمت کے مہر پر شادی کی، اس گھر کی قیمت دس
درہم تھی۔

464 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَذَنِيُّ، قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ
الْأَزْهَرِ الْوَأَسِطِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَبِي
نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيَمَتُهُ
عَشْرَةُ دَرَاهِمَ

یہ حدیث حمید سے صرف عمرو بن الازھر ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ
الْأَزْهَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: امام کا سترہ
مقتدی کا سترہ ہے۔

465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،
عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتْرَةُ الْإِمَامِ سِتْرَةٌ مَن
خَلْفَهُ

یہ حدیث عاصم سے صرف سوید ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں ربیع اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا سُؤَيْدٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ

حضرت عبداللہ الہوزنی فرماتے ہیں کہ وہ مؤذن
رسول ﷺ حضرت بلال سے ملا وہ مقام حلب میں
مساک کر رہے تھے میں نے عرض کی: اے بلال! مجھے

466 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي

464- أخرجه ابن عدی الکامل جلد 5 صفحہ 1785 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 285 .

465- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 65 .

466- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 252 والبيهقي: سننه جلد 1 صفحہ 261 رقم الحديث: 798 .

عَبْدُ اللَّهِ الْهُزْنِيُّ، أَنَّهُ لَقِيَ بَلَالًا مُؤَدِّنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَوَّكُ بِحَلَبَ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا بَلَالُ، حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَ مَهْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ، كُنْتُ أَنَا الَّذِي إِلَى ذَلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى تُوَفِّيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَكَانَ إِذَا آتَاهُ الْإِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَأَهُ عَارِيًا، يَأْمُرُنِي بِهِ، فَأَنْطَلِقُ، وَأَسْتَقْرِضُ فَأَشْتَرِي الْبُرْدَةَ، فَأَكْسُوهُ، وَأُطْعِمُهُ، حَتَّى اغْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ لِي: يَا بَلَالُ، إِنَّ عِنْدِي سَعَةً، فَلَا تَسْتَقْرِضُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مِنِّي، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّأْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِأَوْذَنَ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ أَقْبَلَ فِي عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَارِ. فَلَمَّا رَأَنِي قَالَ: يَا حَبَشِيُّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَتَجَهَّمَنِي، وَقَالَ قَوْلًا غَلِيظًا، فَقَالَ: أَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ؟ قُلْتُ: قَرِيبٌ. قَالَ: إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعٌ، فَأَخَذَكَ بِالَّذِي لِي عَلَيْكَ، فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الَّذِي أَعْطَيْتَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَلَا كَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَيَّ، وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَعْطَيْتَكَ لِأَخْذِكَ عَبْدًا، فَأَرَدْتُكَ تَرَعَى لِي الْغَنَمَ، كَمَا كُنْتَ تَرَعَى قَبْلَ ذَلِكَ. فَأَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ. فَأَنْطَلَقْتُ، ثُمَّ أَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ، حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ. فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ، فَإِذْ لِي: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي كُنْتُ أَذْنْتُ مِنْهُ قَالَ لِي: كَذًا

بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا روزمرہ کام کاج کیا تھا؟ حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ کچھ بھی نہیں کرتے تھے میں آپ کے ساتھ رہا ہوں جب سے آپ نے اعلان نبوت فرمایا اس وقت سے لے کر آپ کے وصال مبارک تک آپ کے پاس جب کوئی مسلمان آدمی آتا تھا آپ اس کو ننگا دیکھتے مجھے آپ اس کے متعلق حکم دیتے میں جاتا اور میں قرض لیتا۔ پس میں اس کے لیے چادر خریدتا پھر میں اس کو پہناتا اور اس کو کھلاتا یہاں تک کہ میرا سامنا مشرکوں میں سے ایک آدمی سے ہوا۔ مجھے اس نے کہا: اے بلال! میرے پاس گنجائش ہے تو قرض صرف مجھ سے ہی لیا کر میں نے ایسے ہی کیا۔ جب ایک دن میں وضو کر رہا تھا تو میں نماز کی اذان کے لیے اٹھا دیکھا ایک مشرک تاجروں کے ایک گروہ کے ساتھ آ رہا ہے جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے کہا: اے حبشی! میں نے کہا: حاضر ہوں! وہ میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا اور سخت بات بھی کہی۔ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے درمیان اور میرے درمیان قرض کے کتنے مہینے مہلت رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: قریب ہے! اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان چار ماہ رہ گئے ہیں میں نے آپ سے وہ لینے ہیں جو میرا قرض آپ کے ذمہ ہے میں نے تجھے نہ اس لیے دیئے تھے کہ تو قابل عزت ہے اور نہ اس لیے کہ آپ کے صاحب کے مجھ پر کوئی احسان ہیں میں نے تمہیں دیئے تھے تاکہ میں تجھے غلام بناؤں میں تجھے واپس لے آؤں گا تو میری بکریاں

وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَأَذِنَ لِي أَنْ آتِيَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ مَا يَقْضِي عَنْهُ. فَخَرَجْتُ حَتَّى آتَيْتُ مَنْزِلِي، فَجَعَلْتُ سِنْفِي وَجَرَابِي وَنَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي، وَاسْتَقْبَلْتُ بَوَّجْهِي الْأَفْقَ. فَلَمَّا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتَّى انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلُ. فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ، فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو: يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ. فَاَنْطَلَقْتُ حَتَّى آتَيْتُهُ، فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٍ، عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَشِّرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ بِهَضَانِكَ. فَحَمِدْتُ اللَّهَ. فَقَالَ: أَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرِّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْأَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ: إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ، فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسُوءَةً، وَطَعَامًا أَهْدَاهُ إِلَيَّ عَظِيمٌ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ، ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ. فَقَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَلَفْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلَاةِ الصُّبْحِ. حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجْتُ إِلَى الْبَيْعِ، فَجَعَلْتُ إصْبِعِي فِي أُذُنِي، فَنَادَيْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ. فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْضِي، حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْأَرْضِ، حَتَّى فَضَلَ فِي بَدْيِ

چرائے گا جس طرح اس سے پہلے چراتا تھا۔ میرے دل میں بات آئی جو لوگوں کے دل میں آتی ہے میں چلا پھر میں نے نماز کے لیے اذان دی یہاں تک کہ جب میں نے عشاء کی نماز پڑھی رسول اللہ ﷺ اپنے گھر چلے گئے میں نے آپ سے اجازت چاہی تو مجھے اجازت دی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس مشرک نے جس سے میں قرض لیتا تھا اس نے مجھے اس طرح اس طرح کہا ہے اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے اس کا قرض ادا کیا جائے اور میرے پاس نہیں ہے یہ تو میرے لیے رسوائی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ بعض اُن احباب کی طرف چلا جاؤں جو مسلمان ہوئے ہیں یہاں تک کہ اللہ اور اس کا رسول مال دیں جس سے قرض ادا ہو جائے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر آیا میں نے اپنی تلوار اور تھیلی اور جوتیاں اپنے پاس رکھیں پس میں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا جب میں تھوڑی دیر کے لیے سویا میں اٹھا جب رات ہوئی میں سو گیا یہاں تک کہ پو پھٹ پڑی میں نے جانے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا وہ مجھے بلانے لگا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں میں چلا یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ کے پاس چار سواریاں تھیں جن پر سامان تھا پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے اجازت مانگی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے خوشخبری ہو! بے شک اللہ نے آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے مال دے دیا ہے۔ میں نے اللہ کی حمد کی آپ

أَوْقَيْتَيْنِ، أَوْ أَوْقِيَّةً وَنِصْفًا. ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا قَبْلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ قَضَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِهِ، فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: أَفْضَلُ شَيْءٍ؟، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: انْظُرْ أَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا، فَإِنِّي لَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ. فَلَمْ يَأْتِنَا أَحَدٌ حَتَّى أَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ مَا قَبْلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِيَ لَمْ يَأْتِنَا أَحَدٌ، فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ، وَصَلَّى الْيَوْمَ الثَّانِي حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَائَهُ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا فَاطْعَمْتُهُمَا، وَكَسَوْتُهُمَا، حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي قَبْلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ أَرَاكَ اللَّهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَبَّرَ، وَحَمِدَ اللَّهُ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ. ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَرْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ، حَتَّى أَتَى مَبِيتَهُ، فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: کیا چار سواریاں یہاں موجود نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے جو غلام ہیں ان پر اور سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ فذک کے بادشاہ نے ہم کو ہدیہ بھیجا ہے ان کو لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ سو میں نے ایسے ہی کیا میں نے اُن سواروں سے سامان اُتارا پھر میں نے کپڑے میں باندھا پھر میں صبح کی اذان دینے کے لیے اُٹھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی میں جنت البقیع کی طرف نکلا میں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھیں میں نے آواز دی: جس نے رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہو لے لے وہ آئے اور لے لے۔ میں مسلسل قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ پر قرض باقی ہی نہیں رہا کسی کا بھی زمین میں یہاں تک کہ دو یا ایک اور اوقیہ میرے ہاتھ میں باقی رہا۔ پھر میں مسجد کی طرف چلا جب دوپہر کا وقت چلا گیا اور جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں اکیلے بیٹھے ہوئے تھے میں نے عرض کی: بے شک اللہ نے ہر شی کا قرض ادا کر دیا جو اس کے رسول پر تھا کوئی شی باقی نہیں رہی۔ آپ نے فرمایا: کیا کوئی شی باقی رہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دیکھو! میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے اس سے راحت حاصل نہ ہو ہمارے پاس لینے کے لیے کوئی نہیں آیا یہاں تک کہ شام ہو گئی۔ سو جب رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھائی تو مجھے آپ نے بلوایا آپ نے فرمایا: کیا کیا؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے

ہمارے پاس کوئی نہیں آیا۔ آپ نے رات مسجد میں گزاری یہاں تک کہ صبح ہو گئی دوسرے دن نماز پڑھائی یہاں تک کہ دوسرا دن آیا اس کا آخری حصہ آیا تو دوسرا آئے میں ان کے پاس گیا میں نے ان دونوں کو کھلایا اور پہنایا یہاں تک کہ آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی مجھے آپ نے بلوایا آپ نے فرمایا: کیا کیا جو تیرے پاس مال تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ نے آپ کو اس سے راحت دی ہے یا رسول اللہ! آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد کی ڈرتے ہوئے کہ (مجھے) موت اس حالت میں نہ آئے کہ وہ مال میرے پاس ہو۔ پھر میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو سلام کیا یہاں تک کہ رات آپ نے وہاں گزاری یہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا۔

یہ حدیث بلال سے اسی اسناد سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں معاذ بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا کہ آپ کے پاس یہود کے علماء کا گروہ آیا انہوں نے کہا: السلام علیک یا محمد! میں نے ان کو دھکا دیا قریب تھا کہ وہ گر جاتے میں نے کہا: کیا تم یا رسول اللہ نہیں کہہ سکتے؟ یہودی نے کہا: ہم اسی نام سے پکارتے ہیں جس نام سے آپ کو آپ کے خاندان کے لوگ پکارتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام محمد ہے جو میرے گھروالوں نے میرا نام رکھا ہے۔ اس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس کچھ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

467 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو
أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ، أَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ،
فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ
يَسْقُطُ مِنْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: أَوَلَا تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ؟
فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ

سوال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر میں نے تجھے جواب دیئے تو تجھے کوئی شے نفع دے گی؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا۔ آپ نے اپنی چھری مبارک زمین پر رکھ دی جو آپ کے پاس تھی اور فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا: جس دن زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے، اُس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ حشر کے علاوہ اندھیرے میں تھے اس نے کہا: سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ فرمایا: مہاجرین فقراء۔ اس نے کہا: جنتی جس وقت جنت میں داخل ہوں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا: مچھلی کی کلبی۔ اُس نے کہا: اس کے بعد کیا دیا جائے گا؟ فرمایا: اُن کے لیے جنت سے مچھلی دی جائے گی جس کو وہ اس کے اطراف سے کھائیں گے۔ اُس نے کہا: وہ کیا پیئیں گے؟ فرمایا: سلسبیل نامی چشمہ سے پیئیں گے۔ اُس نے کہا: آپ نے سچ کہا، میں آپ سے ایسی شے کے متعلق کچھ سوال پوچھوں گا جس کو اس زمین میں صرف ایک نبی یا ایک یادو آدمی جانتے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے تجھے بیان کیا تو تجھے نفع ہوگا؟ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا، کہنے لگا: میں آپ سے بچے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں (کہ وہ ماں یا باپ کے کس طرح مشابہ ہوتا ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے جب دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کا پانی غالب آجائے تو لڑکا اور اگر عورت کا

أَهْلُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْمَى مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَانِي بِهِ أَهْلِي، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: أَسْمَعُ بِأُذُنِي، فَتَكْتَبُ بَعْدِي كَمَا كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ. فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجَسْرِ. قَالَ: فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَارَةً؟ قَالَ: فَقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا تَحِيَّتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: زِيَادَةُ كَيْدِ الْحَوِثِ. قَالَ: فَمَا غَدَاؤُهُمْ عَلَى إِثْرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا. قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ رَجُلٌ، أَوْ رَجُلَانِ. قَالَ: يَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: أَسْمَعُ بِأُذُنِي. قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ. فَقَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ، فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مِثْلُ الرَّجُلِ مِثْلُ الْمَرْأَةِ، أَذْكَرًا يَأْذِنُ اللَّهُ، وَإِذَا عَلَا مِثْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ الرَّجُلِ، أَنْثَا يَأْذِنُ اللَّهُ. فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَإِنَّكَ نَبِيٌّ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَأَلَنِي عَمَّا سَأَلَنِي عَنْهُ، وَمَا لِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ، حَتَّى آتَانِي اللَّهُ بِهِ

پانی غالب آ جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اُس یہودی نے کہا: آپ نے سچ کہا، آپ بے شک نبی ہیں۔ پھر وہ مڑا اور چلا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا کچھ بھی علم میرے پاس نہیں تھا، یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مجھے اس کا علم دیا۔

یہ مکمل حدیث حضرت ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا، زہرا دین پڑھا کرو یعنی سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھا کرو یہ دونوں قیامت کے دن اپنے قاری پر بادلوں کی طرح سایہ کیے ہوئے ہوں گے یا پرندوں کی طرح صف در صف سایہ کئے ہوں گی، سورہ بقرہ پڑھا کرو کہ اس کا پڑھنا برکت ہے اور چھوڑ دینا حسرت ہے اسے کوئی بھی باطل کرنے کی ہمت نہیں رکھتا۔

یہ حدیث زید سے صرف معاویہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

468 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ، اقْرَأُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ؛ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ، تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا، اقْرَأُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ؛ فَإِنَّ أَخَذَهَا بَرَكَتٌ، وَتَرَكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

469 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُلَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو

تَوْبَةً قَالَ: نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَمِلْتُ أُمْتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً، حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا هِيَ؟ قَالَ: إِذَا كَانَ الْفَيْءُ دُولًا، وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا، وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا، وَأَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ، وَعَقَى أُمَّهُ، وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَبَرَّ الرَّجُلُ صَدِيقَهُ، وَجَفَّ أَبَاهُ، وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ، وَكَانَ زَعِيمَ الْقَوْمِ أَرَذْلَهُمْ، وَأَتَّخَذَتِ الْقِيَانُ، وَالْمَعَارِفُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبَسُوا الْحَرِيرَ، فَانْتَظَرُوا مَسْخًا، وَخَسْفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

470 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ رِبِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةِ مِنَ النَّاسِ؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: صَبْرًا صَبْرًا؛ خَالِقُوا النَّاسَ بِأَخْلَاقِهِمْ، وَخَالِفُوهُمْ فِي أَعْمَالِهِمْ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت میں پندرہ کام ہونے لگیں تو اُن پر آزمائشیں آئیں گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (۱) جب مال فے ذاتی مال سمجھا جائے (۲) امانت میں خیانت کی جائے (۳) زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے (۴) آدمی اپنی بیوی کی اطاعت کرنا شروع کر دے اور اپنی ماں کی نافرمانی کرنے لگے (۵) مسجدوں میں آوازیں اونچی ہونا شروع ہو جائیں (۶) آدمی اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے اور اپنے باپ سے بُرائی (۷) آدمی کی عزت اس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے کی جائے (۸) قوم کا بدترین آدمی حکمران بن جائے (۹) رنڈیاں عام ہو جائیں (۱۰) گانے عام ہو جائیں (۱۱) شرابیوں پی جائیں (۱۳) ریشم پہنا جائے تو اس وقت شکلیں بگڑنے اور دھنسنے کا انتظار کرو۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! وہ حالت کیسی ہوگی جب تُو بُرے لوگوں میں رہے گا؟ آپ نے اپنی انگلیاں اس طرح اپنی انگلیوں میں ڈالیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ مجھے آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صبر کرنا، صبر کرنا، لوگوں کے ساتھ اخلاق کے ساتھ پیش آنا اور اُن کے کاموں میں اُن کی مخالفت کرنا۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے ہی مروی ہے

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَوْبَةَ

اسے روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

471 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ وَهَمَّهُ الدُّنْيَا، فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، وَمَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِالْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ أَعْطَى الدَّلَّ مِنْ نَفْسِهِ طَانِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا کی تنگی پر صبح کی، اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی شے نہیں اور جو مسلمانوں کے غم میں شریک نہیں ہوتا اُس کا تعلق اُن سے نہیں ہے، جس نے بغیر کسی وجہ کے بغیر مجبور کئے چاہتے ہوئے اپنے آپ کو ذلیل کیا، اُس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے زوایت کرنے میں یزید بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

472 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الشَّعْثِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَزْهَرِ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (أَوْ أَتَارَةً مِنْ عِلْمٍ) (الاحقاف: 4) قَالَ: جَوْدَةُ الْخَطِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے بارے بیان کرتے ہیں: ”أَوْ أَتَارَةً مِنْ عِلْمٍ“ سے مراد خوش خطی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن الازہری روایت کرتے ہیں۔

473 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَلِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرِ: ابْنَ حَالِنَا مِنْ حَالٍ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَوْ نَشَرُوا مِنَ الْقُبُورِ مَا عَرَفُواكُمْ إِلَّا أَنْ يَجِدُواكُمْ قِيَامًا تُصَلُّونَ

حضرت یزید بن خمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر سے پوچھا: جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ کس حالت پر ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک ہے اللہ کی قسم! اگر اُن کو قبروں سے نکالا جائے تو آپ اُن کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے پائیں گے۔

471 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 251 .

472 - انظر: الميزان رقم الحديث: 22513 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 195 .

473 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 23 .

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے صرف یزید بن خمیر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی عمری کرتا ہے تو وہ اسی کے لیے ہے اور جو اس کے بعد آئیں گے وہ ان کے لیے ہوں گے، وہ شے وراثت در وراثت بعد میں چلے گی اور جو چیز بطور رقبہ دی جائے وہ بھی بمنزلہ عمری کے ہے۔

474 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ فِئِلٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ عُمَرَى، فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ، يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبٍ، أَوْ أَرْقَبَ رُقْبَى فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْعُمَرَى

فائدہ: عمری کہتے ہیں: ایک ایسے معاملہ کو جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصلی مالک کی زندگی بھر کیلئے دی جاتی ہے، موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔
فائدہ: رقبہ کہتے ہیں: دو آدمی ہوں ان میں ایک یہ کہے: یہ مکان لے لو اگر میں مر گیا تو یہ مکان تیرا ہے، اگر تو مر گیا تو دوبارہ مکان میرا ہوگا۔

اسے حفص بن ميسرة ابن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

هَكَذَا رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست رکھنا نماز کی خوبی سے ہے۔

475 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ

474- أخرجه النسائي: العمري جلد 6 صفحہ 232-233 (باب ذكر الاختلاف على الزهري فيه) بلفظ أيما رجل أعمر رجلاً عمرى له ولعقبه، فهي له ولمن يرثه من عقبه موروثه. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 159 (باب في العمري) .

475- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 220 رقم الحديث: 12847 .

الصَّفِّ

اسے مسعر سے صرف بشر بن السرى ہی روایت کرتے ہیں اور بشر سے صرف ابن ابی عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

476 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

اسے ابن عجلان سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

477 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ إِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي، وَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَلَدِي، وَإِنِّي لَأَكُونُ فِي الْبَيْتِ، فَأَذْكُرُكَ فَمَا أَصْبِرُ حَتَّى آتِيكَ، فَانْظُرْ إِلَيْكَ، وَإِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ أَنَّكَ إِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعَتْ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَإِنِّي إِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ أَنْ لَا أَرَكَ. فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور مجھے اپنے خاندان سے اور اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں جب آپ مجھے یاد آتے ہیں تو جب تک آپ کے پاس نہ آ جاؤں اُس وقت تک مجھے صبر نہیں آتا ہے حتیٰ کہ میں آپ کی زیارت کے لیے آ جاتا ہوں اور جب مجھے اپنی موت اور آپ کا وصال مبارک یاد آتا ہے تو مجھے یقین ہے کہ آپ تو جنت میں انبیاء کے ساتھ اعلیٰ مقام پر ہوں گے میں

476 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 85 رقم الحديث: 6290، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1717،

والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 128 رقم الحديث: 2825، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1241 رقم

الحديث: 3775، ومالك في الموطأ: الكلام جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 14.

477 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 26. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 10.

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ بِهِدِهِ
الْآيَةِ: (وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ) (النساء: 69)

جب جنت میں داخل ہوں گا تو مجھے خوف ہے کہ میں آپ
کو دیکھ نہیں سکوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کا بھی کوئی
جواب بھی نہیں دیا یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام
یہ آیت لے کر نازل ہوئے: ”وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ“ جو اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرتا ہے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ
نے انعام کیا ہے انبیاء اور صدیقین میں سے
(النساء: ۶۹)۔

478 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا عَبْدُ اللَّهِ
بُنُ عِمْرَانَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ النَّبِيُّ:
لَيْسَ عَلَى الْأَمَةِ حَدٌّ حَتَّى تُحْصَنَ، فَإِذَا أُحْصِنَتْ
بِرُوحٍ، فَعَلَيْهَا نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا: لوٹدی پر حد نہیں ہے جب تک کہ
وہ شادی نہ کروائے جب اس کی شادی ہو جائے تو اس پر
(زنا کروانے کی صورت میں) آزاد عورت کے مقابلے
میں آدھی سزا ہے۔

479 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُوْطَأَ الْحَامِلُ حَتَّى تَضَعَ
480 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے
منع کیا یہاں تک کہ وہ حمل جن لے۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

478 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27316 .

479 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 9 .

480 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 45 رقم الحديث: 181، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 126 رقم

الحديث: 82، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 83 (باب الوضوء من مس الذكر) ومالك في الموطأ: الطهارة

جلد 1 صفحہ 42 رقم الحديث: 58، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 161 رقم الحديث: 479، وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 435 رقم الحديث: 27361 .

نا ابراهيم بن المنذر الحزامي قال: نا ابو علقمة
الفروي قال: نا مالك بن انس، عن هشام بن
عروة، عن ابيه، عن بسرة بنت صفوان، قالت: قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم: من مس فرجه
فقد وجب عليه الوضوء .

لم يرو هذا الحديث عن مالك الا ابو علقمة،
تفرد به: ابراهيم بن المنذر

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو
ہاتھ لگایا اس کو وضو کرنا لازم ہے۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابو علقمہ ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی داخل ہو
گا اس کے لیے جنت میں ہر گھر والا اور کمرے والا
مشتاق ہوگا اور وہ (اہل جنت) کہیں گے: ہماری طرف
سے خوش آمدید! ہماری طرف سے خوش آمدید! حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آج کے
دن وہ آدمی یہاں موجود ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ہاں! اے ابوبکر! وہ تو ہی ہے۔

481 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا ابو

بکر أحمد بن محمد السلمي قال: نا ابن أبي
فديك، عن رباح بن أبي معروف، عن قيس بن
سعيد، عن مجاهد، عن ابن عباس، قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم: يدخل الجنة رجل لا يبقى
في الجنة أهل دار، ولا غرفة إلا قالوا: مرحبا
مرحبا، إيننا إيننا قال أبو بكر: ما ترى هذا الرجل
في ذلك اليوم؟ قال النبي صلى الله عليه وسلم:
أجل، وأنت هو يا أبا بكر

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے
پاس بسرہ بنت صفوان آئیں اور مجھے بتایا کہ رسول اللہ
ﷺ نے اُن سے فرمایا ہے کہ ام کلثوم بنت عقبہ سے
شادی کون کرے گا؟ میں نے عرض کی: فلاں اور فلاں۔ تو
آپ نے فرمایا: عبدالرحمن بن عوف کے بارے میں تمہارا
کیا خیال ہے؟ کیونکہ وہ مسلمانوں کا سردار اور اُن میں

482 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا

محمد بن منصور الجوزي قال: نا يعقوب بن محمد
الزهري قال: حدثني ابراهيم بن محمد بن عبد
المكزي، عن ابيه، عن عبد الرحمن بن حميد، عن
ابيه، عن امه أم كلثوم، قالت: جئتني بسرة بنت
صفوان، فأخبرتني أن رسول الله صلى الله عليه

بہتر ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: مَنْ يَخْطُبُ أَمْ كُلُّوْمُ بِنْتِ عُقْبَةَ؟
فَقُلْتُ: فَلَانٌ وَفُلَانٌ. فَقَالَ: أَيْنَ أَنْتُمْ مِنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَخِيَارُهُمْ
483 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخِطَّاطُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي
غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ اپنی کئی ازواج کے ساتھ جماع کرتے اور
پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث از معمر از ثابت صرف سفیان بن عیینہ ہی
روایت کرتے ہیں اور از سفیان ثوری وغیرہ از معمر از قتادہ
اسے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ: عَنْ
مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے پاس جب عشاء کے وقت مؤذن
آتا اور آندھی و بارش کی رات ہوتی تو اسے آپ حکم دیتے
کہ اعلان کر دو کہ لوگو! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:
نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا آتَاهُ مُؤَذِّنُهُ بِالْعِشَاءِ، فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ رِيحٍ وَمَطَرٍ،
أَمَرَهُ أَنْ يَتَّبِعَ أَذَانَهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

485 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

483 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 249، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 259 رقم الحديث: 140، وابن
ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 194 رقم الحديث: 588.

484 - أخرجه البخاری: فی الأذان جلد 2 صفحہ 184 رقم الحديث: 666، ومسلم: فی المسافرين جلد 1 صفحہ 484
رقم الحديث: 1063، والنسائی: فی الأذان رقم الحديث: 1312 (باب الأذان فی التخفل عن شهود الجماعة فی
الليلة المطيرة) - وابن ماجة: فی الإقامة جلد 1 صفحہ 302 رقم الحديث: 937، والامام مالک فی الموطأ: فی
الطهارة جلد 1 صفحہ 73 رقم الحديث: 10، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 328 رقم الحديث: 1275،
والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 6 رقم الحديث: 4477.

485 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 390.

اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ سے کتنی مثل ہے؟ یہ تمہاری آگ کے دھوئیں سے بھی زیادہ کالی ہے اور اس دنیا کی آگ سے ستر گنا زیادہ سخت ہے۔

یہ حدیث امام مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کو تندرستی دوں اور اس پر رزق وسیع کروں، میری طرف سے وہ چار عام چیزیں بھی محروم اور فقیر کو فدیہ نہیں دے گا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے عورتوں کے حوالہ سے نہیں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تب اس کے والد ہیں۔

نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَذَرُونَ مَا مِثْلُ نَارِ كُمْ هَذِهِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ؟ لَهِيَ أَشَدُّ سَوَادًا مِنْ دُخَانِ نَارِ كُمْ هَذِهِ بِسَعِينَ ضِعْفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

486 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ لَهُ بُدْنَهُ، وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ، لَمْ يَقْدِرْ لِي فِي كُلِّ أَرْبَعَةِ أَعْوَامٍ لِمَحْرُومٍ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

487 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ. قَالُوا: لَسْنَا نَعْنِي مِنَ النِّسَاءِ.

قَالَ: فَأَبَوْهَا إِذَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی طلحہ! تم ہمیشہ کیلئے اس شے کو پکڑو! فرمایا: تم سے ظالم ہی لے گا، یعنی کعبہ شریف کی دربانی اور چوکیداری۔

488 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوهَا يَا بَنِي طَلْحَةَ خَالِدَةً تَالِدَةً، لَا يَنْزِعُهَا مِنْكُمْ إِلَّا ظَالِمٌ يَعْنِي: حِجَابَةَ الْكُعْبَةِ.

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبد اللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنُ بْنُ عِيسَى

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین آدمی بھیجے: (۱) ایک قیصر کی طرف (۲) ایک کسریٰ کی طرف (۳) اور ایک صاحب اسکندریہ کی طرف حضرت عمرو بن عاص کو نجاشی کی طرف بھیجا جب حضرت عمرو نجاشی کے پاس آئے اس کے پاس کچھ لوگ تھے جو کھڑکی سے داخل ہوئے جب حضرت عمرو نے کھڑکی کو دیکھا اور ان کے اس طرح داخل ہونے کو دیکھا تو اپنی پیٹھ پٹی پھر داخل ہوئے تو اپنے الٹ پاؤں چلے جب اس کے پاس داخل ہوئے تو حبشی پریشان ہوا اس نے گمان کیا کہ اس کو قتل کیا جائے گا انہوں نے کہا: آپ کو داخل ہونے سے کیا رکاوٹ ہے جس طرح ہم داخل ہوتے

489 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ إِلَى قَيْصَرَ وَآلِي كِسْرَى، وَآلِي صَاحِبِ الْإِسْكَانَدَرِيَّةِ. وَبَعَثَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ إِلَى النَّجَاشِيِّ، فَلَمَّا أَتَى عَمْرٍو النَّجَاشِيَّ وَجَدَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَدْخُلُونَ مُكْفَرِينَ مِنْ خَوْخَةَ، فَلَمَّا رَأَى عَمْرٍو الْخَوْخَةَ، وَدُخُولَهُمْ عَلَيْهِ وَلَّى ظَهْرَهُ، ثُمَّ دَخَلَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا دَخَلَ مِنْهَا اعْتَدَلَ، فَفَزِعَتِ الْحَبَشَةُ، وَهَمُّوا بِقَتْلِهِ، قَالُوا: مَا

488 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 120 رقم الحديث: 11234. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 288.

489 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 42.

ہیں؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اپنے نبی کے لیے بھی ایسے نہیں کرتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ایسے کیا جائے۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس نے سچ کہا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن امیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن عثمان تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ عیدین کی نماز سے فارغ ہوتے تو آپ عید گاہ کے درمیان آتے، پس وہاں کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کی طرف دیکھتے کہ وہ کیسے پلٹ رہے ہیں، اور ان کی سمت کیا ہے، پھر تھوڑی دیر رکتے، پھر چلے جاتے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن عثمان سے اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی بنی عبد مناف کے دروازے میں داخل ہوئے، اس دروازہ کا نام لوگوں نے بنی شیبہ رکھا ہوا تھا، ہم آپ کے ساتھ باب حزرہ سے مدینہ کی طرف نکلے، یہ دروازہ خیاطین کا تھا۔

مَنْعَكَ أَنْ تَدْخُلَ كَمَا دَخَلْنَا؟ فَقَالَ: لَا نَصْنَعُ ذَلِكَ بَنِيْنَا، فَهُوَ أَحَقُّ أَنْ يُصْنَعَ ذَلِكَ بِهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اتْرُكُوهُ، صَدَقَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

490 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعِيدَيْنِ أَتَى وَسْطَ الْمُصَلَّى، فَقَامَ، فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ كَيْفَ يَنْصَرِفُونَ، وَكَيْفَ سَمَتُهُمْ. ثُمَّ يَقِفُ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

491 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

نَا مَرْوَانَ بْنَ أَبِي مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْنَا مَعَهُ مِنْ بَابِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، وَهُوَ الَّذِي يُسَمِّيهِ النَّاسُ بَابَ بَنِي شَيْبَةَ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى

الْمَدِينَةِ مِنْ بَابِ الْحَزْوَرَةِ، وَهُوَ بَابُ الْخِيَاطِينَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ

یہ حدیث مالک سے صرف عبد اللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے والے مروان بن ابی مروان اکیلے ہیں۔

492 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ، وَتَصَدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعًا سَنَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ أَسَنَدَ أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ إِلَّا حَفْصُ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجر اسود کو استلام کرتے تو آپ فرماتے: اے اللہ! میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے نبی ﷺ کی اتباع کی۔ ہم نہیں جانتے کہ ابو العمیس نے ابو اسحاق سے یہ حدیث اس کے علاوہ کسی سند سے منسوب کی ہو۔ ابو العمیس سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اور حفص سے صرف ابراہیم الشافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ

الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر صف مردوں کی پہلی صف ہے اور عورتوں کی آخری صف ہے اور سب سے بدترین صف مردوں کی آخری اور عورتوں کی پہلی ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَبِهِ.

یہ حدیث حضرت عمر بن خطاب سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر

اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری عمریں گزری ہوئی امتوں کی عمروں کی بہ نسبت اتنی ہیں کہ جتنا عصر اور مغرب کے درمیان وقت ہے۔

مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر نمازی آگے سے گزرنے والے کو روکے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے یعنی نمازی کے آگے سے گزرنے والا۔

یہ حدیث صفوان سے صرف الدر اور دی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

494 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ هَارُونَ نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي مَا خَلَا مِنَ الْأَمَمِ، كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

495 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَبِي فَرَدَّه، إِنَّ أَبِي فَقَاتِلَهُ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ يَعْنِي: فِي الْمَارِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي. لَمْ يَرَوْهُ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْعَابِدِيُّ

494 - أخرجه البخاري: رقم الحديث: 5021-3459 والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 27، والكبير جلد 12 صفحہ 338-412. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 314.

495 - تقدم تخريجه.

496 - أخرجه البخاري: الأظعمة جلد 9 صفحہ 497 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحہ 184 رقم الحديث: 353، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 85 (الغذر في ترك الجماعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 933، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 123

قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا
حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَاْبَدُوا بِالْعِشَاءِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا
ابْنُ الْمُبَارَكِ

497 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْعَابِدِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ
بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَابُ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِنْ وَلَيْتُمْ
هَذَا الْأَمْرَ، فَلَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَنْ
يُصَلِّيَ آتَى سَاعَةً شَاءَ، مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

498 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا
الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمْرٌ، فَاصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا
نَفْسَهُ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور
نماز کی اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبد اللہ بن مبارک
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی
عبد المطلب! اگر تم بیت اللہ کے متولی بن جاؤ تو اس گھر کا
طواف کرنے سے کسی کو نہ روکنا کہ وہ اس میں نماز پڑھیں
جس وقت بھی وہ چاہیں دن و رات کو۔

یہ حدیث از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس
صرف سلیم بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اس حالت
میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکنائی وغیرہ لگی
ہوئی ہو اور اس کو رات کو کسی شے نے تکلیف دی تو وہ
اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

رقم الحديث: 11977 .

497 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 159-160 رقم الحديث: 11359، والطبرانی في الصغير جلد 1

صفحہ 27 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 232 .

498 - أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 337 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 33 .

یہ حدیث از سفیان از زہری از عبد اللہ صرف زہیر بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ مکہ ہے اللہ عزوجل نے اس کو حرم قرار دیا ہے جس دن سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا اس کی گھاس درخت نہ کاٹا جائے اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اس کی گم شدہ شے کو نہ اٹھایا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! سوائے اذخر کے (کہ اس کی اجازت دیں کہ اس کو کاٹا جائے) آپ نے فرمایا: سوائے اذخر کے۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ آپ با اختیار ہیں جس کو چاہیں حلال کر دیں جس کو چاہیں حرام کر دیں میں تو مالک ہی کہوں گا کیونکہ آپ مالک کے حبیب ہیں۔ سیالکوٹی غفرلہ

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے کمزور گھر والوں کو (مراد عورتیں ہیں) مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح صبح بھیج دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

499 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذِهِ مَكَّةُ، حَرَّمَهَا اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا، وَلَا يُغْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهَا، وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِلَّا الْأَذْخَرَ. قَالَ: إِلَّا الْأَذْخَرَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

500 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

499- أخرجه البخارى: اللقطة جلد 5 صفحہ 104 رقم الحديث: 2433، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 166 (باب النهي أن ينفر صيد الحرم) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 452 رقم الحديث: 3252 .

500- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحہ 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 941 وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 201 رقم الحديث: 1939، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 211 (باب تقديم النساء والصبيان الى منازلهم بمزدلفة) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1007 رقم الحديث: 3026، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 290 رقم الحديث: 1925 .

وَسَلَّمَ قَدَمَهُ مِنَ الْمَزْدَلِفَةِ إِلَى مَنَى فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا بِشْرٌ

اسے سفیان سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میری طرف حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کسی کو
بھیجا بلوانے کے لیے انہوں نے مجھے سحری کی طرف بلایا
اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مبارک صبح رکھا
ہے۔

501 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ
الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخُو أَبِي
مَعْمَرٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَى
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَدْعُونِي إِلَى السَّحُورِ، وَقَالَ: إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الْغَدَاةَ
الْمُبَارَكَةَ.

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی
ہے، ہم کو معلوم نہیں کہ ابن عیینہ نے محمد بن ابراہیم ابو معمر
عیسیٰ بن السریج جو انی کوئی کے بھائی سے روایت کی
ہو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا
الْوَجْهِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ أَخُو أَبِي مَعْمَرٍ عَيْسَى بْنُ السَّرِيحِ
الْحَجَوَانِيُّ كُوفِيُّ

502 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا
عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ
حَكِيمٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ لَهُ سِوَاكُهُ، وَوَضُوئُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تھے تو آپ کے لیے
آپ کی مسواک اور وضو کے لیے پانی رکھ دیا گیا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، وَلَا
عَنْ زُرَّارَةَ إِلَّا بِهَذَا تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

اسے سعد سے صرف زرارہ اور زرارہ سے صرف
بہز ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حماد
بن سلمہ اکیلے ہیں۔

501 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 154 .

502 - أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 512-514 والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 162 (باب قيام الليل)
وابن ماجه: اقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 376 رقم الحديث: 1191 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 61 رقم
الحديث: 24323 .

503 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

504 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَحَدٌ أَعْظَمُ عِنْدِي يَدًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ، وَاسَانِي بِمَالِهِ، وَنَفْسِهِ، وَأَنْكَحَنِي ابْنَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَرْطَاةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

505 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: نا هَاشِمُ، جَلِيسُ لَابِى مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مغرب سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث مختار سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے زیادہ احسانات کسی کے نہیں ہیں انہوں نے اپنے مال اور جان سے میری مدد فرمائی اور اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاة ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد حضرت ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہماری ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت سے اُبل رہی تھیں یہاں تک کہ

503- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 162 رقم الحديث: 625، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 573

والنسائی: الأذان جلد 2 صفحہ 23 (باب الصلاة بين الأذان والإقامة) وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 368 رقم الحديث: 1163، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 343 رقم الحديث: 13991.

504- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 11461. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4919.

505- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 52.

حکم دیا گیا کہ ہم ان کو بہادیں اور ہم میں سے ہر دس کیلئے ایک بکری تقسیم کی گئی۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَغَلَّتِ الْقُدُورُ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَأَمَرَنَا بِاِكْفَانِهَا، وَقَسَمَ لِكُلِّ عَشْرَةٍ مَنَّا شَاةً.

یہ حدیث ابو خالد سے صرف ہاشم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا هَاشِمٌ، هَذَا الشَّيْخُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہے۔

506 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

یہ حدیث حضرت قیس سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا، ام سلیم نے آپ ﷺ کے لیے کھجور اور کھوئے اور گھی کو ملا کر حیس بنایا تھا میں نے آپ کو دھونڈا تو میں نے آپ کو ایک غلام کے گھر میں پایا اس غلام نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہوا تھا اس میں شور بہ اور کدو تھا

507 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي أُمُّ سَلِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ عَمِلْتُ لَهُ وَطْبَةً، فَطَلَبْتُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ عَبْدِ لَهُ خَيَّاطٍ، وَقَدْ عَمِلَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ذُرَّةٌ

- 506 - أخرجه البخاری: الفرائض رقم الحديث: 6764، ومسلم: الفرائض جلد 3 صفحہ 1233، وأبو داود: الفرائض جلد 3 صفحہ 125، رقم الحديث: 2909، والترمذی: الفرائض جلد 4 صفحہ 423، رقم الحديث: 2107، وابن ماجه: الفراء ض جلد 2 صفحہ 911، رقم الحديث: 2729، والدارمی: الفرائض جلد 2 صفحہ 466، رقم الحديث: 2998، ومالك في الموطأ: الفرائض جلد 2 صفحہ 519، رقم الحديث: 10، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 238، رقم الحديث: 21810.

وَقَرَعُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَرَعُ، وَيُنَجِّي الذَّرْوَةَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ صَنَعَتْ لَكَ وَطْبَةً، وَهِيَ تَحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَكَلَ مِنْهَا. فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَطْلُ عُمُرَهُ، وَكَثِيرَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَاعْفُ لَهُ

تو رسول اللہ ﷺ کدو کھانے لگے اور اپنی سبابہ انگلی سے کدو کو علیحدہ کرنے لگے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اُم سلیم نے آپ کے لیے حبس بنایا ہے اور وہ پسند کرتی ہیں کہ آپ اس سے کھائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے اس سے کھایا۔ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! انس کے لیے اللہ سے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی عمر لمبی فرما اور اس کے مال اور اولاد میں کثرت فرما اور اس کو معاف فرما!

508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ الْأَعْوَرِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أَمَةٌ مِنَ الْأُمَمِ، لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَأَقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيهِ وَاللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذِ الْأَعْوَرِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے کسی امتوں میں سے امت نہ ہوتے تو میں ہر کالے کتے کو مارنے کا حکم دیتا۔ حضرت عمرو نے کہا: کس نے آپ کو یہ حدیث بیان کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے عبد اللہ بن مغفل نے حدیث بیان کی۔

یہ حدیث معاذ الاعور سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں خالد بن خدش اکیلے ہیں۔

509 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَمَلَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ مِنْ حِفْظِهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوٹنے والا اچک کر لینے والے اور خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

508 - أخرجه أبو داود: الصيد جلد 3 صفحہ 107 رقم الحديث: 2845، والترمذی: الأحكام والفوائد جلد 4 صفحہ 78

رقم الحديث: 1468، والنسائی: الصيد جلد 7 صفحہ 163 (باب صفة الكلاب التي أمر بقتلها) وابن ماجة

الصيد جلد 2 صفحہ 1069 رقم الحديث: 3205، والدارمی: الصيد جلد 2 صفحہ 125 رقم الحديث: 2008

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 69 رقم الحديث: 20587 .

الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُنْتَهَبٍ، وَلَا مُخْتَلِسٍ، وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

510 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَضِيضِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يَخْطُبُ عَلَيْهِ، وَلَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَأْذَنَ لَهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

511 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَزْرَةَ قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ، أَخِي جُوَيْرِيَةَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوْفِيَ إِلَّا بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ، وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

یہ حدیث زہری سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی پیغام نکاح بھیج سکتا ہے اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح بھیجے یہاں تک کہ وہ اجازت دے (تو پھر کوئی حرج نہیں ہے)۔

یہ حدیث از حضرت نافع از حضرت ابن عمر صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جس دن وصال فرمایا آپ نے کوئی شے بطور وراثت نہیں چھوڑی تھی سوائے ایک سفید خچر اور اسلحہ اور زمین کے، جس کو آپ نے صدقہ کر دیا تھا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف اسرائیل سے

إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں آواز ہے اور ذی القعدہ میں قبیلہ جدا ہوتے ہیں اور ذی الحجہ میں حاجیوں کا سامان اٹھایا جاتا ہے۔

512 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا الْبُخْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي شَهْرِ رَمَضَانَ الْبَصُوتُ، وَفِي ذِي الْقَعْدَةِ تُمَيِّزُ الْقَبَائِلُ، وَفِي ذِي الْحِجَّةِ يُسَلَبُ الْحَاجُّ.

یہ حدیث شہر بن حوشب سے صرف بختری ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ إِلَّا الْبُخْتَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عورت جب اپنے شوہر کے گھر سے اس حالت میں نکلتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو تو اس پر آسمان کا ہر فرشتہ لعنت کرتا ہے اور ہر شے جہاں سے گزرتی ہے سوائے انسان اور جن کے جب تک گھر واپس نہ آجائے۔

513 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، وَزَوَّجَهَا كَارَهُ لَذَلِكَ، لَعْنَهَا كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَكُلُّ شَيْءٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ، غَيْرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، حَتَّى تَرْجِعَ.

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن زید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سوید بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک صبح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! مجھے اللہ کا وہ نام بتائیں کہ جب میں اس نام کے توسل سے دعا کروں تو میری دعا قبول ہو! اور جب بھی اس کے وسیلہ سے مانگوں تو مجھے عطا کیا جائے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اپنا چہرہ مبارک ان سے پھیر لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور وضو کیا اور یہ دعا مانگی: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَبْتُ، وَإِذَا سُئِلَتْ بِهِ أُعْطِيَْتَ“۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان اسماء میں ہی وہ اسم ہے۔

یہ حدیث حضرت غالب القطان سے صرف محمد بن عبد اللہ العصری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں القواریری اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک ایسی مجلس میں بیٹھا کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد ایسی مجلس میں کبھی نہیں بیٹھا جو میرے نزدیک اس سے زیادہ قابل رشک تھی اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے تو لوگ آپ کے گھر کے پاس قرآن پاک کے احکامات میں جھگڑ رہے تھے سو آپ ﷺ گھر سے نکلے تو ایسے محسوس

514 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَصْرِيُّ قَالَ: نَا غَالِبُ الْقَطَّانُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَقَالَتْ: يَا أَبَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي اسْمَ اللَّهِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ، فَأَعْرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوَجهِهِ، فَقَامَتْ فَتَوَضَّأَتْ، فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَبْتُ، وَإِذَا سُئِلْتُ بِهِ أُعْطِيَْتَ. فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنَّهَا لَفِي هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

515 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَلَسْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا، مَا جَلَسْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَغْبَطُ عِنْدِي مِنْهُ: خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَاسُ عِنْدَ حُجْرَتِهِ يَتَجَادَلُونَ بِالْقُرْآنِ، فَخَرَجَ مِنْ

ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر انار کے دانے
نچوڑے گئے ہیں یا (فرمایا) کہ گویا آپ کے چہرہ انور پر
خون کے قطرے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!
کیا تم کو قرآن میں جھگڑنے کیلئے حکم دیا گیا ہے کہ تم ایک
آیت کو دوسری کے ساتھ ٹکراؤ، بے شک قرآن کی ایک
آیت دوسری کی تکذیب نہیں کرتی، اگر وہ آیت
متشابہات سے ہو تو اس پر ایمان لاؤ۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے والے عمرو الناقذ
اکیلے ہیں۔

حضرت ابواشعث سے روایت ہے کہ انہوں نے
حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا: گندم کو جو کے بدلے دو کے بدلے میں
ایک نقد نقد فروخت کرنا جائز ہے اور ادھار جائز نہیں
ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن بشیر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ یعنی
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کے لیے
ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث اشعث سے صرف مروان ہی روایت

الْبَيْتِ كَأَنَّمَا رُضِحَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَانِ، أَوْ
كَأَنَّمَا يَقْطُرُ مِنْ وَجْهِهِ الدَّمُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ، أَبْهَذَا
أُمِرْتُمْ، أَنْ تُجَادِلُوا بِالْقُرْآنِ، بَعْضُهُ بِبَعْضٍ، إِنَّ
الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ يُكَذِّبْ بَعْضُهُ بَعْضًا، وَإِنْ كَانَ
مُتَشَابِهًا فَلَا مُنَابَهَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التِّيمِيِّ إِلَّا
ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو النَّاقِذِ

516- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا دَاوُدُ
بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
بُشَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ
الصَّنْعَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْقَمْحُ بِالشَّعِيرِ، اثْنَيْنِ
بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِينَةً.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بُشَيْرٍ

517- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا
عَمِّي عَيْسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ،
عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ،
يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ
لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا مَرْوَانُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمَسَاوِرِ
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: مجھے کوئی وصیت کریں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: قیل وقال چھوڑ دو اور کثرت سوال سے بچو اور مال کو ضائع نہ کرو۔

یہ حدیث شععی سے صرف السری بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں جو نقص واقع ہوا وہ یہ تھا کہ آدمی اپنے بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا اور اس کو منع کرتا، پھر دوسرے دن اس کی اس سے ملاقات ہوتی تو اس کو پھر وہ گناہ کرتے دیکھتا تو اسے منع نہ کرتا اور اس کے ساتھ مل جل کر رہتا، اس کے ساتھ کھاتا اور پیتا۔ اللہ عز وجل نے ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا اور قرآن میں جو آیت: ”لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ..... إِلَى قَوْلِهِ..... كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ“ (المائدہ: ۸۱) انہیں کے متعلق ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ

518 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوْصِنِي. فَقَالَ: دَعْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيْمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النِّقْصُ، جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ، فَيَنْهَاهُ عَنْهُ، ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْعِدِّ، فَلَا يَمْنَعُهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ خَلِيطُهُ، وَآكِيلُهُ، وَشَرِيْبُهُ، فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ: (لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ) (الآيَةُ،

518 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 161 .

519 - أخرجه أبو داود: الملاحم جلد 4 صفحہ 119 رقم الحديث: 4336 وخرمذی: تفسير القرآن جلد 5

صفحہ 252 رقم الحديث: 3048، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1327 رقم الحديث: 4006 .

نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم ظالم کے ہاتھ کو پکڑو اور اس کو حق پر آنے کیلئے مجبور کرو۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالکریم حنفی اور عبداللہ بن مبارک اور اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے تھے۔

یہ حدیث رحیل سے صرف شجاع بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سمجھ بوجھ والے ولی (قریبی رشتہ دار) یا بادشاہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔

یہ حدیث مسنداً حضرت سفیان سے صرف ابن داؤد اور بشر اور ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں اور قواریری اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

إِلَى قَوْلِهِ: (كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ) (المائدة: 81) . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ فَنَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنْفِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَالْأَشْجَعِيُّ 520 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو بَدْرٍ قَالَ: نَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَلَ لِحْيَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّحِيلِ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

521 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، وَبَشَرُ بْنُ الْمَفْضَلِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّ مُرْشِدٍ، أَوْ سُلْطَانٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ دَاوُدَ، وَبَشَرٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

522 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى الْبَدِّي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَرِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى إِلَّا جَرِيرٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث زکریا بن یحییٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

523 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخُو أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِي: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح و شام ”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ پڑھا تو اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔

524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَمِي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) قَالَ: فَتُحْ مَكَّةَ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ“ (النصر: 1) کے متعلق فرماتے ہیں کہ فتح سے مراد فتح مکہ ہے رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کی اطلاع دی گئی ہے کہ آپ اپنے رب سے بخشش طلب کریں اور جان لیں کہ آپ کے وصال کا وقت قریب ہے۔

522 - أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 93 رقم الحديث: 2761، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 19 (باب قصر

الشارب) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 448 رقم الحديث: 19285.

523 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 123.

524 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 606 رقم الحديث: 4969، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 285 رقم

الحديث: 1878.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ، فَاسْتَغْفِرَ رَبَّكَ، وَاعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَجْلُكَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے عمرہ میں میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میرے سر میں جوئیں بہت زیادہ ہوئی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: اے کعب! یہ تو تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! کیا (میرے لیے) رخصت ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کا فدیہ دو قربانی کر کے یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھاؤ۔

525 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَمْرَةٍ الْحُدَيْبِيَّةِ، وَقَدْ كَثُرَ هَوَامُ رَأْسِي، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، إِنَّ هَذَا لَأَذَى؟ قُلْتُ: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَهَلْ مِنْ رُخْصَةٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، أَنْسُكَ نَسِيكَةً، أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق سوال کیا گیا جو ایسی زمین میں پائی جائے جس میں پانی جاری ہوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے اگر اس کا مالک آجائے تو وہ شے

526 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي،

وَعَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ، قَالَا: نَا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللَّقْطَةِ، تَوَجَدَ فِي الْأَرْضِ الْمَسْكُونَةِ فِي الْمَسِيلِ

525 - أخرجه البخاري: المحصر جلد 4 صفحہ 16 رقم الحديث: 1814، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 859

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 279 رقم الحديث: 953، ومالك في الموطأ: الحج جلد 1 صفحہ 417 رقم

الحديث: 238، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 298 رقم الحديث: 18152.

526 - أخرجه أبو داود: اللقطة جلد 2 صفحہ 140 رقم الحديث: 1710، والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 33 (باب

المعدن).

الْمَاءِ؟ فَقَالَ: عَرَفَهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَالْأُفْهَى لَكَ

وَسُئِلَ عَنِ اللَّقْطَةِ تَوَجَدَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ؟ فَقَالَ: فِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذَّنْبِ

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعُهَا، فَإِنَّ مَعَهَا حِدَائِثَهَا وَسِقَائِهَا، تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ

وَسُئِلَ عَنْ حَرَبِ سَةِ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: يُضْرَبُ ضَرْبَاتٍ، وَيُضَعَفُ عَلَيْهِ الْغَرْمُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْمَرَاكِ قَبْلَ تَمَنِّ الْمَجْنِ، وَهُوَ الدِّينَارُ، فَفِيهَا الْقَطْعُ، وَإِذَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ ضُرِبَ ضَرْبَاتٍ، وَضُوعِفَ فِيهِ الْغَرْمُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُؤدَدٌ

527 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ

527- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 355 والترمذی: الاستذنان جلد 5 صفحہ 74 رقم الحديث: 2727 وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1220 رقم الحديث: 3703 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 354 رقم الحديث: 18575.

عازب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا: جو مومن بندے ملاقات کے وقت ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑتے ہیں ان کو پکڑنا صرف اللہ کی محبت کیلئے ہوتا ہے تو اللہ عزوجل دونوں کی جدائی سے پہلے ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

الرَّحْمَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْهَدَيْلِ الرَّبِيعِيُّ قَالَ: أَخَذَ أَبُو دَاوُدَ بِيَدِي، فَقَالَ: أَخَذَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ بِيَدِي، فَقَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ، لَا يَأْخُذُ بَهَا حِينَ يَأْخُذُ إِلَّا لِمَوْدَّةٍ فِي اللَّهِ، فَيَفْتَرِقَا، حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

حضرت حصین بن حصن اپنی پھوپھی کے حوالہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تیرا شوہر ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیری اس کے ساتھ حالت کیسی ہے؟ (انہوں نے) عرض کی: میں نے اس کی کبھی دیکھ بھال نہیں کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو دیکھ کہ تیرا اس سے کیا رشتہ ہے وہ تیرے لیے جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔

528 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ حَصِينَ بْنَ مَحْصَنٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَمَّتِهِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا: أَذَاتُ زَوْجٍ أَنْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: كَيْفَ أَنْتِ لَهُ؟، قَالَتْ: مَا أَلَوْهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرِي أَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ، فَإِنَّهُ جَنَّكَ وَنَارُكَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو پسند ہو کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو، خصلت اور چال اور وضع کرنے میں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے گھر سے نکلتے تھے تو لوٹنے تک کی تمام چال چلنا، تو وہ شخص حضرت عبد اللہ بن مسعود

529 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَذِيفَةَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ، إِلَى أَشْبِهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا، وَنَجْوًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ

مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُوْدَ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ
بْنِ وَهْبٍ اِلَّا دَاهِرُ الرَّازِیُّ

530 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا يَزِيدُ
بُنْ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ
عِيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: قَالَ
عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اِنَّ اُمَّكُمْ قَدْ جَانَتْ اِلَى الْبُصْرَةِ،
وَاَنْتَاهَا زَوْجَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الدُّنْيَا، وَزَوْجَتُهُ فِي الْاٰخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا اَبُو
بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ

531 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا اَبُو
كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
اسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: دَخَلَتْ اَمْرَاَةٌ النَّارَ فِي
هَرَّةٍ رَبَطْتُهَا، فَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُطْعِمَهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا
تَاْكُلْ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا .
وَدَخَلَتْ مُوَمَّسَةً الْجَنَّةَ، اِذْ مَرَّتْ عَلٰى كَلْبٍ عَلٰى
طَوِيٍّ، يُرِيْدُ الْمَاءَ، فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَتَرَعَتْ خُفَّهَا اَوْ
مُوقِهَا، فَارَبَطْتُهُ فِي خِمَارِهَا، فَتَرَعَتْ لَهُ، فَسَقَتْهُ
حَتَّى اَرَوْتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ

رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ لے۔

یہ حدیث از اعمش از یزید صرف داهر الرازی ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
تمہاری والدہ بصرہ میں آئی ہیں یہ رسول اللہ ﷺ کی دنیا
میں بھی اور آخرت میں بھی زوجہ ہیں۔

یہ حدیث ابی حصین سے صرف ابو بکر بن عیاش ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک عورت بلی کو
باندھ کر رکھنے کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی کہ اس کو
کھانے اور پینے کو کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی
تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالے حتیٰ کہ وہ
بلی باندھنے کی حالت میں ہی مر گئی اور ایک زانیہ عورت
جنت میں داخل ہوئی جب کہ وہ ایک پیاسے کتے کے
پاس سے گزری اس نے کتے کو پانی پلانا چاہا لیکن وہ اس
کو پلانے کی طاقت نہیں رکھتی تھی اس نے اپنا موزہ اتارا
اور اس کو اپنے دوپٹے کے ساتھ باندھا اور کنوئیں سے
پانی نکالا اور اس کتے کو پینے کے لیے دیا یہاں تک کہ اس
کتے کی پیاس ختم ہو گئی۔

یہ حدیث مغیرہ بن ابی لبید سے صرف محمد بن اسحاق

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

ہی روایت کرتے ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي؛

وَعَمِّي، قَالَا: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ جَهَّزَ غَارِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ
فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا رَوَّادُ

533 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ
الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:
حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
بِثُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ
لِحَاجَتِهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ، فَتَمَسَّحَ فِتْرَضًا،
وَمَسَّحَ عَلَى خُفَيْهِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا
نَزَعْتَهُمَا؟ قَالَ: إِنِّي لَبِسْتُهِمَا عَلَى طَهْرٍ.

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ
وَمُجَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

534 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں نکلنے والے کو
سامان دیا گویا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد
کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اچھے طریقے سے گویا اس
نے بھی جہاد کیا۔

یہ حدیث از اوزاعی از یحییٰ از ابی سلمہ صرف روایت
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات گزاری
آپ قضاء حاجت کے لیے اٹھے اس حال میں کہ آپ
نے رومی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا آپ ﷺ نے وضو کیا
اور موزوں پر مسح کیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا
آپ ان دونوں کو اتارتے نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: میں نے ان کو پاکی کی حالت میں پہنا تھا۔

یہ حدیث قاسم بن ولید اور مجاہد صرف عبیدہ بن اسود
سے روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبد اللہ
بن عمرو بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

532 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 286 .

533 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 280 رقم الحديث: 5799، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 230، وأبو

داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 151، والدارمی: الطهارة جلد 1 صفحہ 194 رقم الحديث: 713 .

534 - انظر: الجرح والتعديل جلد 9 صفحہ 362 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 104 .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت زانی زنا کرتا ہے مومن نہیں رہتا، اور جس وقت چور چوری کرتا ہے مومن نہیں رہتا اور شرابی شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اُن سے نکل جاتا ہے اگر وہ توبہ کر لیں تو ایمان دوبارہ واپس آ جاتا ہے۔

یہ حدیث ابی حمزہ سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو دنیا کی کوئی شے پسند نہیں تھی سوائے پرہیزگاری کے آپ کو کوئی چیز پسند نہ تھی۔

یہ حدیث قاسم سے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ میں اپنا حق طلب کرنے میں اپنے بندے کی طرف نہیں دیکھتا ہوں لیکن بندہ اپنا حق مجھ سے لینے میں میری طرف دیکھتا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يَكُونُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَخْرُجُ الْإِيمَانُ مِنْهُ، فَإِنْ تَابَ رَجَعَ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

535 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا أَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا، وَلَا أَعْجَبَهُ مِنْهَا إِلَّا وَرَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

536 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا سَلَامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ

535 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 299 .

536 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 212 رقم الحديث: 12922 .

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَسْتُ بِنَاطِرٍ فِي حَقِّ عَبْدِي حَتَّى
يَنْظُرَ عَبْدِي فِي حَقِّي

یہ حدیث ابن عباس سے ہے صرف اسی سند سے ہی
مروی ہے اسے روایت کرنے میں سلام الطویل اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پہلی صف اس لیے
چھوڑ دی کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو اللہ عزوجل اس
کے ثواب میں پہلی صف والی نماز سے دو گنا ثواب کا
اضافہ کر دے گا۔

یہ حدیث ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی
ہے اسے روایت کرنے میں ولید بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو گھٹی
کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور کانوں کا تعلق سر سے
ہے۔

یہ حدیث عطاء سے صرف اسماعیل ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن ہاشم اکیلے
ہیں۔

537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نَا
الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنْزِيُّ، قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَبِي
مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذَى أَحَدًا،
أَضْعَفَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ

538 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نَا
الْحَسَنُ بْنُ شَيْبٍ الْمُكْبَبِ، قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ،
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَضَّمْ، وَلْيَسْتَنْشِقْ، وَالْأَذْنَانِ
مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

537 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9812 .

538 - أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 152 رقم الحديث: 445 والدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 102 رقم

الحديث: 32 .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: تمہاری کیا کیفیت ہو گی جب تم جنتیوں میں سے چوتھائی حصہ ہو گے اور باقی سارے لوگ تین چوتھائی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ منظر کیسا ہوگا جب تم جنتیوں میں سے آدھے ہو گے! صحابہ کرام نے عرض کی: یہ بہت بڑی تعداد ہوگی! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اور اُن میں سے اسی صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

یہ حدیث قاسم بن عبداللہ سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں! اسے روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں شادی کی اور حالت احرام سے باہر آنے کے بعد آپ نے زفاف فرمایا! پھر آپ کی وہ زوجہ محترمہ مقام سرف پر وصال فرما گئیں اور ان کی قبر سقیفہ (چمپر) کے نیچے ہے۔

یہ حدیث حسن بن دینار سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالحلیہ الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے

539 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَرُبُعُ الْجَنَّةِ لَكُمْ، وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهَا؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَالشَّطْرُ لَكُمْ؟ قَالُوا: ذَاكَ أَكْثَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفٍّ، لَكُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

540 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، ثُمَّ مَاتَتْ بِسَرِفٍ، وَذَلِكَ قَبْرُهَا تَحْتَ السَّقِيفَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ

541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَلِيُّ

540 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 581 رقم الحديث: 4258.

541 - أخرجه النسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 85 (باب العذر في ترك الجماعة) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 91 رقم

الحديث: 20747.

بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِي قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ الْهَذَلِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ حُنَيْنٍ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ فِي رَمَضَانَ، فَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمَ مَطِيرٍ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَا لَا فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ " لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِي إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین میں جہاد کیا، آٹھویں سال رمضان میں وہ دن جمعہ کا تھا اور بارش کا دن تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اعلان کر دو کہ نماز اپنی رہائش گاہوں پر پڑھ لیں۔

یہ حدیث ابو معاویہ العبادانی سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیمم کی دو ضربیں ہیں، ایک چہرے کے لیے اور دوسری ہتھیلیوں کیلئے۔

یہ حدیث ابان سے صرف عفان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تکبر سے بچو! بے شک تکبر آدمی کے اندر ہوتا ہے اور اس پر چادر ہوتی ہے۔

یہ حدیث طاؤس سے صرف عبداللہ بن حمید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سوید اکیل

542 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَفَّانُ قَالَ: نَا ابَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ غَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيْمُمُ ضَرْبَةٌ لِلْوُجْهِ وَالْكَفَّيْنِ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابَانٍ إِلَّا عَفَّانُ

543 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَيْسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا طَاوُسٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْكِبَرُ، فَإِنَّ الْكِبَرُ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ وَإِنَّ عَلَيْهِ الْعَبَاةَ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدٌ

ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ منی والوں میں دو چادروں میں اعلان کر دو کہ ان دنوں میں کوئی بھی ہرگز روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ ان کے کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

544 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ فِي أَهْلِ مَنَى فِي بُرْدَيْنِ: لَا يَصُومَنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بستر پر تھی کہ مجھے حیض آنا شروع ہو گیا میں آہستہ سے اٹھی اور زمین پر لیٹ گئی آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے حیض آ گیا ہے تو آپ نے مجھے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کپڑا باندھنے کا حکم دیا اور بستر پر واپس آنے کا حکم دیا۔

545 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي، قَالَا: نَا سُوَيْدٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَرَفَتْنِي الْحَيْضَةُ وَأَنَا مَعَ، رَسُولِ اللَّهِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَأَنْسَلْتُ حَتَّى وَقَعْتُ بِالْأَرْضِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي حِضْتُ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَشُدَّ عَلَى إِزَارِي إِلَى أَنْصَافِ فَعِخْدِي، وَأَنْ أَرْجِعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت جماعت کے ساتھ پالی اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔

546 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

547 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ

544 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 631 .

545 - أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 24418 .

546 - أخرجه مسلم في المساجد رقم الحديث: 607، وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1121، والترمذی فی الجمعة

جلد 2 صفحہ 402-403 رقم الحديث: 524، وابن ماجه في اقامة الصلاة رقم الحديث: 1122، والامام مالك

فی الموطأ: فی الجمعة جلد 1 صفحہ 105، والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 241 .

547 - أخرجه البخاری فی الجمعة رقم الحديث: 877، ومسلم فی الجمعة جلد 1 صفحہ 579-580

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فلاح بن ابی قعیس نے مجھ سے گھر آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے کہا: جب تک کہ میں رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھ لوں میں نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے پاس آنے دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے اور فرمایا کہ جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاع سے بھی حرام ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ آپ کے آگے بستر پر لیٹی ہوتی تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نماز میں آدمی کے وضو کے ٹوٹ جانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ پلٹے جب تک کہ آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

548 - وَعَنِ ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَفْلَحَ بْنَ أَبِي الْقُعَيْسِ، اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: لِيَلْجِ عَلَيْكَ، فَإِنَّهُ عَمَلُكَ. وَقَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

549 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ

550 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي صَلَاتِهِ؟ قَالَ: لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

رقم الحديث: 844، والترمذی فی أبواب الصلاة رقم الحديث: 492-493، والنسائی فی الجمعة جلد 3 صفحہ 93، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 433، رقم الحديث: 1536، والامام فی الموطأ فی الجمعة جلد 1 صفحہ 102.

548 - أخرجه البخاری فی الشهادات جلد 5 صفحہ 300 رقم الحديث: 2644، ومسلم فی الرضاع جلد 3 صفحہ 1070 رقم الحديث: 1445.

549 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 587 رقم الحديث: 383، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 366.

550 - أخرجه مسلم فی الحيض جلد 1 صفحہ 276، وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحہ 44 رقم الحديث: 177، والترمذی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 109 رقم الحديث: 75، وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحہ 172 رقم الحديث: 515، والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 441 رقم الحديث: 8390.

551- وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ عَلَى آتَانَ، وَقَدْ قَارَبْتُ الْحُلْمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، حَتَّى جَاوَزْتُ بَعْضَ الصَّفِّ، ثُمَّ سَرَّحْتُهَا، فَرَجَعْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ، فَلَمْ يُعِدْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

552- وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ، ثُمَّ أَفْطَرَ، وَأَفْطَرَ أَصْحَابُهُ، فَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْأَحَدَثَ فَلَا أَحَدَثَ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ النَّاسِخُ الْمُحْكَمُ

553- وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْإِهْلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاتِمُّوا ثَلَاثِينَ لَمْ يَزِرْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا سُوَيْدٌ وَرِشْدِينَ

554- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں سواری پر سوار ہو کر اس حالت میں آیا کہ میں بالغ ہونے کے قریب تھا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے حتیٰ کہ میں بعض صفوں کے درمیان سے گزرا پھر واپس آتا پھر میں نماز پڑھتا تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے کچھ بھی نہیں فرمایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال روزہ رکھا جب مقام کدید پر پہنچے تو آپ نے اور آپ کے صحابہ نے بھی افطار کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے افعال کی اتباع کرنے لگے اور یہ ناسخ محکم تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو عید کرو اگر آسمان ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

یہ تمام حدیثیں قرہ سے صرف سوید اور رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

551- أخرجه البخارى فى العلم جلد 1 صفحه 205 رقم الحديث: 76، ومسلم فى الصلاة جلد 1 صفحه 361 .

552- أخرجه البخارى: فى الصوم رقم الحديث: 1944 .

553- أخرجه البخارى فى الصيام رقم الحديث: 1909، ومسلم فى الصيام رقم الحديث: 1081، وابن ماجه فى الصيام

جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 1655، والدارمى فى الصيام جلد 2 صفحه 706 رقم الحديث: 1685، والامام

أحمد فى مسنده رقم الحديث: 25912 .

554- أخرجه ابن ماجه فى الجنائز جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 1541، أخرجه مسلم عن ابن عمر فى المساجد

مَعْمَرُ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ، فَلَهُ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا جَرِيرٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور جس شخص نے پیاز کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے۔

یہ حدیث شیبانی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

555 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا يَزِيدُ

بُنْ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِي عَلِيٍّ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ بَيْتُهُ قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي عُثْمَانَ؟ قَالَ: مَا أَقُولُ فِي رَجُلٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ، فَعَقَا عَنْهُ، وَأَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ، فَتَقَاتَلْتُمُوهُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا: آپ حضرت علی کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ آپ ﷺ کے اہل بیت میں شامل ہیں۔ اس نے کہا: آپ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس آدمی کے متعلق یہ کہتا ہوں کہ انہوں نے ایسا گناہ کیا جو ان کے اور اللہ کے درمیان ہے اور اللہ نے ان کو معاف بھی کیا ہے اور ایک گناہ تمہارے اور ان کے درمیان ہوا تو تم نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بُنْ مِهْرَانَ

یہ حدیث مجاہد سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں اور مجالد سے صرف ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یزید بن مہران اکیلے ہیں۔

556 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظاہر کیا اس نے بے

وفائی کی اور جس نے شکار کا پیچھا کیا اُس نے غفلت کی اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں مبتلا ہو گیا۔

یہ حدیث از سفیان از ایوب بن موسیٰ صرف عبد اللہ بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قواری کی اکیلے ہیں۔ ابو نعیم اور دوسرے لوگ سفیان سے اور سفیان ابو موسیٰ یمانی سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی درمیان والی اور شہادت کی انگلی کو ملایا۔

یہ حدیث روح سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سات اشیاء سنت سے ہیں: (۱) بچہ جب سات دن کا ہو جائے تو اس کا نام رکھا جائے اور (۲) اس کے ختنے کیے جائیں (۳) اس سے تکلیف دہ اشیاء ختم کر دی جائیں (۴) اس کے کان میں سوراخ کر دیا جائے (۵) اس کا عقیقہ کیا جائے (۶) اس کے سر کے بال اتارے جائیں

الْأَفْطَسُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَأَ جَفَا، وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتِنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ، وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْيَمَانِيِّ

557 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، دَخَلْتُ أَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ إِلَيْهِمَا وَآلَتِي تَلِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْمُبَارَكِ

558 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي عَيْسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَا: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَبْعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّبِيِّ يَوْمَ السَّابِعِ: يُسَمَّى، وَيُخْتَنُ، وَيُمَاطُ عَنْهُ الْأَذَى، وَتُثَقَّبُ أُذُنُهُ، وَيَعْقَى عَنْهُ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ،

وَيُلَطَّخُ بَدَمَ عَقِيقَتِهِ، وَيَتَصَدَّقُ بِوَزْنِ شَعْرِهِ فِي رَأْسِهِ
 ذَهَبًا أَوْ فِضَّةً.
 اور عقیقہ کا خون اس کو ملا جائے (۷) اس کے سر کے بال
 اتار کر اس کے وزن کے برابر سونا یا چاندی تول کر صدقہ
 کی جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا رَوَاؤُ
 لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا رَوَاؤُ
 یہ حدیث عبد الملک سے صرف رواد ہی روایت
 کرتے ہیں۔

559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ
 اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ
 بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نَا رَاشِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ:
 رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَلَيْهِ فَرُّوْ أَحْمَرُ، فَقَالَ:
 كَانَتْ لِحُفْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ نَلْبُسُهَا وَنُصَلِّي فِيهَا
 حضرت ابو محمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے
 سرخ رنگ کی چادر پہنی ہوئی تھی انہوں نے فرمایا: ہم
 رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اس کو لپیٹ کر نماز پڑھتے
 تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ
 حَبِيبٍ
 یہ حدیث راشد سے صرف حسن بن حبیب ہی
 روایت کرتے ہیں۔

560 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي
 قَالَ: نَا عَسَّانُ بْنُ عُبَيْدِ الْمُوَصِّلِيِّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ
 حَكِيمٍ الْحَبْطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ
 امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَاتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، فَإِنْ بَدَأَ لَهُ طَلَقُهَا
 وَهِيَ طَاهِرٌ فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا
 حضرت شعبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض
 میں طلاق دی پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
 کے پاس آئے تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ رجوع
 کرے اگر اس نے طلاق دینی ہی ہو تو عدت سے پہلے
 حالت طہر میں طلاق دے۔

559 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 133 . انظر: تاريخ بغداد جلد 4 صفحہ 349 .

560 - أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحہ 258 رقم الحديث: 5251 'ومسلم فی الطلاق جلد 2 صفحہ 1093'
 وأبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحہ 261 رقم الحديث: 2179 'والترمذی فی الطلاق جلد 3 صفحہ 470 رقم
 الحديث: 1176' وابن ماجه فی الطلاق جلد 1 صفحہ 651 رقم الحديث: 2019 'والامام فی الموطأ فی الطلاق
 جلد 1 صفحہ 651 'والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 8 رقم الحديث: 4449 .

561 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب بدلایا اپنے آقا کے علاوہ کسی کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

یہ حدیث وہیب صرف ابن خثیم سے روایت کرتے ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْقَنَادِيلِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَبَاحٍ، وَلَا رَوَاحٍ إِلَّا وَبِقَاعِ الْأَرْضِ تُنَادَى بَعْضُهَا بَعْضًا: يَا جَارَةَ هَلْ مَرَّ بِكَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ صَلَّى عَلَيْكَ أَوْ ذَكَرَكَ اللَّهُ؟ فَإِنْ قَالَتْ: نَعَمْ، رَأَتْ لَهَا بِذَلِكَ عَلَيْهَا فَضْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر صبح و شام زمین کا ٹکڑا ایک دوسرے ٹکڑے سے پوچھتا ہے کہ اے پڑوسی! کیا تیرے اوپر آج کسی نیک بندے نے نماز پڑھی ہے؟ یا اللہ کا ذکر کیا ہے؟ اگر وہ کہتا ہے: ہاں! تو وہ اس کو اپنے اوپر بڑی فضیلت سمجھتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ الْمُرِّي

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

563 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

561 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 62 رقم الحديث: 12475، وابن ماجه في الحدود جلد 2 صفحہ 870 رقم الحديث: 2609، والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 427 رقم الحديث: 3039، وابن حبان رقم الحديث: 1217.

562 - أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 17416. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 9.

563 - أخرجه الحاكم في مستدرکه جلد 1 صفحہ 457. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 345.

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي الرُّكْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمُ مِنْ أَبِي قَيْسٍ، لَهُ لِسَانٌ، وَشَفَتَانِ، يَشْهَدَانِ لِمَنْ اسْتَلَمَهُ بِالْحَقِّ، وَهُوَ يَمِينُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتِي يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود قیامت کے دن جبل ابی قیس سے بھی بڑا ہوگا، اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے، جس نے اس کو حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا، اس کے متعلق یہ شفاعت کرے گا، یہ اللہ کا دایاں دست قدرت ہے، وہ اس کے ساتھ اپنی مخلوق کے ساتھ مصافح کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث از عطاء از حضرت عبد اللہ بن عمر صرف عبد اللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

564 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي عِمْسَى بْنُ الْمَسَاوِرِ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر عورتوں سے بڑا کوئی فتنہ نہیں چھوڑ رہا ہوں۔

565 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ، إِنَّمَا هِيَ كَالضِّلْعِ، إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسَرُهَا، وَإِنْ تَتْرَكُهَا تَسْتَمْتِعُ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہوگی کیونکہ یہ ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے، اگر تو اسے سیدھا کرے گا تو ٹوٹ جائے گی اور اس کو چھوڑ دے اس سے نفع اٹھا ٹیڑھا پن ہونے کے باوجود۔

566 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

564- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 41 رقم الحدیث: 5096، ومسلم فی الذکر جلد 4 صفحہ 2097 .

565- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 307 .

566- أخرجه البخاری فی المواقیق رقم الحدیث: 578، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 445 رقم الحدیث: 645 .

وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحہ 115 رقم الحدیث: 423، والترمذی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 287 .

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ الْغَدَاةَ، وَخَلْفَهُ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ، فَإِذَا سَلَّمَ، خَرَجْنَ فِي مُرُوطِهِنَّ، مَا يُعَرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

567 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيَتْ قُوَّةُ أَرْبَعِينَ فِي الْبَطْشِ وَالنِّكَاحِ، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أُعْطِيَ قُوَّةُ عَشْرَةٍ، وَجُعِلَتْ الشَّهْوَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَجْزَاءٍ، وَجُعِلَتْ تِسْعَةُ أَجْزَاءٍ مِنْهَا فِي النِّسَاءِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الرِّجَالِ، وَلَوْ لَا مَا أُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ مَعَ شَهَوَاتِهِنَّ، لَكَانَ لِكُلِّ رَجُلٍ تِسْعُ نِسَوٍ مُفْتَكَمَاتٍ

568 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ، وَلَكِنْ لَا يَأْتِيْنَهُ إِلَّا تِفْلَاتٌ

569 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

ﷺ کی نماز مسجد میں پڑھتے تھے اور مومنہ عورتیں آپ کے پیچھے ہوتی تھیں جب آپ سلام پھیرتے تو وہ اپنی چادروں میں نکل جاتی تھیں ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے بھوک برداشت کرنے اور نکاح کرنیکی قوت چالیس مردوں کے برابر دی گئی ہے ہر مومن کو دس مردوں کے برابر طاقت دی گئی ہے اور شہوت دس اجزاء پر رکھی گئی ہے ان میں سے نو جز عورتوں میں رکھے گئے ہیں اور ایک مردوں میں اور اگر عورتوں پر حیاء نہ ڈالی ہوتی تو ہر مرد کے لیے نو عورتیں ہوتیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو لیکن یہ مسجد میں پردہ کی حالت میں آئیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

رقم الحديث: 153، والنسائي: في المواقيت جلد 1 صفحہ 271، والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحہ 300 رقم الحديث: 1216، والامام مالك في الموطأ في وقوت الصلاة جلد 1 صفحہ 5، والامام أحمد في مسنده جلد 6 رقم الحديث: 33-37.

567 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 296.

568 - أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحہ 382 رقم الحديث: 900، ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 327 رقم

الحديث: 442، وأبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 565، والامام أحمد في مسنده جلد 2

صفحہ 438، والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحہ 330 رقم الحديث: 1279.

569 - أخرجه البخاري في تقصير الصلاة جلد 2 صفحہ 659 رقم الحديث: 1088، ومسلم في الحج جلد 2

صفحہ 977.

اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر بھی اپنے شوہر یا محرم کے بغیر کرے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے لوگو! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو کیونکہ یہ اگر لوگوں کے ہاں کوئی معزز چیز ہوتا یا اللہ کے ہاں تقویٰ والا ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ حق دار تھے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا اپنی بچی کی شادی کرے تو حق مہر بارہ اوقیہ اور نش مقرر کرے، اگر تم میں کوئی حق مہر میں مبالغہ کرے یہاں تک کہ وہ کہے: میں تجھے مشک کی رسی اٹھانے کا مکلف بناتا ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا مجھے معلوم نہیں ہے کہ علق القرہ (یعنی مشکیرہ کا لٹکانا) کیا ہے؟

اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم: لَا یَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُمنُ بِاللہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ یَوْمًا وَاحِدًا إِلَّا مَعَ رَوْحٍ أَوْ ذی مَحَرَمٍ

570 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي، قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَغَالُوا بِصَدَاقِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً عِنْدَ النَّاسِ، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ، لَكَانَ أَحَقُّهُمْ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم، لَمْ يَنْكِحْ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ، وَلَا أَنْكَحَ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِهِ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشْ. وَإِنْ أَحَدُكُمْ لِيَغَالِيَ بِصَدَاقِ الْمَرْأَةِ حَتَّى يَقُولَ: أَمَا كُفِّتُ إِلَيْكَ عَلَقُ الْقُرْبَةِ قَالَ: وَكُنْتُ غُلَامًا مَوْلَدًا، فَلَمْ أَدْرِ مَا عَلَقُ الْقُرْبَةِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ إِلَّا حَدِيثٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

571 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي عِمْسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ: إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ وَرَائِهَا فِي فَرْجِهَا كَانَ وَلَدُهُ

یہ احادیث مغیرہ سے صرف سوید بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے اگلے حصہ میں جماع کرے تو بچہ کا ناپیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ“ (البقرہ: ۲۲۳)۔

أَحْوَلْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (نَسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ)
(البقرة: 223)

حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میرے بعد میری امت کے لیے جو فتح ہوگی وہ پیش کی گئی تو مجھے اس پر خوشی ہوئی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى“..... اِلٰی قَوْلِهِ..... فَتَرَضَى (الضحی: ۵)۔ اللہ عزوجل نے آپ کو جنت میں ایک ہزار موتیوں کے محل عطا کیے ہیں جس کی مٹی مشک کی ہوگی ہر محل میں جو آپ کے لیے مناسب ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق روایت کرتے ہیں: ”إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ“ (المائدہ: ۳۳)۔ فرمایا: وہ قبیلہ عکل والے ہیں۔

یہ تمام احادیث معاویہ سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہوا وہ

572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمَسَاوِرِ قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ لِأَمْتِي بَعْدِي، فَسَرَرَنِي. فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى) (الضحی: 4) اِلٰی قَوْلِهِ: (فَتَرَضَى) (الضحی: 5)، أَعْطَاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ قَصْرِ مِنْ لَوْلُؤٍ، تُرَابُهَا الْمِسْكُ، فِي كُلِّ قَصْرِ مَا يَنْبَغِي لَهُ

573 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مَرْوَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة: 33) قَالَ: هُمْ مِنْ عُكْلٍ

لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مَرْوَانَ

574 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَخْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

572 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 142 .

573 - انظر: الدر المنثور جلد 2 صفحہ 278 .

574 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 326 .

جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوالاحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے بتائیں اس سفر کے متعلق کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی وعدہ کیا تھا؟ فرمایا: (نہیں!) بلکہ ایک دیکھنے والا آپ نے دیکھا۔

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: اللہ عزوجل اس مدینہ کے رہنے والوں کو پاک کرے گا جب تک ستارے ان کو گمراہ نہ کریں۔

یہ حدیث از یونس از حسن از اخف بن قیس از حضرت عباس از نبی کریم ﷺ اسی کی مثل روایت کی گئی ہے۔

السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو الْأَخْوَصِ

575 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: أَخْبِرْنِي عَنْ مَسِيرِكَ، هَذَا، أَعَهْدَ عَهْدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ

576 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: قَدْ طَهَّرَ اللَّهُ أَهْلَ هَذِهِ الْمَدِينَةِ، مَا لَمْ تُضِلُّهُمْ النُّجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ. وَقَدْ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ: عَنْ قَيْسٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَخْفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات نمازِ عشاء مؤخر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر اٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز! پس آپ ﷺ نکلے آپ نے ان کو نماز پڑھائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو بھی کیا۔

یہ حدیث یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد المؤدب اور ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کو دیکھے جسے اس پر مال و دولت سے فضیلت دی گئی ہے تو وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھے۔

یہ حدیث محمد بن جبیر سے صرف ان کے بیٹے سعید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابو لؤلؤ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دوزخم لگائے تو حضرت عمر نے گمان کیا کہ ان کے ذمہ لوگوں کا گناہ ہے جسے وہ نہیں جانتے، آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو

577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَفَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَخَرَجَ، فَصَلَّى بِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ تَوَضَّؤُوا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، وَابْنُ عَائِشَةَ

578 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْ فَضْلٍ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ، وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا ابْنُهُ سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا طَعَنَ أَبُو لَوْلُؤَةَ عُمَرَ، طَعَنَهُ طَعْنَتَيْنِ، فَظَنَّ عُمَرُ أَنَّ لَهُ

577 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 321 رقم الحديث: 2199 .

578 - أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحه 329-330 رقم الحديث: 6490 .

بلایا اور وہ آپ حضرت ابن عباس سے محبت کرتے تھے اور ان کو اپنے قریب رکھتے تھے اور ان سے گفتگو بھی کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ لوگوں کا گروہ اس واقعہ کے متعلق جانے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نکلے اور لوگوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرے تو وہ لوگ رو رہے تھے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آئے اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں لوگوں کے جس گروہ کے پاس گیا ہوں وہ رو رہے تھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ آج اپنی جان اور اولاد کو نہیں پارہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ عرض کیا: مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ مجوسی نے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے آپ کے چہرے پر بشارت دیکھی پڑھا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ يَقُولِ أَحَدٌ يُحَايِجْنِي بِقَوْلٍ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَمَا إِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَجْلِبُوا إِلَيْنَا مِنَ الْعُلُوجِ أَحَدًا، فَعَصَيْتُمُونِي. ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا إِلَى إِخْوَانِي. قَالُوا: وَمَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ. فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي حَجْرِي، فَلَمَّا جَاءُوا، قُلْتُ: هَؤُلَاءِ قَدْ حَضَرُوا. فَقَالَ: نَعَمْ، نَظَرْتُ فِي أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَوَجَدْتُكُمْ أَيُّهَا السِّتَةُ رُئُوسَ النَّاسِ، وَقَادَتْهُمْ، وَلَا يَكُونُ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا فِيكُمْ مَا اسْتَقَمْتُمْ يَسْتَقِيمُ أَمْرُ النَّاسِ، وَإِنْ يَكُنْ اخْتِلَافٌ يَكُنْ فِيكُمْ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذِكْرَ الْاِخْتِلَافِ، وَالشِّقَاقِ ظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَتْ، لِأَنَّهُ قُلَّ مَا قَالَ شَيْئًا إِلَّا رَأَيْتُهُ، ثُمَّ نَزَفَ الدَّمَ، فَهَمَسُوا بَيْنَهُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَبَايَعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

ذُنْبًا فِي النَّاسِ لَا يَعْلَمُهُ، فَدَعَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ يُحِبُّهُ، وَيُذِنِّيهِ، وَيَسْتَمِعُ مِنْهُ، فَقَالَ لَهُ: أَحَبُّ أَنْ تَعْلَمَ عَنْ مَلَا مِنَ النَّاسِ كَانَ هَذَا؟ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ بِمَلَا مِنَ النَّاسِ إِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا أَتَيْتُ عَلَى مَلَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، كَأَنَّمَا فَقَدُوا الْيَوْمَ ابْكَارَ أَوْلَادِهِمْ. فَقَالَ: مَنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: أَبُو لَوْلُؤَةَ الْمَجُوسِيُّ عَبْدُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَأَيْتُ الْبَشْرَ فِي وَجْهِهِ. فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ يَقُولِ أَحَدٌ يُحَايِجْنِي بِقَوْلٍ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَمَا إِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَجْلِبُوا إِلَيْنَا مِنَ الْعُلُوجِ أَحَدًا، فَعَصَيْتُمُونِي. ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا إِلَى إِخْوَانِي. قَالُوا: وَمَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ. فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي حَجْرِي، فَلَمَّا جَاءُوا، قُلْتُ: هَؤُلَاءِ قَدْ حَضَرُوا. فَقَالَ: نَعَمْ، نَظَرْتُ فِي أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَوَجَدْتُكُمْ أَيُّهَا السِّتَةُ رُئُوسَ النَّاسِ، وَقَادَتْهُمْ، وَلَا يَكُونُ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا فِيكُمْ مَا اسْتَقَمْتُمْ يَسْتَقِيمُ أَمْرُ النَّاسِ، وَإِنْ يَكُنْ اخْتِلَافٌ يَكُنْ فِيكُمْ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذِكْرَ الْاِخْتِلَافِ، وَالشِّقَاقِ ظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَتْ، لِأَنَّهُ قُلَّ مَا قَالَ شَيْئًا إِلَّا رَأَيْتُهُ، ثُمَّ نَزَفَ الدَّمَ، فَهَمَسُوا بَيْنَهُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَبَايَعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

حَتَّى بَعْدُ، وَلَا يَكُونُ خَلِيفَتَانِ يَنْظُرُ أَحَدُهُمَا إِلَى
الْآخَرِ. فَقَالَ: اَحْمِلُونِي، فَحَمَلْنَاهُ، فَقَالَ: تَشَاوِرُوا
ثَلَاثًا. وَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَهِيْبٌ. قَالَ: مَنْ نُشَاوِرُ يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟ فَقَالَ: شَاوِرُوا الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارَ، وَسِرَاطَةً مِنْ هُنَا مِنَ الْاَجْنَادِ. ثُمَّ دَعَا
بِشَرِيَّةٍ مِنْ لَبَنِ، فَشَرِبَ، فَخَرَجَ بَيَاضُ اللَّبَنِ مِنَ
الْجُرْحَيْنِ، فَعَرِفَ اَنَّهُ الْمَوْتُ، فَقَالَ: اَلَا نُوْا اَنْ لِيْ
الدُّنْيَا كُلُّهَا لَا تَقْدِيْتُ بِهَا مِنْ هَوْلِ الْمَطْلَعِ، وَمَا ذَاكَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِنْ اَكُوْنُ رَايْتُ الْاَخِيْرًا. فَقَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ: وَاَنْ قُلْتُ ذَلِكَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، اَلَيْسَ
قَدْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعَزَّ
اللّٰهُ بِكَ الدِّيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اِذْ يَخَافُوْنَ بِمَكَّةَ، فَلَمَّا
اَسْلَمْتَ كَانَ اِسْلَامُكَ عِزًّا، وَظَهَرَ بِكَ الْاِسْلَامُ
وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ،
وَهَاجَرْتَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَكَانَتْ هِجْرَتُكَ فَتْحًا، ثُمَّ
لَمْ تَغِبْ عَنْ مَشْهَدِ شَهِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِتَالِ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ يَوْمٍ كَذَا وَيَوْمٍ
كَذَا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، فَوَازَرْتَ الْخَلِيْفَةَ بَعْدَهُ عَلَى
مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبْتَ
مَنْ اَذْبَرَ بِمَنْ اَقْبَلَ حَتَّى دَخَلَ النَّاسُ فِي الْاِسْلَامِ
طَوْعًا اَوْ كَرْهًا، ثُمَّ قُبِضَ الْخَلِيْفَةُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ،
ثُمَّ وُلِّيتَ بِخَيْرٍ مَا وُلِّيَ النَّاسُ، مَضَرَ اللّٰهُ بِكَ
الْاَمْصَارَ، وَجَبَى بِكَ الْاَمْوَالَ، وَنَفَى بِكَ الْعُدُوْ،

مسلمانوں کے معاملہ کو دیکھ لیا ہے، میں نے تمہیں اسے چھ
افراد لوگوں کا سربراہ پایا ہے اور ان کا قائد۔ یہ معاملہ
جب تک تم میں رہے گا لوگوں کا معاملہ ٹھیک رہے گا، اگر
اختلاف ہوا تو تم میں اختلاف ہوگا، جب میں نے
اختلاف اور مخالفت کا ذکر سنا تو میں نے خیال کیا کہ وہ ہو
کر رہے گا کیونکہ جو آپ نے فرمایا میں نے اس کو دیکھا
کہ بہت کم ایسے ہوا ہے جو آپ نے فرمایا وہ نہ ہوا ہو۔
پھر آپ نے خون صاف کیا، پھر آپ نے اُن کے
درمیان آہستہ گفتگو فرمائی یہاں تک کہ میں نے خوف کیا
کہ ان میں سے ایک آدمی کی بیعت کر دی گئی، میں نے
کہا: بے شک امیر المؤمنین زندہ ہیں، دو خلیفہ نہیں ہو سکتے،
ان میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ آپ نے
فرمایا: مجھے اٹھاؤ! ہم نے انہیں اٹھایا تو فرمایا: تین مشورہ
کریں اور لوگوں کو صہیب نماز پڑھائیں۔ عرض کی: اے
امیر المؤمنین! ہم کس سے مشورہ کریں؟ فرمایا: مہاجرین
اور انصار سے مشورہ کرو۔ یہاں لشکر سے پسند کرؤ پھر آپ
نے پینے کے لیے دودھ مانگا تو اسے پیاپس دودھ آپ کے
دونوں زخموں سے نکل گیا، معلوم ہو گیا کہ آپ نے دنیا
سے جانا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر میرے پاس ساری دنیا
ہوتی تو میں اس عذاب کی ہولناکی سے بچنے کے لیے سارا
فدیہ دے دوں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہتر ہی
دیکھتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر
آپ نے یہ کہا ہے کہ اللہ آپ کو بہتر جزا دے گا، کیا
رسول اللہ ﷺ نے دعا نہیں مانگی کہ اللہ تیرے ذریعے

وَادْخَلَ اللَّهُ بِكَ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ تَوْسِعِهِمْ فِي دِينِهِمْ، وَتَوْسِعِهِمْ فِي أَرْزَاقِهِمْ، ثُمَّ خَتَمَ لَكَ بِالشَّهَادَةِ، فَهَيِّنَا لَكَ. فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنَّ الْمَغْرُورَ مَنْ تَعَرُّوْنَهُ. ثُمَّ قَالَ: أَتَشْهَدُ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَلْصَقُ خَدِّي بِالْأَرْضِ يَا عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ فَوَضَعْتُهُ مِنْ فِخْدِي عَلَى سَاقِي. فَقَالَ: أَلْصَقُ خَدِّي بِالْأَرْضِ، فَتَرَكَ لِحْيَتَهُ وَخَدَّهُ حَتَّى وَقَعَ بِالْأَرْضِ، فَقَالَ: وَيْلَكَ وَيْلَ أُمِّكَ يَا عُمَرُ إِنَّ لَمْ يَغْفِرِ اللَّهُ لَكَ. ثُمَّ قَبِضَ رَحِمَهُ اللَّهُ. فَلَمَّا قَبِضَ أَرْسَلُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: لَا آتِيكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا مَا أَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ مُشَاوَرَةِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، وَسَرَاةٍ مِنْ هَاهُنَا مِنَ الْأَجْنَادِ قَالَ الْحَسَنُ، وَذَكَرَ لَهُ فِعْلُ عُمَرَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَخَشْيَتُهُ مِنْ رَبِّهِ، فَقَالَ: هَكَذَا الْمُؤْمِنُ جَمَعَ إِحْسَانًا وَشَفَقَةً، وَالْمُنَافِقُ جَمَعَ إِسَاءَةً وَغِرَّةً، وَاللَّهُ مَا وَجَدْتُ فِيْمَا مَضَى وَلَا فِيْمَا بَقِيَ عَبْدًا اِزْدَادَ إِحْسَانًا إِلَّا اِزْدَادَ مَخَافَةً وَشَفَقَةً مِنْهُ، وَلَا وَجَدْتُ فِيْمَا مَضَى، وَلَا فِيْمَا بَقِيَ عَبْدًا اِزْدَادَ إِسَاءَةً إِلَّا اِزْدَادَ غِرَّةً

دین اور مسلمانوں کو عزت دے جب یہ مکہ میں ڈرتے تھے جب آپ اسلام لائے تو آپ کا اسلام عزت کا باعث ہوا اور آپ کی وجہ سے اسلام نے غلبہ پایا اور رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ نے اور آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی آپ کی ہجرت فتح تھی پھر کسی جنگ سے آپ پیچھے نہیں رہے جس میں رسول اللہ ﷺ شریک ہوئے ہیں جس میں مشرکوں سے اس دن جنگ کی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا ہے کہ وہ آپ سے راضی تھے پھر آپ نے خلافت رسول اللہ ﷺ اسلام کے طریقے پر رکھی آپ نے اس کو مارا جس نے اسلام سے منہ پھیرا یہاں تک کہ لوگ اسلام میں داخل ہو گئے مجبوراً یا خوشی سے پھر خلیفہ کا وصال ہوا یعنی حضرت ابوبکر کا تو وہ بھی آپ سے راضی تھے۔ پھر لوگوں کا آپ کو ولی بنایا گیا تو آپ اچھے ولی بنے اللہ نے کئی شہروں کو آپ کے ذریعے فتح کروایا آپ کے ذریعے اموال ملے دشمن بھاگا ہر گھر میں دین آپ کی وجہ سے پھیلا اُن کے رزق میں وسعت ہوئی پھر آپ کا خاتمہ شہادت پر ہوا ہے آپ کے لیے خوشخبری ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ سب تکبر والی چیزیں ہیں۔ پھر فرمایا: اے عبد اللہ! کیا آپ قیامت کے دن میرے لیے گواہی دیں گے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے! اے عبد اللہ بن عمر! میرا خسار زمین پر رکھ دے پس میں نے اپنی ران سے اپنی پنڈلی پر رکھا آپ نے فرمایا:

میرا رخسار زمین پر رکھ دو! سوانہوں نے آپ کی داڑھی اور رخسار کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ زمین پر رکھ دیا۔ فرمانے لگے: تیرے لیے ہلاکت اور تیری ماں کے لیے ہلاکت! اے عمر! اگر اللہ نے تجھے نہیں بخشا۔ پھر آپ کا وصال ہو گیا، اللہ کی آپ پر رحمت ہو! جب آپ کا وصال ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف کسی کو بھیجا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہیں آؤں گا، اگر تم نے نہیں کیا جو آپ کو مہاجرین و انصار کے ساتھ مشاورت کا حکم دیا گیا، اس کو اس لشکر تک راز میں رکھنا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فعل اور اللہ کے ڈر کو موت کے وقت ذکر کیا گیا، فرمایا: اس طرح مومن پر احسان اور شفقت جمع کرتا ہے اور ناحق پر ناراضگی اور دھوکہ جمع کرنا ہے، اللہ کی قسم! میں نے نہیں پایا جو کرنا ہے اور جو باقی ہے، کوئی ایسا بندہ کہ اس پر احسان زیادہ ہو مگر اس پر خوف اور ڈر اور زیادہ ہوتا ہے، میں نے کوئی بندہ اس سے پہلے اور جو باقی ہے نہیں پایا ناراضگی کی حالت میں مگر اس کا دھوکہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف مبارک بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

580 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخُو أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي

هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا بَلَغَنِي مَا تَكَلَّمُ بِهِ أَهْلُ الْإِفْكِ، هَمَمْتُ أَنْ آتِيَ قَلِيْبًا فَأَطْرَحُ نَفْسِي فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ النَّحَّاسُ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ،

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسی شے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف خالد بن خدش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مجھے خبر پہنچی واقعہ افک کے لوگوں کی گفتگو کا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کنویں کے پاس جاؤں اور اپنے آپ کو اس میں گرالوں۔

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں خالد بن خدش اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل

582 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 121 رقم الحديث: 157-158. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 243.

583 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 54 رقم الحديث: 12452. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 311.

فرماتا ہے کہ جس کی میں دو محبوب چیزیں لے لوں اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو میں اس کو ثواب میں جنت کے سوا دینے پر راضی نہ ہوں گا۔

یہ حدیث ابی بشر سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی جب مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو میں اس سے قسم لیتا ہوں؛ جب وہ قسم اٹھا لیتا ہے تو میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور مجھے ابو بکر نے بیان کیا اور ابو بکر نے سچ ہی کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ گناہ کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتا ہے پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے۔

یہ حدیث معاویہ بن ابی العباس سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مسورا کیلے ہیں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أَخَذْتُ حَبِيبَتَهُ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ،:

حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيَّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي الْعَبَّاسِ الْقَيْسِيَّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيَّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، إِلَّا غَفَرَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ إِلَّا مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

585 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ

584- أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 87 رقم الحديث: 1521، والترمذی فی تفسیر القرآن جلد 5

صفحہ 228 رقم الحديث: 3006، وابن ماجه فی إقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 448 رقم الحديث: 1395،

والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 3 رقم الحديث: 2.

585- أخرجه البخاری فی الايمان جلد 1 صفحہ 166 رقم الحديث: 57، ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحہ 85.

رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف اسماعیل بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبِي، وَعَمِّي

عِيسَى، قَالَا: نَا سُؤَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنِ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، أُعِنْتُ عَلَيْهَا، وَإِنِ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتُ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُؤَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُسَاوِرِ

587 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْ مِنْهَا قَائِمَةً عَلَى أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ) (الحشر: ٥) کے متعلق فرماتے ہیں کہ ”الْأَلْيَنَةُ“ سے مراد کھجور کا درخت ہے اور ”وَلْيُخْرِزَى الْفَاسِقِينَ“ اُن کو قلعوں سے اتارا گیا اور

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا، اگر تجھے وہ بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کر دی جائے گی، جب تو کسی کام پر قسم اٹھا لے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف سؤید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن المساور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْ مِنْهَا قَائِمَةً عَلَى أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ“ (الحشر: ٥) کے متعلق فرماتے ہیں کہ ”الْأَلْيَنَةُ“ سے مراد کھجور کا درخت ہے اور ”وَلْيُخْرِزَى الْفَاسِقِينَ“ اُن کو قلعوں سے اتارا گیا اور

(الحشر: 5) قَالَ: اللَّيْسَةُ: النَّخْلَةُ. وَلِيُخْرِىَ الْفَاسِقِينَ قَالَ: اسْتَنْزَلُوهُمْ مِنْ حُصُونِهِمْ، وَأَمُرُوا بِقِطْعِ النَّخْلِ، فَحَكَ فِي صُدُورِهِمْ، فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: قَطَعْنَا بَعْضَهَا وَتَرَكْنَا بَعْضَهَا، فَلَنَسَاكَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَنَا فِيْمَا قَطَعْنَا مِنْ أَجْرٍ؟ وَهَلْ عَلَيْنَا فِيْمَا تَرَكْنَا مِنْ وَزْرِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْرِىَ الْفَاسِقِينَ) (الحشر: 5)۔

اُن کو حکم دیا گیا کھجوریں کاٹنے کا۔ صحابہ کرام کے دل میں یہ بات کھٹکی تو مسلمانوں نے فرمایا: ہم بعض کو کاٹتے ہیں اور بعض کو چھوڑتے ہیں، ہم ضرور رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھیں گے کہ کیا کاٹنے میں ہمارے لیے ثواب ہے؟ اور کیا ہمارے چھوڑنے پر گناہ ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْرِىَ الْفَاسِقِينَ“ (الحشر: 5)۔

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند کے ساتھ داخل ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کے دور چلتے ہیں۔

یہ حدیث لیث سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت مجراہ بن زاهر اپنے والد سے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

588 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا الْحَسَنُ 589 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا

588 - أخرجه النسائي في الفسل جلد 1 صفحہ 163، والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 416 رقم الحديث:

14663 .

589 - انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 169 . أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 5312، والبزار جلد 1

صفحہ 491 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 188-189 .

عَصْمَةُ الْخَرَّازُ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيَتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجْزَاةَ إِلَّا شَرِيكَ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا: جو (عاشورہ کے دن) روزہ کی حالت میں ہو اس کو چاہیے کہ وہ روزہ مکمل کرے اور جو روزہ کی حالت میں نہیں وہ بقیہ دن روزہ کی حالت میں رہے۔ یہ حدیث مجراہ سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ دَارَهُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ مَجْلِسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ عَنْهُ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ، فَكَانَ يَسُرُّ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ الْعَبَّاسُ يَوْمًا، فَرَأَى لَهُ أَبُو بَكْرٍ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَمَّكَ قَدْ أَقْبَلَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ مُبْتَسِمًا، فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ قَدْ أَقْبَلَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيْضٌ وَسَيْلِسٌ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادُ، وَيَمْلِكُ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا. فَلَمَّا جَاءَ الْعَبَّاسُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا قُلْتَ لِأَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ: مَا قُلْتُ إِلَّا خَيْرًا. قَالَ: صَدَقْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَا تَقُولُ إِلَّا خَيْرًا. قَالَ: قُلْتُ: قَدْ أَقْبَلَ عَمِّي، وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيْضٌ، وَسَيْلِسٌ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ وہ نبی کریم ﷺ کی مجلس سے نہیں اٹھتے تھے سوائے حضرت عباس کیلئے رسول اللہ ﷺ اس کو بڑا پسند کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک دن آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ان کے لیے اپنی جگہ سے کھسکے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے چچا آئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا پھر حضرت ابو بکر کی طرف تبسم فرماتے ہوئے متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک یہ عباس آئے ہیں وہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے سفید کپڑے زیب تن کیے ہوئے ہیں اور عنقریب ان کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان کی اولاد سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔ جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ابو بکر سے کیا فرمایا ہے؟ فرمایا: میں نے اچھا ہی کہا ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ جو فرماتے ہیں بہتر ہے فرمایا: میں نے بے

وَيَمْلِكُ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا

تھا کہ میرا چچا آیا ہے اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں عنقریب اس کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان میں سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔

یہ حدیث اسحاق سیصرف حفص ہی روایت روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي

عَمِي عَيْسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جَذْعٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمِنْبَرَ، حَنَّ الْجَذْعُ، فَاحْتَضَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَكَنَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک کھجور کے تنے پر سہارا لے کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے جب آپ کے لیے منبر بنایا گیا تو وہ بتا رونے لگا، نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْمَطَرُ قَحَطَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى غَلَا السَّعْرُ، وَخَشَوْا الْهَلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مدینہ شریف میں بارش کا قحط ہو گیا یہاں تک کہ غلہ مہنگا ہو گیا اور مال ہلاک ہونے کا ڈر ہونے لگا اور ہم کو اپنی جانوں پر خوف آنے لگا۔ سو ہم نے عرض کی: اپنے رب سے ہمارے لیے بارش

591- أخرجه ابن ماجه فى اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 455 رقم الحديث: 1417، والدارمى فى المقدمة جلد 1

صفحه 30 رقم الحديث: 33، والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 375 رقم الحديث: 14292 .

592- أخرجه أبو داود فى الصلاة جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 1174، والنسائى فى الاستسقاء جلد 3 صفحه 130

والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 238-239 رقم الحديث: 13021 .

مائیں! تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک آسمان کی طرف اٹھائے! اللہ کی قسم! ہم نے آسمان پر سفیدی ہی دیکھی! اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک منہ پر پھیرے نہیں تھے یہاں تک کہ ادھر ادھر سے بارش ہی بارش برسا شروع ہو گئی یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ پانی جمع ہو گیا ہے سات دن و راتیں ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک بارش برتی رہی! آسمان پانی برسا رہا تھا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم کو اس میں ڈوبنے کا خوف ہوا! ہمارے لیے دعا کریں اپنے رب سے بارش روکنے کی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے اپنے دونوں دست مبارک اٹھائے! ہم نے آسمان نہیں دیکھا تھا! آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسے ہم پر نہ برسے! اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک نہیں پھیرے تھے حتیٰ کہ میں نے آسمان کو صاف دیکھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہینہ ایتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار (یعنی روزے رکھنا چھوڑو) کرو! اگر آسمان پر بادل ہوں تو گنتی پوری کر لو۔

یہ حدیث عدی بن فضل سے صرف ابو بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

عَلَى الْأَمْوَالِ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، فَقُلْنَا: اذْغُرْ رَبَّكَ أَنْ يَسْقِينَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ بَيَضَاءَ، وَلَا وَاللَّهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَشَقُّقُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، حَتَّى رَأَيْتُ رُكَّامًا، فَصَبَّ سَبْعَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخَرَى، وَالسَّمَاءُ تَسْكُبُ. فَقَالُوا: خَشِينَا الْغَرَقَ، فَأَذْغُرْ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَخْبِسَهَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ، وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضِرَاءَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَصَدَّعُ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ وَثَابِتٍ جَمِيعًا إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ قَالَ: نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطَرُوا، فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ، فَأَقْدُرُوا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا أَبُو بِلَالٍ

594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَتْ فُرَيْشُ كَافَّةً عَنِّي
حَتَّى مَاتَ أَبُو طَالِبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
قَيْسٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ

595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ
زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: كَانَ أَحَبَّ الدُّعَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْعُو ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
عُبَيْدَةَ إِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ
أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

596 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ، أَخُو أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ
حَدِيفَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ
الْقَابِلَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: قریش سارے کے سارے میری مدد
کرتے رہے یہاں تک کہ ابوطالب فوت ہو گئے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف قیس ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ کو تین دفعہ دعا کرنا بہت پسند تھا۔

یہ حدیث از ابواسحاق از ابو عبیدہ صرف زائدہ ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے
ہیں۔ محدثین نے ابواسحاق سے انہوں نے محمد بن مرہ
سے انہوں نے عبداللہ سے روایت کی۔

حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ نے دایہ کی شہادت کو جائز قرار دیا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن عبدالملک ہی

594 - انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 18 .

595 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 154 .

596 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 204 .

بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام حسین رضی اللہ عنہ نے عراق جانے کا ارادہ کیا تو آپ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: آپ نہ جائیں! بے شک رسول اللہ ﷺ کو دنیا اور آخرت کا اختیار دیا تو آپ نے آخرت کو اختیار کیا اور آپ اس کو نہیں پاسکیں گے اور نہ آپ کی اولاد میں سے کوئی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا کہ میں نے جانا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: میں اس شہید سے آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

یہ حدیث امام شعبی سے صرف یحییٰ بن اسماعیل بن سالم ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ بن اسماعیل سے صرف سعید بن سلیمان اور شبابہ بن سوار ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے پرہیز کرو۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حیض کی کم از کم

597 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُرُوجَ إِلَى الْعِرَاقِ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَخْرُجْ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ، وَأَنْتَ لَنْ تَنَالَهَا أَنْتَ، وَلَا أَحَدٌ مِنْ وَلَدِكَ، فَلَمَّا أَبَى إِلَّا الْخُرُوجَ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ مِنْ مَقْتُولٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

598 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرِ سِوَا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

599 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، قَالَا: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

598 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 81 .

599 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 283 .

مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْلُ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَكَثْرُهُ عَشْرٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا الْعَلَاءُ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب آدمی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کا صدقہ قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

600 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنَبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوْشِكُ الرَّجُلُ أَنْ يُهْمَّهُ، مَنْ أَنْ يَقْبَلَ صَدَقَتَهُ مِنْهُ، فَلَا يَجِدُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث مبارک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین کو آباد کیا تو وہ اسی کی ہے اور ظالم کے لیے اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

601 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الرَّزَجِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث از ہشام از والد خود از حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے

602 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

600 - أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحہ 88 رقم الحدیث: 7120، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 700، وأحمد: المسند

جلد 4 صفحہ 376 رقم الحدیث: 18753، وابن أبی شیبہ قاله الحافظ السيوطی فی الدر المنثور جلد 1 صفحہ 356 .

601 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 161 .

602 - أخرجه البخاری فی جزاء الصيد رقم الحدیث: 1829، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 857 .

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں جو سارے کے سارے فاسق ہیں اُن کو حل و حرم میں مارنا جائز ہے اُن کو محرم بھی مار سکتا ہے: (۱) چیل (۲) سانپ (۳) چوہا (۴) بچھو (۵) پاگل کتا۔

عِمْرَانُ بْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ: نَا أَبَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ، يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ، وَيُقْتَلُهُنَّ الْمُحَرَّمُ: الْحِدَاةُ، وَالْحَيَّةُ، وَالْفَارَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف ابن ابی لیلی ہی روایت کرتے ہیں ان سے صرف اُن کی اولاد ہی روایت کرتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت ہمام بن یحییٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی کی صبح کی نماز کی ایک رکعت فوت ہوگئی حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو حضرت قتادہ نے فرمایا: مجھے خلاص بن عمرو نے ابورافع سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ایک اور رکعت پڑھ لے (اس کی نماز مکمل ہے)۔

603 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ، فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي خَلَّاسُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصَلِّي إِلَيْهَا أُخْرَى

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ جب سورج طلوع ہو گیا نماز کے دوران تو نماز ختم ہوگئی اب وہ از سر نو نماز پڑھے گا۔ یہ نہیں ہے کہ ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کرے گا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

604 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

اللہ ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا تو اس کے ساتھ استنجاء کرتے اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر رگڑتے تھے۔

سُلَيْمَانُ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى حَاجَتَهُ، أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهِ، وَيَمْسَحُ يَدَهُ بِالْأَرْضِ

یہ حدیث ابو زرعة سے صرف ابراہیم بن جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن دوزخ سے چھکارے کا ہے، کل جنت میں آگے جانے کا ذریعہ ہے اور آخر کار جنت یا دوزخ ہے۔ جو جہنم میں داخل ہوا وہ ہلاک ہو گیا، جنت میں داخل ہونے والوں میں، میں سب سے پہلے اور ابو بکر، تیسرے عمر، پھر میرے بعد پہلے کی طرح، اول کے بعد اول۔

605 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنْزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هِشَامٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرَّهَانُ، وَغَدَا السَّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوْ النَّارُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، أَنَا أَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الثَّالِثُ، ثُمَّ النَّاسُ بَعْدِي عَلَى السَّبْقِ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

یہ حدیث قرہ سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

حضرت فرزدق بن غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملک شام میں ملا انہوں نے فرمایا: تو فرزدق ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو شاعر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

606 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْفَرَزْدَقَ بْنَ غَالِبٍ، يَقُولُ: لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِالشَّامِ، فَقَالَ لِي: أَنْتَ الْفَرَزْدَقُ؟

آپ نے فرمایا: اگر تُو زندہ رہا تو تیری ملاقات ایسی قوم سے ہوگی جو کہیں گئے تیرے لیے تو بہ نہیں ہے تو ان سے بچنا کہ کہیں اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو جانا۔

یہ حدیث فرزدق سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا ہو اور حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا تو انہوں نے اس میں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ دیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کیلئے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا، بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ہے نہ وہ جانا جا سکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: أَنْتَ الشَّاعِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ لَقِيتَ قَوْمًا يَقُولُونَ: لَا تَوْبَةَ لَكَ، فَإِنَّكَ أَنْ تَقْطَعَ رَجَائَكَ مِنَ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ إِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ الْمُرِّي

607 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَتُصَدِّقُ عَلَى بَرِيرَةَ بِلَحْمٍ، فَأَهْدَتْ مِنْهُ لِعَائِشَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ

608 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوْنٍ ثَوَابَةُ بْنُ عَوْنٍ التَّنُوخِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ، فَكَانَ مَا رَأَى فِي الْيَقَظَةِ، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي لَا يُعْلَمُ يَرَوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

609 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ

أَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُعَاوِيَةَ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَبْرِيلَ، عَنِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا، فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا

صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ

610 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَصِينٍ

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمَنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا يَحْيَى -

تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَصِينٍ

611 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى

الْخُثَلِيُّ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْعَاصِ: مَا كُنَّا نَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُحِبُّ رَجُلًا، سَيَدْخِلُهُ اللَّهُ النَّارَ. قِيلَ لَهُ: قَدْ كَانَ يَسْتَعْمِلُكَ؟ فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ، وَلَكِنَّهُ قَدْ كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ

آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس نے میرے ولی کی اہانت کی بے شک اس نے میرے ساتھ اعلان جنگ کیا۔

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف صدقہ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو حصین اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نہیں خیال کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی سے محبت ہو گی اس کے بعد اس کو اللہ عزوجل جہنم میں داخل کرے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: وہ امیر مقرر تھا؟ فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے لیکن وہ ایک آدمی سے محبت کرتا تھا۔ صحابہ

609 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 273 .

610 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 13156 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1214 .

611 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 199-200 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 297، وأخرجه

الحاكم في مستدرکہ جلد 3 صفحہ 392 .

کرام نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ عمار بن یاسر سے محبت کرتا تھا۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبادا کیلے ہیں۔

حضرت سعید بن فیروز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا انہوں نے عرض کی: ہم نے ان کو دو مختلف نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث عبد الملک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اور فیروز الدیلی سے صرف اسی سند سے ہی یہ روایت مروی ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو صحابہ کرام کو لہسن ملا اور وہ اس کو کھانے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس سبزی سے کچھ کھایا وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

یہ حدیث مطرف سے صرف عبثر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن ابجر اکیلے ہیں اور حضرت ابو بکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

يُحِبُّ رَجُلًا، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: كَانَ يُحِبُّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ وَقَدْ ثَقِيفٍ، قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: رَأَيْنَاهُ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَتَقَابِلَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَى عَنْ فَيْرُوزَ الذَّيْلِيُّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَحْرِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْقَاسِمِ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، وَقَعَ النَّاسُ فِي الثُّومِ، فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَبْثَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَحْرِ، وَلَا يَرَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا هَذَا الْإِسْنَادِ

ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ قربانی کے دن سواری پر ہیں آپ نے فرمایا: حج کے ارکان مجھ سے سیکھ لو شاید میں اس سال کے بعد حج نہ کر سکوں۔

614 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَرِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ: لِنَاخُذْ أُمَّتِي مَنَاسِكَهَا، فَإِنِّي لَا أَذْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هَذَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چاشت کے وقت جمرہ عقبہ کو ایک کنکری ماری اس کے بعد زوالِ شمس کے وقت باقی جمرہ کو کنکریاں ماریں۔

615 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي أَوَّلَ يَوْمٍ ضَحَى جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ وَاحِدَةً، وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَعِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ٹھیکری کے برابر کنکری ماری۔

616 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

یہ تمام احادیث مطعم سے صرف ہیشم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن حجر

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

614 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 943، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 1970

والنسائي: الحج جلد 5 صفحہ 219 (باب الركوب الى الجمار واستغلال المحرم) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1006 رقم الحديث: 3023، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 449 رقم الحديث: 14957 .

615 - أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 677 (باب رمي الجمار) معلق ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 945، وأبو

داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 1917، والترمذي: الحج جلد 3 صفحہ 232 رقم الحديث:

894، والنسائي: الحج جلد 5 صفحہ 219 (باب وقت رمي جمره العقبة يوم النحر) وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 384 رقم الحديث: 14366، والدارمي: الحج جلد 2 صفحہ 85 رقم الحديث: 1896 .

616 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 944، والترمذي: الحج جلد 2 صفحہ 233 رقم الحديث: 897، والنسائي:

الحج جلد 2 صفحہ 222 (باب المكان الذي ترمي منه جمره العقبة) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 392 رقم

الحديث: 14450 .

کیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے اس پر جو بالغ ہو جس نے جمعہ کے لیے آنا ہے۔

617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى مَنْ أَدْرَكَ الْحُلُمَ مِمَّنْ آتَى الْجُمُعَةَ

یہ حدیث از محمد بن منکدر از عطاء صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن جعفر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاست کھانے والے جانور کے دودھ اس کے گوشت اور اس کی پشت پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

618 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَلَالَةِ، عَنْ لُحُومِهَا، وَالْبَائِنَا، وَظُهُورِهَا.

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

619 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

617 - أخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 879، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 رقم الحديث: 341، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب ايجاب الغسل يوم الجمعة)، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحہ 201 رقم الحديث: 4، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 343 رقم الحديث: 1537، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 8 رقم الحديث: 11033 .

618 - أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحہ 350 رقم الحديث: 3785، والترمذی: الأطعمة جلد 4 صفحہ 270 رقم الحديث: 1824، وابن ماجه: الذبائح جلد 2 صفحہ 1064 رقم الحديث: 3189 .

619 - أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحہ 656 رقم الحديث: 1729، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 945، والترمذی

رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ کرام کی ایک جماعت نے (حج کے دوران) بال مندوائے اور بعض صحابہ کرام نے بال کٹوائے۔

یہ حدیث از عبد الحمید بن جعفر صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل امت محمد ﷺ میں سے ہر آدمی کو ایک یہودی یا عیسائی دے گا اور کہا جائے گا: اسے جہنم میں اپنی جگہ فدیہ دے۔

یہ حدیث صدیق سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

یہ حدیث محارب سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةً مِنْ أَصْحَابِهِ، وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

620 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ

قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ صَدِيقِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَعْطَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ مِنْ أَمَةِ مُحَمَّدٍ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ، فَيَقَالُ: افْدِ بِهِذَا نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدِيقٍ إِلَّا حَفْصُ

621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ . لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا حَفْصُ

الحج جلد 3 صفحہ 247 رقم الحديث: 913 .

621 - أخرجه أبو داود: الأظعمة جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 3820، والترمذی: الأظعمة جلد 4 صفحہ 278

(باب ما جاء في الخل) وقال: وابن ماجه: الأظعمة جلد 2 صفحہ 1102 رقم الحديث: 3317، وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 454 رقم الحديث: 14998 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس میں باندھا ہوا اونٹ اور زادِ راہ آدمی کو بادشاہت سے زیادہ پسند ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ہر قل یا قیصر کا شہر فتح کرو گے اور تم ان کا مال مقامِ ترس میں تقسیم کرو گے اور وہ ایک چیخ سنیں گے کہ دجال ان کے پیچھے گھروں میں آ گیا ہے سو وہ مال وہاں پھینک دیں گے اور نکلیں گے اور لڑیں گے۔

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن ابی خالد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں نصر اکیلا ہے۔

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرماتی ہیں کہ جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے

622 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَإِنَّ الْبُعِيرَ الضَّابِطَةَ وَالْمَزَادَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَى الرَّجُلِ مِمَّا يَمْلِكُ

623 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مَدِينَةَ هِرَقْلَ، أَوْ قَيْصَرَ، وَتَقْتَسِمُونَ أَمْوَالَهَا بِالْتَرَسَةِ، وَيُسْمِعُهُمُ الصَّرِيخُ أَنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي أَهَالِيهِمْ، فَيُلْقُونَ مَا مَعَهُمْ، وَيَخْرُجُونَ فَيَقَاتِلُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: نَصْرُ

624 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، نَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بَكِيرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ

622 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 335

623 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 352

624 - أخرجه مسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2065، والترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 370 رقم الحديث: 1067

والنسائي: الجناز جلد 4 صفحہ 8 (باب فيمن أحب لقاء الله) وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1425 رقم

الحديث: 4264

ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی سے کہا: کیا تم نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے سنی ہے؟ اُس نے کہا: ہاں! پس میں مدینہ منورہ گیا اور میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی اور میں نے کہا: ہم موت کو ناپسند کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ اس طرح نہیں ہے یہ موت کا وقت ہوتا ہے کہ مؤمن جب اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھتا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر موت کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے اس وقت ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

یہ حدیث بکیر سے صرف عقبہ ہی روایت کرتے ہیں اور عقبہ سے صرف ابواسامیٰ اور اسے روایت کرنے میں عبادا کیلے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے سورت کی ایسی آیت نہ سمجھاؤں جو مجھ سے پہلے سوائے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے کسی پر نازل نہیں ہوئی۔ پس نبی کریم ﷺ نکلے جب دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی نماز اور قرأت کس شے سے شروع کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بسم اللہ الرحمن الرحیم سے آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ہاں! (یعنی میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں) پھر آپ نے اپنا دوسرا پاؤں مبارک باہر نکالا۔

كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ. قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَرَحَلْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ، وَقُلْتُ: نَحْنُ نَكْرَهُ الْمَوْتَ. فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَاكَ كَذَلِكَ، إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الْمَوْتِ يَرَى الْمُؤْمِنُ مَا لَهُ عِنْدَ اللَّهِ فَيُحِبُّ لِقَائَهُ، وَالْكَافِرُ يُبْغِضُ الْمَوْتَ، وَيُبْغِضُهُ اللَّهُ عِنْدَ ذَلِكَ"

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عُتْبَةُ، وَلَا عَنْ عُتْبَةَ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ

625 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى أُعَلِّمَكَ آيَةً مِنْ سُورَةٍ لَمْ تَنْزِلْ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي غَيْرَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أُسْكُفَةَ الْبَابِ قَالَ: بِأَيِّ شَيْءٍ تَسْتَفْتِحُ صَلَاتَكَ وَقِرَاءَتَكَ؟ قُلْتُ: بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1).

قَالَ: هِيَ هِيَ. ثُمَّ أَخْرَجَ رَجُلَهُ الْأُخْرَى

یہ حدیث ابن بریدہ سے صرف عبدالکریم روایت کرتے ہیں اور عبدالکریم سے صرف یزید ابو خالد ہی روایت کرتے ہیں، اے روایت کرنے میں سلمہ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور جو چیز نشہ دے اس کا قلیل و کثیر حرام ہے۔

626 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُوبَانَ قَالَ: نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف اشجعی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں مسروق اکیلے ہیں۔

627 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّاهِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: مَتَى كُنْتُمْ تُصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَالشَّمْسُ بَيَضاءُ نَفِيَّةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اس وقت جب سورج صاف چمکدار اور روشن ہوتا۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

626 - أخرجه ابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1124 رقم الحديث: 3392 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 124 رقم الحديث: 5650 .

627 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 109 رقم الحديث: 404، والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحہ 202 (باب تعجيل العصر) .

628 - أخرجه ابن حبان (465- موارد الظمان) . وانظر: الجرح والتعديل جلد 9 صفحہ 10، الشقات جلد 9 صفحہ 227 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32817 .

الْمَلِكُ بْنُ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الْآيَامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْدُّنْيَا لُكْعَ بَنٍ لُكْعٍ

فائدہ: لکع کے معنی ہیں: غلام یا احق یا گھٹیا انسان یا جس کا نسب اچھا نہ ہو یا اخلاق اچھے نہ ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

629 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النِّسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُلَيْحَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهَرَمَّاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ عَلَى نَاقَتِهِ، فَقَالَ: أَيَاكُمْ وَالْخِيَانَةَ، فَإِنَّهَا بَنَسَتْ الْبَطَانَةَ، وَأَيَاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّهُ ظَلَمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَيَاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الشُّحُّ، حَتَّى سَفَكُوا دِمَائَهُمْ، وَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ.

لَا يُرَوَّى عَنِ الْهَرَمَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ

630 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادٌ
یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے
ہیں۔

631 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ
قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا خُصَيْفٌ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَمْنُ وَالْعَافِيَةُ نِعْمَتَانِ
مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امن اور عافیت دو ایسی نعمتیں
ہیں جن سے بہت زیادہ لوگ غافل ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا هَارُونُ

یہ حدیث خصیف سے صرف ہارون ہی روایت
کرتے ہیں۔

632 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَصِيرِ
بْنِ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَشَى فِي جَنَازَةٍ، وَرَكِبَ حِينَ أَقْبَلَ فَرَسًا عَرَبِيًّا لَيْسَ
عَلَيْهِ إِلَّا لِبَاجُهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے نبی کریم ﷺ کو جنازے میں پیدل چلتے ہوئے
دیکھا اور جس وقت آپ واپس آئے تو گھوڑے پر سوار
دیکھا اس گھوڑے پر کوئی زین نہیں تھی اس کی صرف لگام
ہی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصِيرٍ إِلَّا مَخْلَدٌ

یہ حدیث نصیر سے صرف مخلد ہی روایت کرتے
ہیں۔

633 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ ابْنِ
أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
سَلُّوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهَا لِي عَبْدٌ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے میرے لیے
وسیلہ مانگو جو دنیا میں میرے لیے وسیلہ مانگے گا میں
قیامت کے دن اس کے لیے گواہ ہوں گا یا قیامت کے
دن سفارشی ہوں گا۔

631 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 434 .

632 - أخرجه مسلم: الجناز جلد 2 صفحہ 664 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 115 رقم الحديث: 20949 .

633 - انظر: الثقات لابن حبان جلد 9 صفحہ 227 مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 338 .

الدُّنْيَا اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا، اَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ اَبِي ذَنْبٍ اِلَّا مُوسَى

یہ حدیث ابن ابی ذنب سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

634 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ أَعُوذُهُ فِي مَرَضِهِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، أَمَا تُحِبُّ أَنْ تَصَحَّ، فَلَا تَمْرَضُ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الصَّدَّاعَ وَالْمَلِيلَةَ يُوَلِّعَانِ بِالْمَرءِ حَتَّى لَا يَدَّعْنَ عَلَيْهِ مِنْ ذَنْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت سہل بن انس از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان کی بیماری میں ان کی عیادت کی میں نے عرض کی: اے ابو درداء! کیا آپ تندرست ہونا اور بیمار نہ ہونا پسند کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سر کا درد اور بخار یہ انسان کے گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں یہاں تک کہ اس پر گناہ رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں رہنے دیتے۔

635 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ عَنْ يَسَارِ الْأُسْطُوَانَةِ الثَّانِيَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى اِلَّا عَمْرُو

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے پس آپ نے دوسرے ستون کی بائیں جانب دو رکعتیں پڑھیں۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو روایت کرتے ہیں۔

636 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانٍ قَالَ: نا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ عُبَيْسَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنَّ الْكَفَّيْنِ يَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تُو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ کیونکہ جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے اسی طرح ہتھیلیاں بھی سجدہ کرتی ہیں۔

637 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْفَسَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدٌ

638 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِثِيَابِ الْبَيَاضِ فَالْبَسُوهَا، وَكَفُّوا فِيهَا مَوْتَكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمُوقَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

639 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضَحًى، وَرَمَى سَائِرَهُنَّ بَعْدَ الزَّوَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو گالی نہ دو بلاشبہ زمانہ اللہ ہی ہے۔

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابو زبیر سے صرف سعید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

یہ حدیث زہری سے صرف موقری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی صبح کے وقت کنکریاں ماریں اور باقی جمروں کو زوال کے بعد کنکریاں ماریں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ادریس ہی

637 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 76 .

638 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 276 رقم الحديث: 13100 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 133 .

639 - تقدم تخريجه .

ادريس

روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت حاصل نہیں ہوگی: (۱) ظلم کرنے والا امام (۲) اور دین میں غلو کرنے والا۔

640 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَا تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: إِمَامٌ غَشُومٌ، وَغَالٍ فِي الدِّينِ

فائدہ: دین میں غلو کرنے سے مراد ایسی چیز کا اضافہ کرنا جس کے ساتھ دین اسلام کو نقصان بھی پہنچے یا ایسی شے جو فرض یا واجب نہیں ہے لیکن اس کو فرض سمجھنا نہ کرنے والے کو بُرا بھلا کہنا۔ یاد رہے کہ میلاد النبی ﷺ یا بزرگوں کے عرس ہوں یا اس طرح کی اور باتیں یہ دین میں غلو نہیں ہے بلکہ یہ قرآن وحدیث اور اقوال العلماء سے ثابت ہے اس کو غلو فی دین کہنا بہت بڑی زیادتی ہے۔ فافہموایا اولی الابصار۔ دیگر غفرلہ

یہ حدیث خلیل سے علاء بنی روایت کرتے ہیں۔ حضرت جعفر بن سلیمان ضعی فرماتے ہیں کہ میں نے مالک بن دینار کے پیچھے ایک کتا دیکھا جو ان کے پیچھے آ رہا تھا میں نے عرض کی: ابو یحییٰ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ بُرے آدمی کی مجلس سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ إِلَّا الْعَلَاءُ 641 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا أَخِي مُخْتَارٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ خَلْفَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ كَلْبًا يَتَّبِعُهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا أَبَا يَحْيَى؟ قَالَ: هَذَا خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السَّوَةِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو اسرائیل نے عرض کی: اے موسیٰ! آپ کے رب نے مخلوق کو پیدا فرمایا پھر انہیں عذاب بھی دے گا؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کھیتی بونے کی وحی کی انہوں نے کھیتی اُگائی، پھر فرمایا: اسے کاٹو! انہوں نے کاٹا، فرمایا: اس کو چھوڑ دو! انہوں نے چھوڑ دیا، انہوں نے ادھر ادھر سے جمع کرنا شروع کیا، پھر فرمایا: یہ کس چیز کی

642 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ: يَا مُوسَى يَخْلُقُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا، ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ؟ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: أَنْ ازْرَعْ، فَزَرَعَ، ثُمَّ قَالَ: اخْصُدْ فَخَصَدَ. ثُمَّ قَالَ: ذُرَّهُ فَذَرَاهُ، فَاجْتَمَعَ الْقَشُّ، فَقَالَ: لَا تِي شَيْءٍ يَصْلُحُ

هَذَا؟ قَالَ: لِلنَّارِ قَالَ: فَكَذَلِكَ لَا أُعَذِّبُ مِنْ خَلْقِي إِلَّا مَنْ اسْتَأْهَلَ النَّارَ"

صلاحیت رکھتی ہے؟ عرض کی: آگ کے لیے پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنی مخلوق کو اس طرح عذاب نہیں دوں گا مگر جس نے اپنے لیے خود آگ چنی۔

643 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: افْتَحَرَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: النِّسَاءُ أَكْثَرُ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الرَّجَالِ، فَنَظَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اتَّسَمِعُونَ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالثَّانِيَّةُ وَجُوهُهُمْ كَأَضْوَاءِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، يُرَى مَخَّ سَوْفَهُمَا مِنْ وَرَاءِ الْجِلْدِ، وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ أَغْزَبُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں نے فخر کیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتیں جنت میں مردوں سے زیادہ ہوں گی، تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: کیا تم سنتے ہو کہ ابو ہریرہ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے، دوسرے گروہ کے چہرے آسمان میں ستاروں کی روشنی کی طرح ہوں گے، ہر مرد کی دو بیویاں ہوں گی، وہ ان کے جلد کے باہر سے ان کی پنڈلی کا مغز دیکھ لے گا، جنت میں اس سے زیادہ میٹھی کوئی چیز نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ وَحَبِيبٍ وَحُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ

یہ حدیث از یونس اور حبیب اور حمید صرف حماد سے روایت کرتے ہیں۔

644 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا أَبُو هَالَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ زَهْدَمِ الْجَرَمِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ،

حضرت مساور بن سوار اپنے دادا زہدم الجرمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا، اس حال میں کہ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے آپ نے فرمایا: آؤ! میں نے

643 - أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2178، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 309 رقم الحديث: 17171 .
644 - أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 561 رقم الحديث: 5518، ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحہ 1270 والدارمی: الأطعمة جلد 2 صفحہ 140، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 485 رقم الحديث: 19573 .

فَقَالَ: هَلَمْ . فَقُلْتُ: إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ قَدْرًا فَأَحْبَبْتُ
أَنْ لَا أَكُلَهُ، فَقَالَ: اجْلِسْ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ
عرض کی: میں نے اس مرغے کو گندگی کھاتے دیکھا ہے سو
میں پسند کرتا ہوں کہ میں اسے نہ کھاؤں۔ حضرت ابو موسیٰ
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹھو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو
اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسَاوِرٍ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ
یہ حدیث سوار سے صرف ابو ہلال ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے
ہیں۔

645 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ نُصَيْرٍ
أَبُو يَاسِرٍ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
وَأَقَعَ بَعْضَ أَهْلِهِ، فَكَسِلَ أَنْ يَقُومَ، ضَرَبَ يَدَهُ عَلَى
الْحَانِطِ، فَتَيَمَّمَ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ جب اپنے کسی اہل خانہ سے جماع کرتے تو آپ
اٹھنے سے تھک جاتے، آپ اپنے ہاتھ کو دیوار پر مارتے
اور تیمم کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ
یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت
کرتے ہیں۔

646 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ
قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ بِثَلَاثِ سِنِينَ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات پانے
کے تین سال بعد میرے ساتھ شادی کی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ
یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت
کرتے ہیں۔

647 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

645 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 269 .

646 - أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 166 رقم الحديث: 3817 .

647 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 454 رقم الحديث: 6014، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2025

ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے متعلق مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ پڑوسی کو وارث بنادیں گے۔

یہ حدیث ہشام سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایسی زمین سے گزرے جس کا نام عذرہ تھا، تو حضور نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم اگر ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکو اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرو۔

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل اور عکرمہ بن ابراہیم لازری ہی روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدٌ النَّاقِدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

648 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: عَذْرَةٌ، فَسَمَّاهَا: خَضِرَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدَةُ

649 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَرُدَّهُ، وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَخُذْ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ وَعَكْرَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ

وابو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 340 رقم الحديث: 5151 وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1211 رقم

الحديث: 3673، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 60 رقم الحديث: 24313.

648 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 54.

649 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 269.

650 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ
الْعَبْدِيُّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَضَيَّفْتُ خَالَتِي
مَيْمُونَةَ، وَهِيَ لَيْلَتِيذٍ حَائِضٌ لَا تُصَلِّي، فَأَلَقْتُ لِي
كِسَاءً، وَجَعَلْتُ لِي وَسَادَةً إِلَى جَنْبِهَا، وَفَرَشْتُ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ أَلْقَى ثَوْبَهُ،
وَآخَذَ خِرْقَةً فَلَبِسَهَا، ثُمَّ اضْطَجَعَ إِلَى جَنْبِهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

651 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ

خَارِجَةَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
الْوَلِيدِ التَّجِيبِيِّ، عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِقُّ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيْمَانِ حَتَّى
يَغْضَبَ لِلَّهِ، وَيَرْضَى لِلَّهِ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ
اسْتَحَقَّ حَقِيقَةَ الْإِيْمَانِ، وَإِنَّ أَحِبَّائِي وَأَوْلِيَّائِي الَّذِينَ
يَذْكُرُونَ بِذِكْرِي، وَأَذْكُرُ بِذِكْرِهِمْ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
میں اپنی خالہ حضرت ميمونہ کے پاس مہمان ٹھہرا اس رات
کو انہیں حیض آ رہا تھا انہوں نے نماز نہیں پڑھی انہوں
نے میری طرف چادر پھینکی اور مجھے تکیہ دیا سر کے نیچے
رکھنے کے لیے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے بستر بچھایا
گیا۔ جب حضور ﷺ مسجد سے تشریف لائے تو آپ
نے ان پر کپڑا پھینک دیا اور کپڑا کا ایک ٹکڑا لیا اس کو پہنا
پھر آپ نے ان (حضرت ميمونہ) کے ایک طرف ہو کر سو
گئے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن حارث سے صرف جملہ بن
عطیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد
بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن حنق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ ایمان کی حقیقت اس
وقت تک نہیں پاسکتا ہے جب تک وہ اللہ کے لیے بغض
نہ رکھے اور اللہ ہی کے لیے راضی نہ ہو جب اس نے ایسا
کر لیا تو اس نے ایمان کی حقیقت کو پالیا بے شک
میرے دوست اور محبوب وہ ہیں جو میرا ذکر کرتے ہیں اور
میں اُن کا چرچا کرتا ہوں۔

یہ حدیث عمرو بن حنق سے صرف اسی سند سے ہی
مروی ہے ان سے روایت کرنے میں رشیدین اکیلے
ہیں۔

652 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ
الْأَحِقِيُّ قَالَ: نَا عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ
بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ
حَكِيمٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَزَوَّجَهَا، فَأَرْجَاهَا فِيمَنْ أَرْجَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا
يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: هِيَ مِثْلُ الرَّجُلِ، إِذَا انْزَلَتْ
اغْتَسَلَتْ، وَإِنْ لَمْ تُنْزَلْ لَمْ تَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَلِيُّ

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ شادی کرتے تو آپ مقدمہ ملتوی کرتے
یعنی ڈھیل میں ڈال دیتے اور رسول اللہ ﷺ سے سوال
کیا گیا کہ عورت اپنے خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد
دیکھتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مرد کی طرح ہے
جب اس کو انزال ہو تو اس پر غسل فرض ہے اور اگر انزال
نہ ہو تو اس پر غسل فرض نہیں۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف علی ہی روایت کرتے
ہیں۔

653 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ
الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ فِي
الصَّلَاةِ، فَيَقْتُلُهُ بِأَصْبَعِهِ

654 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَنَا، وَقَرَبَهُ مُعَلَّقَةً، فَشَرِبَ
مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَامَتِ أُمِّي، فَقَطَعَتْ فَمَ الْقُرْبَةِ،
وَقَالَتْ: لَا يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے دوران اپنا
لعاب دہن اپنے کپڑے میں رکھا اور اس کو اپنی انگلی سے
مل دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور مشکیزہ لٹکا ہوا تھا،
آپ ﷺ نے اس مشکیزہ سے کھڑے ہو کر پانی نوش
فرمایا تو میری والدہ کھڑی ہوئیں اور انہوں نے مشکیزے
کے منہ کو کاٹا اور کہا: رسول اللہ ﷺ کے بعد اس جگہ سے
کوئی نہ پئے گا۔

652 - أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 93 (باب الغسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل) والدارمي: الطهارة

جلد 1 صفحہ 214 رقم الحديث: 762 .

653 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 24 .

654 - أخرجه الدارمي: الأشربة جلد 2 صفحہ 162 رقم الحديث: 2124 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 146 رقم

الحديث: 12195 .

فائدہ: معلوم ہوا کہ تبرکات کا احترام سنت صحابہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شَرِيكِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَمَنْجَابٌ

یہ دونوں حدیثیں شریک سے صرف علی بن حکیم اور منجاب روایت کرتے ہیں۔

655 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو مَسْلَمَةَ

حضرت عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا تو گویا اس نے ایک مسلمان کو قبر سے زندہ کیا۔

عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَرْكُونَ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ فَاَحِشَةً، فَكَانَ مَا أَحْيَا مَوْتُوْدَةً.

یہ حدیث سعید سے صرف عمرو بنی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَمْرُو

656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاویہ کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے اور اس کے ذریعے ہدایت دے!

بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ بَشْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْحَافِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، وَاهْدِهِ

یہ حدیث بشر سے صرف نصر بنی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشْرِ إِلَّا نَصْرُ

655 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 182 رقم الحديث: 17339، والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 574 رقم

الحديث: 17609-17610 .

656 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 687 رقم الحديث: 3842، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 264 رقم

الحديث: 17916 .

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تو ہم نے آپ کے ہاتھوں کو بوسہ لیا آپ نے اس پر کوئی انکار نہ کیا۔

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عطا ف اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی میرا چچا تھا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ میرے لیے میرے گھر میں مسجد مقرر فرمادیں تاکہ میں اس میں نماز پڑھوں تو رسول اللہ ﷺ آئے تو کافی لوگ جمع ہو گئے ان میں سے ایک آدمی غائب تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں نے کیا کیا؟ بعض لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ بدر میں شریک نہ ہوا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن وہ ایسے ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر توجہ فرمائی اور فرمایا: جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کر دیا ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تین آدمیوں کا

657 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَذِهِ، فَقَبَّلَنَا هَا، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَافُ

658 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ عَمِيَ، فَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْطُطْ لِي فِي دَارِي مَسْجِدًا لِأَصِلِّي فِيهِ، فَبَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ قَوْمُهُ، فَتَغَيَّبَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فَلَانٌ؟ فَذَكَرَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

659 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

657 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 47 .

658 - انظر: مجمع الزوائد جلد 16 صفحہ 11 .

659 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 211 .

عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ عِدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَاحِدٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لَقِيَ اللَّهَ مَغْلُوبَةً يَمِينُهُ، فَكُفَّ عَذْلُهُ، أَوْ غَلَّ جَوْرُهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

660 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقَّيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُلٍ قَدْ زَنَى، فَسَأَلَهُ؟ فَأَعْتَرَفَ. فَأَمَرَ بِهِ، فَجُرِّدَ، فَإِذَا هُوَ حَمَشُ الْخَلْقِ، مُقْعَدٌ، فَقَالَ: مَا يَبْقَى الضَّرْبُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ فَدَعَا بَانُكُولٍ فِيهِ مِائَةُ شُمْرَاخٍ، فَضْرَبَهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

661 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، وَخَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِيهِ، تَبَتَّنِي بِهِ حَتَّى الْفَاكِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْوَاصِلِ

سردار بنے تو اللہ عزوجل اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا دایاں ہاتھ باندھا ہوا ہوگا یا تو اس کا عدل اسے چھڑا دے گا یا اس کا ظلم اس کو پکڑ لے گا۔

یہ حدیث حضرت ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا، اس نے زنا کیا تھا، آپ نے اس آدمی سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے زنا کا اعتراف کیا، آپ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کو کھجور کی چھڑی ماری جائے، اس کے اعضاء پتلے تھے تو آپ نے فرمایا: اس طرح مارنے سے اس پر کوئی شے باقی نہیں رہے گی، سو آپ نے ایک شاخ منگوائی جس کی سوشاخص تھیں، تو اس کو ایک ہی دفعہ مارا گیا۔

یہ حدیث زید سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اسلام کے والی اور اس کے اہل! مجھے اپنی ملاقات تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابوالواصل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو نہ ڈرے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اے اللہ! میں ان چاروں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میرے گناہ جو بھول کر یا جان بوجھ کر کیے وہ معاف فرما!

فائدہ: یہ دعا تعلیم اُمت کے لیے ہے ورنہ انبیاء علیہم السلام اور حضور آقا کریم ﷺ ہر قسم کے گناہوں سے معصوم ہیں۔

یہ حدیث ابوالواصل سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو پناہ دینے کا معاہدہ کیا پھر اس کو قتل کر دیا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال سے محسوس کی جاتی ہے۔

یہ حدیث عوف سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو دین میں فرقہ واریت ڈالتے ہیں اور وہ ایک گروہ ہے وہ کوئی شی نہیں ہیں وہ اس اُمت میں سے بدعتی اور نفسانی خواہش

662 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلٌ قَالَ: نَا

عَتَابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَخَطِيئِي وَعَمْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ إِلَّا عَتَابُ

663 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلٌ بْنُ نُفَيْلٍ

قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا، لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنْ رِيحَ الْجَنَّةِ تَوَجَّدَ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا عِيسَى

664 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلٌ قَالَ: نَا

مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِينَ فَارَقُوا دِينَهُمْ،

وَكَانُوا شَيْعًا لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ قَالَ: هُمْ أَهْلُ
الْبِدْعِ وَالْأَهْوَاءِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُوسَى،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّلٌ

665 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ
الْحَدَّاءُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ
الشَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي: اللَّعَبَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں معلل اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کے گھر میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ سے کاهنوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:
یہ کوئی شی نہیں ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ!
بسا اوقات وہ ایسی شی بتاتے ہیں جو درست ہوتی ہے۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حق کی طرف سے یہ وہ کلمہ ہے
جسے جنات اچک لیتے ہیں اور وہ اپنے دوست کے کان
میں اس کو مرغی کے ٹھونگ کی طرح پڑھتے ہیں سو وہ اس
میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

666 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا
عَتَابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ،
أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سِئِلَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفَّانِ؟ فَقَالَ:
لَيْسُوا بِشَيْءٍ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ
بِالشَّيْءِ فَيَكُونُونَ حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا الْجَنِيُّ،

665 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 543 رقم الحديث: 1130، ومسلم: فضائل الصحابة
جلد 4 صفحہ 1891، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 284 رقم الحديث: 4931، والنسائي: النكاح جلد 6
صفحہ 106 (باب البناء بابنة تسع) وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 637 رقم الحديث: 1982، وأحمد:
المسند جلد 6 صفحہ 64 رقم الحديث: 24352.

666 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 227 رقم الحديث: 5762، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1750،
وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 97 رقم الحديث: 24624.

فَيَقْرُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةُ، فَيَخْلُطُونَ فِيهَا
مِائَةً كَذِبَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل زمین کو
قبضہ میں لے گا اور آسمان کو دائیں دست قدرت کے
ساتھ لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں
ہیں دنیا کے بادشاہ!

حضرت حسان بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ
نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں!
کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے
فرمایا: تُو رسول اللہ ﷺ کی جانب سے جواب دے!
اے اللہ! تُو اس کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما؟ تو
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں!

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جس وقت اللہ عزوجل نے شعر کے متعلق حکم نازل فرمایا تو
وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول
اللہ! بے شک آپ کو معلوم ہے کہ شعر کے متعلق حکم نازل
ہوا ہے، آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ تو رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن اپنی زبان و تلواریں کے ساتھ
جہاد کرتا ہے۔

یہ احادیث اسحاق سے صرف عتاب ہی روایت
کرتے ہیں۔

667 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ، وَيَطْوِي السَّمَاءَ
بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، فَأَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

668 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ
الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، هَلْ
سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ
أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

669 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ أَنْزَلَ
اللَّهُ فِي الشَّعْرِ مَا أَنْزَلَ، أَتَى رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشَّعْرِ مَا قَدْ
عَلِمْتُ، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا عَتَابَ

670 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ، وَذَوَاتِ الْخُدُورِ، وَالْحَيْضَ، فَيَشْهَدَنَّ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا لَمْ يَكُنْ لِاحِدَاهُنَّ ثَوْبٌ؟ فَقَالَ: لَتَلْبِسَهَا أُخْتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا يَعْنِي: يَوْمَ الْعِيدِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ وَيُونُسَ إِلَّا حَمَّادٌ

671 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِأَبِي فَنَادَةَ جُمَّةٌ، فَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا؟ فَقَالَ: أَكْرَمَهَا وَادَّهْنَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

672 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَائِشَةَ التَّمِيمِي قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ

حضرت اُم عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ بزرگ، نوجوان اور حیض والیاں عید گاہ کی طرف نکلیں تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب ان میں سے کسی کے پاس اوڑھنے کے لیے کپڑا نہ ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی بہن کے کپڑے کا ایک حصہ لے لے یعنی عید کے دن۔

یہ حدیث حبیب سے اور یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحادہ رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کا خیال بھی رکھو اور تیل بھی لگاؤ۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اُگنا (یہ ہمارے

670 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 556 رقم الحديث: 351، ومسلم: العیدین جلد 2 صفحہ 605، وأبو

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 294 رقم الحديث: 1136، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 419 رقم

الحديث: 539.

671 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 169.

672 - أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 392. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 104.

السَّمَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَبَأُ
الشَّعْرِ فِي الْأَنْفِ أَمَانٌ مِنَ الْجَذَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ
یہ حدیث ہشام سے صرف ابوالربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

673 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ،
فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ
وَالْوِلْدَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
شَرِيكٌ
یہ حدیث محمد بن زید سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

674 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ، إِنَّ لَكَ فِي
الْجَنَّةِ كَنْزًا، وَإِنَّكَ ذُو قَرْنِيهَا، فَلَا تَتَّبِعِ النَّظْرَةَ
النَّظْرَةَ، فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ

673 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 172 رقم الحديث: 3015، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1364، وأبو

داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 53 رقم الحديث: 2668، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 136 رقم الحديث:

1569، وابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 947 رقم الحديث: 2841، ومالك في الموطأ: الجهاد جلد 2

صفحہ 447 رقم الحديث: 9، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 157 رقم الحديث: 5964 .

674 - أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 159، والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 159 .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

675 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ
الْقَوْمِسِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عُمَارَةُ
بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِالْوَرَسِ،
وَالزَّعْفَرَانِ، يَدُورُ بِهَا عَلَى نِسَائِهِ، فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةً
هَذِهِ رَشَتْهَا بِالْمَاءِ، وَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةً هَذِهِ رَشَتْهَا
بِالْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

676 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجِمُوا السَّبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ،
وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاحْدَى وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ مِحْصَنٍ

677 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَيْلَةَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ کے کپڑے زعفران و ورس کے ساتھ رنگے ہوئے
تھے آپ اُن کو پہن کر اپنی ازواج کے پاس جاتے جب
رات ہوتی تو اس کو پانی سے دھو دیتے اور جب رات
ہوتی تھی تو اس کو بھی پانی سے دھو دیتے تھے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کی سترہ اُنیس اور اکیس تاریخ
کو پچھنا لگوا کر۔

یہ حدیث ابن لہیعہ سے صرف محمد بن محسن ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ رکھو جس گھر میں
سفید مرغ ہوتا ہے اس گھر کے قریب شیطان نہیں آتا ہے

675 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 134-135 .

676 - أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 4 رقم الحديث: 3861، والبيهقي: سننه جلد 9 صفحہ 572 رقم الحديث:

19535، والحاكم: المستدرک جلد 4 صفحہ 210 .

677 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 122، الموضوعات لابن الجوزي جلد 3 صفحہ 4 .

وَسَلَّمَ: اتَّخَذُوا الدِّيكَ الْاَبْيَضَ، فَإِنَّ دَارًا فِيهَا دِيكٌ
اَبْيَضٌ لَا يَقْرُبُهَا شَيْطَانٌ، وَلَا سَاحِرٌ، وَلَا الدُّوِيرَاتُ
حَوْلَهَا

اور نہ ہی جادو اور نہ بُری اشیاء اس کے ارد گرد آتی ہیں۔

678 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
نِعْمَ السِّوَاكُ الزَّيْتُونُ مِنْ شَجَرَةِ مُبَارَكَةٍ، يُطَيِّبُ
الْفَمَ، وَيَذْهَبُ بِالْحَقَرِ هُوَ سِوَاكِي، وَسِوَاكُ الْاَنْبِيَاءِ
قَلِيلٌ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بہترین مسواک
زیتون کے مبارک درخت کی ہے یہ منہ کو صاف کرتی ہے
بدبو کو دور کرتی ہے یہ میری مسواک ہے اور مجھ سے پہلے
انبیاء علیہم السلام کی بھی۔

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

679 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ
قَالَ: نَا حَدِيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْصُرْ
اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا، اِنْ كَانَ مَظْلُومًا، فَانْصُرْهُ
عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ، وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا، فَارْذَهُ عَنِ الظُّلْمِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَدِيْجٍ اِلَّا جَعْفَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا
مظلوم اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کر اس طرح کہ جو اس
پر ظلم کرے اگر ظالم ہے تو اس کو ظلم سے روکو۔

یہ حدیث حدیث سے صرف جعفر ہی روایت کرتے
ہیں۔

680 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ
النُّحَاسِ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ
الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو سرخ حلہ میں حسین
نہیں دیکھا۔

678 - انظر: المجروحين جلد 2 صفحہ 277 .

679 - أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1998، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 401-402 رقم الحديث: 2753

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 397 رقم الحديث: 14480 .

680 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 135 .

رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ

یہ حدیث سفیان سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَيُّوبُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی (قریبی رشتہ دار) کی اجازت سے ہی ہوتا ہے۔

681 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شَرِيكِ إِلَّا عَلِيُّ

اسے شریک سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن عبد الرحمن بن ابزلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پوتر کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلیٰ دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ قَالَ: نَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَاثِيِّ، عَنْ زُبَيْدِ الْيَامِسِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْرِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

یہ حدیث عمرو سے سوائے قرآن کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو غَيْرُ قُرَّانٍ

681- أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 236 رقم الحديث: 2085، ومسلم: النكاح جلد 3 صفحہ 398 رقم الحديث: 1101، وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 1881، والدارمی: النكاح جلد 2 صفحہ 185 رقم الحديث: 2183، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 481 رقم الحديث: 19537 .

682- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 64 رقم الحديث: 1423، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 325 رقم الحديث: 462، والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 370 رقم الحديث: 1171، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 149 رقم الحديث: 21199 .

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ تشهد: ”التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ سکھاتے تھے۔

683 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نِيزَكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَائِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اولاد میں سے کوئی دنیا سے چلا گیا اور اس نے صبر کیا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کی تو اللہ کے حکم سے وہ جہنم سے اس کے لیے رکاوٹ بن جائیں گے۔

684 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ وَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، حَجَبُوهُ بِأَذْنِ اللَّهِ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو يَحْيَى

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

685 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ

حضرت عابس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

683 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 58 رقم الحديث: 6265، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 302 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 81 رقم الحديث: 289، والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحہ 189 (باب كيف التشهد الأول؟)۔

684 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 14۔

685 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 37 رقم الحديث: 62، والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 494، وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 250۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اپنی امت پر چھ باتوں کا خوف ہے (۱) بچوں کی حکومت سے (۲) پولیس کی کثرت سے (۳) حکمرانوں میں رشوت کے ہونے کا (۴) قطع رحمی کا (۵) خون کے سستا ہونے کا (۶) قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھے جانے کا (۷) لوگ اس آدمی کو آگے کریں گے جو نہ فقیہ ہوگا اور ان میں عالم اور نہ ہی ان میں فضل والا وہ انہیں گانے سنائے گا۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چیونٹی اور گھریلو کیڑے مکوڑے مارنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث جعفر سے صرف فیاض ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو بھی وہ اُن میں سے کسی ایک کے دیا نصف مد صدقہ کو نہیں پہنچ سکتا۔

قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَابِسِ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِهِ سِتُّ خِصَالٍ: اِمْرَةٌ الصَّبِيَّانَ، وَكَثْرَةُ الشَّرِطِ، وَالرَّشْوَةُ فِي الْحُكْمِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَاسْتِخْفَافُ بَالِ الدَّمِ، وَنَشْءٌ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ، يُقَدِّمُونَ الرَّجُلَ لَيْسَ بِأَفْقَهُهُمْ، وَلَا أَعْلَمَهُمْ، وَلَا بِأَفْضَلَهُمْ، يُغْنِيهِمْ غَنَاءٌ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا عِيسَى

686 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا فَيَاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْعَوَامِرِ، ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا فَيَاضُ

687 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبُوا أَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ

أَنْفَقَ أَحَدُكُمْ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مَدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

یہ حدیث از اعمش از ابی صالح از حضرت ابوہریرہ
صرف زید ہی روایت کرتے ہیں شعبہ اور ان کے
اصحاب از اعمش از ابی صالح از ابوسعید روایت کرتے
ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا
ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند پن کر اور جو اللہ اور
آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں
داخل نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ
اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب چلتی ہو۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عثمان ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو علم سیکھتا
ہے پھر اس کو بیان نہیں کرتا اس خزانہ کی طرح ہے جس
سے خرچ نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا زَيْدٌ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ،
وَأَصْحَابُ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

688 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ
أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّابِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الطَّرَانِسِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا
يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدُ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ
عَلَيْهَا الْخَمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عُثْمَانُ

689 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ
الْأَعْلَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمُوحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ،
وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِثْلُ الَّذِي

يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ، ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ بِهِ، كَمَثَلِ الَّذِي يَكْنُزُ الْكَنْزَ، فَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

690 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

حَفْصِ النَّفْلِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ عَلَى تَرْسٍ، فَجَلَسَ فَأَكَلَ مَعَنَا، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو إِلَّا مُوسَى

691 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي بَرَّةَ قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَضْحَكُونَ، فَقَالَ: أَكْثَرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَاتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمِّلٌ

692 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَرِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَاضِي الْمَدِينَةِ قَالَ: نَا أَبُو الْمُثَنَّى الْكُفَيْيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ ہم دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے پس آپ بھی تشریف فرما ہوئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھانا کھایا اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

یہ حدیث عمرو سے صرف موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ انصار کے پاس سے گزرے تو وہ مسکرا رہے تھے آپ نے فرمایا: لذت ختم کرنے والی شے کو یاد کیا کرو (یعنی موت کو)۔

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے اپنے ہاتھوں سے احتباء کیے ہوئے تھے۔

وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي وَجْهِ الْكُعْبَةِ مُحْتَبًا بِيَدَيْهِ

فائدہ: احتباء کہتے ہیں: سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ باندھ لینا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا أَبُو الْمُثَنَّى
الْكَعْبِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَقَرَّدَ بِهِ: أَبُو غَزِيَّةَ
یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابوالمثنیٰ کعبی سلیمان بن
یزید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں
ابوغزنیہ اکیلے ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوسق سے کم میں صدقہ نہیں ہے
اور پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم
اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ،
عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيَمَا
دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيَمَا دُونَ خَمْسِ
ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيَمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت
کرتے ہیں۔

694 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے غلام یا
اولاد کا نام حارث یا مرہ یا ولید یا حکم یا ابوالحکم یا ایلح یا نجیح یا
یسار رکھے اور فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام
عبداللہ ہے اور سب سے سچا نام ہمام ہے۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَصِّنٍ الْعُكَّاشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ
الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ يُسَمَّى الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَوْ وَلَدَهُ حَارِثٌ، أَوْ
مُرَّةً، أَوْ وَلِيدًا، أَوْ حَكَمًا، أَوْ أَبُو الْحَكَمِ، أَوْ أَفْلَحُ، أَوْ
نَجِيحٌ، أَوْ يَسَارٌ، وَقَالَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ مَا
تُعْبَدُ بِهِ، وَأَصْدَقُ الْأَسْمَاءِ هَمَامٌ."

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ نے اپنا چہرہ کعبہ کی طرف کیا اور فرمایا: تو حرم ہے تیری عزت کتنی بڑی ہے اور تجھ سے کتنی زیادہ خوشبو آتی ہے اور تجھ سے بڑی حرمت اللہ کے ہاں مومن کی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو دوسرا شخص اس کی چھینک کا جواب دے اگرچہ سات سمندروں کے پیچھے ہو، اور جس نے چھینکنے والے کو اس کی چھینک کا جواب دیا تو اس سے اس کی پیٹھ اور داڑھ اور کانوں کا درد چلا جائے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبیدہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا ایک لقمہ (دھوکہ یا ظلم کر کے) کھایا، بے شک اللہ عزوجل بھی اس کی مثل جہنم سے اس کو کھلائے گا اور جس نے کسی

695 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ، وَقَالَ: أَنْتَ حَرَامٌ، مَا أَعْظَمَ حُرْمَتَكَ وَأَطْيَبَ رِيحَكَ وَأَعْظَمَ حُرْمَةً عِنْدَ اللَّهِ مِنْكَ الْمُؤْمِنُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ مَحْصَنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ، فَشَمِّتُهُ وَلَوْ مِنْ خَلْفِ سَبْعَةِ أَبْحُرٍ، وَمَنْ شَمَّتْ عَاطِسًا، ذَهَبَ عَنْهُ ذَاتُ الْجَنْبِ، وَوَجَعَ الصَّرْسِ، وَالْأُذُنَيْنِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

697 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ بَنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رِبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

695 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 86 .

696 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 63 .

697 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 271 رقم الحديث: 4881 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 280 رقم

الحديث: 18034 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكَلَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كَسَى بِرَجُلٍ ثَوْبًا، فَإِنَّ اللَّهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةً

مسلمان کا کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل بھی اس کو ویسے ہی کپڑا جہنم سے پہنائے گا اور جو مسلمان ریا کاری اور دکھاوا کرے گا تو بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو ریا کاری اور دکھاوے کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

698 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا، أَرَادَ أَنْ يُبَايِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ، فَأَبَى أَنْ يُبَايِعَهُ، وَقَالَ: طِيبَ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الرَّمَادِيُّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی تو نبی کریم ﷺ نے اس پر زرد رنگ کے نشانات دیکھے تو آپ نے اس کو بیعت کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

یہ حدیث سفیان سے صرف رمادی ہی روایت کرتے ہیں۔

699 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمِّ لِي، وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ يَسْتَنْ بِهٖ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حال میں داخل ہوا میرا چچا زاد میرے ساتھ تھا آپ کے دست مبارک میں مسواک تھی اور آپ مسواک کر رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو حکمران مقرر کریں کیونکہ ہمارے ہاں مالدار ہی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہیں

698 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 161 .

699 - أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 134 رقم الحديث: 7149، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1456 .

اَسْتَعْمِلْنَا، فَاِنَّ عِنْدَنَا غَنًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نُرِيدُ اَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلٰى عَمَلِنَا
مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ
اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا
يُؤْذَنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاَشْرَبُوا حَتّٰى يُؤْذَنَ ابْنُ اُمِّ
مَكْنُومٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدٍ اِلَّا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَبَارُ

701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اُمَيَّةُ بْنُ

بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ،
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

چاہتے ہیں کہ ہم اپنے کام پر اس آدمی کو مقرر کریں جو اس
پر حریص ہو۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف محمد بن
اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دے دیتے
ہیں، سو تم کھاپی لیا کرو جب تک کہ ابن اُم مکتوم اذان نہ
دیں۔

یہ حدیث ازروح بن قاسم صرف یزید بن زریع ہی
روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف امیہ بن بسطام ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابارا کیلے
ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ نے ”وَآتَخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّی“
(البقرہ: ۱۲۵) پڑھا۔

700 - أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 118 رقم الحديث: 617، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 768، والترمذی:

الصلاة جلد 1 صفحہ 392 رقم الحديث: 203، والنسائی: الأذان جلد 2 صفحہ 9 (باب المؤذنان للمسجد
الواحد)، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 288 رقم الحديث: 1190، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 78 رقم
الحديث: 5194 .

701 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 189 رقم الحديث: 1905، وابن
ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 1022 رقم الحديث: 3074، والدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 67 رقم
الحديث: 1850 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ
إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) "

یہ حدیث روح سے صرف یزید اور یزید سے صرف
امیہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابار
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدٌ وَلَا
عَنْ يَزِيدٍ إِلَّا أُمَيَّةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَبَارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانچ فواسق ہیں ان کو
حرم میں مارنا بھی جائز ہے (۱) چیل (۲) کوا (۳) بچھو
(۴) چوہا (۵) پاگل کتا۔

702 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ
قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسُ فَوَاسِقُ،
يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْحِدَاةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْعَقْرَبُ،
وَالْفَارَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک
آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول
اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہو گئی ہے اور میرا خیال تھا
کہ اگر وہ گفتگو کرتیں تو صدقہ کے لیے کہتیں، اگر میں اس
کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا اس کے لیے ثواب
ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

703 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ
قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا،
اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا، وَأَظْنُهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ
تَصَدَّقَتْ. فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ
لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدٌ، وَلَا
عَنْ يَزِيدٍ إِلَّا أُمَيَّةٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْأَبَارُ

یہ دونوں حدیثیں روح سے صرف یزید اور یزید
سے صرف امیہ ہی روایت کرتے ہیں، ان کو روایت کرنے

702 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 408 رقم الحديث: 3314، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 857،
والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 188 رقم الحديث: 837، والنسائی: الحج جلد 5 صفحہ 163 (باب قتل الحية
فی الحرم) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 289 رقم الحديث: 26277.

703 - أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحہ 457 رقم الحديث: 2760، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 696، وابن
ماجة: الوصايا جلد 2 صفحہ 906 رقم الحديث: 2717، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 58 رقم الحديث:

میں ابارا کیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ معدنی کان کی طرح ہیں جو جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ دین اسلام کی سمجھ رکھتے ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہودیوں کے ساتھ سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو جب تم کو وہ راستہ میں ملیں تو اُن کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی آگ کے انگارے پر بیٹھے تو اس کے پڑے جل جائیں اور وہ اس کی طرف آ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جنازہ پڑھا اس کے

704 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنُ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ، إِذَا فَقَّهُوا

705 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْدَأُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ، فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَصِيقَهَا

706 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ، فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ، حَتَّى تُفْضِيَ إِلَيْهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ

707 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ

704 - أخرجه البخارى: الأنبياء جلد 6 صفحہ 481 رقم الحديث: 3383، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1958، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 656 رقم الحديث: 10481 .

705 - أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1707، وأبو داود: الأدب رقم الحديث: 5205، والترمذی: السير جلد 4

صفحہ 154 رقم الحديث: 1602، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 357 رقم الحديث: 7635 .

706 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 667، وأبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 214 رقم الحديث: 3228،

والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 77 (باب التشديد فى الجلوس على القبور) وابن ماجه: الجنائز جلد 1

صفحہ 499 رقم الحديث: 1566، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 417 رقم الحديث: 8128 .

707 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 653، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 349 رقم الحديث: 1040، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 329 رقم الحديث: 7371 .

لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے اور جس نے نماز جنازہ پڑھی اور اس کے ساتھ چلا حتیٰ کہ اس کو دفن کر آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: قیراطان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے چھوٹا بھی اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ جب اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے تو اپنا حق نکالتا ہے اللہ عزوجل اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اس کو مسلسل بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنا مال مویشی بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بڑا یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خشک رہنے والی ایڑیوں کے لیے جہنم میں آگ سے ہلاکت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کا عیب چھیپتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کا

صَلَّى عَلَيْهَا وَاتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ لَأَبَى هُرَيْرَةَ: وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ

708 - وَبِهِ: عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَصَدَّقُ بِالشَّمْرَةِ مِنَ الْكُسْبِ الطَّيِّبِ، فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا، فَيَقْبَلُهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِيَمِينِهِ، ثُمَّ لَا يَزَالُ يُرَبِّبُهَا كَأَخْسَنِ مَا يُرَبِّبُ أَحَدُكُمْ فَلَوْهٗ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَرَ

709 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

710 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا، إِلَّا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

708 - أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13 صفحہ 426 رقم الحديث: 7430، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 702 .

709 - أخرجه البخارى: الطهارة جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 165، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 251 .

والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 58 رقم الحديث: 41، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 66 (باب ایجاب غسل

الرجلين) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 453، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 514 رقم

الحديث: 9069 .

710 - أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 2002، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 534 رقم الحديث: 9270 .

عیب چھائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

711 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنجِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْكِبَيْهِ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف مسلم بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت سوداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تاکہ آپ کی بیعت کروں تو آپ نے فرمایا: تو جا اور خضاب لگا پھر آنا میں تجھے بیعت کروں گا۔

712 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي نَائِلَةُ، عَنْ أُمِّ عَاصِمٍ، عَنِ السَّوْدَاءِ، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ، فَقَالَ: أَذْهَبِي، فَاخْتَضِصِي، ثُمَّ تَعَالَى حَتَّى أَبَايَعَكَ

یہ حدیث حضرت سوداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں نائلہ اکیلی ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّوْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَائِلَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنی تمام انگلیوں سے بلا رہا تھا آپ نے اس کو اس طرح کرنے سے منع فرمایا آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک انگلی یعنی دائیں انگلی سے بلا۔

713 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ جَمِيعًا، فَنَهَاةَ، وَقَالَ: ادْعُ بِأَحَدِهِمَا،

711 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 255 رقم الحديث: 735، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 292، وأبو داود:

الصلاة جلد 1 صفحہ 188 رقم الحديث: 721، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 35 رقم الحديث: 255،

والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 93 (باب العمل في افتتاح الصلاة) ومالك في الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحہ 75

رقم الحديث: 16، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 1250.

712 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 177.

بِالْيَمْنَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حفص ہی روایت کرتے

ہیں۔

714 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَخَذَ مَاءً بِيَدِهِ، فَمَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَدِهِ فَضَمَّ إِلَيْهَا يَدَهُ الْأُخْرَى، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَسَلَ يَدَهُ وَذِرَاعِيَهُ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِالْأُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَضَحَّحَهُ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَمَسَحَ بِهِمَا قَدَمَيْهِ، وَعَلَيْهِ النَّعْلَانِ

حضرت عطاء بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو یہ نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے! آپ ﷺ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر آپ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ دوسرا ہاتھ ملایا، پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا، پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ اپنی کلا یاں دھوئیں، پھر دوسرا ہاتھ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی لیا اور اس کو پاؤں پر چھڑکا اور اپنے قدموں کا مسح کیا اس حال میں کہ آپ نے نعلین پہنے ہوئے تھے۔

715 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَبِي حَوَاءَ، عَنْ جَدَّتِهِ حَوَاءَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ، لَا تَحْقِرَنَّ أَحَدًا كُنَّ لِحَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسَنَ مُخْتَرَقٍ

حضرت حواء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتوں کے گروہ! تم اپنی پڑوسن کے لیے کسی شے کو حقیر نہ جانو اگرچہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

716 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ

حضرت عبدالرحمن بن بجید اپنی دادی سے وہ رسول

714 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 29 رقم الحديث: 117 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 103 رقم

الحديث: 627 .

715 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 رقم الحديث: 222 .

716 - أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 16 (باب رد السائل) ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2 صفحہ 923

اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مانگنے والے کو خالی نہ بھیجوا اگرچہ جلا ہوا کھر ہی دے دو۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھنے کا حکم دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جنت میں عورتوں سے جماع کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی ایک دن میں سو کنواری عورتوں سے جماع کرے گا۔

یہ حدیث ہشام سے زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خطبہ نکاح کے بعد تم

بِسْطَامٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ، وَلَوْ بِظُلْفٍ مُحْرَقٍ

717 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا، أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

718 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نُفْضِي إِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْضِي فِي الْعَدَةِ الْوَاحِدَةِ إِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا زَائِدَةُ

719 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا بَشَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ

رقم الحديث: 8، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 87 رقم الحديث: 16653 .

717 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 247 والنسائي: الغسل جلد 1 صفحہ 174 (باب الوضوء من المذي)

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 1014 .

718 - نحوه أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 12-13، والزار رقم الحديث: 19814 . وانظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 22 .

719 - أخرجه الدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 243 رقم الحديث: 6 .

میں سے کسی ایک کو تھوڑے یا زیادہ مال سے شادی کرنے میں کوئی نقصان نہیں۔

یہ حدیث برد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا، اس حوض کی دو طرفیں اتنی لمبی ہوں گی جتنا صنعا اور ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے صرف شجاع بن الولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دعا کو روک لیا جاتا ہے جب تک کہ حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف عبدالکریم الخراز ہی روایت کرتے ہیں۔

سَنَان، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَضُرُّ أَحَدَكُمْ بِقَلِيلٍ مِنْ مَالِهِ تَزَوُّجٌ أَمْ بَكْثِيرٌ، بَعْدَ أَنْ يُشْهَدَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

720 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي فَرَطُ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنْ بَعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَآيَلَةَ، وَإِنَّ الْبَارِيقَ فِيهِ بَعْدَ النُّجُومِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

721 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ الْحَارِثِ، وَعَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٍ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

722 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھوئے اصطلاحی وضو مراد نہیں۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالعزیز بن حسن بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد اور ایک عورت کی شادی کرنے کا ارادہ کیا، فرمایا: اے فلانی! کیا تُو پسند کرتی ہے کہ میں تیری فلاں سے شادی کر دوں؟ اے فلاں! کیا تُو پسند کرتا ہے کہ میں فلانی کی شادی تجھ سے کر دوں؟

723 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ أَبُو الْأَصْبَغِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ رَجُلًا مِنْ امْرَأَةٍ، فَقَالَ: يَا فُلَانَةُ، أَتُحِبِّينَ أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلَانًا؟ يَا فُلَانُ، أَتُحِبُّ أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلَانَةً؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا نکاح وہ ہے جو سستا ہو۔

724 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النِّكَاحِ أَيْسَرُهُ

722 - أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 163 رقم الحديث: 485، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 272

والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 87 (باب الوضوء مما غيرت النار) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 666 رقم الحديث: 10553 .

723 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 244 رقم الحديث: 2117، والحاكم: المستدرک جلد 2 صفحہ 182 .

724 - تقدم تخريجه . (انظر: الحديث السابق) .

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابی حبیب سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ پڑھ کر سو کا عدد مکمل کیا، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے والد پر چند وق کھجور کا قرض تھا، ہم نے اُس آدمی سے کہا کہ ہماری کھجوروں کا پھل لے لو اس نے انکار کر دیا سو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے آپ نے ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا کی تو ہم نے ہر اس آدمی کو ہر شے دی جو اس کے لیے تھی اور وہ کھجوریں بھی باقی اسی طرح پڑی رہیں جس طرح وہ تھیں۔ پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ. وَلَا يُرَوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

725 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَبَّرَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تَمَامَ الْمِائَةِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

726 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى أَبِيهِ أَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْنَا لِلرَّجُلِ: خُذْ ثَمَرَةً نَخْلِنَا، فَأَبَى، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُمَرُ، فَدَعَا لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَجَذَذْنَاَهَا، فَأَعْطَيْنَا الرَّجُلَ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ لَهُ، وَبَقِيَ خَرَصٌ نَخْلِنَا كَمَا هُوَ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

725 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 418، ومالك في الموطأ: القرآن جلد 1 صفحہ 210 رقم الحديث: 22

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 491 رقم الحديث: 8855 .

726 - أخرجه البخاری: الاستقراض جلد 5 صفحہ 73 رقم الحديث: 2396، وأبو داود: الوصايا جلد 3 صفحہ 113 رقم

الحديث: 2884، وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 813 رقم الحديث: 2434 .

آیا اور آپ کو بتایا، پس آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو کو بتاؤ! سو میں نے حضرت عمر کو بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! مجھے یقین تھا کہ جب آپ نے اس میں برکت کیلئے دعا کر دی ہے تو اس میں برکت ہو کر ہی رہے گی۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ وہ فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے چاشت کی چار رکعتیں ادا کیں۔

حضرت محمد بن مندر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا گمان ہے کہ آپ یعنی نبی کریم ﷺ نے بکری کی دسی کھائی اور وضو نہیں کیا۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

فَاخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَخْبِرْ عُمَرَ. فَاخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ إِذَا دَعَوْتَ لَهُمْ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ أَنَّهُ سَيَبَارِكُ فِيهَا

727 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ أُمَّ هَانٍ، حَدَّثَتْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَصَلَّى الصُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

728 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: زَعَمَتْ أُمُّ هَانٍ، أَنَّهُ، تَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

729 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ قَالَ: نَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

730 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ قَالَ: نَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

727 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 432 .

728 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 258 .

729 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 257 .

730 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 178، والبيهقي: سننه جلد 10 صفحہ 321 رقم الحديث: 20777 .

وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ

731 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ زَيْدٍ

الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: نَا
ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي
السَّفَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ

بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ زَيْدٍ

732 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ نَافِعٍ دَرَحْتُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَاظِعِ
بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ
نِسْبَةً، وَإِنَّ نِسْبَةَ اللَّهِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ

733 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَصِينٍ

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن یزید ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سفیان بن
زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی نسبت ہوتی ہے اور اللہ
تعالیٰ کی نسبت قل هو اللہ احد ہے۔

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے
مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن نافع
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر اور میری قبر کے درمیان
کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا

731 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 216 رقم الحديث: 1946، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 786، وأبو

داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 328 رقم الحديث: 2407، والنسائی: الصوم جلد 4 صفحہ 148 (باب ذكر اسم

الرجل) .

732 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 294 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1414 .

733 - تقدم تخريجه .

منبر حوض پر ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِى
وَمَنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمَنْبَرِى عَلَى
حَوْضِى

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ بن سلیم ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو حصین
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَصِينٍ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق
ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

734 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى،
صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا
صَالِحٌ، صَاحِبُ الْقَلَانِسِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَغْفَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مَيْمُونُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث صالح سے صرف ميمون ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں کثیر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

735 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيِّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى
التَّيْسِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُصْعَبِ
بْنِ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ،
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا ابْنُ آدَمَ
، وَوَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ ذُقْنِهِ، ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ، فَقَالَ: هَذَا
أَمْلُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابن آدم ہے اور آپ نے
اپنا ہاتھ اپنی ٹھوڑی کے نیچے رکھا، پھر اپنے ہاتھ مبارک کو
کشادہ کیا اور فرمایا: یہ اس کی امیدیں ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُصْعَبُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مصعب بن مہان ہی

734 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 78 .

735 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 568 رقم الحديث: 2334 ' وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1414 رقم

الحديث: 4232 ' وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 167 رقم الحديث: 12396 .

بن مَاهَانَ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى
روایت کرتے ہیں اور مصعب سے صرف عمرو بن ابی سلمہ
ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں احمد بن
عیسیٰ اکیلے ہیں۔

736 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
وَهْبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا زِيَادُ
الْجَحْصَاصُ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ،
هُمُ ذَنَابٌ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَنْبًا أَكَلَهُ الدِّنَابُ
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ
بھیڑیے ہوں گے جو بھیڑیا نہیں ہوگا، اس کو بھیڑیے کھا
جائیں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ الْجَحْصَاصِ إِلَّا
سَهْلُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ
یہ حدیث زیاد الجصاص سے صرف سہل بن سعید ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسحاق بن
وہب اکیلے ہیں۔

737 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ
الْأَزْرَقُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا ابْنُ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ
بِمَالِهِ، أَوْ فِي نَفْسِهِ، وَكَتَمَهَا، وَلَمْ يَشْكُهَا إِلَى
النَّاسِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مال یا جان کے ذریعے
تکلیف آئے اور وہ اس کو چھپائے اور لوگوں کے سامنے
اس کی شکایت نہ کرے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو بخش
دے۔

738 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ
قَالَ: نَا بَقِیَّةُ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ جَنَّةَ عَدْنٍ، خَلَقَ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ،
وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ. ثُمَّ قَالَ
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے جنت
عدن کو پیدا فرمایا تو اس میں وہ کچھ پیدا کیا جس کو کسی آنکھ
نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر
اس کا خیال گزرا۔ پھر اس سے فرمایا: مجھ سے گفتگو کر! اس

736 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 94 .

737 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 261 .

738 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 184 .

لَهَا: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ) (المؤمنون: 1)
نے عرض کی: ”بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے“
(المؤمنون: 1)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
بَقِيَّةً، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ
یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے صرف بقیہ ہی
روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں ہشام
بن خالد اکیلے ہیں۔

739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ
عُتَيْبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى الصَّغَةِ الْأُولَى، وَكَانَ يَأْتِينَا إِلَى الصَّلَاةِ،
فَيَمْسَحُ مِنَّا كَبْنَا وَصُدُورَنَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا
فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

یہ حدیث از منصور از حکم صرف ابراہیم بن طہمان
ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان از ثوری از منصور، طلحہ
سے روایت کرتے ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ
مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ أَبُو الْجَهْمِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا اللَّيْثُ
بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ

739 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 664، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 70 (باب كيف
يقوم الامام الصفوف) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 318 رقم الحديث: 997، والدارمي: الصلاة
جلد 4 صفحہ 249 رقم الحديث: 18543.

740 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 350. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 8.

الرَّوَّاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا، وَابْتِئُ الْعَتِيقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى

مُوسَى

741 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَدَّادِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ، آتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِحَرِيرَةٍ فِيهَا مِسْكٌ، وَمِنْ ضَبَائِرِ الرِّيحَانِ، وَتُسَلُّ رُوحُهُ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، وَيُقَالُ: يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، أَخْرِجِي رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، مَرْضِيًّا عَنْكَ، وَطُوبَتْ عَلَيْهِ الْحَرِيرَةُ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا إِلَى عِلِّيِّينَ .

وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ آتَتْ الْمَلَائِكَةُ بِمَسْحٍ فِيهِ جَمْرَةٌ، فَتَنْزَعُ رُوحُهُ انْتِزَاعًا شَدِيدًا، وَيُقَالُ: أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ، أَخْرِجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكَ إِلَى هَوَانٍ وَعَذَابٍ، وَإِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ، وَوُضِعَتْ

741 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 172 .

یہ حدیث لیث سے صرف علاء بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل هو الله احد کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

یہ حدیث عکرمہ بن ابراہیم سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک مومن کی موت کا وقت آتا ہے تو فرشتے ریشم لے کر آتے ہیں اس میں مشک اور گل ریحان کی خوشبو ہوتی ہے اس کی روح ایسے نکالی جاتی ہے جس طرح آٹے سے بال نکالا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: اے نفس مطمئنہ! نکل آ خوشی خوشی! وہ تجھ سے راضی تو اس سے راضی اور اسے ریشم میں لپیٹ لیا جاتا ہے پھر اس کی روح کو علیین کی طرف بھیجا جاتا ہے اور جب کافر کی موت کا وقت آتا ہے تو اس کے لیے بدبودار بوری ہوتی ہے اس کی روح سختی سے نکالی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ ناراضگی کی حالت میں ہولناکی اور سخت عذاب کی طرف اس حالت میں کہ تجھ پر سخت عذاب ہوگا جب اس کی روح نکالی

742 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 7 (باب ما يلقي به المؤمن من الكرامة عند خروج نفسه) . أخرجه ابن ماجه:

الزهدي جلد 2 صفحہ 1423 رقم الحديث: 4262، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 483 رقم الحديث: 8790 .

جاتی ہے تو اس کو بوری پر رکھا جاتا ہے اس سے بدبو نکلتی ہے اس پر بوری کو بند کیا جاتا ہے اور اس کو تحین میں بھیجا جاتا ہے۔

یہ حدیث قاسم بن فضل سے صرف سلیمان بن نعمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین والوں کے لیے امان قریش کے غلاموں کا اختلاف ہے قریش اہل اللہ ہیں۔ یہ تین مرتبہ فرمایا پس جب عرب کا قبیلہ اس سے اختلاف کرے گا تو وہ ابلیس کا گروہ ہوگا۔

یہ حدیث عطاء سے صرف خلید بن درج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی ہے مگر جب اس کا ذائقہ اور بدبو بدل جائے تو پھر ناپاک ہو جائے گا۔

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف رشیدین ہی

عَلَى تِلْكَ الْجَمْرَةِ، فَإِنَّ لَهَا نَشِيشًا، فَيَطْوَى عَلَيْهَا الْمَسْحُ، وَيَذْهَبُ بِهَا إِلَى سَجِينٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ

743 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

سَعِيدِ بْنِ الْأَرْكَوْنِ أَبُو سَلَمَةَ الْجُمَحِيُّ الدَّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ أَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَانُ أَهْلِ الْأَرْضِ مِنَ الْإِخْتِلَافِ الْمَوَالِاةِ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشُ أَهْلِ اللَّهِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ إِبْلِيسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ

744 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يُوسُفَ الْغَضِيبِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُفْلِحِ بْنِ هِلَالٍ الْمَهْرِيُّ أَبُو الْحَجَّاجِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُنَجِّسُ الْمَاءَ شَيْءٌ، إِلَّا مَا غَيَّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

743 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 196 رقم الحديث: 11479، والحاكم في المستدرک جلد 4

صفحہ 75.

744 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 219.

رَشْدَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن یوسف اکیلے ہیں۔

745 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سر یہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو؛ خیانت نہ کرنا، دھوکہ نہ دینا، مثلاً نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

یہ حدیث جریر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے برابر آدھا ثواب ملتا ہے۔

746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ أَبُو أَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. وَرَوَاهُ

اسی طرح جریر بن حازم، محمد بن اسحاق سے اور وہ زہری سے اور وہ ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں اور سفیان

745 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 44 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 322 .

746 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 507 والنسائی: قیام اللیل جلد 3 صفحہ 182 (باب فضل صلاة القائم

على صلاة القاعد) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 388 رقم الحديث: 1229، ومالك في الموطأ: الجماعة

جلد 1 صفحہ 136 رقم الحديث: 19، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 373 رقم الحديث: 1384، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 220 رقم الحديث: 6519 .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَافِيُّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَرَّانِيُّ: عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ. وَالصَّحِيحُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ: مَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

بن عیینہ زہری سے اور زہری عیسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور بن جرّج زہری اور وہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔ اور صالح بن ابی اخضر زہری سے اور وہ حضرت سائب بن یزید سے اور وہ عبدالمطلب بن ابی وداعہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور عبدلالہ بن زیاد الرصافی زہری سے وہ ثعلبہ بن ابی مالک القرظی سے اور وہ حضرت عبدلالہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔ اور محمد بن زبیر الحرانی سالم سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور صحیح بات اللہ ہی زیادہ جانتا ہے جو سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

747 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ حَبِيبٍ السِّرَاجُ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اشْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَاتَى بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ، فَلَمَّا جَاءُوا بِهِ، أَنْكَرَهُ، وَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا؟ قَالُوا: بَعَثْنَا بِصَاعَيْنِ، فَاتَيْنَا بِصَاعٍ قَالَ: رُدُّوهُ، رُدُّوهُ، لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ.

حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی خواہش کی تو آپ کے پاس ایک صاع عجوہ کھجور لائی گئی جب وہ آپ کے پاس لے کر آئے تو آپ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ تم کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم نے دو صاع فروخت کی ہیں اور ایک صاع لے کر آئے ہیں آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو اس کو واپس کر دو ہم کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرَوْهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث حضرت بریدہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

748 - حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس کو ابو علقمہ کہا جاتا تھا جو بنی ہاشم کا حلیف تھا اس نے ہم کو بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو

فرماتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے کچھ نشانیاں یہ ہیں: کنجوسی ظاہر ہوگی، بے حیائی ہوگی، خائن امین ہوگا اور امین خائن ہوگا، عورتیں لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، کینے اور بُرے لوگ شریف لوگوں پر غالب ہو جائیں گے۔ اے عبد اللہ بن مسعود! کیا آپ نے بھی میرے محبوب سے ایسے ہی سنا ہے؟ تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہم نے کہا: تحوت کیا ہے؟ فرمایا: تحوت یہ ہے کہ بُرے لوگ شریفوں پر غالب آئیں گے اور عول سے مراد نیک لوگوں کے گھر والے ہیں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں تمہارے آگے تمہارا پیش رو ہوں گا، اگر مجھے وہاں نہ پاؤ تو میں حوض پر ہوں گا اور میرا حوض ایلہ سے مکہ تک ہوگا، میرے پاس مرد اور عورتیں چاندی کے برتن لے کر آئیں گے اور مشکیزے (اور میں ان کو بھر بھر کر دوں گا)۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے

الْحَارِثُ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: أَبُو عَلْقَمَةَ، حَلِيفٌ فِي بَنِي هَاشِمٍ، وَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ: أَنْ يَظْهَرَ الشُّحُّ، وَالْفُحْشُ، وَيُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ، وَيُخَوَّنَ الْأَمِينُ، وَيَظْهَرَ ثِيَابٌ يَلْبَسُهَا نِسَاءٌ كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ، وَيَعْلُو التَّحَوُّتُ الْوُعُولُ. أَكْذَابُكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعْتَهُ مِنْ جَبِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، وَرَبِّ الْكُغْبَةِ. قُلْنَا: وَمَا التَّحَوُّتُ؟ قَالَ: فَسُولُ الرِّجَالِ، وَأَهْلُ الْبُيُوتِ الْغَامِضَةِ، يُرْفَعُونَ فَوْقَ صَالِحِيهِمْ. وَالْوُعُولُ: أَهْلُ الْبُيُوتِ الصَّالِحَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

749 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُونِي، فَأَنَا عَلَى الْحَوْضِ، وَالْحَوْضُ مَا بَيْنَ آيَلَةٍ إِلَى مَكَّةَ، وَسَيَاتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ بِأَنْبِيَةٍ وَقُرْبٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ

750 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى

بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ

ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ، فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

751 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمٍ، يَوْمَ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدِلُهُ بِصَوْمٍ سَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَبُو حَرِيرٍ

752 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، ثُمَّ رَدَفَهُ الْفَضْلُ، مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مَنَى، فِكِلَاهُمَا

شادی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم نے دو سال مسلسل روزہ رکھے ہیں۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف ابو حریز ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عرفات سے لے کر مزدلفہ تک سواری پر بیٹھے تھے پھر آپ نے حضرت فضل (بن عباس رضی اللہ عنہما) کو مزدلفہ سے منیٰ تک سوار کر لیا۔ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ کو نکلنے مارنے تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

751 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 195 .

752 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 622 رقم الحديث: 1686-1687، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 93

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 251 رقم الحديث: 918، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 224 (باب قطع المحرم التلبية اذا رمى جمره العقبة) والدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 87 رقم الحديث: 1902، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 297 رقم الحديث: 1991 .

حَدَّثَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهَبٌ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں اور جریر سے صرف ان کے بیٹے وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

753 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمَةٍ، وَيُسَمِعُنَاهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكْرِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت اور ایک رکعت وتر کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے تھے اور ہم کو یہ سلام سناتے تھے۔

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے صرف ابو حمزہ السکری ہی روایت کرتے ہیں۔

754 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْعَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُورِكَ لَأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے صبح کے وقت میں برکت دی گئی ہے۔

یہ حدیث ثور سے صرف عبد اللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

755 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ

حضرت ہارون بن دینار اپنے والد سے روایت

753 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 248 .

754 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6714 .

755 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 35، والكبير جلد 20 صفحہ 353، والامام أحمد في مسنده جلد 5

صفحہ 227، والبخاري جلد 2 صفحہ 278 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 307 .

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے سنا، ان کو میمون بن سباز کہا جاتا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری امت کی ہلاکت اس قوم کے شرارتی لوگوں کی وجہ سے ہوگی۔

یہ حدیث میمون بن سباز سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت ”لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ“ (یونس: ۲۶) کی تفسیر کی تو فرمایا: جب اہل جنت جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل جنت! بے شک تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ تم پر اس کو پورا کر دے۔ وہ عرض کریں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا گیا؟ کیا ہم کو جہنم سے بچا نہیں لیا گیا اور جنت میں داخل نہیں کیا گیا؟ تو اُن سے پردہ اٹھایا جائے گا اور وہ اللہ عزوجل کو دیکھیں گے، ان کے نزدیک اللہ کو دیکھنے کے علاوہ اور کوئی شے محبوب نہیں ہوگی، یہ زیادت ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِ، وَشَبَابُ الْعَصْفَرِيِّ، قَالَا: نَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سُبَّادٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَوَامُ أُمَّتِي بِشَرِّهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سُبَّادٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) (يونس: 26) قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُحْزَرَ كُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يَبَيِّضْ وَجُوهَنَا؟ أَلَمْ يَثْقِلْ مَوَازِينَنَا، أَلَمْ يُزَحْزِحْنَا عَنِ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ؟ فَيُكْشَفُ لَهُمْ عَنِ الْحِجَابِ، فَيَنْظُرُونَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ، وَهِيَ الزِّيَادَةُ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابو محذورہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان (حج کی منادی) ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے ہے اور ستقایہ (پانی پلانا) بنی ہاشم کے لیے ہے اور حجابہ (نگرانی) بنی عبدالدار کے لیے ہے۔

یہ حدیث عبدالملک بن ابی محذورہ سے صرف ہذیل بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم بن عمر اپنے والد سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب کسی کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت اور ملا کر وتر کر لے۔

یہ حدیث ثنی العطار سے صرف ابو عبیدہ الحداد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم

757 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا الْهَذِيلُ بْنُ بِلَالٍ أَبُو الْبُهْلُولِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا، وَالسَّقَايَةَ لِبَنِي هَاشِمٍ، وَالْحِجَابَةَ لِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ إِلَّا الْهَذِيلُ بْنُ بِلَالٍ

758 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمُرَوِّذِيُّ مُحْمُوِيَهُ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ الْمُشْتَى الْعَطَّارِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ أَنْ يَرْهَقَكَ الصُّبْحُ، فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُشْتَى الْعَطَّارِ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

759 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

757 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 208 رقم الحديث: 6737، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 40116. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29013.

758 - أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 25 رقم الحديث: 1137، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 516 والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 185 (باب كيف صلاة الليل؟) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 181 رقم الحديث: 6174.

759 - أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 255 رقم الحديث: 924، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 971 رقم الحديث: 2910.

ﷺ اپنے حج کے دوران ایک عورت کے پاس سے گزرے اس نے اپنے ہاتھ میں بچہ پکڑا ہوا تھا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے بھی اجر ہے۔

یہ حدیث یوسف سے صرف عبید بن جناد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ جب اپنا مال مضاربت کے طور پر دیتے تو آپ دینے والے پر شرط لگاتے کہ اس کے ذریعے کسی سمندر پر چلنا نہ کسی وادی میں اترنا اور نہ اس کے ساتھ کوئی جاندار خریدنا اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا ضامن ہوگا تو وہ اس شرط کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو عطیہ البکری بکر بن وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے اس حالت میں کہ میں چھوٹا تھا آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عطیہ کے سر اور داڑھی

بُنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ عِنْدَ امْرَأَةٍ، فَأَخْرَجَتْ صَبِيًّا بِيَدِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِي هَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

760 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذَا دَفَعَ مَالًا مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ: لَا يَسْلُكُ بِهِ بَحْرًا، وَلَا يَنْزِلُ بِهِ وَادِيًا، وَلَا يَشْتَرِي بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ، فَإِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ، فَرَفَعَ شَرْطَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَجَازَهُ لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

761 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو فَاطِمَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَطِيَّةَ الْبَكْرِيَّ بَكْرَ بْنَ وَائِلٍ يَقُولُ: انْطَلَقَ بِي أَهْلِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ،

760 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16614 .

761 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 403 .

کے بال کالے دیکھے اس وقت جب کہ ان کی عمر سو سال ہو چکی تھی۔

فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي . قَالَ : فَرَأَيْتُ أَبَا عَطِيَّةَ
أَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ ، وَكَانَتْ قَدْ آتَتْ عَلَيْهِ مِائَةُ
سَنَةٍ

یہ حدیث حضرت ابو عطیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے ابو جہل بن ہشام شیبہ عقبہ ربیعہ کے بیٹے عقبہ بن ابی معیط اور امیہ بن خلف (وہاں موجود تھے)۔ ابو جہل نے کہا: تم میں کون بنی فلاں کے اونٹ کی اوجھڑی لے کر میرے پاس آئے گا یا اس کی لید لے کر آئیں گے اس کو محمد پر ڈال دے گا؟ اُن میں سب سے بڑا بد بخت اور بیوقوف عقبہ بن ابی معیط چلا وہ لے کر آیا اس نے وہ آپ ﷺ کے کندھوں پر ڈال دی اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں تھے آپ نے ان کو کچھ نہیں کہا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا تھا میں کوئی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا لیکن میرے پاس کوئی شی بھی روکنے کے لیے نہیں تھی اچانک حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے سنا آپ تشریف لائیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے والد سے اسے اتارا پھر قریش کی طرف متوجہ ہوئیں ان کو برا بھلا کہا انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر سجدے سے اٹھایا جس طرح آپ سجدہ مکمل ہونے کی صورت میں

762 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ
قَالَ : نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ : نَا الْمُثَنَّى بْنُ
زُرْعَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : حَدَّثَنِي الْأَجْلَحُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْمَسْجِدِ ، وَأَبُو جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ ، وَشَيْبَةُ وَعُقْبَةُ
ابْنَا رَبِيعَةَ ، وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ ، وَامِيَّةُ بْنُ خَلْفٍ .
فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ : أَيُّكُمْ يَأْتِي جَزُورَ بَنِي فَلَانٍ ، فَيَأْتِينَا
بِفَرْثِهَا ، فَيُلْقِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ ؟ فَاَنْطَلَقَ أَشْقَاهُمْ ،
وَأَسْفَهُهُمْ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ ، فَاتَى بِهِ ، فَالْقَاهُ عَلَى
كَتْفَيْهِ ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ
لَمْ يَهْتَم . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : وَأَنَا قَائِمٌ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ
أَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ ، لَيْسَ عِنْدِي عَشِيرَةٌ تَمْنَعُنِي . إِذْ
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِذَلِكَ ، فَأَقْبَلْتُ حَتَّى أَلْقَيْتُ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهَا ، ثُمَّ
اسْتَقْبَلْتُ قُرَيْشًا تَسْبَهُهُمْ ، فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهَا شَيْئًا .
وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ كَمَا

كَانَ يَرْفَعُهُ عِنْدَ تَمَامِ سُجُودِهِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ
بِقُرَيْشٍ، اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعُقْبَةَ،
وَعُقْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلْفٍ، وَأَبَى جَهْلٍ بْنِ هِشَامٍ،
وَشَيْبَةَ. وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلَقِيَهِ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ، وَمَعَ أَبِي
الْبُخْتَرِيِّ سَوْطٌ بِخَنْصَرِيهِ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكَرَ وَجْهَهُ، فَأَخَذَهُ، فَقَالَ:
تَعَالَ، مَا لَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
خَلَّ عَنِّي. فَقَالَ: عَلِمَ اللَّهُ، لَا أُخْلِي عَنْكَ أَوْ
تُخْبِرَنِي مَا شَأْنُكَ، وَلَقَدْ أَصَابَكَ سُوءٌ. فَلَمَّا عَلِمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ مُخَلٍّ عَنْهُ
أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا جَهْلٍ أَمَرَ فَطْرَحَ عَلَيَّ قُرْئًا.
فَقَالَ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ: هَلُمَّ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَأَبَى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَهُ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ فَأَذْخَلَهُ
الْمَسْجِدَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا
الْحَكَمِ، أَنْتَ الَّذِي أَمَرْتَ بِمُحَمَّدٍ، فَطْرَحَ عَلَيْهِ
الْقُرْآنَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَرَفَعَ السَّوْطَ، فَضْرَبَ بِهِ
رَأْسَهُ، فَتَأَخَّرَتِ الرِّجَالُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ. فَقَالَ أَبُو
جَهْلٍ: وَيَحْكُمُ هِيَ لَهُ، إِنَّمَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ أَنْ يُلْقَى
بَيْنَنَا الْعَدَاوَةَ وَيَنْجُوهُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

اٹھاتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل فرمائی
تو آپ نے دعا کی: اے اللہ! قریش، اے اللہ! قریش،
اے اللہ! عقبہ، عقبہ، اُمیہ بن خلف، ابو جہل بن ہشام اور
شیبہ کو ہلاک کر دے! اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے نکلے
ابو بختری آپ سے ملا ابو بختری کے پاس کوڑا تھا جب
اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ کے چہرہ پر
پریشانی تھی اس نے آپ کو پکڑا عرض کی: آئیے! آپ کو
کیا ہوا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں!
اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا یہاں
تک کہ آپ مجھے بتائیں کہ آپ کو کیا ہوا ہے؟ آپ کو
تکلیف پہنچی ہے؟ پس رسول اللہ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ
یہ چھوڑے گا نہیں تو آپ ﷺ نے اسے بتایا فرمایا:
ابو جہل نے حکم دیا تھا کہ مجھ پر گندگی پھینکی جائے۔
ابو بختری نے عرض کی: مسجد میں آئیں! تو نبی کریم ﷺ
نے انکار کر دیا۔ ابو بختری نے آپ کو پکڑا آپ کو مسجد میں
داخل کیا پھر ابو جہل کی طرف متوجہ ہوئے ابو بختری نے
فرمایا: اے ابو حکم! تو وہ ہے جس نے محمد پر نجاست پھینکنے کا
حکم دیا تھا؟ ابو جہل نے کہا: ہاں! ابو بختری نے کوڑا اٹھایا
اور ابو جہل کے سر پر مارا لوگ ایک دوسرے سے پیچھے
ہٹنے لگے ابو جہل نے کہا: تمہارے لیے ہلاکت! یہ کیا
ہے؟ محمد چاہتا ہے کہ ہمارے درمیان عداوت ڈالے اور
خود اور اپنے ساتھیوں کو بچالے۔

یہ حدیث الاصلح سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ثنی بن زرعہ اکیلے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ زُرْعَةَ

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے یہ تم میں سے ہر ایک کو نیند اور لذت اور کھانے پینے سے روکے رکھتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اپنی ضرورت پوری کر لے تو جلدی جلدی اپنے گھر چلا جائے۔

یہ حدیث از مالک از سہیل صرف محمد بن جعفر الوركاني اور محمد بن خالد بن عثمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ مالک کے اصحاب مالک سے وہ سہی سے اور وہ ابی صالح سے روایت کرتے ہیں۔ عقیق بن یعقوب الزبیری مالک سے اور وہ ابو النضر سے اور وہ ابو صالح سے روایت کرتے ہیں۔ رواد بن جراح مالک سے وہ ربیعہ بن ابی عبد الرحمن سے وہ قاسم سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس مسجد میں آئے اور فرمایا: یہاں کون تھا؟ کیا تم نے سنا؟ بے شک میرے بعد ایسے

763 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَلَذَّتَهُ، وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ. فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ، فَلْيُسْرِعِ الرَّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ. وَرَوَاهُ أَصْحَابُ مَالِكٍ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ رَوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

764 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْهَلَالِيُّ،

763 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 161 رقم الحديث: 3001، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1526، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 962 رقم الحديث: 2882، ومالك في الموطأ: الاستئذان جلد 2 صفحہ 980 رقم الحديث: 39، والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 372 رقم الحديث: 2670، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 317 رقم الحديث: 7244.

764 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 252 رقم الحديث: 2259، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 298 رقم الحديث: 18150.

امراء آئیں گے جن کی اللہ کی اطاعت کے بغیر اطاعت کی جائے گی جو ان کے کام اور اس کے ظلم میں اس کی مدد کرنے میں شریک ہوا اس کا تعلق مجھ سے اور میرا تعلق ان سے نہیں ہے وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئیں گے اور جو ان کے کام اور ظلم کے لیے ان کی مدد کرنے میں شریک نہ ہوا تو وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور وہ عنقریب میرے حوض پر آئے گا۔

یہ حدیث ابو موسیٰ الہلالی سے صرف ابو ہلال الراسی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اعلان نبوت کے وقت سب سے پہلی خبر جو مدینہ منورہ میں آئی وہ یہ تھی کہ مدینہ منورہ کی ایک عورت تھی جس کے تابع ایک جن تھا وہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا یہاں تک کہ وہ ایک لکڑی پر چڑھ گیا تو اس عورت نے کہا: کیا تو ہمارے پاس نہیں آتا کہ تو ہم سے گفتگو کرے اور ہم تیرے ساتھ گفتگو کریں تو ہم کو ڈرا اور ہم تجھے ڈراتے ہیں اس نے کہا: نہیں! کیونکہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوا ہے اس نے زنا کو حرام کیا اور ہم کو ٹھہرنے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف ابوالملیح حسین بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا؟ هَلْ تَسْمَعُونَ؟ إِنْ مَنْ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَنْ شَارَكَهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضُ، وَمَنْ لَمْ يُشَارِكْهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَلَمْ يُعْنَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَسِيرُ عَلَيَّ الْحَوْضُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْهَلَالِيِّ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِيُّ

765 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ أَبُو طَالِبٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ خَبَرٍ جَاءَنَا بِالْمَدِينَةِ مَبْعَثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ أُمَّرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانَ لَهَا تَابِعٌ مِنَ الْجَنِّ، جَاءَ فِي صُورَةِ طَيْرٍ، حَتَّى وَقَعَ عَلَى جَذَعٍ لَهُمْ، فَقَالَتْ لَهُ: أَلَا تَنْزِلُ إِلَيْنَا فَتَحَدِّثُنَا، وَنُحَدِّثُكَ، وَتُحَدِّثُنَا وَنُحَدِّثُكَ؟ فَقَالَ: لَا، إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ بِمَكَّةَ نَبِيُّ حَرَّمَ الزَّيْنَى، وَمَنْعَ مِنَّا الْفَرَارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ

766 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مقتول قاتل کو پکڑ کر اللہ کے ہاں آئے گا اس حالت میں کہ اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا وہ عرض کرے گا: اے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ عزوجل پوچھے گا: تُو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے قتل کیا تاکہ فلاں کی عزت زیادہ ہو۔ کہا جائے گا: وہ (عزت) تو اللہ کے لیے ہے۔

اسے عاصم سے صرف عکرمہ بن عبد اللہ البنانی ہی روایت کرتے ہیں جو بصرہ کے رہنے والے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق الثقفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گفتگو کرتے تو گویا کہ آپ کے آگے والے دونوں دانتوں سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَنَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الْمَقْتُولُ آخِذًا قَاتِلَهُ، وَأَوْدَاجُهُ تَشَخَّبُ دَمًا عِنْدَ ذِي الْعِزَّةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ: فِيمَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: قَتَلْتَهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ. قِيلَ: هِيَ لِلَّهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَنَانِيُّ مِنَ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ

767 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَائِيَاهُ لَا يَرَوِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ بِهَِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ

768 - أخرجه مسلم: الأيمان جلد 3 صفحہ 1288، وأبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 27 رقم الحديث: 3958.

والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 636 رقم الحديث: 1364، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 51 (باب الصلاة

علی من یخفی فی وصیته) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 521 رقم الحديث: 19849.

زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَجُلًا، أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

769 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْسَةَ الْأَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، وَسُمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْسَةَ بْنِ أَبِي رَائِطَةَ الْأَعْوَرِ الْغَنَوِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ وَلَا قَالَ أَحَدٌ مِمَّا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ: عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُمْرَةَ إِلَّا عَبْسَةَ

770 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا، تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا، تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

یہ حدیث عنبہ بن ابی راطہ الاغود الغنوی سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں یہ حدیث کسی ایک نے بھی از حسن از سمرہ سوائے عنبہ کے روایت نہیں کی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

769 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد7 صفحه774 رقم الحديث: 6934 .

770 - أخرجه البخاری: الأنبياء جلد6 صفحه572 رقم الحديث: 3460، ومسلم: المساقاة جلد3 صفحه1207، وأبو

داؤد: البيوع جلد3 صفحه278 رقم الحديث: 3488، والدارمی: الأشربة جلد2 صفحه156 رقم الحديث:

2104، وأحمد: المسند جلد1 صفحه325 رقم الحديث: 2225 .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر و عصر کی نماز (اکٹھی) پڑھی۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عبث ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے باڑے میں چھوڑا جائے اور وہ جلدی سے کھائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال اور عزت کا بھوکا انسان مسلمان کے دین میں نقصان کرتا ہے۔

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حَرَمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَبَاعُوهَا وَآكَلُوا أَثْمَانَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

771 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا خَلْفٌ قَالَ: نَا عَبَثُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ التَّروِيَةِ بِمِنَى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبَثُ

772 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُرْعَرَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الشُّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذُبَابٌ ضَارِبَانِ جَائِعَانِ، بَاتَا فِي زُرْبِيَةٍ غَنَمٍ أَغْفَلَهَا أَهْلُهَا، يَفْتَرِسَانِ وَيَأْكُلَانِ بِأَسْرَعٍ فِيهَا فَسَادًا مِنْ حُبِّ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا، لیکن تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں اور قرآن پاک سات قرأتوں میں نازل ہوا ہے اور ہر قرأت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذَّمَارِيُّ

773 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثْقَى الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ وَأَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ، لِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو مبعوث کیا گیا آٹھ ہزار نبیوں کے بعد، اُن آٹھ ہزار میں سے چار ہزار بنی اسرائیل کے نبی تھے۔

774 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بُعِثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ آلَافٍ نَبِيٍّ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از یزید الرقاشی صرف ابراہیم بن مہاجر بن مسمار ہی روایت کرتے ہیں، اسے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ

773 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 129-130 رقم الحديث: 10107، وأبو يعلى جلد 9 صفحہ 80

أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 90، وابن حبان في صحيحه جلد 1 صفحہ 146. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 155.

774 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 213.

روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں اور زیاد بن سعد بن صفوان بن سلیم، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ زمین پر محو آرام تھے آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ناموں میں ابوتراب سب سے زیادہ بہتر ہے، تو ابوتراب ہے۔

یہ حدیث ابو طفیل سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”الَّذِينَ بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبُورِ“ (ابراہیم: ۲۸) کی تفسیر فرمائی کہ یہ آیت قریش میں فخر کرنے والے دو قبائل بنی مخزوم اور بنو امیہ کے متعلق نازل ہوئی، بہر حال رہے بنو مخزوم تو اللہ عزوجل نے بدر کے دن ان کی جڑ ہی کاٹ دی اور جو بنو امیہ ہیں ان کو ایک زمانہ تک مہلت دی۔

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

مِسْمَارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ. وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسٍ

775 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى رِجْلَيْهِ رِجْلُ اللَّهِ عَنْهُ نَائِمٌ فِي التُّرَابِ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَقَّ أَسْمَانِكَ أَبُو تُرَابٍ، أَنْتَ أَبُو تُرَابٍ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

776 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبُورِ) (ابراہیم: 28) الْآيَةَ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْأَفْخَرَانِ مِنْ قُرَيْشٍ: بَنِي مَخْزُومٍ، وَبَنُو أُمَيَّةَ، فَأَمَّا بَنُو مَخْزُومٍ فَقَطَعَ اللَّهُ دَابِرَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، وَأَمَّا بَنُو أُمَيَّةَ فَمَتَّعُوا إِلَى حِينٍ لَمْ يَزَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَمَرَ. تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں اور حضرت ابوبکر و عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ابھی اپنے دور حکومت میں منیٰ میں دو رکعتیں ادا کرتے رہے۔

777 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْى رَكْعَتَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعثْمَانُ شَطْرًا مِنْ أَمَارَتِهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابو خالد الاحمر اور عبدہ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ صدق دل سے پڑھ لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

778 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف قزعة بن سويد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قواریری کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ترویہ سے ایک دن پہلے فرمایا: ہم انشاء اللہ کل خیف الایمن کے مقام پر اتریں گے جہاں

779 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ،

777 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 595 رقم الحديث: 1655، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 482 والنسائی: تفسیر الصلاة جلد 3 صفحہ 98 (باب الصلاة بمنی) والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 423 رقم الحديث: 1506 .

778 - أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3590 . وانظر: الترغیب والترہیب للمنذری جلد 2 صفحہ 414 رقم الحديث: 7 . انظر: الدر المنثور للحافظ السيوطی جلد 6 صفحہ 62 .

779 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 61 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 253 .

وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمٍ: مَنْزِلُنَا غَدَا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، بِالْخَيْفِ الْإِيْمَنِ، حَيْثُ اسْتَقْسَمَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْكُفْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

780 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ مَرْزُوقَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَاشٍ يَنْشَأُ فِي الْعِبَادَةِ حَتَّى يُذِرَ كَهَ الْمَوْتِ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صَدِيقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مَرْزُوقُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

781 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبْطِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، إِذْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ، فَقَالَ: هَلْ رَكْعَتَ الرَّكْعَتَيْنِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَارْكَعْهُمَا

780 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 152-153. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 273.

781 - أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 597، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 1117.

یہ حدیث زکریا بن حکیم سے صرف داؤد بن منصور القاضی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبریل ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی: وعلیک السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! میں زیادہ کرنے لگی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بس سلام اتنا ہی ہوتا ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: ”رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ“۔

یہ حدیث علاء بن مسیب سے صرف عباد بن عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا سارا بدن گل سڑ کر خاک ہو جائے گا مگر رپڑھ کی ہڈی اس میں وہ قیامت کے دن سوار ہو کر آئے گا۔

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي

782 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ. فَقُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَذَهَبَتْ تَرِيدُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَى هَذَا انْتَهَى السَّلَامُ. فَقَالَ: رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

783 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَلِي، إِلَّا عَجَبُ الذَّنْبِ، وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

782 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 36-37 .

783 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2271، وأبو داؤد: سننه جلد 4 صفحہ 236 رقم الحديث: 4743 والنسائي:

الجنائز جلد 4 صفحہ 88 (باب أرواح المؤمنين) ومالك في الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحہ 239 رقم

الحديث: 48، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 431 رقم الحديث: 8303 .

784 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُمِيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ، وَبِيَدِهِ كِتَابٌ، فَقَالَ: لَاُعْطِينَ هَذَا الْكِتَابَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَمَ يَا عُمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ . فَقَامَ عُمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو أُمِيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ

785 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ قَالَ: نَا أَبُو أُمِيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو أُمِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ

786 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ کے ہاتھ میں کتاب تھی آپ نے فرمایا: میں یہ کتاب اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے، اے عثمان بن ابی العاص! کھڑا ہو۔ تو حضرت عثمان بن ابی العاص کھڑے ہوئے تو آپ نے ان کو وہ کتاب عطا کی۔

یہ حدیث مقبری سے صرف ابوامیہ بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑا خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر۔

یہ حدیث سعید المقبری سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ موزوں پر مسح کر

784 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 374 .

785 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 112 .

786 - أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 182 رقم الحديث: 548 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 260 .

مَيْمُون، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنا چہرہ شستے میں دیکھتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ“ وَصَوَّرَ صُورَةَ وَجْهِهِ فَحَسَنَهَا“ وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

787 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَيْسَى الْبُرَيْيَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ وَجْهَهُ فِي الْمِرْآةِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ، وَصَوَّرَ صُورَةَ وَجْهِهِ فَحَسَنَهَا، وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

یہ حدیث زہری سے صرف حارث بن مسلم اور حارث سے صرف حاتم بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَيْسَى. تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ غیلان کی بیٹی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میں پاکی پر قادر نہیں ہوں تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض کی حالت نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو خون کو صاف کر، پھر غسل کرو اور نماز پڑھو۔

788 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ ابْنَةَ غِيلَانَ، آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَى الطُّهْرِ، أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: لَيْسَتْ تِلْكَ

787 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 142 .

788 - أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 487 رقم الحديث: 306، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 262، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 72 رقم الحديث: 282، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 217 رقم الحديث: 125، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 203 رقم الحديث: 621، ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحہ 61 رقم الحديث: 104، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 218 رقم الحديث: 25677 .

بِالْحَبِصَةِ، إِنَّمَا ذَلِكَ عَرُقٌ، فَإِذَا ذَهَبَ قُرْءُ الْحَبِصِ
فَارْتَفَعِيَ عَنِ الدَّمِ، ثُمَّ اغْتَسَلِي وَصَلِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ
789 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ
مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

790 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

یہ حدیث از زہری از قاسم صرف محمد بن اسحاق اور
ابن اسحاق سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت
کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں ابومالک الجنبی اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: قبلہ مشرق اور مغرب کے درمیان
ہے۔

789 - أخرجه البخارى: المظالم رقم الحديث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 124، والترمذى: الديات جلد 4
صفحه 29 رقم الحديث: 1419، والنسائى: تحريم الدم جلد 7 صفحه 105 (باب من قتل دون ماله) وأحمد:
المسند جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 7072 .

790 - أخرجه الترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 173 رقم الحديث: 344، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 323 رقم
الحديث: 1011، والنسائى: الصيام جلد 4 صفحه 137-143 (باب ذكر الاختلاف على محمد بن أبي
يعقوب.....) .

یہ حدیث عثمان بن محمد سے صرف عبد اللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ذی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

یہ حدیث نافع سے صرف ابو کرز ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن جعد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”وَمَنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ..... إِلَى آخِرِهِ“ (التوبة: 101) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے فلاں! اٹھ اور نکل جا کہ تو منافق ہے اے فلاں! نکل کہ تو بھی منافق ہے آپ ﷺ نے نام لے کر ان کو نکالا اور ان کو رسوا کیا اس جمعہ کو حضرت عمر بن خطاب موجود نہیں تھے کسی کام کے لیے گئے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات اُس سے اس حالت میں ہوئی کہ وہ مسجد سے نکل رہے تھے آپ اُن سے چھپے یہ حیاء کرتے ہوئے کہ وہ جمعہ میں حاضر نہیں تھے اور خیال کیا کہ لوگ فارغ ہو کر نکل رہے ہیں۔ اور وہ منافق حضرت عمر سے چھپنے لگے کہ انہوں نے گمان کیا کہ آپ کو ان کے معاملے کا علم ہو گیا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

791 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو كُرْزٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كُرْزٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِيَةُ الدِّمِيِّ دِيَةُ الْمُسْلِمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو كُرْزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

792 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السَّيِّدِيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَمَنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ) (التوبة: 101) قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ خَطِيبًا، فَقَالَ: قُمْ يَا فَلَانُ فَاخْرُجْ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، اخْرُجْ يَا فَلَانُ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، فَاخْرَجَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ، فَفَضَحَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ شَهِدَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ لِحَاجَةٍ كَانَتْ لَهُ، فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَأَ مِنْهُمْ اسْتَحْيَاءً أَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ الْجُمُعَةَ، وَظَنَّ أَنَّ النَّاسَ قَدْ انْصَرَفُوا،

791 - أخرجه الدارقطني في كتاب الحدود والديات جلد 3 صفحہ 145 . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 311 .

انظر: تنزيه الشريعة المرفوعة للكتاني جلد 2 صفحہ 226 .

792 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 37 .

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ صحابہ کرام نہیں گئے ہیں ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے عمر! خوشخبری ہو! اللہ عزوجل نے منافقوں کو رسوا کیا ہے آج یہ پہلا عذاب ہے دوسرا عذاب اُن کو قبر میں ہوگا۔

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط بن نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسم اٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو وضو ڈھانپے ہوئے منہ سے زیادہ پسند ہے یا مطاھر سے؟ آپ نے فرمایا: مطاھر سے بے شک اللہ کا دین ہر باطل سے الگ تھلگ آسان

وَاخْتَبَسُوا هُمْ مِنْ عُمْرٍ، وَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ عَلِمَ بِأَمْرِهِمْ، فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا النَّاسُ لَمْ يَنْصَرِفُوا. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَبَشِّرْ يَا عُمَرُ، فَقَدْ فَضَحَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ، فَهَذَا الْعَذَابُ الْأَوَّلُ، وَالْعَذَابُ الثَّانِي عَذَابُ الْقَبْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا اسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

793 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

794 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْوُضُوءُ مِنْ

793 - أخرجه البخاری: كفارات الايمان جلد 11 صفحہ 616، ومسلم: الايمان جلد 3 صفحہ 1273، وأبو داؤد

الايمان والنذور جلد 3 صفحہ 226 رقم الحديث: 3277، والترمذی: النذور والايمان جلد 4 صفحہ 106 رقم

الحديث: 1529، والنسائي: الايمان والنذور جلد 7 صفحہ 10 (باب الكفارة بعد الحنث) والدارمی: نذور

جلد 2 صفحہ 244 رقم الحديث: 2346، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 77 رقم الحديث: 20654.

794 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 217.

جَرَّ جَدِيدٍ مُخَمَّرٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ مِنَ الْمَطَاهِرِ؟
فَقَالَ: لَا، بَلْ مِنَ الْمَطَاهِرِ، إِنَّ دِينَ اللَّهِ الْخَفِيفَةُ
السَّمْحَةُ. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَنْعَثُ إِلَى الْمَطَاهِرِ، فَيُوتَى بِالْمَاءِ، فَيَشْرَبُهُ،
يَرْجُو بَرَكَهَ أَيْدَى الْمُسْلِمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي
رَوَّادٍ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

795 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ
عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ ثَابِتُ الْأَعْرَجُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ
مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ
هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا إِذَا قَالَتْ صَدَقْتُ، وَإِذَا حَكَمْتُ
عَدَلْتُ، وَإِذَا اسْتُرِحِمْتُ رَحِمْتُ

لَمْ يَرَوْ ثَابِتُ الْأَعْرَجُ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ
هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ
طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ

796 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ أَبُو مُسْلِمٍ
الْمُسْتَمَلِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ قَالَ:
حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ پاک پانی لینے کیلئے بھیجتے تھے تو
آپ کے پاس پانی لایا جاتا آپ اس سے نوش فرماتے
مسلمانوں کے ہاتھ برکت کی اُمید رکھتے تھے۔

یہ حدیث عبد العزیز بن ابی رواد سے صرف حسان
بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ
بھلائی میں رہے گی جب تک سچی بات کرے اور جب
انصاف طلب کیا جائے تو عدل کرے اور جب رحم طلب
کیا جائے تو رحم کرے۔

یہ حدیث حضرت انس کے علاوہ کسی سے روایت
نہیں ہے اور ثابت سے صرف اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبد الرحمن بن
ابی الرحال اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت
جبریل علیہ السلام نے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا
کہ میں ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کروں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ أَقْضِيَ
بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

ان الفاظ سے یہ حدیث کسی سے روایت نہیں ہے
جنہوں نے جعفر بن محمد سے یہ روایت کی ہے کہ مجھے
حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا سوائے ابراہیم بن
ابی حنیہ کے۔

797 - وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: يَوْمَ الْآرِبَعَاءِ يَوْمٌ نَحْسٍ مُسْتَمِرٌّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَنِيَّةٍ

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بدھ کے دن کو ہمیشہ
سے نحست والا شمار کیا جاتا ہے۔
یہ حدیث جعفر بن محمد سے صرف ابراہیم بن ابی حنیہ
ہی روایت کرتے ہیں۔

798 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ
عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي
فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رُكْعَةً سِوَى الْوُتْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ
وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ رمضان المبارک میں بیس رکعت
تراویح ادا کرتے تھے وتروں کے سوا۔

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے
ہیں، حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی
ہے۔

799 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے رطن

798 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 496؛ وابن عدی فی الكامل جلد 1 صفحہ 240 . وانظر: مجمع الزوائد
جلد 3 صفحہ 175 .

799 - أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 579 رقم الحديث: 6688؛ ومسلم: الأشربة جلد 3
صفحہ 1612؛ والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 595؛ ومالك في الموطأ: صفة النبي جلد 2 صفحہ 927 رقم
الحديث: 19 .

أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَنصُورٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَاتَّخِذِي لَهُ طَعَامًا، فَاتَّخَذَتْ قُرْصًا مِثْلَ الْقَطَاةِ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْصَ، ثُمَّ أَتَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بَعْجَكَةً، فَعَصَرَتْهَا مِثْلَ النَّوَاةِ مِنَ السَّمَنِ، وَأَدَمَ بِهَا الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ فَدَعَاهُمْ، فَآكَلَ مِنْ ذَلِكَ الْقُرْصِ سَبْعُونَ رَجُلًا، ثُمَّ آكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ فِي الْبَيْتِ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَى أَزْوَاجِهِ مِنْ ذَلِكَ، وَبَقِيَ أَكْثَرُ مَا كَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنصُورٍ إِلَّا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ

800 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ بِدَا ب (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ

اطہر پر بھوک کی وجہ سے پتھر بندھا ہوا دیکھا۔ انہوں نے کہا: اے اُم سلیم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی وجہ سے پتھر باندھے ہوئے دیکھا ہے، تو آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کر۔ پس حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے قضاہ کی طرح روٹی بنائی، پھر نبی کریم ﷺ کو دعوت دی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے روٹی پکڑی، پھر حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا گھی کی ایک کپی لائیں تو آپ ﷺ نے اس سے روٹی پر نچوڑا اور اس کو روٹی پر مل دیا، پھر آپ نے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: مسجد والوں کو بلاؤ، ان کو بلایا گیا تو ستر آدمیوں نے وہ روٹی کھائی، پھر رسول اللہ ﷺ نے کھائی اور گھر والوں نے بھی کھائی، پھر آپ نے اپنی ازواج کی طرف بھی بھیجا اور باقی کھانا اس سے زیادہ تھا جو پہلے تھا۔

یہ حدیث یزید بن ابی منصور سے صرف سہل بن اسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبد الرحمن کے بھائی

اَخِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ
کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں
عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کمزور حافظہ کی شکایت
کی تو آپ نے فرمایا: اپنے حافظہ کے لیے دائیں طرف
سے مدد طلب کر۔

یہ حدیث ابوصالح سے صرف خصب بن محمد رہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھی جبکہ اس
کو دفن کیے ہوئے دو راتیں گزر چکی تھیں۔

جنہوں نے شیبانی سے روایت کیا، ان میں سے کسی
نے بھی دو راتوں کا ذکر نہیں ہے، سوائے اسماعیل بن زکریا
کے، اسے روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے، جس
نے اس کو حق سے لیا (یعنی حلال طریقے سے کمایا) اس

801 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ
سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا، شَكَاَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ
بِيَمِينِكَ عَلَى حَفْظِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا
الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

802 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبُذُولَابِيُّ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْتَيْنِ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ: بِلَيْتَيْنِ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ

803 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ
عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

801 - أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 39 رقم الحديث: 2666 .

802 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 246 رقم الحديث: 1340، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 658 .

803 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 57 رقم الحديث: 2842، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 728، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 111 رقم الحديث: 11871 .

نے اچھے طریقے سے لیا۔

یہ حدیث حضرت مالک بن انس سے صرف معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہو گیا تو نبی کریم ﷺ نے اُن کو وہاں سے نکلنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ بدھ کی نمازِ عشاء میں شرکت کا ثواب کیا رکھا گیا ہے تو وہ ضرور گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آئیں گے۔

اسے ہشام بن عروہ سے صرف زکریا بن منظور ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصْرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَ بِحَقِّهِ فَنِعِمَّ الْمَعُونَةُ هُوَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَ مَا أَقَاضَتْ، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

805 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ مَنظُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي شُهُودِ الْعَتَمَةِ لَيْلَةَ الْأَرْبَعَاءِ، لَاتَوْهَا وَلَوْ حَبْوًا.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا زَكْرِيَّا بْنُ مَنظُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

806 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

804 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 284 .

805 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 89 رقم الحديث: 24560 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 43 .

806 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 158-159 .

قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا الْمُنْدِرُ بْنُ زِيَادِ الطَّائِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، أَنَا هَذَا رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي كُلَّهُ فَيَجْتَاخُهُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِيكَ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، أَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْتَ وَمَالُكَ لَا بِيكَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَرْضُ بِمَا رَضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ کے پاس ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! یہ (آدمی) میرا سارا مال لینا چاہتا ہے اس کو منع کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس نے عرض کی: ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تیرے لیے بطور کفایت مال لینا ہی بہتر ہے۔ اس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کہ تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو اُس پر راضی ہو جا جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے پسند کیا ہے۔ یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف منذر بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سفر کر رہے ہوتے تو آپ واپسی تک قصر نماز (آدھی نماز) پڑھتے تھے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوعبیدہ بن فضیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا الْمُنْدِرُ بْنُ زِيَادٍ

807 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ بْنُ عِيَّاضٍ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ

808 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ،

قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم سارے جنت میں داخل ہو گئے مگر جس نے میرا انکار کیا اور جو اللہ کے حکم سے باہر ہو گیا ہے اونٹ بھاگ جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون ہے جو جنت میں داخل نہیں ہوگا؟ وہ انکاری کون ہے؟ فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ جہنم میں داخل ہوا۔

یہ حدیث علاء بن مسیب سے صرف خلف بن خلیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ آدی گھر سے خوشبو لگا کر آئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو خوشبو نہ پائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پانی ہی خوشبو ہے۔

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں یزید بن ابی زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر کون ہے؟ تو انہوں

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ، إِلَّا مَنْ أَبَى وَشَرَدَ عَلَى اللَّهِ شِرَادَ الْبَعِيرِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنْ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي دَخَلَ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ طِيبًا؟ قَالَ: فَالْمَاءُ طِيبٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ

810 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

وَالْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، وَمُحَمَّدُ
بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، وَأَبَى حَصِينٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ
الْثَوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَفِيفَةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبَى:
أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ
عُمَرُ

نے فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں نے عرض کی:
اس کے بعد کون؟ فرمایا: پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

یہ حدیث از عمش از حسن بن عمرو اور محمد بن قیس
ابی حصین سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں اور
منصور سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا کپڑا بچھاؤ! سو میں نے کپڑا بچھایا
تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دن کے وقت بیان کیا
پھر آپ نے میرے کپڑے میں تھکرا پھر میں نے وہ
کپڑا اپنے پیٹ سے چٹالیا اس کے بعد میں کوئی شی نہیں
بھولا ہوں۔

عمرو بن عبد اللہ الجندی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
عنہ سے اس کے سوا کوئی روایت نہیں کرتے اسے روایت
کرنے میں عبد اللہ بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ
بْنِ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، وَأَبَى حَصِينٍ إِلَّا
مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

811 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ
عِيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنْ
عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ
أَبَى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: ابْسُطْ ثَوْبَكَ، فَبَسَطْنَاهُ، فَحَدَّثَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةَ النَّهَارِ، ثُمَّ تَقَلَّ فِي
ثَوْبِي، ثُمَّ صَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى بَطْنِي، فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا
بَعْدَ

لَمْ يَرَوْ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُنْدَعِيُّ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ

812 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

811- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 9 صفحہ 365 .

812- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 4 صفحہ 49 .

اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس کو ڈر کی وجہ سے مارا نہیں تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

یہ حدیث ابراہیم بن جریر سے صرف داؤد بن عبد الجبار ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کا آج رات وزن کیا گیا، اس کے بعد ابو بکر کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری ہو گیا، پھر عمر کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا، پھر عثمان کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا۔

یہ حدیث عرفہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی المساور اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلمہ کے پیچھے سوار تھا، حضرت ابوطلمہ کے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے آپ نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

813 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، ثُمَّ قَالَ: وَزَنَ أَصْحَابِي اللَّيْلَةَ، فَوَزَنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ، ثُمَّ وَزَنَ عُمَرُ فَوَزَنَ، ثُمَّ وَزَنَ عُثْمَانُ فَوَزَنَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَرْفَجَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ

814 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

813 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 9 صفحہ 62 .

814 - أخرجه البخارى: الجهاد جلد 6 صفحہ 153 رقم الحديث: 2986، ومسلم فى النكاح جلد 2 صفحہ 1943 رقم

الحديث: 1428، والنسائى فى النكاح جلد 6 صفحہ 107، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 331 رقم الحديث:

13869 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَصْرُخَانِ بِهِمَا جَمِيعًا،
بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ
هِلَالٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

815 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي
الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتًا
هَالَهُ، فَاتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الصَّوْتُ يَا جَبْرِيلُ؟
فَقَالَ: هَذِهِ صَخْرَةٌ هَوَتْ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، مِنْ
سَبْعِينَ عَامًا، فَهَذَا حِينَ بَلَغَتْ قَعْرَهَا، فَاحَبَّ اللَّهُ أَنْ
يُسْمِعَكَ صَوْتَهَا، فَمَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ ضَاحِكًا مِلًّا فِيهِ، حَتَّى
قَبَضَهُ اللَّهُ

816 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا
رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث ایوب، حمید بن ہلال سے صرف عبد اللہ
بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ایک پتھر کے گرنے کی آواز سنی، اس
کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں
آئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! یہ کیسی
آواز ہے؟ عرض کی: یہ ایک پتھر جہنم کے کنوئیں کے اندر
ستر سال پہلے گرایا گیا تھا سو آج وہ اس کی آخری حد تک
پہنچا ہے اللہ عزوجل نے آپ کو وہ آواز سنانا پسند کی تو
رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد آپ کے وصال مبارک
تک کبھی کھل کر مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فجر طلوع ہو جائے تو فجر
کی دو سنتوں کے علاوہ اور کوئی (نفل) نماز جائز نہیں۔

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل

815 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهیثمی جلد 10 صفحہ 392 .

816 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهیثمی جلد 2 صفحہ 122 .

اسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ
بن قیس ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبد الصمد اکیلے ہیں۔

817 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَذْكُرُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ، آتَاهُ أَنَسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: إِنَّ لَنَا دُيُونًا لَمْ تَحُلَّ، فَقَالَ: ضَعُوهَا وَتَعَجَّلُوا
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ سے بنو نضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس اُن میں سے کچھ لوگ آئے انہوں نے عرض کی: ہمارے قرض ہیں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہیں آپ نے فرمایا: ان کو رکھو اور جلدی سے نکل جاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ
یہ حدیث عکرمہ سے صرف علی بن محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے والے مسلم بن خالد اکیلے ہیں۔

818 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ
یہ حدیث نافع سے صرف اُن کے بیٹے عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو بکر حنفی اکیلے ہیں۔

819 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

817 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 4 صفحہ 133 .

818 - وأخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 4 .

819 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 298-299 رقم الحديث: 435 وابن ماجه: إقامة الصلاة جلد 1

صفحہ 437 رقم الحديث: 1374 .

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نفل ادا کیے اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہیں کی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب دیا جائے گا۔

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَنْعَمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِشَيْءٍ، عُذِلْنَ لَهُ عِبَادَةُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف عمر بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عز وجل کے اس ارشاد کی تفسیر ”وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ“ میں فرماتے ہیں کہ اس سے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

820 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ الْمُسْنَدِ قَالَ: نَا فَرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحریم: 4) قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف فرات بن سائب ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا فَرَاتُ بْنُ السَّائِبِ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو کہ جمعہ کیا ہے؟ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اس دن تمہارے ماں باپ آدم کو جمع کیا گیا تھا پھر فرمایا: لیکن میں تم کو جمعہ کے متعلق بتاتا ہوں کہ جو جمعہ

821 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قُرَيْعِ الطَّبَّيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، أَتَدْرِي مَا

کے لیے آئے وہ پاکی حاصل کرے جس طرح حکم ہے پھر مسجد کی طرف چلے اور اپنی نماز سے فارغ ہونے تک خاموش رہے تو اس کے گزشتہ جمعوں کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

یہ حدیث منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس اور جریر بن عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے خط آیا اس میں یہ تھا کہ خبردار! تم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث اشعث سے صرف عبد اللہ بن ادریس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو بن محمد الناقد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شے کا کوڑا کچرا ہوتا ہے مسجد کا کوڑا بھی ہے: ”لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ“۔

الْجُمُعَةُ؟، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: جُمِعَ أَبُوكُمْ آدَمُ. ثُمَّ قَالَ: لَكِنْ أَنَا أَحَدُكُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ، فَتَطَهَّرَ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الْمَسْجِدِ، فَأَنْصَتَ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الْجَمْعِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

822 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا اشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ الْأَجْلَحُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ: أَلَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَا هَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اشْعَثٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ

823 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: نَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ

شَيْءٌ قُفَمَامَةٌ، وَقُفَمَامَةُ الْمَسْجِدِ: لَا وَاللَّهِ، وَبَلَى
وَاللَّهِ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے
صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا،
اس بچے نے آپ پر پیشاب کیا تو آپ نے اس پر پانی
بہا دیا اور آپ کی بارگاہ میں بچی لائی گئی تو اس نے آپ
پر پیشاب کیا تو آپ نے اس کو دھویا۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود صرف
حضرت اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں عبد اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ
ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قریب
ہے کہ ایسے لوگ قرآن پڑھیں گے کہ وہ اس کو پیئیں گے
جس طرح پانی پیا جاتا ہے اُن کے حلق سے قرآن نیچے
نہیں اُترے گا پھر آپ نے اپنا ہاتھ اپنے حلق پر رکھا
فرمایا: یہاں سے نیچے نہیں اُترے گا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف عمرو بن ابی
قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ،
وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا رَشْدِينَ

824 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِصَبِيٍّ، فَقَالَ عَلَيْهِ،
فَنَضَحَهُ، وَأَتَى بِجَارِيَةٍ، فَقَالَتْ عَلَيْهِ، فَغَسَلَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُوسَى

825 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي
هُوْذَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: يُوْشِكُ أَنْ يَفْرَأَ الْقُرْآنَ قَوْمٌ يَشْرَبُونَهُ
كَشْرَبِهِمُ الْمَاءَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَافِيهِمْ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ
عَلَى حَلْقِهِ، فَقَالَ: لَا يُجَاوِزُ هَاهُنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

824 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 1 صفحہ 288 .

825 - انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 235 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے (مجھے) حج کے موقع پر فرمایا: ثواب تکلیف اٹھانے کے مطابق ہوگا۔

826 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانَ بْنَ أَبِي عُمَرَ الرَّازِيَّ قَالَ: نَا سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي حَجَّتِهَا: أَجْرُكَ عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكَ

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مِهْرَانُ

حضرت حارث اعور الہمدانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ اچانک حضرت ابن طلحہ بن عبید اللہ آپ کے پاس آئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تجھے یہاں میرے پاس آنے پر خوش آمدید! پس آپ نے انہیں اپنے پاس بٹھالیا، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں امید کرتا ہوں کہ میرے اور تیرے والد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ”ہم ان کے سینوں سے کینہ نکال دیں گے“ (الاعراف: ۴۳)۔

827 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، إِذْ جَاءَ ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي، إِلَيَّ هَاهُنَا، فَأَقْعَدُهُ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا وَأَبُوكَ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ: (وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غُلٍّ) (الاعراف: 43) الْآيَةَ.

یہ حدیث نعیم بن ابی ہند سے صرف جابر بن یزید بن رفاعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے تین برتنوں میں کپڑے میں ڈھانپ

828 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرْوَةَ قَالَ: نَا حَرَمِيَّ

826 - أخرجه البخاری فی العمرة جلد 3 صفحہ 714 رقم الحدیث: 1787 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 49 رقم

الحدیث: 24214 والدارقطنی فی سننه جلد 2 صفحہ 286 .

827 - انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهیثمی جلد 9 صفحہ 152 .

828 - أخرجه الحاكم فی المستدرک جلد 4 صفحہ 141 .

کر رکھتی تھیں، ایک میں آپ کے وضو کے لیے پانی، ایک میں آپ کی مسواک اور ایک میں آپ کے پینے کا پانی۔

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف حریش ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں حرمی اکیلے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ زوجہ نبی کریم ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے تین سو درہم قرض لیے، ان کے گھر والوں نے ان کو کہا: کیا آپ قرض لیتی ہیں حالانکہ آپ قرض ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے دل سے قرض ادا کرنے کی خواہش رکھے اللہ اس کی ادائیگی میں اس کی مدد کرتا ہے۔

یہ حدیث اعش سے صرف محمد بن ابی عبیدہ اور جریر بن عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب الاحبار فرماتے ہیں کہ میں نے

بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا الْحَرِيشُ بْنُ الْخَرِيتِ، أَخُو الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيتِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آيَةٍ مُخَمَّرَةٍ: وَاحِدٌ لَوْضُوئِهِ، وَوَاحِدٌ لِسَوَاكِهِ، وَوَاحِدٌ لَشَرَابِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا الْحَرِيشُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرَمِيٌّ

829 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَعَرَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَصِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: اسْتَدَانْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا: اتَّسَدَيْنِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ إِذَا كَانَ دَيْنًا وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِقَضَائِهِ آعَانَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

830 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

829 - أخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 277 (باب التسهيل). أخرجه ابن ماجه في الصدقات جلد 2

صفحہ 805 رقم الحديث: 2408 والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 580 رقم الحديث: 10957 وابن

حبان: موارد الظمان رقم الحديث: 1157 .

830 - أخرجه ابن جرير الطبري في تفسيره كما ذكره في الدر المنثور جلد 2 صفحہ 258 .

قَالَ: نَاعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ بْنِ دُرَيْبٍ، عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: إِنِّي لَا عَرِفُ قَوْمًا لَوْ نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنَظَرُوا إِلَى يَوْمٍ نَزَلَتْ فِيهِ، فَاتَّخَذُوهُ عِيدًا، فَقَالَ عُمَرُ: آيَةُ آيَةٍ؟ فَقَالَ: (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَا عَرِفُ فِي أَيِّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ: (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُمَا لَنَا عِيدَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ إِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيْ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا رَجَاءُ. تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَعْرَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَزْرَجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ رُمَانَةَ قَالَ: قَالَ وَبَرُّ بْنُ عَيْسَى الْخَزَاعِيُّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَنَيْتَ مَسْجِدَ صَنْعَاءَ، فَاجْعَلْهُ عَنْ يَمِينِ جَبَلٍ، يُقَالُ لَهُ: ضَيْنٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرِّ بْنِ عَيْسَى إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ الدِّمَارِيُّ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں اپنی قوم کو پہچانتا ہوں وہ اس دن کو دیکھیں جس دن یہ آیت اُتری تو وہ اس دن کو عید بنالیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون سی آیت ہے؟ انہوں نے عرض کی: ”الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ“ (المائدہ: ۳)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جانتا ہوں کہ جس دن یہ آیت اُتری ہے یہ عرفہ کے دن بروز جمعہ اُتری ہے اور یہ دونوں دن ہمارے لیے عید ہیں۔

یہ حدیث اسحاق بن قبیصہ سے، عباد بن نسی سے روایت کرتے ہیں اور عبادہ سے صرف رجاء ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

حضرت و بر بن عیسیٰ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو صناعاء کی مسجد بنائے تو اس کو پہاڑ کے دائیں جانب رکھنا، اس کو ضین کہا جائے گا۔

یہ حدیث و بر بن عیسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبد الملک الدماري اکیلے

ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر پر کسی ایک کو بھی اصحاب رسول ﷺ میں سے فضیلت دی، اس نے مہاجرین و انصار اور بارہ ہزار اصحاب محمد ﷺ پر زیادتی کی۔

یہ حدیث ابونسان سے صرف حازم بن جبہ ہی روایت کرتے ہیں، حضرت عمار سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اور ننگے پاؤں اٹھایا جائے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ ایک دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن لوگوں کو اپنی اپنی پڑی ہوگی، عرض کی: یا رسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس دن ان کے صحیفے کھولے جائیں گے اور اس میں ان کا ذرہ برابر عمل بھی لکھا ہوگا اور رائی کے دانے کے برابر عمل بھی لکھا ہوگا۔

یہ حدیث حضرت ام سلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے، ان سے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

832 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ قَالَ: نَا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: مَنْ فَضَّلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ فَقَدْ أَزْرَى عَلَى الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَاثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

833 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاءَ، حُفَاةً. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاسْوَاتَاهُ، يَنْظُرُ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ: شُغِلَ النَّاسُ. قُلْتُ: مَا شَغَلَهُمْ؟ قَالَ: نَشْرُ الصُّحُفِ، فِيهَا مَثَاقِيلُ الدَّرِّ، وَمَثَاقِيلُ الْخَرَدَلِ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

834 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ
الْكَرِيمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ سُفْيَانَ
الثَّقَفِيُّ قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَقَدُوا إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا
بِفِطْرِنَا فِي رَمَضَانَ، وَنَحْنُ مُسْفِرُونَ، فَنَقُولُ: آيُ
بِلَالُ، أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
فَيَقُولُ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جِئْتُ مِنْ عِنْدِهِ
حَتَّى أَفْطَرَ، فَيَضَعُ يَدَهُ، فَيَأْكُلُ وَنَأْكُلُ، وَيَأْتِينَا
بِسُحُورِنَا، وَإِنَّهُ لَيَكْشِفُ سَجْفَ الْقَبَةِ لِنُبْصِرَ طَعَامَنَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاطِبِ
الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُونُسَ
يَضْرِبُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ بْنُ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ فِي أَمْرِ
ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ أَبُوهُ سَهْلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فَصَاحَ
بِالْحَجَّاجِ: أَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ؟ فَقَالَ:

حضرت علقمة بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو وفد رسول اللہ ﷺ
کے پاس گیا تھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس
رمضان میں افطاری لے کر آتے، اس حال میں کہ دن
روشن ہوتا، ہم کہتے: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے
روزہ افطار کر لیا ہے؟ وہ کہتے: ہاں! اس ذات کی قسم جس
کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں آپ ﷺ
کے پاس سے اس حالت میں آیا ہوں کہ آپ نے روزہ
افطار کر لیا تھا، سوانہوں نے اپنے ہاتھ سے کھانا شروع کیا
تو ہم نے بھی کھانا شروع کر دیا، پھر وہ ہمارے پاس سحری
لے کر آئے اس حالت میں ہم اپنے کھانے کو دیکھ رہے
تھے۔

یہ حدیث علقمة ثقفی سے صرف اسی سند سے روایت
ہے، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے
ہیں۔

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب حنفی
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجّاج بن یوسف کے پاس
تھا اور وہ عباس بن سہل بن سعدی کو مار رہا تھا، حضرت
ابن زبیر کے معاملے میں، تو ان کے باپ سہل ایک تہبند
اور چادر میں آئے اور حجّاج کے سامنے چیخ ماری، کہا:
ہمارے معاملے میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت تھی یاد
نہیں ہے؟ اس نے کہا: تمہارے معاملے میں رسول اللہ

834 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 155، وأخرجه أيضاً البزار (كشف الأستار) جلد 1 صفحہ 466.

835 - أخرجه أيضاً الطبرانی في الكبير جلد 6 صفحہ 255 رقم الحديث: 6028. وانظر: مجمع الزوائد للحافظ

الهيثمى جلد 10 صفحہ 39.

ﷺ کی کون سی وصیت ہے؟ فرمایا: آپ نے وصیت فرمائی کہ انصار کے محسن کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی بُرائیوں کو معاف کر دینا تو حجاج نے ان کو چھوڑ دیا۔

یہ حدیث قدامہ بن ابراہیم سے صرف عبد اللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین مجالس وہ ہیں جو وسیع ہوتی ہیں۔

یہ حدیث عبد اللہ بن ابی طلحہ سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے متعلق نہ بتاؤں کہ جس سے کل (قیامت کے دن) جہنم کی آگ حرام ہو جائے؟ فرمایا: ہر نرمی و آسانی کرنے والے اور قریب کرنے والے پر (جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی)۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبد اللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں

وَمَا أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ فِيكُمْ؟ قَالَ: أَوْصَى: أَنْ يُحْسِنَ إِلَى مُحْسِنِ الْأَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ فَأَرْسَلَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُصْعَبٌ

836 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

837 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا أُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تَحْرُمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيْنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

836 - أخرجه أيضاً البزار (كشف الأستار) جلد 2 صفحہ 423، والحاكم جلد 4 صفحہ 269. وانظر: مجمع الزوائد

للحافظ الهيثمي جلد 8 صفحہ 62.

837 - أخرجه أيضاً أبو يعلى جلد 3 صفحہ 379. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 78.

ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے وضو کرے تو وہ اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ کرے (یعنی انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے)۔

838 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَاعِثِقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَاعِبُدُ الْعَزِيزُ بْنُ الدَّرَّاءِ وَرَدِّي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ، فَلَا يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

یہ حدیث محمد بن عجلان از والد خود از حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں الدر اور دی اکیلے ہیں۔ دیگر محدثین نے از ابن عجلان از سعید مقبری از حضرت کعب بن عجرہ از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الدَّرَّاءُ وَرَدِّي. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے صحیفے اسے خوش کریں تو اس کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کیا کرے۔

839 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَاعِثِقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَاعِبُنْ لِمُنْذِرٍ: عَبْدُ اللَّهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسْرَهُ صَحِيفَتُهُ، فَلْيَكْثِرْ فِيهَا مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ

یہ حدیث حضرت زبیر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عثیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَثِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

838 - أخرجه أيضاً ابن خزيمة في صحيحه جلد 1 صفحہ 226، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 206 .

839 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 211 .

840 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 84 .

رسول اللہ ﷺ پانی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے جب برتن کو منہ کے قریب کرتے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے اور جب منہ سے ہٹاتے تو الحمد للہ پڑھتے آپ ایسا تین مرتبہ کرتے۔

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف الدر اور دی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تو الحمد سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے اور الحمد للہ پڑھنے کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے اور ذکر کرتے کہ انہوں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی سنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کی طرف جانے سے پہلے اپنے ناخن اور اپنی مونچھیں کٹواتے تھے۔

قَالَ: نَاعِثِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَاعَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ، إِذَا أَذْنَى الْإِنَاءَ إِلَى فِيهِ سَمَّى اللَّهَ، فَإِذَا آخَرَهُ حَمِدَ اللَّهَ، يَفْعَلُ بِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

841 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَاعِثِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَاعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَبْدَأُ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الْفَاتِحَةِ: 1) فِي أَمِّ الْقُرْآنِ، وَفِي السُّورَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَيَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

842 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَاعِثِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَاعِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْلَعُ أَظْفَارَهُ، وَيَقْصُ شَارِبَهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ أَنْ يَرُوحَ إِلَى الصَّلَاةِ

841 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 112

842 - أخرجه أيضاً البزار: كشف الأستار جلد 1 صفحہ 299. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 173

843 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيُضِيءُ لِلَّذِينَ يَتَخَلَّلُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلُمِ بُنُورٌ سَاطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

844 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَهُمُ الْمَطَرُ، فَسَالَتِ الْمَيَازِبُ قَالَ: لَا مَحَلَّ عَلَيْكُمُ الْعَامَ، أَيُّ الْجَذْبِ.

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقُ

845 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَمَّلٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحِصِنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. فَقَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کو نور کے ساتھ روشن رکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب بارش آتی تو پرنا لے بہہ پڑھتے تو آپ فرماتے: تم پر اس سال خشک سالی نہیں ہوگی، یعنی قحط سالی۔

یہ تمام احادیث اغر سے صرف ابراہیم بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان پر رحم فرمائے جو بال مندواتے ہیں، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان پر رحم فرمائے جو بال مندواتے ہیں، لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اور

843 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 33.

844 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 219.

845 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 265.

فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

847 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَفْرَاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ذَرٍّ، فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكُعْبَةِ، فَنَادَى بِصَوْتِهِ الْأَعْلَى، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، إِلَّا بِمَكَّةَ، إِلَّا بِمَكَّةَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَفْرَاءَ، وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَعْرَجُ،

بال کٹوانے والوں پر بھی۔

یہ حدیث عبداللہ بن مؤمل سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی کے ساتھ۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن ابی ذباب سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے کعبہ کے دروازے کو پکڑا اور بلند آواز سے آواز دی: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے اور فجر کے طلوع ہونے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر مکہ میں مگر مکہ میں۔

یہ حدیث قیس بن سعید سے صرف حمید مولى عفراء ہی روایت کرتے ہیں یہ حمید بن قیس اعرج ہیں اسے

846 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 54 .

847 - أخرجه أيضاً أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 165، وابن خزيمة في صحيحه جلد 4 صفحہ 226، والدارقطني: سننه

جلد 2 صفحہ 265، والبيهقي الكبير جلد 2 صفحہ 461 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 2

صفحہ 231 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْمُخَزُومِيُّ

848 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَيْدُ الْعِلْمِ قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

849 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءٌ زَمْزَمٌ لِمَا شَرِبَ لَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

850 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا يُذِيبُ الْمَاءُ الْجَلِيدَ، وَالْخُلُقُ السَّوُّ يُفْسِدُ

روایت کرنے میں عبد اللہ بن مؤمل المخزومی اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم قید کرو میں نے عرض کی: علم قید کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: لکھنا۔

یہ حدیث عطاء سے صرف عبد اللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آب زم زم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ حاصل ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف عبد اللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح پانی میل کو صاف کر دیتا ہے اور برے اخلاق اس طرح نیکیوں کو ضائع کر دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو ضائع کر دیتا ہے۔

848 - أخرجه أيضًا الحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 106 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد 1 صفحہ 155 .

849 - أخرجه ابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحہ 1018 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 437 رقم الحديث: 14861 .

850 - أخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 388 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد 8 صفحہ 27 .

الْعَمَلُ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ

851- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ
قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَذْكُرُ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا ذَنْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي غَنَمٍ، بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ
حُبِّ ابْنِ آدَمَ الشَّرَفِ وَالْمَالِ

لَا يُرَوَّى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھڑیے بکریوں
کے ریوڑ میں اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا عزت اور مال کا
بھوکا انسان دین کا نقصان کرتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں حضرت ابن عباس سے اسی سند
سے روایت ہیں اور ان دونوں سے روایت کرنے میں
عیسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

852- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَمَامَكُمْ
خَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مُجَبَّرٍ إِلَّا سَعِيدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے آگے اتنا لمبا حوض ہو
گا جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

یہ حدیث ابن مجبر سے صرف سعید ہی روایت
کرتے ہیں۔

853- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت حمیل الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اپنی سواریاں تین
مسجدوں کی طرف چلاؤ: مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت

851- انظر: الحافظ الهيثمي 'مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 253 .

852- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحہ 472 رقم الحديث: 6577، ومسلم في الفضائل جلد 4 صفحہ 1797

رقم الحديث: 2299 .

853- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 93 (ذكر الساعة التي يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة) ومالك في الموطأ

جلد 1 صفحہ 108 رقم الحديث: 16، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 114 رقم الحديث: 11889 .

المقدس۔

الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ حُمَيْلِ الْغَفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُضْرِبُ الْمَطَايَا إِلَّا إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ، عَنْ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ. وَرَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَيْرُهُ: عَنْ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ حُمَيْلِ بْنِ بَصْرَةَ

یہ حدیث از زید از مقبری از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صرف ابن مجبر ہی روایت کرتے ہیں۔ روح بن قاسم وغیرہ نے از زید از سعید المقبری از ابی بصرہ حمیل بن بصرہ روایت کی ہے۔

854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنِ الْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا سَقَى امْرَأَتَهُ الْمَاءَ أُجِرَ. قَالَ: فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَسَقَيْتُهَا مِنَ الْمَاءِ، وَآخَرْتُهَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی کو پانی پلائے تو اس کو ثواب ملے گا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور میں نے اس کو پانی پلایا اور میں نے اس کو بتایا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبَادُ

یہ حدیث سفیان سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

855 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبَادٍ، عَنْ حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ) (النور: 4)، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے جب یہ آیت نازل ہوئی: ”ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ“ (النور: ۴)۔ تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حتیٰ کہ وہ چار گواہ لائے ہیں حالانکہ وہ خائب و خاسر تو اپنی ضرورت پوری کر چکا ہو

854 - وأخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 258، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 128. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 122.

855 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 15-16.

يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ قَدْ قَضَى الْخَائِبُ حَاجَتَهُ .
قَالَ: فَمَا قَامَ حَتَّى جَاءَ ابْنُ عَمِّهِ، أَخِي أَبِيهِ وَأَمْرَأَتُهُ
مَعَهُ تَحْمِلُ صَبِيًّا، وَهِيَ تَقُولُ: هُوَ مِنْكَ، وَهُوَ
يَقُولُ: لَيْسَ مِنِّي، فَأَنْزَلَتْ آيَةُ اللَّعَانِ . قَالَ: فَأَنَا أَوَّلُ
مَنْ تَكَلَّمَ بِهِ، وَأَوَّلُ مَنْ ابْتُلِيَ بِهِ"

گا۔ فرمایا: وہ کھڑے نہیں ہوئے تھے یہاں تک کہ اس کا
چچا زاد اپنے باپ کے بھائی اور اس کی بیوی کو لے کر آیا
وہ اپنے ساتھ بچہ بھی اٹھائے ہوئے تھے وہ عورت کہہ رہی
تھی کہ یہ بچہ اس کا ہے اور وہ کہہ رہا تھا: یہ میرا نہیں ہے تو
اس کے بعد لعان والی آیت نازل ہوئی۔ (حضرت
عاصم) فرماتے ہیں کہ میں نے ہی سب سے پہلے اس
کے متعلق گفتگو کی تھی اور میں ہی سب سے پہلے اس میں
بتلا ہوا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا
الشَّعْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَصِينٌ

856 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: أَنَا
أَبُو جَعْفَرٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَأَخَذَتْنِي
وَحْشَةً مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي فِي هَذَا الْمَكَانِ فِي لَيْلَةٍ
ظُلُمَاءٍ، فَأَخَافُ عَلَيْكَ . فَقَالَ: كَلَّا، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ
وَجَلَّ يَنْعُتُ لَنَا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ، يَكُلُونَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا . قَالَتْ: فَبَيْنَا أَنَا
كَذَلِكَ إِذْ رَأَيْتُ سَوَادًا قَدْ أَقْبَلَ نَحُونَا، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: أَنَا سَعْدُ
بْنُ مَالِكٍ، جِئْتُ أَكُلُوكَ بَقِيَّةَ لَيْلَتِكَ هَذِهِ، فَوَضَعَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَنَامَ

یہ حدیث عاصم بن عدی سے صرف شععی ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حصین اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ مجھے رات کے
اندھیرے سے خوف آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تجھے کیا ہوا ہے؟ یا میں نے عرض کی: اس جگہ رات سخت
اندھیری ہے میں آپ پر خوف کھاتی ہوں آپ ﷺ
نے فرمایا: ہرگز نہیں! بے شک اللہ عزوجل ہمارے لیے
ایک آدمی بھیجے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا
ہے اور اللہ اور اس کا رسول اُس سے محبت کرتے ہیں جو
ہماری باقی رات حفاظت کرے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا فرماتی ہیں کہ ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک میں
نے ایک سایہ دیکھا جو ہماری طرف آ رہا تھا تو رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ اُس نے عرض کی: میں سعد
بن مالک ہوں میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کا آج کی
باقی رات خیال رکھوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر

مبارک رکھا اور سو گئے۔

یہ حدیث ابی جعفر سے صرف عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

یہ حدیث عمرو سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولد الزنا جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اُس کی سات نسلیں بھی جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا الْعَوَامُ

857 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا سُفْيَانُ

858 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هُوْدَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَبَابٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ وَلَدُ الزَّانَا الْجَنَّةَ وَلَا شَيْءٌ مِنْ نَسْلِهِ إِلَى سَبْعَةِ آبَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو

859 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ قَالَ:

857 - أخرجه النسائي في ليل جلد 3 صفحہ 182 (باب فضل صلاة القائم..... الخ) وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 270

رقم الحديث: 6897 .

858 - انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 260 .

859 - أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 322 رقم الحديث: 431 والنسائي في السهو جلد 3 صفحہ 52 (باب

موضع اليدين عند السلام) .

میں اور میرے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ نے ہم کو نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگ اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرنے لگے آپ نے اُن کو دیکھا تو فرمایا: تم کو کیا ہوا کہ تم اپنے ہاتھ دائیں بائیں جانب پلٹ رہے ہو گویا کہ گھوڑا اپنی دم ہلاتا ہے؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرے پس جو بھی اس کے ساتھ نماز میں ہو وہ بھی ایسا نہ کریں فرمایا: اور ہم آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اسلام ہمیشہ غالب ہی رہے گا یہاں تک کہ بارہ امیر یا خلیفے مقرر نہ ہو جائیں وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

یہ حدیث فرات سے صرف عمر وہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو وقت پر ادا کرنا یا یہ فرمایا کہ اول وقت پر ادا کرنا اللہ عزوجل کے ہاں پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔

یہ حدیث عید اللہ سے صرف قزعة ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کئی لوگ ایسے ہیں کہ اُن

نَا سَلِيمَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ فُرَاتِ الْقَزَازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي، عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ أَوَمَّ النَّاسَ بِأَيْدِيهِمْ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُقْلِبُونَ أَيْدِيَكُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسُ؟ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسَلِّمْ عَلَى مَنْ عَلَى يَمِينِهِ، وَعَلَى مَنْ يَسَارَهُ. فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ أَيضًا لَمْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ قَالَ: وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا أَوْ خَلِيفَةً كُلَّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فُرَاتٍ إِلَّا عَمْرُو

860 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ قَالَ: نَا

قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أَهْلَائِهِ، عَنْ أُمِّ قُرَوَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةُ لَوْ قُتِلَ أَوْ قَالَ: لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا قَزْعَةُ

861 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

کے بال اٹھے ہوئے گرد آلود ہوتے ہیں اور لوگوں کے دروازوں سے دور کیے جاتے ہیں، لیکن اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ عزوجل اُن کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

التَّيْمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَبُّ أَشْعَثَ أَغْبَرُ ذِي طَمْرَيْنٍ، مُصَفِّحٍ عَنْ أَبْوَابِ النَّاسِ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّهَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أَسَامَةَ

یہ حدیث حفص سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے

ہیں۔

862 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَاعِثُ بْنُ

يَعْقُوبَ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُنْذِرِ: عَبْدُ اللَّهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ لَبَقْعَةً قَبْلَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ، لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا صَلَّوْا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُطَيَّرَ لَهُمْ فِيهَا قُرْعَةٌ، وَعِنْدَهَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَأَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالُوا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، وَآيِنَ هِيَ؟ فَاسْتَعْجَمَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَكَثُوا عِنْدَهَا سَاعَةً، ثُمَّ خَرَجُوا، وَتَبَتَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. فَقَالُوا: إِنَّهَا سَتُخْبِرُهُ بِذَلِكَ الْمَكَانِ، فَأَرْمَقُوهُ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَنْظُرُوا حَيْثُ يُصَلِّي، فَخَرَجَ بَعْدَ سَاعَةٍ، فَصَلَّى عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي صَلَّى إِلَيْهَا ابْنُ عَامِرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَقِيلَ لَهَا: أُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ. قَالَ عَتِيقٌ: وَهِيَ الْأُسْطُوَانَةُ الَّتِي وَاسِطَةٌ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ، عَنْ يَمِينِهَا إِلَى الْمِنْبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمِنْبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الرَّحْبَةِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَهِيَ وَاسِطَةٌ بَيْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں اس ستون سے پہلے ایک جگہ ہے اگر لوگ اس میں نماز کی فضیلت جان لیں تو اس میں نماز پڑھنے کے لیے قرعہ ڈالیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کی ایک جماعت اور مہاجرین کے بیٹے تھے انہوں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! وہ جگہ کہاں ہے؟ آپ اس جگہ کی طرف گئیں پس لوگ اس جگہ کے پاس تھوڑی دیر ٹھہرے پھر نکلے اور حضرت عبداللہ بن زبیر ٹھہرے رہے انہوں نے کہا: آپ اس جگہ کے متعلق عنقریب انہیں بتائیں گی، وہ ممکنہ باندھے دیکھتے رہے تاکہ دیکھیں کہ کہاں نماز پڑھی ہے آپ ایک گھڑی کے بعد نکلے اور اس ستون کے پاس نماز پڑھی جس جگہ پر ابن عامر بن عبداللہ بن زبیر نے پڑھی تھی اور آپ سے عرض کی گئی: یہ قرعہ ستون کا ہے۔ عتیق فرماتے ہیں: وہ ستون آپ ﷺ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے اور منبر کی دائیں جانب جو دو ستون ہیں اور دو ستونوں کے درمیان منبر ہے منبر اور صحن کے درمیان دو

ذَلِكَ، وَهِيَ تَسْمَى: اُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ.
ستون ہیں اور یہ اس کے درمیان واسطہ ہیں اس ستون کا نام القرعہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ
الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ
یہ حدیث ہشام سے صرف اُن کے بیٹے منذر ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق بن
یعقوب اکیلے ہیں۔

863 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ،
وَالْقِسْوَةُ وَالْغُلْظَةُ فِي رِبِيعَةٍ وَمُضَرَ.
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا أَحْمَدُ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: ایمان حجاز والوں میں ہے اور خثی و تگ
دلی قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہے۔
یہ حدیث ابوبکرہ سے صرف احمد ہی روایت کرتے
ہیں۔

864 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
يُونُسَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ
بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعِشَاءُ،
فَابْدُؤَا بِالْعِشَاءِ
حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو
تو پہلے کھانا کھالو۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهِذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ
یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے مروی ہے اسے
روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

865 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ قَالَ: اَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ: اَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: سات اعمال ہیں دو عمل نجات دینے
والے ہیں دو عمل ان دونوں کے مثل ہیں اور ایک عمل کے

863 - أخرجه مسلم في الإيمان جلد 1 صفحہ 73، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 407 رقم الحديث: 14570 .

864 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 54-59 .

865 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 24 .

ساتھ دس نیکیاں ملتی ہیں، اور ایک عمل کے ساتھ سات سو نیکیاں ملتی ہیں اور ایک عمل ایسا ہے کہ اس پر عمل کرنے والے کا ثواب اللہ ہی جانتا ہے، بہر حال جو دو عمل نجات دینے والے ہیں، وہ یہ ہیں کہ جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ وہ اس کی عبادت خلوص نیت سے کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، اور جو اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرہ بھی شرک کیا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی اور جس نے کوئی بُرا عمل کیا تو اس کی جزاء اسے اس کے برابر ہی ملے گی اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا لیکن عمل نہیں کیا تو اس کو اس کی مثل نیکی ملے گی اور جس نے نیکی کر لی تو اس کو دس نیکیاں ملیں گی اور جس نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اس کو سات سو درہم خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور سات سو دینار اور روزے رکھنے والے کا ثواب اللہ عزوجل ہی جانتا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو عقیل اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر اُمت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَعْمَالُ سَبْعَةٌ: عَمَلَانِ مُنْجِيَانِ، وَعَمَلَانِ بَأْمَثَالِهِمَا، وَعَمَلٌ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهِ، وَعَمَلٌ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، وَعَمَلٌ لَا لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ إِلَّا اللَّهُ. فَأَمَّا الْمُنْجِيَانِ: فَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْغِيهِ مُخْلِصًا لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً جُزِيَ بِهَا، وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً، فَلَمْ يَعْمَلْهَا جُزِيَ مِثْلُهَا، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً جُزِيَ عَشْرًا، وَمَنْ أَنْفَقَ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ضَعُفَتْ لَهُ نَفَقَةُ الدِّرْهِمِ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالِدَيْنَارُ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالصَّيَامُ لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَقِيلٍ

866 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مِنْهَالٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ نَجِيجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث از حضرت عبداللہ از حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے ساتھ اس کا ایک گناہ معاف کیا جاتا ہے۔

867 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنِ الصُّنَابِيحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

یہ حدیث عبادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ جاؤ یہاں تک کہ ابو بکر کے پاس جاؤ ان کو پانے گھر میں احتباء کی حالت میں پاؤ گئے ان کو کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو پھر تو چلنا یہاں تک کہ تو مقام ثنیہ پر آئے تو عمر سے ملاقات کرے وہ اس وقت گدھے پر سوار ہوں گے ان کے سر کی جلد نظر آ رہی ہوگی ان سے کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہہ رہے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو پھر چلنا

868 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمَسَاوِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُخَيْرِيزٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَجِدْهُ فِي دَارِهِ جَالِسًا مُحْتَبًا، فَقُلْ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرْ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ الثَّيْبَةَ، فَتَلْقَى عُمَرَ فِيهَا عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ صَلْعَتُهُ، فَقُلْ لَهُ:

867 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 457 رقم الحديث: 1424 .

868 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 58-59 .

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ
السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقُ حَتَّى تَأْتِيَ
السُّوقَ، فَتَلْقَى عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَتَّاعُ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ
السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ
فَإِنْطَلَقْتُ، فَاتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا
مُحْتَبِيًا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ
عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَآيَنَ
رَسُولُ اللَّهِ؟ قُلْتُ: فِي مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَقَامَ إِلَيْهِ،
ثُمَّ آتَيْتُ الثَّيْبَةَ، فَإِذَا فِيهَا عَمْرٌ عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ
صَلْعَتُهُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ:
أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَآيَنَ رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقُلْتُ: فِي
مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَانْطَلِقُ إِلَيْهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى
آتَيْتُ السُّوقَ، فَلَقِيتُ عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَتَّاعُ كَمَا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرُ
بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ، فَقَالَ: وَآيَنَ رَسُولُ اللَّهِ؟
قُلْتُ: فِي مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَآخَذَ بِيَدِي فَجِئْنَا
جَمِيعًا حَتَّى آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ زَيْنًا آتَانِي،
فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ
عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ

یہاں تک کہ بازار میں آنا وہاں عثمان سے ملنا، وہ وہاں
بازار میں خرید و فروخت کر رہے ہوں گے، ان کو بھی میرا
سلام کہنا اور جنت کی خوشخبری دینا بڑی آزمائش کے بعد۔
سو میں چلا اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا
اور آپ کو اپنے گھر میں احتباء کی حالت میں بیٹھا ہوا پایا،
جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا، میں نے عرض کی: آپ
کو حضور ﷺ سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ کو
جنت کی خوشخبری ہو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر
میں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس
طرف چل پڑے، پھر میں مقام ثنیہ کی طرف چلا تو دیکھا
کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار تھے ان کا سر نظر آ
رہا تھا جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا، میں نے
عرض کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے
ہیں کہ جنت کی خوشخبری ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں
فلاں گھر میں ہیں، پس آپ گھر کی طرف چل پڑے۔ پھر
میں چلا یہاں تک کہ بازار آیا اور میری ملاقات حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوئی، آپ خرید و فروخت کر رہے
تھے، جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا، میں نے عرض
کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور آپ کو سخت
آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کہاں ہیں؟
میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں ہیں، آپ نے میرا

ہاتھ پکڑا اور ہم سارے آئے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! زید میرے پاس آیا اور کہا کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور سخت آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں وہ کون سی آزمائش ہے؟ یا رسول اللہ! جو مجھے پہنچے گی؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے نہ میں نے قطع تعلقی کی ہے اور نہ میں نے کبھی ناحق تمنا کی نہ میں نے اپنے ذکر کو ہاتھ لگایا ہے میں نے آپ کی بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آکر رہے گی۔

یہ حدیث حضرت زید بن ارقم سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی مساور اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے جس وقت آپ نے دس صحابہ کو جنت کی خوشخبری دی آپ نے فرمایا: ابوبکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، عبدالرحمن بن عوف جنتی ہیں، سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں، اگر تم چاہو تو میں تم کو بتاتا ہوں کہ نواں کون ہے؟ لوگوں نے کہا: اے سعید! وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ میں ہوں پھر آپ (حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ) رو پڑے۔

شَدِيدٌ، فَأَيُّ بَلَاءٍ يُصِيبُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا تَعْنَيْتُ وَلَا تَمْنَيْتُ، وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مِنْذُ بَايَعْتُكَ، فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ

869 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، وَهُوَ يَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَهُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ، فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ أَشَأْ أَخْبَرْتُكُمْ بِالتَّاسِعِ. فَقَالَ الْقَوْمُ:

مَنْ هُوَ يَا سَعِيدُ؟ فَقَالَ: هُوَ اَنَا، ثُمَّ بَكَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ
السَّكُونِيِّ وَهُوَ أَبُو شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
طَلْحَةَ . وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَالْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ
النَّخَعِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ
الْمَلَاثِيُّ: عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّبَاحِ

870 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ
الْقَاعِدِ عَلَى النَّصِيفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

871 - وَعَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

السَّائِبِ قَالَ: كُنْتُ شَرِيكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ:
تَعْرِفْنِي؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، كُنْتُ شَرِيكِي لَا تَمَارِي وَلَا
تُدَارِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي

الْأَسْوَدِ إِلَّا سَعِيدُ

یہ حدیث ولید بن قیس السکونی، ان کا نام ابو شجاع
بن ولید ہے سے صرف محمد بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔
شعبہ اور حسن بن عبید اللہ النخعی، محمد بن جحادہ اور عمرو بن
قیس ملائی سے وہ حر بن صباح سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے
والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

حضرت مجاہد اپنے مولیٰ حضرت عبد اللہ بن سائب
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ
میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جاہلیت میں شریک تھا
جب میں مدینہ منورہ آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے جانتے
ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ میرے ساتھ شریک
تھے آپ کسی سے لڑائی اور جھگڑا نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید ہی
روایت کرتے ہیں۔

870 - أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 507 رقم الحديث: 735، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 388 رقم

الحديث: 1229، والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحہ 182 (باب فضل صلاة القائم على صلاة القاعد) والدارمي
في الصلاة جلد 1 صفحہ 373 رقم الحديث: 1384، ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 136 رقم الحديث: 19،
وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 220 .

871 - أخرجه أبو داود في الأدب جلد 4 صفحہ 261 رقم الحديث: 4836، وابن ماجه في التجارات جلد 2 صفحہ 768

رقم الحديث: 2287، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 519 رقم الحديث: 15508 .

872- وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَلَا يُعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِفَنَاحِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورٌ

873- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي نَجِيجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

فائدہ: یہ حدیث نابالغ لڑکی کے از خود نکاح کرنے کے متعلق ہے کہ اس کا نکاح بغیر ولی کی اجازت کے باطل ہے جبکہ بالغ کنواری یا ثیبہ اپنا از خود نکاح کر سکتی ہیں ان کا کیا ہوا نکاح باطل نہیں۔

874- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سجدہ کی حالت میں سو جاتے تھے آپ کی نیند آپ کے خراٹوں سے معلوم ہوتی تھی پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔ یہ حدیث اعمش سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر اس کے ساتھ دخول کیا گیا تو اس کے لیے مہر ہوگا کیونکہ اُس کی شرمگاہ سے نفع اٹھایا گیا ہے اور جس کا کوئی ولی نہیں تو اُس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کی وفات کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو کوئی وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پہلے مہاجرین اور اُن کے بیٹوں اور جوان کے بعد ہیں کے متعلق وصیت

872- أخرجه ابن ماجه فى الطهارة جلد 1 صفحه 160 رقم الحديث: 475.

873- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 288.

874- أخرجه البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 392). انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 20.

کرتا ہوں اگر تم نے اُن سے ایسا سلوک نہ کیا تو تمہارے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

یہ حدیث عبدالرحمن سے صرف اسی سند سے منقول

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ مجھ سے شکایت کرتا ہے تو اس کا مرض تین دن پہلے ظاہر ہوا اس نے مجھ سے شکایت کی۔

یہ حدیث مقبری سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ منورہ سے تین دن غائب رہا پھر وہ اس حالت میں آیا کہ اس کا دل مطمئن تھا تو اس نے بے وفا کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سرمہ لگاتے تو دائیں آنکھ میں تین سلاخیاں سرمہ ڈالتے اور دوسری آنکھ میں دو سلاخیاں یہ طاق مرتبہ رکھتے۔

أَوْصَانَا. قَالَ: أَوْصِيَكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْأَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَبِأَنبَائِهِمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ، إِلَّا تَفْعَلُوهُ لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

875 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَتِيقُ قَالَ: نَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا اشْتَكَى عَبْدِي، فَأَظْهَرَ الْمَرَضَ مِنْ قَبْلِ ثَلَاثٍ، فَقَدْ شَكَانِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ

876 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَتِيقُ الزُّبَيْرِيُّ

قَالَ: نَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَابَ عَنِ الْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ جَانَهَا وَقَلْبُهُ مُشْرَبٌ جَفْوَةً

877 - وَبِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا اكْتَحَلَ يَجْعَلُ فِي الْيَمْنَى ثَلَاثَةَ مَرَادٍ وَفِي الْأُخْرَى مَرُودَيْنِ، يَجْعَلُ ذَلِكَ وَتَرًا

875 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 298 .

876 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 313 .

877 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 364 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 99 .

878 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا زَعِيمٌ بَيْتٍ فِي رَبْضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذْبَ وَهُوَ مَازِحٌ، وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَتْ سَرِيرَتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عُقْبَةً، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقٌ

879 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ، أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

880 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ، عَنْ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَرَّمَ نَيْدَ الْجَرِّ، وَشَهِدْتُهُ حِينَ أَمَرَ بِشُرْبِهِ، وَقَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو آدمی ریاکاری کو چھوڑ دے، اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جنت کے وسط میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو جھوٹ کو چھوڑ دے، اگرچہ مذاقاً ہی ہو اور اس شخص کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں جس کا باطن حسین ہو۔

یہ احادیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف عقبہ ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا کرے گا۔

یہ حدیث داؤد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے مکے کی نبیذ کو حرام فرمایا، میں اس وقت بھی گواہ تھا جس وقت آپ نے اسے پینے کی اجازت دی اور فرمایا: ہر نشہ آور شے سے پرہیز کرو۔

878 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 160 .

879 - أخرجه الترمذی فی البیوع جلد 3 صفحہ 590 رقم الحدیث: 1306 .

880 - أخرجه أحمد جلد 4 صفحہ 87 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 65 .

اجْتَبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَعْفَرٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابو جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دس ہزار درہم اپنی قسم کے فدیہ میں دیئے پھر فرمایا: اس مسجد کے رب کی قسم! اگر میں قسم اٹھانے میں سچا بھی ہوا تو یہ وہ شے ہے کہ میں اسکے ساتھ اپنی قسم کا فدیہ دوں گا۔

حضرت ام سعد حضرت زید بن ثابت کی زوجہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ بچھنا لگوانے سے نکلنے والے خون کو دفن کرنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث حضرت ام سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عننبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اذا جاء نصر اللہ والفتح نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا فرمایا: میں دنیا سے جدا ہونے والا ہوں تو آپ ﷺ رو پڑیں

881 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ يَحْيَى، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ افْتَدَى يَمِينَهُ بِعَشْرَةِ آلَافٍ دِرْهَمٍ. ثُمَّ قَالَ: وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ لَوْ حَلَفْتُ حَلَفْتُ صَادِقًا، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ افْتَدَيْتُ بِهِ يَمِينِي

882 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ هِشَاحِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ، أُمِّرَأَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِدَفْنِ الدَّمِ إِذَا اخْتَجَمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنبَسَةُ

883 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

881 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 184 .

882 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 97 .

883 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 330 رقم الحديث: 11907 .

فَاطِمَةَ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ إِلَى نَفْسِي فَبَكَتْ،
فَقَالَ: لَا تَبْكِينَ، فَإِنَّكَ لَأَوَّلُ أَهْلِي لِأَحَقِّ بِي،
فَضَحِكْتُ. فَرَأَاهَا بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا: رَأَيْتُكِ بَكَيتِ، ثُمَّ
ضَحِكْتِ. فَقَالَتْ: إِنَّهُ قَالَ لِي: نُعِيَتْ إِلَى نَفْسِي
فَبَكَيتِ، فَقَالَ: لَا تَبْكِي، فَإِنَّكَ لَأَوَّلُ أَهْلِي لِأَحَقِّ بِي،
فَضَحِكْتُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرَمَةَ إِلَّا هَلَالٌ

884 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ
الْمِيرَاثِ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ

885 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ شَاةً، فَقَالَ: أَيُّ فَلَانٍ، إِذَا

تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مت روا! کیونکہ میرے اہل
خانہ میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی، تو آپ رضی
اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔ نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج نے
آپ کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: ہم نے
آپ کو روتے ہوئے دیکھا پھر آپ مسکرا پڑیں، تو حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور نے مجھے فرمایا کہ میں
دنیا سے جدا ہونے والا ہوں تو میں رو پڑی، پھر آپ
ﷺ نے فرمایا: تُو مت رو کہ تُو میرے خاندان میں سے
سب سے پہلے مجھ سے ملنے والی ہے، تو میں مسکرا پڑی۔

یہ حدیث عکرمہ صرف ہلال سے ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: قاتل کے لیے میراث میں سے کوئی شے نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی
بکری کا دودھ دوہ رہا تھا آپ نے فرمایا: اے فلان!
جب تُو دودھ دوھے تو اس کے بچے کے لیے چھوڑنا کیونکہ
یہ جانوروں پر سب سے بڑی نیکی ہے۔

حَلَبْتُ فَأَبْقِ لَوْلَدَهَا، فَإِنَّهَا مِنْ أَبْرِ الدَّوَابِّ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

886 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَزَةَ
بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سَلَامٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ
بِأَهْلِهِ الضَّيْقُ أَمَرَهُمْ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَأْمُرْ أَهْلَكَ
بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا) (طه: 132) الْآيَةِ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرٌ

887 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ
إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ
قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ،
فَقَالَ: سُعِرَتِ النَّارُ، وَجَاءَتِ الْفِتْنُ كَقِطْعِ اللَّيْلِ
الْمُظْلِمِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَغْلَمَ لَضَحِكُكُمْ قَلِيلًا
وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ
888 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند
سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے گھروالوں کے پاس جاتے
تو آپ ان کو نماز کا حکم دیتے تھے پھر آپ نے یہ آیت
پڑھی: ”وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا“
(طہ: ۱۳۲)۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن سلام سے صرف اسی
سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں معمر اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ ایک دن نکلے فرمایا: جہنم بھڑکادی گئی ہے اور
فتنے آگئے ہیں جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے اگر تم کو
اس چیز کا علم ہو جس کا علم مجھے ہے تو تم تھوڑا ہنسواور زیادہ
روؤ۔

یہ حدیث حضرت ابن ام مکتوم سے صرف اسی سند سے
مروی ہے اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔
حضرت جبلة بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

886 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 70 .

887 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 232-233 .

888 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 124 .

میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: مجھے کوئی نفع مند شے سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم بستر پر آؤ تو قل یا ایہا الکافرون پڑھ لیا کرو یہ شرک سے بری کرتی ہے۔

سُلَيْمَانُ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قُرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي. فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ، فَاقْرَأْ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

یہ حدیث ابواسحاق سے فروہ از جبلہ روایت کرتے ہیں اور ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قُرْوَةَ عَنْ جَبَلَةَ إِلَّا شَرِيكٌ

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو بیع کرنے میں تنگی دی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو تنگی دے گا۔

888 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بِشِيرٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَقَالَ أَخَاهُ بَيْعًا أَقَالَ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عبد الملک سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

890 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نَفِيلٍ قَالَ: يَأْمُرُونِي بِسَبِّ أَصْحَابِي، بَلْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَغَفَرَ لَهُمْ وَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حِرَاءَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صَدِيقٌ أَوْ شَهِيدٌ. فَعَدَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا صحابہ کو گالی دینے کا بلکہ اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کو اللہ معاف کرے اور ذکر کیا کہ وہ حراء پہاڑ پر تھے تو پہاڑ نے حرکت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حراء رک جا! کیونکہ تجھ پر ایک نبی ایک صدیق اور ایک شہید ہے۔ تو انہوں نے گنا تو اس پہاڑ پر حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن زید رضی

اللہ عنہم تھے۔

یہ حدیث طلحہ سے صرف اُن کے بیٹے محمد ہی روایت کرتے ہیں، طلحہ نے سند میں ہلال بن یساف، سعید بن زید، عبد اللہ بن ظالم کا ذکر نہیں کیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے سے کبھی دسترخوان نہیں اٹھایا گیا اس حالت میں کہ اس پر کھانا بچا ہوا ہو۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرتے تھے تو ہم بچوں کی جانب سے تلبیہ اور کنکریاں مارتے تھے۔

یہ حدیث منصور سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقروض آدمی قرض کی وجہ سے روک لیا جاتا ہے وہ ایک اللہ کی بارگاہ میں تنہائی کی شکایت کرتا ہے۔

وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا ابْنَهُ مُحَمَّدًا، وَلَمْ يَذْكُرْ طَلْحَةَ فِي الْإِسْنَادِ بَيْنَ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ

891 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَفَعْتُ مَائِدَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا فَضْلَةٌ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدًا

892 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا نَلْبِي عَنِ الصَّبْيَانِ، وَنَرْمِي عَنْهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَعِيدٌ

893 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ كَثِيرِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَاحِبُ الدِّينِ مَأْسُورٌ بِدِينِهِ، يَشْكُو إِلَى اللَّهِ

892 - أخرجه الترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 257 رقم الحديث: 927 وابن ماجه فی المناسك جلد 2 صفحہ 1010

رقم الحديث: 3038 .

893 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 132 .

الْوَحْدَةُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَارَكٌ

894 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ جَيْشًا،
غَنِمُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمْ الْخُمْسُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَنَسُ

895 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتِمُّسُوا
الرِّزْقَ فِي خِبَايَا الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

896 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ فِي النَّاسِ
أَحَدٌ يُعَدُّ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے
مروی ہے، اسے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
شکر رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مالی غنیمت لے کر
آیا جس میں کھانا اور شہد تھا تو ان سے خمس نہیں لیا گیا۔

یہ حدیث حضرت عبید اللہ سے صرف حضرت انس
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھیتی میں اپنا رزق تلاش کرو۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ہشام بن
عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں
تین آدمی ایسے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے
بعد لوگ ان سے زیادہ کسی کو افضل نہیں جانتے ہیں، وہ
سعد بن معاذ، اسید بن حضیر اور عباد بن بشر ہیں۔

894 - أخرجه أبو داود في الجهاد جلد 3 صفحہ 65 رقم الحديث: 2701 .

895 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 66 .

896 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 313 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَأَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ،
وَعَبَّادُ بْنُ بَشْرٍ

اس حدیث کو یحییٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُحَمَّدٌ

ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا
ہے کہ جب تم میں سے کوئی عمل کرے تو وہ یقین کے
ساتھ کرے۔

897 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُصْعَبٌ قَالَ: نَا

بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ
بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ
إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتَقِنَهُ

یہ حدیث ہشام سے صرف مصعب ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُصْعَبٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کی امامت کرواتا تھا، وہ ہر
رکعت میں قل ہو اللہ احد اور ایک دوسری سورت پڑھتا تھا
اس کو صحابہ نے کہا کہ تُو یہ سورت قل ہو اللہ احد پڑھتا ہے
پھر تُو اسے کافی نہیں سمجھتا اور اُس کے ساتھ دوسری سورت
پڑھتا ہے یا تو اسی پر اقتصار کر یا دوسری سورت پڑھ اور
اسے چھوڑ دے۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں
ہوں، اگر تم راضی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ تمہارا معاملہ تم
جانو۔ وہ آدمی ان سے افضل بھی تھا، لوگ بھی اس کے
علاوہ کسی اور کی امامت ناپسند کرتے تھے تو یہ بات رسول
اللہ ﷺ کے پاس کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا
چیز روکتی ہے اس سے جو تیرے مقتدی تجھ سے تقاضا
کرتے ہیں اور تُو اس سورت پر ہمیشگی کیوں کرتا ہے؟ اس

898 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُصْعَبٌ قَالَ: نَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا، كَانَ
يَوْمٌ قَوْمًا، وَكَانَ يَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَسُورَةً
أُخْرَى فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: إِنَّكَ تَفَرَّدَ
هَذِهِ السُّورَةَ، يَغْنُونُ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، ثُمَّ لَا تَرَاهَا
تُجْزِئُكَ، وَتَقْرَأُ مَعَهَا سُورَةً أُخْرَى؟ فَأَمَّا اقْتَصَرَتْ
عَلَيْهَا، وَأَمَّا قَرَأْتَ السُّورَةَ الْأُخْرَى وَتَرَكْتَهَا.
فَقَالَ: لَسْتُ أَفْعَلُ، فَإِنْ رَضِيتُمْ، وَإِلَّا فَسَأَنُكُمُ
بِأَمْرِكُمْ. وَكَانَ مِنْ أَفْضَلِهِمْ، وَكَرِهُوا أَنْ يَوْمَهُمْ
غَيْرُهُ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُكَ بِهِ قَوْمُكَ، وَمَا
يُلْزِمُكَ هَذِهِ السُّورَةُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا. فَقَالَ: حُبُّهَا

أَذْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

یہ حدیث حفص سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی فرماتے ہیں کہ میں فرزدق کے ساتھ قید میں تھا تو فرزدق نے کہا: اللہ اسے مالک بن منذر بن جارود کے ہاتھ سے نجات نہیں دے گا، اگر میں چل کر مکہ نہ جاؤں، سو میں حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے ملا اور اُن سے پوچھا، میں نے عرض کی کہ میں مشرق کا رہنے والا ہوں اور ایک قوم ہم پر نکلی ہے وہ اسے قتل کرتے ہیں جو لا اللہ نہ دی تو ہم نے اپنے خلیل ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جو اُن کو قتل کرے گا، اسے ایک یا دو شہیدوں کا ثواب ہے اور جس نے اس کو قتل کیا اس کو ایک شہید کے برابر ثواب

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

899 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلْفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصِ ابْنِ أَخِي، أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ إِلَّا خَلْفٌ

900 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلْفِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهَنَائِيُّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْفَرَزْدَقِ فِي السِّجْنِ، فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ: لَا أَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ يَدَي مَالِكِ ابْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، إِنْ لَمْ أَكُنْ أَنْطَلَقْتُ أَمْشِي بِمَكَّةَ، فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَسَأَلْتُهُمَا، فَقُلْتُ: إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَإِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَيْنَا، فَيَقْتُلُونَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيَأْمَنُ مَنْ سِوَاهُمْ، فَقَالَا لِي، وَإِلَّا فَلَا نَجَانِي اللَّهُ مِنْ مَالِكِ بْنِ الْمُنْذِرِ: سَمِعْنَا خَلِيلَنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُمْ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ أَوْ شَهِيدَيْنِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

899- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 36 .

900- انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 237 .

ہے۔

یہ حدیث فرزدق شاعر سے صرف یحییٰ بن یزید ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں خلف بن

یہ ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے
رب نے اپنی مخلوق میں سب سے سخت ترین دس اشیاء
پیدا کی ہیں پہاڑ، لوہا پہاڑ کو ختم کرتا ہے اور آگ لوہے کو
کھا جاتی ہے اور پانی آگ کو بجھاتا ہے اور بادل آسمان
اور زمین کے درمیان مسخر ہیں وہ پانی اٹھاتے ہیں اور ہوا
بادلوں کو لے جاتی ہے انسان اپنے ہاتھ کے ساتھ ہوا سے
بچتا ہے اس میں اپنی ضرورت کے لیے جاتا ہے اور نشہ
انسان کو مغلوب کر دیتا ہے اور نیند نشہ پر غالب آ جاتی
ہے اور غم نیند کو ختم کر دیتا ہے پس آپ کے رب کی سخت
ترین پیدا کردہ شے غم ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور آپ کو جانے
میں جلدی ہوتی تو آپ سوار ہوتے اور ایک مثل سایہ تک
ظہر کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا اڈل وقت
داخل ہو جاتا، سو آپ اترتے اور دونوں نمازوں کو اکٹھا کر
کے پڑھتے پھر مغرب کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ شفق
غروب ہو جاتا، پھر آپ اترتے تو دونوں یعنی مغرب اور
عشاء کو اکٹھا پڑھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

901 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ

يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَشَدُّ خَلْقٍ
رَبِّكَ عَشْرَةً: الْجِبَالُ، وَالْحَدِيدُ يَنْحُتُ الْجِبَالَ،
وَالنَّارُ تَأْكُلُ الْحَدِيدَ، وَالْمَاءُ يُطْفِئُ النَّارَ،
وَالسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَحْمِلُ
الْمَاءَ، وَالرِّيحُ تُقِلُّ السَّحَابَ، وَالْإِنْسَانُ يَتَقَيَّ
الرِّيحَ بِيَدِهِ، وَيَذْهَبُ فِيهَا لِحَاجَتِهِ، وَالشُّكْرُ يَغْلِبُ
الْإِنْسَانَ، وَالنُّومُ يَغْلِبُ الشُّكْرَ، وَالْهَمُّ يَمْنَعُ النَّوْمَ،
فَأَشَدُّ خَلْقٍ رَبِّكَ اللَّهُمَّ

902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَاسِعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ
عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَجَدَ بِهِ السَّيْرُ،
فَرَكِبَ قَبْلَ أَنْ يَقِيَءَ الْفَيْءَ آخِرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَدْخُلَ
الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَصْرِ، فَيَنْزِلُ، فَيَصَلِّيهِمَا جَمِيعًا،
ثُمَّ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَبْدُو غُيُوبُ الشَّفَقِ، ثُمَّ
يَنْزِلُ، فَيَصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

901 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 135 .

902 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 162-163 .

فائدہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز تو اپنے وقت پر ہی ادا کرتے تھے لیکن اس طرح کہ ظہر کو آخری وقت میں اور عصر کو اول وقت میں ادا کرتے، یہ نہیں کہ دونوں نمازیں ایک وقت میں ادا کرتے تھے نماز کو جمع کرنا صرف دو مقام پر جائز ہے: عرفات میں ظہر اور عصر اور مزدلفہ میں مغرب اور عشاء اس کے علاوہ کسی اور مقام پر دو نمازیں جمع کر کے ایک وقت پڑھنا جائز نہیں ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ
یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف ابو معشر ہی روایت کرتے ہیں۔

903 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْحَاكِمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاصًّا فِي الرَّحْمَةِ، فَإِنْ جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَشْفَعَ فِيهَا
حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے سوا اگر اس کے پاس بیٹھے تو خاص اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
یہ حدیث حضرت کعب سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

904 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُطْبًا، فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِيَمِينِهِ، وَيَتَنَاوَلُ النَّوَى بِشِمَالِهِ، فَيَلْقِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تر بھجوریں ہدیہ دی گئیں، آپ ان کو دائیں ہاتھ سے کھاتے اور بائیں ہاتھ سے گٹھلی پکڑتے اور اس کو پھینکتے۔

905 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ
یہ حدیث حفص بن عمر بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے صرف ابو معشر ہی روایت کرتے ہیں۔

903 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 300.

905 - أخرجه البخاری فی العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 983 رقم

الحديث: 1349، والترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 263 رقم الحديث: 933، والنسائی فی المناسك جلد 5

صفحہ 86 (باب فضل العمرة) وابن ماجه فی المناسك جلد 2 صفحہ 964 رقم الحديث: 2888، ومالك فی

الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ، عَنْ سُمَى، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا سَعِيدٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایک جنازہ پڑھایا اس حالت میں کہ سورج کی شعاعیں ہمیں صرف دیواروں پر نظر آتی تھیں۔

906 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، وَمَا نَرَى الشَّمْسَ إِلَّا عَلَى أَطْرَافِ الْحِيطَانِ

یہ حدیث قاسم سے صرف حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور دوسری مرتبہ آپ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

907 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيِّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، وَرَأَيْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

الموطأ رقم الحديث: 65، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 246 رقم الحديث: 7372 .

906 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 39 .

907 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 937، والبزار جلد 1 صفحہ 143، والدارقطني جلد 1 صفحہ 81 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 234 .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

908 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو كَثِيرٍ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَيُّوبُ

909 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبُهُ
اللَّهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتُعْطَى مَنْ
حَرَمَكَ، وَتَغْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سُلَيْمَانُ

910 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ إِذَا تَغَشَّى

یہ حدیث البورافع سے اسی سند سے روایت ہے
اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا
ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں۔

یہ حدیث ابی کثیر یزید بن عبد الرحمن سے صرف
ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تین عادتیں جس میں ہوں اس سے
اللہ حساب جلدی لے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جو تجھ
سے تعلق توڑے، تو اس سے جوڑے اور جو تجھے محروم
رکھے تو اسے عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو
معاف کر دے۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھتے تھے جب آسمان میں
نور چھایا ہوتا تھا اور ظہر جب سورج ڈھل جاتا اور عصر اس
حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب جب روزہ

908 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 416 رقم الحديث: 8119 .

909 - أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 283، وابن عدی فی الكامل جلد 3 صفحہ 1125، والحاكم فی مستدرکہ جلد 2

صفحہ 518 .

910 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 308 .

دار افطاری کرتا اور عشاء کو دیر سے پڑھتے تھے۔

النُّورُ السَّمَاءِ، وَالظَّهَرُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرُ
وَالشَّمْسُ بَيَّضَاءُ نَقِيَّةً، وَالْمَغْرِبُ إِذَا أَفْطَرَ الصَّائِمُ،
وَيُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ

یہ حدیث قیس سے صرف اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ

حضرت ابو حمید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی
عورت کو نکاح کا پیغام بھیجے تو کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اس
کو دیکھ لے جب اس کی طرف دیکھے نکاح کے پیغام کے
لیے تو اس وقت اس کو علم نہ ہو۔

911 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي
حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً، فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا، إِذَا كَانَ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا
لِلْخُطْبَةِ، إِذْ كَانَتْ لَا تَعْلَمُ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف زہیر ہی
روایت کرتے ہیں اور ابو حمید الساعدی سے صرف اسی سند
سے مروی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى
إِلَّا زُهَيْرٌ وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اللہ عزوجل کے
اس ارشاد ”تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ“ (المرسلات: ۳۲)
کی تفسیر کرتے ہوئے سنا کہ یہ کوئی درخت اور پہاڑ کی مثل
نہیں ہے، لیکن یہ مدائن اور حصون کی طرح ہے۔

912 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ، عَنْ
حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ
قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ، فِي قَوْلِ اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ: (تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ) (المرسلات:
32) قَالَ: أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ مِثْلَ الشَّجَرِ وَالْجَبَلِ،
وَلَكِنَّهَا مِثْلُ الْمَدَائِنِ وَالْحُصُونِ

911- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 424 والبخاری جلد 2 صفحہ 159. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 279.

912- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 135.

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن غیل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری پر آگے اور اپنے بستر پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے اور اپنے گھر میں امامت کروانے کا۔

یہ حدیث مسیب اور معبد سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن حنظلہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نفل پڑھے اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث معبد سے صرف اسحاق ہی نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے

913 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُسَيْبُ بْنُ رَافِعٍ، وَمَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِصَدْرٍ دَأَيْتَهُ وَصَدْرٍ فَرَأَشِهِ، وَأَنْ يَوْمَ فِي رَحْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيْبِ وَمَعْبُدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

914 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: نَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: آتَيْنَا عَنبَسَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ نَعُوذُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا، بَنِي لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبُدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

915 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَفُضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

913 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 231 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 68 .

914 - أخرجه أحمد في المسند جلد 6 صفحہ 452 رقم الحديث: 27462 .

915 - أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 202 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 414-415 .

مَيْمُون، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ ذُرِّي فِي السَّمَاءِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ حَلَّةٌ يُرَى مَخْ سَاقُهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْأَحْمَرُ فِي الرَّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقٍ إِلَّا الْفَضِيلُ

916 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

917 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي شَهَابٍ الْحَنَاطِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي فَرَازَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذَلِكَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَلَمْ يَكُنْ سَاحِرًا وَلَمْ يَتَّبِعِ السَّحَرَةَ، وَلَمْ يَحْقِدْ عَلَى أَخِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرَازَةَ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شَهَابٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اور دوسرا گروہ جو ان سے ملا ہوگا اس کے چہرے آسمان پر چمکنے والے ستاروں کی طرح خوبصورت ہوں گے ان میں سے ہر آدمی کی دو بیویاں ہوں گی ہر ایک پر دو حلتے ہوں گے ان کی پندلی کا گودا گوشت کے باہر سے دیکھا جا سکے گا جس طرح کہ سرخ شربت سفید شیشے کے پیالے میں دیکھا جاتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف فضیل ہی نے روایت کی ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) ادا کرتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی شخص کے گناہ معاف کر دیتا ہے اگر اس میں تین میں سے ایک بھی خصلت نہ پائی جائے: (۱) جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا (۲) وہ جادوگر نہ ہو (۳) اور جادوگر کے پیچھے بھی نہ چلا ہو اور اس نے اپنے بھائی پر جادو نہ کیا ہو۔

یہ حدیث ابی فزارہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

918 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ نَصْرِ

قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الشَّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ حَمْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَكِيمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ

919 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِئِيُّ قَالَ: نَا مُضْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ أَخُو الْمَوْتِ، وَأَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُونَ

920 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرِ، فَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ؟ فَقَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رَكْعَتَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ هَذَا مِنْ بَقِيَّةِ دُنْيَاكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں شہداء میں سے افضل ترین حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حکیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عمار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کرتے ہوئے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا جنت والے سوئیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے ہرگز نہیں سوئیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: یہ قبر والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فلاں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو رکعتیں تمہاری بقیہ دنیا سے بہتر ہیں۔

918 - أخرجه الحاكم في مستدرکه جلد3 صفحہ 195 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحہ 271 .

919 - انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ 418 .

920 - انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 252 .

یہ حدیث ابو مالک سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حفص بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس آئے اور آپ یہ شعر پڑھ رہے تھے: تیری ہی طرف بے قرار ہو کر اس کا تمہ چلا آ رہا ہے اس کا دین نصاریٰ کے دین کے مخالف ہے۔

921 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: إِلَيْكَ تَعُدُّو قَلْبًا وَصِيْنُهَا مُخَالِفًا دِينَ النَّصَارَى دِينُهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابو الربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

922 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَادُ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی کے ساتھ وضو اور ایک صاع (پانی) کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث از قتادہ از انس صرف ابو اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

923 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

921- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحه 308 رقم الحديث: 13201. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 359.

922- أخرجه البخاری في الوضوء جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 201، ومسلم في الجيظ جلد 1 صفحه 258 وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 95، والنسائي في الميعة جلد 1 صفحه 106 (باب ذكر القدر الذي يكتفى به الرجل من الماء المغسل). والدارمي في الوضوء جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 689.

923- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 107-108.

الطَّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَحَابِي: أَبَايَعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَشْرَبُوا، فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، فَأَقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ، وَمَنْ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطَّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

924 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ: إِنَّ الْمُخْتَارَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ. فَقَالَ: صَدَقَ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

925 - وَبِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو

میں تم کو اس بات پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اس جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو شراب نہ پیو سو جس نے اس میں سے کوئی بھی شے کی تو اس پر حد ہے وہی اس کا کفارہ ہے وہی جس کا گناہ اللہ نے چھپا دیا اس کا معاملہ اللہ عزوجل کے ذمہ ہے اور جس نے ان میں سے کوئی شے نہ کی تو اس کے لیے میں جنت کا ضامن ہوں۔

یہ حدیث ایوب سے صرف طفاوی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ مختار گمان کرتا ہے کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت

بکر

کرتے ہیں۔

926 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي

بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبَاغُضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابُرُوا، وَلَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ مَهَاجِرًا غَرَابِي، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُوا اللَّهُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ، وَلَا تَشْتَرِطُوا امْرَأَةً طَلَاقَ أُخْتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

927 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا

عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْغَضْرِ رَكَعَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا عَبَادٌ، وَلَا يُرَوَى عَنْ مَيْمُونَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مردی ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں دو رکعت سنت کا ذکر ہے اس سے پہلے حدیث: ۹۱۶ میں ہے کہ آپ چار رکعت ادا کرتے تھے دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں ہے، تطبیق ممکن ہے کہ یہاں دو کا ذکر ہے۔ وہ حضرت میمونہ کے حوالہ سے ہے، کیونکہ آپ گھر میں بھی نفل ادا کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گھر سے باہر کی بات نقل کی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ گھر سے باہر چار رکعت ادا کرتے ہوں اور گھر کے اندر دو رکعتیں ادا کرنا آپ ﷺ کی خصوصیت ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم!

926- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 126 رقم الحديث: 5152، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 146 رقم

الحديث: 8120 .

927- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 27124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 224 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو، حسد نہ کیا کرو، غیبت نہ کرو، تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ بعض کو بعض کی وجہ سے رزق دیتا ہے، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

یہ حدیث عاصم سے صرف ابو بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث حنظلہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت میمونہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں دو رکعت سنت کا ذکر ہے اس سے پہلے حدیث: ۹۱۶ میں ہے کہ آپ چار رکعت ادا کرتے تھے دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں ہے، تطبیق ممکن ہے کہ یہاں دو کا ذکر ہے۔ وہ حضرت میمونہ کے حوالہ سے ہے، کیونکہ آپ گھر میں بھی نفل ادا کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گھر سے باہر کی بات نقل کی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ گھر سے باہر چار رکعت ادا کرتے ہوں اور گھر کے اندر دو رکعتیں ادا کرنا آپ ﷺ کی خصوصیت ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم!

926- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 126 رقم الحديث: 5152، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 146 رقم

الحديث: 8120 .

927- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 27124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 224 .

928 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ

عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، ثُمَّ اتَّبَعَهُ عَلِيًّا، فَبَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَرِغًا، فَظَنَّ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا عَلِيٌّ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ، فَأَمَرَهُ عَلَى الْمَوْسِمِ، وَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَاذْطَلَقَا، فَحَجَّجَا، فَقَامَ عَلِيٌّ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ، فَنَادَى: ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ بَرِيئَةٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ، فَسَبَّحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ، وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَكَانَ عَلِيٌّ يُنَادِي بِهِنَّ، فَإِذَا بَحَّ حَلْقُهُ، قَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَنَادَى بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ان کلمات کی آواز دینے کا حکم دیا، پھر آپ کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا، ابھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ راستے ہی میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی آواز سنی، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پریشان ہو کر نکلے، انہوں نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہیں، دیکھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کا خط حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیا، آپ نے ان کو امیر حج بنایا اور حضرت علی کو حکم دیا کہ وہ ان کلمات کا اعلان کر دیں، پس دونوں چلے، دونوں نے حج کیا اور حضرت علی تشریق کے دنوں میں کھڑے ہوئے اور اعلان کیا: اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ہر مشرک سے بری ہے، چار ماہ زمین میں چل پھر لو اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور نہ کوئی بیت اللہ کا طواف، برہنہ حالت میں کرے گا، جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کلمات کے ساتھ اعلان کر رہے تھے تو اچانک آپ کا حلق بھاری ہو گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

929 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا

سَعِيدٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانَ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

928- أخرجه الترمذی فی التفسیر جلد 5 صفحہ 275 رقم الحدیث: 3091

929- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 179. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 274.

آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ

930 - وَبِهِ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،: (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) أَنْ تَقُولَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ”وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ“ (الكهف: ۲۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد) تیرا انشاء اللہ کہنا ہے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ سے اُن ڈراؤنی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا جو وہ رات کو دیکھتے ہیں اور وہ ان کے اور ان کی نماز کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خالد بن ولید! کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں کہ جو تم پڑھ لیا کرو! ان کو تم تین مرتبہ بھی نہ کہو گے کہ اللہ عزوجل تم سے اس شے کو لے جائے گا جو تم دیکھتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! میں نے آپ سے شکایت اسی اُمید پر کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونُ“۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چند راتیں بھی نہیں گذری تھیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں نے یہ کلمات تین مرتبہ مکمل نہیں کیے تھے جو آپ نے

931 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخِطَّاطُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غِيْلَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْوَيْلَ، يَرَاهَا بِاللَّيْلِ، خَالَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، لَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهُنَّ، لَا تَقُولُهُنَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى يَذْهَبَ اللَّهُ ذَلِكَ عَنْكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَإِنَّمَا شَكَّوْتُ ذَاكَ إِلَيْكَ رَجَاءَ هَذَا مِنْكَ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونُ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمْ أَكْبُثْ إِلَّا لِبَالِي يَسِيرَةً حَتَّى جَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أَتَمَمْتُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى أَذْهَبَ اللَّهُ عَنِّي مَا كُنْتُ أَجِدُ، مَا أَبَالِي

لَوْ دَخَلْتُ عَلَى اَسَدٍ فِي حَبْسِهِ لَبَلَّيْتُ

مجھے سکھائے کہ اللہ عزوجل مجھ سے وہ لے گیا جو میں پاتا تھا اب مجھے کوئی خوف نہیں ہے کہ اگر میں شیر کے پنجرے میں بھی رات کو داخل ہو جاؤں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: اے ابوسعید! ہم کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث سود کے متعلق روایت کرتے ہیں، وہ حدیث ہمیں بیان کریں۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا، اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا، اور غائب چیز حاضر کے بدلے فروخت نہ کرو، میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت میں گزارے کہ اُس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھ پر ایسی دو راتیں نہیں گزریں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ

932 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا

أَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، بَلَّغْنَا أَنَّكَ تَرَوِي حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّبَا بَيْنَهُ لَنَا. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نِظْرَةَ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نِظْرَةَ. وَلَا تَبِعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ بَصَرِ عَيْنَايَ، وَسَمِعِ أُذُنَايَ

933 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْغِي لَأَمْرٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَا يُوصِي فِيهِ، يَأْتِي عَلَيْهِ لَيْلَتَانِ لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَصِيَّةٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَمَا أَتَتْ عَلَى لَيْلَتَانِ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّةٌ

932- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 444 رقم الحدیث: 2176، ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحہ 1208 والنسائی فی البیوع جلد 7 صفحہ 244 (باب بیع الذهب بالذهب) .

933- أخرجه أبو داؤد فی الوصایا جلد 3 صفحہ 111 رقم الحدیث: 2862، والنسائی فی الوصایا جلد 6 صفحہ 199 (باب الکراهیة فی تأخیر الوصیة) وابن ماجه فی الوصایا جلد 2 صفحہ 901 رقم الحدیث: 2699، والدارمی فی الوصایا جلد 2 صفحہ 495 رقم الحدیث: 3175، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 47 رقم الحدیث: 4901 .

سے یہ سنا ہے مگر یہ کہ میری وصیت میرے پاس لکھی ہوئی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اُس رات سنا جو آپ نے میرے گھر میں گزاری آپ یہ پڑھتے تھے: ”اَمْسِيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ . اور جب صبح ہوتی تو یہ دعا کرتے: اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُورُ“۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو استخارہ سکھاتے تھے آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی (جب دو رکعت نفل استخارہ ادا کر لے تو اس کے بعد) یہ دعا پڑھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِکَ، وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِکَ، وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، فَانْ کَانَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَفِیْ مَعَیْشَتِیْ، وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ الْاُمُوْر

934 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُو قَالَ: نَا

اَبُو مُعَیْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاِیْلَی، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ اِذَا اَذْرَكَ الْمَسَاءُ فِی بَيْتِی یَقُوْلُ: اَمْسِيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ . وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ: اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُورُ

935 - وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ الْاِسْتِخَارَةَ، فَقَالَ: یَقُوْلُ اَحَدُکُمْ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، فَانْ کَانَ کَذًا وَکَذًا یُسَمِّیْ الْاَمْرَ بِاسْمِیْهِ، خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَفِیْ مَعَیْشَتِیْ، وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ، وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ الْاُمُوْر

934 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 117 .

935 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 283-284 .

كُلِّهَا، فَاقْدَرُهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضْنِي بِهِ

وَفِي مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي، وَخَيْرًا لِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، فَاقْدَرُهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضْنِي بِهِ۔

حضرت ابوبکر انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں کندھوں کے درمیان پکھنا لگواتے تھے اور فرماتے: جس نے اس سے اپنا خون بہایا اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کہ وہ کسی شے کے لیے دوا لے۔

حضرت حصہ یا ام سلمہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے اور اپنے شوہر کی فوتگی پر سوگ اس کی عدت ہے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے۔

یہ تمام احادیث ابومعید سے صرف عمرو بنی روایت کرتے ہیں اور سلیمان بن موسیٰ نافع سے اور نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

936 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَيَبْنِ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ: مَنْ هَرَّاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لَشَىءٍ

937 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَوْ حَفْصَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُحَدَّ عَلَى أَحَدٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَتُحَدَّ عَلَى زَوْجِهَا عِدَّتِهَا حَتَّى تَنْقُضِيَ عِدَّتَهَا لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو وَلَا يَرَوِي حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

936 - أخرجه أبو داود في الطب جلد 4 صفحہ 4 رقم الحديث: 3859، وابن ماجه في الطب رقم الحديث: 3484.

937 - أخرجه البخاری في الجنائز جلد 3 صفحہ 174 رقم الحديث: 1281، ومسلم في الطلاق جلد 2 صفحہ 1125

رقم الحديث: 1486، وأبو داود في الطلاق جلد 2 صفحہ 299 رقم الحديث: 2299، والترمذی في الطلاق

جلد 3 صفحہ 491 رقم الحديث: 1195، والنسائی في الطلاق جلد 6 صفحہ 165 (باب سقوط الاحداد عن

الکتابية المتوفى عنها زوجها) والدارمی في الطلاق جلد 2 صفحہ 220 رقم الحديث: 2284، ومالك في الموطأ

جلد 2 صفحہ 596 رقم الحديث: 101، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 357 رقم الحديث: 26810.

کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ (اپنے کسی وارث رشتہ دار کے متعلق) وصیت کرے۔ سلیمان سے صرف ابو معید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نکلتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں بھی ہوتی تھیں جن سے ہم متعہ کرتے تھے جب ہم ثنیۃ الركاب کے مقام پر آئے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان عورتوں سے ہم متعہ کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اب قیامت تک حرام ہیں پس جب ہم نے اس جگہ کو الوداع کیا تو اس کا نام ثنیۃ الوداع رکھا گیا اس سے پہلے یہ ثنیۃ الركاب تھا۔

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں آپ کے پاس پیالہ لائی اس میں وضو کے لیے پانی ایک مد اور تہائی یا ایک مد اور چوتھائی حصہ باقی تھا سو میں نے آپ کے دست مبارک پر تین مرتبہ پانی ڈالا پھر آپ نے مجھ سے برتن پکڑ لیا پس آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنا ہاتھ اس میں ڈالا اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے دونوں

يَنْبَغِي لِامْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهُ مَا يُوصِي فِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو مُعَيْدٍ

938 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا

عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا وَمَعَنَا النِّسَاءُ الَّتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ، حَتَّى آتَيْنَا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ الَّتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُنَّ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَوَدَّعْنَا عِنْدَ ذَلِكَ فَسُمِّيَتْ بِذَلِكَ: ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ، وَمَا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ

939 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي

سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، أَنَّ الرَّبِيعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَاتَتْهُ بِقَدَحٍ يَسْغُ قَدْرَ مُدٍّ وَثُلُثٍ، أَوْ مِدٍّ وَرُبْعٍ لَوْضُونِهِ فَصَبَّتْ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْإِنَاءَ مِنِّي، فَوَضَعَهُ، فَتَمَضَّمْضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ، وَأَذْنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا

وَبَاطِنِهِمَا، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ
کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کیا، پھر اپنے
دونوں پاؤں کو دھویا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا صَدَقَةً،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَرُو
یہ حدیث سعید سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

940 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا
صَدَقَةً قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفَتِ
الصُّبْحُ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

941 - وَبِهِ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا تَوَقَّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ
مِنَ الْعَرَبِ، قَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا بَكْرٍ، كَيْفَ تُقَاتِلُ
النَّاسَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
فَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ
إِلَّا بِحَقِّهِ، وَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ:

940- أخرجه البخارى فى التمهيد جلد3 صفحہ25 رقم الحديث: 1137، ومسلم فى المسافرين جلد1 صفحہ516
والنسائى فى قيام الليل جلد3 صفحہ186 (باب كيف صلاة الليل) وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ181 رقم
الحديث: 6174.

941- أخرجه البخارى فى الزكاة جلد3 صفحہ308 رقم الحديث: 1399، ومسلم فى الايمان جلد1 صفحہ51 رقم
الحديث: 32، وأبو داود فى الزكاة جلد2 صفحہ95 رقم الحديث: 1556، والترمذى فى الايمان جلد5 صفحہ3
رقم الحديث: 2606، والنسائى فى الزكاة جلد5 صفحہ10 (باب مانع الزكاة) وابن ماجه فى المقدمة جلد1
صفحہ27 رقم الحديث: 71، وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ421 رقم الحديث: 8183.

لَا قَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، وَاللَّهُ لَوْ
مَنْعُونِي عَنْهَا كَانُوا يُؤْذُونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنَعِهَا، قَالَ عُمَرُ:
فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ
لِلْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز اور
زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا تو میں اس سے لڑوں گا، اللہ کی
قسم! اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی لگام بھی روکی جو
وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں اس کے نہ دینے
پر ان سے لڑوں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ
کی قسم! میں نے دیکھا کہ اللہ عزوجل نے ابو بکر کا سینہ
لڑائی کے لیے کھول دیا ہے، پس میں نے جان لیا کہ یہ حق
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا صَدَقَهُ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف صدقہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

942 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا
صَدَقَهُ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ حُرِّمَتْ عَلَى
الْأَنْبِيَاءِ حَتَّى أَذْخُلَهَا، وَحُرِّمَتْ عَلَى الْأُمَمِ حَتَّى
تَدْخُلَهَا أُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے
داخل ہونے سے پہلے دیگر انبیاء علیہم السلام پر حرام کی گئی
ہے اور میری امت کے داخل ہونے تک دیگر امتوں پر
حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ
عَقِيلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا
صَدَقَهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن عقیل اور ابن عقیل
سے صرف زہیر اور زہیر سے صرف صدقہ ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمر و اکیلے ہیں۔

943 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا
صَدَقَهُ، عَنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خفیہ صدقہ اللہ
کی ناراضگی کو ختم کر دیتا ہے، اور نیکی کا کام بُرائی کو ختم کر

دیتا ہے اور بلاشبہ صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور محتاجی ختم کرتی ہے اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھو یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اس میں ننانوے بیماریوں کی شفاء ہے جن میں سب سے کم درجے کی بیماری غم ہے۔

قَالَ: إِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَإِنَّ صَنَائِعَ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَإِنَّ صَلَّةَ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ، وَتَقِي الْفَقْرَ. وَكَثُرُوا مِنْ قَوْلٍ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا كُنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ تِسْعَةِ وَتِسْعِينَ دَاءً، أَدْنَاهَا الْهَمُّ

یہ حدیث بہرے سے صرف اصغ اور اصغ سے صرف (صدقہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزٍ إِلَّا الْأَصْبَغُ، وَلَا عَنِ الْأَصْبَغِ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں اُن سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے توڑتے ہیں میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسے ہی کرتا ہے جس طرح تو کہہ رہا ہے تو پھر تیرے ساتھ اللہ عزوجل ہے جو اُن کے مقابلہ میں تیری مدد کر رہا ہے۔

944 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا

صَدَقَةُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا آتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي لِي قَرَابَةٌ أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ: فَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

945 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا

944- أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحہ 1982 رقم الحديث: 2558، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 402 رقم

الحديث: 8012.

945- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 162، ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحہ 233 رقم

الحديث: 278، وأبو داود في الطهارة جلد 1 صفحہ 25 رقم الحديث: 103، والترمذي في الطهارة جلد 1

صفحہ 36 رقم الحديث: 24، والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحہ 83 (باب الوضوء من النوم) وابن ماجه في

الطهارة جلد 1 صفحہ 138 رقم الحديث: 393، والدارمي في الطهارة جلد 1 صفحہ 216 رقم الحديث: 766

ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 21 رقم الحديث: 9، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 323 رقم

الحديث: 7301.

زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمِ الْخَيْطِ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ، فَلَا يَغْمَسَنَّ يَدَهُ فِي طُحُورِهِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

946 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُحُورُ إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ، أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوَّلُهَا بِالتُّرَابِ

947 - وَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيَصِلِي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: أَوَّلُكُمْ ثَوْبَانِ؟

948 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہ دھو لے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کتا کسی برتن میں منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ، پہلی مرتبہ اس کو مٹی کے ساتھ دھوؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (اگر نہیں تو پھر ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے ستر ڈھانپ کر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

946 - أخرجه البخارى فى الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 172، ومسلم فى الطهارة جلد 1 صفحه 234، وأبو داؤد فى الطهارة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 71، والترمذى فى الطهارة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 91، والنسائى فى الطهارة جلد 1 صفحه 46 (باب سؤر الكلب)، وابن ماجه: فى الطهارة جلد 1 صفحه 130 رقم الحديث: 363، والدارمى فى الوضوء جلد 1 صفحه 204 رقم الحديث: 737، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7364 .

947 - أخرجه البخارى فى الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 365، ومسلم فى الصلاة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 515، وابن ماجه فى الاقامة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1047، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 30، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 309 رقم الحديث: 7168 .

948 - أخرجه البخارى فى الأذان جلد 2 صفحه 138 رقم الحديث: 636 (بلفظ: اذا سمعتم الاقامة فامشوا..... الخ)، ومسلم فى المساجد جلد 1 صفحه 420 رقم الحديث: 602، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحه 68

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: اِذَا تُوبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا یَاتِهَا أَحَدُكُمْ یَسْعَى، وَلِیَاتِهَا وَعَلِیْهِ السَّكِیْنَةُ وَالْوَقَارُ، فَلِیَصِلَ مَا أَدْرَكَ، وَلِیَقْضَ مَا سَبَقَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں توبہ کی جائے تو تم میں سے کوئی بھی دوڑ کر نہ آئے وہ اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون اور وقار ہو پس جو مل جائے وہ اس کو ادا کرے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

949 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ: مَنْ نَسِيَ فَكَلَّ أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْتَمَّ صِيَامَهُ، فَإِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزہ کی حالت میں بھول کر کھاپی لے تو وہ روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ عزوجل نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

950 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلَنُخْلُوفَ فِيمَ الصَّائِمِ أَطِيبَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ ہے۔

951 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم، إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْلَعُنَ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشْرَأَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے تم میں سے اس شخص پر لغت کرتے ہیں جب وہ اپنے بھائی کی طرف

رقم الحديث: 4، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 563 رقم الحديث: 9526 .

949- أخرجه البخاری في الصوم جلد 4 صفحہ 183 رقم الحديث: 1933، والترمذی في الصوم جلد 3 صفحہ 91 رقم

الحديث: 721، وابن ماجه في الصيام جلد 1 صفحہ 535 رقم الحديث: 1673، والدارمی في الصيام جلد 2

صفحہ 23 رقم الحديث: 1726 .

950- أخرجه البخاری في الصوم جلد 4 صفحہ 125 رقم الحديث: 1894، ومسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 806

والترمذی في الصوم جلد 3 صفحہ 127 رقم الحديث: 764، والنسائی في الصيام جلد 4 صفحہ 134 (باب ذكر

الاختلاف على أبي صالح..... الخ) وابن ماجه في الصيام جلد 1 صفحہ 525 رقم الحديث: 1638، والدارمی في

الصوم جلد 2 صفحہ 39 رقم الحديث: 1769، ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 310 رقم الحديث: 58، وأحمد

في المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7192 .

95: أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحہ 2020 رقم الحديث: 2616، والترمذی في الفتن جلد 4 صفحہ 463 رقم

الحديث: 2162، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7495 .

اَخَاهُ لِابِيهِ وَاُمِّهِ

اشارہ کرتا ہے لوہے (کی تلوار) کے ساتھ اگر چہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

952 - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو کپڑوں اور دو بیعوں سے منع کیا کہ آدمی ایک کپڑا پہن کر ایسی حالت میں چلے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو یا ایک ہی کپڑے میں لپٹ جائے پھر اسے اپنے کندھوں پر بلند کرے اور بیع ملامہ اور القاء سے منع کیا۔

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ: أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ يَشْتَمِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ، ثُمَّ يَرْفَعَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ، وَعَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْإِلْقَاءِ

953 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی تجارتی قافلہ سے آگے جا کر مت ملے پس جو اس سے ملے تو اس سے کوئی شی خرید لے تو (اب) اس کے مالک کو اختیار ہے کہ جب (چاہے) وہ بازار آئے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْقُوا الْجَلَبَ، فَمَنْ تَلَقَّاهُ، فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا، فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ

954 - وَبِهِ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَأَى، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

952- أخرجه البخارى فى المواقيت جلد2 صفحہ70 رقم الحديث: 584، والترمذى فى اللباس جلد4 صفحہ235 رقم

الحديث: 1758، وابن ماجه فى اللباس جلد2 صفحہ1179 رقم الحديث: 3560، والدارمى فى الصلاة جلد1

صفحہ368 رقم الحديث: 1372، ومالك فى الموطأ جلد2 صفحہ917 رقم الحديث: 17، وأحمد فى المسند

جلد2 صفحہ427 رقم الحديث: 8271 .

953- أخرجه مسلم فى البيوع جلد3 صفحہ1157، والنسائى فى البيوع جلد7 صفحہ226 (باب التلقى)، والدارمى فى

البيوع جلد2 صفحہ331 رقم الحديث: 2566، وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ381 رقم الحديث: 7844 .

954- أخرجه البخارى فى العلم جلد1 صفحہ244 رقم الحديث: 110، ومسلم فى الرويا جلد4 صفحہ1775 رقم

الحديث: 2266، وأبو داؤد فى الأدب جلد4 صفحہ307 رقم الحديث: 5023، والترمذى فى الرويا جلد4

صفحہ537 رقم الحديث: 2280، وابن ماجه فى تعبير الرويا جلد2 صفحہ1284 رقم الحديث: 3901،

وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ232 رقم الحديث: 7186 .

اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، آدمی جتنا سچا ہوگا اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا، اور مومن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے، اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے، اور آدمی خواب کسی اچھے آدمی کو بتائے اور احکام شیطان کی جانب سے ہے، سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کو نہ بتائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے (بظاہر) تین جھوٹ بولے تھے، دو تو اللہ کی ذات کے لیے بولے تھے: (۱) آپ کا قول: میں بیمار ہوں (۲) اور آپ کا قول: اس بڑے نے کیا ہے (۳) اور آپ کا ایک ظالم کے پاس سے گزر ہوا، آپ کے ساتھ حضرت سارہ علیہا السلام تھیں، اس نے آپ کی طرف کوئی آدمی بھیجا (آپ کو لایا گیا تو اس نے پوچھا: آپ کے ساتھ یہ کون عورت ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے، تو اس نے

955 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَقَارَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكُذْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبٌ، وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ، وَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالْإِحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ

956 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكْذِبْ غَيْرَ ثَلَاثِ كَذِبَاتٍ، ثِنْتَانِ فِي ذَاتِ اللَّهِ: قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصفات: 89) وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الانباء: 63) وَمَرَّ بَارِضٍ بِهَا جَبَّارٌ مِّنَ الْجَبَابِرَةِ، وَمَعَهُ سَارَةُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ . . . مِّنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ مِنْكَ؟ قَالَ: هِيَ أُخْتِي، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أُبْعَثَ إِلَيْهَا

955- أخرجه البخارى فى التعبير جلد 12 صفحہ 422 رقم الحديث: 7017، ومسلم فى الرؤيا جلد 4 صفحہ 1773

رقم الحديث: 2263، وأبو داؤد فى الأدب جلد 4 صفحہ 306 رقم الحديث: 5019، والترمذى فى الرؤيا جلد 4 صفحہ 534 رقم الحديث: 2270، وابن ماجه فى تعبير الرؤيا جلد 2 صفحہ 1289 رقم الحديث: 3917، والدارمى فى الرؤيا جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 2144 .

956- أخرجه البخارى فى الأنبياء جلد 6 صفحہ 447 رقم الحديث: 3358، ومسلم فى الفضائل جلد 4 صفحہ 1840

رقم الحديث: 2371، وأبو داؤد فى الطلاق جلد 2 صفحہ 272 رقم الحديث: 3212، والترمذى فى التفسير جلد 5 صفحہ 321 رقم الحديث: 3166، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحہ 533 رقم الحديث: 9263 .

حضرت سارہ علیہا السلام کو ان کی طرف بھیج دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت سے مؤخر کر کے پڑھیں گے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو ان کا زمانہ پائے وہ کیا کرے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز کو وقت پر پڑھیں پھر جب ان کے ساتھ شریک ہو تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لے۔

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ کیسے نماز پڑھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر

957 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ، يَقُولَانِ: سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

958 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ: سَتَكُونُ أُمَرَاءُ بَعْدِي، يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يَصْنَعُ مَنْ أَدْرَكَهُمْ؟ فَقَالَ: صَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قَفَّتْهَا، فَإِذَا حَضَرْتُمْ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا

959 - قَالَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَالَتْ: كَانَ إِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا،

957- أخرجه البخاری فی المواقی جلد 2 صفحہ 23 رقم الحدیث: 536 (بلفظ إذا أشد المرفأ بردوا..... الخ) ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 430 رقم الحدیث: 615 وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحہ 108 رقم الحدیث: 402 والترمذی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 295 رقم الحدیث: 157 والنسائی فی المواقی جلد 1 صفحہ 199 (باب الابراء بالظھر اذا اشتد الحر) والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 296 رقم الحدیث: 1207 وابن ماجه فی الصلاة جلد 1 صفحہ 222 رقم الحدیث: 677 وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 357 رقم الحدیث: 7631 .

958- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 328 .

959- أخرجه البخاری فی المسافرين جلد 1 صفحہ 504 وأبو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحہ 18 رقم الحدیث: 1251 والنسائی جلد 3 صفحہ 179 (باب كيف يفعل اذا افتتح الصلاة قائمًا..... الخ) وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 292 رقم الحدیث: 26311 .

ہی ادا کرتے اور جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی ادا کرتے۔

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ ہی رکھیں گے پھر آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار ہی کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے ہیں آپ نے کبھی کسی ماہ کے لگاتار روزے نہیں رکھے سوائے رمضان المبارک کے مہینے کے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور رات کے آخر میں ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا لو۔

وَإِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا رَكَعَ فَإِنَّمَا

960 - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَفْطَرَ. وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ

961 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوُتْرُ رَكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

960- أخرجه البخارى فى الصوم جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 1969، ومسلم فى الصيام جلد 2 صفحه 810

والترمذى فى الصوم رقم الحديث: 768، والنسائى جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف ألفاظ النافلين لخبر عائشة فيه) وابن ماجه فى الصيام جلد 1 صفحه 545 رقم الحديث: 1710، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 56، وأحمد فى المسند جلد 6 صفحه 119 رقم الحديث: 24811.

961- أخرجه البخارى فى الوتر جلد 2 صفحه 564 رقم الحديث: 995، ومسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه 516 رقم

الحديث: 749، وأبو داود فى الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1421، والترمذى فى الصلاة جلد 2

صفحه 300 رقم الحديث: 437، والنسائى فى قيام الليل جلد 1 صفحه 186 (باب كيف صلاة الليل) وابن ماجه

فى الاقامة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1174، والدارمى فى الصلاة جلد 1 صفحه 404 رقم

الحديث: 1458، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحه 123 رقم الحديث: 13، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 42

رقم الحديث: 4847.

962 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَلْفُوا الْحِنْتَ، إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ آيَاهُمْ الْجَنَّةَ. وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَبَّةُ الْجَنَّةِ

963 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْى، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَسَكْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ، فَقَالَ: الْيَسَ هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَسَكْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: الْيَسَ هَذَا ذَا الْحِجَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ فَسَكْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: الْيَسَ الْبَلَدُ الْحَرَامُ؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا. فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يُبْلَغَ ذَلِكَ مَنْ هُوَ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان جوڑے کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اُن کو جنت میں داخل کرے گا اور جو مسلمان اللہ کی راہ میں جوڑا مال خرچ کرے تو جنت جلدی جلدی اس کو ڈھانپ لے گی۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں خطبہ دیا، اپنے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام رکھیں گے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نحر کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کا اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حرمت والا شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا:

962 - أخرجه الدارمی فی الجہاد جلد 2 صفحہ 268 رقم الحدیث: 2403؛ وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 183 رقم

الحدیث: 21416.

963 - أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 240 رقم الحدیث: 105؛ ومسلم فی القسامة جلد 3 صفحہ 1305 رقم

الحدیث: 1679؛ والدارمی فی المناسک جلد 2 صفحہ 93 رقم الحدیث: 1916؛ وأحمد فی المسند جلد 5

صفحہ 46 رقم الحدیث: 20411.

تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح تمہارا یہ دن تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں حرمت والا ہے پس چاہیے کہ حاضر غائب کو پہنچا دے ہو سکتا ہے کہ غائب اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو اور اس سے زیادہ حافظ ہو خبردار! میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے پھرو۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچائی گئی تو آپ ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کون سی شے غسل واجب کرتی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

أَوْعَى لَهُ مِنْهُ، أَوْ أَحْفَظُ لَهُ مِنْهُ، أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا
بَعْدِي ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

964 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ،

يَقُولُ: نَا عُمَرَانُ بْنُ الْحَصِينِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَى
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ سِتَّةُ
أَعْبُدٍ، لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ،
فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً، أَعْتَقَ
بِالْقُرْعَةِ

965 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ،

يَقُولُ: سُوَيْلَتُ عَائِشَةَ، عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلُ؟ فَقَالَتْ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ
الرَّجُلُ مِنَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ، وَمَسَّ الْخِتَانُ
الْخِتَانَ، فَقَدْ وَجِبَ الْغُسْلُ

964- أخرجه مسلم فى الإيمان جلد 3 صفحہ 1288 رقم الحديث: 1668، والترمذی فى الأحكام جلد 3 صفحہ 636

رقم الحديث: 1364، والنسائی فى الجنائز جلد 4 صفحہ 51 (باب الصلاة على من یحیف فى وصيته) وأحمد فى

المسند جلد 4 صفحہ 521 رقم الحديث: 19849.

965- أخرجه ابن ماجه فى الطهارة جلد 1 صفحہ 199 رقم الحديث: 608، وأحمد فى المسند جلد 6 صفحہ 54 رقم

الحديث: 24261.

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بال بہت زیادہ ہیں میں اپنے سر پر مینڈھیاں باندھتی ہوں میں غسل جنابت اور غسل حیض کس طرح کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے سر پر اپنے ہاتھ کے ساتھ پانی کے تین چلو ڈال۔

966 - قَالَ: وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَمْتَشِطُ، فَأَضْفِرُ رَأْسِي صَفْرًا شَدِيدًا، فَكَيْفَ اغْتَسَلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضَةِ؟ فَقَالَ: تَصْبِيْنٌ عَلَى رَأْسِكَ بِيَدَيْكَ ثَلَاثَ غُرَفَاتٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب اور عذاب کے جنت میں جائیں گے وہ لوگ نہ داغ لگاتے ہوں گے نہ (شرکیہ کلمات کے ساتھ) دم کرواتے ہوں نہ وہ فال نکالتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

967 - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود اس سے نفع اٹھا۔

968 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ، إِنْ أَقْتَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعَتْ بِهَا عَلَى عَوَجٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں

969 - وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

966- أخرجه النسائي في الطهارة جلد 1 صفحہ 108 (باب ذكر ترك المرأة نقض صفر رأسها عند اغتسالها من الجنابة) وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 347 رقم الحديث: 26733 .

967- أخرجه البخاري في الطب جلد 10 صفحہ 163 رقم الحديث: 5705، ومسلم في الايمان جلد 1 صفحہ 198، وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 533 رقم الحديث: 19936 .

968- أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 183-184، وللإمام أحمد في مسنده رقم الحديث: 27916 .

969- أخرجه الحاكم في المستدرک في الدعاء جلد 1 صفحہ 522 .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَدْعُوَ بِهِؤُلَاءِ
الْكَلِمَاتِ، فَإِنَّهُ مُعْطِيكَ إِحْدَاهُنَّ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بِلَيْتِكَ، وَخُرُوجًا مِنَ
الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ

970 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

971 - وَبِهِ: نَزَاهِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ:
أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ،
وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ،
طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، حَائِضًا، تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْاجِعَهَا، ثُمَّ يُمْسِكُهَا
حَتَّى تَطْهَرَ، ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى، ثُمَّ
يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرَ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ فَلْيُطَلِّقْهَا

آئے، عرض کی: اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتے ہیں کہ ان
کلمات سے دعا کریں بے شک وہ آپ کو ان میں سے
ایک عطا کرے گا (وہ دعا یہ ہے:)"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بِلَيْتِكَ، وَخُرُوجًا
مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ"۔

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز
میں دائیں جانب سلام پھیرتے تھے (یعنی ابتداء دائیں
جانب سے کرتے تھے)۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ
کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دی
تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس
کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ
رجوع کرے پھر اس کو طہر تک روک رکھے پھر جب اس
کو دوسرا حیض آئے تو پھر اس کو روک رکھے یہاں تک کہ
اسے طہر آجائے پھر اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو
وہ اس کو جماع کرنے سے پہلے طلاق دے یہ اس کی

970 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 90 رقم الحديث: 296، والحاكم فی المستدرک جلد 1
صفحہ 230، والدارقطنی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 358 رقم الحديث: 7.

971 - أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحہ 258 رقم الحديث: 5251، ومسلم فی الطلاق جلد 2 صفحہ 1093
رقم الحديث: 1471، وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحہ 261 رقم الحديث: 2179، والنسائی فی الطلاق
جلد 6 صفحہ 112 (باب وقت الطلاق للعدة التي أمر الله عزوجل أن تطلق لها النساء)، والترمذی فی الطلاق
جلد 3 صفحہ 470 رقم الحديث: 1176، وابن ماجه فی الطلاق جلد 1 صفحہ 651 رقم الحديث: 2019،
والدارمی فی الطلاق جلد 2 صفحہ 213 رقم الحديث: 2263، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 576 رقم
الحديث: 53، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 87 رقم الحديث: 5298.

قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا، فَإِنَّ تِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا

عدت ہو جائے گی جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔

972 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ امْرَأَةً صَالِحَةً، فَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ عَلَى شَطْرِ دِينِهِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي الشَّطْرِ الثَّانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نیک بیوی دے اس کی اللہ تعالیٰ نے آدھے دین پر مدد کی پس وہ باقی آدھے دین کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے۔

973 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

974 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي بُرْقَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ أُمِّتِي أَمَةً مَرْحُومَةً، جَعَلَ اللَّهُ عَذَابَهَا بِأَيْدِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دَفَعَ اللَّهُ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْأَذْيَانِ، فَكَانَ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت اُمت مرحومہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں رکھا ہے پس جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے دوسرے دین والوں کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا پس یہ اس کی جگہ جہنم سے

972- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 275 .

973- أخرجه البخارى فى النكاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5110، ومسلم فى النكاح جلد 2 صفحہ 1029، وأبو داود فى النكاح جلد 2 صفحہ 231 رقم الحديث: 2065، والترمذى فى النكاح جلد 3 صفحہ 424 رقم الحديث: 1126، والنسائى فى النكاح جلد 6 صفحہ 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها) وابن ماجه فى النكاح جلد 1 صفحہ 621 رقم الحديث: 1929، والدارمى فى النكاح جلد 2 صفحہ 183 رقم الحديث: 2179، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحہ 307 رقم الحديث: 7152 .

974- أخرجه أبو داود فى الفتن جلد 4 صفحہ 103 رقم الحديث: 4278، وأحمد فى المسند جلد 4 صفحہ 498 رقم الحديث: 19680 .

فِدَائِهِ مِنَ النَّارِ

فدیر ہوگا۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اس غلام کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم اپنی اس خالہ کو دید و جو دیہات میں رہتی ہے کیونکہ اس میں تیرے لیے زیادہ ثواب ہے۔

975 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ زَوْجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَرَدْتُ أَنْ أَعْتِقَ هَذَا الْعَلَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَعْطِهِ بَعْضَ خَالَاتِكَ اللَّوَاتِي فِي الْأَعْرَابِ، يَرْغَى عَلَيْهِنَّ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لَأَجْرِكَ

حضرت عمرو بن شعيب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر بادشاہ کے علاوہ یا جو (بادشاہ) کی طرف سے مقرر ہو یا ریا کاری کرنے والے کے سوا پر واقعات بیان نہ کرو۔

976 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَائِي

حضرت خزیمہ بن ثابت خطمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا اور وہ حق بات یہ ہے کہ عورتوں کی دُبر میں دلی نہ کرو۔

977 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْخَطَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

978 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ

975- أخرجه البزار (1881- كشف الأستار) من حديث مجاهد عن جويرية به .

976- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 193 .

977- أخرجه ابن ماجه فى النكاح جلد 1 صفحہ 619 رقم الحديث: 1924، والدارمى فى الطهارة جلد 1 صفحہ 277

رقم الحديث: 1144، وأحمد فى المسند جلد 5 صفحہ 253 رقم الحديث: 21913 .

978- أخرجه البخارى فى النكاح جلد 9 صفحہ 109 رقم الحديث: 5146، وأبو داؤد فى الأدب جلد 4 صفحہ 303

ابن عمر، اَنَّ قَوْمًا، جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبُوا . فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا بِقَوْلِكُمْ، فَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَتَشْقِيقُ الْكَلَامِ مِنَ الشَّيْطَانِ

کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، انہوں نے خطبہ دیا تو لوگوں کو ان کا کلام بڑا پسند آیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم بھی انہی کی طرز پر بات کرو بے شک کچھ بیان جادو ہوتے ہیں، اور گفتگو میں شوخی شیطان کی طرف سے ہے۔

979 - وَبِهِ: عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو اپنا تہبند (تکبر سے) لٹکا تا ہے۔

980 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کو اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

981 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

982 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

رقم الحديث: 5007، والترمذی فی البر جلد 4 صفحہ 376 رقم الحديث: 2028، ومالك فی الموطأ جلد 2

صفحہ 986 رقم الحديث: 7، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 4650 .

979- أخرجه سلم فی اللباس جلد 3 صفحہ 1651 رقم الحديث: 2085، والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحہ 223

رقم الحديث: 1730، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 914 رقم الحديث: 11، وأحمد فی المسند جلد 2

صفحہ 14 رقم الحديث: 4566 .

980- تقدم تخريجه .

981- أخرجه البخاری فی التوحيد جلد 13 صفحہ 389 رقم الحديث: 7392، والترمذی فی الدعوات جلد 4

صفحہ 530 رقم الحديث: 3506، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 345 رقم الحديث: 7519 .

982- أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 165 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 266 .

رسول اللہ ﷺ نے عورت پر اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا اور دو کپڑے پہننے سے منع فرمایا: (۱) صرف ایک کپڑے سے اپنے آپ کو لپیٹ لینا (۲) اور ایسا کپڑا پہننا کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی بھی چیز نہ ہو اور عید الضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزے رکھنے سے منع کیا اور صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز (نفل) پڑھنے سے منع کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون ہو جو تم پاؤ وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کر لو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی عورت پر لعنت ہو جو مردوں کا لباس پہنتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت ہو جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے

بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنَكَّحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتَيْهَا وَعَلَى خَالَتَيْهَا وَعَنْ لَيْسَتَيْنِ: عَنِ الصَّمَاءِ، وَعَنْ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

983 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَأْتِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاتِمُوا

984 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ، وَالرَّجُلُ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ

985 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

983- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحہ 453 رقم الحديث: 908، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 420 رقم الحديث: 602، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 572، والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 148 رقم الحديث: 327، والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحہ 88 (باب السعی الى الصلاة) وابن ماجه فی المساجد جلد 1 صفحہ 255 رقم الحديث: 775، ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحہ 68 رقم الحديث: 4، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 317 رقم الحديث: 7249.

984- أخرجه أبو داؤد فی اللباس جلد 4 صفحہ 59 رقم الحديث: 4098، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 4355 رقم الحديث: 8329.

985- أخرجه الترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحہ 309 رقم الحديث: 993، وأبو داؤد فی الجنائز جلد 3 صفحہ 197

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو میت کو اٹھائے وہ وضو کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا، آپ کی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں تو موسیٰ علیہ السلام عرض کرنے لگے: اے میرے رب! میں یہ نہیں سمجھا، یہاں تک کہ دوسری زبان میں کلام کیا، پھر عرض کی: اے میرے رب! کیا تیری مخلوق میں کوئی ایسی شے ہے جو تیرے کلام کے مشابہ ہے؟ فرمایا: نہیں! فرمایا: میری مخلوق میں سے میرے کلام سے زیادہ قریب تو وہ جو سخت آواز ہے جو بجلی کے کڑکنے سے بھی زیادہ شدید ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں اٹھائے گا لیکن علم علماء کے اٹھنے کے ساتھ اٹھ جائے گا، یہاں تک کہ جب علماء نہیں ہوں گے تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے، ان سے مسئلے پوچھیں گے

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَهُ، فَلْيَتَوَضَّأْ

986 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَدِيثُ

987 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ كَعْبَ الْأَخْبَارِ، يَقُولُ: لَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى بِالْأَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، طَفِقَ مُوسَى يَقُولُ: أَيْ رَبِّ، لَا أَفْقَهُ هَذَا. حَتَّى كَلَّمَهُ آخِرَ الْأَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، فَقَالَ: أَيْ رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ يُشَبِّهُ كَلَامَكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَأَقْرَبُ خَلْقِي شَبَّهًا بِكَلَامِي أَشَدَّ مَا يُسْمَعُ مِنَ الصَّوَاعِقِ

988 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ

رقم الحديث: 3161، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 7707 .

988- أخرجه البخارى فى العلم جلد 1 صفحہ 234 رقم الحديث: 100، ومسلم فى العلم جلد 4 صفحہ 2058 رقم

الحديث: 2673، والترمذى فى العلم جلد 5 صفحہ 31 رقم الحديث: 2652، وابن ماجه فى المقدمة جلد 1

صفحہ 20 رقم الحديث: 52، والدارمى فى المقدمة جلد 1 صفحہ 89 رقم الحديث: 239، وأحمد فى المسند

جلد 2 صفحہ 220 رقم الحديث: 6518 .

وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے، وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نکاح کرنے کی گنجائش رکھتا ہو پھر وہ نکاح نہ کرے تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اُس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو اپنی عورت کی دُبر میں دلی کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سوحے بنائے ہیں اور ننانوے حصے اپنے پاس روک لیے ہیں، اور ایک حصہ دنیا میں بھیجا ہے، اسی رحمت کے حصے سے مخلوق آپس میں پیارا کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑا اپنا گھر اپنے بچے سے اٹھا لیتا ہے کہ کہیں اس کو تکلیف نہ پہنچے۔

عَالِمًا، اتَّخَذَ النَّاسُ رُتُوسًا جُهَالًا، فَسَيَلُّوْا فَافْتَوَا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوْا وَاصْطَلُّوْا

989 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مُغَلِّسٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ مُوسِرًا لَّأَنْ يَنْكِحَ، ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْ، فَلَيْسَ مِنِّي

990 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ، فَأَمْسَكَ عَنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا، فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاخَمُ الْخَلْقُ، حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةً أَنْ تُصِيبَهُ

989- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 78. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 254-255.

990- أخرجه ابن ماجه في النكاح جلد 1 صفحہ 619 رقم الحديث: 1923، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 458 رقم الحديث: 855.

991- أخرجه البخارى في الأدب جلد 10 صفحہ 446 رقم الحديث: 6000، ومسلم في التوبة جلد 4 صفحہ 2108 رقم الحديث: 2752، والترمذی في الدعوات جلد 5 صفحہ 549 رقم الحديث: 3541، وابن ماجه في الزهد جلد 2 صفحہ 1435 رقم الحديث: 4293، والدارمی في الرقائق جلد 2 صفحہ 413 رقم الحديث: 2785، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 446 رقم الحديث: 8436.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس امت میں اس کے نبی کے بعد بہتر ابو بکر ہیں پھر عمر ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا عقیدہ اپنے اعلان نبوت کے بعد کیا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مزاح کرتا ہوں اور میں حق بات ہی کرتا ہوں۔

اس حدیث کو مبارک سے صرف بیثم نے ہی روایت کیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا فرما!

992 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا فَضِيلُ عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

993 - وَبِهِ: عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّانَا فَلَيْسَ مِنَّا

994 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ نَفْسِهِ بَعْدَ مَا بُعِثَ نَبِيًّا

995 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَبِّيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا مَزْحَ، وَلَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ

996 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ

992- انظر: الجرح والتعديل جلد 7 صفحہ 71 .

993- أخرجه البزار رقم الحديث: 7412 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 62 .

994- انظر: الجرح والتعديل جلد 7 صفحہ 71 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 82 .

995- أخرجه الطبرانی في الصغير رقم الحديث: 712 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 82 .

996- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 65 .

لَا مَتَى فِي بُكُورِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (نماز) جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

997 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ بِمَضْرَ . . . قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا خَلِيفَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یتیموں کا رزق ان کے مالوں میں تلاش کرو تم ان کی زکوٰۃ نہ کھاؤ۔

998 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا الْيَتَامَى فِي أَمْوَالِهِمْ، لَا تَأْكُلْهَا الزَّكَاةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار سے محبت کی اُس نے ان سے میری وجہ سے مہجرت کی اور جس نے انصار سے بغض رکھا تو اُس نے اُن سے میری وجہ سے بغض رکھا۔

999 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نَا فَضِيلٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ، فَبِحَبِيٍّ أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ فَبِبَغْضَى أَبْغَضَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1000 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَرِّزُ بْنُ

997- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم فی الجمعة جلد 2 صفحہ 579 والنسائی فی الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة) والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 1536، ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحہ 102 رقم الحديث: 5 .

998- أخرجه الدارقطني فی الزكاة جلد 2 صفحہ 110 رقم الحديث: 2 (بلفظ احفظوا اليتامى..... الخ) . وانظر: نصب الراية جلد 2 صفحہ 333 . وانظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 166 (بلفظ: من ولي يتيماً فليتجر..... الخ) .

999- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 42 .

1000- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 78 رقم الحديث: 9985، والبراز جلد 1 صفحہ 424 . وانظر:

اللہ ﷺ نے فرمایا: چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے بے شک نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس سے دو سال کی زکوٰۃ ایک سال میں لی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ علم تین طرح کے ہیں: کتاب ناطق، گزشتہ طریقہ (تیسرا) میں نہیں جانتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ سے نیکی کرو تمہاری اولاد تم سے نیکی کرو گے تم خود پاک دامن رہو تمہاری عورتیں بھی پاک دامن رہیں گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دشمن سے دن کے پہلے حصے میں نہ لڑتے تو اس لڑائی کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ ہوا چل پڑتی اور آپ نماز کے وقتوں میں یہ دعا کرتے: ”اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أَحْوَلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“۔

عَوْفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنِ مَنصُورٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُو أَبِيهِ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةً عَامِينَ فِي عَامٍ

1001 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ: كِتَابٌ نَاطِقٌ، وَسُنَّةٌ مَاضِيَةٌ، وَلَا أَدْرِي

1002 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرُّوا آبَائَكُمْ تَبَرُّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ، وَعَقُّوا تَعَفُّ نِسَاؤُكُمْ

1003 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا لَمْ يَلْقَ الْعَدُوَّ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ، آخَرَ حَتَّى تَهَبَ الرِّيحُ، وَيَكُونَ عِنْدَ مَوَاقِبِ الصَّلَاةِ، وَكَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أَحْوَلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 82 .

1001- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 175 .

1002- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 141 .

1003- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 349 رقم الحديث: 11980 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 329 .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا! پھر فرمایا: انشاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا! پھر فرمایا: انشاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا! پھر فرمایا: ان شاء اللہ!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈیوں سے کسب کرانا، ان سے خرچہ کمانا، جس نے دوسرے کی لونڈی سے زنا کیا، اس سے اولاد ہوئی، اس کو اس کے عصبات سے دیا جائے، جس نے ایسے بچے کا دعویٰ کیا جو اس کی طرف سے نہیں ہے تو وہ اس کا وارث نہیں ہوگا، اور یہ اس کا وارث نہیں ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ فرمایا: ہر باطل سے الگ آسان۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1004 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ مِسْعَرٍ، عَنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ لَا غَزْوَنَ فُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَا غَزْوَنَ فُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَا غَزْوَنَ فُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ

1005 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ الْخُصَّيْنِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ اسْلَمَ بْنِ أَبِي الدَّمَالِيِّ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مُسَاعَاةَ فِي الْإِسْلَامِ، وَمَنْ سَاعَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ أَلْحَقْتَهُ بِعَصِيَّتِهِ، وَمَنْ أَدْعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ، فَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

1006 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زَهْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ دَاوُدَ بْنِ الْخُصَّيْنِ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: حَنِيفِيَّةٌ سَمِيحَةٌ

1007 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ

1004- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 185 .

1005- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 227 .

1006- أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 236 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 65 .

1007- أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 270-271 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 290 .

حُمَيْدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي عَقْدِ النِّكَاحِ شَيْءٌ، جَعَلْتُ مَيْمُونَةَ أَمْرَهَا إِلَى أُمِّ الْفَضْلِ، فَجَعَلْتُهُ إِلَى الْعَبَّاسِ، فَأَنْكَحَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورتوں کے لیے نکاح میں کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنا معاملہ ام فضل رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا تو انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دے دیا، سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کا نکاح کر دیا۔

1008 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنِ أَبِيهِ، عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَةِ سُورَةِ ص: سَجَدَهَا دَاوُدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبَةً، وَتَسْجُدُهَا شُكْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورہ ص میں سجدہ کیا اور فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کا توبہ کا سجدہ کیا تھا اور ہم شکر کا سجدہ کر رہے ہیں۔

1009 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْمُهَلَّبِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ سَعْدَانَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ، أَعْطِيَ مِنَ الْأَجْرِ كِعِبَادَةِ مَنْ عَبَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ،“ تو اس کو اللہ تعالیٰ عبادت کرنے والے کی مثل ثواب عطا کرے گا۔

1010 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، مِنْ بَنِي سَامَةَ بْنِ لُؤَيٍّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی پریشانی کا معاملہ پیش آتا تو آپ یہ پڑھتے: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ“

1008- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 34 رقم الحديث: 12386 .

1009- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 100 .

1010- أخرجه البخاری في الدعوات جلد 11 صفحہ 149 رقم الحديث: 6345، ومسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2092

رقم الحديث: 2730، وأحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 441 رقم الحديث: 3146 .

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذُو الْعَرْشِ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حضرت ابو موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا یا آپ سے
پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ رضی اللہ
عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا
صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پانی میں نے عرض
کی: اے اللہ کے نبی! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: پانی! کیا تم دیکھتے نہیں کہ اہل جہنم جب
جنت والوں سے مدد مانگیں گے تو وہ عرض کریں گے کہ
”ہم پر پانی ڈالو یا جو اللہ نے تم کو رزق دیا ہے“
(الاعراف: ۵۰)۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان
بھائی کی سواری روکی اس نے اس سے اُمید بھی نہ رکھی اور
نہ اس سے ڈرا تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

حضرت سلیمان بن علی بن عبد اللہ ابن عباس از

الْحَارِثُ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ الْأَمْرُ قَالَ:
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذُو
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

1011 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:
نَا مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ، قَالَ:
سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، أَوْ سِئِلَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟
فَقَالَ: سِئِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ
أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ
أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، أَلَا تَرَى أَهْلَ النَّارِ إِذَا اسْتَعَاثُوا
بِأَهْلِ الْجَنَّةِ، قَالُوا: (أَفِضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللَّهُ) (الاعراف: 50)

1012 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ
عُمَرَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمْسَكَ بِرِكَابِ أَخِيهِ
الْمُسْلِمِ، لَا يَرْجُوهُ وَلَا يَخَافُهُ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

1013 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

1011- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 134 .

1012- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 20 .

1013- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 1 صفحہ 348 رقم الحديث: 10680 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام خریدو اور حبشیوں سے بچو کیونکہ ان کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں اور رزق بھی تھوڑا ہوتا ہے۔

عُمَرَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ حَرْبٍ الشَّقْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرُوا الرَّقِيقَ، وَارْيَاكُمْ وَالزَّئِجَ، فَإِنَّهُمْ قَصِيرَةٌ أَعْمَارُهُمْ، قَلِيلَةٌ أَرْزَاقُهُمْ

1014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ قَالَ:

نَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُصْبِحُ مِنْ نَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت شدا بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ کہے: ”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“ تو بلاشبہ جس نے اس کو شام کے بعد پڑھا اور وہ اسی رات کوفت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے اسے صبح کے وقت نیند کے بعد پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ آنکھ روح کا

1015 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ، وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِئُ، قَالَا: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

صفحة 238 .

1014- أخرجه البخاري في الدعوات جلد 11 صفحه 134 رقم الحديث: 6323، والترمذي في الدعوات جلد 5

صفحة 467 رقم الحديث: 3393، والنسائي في الاستعاذة جلد 8 صفحه 246 (باب الاستعاذة من شر ما صنع.....

الخ) وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 151 رقم الحديث: 17115 .

1015- أخرجه ابن ماجه في الجنائز جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 1455، وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 155 رقم

الحديث: 17141 .

پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھے الفاظ کہو کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جو اس کے گھر والے اس کے متعلق کہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا پس میں نے اپنا منہ آپ کی قمیص اور آپ کی جلد کے درمیان داخل کیا اور میں نے آپ کی مہر نبوت کا بوسہ لیا اور میں نے عرض کی: کون سی شے ہے جو لوگوں سے روکنی جائز نہیں؟ فرمایا: نمک کہا کہ میں نے عرض کی: پھر اس کے بعد کس چیز سے منع نہ کیا جائے؟ فرمایا: پانی اور آگ۔

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجوع اور میانہ روی اچھی چال چلن نبوت کے چوبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے دروازوں میں ایک دروازہ کے متعلق فرمایا کہ اگر ہم اس کو عورتوں کے لیے چھوڑ دیں (تو بہتر ہے)۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ پھر حضرت ابن

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتَّبِعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوْفِّئُنَّ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

1016 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصَبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمَصِيُّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ بَكْرِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ قَمِيصِهِ وَجِلْدِهِ، فَقَبَّلْتُ مِنْهُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ، فَقُلْتُ: مَا الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالنَّارُ

1017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّوَدُّةُ وَالْإِقْصَادُ وَالسَّمْتُ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعَةِ وَعَشْرِينَ جُزْأً مِنَ النَّبُوَّةِ

1018 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَابِ

1016 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 127-128 .

1017 - أخرجه الترمذی فی البر جلد 4 صفحہ 366 رقم الحديث: 2010 .

1018 - أخرجه أبو داود فی الصلاة جلد 1 صفحہ 123 رقم الحديث: 462 .

مَنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ: لَوْ تَرَكْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ .
قَالَ نَافِعٌ: فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ

1019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ
بَكَّارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي
رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ تَعَجَّلَ فِي
ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

1020 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَطَاءُ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ
الْكُعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ، فَدَعَا عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ،
وَلَمْ يُصَلِّ

1021 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ
الصَّوَّافُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زَيْادٍ أَبُو صَخْرٍ،
عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يَعْلَمُنَا
السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةٍ

عمر اس دروازہ سے وصال تک داخل نہیں ہوئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے مجھے مزدلفہ کی رات سامان اور
عورتوں کے ساتھ روانہ کر دیا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اس وقت
خانہ کعبہ میں چھ ستون تھے آپ نے ہر ستون کے پاس
دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ دعا اس طرح سکھاتے تھے جس
طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے: ”أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ“۔

1019- أخرجه ابن عدى فى الكامل للضعفاء .

1020- أخرجه مسلم فى الحج جلد 2 صفحہ 968 رقم الحديث: 1331، وأحمد فى المسند جلد 1 صفحہ 312 رقم
الحديث: 2131 .

1021- أخرجه مسلم فى المساجد جلد 1 صفحہ 413 رقم الحديث: 590، وأبو داود فى الصلاة جلد 2 صفحہ 92 رقم
الحديث: 1542، والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3494، وابن ماجه فى الدعاء جلد 2 صفحہ 1262 رقم
الحديث: 3840، ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحہ 251 رقم الحديث: 33، وأحمد فى المسند جلد 6
صفحہ 224 رقم الحديث: 25704 .

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
وَالْمَمَاتِ

1022 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَرْمَلَةُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَنَا عَمْرُو بْنُ
الْحَارِثِ، أَنَّ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ
حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ
1023 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْبَنْانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ
فَصَاعِدًا

1024 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ

عِيسَى قَالَ: نَا طَرِيفُ بْنُ زَيْدٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رکن یمانیین کے علاوہ کسی رکن کو رسول اللہ ﷺ کو
استلام کرتے نہیں دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: چار دینار یا اس سے زیادہ کی چوری پر
ہاتھ کاٹنا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں بڑھاپا پایا، وہ
بزرگی قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگی۔

1022- أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 553 رقم الحديث: 1609 (بلفظ عبد الله بن عمر) ومسلم فی الحج

جلد 2 صفحہ 925 رقم الحديث: 1269، والترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 204 رقم الحديث: 858 .

1023- أخرجه البخاری فی الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحديث: 6790، ومسلم فی الحدود جلد 3 صفحہ 1312

رقم الحديث: 1684، وأبو داؤد فی الحدود جلد 4 صفحہ 133 رقم الحديث: 4383، والنسائی فی قطع

السارق جلد 8 صفحہ 70 (باب ذكر الاختلاف على الزهري) وابن ماجه فی الحدود جلد 2 صفحہ 862 رقم

الحديث: 2585، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 832 رقم الحديث: 24، وأحمد فی المسند جلد 6

صفحہ 116 رقم الحديث: 24779 .

1024- أخرجه العقيلي فی الضعفاء الكبير جلد 2 صفحہ 230 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 161-162 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ
كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1025 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبٌ

كَاتِبُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ابْنُ أَخِي
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ،
عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ حَفَظَنِي فِي أَصْحَابِي وَرَدَّ عَلَيَّ حَوْصِي، وَمَنْ لَمْ
يَحْفَظْنِي فِي أَصْحَابِي لَمْ يَرْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مِنْ
بَعِيدٍ

1026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا ثَوْبَانُ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَائِشٍ،
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُعَلِّمُنَا إِذَا اسْتَفْتَحْنَا الصَّلَاةَ أَنْ نَقُولَ: سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ،
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَفْعَلُ
ذَلِكَ. وَكَانَ عُمَرُ يُعَلِّمُنَا وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

1027 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ

حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

1025- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 19-20 .

1026- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 109 .

1027- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 499 رقم الحديث: 3442 (بلفظ أستودع الله دينك وأمانتك.....

الخ) وابن ماجه فی الجهاد جلد 2 صفحہ 943 رقم الحديث: 2826، وأبو داود فی الجهاد جلد 3 صفحہ 34 رقم

الحديث: 2600، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 11 رقم الحديث: 4523 .

وَعَادِيَتِي تَحِيَّ: ”زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ“۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: جس نے صبح و شام یہ کلمات پڑھ لیے: ”اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنْتَ تَهْدِينِي، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَأَنْتَ تُسْقِينِي، وَأَنْتَ تُمِيتُنِي، وَأَنْتَ تُحْيِينِي“ اور اللہ سے کوئی بھی شے مانگی تو اللہ عز و جل اس کو وہ شے عطا کرے گا۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا میں نے عرض کی: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اُن کو یہ حدیث سنائی تو حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ماں باپ حضور پر خدا ہوں! یہ کلمات اللہ عز و جل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے آپ ان کلمات کے ساتھ ہر دن سات مرتبہ دعا کرتے تھے آپ اللہ عز و جل سے جو بھی شے مانگتے تھے تو اللہ عز و جل اُن کو عطا کرتا تھا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَّعَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ: زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ

1028 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بُنْ بَكْرٍ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَرَانَ قَالَ: نَا أَبُو رَوْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمِنْ أَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنْتَ تَهْدِينِي، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَأَنْتَ تُسْقِينِي، وَأَنْتَ تُمِيتُنِي، وَأَنْتَ تُحْيِينِي، لَمْ يَسْأَلْ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ. قَالَ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ، فَقُلْتُ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مِرَارًا، وَمِنْ أَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قَالَ: بَلَى، فَحَدَّثْتُهُ بِهِذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: يَا أَبَايَ وَأُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لِأَيِّ الْكَلِمَاتِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَاهُنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَكَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَا يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

1029 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ

1028- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 121 .

1029- انظر: الكامل لابن عدى جلد 5 صفحہ 1850، لسان الميزان جلد 4 صفحہ 250 .

ﷺ نے فرمایا: جس نے ان کی طرف تیر سوتا، اس کی کوئی شی قبول نہیں کی جائے گی اور وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئے گا۔

الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَنَصَّلَ إِلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ لَمْ يَرِدْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو دیکھا کہ کھجوروں کو پیوند لگا رہے تھے آپ نے فرمایا: لوگ کیا کر رہے ہیں؟ عرض کی: یا رسول اللہ! پیوند کاری کر رہے ہیں فرمایا: پیوند کاری نہ کرو یا یہ فرمایا کہ میں پیوند کاری میں کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں۔ تو صحابہ کرام نے پیوند کاری کرنی چھوڑ دی اور لوگ آپ کے پاس آئے اور عرض کی: پھل کم لگا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کھیتی بھی نہیں کرتا ہوں نہ میں کھجوریں لگاتا ہوں پیوند کاری کر لیا کرو۔

1030 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَامُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يُلْقِحُونَ النَّحْلَ، فَقَالَ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالَ: يُلْقِحُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: لَا لِقَاحَ أَوْ مَا أَرَى اللَّيْقَاحَ بِشَيْءٍ قَالَ: فَتَرَكُوا اللَّيْقَاحَ، فَجَاءَ تَمْرُ النَّاسِ شَيْصًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنَا بِزَّرَّاعٍ وَلَا صَاحِبِ نَحْلٍ، لِقَحُوا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ ہے جو تو اپنی جان پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تو اپنے گھوڑے پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تو اپنے گھروالوں پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اُن میں سے افضل دینار وہ ہے جو تو اپنے گھروالوں پر خرچ کرے۔

1031 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِينَارٌ تُنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارٌ تُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارٌ تُنْفِقُهُ عَلَى أَهْلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - فَأَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي تُنْفِقُهُ عَلَى أَهْلِكَ

حضرت ابی عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مالک بن

1032 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1031- أخرجه مسلم في الزكاة جلد 2 صفحہ 691 رقم الحديث: 994 والترمذی فی البر جلد 4 صفحہ 344 رقم

الحديث: 1966 وابن ماجه فی الجهاد جلد 2 صفحہ 922 رقم الحديث: 2760 .

1032- أخرجه أبو داود فی الصلاة جلد 1 صفحہ 159 رقم الحديث: 596 والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 187 رقم

الحديث: 356 وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 533 رقم الحديث: 15609 .

عَوْنُ الزَّيَادِيِّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: زَارَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ، فَقُلْنَا: لَوْ صَلَّيْتَ بِنَا، قَالَ لَنَا: لِيَصَلِّيَ اِمَامُكُمْ، وَسَاخِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يُؤْمَنُ، وَلَكِنْ يُؤْمَنُ بَعْضُهُمْ

1033 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

مَالِكِ الرَّاسِبِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا أَبُو سُهَيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

1034 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ

الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَارِثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُخْرِجُ الرَّجُلَ صِدْقَتَهُ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ لَحْيِي سَبْعِينَ شَيْطَانًا

1035 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا

حورث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کی کہ آپ ہم کو نماز پڑھائیں! انہوں نے کہا: تمہارا امام امامت کروا کر نماز پڑھائے اب میں تم کو بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کوئی تم میں سے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو وہ امامت نہ کروائے لیکن اُن میں سے ہی کوئی امامت کروائیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کسی بھائی کو شروع میں تکلیف دے نہ کسی سے بدلہ لو۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی طرف سے صدقہ نکالتا ہے وہ اپنی جانب سے ستر زندہ لوگوں کو شیطان سے آزاد کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے مسلسل تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

1034 - أخرجه الامام في مسنده جلد 5 صفحہ 350، والبزار جلد 1 صفحہ 447، والحاكم في مستدرکہ جلد 1

صفحہ 417. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 112

1035 - انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 297. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 27.

دَامَتْ مَا نَدَتْهُ مَوْضُوعَةً

1036 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، وَكَانَ بَلَغَ مِائَةً وَثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مُسْلِمٌ رَأَى، وَلَا رَأَى مَنْ رَأَى، وَلَا رَأَى مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى

1037 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَامِعِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ عَوْفٍ الْهَمْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً لَنَا، فَاتَى عَلَى غَدِيرٍ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْنَا، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، قُمْ فَإِنَّ فَا نَطْلُقُ بِلَالُ فَهَرَّاقِ الْمَاءِ، ثُمَّ أَتَى الْغَدِيرَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَأَهْوَى إِلَى خُفَّيْهِ، وَكَانَ عَلَيْهِ خُفَّانِ أَسْوَدَانِ، وَذَلِكَ بِعَيْنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، امْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

1038 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت عبدالرحمن بن عقیبہ الجعفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیر لگے تھے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس نے مجھے دیکھا اور میرے دیکھنے والے کو دیکھا اور میرے دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا پس آپ مقام غدیر پر آئے رسول اللہ ﷺ بھی اترے اور ہم بھی اترے اور نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اور اذان دو! حضرت بلال رضی اللہ عنہ پانی لینے کے لیے گئے اور پانی لے کر آئے پھر مقام غدیر پر آئے تو چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور اپنے موزوں کو اتارنے لگے اس وقت انہوں نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے یہ موزے رسول اللہ ﷺ نے بھی پہنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں آواز دی: اے بلال! اپنے موزوں اور اپنے عمامہ پر (نیچے ہی سے) مسح کرلو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1036- آخر جہ الطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحہ 357. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 24.

1037- انظر: المیزان جلد 3 صفحہ 3335، مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 259.

1038- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 51.

عَقَالِ الْحَرَّائِي قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُفَيْلِيُّ قَالَ: نَا
مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ
بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ
يُحَرِّمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ
الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کے بال مبارک گردن سے اوپر اور کانوں کے
نیچے تک تھے۔

1039 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوُقْرَةِ، وَدُونَ
الْجُمَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے حجة الوداع کے موقع پر قتادہ والے سوانٹوں کو
چلایا۔

1040 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے
رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے اپنے کمزور اہل خانہ کے
ساتھ (منی کی طرف جلدی) بھیج دیا تھا۔

1041 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدَّمَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِقَلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے
ہیں کہ ان کے والد کو مشرکین نے اُحد کے دن قتل کر دیا،

1042 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

1039- أخرجه أبو داود: الترمذی: 4187، واللباس جلد 4 صفحہ 233 رقم

الحديث: 1755، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1200 رقم الحديث: 3635، وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 133 رقم الحديث: 24924 .

1041- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 941، وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 356 رقم الحديث: 2464 .

پھر ان کا مثلہ کیا اور ان کی ناک اور ان کے کان کاٹ دیئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان کو دیکھنے کے لیے گیا کہ ان کے ساتھ کیا کیا گیا تو انصار آئے اور انہوں نے ان کو کپڑے میں لپیٹ دیا، پھر میں نے اُن سے کپڑا کھولا تو میں نے دیکھا جو ان کے ساتھ کیا گیا تھا، میں نے چیخ ماری تو انصار آئے اور انہیں کپڑے میں ہی لپیٹ دیا، اور انصار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ جابر نے کیا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اللہ کی قسم! فرشتے ان کو اپنے پروں کے ساتھ مسلسل ڈھانپے ہوئے ہیں، جب ان کو دفن کر دیا گیا تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے باپ نے اپنے اوپر قرض چھوڑا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھجوریں پک جائیں تو مجھے بتانا، پس جب کھجوریں پک گئیں تو میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا، آپ نے دعا کی تو کھجوروں کے ساتھ ہی قرض بچ گیا اور اسی طرح کھجوریں باقی بھی بچی ہوئی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینہ میں ایک رات کو نکلے اور آپ نے مسجد میں نماز پڑھی، صحابہ کرام بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے، صبح ہوئی تو لوگ اس کے متعلق گفتگو کرنے لگے، جب دوسری رات ہوئی تو آپ پھر نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی، پھر جب تیسری رات ہوئی تو آپ باہر نہیں

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ قَتَلَهُ الْمُسْرِ كُونَ يَوْمَ أُحُدٍ، ثُمَّ مَثَلُوا بِهِ، وَجَدَعُوا أَنْفَهُ وَأُذُنَهُ، قَالَ جَابِرٌ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَإِلَى مَا صُنِعَ بِهِ، فَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَسَجَّوهُ ثَوْبًا، ثُمَّ إِنِّي كَشَفْتُ الثَّوْبَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ مَا صُنِعَ بِهِ صَحْتُ فَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَسَجَّوهُ بِالثَّوْبِ، وَذَهَبَتِ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَرَى مَا يَصْنَعُ جَابِرٌ؟ فَقَالَ: دَعُوهُ، فَوَاللَّهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي قَدْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا، فَقَالَ: إِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ فَأَذِنِي فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا لَهُ، فَكَانَ فِي نَحْلِهِ فَضْلٌ دَيْنِهِ، وَفَضْلٌ مِثْلُ مَا كَانَ يُفَضَّلُ

1043 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رَجُلًا وَرَأَاهُ بِصَلَاتِهِ، وَأَصْبَحَ النَّاسُ، فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَّةُ

نکلے تو صحابہ کرام نے آوازیں دی اور آپ کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن آپ ﷺ باہر نہیں نکلے جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارے پاس آنے میں مجھے کوئی ڈر نہیں تھا لیکن مجھے یہ خوف تھا کہ یہ نماز کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے تو تم اس کا قیام نہ کر سکو۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک سورت پڑھائی، اس وقت میں مسجد میں تھا، اچانک میں نے وہی سورت ایک آدمی کو اس قرأت کے علاوہ پڑھتے سنا جو قرأت میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھی اور اسے یاد کیا تھا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں، آپ نے فرمایا: یہ ہماری کھجوریں نہیں ہے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے دو صاع کے بدلے ایک صاع کھجوریں لی ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے اس کو واپس کرو پھر ہماری کھجوریں فروخت کرو اور ہمارے لیے اس سے کھجوریں خریدو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول

خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّلَاثَةُ لَمْ يَخْرُجْ، فَصَاحَ النَّاسُ، وَقَرَعُوا بَابَهُ، فَلَمْ يَخْرُجْ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَلَا تَقُومُوا بِهِ

1044 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ قَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ بِخِلَافِ قِرَائَتِي وَذَكَرُهُ

1045 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي قَرْعَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمَرٍ فَقَالَ: مَا هَذَا مِنْ تَمَرِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَعْتُ تَمَرِنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا التَّمَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ الرِّبَا أَرُدُّوهُ، ثُمَّ بَيَعُوا مِنْ تَمَرِنَا، وَاشْتَرَوْا لَنَا مِنْ هَذَا

1046 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

1044- أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 561 والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 113 (باب جامع ما جاء في القرآن).

1045- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 483 رقم الحديث: 10567.

1046- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 91 رقم الحديث: 5624، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1594،

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 392 رقم الحديث: 14447.

اللہ ﷻ دروازہ بند کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے: بند کرتے وقت بسم اللہ پڑھو اگر تم بند کرنے کے لیے کوئی شی نہ پاؤ تو اس پر کوئی شی لٹکا دو اور بسم اللہ پڑھو اور اپنے چراغ کو بجھا دو اور بسم اللہ پڑھو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو افطار کرایا تو اُس کو بھی اسی (روزہ دار) کے مثل ثواب ملے گا اور اس کے اجر میں سے کوئی شے کم نہیں ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری کنیت پر تم میں سے کوئی کنیت نہ رکھے۔

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ، فَيُقَالُ: بِسْمِ اللَّهِ، وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا عُودًا فَأَعْرِضْهُ عَلَيْهِ، وَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ وَتُطْفِئُ الْمِصْبَاحَ، وَيُقَالُ: بِسْمِ اللَّهِ

1047 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّؤْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

1048 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

1049 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ

1047- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 273، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 164 رقم الحديث: 486 .

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 99 رقم الحديث: 24634 .

1048- أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 162 رقم الحديث: 807، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 555 رقم

الحديث: 1746 . والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 14 رقم الحديث: 1702، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 141 رقم الحديث: 17035 .

1049- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 647 رقم الحديث: 3539، ومسلم: الأداب جلد 3 صفحہ 1684، وأبو

داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 293 رقم الحديث: 4965 . وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1230 رقم الحديث:

3735، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 598 رقم الحديث: 9877 .

عَمِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَكَنَّى أَحَدُكُمْ بِكُنْيَتِي

1050 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

1051 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا النَّفِيلِيُّ قَالَ:

قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسَ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ يُؤْفَرُونَ سِبَالَهُمْ، وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ

1052 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ غَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِأَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لَوْضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ إِلَّا فِي إِهَابٍ مَيْتَةٍ دَبْنَاهُ بَلْبَنٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: أَنَّ دَبَاعَهُ طَهُورُهُ، فَاتَى بِهِ، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر قسم کے بخار میں دم کی اجازت دی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجوس کا ذکر کیا اور فرمایا: وہ لوگ اپنی مونچھیں بڑھاتے ہیں اپنی داڑھی مونڈتے ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ کے لیے نکلے تو آپ کا گزر عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے ہوا آپ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کا پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس پانی مردار جانوروں کے چمڑے میں ہے اور ہم نے اس چمڑے کو دودھ کے ساتھ دباغت کیا ہے آپ ﷺ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے پس آپ کے پاس وہ پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا پھر نماز پڑھی۔

1050- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11415 .

1051- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 234 رقم الحديث: 696 .

1052- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 7711 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 220 .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی کہہ رہا تھا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے پھر اس نے کہا: اشدان لا الہ الا اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا، ہم نے اس کی طرف جلدی کی تو وہ جانور چرانے والا تھا نماز کا وقت ہوا تو اس نے اذان دی۔

1053 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَإِذَا رَجُلٌ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِطْرَةُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَايْتَدَرْنَاهُ، فَإِذَا صَاحِبُ مَا شِئَةٍ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَتَادَى بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسے آدمی کے پاس سے ہوا جس کو قبر میں چغل خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور ایک اور آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے تو اس کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔

1054 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذِّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ التَّمِيمَةِ، وَمَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذِّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ الْبَوْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کے پاس اپنی ذرع رہن رکھی اور اس کے بدلے اپنے گھر والوں کیلئے جو لیے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ

1055 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْنٌ دَرَعُهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَأَخَذَ بِهَا شَعِيرًا لِأَهْلِهِ

1056 - وَبِهِ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

1053- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 288، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 163 رقم الحديث: 1618، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 281 رقم الحديث: 13404. والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 595 رقم الحديث:

1902.

1054- انظر: مجمع الزوائد جلد 11 صفحہ 210.

1055- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 354 رقم الحديث: 2069، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم

الحديث: 1215، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب الرهن في الحضر) وأحمد: المسند جلد 3

صفحہ 164 رقم الحديث: 12369.

1056- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحہ 166 رقم الحديث: 2058، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1389 رقم

الحديث: 4147، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 292 رقم الحديث: 13503.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَيَسْعُ نِسْوَةٌ

1057 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّهُ وَلَدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكُنِيْتُ أبا الْقَاسِمِ، فَلَذَّكَرَ لِي أَنَّكَ سَتَكْرَهُ ذَلِكَ. فَقَالَ: مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي؟

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

1058 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَدْعُونِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَأَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانِيكَ، وَالْمَهْدِيُّ مِنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آل محمد نے کبھی ایک صاع دانے اور ایک صاع کھجور پاس ہونے پر صبح نہیں کی، حالانکہ اس وقت آپ کے پاس نوازدان تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اس نے عرض کی: میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام محمد اور اس کی کنیت ابو القاسم رکھی ہے، مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے میرا نام رکھنے کو جائز رکھا اور میری کنیت رکھنے کو حرام کیا؟ کس نے میری کنیت رکھنے کو حرام کیا اور میرا نام رکھنے کو حلال کیا ہے؟

یہ حدیث حضرت صفیہ سے صرف محمد بن عمران ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا، میرا رب مجھے بلائے گا تو میں عرض کروں گا: "لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانِيكَ، وَالْمَهْدِيُّ مِنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ"۔

یہ حدیث لیث سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے صرف محمد بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اہل مکہ نے کہا: اصحاب محمد بھوکے اور کمزور ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تاکہ ان کو معلوم ہو کہ یہ کمزور نہیں ہیں اور ان کو معلوم ہو کہ یہ قوی ہیں۔ صحابہ کرام نے تین چکر کندھے ہلا ہلا کر لگائے اور چار چکر اپنی اصل حالت پر لگائے۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب بن بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى

1059 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُيَيْدٍ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1060 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ: إِنَّ بَأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهَزَلًا. فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْرُولُوا بِالْبَيْتِ، لِيَرِيَهُمْ أَنَّهُمْ لَيْسُوا كَذَلِكَ، وَأَنَّهُمْ أَقْوِيَاءُ بِخَيْرٍ، وَكَانُوا يَهْرُولُونَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ، وَيَمْمَشُونَ أَرْبَعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَّابُ

بْنُ بَشِيرٍ

1061 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

1059- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 205 .

1060- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 581 رقم الحديث: 4256، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 921-922

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 462 رقم الحديث: 3346 .

1061- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 228 رقم الحديث: 7224، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 452

اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی نو جوان کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں (جو نماز نہیں پڑھتے، گھروں میں بیٹھے ہیں۔ الحدیث)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ تم اپنی داڑھیوں کا خلال کرو۔

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت خطاب بن صالح مولیٰ انصار اپنی والدہ حضرت سلامہ بنت معقل، جو قیس عیلان کی زوجہ ہیں، وہ فرماتی ہیں کہ مجھے میرا چچا جاہلیت میں مدینہ منورہ لایا، مجھے حباب بن عمرو نے خریدا جو کہ ابی الیسر بن عمرو کے بھائی ہیں، تو میرے بطن سے اُن کے ہاں عبدالرحمن بن حباب

قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِیحِ الرَّقِیُّ قَالَ: نَا یَزِیدُ بْنُ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ، شَيْخٌ مِّنْ أَهْلِ الرَّقَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي یَزِیدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَهْمُّ أَنْ أَمْرُ فِتْنَتِي، فَيَجْمَعُوا حَزْمًا مِّنْ حَطَبِ الْحَدِيثِ

1062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ یَزِیدَ الْأَعْوَرُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو یَحْيَى الْقَوَّاسُ قَالَ: قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: خَلِّلُوا لِحَاكُمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي یَحْيَى إِلَّا سَعِيدُ بْنُ یَزِیدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1063 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ أُمِّهِ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ أُمِّ رَافٍ مِّنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَالَتْ: قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِّنْ

وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 147-148 رقم الحديث: 549، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 422 رقم الحديث: 217، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 327 رقم الحديث: 1274، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 498 رقم الحديث: 8912.

1062- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 145، والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 90 رقم الحديث: 247.

1063- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحہ 25-26 رقم الحديث: 3953، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 393 رقم الحديث: 27094، والطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 309 رقم الحديث: 780.

پیدا ہوئے پھر قیس فوت ہو گیا تو اس کی بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! اب تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی! پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں قیس عیمان کی بیوی تھی میرا بچا مجھے جاہلیت میں مدینہ منورہ لے کر آیا تھا مجھے حباب بن عمرو نے خرید لیا میں نے اُن کے ہاں عبد الرحمن بن حباب کو جنم دیا پھر حباب فوت ہو گیا تو اس کی بیوی نے مجھے کہا کہ اب میں تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حباب کا ولی کون ہے؟ آپ سے عرض کی گئی: ابوالیسر اس کا بھائی ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا اور اسے فرمایا: اس کو آزاد کر دو! جب تم سنو کہ میرے پاس غلام آئے ہیں تو میرے پاس آنا میں اس کے بدلے تجھے غلام دیدوں گا۔ سو اُس نے مجھے آزاد کر دیا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس غلام آئے تو آپ نے میرے بدلے ایک غلام اس کو دیدیا۔

یہ حدیث سلامہ بنت معقل سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت عون بن محمد بن جعفر اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اٹھ سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور آنکھ کی روشنی کو تیز کرتا ہے۔

الْحَبَابِ بْنِ عَمْرٍو - أَخِي أَبِي الْيَسْرِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدَتْ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَبَابِ، ثُمَّ هَلَكَ، فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ: الْآنَ وَاللَّهِ تَبَاعِينَ فِي دِينِهِ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ مِنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِنَ الْحَبَابِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدْتُ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَبَابِ، فَمَاتَ، فَقَالَتْ لِي امْرَأَتُهُ: الْآنَ تَبَاعِينَ فِي دِينِهِ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيُّ الْحَبَابِ؟ فَقِيلَ: أَخُوهُ أَبُو الْيَسْرِ - فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: اَعْتَقُوهَا، فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَفِيقِي قَدِمَ عَلَيَّ، فَاتُونِي أُعَوِّضْكُمْ بِهَا فَاعْتَقُونِي - ثُمَّ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيقًا، فَعَوَّضَهُمْ مِنِّي غُلَامًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

1064 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِيمِدِ، فَإِنَّهُ مَنبَتَةٌ لِلشَّعْرِ، مَذْهَبَةٌ لِلْقَدَى، مَصْفَاةٌ

لِلْبَصْرِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بُكْرِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ بْنِ الْأَسَدِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ
عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: لَمَّا اسْتَعَزَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، دَعَاهُ
بِلَالٌ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَخَرَجْتُ، فَإِذَا عُمَرُ فِي
النَّاسِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ غَائِبًا. فَقُلْتُ: يَا عُمَرُ، قُمْ
فَصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَامَ، فَكَبَّرَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا جَهِيْرًا،
فَقَالَ: فَاَيْنَ أَبُو بَكْرٍ؟ يَا بَنِي اللَّهِ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ
مَرَّتَيْنِ، فَبَعَثَ إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ، فَجَاءَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى
عُمَرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَقَالَ
لِي عُمَرُ: وَيْحَكَ مَاذَا فَعَلْتَ بِي يَا ابْنَ زَمْعَةَ؟ وَاللَّهِ
مَا ظَنَنْتُ حِينَ أَمَرْتَنِي إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ، وَلَوْ لَا ذَلِكَ لَمَا صَلَّيْتُ
بِالنَّاسِ. قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ، وَلَكِنْ
حِينَ لَمْ أَرَ أَبَا بَكْرٍ رَأَيْتُكَ أَحَقَّ مَنْ حَضَرَ بِالصَّلَاةِ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے
روایت ہے، اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن
اسد بن عبدالعزیز سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب
رسول اللہ ﷺ کو روک لیا گیا تو میں بھی مسلمانوں کے
گروہوں میں آپ کے ساتھ تھا، حضرت بلال رضی اللہ
عنہ نے آپ ﷺ کو نماز کی طرف بلایا تو آپ نے
فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت
عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ میں نکلا تو حضرت عمر رضی
اللہ عنہ لوگوں میں موجود تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
غائب تھے سو میں نے عرض کی: اے عمر! اٹھیے اور لوگوں
کو نماز پڑھائیے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے
ہوئے اور تکبیر کہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آواز سن
لی چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اونچی آواز والے تھے تو
آپ ﷺ نے دوسرے فرمایا: ابوبکر کہاں ہیں؟ اللہ تعالیٰ
اور مسلمان اس (یعنی ان کی امامت) کا انکار کرتے ہیں
(کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر کے ہوتے
ہوئے کوئی اور نماز پڑھائے) آپ ﷺ نے حضرت
ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجا تو حضرت ابوبکر، حضرت عمر کے
نماز پڑھانے کے بعد آئے پھر آپ نے لوگوں کو نماز
پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں: مجھے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن زمعہ! تیرے

مِنَ النَّاسِ

لیے ہلاکت ہو! تُو نے میرے لیے کیا کیا؟ اللہ کی قسم! مجھے یقین نہیں تھا کہ جس وقت تُو نے مجھے کہا مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے اس کا حکم دیا ہو (کہ میں نماز پڑھاؤں) اگر ایسا نہ ہوتا تو میں لوگوں کو نماز نہ پڑھاتا۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا لیکن جس وقت میں نے ابو بکر کو نہیں دیکھا تو میں نے موجودہ لوگوں میں آپ کو نماز پڑھانے کا زیادہ حقدار سمجھا۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن زمعہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخر زمانے میں اس بات کا عہد فرمایا کہ جزیرہ عرب میں دو ادیان کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

1066 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، قَالَتْ: كَانَ آخِرُ مَا عَاهَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْرَكَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1067 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَقَالٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ، يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ

حضرت محمد بن عبد المجید المدنی فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد بن حمزہ اسلمی سے سنا وہ ذکر کرتے ہیں کہ اُن کے والد نے انہیں ان کے دادا کے حوالے سے بیان کیا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جس سواری کا

1066- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد6 صفحہ 275 . انظر: مجمع الروائد جلد5 صفحہ 328 .

1067- أخرجه أبو داود: الصورم جلد2 صفحہ 327 رقم الحديث: 2403 والحاكم في المستدرک جلد1 صفحہ 433 .

مالک ہوں اُس پر سفر کرتا ہوں تو بسا اوقات یہ رمضان کا مہینہ مجھے سفر کی حالت میں ملتا ہے اور میں طاقت پاتا ہوں کہ رمضان کا روزہ رکھوں یا رسول اللہ! میں روزہ رکھنا پسند کرتا ہوں مجھے یہ مؤخر کرنے سے زیادہ آسان ہے کہ قرض بن جائے یا رسول اللہ! تو کیا میں روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمزہ! تو چاہے تو رکھ لے۔

اس حدیث کو حمزہ سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسلمان کیلئے غیرت کرتا ہے، تو مسلمان کو بھی چاہیے کہ وہ بھی (اللہ تعالیٰ کیلئے) غیرت کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم نے حج کے لیے آواز دی جب ہم مکہ پہنچے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ بنالیں اور فرمایا: اگر مجھے پہلے سے اس معاملہ کا پتہ ہوتا تو میں پیچھے نہ ہوتا، میں اس کو عمرہ بنا دیتا لیکن میں نے قربانی کا جانور بھیج دیا ہے اور میں نے حج اور عمرہ کو ملا دیا ہے۔

أَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ، أَعَالِجُهُ، أَسَافِرُ عَلَيْهِ، وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ، فَاجِبُ أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ فَيَكُونُ دَيْنًا، أَفَأَصُومُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ أَفْطِرُ؟ فَقَالَ: إِنِّي ذَلِكَ شَيْءٌ يَا حَمْزَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1068 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَغَارُ لِلْمُسْلِمِ، فَلْيَغَرْ

1069 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عَمْرَةً، وَقَالَ: إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عَمْرَةً، وَلَكِنِّي سَفْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

1068- أخرجه أبو يعلى بنحوه رقم الحديث: 1919. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 330.

1069- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 148. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 151.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرُ
بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَالْأَعْمَشُ. تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ:
عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ

1070 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ سِرَاءٍ،
فَلَبِسْتُهَا، فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَلَمَّا رَأَاهَا عَلَيَّ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَكْسُكُهَا لِتَلْبِسَهَا، إِنَّمَا
بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَكْسُوهَا النِّسَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عَمْرُو
1071 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ
قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّوَاسِ بْنِ
سَمْعَانَ قَالَ: سُرِقَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْنَ رَذَاهَا اللَّهُ عَلَيَّ لَا شُكْرَ رَبِّي عَزَّ
وَجَلَّ فَوَقَعَتْ فِي حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِيهِ امْرَأَةٌ
مَسْلَمَةٌ، فَكَانَتْ الْإِبِلُ إِذَا سَرَحَتْ سَرَحَتْ
مُتَوَحِّدَةً، وَإِذَا بَرَكَتِ الْإِبِلُ بَرَكَتْ مُتَوَحِّدَةً،
وَاضِعَةً بِجَرَانِهَا، فَأَوَقَعَ اللَّهُ فِي خَلْدِهَا أَنْ تَهْرُبَ
عَلَيْهَا، فَرَأَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً فَقَعَدَتْ عَلَيْهَا، ثُمَّ
حَرَكَتُهَا، فَصَبَحَتْ بِهَا الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا رَأَاهَا
الْمُسْلِمُونَ فَرَحُوا بِهَا، وَمَشَوْا بِجَنْبِهَا، حَتَّى آتَوْا

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر بن معاویہ اور
اعمش ہی روایت کرتے ہیں، اعمش سے روایت کرنے
میں عمار بن رزق اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شامی
حلہ دیا اور میں اس کو پہن کر صبح کے وقت نبی کریم ﷺ
کی بارگاہ میں گیا، جب آپ ﷺ نے یہ حلہ مجھ پر دیکھا
تو آپ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا تھا بلکہ
میں نے تیری طرف اس لیے بھیجا تھا کہ تو عورتوں کو پہنا
دے۔

یہ حدیث حکم سے صرف عمرو بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ کی جدعاء اونٹنی چوری ہو گئی، تو رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ یہ اونٹنی مجھے واپس کر
دے تو میں اپنے رب عزوجل کا شکریہ ادا کروں، وہ اونٹنی
محلہ عرب کے ایک قبیلے میں تھی، اس میں ایک مسلمان
عورت تھی، اونٹ جب چرنے جاتے تھے تو وہ اکیلی چرتی،
جب بیٹھتے تھے تو وہ اکیلی ہی بیٹھتی تھی، اس نے اپنی گردن
نیچے رکھ لی، اللہ عزوجل نے اس کے دل میں بھاگنے کے
متعلق ڈالا، قوم کو اس نے غفلت میں دیکھا تو اس پر بیٹھ
گئی تو پھر اس نے اسے حرکت دی، پس وہ صبح مدینہ منورہ آ
گئی، جب صحابہ کرام نے اسے دیکھا تو بہت خوش ہوئے
اور اس کے ارد گرد چلنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ
کے پاس لے آئے، جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، فَقَالَتِ
الْمَرْأَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ تَجَانِيَ اللَّهُ
عَلَيْهَا أَنْ أَنْحَرَهَا وَأُطْعِمَ لَحْمَهَا الْمَسَاكِينَ، فَقَالَ:
بِنَفْسٍ مَا جَزَيْتُهَا، لَا نَذَرَ لَكَ إِلَّا بِمَا مَلَكَتِ،
فَانْتَظِرُوا، هَلْ يُحَدِّثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَوْمًا أَوْ صَلَاةً، فَظَنُّوا أَنَّهُ نَسِيَ، فَقَالُوا: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ كُنْتَ قُلْتَ: لَئِنْ رَدَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
عَلَيَّ لَأَشْكُرَنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ: الْحَمْدُ
لِلَّهِ؟

دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: الحمد للہ! اس عورت نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ
تعالیٰ نے مجھے نجات دی تو میں اس کو خمر کروں گی اور اس کا
گوشت مسکینوں کو کھلا دوں گی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:
تُو نے بُری نذر مانی ہے تیرے لیے اس نذر کا پورا کرنا
ضروری نہیں جو تیری ملکیت میں نہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ
عنہم انتظار کرنے لگے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ یا نماز
کے متعلق بتائیں گے؟ صحابہ کرام نے گمان کیا کہ
آپ ﷺ بھول گئے ہیں، صحابہ کرام نے عرض کی:
یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے میری اونٹنی
واپس کر دی تو میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کروں گا۔ تو
آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے الحمد للہ نہیں کہا؟

یہ حدیث نواس سے صرف اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں نفیسی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ ﷺ نے
عصر کے بعد دو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث عاصم سے صرف زہیر ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّوَاسِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1072 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الْأَخْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ
الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

1073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

1072- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 281 رقم الحديث: 1992، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 567

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 9 رقم الحديث: 11039 .

1073- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 122 .

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نئے کپڑے پہنے اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَارَى عَوْرَتِي وَجَمَّلَنِي فِي عِبَادِهِ“ پھر فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کوئی نیا کپڑا پہنے تو اسی طرح دعا کرتے۔

یہ حدیث حضرت حذیفہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔ حضرت صالح بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بصرہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابوبکرہ سے ہوئی، انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بستی میں دجال کی گھبراہٹ داخل ہوگی سوائے مدینہ کے وہ (دجال) مدینہ میں داخل ہونے کیلئے آئے گا تو ہر دروازہ پر ایک فرشتہ پائے گا جو تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہوگا وہ اسے اس سے دور کر دے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن عبد الرحمن سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت سے ایک آدمی نکلے گا جو میری سنت پر عمل کرنے کا کہے گا، اللہ عزوجل اس کیلئے آسمان سے بارش نازل کرے گا اور اس کیلئے زمین سے برکت نکالے گا اور اس

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ نَفِيعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَبَسَ حُذِيفَةُ ثِيَابًا جَدِّدًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَارَى عَوْرَتِي، وَجَمَّلَنِي فِي عِبَادِهِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبَسَ ثِيَابًا جَدِّدًا قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذِيفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

1074 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ، فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ قَرْيَةٍ يَدْخُلُهَا فَزَعُ الدَّجَالِ إِلَّا الْمَدِينَةَ، يَأْتِيهَا لِيَدْخُلَهَا، فَيَجِدُ عَلَى بَابِهَا مَلَكًا مُضِلًّا بِالسَّيْفِ، فَيُرَدُّ عَنْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

1075 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْوَاصِلِ، عَنْ أَبِي الصَّدِيقِ النَّاجِي، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدِ السَّعْدِيِّ، أَحَدِ بَنِي بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

يَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ أُمَّتِي يَقُولُ يَسْتَنِي، يُنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ لَهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَتَخْرُجُ لَهُ الْأَرْضُ مِنْ
بَرَكَتِهَا، تُمَلَأُ الْأَرْضُ مِنْهُ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مِلْتِ
جَوْرًا وَظُلْمًا، يَعْمَلُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ سَبْعَ سِنِينَ،
وَيُنْزِلُ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ،
فَلَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِّنْ رَّوَاهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِي سَعِيدٍ
أَحَدًا إِلَّا أَبُو وَاصِلٍ

1076 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
بِمَكَّةَ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ يَجْهَرُ بِهِ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ
يَطْرُدُونَ النَّاسَ عَنْهُ، وَيَقُولُونَ: لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا
الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ، وَكَانَ إِذَا أَخْفَى
قِرَائَتَهُ لَمْ يَسْمَعْ مَنْ يُحِبُّ أَنْ يَسْمَعَ الْقُرْآنَ، فَأَنْزَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ)
(الاسراء: 110) بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مُحَمَّدٌ
1077 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

کی وجہ سے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس
طرح کہ زمین ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی وہ اس
امت پر سات سال تک حکومت کرے گا اور بیت
المقدس پر اترے گا۔

یہ حدیث ابوصدیق سے ایک جماعت نے روایت
کی ہے اور ان کے درمیان اور ابوسعید کے درمیان صرف
ابوواصل کے سوا کوئی نہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں ہوتے تو قرآن اونچی آواز
میں پڑھتے تو مشرکین لوگوں کو ان سے دور کرتے اور کہتے
کہ اس قرآن کو نہ سننا اور اس کی پڑھائی کے دوران شور
کرو تا کہ تم غالب آ جاؤ۔ آپ ﷺ جب قرأت آہستہ
کرتے تو جو لوگ سننا پسند کرتے تھے ان کو سنائی نہ دیتا تھا
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ ”اس قرآن کو نماز میں
نہ آہستہ پڑھیں نہ اونچا“ (الاسراء: ۱۱۰) بلکہ درمیانہ راستہ
اختیار کریں۔

یہ حدیث داؤد سے صرف محمد بنی روایت کرتے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

1076- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 471 رقم الحديث: 7490، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 329
والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 306 رقم الحديث: 3145، والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 138، وأحمد:
المسند جلد 1 صفحہ 283 رقم الحديث: 1858.

1077- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 463 رقم الحديث: 6024، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1706
والترمذی: الاستئذان جلد 5 صفحہ 60 رقم الحديث: 2701، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 42 رقم الحديث:

یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس حالت میں کہ آپ ﷺ میرے گھر میں تھے اس نے کہا: السام عليك! (آپ پر موت ہو) میں نے جواب دیا: السام عليك ولعنة! (تم پر موت ہو اور لعنت ہو)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز دوسرے لوگوں سے مختصر مگر مکمل ہوتی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت جو کی روٹی اور بدبودار چربی سے کی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی یہ تمام حضرات نماز الحمد للہ رب العالمین سے شروع

قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَابِدٍ، عَنْ أَبِي رُوْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: السَّامُ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: السَّامُ عَلَيْكَ وَاللَّعْنَةُ

1078 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

1079 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَهَالَةٍ سَنِخَةٍ

1080 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ: (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)

. 24145

1078- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 236 رقم الحديث: 708 . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 342 والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 461 رقم الحديث: 237 والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 74 (باب ما على الامام من التخفيف) والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 322 رقم الحديث: 1260 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 208 رقم الحديث: 12740 .

1079- تقدم تخريجه .

1080- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 299، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 205 رقم الحديث: 782، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 15 رقم الحديث: 246 والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 104 (باب ترك الجهر بسم الله الرحمن الرحيم) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 125 رقم الحديث: 11997 .

(الفاتحة: 2)

کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سات اصحاب ایک کھجور کو چوستے تھے اور پتے کھاتے تھے یہاں تک کہ اُن کے مسوڑھوں میں درم پڑ گئے۔

1081 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ السَّبْعَةُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمُضُّونَ التَّمْرَةَ الْوَاحِدَةَ، وَآكَلُوا الْخَبْطَ حَتَّى وَرِمَتْ أَشْدَاقُهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر میں ہوتے تو اپنے گھر والوں کا کام کاج میں ہاتھ بٹاتے تھے۔

1082 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدٌ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَا فِي بَيْتِهِ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ

یہ احادیث خلید سے صرف نفیلی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذِهِ الْآحَادِيثُ عَنْ خُلَيْدٍ إِلَّا النَّفِيلِيُّ

حضرت یزید بن عبد اللہ بن عریب از والد خود از جد خود نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ”الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً“ (وہ لوگ جو اپنے مال رات دن پوشیدہ و علانیہ خرچ کرتے ہیں) اللہ کی راہ میں رکھے جانے والے گھوڑوں پر خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی تھی۔

1083 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) (البقرة: 274)، أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي النَّفَقَاتِ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت یزید بن عبد اللہ بن عریب از والد خود از جد

1084 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1081- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 322 وبنحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 44613 .

1082- أخرجه البخاری: النفقات جلد 9 صفحہ 417 رقم الحديث: 5363، والترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 654 رقم الحديث: 2489، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 56 رقم الحديث: 24281 .

1083- أخرجه الطبرانی في الأوسط جلد 17 صفحہ 188 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 327 .

1084- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 188 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 262 .

وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَالْمُنْفِقُ عَلَيْهَا كَأَبَاسِطِ يَدِهِ بِالصَّدَقَةِ، وَأَبَوُهَا وَآرَؤُهَا لِأَهْلِهَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مِسْكِ الْجَنَّةِ

خود ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے بھلائی رکھی ہے اس کے رکھنے والوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں اور اس پر خرچ کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے اُن کے ہاتھ صدقہ کے لیے کھولے ہوئے ہیں اور ان گھوڑوں کے پیشاب اور لید ان کے مالکوں کے لیے قیامت کے دن جنت کی مشک ہوں گے۔

یہ دونوں حدیثیں صرف اسی اسناد سے مروی ہیں ان کو روایت کرنے میں سعید بن سنان اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ

1085 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يُلْغَهَا بِعَمَلِهِ، ابْتِلَاهُ اللَّهُ فِي جَسَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ، ثُمَّ صَبَرَهُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى يُبْلَغَهُ مَنْزِلَتُهُ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت محمد بن خالد از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ ان کو شرف صحابیت حاصل ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بندے کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مقام لکھ دیا جاتا ہے لیکن وہ بندہ اس مقام کو عمل کے ذریعے نہیں پاسکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے جسم کے حوالے سے یا اس کے مال سے یا اولاد کے حوالے سے آزماتا ہے پھر وہ بندہ اس پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کو اس درجہ پر پہنچا دیتا ہے جو درجہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ کے ہاں پہلے سے ہی لکھ دیا گیا ہوتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمَلِيحِ

1086 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفْلِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا

یہ حدیث ابو خالد سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابوالملیح اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری امت چھ

1085- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 318 والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 272. وانظر: مجمع

الزوائد رقم الحديث: 29512.

1086- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 33417.

کاموں کو حلال جانے تو اس کے بعد ان کیلئے ہلاکت ہے: (۱) جب ان میں آپس میں لعن طعن عام ہو جائے گا (۲) وہ شراب پیئیں گے (۳) ریشم پہنیں گے (۴) گانا سنیں گے (۵) مرد مردوں سے بدفعلی کرے گا (۶) اور عورتیں عورتوں سے (بدفعلی کریں)۔

یہ حدیث عروہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن قیامت کے وعدے کا دن ہے اور عرفہ کا دن مشہود ہے اور جمعہ کا دن شاہد ہے جمعہ کے دن سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں جس میں سورج طلوع و غروب ہوتا ہو جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان اس میں بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور جس شے سے پناہ مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس سے پناہ دیتا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن رافع سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سب سے زیادہ پسند تھی۔

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَحَلَّتْ أُمَّتِي سِتًّا فَعَلَيْهِمُ الدَّمَارُ: إِذَا ظَهَرَ فِيهِمُ التَّلَاعُنُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبَسُوا الْحَرِيرَ، وَاتَّخَذُوا الْقِيَانَ، وَاکْتَفَى الرَّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1087 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّبْدِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَالشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُرَدُّ فِيهَا مُسْلِمٌ يَدْعُو اللَّهَ بِخَيْرٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ، وَلَا يَسْتَعِذُّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَعَادَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

1088 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا

عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ
أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَيَّ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث حضرت ام سلمہ سے صرف اسی اسناد سے
روایت ہے، اسے روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے
ہیں۔

1089 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَدْ
أَخَافَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ، وَوَضَعَ كَفِّهِ عَلَى جَنْبِهِ

حضرت محمد بن جابر بن عبد اللہ انصاری اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو انصار کے اس قبیلے
سے خوف ہو، بے شک اسے خوف ہونا چاہیے اس سے جو
ان دونوں کے درمیان ہے اور آپ ﷺ نے اپنی
دونوں ہتھیلیاں اپنے پہلوؤں پر رکھیں۔

1090 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ
ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى
الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْمُدَّعَى: أَحْضِرْ
بَيْنَكَ، فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: فَإِنَّ الْيَمِينَ عَلَيْهِ فَضَحَ الرَّجُلُ مِنْ ذَلِكَ،
وَقَالَ: يَذْهَبُ حَقِّي بِيَمِينِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ
بِهَا حَقَّ أَخِيهِ بَاطِلًا، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
وَلَمْ يَزَكِّهِ، وَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَلَمَّا سَمِعَهَا الرَّجُلُ

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا کرنے والے اپنا جھگڑا
لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ ﷺ
نے مدعی سے فرمایا: اپنے گواہ لاؤ! اس کے پاس گواہ نہیں
تھے آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اٹھاؤ! تو دوسرا آدمی اس
بات سے چیخ اٹھا اور اس نے عرض کی: یہ شخص اپنی قسم کے
ساتھ میرا حق لے جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس
نے کسی شے پر قسم اٹھائی اور اس سے اپنے مسلمان بھائی کا
ناجائز طریقہ سے مال لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس
پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور اس کو پاک بھی نہیں فرمائے
گا اور اس کیلئے دردناک عذاب ہوگا، جب اس آدمی نے

نَكَلَ عَنِ الْيَمِينِ، وَأَقَرَّ لِلرَّجُلِ بِحَقِّهِ

یہ بات سنی تو اس نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس آدمی کیلئے اس کے حق کا اقرار کر لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا ثَابِتٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابو بردہ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت مامون بن مهران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور میں نے آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں نکاح کیا تھا؟ تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! آپ ﷺ نے ان سے جب نکاح کیا تو دونوں (یعنی حضور ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) حالت احرام میں نہ تھے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نیکی کا ثواب جلدی ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے بے شک وہ گھر والے بڑے گنہگار ہی کیوں نہ ہوں ان کے مال بڑھیں گے اور ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا جب وہ صلہ رحمی کریں گے بے شک جس گناہ کی سزا جلدی ملتی ہے وہ ہے بغاوت، خیانت، جھوٹی قسم، مال لے جاتی ہے اور رشتے داری کم ہوتی ہے اور گھر میں آزمائش اترتی ہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابو دھاء ہی روایت

1091 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: أَتَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ شَيْبَةَ، فَسَأَلْتُهَا: أَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، إِنَّمَا تَزَوَّجَهَا وَهُمَا حَلَالَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا خَطَّابٌ

1092 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا أَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ، شَيْخٌ صَدَقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْجَلَ الطَّاعَةِ ثَوَابًا صَلَوةَ الرَّحِمِ، وَإِنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيَكُونُونَ فُجَارًا، فَتَنَّمُوا أَمْوَالَهُمْ، وَيَكْثُرُ عَدَدُهُمْ، إِذَا وَصَلُوا أَرْحَامَهُمْ، وَإِنَّ أَعْجَلَ الْمَعْصِيَةِ عُقُوبَةً الْبَغْيِ وَالْخِيَانَةِ، وَالْيَمِينِ الْغُمُوسُ تَذْهَبُ الْمَالُ، وَتُقِلُّ فِي الرَّحِمِ، وَتَذُرُ الدِّيَارَ بِلَاقِعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: التُّفَيْلِيُّ

کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1093 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا أَبُو الدَّهْمَاءِ، عَنْ أَبِي ظَلَالٍ الْقُسَمَلِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْحًا مِنْ زَبَرٍ جَدٍ خَصِرًا، جَعَلَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، كَتَبَ فِيهِ: أَنَا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، خَلَقْتُ بَضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثِمِائَةَ خُلُقِي، مَنْ جَاءَ بِخُلُقٍ مِنْهَا مَعَ شَهَادَةٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی تختی سبز زبرد کی ہے، اس کے نیچے اللہ تعالیٰ کا عرش ہے اس میں لکھا ہے: ”أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ میں نے تین سو سے زیادہ مخلوقات پیدا کی ہے اُن میں سے جو بھی توحید و رسالت کا اقرار کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ظَلَالٍ إِلَّا أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: التُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث ابی ظلال سے ابو دھماء ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُوتَرُ عَلَى بَعِيرِهِ، وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اونٹ پر پڑھتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث حسن سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1095 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو حج تمتع کرنے کا

1093- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3911 .

1094- أخرجه البخاری: تقصیر الصلاة جلد 2 صفحہ 668 رقم الحديث: 1095، ومسلم: المسافرين جلد 1

صفحہ 487، والنسائی: قیام اللیل جلد 3 صفحہ 190 (باب الوتر علی الراحلة) .

1095- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 409 رقم الحديث: 13509 . انظر: مجمع الزوائد جلد 13

صفحہ 239 .

حکم دیا ان کے (قربانی) لیے گائے کا حکم دیا۔

یہ حدیث خفیف سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سینے پر اپنا ہاتھ تین بار مارا جس وقت آپ مسلمان ہوئے اور آپ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! جو اس کے سینے میں خیانت ہے اس کو نکال دے اور اس کے بدلے ایمان بھر دے یہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث سالم سے صرف خالد بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی چیز پہنوا اور جب وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو۔

یہ حدیث اعش سے صرف زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو شعیب کا

مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ نِسَاءَهُ أَنْ يَتَمَتَّعْنَ، وَأَمَرَ لَهُنَّ بِالْبَقَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا خَطَابٌ

1096 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ صَدْرَ عُمَرَ بِيَدِهِ حِينَ أَسْلَمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَخْرِجْ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ غِلٍّ، وَأَبْدِلْهُ إِيْمَانًا يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

1097 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَبِسْتُمْ، وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ، فَأَبْدَلُوا بِيَمَانِكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا زُهَيْرٌ

1098 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

1096- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6819 .

1097- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 69 رقم الحديث: 4141 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 471 رقم الحديث: 8673 .

1098- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 484 رقم الحديث: 15273 والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 432

ایک غلام قصاب تھا جب اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بھوکا دیکھا تو اس نے اپنے غلام کو گوشت لانے کا حکم دیا جو پانچ افراد کے لیے کافی ہو اس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ پانچ افراد کو لے کر ہمارے پاس تشریف لائیں پس آپ ﷺ تشریف لائے اور ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا جب ابو شعیب کے دروازے کے پاس پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے پانچ افراد کی دعوت دی تھی اور یہ ہمارے ساتھ آ گیا ہے اگر تم اس کو اجازت دیتے ہو تو داخل ہو جاتا ہے ورنہ یہ واپس چلا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: میں اجازت دیتا ہوں یا رسول اللہ! اسے چاہیے کہ داخل ہو جائے۔

یہ حدیث از اعمش از سفیان صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔ (عمامہ پر مسح کرنے سے مراد یہ ہے کہ عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا)۔

یہ حدیث سلیم سے صرف غفر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ پاک میں ہمارے پاس قربانی

قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِأَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَامٌ، فَلَمَّا رَأَى مَا بَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنَ الْجَهْدِ، أَمَرَ غُلَامَهُ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِلَحْمٍ يَكْفِي خَمْسَةً، وَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَتَيْنَا خَمِيسَ خَمْسَةٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ، فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى بَابِ أَبِي شُعَيْبٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ وَالْيَ خَمْسَةٍ، وَإِنَّ هَذَا تَبَعَنَا، فَإِنْ أَذْنَتْ لَهُ دَخَلَ، وَإِلَّا رَجَعَ، فَقَالَ: قَدْ أَذْنْتُ، فَلْيَدْخُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ إِلَّا زُهَيْرٌ

1099 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا عَفِيرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ إِلَّا عَفِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1100 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ

رقم الحديث: 14544 .

1099- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 7710 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 260 .

1100- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 229 .

بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَالْهَدْيُ فِينَا الْإِبِلُ وَالْبَقَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف عمر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر نماز نہیں پڑھی بلکہ
آپ جب خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تو آپ سجدہ
میں گر گئے، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا پھر آپ نے دعا
کی۔ مجھے یہ بات حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے
بتائی جو کہ خانہ کعبہ میں داخل ہوتے وقت آپ ﷺ کے
ساتھ تھے، کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے
تھے کہ مجھے پسند نہیں ہے کہ میں اس میں نماز پڑھوں، اگر
میں نے ایسے کیا تو میں نے بعض قبلہ کو چھوڑ دیا۔

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن سلمہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت ”فَإِنْ
جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ..... وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ“ (المائدہ: ۴۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے
ہیں کہ یہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے وہ جب بنی
قریظہ کو قتل کرتے تو ان کو نصف دیت دیتے، اور جب

1101 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْكُعْبَةِ، وَلَكِنَّهُ لَمَّا دَخَلَ خَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ،
ثُمَّ دَعَا حَدَّثَنِي بِذَلِكَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَكَانَ مَعَهُ
حِينَ دَخَلَ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا أَحَبُّ
أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا، لَوْ فَعَلْتُ لَتَرَكْتُ بَعْضَ الْقِبْلَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

1102 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ
عَنْهُمْ)، (وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانُوا

1101- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 173 رقم الحديث: 11402 .

1102- أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 301 رقم الحديث: 3591 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 472 رقم

الحديث: 3433 .

مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمْ نِصْفَ الدِّيَةِ، وَكَانَ بَنُو قُرَيْظَةَ إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي النَّضِيرِ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً، فَسَوَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً 1103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا السَّيِّدُ بْنُ عِيسَى الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ خُمْرًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا السَّيِّدُ

1104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ عَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْهَزِيمَةِ، وَقَوْلِ النَّاسِ: قُتِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: عَرَفْتُ عَيْنِيهِ تَزْهَرَانِ مِنْ تَحْتِ الْمَغْفَرِ، فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا رَسُولُ اللَّهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنْ اسْكُتْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ

بنو قریظہ کے لوگ بنو نضیر کو قتل کرتے تو ان کو مکمل دیت دیتے تھے رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان پوری دیت رکھی۔

حضرت نمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب کشمش، کھجور، گندم اور جو سے بنائی جاتی ہے۔

یہ حدیث مجالد سے صرف سید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو ہزیمت اور لوگوں کی باتوں کے بعد پہچانا کہ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیا گیا جیسا کہ مجھے زہری نے عبد اللہ بن کعب کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کی دونوں آنکھوں سے پہچانا جو کہ مغفر کے نیچے سے چمک رہی تھیں میں نے اپنی بلند آواز سے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ رسول اللہ ہیں، میری طرف خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے

1103- أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 325 رقم الحديث: 3677، والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 297 رقم

الحديث: 1872، وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1121 رقم الحديث: 3379، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 328 رقم الحديث: 18380 .

1104- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 100 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11516 .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام ازواج سے جماع (کرنے کے بعد) ایک ہی غسل کرتے تھے۔

حضرت ابو محمد ورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان کا ایک ایک کلمہ سکھایا:

”اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔“

1106 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
مَحْذُورَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
مَحْذُورَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: أَلْقَى عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ حَرْفًا
حَرْفًا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ،
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

1107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

1105- أخرجه البخارى: النكاح جلد 9 صفحہ 227 رقم الحديث: 5215، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 249، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 55 رقم الحديث: 218، والترمذى: الطهارة جلد 1 صفحہ 259 رقم الحديث: 140، والنسائى: الطهارة جلد 1 صفحہ 118 (باب اتيان النساء قبل احداث الغسل)، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 194 رقم الحديث: 588، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 121 رقم الحديث: 11952.

1106- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 504 .

1107- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحته 415 رقم الحديث: 12179. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدَاتُ
نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، بَعْدَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ: فَاطِمَةُ
وَحَدِيجَةُ، ثُمَّ آسِيَةُ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

1108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ، عَنْ
الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْأَشْعَرِيِّ،
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَيَّ
الْجُورِبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ وَالْعِمَامَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

1109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ إِذَا كَانَ
صَائِمًا عَلَى اللَّبَنِ، وَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ، فَوَضَعْتُهُ
إِلَى جَانِبِهِ، فَغَطَّى عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی سردار عورتوں
میں مریم بن عمران، اُن کے بعد فاطمہ اور حدیجہ پھر آسیہ
فرعون کی زوجہ ہیں۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف الدروردی ہی روایت
کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف
اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں رسول اللہ ﷺ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا تو
آپ نے موزوں اور نعلین اور عمامہ پر مسح کیا۔ (عمامہ پر
مسح کرنے سے مراد کہ آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے
داخل کیا اور سر کا مسح کیا)

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے
مروئی ہے اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن السدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے
سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ دودھ سے افطار کرتے
تھے تو میں آپ کے پاس دودھ کا پیالہ لے کر آیا میں
نے اس کو آپ کی ایک جانب رکھ دیا تو آپ ﷺ نے
نماز کے دوران ہی اس کو ڈھانپ دیا۔

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

روایت ہے اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عاصم بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْرُدُوا، وَلَوْ بِالْمَاءِ لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبادا اکیلے ہیں۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ

1111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس کا میں مولا (مددگار) ہوں اس کا علی مولا (مددگار) ہے اسے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اسے اللہ! تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

یہ حدیث حضرت ادریس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسٍ إِلَّا عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّفِيلِيُّ

1112 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ہود بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے شداد ابوعمار سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ ایک آدمی خیر اور ذکر تلاش کرتا ہے اس کے لیے اجر کیا

قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَادًا أَبَا عَمَّارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ

1110 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2215.

1111 - أخرجه أبو يعلى جلد 11 صفحہ 307 والبخاری جلد 3 صفحہ 187.

1112 - أخرجه النسائي جلد 6 صفحہ 22 (باب من غزا يلتمس الأجر والذكر). والترغيب والترهيب للمنذرى جلد 1

صفحہ 55 رقم الحديث: 9. والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 140 رقم الحديث: 7628.

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے کوئی شی نہیں ہے یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بغیر خلوص اور اس کی رضا کے بغیر کیا جانے والا عمل قبول نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث ہود سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کالی اور دھنی تھی جس وقت آپ کو تکلیف ہوتی تو آپ اس کو کئی مرتبہ اپنے چہرے پر رکھتے کبھی کھول دیتے اور فرماتے: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے! انہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آپ ایسا کرنے سے اپنی امت کو ڈراتے تھے۔

حضرت شمیمہ بنت نبھان اپنے آقا مسلم بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ فتح مکہ کے سال مقام صفا پر عورتوں کی بیعت کر رہے تھے پس ایک عورت آئی اور اس کے ہاتھ ایسے تھے جس طرح کسی

اللہ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَالذِّكْرَ، مَا لَهُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ لَهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ، وَابْتَغَى بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُودٍ إِلَّا مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

1113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، حِينَ اشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ، فَهُوَ يَضَعُهَا مَرَّةً عَلَى وَجْهِهِ، وَمَرَّةً يَكْشِفُهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يَحْذَرُ ذَلِكَ عَلَى أُمَّتِهِ

1114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ شُمَيْسَةَ بِنْتِ نَبْهَانَ، عَنْ مَوْلَاهَا مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى الصَّفَا، فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ كَأَنَّ

1113- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 305 رقم الحديث: 26404 وأخرجه البخاری: المغازی جلد 7

صفحہ 747 رقم الحديث: 4443, 4444 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 377 وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 255 رقم الحديث: 25970 .

1114- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 435 والبخاری رقم الحديث: 37813 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 157 .

آدمی کا ہاتھ ہوتا ہے آپ نے اس کی بیعت کرنے سے انکار کیا یہاں تک کہ وہ چلی گئی پس اس نے اپنے ہاتھ کی رنگت زردی سے بدلی اور ایک آدمی آیا اس کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس ہاتھ کو پاک نہیں کرے گا جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

يَدَهَا يَدَ الرَّجُلِ، فَأَبَى أَنْ يُسَاعِيَهَا حَتَّى ذَهَبَتْ فَعَيَّرَتْ يَدَهَا بِصُفْرَةٍ، وَآتَاهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ: مَا طَهَّرَ اللَّهُ يَدًا فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ

حضرت عیسیٰ بن سبرہ از والد خود از جد خود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: اے لوگو! بغیر وضو کے نماز نہیں ہے اور بغیر بسم اللہ کے (کامل) وضو نہیں (لیکن وضو ہو جاتا ہے) اور جو مجھ پر ایمان نہیں لایا وہ اللہ پر بھی ایمان نہیں لایا اور جس نے انصار کا حق نہیں پہچانا وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

1115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَرَّ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمُنْبَرِ، فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، لَا صَلَاةَ إِلَّا بِوُضُوءٍ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذَكِّرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ الْأَنْصَارِ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ سَبْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن سبرہ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔



احمد بن ابراہیم

1116 - حَدَّثَنَا . . . (سقط من اصل

الكتاب)

1117 - أَخَذَاهُمَا تَحَطُّ خَطِئَتَهُ، وَالْأُخْرَى

تَرْفَعُ دَرَجَةً. وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ فُتَقَامَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَنَهَى عَنِ التَّنَاجُشِ وَنَهَى أَنْ تَسَالَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَنَهَى أَنْ يُمْنَعَ الْمَاءُ مَخَافَةَ الْكَلَالِ وَنَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لَبَادٍ وَقَالَ: مَنْ مَنَعَ مَنِيعَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ صَبَوْحُهَا وَغَبُوقُهَا

1118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَلَمْ

احمد بن ابراہیم

اس حدیث کا متن کتاب میں مذکور نہیں ہے۔

(اس حدیث کی اصل کتاب میں بھی سند موجود نہیں ہے، باقی متن کا ترجمہ یہ ہے:) ان میں سے ایک قدم اٹھاتے ہوئے ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں، پس اقامت پڑھی جائے اور آگے حدیث بیان کی (اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجے جانے اور تنابش (سے مراد ہے: دھوکہ کی نیت سے نرخ بڑھانا) سے منع فرمایا اور اس سے منع فرمایا کہ کوئی عورت اپنے بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے اور پانی نہ دینے اور گھاس نہ دینے سے منع کیا اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع کیا، جس نے دودھ دینے والا جانور کسی کو دیا تو اُس کا دودھ پینا صبح و شام اس دینے والے کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں نے ہمیں عصر کی نماز سے مشغول رکھا ہے، اس دن آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا، (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! ان کی قبروں کو

آگ سے بھر دے! اور ان کے دلوں کو آگ سے بھر دے اور اے اللہ! ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے۔

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اپنے چچا سے اس حال میں ملا کہ اُن کے ساتھ جھنڈا تھا، میں نے عرض کی: آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے آپ نے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال لے لوں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قوم کے کوڑے کے ڈھیر کی طرف کھڑے ہوئے آپ نے پیشاب کیا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا پس میں نے آپ پر پانی بہایا تو آپ نے وضو کیا اور اس کے ساتھ سر پر اور موزوں پر مسح کیا پھر آپ اٹھے اور نماز پڑھی۔

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو میں نے کہہ دیا: حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو کہا پس ہم نے کہا۔

يُصَلِّيَهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ نَارًا، وَقُلُوبَهُمْ نَارًا، وَيُؤْتِيَهُمْ نَارًا

1119 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِي وَمَعَهُ رَايَةً، فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً أَبِيهِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ، وَأَخْذَ مَالَهُ

1120 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ،

عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ، فَجِئْتُهُ بِمَاءٍ، فَصَبَبْتُهُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

1121 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ

قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ، عَنِ الْمُعَوَّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي، فَقُلْتُ: قَالَ أَبِي: فَقَالَ لَنَا، فَقُلْنَا

1119- أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 155 رقم الحديث: 4457، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 634 رقم

الحديث: 1362، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 90 (باب نکاح ما نکح الآباء) وابن ماجه: الحدود جلد 2

صفحہ 869 رقم الحديث: 2607 .

1121- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 156 رقم الحديث: 21240 .

1122 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتُهُمْ، وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانُهُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کے ایمان پر ان کی شہادت سبقت لے جائے گی اور ان کی شہادت ان کا ایمان ہوگا۔

1123 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدَرِ، فَقَالَ: هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ غَدَا تَيْدٍ، لَا شُعَاعَ لَهَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ستائیسویں رات ہے اس کی نشانی جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی اور یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

1124 - وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، فَأَمَّا مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ فَلَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی کے پاس آیا میں نے ان سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہ اُتاریں مگر جنابت کی حالت کے اور جو جنابت جو بول و براز کی وجہ سے ہوتی ہے اس پر نہیں۔ اور حدیث ذکر کی۔

1122- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 14 صفحہ 267، والبخاري رقم الحديث: 29013. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 22.

1123- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 828، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 52، رقم الحديث: 1378، والترمذي: الصوم جلد 3 صفحہ 151، رقم الحديث: 793، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 156، رقم الحديث: 21248.

1124- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 159، رقم الحديث: 96، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 71 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر)، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 161، رقم الحديث: 478.

1125 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَقْرِنُ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَأْمِرْ، فَإِنْ أِذْنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ

1126 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ،

عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ، عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ السَّدُوسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَايَعِهِ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّيَ الْخُمْسَ، وَتُصُومَ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِيَ الزَّكَاةَ، وَتُحُجَّ الْبَيْتَ، وَتُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا أُطِيقُهُمَا: فَوَاللَّهِ مَا لِي إِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ، رِسْلُ أَهْلِي وَحُمُولَتُهُمْ، وَأَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ وَلَّى بَاءً بَغَضِبٍ مِنَ اللَّهِ، فَآخَافُ إِذَا حَضَرَ قِتَالٌ جَشِعْتُ نَفْسِي، وَكِرِهْتُ الْمَوْتَ. فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ حَرَّكَهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ، فَبِمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ساتھ مل کر کھائے وہ ملا کر نہ (یعنی دو دو چیزیں اکٹھی) کھائے، اگر ملا کر کھانا چاہتا ہے تو وہ اس سے اجازت لے، اگر وہ اجازت دیں تو وہ ملا کر کھالے۔

حضرت بشیر بن خصاصیہ السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ کی بیعت کروں تو آپ نے مجھ پر شرط لگائی کہ تُو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ تُو پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کے حج کرے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! دو کی تو میں طاقت نہیں رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس یا پندرہ دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں گھروالوں کے لیے اور میں ان پر غلہ لاتا ہوں، بہر حال رہا جہاد تو لوگ گمان کرتے ہیں کہ جو لوٹا اس سے اس پر اللہ کا غضب ہوگا، میں خوف کرتا ہوں کہ جب جنگ ہو تو میرا دل زندگی کی حرص کرے اور موت کو ناپسند کرے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، پھر اسے حرکت دی، پھر فرمایا: صدقہ اور جہاد بھی نہیں، تو تُو جنت میں کیسے داخل ہوگا، پھر میں نے اُن تمام پر آپ سے بیعت کی۔

1125 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 178 رقم الحديث: 6154 .

1126 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 44-45 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 45 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک اور تر کھجوریں ملانے سے (یعنی مکس کر کے بیچنے سے) منع فرمایا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کے اصحاب کرام ریشم کا لباس پہننے کو ناپسند کرتے تھے اور اپنے گھروں میں رکھنے سے منع کرتے ہیں۔

حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ کا رنگ تبدیل ہو گیا اور گویا ابوبکر ایک گرم مزاج آدمی تھے۔ اور حضرت ابو بزرہ نے فرمایا: جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں! تو ایسے محسوس ہوا گویا کہ آپ پر ٹھنڈا پانی گرا دیا گیا ہے اور آپ سے غصہ دور ہو گیا اور فرمایا: اے ابو بزرہ! تیری ماں تجھ پر روئے! یہ قتل کرنا رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: مجھ پر انبیاء علیہم السلام پیش کیے گئے! ایک نبی آئے تو اُن کے ساتھ سوائے ایک آدمی کے اور کوئی نہیں تھا! پھر ایک اور نبی آئے تو اُن کے ساتھ صرف دو آدمی تھے! پھر ایک نبی

1127 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

1128 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ نَبِيِّكُمْ يَكْرَهُونَ أَنْ يَلْبَسُوا الْحَرِيرَ، وَيُدْخِلُونَهُ بُيُوتَهُمْ

1129 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرٍ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا، حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا فِيهِ حِدَّةٌ، قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ، قُلْتُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ أَمْرَتَنِي لِأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ، فَكَأَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ، فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ، وَقَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ، إِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1130 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْمُحْصِنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: عُرِضَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ، فَكَانَ النَّبِيُّ يَجِيءُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلَّا الرَّجُلُ، وَيَجِيءُ الْآخَرُ لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا الرَّجُلَانِ، وَيَجِيءُ النَّبِيُّ

1127- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3 صفحہ 1577 .

1129- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد7 صفحہ 100 (باب ذكر الاختلاف على الأعمش في هذا الحديث) .

1130- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد18 صفحہ 241 رقم الحديث: 605 .

آئے تو اُن کے ساتھ تھوڑا سا گروہ تھا، اسی طرح اور مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک گروہ تھا جو میرے اور اُن کے درمیان پھیلا ہوا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے پانی مانگا، آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا تو اس میں نبی تھی، جب آپ نے اپنے منہ کے قریب کیا تو اس میں آپ نے شدت دیکھی تو آپ نے اس پیالہ کو واپس کر دیا۔

یہ حدیث از اسماعیل از مورق صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! عنقریب فتنے ہوں گے، تمہاری قوم محتاج ہوگی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنا، یا یہ فرمایا: کتاب اللہ کی اتباع کرنا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبید اکیلے ہیں۔

حضرت روح بن زباع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت تمیم الداری کے پاس آیا، وہ اس وقت

لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا النَّفَرُ الْيَسِيرُ كَذَلِكَ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا الطَّرَابُ قَدْ سَدَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأُفُقِ

1131 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْتَسْقَى، فَأَتَانِي بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ، فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَيَّ فِيهِ رَأَى فِيهِ شِدَّةً، فَرَدَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُورِقٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

1132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، وَسَتَحَاجُّ قَوْمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ فَقَالَ: احْكُمْ بِالْكِتَابِ أَوْ قَالَ: اتَّبِعِ الْكِتَابَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَطَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

1133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ قَالَ: نَا عَطَاءُ، عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ،

1131- أخرجه النسائي: الأشربة جلد8 صفحہ 293-285. وانظر: نصب الراية جلد4 صفحہ 308.

1133- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد2 صفحہ 51 رقم الحديث: 1254، والطبرانی في الصغير جلد1 صفحہ 14.

أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحہ 128 رقم الحديث: 16957.

بیت المقدس کے امیر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کر رہے تھے میں نے عرض کی: اے امیر! کیا آپ کے پاس کوئی اس کام کے لیے کافی نہیں ہے؟ (کہ آپ بادشاہ ہیں) آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کرتا ہے پھر اس کو لے کر کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو چرا لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر جو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف ابن شوزب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن شوزب سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جابہ آئے تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے اصحاب کے متعلق میری حفاظت کرنا (مقصد یہ کہ چھاپتہ رکھنا) پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں (اُن کا بھی خاص خیال رکھنا)۔

یہ حدیث محمد سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو وہ وضو کر رہا تھا اور وہ اپنے موزوں کو دھو رہا تھا اور اپنے پاؤں سے اسے رگڑ رہا تھا آپ نے فرمایا: یہ سنت نہیں ہے بلکہ ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم موزوں پر اس طرح مسح کریں اور آپ

عَنْ رُوحِ بْنِ زُبَيْعٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمِ الدَّارِيِّ، وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَهُوَ يُنْقِي لِقَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: أَيُّهَا الْأَمِيرُ، أَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِقَرَسِهِ شَعِيرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُغْلِفَهُ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ شَوْذِبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذِبٍ إِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ

1134 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ الْجَابِيَةَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَحْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدٌ

1135 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ، يَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَنَحْسَهُ بِرَجْلَيْهِ، وَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا السُّنَّةُ، أُمِرْنَا بِالْمَسْحِ

عَلَى الْخُفَيْنِ، هَكَذَا وَامَرَ يَدِيهِ عَلَى خُفَيْهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

1136 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ قَالَ: نَا

عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَقَّافُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ
قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَلِدَكِرِنَا وَلَأَنْثَانَا،
وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا، مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَخِيهِ عَلَى
الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ
عَفْوُكَ عَفْوُكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا الْعَلَاءُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَاءُ

1137 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَضِرِ، أَنَّ امْرَأَةً مِّنَ
الْمُسْلِمِينَ أَخَذَهَا الْعَدُوُّ، وَقَدْ كَانُوا أَصَابُوا قَبْلَ
ذَلِكَ نَاقَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَتْ
مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً، فَرَكِبَتْ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَذَرَتْ أَنْ تَنْحَرَّ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ،
فَقَالَ: بِنَسَسَ مَا جَزَيْتُهَا، لَا نَذَرَ لَابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا
يَمْلِكُ، وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

نے دونوں ہاتھ اپنے دونوں موزوں پر پھیرے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک میت کا جنازہ
پڑھایا تو اس میں یہ دعا مانگی: ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا
وَمَيِّتِنَا، وَلِدَكِرِنَا وَلَأَنْثَانَا، وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا،
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَخِيهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ
مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ عَفْوُكَ عَفْوُكَ“۔

یہ حدیث حبیب سے صرف عطاء ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں عطاء اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مسلمانوں میں سے ایک عورت کو دشمنوں نے پکڑ لیا، اس
سے پہلے وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پکڑ چکے تھے اس
عورت نے لوگوں کو غفلت میں دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ
کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور اس نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی
کو نحر کرنے کی نذر مانی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے
بری نذر مانی، ابن آدم کے لیے وہ نذر پوری کرنا ضروری
نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں اور نہ اللہ کی نافرمانی میں
مانی گئی نذر پوری کرنا ضروری ہے۔

1136 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 12680 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3613 -

1137 - أخرجه مسلم: النذر جلد 3 صفحہ 1262، وأبو داود: الايمان والنذور جلد 3 صفحہ 236 رقم الحديث: 3316

وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 525 رقم الحديث: 19886 -

1138 - وَعَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ خَيْرًا مِنْهَا، فَأَتِ الْدَى هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَلَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِذَا أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنَتْ عَلَيْهَا

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے اور حکومت کا سوال نہ کرنا کہ اگر تجھے مانگنے پر دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔

1139 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ أَحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے وقت اور نحر کے دن اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے خوشبو لگائی۔

1140 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الثَّيْبُ بِالثَّيْبِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ، وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَيُنْفِيَانِ عَامًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو! بے شک اللہ عزوجل نے ان پر راستہ واضح کر دیا ہے کہ شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کی سزا سو کوڑے اور رجم ہے اور بغیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو ان کی سزا سو کوڑے اور دونوں کو ایک سال کیلئے

1138 - أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 525 رقم الحديث: 6622، ومسلم: الأيمان جلد 3

صفحہ 1273، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 76 رقم الحديث: 20644.

1139 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 849، والترمذي: الحج جلد 3 صفحہ 250 رقم الحديث: 917، وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 208 رقم الحديث: 25578.

1140 - أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1316، وأبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 142 رقم الحديث: 4415،

والترمذي: الحدود جلد 4 صفحہ 41 رقم الحديث: 1434، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 368 رقم

الحديث: 22732.

جلاوطن کرنا ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اس ارشاد باری تعالیٰ: ”وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ“ (التکویر: ۲۳) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کو آپ ﷺ نے اپنے دل سے دیکھا اور آنکھ سے نہیں دیکھا۔

یہ احادیث منصور سے صرف ہشیم ہی زوایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے قیس کی بیٹی! گھر اور خرچہ اس کے ذمے ہے جو رجوع کا ارادہ رکھے۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کس شے پر بیعت کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: سننے اور اطاعت کرنے پر۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے تلقین کی کہ جتنی توانا کرتے ہو اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر

1141 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ فِي قَوْلِهِ: (وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ) (التکویر: 23) قَالَ: رَآهُ بِقَلْبِهِ، وَلَمْ يَرَهُ بِبَصَرِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

1142 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: أَنَا سَيَّارٌ، وَمُغِيرَةُ، وَخَصِيْنٌ، وَمُجَالِدٌ، وَاسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، وَأَشْعَثُ، وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بِنْتُ قَيْسٍ، إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ الرَّجْعَةُ

1143 - وَبِهِ: أَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَى مَا تَبَايَعُنِي؟ قُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ. فَلَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، وَالتَّضَحِّيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

1144 - وَبِهِ: أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ،

1142 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 443 رقم الحديث: 27411، والدارقطني: سننه جلد 4 صفحہ 23-24 رقم

الحديث: 68-67.

1143 - أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 205 رقم الحديث: 7204، ومسلم: الأيمان جلد 1 صفحہ 75.

1144 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 372 رقم الحديث: 14261.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَأَشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا، فَبَعَثَهُ إِلَيْهِ عَلَى أَنْ لِي ظَهْرُهُ حَتَّى نَقْدَمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ، فَأَمَرَ لِي بِمَمْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: هُوَ لَكَ، فَأَنْطَلَقْتُ بِهِ، فَلَقِيَنِي رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَجَعَلَ يَعْجَبُ، فَقَالَ: أَعْطَاكَ الثَّمَنَ وَوَهَبَ لَكَ الْبَعِيرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ.

میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے مجھ سے اونٹ خریدا میں نے آپ کو اس شرط پر فروخت کیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا جب ہم مدینہ آئے تو میں اونٹ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا آپ نے مجھے پیسے دینے کا حکم فرمایا پھر فرمایا: یہ اونٹ بھی تیرا ہے تو میں اس کو لے کر چلا تو مجھے یہود کا ایک آدمی ملا میں نے اس کو بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا اس نے کہا: آپ کو پیسے اور اونٹ بھی دے دیا؟ میں نے کہا: ہاں!

یہ حدیث سیار ابو الحکم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ إِلَّا هُشَيْمٌ

1145 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُشَيْمٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں موزوں پر مسح کرنے کے لیے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مدت مقرر فرمائی۔

یہ حدیث عوف سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔

1146 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّؤُا مِمَّا مَسَّتِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی اپنے ہاتھ دھوؤ اور گلی کرو)۔

1145- أخرجه البزار رقم الحديث: 15711 وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26211.

1146- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 272 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 218 رقم الحديث: 21653.

النَّارِ

1147 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضَةٍ مَرَضْتُهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي، أَفَأَوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، إِنَّكَ أَنْ تَدْعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ بِأَيْدِيهِمْ، وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجَرْتَ عَلَيْهَا، حَتَّى اللَّقْمَةَ تَرْفَعَهَا إِلَى فِي أَمْرَاتِكَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيَّرَ فَعْلَكَ، فَيَنْفَعُ بِكَ قَوْمًا وَيَضُرُّ بِكَ آخَرِينَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ امْضِ لِأَصْحَابِي هَجْرَتَهُمْ لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَأَيْتُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

1148 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

1149 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ایک بیماری میں میری عیادت کی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری ایک بیٹی ہے کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت اللہ کی راہ میں کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کرو اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے اگر تو اپنے خاندان کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں اور جب تو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرے تو اس خرچ کرنے پر تجھے نیکی ملے گی یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے امید ہے کہ اللہ عزوجل تجھے صحت دے اور ایک قوم کو تیرے ذریعے نفع ہو اور دوسروں کو نقصان ہو۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میرے صحابی کی ہجرت قبول کر! لیکن سعد بن حولہ کے لیے افسوس ہے! رسول اللہ ﷺ ان کے مکہ مکرمہ میں فوت ہو جانے پر افسوس کرتے تھے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز خوف پڑھائی۔ اور باقی حدیث ذکر کری۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1147 - أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 316 رقم الحديث: 3936، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ

1251-1250

1148 - أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 574، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 200 رقم الحديث: 6356 .

1149 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 77 رقم الحديث: 16، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 66، وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 126 رقم الحديث: 12008 .

قُسِطَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِي، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقَذَّفَ فِي النَّارِ، وَأَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

ﷺ نے فرمایا: تین اشیاء جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کا ذائقہ پایا (۱) ایک یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول اس کو ہر شے سے زیادہ محبوب ہوں (۲) کفر کی طرف واپس جانا اتنا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے (۳) اور کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف اللہ عزوجل کے لیے کرے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو اپنے سر کو خٹمی مٹی سے دھوتے تھے پھر زیتون کا تیل اپنے سر پر بہت زیادہ لگاتے تھے۔

1150 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٍو قَالَ:

نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ رَأْسَهُ بِخُطْمِي، ثُمَّ دَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِّنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا، رسول اللہ ﷺ اور آپ کی دیگر ازواج نے بھی عمرہ کیا اور مجھے چھوڑ دیا، تو میں نے یہ بات اپنے دل میں پائی تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی دیگر ازواج نے عمرہ کیا ہے اور مجھے آپ نے چھوڑ دیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! اپنی بہن کو مقام تنعیم کی طرف لے کر جاؤ! پھر بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کرو

1151 - وَبِهِ: قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَأَعْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَتَرَكَنِي، فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْمَرْتَ نِسَاءَكَ وَتَرَكَتَنِي. فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَخْرِجْ بِأُخْتِكَ إِلَى التَّنْعِيمِ، ثُمَّ لَتُطْفَ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ لَتَقْصِرُ ثُمَّ أَتِيَانِي قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ، وَذَلِكَ لَيْلَةُ الْحَضْبَةِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: وَإِنَّمَا أَقَامَ لَيْلَةً

الْحَصْبَةُ مِنْ أَجَلِي

پھر اپنے بال کٹوا کر میرے پاس آ جانا نکلنے سے پہلے۔ یہ رات صبح کی رات تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ لیلۃ الحصبہ کو میری وجہ سے رُکے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل قبیلہ غفار کو بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عز وجل سلامت رکھے!

یہ حدیث عبد الملک سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا، سوا یک آدمی بنی ہاشم سے نکلے گا، وہ مکہ مکرمہ آئے گا، لوگ اس کو اپنے گھر سے نکالیں گے، وہ اس کو ناپسند کرے گا، لوگ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے، شام کا ایک لشکر اس سے جہاد کرنے کے لیے نکلے گا یہاں تک کہ جب وہ لشکر مقام بیداء پر ہوگا تو اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا، اس کے بعد عراق کا ایک گروہ اور ابدال آئیں گے اور شام سے ایک آدمی چلے گا اور قبیلہ کلب سے اُن کے احوال چلیں گے، وہ ان سے جہاد کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں شکست دے گا، وہ ان پر پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، یہ یوم کلب نقصان میں ہوگا، کتب کی غنیمت سے لینے والا نقصان میں

1152 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ:

نَا عُيَيْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ

1153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَيَأْتِي مَكَّةَ، فَيَسْتَخْرِجُهُ النَّاسُ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ كَارٍ فَيَبَايَعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، فَيَجْهَرُ إِلَيْهِ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خَسِفَ بِهِمْ، فَيَأْتِيهِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ وَابْدَالُ الشَّامِ، وَيَنْشَأُ رَجُلٌ بِالشَّامِ، وَأَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَجْهَرُ إِلَيْهِ جَيْشٌ، فَيَهْزِمُهُمُ اللَّهُ، فَتَكُونُ الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، فَذَلِكَ يَوْمٌ كَلْبٌ، الْخَائِبُ: مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ، فَيَسْتَفْتِحُ الْكُنُوزَ، وَيُقَسِّمُ الْأَمْوَالَ، وَيُلْقِي الْإِسْلَامَ

1152- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 626 رقم الحديث: 3513، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1953 .

1153- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 318 .

بِجَرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ، فَبَعِثَ بِذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ قَالَ: تِسْعَ سِنِينَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: فَحَدَّثْتُ بِهِ لَيْثًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ مُجَاهِدٌ

ہے اُن کے لیے خزانہ کھولے جائیں گے مال تقسیم کیا جائے گا اسلام پوری زمین پر پھیل جائے گا وہ سات سال یا نو سال زندگی گزار گا۔ حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں: مجھے لیث نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں: مجھے مجاہد نے بیان کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

اس حدیث کو معمر سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1154 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت فلفلہ جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ہم میں سے بعض نے آپ سے کہا: اے ابو عبد اللہ! ہمیں وہ حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے ایسا کیا تو تم مجھے رجم کرو گے، ہم نے عرض کی: سبحان اللہ! ہم آپ کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بتاؤ! اگر میں تم کو بیان کروں کہ تمہاری بعض مائیں تمہارے پاس فوج لے کر آئیں، ان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی، وہ جنگ بڑی سخت ہوگی، تم سے لڑیں گے، کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ ان لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! کون اس کی تصدیق کرے گا؟ تو حضرت حذیفہ نے فرمایا: حمیراء تمہارے پاس ایک فوج لائے گی، وہ تم کو ہانکیں گے، جس طرح اُن کے چہروں کو ہانکیں گے، پھر حضرت حذیفہ کھڑے ہوئے اس کے بعد اپنی کونٹھری میں داخل ہو گئے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجَعْفِي قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حَذِيفَةَ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ فَعَلْتُ لَرَجَمْتُمُونِي، فَقُلْنَا: سُبْحَانَ اللَّهِ، نَحْنُ نَفْعَلُ ذَلِكَ بِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ حَدَّثْتُكُمْ أَنَّ بَعْضَ أُمَّهَاتِكُمْ تَأْتِيَكُمْ فِي كِتَبَةٍ كَثِيرٍ عَدَدُهَا، شَدِيدٍ بَأْسُهَا تُقَاتِلُكُمْ. أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِي؟ قَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَمَنْ يُصَدِّقُ بِهَا؟ فَقَالَ حَذِيفَةُ: أَتَنْتَكُمُ الْحَمِيرَاءُ فِي كِتَبَةٍ تَسُوقُهَا أَعْلَاجُهَا مِنْ حَيْثُ تَسُوقُ وَجُوهُهُمْ ثُمَّ قَامَ، فَدَخَلَ مَخْدَعًا لَهُ

1155 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جہنم میں ایک قوم داخل ہو گی پھر ان کو نکالا جائے گا اس کے بعد وہ جنت میں داخل ہوں گے تو وہ ان کے نام پہچانتے ہوں گے ان کو جنتی لوگ جہنمی کہیں گے۔

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس پر ابھارا آپ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثریت جہنم میں جائے گی۔ اُن میں سے ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو نیکی کو حقیر جانتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے ہم کو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں پس آپ ﷺ نے اپنا رخ انور قبلہ کی جانب کیا اور اس کے بعد دو سجدے بیٹھ کے کیے پھر آپ نے سلام پھیر دیا پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں جس کو گمان ہو کہ اس کی نماز میں کمی ہوئی یا اضافہ ہوا۔

فائدہ: یہ اس وقت کی بات ہے جب نماز میں گفتگو کی اجازت تھی بعد میں نماز کے اندر گفتگو منع کر دی گئی تو اب اگر ایسے کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

آنس، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ قَوْمٌ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، يُعْرَفُونَ فِيهَا بِأَسْمَائِهِمْ، يُقَالُ لَهُمُ: الْجَهَنَّمِيُّونَ

1156 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ بِالصَّدَقَةِ، وَحَثَّهِنَّ عَلَيْهَا وَقَالَ: تَصَدَّقْنَ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: لِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِأَنَّكُنَّ تَكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

1157 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ: فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا قَالُوا: صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

1157 - أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحہ 113 رقم الحديث: 1226، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 400، والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 26 (باب ما يفعل من صلی خمساً)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 531 رقم الحديث: 3882.

1158 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ

الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: ذَبَحَ خَالِي هَانُءُ بْنُ نِيَارٍ
أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ أُضْحِيَّةَ مَكَانِهَا،
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ عِنْدِي جَذْعَةً خَيْرٌ مِنْ
مُسْنَةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا، وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ .

1159 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ:

آتَيْنَا صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ، فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كُنْتُ أَرَى لَوْ أَنَّ
أَحَدًا أُغْفِيَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَعُوفَى سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ،
لَقَدْ ضَمَّ ضَمَّةً

1160 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

شَيْبِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا
الْمُغِيرَةَ بْنُ شُعْبَةَ، فَهَضَّ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ،
فَسَبَّحَنَاهُ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: أَنْ قُومُوا، فَقُمْنَا، فَلَمَّا
قَضَى صَلَاتَهُ، سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا
سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَنَعَ هَكَذَا، وَقَالَ: إِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا
فَلْيَجْلِسْ، وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَمُضْ
فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو
ہانی بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنے سے پہلے
قربانی کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی جگہ دوبارہ
قربانی کرنے کا حکم دیا، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
میرے پاس چھ ماہ کا بچہ تھا، وہ اس سے بہتر
ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی قربانی کر لے اور
تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے
پاس حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا آئیں اور
انہوں نے ہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی کہ
آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں دیکھتا کہ کوئی قبر کے
دبوچنے سے محفوظ رہا تو سعد بن معاذ کو معافی ہوئی، ان کو
بھی قبر نے دبوچا تھا۔

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہم کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز
پڑھائی، آپ پہلی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوئے تو ہم
نے سبحان اللہ کہا، آپ نے اپنے ہاتھ سے کھڑے ہونے
کا اشارہ کیا تو ہم کھڑے ہو گئے، جب آپ نے نماز مکمل
فرمائی تو سلام کے بعد دو سجدے بیٹھنے کی حالت میں
کیے۔ پھر فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسے
ہی کیا تھا اور فرمایا: اگر سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یاد آ
جائے تو بیٹھ جائے، اگر یاد نہ آئے یہاں تک کہ سیدھا

1158- أخرجه البخاری: الأضاحی جلد 10 صفحہ 22 رقم الحديث: 5560، ومسلم: الأضاحی جلد 3 صفحہ 155 .

1160- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 271 رقم الحديث: 1037، وابن ماجه: إقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 381

رقم الحديث: 1208، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 311 رقم الحديث: 18251 .

کھڑا ہو جائے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر کچھ بچوں پر ہوا جو کھیل رہے تھے ان میں سے ایک بچہ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نقصان میں ہے بے شک تُو اپنی طاقت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا: اے عمر! تُو اس کے قتل پر قدرت نہیں رکھتا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک سانپ ظاہر ہوا ہم نے اس کو مارنے کے لیے جلدی کی تو وہ اپنے سوراخ میں داخل ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے شر سے اور وہ تمہارے شر سے بچ گیا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حالت جوانی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے

1161 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّ عَلَى صَبِيَّةٍ يَلْعَبُونَ، فِيهِمْ صَبِيٌّ، فَكَانَ ذَلِكَ أَعَاظَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ: تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ: تَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ، إِنْ يَكُ الَّذِي تَتَخَوَّفُ، فَإِنَّكَ لَنْ تَقْدِرَ عَلَى قَتْلِهِ

1162 - وَبِهِ: عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي، فَظَهَرَتْ حَيَّةٌ، فَأَبْتَدَرْنَاَهَا، وَدَخَلَتْ فِي شِقِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَيْتُمْ شَرَّهَا، وَوَقَيْتُمْ شَرَّكُمْ

1163 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

1162- أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 553-554 رقم الحديث: 4930 والنسائی: المناسک جلد 5

صفحہ 163 (باب قتل الحية في الحرم) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 547 رقم الحديث: 4003 والطبرانی

في الكبير جلد 10 صفحہ 117 رقم الحديث: 10148-10160 .

1163- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 14 رقم الحديث: 5066، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1019

والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 383 رقم الحديث: 1081

آپ نے ہم سے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہے تو وہ شادی کرے کیونکہ شادی سے آنکھیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے پس جو تم میں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہوں گے۔

حضرت ابو الوذاک جبر بن نوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں فتح حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، ہم کو لونڈیاں ملیں تو ہم اُن سے عزل کرتے تھے ہم میں سے بعض کہنے لگے: تم یہ اس حالت میں کرتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ تم میں موجود ہیں تم آپ ﷺ سے پوچھ لو۔ سو ہم نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا وہ ایک شے ہے جب اللہ عزوجل اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔

حضرت ام حنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کا حج کیا، میں نے حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے ہیں اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ کو گرمی کی تپش سے بچانے کے لیے کپڑا بلند کیے ہوئے ہیں جب آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکری ماری تو پھر آپ چلے آپ

أَنَيْسَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا، فَقَالَ لَنَا: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصَرِ، وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

1164 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

أَبِي الْوَدَّاعِ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَ حُنَيْنَ، فَأَصْبْنَا جَوَارِي، فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ؟ لَوْ سَأَلْتُمُوهُ، فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ مَاءٍ يَكُونُ الْوَلَدُ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ إِذَا أَرَادَهُ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ، لَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ لَهُ رَدًّا

1165 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

الْحُصَيْنِ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ، قَالَتْ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَّاعِ، فَرَأَيْتُ بِلَالًا وَأُسَامَةَ، وَبِلَالٌ يَقْدُ بِحِطَامٍ رَاحِلَتِهِ، وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ بِهِ مِنَ الْحَرِّ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ تَحْتَ إِبْطِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، فَرَأَيْتُ عُرُصُوفَ

1164- أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1064، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 101 رقم الحديث: 11784

والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 374 رقم الحديث: 14311 .

1165- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 944 .

كَتَبَهُ الْإِيْمَنُ كَهَيْئَةِ جَمْعٍ، فَوَقَّفَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ
قَوْلًا كَثِيرًا، فَكَانَ مِمَّا قَالَ: إِنَّ أَمْرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ
أَسْوَدٌ مُجَدِّعٌ يَقْوَدُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ، فَاسْمَعُوا لَهُ
وَاطِيعُوا

نے اس کپڑے کو جو آپ کی دائیں بغل کے نیچے تھا بائیں
کندھے پر کر لیا اور میں نے عرصہ دیکھا وہ آپ کے
دائیں کندھے پر جمع کی طرح تھا آپ لوگوں کے پاس
کھڑے ہوئے تو آپ نے طویل گفتگو کی فرمایا: اگر تم پر
عیب دار کالا حبشی حکمران بھی مقرر کیا جائے بشرطیکہ وہ
کتاب اللہ پر عمل کرنے والا ہو تو اس کی بات سنا اور اس
کی اطاعت کرنا۔

1166 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ

الْعَلَاءِ بْنِ عَرَّارٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ
وَعُثْمَانَ، فَقَالَ: أَمَّا عَلِيٌّ فَلَا تَسْأَلُوا عَنْهُ، انْظُرُوا
إِلَى مَنْزِلَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَإِنَّهُ سَدَّ أَبْوَابَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَأَقْرَبَ بَابَهُ، وَأَمَّا عُثْمَانُ
فَإِنَّهُ أَذَنْبَ يَوْمَ التَّقَى الْجَمْعَانِ ذَنْبًا عَظِيمًا، فَعَفَا اللَّهُ
عَنْهُ، وَأَذَنْبَ فِيكُمْ ذَنْبًا دُونَ ذَلِكَ فَقَتَلْتُمُوهُ

حضرت علاء بن عرار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حضرت مولا علی اور
حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں
نے فرمایا: بہر حال حضرت علی رضی اللہ عنہ تو اُن کے متعلق
نہ پوچھو اُن کا مقام رسول اللہ ﷺ کے ہاں دیکھو! آپ
نے مسجد کے تمام دروازے بند کروادیئے تھے لیکن حضرت
علی کے گھر کا دروازہ بند نہیں کروایا تھا رہے حضرت عثمان
تو اُن سے جس دن دو بڑے گروہ آپس میں لڑے اس
دن ایک بڑا گناہ ہوا لیکن اللہ عزوجل نے اُن کو معاف
کیا اور تم نے اُن سے بڑا گناہ یہ کیا کہ تم نے اُن کو قتل کیا
ہے۔

1167 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: أَتَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمَلَكَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى
حَرْفٍ. فَقَالَ الْآخَرُ: زِدْهُ. فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَزِيدُهُ،
حَتَّى قَالَ: اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس دو فرشتے آئے اُن
میں سے ایک نے کہا: قرآن پاک ایک قرأت پر
پڑھیں۔ دوسرے نے کہا: اس میں اضافہ کریں وہ مسلسل
اضافہ کرواتا رہا یہاں تک کہ اس نے کہا: سات قرأتوں

1166- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1189 .

1167- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 15617 .

پر پڑھو۔

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی تاکہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے بغیر حق کے مال کھائے تو اللہ عزوجل نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور جہنم اس کے لیے واجب کر دی ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگرچہ تھوڑے مال کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ اراک (پیلو) کی مسواک ہو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے اگر ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں جس نے تکبر سے کپڑا نکالیا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر لیا گیا تو آپ نے اپنے گھر کے اوپر سے جھانکا اور فرمایا: میں تم کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر فرمایا: جو اس کے حوالے سے

1168 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ امْرَأٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ سِوَاكَ مِنْ أَرَائِكِ

1169 - وَبِهِ: عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِّرِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ

1170 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ، أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ دَارِهِ، فَقَالَ: أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ: مَنْ يُنْفِقْ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً وَالنَّاسُ

1168 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 122، وأحمد: المسند رقم الحديث: 22302، وابن ماجه: الأحكام جلد 2

صفحہ 779 رقم الحديث: 2324، والطبرانی فی الكبير جلد 1 صفحہ 273 رقم الحديث: 800-796 .

1169 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 341 رقم الحديث: 13292 .

1170 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 625 رقم الحديث: 3699، والبيهقی فی الكبير جلد 6 صفحہ 276 رقم

الحديث: 11934 .

يَوْمَئِذٍ مُّجْهَدُونَ مُعْسِرُونَ، فَجَهَّزْتُ ثَلَاثَ ذَلِكَ
الْجَيْشِ مِنْ مَالِي؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ أَذْكُرُكُمْ اللَّهُ،
هَلْ تَعْلَمُونَ رَوْمَةَ، لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا
بِشَمَنِ، فَابْتِغَتْهَا مِنْ مَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ
وَابْنِ السَّبِيلِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِي أَشْيَاءَ عَدَدَهَا

خرج کرے گا وہ قبول ہوگا، تو لوگ اس دن بھوکے اور
تنگ دمت تھے تو میں نے اس لشکر کے لیے اپنے مال
سے تہائی مال دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: میں تم کو
اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم ہر رومہ کے متعلق جانتے ہو کہ
تم میں سے کوئی اس کنویں سے پیسوں سے پانی پیتا تھا
میں نے اپنے مال سے خرید کر اسے اللہ کی راہ میں مال دار
اور غریبوں اور مسافروں کے لیے وقف کر دیا؟ انہوں
نے کہا: جی ہاں! آپ نے اور بھی کئی اشیاء گنوائی تھیں۔

1171 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَائِدَةَ
بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ:
قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِيهِ. فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَإِنْ لَمْ
يَكُنْ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَأَنَا أَقُولُ فِيهِ: نِسَاؤُكُمْ حَرْتُ
لَكُمْ، فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَنِّي شِئْتُكُمْ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَأَعِزُّوْا،
وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعِزُّوْا

حضرت زائدہ بن عیمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے
متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: تم میں سے اکثریت یہ
کرتی تھی، اگر رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں کچھ
فرمایا وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا اور اگر آپ
نے اس کے متعلق نہیں فرمایا تو میں اس کے متعلق کہتا ہوں
کہ عورتیں تمہاری بھیتی ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس
طرح چاہو اگر تم چاہو تو عزل کر لو اگر تم چاہو تو عزل نہ کرو۔

1172 - وَبِهِ: عَنْ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ،
عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
ارْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَعَلَّقَهُ وَآثَرَهُ فِي مِيزَانِهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ
میں گھوڑا باندھا، اس کی لید اور پیشاب کو قیامت کے دن
اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

1173 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1171- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 300.

1172- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 263.

1173- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 283 رقم الحديث: 4926 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 11-12 رقم

الحديث: 4534.

ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے کہ انہوں نے مزامیر کی آواز سنی تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں رکھ لیں اور راستہ بدل لیا اور فرمایا: اے نافع! کیا تم (مزامیر کی آواز) سن رہے ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ دوبارہ اس راستے پر آگئے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا آخر میں پئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کی ران تناول فرمائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

یہ حدیث زہری سے صرف اسحاق بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز مغرب میں سورہ طور پڑھتے سنا۔

جَعْفَرُ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ صَوْتَ زَامِرٍ فَوَضَعَ اصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَعَدَلَ عَنِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: يَا نَافِعُ، أَتَسْمَعُ؟ قُلْتُ: لَا، فَرَاَجَعَ الطَّرِيقَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

1174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ، جَلِيسٍ لِلْحَسَنِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ

1175 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَسَ مِنْ كَيْفٍ، فَأَكَلَ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ

1176 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

1174- أخرجه الطبرانی في الصغير رقم الحديث: 4012. والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 35414.

1175- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 190، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 365 رقم

الحديث: 2528.

1176- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 194 رقم الحديث: 3050، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 338.

1177 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نَبِيذِ الدُّبَاءِ، وَالْمُرْقَتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دباء اور مرقف کی نبید سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

1178 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، كَلَانَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے تھے، ہم دونوں حالت جنابت سے ہوتے تھے۔

1179 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُمْ أَنَّ الطَّاغُوتَ وَقَعَ بَارِضٌ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهَا، وَإِنْ وَقَعَ بَارِضٌ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو بتا دیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ، اگر کسی ملک میں آیا ہو اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگو نہیں۔

1180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، وَمُغِيرَةَ، كُلِّهِمَا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آب زمزم لایا گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1177 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1577 .

1178 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 445 رقم الحديث: 263، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 256 .

1179 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 190 رقم الحديث: 5730، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1742 .

والطبرانی فی الكبير جلد 1 صفحہ 129-133 رقم الحديث: 278-266 .

1180 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 84 رقم الحديث: 5617، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1602 .

1181 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28911 .

عُثْمَانُ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْحِيطَانِ، يَكُونُ فِيهَا الْعِدْرَةُ، وَأَبْوَالُ النَّاسِ، وَرَوْتُ الدَّوَابَّ؟ قَالَ: إِذَا سَأَلْتُ عَلَيْهِ الْأَمَطَارُ وَجَفَفَتْهُ الرِّيحُ فَلَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِيهِ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُو

1182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُطِيرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا، فُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

1183 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس باغ کے متعلق پوچھا گیا جس میں گندگی اور لوگوں کا بول و براز اور جانوروں کا گوبر پڑا ہوتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب بارش کا پانی چل پڑے اور ہوا اس کو خشک کر دے تو اس جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ بات انہوں نے نبی کریم ﷺ کے حوالہ سے بیان کی۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمر و اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا رد نہیں ہوتی ہے اگرچہ وہ گنہگار ہی کیوں نہ ہو اس کا گناہ اس کے ذمہ ہے۔

یہ حدیث حضرت سفیان سے صرف عبد الرزاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر ہی کھاتے تھے۔

1182 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 376، والبزار جلد 4 صفحہ 42. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 154.

1183 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 522 رقم الحديث: 3417، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 421 رقم الحديث: 8180.

وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

1184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُصْبِحٍ
الْمَقْرَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَسُ الدِّينِ النَّصِيحَةُ فَقَالُوا: لِمَنْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِدِينِهِ، وَلِكِتَابِهِ،
وَلِأَنَّمَةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ

1185 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ

بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرَّاحِيلَ
بْنِ يَزِيدَ الْمَعَاوِرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَصْبَحِيِّ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ
لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا
الْحَدِيثِ، وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ أَنَسٍ مِّنْ غَيْرِ وَجْهِ

1186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بَن

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دین کی حقیقت خیر
خواہی کرنا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس
کے لیے؟ اللہ عزوجل اور اس کے دین اور اس کی کتاب
اور ائمہ مسلمین اور عام مسلمانوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے
اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی کریم
ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ
عنہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت کی ہو
حضرت انس سے یہ حدیث کئی اور طرق سے بھی روایت
کی گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1184- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 90 .

1185- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 246 رقم الحديث: 943 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 170 رقم

الحديث: 12416، والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 371 رقم الحديث: 3418، والدارقطني: سننه جلد 2

صفحہ 84 رقم الحديث: 3 .

1186- أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 264 رقم الحديث: 3070، والبيهقي: شعب الايمان جلد 6 صفحہ 207

رقم الحديث: 7918 .

جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ
الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَفْرَأَ وَصِيَّةَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَاتِ: (قُلْ
تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ) (الانعام: 151)
إِلَى قَوْلِهِ: (ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)
(الانعام: 153)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا دَاوُدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

1187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ
حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهَا: مَنْ يَخْطُبُ أَمْ كُلُّهُمْ بِنْتُ
عُقْبَةَ؟ فَقَالَتْ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
عَوْفٍ. فَقَالَ: أَنْكِحُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِ
الْمُسْلِمِينَ، وَمِنْ خِيَارِهِمْ مَنْ كَانَ مِثْلَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ

1188 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ
يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

کہ جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی وصیت پڑھے
تو وہ ان آیات کو پڑھے: ”قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ
رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ..... (الانعام: ۱۵۱) اللہ تعالیٰ کے اس
قول: ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ (الانعام:
۱۵۳) تک۔

یہ حدیث شعبی سے صرف داؤد ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا روایت کرتی
ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے پوچھا: اُم کلثوم بنت
عقبة کو نکاح کا پیغام کون بھیجے گا؟ عرض کی گئی: فلاں اور
فلاں اور عبدالرحمن بن عوف۔ تو آپ نے فرمایا:
عبدالرحمن بن عوف سے نکاح کر دو کیونکہ وہ معزز
مسلمانوں میں سے ہے جو معزز ہو اس کے لیے اس کی
مثل بہتری ملتی ہے۔

یہ حدیث بسرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے
اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ

سے کوئی آدمی کسی مسئلہ کے متعلق گفتگو کرنے لگ جاتا تو آپ اس کے لیے رک جاتے تھے یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی اور سونے کی ایک گٹھلی اس کا حق مہر مقرر کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ماہ رمضان میں نکلے آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ روزہ رکھا پھر رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا تو صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ افطار کیا اور بعض صحابہ نے روزہ رکھا اور روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے سے افضل تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے بوڑھی عورتوں کے متعلق سوال کیا گیا کہ کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوتی تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمارے پیچھے نماز پڑھتی تھیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اگر رسول اللہ ﷺ آج کی عورتوں کو دیکھ لیتے کہ وہ کیا کر رہی ہیں تو آپ ان کو اجازت نہ دیتے۔

یہ احادیث اعمش سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ تَقَامُ، فَيَعْرِضُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ، فَيَكَلِّمُهُ فِي الْحَاجَةِ فَيُحِبُّسُهُ، حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ

1189 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ

1190 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ وَصَامَ مَعَهُ أَصْحَابُهُ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ، وَصَامَ بَعْضُهُمْ، وَكَانَ الصَّائِمُ أَفْضَلَ مِنَ الْمُفْطِرِ

1191 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَجَائِزِ، أَكُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَالشَّوَابُّ، كُنَّ يُصَلِّينَ خَلْفَ مَنْ كَبْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مِنَ النِّسَاءِ إِذْ ذَاكَ مَا هُنَّ عَلَيْهِ الْيَوْمَ، مَا تَرَكَهُنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا خَالِدٌ

1189- أخرجه البخاری: النکاح جلد9 صفحہ 111 رقم الحدیث: 5148 ومسلم: النکاح جلد2 صفحہ 1042 .

1190- انظر: مجمع الزوائد جلد13 صفحہ 163 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی بعض ازواج کا بوسہ لیتے تھے۔

1192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَّانٍ الشَّلَاتَانِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ مُعْتَبٍ، وَحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا سَيْفٌ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے دن خطبہ دیا اور فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے جو چاہے روزہ رکھے۔

1193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَأَسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف ابو مطرف ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے ایک عورت سے شادی کی اور اس نے اپنی شادی کی نبی کریم ﷺ کو دعوت دی تو حضرت ابواسید کی بیوی حالت عروس (دُلہن) میں ہم پر کھڑی ہو گئی اور ہمیں نبیز پلائی جو اس نے رات کو بنائی تھی۔

1194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فَرَّاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ،

1192- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777 .

1193- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 795 .

1194- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 19 صفحہ 251، ومسلم رقم الحديث: 2006 .

فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ الْعَرُوسُ، فَتَسْقِينَا
نَبِيذَ التَّمْرِ، قَدْ انْتَبَذَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ وَصَفَّتْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو
فَتِيئَةَ

یہ حدیث عبدالرحمن سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
الْفِرْدَوْسِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ آتَاهُ
ابْنُ عَمِّهِ فَسَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَمَنَعَهُ، مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَمَنْ مَنَعَ مَاءً لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَالِ
مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا چچا زاد اُس کے پاس آئے اور وہ اس سے زیادہ مال مانگے تو وہ اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل بھی قیامت کے دن اس کو زیادہ سے منع کرے گا اور جو پانی سے منع کرتا ہے کہ اس سے زیادہ گھاس نہ اگے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل بھی اس کو اپنا فضل نہیں عطا کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا جَرِيرٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

1196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ
يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ
سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ طَاوُسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ طَاوُسًا
يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ،
فَمَا تَرَكَتَ فَلَا وَلِيَ ذَكَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال اصحاب فرائض کو دو جو بیچ جائے وہ اُس کے مردوں کو دو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث زیادہ سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا

أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادٌ، عَنْ عُتْبَةَ الْكُوفِيِّ، عَنْ
عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَجَدَ
أَحَدُكُمْ الْقَمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُذِفْهَا، أَوْ لِيُمِطْهَا
عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا يَوْسُفُ،
تَفَرَّدَ بِهِمَا ابْنُهُ عَنْهُ

1198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدَةَ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ
بْنِ حَرْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ
نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا، فَاخْتَلَعَهَا، وَقَالَ: مَنْ اتَّخَذَ
شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا لَمْ يَمُتْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى
تُصِيبَهُ قَارِعَةٌ

لَمْ يَرَوْ سِمَاكَ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا

1199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي

قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الدَّارِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
حُمَيْدٍ الْعَتَكِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوں
مسجد میں پائے تو وہ اس کو دفن کر دے یا اس جگہ سے ہٹا
دے۔

یہ دونوں حدیثیں سے زیادہ سے صرف یوسف ہی
روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں ان
کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ
عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے پاس سے
گزرے تو انہوں نے ایک مرغی باندھی ہوئی تھی اور اسے
وہ نشان لگا رہے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس
مرغی کو کھول دیا اور فرمایا: جس نے روح والی اشیاء کو مارا
وہ مارنے والا نہیں مرے گا یہاں تک کہ اس کو بھی وہی زخم
لگے گا۔

یہ حدیث از سماک نافع سے اس کے سوا روایت
نہیں کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار کے گناہ سے تجاوز
کرو بے شک اللہ عز وجل اس کی تنگی کے وقت اس کو اپنے

1197- أخرجه البزار رقم الحديث: 2911. وانظر مجمع الزوائد رقم الحديث: 2312.

1198- أخرجه مسلم: الصيد والذبايح جلد 3 صفحہ 1550 والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحہ 209-210 (باب النهي

عن المجثمة) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 118 رقم الحديث: 5589.

1199- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28516.

دست قدرت سے پکڑے گا۔

عَلَقَمَةً، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَاوَزُوا لِلْسَّخِي عَنْ ذَنْبِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْخُذُ بِيَدِهِ عِنْدَ عَثَرَتِهِ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشَرِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی تو میں اس کے پاس کھانا لے کر آئی، اس نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا رمضان کی قضاء کر رہی ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو افطار کر اور اس کے بدلے قضاء کر لینا۔

1200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بِنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَيْسَى قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ فَاتَيْتَهَا بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: إِنِّي صَائِمَةٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِنْ قِضَاءٍ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَأَفْطِرِي، وَأَفْضِي مَكَانَهُ

یہ حدیث عمرہ سے صرف عبد اللہ بن ابی بکر اور عبد اللہ سے صرف ابو عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

حضرت علی بن یزید اپنے والد یزید بن علی سے اور وہ اپنے والد علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی عرض کی: اے اللہ! علی بن شیبان کے لیے برکت دے اور علی کو برکت دے۔

1201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ دَخِيلٍ بْنُ عَيْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لَهُ فَقَالَ:

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ، وَبَارِكْ عَلَى عَلِيٍّ لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث علی سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے

1200- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20413.

1201- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 411.

الْإِسْنَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْكِينٍ

اسے روایت کرنے میں محمد بن مسکین اکیلے ہیں۔

1202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابو زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبید اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ زیادہ ہوں گے اور میرے صحابی تھوڑے ہوں گے اُن کو گالی نہ دینا کیونکہ جو اُن کو گالی دے گا اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔

1203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمْحَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ اشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ، وَإِنَّ أَصْحَابِي يَقَلُّونَ، فَلَا تَسُبُّوهُمْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ،

یہ حدیث عمرو سے صرف ابو ربیع اور محمد بن فضل بن عطیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو ربیع عبد اللہ بن معاویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تصویر بنانے والوں سے کہا جائے کہ جو تم نے پیدا کیا ہے (یعنی جو تصویر بنائی ہے) اُسے زندہ کرو۔

1204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقُطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ

1202- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 149

1203- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 24

1204- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 537 رقم الحديث: 7558، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1669

لِلْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ
الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث علی بن ثابت انصاری سے صرف عمران
ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن
بلال اکیلے ہیں۔

1205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

هَانُءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ
الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے ایک قبر پر دعا فرمائی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هَانِءُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ہانی ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں عبید اللہ بن جریر اکیلے ہیں۔

1206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ

الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ
أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرَّكَازِ
الْخُمْسُ .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا: رکاز (معدنیات) میں پانچواں حصہ
ہے۔

1207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ

أَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ
بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أُمِّهِ، وَعَنْ أُخْتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:
إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ: مُرْ
أُخْتَكَ أَنْ تَرْكَبَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْدِيْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی
نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میری
بہن نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ کا حج
کرے گی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بہن کو سوار
ہونے کا حکم دو، بے شک اللہ عزوجل اس بات سے بے
پروا ہے کہ تیری بہن اپنے آپ کو عذاب دے۔ اس

1205- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3 صفحہ243 رقم الحديث: 1336، ومسلم: الجنائز جلد2 صفحہ658 .

1206- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد10 صفحہ106 رقم الحديث: 1039 .

1207- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ192 .

آدمی نے عرض کی: میری ماں کے اوپر حج فرض ہے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مشرکین مکہ کے خلاف غزوہ خندق میں مشغول رہے آپ نے ظہر و عصر اور مغرب و عشاء نہیں پڑھیں جب آپ فارغ ہوئے تو ان نمازوں کے ادا کرنے میں مشغول ہوئے تو پہلی نماز ادا کرنے کے بعد دوسری نماز شروع کی یہ نماز خوف کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی

أُحْتِكَ نَفْسَهَا. فَقَالَ الرَّجُلُ: عَلَى أُمِّي حَجٌّ، أَحَجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

1208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، فَلَمَّا فَرَغَ صَلَّاهُنَّ بَعْدَ، الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

1209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ السَّوَّاقِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَبِيَّانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کی نماز کے بعد طواف کرتے ہوئے دیکھا پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی پھر فرمایا: بلاشبہ نماز طلوع شمس کے وقت مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

حضرت آدم بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے مت فروخت کرو۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابو داؤد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے وہ لوگ ایسے ہوں گے جو نہ داغ لگواتے (شرکیہ کلمات

1210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَوْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو غَسَّانٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا تُكْرَهُ الصَّلَاةُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْفٌ

1211 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَازِءِ أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبَاغُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُرَوَّعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَازِءِ

1212 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَازِءِ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نَا أَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ

1210 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 454 رقم الحديث: 13648 .

1212 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 163-164 رقم الحديث: 5705، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحہ 198 .

(سے) دم کراتے ہوں گے اور نہ ہی بد فال لیتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

یہ حدیث ابو حرہ سے صرف ابو علی الحنفی عبید اللہ بن عبد المجید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو الجوزاء اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں اور بائیں جانب چہرہ مبارک پھیرتے ہوئے دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا، طلاق نہیں دی تھی۔

یہ حدیث اشعث سے صرف خالد بنی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الْجَنَّةِ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَزَاءِ

1213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَيُصَلِّي مُتَعَلًّا وَحَافِيًا، وَيَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

1214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائُهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

1215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1213- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5812 .

1214- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5262-5263، ومسلم: الطلاق جلد 2

صفحہ 1104 .

1215- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 407 رقم الحديث: 5353، ومسلم: الزهد والرقائق جلد 4

صَدْرَانِ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ كَالْقَائِمِ لَيْلَهُ، الصَّائِمِ نَهَارَهُ. وَكَافِلُ
الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لغيرِهِ، إِذَا اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، أَنَا وَهُوَ
فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ يَعْْنِي: أَصْبَغِيهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْفَضْلُ

1216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ
حَفْصِ التُّومَنِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (خُذِ الْعَفْوَ) (الاعراف: 199)
قَالَ: أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ إِلَّا الطُّفَاوِيُّ

1217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ
جَمِيلٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرْزَمِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اللَّهُ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا
اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں لڑ رہا ہے اور اس
آدمی کی طرح ہے جو رات کو تہجد پڑھتا ہے اور دن کو
روزے رکھتا ہے۔ اور یتیم یا اس کے علاوہ کی کفالت کرنا
بشرطیکہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرنے والا ہو تو وہ اور میں
جنت میں اس طرح ہوں گے، یعنی آپ نے اپنی شہادت
والی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت ”خُذِ الْعَفْوَ“
(الاعراف: 199) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد
ہے کہ اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کو لوگوں کے افعال پر
ان کو معاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔

یہ حدیث ہشام اپنے والد سے اور وہ ابن عمر سے
روایت کرتے ہیں اور ہشام سے طفاوی ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کا بدلہ
صرف جنت ہے۔

صفحہ 2287، وأحمد: المسند، جلد 2 صفحہ 497 رقم الحديث: 8903.

1216- أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 1 صفحہ 124. انظر: الدر المنثور جلد 3 صفحہ 153.

1217- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983.

وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

یہ حدیث سماک سے صرف عزری اور عزری سے صرف ابو بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ازہرا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَّاكِ إِلَّا الْعُرْزَمِيُّ، وَلَا عَنِ الْعُرْزَمِيِّ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ (کسی عورت کا دودھ پینے) سے (رضاعت کی) حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

1218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيعٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَسْأَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ؟ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنْ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْخُطْفَةُ وَلَا الْخُطْفَتَانِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں مانگ کا منظر دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں اپنے بالوں میں نکالی تھی۔

1219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيعٍ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَاتِبِي أَنْظُرُ إِلَيَّ وَبِصِصَ الطَّيِّبُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ

یہ حدیث ازاعمش از ابراہیم از علقمہ روایت کرنے میں زیادا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ إِلَّا زِيَادٌ

1218- أخرجه النسائي: النكاح جلد6 صفحه83-84 (باب القدر الذي يحرم من الرضاعة) والبيهقي في الكبرى جلد7

صفحه754 رقم الحديث: 15641 .

1219- أخرجه البخاري: الحج جلد3 صفحه463 رقم الحديث: 1538، ومسلم: الحج جلد2 صفحه847 .

1220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْعٍ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا
الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَهَبَ بَصْرُهُ فِي الدُّنْيَا،
جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ كَانَ
صَالِحًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَشْرُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ

1221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ

مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتَمٍ، عَنْ قَيْسِ
بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ كَالشَّهِيدِ الْمُتَشَحِّطِ
فِي دَمِهِ، يَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ مَا يَشْتَهِي بَيْنَ الْأَذَانِ
وَالْإِقَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَقَرَّدَ
بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

1222 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَارُ بْنُ

خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ، عَنْ
الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دنیا میں آنکھ چلی جائے اور
وہ نیک ہو تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن
اُسے نور بنادے گا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم انصاری
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ثواب کی نیت سے اذان دینے والا
اس شہید کی طرح ہے جو خون میں لت پت ہو اذان اور
اقامت کے درمیان اللہ سے جو چاہے تمنا کرے۔

یہ حدیث سالم سے صرف قیس ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور عید چاند دیکھ کر کرو اگر تم پر
بادلوں کی وجہ سے مہینہ کا اندازہ لگانا مشکل ہو تو تیس کی

1220- انظر: المجروحین جلد 1 صفحہ 262. أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 2 صفحہ 446. انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 313.

1221- انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 56. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 330.

1222- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 143 رقم الحديث: 1909، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 762.

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤُوسِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَكَمِّلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

گنتی مکمل کرلو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَاجٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حجاج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى عِيَالِهِ صَدَقَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ إِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنی اولاد پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

1224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَاتِمٍ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ أَحَدًا بِيَدِ الْأَعْمَشِ، فَقَالَ: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلُّ ذَلِكَ أَقْرَأُ: (وَالرَّجَزَ) (المدثر: 5)، وَكَذَلِكَ قَرَأَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابوالحواجب الکوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اعمش کا ہاتھ پکڑا تو انہوں نے فرمایا: میں نے یحییٰ بن وثاب سے قرآن پاک تیس مرتبہ پڑھا، وہ ہر مرتبہ ”وَالرَّجَزَ“ (المدثر: 5) پڑھتے۔ اسی طرح یحییٰ نے علقمہ سے اور علقمہ نے حضرت ابن مسعود سے اور حضرت ابن مسعود نے نبی کریم ﷺ پر پڑھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی حواجب ہی روایت کرتے ہیں۔

1225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا آزْهَرُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1224- أخرجه مسلم في الزكاة جلد 2 صفحہ 692، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 622 رقم الحديث: 10131.

1225- أخرجه الدارمي: الجهاد جلد 2 صفحہ 264 رقم الحديث: 2392، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 424

ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد وہ ہے جس کی سواری نہ کوئیں کاٹ دی جائیں اور جس کا خون بہا دیا جائے۔

یہ حدیث قرہ سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجلس کا کفارہ مجلس سے کھڑے ہونے کے بعد بندے کا یہ پڑھنا ہے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“۔

یہ حدیث عطاء سے صرف عبید اور نضر بن کثیر ہی

جَمِيلٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبُكَرَاوِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عَقَرَ جَوَادُهُ، وَأَهْرَقَ دَمُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ

1226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

1227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرُمِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرِو الْحَنْفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ: أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ بَعْدَ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُبَيْدٌ

رقم الحديث: 14739 .

1226- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحہ 400 رقم الحديث: 5956، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 255 .

1227- أخرجه الطبرانی جلد 10 صفحہ 203 رقم الحديث: 10333 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 143 .

وَالنَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

1228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: عَلَيْكَ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنِّي بَيْنَمَا أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَقَلَانُ ذَاتَ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، نَدَعُو وَنَذْكُرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا، فَسَكَنَّا، فَقَالَ: عُوذُوا لِلَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ. قَالَ زَيْدٌ: فَدَعَوْتُ أَنَا وَصَاحِبِي قَبْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمِنُ عَلَى دُعَائِنَا، ثُمَّ دَعَا أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِثْلَ مَا سَأَلَكَ صَاحِبَايَ، وَأَسْأَلُكَ عِلْمًا لَا يُنْسَى. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمِينَ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ نَسْأَلُ اللَّهَ عِلْمًا لَا يُنْسَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقُكُمْ بِهَا الْغُلَامُ الدَّوْسِيُّ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے آپ سے کسی شے کے متعلق پوچھا اس کو حضرت زید نے فرمایا: تم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! کیونکہ میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور فلاں ایک دن مسجد میں تھے ہم دعا اور اپنے رب عزوجل کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے حتیٰ کہ ہمارے پاس بیٹھ گئے تو ہم خاموش ہو گئے تو آپ نے فرمایا: دوبارہ کرو جو تم کر رہے تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اور میرے ساتھی ابو ہریرہ سے پہلے دعا کرنے لگے اور نبی کریم ﷺ ہماری دعا پر آمین کہنے لگے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دونوں دوستوں والی ہی دعا کرتا ہوں اور تجھ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو بھولنے والا نہ ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آمین! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اللہ سے ایسا علم مانگا ہے جو نہ بھولے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لڑکا تم دونوں پر سبقت لے گیا ہے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت زید بن ثابت سے یہ حدیث اسی اسناد سے مروی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1228- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 36419

1229- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 247

حَرْبِ النَّشَائِي الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى
بُنْ أَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَعِيرٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، مَعَهُ الْمَحْجَنُ،
يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ، كَرَاهِيَةً أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ عَنْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يَحْيَى
وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ

1230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:
نَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُحَمَّدٌ
1231 - وَبِهِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ
مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ،
وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُحَمَّدٌ

1232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ
بْنِ سُلَيْمَانَ الْبُعْدَادِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن اونٹ پر سوار تھے آپ
کے پاس ایک چھڑی تھی آپ اس کے ساتھ حجر اسود کا
استلام کرتے تھے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگوں
کو اس سے مارا نہ جائے۔

یہ حدیث ہشام سے صرف یحییٰ اور عبدالعزیز
الدرارودی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود و نصاریٰ
کی پیروی نہ کرو۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے وہ مؤمن
نہیں رہتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں
رہتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ
مؤمن نہیں ہوتا۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تم

1230- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 163 .

1231- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 13911 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10311 .

1232- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 9 رقم الحديث: 16144 . والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 356 رقم

الحديث: 912 .

خرید و فروخت کرتے وقت لغویات اور قسمیں اٹھاتے ہو تو اس کے حل کے لیے کوئی شے صدقہ دیا کرو۔

سَلِيْطٌ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمَزَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بَيَّاعَكُمْ بِلُغْوٍ وَإِيْمَانٍ، فَشُوبُوا بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ

یہ حدیث ابو حمزہ الاعور میمون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق الیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمَزَةَ الْأَعْوَرِ مَيْمُونٌ إِلَّا حَمَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کا ایک دن باقی رہے گا تو اللہ عز و جل اس دن کو لمبا کرے گا یہاں تک کہ میرے خاندان سے ایک آدمی بھیجے گا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا، اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا، وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ زمین ظلم اور زیادتی سے بھری ہوئی تھی۔

1233 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ التَّرْسِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَّطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَبْعَثَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِي، يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي، وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمُ أَبِي، يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مِلْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا

یہ حدیث زائدہ سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو بے شک اس نے مجھے ہی خواب میں دیکھا، بے

1234 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ

1233- أخرجه أبو داود: الهدى جلد 4 صفحہ 104 رقم الحديث: 4282 والطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 135 رقم

الحديث: 10224 - وابن حبان في موارد الظمان رقم الحديث: 1878 .

1234- أخرجه الترمذی: الرؤيا جلد 4 صفحہ 535 رقم الحديث: 2276 وابن ماجه: الرؤيا جلد 2 صفحہ 1284 رقم

الحديث: 3900، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 488-489 رقم الحديث: 3558 .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَبَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حجاج سے صرف معتمر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ خلوص نیت سے پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، عرض کی گئی: اس کا اخلاص کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

1235 - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

قِيلَ: وَمَا اخْلَاصُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَحْجُزَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان میں سے ایک پر کفر واجب ہو گیا۔

1236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الرَّدَّادِ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا أَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا حَيَوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى أَحَدِهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَوَةَ إِلَّا وَهْبُ اللَّهِ

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت

1235- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد5 صفحہ 197. وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحہ 21.

1236- أخرجه البخاری: الأدب جلد10 صفحہ 531 رقم الحديث: 6104، ومسلم: الايمان جلد1 صفحہ 79.

کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔

1237 - رِبِه: حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنُورِ

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّوَةَ إِلَّا وَهَبُ اللَّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن کو ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

1238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بَكْرِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنِ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ

یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صحرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تُفَرَّدُ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی امامت کے دوران یہ آیت پڑھی:

1239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

1237 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 276 رقم الحديث: 3479، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 568 رقم الحديث: 1279، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 272 (باب ما استثنى) بلفظ: نهى عن ثمن الكلب والسنور. وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 731 رقم الحديث: 2161، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 428 رقم الحديث: 14779.

1238 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22411.

1239 - أخرجه الطبرانی في الصغير رقم الحديث: 4511. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12112.

”بِالَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ“۔

اللَّهُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَهُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِالَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے اور اس حالت میں مسلسل رہتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرا فلاں بندہ میری رضا حاصل کرنا چاہتا ہے سو میں اس سے راضی ہوں۔ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کی رحمت ہو! اور عرش اٹھانے والا کہتا ہے اور وہ بھی یہی کہتے جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت ہے جو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں اس حوالہ سے تم پر نازل فرمائی ہے: ”بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے عنقریب اُن کی محبت ایمان والوں کے دلوں میں ڈال دے گا“ اور ایک بندہ اللہ کی ناراضگی تلاش کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے متعلق فرماتا ہے: اے جبریل! میں فلاں سے ناراض ہوں! خبردار! اور اس پر میرا غضب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کا غضب ہے اور عرش اٹھانے والا بھی یہی کہتا ہے اور جو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

1240 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ عَجَلَانَ التَّقْفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ بِنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ . فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ عَبْدِي فَلَانًا يَلْتَمِسُ أَنْ يُرَضِّنِي، فَرَضَانِي عَلَيْهِ . قَالَ: فَيَقُولُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى فَلَانٍ، وَتَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَيَقُولُ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، حَتَّى يَقُولَهُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهِيَ الْآيَةُ الَّتِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ: (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا) (مريم: 96) ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ سَخَطَ اللَّهِ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ فَلَانًا يُسَخِطُنِي . آلا وَإِنَّ غَضَبِي عَلَيْهِ، فَيَقُولُ جِبْرِيلُ: غَضِبَ اللَّهُ عَلَى فَلَانٍ، وَيَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ،

ان کے علاوہ (فرشتے ہیں) وہ بھی کہتے ہیں یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں میمون اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعت و تراویح کرتے تھے وتر کی پہلی رکعت میں الهاکم التکاثر اور انا انزلناہ اور اذا زلزلت الارض پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں والعصر اور انا اعطیناک الکوثر اور اذا جاء نصر اللہ پڑھتے تھے اور تیسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تبیت ابی لہب اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید اور یونس بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں یعقوب از یزید اور یونس بن کبیر از یونس بن ابواسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ

وَيَقُولُ مَنْ دُونَهُمْ، حَتَّى يَقُولَهُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ

لَا يُرَوٰی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثُوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَيْمُونُ

1241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ زَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَأُ فِيْ الْاُولٰٓئِ: اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ، وَاَنَا اَنْزَلْنٰهُ، وَاِذَا زُلْزِلْتُ، وَيَقْرَأُ فِيْ الثَّانِيَةِ بِالْعَصْرِ، وَاَنَا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ، وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَفِي الثَّلَاثَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَتَبَّتْ وَقُْلٌ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيْدُ وَيُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوْبُ، عَنْ يَزِيْدٍ وَيُوْنُسَ بْنِ بَكِيْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ

1242 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا

1241- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 323 رقم الحديث: 460، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 111 رقم الحديث: 681 .

1242- أخرجه مسلم: صفات المنافقين جلد 4 صفحہ 2157، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 154 رقم الحديث: 21231، والبيهقي: شعب الايمان جلد 7 صفحہ 155 رقم الحديث: 9821 . وانظر: الدر المنثور جلد 5 صفحہ 178 .

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ“ (السجدة: ۲۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دنیا کی مصیبتیں ہیں اور دھواں (کا عذاب) گزر چکا ہے۔

شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ) (السجدة: 21) قَالَ: مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا قَالَ: وَالْذَّخَانُ قَدْ مَضَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بِدَلٍّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا آپ نے فرمایا: تم اپنے میں شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اُسے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح تو میری اُمت میں شہید بہت کم ہوں گے جو اللہ کی راہ میں قتل ہوا وہ شہید ہے اور طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے زچگی کے دوران مرنے والی عورت شہید ہے جل کر مرنے والا شہید ہے ڈوب کر مرنے والا شہید ہے پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

1243 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ قَالَ: نَا مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِي، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَقَالَ: مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: إِنْ شَهِدَاءُ أُمَّتِي إِذَا لَقِيلُ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ، وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف مندل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک حلقہ میں موجود تھا

1244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُؤَمِّلُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ

مِهْرَان، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، يَعْنِي: الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ: إِنِّي لَشَهِيدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلَقَةٍ، وَفِي يَدِهِ حَصَى، فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ، وَفِينَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، فَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِي الْحَلَقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَسَبَّحَنَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، سَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِي الْحَلَقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ، فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ، وَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِي الْحَلَقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ إِلَيْنَا، فَلَمْ يُسَبِّحَنَّ مَعَ أَحَدٍ مِنَّا .

آپ کے دست مبارک میں کنکریاں تھیں، انہوں نے آپ کے دست مبارک میں سبحان اللہ پڑھا، ہم میں حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم موجود تھے اس حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے وہ تسبیحات سنیں پھر نبی کریم ﷺ نے وہ کنکریاں حضرت ابوبکر کو دیں ان کنکریوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھا، جو لوگ حلقہ میں موجود تھے ان سب نے وہ تسبیحات سنیں پھر وہ کنکریاں نبی کریم ﷺ کو انہوں نے واپس کیں تو انہوں نے آپ کے مبارک ہاتھ میں تسبیح پڑھی پھر انہیں نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیں تو ان کے ہاتھ میں بھی کنکریوں نے تسبیحات پڑھیں ان تسبیحات کو حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے سنا پھر نبی کریم ﷺ نے کنکریاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیں تو ان کنکریوں نے ان کے ہاتھ میں بھی تسبیحات پڑھیں پھر آپ نے وہ کنکریاں ہم کو دیں تو ہم میں سے کسی نے بھی وہ تسبیحات نہ سنیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِيُّ عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث داؤد سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں الجارودی از والد خود اکیلے ہیں۔

1245 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَاتِمٍ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ: إِنَّ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ اللَّهَ لَيَتَلَّى الْعَبْدَ وَهُوَ يُحِبُّ، لَيَسْمَعَ تَضَرُّعَهُ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ عز و جل کی جانب سے آزمائش نازل ہوتی ہے تو اس کا مقصد بندہ کو آزمانا ہوتا ہے اللہ عز و جل آزمائش میں ڈال کر یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے بندے کا رونا سنے۔

1246 - وَبِهِ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي

وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، إِلَّا أَبُو جَابِرٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَاتِمٍ

1247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ

بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ: كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَشِيَّةً فَيُشْرِبُهُ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ

وَيَوْمَهُ، فَإِذَا أَمْسَى سَقَاهُ الْخَدَمَ، أَوْ أَهْرَاقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

يَحْيَى إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ

الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

عُبَيْدِ الْبُهْرَانِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

1248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ

السَّكَنِ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى

فِرَاشِهِ قَالَ: إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی
مثل روایت ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوجابر ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح

کے وقت رسول اللہ ﷺ کے لیے بنید بنائی جاتی تھی

آپ اس کو رات اور دن کے وقت نوش کرتے تھے تین

دن اور راتیں اس کو پیتے تھے جب شام ہوتی تو آپ

اس کو اپنے خادم کو پلا دیتے تھے یا اس کو بہا دیتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق یحییٰ سے اور یحییٰ سے صرف یزید

ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یعقوب

اکیلے ہیں۔ سفیان ثوری اور شریک ابواسحاق سے اور

ابواسحاق یحییٰ بن عبید البہرانی سے اور وہ حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا

پڑھتے تھے: ”إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَإِلَيْكَ

فَوَّضْتُ أَمْرِي، وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي، رَغْبَةً

وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،

آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلْتَ مِنَ الْكِتَابِ، وَبِمَا أَرْسَلْتَ مِنْ

1247- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1589، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 333 رقم الحديث: 3713

والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحہ 298 (باب ذكر ما يجوز شربه من الأنبذة وما لا يجوز).

1248- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحہ 112 رقم الحديث: 6311.

رَسُولٍ -

أَمْرِي، وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلْتَ مِنَ الْكِتَابِ، وَبِمَا أَرْسَلْتَ مِنْ رَسُولٍ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبجوریں ملا کر کھانے سے منع کیا ہاں! اگر اس کے ساتھ کھانے والا اس کا بھائی اس کو اجازت دیدے تو پھر جائز ہے۔

1249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زَكْرِيَّا الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْرَانِ فِي التَّمْرِ، إِلَّا أَنْ يَسْتَاذِنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا وَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْحَبَشَةِ، شِيعَهُ، وَزَوَّدَهُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ الطُّفَّ لِي فِي تَيْسِيرٍ كُلِّ عَسِيرٍ، فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ، وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو حبشہ کی طرف بھیجا تو آپ ان کے ساتھ چلے اور انہیں یہ کلمات زادراہ کے طور پر دیئے: ”اللَّهُمَّ الطُّفَّ لِي فِي تَيْسِيرٍ كُلِّ عَسِيرٍ، فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ، وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“

1251 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ

1249- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 127 رقم الحديث: 2455، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1617.

1250- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 185.

1251- انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 401. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7319.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے عرفہ کی صبح فخر کرتا ہے اور جب عمر بن خطاب اسلام لائے تو اُس وقت فرشتوں کے سامنے فخر کیا تھا۔

یہ دونوں حدیثیں علاء سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اُن دونوں سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر میں اپنے ذکر کو چھوؤں تو کیا وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا ہی ٹکڑا ہے (اس کو چھونے پر وضو کرنا لازم نہیں)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَاهِي مَلَائِكَتَهُ بِعَبِيدِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَةً، وَبَاهِي بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

1252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا أَسَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبِي: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، اتَّوَضَّأُ وَأَمْسُ ذَكَرِي؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْكَ

1253 - وَبِهِ: عَنْ أَسَدٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

1254 - وَبِهِ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَوُا بِأَسْمِي وَلَا

1252- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 46 رقم الحديث: 182، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 131 رقم

الحديث: 85، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 84 (باب ترك الوضوء من ذلك) وابن ماجه: الطهارة جلد 1

صفحہ 163 رقم الحديث: 483، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 29 رقم الحديث: 16292، والطبرانی في

الكبير جلد 8 صفحہ 330 رقم الحديث: 8233.

1253- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 248 رقم الحديث: 13101.

1254- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحہ 244 رقم الحديث: 110، ومسلم: الأداب جلد 3 صفحہ 1684.

تَكُونُوا بِكُنْتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران تسبیح مردوں کیلئے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

1255 - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں (عورتوں کو) جنازہ میں جانے سے منع کیا گیا اور ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

1256 - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: نُهِنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقام محفہ میں ایک عورت کے پاس سے گزرے اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا اس نے اپنا سر اٹھایا اور عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔

1257 - وَبِهِ: عَنْ أَسَدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ فِي مِحْفَةٍ، وَمَعَهَا ابْنُهَا، فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ لَمْ يَرَوْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ أَسَدٍ إِلَّا خَلْفًا، تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيُّ

یہ تمام احادیث اسد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ هَارُونَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقِنَادَ يَقُولُ: مَرَّ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَلَى أَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَكَانَ أَسَدًا لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ سُفْيَانُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَسَدُ، أَمْرٌ عَلَيْكَ، فَأَسَلِمْتُ عَلَيْكَ، فَلَا تَرُدُّ فَاغْتَذَرَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ فِي شُغْلٍ، فَكَانَ

حضرت احمد فرماتے ہیں کہ میں نے ہارون بن اسحاق سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عبد الوہاب القناد سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری اسد بن عبیدہ کے پاس سے گزرے انہوں نے انہیں سلام کیا لیکن اسد نے انہیں جواب نہیں دیا۔ حضرت سفیان ان کی طرف لوٹے اور فرمایا: اے اسد! میں

1255- أخرجه البخاری: العمل في الصلاة جلد3 صفحہ 93 رقم الحديث: 1203' ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ 318

1256- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3 صفحہ 173 رقم الحديث: 1278' ومسلم: الجنائز جلد2 صفحہ 646

1257- أخرجه الترمذی: الحج جلد3 صفحہ 255 رقم الحديث: 924' وابن ماجه: المناسك جلد2 صفحہ 971 رقم

الحديث: 2910

سُفْيَانٌ لَمْ يَقْنَعْ مِنْهُ بِذَلِكَ . فَقَالَ لَهُ اَسَدٌ : يَا سُفْيَانُ ، مَا بَلَغَ مِنْ قَدْرِكَ اَنْ اَكُونَ اَعْلَمَ مِنَ اللَّهِ غَيْرَ مَا تَعْلَمُ

تیرے پاس سے گذرا میں نے تجھے سلام کیا تو تو نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا آپ عذر بیان کریں کہ کس کام میں مشغول تھے گو یا سفیان نے اس سے عبرت حاصل نہیں کی، حضرت اسد نے حضرت سفیان سے کہا: اے سفیان! آپ کو کیسے طاقت ہوئی کہ میں اللہ کی جانب سے جان لوں اور تو نہ جانے۔

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ : رَوَى عَنْ اَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ ، وَزَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابوبکر بن صدقہ نے کہا کہ اس حدیث کو اسد بن عبیدہ، خلف بن تمیم اور زافر بن سلیمان اور محمد بن عبد الوہاب نے روایت کیا ہے۔

1259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے بدلے قرض کے طور پر فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيِّ قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ الْحَكَمِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمٍ ، قَالَا : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ اَنْ تَبَاعَ الْفِضَّةُ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ

1260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ کے سامنے ڈر رہا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے اوپر آسانی کرو میں بادشاہ نہیں ہوں میں قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں

كَعْبِ الْحِمَصِيِّ قَالَ : نَا شُقْرَانُ قَالَ : نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ . عَنْ جَرِيرٍ ، اَنْ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

1259- أخرجه البخاری: البيوع جلد4 صفحہ 447 رقم الحديث: 2180-2181، ومسلم: المساقاة جلد3

صفحہ 1212 .

1260- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2319 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ رَغْدَةً، فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَوْنٌ عَلَيْكَ، فَإِنِّي
لَسْتُ بِمَمْلُوكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ، كَانَتْ
تَأْكُلُ الْقَدِيدَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ،
عَنْ جَرِيرٍ الْأَعْيَسِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُقْرَانُ

یہ حدیث از اسماعیل از قیس از جریر صرف عیسیٰ ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شقران اکیلے
ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ
عزوجل نے تم پر اس دن اس سال اور اس ماہ میں جمعہ
فرض کیا تھا جس نے اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے
اس کو چھوڑا اور اس کا امام (حکمران) عادل ہو یا ظالم تو
اللہ عزوجل اس کے لیے تمام پریشان کام جمع کر دے گا
اس کے کام میں برکت نہ دے گا سنو! نہ اس کی نماز ہے
اور نہ اس کی زکوٰۃ ہے اور نہ اس کا روزہ ہے نہ اس کا حج
خبردار! کوئی عورت کسی مرد کو امامت نہ کرائے نہ دیہاتی
مہاجر کو امامت کرائے نہ کوئی بُرا پیچھے کی ہاں! اگر بادشاہ
کی تلوار اور اس کے کوڑے کا خوف ہو۔

1261 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُرْنِيُّ قَالَ: نَا
بِشْرُ الْأُمِّيِّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ
بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ
زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ
وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ مِنْ يَوْمِي هَذَا، فِي
عَامِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فَرِيضَةٌ مُّفْتَرَضَةٌ، فَمَنْ
تَرَكَهَا رَغْبَةً عَنْهَا، وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ، أَلَا فَلَا
جَمَعَ اللَّهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا
صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا صِيَامَ لَهُ، أَلَا وَلَا
حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا تَوْمَنَ امْرَأَةٌ رَّجُلًا، وَلَا يَوْمَنَ أَحْرَابِيٌّ
مُّهَاجِرًا، وَلَا يَوْمَنَ فَاجِرٌ بَرًّا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ سُلْطَانًا
يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

یہ حدیث بشر اُمی سے صرف خالد بن یزید ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِشْرِ الْأُمِّيِّ، إِلَّا خَالِدُ
بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ. وَلَا يَحْفَظُ

راشد اکیلے ہیں اور بشر اُمی اس حدیث کے علاوہ سند ذکر نہیں کرتے ہیں بشر اُمی اللہ کے نیک بندوں میں سے تھے۔

لِبَشَرِ الْأُمِّيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا، وَكَانَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

حضرت محمد بن منصور القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معروف کرنی سے عرض کی: اے ابو محفوظ! میں نے اس شہر میں ایک انسان دیکھا ہے کہ وہ ابدال کی طرف جھکتا ہے؟ حضرت معروف کرنی خاموش رہے پھر فرمایا: اللہ کی قسم! یہ وہی آدمی ہے جسے بشر اُمی کہا جاتا ہے۔

1262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَنْصُورٍ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِمَعْرُوفٍ الْكَرْخِيِّ: يَا أَبَا مَحْفُوظٍ، رَأَيْتَ فِي هَذَا الْبَلَدِ إِنْسَانًا قَدْ نَحَا نَحْوَ الْأَبْدَالِ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذَلِكَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بَشَرُ الْأُمِّيِّ.

محمد بن منصور فرماتے ہیں کہ میں نے خلف بن تمیم سے سنا وہ کہتے ہیں کہ بشر اُمی نے کہا: مجھے وہ بھائی پسند ہے اس سے جو مجھ پر آسانی کرے۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ: فَسَمِعْتُ خَلْفَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ: قَالَ بَشَرُ الْأُمِّيِّ: إِنَّ إِخْوَةَ عَلَى النَّدَى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ إِخْوَةِ عَلَى الْيُسْرِ

حضرت عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب لوگوں پر ایسا فتنہ آئے گا کہ حلیم حیران کو چھوڑ دے گا اس وقت سونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا تم اپنی زرہ کاٹ دو اور اپنی تلواروں کو پتھر کے ساتھ توڑ دو۔

1263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ فِتْنٌ بَاقِرَةٌ، تَدْعُ الْحَلِيمَ خَيْرَانًا، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي. فَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَكَسِّرُوا السُّيُوفَ بِالْحِجَارَةِ

یہ حدیث عبد الملک سے صرف ابوحیاء ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو

1263- أخرجه أبو داود: الفتن جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 4259 وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1310 رقم

الحديث: 3961، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 508 رقم الحديث: 19753، وابن حبان في موارد الظمان رقم

الحديث: 1869.

کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوہام اکیلے ہیں۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی اس حالت میں رفع حاجت کے لیے نہ نکلیں کہ دونوں بیٹھیں اور آپس میں گفتگو کریں اور ان دونوں کی شرمگاہیں کھلی ہوئی ہوں بے شک ایسا کرنے سے اللہ عزوجل ان پر ناراض ہوگا۔

یہ حدیث از عکرمہ از یحییٰ از ابی سلمہ از حضرت ابوہریرہ صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔ اور سفیان ثوری اور ان کے علاوہ سب عکرمہ بن عمار سے اور وہ عیاض بن ہلال سے اور وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دبائے حنتم، تقیر اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا (یہ زمانہ جاہلیت کے برتن تھے جن میں نبیذ بنائی جاتی تھی)۔

یہ حدیث قرہ سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

الْمُحَيَّاةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ

1264 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْرُجُ اِنْسَانٌ إِلَى الْغَائِطِ، يَجْلِسَانِ يَتَحَدَّثَانِ، كَاشِفَانِ عَنْ عَوْرَتَيْهِمَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمَقُّتُ عَلَى ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عُبَيْدٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

1265 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدٌ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدَّبَائِ وَالْحَنْتِمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَزْفَتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا عُبَيْدٌ

1266 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1264- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 212

1265- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1580-1581، والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 294 رقم الحديث:

1868، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 59 رقم الحديث: 5014.

1266- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877 بلفظ: اذا جاء أحدكم الجمعة فليغتسل

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سن: تم میں سے جو کوئی جمعہ کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث ابوشہب سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو سے صدقہ فطرا کرتے تھے۔

حَسَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

1267 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

1268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ

الْعَدَوِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ عَيْسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ

ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

1267- أخرجه البخاری: الفسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 256 .

1268- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 432 رقم الحديث: 1504، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 677 . بلفظ:

فرض زكاة الفطر صاعًا من تمر . أو صاعًا من شعير .

شعير

1269 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ

قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا قَالَ: قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: أَنَا نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَادَى الْمُنَادَى لَصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

1270 - وَبِهِ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ

الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ أَصَابَهُ آذَى فِي رَأْسِهِ فَحَلَقَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً

1271 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لَابْنَ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

1272 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ ابْنُ شَهَابٍ:

وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ آپ کو جب صبح کی نماز کے لیے آواز دی جاتی تھی تو آپ دو رکعت مختصر ادا کرتے تھے (یعنی دو رکعت سنتیں)۔

حضرت نافع کہتے ہیں کہ ایک انصاری نے ان کو بتایا کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے سر میں تکلیف ہوئی تو انہوں نے بال کٹوائے نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک گائے کی قربانی کرنے کا حکم دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کا ایک پہاڑ ہو تو وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس ایک پہاڑ اور ہو، اور انسان کا منہ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تعالیٰ جس کی توبہ چاہتا ہے قبول کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا

1269- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 120 رقم الحديث: 618 . بلفظ: كان اذا اعتكف المؤذن للصبح وبدا

الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل أن تقام الصلاة . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 500 بلفظ: كان اذا سكت المؤذن من الأذان الصبح، وبدا الصبح، ركع ركعتين خفيفتين، قبل أن تقام الصلاة .

1270- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 178 رقم الحديث: 1859 .

1271- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 258 رقم الحديث: 6439، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 725

1272- أخرجه البخاری: استئابة المرتدين جلد 12 صفحہ 288 رقم الحديث: 6924، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحہ 52 .

گیا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں، جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا تو اس نے مجھ سے اپنا خون اپنا مال اور اپنی جان بچائی سوائے حق کے اور اُن کا حساب اللہ کے ذمہ ہے تو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں میں نازل فرمایا تو ذکر کیا کہ ایک قوم کا جس نے تکبر کیا، فرمایا: ”جب ان کو کہا جاتا ہے کہ لا الہ الا اللہ پڑھو تو وہ تکبر کرتے ہیں“ (الصفات: ۳۵) اور اللہ عزوجل نے فرمایا: ”اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا“ (الفتح: ۲۶) اس سے مراد لا الہ الا اللہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صوم وصال رکھنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں میری مثل کون ہے؟ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے جب انہوں نے صوم وصال نہ رکھنے سے انکار کیا تو ایک دن کے ساتھ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَذَكَرَ أَنْ قَوْمًا اسْتَكْبَرُوا، فَقَالَ: (رَأَيْتُمْ كَسَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ) (الصفات: 35)، وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا) (الفتح: 26)، وَهِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

1273 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَأُقْتَلَ، ثُمَّ أَحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أَحْيَا

1274 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ: فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيْكُمْ مِثْلِي؟ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي، فَلَمَّا أَبَوَا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ، وَاصِلَ بِهِمْ يَوْمًا، ثُمَّ يَوْمًا، ثُمَّ رَأَوْا الْهَلَالَ، فَقَالَ: لَوْ تَأَخَّرَ لَرَدُّكُمْ كَالْمَنْجَلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوَا أَنْ يَنْتَهُوا

1273- أخرجه البخاری: التمنی جلد 13 صفحہ 230 رقم الحديث: 7226، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1497.

1274- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 1965، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 774.

دوسرے دن کا بھی روزہ رکھا، پھر انہوں نے چاند دیکھا تو اس کے بعد فرمایا: اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھائی دیتا تو میں اور بڑھاتا، تم پر سخت ہو جاتا، جس وقت انہوں نے انکار کیا تو باز آ گئے۔

یہ احادیث ذکر کیا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوالقاسم العدوی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے والوں کیلئے قیامت کے دن مکمل نور ہوگا۔

یہ حدیث از عطاء از حضرت عائشہ سے اور عطاء سے صرف حسن نبی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں قتادہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا، اس کے بعد پھر کبھی میں نے اس کو نہیں چھوڑا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اس کے بعد انہیں نہیں چھوڑا۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا إِلَّا عُمَرُ،
تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ الْعَدَوِيُّ

1275 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْحُسَيْنِ
الرُّهَاقِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفَضِيلِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّرَوِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِشَرِّ
الْمَسَائِنِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ النَّامِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا
الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَتَادَةُ

1276 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَمَوِيُّ
قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عُبَيْدٍ
اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
الضُّحَى سِتًّا رَكَعَاتٍ، فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدَ قَالَ

1275- انظر الميزان جلد 1 صفحہ 503 الضعفاء الكبير للعقيلي جلد 1 صفحہ 234 . وانظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 3312 .

1276- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24012 .

الْحَسَنُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ

1277 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَنَانِ الْجُمُصِيِّ قَالَ: نَا بَقِيعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ لِلشَّرِيكِ وَالْجَارِ حَتَّى يَتَرَكَاهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

1278 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَصِينٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ الْحَسَنَ، كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ وَابْنَ الْكُوَّاءِ كَانَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَصَابَتْهُمَا جِرَاحَةٌ يَوْمَ صَفِّينَ، فَقَالَ: عَلِيُّ مَا نَقْتُلُ أَنْفُسَنَا؟ أَنْطَلِقْ بِنَا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ نَسْأَلُهُ، أَكَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا أَوْ رَأْيَا رَأَاهُ؟ قَالَ: فَاَنْطَلَقْنَا حَتَّى اتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: تَبْلُغُ الْجِرَاحَةُ مِنَّا مَا تَرَى، وَإِنَّا نَذْكُرُكَ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ، هَذَا شَيْءٌ عَهْدُهُ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ رَأْيَا رَأَيْتُهُ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا؟ قَالَا: نَذْكُرُكَ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ: بَلْ رَأْيَا رَأَيْتُهُ، وَمَا عَهْدُ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِشَيْءٍ، وَلَكِنْ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَبَايَعَ النَّاسُ، وَرَأَيْتُ أُنَى أَحَقُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: شفعہ کا زیادہ حق دار شریک اور پڑوسی ہے حتیٰ کہ یہ دونوں چھوڑ دیں (تو پھر کوئی دوسرا خرید سکتا ہے)۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حسن بصری بیان کرتے تھے کہ سید بن عبادہ اور ابن کواء دونوں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے دونوں کو جنگ صفین کے دن زخم لگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہم اپنے آپ کو قتل نہیں کریں گے؟ چلو! ہم اس آدمی کی طرف جاتے ہیں ہم اس سے پوچھتے ہیں کہ کیا نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں یہ تھا یا وہ نشان جو بھگوڑے غلام کی گردن پر لگایا جائے جو آپ نے دیکھا ہے اس کو؟ سو ہم چلے یہاں تک کہ اس کے پاس آئے ہم نے کہا: ہم کو زخم لگا جو آپ دیکھ رہے ہیں ہم تجھے اللہ اور اسلام کو یاد کراتے ہیں یہی شے ہے جس کا تیرے ساتھ نبی کریم ﷺ نے وعدہ کیا تھا یا وہ نشان جو بھگوڑے غلام کی گردن پر داغ لگایا جائے۔ اس نے کہا: آپ کا اس سے ارادہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تجھے اللہ اور اسلام کی یاد دلاتے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا، فرمایا: بلکہ میں نے دیکھا اہل کو مجھ

سے اس معاملہ میں کوئی وعدہ نبی کریم ﷺ نے نہیں کیا اس حوالہ سے، لیکن حضرت عثمان کو قتل کیا گیا، لوگوں نے بیعت کی، میں نے خیال کیا کہ اس کا میں حق دار ہوں۔ دونوں نے عرض کی: کیا ہم نے جو خون بہایا ہے، یہ لوگوں کی رائے ہے؟ دونوں اپنے گھروں میں بیٹھ گئے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

حضرت صالح بن زیاد الناجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت محمد بن سلیمان بن علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس اس حال میں آیا کہ آپ کے پاس ایک آدمی تھا، اس کے پاس اس کے بھائی جعفر کا چھوٹا بیٹا آیا، اس نے اُسے لڑکے کو اپنی گود میں بٹھایا اور اُس کے سر پر ایسے آگے سے پیچھے کی طرف ہاتھ پھیرنے لگا، اور اس کے بال اُلٹنے پلٹنے لگا، بچہ مضبوط ہو گیا تو اس آدمی نے اسے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے، بچہ مضبوط ہو گیا ہے۔ اس نے کہا: خاموش ہو جاؤ۔ مجھے ابوالیوب نے از والد خود از جد خود از حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ یتیم ہو تو اس کے سر پر آگے کی طرف ہاتھ پھیرا جائے، اگر اس کا باپ ہو تو اس کے سر پر پیچھے سے آگے کی طرف ہاتھ پھیرو۔

یہ حدیث محمد بن سلیمان سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن صدران اکیلے ہیں۔

بِهَا - فَقَالَ لَهُ: عَلَى مَا نَهَرِيْقُ مُهَجِّجٌ دِمَانًا عَلَى رَأْيِ الرَّجَالِ؟ فَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

1279 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِي قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ النَّاجِي قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَجَاءَهُ بَابُنِ لِأَخِيهِ جَعْفَرٍ صَغِيرٍ، فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ هَكَذَا مِنْ مُقَدِّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ، يُقَلِّبُ شَعْرَهُ، فَتَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، قَدْ تَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ: اسْكُتْ، حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيمًا فَاْمَسَحُوا رَأْسَهُ هَكَذَا إِلَى قُدَّامٍ، وَإِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَاْمَسَحُوا بِرَأْسِهِ هَكَذَا إِلَى خَلْفٍ مِنْ مُقَدِّمِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

1280 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبُكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَحْرٍ

1281 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: أَعْطَيْتُ نَاقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ نَسْلِهَا، أَوْ قَالَ: مِنْ ضُضْضِهَا، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعَهَا حَتَّى تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ وَأَوْلَادُهَا جَمِيعًا فِي مِيزَانِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

1282 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بَشْرِ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نماز میں کپڑا لگانے سے منع کیا۔

یہ حدیث عامر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو بحر اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی پھر میں نے اس کی نسل سے ایک بچہ خریدنا چاہا تو میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے! یہ اونٹنی قیامت کے دن خود اور اپنی ساری اولاد کے ساتھ تیرے میزان میں لائی جائے گی۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ قریش سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو اپنے قریب

1280- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 170 رقم الحديث: 643 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 217 رقم

الحديث: 378 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 395 رقم الحديث: 7953 .

1281- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 112 .

1282- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ، فَأَذَنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَّبَهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، أَتَعْرِفُ هَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هَذَا أَوْسَطُ قُرَيْشٍ حَسَبًا، وَأَكْثَرُهُمْ مَالًا، ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْبَأْتُكَ بِعِلْمِي فِيهِ، فَأَنْتَ أَعْلَمُ. فَقَالَ: هَذَا مِمَّنْ لَا يُقِيمُ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا هِشَامٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

1283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَبُوبَةَ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ) (غافر: 19)، إِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا اتُّرِيدُ الْخِيَانَةَ أَمْ لَا؟ (وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ) (غافر: 19)، إِذَا قَدَرْتَ عَلَيْهَا اتَّزْنِي بِهَا أَمْ لَا؟ أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَلْتِي تَلِيهَا: (وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ) (غافر: 20)، قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَجْزِيَ بِالْحَسَنَةِ الْحَسَنَةَ، وَبِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ (إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) (غافر: 20)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

کیا، جب وہ اٹھا تو آپ نے فرمایا: اے بریدہ! کیا تو اس کو جانتا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یہ قریش کا حسب کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے بڑا آدمی ہے تین مرتبہ عرض کی میں نے عرض کی: میں نے اپنے علم کے متعلق بتایا ہے باقی آپ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قیامت کے دن وزن کے لیے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔

یہ حدیث واصل سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد: يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ. ”اللہ عزوجل آنکھوں کی خیانت جانتا ہے“ (غافر: ۱۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب تو اس کی طرف دیکھے تو کیا وہ خیانت کرتا ہے یا نہیں؟ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ. ”اور جو سینے کے اندر چھپا ہوا ہے“ (غافر: ۱۹) جب اس پر قادر ہو تو کیا یہ زنا کرے گا یا نہیں؟ کیا میں تمہیں اس کے متعلق نہ بتاؤں جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ. ”اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا“ (غافر: ۲۰) وہ اس بات پر قادر ہے کہ نیکی کا بدلہ نیکی کے ساتھ دے اور بُرائی کا بدلہ بُرائی کے ساتھ دے۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ. ”بے شک اللہ تعالیٰ سننے والے والا ہے“ (غافر: ۲۰)۔

یہ حدیث اعمش سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

1284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَدَقَةَ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنْجُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمَهْزَمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّمَسُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي سَبْعِ عَشْرَةَ، أَوْ تِسْعِ عَشْرَةَ، أَوْ أَحَدَى وَعِشْرِينَ، أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، أَوْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَوْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمَهْزَمِ إِلَّا سُلَيْمٌ

1285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَمَرَ بِأَلَا فَاذَنْ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَنْ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَنْ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَنْ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ غَيْرُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) سترہ، انیس، اکیس، تیس، پچیس، ستائیس اور انتیس (تاریخ) میں تلاش کرو۔

یہ حدیث ابوہزم سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو خندق کے دن (مشرکین نے) ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول رکھا گیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، پس آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے اذان اور اقامت کا حکم دیا اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، اس کے بعد فرمایا: اس وقت تمہارے علاوہ روئے زمین پر کوئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کر رہا ہے۔

1284- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 179.

1285- أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 185 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 712.

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حارث الاعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز عشاء کے بعد داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: اس وقت کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں! فرمایا: اللہ کی قسم! تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں جو حضور ﷺ نے مجھے سکھائی تھی؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: ”اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ“۔

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے چارپائی پر جنازہ کی طرح لیٹی ہوئی تھی اور آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے سیدھا کھڑا ہونے کو ناپسند کیا تو آپ نے میرے پاؤں کو چارپائی پر جھٹک دیا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے آپ پر اور مجھ پر ایک ہی کپڑا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

1286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قُلْتُ: إِنِّي أُحِبُّكَ. قَالَ: اللَّهُ إِنَّكَ تُحِبُّنِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّكَ. فَقَالَ: أَلَا أَعْلَمُكَ دُعَاءَ عَلَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

1287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّرِيرِ مَوْضِعَ الْجَنَازَةِ، وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَمَّ

1286 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 185۔

1287 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 692 رقم الحديث: 508، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 367، بلفظ: لقد رأيتني مضطجعة على السرير فيجئني النبي ﷺ فيتوسط السرير فيصلني، فأكره أن أسنحه، فأنسل من قبل رجلي السرير حتى أنسل من لحافى۔

قَائِمَةً، فَأَنْسَلَ مِنْ عِنْدِ رَجُلِي السَّرِيرِ وَلَقَدْ رَأَيْتَنِي
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاعَلَى
وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاحِدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثِ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔

1288 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ

الْقَاسِمِ الْحَرَائِثِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ
صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَاعِدِ إِلَّا عِيسَى،
وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا هَاشِمٌ وَمُؤَمِّلُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث صاعد سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف
ہاشم اور مؤمل بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1289 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ
الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ، إِذَا
رَأَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاغْمِذْ بِسَيْفِكَ
عَلَى أَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَّةِ، فَاضْرِبْ بِهَا، حَتَّى
يَنْكَسِرَ، ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ
أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے محمد! جب آپ لوگوں کو
دنیا پر لڑتے ہوئے دیکھو تو اپنی تلوار کو بڑے پتھر پر مارو
تاکہ وہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر بیٹھ جاؤ یہاں تک کہ
خاطی کا ہاتھ یا قاضی کا فیصلہ آئے پس میں نے ایسے ہی
کیا جیسا مجھے نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدٌ،

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے

1288- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 84 رقم الحديث: 5617، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1602 .

1289- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 303-304 .

تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

1290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ:
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ
الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَوْلى مِنْ هَذَا الْمَالِ مِنْ أَحَدٍ
مِنْكُمْ، وَلَكِنْ عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَقَسَمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسُ
مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا وَلَهُ مِنْ هَذَا
الْمَالِ سَهْمٌ مَعْلُومٌ، أُعْطِيَهُ أَوْ مَنَعَهُ إِلَّا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا
عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

ہیں اُن سے روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔
حضرت مالک بن اوس بن حدثان النصری فرماتے
ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو
فرماتے سنا: اللہ کی قسم! میں تم میں سے کسی سے زیادہ اس
مال کا حق دار نہیں ہوں، لیکن ہم اس کو اللہ کی کتاب اور
رسول اللہ ﷺ کی تقسیم کے طریقے پر تقسیم کریں گے، اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے!
مسلمانوں میں سے کوئی بھی نہیں ہے مگر اس کا حصہ معلوم
ہے اس مال سے وہ لے یا نہ لے سوائے مملوک غلام
کے۔

یہ حدیث زید سے صرف ہشام اور ہشام سے
صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

1291 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ قَالَ: نَا

مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنْ
أَبْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ
جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي
غَزْوَةِ تَبُوكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ
يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبد اللہ بن کعب بن مالک اپنے دادا سے
روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ غزوہ تبوک میں
جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپ جمعرات کو ہی نکلنے کو
پسند کرتے تھے۔

یہ حدیث از ابن جریج از معمر صرف حجاج ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
مَعْمَرٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

1291 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 132 رقم الحدیث: 2950، وأبو داؤد: الجہاد جلد 3 صفحہ 36 رقم

الحدیث: 2605

1292 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ

مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي
عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

نبی کریم ﷺ نے قزع کرنے (یعنی سر کے نیچے سے
بال کٹوانا اور اوپر سے چھوڑ دینا) سے منع فرمایا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت

کرتے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی

کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ!
میں نے کافروں کی کوئی ایسی مجلس نہیں چھوڑی جس میں
اسلام کا اعلان نہ کیا ہو، میں مسجد میں آیا تو اس میں قریش
کا حلقہ کی صورت میں لشکر موجود تھا، میں وہاں اسلام کا
اظہار کرنے لگا، اور توحید و رسالت کی گواہی دینے لگا
تو مشرکوں کو غصہ آیا، وہ اُس کو مارنے لگے اور وہ اُن کو
مارنے لگا، جب یہ بہت زیادہ ہو گیا تو ایک آدمی نے آ کر
بچایا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر
رضی اللہ عنہ سے عرض کی: وہ آدمی کون تھا جس نے آپ کو
مشرکین سے بچایا تھا؟ فرمانے لگے: وہ عاص بن وائل
السمی تھا۔

یہ حدیث نافع سے صرف اصمعی ہی روایت کرتے

ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو حاتم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

1293 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَاتِمٍ

السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَصْمَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي
نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ أَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا
أَدْعُ مَجْلِسًا جَلَسْتُهِ فِي الْكُفْرِ إِلَّا أَغْلَنْتُ فِيهِ
الْإِسْلَامَ، فَاتَى الْمَسْجِدَ وَفِيهِ بَطُونُ قُرَيْشٍ،
مُتَحَلِّقَةٌ، فَجَعَلَ يُعْلِنُ الْإِسْلَامَ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَتَارَ الْمُشْرِكُونَ،
فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ وَيَضْرِبُهُمْ، فَلَمَّا تَكَاثَرُوا عَلَيْهِ
خَلَّصَهُ رَجُلٌ. فَقُلْتُ لِعُمَرَ: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي
خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ
السَّهْمِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْأَصْمَعِيُّ،

تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَاتِمٍ

1294 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ

1292- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 376 رقم الحديث: 5921، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1675 .

1294- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 244، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 66 رقم الحديث: 261، والترمذی:

الطهارة جلد 1 صفحہ 241 رقم الحديث: 134، والنسائی: الحيض جلد 1 صفحہ 158 (باب استخدام

الحائض) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 194 رقم الحديث: 25458 .

ﷺ نے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ! میں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں تو حیض نہیں ہے۔

بَحْرِ الْأَنْطَاكِيِّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الْخُمْرَةَ فَقُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ: إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ

یہ حدیث مسعر سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی، آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، پھر عورتوں کو خطبہ دیا اور انہیں صدقہ دینے پر ابھارا یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس بہت زیادہ مال ہو گیا۔

1295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي يَوْمٍ أَضْحَى بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، فَخَطَبَ الرِّجَالَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى النِّسَاءِ، فَخَطَبَهُنَّ وَحَثَّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، حَتَّى كَثُرَ مَعَ بِلَالٍ الْمَتَاعُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قاسم سے صرف عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

1296 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا غِيلَانُ بْنُ جَامِعٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِي قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ کے ارد گرد لوگوں کا مجمع تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جبل طہ سے آیا ہوں، میں نے اپنی جان اور سواری کو تکلیف میں مبتلا کیا ہے، اللہ کی قسم! میں نے کسی پہاڑ کو

1296- أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 203 رقم الحديث: 1950، والسنائي: الحج جلد 5 صفحہ 213 (باب

فيمن لم يدرك صلاة الصبح مع الامام بالمزدلفة) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1004 رقم الحديث:

3016، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 321 رقم الحديث: 18330 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ، وَالنَّاسُ حَوْلَهُ،
فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتَيْتُ مِنْ جَبَلٍ طَيِّبٍ،
وَأَنَّى قَدْ آذَيْتُ نَفْسِي وَرَاحِلَتِي، فَلَا وَاللَّهِ، مَا
تَرَكْتُ حَبْلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ. فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ
مَعَنَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِجَمْعٍ، وَقَدْ آفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ
عَرَاقٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَنَّهُ، وَتَمَّ حَجَّهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غِيلَانَ إِلَّا يَعْلى، وَلَا
عَنْ يَعْلى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

نہیں چھوڑا مگر اس کے پاس ٹھہرا ہوں تو کیا میرا حج ہو گیا
ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز
مزدلفہ میں ہمارے ساتھ پڑھی ہے اور وہ عرفات سے
پہلے رات یا دن کو لوٹ آیا ہے اس کی پریشانی ختم ہوگی
اور تو اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ اور یعلیٰ سے اُن
کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
علی اکلیہ ہیں۔

1297 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
أَيُّوبَ الصَّرِيفِيِّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي صَرُورَةٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا إِلَّا
مُعَاوِيَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ہرگز ضرورہ نہ
کہے (یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے نکاح نہیں کیا)۔

یہ حدیث سفیان سے مرفوعاً صرف معاویہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

1298 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
خُبَيْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُقْرِيُّ، عَنْ حَمْرَةَ
الزِّيَّاتِ قَالَ: قُلْتُ لِلْأَعْمَشِ: إِنَّهُمْ يُنْكِرُونَ عَلَيْنَا
قِرَاءَةَ حَرْفَيْنِ: (مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي) وَحَرْفٍ آخَرَ.
قَالَ: أَخْبَرَهُمْ أَنِّي قَرَأْتُ عَلَى الْأَعْمَشِ، وَأَنَّ
الْأَعْمَشَ يَخْرُجُ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَأَنَّ يَحْيَى،

حضرت حمزہ الزیاتی فرماتے ہیں کہ میں نے اعمش
سے کہا: لوگ ہم پر دو قرأتوں کے پڑھنے کا انکار کرتے
ہیں: ”مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي“ اور دوسری قرأت۔ اُن کو
بتایا کہ میں نے اعمش پر پڑھا، انہوں نے یحییٰ بن وثاب
پر پڑھا اور یحییٰ نے علقمہ پر پڑھا اور علقمہ نے حضرت
عبداللہ پر پڑھا اور حضرت عبداللہ نے رسول اللہ ﷺ

1297- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 293 رقم الحديث: 256 والبيهقي: الكبرى جلد 5 صفحہ 270 رقم

الحديث: 9770 وبلغه: لا ضرورة في الاسلام. أخرجه أبو داود: الحج جلد 2 صفحہ 145 رقم الحديث:

1729 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 405 رقم الحديث: 2848.

سے پڑھا، پس جس کے پاس اس طرح کی سند ہے وہ لائے۔

قَرَأَهُ عَلَى عِلْقَمَةَ، وَأَنَّ عِلْقَمَةَ، قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَمَنْ عِنْدَهُ مِثْلُ هَذَا الْإِسْنَادِ عَلَيْهِ يَأْتُونَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا، میں نے آپ کو قضاء حاجت کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ واپس آئے تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

1299 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَّائِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمَغِيرَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَأَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

یہ حدیث از حماد از ابراہیم، اسود سے صرف عبد اللہ بن حدیر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَيْرٍ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لیے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اے ابو موسیٰ! کیا ہماری زیارت کے لیے آئے ہو؟ یا اپنے بھائی کے بیٹے کی عیادت کے لیے آئے ہو؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ میں آپ کے پاس عیادت کے لیے آیا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے جب وہ اس کے پاس بیٹھا رہتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔

1300 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو زَائِدَةَ زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى، دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَبْعُدُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَزَايِرًا جِئْتَنِي يَا أَبَا مُوسَى أَمْ عَائِدًا لِابْنِ أَخِيكَ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِئْتُ عَائِدًا. فَقَالَ عَلِيٌّ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُهُ، يَعْزِي: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ

یہ حدیث ابی حیان سے صرف محارب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو زائدہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو زَائِدَةَ

1301 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

هَاشِمٍ الْبَغْلَبِيُّ قَالَ: نَا سُؤْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ عَشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفٍّ، أُمِّيٌّ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا، وَسَائِرُ الْأُمَمِ أَرْبَعُونَ صَفًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤْدُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی، اُن میں سے اسی صفیں میری اُمت کی ہوں گی اور باقی چالیس صفیں دوسری ساری اُمتوں کی ہوں گی۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بردہ سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سوید اکیلے ہیں۔

1302 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الرَّهَائِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ يَأْكُلُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَقْرَعَ مِنْ طَعَامِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کھانا کھا رہے ہوتے تو مؤذن اقامت پڑھتا تو آپ کھانا سے فارغ ہو کر نماز پڑھانے کیلئے اُٹھتے تھے۔

1303 - وَبِهِ: قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ حَبِّبِ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ، كَحَبِّبْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَفِي مُدِّنَا، وَانْقُلْ حُمَاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت ڈال جس طرح تُو نے مکہ کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی ہے یا اُس سے بھی زیادہ (مدینہ کی محبت) ڈال! اے اللہ! ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے اور اس کے بخار کو جھکے کی طرف منتقل کر دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1301- انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 363، وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 406.

1303- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 308 رقم الحديث: 3926، ومسلم: الحج جلد 2

1304 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الصَّبَّاحِ، مَوْلَى الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ
السُّلُولِيُّ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، وَجَعْفَرُ بْنُ زِيَادِ
الْأَحْمَرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَرَ اللَّهُ أَمْرًا
سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا، فَأَذَاهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلِّغٍ أَوْعَى
مِنْ سَامِعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمٍ، وَجَعْفَرٍ إِلَّا
إِسْحَاقُ

1305 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ

مَخْلَدٍ قَالَ: نَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ
خَالِدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ السَّلِيلِ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ، وَبَقِوْمٍ
عَاهَةً إِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا
الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ عِيسَى، وَعَطَاءٍ السَّلِيلِ إِلَّا
وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ وَلَا حَرَمِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ
الْجَرَّاحُ

1306 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو ہم سے
حدیث سنے اور اس کو آگے پہنچا دے جس طرح اس نے
سنی تھی بسا اوقات جس کو بات پہنچائی جا رہی ہو وہ سنانے
والے سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے۔

یہ حدیث ہریم سے اور جعفر سے صرف اسحاق ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی ستارہ صبح کے وقت طلوع
نہیں ہوتا ہے مگر وہ عاہدہ کی قوم کے ساتھ بلند ہوتا ہے۔
اُن سے کسی ایک نے بھی اس حدیث کو غسل سے روایت
نہیں کیا اور غسل اور عطاء السلیل کے درمیان وہیب ہی
ہیں اور وہیب سے صرف حرمی ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں جراح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نماز

1304- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 34 رقم الحديث: 2657، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 85 رقم

الحديث: 232، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 4156.

1305- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 341.

1306- أخرجه ابن ماجه: اقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 274 رقم الحديث: 839.

میں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آسان سورت نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔

سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَمَا تَبَسَّرَ، وَمَنْ لَمْ يَفْرَأْ فِيهِ خِذَاجٌ

یہ حدیث سعید سے انہی الفاظ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ

فائدہ: احناف کے نزدیک مسئلہ کی صورت یہ ہے کہ نماز میں مطلقاً قرأت فرض ہے، سورت یا سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے، چاہے اکیلا ہو یا امام کے ساتھ ہو لیکن جب امام قرأت کر رہا ہو تو چاہے ظہر یا عصر یا مغرب و عشاء ہو اس صورت میں کسی طرح بھی امام کے پیچھے مقتدی کیلئے قرأت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے۔ علمائے احناف کا یہی مذہب ہے۔ ہذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

1307 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَرَانَ قَالَ: نَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

یہ حدیث اشعث سے صرف عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کی طرف نکلے اس حالت میں کہ وہ تقدیر اور کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے آپ کے چہرے سے ایسا

1308 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، وَعَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،

1307- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 53 رقم الحديث: 2667، والدارمی: الزکاة جلد 1 صفحہ 478 رقم

الحديث: 1656، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 523 رقم الحديث: 19869.

1308- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 263 رقم الحديث: 6857.

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ، وَهُمْ يَتَنَزَّعُونَ فِي الْقَدْرِ، يَنْزِعُ هَذَا بَابِيَّةً، وَيَنْزِعُ هَذَا بَابِيَّةً، فَكَانَ مَا فِيهِ فِي وَجْهِهِ حُبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: أَبْهَذَا أُمِرْتُمْ: أَنْ تَضْرِبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضَهُ بَعْضٌ؟ انْظُرُوا الَّذِي أُمِرْتُمْ بِهِ، فَاتَّبِعُوهُ، وَالَّذِي نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ

1309 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ الْفُضْلِ، أَخُو عَارِمٍ قَالَ: نَا عَارِمٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوْشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا حَكَمًا، فَتَوْضَعُ الْجِزْيَةُ، وَيُكْسَرُ الصَّلِيبُ، وَيُقْتَلَ الْخِنْزِيرُ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْرَارَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِسْطَامٌ

1310 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعٍ

معلوم ہوتا تھا گویا کہ آپ کے چہرے پر انار نچوڑا گیا ہے (غصہ کی سرخی کی وجہ سے) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے کہ تم کتاب کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ٹکراؤ؟ تم اس کا خیال کرو جس کا تم کو حکم دیا گیا اور اس کی اتباع کرو اور جس سے تم کو منع کیا گیا اس سے باز رہو۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں جعفر بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم سے کوئی زندہ رہے اور وہ عیسیٰ بن مریم کو دیکھے، امام انصاف کرنے والا آپ جزیہ لیں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جنگ نے اپنا بوجھ اوزار رکھ دیا۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بسطام اکیلے ہیں۔

حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو آپ کی زوجہ بنت ابی دومہ رو پڑیں حضرت ابو موسیٰ

1309 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث: 2222، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 135، وأخرجه

أيضًا البخاری: الأنبياء جلد 6 صفحہ 566 رقم الحديث: 3448 .

1310 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 100-101، والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 18 (باب الحلق) وابن ماجه:

الجنائز جلد 1 صفحہ 505 رقم الحديث: 1586 .

رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا تو فرمانے لگے: تو میں ان سے بری ہوں جن سے رسول اللہ ﷺ بری ہیں؛ جس نے بال منڈائے یا گریبان پھاڑا یا حیرا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالصمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالعزیز بن مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تو طاقت رکھتا ہے تو اللہ کے ہاں زیادہ محبوب اور زیادہ بلیغ سورت قل اعوذ برب الفلق کو نہ چھوڑا اگر تو اس کو نہ چھوڑ سکے تو ضرور ایسا کر (یعنی پڑھنا)۔

حضرت داؤد بن عامر بن سعد از والد خود از حد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کو بتادیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ اور اگر کسی جگہ آیا ہو اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگنا نہیں۔

یہ دونوں حدیثیں عبدالحمید سے صرف عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنِ حِرَاشٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ، أَعْمَى عَلَيْهِ، فَبَكَتْ عَلَيْهِ ابْنَةُ أَبِي دُومَةَ أَمْرَأَتُهُ، فَأَقَاقَ، فَقَالَ: أَنَا أَبْرَأُ مِمَّنْ بَرَّءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ خَلَقَ، أَوْ سَلَقَ، أَوْ خَرَقَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

1311 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

ثَابِتِ الْجَحْدَرِيِّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُورَةَ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا أَبْلَغُ مِنْ: قُلْ اعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَدَعَهَا فافْعَلْ

1312 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بَارِضٍ، فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهَا، فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ إِلَّا عُمَيْرٌ

1313 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

1311- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 346 .

1312- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 189 رقم الحديث: 5728؛ ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1738 .

1313- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 132 رقم الحديث: 7147؛ ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحہ 1273 .

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔ اور جب تو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

عمر و الربابی قال: نا عبد الرحمن بن عثمان أبو بحر البکراوي قال: نا عوف قال: نا الحسن قال: نا عبد الرحمن بن سمره قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسأل الإمارة، فإنك إن سألتها فأوتيتها وكنت إلى نفسك، وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها، وإذا حلفت على يمين، فرأيت غيرها خيراً منها فأت الذي هو خير وكفر عن يمينك

یہ حدیث عوف سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

لم يرو هذا الحديث عن عوف إلا أبو بحر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھایا۔

1314 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أبو حفص عمرو بن علي قال: نا سلم بن قتيبة قال: نا عماره المغولي، عن محمد بن المنكدر، عن جابر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أكل لحمًا في يوم مرتين

یہ حدیث عمارہ سے صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

لم يرو هذا الحديث عن عماره إلا سلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا“ اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع کا سوال اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

1315 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا الحسين بن علي بن جعفر الأحمري قال: نا أبي، عن إسحاق بن منصور السلولي، عن جعفر الأحمري، عن محمد بن سودة، عن محمد بن المنكدر، عن جابر، أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

یہ حدیث محمد بن سودة سے صرف جعفر اور جعفر سے

لم يرو هذا الحديث عن محمد بن سودة إلا

صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اُن کو نماز پڑھاتے تو سمع اللہ لمن حمد کہتے تھے صحابہ کرام رکوع سے سیدھا اپنے سروں کو نہیں اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ میں حالت میں دیکھتے تھے۔

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن عرعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: انصار سے محبت مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی رکھے گا۔

یہ حدیث از شعبہ از ابواسحاق صرف محمد بن عرعہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔ اور یہ حدیث شعبہ کی مشہور ہے کہ جو وہ حضرت عدی بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔

جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا إِسْحَاقُ - تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ

1316 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطُمِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

1317 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارُ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

1316- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ212 رقم الحديث: 690، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ345 .

1317- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد7 صفحہ141 رقم الحديث: 3783، ومسلم: الايمان جلد1 صفحہ85

وأحمد: المسند جلد4 صفحہ347 رقم الحديث: 18528 .

1318 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِحُمَةِ مِنَ
النَّسَبِ لَا يَبَاعُ، وَلَا يُوْهَبُ

1319 - وَبِهِ: قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هَيْبَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا

يَحْيَى

1320 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ

بِشْرِ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّازُ، عَنْ خَالِدِ
بْنِ بُرْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَعَ غَضَبَهُ دَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ
عَذَابَهُ، وَمَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدٌ، وَلَا

عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَقَرَّدَ بِهِ: هِلَالٌ

1321 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حَرْبٍ الْمُوَصِّلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء نسب کی طرح گوشت ہے اس کو
فروخت اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کرنے
سے منع فرمایا۔

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا غصہ دور کیا اللہ عزوجل
اس سے عذاب دور کرے گا اور جس نے اپنی زبان کی
حفاظت کی اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد اور خالد سے صرف
عبد السلام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
ہلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رفع حاجت کے دوران

1318 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 10 صفحه 494 رقم الحديث: 21433 'والحاكم: المستدرک جلد 4

صفحة 341' وجامع المسانيد للخوارزمي جلد 2 صفحه 173 .

1319 - أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12 صفحه 43 رقم الحديث: 6756 'ومسلم: العتق جلد 2 صفحه 1145 .

1320 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7318 .

1321 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20911 .

قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہیں کی تو اس کے لیے اللہ عزوجل ایک نیکی لکھ دے گا اور اس کا ایک گناہ معاف کرے گا۔

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَمْ يَسْتَذْبِرْهَا فِي الْغَائِطِ كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ، وَمُحِيَ عَنْهُ سَيِّئَةٌ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف حسین اور حسین سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن حرب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا حُسَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُسَيْنٍ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری تو نبی کریم ﷺ رات کو اٹھے اور آپ نے وضو کیا پھر آٹھ رکعت نفل ادا کیے پھر تین رکعت وتر ادا کیے پھر لیٹ گئے۔

1322 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرْجَرَانِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَشَّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرَ بَثَلًا، ثُمَّ اضْطَجَعَ

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ تو آپ نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

1323 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ فَقَالَ: جِهَادُهُنَّ الْحَجُّ

1322- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 448 رقم الحديث: 7452، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 528

بلفظ: ثم قام فتوضأ واستن ثم صلى احدى عشرة ركعة .

1323- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 89 رقم الحديث: 2875، وأخرجه أيضًا البخاری: الجهاد جلد 6

صفحہ 89 رقم الحديث: 2876 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ
فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

1324 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي
قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَحَمْزَةُ الزِّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ
سَبْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ النَّاسُ: تَمَتَّعُوا - فَخَرَجْتُ
أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدَةٌ، وَمَعِيَ بُرْدَةٌ - فَخَطَبَنَا
امْرَأَةٌ بِمَكَّةَ، وَبُرْدَتُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدَتِي، وَأَنَا أَجْمَلُ
مِنْهُ وَأَشَبُّ، فَقَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبْرَدَةٌ، وَرَجُلٌ أَجْمَلُ مِنْ
رَجُلٍ - فَتَزَوَّجْتُ بِهِ، وَدَخَلْتُ بِهِ، فَرَجَعْتُ، فَاذًا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ:
إِنِّي كُنْتُ أَخْلَلْتُ لَكُمْ الْمُتَمَتُّعَةَ، وَإِنَّ جَبْرِيلَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي وَخَبَّرَنِي أَنَّهَا حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ دَخَلَ مِنْكُمْ بِامْرَأَةٍ فَلَا يَعُودَنَّ
إِلَيْهَا، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ إِلَّا أَبُو
الْجَوَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

1325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن فضیل ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت ربیع بن بسرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے
ہوئے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب
نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو لوگوں نے کہا: تم
فائدہ اٹھاؤ! (یعنی متعہ کرو) پس میں اور میرا چچا زاد نکلتے
میرے اور ان کے پاس چادر تھی سو ہم کو مکہ مکرمہ میں ایک
عورت نے نکاح کا پیغام دیا اور میرے چچا زاد کی چادر
میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی اور میں اس سے زیادہ
خوبصورت اور نوجوان تھا اس عورت نے کہا: اس کی چادر
اُس کی چادر کی طرح ہے اور یہ آدمی اُس آدمی سے زیادہ
خوبصورت ہے سو میں نے اس سے شادی کی اور اس
سے دخول کیا۔ پھر میں واپس آیا تو دیکھا کہ رسول
اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے ہیں آپ نے فرمایا: میں
نے تمہارے لیے متعہ حلال کیا تھا میرے پاس حضرت
جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اب یہ
(متعہ) قیامت تک حرام ہے جو تم میں سے کسی عورت
کے پاس گیا تو اس کی طرف لوٹ کر نہ جائے اور نہ تم ان
سے کوئی شے لوجو تم نے ان کو دی۔

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف ابوالجواب ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن غالب
اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے (یعنی رفع یدین صرف شروع نماز میں کرتے تھے)۔

نَا حَفْصُ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزِّيَّاتِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

یہ حدیث حمزہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ مارے تو اس برتن کو وہ سات مرتبہ پانی سے دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھو۔

1326 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهورُ إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، أَوْ لَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

یہ حدیث یونس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بنداراکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُنْدَارٌ

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! آپ وعدہ کریں کہ اگر آپ کے پاس کوئی بکریاں چرانے والا آئے اور اسے سایہ میں چھوڑے تو میں کہوں گا: تو میری بکری بغیر چرنے کے چھوڑ کر آیا ہے؟ تو پھر اُمت محمد ﷺ کا کیا ہوگا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر نے بھی مقرر نہیں کیا ہے، یعنی نبی کریم ﷺ نے، اور اگر میں مقرر کروں تو مجھ سے بہتر

1327 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصْبِصِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، ثِقَّةٌ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ، قِيلَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اعْهَدْ، فَإِنَّهُ لَوْ جَانَكَ رَاعِي غَنَمِكَ وَقَدْ تَرَكَهَا سَائِبَةً، قُلْتَ: تَرَكَتَ غَنَمِي بِغَيْرِ رَاعِي؟ فَكَيْفَ بِأَمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ أَتْرُكَ فَقَدْ تَرَكَ خَيْرٌ مِّمَّنِي، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنْ أَهْهَذَا فَقَدْ عَهْدَ خَيْرٌ مِّمَّنِي، يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: الشُّورَى إِلَى هَؤُلَاءِ السِّتَةِ الَّذِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

1328 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي

إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَوِيهِ الْجَرَجَرَانِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ، ثِقَةً مَأْمُونٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَبِيبِي قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ، عَلَى مَنْابِرٍ مِنْ نُورٍ، يَفْرَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْرَعُونَ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ الْأَرْضِ عَذَابًا ذَكَرَهُمْ، فَصَرَفَ الْعَذَابَ عَنْهُمْ بِذِكْرِهٖ إِيَّاهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبِي

1329 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

بَشَّارٍ بَنْدَارٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ

یعنی حضرت ابوبکر نے مقرر کیا ہے پھر مجلس شوریٰ سے فرمایا: ان چھ آدمیوں سے نبی کریم ﷺ اپنے وصال تک بہت زیادہ راضی تھے: حضرت عثمان، علی المرتضیٰ، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن اور سعد رضی اللہ عنہم۔

یہ حدیث مالک سے صرف عاصم بن ابی بکر اور عاصم سے عبداللہ بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے لوگ پریشان ہوں گے اور وہ پریشان نہیں ہو گے جب اللہ عزوجل زمین والوں کا عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ذکر کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کے ذکر کرنے سے اُن سے عذاب دور کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حکیم سے صرف یحییٰ اور یحییٰ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں جب اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی بیماری تم سے زیادہ تھی تمہارے لیے ہلاکت اُن سے

اور تمہارے لیے ہلاکت اُن پر۔

قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَحَّارٍ، وَمُخَنَّفِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ قَالَ: يَحِلُّ بِكُمْ ثَقْلٌ مِّنْ ثَقْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَيْلٌ لَّكُمْ مِنْهُمْ، وَوَيْلٌ لَّكُمْ عَلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُهُ عُمَرُ . وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ

یہ حدیث سعید سے صرف اُن کے بیٹے عمر اور عمر سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی الوزیر اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سورہ توبہ جس کا نام تم سورہ عذاب رکھتے ہو تم میں سے جو اس کو پڑھتا ہے جس طرح ہم پڑھتے تھے تو (وہ قرآن پاک کا) چوتھائی حصہ ہے۔

1330 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: الَّتِي تُسَمُّونَ سُورَةَ التَّوْبَةِ هِيَ سُورَةُ الْعَذَابِ، وَمَا تَقْرَأُونَ مِنْهَا مِمَّا كُنَّا نَقْرَأُ إِلَّا رُبْعَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي سُوَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف نعمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی سويد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زمین کو بائیں دست قدرت سے اور آسمانوں کو دائیں دست قدرت سے پکڑے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

1331 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نَا عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْبِضُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشِمَالِهِ،

1330- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 31 .

1331- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 404 رقم الحديث: 7412 .

وَتَكُونُ السَّمَاوَاتُ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1332 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا
عَمِي الْقَاسِمُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
نَفَسَ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ
عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ
أَخِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ
الْحَكَمِ إِلَّا الْحَكَمُ

1333 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا
الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ فِي غَنِيمَةٍ
لَهُ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ فَسَكْتَ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ، فَسَكْتَ،
فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، ثَكَلْتُكَ أُمْلَكَ قَالَ: إِنِّي جُنُبٌ، فَدَعَا
لَهُ الْجَارِيَةَ بِمَاءٍ، فَجَاءَتْهُ، فَاسْتَتَرَ بِرَأْسِهِ وَاغْتَسَلَ
ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی
مسلمان کی دنیا میں مشکل دور کرتا ہے تو اللہ عزوجل
قیامت کے دن اس کی مشکل آسان کرے گا اور جو کسی
مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے
عیبوں پر دنیا و آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ عزوجل
اس آدمی کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

یہ حدیث از اعمش از حکم صرف حکم ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابو ذر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں مال غنیمت پر مقرر تھے
جب وہ آئے تو نبی کریم ﷺ نے ان کو فرمایا: اے
ابو ذر! حضرت ابو ذر خاموش رہے آپ ﷺ نے
دوبارہ بلایا تو حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ خاموش رہے
آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! تیری ماں تجھ پر روئے!
(حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں حالت
جنابت میں تھا پس انہوں (حضرت ابو ذر) نے اپنی

1332 - أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحہ 2074، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 326 رقم الحديث: 1930

واحمد: المسند جلد 2 صفحہ 337-338 رقم الحديث: 7445 .

1333 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 34 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِيكَ الصَّعِيدَ وَلَوْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا وَجَدْتَهُ فَأَمْسَهُ جِلْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1334 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيْرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1335 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِي الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي السَّرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آتَيْتَ الصَّلَاةَ فَأَتَيْهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ، فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ، وَأَقْضِ مَا فَاتَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

لوٹڈی سے پانی منگوایا، وہ پانی لے کر آئی تو انہوں نے اپنی سواری سے پردہ کیا اور غسل کیا پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آئے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تو پانی بیس سال تک بھی نہ پاتے تو تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی، پھر جب پانی ملتا تو اس کو استعمال کر لیتا۔

یہ حدیث محمد سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ ہی کو اختیار کیا وہ اختیار طلاق نہیں تھی۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی نماز کے لیے آئے تو وہ وقار اور سکون کے ساتھ آئے اسے جو رکعت مل جائے وہ پڑھ لے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

یہ حدیث ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1336 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ
الثَّقَفِيُّ الرَّبِيعُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ
بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ
ابْنَةِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَجْمَعُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَنَادِي مُنَادٍ مِّنْ
تَحْتِ الْعَرْشِ: يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ
عَفَا عَنْكُمْ، فَيَقُومُ النَّاسُ فَيَتَعَلَّقُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فِي
ظِلَامَاتِ الدُّنْيَا، ثُمَّ يَنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ،
لِيَعْفُ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ، وَعَلَى الثَّوَابِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ

حضرت اُمّ هانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا نبی
کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:
بے شک اللہ عزوجل اولین و آخرین لوگوں کو قیامت کے
دن ایک جگہ اکٹھا کرے گا پھر عرش کے نیچے سے ایک
آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل توحید! بے شک
اللہ عزوجل نے تم کو معاف کیا ہے اس کے بعد لوگ
کھڑے ہوں گے ایک دوسرے سے دنیا کے اندھیروں
کے متعلق قائم کریں گے پھر ایک آواز دینے والا آواز
دے گا: اے اہل توحید! تم ایک دوسرے کو ثواب لینے
کے بدلے معاف کر دو۔

یہ حدیث حضرت اُمّ هانی سے صرف اسی سند سے
مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابو عاصم الثقفی الکوفی
اکیلے ہیں۔

1337 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مَيْمُونِ
التَّبَّانُ الْمُقْرِيُّ قَالَ: قَالَ لِي هَارُونُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:
بِقِرَاءَةِ مَنْ تَقْرَأُ؟ فَقُلْتُ: بِقِرَاءَةِ نَافِعٍ قَالَ: فَعَلَى مَنْ
قَرَأَ نَافِعٌ؟ فَقُلْتُ: أَخْبَرَنَا نَافِعٌ، أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى الْأَعْرَجِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ، وَأَنَّ الْأَعْرَجَ قَالَ: قَرَأْتُ
عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَرَأْتُ عَلَى أَبِي
بْنِ كَعْبٍ وَقَالَ أَبِي: عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: أَمَرَنِي جَبْرِيلُ أَنْ أَعْرِضَ
عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

حضرت عبید بن میمون التبان المقری رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ہارون بن مسیب نے کہا کہ تم
نے قرأت کس سے پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: میں
نے حضرت نافع سے پڑھی ہے انہوں نے فرمایا: حضرت
نافع نے کس سے پڑھی ہے؟ میں نے بتایا: مجھے حضرت
نافع نے بتایا کہ انہوں نے حضرت اعرج عبدالرحمن بن
ہرمز سے اور حضرت اعرج نے فرمایا کہ میں نے حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ
میں نے حضرت ابی بن کعب سے پڑھی اور ابی نے فرمایا
کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو قرآن سنایا تو آپ نے

فرمایا کہ مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا کہ میں تجھے قرآن سناؤں۔

یہ حدیث حضرت نافع سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ رات کو نماز پڑھتا ہے پس اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس نماز کا ثواب لکھ دے گا اور اس کی نیند اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے۔

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی سے کا حوالہ کیا گیا تو آپ نے ”نہیں“ نہیں فرمایا۔

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبِيدٌ

1338 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ الزَّيْنَبِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ امْرَأَةٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ لَيْلٍ، فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَاحِبِهِ، وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

1339 - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: لَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

1340 - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو

1338- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 35 رقم الحديث: 114، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 201 رقم

الحديث: 25517 .

1339- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1805 .

1340- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8816 .

میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عباس کو بدر کے دن قیدی بنایا گیا تو وہ قمیص پر بھی قادر نہیں تھے۔

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس دن موجود تھا جس دن حضرت سعد بن معاذ نے بنی قریظہ میں غلام کا فیصلہ کیا، نہ اُسرا مجھ پر چلا اور نہ میرے خلاف فیصلہ فرمایا۔

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے آپ عدل کرنے والے حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی ہوں گے وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر اور بندر کو قتل کریں گے اور جزیہ مقرر کریں گے اور تمام لوگ ایک ہی اللہ کو جو تمام کائنات کو پالنے والا ہے اس کو سجدہ کریں گے۔

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بول و براز کرتے

بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَسْرَ الْعَبَّاسُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ قَمِيصٌ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

1341 - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ يَوْمَ حَكَمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غَلَامًا لَمْ يَجْرِ عَلَى الْمَوْسَى، فَلَمْ يُحْكَمْ عَلَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

1342 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيَّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ سُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي الْأَرْضِ حَكَمًا عَدْلًا، وَقَاضِيًا مُقْسِطًا، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الْخَنزِيرَ وَالْقِرْدَ، وَتَوْضَعَ الْجُزْيَةَ، وَتَكُونَ السَّجْدَةُ كُلُّهَا وَاحِدَةً لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

1343 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي

1342- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 566 رقم الحديث: 3448، ومسلم: الأيمان جلد 1

صفحہ 135-136

1343- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 594 رقم الحديث: 394، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 224

وقت قبلہ کی جانب منہ اور پیٹھ نہ کرو بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو (کیونکہ مدینہ منورہ میں قبلہ جنوب و شمال کی طرف ہے یہ حکم وہاں کے لوگوں کے لیے ہے ہمارے لیے حکم یہ ہے کہ بیت اللہ، جنوب و شمال کی طرف سمت کر کے بنائیں، مشرق و مغرب کی طرف نہیں تاکہ منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ ہو)۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں داخل ہوتے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے مویشی اور اپنے آپ کو سورج کے غروب ہونے کے وقت اندھیرا پھیلنے تک اکٹھے کر لیا کرو بے شک شیطان اس وقت نکلتے ہیں اور اپنے دروازے بند کر لیا کرو اور اپنے چراغ بجھا لیا کرو چوہے اس (سے چھت میں لے جا کر) گھر والوں کو جلادیتے ہیں اور اپنے برتن ڈھانپ لیا کرو اگرچہ لکڑی ہی اپنے برتنوں پر لہبائی میں کیونکہ شیطان بند دروازے کو اور ڈھانپے ہوئے (برتن کو) نہیں کھولتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ بائیں ہاتھ سے کھائے اور

أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بَغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ، وَشَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

1344 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

1345 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضُمُّوا إِلَيْكُمْ فَوَاشِيَكُمْ وَأَنْفُسَكُمْ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ إِلَى أَنْ تَذْهَبَ فَحِمَةُ الْعِشَاءِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنْ ذَلِكَ الْحِينِ، وَغَلَقُوا أَبْوَابَكُمْ، وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ، فَإِنَّ الْفُورِيْسَقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ، وَخَمِّرُوا آيَاتَكُمْ، وَلَوْ أَنَّ يَعْزُضَ أَحَدُكُمْ عَلَى إِيَّاهِ بَعُودٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً

1346 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ، وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَلَا يَسْتَلْقِي وَيَضْعُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ

1344- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 359 رقم الحديث: 3225، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1665 .

1345- أخرجه مسلم: الأشرية جلد 3 صفحہ 1594 .

1346- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1662، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 365 رقم الحديث: 14188 .

نہ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھ کر لیٹے اور نہ ہی ایک چادر میں لیٹے۔

یہ احادیث روح سے صرف محمد بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اللہ عز وجل کے اس ارشاد: يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ”اللہ عز وجل ایمان والوں کو قول ثابت کے ساتھ دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مومن جب دنیا سے جاتا ہے تو اس کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس کو کہا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: میرا رب اللہ ہے پھر اس کو کہا جاتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: محمد بن عبد اللہ اس سے یہ سوال تین مرتبہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف اور یوسف سے اُن کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شریح اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء و رسولوں کے اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

عَلَى الْآخَرَى، وَلَا يَشْتَمِلُ الصَّمَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ رُوحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

1347 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْجَلِّيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، فِي قَوْلِهِ: (يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا مَاتَ أُجْلِسَ عَلَى قَبْرِهِ، فَيَقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ رَبِّي. فَيَقَالُ لَهُ: مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. فَيَرَدُّهُ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ إِلَّا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ شُرَيْحُ

1348 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: هَذَا نَسِيدَا كَهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، خَلَا

النَّبِيِّ وَالْمُرْسَلِينَ . لَا تُخْبِرُهُمَا يَا عَلِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا عُيْبِدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ

1349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ:
نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ،
عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُحَنَسَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ حَسَنًا،
فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ، فَأَحِبَّهُ، وَأَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَلِيُّ

یہ حدیث فضیل سے صرف عبید ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو
اٹھایا ہوا تھا آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت
کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت
کرے تو اس سے بھی محبت کر۔

یہ حدیث منصور سے صرف علی ہی روایت کرتے
ہیں۔

1350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا
إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّابِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ، فَلَمْ
يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا، اس نے دو
سرخ رنگ کے کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے، اس نے
آپ ﷺ کو سلام کیا، تو آپ نے اس کے سلام کا
جواب نہیں دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا
إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

یہ حدیث ابویحییٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1349 - انظر: التهذيب جلد 7 صفحہ 247-248 أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 351، والبزار جلد 3

صفحہ 229. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17919.

1350 - أخرجه أبوداؤد: اللباس جلد 4 صفحہ 52 رقم الحديث: 4069، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 116 رقم

الحديث: 2807.

1351 - انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 249. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 111.

عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقِ،
عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ
عِرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذَا بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ:
هَذَا وَلِيِّي، وَأَنَا وَلِيُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا الْمُعَلَّى

نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا
ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ میرا ولی ہے
اور میں اس کا ولی ہوں۔

یہ حدیث ابو وائل سے صرف سہل ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عمران بن حصین اور حکم بن عمرو الغفاری
رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں
ہے۔

1352 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّيَالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو
الْغِفَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَا طَاعَةَ لَاحِدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَلَمٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث مسلم سے صرف معتمر ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت زرارہ بن ابوالحلال العتکی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ
عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے
ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ ایک خدی خوان بھی تھے جن
کو انجشہ کہا جاتا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے
انجشہ! شیشوں کے چلانے میں آہستگی کر (یعنی حضرت
انجشہ بڑے خوش آواز تھے یہ سریلی آواز میں اشعار وغیرہ
پڑھتے تھے تو ان کی آواز پراونٹ بھی مست ہو جاتے تھے

1353 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَّارَةُ بْنُ أَبِي
الْحَلَالِ الْعَتَكِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ
وَمَعَنَا حَادٍ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنْجَشَةُ رُؤْيَاكَ سَوَاقًا
بِالْقَوَارِيرِ

1352- أخرجه الامام في مسنده جلد4 صفحه426 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه229 .

1353- أخرجه البخاری: الأدب جلد10 صفحه554 رقم الحديث: 6149 'ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1811 .

اور دوڑنا شروع کر دیتے، اس پر آپ نے فرمایا: انہیں آہستہ چلاؤ کہ اونٹوں پر عورتیں سوار ہیں، گر نہ جائیں۔ حضرت زرارہ بن ابی حلال العنکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے آگے شور بہ پڑا ہوا ہے اور اس میں کدو ہے اور آپ اس کو تلاش کر کر کے کھا رہے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں زرارہ سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب کے معاملہ میں دس افراد پر لعنت کی: نچوڑنے والے پر، نچوڑنے والے کی مدد کرنے والے پر، اس کو فروخت کرنے اور خریدنے والے پر، اسے اٹھانے اور اٹھوانے والے پر، اور پینے اور پلانے والے پر اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ فحش بات کہنے والے اور فحش کام کرنے والے ہوں گے، رشتے داریاں توڑی جائیں گی، امانت دار خائن ہوگا، اور خائن امانت دار ہوگا۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ

1354 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَّارَةُ بْنُ أَبِي الْحَلَالِ الْعَنَكِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَّاءٌ، فَجَعَلَ يَتَبَّعُهُ يَأْكُلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زُرَّارَةَ إِلَّا رَوْحُ

1355 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ شَيْبِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةَ: عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَشَارِبَهَا، وَسَافِئَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

1356 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ، وَقَطِيعَةُ الْأَرْحَامِ، وَتَخْوِينُ الْأَمِينِ، وَانْتِمَانُ الْخَائِنِ

1357 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1354- أخرجه البخارى: الأظعمة جلد10 صفحہ 474 رقم الحديث: 5437، ومسلم: الأشربة جلد3 صفحہ 1615 .

1355- أخرجه الترمذی: البيوع جلد3 صفحہ 580 رقم الحديث: 1295، وابن ماجه: الأشربة جلد2 صفحہ 1122 رقم

الحديث: 3381 .

1356- أخرجه البيهقي جلد4 صفحہ 149 بموافقة: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28717 .

1357- أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد2 صفحہ 1250 رقم الحديث: 3805 .

وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، إِلَّا كَانَ الَّذِي أُعْطِيَ خَيْرًا مِّنَ الَّذِي أَخَذَ

1358 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى رَمِيَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَصَرَ أَوْ بَلَغَ، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ أَرْبَعَةِ أَنْاسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ اعْتَقَهُمْ

1359 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ لَهُ مِثْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ شَيْبٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

1360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْفُيُ عَامٍ، فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، أَنْزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْكِتَابِ آيَاتٍ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا قُرِئَتْ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

عزوجل انعام فرمائے تو وہ یہ دعا پڑھے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ تو اللہ عزوجل نے جو نعمت اس سے لی ہے اس سے بھی بہتر اسے عطا کرے گا۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا وہ تیر راستے میں رہا یا منزل پہ پہنچ گیا تو اس کے لیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک شام اللہ کی راہ میں گزاری اس کو جو گرد پھنچی وہ اس کے لیے قیامت کے دن مشک کی خوشبو ہوگا۔

یہ احادیث شعیب سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنی کتاب اپنے پاس عرش پر زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے لکھی ہوئی تھی وہ اس کے پاس عرش پر ہے اس میں سے اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں بے شک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا ہے جس گھر میں تین راتیں یہ پڑھی جاتی ہیں۔

1358- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 273 .

1359- أخرجه ابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 927 رقم الحديث: 2775 .

1360- أخرجه الترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 159 رقم الحديث: 2882 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 336

رقم الحديث: 18444 .

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ریحان اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ”إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ“ (الرعد: ۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منذر اور ہادی بنی ہاشم کے آدمی تھے۔

یہ حدیث سدی سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اگر تو روزہ کی حالت میں ہو تو ناک میں پانی ڈالنے میں احتیاط کرنا۔

یہ حدیث محمد بن طارق سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب وضو کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِيحَانُ

1361 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُطْلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السَّيِّدِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7)، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّيِّدِيِّ إِلَّا الْمُطْلِبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

1362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ: إِذَا كُنْتَ صَائِمًا فَاسْتَشْرِ رُوَيْدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ إِلَّا بَشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

1363 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ:

1361 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحه 261. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 44.

1362 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 2366، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 146 رقم

الحديث: 78، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 57 (باب المبالغة في الاستنشاق) وابن ماجه: الطهارة جلد 1

صفحه 142 رقم الحديث: 407، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 42 رقم الحديث: 16390، وابن حبان في

موارد الظمان رقم الحديث: 159.

1363 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23811.

تو اپنی داڑھی اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے اور وہ گمان کرتے کہ نبی کریم ﷺ بھی ایسا کرتے تھے۔

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَأَصَابَعَ رِجْلَيْهِ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُؤْمَلٌ

حضرت سعید بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اپنے دل کی حضوری اور زبان کے ساتھ پڑھا اور اشہد ان محمد رسول اللہ پڑھا تو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

1364 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصَّنَابِغِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبَهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَرَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زید سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو وقت سے مؤخر کر کے پڑھیں گے، اگر تم اُن کا زمانہ پاؤ تو وقت پر نماز پڑھ لینا اور اُن کے ساتھ بھی پڑھ لینا وہ نفل ہو جائے گی۔

1365 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو طَالِبٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَإِنْ أَدْرَكْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قَفِيهَا،

وَأَجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1366 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُم يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ، وَمَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ، مِنْ صَلْبِهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو میاں بیوی اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کریں، ان کو جنت کا دربان پکارے گا: سارے اپنے پاس بلائیں گے، جو ان کے پاس ہوگا، اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے اور جس نے اپنے تین صلیبی بیٹے دفن کیے تو اللہ عزوجل اپنے فضل و رحمت کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث عامر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

1367 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ دَنُوقًا قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِجَازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مُرُّوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ فَلَا يَسْتَجِيبَ لَكُمْ، وَقَبْلَ أَنْ تَسْتَغْفِرُوهُ فَلَا يَغْفِرُ لَكُمْ. إِنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم اللہ سے دعا کرو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں، اور اس سے پہلے کہ تم بخشش مانگو اور وہ تم کو معاف نہ کرے، بے شک نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے سے موت قریب نہیں آتی ہے بے شک یہود و نصاریٰ کے علماء نے جب نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا

1366- أخرجه النسائي جلد 6 صفحہ 39 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 183 رقم

الحديث: 21416

1367- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 269

الْمُنْكَرِ لَا يُقَرَّبُ أَجَلًا، وَإِنَّ الْأَحْبَارَ مِنَ الْيَهُودِ،
وَالرُّهْبَانَ مِنَ النَّصَارَى لَمَّا تَرَكُوا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ أَنْبِيَائِهِمْ،
ثُمَّ عَمَّهُمُ الْبَلَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ الْعَابِدِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْجَحْدَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ دُونَوَا

1368 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةَ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ
الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الشَّيْبَانِيُّ،
عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ
أَبِي قَدْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا. فَقُلْتُ لَهُ: مَا لَكَ يَا أَبَا
تَرَكَتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: لَا تَنْكُمُ تُخَفُّونَ، قُلْتُ:
فَإِنِّي قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكُمْ
الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟. فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ. وَكَانَ يَمُكُّتُ فِي
الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا
عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ
1369 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مَالِكِ
بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ

چھوڑ دیا تو ان پر اللہ کی جانب سے ان کے انبیاء علیہم
السلام کی زبان سے لعنت کی گئی پھر ان پر عام آزمائشیں
نازل ہوئیں۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عبد العزیز العمری سے صرف
اسحاق بن ابراہیم الجحدری ہی روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں ابن دونوا اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میرے والد نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دیا تو میں
نے ان سے عرض کی: اے میرے ابا جان! آپ نے
ہمارے ساتھ نماز پڑھنا کیوں چھوڑا ہے؟ وہ فرمانے
لگے: کیونکہ تم مختصر نماز پڑھتے ہو میں نے کہا: نبی
کریم ﷺ کا قول کہاں ہے کہ تمہارے پیچھے کمزور،
بزرگ، ضرورت مند بھی ہوتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا:
میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ایسے
ہی سنا ہے اور وہ رکوع و سجود میں دیر کرتے تھے۔

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف عبد الجبار ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے میری قرأت سنی تو آپ نے فرمایا: اسے
اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام کے مزامیر عطا کیے

1368 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 10507. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7612.

1369 - أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 710 رقم الحديث: 5048. ومسلم: المسافرين جلد 1

صفحہ 546.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى، هیں۔

فَقَالَ: لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مِزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث از مالک بن مغول از ابو بردہ صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں لوگوں نے مالک بن مغول سے انہوں نے ابن بریدہ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

1370 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سورہ ص میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ إِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث سلیم سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

1371 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (اقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الاسراء: 78) قَالَ: حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”اقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ“ (الاسراء: 78) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: جس وقت سورج ڈھل جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1372 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1370- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 526 رقم الحديث: 3422، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 60

رقم الحديث: 1409، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 469 رقم الحديث: 577، وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 467 رقم الحديث: 3386.

1371- انظر: الدر المنثور جلد 4 صفحہ 195.

1372- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 345 رقم الحديث: 5173، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 485

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ،
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ الْبَصْرُ
فَلَا إِذْنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

1373 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ
بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ
مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اللَّيْثُ
وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

1374 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَالِكٍ
الْصَّفِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ
بِلَحْيِ جَمَلٍ، وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا بَشَرٌ،

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آنکھ دیکھ لے تو اس (جھانکنے
والے) کے لیے کوئی اجازت نہیں ہے۔

یہ حدیث کثیر سے صرف ولید ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے نبی کریم ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر
نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف لیث اور محمد بن اسحاق ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے پچھنا لگوا یا، یعنی جمل میں (ایک جگہ کا
نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے) اس حالت میں
کہ آپ روزہ سے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بشر ہی روایت

رقم الحديث: 8807 .

1373- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 368، وابن ماجه: إقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 333 رقم الحديث: 1049

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 35 رقم الحديث: 16342 .

1374- أخرجه النسائي في الكبرى جلد 2 صفحہ 233 رقم الحديث: 3216 .

کرتے ہیں۔ ابو بکر بن صدقہ، یہ حسین بن حسن کے بھائی ہیں، ابن عون کے ساتھی۔ ابو بکر بن صدقہ نے کہا: اس کا نام صفی بھی ہے، کیونکہ انہوں نے پچاس سال بصرہ کی مسجد میں پہلی صف میں ہمیشہ نماز پڑھی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب ہم اترتے تھے تو ہم سبحان اللہ کہتے تھے یہاں تک کہ کجاوہ اُتارتے ہوئے بھی شعبہ نے کہا: زبان سے سبحان اللہ کہتے تھے۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو آپ اس جگہ سے ظہر کی نماز پڑھے

قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ صَدَقَةَ: وَهُوَ أَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ ابْنِ عَوْنٍ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ صَدَقَةَ: وَإِنَّمَا سُمِّيَ الصَّفِيُّ لِلزُّومِ بِهِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ خَمْسِينَ سَنَةً

1375 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَجَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَجَدَ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَدَلُ

1376 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا سَبَّحْنَا حَتَّى نَحِلَّ الرَّحَالَ قَالَ شُعْبَةُ: تَسْبِيحًا بِاللِّسَانِ

1377 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ

1375 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 406 وأبو داود: الصلاة رقم الحديث: 1407 والنسائي: الافتتاح جلد 2

صفحہ 124 (باب السجود في ﴿إذا السماء انشقت﴾).

1376 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 136

1377 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 4 رقم الحديث: 1205 والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحہ 199 (باب

تعجيل الظهر في السفر) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 148 رقم الحديث: 1221.

الظُّهَر

بغیر نہیں جاتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ سے عرفات آئے جب آپ سواری پر سوار ہوئے تو آپ پر چادر تھی جس کو آپ نے چادر ہم میں خرید تھا آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو حج مبرور (قبول) بنادے اس میں ریا کاری اور دکھاوا نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریر سے صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو ورنہ تم پر تمہارے شرارتی لوگ مسلط کیے جائیں گے پھر تمہارے نیک لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةً

1378 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ مَنَى، فَلَمَّا انْبَعَثَ بِهِ رَاحِلُهُ، وَعَلَيْهَا قَطِيفَةٌ قَدْ اشْتَرَيْتُ بَارَبَعَةَ دَرَاهِمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَبْرُورَةً، لَا رِيَاءَ فِيهَا، وَلَا سُمْعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ - تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ

1379 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانٍ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ، أَوْ لَيَسْلُطَنَّ عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ يَدْعُو خِيَارَكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانٍ

1378 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 224 .

1379 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26917 .

1380 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ: شَرِيفٌ وَوَضِيعٌ، فَشَمَّتِ الْوَضِيعَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الشَّرِيفَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، شَمَّتْ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهَ فذَكَرَهُ، وَأَنْتَ نَسِيتَ اللَّهَ فَنَسِيكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

1381 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ رُسْتَمٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْوَى الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ إِلَّا صَفْوَانُ بْنُ رُسْتَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بِقِيَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس چھینک ماری، اُن میں سے ایک شریف تھا اور ایک شرارتی شخص تھا، آپ نے شرارتی کا جواب دیا اور شریف کا جواب نہ دیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس کا جواب دیا اور میرا جواب نہیں دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ کا ذکر کیا تھا تو میں نے اس کو یاد کیا، تم اللہ کو بھولے تو میں تمہیں بھول گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے ابوہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گم شدہ چیز کو لے کر اپنے پاس رکھنے والا خود ہی گمراہ ہے۔

یہ حدیث روح سے صرف صفوان بن رستم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

1380- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 32812، انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 61.

1381- أخرجه أبو داود: اللقطة جلد 2 صفحہ 143 رقم الحديث: 1720، وابن ماجه: اللقطة جلد 2 صفحہ 836 رقم

الحديث: 2503، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 439-440 رقم الحديث: 19207، والطبرانی في الكبير

جلد 2 صفحہ 330 رقم الحديث: 2376-2378.

1382 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَوْفٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: نَا
عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُمَرِ بْنِ عَامِرٍ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا
خَيْرَ الْبَرِّيَّةِ - فَقَالَ: ذَاكَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُهَاجِرِ

1383 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَابِ الْأَحْوَصُ بْنُ
جَوَّابٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ،
عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ،
وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو
الْجَوَّابِ

1384 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اے خیر البریہ! آپ
ﷺ نے فرمایا: خیر البریہ تو ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

یہ حدیث مسعر سے صرف عمر بن عبید ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن مہاجر اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور ہر
اُچکنے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1382- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 217 رقم الحديث: 4672، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 226 رقم

الحديث: 12913 .

1383- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1534، وأبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 354 رقم الحديث: 3803،

والنسائي: الصيد جلد 7 صفحہ 182 (باب إباحة أكل لحوم الدجاج)؛ وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 321 رقم

الحديث: 2196 .

1384- أخرجه الطبرانی في الصغير رقم الحديث: 1111، والكبير جلد 10 صفحہ 183، والحاكم جلد 4 صفحہ 248 .

وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19018 .

کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل اور هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے اور جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور اذا جاءك المنافقون پڑھتے تھے۔

غَالِبٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، وَقَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى

1385 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَلْم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ: سُورَةُ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

1386 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کا منہ جنازہ پڑھایا میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ دعا فرما رہے تھے: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم کر اور

1385- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 599، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 280 رقم الحديث: 1075

والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 91، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 298 رقم الحديث: 1998

1386- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 662، والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 59 (باب الدعاء) وأحمد: المسند

جلد 6 صفحہ 27 رقم الحديث: 24030

اس کی اچھی مہمان نوازی کر! یزید فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بغداد سے آئے تو ہم نے ان سے یہ حدیث سنی۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شام کے وقت ”اعوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ پڑھا تو اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

یہ حدیث از شعبہ از صالح بن ابی صالح صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا، ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عیسیٰ سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں اور مطلب سے صرف یحییٰ ہی روایت

عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَاکْرِمْ نَزْلَهُ قَالَ يَزِيدُ: فَقَدِمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ إِلَى بَغْدَادَ، فَسَمِعْنَاهُ مِنْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

1387 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ سَلَامٍ أَبُو الْمُسَيْبِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، وَصَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا سَلَمٌ

1388 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثَوَابٍ، لَيْسَ فِيهَا قِمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا عَنْ الْمُطَّلِبِ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ:

1387 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 123 .

1388 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 167 رقم الحديث: 1272، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 649 .

مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ

کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن سکن اکیلے ہیں۔

1389 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّهُ أَفْرَغَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِدَاوَةٍ، وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْجُبَّةِ، فَإِذَا هِيَ ضَيِّقَةُ الْكُمَيْنِ . فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ . ثُمَّ أَتَيْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى رُكْعَةً، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ رُكْعَةً، وَقَضَيْنَا الرُّكْعَةَ الَّتِي فَاتَتْنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی کا برتن لے کر آئے، آپ ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے ہاتھوں کو جبہ سے نکالنے لگے تو اس کی آستین تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے دونوں ہاتھوں کو نکالا تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ پھر ہم آئے تو حضرت عبدالرحمن بن عوف ایک رکعت پڑھا چکے تھے سو ہم نے اُن کے پیچھے ایک رکعت پڑھی اور ایک رکعت جو رہ گئی تھی اس کو ہم نے الگ سے پڑھا۔

یہ حدیث سعید بن عبدالرحمن سے صرف ابو داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

1390 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ تَسْنِيمٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْفَضْلِ كَثِيرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِتَمْرِ رَيَّانٍ، فَقَالَ: أَتَى لَكُمْ هَذَا؟ فَقَالُوا: كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ بَعْلٍ، فَبِعْنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوهُ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ریان کھجوریں لائی گئیں، تو آپ نے فرمایا: یہ کہاں سے لائے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے مالک کو واپس دے دو اس کو یہ ہی کھجوریں فروخت کرو پھر اس (کے جو پیسے ملیں، اس) کے بدلے

1389- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 230، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 149 وأحمد:

المسند جلد 4 صفحہ 303 رقم الحديث: 18186 .

1390- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 116 .

کھجوریں خریدو۔

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر ابو الفضل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اجنبی لوگوں کی بیویوں کے پاس ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا گیا۔

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کریمہ: فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ۔ ”عنقریب اللہ عز وجل ایسی قوم کو لائے گا جو اس سے محبت کریں گے“ اللہ ان سے محبت کرے گا“ (المائدہ ۵۴) کی تفسیر پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ یمن سے پھر کندہ سے پھر سکون سے پھر تجیب سے ہوں گے۔

یہ حدیث محمد بن قیس الاسدی سے صرف ابو زیاد ہی روایت کرتے ہیں اور ابو زیاد سے صرف معادیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو حمید اکیلے ہیں۔

صَاحِبِهِ، فَبِعَوُهُ بَعَيْنٍ، ثُمَّ ابْتَاَعُوا التَّمَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ أَبُو الْفَضْلِ. تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

1391 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَجَرَانِيُّ قَالَ: نَا وَكَيْعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاظٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: نَهَيْنَا أَنْ نَدْخُلَ، عَلَى الْمُغِيبَاتِ إِلَّا بِإِذْنِ أَرْوَاجِهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكَيْعٌ

1392 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حُمَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا أَبُو زِيَادٍ يَعْنِي: إِسْمَاعِيلَ بْنَ زَكْرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ) (المائدة: 54) قَالَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْيَمَنِ، ثُمَّ مِنْ كِنْدَةَ، ثُمَّ مِنَ السَّكُونِ، ثُمَّ مِنْ تَجِيبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ إِلَّا أَبُو زِيَادٍ، وَلَا عَنْ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حُمَيْدٍ

1393 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا يَتَّخِذُ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الْفَضْلُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو خلیل بناتا۔

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1394 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: خَطَبَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ بِطَبْرِ سْتَانَ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْتَلْحَقَّ قَوْمٌ رَجُلًا إِلَّا وَرِثَهُمْ قَالَ الْهَيْثَمُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عِيسَى بْنُ مُوسَى الْهَاشِمِيُّ، فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ: لَوْ كَانَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَيْرِ يَزِيدَ - فَقَالَ عِيسَى بْنُ مُوسَى: كَانَ يَزِيدٌ أَشْرَفَ مَنْ أَنْ يَكُذِبَ فِي الْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آدمی ہلاک نہیں ہوتا مگر اس کے وارث بھی ہوتے ہیں۔ یثیم فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ الهاشمی نے بیان کی تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: کاش یہ حدیث یزید کے علاوہ کسی اور سے روایت ہوتی، تو عیسیٰ بن موسیٰ نے فرمایا: یزید زیادہ لائق ہے کہ اس حدیث میں جھٹلایا جائے۔

1395 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، فَقُلْتُ: حَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ، يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ، فَقَالَ: نَعَمْ،

حضرت کعب ریشم والے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نضر بن انس سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بیان کریں جس سے اللہ عزوجل مجھے نفع دے! تو حضرت نضر نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں تم کو ایسی

1393- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1855، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 93

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 530 رقم الحديث: 3877.

1394- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23014.

1395- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 373.

حدیث بیان کرتا ہوں جو ہمارے لیے لکھی گئی تھی مدینہ سے۔ حضرت انس نے فرمایا: اس کو یاد کرو کیونکہ یہ حدیث کا خزانہ ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے جہاد کیا، آپ ایک دن رات تک چلتے رہے جب رات ہوئی تو آپ نیچے اترے سواری سے اور لوگوں نے آپ کو ارد گرد سے گھیر لیا کہ وہ اور ابوطحہ حضرت انس کی والدہ کے شوہر اور فلان اور فلان چار افراد سو گئے تو نبی کریم اپنی سواری کے کجاوے کو تکیہ بنا کر سو گئے اور چاروں آپ کے پاس سو گئے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو انہوں نے اپنے سر اٹھائے تو نبی کریم ﷺ کو اپنی سواری کے پاس نہیں پایا، پس وہ گئے نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے یہاں تک کہ آپ کو آتے ہوئے دیکھا انہوں نے عرض کی: ہم کو اللہ آپ پر قربان کرے! آپ کہاں تھے؟ ہم آپ کی وجہ سے پریشان ہوئے، جب ہم نے آپ کو نہیں دیکھا۔ تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے تم کو دیکھا تو میں نے اپنی نیند میں چکی چلنے کی آواز سنی یا میں نے چکی کی آواز کی طرح آواز سنی میں اپنی نیند میں پریشان ہوا، میں اٹھا، پس میں چلا تو جبریل میرے آگے آ گئے، حضرت جبریل نے عرض کی: اے محمد (ﷺ)! بے شک اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اس وقت تاکہ میں آپ کو اختیار دوں، آپ پسند کریں آدھی امت جنت میں لے جانے کی یا قیامت کے دن شفاعت کی۔ تو میں نے اپنی امت کی شفاعت کو اختیار کیا۔ ان چار حضرات نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم

أَحَدُكَ بِحَدِيثٍ كُتِبَ إِلَيْنَا فِيهِ مِنَ الْمَدِينَةِ. فَقَالَ أَنَسُ: أَحْفَظُوا هَذَا فَإِنَّهُ مِنْ كُنْزِ الْحَدِيثِ. قَالَ: عَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ. فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ نَزَلَ وَعَسَكَرَ النَّاسُ حَوْلَهُ، وَنَامَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ زَوْجُ أُمِّ أَنَسٍ، وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ، أَرْبَعَةٌ، فَتَوَسَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَرَجَاتِهِ. ثُمَّ نَامَ وَنَامَ الْأَرْبَعَةُ إِلَى جَنْبِهِ، فَلَمَّا ذَهَبَ عَتَمَةٌ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ، فَذَهَبُوا يَلْتَمِسُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَلْقَوْهُ مُقْبِلًا، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ، أَيْنَ كُنْتَ؟ فَإِنَّا فَرَعْنَا لَكَ إِذْ لَمْ نَرَكَ. فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَائِمًا حَيْثُ رَأَيْتُمْ، فَسَمِعْتُ فِي نَوْمِي دَوِيًّا كَدَوِي الرِّحَاءِ، أَوْ هَزِيْرًا كَهَزِيْرِ الرِّحَاءِ، فَفَزِعْتُ فِي مَنَامِي، فَوَثَبْتُ، فَمَضَيْتُ، فَاسْتَقْبَلَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي إِلَيْكَ السَّاعَةَ لِاخْتِيَارِكَ، فَاخْتَرْتُ: أَمَا أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أَمَّتِكَ الْجَنَّةَ، وَأَمَا الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأُمَّتِي. فَقَالَ النَّفَرُ الْأَرْبَعُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ، فَقَالَ: وَجَبَتْ لَكُمْ، ثُمَّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَرْبَعَةُ، حَتَّى اسْتَقْبَلَهُ عَشْرَةٌ، فَقَالُوا: أَيْنَ نَبِينَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ؟ قَالَ: فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ : وَجَبَتْ لَكُمْ ، فَجَاءُوا جَمِيعًا
إِلَى عَظَمِ النَّاسِ ، فَنَادَوْا فِي النَّاسِ : هَذَا نَبِينَا نَبِيُّ
الرَّحْمَةِ ، فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ ، فَنَادَوْا
بِاجْمَعِهِمْ : أَنْ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَنَادَى ثَلَاثًا : إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ
وَأُشْهِدُ مَنْ سَمِعَ أَنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَمُوتُ لَا يَشْرِكُ
بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا

کو بھی اُن میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی
ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے شفاعت واجب ہو
گئی، پھر نبی کریم ﷺ چلے اور چاروں بھی چلے یہاں
تک کہ دس افراد آ گئے تھے، انہوں نے کہا: ہمارے نبی
رحمت کہاں تھے؟ آپ نے ان کو بھی بتایا جو انہوں نے
قوم کو بتایا تھا، انہوں نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان
کرے! ہم کو اُن میں شمار کریں جن کی آپ نے شفاعت
کرنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے واجب ہو گئی۔
پس ہم لوگوں کے گروہ کی طرف آئے، انہوں نے لوگوں کو
بتایا کہ یہ ہمارے نبی رحمت ہیں، ان کو بتایا جو قوم کو بتایا تھا،
ان تمام نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان کرے! ہم کو
ان میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے
قیامت کے دن۔ آپ نے تین دفعہ آواز دی: میں اللہ کو
گواہ بناتا ہوں اور اس کو بھی جس نے سنا، میری شفاعت
اس کے لیے ہے جو اس حالت میں مرے اس کے لیے
میری شفاعت واجب ہو گئی بشرطیکہ اس نے اللہ تعالیٰ کے
ساتھ شرک نہ کیا ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ إِلَّا قُرَّةُ بْنُ
حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ

یہ حدیث ابی کعب سے صرف قرہ بن حبیب روایت
کرتے ہیں، علی بن قرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے
ہیں۔

1396 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ
الدَّلَّالُ قَالَ: نَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ
بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری
امت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ذریعے ہوگی، صحابہ
کرام نے عرض کی: طعن کے متعلق تو ہم جانتے ہیں، لیکن

طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنوں کی نظر دونوں میں مرنے والے شہید ہیں۔

مُوسَى الْأَشْعَرِي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَنَاءُ أُمْتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ، فَقَالُوا: أَمَّا الطَّعْنُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونَ؟ قَالَ: طَعْنُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْحَيِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ

یہ حدیث سعاد سے صرف ابو عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعَادٍ إِلَّا أَبُو عَتَّابٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری اس جیب میں ایک حدیث ہے اگر میں تمہیں یہ حدیث بیان کروں تو تم مجھے رجم کرو پھر عرض کی: اے اللہ! مجھے ساٹھ ہجری کے سرے تک نہ پہنچانا، لوگوں نے عرض کی: ساٹھ ہجری میں کیا ہوگا؟ فرمایا: بچوں کی حکومت، حکمرانوں میں رشوت، پولیس کا کثرت سے ہونا، پہچان کی گواہی اور امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے گا، قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا۔ حماد فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے یعنی خون خون کے ساتھ ہوگا۔

1397 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: فِي كَيْسِي هَذَا حَدِيثٌ، لَوْ حَدَّثْتُكُمْ لَرَجَمْتُمُونِي، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ لَا أَبْلُغَنَّ رَأْسَ السِّتِينَ. قَالُوا: وَمَا رَأْسُ السِّتِينَ؟ قَالَ: إِمَارَةُ الصُّبْيَانِ، وَبَيْعُ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةُ الشَّرْطِ، وَالشَّهَادَةُ بِالْمَغْرِفَةِ، وَتَخَذُونَ الْأَمَانَةَ غَنِيمَةً، وَالصَّدَقَةَ مَغْرَمًا، وَنَشُو تَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ قَالَ حَمَّادُ: وَأَظَنُّهُ قَالَ: وَالتَّهَؤُنَ بِالذِّمِّ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بے شک مجھے ایک شی دی گئی ہے میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کسی کو بھی دی گئی ہے سوائے رسول اللہ ﷺ کو یعنی جماع (کی قوت)۔

1398 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَقَدْ أُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا أَعْلَمُ

1397- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 202 .

1398- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 410 رقم الحديث: 13512 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

29614 .

أَحَدًا أُعْطِيَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَعْنِي: الْجَمَاعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سری سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے

ہیں۔

1399 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ

عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْمُقْضَلِ قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ
عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا كُنْتُ
أَرَى أَنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الدُّنْيَا، حَتَّى نَزَلَتْ فِيْنَا يَوْمَ أُحُدٍ:
(مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا، وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں
سے کوئی دنیا چاہتا ہو یہاں تک کہ اُحد کے دن ہمارے
متعلق یہ آیت نازل ہوئی: مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ۔ ”تم میں سے کچھ لوگ دنیا
چاہتے ہیں اور تم میں سے کچھ آخرت چاہتے ہیں“ (آل
عمران: ۱۵۲)۔

(آل عمران: 152)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا أَسْبَاطُ

یہ حدیث السدی سے صرف اسباط ہی روایت

کرتے ہیں۔

1400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا
شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قُرَّةٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ
1401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اپنے مال کی
حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

1399- انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحہ 307. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 331.

1400- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحہ 861 رقم الحديث: 2581.

1401- أخرجه البخاری: الديات جلد 12 صفحہ 194 رقم الحديث: 6862 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 128 رقم

الحديث: 5683.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی ہمیشہ اپنے دین میں کشادہ رہتا ہے جب تک وہ حرام خون نہ بہائے۔

أَحْمَدُ بْنُ شَبُوبَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصَبْ دَمًا حَرَامًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نجومی کے پاس آئے تو اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی۔

1402 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى عَرَافًا لَمْ تُقَبَّلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مزدلفہ کی رات مغرب و عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔

1403 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاقَامَةٍ لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: أَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو غسان اکیلے ہیں۔

1404 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّائِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

1402- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 121 .

1403- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 938 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 213 رقم الحديث: 6479 .

1404- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 315 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579

والنسائي: الجمعة جلد 2 صفحہ 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة) .

یہ حدیث مسعر سے صرف زید اور زید سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ادریس اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہنبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس میں گنگینہ بھی تھا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف معانی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت فاختہ ام ہانی رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو پناہ دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کو پناہ دیتے ہیں جسے ام ہانی نے پناہ دی ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُسَعَّرٍ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ: إِدْرِيسُ

1405 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاوِي بْنِ عَمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ، فَضَّهُ مِنْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُعَاوِي، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

1406 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ، عَنْ فَاخِشَةَ أُمِّ هَانِءٍ، أَنَّهَا أَجَارَتْ رَجُلَيْنِ، فَأَرَادَ عَلِيُّ قَتْلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَارَتْ أُمُّ هَانِءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ
1407 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

1405- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 334 رقم الحديث: 5870 وأبو داؤد: الخاتم جلد 4 صفحہ 86 رقم

الحديث: 4217 والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 227 رقم الحديث: 1740 والنسائی: الزينة جلد 8

صفحہ 150-151 (باب صفة خاتم النبي ﷺ).

1406- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 559 رقم الحديث: 357 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 498.

1407- تقدم تخريجه.

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور اذا جاءك المنافقون پڑھتے تھے۔

مُسْلِمُ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مَخُولٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف زائدہ اور زائدہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں علی بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لکڑی کا سہارا لے کر جمعہ کا خطبہ دیتے تھے جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے منبر بناؤ! تو آپ کے لیے منبر بنایا گیا، جب آپ لکڑی کے تنے کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ لکڑی کا تنہا سکیاں لے کر رونے لگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے رونے کی آواز سنی اللہ کی قسم! (وہ تنہا) ایسے سکیاں لے کر رو رہا تھا جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی جدائی میں روتی ہے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اترے اور اس کو تھپکی دی تو وہ خاموش ہو گیا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے مسلمان بندو! لکڑی رسول اللہ ﷺ کے شوق میں جدائی کی وجہ سے روتی ہے، کیا لوگ بھی جو آپ کی ملاقات کی امید رکھتے ہیں وہ زیادہ حق دار نہیں ہیں کہ

1408 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: ابْنُوا لِي مِنْبَرًا فَبَنَوْا لَهُ مِنْبَرًا، إِنَّمَا كَانَ عَتَبَتَيْنِ، فَلَمَّا تَحَوَّلَ مِنَ الْخَشَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ. قَالَ أَنَسُ: فَسَمِعْتُ الْخَشَبَةَ وَاللَّهِ حَنَّتْ حَنِينَ النَّاقَةِ الْوَالِهَةِ، حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ، فَاحْتَضَنَهَا، فَسَكَنَتْ فَقَالَ الْحَسَنُ: يَا عِبَادَ اللَّهِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَشَبَةُ تَحْنُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَيْهِ، لِمَكَانِهِ إِلَيْهَا، أَفَلَيْسَ الرِّجَالُ الَّذِينَ يَرْجُونَ لِقَاءَهُ أَحَقُّ أَنْ يَشْتَاقُوا

1408- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 277 رقم الحديث: 13368 وابن حبان في موارد الظمان رقم الحديث:

574 دلائل النبوة للبيهقي جلد 2 صفحہ 559 .

إليه؟

آپ کے مشتاق ہوں۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَبَّانٌ - تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قرأت سنی تو میں نے ان کو قریب پایا، سو تم ایسے پڑھو جس طرح تم کو سکھایا گیا ہے اور اختلاف سے بچو، کیونکہ تم میں سے کسی ایک کا قول ایسے ہی ہے جیسے کہ ادھر آؤ!

1409 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ الْقِرَاءَةَ، فَوَجَدْتُهُمْ مُتَّفَارِقِينَ، فَاقْرَأُوا كَمَا عَلَّمْتُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالْإِخْتِلَافَ، فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِكُمْ: هَلَمْ، وَتَعَالَ

یہ حدیث حمزہ سے صرف اسحاق ہی روایت روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو سخت گرمی میں خطبہ دے رہے تھے آپ نے ایک آدمی کو سورج کی گرمی میں کھڑا دیکھا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ وہ دیہاتی ہے نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: میں کسی وجہ سے تمہیں کھڑا دیکھ رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: میں نے نذر مانی تھی کہ میں آپ کے خطبہ ختم ہونے تک بیٹھوں گا نہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: بیٹھ جا! یہ کوئی نذر نہیں ہے نذر وہ ہوتی ہے جس سے اللہ کی رضا کا ارادہ کیا جائے۔

1410 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمٌ بْنُ عَمْرِو الْحَدَّاءِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَرَأَى رَجُلًا قَائِمًا، كَأَنَّهُ أَغْرَابِيٌّ، فِي الشَّمْسِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكَ قَائِمًا؟ قَالَ: نَذَرْتُ أَنْ لَا أَجْلِسَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، لَيْسَ هَذَا بِنَذْرٍ، إِنَّمَا النَّذْرُ مَا أُرِيدَ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُهُ،

یہ حدیث ابو زناد سے اُن کے بیٹے اور اُن کے بیٹے

سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ٹہوں میں درس اور زعفران بناتی، اسے احرام باندھتے وقت ہم نیچے سے اپنے سروں پر اسے نچوڑتی تھیں، پھر اسی طرح ہم احرام میں ہوتے، ہم ان میں نچوڑتے اور ہم اس میں وضو کرتے یہاں تک کہ ہم احرام سے باہر آتے۔

یہ حدیث محمد بن سوقة سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر شہباء خجر پر دیکھا، جس کو حضرت خالد بن ولید ہانک رہے تھے۔

یہ حدیث راشد سے صرف ابو ضمرة ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو آپ دو رکعت ادا کر کے کھڑے ہو گئے تو مقتدیوں نے سحان اللہ کہا، وہ کھڑے ہی رہے یہاں تک

وَلَا عَنْ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ
بْنُ عَمْرٍو

1411 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ
الْحَسَنِ الْخَطَمِيُّ الْمُقَرَّرُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ
طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: كُنَّا نَتَّحِدُ
عَصَائِبَ فِيهَا الْوَرُسُ وَالزَّعْفَرَانُ، فَتَغْصِبُ بِهَا
أَسَافِلَ رُئُوسِنَا عِنْدَ الْإِحْرَامِ، ثُمَّ نَحْرِمُ كَذَلِكَ،
نَعْرِقُ فِيهِنَّ، وَنَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ، حَتَّى نَحِلَّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

1412 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
عُثْمَانَ الْجُمَيْصِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو ضَمْرَةَ
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي
أَمَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعْلَةِ شَهْبَاءَ، يَقُودُ بِهِ خَالِدُ بْنُ
الْوَلِيدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

1413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ:
أَخْبَرَنِي بَيَّانٌ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ
يَقُولُ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَقَامَ فِي

کہ جب سلام پھیرا تو دو سجدے کیے پس فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی قوم کی امامت کرو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں وسوسے پاتا ہوں، تو آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے میرے سینے پر مارا تو اس کے بعد میں نے وسوسے محسوس نہیں کیے اور مجھے فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرو! جو قوم کو امامت کروائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ اس کے پیچھے بزرگ، کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم قیامت کے دن سترائیں مکمل کرو گے، ہم ان میں بہتر اور آخری ہوں گے۔

یہ حدیث ابن شوزب سے صرف ضمرہ ہی روایت

الرُّكْعَتَيْنِ، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ. فَمَضَى، فَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَقَالَ: هَكَذَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةً، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

1414 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبُغْلَبَكِيُّ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّ قَوْمِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَجِدُ وَسْوَاسًا، فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ أَحْسُ بِهِ بَعْدُ، وَقَالَ لِي: أُمَّ قَوْمِكَ، وَمَنْ أُمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ وَرَائَهُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سُؤَيْدُ

1415 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتُمْ تُكْمِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً، نَحْنُ خَيْرُهَا وَآخِرُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا

1414- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 341، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 28 رقم الحديث: 16282 .

1415- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 544 رقم الحديث: 20023، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 422

رقم الحديث: 1023-1024-1025-1036-1037 .

صَمْرَةُ

کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھاتے تھے۔

1416 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا مُوَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ يَبْدُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ

یہ حدیث حماد سے صرف موئل ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مُوَمَّلٌ

ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی اور ایک آدمی کھڑا ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتا یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے۔

1417 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَمِ الْهَرَانِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَتِ الصَّلَاةُ لَتَقَامَ، فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ النَّاسِ

یہ حدیث سفیان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مَخْلَدٌ

ہیں۔

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر کا وصال ہو گیا، مرد اور عورتیں چارپائی پر اٹھانے میں ان کو برابر تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حبشہ میں تھی تو وہاں نصاریٰ اہل کتاب وہ عورتوں کے نیچے تختہ رکھتے تھے، اس کے اوپر ٹہنیاں رکھتے تھے وہ ناپسند کرتے تھے کہ نیچے سے کوئی مسح

1418 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الْأَعْرَجُ خَالِدُ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ رَاشِدٍ أَبُو عُمَانَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّ ابْنَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّيْتُ، وَكَانُوا يَحْمِلُونَ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَلَى الْأَسِرَةِ سَوَاءً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

1416- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20512 .

1417- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 284، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 50 رقم الحديث: 201، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 197 رقم الحديث: 12639 .

1418- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2913 .

إِنِّي كُنْتُ بِالْحَبَشَةِ، وَهُمْ نَصَارَى أَهْلِ كِتَابٍ، وَهُمْ يَجْعَلُونَ لِلْمَرْأَةِ نَعْشًا فَوْقَهُ أَضْلَاحٌ، يَكْرَهُونَ أَنْ يُوصَفَ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهَا، أَقْلًا أَجْعَلَ لَابْنَتِكَ نَعْشًا مِّثْلَهُ؟ فَقَالَ: أَجْعَلِيهِ، فَهِيَ أَوَّلُ مَنْ جَعَلَ نَعْشًا انْتَعَشَ فِي الْإِسْلَامِ لِرُقِيَّةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہاتھ لگائے۔ کیا میں آپ کی لخت جگر کے لیے اسی کی مثل بنادوں؟ آپ نے فرمایا: بنادو! حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ پہلی خاتون ہیں جن کے لیے تختہ بنایا گیا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا خَلْفًا، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ الْأَعْرَجُ

یہ حدیث داؤد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابوالربیع اعرج اکیلے ہیں۔

1419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَرَّةَ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تَبَعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

فائدہ: شیخ محقق برکت مصطفیٰ فی الہند محدث دہلوی اپنی کتاب تاریخ مدینہ میں بیان کرتے ہیں کہ جب تبع ممالک شرقیہ کی تسخیر کو نکلا تو اس کا گزر مدینہ منورہ میں ہوا اپنے لڑکوں میں سے ایک کو اس مقام پر خلیفہ بنا کر خود شام و عراق کی جانب متوجہ ہو گیا۔ اہل مدینہ نے اس کے لڑکے کو دعا دیا اور بد عہدی سے باز ڈالا۔ تبع اپنے لڑکے کا انتقام لینے کی غرض سے پھر مدینہ واپس آیا اور ان لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اس معرکے میں خود اس کا گھوڑا مارا گیا، اس پر اس نے قسم کھائی کہ جب تک اس شہر کو خراب نہ کر لوں گا قدم آگے نہ اٹھاؤں گا۔ اس وقت یہود کے بعض علماء اس کے سامنے آئے اور کہا کہ یہ شہر حفاظت الہی میں محفوظ ہے اس کو کوئی شخص برباد نہیں کر سکتا۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس کے اوصاف پڑھے ہیں اور اس کا نام طیبہ ہے۔ یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ کا دارالہجرت ہے جو حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہوں گے۔ آپ اس کی ویرانی کا خیال تک دل میں نہ لائیں اور اپنے ارادہ سے باز رہیں۔ تبع اس بات کو سُن کر اپنے خیال سے باز آیا اور اپنے ہمراہ علماء کی ایک جماعت لے کر یمن کو روانہ ہوا اور علماء یہود کی باتوں سے نصیحت پکڑی۔ محمد بن اسحاق کا بیان ہے کہ تبع نے ایک مکان نبی آخر الزماں کے لیے بنوایا اس کے ساتھ چار سو علمائے توریت تھے لیکن انہوں نے اس کا ساتھ چھوڑ کر مدینہ منورہ کی اقامت اس آرزو میں

اختیار کی کہ نبی آخر الزماں ﷺ کی صحبت حاصل کریں۔ شیخ نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک ایک مکان تعمیر کرا دیا۔ اور ان کی خدمت کے لیے باندیاں مقرر کر دیں، نیز مال کثیر دے دیا اور ایک کتاب لکھی جس میں اپنے اسلام کی شہادت کا اظہار کیا۔ اس کتاب میں سے چند ابیات یہ ہیں۔ شعر:

شہدت علی احمد انه رسول من اللہ بای انسم
فلو مد عمری الی عمره لکنت وزیر الہ وابن عم

ترجمہ: ”گو اہی دیتا ہوں میں اوپر احمد کے کہ بے شک وہ رسول ہیں اللہ کی جانب سے، وہ اللہ جو پیدا کرنے والا ہے روجوں کا، پس اگر دراز ہو میری عمر ان کے وقت تک تو البتہ ہو جاؤں گا میں ان کا وزیر بھائی۔“

اور اس کتاب کو مہر کر کے اس جماعت کے سب سے بڑے عالم کے سپرد کی اور وصیت کر دی کہ اگر وہ نبی آخر الزماں ﷺ کا زمانہ پاوے تو اس کتاب کو ان کی خدمت میں پہنچا دے ورنہ اپنی اولاد کو اور وہ اولاد اپنی اولاد کو اسی ہدایت کے ساتھ منتقل کرتی رہے اور ایک مکان خاتم الانبیاء ﷺ کے لیے تعمیر کرایا تاکہ تشریف آوری کے وقت اس میں نزول فرمائیں۔ علمائے یہود میں سے ایک کو اس کا متولی بنا دیا۔ آنحضرت ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں قدم رنجہ فرمایا، یہ ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ اسی عالم کی اولاد میں سے ہیں اور اہل مدینہ میں سے جن لوگوں نے آنحضرت ﷺ کی مدد اور اعانت کی وہ انہی علماء کی اولاد میں سے تھے۔ کہتے ہیں کہ وہ کتاب حضور ﷺ کی تشریف آوری کے زمانہ تک حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھی اور انہوں نے یہ کتاب آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔ واللہ اعلم! (مطبوعہ: مدینہ پبلشنگ کمپنی، بندر روڈ، لاہور، مترجم: حکیم عرفان علی بن حاجی محمد امجد علی بریلوی)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُؤَمَّلًا،
تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي بَرَّةٍ
یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی بڑہ اکیلے ہیں۔

1420 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رِيَّاحِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّ عَشِيَّةٍ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَأَحْسَنَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر جمعرات کی صبح اور جمعرات کی رات کو سب سے سچی بات کتب اللہ کی ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مسلمان آدمی کے (نا جائز) قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ عز و جل اُن سب کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری تو نبی کریم ﷺ کیلئے وضو کا پانی رکھا گیا، آپ ﷺ نے دریافت کیا: اس پانی کو کس نے رکھا؟ انہوں نے عرض کی: ابن عباس نے، آپ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے یا میرے سینے پر مارا اور دعا دی: اے اللہ اس کو دین کی سمجھ دے اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1421 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْأَعْوَرِ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اجْتَمَعَ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ، فَوُضِعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُهُ. فَسَأَلَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ فَقَالُوا: ابْنُ عَبَّاسٍ، فَضْرَبَ عَلَى مَنْكِبِي، أَوْ صَدْرِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمَهُ التَّوِيلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ

1421- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 300 .

1422- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 266-335 .

1423- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4612 .

بلال کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں، وہ اقامت پڑھے، پھر میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اذان سنی اور نماز نہیں پڑھتے ہیں تو انہیں اُن کے گھروں کے اندر جلا دوں۔

یہ حدیث حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے پوچھنے لگی: مرد کے لیے حالت حیض میں اپنی بیوی کا کون سا حصہ حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ناف کے اوپر ہے (وہ حصہ حلال ہے)۔

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھتے تھے حالانکہ میں آپ کے آگے (لیٹی) ہوتی تھی۔

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک ایسا عمل کیا گیا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کا وصال ہو گیا، کیا نبی کریم ﷺ کے بعد بھی قرآن نازل ہوا؟ یعنی جو عمل کیا گیا تھا وہ حج تمتع تھا۔

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِأَلَا فَيَقِيمَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا الْبَدَاءَ، فَلَمْ يُحْيُوا، فَأَحْرِقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1424 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَإِنِّي بِحِذَائِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1426 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَقَدْ عَمِلَ بِهَا حَتَّى قَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ نَزَلَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنٌ؟ - يَعْنِي:

مُتَعَةَ الْحَجِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُنَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا
عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: أَرْسَلْتُ عَجُوزًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْمُهَا مُلَيْكَةُ، فَجَانَنَّا، فَحَضَرَتِ
الصَّلَاةُ، فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ كَانَتْ تَبْلَى،
فَنَضَحْتُهَا بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَقُمْتُ أَنَا وَوَلِيدَتَانِ مِنْ خَلْفِهِ، وَقَامَتِ
الْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

1428 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْفٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
فَرَعُوا مِنَ الطَّوَافِ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا فَعَلْتُ
فِي اسْتِلامِ الرُّكْنِ؟ فَقَالَ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ:
أَصَبْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خنیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک بزرگ عورت نے (مجھے) رسول اللہ ﷺ کی
طرف بھیجا اس بزرگ عورت کا نام ملکہ تھا۔ سو ہم آئے
تو نماز کا وقت تھا پس میں اپنی ایک کھجور کی چٹائی کی
طرف کھڑا ہوا وہ گیلی تھی میں نے اس کے پانی کو نچوڑا تو
رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے میں اور دو بچے آپ
سے پیچھے کھڑے ہوئے اور وہ بزرگ عورت ہمارے
پیچھے کھڑی ہوئی۔

یہ حدیث عبد اللہ سے صرف قاسم ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ ان سے نبی کریم ﷺ نے سوال کیا جس وقت وہ
طواف سے فارغ ہوئے فرمایا: اے ابو محمد! تو نے رکن کو
استلام کرنے میں کیا کیا؟ تو انہوں نے عرض کی: میں نے
استلام کیا اور چھوڑ دیا آپ نے فرمایا: تو نے صحیح کیا۔

یہ حدیث عبد اللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1427- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 582-583 رقم الحديث: 380 ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 457.

1428- أخرجه البزار فی مسنده جلد 3 صفحہ 266.

1429 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: كَتَبْتُ مِنْ كِتَابِ خَلْفِ
بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
الرُّومِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ مَرَّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ،
فَوَقَفَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا أَهْلَ السُّوقِ، مَا أَعْجَزَكُمْ
قَالُوا: وَمَا ذَاكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: ذَاكَ مِيرَاثُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَسَّمُ، وَأَنْتُمْ
هَاهُنَا لَا تَذْهَبُونَ فَتَأْخُذُونَ نَصِيبَكُمْ مِنْهُ قَالُوا: وَآيَنَ
هُوَ؟ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجُوا سِرَاعًا إِلَى
الْمَسْجِدِ، وَوَقَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَهُمْ حَتَّى رَجَعُوا، فَقَالَ
لَهُمْ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ آتَيْنَا
الْمَسْجِدَ، فَدَخَلْنَا، فَلَمْ نَرَفِيهِ شَيْئًا يُقَسَّمُ. فَقَالَ
لَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَا رَأَيْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ أَحَدًا؟ قَالُوا:
بَلَى، رَأَيْنَا قَوْمًا يُصَلُّونَ، وَقَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ،
وَقَوْمًا يَتَذَكَّرُونَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ، فَقَالَ لَهُمْ أَبُو
هُرَيْرَةَ: وَيَحْكُمُ، فَذَاكَ مِيرَاثُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عبداللہ الرومی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ منورہ کے بازار سے
گزرے وہاں ٹھہرے اور فرمایا: اے بازار والو! تمہیں کس
چیز نے عاجز کر دیا؟ انہوں نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! کیا
ہوا؟ فرمایا: دیکھو! رسول اللہ ﷺ کی میراث تقسیم ہو رہی
ہے اور تم یہاں ہو تم جاتے نہیں کہ اس سے اپنا حصہ لو۔
انہوں نے کہا: وہ کہاں تقسیم ہو رہی ہے؟ فرمایا: مسجد میں۔
پس لوگ تیزی سے مسجد کی طرف چلے حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ اُن کے واپس آنے تک وہاں ٹھہرے رہے جب وہ
واپس آئے تو آپ نے اُن کو کہا: تم کو کیا ہوا (واپس کیوں
آئے ہو)؟ انہوں نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! بلاشبہ ہم
مسجد میں آئے ہم داخل ہوئے تو ہم نے کوئی شے تقسیم
ہوتے نہیں دیکھی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اُن
سے فرمایا: کیا تم نے مسجد میں کسی کو دیکھا نہیں؟ انہوں نے
عرض کی: ہاں! ہم نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا
کچھ لوگوں کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھا، کچھ لوگوں کو حلال
و حرام کا مذاکرہ کرتے ہوئے دیکھا، حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! یہ ہی تو
حضرت محمد ﷺ کی میراث تھی (یعنی علم دین کا حصول)۔

یہ حدیث عبداللہ بن رومی سے صرف علی بن مسعدہ
ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرُّومِيِّ
إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ

1430 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: نَا خَلْفَ بْنَ تَمِيمٍ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: یہ معاملہ مسکے اور علیاء میں

1429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12711

1430- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1453، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 119 رقم الحديث: 20982

اسی طرح چلتا رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ افراد بادشاہ بن گئے۔

نَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي مُسْكَةٍ وَفِي عَلِيَاءَ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ قُرَيْشٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف خلف بن تمیم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی لشکر یا سریہ کو روانہ کرتے تو سپہ سالار کو بلاتے اور اسے اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتے، جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے اُن کے ساتھ اسے خیر خواہی کی تلقین کرتے، پھر فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو اور اللہ کی راہ میں اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرنے، تم حد سے نہ بڑھنا، بدعہدی نہ کرنا اور مسئلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا اور نہ کسی بزرگ کو قتل کرنا اور جب تم کسی قلعہ کا یا بستی کا گھیراؤ کرو تو ان کو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہ اتارنا بلکہ انہیں اپنے اور اپنے باپوں کا ذمہ دینا، تمہارے لیے اپنے اور اپنے باپوں کے ذمہ کا عہد کرنا زیادہ بہتر ہے بجائے اس کے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا عہد کرو اور جب تم کسی قلعہ یا بستی کو گھیرو تو اُن کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر مت اتارنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم ان میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو پاؤ گے یا نہیں بلکہ ان کو اپنے حکم پر اتارنا۔

1431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَا صَاحِبَهُمْ، فَأَمَرَهُ بِتَقْوَى اللَّهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلَيْدًا وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا، وَإِذَا أَتَيْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ قَرْيَةٍ، فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ قَرْيَةٍ فَلَا تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُولِهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ أَتَصِيبُونَ فِيهِمْ حُكْمَ اللَّهِ أَمْ لَا، وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ

1431- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1356، وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 37 رقم الحديث: 2612

والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 162 رقم الحديث: 1617 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا الْأَخْوَصُ

یہ حدیث عمار سے صرف اخوص ہی روایت کرتے ہیں۔

1432 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کرتے تھے۔

غَالِبِ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخَفَيْنِ وَالْخِمَارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا عَمَّارٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَأَخُوهُ عَمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو عَوَّانَةَ، وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ لِلْمَقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے انہی الفاظ سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں۔ سفیان ثوری اور ان کے بھائی عمر بن سعید اور ابو عوانہ اور ابوالاخوص اور ان کے علاوہ سعید بن مسروق سے وہ عمرو بن ميمون سے وہ ابو عبد اللہ الجذلی سے وہ حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات مقرر کی اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مقرر فرمائیں۔

1433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو آپ جب تک زمین کے قریب نہ ہوتے اس وقت تک اپنا کپڑا نہیں اٹھاتے تھے۔

صَالِحِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَذْنُو مِنَ الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا سَهْلٌ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں اور مشہور حدیث عبد السلام بن حرب کی۔

1432- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 259 .

1433- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 14، والدارمی: الوضوء جلد 1 صفحہ 178 رقم الحديث: 666

1434 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: اتَّعَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ؟ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي، وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ؟ فَقَالَ: مُرْهُ فَلْيُرْجِعْهَا، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا إِنْ شَاءَ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ: فَتَعَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ: فَمَهْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ

1435 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو إِلَّا زَكْرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحٌ

حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا: جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیتا ہے تو آپ نے فرمایا: کیا تو عبد اللہ بن عمر کو جانتا ہے؟ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دے کہ وہ رجوع کرے پھر جب وہ (عورت) پاک ہو جائے تو اگر چاہے تو اس کی عدت سے پہلے اسے طلاق دے میں نے عرض کی: آپ نے اس طلاق کو عدت شمار کیا تھا؟ فرمایا: اس کو چھوڑو! یہ حدیث عوام سے صرف ابو بکر ہی روایت کر رہے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

یہ حدیث عمرو سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

1434- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 264 رقم الحديث: 5252، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1097 .

1435- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 345 رقم الحديث: 5885، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 59 رقم

الحديث: 4097، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 106-105 رقم الحديث: 2784، وابن ماجه: النكاح

جلد 1 صفحہ 614 رقم الحديث: 1904 .

1436 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَنَائِيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ

یہ حدیث یوسف بن ماہک سے صرف ولید بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبید اللہ بن اخنس اکیلے ہیں۔

1437 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا بِسْطَامٌ، وَلَا عَنْ بِسْطَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے صرف بسطام ہی روایت کرتے ہیں اور بسطام سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1438 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رشتہ دار کا مالک بنا تو وہ

1436 - أخرجه البخاری: الاعتصام جلد 13 صفحہ 306 رقم الحديث: 7312' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1524 .

1437 - أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 282 رقم الحديث: 2626' ومسلم: الهبات جلد 3 صفحہ 1247' وأبو

داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 293 رقم الحديث: 3558' والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 642 رقم

الحديث: 1351 .

1438 - أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحہ 25 رقم الحديث: 3949' والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 637 رقم

الحديث: 1365' وابن ماجه: العتق جلد 2 صفحہ 843 رقم الحديث: 2524 .

(غلام) آزاد ہے۔

قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، وَفَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں صدقہ فطر کھجور کشمش اور جو سے ادا کیا جاتا ہے گندم نہیں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

1439 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الزَّرْدِ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ تَكُنْ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا التَّمْرُ وَالزَّرْبُوبُ وَالشَّعِيرُ، لَمْ تَكُنِ الْحِنْطَةُ

یہ حدیث فضیل سے صرف عبید اللہ بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ عرض کی: میرا والد آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا حج کر پھر اپنے والد کی طرف سے کرنا۔

1440 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصِ التُّومَيْيُّ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمِّ قَالَ: نَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ: لَبَيْكَ عَنْ شَبْرُمَةَ، فَقَالَ: مَنْ شَبْرُمَةُ؟ فَقَالَ: أَبِي. فَقَالَ: أَحَبَّجْتَ قَطُّ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: أَحْبَبْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف سکن بن اسماعیل ہی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ إِلَّا

السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے ان میں سے ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! اسلام کے طریقے اور شرائع مجھ پر بہت زیادہ ہیں، آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھو۔

یہ حدیث حارث بن یزید السکونی سے صرف ولید بن ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس ابن السکن روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ منتر اور (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویذ اور محبت والے جادو کا گنڈا شرک ہے۔ ایک عورت نے عرض کی: تو لہ کیا ہے؟ فرمایا: جوش دلانے والے جادو کا گنڈا۔

1441 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْقَحْطَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ السَّكُونِيِّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ الْمَازِنِيِّ قَالَ: جَاءَ أَغْرَابِيَّانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَى النَّاسَ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ، وَحَسَنَ عَمَلُهُ فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ سُنَنَ الْإِسْلَامِ وَشَرَائِعَهُ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ السَّكُونِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ

1442 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ مِمَّا حَفِظْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتَّوَلَةَ مِنَ الشِّرْكِ. فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: وَمَا التَّوَلَةُ؟ قَالَ: التَّهْيِيجُ

1441- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 231 رقم الحديث: 17697، والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحہ 519 رقم

الحديث: 6526 .

1442- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 417-418 .

فائدہ: یہ اُن تعویذ کی بات ہو رہی ہے جن میں ناجائز کلمات ہوں ہاں! اگر قرآن و حدیث سے ہوں تو اس کے جائز ہونے میں کوئی شک نہیں ہے جو لوگ منع کرتے ہیں انہیں کے مسلم بزرگ مولانا وحید الزمان کتاب لغات الحدیث میں لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ آیات قرآنی اور ادعیہ ماثورہ سے حب کا عمل کرنا یا حب کا تعویذ یا نقش لکھنا شرک نہیں ہو سکتا ہے۔

(جلد ۱ صفحہ ۲۲۳، مطبوعہ نعمانی کتب خانہ لاہور)

یہ حدیث میسرہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میرے خالص دوست اور راز دار ہیں ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی بُرائیاں چھوڑ دو۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف بشر بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جو مہینہ داخل ہوا ہے یہ اللہ کا مبارک مہینہ ہے اس میں ایک ایسی رات ہے کہ جو اس سے محروم ہوا وہ خیر سے محروم ہوا اور خیر سے صرف وہی محروم ہوتا ہے جو ہر خیر سے محروم ہو۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْسَرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

1443 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ تَرَكْنِي وَعَيْتَنِي، فَأَقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ

1444 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ دَخَلَ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُبَارَكِ، فِيهِ لَيْلَةٌ مَنْ حُرِمَ مَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرِ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرُهَا إِلَّا كُلُّ مُحْرَمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ،

1444 - أخرجه ابنساجة: الصيام جلد 1 صفحہ 526 رقم الحديث: 1644، والترغيب والترهيب للمندري جلد 2

صفحہ 99 رقم الحديث: 21 .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

1445 - وَبِهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَرَبَ سَوْطًا ظَلَمًا اقْتَصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بطور ظلم (کسی کو) کوڑا مارا، قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث از قتادہ از زرارہ صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔ اور عبد اللہ بن رجاء از عمران از قتادہ از عبد اللہ بن شقیق العقیلی از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

1446 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَشْرَسَ الْمَدَنِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَنَعَ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَدًا، فَلَمْ يُكَافئهْ بِهَا فِي الدُّنْيَا، فَعَلَى مُكَافَأَتِهِ عَذَابًا إِذَا لَقِينِي

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اولادِ عبد المطلب کو ہاتھ سے مارا، اس سے دنیا میں بدلہ نہیں لیا گیا تو میں کل (یعنی قیامت کے دن) اس سے بدلہ لوں گا، جب وہ مجھے ملے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں یونس بن نافع اکیلے ہیں۔

1447 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا الْهَذِيلُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن آئے تو آپ کے ہاتھ

1445- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 82 رقم الحديث: 16004 .

1446- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17619 .

1447- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 191 .

میں دو صحیفے تھے آپ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک اللہ کا نبی امی ہے نہ پڑھتا اور نہ لکھتا ہے یہاں تک کہ آپ نے اُن کو قریب کیا پس آپ نے دائیں ہاتھ والا صحیفہ کھولا تو پڑھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے یہ کتاب رحمن رحیم کی طرف سے ہے اس میں جنت والوں کے نام اُن کے باپوں اور اُن کے قبائل کے نام ہیں اس میں مکمل تفصیل ہے اس میں زیادتی نہیں کی جائے گی تمہارا رب فارغ ہو چکا ہے۔ پھر آپ نے دوسرے ہاتھ والا صحیفہ کھولا جو جہنم والوں کا تھا تو اسی کی مثل فرمایا۔

بْنِ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَصْبَغِ، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِي يَدِهِ صَحِيفَتَيْنِ، يَنْظُرُ فِيهِمَا، فَقَالَ أَصْحَابُهُ: وَاللَّهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ لَأُمِّيٌّ، مَا يَقْرَأُ وَمَا يَكْتُبُ، حَتَّى دَنَا مِنْهُمْ، فَنَشَرَ الَّتِي فِي يَمِينِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، مُجْمَلٌ عَلَيْهِمْ، لَا يُزَادُ فِي آخِرِهِ شَيْئًا، فَرَعَ رَبُّكُمْ، ثُمَّ نَشَرَ الَّتِي فِي يَدِهِ الْأُخْرَى لِأَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی حالانکہ مکہ مکرمہ میں انگور نہیں تھے اور برتن خشک اور تازہ کھجوروں سے بھرے ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ ان برتنوں کو بہا دو۔ تو (انہیں) بہا دیا گیا۔

1448 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ السِّمَامِيُّ قَالَ: نَا حُبَابُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ أَصْلُ عِنَبٍ، وَالظُّرُوفُ مَمْلُوءَةٌ بُسْرًا وَتَمْرًا، فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُكْفِفَتْ

یہ حدیث حباب سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُبَابٍ إِلَّا عَمْرُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم نہیں ہے مگر نظر لگنے یا بخار میں۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس چھ ماہ رہا، میں نے آپ سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنی، ایک دن نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان فرمانے لگے تو فرمایا: اس طرح یا اس کے قریب اور آپ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہو گئی۔

حضرت ابو عبد الرحمن السلمی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس وقت نکلتے جس وقت مؤذن ابن تیح اول فجر کے وقت اذان دیتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: یہ بہترین وقت وتر کا ہے اور اس آیت کی تاویل کی: ”وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ“ (البقرہ: ۱۸)۔

1449 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ

1450 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا جَدِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْعَمِيْسِ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، سِتَّةَ فَلَمَّ أَسْمَعُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَحَدَّثْتُ يَوْمًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَقَالَ: أَوْ نَحْوَ هَذَا، أَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ

1451 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ حِينَ يُؤَذِّنُ ابْنُ التَّيَّاحِ عِنْدَ الْفَجْرِ الْأَوَّلِ، فَيَقُولُ: نِعَمَ سَاعَةِ الْوَتْرِ هَذِهِ، وَيَتَأَوَّلُ

1449 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 163 رقم الحدیث: 5705، وأبو داؤد: الطب جلد 4 صفحہ 9 رقم

الحدیث: 3884، والترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 394 رقم الحدیث: 2057، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 532 رقم الحدیث: 19931، والطبرانی فی الکبیر جلد 18 صفحہ 235 رقم الحدیث: 588-587 .

1451 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 249 .

هَذِهِ الْآيَةُ: (وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ) (التكوير: 18)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْدِرُ عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جوادہ سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں منذر اکیلے ہیں۔

1452 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْدِرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ صَالِحِ الْغَدَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَغَسَلَ وَاعْتَسَلَ، وَبَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَلَمْ يَلُغْ، فَإِنَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلًا مِنْ أَعْمَالِ الْبِرِّ، الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن صبح کے وقت غسل کیا اور پہل کی اور پیدل چلا سوار نہیں ہوا اور قریب ہوا لغوبات نہ کی تو اس کو ہر قدم کے بدلے روزے اور نماز کے برابر نیکی دی جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا صَالِحٌ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حسن سے صرف صالح اور صالح سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے جارودی از والد خود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1453 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُيَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ غَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو نجومی یا کاہن کے پاس آیا تو اس نے اس کی تصدیق کی تو بے شک اُس نے حضرت محمد ﷺ پر جو نازل ہوا اُس کا انکار کیا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1452- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 178 .

1453- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 93 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 121 .

1454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْرِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَلَجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ الْعِبَادَ لَمْ يُذْنِبُوا، لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ، فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ، وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگ گناہ نہ کریں تو اللہ عزوجل ایک مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ سے بخشش مانگیں گے اللہ ان کو معاف کرے گا اور وہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1455 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَانِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَأَ بَعْشَرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا، ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يَضُرَّهُ، وَمَنْ تَوَضَّأَ، فَقَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، پڑھا تو اس کو ایک کاغذ میں لکھا جائے گا پھر اس کو ایک طابع میں رکھا جائے گا اس کو قیامت کے دن تک توڑا نہیں جائے گا۔ یہ حدیث مرفوعاً شعبہ سے صرف یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1456 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابو جیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے

1454- أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 81. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 218.

1455- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 242.

1456- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 292 رقم الحديث: 4962 والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 388 رقم

الحديث: 3268 وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1231 رقم الحديث: 3741 وأحمد: المسند جلد 4

إِسْحَاقُ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا
شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي
جَبْرِةَ بْنِ الصَّخَّاءِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ لَهُ
الْإِسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ، فَكَانَ يُدْعَى بِبَعْضِهَا، فَعَسَى أَنْ
يَكْرَهُ ذَلِكَ فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ)

(الحجرات: 11)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَدَلٌ، وَأَبُو
زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ

1457 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ
بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ، أَوْ رَفَعَهُ، أَوْ أَنْشِيَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوئَهُ
لِلصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ

1458 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ
قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَحِينَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہیں کہ ہم میں ایک آدمی تھا جس کے دو یا تین نام ہوتے
تھے، بعض اس کو ایک نام سے پکارتے، وہ اس کو ناپسند کرتا
تھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَلَا تَنَابَرُوا
بِالْأَلْقَابِ“ (الحجرات: ۱۰)۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل اور ابو زید ہروی ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے
اپنے آلہ تناسل یا میل جمع ہونے والی جگہ یا خسیوں کو
چھوا تو وہ نماز جیسا وضو کرے (مراد ہاتھ دھوئے نہ کہ مکمل
وضو مراد ہے)۔

یہ حدیث عبد الحمید سے صرف محمد بن بکر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مالک بن محسینہ رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے
ٹکے آپ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی
کریم ﷺ نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تُو

صفحہ 86 رقم الحديث: 16647 .

1457- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 200، والدارقطني في سننه جلد 1 صفحہ 148 . وانظر: مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 248 .

1458- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 174 رقم الحديث: 663، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 494 .

وَسَلَّمَ خَرَجَ لَصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي،
فَضْرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ، وَقَالَ:
تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا أَوْ مَرَّتَيْنِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ بَكْرٍ

1459 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ
الْبَهْلِيَّةِ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

1460 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: الْإِفْطَارُ فِي
السَّفَرِ رُخْصَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا يَحْيَى

1461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُفْيَانُ

صبح کی چار رکعت پڑھتا ہے یا دو مرتبہ پڑھتا ہے؟
یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن بکر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے ایک دن عاشوراء کے دن کا ذکر کیا اور
فرمایا: اس دن جاہلیت والے روزہ رکھتے تھے جو چاہے
اس دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

حضرت عمر بن محمد سے صرف ابو عاصم ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

یہ حدیث اشعث سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خوب

1459- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 26 رقم الحديث: 4501 ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 793 وأبو

داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 339 رقم الحديث: 2443 .

1460- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16213 .

اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ اُن کو صاف کرنے لگے۔

یہ حدیث اسحاق سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے رسول اللہ ﷺ کے چھ بچوں کی ولادت ہوئی: عبد اللہ، قاسم، زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے آپ ﷺ کے لیے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے

التَّوْرِيُّ، عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْبَاغِ الْوُضُوءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

1462 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَلَالُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ، فَجَعَلَ يُفْتِشُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا هَمَامٌ

1463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ رَاشِدِ الرَّقَاءِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ خَدِيجَةَ وَلَدَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةً: عَبْدُ اللَّهِ، وَالْقَاسِمُ، وَزَيْنَبُ، وَرَقِيَّةُ، وَأُمُّ كُلْثُومٍ، وَفَاطِمَةُ، وَلَدَتْ لَهُ مَارِيَّةُ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

1462 - أخرجه أبو داود: الأظعمة جلد 3 صفحہ 361 رقم الحديث: 3832، وابن ماجه: الأظعمة جلد 2 صفحہ 1106

رقم الحديث: 3333 .

1463 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 397 رقم الحديث: 12115 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

ہیں۔

1464 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ خُوَارٍ
قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزِّيَّاتُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ
بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اللَّهُمَّ بَيْنَ
لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43)
الْآيَةَ. فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، فَتَلَا
هَذِهِ الْآيَةَ، فَكَانَتْهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْ عُمَرَ الَّذِي أَرَادَ،
فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَيْنَ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ) (البقرة: 219)
، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ،
فَتَلَاهَا عَلَيْهِ، فَكَانَتْهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْهُ الَّذِي أَرَادَ،
فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَيْنَ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ
وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90)
إِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91)
، فَتَلَاهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: انْتَهَيْنَا يَا رَبِّ

حضرت حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى۔ ”اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ ہو جب تم حالت نشہ میں ہو“ (النساء: ۴۳)۔ تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت پڑھی گویا کہ حضرت عمر کے موافق نہ آئی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما تو یہ آیت نازل ہوئی: ”آپ سے شراب اور جو کے متعلق پوچھتے ہیں آپ فرمائیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے“ (البقرہ: ۲۱۹)۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر کو بلایا اور یہ آیت سنائی گویا کہ یہ بھی آپ کے موافق نہ تھی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ۔ ”اے ایمان والو! شراب، جو، بت اور پانسے کے تیر یہ پلید ہیں شیطانی عمل ہیں“ یہاں تک ”کیا تم میں کوئی باز آنے والا نہیں ہے“ (المائدہ: ۹۰-۹۱)۔ یہ آیت حضرت عمر پر پڑھی گئی تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بس کر (یعنی اب ہمارے لیے حکم واضح ہو گیا، ہمیں کافی ہے)۔

یہ حدیث از ابو اسحاق از حارثہ صرف حمزہ اور حمزہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اسے ابو اسحاق سے انہوں نے ابی میسرہ اور عمرو بن شرحبیل سے روایت کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: کیا آپ اس پر راضی نہیں ہے کہ آپ کا میرے ہاں وہی مقام و مرتبہ ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا، لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبوت اور وراثت نہیں ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابو الصباح ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شعیش اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے اللہ عزوجل سے سوال کرو کہ وہ وسیلہ کا درجہ مخلوق میں سے مجھے دے۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ إِلَّا حَمْزَةً، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عُمَرُو بْنُ شَرْحِبِيلَ

1465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرُو بْنُ عُبَيْدَةَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ وَلَا وِرَاثَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَبُو الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشُّعَيْثِيُّ

1466 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَاسْلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُؤْتِيَنِي الْوَسِيلَةَ عَلَى خَلْقِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

1467 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو بَشِيرٍ
الطَّوِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُتَشَمِّسِ
بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَمِّ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُوسَى
الْأَشْعَرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّدَقَةَ، فَقَالَ: مِنْ الصَّدَقَةِ عَتَقَ الرَّقَبَةَ
وَفَكَّهَا، فَقَالَ رَجُلٌ: أَلَيْسَنَا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ: لَا،
عَتَقَهَا: أَنْ تُعْتَقَهَا، وَفَكَّهَا: أَنْ تُعِينَ فِيهَا قَالَ: فَإِنْ لَمْ
أَفْعَلْ؟ قَالَ: فَمِنْحَةٌ وَكُوفٌ، أَوْ عَطْفٌ عَلَى ذِي

رَحِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ

1468 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الذَّرَّاعُ قَالَ: نَا خَاقَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اهْتَمَ قَالَ: نَا
حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَيِّدُ الْعَرَبِ؟ قَالُوا:
أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلَيَّ
سَيِّدُ الْعَرَبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا خَاقَانُ،
وَلَا عَنْ خَاقَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عُبَيْدُ اللَّهِ الْجُبَيْرِيُّ

1469 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ سُؤَيْدِ بْنِ مَنجُوفٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا
آپ نے فرمایا: غلام آزاد کرنا اور قیدی کو آزاد کرنا بھی
صدقہ ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یہ دونوں ایک نہیں
ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آزاد کرنا تو غلام آزاد کرنا
ہے اور ”فکُّهَا“ سے مراد اس کی آزادی پر مدد کرنا ہے۔
اس آدمی نے عرض کی: اگر میں ایسا نہ کر سکوں؟ تو آپ
نے فرمایا: کسی کو دودھ دینے والا جانور دے دو اور کاٹنا
دے دو! کسی رشتے دار پر نرمی کرو۔

یہ حدیث یونس سے صرف عبد الملک بن موسیٰ
الطویل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا سردار کون
ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہیں
آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اولادِ آدم کا سردار ہوں اور
علی عرب کا سردار ہے۔

یہ حدیث حمید سے صرف خاقان اور خاقان سے
صرف عمر بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں عبید اللہ الجبیری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گرہ لگائی پھر اس میں پھونکا

قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ
الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً،
ثُمَّ نَفَسَ فِيهَا، فَقَدْ سَحَرَ، وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ أَشْرَكَ،
وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَادٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا
اور جس نے کسی شی کو باندھا اس کو اس کے سپرد کر دیا گیا۔

یہ حدیث عباد سے صرف ابو داؤد ہی روایت کرتے
ہیں۔

1470 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ

عُمَرُو بْنُ سَكِينٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ
السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا غُنْطَوَانَةُ السَّعْدِيُّ، عَنْ حَمْرَةَ
أَبِي عُمَرَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مِنْزِلًا أَحَبَّ أَنْ يُصَلِّيَ
فِيهِ الظُّهْرَ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ. قَالَ: فَتَنَزَلَ مِنْزِلًا، فَلَمَّا
أَرَادَ أَنْ يَرْتَحِلَ، أَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّى وَالشَّمْسُ تَكَادُ أَنْ
تَكُونَ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غُنْطَوَانَةَ إِلَّا يُونُسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو آپ جانے سے
پہلے ظہر کی نماز ادا کرنا پسند کرتے تھے فرمایا کہ آپ ایک
منزل پر اترے جب کوچ کا ارادہ کیا تو اذان ہوئی اور
آپ نے نماز اس حالت میں نماز پڑھی کہ قریب تھا کہ
سورج آسمان کے وسط میں ہوتا۔

یہ حدیث غنطوانہ سے صرف یوسف ہی روایت
کرتے ہیں۔

1471 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ
سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ غَزْوَةٍ
غَزَاهَا، فَاصْطَابَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ جُوعٌ، وَفَدَّتْ أَرْوَادُهُمْ، فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ ایک جہاد کے لیے اترے نبی کریم ﷺ
کے اصحاب کو بھوک لگی اور ان کا زور راہ بھی ختم ہو گیا تھا وہ
رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آ کر بھوک کی شکایت
کرنے لگے اور اجازت لینے لگے کہ وہ اپنے سواری
والے اونٹ ذبح کر لیں آپ نے ان کو اجازت دی وہ
نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَشْكُونِ اِلَیْهِ مَا اَصَابَهُمْ،
وَيَسْتَاذِنُوْنَهُ فِیْ اَنْ یَنْحَرُوْا بَعْضُ رَوَاحِلِهِمْ، فَاذِنْ
لَهُمْ، فَخَرَجُوا، فَمَرُّوا بِعُمَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَیْنِ جِئْتُمْ؟
فَاَخْبَرُوْهُ اَنْهُمْ اسْتَاذَنُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّم اَنْ یَنْحَرُوْا بَعْضَ اِبِلِهِمْ. قَالَ: فَاذِنْ لَكُمْ؟
قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَاتَّيْتُ اَقْسَمَ عَلَیْكُمْ لَمَّا رَجَعْتُمْ
مَعِیْ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم، فَرَجَعُوا
مَعَهُ، فَذَهَبَ عُمَرُ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّم، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَاذَنْ لَهُمْ اَنْ یَنْحَرُوْا
رَوَاحِلَهُمْ، فَمَاذَا یَرْكَبُوْنَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: فَمَاذَا اَصْنَعُ؟ لَیْسَ مَعِیْ مَا
اُعْطِیْتُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: بَلَىٰ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَأْمُرُ مَنْ
كَانَ مَعَهُ فَضْلٌ زَادَ اَنْ یَأْتِیَ بِهٖ، فَتَجْمَعُهُ عَلٰی شَیْءٍ،
ثُمَّ تَدْعُوْ فِیْهِ، ثُمَّ تَقْسِمُهُ بَیْنَهُمْ. فَفَعَلَ، فَدَعَاهُمْ
بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ، فَمِنْهُمْ اَلَّتِیْ بِالْقَلِیْلِ، وَاَلَّتِیْ
بِالْكَثِیْرِ، فَجَعَلَهُ فِی شَیْءٍ، ثُمَّ دَعَا فِیْهِ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ
اَنْ یَدْعُوْ، ثُمَّ قَسَمَهُ بَیْنَهُمْ، فَمَا بَقِیَ مِنَ الْقَوْمِ اَحَدٌ
اِلَّا مَلَأَ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ وِعَاءٍ، وَفَضَلَ فَضْلٌ، فَقَالَ
عِنْدَ ذٰلِكَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ، وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، مَنْ جَاءَ بِهَا
یَوْمَ الْقِیَامَةِ غَیْرَ شَاكٍّ اَذْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عمرؓ نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے
بتایا: سو وہ رسول اللہ ﷺ سے اپنے بعض اونٹ ذبح
کرنے کے متعلق پوچھنے گئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا:
تم کو حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت
عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ جب تم
میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ گے، وہ
سارے آپ کے ساتھ واپس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ
عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، عرض کی: یا رسول
اللہ! کیا آپ نے ان کو سواریاں ذبح کرنے کا حکم دیا ہے؟
تو پھر سواریاں کس پر ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
میں کیا کروں؟ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو میں ان کو
دوں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ!
آپ حکم کریں جس کے پاس زیادہ زادِ راہ ہو وہ آپ
کے پاس لے آئے، اس کو ایک شی پر جمع کریں، پھر آپ
اس میں برکت کی دعا کریں، پھر وہ ان کے درمیان تقسیم
کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا، آپ نے اُن کا
فالتو زادِ راہ منگوایا، ان میں کوئی تھوڑا کوئی زیادہ لے کر
آئے۔ آپ نے ان سب کو ایک شی میں رکھا، پھر جو اللہ
نے چاہا آپ نے دعا فرمائی، پھر آپ نے اُن کے
درمیان تقسیم کیا، قوم میں کوئی ایسا نہیں رہا جس نے اپنا
برتن بھرنے لیا اور باقی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ آپ نے وہاں
یہ ارشاد فرمایا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاشْهَدُ
اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔ فرمایا: جو قیامت کے دن اس
حالت میں آئے کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ ٹھہرایا

ہو اللہ عز وجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث سہیل سے صرف اسماعیل بن جعفر اور عبد العزیز بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں اور اسماعیل بن جعفر سے صرف محمد بن جہضم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عز وجل کے اس ارشاد ”وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ“ (الماعون: ۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہانڈی، ڈول اور اس کے مشابہ اشیاء ہیں کیونکہ لوگوں کا اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ .
1472 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ، عَنْ أَبِي الْعَبِيدَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) الْقُدْرُ وَالذَّلُّ، وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لَا غِنَى بِالنَّاسِ عَنْهَا

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يَزِيدُ
1473 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ يُعْنَى: الْعِمَامَةَ

فائدہ: عمامہ پر مسح سے مراد ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کا مسح کیا نہ یہ کہ عمامہ پر مسح کیا تو قرآن کا حکم کہ اپنے سر کا مسح کرو۔ یا لکوئی غفرلہ

یہ حدیث عبد الحمید سے صرف معلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ إِلَّا مُعَلَّى

1474 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدٍ إِلَّا الْمُعَلَّى

1475 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَالُ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُقْدَامِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ

1476 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُسَيْدُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَهُودِيٍّ، اسْتَسْلِفَ لَهُ إِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَقَالَ: أَيُّ مَيْسَرَةٍ؟ هُوَ الَّذِي لَا أَصْلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا سوائے حضرت ابوبکر کے دروازے کے۔

یہ حدیث عبد الحمید سے صرف معلى ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث مقدم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسید بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کی طرف بھیجا، اس سے میسرہ ادھار لینے کے لیے اس نے کہا: میسرہ کیا ہے؟ اس کی کوئی اصل و فرع نہیں ہے میں حضور ﷺ کے پاس واپس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کا

1474- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4619.

1475- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12628.

1476- أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 103، والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 243. انظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 128-129.

دشمن جھوٹ بولتا ہے اگر وہ ہم کو دیتا تو ہم اس کو ضرور واپس دے دیتے۔

لَهُ وَلَا فَرَعَ . فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ ، أَمَا لَوْ أَعْطَانَا لَا دَيْنًا إِلَيْهِ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابو بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اُسید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ ، تَفَرَّدَ بِهِ : أَسِيدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تکبر سے کپڑا لٹکایا اس کی طرف قیامت کے دن اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

1477 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ : نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ : نَا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ فِي الدُّنْيَا ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ : إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث رباح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1478 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ : نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ : نَا دَاوُدُ بْنُ مَهْرَانَ الدَّبَّاعُ قَالَ : نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانٍ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَغَرِيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ ، وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيْفٍ ، فَاسْتَوْخَمْنَا الْمَدِيْنَةَ . فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُخْرِجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ ، فَيُشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا ، فَفَعَلُوا ، فَصَحُّوا . فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل و غرینہ سے کچھ لوگ مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جسمانی طور پر کمزور ہیں ہمارے ہاں کھانے پینے کی وسعت نہیں ہے ہم مدینہ میں ٹھہرے رہیں۔ آپ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف جانے اور اُن کا ددھ اور پیشاب پینے کا حکم دیا انہوں نے ایسے ہی کیا تو وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور مسلمان

1477- أخرجه البخاری فی اللباس جلد 10 صفحہ 266 رقم الحديث: 5784، ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحہ 1652 .

1478- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 524 رقم الحديث: 4192، ومسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1298 والنسائی: التحريم جلد 7 صفحہ 87-89 (باب ذكر اختلاف الناقلين لخبر حميد عن أنس بن مالك فيه) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 208 رقم الحديث: 12743 .

ہونے کے بعد کافر ہو گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش کے لیے کچھ لوگوں کو بھیجا، پس انہیں سورج بلند ہونے کے بعد لایا گیا، اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے، ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں گئیں، ان کو پینے کے لیے پانی نہیں دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

یہ حدیث مطر سے صرف داؤد اور داؤد سے صرف داؤد بن مہران ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن رمضان کے مہینے میں لیلۃ القدر کو آسمان دنیا کی طرف بیک وقت نازل ہوا، پھر آہستہ آہستہ (وحی کی شکل میں) اترتا رہا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مومن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے، اللہ عز و جل اس وجہ کو جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں معلى اکیلے ہیں۔

وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَجِئَءَ بِهِمْ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ، وَلَمْ يُسْقُوا مَاءً حَتَّى مَاتُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

1479 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَنْزَلَ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جُمْلَةً، ثُمَّ أَنْزَلَ نُجُومًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

1480 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرَى مُؤْمِنٌ مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً، فَيَسْتُرُهَا عَلَيْهِ، إِلَّا أَدَخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث عبد الحمید سے صرف معنی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کی حالت میں اور کھانے میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث عبد الحمید سے صرف معنی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک تلاوت نہیں کر لیتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میرا باپ بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے کیا

1481 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً، فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ، أَذْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدٍ إِلَّا مُعَلًى

1482 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَالنَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدٍ إِلَّا مُعَلًى

1483 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ: أَلَمْ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

1484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ

1482- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2315 .

1483- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 475 رقم الحديث: 3404، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 417 رقم

الحديث: 14671 .

1484- أخرجه النسائي: الحج جلد 5 صفحہ 89 (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين) وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 466 رقم الحديث: 3376، والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 109 رقم الحديث: 11200 .

میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے والد کے ذمہ قرض ہو تو تو اس کو ادا کرے تو ادا نہیں ہوگا؟

یہ حدیث عمر سے صرف زکریا ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ مکرمہ میں غلے کی ذخیرہ اندوزی بے دینی ہے۔

یہ حدیث عطاء سے صرف ابن محیصن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن مؤمل اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عبداللہ بن زبیر کا نام رکھا اور انہیں گھٹی دی۔

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو ہجرت سے پہلے ذی حجاز کے بازار

ابن عباس قال: جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: إن أبي شيخ كبير لا يستطيع أن يحج، أفأحج عنه؟ قال: أرايت لو كان على إيلك دين فقصيته، أما كان يجزئ عنه؟

لم يرو هذا الحديث عن عمرو إلا زكريا

1485 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحِصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْتَكَارُ الطَّعَامِ بِمَكَّةَ الْحَادُّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ مُحِصِنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

1486 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَحَنَكُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

1487 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ

1485- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10414 .

1486- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 680 رقم الحديث: 3826 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 103 رقم

الحديث: 24673 .

1487- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 49113 وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 25 .

میں دیکھا تو لوگ آپ کے ارد گرد موجود تھے آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کا دین چھوڑ دو، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ یہ آپ ﷺ کے چچا ابولہب ہیں۔

یہ حدیث زید سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مفلس آدمی مقروض ہو تو وہ اپنے سامان کو (کسی کے ہاں) بیعہم پائے تو وہ دوسرے قرض داروں سے زیادہ حقدار ہے۔

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ نے

بُنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ أَبُو عَمْرٍو الْمَدِينِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الدَّيْلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ ذِي الْمَجَازِ، قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ، وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَخَلَفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَرَكُوا دِينَ آبَائِكُمْ. فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

1488 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُسْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُلْسَسَ غَرِيمُ الرَّجُلِ، فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بَعَيْنِهِ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سَائِرِ الْغُرَمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبٌ

1489 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1488- أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5 صفحہ76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3 صفحہ1193

1489- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ138 رقم الحديث: 636' ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ420

فرمایا: جب تم نماز کا ارادہ کرو تو نماز کے لیے آؤ اس حالت میں کہ تم پرسکون ہو، جو تم پاؤ وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پوری کر لو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو افطاری میں جلدی کرتے ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ سے سورج کے غروب ہونے کے وقت نکلے، تو آپ نے مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی کہ آپ مقام سرف پر آئے اور یہ (مقام سرف) مکہ مکرمہ سے نو میل (دور) تھا۔

یہ حدیث حبیب سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آپ کو لوگوں کے کسی کام پر مقرر کرتے ہیں

عَوْفِ الْحَمِصِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاَتَوْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ قَضَيْتُمْ

1490 - وَبِهِ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَسْرَعُهُمْ فِطْرًا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

1491 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، وَحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَلَمْ يُصَلِّ الْمَغْرِبَ حَتَّى آتَى سَرْفَ، وَذَلِكَ تِسْعَةُ آمِيَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

1492 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ

1490- أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 74 رقم الحديث: 700، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 318 رقم

الحديث: 7260 .

1491- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 374 رقم الحديث: 14284 .

يَزِيدُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، إِنَّا نَبْعَثُكَ عَلَى أَمْرِ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ، وَإِنَّكَ لَا تَقْبَلُ الْعُمَالَةَ، فَمَا يَحْمِلُكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّ لِي بِهَا عَنْهَا غِنًى. قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ، خُذْهَا، فَإِنِّي أَرَدْتُ مَا أَرَدْتُ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ، فَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي، فَأَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا، فَقُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَأَرَدْتُ أَنْ لَا أَخُذَهُ فَقَالَ: خُذْهُ، فَتَمَوَّلْتُهُ، أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ، فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا وَأَنْتَ غَيْرُ سَائِلِهِ فَخُذْهُ، وَمَا صَرَفَ عَنْكَ فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ

اور آپ اُجرت قبول نہیں کرتے، تمہیں اس کے قبول نہ کرنے پر کس نے ابھارا؟ میں نے کہا کہ میں اس سے مستغنی ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ایسا نہ کرو اسے لو میں نے وہی ارادہ کیا تھا جو آپ نے کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی شے دیتے تو میں عرض کرتا: یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ ضرورت مند آدمی کو دیں۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے اسی طرح کہا اور میں نے چاہا کہ میں مال نہ لوں تو آپ نے فرمایا: اسے لو اور مالدار ہو جاؤ یا صدقہ کر دو اور فرمایا: جب تیرے پاس مال آئے اور تو اسے مانگنے والا نہ ہو تو اس کو لے لے اور جو تجھ سے پھر جائے اس کے پیچھے نہ لگ۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف اشعث ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کو اور انصار کی بیویوں اور ان کی اولادوں کو معاف فرما!

یہ حدیث عبداللہ بن مسیب سے صرف محمد بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

1493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَعْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلَا زَوْاجِ الْأَنْصَارِ، وَلَدَرَارِيهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

1494 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى
فِرَاشِكَ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ. فَقَالَ: إِذَا
أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ طَاهِرًا، فَتَوَسَّدَ يَدَكَ الْيُمْنَى، ثُمَّ
قُلْتَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ
وَجْهِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً
وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،
أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ، فَإِنَّهُ لَا يَقُولُهَا
عَبْدٌ فِي لَيْلَتِهِ، ثُمَّ يَقْبِضُ إِلَّا قَبِضَ عَلَى الْفِطْرَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ زَكْرِيَّا الْأَنْصَارِيُّ

1495 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ:
نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَتَبَانَ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ
مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، حَرَّمَ اللَّهُ
وَجْهَهُ عَلَى النَّارِ

1496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آتا ہے تو
کیا پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی
زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر
آئے تو وضو کر اور دائیں ہاتھ کو سر ہانا بنا پھر یہ دعا پڑھ:
”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ
وَجْهِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً
وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،
أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ“ پس
جو بندہ رات کو یہ پڑھ لے گا تو اس کا وصال دین اسلام
پر ہوگا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن زکریا انصاری
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے
کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ
کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں، خلوص کے ساتھ اور پانچ
وقت کی نماز ادا کرے تو اس کے چہرے کو اللہ عز و جل
آگ پر حرام کر دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے

نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَآتَى رَسُولَ اللَّهِ مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى، وَصَامَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتَ، حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَرَانَ

1497 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَوَاتِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خُمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ الْكُتَّانِيُّ. تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

1498 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ إِلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: أَلِفْهُمْ عَنْ أَرْبَعِ

خلوص کے ساتھ اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور زکوٰۃ ادا کی اور حج کیا تو اللہ عزوجل اس پر آگ حرام کر دے گا۔

یہ دونوں حدیثیں علی بن مسعدہ سے صرف عبدالرحمن بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجہ ثواب میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالملک الشامی الکتانی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عتاب بن اُسید کو مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا اور فرمایا: اُن تک چار باتیں پہنچا دیں وہ یہ ہیں کہ بیچ میں دو شرطیں نہ لگائی جائیں بیچ اور سلف نہ کیا جائے اور نہ ایسا نفع کہ جس کی ضمانت نہ ادا

1497- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ160 رقم الحديث: 648 ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ450 .

1498- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد5 صفحہ554-555 رقم الحديث: 10856 .

کی جائے۔

خَصَالٍ: أَنَّهُ لَا يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا بَيْعٍ
وَسَلَفٌ، وَلَا رَيْحٌ مَا لَمْ يُضْمَنْ

یہ حدیث جعفر سے صرف محمد بن سلیمان ہی روایت

کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی
کریم ﷺ دو وتر پڑھ کر سلام پھیرتے تھے اور وتر اسی
میں ہوتے تھے۔

1499 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْحَسَنِ بْنِ الْعَاصِ الْقُرَشِيِّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ،
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الشَّفْعِ مِنَ الْوَتْرِ، وَفِي الْوَتْرِ
مِنْهُ

یہ حدیث وضین سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِيِّ إِلَّا صَدَقَةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابوسعید و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما
دونوں فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کو
فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کے لیے جمع
ہوتے ہیں فرشتے اُن کو ڈھانپ لیتے ہیں ان پر سکونت
نازل ہوتی ہے اور اُن کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ
عزوجل اُن کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس
ہیں۔

1500 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ
الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ أَبُو مُسْلِمٍ:
شَهِدَ عِنْدِي أَبُو سَعِيدٍ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اجْتَمَعَ
قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ
الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمْ
الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

یہ حدیث ابوسعید سے صرف فرات ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا فُرَاتٌ،

وَلَا عَنْ فُرَاتٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَقَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

کرتے ہیں اور فرات سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

1501 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِخَاتِمِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَلْفِ دِرْهَمٍ أُهْدِيَهَا إِلَى الْكُفَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی انگوٹھی صدقہ کرنا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک ہزار درہم خانہ کعبہ کو ہدیہ دوں۔

1502 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ حَتَّى ذَهَبَ قَرِيبًا مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ فِيهِ قَلِيلٌ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا إِذَا أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ أَنْ يَتَخَلَّفُوا إِلَى دُورٍ مَنْ لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ، فَيُضْرَبُوا عَلَيْهِمْ بَيُوتُهُمْ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا آذَنَ النَّاسَ إِلَى طَعَامٍ لَأَمَرَهُ، وَالصَّلَاةُ يُنَادِي بِهَا فَلَا يَأْتُوَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تقریباً تہائی رات تک مؤخر کیا پھر آپ مسجد کی طرف نکلے تو لوگ مسجد میں تھوڑے تھے آپ کو غصہ آیا پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو جو لوگ نماز میں شریک ہونے سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی لوگوں کو کھانے کی دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو گے اور اگر نماز کے لیے اعلان ہو رہا ہے تو پھر دعوت قبول نہیں کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث اعمش سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی

1501- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 117 .

1502- أخرجه الدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 298 رقم الحديث: 1212، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 703 رقم

الحديث: 10941 .

بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1503 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، عِنْدَ تَسْلِيمِ الصَّلَاةِ، يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يَبْدُوَ لَنَا صَفْحَةٌ وَجْهِهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو یاد کیا ہے میں بھولا نہیں ہوں (مجھے یاد ہے) کہ آپ دائیں اور بائیں جانب نماز کا سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے: السلام علیکم ورحمة اللہ! یہاں تک کہ ہمارے سامنے آپ کے چہرے کی رنگت نظر آتی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ. وَأَبُو مُحَمَّدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الْحَكَمُ، هُوَ: الْأَعْمَشُ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں اور ابو محمد جن سے حکم روایت کرتے ہیں وہ عمش ہیں۔

1504 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْرَى قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فِي غَزْوَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت سعید بن عبد الرحمن بن ابزری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا سو حضرت عمار مٹی میں اللٹے پلٹنے لگے جب واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کو ان کے متعلق بتایا تو آپ ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُوْمِثِي

1503- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 357 رقم الحديث: 6' والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 252 رقم

الحديث: 2977.

1504- أخرجه البخاري: التيمم جلد 1 صفحہ 528 رقم الحديث: 338' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 280.

میں اس طرح لیٹا جس طرح گدھا لیٹتا ہے تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھتا، اس طرح کرتا۔ حضرت سلمہ نے فرمایا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے اور اپنی کلائیوں کا مسح کر اور نماز پڑھ۔

فَاحْتَلَمَ عَمَّارٌ، فَجَعَلَ يَتَمَرَّغُ فِي التُّرَابِ، فَلَمَّا رَجَعَ أَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَمَّارٍ: تَمَرَّغْتُ كَتَمَرَّغِ الْحِمَارِ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ، وَأَهْوَى بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ أَنْ تَضَعَهُمَا هَكَذَا قَالَ سَلَمَةُ: أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الصَّعِيدَ، ثُمَّ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَذِرَاعَيْكَ، وَتُصَلِّيَ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

1505 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یا چار مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا چھ مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اچھی طرح وضو کیا تو اس کے آنکھوں اور کانوں اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ابو ظبیہ حمصی ہمارے پاس تشریف فرماتے تھے فرمانے لگے: کیا یہ حدیث عمرو بن عبسہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات پاکی اور ذکر اللہ میں گزاری تو رات کے کسی بھی وقت اللہ عزوجل سے دنیا اور آخرت کی کوئی شے مانگے گا تو اللہ عزوجل اس کو وہ عطا کرے گا۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ سِتًّا، لَمْ أُحَدِّثْ بِهِ. ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ أَبُو ظَبْيَةَ الْخَمَصِيُّ: وَهُوَ جَالِسٌ مَعَنَا: أَمَا سَمِعْتَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ لَمْ يَتَعَارَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ، يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةُ، اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِيَّاهُ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1506 - وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ:
(وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ) (المتحنة: 12)،
قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ: اشْتَرَطَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نُنُوحَ

حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد
”وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ“ (الممتحنة: ۱۲) کی تفسیر
کرتے ہوئے سنا، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی
ہیں کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ نے شرط لگائی کہ ہم نوحہ نہیں
کریں گی۔

1507 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
زَيْدٍ الْأُبُلَيْيَ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيَّ قَالَ: نَا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ
زَيْادِ بْنِ كَلْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ
قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا
عَنْ يَزِيدِ اِلَّا مُعَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: مؤمن مرتا
ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے۔

یہ حدیث یونس سے صرف یزید اور یزید سے صرف
معلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ:
نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ حضرت عمار بن یاسر اور ان کے خاندان کے
پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کو اللہ کے راستے
میں (کفار کی طرف سے) عذاب دیا جا رہا تھا۔ تو

1506- أخرجه مسلم: الجناز جلد 2 صفحہ 645 والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 133 (باب بيعة النساء) وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 436 رقم الحديث: 27372 والطبرانی في الكبير جلد 25 صفحہ 59 .

1507- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32812 .

1508- أخرجه الحاكم في مستدرکہ جلد 3 صفحہ 388 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29619 .

آپ ﷺ نے فرمایا: آل یاسر کو خوشخبری ہو! تمہارے لیے جنت کا وعدہ ہے۔

یہ حدیث ابو یزیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ بہت زیادہ ذخائر ظاہر ہوں گے، گھٹیا قسم کے لوگ اس وقت رہنے والے ہوں گے۔

یہ حدیث عبد الرحمن سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! میں نے عرض کیا: آپ بخشش طلب کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”اپنے لیے اور مومن مرد و عورتوں کے لیے بخشش طلب کریں۔“

وَبِأَهْلِيهِ، وَهُمْ يُعَذِّبُونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: أَبْشِرُوا آلَ يَاسِرٍ، مَوْعِدُكُمْ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

1509 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ الْمُزْنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ مَعَادُنُ كَثِيرَةٌ، لَا يَسْكُنُهَا إِلَّا رِذَالُ النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

1510 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ هُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمْنَالِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، قُلْتُ: هَلِ اسْتَغْفَرَ لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ)

(محمد: 19)

فائدہ: یاد رہے یہاں خطاب حضور ﷺ کو ہے، بتانا دراصل اُمت کہ کیونکر نبی ہر قسم کے گناہ سے پاک اور محفوظ ہوتا ہے۔ دیکھیں غفرلہ

1509- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 334 .

1510- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1823، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 100 رقم الحديث: 20806 .

یہ حدیث حد بہ بن منہال القاضی سے صرف عبد الملک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حلال اکیلے ہیں۔

حضرت عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ بعض سفروں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نمائندہ بھیجا کہ آواز دے کہ کسی اونٹ کی گردن میں قلابہ باقی ہو تو اس کو کاٹ دیا جائے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں چار اشیاء لے کر کھڑے ہوئے اس کے بعد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے اور نہ سونا اس کے مناسب ہے وہ ترازو جھکاتا اور اسے بلند کرتا ہے اس کی بارگاہ میں دن کے عمل رات سے پہلے اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش ہوتے ہیں اس کا پردہ نور ہے اگر اس کا جلوہ کھول دیا جائے تو جو بھی اس کے جلوہ کو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمُنْهَالِ الْقَاضِي إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ . تَفَرَّدَ بِهِ : هَلَالٌ

1511 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِئُ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ : نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ تَمِيمٍ ، أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ ، أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا ، فَنَادَى : أَنْ لَا يَبْقَى فِي رَقَبَةٍ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ وَتَرٍ إِلَّا قُطِعَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

1512 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ : نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَانِيُّ قَالَ : نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ : نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ ، يُعْرِضُ

1511- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6 صفحہ164 رقم الحديث: 3005، ومسلم: اللباس جلد3 صفحہ1672 .

1512- أخرجه مسلم: الايمان جلد1 صفحہ161، وابن ماجه: المقدمة جلد1 صفحہ70 رقم الحديث: 195، وأحمد:

المسند جلد4 صفحہ495 رقم الحديث: 19653 .

عَلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ اللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ النَّهَارِ، حِجَابُهُ النَّورُ، وَلَوْ كَشَفَهُ لَأَخْرَقَتْ سُبْحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ إِلَّا سُفْيَانُ. تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمِّلٌ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ

1513 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْحِنَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَنَسِيَ أَنْ يَقْعُدَ، فَمَضَى فِي قِيَامِهِ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا هَارُونُ

1514 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي بَعْضِ سِجِّكَ الْمَدِينَةِ، فَرَأَى رَجُلًا أَسْوَدَ مَيِّتًا قَدْ رَمَوْا بِهِ فِي الطَّرِيقِ، فَسَالَ بَعْضَ مَنْ ثَمَّ عَنْهُ، فَقَالَ:

دیکھے گا جل جائے گا۔

یہ حدیث از اعمش از عبد اللہ بن مرہ صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اور لوگوں نے از اعمش از عمرو بن مرہ سے روایت کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مالک بن یحسینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ موجود تھے کہ آپ دو رکعتیں ادا کر کے کھڑے ہوئے اور بیٹھنا بھول گئے، پس آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے سلام کے بعد اپنی نماز میں دو سجدے کیے (یہ تعلیم امت کے لیے تھا ورنہ انبیاء علیہم السلام نسیان سے پاک ہوتے ہیں)۔

یہ حدیث علی سے صرف ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ کی کسی گلی سے گزرے تو آپ نے ایک کالا آدمی مردہ حالت میں دیکھا، اس کو راستے میں پھینکا گیا تھا، آپ نے پوچھا: یہ کس کا غلام ہے؟ انہوں نے عرض کی: آل فلاں کا غلام ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟

مَمْلُوكٌ مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: مَمْلُوكٌ لِّآلِ فُلَانٍ، فَقَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنَهُ يُصَلِّي؟ فَقَالُوا: كُنَّا نَرَاهُ أَحْيَانًا يُصَلِّي، وَأَحْيَانًا لَا يُصَلِّي، فَقَالَ: قُومُوا فَاغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ، فَقَامُوا، فَاغْسَلُوهُ وَكَفِّنُوهُ، وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ؟، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَمِعْنَاكَ كُلَّمَا كَبَّرْتَ تَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، فَلِمَ قُلْتَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: كَادَتْ الْمَلَائِكَةُ أَنْ تُحَوِّلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مِنْ كَثْرَةِ مَا صَلَّوْا عَلَيْهِ

صحابہ کرام نے عرض کی: کبھی ہم اس کو نماز پڑھتا دیکھتے تھے کبھی ہم اس کو نماز پڑھتے نہیں دیکھتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! اس کو غسل اور کفن دو! صحابہ کرام اٹھے اور اُسے غسل اور کفن دیا، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور اُس کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ نے جب اللہ اکبر کہا تو فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! سو جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ کے صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپ سے سنا کہ آپ جب بھی تکبیر کہتے تھے تو سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے آپ نے سبحان اللہ سبحان اللہ کیوں کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ کثرت سے نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے میرے اور اس کے درمیان فرشتے حائل ہو جاتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ بْنِ فَإِنَّهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ . قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّ مَوَالِيَهُ كَانُوا أَرْبَعًا شَهَدُوهُ يُصَلِّي، وَرُبَّمَا صَلَّى حَيْثُ لَا يَرَوْنَهُ، فَاسْتَحَقُّوا بِهِ لَذَلِكَ، وَلَوْ كَانَ يَتْرُكُ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْئًا لَا يُصَلِّيهِ كَانَ كَافِرًا، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر بن مرہ بن فائدہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: اس حدیث کی تفسیر یہ ہے کہ ان کے آقا اس کو بس اوقات نماز میں شریک دیکھتے تھے بسا اوقات اس کو نہیں دیکھتے تھے اس لحاظ سے انہوں نے اس کو حقیر خیال کیا، اور اگر کوئی نماز چھوڑتا ہے جس کو نہیں پڑھتا تو وہ کافر ہو گیا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

فائدہ: یاد رہے کہ حدیث کی تفسیر جو امام طبرانی نے کی ہے، اُن کا اس میں اپنا نقطہ نظر احتاف کے نزدیک کافر اس وقت ہوتا ہے جب وہ نماز کا انکار کرے گا، اگر وہ نماز کا انکار نہیں کرتا لیکن پڑھتا بھی نہیں تو وہ کافر نہیں بلکہ مسلمان ہے۔ رہی حدیث شریف تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ نماز کا انکار کرے یا اس سے آپ کا مطلب صرف ڈرانا دھمکانا تھا۔

هذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے تو وہ اس جگہ دوبارہ بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین لوگ موجود ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو آپ نے کوئی شے پکڑی اور اس کے ساتھ اسے صاف کر دیا، اور فرمایا: تم میں سے کوئی قبلہ کی جانب نہ تھوکے، بے شک نمازی اللہ عز وجل کے روبرو ہوتا ہے، لیکن تھوکنا ہو تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھو کے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن سعید سے صرف غندر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ کو بہہ کر دیا۔

1515 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ أَحَدٌ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَيَجْلِسُ مَكَانَهُ

1516 - رَوَاهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثنانِ دُونَ الثَّالِثِ

1517 - رَوَاهُ: قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً، فَآخَذَ شَيْئًا، فَحَكَّهَا، وَقَالَ: لَا يَتَنَحَّمَنَّ أَحَدُكُمْ فِي قِبْلَتِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوَاجِهُهُ، وَلَكِنْ لِيَتَنَحَّمَنَّ عَنْ يَسَارِهِ، أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا غُنْدَرٌ

1518 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مَخْشِيُّ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1515- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2 صفحہ456 رقم الحديث: 911، ومسلم: السلام جلد4 صفحہ1714 .

1516- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد11 صفحہ84 رقم الحديث: 6288، ومسلم: السلام جلد4 صفحہ1717 .

1517- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ275 رقم الحديث: 753، ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ388 .

1518- أخرجه البخاری: النکاح جلد9 صفحہ223 رقم الحديث: 5212، ومسلم: الرضاع جلد2 صفحہ1085 .

وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ

یہ حدیث بخشی سے صرف محمد بن عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَخْشِيٍّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیج اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

1519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هَيْتِهِ

یہ حدیث محمد سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مقام حجر میں تھے کہ اچانک حکم بن ابی العاص گزرا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی پشت میں جو ہے اس سے میری اُمت کیلئے ہلاکت ہے۔

1520 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ إِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لَأُمَّتِي مِمَّا فِي صُلْبِ هَذَا

یہ حدیث جبیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن خلف اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

1521 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1519- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 43 رقم الحديث: 6756، ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1145.

1520- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 244.

1521- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 419 رقم الحديث: 3، والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 654 رقم

الحديث: 4442.

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

یہ حدیث مطر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں روادا کیلے ہیں۔

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتی اور میرے شریک تھے اور وہ میرے بہترین شریک تھے آپ نہ جھگڑتے اور نہ ڈانٹا کرتے تھے۔

یہ حدیث ابراہیم سے محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن کیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رزق کی مثال اس باغ کی ہے جس کا دروازہ ہو دروازے کے ارد گرد زمین نرم اور رطاب ہو اور باغ کے ارد گرد سخت اور دشوار گزر زمین ہو جو اس دروازہ کی جانب سے آیا اس نے سب کچھ پالیا اور بچالیا اور جو باغ کی جانب سے آیا وہ دشوار گزر زمین میں گرا یہاں تک کہ اس کے پاس پہنچا تو اس کے لیے صرف وہی رزق ہی ہوگا جو اللہ عزوجل نے اُس کے لیے

خَلَفِ الْعَسْقَلَانِي قَالَ: نَارَوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَادُ

1522 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ خَيْرَ شَرِيكِ، لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

1523 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَ إِبْرَاهِيمُ النَّحْعِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الرِّزْقِ كَمَثَلِ الْحَائِطِ لَهُ بَابٌ، فَمَا حَوْلَ الْبَابِ سُهُولَةٌ، وَمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَغَتٌ وَوَعْرٌ، فَمَنْ آتَاهُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ أَصَابَهُ كُلُّهُ وَسَلِمَ، وَمَنْ آتَاهُ مِنْ قِبَلِ حَائِطِهِ وَقَعَ فِي الْوُعُورَةِ

1522- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 261 رقم الحديث: 4836 وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 768 رقم

الحديث: 2287، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 519 رقم الحديث: 15508 .

1523- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7314 .

آسان کر دیا ہے۔

وَالْوَعْتِ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا الرِّزْقُ
الَّذِي يَسَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا
ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھانے کا بدلہ اور اچھے کلام کا
بدلہ دیا جائے گا، اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھلاؤ اور
اچھا کلام کرو۔

1524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخَرَبِيُّ،
عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِطْعَامُ الطَّعَامِ،
وَطِيبُ الْكَلَامِ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اطْعَمُوا
الطَّعَامَ، وَأَطِيبُوا الْكَلَامَ

یہ حدیث ابن منذر سے صرف عمر ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن داؤد
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا
عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے آپ نے ایک سو راخ
کی طرف دیکھا جو آپ کے چہرے کے سامنے تھا آپ
نے فرمایا: اگر تنگی آتی تو اس سو راخ میں داخل ہو جاتی، تو
آسانی آتی حتیٰ کہ اسے نکالتی پھر رسول اللہ ﷺ نے
یہ آیت پڑھی: فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا۔ ”بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے بے شک تنگی
کے ساتھ آسانی ہے“ (انشراح: ۶)۔

1525 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ خُوَارٍ
قَالَ: نَا عَائِدُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَنَظَرَ
إِلَى جُحْرِ بِحْيَالٍ وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَوْ كَانَتِ الْعُسْرَةُ
تَجِيءُ حَتَّى تَدْخُلَ هَذَا الْجُحْرَ، لَجَاءَتِ الْيُسْرَةُ
حَتَّى تُخْرِجَهَا، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: (فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا)

1524- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 20 .

1525- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 142 .

(الشرح: 6)

1526 - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، تَهَادَوْا، فَإِنَّ الْهَدْيَةَ تَسْلُ السَّخِيمَةَ، وَتُورِثُ الْمَوَدَّةَ، فَوَاللَّهِ لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ، وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجَبْتُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! ہدیہ دیا کرو بے شک ہدیہ کینہ کو دور کرتا ہے اور محبت پیدا کرتا ہے اللہ کی قسم! اگر بکری کا پایہ بھی مجھے ہدیہ دیا جائے تو میں اس کو بھی قبول کروں گا، اور اگر مجھے بکری کے پایہ کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا۔

یہ دونوں حدیثیں حضرت انس سے صرف عائد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَائِدٌ

1527 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے تُو محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

یہ حدیث حفص سے صرف محمد بن موسیٰ یامی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو بن یونس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْيَمَامِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سفر کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبَّةِ فِي السَّفَرِ، وَالْكَابَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ. اللَّهُمَّ اقْضِ لَنَا الْأَرْضَ،

1528 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ

1526 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14914.

1527 - أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 140 رقم الحديث: 7153، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2033.

1528 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 256. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 132.

وَهَوْنٌ عَلَيْنَا السَّفَرُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ“ جب اپنے گھر واپس آتے تو یہ دعا کرتے: ”آيُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، پھر جب آپ کا اپنے گھر والوں کے پاس آنے کا دن ہوتا تو پڑھتے: اَوْبَا اَوْبَا اِلَى رَبِّنَا اَوْبَا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا“۔

یہ حدیث زائدہ سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں، مشہور حدیث ابوالاحوص سلام بن سلیم کی ہے جو وہ سماک سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دبا، ختم، نقیر، مزفت کے برتنوں سے منع فرمایا۔

یہ حدیث ثور سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ“۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ کو بھی خوف ہے حالانکہ آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! انسان کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبَّةِ فِي السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ. اللَّهُمَّ أَقْضُ لَنَا الْأَرْضَ، وَهَوْنٌ عَلَيْنَا السَّفَرُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، فَإِذَا كَانَ حِينُ يَرْجِعُ قَالَ: آيُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ يَقْدُمُ أَهْلَهُ قَالَ: اَوْبَا اَوْبَا اِلَى رَبِّنَا اَوْبَا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ .
وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ سَلَامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكِ

1529 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمَزْفَتِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

1530 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الرَّزْغَرَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ الْفَضْلِ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ. قَالَتْ عَائِشَةُ:

دل رحمن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے جسے چاہے پلٹ دے گمراہی سے ہدایت کی طرف اور ہدایت سے گمراہی کی طرف وہ کر سکتا ہے۔

یہ حدیث مبارک سے صرف معلیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سردار ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

یہ حدیث ابی اشہب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ ملا کر کیا۔

فَقُلْتُ يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، اتَّخَاَفْتُ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ بَيْنَ أَصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُقْلِبَهُ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَى الْهُدَى، وَمِنْ الْهُدَى إِلَى الصَّلَاةِ فَعَلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا مُعَلًى، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

1531 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُصْلِحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ

1532 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ

1531- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 727 رقم الحديث: 3629 وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 215 رقم

الحديث: 4662 والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 658 رقم الحديث: 3773 والنسائی: الجمعة جلد 3

صفحہ 87 (باب مخاطبة الامام رعيته وهو على المنبر) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 55 رقم الحديث:

20472

1532- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 133-134. وانظر: نصب الراية جلد 3

صفحہ 111.

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

1533 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَرْطَاةُ بْنُ أَشْعَثَ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَمَسْنُونٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَرْطَاةِ أَبِي حَاتِمٍ إِلَّا الْجُبَيْرِيُّ

1534 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَأَتَهُ، وَانْتَفَسَى مِنْ وَلَدِهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَلَا عَنَّا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْأَةِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمُ

1535 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ قَالَ: نَا

عَمِي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ

یہ حدیث عمر بن عامر سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس سے اس (کی رعایا) کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

یہ حدیث ارطاة ابی حاتم سے صرف جبیری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو مارا اور اس کی اولاد کی نفی کر دی جو اس عورت کے پیٹ سے تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے متعلق لعان کا حکم دیا، پس دونوں نے لعان کیا جس طرح اللہ عزوجل کا حکم ہے، پھر اولاد کا فیصلہ عورت کے لیے کیا اور دونوں کے درمیان لعان کے بعد جدائی کر دی۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب نطفہ رحم میں آتا ہے تو اس پر چالیس راتیں گزرتی ہیں تو

1533- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحہ 210 .

1534- أخرجه البخاری: التفسیر جلد8 صفحہ 305 رقم الحديث: 4748، ومسلم: اللعان جلد2 صفحہ 1132 .

1535- أخرجه مسلم: القدر جلد4 صفحہ 2038 .

ایک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! کیا یہ مرد ہے یا عورت؟ رب تعالیٰ لکھواتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق کتنا ہے؟ اور اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل لکھواتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: کیا یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پس رب تعالیٰ لکھواتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے پھر صحیفہ لپیٹ دیا جاتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بکریوں میں سے فرعہ (بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے) کا حکم دیا ہر پچاس میں سے ایک بکری۔

یہ دونوں حدیثیں ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں انہیں روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت جناب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہر کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا: ناقص البدن کو تلاش کرو اس کو تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بولتا ہوں نہ جھوٹ بولایا جاتا ہوں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے مقتولوں میں چکر لگانے لگے قتل کی جگہ زمین پر ایک کٹے ہوئے آدمی کی لاش کے پاس پہنچے تو اس کو ایک گروہ میں پایا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا وَقَعَتِ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ، فَاتَى عَلَيْهَا أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، جَاءَهَا الْمَلَكُ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَمْلِي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. فَيَقُولُ: مَا رِزْقُهُ؟ وَمَا عُمُرُهُ؟ فَيَمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. وَيَقُولُ: أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. ثُمَّ يَطْوِي الصَّحِيفَةَ

1536 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ قَالَ:

حَدَّثَنِي عَمِي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ، مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً وَاحِدَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ حُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُقَدَّمُ

1537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ بِشْرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ النَّهْرِ، فَقَالَ: اطْلُبُوا الْمُخَدَجَ، فَطَلَبَ فَلَمْ يَوْجَدْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ، ثُمَّ قَامَ عَلَى يَدُورٍ فِي الْقَتْلَى، فَانْتَهَى إِلَى رَنْضَةٍ فِي وَطْأٍ مِنَ الْأَرْضِ مِنَ الْقَتْلَى، فَقَالَ: آثِرُوا هَؤُلَاءِ، فَآثِرُوا،

فَإِذَا الْمُخَدَّجُ، لَهُ عَلَى ذِرَاعِهِ كَنَذِي الْمَرَاةِ، فَكَبَّرَ؛
وَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

دیکھو! پس اسے دیکھا گیا تو وہ ناقص البدن پایا گیا اور اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے سو آپ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يُونُسُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

1538 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَوَادَةُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ
بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يُسَالُ عَنِ
الصَّرْفِ، فَيُفْتِي بِهِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَوْلًا
شَدِيدًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقَالُوا: أَبُو
سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ رَجُلًا يَسْتَقْبِلُنِي، وَقَدْ
عَرَفَ قَرَأَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ، وَيَحْرِمُهُ. فَكَانَ ابْنُ
عَبَّاسٍ بَعْدَ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ قَالَ: لَقِينَهُ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنَّا،
فَأَخْبَرَنَا، فَانْتَهَيْنَا

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیچ صرف کے متعلق پوچھا جاتا تو آپ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیتے۔ حضرت ابوسعید نے اس کے متعلق سخت کلام کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ گفتگو کرنے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابوسعید! فرمایا: میں نہیں خیال کرتا ہوں کہ کوئی آدمی میرا سامنا کرے گا۔ آپ کو میری رسول اللہ ﷺ سے قربت کی پہچان نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منع کرتے ہوئے اور اس کو حرام کرتے ہوئے۔ سو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بعد جب پوچھا جاتا تو فرماتے: ہم اس سے ملے جو ہم سے زیادہ عالم ہے اس نے ہم کو بتایا تو ہم اس سے رک گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا
سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

1539 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ
رُشَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ
خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! کیا تجھے سر کی جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاحْلِقْ، وَادْبَحْ شَاةً، أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَمْ يَدْخُلْ خُصَيْفٌ بَيْنَ مُجَاهِدٍ وَكَعْبٍ: ابْنُ أَبِي لَيْلَى

1540 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ، يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذَلِكَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنَ لِأُنذِرْكُمْ بِهِ وَمَن بَلَغَ) (الانعام: 19)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُلَيْدٍ إِلَّا رَوَّادُ

1541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، إِذَا كَانَ

فرمایا: تم بال منڈ والو اور بکری ذبح کرو یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

یہ حدیث خصیف سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ خصیف نے مجاہد اور کعب کے درمیان ابن ابی لیلیٰ کو داخل نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ و قیصر اور ہر جابر بادشاہ کی طرف خط لکھا، انہیں اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی اور تب یہ آیت نازل ہوئی: ”وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنَ لِأُنذِرْكُمْ بِهِ وَمَن بَلَغَ“ (الانعام: ۱۹)۔

یہ حدیث خلید سے صرف رواد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے جب مسافر ہوتے تو تین دن اور تین راتیں کرتے اور جب مقیم ہوتے تو ایک دن اور ایک رات کرتے۔

1540- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1397 رقم الحديث: 1774، والترمذی: الاستئذان جلد 5 صفحہ 68 رقم

الحديث: 2716 .

1541- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 265 .

مَسَافِرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَإِذَا كَانَ مُقِيمًا يَوْمًا وَلَيْلَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث عبد الملک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1542 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَارَجَاءُ بْنُ

الْمُرَجَّحَى قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً: أَبِي بَنْ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ صَدَقَةَ: أَبُو زَيْدٍ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِءُ الَّذِي كَانَ عَلَى الْقَادِسِيَّةِ، وَهُوَ أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں چار آدمیوں نے جمع کیا: حضرت ابی بن کعب، زید بن ثابت، ابوزبیر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم نے۔ حضرت ابوبکر بن صدقہ فرماتے ہیں کہ ابوزید، سعد بن عبید القاری تھے یہ قادیسیہ کے مقام پر تھے اور یہ ابوعمیر بن سعد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث حسین سے صرف ان کے بیٹے علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1543 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1544 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُجَاهِدُ بْنُ

مُوسَى قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم ﷺ کو کنگھی کرتی تھی۔

1542- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 664 رقم الحديث: 5003 .

1543- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 311 رقم الحديث: 158، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 210 .

1544- أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 478 رقم الحديث: 295، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 244 .

آنس، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: كُنْتُ أُرْجِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا
حَائِضٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنٌ

یہ حدیث مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے منادی نے نداء کی کہ قبلہ بیت الحرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے اور امام نے دو رکعت ادا کر دی تھیں وہ اسی حالت میں پھر گیا اور باقی دو رکعتیں بیت اللہ کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔

1545 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ آنَسٍ قَالَ: نَادَى مُنَادِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ رُكْعَتَيْنِ، فَاسْتَدَارُوا، فَصَلُّوا الرُّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف جمیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا جَمِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شکار اور حفاظت کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کی کمی ہو گی۔

1546 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث سعید سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1545- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 375 .

1546- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 523 رقم الحديث: 5480-5482 ومسلم: المساقاة جلد 3

صفحہ 1201 .

1547 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَجِدُ ضَوًّا مِنَ الْإِبِلِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا ابْنُ مَهْدِيٍّ

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بنی عامر کے ایک گروہ میں آیا، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم گم شدہ اونٹ پاتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا گم شدہ (چیز) جانور لے لینا دوزخ میں جلنا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

1548 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ بْنِ نَدْبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا، إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نذر تقدیر سے کوئی شے نہیں بدلتی ہے یہ صرف بخیل سے مال نکلاتی ہے۔

یہ حدیث روح سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1549 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے رحم کیا تھا۔

1547 - أخرجه ابن ماجه: اللقطة جلد 2 صفحہ 836 رقم الحديث: 2502، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 33 رقم

الحديث: 16320، والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 2112-2122.

1548 - أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 584 رقم الحديث: 6694، ومسلم: النذر جلد 3

صفحہ 1261.

1549 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 140 رقم الحديث: 6829، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1317

رَجَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نُعَيْمٍ

1550 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْمَرْقَةِ

یہ حدیث ابورجاء سے صرف خالد بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو نعیم اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مرقہ سے منع فرمایا۔

فائدہ: دباء کہتے ہیں: کدو کو خشک کر کے کھوکھلا کر کے برتن بنایا جاتا ہے۔ مرقہ کہتے ہیں: لکڑی کا پیالہ بنا کر اس پر تارکول کی لپائی کرنا۔

1551 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حُرَيْثِ الْمَرْوَزِيِّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اسْتَوْدَعَ شَيْئًا آدَاهُ، وَإِنَّ لِقَمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ لَا يَنْبِي: اسْتَوْدَعَ اللَّهُ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب تمہارے پاس کوئی شے امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کر دے بے شک حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تیرے دین اور تیری امانت اور تیرے اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ

یہ حدیث شععی سے صرف جابر اور جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فضل اکیلے ہیں۔

1552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت کمال بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے

1550- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1577 .

1551- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 291 رقم الحديث: 18577 .

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا، اُن میں سے ایک آدمی وہ ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا، اس کے ارد گرد بال ہوں گے جب (جنگ) نہروان کا دن آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس (آدمی) کو تلاش کرو، لوگوں کو نہیں ملا تو پھر تلاش کیا، تو انہیں مل گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

یہ حدیث کمال سے صرف عبدالرحمن اور عبدالرحمن سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بخول اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ سے کچھ چیزیں سنتے ہیں، ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم ان کو یاد کریں یا لکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ غصہ اور خوشی میں بھی ہوتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں غصے اور خوشی میں بھی حق ہی کہتا ہوں۔

یہ حدیث عطاء سے صرف ابودکینہ اور ابودکینہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے

عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا مَخُولُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَرَانُ الْفُرَّانِ نَاسٌ لَا يَجَاوِزُ عِلْمُ حَنَاجِرِهِمْ. فِيهِمْ رَجُلٌ مُودِنَةٌ يَدُهُ، أَوْ مُثَدَّنَةٌ يَدُهُ، فِي أَطْرَافِهَا شَعْرَاتٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ عَلِيٌّ: اظْلُبُوهُ. فَلَمْ يَجِدُوهُ، ثُمَّ اتَّبَعُوهُ، فَوَجَدُوهُ. فَقَالَ عَلِيٌّ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُمَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَخُولُ

1553 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ نُحِبُّ أَنْ نَحْفَظَهَا، أَوْ نَكْتُبَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَقُلْتُ: مَا يَكُونُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَإِنِّي لَا أَقُولُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا إِلَّا حَقًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو كُدَيْنَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ، إِلَّا مُحَمَّدًا، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ

عُثْمَانُ

میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا سلف اور بیع اکٹھی کرنے سے اور ایک بیع میں دو شرطیں لگانے سے اور ایسی بیع سے جو قبضہ میں نہ ہو اور ایسے نفع سے جو زمان کے طور پر نہ ہو۔

1554 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبَابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَمْ يَقْبُضْ، وَرِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ

فائدہ: بیع سلف ملا کر کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی دوسرے سے کہے: میں یہ شے تجھے فروخت کرتا ہوں اس شرط پر کہ تُو فلاں مال کے لیے مجھ سے ہزار روپے کی بیع سلم کرے۔ غلام دھنگیر یا لکھوٹی

یہ حدیث عاصم سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا میں نے ان میں سے کسی کو بھی دو دو رکعتوں سے زیادہ پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1555 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَلَمْ أَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكَعَتَيْنِ، رَكَعَتَيْنِ

یہ حدیث مطر سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کسی

1556 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

1554- أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحديث: 3504، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 526 رقم

الحديث: 1234، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب بيع ما ليس عند البائع).

1555- أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 655 رقم الحديث: 1082، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 482.

1556- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 142. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 79.

مجلس میں بیٹھتے ہیں تو آسمان سے آواز دینے والا کہتا ہے: اٹھو! تم کو معاف کر دیا گیا ہے بلاشبہ تمہاری برائیاں نیکیوں کے ساتھ بدل دی گئی ہیں۔

یہ حدیث میمون بن عجلان سے صرف اسماعیل بن عبد الملک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اس آیت ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ (الِی قَوْلِهِ) فَإِنْ آمَنْتُمْ بِبَعْضِكُمْ بَعْضًا“ (البقرہ: ۲۸۳-۲۸۲) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس آیت نے اپنے سے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا۔

الرَّبُّ يَقِي أَبُو اسْحَاقَ قَالَ: نَا مِيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: نَا مِيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: قَوْمُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، فَقَدْ بَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِيْمُونِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

1557 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْثَرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ

1558 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ (الِی قَوْلِهِ) فَإِنْ آمَنْتُمْ بِبَعْضِكُمْ بَعْضًا) (البقرة: 282) الْآيَةِ، إِلَى

1557- أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 62 رقم الحديث: 1416، والترمذی في الصلاة جلد 2 صفحہ 316 رقم

الحديث: 453 والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 187 (باب الأمر بالوتر) والامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحہ 185 رقم الحديث: 1265، أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 519. وانظر: نصب الراية

للزليعي جلد 1 صفحہ 113.

1558- أخرجه ابن ماجه: الأحكام جلد 2 صفحہ 792 رقم الحديث: 2365.

قَالَ: نَسَخْتُ هَذِهِ الْآيَةَ مَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
نَضْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

1559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا
عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ،
عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً
بِسَبْعِينَ أَلْفًا، وَذَلِكَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ
لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

1560 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِعَ إِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ،
وَالْخَلْقِ، وَالْأَجَلِ، وَالرِّزْقِ

1561 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ عَطِيَّةِ
الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَمَرَّ أَغْرَابِيُّ بِحُلُوبَةٍ
لَهُ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ
يَفْهَمْ. فَنَادَاهُ عُمَرُ: يَا أَغْرَابِيُّ، وَرَأَيْتَ. فَلَمَّا سَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ الْمُتَكَلِّمُ؟
قَالُوا: عُمَرُ، فَقَالَ: مَا لِهَذَا فِقْهًا

یہ حدیث عبد الملک بن ابی نضرہ سے صرف محمد بن
مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنی قسم کے ساتھ ایک مرتبہ ستر ہزار خرید اور یہ اس لیے
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے
مسلمان کا حق (جھوٹی) قسم سے لیا تو وہ اللہ عزوجل سے
اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو
گا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کو چار چیزوں سے
فارغ کر دیا گیا ہے: پیدائش، اخلاق، موت اور رزق سے
(یعنی یہ چار اشیاء لکھ دی گئی ہیں)۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک دیہاتی کا گزر
ہوا دودھ دینے والی بکری لے کر تو نبی کریم ﷺ نے
اس کی طرف اشارہ کیا، وہ سمجھا نہیں، حضرت عمر رضی اللہ
عنہ نے اس کو آواز دی: اے دیہاتی! پیچھے ہو جب نبی
کریم ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کلام کرنے
والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عمر ہیں

1559- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 184

1560- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 198

1561- انظر الميزان جلد 3 صفحہ 323

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سی سمجھ (کی بات) ہے۔
یہ تمام احادیث عیسیٰ سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عِيسَى إِلَّا صَفْوَانُ

1562 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
عَرُورَةُ بْنُ الْبَرَنِ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ
عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ
الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَلَا تَصِفُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ
لِزَوْجِهَا، حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَمَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ
مُسْلِمٍ بِبَيْمِينِهِ لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَرُورَةَ إِلَّا رِيحَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی جمع ہوں تو
ایک کو چھوڑ کر دو آپس میں گفتگو نہ کریں، ایسا کرنا اس کو
غمگین کرتا ہے، اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے اوصاف
بیان کرے اس انداز میں کہ اس کا خاوند اس کو دیکھ رہا ہے
اور جس نے کسی مسلمان کا مال (جھوٹی) قسم کے ساتھ لیا
وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ
اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔

یہ حدیث عرعرہ سے صرف ریحان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

1563 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ حُمَيْدٍ الْمُقْرِئُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَرْقَدٍ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا
جَاءَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَتُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِقَتْ
أَبْوَابُ النَّارِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَنَادَى مُنَادٍ: يَا
طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ، حَتَّى

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب
رمضان کا ماہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے
جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں
اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک آواز دینے والا
آواز دیتا ہے: اے نیکی کے طالبو! آؤ! اے شر کرنے
والو! رک جاؤ یہاں تک کہ مہینہ گزر جاتا ہے۔

1562- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 569 رقم الحديث: 4394 .

1563- أخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 103-105 (باب ذكر الاختلاف على معمر فيه) .

يَنْسَلِخُ الشَّهْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ
إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ

یہ حدیث از عطاء از شعبی صرف عبد السلام ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے
ہیں۔

1564 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ
دَاءً إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهَلَهُ
مَنْ جَهَلَهُ، إِلَّا السَّامُ، وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری
پیدا نہیں فرمائی جس کی دوا نہ پیدا کی ہو جس نے پہچان
لیا اس نے پہچان لیا جو جاہل رہا وہ جاہل رہا سوائے
موت کے (کہ اس کی کوئی دوا نہیں ہے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
إِلَّا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ،
عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو،
عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث از عطاء از ابوسعید صرف شیبہ ہی
روایت کرتے ہیں۔ اور عمر بن سعید بن ابی حسین
از حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں۔ اور طلحہ بن عمرو
عطاء سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

1565 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
قَالَ: نَا أَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ الْجَلِيُّ، عَنْ
سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ
أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَوَجَدَ رَجَسًا أَوْ رِجْزًا، فَلَا
يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت
میں ہو وہ پلیدی یا گندگی پائے تو وہ نماز سے نہ پھرے
یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ إِلَّا أَبُو بَلَالٍ

ابی کدینہ سے صرف ابو بلال ہی روایت کرتے

ہیں۔

1564 - انظر: غاية النهاية جلد 1 صفحہ 112 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 87 .

1565 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 276 ، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 44 رقم الحديث: 177 ، والترمذی:

الطهارة جلد 1 صفحہ 109 رقم الحديث: 75 .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر
مسح کے متعلق روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا تو ہم نے بھی کیا۔

1566 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ، قَالَ
عُمَرُ: فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَفَعَلْنَاهُ

یہ حدیث ابوبکر النهشلی سے صرف ابوبلال ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ إِلَّا
أَبُو بَلَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ کے دسترخوان پر جو کی روٹی بہت یا زیادہ نہیں بچتی
تھی۔

1567 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَخْوَصِ بْنِ
حَكِيمٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا
كَانَ يَبْقَى عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ قَلِيلٌ وَلَا كَثِيرٌ

یہ حدیث حکیم سے ان کے بیٹے الاخوص ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ إِلَّا ابْنُهُ
الْأَخْوَصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشْرٌ

حضرت عبداللہ الصناجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے کی
حالت میں صبح کی اور اس کو احتلام ہو گیا یا اس نے پچھنا
لگوایا یا اس کو قے آئی تو اس پر قضاء نہیں اور جس نے
از خود قے کی اس پر قضاء ہے۔

1568 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ زَيْدِ
بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
الصَّنَابِجِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا، فَاحْتَلَمَ أَوْ احْتَجَمَ أَوْ
ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ
الْقَضَاءُ

1566- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26011 .

1567- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 316 .

1568- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 173-174 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ
الْعُنَابِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

1569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي
حَصِينٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنْفِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَإِنَّ
عَلَيْهِ طَائِفَةً مِنْ نَوْبِي، وَأَنَا حَائِضٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا قَيْسٌ،
وَزَائِدَةُ

یہ حدیث از زید بن اسلم از صناعی صرف محمد بن
ابان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ اس حالت میں نماز پڑھتے تھے کہ آپ پر میرے
کپڑے کا ٹکڑا ہوتا تھا حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی
تھی۔

یہ حدیث ابو حصین سے صرف قیس ہی روایت
کرتے ہیں اور زائدہ۔

1570 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ
الْفَضْلِ الْعَزَازِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ بْنِ نَافِعٍ
الْعَجَلِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،
عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
فَقُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ، حَدِّثْنِي بِفَضَائِلِ عُمَرَ فِي
السَّمَاءِ. فَقَالَ جَبْرِيلُ: لَوْ حَدَّثْتُكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ مَا
لَبِثَ نُوْحٌ فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا، مَا
نَفَدَتْ لَفَضَائِلِ عُمَرَ، وَإِنَّ عُمَرَ حَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ
أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل
علیہ السلام تشریف لائے تو میں نے فرمایا: اے جبریل!
مجھے آسمانوں میں عمر کے فضائل بیان کرو! حضرت جبریل
نے کہا: مجھے حضرت عمر کے فضائل بیان کرنے کے لیے
حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کے نو سو پچاس سال چاہئیں
تو پھر بھی عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے اور یہ عمر کی
ساری نیکیاں حضرت ابوبکر کی ایک نیکی کی طرح ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث حماد سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

1571 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنُ

حضرت ابراہیم بن ابی عبہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1569- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 931، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 7016.

1570- أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 1 صفحہ 2541، وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 71.

1571- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 234.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ وضو کیسے کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھ سے پوچھتے ہو کہ میں کیسے وضو کرتا ہوں؟ یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے وضو کرتے دیکھا؟ میں نے آپ ﷺ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف قہا ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں زیر اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سالن بناؤ اگر چہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عقیف ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں غزیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے خلال کرنے والے اچھے ہیں۔

یہ حدیث رقبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور محمد سے صرف عقیف ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

السُّكَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الرَّهَائِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفَضِيلِ بْنِ قَتَادَةَ الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: تَسْأَلُنِي كَيْفَ اتَّوَضَّأْتُ، وَلَا تَسْأَلُنِي كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ رَأَيْتُهُ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا قَتَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ

1572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ

الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غَزِيلُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّيِدُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَفِيفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَزِيلُ

1573 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَمَّارِ الْمَوْصِلِيِّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبَدَا الْمُتَخَلِّلُونَ مِنْ أُمَّتِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَفِيفُ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

حضرت میمونہؓ نبی کریم ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پیئر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اسے چھری سے کاٹو اور اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

یہ حدیث زید سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معانی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ساری کھیاں جہنم میں جائیں گی سوائے شہد کی مکھی کے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے شہد کی مکھی کو مارنے سے منع کیا اور کھانے کو جلانے سے منع کیا۔ سفیان فرماتے ہیں کہ شبہ ہے کہ وہ (جب) دشمن کی زمین میں ہو۔

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے آپ نے وہ تکیہ ان کی طرف پھینک دیا۔

1574 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

نَا الْمُعَاذِيُّ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ؟ قَالَ: أَقْطَعُ بِالسَّكِينِ، وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَكُلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْمُعَاذِيُّ

1575 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرُمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهِنَّ، وَعَنْ إِحْرَاقِ الطَّعَامِ قَالَ سُفْيَانُ: يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ بَارِضِ الْعَدُوِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

1576 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ

مُهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخَزَاعِيُّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَاتِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَلَى عُمَرَ بْنِ

1574- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 46.

1575- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 389 رقم الحديث: 13436. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

4414.

1576- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 269. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17718.

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر! اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو عبد اللہ! ہم کو حدیث بیان کریں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے آپ نے وہ تکیہ میری طرف پھینکا اور فرمایا: اے سلمان! جو مسلمان اپنے بھائی کے پاس آئے تو اس کی عزت کی خاطر اس کو تکیہ دے تو اللہ عز وجل اس کو معاف کر دے گا۔

یہ حدیث حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روچیں سب ملی جلی تھیں جس کا وہاں آپس میں تعارف ہوا وہ یہاں بھی متعارف ہیں اور جس نے وہاں پہچان نہیں کی وہ یہاں بھی نہیں پہچانیں گے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب باتیں بری ہوں، عمل برا ہو، زبانیں مختلف ہوں، دلوں میں نفرت ہوں اور ہر طرح کی رشتے داریاں توڑی جائیں تو اس وقت ان پر اللہ کی جانب سے لعنت ہوگی پس وہ گونگے ہوں گے اور

الْخَطَابِ، وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى وَسَادَةٍ، فَالْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. فَقَالَ عُمَرُ: حَدَّثَنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ. قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى وَسَادَةٍ، فَالْقَاهَا لِي، وَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى أَخِيهِ، فَيَلْقَى لَهُ وَسَادَةً إِكْرَامًا لَهُ، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ

1577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فَرَاغَةَ، عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

1578 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخَزَنَ الْعَمَلُ، وَاخْتَلَفَتِ الْأَلْسُنُ، وَتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَعْنَهُمُ اللَّهُ، فَاصْصَهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ

1577- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 276

1578- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 290

آنکھوں کے اندھے ہوں گے (نور ایمان سے)۔

یہ دونوں حدیثیں حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہیں ان کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں جب آدمی اپنے مال سے زکوٰۃ دیتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی زکوٰۃ دے اس سے اللہ شکر کو لے جائے گا (یعنی اس کے مال میں کمی نہیں آئے گی، نظر بد سے محفوظ رہے گا)۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھنے تک کھڑے نہ ہوا کرو۔

یہ حدیث سماک سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حبشہ سے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس

لَا يُرَوِّى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلْمَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

1579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُون قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا آدَى رَجُلٌ زَكَاةَ مَالِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنَ آدَى زَكَاةَ مَالِهِ، فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ شَرُّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

1580 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَسَدِيُّ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرُمِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

1581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ

1579- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6613 .

1580- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 24 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7812 .

1581- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 360-361 .

بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فُضِّلْتُمْ عَلَيْنَا بِالْأَلْوَانِ وَالنَّبُوءَةِ. أَفَرَأَيْتَ إِنْ آمَنْتُ بِمِثْلِ مَا آمَنْتَ بِهِ، وَعَمِلْتُ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتَ بِهِ، إِنْ لَكَائِنْ مَعَكَ فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، كَانَ لَهُ بِهَا عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ، وَمَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفٍ حَسَنَةٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَهْلِكَ بَعْدَ هَذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنْ الرَّجُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَجِيءُ بِالْعَمَلِ، لَوْ وُضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَا تَقْلُهُ، فَتَقُومُ النِّعْمَةُ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ، فَتَكَادُ تَسْتَفِذُ ذَلِكَ كُلَّهُ، لَوْ لَا مَا يَتَفَضَّلُ اللَّهُ بِهِ مِنْ رَحْمَتِهِ. ثُمَّ نَزَلَتْ: (هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ) (الانسان: 1)، إِلَى قَوْلِهِ: (وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا) (الانسان: 20)، فَقَالَ الْحَبَشِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهَلْ تَرَى عَيْنِي فِي الْجَنَّةِ مِثْلَ مَا تَرَى عَيْنُكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَبَكَى الْحَبَشِيُّ حَتَّى قَاضَتْ نَفْسُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْلِيهِ فِي حُفْرَتِهِ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو ہم پر رنگوں اور نبوت کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے آپ بتائیں کہ اگر میں ایمان لاؤں جس پر آپ ایمان لائے تو میں بھی وہی عمل کروں گا جو آپ عمل کرتے ہیں تو میں جنت میں آپ کے ساتھ ہوں گا؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا اس کا اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہو جاتا ہے اور جس نے سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھا اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے بعد کیسے ہلاک ہوں گے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی کو قیامت کے دن عمل کے ذریعے لایا جائے گا اگر اس کے عمل پہاڑ پر رکھے جائیں تو بھاری ہو جائیں اللہ کی نعمتوں میں ایک نعمت کھڑی ہوگی قریب ہے کہ اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں اگر اس پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ”هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ إِلَى قَوْلِهِ: وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا“ (الانسان: ۲۰ تا ۲۱)۔ اس حبشی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ میری آنکھ کو جنت میں دیکھیں گے جس طرح آپ اپنی آنکھ دیکھتے ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! وہ حبشی رو پڑا یہاں تک کہ اپنے آپ کو ختم کرنے لگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی دونوں پنڈلیاں کنوئیں میں لٹکائے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث عطاء سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عقیف اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ روایت صرف اسی سند سے ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نماز کے اندر بھول کر گفتگو فرمائی پھر آپ نے نماز وہاں سے شروع کی جہاں سے گفتگو فرمائی تھی۔

یہ حدیث حماد سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا آپ کے پاس دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر آئے آپ نے فرمایا: ان دونوں کا فیصلہ کرو۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ ان کا فیصلہ کرنے کے زیادہ حق دار ہیں آپ نے فرمایا: تو ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر۔ میں نے عرض کی: کس طرح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوشش کرو اگر تو درست فیصلہ کرے گا تو دس نیکیاں ملیں گی اگر تو غلطی کرے گا تو تب بھی ایک نیکی ملے گی۔

یہ حدیث کثیر سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں حضرت عقبہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَقِيفٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

1582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمُؤَصِّلِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَابْنِ عَوْنٍ، وَهَشَامٍ، وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَاسِيًا، فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مُعَلَّى

1583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَبُو الْحَرِيشِ الْكَلَابِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ، فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ أَوْلَى بِذَلِكَ. فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: عَلَى مَاذَا؟ فَقَالَ: اجْتِهِدْ، فَإِنْ أَصَبْتَ، فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَإِذَا أَخْطَأْتَ، فَلَكَ حَسَنَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ. وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

1582- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8412 .

1583- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 198 .

ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد ”الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ“ (البقرہ: ۱۹۷) کی تفسیر فرمائی کہ اس سے مراد شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔

1584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَارِيُّ قَالَ: نَا حَصِينُ بْنُ مُخَارِقٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ) (البقرہ: 197): شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ

یہ حدیث یونس سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن ثواب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَصِينٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

حضرت محمد بن ابراہیم بن محمد انصاری ازہ الدخود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر میری ذمہ داری لگائی، سو میں لڑکوں کی شرمگاہوں کو دیکھتا، اگر اُن کے زیر ناف بال اُگے ہوتے تو اُن کی گردنیں اُڑا دیتا، اگر زیر ناف بال نہ اُگے ہوتے تو اُن کو مسلمانوں کے مال غنیمت میں کر دیتا۔

1585 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَصْقَلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو النَّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَسْلَمَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَسَارَى بَنِي قَرَيْظَةَ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى فَرْجِ الْعُلَامِ، فَإِنْ رَأَيْتُهُ قَدْ أَنْبَتَ ضَرْبْتُ عُنُقَهُ، وَإِذَا لَمْ أَرَهُ قَدْ أَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِي غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ

یہ حدیث اسلم انصاری سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اسے روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْلَمَ الْأَنْصَارِيِّ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ

1584- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 221 .

1585- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 66، والكبير جلد 1 صفحہ 334 رقم الحديث: 1000 . انظر: مجمع

الزوائد رقم الحديث: 14416 .

1586- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 678 رقم الحديث: 1747، والنسائی: الحج جلد 5 صفحہ 222

إِسْحَاقُ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ
الْأَصْفَرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ،
خَتَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ بْنِ
ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، وَفَهْلَةَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي،
فَقَالَ: هَذَا، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلْتُ
عَلَيْهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا
عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ
الْأَصْفَرِ

1587 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَصْفَرِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ قَالَ:
نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ
عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُثَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: اقْرَأْ عَلَيْكَ، وَعَلَيْكَ
أُنْزِلَ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي،
فَافْتَتَحْتُ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ، حَتَّى بَلَغْتُ:
(فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى
هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَأَغْرُورَقَتْ عَيْنَاهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمْسَكْتُ، فَقَالَ لِي: سَلْ

(باب المكان الذي ترمى منه جمره العقبة) -

ہیں کہ انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کو ننگری ماری پس
فرمایا: یہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں! یہ
وہ مقام ہے جہاں پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

یہ حدیث ابان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے
ہیں اور قاسم سے صرف احمد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں ابن اعمر فراکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: مجھے قرآن سناؤ! میں
نے عرض کی: میں آپ کو سناؤں حالانکہ قرآن آپ پر
نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ
دوسرے سے سننا پسند کرتا ہوں۔ پس میں نے سورہ نساء
شروع کی یہاں تک کہ ”فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا“ (النساء: 41)
تک پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو
بہتے ہوئے دیکھے میں رک گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا:
مانگو! تمہیں عطا کیا جائے گا۔

تُعْطَهُ

یہ حدیث فضیل سے صرف ابان اور ابان سے صرف قاسم اور قاسم سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن اصفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف ابو غسان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پر ایک چاند اور پھر ایک چاند گزر جاتا تھا لیکن ہم رسول اللہ ﷺ کے گھر میں آگ نہیں جلاتی تھیں۔ حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ اے خالہ! آپ کس شے سے گزرا کرتی تھیں؟ آپ نے فرمایا: دو چیزوں پانی اور کھجور سے۔

یہ حدیث ابو غسان سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنْ الْقَاسِمِ إِلَّا بَشَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْأَصْفَرِ

1588 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ قُرَهِبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا أَبُو غَسَّانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

1589 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَمُرُّ بِنَا هَلَالٌ وَهَلَالٌ، وَمَا نُوْقِدُ فِي مَنْزِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا - فَقُلْتُ لَهَا: أَيْ خَالَهُ، فَبَايَ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: بِالْأَسْوَدَيْنِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَسَّانٍ إِلَّا عَلِيُّ

1590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا

1588- أخرجه البخاری: مسجد مكة جلد 3 صفحہ 76 رقم الحديث: 1190، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 1012.

1589- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 79 رقم الحديث: 24474، أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 287

رقم الحديث: 6459، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2283.

1590- أخرجه مسلم: كتاب الجنة جلد 4 صفحہ 2205، وأبو داود: الجنائز جلد 2 صفحہ 186 رقم الحديث: 3113.

رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کے تین دن پہلے فرماتے سنا: کوئی بھی اس دنیا سے نہ جائے گا مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل سے اچھا گمان رکھتا ہوگا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے سجدہ کو بڑے اطمینان سے کرے اور اپنی کلا یاں کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلہ خریدے تو اس کو آگے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کر لے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں (دوران نماز) کپڑے یا بالوں سے کھیلوں۔

یہ حدیث ابو جعفر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ

أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

1591 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ فِي سُجُودِهِ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعِيَهُ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

1592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

1593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمِرْتُ بِالسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ ثَوْبًا أَوْ شَعْرًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذِهِ الْآحَادِيثُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا عَلِيُّ

1594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

1591- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 65 رقم الحديث: 275، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 387 رقم

الحديث: 14397 .

1592- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 40 رقم الحديث: 2136، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1161 .

1593- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 347 رقم الحديث: 812، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 354 .

1594- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1127، وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 674 رقم الحديث: 2086 .

بُنْ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری سے صرف یحییٰ بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

1595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے صرف ابو حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

1596 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ إِلَّا حَمَادُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

یہ حدیث ابی غالب سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

1595- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 239 .

1596- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1330 رقم الحديث: 4012 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 296 رقم

الحديث 22220 .

1597 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ

قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ وَهُوَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ

1598 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرُ قَالَ: نَا

أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْأَجْلَحِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذُكْوَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَلَمْ يَجْلِسْ فِي الْأَوَّلَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ

1599 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرُ قَالَ: نَا

أَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ تِسْعًا تِسْعًا، ثُمَّ سَبْعًا سَبْعًا، ثُمَّ أَرْبَعًا أَرْبَعًا،

1597 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 284 .

1598 - أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحہ 111 رقم الحديث: 1224، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 399

1599 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 174 رقم الحديث: 11403 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 37 .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے۔

یہ حدیث ابو ایوب الافرقی سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں، ابو ایوب کا نام عبد اللہ بن علی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن حسین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں (کے بعد التحیات) میں نہیں بیٹھے، تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے، پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

یہ حدیث الاجلح سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے مقتولین کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ نے ان پر نو پھر سات پھر چار تکبیریں پڑھیں یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل سے جائے۔

حَتَّى لِحَقِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث نافع سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیں، تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئی تو آپ نے میرے لیے نفقہ اور گھر مقرر نہ کیا۔

1600 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرٌ قَالَ: نَا

أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَكَ وَلَا سَكْنَى

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو یوسف اور حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ، وَحَفْصٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

1601 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصار کی قوم کے بعض لوگوں سے ملنے اُن کے گھروں میں گئے تو انہوں نے آپ کے لیے بکری ذبح کی اور آپ کے لیے کھانا تیار کیا، آپ نے

1602 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرٌ قَالَ: نَا

أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْمًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي دَرَاهِمٍ،

1600- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1117، وأبو داود: الطلاق جلد 2 صفحہ 295 رقم الحديث: 2288

والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 457 رقم الحديث: 1180 .

1601- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحہ 446 رقم الحديث: 5393، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1631

1602- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 176 .

فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً، وَصَنَعُوا لَهُ مِنْهَا طَعَامًا، فَآخَذَ مِنَ
اللَّحْمِ شَيْئًا لِيَاْكُلَهُ، فَمَضَغَهُ سَاعَةً لَا يُسِيغُهُ، فَقَالَ:
مَا شَأْنُ هَذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالُوا: شَاةٌ لِقَلَانِ، ذَبَحْنَاهَا
حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُهَا، فَنُرْضِيهِ مِنْ لَحْمِهَا، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْعُمُوهَا
الْأَسَارَى

1603 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا
أَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورِ
بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَكَّ
أَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ مَا صَلَّى، فَلْيَتَحَرَّ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ،
ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَى يَقِينِهِ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتِي السَّهْوِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
إِلَّا أَبُو يُوسُفَ

1604 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا
أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَالِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَهْلُ
الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفٍّ، أُمْتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا أَبُو
يُوسُفَ

1605 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا

گوشت کا ایک ٹکڑا لیا تاکہ آپ کھائیں، آپ اس کو کچھ
دیر چباتے رہے لیکن وہ چبائی نہیں گئی۔ آپ نے فرمایا: یہ
گوشت کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ فلاں
کی بکری تھی، ہم نے اس کو ذبح کر لیا، یہاں تک کہ جب
وہ آئے گا تو ہم اس کو اس کے گوشت کے پیسے دیں گے، تو
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی
کو نماز میں شک ہو جائے تو اس کو معلوم نہ ہو کہ اس نے
کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو وہ غور و فکر کرے یہاں تک کہ
اس کو یقین ہو جائے پھر اپنے یقین پر نماز مکمل کرے پھر
دو سجدے سہو کے کرے۔

یہ حدیث حسن بن عبد اللہ سے صرف ابو یوسف ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: جنت میں
اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، اُن میں سے اسی
صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

یہ حدیث ابوسعید سے صرف ابو یوسف ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

1603- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 600 رقم الحديث: 401، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 400.

1604- أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد 4 صفحہ 683 رقم الحديث: 2546، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1433

رقم الحديث: 4289، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 407 رقم الحديث: 23004.

1605- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 157 رقم الحديث: 5694، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 319

کریم ﷺ نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوا یا۔

أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

یہ حدیث حماد سے صرف ابو حنیفہ اور سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سفیان معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں از ابو حنیفہ: ابو یوسف روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُفْيَانَ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ: أَبُو يُوسُفَ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ائمہ کو گالی نہ دو انہیں اصلاح کے ساتھ دعوت دو بے شک ان کی اصلاح ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

1606 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَئِمَّةَ، وَادْعُوا لَهُمْ بِالصَّلَاحِ، فَإِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

1607 - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مَنْحَرِي عَبْدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

یہ دونوں حدیثیں مکحول سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں عبد الملک بن عبد ربہ الطائی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ سومرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما ہوتے

1608 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السَّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ:

رقم الحديث: 3372 .

1606 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 251-252 .

1607 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 289 .

1608 - أخرجه ابن عدی فی الكامل للضعفاء جلد 4 صفحہ 1330 .

تھے وہ اشعار پڑھتے تھے اور بسا اوقات جاہلیت کے کاموں کا تذکرہ کرتے تو صحابہ کرام ہنتے تھے اور نبی کریم ﷺ ان کے ساتھ تہنم فرماتے تھے۔

حضرت عبدالرحمن بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ رحم کرے اس پر جو ہماری حدیث سنے اور اس کو آگے پہنچائے جس طرح اس نے سنی ہے بسا اوقات سننے والا سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

حضرت ابن عبدالرحمن بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عقد میں دو معاملے (سودے) کرنے حلال نہیں ہیں۔

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے ایسے آدمی کے متعلق جو مجھے جنگل میں ملے اور وہ میرا مال لینا چاہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اللہ عزوجل کی یاد کراؤ! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر وہ یاد نہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ارد گرد

جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ، وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَ أَصْحَابِهِ يَتَنَاشَدُونَ الشُّعْرَ، وَرُبَّمَا تَذَكَّرُوا أَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ، فَيَضْحَكُونَ، وَيَتَبَسَّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

1609 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ

قَالَ: نَا ابْنُ السَّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا، فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، قَرُبَ مُبْلَغٍ أَوْ عَى مِنْ سَامِعٍ

1610 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ

1611 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ

بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السَّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا تَلَقَّانِي بِأَرْضٍ فَلَاةٍ يُرِيدُ مَالِي؟ قَالَ: ذَكَرُهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مِنْ حَوْلِكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ:

1609- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 34 رقم الحديث: 2657، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 566 رقم

الحديث: 4156.

1610- أخرجه الامام أحمد: فی مسنده جلد 11 صفحہ 398، والبخاری جلد 2 صفحہ 90. انظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 8714.

1611- انظر: نصب الراية جلد 4 صفحہ 349.

مسلمانوں سے ملو اس کے خلاف مدد طلب کرو۔ اس نے عرض کی: اگر میرے ارد گرد کوئی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے خلاف بادشاہ سے مدد طلب کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میری طرف سے بادشاہ کو کون بتائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کی حفاظت میں لڑتی کہ تو آخرت کے شہداء میں ہو جائے یا اس کو اپنا مال لینے سے روک۔

حضرت جعدہ بن ہبیرہ اپنی دادی حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس فتح مکہ کے دن اس حال میں آئے کہ میں روزہ کی حالت میں تھی سو میں آپ کے لیے دودھ کا پیالہ لے کر آئی تو آپ نے پیا اور فرمایا: تُو پی! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو قضاء کے روزہ رکھ رہی ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر پی تو میں نے پی لیا۔

یہ احادیث ابن سماک سے صرف عبد الملک ہی روایت کرتے ہیں ابن سماک کا نام سعید ہے۔

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عز و جل کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مرد عورت سے جماع کرتا ہے مرد کا پانی اس عورت کی ہر رگ اور پٹھوں میں جاتا ہے جب سات دن ہو جاتے ہیں تو اللہ عز و جل اس کے لیے حاضر کرتا ہے ہر رگ کو جو اس کے اور انسان کے

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ. قَالَ: فَإِنْ نَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي؟ قَالَ: فَقَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ، أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ

1612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ

قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَأَنَا صَائِمَةٌ فَاتَيْتُهُ بِقَدَحٍ مِّنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ، وَقَالَ: اشْرَبِي، فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ: أَصُومُ قِضَاءً؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَاشْرَبِي فَشَرِبْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ سِمَاكِ وَأَسْمُهُ: سَعِيدٌ، إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

1613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرِ

الْخُرَّاسَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابُ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرُمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَخْلُقَ النَّسْمَةَ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ، طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ

درمیان ہوتی ہے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی:
”فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ“ (الانفطار: ۸)۔

یہ حدیث مالک سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں انیس اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حدیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی تھا جسے مقاتل کہا جاتا تھا، وہ حضرت قطبہ بن قنادہ سدوسی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہاتھ پھیلائیں میں اپنی اور حویصلہ دونوں بھائیوں کی طرف سے بیعت کرنا چاہتا ہوں، اگر میں اللہ پر جھوٹ بولوں تو میں آپ کو دھوکہ دوں گا۔ اس حالت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہم پر ہتھیار سونپا، ہم نے کہا: بے شک ہم مسلمان ہیں، تو انہوں نے ہم کو چھوڑ دیا، ہم نے ان (حضرت خالد رضی اللہ عنہ) کے ساتھ جہاد کیا، وہاں ہم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو ہم نے اپنے برتن بھر لیے۔

یہ حدیث حضرت قطبہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل مشرق کے بہترین لوگ عبدالقیس ہیں۔

عِرْقٍ وَعَصَبٍ مِّنْهَا. فَإِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ أَحْضَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ. ثُمَّ قَرَأَ: (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَنَسٌ

1614 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ: نَا رَجُلٌ، مِّنَا يُقَالُ لَهُ: مُقَاتِلٌ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَنَادَةَ السَّدُوسِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْسُطْ يَدَكَ أَبَايَعُكَ عَلَى نَفْسِي، وَعَلَى ابْنَتِي الْحَوْبِصِلَةِ وَلَوْ كَذَبْتُ عَلَى اللَّهِ لَخَدَعْتُكَ قَالَ: وَحَمَلْ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي خَيْلِهِ، فَقُلْنَا: إِنَّا مُسْلِمُونَ، فَتَرَكَنَا. وَغَزَوْنَا مَعَهُ الْأُبْلَةَ، فَقَسَمْنَاَهَا، فَمَلَأْنَا أَيْدِينَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُطْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

1615 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَوْنٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف عون ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت خوات بن جبیر انصاری از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شے نشہ دے چاہے وہ تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرام ہے۔

1616 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابُ قَالَ:

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلے چار رکعتیں اور بعد میں چار رکعتیں ادا کرتے تھے اور سلام ان کی آخری رکعت میں پھیرتے تھے (یعنی ایک سلام کے ساتھ چار رکعت ادا کرتے تھے)۔

1617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابُ

الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا، يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِ هُنَّ رَكْعَةً

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف حصین اور حصین سے صرف محمد بن عبد الرحمن السہمی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

حُصَيْنٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم کو ایسا معاملہ پیش آجائے تو اس کے متعلق کوئی بیان و حکم نہیں نہ ہو تو پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فقہاء و عابدین

1618 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابُ

الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ نَزَلَ بِنَا أَمْرٌ لَيْسَ فِيهِ بَيَانٌ:

1616- انظر: الضعفاء الكبير للعقيلي جلد 12 صفحہ 233 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 60 .

1617- انظر: فتح الباری جلد 2 صفحہ 494 .

1618- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 181 .

سے مشورہ کر لو اور تم اس میں خاص رائے نہ پیش کرو۔

یہ حدیث ولید بن صالح سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری میعاد کی مثال اور تم سے پہلے گزرے ہوئی امتوں کی مثال اس طرح ہے جیسے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک اور تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو کسی کو کسی کام پر مقرر کرے تو اس کو کہے: کون ہے جو میرے لیے نصف دن تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ تو یہود نے آدھا دن ایک ایک قیراط پر کام کیا اور عیسائیوں نے دوپہر سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر کہا: کون میرے لیے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک دو قیراط پر کام کرے گا؟ سنو! تمہارے لیے دو اجر ہیں؟ پس یہودی و عیسائی ناراض ہوئے، انہوں نے کہا: ہمارا کام زیادہ ہے اور مزدوری کم ہے؟ (اللہ تعالیٰ ارشاد) فرماتا ہے: کیا میں نے تمہارے حق میں ذرا بھی ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں کیا، تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں میں عطا کروں۔

یہ حدیث عبد الوہاب سے صرف ابو عبد الرحیم روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے

أَمْرٌ وَلَا نَهْيٌ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: تُشَاوِرُونَ الْفُقَهَاءَ وَالْعَابِدِينَ، وَلَا تَمْضُوا فِيهِ رَأْيَ خَاصَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا نُوْحٌ

1619 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُحْتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ أَجَالِكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْأَمَمِ، كَمَثَلِ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَأَمَّا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عَمَلًا، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، وَعَمِلَتِ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ أَلَا فَلَكُمْ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ، فَعَصَبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى، فَقَالُوا: لَنَا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقْلُ عَطَاءً؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

ہیں۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور میں اس کی بارگاہ میں بیع صرف سے توبہ کرتا ہوں بلاشبہ میں نے اس سے ملاقات کی جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو جانتے ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ حرام ہے۔

1620 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدِ أَبِي غِفَارٍ، بَيَّاعُ الطَّنَافِسِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ، قَدْ لَقِيتُ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غِفَارٍ إِلَّا عِيسَى

یہ حدیث ابو غفار سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيقَةِ قَالَ: مَنْ وَلَدَ لَهُ وَلَدٌ، فَآخَبَ أَنْ يَنْسِكَ عَنْهُ، فَلْيَفْعَلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

1622 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسُ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ يُؤَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ، وَيَخْلُقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَتَهُ، فَيَجْتَزُّهَا كَمَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے عقیقہ کے متعلق فرمایا جس کے ہاں بچہ ہو اور وہ پسند کرے کہ اس کی طرف سے قربانی کرے تو وہ ایسا کرے۔

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے مجوسی کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: وہ مونچھیں بڑھاتے ہیں اور داڑھی منڈواتے ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مونچھیں کٹواتے تھے ان کو صاف کرتے تھے جس طرح کہ بکری صاف کرتی ہے۔

يَجْتَزُّ الشَّاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا مَعْقِلٌ

یہ حدیث میمون سے صرف معقل ہی روایت کرتے ہیں۔

1623 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بتائی، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ پر ان کی عورت واپس کر دی، پس جب وہ حالت حیض سے پاک ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو طلاق دے یا روک لے۔

قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِثٌ، فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ عُمَرَ رَسُولَ اللَّهِ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَهُ، فَلَمَّا طَهَّرْتُ قَالَ: طَلِّقِي إِنْ شِئْتَ، أَوْ امْسِكِي

1624 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ترک پر کھجور کھاتے تھے، ہمارے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے آپ رفع حاجت سے فارغ ہو کر آرہے تھے ہم نے عرض کی: آپ تشریف لائیں! پس آپ آئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھجوریں کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔

نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عُمَرَ وَبْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ تَمْرًا، عَلَى تَرْسٍ، فَمَرَّ بَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ جَاءَ مِنَ الْغَابِطِ، فَقُلْنَا: هَلُمَّ، فَتَقَدَّمَ، فَآكَلَ مَعَنَا مِنَ التَّمْرِ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف عمر وہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

عُمَرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نہیں ملے گی: مرجعہ اور قدریہ کو۔

1625 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلٌ بُنُ

نُقِيلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَا

1623- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9 صفحہ258 رقم الحديث: 5251، ومسلم: الطلاق جلد2 صفحہ1093.

1624- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2715.

1625- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحہ209.

تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: الْمُرْجَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی، اور آپ ﷺ کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا۔

1626 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نَفِيلٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْنَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَفَيْضٌ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہوا، تو آپ نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی، ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر صفیں باندھیں، پھر جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر پڑھے تو تم بھی تکبیر پڑھو، اور جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع، اور جب امام سمع اللہ الحمد کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو، جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو، اور جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

1627 - وَبِهِ: قَالَ: (خَر) رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ، فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، وَصَفَفْنَا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

یہ حدیث اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى

ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا نے مشرکین کے ایک آدمی کو مارا، اس نے ان کو قتل کیا اور اپنے آپ کو زخمی کیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو قتل کیا ہے؟ یہ بات نبی کریم ﷺ تک

1628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءِ الْمُصْبِصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ عَمَّهُ ضَرَبَ رَجُلًا

1627- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 339 رقم الحديث: 805، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 308.

1628- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 15216.

بچی تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے دو ثواب ہیں۔

مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلَهُ وَجَرَحَ نَفْسَهُ، فَأَنشَأَ يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي. فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَهُ أَجْرَانِ

یہ حدیث ربیع بن ابی ربیع سے صرف عبد اللہ بن خراش ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن نعمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

1629 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: سورہ بقرہ یاد کرو اس کا یاد کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دینا حسرت ہے اور بے کار اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

1630 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعْلَمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّا أَخَذَهَا بَرَكَةً، وَتَرَكْهَا حَسْرَةً، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

نبی کریم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر بھی لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

1631 - وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُؤَنِّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ، وَالْمَذَكَّرَاتِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو نماز کی

1632 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَعَاذِلِيُّ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنِ

1629- أخرجه البزار جلد2 صفحہ264 .

1630- انظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحہ316 .

1631- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحہ106 .

1632- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد2 صفحہ3 رقم الحديث: 238 وابن ماجه: الطهارة جلد1 صفحہ101 رقم

الحديث: 276 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1 صفحہ308 .

چاہی ہے۔

الْأَوْزَاعِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

1633 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

الْمَغَازِلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ أَعَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلَاحًا، وَهِيَ ثِمَانُونَ دِرْعًا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ أَوْ غَضَبًا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

1634 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْرَةَ بْنُ

سَعِيدِ الْمَرْوَزِيِّ، بِطَرَسُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَلِيُّ

1635 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْرَةَ بْنُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مغازی اکیلے ہیں۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کچھ اسلحہ عاریۃ (ادھار) لیا اور وہ اسی زر ہیں تھیں۔ حضرت صفوان نے آپ سے عرض کی: عاریتاً تاوان یا غصب کے طور پر؟ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: بلکہ عاریتاً ضمانت کے ساتھ۔

یہ حدیث جعفر سے صرف ابو ضمیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مغازی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہیں۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن اسید مرفوعاً روایت بیان کرتے

1633- أخرجه البيهقي: الكبرى جلد 6 صفحہ 148 رقم الحديث: 11481 .

1634- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1586، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 327 رقم الحديث: 3687 .

1635- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 11 .

ہیں کہ جانور (جو قرب قیامت نکلے گا) بڑی حرمت والی مسجدوں سے نکلے گا، وہ بیٹھے ہوں گے تو اچانک زمین آواز دے گی، وہ اس حالت میں ہوں گے کہ اچانک وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: وہ نکلے گا جس وقت امام مزدلفہ سے نکلے گا، وہ حاجیوں سے آگے جائے گا، ہم لوگوں کو خبر دیں گے کہ بے شک جانور نہیں نکلا۔

سَعِيدُ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ أَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ حُرْمَةً. فَبَيْنَا هُمْ قُعُودٌ، إِذْ رَنَّتِ الْأَرْضُ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ، إِذْ تَصَدَّعَتْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: تَخْرُجُ حِينَ يَسْرِي الْإِمَامُ مِنْ جَمْعٍ، وَإِنَّمَا جَعَلَ سَابِقُ الْحَاجِّ لِيُخْبِرَ النَّاسَ أَنَّ الدَّابَّةَ لَمْ تَخْرُجْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حمزہ بن سعید اکیلے ہیں۔

1636 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھتے، پھر پڑھتے: اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا! جس دن تُو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

حَفْصِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْيُمْنَى، وَقَالَ: اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

فائدہ: تعلیم امت کے لیے کیونکہ انبیاء کرام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1637 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو مُوسَى

1636- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 471 رقم الحديث: 3399، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 344 رقم

الحديث: 18501، وابن حبان في موارد الظمان رقم الحديث: 2350.

1637- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 415.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا طالب سوئے اور جہنم کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا سونے والا اس سے بھاگتا نہ ہو۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں ان کو روایت کرنے میں محمد بن مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت عبدخیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سبقت لے گئے اور حضرت ابو بکر نے نماز پڑھی اور تہائی حضرت عمر نے پھر ہمیں فتنہ پہنچا جو اللہ نے چاہا۔

یہ حدیث خالد سے ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! عنقریب

عِيسَى بْنُ يُونُسَ الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

1638 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ الْجَنَّةِ، نَامَ طَالِبُهَا، وَمَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ، نَامَ هَارِبُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

1639 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ حَبَطْنَا فِتْنَةً، فَمَا شَاءَ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

1640 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي

دَاوُدَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، إِنَّكُمْ
سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي جَفْوَةٌ، فَاسْتَعِينُوا عَلَيْهَا بِأَرْقَاءِ
النَّاسِ

1641 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا أَبُو
جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
ذَكَرَ اللَّهَ فَقَاصَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى تُصِيبَ
الْأَرْضَ دُمُوعُهُ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1642 - وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَىَّ بَلَّغْتَنِي صَلَاتَهُ، وَصَلَّيْتُ
عَلَيْهِ، وَكُتِبَتْ لَهُ سِوَى ذَلِكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

1643 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ
الْمَازِنِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ،

میرے بعد تمہیں بے وفائی پہنچے گی، تم ان کی نرم دل
لوگوں کے ساتھ مدد کرنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کا ذکر
کرے اس کی آنکھوں سے اللہ کے ڈر سے آنسو نکل
آئیں اور اس کے آنسو زمین تک پہنچ جائیں تو اللہ
عز وجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود
پڑھا تو اس کا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے اور میں اس کے
لیے دعا کرتا ہوں تو اس کے لیے میری دعا کے علاوہ دس
نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں ابو جعفر سے صرف محمد بن سلیمان
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے
(جھوٹی) قسم کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال لیا تو وہ
قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اللہ عز وجل اس

1641 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 260، والترغيب والترهيب للمندري جلد 4 صفحہ 228 رقم

الحديث: 2.

1642 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 165.

1643 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 183.

پر غضبناک ہوگا پھر اللہ چاہے تو اُسے عذاب دے چاہے تو معاف فرمادے۔

عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ، عَذْبُهُ أَوْ غَفَرَ لَهُ

یہ حدیث حماد سے صرف سعید بن ہبیرۃ البصری ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ الْبَصْرِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین غروب شمس سے پہلے عرفات سے لوٹ آتے اور مزدلفہ سے زوال شمس سے پہلے نہیں لوٹتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے تھے آپ عرفات سے غروب اشمس کے بعد واپس آتے جس وقت روزہ افطار کرتا ہے پھر مزدلفہ سے طلوع شمس سے پہلے واپس آتے۔

1644 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْطَاكِيُّ، وَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثِدٍ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَلَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ دَفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابواسحاق الفزاری ابراہیم بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت یسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ کو دیا وہ زخمی ہوئے تو انہوں نے ثابت بن اقرم انصاری کو دے

1645 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ

1644- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 183 رقم الحدیث: 3838 والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 233

رقم الحدیث: 896 .

1645- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحہ 334 رقم الحدیث: 1000 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6

صفحہ 254-255 .

دیا، انہوں نے خالد بن ولید کو دے دیا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے کیوں نہیں دیا؟ فرمایا: آپ مجھ سے زیادہ لڑائی کے معاملات جانتے ہیں۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے انصاف لکھ دیا ہے، اور جب تم میں سے کوئی ذبح کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنی چھری کو تیز کرے اور وہ اپنے ذبح ہونے والے جانور کو سکون پہنچائے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابن ابی العشرین ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے حلال نہیں ہے۔

سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي الْيَسْرِ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَنَا دَفَعْتُ الرَّايَةَ، إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَأَصِيبَ، فَدَفَعَهَا إِلَى ثَابِتِ بْنِ أَقْرَمَ الْأَنْصَارِيِّ، فَدَفَعَهَا إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعُهَا إِلَيَّ؟ قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ بِالْقِتَالِ مِنِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ

1646 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ

عَمَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ الْعَدْلَ، وَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْبَحَ فَلْيُحِدِّ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِخْ ذُبَابَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْعِشْرِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ

1647 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَنَا وَلَا لِمَوَالِينَا

1646- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1548، وأبو داود: الضحایا جلد 3 صفحہ 100 رقم الحديث: 2815

والترمذی: الديات جلد 4 صفحہ 23 رقم الحديث: 1409 .

1647- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 94 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَخُوهُ عُمَرُ،
وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث زید سے اُن کے بھائی عمر اور عمر سے
صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے
میں ہشام اکیلے ہیں۔

1648 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ
عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَفِيرُ بْنُ
مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَالُ أَحْمَرُ
هَجَانٌ، ضَخْمٌ فِلَسْمِي، كَانَ شَعْرُ رَأْسِهِ أَغْصَانُ
شَجَرَةٍ، كَانَ عَيْنُهُ كَوْكَبِ الصُّبْحِ، فَشَبَّهَتْهُ بِعَبْدِ
الْعَزَى بْنِ قُطْنٍ، مِنْ خِزَاعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دجال سفید سرخ رنگ کا ہو
گا اس کا ہونٹ موٹا ہوگا اس کے سر کے بال درختوں کی
ٹہنی کی طرح ہوں گے اس کی آنکھ صبح کے ستارے کی
طرح ہوگی وہ قبیلہ خزاعہ کے عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ
ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عَفِيرٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

1649 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
بْنِ أَبِي رَوَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ
الثَّلَاثِ: بِالْإِبْهَامِ، وَالَّتِي تَلِيهَا، وَالْوُسْطَى، ثُمَّ رَأَيْتُهُ
يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثِ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا، وَيَلْعَقُ
الْوُسْطَى، ثُمَّ آتَى تَلِيهَا، ثُمَّ الْإِبْهَامَ

حضرت کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
دیکھا کہ آپ تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے:
انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی اور درمیانی انگلی کے
ساتھ پھر میں نے آپ کو اپنی تینوں انگلیوں کو صاف
کرنے سے پہلے چاٹتے ہوئے دیکھا اور آپ نے
درمیانی انگلی کو پہلے پھر اس کے ساتھ والی انگلی کو پھر اس
کے بعد انگوٹھے کو چاٹتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ
الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت
کرتے ہیں۔

1650 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الطَّاطِرِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّجَاشِيَّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ حَبِيبَةَ، وَأَصْدَقَ عَنْهُ مِنْ مَالِهِ مِائَتِي دِينَارٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے شادی کی اور اپنے مال سے آپ کا دو سو دینار حق مہر دیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید اور سعید سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مروان اکیلے ہیں۔

1651 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ الطَّائِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: قُلْ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ، وَاعْلَمُوا أَنَّ الْمَرَدَّ إِلَى الْجَنَّةِ أَوْ إِلَى النَّارِ، خُلُودٌ لَا مَوْتَ، وَإِقَامَةٌ لَا طَعْنَ، فِي أَجْسَادٍ لَا تَمُوتُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا سَعِيدٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا، آپ نے فرمایا: تو کہنا! اے لوگو! میں تمہاری طرف اللہ کے رسول کا بھیجا ہوا ہوں، جان لو! جنت یا دوزخ کی مراد بھیگی ہے موت نہیں ہے، اقامت عارضی نہیں ہے، جسم میں چلنا پھرنا نہیں ہوگا، موت نہیں ہوگی۔

یہ حدیث حبیب سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1652 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ،

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر درود

1650- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 285 .

1651- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 1751 . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 339 .

1652- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 469 رقم الحديث: 3369، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 306 .

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَمُحَمَّدٍ: ابْنَا أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

کیسے پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو! "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔"

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَحَدَهُ

یہ حدیث از مالک از عبد اللہ اور محمد ابو بکر کے بیٹوں سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگوں نے مالک سے انہوں نے صرف محمد بن ابی بکر سے روایت کی ہے۔

1653 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْبُهَيْ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ صَبْرًا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَيْشِيٌّ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ صَبْرًا إِلَّا رَجُلٌ قَتَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَاقْتُلُوهُ، فَإِنْ لَا تَفْعَلُوا، تُقْتَلُوا قَتْلَ الشَّاةِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بدر کے دن قریش کے ایک آدمی کو باندھ کر قتل کیا، پھر فرمایا: قریش کو آج کے دن کے بعد باندھ کر قتل نہ کرنا، مگر اس آدمی کو جو عثمان بن عفان کو قتل کرے اس کو قتل کرو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تم بکری کی طرح قتل کئے جاؤ گے۔

لَا يَرَوِيهِ إِلَّا مُصْعَبُ، وَلَا يُرَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسے صرف حضرت مصعب ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

1654 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے وہ

نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں چاہے تو کثرت سے پڑھے یا کم پڑھے۔

یہ حدیث از شعبہ از یعلیٰ صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اور لوگوں نے اسے از شعبہ از عاصم بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا دونوں اپنا جھگڑا نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائے آپ نے اُن دونوں میں سے ایک سے قسم لے کر فیصلہ کیا تو دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ قسم اٹھا کر میری زمین لے جائے گا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اٹھائے گا تو اس نے بہت سخت بات کی۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کا دنیا میں گوشت کھائے (یعنی غیبت کرے گا) قیامت کے دن اُسے قریب کیا جائے گا تو اسے کہا جائے گا: اس زندہ کو کھا جس

سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيَ عَلَىَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّيْتُ عَلَىَّ، فَلْيُكْثِرْ أَوْ لِيَقُلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى إِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

1655 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ مُعَاذًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةً، فَأَرْتَفَعَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى أَحَدِهِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَكْتَهُ يَحْلِفُ عَلَى أَرْضِي، فَيَذْهَبُ بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهُ إِنْ حَلَفَ كَاذِبًا فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عِيسَى

1656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَعْدَانَ السَّلْمِيسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

1655- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18314 .

1656- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 95 .

طرح ٹو اس مردہ کو کھاتا تھا وہ کھائے گا اور چبائے گا اور چیخے گا۔

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ وہ اپنے چچا کے ساتھ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے بیچ صرف کے متعلق پوچھا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو ان دونوں کو زیادتی کے ساتھ فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جب میں آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: میں نے اللہ عزوجل سے مانگا ہے کہ میری مدد کرنے ایک سال چھپا کر اور رعب کے ساتھ اس کو تمہارے دلوں میں ڈال کر پس میں نے دونوں ہاتھوں سے اکٹھے اشارہ کیا میں نے اس طرح اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ پر ایمان نہ لاؤں گا اور آپ کی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ لَحْمَ أَخِيهِ فِي الدُّنْيَا، قُرِبَ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقَالَ لَهُ: كُلُّهُ حَيًّا كَمَا أَكَلْتَهُ مَيِّتًا. فَيَاكُلُهُ، وَيَكْلَحُ وَيَصْبِحُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

1657 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّرْفِ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ

1658 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مَنصُورٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقَشِيرِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَفَعْتُ إِلَيْهِ قَالَ: أَمَا إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُعِينَنِي بِالسَّنَةِ تُخْفِيكُمْ، وَبِالرُّعْبِ يَجْعَلُهُ فِي قُلُوبِكُمْ. فَقَالَ بِيَدِهِ جَمِيعًا: أَمَا إِنِّي قَدْ حَلَفْتُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَنْ لَا أُوْمِنَ بِكَ،

وَلَا آتَيْكَ . فَمَا زَالَتِ السَّنةُ تُخْفِنِي، وَمَا زَالَ
الرَّغْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ .
فَبِاللَّهِ الَّذِي أَرْسَلَكَ، أَهْوَى أَرْسَلَكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ:
نَعَمْ قَالَ: وَهُوَ أَمْرُكَ بِمَا تَأْمُرُنَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ:
فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ: حَرِّتُ لَكُمْ، فَأَتُوا
حَرِّتُكُمْ أَنِّي شِئْتُكُمْ، وَأَطَعُمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ،
وَأَكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ، وَلَا تَضْرِبُوهُمْ، وَلَا
تُجِيعُوهُمْ قَالَ: فَيَنْظُرُ أَحَدُنَا إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ إِذَا
اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَإِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ: فَضَمَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدِي فَخَذَّيْهِ
عَلَى الْآخَرَى قَالَ: اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَحْيُوا مِنْهُ قَالَ:
وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِمْ
الْخِدَامُ، فَأَوَّلُ مَا يَنْطِقُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَفَّهُ وَفَخِذُهُ
قَالَ سُفْيَانُ: وَخِدَامُهُمْ: أَنْ يُؤْخَذَ عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ

اتباع نہیں کروں گا۔ اور مسلسل ایک سال تک رعب
میرے دل سے اٹھا رہا، یہاں تک کہ میں آپ کے
سامنے آکھڑا ہوا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا
ہے! کیا اس نے آپ کو بھیجا ہے اس چیز کے ساتھ جو
آپ کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی:
کیا آپ کو حکم دیا گیا ہے اس کا جو آپ ہم کو حکم دیتے
ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: آپ ہم کو عورتوں
کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری
کھیتی ہیں تم اپنی کھیتوں میں آؤ جس طرح تم چاہو اور ان
کو وہی کھلاؤ جو تم خود کھاؤ اور ان کو وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو
ان کو نہ مارو نہ رسوا کرو۔ اس نے عرض کی: ہم میں کوئی
اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے جب ہم جمع ہوں؟
آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: جب ہم جدا
ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران کو دوسری
ران سے ملایا، فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیاء
کھائی جائے۔ فرمایا: اور میں نے آپ سے سنا فرماتے
ہوئے کہ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا، ان کو
زانون سے پکڑا جائے گا، سب سے پہلے لوگوں کی
ہتھیلیاں اور ان کی رانیں بولیں گی۔ حضرت سفیان
فرماتے ہیں: خِدَامُهُمْ سے مراد ہے: ان کو ان کی زبان
سے پکڑا جائے گا۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ پر خطبہ دیا

1659 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى السَّامِيُّ، عَنْ

1659- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 33 رقم الحديث: 178، وابن حبان في موارد الظمان رقم الحديث:

هَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا
عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي الْيَوْمَ فِيكُمْ، فَقَالَ: أَحْسِنُوا إِلَى
أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُوا الْكَذِبَ حَتَّى
يَشْهَدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَا يُسْأَلُهَا، وَحَتَّى
يَحْلِفَ عَلَى الْيَمِينِ وَلَا يُسْأَلُهَا فَمَنْ أَرَادَ بُجُوحَةً
الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ،
وَهُوَ مِنَ الْإِثْنَيْنِ أَبْعَدُ وَلَا يَخْلُونَ أَحَدُكُمْ بِأَمْرَةٍ،
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ
سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ
الْأَعْلَى

1660 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
 رَاهُوَيْهٍ قَالَ: أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي،
 عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ، فَقَالَ: قُلْ: اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. ثُمَّ

فرمایا: ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، اس جگہ جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں، تو آپ نے فرمایا: میرے اصحاب سے اچھا سلوک کرنا، پھر اُن سے جو اُن کے بعد ہیں اُن سے اچھا سلوک کرنا، پھر اُن کے بعد جنوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی گواہی دے گا، اور اس سے گواہی نہیں لی جائے گی، یہاں تک کہ قسم پر حلف اٹھائے گا حالانکہ اس سے اس کا سوال نہیں ہوگا، جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے، بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور رہتا ہے، تم میں سے کوئی بھی کسی عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے، کیونکہ تیسرا اس کے ساتھ شیطان ہوگا، اور جس کو اس کی نیکی اچھے لگے اور بُرائی بُری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو محمد زورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے مجھے اذان سکھائی تو فرمایا کہ پڑھو: ”اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ
اللّٰهِ۔ پھر اعادہ کرتو کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ،
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ
اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلٰی

1660- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 287، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحه 133 رقم الحديث: 500-505

والنسائي: الأذان جلد 2 صفحہ 5 (باب كيف الأذان؟) وابن ماجه: الأذان جلد 1 صفحہ 234 رقم الحديث:

الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ،
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ“۔

تَعُوذُ، فَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى
الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ إِلَّا
ابْنُهُ مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے صرف اُن کے بیٹے
معاذ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
اسحاق اکیلے ہیں۔

1661 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى

بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ،
عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَكَّةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ
مَضَى عَلَى يَمِينِهِ، رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَى
الْمَقَامَ، فَقَالَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)
(البقرة: 125)، ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ، وَالْمَقَامَ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ الْبَيْتِ، ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرُّكْنِ، فَاسْتَلَمَ
الْحَجَرَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى

1662 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو مسجد میں داخل ہوئے
پس آپ نے حجر اسود کو استلام کیا پھر اپنی دائیں طرف
چلے تو تین دفعہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے پھر مقام ابراہیم
پر آئے اور پڑھا: ”وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ
مُصَلًّى“ (البقرة: 125) پھر دو رکعت ادا کیں اور مقام
ابراہیم آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھا پھر رکن کے بعد
بیت اللہ کے پاس آئے تو حجر اسود کو استلام کیا پھر آپ
صفا کی طرف نکلے۔

1661 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886-892 وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 189-193 رقم الحديث:

1661 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886-892 وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 189-193 رقم الحديث:

1905 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 392-393 رقم الحديث: 14453

1662 - أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 92 والبزار جلد 11 صفحہ 291. انظر: مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 59

سَعِيدٌ قَالَ: نَا الْعَطَافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْعَطَافُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

1663 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ بَيَّانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ

1664 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرَيْدٍ، أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ

رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ کرتے۔

یہ حدیث نافع سے صرف عطا ف ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ وہ لا الہ الا اللہ پر یقین رکھتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبد اللہ بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ چلا پھر اس پر نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا

1663 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 55؛ وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 81 رقم الحديث: 466 .

1664 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 44 (باب فضل من يتبع جنازة)؛ وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 360 رقم

الحديث: 18622 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَشْرٌ

مروی ہے اسے روایت کرنے میں عشر اکیلے ہیں۔

1665 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت سعید بن عبد الرحمن بن ابی زبئی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ و تروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ قل یا ایہا الکافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ نَدْبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

1666 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: أَنَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ و تروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ قل یا ایہا الکافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الدَّشْتَكِيِّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَطَلْحَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي، عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا الدَّشْتَكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابو جعفر سے صرف الدشتکی ہی روایت کرتے ہیں اور اعمش سے صرف ابو جعفر اور محمد بن ابی عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1665- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 64 رقم الحديث: 1423، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 370 رقم

الحديث: 1171، والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب

في الوتر) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 149 رقم الحديث: 21199. وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي

جلد 2 صفحہ 119 .

1666- تقدم تخريجه .

1667 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: سِتَّةٌ لَعَنَتْهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٍ: الزَّائِدُ فِي
كِتَابِ اللَّهِ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدْرِ اللَّهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ
لِمَحَارِمِ اللَّهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِزَّتِي مَا حَرَّمَ اللَّهُ،
وَتَارِكُ السَّنَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ

1668 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حَفْصِ الْأُبُلَيْ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ
عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُشَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنْ كَانَ أَمْلَكَكُمْ
لِأَرِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ إِلَّا
مُعْتَمِرٌ

1669 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ

خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي
مَعْبُدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا كُنْتُ أَعْلَمُ انْقِضَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ افراد پر میں نے لعنت کی اور ہر نبی
کی دعا قبول ہوتی ہے: (۱) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے
والے پر (۲) اللہ کی تہدیر کو جھٹلانے والے پر (۳) اللہ کی
حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والے پر (۴) میری اولاد
پر جو اللہ نے حرام کیا اس کو حلال سمجھنے والا اور (۵) سنت کو
چھوڑنے والا۔

یہ حدیث متصل الاسناد ہے عبید اللہ سے صرف ابن
ابی الموال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ
روزے کی حالت میں اپنے اہل خانہ سے ہمکنار ہوتے
تھے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن آپ ﷺ اپنے نفس پر
سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

یہ حدیث سلیمان تمیمی سے صرف معتمر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ساتھ جان
لیتا تھا (یعنی آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز
سے ذکر کرتے تھے)۔

1667 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 208.

1668 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777.

1669 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 378 رقم الحديث: 842، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 410.

صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

1670 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نَا هِشَامُ
بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ
أَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي، صَبِيحَةً
ثَمَانٍ عَشْرَةَ خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ، إِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ،
فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَخْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ
وَالْمُخْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ
الْأَعْلَى

1671 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْمُهَرِّقَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا
رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ
الْحَاجِمُ وَالْمُخْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ

1672 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْمُعَاوَى

حضرت ابو شعيب، شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اس دوران کہ
رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اس وقت
رمضان المبارک کے اٹھارہ روزے گزر چکے تھے اچانک
آپ کی نظر پڑی تو دیکھا کہ ایک آدمی پچھنا لگا رہا تھا
آپ ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا
روزہ ٹوٹ گیا۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا روزہ
ٹوٹ گیا۔

یہ حدیث رباح سے صرف ابو احمد ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1670- أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 319 رقم الحديث: 2369 وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم

الحديث: 1681 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 153 رقم الحديث 17129 .

1671- أخرجه ابن ماجه جلد 1 صفحہ 537 رقم الحديث: 1679 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 483 رقم

الحديث: 8789 .

1672- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1648 وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 46 رقم الحديث: 4044

والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 226 رقم الحديث: 1737 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 158

مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعْصِفِ وَالْقَسِيِّ، وَخَاتِمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُكْغَفِ بِالذَّبِيحِ، ثُمَّ قَالَ: وَاعْلَمْ أَنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

1673 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبُسْطَامِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْسَةُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَخَفَقَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَآخَذَ رَجُلٌ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ، فَأَنْتَبَهَ الرَّجُلُ، فَفَزِعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا

لَا يُرَوِّعُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا عَبْسَةُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

رقم الحديث: 1047 -

1673 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 25716 -

کہ رسول اللہ ﷺ نے معصفر اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) سے منع فرمایا اور سونے کی انگٹھی اور دبیاج کے بٹن لگوانے سے منع فرمایا، پھر فرمایا: جان لے کہ تمہارے لیے نصیحت کرنے والے کہاں سے آئیں گے۔

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں اور زید سے صرف ابو عبد الرحیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی نے اپنی سواری پر پاؤں رکھا، ایک آدمی نے کنانہ سے اپنے حصہ لیا تو ایک آدمی نے اسے ڈانٹا تو وہ ڈر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے، ہم نہیں جانتے کسی کو جس نے اسے از سماک عنہ کے سوار روایت کیا ہو اور اسے صرف حسین بن عیسیٰ

ہی بیان کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے گھوڑوں کے گوشت میں رخصت دی اور پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کیا۔

عوف الاعرابی عمرو سے اس حدیث کو مندر روایت کرتے ہیں اور علی بن حسین ہی اسے ابراہیم سے روایت کرتے ہیں۔ اور حماد بن زید یوں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن دینار اور جابر کے درمیان محمد بن علی کو داخل کیا ہے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نعم! آپ نے فرمایا: تو عبد اللہ ہے۔

ابو اسحاق سے صرف عبد الکبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے گناہ ہو جائے اور اس کو یقین ہے کہ اللہ عزوجل اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کرے تو اللہ پر حق ہے کہ اس

1674 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الزِّيَّاتُ قَالَ: نَا عَوْفُ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ، وَحَرَّمَ لُحُومَ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ

لَمْ يَسْنِدْ عَوْفُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ عَمْرِو إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرَوْهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، فَادْخَلَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَجَابِرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

1675 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا سُؤْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ

1676 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ أَبِي طَوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1674- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 565 رقم الحديث: 5520 ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1541

1675- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5618.

1676- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 214.

وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا، فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ اَنْ يُعَذِّبَهُ عَذْبَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ غَفَرَ لَهُ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ

کو معاف کر دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ إِلَّا عِنْدَ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث ابوطوالہ سے صرف عبد اللہ اور عبد اللہ سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

1677 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: اَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

رَاهُوِيَه قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي قُرَّةَ: أَذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، يَنْشُدُ ضَالَّةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتُ ؟ . فَقَرَّ بِهِ، وَقَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو نہ پائے اس نے اصرار کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابو قرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1678 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ، بَعْدَ مَا دُفِنَتْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کو دفن کرنے کے بعد اس کا جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَبِيبٌ، وَلَا عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حبیب اور حبیب سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن علی اکیلے ہیں۔

1677- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2712 .

1678- أخرجه النسائي: الجائز جلد 4 صفحہ 70 (باب الصلاة على القبر) .

1679 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ
قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ أَنَسٍ قَالَ: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ
عَلَى أَبِي الْعَالِيَةِ، وَقَرَأَ أَبُو الْعَالِيَةِ عَلَى أَبِي بِنِ
كَعْبٍ. قَالَ: وَقَالَ أَبِي: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرْتُ أَنْ أَقْرَنَكَ الْقُرْآنَ قُلْتُ:
أَوْ ذِكْرُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَكَى أَبِي قَالَ: فَلَا
أَدْرِي أَشَوْقًا، أَوْ خَوْفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا الرَّبِيعُ

1680 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: اَنَا أَبُو زَيْدٍ

عُمَرُو بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ
قَالَ: نَا سَرَّارُ بْنُ مُجَبِّشٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ،
وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَتْ
عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاسْلَمَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سَرَّارٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سَيْفٌ

1681 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: اَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ:
نَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ،

حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے قرآن پاک ابوالعالیہ پر پڑھا اور ابوالعالیہ نے
حضرت ابی بن کعب پر قرآن پاک پڑھا اور حضرت ابی
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
مجھے تجھ سے قرآن پاک سننے کا حکم دیا گیا ہے میں نے
عرض کی: وہاں میرا ذکر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہا
کہ حضرت ابی روپڑے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ
روناشوق کے لیے تھا یا خوف کی وجہ سے تھا۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے صرف ربیع ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
حضرت غیلان بن سلمہ کے پاس دس بیویاں تھیں، وہ
مسلمان ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ چار
رکھ لیں (اور باقی کو چھوڑ دے)۔

یہ حدیث ایوب سے صرف سرار ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں سیف اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی
رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا: اللہ
کا بندہ اور خاندان کا برا شخص ہے، وہ اس کے بعد پھر آپ

1680 - أخرجه الترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 426 رقم الحدیث: 1128، وابن ماجہ: النکاح جلد 1 صفحہ 628 رقم

الحدیث: 1953، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 60 رقم الحدیث: 5026

1681 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 467 رقم الحدیث: 6032، ومسلم: البر والصلة والآداب جلد 4

صفحہ 2002

کے پاس آیا تو میں نے آپ کو دیکھا آپ اس کی طرف متوجہ ہیں ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا آپ کے ہاں ایک مقام تھا۔

یہ حدیث ابوالاحوص سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شعبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو یعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث ابو یعفر سے صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابو عوانہ سے صرف قتیبہ اور نعیم بن ہبصم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے بھائی پر اس کی عزت یا مال یا کسی اور شی میں ظلم کیا تو وہ مرنے سے پہلے اس سے معافی مانگ لے اس سے پہلے کہ (وہ دن آئے جس دن) اُس کے پاس نہ دینار اور درہم ہوں گے اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو اس کی نیکیاں لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کے گناہ لے

عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعُشَيْرَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ بَعْدَ، فَرَأَيْتُهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، كَأَنَّهُ لَهُ عِنْدَهُ مَنَزَلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعْبَةُ

1682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا قُتَيْبَةُ، وَنَعِيمُ بْنُ الْهَبْصَمِ

1683 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَبُو الْمُعَاوَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي عَرَضٍ أَوْ مَالٍ أَوْ جَاهٍ، فَاسْتَحْلَهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ، وَلَيْسَ لَهُ ثَمَّ دِينَارٌ

1682- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1 صفحه182 رقم الحديث: 548. انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه260.

1683- أخرجه البخاری: المظالم جلد5 صفحه121 رقم الحديث: 2449، والترمذی: صفة القيامة جلد4 صفحه613

رقم الحديث: 2419، وأحمد: المسند جلد2 صفحه665 رقم الحديث: 10584.

وَلَا دِرْهَمَ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ وَضِعَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

کر اس (ظالم) کے نامہ اعمال میں رکھ دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث زید سے صرف ابو عبد الرحیم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

1684 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ إِلَّا جَعْفَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

یہ حدیث حفص سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

1685 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ، وَلَا يُكَلِّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کا کھانا اور کپڑے مالک کے ذمے ہیں اسے اتنے کام کی ہی تکلیف دو جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَالتُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيُّ

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم اور نعمان بن عبد السلام تہمی ہی روایت کرتے ہیں۔

1686 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1684- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحديث: 6791، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1312.

1685- أخرجه مسلم: الأيمان جلد 3 صفحہ 1284، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 331 رقم الحديث: 7382.

1686- أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 119 رقم الحديث: 1626، والترمذی: الزكاة جلد 3 صفحہ 31 رقم

الحديث: 650، والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحہ 72 (باب حد الغني)، وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 589

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہے جس سے مانگنے سے بچ سکتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کتنا مال دار ہونے کے بعد مانگنا ضروری نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پچاس درہم۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم اور یحییٰ بن سعید القطان ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف مسدد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سجدہ سات اعضاء پر ہے: دونوں ہاتھوں پر، دو قدموں پر، دو گھٹنوں پر اور پیشانی پر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ہاتھ اٹھاؤ جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ پر چڑھے اور مقام عرفات پر اور مزدلفہ

حَفْصٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُسْأَلُ مَسْأَلَةً، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي رَجْهِهِ كُدُوحًا أَوْ خُدُوشًا أَوْ شَيْنًا قَلِيلًا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ. وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُسَدَّدٌ

1687 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السُّحُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ: الْيَدَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْجَبْهَةِ

1688 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَ الْأَيْدَى: إِذَا رَأَيْتَ الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَبِعَرْفَةَ، وَبِجَمْعٍ، وَعِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ،

رقم الحديث: 1840، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 602 رقم الحديث: 4439، والطبرانی في الكبير جلد 10

صفحہ 129 رقم الحديث: 10199.

1687 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 347 رقم الحديث: 812، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 354، والطبرانی

في الكبير جلد 11 صفحہ 8 رقم الحديث: 10855-10868.

1688 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 452 رقم الحديث: 12282. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث

24113

وَإِذَا أُقِيِمَتِ الصَّلَاةُ

اور جمرات کو نکریاں مارتے وقت اور جب نماز کے لیے کھڑا ہو (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت)۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے صرف ورقاء اور ورقاء سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں ان کو روایت کرنے میں ابو یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرَقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرَقَاءٍ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَزِيدَ

1689 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ

وَاصِحٍ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شَهَابٍ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ جَبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَآتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللَّهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللَّهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ، فَصَلَّى الْغَدَاةَ، ثُمَّ آتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ صَارَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو نماز کے اوقات بتائے حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے ظہر کی نماز اُس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور دوسرے دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور اُس وقت ہر چیز کا سایہ اپنی مثل کے برابر تھا تو ایسے ہی کیا جیسے پہلے دن کیا تھا۔ حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے پس حضرت جبریل علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھائی پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو رہا تھا تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے حضرت جبریل علیہ السلام نے مغرب کی نماز پڑھائی پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا تو حضرت جبریل علیہ السلام

ظَلُّ الرَّجُلِ مِثْلَى شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ
بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ وَجَبَتْ
الشَّمْسُ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى
الْمَغْرِبَ، ثُمَّ آتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَصَنَعَ كَمَا
صَنَعَ بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ
الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ

آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور
صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت
جبریل علیہ السلام نے عشاء کی جماعت پڑھائی، پھر
حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے
جب فجر پھٹ چکی تھی تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور
رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول
اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے
فجر کی نماز پڑھائی، پھر دوسرے دن آپ کے پاس حضرت
جبریل علیہ السلام اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ ایک
مثل تھا، تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا، پس ظہر کی
نماز پڑھائی، پھر اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ دو مثل
ہو چکا تھا، تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا، پھر عصر
کی نماز پڑھائی، پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب
سورج غروب ہو چکا تھا، تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ
گزرے دن کیا تھا، پھر نماز مغرب پڑھائی، پھر اس وقت
آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا، تو ایسے ہی کیا جیسا کہ
گزشتہ دن کیا تھا، پھر عشاء کی نماز پڑھائی، پھر عرض کی:
ان دو وقتوں کے درمیان نمازوں کا وقت ہے۔

1690 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

رَاهُوِيَه قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ: أَذْكَرُ
ابْنُ جَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ سَرْجِسَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
يَوْمًا، وَعَلَيْهِ نَمْرَةٌ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ: أَعْطِنِي
نَمْرَتَكَ، وَخُذْ نَمْرَتِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَمْرَتَكَ

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس حالت میں نماز پڑھی کہ
آپ پر چادر تھی، صحابہ کرام میں سے ایک صحابی نے عرض
کی: آپ اپنی چادر مجھے دے دیں اور میری چادر آپ
لے لیں۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی چادر
میری چادر سے اچھی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

لیکن اس میں سرخ رنگ کی لکیر ہے مجھے ان کی طرف دیکھنے کا ڈر ہے اور یہ مجھے فتنہ میں ڈال دے گی اس نے اصرار کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن سرجس سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں جرجی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرات ابوبکر عمر رضی اللہ عنہما اور اصحاب مہاجرین تھے کیونکہ انہوں نے مشرکوں سے ہجرت کی تھی اور انصار میں بھی مہاجرین تھے کیونکہ مدینہ منورہ مشرک کا گھر تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لیلۃ العقبہ میں آئے تھے۔

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف مبشر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرات ابوبکر و عمرو عثمان کہتے تھے۔

أَجُودُ مِنْ نَمِرَتَى . قَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنْ فِيهَا خَيْطٌ أَحْمَرٌ، فَخَشِيتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا، فَتَفْتِنَنِي؟ وَأَقْرَبُ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ .

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ جُرَيْجٍ

1691 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا حُسَيْنُ بْنُ

مَنْصُورٍ قَالَ: أَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ كَانُوا مُهَاجِرِينَ لَا تَهُمُّ هَجْرُوا الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ، لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ، فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُبَشِّرُ

1692 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

1691- أخرجه النسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 130 (باب تفسير الهجرة) .

1692- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 66 رقم الحديث: 3697، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 205

رقم الحديث: 4628 .

یہ حدیث ثور سے صرف ولید ہی بیان کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے
عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے رب عزوجل کو دیکھیں
گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سورج کو نہیں دیکھتے ہو
جب آسمان میں بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی:
جی ہاں! اور تم چاند کو نہیں دیکھتے جس رات آسمان میں
بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے
فرمایا: اسی طرح عنقریب تم اپنے رب عزوجل کو دیکھو گے
یہاں تک کہ تم اپنے رب کے ہاں حاضر ہو گے اللہ
عزوجل اس کو فرمائے گا: میرے بندے! تجھے فلاں فلاں
گناہ یاد ہے؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب!
کیا تو مجھے معاف نہیں کرے گا! اللہ عزوجل فرمائے گا:
میری بخشش اس جگہ تک وسیع ہے۔

یہ حدیث زہری سے سعید اور سعید سے صرف سلمہ
اور سلمہ سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں اسے
روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت
کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہ بند پہن کر داخل ہو
اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی
حلیہ (بیوی) سے حمام میں دخول نہ کرے اور جو اللہ اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: إِسْحَاقُ

1693 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو يَزِيدَ
عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهِ،
وَكَانَ ثِقَّةً عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعِيَّارِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ الدَّمَشَقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
هَلْ نَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ
فِي يَوْمٍ لَا غَيْمَ فِيهِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، وَتَرَوْنَ الْقَمَرَ فِي لَيْلَةٍ
لَا غَيْمَ فِيهَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ
وَجَلَّ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَخَاصِرُ رَبَّهُ مُخَاصَرَةً،
يَقُولُ: عَبْدِي، تَذَكُرُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا. فَيَقُولُ:
رَبِّ اَلَمْ تَغْفِرْ لِي؟ فَيَقُولُ: بِمَغْفِرَتِي صِرْتُ إِلَى هَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَعِيدٌ،
وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا سَيْفٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَزِيدَ

1694 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ،

1693- انظر: الدر المنثور جلد 6 صفحہ 291 .

1694- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 4 صفحہ 113 رقم الحديث: 2801، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 416 رقم

الحديث: 14663 .

آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب چلتی ہو۔

کہا جاتا ہے: یہ عطاء جن سے یہ حدیث ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں یہ عطاء بن سائب ہیں۔ یہ حدیث صرف ہشام اور ہشام سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بستر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھی کہ اچانک مجھے حیض آنا شروع ہو گیا، پس میں کھسکی، میں نے اپنے حیض کے لیے کپڑا پکڑا تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: کیا حیض والی ہو گئی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اور نبی کریم ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے اور دونوں ایک ہی برتن (کے پانی) سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر اور عمر سے صرف سالم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن خلد فرماتے ہیں کہ اُن کے والد نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی قضاء

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ يُقَالُ: إِنَّ عَطَاءَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ . وَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْهُ إِلَّا هِشَامُ، وَلَا عَنْ هِشَامِ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

1695 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ، إِذْ حَضَتْ، فَانْسَلَلْتُ أَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَنْفُسَتْ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

1696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ

1695- أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1929، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 333 رقم

الحديث: 26622 .

1696- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 214 .

حاجت کرے تو اس جگہ کو تین مرتبہ صاف کرے۔

يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ خَلَّادٍ، أَنَّ أَبَاهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَقَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ ثَلَاثَ مِرَارٍ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھتیجے اور زہری کے بھتیجے سے صرف ابو غسان ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ نیشاپوری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عَسَّانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا، انہیں مال غنیمت ملا اور ان میں سے ایک آدمی تھا اس نے کہا: میں ان سے نہیں ہوں، میں ایک عورت کا عاشق ہوں، میں اس سے ملا اس نے مجھے چھوڑ دیا، میں اس کی طرف دیکھنے لگا، پھر انہوں نے کہا: میرے ساتھ وہ کچھ کیا جو ان کے لیے ظاہر ہوا تو وہ ایک لمبی اور کالی عورت تھی اس کو کہا: اے حبشی عورت! اسلام قبول کر لے زندگی ختم ہونے سے پہلے۔

1697 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَفِينُمَا، وَفِيهِمْ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي لَكُنْتُ مِنْهُمْ، عَشِقْتُ امْرَأَةً، فَلِحَقَّتْهَا، فَدَعُونِي أَنْظُرْ إِلَيْهَا نَظْرَةً، ثُمَّ اصْنَعُوا بِي مَا بَدَأَ لَكُمْ، فَنَظَرُوا، فَإِذَا امْرَأَةٌ طَوِيلَةٌ أَدْمَاءُ، فَقَالَ لَهَا: أَسْلِمِي حَبِيشُ قَبْلَ نَفَادِ الْعَيْشِ -

”کیا تو بتائے گی اگر میں تمہاری اتباع کروں حلبہ کے ساتھ یا تم کو ڈال دوں خواتین میں۔ کیا عاشق کا عطیہ دینا حق ہے، تیر چلنے اور سخت محبت کا تکلف اٹھانا۔“

(البحر الطویل)
أَرَأَيْتَ لَوْ اتَّبَعْتُكُمْ فَلِحَقَّتْكُمْ . . . بِحَلْبَةٍ أَوْ الْفَيْتُكُمْ بِالْخَوَاتِقِ

اُمّا كَانَ حَقًّا أَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ . . . تَكَلَّفَ إِذَا لَاحَ السُّرَى وَالْوَدَائِقِ
قَالَتْ: نَعَمْ، فَدَيْتُكَ، فَقَدَّمُوهُ، فَضَرَبُوا عُنْقَهُ، فَجَاءَتِ الْمَرْأَةُ، فَوَقَفَتْ عَلَيْهِ، فَشَهِقَتْ شَهْقَةً أَوْ

اُمّا كَانَ حَقًّا أَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ . . . تَكَلَّفَ إِذَا لَاحَ السُّرَى وَالْوَدَائِقِ
قَالَتْ: نَعَمْ، فَدَيْتُكَ، فَقَدَّمُوهُ، فَضَرَبُوا عُنْقَهُ، فَجَاءَتِ الْمَرْأَةُ، فَوَقَفَتْ عَلَيْهِ، فَشَهِقَتْ شَهْقَةً أَوْ

شَهَقَتَيْنِ، ثُمَّ مَاتَتْ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَحِيمٌ؟

دی۔ پس وہ عورت آئی اُس پر کھڑی ہوئی اُس نے ایک یاد دوسکیاں لیں پھر وہ عورت مر گئی۔ جب یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی رحم کرنے والا آدمی نہیں تھا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن علی بن حرب اکیلے ہیں۔

1698 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا عَمْرُو بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ شَابًّا عَزَبًا، وَكُنْتُ أَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ إِذَا رَأَى الرُّؤْيَا أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْبِرُهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نوجوان تھا میں رات مسجد میں ہی گزارتا تھا تو ان میں سے کوئی آدمی جب کوئی خواب دیکھتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بیان کرتا آپ اس کی تعبیر بتاتے تھے۔

یہ حدیث سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1699 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرَمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَبَعَ أَحَدُكُمْ جَنَازَةً فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَعَ بِالْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو وہ میت کو زمین پر رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

1698- أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 437 رقم الحديث: 7030، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1927 .

1699- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 41 رقم الحديث: 6876، أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 36

(باب الأمر بالقيام للجنائز) .

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں الاذرمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنا کپڑا نکالتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابو قرة ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَذْرَمِيُّ

1700 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُهَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

1701 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ، يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يُذَكِّرُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو قُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

1702 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا

1700- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 269 رقم الحديث: 5791، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1652 .

1701- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1928، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 776 رقم

الحديث: 1106 .

1702- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 50 رقم الحديث: 4063، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 173 (باب كـ

ما يستحب من لبس ثياب وما يكره منها) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 575 رقم الحديث: 15894، والطبرانی

في الكبير جلد 19 صفحہ 276 رقم الحديث: 607-613 .

آپ نے مجھے خستہ حال پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر قسم کا مال عطا کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تجھ پر دیکھا جانا چاہیے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن یزید اور محمد بن حسن المزنی الواسطیان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھے گا کہ کیا اس نے اس کا حق ادا کیا یا ضائع کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے اور ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن اکیلے ہیں۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، كُلُّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ، فَقَالَ: إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزْنِيَّ الْوَاسِطِيَّانِ .

1703 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ، حِفْظَ ذَلِكَ أَمْ ضَيَعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

1704 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ

1703- أخرجه ابن حبان في موارد الظمان رقم الحديث: 1562، والمنذرى في الترغيب والترهيب جلد 3 صفحہ 65

رقم الحديث: 20. انظر: الدر المنثور جلد 3 صفحہ 69.

1704- أخرجه البخارى: العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983.

حضرت وائل بن حجر القیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز کی حالت میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔

1705 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْقَيْلِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق اور یوسف سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شرح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُرَيْحُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس چور لایا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو! تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اسے دوبارہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹو۔ پھر تیسری مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اسے چوتھی مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے

1706 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا مُضْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ، فَقَطَّعَ، ثُمَّ جِيَءَ بِهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيَءَ بِهِ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ أَتَى بِهِ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْخَامِسَةَ،

1705 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 301 والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 97 (باب وضع اليمين الشمال في الصلاة).

1706 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 140 رقم الحديث: 4410 والنسائي: السارق جلد 8 صفحہ 83 (باب قطع اليدين والرجلين من السارق).

فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر پانچویں مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس کو لے کر بکریوں کے ریوڑ میں آئے، پھر ہم نے اس پر حملہ کیا اور اس نے اپنی پشت آگے کر دی، ہم نے اس کو پتھر مارے اور ہم نے اسے قتل کر دیا، پھر ہم نے اسے کنوئیں میں ڈال دیا، پھر ہم نے اس پر پتھر پھینکے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ وقت ہے جس کے لیے عرش حرکت کرتا ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں اس کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے حاضر ہیں اس کو (زمین نے) دبوچا پھر چھوڑ دیا۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف ادریس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے بعد سب سے زیادہ محبت گھوڑوں سے تھی۔

فَقَالَ: اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ: فَاَنْطَلَقْنَا بِهِ اِلَى مَرْبِدِ النَّعَمِ، ثُمَّ حَمَلْنَا عَلَيْهِ، فَاسْتَلَقَى عَلَى ظَهْرِهِ، فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَتَلْنَاهُ، ثُمَّ الْقَيْنَاهُ فِي بَيْرٍ، ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُصْعَبٌ

1707 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الَّذِي تَحْرُكُ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِجَ عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ أُدْرِيسَ

1708 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ بَعْدَ النِّسَاءِ أَحَبَّ إِلَيَّ

1707- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4 صفحہ 82.

1708- أخرجه النسائي: الخيل جلد6 صفحہ 181 (باب حب الخيل).

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1709 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حَفْصٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ

طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذِنَ لِي أَنْ أَحَدِّثَ عَنْ مَلِكٍ مِّنَ

الْمَلَائِكَةِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى

عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ أَرْبَعِ مِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں ان فرشتوں کے متعلق بتاؤں جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں ان کے دونوں کانوں کے درمیان کا فاصلہ گردن تک چار سو میل چلنے کی مقدار ہے۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1710 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ

سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا يَزِيدُ

بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ: إِنَّمَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَنَ

أَوْلَيْكَ الْغُرَنِيِّينَ؛ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيَنَ الرِّعَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَزِيدُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ غرنیین کے لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلاخیں پھروائی تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلاخیں پھیری تھیں۔

یہ حدیث سلیمان سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1711 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

1709- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 232. انظر: الدر المنثور جلد 5 صفحہ 346.

1710- أخرجه مسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1298، والنسائي: التحريم جلد 7 صفحہ 93-90 (باب ذكر اختلاف طلحة

بن مصرف و معاوية بن صالح على يحيى بن سعيد في هذا الحديث).

1711- أخرجه النسائي: الأشربة جلد 8 صفحہ 274 (باب النهي عن نبذ الدباء والحنتم والمزفت) وابن ماجه: الأشربة

جلد 2 صفحہ 1128 رقم الحديث: 3408، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 708 رقم الحديث: 10977.

نبی کریم ﷺ نے مکے کی نیند سے منع فرمایا۔

عَلِيَّ بْنِ حَرْبٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَيْدِ الْجَرِّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہے اور وہ اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا ہے اور وہ اس پر عمل بھی کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

1712 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ نَصِيرٍ الطَّائِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَسَلَطَهُ عَلَى هَلَكِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً، فَهُوَ يَعْمَلُ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

1713 - وَبِهِ: عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ایک گناہ کرنے پر ایک گناہ ہے یا میں اس کو معاف کر دوں گا، لیکن ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے یا اس میں بھی اضافہ کر دوں گا، اور جو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ اس کے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو بشرطیکہ

1714 - وَعَنْ دَاوُدَ الطَّائِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: السَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُ، وَالْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ. وَمَنْ جَانَنِي بِقَرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَيْسَ يُشْرِكُ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُهَا لَهُ مَغْفِرَةً، وَمَنْ دَنَا مِنِّي شَبْرًا دَنَوْتُ مِنْهُ

1712- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 199 رقم الحديث: 73، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 559.

1713- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 370 رقم الحديث: 7376، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1809.

1714- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحہ 2068، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1255 رقم

الحديث: 3821.

ذِرَاعًا، وَمَنْ دَنَا مِنِّي ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَمَنْ
آتَانِي يَمْسِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں اس
کے گناہوں کو معاف کر دوں گا اور جو میرے قریب ایک
بالشت آتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ اس کے قریب آتی
ہے اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میری رحمت دو
ہاتھ اس کے قریب ہوتی ہے اور جو میرے پاس چل کر
آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کے قریب آتی ہے۔

1715 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: هُمْ
الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكُفْبَةِ. قُلْتُ: مَنْ أَوْلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا، إِلَّا مَنْ قَالَ
بِالْمَالِ هَكَذَا، وَهَكَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا
يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَتْرُكُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا أَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ
زَكَاتَهَا، إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ
وَأَسْمَنَهُ، تَنْتَطِحُهُ بِقُرُونِهَا، وَتَطْوُهُ بِأَخْفَافِهَا، كُلَّمَا
ذَهَبَتْ أُخْرَاهَا رَجَعَتْ أَوْلَاهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ
النَّاسِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی
کریم ﷺ کے پاس پہنچا آپ فرما رہے تھے: رب کعبہ
کی قسم! وہ لوگ نقصان میں ہیں۔ میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: زیادہ مال
والے ہاں! وہ زیادہ مال والے نقصان میں نہیں جو اس
طرح اس طرح اللہ کی راہ میں خرچ کریں اس ذات کی قسم
جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی اس
حالت میں نہ مرے کہ وہ بکریاں، اونٹ یا گائے چھوڑ
جائے اور وہ ان کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو تو وہ جانور قیامت
کے دن دنیا کے جانوروں سے بڑے اور موٹے تازے
ہوں گے اور اپنے سینگوں اور دانتوں کے ساتھ اور اپنے
پاؤں کے اپنے مالک کو روندیں گے جب ان کا آخری
جانور جائے گا تو پہلا پھر لوٹ آئے گا (اس کے روندنے
کے لیے) یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا
جائے گا۔

1716 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1715- أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 533 رقم الحديث: 6638 ومسلم: الزكاة جلد 2

صفحہ 686.

1716- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 323 والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 68 (باب من يلي الامام ثم الذي يليه)

اللہ ﷻ ہمارے کندھوں کو سیدھا کرتے اور فرماتے: سیدھے رہو! اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے میرے قریب عاقل اور بالغ کھڑے ہوں پھر اس کے بعد وہ جو اُن سے ملے ہوئے ہوں پھر اُن کے بعد وہ اُن سے ملے ہوئے ہوں۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷻ نے بتایا جو صادق المصدق ہیں کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس راتیں خون کی شکل میں موجود رہتا ہے پھر وہ اسی طرح لٹھڑا بن جاتا ہے پھر اسی طرح مضغہ بن جاتا ہے پھر فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور عرض کرتا ہے: اے رب! مذکریا مؤنث؟ بد بخت یا نیک بخت؟ اس کا رزق کیا ہے؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ سو تیرا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پاس تھے کہ مسجد میں کندہ کے دروازوں سے ایک آدمی داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، لیکن وہ رکوع اور سجدہ مکمل نہیں کر رہا تھا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یہ نماز کتنی مدت سے پڑھ رہے ہو؟ وہ عرض کرنے لگا: چالیس سال سے، حضرت حذیفہ رضی اللہ

عُمَیْر، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَحُ مَنَاكِبَنَا وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

1717 - وَبِهِ: عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَأْتِيهِ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ: رَبِّ أَذْكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ وَمَا الرِّزْقُ؟ وَمَا الْأَجَلُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

1718 - وَبِهِ: عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ، فَجَعَلَ يُصَلِّي صَلَاةً لَا يَتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. فَقَالَ: مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، وَلَوْ مِتَّ لِمَتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ أَبِي

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 312 رقم الحديث: 976، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 150 رقم

الحديث: 17106.

1717- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 449 رقم الحديث: 7454، ومسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2036.

1718- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 321 رقم الحديث: 791، والنسائي: السهو جلد 3 صفحہ 49 (باب

تطفيف الصلاة) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 448-449 رقم الحديث: 23320.

عنه نے فرمایا: تُو نے چالیس سال سے صحیح نماز نہیں پڑھی ہے اگر تُو اسی حالت میں مر جاتا تو ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے دین پر نہ مرتا۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کبھی بھی تیرا بوسہ نہ لیتا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے متعہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہمیں (اس متعہ کی) رخصت دیتے تھے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ خیال کرتے ہیں کہ اہل جنت کھائیں اور پیئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالکل (کھائیں پیئیں

الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1719 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ وَقَالَ: إِنِّي لَا عَلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْ لَا إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

1720 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

1721 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ ذَكَرَ لِأَبِي ذَرٍّ الْمُتَعَةَ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1722 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَرَعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ. فَقَالَ: أَجَلٌ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ

1719- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 925 .

1720- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 589 رقم الحديث: 387، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 227-228 .

1721- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 897 .

1722- أخرجه الدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 431 رقم الحديث: 2825، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 449 رقم

الحديث: 19291 .

گے) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اہل جنت میں سے ہر آدمی کو کھانے و پینے اور جماع و شہوت میں سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: وہ کھائے گا تو اس کو قضاء حاجت کی ضرورت بھی پیش آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کی قضاء حاجت پسینے کی طرح ہوگی جو مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی جو اُن کے پیٹ میں چھپی ہوگی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں گفتگو نہ کریں کیونکہ یہ بات اس کو غمگین کرتی ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد اَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ . ”اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہی ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو“ (البقرہ: ۱۹۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اس بات کا ذکر

أَحَدُهُمْ لِيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشَّرْبِ، وَالْجَمَاعِ، وَالشَّهْوَةِ قَالَ: الَّذِي يَأْكُلُ يَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ؟ فَقَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يَخْرُجُ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَيُضْمَرُ بَطْنُهُ

1723 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا سَيْفٌ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ الْآخِرِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

1724 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ،

عَنْ حُذَيْفَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) قَالَ: نَزَلَتْ فِي النِّفَقَةِ

1725 - وَبِهِ: عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ

مَعْبُدٍ، أَنَّهُ أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرِ،

1723- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 84 رقم الحديث: 6288، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1718 .

1724- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 33 رقم الحديث: 4516 .

1725- أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 164 رقم الحديث: 1798، والنسائي: الحج جلد 5 صفحہ 113 (باب

القران) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 2970، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 19 رقم

الحديث: 84، والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 577 رقم الحديث: 8783 .

فَقَالَ: هُدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ہوا تو آپ نے فرمایا: تیری اپنے نبی کریم ﷺ کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔

1726 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا أَوْصَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درہم و دینار، بکری، اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ کسی شے کے متعلق آپ نے وصیت کی۔

1727 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی کی دعا قبول ہوئی، میں نے اپنی دعا اپنی امت کی شفاعت کے لیے مؤخر کر رکھی ہے۔

1728 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ خَلْقَكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز مختصر پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے کمزور، بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

1729 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ، وَهُمْ أَلَيْنُ أَفْسَدَةً، وَأَلَيْنُ قُلُوبًا. الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن سے لوگ آئیں گے، وہ لوگ دل کے بڑے نرم ہوں گے، ایمان یمن کا ہے

1726- أخرجه مسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1256، وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحہ 111 رقم الحديث: 2863

والنسائي: الوصية جلد 6 صفحہ 200، (باب هل أوصى النبي ﷺ؟) وابن ماجه: الوصايا جلد 2 صفحہ 900 رقم

الحديث: 2695، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 50 رقم الحديث: 24231.

1727- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحہ 456 رقم الحديث: 7474، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 189

وأخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 621 رقم الحديث: 10111.

1728- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 703، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 341.

1729- أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحہ 701 رقم الحديث: 4388، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 73.

يَمَانِيَّةٌ، وَالْقَسْوَةُ وَغَلَطُ الْقَلْبِ فِي الْفَدَايَيْنِ اَرْبَابِ
الْاِبِلِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ، فِي رَبِيعَةٍ وَمُضَرٍّ

1730 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ، فَحَدِيدَتُهُ
فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي النَّارِ، خَالِدًا مُخَلَّدًا
فِيهَا أَبَدًا، وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ
جَهَنَّمَ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا
فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

1731 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتِدِلْ، وَلَا
يَقْتَرِشْ ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

1732 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَلْعَقْ
أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

1733 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ:

حكمت بھی یمن کی ہے، سختی اور سخت دلی اونٹ والوں اور
مشرق والوں اور قبیلہ ربیعہ و مضر میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے
سے قتل کیا تو لوہا (قیامت کے دن) اس کے ہاتھ میں
ہوگا، وہ اس کے ساتھ اپنا پیٹ چیرتا ہوگا اور ہمیشہ اسی
حالت میں ہوگا، اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے نیچے
پھینکا تو وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے اسی طرح گرتا رہے گا، اور
جس نے اپنے آپ کو جلایا وہ قیامت کے دن جہنم میں
اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے جلاتا رہے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو
اطمینان سے کرے اور کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ
بجھائے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ
اپنی انگلیاں چاٹ لے، کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ کھانے
کے کس حصے میں برکت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1730- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 258 رقم الحديث: 5778، ومسلم: الايمان جلد 1
صفحہ 103-104 .

1731- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 65 رقم الحديث: 275، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 374 رقم
الحديث: 14286 .

1732- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1607، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 369 رقم الحديث: 14231

1733- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 369، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 333 رقم الحديث: 1048

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِنِيِّ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ

1734 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ غُرَيْنَةَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَوَا الْمَدِينَةَ، حَتَّى أَصْفَرَتْ أَلْوَانُهُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنَ الْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا، فَشَرَبُوا حَتَّى صَحُّوا، فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا، وَاسْتَأْفُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاتَى بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لَا نَسِ وَهُوَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ: بِكُفْرٍ أَوْ بِذَنْبٍ؟ فَقَالَ: بِكُفْرٍ، فَقَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ بَعْدَمَا قَطَعَ أَيْدِيَهُمْ، وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ: (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة: 33) آيَةُ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث داؤد الطائنی سے صرف مصعب بن مقدم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عربینہ کے لوگ اللہ کے نبی ﷺ کی بارگاہ میں آئے ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی حتیٰ کہ ان کے رنگ پیلے ہو گئے اور ان کے پیٹ پھول گئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے ان کو اونٹوں کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ ان کا دودھ اور پیشاب پیئیں سو انہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ سو نبی کریم ﷺ نے ان کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا تو ان کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں۔ امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی جو اس حدیث کے راوی ہیں کہ آیا ان کے ساتھ یہ گناہ یا کفر کی وجہ سے کیا گیا تھا؟ تو حضرت انس نے فرمایا: کفر کرنے کی وجہ سے فرمایا کہ اور ان کے ہاتھ و پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیرنے کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)۔ ان کی جزاء جو اللہ اور اس

1734- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 114 رقم الحديث: 6805، ومسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1296

وأخرجه النسائي: تحريم جلد 7 صفحہ 90 (باب ذكر اختلاف طلحة بن مصرف ومعاوية على يحيى بن سعيد في هذا الحديث)۔

کے رسول سے جنگ کرتے ہیں“ (المائدہ: ۳۳)۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حلال و حرام واضح ہیں ان دونوں کے درمیان مشتبہات ہیں جو ان مشتبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین و عزت بچالی اور جو ان مشتبہات میں پڑ گیا وہ کبائر میں پڑ گیا، وہ چرنے والے جانور کی طرح ہے کہ جو چراگاہ کے قریب چر رہا ہے قریب ہے کہ اس میں جا پڑے گا، اور بلاشبہ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حدیں ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمار سے صرف اسی سند سے مروی

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عز و جل نے میری زبان سے مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا ہے پھر بنی حارثہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم حرم سے نکل گئے! پھر آپ نے دیکھا تو فرمایا: نہیں! بلکہ تم حرم میں ہی ہو۔

1735 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

بَشَّارِ النَّسَائِيِّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، فَمَنْ تَوَقَّاهُنَّ كَانَ اتَّقَى لِدِينِهِ وَعَرْضِهِ، وَمَنْ وَاغَتْهُنَّ يُوشِكُ أَنْ يُتَوَقَّعَ الْكِبَائِرُ، كَمَا مُرِّعَ إِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ، وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَحِمَى اللَّهِ حُدُودُهُ

لَا يُرَوَى عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

1736 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ قُرَيْدٍ

الْجَدِّي قَالَ: نَا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزَّيْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ جَاءَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ: قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ نَظَرَ، فَقَالَ: لَا، بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ

1735- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 76 .

1736- أخرجه البخاری: المدينة جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 1869، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 497 رقم

الحديث: 8909 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر پر عامل مقرر کیا اس حصے پر جو اس زمین سے آئے گندم یا کھجور اس سے آدھا حصہ لے گا اور آپ ﷺ ہر سال اپنی ازواج کو ایک سو وسق دیتے تھے اسی وسق کھجور کے اور بیس وسق جو کے۔ یہ دونوں حدیثیں موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کفر کا سر مشرق کی جانب ہے اور مغرب کی جانب اور بر والوں میں ہے اور سکی نہ اور وقار بکری والوں کے لیے ہے (وہ ایک جانور ہے بلی کی طرح اس کی دم چھوٹی ہوتی ہے)۔

یہ حدیث از زہری از اعرج صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں اور یزید بن یوسف الصنعانی، دمشق ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مؤمن کم کھاتا ہے)۔

1737 - وَبِهِ: عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ عَلَى شَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ، أَوْ تَمَرٍ، وَكَانَ يُعْطَى أَرْوَاحَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةً وَسَقٍ، ثَمَانُونَ وَسَقٍ تَمَرٍ، وَعِشْرِينَ وَسَقٍ شَعِيرٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو قُرَّةٍ

1738 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَعْصَعَةَ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ، وَالْوَبَرِ، وَالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ: دِمَشْقِيُّ

1739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ قَالَ:

نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

1737- أخرجه البخاری: الحرث جلد5 صفحہ14 رقم الحديث: 2328، ومسلم: المساقاة جلد3 صفحہ1186.

1738- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6 صفحہ403 رقم الحديث: 3301، ومسلم: الايمان جلد1 صفحہ72.

1739- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد9 صفحہ446 رقم الحديث: 5393، ومسلم: الأشربة جلد3 صفحہ1631.

1740 - رِبِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْرَ عَلَى الشَّطْرِ

1741 - وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

1742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ: الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

1743 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوُشَاءُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرَجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خیر کی زمین انہیں آدھے حصے پر دی۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز کے بعد طلوع شمس تک کوئی نماز نہیں ہے اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مغرب کی نماز میں ”الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ“ پڑھی تھی۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتی مردوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنت میں ہیں، صدیق جنت میں ہیں، شہید بھی جنت میں پیدا

1740- أخرجه البخاری: الحرث جلد 5 صفحہ 19 رقم الحديث: 2331، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1186.

1741- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 70 رقم الحديث: 584، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 566.

1742- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 121.

1743- انظر: التاريخ الكبير جلد 1 صفحہ 287، أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 46. انظر: مجمع الزوائد

جلد 14 صفحہ 315.

النَّبِيِّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصَّالِقِ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدِ فِي
الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ أَخَاهُ فِي
نَاحِيَةِ الْمِصْرِ، لَا يَزُورُهُ إِلَّا لِّلَّهِ فِي الْجَنَّةِ، لَا
أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ
اللَّهِ. قَالَ: كُلُّ وَدُودٍ وَلُودٍ إِذَا غَضِبْتَ أَوْ أُسِيَءَ
إِلَيْهَا قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا اكْتَحِلْ بِغَمَضٍ
حَتَّى تَرْضَى

ہونے والا بچہ بھی جنت میں ہے اور وہ آدمی جو اپنے بھائی
کی کسی بستی میں زیارت کے لیے جاتا ہے اور وہ اللہ کی
رضا کے لیے زیارت کرتا ہے تو وہ بھی جنتی ہے کیا میں تم
کو جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ہر محبت کرنے
والی جب اس سے اس کا خاوند غصہ کرے یا اس سے اچھا
سلوک نہ کرے تو وہ عورت کہے: یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ
میں ہے میں اپنی آنکھوں میں سرمہ نہیں لگاؤں گی یہاں
تک کہ تورا ضی ہو جائے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ هَذَا، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف ابراہیم ہی روایت
کرتے ہیں یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند
سے مروی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی
طرف ایک پرندہ پکا کر بطور ہدیہ بھیجا، نبی کریم ﷺ
تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے پاس کوئی کھانے والی
شے ہے؟ آپ کی ازواج نے آپ کے پاس وہی پرندہ
لائیں تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور دعا کی: اے
اللہ! اس کو میرے پاس لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے
زیادہ پسند ہے وہ میرے ساتھ اس پرندہ سے کھائے۔ تو
حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں نے کہا: رسول
اللہ ﷺ مشغول ہیں تو نبی کریم ﷺ بھی آئے ہیں
پس نبی کریم ﷺ نے پرندے سے کوئی شے لی تو پھر اپنے
ہاتھ بلند کیے تو دعا کی: اے اللہ! اس کو لے آ جو تجھے مخلوق

1744 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ
شَيْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهَدَتْ
أُمُّ أَيْمَنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرًا بَيْنَ
رَغِيفَيْنِ. فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَجَاءَتْهُ بِالطَّائِرِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ،
فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيَّ، يَا كُلُّ مَعِيَ
مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ، وَإِنَّمَا دَخَلَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِنَا، فَتَبَقَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِرِ شَيْئًا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ:
اللَّهُمَّ أَنْتَنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيَّ يَا كُلُّ مَعِيَ مِنْ هَذَا

میں سب سے زیادہ محبوب ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے پس میری آواز آپ کی آواز کے درمیان بلند ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بھی ہے اسے داخل ہونے دو۔ وہ داخل ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! یہ میرا دوست ہے تین مرتبہ فرمایا پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وہ پرندہ کھایا یہاں تک کہ دونوں فارغ ہو گئے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار مقام عقبہ پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اٹھو اور ان سے بیعت لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس بات پر ان سے بیعت لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی اطاعت کرنے پر اور اس کی نافرمانی نہ کرنے پر اور اس پر کہ تم رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل بیت اور آپ کی اولاد سے روکنا جس طرح تم اپنے اور اپنی اولاد کے متعلق رکاوٹ پیدا کرتے ہو۔

یہ حدیث جعفر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن مروان اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں

نَطَائِرٍ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَارْتَفَعَ الصَّوْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخِلْهُ مَنْ كَانَ، فَدَخَلَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالِیْ یَا رَبِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاکْثَلْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَرَغَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ

1745 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي، لِحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَتِ الْأَنْصَارُ تَبَايَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَقْبَةِ، فَقَالَ: قُمْ يَا عَلِيُّ فَبَايَعُهُمْ، فَقَالَ: عَلَى مَا أَبَايَعُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ يُطَاعَ اللَّهُ، وَلَا يُعْصَى، وَعَلَى أَنْ تَمْنَعُوا رَسُولَ اللَّهِ وَاهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَذُرَارِيَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ

1746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

نے عرض کی: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ اس اُمت میں سے اس نبی ﷺ کے بعد مجھ سے پہلے کسی نے تیری عبادت نہیں کی، بے شک میں تیری عبادت کرتا رہا ہوں، اس سے پہلے اُمت میں سے کسی نے چھ سال تک تیری عبادت کسی نے نہیں کی تھی۔

بُنْ صَالِحِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَعْبُدْكَ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي، وَلَقَدْ عَبَدْتُكَ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَكَ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِسِتِّ سِنِينَ

یہ حدیث الجح سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا عَمْرُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی مسلسل نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے بعد نماز کے انتظار میں ہوتا ہے، فرشتے تم میں سے اس کے لیے مسلسل دعائیں کرتے ہیں، جب تک وہ مسجد میں رہتا ہے (وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر!) (یہ دعا کرتے رہتے ہیں) جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ حضرت موت کے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! حدث کیا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ عز وجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے، وہ بے آواز یا آواز کے ساتھ نکلنے والی ہوا ہے۔

1747 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ بُرْدَةَ قَالَ: قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنْبِهٍ: قَالَ أَخِي هَمَّامٌ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الَّتِي بَعْدَهَا، وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتٍ: مَا ذَلِكَ الْحَدِيثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ: فُسَاءٌ أَوْ ضَرَاطٌ

یہ حدیث وہب سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

1747- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 672 رقم الحديث: 477، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 459 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 150 رقم الحديث: 330.

1748 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے کہا کہ میں نے آپ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے نفع دے اس کے ساتھ جو تو نے مجھے سکھایا اور مجھے وہ دے جو میرے لیے نفع مند ہو!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عُمَارَةُ، وَلَا عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَاوِيَةُ الظَّهْرِيُّ الْحِمَصِيُّ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف عمارہ اور عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں معانی ظہری حمصی اکیلے ہیں۔

1749 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الْجَارِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جاری پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

1750 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْأَمْوِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید الخدری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کنکریاں جو ہر سال ماری جاتی

1748- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 184

1749- انظر: مجمع الزوائد جلد 11 صفحہ 207

1750- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 263

ہیں ہم شمار کرتے ہیں تو وہ کم ہی ہوتی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو (کنکریاں) قبول ہوتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں اگر ایسا نہ ہو تو تم ان کو پہاڑوں کی طرح دیکھو۔

یہ حدیث عمرو سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یزید بن سنان اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ”وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا“ (النساء: ۳) یتیموں کے متعلق نازل ہوئی تو لوگوں نے عورتوں کے متعلق بھی خوف کیا اس طرح کا کہ اور عورتوں کو کچھ نہیں دیتیں تو یہ آیت ”فَإِنْ كُحُوا مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ.....إِلَى قَوْلِهِ.....ذَلِكَ أَذْنَى الْأَتَعُولُوا“ (النساء: ۳) نازل ہوئی۔

یہ حدیث سالم سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

حضرت قباث بن اشیم لیشی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدت عطیہ ہے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْجِمَارُ الَّتِي تَرُمِي كُلَّ سَنَةٍ، فَنَحْسِبُ أَنَّهَا تَنْقُصُ، فَقَالَ: مَا تُقْبَلُ مِنْهَا رُفْعَ، وَلَوْلَا ذَلِكَ رَأَيْتُمُوهَا مِثْلَ الْجِبَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ

1751 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخِيلِ قَالَ: نَا مُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا) (النساء: 3) فِي الْيَتَامَى، خَافُوا فِي النِّسَاءِ مِثْلَ ذَلِكَ أَنْ لَا يُعْطُوا، فَنَزَلَتْ: (فَإِنْ كُحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 3) إِلَى قَوْلِهِ: (ذَلِكَ أَذْنَى الْأَتَعُولُوا) (النساء: 3)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا عَنْ شَرِيكَ إِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشَّرُ

1752 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ جَدِّي أَبَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ قُبَاثِ بْنِ أَشِيمِ اللَّيْثِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَّةُ عَطِيَّةٌ

1751 - أخرجه سعيد بن منصور: سننه جلد 3 صفحہ 1143 رقم الحديث: 554. انظر: الدر المنثور جلد 2

صفحہ 118 .

1752 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 169-170 .

یہ حدیث حضرت قباث سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں اصح اکیلے ہیں۔

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ پایا اور غسل کیا اور پہل کی اور جلدی چلا یہاں تک کہ امام کے قریب ہوا پھر خاموش رہا اور غور سے سنا تو اس کو ہر قدم اٹھانے کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا ثواب ملے گا۔

یہ حدیث نعمان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثٍ إِلَّا بِهَذَا إِسْنَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ

1753 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، فَغَسَلَ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَّرَ، ثُمَّ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ، فَانْهَضَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ كَعَمَلِ سَنَةِ قِيَامِهَا وَصِيَامِهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا مُحَمَّدٌ

1754 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَيُّوبَ الشَّكْرِيُّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غَبًّا، تَزِدْ حُبًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ **1755 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

1753- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 93-94 رقم الحديث: 345، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 368 رقم

الحديث: 496، والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 77 (باب فضل غسل يوم الجمعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1

صفحہ 346 رقم الحديث: 1087، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 12 رقم الحديث: 16167 .

1754- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحہ 328 رقم الحديث: 8371-8372 . انظر معجم الزوائد جلد 8

صفحہ 178 .

1755- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 430 رقم الحديث: 882، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580 .

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا أَرْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَمَرْنَا أَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَرْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُوسَى الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ - قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دس دنوں (مراد ذی الحجہ شریف) سے افضل اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے کہ جن میں کوئی عمل کیا جائے۔ عرض کی گئی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! سوائے اس کے کہ آدمی اپنے جان و مال کے ساتھ نکلے پھر کوئی شے واپس لے کر نہ آئے۔

1757 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ، وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرتے تھے جنگ سے نہ بھاگنے پر اور آپ سے ہم موت پر بیعت نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

1756- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 199-200 رقم الحديث: 10455. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 19، والترغيب للمندري جلد 2 صفحہ 198-199 رقم الحديث: 3.

1757- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1483، والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 127 (البيعة على أن لا نفر) وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 435 رقم الحديث: 14835.

1758 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَإِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

1759 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخِيلِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا) (التوبة: 74) قَالَ: هُمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: الْأَسْوَدُ بِقَتْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شَرِيكِ، وَلَا عَنْ شَرِيكِ إِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ

1760 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُيَيْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق ہے اور اس دین کا اخلاق حیا ہے۔

یہ حدیث مالک سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا“ (التوبة: ۷۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا جسے اسود کہا جاتا تھا اُس نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہیں۔

1758 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1399 رقم الحديث: 4181 .

1759 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3417 .

1760 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 316 رقم الحديث: 453-454 والنسائی: قيام الليل جلد 3

صفحہ 187 (باب الأمر بالوتر) وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 370 رقم الحديث: 1169 وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 107 رقم الحديث: 655 .

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:
الْوُتْرُ لَيْسَ بِحَنَمٍ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبید اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جانور مشک میں لوٹتے پوٹتے ہوں گے جس طرح دنیا میں مٹی میں لوٹتے پوٹتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

1761 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

شَابُورَ الرَّقِّيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلَ مَرَاغِ دَوَابِكُمْ فِي الدُّنْيَا

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن شاپور اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ

1762 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَبْرَأَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ، فَهَتَكَهُ، وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُعْشَبُهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس اس حالت میں آئے کہ میں نے ایسا پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں تو آپ نے ان تصویروں کو مٹا دیا اور فرمایا: قیامت کے دن سخت عذاب اُن لوگوں کو دیا جائے گا جو اللہ عزوجل کی مخلوق کی مشابہت میں بناتے ہیں۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْأَوْزَاعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ: قُرَّةُ إِلَّا الْحَارِثُ

اس حدیث کی سند میں اوزاعی اور زہری کے درمیان صرف حارث ہی ہیں۔

1761- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد6 صفحہ 196 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ 415 .

1762- أخرجه البخاری: اللباس جلد10 صفحہ 400 رقم الحديث: 5954، ومسلم: اللباس جلد3 صفحہ 1667 .

1763 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ فِي تَشْيِيقِ رَأْسِهِ خَمْسُ آيَاتٍ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

1764 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زَوْجٌ فَاطِمَةَ خَيْرٌ مِنْ زَوْجِي. فَاسْكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: زَوْجُكَ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَأَرِيدُكَ: لَوْ قَدْ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ، فَرَأَيْتَ مَنْزِلَةً؟ لَمْ تَرَى أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي يَعْلُوهُ فِي مَنْزِلَتِهِ.

1765 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَانَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ خَلِيدٍ الْحَجَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَادِمِ يُذْنِبُ؟ فَقَالَ: يُغْفَى عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

1766 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کے سر کے درمیان سورہ فاتحہ کی پانچ آیتیں لکھی ہوتی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! فاطمہ کا شوہر میرے شوہر سے بہتر ہے تو رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: تمہارے شوہر سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں اور میں تیرے لیے یہ اضافہ کرتا ہوں کہ محبت کرتے ہیں اور میں تیرے لیے یہ اضافہ کرتا ہوں کہ اگر تو جنت میں داخل ہوگئی تو اس کا درجہ دیکھے گی میرے صحابہ میں سے کسی کو بھی اُس بلند درجے پر نہیں دیکھے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے خادم کے متعلق جو گناہ کرتا ہے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو معاف کر دو اگرچہ وہ دن میں ستر دفعہ گناہ کرے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1763 - انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 314 .

1764 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9119 .

1765 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 151 رقم الحديث: 5904 .

1766 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 66 رقم الحديث: 11509 .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تو نے اسے پیدا کرنا ہے؟ کیا تو نے اسے رزق دینا ہے؟ جس نے آنا ہے اس نے آ کر ہی رہنا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا اور فرمایا: جو ان پانچ نمازوں کو ہمیشگی سے پڑھے گا تو یہ نمازیں اس کے لیے قیامت کے دن نور و دلیل اور نجات کا ذریعہ ہوں گی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ خاموشی اور سکون سے رکھا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سبز زبرجد یا سرخ یا قوت کا گھر بنائے گا۔

یہ حدیث ثوبان سے صرف ولید بن ولید القلانسی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ مجھے وصیت کی جسے میں مرتے وقت تک نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ میں تین روزے رکھنا (۲) چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا اور (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ؟ فَقَالَ: أَنْتَ تَخْلُقُهُ؟ أَنْتَ تَرْزُقُهُ؟ أَقْرَهُ قَرَارَهُ

1767 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ هَلَالٍ الصَّدْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، فَقَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ نُورًا، وَبُرْهَانًا، وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1768 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي انْصَابٍ وَسُكُوتٍ بَيْنَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ زَبَرِ جَدَّةٍ خَضِرَاءَ، أَوْ يَاقُوتَةٍ حُمْرَاءَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَلَانِسِيُّ

1769 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِلْيَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْإِسْفَهَنِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ شَرْحِبِيلَ، عَنْ ابْنِ قَتَّةَ، مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

1767- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 350 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29511 .

1768- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 146 .

1769- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 266 رقم الحديث: 1981، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 499 .

أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِثَلَاثٍ، لَنْ أَدْعَهُنَّ حَتَّى أَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ
كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكَعَتِي الضُّحَى، وَالْوُتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ
لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَّةٍ
مَوْلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ شَرَحْبِيلَ، وَلَا
عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ -
وَأَسْمُ ابْنِ قَتَّةٍ: سُلَيْمَانُ، يَرَوِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ،
وَرَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ وَغَيْرُهُ

یہ حدیث سلیمان بن قتہ مولا حسین بن علی سے
صرف جریر بن شرییل ہی روایت کرتے ہیں اور جریر
سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت
کرنے میں علی بن ابی بکر اکیلے ہیں۔ ابن قتہ کا نام
سلیمان ہے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں
ان سے موسیٰ بن ابی عائشہ وغیرہ نے بھی روایت کی ہے۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت فطرت پر
رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گے یہاں تک
کہ ستارے ڈوب جائیں۔

1770 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
مُوسَى الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ
قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي
عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤْخَرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ
النُّجُومُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں اور عباد سے صرف
ابراہیم بن موسیٰ اور ان کے بیٹے عوام بن عباد اور محمد بن
آدم المروزی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَبَادُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبَادٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى
وَأَبْنُهُ عَوَّامُ بْنُ عَبَادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ اہل نحر
کو حضرت محمد ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

1771 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ،

1770- أخرجه ابن ماجه: الصلاة جلد 1 صفحہ 225 رقم الحديث: 689 والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 658 رقم

الحديث: 2109. انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحہ 300.

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ،
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ عَائِشَةَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ
أَهْلَ النَّهْرِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا
أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے صرف ابو بکر بن
عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

1772 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ
يَحْيَى الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ كَيْثِ
بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا خَيَّبَ اللَّهُ عَبْدًا قَامَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ،
فَافْتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ، وَنَعِمَ كَنْزُ الْمَرْءِ
الْبَقَرَةُ، وَآلَ عِمْرَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے کو
رسوا نہیں کرے گا جو آدھی رات کو اٹھتا ہے تو سورہ بقرہ
سورہ آل عمران شروع کرتا ہے اور آدمی کا بہترین خزانہ
سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا كَيْثٌ، وَلَا
عَنْ كَيْثٍ إِلَّا فَضِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ

یہ حدیث شعبی سے صرف لیث اور لیث سے صرف
فضیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر
اکیلے ہیں۔

1773 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ
بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ
صُهَبَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ:
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ:
لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ أَكْثَرُ
صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ
آپ افطار نہیں کریں گے پھر آپ ﷺ افطار کرتے
یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے اور
آپ ﷺ شعبان کے ہی زیادہ تر روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عمر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1772- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 257 .

1773- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19513 .

1774 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا

أَبِي، عَنْ عِيسَى بْنِ الصَّحَّاحِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا بِحَدِيثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا أُحَدِّثُكَ كَمَا قَالَ. فَقَالَ: إِنَّكَ عَلَيْهِ لَجَرِيءٌ، فَحَدَّثَ. قَالَ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَوَلَدِهِ، وَجَارِهِ تُكْفِرُهَا الصَّلَاةُ، وَالصَّوْمُ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. فَقَالَ عُمَرُ: لَسْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ هَذَا، أَسْأَلُكَ عَنِ النَّبِيِّ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ. فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مَغْلَقٌ. فَقَالَ: أَيْفَتُحُّ أَمْ يُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ. قَالَ: إِذَنْ لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت مسروق، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے فتنہ کے متعلق حدیث سنی ہو؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو بیان کرتا ہوں جس طرح آپ نے فرمایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس پر بڑے دلیر ہو بیان کرو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کا فتنہ اس کے گھر، مال، اولاد اور اس کے پڑوسی میں ہوگا، اس کا کفارہ نماز اور روزے اور نیکی کے کام کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا، میں تم سے اس موج کے متعلق پوچھتا ہوں جو سمندر کی موج کی طرح ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ پر اس سے کوئی حرج نہیں ہوگا، آپ اور اس (فتنہ) کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: بلکہ توڑا جائے گا پھر قیامت تک بند نہیں ہوگا۔

یہ حدیث عیسیٰ سے صرف علی بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو رسول

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى إِلَّا عَلَى بْنِ أَبِي بَكْرٍ

1775 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ

الْمُقَرِّءُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ

1774- أخرجه البخاری: المواقیت جلد 2 صفحہ 11 رقم الحدیث: 525، و مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2218.

1775- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 114 رقم الحدیث: 6805، و مسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1296.

اللہ ﷺ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ اُن کا دودھ اور پیشاب پیئیں انہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے پھر انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اُن کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا اُن کو لایا گیا آپ نے ان کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں۔

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ عَرَبِنَا. فَاجْتَوَا الْمَدِينَةَ، فَأَمَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحِ الصَّدَقَةِ، لِيَشْرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا، فَشَرِبُوا حَتَّى صَحُّوا، ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَاسْتَأْفَقُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِبِهِمْ، فَاتَى بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

یہ حدیث ابو جعفر سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا سَلَمَةَ

حضرت محمد بن صفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عاشوراء کا دن ہے تو اس دن کا روزہ رکھو جس نے کھانا کھا لیا ہو وہ بقیہ دن روزہ رکھے آپ نے بستی والوں اور مدینہ منورہ کے ارد گرد کے انصار کی طرف حکم بھیجا کہ وہ اپنے بقیہ دن کا روزہ رکھیں۔

1776 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنِ الْخُصَّيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِي قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ، وَمَنْ كَانَ طَعِمَ فَلْيَتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ، وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے نماز کے اوقات پوچھے؟

1777 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

1776- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 552 رقم الحديث: 1735 .

1777- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 428 والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 286 رقم الحديث: 152 والنسائی: الموافیت جلد 1 صفحہ 207 (باب أول وقت المغرب) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 409 رقم الحديث: 23019 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَأَمَرَ بِلَالًا حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ فَاذَّنَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَّنَ حِينَ رَأَتْ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَّنَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَاذَّنَ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ، فَاذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ اسْفَرَ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَّنَ الظُّهْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلِيهِ فَاذَّنَ لِلْعَصْرِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ آخَرَ الْعِشَاءَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ

آپ ﷺ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ یہ دو دن نماز پڑھ۔
آپ ﷺ نے طلوع فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ
عنه کو فجر کی اذان کا حکم دیا، پھر آپ نے انہیں اقامت
پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ
نے سورج ڈھلنے پر حضرت بلال کو ظہر کی اذان کا حکم دیا پھر
آپ نے اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی،
پھر آپ ﷺ نے سورج بلند ہونے پر حضرت بلال رضی
اللہ عنه کو عصر کی اذان پڑھنے کا حکم دیا پھر انہیں اقامت
پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ
نے سورج غروب ہونے پر حضرت بلال رضی اللہ عنه کو
مغرب کی اذان کا حکم دیا، پھر آپ نے انہیں اقامت
پڑھنے کا حکم دیا، تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ
نے انہیں شفق غائب ہونے پر عشاء کی اذان دینے کا حکم
دیا، پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ
نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے دوسرے دن طلوع فجر کے
وقت فجر کی اذان کا حکم دیا، پھر آپ نے سفیدی پھیلنے پر
اقامت پڑھنے کا حکم دیا، تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر
آپ ﷺ نے ہر شے کا سایہ اپنی مثل ہونے پر ظہر کی
اذان دینے کا حکم دیا، پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا
حکم دیا، پس آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے ہر
شے کا سایہ دو مثل ہونے پر عصر کی اذان دینے کا حکم دیا،
پس آپ نے انہیں اقامت کا حکم دیا، پس آپ ﷺ نے
نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سورج غروب ہونے پر
اذان کا حکم دیا، پھر آپ نے اقامت کا حکم دیا، پس آپ

نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، پھر فرمایا: ان دونوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نوح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علیین والے جہانک کر جنت میں دیکھیں گے تو ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے جس طرح دنیا میں چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے بے شک ابوبکر و عمر ان میں سے ہیں جو علیین میں ہوں گے دونوں ہی بہترین لوگ ہیں۔

یہ حدیث مہدی سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابی بکر اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی کا نیچے سے کپڑا پکڑا اور فرمایا: یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے اگر تو اس سے انکار کرے تو اس سے نیچے کر لیا کر، اگر اس سے بھی انکار کرے تو ٹخنوں کے نیچے تہبند کا حق نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا عَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحٌ

1778 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ح. وَقَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ عَلَيْنٍ لَيُشْرِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْجَنَّةِ، فَيُضِيءُ وَجْهَهُ لَهُمْ كَمَا يُضِيءُ الْقَمَرُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَهْدِيٍّ إِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

1779 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَصَلَةٍ سَاقِي أَسْفَلَ مِنْهَا، فَقَالَ: هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَاسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

1778- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 62 رقم الحديث: 11473.

1779- أخرجه الترمذی: اللہاس جلد 4 صفحہ 247 رقم الحديث: 1783، وابن ماجہ: اللباس جلد 2 صفحہ 1182

رقم الحديث: 3572، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 468 رقم الحديث: 23464.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1780 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

1781 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا

حضرت ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ہم نے عرض کی: ہم میں حضرت محمد ﷺ کے دو صحابی ہیں ایک اُن میں سے جلدی افطار کرتا ہے اور نماز میں جلدی کرتا ہے اور دوسرا موخر کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: روزہ اور نماز جلدی افطار کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: حضرت ابن مسعود۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت محمد ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَطِيَّةٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَمَسْرُوقٌ، فَقُلْنَا: رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ. فَقَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ؟ فَقُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ. فَقَالَتْ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

1782 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ پر ایک ماہ کے روزے تھے وہ وفات پا گئیں لیکن اس کی قضاء نہیں کی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے

الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي جَعَلَتْ عَلَيْهَا صَوْمَ شَهْرٍ، وَإِنَّهَا

1780- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1928، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777.

1781- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 771، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 315 رقم الحديث: 2354

والنسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 117-118 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة في

تأخير السحور، واختلاف ألفاظهم)، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 74 رقم الحديث: 702، وأحمد: المسند

جلد 6 صفحہ 54 رقم الحديث: 24267.

1782- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 227 رقم الحديث: 1953، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 804.

فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تم اس کو ادا کرتے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کو ادا کیا جائے۔

مَاتَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ تَقْضِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَذَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال کے روزوں سے منع کیا، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میری مثل نہیں ہو، میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1783 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَصَالِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ . فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

فائدہ: کھانے اور پلانے سے مراد یہ نہیں ہے کہ روٹی اور پانی، بلکہ اس سے مراد اپنی رحمت کے فیوض و برکات اور روحانی طاقت دینا ہے۔ دیگر غفرلہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! شادی کرو کیونکہ شادی آنکھوں کو جھکاتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

1784 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

1785 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1786 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ ابْنِ أَبِي

1783- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 1965، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 774-775 .

1784- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 142 رقم الحديث: 1905، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1018 .

1785- تقدم تخريجه .

1786- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 157 رقم الحديث: 5694، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 319

رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں مکہ اور مدینہ کے درمیان پچھنا لگوايا۔

لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میں نے جان بوجھ کر رمضان کے ایک دن افطار کیا ہے اور اس میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر! اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کی قربانی کر! میں نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: بیس صاع کھجور یا انیس یا اکیس صاع کھجور صدقہ دے! اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں، پھر نبی کریم ﷺ کے پاس ایک کھجور کا ٹوکرا لایا گیا جس میں بیس صاع کھجوریں تھیں، آپ ﷺ نے اُس آدمی سے فرمایا: اس کو صدقہ کر! اس نے عرض کی: مدینہ منورہ میں مجھ سے زیادہ ضرورت مند کوئی نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دے! (تمہارا کفارہ ادا ہو جائے گا)

1787 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا، وَوَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِيهِ. فَقَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً. قَالَ: لَا أَجِدُ. قَالَ: أَهْدِ بَدَنَةً. قَالَ: لَا أَجِدُ. فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ، أَوْ أَحَدٍ وَعِشْرِينَ قَالَ: لَا أَجِدُ. فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكْتَلٍ، فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا. فَقَالَ: مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنَّا. قَالَ: فَاطْعِمَهُ أَهْلَكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ نے فرمایا: تیری ماں نے یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟

1788 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِلْيَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا

رقم الحديث: 2372، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 138 رقم الحديث: 777، أخرجه مسلم: الحج جلد 2

صفحہ 862.

1787- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 193 رقم الحديث: 1936، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 781.

1788- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1647.

ابْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ
الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:
رَأَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ
مُعَصْفَرَيْنِ، فَقَالَ: أُمِّكَ أَمَرَتْكَ بِهَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ.
قَالَ: فَأَغْسِلُهُمَا

میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان
دونوں کو دھو دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمر ہی روایت کرتے
ہیں۔

1789 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُوسَى
الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُسْلَمَةَ، عَنْ رَاشِدِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ
قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَهْرِ
حَرَامٍ: الْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ، كُتِبَ لَهُ
عِبَادَةٌ سِتِّينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حرمت والے مہینے میں تین
روزے، جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو رکھے اس کے لیے ساٹھ
سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلَمَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مسلمہ سے صرف یعقوب ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے
ہیں۔

1790 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مِيمُونٍ، عَنْ
عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَزْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ
قَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ

یہ حدیث از عبد الکرم از سعید صرف عیسیٰ ہی

1789- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 194 .

1790- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 84 رقم الحديث: 5617، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1602 .

سَعِيدُ الْاَعْيَسَى

1791 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمَارِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، أَنَّ عَلِيًّا، حَدَّثَ حَدِيثًا، فَكَذَّبَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اذْعُو عَلَيْكَ إِنَّ قُلْتَ كَاذِبًا قَالَ: اذْعُ، فَدَعَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَبْرَحْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هُشَيْمٌ

1792 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأَنِي جَبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي، حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: السَّبْعَةُ الْأَحْرَفُ، إِنَّمَا هِيَ الْأَمْرُ إِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَلَا حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

1793 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْعَبَّاسِ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث بیان کی تو ایک آدمی نے اس حدیث کو جھٹلایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے بددعا کرتا ہوں، اگر تو جھوٹ بولتا ہے۔ اس نے کہا: آپ بددعا کریں! آپ نے اس کے لیے بددعا کی تو وہ اس جگہ سے نہیں پھرا تھا کہ اس کی بینائی چلی گئی۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے قرآن ایک قرأت پر پڑھا، یا میں مسلسل کئی قرأتوں کا کہتا رہا تو میرے لیے اس میں اضافہ کیا گیا یہاں تک کہ سات قرأتوں تک بات ختم ہوئی۔ ابن شہاب فرماتے ہیں: سات قرأتوں سے مراد یہ ہے کہ اس طرز پر پڑھا جائے کہ حلال و حرام میں فرق نہ آئے۔

یہ حدیث ابن اخی الزہری سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مالک بن یحسین رضی اللہ عنہ

1791- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 119 .

1792- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 639 رقم الحديث: 4991، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 561 .

1793- تقدم تخريجه .

الْبَرْبَهَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ
بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَحِينَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْعَصْرَ، فَقَامَ
فِي الرَّكَعَتَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ، ثُمَّ
سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

1794 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ
سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اَيُّوبُ

1795 - وَبِهِ: عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ
مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى
النَّخِيلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ
وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

1796 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ
أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ
الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ كِتَابُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن
عصر کی نماز پڑھائی، آپ دو رکعتوں میں کھڑے ہوئے
بیٹھے نہیں یہاں تک کہ آپ نے نماز مکمل کی، پھر بیٹھے بیٹھے
ہی دو سجدے (سہو کے) کیے۔

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

یہ دونوں حدیثیں زہری سے صرف ایوب ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر
زکوٰۃ نہیں ہے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف ابراہیم اور سفیان بن
عمیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے اہل کتاب کی طرف خط بھیجا جس
میں تھا: ”اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو

1794- أخرجه مسلم: النكاح جلد2 صفحہ 1026، وأحمد: المسند جلد3 صفحہ 496 رقم الحديث: 15356 .

1795- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3 صفحہ 383 رقم الحديث: 1464، ومسلم: الزكاة جلد2 صفحہ 676 .

1796- أخرجه البخاری فی التفسیر جلد8 صفحہ 62 رقم الحديث: 4553، وأحمد فی المسند جلد1 صفحہ 343 رقم

الحديث: 2374 .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ الْكِتَابِ: (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری کے دن میں ہوا اور (اس حالت میں کہ آپ ﷺ کا سر) میری ٹھوڑی اور ان کے درمیان تھا آپ نے اپنے اور میرے لعاب دہن کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اس حالت میں آئے کہ ان کے ہاتھ میں مسواک تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے گمان کیا کہ آپ مسواک کرنا پسند کرتے ہیں سو میں نے مسواک لی اور اسے چبایا پھر آپ کو دی پھر آپ نے چبانے کا ارادہ کیا تو آپ کا ہاتھ نہیں اٹھا جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے آپ سے مسواک لے لی۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقام جہاد میں ایک عورت تھی اس کا نام ام مہزول تھا وہ

1797 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، وَيَوْمِي، وَبَيْنَ سَحْرِي وَفَحْدِي، وَجَمَعَ بَيْنَ رِيقِهِ وَرِيقِي قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَسْتَاكَ بِهِ، فَأَخَذَتْهُ فَطَيَّبَتْهُ، ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ، فَاسْتَنْنَ بِهِ، فَمَا رَأَيْتُ فَمَا أَحْسَنَ مِنْهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَسَاوِلَنِيهِ، فَلَمْ تَقُمْ يَدُهُ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ أَخَذَتْهُ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

1798 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ

1797- أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحہ 751 رقم الحدیث: 4451 والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحہ 6

(باب: شدة الموت) وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 55 رقم الحدیث: 24271 .

1798- أخرجه أبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحہ 227 رقم الحدیث: 2052 وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 433 رقم

الحدیث: 8320 .

زانیہ تھی وہ شادی اس شرط پر کرتی تھی کہ اس کے لیے نفقہ کافی ہو۔ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس سے نکاح کی اجازت لی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً. ”زانیہ سے نکاح صرف زانی ہی کرتا ہے۔“

الْحَضْرَمِي، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةً فِي حَيَادٍ تُسَمَّى: أُمَّ مَهْزُولٍ، وَكَانَتْ تُسَافِحُ، وَكَانَتْ تُشْتَرِطُ لِمَنْ تَزَوَّجَهَا أَنْ تَكْفِيَهُ النَّفَقَةَ، فَاسْتَاذَنَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِكَاحِهَا، فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً) (النور: 3) الْآيَةَ.

یہ حدیث سلیمان تمیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا (یعنی ملا کر بنیڈ بنانے سے منع کیا)۔

1799 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِثَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ، أَنْ يَخْلَطَا

یہ حدیث ثویر سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُوَيْرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور عبید اللہ بن عدی بن خیار نکلتے یہاں تک کہ ہم حمص آئے، ہم حضرت وحشی بن حرب کے پاس آئے انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے حق کی گواہی دی (یعنی کلمہ پڑھا) تو آپ نے فرمایا: اے وحشی! بیٹھ جاؤ! مجھے بتاؤ کہ تم نے حضرت حمزہ کو کس طرح قتل کیا تھا؟ پس میں نے

1800 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ، حَتَّى قَدِمْنَا حِمَصَ. فَاتَيْنَا وَحْشِيَّ بْنَ حَرْبٍ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1799- أخرجه النسائي في الأشربة جلد 8 صفحہ 259 (باب: ذكر العلة لاتی من أجلها نهى عن الخليطين..... الخ).

1800- أخرجه البخاري في المغازی جلد 7 صفحہ 424 رقم الحديث: 4072 والبيهقي في السير جلد 9 صفحہ 97 رقم

آپ سے بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا چہرہ مجھ سے چھپاؤ تجھے نہ دیکھوں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدْتُ شَهَادَةَ الْحَقِّ، فَقَالَ: يَا وَخْشِيُّ، اجْلِسْ فَحَدِّثْنِي كَيْفَ قَتَلْتَ حُمْزَةَ؟ فَحَدَّثْتُهُ، فَقَالَ: غَيْبَ وَجْهَكَ عَنِّي، فَلَا أَرَاكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونَ

یہ حدیث عبد اللہ بن فضل سے صرف محمد بن اسحاق اور عبد العزیز بن الماجشون ہی روایت کرتے ہیں۔

1801 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَسَامِرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذَوِ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ، وَلَا حِينَ يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے یہاں تک کہ دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر لے جاتے (یعنی کان کی نو تک) پھر آپ تکبیر کہتے جب رکوع کرتے اسی کی مثل پھر جب سمع اللہ لمن حمد کہتے اسی طرح اور ربنا لک الحمد کہتے اور آپ جس وقت سجدہ کرتے اور جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تو آپ ایسا نہیں کرتے تھے (یعنی رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوالویس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1802 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقٍ الشَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن جعدان کو فرمایا: جب تُو جوتا خریدے اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑے

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَذَانِ جُلْد 2 صَفْحَة 255 رَقْم الْحَدِيث: 735، وَمُسْلِمٌ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 292، وَأَبُو دَاوُدَ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 188 رَقْم الْحَدِيث: 721، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْإِفْتِتَاحِ جُلْد 2 صَفْحَة 94 (بَاب: رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذَوِ الْمَنْكَبَيْنِ) وَابْنُ مَاجَهٍ فِي الْإِقَامَةِ جُلْد 1 صَفْحَة 279 رَقْم الْحَدِيث: 858، وَالدَّارِمِيُّ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 316 رَقْم الْحَدِيث: 1259، وَأَحْمَدُ فِي الْمُسْنَدِ جُلْد 2 صَفْحَة 63 رَقْم الْحَدِيث: 5053.

1801- أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَذَانِ جُلْد 2 صَفْحَة 255 رَقْم الْحَدِيث: 735، وَمُسْلِمٌ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 292، وَأَبُو دَاوُدَ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 188 رَقْم الْحَدِيث: 721، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْإِفْتِتَاحِ جُلْد 2 صَفْحَة 94 (بَاب: رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذَوِ الْمَنْكَبَيْنِ) وَابْنُ مَاجَهٍ فِي الْإِقَامَةِ جُلْد 1 صَفْحَة 279 رَقْم الْحَدِيث: 858، وَالدَّارِمِيُّ فِي الصَّلَاةِ جُلْد 1 صَفْحَة 316 رَقْم الْحَدِيث: 1259، وَأَحْمَدُ فِي الْمُسْنَدِ جُلْد 2 صَفْحَة 63 رَقْم الْحَدِيث: 5053.

1802- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 112.

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُؤِ بِنِ
جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا
اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْوَأُمِيَّةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ

1803 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَلِيُّ
بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ
مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ
خَبَّبَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ،
وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ

1804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،
عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ،
أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ
وَأَوْسُ بْنُ الْحَدَّثَانِ، فَنَادَى: أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا
مُؤْمِنٌ، وَأَيَّامُ مَنَى أَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

خریدے اسے پہن کر بوسیدہ کر۔

یہ حدیث سعید سے صرف ابو امیہ ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں فیض اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو
عورت کو اپنے شوہر کے خلاف بھڑکائے اور اس کا تعلق
بھی ہم سے نہیں ہے جو غلام کو اپنے آقا کے خلاف
بھڑکائے۔

یہ حدیث ابن طاووس سے صرف معمر اور معمر سے
صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے
میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اوس بن حدثان کو بھیجا
کہ اعلان کر دیں کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا
اور مَنی کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

یہ حدیث حضرت کعب بن مالک سے صرف اسی
سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے
ہیں۔

1805 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمِئِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1806 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقٍ الشَّقَفِيُّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حَدِيفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو ہم (انبیاء) چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَدِيفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَضِيلٌ

یہ حدیث واقعہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں فضیل اکیلے ہیں۔

1807 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافرات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مومن کم کھاتا ہے)۔

1805- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6012 .

1806- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4319 .

1807- أخرجه البخارى فى الأطعمة جلد 9 صفحہ 446 رقم الحديث: 5394، ومسلم فى الأشربة جلد 3

صفحہ 1631، والترمذی فى الأطعمة جلد 4 صفحہ 266 رقم الحديث: 1818 وابن ماجه فى الأطعمة جلد 2

صفحہ 1084 رقم الحديث: 3257، والدارمى فى الأطعمة جلد 2 صفحہ 135 رقم الحديث: 2041، وأحمد

فى المسند جلد 2 صفحہ 30 رقم الحديث: 4717 .

یہ حدیث واقد بن محمد بن محمد بن عبد اللہ بن عمر سے
صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر قنوت جو
قرآن میں ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

یہ حدیث عمر سے صرف رشیدین ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد
میں تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رات کے
آخری حصے میں نکلے آپ نے فرمایا: وتروں کے متعلق
سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم جمع ہوئے تو فرمایا کہ
رسول اللہ ﷺ رات کے اوّل حصے میں وتر پڑھتے تھے
پھر آدھی رات کو پڑھتے تھے پھر اس وقت پڑھتے تھے پس
آپ کا وصال اس وقت ہوا کہ آپ وتر اسی وقت ادا
کرتے تھے۔

یہ حدیث السدی سے صرف ابوشیبہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق
فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا شُعْبَةُ

1808 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو السَّكَنِ
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا
رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ
دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قُنُوتٍ فِي
الْقُرْآنِ فَهُوَ طَاعَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رِشْدِينَ

1809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ
أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ
خَيْرٍ قَالَ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فِي
آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْوَتْرِ؟ فَاجْتَمَعْنَا
إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَوْتَرَ وَسَطَهُ، ثُمَّ أَوْتَرَ هَذِهِ
السَّاعَةَ، فَقَبِضَ وَهُوَ يُوتِرُ هَذِهِ السَّاعَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

1810 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ
وَيْثِقِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ

مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عبدالرحمن اور یحییٰ بن سعید الاموی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو قسم کے ایسے جہنمی ہیں کہ میں نے ان کے بعد نہیں دیکھے عورتیں ننگے بدن واپس اپنی طرف مائل کرنے والیاں اور ان کے سروں پر اونٹ کی کوہان کی طرح چوٹیاں ہوں گے ان کے ساتھ ایسی قوم ہوگی کہ اس کے کان گائے کی دُم کی طرح ہوں گے وہ لوگ نہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گے۔

یہ حدیث زیاد سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ الانصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ذی القعدہ کے ماہ میں حج کا احرام باندھا ہوا تھا تو ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں پس رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے (میں) اس وقت وہ ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہے تھے۔ آپ نے

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَكَيَصْلِحَنَّ اللَّهُ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

1811 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحِ الْعَبْلِيِّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَّاتٍ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ، عَلَى رُؤُوسِهِنَّ كَاسِنِمَةِ الْبُخْتِ، وَقَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ، لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

1812 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ أَهْلًا فِي ذِي الْقَعْدَةِ بِالْحَجِّ، وَأَنَّهُ قِمْلَ رَأْسُهُ، فَآتَى عَلَيْهِ

1811- أخرجه مسلم في اللباس جلد 3 صفحہ 1680، ومالك في الموطأ جلد 2 صفحہ 913 رقم الحديث: 7، وأحمد في

المسند جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 8686 .

1812- أخرجه البخاری في المحضر جلد 4 صفحہ 16 رقم الحديث: 1814، ومسلم في الحج جلد 2 صفحہ 859

ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 417 رقم الحديث: 237، وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 297 رقم

الحديث: 18141 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرِ لَهْ، فَقَالَ لَهُ: كَأَنَّكَ يُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ؟ قَالَ: أَجَلٌ. فَقَالَ: احْلِقْ، وَأَهْدِ هَدِيًّا. قُلْتُ: مَا أَجِدُ هَدِيًّا. قَالَ: فَاطْعِمِ سِتَّةَ مَسَاكِينَ. قَالَ: مَا أَجِدُ. قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ: حَلَقْتُ، وَصُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

فرمایا: کیا تیرے سر کی جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے بال کٹاؤ اور قربانی دے دے۔ میں نے عرض کی: میں قربانی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ میں نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: تین دن روزے رکھ پس میں نے بال کٹوائے اور میں نے تین دن روزے رکھے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طائف سے واپس آئے جب بطن نخلہ میں تھے تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا، آپ سواری پر سوار ہوئے آپ مقام سلالہ کے پاس سے گزرے تو آپ کی چادر پکڑ لی، کچھ چادر آپ پر تھی آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ آپ کا چہرہ چاند کا عکرا لگ رہا تھا اور آپ کی گردن سونے کی طرح چمک رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر واپس دے دو، کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میرے پاس اوطاس شہر کے برابر سرخ درخت ہوتے تو میں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا۔

یہ حدیث زبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

1813 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِفِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَطْنِ نَخْلَةَ غَشِيَهُ النَّاسُ، فَرَكَبُوهُ، فَمَرَّ بِسَلَالَةٍ، فَتَعَلَّقَتْ بِرِدَائِهِ، فَبَقِيَ رِدَاؤُهُ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، كَأَنَّهُ فَلَقَهُ قَمَرٌ، وَكَأَنَّ غُنْقَهُ أَسَارِيعُ الدَّهَبِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَمْكُونِي مِنْ رِدَائِي، اتَّخَفُونَ عَلَى الْبُخْلِ؟ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَ مَعِيَ مِثْلُ شَجَرِ أَوْطَاسٍ نَعَمَّا حُمْرًا لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

1814 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن لعن، طعن نہیں کرتا ہے نہ بے حیا اور نہ بُرا ہوتا ہے۔

یہ حدیث از اعمش از ابراہیم، علقمہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے خلوق ملا ہوا تھا اور اس پر چادر تھی، اس نے عمرہ کا احرام بھی باندھا ہوا تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میرے عمرہ کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت ”حج وعمرہ اللہ کے لیے مکمل کرو“ (البقرہ: ۱۹۶) نازل فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا: عمرہ کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں ہوں، آپ نے فرمایا: اپنے کپڑے اتار دو اور ان کو دھو لو، اس سے خلوق کو اتارو، جتنی طاقت رکھتے ہو اور جو توجح میں کرے وہی عمرہ میں کر۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابو زبیر اور صفوان کے درمیان عطاء داخل نہیں ہیں۔ اور مجاہد، عطاء سے وہ صفوان بن یعلیٰ سے وہ اپنے والد سے اسے روایت کرتے ہیں۔

سَابِقٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

1815 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَخِّخٌ بِالْخَلْقِ، عَلَيْهِ مَقْطَعَاتٌ، قَدْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي عُمْرَتِي؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) (البقرة: 196)، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ السَّائِلِ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ فَقَالَ: أَنَا. فَقَالَ: أَلْقِ ثِيَابَكَ، وَاغْتَسِلْ، وَاسْتَقِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ، وَلَمْ يَدْخُلْ أَبُو الزُّبَيْرِ بَيْنَ عَطَاءٍ وَصَفْوَانَ أَحَدًا وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ

1816 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ

بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَتْحِ، فَتَحَ مَكَّةَ، نَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ، فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: صَلَاةُ الضُّحَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

1817 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا، وَأَوْمَأَتْ إِلَى تَوْرِ مَوْضُوعٍ مِثْلَ الصَّاعِ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، فَأَفِضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِي، وَمَا أَنْقَضُ لِي شَعْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَيُّوبُ؛

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ایوب اور روح بن

1816- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 559 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 208. 357. ومسلم فی

المسافرین جلد 1 صفحہ 498. والترمذی فی الوتر جلد 2 صفحہ 338 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 208

رقم الحديث: 474. وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحہ 419 رقم الحديث: 1323. والدارمی فی الصلاة جلد 1

صفحہ 402 رقم الحديث: 1452. ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحہ 152 رقم الحديث: 27. وأحمد فی المسند

جلد 6 صفحہ 451 رقم الحديث: 27453.

1817- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250. ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحہ 255. وأبو

داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحہ 20 رقم الحديث: 77. والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحہ 233 رقم

الحديث: 1755. والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 105 (باب ذكر القدر الذي يكفى به الرجل من الماء

للغسل) وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحہ 133 رقم الحديث: 376. والدارمی فی الوضوء جلد 1 صفحہ 209

رقم الحديث: 749. وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 34 رقم الحديث: 24069.

حضرت اُمّ هانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے لیے آئے آپ نے مکہ مکرمہ فتح کیا پھر آپ مکہ مکرمہ کے اونچے مقام پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: چاشت کی نماز ہے۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ہم دونوں اس سے غسل شروع کرتے تھے انہوں نے ایسے برتن کی طرف اشارہ کیا جو ایک صاع کا تھا پھر فرمایا: میں اپنے سر پر تین مرتبہ اپنے ہاتھ سے پانی ڈالتی تھی اور میں اپنے بالوں کی مینڈھیاں نہیں کھوتی تھی۔

وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

1818 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَقِيْقَةُ عَنِ الْعَلَامِ شَاتَانِ
مُكَافَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

1819 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو سُلَيْمَانَ

الْجَوْزُ جَانِيٌّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
حَنِيفَةَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالتَّكْبِيْرَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ
مِنَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهَبٍ إِلَّا بِلَالٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: أَبُو حَنِيفَةَ

1820 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

قاسم اور ابراهيم بن طهمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی طرف سے عقیقہ دو بکریاں
کافی ہیں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ہم کو التحیات اور تکبیر ایسے سکھاتے تھے
جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

یہ حدیث وہب سے صرف بلال ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو حنیفہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی
اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ میں

1818- أخرجه أبو داود في الضحيا جلد 3 صفحہ 105 رقم الحديث: 2836، والترمذی فی الأضاحی جلد 4 صفحہ 98

رقم الحديث: 1516، والنسائی فی العقیقة جلد 7 صفحہ 146 (باب العقیقة عن الجارية) والدارمی فی الأضاحی

جلد 2 صفحہ 111 رقم الحديث: 1966، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 411 رقم الحديث: 27211.

1819- أخرجه ابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحہ 292 رقم الحديث: 902.

1820- أخرجه البخاری فی الصيد جلد 4 صفحہ 62 رقم الحديث: 1837، ومسلم فی النکاح جلد 2 صفحہ 1031،

وأبو داود فی المناسک جلد 2 صفحہ 175 رقم الحديث: 1844، والترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 192 رقم

الحديث: 842، والنسائی فی المناسک جلد 5 صفحہ 150 (باب الرخصة فی النکاح المحرم) مؤلفه أحمد فی المسند

جلد 1 صفحہ 322 رقم الحديث: 2204.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ قُلْتُ: تَزَوَّجَهَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَزَوَّجَهَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ

نے عرض کی: ان سے مکہ میں شادی کی تھی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! لیکن مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں (نکاح) کیا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1821 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بالوں میں سخت مینڈھیاں ہیں، کیا میں ان کو حالت جنابت میں کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے کہ تُو اپنے ہاتھ میں پانی کے تین چٹولے اور اس سے اپنے سر کو تر کر پھر سارے جسم کو دھولے جب تُو نے اس طرح کر لیا تو تُو پاک ہوگئی۔

نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَشَدُّ ضَفْرُ رَأْسِي، أَفَأَنْقُضُهُ إِذَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْشِيَ بِيَدِكَ ثَلَاثَ حَيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ فَتَضْبِيهِ عَلَى رَأْسِكَ، ثُمَّ تَغْسِلِي سَائِرَ جَسَدِكَ، فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَرْتَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ اور ایوب بن موسیٰ سے ایوب سختیانی، سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ اور روح بن قاسم وغیرہ اس کو روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى: أَيُّوبُ السَّخَّيْنَانِيُّ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَغَيْرُهُمْ

1822 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ

حضرت عبدالرحمن بن ابوسعید الخدری اپنے والد

1821- أخرجه الترمذی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 105، والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 108

(باب ذکر ترك المراة نقض ضفر رأسها..... الخ) وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحہ 198 رقم الحديث:

603

1822- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 693 رقم الحديث: 509، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 362، وأبو

داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحہ 182 رقم الحديث: 697، والنسائی فی القبلة جلد 2 صفحہ 52 (باب التشديد فی

المرور بين يدي المصلى وسترته) ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 33.

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور اس کے آگے کوئی سترہ نہ ہو اور تم میں سے کوئی آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اس کو منع کرے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے۔

مُسْلِمٌ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا يَسْتُرُهُ، فَإِذَا أَحَدُكُمْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَمْنَعُهُ، فَإِنْ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ

ابو عبد العزيز سے شعبہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں، ابو عبد العزيز کا نام موسیٰ بن عبیدہ الربدی ہے۔

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الَّذِي يَرَوِي عَنْهُ شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ الرَّبْدِيِّ

حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں، پھر وہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے پاس چل کر گئے تو انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑا، عرض کی: کیا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا: نہیں! لیکن میں نے اپنے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے پانچ تکبیریں ہی کہی تھیں۔

1823 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَمَشَى إِلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، فَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: أَنْسَيْتَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ خَلِيلِي أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا إِسْرَائِيلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے وتر ادا کرنے سے پہلے سونے سے منع فرمایا۔

1824 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى

1823- أخرجه مسلم في الجنائز جلد 2 صفحہ 659، وأبو داود في الجنائز جلد 3 صفحہ 206 رقم الحديث: 3197

والترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحہ 334 رقم الحديث: 1023، وابن ماجه فی الجنائز جلد 1 صفحہ 482 رقم

الحديث: 1505، والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحہ 59 (باب عدد التكبير على الجنابة) .

1824- أخرجه البخاری فی التهجد جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 1178، ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحہ 499 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو
سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا مِهْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

1825 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ

خَارِجَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ
عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ
الصَّدِيقَ يَخْضِبُ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ عُمَرُ لَا
يَخْضِبُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ
نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُحَمَّدُ

1826 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبَادِ بْنِ مُوسَى قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَابِ الْأَحْوَصُ بْنُ
جَوَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ،
عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ:
مَنْ أَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ
وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا؟ فَعَدَّهُمْ فِي يَدِهِ خَمْسَةً: رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ،
وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فِي بَيْتِ أُمِّ
سَلَمَةَ أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا سُلَيْمَانُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَحْوَصُ

یہ حدیث عمر بن قیس سے صرف ابوسنان اور
ابوسنان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں، اسے
روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حناء اور کتَم لگاتے
ہوئے دیکھا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خضاب نہیں
لگاتے تھے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا،
آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں بڑھاپا پایا، وہ
بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔

یہ حدیث ثابت سے صرف محمد ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عطیہ العوفی فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضور کے
اہل بیت کون ہیں جن سے اللہ نے پلیدی دور کی ہے اور
اُن کو پاک کیا؟ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اپنے
ہاتھ پر پانچ افراد گنے: (۱) رسول اللہ ﷺ (۲) حضرت
علی رضی اللہ عنہ (۳) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
(۴) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (۵) حضرت امام
حسین رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یہ آیت
حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی تھی۔

یہ حدیث ہارون سے صرف سلیمان ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں الاحوص اکیلے ہیں۔

1827 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ أَشْفَعَ لَهُ مِنْ أُمَّتِي أَهْلُ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ أَهْلُ مَكَّةَ، ثُمَّ أَهْلُ الطَّائِفِ

حضرت عبدالملک بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں سب سے پہلے اپنی امت میں سے اہل مدینہ اور پھر اہل مکہ پھر اہل طائف کی شفاعت کروں گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ حدیث عبدالملک بن عباد بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

1828 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ، آمِنًا فِي سِرِّهِ، عِنْدَهُ قُوْتُ يَوْمِهِ، فَكَانَ مَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے صبح اس حالت میں کی کہ اس کا بدن تندرست ہے، صحت ٹھیک ہے تو اس دن کا اس کے پاس کھانا ہے تو گویا کہ اس کو ساری دنیا ہی دے دی گئی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ إِلَّا عَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث فضیل سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

1829 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانِبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسری ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں

کے خزانے تم ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کر دو گے۔

سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمارہ بن رویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر و مغرب کی نماز پڑھی، وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

1830 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَلْجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقِيبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلِيمَانُ بْنُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تو ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہیں اُتارتے تھے نہ پاخانہ نہ پیشاب نہ نیند کی وجہ سے سوائے حالت جنابت کے۔

سَيْفِ أَبُو دَاوُدَ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، لَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَعِيدُ

1832 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے بدبودار گوشت کو صدقہ کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو وہ صدقہ کرنا چاہتی ہے جو تو خود

مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زَيْدِ الْقَسْرِيِّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ

1830- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 440، وأبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 113 رقم الحديث: 427

وأحمد في المستدرک جلد 4 صفحہ 320 رقم الحديث: 18327 .

1832- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 116 .

نَصَّدَقَ بِلَحْمٍ مُنْتِنٍ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّصَدَّقِينَ بِمَا لَا تَأْكُلِينَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف خالد ہی روایت کرتے

ہیں۔

1833 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمُوَصِّلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَطَلَّبَ عَثْرَاتُ النِّسَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عورتوں کی لغزشوں کا تقاضا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

یہ حدیث ثوری سے صرف حسن ہی روایت کرتے

ہیں۔

1834 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الزَّرْدِ الْأَيْلِيِّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ فَلَانٌ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: أَشْهَدُ فَلَانٌ؟ قَالُوا: لَا. فَقَالَ: إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ أَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا، وَالصَّفُّ الْمُقَدَّمُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، آپ نے فرمایا: فلاں حاضر ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا فلاں حاضر ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بھاری ہیں، اگر وہ جان لیں کہ ان کی فضیلت کیا ہے تو ضرور اس میں حاضر ہوں اگرچہ ریگ کر آئیں اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے اگر تم اس کی فضیلت جو جان لو تو ضرور اس کو پانے کے لیے کوشش کرو اور ایک کا دوسرے آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے

1833- أخرجه مسلم في الامارة جلد3 صفحه1528، وأحمد في المسند جلد3 صفحه370 رقم الحديث: 14242.

1834- أخرجه أبو داود في الصلاة جلد1 صفحه149 رقم الحديث: 554، و النسائي في الامامة جلد2 صفحه81 (باب

الجماعة اذا كانوا اثنين) والدارمي في الصلاة جلد1 صفحه326 رقم الحديث: 1269، وأحمد في المسند

جلد5 صفحه168 رقم الحديث: 21323.

تَعْلَمُونَ فَصِيْلَتَهُ لَا تَبْتَدِرُ تَمُوهُ، وَصَلَاةَ الرَّجُلِ مَعَ
الرَّجُلِ اَزْ كَسَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحَدُّهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ
الرَّجُلَيْنِ اَزْ كَسَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَكُلَّمَا كَانَ
اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا
عَنْ وَهَيْبٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَفِيَّانٍ

نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اس کے دو آدمیوں کے
ساتھ پڑھی ہوئی نماز ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے
سے بہتر ہے اور جو زیادہ ہوں گے تو اللہ عزوجل کو وہ
زیادہ محبوب ہوں گے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب اور وہیب سے
صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے
میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کتاب میں میرے اوپر
درود لکھا تو جب تک وہ لکھا ہوا اس کتاب میں رہے گا تو
فرشتے اس کے لیے ہمیشہ رحمت کی دعا کرتے رہیں
گے۔

حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے
مروی ہے اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق روایت کرتے
ہیں فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا ”جب اللہ
عزوجل نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا“
(الاعراف: ۱۴۳) نبی کریم ﷺ نے خضر (چھوٹی انگلی)
کے ساتھ اشارہ کیا کہ اس کے نور نے اس کو ریزہ ریزہ
کیا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف داؤد ہی روایت کرتے
ہیں۔

1835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

وَهَبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الدَّارِیُّ
قَالَ: نَا حَازِمُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَّاضٍ، عَنْ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ
الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

1836 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

دَاوُدَ بْنِ صُبَيْحِ الْبُلْعِيِّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ
قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَّانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ
وَجَلَّ: (فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا)
(الاعراف: 143)، أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالْخَنْصِرِ، فَمِنْ نُورِهِ جَعَلَهُ دَكًّا

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اُمت ایسی نہیں ہے کہ اس کا بعض حصہ جنت میں اور بعض دوزخ میں نہ ہو مگر میری اُمت کہ وہ ساری کی ساری جنت میں جائے گی۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف اسحاق اور اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہ کے گھرانہ کی باری کے دن تھے تو دروازہ کھٹکھٹایا گیا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دیکھو! یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: معاویہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس حالت میں داخل ہوئے کہ ان کے کان پر قلم تھا جس سے وہ لکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاویہ! یہ تمہارے کان پہ کیسا قلم ہے؟ حضرت امیر معاویہ نے عرض کی: یہ قلم ہے جسے میں نے اللہ اور اس کے رسول کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تجھے اپنے نبی کی طرف سے جزائے خیر دے! اللہ کی قسم! میں نے اس کے ساتھ اللہ عزوجل کی حرف و وحی ہی لکھی تھی! میں نے اس کے ساتھ کوئی چھوٹا اور بڑا کام نہیں کیا سوائے اللہ عزوجل کی وحی

1837 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ، إِلَّا أُمَّتِي، فَإِنَّهَا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْحَاقُ، وَلَا عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ

1838 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُمِّ حَبِيبَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَقَّ الْبَابُ دَاقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انظُرُوا مَنْ هَذَا قَالُوا: مُعَاوِيَةُ، فَقَالَ: انْذِنُوا لَهُ وَدَخَلَ، وَعَلَى أُذُنِهِ قَلَمٌ لَهُ يَخْطُ بِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الْقَلَمُ عَلَى أُذُنِكَ يَا مُعَاوِيَةُ؟ قَالَ: قَلَمٌ أَعَدَدْتُهُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ: جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ نَبِيِّكَ خَيْرًا، وَاللَّهِ مَا اسْتَكْبَبْتُكَ إِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا أَفْعَلُ مِنْ صَغِيرَةٍ وَلَا كَبِيرَةٍ إِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَيْفَ بِكَ لَوْ قَدْ قَمَصَكَ اللَّهُ قَمِصًا؟ يَغْنِي: الْخِلَافَةَ. فَقَامَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: فَجَلَسَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّ اللَّهَ

مَقَمِّصٌ اَخِي قَمِيصًا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ فِيهِ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَادْعْ لَهُ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ اهْدِهِ بِالْهُدَى، وَجَنِّبْهُ الرَّدَى، وَاعْفِرْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

کہنے کے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وقت ہوگا جب اللہ آپ کو خلافت کی قیص پہنائے گا؟ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور آپ کے آگے بیٹھ گئیں، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اللہ عزوجل میرے بھائی کو (خلافت کی) قیص پہنائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ خصلتیں اور کچھ خصلتیں ہوں گی۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ سے اس کے لیے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو ہدایت دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے، اور اس کو دنیا و آخرت میں بخش دے!

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) حضور ﷺ کا علم غیب کہ آپ نے کئی سالوں بعد آنے والے واقعہ کی خبر دی (۲) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عبد اللہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں السری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے بتا تیری مخلوق میں تیرے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو نیکی کی طرف جلدی جائے اپنے نفس کی خواہش سے بھی جلدی اور وہ میرے محبوب بندوں سے محبت کرے جس طرح بچہ لوگوں سے محبت کرتا

1839 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدَائِنِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مُوسَى قَالَ: يَا رَبِّ، أَخْبِرْنِي بِأَكْرَمِ خَلْقِكَ عَلَيْكَ، فَقَالَ: الَّذِي يُسْرِعُ إِلَى هَوَايَ إِسْرَاعَ النَّسْرِ إِلَى هَوَاةٍ،

ہے اور وہ جب میری حدود میں بے حرمتی ہوتی ہو اس کو چیتے کی طرح غصہ آئے جب چیتے کو غصہ آتا ہے وہ اس کی پروا نہیں کرتا ہے کہ لوگ کم ہیں یا زیادہ۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مسیحی اکیلے ہیں۔

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ غزوہ تبوک کی طرف نکلے آپ قضاء حاجت کے لیے گئے تو میں نے آپ پر پانی بہایا آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف ابو معشر ہی روایت کرتے ہیں اور ابی معشر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مسیحی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس مشرق کی جانب دھنسنے کا ذکر کیا گیا، بعض لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ملک کو زمین میں دھنسا یا جائے گا جس میں مسلمان بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب ان میں اثریت خبیثوں کی ہوگی۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف انس ہی روایت

وَالَّذِي يَكْلَفُ بِعِبَادِي الصَّالِحِينَ كَمَا يَكْلَفُ الصَّبِيُّ بِالنَّاسِ، وَالَّذِي يَغْضَبُ إِذَا انْتَهَكَتْ مَحَارِمِي غَضَبَ النَّمِرِ لِنَفْسِهِ، فَإِنَّ النَّمِرَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يُبَالِ، أَقْلَ النَّاسِ أَمْ كَثُرُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

1840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

1841 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسَفٌ قَبْلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يُخَسَفُ بَارِضٌ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخُبُتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

أَنَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

1842 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ،
عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ
رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا
مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ،
فَاعَادَا أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ أَتَيَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ ذَلِكَ،
فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَأَجَزْتَكَ
صَلَاتَكَ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَاعَادَ: لَكَ الْآجُرُ
مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ مُتَّصِلَ
الْإِسْنَادِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

1843 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ

يُونُسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ
بْنِ نَافِعِ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَيْشَاكَا) (النور: 35) قَالَ:
جَوْفُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَ (الزُّجَاجَةُ)
(النور: 35): قَلْبُهُ، وَ (الْمِصْبَاحُ) (النور: 35)
: النُّورُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ. تُوَفِّدُ مِنْ (شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ)

کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مسیسی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
دو آدمی سفر میں نکلے، دونوں نے نماز کا وقت پایا تو اُن
دونوں کے پاس پانی نہیں تھا، دونوں نے پاک مٹی سے
تیمم کیا اور نماز پڑھی، پھر پانی پایا تو اُن میں سے ایک نے
نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی، پھر دونوں رسول
اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ
نے اس کے متعلق فرمایا: جس نے نماز نہیں لوٹائی تو اُس
نے سنت پائی اور تیری نماز ٹھیک ہوگئی اور جس نے وضو کیا
اور نماز لوٹائی تھی اُس کے متعلق فرمایا: تیرے لیے دو گنا
ثواب ہے۔

یہ حدیث لیث سے سند متصل کے ساتھ صرف
عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے
میں مسیسی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس
ارشاد ”كَيْشَاكَا“ (النور: 35) کی تفسیر کرتے ہیں کہ
اس سے مراد حضرت محمد ﷺ کا بطن مبارک ہے۔
”الزُّجَاجَةُ“ (النور: 35) سے مراد آپ ﷺ کا قلب
مبارک ہے اور ”الْمِصْبَاحُ“ (النور: 35) سے مراد وہ نور
ہے جو آپ کے دل میں ہے۔ ”شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ“
(النور: 35) شجر سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں

1842- أخرجه أبو داود في الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338 والنسائي في الغسل جلد 1 صفحه 174 (باب

التيمم لمن لم يجد الماء..... الخ) .

1843- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحه 317. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8617 .

”زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ“ (النور: ۳۵) نہ وہ یہودی اور نہ عیسائی تھے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ“ (آل عمران: ۶۷) ”حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی اور عیسائی نہیں تھے لیکن وہ مسلمان تھے اور ہر باطل سے الگ رہنے والے تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“

یہ حدیث سالم سے صرف وازع ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ عورت کو اپنے شوہر کے پاس داخل نہ کروں جب تک کہ اس نے اپنے مہر سے کوئی شی نہ لی ہو۔

یہ حدیث منصور سے متصل اسناد کے ساتھ صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے عقل کو پیدا کیا تو اس کو فرمایا: اُٹھ! وہ اٹھی پھر اس کو فرمایا: پلٹ! وہ پلٹی پھر اس کو فرمایا: بیٹھ! وہ بیٹھ گئی تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے بہتر پیدا نہیں کیا نہ

(النور: 35) ، الشَّجَرَةُ: إِبْرَاهِيمُ (زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ) (النور: 35) : لَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ، ثُمَّ قَرَأَ: (مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ) (آل عمران: 67)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

1844 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ إِلَّا شَرِيكٌ

1845 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَنْجَوَيْهِ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنِ الرِّبَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبٍ، عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

1844- أخرجه أبو داود في النكاح جلد 2 صفحہ 247 رقم الحديث: 2128 وابن ماجه في النكاح جلد 1 صفحہ 641

رقم الحديث: 1992 .

1845- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 31 .

تجھ سے عزت والی، نہ تجھ سے افضل، نہ تجھ سے زیادہ خوبصورت، میں تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے عطا کروں گا، تیرے ہی ذریعے پہچانوں گا اور تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے ثواب دوں گا اور تیرے ہی ذریعے عذاب دوں گا۔

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: قُمْ، فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اذْبِرْ، فَأَذْبَرَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اقْعُدْ، فَقَعَدَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي، مَا خَلَقْتُ خَيْرًا مِنْكَ، وَلَا أَكْرَمَ مِنْكَ، وَلَا أَفْضَلَ مِنْكَ، وَلَا أَحْسَنَ، بِكَ أَخَذُ، وَبِكَ أُعْطِي، وَبِكَ أَعْرِفُ، وَبِكَ أَعَاقِبُ، وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے صحابہ میں سے کسی کو گالی دے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

1846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث فضیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

1847 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُعْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ، فَإِنَّمَا يُجَرِّجُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

1846- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24110 .

آخر جہ ابن ماجہ فی الأشربة جلد 2 صفحہ 1130 رقم الحديث: 3415، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 109

الحديث: 24716 .

1848 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: تُوِّفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْعَضُ ثَلَاثَ قِبَائِلَ، ثَقِيفًا، وَيَنَى حَنِيفَةً، وَيَنَى أُمَيَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا جَعْفَرُ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

1849 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ حَمَرَ وَجْهَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

1850 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْعَبَّاسِ الطَّائِنِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ تین قبائل قبیلہ ثقیف، بنی حنیفہ اور بنی اُمیہ سے ناراض تھے۔

یہ حدیث عوف سے صرف جعفر اور جعفر سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے تھے۔

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے اور کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو تو اس پر وضو

1848- أخرجه ابن عدی (فی الکامل فی الضعفاء) جلد 2 صفحہ 569 .

1849- أخرجه أبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحہ 308 رقم الحدیث: 5029، والترمذی فی الأدب جلد 5 صفحہ 86 رقم

الحدیث: 2745 .

1850- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 333، والدارقطنی فی سننه جلد 1 صفحہ 147 . انظر: مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 248 .

کرنا واجب ہے (مراد اس سے لغوی وضو ہے، یعنی ہاتھوں کو دھونا)۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ، وَزَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَقْضَى أَحَدُكُمْ بَيْدَهُ إِلَى فَرْجِهِ، لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

یہ حدیث نافع سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

1851 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبُرَيْثِيُّ،

بِغَدَادَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ مَيْمُونِ الْكُرْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثَةً حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ مَرَارٍ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِمَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ أَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ أَنْ يُؤْذِيَ إِلَيْهَا حَقَّهَا، خَدَعَهَا، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤْذِ إِلَيْهَا حَقَّهَا، لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٌ وَأَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ ذَيْنَا لَا يُرِيدُ أَنْ يُؤْذِيَ إِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ، خَدَعَهُ حَتَّى أَخَذَ مَالَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤْذِهِ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ سَارِقٌ

حضرت ميمون الكردي اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک یا دو یا تین یہاں تک کہ دس مرتبہ سنا: کوئی آدمی کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر شادی کرے پھر وہ اس کو اس کا حق نہ دے اور اس کے ساتھ دھوکہ کرے تو وہ اس حالت میں مرا کہ اس نے اس کا حق ادا نہیں کیا، وہ اللہ عزوجل سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ (وہ زانی شمار ہوگا) اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا اور جو آدمی کسی سے قرض مانگے اور وہ اس کا قرض واپس نہ کرے اس سے دھوکہ کرے حتیٰ کہ اس کا مال لے جائے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ چور ہوگا۔

یہ حدیث ابی ميمون الكردي سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں ابو سعید مولیٰ بنی ہاشم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مَيْمُونِ الْكُرْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

1852 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ

1851- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 135 .

1852- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 229 رقم الحديث: 1853 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20617 .

الْمُعَدَّلُ قَالَ: نَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي
خَالِدٍ الْوَالِصِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَخَوْفُ مَا
أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ، وَخِيفُ
السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبُ بِالْقَدَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرِ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اپنی اُمت پر
ستاروں کے ذریعے سے بارش مانگنے کا اور بادشاہ سے
ڈرنے اور تقدیر کے جھٹلانے کا خوف ہے۔

یہ حدیث فطر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں
حضرت جابر بن سمرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے
مروی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے حضرت ام سلیم نے نبی کریم ﷺ کی طرف بھیجا
ایک تھال تازہ کھجوریں دے کر میں پہلا شخص تھا جو آپ
کے پاس کھجور کا پھل لے کر آیا۔ سو میں آپ کے پاس آیا
اور میں نے آپ کے آگے رکھا۔ آپ نے اس سے لیا
پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پس ہم دونوں نکلے اس وقت
آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ
نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ آپ اپنی عورتوں کے پاس سے
گزرے اور ان کے پاس کچھ مرد تھے جو گفتگو کر رہے
تھے اور لوگ مبارک باد دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا:
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کی آنکھوں کو
بھنک دی۔ آپ چلے یہاں تک کہ آپ حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ حضرت عائشہ کے پاس دو
مرد تھے۔ آپ نے ان دونوں کو ناپسند کیا۔ آپ جب کسی
شے کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے

1853 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ
بَقِيَّةٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ
مَالِكِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي أُمُّ
سُلَيْمٍ بِرُكْبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
طَبَقٍ، أَوَّلَ مَا أَيْنَعَ ثَمَرَ النَّخْلِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَيْهِ،
فَوَضَعْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي،
فَخَرَجْنَا، وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُورِ زَيْنَبَ بِنْتِ
جَحْشٍ، فَمَرَّ بِنِسَاءٍ مِنْ نِسَائِهِ، وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ
يَتَحَدَّثُونَ، فَهَنَانَهُ وَهَنَاءُ النَّاسِ، فَقَالُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي أَقْرَبَ بَعْضِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَمَضَى حَتَّى أَتَى
عَائِشَةَ، وَإِذَا عِنْدَهَا رِجَالَانِ، فَكَّرَهُ ذَلِكَ، وَكَانَ إِذَا
كَبَّرَهُ الشَّيْءَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَاتَيْتُ أُمَّ
سُلَيْمٍ، فَأَخْبَرْتُهَا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَيْنُ كَانَ كَمَا
قَالَ ابْنُكَ حَقًّا لِيَحْدِثَنَّ أَمْرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِشِيِّ

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، قَالَ هَذِهِ آيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ) (الاحزاب: 53) آيَةُ كُلُّهَا .

سے معلوم ہو جاتی تھی۔ میں اُم سلیم کے پاس آیا میں نے آپ کو بتایا۔ حضرت ابو طلحہ نے فرمایا: اگر بات اسی طرح ہے جیسے تیرا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی حکم نازل ہوگا، جب رات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور یہ آیت پڑھی: ”اے لوگو! نبی کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہو۔“

یہ حدیث ابو نضرہ سے صرف ابو سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کے تکبر کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں میں اپنے علاقے میں اپنی اچھی چھتری کو پسند کرتا ہوں اور اپنی جوتی میں اچھے تسمبہ کو کیا آپ مجھ پر کسی شے کا خوف کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: تکبر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

یہ حدیث زید سے صرف ابو زید ہی روایت کرتے ہیں۔

زوجہ نبی کریم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے دروازے کے پاس جھگڑا سنا تو آپ ان کی طرف نکلے اور فرمایا: اے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

1854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ قَالَ: ذَكَرَ قَوْمٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَرُ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي لِأَحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى فِي عِلَاقَةِ سَوْطِي، وَزِمَامِ نَعْلِي، فَهَلْ تَخْشَى عَلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا. قُلْنَا: فَمَا الْكِبَرُ؟ قَالَ: الْكِبَرُ الَّذِي يَبْطُرُ الْحَقَّ، وَيَغْمُصُ النَّاسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو يَزِيدَ

1855 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا رِبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

اللہ! میں (ظاہراً) انسان ہوں، میرے پاس جھگڑے آتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ کوئی دوسرے سے اپنی بات بیان کرنے میں زبان میں تیز ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں، یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ سچا ہے تو میں جس مسلمان کے حق میں (ایسی صورت میں) فیصلہ کر دوں تو یہ اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا ہے، وہ چاہے تو لے لے یا چھوڑ دے۔

أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهُ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يَأْتِيَنِي الْخُصُومُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ فِي حُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَأَقْضِي لَهُ وَأَحْسِبْ أَنَّهُ صَادِقٌ، فَمَا أَنْ قَضَيْتَ لَهُ مِنْ حَقِّ مُسْلِمٍ، فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا ہے، خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے کے لیے اس پر پوند لگایا۔

1856 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے اس ارشاد ”وَاهِي رَاقِعٌ“ کی تفسیر یہ ہے کہ وہ گناہ کرتا ہے تو توبہ بھی کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاهِي رَاقِعٌ يَعْنِي: مُذْنِبٌ تَوَابٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اگرچہ چڑیا کے گھونسلے کے برابر ہی سہی تو اللہ عز و جل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

1857 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ يَوْسُفَ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَتَّى لِّلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا
كَمَفْحَصِ قَطَاةِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1858 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عِيسَى الْوَاسِطِيُّ سَمْعَانَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ
الْأَزْرَقِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ
الْبَصْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْجِدِ عَلَى الْخُفَيْنِ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ
لِلْمَسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ
سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ
آپ ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن راتیں اور مقیم
کے لیے ایک دن ایک رات کی مدت مقرر کی۔

1859 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ
فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن
سب سے پہلے نماز کے متعلق بندے سے حساب لیا جائے
گا، اگر نماز کا حساب درست ہوا تو اس کے سارے اعمال
درست ہوں گے اور اگر اس کے نماز کے معاملہ میں
خرابی ہوئی تو اس کے سارے اعمال میں خرابی ہوگی۔

1860 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ
الْقَاسِمِ بْنِ عُثْمَانَ أَبِي الْعَلَاءِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا
عُثْيَةَ الْخَمِيسِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اعْزِ الْأِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ أَوْ بِعُمَرَوِ بْنِ هِشَامٍ. فَأَصْبَحَ عُمَرُ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے جمعرات کی صبح دعا کی: اے اللہ!
اسلام کو عمر کے ساتھ یا عمرو بن ہشام کے ساتھ عزت عطا
فرما! تو جمعہ کے دن ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے
آئے۔

1858- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 262 .

1859- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 295 .

1- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 65 .

الْجُمُعَةِ فَاسْلَمَ

لَا تُرَوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا
بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ

یہ تین احادیث حضرت انس سے صرف اسی اسناد
کے ساتھ روایت ہیں اُن کو روایت کرنے میں قاسم اکیلے
ہیں۔

1861 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ

بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ
الْاَزْرَقِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ
عَامِرِ بْنِ مُضْعَبٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
طَلَّقَتْ امْرَاَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ وَضَعَتْ حَمْلَهَا،
فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْبَرَتْهُ، فَقَالَ:
اسْتَفْلِحِي بِاَمْرِكَ اَيُّ: تَزَوَّجِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک
عورت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں طلاق ہوئی وہ
بیس راتیں ٹھہری تھی کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ نبی
کریم ﷺ کے پاس آئی اور آپ کو آ کر بتایا تو آپ
ﷺ نے اس کو شادی کرنے کا حکم دے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا شَرِيكٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: اسْحَاقُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف شریک ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1862 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ

الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: اَنَا
اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ الِهَمْدَانِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ،
عَنْ اَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَا مُتَيَّ
اَرْبَعَةَ خِلَالٍ، فَاَعْطَانِي ثَلَاثًا، وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً. سَأَلْتُهُ
اَنْ لَا تَكْفُرَ اُمَّتِي صَفْقَةً وَاحِدَةً، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ
اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَاَعْطَانِيهَا،
وَسَأَلْتُهُ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ بِمَا عَذَّبَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَهُمْ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب
سے اپنی اُمت کے لیے چار چیزیں مانگیں، تین مجھے عطا
کی گئیں اور ایک سے مجھے روک دیا گیا، میں نے اپنے
رب سے مانگا کہ میری اُمت کو یک بارگی نہ مٹایا جائے تو
مجھے یہ دے دیا گیا، پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ
میری اُمت پر ان کا غیر دشمن مسلط نہ ہو تو مجھے یہ بھی عطا
کیا گیا، پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ان کو وہ
عذاب نہ دیا جائے جو ان سے پہلی اُمتوں کو دیا گیا ہے تو

1861- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 615 .

1862- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 225 .

فَاعْطَانِيهَا، وَسَلَّاتُهُ اَنْ لَا يُجْعَلَ بَاسُهُمْ بَيْنَهُمْ،
فَمَنْعَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا اسْبَاطُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَنْقَرِيُّ

1863 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ:
رَجُلٌ خَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ، لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا
أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ. وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ
بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ أَهْرٍ مُسْلِمٍ. وَرَجُلٌ
مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:
الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سَعِيدُ

1864 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا
انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ
حُنَيْنٍ، وَكَانَ بَعْضُ الطَّرِيقِ، سَأَلَهُ النَّاسُ، وَرَهَقُوهُ،
فَخَافَتْ نَافِثَةُ، فَأَخَذَتْ سَمْرَةَ بِرِدَائِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ

یہ بھی مجھے عطا کیا گیا اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ
یہ آپس میں نہ لڑیں تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں عنقری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قیامت کے دن
اللہ عزوجل نہ کلام کرے اور نہ ان پر نظر رحمت کرے گا
ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایک وہ آدمی جو اپنے
سودے کو قسم اٹھا کر فروخت کرتا ہے حالانکہ اسے اس سے
زیادہ دیا گیا ہے جو اس کو دیا گیا تھا اور وہ جھوٹا ہے۔ اور
ایک وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسم اٹھاتا ہے تاکہ کسی
مسلمان کا مال لے۔ اور ایک وہ آدمی جو فالتو پانی سے منع
کرتا ہے بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا:
آج میں اضافی پانی سے تجھے منع کروں گا جس طرح تو
اضافی پانی سے منع کرتا تھا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد
ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ
میں اور رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین سے واپس چلے آپ
کسی راستہ میں تھے کہ لوگوں نے آپ سے سوال کیا اور
آپ کو روکا پس آپ کی اونٹنی ڈرگئی اور کیکر کے کانٹوں
میں آپ کی چادر لٹک گئی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے
میری چادر واپس کر دو! کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟

اللہ کی قسم! اگر اللہ عزوجل تم پر تہامہ کے کیکر کے درختوں جیسے کانٹوں کے برابر نعمتیں کرے تو میں تمہارے درمیان اس کو تقسیم کر دوں گا، پھر تم مجھے نہ بخیل نہ کنجوس اور نہ ہی جھوٹا خیال کرو گے۔ جب آپ نفس تقسیم کر رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے ایک سوئی کو اٹھا لیا، آپ نے فرمایا: سوئی اور دھاگہ واپس کرو! بے شک خیانت عار ہے اور آگ ہے اور سخت عیب ہوگا قیامت کے دن اس کے اہل پر۔ پھر آپ نے اونٹ کی کوہان سے کچھ بال لیے پس فرمایا: مجھے کیا جو اللہ تم کو دے اس سے صرف نفس لیا جائے گا، اور نفس بھی تم کو واپس کر دیا جائے گا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مخزومی اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر میرے بعد سب سے زیادہ جس شے کا خوف ہے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی قرآن کی تفسیر اس طرح کرے گا اسے اس کے علاوہ مقام پر رکھے گا اور وہ آدمی خیال کرے گا کہ یہ اس کے علاوہ مفہوم کے زیادہ حقدار ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب یہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اتَّخَفُونَ عَلَى الْبُخْلِ؟ فَوَاللَّهِ لَوْ آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ مِثْلَ عَدَدِ سَمْرِ تِهَامَةَ نَعَمَّا لَقَسَمْتُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بِخِيَلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ قَسَمِ الْخُمْسِ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَسْتَحِلُّهُ مَخِيطًا أَوْ خِيَّاطًا . فَقَالَ: رُدُّوا الْخِيَّاطَ وَالْمَخِيطَ، فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَنَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ رَفَعَ وَبَرَّةً مِنْ ذُرْوَةِ سَنَامٍ بَعِيرٍ، فَقَالَ: مَا لِي مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَلَا مِثْلَ هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسُ، وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَخْزُومِيُّ

1865 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثَرُ مَا اتَّخَوْفُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي: رَجُلٌ يَتَاوَلُ الْقُرْآنَ، يَضَعُهُ عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهِ، وَرَجُلٌ يَرَى أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ غَيْرِهِ

1866 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

1865- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 190 .

1866- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11613 .

قَرَضًا حَسَنًا) (البقرة: 245)، قَالَ ابْنُ
الدَّحْدَاحِ: اَيَسْتَقْرِضُنَا رَبُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ
أَمْوَالِنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنْ لِي حَائِطَيْنِ، أَحَدُهُمَا
بِالْعَالِيَةِ، وَالْآخَرُ بِالسَّافِلَةِ، فَقَدْ أَقْرَضْتُ خَيْرَهُمَا
رَبِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ
لِلْيَتِيمِ الَّذِي عِنْدَكُمْ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبُّ عِدْقِي لَابْنِ الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ
مُذَلَّلٌ

آیت نازل ہوئی کہ مَنْ ذَا الَّذِي يَقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا۔ ”کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے“ (البقرہ:
۲۴۵) تو حضرت ابن الدحداح رضی اللہ عنہ نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیا ہمارا رب ہمارے اموال سے قرض مانگتا
ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کی:
میرے دو باغ ہیں ایک اعلیٰ ہے اور دوسرا کم منافع والا
میں اپنے رب کو دونوں میں سے بہتر قرض دیتا ہوں۔ تو
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ یتیم کے لیے ہے جو
تمہارے پاس ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
ابوالدحداح کے لیے بہشت میں کتنے کھجور کے درخت
ہیں جن کا میوہ آسانی سے توڑا جاسکتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ

یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر سے صرف اسی سند
سے روایت کی گئی ہیں اُن دونوں کو روایت کرنے میں
احمد اکیلے ہیں۔

1867 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ
بِسَرٍّ مَنْ رَأَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ التَّرْسِيُّ
قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ
بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ
وَاهِي رَاقِعٌ، فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رَقْعِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَعِيدٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: مؤمن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا
ہے خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے
کے لیے اس پر پیوند لگایا۔

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

1868 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجٍ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

الْقَاضِي أَبُو الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا سُرَّةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ أَذَرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ، فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَى اللَّهَ، وَأَطَاعَ مَوْلَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا سُرَّةُ

1869 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ الْبُهْلُولِ الْأَنْبَارِيُّ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا عَنْ أَهْلِكَ، وَآخِفْهُمْ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا سُوَيْدُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ

1870 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْخَزَنَزِيِّ الْمُؤَدِّنُ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دگنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہو وہ اپنے نبی پر ایمان لائے پھر اس نے نبی کریم ﷺ کا زمانہ پایا تو آپ پر بھی ایمان لایا اور ایک آدمی جس کی ایک لونڈی ہو تو وہ اسے آزاد کرے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے اور ایک وہ غلام جو اللہ سے ڈرے اور اپنے آقا کی اطاعت کرے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن حبیب سے صرف سودہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا عصا اپنے اہل خانہ سے نہ ہٹاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلاؤ۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن بھلول اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقہ اور مزابنہ اور ملامہ سے منع

بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَّاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ، وَالْمَلَامَةِ

1871 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّغَارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهَبٍ

1872 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي

حَفْصِ النَّصِيِّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَّانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِبَّاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْعَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

1873 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرْمَلَةَ

الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ:

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی کریم

ﷺ نے بیع شغار سے منع فرمایا۔

یہ دونوں حدیثیں صفوان بن سلیم سے صرف یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کا ولادت کے وقت چیخنا شیطان کے ٹھونگے مارنے کی وجہ سے ہے۔

یہ حدیث ابو عوانہ سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ اس حالت میں

1871- أخرجه مسلم في النكاح جلد 2 صفحہ 1035، والنسائي في النكاح جلد 6 صفحہ 92 (باب تفسير الشغار) وابن

ماجه في النكاح جلد 1 صفحہ 660 رقم الحديث: 1884، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 383 رقم

الحديث: 7862 .

1872- أخرجه مسلم في الفضائل جلد 4 صفحہ 1838 .

1873- أخرجه مسلم في الخج جلد 2 صفحہ 990، وأبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحہ 53 رقم الحديث: 4076

والترمذی في اللباس جلد 4 صفحہ 225 رقم الحديث: 1735، وابن ماجه في اللباس جلد 2 صفحہ 1186 رقم

الحديث: 3585، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 444 رقم الحديث: 14916 .

داخل ہوئے کہ آپ کے سرانور پر سیاہ عمامہ تھا۔

نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةَ،
عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ
وَعَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف الرصاصی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرمہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا الرَّصَاصِيُّ،
تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے دست قدرت سے زمین و آسمان کو دائیں ہاتھ سے پکڑے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

1874 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ بِيَدِهِ وَالسَّمَاوَاتِ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حافظ قرآن کی مثال جو اس کو یاد کرتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے اس باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے جسے اس کا مالک نکیل سے باندھ دے تو وہ رکاوٹ ہے جب اسے چھوڑے گا تو وہ چلا جائے گا۔

1875 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ، وَقَامَ بِهِ فِي لَيْلِهِ، كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمَعْقُولَةِ إِذَا عَقَلَهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا، وَإِذَا أَطْلَقَهَا انْفَلَتَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے

1876 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ

1874- أخرجه البخاری فی التوحید جلد 13 صفحہ 404 رقم الحديث: 7412، ومسلم فی صفة القيامة جلد 4 صفحہ 2148.

1875- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 697 رقم الحديث: 5031، ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحہ 543.

1876- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحہ 184 رقم الحديث: 5723، ومسلم فی السلام جلد 4 صفحہ 1731.

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اے اللہ! ہم سے اس بیماری کو لے جا!

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے صرف حیوہ اور حیوہ سے صرف ادريس بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں پھر آپ نے بیٹھے بیٹھے (سہو کے) دو سجدے کیے۔

یہ حدیث جریر سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکروں کے ساتھ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

ابن عمر، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنَّا الرَّجَزَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا حَيَوَةُ، وَلَا عَنْ حَيَوَةَ إِلَّا ادْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرْمَلَةُ

1877 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خُمُسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

1878 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

1879 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زِيَادٍ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، وَكَانَ جَارًا لَنَا
قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمَّتِي أُمَّةٌ
مَرْحُومَةٌ، مُتَابٌ عَلَيْهَا، تَدْخُلُ قُبُورَهَا بِذُنُوبِهَا،
وَتَخْرُجُ مِنْ قُبُورِهَا لَا ذُنُوبَ عَلَيْهَا، تُمَحِّصُ عَنْهَا
ذُنُوبُهَا بِاسْتِغْفَارِ الْمُؤْمِنِينَ لَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ

1880 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ:
أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قَرَّبَ الْعِشَاءُ، وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ،
فَابْذَنُوا بِالْعِشَاءِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ،
وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

1881 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ
إدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ، قَالَا: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي
حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت اُمت مرحومہ
ہے یہ اپنی قبروں میں گناہوں کے ساتھ داخل ہوں گے
اور قبروں سے نکلیں گے تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا
ان کے گناہ ان کے لیے ایمان والوں کی دعائے بخشش کے
ذریعے معاف کر دیئے گئے ہوں گے۔

یہ حدیث حمید سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرمہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب کھانے کا
وقت ہوا اور نماز کے لیے اذان دی جائے تو پہلے کھانا کھا لو
اور اپنی نماز عشاء میں جلدی نہ کرو۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور روح بن
عبادہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: بلال رات کو اذان
دیتا ہے سو تم کھاپی لیا کرو یہاں تک کہ ابن اُم کتوم اذان
دے لیں۔

1879- انظر: كشف الخفا للحافظ المجلوني جلد1 صفحه 229 .

1880- أخرجه البخارى فى الأذان جلد2 صفحه 187 رقم الحديث: 672، ومسلم فى المساجد جلد1 صفحه 392 .

1881- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه 156 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِكَلِيلٍ، فَكُلُوا
وَأَشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ
مَكْتُومٍ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقَالَ لَهُ: أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ،
وَالشَّافِعِيُّ

1882 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا
جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا
الْليثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَشِيرُوا النِّسَاءَ
فِي أَنْفُسِهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ
1883 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا
جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
الْمُجَبَّرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانَ
يَوْمُ سَابِعِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَامِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى،
وَسَمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْمُجَبَّرِ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث میں اضافہ
کرتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم اذان نہیں دیتے تھے
جب تک کہ ان کو نہ کہا جاتا کہ صبح ہوگئی، صبح ہوگئی۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور شافعی ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورتوں سے
ان کے متعلق مشورہ کر لیا کرو (یعنی ان کا نکاح کرنے
میں)۔

یہ حدیث صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے
وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے
فرمایا: جب بچہ سات دن کا ہو جائے تو اس کی طرف سے
عقیقہ کرو اور اس کے سر کے بال منڈواؤ اور اس کا نام
رکھو۔

یہ حدیث عبد الرحمن بن مخبر سے صرف ضحاک بن
عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن

وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو حکم دیا گیا کہ ہم روزہ جلدی افطار کریں اور اپنی سحری میں دیر کریں اور نماز کی حالت میں اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرمہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم کسی انسان کو دیکھو کہ وہ دنیا سے بے رغبت ہے اور گفتگو کم کرتا ہے تو اس کے قریب رہو کیونکہ اس کو حکمت دی گئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ مجھے میری حجت کی تلقین کی گئی ہے بے شک کافر کو اس کی

1884 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا أَنْ نُعَجِّلَ فِطْرَنَا، وَأَنْ نُؤَخِّرَ سَحُورَنَا، وَأَنْ نَضَعَ أَيْمَانَنَا عَلَى شِمَائِلِنَا فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

1885 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، قَصِيرٌ مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ فِي مَجْلِسِ الزُّهْرِيِّ، يَقُولُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْعَبْدَ يُعْطَى زُهْدًا فِي الدُّنْيَا، وَقَلَّةَ مَنْطِقٍ، فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ، فَإِنَّهُ يُلْقَى الْحِكْمَةَ

1886 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ السَّكَنِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ ابْنِ

1884- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 158 .

1885- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 317 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 305 .

1886- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32812 .

حجت کی تلقین کی جاتی ہے لیکن یہ کہو: اے اللہ! مجھے مرتے وقت ایمان نصیب کرنا۔

شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّتِي، فَإِنَّ الْكَافِرَ يُلَقِّنُ حُجَّتَهُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

یہ حدیث زہری سے صرف سکن بن ابی کریمہ اور سکن صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا السَّكَنُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، وَلَا عَنِ السَّكَنِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بد بختوں میں سے سب سے زیادہ بد بخت کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر دنیا کی محتاجی اور آخرت کا عذاب جمع ہو جائے۔

1887 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَعْنَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مَسْعُودٍ الْمَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَفَافِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَقَى الْأَشْقِيَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: مَنْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف ماضی بن محمد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا الْمَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار کام کرتے وقت آدمی کو گناہ ملتا ہے، جب سوئے تو اکیلا، جب سوئے تو چیت لیٹ کر، جب سوئے تو زرد رنگ کی عورتوں والی چادر میں لپٹ کر سوئے

1888 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

1887- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 270 .

1888- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 272 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْتَدَى الْمَرْءُ عِنْدَ أَرْبَعَةِ خِصَالٍ: إِذَا نَامَ وَحْدَهُ، وَإِذَا نَامَ مُسْتَلْقِيًا، وَإِذَا نَامَ فِي مِلْحَفَةٍ مُعْصَفَرَةٍ، وَإِذَا اغْتَسَلَ بِفَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَغْتَسِلَ بِفَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا فَلْيُحْطَطْ خَطًّا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَجِيدِ

1889 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمِينَا. فَقَالَ رَجُلٌ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمِينَا. فَقَالَ الرَّجُلُ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمِينَا، إِنَّ مِنْ هُنَالِكَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَبِهِ تِسْعَةُ أَعْشَارِ الْكُفْرِ، وَبِهِ الدَّاءُ الْعُضَالُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

جب غسل کرے تو کھلی زمین میں کرے اور جو طاق رہتا ہو وہ کھلی زمین میں غسل نہ کرے اگر ضرور ہی کرنا ہے تو خط کھینچ لے۔

زہری سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبد المجید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے مشرق میں (برکت کے لیے دعا کریں!) آپ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ملک مشرق میں بھی (برکت کے لیے دعا کریں!) تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! (اور فرمایا:) بے شک مشرق کی جانب سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا اس کے ساتھ نو حصے کفر کے ہوں گے اور وہ ایسی بیماری ہے جس کا علاج مشکل ہے۔

یہ حدیث عبد الرحمن بن عطاء سے صرف سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1890 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ
الْمُرَادِيُّ، عَنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ أَبِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِيَ الدُّنْيَا وَمَا
فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى
أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) (الزمر: 53)،
فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَمَنْ أَشْرَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا مَنْ أَشْرَكَ

1891 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

جَدِّي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ الْقِتْيَانِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَخَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، أَحَدُهُمَا عَنْهُ
وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَنْ مَنْ لَمْ يُضَحَّ مِنْ
أُمَّتِهِ

1892 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّوْفَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ
رَشْدِينَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت ثوبان مولى رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے لیے
دنیا اور جو دنیا کے اندر ہے اس سب سے زیادہ محبوب یہ
آیت ہے: ”اے میرے بندو! جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے
ہیں وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بے شک اللہ
تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا“ بے شک وہ غفور
الرحیم ہے“ (الزمر: ۵۳)۔ آپ سے ایک آدمی نے عرض
کی: اور جس نے شرک کیا ہو تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
سوائے شرک کرنے والے کے (اس کی معافی نہیں ہو
گی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے سینگوں والے کالے رنگ کے دو بکروں کی
قربانی کی، ایک اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی
طرف سے، اور دوسرا اس کی طرف سے جو آپ کی امت
میں سے قربانی نہیں کر سکتا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ
عز وجل علماء کو اٹھالے گا اور ان کے ساتھ علم بھی اٹھالے
گا اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ ایک دوسرے

1890- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 27515. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 103.

1892- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20411.

دَرَّاجُ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: يَقْبِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلَمَاءَ قَبْضًا، وَيَقْبِضُ
الْعِلْمَ مَعَهُمْ، فَيَنْشَأُ أَحْدَاثٌ يَنْزُو بِبَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ
نَزَوُ الْعَبْرِ عَلَى الْعَبْرِ، وَيَكُونُ الشَّيْخُ فِيهِمْ
مُسْتَضْعَفًا

پرفخر کریں گے جس طرح اونٹ والے دوسرے اونٹ پر
فخر کرتا ہے ان میں جو بزرگ ہوگا اس کو کمزور سمجھا جائے
گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا رِشْدِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف رشدین ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حجاج بن
رشدین اکیلے ہیں۔

1893 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا
عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي
الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَصَ فِي بَيْعِ
الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی
اندازے کے ساتھ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوالزناد سے صرف یونس اور یونس سے
صرف عنبہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے
میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

1894 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي حَدِيدَةَ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بُنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَخِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کی
نیکیاں پہاڑوں کے برابر ہوں گی وہ عرض کرے گا: یہ
کہاں سے اتنی زیادہ ہو گئی ہیں؟ اس کو کہا جائے گا:

1893- أخرجه مسلم في البيوع جلد 3 صفحہ 1168 والنسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 235 (باب بيع العرايا..... الخ)

وابن ماجه في التجارات جلد 2 صفحہ 762 رقم الحديث: 2268 .

1894- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 213 .

تیرے بچوں کے تیرے لیے استغفار کی وجہ سے۔

أَبِيهِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَّبِعُ الرَّجُلُ
مِنَ الْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ، فَيَقُولُ:
أَنَّى هَذَا؟ فَيَقَالُ: بِاسْتِغْفَارٍ وَلَكَ لَكَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةَ إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيْنَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عطیہ سے صرف ابراہیم بن
عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

1895 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ
شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالملک بن شعیب
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے
ہر ایک کے پاس جاتا ہے وہ کہتا ہے کہ آسمان کس نے
پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے وہ کہے گا: زمین کس
نے پیدا کی ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے وہ (شیطان)
کہے گا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اگر تم میں سے کوئی ایسی
حالت پائے تو وہ پڑھے: امنست باللہ ورسوله . میں

1896 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي
أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ .
فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ . فَيَقُولُ: مَنْ

1895- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 210 والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 256-320 . انظر:

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 51 .

1896- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 37 .

خَلَقَ اللَّهُ؟ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ از والد خود از عبد اللہ بن عمرو ان سے صرف مالک اور مالک سے ابن ابی اویس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو الطاہر بن سرح ہی روایت کرتے ہیں۔ لوگ از ہشام بن عروہ از والد خود از حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

1897 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ سے صرف عبد الرحمن بن اسحاق اور عبد الرحمن سے صرف موسیٰ بن یعقوب اور موسیٰ سے صرف ابن ابی فدیك ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک کھجور کے درخت کے متعلق جھگڑ رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ کاٹی اس کی لہائی پانچ ہاتھ پائی تو آپ نے اس کی

1898 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا الذَّرَّاءُورِيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِي نَخْلَةٍ، فَقَطَّعَ

1897- أخرجه الترمذی فی العلم جلد 5 صفحہ 36 رقم الحديث: 2661 واین ماجه فی المقدمة جلد 1 صفحہ 13 رقم

الحديث: 32 والدارمی فی المقدمة رقم الحديث: 235 وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 143 رقم الحديث:

12161

1898- أخرجه أبو داؤد فی الأفضیة جلد 3 صفحہ 315 رقم الحديث: 3640

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِيدَةً مِنْ
جَرَائِدِهَا، فَوَجَدَ ذُرْعَهَا خُمْسَةَ أَذْرُعٍ، فَجَعَلَهَا
حَرِيمَةً

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى إِلَّا
الدَّرَاوَرْدِيُّ

1899 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّابٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ
كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ
قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عِنَبٌ مِنَ الطَّائِفِ، فَأَعْطَانِي عَنْقُودًا، وَقَالَ: اذْهَبْ
بِهِ إِلَى أُمِّكَ، فَآكَلْتُهُ فِي الطَّرِيقِ. فَقَالَ: مَا فَعَلَ
الْعُنُقُودُ؟ فَقُلْتُ: آكَلْتُهُ. فَسَمَانِي عُذْرًا. قَالَ:
وَكَانَ النُّعْمَانُ يَقُولُ عَلَى مَنِيرِهِ: إِلَّا إِنَّ الْبَلِيَّةَ كُلَّ
الْبَلِيَّةِ: أَنْ تَعْمَلَ أَعْمَالَ السُّوءِ فِي آيَمَانِ السُّوءِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ عِرْقٍ

1900 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ أَخْلَصَهُ ذَلِكَ كَمَا
يُخْلَصُ الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حفاظت قرار دی۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے صرف الدر اور دی ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے لیے طائف سے انکھور بطور ہدیہ کیے
گئے تو آپ نے مجھے میوہ دیا اور فرمایا: یہ اپنی ماں کے
پاس لے جاؤ! لیکن میں نے اسے راستہ میں کھا لیا، تو
آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے میوہ کا کیا کیا؟ میں نے
عرض کی: میں نے اسے کھا لیا ہے آپ ﷺ نے
میرا نام خیانت کرنے والا رکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ
حضرت نعمان منبر پر فرمایا کرتے تھے: خبردار! بے شک
آزمائش آزمائش ہی ہوتی ہے کہ تمہارا رب کے اعمال کرنا
بری قسم میں ہے۔

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن بن
عرق اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مومن بیمار ہوتا
ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح
بھٹی سے لوہے کا زنگ اتر جاتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے سرسبز لباس میں اس کے ساتھ موتی لٹکے ہوئے تھے۔

1901 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّابٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي خُضِرٍ مُعَلَّقٍ بِهِ الدُّرُّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حصین سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

1902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (أَيَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ آیت پڑھتے سنا: ”أَيَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ“۔

یہ حدیث سفیان سے صرف الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الدِّمَارِيُّ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

1903 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

1901- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 528 رقم الحديث: 3862 .

1902- أخرجه أبو داود رقم الحديث: 3995، والنسائي في الكبرى في التفسير رقم الحديث: 718، والحاكم في مستدرکہ جلد 2 صفحہ 256 .

1903- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحہ 182، رقم الحديث: 1932، ومسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 780 .

فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح حالت جنابت میں کرتے یہ جنابت جماع کرنے کے ساتھ ہوتی نہ کہ احتلام کے ساتھ۔

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی اویس اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔
حضرت یحییٰ بن سعید الانصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا تھا۔

1904 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ وَذَكَرَ أَنَسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلِ إِلَّا يَحْيَى الْجَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

1905 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِنْتِ نَبِيطٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن ثابت اور اسماعیل سے صرف یحییٰ بن الجاری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں جب تم اس کے پاس آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگرچہ اس کی ٹہنی ہی کیوں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا
وَنُحِبُّهُ، فَإِذَا جِئْتُمُوهُ فَكُلُوا مِنْ شَجَرِهِ، وَلَوْ مِنْ
عِصَاهِهِ

یہ حدیث زینب بنت نبیط سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اسے روایت کرنے میں الدرروردی اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ نَبِيطٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم دشمن کی سرزمین میں قرآن
لے کر سفر کریں اس خوف سے کہ دشمن نہ لے لے۔

1906 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَافِرَ بِالْقُرْآنِ
إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے
تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ
جنت والا ہو یا دوزخ والا اسے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ
ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے اس سے اٹھائے گا۔

1907 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ
عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ
أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى
يَبْعَثَكَ اللَّهُ مِنْهُ

حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما یا دونوں
سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت
کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی

1908 - وَعَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
حَدَّثْتَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَوْ
عَائِشَةَ، أَوْ عَنْهُمَا كِلَيْتِهِمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

1906- أخرجه البخاری فی الجہاد جلد 6 صفحہ 155 رقم الحدیث: 2990، ومسلم فی الامارة جلد 3 صفحہ 1490 .

1907- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحہ 286 رقم الحدیث: 1379، والترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحہ 375

رقم الحدیث: 1072 .

1908- أخرجه النسائی فی الطلاق جلد 6 صفحہ 156 (باب علة المتوفى..... الخ) وابن ماجه فی الطلاق جلد 1

صفحہ 674 رقم الحدیث: 2086، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 598 رقم الحدیث: 104، وأحمد فی

المسند جلد 6 صفحہ 27 رقم الحدیث: 25568 .

ہو وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا.

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے صرف صالح بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی ہرگز کسی کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوئے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس کو پینے کے لیے دیا جائے تو وہ اس کا خزانہ توڑ لے اور کھانا بہادے، کیونکہ یہ چیز اس کو پریشان کرتی ہے اس کے جانوروں کے تھنوں میں اس کا کھانا ہے پس تم میں سے کوئی بھی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوئے مگر مالک کے حکم کے ساتھ۔

1909 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْإِسْكَندَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرْلُوسِيُّ قَالَ: نَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ، أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتَى مَشْرُوبَتُهُ، فَيَكْسِرَ خِزْرَانَتَهُ، فَيَنْتَشِلَ طَعَامَهُ، فَإِنَّمَا تَخْزَنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعَمَاتِهِمْ، فَلَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا بِأَمْرِهِ

یہ حدیث یزید بن عبد اللہ بن حار سے صرف حیوہ بن شریح اور بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حیوہ اکیلے ہیں۔ عبد اللہ بن یحییٰ، بکر بن مضر سے ان کے بیٹے اسحاق بن بکر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ إِلَّا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ حَيَّوَةَ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى، وَعَنْ بَكْرٍ بْنِ مُضَرَ، ابْنُهُ إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: چار دینار سے زیادہ چوری

1910 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَايِضِيُّ الْمِصْصِيُّ قَالَ: نَا

1909- أخرجه البخارى فى اللقطة جلد5 صفحه106 رقم الحديث: 2435، ومسلم فى اللقطة جلد3 صفحه1352.

1910- أخرجه البخارى فى الحدود جلد12 صفحه99 رقم الحديث: 6789، ومسلم فى الحدود جلد3

کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں مسلمان آدمی کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتا ہے۔

1911 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَنْجِيُّ قَالَ: نَا اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا الْحَنْبَلِيُّ

یہ دونوں حدیثیں مالک سے صرف حنبلی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہمیں دنیا میں عورتیں ملی ہیں جنت میں بھی وہی ملیں گی۔

1912 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَصَبْنَا مِنْ دُنْيَاكُمْ هَذِهِ إِلَّا نَسَانُكُمْ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیك اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1913 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

1911- أخرجه الترمذی فی الجہاد جلد 4 صفحہ 171 رقم الحدیث: 1633 والنسائی فی الجہاد جلد 6 صفحہ 11

(باب من عمل فی سبیل اللہ..... الخ) وابن ماجہ فی الجہاد جلد 2 صفحہ 927 رقم الحدیث: 2774 وأحمد فی

المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحدیث: 7499 .

1912- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 318 .

1913- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 155 .

میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا ہے آپ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو سخت پسینہ آتا موتی کی طرح پھر آپ سے یہ کیفیت ختم ہوتی تو جب میں آپ کے پاس شانے کی ہڈی یا کوئی ہڈی کا ٹکڑا لے کر آتا آپ لکھواتے جو آپ پر وحی نازل ہوتی۔ پس جب میں فارغ ہوا تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قرآن کے بوجھ کی وجہ سے میرا پاؤں ٹوٹ گیا ہے یہاں تک کہ میں کہتا: میں اپنے پاؤں کے ساتھ زندگی بھر نہیں چل سکوں گا پھر جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: اسے پڑھو! میں اس کو پڑھتا تو اگر اس میں کوئی لفظ رہ گیا ہوتا تو آپ اس کو درست کروادیتے پھر میں وہ لے کر لوگوں کی طرف جاتا۔

قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ أَخَذَتْهُ بُرْخَاءُ شَدِيدَةً، وَعَرَقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سَرَى عَنْهُ، فَكُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةٍ الْكَتِفِ أَوْ كِسْرَةٍ، فَأَكْتُبُ وَهُوَ يَمْلِي عَلَيَّ، فَمَا أَفْرَغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلِي تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ، وَحَتَّى أَقُولَ: لَا أَمْسِي عَلَى رِجْلِي أَبَدًا، فَإِذَا فَرَعْتُ قَالَ: أَفْرَأَهُ، فَأَقْرَأُهُ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ سَقَطٌ أَقَامَهُ، ثُمَّ أَخْرَجَ بِهِ إِلَى النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے تو وہ وضو کر لے (مراد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے)۔

1914 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے معاملہ کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان پر قابو کرو۔

1915 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ الْمُقْعَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَدَّثَنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ. فَقَالَ: أَمْلِكْ عَلَيْكَ هَذَا، وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ

حضرت عبدالرحمن بن ازہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شرابی لایا

1916 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ، حَدَّثَهُ. عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَارِبٍ وَهُوَ بِخَيْرٍ، فَحَثَا فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِسَعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ، حَتَّى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوا، فَرَفَعُوا، فَتَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ، فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ، أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ أَمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ، الْحَدَّ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ مُعَاوِيَةُ، الْحَدَّ أَرْبَعِينَ

گیا، آپ خیر میں تھے آپ نے اس کے منہ میں مٹی ڈالی، پھر اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اسے جوتوں کے ساتھ مارو، تو صحابہ نے اسے جوتوں کے ساتھ مارا اور اس کے ساتھ بھی جو ان کے ہاتھوں میں تھے یہاں تک کہ انہیں کہا گیا کہ نرمی کرو! تو انہوں نے نرمی کی، رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور یہی سنت رہی۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس کوڑے لگائے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابتدائی خلافت کے دوران چالیس کوڑے سزا رکھی، پھر آخر خلافت میں اسی کوڑے رکھے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے حد مقرر کی، پھر حضرت امیر معاویہ نے چالیس کوڑے مقرر کیے۔

1917 - وَعَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ، ثُمَّ يَتْلُو هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ) (لقمان: 34) وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پانچ چیزیں غیب کی چابیاں ہیں، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ“ (لقمان: 34) ”بے شک قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے اور بارش نازل ہونے اور جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کون کل کیا کمائے گا؟ کون کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ بہت زیادہ جاننے والا باخبر ہے۔“

فائدہ: اس سے مراد یہ ہے کہ حقیقی علم اللہ کے پاس ہے ہاں! اللہ عزوجل کے نیک بندے اللہ عزوجل کے عطا کرنے سے ہی علم غیب جانتے ہیں جس طرح کہ حضور ﷺ نے اس حوالہ سے بہت زیادہ نشانیاں بیان کی ہیں۔ لہذا اس سے یہ دلیل نہیں پکڑی جاسکتی کہ آپ ﷺ کو ان پانچ اشیاء کا علم اللہ تعالیٰ کے بتانے سے بھی حاصل نہیں ہے۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے ان کی طرف خط لکھا کہ سبیحہ اسمیہ کو دے کر اس سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا فیصلہ کیسے فرمایا تھا؟ فرمایا: مجھے مالک بن اوس بن حدثان نے بتایا کہ سبیحہ اسمیہ نے بتایا کہ اُن کے شوہر حضرت سعد بن خولہ کا مکہ مکرمہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر وصال ہوا، اس حال میں کہ میں حاملہ تھی، ان کے وصال کے کچھ دنوں بعد میرے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ ابوالسناہل بن بلعک بن سباق بنی عبدالدار والے نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا، تو انہوں نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا، اس نے کہا: تجھ سے نکاح جائز نہیں ہوگا یہاں تک کہ دو عدتوں میں سے آخری عدت نہ گزر جائے سو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے اسے نکاح کی اجازت دی۔

یہ حدیث عقیل سے ان کے ماموں ابی الطاہر بن سرح اور ثیمہ بن موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی رکھ دی ہے۔

1918 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَيْهِ: أَنَّ الْقِيَامَةَ الْأَسْمِيَّةَ، فَسَلَهَا: كَيْفَ قَضَى لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ، أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ زَوْجَهَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ تُوُفِيَ عَنْهَا بِمَكَّةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهِيَ حَامِلٌ، فَلَمْ تَلِدْ بَعْدَهُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى وَضَعَتْ، فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعُوكَ بْنِ السَّبَّاقِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَا تَحْلِينَ حَتَّى تَعْتَدِيَ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهَا فِي النِّكَاحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا خَالُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ: وَثِيمَةُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَبِيعَةَ

1919 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي حُمَيْدَةَ الطَّاعِنِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِشَرِّ
بُنْ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو الطاہر اکیلے ہیں۔

1920 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا
ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي قُدَامَةَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ
حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ
رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعَةَ قَبْلَ الظُّهْرِ،
وِثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَثْنَتَيْنِ قَبْلَ
الصُّبْحِ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعتیں ادا کیں اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا، چار ظہر سے پہلے، دو اس کے بعد، دو عصر سے پہلے اور دو صبح کی نماز سے پہلے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُدَامَةَ إِلَّا
ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن قدامہ سے صرف ابن ابی فدیك ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبید اللہ بن المنکدر اکیلے ہیں۔

1921 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت سلمہ بن عقیط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سرخ

1920- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 502، والترمذی في الصلاة جلد 2 صفحہ 274 رقم الحديث: 415 والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحہ 219 (باب ثواب من صلى في اليوم والليلة اثنتي عشرة ركعة) وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 361 رقم الحديث: 1141، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 452 رقم الحديث: 27462.

1921- أخرجه النسائي في المناسك جلد 5 صفحہ 204 (باب الخطبة يعرفه قبل الصلاة) وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 375 رقم الحديث: 18750.

بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيْطٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

1922 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْجِزْيِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، مَا تَقُولُ فِي؟ قَالَ: وَمَا عَسَى أَنْ أَقُولَ فِيكَ؟ قَالَ: إِنِّي عَامِلٌ بِقَلَمٍ. فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِصَاحِبِ الْقَلَمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ مُقْفَلٍ عَلَيْهِ بِأَقْفَالٍ مِنْ نَارٍ، فَإِنْ كَانَ أَجْرَاهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ فَكُ عَنْهُ التَّابُوتُ، وَإِنْ كَانَ أَجْرَاهُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ هَوَىٰ بِهِ التَّابُوتُ سَبْعِينَ خَرِيفًا، حَتَّىٰ بَارَى الْقَلَمُ، وَلَا يَبْقَى الدَّوَاةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوسُفَ

1923 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث سلمہ بن نبیط سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا، اُس نے عرض کی: اے ابن عباس! آپ میرے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے متعلق کچھ نہیں کہتا، اس نے عرض کی: میں قلم کے ساتھ کام کرنے والا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن صاحب قلم کو آگ کے تالوں میں ایک بند تابوت میں لایا جائے گا، اگر اس کا قلم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں چلا ہوگا تو اس کو تابوت سے آزاد کیا جائے گا، اور اگر اس کا قلم اللہ کی نافرمانی میں چلا تو اسے ستر بند تابوتوں میں بند کیا جائے گا، یہاں تک کہ قلم اور دوات بھی اس کے قابل نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ

1922- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 188. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139.

1923- أخرجه مسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 779، ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 13.

کی حالت میں (اپنی ازواج کا) بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے ان سے فرمایا: تم حضرت اُم سلمہ سے پوچھو! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے وسیلہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اللہ کی حدود کو تم سے زیادہ جاننے والا ہوں۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحَمِيرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْقَبِلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ لَهُ: سَلْ هَذِهِ لَأُمِّ سَلَمَةَ، فَاخْبَرْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ. فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا تَقَاكُمُ لِلَّهِ، وَأَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِهِ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ اپنی والدہ حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ .

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو سلمیٰ اپنے والد حمزہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے جب تم سوار ہونے لگو تو اللہ کی تسبیح بیان کرو اور اپنی ضرورت پر ہی اقتصار نہ کرو۔

1924 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ، حَدَّثَهُ . أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى سَنَامٍ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَبِّحُوا اللَّهَ، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

یہ حدیث محمد بن حمزہ سے صرف اسامہ بن زید لیشی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اسلام غریبوں

1925 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الصَّدْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بَنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

1926 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سُهَيْلٍ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَهِّزُ جَيْشًا، فَنَظَرَ إِلَى الْعَبَّاسِ، فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ، عَمَّ نَبِيِّكُمْ، أَجُودُ قَرِيشٍ كَفًّا وَأَوْصَلَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ إِلَّا أَبُو سُهَيْلٍ بْنُ مَالِكٍ

1927 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ حَبِيبَ بْنَ مُسْلَمَةَ، أَكَى قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْفِتْنَةِ

سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں لوٹ آئے گا غریبوں کے لیے خوشخبری ہو!

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لشکر کو تیار کرنے کے لیے نکلے آپ نے حضرت عباس کی طرف دیکھا، تو آپ نے فرمایا: یہ عباس ہے تمہارے نبی کا چچا ہے قریش میں زیادہ نخی ہے اور صلہ رحمی کرنے والا ہے۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے صرف ابو سہیل بن مالک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حبیب بن مسلمہ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے پاس پہلے فتنے میں آئے اس حال میں کہ وہ گھوڑے پر سوار تھے پس وہ زین سے پیچھے ہوئے انہوں نے ان سے عرض کی: آپ سوار ہوں! تو انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا، حضرت قیس نے فرمایا: میں نے

1926- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 185، وأبو يعلى جلد 2 صفحہ 139. انظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 27119.

1927- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 350، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 42213. انظر: مجمع

الزوائد رقم الحديث: 11018.

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانور کا مالک اس کی زین پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے حضرت حبیب نے فرمایا: میں اس سے جاہل تو نہیں ہوں کہ جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن میں آپ پر خوف کرتا ہوں۔

الْأُولَى وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ، فَتَأَخَّرَ لَهُ عَنِ السَّرَجِ، فَقَالَ لَهُ: ارْكَبْ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَ. فَقَالَ قَيْسٌ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّائِيَةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا فَقَالَ حَبِيبٌ: إِنِّي لَسْتُ أَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ

یہ حدیث حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نمازی کے آگے سے جان بوجھ کر گزرے تو وہ قیامت کے دن تمنا کرے گا کہ کاش وہ خشک درخت ہوتا۔

1928 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْغَفَاقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَذَى يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ، وَهُوَ يُصَلِّي، عَمْدًا، يَتَمَنَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ شَجَرَةٌ يَابِسَةٌ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1929 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُكَدِّرِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلِكَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا تو اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی پھر فرمایا: اے لوگو!

1928- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 64.

1929- انظر: الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 111، لسان الميزان جلد 3 صفحہ 89. انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 272.

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللَّهُ وَاتَّسَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مَنَاسِكُكُمْ، فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي غَيْرُ حَاجٍّ بَعْدَ عَامِي هَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُتَكِدِّرِيُّ

1930 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، وَأَبُو دَاوُدَ الطَّبَّائِيُّ

1931 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ خَالِدٍ الرَّيْعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنْ مِشْرِحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ غَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ

1930- تقدم تخريجه .

1931- انظر الميزان جلد 2 صفحہ 621 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30214 .

جج کے ارکان سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید کہ میں آئندہ سال جج نہیں کروں گا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن قیس اور داؤد سے ان کے بیٹے سلیمان اور سلیمان سے ان کے بیٹے ابن ابی ندیک ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں متکدیری اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف حری بن عمارہ اور ابو داؤد الطیالسی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اُن پر جو عورتوں کی دُبر میں دلی کرتے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِينَ يَأْتُونَ النِّسَاءَ فِي مَحَاشِيهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالصمد بن فضل اکیلے ہیں۔

1932 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَبُو يَوْسُفَ الْجِزْيِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: عَجِبْتُ لِقَوْمٍ طَلَبُوا هَذَا الْعِلْمَ، حَتَّى إِذَا نَالُوا مِنْهُ صَارُوا حُضَانًا لِأَبْنَاءِ الْمُلُوكِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس قوم پر تعجب کرتا ہوں جو اس علم کو حاصل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب اس کو حاصل کر لیتے ہیں تو بادشاہوں کے صاحبزادوں کی صحبت میں رہنے لگتے ہیں۔

1933 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

1934 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَوَاصِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَنْزِمِ الصَّمَتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو سلامت رہنا پسند ہو وہ خاموشی کو لازمی پکڑے۔

1933- أخرجه الترمذی فی صفة القيامة جلد4 صفحہ 660 رقم الحديث: 2501، والدارمی فی الرقاق جلد2

صفحہ 387 رقم الحديث: 2713، وأحمد فی المسند جلد2 صفحہ 216 رقم الحديث: 6488 .

1934- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ 300 .

یہ حدیث زہری سے صرف عثمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بیٹے کو قرآن کا علم سکھایا اللہ کی رضا کے لیے اللہ عزوجل اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے گا، اور جس نے اپنے بیٹے کو قرآن سکھایا دین کے غلبہ کے لیے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اٹھائے گا چودھویں رات کے چاند کی صورت پر اور اس کے بیٹے کو کہا جائے گا: پڑھ! جب بھی وہ ایک آیت پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے والد کا ایک درجہ بلند کرے گا حتیٰ کہ اس کے آخری آیت پڑھنے تک۔

یہ حدیث حسن سے صرف عمر بن سہل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزے نہ رکھو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ

1935 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْآنَ نَظَرًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَمَنْ عَلَّمَهُ آيَاهُ ظَاهِرًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَيُقَالُ لِابْنِهِ: اقْرَأْ. فَكُلَّمَا قَرَأَ آيَةً رَفَعَ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ بِهَا لِلَّابِ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ

1936 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَصَفَ

1935- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 311. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 169-198.

1936- أخرجه الترمذی فی الصوم جلد 3 صفحہ 103 رقم الحديث: 738، وابن ماجه فی الصيام جلد 1 صفحہ 528 رقم

الحديث: 1651، وأبو داؤد فی الصوم جلد 2 صفحہ 310 رقم الحديث: 2337، والدارمی فی الصيام جلد 2

صفحہ 29 رقم الحديث: 1740، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 583 رقم الحديث: 9720.

شَعْبَانُ فَأَفْطَرُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ،
إِلَّا ابْنُهُ الْمُكَدِّرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے
عبداللہ اکیلے ہیں۔

1937 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ،
فَذَكَرَ حَدِيثَ السَّقِيفَةِ بِطَوِيلِهِ، وَذَكَرَ فِيهِ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُطْرُونِي
كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى، فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ
وَرَسُولُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَقَالَ: رَجَمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَمْنَا مَعَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے
انہوں نے سقیفہ والی لمبی حدیث کا ذکر کیا اور اس میں یہ
ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس طرح نہ
بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو بڑھا
(کر) (اللہ کا بیٹا کہہ) دیا میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا
رسول ہوں تم کہو: اللہ کا بندہ اور اس کا رسول اور رسول
اللہ ﷺ نے رحم کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ رحم
کیا۔

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف خالد بن نزار ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرُو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

1938 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ الْإِسْكَندَرَانِيُّ
قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى عَلَى
الْجَنَائِزِ، وَهُوَ أَمَامَ كَبْرَى، ثُمَّ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی
اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب
نماز جنازہ کی امامت کراتے تو آپ اللہ اکبر کہتے تھے پھر
سورہ فاتحہ پڑھتے پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے پھر تکبیر
کہتے پھر سلام پھیرتے تھے۔

يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَحْبِرُ،
ثُمَّ يَنْصَرِفُ

یہ حدیث زہری سے صرف یعقوب بن زید اور
یعقوب سے صرف محمد بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں
اسے روایت کرنے میں زیاد بن یونس اکیلے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ احناف کے نزدیک نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ چار تکبیریں کہی جائیں اور اس میں اللہ عزوجل
کی ثناء اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک اور میت کے لیے دعا کی جائے گی اور سلام پھیر دیا جائے گا، قرأت نہیں کی
جائے گی ہاں سورۃ فاتحہ کو بطور دعا پڑھ سکتے ہیں۔

1939 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ الْعَافِقِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ أَبِي
الْمُنِيبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ
الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَرِيدَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهَبٍ

1940 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّاهِبٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ
أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ فُسْطَاطُهُ فِي خِلَافَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَقُلْتُ
لَهُ: إِنِّي أَرَجُو أَنْ تَكُونَ إِنَّمَا أَخْرَكَ اللَّهُ لَتَكُونَ
شَهِيدًا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ . قَالَ: فَتَأَنَّى أَشْهَدُ أَنَّهُمْ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی
صرف شلوار پہن کر نماز پڑھے اور اس نے اس کے علاوہ
اور کچھ نہ پہنا ہو۔

یہ حدیث بریدہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے
اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے خیمہ
میں عبدالملک کے دور خلافت میں آیا میں نے آپ سے
عرض کی: میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو مہلت دے گا
تا کہ آپ اس اُمت کے گواہ ہوں۔ حضرت انس رضی
اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ شام اور صبح
اس کے مخالف تھے جو ان سے پہلے تھے کیونکہ وہ نماز

أَمْسُوا وَأَصْبَحُوا مُخَالِفِينَ لِمَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ، لَا تَنْهَمُ
يُصَلُّونَ، وَفِي الصَّلَاةِ تَأْخِيرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ إِلَّا
النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

1941 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ
قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ
الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ . ثُمَّ
صَمَتَ، فَقَالُوا: فِي مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ:
يَسْتَعْمِلُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

1942 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ
قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ بَعَشْرٍ
أَمْثَالِهَا، إِلَّا سَعِيمَانِي ضَعْفٍ، إِلَّا الصِّيَامُ، هُوَ لِي،
وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عَمْرُو

پڑھتے تھے اور نماز میں تاخیر کرتے تھے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف نصر بن محمد ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عز و جل کسی بندے سے بھلائی
کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل چاہتا ہے، پھر آپ خاموش
رہے، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس میں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال
کرنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

اسامہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر عمل کی جزاء جو
انسان کرتا ہے اس کو دس گناہ سے سات سو گنا تک بڑھا
دیا جاتا ہے مگر روزہ تو وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی
اس کی جزاء ہوں۔

بکیر سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

1941- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 106-230، وأبو يعلى رقم الحديث: 44016، والحاكم جلد 1

صفحہ 340 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 21817 .

1942- أخرجه البخاری في الصوم جلد 4 صفحہ 125 رقم الحديث: 1894، ومسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 806 .

1943 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمَرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا عَمَّ. قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِّنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي. قَالَ: أَكْثَرُ مِنْ قَوْلٍ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا يُونُسُ بْنُ حُمَرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

1944 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزَامٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّثَّيْبِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، رَفَعَهُ قَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ أَيْمَاءً

حضرت خارجہ بن عبد اللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھایا ہے میں نے عرض کی: کیوں نہیں! اے چچا! فرمایا: رسول اللہ ﷺ جس وقت میرے پاس آئے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت کے خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو۔

یہ حدیث خارجہ بن عبد اللہ سے صرف یونس بن حمران ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیك اکیلے ہیں۔

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر واجب ہیں پس جو طاقت رکھے وہ پانچ وتر پڑھے اور جو پانچ وٹروں کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ تین پڑھے اور جو تین نہیں پڑھ سکتا ہے وہ ایک وتر پڑھے اور جو ایک وتر کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اشارہ سے پڑھے۔

1943- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 580 رقم الحديث: 3601 وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 445

رقم الحديث: 8427.

1944- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 3964. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24312.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1945 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَمَزَهَا، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا شَدِيدًا، فَقَالَ: أَرْسِلْ يَدِي يَا قُفْلَ الْفِتْنَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَمَا قُفْلُ الْفِتْنَةِ؟ قَالَ: جُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، وَقَدْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَجَلَسْتُ فِي آخِرِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصِيبُكُمْ فِتْنَةٌ مَا دَامَ هَذَا فِيكُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور اسے دبایا اور حضرت عمر سخت آدمی تھے میں نے عرض کی: اے فتنوں کے بند کرنے والے! میرا ہاتھ چھوڑیے! حضرت عمر نے کہا: فتنہ کے بند سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگ آپ کے ارد گرد جمع تھے میں ان کے آخر میں بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں یہ موجود ہے (یعنی حضرت عمر) تو تم کو فتنہ نہیں پہنچے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى إِلَّا

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

أَبُو مُعَاوِيَةَ

1946 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَوْ رَأَيْتُنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحَسِبْتُ أَنَّمَا رِيحُنَا رِيحُ الصَّانِ، إِنَّمَا لِبَاسُنَا الصُّوفُ، وَطَعَامُنَا الْأَسْوَدَانِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ أَبُو سَلَمَةَ هُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ .

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم کو آپ لوگ ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتے تو آپ کو یقین ہو جاتا ہم سے اسی طرح کی بو آتی جس طرح دُنبے سے آتی ہے کیونکہ ہمارا لباس صوف کا ہوتا تھا اور ہمارا کھانا دو کالی اشیاء ہوتی تھیں: پانی اور کھجور۔ ابو سلمہ کا نام محمد بن ابی حفصہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث صرف ابن مبارک سے روایت ہے۔

1947 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَهَا كُمْ عَنِ الزُّورِ، وَجَاءَ، بِخَرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَالْقَاهَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: هُوَ هَذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْأَةُ فِي رَأْسِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

1948 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ

قَالَ: نَا هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خِلَاقَ لَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هُذْبَةُ

1949 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

حَفْصِ عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: إِنَّ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ

1948- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30515 .

1949- انظر: فتح الباری جلد 5 صفحہ 282 رقم الحديث: 2626، ومسلم فی الہبات جلد 3 صفحہ 1247 .

حضرت سعید بن مسیب روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں اور (تمہارے پاس) کالا کپڑا آئے گا اس کو ان کے آگے ڈالے گا اور کہے گا: یہ وہ ہے جو عورت اپنے سر میں رکھتی ہے۔

یہ حدیث یعقوب بن قعقاع سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کو ایسے لوگوں کے ساتھ پختہ کرتا ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

یہ حدیث معلی بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ہذبہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو خطبہ دیا تو فرمایا: عمری جائز ہے۔

1950 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلُطُوا الرَّيْبَ وَالتَّمْرَ، وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ لَوْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا بِسُطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو دَاوُدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

لَوْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا بِسُطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو دَاوُدَ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے صرف بسطام بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابو داؤد اکیلے ہیں۔

1951 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، وَأَبِي سُرَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے اللہ عز و جل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد میں ہوتا ہے جو بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُرَّةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابی سورہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1952 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ الرِّيَّاحِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تُو اذان دے تو ٹھہر ٹھہر کے دے اور جب تُو اقامت پڑھے تو جلدی پڑھ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھا کر اور

1951 - أخرجه مسلم في الذكر جلد 4 صفحہ 2074، وأبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحہ 288 رقم الحديث: 4946

والترمذی فی الحدود جلد 4 صفحہ 34 رقم الحديث: 1425، وابن ماجہ فی المقدمة جلد 1 صفحہ 82 رقم

الحديث: 225، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 337 رقم الحديث: 7445 .

1952 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 373 رقم الحديث: 195 .

پینے والا پی کر اور نچوڑنے والے جب اپنی ضرورت پوری کر لے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو۔

قَالَ لِبَلَالٍ: إِذَا أَذْنَتْ فَتَرَسَّلْ فِي أَذَانِكَ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَأَحْذِمْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَأَقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل الردہ قبیلہ اسد اور قبیلہ غطفان سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صلح کے متعلق پوچھنے کیلئے آئے تو آپ نے فرمایا: اس پر صلح کے لیے کہ تم میں سے کینے لوگ جھگڑیں اور تم ان کو چھوڑ دو گے تم گائے کی دم کی تلاش کرو گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل دکھا دے گا اپنے نبی کے خلیفہ اور ایمان والوں کو وہ تم سے اس بارے میں عذر کریں گے اور تم گواہی دو گے کہ ہمارے مقتول جنت میں ہیں اور تمہارے مقتول جہنم میں ہیں اور تم ہم سے لڑو گے اور ہم تم سے نہیں لڑیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! بات ایسے ہی ہے جیسے آپ فرماتے ہیں سوائے اس کے کہ ہمارے مقتول جو اللہ کی راہ میں لڑیں ان پر دیت نہیں ہے۔

1953 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ الطَّائِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ أَهْلُ الرِّدَّةِ مِنْ أَسَدٍ، وَعَظَفَانِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ الصَّلْحَ، فَقَالَ: عَلَى أَنْ نَنْزِعَ مِنْكُمْ الْحَلْفَةَ وَالْكَرَاعَ، وَتَتْرَكُونَ تَتَبِعُونَ أَذْنَابَ الْبَقَرِ، حَتَّى يَرَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ رَايَا يَغْدِرُونَكُمْ بِهِ، وَتَشْهَدُونَ أَنْ قَتَلْنَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتَلْنَاكُمْ فِي النَّارِ، وَتَدُونَ قَتَلَنَا، وَلَا نَدِي قَتَلْنَاكُمْ. فَقَالَ عُمَرُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، الْقَوْلُ كَمَا قُلْتَ، غَيْرَ أَنَّ قَتَلْنَا قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا دِيَةَ لَهُمْ

یہ حدیث ایوب بن عائذ سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت جبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی زوجہ نے

1954 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ دَاوُدَ

کسی ملک میں کھانا تیار کیا، انہوں نے وہ کھانا کھایا، سو انہوں نے کھانا اٹھایا پھر غلام آیا اس کو بھی کھانے کی دعوت دی گئی، انہوں نے عرض کی: اے ابو عبد اللہ! میں اس کا ارادہ نہیں کرتا، فرمایا: کیوں؟ انہوں نے عرض کی: ہم عبید اللہ بن عباس کے پاس کھا آئے ہیں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُن کا والد قریش کا سردار ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھاؤ۔

یہ حدیث حبیب سے صرف عمرو بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو عتاب اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے اور یقین کرے کہ جو اس کو پہنچا ہے وہ اس سے ہٹنا نہیں تھا اور جو ہٹنا تھا وہ اس کو پہنچنا نہیں تھا۔

یہ حدیث منصور بن زیاد سے صرف عبد اللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے منکے میں نیب بنانے سے منع کرنے کے بعد اس کی رخصت دی۔

أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَالُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: صَنَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ طَعَامًا فِي بَعْضِ أَرْضِهِ، فَطَعِمَ، فَرَفَعَ الطَّعَامَ، فَجَاءَ مَوْلَى لَهُ، فَذَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَا أُرِيدُهُ قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: أَكَلْنَا قُبُلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ - فَقَالَ الْحُسَيْنُ: إِنَّ أَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اطْعِمُوا الطَّعَامَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَتَّابٍ

1955 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَحْرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زِيَادٍ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَيَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا أَخْطَاهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

1956 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغَدَّائِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَخَّصَ فِي نَبِيدِ الْجَرِّ بَعْدَ مَا نَهَى عَنْهُ

1957 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، أَخُو أَبِي مُوسَى قَالَ: نَا عَمْرُو
بُنُ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّهُ جَاءَ بِإِدَاوَةٍ مِنْ عِنْدِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ فِيهِ، وَبَزَقَ
فِي الْمَاءِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ مَلَأَ الْإِدَاوَةَ،
وَقَالَ: لَا تَرُدَنَّ مَاءً إِلَّا مَلَأْتَ الْإِدَاوَةَ عَلَى مَا بَقِيَ
فِيهَا، فَإِذَا آتَيْتَ بِلَادَكَ فَرُشْ بِهَ تِلْكَ الْبُقْعَةَ،
وَاتَّخِذْهُ مَسْجِدًا قَالَ: فَاتَّخِذُوهُ . قَالَ عَمْرُو: وَقَدْ
صَلَّيْتُ أَنَا فِيهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ
السَّدُوسِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْمُثَنَّى

1958 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا
سَيَّارٌ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا
تَوَفَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَرَادُوا أَنْ
يُخْرِجُوهُ بِاللَّيْلِ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَوْ أَخَّرْتُمُوهُ، حَتَّى
تُصْبِحُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن شقيق بن عبد الله بن عمير السدوسي
فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے
روایت کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک برتن
لے کر آئے تو نبی کریم ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ دھویا
اور پانی میں کلی کی اور پانی میں لعاب ڈالا اور آپ نے
اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کلاں دھوئیں پھر وہ برتن بھر
گیا اور فرمایا: اس برتن سے پانی بھرا ہی رہے گا جو اس
میں باقی ہے۔ پس جب تو اپنے شہر میں آئے اس کو ایک
جگہ پر بھانا اور اس جگہ کو مسجد بنانا کہا کہ انہوں نے وہاں
مسجد بنائی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں: میں نے اس جگہ
میں نماز پڑھی ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمیر السدوسی سے اسی سند سے
روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن المثنی
اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
حضرت عبدالرحمن بن زید بن خطاب کا وصال ہوا تو
انہوں نے رات ہی کو جنازہ نکالنے کا ارادہ کیا حضرت
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کاش کہ تم صبح تک
تھہرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ
اس وقت شیطان کے دو سینگ طلوع ہوتے ہیں۔

1957- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 15 .

1958- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحہ 386 رقم الحديث: 3273، ومسلم فی المسافرين جلد 1

صفحہ 567 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ

یہ حدیث سارے صرف ہشیم ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

ہیں۔

حضرت عامر شعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حنیفہ کو فرماتے سنا کہ میں حضرت علی کے پاس آیا میں نے عرض کی: اے اس اُمت میں اس کے نبی کے بعد سب سے افضل! آپ نے فرمایا: پھر یہ! اے ابو حنیفہ! میں آپ کو بتاؤں کہ اس اُمت میں آپ ﷺ کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: اے ابو حنیفہ! میں بتاؤں ابوبکر کے بعد اس میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر بن خطاب۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابو حنیفہ! اُمت میں عمر بن خطاب کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: ایک دوسرا آدمی ہے اس کا نام نہیں لیا۔

1959 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ: يَا أَفْضَلَ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا أَبَا جُحَيْفَةَ أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ، بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا أَبَا هُشَيْمٍ. قَالَ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا أَبَا هُشَيْمٍ. قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِهَا بَعْدَ عُمَرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا أَبَا هُشَيْمٍ. قَالَ: رَجُلٌ آخَرٌ. لَمْ يُسَمِّهِ

فائدہ: معلوم ہوا کہ اہل سنت و جماعت کا جو عقیدہ خلافت کے متعلق وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد سے روزِ

روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ یا لکونی غفرلہ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے کسی کو قتل

1960 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

کیا تھا آپ نے قاتل کو مقتول کے وليوں کے سپرد کیا تاکہ وہ بھی اس کو قتل کریں۔ جب وہ اس کو لے کر چلے تو اس کی گردن میں تسمہ تھا، نبی کریم ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے فرمایا: قاتل اور مقتول جہنم میں ہیں۔ ایک آدمی چلا ان کو بتانے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں نے اس قاتل کو دیکھا جس وقت اس کو چھوڑ گیا تو وہ اپنا تسمہ کھینچتا ہوا چل رہا تھا۔

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مہ پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات اٹھے اور آپ نے اپنا سر انور آسمان کی طرف اٹھایا اور اپنی آنکھ پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: اللہ پاک ہے کہ آج کی رات کتنے فتنے اترے ہیں اور کتنے

عَلَقَمَةُ بَنُ وَاثِلٍ، عَنْ أَبِيهِ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَتَى بِرَجُلٍ قَتَلَ قَتِيلًا، فَدَفَعَ الْقَاتِلَ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ لِيَقْتُلَهُ، فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهِ، وَفَى عَنْقِهِ نَسْعَةً، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُلَسَائِهِ: الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ حِينَ خَلَّى سَبِيلَهُ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ، يَجُرُّ نَسْعَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

1961 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مَخُولِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

1962 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ،

1961- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 93، وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحه 99 رقم

الحديث: 269، وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 372 رقم الحديث: 14260.

1962- أخرجه البخارى في العلم جلد 1 صفحه 253 رقم الحديث: 115.

خزانے کھولے گئے ہیں؟ حجرے والیو! اٹھو! دنیا میں کوئی کپڑے پہننے والی قیامت میں ننگی ہوگی۔

وَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ وَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَاذَا أُنْزِلَ السَّلِيلَةَ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ اَيَقْظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحَجَرِ، قَرُبَتْ كَاسِيَةٌ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عمرو بن دینار سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مالوں کو زکوٰۃ دے کر پاک کرو اور اپنے مریضوں کا صدقہ دے کر علاج کرو اور دعا کے ساتھ آزمائشوں (کوٹا لے) کا سامان کرو۔

1963 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَذَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَأَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ

یہ حدیث حکم سے صرف موسیٰ بن عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت ابوقحادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مردے کو دفن کرنے کے بعد قبر پر دعا کی۔

1964 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَمَا دُفِنَ

یہ حدیث از ثابت از عبداللہ بن رواحہ از ابوقحادہ صرف حماد بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

1963- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 238. أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 157 رقم

الحديث: 10196. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 66-67.

1964- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3913.

1965 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنْزِيُّ قَالَ: نَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْمُرِّي، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْحَدَثُ وَلَا اسْتَحْيَاكُمْ مِمَّا لَمْ يَسْتَحْيِ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَدَثُ: أَنْ يَفْسُو، أَوْ يَضْرِبَ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ

1966 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: نَشَدَ عَلِيُّ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَآلَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا بِذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكٌ،

وَأَبُو عَوَانَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو صرف بے وضو ہونا ہی توڑتا ہے کہ میں اس کے بیان کرنے میں کیوں حیا محسوس کروں جس کے بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ نے حیا نہیں کی۔ حدث سے مراد ہوا کا خارج ہونا ہے آواز کے ساتھ یا بغیر آواز کے۔

یہ حدیث حصین بن منذر سے صرف ابوسنان ضرار بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے موقع پر فرماتے سنا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ میں مومنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! اور آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی بھی مددگار ہے اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی کرے تو بارہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے اس بات کی گواہی دی (کہ یہ واقعی حضور ﷺ نے فرمایا ہے)۔

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک اور ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1965- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24611 .

1966- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد2 صفحہ 322 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ 124 .

1967 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْأُضْحِيَّةَ أَوْ الْبَدَنَةَ فَيَبِيعُهَا وَيَشْتَرِي اسْمَنَ مِنْهَا، فَذَكَرَ رُخْصَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ

1968 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، فَاقْرَأْ: (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكَافِرُونَ: 1) إِلَى آخِرِهَا، فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

1969 - وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَغْزُ أُعْطِيَ سِلَاحَهُ عَلِيًّا أَوْ أُسَامَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ وَالْأَعْمَشُ

1970 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (اُن سے پوچھا گیا کہ) ایک آدمی قربانی کا جانور خریدتا ہے یا اونٹ خریدتا ہے وہ اس کو فروخت کرتا ہے اور اس سے زیادہ موٹا خریدتا ہے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں رخصت کا ذکر کیا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو قل یا ایہا الکافرون پڑھ لے کیونکہ یہ سورت آخر تک اُسے شرک سے بری کرتی ہے۔

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب خود جہاد کے لیے نہ جاتے تو آپ اپنا اسلحہ حضرت علی یا حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو عطا کرتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے صرف شریک اور اعمش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ غسل کے بعد ان کے (یعنی میرے ساتھ

1967- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 24.

1968- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 287 رقم الحديث: 2195.

1969- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 283.

1970- أخرجه الترمذی في الطهارة جلد 1 صفحہ 210 رقم الحديث: 123، وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحہ 192

رقم الحديث: 580.

الشَّعْبِيَّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَدْفِئُ بِهَا بَعْدَ الْغُسْلِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا حَرْيْتُ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریت ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اس
آیت ”وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ“ (الشعراء: ۲۱۴) کی
تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تیس
آدمیوں کو دودھ کے ایک برتن پر جمع کیا، ان کا عام آدمی
ایک سال کا بچہ کھاتے تھے سوانہوں نے کھایا یہاں
تک کہ سیر ہو گئے اور پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور ابو عوانہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ امام حسن بن علی رضی اللہ
عنہما کو کندھے پر اٹھائے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے
تھے: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس
سے محبت کر۔

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک ہی روایت
کرتے ہیں۔

1971 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
عَلِيٍّ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)
قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا عَلَى قَعْبٍ مِّنْ لَبَنٍ، وَإِنَّ عَامَتَهُمْ
لَيَأْكُلُ الْجَذْعَةَ، فَآكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَشَرِبُوا حَتَّى
رَوُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكٌ،
وَأَبُو عَوَانَةَ

1972 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ
سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ
عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّ
حَسَنًا، فَاجِبُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا شَرِيكٌ

1971 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 305

1972 - أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 119 رقم الحديث: 3749، والترمذی فی المناقب جلد 5،

صفحہ 661 رقم الحديث: 3783

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اوٹاس کے دن فرمایا: حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ وہ حمل جن لے اور بغیر حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس کو حیض آجائے۔

1973 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاءِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ يَوْمَ أُوتَاسٍ: لَا تُوطَأُ ذَاتُ حَمْلٍ حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا، وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

یہ حدیث قیس بن وہب سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ إِلَّا شَرِيكٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ "أَنَا أَعْطَيْنَاكَ" (الکوثر: ۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جنت کے درمیان ایک نہر ہے اس میں سونے و چاندی کے برتن ہیں اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

1974 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ: (أَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ أَجْوَفُ، فِيهِ آيَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے پس جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ اس کی چمک لمبی ہو تو وہ ضرور ایسا کرے۔

1975 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

1973 - أخرجه أبو داود في النكاح جلد 2 صفحہ 254 رقم الحديث: 2157، والدارمی فی الطلاق جلد 2 صفحہ 224

رقم الحديث: 2295، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 77 رقم الحديث: 11602 .

1974 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14617 .

1975 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 283 رقم الحديث: 136، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 216 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا لَيْثٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

1976 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا سُكَيْنُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: لَمْ يَلْقَ ابْنُ آدَمَ شَيْئًا
مُنْذُ خَلَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ، ثُمَّ
قَالَ: إِنَّ الْمَوْتَ أَهْوَنُ مِمَّا بَعْدُ، وَأَنَّهُمْ لَيَلْقَوْنَ مِنْ
هَوْلٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ شِدَّةً حَتَّى يُلْجِمَهُمُ الْعَرَقُ، حَتَّى لَوْ
أَنَّ السُّفْنَ أُجْرِيتُ فِيهِ لَجَرَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُهُ
سُكَيْنٌ

1977 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ،
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلَّقَمَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى
ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفْصَلَ فِي رَكْعَةٍ،
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بَلْ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ، وَكَثُرَ الدَّقْلُ،
لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَفْعَلُ
كَمَا فَعَلْتَ، كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ الرَّحْمَنَ، وَالنَّجْمَ فِي
رَكْعَةٍ بَعِثَرَيْنِ سُورَةَ مِنَ الْمُفْصَلِ عَلَى تَأْلِيفِ عَبْدِ
اللَّهِ، آخِرُهُنَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاللَّهُ خَانُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث طاؤس سے صرف لیث ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابن آدم کو کوئی شی خست
نہیں ملتی ہے جو اللہ نے پیدا کی ہے سوائے موت کی سختی
کے۔ پھر فرمایا: بے شک موت اس کے بعد کی سختی سے نرم
ہے یہاں تک کہ انہیں پسینہ کی لگام دی جائے گی انہیں
اتنا پسینہ آئے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کشتیاں بھی اس
میں چلائی جائیں تو چلنے لگیں گی۔

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے سکین
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسود اور علقمہ روایت کرتے ہیں کہ ایک
 آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس
نے عرض کی: میں مفصل سورتوں کو ایک رکعت میں پڑھتا
ہوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ یہ اشعار تو
موتی کرنے کی طرح ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ ایسا نہیں
کرتے تھے جس طرح آپ نے کیا ہے آپ نظائر کو
پڑھتے تھے ”الرَّحْمَنَ اور النَّجْمَ“ ایک رکعت میں بیس
سورہ مفصل اللہ کے بندوں کی تالیف کے لیے اور ان
کے آخر میں ”إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ“ اور دخان
پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کی رضا سے)
نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:
عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جس طرح ثرید
کی فضیلت تمام کھانوں پر ہوتی ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن
کوڑے لگائے اور جمعہ کے دن رجم کیا اور فرمایا: میں نے
کوڑے اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق لگائے ہیں اور
رجم میں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق کیا
ہے۔

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم
ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے
آگے لیٹی ہوتی تھی۔

یہ حدیث ایوب سے صرف داؤد العطار ہی روایت

1978 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَائِشَةَ تَفْضُلُ
عَلَى النِّسَاءِ، كَمَا يَفْضُلُ الثَّرِيدُ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
زُهَيْرٌ

1979 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
سَالِمٍ، وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ
عَلِيًّا جَلَدَ شَرَاةَ يَوْمِ الْحَمِيسِ، وَرَجَمَهَا يَوْمَ
الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَرَجَمْتُهَا
بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ
إِلَّا هُشَيْمٌ

1980 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا
عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي
بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا دَاوُدُ

1978- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 246 .

1979- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 116 رقم الحديث: 719 .

1980- أخرجه البخاری في الصلاة جلد 1 صفحہ 699 رقم الحديث: 512؛ ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 366 .

الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

1981 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةٍ خَمِيسٍ، فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِنْهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ، وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصَا، فَنَظَرْتُ إِلَى الْعَصَا تَرَعَزُ

1982 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنْ قَرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: شِيعْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ خَرَجْنَا إِلَى الْكُوفَةِ مَاشِيًا، يَقُودُ حِمَارًا أَوْ آتَانًا، فَقُلْنَا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَقْسَمْنَا عَلَيْكَ لَتَرْكَبَنَّ، فَابَى، حَتَّى سَرْنَا ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ أَوْ أَرْبَعَةً، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: قَدْ شَقَقْتُمْ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَتَرَلْنَا، فَقَالَ لَا حِدَهُمْ: لِمَ تَرَوْنِي بَلَعْتُ مَعَكُمْ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ؟ فَقَالُوا: أَرَدْتَ بِذَلِكَ كَرَامَتَنَا، وَحَفِظَ الْأَنْصَارِ قَالَ: إِنَّ ذَاكَ كَذَلِكَ، وَمَعَ ذَاكَ مَا هُوَ؟ فَقُلْتُ: لَا نَذْرِي، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَاتُونَ قَوْمًا يَسْتَطِيعُونَكُمْ أَعْرَاضًا، فَاَقْلُوا الرَّأْيِيَةَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کی شام کو کھڑے ہوئے میں نے کبھی زندگی میں ان سے نہیں سنا کہ انہوں نے "قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ" فرمایا ہو متعدد بار کہ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے میں نے اس عصا کی طرف دیکھ وہ بھی کانپ رہا تھا۔

حضرت قرقظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک گروہ کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ کی طرف پیدل گئے ہمارے پاس ایک گدھا یا خچر تھا، ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ آپ ضرور سوار ہو جائیں۔ آپ نے انکار کر دیا، جب ہم تین یا چار میل چلے تو ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: تم نے امیر المؤمنین کو مشقت میں ڈالا ہے۔ ہم اترے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان میں سے کسی سے فرمایا: تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں تمہارے ساتھ اس جگہ پر اتارا گیا ہوں انہوں نے اس سے آپ کا مقصد ہماری عزت اور انصار کی حفاظت کرنا تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میرا یہی مقصد تھا آپ کے پاس اور کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہم نہیں جانتے ہیں آپ

1982- أخرجه أبو داود في اللقطة جلد 2 صفحہ 140 رقم الحديث: 1710 وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 243 رقم

الحديث: 6692 .

رَسُولِ اللَّهِ، وَأَنَا شَرِيكُكُمْ فِي ذَلِكَ

نے فرمایا: عنقریب تم ایسے لوگوں کے پاس آؤ گے کہ تم ان سے کھانا مانگو گے وہ اعراض کریں گے ان سے حدیث کم بیان کرنا میں تمہارے ساتھ اس حوالہ سے شریک ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْبَدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ

ان دو حدیثوں کو منصور بن عبدالرحمن سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

1983 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

حضرت عمرو بن شعيب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑو! اس کا پیٹ اور اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہوتا ہے وہ درخت کے پتے کھا لیتا ہے اور پانی بھی پی لیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لیتا ہے۔ پھر گم شدہ بکری کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کوئی پہاڑ کی شے چرا لے؟ آپ نے فرمایا: اس کی قیمت کے برابر تاوان دے اور چند کوڑے سزا کے لیے کھائے اگر کوئی شے محفوظ مقام پر لا کر رکھی جائے تو اس کی قیمت پھر وہاں ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! لکھ ہوئے پھل کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا تاوان اور اس کے برابر کوڑے مارے جائیں گے عبرت کے لیے اگر چلنے کو اگر ہاتھ کاٹنے کی مقدار چوری کی ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! گم شدہ شے ملے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ

يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعَهَا، مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ، وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى يَأْخُذَهَا رَبُّهَا. فَقِيلَ لَهُ: ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَرِيسَةُ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: غُرْمُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَإِنْ آوَاهَا الْمَرَاخُ فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمَجَنِّ فِيهِ الْقَطْعُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ؟ قَالَ: غُرْمُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَإِذَا آوَاهَا الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمَجَنِّ فِيهِ الْقَطْعُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَالْلُقْطَةُ تَوْجَدُ، فَقَالَ: مَا كَانَ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ أَوْ طَرِيقٍ مَيْتَاءٍ فَعَرَفَهُ سَنَةً، فَإِنْ وَجَدَتْ وَلَا فَاسْتَمْتَعُ بِهَا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَالزَّكَازُ؟ قَالَ: فِي الزَّكَازِ الْخُمْسُ

نے فرمایا: قریب بستی ہو یا راستہ عام ہو تو ایک سال اس کا اعلان کرے اگر آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے توفائدہ اٹھا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! رکاز کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے صرف محمد بن ثابت اور عبد العزیز بن مسلم القسملی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسود بن سربع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ بھیجا وہ دشمن سے لڑے تو انہوں نے لڑائی میں ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچ گئے جب سریہ واپس آیا تو ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں گئے آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سنو! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

یہ حدیث معلى بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن حساب اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ 1984 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنِ حِسَابٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرْبَعٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَتَنَابَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى أَفْضُوا إِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ نَمَى ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمُ؟ فَقَالُوا: إِنَّمَا هُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ. فَقَالَ: أَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ ثُمَّ أَمَرَ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حِسَابٍ

1985 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

1984- أخرجه الدارمی فی السیر جلد 2 صفحہ 294 رقم الحديث: 2463 وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 31 رقم

الحديث: 16309، والبيهقي فی السیر جلد 9 صفحہ 132 رقم الحديث: 18089، والطبرانی فی الكبير جلد 1

صفحہ 283 رقم الحديث: 835-826 .

1985- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 519 رقم الحديث: 3483، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 541

رقم الحديث: 20014، والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحہ 174 رقم الحديث: 396 .

الرَّبِيعُ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ
الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بِي: كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ إِلَهًا؟ قَالَ: سَبْعَةً،
سِتٌّ فِي الْأَرْضِ، وَوَاحِدٌ فِي السَّمَاءِ قَالَ: فَأَيُّهُمُ
تَعْبُدُ لِرُغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ،
فَقَالَ: يَا حُصَيْنُ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ أَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ
كَلِمَتَيْنِ تَنْفَعَانِكَ. قَالَ: فَلَمَّا أَسْلَمَ حُصَيْنٌ، أَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِي. قَالَ: فَقَالَ:
اللَّهُمَّ الْهَمْنِي رُشْدِي، وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ إِلَّا
أَبُو مُعَاوِيَةَ

1986 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ
الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَوْ ابْنِ كَثِيرٍ، شَكَ أَبُو الرَّبِيعِ،
عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى
إِنْسَانٌ دُونَ الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللَّهُ
تَعَالَى يَكْرَهُ أَدَى الْمُؤْمِنِ

لَمْ يَرَوْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ
بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے کہا: آج تم نے
کتنے خداؤں کی عبادت کی ہے؟ انہوں نے عرض کی:
سات کی چھ زمین میں ہیں اور ایک آسمان میں ہے، آپ
نے فرمایا: ان میں سے کس کو تم اپنی رغبت اور ڈر کیلئے شمار
کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: جو آسمان میں ہے، آپ
نے فرمایا: اے حصین! اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو میں تم کو دو
ایسے کلمے سکھاؤں گا جو تجھے نفع دیں گے۔ کہا کہ جب
حصین مسلمان ہوئے تو نبی کریم ﷺ کے پاس آئے
اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے دو کلمے سکھائیں جس کا
آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو
کلمے یہ ہیں: اے رب! مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے میرے
نفس کے شر سے بچا۔

یہ حدیث شیب بن شیبہ سے صرف ابو معاویہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر
آپس میں سرگوشی نہ کریں، کیونکہ مؤمن کو تکلیف دیتی ہے
اور اللہ عزوجل مؤمن کو تکلیف دینے کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند
سے روایت ہے، اسے روایت کرنے میں ابن المبارک

اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا دست قدرت (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) مؤذن کے سر پر ہوتا ہے جہاں تک کہ اس کی آواز پہنچتی ہے اس کے لیے بخش کی دعا کی جاتی ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عمر بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی تھی اس سے دو آیتیں نازل فرمائی ہیں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں یہ آیتیں تین دن پڑھی جاتی ہیں اس گھر میں شیطان قریب نہیں آتا ہے۔

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت قزعة فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا میں اپنی سواری پر جس طرف بھی اس کا منہ ہو نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا یہ سنت ہے؟ آپ نے

1987 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الرَّحْمَنِ فَوْقَ رَأْسِ الْمُؤَذِّنِ، وَإِنَّهُ لَيَغْفِرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، إِنْ بَلَغَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

1988 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا هُذَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْفَيِّ عَامٍ، فَأَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَلَا تُقْرَأُ فِي دَارٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

1989 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ قُرْعَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَصَلَّى عَلَى

1987 - أخرجه الخطيب في تاريخه جلد 11 صفحہ 193. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 329.

1988 - أخرجه الترمذی فی فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 159 رقم الحديث: 2882، والدارمی فی فضائل القرآن جلد 2

صفحہ 542 رقم الحديث: 3387، والحاكم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 260.

رَاحِلَتِي حَيْثُ تَوَجَّهْتُ بِي؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: مِنْ
السَّنَةِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین حولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا، اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

1990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ أَبَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف الدرادر دی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ“ اور ”اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ“ میں سجدہ تلاوت کیا تھا۔

1991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ، مَوْلَى بَنِي مَخْرُومٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از اعرج صرف یزید

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ،

1990- أخرجه البخارى فى الجائز جلد3 صفحہ 167 رقم الحديث: 1271، ومسلم فى الجائز جلد2 صفحہ 649

ومالك فى الموطأ جلد1 صفحہ 223 رقم الحديث: 5

1991- أخرجه مسلم فى المساجد جلد1 صفحہ 406، وأبو داود فى الصلاة جلد2 صفحہ 60 رقم الحديث: 1407

والترمذى فى الصلاة جلد2 صفحہ 462 رقم الحديث: 573، والنسائى فى الافتتاح جلد2 صفحہ 124 (باب

السجود فى إذا السماء انشقت) والدارمى فى الصلاة جلد1 صفحہ 409 رقم الحديث: 1471

عَنِ الْأَعْرَجِ الْأَيْزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1992 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

الرَّبِيعِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، أَنَّ عَلِيًّا، كَانَ يَقُولُ: بَشْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا فَرَّغَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَتَبَوَّأَ مَضْجَعَهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللَّهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس گزاری، جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو میں آپ سے سنتا تھا اور جب آپ اپنے بستر پر آتے تو پڑھتے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللَّهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي إِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن عبد اللہ بن عبد القاری سے صرف یزید بن خسیفہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن جعفر اکیلے ہیں۔

1993 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَنِي تَمِيمٍ ثَلَاثَةَ أَشْيَاءٍ، لَا أَرَا أُولَئِكَ أَبَدًا. أَأَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ مِنْ نَعَمْ الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: هَذِهِ نَعَمْ قَوْمِي، جَعَلَهُمْ قَوْمَهُ، وَكَانَ عَلَى عَائِشَةَ نَذْرٌ عَلَى أَنْ تَعْتِقَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی تمیم میں تین اشیاء ہیں، میں مسلسل اُن سے محبت کرتا رہوں گا، رسول اللہ ﷺ کے پاس بنی تمیم سے بہترین صدقہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری بہترین قوم ہے، ان کو اپنی قوم میں شمار کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر نذر تھی کہ وہ اولاد اسماعیل سے غلام آزاد کریں گی، تو آپ کے پاس خولان سے قیدی آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو

1992 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 127۔

1993 - أخرجه البخاری فی العتق جلد 5 صفحہ 202 رقم الحديث: 2543 ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1957۔

اُن میں سے آزاد کر دے یہ بھی اولاد اسماعیل سے ہیں وہ دجال پر سخت ہوں گے یعنی بنی تمیم۔

مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ سَبْيٌ مِنْ خَوْلَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقِي مِنْهُمْ، فَإِنَّهُمْ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ يَعْنِي: بَنِي تَمِيمٍ -

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف چلتا ہے اس کو قتل کرتا ہے تو مقتول جنت میں اور قاتل جہنم میں ہوگا۔

1994 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بِنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَشَى الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَقَتَلَهُ، فَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ، الْقَاتِلُ فِي النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا عَوَانَةُ

یہ حدیث رقبہ سے صرف عوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1995 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا، فَلَمْ يَفْرُغْ حَتَّى أَمْسَى بِالصَّلَاةِ، عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُحَافِظُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ نَظَرَ فَإِذَا صَلَاةُ الْعَصْرِ قَدْ أَمْسَى بِهَا، فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ دَعَا عَلَى عَدُوِّهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ مَنْ شَغَلْنَا، عَنِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد کیا آپ فارغ نہیں ہوئے یہاں تک کہ اس نماز کا وقت گزر گیا جس پر رسول اللہ ﷺ ہتھی لگاتے کرتے تھے پس جب آپ جہاد سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ نماز عصر کا وقت چلا گیا تھا آپ ﷺ نے نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دشمن پر بددعا کی عرض کی: اے اللہ! جس نے ہمیں نماز عصر سے مشغول رکھا ہے تو اُن کے گھروں کو آگ سے

الْوُسْطَى فَاَمْلًا بِيُوتَهُمْ نَارًا، وَاَمْلًا اَجْوَأْفَهُمْ نَارًا،
وَاَمْلًا قُبُورَهُمْ نَارًا

بھردے یا اُن کے پیٹوں کو یا اُن کی قبروں کو آگ (سے
بھردے)۔

1996 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ:

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ السُّورَةُ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ حِينَ انْزَلَتْ، فَآخَذَ
فِي أَشَدِّ مَا كَانَ اجْتِهَادًا مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: جَاءَ
نَصْرُ اللَّهِ وَجَاءَ الْفَتْحُ، وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ. فَقَالَ لَهُ
رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا أَهْلُ الْيَمَنِ؟ قَالَ: قَوْمٌ
رَقِيقَةٌ أَفْنَدَتْهُمْ، لَيِّنَةٌ قُلُوبُهُمْ، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ
يَمَانٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
جب سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح نازل ہوئی تو
رسول اللہ ﷺ کی ذات کی تعریف کی گئی، جس وقت
نازل ہوئی تو آپ آخرت کے معاملہ میں اور زیادہ
عبادت کرتے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی
مدد اور فتح آگئی، اور اہل یمن آگئے۔ ایک آدمی نے عرض
کی: یا رسول اللہ! اہل یمن کون ہیں؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: وہ دل کی بڑی نرم قوم ہے ایمان یمن کا ہے اور
(دین میں) سمجھ بھی یمن کی ہے۔

1997 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَعَاذِرِهِ، فَسَأَلَهُ
رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي اللَّاهِنِ؟
فَسَكَتَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ كَلِمَةً، فَلَمَّا فَرَغَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَظَهَرَ
عَلَيْهِمْ، إِذَا هُوَ بِصَبِيٍّ قَدْ وَقَعَ مِنْ مَنَصٍّ لَهُ، فَإِذَا هُوَ
يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ، فَنَادَى مُنَادٍ: أَيُّنَ السَّائِلِ؟ فَاقْبَلَ
الرَّجُلُ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَهَيَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ
الْأَطْفَالِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ میں تھے کہ ایک آدمی نے
عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللاحین کے متعلق کیا
فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ اس سے خاموش رہے اور
آپ نے کوئی بات نہیں فرمائی، پس جب رسول
اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہوئے اور ان پر غلبہ پالیا تو میں
نے دیکھا کہ ایک بچہ دودھ منہ میں ڈال کر چوس رہا ہے
اچانک وہ زمین میں تلاش کرنے لگا، ایک آواز دینے
والے نے آواز دی: سائل کہاں ہے؟ وہ آدمی آیا یہاں
تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو رسول اللہ ﷺ
نے بچوں کے قتل سے منع کیا، پھر فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے

1996- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 25-26.

1997- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 330 والبزار جلد 3 صفحہ 32. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 221.

جو انہوں نے (بڑے ہو کر) کرنا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بندوں کو حساب کے لیے روکا جائے گا تو ایک قوم آئے گی وہ اپنی تلواریں اپنے کندھوں پر رکھے ہوں گے ان سے خون ٹپک رہا ہو گا وہ جنت کے دروازے میں رش کریں گے۔ کہا جائے گا: یہ کون ہیں؟ کہا جائے گا: یہ شہداء ہیں یہ زندہ تھے ان کو رزق دیا جاتا تھا۔ ایک آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے گا جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ پھر دوسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی کہ کون ہے جس کا اجر اللہ عزوجل پر ہے؟ فرمایا: جو لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں پھر تیسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ اسی طرح ہزار کھڑے ہوں گے اور ان کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے اس اسناد کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو سوائے یحییٰ بن خلف کے۔

1998 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْجَوْبَارِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَفَ الْعِبَادُ لِلْحِسَابِ جَاءَ قَوْمٌ وَأَضْعَى سُيُوفُهُمْ عَلَى رِقَابِهِمْ، تَقَطَّرُ دَمًا، فَازْدَحَمُوا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: الشُّهَدَاءُ، كَانُوا أَحْيَاءَ مَرُورِقِينَ. ثُمَّ نَادَى مُنَادٍ: لِيَقُمْ مَنْ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، ثُمَّ نَادَى الثَّانِيَةَ: لِيَقُمْ مَنْ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَنْ ذَا الَّذِي أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ، ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ: لِيَقُمْ مَنْ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، فَقَامَ كَذَا وَكَذَا أَلْفًا، فَدَخَلُوهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا نَعْلَمُهُ يُرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ



احمد بن دكين المصری

1999 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ الْمِصْرِيُّ

قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا حُمَيْدُ الْكِنْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي خَالِدُ الرَّبِيعِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا: أَوْصَانِي بِالْوُتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَأَوْصَانِي بِالْغُسْلِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَأَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الرَّبِيعِيِّ إِلَّا حُمَيْدُ الْكِنْدِيُّ

2000 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا

زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ وَصَاحِبُ الْقُرْنِ قَدْ تَقَمَّ الْقُرْنُ، وَحَسَى جَبْهَتُهُ يَسْتَظِرُّ مَتَى يُؤْمَرُ، فَيَنْفُخُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعَمَ الْوَكِيلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

احمد بن دكين مصری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین نصیحت کی میں ان کو کبھی نہیں چھوڑوں گا مجھے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی نصیحت کی ہر جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت کی اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی نصیحت کی۔

یہ حدیث خالد الربیع سے صرف حمید الکندی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سینک والا اپنے منہ میں سینک لیے ہوئے ہے اور اس کی پیشانی چمک رہی ہے بس انتظار میں ہے کہ اسے کب پھونکنے کا حکم دیا جائے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم کیا کہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو ”حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعَمَ الْوَكِيلُ“۔

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف سفیان بن عیینہ اور سفیان سے صرف روح بن عبادہ اور زہیر بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1999- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4 صفحہ 266 رقم الحديث: 1981، ومسلم فی المسافرين جلد1 صفحہ 499 .

2000- انظر: طبقات المدلسین صفحہ 78 .

حضرت صفوان بن قدامہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو صفوان نے نبی کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی اور آپ مدینہ منورہ میں تھے تو انہوں نے آپ سے اسلام پر بیعت کی پس نبی کریم ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کی طرف لمبا کیا آپ نے ان پر ہاتھ پھیرا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

یہ حدیث صفوان سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں موسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو بے شک اللہ عزوجل نے ان عورتوں کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارا کنواری عورت سے زنا کرے تو اس کو سو کوڑے اور ایک سال کیلئے جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں اور رجم کیا جائے۔

یہ حدیث میمون بن موسیٰ سے اُن کے بیٹے موسیٰ بن میمون اور یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

2001 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنَبٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْمَرَّائِي قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قَدَامَةَ قَالَ: هَاجَرَ أَبِي صَفْوَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: إِنِّي أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِيهِ

2002 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنَبٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ بْنِ مُوسَى الْمَرَّائِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالنَّفْيُ، وَالتَّيِّبُ بِالتَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ بْنِ مُوسَى إِلَّا ابْنُهُ مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

2001- انظر: لسان الميزان جلد 16 صفحہ 133، وأخرجه الكبير رقم الحديث: 8518. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 284.

2002- أخرجه مسلم في الحدود جلد 3 صفحہ 1316، وأبو داود في الحدود جلد 4 صفحہ 142، والترمذي في الحدود جلد 4 صفحہ 41 رقم الحديث: 1434، وابن ماجه في الحدود جلد 2 صفحہ 852 رقم الحديث: 2550.

حضرت عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جشہ کی سرزمین سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ مجھے جعفر کے آنے پر زیادہ خوشی ہے یا خیر کے فتح ہونے کی۔

یہ حدیث مسعر سے صرف مغلد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ولید بن عبد الملک اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ سجدہ کرتے تھے تو ہم آپ کے بعد سجدہ کرتے۔

یہ حدیث ابراہیم الصالح سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن عبد الرحمن السعدی اکیلے ہیں۔

2003 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا أَدْرِي أَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ أَسْرًا، أَوْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مَخْلَدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

2004 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَصْرِيُّ الْمُعَلِّمُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَسْجُدُ بَعْدَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ

احمد بن عمرو البزار

2005 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَارُ

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنِ غَفْرَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

2006 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى

الْمُوصِلِيُّ أَبُو يَعْلَى قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُحُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ ذُنُوبَهُ، وَتَبْقَى صَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ

2007 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْادٍ

احمد بن عمرو البزار کی روایات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ تلبیہ پڑھتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ“۔

حماد بن زید سے صرف عمرو بن یحییٰ بن غفرہ اور علی بن المدینی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک نیک خصلت ایک آدمی میں ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے سارے کام درست کرتا ہے اور آدمی کا اپنی نماز کے لیے اچھی طرح پاکی حاصل کرنے سے اس کے ذریعے اللہ عزوجل اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور باقی نماز اس کے لیے ثواب ہو جاتی ہے۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے اور ثابت سے صرف بشار بن حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسند حدیث روایت

2005- أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحدیث: 1549، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 841 .

2006- انظر: الكامل لابن عدی جلد 2 صفحہ 456 لسان المیزان جلد 2 صفحہ 16، أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 133 .

انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 228 .

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

الْجَبَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ
قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا أَبُو وَهْبٍ عُبَيْدُ
اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَسْنَدَ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث مکحول سے صرف حوطی ہی روایت کرتے

لَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ إِلَّا عَنِ الْحَوْطِيِّ

ہیں۔



احمد بن بشير بن حبيب بيروتی کی روایت

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر
مسلمان پر فرض ہے۔

احمد بن بشير بن حبيب البيروتي

2008 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ حَبِيبٍ
الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ
بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ،
عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ
مُسْلِمٍ

یہ حدیث صرف محمد بن مصفی ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

ہیں۔



احمد بن محمد الخزاعي کی روایات

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی ہیں ان سے روایت ہے کہ وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت علی کو (معاذ اللہ) گالی دی تو حضرت سعید ناراض ہوئے اور فرمایا: اصحاب رسول اللہ ﷺ کو گالی دینا تیرے نزدیک کہاں سے ثابت ہے؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و سعد و عبد الرحمن بن عوف اگر چاہوں کہ نویں کا نام بھی لوں تو اس کا نام لے سکتا ہوں یہ جنتی ہیں۔ آپ سے لوگوں نے کثرت سے کہا کہ ہمیں (نویں کا نام بھی) بتائیں تو فرمایا: میں بھی جنتی ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حالت میں سنا جب کہ آپ حراء پہاڑ پر تھے تو وہ حرکت میں آیا آپ نے اسے اپنے پاؤں سے ٹھوک ماری اور فرمایا: حراء ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی اور ایک صدیق اور ایک شہید ہے یہ سارے لوگ جن کا اوپر ذکر ہوا آپ کے ساتھ تھے۔

احمد بن محمد الخزاعي

2009 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَتَنَّاوَلَ عَلِيًّا، فَغَضِبَ سَعِيدٌ وَقَالَ: يُتَنَاوَلُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ عِنْدَكَ؟ فَأَشْهَدُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ عُمَرَ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ عُثْمَانَ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ عَلِيًّا فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ طَلْحَةَ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ الزُّبَيْرَ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ سَعْدًا فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُهُ، فَقَالَ لَهُ النَّاسُ وَاکْثُرُوا عَلَيْهِ: أَخْبَرْنَا، فَقَالَ: وَأَنَا فِي الْجَنَّةِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ، فَضْرَبَهُ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءً، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ .

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث صرف محمد بن بکر الحضرمی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2010 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو

2009- أخرجه أبو داود في السنة جلد 4 صفحہ 211 رقم الحديث: 4648، والترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 651

رقم الحديث: 3757، وابن ماجه فی المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 134، وأحمد فی المسند جلد 1

صفحہ 238 رقم الحديث: 1635، والطبرانی فی الكبير جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 356 .

2010- انظر: أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 15 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 46 .

جَعْفَرُ الْأَنْصَارِيُّ الْأَصْهَانِيُّ قَالَ: نَا غَالِبُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ السَّعْدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ
مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، رَجُلٍ مِّنَ
الْأَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، غَيْرُ هَذَا الشَّيْخِ: غَالِبٌ
وَوَخَالَفَ شُعْبَةَ

لَا شُعْبَةَ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي
حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ

سب سے پہلے جس نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز
پڑھی وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔

سفیان سے اس حدیث کو شیخ غالب کے علاوہ کسی
نے روایت نہیں کیا شعبہ نے سفیان کی مخالفت کی۔

کیونکہ اسے شعبہ از عمرو بن مرہ از ابو حمزہ از زید بن
ارقم روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ سب سے پہلے نبی
کریم ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز
پڑھی ہے۔



احمد بن محمد البزار

2011 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَارِيُّ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ الْحَضْرَمِيُّ
 قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ،
 عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَقْوَامًا سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالُوا: إِنَّا نَعُزُّبُ عَنِ الْمَاءِ الثَّلَاثَةِ الْأَشْهُرِ،
 وَالْخُمْسَةِ، فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ، وَفِينَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ
 وَالنَّفْسَاءُ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَرْضِ

لَا نَعْلَمُ لِسُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
 الْمُسَيْبِ غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرَوْهُ إِلَّا وَكِيعٌ، عَنْ
 إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ. وَقَدْ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ
 مِنْ وَجْهِ آخَرَ، وَرَوَاهُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ
 عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

2012 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ

الْمَدِينِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ:
 نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،
 عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا عَرِفُ حَجْرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ
 أَبْعَثَ، إِنِّي لَا عَرِفُهُ الْآنَ

احمد بن محمد بزار کی روایات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
 کچھ لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا، انہوں نے کہا:
 ہم تین یا پانچ ماہ تک پانی تلاش کرتے ہیں، ہم پانی نہیں
 پاتے ہیں، ہم میں حیض، جنابت اور نفاس والی بھی ہوتی
 ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیمم کر لیا کرو۔

ہم نہیں جانتے کہ سلیمان الاحول، سعید بن مسیب
 اس کے علاوہ کوئی روایت کرتے ہوں۔ اور وکیع، ابراہیم
 بن یزید سے روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت سعید بن
 مسیب سے ایک اور اسناد سے بھی روایت ہے۔ اور ثنی
 بن صباح، عمرو بن شعیب سے اور وہ سعید سے روایت
 کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
 کریم ﷺ نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو
 میرے اعلان نبوت سے پہلے مجھے سلام کرتا تھا، میں اب
 بھی اس کو پہچانتا ہوں۔

2012- أخرجه مسلم في الفضائل جلد 4 صفحہ 1782، والترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 592 رقم الحديث: 3624

والدارمی فی المقدمة جلد 1 صفحہ 24 رقم الحديث: 20، وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 108 رقم

الحديث: 20869 .

اسے شعبہ سے صرف یحییٰ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے زید بن حریش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دنیا نیر لے کر آئے پس نبی کریم ﷺ کی گود میں ڈال دیئے تو رسول اللہ ﷺ اُن کو پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: آج کے بعد عثمان کوئی بھی کام کرے اسے کوئی گناہ نہیں ہے۔

زید بن حریش عمرو بن صالح سے روایت کرتے ہیں اور حضرت انس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے سے آگے نہ بڑھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو یا اس سے پہلے گنتی مکمل کرلو۔

سفیان سے صرف نعمان بن عبد السلام ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

2013 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ

قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَنَانِيرَ، فَأَلْقَاهَا فِي حَجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا وَيَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا فَعَلَ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، عَنْ عَمْرُو بْنِ صَالِحٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

يُوسُفَ الْعُقَيْلِيِّ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوْا الْهَلَالَ، أَوْ تَكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ



احمد بن محمد الحمال کی روایات

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی قسم اٹھائے اور اگر وہ انشاء اللہ بھی کہہ لے تو اس نے استثناء کر لیا۔

2015 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَقَدْ اسْتَشْنَى لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث صرف حسن بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

یہ حدیث صرف حسن بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے تو ان گھر والوں کے لیے اجازت ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

2016 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عُرْوَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سُهَيْلٍ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ مِنْ غَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَقْفُؤُوا عَيْنَهُ

یہ حدیث ابو سہیل سے صرف عاصم بن عبد العزیز اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث کسی اور سند سے بھی مروی ہے محمد بن

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

2015 - أخرجه أبو داود في الإيمان جلد 3 صفحہ 222 رقم الحديث: 3261، والترمذی فی النذور جلد 4 صفحہ 108

رقم الحديث: 1531، والنسائی فی الإيمان جلد 7 صفحہ 12 (باب من حلف فاستثنى) والدارمی فی الإيمان

جلد 2 صفحہ 242 رقم الحديث: 2342، ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 477 رقم الحديث: 10، وابن ماجه فی

الكفارات جلد 1 صفحہ 680 رقم الحديث: 2106، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 9 رقم الحديث: 4509 .

2016 - أخرجه البخاری فی الديات جلد 12 صفحہ 253 رقم الحديث: 6902، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 357

رقم الحديث: 7634 .

هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عجلان اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے اور سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے اور وہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

2017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْجَارُودِ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامٍ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ، وَلَكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی دعا مانگے تو یہ نہ کہے: ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ“ (اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے) بلکہ یقین سے مانگے کیونکہ اللہ کی ذات کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

اعمش سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2018 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو حَامِدٍ

الْمَلْحَمِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاطِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا) (الانعام: 90) إِلَّا أَنْ تَحْفَظُونِي فِي قَرَاتِي، أَلَا تُكْذِبُونِي، وَلَا تُؤْذُونِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”اے حبیب! فرما دیں کہ میں تم سے اجر نہیں مانگتا ہوں“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد ہے کہ) میری قربت کا خیال کرنا نہ مجھے ان کے حوالہ سے جھٹلانا اور نہ تکلیف دینا۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَالِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث ابوسعدا البقال سے صرف ابو زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

أَيُّوبَ الْمَدِينِيِّ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ،

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کی طرف منہ کیا پس اس کا بوسہ لیا پھر

2018- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 444. وانظر: الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 6 صفحہ 6.

2019- أخرجه البخاري في الحج جلد 3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597. ومسلم في الحج جلد 2 صفحہ 925.

فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے تو مجھے نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان دے سکتا ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

اسے منصور سے صرف ابو حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے انصاری آدمی گزرا جو پریشان تھا اس کے پاس کھانے کے لیے لوگ جمع ہوتے تھے وہ مسجد میں داخل ہوئے نماز پڑھنے کے لیے نماز پڑھ رہے تھے اسی حالت میں اُن کو اونگھ آئی خواب میں ان کے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ تم کیوں پریشان ہو پُرس اذان کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہم کو ابوبکر نے وہی خبر دی ہے جو آپ نے ہم کو دی ہے بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

علقمہ بن مرثد سے صرف ابو حنیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ، إِنِّي لَا عَلِمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَمْلِكُ لِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا أَبُو حَمَزَةَ

2020 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرِ بْنِ الْهَدَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَزِينٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ ذَا طَعَامٍ يُجْتَمَعُ إِلَيْهِ، وَدَخَلَ مَسْجِدَهُ يُصَلِّي، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ نَعَسَ، فَاتَاهُ آتٍ فِي النَّوْمِ، فَقَالَ: عَلِمْتُ مَا حَزَنْتَ لَهُ، فَذَكَرَ قِصَّةَ الْأَذَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَخْبَرَنَا بِمِثْلِ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ، فَمُرُوا بِلَالٍ أَنْ يُؤَدِّنَ بِذَاكَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ



أَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْأَصْبَهَانِيُّ

احمد بن سرج اصبهانی کی روایات

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو کیونکہ نماز ادھر ادھر دیکھنے کے لیے نہیں ہے۔

2021 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّسَابُورِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي شَمِيرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْتَفِتُوا فِي صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُتَلَفِتِ .

صلت بن ثابت سے صرف ابوتیبہ ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دینار اور درہم تم کو ہلاک کریں گے، جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا، اور میں انہی دو کی وجہ سے تم کو ہلاک ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

2022 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّاهَبٍ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الدِّينَارَ وَالْدِّرْهَمَ أَهْلَكَمَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَلَا أَرَاهُمَا إِلَّا مُهْلِكَيْنِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ“ (الانعام: ۱۵۸) سے مراد ہے: سورج

2023 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّاهَبٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي: الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ

2021- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8312 .

2022- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 248 .

2023- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 64 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 25 .

الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ
آيَاتِ رَبِّكَ) (الانعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ
الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

مغرب سے طلوع ہوگا۔

یہ حدیث علاء بن عبد الرحمن سے صرف ابو اویس ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں نصر بن محمد
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، ہم کو ایک
ٹڈیوں والا آدمی ملا، ہم اس کو ملے اپنے بازو اور عصا کے
ساتھ ہمارے ہاتھوں سے گر گئی، ہم نے اس کے متعلق
حضور ﷺ سے پوچھا، آپ نے فرمایا: سمندری شکار
میں کوئی حرج نہیں۔

ابو سلمہ حماد بن سلمہ، علی بن بحر اپنے شیخ سے روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ جب نماز میں التحيات کے لیے بیٹھتے تھے تو اپنے
دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے، پھر شہادت والی انگلی کو اٹھاتے
جو انگوٹھے سے ملی ہوئی ہوتی ہے اور باقی انگلیوں کو بند کر
لیتے تھے۔

2024 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَيُّوبَ
الْأَهْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ
حُمَرَانُ بْنُ حُمَرَانَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَتَلَقَّانَا
رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ، فَتَلَقَّيْنَاهُ بِأَسْيَاطِنَا وَعَصِيَّتِنَا، فَاسْقَطُ
فِي أَيْدِينَا، فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ .

أَبُو سَلَمَةَ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ إِلَّا عَلِيُّ
بْنُ بَحْرٍ، عَنْ شَيْخِهِ هَذَا

2025 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَيُّوبَ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ
مَعْمَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ لِلتَّشَهُّدِ نَصَبَ

يَدِيهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ أَصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ الَّتِي تَلَى
الْإِبْهَامَ، وَبَاقِيَ أَصَابِعِهِ عَلَى يَمِينِهِ مَقْبُوضَةً كَمَا هِيَ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ

اسے از عید اللہ بن عمر از عبد اللہ بن دینار صرف
ہشام بن یوسف ہی از معمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رشوت لینے اور دینے والا
دونوں جہنم میں ہوں گے۔

2026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَيُّوبَ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ:
أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ
لَمْ يَرَوْهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ
بَحْرٍ، عَنْ هِشَامٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف علی بن بحر اور ابن
بحر سے ہشام روایت کرتے ہیں۔



احمد بن موسى الشامي کی روایت

أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اس کا کیا نام رکھتے ہو جو تمہارے پاس دیہات سے آتے ہیں؟ حالانکہ اس میں تمہارا نسب اور نہ رشتہ داری ہوتی ہے؟ (حضرت عمران بن حطان فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: ہم اُن کا نام علوج و ساقط رکھتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم ان کا نام مہاجرین رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رکھتے تھے۔

محمد بن سیرین سے صرف حمید بن مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

2027 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ

الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَسْمُونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى، لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ نَسَبٌ وَلَا قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّيهِمُ: الْعُلُوجُ وَالسَّقَاطُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

مِهْرَانَ



أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرُوزِيُّ

احمد بن خضر مروزی کی روایات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

اسے رقبہ سے صرف ابو حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نذر اللہ کی اطاعت میں نہ ہو اسے پورا کرنا ضروری نہیں ہے اور غصہ میں قسم نہیں ہے اور آزاد کرنا اور طلاق دینا اس وقت ہے جب وہ اس شے کا مالک ہوگا۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم اپنے والد

2028 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرُوزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَرُوزِيِّ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَاتًا لَمْ يَرَوْهَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

2029 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الْخُوارِزْمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرُوزِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذَرَ إِلَّا فِيمَا أُطِيعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، وَلَا يَمِينَ فِي غَضَبٍ، وَلَا عِتَاقٍ وَلَا طَلَاقٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

لَمْ يَرَوْهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

2030 - حَدَّثَنَا ابْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ

2028- أخرجه الخطيب في تاريخ بغداد جلد 4 صفحہ 138 .

2029- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 27 رقم الحديث: 10933 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 189 .

2030- انظر: الميزان جلد 1 صفحہ 162 . أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 29 والخطيب في تاريخه

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

الْخَوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

فائدہ: یعنی جس شعبہ سے جو شخص منسلک ہو اس شعبہ کے جتنے مسائل ہیں اس کو جاننا چاہیے، مثلاً اگر کوئی کسی شے کا کاروبار کرنا چاہتا ہو تو جو وہ کاروبار کر رہا ہے اس سے اس کو مسائل آنے چاہئیں اور سیکھنے چاہئیں تاکہ اس کو حلال و حرام سے متعلق معلومات حاصل ہوں ایسے نہ ہو کہ زندگی جہالت میں گزرے آج اس معاشرہ میں خرابی کیوں ہے؟ اس کی وجہ ہی یہ ہے جس چیز کا بھی کاروبار کرتے ہیں اس کا ہم کو علم نہیں ہے کہ اس میں چیز حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے۔ فافہم فتدبر یا اولو الابصار۔ غلام دنگیر سیالکوٹی غفرلہ

یہ حدیث حسین بن علی سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے وقت اچھی خوشبو لگاتے تھے اور اس کی خوشبو محسوس کی جاتی تھی۔

2031 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَالِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ طِيبٍ يَجِدُهُ حِينَ يُحْرِمُ

ابوسعبد سے صرف عبدالرحمن بن مغراء ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

2032 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي

جلد 5 صفحہ 204 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 123 .

2031 - أخرجه البخاری فی اللباس جلد 10 صفحہ 379 رقم الحديث: 5923، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 848 .

2032 - تقدم تخريجه .

رسول اللہ ﷺ کو (سورہ مائدہ کے نزول کے بعد) موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے اپنے عمامہ پر (یعنی عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا) اور موزوں پر مسح کیا۔

2033 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو حج کرو اور عمرہ کرو استقامت مانگو تم کو استقامت دی جائے گی۔ ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے ہی روایت کرتے ہیں۔

2034 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا، وَاعْتَمِرُوا، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمَ بِكُمْ لَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

2033- انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 321. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 259.

2034- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 216 رقم الحديث: 6897. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 49.

احمد بن زهير تستري کی روایات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے قل ہو اللہ احد پڑھی گویا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھا۔

یہ حدیث از یزید از انس صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور کا درخت فروخت کیا اس حال میں کہ اس پر پھل پختہ تھا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے ہاں! اگر خریدنے والا خریدنے کی شرط لگالے تو وہ اس کا ہوگا اور جس نے غلام فروخت کیا اس حال میں کہ اس کے پاس مال ہے تو مال آقا کے لیے ہوگا ہاں! اگر خریدنے والا شرط لگائے (مال کی تو مال بیچنے والے کا ہوگا)۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن زید اکیلے ہیں یہ ثقہ ہیں۔

أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ

2035 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ

قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهَسَائِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي الزَّيْرِقَانِ الْهَلَالِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَانَ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ

2036 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدِ الْمَذَارِيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِثَ فَخَمَرَتْهَا لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْسَّيِّدِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ زَيْدٍ، وَهُوَ ثِقَّةٌ

2035- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 153 .

2036- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 469 رقم الحديث: 2204 'ومسلم فی البیوع جلد 3 صفحہ 1172

حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کا پایہ کھایا، پھر نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

2037 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ أَبُو خُرَّاسَانَ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَسَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار اور عمار سے صرف ابوجواب روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوخراسان البغدادی اکیلے ہیں اور یہ ثقہ ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمَّارٌ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا أَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو خُرَّاسَانَ الْبُغْدَادِيُّ، وَكَانَ ثِقَّةً

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن مالک کو دیکھا ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے پھر انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

2038 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

یہ حدیث مغیرہ بن شبیل سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابوہریرہ محمد بن میمون السکری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَمْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ السُّكْرِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ تلاوت کیا۔

2039 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ

2037 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 256 .

2038 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 355 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 245 .

2039 - تقدم تخريجه .

صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ
نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي: اقْرَأْ بِاسْمِ
رَبِّكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
الَلَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشَرِّ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث بن سعد ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر بن عمر اکیلے
ہیں۔

2040 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
مُوسَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَكْثِرْ، فَإِنَّمَا
يَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

اس حدیث کو سفیان سے صرف عبید اللہ بن موسیٰ ہی
روایت کرتے ہیں۔

2041 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ
الرَّازِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مِهْرَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم
ﷺ ہر رات کو تیرہ رکعت ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت
کرتے ہیں۔

2042 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری

2040- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 153 .

2041- أخرجه البخاری فی التهجید جلد 3 صفحہ 26 رقم الحدیث: 1140، ومسلم فی المسافرین جلد 1 صفحہ 508 .

2042- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 96 رقم الحدیث: 5133، ومسلم فی النکاح جلد 2 صفحہ 1038 .

عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَابِ
قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَةُ سَيْتٍ، وَأَدْخِلْتُ عَلَيْهِ وَأَنَا
ابْنَةُ تَسْعٍ، فَمَكَثْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو
الْجَوَابِ

2043 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا
طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي
قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ
بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ
بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: أَصَبْتُ دِينَارَيْنِ،
فَاتَيْتُ بِهِمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا، فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ رَدَّذَتْهُمَا
إِلَيْهِ، فَقَالَ: أَحْفَظْ وَعَانَهَا، وَوَكَاثَهَا، وَعَدَّذَهَا،
وَاسْتَمْتِعْ بِهَا، فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَارْذُذْهَا إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ

2044 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو
كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، أَنَّ
أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
لَمْ يَأْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَاهُ،
فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شادی رسول اللہ ﷺ سے اس وقت ہوئی جب میں چھ
سال کی تھی اور میری رخصتی نو سال کی عمر میں ہوئی، میں
آپ کے پاس نو سال گزارے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے دودینار ملے، میں ان دونوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ
کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا
اعلان کرو، سو میں نے ایک سال اعلان کیا، پھر میں نے
ان کو آپ کو واپس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی
تھیلی اور بندھن کو یاد رکھ اور شمار کر اور اس سے فائدہ اٹھا،
جب اس کا مالک آئے تو اسے واپس کر دینا۔

یہ حدیث جابر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو میسرہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ
بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ
تشریف لائے وہ کئی دن نبی کریم ﷺ کے پاس نہیں
آیا، پھر آپ کے پاس آئے جب رسول اللہ ﷺ کی
طرف دیکھا آپ رو پڑے آپ نے فرمایا: تو ہم سے
غائب تھا جتنی دیر غائب رہا، پھر تو ہم کو غم زدہ کر کے آیا

ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین کی اولاد اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

امام ابوالقاسم طبرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے بچوں کے متعلق روایت کیا گیا کہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ وہ تجھے جہنم میں رونے والوں کا رونا سنا دے۔

حضور ﷺ سے روایت کی گئی کہ آپ ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا۔ پس معاملہ آپ ﷺ کے ارشاد کی طرف لوٹتا ہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا پھر جس پر اللہ کا لکھا ہوا غالب آ گیا اگر وہ بڑا ہوگا اور ایمان نہیں لائے گا تو وہ وہی ہے جو آپ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا ہے اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ تجھے اُن کا جہنم میں رونا سنا دے جس پر اللہ کا علم سبقت کرے گا اگر وہ بڑا ہو تو وہ ایمان لائے گا۔ وہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اہل جنت کے خادم ہوں گے۔ تینوں

بگی، فَقَالَ لَهُ: غِبْتَ عَنَّا مَا غِبْتَ، ثُمَّ جِئْتَ تُحْزِنُنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

2045 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو

حَفْصِ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْغَطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسَمِّعَكَ تَضَاعِيهِمْ فِي النَّارِ

وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ فَرَجَعَ الْأَمْرُ إِلَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ: فَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ أَنَّهُ لَوْ كَبَرَ لَمْ يُؤْمِنْ، فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسَمِّعَكَ تَضَاعِيهِمْ فِي النَّارِ. وَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللَّهِ فِيهِ لَوْ كَبَرَ آمَنَ، فَهُمْ الَّذِينَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ. فَقَدْ صَحَّتْ مَعَانِي الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ، وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ السُّنَّةِ

احادیث کے معانی درست ہیں اور یہی اہل سنت کا قول ہے۔

یہ حدیث ابی رجا سے صرف عباد بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر بیٹھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو آپ کو لے کر خیبر کی طرف جا رہا تھا اور قبلہ آپ کی پشت کی طرف تھا۔ امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ آپ نقلی نماز گدھے پر پڑھتے تھے جس طرح آپ سواری پر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ إِلَّا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ

2046 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ ذَهَابَهُ إِلَى خَيْبَرَ، وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: يَعْنِي أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ التَّطَوُّعِ عَلَى الْحِمَارِ، كَمَا يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ

2047 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ وَيَتَكَلَّمُونَ، فَقَالُوا: كُنَّا نَذْكُرُ مَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَا هَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الضَّلَالَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسَنْتُمْ وَأَعَجَبُهُ، هَكَذَا فَكُونُوا أَوْ هَكَذَا فَافْعَلُوا

یہ حدیث ثابت سے صرف مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْمُبَارَكُ

2046- أخرجه النسائي في المساجد جلد 2 صفحہ 47 (باب الصلاة على الحمار) .

2047- انظر: مجمع الروائد جلد 10 صفحہ 83 .

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! کیا آپ کو خوف ہے کہ لوگ اسلام چھوڑیں گے اور اس سے نکلیں گے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اگر اللہ نے چاہا، اور کیسے وہ چھوڑیں گے حالانکہ ان میں کتاب اللہ موجود ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت موجود ہے، اگر ایسا کسی نے کیا تو ضرور بنو فلاں کریں گے۔

2048 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، اتَّخَشَى أَنْ يَتْرَكَ النَّاسُ الْإِسْلَامَ وَيَخْرُجُونَ مِنْهُ؟ قُلْتُ: لَا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، وَكَيْفَ يَتْرُكُونَهُ وَفِيهِمْ كِتَابُ اللَّهِ وَسُنَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَئِنْ كَانَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ لَيَكُونَنَّ بَنُو فَلَانٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تیرا انداز سیکھنا ضروری ہے یہ تمہارا اچھا کھیل ہے۔

2049 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالرَّمْيِ، فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَّعِبِكُمْ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ رکوع کرتے تو اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھتے۔

2050 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَفَعَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَشَرَّجَ

2048 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 116 .

2049 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 217 .

2050 - أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 380 . وانظر: نصب الرأية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحہ 174 .

بَيْنَ أَصَابِعِهِ

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے صرف عکرمہ بن ابراہیم الازدی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک بالشت اپنے دوپٹے کا دامن لٹکا سکتی ہے۔

یہ حدیث یونس اور حمید سے صرف حماد بن سلمہ اور حماد سے صرف فہد بن عوف روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے برتنوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ برتنوں سے منع کرتے تھے مگر جو مشکیزہ کے لیے ہو (وہ جائز ہے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا عِكْرَمَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيَّ

2051 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدْمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّرَ لَهَا مِنْ ذَيْلِهَا شَبْرًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

2052 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ أَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِي، وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ، وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ، عَنِ الْأَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ، إِلَّا مَا كَانَ يُوكَأُ عَلَيْهِ مِنَ الْأَسْقِيَةِ

2051- أخرجه ابن ماجه فى اللباس جلد 2 صفحہ 1185 رقم الحديث: 3580، وأبو داؤد فى اللباس جلد 4 صفحہ 64

رقم الحديث: 4117، والترمذی فى اللباس جلد 4 صفحہ 224 رقم الحديث: 1732، والنسائی فى الزينة جلد 8

صفحہ 184 (باب ذیول النساء) والدارمی فى الاستئذان جلد 2 صفحہ 361 رقم الحديث: 2644، وأحمد فى

المسند جلد 6 صفحہ 342 رقم الحديث: 26692 .

2052- انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 455، مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 64 .

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بیج محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ آدمی اپنا کھجور کا باغ اس طرح اور کھجور کا وسق اس طرح اور ترکھور کے بدلے اس طرح اگر اس میں زیادتی ہو تو خریدنے والے کے لیے اگر کمی ہو تو وہ فروخت کرنے والے کے لیے۔

یہ حدیث اسود بن علاء مدنی سے صرف عبد الحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھ لو۔

امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ ابواسحاق سے اس روایت کے متعلق کسی نے نہیں کہا کہ جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھو۔ سوائے یونس کے اسے

2053 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ: يَبِعُ الرَّجُلُ نَخْلَهُ كَذَا وَكَذَا وَسَقًّا مِنْ تَمَرٍ بكَذَا وَكَذَا وَسُقًى مِنْ رُطَبٍ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ زِيَادَةٌ كَانَ لِلْمُبْتَاعِ، وَإِنْ كَانَ فِيهِ نَقْصَانٌ كَانَ عَلَى الْمُبْتَاعِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الْمَدَنِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

2054 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَبَّابٌ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ، فَمَا أَشْكَانَا، فَقَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ،

2053- وأخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 234 (باب بيع الك - م بالزيب) وابن ماجه في التجارات جلد 2

صفحہ 762 رقم الحديث: 2267 .

2054- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 433 والنسائي في المواقيت جلد 1 صفحہ 198 (باب أول وقت الظهر)

وابن ماجه في الصلاة جلد 1 صفحہ 222 رقم الحديث: 675 وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 132 رقم

الحديث: 21108 .

وَأَسْمُهُ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

روایت کرنے میں ابوبکر خنی اکیلے ہیں اور اس کا نام عبد الکبیر بن عبد المجید ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن اسلامی بھائی چارہ افضل ہے۔

2055 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا الْمَعْلَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب نبوت کے چھالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اور مومن کا خواب قرب قیامت میں جھوٹا نہیں ہوگا۔

2056 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُدُّوا الْأَبْوَابَ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

2057 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ لَا تَكَادُ تُخْطِئُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے سفر

2058 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

2055 - انظر: تاريخ بغداد جلد 13 صفحہ 186 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 47 .

2057 - أخرجه البخاری فی التبعیر جلد 12 صفحہ 422 رقم الحديث: 7017، ومسلم فی الرؤيا جلد 4 صفحہ 1773 .

2058 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 107 .

میں کیا نقصان ہے تو کوئی بھی رات کو اکیلا سوار نہ ہو اور نہ کوئی آدمی اکیلا رات کو گھر میں سوئے۔

بُنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ لَيْلًا أَبَدًا، وَلَا نَامَ رَجُلٌ فِي بَيْتٍ وَحْدَهُ

2059 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو حَمَّادٍ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: تَدْرِي عَلَى مَا أَبْعَثُكَ؟ عَلَى مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْعُ تَمْثَالًا إِلَّا كَسَرْتَهُ، وَلَا قَبْرًا مُسْنَمًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ

حضرت ابو الہیاج اسدی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بھیجا تو فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہیں کس مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں؟ میں تمہیں اسی مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا کہ تصویر کو مٹا دو اور اونچی قبر کو برابر کر دو۔

فائدہ: بعض لوگ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ بزرگوں کی قبروں پر مزارات بنانا ہر صورت ناجائز و بدعت ہے۔ تو یاد رہے کہ یہ کافروں کی قبروں کے متعلق آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک بہت بڑا پتھر لگایا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس پتھر کو پار نہیں کر سکتا تھا، اگرچہ کوئی چھلانگ بھی لگائے۔ (مشکوٰۃ شریف) اسی طرح بڑی دلیل دیکھو! حضور ﷺ کی قبر مبارک پر گنبد بنا ہوا ہے اسی طرح جنت البقیع کی پرانی تصاویر اٹھا کر دیکھیں کہ سب قبروں پر گنبد بنے ہوئے تھے۔ اللہ عز و جل ہم سب کو فہم عطا فرمائے۔ آمین!

2060 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخَرَشِيِّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رشتہ نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2059- أخرجه مسلم في الجنائز جلد 2 صفحہ 666، وأبو داود في الجنائز جلد 3 صفحہ 212 رقم الحديث: 3218

والترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحہ 357 رقم الحديث: 1049، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 119 رقم

الحديث: 744.

2061 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ الدَّقِيقِيُّ، أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَجُلٌ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، فَأَعْظَمَهَا الْمَلِكُ أَنْ يَكْتُبَهَا، وَرَاجَعَ فِيهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقِيلَ لَهُ: اكْتُبْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي كَثِيرًا

2062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيِّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجِ الْبَرَّازُ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الشَّفَاعَةُ الَّتِي يَتَحَدَّثُ بِهَا أَهْلُ الْعِرَاقِ، أَحَقُّ هِيَ؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مَاذَا؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: حَقٌّ وَاللَّهِ، وَاللَّهِ لَحَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشْفَعُ لَأُمَّتِي حَتَّى يُنَادِيَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: أَرْضَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَأَقُولُ: نَعَمْ، رَضِيتُ

2063 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی الحمد للہ کثیراً پڑھے تو فرشتے اس عظیم ورد کو لکھنے کے لیے آگے بڑھے اور اس کو لکھ کر اس کے رب عزوجل کی بارگاہ میں لے گئے تو اس فرشتے کو کہا گیا: اس کو (بہت زیادہ) لکھ! جس طرح میرا بندہ کثیراً کہہ رہا ہے۔

حضرت حرب بن سرتج البراز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین سے عرض کی: میں اپنے آپ کو آپ پر خدا کرتا ہوں، آپ اس شفاعت کے متعلق بتائیں جو اہل عراق بتاتے ہیں، کیا وہ حق ہے؟ آپ نے فرمایا: کون سی شفاعت؟ میں نے عرض کی: حضرت محمد ﷺ کی شفاعت تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ حق ہے اللہ کی قسم! مجھے میرے چچا محمد بن علی بن حنیفہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میرا رب مجھے بلائے گا اور فرمائے گا: اے محمد! کیا آپ خوش ہیں؟ میں عرض کروں گا: جی ہاں! میں خوش ہوں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2061- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 99.

2062- أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 170. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 380. انظر: الأنساب للسمعاني

جلد 12 صفحہ 160.

2063- أخرجه أبو داود في الترحل جلد 4 صفحہ 75 رقم الحديث: 4168، وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 597

کہ رسول اللہ ﷺ نے دوسری عورت کے بال لگانے والی، دوسری عورت کے بال لگوانے والی، جلد میں گودنے والی اور جلد میں گدوانے والی پر لعنت فرمائی، ایک عورت نے عرض کی: آپ کے اہل میں سے جو ایسا کرے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو جا اور دیکھ! وہ عورت گئی اور اس نے کوئی شے نہیں دیکھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس نماز کے دوران شیطان آئے اور سمجھے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے تو وہ نماز نہ توڑے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن روزہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آنے والے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

عَقِيلٌ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، فَقَالَتْ امْرَأَةٌ: إِنَّ فِي أَهْلِهِ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ: أَذْهَبِي فَأَنْظُرِي، فَنَظَرَتْ، فَلَمْ تَرَ شَيْئًا

2064 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ غَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاةٍ، فَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ، فَلَا يَنْصَرِفَنَّ، حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

2065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَالسَّنَةِ الْمُتَقْبِلَةِ

رقم الحديث: 4402 .

2065- أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 493 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 192 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم ﷺ کے سر میں گنگھی کرتی تھی۔

2066 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَّوَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَالزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَرْجُلُ رَأْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرق النساء کے بارے فرمایا، (عورت کی رگ پھٹنے کے متعلق) اس کو وہ عربی مینڈھے کی سُرین کی ہیر کی کا ٹکڑا لے نہ چھوٹا ہونہ بڑا پھر اس کو پگھلائے اور وہ اس کو تین دن نہار منہ پیئے۔

2067 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ يُزَيْدَ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عِرْقِ النَّسَا: يُؤْخَذُ الْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِالصَّغِيرَةِ وَلَا الْكَبِيرَةِ، فَيَذَابُ فَيَشْرُبُهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ عَلَى الرِّيقِ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف عبدالحالق ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ إِلَّا عَبْدُ الْحَالِقِ

حضرت عروہ بن زبیر، حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2068 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبَّابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيِّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ إِنْ شِئْتَ، وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

2066- أخرجه البخاری فی الحيض جلد 1 صفحہ 478 رقم الحديث: 295، ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحہ 244 .

2067- أخرجه أحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 13300 .

2068- أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحہ 211 رقم الحديث: 1943، ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحہ 789 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو خزانہ کا مالک اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے اس کو اور اس کے خزانہ کو قیامت کے دن لایا جائے گا، اس کو جہنم کی آگ میں گرایا جائے گا، اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا، یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کی مقدار کا ہوگا جو سال تم شمار کرتے ہو، جو اونٹوں کا مالک اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا قیامت کے دن اُسے اور اُس کے اونٹوں کو لایا جائے گا، اس کے اونٹ بہت زیادہ ہوں گے۔ ان کے لیے پھرلی زمین بنائی جائے گی، وہ اونٹ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے، جب ان اونٹوں کا آخری حصہ ختم ہو گا تو پہلے از سر نو شروع ہوں گے، یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کا ہوگا دنیا کے سالوں کی طرح، اس کے بعد وہ اپنی جگہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لیں گے۔ اور جو بکریوں کا مالک ہوگا اور ان بکریوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا، وہ خود اور اس کی بکریاں قیامت کے دن لائی جائیں گی، دنیا کی مقدار سے زیادہ لائی جائیں گی اور ان کے لیے پھرلی زمین بنائی جائے گی، وہ بکریاں اس کو اپنے سینگوں اور پاؤں سے روندیں گی، آخری بکری کے گزرنے کے بعد پہلی دوبارہ سے آئیں گی، یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا، اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی مسافت جتنی ہوگی جو

2069 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا جُمِعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تُحْمَلُ عَلَيْهِ صَفَائِحُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ، حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَكْثَرِ مَا كَانَتْ تَمُرُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُنْطَحُ بِقَاعٍ قَرَقَرٍ سَهْلٍ، ثُمَّ تَسْتَنْ عَلَيْهِ أُولَاهَا وَأُخْرَاهَا، كُلَّمَا مَضَتْ أُولَاهَا عَادَتْ أُخْرَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ مَاشِيَةٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ كَأَكْثَرِ مَا كَانَتْ، فَيُنْطَحُ بِقَاعٍ قَرَقَرٍ، فَتَطْوُهُ بِأَظْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ وَلَا عُضْبَاءٌ وَلَا جَلْحَاءٌ، كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعْدُونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَالْخَيْلُ؟ قَالَ: الْخَيْلُ

مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْخَيْلُ
لِثَلَاثَةِ: لِرَجُلٍ أَجْرٌ، وَلَا خَيْرَ سِتْرٍ، وَعَلَى آخِرِ وَزُرٍ .
فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ: فَرَجُلٌ يَحْبِسُهَا وَيُعِدُّهَا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ، فِيمَا عَيَّتُ فِي بَطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ، وَلَوْ
رَعَاَهَا فِي مَرْجٍ كَانَ لَهُ فِيمَا عَيَّتُ فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ،
وَلَوْ اسْتَنْتَ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ
خَطَّتْهَا أَجْرٌ، وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهْرٌ فَسَقَاَهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ
بِكُلِّ قَطْرَةٍ عَيَّتْهَا فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُذَكَّرُ
فِي أَرْوَائِهَا وَأَبْوَالِهَا . وَأَمَّا الَّتِي لَهُ سِتْرٌ: فَرَجُلٌ
يَتَّخِذُهَا تَعَفُّفًا وَتَجَمُّلاً وَتَكْرُمًا، وَلَا يَنْسَى حَقَّ
ظُهُورِهَا، وَيُطُونُهَا فِي عُسْرِهِ وَيُسْرِهِ . وَأَمَّا الَّتِي
هِيَ عَلَيْهِ وَزُرٌ: فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَبَطَرًا أَوْ رِيَاءَ
النَّاسِ، وَبَذَخًا عَلَيْهِمْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
فَالْحَمِيرُ؟ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى فِيهَا شَيْئًا، إِلَّا هَذِهِ
الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَادَةُ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

دنیا میں شمار کیا جاتا ہے، پس وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم
میں دیکھ لے گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اور گھوڑوں کے
متعلق؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں
اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک بھلائی ہی لکھ دی ہے
گھوڑے بھی تین قسم کے ہیں: ایک گھوڑا آدمی کے لیے
ثواب کا ذریعہ ہے وہ گھوڑا جس کو آدمی نے اللہ کی راہ
کے لیے رکھا، وہ گھوڑا جو کچھ پیٹ میں ڈالتا ہے اس آدمی
کو اس کا بھی ثواب ملتا ہے اگر چرنے کے لیے چھوڑ دیا
جائے تو چرنا بھی ثواب کا ذریعہ بنے گا، اگر کسی بلندی پر
چڑھے گا تو ہر قدم کے بدلے اس آدمی کو ثواب ملے گا
اگر وہ گھوڑا کسی نہر پر گزرا اور وہاں پانی پیا تو اس کا پانی پینا
بھی ثواب کا ذریعہ ہوگا، یہاں تک کہ اس کی لید اور
پیشاب میں بھی ثواب ہے۔ ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی
کے لیے پردہ بنے گا وہ آدمی جو گھوڑا عزت، سوال سے
بچنے کے لیے اور خوبصورتی کے لیے رکھتا ہے۔ وہ گھوڑا جو
آدمی کے لیے عذاب کا ذریعہ بنے گا وہ گھوڑا ہے جو اس نے
لوگوں کے دکھاوے کے لیے رکھا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ!
گدھے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس
کے متعلق کوئی جامع آیت نازل نہیں ہوئی، سوائے اس کے
جو ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرہ
برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

2070 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: تَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2070- أخرجه أبو داود في الترمذ جلد 4 صفحہ 84 رقم الحديث: 4310 والنسائي في الزينة جلد 8 صفحہ 121 (باب

الخضاب بالصفرة) وابن ماجه في اللباس جلد 2 صفحہ 1198 رقم الحديث: 3626 وأحمد في المسند جلد 2

صفحہ 156 رقم الحديث: 5955 .

نبی کریم ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔

حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّسَةَ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مَخْلَدًا، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

ابن عجلان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یمن کے وفد میں آئے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں جس میں درست نہیں رہتے سوائے شراب پینے کے اور وہ ایسی شراب ہے جو شہد سے بنائی جاتی ہے اس کو بیع کہا جاتا ہے اور ایک ذرہ سے شراب بنائی جاتی ہے اس کو مزر کہا جاتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرام ہے۔

2071 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْحُشِنِيَّ، قَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا بَارِضٌ لَا يُصْلِحُنَا بِهَا إِلَّا الشَّرَابُ، وَإِنَّ بِهَا شَرَابًا يُصْنَعُ مِنَ الْعَسَلِ، يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ، وَشَرَابًا مِنَ الذَّرَّةِ، يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرَامٌ قَلِيلٌ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ

اسے ابن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

2072 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2071- أخرجه ابن ماجه فى الأثرية جلد 2 صفحہ 1125 رقم الحديث: 3394 وأحمد فى المسند جلد 2 صفحہ 241

رقم الحديث: 6683 والدارقطنى فى سننه جلد 4 صفحہ 258 .

2072- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 157 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَخَاتَمِ الْحَدِيدِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا هَمَامٌ

محمد بن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں
کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی
اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہیں کیا جائے۔

2073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ
أَبُو زَكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى
خَالَاتِهَا

ابن عجلان سے صرف ابو زکیر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم
ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں کون سب سے اچھی
آواز میں قرآن پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اس
کی قرأت سنے تو دیکھے کہ وہ اللہ عز و جل سے ڈرتا بھی
ہو۔

2074 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ خُوَارٍ
قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كَذَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَحْسَنُ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا
سَمِعْتَ فَرَائِثَهُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

اسے مسعر سے صرف حمید بن حماد ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی
کریم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2075 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ
هَشَامِ الدُّسْتَوَانِيِّ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ

2073- أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحدیث: 5110، ومسلم فی النکاح جلد 2 صفحہ 1029 .

2074- أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 981 . انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 173 .

2075- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 60 .

ذَكَرَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

اسے ہشام سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں اور مشہور حماد بن سلمہ کی حدیث ہے از ازرق بن قیس۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ .
وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ
الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ شادی کی ایسے سامان کے (مہر کے) بدلے جس کی قیمت چالیس درہم بنتی تھی۔

2076 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ
مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَتَاعٍ يَسْوَى
أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

اسے فضیل سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا وَكِيعٌ

حضرت عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی گھر کے اندر تھاں میں پیشاب نہ کرے بے شک فرشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں پیشاب پڑا ہو اور تم ہرگز اپنی غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو۔

2077 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ أَبِي عَبَادٍ
قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ
قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْقَعُ بَوْلٌ فِي طُسْتٍ
فِي الْبَيْتِ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ
يَنْقَعُ، وَلَا تَبُولَنَّ فِي مُغْتَسَلِكَ

ابن یزید سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ
بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ

2078 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

2076- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 285 .

2077- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 207 .

2078- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 189 .

إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكُوفِيُّ، قَالَ نَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ لَا يَلْفُو فِيهَا، وَلَا يَجْهَلُ، وَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، وَيَشْهَدُهَا مَعَ الْأِمَامِ، إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَلَا صَلَّى صَلَاةً مَكْتُوبَةً، إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْبَغَوِيُّ

2079 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَازِيزٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْضِعِ الْإِزَارِ؟ فَأَخَذَ بَعْضَلَةَ سَاقِي، فَقَالَ: إِلَيَّ هَا هُنَا، فَإِنْ أَبَيْبَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي أَسْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

2080 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ میں حاضر ہوتا ہے اور لغویات یا جاہلانہ گفتگو نہیں کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور امام کے ساتھ شریک ہوتا ہے تو وہ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور اس کی ایک فرض نماز دوسری نماز جو اس کے ساتھ ملی ہوتی ہے کے درمیانی گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

زکریا بن ابی زائدہ سے صرف داؤد بن عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بغوی اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے تہبند باندھنے کی جگہ کے متعلق پوچھا گیا (کہ کہاں تک ہونی چاہیے) تو آپ نے میری پٹلی پکڑی اور فرمایا: یہاں تک اگر کوئی انکار کرے تو تہبند کو اس سے نیچے نہیں باندھنا چاہیے۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے صرف یحییٰ بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ عاشوراء کے دن کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہم اس دن روزہ بھی رکھتے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ:
كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تَرَكْنَا .

اسے سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں
اور حضرت ابن مسعود کے ارشاد کی تفسیر یہ ہے کہ ہم روزہ
رکھتے اور چھوڑتے تھے مراد اس سے یہ ہے کہ ہم اسے
فرض روزہ سمجھ کر رکھتے تھے پھر وہ نفل ہو جاتا تھا۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيَّ . وَتَفْسِيرُ
قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ: كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تَرَكْنَا، أَيْ: كُنَّا
نَصُومُهُ فَرَضًا، ثُمَّ صَارَ تَطَوُّعًا

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں
جب فرشتوں کے گروہ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے
مجھے پہچنا لگوانے کا حکم دیا تھا۔

2081 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ
الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَرَرْتُ لَيْلَةً أُسْرِي بِي
عَلَى مَلَائِكَةٍ إِلَّا أَمَرُونِي بِالْحِجَامَةِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

اسے قتادہ سے صرف ہمام اور ہمام سے عمرو بن
عاصم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
عبد القدوس اکیلے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا انصار کے ایک گروہ کے پاس
سے گزر ہوا تو وہ کبوتری کونشانہ بنا رہے تھے تو آپ
نے فرمایا: تم روح والی اشیاء کو نشان نہ بنانے کا حکم دیا۔

2082 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ
سُفْيَانَ الْجَنْدِيسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ
الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرُو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ
الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى مَلَائِكَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْمُونَ
حِمَامَةً، فَقَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الرُّوحَ غَرَضًا

اسے منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس ہی روایت

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ،

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جہم اکیلے ہیں۔

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ جو چار رکعت آپ زوال کے وقت پڑھتے ہیں، یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت آسمان سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ ظہر کی نماز پڑھنے تک بند نہیں ہوتے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میں کوئی نیکی آگے بھیجوں۔

اسے سعد بن مسروق نے صرف مفضل بن صدق ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام اس حالت میں تشریف لائے گویا کہ آپ کی ہتھیلی میں سفید شیشہ ہے جس کے درمیان گویا سیاہ نکتہ ہے، آپ نے فرمایا: جبریل یہ کیا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ جمعہ ہے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے پیش کیا گیا ہے تاکہ آپ اور آپ کے بعد آپ کی قوم والوں کے لیے عید ہو جائے اور آپ کے لیے اس

2083 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَهْضُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ الْحَنْفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقُرَنِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذِهِ الْأَرْبَعُ رَكَعَاتٍ الَّتِي تُصَلِّيْهَا عِنْدَ الزَّوَالِ؟ فَقَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ تَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا تُرْتَجُ حَتَّى تُصَلِّيَ الظُّهْرُ، فَأَجِبْتُ أَنْ أَقْدِمَ خَيْرًا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

2084 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: عُرِضَتْ الْجُمُعَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَاءَ جِبْرِيلُ فِي كَفِّهِ كَالْمِرَاةِ الْبَيْضَاءِ فِي وَسْطِهَا كَالنُّكْتَةِ السَّوْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ يُعْرَضُهَا عَلَيْكَ رَبُّكَ لِتَكُونَ لَكَ عِيدًا

2083- أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 1270، وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 365 رقم

الحديث: 1157، وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 486 رقم الحديث: 23593، والطبرانی في الكبير جلد 4

صفحہ 119 رقم الحديث: 3854 .

2084- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 166-167 .

وَلَقَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ تَكُونُ أَنْتَ
 الْأَوَّلُ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَعْدِكَ، وَفِيهَا
 سَاعَةٌ لَا يَدْعُو أَحَدٌ رَبَّهُ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسَمٌ إِلَّا أَعْطَاهُ،
 أَوْ يَتَعَوَّذُ مِنْ شَرِّ إِلَّا دَفَعَ عَنْهُ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْهُ،
 وَنَحْنُ نَدْعُوهُ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، وَذَلِكَ أَنَّ
 رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفِيحَ مِنْ مِسْكِ أَبِيصَ،
 فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نَزَلَ مِنْ عِلِّيْنِ، فَجَلَسَ عَلَى
 كُرْسِيِّهِ، وَحَفَّ الْكُرْسِيُّ بِمَنَابِرٍ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ
 بِالْجَوَاهِرِ، وَجَاءَ الصِّدِّيقُونَ وَالشَّهَدَاءُ فَجَلَسُوا
 عَلَيْهَا، وَجَاءَ أَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ حَتَّى يَجْلِسُوا
 عَلَى الْكَيْبِ، وَهُوَ كَثِيبٌ أَبِيصٌ مِنْ مِسْكِ أَذْفَرٍ،
 ثُمَّ يَتَجَلَّى لَهُمْ يَقُولُ: أَنَا الَّذِي صَدَقْتُكُمْ وَعَدِي،
 وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي، وَهَذَا مَحَلُّ كَرَامَتِي،
 فَسَلُونِي، فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَا، يَقُولُ: رِضَايُ أَحِلَّكُمْ
 دَارِي، وَأَنَالَكُمْ كَرَامَتِي، فَسَلُونِي، فَيَسْأَلُونَهُ
 الرِّضَا، فَيَشْهَدُ عَلَيْهِمْ عَلَى الرِّضَا، ثُمَّ يَفْتَحُ لَهُمْ مَا
 لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، إِلَى مِقْدَارِ
 مُنْصَرَفِهِمْ مِنَ الْجُمُعَةِ، وَهِيَ زَبْرَجْدَةٌ خَضِرَاءُ أَوْ
 يَاقُوتَةٌ حُمْرَاءُ، مُطَرَّدَةٌ فِيهَا أَنْهَارُهَا، مُتَدَلِّيَةٌ، فِيهَا
 ثِمَارُهَا، فِيهَا أَرْوَاجُهَا وَخَدْمُهَا، فَلَيْسَ هُمْ فِي الْجَنَّةِ
 بِأَشْوَقَ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزِدَا دَاوُوا نَظْرًا إِلَى
 رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتِهِ، وَلِذَلِكَ دُعِيَ يَوْمَ الْمَزِيدِ

میں بھلائی ہے کہ آپ سب سے اول اس کو لینے والے
 ہیں اور یہود و نصاریٰ آپ کے بعد ہیں اس میں ایک
 ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ عزوجل سے کوئی بھلائی
 مانگی جائے تو وہ اسے عطا کی جاتی ہے یا اگر کسی شر سے
 پناہ مانگے گا تو اس سے شر سے پناہ دی جائے گی وہ اس
 سے بڑی نہیں ہوگی اور ہم اس کو آخرت میں یوم مزید کے
 نام سے پکارتے ہیں اور یہ کہ آپ کے رب نے جنت
 میں ایک وادی بنائی ہے جس کی خوشبو سفید مشک سے بھی
 زیادہ ہے پس جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ کا رب علیین
 سے نیچے اتر آئے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) اور
 کرسی پر تشریف فرما ہوا اور کرسی کے ارد گرد منبر رکھے
 جاتے ہیں جو جواہرات سے مزین ہوتے ہیں صدیقین و
 شہداء آتے ہیں اور اس پر بیٹھتے ہیں کمرؤں والے اپنے
 کمرؤں سے آتے ہیں یہاں تک کہ ٹیلوں پر بیٹھتے ہیں
 اور وہ ٹیلے مشک ازفر سے زیادہ سفید ہوتی ہے پھر ان کے
 لیے تجلی فرماتا ہے تو فرماتا ہے: میں وہ ہوں! جس نے تم
 سے وعدہ سچا کیا ہے اور میں تم پر اپنی نعمت مکمل کی ہے یہ
 محل میری عزت ہے مجھ سے مانگو! تو وہ اللہ سے رضا
 مانگیں گے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رضا تمہارے
 لیے حلال ہوگئی اور میری عزت کی قسم! مجھ سے مانگو! تو وہ
 اس کی رضا مانگیں گے سو وہ اس کے لیے رضا کی گواہی
 دیں گے پھر ان کے لیے ایسی شے کھولی جائے گی جو کسی
 آنکھ نے نہیں دیکھی اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا
 خیال گزرا ہے ان کے جمعہ بے لوثنے کی مقدار اور یہ کہ

زبرد یا سرخ یا قوت اس کے ارد گرد نہریں ہوں گی، اس میں ان کی بیویاں اور خادم ہوں گے، جنت میں جمعہ کے دن سے بڑھ کر کوئی شوق والا دن نہیں ہوگا ان کے رب عزوجل کی اور اس کی بزرگی کو دیکھتے ہوئے اس لیے اسے یوم مزید کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

ابو عمران سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں، اے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

حضرت حوشب بن عقیل روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن بصری کے پاس حدیث بیان کر رہا تھا، حضرت حسن بصری نے فرمایا: یہ آپ کو کس نے بیان کی ہے؟ اس نے عرض کی: فقہاء نے، آپ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی آنکھ سے کبھی فقیہ دیکھا ہے؟ پھر فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ فقیہ کون ہے؟ فرمایا: فقیہ دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب، دین کی بصیرت رکھنے والا اور علم کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! وہ کیا وقت ہوگا جب لوگوں میں گھٹیا ترین باقی رہیں گے، ان میں وعدہ اور امانت نام کی شے نہیں ہوگی اور وہ اختلاف کریں گے، تو وہ اس طرح ہو جائیں گے، اور آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک فرمائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي عُمَرَ إِلَّا عَبْدَ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

2085 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَوْشِبِ بْنِ عَقِيلٍ، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَ عِنْدَ الْحَسَنِ بِحَدِيثٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: الْفُقَهَاءُ. قَالَ: وَهَلْ رَأَيْتَ بَعْضَكَ فَقِيهًا قَطُّ؟ ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرِي مَنْ الْفَقِيه؟ الْفَقِيه: الزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا، الرَّاعِبُ فِي الْآخِرَةِ، الْبَصِيرُ بِهَذَا الدِّينِ، الْمُتَمَسِّكُ بِالْعِلْمِ

2086 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ زَيْادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، كَيْفَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُشَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرَجَتْ عَنْهُمْ وَأَمَانَتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَصَارُوا هَكَذَا، وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ؟ قَالَ: مَا تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: عَلَيْكَ

2086- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 673 رقم الحديث: 480، وأبو داؤد فی الملاحم جلد 4 صفحہ 121

رقم الحديث: 4343، وابن ماجه فی الفتن جلد 2 صفحہ 1307 رقم الحديث: 3957، وأحمد فی المسند جلد 2

صفحہ 219 رقم الحديث: 6515 .

آپ ﷺ نے فرمایا: تم وہ کرو جو تم جانتے ہو اور وہ چھوڑ دو جو تم نہیں جانتے، اور تم اپنے آپ کو بالخصوص بچاؤ اور لوگوں کو چھوڑ دو۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کئی مرتبہ مسواک کی تلقین کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائے۔

یہ حدیث سہل سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایسے امام نے نماز پڑھائی، جس کی کنیت ابورمہ تھی ہماری عصر کی نماز کی جگہ میں ہمارے ساتھ ایک آدمی تھا جو تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا جب ابورمہ نے سلام پھیرا تو وہ آدمی کھڑا ہوا، اس نے دو رکعت نماز ادا کی۔ تو حضرت ابورمہ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تو نے یہ نماز پڑھی ہے یا اس طرح کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں نماز کے لیے آئے، ایک آدمی تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا، تو نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے تھے آپ نے دائیں و بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ میں نے آپ کے رخسار دیکھے میں نے ابورمہ کی طرح یعنی ان کی طرح، پس قوم

بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَإِيَّاكَ وَعَوَامَهُمْ

2087 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، مِنْ غِفَارٍ، يُكْنَى: أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسَّوَالِكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ سَادَرْدَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

2088 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى لَنَا إِمَامٌ يُكْنَى أَبَا رِمْنَةَ فِي مُصَلَّاتِنَا الْعَصْرِ، وَمَعَنَا رَجُلٌ شَهِدَ تَكْبِيرَةَ الْأُولَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو رِمْنَةَ قَامَ الرَّجُلُ يَشْفَعُ، فَظَرَّ إِلَيْهِ أَبُو رِمْنَةَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ، أَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلَاةَ، مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُقَدِّمَانِ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلِمَ عَنْ يَمِينٍ وَيَسَارٍ، حَتَّى رَأَيْتُ وَضَحَ خَدَّيْهِ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانِفَتَالِ أَبِي

رَمْتَهُ، يَعْنِي: نَفْسَهُ، فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ، فَقَامَ الرَّجُلُ
الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى يَشْفَعُ، فَقَامَ إِلَيْهِ
عُمَرُ، فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ، فَلَهَزَهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ، فَإِنَّهُ
لَمْ يُهْلِكْ أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ
فَضْلٌ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ إِلَيْهِ
فَقَالَ: أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ

کی طرف منہ کیا، تو وہ آدمی کھڑا ہوا جو تکبیر اولیٰ میں
شریک ہوا تھا اور دو رکعت ادا کیں تو حضرت عمر رضی اللہ
عنه اس کی طرف کھڑے ہوئے اس کو کندھے سے پکڑا
اور جھٹکا پھر فرمایا: بیٹھ جا! کیونکہ تو اہل کتاب کو ہلاک نہیں
کرے گا سوائے اس کے کہ وہ نماز میں فاصلہ نہیں کرتے
تھے تو نبی کریم ﷺ نے اپنی نگاہ ان کی طرف اٹھائی
آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! اللہ تمہیں جزاء دے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَمْتَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْهَالُ

یہ حدیث حضرت ابو رمثہ سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

2089 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ
الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ:-
حَدَّثَنِي جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، وَدُمُوعُهُ تَتَحَدَّرُ، عَنْ
أُمِّ مُبَشِّرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ
بَأْسَهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ
فِيهِمْ صَالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ وَإِنْ كَانَ فِيهِمْ صَالِحُونَ،
يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ لِرَحْمَةِ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ جَامِعٍ إِلَّا زُبَيْدَ، وَلَا عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ
فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتینا: جب
زمین میں بُرائی پھیلتی ہے تو اللہ عزوجل کا عذاب نازل
ہوتا ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگرچہ ان میں
نیک لوگ بھی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگرچہ نیک
ہوں اُن کو بھی وہی عذاب ملے گا جو ان لوگوں کو ملا ہے
پھر وہ اللہ کی رحمت کی طرف لوٹیں گے۔

اسے جامع سے صرف زبید اور زبید سے صرف محمد
بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

2090 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ

2089- آخر جہ الامام احمد فی مستندہ جلد 6 صفحہ 304-294، والحاکم فی مستدرک جلد 4 صفحہ 523، وأبو نعیم

فی الحلیۃ جلد 10 صفحہ 218. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 217.

مَنْصُورِ الطُّوسِيِّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اَبْرَاهِيمَ بْنِ
سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَاقَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
كِلَاهُمَا، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ بَرِيرَةُ
تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَعَتَقْتُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَاقَ

لوٹدی تھی اس کو آزاد کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے
اس کے معاملہ میں اختیار دیا۔

اسے ہشام سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے
ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی طرح حملہ پہنچے ہوئے
تھا وہ پھر مدینہ میں اپنے گھروالوں کے پاس آیا تو کہا
کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اے اہل بیت!
میں چاہتا ہوں کہ میں تم کو اس پر مطلع کروں انہوں نے
عرض کی: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا ہے وہ بے
حیائی کا حکم نہیں دیتے ہیں۔ اس نے کہا: انہوں نے اس
کے لیے ایک گھریا کیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ
کی طرف ایک نمائندہ بھیجا اور آپ کو بتایا تو آپ نے
حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو فرمایا: دونوں جاؤ! اگر تم
اس کو زندہ پاؤ تو دونوں اس کو قتل کر دو پھر اس کو آگ میں
جلاؤ اور اگر تم دونوں اس کو پاؤ کہ وہ حمل رہے ہیں تو اس
کو مزید جلاؤ۔ پس دونوں بزرگ آئے تو انہوں نے اس
حالت میں پایا کہ وہ آدمی رات کو پیشاب کرنے کے لیے
نکلا ہے تو اس کو سانپ نے ڈسا اور وہ مر گیا سو انہوں نے
اس کو آگ میں جلا دیا پھر دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ

2091 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو طَلْحَةَ

مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاعِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا
عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو،
أَنَّ رَجُلًا لَيْسَ حُلَّةً مَثَلُ حُلَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَى أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَهْلَ بَيْتٍ شِئْتُ
اسْتَطْلَعْتُ، فَقَالُوا: عَهْدَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَوَاحِشِ قَالَ: فَأَعْدَوَا لَهُ
بَيْتًا، وَأَرْسَلُوا رَسُولًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ
لَا بِي بَكْرٍ وَعُمَرُ: انْطَلِقَا إِلَيْهِ، فَإِنْ وَجَدْتُمَاهُ حَيًّا
فَاقْتُلَاهُ، ثُمَّ حَرِّقَاهُ بِالنَّارِ، وَإِنْ وَجَدْتُمَاهُ قَدْ كَفَيْتُمَاهُ
فَحَرِّقَاهُ، وَلَا أَرَاكُمْ إِلَّا وَقَدْ كَفَيْتُمَاهُ، فَاتَّيَاهُ
فَوَجَدَاهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ اللَّيْلِ يَبُولُ، فَلَدَغَتْهُ حَيَّةٌ
أَفْعَى، فَمَاتَ، فَحَرِّقَاهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ رَجَعَا إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مَعَمَدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

میں واپس آئے اور آپ کو خبر دی۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو طلحہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میں جس آسمان کے پاس سے بھی گزرا مگر اس میں میں نے اپنا نام محمد رسول اللہ ﷺ پایا اور میرے پیچھے ابوبکر صدیق کا نام تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

یہ حدیث مقدم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو طَلْحَةَ

2092 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ، مَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ فِيهَا اسْمِي: مُحَمَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مِنْ خَلْفِي

2093 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُقْدَامِ إِلَّا شَرِيكٌ

2094 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ

2092- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 44 .

2093- أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 132 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 217 .

2094- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 414، وأبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 85 رقم الحديث: 1512

والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 95 رقم الحديث: 298، والنسائی فی السهو جلد 3 صفحہ 58

ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ یہ دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“۔

كُرْدِي الْوَاسِطِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِي قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمَقْدَامِ بْنِ شَرِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یہ حدیث مقدم بن شریح سے صرف قیس سے روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْدَامِ بْنِ شَرِيحٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے باغوں میں پاناخانہ فرمایا کہ ایک آدمی آیا جس کی آواز کمزور تھی اس نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو پس میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی آپ اللہ عنہ تھے میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی اس نے اللہ کی حمد کی اور بیٹھ گئے۔ پھر دوسرا آدمی آیا اس نے بھی سلام کیا آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے تو میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی سلام کیا آپ نے فرمایا: اس کو جنت کی خوشخبری دو آزمائش کے ملنے کے بعد جو اسے پہنچے گی۔ پس میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان تھے میں نے ان کو

2095 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْلَى فِي حُثَّانٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَعِيفُ الصَّوْتِ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهٗ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَجَلَسَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهٗ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَإِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهٗ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ يُصِيبُهُ، فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا عُثْمَانُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللَّهَ، ثُمَّ جَلَسَ

(باب الذكر بعد الاستغفار) وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 298 رقم الحديث: 924 والدارمی فی الصلاة

جلد 2 صفحہ 358 رقم الحديث: 1347، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 70 رقم الحديث: 24392.

2095- أخرجه البخاری جلد 13 صفحہ 52 رقم الحديث: 7097، ومسلم فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1869.

جنت کی خوشخبری دی تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی پھر بیٹھ گئے۔

یہ حدیث اسماعیل بن عمران سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش دارالندوہ میں جمع ہوئے نبی کریم ﷺ کے متعلق گفتگو کرنے لگے بعض اُن میں سے کہنے لگے: جادوگر ہے بعض کہنے لگے: جادوگر نہیں ہے بعض کہنے لگے: کاہن ہے۔ بعض کہنے لگے: وہ کاہن نہیں ہے۔ بعض کہنے لگے: مجنون ہے بعض کہنے لگے: مجنون نہیں ہے کہنے لگے: وہ دوست اور دوست کے درمیان تفریق کرتا ہے مشرکین بھی یہ بات کرتے تھے کہ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی آپ نے اپنی چادر اوڑھی ہوئی تھی تو اللہ عزوجل نے یہ سورتیں نازل فرمائیں: ”يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ“

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں معلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میرا تم پر حق ہے اور امہ قریش کا بھی تم پر حق ہے جب تک وہ تین کام کریں: جب اُن سے رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں جب فیصلہ کریں تو عدل کریں جب وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ

2096 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ فِي دَارِ النَّدْوَةِ، فَذَكَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: سَاحِرٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِسَاحِرٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَاهِنٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِكَاهِنٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَجْنُونٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِمَجْنُونٍ، قَالُوا: يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَبِيبِ وَحَبِيبِهِ، فَصَدَرَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَبَّغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَمَلَ فِي ثِيَابِهِ، وَذُبِّرَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ الْمُدَّتَّرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى

2097 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُونُسَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا خَبَّابٌ، مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

جو ان میں سے یہ کام نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے اس کا فرض و نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِلْإِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا، مَا أَقَامُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتَرْحَمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

یہ حدیث لیث سے صرف خواب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بکر بن الاسود اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا خَبَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے بسا اوقات آپ مؤخر کرتے یہاں تک کہ ایک سال کے جمع کر لیتے اور بسا اوقات اسے مؤخر کرتے حتیٰ کہ آپ شعبان کے روزے رکھتے۔

2098 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجَنْدِيسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هُرْثَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عَيْسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَرُبَّمَا آخَرَ ذَلِكَ حَتَّى يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ صَوْمُ السَّنَةِ، وَرُبَّمَا آخَرَهُ حَتَّى يَصُومَ شَعْبَانَ

یہ حدیث عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا گیا۔

2099 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حُبَيْشُ بْنُ الْوَرْدِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے
ہیں۔

2100 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
سَعْدِ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
سَعْدٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ:
حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ، أَنَّ
الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي
لَيْلَى حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِمْ
بَارِضَ جُهَيْنَةَ: أَلَّا تَسْتَفِيعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَاهَابٍ وَلَا
عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ بیان
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن کی طرف خط لکھا
سرزمین جہینہ میں (اس خط میں لکھا تھا) کہ تم ہرگز مردار
کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اٹھاؤ۔

استاذی المکرم شیخ الحدیث وتفسیر مفتی محمد عبدالغفار سیالوی زید مجدہ جنہوں نے اس کتاب کے مکمل مسودے کو ایک بار
پڑھا اور جہاں احقر سے کوئی کمی کوتاہی رہ گئی تھی اُس کو پورا کیا۔

احقر نے اپنی اس کتاب میں اپنی سمجھ کے مطابق اور اپنے پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اس کی فہرست کو فقہی طور پر بھی
ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب میں قارئین کو دو طرح کی فہرست پڑھنے کو ملے گی:

(1) حروف تہجی کے لحاظ سے

(2) جدید عصری مسائل کے مطابق فقہی ترتیب کے لحاظ سے

اگر قارئین اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو میرے رب اور اس کے حبیب ﷺ کے صدقے سے ہے اور اگر کوئی کمی
دیکھیں تو وہ احقر کی کم علمی کی وجہ سے ہے۔

خوشخبری: قارئین کے لیے یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم سے اس کی باقی جلدوں پر کام جاری ہے
جو کہ بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوں گی اور اُن کی فہرست بھی اسی طرح فقہی ترتیب سے ہوگی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے تک عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے تک صبح کے بعد کوئی (نفل) نماز (پڑھنا جائز) نہیں ہے اور عیدین کے دن روزہ جائز نہیں ہے کوئی عورت تین راتیں سفر نہ کرے مگر اس کا شوہر یا محرم اس کے ساتھ ہو اور سواریاں نہ باندھی جائیں مگر تین مساجد کی طرف (۱) مسجد حرام (۲) مسجد نبوی (۳) مسجد اقصیٰ۔

یہ حدیث تقسیم مولیٰ عمارہ سے صرف ابان بن صالح ہی روایت کرتے ہیں اور ابان سے صرف ابن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے سجدوں میں میانہ روی کرو اور تم میں کوئی سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح کلاسیاں نہ بچھائے اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی تم کو دیکھتا ہوں جب تم سجدہ اور رکوع

2101 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبِي؛ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ قُسَيْمًا، مَوْلَى عُمَارَةَ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ قَرْعَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ. وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةً فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ عَلَيْهَا. وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى لَمْ يَزُوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ إِلَّا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

2102 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ، وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ

2101 - أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحہ 56 رقم الحديث: 11432 .

2102 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 351 رقم الحديث: 822 ' وأبو داود فی الصلاة جلد 1 صفحہ 235 رقم

الحديث: 897 ' والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 66 رقم الحديث: 176 ' والنسائی فی التطبيق جلد 2

صفحہ 169 (باب الاعتدال فی السجود) وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحہ 288 رقم الحديث: 892 ' وأحمد

فی المسند جلد 3 صفحہ 342 رقم الحديث: 13981 .

الْكَلْبِ فِي السُّجُودِ، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

2103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لُمِيهِ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ فِي بَرِيرَةَ أَرْبَعَةٌ مِنَ السَّنَةِ: طَلَّقَهَا زَوْجَهَا، وَكَانَ عَبْدًا، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ عِدَّةَ الْحُرَّةِ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعَمُونَا؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْءٌ مِنْ لَحْمٍ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، أَهْدَنَهُ لَنَا، فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ، فَكُلْ مِنْهَا وَاشْتَرِطْ مَوَالِيَهَا أَنْ لَا يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاعْتِقِهَا، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْطَى الْمَالَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

2104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيِّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ

2103- تقدم تخريجه .

2104- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 172 .

کرتے ہو۔

یہ حدیث شریک سے صرف یعقوب بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملہ میں چار چیزیں سنت ہیں: (۱) ان کے شوہر نے ان کو طلاق دی تھی (۲) ان کا شوہر غلام تھا (۳) تو نبی کریم ﷺ نے ان کو اختیار دیا تھا اور ان کو آزاد کی عدت گزارنے کا حکم دیا تھا اور (۴) رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس ہمیں کھانے کے لیے کوئی شے ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر گوشت سے کوئی شے باقی ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے لیے ہدیہ کرے آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ پس آپ نے اس سے کھایا اور اس کے موالیوں پر شرط لگائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کریں آپ نے فرمایا (حضرت عائشہ سے) اس کو خرید اور آزاد کر دے کیونکہ ولاء ان کے لیے ہوگی، ولاء اس کے لیے ہے جس نے (آزاد کرنے کے لیے) مال دیا۔

یہ حدیث عمران بن حدیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم آپس میں

الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهَوَ أَشَدُّ تَقْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْإِبِلِ الْمُعْقَلَةِ إِلَى اعْطَانِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

2105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

2106 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ: وَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عَقَرَ جَوَادُهُ، وَأَهْرَيْقَ دَمُهُ قِيلَ: فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طَوْلُ الْقُنُوتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ

قرآن کا دور جاری رکھو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے نکلنے میں اتنا تیز ہے کہ جتنا باندھا ہوا اونٹ اپنے باندھنے والی جگہ سے بھاگتا ہے۔

اسے عوف سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل هو الله احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

یہ حدیث عمران قصیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی زبان و ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے، عرض کی گئی: کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں اس سواری کی کوچیں کاٹ دی جائیں اور اس کا خون بہا دیا جائے۔ عرض کی گئی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبا قیام والی۔

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی غنیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَانُ بْنُ

هَشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ ذَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ،
عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ،
فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَتَهُ، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا
صَدَاقًا، وَتَوَفَّى عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا؟ فَقَالَ: مَا
سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا، فَارْجِعُوا إِلَيَّ أَنْظُرُ فِي ذَلِكَ،
فَرَجَعُوا، ثُمَّ اتَّوَهُ، فَقَالَ: سَأَقُولُ فِيهَا بِحَمِيدٍ رَأْيٍ،
فَإِنْ أَصَبْتُ فَاللَّهُ وَفَّقَنِي، وَإِنْ أَخْطَأْتُ فَالْخَطَأُ مِنْ
قَبْلِي: أَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا، لَا وَكُسٍ وَلَا
شَطَطٍ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ. فَقَالَ مَعْقِلُ
بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ: هُوَ يَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ قَضَى بِاللَّدَى قَضَيْتَ بِهِ فِي
امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بَرُوعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا، آپ سے عرض
کی گئی: ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے، اس کا
حق مہر مقرر نہیں کرتا اور اس عورت سے دخول کرنے سے
پہلے وہ فوت ہو جائے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
نے فرمایا: میں نے اس حوالہ سے کوئی شے نہیں سنی ہے
مجھے آپ اس معاملہ میں مہلت دو تم پھر میرے پاس
آنا۔ پس وہ چلے گئے پھر آپ کے پاس آئے تو آپ
نے فرمایا: میں اپنی طرف سے بہتر بات کہتا ہوں کہ اگر وہ
درست ہوئی تو اللہ نے مجھے توفیق دی ہے، اور اگر غلطی
ہوئی تو میری طرف سے ہوگی، میری رائے یہ ہے کہ اس
کے لیے عورتوں کی مثل مہر ہوگا، اس میں کمی یا زیادتی نہیں
کی جائے گی، اور اس کے لیے میراث اور عدت بھی ہو
گی۔ تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے
عرض کی: وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ موجود تھے انہوں
نے آپ کا فیصلہ سنا تھا جو آپ نے ایک عورت سے متعلق
کیا تھا، وہ آپ کے فیصلہ کی ہی طرح تھا، ان میں ایک
عورت کے علاوہ جس کو بروع بنت واشق کہا جاتا تھا۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن
کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبد الرحمن اسلمی رضی اللہ عنہ روایت
کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
کے پاس ایک ماہ تک آتی رہی، آپ ہر دفعہ اس کو واپس

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

2108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

بْنِ نَصْرِ الْجَهَنِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ

2107- أخرجه أبو داود في النكاح جلد 2 صفحہ 243 رقم الحديث: 2114 مختصرًا والنسائي في النكاح جلد 6

صفحہ 98 (باب اباحۃ النزوج بغير صداق)۔

السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ امْرَأَةً،
كَانَتْ تَخْتَلِفُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ شَهْرًا، كُلَّ ذَلِكَ
يُرَدِّدُهَا، وَكَانَتْ تُوقِي عَنْهَا زَوْجَهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا
صَدَاقًا، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَقُولُ فِيهَا بَرَاءِي، فَإِنْ كَانَ
صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنَ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ
لَهَا صَدَاقُ أَحَدَى نِسَائِهَا، وَلَهَا الْمِيرَاثُ الرَّبْعُ
وَالثُّمْنُ. وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَشْجَعٍ مِّنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ
اللَّهَ، لَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
امْرَأَةٍ مِّثْلَ يُقَالُ لَهَا بِرُوعُ بِنْتُ وَاشِقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا
وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ

2109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو ذِي مَرٍّ قَالَ:
سَمِعْتُ عَلِيًّا يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، إِلَّا
قَامَ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ، فَشَهِدُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا ابْنُ عَبْدِ
اللَّهِ

2110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ،

2110- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 65 .

کرتے رہے اس کا شوہر فوت ہو گیا، اس نے اس کے
لیے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا، تو حضرت عبداللہ نے فرمایا:
میں اپنی طرف سے کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوا تو اللہ کی
طرف سے ہے اور اگر غلط ہوا تو ابن ام عبد کی طرف سے
ہے اس کے لیے اسی کی عورتوں کی مثل مہر ہوگا، اس کے
لیے میراث بھی ہوگی (اولاد نہ ہونے کی صورت میں)
چوتھا (اولاد ہونے کی صورت میں) یا آٹھواں حصہ وہاں
رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے قبیلہ اشجع کا ایک
آدمی تھا اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ
نے ہم میں سے ایک عورت کا بھی فیصلہ کیا تھا جو آپ
نے کیا اس عورت کا نام برع بنت واشق تھا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف وہیب ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں احمد بن
اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو ذی مرفر ماتے ہیں کہ میں نے حضرت
علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ کس نے
نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا
علی مولا (یعنی مدگار)۔ وہ کھڑا ہو تو بارہ افراد کھڑے
ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ (انہوں نے واقعتاً یہ
سنا ہے)۔

یہ حدیث اجماع سے ان کے بیٹے عبداللہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عمیرہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ
سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ
مَوْلَاهُ فَعَلَيْتُ مَوْلَاهُ؟ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ، فَشَهِدُوا أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ
مَوْلَاهُ فَعَلَيْتُ مَوْلَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجَلِ إِلَّا ابْنُ عَبْدِ
اللَّهِ

2111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
يَزْدَادَ أَبُو الصَّفْرِ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمُرَوِّذِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي
نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ
يُكْنَى أَبَا مَذْكُورٍ اعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي
نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

2112 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا
يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

کس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا
میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ تو بارہ افراد
کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا ہے: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

یہ حدیث اُح سے صرف اُن کے بیٹے عبد اللہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک
انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابو مذکور تھی، اس نے اپنا
مدبر غلام آزاد کیا تھا، تو نبی کریم ﷺ نے اُن کی طرف
پیغام بھیجا تو اُس نے اسے فروخت کیا۔

یہ حدیث مجاہد سے صرف ابن ابی نجیح ہی روایت
کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے
ہیں۔

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی عورت کے لیے جائز
نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ
وہ کسی کے لیے بھی تین دن سے زیادہ سوگ منائے
سوائے اپنے شوہر کے۔

2111- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 415 رقم الحدیث: 2141، ومسلم فی الایمان جلد 3 صفحہ 1289 .

2112- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحہ 402 رقم الحدیث: 5342، ومسلم فی الطلاق جلد 2 صفحہ 27؛ 1 .

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ سے ڈرتے ہوئے اس کو مارنے سے چھوڑ دیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث بشمیں جد عبد الحمید الحماني سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو الجواب اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن مؤمن کیلئے شیشہ ہے۔

یہ حدیث شریک بن عبد اللہ سے صرف محمد بن عمار بن سعد روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عثمان بن محمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد بندے کے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

2113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَابِ، عَنْ عَمَارِ بْنِ رَزِيْقٍ، عَنْ بَشْمِينَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْحَيَاتِ خَشْيَةَ النَّارِ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشْمِينَ جَدَّ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَمَانِيِّ إِلَّا عَمَارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَابِ

2114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَدَّنُ قَالَ: نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مِنْ مَرَاةِ الْمُؤْمِنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ بْنِ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ

2115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

2113- أخرجه أبو داود في الأدب جلد 4 صفحہ 365 رقم الحديث: 5248 وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 331 رقم

الحديث: 7341 .

2114- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 267 .

2115- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 275 .

لیے مؤمنہ بیوی سے بہتر کوئی نہیں ہے جب اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے اور جب وہ گھر میں موجود نہ ہو تو وہ خود اپنی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے۔

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن کرنا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

یہ حدیث منصور سے صرف عبدالملک بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے روایات کرنا کم کرو میں تمہارا شریک ہوں۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف عبدالوہاب بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ زَوْجٍ مُؤْمِنَةٍ: إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سِرَّتَهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ

2116 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّلَاثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

2117 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: شِيعْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَقْلُوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا شَرِيكُكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

2116- أخرجه ابن ماجه فى النكاح جلد 1 صفحه 617 رقم الحديث: 1915 .

2117- أخرجه ابن ماجه فى المقدمة جلد 1 صفحه 12 رقم الحديث: 28 .

2118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ، أَحَدَهَا قَمِيصٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ، إِلَّا حَمَّادٌ وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَقِيلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا، اُن میں ایک قمیص تھی۔

یہ حدیث حمید سے صرف حماد اور حماد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن عقیل اکیلے ہیں۔

2119 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ النَّاسَ لِلْبَيْعَةِ، فَجَاءَ أَبُو سِنَانٍ بْنُ مُحْصِنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبَايُكَ عَلَى مَا فِي نَفْسِكَ قَالَ: وَمَا فِي نَفْسِي؟ قَالَ: أَضْرِبُ بِسَيْفِي بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى يُظْهِرَكَ اللَّهُ أَوْ أَقْتُلَ، فَبَايَعَهُ، وَبَايَعَ النَّاسُ عَلَى بَيْعَةِ أَبِي سِنَانٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حدیبیہ کے دن بیعت کے لیے بلایا، تو حضرت ابوسنان بن محسن حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے بیعت کرتا ہوں اس پر جو آپ کے دل میں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں کیا ہے؟ عرض کی: میں تلوار ماروں آپ کے سامنے یہاں تک کہ دین اسلام غالب ہو جائے یا میں قتل کیا جاؤں، تو آپ نے ان سے بیعت کی اور لوگوں نے حضرت ابوسنان کی بیعت کی طرح بیعت کی۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن عبد العزیز بن عمر بن عبد الرحمن بن عوف ہی روایت کرتے ہیں، اور محمد سے صرف عبد العزیز بن عمران ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یعقوب بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع صرف ہم اصحاب محمد ﷺ کے لیے ہی خاص تھا۔

2120 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ مَهْلَهْلٍ، عَنْ بَيَّانِ بْنِ بِشْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتَعَةُ لَنَا خَاصَّةً أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مُتَعَةَ الْحَجِّ.

یہ حدیث عبد الرحمن بن ابی الشعثاء سے صرف بیان ہی روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف مفضل بن مہلہل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ إِلَّا بَيَّانٌ، وَلَا عَنْ بَيَّانٍ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ مَهْلَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

2121 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطُهَا

یہ حدیث شعبہ سے صرف شبابہ اور حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا شَبَابَةُ وَحَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھا۔

2122 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا أَبُو عَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ

2120- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحہ 897، والنسائي في المناسك جلد 5 صفحہ 141 (باب اباحة فسخ الحج

بعمره الخ) وابن ماجه في المناسك جلد 2 صفحہ 994 رقم الحديث: 2985 .

2121- أخرجه البخاري في الحيز جلد 1 صفحہ 511 رقم الحديث: 332 .

2122- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحہ 523 رقم الحديث: 6094، ومسلم في البر جلد 4 صفحہ 2012 .

جاتا ہے اور ایک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی وہ سچا لکھا جاتا ہے۔

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابو غسان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ کے گھر میں ایک بکری مر گئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کی کھال سے نفع نہیں اٹھاؤ گے۔

یہ حدیث ابراہیم بن نافع سے صرف یحییٰ بن ابی کبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا اگرچہ وہ زانی اور چور ہو۔

یہ حدیث منصور سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

أَبَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صَادِقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَسَّانَ

2123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِمَسْكِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

2124 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَعِيمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ زَنَا، وَإِنْ سَرَقَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم منافقوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہچان لیتے تھے۔

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی بہ نسبت ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف حسین بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بغوی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے

2125 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ إِلَّا بِبَغْضِهِمْ عَلَيَّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ الْقَاسِمُ

2126 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّذِيُّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنْ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ

2127 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

2125 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 135-136 .

2126 - أخرجه البخاری فی فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3 صفحہ 76 رقم الحديث: 1190، ومسلم فی الحج جلد 2

صفحہ 1012 .

2127 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 176 .

تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ
الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ہشام اور
ہشام سے صرف عبید اللہ بن عبد المجید ہی روایت کرتے
ہیں، اسے روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ
نے مال غنیمت دیا، ہمارے خنس والے حصے کے علاوہ تو
مجھے بوڑھا اونٹ ملا۔

2128 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ
النَّمِيرِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَسْوَارِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ يُونُسَ
الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: نَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْلًا
سَوَى نَصِينَا مِنَ الْخُمْسِ، فَأَصَابَنِي شَارِفٌ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یونس سے
صرف عبد اللہ بن رجاء کی روایت کرتے ہیں، اسے
روایت کرنے میں اسحاق بن ادريس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ
بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح
اسم ربك الاعلىٰ اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایہا
الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل هو اللہ احد
پڑھتے۔

2129 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ
إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا
الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

2128- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد6 صفحہ 10 .

2129- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد3 صفحہ 194 (ذكر الاختلاف على أبي اسحاق..... الخ) وابن ماجه في جلد 1

صفحہ 371 رقم الحديث: 1172، وأحمد في المسند جلد1 صفحہ 397 رقم الحديث: 2780 .

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی پیٹ کی ہوا محسوس کرے تو وضو کر لے۔

2130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ بِأَحَدِكُمْ رِزٌّ فَلْيَتَوَضَّأْ

یہ حدیث عمران سے صرف محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں دو رکعتیں مقرر کیں، جس طرح آپ نے حالت اقامت میں چار مقرر کی تھیں۔

2131 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ، كَمَا افْتَرَضَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ

یہ حدیث یحییٰ بن عبید سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت ابوہنیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ صبح کو پائے وہ وتر نہ

2132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ

2131- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 479 والنسائي في تقصير الصلاة جلد 3 صفحہ 96 (باب تقصير الصلاة

في السفر) وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 339 رقم الحديث: 1068 .

2132- أخرجه أحمد في المسند جلد 6 صفحہ 270 رقم الحديث: 26112 .

پڑھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کرتے تھے تو وتر ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر واپس آیا تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا، تو اگر وہ جنازہ کے ساتھ گیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی پھر دفن کرنے تک بیٹھا رہا تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے، ان میں سے ہر قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث سالم الافطس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

ابن جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا نَهْلِكَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ خَطَبَ فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلَا وَتَرَهُ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ فَيُوتِرُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

2133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، وَإِنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

2134 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّحَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهَائِمُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ

2133- أخرجه البخارى فى الجنائز جلد3 صفحه220 رقم الحديث: 1323، ومسلم فى الجنائز جلد2 صفحه653 .

2134- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد11 صفحه440 رقم الحديث: 12247 .

2135 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ
بْنُ عَطِيَّةٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي
وَأَنَا أَحْكُ الْمَنِيِّ، مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کے کپڑے میں منی دیکھتی تھی تو اسے کھرچ
دیتی تھی پھر آپ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث منصور سے صرف اسرائیل ہی روایت
کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے
ہیں۔

2136 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ
قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرَّشَ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ
الْمُنْهَالِ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع
کیا۔

یہ حدیث ازعمش ازمنہال صرف زیاد بن عبد اللہ
ہی روایت کرتے ہیں۔

2137 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِيُّ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس امت کی
خطا و نسیان کو معاف کر دیا ہے اور جس پر اس کو مجبور کیا
جائے۔

2136- أخرجه أبو داود في الجهاد جلد 3 صفحہ 26 رقم الحديث: 2562، والترمذی في الجهاد جلد 4 صفحہ 210 رقم
الحديث: 1708.

2137- أخرجه البيهقي في الخلع والطلاق جلد 7 صفحہ 584 رقم الحديث: 15094، والدارقطني في سننه جلد 4
صفحہ 170 رقم الحديث: 33، والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 198، وابن حبان رقم الحديث: 1498،

والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 133 رقم الحديث: 11274.

وَجَلَّ عَفَا لِهَذِهِ الْأَمَةِ عَنِ الْخَطَا، وَالنِّسْيَانِ، وَمَا
اسْتَكْبَرُوا عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے صرف ان کے بیٹے ہی
روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حرشی اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ کی
تعریف کرے اور وہ اسے کسی کو بتائے اور جو کوئی بُرا خواب
دیکھے تو اللہ سے پناہ مانگے اور وہ کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب
اسے نقصان نہیں دے گا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف سعید بن
عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں
سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ سے گناہ ہوتا ہے اگر
اس کو یاد آ جائے تو وہ اپنے کیے ہوئے پر پریشان ہوتا ہے
جب اللہ اس کو اپنے کیے پر پریشان دیکھتا ہے تو اس کو بخش
دیتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے صرف صالح المری ہی
روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں محبر اکیلے

2138 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى خَيْرًا فِي
مَنَامِهِ فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ، وَلْيَذْكُرْهُ، وَمَنْ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ
فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ، وَلَا يَذْكُرْهَا، فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

2139 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

أَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ قَالَ: نَا صَالِحُ
الْمُرِّي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ
لَيَذْنِبُ ذَنْبًا، فَإِذَا ذَكَرَهُ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ، فَإِذَا نَظَرَ
اللَّهُ إِلَيْهِ قَدْ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ غَفَرَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا
صَالِحُ الْمُرِّي، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ

2138 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 177-178

2139 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 202

ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے حلال کمائی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حلال کمائی وہ ہے جو آدمی اپنے ہاتھ سے کماتا ہے اور ہر کاروبار نیکی ہے۔

2140 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ

عَرْفَةَ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْيَبِ الْكَسْبِ؟ فَقَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا قُدَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف قدامہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حسن بن عرفہ اکیلے ہیں۔

2141 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عَقِيلٍ

يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكَعَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَقِيلٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف عبد الحمید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو عقیل اکیلے ہیں۔

2142 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيِّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ زَكْرِيَّا الصَّرِيمِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا مانگتے تھے: 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ

2140 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 63-64 .

2141 - أخرجه البخاری فی مواقيت الصلاة جلد 2 صفحہ 77 رقم الحديث: 593، ومسلم فی المسافرين

جلد 1 صفحہ 573 .

2142 - أخرجه الطبرانی فی الصغير رقم الحديث: 2312 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 14 .

الْآيَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ -

عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الَّذِينَ، وَمِنْ غَلْبَةِ الْعُدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْآيَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكْرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عباد بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں قلوسی اکیلے ہیں۔

2143 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا دعویٰ کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

2144 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعُبَيْدِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ: نَا سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ لِيَسْزُقَ، عَنْ يَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں نہ اپنے آگے تھو کے اور نہ اپنی دائیں جانب، لیکن اگر تھو کنا ہی ہو تو اپنی بائیں جانب تھو کے۔

2145 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

2143- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحہ 198 رقم الحديث: 1297، ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحہ 99 .

2144- أخرجه البخاری فی العمل فی الصلاة جلد 3 صفحہ 101 رقم الحديث: 1214، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 390 .

2145- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 351 رقم الحديث: 822، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 355 .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سجدہ میں اپنی کلا یاں کتنے کی کلا یوں کی طرح نہ بچھائے۔

یہ دونوں حدیثیں سلیم بن حیان سے صرف حبان بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی طرف سے ہے اور احتلام شیطان کی طرف سے، سو جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو بائیں جانب تھو کے اور اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا۔

اسے از زہری از ابوامامہ از حضرت ابو ہریرہ سے اور زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبد الغفار اکیلے ہیں۔ زہری کے اصحاب ابوسلمہ سے وہ ابوقادہ سے روایت کرتے ہیں اور یہی صحیح ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے مفتی یہ فتویٰ دیتے کہ پانی کی پانی سے رخصت ہے یہ ابتداء اسلام میں تھا۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ: لَا یَسْجُدَنَّ أَحَدُکُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَیْہِ کَمَا لَکَلْبٍ

لَمْ یَرَوْ هَذَیْنِ الْحَدِیْثَیْنِ عَنْ سَلِیْمِ بْنِ حَبَّانٍ، إِلَّا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

2146 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الْمَلِکِ الدَّقِیْقُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبِیدِ اللّٰهِ الْکُرَیْزِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِیْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: الرُّؤْیَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُکُمْ مَا یُکْرَهُ فَلْیَتَفَلَّ عَنْ یَسَارِہِ، وَلَیْسَ یَسْتَعِذُّ مِنْ شَرِّہَا، فَلَنْ تَضُرَّہُ

لَمْ یَرَوْہُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَیْرَةَ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِہِ: عَبْدُ الْغَفَّارِ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، وَهُوَ الصَّحِیْحُ

2147 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ سَفِیَانَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ أَبِي بِنِ کَعْبٍ، أَنَّ

2146- أخرجه البخاری فی التعبير جلد 12 صفحہ 410 رقم الحدیث: 7500، ومسلم فی الرُّویا جلد 4 صفحہ 1771 -

2147- أخرجه أبو داؤد فی الطہارة جلد 1 صفحہ 54 رقم الحدیث: 214، والترمذی فی الطہارة جلد 1 صفحہ 183 رقم

الحدیث: 110، وابن ماجہ فی الطہارة جلد 1 صفحہ 200 رقم الحدیث: 609 - وانظر: نصب الرایة للحافظ

الزیلعی جلد 1 صفحہ 82 .

الْفُتْيَا الَّتِي، كَانَتْ تُفْتَى بِهَا الْأَنْصَارُ: الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ رُخْصَةً كَانَتْ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا صَالِحٌ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

اسے از زہری از عطاء صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔ اور اصحاب زہری از زہری از سہل بن سعد روایت کرتے ہیں اور یہی درست ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

2148 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ هَانٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی جو اپنی جگہ سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

2149 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَكَانِهِ فَيَجْلِسُ فِيهِ، فَإِذَا رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی کو جمعہ کے دن اٹھ آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔ یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2150 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَكَانِهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو شَهَابٍ

2148- أخرجه ابن ماجه فى الأدب جلد2 صفحہ 1241 رقم الحديث: 3776، ومالك فى الموطأ جلد2 صفحہ 989 رقم

الحديث: 14، وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ 14 رقم الحديث: 4563 .

2149- أخرجه البخارى فى الجمعة جلد2 صفحہ 456 رقم الحديث: 911، ومسلم فى السلام جلد4 صفحہ 1714 .

2150- أخرجه أبو داود فى الصلاة جلد1 صفحہ 290 رقم الحديث: 1119، والترمذى فى الجمعة جلد2 صفحہ 404

رقم الحديث: 526، وأحمد فى المسند جلد2 صفحہ 45 رقم الحديث: 4874 .

2151 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّهُ عَامِرَ بْنَ الْأَكْوَعِ جُرِحَ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَقَتَلَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ أَجْرَانِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ خیر کے دن زخمی ہوئے اور انہوں نے ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں۔

محمد بن بشر سے صرف ابو احمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2152 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ رَجُلٌ يَلِي قَوْمًا، ثُمَّ لَا يَحُوطُهُمْ كَمَا يَحُوطُ نَفْسَهُ وَاهْلَهُ، إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَارَ جَهَنَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کوئی آدمی نہیں ہے جو کسی قوم سے ملے تو وہ اُن کو معاف نہ کرے جس طرح وہ اپنے آپ اور گھر والوں کو معاف کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

اسے خالد سے صرف عبید بن محمد النحاس ہی روایت کرتے ہیں۔

2153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَمَانَ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا زَيْدُ، أَعْطِ زَكَاةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دواگر تو نہ پائے تو دھاگہ ہی دے دے۔

2151 - أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحہ 530 رقم الحديث: 4196، ومسلم فی الجهاد جلد 3 صفحہ 1432 .

2152 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحہ 218 رقم الحديث: 506 .

2153 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 120 رقم الحديث: 4806 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 84 .

رَأْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا خَيْطًا

2154 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَمَا يَتَنَقَّلُ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى تَرْمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: اتَّجَهْدُ نَفْسَكَ، فَمَا هَذَا الْجَهْدُ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ وَبَيْنَ الْمُغِيرَةِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ قُطَيْبَةَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

2155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَبُودَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خُطِبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ، وَذَكَرَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَاتَمَ الْأَوْصِيَاءِ، وَوَصَّى خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَمِينَ الصِّدِّيقِينَ وَالشَّهَدَاءِ. ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَّا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ وَلَا يَدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، لَقَدْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نفل نماز کے لیے قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے قدموں میں درم پڑ جاتے تھے آپ سے عرض کی گئی: آپ اپنے آپ کو مشقت میں کیوں ڈالتے ہیں حالانکہ آپ کے سبب سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

زیاد بن علاقہ اور مغیرہ بن شعبہ کے درمیان کوئی داخل نہیں ہے جو مسعر قطبہ سے روایت کرتا ہو سوائے ابن اسحاق کے۔

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا، تو اللہ کی حمد و ثناء کی، امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا، فرمایا: اوصیاء میں خاتم ہیں، خاتم الانبیاء کے وصی تھے، صدیقین اور شہداء کے امین ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جو سابقین اولین میں سے تھا، پچھلوں نے اس کو نہیں پایا، رسول اللہ ﷺ نے اُن کو جھنڈا دیا تھا، حضرت جبریل علیہ السلام اس کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام اس کی بائیں جانب لڑ رہے

2154 - أخرجه البخاری فی التہجد جلد 3 صفحہ 19 رقم الحدیث: 1130، ومسلم صفة القيامة جلد 4 صفحہ 2171.

2155 - أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحدیث: 7913، والحاكم فی مستدرک جلد 3 صفحہ 172، أخرجه الامام أحمد

فی مسنده جلد 1 صفحہ 199، والبرار جلد 3 صفحہ 205. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 149.

تھے۔ وہ واپس نہیں آئے یہاں تک کہ اللہ نے اُن کو فر دے دی اُس رات اللہ نے ان کو وفات دی جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وصیت کی تھی اُس رات کو ان کی روح کو اوپر چڑھایا گیا جس میں حضرت عیسیٰ بن مریم چڑھے تھے اُس رات اللہ عزوجل نے قرآن نازل کیا تھا اللہ کی قسم! آپ نے سونا چاندی کوئی شے نہیں چھوڑی آپ کے گھر میں مال نہیں تھا سوائے ساڑھے سات درہموں کے جو دینے سے بچ گئے تھے اس کے ساتھ آپ نے اُم کلثوم کے لیے غلام خریدنے کا ارادہ کیا تھا۔ پھر فرمایا: جس نے مجھے پہچان لیا اس نے مجھے پہچان لیا اور جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں حسن بن محمد رضی اللہ عنہ ہوں۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام کا قول تلاوت کیا: ”میں نے اپنے والد ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی اتباع کی“ پھر آپ نے اللہ کی کتاب پکڑی اور فرمایا: میں خوشخبری دینے والے کا لخت جگر ہوں میں ڈرانے والے کا لخت جگر ہوں میں غیب کی خبریں بتانے والے کا لخت جگر ہوں میں اللہ کی طرف بلانے والے کا لخت جگر ہوں میں چمکنے والے سورج کا لخت جگر ہوں میں اس کا بیٹا ہوں جس کو اس نے ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا اور میں ان گھروالوں کا فرزند ہوں جن سے اللہ نے پلیدی دور کر دی اور اُن کو خوب پاک کیا ہے میں اُس گھر کا چشم و چراغ ہوں جن کی مودّت (محبت) اور ولایت اللہ عزوجل نے فرض کی ہے اور اس بارے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا پڑھا کہ ”اے پیارے حبیب! فرمادیں کہ میں تم سے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَيَقَاتِلُ جَبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَلَقَدْ قَبَضَهُ اللَّهُ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي قَبَضَ فِيهَا وَصِيَّ مُوسَى، وَعُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عُرِجَ فِيهَا بِرُوحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفِي اللَّيْلَةِ الَّتِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا الْفُرْقَانَ . وَاللَّهُ، مَا تَرَكَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً وَلَا شَيْئًا يُصِرُّ لَهُ، وَمَا فِي بَيْتِ مَالِهِ إِلَّا سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَضَلْتُ مِنْ عَطَائِهِ، أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا لَمْ كُنْتُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفَنِي فَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ آيَةَ قَوْلِ يُوسُفَ: (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ) ، ثُمَّ أَخَذَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْبَشِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّذِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّبِيِّ، وَأَنَا ابْنُ الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ، وَأَنَا ابْنُ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَأَنَا ابْنُ الَّذِي أُرْسِلَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوَدَّتَهُمْ وَلَا يَتَّهِمُهُمْ، فَقَالَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23)

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا سوائے اپنے گھروالوں کی محبت کے۔ (الشوری: ۲۳)

یہ حدیث ابو طفیل سے صرف معروف بن خربوذ اور معروف سے صرف سلام بن ابی عمرہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔

یہ حدیث حارث بن حمیرہ سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں میں سے زینت دی، ایسی زینت اپنے بندوں میں کسی کو نہیں دی، بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے لیے مساکین کو پسند کیا ہے، تجھے اُن کے قریب کیا ہے اور تیرے لیے امامت مقرر کی ہے اور آپ کو ان کا امام بنایا ہے، ان کی تیرے لیے رضا ہے، اُن کی اتباع تیری رضا کے لیے بنائی ہے، خوشخبری اس کے لیے ہے جو تجھ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ إِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ خَرْبُوذَ، وَلَا عَنْ مَعْرُوفٍ إِلَّا سَلَامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

2156 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

هَشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ السَّبْعِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ: لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

2157 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

هَشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزْوَرِ، عَنْ أَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنِ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ مِثْلُهَا، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَبَّبَ إِلَيْكَ الْمَسَاكِينَ، وَالْذُّنُوفَ مِنْهُمْ، وَجَعَلَ لَهُمْ إِمَامًا تَرْضَى بِهِمْ، وَجَعَلَ لَكَ أَتْبَاعًا يَرْضَوْنَ بِكَ، فَطُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَّقَ

2156- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 136 .

2157- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 13519 .

سے محبت کرے، تیری تصدیق کرے اور ہلاکت اس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے، تجھ کو جھٹلائے، جو تجھ سے محبت کرے تیری تصدیق کرے، تیرے گھر کے پاس پڑوسی ہوں گے اور جنت میں تیرے ساتھی ہوں گے جو تجھ سے بغض رکھے گا اور تجھے جھٹلائے گا، اللہ پر حق ہے کہ اس کو جھٹلانے والوں کے موافق کر دے۔

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، انہیں نے عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں دو درہم ایک جید درہم کے بدلے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے! کیا دو اونٹ ایک گا بھن اونٹنی کے برابر نہیں ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: اے ابن عباس! تم سود کھاتے ہو اور لوگوں کو بھی کھلاتے ہو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نہیں جانتا تھا کہ جو رسول اللہ ﷺ کی قرابت کو جانتا ہو وہ مجھ پر یہ جرات کرے گا۔ تو حضرت ابوسعید نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کی خیر خواہی اور آپ پر شفقت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر اور کھجور کے کھجور بدلے برابر برابر اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

عَلَيْكَ، وَوَيْلٌ لِّمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ، فَأَمَّا مَنْ أَحْبَبَكَ وَصَدَّقَ عَلَيْكَ فَهُمْ جِيرَانُكَ فِي دَارِكَ، وَرُفَقَاؤُكَ مِنْ جَنَّتِكَ، وَأَمَّا مَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُوَفِّقَهُمْ مَوَاقِفَ الْكَذَّابِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

2158 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ

خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي دَرَاهِمَيْنِ تُسَوَّى بِدَرَاهِمٍ جَيِّدٍ؟ قَالَ: وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ؟ هَلْ ذَلِكَ إِلَّا كَالْبَعِيرَيْنِ بِالنَّاقَةِ السَّمِينَةِ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَنْتَ الَّذِي تَأْكُلُ الرِّبَا وَتُطْعِمُهُ النَّاسَ؟ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا يَعْلَمُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَرُّ عَلَى هَذِهِ الْجُرَاةِ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: وَاللَّهِ، مَا أَقُولُ لَكَ ذَلِكَ إِلَّا نَصِيحَةً لَكَ، وَشَفَقَةً عَلَيْكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا
ابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

2159 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ
سَهْلٍ الْأَهْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ
بْنُ صَالِحٍ بِنِ حَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُجَبَّرِ، عَنْ أَبِي
مَاجِدٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجِنَازَةِ؟ فَقَالَ: السَّيْرُ بِهِ مَا
دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ
شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَا
تَتَّبَعُ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا
عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

2160 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ
سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ
صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ
عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟
فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا
أَعْلَمُهُ، إِلَّا فَهْمُ يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي
الْقُرْآنِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي
الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَائِكَ الْأَسِيرِ، وَأَنْ لَا يُقْتَلَ
مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث مطر وراق سے صرف ابراہیم بن طہمان
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
نے اپنے نبی ﷺ سے جنازہ لے جانے کے متعلق
پوچھا (کہ کیسے لے جائیں)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:
جلدی جلدی لیکن جھٹکے نہ لگیں، اگر وہ نیک ہوگا تو اس کو
جلدی لے چلو گے، اور اگر وہ برا ہوگا تو جہنم والوں کے
لیے دوری ہے، جنازہ متبوعہ ہوتا ہے، تابع نہیں ہے اور
اس کا تعلق ہم سے نہیں، جو جنازہ کے آگے چلے۔

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف عامر بن مدرک
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین!
کیا تمہارے پاس وحی کے علاوہ کوئی شے ہے جو اللہ
عزوجل کی کتاب میں نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!
اس ذات کی قسم جو دانے کو پھاڑتا ہے اور اُگاتا ہے! میں
نہیں جانتا ہوں مگر وہی فہم جو اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو
قرآن کا دیا ہے اور جو کچھ صحیفہ میں ہے؟ میں نے عرض
کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت اور قیدیوں کے احکام
اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

یہ حدیث حسن بن صالح سے صرف عامر بن مدرک

عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

ہی روایت کرتے ہیں۔

2161 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ خَلَادٍ الصَّفَارِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا تَحَلُّفُ عَنِ الصَّلَاةِ مِمَّا يُطَوَّلُ بِنَا فَلَانٌ، فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ مِنْ شَيْءٍ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ مِنْ هَذَا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُتَقَرِّينَ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

2162 - وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّمْسَ الْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، لَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ

2163 - وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: إِنَّ الْإِيمَانَ هَاهُنَا، وَإِنَّ الْقِسْوَةَ وَغِلَظَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَايِينَ عِنْدَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ أَصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ، فِي رَبِيعَةٍ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں کے باجماعت نماز لمبا کرنے کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہتا ہوں (شریک نہیں ہوتا)۔ (راوی حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی کسی شے پر اتنا غصہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس مسئلہ پر کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں نفرت پھیلانے والے ہیں جو کوئی تم میں سے نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے کیونکہ ان میں بچے بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا، اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں سو جب تم انہیں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: ایمان یہاں ہے اور سختی اور سخت دلی مشرق کی جانب ہے یہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا، اونٹوں کی دم کے پاس قبیلہ ربیعہ اور مضر میں۔

2161- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 224 رقم الحديث: 90، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 340 .

2162- أخرجه البخاری فی الکسوف جلد 2 صفحہ 633 رقم الحديث: 1057، ومسلم فی الکسوف جلد 2

صفحہ 628 .

2163- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحہ 403 رقم الحديث: 3302، ومسلم فی الأيمان جلد 1 صفحہ 71 .

وَمُضَرَ

یہ حدیث خلاد الصفار سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں شادی کی۔

یہ حدیث عثمان سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کے دن کو یاد کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ ذباب کے پاس اترے گا مدینہ میں نہ کوئی مشرک مرد و عورت نہ کافر مرد و عورت اور نہ منافق مرد و عورت اور نہ فاسق مرد و عورت رہنے دیا جائے گا مگر اس کی طرف نکلے گا ان کو نکال دیا جائے گا صرف مؤمن رہیں گے یہ اخلاص کا دن ہوگا۔

یہ حدیث سعید جریری سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ خَلَادِ الصَّفَارِ إِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

2164 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَضْرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

2165 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ، قَالُوا: وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ؟ قَالَ: يُقْبَلُ الدَّجَالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلَا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ مُشْرِكٌ وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا كَافِرٌ وَلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ، وَلَا فَاسِقٌ وَلَا فَاسِقَةٌ، إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ، وَيَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ، فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ الْحَدِيثِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

2166 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

2164- أخرجه البزار جلد2 صفحہ167 . انظر مجمع الزوائد رقم الحديث: 2704 .

2165- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ311 .

2166- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1 صفحہ109، والبزار جلد2 صفحہ225 . انظر: مجمع الزوائد

ﷺ نے فرمایا: اگر انہوں نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا تو وہ اسے امین اور دنیا سے بے رغبت پائیں گے اور آخرت سے رغبت رکھنے والا اگر انہوں نے عمر کو امیر بنایا تو وہ اسے قوی امین پائیں گے، تم انہیں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت قبول کرتا نہیں پاؤ گے اور اگر علی کو امیر بنایا تو وہ اُن کو ایسے کرنے والا نہیں پائیں گے اُن کو ہدایت دینے والا اور خود ہدایت یافتہ پائیں گے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلائیں گے۔

یہ حدیث فضیل سے صرف زید بن حباب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی تھیں حضرت زید بن ثابت کے اسلام لانے سے پہلے۔

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کا کھیل تیز گھوڑے اور اونٹ میں ہے۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَرِيهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا أَبُو اسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَسْتَخْلِفُوا أَبَا بَكْرٍ يَجِدُوهُ مُسْلِمًا أَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا، رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ، وَإِنْ يُؤْمَرُوا عَمَرَ يَجِدُوهُ قَوِيًّا أَمِينًا، لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ، وَإِنْ يُؤْمَرُوا عَلِيًّا، وَلَا أُرَاهُمْ يَفْعَلُونَ، يَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، يَسْلُكُ بِهِمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

2167 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَرَزِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْأَزْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعِينِ سُورَةً، قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

2168 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَنَيْدِ الدَّقَاقُ قَالَ: نَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ

جلد 5 صفحہ 179 .

2168 - أخرجه أبو داود في الجهاد جلد 3 صفحہ 29 رقم الحديث: 2574، والترمذي في الجهاد جلد 4 صفحہ 205 رقم الحديث: 1700، والنسائي في الخيل جلد 6 صفحہ 188 (باب السبق) وابن ماجه في الجهاد جلد 2 صفحہ 960 رقم الحديث: 2878، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7501 .

الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلِ، أَوْ حَافِرٍ، أَوْ خُفٍّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سَلِيمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

2169 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ، وَلِمَوَالِي الْأَنْصَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

2170 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مُعْتَمِرَةٌ، فَحَاصَتْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَهْلَ بِالحَجِّ، فَلَمَّا قَضَتْ نُسُكَهَا. قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرْجِعُ أَخَوَاتِي بِحَجِّ

یہ حدیث ابو زناد سے صرف عبد الحمید بن سلیمان جو فتح کے بھائی ہیں، وہ روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں حنین بن ثنیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف علی بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں عمرہ کرنے کے لیے آئی تھی تو میں طواف بیت اللہ کرنے سے پہلے حائضہ ہو گئی، تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو آپ نے انہیں حج کا احرام باندھنے کا حکم دیا، جب انہوں نے حج کے ارکان ادا کر لیے تو عرض کی: یا رسول اللہ! میری بہنیں حج اور عمرہ کر کے واپس جا رہی ہیں؟ تو جبکہ میں صرف حج کر کے جا رہی ہوں، آپ

2169 - أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 713 رقم الحديث: 3902، والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 205

رقم الحديث: 5103 .

2170 - أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 492 رقم الحديث: 1561، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 870 .

ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے بھائی کے ساتھ جا! پس میں اپنے بھائی کے ساتھ مقام تنعیم کی طرف نکلی اور رسول اللہ ﷺ مقام اطلح میں اترے ان کا وہاں پر انتظار کرنے لگے پس یہ اب لوگوں کیلئے سنت ہو گئی۔

یہ حدیث زیاد بن فیاض سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبید اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے ہم گھر میں تھے آپ نے میرے گھر کی چوکت پکڑی پھر فرمایا: بے شک میرا تم پر حق ہے اور ائمہ قریش کا جب وہ تین کام کریں: (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں (۲) اگر ان سے رحم طلب کیا جائے تو وہ رحم کریں (۳) اگر وہ وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں جو ان میں سے یہ نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ حدیث منصور سے صرف موسیٰ الجہنی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلیٰ اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایہا

وَعُمَرَةُ، وَأَرْجِعْ بِحَجَّةٍ؟ فَقَالَ: أَخْرُجِي مَعَ أَخِيكَ، فَخَرَجَتْ مَعَهُ إِلَى التَّنْعِيمِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ يَنْتَظِرُهَا، فَصَارَتْ سَنَةً النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

2171 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ

مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَأَخَذَ بَعْضَادَتِي الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلَا تَمْنَمُوا قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ: إِنْ حَكَمُوا عَدْلًا، وَإِنْ اسْتَرْحَمُوا رَحِمُوا، وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مُوسَى الْجُهَنِيُّ

2172 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ

كُرْدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

2171- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 1 صفحہ 252 رقم الحديث: 725. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 197.

2172- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد 3 صفحہ 194 (باب ذكر الاختلاف على أبي اسحاق في حديث سعيد بن جبیر

عن ابن عباس في الوتر) وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 371 رقم الحديث: 1172، وأحمد في المسند جلد 1

صفحہ 412 رقم الحديث: 2910.

الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل هو الله احد پڑھتے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کر دے گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو اس پر صدقہ کرے؟ پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

وہیب اور سلیمان الاسود کے درمیان خالد الخذاء کو داخل نہیں کیا جس نے بھی اس حدیث کو روایت کیا وہیب سے سوائے احمد بن اسحاق حضرمی کے۔

ابن عباس قال: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

2173 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَبَّانَ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا بَقِيَّةُ

2174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ الزِّيَّاتُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا؟ فَيَصَلِّي مَعَهُ

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ وَهَيْبٍ وَسُلَيْمَانَ الْأَسْوَدِ خَالِدًا الْحَذَاءِ أَحَدًا مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

2174 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 574، والترمذی في الصلاة جلد 1 صفحہ 428 رقم

الحديث: 220، والدارمی في الصلاة جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 1368، وابن حبان رقم الحديث: 436

وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 79 رقم الحديث: 11619 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب کسی کو صبح ہوتے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

2175 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يُونُسَ الْمُسْلِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ التِّرْمِذِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس پر اس طرح گزریں کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس نہ ہو۔

2176 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِمَرْءٍ ذِي وَصِيَّةٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةً

یہ دونوں حدیثیں خالد بن زیاد سے صرف محمد بن ابی یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يُونُسَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بال مبارک گھونٹھریا لے تھے۔

2177 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُمَّةٌ جَعْدَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

2178 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

2175 - أخرجه البخاری فی الوتر جلد 2 صفحہ 554 رقم الحدیث: 990 'ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحہ 516 .

2176 - أخرجه البخاری فی الوصایا جلد 5 صفحہ 2738 'ومسلم فی الوصیة جلد 3 صفحہ 1249 .

2177 - أخرجه النسائی فی الزینة جلد 8 صفحہ 160 (باب اتخاذ الجمة) .

2178 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 227 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 41 .

تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَدِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ

السَّلَامِ

2179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ

مَسْقَلَةَ، عَنْ مَجْرَآةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالتَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ

طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ

الدَّنَسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

يَزِيدَ

2180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ

عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ

الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا دَخَلَ الرَّفْقُ فِي شَيْءٍ

إِلَّا زَانَهُ، وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث شعیب سے صرف ان کے بیٹے عبدالسلام

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي

بِالتَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ

الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ

الدَّنَسِ“۔

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابراہیم بن یزید ہی

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی

کریم ﷺ نے فرمایا: جس شی میں نرمی داخل ہوتی ہے وہ

اس کو خوبصورت کر دیتی ہے اور جس شے سے نرمی لے لی

جائے اس کو بدصورت بنا دیتی ہے۔

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابو حمزہ ہی روایت کرتے

ہیں۔

2179- أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 346، والنسائي في الغسل جلد 1 صفحہ 163 (باب الاغتسال بالتلج

والبرد) وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 432 رقم الحديث: 19142 .

2180- أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحہ 2004، وأبو داود في الجهاد جلد 3 صفحہ 3 رقم الحديث: 2478، وأحمد في

المسند جلد 6 صفحہ 66 رقم الحديث: 24361، وانظر الترغيب والترهيب لابن المنذر جلد 2 صفحہ 415 رقم

الحديث: 3 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی
کے متعلق پوچھا جو جنابت میں سوتا ہے تو آپ ﷺ نے
فرمایا: وہ وضو کر لے پھر سو جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ جب رات کو نماز پڑھتے تو آپ وتر بھی پڑھتے تھے
پھر اپنے بستر پر آتے، پس جب آپ کو نماز کے لیے بلایا
جاتا تو آپ اپنے بستر سے اٹھ جاتے اگر آپ حالت
جنابت میں ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے، اور اگر حالت
جنابت میں نہ ہوتے تو نماز جیسا وضو کرتے پھر نماز کے
لیے جاتے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ
عنہ کا ہاتھ پکڑا اور آپ فرما رہے تھے: یہ میرا ولی ہے اور
میں اس کا ولی ہوں میں اس سے دوستی رکھوں گا جو اس

2181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ
الْمِسْمَعِيُّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ،
أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْقُدُ

2182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ
السَّبَّيْعِيُّ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَسْوَدُ
بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ
أَوْتَرَ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى فِرَاشِهِ، فَإِذَا نَادَى الْمُنَادِي
بِالصَّلَاةِ وَتَبَّ مِنْ فِرَاشِهِ، فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَقَاضَ عَلَيْهِ
الْمَاءَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ
جَاءَ فَصَلَّى

2183 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو عَمْرٍو
الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ
الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:

2181- أخرجه البخاري في الغسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 290، ومسلم في الحيض جلد 1 صفحہ 249

والدارمي في الطهارة جلد 1 صفحہ 212 رقم الحديث: 756، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 63 رقم

الحديث: 5055.

2182- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد 3 صفحہ 189 (باب وقت الوتر)، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 197 رقم

الحديث: 25488.

2183- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 111.

سے دوستی رکھے گا اور میں اس سے دشمنی رکھوں گا جو اس سے دشمنی رکھے گا۔

یہ حدیث ابو داؤد سے صرف معنی بن عرفان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن قاسم الکندی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مردوں اور عورتوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے مردوں کو صدقہ دینے پر ابھارا پھر عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے انہیں بھی صدقہ دینے پر ابھارا۔ حضرت زینب زوجہ عبداللہ رضی اللہ عنہا نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کو مہاجرین عورتوں کی طرف سے سلام عرض کرنا اور آپ ﷺ کو میرے متعلق نہ بتانا اور عرض کرنا کہ کیا اس میں بھی نیکی ہے کہ مہاجر عورتیں اپنے مہاجر شوہروں کو صدقہ دیں اور جو یتیم ان کی پرورش میں ہیں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے دواجر ہیں ایک رشتے داری کا اور دوسرا صدقہ کا۔

یہ حدیث عامر بن شقیق سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: هَذَا وَلِيِّي وَأَنَا وَلِيُّهُ، وَالْيَتْمَانُ مَنْ وَالَى، وَعَادَيْتُ مَنْ عَادَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكُنْدِيُّ

2184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ عُبْسَةَ الْوَرَّاقِ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَحَصَّ الرِّجَالَ عَلَى الصَّدَقَةِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ، فَحَثَّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بِلَالًا، فَقَالَتْ: اقْرَأْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ مِنْ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَلَا تُبَيِّنْ لَهُ، وَقُلْ لَهُ: هَلْ لَهَا مِنْ أَجْرٍ فِي زَوْجِهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، وَأَيَّامٌ فِي حَجَرِهَا، وَهُمْ بَنُو أَخِيهَا أَنْ تَجْعَلَ صَدَقَتَهَا فِيهِمْ؟ فَاتَى بِلَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، لَهَا أَجْرَانِ: أَجْرُ الْقَرَابَةِ، وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا الْمُسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

2185 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

2184- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 120 .

2185- أخرجه البخاری فی الحج جلد3 صفحہ 482 رقم الحديث: 1552، ومسلم فی الحج جلد2 صفحہ 845 .

نبی کریم ﷺ جس وقت سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو اس وقت آپ نے تلبیہ پڑھا۔

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّغَفَرَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ.

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ورقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا وَرْقَاءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جان بھی قتل کی جائے گی اس کے گناہ کا حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر ہوگا کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ شروع کیا تھا۔

2186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلًا مِنْهُ، لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ وَخَالَفَ سُلَيْمَانَ أَصْحَابَ الْأَعْمَشِ فِي إِسْنَادِهِ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ: عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ سلیمان نے اعمش کے اصحاب کی اس سند میں مخالفت کی اور فرمایا: عبداللہ شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان ثوری وغیرہ از اعمش از عبداللہ بن مرہ از ابوالاخص روایت کرتے ہیں۔

2187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ

2186- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد 13 صفحہ 314 رقم الحديث: 7321، والترمذی فی العلم جلد 5 صفحہ 42

رقم الحديث: 2673، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 561 رقم الحديث: 4122، والطبرانی فی الکبیر جلد 10

صفحہ 192 رقم الحديث: 10429.

2187- أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 86 رقم الحديث: 1864، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 676

الْمُعَلَّى بْنِ مَنصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ
بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ
عَمْرٍو، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ
مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ
بَيْتِ الْمَقْدِسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا
مَنْدَلُ، وَلَا عَنْ مَنْدَلٍ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى
بْنُ الْمُعَلَّى

2188 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

شُعَيْبٍ الْبَسْمَسَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ
لَعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَّم أَبُو طَيِّبَةَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ
طَعَامٍ، وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُحَقِّقُوا عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ
الْمَجِيدِ

2189 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ
بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ
حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سوار یوں کے
کجاوے صرف تین مسجدوں کی طرف باندھے جائیں
(۱) مسجد نبوی (۲) مسجد حرام (۳) بیت المقدس۔

یہ حدیث حسن بن عمرو سے صرف مندل اور مندل
سے صرف غسان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت
کرنے میں یحییٰ بن معلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو چھٹنا
لگایا آپ نے اس کو کھانے کا ایک صاع دیا اور اس کے
اہل کو حکم دیا کہ اس سے تخفیف کریں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبد المجید ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحر کے دن ادھر آؤ!
میرے لیے کچھ کنکریاں لے آنا میں نے ان کے لیے
کچھ کنکریاں لیں وہ ٹھیکری کی طرح کنکریاں تھیں آپ
نے فرمایا: اس کی مثل مارو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس

2188- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 380 رقم الحدیث: 2102، ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحہ 1204.

2189- أخرجه النسائی فی المناسک جلد 5 صفحہ 218 (باب التقاط الحصى) وابن ماجه فی المناسک جلد 2

صفحہ 1008 رقم الحدیث: 3029، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 283 رقم الحدیث: 1856.

لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے دین میں غلو کیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ: هَاتِ، التَّقْطُ لِي
حَصِيَّاتٍ، فَالتَّقْطُ لَهُ حَصِيَّاتٍ مِثْلَ حَصِيَّ
الْخَذْفِ فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ
كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

کسی ایک نے بھی ذکر نہیں کیا جس نے یہ حدیث
ازعوف بن زیاد از ابوالعالیہ از حضرت ابن عباس از فضل
روایت کی صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت
کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔ اور دوسرے لوگ
عوف سے وہ زیاد سے وہ ابوالعالیہ سے اور وہ حضرت ابن
عباس سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ
عَوْفٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ
الْفَضْلِ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَرَوَاهُ
النَّاسُ: عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنت کے
نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَلُوبٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ
قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ
ابْنِ أَبِي نَعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے صرف قیس بن ربیع
ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن
ثابت اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنا قدم نہیں اٹھائے گا

2191 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو يُونُسَ
الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ:

2190- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 656 رقم الحديث: 3768، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 5 رقم

الحديث: 11005.

2191- أخرجه الترمذی فی القيامة رقم الحديث: 3614، والدارمی جلد 1 صفحہ 135، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 10

صفحہ 232.

یہاں تک کہ اس سے چار سوال نہ کیے جائیں: (۱) اس کے جسم کے متعلق کہ کہاں اس کو استعمال کیا (۲) اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۳) اس کے مال کے متعلق کہ اس کو کہاں سے کمایا کہاں خرچ کیا (۴) اور اہل بیت کی محبت کے متعلق۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کی محبت کی کیا نشانی ہے؟ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا (یعنی ان سے محبت کرنا میرے اہل بیت سے محبت کرنا ہے)۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کپڑے میں حیض آتا تو جب وہ پاک ہوتی تو اس کپڑے کو دھوتی جہاں پر حیض کا خون لگا ہوتا پھر اس میں نماز پڑھتی۔ آج تم نے اپنے خادم کو اس کی پاکی کے دن اس کپڑے کو دھونے سے فارغ کر دیا ہے۔

مجاہد سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے فرض نہیں ہے۔

اسے رحیل سے صرف شجاع ہی روایت کرتے ہیں۔

نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَبُودَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتَّى يُسَالَ عَنْ أَرْبَعَةٍ: عَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَعَنْ حُبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ؟ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

2192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ طَهْرِهَا غَسَلَتْ مَا أَصَابَهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ، وَإِنْ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ تَفَرَّغُ خَادِمَهَا لِعَسَلِ ثِيَابِهَا يَوْمَ طَهْرِهَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

2193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يُسْتَحَبُّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ بِحَتْمٍ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الرَّحِيلِ إِلَّا شُجَاعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس قرآن کو پڑھا وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو انک انک کر پڑھتا ہے اس کے لیے کوہ گنا ثواب ہے۔

2194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ زَيْدٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ هَذَا كَانَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَنْ يَتَتَعَنَّ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

اسے روح بن قاسم سے صرف عیسیٰ بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مشورہ امانت ہوتا ہے پس جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو وہ اس کو اپنی طرف سے جو اس نے کرنا ہے اچھا مشورہ دے۔

2195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْسَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتَبِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ نَجْبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، فَإِذَا اسْتَشِيرَ فَلْيُشِرْ بِمَا هُوَ صَانِعٌ لِنَفْسِهِ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْسَةَ، وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یہ حدیث عبدالرحمن بن عبسہ ہی روایت کرتے ہیں اور یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حالت میں داخل ہوا کہ نبی کریم ﷺ رکوع میں تھے پھر میں نے صف میں ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا یہاں تک کہ صف میں داخل ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے جس وقت

2196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا زُقَرُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ،

2195 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 99.

2196 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 312 رقم الحدیث: 783 وأبو داود فی الصلاة جلد 1 صفحہ 179 رقم

الحدیث: 683 والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحہ 91 (باب الركوع دون الصف) وأحمد فی المسند جلد 5

صفحہ 49 رقم الحدیث: 20430.

فَرَكَعْتُ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَيْتُ حَتَّى دَخَلْتُ
 فِي الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
 انْصَرَفَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ
 لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زُفَرٍ إِلَّا ابْنُ مُدْرِكٍ

سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ عزوجل تیری حرص میں اضافہ
 کرے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

اسے زفر سے صرف ابن مدرک ہی روایت کرتے
 ہیں۔



أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا شَاذَانُ

احمد بن زکریا شاذان کی روایات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

2197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكْرِيَّا شَاذَانُ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَسْبَاطٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اسے صرف برکہ بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے تھے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

2198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، وَأَبِي يَعْقُورٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، نَأْكُلُ الْجَرَادَ

اسے شیبانی سے صرف ابو عوانہ اور ابو عوانہ سے صرف یحییٰ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے

2199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيِّ

2198 - أخرجه البخاری فی الذبائح جلد 9 صفحہ 535 رقم الحديث: 5495، ومسلم فی الصيد والذبائح جلد 3 صفحہ 1546 .

2199 - أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحہ 227 رقم الحديث: 864، والنسائی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 188 (باب المحاسبة على الصلاة) وابن ماجه فی الإقامة جلد 1 صفحہ 458 رقم الحديث: 1425، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 389 رقم الحديث: 7921 .

دن سب سے پہلے بندہ سے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا، اللہ عز وجل فرشتوں کو فرمائے گا: میرے بندے کی نماز دیکھو کہ مکمل ہے یا اس میں کمی ہے؟ اگر مکمل ہوگی تو اس کے لیے مکمل ثواب لکھا جائے گا، اور اگر کمی ہوگی تو کہا جائے گا: کیا میرے بندہ کے نامہ اعمال میں نفل ہیں تو اس کے ذریعہ فرضوں میں کمی پوری کی جائے پھر اس کے بعد دوسرے اعمال لیے جائیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباؤ اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

ان دونوں کو ابن ثوبان سے صرف عتبہ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے دس افراد جنتی ہیں: ابو بکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، سعد جنتی ہیں، سعید جنتی ہیں، عبد الرحمن بن عوف جنتی ہیں، ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔

قَالَ: نَا أَبُو خَلِيدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ، أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَكِيمٍ الضَّبِّيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا إِلَى صَلَاةِ عَبْدِي، أَتَمَّهَا أَوْ نَقَصَهَا؟ فَإِنْ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَةٌ، وَإِنْ كَانَ قَدْ انْتَقَصَهَا، قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ نَافِلَةٍ تُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟ ثُمَّ تَوَخَّذُوا الْأَعْمَالَ بَعْدَ ذَلِكَ

2200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُدْرِكَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَقَّةِ لَمْ يَرَوْهُمَا عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ

2201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُضَيْرِيُّ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخُمُسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرَةٌ مَنْ فَرِيضٍ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي

2200- أخرجه مسلم في الأشربة جلد 3 صفحہ 1578، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 546 رقم الحديث: 9373 .

2201- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 29 .

الْجَنَّةِ، وَعَلَى فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةَ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ
فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ،
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عَبِيدَةَ بْنُ
الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا
يُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اسے سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ ہی روایت
کرتے ہیں اور حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے یہ
روایت مروی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اللہ عزوجل آنکھ لے جائے
اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو اللہ پر ضروری
ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

اس کو صرف وہب بن حفص ہی روایت کرتے

ہیں۔

2202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ أَبُو زَيْدٍ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ
عَوْنٍ قَالَ: أَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَذْهَبَ اللَّهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا
عَلَى اللَّهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ
لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ



احمد بن خلیل جریری کی

روایات

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ امت ہے اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

اسے روح بن قاسم سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کو وضو کروا رہا تھا آپ نے اپنا سر مبارک میری طرف اٹھایا فرمایا: عنقریب تجھے میرے بعد میری امت کا والی بنایا جائے گا اگر ایسا ہو جائے تو ان کی اچھائیاں قبول کرنا اور بُرائیوں سے اجتناب کرنا۔ حضرت امیر معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلسل اس کی امید رکھی یہاں تک کہ میں اس مقام پر کھڑا ہو گیا ہوں۔

اسے غالب القطان سے صرف یحییٰ بن غالب بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ

الْجُرَيْرِيُّ

2203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِّ، فَقَالَ: أُمَّةٌ مُسِيخَتٌ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

2204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَاهِرَآمَ الْإِيْذَجِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَضُوئُهُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ سَتَلِي أَمْرَ أُمَّتِي بَعْدِي، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَقْبِلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزْ، عَنْ مُسِيْنِهِمْ قَالَ: فَمَا زِلْتُ أَرْجُوهَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامِي هَذَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے، وہ جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کی رحمت میں ڈوب جاتا ہے۔

2205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْرِيُّ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا الْمُفْضَلُ بْنُ لَاحِقٍ قَالَ: نَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا

اسے مفضل سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْمُفْضَلِ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

حضرت عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

2206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ الْحَرِيشِ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

اسے اسماعیل سے صرف عمران بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ



أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

2207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

الْقَاضِي قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ

2208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْوَلِيدِ

السُّكَّرِيُّ الْأَهْوَزِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللَّقْطَةِ؟ قَالَ: لَا تَحِلُّ اللَّقْطَةُ، مِنَ التَّقَطِّ شَيْئًا فَلْيَعْرِفْهُ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَأْتْ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَإِذَا جَاءَ فَلْيَخَيِّرْهُ بَيْنَ الْأَجْرِ، وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا السَّمْتِيُّ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُمَيٍّ إِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ

احمد بن محمد نخعی کی روایات

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اللہ کا شدید غصہ اس پر ہوگا جس نے ظلم کیا اور جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہ پائے۔

اسے ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مسعر بن حجاج اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: گم شدہ شے حلال نہیں، جس کو گم شدہ شے ملے تو وہ اس کا اعلان کرے اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو واپس کر دے اور اگر وہ نہ آئے تو اسے صدقہ کر دے پھر اگر وہ مالک آجائے تو اس کو اختیار ہے کہ اس کی مزدوری دے یا وہ چیز اس کو دے دے۔

اسے زیاد بن سعد سے صرف سمتی ہی روایت کرتے ہیں اور سُمی سے صرف زیاد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔



احمد بن عبد الکریم عسکری کی

روایات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آگ پر پکائی ہوئی شے کھائے وہ (کھا کر) وضو کرے۔

اسے ہارون سے صرف البوقیہ ہی روایت کرتے ہیں اور ہارون، یحییٰ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی مسند حدیث روایت نہیں کرتے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوہ تبوک سے واپس آئے تو ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: لوگوں پر سو سال نہیں گزریں گے کہ آج جو زمین پر موجود ہے کوئی نفس باقی نہیں رہے گا۔

اسے از داؤد از ابو عثمان صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

احمد بن عبد الکریم

العسکری

2209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّخَوِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هَارُونِ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَمْ يُسَيِّدْ هَارُونُ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

2210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُوَيْهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ، سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ نَفْسٌ مِّنْ نَّفْسَةِ الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

2209 - أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحہ 272 رقم الحديث: 352، والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحہ 87 (باب

الوضوء مما غيرت النار) وابن ماجه في جلد 1 صفحہ 163 رقم الحديث: 485، وأحمد في المسند جلد 2

- فيحه 356 رقم الحديث: 7623 .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا شریک ٹھہراتا ہوا مرتا ہے اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک دوسری بات تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنی، میں اُمید کرتا ہوں کہ (وہ یہ تھی کہ) اللہ پر ضروری ہے کہ جو بندہ اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

اسے ابویوب افریقی سے صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2211 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُوَيْهَ أَبُو سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأُخْرَى لَمْ أَسْمَعْهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْجُو أَنْ تَكُونَ حَقًّا: لَا يَمُوتُ عَبْدٌ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ



احمد بن فادک تستری کی

روایت

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے تلوار مانگی تو آپ نے انہیں عطا کی اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر اس حالت میں شرط لگائی کہ تلوار آپ کے ہاتھ میں تھی انہیں دینے سے پہلے۔ تو میں نے عرض کی: اے محمد! میں اس کے ساتھ مشرکوں کو قتل کروں گا، جب میں مسلمانوں کو دیکھوں گا کہ وہ لڑتے ہیں، تو میں ان کی طرف مدد کے لیے جاؤں گا، اسے اس کے ساتھ اُحد کی طرف بھیجے تاکہ وہ اسے توڑے۔

اسے محمد بن مجاہدہ سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

أَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ

التُّسْتَرِيُّ

2212 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ

قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَبُو عَسَّانَ الشُّكْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ: إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّيْفُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: هَاءَ يَا مُحَمَّدُ، فَاتْلُ بِهِ الْمُشْرِكِينَ مَا قُوتِلُوا، فَإِذَا رَأَيْتَ الْمُسْلِمِينَ اقْتَتَلُوا فَأَعْمَدَ بِهِ إِلَى أَحَدٍ فَانْكُسِرَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا ابْنُهُ



احمد بن محمد برائی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جنت میں ہم اپنے کپڑے اپنے ہاتھوں سے سلائی کریں گے؟ اس کی بات سن کر لوگ ہنس پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ دیکھو تو سہی کہ بے علم ہے لیکن سوال اہل علم والا کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی! نہیں! بلکہ اس میں جنت کے پھل چیریں جائیں گے۔

اسے شععی سے صرف مجالد اور مجالد سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پھر صرف فرض نماز ہے اور کوئی نماز نہیں ہے۔

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرَائِيُّ

2213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرَائِيُّ

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسُجُهَا بِأَيْدِينَا؟ قَالَ: فَضَحَكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ تَضَحُكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْأَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا أَعْرَابِيٌّ، وَلَكِنَّهَا تَشْفَقُ عَنْهَا ثَمَرَاتُ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا يَرَوِي إِلَّا عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

2214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى

الْحَضْرَمِيُّ الْمَعْرُوفُ بِبَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ الْإِسْكَندَرَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

2214- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 493، وأبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 22 رقم الحديث: 1266

والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 282 رقم الحديث: 421، والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحہ 90 (باب ما يكره

من الصلاة عند المكتوبة) وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1151، والدارمی فی الصلاة

جلد 1 صفحہ 400 رقم الحديث: 1448، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 599 رقم الحديث: 9886 .

عمرو بن دینار اور عطاء کے درمیان زہری داخل نہیں کرتے سوائے محمد بن عبداللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر کے۔

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءِ الزُّهْرِيِّ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ

حضرت ابو اسحاق اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت عیض بن شریط سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ عز وجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

2215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى
اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

حضرت عیض سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

لَا يُرَوَّى عَنْ نُبَيْطٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ
وَلَكُّهُ عَنْهُ



احمد بن محمد البورانی کی

روایات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

اسے ہشام بن عروہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو خوشحالی تک مہلت دی اللہ عزوجل اس کو گناہوں کی معافی مانگنے کی مہلت دے گا۔

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں صدائی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ

2216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ.

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

2217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّدَائِقِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ الْجَارُودِ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي الْمُنِيرِ، خَالُ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا إِلَى مَيْسَرَتِهِ أَنْظَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَنْبِهِ إِلَى تَوْبَتِهِ.

لَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّدَائِقِيُّ

2218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيِّ قَالَ: نَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ

2216 - أخرجه ابن ماجه فى الجهاد جلد 2 صفحه 945 رقم الحديث: 2833 .

2217 - أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 12 صفحه 151 رقم الحديث: 11330 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحة 137-138 .

2218 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8612 .

ہو تو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کیا کرے۔

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضُ
عَيْنَيْهِ .

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے
روایت ہے اور موسیٰ سے اسے صرف مصعب ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُصْعَبٌ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا
اس نے وضو کیا اور اس کے قدموں میں کچھ جگہ خشک تھی تو
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنا وضو مکمل کرو تو اس نے
ایسا ہی کیا۔

2219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
التَّمِيمِيُّ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ:
نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، عَنِ الْوَزَاعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ
سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ:
كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّأَ وَفِي قَدَمَيْهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصْبِهِ
الْمَاءُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اذْهَبْ فَأَتِمَّ وَضُوءَكَ ، فَفَعَلَ .

حضرت ابو بکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے
روایت کی گئی ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر شریک کے لیے ہے
چاہے وہ چوتھائی حصے میں ہو یا دیوار میں شریک ہو کسی کو
فروخت کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اپنے شریک سے
اجازت لے لے کہ وہ لے یا چھوڑ دے۔

2220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُبَيْدٍ
السُّلَمِيُّ، بِجُورِيَّةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنٍ
بْنِ حَسَّانٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ
الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ

2219- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 144 .

2220- أخرجه مسلم في المساقاة جلد 3 صفحہ 1229، وأبو داود في البيوع جلد 3 صفحہ 283 رقم الحديث: 3513،

والنسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 265 (باب بيع المشاع)، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 388 .

فِي كُلِّ شَرِكٍ فِي رُبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَهُ
حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ، فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ

2221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ قَالَ: نَا
أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي
أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بَبَيْتٍ فِي
الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ .

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا ابْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْهُ إِلَّا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ

2222 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يُونُسَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّمِيمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ
لِلرُّبَيْعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: صِفِي لِي رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ إِذَا رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ كَالشَّمْسِ
الطَّالِعَةِ .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرَّبِيعِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

2223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ
الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ:

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل
علیہ السلام نے کہا کہ آپ خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی
خوشخبری دیں جو بانسوں کا ہوگا اس میں نہ شور اور نہ ہی
تھکاوٹ ہوگی۔

اسے شیبانی سے صرف ابن عیاش ہی روایت کرتے
ہیں اسے روایت کرنے میں ابن ابی سمینہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تعریف
سنائیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ
ﷺ کو جب بھی دیکھتی تھی تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ سورج
چمک رہا ہے۔

یہ حدیث ربیع سے صرف اسی سند سے روایت ہے
اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کسی شے پر اتنی

2221- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحه 15 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 227 .

2222- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 283 .

2223- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحه 17 .

ندامت نہیں ہوئی جتنی مجھے اس بات پر ندامت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہوا کے متعلق کیوں نہیں پوچھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! بلکہ میں نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے وہ بھیجتا ہے اس کو رحمت بنا کر اور عذاب بنا کر بھی۔

اسے شبیل سے صرف زید بن ابی زرقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جلاؤ گے، تم جلاؤ گے، جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھویا، پھر تم جلو گے، جلو گے، جب تم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھویا، پھر تم جلو گے، جلو گے، جب تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو تم اسے دھویا کر دو پھر تم جلو گے، تم جلو تو پھر جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو گے تو تم نے اس کو دھو لیا، پھر تم جلو گے، پھر تم جلو گے، پس جب تم نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھویا، پھر تم سوؤ گے کہ تم پر کوئی شے نہیں لکھی جائے گی یہاں تک کہ تم جاگ جاؤ۔

علی بن عثمان لاحقی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور ایک جماعت اسے حماد بن سلمہ سے مرفوعاً روایت کرتی ہے۔

حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا شَيْبُلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَى أَنِّي لَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: بَلَى قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ قَالَ: مِنْ رَوْحِ اللَّهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شَيْبِلٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ

2224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ التَّمِيمِيُّ أَبُو الصَّفْرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِفُونَ، تَحْتَرِفُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلْتُمُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِفُونَ تَحْتَرِفُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلْتُمُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِفُونَ تَحْتَرِفُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلْتُمُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِفُونَ تَحْتَرِفُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلْتُمُهَا، ثُمَّ تَحْتَرِفُونَ تَحْتَرِفُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلْتُمُهَا، ثُمَّ تَنَامُونَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَسْتَقِظُوا

رَفَعَهُ عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ. وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْفُوفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین نصیحت کیں: رات کو سونے سے قبل وتر پڑھنے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے اور جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

2225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ أَبُو فَاطِمَةَ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْفَسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

2226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّؤُا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَوْشَبٍ بْنِ عَقِيلٍ إِلَّا مِسْكِينُ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ

2227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامِ الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبْطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْحَلُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی آگ پر پکی ہوئی چیز کھائے تو وہ وضو کرے۔

یہ دونوں حدیثیں حوشب بن عقیل سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں، ان دونوں کو صرف اسماعیل بن بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

2225 - أخرجه النسائي في الصيام جلد 4 صفحہ 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) وأحمد في المسند جلد 2

صفحہ 307 رقم الحديث: 7157 .

2226 - تقدم تخريجه .

2227 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 55 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 46 .

2228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ أَبُو

سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ قَالَ: أَهْلَلْنَا هَلَالَ ذِي الْحِجَّةِ قَمَرًا ضَخْمًا، الْمُقَلَّلُ يَقُولُ: مِنْ لَيْلَتَيْنِ، وَالْمُكْثَرُ يَقُولُ: مِنْ ثَلَاثٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ يَوْمِ الْبَرُوءَةِ، فَعَدَّ لِي مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَقُلْتُ: إِنَّا أَهْلَلْنَا قَمَرًا ضَخْمًا، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَدَّهُ إِلَى رُؤْيَيْهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ. وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

2229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الصَّبَّاحِ الْبُصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ ثَوَابٍ الْخُصَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عَمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَسَهَا فِي صَلَاةٍ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

حضرت ابو بختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو وہ چاند موٹا تھا، تھوڑے لوگوں نے کہا: محسوس ہو رہا تھا کہ دو راتوں یا زیادہ نے کہا: تین دن کا ہے جب ہم مکہ آئے تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا میں نے ان سے ترویہ کے دن کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میرے لیے آج کا دن شمار کیا۔ میں نے عرض کی: ہم نے چاند کو موٹا دیکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے اس کو لمبا کیا دیکھنے کے لیے۔

اسے ابو خالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، تو آپ نماز میں بھول گئے، سو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے، پھر آپ نے التحیات پڑھی، پھر سلام پھیرا۔

اس کو صرف محمد بن ثواب ہی روایت کرتے ہیں۔



أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ

2230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الزُّمُوا مَوَدَّتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَإِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَوْمُذُنَا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَنْفَعُ عَبْدًا عَمَلُهُ إِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

2231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ

الْبَصْرِيُّ، بِابْنِ بَصْرَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ أَكْلِ الْكُرَاثِ وَالْبَصَلِ

2232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قُرْقَرَةَ

الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجْشُونِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ آدَمَ، قَالَ آدَمُ لَا مَرَاتِهِ حَوَاءُ: إِنَّهُ قَدْ مَاتَ ابْنُكَ، قَالَتْ: وَمَا الْمَوْتُ؟ قَالَ: لَا

2230 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 175 .

2231 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحديث: 854، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 394

وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 485 رقم الحديث: 15280 .

2232 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 8 .

احمد بن محمد المری کی روایات

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہماری اہل بیت کی مودت کو لازم پکڑو کیونکہ جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرنے گا کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہوگا تو وہ ہماری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندہ کو اس کا علم نفع نہیں دے گا جب تک اس کو ہمارے حق کی معرفت نہیں ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حسن اور پیاز کھانے سے منع فرماتے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کا بیٹا فوت ہو گیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوا علیہا السلام سے فرمایا: آپ کا بیٹا فوت ہو گیا، حضرت حوا علیہا السلام نے عرض کی: موت کیا ہے؟ فرمایا: نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چلتا ہے نہ پکڑتا ہے۔ حضرت آدم نے جب یہ فرمایا تو

يَطْعَمُ، وَلَا يَشْرَبُ، وَلَا يَمْشِي، وَلَا يَبْطِشُ، فَلَمَّا
قَالَ ذَلِكَ صَرَخَتْ، فَقَالَ: الرَّثَّةُ عَلَيْكَ وَعَلَى
بَنَاتِكَ، وَأَنَا وَبَنِي بُرَاءُ، فَصَارَتِ الْمَوَاتِيمُ عَلَى
النِّسَاءِ

لَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت حوا علیہا السلام نے چیخ ماری، حضرت آدم نے
فرمایا: یہ چیخ مار کر رونا تیری اور تیری لڑکیوں پر جمع ہے اور
میرے بیٹے اس سے بُری ہیں، پس رونا عورتوں میں
جاری ہو گیا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے
روایت کی گئی ہے۔

2233 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ
إِسْرَاهِيمَ الْمُقَرَّرُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا جُبَارَةَ بْنَ مُغَلِّسٍ
قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي
عُبَيْدَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ: رَجُلٌ
مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَبَنَتَ ابْنٍ، وَأُخْتًا، فَقَالَ: لِلْإِبْنَةِ
النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَتَنَاتِي ابْنُ مَسْعُودٍ،
وَيَقُولُ لَكَ مِثْلَ ذَلِكَ. فَاتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ:
إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ ابْنُ
مَسْعُودٍ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ: الْإِبْنَةُ
النِّصْفُ، وَالْإِبْنَةُ الْإِبْنِ التَّكْمِلَةُ، وَلِلْأُخْتِ الثُّلُثُ،
هَكَذَا فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ
أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا عَمْرِو بْنُ مُرَّةَ

2234 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے
عرض کی: ایک آدمی فوت ہو جاتا ہے اور وہ اپنی ایک بیٹی
اور پوتا اور ایک بہن چھوڑ جاتا ہے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی
اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے
نصف ہے اور آپ ابن مسعود کے پاس جائیں، وہ بھی
آپ کے لیے اسی کی مثل کہیں گے۔ پس میں حضرت ابن
مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: حضرت ابن
ابو موسیٰ نے مجھے مسئلہ اس طرح بتایا ہے۔ حضرت ابن
مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس مسئلہ کو بھول گئے ہیں
اور میں بھی رہنماؤں میں سے نہیں ہوں، مسئلہ یہ ہے کہ
بیٹی کے لیے نصف اور پوتی کے لیے بقیہ ہے اور بہن کے
لیے ایک تہائی ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح مقرر
فرمایا ہے۔

عمرو بن مرہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں
اور ابو عبیدہ سے صرف عمرو بن مرہ ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

ہیں کہ نبی کریم ﷺ مقامِ ظہر مَرّ پر اترے تو آپ کو ایک شکار کا حصہ دیا گیا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی کو واپس کر دیا، آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا کہ اگر یہ حرام نہ ہوتا تو میں اسے آپ کو واپس نہ کرتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

اسے اشعث سے صرف محارب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی نماز میں خلل ڈالتا ہے، سو وہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں، اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاعُ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ ظَهْرَ مَرٍّ، فَأَهْدَى عُضْوَ صَيْدٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ لَهُ: اقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ: لَوْلَا أَنَا حُرْمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

2235 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مِرْدَاسٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْأَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبْصَلِي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثٍ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

2236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيِّ ابْنِ أَحْيَى الْمَخْشِيُّ الْفَرَّغَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَفِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمَغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

2235 - أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحہ 561 رقم الحديث: 358، ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 367.

2236 - أخرجه البخاري في السهو جلد 3 صفحہ 125 رقم الحديث: 1232، ومسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 398.

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ، حَتَّى لَا يَذَرِيكُمْ صَلًى، فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

2237 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنِّي لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، فَجَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ، فَقَالَ عَلَى ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَغَسَّغَهُ عَلَى ثَوْبِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ

2238 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْشِرْ، وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ

2239 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ،

حضرت اُم قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی ابھی وہ کھانا نہیں کھا تھا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا، تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوایا اور اسے اپنے کپڑے پر ڈالا اور اسے دھویا نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے اور جب وہ ڈھیلوں سے استنجاء کرے تو وہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔

حضرت عبادہ بن تمیم اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا، آپ

2237 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 390 رقم الحديث: 223، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 238، وأبو

داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحہ 100 رقم الحديث: 374، والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 128 (باب بول

الصبي الذي لم يأكل الطعام) .

2238 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 315 رقم الحديث: 161، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 212 .

2239 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 671 رقم الحديث: 475، ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحہ 1662 .

قَدْ وَضَعَ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

2240 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كَفَّرَتْ عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تکلیف اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ کاٹا بھی جو اسے چھبتا ہے۔

2241 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُرْوَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَزْغُ فُؤَيْسِقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرگٹ نافرمانوں میں سے ہے۔

2242 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کی زمین ظلماً تھوڑی بھی لے لے تو وہ اس کو سات زمینوں تک طوق بنا کے گلے میں ڈال دی جائے گی۔

2243 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ: لِمَ؟ قَالَ: فَأَجِدُنِي أَحِبُّ الْخِيَلَاءِ، وَيَنْهَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَرْفَعَ أَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَأَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ، أَلَيْسَ تَرْضَى أَنْ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: مجھے محسوس ہوتا ہوں کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں

2240 - أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحہ 1994، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 12 رقم الحديث: 24882 .

2241 - أخرجه البخاری في بدء الخلق جلد 6 صفحہ 404 رقم الحديث: 3306، ومسلم في السلام جلد 4

صفحہ 1758 .

2242 - أخرجه البخاری في المطالم جلد 5 صفحہ 123 رقم الحديث: 2454، ومسلم في المساقاة جلد 3 صفحہ 1231 .

ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمانے لگے: آپ عظیم آدمی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا (اور آپ متعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں)۔

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مقام ودان یا ابواء کے مقام پر وحشی گدھا ہدیہ کیا گیا، تو آپ نے انہیں واپس کر دیا سو آپ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم ہدیہ واپس نہیں کرتے ہیں، لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان شریف میں حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! آپ

تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

2244 - وَعَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَلِيٍّ، وَحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَلِيٍّ، أَخْبَرَاهُ، أَنَّ أَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، أَخْبَرَهُمَا، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

2245 - وَعَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحِشِيًّا، وَهُوَ بَوْدَانٌ أَوْ بِالْأَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ: فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ كَاتِبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدُّهُ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرْمٌ

2246 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَخِي الْمَخْشِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهُ

2244 - أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحہ 549 رقم الحديث: 4216، ومسلم فی النکاح جلد 2 صفحہ 1027 .

2245 - أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 38 رقم الحديث: 1825، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ 850 .

نے فرمایا: کیا تو لگا تار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! یا رسول اللہ! تو آپ نے اس سے اعراض فرمایا: ہم اسی حالت میں تھے کہ آپ کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی اس میں کھجوریں تھیں آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو آیا تھا تو اسے بلایا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے اور صدقہ کر! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے میرے گھر والوں سے زیادہ کوئی فقیر ہے؟ اللہ کی قسم! ہم سے زیادہ ان دو ریگستانوں میں کوئی فقیر نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں آپ نے فرمایا: اس کو لے اور اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

یہ احادیث عبید اللہ بن عمر سے صرف اسی اسناد سے روایت ہیں عبید اللہ بن سعید بن عفیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دو چہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس کے

رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكْتُ قَالَ: وَيَحَكَ، مَا لَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي، وَأَنَا صَائِمٌ، فِي رَمَضَانَ قَالَ: هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: فَهَلْ تُطِيقُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مَسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ. فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: ابْنُ الْأَذَى أَتَى؟ فَدَعِيَ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: أَعْلَى أَفْقَرٍ مِنْ أَهْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ وَاللَّهِ مَا بَيْنَ لَا بَيْتَهَا أَهْلٌ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ، فَاطْعِمُهُ أَهْلَكَ

لَا تُرَوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَفِيرٍ

2247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيِّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَخَرَجَ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِ الْجُوعِ. قَالَ: وَأَنَا وَاللَّهِ مَا أَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذَلِكَ إِذْ خَرَجَ

عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا
 أَخْرَجَكُمَا فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَا: أَخْرَجَنَا، وَاللَّهِ
 مَا نَجِدُ فِي بَطُونِنَا مِنْ حَاقِ الْجُوعِ. فَقَالَ: وَأَنَا،
 وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقُومَا،
 فَقَامُوا. فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى اتَّوَا بَابَ أَبِي أَيُّوبَ
 الْأَنْصَارِيِّ، وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَدْخُرُ لِرَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا كَانَ أَوْ لَبَنًا، فَأَبْطَأَ
 يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَأْتِ لِحِينِهِ، فَأَطَعَمَهُ أَهْلُهُ، وَأَنْطَلَقَ إِلَى
 نَحْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اتَّوَا بَابَ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ
 خَرَجَتْ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِمَنْ
 مَعَهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 فَايْنِ أَبُو أَيُّوبَ؟ قَالَتْ: يَأْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّاعَةَ.
 فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ
 أَبُو أَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَحْلٍ لَهُ، فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى
 أَذْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
 مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللَّهِ وَبِمَنْ مَعَهُ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
 لَيْسَ الْحَيْنَ الَّذِي كُنْتُ تَحِيْنُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ
 إِلَى عِذْقِ النَّحْلِ فَقَطَّعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَرَدْتَ إِلَى هَذَا قَالَ: يَا رَسُولَ
 اللَّهِ أَحْبَبْتُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ رُطْبِهِ وَبُسْرِهِ وَتَمْرِهِ،
 وَلَا ذَبْحَنَ لَكَ مَعَهَا قَالَ: إِنْ ذَبَحْتَ فَلَا تَذْبَحَنَّ
 ذَاتَ دَرٍّ. فَآخَذَ عَنَاقًا لَهُ أَوْ جَذِيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ
 لِامْرَأَتِهِ: اخْتَبِرِي وَأَطْبُخِي أَنَا، فَأَنْتِ أَغْلَمُ بِالْحَبْرِ،
 فَعَمَدَ إِلَى نَصْفِ الْجَذِي فَطَبَخَهُ، وَشَوَى نِصْفَهُ،

علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ
 دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے
 پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض
 کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں
 میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
 مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری
 جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اٹھ
 کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے
 دروازے پر آئے اور حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے
 رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس
 دن انہوں نے دیر کر دی! اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے
 تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے
 کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔
 پس جب آپ ﷺ حضرت ابویوب کے دروازے
 پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی اس نے کہا: رسول اللہ
 ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے
 لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابویوب کی
 اہلیہ) سے پوچھا: ابویوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا:
 اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں تو رسول
 اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابویوب نے آپ کو دیکھ لیا
 اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے وہ جلدی
 سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جالیا۔
 عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے
 ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!

فَلَمَّا أَذَرَكَ الطَّعَامَ وَضَعَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْيِ فَرَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا أَيُّوبَ، أَبْلَغْ بِهِذَا فَاطِمَةً، فَإِنَّهَا لَمْ تُصَبِّ مِثْلَ هَذَا مِنْذُ أَيَّامٍ. فَلَمَّا أَكَلُوا وَشَبِعُوا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ وَلَحْمٌ وَبُسْرٌ وَتَمْرٌ وَرُطَبٌ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِي تُسَالُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَكَبَّرَ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَصَبْتُمْ مِثْلَ هَذَا وَضَرَبْتُمْ بِأَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ، فَإِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْبَعَنَا وَآرَوَانَا وَانْعَمَ وَأَفْضَلَ، فَإِنَّ هَذَا كَفَافٌ بِهِذَا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي إِلَيْهِ أَحَدٌ مَعْرُوفًا إِلَّا أَحَبَّ أَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِأَبِي أَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ، فَلَمَّا آتَاهُ أَغْطَاهُ وَلَيْدَةً، فَقَالَ: يَا أَبَا أَيُّوبَ، اسْتَوْصِ بِهَا خَيْرًا، فَإِنَّا لَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا أَبُو أَيُّوبَ قَالَ: مَا أَجِدُ لَوْصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْ أَنْ أَغْتَقَهَا، فَأَغْتَقَهَا

یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں، وہ آپ کو واپس لے آئے، پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے، اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا، انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور چکی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا، تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے، انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابویوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت، پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے، پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا، تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر

کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام و فضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرتا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی، فرمایا: اے ابویوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سچے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں، سوانہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے نہ کرے کہ وہ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے پھر وہ قرآن اچھی طرز میں پڑھے اور سورہ بقرہ کو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

2248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو طَلْحَةَ

الْمَجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حُلُو بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا الْفَيْنَ أَخَذَكُمْ يَضَعُ أَحَدُكُمْ رِجْلَهُ عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدْعُ

أَنْ يُقْرَأَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلُوِّ بْنِ السَّرِيِّ إِلَّا
الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابو یوسف
القلوسی اکیلے ہیں۔

2249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِيُّ

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا مُعَلَّى
بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ وَيَدْفَعُ عَنْ
أَصْحَابِهِ، أَيْكُونُ نَصِيْبُهُ مِثْلَ نَصِيْبِ غَيْرِهِ؟ قَالَ:
نَكِلْتُكَ أَمْلَكَ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ إِلَّا
بِضَعْفَاتِكُمْ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
ایک آدمی غریب ہے اور اس کے ساتھی اس کو دور رکھتے
ہیں، کیا اس کے لیے دوسرے کی طرح حصہ ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: حیری ماں تجھ پر روئے! تم کو رزق
اور تمہاری مدد تو غریبوں ہی کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے صرف عبد الحمید بن جعفر ہی
روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں معلیٰ بن
عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

2250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْجَوَارِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ صَالِحِ
بُنْ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى
جِدْعٍ يَتَسَانَدُ إِلَيْهِ، فَمَرَّ رُومِيٌّ، فَقَالَ: لَوْ دَعَانِي
مُحَمَّدٌ فَجَعَلْتُ لَهُ مَا هُوَ أَرْفَقُ بِهِ مِنْ هَذَا، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر نماز پڑھتے تھے، ایک رومی
گزر رہا اس نے کہا: اگر مجھے محمد بلوائیں تو میں ان کے لیے
اس سے زیادہ نرم چیز بنا دوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے لیے اس کو بلایا
اس نے آپ کے لیے چار تپاؤں والا منبر بنایا تو نبی
کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور خطبہ دینے لگے تو

2249- أخرجه البخاری فی الجہاد والسير جلد 6 صفحہ 104 رقم الحديث: 2896 وأحمد فی المسند جلد 1

صفحہ 219 رقم الحديث: 1497.

2250- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 185.

وہ کھجور کا تارونے لگا جس طرح اونٹنی روتی ہے تو رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اس حالت پہ لوٹا دے اور اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اللہ جنت میں داخل کرے تو اس میں پھل لگائے تو تیرے پھلوں سے اللہ کے انبیاء و رسل اور اس کے متقی پرہیزگار بندے پھل کھائیں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے وہ تازمین میں دھنس گیا تو آپ چلے گئے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف ابن بریدہ اور ابن بریدہ سے صرف صالح بن حیان اور صالح بن حیان سے قبضہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی بن احمد الجواربی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی دوسرے آدمی کو کافر کہتا ہے اگر وہ کافر ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کہنے والا ہی اس کفر کا مستحق ٹھہرے گا۔

عبد العزیز بن سیاہ از نافع یہ حدیث اس طریقے کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور عبد العزیز سے صرف ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے صرف ہاشم بن

فَدَعَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَهُ الْمُنْبَرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْبَرَ فَخَطَبَ، فَحَنَّ الْجَدْعُ كَمَا تَحْنُ النَّاقَةُ، فَنَزَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ فَرَدَّكَ إِلَى مُحْتَبَسِكَ، وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ فَأَدْخَلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَاتَّمَرْتَ فِيهَا، فَأَكَلَ مِنْ ثَمَرِكَ أَنْبِيَاءُ اللَّهِ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُهُ الْمُتَّقُونَ قَالَ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَعَمْ فَعَارَ الْجَدْعُ، فَلَذَهَبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، وَلَا عَنْ حَيَّانَ إِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ

2251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَيَّاهٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَكْفَرَ رَجُلًا، فَإِنْ كَانَ كَافِرًا، وَلَا فَقَدْ بَاءَ بِالْكَفْرِ

لَمْ يَرَوْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَيَّاهٍ، عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ ابْنِهِ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے ہٹ سی تو عرض کی گئی: یہ بلال ہیں اور میں نے اُم سلیم بنت ملحان کو جنت میں دیکھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ کو فرمایا: جب تُو عورتوں کا ختنہ کرے تو تھوڑا سا کاٹ اور اس کو تکلیف نہ ہو کیونکہ اس سے چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے اور جماع کے وقت لذت حاصل ہوتی ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف زائدہ بن ابی الرقاد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام جمی اکیلے ہیں۔

2252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حِسًا أَمَامِي، فَقِيلَ: هَذَا بِلَالٌ، وَرَأَيْتُ أُمَّ سَلِيمٍ بِنْتَ مِلْحَانَ فِي الْجَنَّةِ

2253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبُ النَّخَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرِّقَادِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا أَمَّ عَطِيَّةَ إِذَا خَفَضْتَ فَأَيْسَمِي وَلَا تَنْهَكِي، فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلرَّوْجِ، وَأَحْطَى عِنْدَ الزَّوْجِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرِّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ



2252 - أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحہ 328 رقم الحديث: 13836، أخرجه البخاری في فضائل الصحابة جلد 7

صفحہ 50 رقم الحديث: 3679، ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1908 .

2253 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27314 .

احمد بن ابراہیم بن کیسان کی روایات

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب آپ منبر پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے اصحاب رسول اللہ ﷺ کو قسم دی کہ کس نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے دن فرماتے سنا: کون آپ کے فرمان کی گواہی دے گا؟ تو اُن میں سے بارہ افراد اُٹھے: حضرت ابوسعید اور ابو ہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

یہ حدیث مسعر سے صرف اسماعیل بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے صرف اسماعیل بن عمرو

احمد بن ابراہیم بن کیسان

2254 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا عَلَى الْمَنْبَرِ نَاشِدًا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍ يَقُولُ مَا قَالَ فَيَشْهَدُ؟ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، مِنْهُمْ: أَبُو سَعِيدٍ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ، وَآنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ لَمْ يَرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

2255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَاعَةُ اللَّهِ طَاعَةُ الْوَالِدِ، وَمَعْصِيَةُ اللَّهِ مَعْصِيَةُ الْوَالِدِ لَمْ يَرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ
 ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث
 صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔



أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السَّجِسْتَانِيُّ

احمد بن یزید سجستانی کی روایات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت، امت مرحومہ ہے اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ (جہنم میں) رکھا جائے گا پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم میں فدیہ ہے۔

2256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَأَبِي طَوَّالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

2257 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّتْ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَيَقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

2256- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 133 رقم الحديث: 3770، ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1895 .

2257- أخرجه أبو داؤد فی الفتن جلد 4 صفحہ 103 رقم الحديث: 4278، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 511 رقم

الحديث: 19775 .

یہ حدیث عروہ بن عبداللہ بن قیس سے صرف جعفر بن حارث اور جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو جعفر خطمی اپنے دادا حضرت عمیر بن حبیب بن خماشہ سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے بلوغت کے وقت نبی کریم ﷺ کو پایا تھا تو آپ نے ان کے بیٹے کی وصیت کی، آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیوقوفوں کی مجلس سے بچنا، کیونکہ ان کی مجالس بیماری ہے جو بیوقوفوں سے بچے گا وہ آسانی میں رہے گا، اور جو ان سے محبت کرے گا وہ نادم ہوگا، وہ تھوڑے پر راضی نہیں ہوگا، جو پاگلوں کے پاس آئے گا وہ زیادہ پر راضی ہوگا، اور جب تم میں سے کوئی نیکی کا حکم دے یا بُرائی سے منع کرے اپنے اوپر آنے والی تکلیف پر صبر کرے اور اللہ عزوجل سے ثواب کی امید رکھے، کیونکہ جو اللہ سے ثواب کی امید رکھے تو اس کو کوئی تکلیف نقصان نہیں پہنچائے گی۔

یہ حدیث ابو جعفر خطمی سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت اخف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اخف! جو زیادہ ہنسے گا اس کا رعب کم ہوگا، اور جو مذاق

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى .

2258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، أَنَّ جَدَّهُ عُمَيْرَ بْنَ حَبِيبٍ بْنِ خُمَاشَةَ، وَكَانَ قَدْ أَذْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ احْتِلَامِهِ، أَوْصَى وَلَدَهُ، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، إِيَّاكُمْ وَمُجَالَسَةَ السُّفَهَاءِ، فَإِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ، مَنْ يَعْلَمُ عَنِ السُّفِيهِ يُسْرُ، وَمَنْ يُجِبْهُ يَنْدَمُ، وَمَنْ لَا يَرْضَى بِالْقَلِيلِ مِمَّا يَأْتِي بِهِ السُّفِيهِ يَرْضَى بِالْكَثِيرِ، وَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْمُرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ فَلْيَوَظِّنْ نَفْسَهُ عَلَى الصَّبْرِ عَلَى الْأَذَى، وَلْيَشُقْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنَّهُ مَنْ وَثَّقَ بِالثَّوَابِ مِنَ اللَّهِ لَمْ يَضُرَّهُ مَسُّ الْأَذَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

2259 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَلَدِيُّ

قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا دُرَيْدُ بْنُ مُجَاشِعٍ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ

قَيْسٌ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا أَحْنَفُ، مَنْ
 كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ، مَنْ مَزَحَ اسْتُخِفَّ بِهِ، وَمَنْ
 أَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ
 سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ
 قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ
 لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
 الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

کرے گا اس کو حقیر جانا جائے گا اور جو زیادہ شے کی تلاش
 میں ہوگا اس کے ساتھ مشہور ہوگا جو زیادہ گفتگو کرے گا
 اس کا جھوٹ زیادہ ہوگا اور جس میں جھوٹ کثرت سے
 ہوگا اس میں حیاء کم ہوگی اور جس میں حیاء کم ہوگی اس کا
 تقویٰ کم ہوگا اور جس کا تقویٰ کم ہوگا اس کا دل مردہ ہوگا۔
 یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی
 ہے اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ کیلئے ہیں۔



احمد بن مجاہد القطان کی

روایات

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر تعزیت کرنے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ سونے والے بستر پر آئے تو حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا تشریف لائیں برتن لے کر اس کو رکھا آپ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین اور میرے چچا زاد علی کو بلاؤ! جب سارے آپ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میری اہل بیت ہیں ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک فرما!

یہ حدیث طعمہ بن عمرو سے صرف زافر بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دینار چوری کرنے پر ہی ہاتھ کاٹا جائے۔

أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ
الْقَطَّانُ

2260 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عُمَرَ وَ الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ قَالَ: أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أُعْزِبُهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهَا، فَجَاءَتْهُ فَاطِمَةُ بِشَيْءٍ فَوَضَعَتْهُ، فَقَالَ: اذْهَبِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكَ عَلِيًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ خَاصَّتِي وَاهْلُ بَيْتِي، فَأَذِيبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عُمَرَ إِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

2261 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

2260- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 690 رقم الحديث: 3871 وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 331 رقم

الحديث: 26606 والطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحہ 53-54 رقم الحديث: 2666 .

2261- أخرجه البخاری فی الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحديث: 6789 ومسلم فی الحدود جلد 3 صفحہ 1312 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى
الْغَسَّانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ هِشَامٌ

یہ حدیث یحییٰ بن یحییٰ الغسانی سے صرف ان کے
بیٹے ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ
الِدِمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْحُشْنِيُّ قَالَ:
نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْحُشْنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَرِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَآتَيْنِ مَعَهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ
إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْحُشْنِيُّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز سورۃ فاتحہ
اور اس کے ساتھ دو آیتیں ملائے بغیر نہیں ہوتی ہے۔

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش
ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو وہ قرأت نہیں کرے گا اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو وہ سورۃ فاتحہ اور کوئی
دوسری سورت بھی ساتھ ملائے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ مطلقاً قرأت فرض ہے سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورہ پڑھنا واجب ہے۔

2263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ
يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيِّ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا عَزَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقِيَّةَ
امْرَأَةَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ دَفَنُ الْبَنَاتِ
مِنَ الْمَكْرُمَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی لخت جگر رقیہ زوجہ عثمان غنی
رضی اللہ عنہا کو دفن کیا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے
ہیں بیٹیاں دفن کرنا بھلائی ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ ذَكْوَانَ الدِمَشْقِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبد اللہ بن ذکوان
دمشقی اکیلے ہیں۔

2262- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 118 .

2263- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 366 رقم الحديث: 12035، والبراز جلد 1 صفحہ 375 . انظر:

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 15 .

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ

2264 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ قَالَ:

نَا ابْنُ الْخَبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُنْبَهُ بْنُ
عُثْمَانَ قَالَ: نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدُ بْنُ
سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَامِرُ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ
الشُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ،
وَبَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَذَرِي
كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ أَمِنَ الْحَلَالِ هِيَ أَمَ مِنَ الْحَرَامِ هِيَ،
يَذَعُهَا الْمَرْءُ يَكُونُ أَشَدَّ اسْتِبْرَاءً لِعَرَضِهِ وَدِينِهِ،
وَمَنْ يَقَعْ فِيهِمْ يَوْشِكُ أَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَمُرْتِعٍ
إِلَى جَانِبِ الْحِمَى يَوْشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِي الْحِمَى، أَلَا
وَأَنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمَى، وَأَنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُنْبَهُ
بْنُ عُثْمَانَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

2265 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الطَّاطَرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ السَّمِطِ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ
عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عُلْقَمَةَ،
عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَلَّبَ جَبَّةَ عَلَيْهِ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

احمد بن عبد القاهر کی روایات

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حلال اور حرام
واضح ہیں ان دونوں کے درمیان کچھ شک والے امور بھی
ہیں اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کیا وہ حلال ہے یا حرام؟
جس نے ان کو چھوڑا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا
لیا اور جو اس میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا، جس طرح
چرنے والا جانور چراگاہ کے ارد گرد چر رہا ہوتا ہے قریب
ہے کہ اس میں جا پڑے سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی
ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء
ہیں۔

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف منبہ بن عثمان اور
ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے وضو کیا پھر اپنے جبہ کو پلٹا اور اس کے ساتھ
اپنے چہرے کو صاف کیا۔

2264- أخرجه البخاری فی الأیمان جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 52، ومسلم فی المسافة جلد 3 صفحہ 1219 .

2265- أخرجه ابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم الحديث: 468 .

یہ حدیث وضین بن عطاء سے صرف یزید بن سمط
 ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں مروان
 بن محمد طاطری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا
 يَزِيدُ بْنُ السَّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
 الطَّاطِرِيُّ



أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ

احمد بن حسین الدمشقی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی آپ نے فرمایا: کون؟ میں نے عرض کی: میں! آپ نے فرمایا: میں میں گویا آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا (یعنی جب کوئی کسی کے پاس آئے تو وہ پوچھے: کون؟ تو اس کو اپنا نام بتانا چاہیے یہی اچھا طریقہ ہے)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عورت کے احتلام کے متعلق پوچھا کہ کیا اس پر غسل فرض ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے ان میں سے ایک نے عرض کی: اے محمد! لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔

2266 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِيَّاهُ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ قَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهُ

2267 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ هَبْدٍ الرَّحْمَنِيُّ بْنُ بِنْتِ شُرْحَبِيلَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُسَيْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرَأَةِ تَحْتَلِمُ: هَلْ عَلَيْهَا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا وَجَدَتْ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

2268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْقِ الْيَحْيَى الْيَحْيَى قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْيَحْيَى قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيَانِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: مَنْ

2267 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 271 .

2268 - أخرجه الترمذی فی الزهد جلد 4 صفحہ 565 رقم الحديث: 2329 وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 233 رقم

الحديث: 17715 .

خَيْرُ النَّاسِ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ

وَقَالَ الْآخَرُ: إِنَّ شَرَّ النَّاسِ الْإِسْلَامَ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا فَبِأَيِّهِ نَتَمَسَّكُ؟ فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ نُوحٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

2269 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِرْقٍ

قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدِي كَرَبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَصْفَرُ وَأَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا بِقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عِرْقٍ

2270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ

الْمِصْرِيُّ، بِدَمِيرَةَ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ دُوَيْدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ

دوسرے نے عرض کی: اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہیں، ہم کن کو پکڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھ۔

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مقدم بن معدی بن کرب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس زرد و سفید (میرا سونا چاندی ہے) نہیں ہوگا، اس کی زندگی اچھی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ابوبکر بن ابومریم سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن حارث بن عرق اکیلے ہیں۔

حضرت أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے تم معاف کر دیا کرو اللہ تم کو عزت دے گا، اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ عز و جل اس پر محتاجی کا

2269- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 278 رقم الحديث: 659، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث:

13314. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 68.

2270- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2588، والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 436-438. انظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 108.

دروازہ کھول دیتا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ، عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا عِزًّا، فَأَعْفُوا يُعِزُّكُمْ اللَّهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم بن یزید الجرمی اور زکریا بن دوید الاشعثی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدَ الْأَشْعَثِيُّ

حضرت یزید بن اخضر رضی اللہ عنہ، جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو مگر دو آدمیوں پر رشک کرو (رشک کا مطلب ہے کہ دعا کرنا کہ مجھے بھی یہ دے جس طرح اس کو دیا ہے) میں بھی اسی طرح تیری راہ میں خرچ کروں (۱) ایسے آدمی پر جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا اور وہ دن رات اس میں لگا رہتا ہے تو وہ آدمی کہے کہ اگر اللہ مجھے بھی اسی طرح دے تو میں بھی فلاں کی طرح دن رات قیام کیا کروں گا اور (۲) ایسے آدمی پر جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ خرچ کرتا اور صدقہ کرتا ہے تو وہ آدمی بھی اسی کی مثل کہے (عرض کرے: میں بھی اس طرح خرچ کروں اگر مجھے اللہ تعالیٰ مال دے)۔

2271 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافَسَ بَيْنَكُمْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آعَظَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُرْآنًا، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آثَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَتَّبِعُ مَا فِيهِ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَوْ أَنَّ اللَّهَ آعَظَانِي مِثْلَ مَا آعَظَى فَلَانًا، فَأَقُومُ بِهِ كَمَا يَقُومُ. وَرَجُلٌ آعَظَاهُ مَالًا فَهُوَ يَنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، وَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت یزید بن اخضر رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کسی اور سند روایت نہیں کرتے اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

لَمْ يُسْنِدْ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَنْدِيُّ

2271 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 48، والكبير جلد 22 صفحہ 239 رقم الحديث: 626، والامام أحمد في

مسنده جلد 4 صفحہ 105. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 111.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کی زمین کی مساکین کے لیے وصیت کی، تو نبی کریم ﷺ نے ان (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کو فرمایا: زمین اپنے پاس ہی رکھو اس کا غلہ صدقہ کر دو، وہ اس دن تک جاری رہے گا (یعنی ثواب تجھے ملتا رہے گا قیامت تک)۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبد الملک الذماری اور محمد بن یوسف القریابی اور ابو داؤد الحفزی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہوگی، ہم نے عرض کی: طعن کو تو ہم نے پہچان لیا، طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنوں کی نظر ہر ایک میں شہادت (کا اجر و ثواب) ہے۔

یہ حدیث سالم سے صرف ابراہیم بن ابی حرہ اور ابراہیم سے صرف بشر بن حکیم اور بشر سے صرف عبد اللہ بن عصفہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ

الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوْتِي الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذَّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ أَوْصَى بِأَرْضٍ خَيْرٍ لِلْمَسَاكِينِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِغُلَّتِهَا، فَهِيَ تَجْرِي عَلَى ذَلِكَ الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذَّمَارِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرْيَابِيُّ، وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ

2273 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ

الطَّبْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بَشَرَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمْتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ - قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخَزْ أَعْدَانُكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَبِي حُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا بَشَرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بَشَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

2274 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْوَلِيدِ

2273- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 317

2274- أخرجه ابن ماجه فى النكاح جلد 1 صفحہ 596 رقم الحديث: 1856، وأحمد فى المسند جلد 5 صفحہ 327

بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّي الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى
بْنِ صَاعِدٍ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ
وَالْأَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ
ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ
وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34)، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالُوا: أَيُّ
الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا،
وَزَوْجَةً صَالِحَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ
مَرْثَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُزَنِيُّ
الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ
2275 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنُ رَوْحِ
الْبُرْدَعِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرِيَابِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ
أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ:
أَعِذْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ،
وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَأَمَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي
لَيْلَى إِلَّا الْفَرِيَابِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ
مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

رقم الحديث: 22455

2275- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 116-117

آیت نازل ہوئی: ”وہ لوگ جو سونا اور چاندی ذخیرہ
کرتے ہیں“ (التوبہ: ۳۴) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
سونے و چاندی کے لیے تباہی ہو صحابہ کرام نے عرض کی:
ہم کون سا مال حاصل کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شکر
کرنے والا دل ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی۔

یہ حدیث از سفیان از عمرو بن مرہ صرف مؤمل اور
محمد بن حسین المزنی الواسطی اور عبد المجید بن عبد العزیز بن
ابی رواد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات
سے دم کرتے تھے: ”أَعِذْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ كُلِّ
عَيْنٍ لَأَمَةٍ“۔

یہ حدیث از سفیان از ابن ابی لیلی صرف الفریابی
ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگ سفیان سے وہ منصور سے
وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

أَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ

احمد بن شاہین بغدادی کی روایت

2276 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ

قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ
بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ)
(الماعون: 5)؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَهَا عَنْ
وَقْتِهَا

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”وہ لوگ جو نماز میں سستی کرتے ہیں“ (الماعون: ۵) کے متعلق فرماتے سنا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔

یہ حدیث از عبد الملک بن عمیر صرف عکرمہ بن ابراہیم ہی مرفوع روایت کرتے ہیں۔



احمد بن اسماعیل الوساسی کی

روایات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا تو آپ وضو کر رہے تھے آپ کے آگے پانی کا ایک مَد پڑا ہوا تھا، تھوڑا تھا یا زیادہ تھا پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کھلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور داڑھی کا خلال کیا اور اپنی کلا یاں تین تین مرتبہ دھوئیں اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں کانوں کا مسح کیا دو مرتبہ اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاں تک کہ ان کو صاف کیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وضو اس طرح کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے۔

یہ لفظ از عطاء از حضرت ابن عباس از نبی کریم ﷺ سے روایت نہیں کیے گئے ہیں کہ آپ ﷺ نے داڑھی کا خلال کیا سوائے نافع ابوہریرہ کے اسے روایت کرنے میں شبان اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی۔

أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

الْوَسَّاسِيُّ

2277 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

الْوَسَّاسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا نَافِعُ أَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَطَهَّرُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ إِيَاءُ قَدَرِ الْمِدَّةِ، وَإِنْ زَادَ فَقَلَّ مَا بَزِيدُ، وَإِنْ نَقَصَ فَقَلَّ مَا يَنْقُصُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَذْنَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَكَذَا التَّطَهَّرُ؟ قَالَ: هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ اللَّفْظَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي: تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ إِلَّا نَافِعُ أَبُو هُرَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

2278 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَفْطَحُ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمُهَرَّقَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ قَبْرِاطٍ، عَنْ جَسْرِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا جَسْرُ أَبُو جَعْفَرٍ، وَأَبُو عَمَارَةَ الرَّازِيَّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف جسر ابو جعفر اور ابو عمارہ الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

2279 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوة الاوابین اس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جل رہے ہوں۔

الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا

الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ

السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ

زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْآوَابِينَ إِذَا رَمَضَتِ الْفِصَالُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ

دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث ایوب سے صرف حسن بن دینار ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2280 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى

السَّوْطِيُّ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ

ذَكْوَانَ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ

مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ،

وَالْمَقْفِيُّ، وَالْخَاتَمُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الضَّحَّاكِ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، تَفَرَّدَ

بِهِ: أَبُو نَعِيمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد اور محمد اور حاشر اور مقفی اور خاتم ہوں (یعنی یہ میرے نام ہیں)۔

ضحاک سے صرف ابوسلمہ بن نبیط ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

ضحاک سے صرف ابوسلمہ بن نبیط ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

یہ: ابونعیم

2279- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 516 والدارمی في الصلاة جلد 1 صفحہ 403 رقم الحديث: 1457

وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 448 رقم الحديث: 19286

2280- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 287

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم پر نکلے اس حال میں کہ آپ اونی کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا آپ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے ہوئے تھے آپ ﷺ نے نیزہ اپنے سامنے گاڑا پھر اس کی طرف نماز پڑھی۔

یہ حدیث مشاش سے صرف شعبہ اور مشاش سے شعبہ کے علاوہ کسی نے بھی روایت نہیں کی۔

حضرت عمرو بن معدی کرب الزبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے قریب سے دیکھا کہ جب ہم حج کر رہے تھے ہم نے کہا: حاضر ہیں ہم تیری عظمت کا اظہار کرتے ہیں اور تجھ سے معذرت کرتے ہیں زبید نے افسوس کی بات کی وہ مجبور ہو کر آئی ہے۔ ہم عاجز اور دشوار کن مراحل طے کر کے آئے ہیں انہوں نے اللہ کے مقابل خدا بنائے اس لیے وہ نقصان میں ہیں اور ہم جب بطن حمر پر کھڑے تھے تو ہم کو ڈر لگا کہ ہم کو جن اچک نہ لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فرمایا: بطن عرف سے نیچے اُترؤ کیونکہ جب یہ مسلمان ہو گئے تو اب تمہارے بھائی ہیں اور ہم کو تلبیہ سکھایا: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيكَ لَكَ“۔

2281 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَقَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: نَا شُعْبَةَ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَتَوَشِّحٌ بِثَوْبٍ قُطْنٍ، وَفِي يَدِهِ عَزْرَةٌ، وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَرَكَّزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ إِلَّا شُعْبَةَ، وَلَا رَوَى عَنْ مُشَاشٍ أَحَدٌ غَيْرُ شُعْبَةَ

2282 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْجَوْهَرِيِّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقُطَامِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ الْعَائِدِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ شَرَّاحِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدَى كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْنَا مِنْ قُرْبٍ وَنَحْنُ إِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا إِلَيْكَ عُدْرًا هَذِي زُبَيْدًا قَدْ أَتَتْكَ قَصْرًا يَقْطَعْنَ حَبْنًا وَجِبَالًا وَعُرَا قَدْ خَلَفُوا الْأَنْدَادَ خُلُوعًا صُفْرًا وَلَقَدْ رَأَيْنَا وَقُوفًا بِسَطْنٍ مُحَسِّرٍ، نَخَافُ أَنْ تَنْخَطِفَنَا الْجِنُّ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرْنَةٍ، فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ إِذَا أَسْلَمُوا، وَعَلِمْنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيكَ لَكَ

2281 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5312 .

2282 - أخرجه البزار رقم الحديث: 1412 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 225 .

یہ حدیث شرقی بن قنای سے صرف محمد بن زیاد بن زبار لکھی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے صبح آدمی مؤمن ہوگا رات کو کافر شام کو مؤمن تو صبح کافر۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! کون لوگ زیادہ ہدایت والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو ان دو حرمین میں کم ہوں گے اور نماز وقت پر ادا کریں گے اور حج اور عمرہ کریں گے معاملہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ خاٹی کا ہاتھ آ جائے یا فیصلہ آ جائے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ بنت سعد سے صرف صالح بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن زیاد کیلے ہیں۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایک چور سے ملے آپ نے اس کی سفارش کی آپ سے کہا گیا: ہم اس کو امام کے پاس لے جائیں گے حضرت زبیر نے فرمایا: میں امام کے پاس لے جاؤں گے تو اللہ کی لعنت ہو سفارش کرنے والے اور کروانے والے پر جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرْقِيِّ بْنِ قَنَائٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَبَارِ الْكَلْبِيِّ

2283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ

الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَبَارِ الْكَلْبِيِّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتْنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا. فَقُلْتُ: يَا أَبِی أَنْتَ وَأُمِّي، فَأَيُّ الرِّجَالِ أَرَشَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَرَمَيْنِ فِي قَلَةٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَهُ يَدُ خَاطِنَةٍ، أَوْ مَنِيَّةٍ فَاصِيَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

2284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُ بْنُ شَبَّةٍ قَالَ: نَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفَعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبَلِّغَهُ الْإِمَامَ، فَقَالَ: إِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ فَلَعَنَ اللَّهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفِّعَ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبدالرحمن بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی (دوسری سنت انفل) نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوالقی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے سخت گرمی میں آپ نے سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آپ سردیوں میں اس حالت میں ہمارے پاس آئے کہ آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ نے پانی مانگا! اس کو نوش کیا پھر اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا پھر آپ اپنے گھر چلے گئے میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! امیر المؤمنین ایسے کیوں کیا آپ نے دیکھا؟ آپ ہمارے پاس سردیوں میں آئے اور آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آپ گرمیوں میں آئے تو آپ سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ حضرت ابولیلیٰ نے فرمایا: میرے والد

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

2285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْجَمَصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

2286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غِيَاثٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّقْفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فِي الْحَرِّ الشَّدِيدِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الصَّيْفِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَشَرِبَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْعَرَقَ عَنْ جَبْهَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ، فَقُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ أَمَا رَأَيْتَ مَا صَنَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ

ثِيَابُ الصَّيْفِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الصَّيْفِ وَعَلَيْهِ
ثِيَابُ الشِّتَاءِ، فَقَالَ أَبُو لَيْلَى: مَا فُطِنْتُ، فَأَخَذَ بِيَدِ
أَبِيهِ، فَاتَى عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ:
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَنِي وَأَنَا
أَرْمَدُ، فَبَزَقَ فِي عَيْنِي، ثُمَّ قَالَ: افْتَحْ عَيْنَيْكَ،
فَفَتَحْتُهُمَا، فَمَا اشْتَكَيْتُهُمَا حَتَّى السَّاعَةِ، وَدَعَا لِي
فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ، فَمَا وَجَدْتُ
حَرًّا وَلَا بَرْدًا حَتَّى يَوْمِي هَذَا

نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے
آئے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی جو حضرت علی
رضی اللہ عنہ نے کیا تو حضرت علی نے ان سے فرمایا: رسول
اللہ ﷺ نے مجھے اس حالت میں بھیجا کہ میری آنکھ میں
درتھی، آپ نے اپنا لعاب میری آنکھ میں لگایا، پھر فرمایا:
اپنی دونوں آنکھیں کھولو! میں نے دونوں آنکھوں کو کھولا
تو اس وقت سے لے کر آج تک میری آنکھوں میں
تکلیف نہیں ہوئی اور آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی
اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی لے جا! پس
میں نہ گرمی اور نہ سردی محسوس کرتا ہوں یہاں تک کہ
میرے لیے یہ دن آ گیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
إِبْرَاهِيمَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابو اسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت
کرتے ہیں اور ابراہیم سے یہ صرف اسی سند سے روایت
کی گئی ہے۔

2287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ:
صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، وَعَلَى قَرَوٍ،
فَكُنْتُ أَتَقَى بِهِ التُّرَابَ، فَلَمَّا صَلَّى إِبْرَاهِيمُ، قَالَ
لِي: قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِرْتُ أَنْ أُسَجَّدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا
أَكْفَ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت سکن بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضرت ابراہیم الصائغ کے پہلو میں اس حالت میں
نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے اوپر چادر تھی میں اس سے مٹی
صاف کر رہا تھا جب حضرت ابراہیم نے نماز پڑھ لی تو
مجھے فرمایا: حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے
سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں
اپنے بالوں اور کپڑوں سے نہ کھیلوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
إِلَّا إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث از عطاء از حضرت ابن عباس صرف
ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2288 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ يَوْسَفَ الْجَبْرِئِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحَدَهُ بَضْعًا وَعِشْرِينَ، أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا فَهْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اکیلے نماز پڑھنا باجماعت نماز پڑھنے سے پچیس یا اس سے زیادہ ثواب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ہند ہی روایت کرتے ہیں۔

2289 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ سَعْدِ الْأَسْكَافِ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي تَمِيمُ الدَّارِيُّ، أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فِي أَنْاسٍ مِّنْ أَهْلِهِ، فَالْجَأَتْهُمْ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَإِذَا هُمْ بِدَايَةِ أَهْلَبَ، فَقَالُوا: مَا أَنْتَ؟ فَقَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَسَّاسَةِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھے حضرت تمیم الداری نے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ سمندر میں سوار تھے تیز ہوا جزیرہ سے سمندر میں آئی وہ بالوں والا جانور تھے صحابہ کرام نے عرض کی: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں (یعنی دجال کا جاسوس) اس کے بعد جساسہ کی حدیث ذکر کی۔

2290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

2288 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 154 رقم الحديث: 647، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 450 .

2289 - أخرجه أبو داود فی الملاحم جلد 4 صفحہ 115 رقم الحديث: 4325، والترمذی فی الفتن جلد 4 صفحہ 521 رقم

الحديث: 2253، وابن ماجه فی الفتن جلد 2 صفحہ 1354 رقم الحديث: 4074، وأحمد فی المسند جلد 6

صفحہ 445 رقم الحديث: 27417 .

2290 - أخرجه أبو داود فی العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 3658، والترمذی فی العلم جلد 5 صفحہ 29 رقم

الحديث: 2649، وابن ماجه فی المقدمة جلد 1 صفحہ 98 رقم الحديث: 266، وأحمد فی المسند جلد 2

صفحہ 393 رقم الحديث: 7588 .

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہو اس نے وہ چھپایا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کو آگ کی لگام دی ہو گی۔

السُّكْرِيُّ الْجُنْدِي سَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سِئَلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ، فَكْتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

یہ حدیث کثیر سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن کی گنتی مکمل کرو۔

2291 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الرَّجَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْيَدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤُوسِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

اسے ورقاء سے صرف مقری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا الْمُقْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ



احمد بن محمد الشعیری کی روایات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں، اور جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں، اور جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا دین نہیں، اور نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف مندل اور مندل سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حسین بن الحکم اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے چاندی چاندی کے بدلے گندم گندم کے بدلے اور جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے کشمش کشمش کے بدلے نمک نمک کے بدلے برابر برابر ہاتھ فروخت کرو، جس نے زیادتی یا اضافہ کیا، اس نے سود کا معاملہ کیا۔

یہ حدیث مغرور سے صرف زبیر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ

2292 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشَّيْرَازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحَبَرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِيْمَانُ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طَهْرَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، إِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ إِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

2293 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَبِيحٍ الْمَدِينِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ يَوْسُفَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّرْبُ بِالزَّرْبِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدَا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ آرَبَنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَعْرُورِ إِلَّا الزُّبَيْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشَرٌ

بَابُ مَنْ

اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

باب ان کے نام سے
جن کا نام ابراہیم ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے میرے اللہ نے اپنی رحمت اور مہربانی کی چادر میں ڈھانپ لیا ہے اگر میرا مواخذہ فرمائے اس کے بدلے جو یہ سارے غلطی کرتے ہیں تو وہ ضرور کر سکتا ہے۔

2294 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سَفِيَانَ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرِيَابِيِّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَغْفِرَنِي اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ، وَلَوْ يُوَاخِذُنِي بِمَا جَنَى هُوَ لَا يُوَقِّفُنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفَرِيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2295 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مَنْ احْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے اُن کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفَرِيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2296 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے مرفوعاً

2294 - أخرجه البزار بنحوه جلد 4 صفحہ 162 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 359 .

2295 - أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 218 رقم الحديث: 6410، ومسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2063

وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحہ 1269، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 420 رقم الحديث: 8166 .

2296 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 77 .

روایت کرتے ہیں کہ کسی آدمی کا کوئی عمل اتنا عذاب سے نجات دلانے والا نہیں جتنا اللہ کا ذکر عرض کی گئی: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا: جہاد بھی نہیں ایک صورت ہے کہ آدمی اپنی تلوار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے۔

يُوسُفَ الْفَرَيَابِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا أَنْجَى لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا أَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقُطَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابو خالد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَرَيَابِيُّ

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے ہم بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے کہا: تم میں سے سب سے پہلے جو حوض پر آئے گی جس کے ہاتھ لمبے ہیں ہم اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ ہاتھ لمبا کس کا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے، میری مراد اس سے یہ ہے کہ جو خنی ہاتھ والی ہے۔

2297 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا فَدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: أَوَلَكُنْ تَرُدُّ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَطُولُ لَكُنْ يَدًا فَجَعَلْنَا نَقْدِرُ أَذْرُعَنَا أَتَيْنَا أَطُولُ يَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَاكَ أَغْنَىٰ إِنَّمَا أَغْنَىٰ أَصْنَعُكَ يَدًا

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فدیک بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ فَدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت صالح بن بشیر بن فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فدیک، حضور ﷺ کے پاس

2298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا فَدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَيْسَى الْعَقِيلِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ

2297 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 251 .

2298 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 336 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 258 .

آئے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اے فدیہ! نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، بُرائی چھوڑ دو، اپنی قوم کی جس زمین (شہر) میں چاہیں آپ رہیں۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف فدیہ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں، فدیہ نے یہ حدیث اوزاعی سے سنی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین حصے میں ملی، مجھے اس زمین سے بڑھ کر کوئی پسند نہیں تھی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے جو خیبر کی زمین حصے میں ملی ہے وہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کو صدقہ کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خود زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس کا پھل وغیرہ صدقہ کر دو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے

الزُّهْرِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ فُذَيْكٍ قَالَ: خَرَجَ فُذَيْكٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يَهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُذَيْكُ، أَقِمِ الصَّلَاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَاهْجِرِ السُّوءَ، وَاسْكُنْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ

لَمْ يَزُوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا فُذَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَدْ سَمِعَ فُذَيْكُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

2299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يُوسُفَ الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَنْفَسَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا، فَقَالَ أَحْبَسْ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِشَمَرِهَا

2300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يُوسُفَ الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

2299 - أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحہ 418 رقم الحديث: 2737، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1256، وأبو

داؤد: الرصايا جلد 3 صفحہ 116 رقم الحديث: 2878، والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحہ 650 رقم

الحديث: 1375، والنسائي: الأحباس جلد 6 صفحہ 191 (باب كيف يكتب الحيس؟) وأحمد: المسند جلد 2

صفحہ 18 رقم الحديث: 4607.

2300 - أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 167 رقم الحديث: 1811، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 969 رقم

الحديث: 2903، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 42 رقم الحديث: 12419.

عرض کی: ایک آدمی نے مجھے اپنی طرف سے حج کرنے کے لیے کہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے اپنا حج ادا کر پھر شہر مدہ کی طرف سے کر۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ: وَمَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: رَجُلٌ أَمَرَنِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم لوگوں سے چھینا نہیں جائے گا بلکہ علم اٹھالیا جائے گا علماء کے اس دنیا سے جانے کے ساتھ یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے وہ ان سے سوال پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے وہ فتویٰ دینے والے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

2301 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بَنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ أَنْزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَلًا، فَسُئِلُوا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے عرض کی: کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ بھول گئے ہیں؟ حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ذوالیدین نے سچ کہا ہے۔ اس کے بعد آپ نے دو رکعت مکمل فرمائیں پھر دو سجدے سہو کے کیے بیٹھنے کی حالت میں سلام کے بعد۔ ابن مسعود کا نام عبداللہ ہے حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں۔

2302 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَرَّةٍ الْمُصَنِّعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ مَسْعَدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ تَسِيَتْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: صَدَقَ، فَاتَمَّ بِهِمُ الرُّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ ابْنُ مَسْعَدَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابن جریر سے صرف عبدالرزاق ہی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ

2301 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 234 رقم الحديث: 100، ومسلم: العلم جلد 4 صفحہ 2058، والترمذی:

العلم جلد 5 صفحہ 31 رقم الحديث: 2652، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 20 رقم الحديث: 52، والدارمی:

المقدمة جلد 1 صفحہ 89 رقم الحديث: 239، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 220 رقم الحديث: 6518.

الرَّزَاقِ، تَقَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَرَّةَ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن برہ اکیلے ہیں۔

2303 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قَالَ: نَا الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكُعْبَةِ ثَلَاثِمِائَةٍ وَاسْتَوْنَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعُمُهَا فَتَسَاقُطُ عَلَى وَجْهَيْهَا، وَهُوَ يَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا)

(الاسراء: 81)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ

2304 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قَالَ: آتَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةٍ نَمْلٍ قَدْ أُخْرِقَتْ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ

حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ چیونٹیوں کی بستی کے پاس سے گزرے اس کو جلا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو عذاب دے اللہ عزوجل جیسا عذاب۔

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2303- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحہ 145 رقم الحديث: 2478، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1408،

والترمذي: التفسير جلد 5 صفحہ 303 رقم الحديث: 3138، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 491 رقم

الحديث: 3583.

2304- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحہ 176 رقم الحديث: 10373-10374. أخرجه أبو داود: الجهاد

جلد 3 صفحہ 55 رقم الحديث: 2675.

2305 - اخبرنا ابراهيم قال: انا عبد الرزاق قال: انا معمر، عن ايوب، عن ابي قلابه، عن هشام بن عامر، ان النبي صلى الله عليه وسلم قال: الذهب بالورق ربا الا هاء وهاء لم يرو هذا الحديث عن ايوب الا معمر

حضرت هشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2306 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ إِلَى قَرِيَةِ لَهُمْ، فَخَنَّتْهَا، وَشَرِبَ وَهُوَ قَانِمٌ

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے آپ نے اس کا منہ کھولا اس سے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن انیس سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2307 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسٍ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَجِيرٍ الْقَاصَّ، يَذْكُرُ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الرَّقِيقِ: إِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ دَخَلُوا فِي كَهْفٍ، فَوَقَعَ قِطْعَةٌ مِنَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ، فَأَوَّصَدَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور ﷺ سے سات تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) ان میں سے ایک نے کہا: اے لوگو! تم میں سے ہر کوئی اپنے نیک عمل کا وسیلہ پیش کرے ہو سکتا ہے تم پر رحم کیا جائے گا ان میں سے ایک نے کہا: مجھے معلوم ہے

2305 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 25 رقم الحديث: 16358. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 117-118.

2306 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 180 رقم الحديث: 25333.

2307 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 145.

میں نے ایک نیک عمل کیا تھا، میرے پاس کچھ مزدور تھے میں نے اُن کو مزدوری پر لگایا ہوا تھا مقررہ مزدوری پر۔ ایک آدمی ایک دن دوپہر کے وقت آیا اس کا آدھا دن مزدوری کا رہ گیا تھا، اس نے مزدوری کی اپنے بقیہ ساتھیوں کی مزدوری پر اس نے آدھا دن کام کیا۔ پس میں نے اپنے ذمہ میں یہ سمجھا کہ میں اُس کے ساتھیوں کو جو اُجرت دے رہا ہوں۔ اس کی اُجرت اس سے کم نہ کروں کیونکہ اس نے اپنا کام کرنے میں محنت کی ہے۔ پس اُن میں سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا: کیا تو اس کو میرے برابر اُجرت دے رہا ہے حالانکہ اس نے آدھا دن کام کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے تجھ سے جو اُجرت مقرر کی تھی اس میں کمی تو نہیں کی ہے۔ اور یہ میرا حق ہے کہ اس کے بارے میں جو چاہوں میں فیصلہ کروں۔ پس وہ اُس وقت غصے ہو گیا اور اپنی اُجرت چھوڑ کر چلا گیا۔ پس میں نے اُس کا حق گھر کے ایک کوپے میں رکھ دیا جب تک اللہ نے چاہا پھر ایک دن میرے پاس سے گائیں گزریں۔ اس کے ساتھ میں نے اُن میں سے ایک بچہ خرید لیا۔ پس اسے اپنے پاس رکھا یہاں تک کہ وہ بڑا ہو گیا پھر میں نے اسے بیچ دیا۔ پھر میں نے اس کی رقم ایک گائے میں لگائی پس وہ حاملہ ہو گئی پھر اُس نے بچہ جن دیا یہاں تک کہ وہ وہاں تک پہنچ گیا جہاں تک اللہ نے چاہا پھر ایک دن ایک بوڑھا آدمی میرے پاس سے گزرا، میں اُسے نہ پہچان سکا سو اُس نے آکر مجھ سے کہا: تیرے پاس میرا حق تھا۔ پس اُس نے

قَائِلٌ مِنْهُمْ: يَا قَوْمُ، تَذَكَّرُوا أَيُّكُمْ عَمِلَ حَسَنَةً لَعَلَّ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ يَرْحَمُنَا، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي عَمَالٌ اسْتَأْجَرْتُهُمْ فِي عَمَلٍ لِي، كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِأَجْرِ مَعْلُومٍ، فَجَانَبِي رَجُلٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَطَ النَّهَارِ، فَاسْتَأْجَرْتُهُ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ بِشَرْطِ أَصْحَابِهِ، فَعَمِلَ فِي بَقِيَّةِ نَهَارِهِ كَمَا عَمِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِي نَهَارِهِ كُلِّهِ، فَرَأَيْتُ فِي الدِّمَامِ أَنْ لَا أَنْقِصُهُ شَيْئًا مِمَّا اسْتَأْجَرْتُ بِهِ أَصْحَابَهُ، لِمَا جِهَدَ فِي عَمَلِهِ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْهُمْ: أَعْطَى هَذَا مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَمْ يَعْمَلْ إِلَّا نِصْفَ نَهَارٍ؟ قُلْتُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ لَمْ أَبْخَسْكَ شَيْئًا مِنْ شَرْطِكَ، وَإِنَّمَا هُوَ مَالِي أَحْكُمْ فِيهِ مَا شِئْتُ، فَغَضِبَ عِنْدَ ذَلِكَ، وَتَرَكَ إِجَارَتَهُ، وَوَضَعْتُ حَقَّهُ فِي جَانِبٍ مِنَ الْبَيْتِ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ مَرَّتْ بِي بَعْدَ ذَلِكَ بَقَرٌ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ فَصِيلًا مِنَ الْبَقَرِ، فَأَمْسَكْتُهُ حَتَّى كَبُرَ، ثُمَّ بَعْتُهُ، ثُمَّ صَرَفْتُ ثَمَنَهُ فِي بَقَرَةٍ، فَحَمَلَتْ، ثُمَّ تَوَالَدَتْ لَهَا حَتَّى بَلَغَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ حِينٍ شَيْخٌ ضَعِيفٌ لَا أَعْرِفُهُ، فَقَالَ لِي: إِنَّ لِي عِنْدَكَ حَقًّا، فَذَكَرَهُ حَتَّى عَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، إِيَّاكَ أَبِغِي، فَعَرَضْتُهَا عَلَيْهِ جَمِيعًا، فَقُلْتُ: هَذَا حَقُّكَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَسْتَهْزِءْ مِنِّي، إِنْ لَمْ تَتَصَدَّقْ عَلَيَّ فَأَعْطِنِي حَقِّي، فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَسْخَرُ مِنْكَ، إِنَّهَا لِحَقُّكَ، مَا لِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لَوَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ

الْجَبَلُ، حَتَّى رَأَوْا وَبَصَرُوا، وَقَالَ الْآخَرُ: فَعَلْتُ
حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ عِنْدِي فَضْلٌ، وَأَصَابَتِ النَّاسَ
شِلَّةٌ، فَجَاءَتْنِي امْرَأَةٌ تَطْلُبُ مِنِّي مَعْرُوفًا، فَقُلْتُ
لَهَا: لَا وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكَ، فَأَبَتْ عَلَيَّ، ثُمَّ
رَجَعَتْ فَذَكَرْتُني بِاللَّهِ، فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ: لَا
وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكَ، فَأَبَتْ عَلَيَّ، فَذَكَرْتُ
ذَلِكَ لِزَوْجِهَا، فَقَالَ لَهَا: أَعْطِيهِ نَفْسَكَ وَأَغْنِي
عِيَالِكَ، فَجَاءَتْنِي، فَتَشَدَّتْنِي اللَّهُ، فَقُلْتُ لَهَا: لَا
وَاللَّهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكَ، فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ أَسْلَمْتُ
إِلَى نَفْسِهَا، فَلَمَّا كَشَفْتُهَا وَهَمَمْتُ بِهَا ارْتَعَدْتُ مِنْ
تَحْتِي، فَقُلْتُ: مَا لِكَ؟ قَالَتْ: أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ، فَقُلْتُ لَهَا: خَفِيَ اللَّهُ فِي الشِّلَّةِ، وَلَمْ
أَخَفْهُ فِي الرَّخَاءِ فَتَرَكْتُهَا، وَأَعْطَيْتُهَا مَا يَحِقُّ عَلَيَّ
بِمَا كَشَفْتُهَا، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لَوْجِهَا
فَأَفْرُجْ عَنَّا، فَإِنَصَّدَعَ الْجَبَلُ حَتَّى عَرَفُوا وَتَبَيَّنَ لَهُمْ،
وَقَالَ الْآخَرُ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي أَبَوَانِ
شَيْخَانِ كَبِيرَانِ، وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ، فَأُطِعِمُ أَبَوَيَّ
وَأَسْقِيهِمَا، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى غَنَمِي، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ
أَصَابَنِي غَيْثٌ، فَحَبَسَنِي فَلَمْ أَرُحْ حَتَّى أَمْسَيْتُ،
فَاتَيْتُ أَهْلِي، فَأَخَذْتُ مِخْلَبِي، فَحَلَبْتُ، وَتَرَكْتُ
غَنَمِي قَائِمَةً، فَمَضَيْتُ إِلَى أَبَوَيَّ لَأَسْقِيَهُمَا،
فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا، فَشَقَّ عَلَيَّ أَنْ أَوْقِظَهُمَا، وَشَقَّ
عَلَيَّ أَنْ أَتْرُكَ غَنَمِي، فَمَا بَرَحْتُ جَالِسًا وَمِخْلَبِي
عَلَى يَدَيَّ حَتَّى أَبْقِظَهُمَا الصُّبْحَ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ

تفصیل ذکر کی یہاں تک کہ میں نے اُسے پہچان لیا۔
میں نے کہا: ٹھیک ہے! میں تجھے دیتا ہوں، پس میں نے
وہ سب اُس کے سامنے پیش کر دیا اور کہا: یہ سب تیرا حق
ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تُو مجھ سے مذاق
کرتا ہے اگر تُو مجھ پر صدقہ نہیں کر رہا ہے تو مجھے بس میرا
حق دے دے! (تیری بڑی مہربانی) میں نے کہا: قسم
بخدا! میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں۔ یہ تیرا ہی حق ہے
اس میں سے میری کوئی شے نہیں۔ پس وہ سب کچھ میں
نے اس کے حوالے کر دیا۔ اے اللہ! اگر یہ سب کام میں
نے تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہم پر کثادگی فرما۔ پھر
تھوڑا سا سرک گیا یہاں تک کہ انہیں کچھ نظر آنے لگا۔
دوسرے نے کہا: میں نے بھی ایک ایسی نیکی کی تھی جس کا
میرے نزدیک بڑا مقام ہے اور لوگوں پر وہ بات بڑی
گراں گزری۔ پس ایک عورت میرے پاس آئی۔ مجھ
سے نیکی کا سوال کیا۔ میں نے اُس سے کہا: نہیں! قسم
بخدا! وہ تیری جان کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کیا۔
پھر کچھ عرصہ بعد وہ واپس آئی تو اُس نے مجھے اللہ کی یاد
دلائی، پس میں نے اس سے انکار کر دیا۔ میں نے کہا: قسم
ہے وہ تیرے نفس کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کر دیا۔
پس اُس نے جا کر اپنے خاوند سے تذکرہ کیا۔ اس کے
خاوند نے اُس سے کہا: اپنا نفس پیش کر دے اور اپنے
بچوں کو مالدار بنا لے۔ وہ میرے پاس آئی اور اس نے
مجھے اللہ کا نام دیا تو میں نے اس سے کہا: جان لگے گی۔
پس جب اس نے یہ دیکھا تو اپنا آپ میرے حوالے کر

تَعْلَمُ اِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالِ
النُّعْمَانُ: لَكَ اِنِّي اَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَقَالَ الْجَبَلُ: طَاقُ، فَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُمْ،
فَخَرَجُوا

دیا۔ جب میں نے اُسے بے پردہ کیا اور مطلب برآری کا
ارادہ کیا، میرے نیچے سے وہ کاٹنے لگی۔ میں نے کہا: تجھے
کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ رب العالمین سے ڈر رہی
ہوں۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس سختی اور تنگی کی حالت
میں بھی اللہ سے ڈرتی ہے اور میں خوشحالی میں بھی اپنے
رب سے نہیں ڈر رہا ہوں۔ پس میں نے اُسے چھوڑ دیا
اور اسے بے پردہ کرنے کے بدلے اس کا جو حق تھا اسے
دے دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے
کیا تو یہ چٹان ہم سے دُور فرما دے۔ چٹان کچھ اور سرک
گئی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو پہچاننے لگے۔ اور ان
کے لیے بہت کچھ واضح ہو گیا۔ تیسرے نے کہا: مجھے بھی
اپنی ایک ایسی نیکی یاد ہے میرے والدین بہت بوڑھے
تھے۔ میرے پاس بکریوں کا ریوڑ تھا میں اپنے والدین کو
کھلاتا تھا اور دودھ پلاتا تھا۔ پھر میں اپنی بکریوں کی طرف
آتا تھا۔ پس ایک دن جب بادل آیا، اُس نے مجھے روک
لیا، میں شام تک نہ جاسکا، پس میں اپنے گھر والوں کے
پاس آیا، ڈول اٹھایا، دودھ نکال کر بکریوں کو وہیں کھڑا
چھوڑا اور اپنے والدین کو دودھ پلانے کے لیے چل پڑا۔
پس میں نے انہیں سویا ہوا پایا۔ پس یہ بات مجھ پر بہت
گراں گزری کہ ان کو بیدار کروں اور یہ بات بھی اپنے
مقام پر مشکل تھی کہ میں اپنی بکریوں کو چھوڑ دوں۔ پس
میں انتظار میں بیٹھا رہا، دودھ کا برتن میرے ہاتھ پر تھا
یہاں تک کہ اُن کو صبح نے بیدار کیا۔ اے اللہ! اگر میرا یہ
عمل تیری رضا کے لیے تھا تو چٹان کو ہٹا دے۔ حضرت

نعمان فرماتے ہیں: گویا اس وقت میں رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جبل طاق۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن سے اس مصیبت کو دور کر دیا اور وہ غار سے نکل گئے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2308 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ شُرُوسٍ قَالَ: نَا رَبَّاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِيهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2309 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ: قَالَ نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا رَبَّاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاللَّةِ، فَوَجَدْتُهُ طَيَّبَ النَّفْسِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الطُّفَيْلِ، أَخْبِرْنِي مِنَ النَّفَرِ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهَمَّ أَنْ يُخْبِرَنِي، فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ سَوْدَةُ: مَهْ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ، أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَوْتُ عَلَيْهِ بِدَعْوَةٍ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَوْدَةَ امْرَأَةِ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْمَكِّيُّ

2310 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ابوطیفیل عامر بن وائلہ کے پاس داخل ہوا میں نے ان کو بڑا خوش حال پایا میں نے عرض کی: اے ابوطیفیل! مجھے بتائیں اُن لوگوں کے متعلق جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی، ابوطیفیل نے بتانے کا ارادہ کیا، اُن کی بیوی سودہ نے کہا: اے ابوطیفیل! چھوڑیں، کیا آپ کو خبر نہیں پہنچی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں، مؤمنین میں سے کوئی بندہ میں نے جن کے خلاف بددعا کی ہے وہ ان کے گناہوں کی پاکی اور رحمت بنا دے۔

یہ حدیث سودہ امراء ابوطیفیل سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمر بن حبیب الہکمی اسکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں! آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن دونوں کی خدمت کر یعنی تیرے لیے جہاد ہے۔

یہ حدیث حبیب سے روایت ہے انہوں نے ابن عمر سے روایت کی ہے اور حبیب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں اور اس کو مسعر، سفیان و غیرہ نے روایت کیا ہے۔ حبیب بن ثابت سے انہوں نے ابوالعباس شاعر سے انہوں نے عبداللہ ابن عمرو سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلام نبوت میں سے سب سے پہلے جو چیز پائی وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو۔

یہ حدیث معمر منصور سے اور منصور سے صرف رباح ہی سے روایت کرتے ہیں عبدالرزاق، معمر سے وہ اعمش سے وہ ابوالضحیٰ سے وہ مسروق سے وہ ابو مسعود سے وہ حضور ﷺ سے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے منع کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھنے

قَالَ: نَارَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجَاهِدَ، فَقَالَ: أَحَىٰ آبَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبَاحٌ وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمْ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2311- وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ مِمَّا أَذْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا رَبَاحٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2312- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَارَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، عَنِ الثُّعْمَانِ

2311- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 539-540 رقم الحديث: 6120، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 253

رقم الحديث: 4797، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1400 رقم الحديث: 4183، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 149 رقم الحديث: 17094 .

سے اور صرف مجھے ہی منع کیا، میں نہیں کہتا کہ آپ نے تم کو منع کیا، زرد رنگ کے کپڑوں سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور مقام قس کا بنا ہوا لباس پہننے سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہے، اگر کہنا ہے تو یہ کہے: میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں نعمان سے صرف ابوالجراح ہی روایت کرتے ہیں ان دونوں سے روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سنا اپنے دروازے کے پاس دو آدمیوں کو جھگڑتے ہوئے، آپ اُن کے پاس نکلے آپ نے فرمایا: میں ظاہر میں انسان ہوں میرے پاس جھگڑے آتے ہیں ہو سکتا ہے کوئی زبان میں بڑا تیز ہو دوسرے سے، میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں، میں خیال کروں کہ وہ سچ ہے جس کے لیے ایسا فیصلہ کر دیا گیا تو اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ دیا ہے وہ چاہے تو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاطَةِ وَأَنَا جُنُبٌ، وَنَهَانِي، وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنْ لِبَاسِ الْمُعْصَفِرِ، وَعَنْ مِثْرَةِ الْأَرْجَوَانِ، وَعَنْ التَّخْتِمْ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقِسِيِّ

2313 - وَبِهِ: عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: خَبِثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي لَمْ يَرَوْهُذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا أَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رَبَاحٌ

2314 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ، قَالَ نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَيَأْتِينِي الْخَصَمُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنُّ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَأَقْضِي لَهُ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ

2313 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 579 رقم الحديث: 6179، ومسلم الألفاظ جلد 4 صفحہ 1765، وأبو

داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 297 رقم الحديث: 4979، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 58 رقم الحديث:

24298

2314 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 128 رقم الحديث: 2458، ومسلم: الأفضية جلد 3 صفحہ 1337، وأبو

داؤد: الأفضية جلد 3 صفحہ 300 رقم الحديث: 3583.

صَادِقٌ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ حَقَّ مُسْلِمٍ فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ
مِنَ النَّارِ، فَلْيَاخُذْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا

2315- وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي
الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ: أَنَا
خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَتَسْبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہ
کہے: میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر
ہوں۔ پس آپ نے اُن کی نسبت اُن کے باپ کی طرف
کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
کریم ﷺ نے حضرت ماریہ قبطیہ کے ساتھ حصہ کے
گھر میں غلوت کی جو کہ رخصت پر تھیں لیکن اسی دوران
تشریف لائیں اور انہیں باہر انتظار کی زحمت اٹھانا پڑی
پس جب انہوں نے حضرت ماریہ کو (اپنے گھر میں)
آپ کے ساتھ دیکھا تو عرض کرنے لگیں: اے اللہ کے
رسول! اپنی بیویوں میں سے میرے گھر میں (اور میرے
بستر پر یہ کام)؟ (یہ سن کر آپ کبیدہ خاطر ہوئے اور)
فرمایا: اے حصہ! (اب اس کے بعد) اُسے چھونا مجھ پر
حرام ہے اب اسے چھپائے رکھنا۔ پس وہ وہاں سے نکل
کر حضرت عائشہ کے گھر آئیں اور ان سے کہا: اے بنت
ابوبکر! کیا میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں۔ انہوں نے کہا
کون سی؟ انہوں نے کہا: میں نے ماریہ کو اپنے گھر میں
رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ تو میں نے عرض کی
اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں کے گھروں میں سے

2316- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ
اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ
قَالَ: اَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى
الْاَنْصَارِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ سَرِيَّةَ بَيْتِ حَفْصَةَ بِنْتِ
عُمَرَ، فَوَجَدَتْهَا مَعَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِي
بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بَيُوتِ نِسَائِكَ؟ قَالَ: فَإِنَّهَا عَلَى حَرَامٍ
أَنْ أَمْسَهَا يَا حَفْصَةُ، وَانْكُمِي هَذَا عَلَى فَخْرَجَتْ
حَتَّى آتَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ، أَلَا
أُبَشِّرُكَ؟ فَقَالَتْ: بِمَاذَا؟ قَالَتْ: وَجَدْتُ مَارِيَةَ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَقُلْتُ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بَيُوتِ نِسَائِكَ؟ وَبِئْسَ
تَفَعَّلُ هَذَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِكَ؟ فَكَانَ أَوَّلَ الشُّرُورِ أَنْ

2315- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبياء جلد 6 صفحہ 494 رقم الحديث: 3395، وتسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1846، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 217 رقم الحديث: 4669.

2316- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 130.

میرے گھر میں (یہ)؟ حالانکہ آپ اپنی بیویوں میں سے
میرے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں؟ پس پہلی خوشی کی
بات یہ ہے کہ آپ نے اس کو اپنے اوپر حرام کر دیا ہے۔
پھر مجھ سے فرمایا: اے حفصہ! میں تجھے ایک خوشخبری نہ
دوں! تو میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ
آپ پر قربان ہوں! یا رسول اللہ! آپ نے مجھے بتایا کہ
تیرا باپ ان کے خلیفہ ہوں گے اور میرے باپ تیرے
باپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے مجھ سے اسے
پوشیدہ رکھنے کو کہا: تو بھی اسے پوشیدہ رکھ۔ پس اللہ تعالیٰ
نے اسی بارے میں یہ آیات نازل فرمائیں: اے نبی!
کس حکمت کے تحت آپ وہ کام کرنے سے رک گئے
جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے۔ یعنی
ماریہ سے (ہمبستری کرنے سے) اپنی بیویوں کی مرضی
سے یعنی حفصہ کی۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا ہمیشہ رحم
فرمانے والا ہے۔ یعنی اس چیز کو جس کا آپ سے صدور
ہوا ہے۔ تحقیق قسموں کا کفارہ دے کر کھولنا اللہ تعالیٰ نے تم
پر فرض کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ علیم و حکیم
ہے۔ اور جب نبی کریم ﷺ نے کسی زوجہ محترمہ
(حفصہ) سے راز کی بات کی تو انہوں نے وہ بات آگے
(عائشہ کو) بتادی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نبی پر ظاہر فرما
دیا۔ یعنی قرآن اتار کر۔ تو نبی نے اسے کچھ بتایا، یعنی
آپ نے حضرت حفصہ کو جتا دیا جو انہوں نے حضرت
ماریہ کا معاملہ ظاہر کیا اور بعض سے اعراض کر لیا۔ یعنی وہ
کچھ جو انہوں نے ابوبکر و عمر کی خلافت کے حوالے سے

حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا حَفْصَةُ، أَلَا
أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى يَا أَبَايَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ،
فَاعْلَمْنِي أَنَّ أَبَاكَ يَلِي الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ، وَأَنَّ أَبِي يَلِيهِ
بَعْدَ أَبِيكَ، وَقَدْ اسْتَكْتَمَنِي ذَلِكَ فَاسْتَمِيهِ، فَاَنْزَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا
أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ) (التحریم: 1) آئی: مِنْ مَّارِيَةَ:
(تَبْنِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ) آئی: حَفْصَةَ، (وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَحِيمٌ) (البقرة: 218) آئی: لِمَا كَانَ مِنْكَ، (قَدْ
فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ) (التحریم: 2) ، (وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ
إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) (التحریم: 3) يَعْنِي
حَفْصَةَ، (فَلَمَّا بَيَّنَّاهُ بِهِ) (التحریم: 3) يَعْنِي
عَائِشَةَ، (وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ) (التحریم: 3) آئی
بِالْقُرْآنِ (عَرَفَ بَعْضُهُ) (التحریم: 3) عَرَفَ
حَفْصَةَ مَا أَظْهَرَتْ مِنْ أَمْرِ مَّارِيَةَ، (وَأَعْرَضَ عَنْ
بَعْضِ) (التحریم: 3) عَمَّا أَخْبَرَتْ بِهِ مِنْ أَمْرِ أَبِي
بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ يُزَيِّرْهُ عَلَيْهَا، (فَلَمَّا بَيَّنَّاهُ بِهِ قَالَتْ
مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا قَالَ نَبَايَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) (التحریم:
3) ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهَا يُعَاتِبُهَا، فَقَالَ: (إِنْ تَتُوبَا إِلَى
اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ
هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحریم:
4) يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، (وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ
ظَهِيرٌ عَسی رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا
مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

حضرت عائشہ کو خبر دی۔ پس جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ کو یہ بات کہی تو انہوں نے کہا: آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے میرے عظیم و خیر رب نے خبر دی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا ہے۔ (اگلی آیات میں) اے نبی کی دونوں بیویاں! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرو تو ضرور تمہارے دل راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر ان پر زور باندھو تو اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل بھی اور نیک ایمان والے بھی۔ یعنی ابو بکر و عمر اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ ان کا رب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔ اطاعت والیاں ایمان والیاں ادب والیاں توبہ والیاں بندگی والیاں روزے رکھنے والیاں بعض شبیہ اور بعض کنواریاں۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ سے شبیہ میں سے فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم کا وعدہ فرمایا اور نوح علیہ السلام کی بہن کا۔ اور کنواریوں میں سے مریم بنت عمران اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا وعدہ دیا۔ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کے ساتھ حضرت ہشام بن ابراہیم منفرد ہیں۔

حضرت عون بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے تعجب ہے جو اس کو بخار کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے اگر اس کو معلوم ہو جائے کہ بخار ہونے کی صورت میں کتنا ثواب ملتا ہے تو وہ پسند

سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا (التحریم: 5) ، فَوَعَدَهُ مِنَ الثَّيِّبَاتِ آسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمٍ امْرَأَةً فِرْعَوْنَ ، وَأُخْتُ نُوحٍ ، وَمِنَ الْأَبْكَارِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ ، وَأُخْتُ مُوسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

2317 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عَجِبَ لِلْمُؤْمِنِ وَجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ، وَلَوْ يَعْلَمَ مَا لَهُ فِي السَّقَمِ أَحَبُّ أَنْ يَكُونَ سَقِيمًا الذَّهْرُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مِمَّ رَفَعْتَ رَأْسَكَ إِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ مَلَائِكَةٍ كَانُوا يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلًّى كَانَ فِيهِ، وَلَمْ يَجِدَاهُ، فَرَجَعَا، فَقَالَا: يَا رَبَّنَا، عَبْدُكَ فَلَانُ كُنَّا نَكْتُبُ لَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حَبَالِكَ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَلَا تُنْقِصُوا مِنْهُ شَيْئًا، وَعَلَى أَجْرٍ مَا حَبَسْتَهُ، وَلَهُ أَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

کرے گا کہ سارا زمانہ اس کو بخار رہے پھر حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا آپ مسکرائے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا پھر آپ اس کے بعد مسکرائے اس کی وجہ؟ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں کو دیکھ کر تعجب کیا وہ دونوں ایک بندہ کو تلاش کرتے ہیں اس جگہ جہاں وہ نماز پڑھتا تھا وہ دونوں اس کو اس جگہ نہیں پاتے ہیں اس کے بعد دونوں واپس جاتے ہیں۔ دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلاں بندہ تھا اس کا ثواب جو وہ کرتا تھا دن اور رات کو ہم اس کو لکھتے تھے ہم نے اسکو پایا ہے اس کو تکلیف ہے وہ عمل نہیں کرنے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندے کے لیے وہی عمل لکھو جو وہ دن اور رات میں کرتا تھا اس سے ذرہ برابر بھی کمی نہ کرنا اور مجھ پر اس عمل کا ثواب دینا ضروری ہے جس کے کرنے سے میں نے اُسے روک دیا اس کے لیے اس سارے عمل کا ثواب ہے جو وہ کیا کرتا تھا۔

یہ حدیث عتبہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں محمد بن ابی حمید اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اے لڑکے! کیا میں تجھے محبوب نہ بنا لوں؟ کیا تیرے نفع والی بات کروں؟ کیا میں تجھے عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یا رسول

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ
2318 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا غُلَامُ لَا أَحْبُوكَ؟ وَلَا

اللہ! میں نے گمان کیا آپ میرے لیے مال کا ایک حصہ الگ کر کے دیں گے آپ نے فرمایا: چار رکعتیں نفل ادا کیا کرو! اگر ہر دن اگر ہر دن نہ ہو تو ہر جمعہ اگر ہر جمعہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ اگر ہر ماہ نہ ہو سکے ہر سال اگر سال میں نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ (اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:) تو اللہ اکبر کہہ اس کے بعد الحمد للہ اور سورہ پڑھ پھر ۱۵ مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ والا اللہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھ پھر تھو رکوع کر رکوع میں دس مرتبہ اوپر والے کلمات پڑھ پھر رکوع سے جب اٹھے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ پھر تھو سجدہ کرے تو وہی کلمات دس مرتبہ پڑھ پھر سجدہ سے سر اٹھائے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کر جب تُو اس سے فارغ ہو تو تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْیَقِیْنِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجَدَّ اَهْلِ الْحُسْبِیَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبَّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافُکَ، اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ مَخَافَةَ تَحْجِزْنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ، حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاکَ، وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ فِی التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْکَ، وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَةَ حُبًّا لَّکَ، وَحَتّٰی اَتَوَكَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْر حُسْنِ ظَنِّ بِکَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ یَا اَبْنَ عَبَّاسٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ ذُنُوْبَکَ صَغِیْرَهَا وَکَبِیْرَهَا، وَقَدِیْمَهَا وَحَدِیْثَهَا، وَسِرَّهَا وَعَلَانِیَّتَهَا، وَعَمَدَهَا وَخَطَاَهَا

اَنْحِلْکَ؟ اَلَا اُعْطِیْکَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلٰی، بِاَبِیْ وَاُمِّیْ اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: فَظَنَنْتُ اَنَّهُ سَیَقْطَعُ لِیْ قِطْعَةً مِنْ مَالٍ، فَقَالَ: اَرْبَعُ رَکْعَاتٍ تُصَلِّیْهِنَّ، فِیْ کُلِّ یَوْمٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِیعْ فِیْ کُلِّ جُمُعَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِیعْ فِیْ کُلِّ شَهْرٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِیعْ فِیْ کُلِّ سَنَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِیعْ فِیْ ذَہْرِکَ مَرَّةً: تُکَبِّرُ، فَتَقْرَأُ اَمَّ الْقُرْآنِ وَسُوْرَةَ، ثُمَّ تَقُوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْکَعُ، فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ، فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَفْعَلُ فِیْ صَلَاتِکَ کُلَّهَا مِثْلَ ذٰلِکَ، فَاِذَا فَرَغْتَ قُلْتَ بَعْدَ التَّشْہِیْدِ وَقَبْلَ التَّسْلِیْمِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْیَقِیْنِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجَدَّ اَهْلِ الْحُسْبِیَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبَّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافُکَ، اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ مَخَافَةَ تَحْجِزْنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ، حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاکَ، وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ فِی التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْکَ، وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَةَ حُبًّا لَّکَ، وَحَتّٰی اَتَوَكَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْر حُسْنِ ظَنِّ بِکَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ یَا اَبْنَ عَبَّاسٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ ذُنُوْبَکَ صَغِیْرَهَا وَکَبِیْرَهَا، وَقَدِیْمَهَا وَحَدِیْثَهَا، وَسِرَّهَا وَعَلَانِیَّتَهَا، وَعَمَدَهَا وَخَطَاَهَا

پرانے نئے پوشیدہ ظاہر جان بوجھ کر کیے گئے اور بھولے سے کیے گئے سب معاف کر دے گا۔

یہ حدیث مجاہد سے صرف عبدالقدوس اور عبدالقدوس سے صرف ابن جعفر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابوالولید مخزومی اکیلے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ بالوں والی نعلیں پہنتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث اسماعیل بن کثیر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں اس سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی آپ کے پاس دو آدمی جلدی سے آئے ایک آدمی کا تعلق انصار سے تھا اور ایک کا تعلق قبیلہ ثقیف سے تھا انصاری ثقیفی سے سبقت لے گیا حضور ﷺ نے ثقیفی سے فرمایا کہ انصاری آپ سے پوچھنے کے حوالہ سے سبقت لے گیا ہے انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہو سکتا ہے اس کو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ

2319 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: إِنَّا نَرَاكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السَّيِّئَةَ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

2320 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسٍ، قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، قَالَ نَا أَبُو سِنَانٍ عَيْسَى بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نَا يَعْلى بْنُ شَدَّادٍ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ رَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ، فَسَبَقَ الْأَنْصَارِيُّ الثَّقَفِيَّ، فَقَالَ

2319 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 321-322 رقم الحديث: 166، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 844، وأبو

داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 155 رقم الحديث: 1772، ومالك في الموطأ: الحج جلد 1 صفحہ 333 رقم

الحديث: 31.

2320 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 279-280.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّقَفِيِّ، إِنَّ
الْأَنْصَارِيَّ قَدْ سَبَقَكَ بِالْمَسْأَلَةِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ:
لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ أَعْجَلَ مِنِّي، فَهُوَ فِي
حِلٍّ قَالَ: فَسَأَلَهُ الثَّقَفِيُّ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَخْبَرَهُ، ثُمَّ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ: إِنَّ
شِئْتَ خَبَرْتُكَ بِمَا جِئْتَ تَسْأَلُ عَنْهُ، وَإِنْ شِئْتَ
سَأَلْتَنِي فَأَخْبِرْ بِذَلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُخْبِرُنِي،
فَقَالَ: جِئْتَ تَسْأَلُنِي مَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ إِذَا أَمَمْتَ
الْبَيْتَ الْعَتِيقَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي وَقُوفِكَ فِي
عَرَفَةَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي رَمِيكَ الْجِمَارِ، وَمَا
لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي حَلْقِ رَأْسِكَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ
إِذَا وَدَّعْتَ الْبَيْتَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: وَالَّذِي بَعَثَكَ
بِالْحَقِّ، مَا جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ غَيْرِهِ قَالَ: فَإِنَّ لَكَ مِنَ
الْأَجْرِ إِذَا أَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ لَا تَرْفَعَ قَدَمًا أَوْ
تَضَعَهَا أَنْتَ وَذَابَتِكَ إِلَّا كُتِبَتْ لَكَ حَسَنَةٌ، وَرُفِعَتْ
لَكَ دَرَجَةٌ، وَأَمَّا وَقُوفُكَ بِعَرَفَةَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
يَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي مَا جَاءَ بِعِبَادِي؟ قَالُوا:
جَاءُوا يَلْتَمِسُونَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ: فَإِنِّي أَشْهَدُ نَفْسِي وَخَلْقِي أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ
لَهُمْ عَدَدَ أَيَّامِ الدَّهْرِ، وَعَدَدَ الْقَطْرِ، وَعَدَدَ رَمْلِ
عَالِجٍ، وَأَمَّا رَمِيكَ الْجِمَارِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ:
(قَلَّا تَعْلَمُ نَفْسُ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، وَأَمَّا حَلْقُكَ
رَأْسَكَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَعْرِكَ شَعْرَةٌ تَقَعُ فِي الْأَرْضِ

مجھ سے جلدی ہو وہ حالت احرام میں ہے۔ ثقفی نے نماز
کے متعلق پوچھا، آپ نے اس کو بتایا، پھر حضور ﷺ نے
فرمایا: انصاری سے۔ اگر تو چاہے تو میں آپ کو بتا دوں جو
تو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہوا ہے، اگر تو چاہے تو تو مجھ
سے پوچھ میں تم کو بتاؤں گا؟ اس نے عرض کی: یا رسول
اللہ! آپ مجھے بتائیں! آپ نے فرمایا: تو مجھ سے پوچھنے
کے لیے آیا ہے اس میں کتنا ثواب ہے جب تو حرم
شریف جانے کا ارادہ کرے۔ عرفات میں ٹھہرنے کا کتنا
ثواب ہے؟ شیاطین کو کنکریاں مارنے کا کتنا ثواب ہے؟ سر
کے بال کٹوانے میں کتنا ثواب ہے؟ طواف وداع کا
ثواب کتنا ہے؟ انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس
ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے
میں اس کے علاوہ آپ سے پوچھنے کے لیے نہیں آیا تھا۔
آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب ہے تو جب بیت اللہ
شریف جانے کا ارادہ کرے تو کوئی بھی قدم اٹھائے گا یا
قدم رکھے گا یا سواری پر چلنے کی وجہ سے قدم سواری
اٹھائے گی، تیرے لیے ہر قدم اٹھانے کے بدلے ایک
نیکی ہوگی اور ایک گناہ معاف کیا جائے گا، بہر حال تیرا
میدان عرفات میں ٹھہرنے کا ثواب یہ ہے کہ اللہ عزوجل
نے فرشتوں سے فرمایا: اے فرشتو! میرا بندہ کیا مانگ رہا
تھا؟ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: (ہم) اس حالت میں
ایسے آئے ہیں وہ تیری رضا اور جنت مانگ رہے تھے
اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنی اور اپنی مخلوق کو گواہ بناتا
ہوں، میں نے اُن سب کو زمانہ کے دنوں کے برابر اور

إِلَّا كَانَتْ لَكَ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الْبَيْتُ إِذَا
وَدَعْتَ، فَإِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِكَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْكَ
أُمُّكَ

بارش کے قطروں کے برابر کنکریاں مارنے کی تعداد کے
برابر ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں، بہر حال کنکریاں
مارنا بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: "فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ" بہر حال سرکامندانہ تو تیرا کوئی بھی بال زمین
پر گرے گا، وہ بال تیرے لیے قیامت کے دن نور ہوگا
بہر حال طوافِ وداع تو اس کا ثواب یہ ہے کہ تُو اُسے
الوداع کرے گا تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے
گا جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے پیدا کیا ہے۔

یہ حدیث عبادہ سے اسی سند سے مروی ہے، ان سے
روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی جحاج اکیلے ہیں۔

حضرت نافع فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر
رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب آپ مکہ جاتے ہیں تو
آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں، آپ ایسے کیوں کرتے
ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے
حضور ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی
ایسے نہ کرتا۔

یہ حدیث خُصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی
روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں ابن جعشم
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
جب حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے تو مکہ والوں نے
کہا: اصحابِ محمد ﷺ بھوکے اور کمزور ہیں، حضور
ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ کندھے ہلا کر چلیں تاکہ وہ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ

2321 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبُو سَالِمٍ بْنُ
جُعْشَمٍ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَّانِيُّ،
عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ: إِذَا
تَوَجَّهْتَ إِلَى مَكَّةَ تُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ، فَلِمَ تَصْنَعُ
ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لَوْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ مَا صَنَعْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَّابُ
بْنِ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُعْشَمٍ

2322 - وَبِهِ: عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ
أَبِي مَرْيَمَ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ: إِنَّ
بِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهَزَلًا، فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْرُوا لَوْ لِيُرَوْهُمْ أَنْ يَهْمُ قُوَّةً
وَكَانُوا يَهْرُوا لَوْ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ أَرْبَعًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَابٌ

ان کی قوت دیکھیں! تو صحابہ کرام تین چکر کندھے ہلا کر
چلتے تو چار چکر حسبِ عادت چلتے۔

یہ حدیث خفیف سے صرف عتاب ہی روایت
کرتے ہیں۔

2323 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، طَافَ بِالْبَيْتِ، فَجَعَلَ يَسْتَلِمُ
الْأَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِمَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ
الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْتَلِمُهُمَا؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ
مُهْجُورٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي
رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةً) (الاحزاب: 21)، فَقَالَ
مُعَاوِيَةُ: صَدَقْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا بیت اللہ کا
سب ارکان کو استلام کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
نے ان کو فرمایا: آپ نے ان دو رکنوں کو استلام کیوں کیا
حالانکہ حضور ﷺ ایسے نہیں کرتے تھے۔ حضرت
امیر معاویہ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کی کوئی شئی ممنوع
نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: بے شک آپ
کے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے، حضرت
معاویہ نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

یہ حدیث خفیف سے صرف عتاب ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَابٌ

2324 - وَبِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا
قَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِذَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ
الْبَيْتَ، فَرِذْتُ فِيهِ مَا نَقَصَ مِنْهُ، وَلَوْ ضَعُتْ بِالْأَرْضِ،
وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ: بَابٌ يَدْخُلُ مِنْهُ، وَبَابٌ يُخْرَجُ
مِنْهُ حَتَّى لَا يَكُونَ رِحَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں
نے عبد اللہ بن زبیر سے کہا: حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ
اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ
شریف شہید کرتا اور جو بیت اللہ میں کمی ہوئی ہے اس میں
اضافہ کرتا، اس کے دو دروازے بناتا، ایک سے لوگ نکلتے
اور ایک سے داخل ہوتے تاکہ رش نہ ہو۔

یہ حدیث خفیف سے صرف عتاب ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَابٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کر کے فروخت کرو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے اور سونا کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے منع فرما رہے تھے مگر یہ کہ وہ برابر برابر ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث صفوان سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت نفل ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

2325 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزَنَّا بِوَزْنٍ

2326 - وَعَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ إِلَّا وَزَنَّا بِوَزْنٍ

2327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شُرُوسٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

2328 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ

2325 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 444 رقم الحديث: 2176، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1208.

2326 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1209، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 114 رقم الحديث: 11887.

2327 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 192.

2321 - أخرجه ابن ماجه جلد 1 صفحہ 323 رقم الحديث: 1012.

أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابو قرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2329 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ رَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں لکڑی رکھنے کے متعلق پوچھے تو اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

2330 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زانیہ کی کمائی اور زکوٰۃ پر کودنے کے پیسے لینے سے۔

2331 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے۔

2332 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت چور چوری

2329 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1230، وأبو داؤد: الأفضية جلد 3 صفحہ 314 رقم الحديث: 3634، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 626 رقم الحديث: 1353 .

2330 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 657 رقم الحديث: 10500، والبيهقی فی الكبرى جلد 6 صفحہ 10 رقم الحديث: 11011 .

2331 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1153، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 252 رقم الحديث: 3376، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 523 رقم الحديث: 1230، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 230 (باب بيع البحصاة)، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 739 رقم الحديث: 2194، والدارمی: البيوع جلد 2 صفحہ 327 رقم الحديث: 4552، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 497 رقم الحديث: 8906 .

2332 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 76 .

کرتے وقت شرابی شراب پیتے وقت مومن نہیں ہوتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نماز پڑھانے کی حالت میں پیچھے بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس ڈر سے کہ اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

یہ حدیث یعقوب سے صرف زمعد ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں ابو ہریرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جنت میں شراب کا عادی عمل کر کے احسان جتانے والا اپنے والدین کا نافرمان داخل نہیں ہوں گے۔

یہ حدیث منصور سے صرف عباد اور عباد سے صرف زمعد ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں

وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

2333 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الشَّهْرَ ثَلَاثِينَ

2334 - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَسْمَعُ بَكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَأَخْفِفُ صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ تَفْتَنَ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو قُرَّةَ

2335 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبُو حُمَةَ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مِقْسَمٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا مَنَانٌ عَلَى اللَّهِ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٍ لَوَالِدَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَبَادٌ، وَلَا عَنْ عَبَادٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ،

2333 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 143 رقم الحديث: 1909، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 762 .

2334 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 77 .

2335 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 78 .

ابو قرہ اکیلے ہیں سفیان منصور سے وہ سالم سے وہ جابان سے وہ عبد اللہ بن عمرو سے شعبہ منصور سے وہ سالم سے وہ نبط بن شریط سے وہ جابان سے وہ عبد اللہ بن عمرو سے۔

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

2336 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبُو حُمَةَ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ الْهَذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْارْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْارْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابی بکر سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

2337 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَرَفٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا مُقِيمًا فِي غَيْرِ سَفَرٍ فَقُلْتُ: أَيْنَ كَانَ؟ قَالَ: بِالْمَدِينَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سات آٹھ رکعت (نفل) اکٹھے پڑھے حالت اقامت میں سفر کے علاوہ۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کہاں تھے اس وقت؟ فرمایا: مدینہ پاک میں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا قَيْسُ

یہ حدیث عمار سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2338 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام میں سے محفوظین اس بات

2336 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 24 .

2337 - أخرجه البخاری: المواقیت جلد 2 صفحہ 29 رقم الحديث: 543، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 491 .

2338 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 673 رقم الحديث: 3807 .

الشَّوْرِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمُحْفُوظُونَ مِنْ
أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ
عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ وَسِيلَةً
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل ہی روایت
کرتے ہیں۔

2339 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
صَدَقَةَ الْجُبَلَانِيُّ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَدَ ظَهَرَ
امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا
الْيَمَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پیٹھ بغیر
حق کے کھینچی وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اللہ
عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف یمان ہی روایت
کرتے ہیں۔

2340 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ
سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ
شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسَعَهُ بَيْتُهُ،
وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے
جس کی زبان اس کے قابو میں ہو اور اس کا گھر وسیع ہو
(کہ اس میں نماز کی جگہ ہو) اور اپنی غلطیوں پر رونے کی
توفیق بھی ہو۔

یہ حدیث ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے ان
سے روایت کرنے میں عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2341 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

2339- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 136 رقم الحديث: 7536. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 256.

2340- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 78. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 302.

2341- أخرجه مسلم: الإيمان جلد 3 صفحہ 1278، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 63 رقم الحديث: 5050.

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو کسی وجہ کے بغیر مارا اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دیا جائے۔

یہ حدیث ہشام سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن ابی عبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے شادی کی عزت بڑھانے کے لیے (کہ اس عورت سے شادی کرنے سے میری عزت میں اضافہ ہوگا) اللہ عزوجل اس کی رسوائی ہی میں اضافہ کرے گا، جس نے کسی عورت سے شادی کی مال دار ہونے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی محتاجی میں اضافہ کرے گا، جس نے کسی عورت سے شادی کی حسب کے اعلیٰ ہونے کی بناء پر تو اللہ عزوجل اس کے گھٹیا پن میں اضافہ ہی کرے گا، جس نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اس کی نظر جھک جائے یا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے یا صلہ رحمی کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی بیوی اور اس مرد کے لیے برکت دے گا۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

قُدَامَةُ الْجَوْهَرِيِّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَطَمَ غَلَامَهُ فِي غَيْرِ حَقٍّ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ لَمْ يَزِرْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

2342 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحُمَيْصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ إِلَّا دُلًّا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ إِلَّا فَقْرًا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحَسَبِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ إِلَّا دَنَاءَةً، وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجَهَا إِلَّا لِيُغَضِّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ، أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهَا، وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ

لَمْ يَزِرْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اپنے سے نیچے والے کو دیکھے اپنے سے اوپر (مال) والے کو نہ دیکھے اگر ایسے کرو گے تو تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہیں جانو گے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف و کج ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیتے تھے اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا اس حالت میں کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے آپ ہم کو جمعہ کے دن غسل کا حکم دیتے تھے۔

2343 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصِيرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصِيرٍ

2344 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ السَّنْدِيِّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي حَتْمٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يُونُسُ

2345 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَوْصَابِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْمُرَوَزِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ،

2343 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2275، والترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 665 رقم الحديث: 2513

وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1387 رقم الحديث: 4142، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 340 رقم

الحديث: 7467.

2344 - انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 317.

2345 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 462 رقم الحديث: 919، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579.

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْمُرُنَا بِالْفُضْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے، ہم اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی شے پاتے، ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی آپ نے فرمایا: اُن سے قسمیں لو کہ انہوں نے بذاتِ خود ذبح کیا ہے، پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اس کو کھا لو۔

2346 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْعِيَّارِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ أَنَسٌ مِنَ الْعَرَبِ يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ، فَكَانَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهُ شَيْءٌ، فَذَكَّرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَجْهَدُوا أَيْمَانَهُمْ أَنَّهُمْ ذَبَحُوهَا، ثُمَّ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا

یہ حدیث سلمہ بن عیار سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعِيَّارِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کو خط لکھے تو وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے جب خط لکھ لے تو خط کو بند کر دے یہ زیادہ اچھا ہے۔

2347 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعُكَّاشِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُخْبِرُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى إِنْسَانٍ فَلْيَبْدَأْ بِاسْمِهِ، وَإِذَا كَتَبَ فَلْيَتَرَبَّ كِتَابَةً، فَهُوَ أَنْجَحُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز پڑھے اور اس کے

2348 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ الْأَوْصَابِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ

2346 - انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 39 .

2347 - انظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحہ 100 رقم الحديث: 257 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 101-102 .

2348 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 172 .

دن کا روزہ رکھے مریض کی عیادت کرے جنازے میں شریک ہو نکاح میں شریک ہو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

یہ حدیث حریر سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

یہ حدیث صفوان سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا فرمایا: جس نے کسی مومن کو بغیر کسی وجہ کے ڈرایا تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن کی گھبراہٹ سے امن نہ دے۔

یہ حدیث سلمہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حَرِيرِ بْنِ عُسْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرِيرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

2349 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمَّنَهُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

2350 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْغَيَّارِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ مُؤْمِنًا بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُؤَمِّنَهُ مِنْ أَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ

2351 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ
أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُيَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ
رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي يَأْكُلُونَ الْوَانَ الطَّعَامَ، وَيَشْرَبُونَ
الْوَانَ الشَّرَابَ، وَيَلْبَسُونَ الْوَانَ الثِّيَابَ، يَتَشَدَّقُونَ
فِي الْكَلَامِ، أُولَئِكَ شِرَارُ أُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ حَمِيرٍ

2352 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ
أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، مَا
كُنْتَ إِذَا سَافَرْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَحَجَجْتَ أَوْ عَزَوْتَ مَعَهُ، مَا كُنْتَ تَزُودِينَ؟
قَالَتْ: كُنْتُ أَزُودُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ، وَمُسْطَا، وَمِرَاةً،
وَمِقْصَاً، وَمُكْحَلَةً، وَسِوَاكَ

2353 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ:

سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ:
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذُلِّي عَلَى عَمَلٍ يَدْخُلُنِي
الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تَغْضَبْ وَلَا الْجَنَّةَ

2354 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری امت سے کچھ
لوگ ایسے ہوں گے جو مختلف قسم کے کھانے کھائیں گے
قسم قسم کے مشروبات پیئیں گے مختلف رنگوں کے کپڑے
پہنیں گے گفتگو میں شوخی کریں گے یہی بدترین لوگ
ہوں گے میری امت سے۔

یہ حدیث ابوبکر سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
آپ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے پوچھا کہ جب آپ حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتیں یا
حج کرتیں یا جہاد کرتیں تو آپ کا زادراہ کیا ہوتا تھا؟
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اپنے ساتھ تیل
کی شیشی اور کنگھی، شیشہ اور قینچی اور سرمہ دانی اور مسواک
زادراہ کے طور پر رکھتی تھی۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسا کوئی عمل بتائیں کہ
جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ نے
فرمایا: کبھی غصہ نہ کیا کرو تمہارے لیے جنت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی سردار کوئی شے ہوتی ہے

2351 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 253 .

2353 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 73 .

2354 - انظر: مجمع البحرين (5053) .

محافل کا سردار قبلہ رُو ہونا ہے۔

بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَيِّدًا، وَإِنَّ سَيِّدَ الْمَجَالِسِ قُبَالَةُ الْقُبْلَةِ

2355 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَضَعُهُ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا اور پہلے رکھتا ہے خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح ہو جائے۔

یہ دونوں حدیثیں محمد بن خالد سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

2356 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُقَعَاءِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمْلَكَ وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، وَأَذْنَاكَ فَأَذْنَاكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب سے زیادہ حق اولاد پر کس کا ہوتا ہے؟ فرمایا: تیری ماں کا، تیرے باپ کا، تیری بہن کا، تیرے بھائی کا اس کے بعد درجہ بہ درجہ۔

2357 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى إِلَّا شَرِطًا فِي الْحَجِّ شَيْئًا، وَيَقُولُ: حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج میں کسی شے کی شرط نہیں لگاتے تھے اور فرماتے کہ تمہیں تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہی کافی ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2355 - انظر: الميزان جلد 1 صفحہ 63 .

2356 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 303 .

2357 - أخرجه البخاری: المحصر جلد 4 صفحہ 11 رقم الحديث: 1810، والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 270 رقم

الحديث: 942، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 131، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 46 رقم الحديث: 4880 .

2358 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءِ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ أَوْ احتَاجَ، فَكَتَمَهُ النَّاسُ وَأَفْضَى بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَفْتَحَ لَهُ رِزْقًا حَسَنًا مِنْ حَلَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

2359 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا أَبُو جَعْفَرٍ التُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا أَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: اَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَفَعَ لِكُلِّ قَوْمٍ آلِهَتَهُمُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيُورِدُونَهُمُ النَّارَ، وَيَبْقَى الْمُؤَخَّرُونَ، فَيَقَالُ لَهُمْ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَنْتَظِرُ رَبًّا كُنَّا نَعْبُدُهُ بِالْغَيْبِ، فَيَقَالُ لَهُمْ: أَوْ تَعْرِفُونَهُ؟ فَيَقُولُونَ: إِنْ شَاءَ عَرَفْنَا نَفْسَهُ، فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَخْرُونَ لَهُ سُجَّدًا، فَيَقَالُ لَهُمْ: يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ، ارْفَعُوا رُؤُوسَكُمْ، فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَكُمْ الْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ رَجُلٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فِي النَّارِ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو بھوک لگی یا ضرورت پیش آئی اس نے لوگوں سے اسے چھپایا (یعنی لوگوں کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا) اس کا اظہار اللہ تعالیٰ سے کیا تو اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے کہ اس کے لئے رزقِ حلال کے دروازے کھول دے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرے گا پھر ہر قوم کا خدا جس کی وہ عبادت کرتے تھے ان کو اٹھائے گا اور ان کو جہنم میں پھینک دے گا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے باقی رہ جائیں گے۔ ان کو کہا جائے گا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہم اس رب کا انتظار کر رہے ہیں جس کی بن دیکھے عبادت کرتے تھے۔ ان کو کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اگر اس نے چاہا تو ہم خود اسے پہچانیں گے اللہ تعالیٰ ان کے سامنے تجلی فرمائے گا (وہ اس تجلی کو دیکھ کر) سجدے میں گر جائیں گے ان کو کہا جائے گا: اے خیر والو! اپنے سروں کو اٹھاؤ! تم سب کیلئے جنت واجب ہو گئی ہے اور

جہنم میں تمہاری جگہ پر یہودی یا عیسائی کو رکھ دیا گیا ہے۔
 یہ حدیث عمر سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف
 ابوہمام اور ان سے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور
 اکرم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی عدت
 طلاق والی عورت کی عدت کی طرح قرار دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
 حضور ﷺ اس حالت میں نماز نہیں پڑھتے تھے جب
 آپ کے پیٹ میں کوئی شے ہوتی تھی۔
 یہ دونوں حدیثیں ابو معشر سے صرف محمد بن بکار ہی
 روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت
 ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے پاس رمضان کی رات کو
 آئے لوگ یا صحابہ کرام نماز پڑھ رہے تھے آپ نے
 فرمایا: ایک دوسرے سے اونچانہ پڑھو اس طرح نمازی کو
 تکلیف ہوتی ہے۔

یہ حدیث سالم بن النضر سے صرف محمد بن یعقوب ہی
 روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عنبہ اکیلے ہیں۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتٌ وَلَا
 عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَلِيُّ
2360 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ
 بْنِ الرِّثَّانِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ
 السَّمْدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ
 قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ
 بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّقةِ

2361 - وَعَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ فِي
 بَطْنِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا
 مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

2362 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا
 عُبَيْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ
 أَبِي النَّضْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ رَمَضَانَ
 وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: لَا يَجْهَرُ بَعْضُكُمْ عَلَى
 بَعْضٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُصَلِّيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا
 مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْسَةُ

2363 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

2360- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 6.

2361- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 92.

2363- أخرجه الترمذی فی البر والصلة جلد 3 صفحہ 231، والعقيلي فی الضعفاء الكبير جلد 2 صفحہ 117، وابن عدی

سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ، وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

2364 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْأَرْضِ الْمَكْتُوبَةِ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ عَلَى الْأَرْضِ يَوْمَ إِيمَاءَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

2365 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ بَشَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ الْعَبَّاسِ، فَأَعْتَقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: بخي اللہ کے قریب ہے جہنم سے دور ہے، جنت کے قریب ہے اور لوگوں کے قریب ہے، بخيل اللہ سے بھی دور ہے اور جنت سے بھی دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور جہنم کے قریب ہے، جاہل بخي اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہے عابد بخيل سے۔

یہ حدیث یحییٰ محمد سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے اور یحییٰ سے صرف سعید بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرض نماز زمین پر بیٹھ کر پڑھی اور نفل نماز زمین پر اشارے سے پڑھی۔

یہ حدیث مختار سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو خوشخبری دی، حضرت عباس کے اسلام لانے کی، آپ ﷺ نے اس خوشی میں ان کو آزاد کر دیا۔

فی الکامل جلد 2 صفحہ 1238، والبیہقی فی شعب الایمان جلد 7 صفحہ 428-429 رقم الحدیث: 10849 .

2364 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 152 .

2365 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 271 .

یہ حدیث البورانف سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی حارثہ میں ایک پرندہ پکڑا اس پرندہ کو مجھ سے رافع بن خدیج نے پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔

یہ حدیث شرحبیل سے صرف ابو معشر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابوجان! وہ کون آدمی تھا جس کو آپ نے مشرکین سے چھڑایا تھا؟ اُس دن وہ آپ کو مار رہے تھے؟ فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

2366 - وَعَنْ شُرْحَبِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ:

أَخَذْتُ طَائِرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَأَخَذَهُ مِنِّي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَأَرْسَلَهُ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرْحَبِيلَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

2367 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ بِرَأْسِهِ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ الْكَشَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ، مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرْبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلِ السَّهْمِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

2368 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ

2366 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 228 رقم الحديث: 21727، والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 326 رقم

الحديث: 9971، والطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 150 رقم الحديث: 4910-4913. انظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 306.

2368 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 469-470 رقم الحديث: 3370، ومسلم: الصلاة

روایت ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے فرمایا: کیا میں آپ کو ہدیہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ میرے لیے ہدیہ دیں فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھیں یہ تو ہم نے معلوم کر لیا، لیکن سلام کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح کہو ”اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم انک حمیدٌ مجیدٌ“۔

بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ، قَالَ أَبُو فَرْوَةَ سَلَّمَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عِيْسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيتُنِي كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْتُ: بَلَى، فَأَهْدِهَا لِي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، فَإِنَّا قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ؟ قَالَ: قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

یہ حدیث ابوفروہ سے صرف عبدالواحد بن زیادہ ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عِيْسَى إِلَّا أَبُو فَرْوَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ دو دور کعتیں ہیں۔

2369 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى

یہ حدیث ابن عون سے ابن سیرین سے اور ابن عون سے ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

جلد 1 صفحہ 305 .

2369 - أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 554 رقم الحديث: 990 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 516 .

2370 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 277 رقم الحديث: 3094 وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 596 رقم

الحديث: 1856 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 327 رقم الحديث: 22455 . انظر: الدر المنثور لسليوطی

جلد 3 صفحہ 232 .

ﷺ نے فرمایا: سونا اور چاندی ہلاکت ہے یہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا مال ہم بنا سکیں؟ آپ نے فرمایا: ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، مؤمنہ بیوی۔

یہ حدیث سفیان عمرو بن مرہ سے اور سفیان سے صرف محمد بن حسن المزنی الواسطی ہی روایت کرتے ہیں اور عبد الحمید بن عبد العزیز بن ابی رواد۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو پہلے کے لیے حلال نہیں ہو سکتی ہے یہاں تک کہ دوسرا شوہر ذائقہ نہ چکھ لے، یعنی اس سے وطی نہ کر لے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن دینار اکیلے ہیں۔

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَبًّا لِلدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، يَقُولُهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: لِسَانًا ذَاكِرًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَزْنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ

2371 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: نَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

2372 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهَنَائِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ عَسِيلَتَهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ

2371 - أخرجه النسائي: الجمعة جلد3 صفحہ 86 (باب حث الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة).

2372 - أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحہ 347 رقم الحديث: 14032 والبيهقي في الكبرى جلد7 صفحہ 616 رقم

الحديث: 15201. انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 343.

2373 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا حَاجِبُ بْنُ عَمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أُمِّي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتُونُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ ہوں گے نہ (نا جائز کلمات سے) دم کروائیں گے نہ فال نکلوائیں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کریں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا أَبُو خُشَيْنَةَ حَاجِبُ بْنُ عَمَرَ

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف ابو خشینہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

2374 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَّيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَشَّجِ أَشَّجِ عَبْدِ الْقَيْسِ: إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمُ وَالْأَنَانَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت اشجع عبد القیس سے فرمایا: تم میں دو باتیں جو اللہ کو بھی پسند ہیں یہ ہیں: (۱) بردباری (۲) رجوع (اللہ کی طرف)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا بِشْرُ

یہ حدیث قرہ سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2375 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ

حضرت سعد بن زید بن سعد الأشہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو نجران سے آئی ہوئی تلوار بطور ہدیہ دی آپ نے وہ تلوار محمد بن مسلمہ کو عطا کی اور فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب

2373 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 163-164 رقم الحديث: 5705، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 198 .

2374 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 48، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 366 رقم الحديث: 2011، وابن

ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1401 رقم الحديث: 4188 .

2375 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 304 .

لوگوں کی گردنیں ادھر ادھر ہو جائیں۔ تو آپ نے یہ تلواریں پتھر پر مارنی ہے، پھر اپنے گھر چلے جانا ہے، وہاں ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ لوگ تجھے بے گناہ ہاتھ قتل کر دے یا تیرے پاس فیصلہ کن موت آ جائے۔

الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَشْهَلِيِّ قَالَ: أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَعْطَاهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مُسْلِمَةَ فَقَالَ: جَاهِدْ بِهِذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ أَعْنَاقُ النَّاسِ فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَيْتَكَ فَكُنْ جَلْسًا مُلْقًى حَتَّى تَقْتُلَكَ كَفٌّ خَاطِئَةٌ، أَوْ تَأْتِيكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

یہ حدیث سعد بن زید سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں تجھی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ سے بخشش طلب کریں گے، اللہ اُن کو معاف کرے گا۔

2376 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ التُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ - يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ، فَيَغْفِرَ لَهُمْ

یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے، ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! کیونکہ اللہ کی طرف سے یہی مطلوب ہے۔

2377 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ بَانٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: أَخْبَرَنِي

2376 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 172 رقم الحديث: 12794، والامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحہ 289، والبخاری جلد 4 صفحہ 82. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 218.

2377 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1417 رقم الحديث: 4243، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 392 رقم

الحديث: 2726، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 79 رقم الحديث: 24469.

عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطَّفِيلِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشُ،
إِيَّاكَ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2378 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
الْمُفَضَّلِ بْنِ فَصَّالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ
جُنْدُبٍ، أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عِدَّةَ الْجُمُرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَقْتُلَنَّ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُفَضَّلِ إِلَّا حَمَّادٌ

حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو کنکریاں مارنے کے دن صبح کے
وقت دیکھا آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! ایک دوسرے
کو قتل نہ کرو اور ٹھیکری کی طرح کنکری پھینکو۔

یہ حدیث مفصل سے صرف حماد ہی روایت کرتے
ہیں۔

2379 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَبَشِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ سُؤَيْدٍ
بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَحَدِ بَنِي عَمْرٍو بْنِ
عَوْفٍ، إِمَامُ مَسْجِدِ قُبَاءَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
مُوسَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
السُّلَمِيِّ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَارَ بَنِي عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، فَرَأَى حِصْنَةً
فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَرَاضِي، وَلَمْ يَكُنْ رَأَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ،

حضرت جابر بن عبد اللہ السلمی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ بدھ کے دن بنی عمرو بن عوف
کے گھر آئے آپ نے اُن کے گھر اموال اور غلہ کا ڈھیر
دیکھا اس سے پہلے اُن کے گھر میں ایسا نہیں تھا آپ
نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر نذا
ہوں! فرمایا: اگر جمعہ کے لیے آؤ تو تم وہاں ٹھہرو یہاں
تک کہ میری گفتگو سنو۔ انہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے

2378 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 1966، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 608 رقم

الحديث: 16094. انظر: نصب الراية جلد 3 صفحہ 75.

2379 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 451. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 131.

اے اللہ کے رسول! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! جب جمعہ کا دن آیا تو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہوئے پھر آپ نے سلام پھیرا اس جگہ کے قریب ہی دو رکعت نفل ادا کیے اس سے پہلے یہ تھا کہ جب آپ جمعہ پڑھا لیتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں اپنے گھر دو رکعت نفل ادا کرتے لیکن یہاں پر آپ نے دو رکعت نفل مسجد میں ادا کیے جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے اپنا چہرہ مبارک اُن کی طرف کیا انصار مسجد کی طرف آنے لگے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: تم جاہلیت میں تھے اس وقت اللہ کی عبادت نہیں کی جاتی تھی تم اپنے اموال کے حوالے سے مشکل اٹھاتے تھے اور نیکی کرتے تھے اور نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ تم پر اسلام نے احسان کیا اور محمد ﷺ تشریف لائے جو تم اس میں جمع کرتے ہو اس سے ابن آدم کھاتا ہے اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو اس میں پرندے کھائیں اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو درندے کھائیں اس میں تمہارے لیے ثواب ہے۔ قوم چلی گئی ان میں کوئی باقی نہیں رہا تو دو تہائی یا ایک تہائی مال باغ میں بکھیر دیا تاکہ فقراء داخل ہوں اور اس سے کھجوریں کھائیں۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں جحی اکیلے ہیں۔

فَقَالَ لَهُمْ: مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا أَنْتَ قَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا هَبَطْتُمْ لَعَبِدْتُمْكُمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، مَكَثْتُمْ حَتَّى تَسْمَعُوا مِنِّي قَوْلِي قَالُوا: نَعَمْ، أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا أَنْتَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ حَضَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ أَنْصَرَفَ فَتَنَقَّلَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ مَقَامِهِ، وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ أَنْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّاهُمَا فِي بَيْتِهِ، حَتَّى كَانَ يَوْمَئِذٍ فَتَنَقَّلَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا أَنْصَرَفَ اسْتَقْبَلَهُمْ بِوَجْهِهِ، فَتَبِعَتِ الْأَنْصَارُ مِنَ الْمَسْجِدِ، حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا: كَيْفَ، أَيُّ رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا أَنْتَ قَالَ: كُنْتُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذْ لَا يُعْبُدُ اللَّهُ، تَحْمِلُونَ الْكُلَّ فِي أَمْوَالِكُمْ، وَتَفْعَلُونَ الْمَعْرُوفَ، وَتُصَلُّونَ، حَتَّى إِذَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَآتَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتُمْ تُحْصِنُونَ، فِيمَا يَأْكُلُ ابْنُ آدَمَ أَجْرٌ، وَفِيمَا يَأْكُلُ الطَّيْرُ أَجْرٌ، وَفِيمَا يَأْكُلُ السَّبُعُ أَجْرٌ فَأَنْصَرَفَ الْقَوْمُ، فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلَّا هَدَمَ فِي مَالِهِ ثَلَمَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، يَعْنِي هَدَمَ فِي حَيْطَانِ بَسَاتِينِهِمْ، لِيَدْخُلَ الْفُقَرَاءُ فَيَأْكُلُوا مِنَ الثَّمَرِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ”لعمرك“ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ اے محمد ﷺ! آپ کی زندگی کی قسم!

2380 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ: بِحَيَاتِكَ يَا مُحَمَّدٌ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مدینہ شریف آیا، میرے اور آپ کے درمیان پردہ تھا میں نے سنا آپ فرما رہی تھیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا (تعلیم امت کے لیے یہ دعا فرمائی) آپ نے فرمایا: ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے، جب چاہے ٹیڑھا کر دے جب چاہے اس کو سیدھا کر دے۔

2381 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبُو كَعْبٍ الْأَزْدِيُّ، صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: نَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَنِي وَبَيْنَهَا حِجَابٌ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّثْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، إِذَا شَاءَ أَرَاغَهُ، وَإِذَا شَاءَ هَدَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ ربی العظیم و بحمدہ پڑھا اسی طرح شام کے وقت پڑھا تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہوگا ہاں جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا۔

2382 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةً مَرَّةً، وَإِذَا أَمْسَى

2380 - أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحہ 488 . انظر: البر المنثور جلد 4 صفحہ 103 .

2381 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 538 رقم الحديث: 3522 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 348 رقم

الحديث: 26735 . انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 213-214 .

2382 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 326 رقم الحديث: 5091 .

كَذَلِكَ، لَمْ يُؤَافِ أَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ مِثْلَ مَا وَافَى بِهِ،
إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ

2383 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَا خَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا
رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ
يُجْهَلَ عَلَيَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ شَدَادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ .

2384 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ،
عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ
كَفَاعِلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا
عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ سَهْلِ
بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2385 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ

حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ میرے گھر سے جب بھی نکلتے تو آپ آسمان
کی طرف سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَجْهَلَ
أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ“۔

یہ حدیث شعبی عبد اللہ بن شداد سے وہ حضرت
میمون سے اور شعبی سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں
اُن سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والا نیکی
کرنے والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث ابو حازم سے صرف عمران ہی روایت کرتے
ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں سہل
بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2383 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 132 .

2384 - أخرجه أبو داود جلد 5 صفحہ 327، والترمذی جلد 5 صفحہ 155، والنسائی جلد 8 صفحہ 268، وابن ماجه

جلد 2 صفحہ 1278، والامام أحمد فی مسنده جلد 6 صفحہ 306 .

2385 - أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1021، وأبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 253 رقم الحديث: 2151

ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، اس نے اپنی ضروری پوری کر لی، پھر آپ باہر نکلے آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں چلتی ہے، جب تم میں سے کوئی اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائے تو وہ اپنی بیوی کے پاس چلا جائے جو اس کے دل میں اس کے متعلق بُرا خیال آیا، وہ چلا جائے گا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو، فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں، آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

یہ حدیث بیان سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں عبد الحمید اور عباس بن بکار اکیلے ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِي قَالَ: نَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً، فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، وَتُذْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَاتِ أَهْلَهُ، فَإِنَّهُ يَغْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

2386 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَحْرِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ بَيَانَ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا أَهْلَ الْجَمْعِ غَضُّوا أَبْصَارَكُمْ تَمُرُّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَتَمُرُّ وَعَلَيْهَا رِيطَتَانِ خَضْرَاوَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ. وَالْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، وَلَا يُرَوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

والترمذی: الرضاع جلد 3 صفحہ 455 رقم الحديث: 1158، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 405 رقم

الحديث: 14550 .

2386- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 5 صفحہ 1666 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 215 .

2387 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: شِهَابٌ، فَقَالَ: بَلْ أَنْتَ هِشَامٌ

- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا، اس کو شہاب کہا جاتا تھا، آپ نے فرمایا: بلکہ تیرا نام ہشام ہے۔

2388 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا، فَتَأْتِيهِ بِمِصْصَةٍ لَنَا فِيهَا مَاءٌ، يَأْخُذُ بِمِدِّ الْمَدِينَةِ مَدًّا وَنِصْفًا أَوْ ثُلَاثًا، فَاصْبُ عَلَيْهِ، فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَيَمْضِضُ وَيَسْتَشْفِقُ، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً، وَيَمْسَحُ بِأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا، وَبَاطِنَهُمَا، وَيُطَهِّرُ قَدَمَيْهِ

- حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے تھے، ہم آپ کے پاس ایک برتن لے کر آتے، اس میں پانی ہوتا تھا، آپ اس سے مدینہ کے مایا آدھایا ایک تہائی لیتے، اس میں سے پانی بہاتے، اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے اور کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں کو دھوتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ الْإِيزِيدِ

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2389 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

- حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو سر کا مسح کرتے، جو پانی بچ جاتا اس کو ہاتھ پر رکھتے، اس سے سر کے آگے والے حصے سے ابتداء کرتے، پھر گردن تک لے

2387 - انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5418 .

2388 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحه 267 رقم الحديث: 676 .

2389 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 130 . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24

صفحة 267 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِفَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ، فَبَدَأَ بِمُؤَخَّرَةِ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَرَّهٗ إِلَى قَفَاةٍ، ثُمَّ جَرَّهٗ إِلَى مُؤَخَّرِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

2390 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ

2391 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْضِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَهُوَ الْفَرْقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

2392 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ

2390 - أخرجه الترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 238 .

2391 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 255 .

2392 - انظر: مجمع البحرين للحافظ الهيثمي (344) .

جاتے، پھر اس کو آگے کھینچتے تھے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن رواہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) تکبیر ان کو حرام کرنے والی ہے (اور نماز کے اندر جو کام ناجائز تھے) ان کو سلام حلال کرنے والا ہے۔

یہ حدیث سعید سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں ابوعمرا کیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے وہ ایک فرق (سولہ رطل یعنی تین صاع) پانی ہوتا تھا۔

یہ حدیث زہری سے قاسم اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی پھل دار درخت کے نیچے اور جاری نہر میں پاخانہ کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چغلی کرنے اور سننے سے منع کیا۔

یہ حدیث میمون سے صرف سفرات ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے حیض سے پاکی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو ایک کپڑا لے! اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ حضور ﷺ پر حیاء کی کیفیت طاری ہو گئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کو کہا: میرے پاس آؤ میں تم کو بتاتی ہوں، اس کو خون نکلنے والی جگہ پر رکھنا۔

یہ حدیث عطاء سے حماد ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں ابو عمر اکیلے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا۔

بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا فَرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَلَّى الرَّجُلُ تَحْتَ شَجَرَةٍ مُثْمِرَةٍ، وَنَهَى أَنْ يَتَخَلَّى عَلَى ضَفَّةِ نَهَرٍ جَارٍ 2393 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّيْمَةِ، وَعَنِ الْإِسْتِمَاعِ إِلَى النَّيْمَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا فَرَاتٌ، تَفَرَّدَ بِهَا الْحَكَمُ

2394 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَهْرِ الْحَيْضِ، فَقَالَ: خُذِي سَكْبَتَكَ فَقَالَتْ: أَضْعُ بِهَا مَاذَا؟ فَاسْتَحْيَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: هَلِمِي إِلَيَّ أَخْبِرْكِ، أَمْرِي بِهَا عَلَى مَخْرَجِ الدَّمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ

2395 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ

2393 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 94

2395 - أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 44 رقم الحديث: 29-30 وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 148 رقم

الحديث: 429

بِلَالٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا، قیامت کے دن آئے گا اس حالت میں کہ اس کے خون کا رنگ خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کھانے میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبولے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور ایک میں شفاء ہے۔

2396 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ

بُنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ

2397 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بُنْ رَجَاءٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

2398 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

2396- أخرجه أحمد: المسند جلد2 صفحہ674 رقم الحديث: 10664 .

2397- أخرجه الطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 1836، والبزار جلد4 صفحہ81 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحہ211 .

2398- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6 صفحہ414 رقم الحديث: 3320، والدارمی: الأطعمة جلد2 صفحہ135 رقم الحديث: 2039، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ330 رقم الحديث: 7377 .

إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً، وَالْآخِرُ شِفَاءً

2399 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبُثْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور کسی کو زخمی کرے اور کنواں جو اپنی ملک میں کھودے اس میں کوئی گر کر ہلاک ہو جائے اس صورت میں تاوان نہیں ہے اور ذہن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بکری فروخت کی اس حالت میں کہ اس کا دودھ رُکا ہوا تھا اس لینے والے کو اختیار ہے تین دن کا اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع گندم کا دے اس میں کانٹے نہ ہوں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ عز و جل نظر رحمت نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا، ان کے لیے دردناک عذاب ہے: (۱) ایک وہ آدمی جو ایسی قوم کے پاس آیادہ مسلمان تھے اس نے اُن پر عصا کاٹ کر اُن کا خون بہایا اور خون کو حلال جانا (۲) ظالم بادشاہ اور فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے

2400 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ابْتِغَا شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ، لَا سَمَرَاءَ

2401 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ

بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا عَلَى إِسْلَامٍ دَامِجٍ، فَشَقَّ عَصَاهُمْ حَتَّى اسْتَحَلُّوا الْمَحَارِمَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَسُلْطَانٌ جَائِرٌ وَقَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ،

2399 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 426 رقم الحدیث: 1499، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1334۔

2400 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1158، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 268 رقم الحدیث: 3444۔

والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 544 رقم الحدیث: 1252۔

2401 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 240۔

وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَسَكَّتْ سُفْيَانُ عَنِ
الثَّالِثِ، فَلَمْ يَذْكُرْهَا

2402 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا
فَهُوَ مُلْحَفٌ، وَهُوَ مِثْلُ سَفِّ الْمَاءِ

2403 - وَبِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيَنِي
بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِيَنِي

2404 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: رَجُلَيْنِ مِنَ
الْمُهَاجِرِينَ، وَرَجُلَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ: مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ، وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ،
وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَخَصَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِكَلِمَةٍ
قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ
بِقِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ سفیان
تیسرے کا ذکر کرنے سے خاموش رہے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد
ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: جس نے اس حالت میں مانگا کہ اس کے پاس
چالیس درہم یا اس کے برابر قیمت ہے، وہ لپٹنے والا ہے وہ
بہنے والے پانی کی طرح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے
مسلل وصیت کرتے رہے پڑوسی کے متعلق یہاں تک
کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں
سے پڑھو دو کا تعلق مہاجرین سے ہے اور دو کا تعلق انصار
سے ہے، وہ چار آدمی یہ ہیں: (۱) حضرت عبداللہ بن
مسعود (۲) سالم مولیٰ ابی حذیفہ (۳) ابی بن کعب
(۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت عبداللہ بن
مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک بات کے ساتھ خاص کیا، وہ یہ تھا
کہ جس کا ارادہ ہو کہ قرآن اس طرح پست آواز میں

2402 - أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 73 (باب الاحاف في المسألة) والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 39 رقم

الحديث: 13211 .

2403 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 341 رقم الحديث: 5152، والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحہ 333 رقم

الحديث: 1943، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 218 رقم الحديث: 6503 .

2404 - أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 158 رقم الحديث: 3808، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1913

پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے وہ قرآن عبد اللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

یہ تمام احادیث داؤد بن شاور سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما انہوں نے فرمایا: اے معاویہ بن خدیج! ہم سے بغض رکھنے سے پرہیز کرو بے شک حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم سے بغض اور حسد کرے گا اس کو قیامت کے دن حوض سے آگ کے ڈنڈوں کے ساتھ ہٹا دیا جائے گا۔

یہ حدیث شریک سے صرف عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کو مضبوط قلعہ اور حفاظت کی ضرورت ہے؟ مراد ہمارا قلعہ تھا جو قبیلہ بنی دوس کا زمانہ جاہلیت میں تھا حضور ﷺ نے لینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ توفیق اور سعادت مندی اللہ عز وجل نے انصار کے لیے رکھ دی تھی جب حضور ﷺ مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے آئے تو حضرت طفیل بن عمرو نے آپ کی طرف ہجرت کی آپ کے ساتھ آپ کی

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهَا الرَّمَادِيُّ

2405 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ لَهُ: يَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ، إِنَّا كَ وَبُغْضَنَا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا أَحَدٌ إِلَّا ذِيدَ عَنِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَيَاطِلٍ مِنْ نَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

2406 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ؟ يُرِيدُ حِصْنًا كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللَّهُ لِلْأَنْصَارِ، فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو،

2405- انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 320. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 175.

2406- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 108، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 453 رقم الحديث: 14992.

وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، فَاجْتَوَى الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ، فَجَزِعَ، فَاخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ، لَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ، فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ، فَرَأَاهُ الطُّفِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَنَايِهِ، فَرَأَاهُ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ، وَرَأَاهُ يُعْطَى يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ؟ فَقَالَ: غَفَرَ لِي بِهَاجَرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُعْطِيًا يَدَيْكَ؟ قَالَ: قِيلَ لِي: لَنْ نُصْلَحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ، فَقَضَاهَا الطُّفِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاعْفُرْ

قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی وہ آدمی مدینہ پاک میں بیمار ہو گیا اور بیماری زیادہ ہو گئی اس نے بانس کی لکڑی لی اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹنے لگے اس کی وجہ سے خون بہا اور وہ مر گیا۔ حضرت طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں دیکھا اور اس کو دیکھا وہ اپنے ہاتھ چھپا رہا ہے۔ حضرت طفیل نے فرمایا: تیرے رب نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے کہا: مجھے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا۔ میں نے کہا: تو اپنے ہاتھ کیوں چھپا رہا ہے؟ اس نے کہا: مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے بگاڑا ہے ہم اس کو درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیل نے حضور ﷺ سے خواب بیان کیا تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو درست فرما دے اور اسے معاف کر دے!

حضرت ابو زبیر سے یہ حدیث حضرت حجاج نے ہی روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت حماد اکیلی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا سرزمین جہینہ کی طرف سے آپ کی وفات سے بیس دن پہلے وہ خط یہ تھا کہ مردہ کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اٹھایا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَادٌ
2407 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: آتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

2407- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4128، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222 رقم

الحديث: 1729، والنسائی: الفرع جلد 7 صفحہ 154 (باب ما يدعي به جلود الميتة) وابن ماجه: اللباس جلد 2

صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم الحديث: 18808.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابی شیبہ سے صرف ابو عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2408 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی بکری مرگئی، ہم نے اس کے چمڑے کو باغٹ دی، ہم اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانا ہو گیا۔

بَكَّارٍ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، قَالَ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: نَا الشَّعْبِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ شَاةَ لَمِيمُونَةَ مَاتَتْ، فَذَبَقْنَا جِلْدَهَا، فَكُنَّا نَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَ شَأْنًا بَالِيًا

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یثیم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هُشَيْمٌ

2409 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چار آدمیوں کے خلاف بددعا کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَلَيْسَ لَكَ مِنَ اللَّهِ" عزوجل نے اُن کو اسلام لانے کی ہدایت دے دی۔

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128) فَهَذَا هُمْ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

2410 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے آگ میں جلتے رہنے کی وجہ سے اُن کے جسم بڑے ہو جائیں گے یہاں تک

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عُمَرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

2408 - أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد 11 صفحہ 577 رقم الحدیث: 6686 .

2409 - أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 73 رقم الحدیث: 4559 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 127 رقم

الحدیث: 5676 .

2410 - أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 402 والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 26 . انظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 294 .

کہ ایک جہنمی کی دونوں کانوں کی لوؤں سے اس کی گردن تک سات سو سال کے برابر مسافت ہوگی اس کی جلد کی موٹائی چالیس ہاتھ ہوگی ان کی داڑھ اُحد پہاڑ سے بڑی ہوگی۔

اس حدیث کو ابو یحییٰ سے صرف عمران نے روایت کیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کے رزق میں برکت دے اور اس کی عمر لمبی کرے وہ صلہ رحمی کرے۔

یہ حدیث ابن ابی حنین سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (کوئی) شی پیتے وقت تین سانس میں پیتے تھے۔

یہ حدیث یحییٰ بن یحییٰ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ النَّارِ لَيُعْظَمُونَ لِلنَّارِ، حَتَّى يَصِيرَ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ إِلَى عَاتِقَيْهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَغُلْظُ جِلْدِهِ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، وَضَرْسُهُ أَعْظَمُ مِنْ أُحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا عِمْرَانُ

2411- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الرَّزَجِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعْظِمَ اللَّهُ رِزْقَهُ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

2412- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ

بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَمَانٍ إِلَّا حَجَّاجُ

2413- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

2411- أخرجه البخارى: البيوع جلد 4 صفحہ 353 رقم الحديث: 2067، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 1982، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 191 رقم الحديث: 12595.

2412- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 84.

2413- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 172. انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 96.

کہ وہ حضور ﷺ کے ہم زمانہ ہیں کہ آپ ﷺ ایک قبر پر تشریف لائے تو دیکھا اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے آپ نے فرمایا: یہ قبر والا لوگوں کی چغلی کرتا تھا پھر آپ نے کھجور کی ایک سبز شاخ منگوائی اس کو قبر پر رکھ دیا اور فرمایا: یقیناً اس کے سبز رہنے تک اللہ عزوجل اس کے عذاب میں تخفیف کرتا رہے گا۔

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، أَنَّهُ عَهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآتَى عَلَى قَبْرِ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا كَانَ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ، فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ، وَقَالَ: لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطْبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَمَادُ

یہ حدیث عاصم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ قبروں پر پھول ڈالنا اچھی بات ہے اگر گنہگار ہوگا تو اس سے گناہ معاف ہوں گے اور اگر نیک ہو تو درجات بلند ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو نکاح کا خطبہ سکھاتے تھے: (وہ خطبہ یہ ہے) ”الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ قَوْلُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) (الآية: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

2414 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمْرٍ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) (الآية: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ

2414 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 245 رقم الحديث: 2118 والترمذی: النكاح جلد 3 صفحہ 404 رقم

الحديث: 1105 وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 609 رقم الحديث: 1892 وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 510 رقم الحديث: 3719 والطبرانی في الكبير جلد 1 صفحہ 98-99 رقم الحديث: 10080 .

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (النساء: 1) الْآيَةُ -

مُسْلِمُونَ (آل عمران: 102) (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (النساء: 1) الْآيَةُ

یہ حدیث حماد سے صرف ابو عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا آپ میری خدمت کرتے تھے حالانکہ آپ مجھ سے بڑے تھے حضرت جریر نے فرمایا: میں نے انصار کو دیکھا کہ حضور ﷺ کی جیسی خدمت انصار صحابہ نے کی ایسی خدمت کوئی نہیں بجالایا اس لیے میں نے ان میں سے ہر ایک سے محبت کی۔

2415 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا، فَكَانَ يَخْدُمُنِي، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ جَرِيرٌ: رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا أَرَى أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَحَبَبْتُهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے حضور ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا اس ہدیہ میں ایک گھڑا تھا اس میں زنجبیل تھی آپ نے ہر صحابی کو اس سے ایک ٹکڑا کھلایا اور مجھے بھی اس سے ایک ٹکڑا کھلایا۔

2416 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَهْدَى مَلِكُ الرُّومِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَا، وَكَانَ فِيهَا أَهْدَى إِلَيْهِ جَرَّةٌ فِيهَا زَنْجَبِيلٌ، فَأَطْعَمَ كُلَّ إِنْسَانٍ قِطْعَةً، وَأَطْعَمَنِي قِطْعَةً

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَمْرُو

2415- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 98 رقم الحديث: 2888، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1951،

والطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحہ 293 .

2416- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 48 .

ہیں۔

حضرت ہشام بن زید بن انس اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت حضور ﷺ کے پاس زہر ملی بکری لے کر آئی آپ نے اس سے کھایا اس کے بعد اس عورت کو لایا گیا آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں مسلسل حضور ﷺ کے منہ مبارک سے پچانتا رہا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف خالد اور روح بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مسفلہ کے قریب لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں آپ کے پاس مرد عورتیں بچے بڑے آرہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں میں نے عرض کی: شہادت سے مراد کیا ہے؟ مجھے محمد بن اسود نے بتایا: شہادت سے مراد لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ کی گواہی دینا ہے۔

یہ حدیث اسود سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

2417- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ، فَآكَلَ مِنْهَا، فَجِئَ بِهَا، فَقِيلَ: أَلَا نَقْتُلُهَا؟ قَالَ: لَا فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا خَالِدٌ وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

2418- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مُخَلَّدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ خَلْفٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ الْأَسْوَدَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنٍ مَسْفَلَةٍ، فَجَاءَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

2417- أخرجه البخاری: الہبة جلد 5 صفحہ 272 رقم الحدیث: 2617، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1721 .

2418- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 415، والطبرانی فی الکبیر جلد 5 صفحہ 8، والحاکم فی مستدرک

جلد 3 صفحہ 296 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 40 .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں مکمل کرو اگر کوئی کمی ہو تو پچھلی صف میں۔

یہ حدیث سعید سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ریشم اور مصمت سے منع کیا، بہر حال جس کا تانا یا بانا ریشم کا ہو اس کو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور آپ نے چاندی کے برتن سے منع کیا۔

یہ حدیث ضعیف سے روایت ہے، وہ سعید اور عکرمہ سے روایت کرتے ہیں اور ضعیف سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب دنوں سے افضل دن قربانی کا دن ہے، پھر نویں ذی الحجہ کا دن جس میں لوگ (میدان عرفات میں) ٹھہرتے ہیں، وہ یوم نحر کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پانچ یا چھ

2419 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّمُوا الصُّفُوفَ، فَإِنْ كَانَ نَقْصَانٌ فِيهِ الْمُؤَخَّرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

2420 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ سَدَاهُ أَوْ لِحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلَا بَأْسَ بِلِبْسِهِ وَنَهَى عَنِ الْإِنَاءِ الْفُضَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعِكْرِمَةَ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

2421 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقَرُّ فِيهِ النَّاسُ، وَهُوَ

2419 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 177 رقم الحديث: 671 والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 72 (باب الصف

المؤخر) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 163 رقم الحديث: 12360 .

2420 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 79 .

2421 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 153 رقم الحديث: 1765 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 427 رقم

الحديث: 19099 .

اونٹ پیش کیے گئے (جب ان اونٹوں کو پتہ چلا کہ حضور نے ہمیں ذبح کرنا ہے) تو وہ ایک دوسرے کو سر مار مار کے آپ کی طرف بڑھ رہے تھے کہ جس سے آپ چاہیں ابتداء کریں جب وہ کروٹ کے بل گر پڑے تو حضور ﷺ نے ایک پوشیدہ کلمہ فرمایا میں اس کو سمجھ نہ سکا میں نے اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھا: آپ نے کروٹ کے بل گراتے وقت کیا فرمایا؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے اس میں حصہ لے۔

یہ حدیث عبداللہ بن قرطہ سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ثور اکیلے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ بنت عریاض بن ساریہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن ہر کچلیوں والے درندے اور ہر بچوں سے شکار کرنے والے پرندے اور نوک سے کرنے والوں سے منع کیا اور حاملہ سے وحلی کرنے سے یہاں تک کہ وہ جن دے جو ان کے پیٹ میں ہے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مال فنی سے و برلیا اس کے بعد فرمایا: مجھے کیا اس سے جو تم میں کوئی لیتا ہے سوائے غنم کے وہ تم پر مردود ہے سوئی اور دھاگہ ہے تم خیانت سے بچو کیونکہ

الَّذِي يَلِي النَّحْرَ، قُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسُ أَوْ سِتُّ، فَجَعَلَنَ يَزْدَلِفَنَ إِلَيْهِ، بَاتِنَهُنَّ يَبْدَأُ، فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبَهَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِلَّذِي إِلَى جَنْبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَوْرٌ

2422 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعُرْبَاضِ بِنِ سَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَنَهَى عَنِ الْمَجْثَمَةِ وَأَنْ تَوْطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطُونِهِنَّ

2423 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنَ الْفَيءِ فَقَالَ: مَا لِي مِنْ هَذِهِ إِلَّا مَا لِأَحَدِكُمْ إِلَّا الْخُمْسُ، وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ، فَرُدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ، وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَإِنَّهُ عَارٌ

2422 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 157 رقم الحديث: 17158، والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 259 رقم

الحديث: 648 .

2423 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 157-158 رقم الحديث: 17159، والطبرانی في الكبير جلد 18

صفحہ 259-260 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 34 .

وَسَنَارٌ وَنَارٌ

یہ عار اور نقصان اور آگ ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عرباض سے اسی سند سے روایت ہیں ان دونوں کے ساتھ ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا میں اونٹ کا عضو اٹھا سکتا تھا اس کے بعد میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ مقام حمرانہ پر گوشت تقسیم کر رہے تھے ایک عورت آئی آپ نے اپنی چادر اس کے لیے بچھا دی میں نے عرض کی: یہ کون عورت ہے؟ فرمایا گیا: یہ وہ میری ماں ہے جس نے مجھے دودھ پلایا تھا۔

یہ حدیث ابو طفیل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردوں کی سب سے بہتر صف پہلی ہے اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف پہلی ہے۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو شیبہ الحذری رضی اللہ عنہ سے روایت

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنِ الْعُرْبَاضِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو عَاصِمٍ

2424 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ

قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ، أَخْبَرَهُ قَالَ: كُنْتُ غَلَامًا أَحْمَلُ عُضْوًا لِبَعِيرٍ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجَعْفَرَانَةِ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ، فَبَسَطَ لَهَا رِدَائَهُ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذِهِ؟ قِيلَ: أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2425 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ

قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّي عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2426 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

2424- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 339 رقم الحديث: 5144. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 262.

2425- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 11497، والبزار جلد 1 صفحہ 249. انظر: مجمع الزوائد رقم

الحديث: 9612.

2426- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 21.

ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

یہ حدیث ابی شیبہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کی پشت پر نماز اس طرح اس طرح اور اس طرح ہے (یعنی عملی طور پر کر کے دکھایا)۔

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مالدار آدمی کا نرم ہونا اس کی عزت اور سزا کو حلال و جائز بنا دیتا ہے۔

یہ حدیث شرید سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں وبراکیلے ہیں سفیان وبراے حضرت سفیان نے اس کی تفسیر بیان کی ہے عرضہ سے مراد شکایت کرنا اور عقوبہ سے مراد اس کو روکنا ہے۔

عَاصِمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مِشْرَحٍ أَوْ مِشْرَسٌ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2427 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

2428 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي ذَكِيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْتُ الْوَاجِدَ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّرِيدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَبَرٌ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ وَبَرٍ وَقَسَرَهُ سُفْيَانُ قَالَ: عِرْضُهُ أَنْ يَشْكُوهُ، وَعُقُوبَتُهُ حَبْسُهُ

2427- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 162 .

2428- أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 312 رقم الحديث: 3628 والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 278 (باب

مطل الغني) وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 811 رقم الحديث: 2427 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 474

رقم الحديث: 19475 .

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے شعر سننے کی خواہش کی اس کے بعد فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی صلت کے اشعار یاد ہیں میں نے سو اشعار سنائے جب ایک شعر ختم کر لیتا تو آپ فرماتے: رُک جاؤ! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ اشعار ہی کی وجہ سے مسلمان ہو گیا ہو۔

2429 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوِي مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟ فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةً قَافِيَةً، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا مَرَرْتُ عَلَى بَيْتٍ قَالَ: هِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَادَ أَنْ يُسْلِمَ فِي شِعْرِهِ

2430 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حِصْنِ الْغَنَوِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَرَاءُ ابْنَةُ نَبْهَانَ، وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَلْ تَذَرُونَ آتَى يَوْمَ هَذَا؟ قَالَتْ: وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي يَذْعُونَ يَوْمَ الرُّثُوسِ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: إِنَّ هَذَا أَوْسَطُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. قَالَ: هَلْ تَذَرُونَ آتَى بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: هَذَا مَشْعَرُ الْحَرَامِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَعَلِّي لَا أَلْقَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا، أَلَا وَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، حَتَّى تَلْقُوا رَبَّكُمْ فَيَسْأَلَكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ، أَلَا فَلْيُبْلَغْ أَذْنَاكُمْ أَقْصَاكُمْ، أَلَا هَلْ بَلَغْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ نَلْبَثْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى مَاتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سراء بنت نبھان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے ساجۃ الوداع کے موقع پر تم کیا جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ حضرت سراء فرماتی ہیں: آج کے دن کو یوم الرؤس کہتے تھے صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: یہ ایام تشریق کے درمیان کا دن ہے پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: حرم کا شہر ہے پھر فرمایا: یقیناً اس سال کے بعد (اس مقام پر) تم سے ملاقات نہ ہوگی خبردار! تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام ہیں اس دن اور اس شہر کی حرمت کی طرح یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملو اور تم سے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا خبردار! قریب والا دور والے کو پہنچا دے یہ پیغام۔ فرمایا: میں نے پہنچا دیا! جب ہم مدینہ آئے تو ہم ٹھوڑے ہی دن ٹھہرے تھے کہ آپ کا

وصال ہو گیا۔

یہ حدیث براء بنت نبھان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے مانگتا نہیں ہے اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَرَاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2431 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ

قَالَ: نَا أَبُو الْمَلِیحِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحِ الْخُوزَيْمِيُّ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغْضَبُ عَلَيْهِ

یہ حدیث ابو صالح سے صرف ابو یلیح ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا أَبُو الْمَلِیحِ

2432 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

حضرت أم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں بھیجا میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ میں علی کو دیکھ لوں۔

عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ شَرَّاحِيلَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي سَرِيَّةٍ، فَرَأَيْتُهُ رَافِعًا يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تَرِيَنِي عَلِيًّا

یہ حدیث أم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2433 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ

عَبْدُ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

2431 - أخرجه الترمذی: الدعاء جلد 5 صفحہ 456 رقم الحديث: 3373، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 582 رقم

الحديث: 9714 .

2432 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 643 رقم الحديث: 3737، والطبرانی فی الكبير جلد 24 صفحہ 168 .

2433 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 454، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 385 رقم الحديث: 18838 .

والطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحہ 158 رقم الحديث: 1654 .

اللہ کے ذمہ میں ہے دیکھو! کہیں اللہ کا ذمہ تم پر غالب نہ آ جائے۔

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ، فَاَنْظُرْ لَا يَغْلِبَنَّكَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چھپنے لگوئے اس حالت میں کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

2434 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث حبیب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

2435 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَاسٍ، أَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِصَّةً أَوْ يُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا

حضرت علقمہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے سکے (کرنسی) توڑنے سے منع کیا جو ان میں رائج ہوں ہاں اگر ضرورت ہو کہ مثلاً درہم کو توڑ کر اس کو چاندی بنانا ہو یا دینار توڑ کر اس کا سونا بنانا ہو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ قُضَاءٍ

یہ حدیث عبد اللہ المرزنی سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن قضاء اکیلے ہیں۔

2436 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت

2434 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 157 رقم الحديث: 5695-5694، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 320 رقم الحديث: 2373، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 137 رقم الحديث: 775، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم الحديث: 1682 .

2435 - أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3449، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 761 رقم الحديث: 2263، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 512 رقم الحديث: 15463 .

2436 - أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحہ 73 رقم الحديث: 4159، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 234

ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا مرد کا عورت کی اور عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنے سے مگر کبھی ضرورت کے پیش نظر جائز ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نکلے بارش مانگنے کے لیے۔ عرض کی: اے اللہ! جب ہم پر حضور ﷺ کے زمانہ میں قحط پڑتا تھا تو ہم تیرے نبی کا وسیلہ دیتے تھے اور ہم (اب) تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ دیتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی پر تین سطریں لکھی ہوئی تھیں: ایک میں محمد ﷺ، دوسری میں رسول تیسری میں اللہ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے اندھیری رات کے حصوں کی طرح، آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر لوگ (اپنے دین) کو دنیا کی حقیر ترین رقم کے بدلے دین فروخت کر دیں گے۔

قَالَ: نَاهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غَبَاً

2437 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَاهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ، خَرَجَ يَسْتَسْقِي، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ يَسْتَسْقِي، فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا إِذَا قَحِطْنَا عَلَى عَهْدِ نَبِينَا تَوَسَّلْنَا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ، اللَّهُمَّ وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2438 - وَبِهِ عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ نَقُشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ: سَطْرٌ مُحَمَّدٌ، وَسَطْرٌ رَسُولٌ، وَسَطْرٌ اللَّهُ

2439 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَاهِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَاهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنٌ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا أَقْوَامٌ خِلَافَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

رقم الحديث: 1756، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 114 (باب الترجل غبا) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 107

رقم الحديث: 16798 .

2437 - أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد 2 صفحہ 574 رقم الحديث: 1010 .

2438 - أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 244 رقم الحديث: 3106، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 230 رقم

الحديث: 1748 .

2439 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 272-273 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 312 .

یہ حدیث نعمان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس آئے جو وہ کھانا دے اس کو کھائے اس سے مانگے نہ جو اس کو پینے کے لیے پانی دے وہ پئے اس سے مانگے نہ۔

یہ حدیث زید سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پیری کا درخت کاٹا اللہ عزوجل اس کے سر کو جہنم میں جھکا دے گا، یعنی حرم شریف کے پیری کا درخت کاٹنا مراد ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن حبش سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بناء کعبہ کی بنیاد کے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ جب

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَارَكٌ

2440 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ، فَأَطَعَمَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَأْكُلْ، وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْشَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ - يَعْنِي مِنْ سِدْرِ الْحَرَمِ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

2442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمَرَ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي

2440 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 399، والحاكم في مستدرکہ جلد 4 صفحہ 126. انظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 48.

2441 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 287.

2442 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 232.

انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا دروازے سے داخل ہوتے ہوئے تو صحابہ کرام نے فرمایا: امین آیا ہے۔

هِنْدٍ، عَنْ سَمَاحِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فِي بِنَاءِ الْكَعْبَةِ قَالَ: لَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ مِنَ الْبَابِ، قَالُوا: قَدْ جَاءَ الْأَمِينُ

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا حَمَادٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اللہ عزوجل ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت کرے گا، بہر حال وہ تین جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے وہ یہ ہیں: (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث جس کی عورت آوارہ پھرتی ہو (۳) وہ عورت جو بناؤ سنگھار مردوں کی طرح کرتی ہو، بہر حال وہ تین جن کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا، وہ یہ ہیں: ماں باپ کا نافرمان، شرابی، دے کر احسان جتلانے والا۔

2443 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: فَالْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ، وَالذَّيُّوثُ، وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ تَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ: فَالْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ، وَالْمُذْمِنُ الْخَمْرَ، وَالْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ

یہ حدیث سالم سے صرف عبداللہ بن یسار الاعرج ہی روایت کرتے ہیں، اس حدیث کو روایت کرنے میں عمر بن محمد العمری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ الْأَعْرَجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا، اس کے بعد آپ کے پاس عیینہ بن حصن یا اقرع بن حابس

2444 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَّمَ أَبُو

2443- أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 60 (باب المنان بما أعطى) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 182 رقم

الحديث: 6185 والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 302 رقم الحديث: 13180 .

2444- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 94-95 .

آپ کے پاس آئے غرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ پچھنا ہے یہ بہتر ہے اس سے جو تم دوا لیتے ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا حالت احرام میں کیونکہ آپ کے سر میں تکلیف تھی۔

یہ دونوں حدیثیں حمید سے صرف عبداللہ بن عمر العمری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آتے جب آپ پر قرآن پاک سے کوئی شی نازل ہوتی آپ ہم کو فرماتے: ہمارے لیے ایک دن ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم مال اس لیے نازل فرمایا نماز قائم کرنے کے لیے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے اگر انسان کے پاس ایک وادی ہو مال کی تو وہ چاہے کہ دوسری بھی ہو اگر اس کے پاس دو ہوں تو وہ چاہے گا کہ تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اللہ تو بہ قبول کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو سیر کروائی گئی تو آپ نے صبح مکہ میں کی آپ علیحدہ پریشان تشریف فرما تھے آپ کے پاس اللہ کا دشمن ابو جہل آیا گویا وہ آپ سے مذاق کر رہا تھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

طَيِّبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عِيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ أَوْ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: هَذَا الْحَجُّمُ، وَهُوَ خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ بِهِ - 2445 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ وَجَدَهُ فِي رَأْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ

2446 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: كُنَّا نَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ لَنَا، فَقَالَ لَنَا يَوْمًا: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: إِنَّا أَنْزَلْنَا الْمَالَ لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِتْيَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ أَنَّ لَهُ الثَّانِي لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِ الثَّلَاثُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

2447 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّنُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بَنِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاصْبَحَ بِمَكَّةَ، جَلَسَ مُعْتَزِلًا حَزِينًا، فَاتَى عَلَيْهِ عَدُوُّ اللَّهِ أَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ كَأَلْمُسْتَهْزِءِ: هَلْ

كَانَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: أُسْرِيَ بِيَ
الَّيْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ
ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ - فَلَمْ يَرَهُ أَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مَخَافَةً إِنْ
دَعَا إِلَيْهِ قَوْمُهُ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيثُ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ
إِنْ دَعَوْتُ إِلَيْكَ قَوْمَكَ اتَّحَدْتَهُمْ بِمَا حَدَّثْتَنِي؟
قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: حَدَّثْتَ قَوْمَكَ بِمَا
حَدَّثْتَنِي، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ أُسْرِيَ بِيَ
الَّيْلَةَ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ: إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ
قَالُوا: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمِنْ
مُصَفِّقٍ، وَمِنْ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُسْتَعِجِبًا
لِلْكَذِبِ، رَعِمَ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَى ذَلِكَ
الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اتَّسَطِطِعُ أَنْ تَنْتَعَ لَنَا الْمَسْجِدَ؟
قَالَ: نَعَمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَعْتُهُ
لَهُمْ حَتَّى التَّبَسَّ عَلَى بَعْضِ النَّعْتِ، فَجِئَءَ
بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَتَّى وَضَعَ دُونَ دَارِ
عَقِيلٍ، أَوْ دَارِ عِقَالٍ، فَجَعَلْتُ أَنْتَعُهُ لَهُمْ وَأَنَا أَنْظُرُ
إِلَيْهِ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَّا النَّعْتُ، وَاللَّهِ، فَقَدْ أَصَابَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْفٌ

2448 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو جہل نے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ مجھے بیت
المقدس تک رات کو سیر کروائی گئی پھر میں نے صبح
تمہارے درمیان کی ہے اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ اس نے
کہا: اگر میں آپ کے پاس تیری قوم کو لے کر آؤں تو اُن
کو وہی بتانا جو مجھے بتایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی
ہاں! ابو جہل نے کہا: آپ اپنی قوم کو بتائیں جو مجھے بتایا
ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اس رات سیر کروائی گئی
ہے انہوں نے کہا: کہاں تک؟ فرمایا: بیت المقدس تک
انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے صبح تو ہمارے درمیان
کی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ابو جہل نے تعجب
کرتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا، قوم میں ایک آدمی
تھا اس نے اُس مسجد تک سفر کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: کیا
آپ ہم کو مسجد کی تفصیل بتائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی
ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اُن کو ساری تفصیل
بتائی یہاں تک کہ بعض اس کی صفت مجھ پر ملتبس ہو گئی
پھر اس کے بعد مسجد میرے سامنے رکھ دی گئی میں اس کی
طرف دیکھ رہا تھا میں اُن کو بتاتا دیکھ دیکھ کر قوم نے
عرض کی: آپ نے درست حالت بتائی ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عباس سے اسی سند سے
روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں عوف اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے کام کرتا
ہے ۷۰ سال تک اس کا خاتمہ جہنمی کام کرتے ہوئے ہوتا

ہے وہ جہنمی ہو جاتا ہے ایک بندہ جہنم والے کام کرتا ہے
۱۰ سال تک وہ عمل جنت والا کرتا ہے تو وہ جنتی ہو جاتا
ہے۔

یہ حدیث خبیث سے صرف عبد اللہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابی سلامہ حضور ﷺ سے روایت کرتے
ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں آدمی کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ
اپنی ماں سے اچھا سلوک کرے وہ اپنے باپ سے اچھا
سلوک کرے اور اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کرے
اگر اس نے اس کو تکلیف دی تو اس کو تکلیف دی جائے
گی۔

یہ حدیث خراش سے اسی سند سے روایت ہے ان
سے روایت کرنے میں منسورا کیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو ہدیہ دیا جائے وہاں
لوگ موجود ہوں وہ اس ہدیہ میں برابر کے شریک ہیں۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمَ
لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ
لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمَ لَهُ بِعَمَلِ
أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُبَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

2449 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ،
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ
خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: أَوْصِي امْرَأًا بِأَمِّهِ، أَوْصِي امْرَأًا بِأَبِيهِ، أَوْصِي
امْرَأًا بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذَاةٌ
تُؤْذِيهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خِدَاشٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

2450 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ
زَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مَيْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهْدَيْتَ إِلَيْهِ هَدِيَّةً،
وَعِنْدَهُ قَوْمٌ، فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا

2449- أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1206 رقم الحديث: 3657، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 382 رقم

الحديث: 18815، والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 150، والطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 219 رقم

الحديث: 4184.

2450- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 11183. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 151.

یہ حدیث عمرو سے ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مندل اکیلے ہیں ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کی، ہم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے دو آدمیوں سے سنا وہ ایک آیت میں اختلاف کر رہے ہیں آپ ﷺ کی طرف نظر تو غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہی زیادہ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہوئے۔

یہ حدیث عبداللہ بن رباح سے صرف ابو عمران الجونی ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو جئے ہوئے گھی میں گر جائے آپ نے فرمایا: جو اس کے ارد گرد لگا ہے اس کو پھینک دو پھر بقیہ کھاؤ۔

یہ حدیث زہری سعید سے اور زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور عبدالواحد بن زیاد ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَوِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِّنْدَلٌ، وَلَا يَرَوِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

2451 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ، يُحَدِّثُنِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدْنَا بِالْبَابِ، فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ، خَرَجَ إِلَيْنَا يُعْرِفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هَذَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

2452 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ، فَقَالَ: يُؤْخَذُ مَا تَحْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا فَيُلْقَى، ثُمَّ يُؤْكَلُ الْبَقِيَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَزِيدُ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ

2451 - أخرجه مسلم: العلم جلد 4 صفحہ 2053، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 259 رقم الحديث: 6812 .

2452 - أخرجه أبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 363-364 رقم الحديث: 3842، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 312

رقم الحديث: 7195 .

بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رحمت صرف بد بخت سے لی جاتی ہے۔

2453- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث شیبان سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2454- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِأَهْلِيهِمْ، فَأَصَابَتْهُمْ السَّمَاءُ، فَلَجَسُوا إِلَى جَبَلٍ أَوْ إِلَى كَهْفٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: وَقَعَ الْحَجَرُ، وَعَفَا الْأَثَرُ، وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، اذْغُوا بِأَوْتِقِ أَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ أَخْلُبُ لَهُمَا فِي إِيَّائِهِمَا، فَإِذَا أَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقِظَا، وَكَرِهْتُ أَنْ تَدُورَ سِنْتُهُمَا فِي رُئُوسِهِمَا، فَإِذَا اسْتَيْقِظَا شَرِبَا، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور ﷺ سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: پتھر گر پڑا ہے اور اثر مٹ گیا ہے اور تمہارا مقام صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ سے اپنے اُن اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو جس پر تمہیں زیادہ بھروسہ ہے۔ پس اُن میں سے ایک نے کہا: میرے والدین تھے میں ایک برتن میں اُن کے لیے دودھ دھتا تھا پس جب میں اُن کے پاس آتا تو وہ سوئے ہوئے تھے تو میں کھڑا ہو جایا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بذاتِ خود جاگتے جب بھی جاگتے۔ میں نے اُن کی عادت بدلنے کو ناپسند کیا پس جب وہ بذاتِ خود جاگتے تو دودھ پیتے۔ اے اللہ! تو اس بات سے واقف

2453- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 4942، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 323 رقم

الحديث: 1923، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 582 رقم الحديث: 9715.

2454- انظر: مجمع البحرين (2830).

عَنَّا، فَرَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُعْجِبُنِي، فَأَرَدْتُهَا، فَأَبَتْ أَنْ تَمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتَّى جَعَلْتُ لَهَا جُغَلًا، فَلَمَّا أَخَذْتُ جُغَلَهَا، وَاسْتَقَرَّتْ نَفْسُهَا تَرَكْتُهَا، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَرَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا، يَعْمَلُ يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَجَاءَ يَطْلُبُ أَجْرَهُ، فَأَعْطَيْتُهُ، فَلَمْ يَأْخُذْهُ، وَتَسَخَّطَهُ، فَقَرْنَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ جَاءَ يَطْلُبُ أَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هَذَا كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا أَجْرَهُ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَرَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَخَرَجُوا يَتِمَّاشُونَ

ہے کہ میں نے تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے یہ کام کیا۔ اس کو ہم سے دور کر! پھر پتھر کا تہائی حصہ ہٹ گیا۔ دوسرے نے کہا: اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا وہ عمل کہ ایک عورت نے مجھے خوش کیا، میں نے اس سے بُرا ارادہ کیا، اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے انکار کیا حتیٰ کہ میں نے کئی پاڑے پیلے پس جب وہ میرے دام میں آگئی تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ یہ تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس مصیبت کو ٹال دے۔ تیسرے نے کہا: میں نے ایک مزدور رکھا تا کہ دن کو کام کرے پس اس نے کام کیا تو وہ اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے اسے دے دی۔ پس وہ نہ لیتا تھا اور ناراض ہوا پس میں نے مزدوری زیادہ کی یہاں تک کہ تمام مال سے ہوگئی۔ پھر وہ مانگنے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سب کچھ لے لے اور اگر میں چاہتا تو اسے صرف اس کی مزدوری دیتا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ کام تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس پتھر کو ہم سے دور کر دے! تو پتھر کا بقیہ تہائی حصہ بھی ہٹ گیا اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

یہ حدیث قادمہ سعید بن ابی الحسن سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتیں چھپا کر مدد طلب کیا کرو کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ إِلَّا عِمْرَانُ

2455 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سَلَامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى انْجَاحِ
الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2456 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ
بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ
بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَرْعَى نَاقَةً لَهُ فِي قَبْلِ
أَحَدٍ، فَعَرَضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتْدٍ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: كُلُّهَا قَالَ
جَرِيرٌ: قُلْتُ لَزَيْدٍ: الْوَتْدُ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ خَشَبٍ؟ قَالَ:
مِنْ خَشَبٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی اونٹنی چراتا تھا اُحد کی طرف اسے عارضہ لاحق ہوا اس نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا اس کے بعد وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس کو کھا لو۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں نے ولید سے کہا: وِتْد لوہا کا یا لکڑی کا تھا؟ فرمایا: لکڑی کا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ
جَرِيرٍ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ
جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، قَالَ جَرِيرٌ: ثُمَّ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي
بِهِ

یہ حدیث زید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں یہ حدیث حبان بن ہلال، جریر بن حازم، وہ ایوب السختیانی سے وہ زید بن اسلم۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں زید بن اسلم سے ملا مجھے انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

2457 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ
تَصَالِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے گھر میں کوئی تصویر دیکھتے تو اس کو مٹا دیتے تھے۔ اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف حضرت عمران روایت کرتے ہیں۔

2456 - أخرجه النسائي: الضحايا جلد 7 صفحہ 198 (باب اباحه الذبح بالعود) .

2457 - أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحہ 398 رقم الحديث: 5952 وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 71 رقم

الحديث: 4151 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 263 رقم الحديث: 26050 .

عَائِشَةَ إِلَّا عُمَرَ

2458 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ

قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِحَدِيثٍ، ثُمَّ التَفَتَ فِيهِ
أَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی گفتگو کرنے
پھر اس کی طرف متوجہ ہو وہ امانت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

یہ حدیث جابر بن عبد اللہ سے صرف اسی سند سے
روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابن ابی ذنب
اکیلے ہیں۔

2459 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ سَعْدِ
بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ فَإِنَّمَا يُجْرَجُ فِي
بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ
اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا
سَعْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرَانُ

یہ حدیث سالم حضرت عائشہ سے اور سالم سے
صرف سعد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں عمران اکیلے ہیں۔

2460 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2458 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 269 رقم الحديث: 4868، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 341 رقم
الحديث: 1959، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 463 رقم الحديث: 15072 .

2459 - أخرجه ابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1130 رقم الحديث: 3415، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 109 رقم
الحديث: 24716 .

2460 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 347 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 307 .

حضور ﷺ سے سافر ماتے ہوئے کہ مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے اللہ عزوجل ایک گناہ دور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو بکری کی دسی سب سے زیادہ پسند تھی اور ہم خیال کرتے تھے کہ یہود نے اسی لیے اس میں زہر ملایا تھا۔

ابو اسحق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

یہ حدیث مسلم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مالک اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

بُنْ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ عَلَى مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

2461 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَّاضَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَحَبُّ الْعُرَاقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكُنَّا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ هُمُ الَّذِينَ سَمُّوهُ فِيهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرُ

2462 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُسْتَلِمٍ إِلَّا حَبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَالِكٌ

2463 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

2461 - أخرجه أبو داود: الأطلعة جلد 3 صفحہ 349 رقم الحديث: 3780-3781 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 511

رقم الحديث: 3732 .

2462 - أخرجه ابن ماجه: المقلعة جلد 1 صفحہ 81 رقم الحديث: 224 . انظر: كشف الخفاء جلد 2 صفحہ 56 رقم الحديث: 1665 .

2463 - انظر: مجمع البحرين (2952) .

ﷺ نے فرمایا: جو کسی پر احسان کرے اس کو اس کا بدلہ دے اگر بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اس کا ذکر کرے اگر اس نے اس کا ذکر کیا اس نے اس کا شکریہ ادا کیا پیٹ بھرنے والا اُس چیز سے جس کو پانا اُس کے لیے مشکل ہے۔ جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا یعنی یہ گناہ ہے۔

یہ حدیث مرتجی سے صرف ابو عمر الحوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زمین کو کرائے پر دینے سے۔

عَبْدُ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، قَالَا: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُولَى مَعْرُوفًا فَلْيَكُافِ بِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ، فَإِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَالْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنْلُ كَلَابِيسَ تَوْبَى زُورٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ

2464 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا مُرْجَى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِيءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرْجَى إِلَّا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

2465 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرِّي الْأَرْضِ

2464 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3447، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 558 رقم

الحديث: 1267، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 728 رقم الحديث: 2154، والدارمی: البيوع جلد 2

صفحہ 323 رقم الحديث: 2543، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 553 رقم الحديث: 15764-15767 .

2465 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 371 رقم الحديث: 4012-4013، ومسلم: البيوع جلد 3

صفحہ 1183 .

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا اس سے جو میرے پاس نہیں ہے اس کو فروخت کرنے سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا اور اس کی اجرت بھی دی اگر پچھنا لگوانا برا ہوتا تو آپ اس کو اجرت نہ دیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مدینہ اور مکہ کے درمیان حالت سفر میں نماز قصر کرتے تھے (یعنی دو رکعت ادا کرتے تھے) اور آپ کو ڈر صرف اللہ سے ہوتا تھا۔

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا ان میں ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ بیٹھنے والے نے کہا: کیوں نہیں! آپ بیٹھے بھی رہتے تھے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

2466 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

2467 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَآجِرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَبِيشًا لَمْ يُعْطِهِ

2468 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِيمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

2469 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ جِنَازَةً مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَامَ أَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَقَعَدَ

2470 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ

2466 - أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 525 رقم الحديث: 1233، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 491 رقم الحديث: 15319 .

2467 - أخرجه البخاری: الاجارة جلد 4 صفحہ 536 رقم الحديث: 2279، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1205 أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 568 رقم الحديث: 19516 .

2468 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 431 رقم الحديث: 547، والنسائي: تقصير الصلاة جلد 3 صفحہ 96 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 461 رقم الحديث: 3333 .

2469 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 38 (باب الرخصة في ترك القيام) .

2470 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 545 رقم الحديث: 7562، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 744 .

ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کا ذکر کیا (فرمایا): وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے پھر واپس لوٹ کر اس میں نہیں آئیں گے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل نماز) جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے تھے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حلال اور حرام واضح ہیں ان کے درمیان ایسے امور ہیں جو مشکوک ہیں میں تمہارے لیے اس کی مثال بیان کرتا ہوں کہ بے شک اللہ کی چراگاہ ہے اور اللہ کی چراگاہ وہ ہے جو اللہ نے حرام کیا ہے جو چراگاہ کے ارد گرد چراتا ہے تو قریب ہے کہ اس میں چلا جائے گا۔

حضرت عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں تجھے اُس چیز سے آگاہ نہ کروں جس کی خبر مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دی؟ فرمایا: اُن میں ایک ناقص اور چھوٹے

الْخُدْرِيُّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ

2471- وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

2472- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ الشُّعَيْثِيُّ، قَالَا: نَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيْنَ، وَالْحَرَامِ بَيْنَ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَاصِرُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا: إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرَعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

2473- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: أَلَا

2471- أخرجه مسلم: صلاة لامسافرين جلد 1 صفحہ 504، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 249 رقم الحديث: 955.

2472- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 52، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1219-1220.

2473- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 747، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 243 رقم الحديث: 4763، وابن ماجه:

المقدمة جلد 1 صفحہ 59 رقم الحديث: 167.

ہاتھوں والا ہے یا ناقص ہاتھوں والا ہے۔ فرمایا: اگر آپ لوگ پریشان نہ ہوں تو میں تمہیں اُس وعدہ سے آگاہ کروں جو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے فرمایا جنہوں نے محمد ﷺ کی زبان پر اُن لوگوں سے جہاد کیا۔ ہم نے عرض کی: (اے علی!) آپ نے بذاتِ خود اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: رب کعبہ کی قسم! ہاں! یہاں تک کہ آپ نے یہ بات تین بار کہی۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے سامنے یہ آیت تلاوت کرتے تھے: جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلے کا راستہ مقرر کرتا ہے اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے آپ اس کو بار بار پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں رونے لگا پھر فرمایا: اے ابوذر! وہ وقت کیا ہوگا جب تو مدینہ سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا پھر آپ چلے اور میں بھی چلا میں حرم کی کبوتری میں ایک کبوتری تھا آپ نے فرمایا: تو کیا کرے گا جب آپ کو مکہ سے نکالا جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا۔ شام کی طرف اور مقدس زمین کی طرف (بیت المقدس)۔ آپ نے فرمایا: تو تیری کیا حالت ہوگی تو کیا کرے گا جب آپ کو شام سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: اس وقت (میں کیا کروں) اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ

أَتَيْتُكَ إِلَى مَا نَبَّأَنِي عَلِيُّ؟ قَالَ: فِيهِمْ مُودُنُ الْيَدِ، أَوْ مُشَدَّنُ الْيَدِ، أَوْ مُخَدَّجُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَا نَبَأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا

2474 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ الشَّعْبِيُّ قَالَ: نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) (الطلاق: 3) فَجَعَلَ يُعِيدُهَا عَلَيَّ حَتَّى نَعِسْتُ. ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالذَّعَةِ، أَنْتَلِقُ فَأَنْتَلِقُ، فَأَكُونُ حَمَامَةً مِنْ حَمَامَةِ الْحَرَمِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ مَكَّةَ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالذَّعَةِ، إِلَى الشَّامِ وَالْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الشَّامِ؟ قُلْتُ: إِذَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضْعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي قَالَ: أَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَسْمَعُ وَتَطِيعُ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

مبعوث کیا ہے میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھوں گا' آپ نے فرمایا: کیا تو اس سے بہتر نہیں کرے گا' تو اس اور اطاعت کر، اگرچہ حبشی غلام ہی ہو۔

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر جب سفر سے واپس آتے میں نے عرض کی: کیا آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد جب لوگوں کا رش ہوتا میں نے عرض کی: کیا آپ سورتیں ملاتے تھے؟ فرمایا: مفصل میں نے عرض کی: کیا آپ مکمل ماہ کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتی کہ آپ پورا مہینہ روزے رکھتے ہوں سوائے رمضان کے تمام ماہ افطار بھی نہیں کرتے تھے سوائے رمضان کے یہاں تک کہ اس سے حصہ پاتے۔

حضرت مجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا پھر مجھے کوئی بات پیش آئی اس حال میں کہ میں مدینہ کے راستے میں تھا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا ہم چلنے لگے یہاں تک کہ ہم اُحد پہاڑ پر چڑھے آپ مدینہ شریف کی طرف متوجہ ہوئے اس کے بعد فرمایا: ہلاکت اس کی ماں کے لیے! جس بستی کے رہنے والے اُسے چھوڑ دیں گے جیسے پکا ہوا پھل درخت کو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس

2475 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ قَالَ: نَا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيْبِهِ قُلْتُ: أَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بَعْدَ مَا حَطَّمَهُ النَّاسُ قُلْتُ: أَكَانَ يَقْرَأُ السُّورَةَ؟ قَالَتْ: الْمَفْصَلُ قُلْتُ: أَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟ قَالَتْ: مَا عَلِمْتُه صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ، وَلَا أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ غَيْرَ رَمَضَانَ

2476 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ

مُحْجَنِّ بْنِ الْأَدْرَعِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ عَرَضَ لِي وَأَنَا خَارِجٌ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ، فَأَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى صَعَدْنَا إِلَى أُحُدٍ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ الْمَدِينَةَ، فَقَالَ: وَيْلُ أُمِّهَا، قَرِيْبَةٌ يَدْعُهَا أَهْلُهَا كَأَنِّيَعِ مَا تَكُونُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا؟ قَالَ: عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسَّبَاعِ، وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ، كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ

2475 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 192 رقم الحديث: 25439، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 496،

والنسائی: الصيام جلد 4 صفحہ 124 (باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه).

2476 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 41 رقم الحديث: 20370.

کے پھل کون کھائے گا؟ فرمایا: پرندے اور درندے اس میں دجال داخل نہیں ہوگا جب بھی داخل ہونے کا ارادہ کرے گا اس کی ہر گلی میں فرشتہ ہوگا وہ اس کو روکے گا پھر آئے گا یہاں تک کہ جب مسجد کے دروازے کے پاس آئے گا تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوگا آپ نے فرمایا: وہ اُن سے سچی بات کرے گا میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ فلاں آدمی ہے جو مدینہ شریف میں سب سے زیادہ نماز پڑھنے والا ہے آپ نے فرمایا: اُسے مت سنانا ورنہ تو اُسے ہلاک کر دے گا۔

حضرت ابو نضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید الخدری سے کہا: ہمیں لکھواؤ! فرمایا: ہم تمہیں کیوں لکھوائیں؟ ہم اس کو ہرگز قرآن نہیں بتائیں گے۔ لیکن ہم سے لو! جس طرح ہم حضور ﷺ سے حدیث سیکھتے تھے۔ حضرت ابوسعید فرماتے تھے: حدیث بیان کرو بے شک حدیث ایک دوسرے کو یاد کرواتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے۔

یہ حدیث کہمس سے صرف شعیث ہی بیان کرتے

بِكُلِّ نَفَبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ، فَصَدَّهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ اِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ: يَقُوْلُهُ صَادِقًا فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذَا فَلَانٌ اَكْثَرُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ صَلَاةً، فَقَالَ: لَا تُسْمِعُهُ فْتَهْلِكُهُ

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ: أَكْتَبْنَا قَالَ: لِمَ نَكْتُبُكُمْ؟ وَلَنْ نَجْعَلَهُ قُرْآنًا، وَلَكِنْ خُذُوا عَنَّا كَمَا كُنَّا نَأْخُذُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَقُولُ: تَحَدَّثُوا، فَإِنَّ الْحَدِيثَ يُذَكِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا

2478 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا الشُّعَيْثِيُّ

2477 - انظر: مجمع البحرين (212) .

2478 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4603 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 401 رقم

الحديث: 8009 .

ہیں۔

حضرت غفیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ رات کے اوّل حصے یا آخر حصہ میں نماز وتر پڑھتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات آپ رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی۔ میں نے عرض کیا: جب آپ پر غسل فرض ہوتا تو آپ رات کے اوّل حصے یا رات کے آخر میں غسل کرتے تھے؟ فرمایا: آپ بسا اوقات رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخری حصے میں غسل کرتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے میں نے عرض کی: کیا (نوافل میں) قرأت جبراً یا آہستہ کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: بسا اوقات جبراً اور بسا اوقات آہستہ پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

2479 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا كُثَيْمٌ، عَنْ بُرَيْدِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ غُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: أَكَانَ إِذَا أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، أَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: أَفَكَانَ يَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ فِي صَلَاتِهِ أَوْ يُخَافِتُ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جْهَرَ، وَرُبَّمَا خَافِتَ، قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

2480 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

2479 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 56-57 رقم الحديث: 226 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 82-83 رقم

الحديث: 24507 .

2480 - أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 340-348 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 188 .

یہ حدیث ابو بکر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار دانائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی سے بجھاؤ۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف جحیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک قوم پر نکلے انہوں نے زندہ کبوتر کو باندھا ہوا تھا وہ اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اس باندھے ہوئے کا کھانا جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث ابو بکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

2481 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاطْفُئُوهَا بِالْمَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا الْحَجَبِيُّ

2483 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حِمَامًا حَيًّا، وَهُمْ يَرْمُونَهُ، فَقَالَ:

هَذِهِ الْمُجْتَمَةُ لَا يَحِلُّ أَكْلُهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

2481- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 126 .

2482- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 184 رقم الحديث: 5725، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1732 .

2483- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 322 رقم الحديث: 11876 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت کسی کی زمین لی اللہ عزوجل اس کے گلے میں ستر زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

2484 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ قَيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ اللَّهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانکا، میں نے وہاں رہنے والے زیادہ کمزور اور فقیر لوگ دیکھے، میں نے جہنم میں جھانکا، وہاں رہنے والے دیکھے تو زیادہ تر عورتیں تھیں۔

2485 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْخَوْضِيُّ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ الشَّيْخِيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ، فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الضَّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ، وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ، فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءِ

یہ حدیث یزید بن عبد اللہ سے صرف ضحاک بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت ہر ماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ میں بچہ تھا، میں آپ کے سامنے ہوا، میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا تا کہ میں آپ کی بیعت کروں، آپ نے واپس کر دیا اور میری بیعت نہیں کی۔

2486 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهَرْمَّاسِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ، فَغَدَوْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيُبَايِعَنِي، فَرَدَّهَا، وَلَمْ يُبَايِعَنِي

یہ حدیث ہر ماس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهَرْمَّاسِ إِلَّا عِكْرِمَةُ

2484- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6 صفحہ 338 رقم الحديث: 3195؛ ومسلم: المساقاة جلد3 صفحہ 1231 .

2485- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6 صفحہ 318؛ والترمذی فی أبواب جهنم جلد4 صفحہ 115 .

2486- أخرجه النسائی: البيعة جلد7 صفحہ 135 (باب بيعة الغلام) .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز مجھ پر فرض ہے اور یہی تمہارے لیے سنت ہے۔

یہ حدیث عکرمہ سے صرف ابو جناب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک جوان نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور اپنی ضروریات میں کم وقت لگاتا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی ضرورت کا سوال کرو! تو اُس نے عرض کی: میرے لیے جنت کی دعا کیجئے! راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے سر اٹھا کر سانس لی اور کہا: ٹھیک ہے! لیکن سجدوں کی زیادتی سے میری مدد کرنا۔

اور اسی راوی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے تین (بچے) دفن کیے ان پر صبر بھی کیا ثواب کی نیت سے اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: (اگر) دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: جس نے دو دفن کیے اور ان پر صبر کیا اور صبر حاصل کیا اس کے لیے بھی جنت واجب ہو گئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ایک؟ آپ خاموش ہو گئے یا رک گئے پھر فرمایا: اے اُم ایمن!

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مِنْدَلٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَضْحَى عَلَى فَرِيضَةٍ، وَهُوَ عَلَيْكُمْ سُنَّةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ

2488 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: نَا نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً. فَقَالَ: اذْعُ لِي بِالْجَنَّةِ قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَتَنَفَّسَ، وَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ أَعْنِي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

2489 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً، فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ، وَاحْتَسَبَهُمْ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ أُمُّ آيْمَنَ: أَوْ اثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ، فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا، وَاحْتَسَبَهُمَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ أُمُّ آيْمَنَ: وَوَاحِدًا؟ فَسَكَتَ وَأَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أُمُّ آيْمَنَ، مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ عَلَيْهِ وَاحْتَسَبَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

2487 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 260 رقم الحديث: 11674 .

2488 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 245 رقم الحديث: 2029 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 252 .

2489 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 273 رقم الحديث: 2030 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 31 .

جس نے ایک بھی دفن کیا، اس پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

یہ دونوں حدیثیں سماک سے صرف ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے والوں کے پاس سے گزرے آپ نے اچھا کھانا دیکھا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا تو اس کے نیچے ردی گندم تھی آپ نے فرمایا: اس کو علیحدہ فروخت کرو اور اس کو علیحدہ فروخت کرو جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث نافع سے صرف ابو معشر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ لایا گیا حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی پر قرض ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے دوست کا جنازہ پڑھو! ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میں ادا کروں گا! اس کے بعد حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔

یہ حدیث ابو نضر سے صرف عبداللہ بن عمر ہی

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَمَّاكِ إِلَّا نَاصِحٌ

2490 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِ الطَّعَامِ فَرَأَى طَعَامًا حَسَنًا، فَأَذْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا تَحْتَهُ طَعَامٌ رَدِيٌّ، ل: بَعْدَ ذَا عَلَى حِدَةٍ وَذَا عَلَى حِدَةٍ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

2491 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: هُوَ عَلَيَّ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَبْدُ

2490 - أخرجه الدارمي: البيوع جلد 2 صفحہ 323 رقم الحديث: 2541، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 69 رقم

الحديث: 5112. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 81.

2491 - أخرجه الترمذي: الجنائز جلد 3 صفحہ 372 رقم الحديث: 1069، والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 52 (باب

الصلاة على من عليه دين) وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 804 رقم الحديث: 2407، والدارمي: البيوع

جلد 2 صفحہ 341 رقم الحديث: 2592، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 350 رقم الحديث: 22604.

اللّٰهُ بْنُ عَمَرَ

روایت کرتے ہیں۔

2492 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْمِسُورُ

بُنْ عَيْسَى قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يَاسِينَ الزِّيَّاتِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ مَعَادِنِ التَّقْوَى تَعَلَّمْتُكَ إِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ مَا لَمْ تَعْلَمْ، وَالتَّقْصِيرُ فِيمَا قَدْ عَلِمْتَ قِلَّةُ الزِّيَادَةِ فِيهِ، وَأَنَّمَا يُزْهَدُ الرَّجُلُ فِي عِلْمٍ مَا لَمْ يَعْلَمْ قِلَّةُ الْإِنْتِفَاعِ بِمَا قَدْ عِلِمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا يَاسِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقویٰ کے معادن سے یہ ہے تیرا سیکھنا یہ ہے کہ جان لے اس کو جس کا علم نہیں ہے کمی کرنا جس کو معلوم ہو کہ اس کا ذرا راہ کم ہے علم آدمی سے بے رغبتی کرتا ہے اس کو کم نفع کا پتا بھی نہیں ہوتا ہے جس کا اس کو علم ہوتا ہے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف یاسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2493 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمَرَ

الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحَكَمِ الْبُنَائِيَّ، أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاخْشَوْا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جب تم دیکھو تعریف کرنے والوں کو (منہ پر) تو اُن کے منہ میں مٹی ڈالو۔

یہ حدیث عطاء سے صرف علی بن حکم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

2494 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بُنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنظُورٍ قَالَ: نَا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قدریہ اس امت کے مجوس ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُن کی عیادت نہ کرو اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

2492 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139 .

2493 - انظر: مجمع البحرين (3175) .

2494 - انظر: مجمع البحرين (3210) .

هَذِهِ الْأَمَّةُ، إِنْ مَرَضُوا فَلَا تَعُودُ وَهُمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُ وَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا زَكْرِيَّا

یہ حدیث ابو حازم سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اٹھ سرہ استعمال کیا کرو سوتے وقت کیونکہ یہ پکلوں کے بال اگاتا ہے اور نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

2495 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ الرِّقَادِ، فَإِنَّهُ يَنْبِثُ الشَّعْرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا راستے پر گری ہوئی شی کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: ڈاٹ/بندھن اور تھیلی لوگوں سے پوچھو (اُن سے پوچھنا وہ جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اس کا مال ہے اس کو دے دے۔ لغات الحدیث) پھر ایک سال اس کا اعلان کر اگر اس کا مالک آئے اور وہ اس کی تعداد اور تھیلی کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ یعنی اگر وہ نہ آئے تو تیرا ہے۔

2496 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مَوْلَى الْمُنْبِغِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْظَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ وَعَانَهَا وَوِكَانَهَا، ثُمَّ عَرِّفَهَا عَامًّا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا، وَوِكَانَهَا، فَأَذْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حَمَّادٌ

2495- أخرجه ابن ماجه: الطب جلد2 صفحہ 1156 رقم الحديث: 3496 .

2496- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 225 رقم الحديث: 91' ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1349' وأحمد:

المسند جلد4 صفحہ 142 رقم الحديث: 17039 .

2497 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ
الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ وَلَمْ
يُسْتَجَبْ لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ

2498 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَّافُ الشَّامِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالِدُعَاءِ
يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمَا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَلْقَى
الْبَلَاءَ، فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَطَّافٌ،
وَلَا عَنْ عَطَّافٍ، إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

2499 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ
الْعَمِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہتا ہے جب تک
جلدی نہ کرے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جلدی کرنے
سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہنا کہ میں نے دعا
کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوہلال ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: احتیاط بھی تقدیر سے بچا نہیں سکتی
ہے دعا نفع دیتی ہے اس مصیبت سے جو نازل ہو چکی ہے
یا بھی نازل نہیں ہوئی بے شک دعا آزمائش کو مل جاتی
ہے دونوں ایک دوسرے سے جلدی بنی کرتی رہیں گی
قیامت کے دن تک۔

یہ حدیث ہشام سے صرف عطا ف ہی روایت
کرتے ہیں اور عطا ف سے صرف زکریا اور اس کو روایت
کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے پھر
اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے تھے پھر کہتے تھے: اللہ

2497 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 193-210 وأبو يعلى جلد 5 صفحہ 248 والبخاري جلد 4

صفحہ 37-38 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 150 .

2498 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 149 .

2499 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 113 .

کے نام سے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے وہ رحمن رحیم ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دور فرما دے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَسَحَ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْغَمَّ وَالْحَزْنَ ؛ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَامٌ

یہ حدیث معاویہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلام اکیلا ہے۔

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں، میں اللہ سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تُو اللہ سے عافیت مانگنا۔

2500 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الصَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَسْأَلُ اللَّهَ؟ قَالَ: سَلِيهِ الْعَافِيَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوہلال سے صرف ابو عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ کے سیر کرنے والے فرشتے ہیں جو اترتے ہیں اور زمین میں ذکر کرنے والوں کی مجلسوں پر ٹھہر جاتے ہیں۔ پس صبح و شام اللہ کا ذکر کرو اور (بہانے بہانے سے) اپنے آپ کو اللہ کا ذکر یاد دلاؤ جس کو پسند ہو کہ وہ اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھے کہ وہ کیسا ہے وہ دیکھے اللہ کا اس کے ہاں کتنا مقام ہے بے شک اللہ عز و جل بندے کو وہی مقام دیتا ہے جتنا وہ اللہ عز و جل کو اپنے ہاں مقام دیتا ہے۔

2501 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الصَّرِيرُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى عُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَرَايَا مِنْ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَأَعْدُوا وَرُحُوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ، وَذَكِّرُوا اللَّهَ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللَّهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللَّهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ

2500 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 534 رقم الحديث: 3514، وابن ماجه: الدعاء جلد 2 صفحہ 1265 رقم

الحديث: 3850، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 192 رقم الحديث: 25438 .

2501 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 80 .

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ عُمَرُ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے سنا
فرماتے ہوئے کہ اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی
اللہ والے ہیں۔

2502 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نَا صَالِحُ
الْمُرَيْشِيِّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ
عُمَارَ بَيُوتِ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف صالح ہی روایت کرتے
ہیں۔

2503 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعٍ،
عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَالِ مِنْهُ، إِنَّ مَعَهُ نَارًا
تُحْرِقُ، وَنَهْرَ مَاءٍ بَارِدٍ، فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَا يَهْلِكَنَّ بِهِ،
لِيُغَمِّضَ عَيْنَيْهِ، وَلِيَقَعَ فِي الْآبِي يَرَاهَا نَارًا، فَإِنَّهَا لَهُمْ
مَاءٌ بَارِدٌ .

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جو
دجال کے پاس ہوگا اس کے پاس جلانے والی آگ ہو
گی اور ٹھنڈے پانی کی نہر ہوگی جو اس کو پائے گا اس کو
اس کے ذریعے ہلاک نہیں کرے گا اُسے چاہیے کہ
آنکھیں بند کر کے اُس میں داخل ہو جائے جسے وہ آگ
دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ اُن کے لیے ٹھنڈا پانی ہوگا۔

2504 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ
بْنُ الْمُنْهَالِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ:
نَا أَبُو سِنَانٍ، وَلَيْسَ، بِضَرَّارٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ وَهْبٍ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ، وَعَوْرَاتِ بَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنوں (شیطانوں) کی
آنکھوں کے درمیان اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان
پردہ یہ ہے کہ وہ کپڑے پہنتے وقت بسم اللہ کہہ لیں۔

2502 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 217 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2612 .

2503 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2249 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 451 رقم الحديث: 23341 .

2504 - انظر: مجمع البحرين (341) .

آدَمَ إِذَا وَضَعُوا يَتَابَهُمْ أَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللَّهِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَجَّاجٌ

ہیں۔

حضرت ابو قلاب یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ

2505 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اس آدمی

بُنْ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ،

کے متعلق جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے اس

وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي

کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو

غَلَابٍ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ

عبداللہ بن عمر کو پچھتا ہے؟ اس نے اپنی بیوی کو حالت

رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ عَبْدَ

حیض میں طلاق دی اس کے بعد حضرت عمر نے حضور

اللَّهُ بْنِ عُمَرَ؟ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَسَأَلَ

ﷺ سے پوچھا اس کے متعلق تو آپ نے رجوع کرنے

عُمَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَأَمَرَهُ

کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا اس کو طلاق شمار کیا تھا؟

أَنْ يُرَاجِعَهَا، قُلْتُ: أَيْحْتَسِبُ بِهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ،

حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں! کیا آپ نے دیکھا

أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَقَّقَ

نہیں ان کا عجز اور ناجحی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ

2506 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے

بُنْ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُضْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي

ہوئے کہ جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت

إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ

میں ڈوبا ہوتا ہے جب اس مریض کے پاس بیٹھتا ہے وہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ

اللہ کی رحمت میں ڈوبا رہتا ہے اللہ عز وجل ستر ہزار

مَرِيضًا خَاصَّ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ،

فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے جو اس کے لیے شام تک

وَوَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

2505 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 269 رقم الحديث: 2558، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1096، واد

داؤد: الطلاق جلد 2 صفحہ 262 رقم الحديث: 2184، والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 469 رقم

الحديث: 1175.

2506 - أخرجه ابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 463 رقم الحديث: 1442.

حَتَّى يُمَسَّى

دعا کرتے رہتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف مصعب ہی روایت

مُضَعَبٌ

کرتے ہیں۔

2507 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ

ایک آدمی سمندر میں کشتی پر شراب فروخت کرتا تھا، وہ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي

شراب میں پانی بھی ملا دیتا تھا اس کے ساتھ کشتی میں

هَرِيرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ فِي

بندر تھا، بندر تھیلہ پکڑ کر پردے کی لکڑی پر چڑھ گیا، ایک

الْبَحْرِ، وَكَانَ يَشُوبُهَا بِالْمَاءِ، وَكَانَ مَعَهُ فِي

دینار کشتی میں ڈالنے لگا، ایک دینار پانی میں ڈالنے لگا

السَّفِينَةِ قِرْدٌ، فَاخَذَ الْقِرْدُ الْكَيْسَ، فَصَعِدَ بِهِ

یہاں تک کہ اُس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

الدَّقْلَ، فَجَعَلَ يُكْفِءُ دِينَارًا فِي السَّفِينَةِ، وَدِينَارًا

فِي الْمَاءِ، حَتَّى قَسَمَهُ نِصْفَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث ابوصالح سے صرف اسحاق ہی روایت

إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

فائدہ: مذکورہ بالا روایت میں شراب کا ذکر ہے، لیکن مولانا وحید الزمان نے لغات الحدیث میں صفحہ ۷۳۳ جلد ۱ مطبوعہ

نعمانی کتب خانہ میں لکھا حیات الحیوان کے حوالہ سے کہ وہ آدمی دودھ میں پانی ڈالتا تھا یہ زیادہ انسب ہے لیکن دونوں میں تطبیق

ممکن ہے کہ ہو سکتا ہے یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہو۔ یا لکھوئی غفرلہ

2508 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت نوح بن حکیم قاری قرآن تھے وہ ایک

الْمَسْدِينِيِّ قَالَ: نَا يَغْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ:

آدمی سے روایت کرتے ہیں اس کو داؤد کہا جاتا تھا وہ ام

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حبیبہ بنت ابی سفیان کی اولاد سے تھے وہ لیلیٰ بنت قانف

نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ، وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ

الثقفہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں: میں ام کلثوم

لَهُ دَاوُدُ، وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ لَيْلَى

بنت رسول اللہ ﷺ کو غسل دینے میں شریک تھی، حضور

بِنْتُ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ مِمَّنْ غَسَلَ أُمَّ

ﷺ نے جو چیز سب سے پہلے ہم کو دی وہ حق

2507 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 409 رقم الحديث: 8075 .

2508 - أخرجه أبو داود: الجناز جلد 3 صفحہ 196 رقم الحديث: 3157 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 410 رقم

الحديث: 27202 .

(ازار بند) تھا، پھر چادر، پھر اوڑھنی، پھر ملکہ (بڑی چادر) پھر بڑے کپڑے میں لپیٹ دیا گیا۔

كُلُّوْمِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا كَانَ اَوَّلَ مَا اَعْطَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَقَاءَ، ثُمَّ الدَّرْعَ، ثُمَّ الْيَحْمَارَ، ثُمَّ الْمَلْحَفَةَ، ثُمَّ اُدْرِجَتْ فِي الثَّوْبِ الْاَكْبَرِ

یہ حدیث لیلی بنت قانف سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحق اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

2509 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَعْقِلُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تو کھڑی ہو اور اپنی قربانی کا مشاہدہ کر کیونکہ اس کے خون کا قطرہ گرنے سے پہلے تیرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے جو تو نے کیے اور تو پڑھ: بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی، میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کا مجھے حکم دیا گیا، میں سب سے پہلے جھکنے والا ہوں۔ حضرت عمران نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ اور آپ کی آل کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

مَالِكٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِي حَمَزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ قَوْمِي فَاشْهَدِي اُضْحِيَّتِكَ، فَاِنَّهُ يُغْفِرُ لَكَ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دِمَهِهَا كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ، وَقَوْلِي: اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَذَا لَكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً، فَاَهْلُ ذَلِكَ اَنْتُمْ، اَمْ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلَى لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو حمزہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمَزَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا

2510 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ

بْنُ نَصِيْرٍ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو

2509 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 239 رقم الحديث: 600، والحاكم في مستدرک جلد 4 صفحہ 222

والبيهقي في الكبير جلد 9 صفحہ 283. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 20.

2510 - أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 113 رقم الحديث: 2801، والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 288.

الرُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يُدْخِلُ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يُدْخِلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

2511- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ

بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَأُونَ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105)، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوا يَوْشِكُ أَنْ يَعْصَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا حَجَّاجٌ بْنُ

نَصِيرٍ

2512- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

ہو وہ حمام میں اپنا حلیلہ داخل نہ کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند کے ساتھ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب پلائی جاتی ہو۔

یہ حدیث عباد سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: اے ایمان والو! تم پر اپنی اصلاح لازم ہے جو گمراہ ہے وہ تم کو نقصان نہیں دے گا، جب تم سیدھی راہ پر ہو اور میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگ جب بُرائی دیکھیں اس کو نہ روکیں تو قریب ہے اللہ کا عذاب ان سب کو آئے۔

یہ حدیث مالک سے صرف حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2511- أخرجه أبو داود: الملاحم جلد 4 صفحہ 120 رقم الحديث: 4338، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 256 رقم

الحديث: 3057، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1327 رقم الحديث: 4005، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 3

رقم الحديث: 1.

2512- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 242 رقم الحديث: 1335، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 336

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقْرَأُ عَلَى الْجَنَائِزِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

حضور ﷺ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حکم سے صرف ابو شیبہ ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کے پاس ایک جنازہ گزرا، صحابہ کرام نے
اس کی تعریف کی، آپ نے فرمایا: واجب ہو گئی، دوسرا
جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی تو آپ
نے فرمایا: واجب ہو گئی، عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا
واجب ہو گئی؟ آپ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ
ہو اگر تم چاہو اچھائی کرو، اگر چاہو بُرائی بیان کرو۔
یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے صرف قعنبی ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ضحاک بن قیس فہری، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی
قوم کے پاس آئے اس کو خوش آمدید کہے، ان کو خوش
آمدید کہا جائے گا، جب وہ اپنے رب سے ملیں گے، جب
کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے وہ کہے: تیرے لیے
کوئی بھلائی نہیں، جب وہ اپنے رب سے ملیں گے تو ان

2513 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْقُعْنَبِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَاتَّوَا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ
مُرَّ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى، فَاتَّوَى عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ: وَجَبَتْ
فَقِيلَ: مَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي
الْأَرْضِ، إِنْ شِئْتُمْ خَيْرًا، وَإِنْ شِئْتُمْ شَرًّا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
الْقُعْنَبِيُّ

2514 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ
الضَّرِيرُ قَالَ: أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ
الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ،
عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفَهْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا:
مَرْحَبًا، فَمَرَّحَبًا بِهِ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَإِذَا أَتَى الرَّجُلُ

رقم الحديث: 1026، وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 479 رقم الحديث: 1495 .

2513 - أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 215 رقم الحديث: 3233، والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 41 (باب

الثناء) وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 478 رقم الحديث: 1492 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 7 .

2514 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 358، والحاكم في مستدرک جلد 3 صفحہ 525 . انظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 274-275 .

الْقَوْمَ، فَقَالُوا: لَقَطَطًا، لَقَطَطًا لَهُ يَوْمٌ يَلْقَى رَبَّهُ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ
2515 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا رِبِيعَةُ بْنُ كَثُومٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ
مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكْنَى أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى
بِحَنَازَةٍ، فَأَتَى النَّاسُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أَتَى بِأُخْرَى، فَكَانَ
النَّاسُ نَالُوا مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
وَجَبَتْ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَتَى بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أَتَى بِفُلَانٍ، فَقَالَ:
وَجَبَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأُمِّي، أَتَى
بِفُلَانٍ، فَأَتَى النَّاسُ عَلَيْهِ كَثِيرًا، فَقُلْتُ: وَجَبَتْ ثُمَّ
أَتَى بِفُلَانٍ، فَأَتَى النَّاسُ عَلَيْهِ شَرًّا، فَقُلْتُ: وَجَبَتْ
فَقَالَ: أَتَى بِأَخِيكُمْ فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ
شَهِادَتُكُمْ، ثُمَّ أَتَى بِأَخِيكُمْ فُلَانٍ، فَشَهِدْتُمْ بِمَا
شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهِادَتُكُمْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي
الْأَرْضِ، بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

کے لیے کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔
یہ حدیث ضحاک بن قیس سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ
فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کے
پاس سے جنازہ گزرا صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی
اچھائی بیان کی حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر
دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو
حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ صحابہ کرام نے
عرض کی: فلان کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو
گئی پھر فلان کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو
گئی۔ حضور ﷺ نے ان سب کی بات سنی پھر آپ نے
فرمایا: یہ کیا ہوا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:
میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فلان کا جنازہ آیا تو
صحابہ کرام نے اس کی بڑی تعریف کی آپ نے فرمایا:
واجب ہوگئی پھر فلان کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس
کی بُرائی بیان کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی آپ نے
فرمایا: تمہارے بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی اس
کے لیے واجب ہوگئی تمہاری گواہی کے مطابق پھر فلان
بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی تمہاری گواہی کے
مطابق واجب ہوگئی تم ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو
زمین پر۔

یہ حدیث ابویوب المدنی سے صرف ربیعہ بن کثوم
بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ
إِلَّا رِبِيعَةُ بْنُ كَثُومٍ بْنِ جَبْرِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں شامل تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ طاری ہوئی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کو جنت میں اتنی اتنی عورتوں کی طاقت دی جائے گی، عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کتنی طاقت؟ آپ نے فرمایا: سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے مگر اس کے تین دوست ہوں گے، بہر حال ایک وہ دوست ہے جو کہے: جو تو خرچ کرے وہ تیرے لیے ہے، جو روکے رکھے وہ تیرے لیے نہیں ہے، یہ اس کا مال ہے۔ دوسرا وہ دوست جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں، جب تو بادشاہ کے دروازے پر آئے گا تو میں تجھے چھوڑ دوں گا، یہ اس کے اہل اور اس کا عمدہ ہے، تیسرا وہ جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں جب تو داخل ہوگا، جب تو نکلے گا، یہ اس کا عمل ہے، پس وہ کہے گا: اگر تو مجھ پر تینوں سے زیادہ آسان ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2516 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النَّعَاسُ يَوْمَ أُحُدٍ

2517 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الرَّجُلُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةً كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَيُطَبَّقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يُعْطَى قُوَّةً مِائَةً

2518 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ أَخِلَاءَ، فَأَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: مَا أَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا أَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذَاكَ مَالُهُ، وَأَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: أَنَا مَعَكَ، فَإِذَا آتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ، فَذَاكَ أَهْلُهُ وَحَشْمُهُ، وَأَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: أَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ، وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذَاكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: إِنْ كُنْتَ لَا هَوْنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

2519 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2516 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 422 رقم الحديث: 4068، والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 229 رقم

الحديث: 3008، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 38 رقم الحديث: 16363.

2517 - أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد 4 صفحہ 677 رقم الحديث: 2536.

2518 - أخرجه الحاكم في مستدرکہ جلد 1 صفحہ 74. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 125.

2519 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 368 رقم الحديث: 3251، والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 400

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے اس کے سایہ میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ

یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

2520 - عَنْ قَتَادَةَ الْأَعْمَرَانِ وَعَنْ عُمَرَ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں وہ محمد بن زیاد سے، وہ حضرت ابو ہریرہ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2521 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

مَرْزُوقٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحَدِّثْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک اس جگہ بیٹھا رہتا ہے جس جگہ اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ إِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث بکر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2522 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو

قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی ۲۷ یا ۲۹ کو فرشتے زمین میں ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہوتے

رقم الحديث: 3293، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 201 رقم الحديث: 12683 .

2520 - أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحہ 495 رقم الحديث: 4881، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحہ 2175 .

2521 - أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 338 رقم الحديث: 176، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 459 .

2522 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 519، والبخاري جلد 1 صفحہ 384 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 178-179 .

قَالَ فِي كَلِمَةِ الْقَدْرِ: كَلِمَةُ سَابِعَةٍ أَوْ تَاسِعَةٍ وَعِشْرِينَ؛
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ
عَدَدِ النُّجُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے
ہاں دعا سے زیادہ کوئی معزز نہیں ہے۔

2523 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ
عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت عیاض بن حمار الجاشعی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا، آپ نے فرمایا:
کیا تو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے
فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے مشرکوں کے ہدیہ قبول کرنے
سے آپ نے واپس کر دیا۔

2524 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ قَالَ:
أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً،
فَقَالَ لِي: أَسَلَمْتَ؟ قَالَ: لَا فَقَالَ: إِنِّي نَهَيْتُ عَنْ
زَبَدِ الْمُشْرِكِينَ فَرَكَّهَا

حضرت عیاض بن حمار الجاشعی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دوگالیاں دینے
والے جو دونوں کہتے ہیں گناہ ابتداء کرنے والا ہے مگر یہ
ہے کہ اگر مظلوم بھی حد سے زیادہ تجاوز کرے تو اس پر بھی
گناہ ہے۔

2525 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَى الْبَادِءِ، إِلَّا
أَنْ يَتَعَدَّى الْمَظْلُومُ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2526 - وَبِهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ:

2523 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 455 رقم الحديث: 3370، وابن ماجه: الدعاء جلد 2 صفحہ 1258 رقم
الحديث: 3829، وأحمد: التمسند جلد 2 صفحہ 481 رقم الحديث: 8769.

2524 - أخرجه أبو داود: الخراج جلد 3 صفحہ 170 رقم الحديث: 3057، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 150 رقم
الحديث: 1577، والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحہ 364 رقم الحديث: 999.

2525 - انظر: مجمع البحرين (3130).

2526 - انظر: مجمع البحرين (3131).

کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی گالی دیتا ہے
میں اس کو گالی دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں
دینے والے دونوں شیطان ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو
الزام دینے والے ہیں، دونوں جھوٹ بولتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف نظر کی، عرض کی: اے
اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری) طرف پلٹ دے، ہمارے
صاع اور مد میں برکت دے۔

حضرت معاویہ اللیشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوک کی
حالت میں، اللہ کی جانب سے اُن کے پاس رزق آتا ہے
وہ اس کے بعد مشرک ہو جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ فلاں
فلاں ستارے نے ہم پر بارش برسائی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرے اعمال کرنے سے بچو
کیونکہ ایک آدمی کے نامہ اعمال میں جمع ہوتے رہتے
ہیں یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتے ہیں، حضور ﷺ
نے ان کی مثال بیان فرمائی جس طرح کوئی قوم ایک
جنگل میں اترے، قوم کام کرنے کے لیے آئی، ایک آدمی
اس طرف سے آیا، ایک آدمی آیا عوید کے ساتھ یہاں

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَسْتَسْنِي، فَاَسْبُهُ؟ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَبَانِ
شَيْطَانَانِ، يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَادِبَانِ

2527 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى قَبْلِ
الْيَمَنِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي
صَاعِنَا وَمُدِّنَا

2528 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ،
عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ، فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ
بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَيُصْبِحُوا مُشْرِكِينَ، يَقُولُونَ:
مُطِرْنَا بِنُورٍ كَذَا وَكَذَا

2529 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ أَبِي
عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا كُمْ وَمُحَقَّرَاتِ
الْأَعْمَالِ، فَإِنَّهُمْ يَجْتَمِعُونَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكُنْهُ
، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ
مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِأَرْضٍ فَلَاةٍ، فَحَضَرَ صَنِيعُ
الْقَوْمِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَذَا، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ

2527- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 726 رقم الحديث: 3934، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 220 رقم

الحديث: 21665، والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 116 رقم الحديث: 4789 .

2528- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 430، والبخاری جلد 1 صفحہ 318، والامام أحمد فی مسنده جلد 3

صفحہ 429 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 215 .

2529- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 192 .

تک کہ جم غفیر اکٹھا ہو گیا، پھر انہوں نے آگ جلائی، اس آگ نے جلا کر رکھ دیا جو اس میں ڈالا گیا تھا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خطبہ ان کلمات کے ساتھ پڑھتے تھے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے، ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں، اس سے بخشش طلب کرتے ہیں، ہم اللہ سے اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے، جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ہی نقصان دیتا ہے، اللہ کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا۔

یہ تمام احادیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو آپ یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی ہے۔

بِالْعَوِيدِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا كَثِيرًا، ثُمَّ أَجْجُوا نَارًا، فَانْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

2530 - وَبِهِ: قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مِنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مِضْلَ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مِنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

2531 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرَكَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

2532 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت ایوب علیہ السلام کو عافیت دی تو ان پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی آپ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے آپ سے کہا گیا: اے ایوب! کیا آپ سیر نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ایوب نے عرض کی: تیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر اس کی دواء بھی نازل فرمائی ہے جان لیا جس نے جان لیا، جاہل رہا جو اس سے جاہل رہا، مگر سام کی کوئی دواء نہیں ہے، عرض کی گئی: سام کیا ہے؟ فرمایا: موت۔

یہ حدیث عطاء بن ابوسعید سے اور عطاء سے صرف شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ام سلیم کے پاس آتے تھے ان سے ملنے کے لیے، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا آپ کے لیے کوئی شی بنانے کے لیے کوئی شی صاف کر رہی تھیں، میرا

2533 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عَافَى اللَّهُ أَيُّوبَ أَمَطَرَهُ عَلَيْهِ جَرَادًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَأْخُذُهُ بِيَدِهِ وَيَجْعَلُهُ فِي ثَوْبِهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَيُّوبُ، أَمَا تَشْبَعُ؟ فَقَالَ: وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَامُ

2534 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ دَاءٍ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهَلَهُ مَنْ جَهَلَهُ إِلَّا السَّامَ قِيلَ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا شَيْبُ

2535 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا رَبِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْهَذَلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ أَبِي سَبْرَةَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

2533- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 582 . انظر: الدر المنثور جلد 4 صفحہ 334 .

2534- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 36 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 87 .

2535- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 231 رقم الحديث: 12962، والبيهقي في الكبرى جلد 10 صفحہ 418 رقم

الحديث: 21167 .

ایک چھوٹا بھائی تھا اس کی کنیت ابوعمیر تھی حضور ﷺ ایک دن آئے آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! میں آپ کے نخت جگر کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ حضرت ام سلیم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی چڑیا مر گئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا حضور ﷺ فرمانے لگے: اے ابوعمیر! آپ کی چڑیا کو کیا ہوا؟

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سَلِيمٍ يَزُورُهَا، فَتُحِفُّهُ بِالشَّيْءِ تَصْنَعُهُ لَهُ، وَآخَ لِي صَغِيرٍ يُكْنَى: أَبَا عُمَيْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلِيمٍ، مَا لِي أَرَى ابْنَكَ خَائِرَ النَّفْسِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَاتَتْ صَعُوتُهُ الَّتِي كَانَتْ يَلْعَبُ بِهَا. فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ الْغُيَّرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کی حالت میں ہوتے اور آپ کا ارادہ نفل پڑھنے کا ہوتا تو آپ اونٹنی کا منہ قبلہ کی طرف کرتے اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

2536 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

یہ دونوں حدیثیں جارود سے اسی سند سے روایت ہیں اُن سے روایت کرنے میں ربیع اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْجَارُودِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رَبِيعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کی محبت ایمان ہے ان سے بغض کفر ہے عرب والوں سے محبت ایمان ہے ان سے بغض کفر ہے جس نے عرب والوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2537 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: بَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْأَبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ قُرَيْشٍ إِيْمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيْمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، فَمَنْ أَحَبَّ الْعَرَبَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَ الْعَرَبَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي

2536 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 9 رقم الحديث: 1225، والدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 396 رقم

الحديث: 2، والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 8 رقم الحديث: 2208.

2537 - أخرجه ابن نعيم في الحلية جلد 2 صفحہ 333. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 92.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ

یہ حدیث ثابت سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے

ہیں۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ الشَّعْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي
الْعِشِيِّ، فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، فَأَنْطَلَقَ إِلَى خَشْبَةِ
مَعْرُوضَةٍ، وَخَرَجَ السَّرْعَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا:
قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا
أَنْ يُكَلِّمَاهُ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ،
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُنْسِيتَ أَوْ قَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أَنْسَ،
وَلَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ،
فَجَاءَ، فَصَلَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَبَّرَ وَسَجَدَ
كَسْجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ
كَسْجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ فَقِيلَ لَهُ: سَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَبُتُ أَنْ
عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے مغرب یا عشاء کی دو رکعت نماز پڑھائی
اس کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ ایک کھڑی لکڑی کی
طرف چلے گئے پھر جلدی سے مسجد کی طرف آئے صحابہ
کرام گفتگو کر رہے تھے نماز میں کمی ہو گئی ہے قوم میں
ابوبکر و عمر بھی موجود تھے دونوں گفتگو کرنے سے ڈرنے
لگے قوم میں ایک آدمی تھا اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔
اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا بھلا دیئے گئے ہیں یا
نماز میں کمی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں بھلایا گیا
ہوں نہ نماز میں کمی ہوئی ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا:
کیا ایسے ہی ہے جس طرح ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ
کرام نے عرض کی: جی ہاں! اس کے بعد حضور ﷺ
تشریف لائے آپ نے نماز پڑھائی جو باقی رہ گئی تھی پھر
سلام پھیرا اس کے بعد اللہ اکبر کہا پھر نماز جیسا سجدہ کیا یا
اس سے کہا: کیا اس کے بعد اپنا سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا
نماز جیسا سجدہ کیا یا اس سے کہا: کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے سلام پھیرا تھا فرمایا:
مجھے عمران بن حصین نے بتایا کہ آپ ﷺ نے سلام
پھیرا تھا۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم بحر العلوم ماہر مسائل جدید و قدیم علامہ غلام رسول سعیدی دام
اللہ ظلہ اپنی مشہور زمانہ کتاب شرح مسلم میں فرماتے ہیں جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۴۷۔

2539 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَرْعَرَةَ بْنِ الْبَرْنِدِ قَالَ: نَا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ جَابِرِ
أَبُو مُهَنْدٍ الْغَدَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ صَدَىَّ بْنَ
عَجَلَانَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا إِلَى بَيْتِ اكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ:
إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا
يُخْلِفْ، وَإِذَا اتَّخَمَنَ فَلَا يَخْنُ، وَغَضُّوا أَبْصَارَكُمْ،
وَاحْفَظُوا أَفْرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو
میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں جب تم میں کوئی بات
کرے تو جھوٹ نہ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی
نہ کرے جب امانت رکھی جائے تو وہ خیانت نہ کرے اپنی
نگاہوں کو نیچے رکھو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو اپنے ہاتھوں
کو روکے رکھو (یعنی اس کے ذریعے قتل و غارت نہ کرو
کسی حرام کردہ چیز پر ہاتھ نہ رکھو)۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ مختار کل ہیں اللہ عزوجل کی عطا سے۔ تبھی آپ جنت کی ضمانت دے رہے ہیں۔ یہ بھی
معلوم ہوا کہ حضور ﷺ جسے چاہیں جنت عطا کریں۔

2540 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ
الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا
سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يُلْقَى
فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
انْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین
چیزیں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت پائی وہ یہ ہیں: اللہ
اور اس کے رسول ﷺ دونوں ہر شے سے بڑھ کر پیارے
ہوں بندہ محبت نہ کرے مگر اللہ کی رضا کے لیے جب اللہ
عزوجل نے اس کو کفر سے بچا لیا تو وہ کفر کی طرف لوٹنے
کو ناپسند کرے۔

2541 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ، إِنَّ مَا
قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاللَّهِ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا
هُمَا نَجْدَانِ: نَجْدٌ خَيْرٌ، وَنَجْدٌ شَرٌّ، فَمَا يَجْعَلُ نَجْدَ

حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف
آؤ بے شک جو تھوڑا ہو اور کافی ہو بہتر ہے جو زیادہ ہو اور
سستی والا ہو اے لوگو! یہ دونوں مشقتیں ہیں ایک قسم کی

2539 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 262 رقم الحديث: 8018. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 304.

2540 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 80، والبخاری في الايمان جلد 1 صفحہ 77 رقم الحديث: 16، ومسلم في

الايمان جلد 1 صفحہ 69.

2541 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 259.

الشَّرَّ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ؟

محنت و مشقت ہے اور بُرائی میں بھی مشقت ہوتی ہے۔
کیا کوئی بُرائی کی مشقت کو بھلائی کی مشقت سے تمہارے
لیے زیادہ پسندیدہ بناتا ہے؟

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں
کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اے
لوگو! جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دے کر
صدقہ اللہ کی راہ میں۔

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں
کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسلمان کون
ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان سے دوسرے مسلمان
محفوظ رہیں۔ یہ تمام احادیث ابوامامہ سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضال اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں
نے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنی
حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
اگر انسان کے پاس سونے کی دوادیاں ہوں تو وہ خواہش
کرے گا کہ تیسری بھی ہو (سونے کی وادی) انسان کا
پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی! اللہ عزوجل جس کی چاہتا
ہے توبہ قبول کرتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی! آپ نے اس کو

2542 - وَبِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ
بِشِقِّ تَمْرَةٍ

2543 - وَبِهِ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا
الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ لَا
تُرَوِّى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا فَضَّالٌ

2544 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ
قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، أَنَّهُ
سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لَابْنَ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ
لَا يَتَغَيَّ إِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا
الْتَرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

2545 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو
عَاصِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

2542- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 313 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 109 .

2543- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 8021 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 59 .

2544- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 257 رقم الحديث: 6436 . ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 725 .

2545- أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 377 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 155-156 .

تین دن تک پہنا صحابہ کرام بھی سونے کی انگوٹھی بنانے لگے آپ نے اُتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنائی اس میں نقش کروایا: محمد رسول اللہ وہ آپ کے دست مبارک میں وصال تک تھی اور اس کے بعد حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں وصال تک تھی اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں وصال تک رہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چھ سال تک رہی جب خط کثرت سے لکھے جانے لگے تو آپ نے انصار کے ایک آدمی کو دے دی وہ اس کے ساتھ مہر لگاتا تھا۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کنویں کے پاس آیا تو وہ مہر کنویں میں گر گئی اس کو تلاش کیا گیا لیکن وہ ملی نہیں اس کے بعد دوسری چاندی کی مہر بنائی اس میں لکھا گیا: محمد رسول اللہ۔

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَفَقَشْتُ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فِي أَصْحَابِهِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَانَ فِي يَدِهِ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُمَرَ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتِّ سِنِينَ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَخْتِمُ بِهِ، فَاتَى قَلْبِيًّا لِعُثْمَانَ، فَسَقَطَ فِيهَا، فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَوْجَدْ، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنانے سے منع کیا۔

2546 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2547 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبُضَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرِ طَيِّبًا: أَنَّ مَحَلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کو فرمایا: حج کرو اور مجھ سے شرط لگاؤ کہ مجھے قحط سالی نے روکا ہوا ہے۔

حَيْثُ حَبَسْتَنِي

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ مجھے پسندیدہ لوگوں نے بتایا ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا فجر کے بعد (نوافل نماز) پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

2548 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رُفَيْعِ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مَرَضِيٌّ، فِيهِمْ عُمَرُ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

یہ حدیث ابو ہلال سے صرف ابو عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا أَبُو

عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تبلیہ پڑھا جس وقت آپ اونٹنی پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

2549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَافَتُهُ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نحر کے دن تبلیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

2550 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ

بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عُمَرَ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ

2548- أخرجه البخاری: 1 المواقيت جلد 2 صفحہ 69 رقم الحديث: 581، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 566 .

2549- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 482 رقم الحديث: 1552، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 845 .

2550- أخرجه البخاری جلد 3 صفحہ 622 رقم الحديث: 1686-1687، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 931، وأبو

داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 1815، وابن ماجه: المناسك جلد 1 صفحہ 1011 رقم

الحديث: 3040 .

عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا حَمَّادٌ
یہ حدیث قیس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن حتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دوسرے آدمی کو اس کے خون پر امن دے اس کے بعد وہ اس کو قتل کر دے تو قاتل مقتول سے بری ہوگا۔

2551 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ الْكُلَيْبِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقَتَبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَمَّنَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ إِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ بَرِيئًا مِنَ الْمَقْتُولِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سیر مال چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے کہا: اس کی قیمت کتنی بنتی ہے؟ فرمایا: پانچ درہم۔

2552 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجَنٍّ قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ ثَمَنُهُ؟ قَالَ: خُمُسَةُ دَرَاهِمٍ

ابو ہلال فرماتے ہیں: سعید بن ابی عروبہ میرے علاوہ دوسری روایت کرتے ہیں فرمایا: یہ ابی بکر ہیں میں ہشام بن ابی عبد اللہ سے ملا وہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

قَالَ أَبُو هِلَالٍ: يُخَالِفُنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، فَقَالَ: هُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: هُوَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت معز بن مالک کو تین مرتبہ واپس کیا۔

2553 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَبِزَى، عَنْ أَبِي

2551- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 265 رقم الحديث: 22006 .

2553- أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 8، والبزار جلد 2 صفحہ 217 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6

صفحہ 269 .

بَكَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَا عَزَبَ بَنَ
مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ

2554 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ
حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَا عَزَا، أَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقْرَبَ بِالزَّيْنِ، فَقَالَ لَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ قَبْلَتْ أَوْ
عَمَزْتَ، أَوْ لَمَسْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَفَعَلْتَ كَذَا
وَكَذَا؟، لَا يَكْنِي قَالَ: نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ، فَرُجِمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى إِلَّا جَرِيرٌ

2555 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ قَالَ: نَا مُطَرِّفٌ،
وَاسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي
جُحَيْفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟
فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ
يُعْطِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُمَا فِي كِتَابِهِ، أَوْ مَا فِي
الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ،

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں جابر الجعفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت ماعز رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور
زنا کا اقرار کیا، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: ہو سکتا ہے تو
نے بوسہ لیا ہو یا گلے ملے ہو یا چھوا ہو؟ حضرت ماعز نے
عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو نے ایسے ایسے کیا ہے؟
آپ ﷺ نے کنایہ نہیں کیا۔ عرض کی: ہاں! آپ نے
پھر ان کو رجم کرنے کا حکم دیا تو رجم کی گئی۔

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی
رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس حضور ﷺ کی
طرف سے قرآن کے علاوہ اور بھی کوئی چیز ہے؟ حضرت
علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے
دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو اُگایا، اللہ عزوجل نے اس کتاب کی
سمجھ عطا کی ہے اور جو صحیفہ میں ہے۔ میں نے عرض کی:
صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت کے احکامات اور قیدیوں کو
آزاد کرنے کے متعلق اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے

2554- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 138 رقم الحديث: 6824 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 353 رقم

الحديث: 2437.

2555- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 193 رقم الحديث: 3047 والنسائی: القسامة جلد 8 صفحہ 20 (باب

سقوط القود من المسلم للكافر) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 99 رقم الحديث: 601.

قتل نہ کرنا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث عکرمہ سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں حوشب اکیلے ہیں۔

حضرت ام جریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عرب میں کوئی آدمی مرجاتا تو ان پر سختی ہوتی، عرض کی گئی: اے ام جریر! کیا وجہ تھی جب عرب سے کوئی مرجاتا تو آپ پر سختی ہوتی؟ فرمایا: میں نے اپنے آقا سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عرب کا ہلاک ہونا ہے۔ حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

یہ حدیث طلحہ بن مالک سے اسی سند سے روایت

وَفَكَاهُ الْأَسِيرَ، وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

2556 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ قَالَ: نَا أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا مَهْدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَوْشَبُ

2557 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمِّي قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: يَا أُمَّ الْحَرِيرِ مَا لَكَ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكَ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

لَا يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا

2556 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 338 رقم الحديث: 2440 وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 551 رقم

الحديث: 1732، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 8051 .

2557 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 724 رقم الحديث: 3929، والطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 309 رقم

الحديث: 8159 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

ہے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

2558 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عِصْمَةُ

بُنْ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَدِي يَوْمَ عَرَفَةَ، فَشَرِبَ، وَسَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ

لَمْ يَرَوْهَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا عرفہ کے دن دودھ آپ نے خود بھی نوش کیا اور اسے اپنی دائیں والوں کو (لنگر) پیش کیا۔

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2559 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَارِمُ أَبُو

النُّعْمَانِ قَالَ: نَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنًا مَلِيكَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تَحْفَظُ عَلَى الْبُعْلِ، وَتُكْرِمُ الضَّيْفَ، وَقَدْ مَاتَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَيْنَ أُمَّنَا؟ قَالَ: أُمُّكُمْ فِي النَّارِ، فَقَامَا، وَقَدْ شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَا، فَقَالَ: أُمِّي مَعَ أُمِّكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: وَمَا يَغْنِي هَذَا عَنْ أُمِّهِ شَيْئًا، وَنَحْنُ نَطَأُ عَقَبِيهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، شَابٌّ لَمْ أَرِ رَجُلًا كَانَ أَكْثَرَ سُؤَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَ أَبُوكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ملیکہ کے بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہماری ماں اپنے شوہر کا بڑا خیال کرتی تھیں اور مہمان نوازی کرتی تھیں وہ زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئی تھیں آپ بتائیں کہ ہماری ماں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں جہنم میں ہے دونوں بیٹے کھڑے ہوئے اس حال میں کہ دونوں پر یہ بات دشوار گزری آپ نے دونوں کو بلایا دونوں واپس آئے تو آپ نے فرمایا: ہماری ماں تمہاری ماں کے ساتھ۔ منافقوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: یہ اپنی ماں کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور ہم کو پیچھے سے کھینچتا ہے؟ انصار میں سے ایک نوجوان نے کہا: میں نے اس آدمی سے بڑا آپ ﷺ سے زیادہ سوال کرتے ہوئے نہیں دیکھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ابو

وَجَلَّ لَهُمَا، وَإِنِّي لَقَائِمُ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ

جان کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے دونوں کے متعلق پوچھا، بے شک میں مقام محمود پر کھڑا ہونے والا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَإِلِلِ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّغُوقُ

یہ حدیث ابو داؤد سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں صغوق اکیلے ہیں۔

2560 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: زیتون اور ورس ذات جب (یہ ایک بیماری ہے) کے لیے مقرر کرتے ہوئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اس کو اس جانب داغا جاتا جس جانب اس کو تکلیف ہوتی۔

أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ:

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتُ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ: يُلَدُّ بِهِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

2561 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: میں نے دو غلام خریدے وہ دونوں بھائی تھے میں نے اُن میں سے ایک کو فروخت کرنے اور دوسرے کو روکے رکھنے کا ارادہ کیا تو مجھے حضور ﷺ نے منع کیا، آپ نے فرمایا: دونوں کو فروخت کر دیا دونوں کو رکھ لو۔

عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا مُرْجَى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرَزَمِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ، أَحَدَهُمَا وَأَمْسِكَ الْآخَرَ، فَتَهَانَى رَهْطُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ أَمْسِكُهُمَا جَمِيعًا

2560 - أخرجه الترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 407 رقم الحديث: 2078، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 455 رقم

الحديث: 19348 .

2561 - أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 571 رقم الحديث: 1284، وابن ماجه: البيوع جلد 2 صفحہ 755 رقم

الحديث: 2249، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 122 رقم الحديث: 763 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجِّجٍ إِلَّا الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرتبی سے صرف حوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

2562 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الذَّهْرَ كُلَّهُ ضَيَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ هَكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعُهُ عَلَى تِسْعِينَ

2563 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ

عَوْذٍ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَأَخَذَ بِعَصَا دَتِي الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَيْشِي؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ، مَا إِذَا اسْتَرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا قَسَمُوا أَقْسَطُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ

عَوْذٍ اللَّهِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صوم دھر (ہمیشہ روزے) رکھے اس پر اللہ عزوجل جہنم اس طرح تنگ کر دے گا، اور آپ نے اپنی انگلیوں کو نوے پر ملایا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں کھڑے ہوئے وہاں قریش کا گروہ تھا آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا پھر فرمایا: حرم کعبہ میں صرف قریش ہیں، انہوں نے کہا: نہیں! مگر ایک ہماری بہن کا بیٹا ہے آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حکومت قریش ہی میں رہے گی جب تک اُن سے رحم طلب کیا جائے گا تو وہ رحم کریں گے جب فیصلہ کریں گے تو انصاف کریں گے جب کوئی چیز بانٹیں گے تو انصاف کریں گے جو ایسے نہیں کرے گا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

یہ حدیث عوف سے صرف معاذ بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2562 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 505 رقم الحديث: 19735، والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 494 رقم

الحديث: 8477 .

2563 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 197 .

2564 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمَرَ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ امْرُؤٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عَصَمَتَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا حَمَّادُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے بذات خود روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے شوہر کے مال کو (تقسیم کرے) جب شوہر نے اس کی حفاظت کے لیے آپ مالک بنایا ہے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2565 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ

بَكَّارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ: لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكُنْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعْنَتْ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے فرمایا: حکومت لینے کا سوال نہ کرنا اگر مانگنے سے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی جب تو کسی چیز پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اس کو اختیار کر جو تیرے لیے بہتر ہے۔

2566 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدِ الْيَاسَمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قُصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ، فَدَخَلَ

حضرت قیس بن سکن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا عاشوراء کے دن آپ کے آگے شید کا پیالہ پڑا ہوا تھا حضرت اشعث بن قیس داخل ہوئے حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ایا بومحمد! آؤ کھانا کھاؤ! حضرت اشعث

2564- أخرجه أبو داود: البيوع جلد3 صفحہ 291 رقم الحديث: 3546، والنسائي: العمري جلد6 صفحہ 236 (باب

عطية المرأة بغير اذن زوجها) وابن ماجه: الهبات جلد2 صفحہ 798 رقم الحديث: 2388، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ 295 رقم الحديث: 7075.

2565- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13 صفحہ 132-133 رقم الحديث: 7147، ومسلم: الأيمان جلد3 صفحہ 1273-1274.

2566- أخرجه مسلم: الصيام جلد2 صفحہ 794، وأحمد: المسند جلد1 صفحہ 549 رقم الحديث: 4023.

نے عرض کی: کیا آپ اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: ہم رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے جب رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا ہم اس کے روزے رکھنے لگے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔

حضرت یحییٰ بن ہند بن حارثہ اپنے چچا اسماء بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے بھیجا آپ نے فرمایا: تم اپنی قوم کے پاس جاؤ ان کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دو یعنی عاشوراء کے دن کا۔ میں نے عرض کی: میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جو دن باقی ہے اتنا روزہ رکھ لو۔

حضرت علیہ بنت الکمیت العنکیہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ صفیہ سے سنا وہ بیان کرتی ہیں کہ امۃ اللہ بنت زینہ سے وہ اپنی والدہ سے جو حضور ﷺ کی خادمہ تھیں فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ زینہ سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے دن کا احترام کرتے یہاں تک کہ آپ اپنے بچوں اور فاطمہ کے دودھ پیتے بچوں کو بلاتے تھے اس سے فرماتے ان کی ماؤں کو ان کو رات تک دودھ نہ پلاؤ ان کے منہ میں تھوک ڈالو ان کے لیے تھوک ہی کافی ہوتا تھا۔

الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ: هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: أَوْ مَا صُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا نَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ صُمْنَاهُ، وَتَرَكْنَا مَا سِوَاهُ

2567 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنْتَ قَوْمُكَ، فَمُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ، قُلْتُ: إِنِّي لَا أُرَانِي أَصِيرُ إِلَيْهِمْ إِلَّا وَقَدْ طَعِمُوا قَالَ: فَمُرْهُمْ، فَلْيَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

2568 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمٌ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيَّةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ الْعَتَكِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمِّي مُنِيَّةً تَحَدِّثُ، عَنْ أُمِّهِ اللَّهِ ابْنَةِ رُزَيْنَةَ، وَكَانَتْ أُمُّهَا خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمِّي رُزَيْنَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْظَمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَدْعُوا بِصَبْيَانِهِ وَصَبِيَانِ فَاطِمَةَ الْمَرَّاضِعِ، فَيَقُولُ لَأُمَّهَاتِهِمْ: لَا تُرْضِعُوهُمْ إِلَى اللَّيْلِ وَيَتَفَلُّ فِي أَفْوَاهِهِمْ، فَكَانَ رِيقُهُ يُجْزِيهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد 'لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولى الضرر' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضور ﷺ کے زمانہ میں بیماری اور بھوک اور امراض کی وجہ سے جہاد نہیں کر سکتے تھے اور دوسرے تندرست تھے بیماروں کا عذر زیادہ تھا تندرستوں سے۔

یہ حدیث ابو نضرہ سے صرف ابو عقیل الدورقی، بشیر بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہنی کی بیٹی نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا اس نے تلوار سونتی ہوئی تھی آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اس پر جو یہ کر رہے ہیں کیا میں نے ان کو ایسے کرنے سے منع نہیں کیا۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دیکھا ایسی کالی فٹی کھل کی طرح زمین و آسمان کے درمیان جب وہ زمین کی طرف بھیجی گئی وہ زمین میں ذرہ ذرہ ہو کر پھیل گئی اور مشرکین شکست کھا گئے۔

2569 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا يَاسِينَ بْنُ حَمَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) قَالَ: هُمْ قَوْمٌ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْزُونَ مَعَهُ لِاسْقَامٍ وَأَوْجَاعٍ وَأَمْرَاضٍ، وَآخَرُونَ أَصْحَاءُ، فَكَانَ الْمَرْضَى أَعْدَرَ مِنَ الْأَصْحَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ: بِشِيرُ بْنُ عَقْبَةَ

2570 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ بَنَةَ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَوْمًا يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُوكًا فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، أَلَمْ أَنَّهُ عَنْ هَذَا؟

2571 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا أَسْوَدَ مِثْلَ الْبَجَادِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَلَمَّا دَفَعَ إِلَى الْأَرْضِ قَشَا فِي الْأَرْضِ ذَرًّا، وَأَنْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ

2569 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 12 .

2570 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 1612، والامام أحمد في مسنده بنحوه جلد 3 صفحہ 347 . انظر:

مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 294 .

2571 - انظر: مجمع البحرين (2787) .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

2572 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ
مُحَمَّدٍ السَّيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ
صَبْرًا مِنْ تَمَرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمَرًا
أَذْخَرْتُهُ لَكَ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، أَمَا تَخَافُ أَنْ
يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ أَنْفَقَ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَى
مِنْ ذِي الْعَرْشِ أَقْلًا

2573 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثَلَاثُ
أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ
شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى
رِثْرٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا بَكَّارُ
بْنُ مُحَمَّدٍ

2574 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمَرَ
الضَّرِيرُ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ، عَنْ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ حضرت بلال کے پاس داخل ہوئے آپ
نے حضرت بلال کے پاس کھجور کا ایک ڈھیر پایا آپ
نے فرمایا: بلال یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ
کھجوریں ہیں جو میں نے آپ کے لیے رکھی ہوئی ہیں
آپ نے فرمایا: اے بلال! تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تو
اس بات سے خوف نہیں کرتا کہ تیرے لیے جہنم سے بخار
ہو اے بلال! اس کو خرچ کر دو عرش والے سے کمی کا
خوف نہ رکھنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
آپ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو القاسم ﷺ نے تین چیزوں
کی وصیت کی میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے (وہ تین
چیزیں یہ ہیں: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی جمعہ کے دن
غسل کرنے کی اور وتر پڑھے بغیر نہ سونے کی۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف بکار بن محمد ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن شبل سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن پڑھو
جب تم قرآن پڑھو تو اس میں زیادتی نہ کرو اس میں

2572 - أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 251 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 244 .

2573 - وأخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 636

رقم الحديث: 1283 .

2574 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 444 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 98 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: افْرَتُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَقَالَ: إِنَّ النِّسَاءَ هُمُ أَهْلُ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَبَنَاتِنَا؟ فَذَكَرَ كُفْرَهُنَّ لِحَقِّ الزَّوْجِ، وَتَضْيِيعَهُنَّ لِحَقِّهِ

خیانت نہ کرو اس سے بے وفائی نہ کرو اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ اور فرمایا: عورتیں جہنم والی ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ نے ذکر کیا: یہ شوہروں کے حقوق کی ناشکری کرتی ہیں اور ان کے حقوق ضائع کرتی ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2575 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَيْسِرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْذَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلْقَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشِيَةً أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: أَنْ تَزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ تَلَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو اللہ عزوجل کے مد مقابل ٹھہرانا حالانکہ تجھے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ نے فرمایا: اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کرنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنی پردوسن کے ساتھ زنا کرنا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وہ لوگ جو اللہ عزوجل کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسِرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث سفیان سے واصل نے اور سفیان سے صرف محمد بن کثیر اور عبدالرحمن بن معدنی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس آتے اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے۔

2576 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَجَّاجُ

یہ حدیث ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس پسندیدہ مرد موجود تھے ان سب میں مجھے پسندیدہ حضرت عمر تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

2577 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رَجَالٌ مَرْضِيُونَ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وہ ماں باپ جو جاہلیت میں فوت ہو گئے ان پر فخر نہ کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بھونرے (کالے رنگ کے کیڑے) کا اپنی ناک کو (کسی پہاڑ سے) لڑھکانا

2578 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْخِرُوا بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَا يَدْخُرُ الْجَعْلُ بَأَنفِهِ خَيْرٌ

2576 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 532 رقم الحديث: 6106، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 340، وأبو

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 160 رقم الحديث: 599-600، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 378 رقم الحديث:

14137

2577 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 207

2578 - انظر: مجمع البحرين (3105).

مَنْ آبَاكُمْ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

تمہارے اُن آباء سے بہتر ہے جو زمانہ جاہلیت میں مر گئے۔

یہ حدیث ایوب سے ہشام حسن بن ابی جعفر اور حسن الغافلانی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی بنیاد مضبوط ہو اور اس کے درجات بلند ہوں اس کو چاہیے کہ جس نے اس پر ظلم کیا اس کو معاف کرے اس کو دے جو اس کو نہ دے جو تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑے۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں اور یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں آیا اس حال میں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ان میں عمر بن خطاب بھی تھے وہاں آخری گفتگو کا حصہ میں نے سنا وہ یہ تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھیں اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح اشارہ کیا یہ حدیث عمدہ ہے۔ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حدیث اس سے پہلے والی ہے وہ اس سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالْحَسَنُ الْقَافِلَانِيُّ

2579 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُشْرَفَ لَهُ بَنِيَانٌ، وَيُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2580 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أَنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَذْرَكْتُ آخِرَ الْحَدِيثِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ لَمْ تَمْسَهُ النَّارُ فَقُلْتُ بِيَدِي هَكَذَا، يُحَرِّكُ بِيَدِهِ: إِنَّ هَذَا

2579 - انظر: مجمع البحرين (2921).

2580 - انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 25.

بھی عمدہ ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن خطاب! وہ بھی سناؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو حضور ﷺ نے بیان کیا کہ جولاہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمروؓ حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمرؓ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے رخصت پر عمل کرنے کو جس طرح پسند کرتا ہے عزیمت پر عمل کرنے کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً معمر اور مسکین بن بکیر الحمرانی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حنظلہ بن القری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عمرؓ کے وفد میں شامل تھا ایک آدمی دوسرے سے پوچھتا: آپ کس سے ہیں اور کیا نام ہے؟ یہاں تک مجھ تک پہنچے آپ نے فرمایا: آپ کون ہیں آپ کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں حنظلہ عنزہ قبیلہ کا فرد ہوں اس نے مشرق کی طرف اشارہ کیا، اپنی انگلیاں کھولیں اور کہا: میں نے حضور

حَدِيثٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَمَّا قَاتَكَ مِنْ صَدْرِ الْحَدِيثِ أَجُودُ وَأَجُودُ، قُلْتُ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَهَاتِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ

2581 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تَعْمَلَ رُخْصَةً كَمَا يُحِبُّ أَنْ تَعْمَلَ عَزَائِمُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ وَمُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ

2582 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْحَسَنِ الْعَنْزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو غَاصِرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَنْزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي غُضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ، عَنْ أَبِيهِ حَنْظَلَةَ بْنِ نَعِيمٍ الْعَنْزِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيْمْنَ وَقَدْ عَلَى عُمَرَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ رَجُلًا رَجُلًا: مِمَّنْ أَنْتَ؟ وَمَنْ أَنْتَ؟ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ وَمَنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا حَنْظَلَةُ مِنْ عَنْزَةَ، فَأَوْمَأَ نَحْوَ

2581- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 103 رقم الحديث: 10030 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 165 .

2582- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 54 .

ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: عذرا ادر سے ہی ایک قبیلہ ہے جس پر بغاوت کی جائے گی لیکن وہ منصور اور فاتح ہوں گے۔

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو غافرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اس وقت کے علاوہ جس وقت آپ کے پاس آتے تھے حضور ﷺ آپ کی طرف کھڑے ہوئے فرمایا: اے جبریل! مجھے کیا ہے کہ آپ کا رنگ بدلہ ہوا دیکھ رہا ہوں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے جہنم کے کھولنے کا حکم دیا حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! مجھے جہنم کی صفت بتائیں اور میرے لیے جہنم کی حالت بتائیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کے متعلق حکم دیا کہ اس کو ایک ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال آگ جلائی جائے یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال تک جلائی جائے یہاں تک کہ کالی ہوگئی وہ کالی ہوگئی اندھیرا ہی اندھیرا ہے اس میں روشنی نہیں ہوگی وہ بجھے گی نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے سوئی کے سوراخ کے برابر جہنم سے کھولا جائے تو جو زمین میں ہیں وہ سارے کے سارے اس کی گرمی میں جل جائیں اس ذات کی

الْمَشْرِقِ، وَفَرَجَ أَصَابِعُهُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَنَزَةُ حَتَّى مِنْ هَاهُنَا، مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ، مَنْصُورُونَ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَاثِرَةَ

2583 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ

بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ الطَّوِيلُ، عَنْ الْأَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: جَاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِينٍ غَيْرِ حِينِهِ الَّذِي كَانَ يَأْتِيهِ فِيهِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جَبْرِيلُ مَا لِي أَرَاكَ مُتَغَيَّرَ اللَّوْنِ؟ فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ حَتَّى أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَبْرِيلُ، صِفْ لِي النَّارَ، وَأَنْعِثْ لِي جَهَنَّمَ فَقَالَ جَبْرِيلُ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَ بِجَهَنَّمَ فَأَوْقَدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَوْقَدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى احْمَرَّتْ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَوْقَدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ، فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلَمَةٌ لَا يُضِيءُ شَرَرُهَا، وَلَا يُطْفَأُ لَهَبُهَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَوْ أَنَّ قَدْرَ نَفْبِ إِبْرَةٍ فُتِحَ مِنْ جَهَنَّمَ لَمَاتَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ النَّارِ عَلِقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ،

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ خَازِنًا مِنْ خَزَائِنِ جَهَنَّمَ
بَرَزَ إِلَى أَهْلِ الدُّنْيَا، فَنَظَرُوا إِلَيْهِ لَمَاتَ مَنْ فِي
الْأَرْضِ كُلُّهُمْ مِنْ قُبْحِ وَجْهِهِ وَمِنْ نَتَنِ رِيحِهِ،
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ حَلَقَةً مِنْ حَلَقَةِ سِلْسِلَةِ
أَهْلِ النَّارِ الَّتِي نَعَتَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَضَعَتْ عَلَى
جِبَالِ الدُّنْيَا لَارْفَضَتْ، وَمَا تَقَارَبَتْ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى
الْأَرْضِ السُّفْلَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: حَسْبِيَ يَا جِبْرِيلُ لَا يَنْصَدُعُ قَلْبِي، فَأَمُوتُ
قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
جِبْرِيلَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: تَبْكِي يَا جِبْرِيلُ وَأَنْتَ مِنْ
اللَّهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَنْتَ بِهِ؟ قَالَ: وَمَا لِي لَا أَبْكِي؟
أَنَا أَحَقُّ بِالْبُكَاءِ لَعَلِّي أَنْ أَكُونَ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَلَى
غَيْرِ الْحَالِ الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا، وَمَا أَدْرِي لَعَلِّي أُبْتَلَى
بِمِثْلِ مَا أُبْتَلَى بِهِ إِبْلِيسُ، فَقَدْ كَانَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ،
وَمَا يَذَرِيْنِي لَعَلِّي أُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا أُبْتَلَى بِهِ هَارُوتُ
وَمَارُوتُ قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَبَكَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَا زَالَا يَبْكِيَانِ
حَتَّى نُودِيَا: أَنْ يَا جِبْرِيلُ وَيَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ
وَجَلَّ قَدْ أَمَنَكُمَا أَنْ تَعْصِيَاهُ، فَارْتَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَضْحَكُونَ وَيَلْعَبُونَ، فَقَالَ:
لَا تَضْحَكُونَ وَوَرَأَيْتُكُمْ جَهَنَّمَ؟ فَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ
لَهَزَّ حِكْمُكُمْ قَلِيلًا، وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَكَمَا أَسْغَمُ الطَّعَامَ
وَالشَّرَابَ، وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعَدَاتِ تَجَارُونَ إِلَى

قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے! اگر جہنم کے
کپڑوں میں سے ایک کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا
دیا جائے تو اس کی گرمی کے سبب تمام زمین والے مر
جائیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ
بھیجا! اگر جہنم کا خازن دنیا والوں کے سامنے ظاہر ہوا اور وہ
سارے اس کی طرف دیکھیں جو زمین میں موجود ہوں تو
زمین والے سارے کے سارے اس کی بدبو اور بد صورتی
سے مرجائیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے
ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم کی زنجیروں میں سے ایک زنجیر
جس کی صفت حضور ﷺ نے بیان کی ہے اس کو پہاڑ پر
رکھا جائے تو وہ ذرہ ذرہ ہو جائے یہاں تک کہ زمین تک
ختم ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل!
بس کرو میرا دل پھٹ نہ جائے میں اس حال میں وصال
نہ کر جاؤں۔ حضور ﷺ نے جبریل کی طرف دیکھا
آپ رو رہے ہیں آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ رو
رہے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاں آپ کا بڑا مقام ہے مجھے کیا
ہوا کہ میں نہ روؤں؟ ہو سکتا ہے میں اللہ کے علم میں اس
حالت میں نہ ہوں جس پر میں ہوں میں نہیں جانتا ہوں
کہ مجھے ابلیس کی طرح نہ آزمایا جائے مجھے نہیں معلوم کہ
مجھے ہاروت و ماروت کی طرح آزمایا نہ جائے۔ اس کے
بعد حضور ﷺ اور جبریل علیہ السلام رو پڑے دونوں
مسلل روتے رہے یہاں تک کہ دونوں کو آواز دی: اے
جبریل! اے محمد! بے شک اللہ عزوجل نے دونوں کو اس
سے امن دیا ہے کہ تم دونوں کسی نافرمانی میں مبتلا کیے

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَنُودِيَ: يَا مُحَمَّدُ، لَا تَقْنَطُ عِبَادِي،
إِنَّمَا بَعَثْتُكَ مُبَشِّرًا، وَلَمْ أَبْعَثْكَ مُعَسِّرًا، فَقَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

جاؤ۔ حضرت جبریل علیہ السلام اُٹھے حضور ﷺ کے
آپ کا گزرا ایک قوم کے پاس سے ہوا، وہ ہنس رہے ہیں
اور کھیل رہے ہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم ہنس رہے ہو
تمہارے پیچھے جہنم ہے، اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم
تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ، تم کھانا پینا چھوڑ دیتے، تم
وادیوں کی طرف نکل جاتے، اللہ عزوجل سے پناہ مانگتے۔
آواز دی گئی: اے محمد! میرے بندوں کو مایوس نہ کرو، میں
نے آپ کو آسانی کرنے کے لیے بھیجا ہے اور مشکلات
کے لیے نہیں بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نزدیکی چاہو
میانہ روی اختیار کرو۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں سلام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے
عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لیے کوئی
شی نہ بنائیں تاکہ آپ اس سے سایہ حاصل کریں؟ آپ
نے فرمایا: اے عائشہ! منیٰ میں جو پہلے جائے وہی اس
کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف اسرائیل ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَامٌ

2584 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ

بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
الْمُهَاجِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَتَّخِذُ لَكَ
بِمِنَى شَيْئًا فَتَسْتَظِلَّ فِيهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّمَا مِنَى
مُنَاحٌ مِّنْ سَبَقٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

2585 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ

2584 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 219 رقم الحديث: 2019، والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 219 رقم

الحديث: 881، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1000 رقم الحديث: 3007، والدارمی: المناسك جلد 2

صفحہ 100 رقم الحديث: 1937، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 230-231 رقم الحديث: 25773.

2585 - أخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحہ 41 (باب نوع آخر).

ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم کو علم ہے کہ کس طرح ہم آپ پر سلام بھیجیں؟ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو "اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک علی محمد الی آخرہ"۔

قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

یہ حدیث طلحہ سے صرف عثمان بن عبد اللہ بن موهب ہی روایت کرتے ہیں اور عثمان سے صرف اسرائیل اور شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ

حضرت عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ ہمارے نبی ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما افضل ہیں۔

2586 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأَسْنَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَيْرُنَا بَعْدَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو وہی ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہم آپ پر سلام بھیجتے ہیں اس کو ہم علم ہے؟ آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو "اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد الی آخرہ"۔

2587 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

2586 - أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 159

رقم الحديث: 1058 .

2587 - أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 469 رقم الحديث: 3370 ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 305 .

وَالِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

2588 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: بَيْنَمَا
نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذْ أَبْصَرَ جَمَاعَةً مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَى مَا اجْتَمَعَ
هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: عَلَى قَبْرِ يَحْفَرُونَهُ قَالَ: فَفَزِعَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مُسْرِعًا
حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ، فَحَنَى عَلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ، فَبَكَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَ الْفَرَى
مِنْ دُمُوعِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِخْوَانِي، لِمَنْ لَ
هَذَا الْيَوْمَ فَأَعْدُوا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهِذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ

2589 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَارِمُ أَبُو

النُّعْمَانِ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ:
كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَبِثُوا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا قَدْ
وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عَارِمُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک
آپ نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی آپ نے فرمایا:
یہ سارے کس پر جمع ہیں؟ عرض کی گئی: ایک قبر کھود رہے
ہیں اس کے بعد حضور ﷺ پریشان ہوئے آپ نے
اس پر مٹی ڈالی اور اپنے ہاتھ قبلہ رخ کیے آپ رو پڑے
یہاں تک کہ زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی پھر ہماری طرف
متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: میرے بھائیو! اس کی مثل
ہمارے ساتھ ہونا ہے اس کے لیے تیاری کرو۔

یہ حدیث براء سے اسی سند سے مروی ہے اس کو
روایت کرنے میں عبد اللہ بن واقد اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں جب رکوع سے اٹھتے
تھے تو ہم ٹھہرے رہتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ کی
حالت میں دیکھ نہ لیتے کہ آپ نے اپنی پیشانی زمین پر
رکھ لی ہے۔

یہ حدیث جریر سے صرف عارم ہی روایت کرتے

2588- أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحہ 360-361 رقم الحديث: 18626 .

2589- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ 345 رقم الحديث: 811 'ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ 345 .

ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو دودھ والا جانور دیا یا دودھ پینے کے لیے دیا یا جس نے اندھے آدمی کو راستہ دکھایا، اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے، جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملك ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدير دس مرتبہ پڑھا، اس کے لیے بھی ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے، حضور ﷺ ہمارے کندھے اور ہمارے سینے برابر کرتے تھے اور فرماتے: اپنی صفیں ٹیڑھی نہ کرو ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے، بے شک اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے اس کے لیے رحمت بھیجتے ہیں جو پہلی صف میں شریک ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زبید سے صرف جریر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابہ، پھر جو میرے صحابہ سے ملے، پھر میرے صحابہ کے ملنے والے سے ملے، پھر ایسے لوگ آئیں گے جو گواہی دینے میں بڑی جلدی کریں گے، ان میں ایک قسم کی گواہی اور دوسرا گواہی کی

2590 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: مَا عَارِمٌ أَبُو

النُّعْمَانِ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَنَعَ مَنِيحَةَ وَرَقٍ أَوْ سَقَى لَبَنًا، أَوْ أَهْدَى زِقَاقًا، كَانَ عِدْلَ رَقَبَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا يَمْسُحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفْ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُولِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا جَرِيرٌ

2591 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ بَجِيءٌ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ

2590 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 285، والحاكم في مستدرکہ جلد 1 صفحہ 501. انظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 88.

2591 - أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 552 رقم الحديث: 6658، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1963.

شہادتہ

قسم دے گا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ، مریض کی عیادت کرو قیدی کو آزاد کراؤ۔

2592 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَعَوِّدُوا الْمَرِيضَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ اس کا ساتھی جن ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی لیکن اللہ عزوجل نے میری مدد کی اس کے حوالہ سے وہ مجھ پر اسلام لایا ہے وہ مجھے صرف بھلائی کے لیے عرض کرتا ہے۔

2593 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَتَحَلَّ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجَنِّ، قَالُوا: وَآيَاكَ؟ قَالَ: وَآيَايَ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ، فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہو گی۔ حضرت ابو بکر نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا جس وقت آپ نے دیکھا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: تو میری امت سے جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا۔

2594 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدِمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو خَالِدٍ الدَّارِلَانِيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، مَوْلَى آلِ جَعْفَرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ جَبْرِيلُ بِيَدِي، فَأَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ الَّتِي تَدْخُلُ مِنْهُ أُمَّتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتَّى أَرَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي

2592 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 193 رقم الحديث: 3046، وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحہ 183 رقم

الحديث: 3105، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 481 رقم الحديث: 19536 .

2593 - أخرجه مسلم: المناقین جلد 4 صفحہ 2167، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 520 رقم الحديث: 3801 .

2594 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 73 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے لالچی آدمی کے لیے ہلاکت ہے ہلاکت ہے ہلاکت ہے خمیسہ (دھاری دار سرخ یا سیاہ کپڑے) والے کے لیے اگر اسکو دیا جائے تو وہ خوش ہوتا ہے اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے خوشخبری ماس کے لیے جو گھوڑے کی لگام پکڑے اللہ کی راہ میں اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اس کے قدم غبار آلود ہوں اگر وہ حفاظت میں ہوتا ہے تو وہ حفاظت کرتا ہے جب وہ چلتا ہے تو وہ چلنے میں ہوتا ہے اگر وہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی نہیں جاتی اگر اجازت مانگے تو اس کو اجازت نہیں دی جاتی۔

حضرت مطرب بن عکاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی آدمی کے لیے کسی جگہ مرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہاں اس کے لیے کام رکھ دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے پچیس گنا نماز کے ثواب

2595 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ، تَعَسَّ عَبْدُ الدَّرْهِمِ، تَعَسَّ عَبْدُ الْخَمِيسَةِ، إِنْ أُعْطِيَ رِضَى، وَإِنْ مَنَعَ سَخِطَ، تَعَسَّ وَانْتَكَسَ، وَإِذَا شَيْكَ فَلَا انْتَقَشَ، طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانٍ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَشَعَتْ رَأْسُهُ، مُغْبِرَةً قَدَمَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ الْحِرَاسَةُ كَانَتْ فِي الْحِرَاسَةِ، وَإِنْ كَانَتْ السَّاقَةُ كَانَتْ فِي السَّاقَةِ، إِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ، وَإِنْ اسْتَاذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ

2596 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى أَبُو عُقْبَةَ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَطْرِ بْنِ عِكَاظٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَجُلٍ أَنْ يَمُوتَ بَارِضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

2597 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

2595 - أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحہ 95 رقم الحديث: 2887، والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 268 رقم

الحديث: 18498 .

2596 - أخرجه الترمذي: القدر جلد 4 صفحہ 452 رقم الحديث: 2146، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 269 رقم

الحديث: 22043 .

2597 - أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحہ 127 رقم الحديث: 10098، والامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحہ 376 .

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُورِقٍ إِلَّا هَمَامٌ

یہ حدیث قتادہ سے وہ مورق سے اور قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2598 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَى رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةً، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: اللَّهُ، فَقَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ فَقَالَتْ: رَسُولُهُ، وَأَوْمَأَتْ بِيَدِهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقَهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا کالی لونڈی لے کر اس نے عرض کی: مجھ پر مؤمنہ لونڈی واجب ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے اس لونڈی کو فرمایا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے اشارہ کیا آسمان کی طرف اس نے عرض کی: اللہ میرا رب ہے آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اس کے رسول ہیں اور اس نے اشارہ کیا اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف حضور ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا: اس کو آزاد کر دے مؤمنہ ہے۔

یہ حدیث عون سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

2599 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْمُورِ، عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِ الثُّومِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ يَنْزِلُ عَلَيَّ لَا كَلْتُهُ

2600 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو لہسن کھانے کا حکم دیا اور فرمایا: اگر فرشتہ نہ آتا (ہوتا میرے پاس) میں ضرور اس کو کھاتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ابو طلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا خیر

میں لڑائی بڑی سخت تھی، میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: اللہ بڑا ہے، خیر فتح ہو گیا، خیر ویران ہوا، ہم جب کسی قوم کے میدان میں نازل ہوتے ہیں تو وہ دن ان کے لیے بہت بُرا ہوتا ہے۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ بِخَيْبَرٍ، وَقَدْ اشْتَدَّ الْقِتَالُ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں رہنے والوں کو سخت قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑا، حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا، کچھ لوگ کھڑے ہوئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال ہلاک ہو گئے اور ہم کو اپنے اوپر ہلاکت کا خوف ہے اور بھاء بڑھ گیا ہے اور بارش نہیں برس رہی ہے اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان پر میں نے ذرہ برابر بھی بادل نہیں دیکھے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کشادہ کیے، آپ نے دعا فرمائی: اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نیچے نہیں کیے یہاں تک کہ بادل چاروں طرف سے آئے، پھر برسنے لگے پھر سات دن تک برستے رہے یہاں تک کہ اللہ کی قسم! ایک نوجوان آدمی شدت بارش کی وجہ سے اپنے گھر واپس آتا تو وہ بھیگا ہوتا تھا، جب دوسرا جمعہ آیا تو نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا، کچھ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں اور راستے بند ہو گئے ہیں، اللہ سے دعا کریں کہ ہم سے روک لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تبسم فرماتے ہوئے

2601 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ وَمَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَخَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَخَشِينَا الْهَلَكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، وَعَلَا السَّعْرُ، وَقَحَطَ الْمَطَرُ، اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ بَيَظَاءٍ، فَمَدَّ يَدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا، فَوَاللَّهِ مَا ضَمَّ إِلَيْهِ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّحَابَ يَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَمِنْ هَاهُنَا، وَصَارَتْ رُكَّامًا، ثُمَّ سَأَلْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، حَتَّى وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الشَّابَّ لَيَهْمُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَطَرِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى، وَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ نَاسٌ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ الطَّرِيقُ، اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ أَنَسٌ: فَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضِرَاءٍ، فَلَا وَاللَّهِ، مَا قَبِضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَنْقَطِعُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ،

فَاصْبَحَتْ وَإِنَّ مَا حَوْلَهَا كَوْرٌ

دیکھا، آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسا! ہم پر نہ برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آسمان میں تروتازگی میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی، اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نہیں سینے یہاں تک کہ آسمان سے مدینہ شریف کے اندر بارش نہیں برس رہی تھی، پس آسمان صاف ہو گیا اور اس کے ارد گرد بارش برس رہی تھی۔

یہ دونوں حدیثیں عمران القطان سے صرف عبد اللہ بن رجا ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے ایک قبیلہ فراعنہ کے ایک آدمی کی طرف کسی کو بھیجا کہ اس کو میرے پاس بلانا (وہ آدمی واپس آیا) عرض کی: یا رسول اللہ! وہ اس سے بے پرواہ ہے، آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ، وہ اُس کے پاس آیا، اس نے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں، تو اُس نے کہا: اللہ کا رسول اور وہ اللہ کیا ہے؟ کیا وہ سونے کا چاندی یا پیتل کا بنا ہوا ہے؟ وہ آدمی دوبار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں واپس آیا، اس نے آپ کو بتایا، عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہے۔ آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ، وہ آدمی اس کے پاس آیا، اس نے دوبارہ پہلی والی بات کہی، وہ آدمی حضور ﷺ کی طرف آیا، آپ کو بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ! وہ آدمی تیسری بار اس کے پاس لوٹ کر

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَانِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

2602 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً رَجُلًا إِلَى رَجُلٍ مِنْ فِرَاعِنَةَ الْعَرَبِ، أَنْ ادْعُهُ لِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ اعْتَمَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَيْهِ، فَادْعُهُ، فَاتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ؟ أَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ، أَوْ مِنْ فِضَّةٍ، أَوْ مِنْ نَحَاسٍ؟ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، وَقَالَ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَّهُ اعْتَمَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ، فَادْعُهُ فَاتَاهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الْأَوَّلَ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِثْلَ جَوَابِهِ الْأَوَّلِ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ، فَادْعُهُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، فَبَيْنَمَا هُمَا يَتَرَا جَعَانَ الْكَلَامِ بَيْنَهُمَا إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

بِسَحَابَةٍ حَيَالٍ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ وَابْرَقَتْ، وَوَقَعَ مِنْهَا صَاعِقَةٌ ذَهَبَتْ بِقُحْفٍ رَأْسِهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

گیا تو اس اثناء میں کہ وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب اللہ تعالیٰ نے اس کے سر کے اوپر ایک بادل بھیجا جو گرجا اور اس میں سے بجلی ظاہر ہوئی۔ اس بجلی میں سے ایک کڑک نے اس کے سر کو کچل کے رکھ دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اللہ تعالیٰ بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ساتھ جس کو چاہتا ہے مصیبت کا شکار کرتا ہے جبکہ وہ لوگ اللہ کے بارے مجادلہ کر رہے ہوتے ہیں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف علی بن ابی یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک صحیفہ لایا جائے گا اس پر مہر لگی ہوگی اس کو اللہ عزوجل کے سامنے رکھا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو پھینک دو اور اس دوسرے کی طرف متوجہ ہو فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے صرف بھلائی ہی دیکھی ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ کام میری رضا کے لیے نہیں کیا گیا میں آج وہی عمل قبول کروں گا جو میری رضا کے لیے کیا ہوگا۔

یہ حدیث ابو عمران سے صرف حارث بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت أم عبد اللہ بنت ملقمام اپنے والد ملقمام

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ

2603 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَصُحُفٍ مُخْتَمَةٍ، فَتُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَلْقُوا هَذِهِ، وَاقْبَلُوا هَذِهِ، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتْكَ مَا رَأَيْنَا إِلَّا خَيْرًا، فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ هَذَا كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِ، وَإِنِّي لَا أَقْبَلُ الْيَوْمَ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا ابْتِغَى بِهِ وَجْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ

2604 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

سے روایت کرتے ہیں اور ان کے والد تلب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے۔

یہ حدیث تلب سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں غالب بن حجرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کر رہا ہے تو تم کہو: وہ شی نہ ملے اور جب تم دیکھو کہ کوئی آدمی مسجد میں کاروبار کر رہا ہے تو تم کہو: اللہ عز و جل تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

یہ حدیث یزید بن خنیفہ سے سند متصل کے ساتھ روایت نہیں کی گئی ہے مگر الدرد اور دی کے لحاظ سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا ایمان قابل قبول نہیں ہے جس میں وعدہ کی پاسداری نہیں ہے اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

حضرت یوسف بن عبد الحمید فرماتے ہیں کہ میں

اللّٰهُ الْكَثِيّ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نَا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةُ مَلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا مَلْقَامٍ، عَنْ جَدِّهِ التَّلْبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ التَّلْبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ

2605 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، قُولُوا: لَا وَجَدْتُ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ يَبِيعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا أَرَبَعَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

2606 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

2607 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

2606- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 166 رقم الحديث: 12392. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 101.

2607- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 176.

حضرت ثوبان جو حضور ﷺ کے غلام ہیں اُن سے ملا، ہم کو بیان کیا کہ حضور ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو بلوایا، آپ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا، ان دونوں کے علاوہ اور کاً میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم شامل ہو اہل بیت میں جب تک کسی بند دروازے پر کھڑے نہ ہو اور کسی امیر کے پاس مانگنے کے لیے نہ جاؤ۔

یہ حدیث طریف سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے کوئی شی پائی، حضرت صفیہ نے مجھے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کو خوش کریں گی؟ (میں) اپنی باری کا دن آپ کو دیتی ہوں؟ میں نے ایک اوڑھنی کو زیب تن کیا جو میرے پاس زعفران سے رنگی ہوئی تھی، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا، پھر میں آئی، میں حضور ﷺ کے قریب بیٹھ گئی، آپ نے مجھے فرمایا: مجھ سے دُور چلی جاؤ آج آپ کی باری کا دن تو نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے، میں نے آپ کو سارے معاملہ کی خبر دی تو آپ حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے، ہم آپ کے ساتھ تھے تو

بُنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفُ بْنُ عَيْسَى الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا يَوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: لَقِيتُ ثُوبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأَهْلِهِ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَغَيْرَهُمَا. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَقُمْ عَلَى بَابِ سُدَّةٍ، أَوْ تَأْتِيَ أَمِيرًا تَسْأَلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَرِيفٍ إِلَّا خَالِدٌ

2608 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ فِي شَيْءٍ، فَقَالَتْ لِي صَفِيَّةُ: هَلْ لَكَ أَنْ تُرَضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكَ يَوْمِي؟ فَلَبِسْتُ خِمَارًا إِلَى كَانَ مَضْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ، وَنَضَخْتُهُ بِمَاءٍ، ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّهُ لَيْسَ بِيَوْمِكَ فَقُلْتُ: ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَرَضِيَ عَنْهَا

2609 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ تھک گیا، آپ کے ساتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی تھیں، ان کے پاس زیادہ سواری تھی، حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے فرمایا: صفیہ کا اونٹ تھک گیا، اگر آپ اس کو اپنا اونٹ دے دیں، حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اس یہودیہ کو دوں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے آپ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ ذی الحجہ کے چند (یا) محرم صفر اور ربیع الثانی کے چند ان کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ آپ نے اپنا سامان اور چارپائی اٹھالی، میں نے گمان کیا کہ آپ کو ان سے کوئی ضرورت نہیں ہے، اس لحاظ سے ایک دن بیٹھے ہوئے تھے دوپہر کے وقت ایک سایہ دیکھا آپ آ رہے ہیں، آپ نے اپنی چارپائی اور سامان واپس رکھ دیا۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لافٹھی رکھے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ابو شہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

سُمَيَّةُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَأَعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ، وَكَانَ مَعَ زَيْنَبَ فَضُلُّ ظَهْرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدْ أَعْتَلَّ، فَلَوْ أَعْطَيْتَهَا بَعِيرًا لَكَ، فَقَالَتْ: أَنَا أُعْطِي هَذِهِ الْيَهُودِيَّةَ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَجَرَهَا بِقِيَّةِ ذِي الْحِجَّةِ وَالْمَحْرَمِ وَصَفَرٍ، وَأَيَّامًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ، حَتَّى رَفَعَتْ مَتَاعَهَا وَسَرِيرَهَا، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِيهَا، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ بِنِصْفِ النَّهَارِ، رَأَتْ ظِلَّهُ قَدْ أَقْبَلَ فَأَعَادَتْ سَرِيرَهَا وَمَتَاعَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

2610 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شَهَابٍ الْخَنَاطُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو شَهَابٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن نازل ہوا اس میں یہ آیت تھی کہ حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہے مگر دس یا پانچ گھنٹہ دودھ پینے سے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہو گیا ہے، لیکن یہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

اس حدیث کو ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حسن اور ابراہیم بن علاء الغنوی دونوں فرماتے ہیں: عقبہ بن غزوآن کے بصرہ والے خطبہ کے متعلق: خبردار دنیا اپنے ختم ہونے کی بات کر رہی ہے اور پیٹھ پھیر کر پلٹنے والی ہے، اس دنیا سے صرف اتنا ہی باقی رہ گیا ہے جتنا برتن میں کوئی شے باقی رہ جاتی ہے جسے تم پھینک دیتے ہو تمہارا اس دنیا سے پلٹنا ضروری ہے تم

2611- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَزَلَ الْقُرْآنُ: أَنَّهُ لَا يُحْرَمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ أَوْ خَمْسُ مَعْلُومَاتٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا حَمَّادٌ

2612- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: حَبِثْتُ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِستُ نَفْسِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

2613- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْغَنَوِيُّ، قَالَا: فِي خُطْبَةِ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ بِالْبَصْرَةِ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَاءً، أَلَا وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ لِنَاءٍ يَصُبُّهَا أَحَدُكُمْ، أَلَا وَإِنَّكُمْ

2611- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1075، وأبو داود: النكاح جلد 3 صفحہ 230 رقم الحديث: 2062

والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 83 (باب القدر الذي يحرم من الرضاعة) ومالك في الموطأ: الرضاع جلد 2

صفحہ 608 رقم الحديث: 17، والدارمي: النكاح جلد 2 صفحہ 209 رقم الحديث: 2253 .

2612- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحہ 579 رقم الحديث: 6179، ومسلم: الألفاظ جلد 4 صفحہ 1765 .

2613- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2278، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 214 رقم الحديث: 17588 .

اس حالت میں دنیا سے جاؤ کہ تم نیکیاں ہی نیکیاں لے کر جاؤ، خبردار! میں ان سات افراد میں ساتواں تھا جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہمارے پاس صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ درختوں کے پتے کھا کھا کر ہماری باجھیں پھٹ گئیں، ہم نے اس حال میں صبح کی کہ میں سے ایک امیر تھا اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا میں ان میں ساتواں تھا، ہم کو ایک چادر ملی، ہم نے آدھی آدھی کر کے آپس میں لے لی، خبردار! اس سے عجیب بات یہ ہے کہ ایک بڑا پتھر جہنم میں گرایا گیا، ستر سال پہلے وہ اس کی تہ تک نہ پہنچ سکا۔ خبردار! اس سے بھی تعجب والی بات ہے کہ جنت ایک حد سے دوسری حد تک چالیس دن تک چلتے رہنے کی مسافت جتنا فاصلہ ہے اس لیے ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ یہ رش سے بھر جائے گا۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا: آپ نے اپنی انگلی مبارک سے اس طرح اشارہ کیا، فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔

مُتَقِلُونَ مِنْهَا لَا مَحَالَةَ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا بَحْضَرْتُمْ، أَلَا وَقَدْ كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ، حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَقَدْ أَصْبَحْنَا وَمَا مِنَّا إِلَّا أَمِيرٌ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَبْعَةً أَصْبْنَا بُرْدَةً فَشَقَقْنَاهَا بَيْنَنَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتَطْرُحُ فِي جَهَنَّمَ، فَتَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا تَبْلُغُ قَعْرَهَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَلِكَيَاتَيْنِ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَطِيطِ الزَّحَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلٌ

2614 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَفِيْقٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ بِأَصْبَحِهِ هَكَذَا: مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوُتْرُ رَكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

2614- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 669 رقم الحديث: 472، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 516، وأبو

داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 63 رقم الحديث: 1421.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ والے سال کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر اور حجر اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

2615 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُخَبَّجِهِ

یہ حدیث ہشام سے صرف الدرادر دی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے پھر نماز کے بعد خطبہ دیا پھر آپ عورتوں کے پاس آئے آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ ان کے پاس رکے ان کو صدقہ دینے پر ترغیب دلائی ان عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور ہار حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیے یہاں تک کہ کپڑا بھر گیا۔

2616 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَمْرِو الضَّرِيرُ قَالَ: أَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْوَيْدَ بِغَيْرِ آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ وَحَثَّهِنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَكُمْنَ مِنْ خَاتَمٍ وَقِلَادَةٍ قَدْ أُلْقِيَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ، حَتَّى مَلَأَ ثَوْبُهُ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابو عمر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَمَرَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو مظلوما مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جانے پر شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

2617 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

2615 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 247 .

2616 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 506 رقم الحديث: 4895، ومسلم: العيدين جلد 2 صفحہ 602 .

2617 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحديث: 2480، ومسلم: الأيمان جلد 1 صفحہ 124 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَتَلَ الْمُؤْمِنِ مَظْلُومًا
دُونَ مَالِهِ شَهَادَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے پڑوسی کو منع نہ کرے
اس کو گاؤں یا اپنی دیوار میں رکھنے سے۔

2618 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ
إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے وہ سعید سے اور زہری سے
صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے
پاس قاضی بننے کا ذکر کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: میں نے رسول اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ
قیامت کے دن عادل قاضی کو لایا جائے گا، اس کو سخت
حساب میں ڈالا جائے گا، وہ خواہش کرے گا کہ وہ کبھی بھی
دو آدمیوں کے درمیان کھجور کا فیصلہ کرنے کے لیے بھی
قاضی نہ بنتا۔

2619 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ
الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ
صَالِحِ بْنِ سَرَجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ قَالَ: دَخَلْنَا
عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرُوا الْقَضَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ
يُوتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ
الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ قَضَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي
تَمَرَةٍ قَطُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے
روایت کی گئی ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علاء
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

2620 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَمَرَ

2618- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1230 .

2619- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 195 .

2620- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 100، وأبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 190 رقم الحديث: 3130

والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 17 (باب السلق) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 503 رقم الحديث: 19712 .

کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو گریبان پھاڑے اور بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

یہ حدیث عبد الملک سے صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دن عاشوراء کا ہے اس دن روزہ رکھا کرو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث مزیدہ سے صرف عبد اللہ بن میسرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں دعائے قنوت سے منع کرتے تھے۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، رَفَعَهُ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

2621 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ: يَوْمَ عَاشُورَاءَ: صُومُوا هَذَا الْيَوْمَ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِصَوْمِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَزِيدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ

2622 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ قَالَ: نَا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

2623 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ

2621- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2005، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 796 .

2622- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 393 رقم الحديث: 1242، والدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 38 رقم

الحديث: 5 .

2623- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 115 رقم الحديث: 434، والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 375 .

الزُّعْفَرَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَهِيَ لَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلُّوا لَكُمْ الصَّلَاةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو هَاشِمٍ

گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے گناہ ان پر ہوگا تمہارے لیے وقت پر ادا کرنے کا ثواب ملے گا جو تم نماز ان کے ساتھ پڑھنا جو بھی تمہارے لیے نماز پڑھائے۔

یہ حدیث قبیسہ بن وقاص اللیثی سے صرف اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابو ہاشم اکیسے ہیں۔

حضرت ابو مسلم الحجازی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو زر رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! رات کا کون سا حصہ آپ کو زیادہ پسند ہے کہ میں اس میں دو رکعت نفل ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت اور اس وقت پڑھنے والے بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں۔

یہ حدیث ابو مسلم سے صرف ابو العلاء ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مہاجر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابی الہکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی جب نماز پڑھ لی تو آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا فرمایا: کیا میں آپ کو نماز کی التحیات نہ سکھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے؟ آپ نے یہ کلمات پڑھے: تمام قولی مالی بذنی عبادتیں اللہ کے لیے

2624 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ إِنْ قُضِيَ لِي أَنْ أَصَلِّيَ فِيهِ رَكَعَتَيْنِ؟ قَالَ: نِصْفُ اللَّيْلِ، وَقَلِيلٌ فَأَعْلُهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُهَاجِرُ

2625 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي الْمَكِّيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا صَلَّيْتُ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فِخْذِي، فَقَالَ: أَلَا أَعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا؟ فَتَلَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ:

ہیں اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو ہم پر سلام اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر قائم کرنا۔

2626 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الصَّرِيرُ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: أَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِقَامَةُ الصَّلَاةِ لَوْ فَتَهَا

یہ حدیث واصل سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا مَهْدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے جو کوئی مسلمان اس کو پالیتا ہے تو اس وقت اللہ سے کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

2627 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آعْطَاهُ

یہ حدیث ہمام سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

2626- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 519 رقم الحديث: 7534، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 90.

2627- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 583.

2628 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَاقِيَمَتِ الصَّلَاةُ، فَأَبْدُتُوا بِالْعِشَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا حَمَّادٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے (اور تمہیں سخت بھوک لگی ہو) تو کھانا پہلے کھالیا کرو۔

یہ حدیث سماک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2629 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ السَّمْعِيُّ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ، فَوَجَدْتُهُ مَوْعُوگًا، قَدْ عَصَبَ رَأْسُهُ، فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمِنْبَرِ، فَجَلَسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: صِخْ فِي النَّاسِ فَصِخْتُ فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ، فَحَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ قَدْ دَنَى مِنِّي حُقُوقُ مَنْ بَيْنَ أَظْهَرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ جَلَدْتُ لَهُ ظَهْرًا فَهَذَا ظَهْرِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ شَتَمْتُ لَهُ عِرْضًا فَهَذَا عِرْضِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ أَخَذْتُ لَهُ مَالًا، فَهَذَا مَالِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ وَلَا يَقُولَنَّ رَجُلٌ: إِنِّي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں آپ کے پاس گیا، میں نے آپ کو حالت نماز میں پایا، آپ نے اپنا سر مبارک باندھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑنا! میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر کے پاس آئے، آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے پھر مجھے فرمایا: لوگوں کو بلانے کے لیے اعلان کرو! میں نے لوگوں کے بلانے کے لیے اعلان کیا، لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے، آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی، پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر موجود ہوں، تم اپنے حقوق مجھ سے لے لو جس کو میں نے پشت پر مارا ہے یہ میری پشت حاضر ہے وہ اس سے بدلہ لے لے، جس کو میں نے گالی دی ہو وہ گالی میں بدلہ لے لے، جس کا میں نے مال لیا ہے یہ میرا مال ہے وہ اس سے لے لے، کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ڈرتا ہوں، بے شک یہ میری طبیعت نہیں ہے نہ میری شان ہے، مجھے پسند وہ ہے جو مجھ سے اپنا

2628- أخرجه البخاری: الأُطعمة جلد9 صفحہ497 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ392.

2629- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد18 صفحہ280. انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحہ28-29.

حق لے لے یا مجھے معاف کر دے، میں اللہ سے ملوں اس حالت میں کہ میں اپنے نفس کو خوش پاؤں، خبردار میں اپنے آپ سے کسی کو بے پروا نہیں پاتا ہوں، میں تمہارے اندر کئی مرتبہ کھڑا ہوا ہوں، پھر آپ منبر سے نیچے اترے۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر دوبارہ منبر پر تشریف فرما ہوئے، دوبارہ اس کے علاوہ والی بات دُہرائی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کسی کی کوئی شے ہو وہ اس کو واپس کر دے وہ ترک دنیا کی رسوائی ہے، خبردار دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے بہتر ہے۔ آپ کے سامنے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے آپ کے ذمہ تین درہم ہیں، آپ نے فرمایا: ہم کہنے والے کو جھوٹا بھی نہیں کہتے ہیں اور نہ اس پر قسم لیتے ہیں، آپ میرے پاس کیسے آئے۔ میں نے عرض کی: آپ کو وہ دن یاد ہے کہ آپ کے پاس سے ایک سائل گزرا، آپ نے مجھے حکم دیا تھا تو میں نے اس کو تین درہم دیئے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے فضل! اس کو دے دو! پھر دوسرا آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ذمے آپ کے تین درہم ہیں، میں نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تھی، آپ نے فرمایا: تُو نے خیانت کیوں کی تھی؟ اس نے عرض کی: میں محتاج تھا، آپ نے فرمایا: اے فضل! اس سے لے لو! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس کسی کو خوف ہو اپنے اوپر کسی شے کا وہ کھڑا ہو، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں بہت جھوٹا ہوں اور منافق ہوں اور نیند

أَخْشَى الشُّحْنَاءَ مِنْ قَبْلِ رَسُولِ اللَّهِ، أَلَا وَإِنَّ الشُّحْنَاءَ لَيَسَتْ مِنْ طَبِيعَتِي، وَلَا مِنْ شَأْنِي، أَلَا وَإِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ مَنْ أَخَذَ حَقًّا إِنْ كَانَ، أَوْ حَلَّلَنِي فَلَقِيتُ اللَّهَ وَأَنَا طَيِّبُ النَّفْسِ، أَلَا وَإِنِّي لَا أَرَى ذَلِكَ بِمُعْنٍ عَنِّي حَتَّى أَقُومَ فِيكُمْ مَرَارًا ثُمَّ نَزَلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ، فَعَادَ إِلَى مَقَالَتِهِ فِي الشُّحْنَاءِ وَغَيْرِهَا، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيُرِدْهُ، وَلَا يَقُولْ: فَضُوحُ الدُّنْيَا، أَلَا وَإِنَّ فَضُوحَ الدُّنْيَا خَيْرٌ مِنْ فَضُوحِ الْآخِرَةِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّا لَا نَكْذِبُ قَائِلًا، وَلَا نَسْتَحْلِفُهُ عَلَى يَمِينٍ، فَلِمَ صَارَتْ لَكَ عِنْدِي؟ قَالَ: تَذَكَّرْتُ يَوْمَ مَرِّكَ السَّائِلَ فَأَمَرْتَنِي، فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ؟ قَالَ: اذْفَعْهَا إِلَيْهِ يَا فَضْلُ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ، كُنْتُ غَلَلْتُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: وَلِمَ غَلَلْتُهَا؟ قَالَ: كُنْتُ إِلَيْهَا مُحْتَاجًا قَالَ: خُذْهَا مِنْهُ يَا فَضْلُ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُمْ أَدْعُ لَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَكَاذِبٌ وَإِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَإِنِّي لَنَوْمٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَإِيمَانًا، وَأَذْهَبْ عَنْهُ النَّوْمَ إِذَا أَرَادَ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَكَاذِبٌ، وَإِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ إِلَّا وَقَدْ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا هَذَا، فَضَحْتَ نَفْسَكَ،

فَقَالَ: مَهْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَضُوحُ الدُّنْيَا اَيَسْرُ مِنْ
فَضُوحِ الْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَاِيْمَانًا، وَصَيِّرْ
اَمْرَهُ اِلَى خَيْرٍ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بِكَلِمَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَرُ مَعِيَ وَاَنَا مَعَ عُمَرَ،
وَالْحَقُّ بَعْدِي مَعَ عُمَرَ حَيْثُ كَانَ

بہت زیادہ آتی ہے آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو
سچائی اور ایمان کی توفیق دے اور اس سے نیند دور کر دے
جب یہ ارادہ کرے۔ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں بہت جھوٹا اور منافق آدمی
ہوں مجھے ہرشی دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
عرض کی: اے فلاں! تُو اپنے آپ کو سوا کر رہا ہے آپ
نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! دنیا کی رسوائی آخرت کی
رسوائی سے آسان ہے اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان
دے اس کو نیکی کی توفیق دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ
نے ایک بات کی حضور ﷺ نے فرمایا: عمر میرے ساتھ
ہے میں عمر کے ساتھ ہوں میرے بعد حق عمر کے ساتھ ہو
گا جہاں بھی ہوں گے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ
2630 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ
الضَّرِيرُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ
عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَأْسِهِ،
وَالزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ، وَالصَّوْمُ عَنْ شِمَالِهِ، وَفَعَلَ
الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ مِنْ قَبْلِ
رَجُلَيْهِ، فَيُؤْتَى مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ، فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: لَيْسَ
قَبْلِي مَدْخَلٌ، فَيُؤْتَى عَنْ يَمِينِهِ، فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: لَيْسَ

یہ حدیث فضل سے اسی سند سے روایت ہے ان
سے روایت کرنے میں حارث بن عبد الملک اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت
میں میری جان ہے! میت دفن کر کے واپس آنے والوں
کے جوتوں کی آواز سنتی ہے اگر وہ میت ایمان والی ہوتی
ہے تو نماز اس کے سر کے پاس اور زکوٰۃ دائیں جانب
روزہ بائیں جانب صدقہ اور نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ
اچھائی سے پیش آنا اس کے پاؤں کی جانب سے منکر نکیر
سر کی جانب سے آئیں گے نماز کہے گی: میری طرف
سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے وہ دائیں جانب سے
آئیں گے تو زکوٰۃ کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے

مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ شِمَالِهِ، فَيَقُولُ الصَّوْمُ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَجُلَيْهِ، فَيَقُولُ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيَقَالُ لَهُ: اجْلِسْ، فَيَجْلِسُ وَقَدْ مَثَلَتْ لَهُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ، فَيَقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، فَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا، فَيَقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، وَعَلَى هَذَا حَيِّتْ، وَعَلَى هَذَا مِثٌّ، وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَيَفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُبَشِّرُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) فَيَقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيَفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، فَيَقَالُ: هَذَا كَانَ مَنَزِلَكَ لَوْ عَصَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَزِدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، وَيُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيَفْتَحُ لَهُ، فَيَقَالُ: هَذَا مَنَزِلَكَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ، فَيَزِدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، فَيَعَادُ الْجِلْدُ إِلَى مَا بَدَأَ مِنْهُ، وَتُجْعَلُ رُوحُهُ فِي نَسَمِ طَيْرٍ تَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ، فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ، فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَجُلَيْهِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيَجْلِسُ خَائِفًا مَرْعُوبًا، فَيَقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ وَمَا تَشْهَدُ بِهِ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ، فَيَقَالُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى

کی جگہ نہیں ہے پھر وہ پاؤں کی جانب سے آئیں گے تو صدقات نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائیاں کہیں گی: میرے پاس سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔ اس میت کو کہا جائے گا: بیٹھ جا! وہ بیٹھ گا تو اس کو ایسے محسوس ہوگا کہ سورج غروب ہو رہا ہے اس کو پوچھا جائے گا: تو اس اعلیٰ درجے والے آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں تھے یعنی نبی کریم ﷺ۔ وہ جواباً کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں ہمارے پاس ہمارے رب کی طرف سے معجزات لے کر آئے ہیں ہم نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کی اتباع کی۔ اس کو کہا جائے گا: تُو نے سچ کہا ہے اس پر تو زندہ رہا ہے اور اس پر تیرا وصال ہوا ہے اور اگر اللہ نے چاہا اس پر اٹھایا جائے گا۔ اس کی قبر کو تاحدنگاہ کشادہ کیا جائے گا اس لیے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ایمان والوں کو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھے گا۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جہنم کا ایک دروازہ کھولو! اس کے لیے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا اس کو کہا جائے گا: اگر تُو اللہ کی نافرمانی کرتا تو تیرا یہ مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیار کیا ہے وہ تیرے لیے ہے اور اُس کی خوشی اور زیادہ ہو جائے گی اس کی جلد لونا دی جائے گی جس سے شروع ہوئی تھی اس کی روح پرندہ کے پیٹ میں رکھ دی جائے گی وہ پرندہ جنت کے درخت میں لٹکا ہوا ہوگا۔ بہر حال کافر نکیرین اس کے سر کی جانب سے آئیں گے اس کے سر کے پاس کسی شے کو نہیں

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا، فَيَقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، عَلَى هَذَا حَيِّتْ، وَعَلَيْهِ مِتْ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَيُضَيِّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ، فذلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: 124) فَيَقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيَفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، فَيَقَالُ لَهُ: هَذَا كَانَ مَنَزِلُكَ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ لَوْ أَنْتَ أَطَعْتَهُ، فَيَزِدُّهُ حَسْرَةً وَثُبُورًا، ثُمَّ يَقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيَفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَيْهَا، فَيَقَالُ لَهُ: هَذَا مَنَزِلُكَ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ، فَيَزِدُّهُ حَسْرَةً وَثُبُورًا قَالَ أَبُو عُمَرَ: قُلْتُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ: كَانَ هَذَا مِنْ أَهْلِ الْقَبْلَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ أَبُو عُمَرَ: كَأَنَّهُ يَشْهَدُ بِهَذِهِ الشَّهَادَةِ عَلَى غَيْرِ يَقِينٍ يَرْجِعُ إِلَى قَلْبِهِ، كَانَ يَسْمَعُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَيَقُولُهُ

پائیں گے اس کے پاؤں کی جانب سے آئیں گے اس طرف بھی کوئی شے نہیں پائیں گے وہ بیٹھا ہوگا خوف کی حالت میں رعب اس پر طاری ہوگا اس کو کہا جائے گا: تُو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں موجود تھے تُو ان کے متعلق کیا گواہی دیتا تھا؟ اس کو آپ کے نام نامی کی طرف راہنمائی نہیں کی جائے گی اس کو کہا جائے گا: یہ محمد ﷺ وہ کہے گا: میں نے لوگوں کو سنا وہ کوئی بات کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا جو وہ کہتے تھے اس کو کہا جائے گا: تُو یہ سچ کہتا ہے اس پر تو نے زندگی گزاری ہے اور اس پر مرا ہے اس پر اگر اللہ نے چاہا اٹھائے جاؤ گے اس کی قبر کو تنگ کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر ادھر ہو جائیں گی۔ اللہ عزوجل کے ارشاد کا بھی مطلب یہی ہے: جو میرے ذکر سے کنارہ کشی کرے گا اس کے لیے زندگی تنگ کی جائے گی۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا تھا اگر تُو اس کی اطاعت کرتا۔ اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہوگا۔ پھر اس کے لیے کہا جائے گا: اس کے لیے جہنم کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا آگ کی طرف اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہے جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا ہے اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ابو عمر فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے عرض کی: یہ آدمی بھی اہل قبلہ سے ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں!

یہ محمد بن عمر سے اس سند سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں ان سے یہ روایت کرنے میں ابو عمر ضریر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہم کو کوفہ میں خطبہ دیتے تھے فرماتے: بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔ حضرت حذیفہ بن اسید رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے اس پر تعجب کیا کہ نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا اور بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ کو اس بات نے کیوں تعجب ہو رہا ہے؟ پھر فرمایا: کیا آپ کو اس سے اچھی بات نہ بتاؤں؟ پھر مرفوعاً حدیث بیان کی فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے حکم سے کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ رحم میں مقرر کر دیتا ہے وہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی زندگی؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ لکھتا ہے اس کی زندگی پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: بد بخت یا نیک بخت؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھتا ہے پھر ایسے ہی ہوتا ہے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔

یہ حدیث ربیعہ سے مرفوعاً مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو
بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَمْرِو
الضَّرِيرُ

2631 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمٌ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا رِبِيعَةُ بْنُ كَلْثُومٍ بْنُ جَبْرِ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ قَالَ:
كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا بِالْكُوفَةِ، فَيَقُولُ:
الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي
بَطْنِ أُمِّهِ، فَقَالَ حَذِيفَةُ بْنُ أَسِيدٍ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا مِنْ أَمْرِ هَذَا،
يَقُولُ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ
شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حَذِيفَةُ، وَمَا
يُعْجِبُكَ مِنْ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَحَدُثُكَ بِالشِّفَاءِ مِنْ
ذَاكَ؟ ثُمَّ رَفَعَ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: إِنَّ مَلَكًا مَوْكَلًا
بِالرَّحِمِ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا يَأْذِنُ
اللَّهُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَجْلُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ
الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ رِزْقُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ
وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي
رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَكُونُ كَذَلِكَ، مَا زَادَ وَمَا
نَقَصَ

لَمْ يَرَفْعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبِيعَةَ إِلَّا مُسْلِمٌ

2632 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمٌ

ﷺ نے مجھ سے تین چیزوں کے کرنے کا وعدہ لیا: (۱) جمعہ کے دن غسل کرنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کا اور (۳) ہر ماہ تین روزے رکھنے کا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہیں یہ بات پہنچی کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے تو انہوں نے اپنے بھائی کو بھیجا اور کہا: جاؤ! اور جا کر میرے پاس اُن کی خبر لے کر آؤ اور جو کچھ اُن سے سنو صحیح صحیح بتاؤ۔ آپ کے بھائی گئے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے کلام کو سماعت کیا پھر لوٹ کر واپس حضرت ابوذر کے پاس آئے اور آ کر بتایا کہ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں اور اچھے اخلاق اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میری تشفی نہیں کی۔ پس آپ نے اپنا جھولا اٹھایا جس میں اُن کا پانی اور زادِ راہ تھا۔ پھر چلتے ہوئے مکہ آئے۔ علیحدگی میں کسی سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے اور رسول کریم ﷺ سے نہیں ملے۔ پس مسجد میں داخل ہو کر گھومنے لگے یہاں تک کہ وہیں شام ہو گئی، پس جب اندھیرا چھا رہا تھا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے انہوں نے فرمایا: کون آدمی ہے؟ آپ نے جواب دیا: بنی غفار کا ایک فرد ہوں۔ فرمایا: گھر چلو! پس آپ اُن کے ساتھ چلے حتیٰ کہ دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھی سے کسی چیز

قَالَ: نَا رِبِيعَةُ بْنُ كَثُومٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: عَهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوُتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

2633 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ: نَا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ بُدُوِّ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا، خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، بَعَثَ أَخَاهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِخَبَرِهِ، وَمَا تَسْمَعُ مِنْهُ، فَانْطَلِقْ أَخُوهُ حَتَّى سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ أَبِي ذَرٍّ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَيَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا شَفِيتَنِي، فَأَخَذَ شَنَّةً فِيهَا مَأْوُهُ وَزَادَهُ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى آتِيَ مَكَّةَ، فَفَرَّقَ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ، وَلَمْ يَلْقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَجَالَ بِهِ حَتَّى أَمْسَى، فَلَمَّا أَعْتَمَ، مَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ غِفَارٍ قَالَ: فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَانْطَلِقْ مَعَهُ، لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا أَبُو ذَرٍّ فِي الطَّلَبِ، فَلَمَّا أَمْسَى نَامَ فِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: أَنْ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْرِفَ مَنْزِلَهُ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الثَّالِثُ

کے بارے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوذر پھر اپنے مقصد کی تلاش میں ہو گئے، پس جب شام ہوئی تو آپ مسجد میں ہی سو گئے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: آدمی کے لیے اپنے گھر کو پہچاننے کی گھڑی قریب آ گئی ہے۔ پس جب تیسرا دن آیا تو آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور کہا: اگر وہ اُن سے کوئی بات کہیں تو ان پر ضروری ہوگا کہ وہ اس کو چھپائیں اور اپنے تک محدود رکھیں۔ پس آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: انہیں یہ بات پتا چلی ہے کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے۔ میں نے اپنے بھائی کو حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے بھیجا لیکن وہ میرے پاس کوئی شافی خبر نہ لاسکا تو میں بذات خود آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: میں آگے آگے چلتا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے آجائیں۔ اگر میں تم پر خوف والی کوئی چیز دیکھوں گا تو کھڑا ہو جاؤں گا۔ اس طرح گویا میں پانی اوپر سے نیچے بہا رہا ہوں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے اور حضرت ابوذر بھی ان کے قدموں کے نشانات پر چل پڑے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آ گئے۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو خبر دی اور سماعت کا شرف حاصل کیا تو اسلام لائے۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی خاص حکم ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: اپنی قوم کی طرف واپس چلے جائیں اور وہیں رہیں یہاں تک کہ تیرے پاس ہماری خبر پہنچ

أَخَذَ عَلِيٌّ عَلَيَّ لِسْنًا أَخْبَرَهُ بِأَمْرِهِ لَيْسْتَرَنَّ عَلَيْهِ، وَلَيْكُتْمَنَّ عَنْهُ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يَرَى، فَبَعَثْتُ أَخِي، فَلَمْ يَأْتِنِي مَا يَشْفِينِي، فَجِئْتُهُ بِنَفْسِي، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنِّي عَادٍ، فَاتَّبَعْنِي، فَإِنِّي إِن رَأَيْتُ مَا أَخَافُ عَلَيْكَ فُتُّ كَاتِبِي أَهْرِيقُ الْمَاءَ، فَعَدَا عَلِيٌّ وَغَدَا أَبُو ذَرٍّ عَلَى أَثَرِهِ، حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ أَبُو ذَرٍّ عَلَى أَثَرِهِ، فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْمَعِ مِنْهُ، فَاسْلَمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرِّنِي بِأَمْرِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ حَتَّى يَأْتِيكَ خَبَرِي، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا رَجَعْتُ حَتَّى أَصْرَحَ بِالْإِسْلَامِ، فَعَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ يَصْرُخُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: صَبَا الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامُوا إِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَكَتَبَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتُمُ الرَّجُلَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَنْتُمْ تَجَارُّ، وَطَرِيقُكُمْ عَلَى غِفَارٍ أَفْتَرِيدُونَ أَنْ يُقَطَعَ الطَّرِيقُ؟ فَكَفُّوا عَنْهُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ عَادَ لِمَقَالَتِهِ، فَوُكِّبُوا عَلَيْهِ، فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ، فَكَتَبَ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ مَا قَالَ بِالْأَمْسِ، فَكَفُّوا عَنْهُ، فَهَذَا كَانَ بُدْؤَ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جائے۔ پس آپ نے کہا: قسم ہے میں اس وقت تک واپس نہ جاؤں گا جب تک میں اپنے اسلام کا واضح اعلان نہ کر لوں! صبح ہوئی تو مسجد حرام میں گئے اور کھڑے ہو کر بباگ دہل کہا: اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدًا عبدہ ورسولہ تو مشرکین نے سن کر کہا: یہ آدمی ب دین ہو گیا ہے۔ پھر آپ کی طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ آپ مار کی تاب نہ لا کر گر پڑے تو آپ کے پاس سے حضرت عباس بن عبدالمطلب گزرے وہ آپ پر سایہ فگن ہو گئے اور فرمایا: اے قریشیو! تم آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو تم تو تاجر ہو اور تمہارا راستہ بنو غفار قبیلے کے پاس سے گزرتا ہے کیا تم اپنا راستہ بند کروانا چاہتے ہو پس اس سے ہاتھ روک لو۔ پس جب اگلی صبح ہوئی تو آپ نے پھر اعلان فرمایا وہ پھر جھپٹے پس انہوں نے آپ کو مارا یہاں تک کہ آپ گر گئے۔ حضرت عباس پاس سے گزرے اور دیکھ کر رُکے اور ان پر جھک گئے۔ سو یہ ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کی ابتداء۔

حضرت ابی جمرہ سے اس حدیث کو جناب ثنی ہی روایت کرتے ہیں اور ثنی سے عبدالرحمن بن مہدی اور عمرو بن حکام روایت کرتے ہیں۔

حضرت زبیر بن عوام یا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو خطبہ دیتے تھے ہمیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاتے یہاں تک کہ ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے ایسے محسوس ہوتا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ إِلَّا الْمُشَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُشَنَّى إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ

2634 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَبَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، أَوْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہ کسی آدمی سے آپ اس کے حملہ سے ڈرا رہے ہیں آپ جب حضرت جبریل علیہ السلام سے گفتگو کر رہے ہوتے تو آپ کھل کر تبسم نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس کے کرنے کا لیکن جس روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی۔

یہ حدیث زہری، عبید اللہ سے اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ان سے مالک بن انس روایت کرتے ہیں۔ زہری کے ساتھی عبداللہ ابن محیریز سے اور وہ حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا، فَيَذْكُرُنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ حَتَّى نَعْرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَأَنَّهُ رَجُلٌ يَخَافُ أَنْ يُصَبِّحَهُمُ الْأَمْرُ غُدْوَةً، وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَّبِعْهُ ضَاحِكًا حَتَّى يَرْفَعَ عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ

2635 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

2636 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

2635- أخرجه البخاری: القدر جلد 11 صفحہ 502 رقم الحديث: 6603، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1062 .

2636- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم

الحديث: 295، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 396 رقم الحديث: 914، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 553

رقم الحديث: 4054 .

وَعَنْ يَسَارِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا هِشَامٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث حماد سے صرف ہشام ہی روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو زین العقیلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے پاک
ہی کھاتی ہے اور پاک ہی نکالتی ہے۔

2637 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ
بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ
وَكَيْعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ
مَثَلُ النَّحْلَةِ، لَا تَأْكُلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَلَا تَضَعُ إِلَّا طَيِّبًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجُ
وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج اور مؤمل بن
اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے بائیں جانب سلام پھیرتے تو
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے تو سلام پھیرتے
وقت آپ کے رخسار مبارک دکھائی دیتے تھے۔

2638 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ
بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ الْحَجَّاجِ
بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ
مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى
تَبْدُو لَهُمْ صَفْحَتُهُ

ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں
ہشام حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ
2639 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2637 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 298 .

2638 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 125 رقم الحديث: 10181 .

2639 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 160 رقم الحديث: 337، وابن ماجه: اقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 305 رقم

الحديث: 947، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 368 رقم الحديث: 1415، وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 287-288 رقم الحديث: 1896 .

حضرت فضل مجھ سے عمر میں بڑے تھے آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کرتے میں اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو پکڑتا تھا میں اور میرا بھائی آپ کے پیچھے سوار ہوئے گدھی پر ہم حضور ﷺ کے پاس پہنچے آپ لوگوں کو مقام عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے ہم آپ کے پاس آ گئے اترے نیچے سواری سے ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے اپنے آگے گدھی چھوڑ دی چرنے کے لیے آپ نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

یہ حدیث حکم مجاہد سے اور حکم سے صرف اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک کبیل اور پیالہ فروخت کرنے کے لیے لوگوں کو بلایا ایک آدمی نے اس کا دام ایک درہم لگایا دوسرے نے دو درہم لگائے آپ نے دو درہم دینے والے کے ہاتھ فروخت کیا۔

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں اخضر اکیلے ہیں۔

فائدہ: امام طبرانی نے یہ حدیث مختصر نقل کی ہے جبکہ ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ میں روایت اس طرح ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس نے آپ سے سوال کیا آپ نے اس کو فرمایا: تیرے پاس گھر میں کوئی شے ہے اس نے عرض کی: ایک کبیل اور ایک پیالہ ہے کبیل اپنے اوپر لے لیتا ہوں آپ نے فرمایا: دونوں کو لے کر میرے پاس آؤ وہ دونوں لے کر آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ ایک صحابی نے ایک درہم دام لگایا دوسرے نے دو درہم لگائے ایک دو درہم

عَبْدُ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ أَكْبَرَ مِنِّي، فَكَانَ يُرْدِفُنِي، فَأَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَرْتَدِفُ أَنَا وَآخِي عَلَى حِمَارَةٍ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَزَلْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَخَلْنَا فَصَلَّيْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرَعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

2640 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجَلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى عَلَى جِلْسٍ وَقَدَحٍ، فِيمَنْ يَزِيدُ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا، وَأَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ، فَبَاعَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَخْضَرُ

والے کو دے دیا فرمایا: ایک درہم اپنے کھانے کے لیے اور ایک درہم کی کلباڑی لے کر آؤ وہ کلباڑی لے کر آیا آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو دستہ ڈالا فرمایا: جاؤ! اس کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹ کر لاؤ اس کو بازار میں فروخت کرو خود بھی اس کی کمائی کھاؤ اور صدقہ بھی کرو یہ اس سے بہتر ہے کہ ٹو مانگے تو تجھے دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ (سنن بن ماجہ صفحہ ۳۴ مترجم علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری، مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور) غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

2641 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ بِأَخِيهِ أَكَلَهُ اللَّهُ مَثَلَهَا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کا ناحق ایک لقمہ بھی کھایا اللہ عزوجل اس کی مثل اس کو جہنم کی آگ سے کھلائے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور وقاص سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں

2642 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ، وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو۔

2643 - وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِغَدَرَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا جس کی وجہ سے اس کا دھوکہ باز ہونا پہچانا جائے گا۔

2644 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2641 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 271 رقم الحديث: 4881 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 280 رقم الحديث: 18034 .

2642 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 143 رقم الحديث: 1906، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 759 .

2643 - أخرجه البخاری: الجزية جلد 6 صفحہ 327 رقم الحديث: 3188، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1360 .

2644 - أخرجه الطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 95612 .

ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ”اعوذ بکلمات الاتامات من شر ما خلق“ سورج غروب ہونے کے وقت پڑھ لیے اس کو اس رات کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

یہ حدیث محمد بن رفاعہ سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی دونوں جرابوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث ابو قیس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو تین دن تک پہنا تو صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنالیں آپ نے اس کو پھینک دیا اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ فِي لَيْلَتِهِ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

2645 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ إِلَّا سُفْيَانُ

2646 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ

قَالَ: نَا الْمُغِيرَةَ بْنَ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبَسَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، وَنُقِشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

2645- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 40 رقم الحديث: 159، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 167 رقم

الحديث: 99، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 185 رقم الحديث: 559، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 309

رقم الحديث: 18234 .

2646- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 330 رقم الحديث: 5866، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1656 .

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے چھوڑیں، میں عاصی کی گردن اڑا دوں کیونکہ یہ کافر ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عمر بن خطاب! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے بدروالوں پر توجہ فرمائی ہے اور فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو بخش دیا ہے۔

یہ حدیث ابو زمیل، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں اور ابن عباس، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں اس سند سے ابو زمیل سے روایت کرنے میں عکرمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے گھروں کے دروازے کے پاس، ہم کو آپ حدیث بیان کر رہے تھے اچانک حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما آئے ان دونوں کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی، کچھ وہ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے اور کچھ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا وہ خاموش ہو گئے آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے جو میں ابھی سن رہا تھا؟ تم ایک دوسرے کو جواب دے رہے تھے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت ابو بکر کا خیال ہے کہ

2647 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو حَذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةَ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ سَمَاءُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنْفِيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَضْرِبَ عُنُقَ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَدْ كَفَرَ. قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِكْرِمَةُ

2648 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُعْلَى زُبُورٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَلَى بَابِ الْحُجْرَاتِ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَعَهُمَا فَنَامَ مِنَ النَّاسِ، يُجَاوِبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنُوا، فَقَالَ: مَا كَلَامَ سَمِعْتُمْ أَنْفَاءَ، جَاوَبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زَعَمَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّ الْحَسَنَاتِ مِنَ اللَّهِ وَالسَّيِّئَاتِ

مِنَ الْعِبَادِ، وَقَالَ عُمَرُ: السَّيِّئَاتُ وَالْحَسَنَاتُ مِنَ
اللَّهِ، فَتَابَعَ هَذَا قَوْمٌ، وَتَابَعَ هَذَا قَوْمٌ، فَاجَابَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَرَدَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَالْتَفَتَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ،
فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ فَقَالَ قَوْلُهُ الْأَوَّلُ، وَالْتَفَتَ إِلَى
عُمَرَ، فَقَالَ قَوْلُهُ الْأَوَّلُ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ
لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ اسْرَافِيلَ بَيْنَ جَبْرِيلَ
وَمِيكَائِيلَ فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ، وَقَالُوا: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، وَقَدْ تَكَلَّمْتَ فِي هَذَا جَبْرِيلُ؟ فَقَالَ: إِي
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ تَكَلَّمَ فِيهِ،
فَقَالَ مِيكَائِيلُ بِقَوْلِ أَبِي بَكْرٍ، وَقَالَ جَبْرِيلُ بِقَوْلِ
عُمَرَ، فَقَالَ جَبْرِيلُ لِمِيكَائِيلَ: إِنَّا مَتَى نَخْتَلِفُ أَهْلُ
السَّمَاءِ يَخْتَلِفُ أَهْلُ الْأَرْضِ، فَلْتَتَحَاكُمُ إِلَى
اسْرَافِيلَ، فَتَحَاكُمَا إِلَيْهِ، فَقَضَى بَيْنَهُمَا بِحَقِيقَةِ
الْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حُلُوهُ وَمَرُّهُ، كُلُّهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ، وَإِنِّي قَاضٍ بَيْنَكُمَا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ،
فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا
يُعْصَى لَمْ يَخْلُقْ إِبْلِيسَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ

نیکیاں اللہ کی طرف سے ہیں اور بُرائیاں بندوں کی
طرف سے ہیں اور حضرت عمر کا خیال ہے کہ نیکیاں اور
بُرائیاں اللہ کی جانب سے ہیں، کچھ لوگ حضرت ابوبکر کی
اتباع کرتے ہیں اور کچھ حضرت عمر کی اتباع کرتے ہیں
ان میں بعض کو جواب دیتے ہیں اور بعض بعض کی بات کو
رد کرتے ہیں۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ
ہوئے، فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے پہلی
والی بات عرض کی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم
جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے
درمیان فیصلہ کروں گا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام نے
حضرت جبریل اور میکائیل کے درمیان کیا ہے، لوگوں
کے دلوں میں یہ بات آئی، انہوں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! اس مسئلہ میں حضرت جبریل نے بات کی ہے؟ آپ
نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
میری جان ہے! یہ دونوں پہلے ہیں جن کو اللہ عزوجل نے
اس مسئلہ میں گفتگو کے لیے پیدا کیا ہے، حضرت میکائیل
علیہ السلام حضرت ابوبکر والی بات کہتے ہیں، حضرت
جبریل عمروالی بات کہتے ہیں، حضرت جبریل نے حضرت
میکائیل سے کہا: ہم جب آسمان والے اختلاف کرتے
ہیں تو زمین والے بھی اختلاف کرتے ہیں، ہم اس کا فیصلہ
حضرت اسرافیل سے کرواتے ہیں۔ دونوں اپنا فیصلہ
کروانے کے لیے حضرت میکائیل علیہ السلام کے پاس
گئے، حضرت میکائیل علیہ السلام دونوں کے درمیان فیصلہ
کیا تقدیر کی حقیقت کے ساتھ تقدیر کے اچھا اور بُرا اور

بیٹھا اور کڑوا ہونا سب اللہ کی جانب سے ہیں، میں بھی تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، پھر آپ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے ابوبکر! بے شک اللہ عزوجل اگر ارادہ کرتا کہ اس کی کوئی نافرمانی نہ کرے تو ابلیس کو پیدا نہ کرتا، حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

یہ حدیث مقاتل سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اور عمر سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ چیزیں نہ سکھاؤں! مساکین کی محبت، مساکین کے قریب رہنے کی اور تم اپنے نیچے درجہ والے آدمی کو دیکھو جو تم سے بڑا ہے مال میں اس کی طرف نہ دیکھو صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ پیچھے ہو، حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو اور کثرت سے لاحول والا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

یہ حدیث ابو حصین سے صرف جریر اور جریر سے صرف ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔ احمد بن عمر سے روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث ابو حصین سے روایت کرتے ہیں قاسم بن خیمہ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُقَاتِلٍ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يُعْلَى

2649 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نَا أَبُو حَصِينٍ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَعَلَمُكُمْ خَمْسًا؟ حُبُّ الْمَسَاكِينِ وَالذُّنُوفُ مِنْهُمْ، وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، وَصَلُّوا الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرْتُمْ، وَقُولُوا الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، وَاتَّخِذُوا مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ، وَأَخَسَبُ الْقَاسِمِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو حَصِينٍ هَذَا الْحَدِيثَ الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ

2650 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ

بْنُ عُمَرَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ
ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا
وَحِذَاؤُهَا، تَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَتَرُدُّ الْمَاءَ حَتَّى يَأْتِيَهَا
رَبُّهَا ثُمَّ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: لَكَ أَوْ لَا خَيْكُ
أَوْ لِلدِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ حَرَبِ سَةِ الْجَبَلِ، فَقَالَ: هِيَ
عَلَيْهِ، وَمِثْلُهَا، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا حَمَّادُ

2651 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُغِيرَةَ،
عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ
قَالَ: بَعَثَ زِيَادُ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَالٍ، وَفَضْلٍ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ الرَّسُولُ يُعْتَذِرُ
إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: يُعْتَذِرُ إِلَيْنَا زِيَادُ؟ لَقَدْ كَانَ
يُفْضِلُهَا مَنْ كَانَ أَعْظَمَ عَلَيْنَا تَفْضِيلًا مِنْ زِيَادٍ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا قَيْسُ، وَلَا
عَنْ قَيْسٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

حضرت عمرو بن شعيب اپنے والد سے ان کے والد
ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے
پوچھا گیا گم شدہ اونٹ کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: آپ
کو اس سے کیا واسطہ؟ اس کا پانی اس کے ساتھ ہوتا ہے وہ
درخت کے پتے کھا لیتا ہے اور پانی پینے کے لیے خود چلا
جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے
پھر آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے
فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیا کے لیے
ہے اور پہاڑ پر جانوروں کے باڑہ کے بارے سوال کیا گیا
تو فرمایا: یہ اس پر ہے اس کی مثل اور دوہری مصیبتیں۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں:
زیاد نے حضور ﷺ کی ازواج کی طرف مال دے کر بھیجا
کسی کو اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ترجیح دی پس
قاصد حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے معذرت کرنے
لگے۔ پس آپ فرماتی ہیں: ہم سے معذرت زیاد نے کی
ہے، تحقیق ان کو فضیلت دیا کرتے تھے اور ان کا فضیلت
دینا ہم پر زیاد سے بھی زیادہ بھاری تھا۔ وہ خود رسول کریم
ﷺ تھے۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف قیس اور قیس سے صرف
یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، وکیع ان سے روایت کرنے
میں اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ یا حضرت زینب یا حضور ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کھال کو دباغت دے کر فائدہ کیوں نہیں اٹھا لیتیں؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیسے اس سے فائدہ اٹھائیں! یہ تو مردار ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا چمڑا پاک ہو جائے گا دباغت دینے کے ساتھ۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی سنتوں میں اتنی مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں خیال کرتی کہ آپ نے صرف سورہ فاتحہ پڑھی ہے۔ حضرت ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم حضرت سعد کے پاس آئے، انہوں نے ہم کو محمد بن عبد الرحمن کے حوالہ سے حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت عمرہ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے۔

یہ حدیث یحییٰ اپنے بھائی سعد سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حیض

2652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَوْ زَيْنَبَ، اَوْ غَيْرِهِمَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ مَيْمُونَةَ مَاتَتْ لَهَا شَاةٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا بَاهَا بَهَا؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَسْتَمْتَعُ بِهَا، وَهِيَ مَيْتَةٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرُوهُ الْاَدِيمَ دِبَاغَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبَادٌ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

2653 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْفُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، حَتَّى اَقُولَ قَرَأَ فِيهِمَا: بِاَمِّ الْكِتَابِ؟ قَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ: ثُمَّ اَتَيْنَا سَعْدًا، فَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَخِيهِ سَعْدِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

2654 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

2652 - أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 22 .

2653 - أخرجه البخاری: التهجذ جلد 3 صفحہ 55-56 .

2654 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 685-686 رقم الحديث: 1760-1761، والدارمی: المناسك

الْحَجَّاجُ السَّامِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُخِصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَتَفَرَّ، إِذَا حَاصَتْ قَالَ: وَسَمِعْنَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ: إِنَّهَا لَا تَتَفَرُّ، ثُمَّ قَالَ: لَتَتَفَرَّ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخِصَ لَهَا أَنْ تَتَفَرَّ

2655 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى لَهُ: هُرْمُزُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَيَبْعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَيْسِنَةٌ، وَيَبْعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَيْسِنَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ هُرْمُزٍ إِلَّا مُؤَمَّلُ

2656 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ

والی عورت کے لیے عید کے دن دعا میں شریک ہونے کی رخصت ہے اور حضرت عطاء فرماتے ہیں: ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُن کے پہلے حکم میں سنا فرماتے ہوئے کہ نہ نکلیں پھر فرمایا: نکلیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نکلنے کا حکم دیا تھا۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا کو سونے اور چاندی کو چاندی گندم کو گندم جو کو جو کھجور کو کھجور نمک کو نمک کے بدلہ فروخت کرنے سے منع کیا مگر برابر برابر طور جائز قرار دیا فروخت کرنے کو گندم کو جو کے بدلے فروخت کرو جیسے تم چاہو ادھار جائز نہیں سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جیسے چاہو ادھار جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث ایوب محمد سے وہ مسلم سے وہ ہرمز سے اور ایوب سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

جلد 2 صفحہ 99 رقم الحديث: 1933 .

2655 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1210، وأبو داود: البيوع جلد 4 صفحہ 245 رقم الحديث: 3349 والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 532 رقم الحديث: 1240، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 240 (باب بيع البر بالبر).

2656 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 74 رقم الحديث: 204، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 683 رقم الحديث: 10759 .

آدمی نے سوال کیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ تشریف فرماتھے ایک آدمی نے اس کو دیا پھر لوگ بھی دینے لگے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اس کے بعد لوگ اس اچھے کام کو کریں اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو انہوں نے اس کے بعد کیا ہے کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی، جس نے بُرا طریقہ شروع کیا جو اس کے بعد وہ بُرا کام لوگ کریں گے اس شروع کرنے کو گناہ ملے گا، کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

یہ حدیث حمادُ ایوب سے، وہ محمد سے، وہ حضرت ابو ہریرہ سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب وغیرہ حماد بن یزید سے، وہ ایوب سے، وہ محمد، وہ ابوعبیدہ بن حذیفہ سے مقطوعاً روایت کرتے ہیں، اس حدیث کو عبدالوارث بن سعید، ایوب سے، وہ محمد سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جس طرح کہ مؤمل، حماد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

قَالَ: نَا مُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ،
عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَالِسٌ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنَّ بِهِ
مَنْ بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ، وَمِثْلُ أَجْرٍ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ مِنْ
بَعْدِهِ، مَنْ غَيْرَ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ
سَنَّ شَرًّا، كَانَ عَلَيْهِ وَزْرُهُ، وَمَنْ أَوْزَارَ مَنْ تَبِعَهُ، مِنْ
غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ،
عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ
بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ
مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ، مَقْطُوعًا، وَقَدْ
رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، كَمَا رَوَاهُ مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَادٍ

2657 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا
مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَرِيمُ
ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنُ الْكَرِيمِ: يَوْسُفُ بْنُ
يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ

2657- أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 293 رقم الحديث: 3116 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 443 رقم

الحديث: 8412 .

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں، حماد سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی طرح کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

2658 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيَّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ مِثْلُهُنَّ: الْمُعَوَّذَتَيْنِ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اسماعیل، قیس سے وہ ابو مسعود اور اسماعیل سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ابن عائشہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ سفیان اور کچھ لوگ اسماعیل سے، وہ قیس سے، وہ عقبہ بن عامر الجہنی سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَالنَّاسُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شادی کرو کیونکہ ہم سے بہتر نے ہم سے زیادہ شادیاں کی تھیں۔

2659 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَزَوَّجْ، فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً

یہ حدیث ایوب سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2660 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

2658 - انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 152 .

2659 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 15 رقم الحديث: 5069 .

2660 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 380 رقم الحديث: 2102، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1204 .

مُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَبِيَّةَ حَجَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَكَلَّمَ أَهْلَهُ، فَوَضَعُوا لَهُ مِنْ خَرَاجِهِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَادًا، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤْمَلٌ

2661 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَنَاضِحِينَ، فَبَادَرَ يَغْلِفُهُمَا اللَّيْلُ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنَ مُعَاذٍ حِينَ أَقَامَ الصَّلَاةَ، فَدَخَلَ وَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ مَعَ مُعَاذٍ، فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَمَا عَدَا أَنْ رَأَى ذَلِكَ الْفَتَى، فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ وَتَرَكَ مُعَاذًا، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَا ذِكْرَ مَا صَنَعَ الْأَنْصَارِيُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي دَخَلْتُ مَعَ مُعَاذٍ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَأَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي، وَتَرَكْتُ مُعَاذًا، إِذْ دَخَلَ مُعَاذٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَا مُعَاذُ، أَفَتَانُ أَفَتَانُ؟ أَقْرَأَ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَنَحْوَهُمَا

ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگوا، آپ نے مزدوری کے طور پر ان کو ایک صاع کھجوریں دیں، اس کے گھر والوں نے بات کی، اس کو ٹیکس میں رکھا گیا۔

یہ حدیث ثابت سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضرت معاذ نے مؤذن کو اقامت پڑھتے ہوئے سنا، جس وقت نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی وہ انصاری داخل ہوئے اور حضرت معاذ کے ساتھ نماز شروع کی، حضرت معاذ نے قرأت میں سورۃ البقرہ پڑھی اور اس کے علاوہ پڑھی جب نوجوان انصاری نے دیکھا اس نے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دی اور خود اپنی نماز پڑھنا الگ شروع کی۔ حضرت معاذ نے فرمایا: میں ضرور اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کروں گا جو انصاری نے کیا ہے۔ انصاری حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے حضرت معاذ کے پیچھے نماز شروع کی تھی، حضرت معاذ نے سورۃ بقرہ شروع کی، میں نے اپنی نماز شروع کر دی اور معاذ کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی، اس وقت حضرت معاذ آئے، آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں؟ آپ والشمس وضحاها واللیل اذا یغشی ان دونوں جیسی سورتیں کیوں نہیں پڑھ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهَبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2662 - وَبِهِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ قَالَ: قَتَلْتُ يَهُودَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بِخَيْرٍ، فَاتَى أَوْلِيَائُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَقَالُ لَهُمْ: الْأَحَارِصَةُ، فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ فَقَالَ: لِيَشْهَدَ مِنْكُمْ خَمْسُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْشَهُدُ عَلَى مَا لَمْ نَرَاؤ نَرْضَى بِإِيمَانٍ يَهُودَ؟ وَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابِلٍ، فَوَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِ بِمِائَةِ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ: فَرَأَيْتَهَا وَرَكَضْنِي مِنْهَا بَعِيرَةً

حسرت سہل بن ابی حنمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نے ایک انصار کے آدمی کو خیر میں قتل کیا، مقتول کے اولیاء حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ان کو احارصہ کہا جاتا تھا، جب حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اس قوم میں سے ایک آدمی نے بات کی، حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا آدمی بات کرے آپ نے فرمایا: تم میں سے پچاس آدمی گواہی دیں گے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم گواہی دیں اس پر کہ ہم نے تو دیکھا ہی نہیں ہے یا ہم یہود کے قسم پر راضی ہو جائیں! رسول اللہ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے، حضور ﷺ نے خود اپنی جانب سے سو اونٹ بطور دیت کے دیئے۔ راوی حدیث سہل بن ابی حنمہ فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں کو دیکھا، ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ ماری۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهَبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2663 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری بردباری کرنے سے آتی ہے جو نیکی کی کوشش کرتا ہے اللہ اس کو

2662 - أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحہ 552 رقم الحديث: 6142-6143 'ومسلم: القسامة جلد 3

صفحہ 1292، وأبو داود: الديات جلد 4 صفحہ 175 رقم الحديث: 4520، والنسائي: القسامة جلد 8 صفحہ 7

(باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه) .

2663 - أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 174، والخطيب في تاريخ بغداد جلد 5 صفحہ 204 . انظر: مجمع

الروائد جلد 1 صفحہ 131 .

نیکی کی توفیق دے دیتا ہے جو برائی سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے تین چیزیں جس میں ہوں اس کے لیے بلند درجات نہ ہوں میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت نہیں ہے جو کاہنوں کے پاس جائے اور ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرے یا سفر سے واپس آئے فال کے ذریعے۔

الْمَلِكُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْعِلْمُ بِاللَّعَلِّ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِاللَّحْلَمِ، مَنْ يَتَحَرَّى الْخَيْرَ يُعْطَهُ، وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوقَهُ، ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ لَمْ يَسْكُنِ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا، وَلَا أَقُولُ لَكُمْ الْجَنَّةَ: مَنْ تَكْهَنَ، أَوْ اسْتَقْسَمَ، أَوْ رَدَّهٗ مِنْ سَفَرٍ تَطِيرُ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد بن حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے غصہ کی حالت میں۔

2664 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد اور حماد سے صرف مؤمل اور مؤمل سے روایت کرنے میں وکیعی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم دونوں قیامت میں آئیں گے دونوں کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے دونوں یعنی ہونٹ اور زبان ابوبتیس پہاڑ سے بڑی ہوں گی دونوں اپنے چومنے والے اور پیچھے نفل ادا کرنے والے کے متعلق گواہی دیں گے اور وعدہ پورا کریں گے۔

2665 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانِ الْمَزْنِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَمَّا لِسَانٌ وَشَفَتَانِ أَعْظَمُ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ، يَشْهَدَانِ لَكُمْ وَأَفَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

2664 - أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 146 رقم الحديث: 7158، ومسلم: الأفضیة جلد 3 صفحہ 1342 .

2665 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 182 رقم الحديث: 11432 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 245 .

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حارث بن غسان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانٍ

2666 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كَهْلِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ حَبَابٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَدْعُو اللَّهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا أَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟ فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ إِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ أَقُولُ لَهُ، فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَوَاللَّهِ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لِيُوضَعَ الْمِنْشَارُ عَلَى رَأْسِهِ، فَيَشَقُّ بِأَثْنَيْنِ، مَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتِحٌ لَكُمْ وَمَصَانِعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا حَسَّانُ

2667 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ آپ ایک درخت کے پاس لیٹے ہوئے تھے اور اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھا ہوا تھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ان لوگوں کے لیے بددعا نہیں کریں گے جن سے ہم کو خوف ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دین سے پھرادیں گے۔ آپ نے اپنا چہرہ مبارک مجھ سے پھیر لیا، دوبارہ متوجہ ہوئے آپ نے تین مرتبہ مجھ سے اپنا چہرہ پھیر لیا، تین مرتبہ آپ سے عرض کی آپ نے اپنا چہرہ پھیر لیا، تیسری مرتبہ آپ بیٹھ گئے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کی قسم! تم سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آزار رکھا جاتا اور اس کے دو حصے کر دیئے جاتے تو وہ پھر بھی دین سے نہیں پھرتے تھے اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا اور تمہارے لیے فتح دے گا۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف سلمہ اور سلمہ ان کے دونوں بیٹے محمد اور یحییٰ اور محمد بن سلمہ سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی فوت ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو! بعض صحابہ کرام نے عرض

النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِي: آپ ہم کو بخشش کے لیے حکم دیتے ہیں حالانکہ ان کا
 اسْتَغْفِرُوا لِأَخْيَكُمْ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَأْمُرُنَا أَنْ وصال حبشہ کی سرزمین پر ہوا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی:
 نَسْتَغْفِرُكَ وَقَدْ مَاتَ بَارِضُ الْحَبَشَةِ؟ فَزَلْتُ: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ پر اور قرآن پر ایمان رکھتے
 (وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ ہیں۔
 إِلَيْكُمْ) (آل عمران: 199)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2668 - وَبِهِ عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِيِ کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی تو آپ اپنا چہرہ مبارک
 الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اسْتَوُوا مَرَّتَيْنِ لوگوں کی طرف کرتے فرماتے: سیدھے ہو جاؤ! دو مرتبہ
 إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ فرماتے: کیونکہ میں تم کو اپنے پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا
 ہوں جس طرح تم کو اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ یہ حدیث حماد ثابت سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2669 - وَبِهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عطاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عطاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَبْد الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةِ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا
 قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ
 فَيَصُبُّهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَمْضِي ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ
 ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَاحِدًا فَيَصُبُّهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَمْضِي ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ
 ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَاحِدًا

2668 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 328 رقم الحديث: 13845 .

2669 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 272، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 253، والنسائي:

الطهارة جلد 1 صفحہ 111 (باب إعادة الجنب غسل يديه بعد إزالة الأذى عن جسده) .

وَاحِدًا، فَإِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

ہوتے تو اپنے قدم مبارک دھوتے تھے۔

2670- وَبِهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حماد عطاء سے وہ عبدالرحمن سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

2671- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الْأَزْرَقُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت بھیجے گا۔

عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ

بِهَا عَشْرًا

یہ حدیث یوسف سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں اور حسان بن ابراہیم سے صرف ازرق بن علی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

2672- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں، ایک میرے دروازے کے سامنے ہے، دوسرا میرے دروازے کے ساتھ ہے، یہ میرے پڑوس ہونے کے لحاظ سے قریب ہے، میں ان دونوں میں سے کس سے ابتداء کروں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے سامنے ہے۔

مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَوْبُدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي جَارَيْنِ، أَحَدُهُمَا قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ الْجَوَارِ، فَيَا بَيْتَهُمَا أَبَدًا؟ قَالَ: الَّذِي قُبَالَةَ بَابِكَ

2670- تقدم تخريجه .

2671- وأخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحہ 42 (باب نوع آخر) . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 166 .

2672- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 169 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْبِدٍ إِلَّا بَكْرٌ

یہ حدیث عوبد سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

2673 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

اَيُّوبَ الْمُقَابِرِيِّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مَنْجَابٍ، عَنِ الْقُرَيْعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ يُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُكَ تُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةٌ تَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرُ، فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب آپ کے پاس آیا میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں وہ بند نہیں ہوتے ہیں یہاں تک کہ ظہر کی نماز ادا کر لی جائے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس وقت بہتر بلند ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا عَبَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث عبد الخالق سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور عباد سے صرف یحییٰ اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2674 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ

فَرُّوخَ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مُسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحِبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَنْتَهَكَنَّ الْأَصَابِعُ بِالظُّهْرِ، أَوْ لَنْ تَنْتَهَكَنَّهَا النَّارُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگلیوں کا ضرور خلال کیا کرو ورنہ اُن کا جہنم کی آگ سے خلال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابو عوانہ سے صرف شیبان ہی روایت

2673- أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 4031-4036، والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 416. أخرجه

أبو داود جلد 2 صفحہ 3 رقم الحديث: 1270، وابن ماجه جلد 1 صفحہ 366 رقم الحديث: 1157. انظر

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 222-223.

2674- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 239.

کرتے ہیں۔

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے آپ کی بیماری زیادہ ہوئی آپ کے بیٹے اور گھر والے آپ کے پاس جمع ہوئے آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مکہ شریف سے پیدل چل کر حج کرے واپس آنے تک اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، تکیاں بھی حرم والیاں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! حرم کی نیکیوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نیکی ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی گناہ کیا اس پر ندامت کی، اللہ عز و جل اس کے گناہ کو معاف کر دے گا، اس کی بخشش مانگنے سے پہلے، جس پر اللہ نے کوئی نعمت کی اس نے یقین کیا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، اللہ عز و جل اس کے لیے شکر کو لکھوائے گا، اس نعمت پر اللہ کی تعریف کرنے سے پہلے، جس کو اللہ عز و جل نے کپڑا پہنایا اس کو علم ہوا کہ یہ اللہ نے پہنایا ہے تو اس کا کپڑا گھنٹوں تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو بخش دے گا۔

2675- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مَمْصُورُ بْنُ

اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا عِيْسَى بْنُ سَوَادَةَ اَبُو الصَّبَّاحِ النَّحْعِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبْنَ عَبَّاسٍ مَرَضَةً ثَقُلَ مِنْهَا، فَجَمَعَ اِلَيْهِ بَنِيهِ وَاهْلَهُ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَا شِئًا، حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهَا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُ مِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ مِنْهَا اَلْفُ حَسَنَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اِسْمَاعِيْلٍ اِلَّا عِيْسَى

2676- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا بَزِيْعُ اَبُو الْخَلِيْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا فَتَدِمَ، غَفَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ ذَلِكَ الذَّنْبَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ شُكْرَهَا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَنْ كَسَاهُ اللّٰهُ ثَوْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهُ هُوَ الَّذِي كَسَاهُ، لَمْ يَلْغِ الثَّوْبُ رُكْبَتَهُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

2675- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 105 رقم الحديث: 12606، والبخاری جلد 2 صفحہ 25-26، وأبو نعیم

فی أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 354، والحاكم جلد 1 صفحہ 460. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 121.

2676- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 202.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا بَزِيْعٌ

ہشام سے یہ حدیث صرف بزلیع ہی روایت کرتے

ہیں۔

2677 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ

حضرت مستورد بن شداد الفزازی رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک لوگ چلے جائیں گے یہاں تک کہ ذلیل کمینے لوگ باقی رہ جائیں گے جس طرح خراب پھل ہوتا ہے اللہ عزوجل کو ایسے لوگوں کی کوئی پروا نہیں ہے۔

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ، حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ النَّمْرِ، لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيْلٍ، عَنْ بَيَانَ إِلَّا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل بیان سے روایت کرتے ہیں اور

بیان سے صرف اسماعیل بن مجالد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ ایسے ہے جس طرح (جانور) بغیر چھری کے ذبح کیا جائے۔

2678 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا زَيْدٌ

سفیان سے یہ حدیث صرف زید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2679 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

2677- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 323-324 .

2678- أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 297 رقم الحديث: 3572، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 605 رقم

الحديث: 1325، وابن ماجه: الأحكام جلد 2 صفحہ 774 رقم الحديث: 2308، وأحمد: المسند جلد 2

صفحہ 484 رقم الحديث: 8798 .

2679- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 527 رقم الحديث: 7544، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 545

والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 139 (باب تزین القرآن بالصوت) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 592 رقم

الحديث: 9820-9819 .

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی نبی کو حکم نہیں دیا جیسا حکم اس نے خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنے والے کو دیا اور اُس نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قرأت سنی فرمایا: ابوموسیٰ کو آل داؤد کی آواز دی گئی ہے۔

یہ حدیث اسحاق سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے، صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم بھی قرآن پڑھتے ہو (جبکہ) امام بھی قرأت کر رہا ہو پس وہ خاموش رہے پھر آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا کہنے والوں نے کہا: ہم ایسے کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو تم میں سے کوئی آدمی سورہ فاتحہ اپنے دل کے اندر پڑھ لے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ امام کے پیچھے مطلقاً قرأت جائز نہیں ہے چاہے جہری یا سری نماز ہو کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور غور سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (القرآن) یہ ارشاد باری تعالیٰ مطلقاً کہ چاہے جہری نماز ہو یا سری نماز ہو اور حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ”قراءة الامام قرأت له“ کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے امام کے پیچھے قرأت کرنے سے انکارے چبانا زیادہ پسند ہے۔

(موطأ امام محمد صفحہ ۱۰۰)

يُوسُفَ الزَّمِي قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَذِنَ اللَّهُ لِنَبِيِّ إِذْنَهُ لِرَجُلٍ حَسَنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَسَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِرْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

2680 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا يَحْيَى قَالَ:

نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِي، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اتَّقُرُونْ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ؟ فَسَكَتُوا، ثُمَّ قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ قَائِلُونَ: إِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، وَلْيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے زنا کا چار مرتبہ اقرار کیا، اس کو رجم کرنے کا حکم دیا گیا، وہ بھاگ گیا اس کو چھوڑ دیا گیا۔

یہ حدیث ابوسلمہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اور حمید سے صرف ابوبکر اکیلے ہیں روایت کرنے میں۔

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن راہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم کا گناہ بڑا ہے اللہ کے ہاں چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے۔

لیث سے یہ حدیث صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی فرمائی حالت احرام میں۔

یہ حدیث خالد سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2681 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَوْسُفَ الزَّرْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اعْتَرَفَ الرَّجُلُ بِالزَّيْنَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَأَمَرَ بِهِ الرَّجْمُ، فَهَرَبَ، تَرَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ

2682 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا يَحْيَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ مِنْ رَبَاً أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ زَنِيَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

2683 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

2681- انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 270 .

2682- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 120 .

2683- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 584 رقم الحديث: 4258، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 1031 .

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں، آپ وضو کرتے تو موزوں پر مسح کرتے تھے بول و براز کی صورت میں لیکن نیند اور جنابت کی حالت میں آپ پاؤں کو دھوتے تھے۔

یہ حدیث حذیفہ بن ابی حذیفہ سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر سے عرض کی: اگر نمازی کے آگے کجاہ کی طرح کوئی شی نہ ہو تو کوئی شی نماز توڑتی ہے؟ نمازی کے آگے سے گزرنے سے۔ فرمایا: عورت، کالا کتا اور گدھا آگے سے گزرنے سے۔ میں نے کہا: کالے کتے کا انتخاب کیوں کیا حالانکہ کتا تو سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے؟ فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں، آپ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے، یہ تین مرتبہ فرمایا۔

2684 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نَزَارٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ، مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، إِلَّا النَّوْمَ وَالْأَجْنَابَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

2685 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ؟ قَالَ: الْمَرْأَةُ، وَالْحِمَارُ، وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ. قُلْتُ: مَا شَأْنُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَبْيَضِ مِنَ الْأَحْمَرِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ: إِنَّ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

2684 - أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 159 رقم الحدیث: 96، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 82 (باب الروضاء من الغائط) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 161 رقم الحدیث: 478، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 293 رقم الحدیث: 18115 .

2685 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 365، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 184 رقم الحدیث: 702، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 161 رقم الحدیث: 338، والنسائی: القبلة جلد 2 صفحہ 50 (باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدي المصلي سترة .

ہشام الدستوائی سے صرف ازہری روایت کرتے ہیں احمد بن عمر اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

حضرت ام حانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائے آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں برکت نہیں دیکھ رہا ہوں! میں نے عرض کی: برکت سے مراد کیا ہے آپ کی؟ جس کے نہ ہونے کا میرے گھر میں کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں بکری نہیں دیکھ رہا ہوں۔

یہ حدیث یوسف سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت سالم البراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عمرو سے پوچھا حضور ﷺ کی نماز کے متعلق حضرت عقبہ مسجد میں کھڑے ہوئے تبکیر کہی پھر رکوع کیا اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا انگلیاں نیچے رکھیں دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا رکوع سے اٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا ہر عضو سیدھا رکھا پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ چار رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

2686 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

أَبُو مُعَاوِيَةَ، نَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: مَا لِي لَا أَرَى فِي بَيْتِكَ بَرَكَةً؟ قُلْتُ: وَمَا الْبَرَكَةُ الَّتِي أَنْكَرْتُ مِنْ بَيْتِي؟ قَالَ: لَا أَرَى فِيهِ شَاةً

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

2687 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ مَهْلِهِلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَأَلْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَصَابِعُهُ اسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بِإِطْيِهِ فَرَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَجَافَى بِإِطْيِهِ وَسَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، حَتَّى صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2686- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 435 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 69 .

2687- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 226 رقم الحديث: 863 .

يُصَلِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث مفصل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے

ہیں۔

2688 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ

فَرُوحَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
مُحَمَّدَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ:
رَجُلٍ عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آثَاءَ
الَّيْلِ وَآثَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا
فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آثَاءَ اللَّيْلِ وَآثَاءَ النَّهَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ
يَحْيَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، وَعَنْ يَزِيدَ شَيْبَانَ

حضرت سالم اپنے والد ابن عمر سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشک صرف دو آدمیوں کے
متعلق جائز ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے
قرآن کا علم دیا، وہ دن و رات پڑھتا ہے ایک وہ آدمی
جس کو اللہ نے مال دیا وہ دن و رات اللہ کی راہ میں خرچ
کرتا ہے۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن سعید
الانصاری اور یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں ان
سے روایت کرنے میں یحییٰ اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں
یزید سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ
(لوگوں) نے قرآن کو پکڑا ہوا ہے اس کو لے کر شام کی
طرف گئے ہیں، فرمایا: جب فتنہ آئے گا تو امن شام
میں ہوگا۔

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر اور معمر سے صرف
محمد بن ثور ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
مؤمل اکیلے ہیں۔

2689 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

مُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ
مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ
فِي الْمَنَامِ أَنَّهُمْ أَخَذُوا عُمُودَ الْكِتَابِ فَعَمَدُوا بِهِ
إِلَى الشَّامِ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ فَلَا مَنَ بِالشَّامِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا
عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤْمَلٌ

2688 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 511 رقم الحديث: 7529، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 558 .

2689 - لنظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 61 .

2690 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ اَدَمَ قَالَ: نَا مَفْضَلُ بْنُ مُهْلِلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مَسْعُودٍ يُعَلِّمُ رَجُلًا التَّشَهُّدَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،
فَقَالَ الرَّجُلُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ:
هُوَ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ نَتَّهِى اِلَى مَا عَلِمْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
اِلَّا مَفْضَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

2691 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ

قَبِيَسٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ ابْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي لَا يُتِمُّ
الرُّكُوعَ وَلَا السُّجُودَ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا لَمَاتَ
عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَفْضَلٍ اِلَّا يَحْيَى

2692 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا

مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ
اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
اَطْلُبُوا اَوْ قَالَ: اَتِمُّسُوا، الْاَمَانَةَ فِي فُرَيْشٍ، فَاِنَّ
الْاَمِينَ مِنْ فُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى اَمِينَ مِنْ سِوَاهُمْ،

حضرت علاء بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو التحیات سکھاتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس آدمی نے عرض کیا: و وحدہ لا شریک لہ۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہے تو اس طرح لیکن ہم اپنے علم تک محدود ہیں۔

یہ حدیث علاء بن مسیب سے صرف مغفل ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا میں نے کہا: اگر اس حالت میں مرے گا تو دین مصطفیٰ ﷺ کے علاوہ کسی اور پر مرے گا۔ اس حدیث کو مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلاش کرو! قریش میں امانت کو بے شک امین لوگ قریش میں ہیں قریش کو دوسروں کے امین پر دو فضیلتیں حاصل ہیں اور قریش طاقتور کو دو فضیلتیں ہیں دوسرے قوی لوگوں پر۔

2691 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 1 صفحه 356 رقم الحديث: 1085 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 124 .

2692 - انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 28-29 .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال نہ ہو وہ صدقہ کرنا چاہتا ہے وہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرے اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

زائدہ سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسحاق بن سید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک آدمی سے جس کو حبیب کہا جاتا ہے صحابہ رسول ﷺ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں خیال ہے کہ وہ عمار بن یاسر ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی کسی کام کے لیے میں نے گفتگو کی تو میرے ہاتھوں پر زرد رنگ تھا آپ نے مجھے

وَأَنَّ قَوِيَّ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى قَوِيٍّ مِنْ سِوَاهُمْ
2693 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَدِينِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَالٌ يَتَصَدَّقُ بِهِ، فَلَيْسَتْغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

2694 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً تُورِثُ لَهُ صَلَاتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا حُسَيْنٌ

2695 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: حَبِيبٌ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ: عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ قَالَ: كَلَّمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَكَلَّمْتُهُ وَعَلَى يَدَيَّ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لِي: اذْهَبْ

2693- أخرجه الطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 1849. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 213.

2694- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 554 رقم الحديث: 990 ومسلم: المسالرين جلد 1 صفحہ 516.

2695- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 137 رقم الحديث: 17015. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 158.

فَاغْسِلْ عَنْكَ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَانْطَلَقْتُ بِمِنْشَفَةٍ ،
فَجَعَلْتُ اتَّبَعُ بِهَا اَثَرَ الْخَلْقِ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِي ،
اَغْسِلُهُ حَتَّى ذَهَبَ ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لِي : سَلْ حَاجَتَكَ فَاَبْلَغْتُهَا اِيَّاهُ

فرمایا: اسے دھو ڈالو! تین مرتبہ فرمایا، میں چلا اس کو دھونے
کے لیے تو لیہ لے کر، میں اس کے نشانات ختم کرنے کے
لیے کوشش کرنے لگا ناخنوں کے درمیان سے بھی میں
لگا تار دھوتا رہا یہاں تک کہ اس کے نشان چلے گئے، پھر
میں حضور ﷺ کے پاس آیا مجھے آپ نے فرمایا: اپنی
ضرورت کا سوال کرو، میں نے اپنی ضرورت بیان کی آپ
سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ ،
تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

2696 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ : نَا اَبِي قَالَ : نَا
مُؤَمَّلٌ قَالَ : نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : نَا ثَابِتٌ ، عَنْ
اَنَسٍ ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، اِنَّا اِذَا كُنَّا فَحَدَّثْنَا رَقَّتْ
قُلُوبُنَا ، وَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَعَايِنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا
وَفَعَلْنَا اَنَكْرُنَا قُلُوبُنَا فِي تِلْكَ السَّاعَةِ ، فَقَالَ : لَوْ
تَذْمُونُ عَلَى مَا تَكُونُونَ عَلَيْهِ عِنْدِي لَصَافَحْتُكُمْ
الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
کے اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب ہم آپ کے
پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل ڈر رہے ہوتے ہیں، جب
ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم عورتوں میں مشغول
ہو جاتے ہیں، ہم ایسے ایسے کرتے ہیں، اس وقت جس کو
ہمارے دل ناپسند کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: اگر ایسی ہی
حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو
تمہارے ساتھ ضرور فرشتے مصافحہ کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادٌ ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2697 - وَبِهِ عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ
اَنَسٍ ، قَالَ حَمَّادٌ : وَلَا اَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ : قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت حماد مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم میں
سے کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے، جو رکعت

2696- أخرجه البزار جلد4 صفحہ75، وأبو يعلى جلد5 صفحہ378، والامام أحمد في مسنده جلد3 صفحہ175 . انظر:

مجمع الزوائد جلد10 صفحہ311 .

2697- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ34 .

فَلْيَمْسُ أَحَدُكُمْ عَلَى هَيْبَتِهِ، فَلْيَصِلْ مَا أَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَ بِهِ

مل جائے وہ پڑھ لو جو رہ جائے وہ بعد میں ادا کر لو۔

2698 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلَ النَّاسُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى الْخَفْوَةَ
بِالْمَسْأَلَةِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ
شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَّتْهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ الْفَتْحَ يَمِينًا وَشِمَالًا،
فَأَرَى كُلَّ رَجُلٍ لَا قَارَأَ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ: فَأَنشَأَ
رَجُلٌ، كَانَ إِذَا لَاحَى الرَّجَالَ دُعِيَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ،
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حَدَافَةُ
فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ، وَغَضَبِ
رَسُولِهِ، وَمَنْ شَرَّ الْفِتَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِثْلَ الْيَوْمِ،
إِنَّهُ صُورَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ
الْحَاطِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ
الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ
تُبَدَّلَ لَكُمْ تَسْؤُكُمْ) (المائدة: 101)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے
رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یہاں تک کہ آپ سے
سوال کرنے کے لیے لپٹنے لگے آپ منبر پر تشریف فرما
ہوئے آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی شی کے متعلق مت
پوچھو مگر از خود میں تمہارے لیے واضح کر دوں میں نے
دائیں بائیں جانب دیکھا ہر آدمی اپنا سر ڈھانپ کر رو
رہا تھا ایک آدمی بولا: لوگ اس کے نسب پر شک کرتے
تھے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟
آپ نے فرمایا: تیرا باپ حدیفہ ہے حضرت عمر رضی اللہ
عنہ کھڑے ہوئے عرض کی: ہم اللہ کے رب اور اسلام
کے دین اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں ہم اللہ
اور اس کے رسول کے غصہ سے پناہ مانگتے ہیں اور بڑے
فتنوں کے شر سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن
کی طرح میں نے اچھائی اور بُرائی میں کوئی دن نہیں دیکھا
یہاں تک کہ میرے لیے جنت اور دوزخ اپنی اصلی شکل
میں کر دی گئی یہاں تک کہ میں نے ان دونوں کو دیوار کے
پیچھے دیکھ لیا۔ حضرت قتادہ اس حدیث کو ذکر کرتے وقت
یہ آیت پڑھتے تھے: اے ایمان والو! اشیاء کے متعلق
رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھو اگر تمہارے لیے ظاہر کی
گئیں تو تم کو برا لگے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ہشام سے صرف ازہر ہی روایت کرتے

2698- أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحہ 47 رقم الحديث: 7089، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1834، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 310 رقم الحديث: 13673-13674

بِهْ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍ

ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

2699 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ، وَالْحُمْرُ تَعْتَرِكُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا نماز پڑھتے ہوئے گدھے آپ کے آگے چر رہے ہوتے تھے۔

2700 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ أَعَادَ مِثْلَهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَكُنْتُ إِلَى جَانِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَسْمَعْ الْقِرَاءَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگا، آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے، آپ نے لمبا قیام کیا اور لمبا رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت میں ایسے ہی کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک جانب تھا اور میں نے قرأت نہیں سنی۔

2701 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُكُزَتِ الْعَنْزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يُصَلِّي، وَالْحُمْرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنْزَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نیزہ گاڑ دیا گیا عرفات میں تاکہ آپ نماز ادا کریں، گدھے نیزہ کے آگے سے گزرتے تھے۔

2702 - وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا منبر پر اس گھڑی کا ذکر

2700 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 293، والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحہ 335. انظر: مجمع الروائد

جلد 2 صفحہ 210.

2701 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 319 رقم الحديث: 2179.

2702 - أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 583.

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقْلَلُهَا بِاصْبِعِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

2703 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْمُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ يَأْتِيَانِ فِي الْقَبْرِ: مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ، وَكَانَ اسْمُ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَهُمَا فِي السَّمَاءِ: عَزْرًا وَعَزِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ

2704 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ الْهَذَلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَهِدْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ، وَهُمْ أَرَبُوعُونَ رَجُلًا فَصَاعِدًا، أَحْبَبَ إِلَهُ شَهَادَتَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

2705 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

کرتے ہوئے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے اپنی انگلی کے اشارے سے فرمایا: وہ وقت بہت کم ہوتا ہے۔

یہ تمام احادیث حکم بن ابان سے صرف حفص بن عمر العدنی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دو فرشتے جو قبر میں آتے ہیں ان کو منکر نکیر کہا جاتا ہے دونوں کا نام ہاروت اور ماروت ہے اور دونوں آسمانوں میں عزرا اور عزیر ہیں۔

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابولیح بن اسامہ الہذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب امت میں سے کچھ لوگ گواہی دیں کسی کے متعلق ان کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو تو اللہ عزوجل ان کی گواہی ان کے حق میں قبول کرے گا۔

یہ حدیث صالح سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عروہ بن زبیر کے

2703- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 57.

2704- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 156.

2705- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 701 رقم الحديث: 1775-1776، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 917.

ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو حضرت ابن عمرؓ حضرت عائشہ کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور لوگ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! یہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا: بدعت ہے۔ حضرت عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! حضور ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چار ان میں ایک رجب میں۔ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حجرے کے اندر سے سنا، آپ نے ان سے فرمایا کہ ابو عبد الرحمن خیال کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چار عمرہ کیے ہیں ایک ان میں رجب میں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل ابو عبد الرحمن پر رحم کرے! وہ ہر عمرہ میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے آپ نے رجب میں کوئی عمرہ بھی نہیں کیا ہے۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن ولیدہ کو زمعہ کی میراث دلوائی تھی کیونکہ وہ زمعہ کے بستر پر پیدا ہوئے تھے آپ نے سودہ سے فرمایا: تو اس سے پردہ کیا کر۔

یہ دونوں حدیثیں مفصل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مَهْلَهٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَبِدٌّ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَأَنَاسٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بِدْعَةٌ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْمَ اغْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَرْبَعَ، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَمَرَ أَرْبَعًا، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَقَالَتْ: يَزْعُمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا اغْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ، وَمَا اغْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

2706 - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُونُسَ

قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ جَعَلَ لَابْنِ وَلِيدَةَ زَمْعَةَ الْمِيرَاثَ، لِأَنَّهُ وَلِدَ عَلَى فِرَاشِ زَمْعَةَ، وَقَالَ لِسُودَةَ: أَمَا أَنْتِ فَاحْتَجِي مِنِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

2707 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 209 رقم الحديث: 6436 .

2708 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 18 .

2707 - انظر: مجمع البحرين (44) .

مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَمُوسَى
 بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَاءِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ
 ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ
 إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَقَالَ: إِنِّي
 رَجُلٌ مِنْ أَهْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ، وَأَنَا رَسُولُ
 قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَأَفِذُهُمْ، وَإِنِّي مُسَائِلُكَ فَمُسْتَدَّةٌ
 مَسَائِلِي إِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ، فَمُسْتَدَّةٌ مُنَاشِدَتِي إِيَّاكَ،
 فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ يَا أَخَا بَنِي
 سَعْدِ بْنِ بَكْرِ. فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ وَخَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ
 وَمَنْ هُوَ مَخْلُوقٌ بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: اللَّهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ
 بِذَلِكَ، أَهْوَأَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَنْ خَلَقَ
 السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ، وَأَجْرَى
 بَيْنَهُنَّ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللَّهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهْوَأَ
 أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ
 وَأَمَرْتَنَا رُسُلَكَ أَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ
 صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِفِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ أَهْوَأَ أَمَرَكَ؟
 قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَأَمَرْتَنَا
 رُسُلَكَ أَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ
 أَهْوَأَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ
 وَأَمَرْتَنَا رُسُلَكَ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ حَوَاشِي أُمُورِنَا،
 فَتَجْعَلَهُ فِي فَقْرَانَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ أَهْوَأَ أَمَرَكَ؟
 قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ بِسَائِلٍ

سعد بن بکر سے ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا
 اس نے عرض کی: السلام علیک! اے بنی عبدالمطلب کے
 بیٹے! حضور ﷺ نے جواباً اس کو فرمایا: وعلیک السلام!
 اس نے عرض کی: میں قبیلہ بنی سعد بن بکر آپ کے
 ماموؤں میں سے ایک آدمی ہوں، میں اپنی قوم کا نمائندہ
 ہوں اور آپ کی طرف آیا ہوں، میں کچھ آپ سے سوال
 کروں گا سخت آپ غصہ نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
 اے بنی سعد بن بکر کے بھائی! آپ پوچھیں! اس نے
 عرض کی: آپ کو اور آپ سے پہلے مخلوق اور آپ کے بعد
 پیدا ہونے والی مخلوق کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے
 فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں
 اس پر کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی
 ہاں! اس نے عرض کی: سات زمینیں اور آسمان ان کے
 درمیان رزق جو جاری کیا وہ کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ
 نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا
 ہوں کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی
 ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب
 اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے دن اور رات میں
 پانچ وقت کی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا ہم آپ کو قسم
 دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا:
 جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی
 کتاب میں اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے رمضان
 کے ماہ کے روزے رکھنا کا ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا
 آپ نے اس کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس

نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے کہ ہم مال داروں سے مال لیں اس کو فقیر لوگوں کو دیں، ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا: پانچویں چیز بھی ہے میں اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھتا ہوں، میرے لیے اس میں کوئی نفع والی بات نہیں ہے، یعنی بے حیائی کے متعلق۔ پھر اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں خود بھی اس پر عمل کروں گا جو میری قوم میری اطاعت کرے گی ان کو بتاؤں گا۔ پھر وہ چلا گیا، حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں، آپ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے دوست نے تین کاموں کی وصیت کی، میں ان کو نہیں چھوڑوں گا: (۱) وتر پڑھ کر سونے کی چاشت کی نماز کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

یہ حدیث ابو زرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے اب زیارت کیا کرو تا مناسب کلمات

عَنْهَا، وَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا، يَعْنِي: الْفَوَاحِشَ - ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا عَمَلَنَ بِهَا وَمَنْ أَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِهَا

2708 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ: نَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا جَرِيرٌ

2709 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2708 - أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 1178، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 499.

2709 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 253 رقم الحديث: 11653. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 62.

نہ کہا کرو میں تم کو منع کرتا تھا قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب کھایا بھی کرو رکھ بھی لیا کرو میں تم کو منع کرتا تھا دباؤ، مٹم، مزق، تھیر کے برتنوں میں پینے سے (یہ اُن برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) نشہ آورشی نہ پیو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نشہ آور سے کیا مراد ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے عمر! اس کو پیو جب نشہ دینے کا خوف ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُزُّوْهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَزْقَةِ وَالنَّقِيرِ، فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْمُسْكِرُ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ يَا عُمَرُ، فَإِذَا خَشِيتَهُ فَاتْرُكْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز کا اضافہ کیا ہے وہ وتر ہیں۔

2710- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ

یہ دونوں حدیثیں نصر الخزاز سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ إِلَّا أَبُو يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ کے پیچھے ایک عورت بھی تھی یہاں تک کہ اس کے بعد لوگ بھی آئے۔

2711- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعْمَانَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَرَّأَهُ امْرَأَةٌ، حَتَّى جَاءَ النَّاسُ بَعْدَ

یہ حدیث یونس سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آج کے منافقین ان منافقوں سے بدترین ہیں جو

2712- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْفَقِيمِيِّ،

2710- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 30 رقم الحديث: 2 والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 253 رقم

الحديث: 11652. انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 2 صفحہ 110.

2711- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث: 380 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 457.

حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے وجہ یہ ہے کہ وہ منافقت ظہر نہیں کرتے تھے آج کے اعلان کرتے ہیں اپنی منافقت کا۔

عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرُّ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَلِكَ بِأَنَّ أُولَئِكَ اسْتَخَفُّوا بِهِ، وَأَنَّ هَؤُلَاءِ أَعْلَنُوهُ

یہ حدیث حسن بن عمرو ابوداؤد، وہ ابن مسعود سے اور حسن بن عمرو سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔ عبد الواحد بن زیاد حسن بن عمرو سے وہ ابوداؤد سے وہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ

2713 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے جس دن رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق شک تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے لونڈی! اس کے لیے بستو بناؤ! حضرت مسروق نے عرض کی: میں روزہ مکی حالت میں ہوں آپ نے فرمایا: ایک مہینہ آنے سے پہلے رکھ رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نے مکمل شعبان کے روزے رکھے ہیں آج کا دن بھی اسکی موافقت کے لیے ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کچھ لوگ مہینہ آنے سے پہلے روزہ رکھتے ہیں اور حضور ﷺ پہلے روزہ رکھتے تھے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ جِبَالِ بْنِ رُفَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشْكُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ، خَوِّصِي لَهُ سَوِيْقًا، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَتْ: تَقَدَّمْتُ الشَّهْرَ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّي صُمْتُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، فَوَافَقَ ذَلِكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ الشَّهْرَ، فَيَصُومُونَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

یہ حدیث ابو کدینہ سے صرف ابوامامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ

حضرت فرزدق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ

2714 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے ہیں اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ کل قیامت کے دن ان کے لیے حوض کوثر پر جگہ ہو تو ضرور کر میں نے عرض کی: وہ کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے حوض پر میری امت پیش کی جائے گی، وہ حوض اتنا بڑا ہوگا جتنا صنعاء اور یشرب کا فاصلہ ہے۔

یہ حدیث فرزدق سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے بھی چھوڑے رکھو تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ وہ اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے جب میں تم کو کسی شی کا حکم دوں تو اس کو کرو جب تم کو کسی شی سے منع کروں تو اس سے بچو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

ایوب سے یہ حدیث حماد اور حماد سے علی روایت کرتے ہیں۔ ہم سے ابراہیم بن احمد نے حدیث بیان کی ہے۔ میرے باپ نے ہمیں خبر دی ہمیں جعفر بن عون نے بتایا۔ وہ فرماتے ہیں عمرو بن مرہ سے روایت کر کے مسمر نے ہمیں خبر دی۔

ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا جُوَيْرِيَةَ ابْنُ أَسْمَاءَ قَالَ: نَا الصَّعْقُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْفَرَزْدَقِ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ: أَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَكُونَ لَهُمَا غَدًا مَوْضِعٌ عِنْدَ الْحَوْضِ فَأَفْعَلْ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، يَعْنِي: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي حَوْضًا تَرُدُّ عَلَيْهِ أُمَّتِي، كَمَا بَيْنَ صُنْعَاءَ وَيَثْرِبَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَرَزْدَقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2715 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَّادُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتَوْهُ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا أَبِي، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اپنے نام بتائے اُن میں سے جن کو ہم نے یاد کیا۔ پس آپ نے فرمایا: میں محمد و احمد ہوں، مقفی، نبی رحمت، نبی ملحمہ ہوں۔
اس حدیث کو مسعر سے جعفر ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے کعبی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی بیمار پرسی کی جب اس کے گھر کے قریب ہوئے آپ نے سنا وہ اپنے کمرہ میں کسی سے گفتگو کر رہا ہے جب آپ نے اجازت مانگی اور داخل ہوئے تو آپ نے وہاں کسی کو نہیں دیکھا، حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو سنا ہے آپ کسی دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں گھر میں داخل ہوا تو میں لوگوں کی گفتگو سے پریشان تھا میرے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا میں نے اس کے بعد اس کی مجلس سے محترم شخص نہیں دیکھا نہ اس جیسی اچھی گفتگو سنی آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے اور اس حدیث کو محمد بن عبد الوہاب

2716 - عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَاحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا الْوَكَيْعِيُّ

2717 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ الْقُمَيْيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ مَنْزِلِهِ سَمِعَهُ يَتَكَلَّمُ فِي الدَّاحِلِ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ دَخَلَ فَلَمْ يَرَ أَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعْتُكَ تُكَلِّمُ غَيْرَكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ دَخَلْتُ الدَّاحِلَ اغْتِمَامًا بِكَلَامِ النَّاسِ مِمَّا بِي مِنَ الْحُمَى، فَدَخَلْتُ عَلَى دَاخِلٍ، مَا رَأَيْتُ رَجُلًا بَعْدَكَ قَطُّ أَكْرَمَ مَجْلِسًا، وَلَا أَحْسَنَ حَدِيثًا مِنْهُ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ مِنْكُمْ لِرَجُلًا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يُقْسِمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا بَرَّةَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرَوْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

2716 - أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1828، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 482 رقم الحديث: 19544.

2717 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 11 رقم الحديث: 12321، والبخاری جلد 3 صفحہ 307. انظر: مجمع

الروائد جلد 10 صفحہ 44.

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری گواہی پکڑ لی اور دوسرے کی گواہی چھوڑ دی۔

2718 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اُمِيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نَا اُمِيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ قَالَ: اَنَا عَلَّمْتُ ابْنَ سِيرِينَ التَّشْهُدَ، حَدَّثْتُهُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ تَشْهُدِي، وَتَرَكَ تَشْهُدَهُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف اُمیہ ہی روایت کرتے ہیں اور اُمیہ سے صرف اُمیہ اور موسیٰ بن محمد بن حیان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا اُمِيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اُمِيَّةَ إِلَّا اُمِيَّةُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتیوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ہر سخت سیاہ کتے کو مارنے کا حکم دیتا، خاص کتوں کو مارو کیونکہ وہ جنوں سے ہیں اور لعنت کیے ہوئے ہیں۔

2719 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ أَسْوَدَ بِهِيمٍ، فَاَقْتُلُوا الْمُعِينَةَ مِنَ الْكِلَابِ، فَإِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنَّ

عمارہ سے صرف عبد الملک ہی روایت کرتے ہیں اور عبد الملک بن خطاب سے صرف عبد اللہ بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2720 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

2718 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 144 .

2719 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 394 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 46 .

2720 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 189 .

حضور ﷺ رمضان کے روزہ کے بعد کسی روزے کو اتنی فضیلت نہیں دیتے تھے جتنی عاشوراء کے دن کے روزے کو دیتے تھے۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید اور سعید سے صرف محمد بن لواء ہی روایت کرتے ہیں محمد بن عبد الرحمن اکیلے محمد بن سواہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت فاطمہ سے افضل صرف آپ کے ابا جان کو دیکھتی ہوں۔ فرماتی ہیں: ان دونوں کے درمیان کوئی شے تھی آپ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ان سے سوال کریں کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

حضرت عبید اللہ بن عدی بن الخیار رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے جیتہ الوداع کے موقع پر دونوں نے صدقہ کا سوال کیا آپ نے ان دونوں کو دیکھنے کے لیے آنکھ اٹھائی اور جھکائی دونوں کو آپ نے طاقت ور دیکھا آپ نے فرمایا: اگر تم دونوں چاہو تو اس حوالہ سے میں تمہاری مدد کروں اس میں مالدار اور طاقت ور کمانے والے کے لیے حصہ نہیں

ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتَوَخَّى فَضْلَ صَوْمِ يَوْمٍ عَلَى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

2721 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ

بِسْطَامٍ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا رَأَيْتُ أَفْضَلَ مِنْ فَاطِمَةَ غَيْرِ أَبِيهَا. قَالَتْ: وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَلْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

2722 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ آتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَرَفَعَ لَهُمَا بَصَرَهُ وَخَفَضَهُ، فَرَأَهُمَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا اعْتَكُمَا فِيهَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِعَنِيٍّ، وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

2721 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 204 .

2722 - أخرجه أبو داود في الزكاة جلد 2 صفحہ 285 والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحہ 99 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 95 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

یہ حدیث ہشام سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں اپنے اونٹ پر سوار تھا میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ دار کیلئے بوسہ لینے اور پیچھا لگوانے کی رخصت دی (بشرطیکہ وہ ضبط رکھتا ہو)۔

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی

2723 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اُمَيَّةٌ قَالَ: نَا
يَزِيْدُ بْنُ زُرَّيْعٍ قَالَ: نَا حَبِيْبُ بْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ
بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ بِالْمَدِيْنَةِ يُصَلِّي
بِالنَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَبِيْبٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيْدُ

2724 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اُمَيَّةٌ قَالَ: نَا
مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ،
يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَضَ عَلَيْهِ
بَعِيْرًا لِيْ، فَرَأَيْتُهُ صَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيْثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا
الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

2725 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ،
يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمُنَوَّرِ النَّاجِي، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ
الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي
الْقُبْلَةِ، وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

2726 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اُمَيَّةٌ بْنُ

2723 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 68 .

2724 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 241 .

2725 - أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 480 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 173 .

مثل روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو عذاب نہ دو تکلیف میں دبانے سے (عرب عورتوں کی عادت تھی کہ جب بچوں کا کوالٹک جاتا تو انگلی سے دبا کر اوپر کرتیں) حضور ﷺ نے اس سے منع کیا۔

یہ حدیث حمید سے صرف عبد الوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (میرے) پاس آئے فتح کے دن آپ نے چاشت کی چھ رکعتیں ادا فرمائیں۔

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حکیم بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اس منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے کہ اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو بے لے سکتا ہوں۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا اور فرمایا: مجھے بیان کیا سعید بن مسیب نے حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا مقام میرے لیے ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

بِسْطَامٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ وَقَالَ: لَا تَعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْعَمَزِ مِنَ الْعَذِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

2727 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُمِّيَّةٌ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ أُمَّ هَانٍ حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا زَمَنَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرُ

2728 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُمِّيَّةٌ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ خَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَقَالَ: لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ ثَالِثًا فَضْرَبَ عَلِيٌّ بْنُ حُسَيْنٍ يَدَهُ عَلَى فِخْذِي وَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

یہ حدیث حضرت علی بن حسین سے صرف حکیم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو خلفاء راشدین سے بڑی عقیدت و محبت تھی۔

حضرت عبداللہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے ابن عمر سے فرمایا: جاؤ قاضی بن جاؤ! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! آپ مجھے مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو قاضی ہو وہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کرے تو وہ جہنمی ہے جو قاضی عالم ہو وہ فیصلہ حق یا عدل سے کرے وہ مانگے تو اس کو بطور کفایت دیا جائے گا! میں اس ارشاد کے بعد کیا اس کی امید کر سکتا ہوں؟

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معمر اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! جب آپ پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ان کے پاس جانے ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے میں ان سے نہیں ہوں وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے جو ان کے پاس گیا ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ

2729 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اُمِيَّةُ قَالَ: نَا مُعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِبْنِ عُمَرَ: اذْهَبْ فَكُنْ قَاضِيًا، فَقَالَ: اَوْتَعِيفَنِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا عَالِمًا فَقَضَى بِحَقٍّ أَوْ بَعْدَلَ، سَأَلَ الشَّفَلْتُ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو مِنْهُ بَعْدَ هَذَا؟

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْمَرٌ

2730 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، إِذَا كَانَ عَلَيْكَ أَمْرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَلَا يَرُدُّ عَلَى الْحَوْضِ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

2729- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 351 والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 66 - انظر: مجمع الروائد

جلد 4 صفحہ 196

2730- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 233-234

يَكْذِبُهُمْ، وَلَمْ يُعْنَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ
يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ وَلَا دَمٌ
نَبْتًا مِنْ سُحْتٍ، كُلُّ لَحْمٍ وَدَمٍ نَبْتًا مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ
أَوْكَى بِهِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ
وَرَائِحَانِ، فَعَادٍ فِي فَكَالِكَ رَقِيَّتِهِ فَمُعْتَقُهَا، وَغَادٍ
فَمُوبِقُهَا يَا كَعْبُ، الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ،
وَالصَّدَقَةُ تَذْهَبُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَذْهَبُ الْجَلِيدُ عَلَى
الصَّفَا

کی وہ مجھ سے ہیں میں اُن سے ہوں۔ اے کعب بن
عجرہ! جنت میں کوئی گوشت نہ خون جائے جو حرام سے تیار
ہوا ہے ہر وہ گوشت اور خون جو حرام سے بنا ہے ایسے کے
لیے جہنم زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! دو طرح
کے لوگ صبح و شام کرتے ہیں ایک صبح کرتا ہے تو وہ اپنے
آپ کو غلامی سے آزاد کرواتا ہے وہ آزاد ہو جاتا ہے
دوسرا صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے
اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے روزہ ڈھال ہے صدقہ
گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح آگ لوہے
سے زنگ دور کرتی ہے۔

یہ حدیث ابوبکر بن بشیر سے صرف عبدالملک ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا
عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

2731- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا
شُعْبَةُ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا
صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْتَ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حِجَّةً
أُخْرَى، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ
حِجَّةً أُخْرَى، وَأَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ عَتِقَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ
حِجَّةً أُخْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی نابالغی کی حالت میں حج
کرنے پھر بالغ ہو تو اس کے ذمہ دوبارہ حج ہے جو کوئی
دیہاتی حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس کے ذمہ
دوسری مرتبہ حج ہے جو کوئی غلام حج کرے اس کے ذمہ
ہے کہ وہ دوبارہ حج کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا
يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً یزید ہی روایت کرتے
ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن سقال اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن پانی کم تھا اس دن ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی، حضور ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوا یا، اس میں اپنی ہتھیلی رکھی، آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے، صحابہ کرام نے غسل کیا اور وضو کیا اور پیا بھی۔

2732 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا أَلْفًا وَارْبَعِمِائَةٍ يَغْنَى: يَوْمَ عَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْصَاةٍ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ فِيهَا كَفَّهُ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَقُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، فَأَغْتَسَلُوا وَتَوَضَّعُوا وَشَرَبُوا

یہ حدیث اعمش سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا قَيْسٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے کا ثواب اتنا ہے جتنا عشاء کے بعد ادا کرنا ہے اور عشاء کے بعد چار ادا کرنا اس کا ثواب لیلۃ القدر جتنا ہے۔

2733 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ كَعَدْلِهِنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَأَرْبَعٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَعَدْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے لعنت فرمائی شراب بنانے، نچوڑنے، نچروانے، فروخت اور

2734 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ الْقُمَيْتِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2732 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 104 رقم الحديث: 5639، والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 4 صفحہ 117.

2733 - انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 233.

2734 - أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 324 رقم الحديث: 3674، وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1121 رقم الحديث: 3380، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 36 رقم الحديث: 4786.

خریدنے اٹھانے اٹھوانے پلانے اور پینے اور اس کی کما کی کھانے والوں پر۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ الْخَمْرَ لِعَيْنِهَا، وَعَاَصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَانِعَهَا وَمُشْتَرِبَهَا، وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَسَاقِيَهَا وَشَارِبَهَا، وَآكَلَ ثَمَنِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث لیث سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری دوسرے میں شفاء ہے۔

2735 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَالْآخَرَ شِفَاءً

یہ حدیث عباد سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَادٍ إِلَّا عَمْرُو

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے بکری کو پکڑا ذبح کرنے کے لیے مجھے اس پر رحم آیا آپ نے فرمایا: اگر تو بکری پر رحم کرتا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے۔

2736 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَخْذُ الشَّاةَ لِأَذْبَحَهَا فَأَرْحَمَهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

یہ حدیث یونس سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں، یونس بن عبید سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کی مدد کرے گا ایسی قوم کے ساتھ جن کا کوئی تعلق دین سے نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد اور معمر بن راشد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد سے ریحان اکیلے ہیں یہ معمر سے رباح بن زید اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے مال سے اجاڑنے کی نیت کے علاوہ صدقہ کرے اس کے لیے اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہے کمانے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے بھی ثواب ہے۔

2737 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا رِيْحَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُوَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَادٌ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبَادٍ: رِيْحَانُ، وَعَنْ مَعْمَرٍ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

2738 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَعَرَةَ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ نَمِيرٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حُصَيْنٌ

2739 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ

فَرُّوخَ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، فَلَهَا أَجْرُهَا،

2737 - انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 305 .

2738 - أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 51 رقم الحديث: 6764، ومسلم: الفرائض جلد 3 صفحہ 1233 .

2739 - أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 355 رقم الحديث: 1437، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 710 .

وَلَزَوْجَهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

یہ حدیث اعمش، ابوخی سے اور اعمش سے صرف
جبر ہی روایت کرتے ہیں اس حدیث کو اعمش سے
سفیان ثوری اور اعمش، ابوداؤد سے وہ مسروق سے وہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
الضُّحَى إِلَّا جَرِيرٌ وَرَوَاهُ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ
عَائِشَةَ

2740- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو کرو آگ نے جس کا
رنگ بدل دیا ہو۔

الْجَعْدِ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ قُضَّالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَوَضَّؤْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ لَوْنَهُ

یہ حدیث حسن ابو موسیٰ سے اور حسن سے مبارک ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي
مُوسَى إِلَّا مُبَارَكٌ

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے۔

2741- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے ایک حیوان کی بیع دوسرے حیوان کے بدلے
ایک کی دو کے بدلے اُدھار بیع سے منع کیا مگر نقد میں کوئی
حرج نہیں ہے۔

الْجَعْدِ قَالَ: نَا بَحْرُ بْنُ كَنْزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ، اثْنَيْنِ
بِوَاحِدٍ نَسِيئَةً، وَلَمْ يَرِ بِهِ بَأْسًا يَدًا بِيَدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بچہ جب کھانا نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب
پر پانی بہا دیا جائے اگر بچی ہو تو اس کے پیشاب کو دھویا
جائے۔

2742- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2740- انظر: مجمع البحرين (436) .

2741- أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 530 رقم الحديث: 1238، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 763 رقم

الحديث: 2271، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 381 رقم الحديث: 14342 .

2742- انظر: مجمع البحرين (510) .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغَلَامُ لَمْ يَطْعَمْ الطَّعَامَ صَبَّ
عَلَى بَوْلِهِ، وَإِذَا كَانَتْ الْجَارِيَةُ غُسِلَ غَسْلَةً
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث حسن اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں
اور حسن سے صرف اسماعیل اور اسماعیل سے عبدالرحیم ہی
روایت کرتے ہیں۔

2743 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ

هَارُونَ قَالَ: نَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا
الْأَحَدَ مِنْهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو
ان میں سے جو بدعت والا ہے اس کو مار دو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابو ہلال ہی روایت
کرتے ہیں۔

2744 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ بَكْرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ
لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو اس طرح پڑھتے تھے:
”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ان
الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ إِلَّا سَعِيدُ

یہ حدیث صالح سے صرف سعید ہی روایت کرتے
ہیں۔

2745 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

2743- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 201 .

2744- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 1549، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 842 .

2745- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1590، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 333 رقم الحديث: 3711

والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 296 رقم الحديث: 1871 .

ﷺ کے لیے ایک مشکیزے میں نبیذ بناتی تھیں اس کو اوپر سے باندھتی تھیں اس کو لٹکا دیا جاتا تھا ہم صبح نبیذ بناتیں آپ رات کو پیتے اور رات کو بناتے تو آپ صبح کو پیتے تھے۔

یہ حدیث یونس سے صرف عبد الوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بدر کے دن ایک خیمہ میں تھے آپ نے دعا کی: اے اللہ! تجھ سے تیرے معاہدہ اور وعدہ کے مطابق سوال کرتے ہیں اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری آج کے دن کے بعد عبادت نہ کی جائے۔ حضرت ابو بکر نے آپ کے ہاتھ کو پکڑ لیا عرض کی: یا رسول اللہ! بس کریں! آپ نے اپنے رب کے سامنے بہت عاجزی کی ہے۔ آپ کے زہر اوپر لپٹی ہوئی تھی آپ نے اپنا ہاتھ نکالا آپ نے یہ آیت پڑھی: ”سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ إِلَى آخِرِهِ“۔

یہ حدیث خالد سے صرف عبد الوہاب نقشی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبِي عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَا أَعْلَاهُ عَزَالِي مُعَلَّقٌ، نَنْبِذُهُ غُدْوَةً، فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً، وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً، فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

2746 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ فِي قَبَّةٍ: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبِدْ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَآخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَقَالَ: حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ، وَهُوَ فِي الدَّرْعِ يُخْرِجُ يَدَهُ، وَيَقُولُ: (سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبْرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمُ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرُ) (القمر: 46)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

2747 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ

2746 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 485 رقم الحديث: 4875 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 428 رقم

الحديث: 3044 والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 348 رقم الحديث: 11976 .

2747 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 1269، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 292 رقم

الحديث: 427، والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجه:

الإقامة جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 1160، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 453 رقم الحديث: 27470 .

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں، یزید سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی دیوار میں گاڈر رکھنے سے اپنے کسی پڑوسی کو منع نہ کرے۔

یہ حدیث زہری، حمید سے اور زہری سے یزید اور یزید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق کہ ہم ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیں گے، جب مؤمن حساب سے فارغ ہوں گے جہنم اور جنت کے کنارہ پر روک لیے جائیں گے، ان سے ظلم کا سوال کیا جائے گا جو ان کے درمیان دنیا میں تھے، جب اس سے پاک صاف ہوں گے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے، اللہ کی قسم! ان کے لیے جنت میں مقام و مرتبہ ہوگا دنیا کے مقام و مرتبہ

أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

2748 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سَنَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

2749 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) قَالَ: إِذَا تَخَلَّصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْحِسَابِ وَقَفُوا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، فَيَتَقَاصُونَ مَطَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا، فَإِذَا نَقَوْا أَمَرُوا بِالْدُّخُولِ

2748 - تقدم تخريجه .

2749 - أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحہ 115 رقم الحديث: 2440، والبيهقي في شعب الإيمان جلد 1 صفحہ 304

رقم الحديث: 345 .

إِلَى الْجَنَّةِ، فَوَاللَّهِ لَهُمْ أَعْرَفُ بِمَنَازِلِهِمْ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُمْ بِمَنَازِلِهِمْ فِي الدُّنْيَا

کی طرح۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث قتادہ سے اس لفظ سے صرف سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں، سعید بن ابی عروبہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2750 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2751 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ

سَيْحَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ الْأَبَّحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ إِلَيْنَا بِطَيْبِ رِيحِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کو پہچان لیتے تھے جب آپ ہماری طرف آتے آپ سے خوشبو مہکتی تھی۔

2752 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا مَسَسْتُ خَزًّا

وَلَا قَزًّا وَلَا شَيْئًا كَانَ الْيَنُّ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ریشم اور درس کو نہیں چھوا، جو حضور ﷺ کے جسم اطہر سے زیادہ نرم ہو۔

2753 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2750 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 549 رقم الحديث: 4215، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1538 رقم

الحديث: 24 (باب تحريم اكل لحم الحمر الانسية) -

2751 - انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 285 .

2752 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 254 رقم الحديث: 1973، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1814 .

2753 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 50 .

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى صَبِيٍّ أَوْ صَبِيَّةٍ
فَقَالَ: لَوْ كَانَ نَجَا أَحَدٌ مِنْ ضَمَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا هَذَا
الصَّبِيُّ

ﷺ نے ایک بچے یا بچی کا نماز جنازہ پڑھا آپ نے
فرمایا: اگر کوئی قبر میں جانے سے نجات پاتا تو یہ بچہ پاتا۔

یہ حدیث ثمامہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جرہ کو کنکریاں مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے
رہتے تھے۔

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوسکین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے
عرض کی: مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں آپ
نے بتایا کہ ہم کو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی اس میں سورہ
مرسلات نازعات اور عم یسألون اور اس جیسی سورتیں
پڑھیں۔

یہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سکین سے ثنی العطار
روایت کرتے ہیں اور ثنی سے صرف سکین ہی روایت

2754 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ،
عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ الْجُمُرَةَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

2755 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا
الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ الْأَصَمُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ
يَعْنِي: أَبَا سُكَيْنٍ قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ:
أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ، وَقَرَأَ قِرَاءَةً هَمَسًا بِالْمُرْسَلَاتِ،
وَالنَّازِعَاتِ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَنَحْوَهَا مِنَ السُّورِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي
سُكَيْنٍ إِلَّا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُكَيْنٌ

2754: أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 473 رقم الحديث: 1543-1544، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 931

والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 217، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1010 رقم الحديث: 3039.

2755 - انظر: المعجم جلد 2 صفحہ 119.

کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے تو اس کی ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میل کی گھائی میں چل رہے تھے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! اس کو بخش اور رحم فرما اور تو عزت دینے والا ہے۔

یہ حدیث ابو اسحاق سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں لیث سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا صحابہ کرام حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے مگر حضرت عباس بن عبدالمطلب اور سفیان بن حارث رضی اللہ عنہم موجود تھے حضور ﷺ نے حکم دیا اعلان کرنے کا اے سورہ بقرہ کے اصحاب! اے انصار

2756 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا رَأَى ذَاكَ فِي وَجْهِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

2757 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اسْحَاقَ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

2758 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ

2756 - انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 20 .

2757 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 251 .

2758 - انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 183-184 .

کے گروہ! یہ اعلان بنی حارث بن خزرج کی گئی جب انہوں نے اعلان سنا وہ پلٹے اللہ کی قسم! وہ اس طرح آئے جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس آتے ہیں جب وہ آئے لڑائی شروع ہوئی حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں لیں ان کو پھینکا اور فرمایا: رب کعبہ کی قسم! بھاگ جاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دن تمام لوگوں سے زیادہ لڑے۔

یہ حدیث معمر سے وہ زہری سے وہ انس سے معمر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے اکیلے عمر وہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جوتے کو نجاست لگ جاتی ہے چلتے ہوئے آپ نے فرمایا: مٹی ان دونوں کو پاک کرتی ہے۔

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے اس کو چاہیے کہ

الْمُطْلَبِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ، وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادِيَ: يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ، اسْتَحَرَّ النَّدَاءَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النَّدَاءَ أَقْبَلُوا، فَوَاللَّهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ إِلَّا بِالْأَبِلِ تَحْنُ إِلَى أَوْلَادِهَا، فَلَمَّا اتَّفَقُوا اتَّحَمَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حِمَى الْوُطَيْسِ، وَآخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَى، فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ قِتَالًا يَوْمَئِذٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو

2759 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَأُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْأَذَى قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طَهُورٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُوحٍ إِلَّا يَزِيدُ

2760 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

2759 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 103 رقم الحديث: 387. انظر: نصب الراية جلد 1 صفحہ 208-209.

2760 - انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 26.

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور یزید سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے دراز گوش پر نفل پڑھتے ہوئے اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

2761 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَنْجِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُقْرَانَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، مُتَوَجِّهًا إِلَى خَيْبَرَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُقْرَانَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث شقران سے اسی سند سے روایت ہے شقران سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2762 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَأَقْتَسَمُواهَا، فَصَارَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ فَعَمَدَ أَحَدُهُمْ إِلَى مَكَانِهِ لِيَخْرِقَهُ، فَقَالُوا: أَتُرِيدُ أَنْ تُهْلِكَنَا؟ فَقَالَ: وَمَا أَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي؟ فَإِنْ تَرَكَوهُ غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَوْا وَنَجَا، فَذَلِكَ مَثَلُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فاسق کی مثال قوم میں اس گروہ کی طرح ہے جو کشتی پر سمندر میں سوار ہوں پس وہ اس کشتی کو تقسیم کر لیں اور ان میں سے ہر ایک کے لیے اپنی جگہ ہو پس ان میں سے ایک ارادہ کرے کہ اپنی جگہ سے سوراخ کر ڈالے تو دوسرے کہیں: کیا تم ہم کو ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ تو وہ کہے: تم میری جگہ تو نہیں ہو (میں تو اپنی جگہ کو سوراخ کر رہا ہوں) اگر وہ اس کو چھوڑ دیں وہ خود بھی اور ان کے ساتھ والے غرق ہو جائیں گے اگر اس کے ہاتھوں کو پکڑ لیں خود بھی نجات اور

2761- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 165 .

2762 - أخرجه البخاری: الشركة جلد 5 صفحہ 157 رقم الحديث: 2493، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 470 رقم

الحديث: 2173، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 329 رقم الحديث: 18391 .

الْفَاسِقِ

وہ بھی نجات پا جائیں گے، فرمایا: اسی طرح فاسق کی مثال ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور محمد سے حسان روایت کرتے ہیں، حسان سے روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی لوگوں کو دعوت دے عرق یا مرمت کی طرف تو اس کو قبول کریں، حالانکہ نماز باجماعت کی طرف بلائے جاتے ہیں اور وہ نہیں آتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باجماعت، پھر چلا جاؤں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے اذان سنی تھی وہ نہیں آئے تھے، ان کو آگ میں جلا دوں، باجماعت نماز سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا جسے انیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا، پس اس کی دوسرے شاعر سے ٹھن گئی۔ انیس نے کہا: میں تجھ سے بڑا شاعر ہوں۔ دوسرے نے کہا: میں تجھ سے اچھا شاعر ہوں۔ انیس نے کہا: تم اپنے درمیان کس کے ثالث ہونے پر راضی ہوتے ہو؟ اس نے کہا: مکہ کا فلاں کا بہن ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ انیس نے کہا: ٹھیک ہے! پس دونوں مکہ کی طرف چل پڑے یہاں تک کہ اس کا بہن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَسَّانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ

2763 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا حَوْثَرَةُ بْنُ

أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَا جَابُوهُ، وَهُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ فَلَا يَأْتُونَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا الْبَدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا فَأَضْرَمَهَا عَلَيْهِمْ نَارًا، وَإِنَّهُ لَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

2764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا قَطْنُ بْنُ

نَسِيرٍ الدَّارِعُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ قَالَ: نَا أَبُو طَاهِرٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ وَكَانَ شَاعِرًا فَتَنَافَرَهُ وَشَاعِرٌ آخَرُ، فَقَالَ أُنَيْسٌ: أَنَا أَشْعَرُ مِنْكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا أَشْعَرُ، قَالَ أُنَيْسٌ: فَمَنْ تَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا؟ قَالَ: أَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا كَاهِنٌ مَكَّةَ قَالَ: نَعَمْ، فَخَرَجَا إِلَى مَكَّةَ،

کے پاس جا اکٹھے ہوئے۔ پس دونوں نے اپنا اپنا کلام پڑھا تو اس نے انیس سے کہا: تُو نے اپنے حق میں فیصلہ کروالیا۔ گویا کہ اس نے جناب انیس کے شعروں کو فضیلت دی۔ پس اس نے کہا: اے میرے بھائی! مکہ میں ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے وہ تیرے دین پر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر سے کہا: اس وقت تیرا دین کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: بس میں اپنی قوم کے خداؤں سے متنفر ہو گیا تھا جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ تو میں نے کہا: تُو کس چیز کی عبادت کیا کرتا تھا؟ کہا: کسی چیز کی نہیں میں رات کی نماز پڑھا کرتا تھا یہاں تک کہ تھک کر بستر پر آ گرتا، گویا میں پوشیدہ تھا یہاں تک کہ نورج کی دھوپ آ کر مجھے جگا دیتی۔ میں نے کہا: تُو منہ کس طرف کرتا تھا؟ آپ نے بتایا: بس جس طرف میرا رب میرا منہ کر دیتا تھا۔ انیس نے مجھ سے کہا: آپ کی قوم والے آپ سے بیزار ہو چکے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا یہاں تک کہ مکہ شہر میں داخل ہو گیا۔ میں نے کعبہ اور اس کے پردوں میں چھپ چھپ کر پندرہ راتیں اور پندرہ دن گزار دیئے رات کے وقت نکلتا آپ زمزم پیتا میں اپنے جگر پر بھوک کی سختی محسوس نہیں کرتا تھا۔ میرا پیٹ موٹا ہو گیا، ایک رات دو عورتیں اپنے معبودوں کو پکار رہی تھیں ان میں سے ایک کہہ رہی تھی: اے اساف بت! مجھے بچہ دے! اور دوسری کا کلام یہ تھا: اے نائل بت! مجھے فلاں فلاں چیز دے دے۔ میں نے

فَاَجْتَمَعَا عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَاَنشَدَهُ هَذَا كَلَامَهُ، وَهَذَا كَلَامَهُ فَقَالَ لَانِيسٍ: قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ، فَكَانَ فَضْلَ شِعْرِ اَنِيسٍ، فَقَالَ: يَا اِخِي، بِمَكَّةَ رَجُلٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، وَهُوَ عَلٰى دِينِكَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُلْتُ لَا بِيْ ذَرٍّ: وَمَا كَانَ دِينُكَ؟ قَالَ: رَعَيْتُ عَنْ اِلٰهَةٍ قَوْمِيْ اَلْتِي كَانُوا يَعْبُدُوْنَ، فَقُلْتُ: اَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَعْبُدُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ، كُنْتُ اُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى اَسْقُطَ كَانِيْ خِفَاءً، حَتّٰى يُوْقِظْنِيْ حَرُّ الشَّمْسِ، فَقُلْتُ: اَيْنَ كُنْتَ تُوجِّهُ وَجْهَكَ؟ قَالَ: حَيْثُ وَجَّهْنِيْ رَبِّيْ، فَقَالَ: لِيْ اَنِيسٍ: وَقَدْ سَمِعُوْهُ، يَعْنِي: كَرِهُوْهُ، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: فَجِئْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ مَكَّةَ، فَكُنْتُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَاسْتَارِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً وَيَوْمًا اَخْرَجَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَاَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ زَمَزَمَ شَرِبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلٰى كِبْدِيْ سَحْقَةً جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِيْ، فَجَعَلْتُ امْرَأَتَيْنِ تَدْعُوَانِ لَيْلَةَ اِلٰهَتَهُمَا، وَتَقُولُ احْدَاهُمَا: يَا اِسَافُ، هَبْ لِيْ غَلَامًا، وَتَقُولُ الْاُخْرٰى: يَا نَائِلُ، هَبْ لِيْ كَذَا وَكَذَا. فَقُلْتُ: هُنَّ بَيْهَنٌ، فَوَلَّيْنَا وَجَعَلْنَا تَقُولَانِ: الصَّابُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَاسْتَارِهَا، اِذْ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابُو بَكْرٍ يَمْشِي وَرَآئِهِ، فَقَالَتَا: الصَّابُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَاسْتَارِهَا، فَتَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامٍ قَبَحٍ مَا قَالَتَا، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: فَظَنَنْتُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ

کہا: ”هَسَّ بَهَنَ“ (وہ ان کے بدلے ہیں) پس وہ پیچھے پلٹیں اور دونوں نے کہنا شروع کر دیا کہ کعبہ کے پردوں میں کوئی بے دین موجود ہے۔ اسی دوران رسول کریم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کعبہ کے پیچھے چل رہے تھے۔ ان دونوں نے کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی بات سن کر ایک کلام فرمایا جس میں ان کی بات کی بُرائی تھی (وہ الفاظ اب مجھے یاد نہیں)۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں سمجھ گیا کہ رسولِ زمن یہی ہیں میں پردوں سے نکل کر ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ! تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! اور یہ تین بار فرمایا، پھر مجھ سے یوں خطاب فرمایا: تُو کتنے دن سے اس مقام پر ہے؟ میں نے عرض کی: پندرہ رات اور پندرہ دن۔ آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے کھاتا تھا؟ کہا: زمزم پر آتا آدھی رات کے وقت اس میں سے پیتا، بس بھوک پیاس ختم ہو جاتی۔ میں کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کرتا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک زمزم کھانے کی جگہ بھی ہے اور پینے کے قائم مقام بھی ہے۔ یہ بڑا برکتوں والا ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار کہی۔ پھر رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تُو کس قبیلہ سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنو غفار قبیلہ سے تعلق ہے۔ آپ نے فرمایا: بنو غفار کا پیشہ حاجیوں پر ڈاکے ڈالنا تھا، گویا رسول کریم ﷺ مجھ سے تنگ دل ہوئے۔ آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

قَالَ لِي: مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَلَيْلَةً قَالَ: فَمِنْ أَيْنَ كُنْتَ تَأْكُلُ؟ قَالَ: كُنْتُ آتِي زَمْزَمَ كُلَّ لَيْلَةٍ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَأَشْرَبُ مِنْهَا شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِي سَحْقَةً جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا طُعْمٌ وَشَرِبْتُ، وَهِيَ مَبَارَكَةٌ، قَالَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ قَالَ: وَكَانَتْ غِفَارٌ يَفْطَعُونَ عَلَى الْحَاجِّ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَبَضَ عَنِّي، فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: انْطَلِقْ بِنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَانْطَلِقْ بِنَا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَرَّبَ لَنَا زَبِيئًا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، وَأَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَنِي الْإِسْلَامَ، وَقَرَأْتُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَظْهَرَ دِينِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ أَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ. قَالَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ أَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ قُتِلْتُ، فَسَكَّتْ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَقُرَيْشٌ حَلَقَ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَتَفَضَّتِ الْحَلَقُ، فَقَامُوا إِلَيَّ، فَضَرَبُونِي حَتَّى تَرَكَوْنِي كَأَنِّي نُصَبٌ أَحْمَرٌ، وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ قَدْ قَتَلُونِي، فَقُمْتُ، فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى مَا بِي مِنَ الْحَالِ، فَقَالَ

لِي: اَلَمْ اَنْهَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِي فَقَضَيْتُهَا. فَاقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: الْحَقُّ بِقَوْمِكَ، فَاِذَا بَلَغَكَ ظُهُورِي فَاتِنِي، فَجِئْتُ وَقَدْ ابْطَأْتُ عَلَيْهِمْ، فَلَقِيتُ اُنَيْسًا، فَبَكِيَ، وَقَالَ: يَا اِخِي، مَا كُنْتُ اَرَاكَ اِلَّا قَدْ قُتِلْتَ لَمَّا ابْطَأْتُ عَلَيْنَا، مَا صَنَعْتَ؟ اَلْقِيتُ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ اُنَيْسٌ: يَا اِخِي، مَا بِي رَغْبَةً عَنْكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْلَمَ مَكَانَهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ اُمِّي، فَلَمَّا رَأَتْنِي بَكَتْ، وَقَالَتْ: يَا بُنْتَى، ابْطَأْتُ عَلَيْنَا، حَتَّى تَخَوَّفْتُ اَنْ قَدْ قُتِلْتَ، مَا صَنَعْتَ؟ اَلْقِيتُ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَالَتْ: فَمَا صَنَعَ اُنَيْسٌ؟ قُلْتُ: اَسْلَمَ، فَقَالَتْ: وَمَا بِي عَنْكُمَا رَغْبَةً، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَاقَمْتُ فِي قَوْمِي، فَاَسْلَمَ مِنْهُمْ نَاسٌ كَثِيرٌ، حَتَّى بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَيْنَهُ

اے ابو بکر! ہمیں لے چلو! پس آپ ہمیں لے کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر آ گئے انہوں نے کشمکش ہمارے سامنے رکھ دی۔ ہم نے اس میں سے کچھ کھایا! میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ رہنے لگا! آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور میں نے کچھ حصہ قرآن پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دین کو سب پر ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: حضور! یہ کام ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے آپ پر قتل ہو جانے کا خوف ہے۔ میں نے عرض کی: حضور! اس کے بغیر چارہ کار نہیں خواہ میں قتل کر دیا جاؤں۔ رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔ قریشی حلقوں کی صورت میں مسجد حرام کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ تو میں نے علی الاعلان کہا: اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله۔ حلقے ختم ہو گئے وہ اٹھ کر سیدھے میری طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ مجھے یوں کر چھوڑا گویا کہ مجھے سختی پہنچائی۔ وہ خیال کر رہے تھے کہ انہوں نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ میں کھڑا ہوا اور سیدھا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا! آپ نے میرا حال دیکھ کر فرمایا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دل میں ایک کھٹکا تھا سو وہ دور ہو گیا۔ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ مقیم ہو گیا! آپ نے مجھ سے فرمایا: اب اپنی قوم میں چلے جاؤ! پس جب تمہیں خبر پہنچے کہ میں اسلام کی علانیہ

تبلیغ کر رہا ہوں تو میرے پاس آ جانا۔ میں آیا اس حال میں کہ ان پر (میرے گھر والوں پر) بڑی دیر گزر گئی تھی۔ میں انہیں سے ملا تو وہ رونے لگا اور کہا: اے میرے بھائی! جب تُو نے ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی تو میں نے تو تیرے بارے میں یہی خیال کیا کہ تجھے قتل کر دیا گیا ہے۔ تُو نے کیا کیا؟ کیا تُو اپنے مطلوب دوست سے ملا؟ میں نے کہا: ہاں! اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا رسول اللہ۔ انہیں نے کہا: میں کوئی آپ سے متنفر تو نہیں ہوں اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا رسول اللہ۔ اسی جگہ کھڑے ہوئے مسلمان ہو گیا۔ پھر میں اپنی ماں کے پاس آیا وہ بھی مجھے دیکھ کر رونے لگیں۔ کہا: اے میرے بیٹے! آپ نے ہمارے پاس آنے میں بہت دیر کر دی۔ مجھے تو خوف لاحق ہو گیا کہ آپ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ تُو نے یہ کیا کیا؟ کیا تُو اپنے اس دوست سے ملا جس کو تُو تلاش کر رہا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا رسول اللہ۔ میری ماں نے فرمایا: پھر انہیں نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: اس نے کلمہ پڑھ لیا ہے۔ میری ماں بولیں: میں تم دونوں سے الگ نظریہ تو نہیں رکھتی (پڑھا: اشہد ان لا الہ الا اللہ..... میں اپنی قوم میں رہنے لگا۔ بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کر دیا ہے۔ سو میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔

اس حدیث کو ابو یزید مدینی سے صرف ابوطاہر غلام حسین ابن علی ہی روایت کرتے ہیں اس حدیث کے ساتھ جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا میں نے بھوک رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی میں نے اُم سلیم سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُم سلیم نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا: کہا: میرے پاس کوئی شی ہے میں نے کہا: آنا گوندھ اور پکا اور انس کو بھیجا بلوانے کے لیے۔ میں نے انس سے کہا: آپ کے کان میں آہستہ سے عرض کریں اور آپ کو دعوت دیں۔ جب انس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی آیا ہم کو کسی شی کی دعوت دینے کے لیے۔ آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ حضرت انس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اٹھو! اللہ کا نام لو! حضرت انس تیزی سے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابوطلحہ کے پاس آئے عرض کی: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے غلام صحابہ بھی آ رہے ہیں۔ ابوطلحہ نے فرمایا: میں دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے بھوک آپ کے چہرے سے پہچان لی میں نے آپ کے کھانے کے لیے کوئی شی تیار کی تھی حضور ﷺ نے فرمایا: داخل ہوا اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا أَبُو طَاهِرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

2765 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَأَلْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَأَشَارَتْ بِكَفِّهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي، اعْجِنِي، وَأَرْسَلْتُ أَنَسًا فَقُلْتُ: أَنْتِ فَسَارِهِ فِي أُذُنِهِ، وَأَذَعُهُ، فَلَمَّا أَقْبَلَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ آتَاكُمْ يَحْبُونَا بِشَيْءٍ، أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ تَذَعُونَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: نَعَمْ، فَقَالَ: قُومُوا، بِسْمِ اللَّهِ، فَأَذَبَ أَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى آتَى أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاكِحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ، فَدَخَلَ، فَاتَيْنِي بِصَحْفَتَيْهَا، فَجَعَلَ يُسَوِّيْهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ؟، كَأَنَّهُ يَعْني: الْأَذَمَ، فَاتَيْنَاهُ بِعُكَّتَيْنَا فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ

فِيهَا، فَآخَذَهَا بِيَدِهِ، فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ، فَقَالَ: اَدْخُلْ عَلَيَّ عَشْرَةَ عَشْرَةَ قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مَائَةٍ، فَدَخَلُوا، فَآكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا أَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ. فَآكَلُوا وَشَبِعُوا

خوشخبری دو! حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ کے پاس پیالہ لایا گیا آپ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا پھر فرمایا: کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ یعنی سالن ہے؟ ہم آپ کے پاس ایک کچی لائے آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑی اس سے گھی ڈالا فرمایا: دس دس افراد داخل ہوں ان کی تعداد سوتھی وہ داخل ہوئے اور انہوں نے کھایا جب وہ سیر ہو گئے جو بیچ گیا حضور ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

2766 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ اسْمًا فَيَحَا غَيْرُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بڑا نام سنتے تو اس کو بدل دیتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزْنِيِّ الْوَاسِطِيِّ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث محمد بن حسن المزنی الواسطی سے صرف صلت بن مسعود ہی روایت کرتے ہیں۔

2767 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں میرا ذکر کیا جائے وہ مجھ پر درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّيَ عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا، اگر وہ انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب دے گا، جس دن اس کو مصیبت پہنچی۔

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہشام ابوالمقدام اکیلے ہیں۔

حضرت عثمان ابن ابوالعاص الثقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے ہے کوئی پریشان کہ اس کی پریشانی دور کی جائے جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے مگر زانیہ جو شرمگاہ کو فروخت کرتی ہے یا کرایہ لیتی ہے۔

2768 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ أَبُو الْمُقَدَّامِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ، فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ قَدَّمَ عَلَى عَهْدِهَا، فَيُحَدِّثُ لَهَا اسْتَرْجَاعًا إِلَّا أَحَدَتْ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَهُ يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ أَبُو الْمُقَدَّامِ

2769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَيَنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيَسْتَجَابُ لَهُ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى، هَلْ مِنْ مُكْرُوبٍ فَيَفْرَجَ عَنْهُ، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا، أَوْ عَشَارًا

یہ حدیث ہشام سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ تم مُردوں کے متعلق صرف بھلائی ہی بیان کرو۔

یہ حدیث معاویہ سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں آئیں، ان میں سے ایک کے بچے کو بھیڑیا کھا گیا تھا، دونوں دوسرے بچے کے متعلق جھگڑ رہی ہیں، حضرت داؤد نے بڑی کے لیے فیصلہ کیا جب دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں، فرمایا: تمہارے درمیان کیا فیصلہ کیا ہے؟ دونوں نے بتایا، آپ نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھری کو سکین، ہم اسکو مدیہ کہتے تھے، چھوٹی نے کہا: کس لیے؟ فرمایا: اس لیے کہ آدھا آدھا کر کے آپ کو دے دوں، اس نے کہا: بڑی کو دے دو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا، فرمایا: اگر بیٹا تیرا ہوتا تو تو اس کو آدھا کرنے کو پسند نہ کرتی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

2770 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا فُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُولُوا الْمَوْتَاكُمْ إِلَّا خَيْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ

2771 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُمِّيَةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ آتَا دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَكَلَ أَحَدُ ابْنَيْهِمَا الذُّبُّ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى بِهِ دَاوُدُ لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا؟ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسَّكِينِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السَّكِينُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا، كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمَذْيَةَ، فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: لِأَشَقِّهِ بَيْنَكُمَا، فَقَالَتْ: اذْفَعُهُ إِلَيْهَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، وَقَالَ: لَوْ كَانَ ابْنُكَ لَمْ تَرْضَى أَنْ تَشْقِيَهُ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتاب اور تصویر ہو۔

اسی طرح سے یہ حدیث روح بھی روایت کرتے ہیں وہ ابو ایوب سے روایت کرتے ہیں اور تمام لوگ اس کو سہیل سے وہ سعید بن یسار سے وہ یزید بن خالد سے وہ ابو طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کے راستہ میں ایک پہاڑ کے پاس سے گزرے اس کو جمران کہا جاتا تھا آپ نے فرمایا: یہ جمران ہے چلو! مفردون سبقت لے گئے دو مرتبہ فرمایا صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مفردون کیا ہیں؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اللہ رحم کرے خلق کروانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کثوانے والوں کے لیے؟ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے خلق کروانے والوں کے لیے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کثوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ خلق کروانے والوں پر رحم کرے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کثوانے والوں کے لیے! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال کثوانے والوں پر بھی۔

2772- وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

هَكَذَا رَوَى رَوْحٌ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَرَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

2773- وَعَنْ رَوْحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ، فَقَالَ: هَذَا جُمْدَانُ، سِيرُوا، سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ، مَرَّتَيْنِ، قَالُوا: وَمَا الْمُفْرَدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ، رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کرنے میں جلدی کرو، فتنے آنے سے پہلے جورات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے آدمی رات کو مومن، شام کو کافر، شام کو مومن اور رات کو کافر، وہ اپنے دین کو فروخت کریں گے دنیا کے عوض۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل فرماتا ہے کہ انسان کی ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک ہے، مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا، کیونکہ وہ روزہ میرے لیے رکھتا ہے اور شہوات میرے لیے چھوڑتا ہے، روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا، روزہ ڈھال ہے جو روزہ رکھے وہ بے حیائی اور جہالت نہ کرے اگر کوئی اس کو گالی دے یا تکلیف دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن عمرو! جب تو کینے ذلیل لوگوں میں ہوگا تو تیری حالت کیا ہوگی؟ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب امانت کو ضائع کیا جائے گا اور وعدہ خلافی کی جائے گی اور معاملہ اس طرح ہو جائے گی؟ آپ نے انگلیاں دوسری انگلیوں میں داخل کیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تو جانتا ہے جو ناپسند سمجھے وہ چھوڑ دے، خاص اپنی

2774- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُضْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُضْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

2775- وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ أَجْزِيهَ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ، إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَذَرُ الطَّعَامَ مِنْ أَجْلِي، وَيَذَرُ الشَّهْوَةَ مِنْ أَجْلِي، فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصَّوْمُ هِجْمَةٌ، فَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلَا يَرُفُثُ وَلَا يَجْهَلُ، فَإِنَّ أَمْرًا شَتَمَهُ أَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ، إِنِّي صَائِمٌ

2776- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِذَا كُنْتَ فِي حُتَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: وَذَلِكَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ذَلِكَ إِذَا مَرَجْتَ أَمَانَتَهُمْ وَعُهُودَهُمْ فَصَارُوا هَكَذَا وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ: فَكَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ وَتَدْعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلْ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدْعُ عَوَامَ النَّاسِ

2774- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 110، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 487 رقم الحديث: 2195، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 7050.

2775- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 807، البخاری: الصوم جلد 2 صفحہ 125 رقم الحديث: 1894.

ذات کے لیے عمل کر، عوام الناس کو چھوڑ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں واپس آئے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مفلس ہم میں سے وہ ہے جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو آپ نے فرمایا: مفلس وہ میری امت ہے جو قیامت کے دن نماز اور روزہ لے کر آئے گا، اس نے کسی پر ظلم اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا، کسی کو گالی دی ہوگی، اس کی نیکیوں سے بدلہ لیا جائے گا، اس کی نیکیاں لی جائیں گے، اگر نیکیاں بدلہ لینے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو جس پر ظلم کیا یا کسی کو گالی دی ہوگی اس کے گناہ لے کر اس کے نامہ اعمال میں ڈالے جائیں گے، پھر اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

اور یہی راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر مومن کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سزا کتنی ہے تو کبھی وہ اللہ کی جنت کا لالچ نہ کرے (صرف یہ کہے کہ بس اپنی سزا سے بچا لے) اور اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس رحمت کتنی ہے تو کوئی بندہ اللہ کی جنت سے

2777- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَإِنَّ الدِّينَ سَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

2778- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَصَدَقَةٍ، وَيَأْتِي قَدْ ظَلَمَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، وَشَتَمَ هَذَا، فَيَقْعُدُ، فَيَقْتَصُ لَهُذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَلِهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطَرَحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ بِهِ فِي النَّارِ

2779- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ أَحَدٌ بِجَنَّتِهِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ عَبْدٌ مِنْ جَنَّتِهِ، خَلَقَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، وَأَهْبَطَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ

2777- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 130، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1319 رقم الحديث: 3986، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 514 رقم الحديث: 9077.

2778- أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1997، والترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 613 رقم الحديث: 2418.

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 8049.

2779- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 307 رقم الحديث: 6469، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2109.

ما یوس نہ ہو اللہ نے سوھے رحمت پیدا کی ہے جن میں سے ایک حصہ اپنے بندوں کے درمیان اُتارا ہے جس کے ساتھ وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں ننانوے حصے رحمت کے اللہ کے پاس موجود ہیں (جن کا اظہار قیامت کے دن ہوگا) اور یہ دنیا کی آگ جہنم کے سوجزوں میں سے ایک جز ہے۔

وہی صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی لمبے زمانے تک جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جہنمیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے تو وہ جہنمیوں میں سے ہو جاتا ہے اور ایک آدمی جہنمیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جنتیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے پس وہ جنتیوں میں سے ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں توحید کی اور مجھ پر ایمان لائیں اور اس پر جو میں لایا جب وہ ایسے کر لیں تو وہ مجھ سے اپنے خون اور اموال بچالیں گے مگر حق کے ساتھ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

عِبَادِهِ يَتَرَا حُمُونَ بِهَا، وَعِنْدَ اللَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَهَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

2780 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

2781 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

2782 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2780 - أخرجه مسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2042، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 638 رقم الحديث: 10296 .

2781 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 52 .

2782 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2272، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 562 رقم الحديث: 2324، وابن

مساجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1378 رقم الحديث: 4113، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 432 رقم

الحديث: 8309 .

ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کیلئے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک آدمی اپنے چچا اور قریبی کو بلائے گا، کشادگی کے مقام کی طرف آؤ حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا اگر وہ جانتے ہوتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے اندر سے بُرے لوگوں کو صاف نہ کر دے، جس طرح لوہے سے بھٹی رنگ دور کر دیتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمی جہنم کی سانس سے ہے اس لیے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے کچھ قریبی رشتہ دار ہیں میں ان سے جوڑتا ہوں وہ مجھ سے توڑتے ہیں میں ان سے بردباری کرتا ہوں وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرے طریقے سے پیش آتے ہیں آپ نے فرمایا: اگر ایسے ہی ہے جس طرح تُو کہہ رہا ہے تو تُو ان کے منہ میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

2783- وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيْبَهُ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَاءِ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

2784- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِي الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

2785- وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَرَمَ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

2786- وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ، وَيُسَيِّئُونَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ، فَكَأَنَّمَا تُسْفِهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ

2783- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 1005 .

2784- تقدم تخريجه . انظر الحديث السابق .

2785- أخرجه البخاری: المواقیت جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 536، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 431 .

2786- أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1982، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 402 رقم الحديث: 8012 .

راکھ ڈال رہا ہے تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ کی طرف سے مددگار رہے گا جب تک تو اسی حالت پر رہے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتابالہ جو گھریا موشیوں کے لیے نہ ہو اس کے ثواب میں ہر روز ایک قیراط کے برابر ثواب میں کمی ہوگئی ہاں اگر شکار اور تھاپت کے لیے ہو تو جائز ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہمارا گزر ابورغال کی قبر سے ہوا صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کس کی قبر ہے؟ آپ نے فرمایا: ابورغال کی قبر ہے یہ ابوثقیف تھا یہ قوم ثمود سے ایک آدمی تھا اس کا گھر حرم میں تھا جب اللہ عزوجل نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جو اس قوم سے ہلاک کرنے تھے اس کو ہلاک نہیں کیا حرم میں مکان ہونے کی وجہ سے یہ وہاں سے نکلا یہاں تک کہ یہاں پہنچا تو فوت ہوا اس جگہ اس کو دفن کیا گیا اس کے ساتھ سونے کی ایک ڈلی دفن کی گئی ہم نے جلدی سے اس کی قبر کھودی اور اس کو نکال لیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا فرمایا: تو اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جا رہا ہے ان کو سب سے پہلے اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب

2787 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ قَنْصٍ، وَلَا كَلْبٍ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

2788 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا عَلَى قَبْرِ أَبِي رِغَالٍ، فَقَالُوا: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ أَبُو ثَقِيفٍ، وَكَانَ امْرَأً مِنْ ثَمُودَ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمْ بِهِ مِنْعُهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَإِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ، فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَبْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخَرَجْنَاهُ

2789 - وَبِهِ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: إِنَّكَ تَقْدُمُ عَلَى

2788 - أخرجه أبو داود: الامارة جلد 3 صفحہ 178 رقم الحديث: 3088، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 297

والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 363 رقم الحديث: 7653 .

2789 - أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحہ 377 رقم الحديث: 1458، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 51 .

وہ اللہ کو پہچان لیں تو ان کو بتانا کہ ان پر دن و رات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے جب وہ یہ کر لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے اموال پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔

قَوْمَ أَهْلِ كِتَابٍ، فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ، فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ

حضرت ابو بصرہ حمیل بن بصرہ کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آرہے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں صرف تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ۔

2790 - وَعَنْ رُوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ أَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا تُضْرَبُ أَكْبَادُ الْمَطِيِّ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا جو تکبر سے تہمند لٹکا رہا ہے۔

2791 - وَعَنْ رُوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سعید بن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آگے سے گزرے تو اس کو گزرنے نہ دے اگر وہ گزرنے پر اصرار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

2792 - وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

2790 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحه 276 رقم الحديث: 2159 .

2791 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 264 رقم الحديث: 5783، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1651 .

2792 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 693 رقم الحديث: 509، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 362 .

2793- وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ، وَإِنْ أُعْطِيَتْهُ بِدَرَاهِمٍ، فَإِنَّ مَثَلَ الْعَانِدِ فِي هَيْبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا، آپ نے وہ گھوڑا اس کے مالک کے پاس پایا، وہ اس کو ضائع کر رہا ہے، وہ غریب آدمی تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کو نہ خرید، اگرچہ وہ ایک درہم کا دے اس کی مثال جو بہہ کر کے واپس لیتا ہے اس طرح ہے جو کتے کر کے واپس چاٹ لے۔

2794- وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصَّنَابِغِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِهِ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ أُذُنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ وضو کرتا ہے تو کلی اور ناک میں پانی ڈالتا ہے اور چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ابروؤں کے نیچے سے بھی جب اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ دونوں کانوں کے بھی جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ بھی نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

2793- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 278 رقم الحديث: 2623، ومسلم: الهبات جلد 3 صفحہ 1239 .

2794- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 63 (باب مسح الأذنين مع الرأس) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 103

رقم الحديث: 282، ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحہ 31 رقم الحديث: 30، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 426 رقم الحديث: 19092 .

حضرت اُم المؤمنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تیری راہ میں قتل ہو جاؤں اور تیرے پیارے حبیب ﷺ کے شہر میں موت آئے۔ میں نے عرض کی: آپ یہاں بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو لے آئے گا۔

حضرت معاذ بن عبد اللہ بن حبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا مکہ کے راستے میں ہمارے پاس گوہ آئی، لوگ علیحدہ علیحدہ ہو گئے، مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: گوہ کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں، آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل پڑھی۔ تو آپ نے فرمایا: جس سے لوگ پناہ مانگتے ہیں اور مخلوق بھی اس کی مثل پناہ مانگتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاسکتے ہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤں تو میں چار مرد لانے تک انتظار کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں اس حالت میں دیکھوں گا تو تلوار سے جلدی

2795- وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ قَتَلَا فِي سَبِيلِكَ، وَوَفَاةً فِي بَلَدِ نَبِيِّكَ قُلْتُ: وَأَنْتَى يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: يَأْتِي بِهِ اللَّهُ إِذَا شَاءَ

2796- وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَاتَّسَا ضَبَابَةٌ فَرَّقَتْ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ النَّاسُ؟ قُلْتُ: فَرَّقَتْ بَيْنَهُمُ الضَّبَابَةُ قَالَ: قُلْ. قُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خْتَمَهَا، فَقُلْتُهَا، فَقَالَ: مَا تَعُوذُ النَّاسُ وَالْخَلْقُ بِمِثْلِهَا

2797- وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا، أَنْتَظِرُ حَتَّى آجِيءَ بِأَرْبَعَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، وَلَوْ رَأَيْتُهُ لَعَاجَلْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: انْظُرُوا يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، مَا يَقُولُ

سَيِّدُكُمْ، اِنَّ سَعْدًا لَغَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزَّ
وَجَلَّ اَغْيَرُ مِنِّي

جلدی مار دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! دیکھو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے بے شک سعد غیرت مند ہے میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

2798- وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ
اَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا،
فَشَكَتْ اِلَيْهِ لِلْعَمَلِ، فَقَالَ: مَا الْفَيْتِهِ عِنْدَنَا ثُمَّ قَالَ:
اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ خَادِمٍ؟ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا
وَتَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدِينَ ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرِينَ اَرْبَعًا
وَتَلَاثِينَ حِينَ تَاْخُذِينَ مَضْجَعَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ایک
خادم مانگنے لگیں، کام کی شکایت کرنے لگیں، آپ نے
فرمایا: ابھی خادم ہمارے پاس نہیں آیا، پھر فرمایا: کیا میں
آپ کو خادم سے بہتر نہ بناؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ
تینتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو
جب سونے کے لیے بستر پر آؤ۔

2799- وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ عَلَى رَجُلٍ اَدَّعَى مَوْلَى
قَوْمٍ بِغَيْرِ اَذْنٍ مَّوَالِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی
لعنت ہو اس آدمی پر جو اپنے آقا کے علاوہ اپنی نسبت کسی
اور آقا کی طرف کرتا ہے۔

2800- وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ
لِجِبْرِيلَ: اِنِّي اُحِبُّ فُلَانًا، فَيَحِبُّهُ جِبْرِيلُ، فَيُنَادِي
جِبْرِيلُ اَهْلَ السَّمَاءِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فُلَانًا
فَاحِبُّوْهُ، فَيَحِبُّوْهُ، ثُمَّ يُوْضِعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت
کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو فرماتا ہے کہ میں فلاں بندہ
سے محبت کرتا ہوں، حضرت جبریل اس سے محبت کرتے
ہیں اور حضرت جبریل آسمان والوں میں اعلان کرتے
ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے تم بھی اس
سے محبت کرو وہ اس سے محبت کرتے ہیں اس کے بعد اس

2798- أخرجه مسلم: الذكر جلد4 صفحہ 2094 .

2799- أخرجه مسلم: العتق جلد2 صفحہ 1146 وأبو داود: الأدب جلد4 صفحہ 332 رقم الحديث: 5114 .

2800- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13 صفحہ 469 رقم الحديث: 7485، ومسلم: البر جلد4 صفحہ 2030 .

وَالشَّرُّ عَلَى ذَلِكْ

کی مقبولیت زمین والوں میں پھیلا دی جاتی ہے بُرے انسان کی بھی اسی طرح۔

2801 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ

مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، وَقَدْ اسْتُخْلِفَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ: سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ الْغَدَاةَ، فَقَرَأَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ، وَفِي الْأُخْرَى وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ، وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ يُطْفِفُ، فَلَمَّا فَرَعْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَيْلٌ لِّفُلَانٍ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ، فَلَحِقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَاسْتَاذَنَ النَّاسَ أَنْ يَقْسِمَ لَنَا مِنَ الْغَنَائِمِ، فَأَذِنُوا لَهُ، فَقَسَمَ لَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو بنی غفار سے ایک آدمی کو مدینہ چھوڑ آئے اس کو سباع بن عرفطہ کہا جاتا تھا، ہم نے اس کے پیچھے نماز پڑھی اس نے پہلی رکعت میں سورہ مریم اور دوسری میں ویل للمطففین، ہم میں ایک آدمی تھا کم تولنے والا، ہم جب نماز سے فارغ ہوئے، ہم نے کہا: فلاں کے لیے ہلاکت ہے، پھر اس کے پاس آئے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر رسول اللہ ﷺ کو ملے آپ نے خیر فتح کر لیا تھا لوگوں نے ہمارے لیے مال غنیمت تقسیم کرنے کی اجازت مانگی آپ نے ان کو اجازت دے دی ہمارے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا۔

2802 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ،

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يَتَنَبَّى الرَّجُلُ أَحَدَ رَجُلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی آدمی ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے نماز کی حالت میں۔

2803 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا قَطْنُ بْنُ

نُسَيْرٍ أَبُو عَبَّادٍ الدَّارِعُ قَالَ: نَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیڑے گھروں میں ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی گھر داخل ہو تو یہ پڑھ لیا کرے: ”اللہم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث ومن

2802 - أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی جلد 4 صفحہ 277 .

2803 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 2 رقم الحديث: 6، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 108 رقم

الحديث: 296، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 451 رقم الحديث: 19308 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1

صفحہ 115 رقم الحديث: 9 .

الشیطان الرجیم -

الْحُشُوشُ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ:
بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ
وَالْخَبَائِثِ، وَمَنِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا
عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ قَطْنٌ

یہ حدیث قتادہ، حضرت انس سے اور قتادہ سے
صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں اور عدی سے صرف
اکیسے قطن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب حق دیکھے تو اس کو حق کہنے
سے لوگوں کا ڈر نہ روکے کیونکہ حق کہنے سے نہ موت
قریب آتی ہے نہ رزق کم ہوتا ہے یا بڑے کا ذکر کرنے
سے۔

2804 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا قَطْنُ بْنُ
نَسِيرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نَا
الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ رَهْبَةَ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ
بِحَقِّ إِذَا رَأَاهُ، أَوْ يُدَكِّرَ بَعْظِيمٍ، فَإِنَّهُ لَا يَقْرُبُ مِنْ
أَجَلٍ، وَلَا يَبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ أَوْ يُدَكِّرَ
بَعْظِيمٍ

یہ حدیث معلی سے صرف جعفر ہی روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى إِلَّا جَعْفَرٌ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج کو گرہن لگے تو اس
کے ختم ہونے تک نماز پڑھو۔

2805 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ
عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النَّعْمَانِ
بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا كَأَذْنَى صَلَاةٍ
صَلَّيْتُمُوهَا

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے
ہیں اور ہشام سے اکیسے معاذ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

2806 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَطْفَانِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرَزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا . لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ

حضرت مغیرہ بن ابی ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے۔

اس حدیث کو حضرت مغیرہ سے صرف حضرت خالد ہی روایت کرتے ہیں اس کے ساتھ عثمان اکیلے ہیں۔

2807 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَيْنَ النِّسَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ وَالْجِهَادِ، فَمُرْنَا بِعَمَلٍ نُذْرِكُ بِهِ فَضْلَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: مِهْنَةٌ أَحَدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُذْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے جہاد کرنے کے ساتھ ہم کو ایسے عمل کے متعلق بتائیں جسے کرنے سے ہم جہاد کے ثواب کو پالیں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے گھر میں رہ کر کوئی عمل کرے تو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب پالے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا رَوْحُ

یہ حدیث ثابت سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

2808 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، اَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَوْبِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، أَحْسِنِ الْوُضْوءَ يَزِدْ فِي عُمْرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اچھا وضو کر! تیری عمر میں اضافہ ہوگا میری امت سے جو آپ کو ملے اس کو سلام کر! تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی جب تو گھر داخل ہو تو سلام کرے تو تیرے گھر میں خیر زیادہ ہوگی بچوں پر رحم کرے

2806 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 59 رقم الحديث: 568، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 447 .

2808 - أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحہ 427 رقم الحديث: 8761-8766 . انظر: الدر المنثور جلد 5

صفحہ 59-60 .

حَسَنَاتِكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ يَكْثُرُ خَيْرُ
بَيْتِكَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ
عَوْبَدٌ

بڑوں کا احترام کر۔

یہ حدیث ابو عمران سے ان کے بیٹے عوسب ہی
روایت کرتے ہیں۔

2809 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ
الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَالَةِ، وَرُكُوبِهَا، وَآكُلِ
لَحْمِهَا وَنَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى
خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد
ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت اور جلالہ (وہ جانور جو
میٹنیاں کھاتا ہو) سے اور اس پر سوار ہونے اور اس کا
گوشت کھانے سے منع کیا اور منع فرمایا عورت اور اس کی
پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

2810 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَأَهْلُ الْغَنَمِ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ
الْإِبِلِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ
بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
اونٹوں اور بکریوں والوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں
فخر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر اونٹ والوں میں
ہے، سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہے۔

یہ حدیث حجاج سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

2811 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ
قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حصرث نافع بن عبد حارث فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں
داخل ہوئے آپ کنواں کے اوپر بیٹھ گئے، حضرت ابوبکر

2810 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 118 رقم الحديث: 11924 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 68 .

2811 - أخرجه أحمد جلد 4 صفحہ 408 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 59 .

آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور خوشخبری دے دو اور جنت کی خوشخبری دے دو! پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری دے دو اور آزمائش کے ساتھ۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر کہتے تھے جب سر نیچے کرتے اور سر کو اٹھاتے سو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی یہی سنت ہے۔

اس حدیث کو عبد اللہ الداناج سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت جبریل کے سامنے ہوئے آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا حضرت جبریل نے پکڑنے سے انکار کر دیا حضور ﷺ نے پانی مانگا وضو کے لیے پھر اپنا ہاتھ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہاتھ میں دیا تو حضرت

عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ، فَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبَيْتِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

2812 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرَمَةُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنَّهُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

2813 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ جَبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاولَهُ يَدَهُ، فَأَبَى أَنْ يَتَنَاوَلَهَا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ

فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ نَاقَلَ يَدَهُ، فَتَنَاقَلَهَا، فَقَالَ: يَا جَبْرِيلُ! مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَأْخُذَ يَدِي؟ قَالَ: إِنَّكَ أَخَذْتَ يَدِي يَهُودِيٍّ، فَكَرِهْتُ أَنْ تَمَسَّ يَدِي يَدًا مَسْتَهْيًا يَدُ كَافِرٍ

جبریل نے پکڑا، آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ کو میرا ہاتھ پکڑنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ نے اپنے ہاتھ سے یہودی کا ہاتھ پکڑا تھا، میں ناپسند کرتا ہوں اس ہاتھ کو چھونا جس ہاتھ کو کافر کے ہاتھ نے چھوا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام سے عمر روایت کرتے ہیں اور عمر سے اکیلے سعید روایت کرتے ہیں۔

2814 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَ: نَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ، فَإِيَّاكُمْ أَنْ يَطْلُبَكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، تم ڈرو کہ اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدٌ

صالح سے یہ حدیث صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2815 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَا بُعْثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيهِ اللَّهُ، فَبُعِثَ إِلَيَّ عَلِيٌّ وَهُوَ فِي الرَّحَى يَطْحَنُ، وَمَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَطْحَنُ، فَجَاءُوا بِهِ أَرْمَدًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا أَكَاذُ أَبْصَرُ، فَنَفَثَ فِي عَيْنَيْهِ، وَهَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثَ مَرَارٍ، ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَهُ، فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ، ثُمَّ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ: أَيُّكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں ضرور ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جس کو اللہ عزوجل نامراد نہیں بھیجے گا، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ چکی چلا رہے تھے آپ آئے تو آپ کی آنکھوں میں درد تھی عرض کی: یا نبی اللہ! میری آنکھ ٹھیک نہیں ہے، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں دم کیا اور تین مرتبہ جھنڈے کو ہلایا، پھر آپ نے جھنڈا حضرت علی کو دیا، اللہ عزوجل نے آپ کو فتح دی۔

يَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَقَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ:
يَا فُلَانُ، اَتَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟، ثَلَاثًا؟
فَيَقُولُ: لَا. حَتَّى مَرَّ عَلَى آخِرِهِمْ، فَقَالَ عَلِيُّ: يَا
نَبِيَّ اللَّهِ، أَنَا وَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلَيِّي فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ قَالَ: وَبَعَثَ أَبَا بَكْرٍ بِسُورَةِ التَّوْبَةِ، وَبَعَثَ
عَلِيًّا عَلَى أَثَرِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا عَلِيُّ، لَعَلَّ اللَّهَ
وَرَسُولُهُ سَخَطَا عَلَيَّ، فَقَالَ عَلِيُّ: لَا، وَلَكِنْ قَالَ نَبِيُّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي أَنْ يُبْلَغَ عَنِّي إِلَّا
رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ: وَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبَتَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)
(الاحزاب: 33) وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ
مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَسَرَى عَلِيُّ بِنَفْسِهِ، لَيْسَ ثَوْبُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ عَلَى مَكَانِهِ قَالَ:
وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَرْمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس آپ حضرت صفیہ بنت حبیب رضی اللہ عنہا کو لے کر
آئے پھر آپ نے اپنے چچا زاد بھائیوں سے کہا کہ تم میں
کون مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ ان میں
سے ہر ایک آدمی کو فرمایا: اے فلان! کیا تو مجھے دنیا و
آخرت میں دوست بنائے گا؟ تین مرتبہ فرمایا اس نے
عرض کی: نہیں! یہاں تک کہ آخری سے کہا حضرت علی
رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کو
دنیا و آخرت میں دوست رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے
فرمایا: تو میرا دوست ہے دنیا و آخرت میں۔ آپ نے
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سورۃ توبہ میں نازل ہونے
والے حکم بیان کرنے کے لیے بھیجا۔ ان کے پیچھے حضرت
علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: اے
علی! ہو سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول مجھ سے ناراض
ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! لیکن حضور
ﷺ نے فرمایا: میرے لیے مناسب نہیں ہے کہ میرا پیغام
وہی آدمی پہنچائے جو مجھ سے ہو اور میں اس سے ہوں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے اپنا کپڑا حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی
اللہ عنہم پر رکھا پھر فرمایا: اللہ عزوجل! میں ارادہ کرتا ہوں
کہ تم ان سے پلیدی لے جاؤ اے اہل بیت! تم کو خوب
پاک کر دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت خدیجہ رضی
اللہ عنہا کے بعد تمام صحابہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی
رضی اللہ عنہ خوش ہوئے تھے جب ہجرت کے وقت حضور

ﷺ کا کپڑا لے کر آپ کے بستر پر سو گئے تھے، مشرکین حضور ﷺ کا پیچھا کرتے تھے۔

حضرت ابو عمران محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن اپنے والد ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ان کے دادا کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ آ رہا ہے آپ نے فرمایا: تمہارے پاس قبیلہ ازد کے لوگ آئے ہیں جو لوگوں میں زیادہ خوبصورت ہیں چہرے کے لحاظ سے اور منہ کے میٹھے ہیں ملاقات کرنے میں زیادہ سچے ہیں آپ نے کبکبہ کی طرف دیکھا کہ وہ بھی آ رہا ہے آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: بکر بن وائل ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے کمزور کو پورا مال عطا فرما اور ان کے دھتکارے ہوئے کو پناہ دے اور ان میں سے کوئی گدا گر نہ ہو۔

یہ حدیث عبد الرحمن بن عبد اللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے محبت کا اظہار کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو پسند کرتے ہیں جو اللہ سے مقابلہ کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو ناپسند کرتے ہیں تو اللہ عز و جل سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

2816 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

دَاوُدَ الشَّاذْكُونِي، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَرَانَ قَالَ: نَا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَصَابَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: اَتَتْكُمْ الْاَزْدُ اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوْهًا، وَاعْدَبُهُ اَفْوَاهًا، وَاصْدَقُهُ لِقَاءً وَنَظَرَ اِلَى كَبْكَبَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: هَذِهِ بَكْرُ بْنُ وَاِئِلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اجْبِرْ كَسِيرَهُمْ وَاَوْ طَرِيْدَهُمْ، وَلَا تُرِنِي مِنْهُمْ سَائِلًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكُونِي

2817 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ

دَاوُدَ الشَّاذْكُونِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُورٍ الْمَخْزُومِي قَالَ: نَا مُطِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَحَبَّبَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يُحِبُّوْنَ، وَبَارَزَ اللَّهُ بِمَا يَكْرَهُوْنَ، لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

یہ حدیث اسی سند سے روایت کی گئی ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیر معروف نسب کا دعویٰ کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے نسب سے بری ہونا اگرچہ تھوڑا ہی ہو تب بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

یہ حدیث بیان سے صرف سری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ کو مارنے کے لیے ایک ضرب ہی کافی ہے چاہے وہ لگ جائے یا غلط ہو۔

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے ہر بالغ پر اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

2818 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِاللَّهِ: إِدْعَاءُ نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَكُفْرٌ بِاللَّهِ: تَبَرُّؤُ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَيَانَ إِلَّا السَّرِيُّ

2819 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِيكُمْ مِنَ الْحَيَّةِ ضَرْبَةٌ بِسَوْطٍ، أَصَبْتُمُوهَا أَوْ خَطَأْتُمُوهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذْكَوْنِيُّ

2820 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ: نَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيُّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُخْتَلِمٍ، وَأَنْ يُسْتَنْ، وَأَنْ يَمَسَّ طَيِّبًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَرَمِيُّ بْنُ
عُمَارَةَ

شعبہ سے حدیث صرف حرمی بن عمارہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان میں پچھنا لگوا یا۔

یہ حدیث اعمش سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

یہ حدیث ابن ابی فروہ سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بہت زیادہ نبیذ اور چھونے سے منع کیا۔

2821 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ فِي رَمَضَانَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يُونُسُ

2822 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبُولَنَّ فِي الْمَاءِ النَّافِعِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي قُرُوءَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ

2823 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2822 - أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 124 رقم الحديث: 345 .

2823 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 420 رقم الحديث: 2145 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 610 رقم

الحديث: 9995 .

عَنِ النَّبَاذِ وَاللَّمَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2824 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ مِنَ الْأَذَى شَيْئًا يَغْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس حالت میں نماز نہ پڑھے کہ جب بول و براز کی حاجت ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھائی کے بیٹے اور ان سے صرف واقدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2825 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنِ أَخِي، حَزْمِ الْقُطَيْعِيِّ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بَنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَكَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِمِمْسِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے شکایت کی حافظہ کے کمزور ہونے کی آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے مدد طلب کی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبید اللہ بن ابی بکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2826 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2824- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 20-22 .

2826- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 260 رقم الحديث: 2595 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 196 رقم

الحديث: 25476 .

عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی:
یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں، میں ان میں سے کس کو
پہلے دوں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ
قریب ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے ان کے بھائی کے بیٹے حزم
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسماعیل
اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر
پر آئے تو یہ دعا پڑھ لیا کر: ”اللھم انی وجہت وجہی
إلیک الی آخرہ“۔

یہ حدیث عبد اللہ بن مختار اور حبیب سے صرف حماد
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعہ بغیر عذر کے چھوڑے
اللہ عز وجل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

بُنْ سَيْفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ابْنُ أَخِي
حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسٍ
قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لِي جَارَيْنِ، فَبَايَهُمَا أَبَدًا؟
فَقَالَ: بِأَقْرَبِهِمَا مِنْكَ بَابًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ
أَخِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

2827 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ الْمُخْتَارِ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ
وَجْهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً
وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،
آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ
وَحَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادٌ

2828 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ
عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

2827- أخرجه البخاری: التوحید جلد 13 صفحہ 471 رقم الحدیث: 7488، ومسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2082 .

2828- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 357 رقم الحدیث: 1126، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 407 رقم

الحدیث: 14571 . انظر: تلخیص الحییر جلد 2 صفحہ 56 .

تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُدْرِ طَبَعَ عَلَى قَلْبِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ حَسَّانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمَرِيِّ

یہ حدیث محمد بن عمرو ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ رضی
اللہ عنہ اور محمد بن عمرو سے صرف ابو معشر روایت کرتے
ہیں ابو معشر سے اکیلے حسان ہی روایت کرتے ہیں۔
لوگوں نے محمد بن عمرو سے روایت کیا ہے وہ عبیدہ بن
سفیان سے وہ ابوالجعد الضمری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے رات کی دو نمازوں میں سے کسی ایک نماز کے
وقت حج کا احرام باندھا۔

2829 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ،
كِتَابًا، وَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي فَكَانَ فِيهِ: عَنْ قَتَادَةَ،
عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ فِي
حَجَّتِهِ فِي إِحْدَى صَلَاتَي الْعِشِيِّ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ
روایت کرتے ہیں اپنی کتاب میں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا
عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُعَاذُ فِي كِتَابِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے ہلاکت ہے جہنم کی
آگ سے جو وضو کے وقت خشک رہ جاتی ہیں۔

2830 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
صَالِحِ الْخَيَّاطِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو
عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ
لِلْعَرَائِقِبِ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابو عبیدہ ہی روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا اور

2831 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أُمِيَّةُ بْنُ
بِسْطَامٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَقَّافُ، عَنْ

2830 - أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 454 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 452 رقم

الحديث: 14976 .

قُط بجزی ہے۔ (قُط سے مراد ہندوستان میں پیدا ہونے والی وہ لکڑی ہے جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور بجزی کا معنی سمندری ہے)

یہ حدیث قنہ سے سعید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید سے عبد الوہاب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے معراج کی رات آسمان دنیا پر لے جایا گیا، اس میں کچھ لوگ ایسے تھے جو اپنی زبانیں اور ہونٹ کاٹ رہے تھے آگ کی قینچیوں سے، میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ آپ کی امت کے خطیب حضرات ہیں۔

یہ حضرت مغیرہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھی، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو وہ بات بیان کرتے، میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ خاموش رہے پھر فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو بات بیان کریں! میں نے عرض کی: کیا ہم عمر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ نے کچھ دیر مجھ سے گفتگو نہ کی، آپ نے دعا کی تو دیکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہے تھے آپ نے اجازت

سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

2832 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرْعٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنُ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَإِذَا فِيهَا رَجُلٌ تَقْرُضُ أَلْسِنَتَهُمْ وَشَفَاهُهُمْ بِمَقَارِضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنَ مَالِكِ إِلَّا هِشَامٌ

2833 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْدٍ سَبْلَانٍ قَالَ: نَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا أَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَأَعْتَمَتْنَاهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: أَفَلَا نَبْعَثُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا أَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَأَعْتَمَتْنَاهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: أَلَا نَبْعَثُ إِلَى عُمَرَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، وَدَعَا

دی آپ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے دونوں آہستہ آہستہ گفتگو کرنے لگے اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی کہ دونوں نے کیا گفتگو کی جب آپ نے سر اٹھایا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے حضور ﷺ نے پکارا: اے عثمان! یقیناً اللہ آپ کو خلافت عطا کرے گا جب منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں تو اس خلعت کو مت اتارنا، تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کہاں تھیں اس حدیث کے ظہور کے وقت؟ آپ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! میں بھول گئی تھی یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو اکیلے فرج روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی سواری پر نفل اور وتر پڑھتے تھے جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا خواہ اس کا منہ مشرق اور مغرب کی طرف ہوتا تھا۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تین چیزیں

وَصَيَّفًا لَهُ، فَسَارَهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَاذِنُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَكْبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكْبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَسَارَانِ، وَاللَّهُ مَا أَدْرَى مَا يَقُولَانِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَلَّى، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، عَسَى أَنْ يُقِمَّ صَكَ اللَّهُ قِمِصًا، فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعَهُ، ثَلَاثَ مَرَارٍ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، أَيْنَ كُنْتَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ؟ فَقَالَتْ: نَسِيتُهُ وَرَبِّ الْكُفْبَةِ، حَتَّى قُتِلَ الرَّجُلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجٌ

2834 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَرِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ شَرْقًا وَغَرْبًا، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْفَضْلُ

2835 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا

2834- أخرجه البخاری: التقصیر جلد 2 صفحہ 669 رقم الحدیث: 1098، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 487.

2835- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 224 رقم الحدیث: 522. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 162.

تمہارے لیے ناپسند کی ہیں: قیل وقال کرنا اور زیادہ سوال کرنا مال ضائع کرنا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں عمران سے روایت کرنے میں ابن قتبہ اکیلے ہیں۔

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انسان کے لیے نانوے بیماریاں پیدا کی ہیں اگر ان سے بچ جائے گا تو بڑھاپا آئے گا یہاں تک کہ موت آجائے گی۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے مسلم اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا آپ اونٹ پر سوار تھے آپ نے فرمایا: میرے پاس ابوالحسن کو بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا آپ نے فرمایا: نیچے سے پکڑو رسول اللہ ﷺ نے اوپر سے پکڑا جب فارغ ہوئے تو آپ خچر پر سوار ہوئے اور اپنے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سوار کر لیا۔

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُسْرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةُ الْمَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُتَيْبَةَ

2836 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُوسَى قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ إِلَى جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ مَنِيَّةً، إِنْ أَخْطَأَهُ مَنِيَاهُ دُفِعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَمٌ

2837 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عَرْفَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاتَى بِالْبُذْنِ، فَقَالَ: ادْعُوا إِلَى أَبِي الْحَسَنِ فَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ: خُذْ بِاسْفَلِ الْحَرْبَةِ وَآخِذْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَاهَا، فَلَمَّا فَرَّغَ رَكَبَ الْبُعْلَةَ وَارْدَفَ عَلِيًّا

2836 - أخرجه الترمذی: القدر جلد 4 صفحہ 455 رقم الحديث: 2150، وأبو نعيم في الحلیة جلد 2 صفحہ 211.

2837 - أخرجه أبو داؤد: المناسک جلد 2 صفحہ 153-154 رقم الحديث: 1766، والطبرانی في الکبیر جلد 18

صفحہ 261-262 رقم الحديث: 655.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غُرْفَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

2838 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا جَارِيَةُ بْنُ هَرَمٍ الْفُقَيْمِيُّ قَالَ:
نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ الْحُبَرَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا
كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ
عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ عَلَيَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَّبِعُوا
مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ أَبِي
بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

2839 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
خَلْفٍ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ النَّمِرِيُّ قَالَ: نَا
عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَرْحَةَ التَّنُوخِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِيمَا نَجَاةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ؟
فَقَالَ: فِي الْكَلِمَةِ الَّتِي أَرَدْتُ عَلَيْهَا عَمِّي، فَأَبَاهَا:
شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ
سَعِيدٍ

2840 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، قَالَ عَمْرُو بْنُ
مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ: أَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا

یہ حدیث غurfہ سے اسی سند سے روایت ہے، غurfہ
سے روایت کرنے میں عبد الرحمن بن مہدی اکیلے ہیں۔
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے یا
ایسے حکم کو رد کر دے جس کا میں نے حکم دیا تو اس کو چاہیے
کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔

یہ حدیث ابو کبشہ، حضرت ابو بکر سے اسی سند سے
روایت کرتے ہیں، ابو کبشہ سے روایت کرنے میں عمرو
بن مالک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس اُمت کی نجات کس
میں ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کلمہ جو میں نے اپنے چچا پر
پیش کیا تھا اور اس نے پڑھنے سے انکار کیا، وہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف عمر بن سعید ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ طواف کر

رہے تھے اچانک آپ کی نعلین کا تمہ ٹوٹ گیا، پھر ایک آدمی نے اپنی نعلین کا تمہ پکڑا، آپ نے پکڑنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے، میں ترجیح کو قبول نہیں کرتا ہوں۔

عُمَرُ، مَوْلَى آلِ مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، إِذْ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَحَلَّ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، ثُمَّ نَاوَلَهُ إِيَّاهُ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ، وَقَالَ: هَذِهِ أَثَرَةٌ، وَلَا أَقْبَلُ أَثَرَةَ

یہ حدیث عاصم سے عمر مولى آل سیار روایت کرتے ہیں، عمر سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عُمَرُ مَوْلَى آلِ سَيَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو آپ جمعرات کو نکلتے تھے۔

2841 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ قَالَ: نَا وَاصِلٌ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

یہ حدیث واصل سے ابن علاش روایت کرتے ہیں ابن علاش سے روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سفر کا ارادہ کرے تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ اپنے بھائیوں کو سلام کرے کیونکہ جب ان کی دعا، اس کی دعا کے ساتھ مل جائے گی تو بھلائی بڑھ جائے گی۔

2842 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُ مِنْكُمْ سَفَرًا فَلْيَسَلِّمْ عَلَى إِخْوَانِهِ، فَإِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ إِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

اس حدیث کو سہیل سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں، اس حدیث کے ساتھ عمرو منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو

2843 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ

الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتِ
الْبَنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَّ الْاِسْلَامُ شَيْئًا مَّحَقَّ
الشَّيْءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي
سَارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

2844 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ

الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ
زَيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُكْفَرُوا اَحَدًا
مِّنْ اَهْلِ قِبْلَتِكُمْ بِذَنْبٍ وَّانْ عَمِلُوا بِالْكِبَايِرِ وَصَلُّوا
مَعَ كُلِّ اِمَامٍ، وَجَاهَدُوا مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَلِيُّ
بْنُ أَبِي سَارَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

2845 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ
بْنُ سَعْدَانَ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
حُبَيْشٍ، وَابْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:
كَانَتِي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام کجوسی و لالچ
کے مٹانے کی طرح کسی شی کو نہیں مٹاتا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف علی بن ابی
سارہ روایت کرتے ہیں اس حدیث کے ساتھ عمرو بن
حصین منفرد ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی گناہ کی وجہ
سے اہل سنت و جماعت کے کسی فرد پر کفر کا فتویٰ نہ لگاؤ
اگرچہ وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو ہر امام کے پیچھے نماز پڑھ لو
اور ہر کمانڈر کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک رہو۔

یہ حدیث علی بن زید سے صرف علی بن ابی سارہ
روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت عمرو
بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ گویا میں رسول کریم ﷺ کے دونوں رخساروں کی
سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جب آپ دائیں اسلام علیکم ورحمۃ
اللہ فرماتے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے۔

وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

2846 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، أَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، أَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نَا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

2847 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سَاجِدًا بِمَكَّةَ، فَجَاءَ إِبْلِيسُ فَأَرَادَ أَنْ يَطَّاعَ عَلَى عُنُقِهِ فَنَفَحَهُ جِبْرِيلُ نَفْحَةً بِجَنَاحِهِ، فَمَا اسْتَوَتْ قَدَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَ الْأُذُنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

2848 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أُمُّ عُمَرَ بِنْتُ حَسَّانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْفُضَيْنِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ قَيْسِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ إِذَا اعْتَلَلْتَ قَدَمْتَ أَبَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ وتر میں سبح اسم ربك الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

یہ حدیث حضرت عاصم سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مکہ میں سجدہ کی حالت میں تھے پس ابلیس لعین نے آکر آپ کی گردن مبارک کو روندنا چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنے پروں کے ساتھ ہوا سے اس کو دُور کر دیا۔ اس کے پاؤں زمین پر نہ ٹک سکے یہاں تک کہ وہ اُردوں میں جا پڑا۔

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عثمان بن مطر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ بیمار ہوئے تو حضرت ابوبکر کو امامت کے لیے آگے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے نہیں، ان کو اللہ نے آگے کیا۔

بَكْرٍ؟ فَقَالَ: لَسْتُ اَنَا الَّذِي قَدَّمْتُهُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ
الَّذِي قَدَّمْتُهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

2849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ
مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ
الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اسْحَاقُ بْنُ أَبِي اسْحَاقٍ
الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ:
اتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ
بِالْبَيْعِ فَمَسَمَعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ، فَاَنْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ
، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، طَالَتْ عَزُوبَتِي، وَنَايْتُ عَنْ
دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، أَلَا تَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي
أَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ لِلْإِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رِبْعَةٍ، قَوْمٌ يَرَوْنَ أَنْ
لَوْ لَا هُمْ لَأَتَفَكَّتِ الْأَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي اسْحَاقٍ إِلَّا ابْنُهُ
اسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ بَشِيرٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي
الرُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ صَعِدَ النِّيَّةَ نِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحْطُّ عَنْهُ مَا
حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ. قَالَ جَابِرٌ: فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ
صَعِدَهَا خَيْلُنَا بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ تَتَامَ النَّاسُ، فَقَالَ

یہ حدیث یحییٰ بن قیس سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اس حدیث کے ساتھ صلے منفرد ہیں۔

حضرت بشیر ابن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور
جنت البقیع میں آپ سے جا ملا پس میں نے سنا آپ فرما
رہے تھے: السلام علی اهل الدیار من المؤمنین!
پس میرے جوتے کا تمہ ٹوٹ گیا! آپ نے مجھ سے
فرمایا: اپنے جوتے کو تمہ ڈالو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ
کے رسول! میرا سفر لمبا ہے میں اپنی قوم کے گھروں سے
دور ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تو اس
بات پر اللہ کا شکر نہیں کرتا کہ اس نے نبور بیعہ سے تجھے
اسلام لانے کی توفیق دی۔ وہ ایسی قوم ہے جو خیال کرتی
ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شاید زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

اس حدیث کو ابواسحاق سے ان کے بیٹے اسحاق
روایت کرتے ہیں اس کے ساتھ عقبہ اکیلے ہیں یہ حدیث
بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو نسیہ المرار پر چڑھے گا اس کے گناہ اس طرح
معاف ہوں گے جس طرح بنی اسرائیل کے معاف
ہوئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے
پہلے جو چڑھا وہ ہمارا دوست بنی خزرج کا تھا پھر لوگ مکمل
ہو گئے حضور ﷺ نے فرمایا: سارے بخشے گئے ہیں مگر

سرخ اونٹ والا نہیں، ہم نے کہا: آتیرے لیے رسول اللہ ﷺ بخشش طلب کریں، اس نے کہا: ابھی تو مجھے اپنا اونٹ تلاش کرنا زیادہ پسند ہے تمہارے صاحب کی بخشش طلب کرنے سے۔ اس وقت اس کا اونٹ گم ہوا تھا۔

یہ حدیث قرہ بن خالد سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین آدمی بلال ہے، موزنون کی گردنیں دوسرے لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ، فَقُلْنَا: تَعَالَى يَسْتَغْفِرُ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ، وَإِذَا هُوَ يُنْشِدُ ضَالَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا مُعَاذٌ

2851 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ حُسَامٍ بْنِ مِصْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعَمَ الرَّجُلِ بِلَالٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا

فائدہ: لمبی ہونا سے مراد ہے کہ ان کا مقام و مرتبہ اونچا ہوگا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف حسام بن مصک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصْكٍ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نفل قربانی کھائی جائے تو وہ اس کے ذمہ چٹی ہو جائے گی۔

2852 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ مِنَ الْهَدْيِ تَطَوُّعًا فَقَدْ غَرِمَ

یہ حدیث ابو قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے خالد اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے ابو قعیس نے بیان کیا کہ وہ عائشہ کے پاس آئے، آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اجازت دینے کو ناپسند سمجھا، جب حضور ﷺ تشریف لائے، حضرت عائشہ نے عرض کی: یا نبی اللہ! میرے پاس ابو قعیس آئے تھے میں نے ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت نہیں دی، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس آ سکتا ہے وہ تیرا چچا ہے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے اور وہ تیرے پاس آ سکتا ہے۔ حضرت ابو قعیس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے رضاعی چچا تھے۔

یہ حدیث ابو قعیس سے اسی سند سے روایت ہے، محمد بکر البرسانی سے حد بہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن صبیح مولیٰ ام سلمہ اپنے دادا صبیح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس تھا، حضرت علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ و حسینؓ رضی اللہ عنہم آئے، ایک کونے میں بیٹھ گئے، حضور ﷺ ہماری طرف نکلے فرمایا: تم بھلائی پر ہو! ان حضرات پر خیر والی چادر تھی، ان کو چادر سے ڈھانپ لیا اور فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا، میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا۔

2853 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قُعَيْسٍ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَاذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ أَنْ تَاذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، جَاءَنِي أَبُو قُعَيْسٍ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ عَمَّكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ، لَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، فَقَالَ: إِنَّهُ عَمُّكَ، فَلِيَدْخُلْ عَلَيْكَ وَكَانَ أَبُو قُعَيْسٍ أَخَا ظَنِرٍ عَائِشَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قُعَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

2854 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي مِصْبَاءٍ، وَكَانَ رَجُلَ صَدَقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَبِيحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَدِّهِ صَبِيحٍ قَالَ: كُنْتُ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالحَسَنُ وَالحُسَيْنُ، فَجَلَسُوا نَاحِيَةً، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَنَاءَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ عَلَى خَيْرٍ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ خَيْرِي، فَجَلَلَهُمْ بِهِ، وَقَالَ: أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، سَلَمٌ

لَمَنْ سَأَلَكُمْ

یہ حدیث صبیح مولیٰ اُم سلمہؓ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔ سدی نے صبیح سے انہوں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے کپڑے کے نیچے سے۔

یہ حدیث یونس سے صرف مضاء روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عتاب اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل کی طرف تمہارے زمانہ کے دنوں میں نجات ان کو لو! ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی اس پھونک سے لے لے وہ اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بد بخت نہیں ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ وَقَدْ رَوَاهُ السُّدِّيُّ: عَنْ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ

2855 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَتَابُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو بَشِيرٍ الْمُرْنِيُّ، أَنَا الْمَضَاءُ الْخَرَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مَضَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَابُ

2856 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ابْنِ أَخِي مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكْنَى: أَبَا مُحَمَّدٍ، وَحَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ الْمُهَاجِرُ، فِي زَمَنِ خَلْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيَّامٍ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ مِنْهَا نَفْحَةٌ لَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

2857 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

کرتے ہیں کہ جب ہوا (آندھی) ہوئی تو ہم یہ دعا کرتے: ”اللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا“ (پھل لانے والی ہو بانجھ نہ ہو)۔

یہ حدیث حضرت سلمہ کے غلام یزید سے مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے ضمہ بن عبد اللہ بن انیس سے کہا کہ حضور ﷺ نے تیرے باپ کو کیا فرمایا تھا لیلۃ القدر کے متعلق؟ حضرت عبد اللہ انیس نے کہا: میرا باپ دیہاتی تھا اس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے اس رات کے متعلق بتائیں جس میں قرآن نازل ہوا ہے آپ نے فرمایا: وہ تیسویں کی رات میں نازل ہوا ہے جب وہ جانے لگے تو آپ نے فرمایا: آخری عشرے میں تلاش کر۔

یہ حدیث بکیر سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر پھینکے اس کو کھاؤ جو اس میں مرجائے یا پانی پر تیرنے لگے اس کو نہ کھاؤ۔

عَبْدَةُ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا اشْتَدَّ الرِّيحُ: اللَّهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ إِلَّا الْمُغِيرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

2858 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ عَبْدِ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِضَمْرَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ أَنَيْسٍ: مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِيكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ أَبِي صَاحِبَ بَادِيَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِلَيْلَةٍ أَنْزَلَ فِيهَا، فَقَالَ: أَنْزَلَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ: اطْلُبْهَا فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا فَضِيلُ

2859 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ عَبْدِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

2858 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 53 رقم الحديث: 1380 والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 288 رقم

الحديث: 2199. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 181.

2859 - أخرجه أبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 357 رقم الحديث: 3815 وابن ماجه: الصيد جلد 2 صفحہ 1082 رقم

الحديث: 3247.

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَلْقَى
الْبُحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ، وَمَا مَاتَ فِيهِ، أَوْ طَفَى فَلَا
تَأْكُلُوهُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق کھانے اور پینے کے
دن ہیں ان دنوں میں کوئی آدمی روزہ نہ رکھے۔

2860 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ
عَبَسَةَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ قَالَ: أَنَا
شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُمْهَا
أَحَدٌ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور شریک سے
صرف حسین بن اشعر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا شَرِيكٌ،
وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ الْأَشْقَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے مجھے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔

2861 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ قَالَ:
نَا حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ قَالَ: أَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ
جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنِ ابْنِ
أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَشْرَبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث جابر سے صرف قیس ہی روایت کرتے
ہیں۔

2862 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ قَالَ:
نَا حُسَيْنُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے
حضور ﷺ کے پاس غصہ آیا آپ نے مجھے فرمایا: وضو

بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَانِيِّ، عَنْ زَادَانَ،
عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: رَعَفْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: تَوْضًا

کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حُسَيْنُ
الْأَشَقَرِ

یہ حدیث جعفر سے حسین اشقر ہی روایت کرتے
ہیں۔

2863 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ
خَالِدٍ الطَّاحِي قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
بْنِ بَخِيَّتِ الطَّاحِي، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِثَلَاثٍ، لَسْتُ أَدْعُهُنَّ الدَّهْرَ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ،
وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةُ الضُّحَى
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا نُوحُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے
دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے ان کو
ساری زندگی نہیں چھوڑوں گا، سونے سے پہلے وتر پڑھنے
کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی چاشت کی نماز کی۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف نوح ہی روایت کرتے
ہیں۔

2864 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ
زُبَيْرٍ قَالَ: نَا سَلِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَشَابُ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَلَفَ
الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِيهِ النَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو تہبند گچھوں سے نیچے ہوتا ہے وہ جہنم
میں ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف سلیم ہی روایت کرتے
ہیں۔

2865 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ قَالَ:
نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَتْ: رَكْعَتَانِ دُبَرُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے سفر میں حضور ﷺ کی نفلی نماز کے
متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد دو رکعت
پڑھتے تھے۔

كُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے

ہیں۔

2866 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدٌ قَالَ:

حضرت ابو زید فرماتے ہیں کہ (ان کو صحابہ کا درجہ

حاصل ہے) میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا مدینہ شریف گلیوں میں آپ نے ایک آدمی کو سنا وہ نماز تہجد میں سورۃ فاتحہ پڑھ رہا تھا نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے اس کی قرأت سنی یہاں تک کہ اس نے ختم کر لی پھر فرمایا: قرآن کی اور کوئی سورت اس کی مثل نہیں۔

نَا سُلَيْمٌ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشَكِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زَيْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ فِجَاجِ الْمَدِينَةِ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَتَهَجَّدُ وَيَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عُمَرُو بْنُ أَخْطَبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمٌ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابو زید عمرو بن اخطب سے اسی سند سے روایت ہے اس حدیث کو روایت کرنے میں سلیم بن مسلم اکیلے ہیں۔

2867 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدٌ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ إِلَى الْجَبَانِ مَا شِئًا، وَيَرْجِعُ مَا شِئًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ إِلَى الْجَبَانِ مَا شِئًا، وَيَرْجِعُ مَا شِئًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف عبدالرحمن ہی

روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ

2868 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدٌ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

عزت اور اپنا دین بچالیا، جو ان میں پڑ گیا قریب ہے کہ وہ حرام میں پڑ جائے گا (جس طرح کہ بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے) چراگاہ کے ارد گرد چرنے والے جانور ہوتے ہیں تو قریب ہے چرتا چرتا بے خیالی میں اس میں چلا جائے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام جب حضور ﷺ کے پاس قرآن لے کر آتے، پہلے بسم اللہ الرحمن پڑھتے تھے پھر جبریل علیہ السلام جب دوسری مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تو حضور ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ سورۃ مکمل ہو گئی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی، فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ تم ان کا حق مہر نہ ادا کر لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس کوئی شے نہیں ہے آپ نے فرمایا: تم اپنی اطمینان نامی زرہ فروخت کر دو ابن ابی رواد فرماتے ہیں کہ میرے باپ فرماتے تھے: اس زرہ کی قیمت لگائی گئی چار سو اسی درہم بنی۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ بَيْنَ، وَالْحَرَامِ بَيْنَ، وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، فَمَنْ اتَّقَاهَا كَانَ أَنْزَرَهُ لِدِينِهِ وَعَرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ أَوْشَكَ أَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالْمُرْتَبِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوقَعَ الْحِمَى وَهُوَ لَا يَشْعُرُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

2869 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ جِبْرِيلُ إِذَا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْآنِ، كَانَ أَوَّلَ مَا يُلْقِي عَلَيْهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَإِذَا قَالَ جِبْرِيلُ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الثَّانِيَةَ، عَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَدْ خَتَمَ السُّورَةَ

2870 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَ عَلِيًّا فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ لَهُمْ شَيْئًا فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَعْطَاهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ قَالَ ابْنُ أَبِي رَوَادٍ: قَالَ أَبِي: فَقَوِّمْتُ الدِّرْعَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس کے کھر دنیا کے کھروں سے زیادہ سخت اور بڑے ہوں گے جب اس کو ان کے ساتھ روندے گا جب ایک مرتبہ گزرنے کا روند کر دوبارہ وہ ٹھیک ہو جائے گا ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا اور سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا حشر اسی طرح ہوگا۔

حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے مقسم بن فلان کو خریدا مجھے اس میں اتنا نفع ہوا کہ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس سے زیادہ نفع والی شے نہ بتاؤں؟ اس نے عرض کی: کیا اس نفع کو پایا جاسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی جو دس آیات سیکھ لے۔ وہ آدمی گیا اس نے دس آیتیں سیکھیں اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا۔ یہ تمام احادیث سلیمان التیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے ایسی بو کو جس سے تکلیف ہوتی ہے۔

2871 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَكُوْنُ لِرَجُلٍ اِبْلٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلَهَا اِلَّا بُطِحَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرَقَرٍ جَاءَتْ كَاكْثَرُ مَا كَانَتْ وَاعْغَدَ وَاشْرَهَ وَاجْسَمِهِ فَتَطَوُّهُ بِاخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ اَوَّلَاهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ وَقَالَ فِي الْغَنَمِ كَنَحُوْ ذَلِكْ، وَقَالَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَنَحُوْ ذَلِكْ

2872 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ، اَوْ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِي فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذًا وَكَذًا، فَقَالَ: اَلَا اَنْتَبُكُ بِمَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْهُ رَبْحًا؟ قَالَ: هَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التِّيمِيِّ اِلَّا اَبْنُهُ

2873 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْفَضْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

2871 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 127 رقم الحديث: 1658 والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 8 (باب التغليظ

في حبس الزكاة) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 644 رقم الحديث: 10360 .

2873 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 278 رقم الحديث: 26174 .

عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يَتَأَذَى مِنْهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے عمران ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2874 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، أَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَاتَّقُوا الْحُدُودَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ فَقَدْ أَفْلَحَ، فَيُوتَى بِرِجَالٍ، حَتَّى إِذَا عَرَفْتَهُمْ وَعَرَفُونِي اخْتَلَبُوا دُونِي، فَأَقُولُ: رَبِّ أَصْحَابِي، فَيَقَالُ: لَمْ يَزَالُوا يَرْتَدُّونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں، میں تم کو کہتا ہوں کہ آگ سے ڈرو! اور مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھنے سے بچو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا جو میرے حوض پر آیا وہ کامیاب ہے، کچھ لوگ لائے جائیں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے میرے سامنے پردہ میں کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میرے صحابی ہیں، کہا جائے گا: یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

2875 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالٍ، أَحْسَى بَنِي مُرَّةٍ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَعُوَزْنَا عُوْزًا شَدِيدًا، فَأَمَرَنِي أَهْلِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْأَلَهُ شَيْئًا، فَأَقْبَلْتُ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ اسْتَعْفَتْ أَعْفَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ سَأَلْنَا لَمْ نَدْخِرْ عَنْهُ شَيْئًا إِنْ وَجَدْنَا، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَا اسْتَغْنِيَنَّ فَيَغْنِيَنِي اللَّهُ، وَلَا تَعْفَقَنَّ فَيَعْفَنِي اللَّهُ، فَلَمْ أَسْأَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث صرف عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک دفعہ سخت فاقہ پہنچا، میرے گھروالوں نے مجھ سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں، آپ سے کچھ مانگوں پس میں گیا، سب سے پہلے میں نے آپ سے سنا جو آپ نے فرمایا: جو استغنا اختیار کرتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے جو گناہوں سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے جو ہم سے مانگے گا ہم اس سے کوئی شے نہیں روکیں گے اگر ہمارے پاس ہوئی تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور استغنا اختیار کروں گا، اللہ مجھے غنی کر دے گا، میں سوال کرنے سے بچنا چاہتا تھا اللہ عز و جل نے

شَيْئًا

2876 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَاصِمٌ قَالَ:

نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ
حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

2877 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَا تَوْبُ اِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ
سَبْعِينَ مَرَّةً

2878 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا
رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَّةِ قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
نُسُكِنَا، فَتَحْنُ بَيْنَ الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ، فَانْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ
وَجَلَّ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا) (الفتح: 1) اِلَى
آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ
اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا
لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا
ابْنُهُ

2879 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ

عَوْنٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعِزَّارِ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: قَالَ لِي
ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا اَبَا الْجَوْزَاءِ، اَلَا اُخْبِرُكَ، اَلَا اُتِحِفُّكَ،
اَلَا اُعْطِيكَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ

مجھے بچالیا، میں نے حضور ﷺ سے کوئی شی نہیں مانگی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی اتنی ہے جتنی صنعاء سے
لے کر مدینہ تک سفر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میں دن میں سترہ مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم
غزوہ حدیبیہ سے واپس آئے ہم قربانی نہ کر سکے، ہم غم اور
پریشانی میں تھے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی:
اے مصطفیٰ (ﷺ)! ہم نے آپ کو واضح فتح دی، حضور
ﷺ نے فرمایا: آج ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو دنیا و
ما فیہا سے بہتر ہے۔

یہ تمام احادیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے ابوالجوزاء! کیا میں
آپ کو بتاؤں! کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں! کیا میں آپ کو
عطانہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا کہ جو چار رکعت نفل ادا کرتا ہے ہر

2876 - أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1801، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1439 رقم الحديث: 4304

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 13299 .

2877 - أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1413، والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 385 رقم الحديث: 3263 .

رَكَعَاتٍ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ أَمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، فَهَذِهِ وَاحِدَةٌ، حَتَّى يُكْمِلَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ رَفَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، فَهَذِهِ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ، حَتَّى يَقْرَأَ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَالَ: مَنْ صَلَّاهُنَّ غُفِرَ لَهُ كُلُّ ذَنْبٍ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ، قَدِيمٌ أَوْ حَدِيثٌ، كَانَ أَوْ هُوَ كَانَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَقَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَرَّرٌ

2880 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ

زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مُخَزُومٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

2881 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعْدُ قَالَ:

نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھتا ہے جب قرأت سے فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھتا ہے پھر رکوع کرتا ہے رکوع میں یہ کلمات دس مرتبہ کہے رکوع سے اٹھتے وقت دس مرتبہ پھر سجدہ میں دس مرتبہ سجدہ سے اٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پھر دوسرا سجدہ کر کے دس مرتبہ پڑھتا ہے ہر رکعت میں کچھ بھر (۷۵) مرتبہ ہو جائے گا چار رکعتوں میں اس طرح کرنا ہے جس نے یہ نفل ادا کر لیے اس سے صغیرہ اور کبیرہ نئے اور پرانے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

یہ حدیث محمد بن حجاجہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محرز اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا کی طرف نکلتے تھے بنی مخزوم کے دروازے سے۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کاموں کو

2880- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 251 .

2881- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 558 رقم الحديث: 2317 وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1315 رقم

الحديث: 3976 .

چھوڑ دینا۔

أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَنْبَغِيهِ

یہ حدیث سہیل سے صرف عبدالرحمن بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

2882 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، أَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، أَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہے گا تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی توبہ قبول کرنا چاہے۔

2883 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا يَتَّبَعِي وَادِيَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور

2884 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ: كَافِرٌ يَعْنِي: الدَّجَالَ
2885 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بَنِي

2882 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 364 رقم الحديث: 6507، ومسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2065 .

2883 - أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 725، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 410 رقم الحديث: 2778، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 150 رقم الحديث: 12236 .

2884 - أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحہ 97 رقم الحديث: 7131، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2248 .

2885 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 472 رقم الحديث: 6581، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 449 رقم

الحديث: 3360 .

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ عُرِضَ لَهُ نَهْرٌ حَافَتَاهُ الْيَاقُوتُ الْمُجَوَّفُ، فَصَرَبَ الْمَلِكُ الَّذِي مَعَهُ بِيَدِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِسْكَاً، فَقَالَ لِلْمَلِكِ الَّذِي مَعَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِي اَعْطَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَرَفَعْتُ لِي سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى، فَأَبْصَرْتُ عِنْدَهَا نُورًا عَظِيماً

2886 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً فِي الدُّنْيَا، وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَدْخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

2887 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَيَقَالُ: هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ

2888 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ: أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ، فَقَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتُ فَأَفْنَيْتُ، أَوْ لَبِسْتُ فَأَبْلَيْتُ، أَوْ أَعْطَيْتُ

ﷺ کو جنت کی سیر کروائی گئی تو آپ کو ایک نہر دکھائی گئی، اس کے دونوں کناروں پر یاقوت کے موتی لٹکے ہوئے تھے فرشتے نے وہ شے ماری جو اس کے پاس تھی اس سے مشک خوشبو نکلی فرشتے سے کہا جس کے پاس وہ تھی: یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یہ کوثر ہے جو آپ کو اللہ عزوجل نے عطا کی ہے میرے لیے سدرۃ المنتہی اٹھایا گیا میں نے اس کے پاس بڑا نور دیکھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر جب کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کا بدلہ اس کو دنیا میں دیا جاتا ہے مومن کی نیکی آخرت کے لیے ذخیرہ کی جاتی ہے اور دنیا میں اس کی طاعت کی وجہ سے رزق دیا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جہنمیوں کو دیکھیں گے تو کہا جائے گا: یہ جہنمی ہیں۔

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ سورۃ الباکم النکاث پڑھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: انسان کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال، اے آدم کے بیٹے! کیا تیرا کوئی مال ہے بھی سہی سوائے اس کے جو تو نے کھالیا اور ضائع کر دیا یا

2886 - أخرجه مسلم: المنافقين جلد 4 صفحہ 2162 .

2887 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 155 رقم الحديث: 12278 .

2888 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2273، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 447 رقم الحديث: 3354 .

والنسائی: الوصايا جلد 6 صفحہ 198 (افتاحیہ کتاب الوصایا) وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 33 رقم

الحديث: 16328 .

فَامْضَيْتْ

پہن کر پرانا کر لیا، یا اللہ کی راہ میں دے کر آگے کے لیے بھیج دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے لکھنے کا فیصلہ کیا تو اس نے اپنے پاس لکھا: میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی۔

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی شے ہے، کیونکہ جب عورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے عورت اللہ کے قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے کسی کونے کے اندر ہوتی ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے اس کے پاس دو فرشتے ہوتے ہیں، دونوں اعلان کر رہے ہوتے ہیں: زمین والی ہر شے سوائے انسان و جن کے سنتی ہے اے لوگو! آؤ اپنے رب کی طرف! بے شک تھوڑا ہی عمل کرو اور ہمیشہ کے لیے ہو تو کثرت اور غفلت سے بہتر ہے اور جب (طلوع ہوتا ہے) تو دونوں فرشتے اعلان کرتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو عطا کر! جو روک لے عطائے نہ کر اس کو ضائع کر دے یعنی مال کو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا مقام عرفات میں دعا کرتے ہوئے آپ کے دونوں ہاتھ سینہ کے برابر تھے جس طرح

2889 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ عِنْدَهُ: غَلَبَتْ أَوْ قَالَ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

2890 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَإِنَّهَا لَا تَكُونُ أَقْرَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْهَا فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

2891 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ إِلَّا وَبِجَنَّتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ، يَسْمَعُ مَنْ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: أَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ، إِنَّ مَا قُلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَالْهَيَّ، وَلَا أَبْتُ إِلَّا وَبِجَنَّتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اللَّهُمَّ مَنْ أَنْفَقَ فَأَعْطَاهُ خَلْفًا، وَمَنْ أَمْسَكَ فَأَعْطَاهُ تَلَفًا

2892 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

2889- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 532 رقم الحديث: 7553، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2107.

2891- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 234 رقم الحديث: 21779. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 258.

ابن عباس قال: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةٍ، وَيَدَّاهُ إِلَى صَدْرِهِ كَأَسْتَطْعَامِ الْمُسْكِينِ

مسکین کھانا مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبد المجید ہی روایت کرتے ہیں۔

2893 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ أُمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدْيِي، وَلَا يَسْتَنُونَ بِسُنَّتِي، وَسَتَكُونُ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي أَجْسَادِ الْإِنْسِ قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكْنِي ذَلِكَ؟ قَالَ: تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ الْأَعْظَمِ، وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ، وَآخَذَ مَالَكَ، فَاسْمَعْ وَأَطِعْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَلَامٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے کہ میری ہدایت پر نہ چلیں گے اور میری سنت نہ اپنائیں گے عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کے دل شیطان کے دل انسانوں کے جسموں میں میں نے عرض کی: اگر میں ان کو پاؤں تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس کی بات سن اور بڑے امیر کی اطاعت کر! اگرچہ وہ تیری پشت پر مارے اور تیرا مال لے تو اس کی بات سن بھی اور اطاعت بھی کر۔

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن سلام اکیلے ہیں۔

2894 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کاموں والے ایسے مرد ہوں گے کہ تمہارے سامنے نیکی بنا کر پیش کریں گے جس کو تم بُرائی سمجھتے ہو اور بُرائی کہیں گے اس چیز کو جسے تم نیکی سمجھتے ہو اللہ کی

2893 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1476 والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 271-272 رقم الحديث:

16617

2894 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 386 رقم الحديث: 22853 والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 357

سَيَلَى أُمُورَكُمْ مِنْ بَعْدِي رَجَالٌ يَعْرِفُونَكُمْ مَا
تُنْكِرُونَ، وَيُنْكِرُونَ عَلَيْكُمْ مَا تَعْرِفُونَ، فَلَا طَاعَةَ
لِمَنْ عَصَى اللَّهَ

نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

2895 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ
سَيْحَانَ قَالَ: نَا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي،
وَإِنِّي أَحَبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ
شَيْءٍ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَتَعَالَ فَجَنِّبِي بَقَارُورَةَ
وَاسِعَةَ الرَّأْسِ وَعُودَ شَجَرٍ، وَآيَةَ بَنِي وَبَيْنَكَ أَنْ
أَجِيفَ نَاحِيَةَ الْبَابِ قَالَ: فَاتَاهُ بِقَارُورَةَ وَاسِعَةَ
الرَّأْسِ وَعُودَ شَجَرٍ، فَجَعَلَ يَسْلُتُ الْعِرْقَ مِنْ
ذِرَاعِيهِ حَتَّى امْتَلَأَتِ الْقَارُورَةُ، فَقَالَ: خُذْ، وَأْمُرْ
بِنَتِكَ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَطِيبَ أَنْ تَغْمِسَ هَذَا الْعُودَ فِي
الْقَارُورَةِ وَتَطِيبَ بِهِ قَالَ: فَكَانَتْ إِذَا تَطِيبَتْ شَمَّ
أَهْلُ الْمَدِينَةِ رَائِحَةَ ذَلِكَ الطِّيبِ، فَسُمُّوا بَيْتَ
الْمُطَبِّينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول
اللہ! میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے میں پسند کرتا
ہوں کہ اس حوالہ سے آپ میری مدد کریں کسی شے کے
ساتھ۔ آپ نے فرمایا: سر دست میرے پاس کوئی شے نہیں
ہے لیکن کل آپ میرے پاس آنا اور کھلے منہ والی شیشی
اور ایک لکڑی لانا، میرے اور آپ کے درمیان وعدہ تھا
میں دروازے کے پاس کھڑا ہوا، وہ فرماتے ہیں: میں
ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی ٹہنی لایا، آپ نے
اس میں اپنی کلائی مبارک سے پسینہ اُتار کر بھرنے لگے
یہاں تک کہ شیشی بھر گئی، آپ نے فرمایا: لے لو اور اپنی
بیٹی کو حکم دے دو جب تو خوشبو لگانے کا ارادہ کرے تو یہ
لکڑی اس پیالہ میں ڈالنا اور اس کے ساتھ خوشبو لگانا، وہ
جب بھی خوشبو لگاتی تو پورے مدینہ پاک میں پھیل جاتی
تھی اس گھر کا نام مدینہ والوں نے خوشبو والا گھر رکھ
دیا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا
سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَلْبَسُ، تَفَرَّدَ بِهِ بَشْرُ

یہ حدیث ابو زناد سے صرف سفیان ہی روایت
کرتے ہیں اور سفیان سے صرف حلبس روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

2896 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبَادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

حضرت زیال بن عبید بن حظلہ فرماتے ہیں کہ میں
نے اپنے دادا حظلہ بن حذیم سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ

میں اپنے دادا حذیم کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا، عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بیٹے ہیں: ذوی لُحی اور اس کے علاوہ اور یہ ان سے چھوٹا ہے مجھے حضور ﷺ نے قریب بلایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! حضرت ذیال فرماتے ہیں کہ میں نے حظلہ کو دیکھا، آپ کے پاس اگر ایسا آدمی لایا جاتا اس کے چہرے پر درم ہوا ہوتا یا بکری لائی جاتی، اس کے تھنوں میں درم ہوتا، آپ اللہ کا نام لے کر اس جگہ سے ملتے جس جگہ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا وہ درم چلا جاتا تھا۔

یہ حدیث حظلہ سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمار کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ کو اس طرح کیا جائے گا، جب تک آپ بلوغت کی عمر تک نہ پہنچیں۔

یہ حدیث حذیفہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعد بن اوس الکاتب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

قَالَ: نَا الدِّيَالُ بْنُ عُيَيْدٍ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ بْنَ حِذِّيمٍ يَقُولُ: وَقَدْتُ مَعَ جَدِّي حِذِّيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي بَيْنَ ذَوِي لَحَى وَغَيْرِهِمْ، وَهَذَا أَصْغَرُهُمْ، فَأَذْنَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ الدِّيَالُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُوتِي بِالرَّجُلِ الْوَارِمِ وَجْهَهُ وَالشَّادَةِ الْوَارِمِ ضَرْعَهَا، فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَمْسَحُهُ، فَيَذْهَبُ الْوَرْمُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ

2897 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ كَذَا وَكَذَا، وَمَا لَمْ يَلْفُغْ السِّنُّ لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ

2898 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا نَصْرُ قَالَ:

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عُيَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

2898 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 409، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم الحديث: 295، والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 53 (باب كيف السلام

على الشمال؟) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 296 رقم الحديث: 914.

عَلَقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

2899 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا نَصْرُ قَالَ:

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللَّهِ إِلَّا كَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

2900 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهَذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

صُومُوا مِنِّي وَصَحِّ إِلَى وَصَحِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا سَالِمٌ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ إِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُتَيْبَةَ

2901 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُوسَى قَالَ:

نَا سَلَمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي التَّغْلِينَ وَالْخَفَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو دو آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں اللہ عزوجل اس سے زیادہ محبت کرتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عبد اللہ بن زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو لیح بن اسامہ ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزے رکھو ایک چاند سے دوسرے چاند تک۔

یہ حدیث ابو لیح سے سالم اور سالم سے مفضل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو قتیبہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تغلین اور موزے پہن کر نماز پڑھی۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو غم میں ڈوب کر کیونکہ قرآن غم کی کیفیت ساتھ لے کر نازل ہوا ہے۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ایسا ہوگا کہ اس کے اندر والا حصہ باہر سے دکھائی دے گا اور باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا وہ اللہ عزوجل نے تیار کیا ہے آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں آپس میں ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں کے اور آپس میں ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے۔

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف عوین ہی روایت کرتے ہیں ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کبھی اُتار کر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث جعفر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت راشد ابو محمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے

2902 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ

بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نَا عُوَيْنٌ بْنُ عَمْرِو الْقَيْسِيِّ اَخُو رِيَّاحِ بْنِ عَمْرِو قَالَ: نَا سَعِيْدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِالْحُزْنِ، فَاِنَّهُ نَزَلَ بِالْحُزْنِ

2903 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يَرَى ظَوَاهِرَهَا مِنْ بَوَاطِنِهَا، وَبَوَاطِنُهَا مِنْ ظَوَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُتَحَابِّينَ فِيْهِ، وَالْمُتَزَوِّجِيْنَ فِيْهِ، وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ عَنْ سَعِيْدٍ اِلَّا عُوَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اِسْمَاعِيْلُ

2904 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ

بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ الضُّعَيْفِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيْ نَعْلَيْهِ، وَرَبَّمَا خَلَعَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ

2905 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا بَكَارُ بْنُ سُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، بِالزَّوَايَةِ، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ؟ فَإِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّكَ كُنْتَ تَوْضِئُهُ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوُضُوءٍ، فَأَتَى بِطُسْتٍ وَبِقَدَحٍ نَحْتٍ، يَقُولُ: كَمَا نَحْتٌ فِي أَرْضِهِ فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَكْفَأَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، فَأَنَعَمَ غُسْلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَضَمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَعَسَلَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَهَا عَلَى أُذُنَيْهِ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقامِ زاویہ میں دیکھا، میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق بتائیں! آپ کیسے وضو کرتے تھے؟ کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم آپ ﷺ کو وضو کرواتے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا! میں آپ کے پاس ایک تھال اور پیالہ لے کر آیا! آپ کے سامنے رکھا! آپ نے دونوں ہاتھوں پر ہتھیلی سے پانی ڈالا، دونوں ہتھیلیوں کو دھویا، پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا! اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر دائیں ہاتھ کو باہر نکالا! اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں کانوں پر مسح کیا، پھر اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی میں اکٹھی داخل کیں اور حدیث ذکر کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی جنگل میں چل رہے تھے ایک عبادت گزار دوسرا گناہگار تھا، عبادت گزار کو پیاس لگی یہاں تک کہ گر گیا اور اپنے ساتھی کو دیکھنے لگا، اس کے پاس اپنے پینے کے لیے پانی تھا وہ اس کو دیکھنے لگا، وہ بے سدھ پڑا تھا، اس نے کہا: قسم بخدا! اگر یہ نیک بندہ پیاس سے مر گیا باوجودیکہ میرے پاس پانی موجود ہے تو میں اللہ عزوجل سے ہمیشہ نیک نہیں پاسکوں گا، اگر میں نے اس کو پلا دیا تو میں خود مر جاؤں گا، اس نے اللہ پر بھروسہ اور یقین کیا، اس پر پانی ڈالا۔ بچا ہوا اسے پلا دیا۔ پس وہ اٹھا یہاں تک کہ جنگل سے گزر گیا۔ قیامت کے

2906 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو ظَلَّالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطَشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَمَعَهُ مِیْضَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِيَ مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللَّهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَلَئِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَا مَوْتَنَ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَعَزَمَ، فَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ فَضْلَهُ، فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسْقُفُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ، يَقُولُ: يَا فَلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ يَقُولُ: وَمَنْ أَنْتَ؟ يَقُولُ: أَنَا فَلَانُ الَّذِي أَثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، يَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ. يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، فَيَقْفُونَ وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ، فَيَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ تَعَرَّفَ يَدُهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ أَثَرْنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، يَقُولُ لَهُ: هُوَ لَكَ، فَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِ أَخِيهِ، فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: فَقُلْتُ لِأَبِي ظَلَالٍ: حَدِّثْكَ أَنَسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

دن گناہ گار کو حساب کے لیے روک لیا جائے گا۔ اس کے متعلق حکم دیا جائے گا کہ اس کو جہنم میں ڈال دو۔ اس کو فرشتے ہانک کر لے چلیں گے عبادت گزار کو وہ دیکھے گا تو کہے گا: اے فلان! کیا آپ مجھے پہچانتے نہیں ہو؟ وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ جواب دے گا: میں وہی ہوں جس نے پیاس کی حالت میں آپ کو خود پر ترجیح دی تھی وہ کہے گا: کیوں نہیں! پہچانتا ہوں فرشتوں کو کہے گا: ٹھہرو! وہ ٹھہریں گے وہ آئے گا یہاں تک کہ رُکے گا! اللہ عزوجل سے دعا کرے گا: اے رب! تو اس کے احسان کو جانتا ہے کہ اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی تھی اے میرے رب! میرے لیے اس پر رحم کر! یا اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دے! اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: وہ تیرا ہے وہ آئے گا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت جعفر بن سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ابوطلال سے کہا: حضرت انس نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا ہے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ظَلَالٍ إِلَّا جَعْفَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث ابوطلال سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

2907 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کو جمع کرو! میں مسجد میں ایک ایک کر کے تلاش کر کے اٹھانے لگا، ہم حضور ﷺ کے دولت خانہ پر آئے میں داخل ہوا ہمارے آگے آپ نے دو دم جو رکھے ہم کو فرمایا: کھاؤ اللہ

عَبَادِ الْمَكِّي قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُ أَصْحَابَكَ فَجَعَلْتُ اتَّبِعُهُمْ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا

کا نام لے کر۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت پیالہ رکھا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آل محمد کے پاس اس کے علاوہ کوئی شے نہیں ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔ ہم نے کھایا اور سیر ہو گئے باقی لنگر اسی طرح پڑا رہا، ہم ستر یا اسی افراد تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: جب تم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں کوئی کمی دیکھی؟ فرمایا: جس وقت ہم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں صرف انگلیوں کے نشانات دیکھے۔

رَجُلًا، أَوْ قَطُّهُمْ، فَاتَيْنَا بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْنَا، فَوُضِعَتْ بَيْنَ أَيْدِينَا صَحْفَةٌ صَنِيعٌ قَدَرُ مُدَّيْنِ شَعِيرٍ، فَقَالَ لَنَا: كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضِعَتِ الصَّحْفَةُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ قَبْسُ شَيْءٍ غَيْرَ مَا تَرَوْنَهُ فَآكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، وَبَقِيَ مِنْهَا بَقِيَّةٌ، وَكُنَّا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مِثْلُ آيَشٍ كَانَتْ حِينَ فَرَعْتُمْ مِنْهَا؟ فَقَالَ: مِثْلُهَا حِينَ وَضِعَتْ، إِلَّا أَنَّ فِيهَا أَثَرُ الْأَصَابِعِ

یہ حدیث اسحاق بن سالم سے صرف انیس بن ابی یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا أَنِيسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى

2908 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں، اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے، جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اٹھایا پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے ان کے ساتھ ٹیک لگائی، وصال تک آپ نے ٹیک لگائی رکھی، جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے دروازہ بند کر دیا، حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے وہ دروازہ پر کھڑے رہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی، اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے

سَيَّارِ الْمُرُورِيِّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، إِذْ دَخَلَ عَلِيٌُّّ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْنُ مِنِّي، اذْنُ مِنِّي فَاسْنَدَهُ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تَوَفَّى، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌُّّ وَأَغْلَقَ الْبَابَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيُّ يَقُولُ: مَا زِلْتُ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحُهُ طَيِّبَةً لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا، فَقَالَ: إِنَّهَا رِيحُ حَنِينِكَ كَحَنِينِ الْمَرَاةِ، وَأَقْبَلُوا عَلَى

آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے، حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہو جائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے، انصار میں ایک آدمی داخل ہوا، اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا، اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اٹھایا، اس نے گھر کے اندر آواز سنی، رسول اللہ ﷺ کے کپڑے نہ اتارو، آپ کو غسل دو، اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا، آپ نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا، انصاری پانی بہا رہے تھے، حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا، وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عرب کے لوگ سال کو مہینہ اور دو مہینے بناتے تھے وہ ہر چھیس (۲۶) سال میں ایک بار صحیح وقت پر حج کرتے تھے یہ ہی نسی کا مطلب ہے، جس کا اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے، جس سال لوگوں کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج کروایا، اس سال حج کا سال تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کا نام حج اکبر رکھا تھا، پھر آئندہ سال حضور ﷺ نے حج کیا، لوگوں نے چاندوں کے گزرنے کا انتظار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن پر جائے گا، جس دن اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔

صَاحِبُكُمْ۔ فَقَالَ عَلِيٌّ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللَّهِ فِي نَصِينَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ، فَادْخُلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهُ أَوْسُ بْنُ خَوْلِي، يَحْمِلُ جَرَّةً يَأْخُذُ بِإِدْيِهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تَجَرِدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قِمِيصِهِ، فَعَسَلَهُ عَلِيٌّ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْأَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ خِرْقَةً، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ

2909 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ

مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ الْعَرَبُ يَجْعَلُونَ عَامًا شَهْرًا وَعَامًا شَهْرَيْنِ، وَلَا يُصَيِّونَ الْحَجَّ إِلَّا فِي كُلِّ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً مَرَّةً، وَهُوَ النَّسِيُّ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَلَمَّا كَانَ عَامٌ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ وَافَقَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ الْحَجَّ، فَسَمَّاهُ اللَّهُ الْحَجَّ الْأَكْبَرَ، ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الْأَهْلَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزَّيْمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ
اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا
دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

2910 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ

مُهْرَانَ السَّبَّاحُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ
أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ، وَهُوَ بِمَكَّةَ، بِالنَّجْمِ، وَسَجَدَ
مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

2911 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَبَّاجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوا بِالْعِشَاءِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

2912 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا
سے روایت کرتے ہیں ان سے صرف داؤد بن ابی ہند ہی
روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف محمد بن عبد الرحمن ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے مکہ میں سورہ نجم کا سجدہ کیا، آپ کے
ساتھ مسلمان، مشرک، جن وانس نے سجدہ کیا۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عبد الوارث ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب شام کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا
وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

یہ حدیث ایوب سے صرف عبد الوارث ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2910 - أخرجه البخاری: السجود جلد 2 صفحہ 644 رقم الحديث: 1071، والترمذی: سننه جلد 2 صفحہ 464 رقم
الحديث: 575 .

2911 - أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحہ 497-498 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1
صفحہ 392 .

2912 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 69 رقم الحديث: 5610، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1574

حضور ﷺ نے تراور خشک کھجوریں ملانے سے منع فرمایا ہے (کہ دونوں کو الگ الگ بیچا جائے)۔

یہ حدیث حماد بن جعد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اپنے گھر سے نکلے آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے آپ مدینہ کی کسی گلی سے گزرنے لگے آپ کا گزرا ایک قوم کے صحن سے ہوا ان کے صحن میں بکری کے بچے کو پایا جو مردار پڑا ہوا تھا۔ اس کی طرف دیکھنے لگے پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: تم یہ مردار دیکھ رہے ہو کہ اس کے مالک نے اس کو حقیر سمجھ کر پھینک دیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنا یہ مردار اپنے مالک پر جب اس نے اس کو اس طرح پھینک دیا ہے۔

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن سقیر اکیلے ہیں۔

حضرت برید بن ابی مریم السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کو

الْحَجَّاجُ السَّامِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ الْجَعْدِ الْهَذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الرُّطْبِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُخْلَطَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ الْجَعْدِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

2913 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سُقَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ مَنْزِلِهِ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَأَخَذَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ بِفِنَاءِ قَوْمٍ، وَسَخْلَةٍ مَيْتَةٍ مَطْرُوحَةٍ بِفِنَائِهِمْ، فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا، ثُمَّ التَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ السَّخْلَةَ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا إِذْ طَرَحُوهَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: فَوَاللَّهِ، لَلَّذُنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ السَّخْلَةِ عَلَى أَهْلِهَا إِذْ طَرَحُوهَا هَكَذَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ

2914 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ يَسَارٍ أَبُو رَوْحٍ

2913 - انظر: الفقات جلد 6 صفحہ 107 .

2914 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 218 رقم الحديث: 17610، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 275 رقم

الحديث: 604 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 265 .

فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کو بخش دے! قوم میں ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں! آپ نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت کر! چوتھی مرتبہ آپ نے بال کم کٹوانے والوں کے لیے دعا کی۔

الْكَلَابِيُّ قَالَ: نَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

یہ حدیث بریدہ بن ابی مریم سے صرف حبان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا حَبَّانُ بْنُ يَسَارٍ

2915 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ، وَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ قَالَا: أُمِّي قَالَ: فَأَبْلِ اللَّهَ عُدْرًا فِي بَرِّهَا، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، إِذَا رَضِيتَ عَنْكَ أُمُّكَ، فَاتَّقِ اللَّهَ وَبَرِّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں! آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ زندہ ہے! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرا عذر قبول کر لیا، ماں کی خدمت کی وجہ سے اگر تو ماں کی خدمت کرے گا توجہ و عمرہ و جہاد کا ثواب پالے گا بشرطیکہ ماں بھی تجھ سے راضی ہو! اللہ سے ڈر اور ماں سے نیکی کر۔

یہ حدیث حسن سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مَيْمُونُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کوئی شے کھا رہے تھے صحابہ

2916 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

2916 - أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 198-199 رقم الحديث: 72، ومسلم: المناقین جلد 4 صفحہ 2165

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 18 رقم الحديث: 4598، والطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 412 رقم

الحديث: 13521

آپ کے پاس تشریف فرما تھے حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کون سا درخت ہے؟ جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے سارے صحابہ کرام خاموش ہو گئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ میں رسول کریم ﷺ کو جواب دیتا حالت یہ تھی کہ میں قوم میں چھوٹا تھا آپ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے فرمایا: وہی جو حضور ﷺ پڑھتے تھے میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریم ﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ”التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ إِلَى آخِرِهِ“۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عطاء سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَأْكُلُ جُمَارًا، وَالْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ: فَسَكَّتِ الْقَوْمُ حَتَّى كَذْتُ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى

2917 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبُهَزِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، عَنْ تَشْهِيدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هُوَ تَشْهَدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقُلْتُ: حَدَّثَنِي بِتَشْهِيدِ عَلِيٍّ، عَنْ تَشْهِيدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالْغَادِيَاتُ وَالرَّائِحَاتُ، وَالزَّاكِيَاتُ وَالنَّاعِمَاتُ السَّابِغَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا عَمْرُو

2918 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَيَّاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي

2917 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 2905 .

2918 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 654 رقم الحديث: 3560، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1813 .

ثَابِتٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا خَيْرَ رَسُولٍ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ
أَيَسَرَهُمَا

یہ حدیث حبیب سے صرف عبدالعزیز ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
بچوں کے پاس سے گزرتے تو آپ اُن کو سلام کرتے۔

2919 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ
سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَرَّ بِصَبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے (حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھا) بلند آواز سے تلبیہ
پڑھا۔

2920 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا، يَعْنِي: الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف محمد بن سواء ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
سَوَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ کہا اس کے لیے دس
نیکیاں لکھی جائیں گی؛ جس نے دس مرتبہ پڑھا اس کے
لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی؛ جس نے اللہ سے بخشش
مانگی اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا؛ جو ظلم کرنے کے
لیے لڑا یا بغیر علم کے لڑا وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے

2921 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ
مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ
اللَّهِ، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَاءُ، وَمَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَتْ
لَهُ مِائَةٌ، وَمَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ غَفْرَةً، وَمَنْ أَعَانَ عَلَى

2919- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 34 رقم الحديث: 6247، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1708.

2920- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 1548. انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 246 رقم
الحديث: 2.

2921- أخرجه أحمد: جلد 2 صفحہ 112 رقم الحديث: 5543، والبیہقی فی الکبیر جلد 8 صفحہ 576 رقم
الحديث: 17617-17618.

گا یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کو ٹالنے کی سفارش کی اللہ اس سے ناراض ہوگا جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کے ذمہ قرض تھا ایک دینار یا درہم۔ اس کی نیکیوں سے اس کا بدلہ دیا جائے گا جس وقت اس کا قرض ادا کرنے کے لیے درہم اور دینار نہ ہوگا۔

یہ حدیث حسین سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا: ائمہ بارہ ہوں گے جو اس کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں دے سکے گا رسول اللہ ﷺ نے ایک بات آہستہ کی جسے میں نہ سن سکا میں نے اپنے والد سے کہا کہ جو کلمہ حضور ﷺ نے آہستہ کہا ہے وہ کیا ہے؟ فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہدہ بغیر حق کے توڑا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

خُصُومَةٍ بظُلْمٍ أَوْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَسْرَحَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدِّ مَنْ حُدُودِ اللَّهِ، فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ، وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ فَصَّ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

2922 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيْمًا، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَهَمَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِأَبِي: الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ

2923 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنْ رِيحَهَا لَتَوْجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف محمد ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

2924 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي

الْعَلَاءِ الْهُمْدَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنْ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابو معشر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا

أَبُو مَعْشَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

2925 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنْ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا

یہ حدیث نافع سے صرف ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابو حفص روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حادثہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ اَبِي

لَيْلَى، وَلَا عَنْ ابْنِ اَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے رماد والے سال حج کیا

2926 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مَرَّارُ بْنُ

خَمُوءٍ الْهُمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَبُو

2924- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 171 رقم الحديث: 342-344، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 323

رقم الحديث: 1011. انظر: نصب الراية جلد 1 صفحہ 303.

2925- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 293 رقم الحديث: 177-178. انظر: الخيص الحبير جلد 3

صفحہ 302-303 رقم الحديث: 8.

زَكَرِيَّا الْمَدَنِيُّ، حَافِظُ قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي
 مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ
 فَهْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ قَالَ: حَجَّ
 عُمَرُ عَامَ الرَّمَادَةِ سَنَةَ سِتِّ عَشْرَةَ، حَتَّى إِذَا كَانَ
 بَيْنَ السَّقِيَا وَالْعَرَجِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، عَرَضَ لَهُ
 رَاكِبٌ عَلَى الطَّرِيقِ، فَصَاحَ: أَيُّهَا الرَّاكِبُ، أَفِيكُمْ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ:
 وَيْلَكَ، اتَّعَقِلْ؟ فَقَالَ: الْعَقْلُ سَاقِي إِلَيْكَ، تُوقِي
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: تُوقِي،
 فَبَكَى وَبَكَى النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ بَعْدَهُ؟
 قَالُوا: ابْنُ أَبِي قَحَافَةَ، فَقَالَ: أَحَفَ بَنِي تَيْمٍ؟ قَالُوا:
 نَعَمْ قَالَ: فَهُوَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: قَدْ تُوقِي قَالَ: فَدَعَا،
 وَدَعَا النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ بَعْدَهُ قَالَ: عُمَرُ
 بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: أَحْمَرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هُوَ
 الَّذِي كَلَّمَكَ قَالَ: فَإِنَّ كُنْتُمْ عَنْ أَبِيصَ بَنِي أُمَيَّةَ أَوْ
 أَصْلَعَ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالُوا: قَدْ كَانَ ذَاكَ، فَمَا
 حَاجَتَكَ؟ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ، وَأَنَا أَبُو عَقِيلٍ
 الْجُعِيلِيُّ، عَلَى رَذَاهِ جُعِيلٍ، فَأَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ
 وَشَرِبْتُ مَعَهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيْقٍ، شَرِبَ أَوَّلَهَا وَسَقَانِي
 آخِرَهَا، فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَجِدُ شَبْعَهَا كُلَّمَا جُعْتُ،
 وَبَرَدَهَا كُلَّمَا عَطِشْتُ، وَرِيَّهَا كُلَّمَا ظَمِئْتُ إِلَى
 يَوْمِي هَذَا، ثُمَّ تَسَنَّمْتُ هَذَا الْجَبَلَ الْأَبْيَضَ أَنَا
 وَزَوْجَتِي وَبَنَاتِي لِي، فَكُنْتُ فِيهِ أَصْلَى فِي كُلِّ يَوْمٍ
 وَلَيْلَةٍ خُمُسَ صَلَوَاتٍ، وَأَصُومُ شَهْرًا فِي السَّنَةِ،

سولہ سال جب سقیا اور عرج کے مقام پر آئے اور رات
 کے وقت آپ کے سامنے راستہ میں ایک سوار دکھائی دیا
 اس نے آواز دی کہا: کیا تم میں رسول اللہ ﷺ موجود
 ہیں اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے
 ہلاکت ہو! کیا تو سمجھتا ہے؟ اس نے کہا: عقل والا ہوں
 تب ہی میں چل رہا ہوں اس نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ
 کا وصال ہو گیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کا
 وصال ہو گیا ہے۔ وہ رو پڑا صحابہ کرام بھی رو پڑے اس
 نے کہا: آپ ﷺ کے بعد امیر المؤمنین کون ہے؟
 صحابہ کرام نے کہا: ابن ابی قحافہ! اس نے کہا: اخف بن
 تمیم کے خاندان سے؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! اس
 نے کہا: کیا وہ تم میں موجود ہیں؟ صحابہ کرام نے کہا: ان کا
 وصال ہو گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دعا کی
 صحابہ کرام نے بھی دعا کی اس نے کہا: ان کے بعد
 امیر المؤمنین کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب ہیں اس نے
 کہا: بنی عدی کا سرخ آدمی؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں!
 وہی ہستی جو ابھی آپ سے ہمکلام تھی تم کہاں ہو؟ اے
 بنو امیہ کے سفید آدمی اور بنی ہاشم کا اصلع؟ انہوں نے
 جواب دیا: موجود ہیں تیرا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: میں
 رسول کریم ﷺ سے ملا جبکہ میں ابو عقیل جعیلی ہوں۔
 میں نے اسلام قبول کیا بیعت کی۔ آپ کے ساتھ سٹوپیا
 پہلے چند گھونٹ آپ نے لیے (جو پتلے ہوتے ہیں) اور
 بعد والے مجھے پلائے (جو گاڑھے ہوتے ہیں) خدا کی
 قسم! مسلسل میں اس کی سفیدی محسوس کر رہا ہوں جب

وَأَذْبَحُ لِعَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ فَذَلِكَ مَا عَلَّمَنِي رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ هَذِهِ السَّنَةَ،
 فَلَا وَاللَّهِ مَا بَقِيَتْ لَنَا شَاةٌ إِلَّا شَاةٌ وَاحِدَةٌ بَعَثَهَا
 الذِّئْبُ الْبَارِحَةَ، فَآكَلَ بَعْضَهَا وَآكَلْنَا بَعْضَهَا،
 فَأَلْعَوْتُ، أَلْعَوْتُ فَقَالَ عُمَرُ: أَتَاكَ أَلْعَوْتُ، أَصْبَحَ
 مَعَنَا بِالنَّمَاءِ وَمَضَى عُمَرُ حَتَّى جَاءَ النَّمَاءُ، وَجَعَلَ
 يَنْتَظِرُ، وَأَخَّرَ الرِّوَاخَ مِنْ أَجْلِهِ، فَلَمْ يَأْتِ، فَدَعَا
 صَاحِبَ النَّمَاءِ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا عَقِيلٍ الْجُعِيلِيَّ مَعَهُ
 ثَلَاثُ بَنَاتٍ لَهُ وَزَوْجَتُهُ، فَإِذَا جَائِكَ فَأَنْفِقْ عَلَيْهِ
 وَعَلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى أَمْرَ بِكَ رَاجِعًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ،
 فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ حِجَّتَهُ رَجَعَ وَدَعَا صَاحِبَ النَّمَاءِ،
 فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عَقِيلٍ؟ فَقَالَ: جَائِنِي الْغَدَ يَوْمَ
 حَدَّثْتَنِي، فَإِذَا هُوَ مَوْعُوكَ، فَمَرَضَ عِنْدِي لَيْلِي، ثُمَّ
 مَاتَ، فَذَاكَ قَبْرُهُ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ:
 لَمْ يَرْضَ اللَّهُ لَهُ فِتْنَتَكُمْ، ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَصَلَّى
 عَلَيْهِ، وَصَمَّ بَنَاتَهُ وَزَوْجَتَهُ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِمْ

بھی مجھے بھوک لگتی ہے اور اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں
 جب کبھی مجھے پیاس لگتی ہے آج کے اس دن تک اس کی
 تری محسوس کرتا ہوں جب بھی مجھے تشنگی محسوس ہوتی ہے۔
 اس سفید پہاڑ پر میں نے اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ
 ڈیرہ ڈال لیا۔ پس میں اس میں رات دن میں پانچ
 نمازیں پڑھتا ہوں سال میں ایک ماہ کے روزے رکھتا
 ہوں دسویں ذی الحجہ کو قربانی کرتا ہوں۔ پس یہ وہ چیزیں
 ہیں جو رسول کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھیں یہاں تک
 کہ یہ سال آ گیا۔ قسم بخدا! میرے پاس صرف ایک ہی
 بکری رہ گئی تھی گزشتہ رات بھیڑیے نے اس پر حملہ کیا۔
 کچھ اُس نے کھائی باقی کچھ ہم نے کھائی۔ المدد المدد!
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدد تیرے پاس آ گئی
 ہے! صبح ہمارے پاس پانی لے کر آؤ۔ حضرت عمر چلے
 گئے اور وہ پانی پر آ کر انتظار کرنے لگا موت کی وجہ سے
 اس کا لوٹنا مؤخر ہو گیا پس واپس نہ آیا۔ اس نے پانی
 والے کو آواز دی اور کہا: ابو عقیل جعیلی ہے اس کے ساتھ
 اس کی تین بیٹیاں اور ایک بیوی ہے جب تیرے پاس
 آئے تو اس پر اور اس کی بیوی بچوں پر خرچ کر یہاں تک
 کہ میں واپس آؤں انشاء اللہ! جب حضرت عمر حج کر کے
 واپس آئے تو صاحب ماء کو بلایا اور فرمایا: ابو عقیل نے کیا
 کیا؟ اس نے عرض کی: جس دن آپ نے مجھ سے بات
 کی وہ اس سے دوسرے دن میرے پاس آیا جبکہ اسے
 بخار تھا۔ کئی راتیں میرے پاس بیمار رہا پھر فوت ہو گیا۔ یہ
 اس کی قبر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں

کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالنا پسند نہیں کیا۔ پھر لوگوں میں کھڑے ہو کر اس کے لیے دعا کی اور اس کی بیٹیوں اور بیوی کو اس کے ساتھ ملا دیا اور وہ ان پر خرچ کرتے رہے۔

یہ حدیث ابو عقیل سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے اور مرار اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی کسی زوجہ محترمہ کا ہریسہ کے ساتھ ولیمہ کیا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام جابیہ پر ہم کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، فرمایا: ہم میں رسول اللہ ﷺ اس مقام میں کھڑے ہوئے تھے، فرمایا: میرے صحابہ کی عزت کرنا، پھر ان سے ملنے والوں کی، پھر اس کے بعد جھوٹ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرَّارٌ

2927 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوصُ فَاَهُ بِالسَّوَاكِ

2928 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مَرَّارٌ بْنُ حَمُوَيْهَ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا جَرُولُ بْنُ جَنْفَلٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى بَعْضِ مِنْ نِسَائِهِ بِقَدْرِ مِنْ هَرِيرَةٍ

2929 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2927- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 424 رقم الحديث: 245، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 221.

2928- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 53.

2929- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 33 رقم الحديث: 178، وابن حبان (2282/موارد).

وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: أَكْرُمُوا أَصْحَابِي، ثُمَّ
الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُوا الْكَذِبَ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ
وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ،
فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الْإِثْنَيْنِ أَبَعْدُ، أَلَا لَا
يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، أَلَا وَمَنْ
سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ظاہر ہوگا یہاں تک کہ آدمی گواہی دے حالانکہ اس سے
گواہی طلب نہیں کی جائے گی ایک آدمی قسم اٹھائے گا
حالانکہ اُس سے قسم مانگی نہیں جائے گی جو جنت میں جانا
چاہتا ہے وہ جماعت کو اختیار کرے بے شک کیونکہ
شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے وہ دور رہتا ہے
خبردار! کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ
کرے اگر کرے گا تو تیسرا شیطان اس کے ساتھ ہوگا
خبردار! جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور بُرائی پریشان
کرے وہ مؤمن ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابو داؤد روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید اکیلا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حروریہ سے ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن!
میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھیوں کے ساتھ مروں ان
کے بعد دنیا میں نہ رہوں حج و عمرہ کرنا اور جہاد چھوڑنا تھا؟
حروریہ نے جواب دیا: تیری ماں تجھ پر روئے! اگر میں
ان کے پچاس سال بعد پیدا ہوا ہوں میں حسرت کر رہا
ہوں۔ پھر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی عبادت کرنا نماز
قائم کرنا زکوٰۃ ادا کرنا بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے
روزے رکھنا۔ ملک شام میں ایک بڑا آدمی آپ کے
پاس بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا: آپ اس کو اللہ کی عبادت
کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں آپ نے فرمایا: جی ہاں!
اس نے کہا: روزے تو حج سے پہلے ہیں آپ نے کہا:

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

2930 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ
قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدَةَ التَّمَارِيَّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ،
عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْحُرُورِيَّةِ،
فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوَدِدْتُ أَنَّكَ مِتَّ مَعَ
أَصْحَابِكَ وَلَمْ تَبْقَ بَعْدَهُمْ، أَقْبَلْتُ عَلَى الْحَجِّ
وَالْعُمْرَةِ، وَتَرَكْتُ الْجِهَادَ؟ فَاجَابَ الْحُرُورِيُّ:
ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، لَئِنْ كُنْتُ كَأَيْنَا بَعْدَهُمْ خَمْسِينَ سَنَةً
اتَّفَقَ لَقَدْ خُلِقْتُ لِلتَّحَسُّرِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ: بَنَى الْإِسْلَامَ عَلَى خَمْسٍ: عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ،
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ بَيْتَ اللَّهِ،
وَصُومَ رَمَضَانَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ أَهْلِ الشَّامِ

عِنْدَهُ جَالِسٌ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ تَأْمُرُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَعَدَّ الصَّوْمَ قَبْلَ الْحَجِّ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُهُ اِلَّا آخِرَهُنَّ، هَكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2931 - وَبِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: ذَكَرَ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَ عُمَرَ سَعْدٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: سَعْدٌ أَفْقَهُ مِنْكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ: يَا سَعْدُ، إِنَّا لَا نُنْكِرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ، وَلَكِنْ هَلْ مَسَحَ مُنْذُ أَنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا أَحْكَمَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَكَانَتْ آخِرَ سُورَةٍ أَنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا بَرَاءَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعْتَمِرٍ إِلَّا عُبَيْدٌ

2932 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: وَإِنْ زَنَا، وَإِنْ سَرَقَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ، عَلَى رَغَمِ أَنْفِ أَبِي

میں تو ان کے آخر میں رکھوں گا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کے متعلق ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سعد آپ سے زیادہ فقیہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے سعد! ہم انکار نہیں کر رہے ہیں کہ حضور ﷺ مسح کرتے تھے لیکن کیا آپ نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے ساتھ مسح کیا؟ فرمایا: اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہے کیونکہ ہر شی کی حکمت ہوتی ہے سو قرآن میں آخری سورہ براءۃ نازل ہوئی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں معتمر سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا، جنہ ت ابو الدرداء، اتفق اللہ عنہ نے عرض کی: اگرچہ وہ کافر ہو، پھر ابو الدرداء نے فرمایا: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو ابو الدرداء کی ناک خات آلود ہو!

الدَّرْدَاءُ.

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ

2933 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا: إِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدِي حَلَالٌ، وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي خُنَفَاءَ كُلُّهُمْ، وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَأَلَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ، وَحَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَّكَ لَهُمْ، وَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُشِرُّوا بِي مَا لَمْ أَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَّتَهُمْ، عَجَمَهُمْ وَعَرَبَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لَابْتِلَاكَ وَابْتَلَا بِكَ، فَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ، تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ قُرَيْشًا، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ إِذَا يَسْلُغُوا رَأْسِي، فَيَدْعُوهُ خُبْرَةٌ، فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخَرَجُوكَ، وَأَغْزُهُمْ نَغْرَكَ، وَأَنْفِقْ فَسَنَنْفِقُ عَلَيْكَ، وَأَبْعَثْ جَيْشًا أَبْعَثْ خَمْسَةَ أَمْثَالِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

رجاء سے صرف محمد بن زبیر اور محمد بن زبیر سے صرف عبد اللہ بن عرادی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا، خطبہ میں فرمایا: میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو وہ چیز سکھاؤں جس سے تم ناواقف ہو جو آج اللہ نے مجھے سکھایا ہے اس میں سے کچھ یہ ہے کہ سب مال میں نے اپنے بندوں کے لیے حلال کیے ہیں، میں نے سب بندوں کو حق پر پیدا کیا ہے ان کے پاس شیطان آتے ہیں ان کو دین سے دور کرتے ہیں ان پر ان چیزوں کو حرام کرتے ہیں جو میں نے ان پر حلال کی ہیں، ان کو شرک کرنے کا حکم دیتے ہیں، جس کے اوپر کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی، بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں پر نظر فرمائی تو عرب و عجم کے سب لوگوں سے نازض ہوا، سوائے اہل کتاب کے چند لوگوں سے میں نے آپ کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور آپ کے ذریعے دوسروں کی آزمائش ہوگی، آپ پر کتاب نازل کی ہے اس کو پانی نہیں دھو سکتا ہے اس کو سوتے جاگتے پڑھو بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میں قریش کے پاس آؤں۔ میں نے عرض کی: اے رب! وہ تو اس وقت میرا سروہ اس کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اُن کو ایسے نکال دوں گا جس طرح انہوں نے آپ کو نکالا ہے، آپ اُن سے جہاد کریں، ہم آپ کی مدد کریں گے، آپ خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا۔

آپ کی مدد کے لیے پانچ گنا فرشتوں کو بھیجا گیا مدد کے لیے۔

خالد حذاء سے صرف عبد الوہاب اور عبد الوہاب سے صرف مقدمی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے نرمی کرنے پر وہ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے ابو عبیدہ اور ابو عبیدہ سے سعید جری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں لوگ ان کو نشانی کے ساتھ پہچانتے ہیں۔

ثابت سے ابو بشر اور ابو بشر سے صرف ابو عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف حالت غصہ میں متوجہ ہوئے آپ نے بلند آواز میں آواز دی تو عورتوں نے اپنے

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

2934 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُيَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو عُيَيْدَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عُيَيْدَةَ إِلَّا سَعِيدُ الْجَرَمِيِّ

2935 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ قَالَ: نَا أَبُو عُيَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا أَبُو بَشِيرٍ الْمُزَلِّقِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يَعْرِفُونَ النَّاسَ بِالتَّوَسُّمِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا أَبُو بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَشِيرٍ إِلَّا أَبُو عُيَيْدَةَ

2936 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هَلَالٍ الطَّائِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْقَلَبَ مِنْ

گھروں کے اندر سن لیا، فرمایا: اے گروہ! جو اسلام لائے ہیں وہ اپنے دلوں میں ایمان کیوں داخل نہیں کرتے ہیں، مسلمانوں کو تکلیف نہ دو! ان کے عیب تلاش نہ کرو! کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر کرے گا، اگرچہ اس نے اپنے گھر کے اندر چھپ کر گناہ کیا ہوگا۔

بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے لیے سونے کے منبر رکھے جائیں گے، وہ اس پر بیٹھے ہوئے ہوں گے، میرا منبر باقی رہے گا اس پر نہیں بیٹھوں گا، میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہوں گا، اپنی امت کو جنت بھیجنے کے لیے اس خدشے سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دیا جائے اور میرا ایک امتی میرے پیچھے جنت جانے سے رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میری امت! میری امت! اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد ﷺ! آپ کیا چاہتے ہیں میں آپ کی امت سے کیا سلوک کروں؟ میں عرض کروں گا: اے رب! ان کے حساب میں نرمی کر! ان کو بلایا جائے گا، ان سے حساب لیا جائے گا، ان میں سے کچھ کو جنت میں داخل کروں گا، اپنی رحمت سے ان میں سے کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے میری شفاعت سے، میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مردوں کا ایسا گروہ مجھے دیا جائے گا جن کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہوگا، یہاں تک کہ جہنم کا خازن عرض کرے گا: اے

صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضَبَانِ، فَتَادَى بِصَوْتٍ أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي أَجَوَافِ الْخُدُورِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ هَتَكَ اللَّهُ سِتْرَهُ، وَأَبْدَى عَوْرَتَهُ وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

لَا يُرَوَى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2937 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَائِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوضَعُ لِلْأَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا، وَيَبْقَى مِنْبَرِي لَا أَجْلِسُ عَلَيْهِ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مُتَّصِبًا لَا مَتْنِي مَخَافَةَ أَنْ يَبْعَثَ بِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَتَبْقَى أُمَّتِي بَعْدِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي - فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تُرِيدُ أَنْ أَصْنَعَ بِأُمَّتِكَ؟ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ اغْدِلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعَى بِهِمْ فَيَحَاسِبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي فَمَا أَرَأَى أَشْفَعُ حَتَّى أُعْطَى صِكًّا كَمَا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، وَحَتَّى إِنَّ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ مَا تَرَكْتُ لِعُضْبِ رَبِّكَ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ نَفْعَةٍ

محمد! آپ نے اپنی امت سے اپنے رب کے غصہ کے
لیے ایک سزا کے لیے بھی یہ نہیں چھوڑا۔

یہ حدیث محمد بن ثابت سے صرف ابو عبیدہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ



ابراہیم بن صالح شیرازی سے روایت کردہ احادیث

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک برتن سے کرتے تھے میں کہتی: میرے لیے چھوڑیں! میرے لیے بھی چھوڑیں! ہم نہیں جانتے ہیں کہ ابوامامہ حضرت عائشہ سے اس کے علاوہ بھی روایت کرتے ہیں اور اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کا مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانا شہادت ہے۔ سعیر بن خمس، عبداللہ بن حسن، وہ عکرمہ سے، وہ عبداللہ بن عمرو سے، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا ناحق مال لینا چاہا، وہ لڑے تو وہ شہید ہے مال والا۔ حضرت عبداللہ کی سند میں الفاظ یہ ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال ظلماً لیا وہ لڑ پڑا مال کی حفاظت کے لیے اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔ عکرمہ نے یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے عبداللہ بن عمرو کی روایت کے علاوہ بھی روایت کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن

ابراہیم بن صالح الشیرازی

2938 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ صَالِحٍ الشَّيْرَازِيُّ قَالَ: نَا عُمَانُ بْنُ اَلْهَيْثَمِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَاَقُولُ: اَبَقِيَ لِي، اَبَقِيَ لِي لَا نَعْلَمُ اَبَا اُمَامَةَ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هَذَا وَلَا يُرْوَى اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

2939 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سَعِيْرُ بْنُ الْخَمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُوْنَ مَالِهِ شَهَادَةٌ هَكَذَا رَوَاهُ سَعِيْرُ بْنُ الْخَمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فَخَالَفَ سَعِيْرًا فِي رَوَايَتِهِ حَدَّثَنَا اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمٍ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِيْهِ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

2938 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 101 رقم الحديث: 24653، والبخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 433 رقم

الحديث: 250، ومسلم: الحیض جلد 1 صفحہ 255 .

2939 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحديث: 2480 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا، فَقَاتَلَ دُونَهُ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ عَلَى مَالِهِ حَتَّى قُتِلَ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ

2940 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مَعَاضِيَ الْأُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

2941 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتْوَيْهِ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَصَائِي

عمر و رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑا یہاں تک کہ وہ ظلماً قتل کیا گیا تو وہ شہید ہے۔

حضرت سہل بن سعد الساعدي رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عز و جل پسند کرتا ہے کہ معاملات مشورہ سے نمٹائے جائیں اور خون بہانے کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو

اٹھاتے تھے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے تھے۔

الْحَمِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ
بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي
حِمَايَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ،
وَحِينَ يُكْبِرُ لِلرُّكُوعِ، وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ
الرُّكُوعِ

ایوب سے یہ حدیث ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

حضرت عبدالرحمن بن الاعرج رضی اللہ عنہ اور فلان دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت طلوع الشمس سے پہلے پالی اس کی نماز قضاء نہ رہی جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے اس کی نماز بھی قضا نہیں رہی۔

2942 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُعَاوِيَةَ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ
قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ، وَفُلَانٍ يَشْهَدَانِ عَلَى أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ
الشَّمْسُ لَمْ تَفْتُهُ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ
قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ لَمْ تَفْتُهُ

روح سے صرف محمد اور محمد سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُحَمَّدًا، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید الفطر اور

2943 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ
قَزَعَةَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زَيْدِ

2942- أخرجه البخاری: المواقیت جلد 2 صفحہ 67 رقم الحدیث: 579، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 424، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 341 رقم الحدیث: 7476.

2943- أخرجه النسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 91 (باب عدد صلاة الجمعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 338 رقم

الحدیث: 1063-1064، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 47 رقم الحدیث: 259.

چاشت اور سفر کی دو دو رکعتیں ہیں یہ حضور ﷺ کی مبارک زبان کے مطابق مکمل ہیں، کی کوئی نہیں۔

الْيَامِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ عُمَرَ قَالَ: الْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَالْفِطْرُ رَكْعَتَانِ، وَالْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَالسَّفَرُ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ نَقْصٌ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سُفْيَانُ

اس حدیث کو حضرت شعبہ سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے باطل طریقے سے ظالم کی مدد کی تا کہ وہ باطل کے ساتھ حق وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے آزاد ہو گیا اور جس نے ایک درہم سود کھایا گویا اُس نے تینتیس (۳۳) زنا کیے۔ جس آدمی نے حرام لقمے سے پرورش پائی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہے۔

2944 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَذْخَصَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرَّءَ مِنْ ذِمَّةِ اللَّهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ، وَمَنْ أَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبَا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زَنِيَّةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ

ابراہیم سے صرف محمد اور محمد بن حمیر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زہب بنت أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو طلحہ کے بیٹوں کی ماں آئی۔ عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل حق کہنے سے حیا نہیں کرتا ہے جب عورت وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، کیا اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے؟ میں مسکرائی، میں نے عرض کی: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت کو احتلام نہیں ہوتا تو بچہ ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمِيرٍ إِلَّا سَعِيدٌ

2945 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرَّجَرَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ بِنِي أَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلِ إِذَا رَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَضَحِكْتُ، وَقُلْتُ: اتَّخِذِلُمُ الْمَرْأَةُ؟ قَالَ:

نَعَمْ، لَوْلَا ذَلِكَ أَكَانَ الْوَلَدُ يُشَبِّهُ أُمَّهُ؟
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَوْحِ إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ

روح سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔



ابراہیم یوسف بزار کی روایات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گرے ہوئے بچہ کا فیصلہ کیا دیت کا غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا خنجر کے ساتھ۔ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا ہے محمد بن عمرو سے ان میں سے کسی نے بھی ”فرس او بغل“ کا لفظ نہیں کہا ہے سوائے عیسیٰ بن یونس کے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الْبَزَّازُ

2946 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الْبَزَّازُ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، الرَّقِّيُّ
قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ بَغْرَةً: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ
فَرَسٌ أَوْ بَغْلٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ: أَوْ فَرَسٍ أَوْ
بَغْلٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ



ابراہیم بن بندار الأصبہانی

ابراہیم بن بندار اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

2947 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَنْدَارٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ، فَدَعَاهُ فَأَكَلَ، فَاصَابَتْ إِصْبَعُهُ أَصْبَعِي، فَقَالَ: حَسَّ أَوْهَ أَوْه، لَوْ أَطَاعُ فَيَكُنَّ مَا رَأَيْتُكَ عَيْنٌ، فَتَزَلَتْ: آيَةُ الْحِجَابِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک برتن میں دلیہ کھا رہی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے آپ ﷺ نے حضرت عمر کو دعوت دی آپ نے کھایا: آپ کی انگلیاں میری انگلیوں سے لگ رہی تھیں، انہوں نے کہا: اوہ اوہ! اگر اس حوالہ سے میرا مشورہ قبول کیا جاتا تو ان کو کوئی آنکھ نہ دیکھتی، تو اس کے بعد یہ والی آیت حجاب (پردے والی آیت) نازل ہوئی۔

مسعر سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2948 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخَوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ انتیس (۲۹) روزے تیس (۳۰) روزوں سے زیادہ نہیں رکھے ہیں۔

حماد سے یہ حدیث صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2949 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

مَا لِكَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي
 أَنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ قَالَ
 لِابْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ: حَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 مَسْعُودٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعُنُقِ أَبِيكَ أَنْ يُضْرَبَ صَبْرًا، لَمْ
 يَرْتِهِ، فَقَالَ: مَنْ لِلصَّبِيَّةِ بَعْدِي؟ قَالَ: لَهُمُ النَّارُ،
 حَسْبُكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ زَيْدٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے والد کی گردن مارنے
 کے بدلے اسے مارا جائے باندھ کر اور اس کے لیے
 وراثت نہیں ہوگی۔ فرمایا: میرے بعد یہ مصیبت کس کے
 لیے ہے؟ فرمایا: ان کے لیے جہنم ہے تیرے لیے وہی
 کافی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے فرمایا۔

عمرو بن مرہ سے سوائے زید کے کوئی روایت نہیں
 کرتا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب
 بات کرے جھوٹ بولے جب وعدہ کرے وعدہ خلافی
 کرے جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

2950 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
 مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ
 قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
 عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَعْلَامِ
 الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا
 اتَّمَنَتْهُ خَانَكَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا
 يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمن ہی روایت
 کرتے ہیں اور ابوسعید سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 بلند درجات والوں کو ان سے نیچے درجات والے دیکھیں
 گے جس طرح آسمان کے ستاروں کو تم دیکھتے ہو بے شک
 ابوبکر و عمر دونوں بلند درجات والوں میں ہیں دونوں

2951 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ
 يَحْيَى بْنِ زَحْمَوِيهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ
 بْنِ الْحَرِّ، وَعَمْرِو، وَأَبِي مُحَرَّرٍ، وَزَكْرِيَّا بْنِ أَبِي
 زَائِدَةَ، وَكَثِيرِ النَّوَّاءِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ

2951- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 607 رقم الحديث: 3658، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 37 رقم

الحديث: 96، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 120 رقم الحديث: 11945 .

عَطِيَّةٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنَّ أَهْلَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ
الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ
وَأَنْعَمًا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ إِلَّا زَحْمَوِيَّةٌ
یہ حدیث علی بن ہاشم سے صرف زحمویہ ہی روایت
کرتے ہیں۔



ابراہیم بن دحیم الدمشقی

ابراہیم بن دحیم دمشقی سے روایت کردہ احادیث

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی عرض کی: میں استحاضہ والی ہو جاتی ہوں، ان کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ رگ پھٹی ہوئی ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، جب وہ حیض کی مدت مکمل ہو جائے تو غسل کر اور خون دھو لے پھر نماز پڑھ۔

اوزاعی سے یہ حدیث ابن سماعہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابن سماعہ سے عمران روایت کرتے ہیں، فاطمہ بنت قیس ہی فاطمہ بنت ابی حبیث ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو عادتیں ہیں دونوں آسان ہیں، ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں: پانچ وقت کی نماز ادا کرنا، ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر، یہ ایک سو پچاس مرتبہ زبان کے لیے ہو جائے گا اور پندرہ سو مرتبہ میزان میں ہوگا، جب تو اپنے

2952 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدَّمَشَقِيُّ

قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَزَعَمْتُ أَنَّهُ قَالَ: ذَلِكَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلْتَ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرْتَ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنكَ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ إِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا عِمْرَانُ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ

2953 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْدَانَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ، أَوْ خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلْ

2952 - أخرجه البخارى: الوضوء جلد 1 صفحہ 396 رقم الحديث: 228، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 262، والطبرانی

فی الكبير جلد 24 صفحہ 362 رقم الحديث: 900 .

2953 - أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 318 رقم الحديث: 5065، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 478 رقم

الحديث: 3410، والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 62 (باب عدد التسبیح بعد التسليم)، وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 275 رقم الحديث: 6924 .

بستر پر آئے تو سبحان اللہ اللہ اکبر الحمد للہ سو مرتبہ پڑھ لیا
 کہ یہ سو مرتبہ زبان سے ہوگا میزان میں اس کا ثواب
 ہزار مرتبہ کے برابر ہوگا۔

بِهِمَا قَلِيلٌ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، تُسَبِّحُ فِي ذُبُرِ كُلِّ
 صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُهُ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُهُ عَشْرًا،
 فَيَتْلُكَ خَمْسُونَ وَمِائَةً بِاللِّسَانِ، وَالْفَ وَخَمْسُمِائَةٍ
 فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، سَبَّحْتَ
 وَكَبَّرْتَ وَحَمَدْتَ مِائَةً مَرَّةً فَلَكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ
 وَالْفَ فِي الْمِيزَانِ

مسعر سے یہ حدیث عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ اور
 ابوامامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
 الْمُغِيرَةِ، وَأَبُو أُسَامَةَ



ابراہیم بن محمّد الغزال

ابراہیم بن محمد غزال سے روایت کردہ احادیث

2954 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَالُ

الْمِصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: نا خَلَادُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا
النَّضْرُ بْنُ شَمِيْلٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ، عَنْ عاصِمٍ، عَنْ اَبِي
صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا سَتَغْفِرُ اللهَ كُلَّ يَوْمٍ وَاتُوْبُ
اِلَيْهِ مِائَةً مَرَّةً

2955 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

اِبْرَاهِيْمَ النَّصِيْبِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ: نا
اَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ
بْنِ كَهْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ
بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، هَذَا
السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ:
قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا مِسْعَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ
مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ
اِلَّا مَيْمُونٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ اللہ عزوجل سے
بخشش طلب کرتا ہوں (امت کے لیے) اور سو مرتبہ اس
کی طرف خصوصی رجوع کرتا ہوں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر سلام پڑھنے
کو ہم جان گئے ہیں آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے
فرمایا: ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔“

سلمہ سے مسعر اور مسعر سے ابو بکر اور ابو بکر سے
میسون روایت کرتے ہیں۔

2956 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عُمَرَو الْحَدَّاءُ الْمَدِيْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيْقِ

لَا يَرَوِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

2957 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرِيْقِ الْيَحْصَبِيِّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ الْأَوْصَابِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ أَبِي عُبَيْلَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كُنْتُ إِذَا سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَاجَبْتُ أَوْ غَزَوْتُ مَعَهُ مَا كُنْتُ تَزُوْدِيْنَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أَرْوْدُهُ قَارُورَةً دُهْنٍ وَمُشْطًا، وَمِرَاةً وَمَقْصَصِيْن وَمُكْحَلَةً وَسَوَاقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اِبْرَاهِيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مرفوعاً روایت

ہے۔

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتی تھیں یا حج یا جہاد کے لیے جاتی تھیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہمارا زادِ راہ ایک لکڑی کا پیالہ اور کنگھی، شیشہ، سرمہ دانی اور مسواک۔

یہ حدیث ابراہیم سے محمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حفص اکیلے ہیں۔



ابراہیم بن موسیٰ توزی سے روایت کردہ احادیث

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی موت کے وقت لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا اس کو آگ ہمیشہ نہیں کھائے گی۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوْزِي

2958 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوْزِي

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدِّيَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَمْ تَطْعَمَهُ النَّارُ أَبَدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تہبند تکبر سے لٹکایا، اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ میں نے فرماتے ہوئے سنا: فجر سے پہلے کی سنتیں نہ چھوڑو کیونکہ ان دونوں کی رغبتیں ہے۔ اور فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس حالت میں نہ مرنا کہ تم پر قرض ہو کیونکہ یہی نیکیاں اور بُرائیاں ہی ہیں دینار اور درہم نہیں جزا اور بدلہ ہوگا۔ اللہ عزوجل کسی پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

2959 - قَالَ: وَنَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ

كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَدَعَنَّ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَإِنَّ فِيهِمَا الرِّغَابُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَمُوتَنَّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ، فَإِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، جَزَاءٌ وَقِصَاصٌ لَيْسَ يَظْلُمُ اللَّهُ أَحَدًا

2958 - انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 110 .

2959 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 266 رقم الحديث: 5784، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 652 .

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 199 رقم الحديث: 6345، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 407 رقم

الحديث: 13501 .

2960 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: سَأَلَ وَهْبُ بْنُ يَقِيَّةَ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ فَاطِمَةَ
بِنْتَ قَيْسٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ: تَعْتَدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ
تَغْتَسِلُ كُلَّ طَهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي، وَتُصَلِّي
لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا جَعْفَرُ

2961 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دَرَسْتُوِيَه

الْفَسَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ: نَا
أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ
طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَرَعَ مِنْ طَوَافِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

2962 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

يَحْيَى الْحَجَرِيُّ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
جَاءَ الْعَبَّاسُ يُعَوِّدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَأَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى السَّرِيرِ،
فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ
اللَّهُ يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلَيَّ يَسْتَاذِنُ. فَقَالَ:
يَدْخُلُ فَيَدْخُلُ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ
الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَهُمْ
وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: أَتُحِبُّهُمْ؟ فَقَالَ: أَحَبُّكَ اللَّهُ كَمَا
أَحَبُّهُمْ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ والی عورت کے
متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: حیض کے دنوں میں
نماز چھوڑ دے گی، پھر جب بھی پاکی کے دن آئیں گے
تو غسل کرے گی، پھر ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے
پھر نماز پڑھے گی۔

ابن جریج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ طواف سے فارغ ہوئے مقامِ مروہ کے
پاس۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت عباس، رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرنے کے
لیے آئے آپ کی بیماری میں۔ آپ اٹھے حضرت عباس
کو چار پائی پر بٹھایا، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اللہ آپ
کو بلندی دے! اے چچا! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے
عرض کی: حضرت علی آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں۔
آپ نے فرمایا: داخل ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل
ہوئے آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ
عنہما بھی تھے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی:
یا رسول اللہ! یہ آپ کے بچے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:
اے چچا! یہ آپ کے بچے ہیں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ
نے عرض کی: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ

ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ سے محبت کرے جس طرح وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم قوم کے چہروں سے کیوں کو پہچانتے تھے آپ نے فرمایا: تم کیسے پہچانتے ہو ایک حلقہ گفتگو کرتا تھا جب میں ان کے پاس آتا تو میری آپ سے رشتے داری کی وجہ سے وہ خاموش ہو جاتے تھے اور اگر وہ اللہ اور اس کے رسول کی نصیحت میں ہوتے تو میری رشتے داری کی وجہ سے نہ رکتے۔ فرمایا: آپ ان کو جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کی کلائی پر رکھا، پھر مسجد میں داخل ہوئے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ حلقہ ان میں سے ہے حضور ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جو میرے چچا سے محبت نہ کرے اللہ کی رضا اور میری رشتہ داری کی وجہ سے وہ ایمان والا نہیں ہے۔

یہ حدیث منصور سے صرف ابن الجلیج ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر (تری) میں اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرتا ہے اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس نے اللہ کی اطاعت کا حق ادا کیا جنت کو تلاش کر لیا اور جہنم سے دور ہو گیا۔

2963 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجَلَجِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضَّحَى مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَتَعْرِفُ الضَّغَائِنَ فِي وَجُوهِ أَقْوَامٍ. قَالَ: بِسْمِ تَعْرِفُهَا؟ قَالَ: تَكُونُ الْحَلَقَةُ فِي الْحَدِيثِ، فَإِذَا أَطْلَعْتُ عَلَيْهِمْ أَمْسَكُوا لِقَرَاتِي مِنْكَ، وَلَوْ كَانُوا فِي نَصْحَةٍ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا أَمْسَكُوا لِقَرَاتِي مِنْكَ قَالَ: تَعْرِفُهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ يَدَهُ عَلَى ذِرَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: هَذِهِ الْحَلَقَةُ مِنْهُمْ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ، فَرَفَعَهَا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يُحِبَّ عَمِّي هَذَا لِلَّهِ وَلِقَرَاتِي مَتَى فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا ابْنُ الْأَجَلَجِ

2964 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

الْأَصَمِ الْعُكَاوِيُّ، بَعَثَنَا قَالَ: نَا مُنْخَلُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُبْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَزَا إِلَى الْبَحْرِ غَزَاةً لِي سَبِيلَ اللَّهِ،
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو لِي سَبِيلَهُ، فَقَدْ أَذَى إِلَيَّ اللَّهُ
طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ
النَّارِ كُلِّ مَهْرَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُ، تَفَرَّدَ
بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

یہ حدیث یونس سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیرا کیلے ہیں۔

2965 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانَ الْجَوْهَرِيُّ
الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّأَ،
وَصَلَّى، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو
جگائے اور دونوں وضو کریں اور نمازیں پڑھیں تو اللہ
عزوجل اُن کو کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتوں
میں لکھ دیتا ہے۔

یہ حدیث مسعر سے جعفر روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے والے محمد بن عبد الرحمن کیلے ہیں۔



مِنْ اِسْمِهِ اِسْمَاعِيلُ

2966 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ

السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ اِلَّا فَزَرُوْهُهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ، وَلَا تَسْكُرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سِمَاكِ اِلَّا مُحَمَّدٌ

2967 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ

بْنُ رَاهُوِيْهِ قَالَ: اَنَا مُوسَى الْقَارِيُّ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا وَاَلٍ اِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ: بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوْهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

ان شیخ کے نام سے جن کا نام اسماعیل ہے

حضرت ابو بريدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا، خبردار! اب زیارت کیا کرو لیکن وہاں جا کر شریعت کے خلاف کوئی بات نہ کرو، میں تم کو برتنوں سے منع کرتا تھا، جس برتن میں تم پینا چاہو پو، لیکن نشہ دلانے والی چیز سے بچو، میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا، اب روک لیا کرو جتنا تم چاہو۔

سماک سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی اور کوئی والی نہیں ہے مگر اس کے ساتھ دو پوشیدہ طاقتیں ہوتی ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور بُرائی سے منع کرتا ہے ایک ان کے کرنے سے روکتا نہیں جو اس کے شر سے بچا لیا گیا، وہ بچ گیا۔

2966- أخرجه مسلم: الجناز جلد 2 صفحہ 672' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحہ 330 رقم الحديث: 3698 .

2967- أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 201 رقم الحديث: 7198' والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 583 رقم

الحديث: 2369' والنسائی: البيعة جلد 7 صفحہ 141 (باب بطانة الامام) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 318

رقم الحديث: 7258 .

اوزاعی سے صرف مفضل اور مفضل سے صرف موسیٰ
 ہی روایت کرتے ہیں یہ اسحاق کی حدیث ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک
 صبح مجھے احکام ہوا تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا
 میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے احکام ہوا ہے آپ ﷺ
 نے فرمایا: تم میری ازواج کے پاس داخل نہ ہوا کرو (یعنی
 اب تم بالغ ہو گئے ہو) وہ دن مجھ پر بڑا دشوار تھا۔

یحییٰ سے مالک اور مالک سے زافر روایت کرتے
 ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ کو صرف گردن منڈوانے سے منع کیا مگر کچھنے
 لگوانے کے لیے اجازت دی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
 ﷺ نے فرمایا: میاں بیوی پر اپنے مال سے جو خرچ
 کرے اللہ کی راہ میں اس کو قیامت کے دن جنت کا
 دربان بلائیں گے۔ ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے
 گا جو اس کے پاس ہوگی۔ اے فلان! یہ بھلائی کا سامان
 ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْمَفْضَلُ، وَلَا رَوَاهُ
 عَنِ الْمَفْضَلِ إِلَّا مُوسَى، وَهُوَ حَدِيثُ إِسْحَاقَ

2968 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا زَافَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ
 أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ
 صَبِيحَةَ اخْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدْ اخْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ
 عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا أَتَى عَلَى يَوْمٍ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا
 زَافَرٌ

2969 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِرَاطٍ

الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا
 الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ،
 عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
 الْخَطَّابِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا، إِلَّا لِلْحِجَامَةِ

2970 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ
 يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
 أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ حَبَابَةُ
 الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، كُلٌّ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا فُلُ،
 هَذَا خَيْرٌ

2971 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ

بُنُ الْعَلَاءِ الْحَمَصِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ
قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْهَدُوا هَذَا الْحَجَرَ خَيْرًا، فَإِنَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ، يَشْهَدُ لِمَنْ
اسْتَلَمَهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ إِلَّا الْوَلِيدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس پتھر (یعنی حجر اسود) کو بھلائی کا گواہ بنا لو کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرے گا اس کی سفارش قبول ہوگی اس کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے جس نے اس کو استلام کیا ہوگا اس کے متعلق گواہی دے گا۔

خالد حذاء سے یہ حدیث صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کے نابالغ بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف مقاتل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو مارنے کا ارادہ کرے تو چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔

2972 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَاعِيُّ
قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مُقَاتِلُ

2973 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

وَهَبُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ
بُنُ خَالِدِ الْأَزْرَقِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ
فَلْيَتَجَنَّبْ وَجْهَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوہ اوطاس میں منع فرمایا کہ حاملہ عورت سے وطی نہ کی جائے بچہ جننے تک۔

داؤد سے صرف حجاج اور حجاج سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ ہم نے اس حدیث کو اس شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں سنا ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا آپ نے اپنا ہاتھ گلے کے سامنے سے داخل کیا اور داڑھی کا خلال کیا میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ کرنے کا حکم دیا۔

مطرب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ

2974 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ

بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ غَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ أَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَامِلِ حَتَّى تَضَعَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

2975 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الطَّبَّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ الْفَرَّافِصَةِ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمْتِي فِي بُكُورِهَا لَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

2976 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ

حَمَادٍ قَالَ: نَا عَتَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُوذَبٍ، عَنْ عَيْسَى الْأَزْرَقِ، عَنْ سَطْرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنْكِهِ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

لَا يُرْوَى عَنْ سَطْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2977 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

رضی اللہ عنہا سے اُن برتنوں کے متعلق پوچھا گیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے پینے سے منع کیا تھا آپ نے فرمایا: دُبا، حنتم، تقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا میں نے کہا: یہ سبز مٹکے تھے، حنتم کیا ہے؟ فرمایا: وہ سرخ مٹکا ہے، وہ اس کو اٹھاتے تھے اس میں شراب اٹھا کر لائی جاتی ہے، مصر سے مدینہ کی طرف اس سے منع کیا گیا۔

الْخَفَافُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَهَا عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالتَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ. قُلْتُ: فَمَا هَذِهِ الْجِرَارُ الْخَضِرُ هِيَ الْحَنْتَمُ؟ قَالَتْ: لَا، هِيَ الْجِرَارُ الْحُمْرُ، كَانَ يُحْمَلُ فِيهَا زِفْتُ، وَكَانَ يُحْمَلُ فِيهَا خَمْرٌ مِنْ مِصْرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَنَهَى عَنْهَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا يَزِيدُ

2978 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حمزہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیك اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جمعہ کے دن فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2979 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ

2978 - أخرجه مسلم: المقدمة جلد 1 صفحہ 10، والترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 36 رقم الحديث: 2661 وابن ماجه:

المقدمة جلد 1 صفحہ 13 رقم الحديث: 32 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالْمِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

(لا يروى هذا الحديث عن علي الا بهذا

الاسناد تفرد به محمد)

(یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ محمد منفرد ہیں۔)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

2980 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو

فُصَيِّ الْعُذْرِيِّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسِرِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

2981 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ

الْبَصْرِيُّ، وَكِيلُ أَكْثَمَ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں رحمت اور ہدایت دینے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔



مِنْ اسْمِهِ إِسْحَاقُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسحاق ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: مجھے کیسے علم ہوگا جب میں نیکی اور جب میں گناہ کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے پڑوسوں سے سنے کہ وہ کہہ رہے ہیں: تُو نے نیکی کی ہے، تو تُو نے نیکی کی ہے، جب تم سنو کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تُو نے گناہ کیا ہے تو تُو نے گناہ کیا ہے۔

یہ حدیث منصور سے معمر اور ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ (اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق منفرد ہیں)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

منصور سے معمر روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ

2982 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ: قَدْ أَحْسَنْتَ، فَقَدْ أَحْسَنْتَ، وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ أَسَأْتُ، فَقَدْ أَسَأْتُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ (تفرد به عبد الرزاق)

2983 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ

2982 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1412 رقم الحديث: 4223 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 521 رقم

الحديث: 3807. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 274.

2983 - أخرجه الصغير رقم الحديث: 198 والكبير رقم الحديث: 1745 وأحمد جلد 3 صفحہ 294 وعبد الرزاق

جلد 2 صفحہ 168.

جَابِرٌ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2984 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنوی) گفتگو کرنے سے منع کیا یا اسے انتہائی ناپسند فرمایا۔ (مقصود عادت بنانا ہوتا ہے کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے سو جانا مکروہ نہ ہوگا۔)

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثُ بَعْدَهَا

اسے ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

ہیں۔

2985 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوُجْهِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2986 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو جو پہلی نبوت میں بات ملی ہے وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النَّبَوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ

2984 - أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحہ 87 رقم الحديث: 599، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 447 .

2985 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 395 رقم الحديث: 14467، والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 183 رقم

الحديث: 1744 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 92 .

2986 - أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحہ 539 رقم الحديث: 6120، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 253 رقم

الحديث: 4797، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1400 رقم الحديث: 4183، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 149 رقم الحديث: 17094 .

مَا شِئْتَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اعمش، معمر اور معمر، عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

2987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ أَحَدُ الْجَنَّةِ إِلَّا بِجَوَّازٍ: بِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، أَدْخَلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر اس کے ساتھ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا یہ کتاب اللہ کی جانب سے فلان بن فلان کے لیے بلند درجہ والی جنت میں داخل ہو اس کا سر پھل قریب ہوگا۔

2988 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا، وَإِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيَّ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدُّوا، وَاتَّمَعُوا فَأَدَّوْا، وَاسْتَرْحَمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا قریش پر حق ہے اور قریش کا تم پر حق ہے جب وہ فیصلہ کریں تو عدل کریں امانت رکھی جائے تو ادا کریں رحم مانگا جائے تو رحم کریں جو ان میں سے ایسے نہ کرے ان پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابن ابی ذنب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2989 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْتِي الَّتِي أَوْيْتُ إِلَيْهَا،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میری گھٹی ہیں میں نے ان میں پناہ لی ہے ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو کیونکہ انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا ہے اب

كَأَقْبَلُوا مِنْ مُخْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ،
لِيَأْتَهُمْ قَدْ آذَوْا أَلَدَىٰ عَلَيْهِمْ، وَيَقَىٰ أَلَدَىٰ لَهُمْ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا
مَعْمَرٌ

ان کے حقوق امت پر باقی رہ گئے ہیں۔

یہ حدیث ثابت بنانی سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بادل دیکھتے تو فرماتے: برسا اس کو برکت کے ساتھ۔

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2990 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب صدقہ کرتا ہے اپنے مال سے تو اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے اس کو اپنے دائیں دست قدرت سے لیتا ہے اس کو بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ بڑا کرتا ہے ایک آدمی کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو بڑھاتا ہے یا فرمایا: اللہ عزوجل اس کو اپنی تھیلی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں رکھ کر بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے پس تم صدقہ کیا کرو۔ (یاراوی نے "فی کف اللہ" کے الفاظ کہے ہیں)۔

2991 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ يَقْبَلُهَا اللَّهُ مِنْهُ، فَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ، وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهَ، أَوْ فَصِيلَهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالسَّمَرَةِ، فَتَرْبُو لَهُ فِي يَدِ اللَّهِ، أَوْ قَالَ: كَفَّتِ اللَّهُ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ، فَتَصَدَّقُوا

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

2990 - أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد 2 صفحہ 601-602 رقم الحديث: 1032 وأبو داؤد: الأدب جلد 4

صفحہ 328 رقم الحديث: 5099 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 133 رقم الحديث: 24930 .

2991 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 359 رقم الحديث: 7652 وأخرجه البخاری: التوحيد جلد 13

صفحہ 7430 ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 702 .

ہیں۔

حضرت عروہ بن محمد اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

یہ حدیث سماک بن فضل سے صرف معمر اور عروہ بن محمد کے دادا عطیہ سعدی بھی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔ اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اچھائی خوش کر دے اور بُرائی سے تکلیف ہو وہ مؤمن ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ کے پاس صحابہ کرام تھے اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اٹھو اور اس کو بتاؤ! وہ اٹھا اور

2992 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْمُنْطَبِئَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَجَدَّ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ: عَطِيَّةُ السَّعْدِيُّ

2993 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْإِثْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْإِثْمُ مَا حَكَ فِي صَدْرِكَ، فَدَعُهُ قَالَ: فَمَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَأَلَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يَرَوِي، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادُ

2994 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: إِنِّي لَأَحِبُّ هَذَا لِلَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَلِمْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ: فَقُمْ إِلَيْهِ

2992 - أخرجه عبد الرزاق جلد 11 صفحہ 108، وأحمد جلد 4 صفحہ 226 .

2994 - أخرجه البيهقي في شعب الإيمان جلد 6 صفحہ 489 رقم الحديث: 9011 .

لَمَّا عَلِمَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمَهُ، فَقَالَ: أَحَبُّكَ أَلَدِي أَحَبَّتَنِي لَهُ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتَ، وَلَكَ مَا أَحْتَسِبْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مَعْمَرٌ

2995 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَذَارُونَ فَقَالَ: إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ، وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللَّهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ، فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوهُ وَمَا جَهِلْتُمْ فَكَلُمُوهُ إِلَى عَالِمِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مَعْمَرٌ

2996 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجَحِّدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو بتایا اس نے جواباً کہا: جس طرح تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں راوی کا بیان ہے: پھر وہ نبی ﷺ کی طرف واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو بتایا! حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہے اس کا جو تُو نے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔

یہ حدیث اشعث بن عبد اللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ کسی آیت میں گفتگو کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے کتاب کے ایک حصہ کو دوسرے سے ٹکرایا۔ کتاب اللہ نازل ہوئی ہے ایک حصہ دوسرے حصہ کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ایک حصہ کو نہ جھٹلاؤ ایک حصہ کو مان کر جو تم جانتے ہو اس کو بیان کرو جو تم نہیں جانتے اس کو علم والے کے سپرد کر دو۔

یہ حدیث معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ مخزومیہ کی ایک عورت تھی وہ سامان عاریتاً لیتی تھی اور دینے سے انکار کر دیا کرتی تھی حضور ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

2995- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 250 رقم الحديث: 6750. انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحہ 6.

2996- أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 136 رقم الحديث: 4395 والنسائي: السارق جلد 8 صفحہ 61 (باب ما

يكون حرزا وما لا يكون) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 204 رقم الحديث: 6388.

بِقَطْعِ يَدِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2998 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے (شغار کا مطلب ہے: نکاح کے بدلے کا نکاح کرنا اور حق مہر نہ رکھنا)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2999 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَالشِّغَارُ: أَنْ يُبَدَّلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے شغار یہ ہے کہ اپنی بہن کا نکاح دوسرے آدمی سے کرنا اور اس کی بہن کا نکاح اپنے ساتھ کرنا اور آپس میں مہر نہ رکھنا، جلب

2997 - أخرجه البخارى فى الأُطعمة جلد 9 صفحہ 446 رقم الحديث: 5394، ومسلم فى الأشربة جلد 3 صفحہ 1631 .

2998 - أخرجه البخارى فى الحيل جلد 12 صفحہ 349 رقم الحديث: 6960، ومسلم فى النكاح جلد 2 صفحہ 1035 .

وأحمد فى المسند جلد 2 صفحہ 49 .

2999 - وأخرجه النسائى فى النكاح جلد 6 صفحہ 92 (باب الشغار) وأحمد فى المسند جلد 3 صفحہ 199 رقم الحديث:

12664 .

الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَخُوهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ، فَلَا شِغَارَ فِي
الْإِسْلَامِ، وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنْبَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اس نے انشاء اللہ کہا
تو اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔

3000 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لَمْ يَحُثَّ

یہ حدیث ابن طاووس سے صرف معمر ہی روایت

کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

3001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ:
أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبِيبٍ،
أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ قَالَ: (وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ)
(النور: 33) قَالَ: رُبْعُ الْكِتَابَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے اس آیت: ”اللہ کے مال سے دو جو اللہ نے تم کو دیا
ہے“ کی تفسیر بیان کی کہ مراد ہے: کتابت (وہ مال جو
غلام اپنی آزادی کے لیے دیتا ہے) کا چوتھا حصہ دو۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ
إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ
حَبِيبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً عطاء بن سائب سے صرف ابن

جریج ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
عبدالرزاق اور عبداللہ بن حبیب ابو عبد الرحمن سلمی اکیلے

ہیں۔

3000 - أخرجه البخاری فی الکفارات جلد 11 صفحہ 610 رقم الحدیث: 6720، ومسلم فی الأیمان

جلد 3 صفحہ 1275 .

3001 - أخرجه الحاكم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 397، والبيهقي فی سننه جلد 10 صفحہ 552 رقم الحدیث:

21667 .

3002 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَإِذَا أَوْصَى خَافَ فِي وَصِيَّتِهِ، فَخُتِمَ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُعَدِّلُ فِي وَصِيَّتِهِ، فَيُخْتَمَ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ. قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَافَرُّوا إِنْ شِئْتُمْ: (تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ) (النساء: 13) إِلَى (وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ) (النساء: 14)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا يَرَوِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

3003 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَارَى بَدْرٍ وَكَانَ فِدَاءُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ، قَتْلَهُ قَبْلَ الْفِدَاءِ، فَقَامَ إِلَيْهِ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ فَقَتَلَهُ صَبْرًا، فَقَالَ: مَنْ لِلصَّبِيَّةِ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: النَّارُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ إِلَّا

مَعْمَرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی ستر سال تک نیک اعمال کرتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو اپنی وصیت میں بے انصافی کرتا ہے اس کا خاتمہ بُرے اعمال پر ہوتا ہے اس کو جہنم میں داخل کیا جاتا ہے اور ایک آدمی ستر سال تک بُرے عمل کرتا ہے اپنی وصیت میں انصاف کرتا ہے اس کا خاتمہ نیک اعمال پر ہوتا ہے اس کو جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو: ”یہ اللہ کی حدیں ہیں (سے لے کر) اس کے لیے ذلت خیز عذاب ہے“ (تک)۔

شہر بن حوشب سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں سے فدیہ لیا، ہر ایک کا فدیہ چار ہزار تھا، عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا گیا، فدیہ سے پہلے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے اس کو باندھ کر قتل کیا، کہنے لگا: اے محمد! یہ کیا مصیبت ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم!

یہ حدیث عثمان جزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3004 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ الزِّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي
سُلَيْمَانَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ بَعْدَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي
سُلَيْمَانَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ يَاسِينَ الزِّيَّاتِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ
الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ

3005 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي
مُسْتَحِمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ، فَإِنَّ عَامَّةَ الْوُضُوءِ مِنْهُ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَمْعَرِ

3006 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا آپ نے موزوں
پر مسح کیا، سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد۔

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان ربیع سے اور حماد سے
صرف یاسین الزیات روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں عبد الرزاق اکیلا ہے۔ اس حدیث کو شعبہ نے
حماد سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے ہمام بن
حارث سے اور انہوں نے جریر سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھڑے پانی میں کوئی بھی
پیشاب نہ کرے اس سے وضو بھی کرنا ہو کیونکہ عام
وسو سے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔

یہ حدیث اشعث بن عبد اللہ سے صرف معمر ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3004 - أخرجه مسلم من طريق ابراهيم النخعي عن همام عن جرير في الطهارة جلد 1 صفحه 228 وأبو داود في الطهارة
جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 154، والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 93، والنسائي في
الطهارة جلد 1 صفحه 69، وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحه 180 رقم الحديث: 543، وأحمد في المسند
جلد 4 صفحه 437 رقم الحديث: 19191 .

3005 - أخرجه أبو داود في الطهارة جلد 1 صفحه 7 رقم الحديث: 27، والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 32-33 رقم
الحديث: 21، وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 304، والنسائي في الطهارة جلد 1
صفحه 33، وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 70 رقم الحديث: 20594 .

میں مدینہ شریف آیا میں مسجد میں داخل ہوا عصر کی نماز کے وقت میں پہلی صف میں شامل ہوا تو ایک آدمی آیا اس نے میرا کندھا پکڑا مجھے پیچھے کیا اور خود میری جگہ پر کھڑا ہو گیا یہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد کی بات ہے جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ میری طرف متوجہ ہوا اس نے کہا: میں نے آپ کو پیچھے اس لیے کیا تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ پہلی صف میں مہاجرین و انصار ہوں میں نے پہچان لیا تو ان میں سے نہیں ہے میں نے تجھے پیچھے کیا میں نے کہا: وہ کون تھے؟ انہوں نے کہا: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف محمد بن راشد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: تم کیا عمل کرتے ہو جس کی وجہ سے تمہاری شان قرآن کی اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ اس مسجد کے ارد گرد کچھ ایسے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل محبت کرتا ہے پاکی کی وجہ سے اللہ عزوجل پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں کوئی پیشاب یا پاخانہ کر کے نکلتا ہے تو اپنی شرمگاہ کو پانی سے دھوتا ہے۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي: الْحَذَّاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَتَقَدَّمْتُ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَأَخْرَجَنِي وَقَامَ مَقَامِي بَعْدَمَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَكَبَّرْتُ، فَلَمَّا فَرَعْنَا مِنَ الصَّلَاةِ التَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَخْرَجْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُصَلِّيَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَعَرَفْتُ أَنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ فَأَخْرَجْتُكَ، فَذُتْ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: أَبِي بْنُ كَعْبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

3007 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا الظُّهُورُ الَّذِي قَدْ خُصِّصْتُمْ بِهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

3007 - اسنادہ ضعیف جداً فیہ: أ- یحیی بن العلاء البجلی البرازی متروک. ضعفه ووهاه غیر واحد، وقال أحمد: كذاب يضع

الحديث، وقال ابن معين: غیر ثقة، ب- لیت بن ابی سلیم لا یحتج به. وقد أخرجه أيضاً الكبير، وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 216: وفيه شهر أيضا. قلت: شهر بن حوشب من رجال مسلم قال فيه ابن حجر: صدوق كثير الارسال والأوهام.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

3008 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ
مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ، فَأَفْشُوهُ بَيْنَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

3009 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزْرِيِّ،
عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ
أُحُدٍ، وَقُتِلَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَتْ صَفِيَّةُ
بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِثَوْبَيْنِ لَتُكْفَنَ بِهِمَا حَمْزَةُ، فَلَمْ
يَكُنْ لِلْأَنْصَارِيِّ كَفَنٌ، فَاسْتَهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ، ثُمَّ كَفَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي
ثَوْبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزْرِيِّ إِلَّا
مَعْمَرٌ

3010 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: لفظ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک
نام ہے اس کو آپس میں عام کرو۔

یہی بن ابی کثیر سے صرف بشر بن رافع ہی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد
کے دن حضرت حمزہ کو قتل کیا گیا، آپ کے ساتھ کچھ انصار
کے لوگ قتل کیے گئے، حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی
اللہ عنہا تشریف لائیں دو کپڑے لے کر تاکہ اس کے
ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کفن دیا جائے، تو انصاری
کے پاس کفن نہیں تھا، حضور ﷺ نے دو کپڑے ان کے
درمیان تقسیم کیے، ہر ایک کو ایک ایک کپڑا میں کفن دیا۔

یہ حدیث عثمان الجزری سے صرف معمر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3009 - اسنادہ فیہ: عثمان الجزری ترجمہ ابن ابی حاتم فی الجرح جلد 6 صفحہ 174 وقال: ويقال له: عثمان الشاهد
ونقل عن الامام احمد انه قال: روى احاديث من اكبر وعموا انه ذهب كتابه، وقال ابو حاتم: كما تقدم، ولكنه فيه
كلام.

3010 - أخرجه أبو داود في الترمذي جلد 4 صفحہ 83 رقم الحديث: 4205، والترمذي في اللباس جلد 4 صفحہ 232

نے فرمایا: سب سے اچھی جس سے آپ تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

یہ حدیث سعید الجریری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قیدی کے پاس تشریف لائے اچانک قیدیوں میں سے کا ایک عورت دوڑتی ہوئی آئی اس نے قیدیوں میں اپنا بچہ پایا اس کو پکڑا اس کو اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلایا حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی؟ ہم نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یہ پسند نہیں کرے گی کہ اس کو وہ چھینکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس کی ماں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، جتنی یہ اپنے بچہ پر ہے۔

زید بن اسلم سے صرف ابو غسان اور ابو غسان سے ابن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَاءُ وَالْكَتَمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

3011 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَرِيَمَ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِّي، فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبِيِّ تَسْعَى، إِذْ وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبِيِّ، فَأَخَذَتْهُ فَأَلَصَّقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَارْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَكَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا، وَاللَّهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ بَوْلَدَهَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي غَسَّانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي مَرِيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

رقم الحديث: 1753، والنسائي في الزينة جلد 8 صفحہ 120 باب الخضاب بالحناء والكتم، وابن ماجه في اللباس

جلد 2 صفحہ 1196 رقم الحديث: 3622، وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 176 رقم الحديث: 21365 .

3011 - أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5999، ومسلم في التوبة جلد 4 صفحہ 2109

والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 98 .

3012 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يُذَكِّرُ أَحَدَهُمَا مَا لَمْ يُذَكِّرِ الْآخَرُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ: مَنْ تَوَجَّهَ قِبَلَتَنَا، وَصَلَّى بِصَلَاتِنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحُ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَإِنِّي عَجَلْتُ نُسُكِي لَأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي وَجِيرَانِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِدْ ذَبِيحَةً أُخْرَى. فَقَالَ: إِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا لَبُونًا هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ: اذْبَحْهَا، فَإِنَّهَا خَيْرُ نُسُكِكَ، وَلَا تَجْزِءُ ذَبِيحَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ

3013 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الاضحیٰ کے دن کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری نمازیں پڑھیں اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اور نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس دن میں گوشت ملنا مشکل ہوتا ہے میں نے اپنے گھروالوں رشتے داروں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے پہلے کر لی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ دوسری کرو! اس نے عرض کی: میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے جو مجھے اپنی بکری سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کر وہ تیری بہترین قربانی ہے تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

سفیان سے صرف ابوزائدہ اور ابوزائدہ سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

3012 - أخرجه البخاری فی الأضاحی جلد 10 صفحہ 22 رقم الحدیث: 5563 بلفظ: (من صلی صلاتنا واستقبل قبلتنا فلا یذبح حتی ینصرف . فقال أبو بردة بن دینار فقال: یا رسول اللہ! فعلت . فقال: هو شیء عجلته . قال: فان عندی جذعة هی خیر من مستین' اذبحها؟ قال: نعم' ثم لا تجزی عن أحد بعدک . قال عامر: هی خیر نسکیتیه . ومسلم فی الأضاحی جلد 3 صفحہ 1553 .

3013 - وأخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحہ 157 عن أبي النضر بالاسناد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 47: وفيه ليث بن أبي سليم، وهو ثقة، ولكنه مدلس، وبقيّة رجال أحمد رجال الصحيح .

الْأَسْوَدُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ

مجاہد اسود سے وہ حصرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس

کے علاوہ سند سے روایت کرتے ہیں مجاہد سے لیث اور

لیث سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا مُجَاهِدًا، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ
هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا
شَيْبَانُ



اسحاق بن خالویہ واسطی سے روایت کردہ احادیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اسکی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق کشادہ ہو اُسکے گناہ معاف ہوں تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق، شام اور یمن کی طرف دیکھا، عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی اطاعت پر پلٹ دے اور ان کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔

سلیمان التیمی سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور ہشام سے صرف علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ

3014 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ اللَّهُ فِي عُمُرِهِ، وَيُوسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَذْفَعَ عَنْهُ مِيتَةَ السَّوْءِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

3015 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: أَنَا ثَابِتٌ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قَبْلَ الْعِرَاقِ، وَالشَّامِ، وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

3014 - أخرجه الامام أحمد جلد 1 صفحہ 143، والبخاری (في كشف الأستار جلد 2 صفحہ 374) وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 8 صفحہ 155-156، ورجال البزار رجال الصحيح، غير عاصم بن ضمرة وهو ثقة .

3015 - أخرجه الصغير جلد 1 صفحہ 98 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 60: ورجاله رجال الصحيح

غير علي بن بحر وهو ثقة .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا، چاندی، بکری، اونٹ بطور وراثت نہیں چھوڑے صرف کچھ جو چھوڑے ہم اس سے کھاتے رہے ایک زمانہ پھر میں نے اس کو ناپ لیا میں نے چاہا کہ میں انہیں نہ کھاؤں (کہ ختم ہو جائیں)۔

ہشام بن عروہ سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور یوسف سے علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبویا کرو کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔

حماد بن سلمہ، حمید سے اور حمید سے ابراہیم بن حجاج السامی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عمرو بن حماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے لیے راستے میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

3016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا تَرَكَ إِلَّا شَطْرًا مِنْ شَعِيرٍ، فَآكَلْنَا مِنْهُ زَمَانًا، ثُمَّ كَلْتُهُ، فَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُلْهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

3017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهَشَامٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ، وَالْآخَرُ دَوَاءٌ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ السَّامِيُّ

3018 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَبِّحِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ

3017 - أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد 6 صفحہ 414 رقم الحديث: 3320، وأبو داود في الأطعمة

جلد 3 صفحہ 364 رقم الحديث: 3844، وابن ماجه في الطب جلد 2 صفحہ 1159 رقم الحديث: 3505،

وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 330 رقم الحديث: 7377، والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحہ 134-135 رقم

الحديث: 2038 .

الْحَارِثُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حِمَاسٍ،
وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ سِرَآةُ الطَّرِيقِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن ابی ذئب ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن عبد اللہ بن حبیب جہنی اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ
دائیں سے بائیں کو پہچان لے اس کو نماز پڑھنے کا حکم
دو۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے اور ہشام بن سعد سے صرف عبد اللہ بن نافع ہی
روایت کرتے ہیں۔

3019 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ
الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيْبِيُّ قَالَ:
نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ
مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرَوْهُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ



إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ

اسحاق بن مروان الدهان کی روایت کردہ احادیث

حضرت حمید بن عبد الرحمن بن عوف اپنی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان خیر خواہی کی نیت سے صلح کرتے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3020 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ ابْنَةِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مومن کے قتل کرنے والے کو کہتے ہیں: وہ جہنمی ہے، ہم کہتے: کبیرہ گناہ کرنے والا جہنمی ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل ہوئی: ”اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا اس کے علاوہ بخش دے گا۔“

3021 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانٍ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا غَالِبُ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِقَاتِلِ الْمُؤْمِنِ إِذَا مَاتَ: إِنَّهُ فِي النَّارِ، وَنَقُولُ لِمَنْ أَصَابَ كَبِيرَةً فَمَاتَ عَلَيْهَا: إِنَّهُ فِي النَّارِ، حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ) (النساء: 48)

حضرت بکر المزنی سے صرف غالب قطان اور غالب سے صرف عمر بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ بَكْرِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا غَالِبُ الْقَطَّانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ غَالِبٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

3020 - أخرجه البخاری فی الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم فی البر جلد 4 صفحہ 2011 .

3021 - وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 196: وفيه عمر بن المغيرة، وهو مجهول .

3022 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ

الْأَسْمَاطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَذَ شَبْرًا مِنْ
الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ،
وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ
الْكِنْدِيُّ، وَابْنُهُ ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت
بھی ناحق لی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر
ڈالا جائے گا۔

ابو طفیل سے صرف ولید بن جمیع اور ولید سے صرف
محمد بن مسروق الکندی ان سے ان کے بیٹے ثابت بن
ولید ہی روایت کرتے ہیں۔



إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافِ

اسحاق بن داؤد الصواف کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

3023 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

یہ حدیث مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جبل طئی سے آیا ہوں میں نے قیلولہ کیا میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا اللہ کی قسم! میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر اس پر کھڑا ہوا ہوں کیا یا رسول اللہ! میرا حج ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور عرفات آیا دن یارات اس کا حج مکمل ہو گیا۔

لَا يُرَوَى عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3024 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرَّسٍ الطَّائِي قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيْءٍ، فَأُكَلِّتُ نَفْسِي وَأَتَعَبُتُ رَاحِلَتِي، وَاللَّهِ، مَا تَرَكْتُ جَبَلًا إِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ آتَى عَرَفَةَ،

3023 - أخرجه البخاری فی الصیام جلد 4 صفحہ 125 رقم الحدیث: 1849، ومسلم فی جلد 2 صفحہ 807 .

3024 - أخرجه أحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 321 رقم الحدیث: 18331، والطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحہ 153

رقم الحدیث: 390 .

لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَنَّهُ، وَتَمَّ حُجَّهٗ

لَمْ يَرَوْهٗ عَنْ صَدَقَةِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ بَرِيعٍ

3025 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافِ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا أَتَسْتَطِيعُ أَنْ أَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَعَلِمْنِي مَا يُجْزِئُنِي فِي الصَّلَاةِ أَنْ أَقُولَ قَالَ: قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا لِلَّهِ، فَمَا لِي أَنْ أَقُولَ؟ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي. فَلَمَّا أَنْ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّ هَذَا قَدْ أَصَابَ الْخَيْرَ كُلَّهُ أَوْ عَلِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا

لَمْ يَرَوْهٗ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، وَإِبْرَاهِيمُ هَذَا، هُوَ: إِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ، وَلَا يَرَوِي مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3026 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي

صدقه بن ابی عمران سے صرف عبد اللہ بن بزیع ہی

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں قرآن سیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، مجھے سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھوں اور میری نماز ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھ لیا کر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے جو میں پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! اے اللہ! مجھے بخش دے! اور مجھ پر رحم فرما! مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے ساری بھلائی پائی ہے یا ساری بھلائی سیکھ لی ہے یا اس جیسا کوئی کلمہ فرمایا۔

سفیان بن عیینہ منصور سے اور سفیان سے عبد الرحمن بن بزیع روایت کرتے ہیں، ابراہیم سے مراد ابراہیم سکسکی ہیں، منصور سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 218 رقم الحديث: 832 وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 431 رقم الحديث: 19134

3026 - أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحہ 100، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 184: وفيه محمد بن

أبي السري وثقه بن معين وغيره، وفيه لين، وبقيّة رجاله رجال الصحيح.

الْوَرَسِ الْغَزِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ
الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْحُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي مَنَامِهِ فَقَدْ رَأَى، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ
لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَلَا بِالْكُفَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مَعْمَرٌ

3027 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَانُ

الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْأَصْبَاغِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ
السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ
يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

3028 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَانُ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَاغِيُّ قَالَ:
نَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ
أَبِي الْمُخْتَارِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ:
مَا أَحَبُّبَةٌ بَعْدَ أَحَبِّيَّةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدْفَعُ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ مَا يَدْفَعُ اللَّهُ
عَنْ هَذِهِ الْأَحَبِّيَّةِ، يَعْنِي: الْكُوفَةَ.

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْأَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے اپنے خواب میں
دیکھا، بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان
میری صورت اور کعبہ کی شکل میں نہیں آ سکتا ہے۔

زید بن اسلم سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھوں میں سے کچھ حصہ نہ
کاٹے، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے یا میرے طریقے پر
نہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اخبیه

کے بعد کوئی اخبیه نہیں ہے جو حضور ﷺ کے ساتھ ہے
اللہ عزوجل اُن سے وہ مصیبت دور کر دے گا، جس کو اللہ
نے اس اخبیه یعنی کوفہ سے دور کر دیا۔

یہ دونوں حدیثیں زبرقان سے صرف مصعب بن

3027 - أخرجه الترمذی فی الأدب جلد 5 صفحہ 93 رقم الحديث: 2761 والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحہ 19 باب

قص الشارب، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 448 رقم الحديث: 19285 .

3028 - أخرجه أحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 449 رقم الحديث: 23328 . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي

جلد 10 صفحہ 67 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ

سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کے گروہ کو تین کاموں کا حکم دیا گیا ہے: (۱) روزہ جلدی افطار کرنے کا (۲) سحری دیر سے کرنے کا (۳) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا۔

الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرِ الشُّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

اس حدیث کو نافع سے صرف عبدالعزیز اور ان سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں، یحییٰ منفرد ہے ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لم يروه عن نافع الا عبد العزيز ولا عنه الا ابنه تفرد به يحيى لا يروى عن ابن عمر الا من هذا الوجه



إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ

اسحاق بن جمیل اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو پیٹھ پیچھے عیب جوئی نہ کرو غصہ نہ کرو اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

عبداللہ بن بدیل بن ورقاء سے زہری اسی طرح روایت کرتے ہیں زہری سے عبید اللہ اور یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ زہری کے اصحاب زہری سے وہ عطاء بن زید سے وہ ایوب سے اور وہ زہری سے اور زہری حضرت انس بن مالک سے۔ حضرت عبداللہ بن بدیل حافظ ہیں حدیث غریب ہے کیونکہ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں پر

3030 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَذَابَرُوا، وَلَا تَبَاغُضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ بْنُ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَفِظَهُ فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3031 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاعَانِيُّ

3030 - أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحہ 101 .

3031 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 101، والكبير جلد 10 صفحہ 183، وأبو يعلى، والطالسي، والحاكم، والبقوي، والخطيب في تاريخه، كلهم من طرق عن أبي اسحاق، عن أبي عبدة..... به، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 190: ورجال أبي يعلى رجال الصحيح. إلا أن أبا عبدة لم يسمع من أبيه، فهو مرسل .

رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكَ مَنْ فِي
السَّمَاءِ

یہ حدیث اعمش سے صرف حفص بن غیاث اور
حفص سے صرف موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں صاغانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَفْصُ
بْنِ غِيَاثٍ، وَلَا عَنْ حَفْصِ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ
بِهِ الصَّاعَانِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے تم میں
سے کون اپنے نفس کا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مالک
ہے؟

3032 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَكِيَّةَ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُمَيْدِ
الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَأَيْكُمْ يَمْلِكُ مِنْ
أَرَبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟



مَنْ اسْمُهُ إِدْرِيسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ادریس ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے اُن لوگوں کو بلایا جائے گا جو تعریف کرنے والے ہوں گے وہ جو تنگی و خوشی میں اللہ کی حمد کرتے تھے۔

حبیب بن ابی ثابت سے صرف قیس بن ربیع اور شعبہ بن حجاج روایت کرتے ہیں، نصر بن حماد الوراق کی حدیث کو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمرو بن لُحی بن قمعة بن خندف۔

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3033 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ حَمَّادٍ الْوَرَّاقِ

3034 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيٍّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خَنْدَفٍ

3035 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ

3033 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 103، والكبير جلد 12 صفحہ 19، وقال الحافظ الهيثمي في المعجم (1098): رواه الطبرانی في الثلاثة بأسانيد، وفي أحدها قيس بن الربيع وثقة شعبه والثوري وغيرهما، وضعفه يحيى القطان وغيره، وبقي رجاله رجال الصحيح.

3034 - أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحہ 632 رقم الحديث: 3520، ولفظ مسلم: رأيت عمر بن لُحَيٍّ بن قَمْعَةَ بن خندف أبا بني كعب هولاء يجر قصبة في النار. في كتاب الجنة وصفة ربيعها جلد 4 صفحہ 2191.

3035 - أخرجه الترمذي في الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم الحديث: 95 قال الترمذي: حديث حسن صحيح. وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 255 رقم الحديث: 21939 ولفظه عند أحمد.

حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر تین دن و راتیں اور مقیم
ایک دن و ایک رات موزوں پر مسح کرے گا۔

قَالَ: نَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ
حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ،
عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ
ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِكُلِّ يَوْمٍ وَكَيْلَةٌ



اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ایوب ہے

مَنْ اسْمُهُ
أَيُّوبُ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں
میں سے پہلے، صہیب روم والوں میں سے پہلے، بلال حبشہ
والوں میں سے پہلے اور سلمان فارس والوں میں سے
سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

3036 - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ
الصُّورِيُّ أَبُو مَيْمُونٍ قَالَ: نَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ
الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ
قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ إِلَى
الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبُ سَابِقُ الرُّومِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَبَلَالٌ
سَابِقُ الْحَبَشَةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفَرَسِ
إِلَى الْجَنَّةِ

ابو امامہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

لا یروی عن ابی امامة الا بهذا الاسناد



اس شیخ کے نام سے جن کا نام انس ہے

مَنْ اسْمُهُ اَنَسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم میں رہتا ہو وہ قوم کثرت سے گناہوں میں ملوث ہو پھر وہ ان میں ٹھہرا رہے تو اللہ عزوجل کا عذاب اُن سب پر آئے گا۔

3037 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلَمٍ أَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ، وَأَعَزُّ، ثُمَّ يُدَاهِنُوا فِي شَانِهِ، إِلَّا عَاقَبَهُمُ اللَّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ثُمَامَةَ بْنَ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

یہ حدیث حارث بن سدید سے صرف ثمامہ بن عقبہ اور ثمامہ سے صرف عبدالعزیز بن عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ثُمَامَةَ بْنَ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نفل ادا کرتے۔

3038 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلَمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معلل بن نفیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

3037 - أخرجه في الكبير جلد 10 صفحہ 265 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 271: وفيه عبد العزيز بن عبيد الله، وهو ضعيف .

3038 - أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحہ 105 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 286: وفيه الحارث، وهو ضعيف .

3039 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلَمٍ الْخَوْلَانِيُّ
 قَالَ: نَا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ
 قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَائِدِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ
 أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا
 كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِثَ أُذُنَيْهِ، يَقُولُ: سُبْحَانَكَ
 اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ،
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
 جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے دونوں کانوں کی کو
 تک پھر پڑھتے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ إِلَى
 آخرہ۔“

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
 الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
 ہے اس کو روایت کرنے میں مخلد بن یزید اکیلے ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ ابَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ابان ہے

3040 - حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَهَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخَذَ صَلَاتِي
الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكَعَتَيْنِ،
فَخَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ، فَقَالُوا: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ،
قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا
أَنْ يُكَلِّمَاهُ فَقَامَ إِلَى خَشْبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ
يَدَهُ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ، يَقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ طَوِيلُ
الْيَدَيْنِ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُسَمِّيهِ: ذَا الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُصِرَتِ
الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتُ؟ قَالَ: لَمْ آتِ وَلَمْ تُقْصِرْ فَسَالَ
الْقَوْمَ، فَقَالُوا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ
أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی دو نمازوں میں سے کوئی
ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو جلد باز
لوگ اٹھ کر نکل گئے، کہنے لگے: نماز کم ہوگئی! نماز کم ہو
گئی! اور لوگوں میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے
وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے سو آپ اٹھ
کر مسجد میں موجود اس لکڑی کی طرف اٹھ کر گئے، جس
پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے
ایک آدمی اٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اُس کے ہاتھ
لبے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام ذوالیدین
رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا
آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی
ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں، سو آپ نے لوگوں سے پوچھا
تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے تو رسول
اللہ ﷺ واپس لوٹے پس آپ نے دو رکعتیں ادا کیں
انہی کی طرح یا زیادہ لمبی پھر دو سجدے کیے۔

اس حدیث کو از قرہ و سعید ابی حرہ و ہارون بن
ابراہیم ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ
ابوداؤد سے عبد اللہ بن عمران کے سوا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدٍ أَحْيَى أَبِي
حَرَّةَ وَهَارُونَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْ أَبِي دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

3040 - أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحہ 674 رقم الحديث: 482 نحوه . ومسلم في المساجد جلد 1

صفحہ 402 نحوه . والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 105 ولفظه عنده .

مَنْ اسْمُهُ اسْلَمَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسلم ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے غسل کرنے کے بعد اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (کیونکہ غسل میں وضو ہو جاتا ہے بعد میں وضو پر پانی خرچ کرنا اسراف شمار ہوگا)۔

یہ حدیث ابان بن تغلب سے صرف سعید بن بشیر اور سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے، تُو نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی جو اس نے دعا کی اللہ عز و جل نے اس کو قبول کیا میں نے اپنی دعا موخر کی اپنی امت کی

3041 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ ابَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ ابَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

3042 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا رَحْمَةُ بْنُ مُضْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْ لَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

3043 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا رَحْمَةُ بْنُ مُضْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

3041 - أخرجه أيضاً في الصغير جلد 10 صفحہ 106، والكبير رقم الحديث: 11691، وقال الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 1 صفحہ 276: وفي اسناده الأوسط (وكذا الصغير والكبير) سليمان بن أحمد، كذب ابن معين، وثقه عبدان.

3043 - أخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحہ 190، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 484 رقم الحديث: 15269.

جَابِرٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، دَعَا بِهَا فَاسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ، وَإِنِّي أَخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کچھ لوگوں کو نہ پائیں گے دنیا میں ان کو جانتے تھے وہ انبیاء علیہم السلام کے پاس آئیں گے ان کو یاد کروائیں گے ان کی شفاعت کے لیے عرض کریں گے ان کی شفاعت قبول کی جائے گی ان کو طلقاء کہا جائے گا اور وہ سارے (جہنم سے) آزاد کیے گئے ہوں گے ان پر ماہِ حیات ڈالا جائے گا۔

3044 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِي قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَفْتَقِدُ أَهْلُ الْجَنَّةِ نَاسًا كَانُوا يَعْرِفُونَهُمْ فِي الدُّنْيَا، فَيَأْتُونَ الْأَنْبِيَاءَ فَيَذْكُرُونَهُمْ، فَيُشْفَعُونَ فِيهِمْ فَيُشَفَّعُونَ، فَيَقَالُ لَهُمْ: الطَّلَاقُ، وَكُلُّهُمْ طُلُقَاءُ، يُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ

یہ تینوں احادیث عزہ بن ثابت سے صرف رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ الطائی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ عَيْسَى الطَّائِي

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے اور چاندی کا لباس پہننے سے منع کیا ایک عورت نے سونے کا کنگن پھینکا وہ مسجد میں کچھ دن پڑی رہی اس کو کسی نے نہیں پکڑا۔

3045 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّنَابِلِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الذَّهَبِ وَنَظْمِهِ، فَرَمَتْ امْرَأَةً بِسَوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَمَكَتْ فِي الْمَسْجِدِ أَيَّامًا، مَا يَأْخُذُهُ أَحَدٌ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث اور حریث سے یزید بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا حُرَيْثٌ، وَلَا عَنْ حُرَيْثٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

3046 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَاهُنَا فُلَانٌ فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ، بِدَيْنٍ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ: إِلَى دَيْنِهِ، يَا رَسُولَ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا كِتَابُهُ إِلَّا عَنْ اسْلَمٍ

3047 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَمْوِيُّ قَالَ: نَا بَسَامُ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَامٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، پھر فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، پھر فرمایا: بنی فلان کا کوئی یہاں ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہاں فلان ہے آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے ان کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

یہ حدیث علاء بن عبد الکریم سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف ابو کریم روایت کرتے ہیں، ہم نے اس کو اسلم کے حوالہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمراہ چاند کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔

یہ حدیث بسام سے صرف خالد بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد بن

3046 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 132: وفيه اسلم بن سهل الواسطي. قال الذهبي: لينة الدارقطني

وهذه عبارة سهلة في التضعيف، وبقية رجاله ثقات .

3047 - أخرجه الترمذی فی الصوم جلد 3 صفحہ 125 رقم الحديث: 761، والنسائي فی الصيام جلد 4 صفحہ 191 باب

ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة في الخیر فی صيام ثلاثة أيام من شهر .

ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں مشروب لایا گیا، آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے آپ نے نوش فرمایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: آپ ابوبکر کو عطا کریں! آپ ﷺ نے دیہاتی کو دیا، فرمایا: دائیں طرف والے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف قاسم بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو گنا ثواب دیا جاتا ہے ایک وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کو اچھا ادب سکھائے پھر اس کو آزاد کر دے تو اس کے لیے دو گنا ثواب ہے ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے اس کے لیے بھی دو گنا ثواب ہے ایک وہ آدمی جو اپنے زمانہ کے نبی پر ایمان لایا اور پھر میرا زمانہ پایا تو مجھ پر ایمان لایا اور اتباع کی تو اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔

یہ حدیث اعشش سے صرف روح بن مسافر ہی

3048 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: نَا عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَغْرَابِيُّ، وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطِهِ أَبَا بَكْرٍ، فَأَعْطَاهُ الْأَغْرَابِيُّ، وَقَالَ: الْآيْمُنُونَ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

3049 - حَدَّثَنَا اسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا

إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بَرْقَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجُورُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ فَأَحْسَنَ آدَبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا رَوْحُ بْنُ

3048 - أخرجه البخاری فی المساقاة جلد 5 صفحہ 37 رقم الحديث: 2352، ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحہ 1603 .

3049 - أخرجه البخاری فی الجهاد جلد 6 صفحہ 169 رقم الحديث: 3011، ومسلم فی الأيمان جلد 1 صفحہ 134 .

مُسَافِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

3050 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي

هِنْدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَسَيُصْلِحُ

اللَّهُ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي: الْحَسَنَ بْنَ

عَلِيٍّ

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ

إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا، یعنی امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے صرف عبد الحکیم بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔



3050- أخرجه البخاری فی المناقب جلد 6 صفحہ 727 رقم الحديث: 3629، وأبو داؤد فی السنة جلد 4 صفحہ 215

رقم الحديث: 4662، والترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 658 رقم الحديث: 3773، وقال الترمذی: هذا

حديث حسن صحيح . وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 47 رقم الحديث: 20417 .

مَنْ اسْمُهُ الْأَحْوَصُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام احوص ہے

3051 - حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ الْمُفْضِلِ بْنِ

عَسَّانَ الْغَلَابِيِّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزْنِيُّ قَالَ: نَا حَمِيدُ بْنُ
هَلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي
ذَرٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ قَبْلَ أَنْ أَسْمَعَ بِإِسْلَامِ ثَلَاثِ
سِنِينَ، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهَ؟ قَالَ: كُنْتُ
أَتَوَجَّهَ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللَّهُ، كُنْتُ أَصَلِّي مِنْ أَوَّلِ
اللَّيْلِ، فَإِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ أَلْقَيْتُ حَتَّى كَانَمَا أَنَا
خِفَاءَ حَتَّى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ قَالَ: فَاسْتَحَلْتُ غِفَارَ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ، فَاِنْطَلَقْتُ أَنَا وَآخِي أُبَيْسُ وَآمَنَّا،
فَنَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا، فَبَلَغَ خَالُنَا أَنَّ آخِي يَدْخُلُ عَلَى
أَهْلِهِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا مَعَكَ قَرَارٌ قَالَ:
فَارْتَحَلْنَا وَجَعَلْ يَقْنَعُ رَأْسَهُ وَيَبْكِي حُزْنَ عَلَيْنَا،
فَنَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَنَافَرَ آخِي رَجُلٌ مِنَ الشُّعْرَاءِ
عَلَى صِرْمَتِهِ: أَيُّهُمَا كَانَ أَشْعَرَ أَخَذَ صِرْمَةَ الْآخِرِ،
فَاتَيْنَا كَاهِنًا، فَقَالَ الْكَاهِنُ لِأُبَيْسَ: قَدْ قَضَيْتَ
لِنَفْسِكَ قَبْلَ أَنْ أَقْضَى لَكَ، فَآخَذَ صِرْمَةَ الشَّاعِرِ،
فَنَزَلَ بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ لِأَبِي ذَرٍّ: أَحْفَظْ لِي حَاجَةً
فَأَحْفَظْ صِرْمَتَكَ، فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ سَمِعَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسلام کے بارے کچھ سننے سے تین سال پہلے نماز پڑھی، میں نے عرض کی: اے ابوذر! تو نے منہ کس طرف کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بس اُسی طرف منہ کیا جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا۔ میں رات کے پہلے حصے میں نماز پڑھا کرتا تھا، جب رات کا آخری حصہ آتا تو لیٹ جاتا گویا کہ میں چھپ چھپا کے عبادت کرتا تھا یہاں تک کہ سورج مجھ پر چڑھ آتا۔ فرماتے ہیں: بنو غفار قبیلے نے حرمت والے مہینے کو حلال بنا لیا۔ پس میں اور میرا بھائی انیس چل نکلے اور ایمان لائے۔ ہم اپنے خالو کے گھر جا کر رہنے لگے، پس ہمارے خالو کو یہ بات پہنچی کہ میرا بھائی ان کے گھر آیا ہے اور اس نے ساری صورت حال سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ پس میں نے کہا: ہمیں آپ کے پاس رہ کر چین نہیں آیا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے کوچ کیا اور انہوں نے پردہ میں ہو کر ہماری جدائی میں رونا شروع کر دیا۔ ہم مکہ کے قریب آ کر ٹھہر گئے، ایک شاعر نے میرے بھائی سے شاعری کا مقابلہ رکھ لیا کہ کون شعر بازی میں دوسرے سے جیتتا ہے۔ ہم ایک

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مَا يَقُولُونَ لَهُ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَرَجَعَ إِلَى أَخِيهِ، وَقَالَ: أَيْ أَخِي، رَأَيْتَ رَجُلًا بِمَكَّةَ يَدْعُو إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي تَعْبُدُ قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: أَيْ أَخِي، مَا يَقُولُ النَّاسُ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: مَجْنُونٌ، وَيَقُولُونَ: شَاعِرٌ، وَيَقُولُونَ: كَاهِنٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشُّعْرَاءِ، فَوَاللَّهِ مَا هُوَ بِشَاعِرٍ، وَسَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَّانِ، فَلَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِكَاهِنٍ، وَلَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِمَجْنُونٍ، قُلْتُ: أَيْ أَخِي، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ: إِنَّهُ صَادِقٌ وَأَنَّهُمْ كَاذِبُونَ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَلْقَاهُ قَالَ: أَيْ أَخِي، إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَرَفُوا لَهُ، وَتَجَهَّمُوا لَهُ قَالَ: فَإِذَا قَدِمْتُ فَسَلْ، عَنِ الصَّابِءِ . قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَتْ عَنْهُ عَيْنِي، فَقَالَ: قُلْتُ: أَيْنَ هَذَا الصَّابِءُ؟ قَالَ: فَنَادَى: صَابِءُ صَابِءُ قَالَ: فَخَرَجَ مِنْ كُلِّ وَادٍ، فَرَمَوْنِي لِكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ، حَتَّى تَرَكُونِي كَأَنِّي نَضَبُ أَحْمَرُ قَالَ: فَتَفَرَّقُوا عَنِّي، فَاتَّبَعْتُ زَمْزَمَ، فَفَسَلْتُ، عَنِّي الدِّمَاءَ، وَدَخَلْتُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا . قَالَ: فَلَبِثْتُ ثَلَاثِينَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَيْسَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ حَتَّى ضَرَبَ اللَّهُ عَلَى أَسْمَحَةَ أَهْلِ مَكَّةَ حَتَّى لَمْ أَرِ أَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَمْرَاتَيْنِ، فَاتَّأْتَا عَلَيَّ وَهَمَّا يَقُولَانِ: إِسَافٌ وَنَائِلَةٌ، فَقُلْتُ: أَنْكِحُوا أَحَدَهُمَا الْآخَرَى بِهِنَّ مِنْ خَشَبٍ، وَلَمْ أَكُنْ يَا ابْنَ أَخِي، وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَوَلَّتَا، وَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، أَمَا وَاللَّهِ لَوْ

کاہن کے پاس آئے کاہن نے انیس سے کہا: تُو نے اپنے لیے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے اس سے پہلے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ کروں۔ پس وہ بھی مکہ کے مضافات میں رہائش پذیر ہو گیا۔ پس اس نے ابوذر سے کہا: تُو میرا کام کر میں تیرے اونٹوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پس جب وہ مکہ آیا تو نبی کریم ﷺ کی باتیں بھی سنیں اور لوگوں کی باتیں بھی سنیں اس کا کام ہو گیا تو وہ اپنے بھائی کی طرف واپس لوٹ گیا اور کہا: اے بھائی! میں نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا ہے وہ تیرے خدا کی طرف بلاتا ہے جس کی تُو عبادت کرتا ہے۔ (راوی کا بیان ہے کہ) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بھائی! لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ مجنون ہے شاعر ہے کاہن ہے لیکن میں نے ان کی باتیں شعراء کے سامنے پیش کی ہیں پس خدا کی قسم! وہ شاعر نہیں ہے میں نے بڑے بڑے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں بخدا! وہ کاہن بھی نہیں ہے۔ بخدا! وہ مجنون بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا: اے بھائی! تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں کہتا ہوں کہ وہ آدمی سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں فرمایا: یہ بتا کیا تُو اسے بے دین اور جہنمی کہتے ہیں۔ اس نے کہا: جب تُو چھائے گا تو پوچھ لینا کہ صابی ہو گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں مکہ میں پہنچا تو میں نے ایک آدمی دیکھا کہ میری آنکھیں جس کے اوپر سے گزر گئیں (چھوٹے قد کا تھا)۔ پس

أَنْ هُنَا أَحَدًا مِنْ نَفَرِنَا. قَالَ: وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَاسْتَقْبَلَاهُمَا، فَقَالَا: مَا هَذَا الصَّوْتُ؟ قَالَتَا: الصَّابُ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، قَالَا: مَا يَقُولُ؟ قَالَتَا: يَقُولُ كَلِمَةً تَمَلُّا أَفْرَاهِنَا، فَجَاءَا فَاسْتَلَمَا الْحَجَرَ، ثُمَّ طَافَا سَبْعًا، ثُمَّ صَلِيَا رُكْعَتَيْنِ قَالَ: فَعَرَفْتُ الْإِسْلَامَ، وَعَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَقْدِيمِ أَبِي بَكْرٍ إِيَّاهُ، فَاتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مِمَّ أَنْتَ؟، قُلْتُ: أَنَا مِنْ غِفَارٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَى جَبِينِهِ قَالَ: فَذَهَبْتُ أَنَا وَلَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَا تَعَجَلْ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ إِلَى رَأْسِهِ، فَقَالَ: مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَقَالَ: مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءٌ زَمْزَمَ، وَقَدْ تَكَسَّرْتُ لِي عُكْنُ بَطْنِي، وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كِبْدِي سُخْفَةً جُوعٍ. فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامٌ طُعِمَ، إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامٌ طُعِمَ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْذَنِي لِي فَاتُخِفْهُ اللَّيْلَةَ. قَالَ: فَإِذَا لَهْ، فَأَنْطَلَقَ إِلَى دَارٍ فَدَخَلَهَا، فَفَتَحَ بَابًا، فَقَبَضَ لَنَا قَبْضَاتٍ مِنْ رَبِيبٍ طَائِفِي قَالَ: فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِمَكَّةَ حَتَّى خَرَجْتُ مِنْهَا. فَقَالَ لِي: أَمَرْتُ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى أَرْضٍ ذَاتِ نَخْلٍ، وَلَا أَحْسِبُهَا

فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ صابی کہاں ہے؟ فرماتے ہیں: وہ پکارا: صابی! صابی! فرماتے ہیں: ہر وادی سے لوگ نکلے انہوں نے مجھے پتھر اور روڑے مارے یہاں تک کہ انہوں نے مجھے زخمی کر کے چھوڑا۔ فرماتے ہیں: وہ مجھے چھوڑ کر منتشر ہو گئے، میں زمزم کے کنویں پر آیا۔ میں نے اپنا خون دھویا اور کعبہ کے پردوں میں جا گھسا۔ فرماتے ہیں: میں تیس رات اور دن کے درمیان (یعنی پندرہ دن) ٹھہرا رہا۔ میرے لیے زمزم کے سوا کوئی کھانا نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مکہ والوں کے کان بند کر دیئے۔ میں نے دو عورتوں کے سوا کسی کو طواف کرتے نہ دیکھا۔ پس میرے پاس بھی یہ کہتی ہوئی آئیں: اے اساف بت! اے نائلہ بت! پس میں نے اُن سے چپکے سے کہا: ان میں سے ایک کا دوسری کے ساتھ نکاح کر دو۔ اے ابن انخی! یہ لکڑی کے ہیں، نکاح ممکن نہیں۔ پس وہ یہ کہتی ہوئی واپس جا رہی تھیں: کعبہ کے پردوں میں صابی ہے، قسم بخدا! کاش ہمارے لوگوں میں سے کوئی یہاں ہوتا (جو اس کو نکال باہر کرتا)۔ فرماتے ہیں: اتنے میں رسول کریم ﷺ اور ابو بکر تشریف لائے۔ پس وہ دونوں بھی اُن کے سامنے سے (کہتی ہوئی) گزر رہی تھیں۔ پس ان دونوں نے بولا: یہ آواز کیسی ہے؟ تو انہوں نے ایک بار پھر کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی (بے دین) ہے۔ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے ایک کلمہ کہہ کر ہمارے منہ بند کر دیئے ہیں۔ پس یہ دونوں حضرات خرما خرما! دھیرے دھیرے تشریف

لائے۔ حجر اسود کو بوسہ دیا، پھر سات چکر طواف کے پورے کیے پھر طواف کی دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو پہچان لیا، جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (نماز کے لیے) آپ کو آگے کیا۔ میں ان دونوں حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور ﷺ نے جواب دیا: وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! تین بار۔ پھر فرمایا: تیرا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنو غفار سے۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اپنی پیشانی پر رکھ کر فرمایا جو فرمایا۔ میں آگے ہو کر آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جلدی مت کر! فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھا کر فرمایا: کب سے یہاں آیا ہے؟ میں نے عرض کی: تیس رات دن ہو گئے ہیں۔ فرمایا: تیرا کھانا پینا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: بس زمزم کا پانی جبکہ اس سے میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں (جو موٹاپے کی وجہ سے پڑ گئی تھیں) میں نے کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ برکتوں والا ہے کیونکہ بھوکوں کے لیے کھانا ہے، تین بار فرمایا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت عنایت فرمائیں! میں اس رات انہیں کچھ پیش کروں۔ فرماتے ہیں: آپ نے انہیں اجازت عنایت فرمادی۔ پس آپ نے گھر کی طرف چل کر اس میں داخل ہو کر دروازہ کھولا اور طائف کی کشش کے کچھ دانے پیش کیے۔ آپ

إِلَّا يَتَرَبَّ، فَاذْهَبْ فَأَنْتَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ إِلَيَّ قَوْمِكَ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى أَخِي قَالَ: أَيُّ أَخِي، مَاذَا جِئْتَنَا بِهِ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَدْ لَقِيتُهُ، وَأَسْلَمْتُ، وَبَايَعْتُ، وَدَعَوْتُ أَخِي إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ: وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ، فَاتَيْنَا أُمَّنًا، فَدَعَوْنَاهَا إِلَى الْإِسْلَامِ، فَقَالَتْ: مَا بِي عَنْ دِينِكُمَا رَغْبَةً، وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ قَالَ: ثُمَّ ارْتَحَلْنَا، فَاتَيْنَا قَوْمَنَا، فَدَعَوْنَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمَ نَصْفُهُمْ، وَأَسْلَمَ سَيِّدُهُمْ إِيْمَاءُ بْنُ رَحْضَةَ، وَصَلَّى بِهِمْ، وَقَالَ النِّصْفُ الْبَاقُونَ: دَعُونَا حَتَّى يَمُرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي قَالَ: وَقَالَتْ أَسْلَمَ: نُسْلِي عَلَى مَا أَسْلَمْتُ عَلَيْهِ غِفَارٌ قَالَ: فَاسْأَلُمُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَسْلَمَ سَائِلُهَا اللَّهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

فرماتے ہیں: جب سے میں مکہ آیا تو آج پہلے دن یہ کھانا کھایا یہاں تک کہ میں وہاں سے چلا گیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: مجھے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کا حکم ہوگا، میرا یقین ہے کہ وہ میثرب ہے۔ پس جاؤ! تم اپنی قوم کی طرف اللہ کے رسول کے قاصد ہو، پس جب میں اپنے بھائی کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی! تُو ہمارے پاس کیا لایا ہے؟ میں نے کہا: میں اُس ہستی سے ملا اور میں نے اسلام قبول کر لیا، بیعت کی اور میں نے اپنے بھائی کو اسلام کی دعوت دی۔ اس نے کہا: میں بھی اسلام لایا اور بیعت کی، ہم دونوں مل کر والدہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، پس ہم دونوں نے ان کی خدمت میں دعوتِ اسلام پیش کی۔ انہوں نے فرمایا: مجھے تمہارے دین سے محبت ہے، میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور بیعت کرتی ہوں۔ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے رخت سفر باندھا اور اپنی قوم کے پاس آئے۔ ہم نے انہیں اسلام کی دعوت دی، آدھے ان میں سے اسلام لائے حتیٰ کہ ان کا سردار بھی مسلمان ہو گیا، جس کا نام ایما بن رحمہ تھا۔ اسی نے سب کو نماز پڑھائی۔ باقی آدھے بولے: ہمیں رہنے دو! یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ ہمارے پاس سے گزریں۔ آپ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو باقی آدھے بھی اسلام لے آئے۔ آپ فرماتے ہیں: بنو اسلم قبیلے نے کہا: ہم بھی وہی بات قبول کرتے ہیں جس بات کو بنو غفار قبول کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: وہ سارے اسلام

لے آئے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنو اسلم قبیلے کو
اللہ تعالیٰ نے سلامتی عطا فرمائی اور بنو غفار کی اللہ تعالیٰ نے
مغفرت فرمادی ہے۔

حضرت عبداللہ بن بکر بن عبداللہ سے اس حدیث کو
صرف روح بن اسلم اور ان سے مفضل بن غسان غلابی
اور حجاج بن شاعر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ
رَوْحِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانٍ الْغَلَابِيُّ
وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ



ان شیوخ کے نام سے جن کا نام ازہر ہے

حضرت حبیب بن مسلمہ القہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

یہ حدیث کمحول سے صرف سلیمان بن ابی کریمہ اور سلیمان سے صرف محمد بن مخلد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ازہر بن زفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اصحاب اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا، فرمایا: وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے ان کی شہادت نے ان کو جہنم میں جانے سے روکا، ان کی نافرمانی نے جنت میں داخل نہیں ہونے دیا، وہ جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیے گئے، یہاں تک کہ ان کی چربی پگھلنے لگی، گوشت گرنے لگا، جب اللہ عزوجل مخلوق کے حساب سے فارغ ہوا تو ان کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا، ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

مَنْ اسْمُهُ ازہر

3052 - حَدَّثَنَا ازہر بن زُفَرٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو اسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرَّعِنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفَهْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُزْغًا تَزِدُّ حُبًّا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ازہر بن زُفَرٍ

3053 - حَدَّثَنَا ازہر بن زُفَرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرَّعِنِيُّ أَبُو اسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَصْحَابِ الْأَعْرَافِ؟ فَقَالَ: قَوْمٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنْعَتْهُمْ الشَّهَادَةُ أَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنْعَتْهُمْ الْمَعْصِيَةُ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ وَقُوفٌ عَلَى سَوْرٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، حَتَّى تَذُوبَ شُحُومُهُمْ وَتَذُبُلَ لَحُومُهُمْ، حَتَّى يَفْرَغَ اللَّهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَإِذَا فَرَّغَ مِنْ حِسَابِ

3052 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 107، والکبير جلد 4 صفحہ 21 وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 8

صفحہ 178: وفيه محمد بن مخلد الرعيني، وهو ضعيف .

3053 - أخرجه أيضاً في الصغير جلد 1 صفحہ 238، وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 7 صفحہ 26: وفيه محمد بن

مخلد الرعيني وهو ضعيف .

الْخَالِقِ تَغَمَّدَهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ، فَأَدْخِلُوا الْجَنَّةَ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے
عبدالرحمن نے روایت کیا ہے اور عبدالرحمن سے صرف محمد
بن مخلد نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی
سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ إِلَّا ابْنُهُ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
مُخَلَّدٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ



ان شیوخ کے نام سے جن کا نام اسود ہے

مَنْ اسْمُهُ الْأَسْوَدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے، مؤذن امانت دار ہے اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش دے۔

3054 - حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيِّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ.

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور میں نے طباق کیا (مراد ہے کہ رکوع میں دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا، گھٹنوں کے اوپر نہیں رکھنا) میرے والد نے مجھے منع کیا اور کہا: ہم ایسے کرتے تھے پھر ہم کو گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا۔

3055 - حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي يَغْفُورَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ، فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِي أَبِي، وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ، ثُمَّ أُمِرْنَا بِالرُّكْبِ

یہ دونوں حدیثیں صدقہ بن ابی عمران سے صرف سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



3054 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517، والترمذی في الصلاة جلد 1 صفحہ 402 رقم

الحديث: 207، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187.

3055 - أخرجه البخاری في الأذان جلد 2 صفحہ 319 رقم الحديث: 790، والنسائی في التطبيق جلد 2 صفحہ 144 باب

شرح ذلك، وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 229 رقم الحديث: 1575.

مَنْ اسْمُهُ اُسَامَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسامہ ہے

3056 - حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ اَحْمَدَ التَّجِيبِيُّ

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: اَنَا
بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا
بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ
يَصْلُحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع
ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا، جس طرح
غریبوں سے شروع ہوا تھا، غریبوں کے لیے خوشخبری
ہے۔ عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جب لوگوں میں
فساد ہو تو وہ اصلاح کریں (امیر لوگ فساد اور خرابی کا شکار
ہو جائیں گے تو وہ اس وقت بھی سیدھی راہ پر رہیں
گے)۔



3056- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحہ 104 والكبير جلد 6 صفحہ 202. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 7

صفحہ 281: ورجاله رجال الصحيح - غير بكر بن سليم وهو ثقة .

بَابُ الْبَاءِ

مِنْ اسْمِهِ
بَشْرٌباب الباء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام بشر ہے

3057 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحٍ

بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ
صُقَيْرٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ
الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ، حَتَّى
ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزِئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا بِقَدْرِ
عَقْلِهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

3058 - حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

خَلَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج و عمرہ
جہاد کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ دیگر نیکی کے کام ذکر کیے
فرمایا: اس کو قیامت کے دن بدلہ صرف اس کی سمجھ کے
مطابق دیا جائے گا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف موسیٰ بن اعین
ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں منصور بن
صقیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان
رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے جو اللہ اور آخرت
کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش

3057 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 108 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 31: وفيه منصور ابن

صغير، قال ابن معين ليس بالقوي، وسقط من الاسناد اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة متروك .

3058 - أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحہ 314 رقم الحديث: 6475 (ولفظ: وما كرامته: قال: جائزته الضيافة

ثلاث ليال، فما كان بعد ذلك فهو صدقة، فقد أخرجها البخاري من طريق آخر). وأحمد في المسند جلد 2

صفحہ 358 رقم الحديث: 7644 .

ہو رہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کتنے دن مہمان نوازی کی جائے؟ فرمایا: تین دن اور تین راتیں اس کے بعد جو کرے وہ صدقہ ہوگا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خلاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصے میں عمر سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصے میں حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر نے احتیاط کو لیا ہے اور حضرت عمر کے لیے فرمایا: اس نے قوت کو پڑا ہے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف یحییٰ بن اسحاق کے لحاظ سے عمدہ ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل ابن آدم کو فرماتا ہے: اگر تیرے گناہوں سے زمین بھر جائے بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں زمین کو تیرے لیے بخشش سے بھر دوں گا۔

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا كَرَامَتُهُ؟ قَالَ: جَائِزَتُهُ الصِّيَافَةُ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَادُ بْنُ يَحْيَى

3059 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَتَى تُؤْتِرُ؟ قَالَ: أُوْتِرُ لَأَوَّلِ اللَّيْلِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: مَتَى تُؤْتِرُ؟ قَالَ: أُوْتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَخَذَ بِالْقُوَّةِ

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

3060 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عَبْدُ

الصَّمَدِ بْنِ حَسَّانَ الْمَرْوُذِيُّ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنُ

3059- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 1434 .

3060- أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحہ 176 رقم الحديث: 21369 .

آدَمَ، اِنْ عَمِلْتَ قَرَابَ الْاَرْضِ خَطِيئَةً وَلَمْ تُشْرِكْ
بِى شَيْئًا جَعَلْتُ لَكَ قَرَابَ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً

خارجہ سے صرف عبدالصمد بن حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ خَارِجَةٍ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ

3061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عَبْدُ

الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ،

عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ اَنَّهُ قَالَ:

اِلَاذْنُ مِنَ النَّعْيِ، وَالنَّعْيُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

لَمْ يَجُودْهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذن نعٰی سے اور نعٰی جاہلیت کے کام سے ہے، نعٰی کا مطلب ہے: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔

یہ حدیث سفیان کے حوالہ سے عمدہ ہے جو آپ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

3062 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ اسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ

عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ

وَأَقْرَأَهُ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

حضرت حسان بن کرب فرماتے ہیں کہ ان کے قبیلہ سے ایک لڑکا فوت ہو گیا، اس کے باپ کو اس کی بڑی تکلیف ہوئی، حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: جس کو خوشب کہا جاتا تھا: کیا میں تم کو اس کی مثل خبر نہ دوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے سنا ہے، فرمایا: ایک آدمی تھا جو حضور ﷺ کے پاس

3063 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ اسْحَاقَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، اَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ

تُوْفِيَ فَوَجَدَ بِهِ اَبُوهُ اَشَدَّ الْوَجْدِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ

اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ

لَهُ: حَوْشَبٌ: اِلَّا اُخْبِرْكُمْ بِمِثْلِهَا شَهِدْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَخْتَلِفُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنُهُ، فَمَكَتْ أَيَّامًا لَا يَجِيءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فَلَانٌ؟ قَالُوا: مَاتَ ابْنُهُ الَّذِي كَانَ يَخْتَلِفُ مَعَهُ، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْسَرُكَ يَا فَلَانُ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ، كَمَا نَشِطُ الْعِلْمَانِ نَشَاطًا؟ أَيْسَرُكَ يَا فَلَانُ أَنَّ ابْنَكَ كَهْلٌ كَخَيْرِ الْكُهُولِ؟ أَوْ يُقَالُ لَكَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ؟

آیا جایا کرتا تھا اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا وہ چند دن حضور ﷺ کے پاس نہ آیا تو آپ نے فرمایا: فلان کو کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے جو آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔ حضور ﷺ اس کو ملے اور فرمایا: اے فلان! کیا تو خوش نہیں ہے کہ تیرا بیٹا تیرے پاس ہو (قیامت کے دن) وہ کھیلے جس طرح بچے کھیلے ہیں؟ کیا تو خوش نہیں اے فلان کہ تیرا بیٹا بہتر بزرگی والا ہو جائے۔ یا فرمایا: تجھے کہا جائے گا کہ تو جنت میں داخل ہو جا! اس ثواب کے بدلے جو تو نے اس کے مرنے پر صبر کیا تھا۔

لَمْ يُسْنِدْ حَوْشَبٌ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت حوشب نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث حضور ﷺ کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔

3064 - حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشاب کیلئے کھود کر جگہ بناتے تھے جس طرح گھر کے لیے جگہ بناتے تھے۔

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ كَمَا يَتَبَوَّأُ لِمَنْزِلِهِ

یہ حدیث واصل ابی عیینہ کے غلام سے حضرت سعید بن زید اور یحییٰ اور یحییٰ ابن عبید بن دجی ہی روایت کرتے ہیں۔ عبید بن دجی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَحْيَى، هُوَ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ بَنٍ دُجَيْيٍّ، لَمْ يُسْنِدْ عُبَيْدُ بْنُ دُجَيْيٍّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت

3065 - حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّفَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَكَانَ لَا يَطْعَمُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ ذَبِيحَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ

3066 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ أَسْرَعَ النَّاسِ هَلَاكًا قَوْمُكَ قُلْتُ: أَمِنْ تَيْمٍ، جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَخْلِبُهُمُ الْمَنَآيَا، وَتَفْسُ النَّاسُ عَلَيْهِمْ قُلْتُ: فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ؟ قَالَ: هُمْ صُلْبُ النَّاسِ، فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

3067 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر کی نماز کے لیے کھا کر تشریف لے جاتے تھے بڑی عید کے دن نماز پڑھ کر قربانی سے کھاتے تھے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن بریدہ سے صرف عقبہ بن عبد اللہ اور ثواب بن عتبہ المہری ہی روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! آپ کی قوم کے لوگ جلدی سے ہلاکت کی طرف جارہے ہیں، میں نے عرض کی: قبیلہ تیم سے؟ مجھے اللہ نے ان کے لیے بدلہ بنایا ہے آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ قریش کا قبیلہ ہے موت نے ان میں اپنے بچوں کو گاڑا ہے، لوگ ان پر پھونک رہے ہیں میں نے عرض کی: لوگ ان کے بعد باقی رہیں گے؟ فرمایا: وہ ابھی لوگوں کی پشت میں ہیں، اگر یہ ہلاک ہو گئے تو لوگ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

یہ حدیث ابوالملیک سے صرف عبد اللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3066 - أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحہ 298) من طريق موسى بن داود..... به، وأحمد جلد 6 صفحہ 81

عن هاشم بن القاسم، ثنا اسحاق بن سعيد، عن أبيه، عن عائشة نحوه أطول منه . وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 31 وقال: رواه أحمد والبزار ببعضه، والطبرانی في الأوسط ببعضه أيضًا، وإسناد الرواية الأولى عند أحمد رجال رجاله الصحيح، وفي بقية الروايات مقال .

3067 - أخرجه مسلم في المسافرین جلد 1 صفحہ 516، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 403-404 رقم

الحديث: 1457، وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 448 رقم الحديث: 19286 .

حضور ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے آپ نے دیکھا کہ صحابہ کرام چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں آپ نے فرمایا: یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔ صحابہ کرام نماز پڑھتے تھے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگتے تھے۔

یہ حدیث حسام بن مصک سے صرف موسیٰ بن داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے پہلی رکعت میں سج اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث مخول سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منع کیا منع کیا گیا کہ کوئی آدمی کھڑے پانی میں پیشاب کرے پھر اس سے وضو بھی کرے یا غسل کرے۔

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نَا حُسَامُ بْنُ مِصْكٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَرَأَاهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ قَالَ: وَكَانُوا يُصَلُّونَهَا إِذَا رَمَضَتِ الْفِصَالُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصْكٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

3068 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ مَخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَخْوَلٍ إِلَّا شَرِيكَ

3069 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَوْ نَهَى أَنْ يُسَوَّلَ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ أَوْ

3068 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 325 رقم الحديث: 462، والنسائی فی قیام اللیل جلد 3 صفحہ 194

باب ذکر الاختلاف علی أسی اسحاق..... الخ، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحہ 449-450 رقم الحديث:

1586، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 390 رقم الحديث: 2729 .

3069 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 412 رقم الحديث: 239، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 235

(بلفظ: لا یولن أحدکم فی الماء الدائم أو الراکد ثم يتوضأ منه أو یغتسل منه) .

الرَّاكِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ، أَوْ يَغْتَسِلَ مِنْهُ

لَمْ يَجُودْهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا الْمُقَرَّةُ

ابن عون سے مقررہ کی روایت ہی عمدہ ہے۔

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے بکری ذبح کرنی چاہی تو مجھے اس پر رحم آیا! آپ نے فرمایا: بکری پر اگر تجھے رحم آیا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے!

3070 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ بِشْرِ

الْعَجَلِيُّ الْعَمِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا ذَبْحُ الشَّاةِ وَأَنَا أَرْحَمُهَا قَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

یہ حدیث مالک سے صرف اسحاق بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا میں آپ کے لیے وضو کا پانی اٹھاتا تھا! اچانک آپ نے ایک آواز سنی! آپ نے فرمایا: اے انس! پانی بہا دے۔ اور کہنا: اے اللہ! تو اس چیز پر میری مدد فرما جس نے مجھے خوف دلانے والی چیز سے نجات دلائی۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لو قال اختها .. (اگر وہ اس کی مثل کہے) گویا کوئی آدمی رسول کریم ﷺ کے ارادے پر وصیت

3071 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ بِشْرِ

الْعَجَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نَا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي أَحْمِلُ لَهُ الظَّهْوَرِ، إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، صُبَّهْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مَا يُنَجِّنِي مِمَّا خَوَّفْتَنِي مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَ أُخْتَهَا، فَكَانَ الرَّجُلُ

3070 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحہ 23 من طرق؛ وأحمد جلد 3 صفحہ 436؛ والبخاری في الأدب المفرد؛ وابن أبي

شيبه؛ والبزار؛ والحاكم؛ والبيهقي؛ وأبو نعیم؛ كلهم من طرق عن معاوية بن قره؛ عن أبيه؛ وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 4 صفحہ 36 بعد عزره الى أحمد؛ والبزار؛ والطبرانی في الكبير؛ والصغير؛ رجاله ثقات .

3071 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 214-215 وفيه الوضاح تكلم فيه أبو الحسين بن المنادی وشيخ

الطبرانی بشر بن علي بن بشر العمي لم أعرفه .

کر رہا ہے۔ پس اُس نے کہا: مجھے سچے لوگوں کا شوق دے جس چیز کا شوق تُو نے انہیں دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی رکھ دو اور چلو! اے انس! اس منادی کے پاس جا کر کہو کہ رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس چیز پر ان کی مدد فرمائے جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوئے اور آپ کی اُمت کے لیے دعا کرو کہ وہ اس چیز کو حاصل کریں جس کے ساتھ ان کے نبی ان کی طرف تشریف لائے ہیں۔ پس میں اس کے پاس آیا اور کہا: رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اس چیز پر جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوا ہے۔ آپ دعا فرمائیں ان کی اُمت کے لیے کہ وہ حاصل کریں وہ چیز جو حق کے ساتھ اُن کا نبی لے کر آیا ہے۔ اس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ سو میں نے اسے بتانا پسند نہ کیا اور نہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت لی تھی۔ پس میں نے کہا: اللہ تیرے اوپر رحم کرے! تیرے اوپر وہ کچھ دینا لازم نہیں جو میں نے تجھ سے سوال کیا ہے۔ اس نے کہا: کیا تُو مجھے نہیں بتائے گا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے؟ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا جو کچھ اُس نے کہا تھا عرض کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس سے کہہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ تو اُس نے مجھ سے کہا: اللہ کے رسول کے لیے خوش آمدید! اور اس کے قاصد کے لیے بھی خوش آمدید! میرا بھی حق بنتا ہے کہ ان کی حاضری دوں۔ اللہ کے رسول کی خدمت میں میرا سلام کہنا اور اُن سے عرض کرنا

لَقِنْ مَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ: وَارْزُقْنِي شَوْقَ الصَّادِقِينَ إِلَى مَا شَوَّقْتَهُمْ إِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَيًّا يَا آتَسُ، ضَعِ الظَّهْرَ، وَانْتَ هَذَا الْمُنَادِي، فَقُلْ لَهُ: أَنْ يَدْعُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِينَهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ بِهِ، وَادْعُ لِأُمَّتِهِ أَنْ يَأْخُذُوا مَا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ: ادْعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِينَهُ اللَّهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ، وَادْعُ لِأُمَّتِهِ أَنْ يَأْخُذُوا مَا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ، فَقَالَ: وَمَنْ أَرْسَلَكَ؟ فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْلِمَهُ، وَلَمْ أَسْتَذِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَمَا عَلَيْكَ رَحِمَكَ اللَّهُ بِمَا سَأَلْتُكَ؟ قَالَ: أَوْ لَا تُخْبِرُنِي مَنْ أَرْسَلَكَ؟ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ، فَقَالَ: قُلْ لَهُ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لِي: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ، وَمَرْحَبًا بِرَسُولِهِ، أَنَا كُنْتُ أَحَقَّ أَنْ آتِيَهُ، أَقْرَأَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: الْخَضِرُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ فَضَّلَكَ عَلَى النَّبِيِّينَ كَمَا فَضَّلَ شَهْرَ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ، وَفَضَّلَ أُمَّتَكَ عَلَى الْأُمَمِ كَمَا فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ، فَلَمَّا وَلَّيْتُ عَنْهُ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ الْمُرْشِدَةِ الْمُتَابِ عَلَيْهَا

کہ خضر آپ کی خدمت میں سلام پیش کر رہا تھا اور وہ آپ کے لیے عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب نبیوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے جیسے رمضان کے مہینے کو تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے۔ آپ کی امت کو سب امتوں پر فضیلت عطا کی ہے جیسے جمعہ کے دن کو سارے دنوں پر فضیلت دی ہے پس جب میں اس کے پاس آنے لگا تو اس کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے اللہ! مجھے اس امت مرحومہ سے بنادے جس کی خصوصی راہنمائی کی گئی ہے اس پر خاص عنایات فرمائی گئی ہیں۔

یہ حدیث انس سے صرف عاصم الاحول اور عاصم سے صرف وضاح بن عباد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قرق صافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل خوش رکھے اس بندے کو جو میری بات سنے اسے اپنے دل میں محفوظ کرے اور یاد کرے بسا اوقات سیکھنے والا اُس سے زیادہ جاننے والا ہوتا ہے جس کو سکھایا جا رہا ہوتا ہے تین چیزوں کے متعلق کوئی خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے خلوص سے عمل کرنے پر حکمرانوں کو نصیحت کرنے پر جماعت کو لازم پکڑنے پر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَاصِمُ
الْأَحْوَلُ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

3072 - حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ قَالَ:

نَا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْهَيْصَمِ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ،
عَنْ عَزْرَةَ ابْنَةِ عِيَّاضٍ، عَنْ أَبِي قُرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ
مَقَالَتِي فَوَعَاَهَا وَحَفِظَهَا، قَرَّبَ حَامِلٌ عِلْمٍ إِلَى مَنْ
هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغْلُ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ: إِخْلَاصُ
الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ الْوَلَاةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ



مِنْ اسْمُهُ بَكْرٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام بکر ہے

3073 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمَاطِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مُسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمَنَّ الْحِجَالَ.

حضرت سلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتیں چھپانے کی چیزیں ہیں ان پر پردہ لازم ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرَوَّى، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو بن حارث سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف شعیب بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3074 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نَا هِجْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْهَيْجَلُ، وَلَا عَنِ الْهَيْجَلِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَقَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

اوزاعی سے صرف صقل اور صقل سے صرف عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر بن سہل اکیلے ہیں۔

3075 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَمْرُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3073 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 141 وفيه مجمع بن كعب، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

3074 - أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحہ 443 رقم الحديث: 894، ومسلم في الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

3075 - أخرجه أبو داود في الأيمان والبنذور جلد 3 صفحہ 222 رقم الحديث: 3261، وابن ماجه في الكفارات جلد 1

صفحہ 680 رقم الحديث: 2105 بلفظ: من حلف على يمين فقال: ان شاء الله فقد استثنى، والنسائي في الأيمان

ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام پر قسم اٹھائی، انشاء اللہ کہا، پھر آیا تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

اوزاعی سے یہ حدیث صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ لکھ بن لکھ دنیا پر غالب آئیں، لوگوں میں افضل وہ مؤمن ہے جو دو معززوں کے درمیان ہوگا۔

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یوسف اکیلے ہیں اور ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گھی میں چوہے کے گرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ارد گرد جو لگا ہے اس کو پھینک دو اور کھاؤ، اگر جما ہوا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر بچنے والا ہو؟ تو آپ ﷺ نے

بُنْ هَاشِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَاسْتَشْنَى ثُمَّ أَتَى ثُمَّ أَخْلَفَ فَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيَّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

3076 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكْعُ بْنُ لُكْعٍ، وَأَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3077 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا

شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَاَرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ؟ فَقَالَ: اطْرَحُوهَا وَمَا حَوْلَهَا

والندور جلد 7 صفحہ 12 باب من حلف فاستثنى . بلفظ: من حلف فاستثنى فان شاء مضى وان شاء ترك غير حث .

والدارمی فی الايمان والندور جلد 2 صفحہ 242 رقم الحديث: 2342 .

3076 - وقال الحافظ الهيثمي جلد 7 صفحہ 329: ورجاله وثقوا، وفي بعضهم ضعف .

وَكُلُّوهُ إِنْ كَانَ جَامِدًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ كَانَ مَائِعًا؟ قَالَ: انْتَفِعُوا بِهِ

فرمایا: اس سے نفع اٹھاؤ یعنی اس کو فروخت کر دو۔

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبد الجبار بن عمر ابن جریج سے اور وہ ابن شہاب سے وہ سالم سے وہ اپنے والد سے۔ مسلمہ زہری سے اور وہ سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ زہری کے اصحاب زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

3078 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدَّمِيَّاطِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَبُو شُرَيْحٍ الْمَعَاذِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَشَدَّدُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَتَسْجِدُونَ بِقَائِيَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالْدِّيَارَاتِ

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ ان کے دادا کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے نفسوں کے اوپر سختی نہ کیا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک اسی لیے ہوئے کہ انہوں نے اپنی جانوں کے اوپر سختی کی تم ان کے گرجے اور گھروں کو پاؤ گے۔

3079 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى

حضرت سہل بن ابو امامہ بن سہل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صدق دل سے شہادت مانگی اللہ عز و جل اس کو شہادت کا درجہ دے گا اگرچہ وہ بستر پر ہی کیوں نہ مرے۔

3079 - أخرجه مسلم في الامارة جلد 3 صفحہ 1517، وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحہ 87 رقم الحديث: 1520

والترمذی فی الجہاد جلد 4 صفحہ 183 رقم الحديث: 1653، والدارمی فی الجہاد جلد 2 صفحہ 270 رقم

الحديث: 2407 .

فَرَّاشِيَه

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3080 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا

شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي
جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ

هَكَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے
روایت ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر
گاڑ رکھنے کی اجازت مانگے، اس کو رکھنے سے منع نہ
کرے۔

شعیب بن یحییٰ سے لیٹ اسی طرح روایت کرتے
ہیں۔

3081 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا

مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ
إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِيَّةٍ
قَبَّةٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: قَبَّةٌ—
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بِنَاءٍ، وَأَشَارَ
بِيَدِهِ هَكَذَا عَلَى رَأْسِهِ أَكْبَرُ مِنْ هَذَا، فَهُوَ وَبَالَ عَلَى
صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ
الْوَلِيدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ انصار کے ایک آدمی کی قبر کے پاس سے
گزرے، فرمایا: یہ کیا ہے؟ کہا: گنبد ہے، حضور ﷺ نے
اس طرح اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اس کے سر
پر۔ اس سے بڑا ہے، اور یہ اپنے مالک پر قیامت کے دن
وبال ہوگا۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ سے صرف عبد الاعلیٰ بن
عبد اللہ بن ابی فروہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

3080 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 163: ورجاله رجال الصحيح خلا شعيب وهو ثقة .

3081 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 73: ورجاله ثقات .

3082 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا أَشْهَبُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ مِشْرِحِ بْنِ هَاعَانَ،
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ، أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَلَ
أَخْطَأَ، أَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ کام کیا وہ
کامیاب ہوا، جس نے جلدی کی، اس نے غلطی کی یا غلطی
کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا
مِشْرِحٌ، وَلَا عَنْ مِشْرِحٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ
لَهْيَعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَاضِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف مشرح اور مشرح
سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
ابی الفیاض اکیلے ہیں۔

3083 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا
النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بِنْتِ
أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ
رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَمَهُ اللَّهُ
عَلَى النَّارِ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور
چار فرض کے بعد ادا کیں اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ
حرام کر دے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ
إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے صرف ہشیم بن حمید
اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

3082 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحہ 310 .

3083 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 293 رقم الحديث: 428 (بلفظ: من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر
وأربع ركعات بعدها حرمه الله على النار) وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه، وأبو داؤد
فی الصلاة جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 1269 بنحوه والحاكم فی المستدرک جلد 1 صفحہ 312 بنحوه .
وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 453 رقم الحديث: 27470 بنحوه .

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے مراد ہاتھ دھونا۔

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء بن حارث روایت کرتے ہیں اور اُم حبیبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید دھاگے سے ہئے ہوئے کپڑوں میں۔

یہ حدیث نافع سے صرف سلیمان بن موسیٰ اور سلیمان سے صرف ابو معید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو رکھتی تھیں لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے یہ عزیمت نہیں ہے لیکن انہوں نے اس سے کھانے کا ارادہ کیا۔

3084 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3085 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ سُحُولِيَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو مُعَيْدٍ.

3086 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نَصْلِحُ مِنْهُ، وَيَقْدَمُ بِهِ أَنْاسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَأْكُلُونَهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ

3084 - أخرجه ابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 481 .

3086 - أخرجه البخارى في الأضاحي جلد 10 صفحه 26 رقم الحديث: 5570 .

يَطْعَمُوا مِنْهُ

یحییٰ بن سعید سے صرف ہشام بن عروہ اور لیث بن سعد سے صرف عبد اللہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس بیماری میں وصال فرمایا، فرمایا: میرا سر باندھو اور مسجد کی طرف لے چلو میں نے آپ کا سر مبارک زرد رنگ کے پردے سے باندھا، پھر آپ مسجد کی طرف نکلے دو آدمیوں کا سہارا لے کر۔

3087 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: شُدُّوا رَأْسِي لَعَلِّي أَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَشَدَدْتُ رَأْسَهُ بِعَصَابَةٍ صَفْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَهْدِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ

یہ حدیث جعفر سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عَطَاءُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل نے گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھی ہے، گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس کی طرح ہے جس کا ہاتھ اللہ کی راہ میں دینے کے لیے بند ہوتا ہی نہیں ہے۔

3088 - حَدَّثَنَا بَكْرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ كَفَّهُ بِالْغَفَّةِ لَا يَقْبِضُهَا

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرزاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

3087 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 281 رقم الحديث: 719.

3088 - أخرجه أبو يعلى جلد 10 صفحہ 408 به. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 262: ورجاله رجال الصحيح.

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے آسمان دنیا کی طرف سیر کروائی گئی تو میں جنت عدن میں داخل ہوا، میرے ہاتھ پر سیب گرا، جب میں نے اپنے ہاتھ میں رکھا تو وہ پھٹ گیا اور اس سے حوراء نکلی، اس کی آنکھ خوش کرنے والی تھی، اس کی آنکھوں کے ابرو چمکتے تھے، میں نے کہا: تُو کس کے لیے ہے؟ اس نے عرض کی: آپ کے بعد ہونے والے خلیفہ کے لیے ہوں۔

یہ حدیث لیث سے صرف عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے، آپ فرما رہے تھے: اللہ عزوجل کی بختِ حزن سے پناہ مانگو! میں نے عرض کی: جب حزن کیا ہے؟ فرمایا: بختِ جہنم کی ایک اتھاہ وادی ہے، جہنم اس سے روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے، یہ وادی ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اعمال دکھاوے کے لیے کرتے ہیں، اللہ عزوجل کے ہاں بدترین مخلوق وہ قاری ہے جو حکمرانوں سے خصوصی ملاقات کو جاتا ہے۔

بکیر بن شہاب، ابن سیرین سے صرف یہ حدیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3089 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُونُسَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا دَخَلْتُ جَنَّةَ عَدْنٍ، فَوَقَعْتُ فِي يَدَي تِفَاحَةٍ، فَلَمَّا وَضَعْتُهَا فِي يَدَيَّ انْفَلَقَتْ عَنْ حَوْرَاءَ عَيْنَاءَ مَرْضِيَةٍ، أَشْفَارُ عَيْنِهَا كَمَقَادِيمِ أَجْنَحَةِ النُّسُورِ، قُلْتُ لَهَا: مَنْ أَنْتِ؟ قَالَتْ: أَنَا لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

3090 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شَهَابٍ الدَّامِغَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ؟ قَالَ: جُبٌّ فِي وَادٍ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ، تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعِمِائَةِ مَرَّةٍ، أَعَدَّهُ لِلْفَرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ، وَإِنَّ أَبْغَضَ الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَارِءَ يَزُورُ الْعَمَالَ

لَمْ يَرَوْ بُكَيْرُ بْنُ شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

3089 - أخرجه أيضاً الكبير جلد 17 صفحہ 285 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 49: شيخه بكر بن سهل

قال الذهبي: مقارب الحديث عن عبد الله بن سليمان العبدی وثقه ابن حبان، وبقيته رجاله رجال الصحيح .

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

3091 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلَابِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

یہ حدیث سعید سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ عز و جل میری روح کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

3092 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْإِسْكَندَرَانِيُّ، عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ

یہ حدیث یزید سے صرف ابو صخرہ اور ابو صخرہ سے صرف حیوۃ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ، وَلَا، عَنْ أَبِي صَخْرٍ إِلَّا حَيَّوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

3091 - أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحہ 287، والترمذی في الصلاة جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 192 قال

أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي في الأذان جلد 2 صفحہ 5 باب كم الأذان من كلمة وابن ماجه في

الأذان جلد 1 صفحہ 235 رقم الحديث: 709، والدارمی في الأذان جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 1195،

وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 500 رقم الحديث: 15385 .

3092 - أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب الحج رقم الحديث: 2041 .

3093 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ، مَوْلَى عُفْرَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا قَالَ: قُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ، فَإِذَا فَرَعْتُمْ فَسَلُّوا تَعَطُّوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى عُفْرَةَ إِلَّا رِشْدِينُ

3094 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّاهُ إِلَى أَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ، فَهُوَ ضَامِنٌ إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّاهُ إِلَى أَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ لِيَنَامَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ

3095 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے جب اذکن سن کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ عزوجل سے مانگو تم کو عطا کیا جائے گا۔

یہ حدیث عمر سے اُن کے غلام غفرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اللہ اُس کا ضامن ہے جو اللہ کی راہ میں نکلے تو اللہ اُس کا ضامن ہے اگر وہ مر جائے اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اگرچہ اسے گھر والوں کی طرف لوٹا دیا جائے بدلے اس کے جو اجر اور غنیمت اس کو ملنی تھی۔ ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہو وہ اس کی ضمانت میں ہے اگر مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا جو اجر و ثواب ملا ہے اس کے اہل خانہ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے ایک وہ آدمی جو اپنے گھر میں سونے کے لیے داخل ہو تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے۔

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز وقت پر پڑھی اور

3093 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 142 رقم الحديث: 524 وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 232 رقم

الحديث: 6609 .

أَبَى الْجَوْنِ الْعَنْسِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُيَيْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لَوْفَتِهَا، وَأَسْبَغَ لَهَا وَضُوءَهَا، وَأَتَمَّ لَهَا قِيَامَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُسْفِرَةٌ، تَقُولُ: حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَنِي، وَمَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَلَمْ يُسْبِغْ لَهَا وَضُوءَهَا، وَلَمْ يُتِمَّ لَهَا خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ، تَقُولُ: ضَيَعَكَ اللَّهُ كَمَا ضَيَعْتَنِي، حَتَّى إِذَا كَانَتْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ لُفَّتْ كَمَا يُلَفُّ الثُّوبُ الْخَلْقَ، ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَقَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَأَبُو عُيَيْدَةَ هُوَ حُمَيْدُ الطَّوِيلِ

مکمل وضو کیا نماز کے لیے قیام اور خشوع اور رکوع وجود مکمل کیا اس سے ایک سفیدی نکلتی ہے وہ کہتی ہے: اللہ عزوجل تیری حفاظت کرے جس طرح تُو نے میری حفاظت کی ہے جس نے وقت کے علاوہ نماز پڑھی اور وضو بھی مکمل نہیں کیا اور خشوع اور رکوع بھی مکمل نہیں کیا اور سجدہ بھی مکمل نہ کیا تو اس سے ایک کالا دانہ نکلتا ہے وہ کہتا ہے: اللہ عزوجل تجھے ضائع کرے جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا یہاں تک کہ اگر اللہ چاہے تو اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس کے چہرے پر مار دے۔

یہ حدیث حمید الطویل، حضرت انس سے اور حمید الطویل سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن سلیمان اور ابو عبیدہ اکیلے روایت کرنے والے ہیں ابو عبیدہ سے مراد حمید الطویل ہیں۔

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ إِلَى آخِرِهِ“ پڑھی اگر اس دن وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اگر اس نے شام کے وقت تین مرتبہ ”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ“

3096 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الدِّمَارِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا

3096- أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحہ 231. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 117. وفيه على بن يزيد وهو ضعيف.

أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمَسِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ، يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ فِي يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمَسِّي فَتَوَفَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمَسِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ، يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ فِي يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمَسِّي فَتَوَفَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے صرف محمد بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3097 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا هَلَالُ بْنُ غَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بَيْنَى عَلَى بَغْلَةٍ، عَلَيْهِ بُرْدٌ أَخْضَرُ، وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ، فَجِئْتُ حَتَّى ادْخَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَشَرَاكِهِ،

حضرت ہلال بن عامر کے والد محترم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی سواری پر سوار منی کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ پر سبز چادر تھی بدری صحابہ میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے ترجمانی کر رہا تھا۔ سو میں آیا یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں کو آپ کے قدموں اور تسموں میں داخل کر

فَجَعَلْتُ اَعْجَبُ مِنْ بَرْدَهَا

لَمْ يَرَوْ عَامِرٌ أَبُو هَلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

3098 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي قَضَاءٍ، لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ إِلَّا الْحَجَّاجُ وَرَوَاهُ هُرَيْرُ بْنُ سَفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ

3099 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ قَالَ: نَا أَبُو بَحْرِيَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَنْاسًا يَحْبُونَ أَسْمَةَ الْإِبِلِ وَأَذْنَابَ الْغَنَمِ وَهِيَ أَحْيَاءُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيِّتَةٌ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ تَمِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ

دیا، سو میں ان کی ٹھنڈک سے خوش ہوا تھا۔

اس حدیث کے علاوہ حضرت امام ابو ہلال نبی کریم ﷺ سے کوئی حدیث روایت نہیں کرتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھلے میدان میں نماز پڑھی اور آپ کے آگے کوئی شی نہیں تھی۔

یہ حدیث حکم یحییٰ بن جزار سے اور حکم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں اور ہریم بن سفیان، حکم سے وہ مشتم سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ اسماعیل بن مسلم، حکم سے وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کچھ اونٹ کی کوہان اور بکریوں کی دم کاٹتے ہیں زندہ حالت میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس جانور سے کچھ زندہ حالت میں کاٹا جائے تو وہ مردار ہوتا ہے۔

یہ حدیث تمیم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو بکر آئیے ہیں۔

3098 - أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 294 رقم الحديث: 1970 .

3099 - أخرجه ابن ماجه في الصيد جلد 2 صفحہ 1073 رقم الحديث: 3217، وقال ابن ماجه في الزوائد: في اسناده عبد الرحمن بن زيد أسلم، وهو ضعيف .

3100 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا شُعَيْبٌ

3101 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَلَدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا مَلَكًا يَزُفُ الْبَرَكَةَ زَفًّا يَقُولُ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفٍ، الْقَيْمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا وَلَدَ الْغُلَامُ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: اللَّهُ يُقَرِّتُكَ السَّلَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ

3102 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڑ رکھنے کی اجازت مانگے، اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

یہ حدیث زہری سے لیث اور لیث سے صرف شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ایک فرشتہ بھیجتا ہے اس کو برکت سے ملتا ہے کہتا ہے: کمزور کمزور سے نکلی ہے اس کی مدد کے لیے قیامت کے دن کھڑے رہتے ہیں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان سے فرشتہ بھیجتا ہے وہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیتا ہے اور کہتا ہے: اللہ آپ کو سلام کہہ رہا تھا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے آگے بیٹھا ہوا تھا آپ عافیت کا ذکر کر

3100 - تقدم تحقيقه برقم 3080 .

3101 - وقال الحافظ الهيثمي جلد 8 صفحہ 159: رواه الأوسط في شيخه لكن لم ينسبه عن عبد الله بن سليمان المصري ولم أعرههما، وبقية رجاله ثقات .

3102 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 110 وعزاه الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 2 صفحہ 293 أيضاً للكبير، وقال: وفيه إبراهيم بن البراء بن النضر وهو ضعيف .

رہے تھے اور جو اللہ نے عافیت کہنے والے کے ثواب کو تیار کر کے رکھا ہے اس کا ذکر کر رہے تھے جب وہ شکر ادا کرتا ہے اور آزمائش کا ذکر کر رہے تھے اور اس کا جو اللہ عزوجل نے آزمائش والے کے لیے تیار کر کے رکھا ہے بشرطیکہ وہ صبر کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے عافیت اور شکر زیادہ پسند ہے کہ میں آزمایا جاؤں اور صبر کروں۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول آپ کے ساتھ عافیت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں وہ عافیت میں زندہ رہتے ہیں اور عافیت میں مرتے ہیں اور عافیت پر اٹھائے جائیں گے اور جنت میں عافیت کے ساتھ داخل ہوں گے۔

یہ حدیث اعمش سے حماد روایت کرتے ہیں اور ابو مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حماد بن سلمہ اعمش سے اس حدیث کو یاد رکھتے ہیں۔ حماد بن سلمہ نے حجاج بن ارطاة سے وہ اعمش سے کسی نے بھی انکار نہیں کیا کہ حجاج نے اعمش سے نہیں سنا ہے۔ کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے ان میں سے سلمہ بن کہیل

الْحَجَّاجُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْعَافِيَةَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهَا مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ شَكَرَ، وَيَذْكُرُ الْبَلَاءَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ صَبَرَ. فَقُلْتُ: يَا أَبَى رَسُولَ اللَّهِ، لَأَنْ أَعَافِيَ فَأَشْكُرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُتَلَى فَأَصْبِرَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللَّهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ بِكُرٍّ

3103 - حَدَّثَنَا بَكُرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيَبْعَثُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادُ، وَلَا يُرَوَّى، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَا يُحْفَظُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَلَا يُنْكَرُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنَ الْأَعْمَشِ، لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ

حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ البجڑی الاغور ان کے علاوہ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی لا الہ الا اللہ کی گواہی قبول نہیں کی جاتی: سوار ہونے والا مرد اور وہ مرد جس پر سوار ہوا جائے اور سوار عورت اور وہ مؤنث جس پر سوار ہوا جائے، ظالم بادشاہ کی۔

یہ حدیث ابن حرمہ سے صرف عمر بن راشد اور عمر سے صرف صالح بن ابی صالح ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عطاء اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں) اور حضرت ابوطحہ حضرت انس کو پالنے والے ہیں۔ فرمایا: اے ام سلیم! تیرے پاس (کھانے کی) کوئی شے ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا ہوں جبکہ آپ اصحاب صفہ کو سورۃ نساء پڑھا رہے تھے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس تھوڑے سے جو ہیں۔ پس انہوں نے پیسا پھر مجھے بازار بھیجا جبکہ اُس وقت کے بازار بس چار دیواری کی طرح ہوتے تھے۔ میں ان کے

الْكُوفِيِّينَ، مِنْهُمْ: سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، وَأَبُو حَمْزَةَ الْأَعْوَرُ وَغَيْرُهُمْ .

3104 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا أَبُو عَطَاءٍ بِلَالٍ

بْنُ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: الرََّاكِبُ وَالْمَرْكُوبُ، وَالرَّارِكَةُ وَالْمَرْكُوبَةُ، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَطَاءٍ

3105 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سَلِيمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَأْبُهُ، فَقَالَ: عِنْدِكَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ الْيَسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجْرًا مِنَ الْجُوعِ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أَرَسَلْتَنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَاتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ،

فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدِكَ اُذْمُ؟ فَقَالَتْ: كَانَتْ عِنْدِي نَحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِ اَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ فَاتَيْتُهُ بِهِ، فَعَصَرْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَاخْرَجَا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَدَهَنَتْ بِهِ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، تَحَرَّيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصِّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، اَنْظُرْ اَنْ لَا تَفْضَحْنِي فَاتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَاْنِي قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَكَ اِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: اَنْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَامْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، فَجَعَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ، وَيَسْرُمُنِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنَّهُ خَرَجَ اِلَيْهِ، فَاخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَاَمَرَهُمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَاتَيْنَاهُ بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اُذْمُ؟ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَيْمٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نَحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ اَنَا وَابُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوا، فَاِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ الْاِثْنَيْنِ فَاتَيْتُ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَاخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهَا الْقُرْصَ، فَمَسَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پاس ایندھن لایا، انہوں نے اس سے نکلیاں بنا کیں۔ پھر کہا: کیا تیرے پاس سالن ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس ایک مشک ہے جس میں گھی ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کوئی شی باقی تھی یا نہیں میں اسے لایا تو میں نے اسے نچوڑا۔ کہا: دوکا نچوڑنا ایک کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ پس ہم دونوں نے اکٹھے نچوڑا، پس اس سے کھجور کے برابر کچھ نکلا۔ انہوں نے نکیوں کو گھی لگایا، پھر حضرت ابوطحہ نے مجھے بلا کر فرمایا: اے انس! صرف رسول کریم ﷺ کو کھلانے کی کوشش کرنا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: میں جب حضور ﷺ کے پاس سے آیا تو آپ اصحاب صفہ کے ساتھ بیٹھے پڑھا رہے تھے۔ بس صرف حضور ﷺ کو بلا کر پیش کرنا، آپ کے علاوہ کسی کو ساتھ نہ بلانا خیال کرنا، مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا نہ کرنا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا، پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے سب گروہ کو فرمایا: چلو! (کھانا آ گیا ہے) پس وہ اٹھ کر چل دیئے جبکہ اس دن وہ اسی کے قریب تھے۔ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، پس جب میں گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیا۔ پس حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ مجھے گھر میں تلاش کرنے لگے اور میری طرف پتھر پھینکتے ہوئے کہہ رہے تھے: تُو نے رسول کریم ﷺ کے سامنے مجھے رسوا کر دیا ہے۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے

وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: اذْعُوا لِي عَشْرَةَ، فَدَعَوْتُ عَشْرَةَ، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَسَّنُوا شَبْعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَأَكَلْنَا حَتَّى فَضَلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

اور ساری بات بتادی۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم دیا وہ بیٹھ گئے۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں نکلیاں پیش کیں تو آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس مشک ہے میں نے اور ابو طلحہ نے اسے خوب نچوڑا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تین کا نچوڑنا، دو کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی، پس ان دونوں کے ساتھ آپ ﷺ نے بھی اس کو نچوڑا تو سب نے مل کر اس میں سے کھجور کے برابر کچھ نکالا۔ پس سب نے اپنے ہاتھ نکیوں پر ملے اور رسول کریم ﷺ نے بھی اپنے مبارک ہاتھ ملے۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: میری طرف دس کو بلاؤ! پس میں نے دس کو بلایا۔ پس انہوں نے خوب سیر ہو کر کھایا، پس اسی طرح دس دس آ کر داخل ہوتے رہے اور کھاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے، پھر رسول کریم ﷺ بیٹھ گئے، ہم بھی آپ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے، ہم سب نے مل کر خوب سیر ہو کر کھایا پھر بھی بچ گیا۔ یہ حدیث محمد بن کعب سے صرف سعید اور سعید سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں لیث منفرد ہیں۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے نکلے آپ کے پیچھے مغیرہ برتن لے کر نکلے اس میں پانی تھا آپ نے

3106 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ

آستین سے ہاتھ نکالا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ، وَتَبِعَهُ الْمُغِيرَةُ بِالْأَذَاوَةِ وَفِيهَا مَاءٌ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ فَرْوَةٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

یہ حدیث یحییٰ سے لیٹ اور یحییٰ سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مر گیا وہ عذاب کے فتنے سے بچا لیا گیا۔

3107 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التَّجِيبِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَقَبِيَ فِتْنَةُ الْقَبْرِ

یہ حدیث معاویہ سے صرف لیٹ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے حسان! مشرکوں کو ان کی بُرائی کر کے جواب دو! کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3108 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عِدِّيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَسَّانُ، ابْهُجِ الْمُشْرِكِينَ، وَجَبْرِيلُ مَعَكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شیبانی سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3107- أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 238 رقم الحديث: 6654 .

3108- أخرجه البخاری في بدء الخلق جلد 6 صفحہ 351 رقم الحديث: 3213، ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1933 .

3109 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الدِّمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3110 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الشَّامِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ، كَمَا يَسْدِلُ أَهْلُ الْكِتَابِ، ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدَ كَمَا تَفَرِّقُ الْعَرَبُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَ فِي أَمْرٍ يَعْمَلُهُ الْمُشْرِكُونَ، وَأَهْلُ الْكِتَابِ، مَا لَمْ يَأْتِ بِهِ وَحْيٌ، عَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْكِتَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہیں کہ جب تک اس کا رزق مکمل نہ ہو جائے رزق کے لیے پریشان نہ ہوا کرو اللہ سے ڈرو اور طلب رزق کے لیے کوشش کرو جو حلال ہو اس کو لے لو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف ابن جریر اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشانی کے بالوں کو چھوڑتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب چھوڑتے تھے پھر آپ مانگ نکالتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب نکالتے تھے آپ ﷺ کو جب شک ہوتا کسی کام کے متعلق کہ مشرک اس پر عمل کرتے ہیں یا اہل کتاب تو جب تک وحی نہ آتی تھی آپ اہل کتاب کے مطابق عمل کرتے تھے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے صرف اسماعیل اور

3109 - أخرجه ابن ماجه في التجارات جلد 2 صفحہ 725 رقم الحديث: 2144: وقال ابن ماجه في الزوائد: اسناده

ضعيف، لأن فيها الوليد بن مسلم وابن جريج. وكل منهما كان يدلس. وكذلك أبو الزبير، وقد عنعنوه لكن لم ينفرد به المصنف من حديث أبي الزبير عن جابر. فقد رواه ابن حبان في صحيحه، باسنادين عن جابر.

3110 - أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحہ 374 رقم الحديث: 5917، ومسلم في الفضائل جلد 4

صفحہ 1817.

اسماعیل سے صرف آدم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثیبہ سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے گی اگر خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے اگر اس کے انکار کیا تو اس کی طرف سے کوئی اجازت نہیں ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری پر ہے میرے منبر سے لے کر حضرت عائشہ کے گھر تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عبد اللہ سے صرف محمد بن عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر مسواک لازم ہے کیونکہ مسواک رب کی رضا اور منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے۔

الْبَهْرَانِي إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا آدَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

3111 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَسْوَدَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيْبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا، وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

3112 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ، وَمَا بَيْنَ الْمَنْبَرِ وَبَيْنَ بَيْتِ عَائِشَةَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3113 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَشُعَيْبٌ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ، فَإِنَّهُ

3111 - أخرجه البخاری فی الحیل جلد 12 صفحہ 356 رقم الحديث: 6970، ومسلم فی النکاح جلد 2 صفحہ 1036 .

3112 - وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 12 وقال: وهو حدیث حسن ان شاء الله .

3113 - أخرجه أيضاً أحمد جلد 2 صفحہ 108، وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 223: وفيه ابن لهيعة وهو

مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، مَطِيَّةٌ لِلْفَمِّ

3114 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ أَهْلَ الْقَدْرِ، الَّذِينَ يُكْذِبُونَ بِقَدْرِ، وَيُصَدِّقُونَ بِقَدْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

3115 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَيُونُسُ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فِي الْأُولَى سَبْعًا، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَقَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3116 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: إِنَّ تَشْهَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی قدریہ پر جو کچھ تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور تقدیر کے کچھ حصے کی تصدیق کرتے ہیں یا کبھی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور کبھی تقدیر کی تصدیق کرتے ہیں۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یزید بن ابی حبیب اور خالد بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ التحیات یوں پڑھتے تھے: ”بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“

3115 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 474 رقم الحديث: 8700 والبيهقي في سننه جلد 3 صفحہ 405 رقم

الحديث: 6174 قال ابن الترمكان: مدار هذا الحديث على ابن لهيعة وقد ضعفه جماعة. وقال البيهقي في باب

منع التطهير بالنيل. ضعيف الحديث لا يحتج به.

أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي “پہلی دو رکعتوں میں یعنی دو رکعتیں پڑھ کر۔

یہ حدیث عبد اللہ بن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی لحیان کے سال تم میں سے دو آدمیوں سے ایک آدمی نکلے گا اگر کوئی غازی کے گھر میں اس کے اہل خانہ کے پاس رہے تو اس کا آدھا ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سلامہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے اللہ عز وجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا ایک کوا جو بچپن کی حالت میں اڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر جائے۔

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي. هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3117 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامَ بَنِي لَحْيَانَ: لِيَخْرُجَ مِنْ كُلِّ اثْنَيْنِ مِنْكُمْ رَجُلٌ، وَلِيَخْلُفَ الْغَازِي فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ، وَلَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3118 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَامَةَ بْنَ قَيْصَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءً وَجْهِ اللَّهِ أَبْعَدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ بَعْدَ غَرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرَحٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

یہ حدیث سلامہ بن قیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ درد اور بخار دونوں مومن کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ اُحد پہاڑ کی مثل ہوں جب تندرست ہوتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ رائی کے دانہ برابر بھی نہیں ہوتا ہے۔

یہ حدیث ابو درداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بندے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اس کی پیدائش کے وقت سے اس کی پانچ چیزیں لکھ دی ہیں: (۱) عمل (۲) عمر (۳) رزق (۴) اثر (۵) قبر۔

حضرت ابو الدرداء سے اسی سند سے روایت ہے حضرت خالد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عقبہ بن غزوہ بنی مازن بن صعصعہ کے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3119- وَبِهِ نَزَبَانُ بْنُ قَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الضَّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ لَا يَزَالَانِ بِالْمُؤْمِنِ، وَإِنَّ ذُنُوبَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، فَمَا يَدْعَاهُ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3120- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ، مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَمَلِهِ، وَأَجَلِهِ، وَرِزْقِهِ، وَآثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ

لَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

3121- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

3119- أخرجه أيضاً أحمد جلد 5 صفحہ 199 .

3120- أخرجه أيضاً أحمد جلد 5 صفحہ 197، والبخاری، وعزاه الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 7 صفحہ 198 الى الكبير أيضاً وقال: أحد اسنادی أحمد رجاله ثقات .

3121- أخرجه أيضاً الكبير، وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 7 صفحہ 285: رواه الطبرانی عن شيخه بكر بن سهل عن عبد الله بن يوسف، وكلاهما قد وثق، وفيهما خلاف . قلت: عبد الله بن يوسف هو التميمي . قال البخيلي: ثقة متفق عليه، وقال الذهبي: الثقة شيخ البخاري، أساء ابن عدی بذكره في الكامل، وقال ابن حجر: ثقة متفق من أثبت

بھائی ہیں یہ صحابی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پیچھے صبر کرنے کے دن ہیں ان دنوں میں دین پر ثابت قدم رہنے والے کو ثواب اتنا ملے گا جتنا تم میں آج کوئی پچاس آدمی نیکی کرتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ان میں سے ہوں گے؟ فرمایا: تم میں سے ہوں گے تین مرتبہ یا چار مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے ابراہیم بن ابی علیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن ابی علیہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نماز جنازہ کے متعلق کوئی شئی سنی ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! تُو نے اس کو پیدا کیا ہے تُو نے اس کو اسلام لانے کی ہدایت دی ہے تُو نے اس کی روح قبض کی ہے تُو اس کے علانیہ اور چھپے ہوئے گناہوں کو جانتا ہے ہم تیری بارگاہ میں شفاعت کے لیے آئے ہیں تُو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما!

یہ حدیث ابراہیم سے صرف خالد بن یزید اور عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

يُوسُفَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَزْوَانَ، أَخِي بَنِي مَازِنِ بْنِ صَعْصَعَةَ، وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ وَرَأَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ، الْمُتَمَسِّكُ فِيهِمْ يَوْمٌ يَمُوتُ بِمِثْلِ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ لَهُ كَأَجْرِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَوْ مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَوْ مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَوْ أَرْبَعًا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ

3122 - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ،

أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ: هَلْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَهُ، وَأَنْتَ هَدَيْتَهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جَنَّاكَ شُفَعَاءً، فَاعْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَرَاكَ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

الناس في الموطأ، وأما شيخ الطبرانی ففيه كلام كما تقدم.

3122 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 603 رقم الحديث: 9926 بلفظ: التائيت.

3123- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ
بْنُ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنَ الْمُغِيرَةِ،
حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي زَكْرِيَّا، يُحَدِّثُ
عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ
وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمَاصٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ:
مُرَابِطٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ
أَجْرُ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَنِ، وَبُعِثَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
زَكْرِيَّا إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

3124- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ،
عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ،
عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمَسَّ طَبِيئًا،

حضرت شرحبیل بن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے
ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا، آپ سے عرض کی
گئی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں، حضرت سلمان
نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا
ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنے والے کو
ایک ماہ کے روزوں اور قیام کے برابر ثواب ملے گا، جو اللہ
کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مارا جائے اس کا عمل
جاری رہے گا اور فتنوں سے امن میں رہے گا اور قیامت
کے دن شہداء کے درجہ میں ہوگا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن ابی زکریا سے صرف عبد اللہ بن
الولید اور ولید سے صرف عبد اللہ اور عبد اللہ سے صرف
معاویہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں نافع بن یزید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ
عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی جمعہ
کے دن غسل کرتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے اور خاموش رہتا
ہے لغوبات نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ خطبہ مکمل ہو جائے
اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے
جمعہ تک اور تین دن اضافی طور پر اس کے گناہ معاف ہو
جاتے ہیں۔

3123- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 6 صفحه 267 رقم الحديث: 6179 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه من لم أعرفهم.

انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 293.

3124- أخرجه أبو داود في الطهارة جلد 1 صفحه 93 رقم الحديث: 343 (انفرد به أبو داود).

وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ خُطْبَتَهُ، وَرَكَعَ شَيْئًا إِنْ بَدَأَ لَهُ، كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

یہ حدیث حرب سے یزید ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَرْبٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3125 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَجَرُّ بِالْخَمْرِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِي الزَّرْقَاقِ، يُرِيدُ التِّجَارَةَ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ كَيْسَانُ: فَأَذْهَبَ فَابْيَعُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ وَحُرِّمَ ثَمْنُهَا فَاَنْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزَّرْقَاقِ، فَأَخَذَ بَارَ جُلُهَا ثُمَّ أَهْرَاقَهَا جَمِيعًا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَيْسَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3126 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے والد کیسان نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تجارت کرتے تھے شام سے واپس آئے تو ان کے پاس مٹکے میں شراب تھی اس کو فروخت کرنے کا ارادہ تھا وہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! میں عمدہ شراب لے کر آیا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے جانے کے بعد شراب حرام ہو گئی تھی حضرت کیسان نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جاؤں اور اس کو فروخت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: شراب بھی حرام اس کی کمائی بھی حرام ہے۔ حضرت کیسان شراب کے مٹکے کی طرف گئے اس کو نیچے سے پکڑا اور ساری شراب کو بہا دیا۔

کیسان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3125 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 9 صفحہ 95 رقم الحديث: 438، وأحمد جلد 4 صفحہ 335-336. وقال الحافظ

الهيثمى فى المجمع جلد 4 صفحہ 91: وفيه نافع بن كيسان وهو مستور. قلت: وفيه أيضًا ابن لهيعة، وهو مختلط،

فالحديث ضعيف الاسناد.

3126 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 2 صفحہ 220، وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحہ 25 الى الكبير، وقال: وفيه

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے۔

يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيَدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ الْقَوَامِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو خشک کر کے رکھتی تھیں لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے یہ عزیمت نہیں ہے لیکن آپ ﷺ نے اس سے لوگوں کے کھانے کا ارادہ کیا۔

3127 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نَصْلِحُ مِنْهُ وَيَقْدَمُ بِهِ أَنْاسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَأْكُلُونَهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ، وَلَكِنْ أَرَادَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْعَمُوا مِنْهُ

یہ حدیث یحییٰ سے ہشام اور ہشام سے ابواسود اور ابواسود سے عبید اللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بادشاہ قحطان کا ہے حضرت معاویہ ناراض ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ حکومت ہمیشہ قریش میں رہے

3128 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ الْمُرَوَّزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ يَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ، فَغَضِبَ، وَقَالَ:

ابن لهيعة وفيه ضعيف وبقي رجاله رجال الصحيح .

312 - تقدم برقم (3086) .

312 - أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحہ 616 رقم الحديث: 3500 وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 116 رقم

الحديث: 16858 والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 337 رقم الحديث: 779 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهَ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

گی جو کوئی ان سے لے گا اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

یہ حدیث معمر سے صرف عبد اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خبر پہنچی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اچانک موت ایمان والوں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل عبد اللہ کو بخشے! حضور ﷺ نے فرمایا: اچانک موت ایمان والوں کے گناہ کم ہونے کا سبب ہے اور کافروں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔

یہ حدیث عبد الملک سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطیہ بن قیس الکلابی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے اُم درداء کو حضرت ابودرداء کے نکاح کا پیغام دیا، حضرت اُم الدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اس کے بعد وہ دوسرے شوہر سے شادی کر سکتی ہے میں ابودرداء کے بعد کسی اور سے نکاح نہیں کرتی ہوں۔ حضرت معاویہ نے ان کی طرف خط لکھا کہ آپ روزے رکھیں کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

3129 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلَحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ مَوْتَ الْفَجَاءَةِ سَخِطَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِابْنِ عُمَرَ، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْفَجَاءَةِ تَخْفِيفٌ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَخِطَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا صَالِحٌ

3130 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ الْكِلَابِيِّ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ بَعْدَ وَفَاةِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تُوَفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ فَهِيَ لَا خَيْرَ آزَوَاجِهَا وَمَا

3129 - أخرجه أيضاً أحمد جلد 6 صفحہ 136 من طريق: عبد الله بن الوليد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2

صفحہ 321: وفيه عبيد الله بن الوليد الصافي وهو متروك. قلت: وفي اسناد الطبرانی أيضاً متروك كما تقدم.

كُنْتُ لَا خَتَارَكَ عَلَيَّ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَكَتَبَ إِلَيْهَا مُعَاوِيَةَ: فَعَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ مُحَسَّمَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا الْوَلِيدُ

3131- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ حُمَيْدٍ الْقُرْطُبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ أَوْصَى رَجُلًا كَانَ يَكُونُ بِالْبَادِيَةِ: إِذَا أَنْتَ أَذْنَتَ بِالصَّلَاةِ فَشَدَّ صَوْتَكَ بِالْبَدَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَكَ جَنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى

3132- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ

جَعْفَرٍ الرَّمْلِيِّ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوْبِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ حَاجَةً، فَقَالَ: اجْلِسِي فِي آيِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ شَتَّ حَتَّى

یہ حدیث ابو بکر بن ابی مریم سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی جو کہ دیہاتی تھا، کو وصیت کی کہ جب تو اذان دے نماز کے لیے تو اونچی آواز میں دے کیونکہ تیری اذان کی آواز جو درخت یا کوئی شے بھی سنے گی وہ قیامت کے دن تیرے لیے گواہی دے گی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ضرورت لے کر آئی، آپ نے فرمایا: تو مدینہ کے جس راستے میں چاہے بیٹھ جا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آ کر بیٹھوں گا۔

3131- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 104 رقم الحديث: 609 بلفظ: فارفع صوتك..... الخ . ومالك فی الموطأ

جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 5 بنحوه . وأحمد فی المسند وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 43 رقم

الحديث: 11311 بنحوه .

3132- أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 257 رقم الحديث: 4818 وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 263 رقم

الحديث: 13246 .

اجلس اليك

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُؤْدِ إِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث سوید سے صرف مہدی ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہوا، اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی ماسوائے راستے میں ایک ٹہنی دور کرنے کے یا راستے کے ایک درخت کو کاٹنے کے یا کوئی نقصان دہ شے دور کی تھی، اللہ عزوجل نے اس کی نیکی قبول کی اور اس کو جنت میں داخل کیا۔

3133- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ غَضَنَ شَوْكٍ، عَنْ الطَّرِيقِ، إِمَّا كَانَ فِي شَجَرَةٍ فَقَطَعَ، وَإِمَّا كَانَ مَوْضِعًا فَأَمَاطَهُ، فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زید سے صرف محمد ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام بے حیائیوں کی ماں ہے سب گناہوں میں سے بڑا گناہ ہے جس نے شراب پی اس نے اپنی ماں اپنی خالہ اپنی پھوپھی سے زنا کیا۔

3134- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَمْرُ أُمُّ الْفَوَاحِشِ، وَأكْبَرُ الْكَبَائِرِ، مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلَى أُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم ہی روایت

کرتے ہیں۔

3133- أخرجه أبو داود في الأدب جلد 4 صفحہ 364 رقم الحديث: 5245 وانظر الترغيب والترهيب جلد 3

صفحہ 620 رقم الحديث: 15 .

3134- أخرجه أيضًا في الكبير؛ وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 70 وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

3135- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نا
أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

3136- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ عَيْلَانَ،
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا
تَقِيٌّ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَالِمٌ

3137- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ

قَالَ: نا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبد اللہ بن یوسف
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تو مومن کو دوست بنا اور پرہیزگار
کو کھلا۔

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں سالم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”کالمہل“

3135- أخرجه مسلم في الأشربة جلد 3 صفحہ 1587، وأبو داؤد في الأشربة جلد 3 صفحہ 326 رقم الحديث: 3679

والترمذی فی الأشربة جلد 4 صفحہ 291 رقم الحديث: 1864، والنسائی فی جلد 8 صفحہ 263 باب اثبات اسم

الخمر لكل مسكر من الأشربة، وابن ماجه فی الأشربة جلد 2 صفحہ 1223 رقم الحديث: 3387، وأحمد فی

المسند جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 4643 .

3136- أخرجه أبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحہ 260 رقم الحديث: 2832، والترمذی فی الزهد جلد 4

صفحہ 601,600 رقم الحديث: 2395 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن، انما نعرفه من هذا الوجه .

والدارمی فی الأطعمة جلد 2 صفحہ 140 رقم الحديث: 2057، والحاكم فی المستدرک جلد 4 صفحہ 128 .

3137- أخرجه الترمذی فی صفة جهنم جلد 4 صفحہ 704 رقم الحديث: 2581 وقال أبو عيسى: هذا حديث لا نعرفه إلا

من حديث رشدين بن سعد ورشدين قد تكلم فيه . وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 87 رقم الحديث: 11678

کے متعلق فرمایا: وہ زیتون کے درخت کا پیالہ ہوگا جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کی جلن سے اس کے چہرے کا گوشت جل کر گر جائے گا۔

یہ حدیث عمرو سے رشیدین ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لگا تار دن رات روزے رکھتے، حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کی: بے شک اللہ نے آپ کے لگا تار روزے قبول کر لیے ہیں آپ کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہیں اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا کہ ”روزہ مکمل کرو رات تک“ اس کا مطلب یہ ہے کہ رات کے بعد روزہ نہیں ہے اور مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا فجر کے بعد۔

یہ حدیث ثور سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مختلف شکلوں والوں کے عیب ان پر لوٹاتے رہو انہیں بتاتے رہو جب تک وہ حد کو نہ پہنچ جائیں۔

یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوہریرہ بن

عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (كَالْمَهْلِ) (الكهف: 29) قَالَ: كَعَكْرِ الزَّيْتِ إِذَا قَرَّبَ مِنْهُ سَقَطَتْ فَرْوَةٌ وَجْهَهُ مِنْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو إِلَّا رَشِيدِينَ

3138 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَةٍ، فَاتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَبِلَ وَصَالَكَ، وَلَا يَحِلُّ لَأَحَدٍ بَعْدَكَ وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (لَمَّا أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)، فَلَا صِيَامَ بَعْدَ اللَّيْلِ، وَأَمَرَنِي بِالْوَتْرِ بَعْدَ الْفَجْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3139 - حَدَّثَنَا بَكْرُ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ

قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْبِلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَشْرَاتِهِمْ، مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا مِنْ

حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ

3140 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ،

قَالَ: نَا الْوَزِيرُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنِ) (الرحمن: 29) قَالَ: مَنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ

كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَضَعَ آخَرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ إِلَّا يُونُسُ

محمد، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس ارشاد کہ ”قیامت کے ہر دن وہ الگ شان والا ہوگا“ فرمایا: شان سے گناہ معاف کرنا، مشکل دور کرنا، ایک قوم کا درجہ بلند کرنا اور ایک قوم کا درجہ کم کرنا مراد ہے۔

یہ حدیث أم الدرداء سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

أم المؤمنین حضرت أم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے قول ”حُورٌ عَيْنٌ“ کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید رنگ کی حوریں، موتی آنکھوں والی باز کے پروں کی مانند ان کی پلکیں ہوں گی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے فرمان ”كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ“ کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی صفائی، موتی کی مانند ہوگی جو سیپوں میں ہوتا ہے اور اس کو ہاتھوں نے چھوا نہیں ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجئے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ“ کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلے اخلاق والیاں، خوبصورت چہروں والیاں۔ میں نے عرض کی:

3141 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حُورٌ عَيْنٌ) (الواقعة: 22) قَالَ: حُورٌ بَيْضٌ، عَيْنٌ ضَحَامٌ، شُفْرُ الْحَوْرَاءِ بِمَنْزِلَةِ جَنَاحِ النَّسْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمن: 58) قَالَ: صَفَاؤُهُنَّ كَصَفَاءِ الذِّلْدِي فِي الْأَصْدَافِ الَّذِي لَا تَمُسُّهُ الْأَيْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ) (الرحمن: 70) قَالَ: خَيْرَاتُ الْأَخْلَاقِ، حِسَانٌ

3140- أخرجه ابن ماجه في المقدمة جلد 1 صفحہ 73 رقم الحديث: 202 قال ابن ماجه في الزوائد: اسنادہ حسن .

3141- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 22 صفحہ 367 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 420: وفي

اسنادهما سليمان بن أبي كريمة وهو ضعيف .

الْوُجُوهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (كَانَهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ) (الصفات: 49) قَالَ: رِقَّتُهُنَّ كَرِقَّةِ الْجِلْدِ الَّتِي فِي دَاخِلِ الْبَيْضَةِ مِمَّا يَلِي الْقِشْرَ وَهُوَ الْغُرْقِيُّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (عُرْبًا أَتْرَابًا) (الواقعة: 37) قَالَ: هُنَّ اللَّوَاتِي قُبِضْنَ فِي دَارِ الدُّنْيَا عَجَائِزَ رُمُضًا شُمُطًا، خَلَقَهُنَّ اللَّهُ بَعْدَ الْكِبَرِ فَجَعَلَهُنَّ عَذَارَى قَالَ: (عُرْبًا) (الواقعة: 37) : مُعَشَّقَاتٌ مُحَبِّبَاتٌ (أَتْرَابًا) (الواقعة: 37) : عَلَى مِيلَادٍ وَاحِدٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أِنْسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ أَمْ الْخُورُ الْعَيْنُ؟ قَالَ: بَلْ نِسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ كَفَضْلِ الظَّهَارَةِ عَلَى الْبَطَانَةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَبِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِصَلَاتِهِنَّ وَصِيَامِهِنَّ وَعِبَادَتِهِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَلْبَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجُوهَهُنَّ النُّورَ وَأَجْسَادَهُنَّ الْحَرِيرَ، بَيْضُ الْأَلْوَانِ، خُضْرُ الشَّيَابِ، صَفَرُ الْحُلِيِّ مَجَامِرُهُنَّ النَّارُ، وَأَمْشَاطُهُنَّ الذَّهَبُ، يَقْلُنَّ: أَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوتُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبُوسُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا نَنْظَعُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الرَّاغِبَاتُ فَلَا نَسْخَطُ أَبَدًا، طُوبَى لِمَنْ كُنَّا لَهُ وَكَانَ لَنَا قُلْتُ: الْمَرْأَةُ مِمَّا تَتَزَوَّجُ الزَّوْجَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ، ثُمَّ تَمُوتُ فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُونَ مَعَهَا، مَنْ يَكُونُ زَوْجَهَا مِنْهُمْ؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، إِنَّهَا تُخَيَّرُ، فَتَخْتَارُ أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، فَتَقُولُ: ائِنِّي رَبِّ، إِنَّ هَذَا كَانَ

اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ تعالیٰ کے قول ”كَانَهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ“ کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی نرمی اس جلد کی مانند ہوگی جو اندے کے اندر ہوتی ہے جس سے چھلکا ملا ہوا ہوتا ہے وہ اندے کی سفیدی کی جھلی ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”عُرْبًا أَتْرَابًا“ کے بارے بتائیے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جو دنیا میں اس حال میں فوت ہوئیں کہ وہ بوڑھی گھٹکر یا لے چھوٹے بالوں والی جن کے جسم جل سڑ گئے تھے ان کے بڑھاپے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں پیدا کرے گا اور انہیں کنواریاں بنا دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عُرْبًا“، یعنی عشق و محبت کرنے والیاں، ”أَتْرَابًا“، یعنی وہ عورتیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئیں۔ میں نے عرض کی: حضور! کیا دنیا کی عورتیں زیادہ فضیلت والی ہیں یا جنت کی موٹی آنکھوں والی حوریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتیں جنت کی حوروں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں جس طرح ظاہر باطن پر۔ میں نے عرض کی: اس کا سبب؟ آپ نے فرمایا: اپنی نمازوں، روزوں اور عبادات کے سبب جو انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے کی ہوں گی ان کے چہروں کو اللہ تعالیٰ ایک نور عطا کرے گا۔ ان کے جسم ریشم کی مانند بنا دے گا۔ رنگ بالکل سفید ان پر سبز کپڑے ہوں گے۔ زرد زیورات، موتیوں کے ہار سونے کی کنگھیاں ہوں گی یہ سب کچھ دیکھ کر وہ پکاریں گی: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہم کبھی نہ مریں گی، ہم نعمتوں والی ہیں، ہمیں تکلیف نہ

آئے گی، ہم مقیم ہیں، مسافر نہ ہوں گی، ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی۔ مبارک ہو ان کو جن کی ہم ہیں اور وہ ہمارے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی: ایک عورت بعض اوقات دو تین یا چار نکاح کرتی ہے، پھر فوت ہوتی ہے، اسے جنت نصیب ہوتی ہے اور وہ مرد بھی جنت میں داخل ہو جاتے ہیں ان میں سے کون اس کا خاوند ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! اُسے اختیار دیا جائے گا، تو وہ اُس کو چنے گی جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو گا، اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی: اے میرے رب! ان میں یہ دنیا کے گھر میں میرے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا اب اسی کے ساتھ میرا نکاح فرمادے۔ اے ام سلمہ! حسن خلق نے دنیا و آخرت کی سب بھلائیاں سمیٹ لی ہیں۔

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سلیمان بن ابی کریمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرو، ایک دوسرے کو زیادتی کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

یہ حدیث فتح سے صرف سعید ہی روایت کرتے

أَحْسَنَهُمْ مَعِيَ خُلُقًا فِي دَارِ الدُّنْيَا فَزَوْجِيهِ، يَا أُمَّ سَلَمَةَ ذَهَبَ حُسْنُ الْخَلْقِ بِغَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُو بْنُ هَاشِمٍ

3142 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، لَا تَسْتَفْضِلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ إِلَّا سَعِيدُ

3142 - أخرجه مسلم في المساقاة جلد 3 صفحہ 1212 بلفظ: الذهب بالذهب وزنا بوزن ومثلا بمثل والفضة بالفضة وزنا

بوزن . مثلاً بمثل فمن استزاد فهو ربا . ولفظ المصنف من طريق: أبي سعيد الخدري . أخرجه البخاري في البيوع من

طريق أبي سعيد الخدري جلد 4 صفحہ 444 رقم الحديث: 2177 .

ہیں۔

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رات کو سو آیتیں پڑھیں، اس کے لیے اس رات قنوت کا ثواب لکھا جائے گا، یعنی ساری رات قیام کرنے کا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا، اس کا حج کرنا دس غزوات سے بہتر ہے، جس نے حج کیا اس کا جہاد کرنا دس حج کرنے سے بہتر ہے، سمندر میں جہاد کرنا خشکی کے دس جہاد سے بہتر ہے، جو سمندر میں چلا اس کے لیے ساری وادیوں میں چلنے سے بہتر ہے، سمندر میں ٹھہرنا جہاد کے لیے ایسے ہے جس طرح کوئی اپنے خون میں لت پت ہو۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے ٹیک لگائی

3143- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

3144- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حِجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحْجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ أَجَازَ الْبَحْرَ فَكَانَ مَا أَجَازَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

3145- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ

3143- أخرجه أحمد في المسند جلد 4 صفحہ 128 رقم الحديث: 16960، والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 50 رقم

الحديث: 1252 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه سليمان بن موسى الشامي وثقه ابن معين، وأبو حاتم، وقال البخاري:

عنده مناكير وهذا لا يقدح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 270.

3145- أخرجه أبو داود في الأدب جلد 4 صفحہ 268 رقم الحديث: 4863، والترمذي في اللباس جلد 4 صفحہ 233 رقم

الحديث: 1754.

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
مَشَى كَانَهُ يَتَوَكَّأُ

یہ حدیث حمید سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے
تو تین پتھروں سے استنجاء کرے یہ اس کے لیے کافی ہے
بشرطیکہ محل صاف ہو جائے۔

3146 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
هَاشِمٍ قَالَ: نَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ الْخَضْرَمِيِّ،
عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ
بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ كَافِيهِ

یہ حدیث مرفوعاً اوزاعی سے صرف ہقل ہی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
تین رکعت وتر ادا کرتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم
ربك الاعلى، دوسری میں قل یا ایہا الکافرون
تیسری میں قل هو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق
قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔ (معلوم ہوا کہ وتر
تین رکعتیں ہیں۔)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا إِلَّا
الْهَقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو

3147 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، فَيَقْرَأُ فِي أَوَّلِ
رُكْعَةٍ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا
أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ
أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

یہ حدیث سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ

3146 - أخرجه أيضًا الكبير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 214: ورجاله موثقون إلا أن أبا شعيب
صاحب أبي أيوب لم أر فيه تعديلاً ولا جرحاً.

3147 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 64 رقم الحديث: 1424، والترمذي في الصلاة جلد 2 صفحہ 326 رقم
الحديث: 463 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب. وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 371 رقم
الحديث: 1173، وانظر نصب الراية جلد 2 صفحہ 118-119.

أَيُّوبُ

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانکے تو ساری زمین اس کی خوشبو اور روشنی سے بھر جائے اس کے سر کا تاج دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3148 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَطْلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَا ضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَتَأْجُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

3149 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّكُمْ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شِرَادَ الْبُعِيرِ عَلَى أَهْلِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3150 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: تم سارے جنت میں ہو گے مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا جس طرح اونٹ اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔

یہ حدیث ابو امامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابیہہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے ہاں! ایک صورت ہے وہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو غلام پائے تو ان کو آزاد کروادے۔

3149 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحہ 206 رقم الحديث: 7730 وقال الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 10

صفحہ 74 واسنادهما حسن .

3150 - أخرجه مسلم في العتق جلد 2 صفحہ 1148 وأبو داود في الأدب جلد 4 صفحہ 337 رقم الحديث: 5137

والترمذي في البر جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 1906 وابن ماجه في الأدب جلد 2 صفحہ 1207 رقم

الحديث: 3659 وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 586 رقم الحديث: 9758 .

وَلَدٌ وَالِدُهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث اکیلے ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

3151 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ
لَمْ يَرَوْ عَنْ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا يَحْيَى وَاللَّيْثُ بْنُ
سَعْدٍ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف یحییٰ اور لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتہ داری رحمن کی بارگاہ میں غمگین ہو کر حاضر ہوئی اللہ عز و جل نے فرمایا: جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا۔

3152 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّحِمُ شَجَنَةٌ مِنَ
الرَّحِمَنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَتْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3153 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3152 - أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحہ 431 رقم الحدیث: 5989 والبیہقی فی السنن جلد 7 صفحہ 41 رقم

الحدیث: 13214 .

3153 - أخرجه ابن ماجة فی النکاح جلد 1 صفحہ 593 رقم الحدیث: 1847 قال ابن ماجة فی الزوائد: استنادہ صحیح

ورجالہ ثقات . والبیہقی فی سننہ جلد 7 صفحہ 124 رقم الحدیث: 13453 بلفظ: (لم یرو للمتحابین فی

الأنهمثل التزویج) والحاکم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 160 وقال الحاکم: علی شرط مسلم ولم یخرجاه

حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کی طرح دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

يُوسُفُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَرْ لِمَتَحَابِّينِ مِثْلَ التَّزْوِيجِ

یہ حدیث طاؤس سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف محمد اور سفیان الثوری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں امام ثوری سے مؤمل بن اسماعیل منفرد ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ

حضرت ربیعہ بن عاز فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ شعبان کے مکمل یہاں تک کہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتے تھے اور پیر اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشش کرتے تھے۔

3154 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ الْغَارِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ، وَكَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

یہ حدیث ثور سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے جو اللہ سے ملاقات کو

3155 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ، قَالَ نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

وہو حدیث صحیح . والطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحہ 17 رقم الحدیث: 10895 .

3154 - أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحہ 528 رقم الحدیث: 1649 وأبو داؤد في الصوم جلد 2 صفحہ 336

رقم الحدیث: 2431 .

3155 - أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحہ 132 رقم الحدیث: 12053، وانظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى

جلد 4 صفحہ 334 رقم الحدیث: 2 .

ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی موت کو ناپسند کرتا ہے آپ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے اللہ عزوجل کی طرف سے مومن کو جب خوشخبری آتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، کافر کے پاس جب موت آتی ہے تو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے جس طرح وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: اونٹ میں سات آدمی قربانی کے لیے شریک ہو سکتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: گائے میں؟ فرمایا: گائے بھی اونٹ کی مثل ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت حاضر تھا، ہم نے ستر اونٹ قربانی کیے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سراقہ بن مالک بن جھشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت والے لوگ نہ بتاؤں اور دوزخ والے؟ میں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ ذَاكَ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا جَاءَ الْبَشِيرَ مِنَ اللَّهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، وَكَانَ اللَّهُ لِلْقَائِهِ أَحَبَّ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا جَاءَهُ مَا يَكْرَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْقَائِهِ أَكْرَهُ

3156 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ نَفَرٍ فَقِيلَ لِحَابِرٍ: قَالِبَقْرُهُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا قَالَ: وَشَهِدَ جَابِرُ الْحُدَيْيَّةَ قَالَ: وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى

3157 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَرَّاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3156 - أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحہ 955، وأبو داؤد في الضحايا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2809

والترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904، وابن ماجه فی الاضاحی جلد 2 صفحہ 1047 رقم

الحديث: 3132، والدارمی فی الاضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 1956، ومالك فی الموطأ جلد 2

صفحہ 486 رقم الحديث: 9 ولم يذكر: (ونحرنا يومئذ سبعين بدنة) اللفظة الأخيرة من الحديث .

3157 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 7 صفحہ 152 وقال المحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 268: وإسناده حسن .

عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم والے سرکشی اور تکبر کرنے والے ہیں اور جنت والے وہ لوگ ہیں جو کمزور اور مغلوب ہوں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَاطِ مُسْتَكْبِرٍ، وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

یہ حدیث سراقہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَرَّاقَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

3158 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَابْنِ النَّوَاحِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ لَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتُ بِرَسُولٍ، فَمُ يَا خَرَشَةُ، فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ، فَضْرَبَ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا آج تو نمائندہ نہیں ہے کسی کا اے خرشہ! اٹھو! اس کی گردن اڑادو۔ حضرت خرشہ اٹھے اور اس کی گردن اڑادی۔

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

3159 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْكَابِ الصَّفَّارِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَيُّ جَبَلٍ هَذَا؟ قُلْتُ: أَحَدٌ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِي ذَهَبًا قِطْعًا أَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَدْعُ مِنْهُ قِيرَاطًا. قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! کون سا پہاڑ ہے؟ میں نے عرض کی: احدا! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس سونے کا ٹکڑا ہو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کروں میں اس سے قیراط لوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط پھر مجھے تیسری مرتبہ فرمایا:

3158 - أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 500 رقم الحديث: 3641 .

3159 - أخرجه أيضًا البزار، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 242: وإسناده البزار صحيح .

قِرَاطُ ثُمَّ قَالَ لِي فِي الثَّالِثَةِ: يَا أَبَا ذَرٍّ، إِنَّمَا أَقُولُ
الَّذِي هُوَ أَقْلٌ، وَلَا أَقُولُ الَّذِي هُوَ أَكْثَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ إِلَّا
مُحَمَّدٌ

میں کم کہتا ہوں، میں زیادہ نہیں کہتا ہوں۔

یہ حدیث ابو منصور سے صرف محمد ہی روایت کرتے
ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے ایک سریہ میں نکلنے کا حکم دیا، صحابہ کرام نے
عرض کی: یا رسول اللہ! ہم رات کو نکلیں یا ہم رکیں یہاں
تک کہ صبح ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ تم جنت کے باغوں میں سے کسی باغ میں رات
گزارو۔

3160 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرِي،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَرِيَّةً تَخْرُجُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نُخْرِجُ
الْلَيْلَةَ أَمْ نَمُكُّ حَتَّى نُصْبِحَ؟ فَقَالَ: أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ
تَبْتَئُوا فِي خِرَافٍ مِنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ؟

یہ حدیث صفوان سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا مجھ
پر میرا وصال آسان ہو گیا کیونکہ جنت میں تجھے میں نے
اپنی بیوی دیکھا ہے۔

3161 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَبُو حَنِيفَةَ
النُّعْمَانُ بْنُ قَابِتٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: إِنَّهُ
لَيَهْوُونَ عَلَى الْمَوْتِ أَنِّي أُرِيْتُكَ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ
وَمُسَعَّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حماد سے ابو حنیفہ اور مسعر روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو معاویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

3162 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

3160 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 39 رقم الحديث: 98 .

3161 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 39 رقم الحديث: 98 .

3162 - تقدم تخريجه .

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت اور چار اس کے بعد ادا کیں اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثُمُ بْنُ حُمَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ حُمَيْرَةَ، قَالَا: أَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنَبَسَةَ بِنِ ابْنِ سَفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى جَهَنَّمَ

یہ حدیث نعمان سے صرف ہشیم اور یحییٰ بن مرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا الْهَيْثُمُ وَيَحْيَى بْنُ حُمَيْرَةَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو وہی الفاظ دہراتے تھے جو مؤذن کہتا تھا۔

3163 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرْظِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ

یہ حدیث محمد بن علی سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم قبروں کو برابر بناؤ۔

3164 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَوُّوا قُبُورَكُمْ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3165 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

3164- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 25 رقم الحديث: 24014، والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 313 رقم

الحديث: 810 .

3165- أخرجه ابن ماجه في الجهاد جلد 2 صفحہ 940 رقم الحديث: 2812، وأبو داود في العتق جلد 4 صفحہ 29 رقم

الحديث: 3966، والترمذي في فضائل الجهاد جلد 4 صفحہ 172 رقم الحديث: 1635، والنسائي في الجهاد

جلد 6 صفحہ 23 باب (ثواب من رمى سهم في سبيل الله عزوجل)، والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 122

يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
شُرْحِبِيلِ بْنِ السَّمْطِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ شَابَ شَيْئَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ نُورٌ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ، أَخْطَا أَوْ أَصَابَ،
كَانَ كَعِذْلِ رَقِيَّةٍ، وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ
فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، كُلُّ عَضْوٍ بِعَضْوٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ
لَهَيْعَةَ

3166 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ،
عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ
رَأْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

3167 - وَبِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کی
راہ میں بوڑھا ہوا وہ بڑھا پا اس کے لیے قیامت کے دن
نور ہوگا، جس نے دشمن کو تیر مارا وہ لگایا نہ لگا اس کو ایک
غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، جس نے ایک غلام آزاد
کیا اس کے بدلے اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے
اس کے عضو کے بدلے اس کا عضو آزاد کرے گا۔

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اس کو
ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

یہ حدیث خالد سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 7556 وذكر لفظ الشيب فقط. وقال الحافظ المنذرى: أفرد الترمذى منه ذكر الشيب وأبو داود
ذكر العتق وابن ماجه ذكر الرمي. انظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى جلد 2 صفحہ 280 رقم
الحديث: 11.

3166 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحہ 239، وأحمد جلد 5 صفحہ 265 من طريق عبيد الله بن زحر، عن علي بن زيد،
عن القاسم به أتم منه وأطول، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 163: وفيه علي بن يزيد الألهاني
وهو ضعيف، ولم يتعرض لاسناد الأوسط، ولا للفظه.

3167 - أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحہ 18 رقم الحديث: 11108.

حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا فرمایا: اے ابوسعید! میں نے عرض کی: لیک! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا اور اے ابوسعید! چوتھی بھی ہے جو ان سے افضل ہے اور زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے اس سے افضل ہے سو رہے وہ جہاد ہے۔

یہ حدیث ابوعبدالرحمن سے صرف خالد بنی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونانہ پہنے۔

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعیم بن ہار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! شہداء کون ہیں؟ فرمایا: وہ ہر اہل صف میں لڑتے ہیں وہ اپنے چہروں کو نہیں پھیرتے ہیں یہاں تک

أَبَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيُّ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ: وَالرَّابِعَةُ يَا أَبَا سَعِيدٍ، لَهَا مِنَ الْفَضْلِ أَفْضَلُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، وَهِيَ الْجِهَادُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3168 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسُ حَرِيرًا، وَلَا ذَهَبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3169 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ عَلِيِّ أَبِي دِينَارٍ الْهَذَلِيِّ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ هَمَارٍ، أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ

3169 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحہ 287، والبخاری في تاريخه الكبير، وذكره الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 5

صفحہ 295 وعزاه الى الكبير، وأبي يعلى أيضًا وقال: ورجال أحمد وأبي يعلى ثقات .

کہ قتل ہو جاتے ہیں، ایسے جنت کے اعلیٰ کمروں میں ہوں گے اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرائے گا، جب اللہ عزوجل کسی بندہ کو دیکھ کر مسکرائے گا تو اس سے حساب سے نہیں لے گا۔

یہ حدیث علی بن دینار سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسلمانوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بندہ اللہ عزوجل کی تسبیح اور حمد اور تکبیر بیان کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگاتا ہے اس کی جڑ سونے کی اس کے اوپر والا حصہ جواہرات اس کی ٹہنیاں موتی اور یاقوت کی اور اس کا پھل کنواری لڑکی کے پستان کی طرح، مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے زیادہ میٹھا ہوتا ہے جب اس سے کھایا جائے گا تو دوبارہ اس جگہ اُگے گا پھر حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ”لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ“۔

الشَّهَدَاءُ؟ فَقَالَ: الشَّهَدَاءُ الَّذِينَ يَقَاتِلُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ، وَلَا يَلْتَفِتُونَ بَوْجُوهِهِمْ حَتَّى يَقْتُلُوا، فَأُولَئِكَ يَلْتَقُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ضَحِكَ إِلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ أَبِي دِينَارٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3170- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شَعِيبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

3171- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

هَاشِمٍ الْبُيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيْمَةٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْبِّحُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، أَوْ يَحْمَدُهُ تَحْمِيدَةً، أَوْ يُكَبِّرُهُ تَكْبِيرَةً إِلَّا غَرَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، أَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَأَعْلَاهَا مِنْ جَوْهَرٍ، مَكْلَلَةٌ بِالذَّرِّ وَالْيَاقُوتِ، ثِمَارُهَا كَثْدَى الْأَبْكَارِ، أَلْيَنُ مِنَ الزَّيْدِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، كُلَّمَا جَنَى مِنْهَا شَيْئًا عَادَ مَكَانَهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

3170- أخرجه البخاری فی الأیمان جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 10 بلفظ: (المسلم من سلم المسلمون من لسانه

وبده..... الخ) وأبو داؤد فی الجہاد جلد 3 صفحہ 4 رقم الحديث: 2481 بنحوه، وأحمد فی المسند جلد 2

صفحہ 221 رقم الحديث: 6522 بنحوه .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَا مَقْطُوعَةَ وَلَا مَمْنُوعَةَ) (الواقعة: 33)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3172- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخَرَّاسِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَمَرَ بِالشُّورَى، دَخَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ ابْنَتُهُ، فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ، إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمْ فِي الشُّورَى لَيْسَ هُمْ بِرَضَى؟ فَقَالَ: أَسِنْدُونِي، فَاسْنَدُوهُ، وَهُوَ لَمَّا بِهِ، فَقَالَ: مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عُثْمَانَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ يَمُوتُ عُثْمَانُ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ قُلْتُ: لِعُثْمَانَ خَاصَّةٌ أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةٍ؟ قَالَ: بَلَى لِعُثْمَانَ خَاصَّةً قَالَ: وَمَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَاعَ جَوْعًا شَدِيدًا، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِرَغِيفَيْنِ بَيْنَهُمَا إِهَالَةٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَفَاكَ اللَّهُ أَمْرَ دُنْيَاكَ، أَمَّا الْآخِرَةُ فَأَنَا لَهَا ضَامِنٌ مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي طَلْحَةَ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ نے اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ صحابہ کرام کی مجلس سے مشورہ کریں حضرت حفصہ نے عرض کی: اے ابوجان! لوگ کہتے ہیں کہ یہ جو لوگ تم نے شوریٰ کے بنائے ہیں، ہم ان سے راضی نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے ٹیک لگاؤ! آپ کو ٹیک لگائی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن حضرت عثمان دنیا سے جائے گا اس پر آسمانی فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یہ عثمان کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں بھی شامل ہیں؟ آپ نے فرمایا: عثمان کے لیے خاص ہے۔ آپ نے فرمایا: عبدالرحمن کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی حالت میں دیکھا، حضرت عبدالرحمن برتن میں دو روٹیاں لے کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے آگے رکھ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کے لیے دنیاوی کام میں کافی ہے میں آخرت میں آپ کا ضامن ہوں۔ تم طلحہ کے متعلق کیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَ رَحْلُهُ فِي لَيْلَةِ قَرَّةٍ، فَقَالَ: مَنْ يُسَوِّي رَحْلِي وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَاِنْتَدَرَ طَلْحَةُ الرَّحْلُ، فَسَوَّاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ الْجَنَّةُ عَلَى يَا طَلْحَةُ غَدًا مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي الزُّبَيْرِ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَامَ، فَلَمْ يَزَلْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُبُّ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَزَلْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَمْ أَزَلْ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ: هَذَا جَبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: عَلَى أَنْ أَذْبَ عَنْ وَجْهِكَ شَرَّ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عَلِيٍّ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ، يَدُكَ مَعَ يَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُ مَعِيَ حَيْثُ أَدْخُلُ

کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کی سواری کا کجاوہ گرا اندھیرے میں، آپ نے فرمایا: جو میرا کجاوہ سیدھی کرے گا اس کے لیے جنت ہے؟ حضرت طلحہ نے جلدی سے آپ کا کجاوہ سیدھا کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تیرے لیے جنت ہے۔ تم زبیر کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ سو رہے تھے آپ کے چہرہ مبارک پر سے مسلسل چمچر کھیاں ہٹاتے رہے یہاں تک کہ آپ اٹھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو عبد اللہ! آپ لگے ہوئے ہیں؟ عرض کی: میں مسلسل لگا رہا ہوں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں عرض کر رہے ہیں کہ اس نے آپ کو ہوا دی ہے، اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے دور کر دے گا۔ تم علی کے متعلق کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! قیامت کے دن آپ کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہوگا، تو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا، جب میں داخل ہوں گا۔

یہ حدیث زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے عبد اللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو تیز زبان ہوں اور اس سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا ابْنُ مَبَارَكٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى

3173 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

زیادہ اپنی اہلیہ پر حضور ﷺ نے فرمایا: استغفار کیوں نہیں پڑھتے؟ میں دن رات میں سو مرتبہ استغفار پڑھتا ہوں۔

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ ذَرَبُ
اللسان، وَآكثَرُ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ؟ إِنِّي
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس گھر میں بھلائی اونٹ کی کوہان پر تیز چھری چلانے سے زیادہ جلدی آتی ہے۔

3174- وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى
مِنَ الشَّفْرَةِ فِي سَنَامِ الْبَعِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے آگے سے آپ کی ناپسند شے اٹھائی جاتی تو ساتھ وہ ردی شے بھی اٹھائی جاتی تھی۔

3175- وَبِهِ قَالَ: مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءٌ قَطُّ إِلَّا
حُمِلَتْ مَعَهُ طِفْسَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے گزرا ہوں انہوں نے عرض کی: آپ اپنی امت کو چھنا لگوانے کا حکم دیں۔

3176- وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ أُسْرِي بِي مَا مَرَرْتُ عَلَى مَلَأٍ مِنَ
الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا: مُرَّ أَمْتِكَ بِالْحِجَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3177- وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3174- أخرجه ابن ماجه في الأطلعة جلد 2 صفحہ 1114 رقم الحديث: 3356 قال ابن ماجه في الزوائد: (في اسناده جباره وكثير، هما ضعيفان) .

3175- أخرجه ابن ماجه في الأطلعة جلد 2 صفحہ 1100 رقم الحديث: 3310 . (وقال ابن ماجه في الزوائد: في اسناده جباره، وكثير بن سلم، وهما ضعيفان) .

3176- أخرجه ابن ماجه في الطب جلد 2 صفحہ 1151 رقم الحديث: 3479 وقال ابن ماجه في الزوائد: قلت وان ضعف جباره وكثير في اسناده حديث أنس، فقد رواه في حديث ابن مسعود الترمذی في الجامع والشمائل، وقال: حسن غريب . ورواه الحاكم في المستدرک من حديث ابن عباس، وقال: صحيح الاسناد . ورواه البيهقي في مسنده من حديث ابن عمر .

3177- أخرجه الترمذی في الزهد جلد 4 صفحہ 602 رقم الحديث: 2400 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وأبو طلال اسمه هلال .

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندہ کی دو پسندیدہ چیزیں لیتا ہے ان کے ثواب کے بدلے اس کے لیے جنت ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو سر پر ملتے اور پڑھتے: اللہ کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دور کر دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن بیٹھنے والوں کو فرمایا: تم ڈھال لو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا دشمن سامنے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال لے لو پڑھو! سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ یہ آگے کام آئیں گے یہ ہمیشہ رہنے والے اعمال ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! خوابوں نے مجھے بیمار کر دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھو کے اور اس کے شر سے پناہ مانگے وہ نقصان نہیں دے گا۔

حضرت ابراہیم بن ابی عبہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذَ الْجَبَّارُ عِزَّ وَجَلَّ كَرِيْمَتِي عَبْدٍ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةُ

3178 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَفَرَّغَ مِنْ صَلَاتِهِ مَسَّحَ بِيَمِينِهِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزْنَ

3179 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحُلَسَائِهِ: خُذُوا جُنُتَكُمْ قَالُوا: يَا بَيْنَا أَنْتَ وَأَمْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحْضَرْ عَدُوَّ قَالَ: خُذُوا جُنُتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهُنَّ مَقْدَمَاتٌ، وَهُنَّ مُجَبَّاتٌ، وَهُنَّ مُعَقِّبَاتٌ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

3180 - وَبِهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا تُمَرِّضُنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالسَّيِّئَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

3181 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

ہوا تھا کہ میرے پاس واثلہ بن اسحقؓ حضرت عبداللہ بن الدلیلی پر ٹیک لگائے ہوئے گزرے آپ کو بٹھایا پھر میرے پاس آئے اور کہا: تعجب ہے جو میرے شیخ نے یعنی واثلہ نے بیان کیا ہے میں نے کہا: آپ کو کیا بیان کیا ہے؟ فرمایا: ہم غزوہ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے بنی سلیم سے ایک گروہ آیا انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے صاحب کے لیے واجب ہوگئی حضور ﷺ نے فرمایا: تم غلام آزاد کرو! اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو اس کی قبر کے اندر بٹھایا جاتا ہے اس سے گواہی لی جاتی ہے اس کو کہا جاتا ہے: محمد کون ہیں؟ اگر وہ مؤمن ہوگا تو کہے گا: وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں اس کو کہا جائے گا: سو جا! اللہ کرے تیری آنکھیں سو جائیں اگر مؤمن نہیں ہوگا تو کہے گا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں میں نے جو لوگوں کو کہتے ہوئے سنا میں کہتا ہوں وہ لوگ خود بھی دھوکہ میں رہے اور میں بھی دھوکہ میں رہا اس سے کہا جائے گا: اللہ کرے تیری آنکھیں نہ سوئیں۔

یہ حدیث حضرت ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما حضور ﷺ

يُوسُفَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَارِيحًا، فَمَرَّ بِي وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، فَأَجْلَسَهُ، ثُمَّ جَاءَ إِلَيَّ، فَقَالَ: عَجَبًا مَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ، يَعْنِي: وَائِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاتَاهُ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ أَوْجَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقُوا عَنْهُ رَقَبَةً يُعْتِقُ اللَّهُ بِكُلِّ غُضُو مِنْهَا غُضُوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

3182 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَقْعُدُ فِي قَبْرِهِ حِينَ يَنْكَفُ عَنْهُ مَنْ يَشْهَدُهُ، فَيَقَالُ: مَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ مَا هُوَ؟ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ، فَيَقَالُ لَهُ: نَمَّ، نَامَتْ عَيْنَاكَ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُؤْمِنٍ قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَذْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ، وَيَخُوضُونَ فَخُضْتُ، فَيَقَالُ: لَا نَامَتْ عَيْنَاكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

3183 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

رقم الحديث: 16018 نحوه .

يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ آتَاهُ أَنَاسٌ فِي حَاجَةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ: لَا حَرَجَ وَقَالَ: نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ، فَقَالَ: لَا حَرَجَ قَالَ: وَكُلُّ عَرَفَةٍ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةٍ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ

3184 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، أَوْ نَذْفِنَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ، وَحِينَ تَضِيئُ الشَّمْسُ لِلْفُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

3185 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ عَرَفَةٍ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ

سے روایت کرتے ہیں کہ اچانک حجۃ الوداع کے موقع پر آپ کے پاس لوگ آئے ان میں سے بعض کہنے لگے: میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! ایک نے عرض کی: میں نے کنکری مارنے سے پہلے قربانی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! آپ نے فرمایا: سارا عرفات اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ شریف کی ہر گلی میں قربانی ہو سکتی ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو تین اوقات میں نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے یا غروب ہو جائے یا ڈھل جائے دوپہر کے وقت سے۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرفہ قربانی، تشریق کے دن

وابن ماجہ فی المناسک جلد 2 صفحہ 1013 رقم الحديث: 3048، والدارمی فی المناسک جلد 2 صفحہ 8079 رقم الحديث: 1879.

3184 - أخرجه الترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 339 رقم الحديث: 1030 وقال: حديث حسن صحيح. والنسائي: الجناز جلد 4 صفحہ 67 (باب الساعات التي نهى عن اقبال الموتى فيهن) وابن ماجه: الجناز جلد 1 صفحہ 486 رقم الحديث: 1519، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 187 رقم الحديث: 17387.

3185 - أخرجه أبو داؤد فی الصوم جلد 2 صفحہ 332 رقم الحديث: 2419، والترمذی فی الصوم جلد 3 صفحہ 134 رقم الحديث: 773، والنسائي فی المناسک جلد 5 صفحہ 203 (باب النهي عن صوم يوم عرفه) الدارمی فی الصيام جلد 2 صفحہ 37 رقم الحديث: 1764.

عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَهُنَّ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبِ

ہم اہل اسلام کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ جس دن ایمان والوں کو خوشی ملے وہ عید کا دن ہے اور جن کے صدقہ سے یہ عیدیں ملی ہیں جس دن اس دنیا میں تشریف لائے ان کی آمد ہوئی کیا وہ عید کا دن نہیں ہے! بلکہ وہ سب سے بڑی عید کا دن ہے۔ اللہ ہمیں حضور ﷺ کی محبت عطا کرے! آمین۔ بحرۃ سید العالمین! دستگیر غفرلہ

3186 - وَبِهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ فِي كُلِّ يَوْمٍ إِلَى بَطْحَانَ أَوِ الْعَقِيقِ، وَيَأْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ مِنْ غَيْرِ إِيْنٍ وَلَا قَطِيعَةٍ رَحِمَ؟ قَالُوا: كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ يُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ: فَلَاَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَمِنْ ثَلَاثٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے ہم صفہ میں تھے آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ ہر دن مقام بطحان یا عقیق کے مقام پر آئے وہاں سے دو اونٹیاں نکیل ڈالی ہوئی خوبصورت لے آئے بغیر گناہ اور صلہ رحمی ختم کیے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر روز مسجد میں آئے اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھ لے اس کے لیے بہتر ہے دو اونٹیوں سے اور تین سے اور اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتاب کو سیکھو اس کا دور کرو! خوبصورت آواز میں پڑھو! اس کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے اتنی ہی جلدی نکلتا ہے جتنا اونٹ ڈھنگا چھوڑ کر بھاگتا ہے۔

3187 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللَّهِ، وَتَعَاهَدُوهُ، وَاقْتَنُوهُ، وَتَغْنَوْا بِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ ثَقَلًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعَقْلِ

3186 - أخرجه مسلم في المسافرین جلد 1 صفحہ 552، وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحہ 72 رقم الحديث: 1456

وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 191 رقم الحديث: 17418 .

3187 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 17325، والطبرانی في الكبير جلد 17 رقم الحديث:

291-290 رقم الحديث: 800-801 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 172: ورجال أحمد

رجال الصحيح .

3188 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّذَرُونَ مِنَ الْمُسْلِمِ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ. قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ قَالُوا: فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ

3189 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ:

حَدَّثَنِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ سَيْفَكَ وَسِلَاحَكَ فَأَخَذْتُ سَيْفِي وَسِلَاحِي، ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّأُ، فَصَعَّدَ فِي النَّظَرِ، ثُمَّ طَاطَأَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، إِنِّي إِنْ أَبْعَثْتُكَ عَلَى جَيْشٍ، يُغْنِمُكَ اللَّهُ وَيُسْلِمُكَ، وَأَزْعَبُ لَكَ فِي الْمَالِ، رَغْبَةً صَالِحَةً. فَقَالَ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَسْلَمْتُ لِمَالٍ، وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ، وَلَئِنْ أَكُونُ مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعْمًا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

حضرت عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے! صحابہ کرام نے عرض کی: مؤمن کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس سے اُن کی جانیں اور اموال محفوظ رہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو برائی چھوڑ دے اس سے پرہیز کرے۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی پارگاہ میں گیا، آپ نے فرمایا: تلوار اور اسلحہ پکڑو میں نے اسلحہ اور تلوار پکڑی پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا، میں نے آپ کو وضو کرتے ہوئے پایا، آپ نے نظر اوپر اٹھائی پھر نیچے کی پھر فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کی طرف بھیجوں اللہ آپ کو غنیمت دے اور تجھے سلامت رکھے اور میں تیرے لیے اچھے مال کو پسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مال حاصل کرنے کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں اسلام کی محبت کے لیے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال اچھے آدمی کیلئے بہتر ہوتا ہے۔

3188 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 277 رقم الحديث: 6939 .

3189 - أخرجه أحمد في المسند جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 17779 وانظر كشف الخفا للحافظ العجلوني

جلد 2 صفحہ 424 رقم الحديث: 2823 .

3190- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ
الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،
عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ
فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ
فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ،
فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

3191- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، أَنَّ مُعَاذَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِّيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ:
صَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِجَذَاعِ الضَّانِ

3192- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ
عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب
مجتہد فیصلہ کرتا ہے تو فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے
پھر وہ درست فیصلہ کرتا ہے تو اس کے دو گنا ثواب ہے
جب وہ فیصلہ کرے کوشش کرے پھر غلطی کرے تو اس
کے لیے ایک اجر ہے جب یہ بات ابو بکر بن محمد بن عمرو
بن حزم کو بتائی تو فرمایا: مجھے ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ
کے حوالہ سے ایسے ہی بتایا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے والے یزید بن الہاد اکیلے ہیں۔
حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کی تو چھ ماہ کے دنبہ
کے بچے کی قربانی کی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے چھ روزے
اور شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے ایک سال

3190- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد 13 صفحہ 330 رقم الحديث: 7352 'ومسلم فی الأفضیة جلد 3
صفحہ 1342 .

3191- وأخرجه النسائی فی الضحایا جلد 7 صفحہ 193 باب (المسنة والجذعة) .

3192- أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحہ 308 'والبزار' وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 186: وفيه عمرو

بن جابر وهو ضعيف .

کے برابر روزوں کا ثواب ملے گا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طاعون کا ذکر کیا: فرمایا: جب یہ کسی شہر میں آئے تو اس سے بھاگنے والا ایسے ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والا ہے، اس کے آنے پر صبر کرنے والے کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

حضرت یحییٰ بن میمون فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ گزرے اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا: کیا آپ کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد میں نماز کا انتظار کیا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ سَنَةً 3193 - وَبِهِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

3194 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ، وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

3195 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْجِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا

3194 - وأخرجه النسائي في المساجد جلد 2 صفحہ 43 باب (صلاة الذي يمر على المسجد) وأحمد في المسند جلد 5

صفحہ 389 رقم الحديث: 22878، وابن حبان في الموارد (120/ رقم الحديث: 424) والطبرانی في الكبير

جلد 6 صفحہ 20 رقم الحديث: 6011 .

3195 - أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5110، ومسلم في النكاح جلد 2 صفحہ 1029 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے۔

یہ حدیث ابان سے صرف عبید اللہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے نماز میں لمبا قیام کیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نماز میں مختصر قیام کرتے تھے میں نے اس کا قیام میں فرماتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! پھر آپ نے اپنا ہاتھ بلند کسی شی کو پکڑنے کے لیے پھر رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا پھر اس کے بعد جلدی کی جب سلام پھیرا تو آپ تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تم میرے لیے قیام کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو! ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم نے آپ کو عرض کرتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی

3196 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ابَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّعَاءُ مَغْزُ الْعِبَادَةِ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابَانَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3197 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمُهَرِّبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ غَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطَالَ بِنَا الْقِيَامَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَفِي ذَلِكَ نَسَمِعُ مِنْهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، وَأَنَا فِيهِمْ؟ ثُمَّ أَهْوَى بِيَمِينِهِ لِيَتَنَاوَلَ شَيْئًا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، ثُمَّ أَسْرَعَ بَعْدَ ذَلِكَ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ قَدْ رَأَيْتُكُمْ طَوْلَ قِيَامِي قُلْنَا: أَجَلُ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ: يَا رَبِّ، وَأَنَا فِيهِمْ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي

3196 - أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 456 رقم الحديث: 3371 قال أبو عیسی: هذا حدیث غریب من هذا

الوجه لا نعرفه الا من حدیث ابن لهیعة . والترغیب والترہیب فی الدعاء جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 21

وقال الحافظ المنذری: الحدیث غریب . وانظر كشف الخفا للحافظ العجلونی جلد 1 صفحہ 485 رقم

الحديث: 1294 .

3197 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحہ 315 وذكر الهیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 389 لفظ الأوسط وقال:

وفیه ابن لهیعة وهو ضعیف وقد وثق وكذلك بكر بن سهل وبقیة رجاله ثقات .

نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَعَدْتُمْ فِي الْآخِرَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ
عُرِضَ عَلَيَّ فِي مَقَامِي هَذَا، حَتَّى عُرِضَ عَلَيَّ النَّارُ،
فَأَقْبَلَ عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهَا حَتَّى حَاذَى بِمَكَانِي، فَاخْفَتُ
أَنْ تَغْشَاكُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ؟ فَصَرَفَهَا اللَّهُ
عَنْكُمْ، فَأَقْبَلْتُ قِطْعًا كَانَهَا الزَّرَابِيُّ، وَأَشْرَفْتُ فِيهَا
إِشْرَافَةً فَإِذَا فِيهَا عَمْرُو بْنُ حَدَّثَانَ أَخُو بَنِي غِفَارٍ
مُتَكِنًا عَلَيَّ قَوْسِهِ فِي جَهَنَّمَ، وَإِذَا فِيهَا الْحَمِيرِيَّةُ
صَاحِبَةُ الْقِطْطِ، الَّتِي رَبَطْتُهُ فَلَمْ تُطْعِمَهُ وَلَمْ تُسْقِهِ
وَلَمْ تُسَرِّحْهُ يَتَنَبَّهْ مَا يَأْكُلُ، حَتَّى مَاتَتْ عَلَى ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ إِلَّا يَزِيدُ
بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

3198 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي
غَلَّابٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ خَنَقَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا فَقَتَلَهَا خَنَقَ نَفْسَهُ فِي النَّارِ،
وَمَنْ طَعَنَ نَفْسَهُ طَعَنَهَا فِي النَّارِ، وَمَنْ افْتَحَمَ نَفْسَهُ
افْتَحَمَ فِي النَّارِ

قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جس شے
کا تمہیں آخرت میں دینے کا وعدہ کیا ہے، وہ شے میرے
سامنے اس مقام پر پیش کی گئی تھی یہاں تک کہ جہنم بھی
میں اس شے کی طرف متوجہ ہوا یہاں تک کہ میرے
کندھے کے قریب ہوا، میں ڈرا کہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔
میں نے عرض کی: اے رب! میں ان میں موجود ہوں!
اللہ عزوجل نے تم سے عذاب کو پھیر دیا، میں نے اس
ٹکڑے کو پکڑا وہ بہترین فرش تھا، میں نے جہنم میں
جھانک کر دیکھا تو وہاں پر عمرو بن حدثان تھا بنی غفار کا
بھائی، وہ جہنم میں اپنی کمان پر لٹکایا ہوا تھا، اس میں وہ حمیر
قبیلے کی بلی والی عورت تھی جس نے ایک بلی کو باندھا تھا
اور اسے کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا تا کہ
وہ کھانے کی کوئی چیز تلاش کرے یہاں تک کہ وہ مر گئی۔

یہ حدیث ابن شماسہ سے صرف یزید بن ابی حبیب
ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں اپنا گلا گھونٹ کر مرا، وہ جہنم
میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا، جس نے خود کو نیزہ سے مارا
وہ جہنم میں نیزہ مارتا رہے گا، جس نے اپنے آپ کو زخم
لگایا وہ جہنم میں بھی اپنے آپ کو زخم لگاتا رہے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔

3199 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

یہ حدیث ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قریش کو رسوا کرنا چاہا اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

3200 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي هَرِيْمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ الْحَكَمِ أَبِي الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرْدِ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي هَرِيْمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3201 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

3199 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 268 رقم الحديث: 26089 بلفظ: والذي نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم ..

3200 - أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 714 رقم الحديث: 3905 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 1477

3201 - أخرجه الترمذی فی البيوع جلد 3 صفحہ 568 رقم الحديث: 1279 وقال أبو عيسى: هذا حديث في اسنادہ اضطراب ولا يصح في ثبوت السنور . والنسائي فی البيوع جلد 7 صفحہ 272 باب (ما استثنى) وفيه زيادة . وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 416 رقم الحديث: 14664 .

ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا (یعنی فروخت کرنے سے)۔

یہ حدیث اعمش سے عیسیٰ اور عبثر بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھانا چاہو تو اپنے جوتوں کو اتار لو کیونکہ اس سے تمہارے قدموں کو سکون ملے گا۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن وعلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں جہاد کرتے ہیں وہاں اہل کتاب ہیں ان کے مشکیزے جس میں دودھ اور پانی ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ دباغت (رنگنا) (کھال کو) پاک کر دیتی ہے۔

يُوسُفَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنُورِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عِيسَى وَعَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

3202 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلْتُمُ الطَّعَامَ فَأَخْلَعُوا نِعَالَكُمْ فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لَأَقْدَامِكُمْ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

3203 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَغْلَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ، وَهُمْ أَهْلُ دِينٍ، وَلَهُمْ قَرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّبَاغُ طَهُورٌ

3202 - أخرجه أيضاً أبو يعلى، والبخاري. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 26: ورجال الطبرانی ثقاة. الا ان عقبه بن خالد السكوني لم أجد له من محمد (بن ابراهيم) بن الحارث سماعاً. قلت: عقبه بن خالد يروي عن موسى بن محمد بن ابراهيم ولكن موسى سقط من اسناد الأوسط، وموسى هذا ضعيف جدا.

3203 - أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحہ 278، وأبو داود في اللباس جلد 4 صفحہ 65 رقم الحديث: 4123 والنسائي في الفرع جلد 7 صفحہ 153 باب (جلود الميتة) وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 2526.

3204 - وَبِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ

أَبِي مَرْزُوقٍ التَّجِيبِيِّ، عَنْ حَنْشِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقَى مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

3205 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ إِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا: دِمَشْقُ، مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ إِلَّا ابْنُ

جَابِرٍ

3206 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ زنا کرے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ کے دن مسلمانوں کے خیمے مدینہ کی جانب تھے اس کو دمشق کہا جاتا تھا، وہ شام کے شہروں سے بہتر تھا۔

یہ حدیث زید بن ارطاة سے صرف ابن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو

3204 - أخرجه الترمذی فی النکاح جلد 3 صفحہ 428 رقم الحدیث: 1131، وأبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحہ 254 رقم

الحدیث: 2158، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 133 رقم الحدیث: 16992 .

3205 - أخرجه أبو داؤد فی الملاحم جلد 4 صفحہ 109 رقم الحدیث: 4298، وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 235 رقم

الحدیث: 21783 .

3206 - أخرجه ابن ماجه فی الدعاء جلد 2 صفحہ 1276 رقم الحدیث: 3877 قال ابن ماجه فی الزوائد: رجال اسنادہ

ثقات الا انه منقطع . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه شيئا . وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 512 رقم

الحدیث: 3741 بلفظ: كان اذا وضع جنبه على فراشه قال: فني عذابك يوم تجمع عبادك .

اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابواحوص، ابواحوص سے صرف علی بن عابس ہی روایت کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ان کے علاوہ نے روایت کیا ہے ابواسحاق سے وہ ابوعبیدہ سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْأَعْلَى بْنِ عَابِسٍ وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَغَيْرُهُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

3207 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُصْبِصِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمع اللہ من حمدہ کہتے تھے تو ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَزَاعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ“۔

3208 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ، إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَزَاعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

3- تقدم تخريجه .

جہ مسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 347 والنسائی فی التطبيق جلد 2 صفحہ 156 باب (ما یقولہ فی قیامہ ذلک)

المسند جلد 3 صفحہ 107 رقم الحدیث: 11833 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قُرْعَةَ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف قرعہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3209 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پر یہ بات پیش کی گئی کہ آپ کے بعد آپ کی امت کو کافروں پر فتوحات دی جائیں گی اس طرح آپ کو خوش کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ”عقرب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے“۔ اللہ عزوجل نے آپ کیلئے جنت میں ایک ہزار محل تیار کیے ہیں ہر محل میں بچے اور خدام ہوں گے جو آپ کے لیے مناسب ہوں گے۔

هَاشِمِ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مُفْتَوَحٌ عَلَى أُمَّتِهِ مِنْ بَعْدِهِ كَفَرًا كَفَرًا، فَسَرَّ بِذَلِكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى) (الضحى: 5) قَالَ: فَأَعْطَاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ قَصْرِ فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ مِنَ الْوُلْدَانِ وَالْخَدَمِ.

یہ حدیث اسماعیل بن عبید اللہ سے صرف اوزاعی اور اوزاعی سے صرف عمرو بن ہاشم اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یمان حضرت سفیان سے روایت کرنے میں انکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْأَوْزَاعِيَّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيَّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ

3210 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے اسلام کو ہمارے مردوں کے لیے برکت بنایا ہے اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

هَاشِمِ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لَأُمَّتِنَا وَأَمَانًا لَأَهْلِ دِمْنَتِنَا

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف ادریس بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

3209 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 10 صفحہ 337. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 142: وأساند الكبير

حسن. قلت: أسناد الكبير هو نفسه أسناد الأوسط هذا.

اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمایا: تمہارا معاملہ میرے بعد غم میں ڈالتا ہے تم پر صابر کے علاوہ کوئی صبر نہ کرے گا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عز وجل نے آپ کے والد کو سبیل سے پلائے حضور ﷺ کی ازواج کو انہوں نے چالیس ہزار دیا تھا۔

یہ حدیث صحیح بن عبد اللہ سے صرف بکر بن مضرب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مالک بن خنیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی کلائیوں کو اپنے جسم سے جدا رکھتے تھے اتنا کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

یہ حدیث عبد اللہ بن خنیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بکر بن مضرب اکیلے ہیں۔

3211- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ، عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَزْوَاجِهِ: إِنَّ أَمْرَكُنَّ لِيَهْمُنِي بَعْدِي، وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُ ثُمَّ قَالَتْ: سَقَى اللَّهُ أَبَاكَ مِنَ السَّلْسَبِيلِ، وَكَانَ قَدْ وَصَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِبَكْرِ بْنِ مُضَرٍّ

3212- حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَسَدِهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ

3211- أخرجه أحمد في المسند جلد 6 صفحہ 87 رقم الحديث: 24539 .

3212- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 807 . بلفظ: (كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو

بياض ابطيه) . ذكره مسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 356 . بنحوه ولفظ الحديث من طريق عمرو بن الحارث

بنصه .

3213 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشٍ مُغِيْبَةٍ قِيَضَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُعْبَانٌ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بستر پر غیبت کرنے کے لیے بیٹھا قیامت کے دن اس پر سانپ مقرر کر دیئے جائیں گے۔

3214 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ، عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَسِّحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں اور کپڑے پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا اللَّيْثُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے معتمر اکیلے ہیں۔

3215 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَكَلْنَا زَمَانَ خَيْبَرَ الْخَيْلِ وَحُمَرَ الْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھاتے تھے اور حضور ﷺ نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

3213 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 3 صفحہ 272 رقم الحديث: 3278. وأحمد جلد 5 صفحہ 300. وقال الحافظ الهيثمي

فی المجموع جلد 6 صفحہ 216: فيه ابن لهيعة وحديثه حسن، وفيه ضعف.

3214 - أخرجه مسلم في الطهارة جلد 1 صفحہ 231، والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحہ 172 رقم الحديث: 101.

والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحہ 64 باب (المسح على العمامة). وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحہ 186 رقم

الحديث: 561.

3215 - أخرجه البخاري في الذبائح جلد 9 صفحہ 570 رقم الحديث: 5524، ومسلم في الصيد جلد 3 صفحہ 1541.

ولفظ الحديث عن مسلم.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی
روایت کرتے ہیں۔

3216 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب چلتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں کرتے تھے
بسا اوقات آپ کی چادر درخت یا کسی شی سے لٹک جاتی
تھی تو آپ ادھر ادھر لکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ اس کو
اٹھالیتے تھے کیونکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے مزاح
اور مسکراتے بھی تھے حالانکہ لوگ آپ کی توجہ کی وجہ سے
مامون و محفوظ تھے۔

يَحْيَى قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى،
وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ أَوْ الشَّيْءِ فَلَا
يَلْتَفِتُ حَتَّى يَرْفَعُوهُ؛ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَمْزُحُونَ
وَيَضْحَكُونَ، وَكَانُوا قَدْ آمَنُوا الْتِفَاتَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3217 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَمْرُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو مسلمانوں
کے راستے سے تکلیف دہ شے ہٹانے کی وجہ سے اس کے
پہلے گناہ معاف کر دیئے تھے۔

بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ أَمَاطَ عَنْ طَرِيقِ
الْمُسْلِمِينَ غَضًا مِنْ شَوْكِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ
هُبَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث ابن حجرہ سے صرف ابن ہبیرہ ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اکیلے ہیں۔

3218 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ
اکبر کہنے کے لیے عرض کی یا فرمایا کہ تم تکبیر کو مقدم کرو۔

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ أَنْ أَكْبِرَ أَوْ قَالَ: أَنْ

3217 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 163 رقم الحديث: 652 بلفظ: بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك

على الطريق فأخذه فشكر الله له فغفر له. ومسلم فی الامارة جلد 3 صفحہ 1521 بنحوه.

قَدِّمُوا التَّكْبِيرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أُسَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث نافع سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میرے صحابہ سے میرے بعد لغزش ہوگی لیکن میرے صحابی ہونے کی وجہ سے اللہ اُن کو بخش دے گا اور عنقریب ان کے بعد ایسی قوم آئے گی کہ اللہ عزوجل اُن کو چہروں کے بل جہنم میں گرا دے گا۔

3219 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْفَيْاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُوْنُ لَا صَحَابِي بَعْدِي زَلَّةٌ، يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ بِصُحَّتِهِمْ، وَسَيَتَأَسَى بِهِمْ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ، يَكُبُّهُمْ اللَّهُ عَلَى مَنَاحِرِهِمْ فِي النَّارِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ تسلی سے کام کیا وہ کامیاب ہو یا کامیابی کے قریب ہوا جس نے جلدی کی اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

3220 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَلَ أَخْطَأَ أَوْ كَادَ

یہ دونوں حدیثیں مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيْمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیں جب وہ یہ پڑھ لیں گے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ۔ عرض کی گئی؟ حق کے ساتھ قتل کرنا کیا ہے؟ فرمایا: شادی کرنے کے بعد زنا کرنا یا اسلام کے بعد کفر کرنا یا کسی جان کو قتل کرنا پس اس کے

3221 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: زَنَى بَعْدَ احْصَانٍ، أَوْ كُفِّرَ بَعْدَ

إِسْلَام، أَوْ قَتَلَ نَفْسَ فَيَقْتُلُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا اللَّفْظَ الَّذِي فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَنْ
حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ
هَاشِمٍ

3222 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَصِينِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبِضُ
الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ
الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَزَلْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا
جُهَاثًا فَيُسَيِّلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
الْحَصِينِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

3223 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ،
حِينَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَجَلَ كَذَلِكَ،
فَصَلَّاهَا مَرَّةً، ثُمَّ لَمْ أَرَهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا يَحْيَى
بُنْ حَمَزَةَ

3224 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ:

بدلے اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

حمید سے حدیث کے آخری الفاظ صرف ابو خالد
الاحمر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو
بن ہاشم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل لوگوں کے سینوں سے علم
نہیں لے گا بلکہ علماء اٹھا لے گا، یہاں تک کہ جب عالم
نہیں ملے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے ان سے
مسائل پوچھیں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے، خود بھی
گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

یہ حدیث عبد العزیز بن حصین سے صرف عمرو بن
ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی
اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی فرمایا: میں
نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح جلدی کرتے ہوئے
دیکھا آپ نے اس طرح ایک مرتبہ پڑھی ہے اس کے
بعد اور اس سے پہلے کبھی بھی دو اکٹھی نمازیں نہیں
پڑھیں۔

یہ حدیث عبد العزیز سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

3222 - أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 234 رقم الحديث: 100، ومسلم فی العلم جلد 4 صفحہ 2058 .

3224 - أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحہ 215 رقم الحديث: 1945، وأبو داؤد فی الصوم جلد 2 صفحہ 329 رقم

الحديث: 2049، وابن ماجه فی الصيام جلد 1 صفحہ 531 رقم الحديث: 1663 .

حضور ﷺ کے ساتھ گرمی کے دن کسی سفر میں نکلے گرمی اتنی تھی کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا، ہم میں سوائے حضور ﷺ اور ابن رواحہ کے کوئی روزے دار نہیں تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی جس پر میں ہمیشگی کرتا ہوں: (۱) چاشت کی نماز کی میں نے اس کو سفر و اقامت کی حالت میں بھی نہیں چھوڑا (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنا (۳) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کی ساری زندگی ایسے ہی کرتا ہوں۔

یہ حدیث ابو المنیب سے صرف زید اور زید سے صرف یحییٰ اور صدقہ بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہماری حالت اور حضور ﷺ کے زمانہ میں کیا تبدیلی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: تم صفیں مکمل نہیں کرتے ہو!

یہ حدیث بشیر سے صرف عقبہ بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

نَا يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبِيدِ اللَّهِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ، فَمَا كَانَ مِنَّا صَائِمٌ إِلَّا نَبِيُّ اللَّهِ وَابْنُ رَوَاحَةَ

3225 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، أَنَّ أَبَا الْمُنِيبِ الْجُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ أَحَافِظٍ عَلَيْهِنَّ: سُبْحَةُ الضُّحَى، أَلَّا أَدْعَهَا فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ أَسْتَكْمِلُ بِذَلِكَ اللَّتْهَر

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى وَصَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

3226 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَبِيدِ الطَّائِي، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسٍ: مَا أَنْكَرْتُ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَتَمَوْنَ الصُّفُوفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عَقْبَةُ بْنُ عَبِيدِ

3225 - أخرجه البخارى فى التهجد جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 1178، ومسلم فى المسافرين جلد 1 صفحہ 499 .

3226 - أخرجه البخارى فى الأذان جلد 2 صفحہ 245 رقم الحديث: 724، وأحمد فى المسند جلد 3 صفحہ 138 رقم

3227 - وَبِهِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ

الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ

3228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ، عَنْ عِيسَى الْأَسْكَدَرَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ الْبَصْرِيُّ وَلَيْسَ بِالْوَاسِطِيِّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3229 - حَدَّثَنَا بَكْرُ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُجَهِّزُ بَعْثًا، فَطَلَعَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا عَمَّ نَبِيِّكُمْ، أَحْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا، وَأَوْصَلُهَا وَرَبَّمَا قَالَ: وَأَخْنَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث عاصم انس سے اور عاصم سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابواسامیل المؤدب عاصم سے وہ عمر بن بشیر سے وہ انس سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف اسحاق الزرقی البصری واسطی نہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اور ایک لشکر تیار کر کے بھیجا، حضرت عباس بن عبدالمطلب آئے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کے چچا ہیں قریش میں دینے کے لحاظ سے زیادہ نخی ہے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہے بسا اوقات فرماتے: زیادہ محبت کرنے والے ہیں۔

3230 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَّ قَزْعَةَ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرُبَ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ إِلَّا يَزِيدُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (پیاز وغیرہ) سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

3231 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَعَظَّمَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَنْ كَانَ لَمْ يَطْعَمْ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ يَوْمَهُ هَذَا، وَمَنْ كَانَ قَدْ طَعَمْ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے دن کا ذکر کیا، اس کی عظمت بیان کی پھر آپ نے ارد گرد والوں سے فرمایا: جس نے آج تم میں سے کھانا نہیں کھایا ہے وہ اس دن کا روزہ رکھے، تم میں سے جس نے کھالیا وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ إِلَّا يَزِيدُ

3232 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْآحَدِ، وَالشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَالْمَكْرَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ، وَالنُّورَ يَوْمَ الْارْبَعَاءِ، وَبَتَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَعَدَّ كَمَا يُعَدُّ النِّسَاءُ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا فرمایا: اللہ عزوجل نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا کیا، اس زمین میں اتوار کے دن پہاڑ بنائے اور درخت پیر کے دن ناپسند شے منگل کے دن اور بدھ کے دن جانور پھیلانے، جمعرات کے دن اس کو شمار کیا جس طرح عورتیں شمار کرتی ہیں اور آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن کی آخری گھڑیوں میں عصر سے لے کر رات تک۔

الْجُمُعَةِ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ النَّهَارِ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ
إِلَى اللَّيْلِ

یہ حدیث عبد اللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دن و رات کو عمل کرتا ہے اس پر مہر لگتی ہے جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلان بندہ روکا گیا ہے نیک عمل کرنے سے؟ اللہ عز و جل فرماتا ہے: اس کے عمل لکھتے رہو اس پر مہر لگاؤ یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے یا فوت ہو جائے۔

3233 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَمَلٍ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا يُخْتَمُ عَلَيْهِ، فَإِذَا مَرَضَ الْمُؤْمِنُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ قَدْ حَبَسْتَهُ، فَيَقُولُ: اخْتِمُوا لَهُ عَلَى عَمَلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ

یزید سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے مجھے سر اٹھانے کے لیے اجازت ملے گی میں اپنا سر اٹھاؤں گا میں اپنی امت کو دائیں بائیں پچھانوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ ان کو کیسے پچھانیں گے؟ فرمایا: ان کے سجدے والی جگہ چمک رہی ہوگی اور نور ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

3234 - وَبِهِ نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ

سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يُخْبِرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِرَفْعِ رَأْسِهِ، فَارْفَعْ رَأْسِي، فَأَعْرِفْ أُمْتِي، عَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَذَرَارِيُّهُمْ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

3233- أخرجه أيضاً الكبير جلد 17 صفحہ 284؛ وأحمد جلد 4 صفحہ 146. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2

صفحہ 306: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام.

3234- أخرجه أيضاً أحمد جلد 5 صفحہ 199؛ والبخاري. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 347: ورجال

أحمد رجال الصحيح غير ابن لهيعة وهو ضعيف. قلت: إسناده ضعيف لاختلاف ابن لهيعة واضطرابه في السند.

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا
چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے قرآن کو اونچی
آواز میں پڑھنے والا سرعام صدقہ کرنے والے کی طرح
ہے۔

اس حدیث کو حضرت خالد سے بھی روایت
کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ معاویہ بن صالح منفرد ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں پر چار تکبیریں نماز
پڑھو رات ہو یا دن چھوٹے ہوں یا بڑے مذکر ہوں یا
مؤنث (مرد و عورت)۔

یہ حدیث ابن زبیر سے صرف ابن لہیعہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن انیس الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں کہ اللہ کے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةٍ

3235 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ
بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَالِدِ الْإِيْحِي،
تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

3236 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؛
الْبَصِغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى، أَرْبَعًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ
لَهِيْعَةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

3237 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ
يَحْيَى قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ،

3235 - أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحہ 39 رقم الحديث: 1333. والترمذی فی فضائل القرآن جلد 5

صفحہ 180 رقم الحديث: 2919. وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب. والنسائي في الزكاة جلد 5

صفحہ 59-60. وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 187 رقم الحديث: 17378.

3236 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحہ 349 بلفظ: اذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنہ وصلوا وقال الحافظ

الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 38. وفيه ابن لهيعة وفيه كلام.

ساتھ شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، یمین غموس اٹھانا، جو اللہ کی قسم اٹھاتا ہے بند کرنے والی، اس میں چھڑ کے پر کے برابر شے داخل ہوتی ہے تو وہ قیامت کے دن اس کے دل کے اندر نکتہ بن کے رہے گی۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشَّرْكَ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْيَمِينَ الْعُمُوسُ، وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ يَمِينٌ صَبْرٌ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا كَانَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث عبد اللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے روزوں اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

3238 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحْرِ

یہ حدیث عمرو سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قیس، حضرت عمرو بن عاص کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ کی طرف بھیجا، فرمایا: آپ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ اگر وہ فرمائیں کہ نہیں! تو عرض کرنا کہ حضرت عائشہ

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ

3239 - وَبِهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلِّهَا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَإِنْ قَالَتْ: لَا، فَقُلْ: أَمَا إِنَّ

3238 - أخرجه مسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 770، وأبو داود في الصيام جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 2343

والنسائي في الصيام جلد 4 صفحہ 120 باب (فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب) . والدارمي في الصيام جلد 2

صفحہ 11-12 رقم الحديث: 1697، وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 17778 .

عَائِشَةُ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ. فَقَالَ أَبُو قَيْسٍ: فَجِئْتُهَا، فَقَالَتْ: أَحَرُّ أَمْ مَمْلُوكٌ؟ فَقُلْتُ: مَمْلُوكٌ، فَقَالَتْ: اذْنُهُ، فَدَنَوْتُ فَقُلْتُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، فَقُلْتُ: إِنَّ عَائِشَةَ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَعَلَّهُ كَانَ يُقْبَلُهَا، إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتِمَّا لُكُ لَهَا حَبًّا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

3240 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ طَعَامًا، فَدَعَاهُمْ، فَلَمَّا دَخَلُوا وَضِعَ الطَّعَامُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَاكُمْ أَخَوُكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ ثُمَّ تَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ؟ أَفِطْرٌ، ثُمَّ صُمُّ يَوْمًا مَكَانَهُ إِنْ شِئْتَ

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت ابو قیس فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: کیا آپ آزاد ہیں یا غلام؟ میں نے عرض کی: غلام! آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! میں قریب ہوا، میں نے عرض کی: عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہو سکتا ہے آپ بوسہ لیتے ہوں کیونکہ کوئی آپ سے زیادہ اپنے نفس پر قابو رکھنے والا نہ تھا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمرو، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے کھانا تیار کیا گیا، ان حضرات کو دعوت دی جب داخل ہوئے تو کھانا رکھا گیا، قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہاری دعوت کی ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے، تم کہتے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں، تو روزہ توڑ دے اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ اگر تو چاہے۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن ابی حمید اکیلے ہیں ان کا نام محمد بن ابی حمید ہے اہل مدینہ ان کو حماد بن ابی حمید کہتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے مانگے یا جس کو میری طرف دیکھنا پسند ہو وہ اشعث کو دیکھے جس کا رنگ بدلا ہوا ہے وہ ارادہ کرنے والا اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی اور نہ لکڑی پر لکڑی دھری ہے۔ اس کے لیے علم اٹھایا جائے گا پس وہ اس کی طرف قصد کرے گا آج میدان تیار ہے کل دوڑ ہوگی اور انجام جنت ہے یا دوزخ۔

یہ حدیث ہشام سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابان بن سعید بن العاص کو مدینہ کی طرف بھیجا ایک سریہ نجد کی جانب سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آئے ہم نے خیبر کو فتح کیا تقسیم کرنے سے پہلے جبکہ ہمارے گھوڑوں کی لگامیں کھجور کی چھال سے ہیں۔ حضرت ابان بن سعید نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے تقسیم کریں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کے لیے تقسیم نہ کریں ابان نے کہا: اے اونٹ کی بہت اون والے! تم پہاڑ کی چوٹی سے گرے ہو؟ مال غنیمت سے ان کے لیے کوئی شی نہیں

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ: حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

3241 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

هَاشِمٍ الْبُيْرُوئِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ عَنِّي أَوْ سَرَّهَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ، فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ أَشْعَثَ، شَاحِبٍ، مُشَمَّرٍ، لَمْ يَضَعْ لَبَنَةً عَلَى لَبَنَةٍ، وَلَا قَصَبَةً عَلَى قَصَبَةٍ، رَفَعَ لَهُ عِلْمٌ فَشَمَّرَ إِلَيْهِ، الْيَوْمَ الْمِضْمَارُ، وَعَدَا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو

3242 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي سَرِيَّةٍ قَبْلَ نَجْدٍ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَاتَرْنَا وَقَدْ فَتَحْنَا خَيْبَرَ قَبْلَ أَنْ نَقْسِمَ، وَإِنَّ خَطَامَ خَيْلِهِمُ اللَّيْفُ، فَقَالَ أَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْسِمُ لَنَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا تَقْسِمُ لَهُمْ، فَقَالَ أَبَانُ: أَنْتَ يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ

ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ولید الزبیدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ، فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْئًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ

3243 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

3244 - حَدَّثَنَا بَكْرُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسَ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى كُرْبَاتِ الْمَوْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ کا وصال مبارک ہو رہا تھا آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ تھا آپ اس پیالہ میں ہاتھ داخل کرتے اور اپنے چہرے پر پانی ملتے تھے پھر عرض کرتے: اے اللہ! میری موت کی مشکل پر مدد فرما!

یہ حدیث قاسم بن محمد سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے صرف ابن ہاد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے

3243- أخرجه النسائي في الصيام جلد 4 صفحہ 144 باب (ثواب من صام يوما في سبيل الله) . وابن ماجه في الصيام جلد 1

صفحہ 548 رقم الحديث: 1718 . بلفظ: من صام يوما في سبيل الله وزحزح الله وجهه عن النار سبعين خريفاً .

3244- أخرجه الترمذی في الجنائز جلد 3 صفحہ 299 رقم الحديث: 978 وابن ماجه في الجنائز جلد 1 صفحہ 518 رقم

الحديث: 1623، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 72 رقم الحديث: 24410 . ولفظهم: اللهم أعني على

(غمرات) أو سكرات الموت .

میں لیٹ اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن المنذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن رباح سے پوچھا: کیا عورتوں کیلئے رخصت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عطاء نے فرمایا: ان کے لیے کوئی رخصت نہیں خوشحالی اور تنگی میں۔

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عبداللہ سواری پر نفل پڑھنے لگے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کرے تھے اس طرف جس طرف آپ جا رہے تھے۔ حضرت حویطب نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ مسکرائے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ انہوں نے حضرت مکحول سے نماز خوف کے متعلق پوچھا حضرت مکحول نے فرمایا: حضرت عبداللہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی آپ کے پیچھے ہمارا ایک گروہ تھا ایک

3245 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رِبَاحٍ: هَلْ رُخِصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: لَمْ يُرَخِّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي سِدَّةٍ وَلَا رَحَاءٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

3246 - وَبِهِ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانَ حُوَيْطُبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيَوْمَءُ بَرَأْسِهِ تَلْقَاءُ جَهْتِهِ الَّتِي يَسِيرُ إِلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ حُوَيْطُبٌ: أَسَمِعْتَ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3247 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ مَكْحُولًا عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ صَلَّاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ وَرَأَاهُ طَائِفَةٌ مِنَّا، وَأَقْبَلَتْ

3247 - أخرجه البخاري في صلاة الخوف جلد 2 صفحہ 497 رقم الحديث: 942 من طريق شعيب عن الزهري عن سالم

ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 574 من طريق معمر عن الزهري عن سالم .

طَائِفَةٌ عَلَى الْعُدُوِّ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَأَقْبَلُوا عَلَى الْعُدُوِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى، فَصَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ، فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

3248 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، أَنَّ الزُّهْرِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا يَحْيَى

3249 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعُدَتْ مِنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

گروہ دشمن کے سامنے تھا اس گروہ نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی صبح کی نماز کی طرح پھر وہ گروہ چلا گیا دشمن کے مقابلہ والا دوسرا گروہ آیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پہلے گروہ کی طرح ایک رکعت پڑھی پھر آپ نے سلام پھیر دیا دونوں گروہ میں سے ہر ایک آدمی نے ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

یہ حدیث مکحول سے صرف ثوبان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

یہ حدیث زبیدی سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3248 - أخرجه البخاری فی الصیام جلد 4 صفحہ 146 (باب ما یکسرہ من الصیام فی السفر) . وابن ماجہ فی الصیام جلد 1 صفحہ 532 رقم الحدیث: 1664، وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 506 رقم الحدیث: 23741، والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 171 رقم الحدیث: 385 .

3250 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ أَحَدَ النُّفَرِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ إِذَا نَبَذَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَاطَ ذَلِكَ بِمَالِهِ، وَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ صُلَحَاءِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ أَسْلَمْتُ أَنْ أَبْخَلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِمَالٍ مَلَكَتُهُ، وَإِنِّي أَنْفَقْتُ مَالِي فِي أَمْرِ الْإِسْلَامِ، فَأَبْقَى ذَلِكَ عَلَى دِينًا عَظِيمًا: فَأَدْعُ غُرْمَائِي، فَاسْتَرْفَقَهُمْ، فَإِنْ أَرَفَقُوا بِي فَسَبِيلُ ذَلِكَ، وَإِنْ أَبَوْا فَأَخْلَعْنِي لَهُمْ مِنْ مَالِي قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُرْمَانَهُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَرَفُقُوا بِهِ فَقَالُوا: نَحْنُ نَحِبُّ أَمْوَالَنَا، فَدَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ مُعَاذٍ كُلَّهُ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى بَعْضِ الْيَمَنِ لِيَجْبُرَهُ، فَأَصَابَ مُعَاذٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ مَرَافِقِ الْإِمَارَةِ مَالًا، فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ بِالْيَمَنِ، فَأَرْتَدَّ بَعْضُ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَاتَلَهُمْ مُعَاذٌ وَأَمْرَاءُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ عَلَى الْيَمَنِ حَتَّى دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَأَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جبکہ وہ اُن تین میں سے ایک ہیں جن کی توبہ اللہ نے قبول فرمائی۔ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس قدر قرض لیا کہ اس نے آپ کے سارے مال کا احاطہ کر لیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ صالح صحابی تھے تو حضرت معاذ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے تو میں نے اپنے دل میں یہ بات نہیں رکھی کہ جس مال کا میں مالک ہوا اس کو اسلام پر خرچ کرنے میں بخل کروں گا اب صورت حال یہ ہے کہ مجھ پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ہے میرے قرض خواہوں کو بلائیے اور انہیں فرمائیے کہ وہ مجھ پر نرمی کریں اگر وہ انکار کریں تو میرا مال اُن کے سامنے حاضر کر دیجئے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ کے قرض خواہوں کو بلایا۔ انہیں نرمی کرنے کو کہا تو انہوں نے کہا: ہم اپنے مالوں سے محبت کرنے والے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا سارا مال ان کے حوالے کر دیا پھر حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کے کسی علاقہ میں مال پورا کرنے کے لیے بھیجا۔ یمن کے اس علاقہ کی امارت کے منافع سے آپ کو بہت مال ملا۔ تو رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن میں تھے۔ کچھ یمنی مرتد ہو گئے تو حضرت معاذ نے اُن سے جہاد کیا اور وہ امیر جن کو یمن پر رسول کریم ﷺ نے مقرر فرمایا تھا اُن کو یمن پر

فَقَالَ: إِنَّكَ قَدِمْتَ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَلَئِي أَرَى أَنْ تَأْتِيَ
 أَبَا بَكْرٍ، فَتَسْتَحِلَّ مِنْهُ، فَإِنْ أَحَلَّهُ لَكَ طَابَ لَكَ،
 وَإِلَّا دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذُ: لَقَدْ عَلِمْتُ يَا عُمَرُ، مَا
 بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا
 لِيَجْبُرَنِي حِينَ دَفَعَ مَالِي إِلَى عُومَانِي، وَمَا كُنْتُ
 لِأَدْفَعُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ شَيْئًا مِمَّا جِئْتُ بِهِ إِلَّا أَنْ
 يَسْأَلَنِيهِ، فَإِنْ سَأَلَنِيهِ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَأْخُذْ
 أَمْسَكْتُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنِّي لَمْ أَلْكَ وَنَفْسِي إِلَّا
 خَيْرًا، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ، فَأَنْصَرَفَ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ،
 فَعَادَ، فَقَالَ: إِنِّي مُطِيعُكَ، وَلَوْ لَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا لَمْ
 أُطِيعْكَ، إِنِّي أَرَانِي فِي نَوْمِي غَرَفْتُ فِي حَوْمَةِ مَاءٍ،
 فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِيَدِي، فَأَنْجَيْتَنِي مِنْهَا، فَأَنْطَلِقُ بِنَا إِلَى
 أَبِي بَكْرٍ، فَأَنْطَلِقَا حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ، فَذَكَرَ لَهُ مُعَاذُ
 كُنْخَوٍ مِمَّا كَلَّمَهُ بِهِ عُمَرُ فِيمَا كَانَ مِنْ عُومَانِيهِ، وَمَا
 أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبْرِهِ، ثُمَّ
 أَعْلَمَهُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْمَالِ، حَتَّى قَالَ: وَسَوْطِي
 هَذَا مِمَّا جِئْتُ بِهِ، فَمَا رَأَيْتَ فَخْذُ، وَمَا رَأَيْتَ
 فَاطْبِئُهُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ لَكَ كُلُّهُ يَا مُعَاذُ،
 فَالْتَفَتَ عُمَرُ إِلَى مُعَاذٍ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، هَذَا حِينَ
 طَابَ لَكَ، فَكَانَ مُعَاذُ مِنْ أَكْثَرِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، وَكَانَ مُعَاذُ أَوَّلَ رَجُلٍ
 أَصَابَ مَالًا مِنْ مَرَافِقِ الْإِمَارَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ:
 فَمَضَتْ السَّنَةُ فِي مُعَاذٍ بَانَ خَلَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِهِ، وَلَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ، وَفِي

برقرار رکھا یہاں تک کہ وہ اسلام میں داخل ہو گئے پھر
 آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں
 آئے بہت زیادہ مال لے کر۔ حضرت عمر نے ان کے
 پاس آ کر فرمایا: ماشاء اللہ! آپ تو بہت مال لائے ہیں
 میرا خیال ہے کہ آپ حضرت ابوبکر کے پاس جا کر یہ مال
 پیش کر دیں۔ پس اگر انہوں نے اپنے ہاتھ سے آپ
 کو مال دیا تو وہ آپ کے لیے مبارک ہوگا ورنہ آپ مال
 اُن کے حوالے کر دیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے:
 اے عمر! آپ کو معلوم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے
 مال کی کمی دور کرنے کے لیے ہی تو بھیجا تھا جب میرے
 قرض خواہوں نے میرا سارا مال لے لیا تھا جو مال میں لایا
 ہوں اُس میں سے حضرت ابوبکر صدیق کو اس وقت تک
 کچھ نہ دوں گا جس وقت تک وہ اس کا مطالبہ نہ کریں۔
 پس اگر وہ مطالبہ کریں تو میں ان کی خدمت میں پیش کر
 دوں گا۔ اور اگر انہوں نے نہ لیا تو اپنے پاس رکھوں گا۔
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے میری جان
 کی قسم! میں نے تجھے اچھا مشورہ دیا ہے۔ پھر حضرت عمر
 اٹھے اور چل دیئے جب آپ تھوڑی دور گئے تو حضرت
 معاذ رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے بلایا آپ لوٹ آئے تو
 حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کا حکم
 ماننے کو تیار ہوں اور اگر میں نے وہ خواب نہ دیکھے ہوتے
 جو میں نے دیکھے ہیں تو میں آپ کی پیروی نہ کرتا میں
 نے خواب دیکھا ہے کہ میں پانی کے حوض میں ڈوب رہا
 ہوں اور آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر نکالا ہے۔ مجھے حضرت

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن يَرَوْنَهَا هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لے چلیں۔ پس وہ دونوں حضرات چلتے چلتے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کلام کیا جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا اور جو حضرت عمر نے قرض خواہوں کے حوالے سے فرمایا اور یہ کہ رسول کریم ﷺ کا ارادہ یہ نہ تھا کہ آپ وہی مال پورا کریں پھر وہ جو مال لائے تھے سب سے آگاہ کیا۔ یہاں تک کہ کہا: یہ میرا ڈنڈا ہے یہ بھی میں وہیں سے لایا ہوں جو آپ چاہیں لے لیں اور جو چاہیں عطا کر دیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: یہ سارے کا سارے آپ کا ہے۔ ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تیرے لیے اچھا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اکثر صحابہ سے زیادہ مال والے تھے حضرت معاذ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے امارت کے منافع سے مال حاصل کیا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت معاذ کے بعد میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کو مال دے دیا اور اسے بیچنے کا حکم نہ دیا اور اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ پوری حدیث امام زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب نے اور عمارہ بن غزیہ نے روایت کی ہے ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ کے پاس سے

3251 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ أَزْهَرَ بْنَ

3251 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 4 صفحہ 231 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 295: ورجال أحمد

ثقات

ایک عورت گزری آپ اپنے گھر گئے پھر ہماری طرف واپس آئے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے تھے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! لگتا ہے کوئی شی تھی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس سے فلائی گزری میرے دل میں عورتوں کی محبت پیدا ہوئی میں اپنی کسی بیوی کے پاس گیا، تم بھی ایسے ہی کیا کرو کیونکہ تمہارے اعمال عمدہ ہو جائیں گے حلال کام کرنے سے۔

یہ حدیث ابوکبشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم کا نام سنا میں نے یہ کنیت اس سے پہلے اور اس کے بعد نہیں سنی ہے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کے بعد ایک امت بھیجنے والا ہوں اگر ان کو ملے گا جو وہ پسند کریں گے وہ الحمد للہ کہیں گے اور شکریہ ادا کریں گے وہ ملے جو وہ ناپسند کرتے ہوں گے وہ ثواب حاصل کریں گے اور صبر کریں گے اس کے پاس بردباری اور علم نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کی: اے رب! یہ کیسے ہوگا ان کے پاس علم اور بردباری نہیں ہو گی؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ان کو میرے علم اور میری بردباری سے حصہ دیا گیا ہوگا۔

یہ حدیث ام درداء سے یزید روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف معاویہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

سَعِيدٌ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ جَالِسٌ إِذْ مَرَّتْ بِهِ امْرَأَةٌ فَقَامَ إِلَى أَهْلِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَأَنَّهُ قَدْ كَانَ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَرَّتْ بِي فَلَانَةُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَهْوَةٌ النِّسَاءِ، فَقُمْتُ إِلَى بَعْضِ أَهْلِي، وَكَذَلِكَ فَافْعَلُوا، فَإِنَّهُ مِنْ أَمْثَلِ أَعْمَالِكُمْ إِيَّانُ الْحَلَالِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

3252 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ

أَبِي حَلْبَسٍ يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا سَمِعْتُهُ يُكْتَبِيهِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا عِيسَى، إِنِّي بَاعْتُ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً، إِنْ أَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا وَشَكَرُوا، وَإِنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا، وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ: يَا رَبِّ، كَيْفَ يَكُونُ هَذَا وَلَا عِلْمَ وَلَا حِلْمَ؟ قَالَ: أُعْطِيَهُمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

3253 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِفِيَامِ اللَّيْلِ، لِإِنَّهَ ذَابُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلْسَّيِّئَاتِ

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر رات کا قیام لازم ہے کیونکہ یہ طریقہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا ہے یہ رب کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور گناہوں کا گفارہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا أَبُو إِدْرِيسَ، وَلَا عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِلَّا رَبِيعَةُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابو امامہ سے صرف ابو ادریس اور ابو ادریس سے صرف ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3254 - بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، لِإِنَّهَ يَنْظُرُ بَنُورِ اللَّهِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث ابو امامہ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3255 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ سے ایک اونٹ لیا میں آپ کے پاس اس کے پیسے لینے کے لیے آیا

3253 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحہ 109 رقم الحديث: 7466. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 254 وفيه:

عبد الله بن صالح كاتب الليث قال عبد الملك بن شعيب بن الليث ثقة مأمون وضعفه جماعة من الأئمة .

3254 - أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحہ 102 رقم الحديث: 7497. وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر:

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 271 .

3255 - أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2 صفحہ 767 رقم الحديث: 228. وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 157

رقم الحديث: 17154. والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 575 رقم الحديث: 10941 .

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے میرے اونٹ کے پیسے دے دیں! آپ نے اس سے زیادہ عمر والا اونٹ دیا! عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو میرے اونٹ سے بڑا ہے آپ نے فرمایا: تیرے لیے بہتر ہے لوگوں میں بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

یہ حدیث عرباض سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جہاد کے مال غنیمت کا چوتھا حصہ لیتے تھے خمس لینے کے بعد اور جب واپس آتے تو مال غنیمت سے تہائی حصہ لیتے خمس لینے کے بعد۔

یہ حدیث علاء سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دم کرتے تھے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیسے دم کریں؟ آپ نے فرمایا: جو تم پڑھتے ہو دم میں وہ مجھ کو سناؤ! آپ نے فرمایا: دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ شرکیہ کلمات نہ ہوں۔

یہ حدیث عوف سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معاویہ اکیلے ہیں۔

اتَّقَاصَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفْضَنِي ثَمَنَ بَكْرِي، فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا أَفْضَلُ مِنْ بَكْرِي، فَقَالَ: هُوَ خَيْرٌ لَكَ، إِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَرَبِاضِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3256 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَلُ فِي الْغَزْوِ الرُّبْعَ بَعْدَ الْخُمْسِ، وَيُنْقَلُ إِذَا قُفِلَ الثَّلَاثُ بَعْدَ الْخُمْسِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ

3257 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَرْقِي فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: اغْرُضُوا عَلَى رِقَاكُمْ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

3256 - أخرجه أبو داود في الجهاد جلد 3 صفحہ 80 رقم الحديث: 2749. وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 198 رقم

الحديث: 17477.

3257 - أخرجه مسلم في السلام جلد 4 صفحہ 1727، وأبو داود في الطب جلد 4 صفحہ 10 رقم الحديث: 3886

والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 49 رقم الحديث: 88.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سخت دھوکہ باز لوگ ہوں گے اس میں امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا اور اس میں روئے بھضہ چلے گی۔ صحابہ نے عرض کی: روئے بھضہ کیا ہے؟ فرمایا: بے وقوف آدمی گفتگو کرے گا امر عامہ میں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مسجد بنائی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو کعبہ کو شہید کر کے اس کے دو دروازے بنائے جاتے اس کو داخل کرتا جس کو قریش نے چھوڑا تھا وہ اس کو شامل کرنے سے عاجز آگئے تھے (وہ عظیم کعبہ ہے)۔

3258 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَاعَةٍ، يَتَّهَمُ فِيهَا الْأَمِينُ، وَيُؤْتَمَنُ الْمُتَّهَمُ، وَيَنْطَلِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ. قَالُوا: وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: السَّفِيْهُ يَنْطَلِقُ فِي أَمْرِ الْعَامَةِ

3259 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3260 - وَبِهِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَأَدْخَلْتُ فِيهَا شَيْئًا تَرَكْتَهُ

3258 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحہ 220، وأبو يعلى. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 287: في إسناده الطبراني ابن لهيعة وهو لين.

3259 - أخرجه ابن ماجه في المساجد جلد 1 صفحہ 243 رقم الحديث: 737 في الزوائد: إسناده حديث على ضعيف. والوليد بن مسلم مدلس، وقد رواه بالنعنة. وشيخه ابن لهيعة ضعيف.

3260 - أخرجه البخاري في البخاري في الحج جلد 3 صفحہ 514 رقم الحديث: 1586 من طريق يزيد بن رومان عن عروة. ومسلم في الحج جلد 2 صفحہ 971 عن طريق الحارث بن عبد الله بن أبي ربيعة.

قُرَيْشٌ، عَجَزُوا عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَخِيهِ إِلَّا
أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث قاسم اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں
وہ صرف ابواسود سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3261 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا

مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ
مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَذَلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَانَهُ، فَإِذَا هُوَ عَلَى سَرِيرٍ رُمَالٍ،
يَعْنِي: مَرْمُولٍ، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ أَرِ فِي الْبَيْتِ شَيْئًا يَرُدُّ
الْبَصَرَ إِلَّا أَهْبَ عَجَلٍ، قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا، فَقُلْتُ:
أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَيْرُهُ، وَهَذَا كِمَسْرَى وَقِصْرٌ فِي
الدِّيْبَاجِ وَالْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: أَوْفَى نَفْسِكَ أَنْتَ يَا ابْنَ
الْخَطَّابِ؟ أُولَئِكَ قَوْمٌ لَهُمْ حِسَابُهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ

3262 - حَدَّثَنَا بَكْرُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى
بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضور
ﷺ کے پاس داخل ہوا جس وقت آپ نے اپنی
ازواج کو چھوڑا تھا آپ چارپائی پر آرام کر رہے تھے
میں نے گھر میں نظر دوڑائی میری نگاہ نے کوئی شے نہیں
دیکھی مگر پچھڑے کی بو پھیل رہی تھی۔ میں نے عرض کی:
آپ اللہ کے رسول ہیں اور اس کے منتخب ہیں کہ یہ کسری
وقصر کے لوگ ریشم اور دیباج پہنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:
اے ابن خطاب! کیا تم اپنے دل میں یہ بات نہیں پاتے
ہو کہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

یہ حدیث مرزوق سے صرف ولید بن مسلم ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو فرض نماز پڑھنے کے لیے با وضو
ہو کر چلا اس کے لیے احرام باندھ کر حج کرنے والے کی

3261 - أصله عند البخاری ومسلم من حديث طويل من طريق: عبد الله بن عبد الله بن أبي ثور. أخرجه البخاری في المظالم

جلد 5 صفحہ 137 رقم الحديث: 2468، ومسلم في الطلاق جلد 2 صفحہ 1111 .

3262 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 150 رقم الحديث: 558 بلفظ: من خرج من بيته متطهرًا وأحمد في

المسند جلد 5 صفحہ 316 رقم الحديث: 22367. والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 176 رقم الحديث:

. 7735-7734

مثل ثواب ہے جو چاشت کی نماز پڑھنے کے لیے چلا تو اس کے لیے عمرہ کرنے والے کی طرح ثواب ہے ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا پڑھنا بشرطیکہ لغو بات کوئی نہ ہو اس کے لیے عتین میں ثواب لکھا جاتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے اس تمام سند سے صرف ہشیم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے سوکر اٹھے اس کے ہاتھوں کو کوئی شی لگی اس نے ہاتھ کو دھویا نہیں اس کو کسی شے نے نقصان دیا تو وہ ملامت صرف اپنے آپ ہی کو کرے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا بُرا کھانا وہ ہے جس میں مال داروں کو بلایا جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑا جائے جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی میں یہ خود نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهَّرٌ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلَاةٌ عَلَى آثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ

3263 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكِيَبَ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ مِنْكُمْ وَقَدْ أَصَابَ مِنَ الْغَيْرِ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يُلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا لَيْثٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

3264 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَشَسَ الطَّعَامُ طَعَامَ الْوَلِيمَةِ يُدْعَا إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكَ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ مَا أَنَا قُلْتُهُ

3264 - أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 152 رقم الحدیث: 5177 من طریق ابن شہاب عن الأعرج عن أبي

هريرة رضي الله عنه أنه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة..... ومن ترك الدعوة فقد..... ومسلم في النكاح جلد 2

صفحہ 1054. ولفظه نحوه. ولم يذكر ما أنا قلته.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ .

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3265 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فلائی نے کیا کیا؟ جو ایک یتیم لڑکی حضرت عائشہ کے پاس تھی میں نے عرض کی: اس کو اس کے شوہر کے سپرد کر دیا ہے آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے ساتھ لونڈی بھیجی ہے؟ دف بجاتی اور اشعار پڑھتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ کیا پڑھتی؟ آپ نے فرمایا: وہ پڑھتی: ۔

السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِي قَالَ: نَا أَبُو عَصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلْتَ فَلَانَةُ؟، لَيْتِمَةَ كَانَتْ عِنْدَهَا، فَقُلْتُ: أَهْدَيْنَاهَا إِلَى زَوْجِهَا قَالَ: فَهَلْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا بَجَارِيَةً تَضْرِبُ بِالْذِّفِّ، وَتُغْنِي؟ قَالَتْ: تَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ: (البحر الرجز)

ہم تمہارے پاس آئے ہیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں! پس تم ہمیں سلام کرو ہم تمہیں سلام کرتے ہیں! اگر سرخ سونا نہ ہوتا تو تمہاری وادیوں میں کوئی نہ اترتا اور اگر گندم نہ ہوتی تو تمہاری کنواری عورتیں کبھی موٹی نہ ہوتیں۔

أَتَيْنَاكُمْ، أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيُّونَا، نُحَيِّكُمْ
لَوْلَا الذَّهَبُ الْأَحْمَرُ... مَا حَلَّتْ بِوَادِيكُمْ
وَلَوْلَا الْحَبَّةُ السَّمْرَاءُ... مَا سَمِنَتْ عَذَارِيكُمْ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف شریک اور شریک سے صرف رواد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا عَنْ شَرِيكَ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں مجھ پر فرض تھیں تمہارے لیے سنت ہیں: وتر، مسواک رات کا قیام یعنی تہجد۔

3266 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ

سَعِيدِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنَعَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَى فَرِيضَةٍ وَهُوَ لَكُمْ سُنَّةٌ: الْوُتْرُ، وَالسَّوَاكُ، وَقِيَامُ اللَّيْلِ

یہ حدیث ہشام سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ إِلَّا مُوسَى،

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ

ہیں اس کو روایت کرنے والے عبدالغنی بن سعید اکیلے ہیں۔

3267 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَانَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ، فَقَالَ: إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمِ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، فَلَكَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْهِ، وَإِنْ قَتَلَ، إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ، فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

فُضَيْلٍ

3268 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ

عَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3269 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ

سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، أَوْ بُرْدَةٌ، وَأَوْ رِدَاءٌ، قَدْ رَبَطُوهَا فِي

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو جو وہ پکڑے وہ تیرا ہے اگر مار دے پھر بھی کھاؤ اگر کھائے تو نہ کھاؤ میں خوف کرتا ہوں کہ اس نے اپنی ذات کے لیے روکا ہے اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو جائیں تو اس کو نہ کھا۔

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آل محمد ﷺ نے وصال مبارک تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا ان میں سے کسی کے پاس چادر نہیں تھی سوائے ایک چھوٹی چادر کے جس کو وہ اپنی

3267 - أخرجه البخاری فی الذبائح جلد 9 صفحہ 524 رقم الحديث: 5483، ومسلم فی الصيد والذبائح جلد 3 صفحہ 1529 .

3268 - أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد 9 صفحہ 427 رقم الحديث: 5374 ولم يذكر لفظ بر عند البخاری ومسلم:

الزهد جلد 4 صفحہ 2284، والترمذی فی الزهد جلد 4 صفحہ 579 رقم الحديث: 2358 .

3269 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 638 رقم الحديث: 442 .

گردن سے باندھتے اور وہ نصف پنڈلی تک پہنچتی تھی، وہ ٹخنوں تک نہیں پہنچتی تھی، وہ اپنے ہاتھ سے اس کو اکٹھا کرتے ہیں اس ڈر سے کہ ان کی شرمگاہ نکلی نہ ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان اتنی آگ ہوگی کہ ایک سوار تین دن تک تیز چلتا رہے تو وہ ختم نہ ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ سے قرآن پاک کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا، آپ نے بتایا اور اپنے گھر داخل ہو گئے، پھر میں واپس آیا، ابھی دور نہیں گیا تھا کہ میں بھوک کی وجہ سے چہرے کے بل گر پڑھا، دیکھا تو رسول اللہ ﷺ میرے سر پر کھڑے تھے۔ فرمایا: ابو ہریرہ ہو؟ میں نے عرض کی: لبیک وسعدیک یا رسول اللہ! میں نے بتایا کہ میں ہی ہوں، آپ نے میرے چہرے سے معلوم کر لیا کہ میں بھوکا ہوں، مجھے لے کر اپنے گھر چلے، مجھے آپ نے دودھ کا پیالہ دیا، میں نے اس کو پیا۔ فرمایا: ابو ہریرہ اور پیو! میں نے دوبارہ پیا، میں نے اتنا پیا کہ میری کمر سیدھی ہو گئی، پیالہ کی طرح ہو گئی، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور اس معاملہ کا ذکر کیا، میں نے عرض کی: اللہ نے اس کا ولی اُس ہستی کو مقرر فرمایا جو آپ سے زیادہ حق دار تھی۔ میں نے آپ سے

أَعْنَاقِهِمْ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقِ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ، فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةً أَنْ تَبْدُو عَوْرَتُهُ

3270 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مَا بَيْنَ مَنْكَبِي الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاحِبِ الْمُسْرِعِ

3271 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَاتَيْتُ عُمَرَ، فَاسْتَفْتَحْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، فَدَخَلَ دَارَهُ، ثُمَّ فَتَحَهَا عَلَيَّ، فَذَهَبْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَخَرَرْتُ لَوَجْهِهِ مِنَ الْجَهْدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي، فَقَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: لَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَنَا فِيهِ، فَعَرَفَ الَّذِي بِي فَأَنْطَلَقَ إِلَى رَحْلِيهِ، فَأَمَرَ لِي بِعَسٍّ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: عُدْ، يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ، فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى ظَهْرِي وَصَارَ كَالْقِدْحِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَذَكَرْتُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي، وَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى اللَّهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكُمْ، وَلَقَدْ اسْتَفَرْتُكَ الْآيَةَ وَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ أَذْخَلْتُكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

3270 - أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحہ 423 رقم الحديث: 6551 ومسلم فی الجنة وصفة نعيمها جلد 4

صفحہ 2189 رقم الحديث: 2852 .

3271 - أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد 9 صفحہ 427 رقم الحديث: 5375 .

ایک آیت پڑھنے کی درخواست کی حالانکہ میں بھی اس کو زیادہ پڑھنے والا تھا، حضرت عمرؓ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر بتا سکتا تو میں آپ کو اپنے گھر داخل کر کے کھانا کھلاتا تو مجھے سرخ اونٹ (صدقہ) کرنے سے زیادہ محبوب تھا۔

3272 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيفُهُ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا، رَحِمَهُ اللَّهُ؟ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَنْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لَامْرَأَتِهِ: أَكْرَمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا قُوتُ الصَّبِيَّةِ، فَقَالَ لَهَا: نَوْمِي الصَّبِيَّةَ، وَأَضِئِي السِّرَاجَ، وَقَرِّبِي إِلَى ضَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَرِيسِهِ كَمَا نَأْتِ نَطْعَمُ مَعَهُ، وَأَطْفِئِي السِّرَاجَ، وَاتْرُكِيهِ لِيُضِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَتْ قَالَ: وَآتَى أَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَجِبَ اللَّهُ، أَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ يَغْنِي: أَبَا طَلْحَةَ وَأَمْرَأَتَهُ، وَأَنْزَلَ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر: 9)

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَزْوَانَ

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ اس کی مہمان نوازی کریں (بظاہر) آپ کے پاس کچھ نہیں تھا، آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس کی مہمان نوازی کرے گا تو اللہ اس پر رحم کرے گا؟ انصار کا ایک آدمی آیا وہ اس کو اپنے گھر لے گیا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! صرف بچوں کا کھانا ہے اس نے کہا: تو بچوں کو سلا دے اور چراغ جلا دے اور کھانا مہمان کے قریب کر دینا، وہ خیال کرے گا کہ اس کے ساتھ ہم بھی کھا رہے ہیں، تم چراغ بجھا دینا اور رسول اللہ ﷺ کے مہمان کے لیے چھوڑ دینا، بیوی نے ایسے ہی کیا۔ ابو طلحہ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے پسند کیا یا فرمایا: اللہ فلاں فلاں کے کام کو دیکھ کر خوش ہوا ہے۔ یعنی ابو طلحہ اور اس کی بیوی سے۔ یہ آیت اتری: ”وہ اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دیتے اگرچہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں۔“

یہ حدیث فضیل بن عزوآن سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3273 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ

عُمَارَةَ بْنِ الْقُقَعَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ
زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ
لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ
فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا
يَتَفَلْسُونَ، وَلَا يَمْتَحِطُونَ، أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ،
وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ، وَأَزْوَاجُهُمُ
الْحُورُ الْعَيْنُ، أَخْلَافُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى
صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتِينَ ذِرَاعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
فُضَيْلٍ

3274 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ:

نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ
قَالَ: نَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ
بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَحَسَنَهَا، وَبَقِيَتْ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ
زَوَايَاهَا مَوْضِعُ لَبَنَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِبُنْيَانِهِ،
يَتَعَجَّبُونَ، وَيَقُولُونَ: فَهَلَّا وَضَعَ هَاهُنَا لَبَنَةً فَأَكْمَلَ
بِهَا بَنَانَهُ؟ فَأَنَا ذَلِكَ، أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے پہلا گروہ جو جنت میں
داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی
طرح ہوں گے جو اس کے بعد ہوں گے ان کے چہروں
کی سفیدی آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوگی وہ نہ
پیشاب نہ پاخانہ نہ ناک صاف کرتے اور نہ تھوک کریں
گے ان کے کنگن سونے کے ہوں گے ان کا پینا مشک کی
خوشبو کی طرح ہوگا ان کی انگلیٹیوں میں خوشبو ہوگی انکی
بیویاں حورالعین ہوں گی ان کے اخلاق ایک جیسے ہوں
گے وہ اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ۔
یہ حدیث عمارہ سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء کی مثال
اُس آدمی کی ہے جس نے ایک عمارت بنائی اس کو مکمل کیا
اور خوبصورت بنایا اس کے کونوں میں سے ایک کونے
میں ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی۔ لوگ اس کے ارد گرد چکر لگا
کر دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور حیرانی سے کہتے
ہیں: اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی کہ اس کے ساتھ اس
کی تعمیر مکمل ہو جاتی؟ پس میں اس اینٹ کی مانند ہوں
میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

3273 - أخرجه البخاري في أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 417 رقم الحديث: 3327 من طريق أبي زرعة . ومسلم في

الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحہ 2179 .

3274 - أصله متفق عليه: من طريق أبي الح . أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحہ 645 رقم الحديث: 3535 ومسلم

في الفضائل جلد 4 صفحہ 1791 .

3275 - وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَجَعَلَتْ هَذِهِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ، وَيَزْعُغُنَّ عَنْهَا، وَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا، وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، فَتَغْلِبُونِي، فَتَقْتَحِمُونَ فِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

3276 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ

عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ أَصَابَ الْمُسْلِمِينَ جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةً مِنَ الْجَوْعِ، وَأَصْحَابُهُ، فَذَبَحَتْ عَنَاقًا وَأَمَرَتْ أَهْلِي فَخَبَزُوا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَهُمْ، وَطَبَخُوا الْعَنَاقَ، ثُمَّ دَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: فَاَنْطَلِقْ، فَهِيَ مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی، اس میں کیڑے مکوڑے گرنے لگے، وہ اس سے نکال رہا ہے وہ اس میں گر رہے ہیں، میں بھی تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں، جہنم کی آگ سے بچو، جہنم کی آگ سے بچو، تم مجھ پر غالب آ رہے ہو، تم اس میں گر رہے ہو۔

یہ دونوں حدیثیں حبیب بن سالم سے صرف محمد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں، ان دونوں حدیثوں کو محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی، یہاں تک کہ حضور ﷺ نے بھوک کی وجہ سے پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ کے صحابہ نے میں نے ایک دنبہ کا بچہ ذبح کیا اور اپنی بیوی کو بھوک کی روٹی پکانے کا حکم دیا، جو ان کے پاس تھے۔ وہ دنبہ کا بچہ پک گیا تو پھر میں نے حضور ﷺ کو دعوت دی، میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے تیار کیا تھا، آپ نے فرمایا: تم چلو جو آپ کے پاس ہے وہ تیار کرو، میں آیا میں نے تیار کیا جو

3275 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحہ 323 رقم الحديث: 6483 . من طريق

شعیب حدثنا أبو الزناد عن عبد الرحمن . ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحہ 1789 من طريق معمر عن همام بن منبه . ولفظ مسلم نحوه .

3276 - أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحہ 456 رقم الحديث: 4101 بنحوه . ومسلم فی الأشربة جلد 3

صفحہ 1610 . وعند مسلم من طريق حنظلة بن أبي سفيان، حدثنا سعيد بن ميناء، قال: سمعت جابر بن عبد الله وذكر ن حوه .

ہمارے پاس تھا، حضور ﷺ خود اور آپ کے غلام بھی آئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دنبہ کا بچہ ہے میں نے آپ کیلئے اور آپ کے چند غلاموں کے لیے۔ آپ نے فرمایا: پیالہ لاؤ! میں آپ کے پاس پیالہ لایا، پھر فرمایا: اس میں سالن ڈالو! پھر آپ نے اس پر برکت کے لیے دعا کی، پھر فرمایا: اللہ کے نام سے! پھر فرمایا: دس افراد داخل ہوں، میں نے ایسے ہی کیا، چنانچہ ان حضرات نے کھایا اور سیر ہو گئے، وہ تشریف لے گئے اور دوسرے دس افراد داخل ہوئے، یہاں تک کہ سارے غلاموں نے لنگر کھایا تو لنگر ویسے کا ویسے ہی تھا۔

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قاری زیادہ ہوں گے، فقہاء کم ہوں گے، علم اٹھالیا جائے گا، قتل زیادہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل و غارت، پھر اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا، پھر ایک زمانہ آئے گا کہ منافق مشرک مؤمن سے لڑے گا۔

یہ حدیث ابن حجرہ سے صرف دراج روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

عِنْدَكَ حَتَّى آتِيكَ فَذَهَبْتُ، فَهَيَّاتُ مَا كَانَ عِنْدَنَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَيْشُ جَمِيعًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا هِيَ عَنَاقٌ، جَعَلْتَهَا لَكَ وَلِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ بِقِصْعَةٍ فَاتَيْتُهُ بِقِصْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: أَنْدِمُ فِيهَا ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ: أَذْخُلُ عَشْرَةَ رِجَالٍ فَفَعَلْتُ، فَإِذَا طَعِمُوا وَشَبِعُوا خَرَجُوا، وَأَذْخُلْتُ عَشْرَةَ أُخْرَى، حَتَّى بَلَغَ الْجَيْشُ جَمِيعًا، وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

3277 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا دَرَّاجٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ، يَكْثُرُ الْقُرَاءُ، وَيَقِلُّ الْفُقَهَاءُ، وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ زَمَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْمُشْرِكُ الْمُؤْمِنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا دَرَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3278 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

قَالَ: نا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، قَرَّبَ أَحَدَهُمَا، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ . ثُمَّ قَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مَنْ وَحَدَّثَكَ مِنْ أُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

3279 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ

3280 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا أَبُو

مُعَاوِيَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے دو سینگھوں والے کالے مینڈھوں کی قربانی کی فرمایا: تجھ پر تیرے اللہ کے نام سے محمد اور آل محمد کی طرف سے پھر دوسرا ذبح کیا تو فرمایا: اللہ کے نام سے تجھے اور تیرے لیے میری اُمت میں سے ان کی طرف سے جو الا الہ الا اللہ پڑھیں گے (اور قربانی کی طاقت نہ رکھیں گے)۔

یہ حدیث حجاج سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو اس رشتے دار کو دیا جائے جو تم سے دُوری اختیار کرے اور اعراض کرے۔

یہ حدیث زہری سے صرف حجاج بن ارطاة روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی کے وزن کے برابر مہر کے بدلے شادی کی۔

یہ حدیث حجاج سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3279 - أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحہ 486 رقم الحديث: 23591 والطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 138

رقم الحديث: 3923 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه الحجاج بن أرتاة وفيه كلام . انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 119 .

3280 - أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحہ 111 رقم الحديث: 5148 . ومسلم في النكاح جلد 2 صفحہ 1042 .

وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْيَاسِ،
عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ،
يہ حدیث صالح سے صرف خالد بن یاس روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو معاویہ اکیلے ہیں۔

3281 - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں قدموں کے بل اٹھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث صالح سے خالد بن یاس روایت کرتے ہیں اور خالد سے صرف ابو معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3282 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج و عمرہ کے لیے حاضر ہوں (یعنی حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہا)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3283 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَنْشِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمیر قبیلہ کے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ سے پوچھنے لگے اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

3281 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 80 رقم الحديث: 288. وقال: فيه خالد بن الياس ضعيف عند أهل

الحديث. وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا إلى ابن عدي في الكامل. انظر: نصب الراية جلد 1 صفحہ 389.

3282 - أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحہ 669 رقم الحديث: 4353-4354. من طريق حميد الطويل حدثنا

بكر أنه ذكر لابن عمر أن أنسًا حدثهم أن النبي ﷺ أهل بعمره وحجة. ومسلم في الحج جلد 2 صفحہ 905 بلفظ:

سمعت النبي ﷺ يلبى بالحج والعمره جميعًا. وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 225 رقم الحديث: 12903

ولفظه عنده.

3283 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 236 رقم الحديث: 12983 وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور

أيضًا إلى ابن جرير وابن أبي حاتم والخرائطي. انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحہ 262-263.

میں عورتوں سے محبت کرتا ہوں میں پسند کرتا ہوں کہ پیچھے سے اُن کے ساتھ جماع کروں (یعنی اگلے حصے میں) آپ کیا خیال کرتے ہیں؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”تمہاری عورتیں تمہاری بھتیجی ہیں اپنی کھیتوں میں آؤ جس طرح چاہو“۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے یا پیچھے سے آؤ جب کہ فرج میں ہو۔

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے ذمہ دوسرے رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس نے وہ قضاء نہیں کیے تھے اس کے روزے قبول نہیں ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت رویف بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا اور عرض کی: ”اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

عَبَّاسُ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ حَمِيرَ اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: إِنِّي أَحِبُّ النِّسَاءَ، وَأُحِبُّ أَنْ آتِيَ امْرَأَتِي مُجَبِّيَةً، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهَا مُقْبِلَةً وَمُذْبِرَةً، إِذَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْفَرْجِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

3284 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخِرُ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهُ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3285 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجَبَتْ لَهُ

3284 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 468 رقم الحديث: 8642. وقال الحافظ الهيثمي: وفيه ابن لهيعة وحديثه

حسن وفيه كلام وبقيّة رجاله رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 152.

3285 - أخرجه أيضاً الكبير والبخاري وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 166: وأسانيدهم حسنة.

شَفَاعَتِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُوَيْفِعٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3286 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي
الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَامِ، فَقَالَ: إِنَّهُ
سَيَكُونُ بَعْدِي حَمَامَاتٌ، وَلَا خَيْرَ فِي الْحَمَامَاتِ
لِلنِّسَاءِ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّهَا تَدْخُلُهُ يَزَارٍ؟
فَقَالَ: لَا، وَإِنْ دَخَلَتْهُ يَزَارٍ وَدِرْعٍ وَخِمَارٍ، وَمَا مِنْ
امْرَأَةٍ تَنْزِعُ خِمَارَهَا فِي غَيْرِ بَيْتٍ زَوْجَهَا إِلَّا
كَشَفَتِ السِّتْرَ فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

3287 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى
كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنَ الطَّيِّبِ، وَلَوْ مِنْ طِيبِ
أَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا
أَبُو بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث روئفیع سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ سے حمام کے متعلق پوچھا آپ نے
فرمایا: عنقریب میرے بعد حمام ہوں گے عورتوں کے
حمام میں خیر نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
تہبند پہن کر داخل ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اگرچہ وہ
تہبند چادر اور اوڑھنی چادر پہن کر داخل ہوں جو عورت
اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اپنا کپڑا اتارتی ہے تو اللہ اور
اس کے درمیان جو پردہ ہوتا ہے وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث عروہ سے صرف ابواسود روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ
اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل فرض ہے اور خوشبو لگانا
اگرچہ اپنی اہلیہ کی ہو۔

یہ حدیث عمرو بن سلیم سے صرف ابوبکر بن منکدر
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے بکیر بن
عبداللہ اکیلے ہیں۔

3288 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ وَعُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث سالم سے صرف عباد اور عباد سے صرف ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

3289 - وَبِهِ نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ تَبِيعِ الْحَجَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُذَيْسِ الْبَلَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ أَنَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يُقْتَلُونَ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، أَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ قَالَ ابْنُ لَهْيَعَةَ: فَقَتِلَ ابْنُ عُذَيْسٍ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، أَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ

حضرت عبدالرحمن بن عدیس بلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کچھ لوگ نکلیں گے وہ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ لبنان کے پہاڑ او ر جلیل کے پہاڑ والوں کو قتل کریں گے۔ ابن لہیعہ فرماتے ہیں: ابن عدیس کو لبنان یا جلیل کے پہاڑ کے پاس قتل کیا گیا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُذَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمن بن عدیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3290 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ: نَا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبُوا تَبَعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3291 - وَبِهِ نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ الدَّرَاعِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ، فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتُ تَنَاوِلْنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ

3292 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: حَدَّثْنَا عَنْ شَأْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى تَبُوكَ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا أَصَابَنَا فِيهِ عَطَشٌ، ظَنَنَّا أَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَذْهَبُ يَلْتَمِسُ الْمَاءَ يَرْجِعُ حَتَّى يَظُنَّ أَنَّ رَقَبَتَهُ سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَنْحَرُ بَعِيرَهُ، فَيَعْصُرُ قَرْعَهُ، فَيَشْرَبُهُ، وَيَجْعَلُ مَا يَبْقَى عَلَى كَبِدِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں جو صاحب ذراع ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بکری کی دتی دو! میں نے آپ کو دی تو پھر مجھے فرمایا: مجھے دتی دو! میں نے آپ کو دی پھر فرمایا: مجھے دتی دو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بکری کی دو ہی دتی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا جاتا تو میں نے مسلسل پکڑتے رہنا تھا۔

یہ حدیث حسن بن علی بن رافع سے صرف بکیر بن عبد اللہ بن اشجع ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو غزوہ تبوک کے متعلق بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف سخت گرمی میں نکلے، ہمیں پیاس لگی قریب تھا کہ ہماری گردنیں الگ ہو جائیں یہاں تک کہ ایک آدمی پانی تلاش کرنے کے لیے جاتا واپس آتا تو گمان ہوتا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے گی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنا اونٹ نحر کرتا اس کا پیشاب نچوڑتا اور اس کو پیتا اور باقی اپنے پاس رکھتا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی دعا میں برکت

3291 - أخرجه أيضاً الكبير، وأحمد جلد 6 صفحہ 392.. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 314: واحد

استادی أحمد حسن -

3292 - أخرجه أيضاً البزار (كشف الأستار جلد 2 صفحہ 354). وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 198: ورجال

البزار ثقات -

رکھی ہے آپ ہمارے لیے دعا کریں، آپ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں دست مبارک اٹھائے آپ ہاتھ واپس نہیں لائے تھے یہاں تک کہ بادل آئے اور برسے یہاں تک کہ جو برتن پاس تھے وہ بھر گئے۔

یہ حدیث نافع بن جبیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے سعید بن ابی ہلال اکیلے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو آپ فرماتے تھے: اس کو آگے کرو! ہمارے عثمان بن مظعون سے وہ اچھی سبقت لے جانے والے ہیں۔

یہ حدیث سالم سے صرف موسیٰ بن عمرو بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد الرحمن بن سائب الہلالی، حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ کے بھائی کے بیٹے ہیں، فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آؤ! تجھے رسول اللہ ﷺ والا دم کرتے

اللہ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ عَوَّذَكَ فِي الدُّعَاءِ خَيْرًا، فَادْعُ لَنَا، فَقَالَ: أَتَحِبُّ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يُرْجِعْهُمَا حَتَّى انْقَمَاتِ السَّحَابُ، فَأَمْطَرَتْ، ثُمَّ سَكَنْتَ فَمَلَأُوا مَا مَعَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ

3293 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْمَدَنِيَّ، أَنَّ مُوسَى بْنَ عَمْرٍو بْنِ قَدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَاتَ مَيِّتٌ قَالَ: قَدِمُوهُ عَلَيَّ فَرَطْنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، فَنِعِمَّ الْفَرَطُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَمْرٍو بْنِ قَدَامَةَ

3294 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ الْهَلَالِيِّ، وَهُوَ: ابْنُ أَخِي مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى

3293 - أخرجه أيضاً الكبير جلد 12 صفحہ 295 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 305: واسناد الكبير ضعيف وفي اسناد الأوسط من لم أعرفهم .

3294 - أخرجه أيضاً الكبير جلد 23 صفحہ 438 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 116: وفيه عبد الله بن صالح . كاتب الليث وقد وثق وفيه ضعف وعلى كل حال اسناده حسن، وسند الأوسط أجود . قلت: اسناد الكبير هو نفس اسناد الأوسط .

ہیں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے پڑھا: ”بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰی آخِرہ“۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: يَا ابْنَ اَخِي، تَعَالَ اَرْقِيْكَ بِرُقِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ، اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوٰی هَٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر امت کے لیے کوئی فتنہ تھا میری امت کے لیے فتنہ مال ہے۔

3295 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً، وَاِنَّ فِتْنَةَ اُمَّتِي الْمَالُ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے مروی ہے اس کو روایت کرنے والے معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوٰی هَٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا بِهَٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا جودہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لیے نلام دینا یا سایہ کیلئے خیمہ دینا یا دودھ دینے والا جانور دینا۔

3296 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوْ

3295 - أخرجه الترمذی فی الزهد جلد 4 صفحہ 569 رقم الحديث: 2336 وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب انما

نعرفه من حديث معاوية بن صالح - وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 198 رقم الحديث: 17483 .

3296 - أخرجه الترمذی فی فضائل الجهاد جلد 4 صفحہ 168 رقم الحديث: 1626، والطبرانی فی الكبير جلد 17

صفحہ 105-106 رقم الحديث: 255، والحاكم فی المستدرک جلد 2 صفحہ 90-91 . انظر: الدر المنثور

للسیوطی جلد 1 صفحہ 226 .

ظَلُّ فُسْطَاطٍ، أَوْ طُرُوقَةً فَحَلِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عدی بن حاتم سے صرف اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے
ہیں۔

3297 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ ضَمْرَةَ بِنِ
حَبِيبٍ، عَنْ عُنْبَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ
حَبِيبَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ:
كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَلِّي
فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ، قَالَتْ: أَصَلِّي
فِيهِ وَبُصَلِّي فِيهِ، يَعْنِي: الثَّوْبَ الَّذِي يُجَامَعُ فِيهِ.
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُنْبَسَةَ إِلَّا ضَمْرَةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور
حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔ فرماتی
ہیں: میں اس کپڑے میں اور آپ بھی اس کپڑے میں
یعنی جس میں جماع کرتے تھے۔

یہ حدیث عنبہ سے صرف ضمہ ہی روایت کرتے
ہیں ان سے روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3298 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، أَنَّ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بَعْدَ خَيْرٍ أَوْ
عَسَلَهُ. قَالَ: وَهَلْ تَدْرِي مَا عَسَلَهُ؟. قَالُوا: اللَّهُ
وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: يَفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا بَيْنَ يَدَيْ

حضرت عمرو بن حنظل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ
عز وجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو
عمل کرنے دیتا ہے۔ فرمایا: جانتے ہو غسل سے کیا مراد
ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ
جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ کو مرنے سے پہلے نیک

3297 - أخرجه أبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وأحمد بلفظ: عن معاوية بن أبي سفيان: أنه سأل أخته أم حبيبَةَ زوجِ النَّبِيِّ ﷺ: هل كان رسولُ اللَّهِ ﷺ يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه؟ فقالت: نعم؛ إذا لم يَرِ فيه أذى. أخرجه أبو داود في الطهارة جلد 1 صفحہ 98 رقم الحديث: 366، والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب المنى يصيب الثوب) وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحہ 179 رقم الحديث: 540، والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحہ 369 رقم الحديث: 1376، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 453 رقم الحديث: 27471.

3298 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحہ 224، والبخاري (كشف الأستار جلد 4 صفحہ 25) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 217 إلى الكبير، وقال: ورجال أحمد والبخاري رجال الصحيح.

مَوْتِهِ، حَتَّى يَرْضَى عَنْهُ حَبِيبُهُ وَمَنْ حَوَّلَهُ

عمل کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ اس سے اس کا دوست
اور ارد گرد والے خوش ہو جاتے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ

حضرت عمرو سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت
کیا گیا اس کے ساتھ حضرت معاویہ منفرد ہیں۔

3299 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الدِّمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهِيدُ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ
دَفْقَةٍ مِنْ دَمِهِ، وَيَزُوجُ حَوْرًاوَيْنِ، وَيُشْفَعُ فِي سَبْعِينَ
مِنْ أَهْلِهِ، وَالْمُرَابِطُ إِذَا مَاتَ فِي رِبَاطِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ
أَجْرَ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَغَدَى وَرِيحٌ عَلَيْهِ
بِرْزَقِهِ، وَزَوْجٌ سَبْعِينَ حَوْرَاءَ، وَقِيلَ لَهُ: قِفْ، فَاشْفَعْ
إِلَى أَنْ يَفْرَغَ الْحِسَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے
قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں اس کی شادی کئی
حوروں سے کی جاتی ہے وہ اپنے ستر گھر والوں کی
شفاعت کرے گا اللہ کی راہ میں ٹکھانی کرنے والا جب
ٹکھانی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا اجر
قیمت تک لکھتا رہے گا صبح و شام اس کو رزق دیا جائے گا
(یعنی درجات بلند کیے جائیں گے) اس سے کہا جائے گا:
رُک جا! میں حساب سے فارغ ہونے تک تیری شفاعت
قبول کروں گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ
أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ابی رواد
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن
ابی جعفر اکیلے ہیں۔

3300 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ
بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَطِئَ امْرَأَتَهُ
وَهِيَ حَائِضٌ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، فَأَصَابَهُ جَذَامٌ فَلَا
يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی
سے جماع کیا اس دوران کہ وہ حاملہ ہو گئی اس کو کوڑھ کی
بیماری لگی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

یہ حدیث زہری سے صرف حسن بن صلت جو شام والوں کے بزرگ ہیں روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی سری اکیلے ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: قرآن کو نہ چھو نہ مگر اس حالت میں کہ تو پاک ہو۔

یہ حدیث مطر الوراق سے صرف سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں اور حکیم بن حزام سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کا آپس میں دور کیا کرو! یہ سینوں سے اتنا ہی جلدی نکلتا ہے جس طرح پرندے اپنے گھونسلوں کو جلدی جلدی واپس آتے ہیں۔

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن خلیفہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الملک بن ہوزہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الصَّلْتِ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

3301 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبُصْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْقُوصِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3302 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هُوْدَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَمِي عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَضُّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ إِلَى أَوْطَانِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هُوْدَةَ

3301 - أخرجه أيضًا الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 280: وفيه سويد أبو حاتم فذكر ما تقدم .

3302 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 110، والكبير، إلا أن فيه الأبل بدل الطير . وقال الهيثمي في المجمع

جلد 7 صفحہ 172: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (نماز میں) سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھے تھے جتنی دیر میں یہ کلمات پڑھ لیتے: ”اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ اِلٰی اٰخِرِهِ“۔

یہ حدیث ہشام سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف عبداللہ بن معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو اعمال میں زیادہ پسند یہ ہے کہ نماز اول وقت پر ادا کی جائے۔

عبید اللہ بن عمر سے صرف قزعة بن سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

3303 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

3304 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ، عَنْ أُمِّ قُرْوَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ



3303 - أخرجه مسلم في المساجد جلد 1 صفحہ 414؛ وأبو داود في الصلاة جلد 2 صفحہ 85 رقم الحديث: 1513؛ والترمذی في الصلاة جلد 2 صفحہ 95 رقم الحديث: 298؛ والنسائی في السهو جلد 3 صفحہ 58 (باب الذكر بعد الاستغفار)؛ وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 298 رقم الحديث: 924؛ والدارمی: في الصلاة جلد 1 صفحہ 358 رقم الحديث: 1347؛ وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 70 رقم الحديث: 24392.

3304 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 113 رقم الحديث: 426؛ والترمذی في الصلاة جلد 1 صفحہ 320 رقم الحديث: 170؛ وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 464 رقم الحديث: 27544.

مَنْ اسْمُهُ بُشْرَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشران ہے

3305 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ
يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ
كَانَ يُؤَاجِرُ أَرْضَهُ، حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَى الْأَرْضِ،
فَتَرَكَ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنی زمین کو کرایہ پر دی مجھے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ
حضور ﷺ زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے میں
نے چھوڑ دیا۔

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف ثابت بن یزید
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں غسان بن
ربیع اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ڈر ہے
جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے اللہ عزوجل اس
کے سر کو گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ،
تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

3306 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ قَالَ: نَا غَسَّانُ قَالَ:

نَا ثَابِتٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ
أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟



3305 - أخرجه مسلم في البيوع جلد 3 صفحہ 1180 .

3306 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 214 رقم الحديث: 691، ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 320 رقم

الحديث: 427 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بجیر ہے

مِنْ اسْمِهِ بُجَيْرٌ

حضرت طارق بن عبد اللہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوک، اگر تھو کنا ہے تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک۔

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز سے پہلے قربانی کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3307 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنْ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غِيلَانَ إِلَّا يَعْلَى

3308 - وَبِهِ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ

3309 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ

3307 - أخرجه أبو داود في الصلاة جلد 1 صفحہ 126 رقم الحديث: 478، والترمذی في الصلاة جلد 2 صفحہ 460 رقم

الحديث: 571 وقال: هذا حديث حسن صحيح، والنسائي في المساجد جلد 2 صفحہ 40 (باب الرخصة المصلى

أن يبصق خلفه أو تلقاء شماله) وابن ماجه في اقامة الصلاة جلد 1 صفحہ 326 رقم الحديث: 1021 بنحوه .

3308 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 112 وقال: ولم يروه عن غيلان بن جامع الا يعلی بن الحرث تفرد به ابنه

يحيى وأصله في البخاری ومسلم بغير هذا اللفظ .

3309 - أخرجه البخاری في الصوم جلد 4 صفحہ 152 رقم الحديث: 1914، ومسلم في الصيام جلد 2 صفحہ 762 ولفظ

عند البخاری .

ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی رمضان سے پہلے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے ہاں اگر کسی کی عادت ہو کہ وہ اس دن روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ سکتا ہے۔

أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُتَقَدَّمَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ قَبْلَ رَمَضَانَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ صِيَامٌ كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ بَكْرِ إِلَّا يَغْلَى



اس شیخ کے نام سے جس کا نام بابویہ ہے

مِنْ اسْمِهِ بَابُويِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو پہر کی نمازوں میں سے یعنی ظہر یا عصر میں سے ایک پڑھائی تو دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے۔ ایک آدمی اٹھ کر آگے ہوا۔ اُسے ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں بھولا ہوں! آپ اٹھے اور دو مزید رکعتیں پڑھائیں پھر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر کے سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے اور چاندی کے برتن بنانے سے منع فرمایا، عورتوں نے سونا پہننے کے متعلق بات کی آپ نے ہم کو سونا پہننے کی رخصت نہ دی اور ہم کو پیالوں پر چاندی چڑھانے کی رخصت دی۔

یہ دونوں حدیثیں معاویہ سے صرف عمر بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں ان دونوں نے اس شیخ سے سنا ہے۔

3310 - حَدَّثَنَا بَابُويِهِ بْنُ خَالِدٍ بْنُ بَابُويِهِ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشِيِّ: الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ، فَقَامَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْسَيْتَ أَوْ قَصِرْتَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بَلْ نَسَيْتُ فَقَامَ فَصَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ

3311 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أُخْتِهِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، وَتَفْضِيضِ الْأَقْدَاحِ، فَكَلَّمَهُ النِّسَاءُ فِي لُبْسِ الذَّهَبِ، فَأَبَى عَلَيْنَا، وَرَخَّصَ لَنَا فِي تَفْضِيضِ الْأَقْدَاحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا سَمِعْنَاهَا إِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ



3310 - أخرجه البخارى فى الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482 'ومسلم فى المساجد جلد 1 صفحه 403 .

3311 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 25 صفحه 68 'وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 152: وفيه عمر بن يحيى الأيلى .

ولم أعرفه 'وبقية رجاله ثقات . قلت: هو معروف لكنه ضعيف .

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام بھلول ہے

مَنْ اسْمُهُ
بُهْلُولٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں
میں برکت دے۔

3312 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ،
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ
لَا مَتَى فِي بُكُورِهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدٌ
تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبد اللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔



3312 - أخرجه ابن ماجة فى التجارات جلد 2 صفحہ 752 رقم الحديث: 2238، والطبرانی فى الكبير جلد 12
صفحہ 375 رقم الحديث: 13390 . وقال الحافظ الهيثمى: وفيه محمد بن عبد الرحمن الجدعانى وثقه أحمد
وأبو زرعة، وقال النسائى وغيره متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 65 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بختری ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

مَنْ اسْمُهُ الْبُخْتَرِيُّ

3313 - حَدَّثَنَا الْبُخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْبُخْتَرِيِّ اللَّحْمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ أَبُو صَالِحٍ قَالَ: نَا
كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ
مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا كَامِلُ
بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابو عوانہ سے صرف کامل بن طلحہ ہی روایت
کرتے ہیں۔

3314 - حَدَّثَنَا الْبُخْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَمَاعَةَ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ،
عَنْ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ لَصَلَاةِ
الْعَدَاةِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے صبح اور عشاء کی نماز کے لیے عورتوں کو مسجد میں
آنے کی رخصت دی۔

3315 - حَدَّثَنَا الْبُخْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْجَعْدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّحْرُ يَوْمَ
تَنْحَرُونَ، وَالْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن تم نحر کرتے ہو اور عید الفطر اسی
دن ہے جس دن تم عید مناتے ہو۔



3313 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه . أخرجه البخاری في الحج جلد 3 صفحہ 463

رقم الحديث: 1539 بلفظ: كنت أطيّب رسول الله ﷺ لأحرامه حين يحرم ومسلم في الحج جلد 2

صفحہ 849 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بدر ہے

مِنْ اسْمِهِ بَدْرٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنو آدم کے مختلف طبقات ہیں ان میں سے کچھ ایمان پر پیدا ہوئے اور ایمان کی حالت میں جئے اور ایمان کی حالت میں اس دنیا سے گئے ان میں سے کچھ حالت کفر میں پیدا ہوئے اور حالت کفر میں جئے اور حالت کفر میں مرے ان میں سے کچھ حالت ایمان میں پیدا ہوئے اور حالت ایمان میں جئے اور حالت کفر میں فوت ہوئے ان میں سے کچھ حالت کفر میں پیدا ہوئے اور حالت کفر میں جئے اور حالت ایمان میں مرے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف معلىٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن احمد بن جراح اکیلے ہیں۔

3316 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي

الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْجَوَزَجَانِيَّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيَّ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا مُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ



اس شیخ کے نام سے
جس کا نام بلبل ہے

مَنْ اسْمُهُ
بُلْبُلٌ

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
کے اصحاب سمندر میں کشتیوں پر چل کر تجارت کرتے
ہوئے ملک شام تک جایا کرتے تھے۔

3317- حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ
الْخَلَّالُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَجَرَّوْنَ فِي الْبَحْرِ، إِلَى الشَّامِ



بَابُ التَّاءِ مِنْ اسْمِهِ تَمِيمٌ

باب التاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام تمیم ہے

3318 - حَدَّثَنِي تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَى كَأَن يُجَالِسُهُ، فَقَالَ: مَا لِي فَقَدْتُ فَلَانًا؟ فَقَالُوا: اغْتَبِطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعَكَ الْإِغْتَبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا بِنَا حَتَّى نَعُودَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكِي الْغَلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُ، فَإِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْحُمَى حَظُّ أُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک جوان کو گم پایا گیا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پارہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے وہ بخار کو اغتباط کہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اٹھو! تاکہ ہم اس کی عیادت کریں پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکارو نے لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری امت کے لیے جہنم سے حصہ ہے جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے۔



3318 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 113 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 309: وفيه عمر بن راشد ضعفه

أحمد وغيره ووثقه العجلي قلت: لم يوثق العجلي عمر بن راشد هذا وإنما وثق عمر بن راشد بن شجرة اليمامي

وأما عمر بن راشد المدني فاتفقوا على ضعفه بل هو متهم بالوضع .

بَابُ الثَّاءِ مِنْ اسْمِهِ ثَابِتٌ

3319 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ
الْهُوَجِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ:
نَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ
مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَرَّوْا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ
أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا آدَمُ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، إِلَّا
أَنَّ بَقِيَّةَ رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ
قِيلَ: إِنَّهُ: دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

3320 - حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو مَعْنٍ قَالَ: نَا آدَمُ
قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَا كَانَتْ
الْمُتْعَةُ إِلَّا لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَاصَّةً

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

بَابُ الثَّاءِ اسْخِمْ كَ نَامِ سَ جَس كَا نَامِ ثَابِتِ هَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: فجر خوب سفید کر کے پڑھا کرو
کیونکہ اس وقت میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔

شعبہ سے یہ حدیث آدم اور بقیہ بن ولید روایت
کرتے ہیں اور بقیہ شعبہ سے وہ داؤد البصری سے۔ یہ بھی
کہا گیا کہ داؤد بن ابی ہند۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ متعہ
حضور ﷺ کے اصحاب کے ساتھ ہی خاص تھا۔

ابو حصین سے صرف قیس بن الربیع ہی روایت

3319 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 251 رقم الحديث: 4292 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1
صفحہ 236 .

3320 - أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحہ 897 رقم الحديث: 1224 ' والنسائي في المناسك جلد 5
صفحہ 139-142 (باب اباحه فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) وابن ماجه في المناسك جلد 2 صفحہ 994
رقم الحديث: 2985 بلفظ: كانت المتعة في الحج لأصحاب محمد ﷺ خاصة .

کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رحم (رشتہ داری) پریشان ہو کر رحم کی بارگاہ میں آئی، رحم کی رحمت سے متعلق ہوئی تو عرض کیا: اب اللہ! جو مجھ سے تعلق جوڑے تو اس سے تعلق جوڑ اور جو مجھ سے تعلق توڑے تو اس سے تعلق توڑ۔

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف ابو جعفر الرازی اور ابو جعفر سے صرف آدم اور ابو النضر ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

3321 - وَبِهِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شَجَنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ مُعَلَّقَةٌ بِحَقْوِي الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللَّهُمَّ صَلِّ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا آدَمُ وَأَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

3322 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سِئَلَ عَنْ عِلْمٍ فَكْتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ



3321 - أصله في البخاري من طريق عبد الله بن دينار عن أبي صالح، عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ: إن الرحم شجنة من الرحمن فقال الله: من وصلك وصلته، ومن قطعك قطعته. أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحہ 430 رقم الحديث: 5988.

3322 - أخرجه أبو داؤد في العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 3658، والترمذي في العلم جلد 5 صفحہ 29 رقم الحديث: 2649. وقال: هذا حديث حسن. وابن ماجه في المقدمة جلد 1 صفحہ 98 رقم الحديث: 266، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 353 رقم الحديث: 7588.

بَابُ الْجِيمِ مِنْ اسْمِهِ جَعْفَرٌ

باب الجیم اس شیخ کے نام سے جس کا نام جعفر ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: میں تم سے تبلیغ دین پر معاوضہ نہیں مانگتا ہے، مگر اس پر اجرت یہ مانگتا ہوں کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرنا اور رشتہ داری کا خیال رکھنا، میرے اور تمہارے درمیان ہے مجھے اس حوالہ سے تکلیف نہ دینا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے نابالغ فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنے فضل سے بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے جو خرچ کرتے ہیں، ان کے لیے جنت میں استقبال کیا جائے گا، اس کو بلایا جائے گا،

3323 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا أَنْ تُؤْذُونِي فِي نَفْسِي لِقَرَأَتِي مِنْكُمْ وَتَحْفَظُوا إِلَيَّ الْقَرَابَةَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَلَا تُؤْذُونِي

3324 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يُلْغُوا الْحِنْتَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ. قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا

3323 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 435 رقم الحديث: 12233 .

3324 - أخرجه النسائي في الجنائز جلد 4 صفحہ 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) حتى قوله الا غفر لهما بفضل رحمته اياه .

والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحہ 39-41 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) حتى قوله: كلهم تدعو الى ما

عنده . وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 196 رقم الحديث: 21509 .

اسْتَقْبَلَتْهُ حَبَّةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ تَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ

3325 - وَبِهِ عَنْ عُمَرَو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَو إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا الْحَجَبِيُّ

3326 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْيسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَخْرٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَوْيسِيُّ

3327 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ

اس کی طرف جو ان کے پاس ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گدھا، عورت اور کالا کتا گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے صرف حماد اور حماد سے صرف حجبی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا، وہ ابن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

یہ حدیث حضرت عمار سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابویس اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سواؤنوں کی طرح ہیں آپ اس

3325 - أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 365 والنسائي في القبلة جلد 2 صفحہ 50 (ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع

إذا لم يكن بين يدي المصلي سترة) وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 306 رقم الحديث: 952 وأحمد في

المسند جلد 5 صفحہ 192 رقم الحديث: 21486 .

3326 - أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحہ 249) والبخاري في تاريخه .

3327 - أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحہ 341 رقم الحديث: 6498، ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1973 من طريق سالم بن عبد الله ولفظه عند البخاري .

میں کوئی ایک بھی سوار ہونے کے لیے سواری نہ پائیں گے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل ہیں وہ آپ کو سلام کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: ”وعلیک السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ۔“

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر بن ابی بکر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کلابیہ سے شادی کی جب اس کے پاس داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس عورت نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے بڑی ہستی کی پناہ مانگی ہے اپنے گھروالوں سے مل جا۔

الْمُخْرَفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَابِلٌ مَائَةٍ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَاحِدَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

3328 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ:

نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ عَيْسَى الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

3329 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ:

نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلَابِيَّةَ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ دَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عُدَّتْ بِعَظِيمٍ، الْحَقِّي بِأَهْلِكَ

3328 - أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 133 رقم الحديث: 3768، ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1896 .

3329 - أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحہ 286 رقم الحديث: 5254، والنسائی فی الطلاق جلد 6 صفحہ 122

(باب م واجهة الرجل المرأة بالطلاق) .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے

ہیں۔

3330 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْيَاسِ بْنِ صَدَقَةَ

الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ:

حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ، وَقَلْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

وَلَا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا صَالِحٌ

3331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ

حَمَّادٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا نُوحُ،

تَفَرَّدَ بِهِ نَعِيمٌ

3332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا نَعِيمُ قَالَ: نَا

نُوحُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟

فَقَالَ: كُلُّ نَفْسٍ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: (إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا نُوحُ، تَفَرَّدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل

میں رکھ دی ہے۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور ابن

وہب ابن صالح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ

باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث سدی سے صرف نوح روایت کرتے ہیں

اس کو روایت کرنے والے نعیم اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

سے آل محمد کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں؟ آپ نے

فرمایا: پرہیزگار اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”اللہ

کے دوست صرف پرہیزگار ہیں۔“

یہ حدیث یحییٰ سے صرف نوح روایت کرتے ہیں

3331 - أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 244 رقم الحديث: 110، ومسلم فی المقدمة جلد 1 صفحہ 10.

3332 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 115، وقال الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 272: وفيه نوح بن أبي مريم

ومر صغير.

بِه نَعِيمٍ

اس کو روایت کرنے میں نعيم اکیلے ہیں۔

3333 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّابِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی اور سونے کے برتنوں میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهَجِيمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجْرِ جُرٌّ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

یہ حدیث نصر سے صرف سلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ إِلَّا سُلَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

3334 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عون بن محمد بن حنیفہ اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر اٹھرا سہ لازم ہے کیونکہ وہ بالوں کو اگاتا ہے اور تکلیف ختم کرتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے۔

النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَثْمِدِ، فَإِنَّهُ يُبَيِّتُ الشَّعْرَ وَيُذْهِبُ الْقَذَى مِصْفَاةً لِلْبَصَرِ

3335 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے اور اس کا وضو کرنے کا ارادہ ہے تو وہ برتن میں ہاتھ داخل نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

يَحْيَى الْمُرَوَّرِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَارَادَ أَنْ

3333 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 115 والكبير جلد 11 صفحہ 373 وأبو يعلى جلد 5 صفحہ 101 عن محمد بن

يحيى به وقال الهشمي في المجمع جلد 5 صفحہ 80: وفيه محمد بن يحيى بن أبي سميئة وقد وثقه أبو حاتم وابن حبان وغيرهما وفيه كلام لا يضر وبقيته رجاله ثقات قلت: في إسناد أبي يعلى أيضاً سليمان بن مسلم وهو متروك كما تقدم .

3335 - أخرجه ابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحہ 139 رقم الحديث: 395 بلفظ: اذا قام..... انظر: نصب الراية جلد 1

صفحہ 2.

يَتَوَضَّأُ فَلَا يُدْخِلَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبدالملک سے صرف زیاد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3336 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْأَجَلِجِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قُرْنِي، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّلَاثُ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ لَا خَيْرَ فِيهِمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3337 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ

أَيُّوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ، وَلَا يَظْلِمُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا النَّضْرُ

3338 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِّيَابِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے اس کے بعد صحابہ سے ملنے والوں کا اس کے بعد صحابہ کے ملنے والوں کے ملنے والوں کا پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ اور علقمہ سے یہ اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پچھنا لگواتے تھے اور لگانے والے کو اجرت دینے میں کمی نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث محمد سے صرف نصر بنی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3336 - أخرجه البخاری فی الشهادات جلد 5 صفحہ 306 رقم الحديث: 2652، ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1963 ولفظهما خير الناس قرني، ثم الذين يلونهم، ثم الذين يلونهم ثم يجيء أقوام تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته .

3337 - أخرجه البخاری فی الاجارة جلد 4 صفحہ 536 رقم الحديث: 2280، ومسلم فی السلام جلد 4 صفحہ 1731 .

3338 - أخرجه أيضًا الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 95: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّاقَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ
أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ
بِالصَّفِّ الْأَوَّلِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمِيْمَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالصَّفَّ
بَيْنَ السَّوَارِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

3339 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ الْأَعْمَشِ،
عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا
يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَتَبَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ
قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ: إِنِّي أَنَا اللَّهُ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهُمَا
أَسْمَاءَ مِنْ أَسْمَى، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا
بَتَّتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو مُطِيعٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا
ضروری ہے اور دائیں طرف لازم ہے صف کے درمیان
کھڑے ہونے سے بچو۔

یہ حدیث ابو یزید سے صرف اسماعیل ہی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے
ہیں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں
کرتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اُم
الکتاب میں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ
میں رحمن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو اپنے نام سے نکال رہا
ہوں جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو
توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابو مطیع روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید اکیلے ہیں۔

3340 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا أَبُو مُطِيعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ الظُّلُمُ، فَإِنَّ الظُّلُمَ ظُلُمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِيَّاكُمْ الشَّحَّ، فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ، وَأَمَرَهُمْ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ فَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْإِسْلَامِ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُطِيعٍ، لَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3341 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حَكِيمٍ السَّمَرَقَنْدِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِنَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَانِزِ، وَلَمْ يُعَزَّمْ عَلَيْنَا، وَأَمَرْنَا بِالْخُرُوجِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى، وَأَنْ يَخْرُجَ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحَيْضُ وَيَنْحَى الْحَيْضُ عَنْ مُصَلَّى النَّاسِ، لِيَشْهَدَنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعَوْتَهُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو، بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے، بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ بخل کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں انہوں نے اپنے لوگوں کو صلہ رچی نہ کرنے کا حکم دیا، انہوں نے صلہ رچی کو توڑا، انہوں نے ان کو خون بہانے کا حکم دیا، انہوں نے خون بہایا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل اسلام یہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو مطیع اکیلے ہیں، حضرت معاذ صرف اسی سند سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو جنازوں میں شریک ہونے سے منع کیا گیا لیکن سختی نہیں کی گئی، ہم کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا، کنواری اور حیض والیوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا اور حیض والیوں کو نماز میں شریک ہونے سے منع کیا گیا، مسلمانوں کی جماعت اور دعوت میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا۔

3341 - أخرجه البخاری فی الجناز جلد 3 صفحہ 173 رقم الحديث: 1278، ومسلم فی الجناز جلد 2 صفحہ 646.

وأما حتى قوله: ليشهد جماعة المسلمين ودعوتهم. أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث:

351، ومسلم فی العيدین جلد 2 صفحہ 605 رقم الحديث: 890.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ إِلَّا هَاشِمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ

3342 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ: نَا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،
عَنْ عُلْفَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، زَيْدٌ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟
فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ

یہ حدیث صلت سے صرف ہاشم روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے والے علی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں آپ
سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟
آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی:
آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، پس آپ نے دو
سجدے (سہو کے) کیے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن زریع روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے حسن بن عمرو بن
شقیق اکیلے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے ہر بیماری میں دم کرنے کی رخصت دی۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسکین ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ”وہ لوگ
جن کے دل ٹیڑھے ہیں“ کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: وہ
لوگ جو قرآن میں بغیر علم کے گفتگو کرتے ہیں جب تم ان

3343 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو
جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَخَّصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
مِسْكِينُ

3344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ
صَالِحِ بْنِ رُسْتَمِ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ

3342 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 404، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 501 .

3344 - أخرجه البخاری فی التفسیر جلد 8 صفحہ 57 رقم الحديث: 4547، ومسلم فی العلم جلد 4 صفحہ 2053 .

کو دیکھو کہ وہ اللہ کے کلام میں گفتگو کر رہے ہیں تو ان سے بچو۔

عَلَيْكَ، (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ) (آل عمران: 7) قَالَ: الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ، فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ فَهُمْ الَّذِينَ عَنِ اللَّهِ، فَاخْذَرُوهُمْ

یہ حدیث ابو عامر سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ

حضرت محمد بن ابی السری العسقلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو سفیان بن عیینہ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ محمد بن مکرر نے ان کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جب بھی کوئی شے مانگی جاتی آپ لا نہیں فرماتے تھے، آپ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے!

3345 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَسَكَتَ عَنِّي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ سَفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّكَ مَا سُئِلْتَ شَيْئًا قَطُّ فَقُلْتَ: لَا فِتْبَسَمَ فِي وَجْهِهِ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے دو امان اُترتے ہیں، ایک گزر چکے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ ہیں، دوسرا استغفار ہیں۔

3346 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عُمَرُ كِسْرَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَمَا إِنَّهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ أَمَانَانِ، أَمَا أَحَدُهُمَا فَقَدْ مَضَى وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَا الْآخَرُ: فَهُوَ الْإِسْتِغْفَارُ

عمر کسریٰ سے یہ حدیث اس سند کے علاوہ منقول نہیں ہے اور اس کو روایت کرنے والے ابن علیہ اکیلے

لَمْ يُسْنِدْ عُمَرُ كِسْرَى حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا ابْنُ عَلِيٍّ

3346 - أخرجه الترمذی فی التفسیر جلد 5 صفحہ 270 رقم الحدیث: 3082 وقال: حدیث غریب . وأحمد فی المسند

جلد 4 صفحہ 480 رقم الحدیث: 18525 نحو لفظ المصنف .

ہیں۔

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نماز میں جب اٹھتے تو سہارا لے کر اٹھتے، میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

3347 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَاطُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَلِيَّةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، فِي الصَّلَاةِ يَتَعَمَّدُ إِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

یہ حدیث ازرق سے صرف بیثم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حمائی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَزْرَقِ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَانِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی بے شک اس نے کھلا کفر کیا۔

3348 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جَهَارًا

یہ ابو جعفر الرازی سے صرف ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس عمر کے زیادہ ہونے کا ذکر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: جب موت کا وقت آئے گا تو کسی جان کو صحت نہ دی جائے گی۔ زیادہ عمر یہ ہے کہ نیک اولاد اللہ عزوجل کا اس سے فائدہ ایسے بندے کو دیتا رہے گا جو اس

3349 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَسْجَعَةَ بْنِ رَبِيعٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذُكِرَ زِيَادَةُ الْعُمَرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

3347 - وقال الحافظ ابن حجر في التلخيص في الطبرانی في الأوسط عن الأزرق بن قيس رأيت عبد الله بن عمر وهو يعجن

في الصلاة، يعتمد على يديه إذا قام كما يفعل الذي يعجن العجين - انظر: تلخيص الجبير جلد 1 صفحہ 178-277

رقم الحديث: 64 .

کے لیے اس کے مرنے کے بعد دعا کریں گے اُن کی دعا اس کو قبر میں بھی ملے گی یہ عمر کا زیادہ ہونا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے ان میں ایک آدمی تھا اس نے خلوک کا خوشبو لگایا ہوا تھا آپ نے تمام لوگوں کو سلام کیا اس آدمی سے اعراض کیا اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ان کو سلام کیا ہے اور مجھ سے اعراض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری دونوں آنکھوں کے درمیان میں سرخی ہے۔

یہ حدیث علی بن ربیعہ سے صرف سعید بن عبید اور سعید سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اللؤلؤی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن بے غور و فکر یا غور و فکر کر کے پڑھا اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا اگر کو اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اڑتا رہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مر جائے گا) لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤْخَرُ نَفْسٌ إِذَا جَاءَ أَجْلُهَا، وَإِنَّمَا زِيَادَةُ الْعُمُرِ: الذَّرِيَّةُ الصَّالِحَةُ يَرْزُقُهَا اللَّهُ الْعَبْدَ، فَتَدْعُو لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَلْحَقَهُ دُعَاؤُهُمْ فِي قَبْرِهِ، فَذَلِكَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ

3350 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّيَابِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَيْنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَرْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ فِيهِمْ رَجُلٌ مُتَخَلِّقٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضَ عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْكَ حُمْرَةً

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ

3351 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهَجِيمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ظَاهِرًا أَوْ نَظَرًا أُعْطِيَ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، لَوْ أَنَّ غُرَابًا أَفْرَخَ تَحْتَ وَرَقَةٍ مِنْهَا ثُمَّ أَدْرَكَ ذَلِكَ الْفَرْخَ فَتَهَضَّ لَا دَرَكَهُ الْهَرَمُ قَبْلَ أَنْ يَقْطَعَ

3351 - أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحہ 93) فذكر الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 168 وقال: وفيه

محمد بن محمد الهجيمي ولم أعرفه وسعيد بن سالم القداح مختلف فيه وبقي رجاله ثقات قلت: محمد بن بحر

الهجيمي ضعيف كما تقدم وليس هو محمد بن محمد الهجيمي -

تِلْكَ الْوَرَقَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ
بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ابن جرّج سے صرف سعید بن سالم ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر
اکیلے ہیں۔

3352 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ
الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا سَعِينَ
حَسَنَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت
پوری کرنے کے لیے چلا اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم
اٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا
عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے صرف زید اور زید سے ان کے
بیٹے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن
بحر اکیلے ہیں۔

3353 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ

صَالِحٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ نُمَيْرٍ الْخَصْبِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى
تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ
الشَّمْسُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد سورج غروب ہونے
تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی
نماز نہیں ہے۔

3352- أخرجه ابن الحوزي في الموضوعات جلد 2 صفحہ 173 من طريق عبد الرحيم بن زيد به وقال: لا يصح. وقال

الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 194: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمي وهو متروك.

3353- أخرجه البخاري في المواقيت جلد 2 صفحہ 73 رقم الحديث: 586، ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 567

ولفظه عنده.

3354 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، وَقُرَّةَ،
وَيُونُسَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ:
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ
نَفَثَ فِي كَفِّهِ وَعَوَّذَ فِيهِمَا بِالْمُعَوِّذَاتِ، ثُمَّ مَسَحَ
بِهِمَا عَلَى وَجْهِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا رِشْدِينُ

3355 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حَكِيمٍ السَّمَرَقَنْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ
قَالَ: نَا حَلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ
حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ: أَخُوكَ فِي
الْإِسْلَامِ، لَا تُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا أَطَاقَ، وَأَطْعِمْهُ
مِنْ طَعَامِكَ، وَانْكُسُهُ مِنْ لِبَاسِكَ، فَإِنْ كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَلَّامٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3356 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

هَاشِمٍ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ
سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَضُوئَهُ وَهُوَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ہتھیلی میں قل اعوذ برب
الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے، پھر دونوں
ہاتھوں کو اپنے چہرے پر ملتے۔

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے
پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے غلام
خریدا ہے، میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا:
وہ تمہارا اسلام میں بھائی ہے، اس کو اتنے ہی کام کی تکلیف
دے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے، اس کو وہی لباس پہنا جو تو خود
پہنتا ہے، وہی کھلا جو خود کھاتا ہے، اگر تو اس کو ناپسند کرے
تو اس کو فروخت کر دے۔

یہ حدیث حلام سے صرف سعید ہی روایت کرتے
ہیں، حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا، میں اس دن اپنی
خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا، جب آپ نکلے
تو آپ نے فرمایا: میرے لیے وضو کا پانی کس نے رکھا
ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول

3354 - أخرجه البخارى فى الطب جلد 10 صفحه 219-220 رقم الحديث: 5748؛ وأبو داود: الأدب جلد 4

صفحة 315 رقم الحديث: 5056؛ والترمذى: الدعوات جلد 5 صفحه 473 رقم الحديث: 3402 .

اللہ! میری بہن کے بیٹے نے، یعنی ابن عباس نے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور تفسیر قرآن کا علم دے!

یہ حدیث سلیمان سے صرف ثبل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ٹھیکری مارنے سے منع کیا۔

یونس سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے جو ایک دوسرے سے بڑھ کر بغض و حسد رکھتے ہیں میں ان سے انتقام لوں گا اور پھر سب کو جہنمی بنادوں گا۔

یہ حدیث ابن منذر سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو دنیا کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور

قَالَ: مَنْ وَضَعَ لِي وَضْوَئِي؟ قَالَتْ: ابْنُ أُخْتِي، يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمَهُ التَّوْبِيلَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا شَبْلٌ

3357 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَامٌ

3358 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَاجِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: أَنْتَقِمُ مِمَّنْ أَبْغَضُ بِمَنْ أَبْغَضُ، ثُمَّ أَصِيرُ كُلًّا إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

3359 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا

اُسے اُس طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور جو اللہ کو چھوڑ کر دنیا کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خضر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا، جس حور سے چاہے شادی کرے گا، جس نے قرض چھپا کر ادا کیا، جس نے قاتل کو معاف کیا، ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ایک بات ہو تو؟ آپ نے فرمایا: ایک ہو تو تب بھی۔

یہ حدیث اسی سند سے ہی روایت ہے اس کو

الْفَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ انْقَطَعَ إِلَى اللَّهِ كَفَاهُ اللَّهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَّهُ اللَّهُ إِلَيْهَا

3360 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيَّ، بِالرَّقَّةِ قَالَ: نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الْحَدِيثِ مَا عُوْطِسَ عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ

3361 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّبَسِيُّ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيْمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزَوْجٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَمْ شَاءَ: مَنْ أَكْدَى دِينًا خَفِيًّا، وَعَفَا عَنْ نَاتِلِهِ، وَقَرَأَ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ اخْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَوْ اخْدَاهُنَّ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادَ، تَفَرَّدَ

بِهِ بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ

روایت کرنے میں بشر بن منصور اکیلے ہیں۔

3362 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ عَبْدِ

حضرت جعفر بن حمید بن عبد الکریم بن فروخ بن

الْكَرِيمِ بْنِ فَرْوَخَ بْنِ دِينَزَجَ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدِ
الْأَنْصَارِيِّ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي لَأَمِي عُمَرُ
بْنُ أَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ: أَرَانِي أَنَسُ بْنُ
مَالِكٍ، الْوُضُوءَ، أَخَذَ رُكُوءَ فَوَضَعَهَا عَنْ يَسَارِهِ،
وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَفَعَّلَهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدَارَ
الرُّكُوءَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ
بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاحِهِ فَمَسَحَ
سِمَاحَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ مَسَحْتَ أَذْنَكَ، فَقَالَ: يَا
غُلَامُ، إِنَّهُنَّ مِنَ الرَّأْسِ، لَيْسَ هُنَّ مِنَ الْوُجْهِ، ثُمَّ
قَالَ: يَا غُلَامُ، هَلْ رَأَيْتَ وَفَهِمْتَ أَمْ أُعِيدُ عَلَيْكَ؟
فَقُلْتُ: قَدْ كَفَانِي، وَقَدْ فَهِمْتُ قَالَ: فَهَكَذَا رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

دیزج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی فرماتے ہیں کہ
مجھے میری والدہ کے دادا عمر بن ابان بن مفضل المدنی نے
فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو
کے متعلق بتایا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک
برتن لیا، اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا اور اس کو اپنے
دائیں ہاتھ پر ڈالا اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر پانی کا برتن
دائیں ہاتھ پر رکھ کر سارے اعضاء کو تین مرتبہ دھویا اور سر
کا تین مرتبہ مسح کیا اور کان پر مسح کے لیے نیا پانی لیا۔ میں
نے آپ سے عرض کی: آپ نے کان کا مسح کیا ہے؟
آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کان سر میں شامل ہے
چہرے کی حد میں شامل نہیں ہے۔ پھر فرمایا: اے لڑکے!
کیا تم نے دیکھا اور سمجھ لیا یا آپ کے سامنے دوبارہ
کروں! میں نے عرض کی: میرے لیے کافی ہے اور میں
سمجھ گیا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے
رسول اللہ ﷺ کو وضو میں ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عُمَرُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا

عمر بن ابان سے حضرت انس اس حدیث کے

الْحَدِيثِ

علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

3363 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3362 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 116 . وقال في المجمع للهيثمي جلد 1 صفحہ 238 بعد نقله كلام الذهبي في

عمر بن أبان . قلت: ذكره ابن حبان في الثقات . قلت: عمر بن أبان في الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 153 يروى
عن ابن عمر، روى عنه ابنه إبراهيم بن عمر، فلفل هذا رواه آخر .

3363 - أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1 صفحہ 256 رقم الحديث: 740 . وقال الحافظ الهيثمي: رواه الطبراني عن

شيخه جعفر بن سليمان بن حاجب ولم أعرفه، وبقي رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 327 .

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

حسن سے صرف عبدالرحمن اور عبدالرحمن سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف ابوجزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَاجِبِ الْأَنْطَاكِيِّ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحِ الْفَرَاءِ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْرُجْ مَعَكَ إِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا أُمُّ سَلَمَةَ، إِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: أَدَاوِي الْجَرَحَى وَأَعَالِجَ الْغَيْرِ وَأَسْقِي الْمَاءَ؟ قَالَ: فَتَنَمُ إِذَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ

3364 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَرِيقٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرُمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا أَبُو حَمْرَةَ الشَّكْرِيُّ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو حَمْرَةَ

3365 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ،

3364 - أخرجه الترمذی فی الفتن جلد 4 صفحہ 524 رقم الحديث: 2257 وقال: حديث حسن صحيح. وابن ماجه فی

المقدمة جلد 1 صفحہ 131 رقم الحديث: 30، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 506 رقم الحديث: 3693

والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 96 رقم الحديث: 10074.

3365 - أخرجه أبو داود فی العلم جلد 3 صفحہ 322 رقم الحديث: 3666، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 78 رقم

الحديث: 1161 نحوه.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكَيْدُ خُلْنٍ صَعَالِكَ الْمُهَاجِرِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ

3366 - وَبِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ يَسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَفَرَرْتُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا شَأْنُ رَاحِلَتِكَ فَفَرَرْتُ؟ قَالَ: إِنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يُعَذِّبُ فِي قَبْرِهِ، فَفَرَرْتُ لِذَلِكَ

3367 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا بِالْأَجْرَاسِ أَنْ تُقَطَّعَ

3368 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ لَمْ يَطْعَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

3369 - وَبِهِ نَا جَابِرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنْ مَظَالِمِ النَّاسِ بَيْنَهُمْ وَحُقُوقِهِمْ، فَمَا يَرَاكَ اللَّهُ يَفْضِيهَا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْهَا شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو

حضور ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ سواری پر سوار ہو کر جا رہے تھے سواری آپ سے ڈرنے لگی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی سواری کو کیا ہوا ہے یہ ڈرنے لگی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اس قبر کے اندر ایک آدمی کو عذاب ہوتے ہوئے دیکھا ہے اس لیے یہ ڈرنے لگی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک غزوہ میں گھنٹیاں بند کرنے کا حکم دیا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ نماز جیسا وضو کر کے آپ کھانا کھاتے تھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگ لائے جائیں گے ان کے نامہ عمل میں پہاڑوں کے برابر ظلم ہوں گے اور ان کے حقوق اللہ عزوجل اس کو کم کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس سے کوئی شی باقی نہیں رہے گی۔

یہ احادیث حضرت جابر سے صرف ابوہریرہ ہی

3368 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 117 وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 277: وفيه جابر الجعفي، وقد

اختلاف في الاحتجاج به .

روایت کرتے ہیں اور ابو حازم، شیبان نحوی، اس کی روایت میں شریک ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صاحبِ عریہ کو اندازہ سے ناپ کر فروخت کرنے کی رخصت دی۔

نافع بن ابی نعیم سے صرف خالد بن مخلد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے الحمد للہ کہتے ہیں، جب وہ رب العالمین کہتا ہے تو فرشتے رحمک اللہ کہتے ہیں۔

عطاء بن سائب سے صباح بن یحییٰ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

حَمْزَةً، إِلَّا حَدِيثَ أَبِي حَازِمٍ، فَإِنَّ شَيْبَانَ النَّحْوِيَّ شَارَكَهُ فِي رِوَايَتِهِ

3370 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ

الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبْعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

3371 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا قَالَ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَحِمَكَ اللَّهُ

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى

3372 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا

3370 - أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحہ 456 رقم الحديث: 2192، ومسلم في البيوع جلد 3 صفحہ 1169 رقم

الحديث: 1539 .

3371 - أخرجه أيضاً الكبير جلد 11 صفحہ 453 وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 60: وفيه عطاء بن السائب وقد

اختلف . قلت هذا تعليل قاصر وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ عقیقہ کا مرتب ہوتا ہے۔

صالح سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے یحییٰ اور یحییٰ سے صرف عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوچھا گیا: حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستوں کے درمیان۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے اتنی دیر تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں دم پڑ گئے آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا اللہ عزوجل نے آپ کے وسیلہ سے آپ کی امت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار ہندہ بن جاؤں!

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ قَالَ: نَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ ابْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيقَتِهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ
إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

3373 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ
رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ
سُئِلَ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعُمُودَيْنِ

3374 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ
الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ أَبُو بَكْرٍ
قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى
وَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ
لَكَ مَا تَقْدَمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأْخُرُ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ
عَبْدًا شَكُورًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: عرفات میں ٹھہرنے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والدین کے لیے جو وہاں لوگ ٹھہرے ہوں گے ان کے سروں کے بالوں کی تعداد کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

یہ حدیث زہری سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

یہ حدیث لیث سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ سے خدمت کروائی یا اس کو خوشی دی اللہ عزوجل اس کے جنت میں درجات بلند کرے گا۔

3375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ إِذَا امْرَأَةً قَدْ أَقْبَلَتْ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ هَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ قَالَتْ: فَمَا ثَوَابُهُ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكْتَبُ لَوَالِدَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ عَدَدُ شَعْرِ رُئُوسِهِمْ حَسَنَاتٌ لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

3376 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرِّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ فَرَارَ قَبْرِ بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ

3377 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ مَسَاجٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ

3376 - أخرجه أيضاً في المجمع صفحہ 514: وفيه حفص بن أبي داؤد القاري وثقه أحمد وضعفه جماعة من الأئمة قلت:

سليمان هذا متروك .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِأَخِيهِ
الْمُسْلِمِ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مَبْلَغٍ بَرٍّ أَوْ إِذْخَالِ
سُرُورٍ رَفَعَهُ اللَّهُ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ،
وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ
يُونُسَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف سلیمان اور سلیمان سے
صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے
میں ادریس بن یونس اکیلے ہیں۔

3378 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَوَّارٍ
النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ
الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ، وَلَا يَقْبَلُ
مِنْهَا إِلَّا طَيِّبًا، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيَهَا لِصَاحِبِهَا
كَمَا يُرَبِّي الرَّجُلُ مِنْكُمْ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ، حَتَّى إِنْ
الْقَمَّةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أَحَدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عز و جل صدقات قبول کرتا
ہے اور حلال قبول کرتا ہے اپنے دائیں (دست مبارک)
میں قبول کرتا ہے اس کو بڑھاتا ہے اس کے مالک کے
لیے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی
کا بچہ بڑھاتا ہو ایک لقمہ بھی اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث حجاج سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ

3379 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3378 - أخرجه الترمذی فی الزکاة جلد 3 صفحہ 41 رقم الحدیث: 662 'وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 620 رقم
الحدیث: 10100 . وأصله متفق علیه . أخرجه البخاری فی الزکاة جلد 3 صفحہ 326 رقم الحدیث: 1410
ومسلم فی الزکاة جلد 2 صفحہ 702 .

3379 - أخرجه ابن ماجه فی الجنائز جلد 1 صفحہ 476 رقم الحدیث: 1485 'والطبرانی فی الکبیر جلد 18 صفحہ
240-239 رقم الحدیث: 601 وقال: اسنادہ واه جدًا فیہ نفع بن الحارث أبو داؤد الأعمی وهو کذاب متهم
بالوضع وعلى بن الحزبور متروک .

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ
الْحَزْزَرِيِّ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى
قَوْمًا يَمْشُونَ بِغَيْرِ أَرْدِيَةٍ، فَقَالَ: بِحَضْرَتِي يُفْعَلُ
هَذَا؟ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُو عَلَيْكُمْ دَعْوَةَ تَمْشُونَ
فِي غَيْرِ صُورِكُمْ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ
يَمْشِي بِغَيْرِ رِدَاءٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3380 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَالِكٍ
الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ
زِيَادِ بْنِ الْمُثَنِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ زَادَانَ،
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: إِنَّ الْعِزَّةَ إِزَارِي، وَالْكِبْرِيَاءَ
رِدَائِي، فَمَنْ نَارَعَنيهِمَا أُعَذِّبُهُ

لَا يُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَا يُعْلَمُ
حَبِيبٌ حَدَّثَ عَنْ زَادَانَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

3381 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مِسَانَ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو طَلْحَةَ
الْخَزَاعِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

حضور ﷺ ایک جنازہ میں شریک تھے کہ آپ نے ایک
قوم کو دیکھا کہ وہ بغیر چادروں کے چل رہے تھے آپ
نے فرمایا: میری موجودگی میں یہ کام کیا جاتا ہے؟ میں
نے ارادہ کیا کہ ان کے خلاف ایسی دعا کروں کہ تم اپنی
صورتوں کے علاوہ پر چلو! حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم
نے اس کے بعد کسی کو بھی بغیر تہبند کے نہیں دیکھا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میرا تہبند ہے اور
بڑائی میری چادر ہے جو ان دونوں کو کھینچے گا، میں اس کو
عذاب دوں گا۔

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے
یہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ رذان سے اس سند کے علاوہ
روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ
باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3380 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 119 وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 103: وفيه عبد الله بن الزبير

والد أبي أحمد ضعفه أبو زرعة وغيره قلت: فيه أيضاً زياد بن المنذر وهو منهم بالوضع كما تقدم.

قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا أَحْمَدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو طَلْحَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جنازہ کو عزت دینے کے لیے کھڑے ہوئے جو آپ کے پاس سے گزرا کیونکہ وہ یہودی کا جنازہ تھا آپ اس کے لیے صرف کھڑے ہوئے (اس کے ساتھ شریک نہیں ہوئے)۔

3382 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ، لِأَنَّهَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لَهَا

یہ حدیث زہری سے صرف معاویہ اور معاویہ سے محمد واسطی ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ، وَهُوَ وَاسِطِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مریض کو شلوار پہننے کی رخصت دی جب تہتہ نہ پائے اور ٹھنڈی کی اجازت دی جب کہ نعلین نہ پائے۔

3383 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَوَائِلِ لِلْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا، وَفِي الْخُفَّيْنِ

3382 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 119-120 .

3383 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 157 رقم الحديث: 1135 وأصله في البخاری ومسلم من طريق جابر

بن زيد . أخرجه البخاری في جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 69 رقم الحديث: 1841، ومسلم في الحج جلد 2

صفحہ 835 .

إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا طَلْحَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ایلہ سے صنعاء کے درمیان جتنی مسافت پر ہے ایک طرف سونے کا دوسری طرف چاندی کا ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا، مشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

یہ حدیث مطیع سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کالا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عنبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صفوان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رات کے

3384 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ

وَكَيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ مُطِيعِ الْغَزَّالِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ آيَلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ، لَهُ مِيزَابَانِ، أَحَدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ فِضَّةٍ، آيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطِيعٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

3385 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

صُدْرَانَ قَالَ: نَا عَنبَسَةُ بْنُ سَالِمٍ، صَاحِبُ الْأَلْوَا حِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَنبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

3386 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ

بْنُ بَيَّانٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ

3386- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 251 رقم الحدیث: 5243، ومسلم فی

الامارة جلد 3 صفحہ 1527 رقم الحدیث: 182-183 (باب کراهية الطروق) وهو الدخول ليلاً لمن ورد من

(سفر).

مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ طُرُوقًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ

3387 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرِّوَّاسِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عَمْرَةً، وَأَنْ نُحِلَّ، فَاحْلَلْنَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

3388 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمَكْلَانِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

3387 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 505 رقم الحديث: 1570 من طريق أيوب قال سمعت مجاهدًا يقول: حدثنا جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قدمنا مع رسول الله ﷺ ونحن نقول: ليك اللهم ليك بالحج، فأمرنا رسول الله ﷺ فجعلناها عمرة . ومسلم في الحج جلد 2 صفحہ 884 من طريق عبد الملك بن أبي سليمان عن عطاء عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما . قال: أهلنا مع رسول الله ﷺ نحوه .

3388 - أخرجه الترمذی فی الطب جلد 4 صفحہ 401 رقم الحديث: 2068 وقال: حديث حسن . وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 434 رقم الحديث: 8327 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 70 .

نَذَاكَرُ الْكَمَاءَ، فَقَالَ: الْكَمَاءُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤَهَا
بِفَاءٍ لِلْعَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ

3389 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْيَمَانِ
الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ
قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ إِسْحَاقَ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ
عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ إِلَّا وَلَهُ لَوَاءٌ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرِفُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ
مُوسَى إِلَّا ابْنُ فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

3390 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِجِيُّ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ
الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمْسَ

یہ حدیث ابان سے صرف اسرائیل ہی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دھوکہ یا فریب دے اس کی
دھوکہ بازی کے مطابق قیامت کے دن اس کی پشت پر
جھنڈا لگایا جائے گا جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا۔

یہ حدیث ابو حازم سے صرف عبدالرحمن اور
عبدالرحمن سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے ابن فدیك
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بے زبان مارے تو اس میں قصاص نہیں
ہے پوشیدہ خزانوں میں خمس ہے۔

338 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 120 وأصله في البخاری ومسلم . وأخرجه البخاری في الحيل جلد 12

صفحہ 354 رقم الحديث: 6966، ومسلم في الجهاد جلد 3 صفحہ 1360 عن طريق عبد الله بن دينار .

3390 - أخرجه البخاری في الديات جلد 12 صفحہ 265 رقم الحديث: 6912، ومسلم في الحدود جلد 3

صفحہ 1334 .

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد اور ابو مریم عبدالغفار بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے کسی شی کا جلدی مطالبہ نہ کیا کرو کہ تم گمان کرتے ہو کہ یہ شے جلدی جلدی مل جائے گی، تم سے کوئی شے روکی نہ جائے گی، یہاں تک کہ تم گمان کرتے ہو کہ وہ شے چلی جائے گی، اگر اللہ نے تیرے مقدر میں لکھی ہے تو تجھے ملے گی۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اور معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا چوروہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل نہ کرنا اور لوگوں میں سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ سے صرف حسن اور حسن سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ

3391 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَزِيُّ

قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلَنَّ إِلَى شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَعْجَلْتَ إِلَيْهِ أَنَّكَ مُدْرِكُهُ، وَلَا تَسْتَخِرَنَّ عَنِ شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَخَرْتَ عَنْهُ أَنَّهُ مَذْفُوعٌ عَنْكَ، إِنْ كَانَ اللَّهُ قَدْ قَدَّرَهُ عَلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

3392 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ: نَا زَيْدُ قَالَ: نَا

عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَسْرَقَ النَّاسُ مِنْ سَرَقِ صَلَاتِهِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يَتَمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخَلَ بِالسَّلَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحَسَنُ،

3391- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحہ 347. وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 202. وفيه عبد الوهاب ابن

مجاهد وهو ضعيف .

3392- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 121. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 123 رواه الطبرانی في الثلاثة

١٠. حاله ثقات .

صرف عوف اور عوف سے صرف عثمان روایت کرتا ہے اس کو روایت کرنے میں زید اکیلا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیر کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے ایک آدمی کے لیے فرمایا جو آپ کے ساتھ تھا: یہ جہنمی ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو وہ بہت لڑا یہاں تک کہ اس کو بڑے زخم لگے صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ آدمی جس کے متعلق آپ یقین کرتے تھے کہ وہ جہنمی ہے وہ بڑا سخت لڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی جہنمی ہو جائے گا جب زخموں نے اس کو تنگ کیا تو اس نے کمان لی اس سے تیر نکالا اور اس کو اپنے جسم میں لگایا اور مر گیا۔ صحابہ کرام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! اللہ عز وجل نے آپ کے ارشاد کو سچ کر دکھایا جو آپ نے ہمیں فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے اس نے کمان سے ایک تیرا نکالا اور اس نے اپنے گلے میں گھونپا۔ آپ ﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ اس جنت میں صرف مومن ہی جائے گا اور اللہ عز وجل اس دین کی مدد کرے آدمی سے کرتا ہے۔

غالب نے سعید سے وہ ابو ہریرہ سے اس سند کے علاوہ منسوب نہیں کرتے اس کو روایت کرنے میں ابو بکر اکیلے ہیں۔

وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَوْفٌ، وَلَا عَنْ عَوْفٍ إِلَّا عُمَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

3393 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ مَقْدَامٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ: قَالَ غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مَعَهُ: هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى أَثْقَلَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، فَجَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الَّذِي زَعَمْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَقَالَ: أَمَا وَانَّهُ عَلَى ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَلَمَّا آتَمَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، نَالَ الْكِنَانَةَ، وَأَخْرَجَ سَهْمًا، فَانْتَحَرَ بِهِ، فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ قَوْلَكَ، إِنَّ الَّذِي أَخْبَرْتَنَا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَخْرَجَ مِنْ كِنَانَتِهِ سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهِ، فَأَمَرَ بِلَالًا يُنَادِي فِي النَّاسِ: لَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَإِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الْيَدِينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

لَمْ يُسْنِدْ غَالِبٌ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبیر ہے

مِنْ اسْمِهِ

جَبِيرٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرتے وقت سکھائے گا؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ“۔ حضرت امّش فرماتے ہیں کہ جب سے ہم نے شقیق سے سنا ہے ہم نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے جب سے سنا ہے میں نے کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے میں نے کبھی ان کلمات پڑھنا نہیں چھوڑا۔ حضرت امّش فرماتے ہیں کہ میرے خواب میں ایک آنے والا آیا اس نے کہا: اے مسلمان! ان کلمات میں یہ کلمات زیادہ کرلو؟ ”وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ“۔

یہ حدیث امّش سے صرف وکیع اور وکیع سے زکریا روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3394 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَارِ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْحَرَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَعْلِمُكُمْ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمُ بِهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ فَقُلْنَا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ قَالَ: فَمَا تَرَكَتُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ وَقَالَ شَقِيقٌ: مَا تَرَكَتُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا تَرَكَتُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَاتَانِي آتٍ فِي مَنْامِي، فَقَالَ: يَا سَلِيمَانُ، زِدْ فِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادِ هَؤُلَاءِ، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكْرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے ایک حد تک محبت کرو ممکن ہے ایک دن وہی تمہارا دشمن ہو اور دشمن سے دشمنی ایک حد تک رکھو ممکن ہے وہی ایک دن تمہارا دوست ہو۔

3395 - حَدَّثَنَا جُبَيْرٌ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَاهَانَ بْنِ أَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ حَبِيْبِكَ هُوَ مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ يَغِيْضُكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغَضُ يَغِيْضُكَ هُوَ مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابو الزناد سے یہ حدیث صرف عباد نے روایت کی ہے اور محمد بن مہان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔ حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تو فرماتے: جہاد کرو اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے خیانت نہ کرو دھوکہ نہ کرو زیادتی نہ کرو بزدلی نہ دکھاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

3396 - حَدَّثَنَا جُبَيْرٌ بْنُ هَارُونَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ، فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا



3395- أخرجه الترمذی فی البر والصلة جلد 4 صفحہ 360 رقم الحديث: 1997. وقال: هذا حديث غريب.

3396- أخرجه مسلم فی الجهاد جلد 3 صفحہ 1357 من حديث طويل وأبو داود فی الجهاد جلد 3 صفحہ 38 رقم

الحديث: 2613، والترمذی فی السير جلد 4 صفحہ 162 رقم الحديث: 1617.

مِنْ اسْمُهُ جَبْرُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبرون ہے

3397 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عَيْسَى الْمَغْرِبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفَرِيُّ الْمَغْرِبِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا أَخَذَ فِي الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلٌ عِشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أُجِيزَ بِعَمَلِ مَائَتِي سَنَةٍ

لَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

3398 - وَبِهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَأَحْبَبْتُ أَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا) (الاحقاف: 35) إِلَّا سَاعَةً مِنْ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہوں گے اور جب کوئی جمعہ کے لیے چلتا ہے تو ہر قدم کے بدلے بیس سال کے برابر نیکیاں ملتی ہیں جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کو دو سو سال عمل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

ابو بکر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضرورت پیش آئے اور تو اس سے نجات پانے کو پسند کرے تو پڑھ: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ

3398 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 123. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 170: وفيه عباد بن عبد

الصمد وهو ضعيف .

يَلْبُثُوا (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ
 فَهَلْ يُهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ، (كَانَهُمْ يَوْمَ
 يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا)
 (النازعات: 46)، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ،
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا
 غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا
 حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ“ -

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے
 اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ، (كَانَهُمْ
 يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا)
 (النازعات: 46)، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ،
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا
 غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا
 حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا
 الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيٰى بْنُ سَلِيْمَانَ



بَابُ الْحَاءِ

مَنْ اسْمُهُ
الْحَسَنُ

3399 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى
الْبُوسِيُّ الصَّنَعَانِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَرْنَا
بِقَرْيَةٍ نَمْلٍ قَدْ أُحْرِقَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِشَرٍّ أَنْ يُعَذَّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ غَيْرَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

3400 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

الْبُوسِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَعَدَنِي أَنْ يَدْخُلَ
الْجَنَّةَ مِنْ أُمْتِي أَرْبَعِمِائَةِ أَلْفٍ . فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ:
زِدْنَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا
أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ أَنْ

باب الحاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام حسن ہے

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے
ساتھ تھے کہ ہم چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے اس
کو آگ لگا دی گئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی انسان
کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ عزوجل والا عذاب
دے۔

یہ حدیث سفیان، عبدالرزاق کے علاوہ کوئی نہیں
روایت کرتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میرے
چار لاکھ اُمّتی (بغیر حساب کے) جنت میں داخل کرنے کا
وعدہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض
کی: اے اللہ کے رسول! آپ زیادہ سوال کریں۔ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں
تھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ
بولے: اے ابوبکر! اب تجھے کافی ہے۔ حضرت ابوبکر

3400 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحہ 165 عن عبد الرزاق به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 407:

ورجالهما رجال الصحيح .

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! اے عمر! تیرے اوپر لازم نہیں کہ تو ہم سب کو جنت میں داخل فرما دے۔ حضرت عمر نے کہا: بے شک اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہتھیلی سے ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت عمر نے سچ کہا ہے۔

اسی طرح معمر نے اس حدیث کو قنادہ سے انہوں نے نضر بن انس سے اور انہوں نے انس سے روایت کیا ہے اور اس کو معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قنادہ سے وہ ابوبکر بن انس سے وہ ابوبکر بن عمیر سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک بار انصاری عورتوں کے پاس سے گزرے وہ شادی میں موجود تھیں اور یوں گارہی تھیں:

يَدْخِلُنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَذْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفِّ وَاحِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

3401 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ

الصُّوْرِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، نا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ يُغْنَيْنَ:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا كَبْشًا... تَنَحَّحَ فِي الْمَرْبِدِ

وَرَزَّوْجِكَ فِي النَّادَى... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ

3402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نا

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

اور اس نے اس کے لیے مینڈھا ہدیہ کیا وہ اپنے باڑے میں کھانتا ہے آوازیں نکالتا ہے اور تیرا خاوند دُوری پر ہے اور وہ جانتے ہیں کہ کل کیا ہوگا۔ تو یہ سُن کر آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا مگر اللہ۔ یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے رسول اللہ ﷺ

3401 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 124 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 292-293: ورجاله رجال

الصحيح .

کی بیعت کی، ہم دونوں سات سال کے تھے جب رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کو دیکھا تو آپ نے تبسم فرمایا اور اپنا ہاتھ پھیلا کر آپ نے بیعت کی۔

عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّهُمَا بَايَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ابْنَا سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا رَأَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، وَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُمَا

ہشام بن عروہ سے صرف اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے صرف ابن بنت شرحبیل روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن زبیر اور عبد اللہ بن جعفر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور حضور ﷺ کی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا ابْنُ بَنَاتٍ شَرْحِبِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3403 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَالْمَعْتُورِ حَتَّى يَفِيقَ، وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَفْقَلَ، أَوْ يَخْتَلِمَ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا أَبُو الْجَمَاهِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا جاتا ہے: (۱) سونے والا یہاں تک کہ جاگ جائے (۲) پاگل یہاں تک کہ درست ہو جائے (۳) بچہ یہاں تک کہ عقل مند یا بالغ ہو جائے۔

ابن عباس سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے اور اس کو صرف ابو جہاھر روایت کرتے ہیں۔

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک پتھر پر اترے لوگوں سے اس کنواں کا پانی مانگا پھر وہاں آرام کیا جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس پانی

سے نہ پیو نہ اس سے وضو کرو نہ اس پانی سے آنا گوندھو۔ تو لوگوں نے ایسے ہی کیا۔

حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن بنت شرحبیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں سے ایک بالشت بھی جدا ہوا اس نے اسلام کا طوق اپنی گردن سے اتار دیا جو اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرا جو عصیت کے جھنڈے کے تحت مرا اس عصیت کی مدد کرتا رہا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

حضرت قتادہ سے صرف خلیل بن دعلج روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کماۃ (کھنسی) من سے ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور بجوہ جنت سے ہے یہ

أَبَى وَقَاصٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجَرِ، وَاسْتَسْقَى النَّاسُ مِنْ بَيْرِهَا ثُمَّ رَاحَ مِنْهَا فَلَمَّا اسْتَقَلَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ مَائِهَا، وَلَا يَتَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَمَا كَانَ مِنْ عَجِينٍ عُجِنَ مِنْ مَائِهَا أَنْ يُعْلَفَ، فَفَعَلَ النَّاسُ لَا يُرَوَى عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَنْتِ شَرْحَبِيلَ

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، نَا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْمُسْلِمِينَ قَيْدَ شِبْرِ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةِ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصِيَّةً فَقَتَلَتْهُ جَاهِلِيَّةٌ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ، وَلَا يُرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3406 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ

3405 - أخرجه أيضاً البزار (كشف الأستار جلد 2 صفحہ 252) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 227: وفيه خلیل بن دعلج وهو ضعيف .

3406 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 125، والكبير جلد 12 صفحہ 63 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5

صفحہ 91-92: وفيه مهدي بن جعفر الرملي وهو ثقة وفيه ضعيف وبقيه رجاله ثقات .

جادو سے شفاء ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عرق النساء کے لیے مینڈھے کی چربی کی تعریف فرمائی۔

جُرَيْجٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ. قَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَقِ النَّسَاءِ أَلِيَّةَ كَبْشٍ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم نے ابن غلیب سے ہی امام اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنْ ابْنِ غُلَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

3407 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، نَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یحییٰؒ سے ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے گھر میں نماز پڑھی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے موزوں پر مسح کیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: ایک دن؟ فرمایا: دو دن! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! تین دن؟ فرمایا: جی

3408 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنِ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ أَبِي بِنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3407 - أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحہ 462 رقم الحديث: 919 من طريق: سالم عن أبيه قال: سمعت النبی

ﷺ یخطب علی المنبر فقال: من جاء الی الجمعة فلیغتسل. ومسلم فی الجمعة جلد 2 صفحہ 579 بلفظ: اذا أراد

أحدکم أن یأتی الجمعة فلیغتسل. والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 364 رقم الحديث: 492 وابن ماجه فی

الإقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحديث: 1088. وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 58 رقم الحديث: 5004.

انظر: نصب الرایة جلد 1 صفحہ 86.

3408 - أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 1 صفحہ 203 رقم الحديث: 546.

ہاں! جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: يَوْمًا؟ قَالَ: وَيَوْمَيْنِ. قُلْتُ: وَثَلَاثَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، فَلَمْ يَذْكُرُوا عِبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ

یحییٰ بن ایوب سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور انہوں نے عبادہ بن نسی کا ذکر نہیں کیا اور صرف سعید بن عفیر کا ذکر کیا ہے۔

3409 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زُوَلَاقٍ الْمِصْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر کر لیا کرو۔

لَمْ يَرَوْهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

3410 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زُوَلَاقٍ، نَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ، وَالزُّوقِ الْخِتَانِ بِالْخِتَانِ، وَجَبَ الْفُغْلُ

اسے صرف یحییٰ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث سری بن یحییٰ سے صرف عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

3411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زُوَلَاقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3409- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 669 رقم الحديث: 473، ومسلم فی المسافرین جلد 1 صفحہ 516 .

3410- أخرجه البخاری فی الفسل جلد 1 صفحہ 470 رقم الحديث: 291، ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحہ 271 بلفظ:

إذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقد وجب الفسل . وأبو داود فی الطهارة جلد 1 صفحہ 54 واللفظ عدد .

3411- عند البخاری ومسلم بلفظ: لا تمتعوا اماء الله مساجد الله . أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحہ 444

ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لوٹدہوں کی اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو وہ باپردہ ہو کر نکلیں۔

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نَا
يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ، وَلْيَخْرُجَنَّ
تَفْلَاتٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع
بن طارق روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ
طَارِقٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: کون ہے جو شہر آئے وہ کسی قبر اور بت کو ختم کر
دے اور تصویر کو مٹا دے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں کرتا ہوں۔ پھر وہ اس شہر
والوں سے ڈر گیا اور بیٹھ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں۔ پس میں گیا پھر
واپس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے شہر میں ساری
قبروں کو برابر کر دیا ہے اور ہر بت کو توڑ دیا ہے اور تصویر کو
مٹا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! فتنہ
پھیلانے والے تکبر کرنے والے نہ ہونا اچھے تاجر ہونا۔

3412 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ
الْبَغْدَادِيُّ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، نَا أَبُو
شَهَابٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمَوَرِّعِ،
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ، فَلَا يَدْعُ قَبْرًا وَلَا وَثْنًا إِلَّا
كَسَرَهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَخَهَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ هَابَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ . قَالَ
عَلِيٌّ: فَذَهَبْتُ، ثُمَّ جِئْتُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ
أَدْعُ قَبْرًا بِالْمَدِينَةِ إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا وَثْنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ،
وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَخْتُهَا، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَكُونَنَّ
فِتْنَانًا وَلَا مُخْتَلًا وَلَا تَاجِرًا، إِلَّا تَاجَرَ خَيْرٌ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو شَهَابٍ

اسے شعبہ سے صرف ابو شہاب ہی روایت کرتے
ہیں۔

رقم الحديث: 900، ومسلم في الصلاة جلد 1 صفحہ 327 .

3412- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 173 رقم الحديث: 1174 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه أبو محمد الهدلي
ويقال أبو مورع ولم أحد من وثقه وقد روى عند جماعة ولم يضعفه أحد، وبقيّة رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع
الزوائد جلد 5 صفحہ 175-176 . وقال الحافظ المنذرى: اسناده جيد . انظر: الترغيب جلد 4 صفحہ 44-45 .

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: چوہا جب گھی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کے ارد گرد لگا ہوا لے لو اور اس کو پھینک دو۔

زبیری کے علاوہ میمونہ سے کسی نے روایت نہیں کی

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز اکیلے نماز پر گھنے سے بچیں گناز زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

عمرو بن دینار سے صرف حماد اور حماد سے داؤد بن بلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: ہم کو حضور ﷺ کے دن کے نفلوں کے متعلق بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ

3413 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا سَعِيدُ بْنُ دَاوُدَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ، فَقَالَ: خَذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا، فَاطْرَحُوهُ لَمْ يَقُلْ عَنْ مَيْمُونَةَ غَيْرَ الزُّبَيْرِيِّ

3414 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ الْفِدَى خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ

3415 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْقَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُوَصِّلِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

3413 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 410 رقم الحديث: 236، والنسائی فی الفرع جلد 7 صفحہ 157 (باب الفارة تقع فی السمن) .

3414 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 160 رقم الحديث: 648، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 450، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 689 رقم الحديث: 10808 ولفظه عنده .

3415 - أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحہ 493 رقم الحديث: 598 وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 1161، وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 107 رقم الحديث: 752 .

نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو انہوں نے عرض کی: آپ ہمیں بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج عصر کے وقت غروب ہونے کے قریب ہوتا تو آپ دو رکعت ادا کرتے پھر رک جاتے جب دوپہر کے وقت سے ڈھل جاتا تو آپ چار رکعت (ستیں) ادا کرتے پھر ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتے۔

خالد سے صرف ابوشہاب اور ابوشہاب سے صرف عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو ذی الحلیفہ آتے یہاں رات گزارتے جب صبح ہوتی تو آپ سواری پر سوار ہوتے جب سیدھا بیٹھ جاتے تو آپ تلبیہ پڑھتے اور بتاتے تھے کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

قرہ سے صرف امیہ اور امیہ سے صرف محمد بن عمرو بن جلد ہی روایت کرتے ہیں قرہ سے نافع کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت میں انبیاء کے بعد بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔

صَمْرَةَ قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ تَطَوُّعًا، فَقَالَ: لَا تُطِيقُوهَا، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا عَنْكَ، فَقَالَ: كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمْهَلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا أَبُو شَهَابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي شَهَابٍ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ

3416 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَمَّرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ، نَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ، أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَبَاتَ بِهَا، فَإِذَا أَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَإِذَا اسْتَوَتْ أَهْلًا، وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا أُمَيَّةَ، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ، وَلَا أَسْنَدَ قُرَّةَ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا تَرْجَمَةً

3417 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ الصَّيْدِيّ لَانِي، عَنْ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

3416 - أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 482 رقم الحديث: 1553 بنحوه .

3417 - أصله فی البخاری من طریق محمد ابن الحنفیة قال: قلت لأبي: أى الناس خير بعد رسول الله ﷺ أخرجه

البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671 وأبو داؤد فی السنة جلد 4 صفحہ 206 رقم

الحديث: 4629 .

خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الصَّلَاتِ بْنِ بَهْرَامٍ إِلَّا عُيَيْدُ بْنُ حَسَابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُيَيْدٍ إِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

3418 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ،

نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَلِيٍّ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ،

عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: سُورَةَ حَمٍ فَرَحْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا أَنَا

بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ لَهُ: اتَّقِرْ هَذِهِ

السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَرَأْتُ أُخْرَى، لَا أَقْرَأُهَا، قُلْتُ: مَنْ

أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ، قُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ أَقْرَأَنِي،

فَلَقِيتُ أُخْرَى، فَقُلْتُ: اتَّقِرْ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ،

فَقُلْتُ: اقْرَأْ، فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً صَاحِبِي، قُلْتُ: مَنْ

أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قُلْتُ:

وَأَنَا أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

جَالِسٌ قُلْتُ: خَالَفَنِي هَذَا فِي الْقِرَاءَةِ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ

وَعَصِبَ فَأَشَارَ إِلَى عَلِيٍّ، وَكَانَ عِنْدَهُ، فَتَكَلَّمَ

رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ عَلِيٌّ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَأْمُرُ أَنْ يَقْرَأَ

كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا عَلِمَ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

بِالْاِخْتِلَافِ

صلت بن بھرام سے صرف عبید بن حساب اور عبید
سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

مجھے سورہ حم پڑھائی، میں مسجد کی طرف گیا تو مسجد میں ایک

آدمی تھا، میں نے اس کو کہا: کیا تم نے یہ سورت پڑھی

ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے دوسری قرأت پر

پڑھی جو میں نے نہیں پڑھی تھی، میں نے کہا: تمہیں کس نے

پڑھایا ہے؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔ میں نے

کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں

دوسرے آدمی سے ملا تو میں نے کہا: آپ نے یہ سورہ

پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: آپ نے

اس قرأت کے علاوہ پڑھی جو قرأت میرے ساتھی نے

پڑھی تھی۔ میں نے کہا: آپ کو کس نے پڑھائی ہے؟ اس

نے کہا: حضور ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول

اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں حضور ﷺ کی بارگاہ

میں گیا، آپ ﷺ تشریف فرما تھے، میں نے عرض کی:

مجھے آپ نے کوئی اور قرأت پڑھائی ہے۔ آپ کے چہرہ

مبارک کا رنگ بدل گیا اور غصہ آیا، آپ ﷺ نے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، آپ رضی اللہ

عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تھے رسول اللہ ﷺ

نے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک

3418- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحہ 586 رقم الحديث: 4321 بنحوه والحاكم في المستدرک جلد 2

صفحہ 223-224 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد وعزاه أيضا الحافظ السيوطي الى ابن الضريس. انظر: الدر

المنثور جلد 6 صفحہ 37.

رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ ہر آدمی جو جانتا ہے وہی پڑھے، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

ابو خالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں اور اعمش، عاصم سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش کے علاوہ نے بھی روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے جو اپنی امت دیکھی نہیں ہے، آپ انہیں قیامت کے دن کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جس طرح گھوڑے کے پاؤں چمک رہے ہوتے ہیں۔

شعبہ سے صرف ابو داؤد اور ابو داؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس امت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں، پھر ایک آدمی یعنی خود اپنی ذات کا نام لیا۔

اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف احمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ غَيْرُ الْأَعْمَشِ

3419 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرِ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلُقٌ مِنْ آثَارِ الطَّهْوَرِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ

3420 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ، نَا وَكِيعٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ رَجُلٌ، يَعْنِي نَفْسَهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

3419 - أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحہ 104 رقم الحديث: 284 في الزوائد: أصل هذا الحديث في الصحيحين

من حديث أبي هريرة وحذيفة. وهذا حديث حسن. وحماذ هو ابن سلمة. وعاصم هو ابن النجود، كوفي صدوق

في حفظه شيء. وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 587 رقم الحديث: 4328.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر اگر تو اُن کو پڑھ لے تو آپ کے گناہ معاف ہو جائیں گے آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں وہ کلمات یہ ہیں: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“۔

حسن بن صالح سے صرف یہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن مدینی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی فناء طعن اور طاعون کے سبب ہوگی۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس طعن کو تو ہم نے جان لیا طاعون کیا ہے؟ فرمایا: تمہارے دشمن کی رسوائی اور ہر ایک میں شہادت ہے۔

3421 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيُّ، نَا عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ، نَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ إِنْ قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ، عَلَى أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

3422 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوَيْهِ الْقَطَّانُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْقَطَّارُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنْ سُفْيَانَ، وَمُسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَا، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخَزْرُ أَعْدَائِكُمْ مِنْ

3421 - أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 529 رقم الحديث: 3504 وقال: هذا حديث غريب. وأحمد في

المسند جلد 1 صفحہ 198 رقم الحديث: 1367.

3422 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 127، وأحمد جلد 4 صفحہ 395، 417، وعزاه الحافظ الهيثمي في السمع

جلد 2 صفحہ 314-315 إلى الكبير أيضًا وقال رواه أحمد بأسانيد، ورجال بعضها رجال الصحيح.

الْجَنِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ،
وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

3423 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ،
نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ،
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ،
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي
بَرْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ
لِمَنْ قُتِلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا تَوْبَةٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَأَيْنَ
قَوْلُهُ: (الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا
يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ)
(الفرقان: 69)؟ قَالَ: هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةُ
مَدَنِيَّةٌ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ
خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا
عَظِيمًا) (النساء: 93)

مسعر سے اس کو اسماعیل بن زکریا اور ان سے اس کو
اسماعیل بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ
جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول ہو
سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے
عرض کی: اللہ کا یہ قول کہاں گیا ”وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ
کسی معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں
جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ زنا نہیں کرتے
اور جس نے یہ کام کیا وہ گناہ سے ملا“ قیامت کے دن اس
کے لیے دُہرا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہوتا رہے گا
مگر جس نے توبہ کی ایمان لایا اور نیک اعمال کیے سو اللہ
ان کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا“۔ آپ نے
فرمایا: یہ آیت مکی ہے اس کو مدنی آیت نے منسوخ کر دیا
ہے۔ وہ یہ ہے: ”جو آدمی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے
اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اللہ اس پر
ناراض ہوگا لعنت فرمائے گا اور اس کے لیے اس نے بڑا
عذاب تیار کیا ہے۔

یہ حدیث جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن
عیاش روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد
بن حسین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ

3424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ،

نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَإِنَّ الْحَاجِمَ شَكَى إِلَيْهِ حَتَّى بَكَى، فَأَرْسَلَ إِلَى مَوْلَاهُ أَنْ يُخَفِّقُوا عَنْهُ ضَرْبَتَهُ

عبد الکریم سے صرف عبید اللہ اور عبید اللہ سے صرف عبید اللہ بن جنادر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے اس کے بعد تابعین کا اس کے بعد تبع تابعین کا پھر چوتھا زمانہ آئے گا اللہ عزوجل کو ان لوگوں کی پروا نہیں ہوگی۔

3425 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَسَوِيُّ، نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقِ الثَّقَفِيُّ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْبَابِ، نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنِ الْقَرْنِ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّلَاثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ فَلَا يَعَايَا اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا لَا يَرَوِي عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

أعمش سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو جب مؤذن پڑھتا: اشہد ان لا الہ الا اللہ! آپ جوابا فرماتے: میں بھی گواہی دیتا ہوں جب مؤذن اشہد ان محمداً رسول اللہ پڑھتا تو آپ ﷺ فرماتے: میں ہوں میں ہوں۔

3426 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَلْوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِيَ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: وَأَنَا، وَأَنَا، فَإِذَا قَالَ: وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

3425- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 127، والبخار (كشف الأستار جلد 3 صفحہ 289). وقال الهيثمي في المعجم

جلد 10 صفحہ 22: ورجال البزار ثقات، وفي رجال الطبراني إسحاق بن إبراهيم صاحب الباب، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات.

3426- أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحہ 460 رقم الحديث: 914.

رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: وَأَنَا، وَأَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو
إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ

3427 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ

الدَّارِمِيُّ أَبُو مَعْشَرٍ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا
حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ
الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ
الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ، فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ
وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ
الصَّيْرَفِيِّ إِلَّا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

3428 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَنَزِيُّ،

نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ الْأَزْدِيُّ، نَا الْأَشْجَعِيُّ،
عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَحْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ
الْآخِرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان، عمرو سے اور عمرو سے احمد بن
ثابت الجحدری روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الجدري رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو بلند درجات والے اپنے سے
نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے، جس طرح کوکب
الدری آسمان کے افق میں دیکھا جاسکتا ہے بے شک
ابوبکر و عمر ان میں سے ہیں دونوں انعام والے ہیں۔

یہ حدیث ہیشم بن حبیب صیرفی سے صرف حفص بن
ابوداؤد کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوریع
الزہرانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ سے پوچھا گیا: رات کے کس حصے میں دعا قبول
ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے

3427- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 607 رقم الحديث: 3658. وقال: هذا حديث حسن. وابن ماجه فی

المقدمة جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 96. وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 33 رقم الحديث: 11219.

3428- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 128، والبخاری (كشف الأستار جلد 4 صفحہ 43) وعزاه الهيثمي فی المجمع

جلد 10 صفحہ 158 إلى الكبير أيضًا وقال: رجال البخاري والكبير رجال الصحيح.

تَرْجَمَةٌ

ہیں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَنَجَا وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ“۔ اگر رات کو مریا تو فطرت پر مریے گا اور اگر صبح پڑھ لے تو صبح بہتر ہوگی۔

3429 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبَاشٍ

الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَنَجَا وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلِكَ مِتُّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَإِنْ أَصْبَحْتُ أَصَبْتُ خَيْرًا

ابان سے صرف سیف بن عمیرہ روایت کرتے

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ

ہیں۔

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہم نے آپ سے قرآن کے حروف کے متعلق پوچھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں اپنے دل میں ایسی بات پاتا ہوں کہ اگر میں اس کی گفتگو کروں تو میری نیکیاں ضائع ہو جائیں، اگر مجھ پر کوئی مطلع ہو جائے تو میری گردن اُڑا دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے

3430 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبَاشٍ

الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ، نَسْأَلُهَا عَنْ حُرُوفِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي لَأَحَدْتُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَأَخْبَطْتُ أَجْرِي، وَلَوْ أَطْلَعَ عَلَيَّ

3429 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 426 رقم الحديث: 247 ولم يذكر: وان أصبحت أصبت خيراً. ومسلم

فی الذکر جلد 4 صفحہ 2081 .

3430 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 129 . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 37: فی اسنادہ سیف بن عمرہ

قال الأزدي يتكلمون فيه .

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ سے وہی پوچھا گیا جو تم پوچھ رہے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے دل میں ایسی بات (امتحاناً) ڈالی جاتی ہے۔

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔ ام سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ بدر کے دن حضور ﷺ کہاں ٹھہرے تھے؟ میں نے کہا: بدر کا دن ہم پر بڑا سخت تھا، حضور ﷺ کے ٹھہرنے کی جگہ کیسے دیکھتے۔

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آب زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف ابو یونس الخفاف روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف قرہ بن عطاء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد النحاس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

لَضُرِبَتْ عُقْبَى. قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا يُلْقَى ذَلِكَ الْكَلَامَ إِلَّا مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَيْفٌ وَلَا يَرَوِي عَنْ ام سلمة الا بهذا الاسناد

3431- وَبِهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَوْقِفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ؟ فَقَالَ: كَانَ أَشَدَّنَا يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ حَادَى بِرُكْبَةٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَيْفٌ

3432- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ النَّحَّاسُ أَبُو سَعِيدٍ، نَافِرَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ مَرَّةَ السَّعْدِيُّ، نَا أَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّهُ حَجَّ، فَاتَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ هَذَا الْبُئْرِ قَائِمًا، وَأَوْمًا بِيَدِهِ إِلَى زَمْزَمَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا أَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

3433- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

3432- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 129. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 83: وفيه جماعة لم أعرفهم.

3433- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 129. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 176.

ﷺ نے مزدلفہ میں جمعہ کے دن فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ دن اللہ عزوجل نے تمہارے لیے عید کا دن بنایا ہے اس میں غسل کرو اور مسواک کرو۔

مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی جان لے کہ مرنے کے بعد کون آتا ہے؟ تو کوئی کھانا نہ کھائے اور نہ پانی پئے مگر روتا رہے اپنے سینہ کو مارتے ہوئے۔

سفیان سے صرف ابراہیم بن ہراسہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خود میری کنیت رکھی۔

مُطَرِّحُ الْخَوْلَانِي الْمِصْرِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَّاحِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

3434 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَهْرَبَارٍ، نَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَّاسَةَ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَأْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا أَكَلَ أَكْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً، إِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَّاسَةَ تَرْجَمَةً

3435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ الْكُوفِيُّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَادٍ الْجُهَنِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي

3434 - أخرجه أيضاً الصغير جلد 1 صفحہ 130. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 337: وفيه ابراهيم بن هراسه وهو متروك.

3435 - أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 682 رقم الحديث: 383، وقال: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث جابر الجعفی عن أبي نصر. وأبو نصر هو خيثمة البصري روى عن أنس أحاديث. وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 157 رقم الحديث: 12294.

نَضْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّابِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْعَنْقَرِيَّ

3436 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ،

نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، نَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْمَاطِيُّ،
مَوْلَى ابْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةِ
بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ
عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا لَمْ
يُحْفَظْ اسْمُ الرَّجُلِ قَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ

لَا يُرَوِّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سفیان سے صرف عنقری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ
عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے
ساتھ تھا آپ ﷺ کو جب کسی آدمی کا نام معلوم نہ
ہوتا تو آپ فرماتے: اے اللہ کے بندے!

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت

ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے حج قرآن کیا اور ان دونوں کا طواف ایک کیا۔

3437 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَلَامَةَ

الدَّهَّانُ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّيْرَفِيُّ، نَا يَحْيَى
بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللَّهِ بَيْنَ الْحَجِّ
وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوْفًا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

3438 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ

السَّرْسِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ
الْأَسْوَدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجَنٍّ
ثَمَنَهُ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ

لَمْ يَرَفَعَهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ

سفیان سے صرف یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
پانچ درہم کی چوری پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

سعید سے مرفوعاً عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3437 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 130 .

3438 - أخرجه السانئ في السارق جلد 8 صفحہ 69-70 (باب القدر الذي اذا سرقه السارق قطعت يده) .

3439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

مُصْعَبٍ الْأَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا
أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرِ النَّوَاءِ، عَنْ
عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي تَارِكُ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ، أَحَدُهُمَا
أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعَثَرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ
يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ كَثِيرِ النَّوَاءِ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْمَسْعُودِيُّ

3440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ

الْبَصْرِيُّ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
حَمَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

3441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا أَبُو

عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مِنْزَلًا لَمْ
يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ، أَوْ صَلَاةً يُوَدِّعُ بِهَا
الْمَنْزَلَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ
کر جا رہا ہوں، ایک دوسری سے بڑی کتاب اللہ جو
آسمان سے زمین کی طرف بھیجی گئی اور اپنی اہل بیت
دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر ملیں
گے۔

کثیر نواء سے صرف ابوعبدالرحمن المسعودی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
شراب کو فروخت کرنا اور پینا حرام کیا گیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
جب کسی جگہ اترے تو اس جگہ سے نہ جاتے تھے یہاں
تک کہ آپ دو رکعت نفل نہ ادا کر لیتے۔

3440 - أخرجه النسائي في الأشربة جلد 8 صفحہ 285-293 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر) .

والدارقطني في سننه جلد 4 صفحہ 256 رقم الحديث: 56؛ وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 224 والطبرانی في

الكبير جلد 12 صفحہ 34 رقم الحديث: 12389 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 4 صفحہ 306 .

3441 - أخرجه أيضاً أبو يعلى، والبخاري، وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 286: وفيه عثمان ابن سعد، وثقه أبو نعيم

وأبو حاتم، وضعفه جماعة . قلت: لم يوثقه أبو حاتم، وإنما قال فيه: شيخ، والصواب أنه ضعيف .

3442 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا أَبُو رَجَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ؛
عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُمَرَ سَالَ عَنِ الْمَجُوسِ،
فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: الْمَجُوسُ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ،
فَاحْمِلُوهُمْ عَلَى مَا تَحْمِلُونَ عَلَيْهِ أَهْلَ الْكِتَابِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو رَجَاءٍ وَهُوَ رَوْحُ
بْنِ الْمُسَيَّبِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن
عمر رضی اللہ عنہما سے مسجد کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوف
نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجوسی اہل کتاب کا
ایک گروہ ہے (یا دوسرا ترجمہ: ان کو اہل کتاب کی
طرح سمجھو۔

اعمش سے ابورجاء روایت کرتے ہیں ابورجاء کا نام
روح بن مسیب ہے۔

3443 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِنِ
الْأَشْعَثِ الْبَزَّازُ الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ
سَلَامٍ الْإِفْرِيقِيُّ، نَا أَبِي، نَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ،
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ:
كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ
الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَزَيْدٌ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ، وَأُثْبِتَتْ
صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ

حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر
بن عبدالعزیز نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی
طرف) خط لکھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ
نماز رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو رکعت فرض ہوئی،
مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور مسافر کے لیے اسی نماز کو
برقرار رکھا گیا جس حالت میں فرض ہوئی تھی۔

لَا يُرَوَّى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مِنْ هَذَا
الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ يَحْيَى
بِنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ

عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے حماد
بن زید اور ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید سے وہ عروہ سے
روایت کرتے ہیں۔

3444 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِنِ
الْحَجَّاجِ حَمَّصَةً، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَمْعِيُّ،
نَا حَمَّادُ، نَا أَيُّوبُ، عَنْ زَيْدِ الرَّشَكِ، عَنْ مُعَاذَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
بغیر احکام کے جنبی ہوتے تھے آپ غسل کرتے اور
روزہ رکھتے تھے۔

عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضِيحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ لَمْ يَرَوْا أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَسْمَعُوهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث ایوب یزید سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اس شیخ سے ہی سنی ہے۔

3445 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ الْحَجَّاجِ حِمَصَةُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمُقْدَامِ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاقِفًا عَلَى ظَهْرِ إِجَارٍ يَنْظُرُ إِلَى أُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: تَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَوْقَعَ اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خُطْبَةً أَمْرًا فَلَا بَأْسَ أَنْ يَتَأَمَّلَ خَلْقَهَا.

حضرت مطعم بن مقدم فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن مسلمہ کی طرف دیکھا کہ آپ اپنی چھت پر ضحاک بن قیس کی بہن کو دیکھ رہے ہیں میں نے عرض کی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل میں کسی عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى السَّعْدِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطْعِمِ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَنَا بِالشَّامِيِّ

ثور بن یزید سے صرف محمد بن عیسیٰ السعدی روایت کرتے ہیں اور مطعم سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں ہمارے نزدیک یہ شامی نہیں ہیں۔

3446 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيِّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں

3445 - أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد 1 صفحہ 599 رقم الحديث: 1864، وأحمد في المسند جلد 4 صفحہ 275 رقم

الحديث: 17999، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 223 رقم الحديث: 505-499 كلهم بلفظ: اذا

القي - انظر: نصب الراية جلد 4 صفحہ 241 .

3446 - أخرجه أحمد في المسند جلد 4 صفحہ 294 رقم الحديث: 18119 بسنحوه والطبرانی في الكبير جلد 8

صفحہ 66-67 رقم الحديث: 7388 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْمًا
فَرَسَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رَضَى بِمَا يَصْنَعُ
وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
إِنَّ اللَّهَ فَتَحَ بَابًا قَبْلَ الْمَغْرِبِ، عَرْضُهُ سَبْعُونَ عَامًا،
ثُمَّ لَا يُغْلَقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ، قُلْتُ: زِدْنِي
رَحِمَكَ اللَّهُ. قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَاءَهُ أَغْرَابِيٌّ جَهْوَرِيٌّ
الصَّوْتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قِفْ أَسْأَلُكَ، يَا مُحَمَّدُ،
قِفْ أَسْأَلُكَ، فَاجَابَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِنَحْوِ مَنْ صَوْتِهِ قَالَ: هَاؤُمْ هَاؤُمْ فَقَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ،
وَيَعْرِفُ فَضْلَهُمْ، وَلَا يَعْمَلُ بِمِثْلِ عَمَلِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ
الْمَسِيحِ عَلَى الْخَفَيْنِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَنْ لَا
تَخْلَعُوا الْخِفَافَ، ثَلَاثًا، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ
غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ
بے شک اللہ عزوجل نے مغرب کی طرف ایک دروازہ
کھولا ہے اس کی چوڑائی ستر سال تک چلتے رہنے سے
بھی ختم نہیں ہوگی پھر قیامت تک بند بھی نہیں ہوگا۔ میں
نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ تجھ پر رحم
کرے! فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر
میں تھے کہ ایک دیہاتی آیا اس نے اونچی آواز میں عرض
کی: اے محمد! رکے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں
اے محمد! رکے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں رسول
اللہ ﷺ نے اسی طرح کا جواب دیا فرمایا: آؤ! اس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان
ہوں! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے اس کی فضیلت
جانتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ
نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے
محبت کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کی: مجھے موزوں پر مسح کے
متعلق بتائیں! فرمایا: ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ
کے ساتھ تھے کہ آپ نے اعلان کا حکم دیا کہ تین دن تک
موزے نہ اتارو ہاں! اگر غسل فرض ہو گیا تو اتار دو اگر
بول و براز آئے تو مسح کرو۔

زیاد بن ربیع سے صرف علی بن مدینی اور محمد بن ثنی
اور حسن بن خالد الحرائی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبِيعٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ
الْمَدِينِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ خَالِدِ
الْحَرَائِيِّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3447 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

نے فتح خیبر کے دن غورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا۔

السَّرْحِيسِيُّ، نَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي الثَّنُونِ اللَّحْمِيُّ، نَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، نَا زُفَرُ بْنُ الْهَذِيلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَقْفَةِ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرٍ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا، آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے اور کھٹی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو دھویا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور عمامہ اور موزوں پر بھی۔

3448 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمُؤَصِّلِيُّ، نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: صَبَّتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَرَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن مسعود اور ابوسعود انصاری اور ابودرداء کی طرف بھیجا، فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کی کثرت سے بیان کرتے ہو؟ ان حضرات کو مدینہ روک لیا گیا یہاں تک کہ شہید ہوئے۔

3449 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ الْأَنْطَاكِيُّ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، نَا مَعْنُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الْحَدِيثُ

الَّذِي تَكْثُرُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَحَبَسَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَتَّى اسْتُشْهِدَ

لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

3450 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ نَصْرِ

الطُّوسِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُوصِلِيُّ، نَا عَمْرُو

بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ

الْأَصْبَغِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ الْوَرَّاقِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ،

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: إِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تَطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ تَبَارَكَ

وَتَعَالَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا

الْأَصْبَغُ بْنُ زَيْدِ الْوَرَّاقِ، وَلَا عَنِ الْأَصْبَغِ إِلَّا صَدَقَةُ

تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

3451 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ

الْقَاضِي، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، نَا مَخْلَدُ

بْنُ يَزِيدَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ،

وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَيْتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا

مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَمَخْلَدُ

یہ حدیث اسحاق بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔
حضرت بہز بن حکیم کے والد محترم اپنے والد سے
اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ چھپا کر
صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

یہ حدیث بہز بن حکیم سے صرف اصبح بن زید وراق
اور اصبح سے صدقہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس حالت میں فجر
کی دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے دیکھا کہ صحابہ کرام صبح کی
نماز پڑھ رہے تھے آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نے
ان دو رکعتوں کو کون سی نماز بنایا ہے؟

یہ حدیث روح بن قاسم سے صرف مخلد بن یزید
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فضل بن

3450 - أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحہ 421 .

3451 - أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 494 وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1152

بُنْ يَزِيدَ هَذَا بَصْرِيٌّ، وَلَيْسَ هُوَ الْحَرَّانِيُّ

يعقوب اور محمد بن يزيد اکیلے ہیں، محمد بصری ہیں حرانی نہیں ہیں۔

3452 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمَثْنَى بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اونٹ کا حق مالک پر کیا ہے؟ فرمایا: اسے موٹا تازہ کر کے ذبح کرنا، اس کے دودھ کو چھوڑنا یہاں تک کہ زیادہ ہو جائے پھر نکالنا۔

الْعَنْبَرِيُّ، نَا أَبُو حُدَيْفَةَ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْإِبِلِ؟ قَالَ: أَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا، وَأَنْ تَطْرُقَ فَحْلَهَا، وَأَنْ تَحْلُبَهَا يَوْمَ وَرْدِهَا

یہ حدیث سفیان سے صرف ابو حذیفہ اور اشجعی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو حُدَيْفَةَ وَالْأَشْجَعِيُّ

3453 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ،

حضرت زہد بن الجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا، فرمایا: اگر لوگ حضرت عثمان کے خون کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برسا کر کر جمایا جاتا۔

نَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، نَا الصَّعْقِيُّ بْنُ حَزْنٍ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ زُهْدِ بْنِ الْجَرْمِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ، طَلَبُوا بِدَمِ عُثْمَانَ لُرْجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

3454 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رب العزت کو خواب میں دیکھا، فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! میں سلیمان نبی کو ضرور اچھا ٹھکانہ دوں گا۔

الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، نَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي الْمَنَامِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَكْرِمَنَّ مَثْوَاهُ يَعْنِي: سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

3455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ

حضرت ابو الربیع الزہرانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

الْعَلَّافُ، سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ:

(البحر الرمل)

أَيُّهَا الطَّالِبُ عِلْمًا... إِبْتِ حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ

فَاسْتَفِدْ حِلْمًا وَعِلْمًا... ثُمَّ قَبِيْذُهُ بِقَبِيْذٍ

3456 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَبِيبٍ الْكُرْمَانِيُّ الطَّرْسُوسِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ

الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ،

عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْجَحَافِ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا يُزِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) أَهْلَ الْبَيْتِ

قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ: فِي رَسُولِ اللَّهِ، وَعَلِيٍّ،

وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا

عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا

أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسَلِيمَانُ الشَّاذْكُونِيُّ تَرْجَمَهُ

3457 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَهْرِيَّارَ

الْمِصْرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ، نَا عَطَاءُ بْنُ

مُسْلِمٍ الْخَقَّافُ الْحَلَبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ، عَنْ

عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مُسَبِّلٌ عَبَاثَةً أَوْ

كِسَاثَةً، فَنَادَاهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ ثَوْبَكَ، فَإِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي حَلَالٍ وَلَا

حَرَامٍ

اے علم کے طالب..... حماد بن زید کے پاس چلا

جا۔ ان سے استفادہ کر، حلم اور علم میں پھر اس کو لکھ لے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”اللہ عزوجل اہل بیت سے

پلیدی دُور کرنے کا ارادہ کرتا ہے“ کے متعلق کہ یہ پانچ

افراد کے حق میں نازل ہوئی ہے: رسول اللہ ﷺ اور

حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن اور حضرت

حسین رضی اللہ عنہم۔

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عمار بن محمد روایت

کرتے ہیں اور عمار بن محمد سے صرف ابوالربیع الزہرانی

اور سلیمان الشاذکونی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ میرا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا وہ اپنا تہبند یا

چادر لٹکائے ہوئے تھا اس کو آواز دی: اے اللہ کے

بندے! اپنا کپڑا اٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنا کپڑا تکبر سے لٹکاتا ہے اللہ

عزوجل اس کو حلال و حرام میں فرق کی مہلت نہیں دیتا

ہے۔

اسماعیل کوئی میرے نزدیک اسماعیل بن ابی خالد ہیں اسماعیل سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: عمر۔

یہ حدیث ہارون بن سعد سے صرف یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک زخمی آدمی کا مقدمہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ اور پورے سال کی مہلت دی۔

اس حدیث کو زید بن ابی انیسہ سے صرف محمد بن عبد اللہ ذماری روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ سلیمان بن عبد الرحمن منفرد ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش کیا گیا۔ ایک آدمی

إِسْمَاعِيلُ الْكُوفِيُّ هُوَ عِنْدِي: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، لَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلِ الْأَعْطَاءِ بْنِ مُسْلِمٍ

3458 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ الطَّبِيبِ الصَّنَعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحِ الصَّنَعَانِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ فَقَالَ: ثُمَّ عُمَرُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

3459 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الضَّرَّابُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَاحَهُ رَجُلٍ، فَقَالَ: دَاوُوهَا وَأَجَلْهُ سَنَةً لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

3460 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الضَّرَّابُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا

3458 - تقدم تخريجه حديث رقم: 3417 .

3460 - أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحہ 135 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 299: وفيه محمد بن عبد

الله بن نمران وهو ضعيف .

نے دوسرے آدمی کی ران پر سینگ کو نیزہ بنا کر مارا تھا جس کی ران پر نیزہ مارا گیا تھا اس نے عرض کی: حضور! مجھے بدلہ دلوائیے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ! مجھے اس حوالے سے کچھ وقت دوتا کہ ہم دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اس آدمی نے پھر عرض کی: مجھے بدلہ دلوائیے! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے اسے پہلے قول کی مثل فرمایا۔ آدمی نے پھر کہا: بدلہ دلوائیے! اے اللہ کے رسول! تو رسول کریم ﷺ نے اسے بدلہ دلوایا جس نے بدلہ طلب کیا اس کی ٹانگ خشک (خراب) ہو گئی اور جس سے بدلہ لیا گیا اس کی ٹانگ کا زخم چھوٹ گیا تو رسول کریم ﷺ نے اس کی دیت کو باطل کر دیا۔ زید بن ابی اُنیسہ سے اس حدیث کو محمد بن عبد اللہ ذماری روایت کرتے ہیں، سلیمان بن عبد الرحمن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے طلاق کے بعد گھر اور نفقہ مقرر نہیں کیا تھا۔

یہ حدیث عطاء سے صرف حجاج بن ارطاة اور حجاج سے صرف عبد الواحد بن زیاد اور ابو شہاب الحنطی روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَى فِخْذِهِ بِقُرْنٍ، فَقَالَ: الَّذِي طَعَنَ فِخْذَهُ: أَقْدَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: دَاوُوْهَا، وَاسْتَأْنِي بِهَا حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى مَا تَصِيرُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: أَقْدَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَقْدَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسَتْ رِجْلُ الَّذِي اسْتَقَادَ، وَبَرَأَ الَّذِي اسْتُقِيدَ مِنْهُ، فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

3461 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ بْنُ فَضَالَةَ

الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمِيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَأَبُو شَهَابِ الْحَنْطَاطِ

3462 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا يَحْيَى

بْنُ حَبِيبٍ بِنِ عَرَبِيٍّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ

بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى عَنْ

كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا

يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بِنِ عَرَبِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے حجام اور زانیہ عورت کی کمائی کھانے سے منع

فرمایا۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف یحییٰ بن حبیب بن

عربی روایت کرتے ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسین ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور آزاد کرنا ان کا مہر بنایا گیا۔

یہ حدیث مسر سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم حجاج کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حجاج نے حضرت سالم سے کہا: اٹھو اور اس کی گردن اڑا دو! حضرت سالم نے تلوار پکڑی اور آدمی کو پکڑا اور قلعہ کے دروازہ پر لے گئے۔ آپ نے اپنے والد حضرت عبد اللہ کی طرف دیکھا کہ وہ آدمی کی طرف دیکھ رہے تھے فرمایا: کیا آپ اس کو مارنے لگے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہی کہا جب آپ نکلے تو حضرت سالم نے اس کو کہا: تُو نے فجر کی نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت

3463 - حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمِيدِ عِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

3464 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمِيدِ عِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَاعِدًا عِنْدَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَ هَذَا، فَآخَذَ سَالِمُ السَّيْفَ وَآخَذَ الرَّجُلَ وَتَوَجَّهَ بِأَبِ الْقَصْرِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَهُوَ يَتَوَجَّهُ بِالرَّجُلِ، فَقَالَ: أَتَرَاهُ فَاعِلًا - فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا -، فَلَمَّا خَرَجَ بِهِ قَالَ لَهُ سَالِمٌ: صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ أَيْ

3463 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 140 رقم الحديث: 5169، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1045 رقم

الحديث: 85 (باب فضيلة اعتاق أمة ثم يتزوجها) .

3464 - أخرجه أيضًا في الكبير جلد 12 صفحہ 213 من طريق يحيى الحماني، ثنا اسحاق بن سعيد بن عمرو بن سعيد، ثنا

أبي أن الحجاج أمر سالم بن عبد الله بقتل رجل، فذكر نحوه، وذكر الهشمي هذه الطريق جلد 1 صفحہ 299 وقال:

وفيه يحيى بن عبد الله الحماني ضعفه أحمد ووثقه يحيى بن معين .

سالم نے فرمایا: جس راستے سے تم جانا چاہتے ہو جاؤ! پھر حضرت سالم آئے تو آپ نے تلوار پھینک دی تھی۔ حجاج نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ نے اس کی گردن اڑا دی ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: نہیں! حجاج نے کہا: کیوں؟ فرمایا: میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ حضرت سالم کے والد نے فرمایا: تو سمجھ دار ہے، ہم نے تمہارا نام سالم رکھا ہے، سلامتی کی وجہ سے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث اعمش، شقیق سے، وہ عروہ سے اور عروہ سے ابواسحاق الفزازی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے، ہم اپنا اجر اللہ کے سپرد کرتے تھے، ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا سے

الطَّرِيقِ شِئْتُ، ثُمَّ جَاءَ فَطَرَحَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ الْحِجَّاجُ: أَضْرَبْتُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي هَذَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ حَتَّى يُمْسِيَ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: مُكَيِّسٌ، إِنَّمَا سَمَّيْنَاكَ سَالِمًا لِتَسْلَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

3465 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمِيدِ ع قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

3466 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَانِيُّ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مَعَادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

3465- أخرجه البخاری: الفسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحیض جلد 1 صفحہ 256.

3466- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 433 رقم الحديث: 4082، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 135 رقم

الحديث: 21134، والطبرانی الكبير جلد 4 صفحہ 68 رقم الحديث: 3657-3664.

چلے گئے اس نے اس اجر سے کچھ نہیں کھایا ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر تھے جو اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں انہوں نے صرف چادر پائی جب آپ کے سر کو ڈھانپا جاتا تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے جب آپ کے پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ کا سر ننگا ہو جاتا اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا آپ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو ہم میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے پھل دار درخت لگائے اور وہ اس کو کھا رہے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے صرف عبدالوارث اور عبدالوارث سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مد پانی سے کیا جائے۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی اپنی ازواج پاک سے جھگڑا کرتے ایک ہی برتن میں غسل کرنے کے سلسلے میں۔

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ، لَمْ يَوْجَدْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةً، كَانَ إِذَا غُطِيَ بِهَا رَأْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا غُطِيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ ابْتِغَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ، فَهُوَ يَهْدِيهَا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ إِلَّا عَبْدَ الْوَارِثِ وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا دَاوُدُ

3467 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَاثِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ صَاعٌ وَالْوُضُوءُ مَدٌّ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ

3468 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَاثِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَبَّمَا نَارَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْتَسِلَانِ

3469 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ

الرَّمْثَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَكِيمُ
بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: مَاتَ مَيْتٌ فَمَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْهُ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلَى
صَاحِبِكُمْ دِينَ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، دِينَارَيْنِ
قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَرَاتِهِ: هُوَ
عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هُوَ عَلَيْكَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهَا
قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ: فَلَقِيَهُ بَعْدُ، فَقَالَ:
مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا فَرَعْتُ قَالَ: بَرِّدْ عَلَى
صَاحِبِكَ، ثُمَّ عَجِّلْ قَضَاءَهُ ثُمَّ لَقِيَهُ، فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْآنَ حِينَ بَرَّدْتُ عَلَى صَاحِبِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْآحَادِيثِ عَنْ مُوسَى بْنِ

عُقْبَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

3470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعُكِّيُّ

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ،
عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی فوت ہوا تو حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے
آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے بلایا گیا، آپ
نے فرمایا: تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! اس کے ذمہ دو دینار
ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم خود اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ اس
کے ایک قریبی آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا
قرض میرے ذمہ ہے آپ نے فرمایا: اب تیرے ذمہ
قرض ہے یہ اس سے بری ہے۔ اس نے عرض کی: جی
ہاں! پھر آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، اس
کے بعد آپ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا:
تُو نے اس کے قرض کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا: ابھی
فارغ نہیں ہوا ہوں، فرمایا: تیرے ساتھی پر بوجھ ہے، پھر
اس نے جلدی جلدی اس کا قرض ادا کیا، پھر آپ سے
ملاقات ہوئی تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے
اس کا قرض ادا کر دیا ہے آپ نے فرمایا: اب تیرے
ساتھی کا بوجھ کم ہوا ہے۔

یہ تینوں احادیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن
نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے آنے والے
عذاب کو کوئی برداشت نہیں کر سکے گا؟ تم اللہ کے لیے
شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ وہ تمہیں رزق اور عافیت دیتا

نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِي مُوسَى
الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَيْسَ أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى آذَى مِنَ اللَّهِ، يَدْعُونَ لَهُ نِدًّا
وَهُوَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى،
وَالْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے حامد بن یحییٰ اور حمیدی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید
کپڑے ہیں تم زندگی میں بھی پہنو اور اپنے مردوں کو اسی
میں کفن دو، بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو وہ اشد سرمہ ہے یہ آنکھ
کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

3471 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعُمِّيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ اللَّثُّيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبِسُوهَا
أَحْيَاءَكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ، وَإِنَّ مِنْ خَيْرِ
أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمَدُ، فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ اللَّثُّيُّ

روح بن قاسم سے صرف بکر بن عبد اللہ لثی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا کہ موت کے بعد تین چیزیں ملتی ہیں:
نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے صدقہ جاریہ کہ

3472 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْحَرَائِيُّ أَبُو عَرُوبَةَ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ
الْحَرَائِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ،

3471 - أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 8 رقم الحديث: 3878 ولفظه: البسوا من ثيابكم البياض و أحمد في

المسند جلد 1 صفحہ 462 رقم الحديث: 3341 والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 139 والطبرانی في الكبير

جلد 12 صفحہ 66 رقم الحديث: 12493 ولفظه عندهم .

3472 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 88 رقم الحديث: 241 وابن حبان (84/موارد الظمان) انظر تلخيص

الجبر جلد 3 صفحہ 78 رقم الحديث: 2 .

اس کا اجر ملتا رہے گا ایسا علم جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہا۔

زید بن اسلم سے صرف فلیح اور فلیح سے صرف زید بن ابی ایسہ اور زید سے صرف ابو عبد الرحیم روایت کرتے ہیں اس کو عمدہ طور پر صرف ابو معانی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابو قتادہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔
حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری وادی بھی ہو ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ عز و جل جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے قبول کرتا ہے۔

سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ اور اسماعیل سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ عز و جل زمین و آسمانوں کو اپنے دائیں دست

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءَ بَعْدَ مَوْتِهِ ثَلَاثٌ: وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ، وَصَدَقَةٌ تَجْرَى يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، إِلَّا فُلَيْحٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُلَيْحٍ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ، إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَرَوْهُ مُجَوِّدًا إِلَّا أَبُو الْمُعَاوَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3473 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِبْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى إِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3474 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا

3474 - أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13 صفحہ 404 رقم الحديث: 7412 بلفظ: أن الله يقبض يوم القيامة الأرض

وتكون السماوات بيمينه ثم يقول: أنا الملك . ومسلم: المناقب جلد 4 صفحہ 2148 بلفظ: يطوى الله عز وجل السماوات يوم القيامة ثم يأخذهن بيده اليمنى . ثم يقول: أنا الملك ثم يطوى الأرضين بشماله . ثم يقول: أنا الملك واللفظ عند البخارى أقرب .

قدرت سے لپیٹے گا پھر انہیں ہلائے گا پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

عبداللہ بن ادریس سے صرف علاء بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے۔

ابن عبدالمبارک، خالد الخذاء سے، وہ سہل بن عثمان سے، وہ حجاج بن ارطاة سے، وہ عکرمہ سے۔ لوگوں نے ابن مبارک سے، وہ حجاج بن ارطاة سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو سجدہ قرآن میں یہ پڑھتے تھے: ”سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ“ (میں نے اُس ذات کو سجدہ کیا جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے کان

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْبِضُ اللَّهُ عَلَى الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتِ مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَهْزُهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ، إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

3475 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ:

نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ

3476 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ:

نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3475 - أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 1880، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 329 رقم

الحديث: 2264. وقال الحافظ الزيلعي: والحجاج ضعيف، وفي سماعه من عكرمة نظر. انظر نصب الراية جلد 3

صفحہ 188، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 64 رقم الحديث: 12483 من طريق آخر.

3476 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 61 رقم الحديث: 1414، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحہ 474 رقم

الحديث: 580 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحہ 176 (باب نوع آخر) وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 35 رقم الحديث: 24077.

اور آنکھیں بنائیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ
بِالْأَيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ
وَبَصَرَهُ

حماد بن زید سے صرف ابن وہب اور ابن وہب
سے صرف حرملة بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا
عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے
ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
میری امت کے فقراء جنت میں داخل ہوں گے امیہ
لوگوں سے چالیس سال پہلے۔ میں نے عرض کی یا رسول
اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں؟ فرمایا: ان کے کپڑے
میلے میلے ہوں گے بال بکھرے ہوئے ہوں گے ان کو
اپنے گھروں میں نہیں آنے دیا جائے گا وہ نعمتوں والیوں
سے نکاح نہ کریں گے تو اپنے حقوق ادا کریں گے جو ان
پر لازم ہوں گے لیکن ان کے حقوق کوئی نہیں ادا کرے
گا۔

3477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ:
نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ
الرُّهَاقِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ، عَنِ الْوَضِيِّ
الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فَقَرَاءُ أُمِّي
الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَانِهِمْ بَارَبَعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمُ الدَّنَسَةُ ثِيَابُهُمْ، الشَّعِثَةُ
رُئُوسُهُمْ، الَّذِينَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ عَلَى السُّدَاتِ، وَلَا
يَنْكُحُونَ الْمُتَعَمَّاتِ، يُعْطُونَ كُلُّ الْاِذَى عَلَيْهِمْ وَلَا
يُعْطُونَ كُلُّ الْاِذَى لَهُمْ

ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے علی بن
بحر بیان کرتے ہیں۔

لَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ
يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

حضرت حنش بن معتمر روایت کرتے ہیں کہ میں
نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کی
چوکت پکڑے ہوئے دیکھا آپ فرما رہے تھے: جس
نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا جس نے مجھے نہیں پہچانا
تو میں ابوذر غفاری ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے سنا آپ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال تم

3478 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
مَنْصُورٍ سَجَادَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنْشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ
أَبَا ذَرَّ الْغِفَارِيَّ أَخَذَ بَعْضَادَتِي بَابِ الْكُعْبَةِ، وَهُوَ
يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي، فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفَنِي فَأَنَا

3478 - أخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير والكبير والبرار. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 171

اسناد البرار الحسن بن ابی جعفر الجعفری وفی اسناد الطبرانی عبد اللہ ابن داهر وحماد مروکان

میں کشتی نوح کی طرح ہے، جس طرح کشتی نوح میں لوگ سوار ہوئے اور وہ نجات پا گئے، جو سوار نہیں ہوئے وہ ہلاک ہو گئے اور بنی اسرائیل کے بابِ حطہ والی ہے۔

اعمش سے صرف عبد اللہ بن عبد القدوس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو علی الکاہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، فرمایا: اے لوگو! شرک سے بچو کیونکہ شرک چوٹی کے بل سے زیادہ مخفی ہے، فرمایا: جو اللہ کہنا چاہے! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچیں، وہ چوٹی کے بل سے زیادہ پوشیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو: ”اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ“۔

عبد الملک بن ابی سلیمان سے صرف ابن نمیر اور ابو موسیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تھے تو پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔

أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَيْتِ إِسْرَائِيلَ لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

3479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَمِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ: وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهُوَ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ نَمِيرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3480 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّائِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ إِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا

يُلْقَى عَلَى بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ

موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3481 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّانُ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَبِي

بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ

أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَعَشَّاهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو

لَيْلَى، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے کاموں میں کسے شے کا ولی بنا وہ آگ میں جلے گا (یعنی جب اس میں خیانت کرے اگر اچھے طریقے اور دینداری سے کرے تو اس وعید میں داخل نہیں ہوگا)۔

ابوبکر بن عبید اللہ سے صرف ابویعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں، حضرت انس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

3482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَاتِمِ الْعِجْلُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ

قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ

فِي النَّارِ إِلَّا النُّحْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی مگر شہد کی مکھی کے سوا۔

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں اور ان سے روایت کرنے میں ابن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رات کو اٹح کے مقام پر پڑاؤ الناسنت طریقے سے ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ عَمَّارٍ

3483 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَاتِمِ الْعِجْلُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ،

قَالَ نَا الْقَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابُ، قَالَ مِنَ السَّنَةِ النَّزُولُ بِالْأَبْطَحِ عَشِيَّةَ النَّفَرِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ

3484 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَاتِمٍ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ

حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ

لَا تَعْلَمُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ رَوَى عَنْ عِرَاكِ

بْنِ مَالِكٍ غَيْرَ هَذَا وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا

أَبُو مُصْعَبٍ

3485 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَاتِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا

عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

يُورَدُ مُمَرِّضٌ عَلَى مُصْطَحٍ

لَا يُرَوَّى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3486 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَاتِمٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّدَائِقِيِّ

قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا حَفْصُ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے دباء، حنتم اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع

فرمایا۔

ہم نہیں جانتے کہ عبد اللہ بن ابی سلمہ، عراق بن

مالک سے اس کے علاوہ روایت کرتے ہیں، مغیرہ سے

صرف ابو مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لے

جاؤ۔

زیاد بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا، اس کو پوری

زندگی اس کا نفع ملے گا، اس کے بعد اس کو عذاب نہیں

3484 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1578، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 329 رقم الحديث: 3693

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 373 رقم الحديث: 7770 .

3485 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 251 رقم الحديث: 5771، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1744 .

مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَفَعْتُهُ يَوْمًا مِنْ ذَهْرِهِ
وَلَوْ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

عبید اللہ بن عبد اللہ سے اسی وجہ سے روایت ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ هَذَا
الْوَجْهِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُوسَى الْأَحْفَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ.

3487 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْخَرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُرْدَاسٍ
الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا
عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: أَصْبَحَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَائِرُ النَّفْسِ،
وَأَمْسَى وَهُوَ كَذَلِكَ، وَأَصْبَحَ وَهُوَ كَذَلِكَ، فَقُلْتُ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِي أَرَاكَ خَائِرًا قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ
وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِنِي وَمَا أَخْلَفَنِي قَطُّ فَنَظَرُوا فَإِذَا جَرُّو
كَلْبٍ تَحْتَ نَصْدِهِ لَهُمْ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْجَرِّو فَأُخْرِجَ، وَأَمَرَ بِذَلِكَ
الْمَكَانِ فَعُغِّلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِنِي
وَمَا أَخْلَفْتَنِي قَطُّ؟ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا

حضرت ميمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ حضور ﷺ نے صبح پریشانی کی حالت میں کی اور شام
بھی اسی طرح پریشانی کی حالت میں دوسری صبح بھی
پریشان حالت میں کی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
میں آپ کو پریشان دیکھ رہی ہوں؟ آپ نے فرمایا:
حضرت جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا
انہوں نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ پھر
آپ نے دیکھا تو ایک کتے کا بچہ آپ کی چارپائی کے
نیچے تھا حضور ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، اس کو نکالا
گیا اور اس جگہ کو دھویا گیا، اس کے بعد حضرت جبریل
علیہ السلام آپ کے پاس آئے۔ حضور ﷺ نے
حضرت جبریل سے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا
وعدہ کیا تھا آپ نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں
کی ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: کیا
آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں

3487 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 72 رقم الحديث: 4157 والنسائي: الصيد جلد 7 صفحہ 163 (باب امتناع

الملائكة من دخول بيت فيه كلب) ولفظهما نحوه. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 363 رقم الحديث: 26857

ولفظه عنده .

فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ؟

جس میں کتا اور تصویر ہو۔

هَكَذَا رَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، مِنْهُمْ: يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

عمارہ بن ابی حفصہ زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ زہری کے اصحاب یونس بن یزید اور سفیان بن عیینہ اور ان دونوں کے علاوہ روایت کرتے ہیں وہ زہری سے وہ عبید اللہ بن سباق سے وہ ابن عباس سے وہ حضرت میمونہ سے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

عمارہ بن ابی حفصہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

3488 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَرَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ؟ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَقُولُوا كَمَا قُلْتُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے دو سورتوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کہا گیا ہے میں پڑھتا ہوں تم بھی پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں۔

لَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّمَا رَوَى النَّاسُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ

ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے لوگ زر بن حبیش سے وہ ابی بن کعب سے۔

3489 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اپنے والد عبد الرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے ہم بیلو کے پھل چن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کالے دانے چننا میں چتا رہا ہوں کیونکہ

3488 - أخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 163 . وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 7 صفحہ 153 . وفي

اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

میں بکریاں چراتا رہا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

الرَّحْمَنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَجْتَنِي ثَمَرَ الْأَرَاكِ: فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ، فَإِنِّي كُنْتُ أَجْتَنِيهِ وَأَنَا أَرَعَى الْغَنَمَ فَقَالُوا: رَعَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

مسعر سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے صرف ابن سہم روایت کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمن بن عوف سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عِيسَى إِلَّا ابْنُ سَهْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حاملہ عورت جسے اپنی جان پہ خطرہ ہو وہ افطار کر سکتی ہے، دودھ پلانے والی جسے اپنے بچے پر خوف ہو وہ بھی افطار کر سکتی ہے۔

3490 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَبَلِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ، وَالْمَرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرِ

جناب جریری سے اسے صرف ربیع بن بدر ہی روایت کرتے ہیں۔

3491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّرْسِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مکاتب آزاد ہونے کے لیے آزاد کی دیت کے برابر ادائیگی کرے اور غلامی میں غلام کی دیت کی مقدار۔

3490- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 533 رقم الحديث: 1668، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 141 .

3491- أخرجه النسائي: القسامة جلد 8 صفحہ 40 (باب دية المكاتب) . وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 341 رقم

الحديث: 2360، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 142، والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 353 رقم

الحديث: 11991-11994 .

الْمَكَاتِبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحَرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةُ الْعَبْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جس کی دو معزز چیزیں لے لیں اس نے صبر کیا اور رضائے الہی کی نیت کی تو میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

حضرت عاصم سے اس کو ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے حضرت سہل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم اٹھا کر سودا فروخت کرنے والے کی کمائی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

ادریس اودی سے صرف حفص اور حفص سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

3492 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْهَبَتْ كَرِيمَتِيهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، إِلَّا سَهْلٌ

3493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَلْفَ يَنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْكَسْبَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَفْصٍ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

3494 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدِمِيُّ قَالَ:

3492 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 602 رقم الحديث: 2400 بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدی فی الدنيا لم یلكن له جزاء عندی الا الجنة. وقال: هذا حدیث حسن غریب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 347 رقم الحديث: 14029، والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 142 ولفظهما.

3493 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 369 رقم الحديث: 2087، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1228.

3494 - أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 142 وقال: لم يروه عن عمران الا محمد بن بلال. وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 1 صفحہ 92: ورجاله موثقون.

نماز کھڑی کروائی تو قوم میں سے ایک آدمی سے فرمایا: آگے ہو اور نماز پڑھا! کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک گھنڈی والا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

عمران القطان سے اسے محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن حضریٰ کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں اس کے پیچھے چلا میں نے اس سے تین خوبیوں کو ملاحظہ کیا میں نہیں جانتا کہ ان تین میں سے کون سی زیادہ خوش کرنے والی تھی۔ ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے کہا: اللہ کا نام لے کر سمندر میں داخل ہو جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے اللہ کا نام لیا اور گھس گئے سو ہم نے سمندر پار کر لیا لیکن تری ہمارے اونٹوں کے کھروں کے نیچے تک ہی پہنچی۔ پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم ان کے ساتھ ایک چمیل میدان میں تھے۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا ہم نے ان کی بارگاہ میں شکایت کی تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دعا مانگی تو اچانک بادل ڈھال کی مانند آ گئے پھر خوب برسے ہم نے جانوروں کو پلایا اور خود پیا۔ وہ فوت ہوئے ہم نے انہیں ریت میں دفن کیا۔ ہم زیادہ دور نہ چلے ہم نے کہا: مردہ خور آئے گا اور اسے کھا جائے گا۔ پس ہم واپس لوٹے تو ہم نے اسے نہ دیکھا۔

نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقَامَ ابْنُ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ: تَقَدَّمَ فَصَلِّ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ رِزًّا فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

3495 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَسْطَامٍ الرَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِي كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ إِلَى الْبَحْرَيْنِ، تَبِعْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَا أَدْرِي أَيُّنَهُنَّ أَعْجَبُ: انْتَهَيْنَا إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: سَمُّوا وَافْتَحِمُوا، فَقَالَ: فَسَمَّيْنَا وَافْتَحِمْنَا فَعَبَرْنَا فَمَا بَلَّ الْمَاءُ إِلَّا أَسْفَلَ خِفافِ إِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَّوْنَا إِلَيْهِ، فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا فَإِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ أَرَحَتْ غَزَالِيهَا، فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، وَمَاتَ فَدَفَنَاهُ فِي الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا: يَجِيءُ سَبْعٌ فَيَأْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

ابی بن کعب سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب
الہروی ہی روایت کرتے ہیں۔ حریری سے ابوعب
روایت کرتے ہیں اور ابی السلیل کا نام ضریب بن نفیر
ہے۔

حضرت شبہ جی اپنے بچا سے روایت کرتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تمہارے لیے
تیرے بھائی سے محبت کو خالص کریں گی۔ مجلس میں
اس کے لیے تیری کشادگی چاہیں کہ اچھے نام سے پکارو
جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔

یہ حدیث موسیٰ بن عبد الملک سے صرف ابراہیم بن
وزیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے صبح کو پیدا کیا
ہے آسمان و آسمان کا ایک فرشتہ جانتا ہے کہ اللہ عزوجل
نے آج کے دن میں کیا کرنا ہے اور اپنے بندہ کو کیا رزق
دینا ہے اگر انسان وجن جمع ہو جائیں کہ اس سے کوئی
شے روکیں تو وہ اس سے روکنے کی طاقت نہیں رکھیں
گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ، إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْجَوَازِيِّ
إِلَّا أَبُو كَعْبٍ وَاسْمُ أَبِي السَّلِيلِ: ضَرِيبُ بْنُ نَفِيرٍ

3496 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
بِسْطَامٍ قَالَ: نَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ
الْصَّيرَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، عَنْ مُوسَى
بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ
الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصْفِينَ لَكَ وَدُّ أَخِيكَ: تَوَسَّعَ لَهُ
فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدَعَوْهُ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِ،
وَتَعَوَّدَهُ إِذَا مَرِضَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ

3497 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيٍّ بْنِ أَبِي
تَقِيٍّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو
صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ
اللَّهُ مِنْ صَبَاحٍ يَعْلَمُ مَلَكٌ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي
الْأَرْضِ بِمَا يَصْنَعُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَهُ
رِزْقُهُ فَلْيُجْتَمِعْ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ الْجَنُّ وَالْإِنْسُ، أَنْ
يُصَدَّوْا عَنْهُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔

3498 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ:

نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ أَبِي ضِيَاءٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

یہ حدیث ربیع سے صرف ہلال ابو ضیاء اور ہلال ضیاء، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ، إِلَّا هِلَالُ أَبُو ضِيَاءٍ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلے وہ جنازہ انصار کے ایک آدمی کا تھا جب ہم اس کو قبر کے پاس لے گئے تو ہم دفن کرنے لگے حضور ﷺ بیٹھ گئے ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے اس طرح کہ ہمارے سروں کے اوپر پرندے ہیں اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

3499 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ

الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ فَرَوَةَ قَالَ: نَا أَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَنْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا نَلَجْنَاهُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوْلِهِ

حضرت عوف سے صرف ابو شہاب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن زیاد بن فروہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ، إِلَّا أَبُو شَهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ فَرَوَةَ



مَنْ اسْمُهُ حَسُنُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسنون ہے

3500 - حَدَّثَنَا حَسُنُونُ بْنُ أَحْمَدَ

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بُنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بُنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ كَمَا بِلِ مَائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً
قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ
شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مَائَةٍ مِثْلِهِ إِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

لا يروى عن ابن عمر إلا بهذا الاسناد.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: لوگ سوا اونٹوں کی طرح ہیں، اس میں
سواری کوئی نہیں ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے
ان سو میں کوئی بھلائی کی شے نہیں سوائے مؤمن بندے
کے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ

روایت ہے۔



3500- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 149 رقم الحديث: 5885, 5886 من حديث وفيه سحنون بن أحمد

المصري لم أجده، وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 67 أيضًا الى الصغير..... ومداره على أسامة بن

زيد بن أسلم وهو ضعيف جدًا .

مِنْ اسْمِهِ حَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی عثمان سے کروں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عثمان جنتی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن یحییٰ تنہی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرو۔

3501 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَنْفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أُزَوِّجَ كَرِيمَتَيَّ عُثْمَانَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

3502 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ

3503 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعَادُ
الْمَرِيضُ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثِ

یہ حدیث زہری سے روح بن جناح روایت کرتے
ہیں ان سے روایت کرنے میں ابو حارث وراق ایسے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا رَوْحُ
بْنِ جَنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزرا ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جنہوں نے نشانہ بازی کے لیے پرندے باندھے ہوئے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

داؤد بن قصاب سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا یہ بصری کے ثقہ شیخ ہیں۔

آل زیاد کے غلام حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ ایک بار میں اپنے گدھے پر سوار تھا اور گدھا چھوٹا تھا اس وجہ سے میری ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں اسی دوران امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اچانک چمکتے نظر آئے۔ میں نے عرض کی: کہاں کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک کام ہے۔ میں نے عرض کی: سوار نہیں ہوں گے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اپنا گدھا آپ کے پیچھے کر لیا میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اب آپ سوار ہوں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سوار نہ ہوں گا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ سواری

مِنْ اسْمِهِ حَبَابٌ

3504 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصِ التَّوْمِيَّ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْقَصَافِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا طَائِرًا غَرَضًا يَرْمُونَهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا

لَمْ يُسَيِّدْ دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْقَصَافِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيُّ ثَقَّةٌ

3505 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصِ التَّوْمِيَّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، مَوْلَى آلِ زِيَادٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا عَلَى حِمَارٍ لِي تَكَادُ تُصِيبُ رِجْلِي الْأَرْضَ مِنْ صِغَرِ الْحِمَارِ، إِذْ أَنَا بِصَلْعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ تَبَصُّ فِي الْقَمَرَاءِ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: حَاجَةٌ لِي، قُلْتُ: أَلَا تَرَكْبُ؟ قَالَ: بَلَى. فَتَخَلَّفْتُ عَلَى عَجْزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: أَرَكْبُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ،

إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِ الدَّابَّةِ، وَصَاحِبُ الْفَرَسِ أَحَقُّ بِصَدْرِ الْفَرَسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا رَوَى الْمُهَاجِرُ مَوْلَى آلِ زِيَادٍ عَنْ عَلِيٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور گھوڑے کا مالک گھوڑے پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے صرف یحییٰ بن کثیر اور مہاجر مولیٰ آل زیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاجب ہے

حضرت ایمن بن خریم بن فاکک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر نوجوان خریم ہے اگر بال کم کروائے اور اپنے تہبند کو اونچا رکھے۔ حضرت خریم فرماتے ہیں کہ یہ ارشاد سننے کے بعد میرے بال میرے کانوں کی لو سے نیچے نہیں گئے اور میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے نہیں کیا۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی جب سے میں نے سنا ہے میں نے ان کو چھوڑا نہیں ہے: رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی چاشت کی نماز کی۔

یہ حدیث حماد فسطاط سے صرف نصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں نصیب بصری کے شیخ ہی مصر میں اترے۔

مِنْ اسْمِهِ حَاجِبٌ

3506 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَرْكِينَ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيَمْنَ بْنِ خُرَيْمٍ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَرَ مِنْ شَعْرِهِ وَرَفَعَ مِنْ إِزَارِهِ فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي أُذُنِي وَلَا إِزَارِي عَقِبِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

3507 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَرْكِينَ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ الْفُسْطَاطُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى آتَوْسَدَ يَمِينِي: أَنْ لَا آبِيتَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةَ الضُّحَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ الْفُسْطَاطِ إِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيُّ نَزَلَ مِصْرَ

اس شخص کے نام سے
جس کا نام حملہ ہے

مِنْ اسْمِهِ
حَمَلَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا، یعنی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

3508 - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ الْغَزَّيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ



اس شیخ کے نام سے
جس کا نام حمید ہے

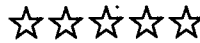
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ یاسین دن اور رات کو اللہ
کی رضا کے لیے پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔

یہ حدیث غالب القطان سے صرف اغلب بن تمیم
روایت کرتے ہیں۔

مِنْ اسْمِهِ
حُمَيْدٌ

3509 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ
قَالَ: نَا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ جَسْرِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ
غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ
يَاسِينَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ابْتِغَاءً وَجْهَ اللَّهِ غُفِرَ لَهُ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، إِلَّا
أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ



3509- أخرجه أيضاً الطبرانی في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 100: وفيه أغلب بن تميم وهو
ضعيف . قلت لعل هو ضعيف جداً وشيخه جسر متروك وأخرجه أيضاً العقبلي في ترجمة جسر وابن عدي في
ترجمة أغلب، وفي ترجمة الحسن بن دينار .

مِنْ اسْمِهِ حَمْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمد ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے چچا ان حضرات میں سے تھے جو آپ کی حفاظت پر مامور تھے پس جب یہ آیت نازل ہوئی: ”اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے جو آپ پر نازل ہوا ہے پہنچا دیجئے! اگر آپ نے نہ کیا تو آپ نے اپنی رسالت کو لوگوں تک نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کے جسم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا“ (المائدہ: ۶۷)۔ رسول کریم ﷺ نے محافظ دستے کو وہیں چھوڑ دیا۔

فضیل بن مرزوق سے یہ حدیث معلی بن عبد الرحمن بنی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

3510 - حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدٍ أَبُو نَضْرِ الْكَاتِبُ قَالَ: نَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصُمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، إِلَّا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ



مِنْ اِسْمِهِ حُذَاقِي

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حذاقی ہے

3511 - حَدَّثَنَا حُذَاقِي بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ

الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حُذَاقِي بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقِ
الْعَمِّيِّ اللَّخْمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ
الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ
قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ
رَسُولِ اللَّهِ إِلَى زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، سَلَامٌ أَنْتَ، فَإِنِّي
أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي أَذْكُرُكَ
اللَّهُ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ، أَمَّا بَعْدُ: فَلْيُوضِعْ كُلُّ دِينٍ دَانَ
بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ، فَأَعْلَمَ ذَلِكَ

حضرت زیادہ بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے رسول کریم ﷺ کا خط ملا جس میں لکھا تھا: بسم اللہ
الرحمن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے زیادہ بن جہور
کی طرف! سلام ہو آپ کو! میں تیری طرف اللہ کی حمد لکھ
رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اما بعد! میں تجھے اللہ
اور یوم آخرت کی یاد دلانا چاہتا ہوں۔ اما بعد! ہر دین کے
ساتھ لوگوں کی بہتری ہے، اسلام بھی دین ہے اس کو اچھی
طرح جان لے۔



مِنْ اسْمِهِ حَمْزَةٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمزہ ہے

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا، ہم کو پالتو گدھے ملے تو ہم نے ان کو ذبح کیا اور کھایا، حضور ﷺ کو خبر دی گئی تو آپ نے اعلان کا حکم دیا، منادی نے لوگوں میں اعلان کیا کہ پالتو گدھے حلال نہیں ہیں، حضور ﷺ نے حرام کیا، اس باغ میں پیاز و لہسن پایا، اس کو لوگوں نے کھایا، پھر لوگوں نے ڈکار مارنے شروع کیے، اس کی بدبو یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو مسجد میں پھیل گئی، حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس بُرے درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

3512 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبْنَا حُمْرًا مِنْ حُمْرِ الْبُيُوتِ فَذَبَحْنَاهَا، وَطَبَخْنَاهَا، فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ: أَنَّ لِحُومِ حُمْرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ، حَرَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابُوا فِي حَيْطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا، فَأَكَلُوا مِنْهُ، وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ، فَرَأَوْا، فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلًا وَثُومًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْخَبِيثَةَ فَلَا يَقْرَبُنَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔

3513 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُونُسَ الْتَقْفِيُّ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ عَيْسَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ الْخُدَّائِيُّ، عَنْ

3512 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 215 رقم الحديث: 574. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2

صفحہ 21: وإسناده حسن. وذكر الحافظ المنذرى في الترغيب جلد 1 صفحہ 224 رقم الحديث: 7 وقال: إسناده

حسن.

الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَذَانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3514 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ عِمْسَى الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ الْحَذَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ، زَادَ عَلِيُّ فِي حَدِيثِهِ: وَيَلْ لِمَنْ وَعَدْتُمْ أَخْلَفَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ

3515 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ اذْكُرُوا يَوْمَ الْخُلَاصِ قَالَتْهَا

یہ حدیث اعمش سے صرف عبد اللہ بن محمد حذانی روایت کرتے ہیں اور حذانی سے صرف سعید بن مالک روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اضافہ ہے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جو وعدہ خلافی کرے تین مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عبد اللہ بن محمد بن اشعث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن مالک اکیلے ہیں۔

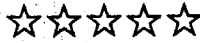
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کا دن یاد کرو! آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ کھیاں آئیں گی مدینہ

3514- تقدم تخريجه انظر الحديث المتقدم .

3515- انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 311 .

ثَلَاثًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ؟ قَالَ: يَأْتِي الدَّجَالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلَا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ كَافِرٌ، وَلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُشْرِكٌ، وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ، وَلَا مُنَافِقَةٌ، إِلَّا خَرَجُوا إِلَيْهِ فَيُخَلِّصُ يَوْمَئِذٍ الْمُؤْمِنُونَ فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ

منورہ میں کوئی کافر، مشرک، کافر عورت، مشرک عورت، منافق مرد و عورت باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے گا اس دن اس میں صرف ایمان والے رہیں گے یہ خلاص کا دن ہے۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام حجاج ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن دو کپڑے پہنتے تھے جب آپ جمعہ پڑھا کر آتے تو ہم اس کو پلیٹ کر رکھ لیتے تھے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم بہتر ہیں یا جو ہمارے بعد آئیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اُحد پہاڑ کی مثل خرچ کرے اور تم ایک مٹھی خرچ کرو تو وہ تمہارے اس حصے کو نہیں پہنچ سکیں گے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

مَنْ اسْمُهُ حَجَّاجٌ

3516 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عُمَرَ

السَّدُوسِيُّ، كَاتِبُ بَكَّارِ الْقَاضِي قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيَّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ ذُكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي جُمُعَتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا إِلَى مِثْلَاهَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

3517 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عُمَرَ

السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ خَيْرٌ أَمْ الَّذِينَ يَجِئُونَا مِنْ بَعْدِنَا؟ قَالَ: لَوْ أَنْفَقَ أَحَدُهُمْ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مَدًّا أَحَدِكُمْ وَلَا نَصِيفَهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

3518 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عُمَرَ

السُّدُوسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ، سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَدْخُلُ يَدَهَا فِي فَرْجِهَا؟ فَقَالَ: عَلَيْهَا الْوُضُوءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام حفص ہے

مِنْ اسْمِهِ حَفْصٌ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین کا حصہ جلدی خراب ہوتا ہے پہلے بایاں پھر دایاں۔

3519 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُدَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ الْأَرْضِ خَرَابًا يُسْرَاهَا، ثُمَّ يُمْنَاهَا

یہ حدیث متصلاً صرف ابو حذیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا إِلَّا أَبُو حُدَيْفَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حلال رزق کھایا، سنت پر عمل کیا، لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی امت تو بہت زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے۔

3520 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصِّيرْفِيِّ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَآمَنَ النَّاسُ بِوَأَيْفِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا فِي أَمْتِكَ لَكَثِيرٌ؟ فَقَالَ: وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ مِنْ بَعْدِي

یہ حدیث ابو وائل ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسرائیل اکیلے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْرَائِيلُ

3519 - أخرجه أيضًا أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 112 من طريق الطبرانی .

3520 - أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 669 رقم الحديث: 2520 وقال: هذا حديث غريب . والحاكم في

المستدرک جلد 4 صفحہ 104 . انظر الترغيب للمندري جلد 2 صفحہ 546 رقم الحديث: 4 .

ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے ان کے نیک نیکوں کے امیر اور ان کے گناہ گار گناہ گاروں کے امیر ہوں گے ہر ایک کا حق ہے پھر حق والے کا حق اسے ادا کر دو اگرچہ تم پر کان کٹا حبشی غلام امیر بنا دیا جائے اس کی بھی بات سنو اور اطاعت کرو۔ جب تک تمہیں اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے اگر اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار ملے تو چاہیے کہ اس کی گردن کی مدد کی جائے اس کی ماں اسے روئے۔ اس کا اسلام چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے نہ آخرت (سب برباد ہے)۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف فیض بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تک بھلائی گھوڑوں کی پیشانی میں رکھ دی گئی ہے۔

یہ حدیث مقداد بن شریح سے صرف اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں حضور

3521 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ

قَالَ: نَا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْجَلِّيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، أَبْرَارُهَا أُمَرَاءُ أَبْرَارِهَا، وَفَجَّارُهَا أُمَرَاءُ فَجَّارِهَا، وَلِكُلِّ حَقٍّ، قَاتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَإِنْ أُمِرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا، مَا لَمْ يُخَيَّرْ أَحَدُكُمْ بَيْنَ إِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَإِنْ خَيْرَ بَيْنَ إِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ، ثَكَلَتْهُ أُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ إِسْلَامِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ

3522 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ

الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

3523 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ

3522 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 66 رقم الحديث: 2852، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1493.

3523 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5262 ولكنه قال: فلم يعد ذلك علينا شيئاً. ومسلم:

الطلاق جلد 2 صفحہ 1104.

ﷺ نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا، آپ نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

یہ حدیث بیان سے صرف زائدہ ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والوں کو ان کے قرض کے مطابق روک لے گا، سخت طریقے سے روک لے گا، وہ عرض کریں گے: اے رب! ان کو کیسے دیا جائے گا، قرض ہم کو روک لیں گے، ننگے پاؤں، ننگے جسم کون قرض ادا کرے گا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: عنقریب ان کو تمہاری نیکیاں دی جائیں گی، تمہاری نیکیاں ان کے نامہ اعمال میں ڈالی جائیں گی، اگر نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان کے گناہ لے کر تمہارے نامہ اعمال میں ڈالے جائیں گے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ سواری سے نیچے اترے، پھر آپ چلے یہاں تک کہ آپ میری نظر سے غائب ہو گئے، جب آپ تشریف لائے تو میں وضو کے لیے پانی لایا۔ پس آپ نے وضو کیا، دونوں ہتھیلیوں کو دھویا اور اپنے چہرے کو دھویا، آپ پر شامی جبہ تھا، اس کی آستین

اللہ بَنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا زَائِدَةٌ عَنْ بَيَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيْرٌ نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرَنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَقًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانَ، إِلَّا زَائِدَةٌ

3524 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بَنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَابِسُ الْغَرِيمِ عَلَى غَرِيمِهِ كَأَشَدَّ مَا حَبَسَ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ كَيْفَ أُعْطِيهِ وَقَدْ حَشَرْتَنِي حَافِيًا غُرْيَانًا: فَمِنْ أَيْنَ؟ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَأُعْطِيهِمْ مَا أَعْطَوكَ مِنْ حَسَنَاتِكَ، فَيُطْرَحُ عَلَى حَسَنَاتِ الْقَوْمِ، فَإِنْ كَانَتْ وَالَا أُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ الْقَوْمِ فَطُرِحَتْ عَلَى سَيِّئَاتِكَ

3525 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بَنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الْمُغِيرَةِ بِنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَلَمَّا اسْتَقْبَلْتُهُ بِالْمِطْهَرَةِ، فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

شَامِيَّةٌ صَبِيْقَةُ الْيَدَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ
وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ أَهْوَيْتُ إِلَى
خُفْيِهِ لَا تَنْعِزِ عَنْهُمَا، فَقَالَ: دَعُهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا
وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَى خُفْيِهِ

تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنے ہاتھ نکالے
دونوں کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر میں آگے
ہوا موزے اتارنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: رہنے دو!
میں نے دونوں کو پاکی پر پہنا ہوا ہے اور آپ نے موزوں
پر مسح کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
السَّفَرِ، الْأَعْمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن ابی السفر سے صرف عمر بن ابی
زائدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ
بن رجاء اکیلے ہیں۔

3526 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي
الْحُسَّامِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ
مَسْعُودٍ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيبَةَ، أَنَّهَا
كَانَتْ مَعَ أُمِّهَا بِنْتِ الْعَجْمَاءِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ بِمِنًى
فَجَاءَهُمْ بِدِيلُ بْنُ وَرْقَاءٍ الْخَزَاعِيُّ عَلَى رَاحِلَةٍ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ
صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ فَإِنَّهُنَّ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

حضرت عیسیٰ بن مسعود بن حکم الزرقی اپنی دادی
حبیبہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ وہ حج کے
دنوں میں منیٰ میں اپنی والدہ بنت عجماء کے ساتھ تھیں۔
بدیل بن ورقاء الخزاعی رسول اللہ ﷺ کی سواری پر
آئے اور اعلان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے
روزہ رکھا ہے وہ افطار کر لے کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِدِيلِ بْنِ وَرْقَاءٍ، إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث بدیل بن ورقاء سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3527 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا رِبِيعَةُ
بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: دُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِأَعْضَاءٍ مِنْ أَعْضَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے
پاس عید کے دن گائے کے گوشت کے اعضاء آئے ہم
نے کہا: یہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ نے اپنی
ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

الْبَقَرِ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْوَاجِهِ الْبَقَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبِيعَةَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

3528 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رِبِيعَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا خُنَيْسٍ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تِهَامَةَ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ جَاءَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَهَدْنَا الْجُوعَ، فَاذْنُ لَنَا فِي الظَّهْرِ أَنْ نَأْكُلَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا صَنَعْتَ؟ أَمَرْتُ النَّاسَ أَنْ يَأْكُلُوا الظَّهْرَ، فَعَلَى مَاذَا يَرْكَبُونَ؟ قَالَ: مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَابِ قَالَ:

أَرَى أَنْ تَأْمُرَهُمْ - وَأَنْتَ أَفْضَلُ رَأْيًا - أَنْ يَجْمَعُوا فَضْلَ أَرْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ تَدْعُو اللَّهَ لَهُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ يَسْتَجِيبُ لَكَ، فَأَمَرَهُمْ، فَجَمَعُوا فَضْلَ أَرْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ دَعَا اللَّهَ لَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: ائْتُوا بِأَوْعِيَتِكُمْ فَمَلَأْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَعَاءَهُ، ثُمَّ أَدْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ فَلَمَّا ارْتَحَلُوا أُمْطَرُوا مَا شَاءَ اللَّهُ، وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ربیعہ سے یہ حدیث سعید بن سلمہ وایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

حضرت ابو خنیس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ غزوہ تہامہ میں نکلا جب ہم مقام عسفان پر آئے تو آپ کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو بھوک لگی ہے آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم سواریاں ذبح کر کے کھائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے غیب کی خبریں دینے والے اللہ کے نبی! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ نے لوگوں کو سواریاں ذبح کر کے کھانے کا حکم دے دیا ہے اگر اسے کیا گیا تو سواریوں کا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ ان کو حکم دیں کہ جو ان کے پاس بچا ہوا زاد راہ ہے وہ ایک کپڑے میں جمع کریں پھر اس کھانے پر آپ اللہ سے دعا کریں کیونکہ اللہ آپ کی دعا قبول کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا تو انہوں نے زاد راہ ایک کپڑے میں جمع کیا آپ نے اس کھانے پر دعا کی پھر فرمایا: اپنے برتن لے آؤ! ہر ایک نے اپنا برتن بھر لیا پھر

3528- أخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الله بن رجاء به، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 306: ورجاله

ثقات .

وَسَلَّمَ وَنَزَلُوا مَعَهُ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ هُمْ وَالْكَرَاعِ
ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَجَاءَ ثَلَاثَةٌ، فَجَلَسَ اِثْنَانِ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ الْآخَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ
الثَّلَاثَةِ؟ أَمَّا وَاحِدٌ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ، وَأَمَّا
الْآخَرُ فَاقْبَلَ تَائِبًا فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ
فَاعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے سواری لانے کا حکم دیا، جب سواری پر
بیٹھ کر چلنے لگے تو جو اللہ نے چاہا بارش ہوئی، حضور ﷺ
نیچے اترے آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی اترے اور
اس سے پانی پیا، اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ
دیا۔ پھر تین آدمی آپ کے پاس آئے، دو حضور ﷺ
کے پاس بیٹھ گئے اور ایک چلا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا:
کیا میں آپ کو ان تینوں کے متعلق نہ بتاؤں! ایک نے
شرم کی تو اللہ عزوجل نے اس سے حیاء فرمایا، دوسرا توبہ
کرتے ہوئے آیا تو اللہ عزوجل نے اس کی توبہ قبول کی
تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے
اعراض کیا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حُنَيْسٍ، إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ابوحنیس سے اسی سند سے روایت ہے، ان
سے روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3529 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ
قَالَ: أَنَا أَبُو حَذِيفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ النَّهْدِيُّ قَالَ:
نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَهْمَانَ، عَنْ سَمَاحِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سِئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ الْجَحَمُ
بِلِحَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس
نے علم کو چھپایا تو اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ کی
لگام دی جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاحٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ
بُنْ طَهْمَانَ

یہ حدیث سماک سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی
روایت کرتے ہیں۔

- 3529- أخرجه أبو داود: العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 3658، والترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 29 رقم
الحديث: 2649 وقال: حديث أبي هريرة حديث حسن. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 98 رقم
الحديث: 266، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 353 رقم الحديث: 7588، انظر الترغيب للمندري جلد 1
صفحہ 121 رقم الحديث: 1.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد کسی شے پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے ہم اس بات پر خوش ہوئے جو ہمیں حضور ﷺ نے بیان کیا کہ مومن کو راستہ سیدھا بنانے پر ثواب دیا جاتا ہے، عجیبی زبان میں بتانے پر بھی راستہ سے تکلیف دہ شے مانگنے پر بھی یہاں تک کہ کپڑے پر کوئی شی ہو وہ اس کو ہاتھ لگائے اور ختم کر دے اس کا دل اس کو اٹھانے میں متردد رہا اس نے اس کو نکال دیا تو اس کے لیے اس کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

ثابت سے صرف سلمہ بن تمام شقری ابو عبد اللہ روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں منہال بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس نیکی کے دور ہونے کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بُرائی اور فتنہ ہوگا میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اکیلے ہوں گے جماعت سے علیحدہ ہوں گے میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر آپ

3530 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَامٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا فَرَحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِحَدِيثِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُوجَرُ فِي هَذَانِ السَّبِيلِ، وَفِي تَغْيِيرِهِ: بِلِسَانِهِ عَنِ الْأَعْجَمِيِّ، وَفِي إِمَاطَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، حَتَّى أَنَّهُ لَيُوجَرُ فِي السَّلْعَةِ تَكُونُ فِي ثَوْبِهِ، فَيَلْتَمِسُهَا بِيَدِهِ، فَتُخْطِنُهَا فَيَخْفُقُ لَهَا فَوَادُّهُ، فَيَرُدُّ عَلَيْهِ، وَيَكْتَبُ لَهُ أَجْرُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ تَمَامٍ الشَّقْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ

3531 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا أَبُو عَسَانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَرٌّ وَفِتْنَةٌ قُلْتُ: بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، هَذَانِ عَلَى

3530 - أخرجه أيضاً أبو يعلى والبزار والبيهقي في الأدب. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 137: وفي

استادہ المنہال ابن خلیفہ وثقة أبو حاتم. وأبو داود والبزار وفيه كلام.

3531 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 712 رقم الحديث: 3606، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1475، وأبو

داود: الفتن جلد 4 صفحہ 93 رقم الحديث: 4246، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 451-452 رقم الحديث:

23344 ولفظه عند أبو داود وأحمد.

نے فرمایا: اس میں فتنہ بھرے ہوں گے، وہ جہنم کی طرف
بلائیں گے، اے حذیفہ! اس وقت کھجور کے درخت پر سولی
چڑھنا زیادہ بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ ان کی دعوت قبول
کی جائے جس کی طرف وہ بلا تے ہیں۔

عبدالملک بن میسرہ سے صرف ابو خالد الدالانی
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن
حرب اکیلے ہیں۔

دَخَنٍ، وَجَمَاعَةٌ عَلَى أَقْدَاءٍ فِيهَا قُلْتُ: هَلْ بَعْدَ هَذَا
الْخَيْرِ مِنْ شَرِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَكَّ صَمَاءُ عَمِيَاءَ، وَدُعَاةٌ
يُذْعَوْنَ إِلَى النَّارِ، فَلَا تَمُوتْ يَا حُذَيْفَةُ عَاظًا عَلَى
جَذْعٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْتَجِيبَ إِلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
مَيْسَرَةَ، إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ
السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاتم ہے

مَنْ اسْمُهُ حاتِمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں سونے کا ایک ٹکڑا لایا گیا یہ پہلا صدقہ تھا جو معدنیات سے آیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کان سے ہمیں صدقہ ملا ہے آپ نے فرمایا: عنقریب کانیں بول گئی عنقریب اس میں بدترین مخلوق ہوگی۔

یہ حدیث سعیر سے صرف عاصم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

3532 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ يُونُسَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا سَعِيرُ بْنُ الْخُمُسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدِنٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدِنٍ لَنَا فَقَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنٌ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شِرَارُ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيرٍ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ يُونُسَ



مِنْ اسْمِهِ
حَوِيْتُ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام حویت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

3533 - حَدَّثَنَا حُوَيْتُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ

الِدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حَازِمٍ،
عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ



3533 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 430 رقم الحديث: 882 بلفظ اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل

ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580 بلفظ: اذا جاء أحدكم الى الجمعة فليغتسل..

مِنْ اسْمِهِ حَبُوشٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حبوش ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد ہے، میرا باپ مال دار اور بچوں والا ہے، وہ باوجود اس کے میرا مال لینا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

یہ حدیث یوسف بن ابی اسحاق سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عز وجل ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے صرف عبد اللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3534 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رَزْقِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا، وَإِنَّ لَأَبِي مَالًا وَعِيَالًا وَاتَّه يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي إِلَى مَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

3535 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رَزْقِ اللَّهِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْغَيَّارِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ غُرُورَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

3536 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رَزْقِ اللَّهِ قَالَ: نَا

3535 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 463 رقم الحديث: 6024، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1706 .

3536 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 541 رقم الحديث: 2269 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد:

ﷺ نے فرمایا: خراسان سے گالے جھنڈے والے نکلیں گے ان کو کوئی شی واپس نہیں کرے گی یہاں تک کہ ایلیاء کے مقام پر جھنڈا گاڑیں گے۔

یہ حدیث زہری سے صرف یونس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رشتے داری کو ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی دی جائے اور عمر میں اضافہ ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے صرف عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتُ سُودٍ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

3537 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رِزْقٍ اللَّهُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا رِشْدِينَ

3538 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رِزْقٍ اللَّهُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي عُمُرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، إِلَّا عَمْرِو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينَ

المسند جلد 2 صفحہ 484 رقم الحديث: 8796

3537 - أخرجه البخارى: الأدب جلد 10 صفحہ 428 رقم الحديث: 5984، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 1981

3538 - أخرجه البخارى: البيوع جلد 4 صفحہ 353 رقم الحديث: 2067، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 1982

مِنْ اسْمِهِ حَامِدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حامد ہے

3539 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَنبَسَةُ
بْنُ خَالِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ:
رَعِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ
سَهْلَ بْنَ أَبِي حَشْمَةَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُ بِكَرَّ ابْنَ
مَغْفَلَةَ صَاحِبَنَا ذَلِكَ، وَأَنَا غُلَامٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى
رَكَّضَنِي يَغْنَى: قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْقِسَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عَنبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ
بْنُ صَالِحٍ

حضرت سہل بن ابی حمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے بکر بن مغفلہ کو دیکھا وہ ہمارے صاحب تھے
میں بچہ تھا میں اُن کے قریب ہوا یہاں تک کہ انہوں نے
مجھے آگے دھکیل دیا یعنی رسول کریم ﷺ کے فیصلہ کی
طرف جو آپ قسامت کے بارے فرما رہے تھے۔
(قسامت یہ ہے کہ اگر کہیں قتل ہو جائے اور قاتل کا پتہ نہ
ہو تو لوگوں کو اکٹھا کر کے قسمیں لے لے کر قاتل تلاش
کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مترجم)

زہری سے یہ حدیث صرف یونس اور یونس سے
صرف عنبہ بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔



3539- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 552 رقم الحديث: 6142-6143 ومسلم:

القسماء جلد 3 صفحہ 1292، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 3 رقم الحديث: 16097، والطبرانی في الكبير

جلد 6 صفحہ 99 رقم الحديث: 5625 .

مَنْ اسْمُهُ حَكِيمٌ

اس شیخ کا نام سے جس کا نام حکیم ہے

3540 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتَوْنِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رَبِيعٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا، حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت قتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اس حالت میں کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھائے ہوتے تھے۔ یہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر تھیں جب آپ رکوع کرتے تو اس کو نیچے رکھتے جب رکوع کر لیتے تو اسے اٹھا لیتے تھے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔



مَنْ اسْمُهُ الْحَكَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حکم ہے

3541 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبُدٍ الْخَزَاعِيُّ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ:
نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ: نَا
بَلْهَظُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا وَقَالَ: أَكْثَرُوا مِنْ
قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةَ
وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضَّرِّ، أَذْنَاهَا اللَّهُمَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،
إِلَّا بَلْهَظُ، وَلَا عَنْ بَلْهَظُ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنَدْ بَلْهَظُ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ہم نے رسول اللہ ﷺ سے تیز گرمی کی شکایت کی تو
آپ ﷺ نے ہماری شکایت کا ازالہ اس طرح فرمایا
فرمایا: کثرت سے لاجول ولاقوة الا باللہ پڑھا کرو کیونکہ
اس کے پڑھنے سے ننانوے نقصان کے دروازے بند ہو
جاتے ہیں ان میں سے سب سے کم غم ہے۔

محمد بن منکدر سے بلھظ اور بلھظ سے عبد المجید
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی عمر
کیلئے ہیں ان سے اسی سند سے روایت ہے بلھظ کی
طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔



مِنْ اسْمِهِ حَمْدَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمدون ہے

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: کتاب اللہ اور اپنی اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ مجھے حوض کوثر پر ملیں گے۔

3542 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَأَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللَّهِ، وَعِترَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَفْرَقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

یہ حدیث کثیر النواء سے صرف ابوعبدالرحمن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل علم آل محمد ﷺ اور حضرت عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے پوچھیں، اصحاب اسود اور ناقص ہاتھوں والے حضور ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیئے گئے وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

3543 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ فَسَلُّوْهَا، أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدِ ذِي الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى



بَابُ الْخَاءِ

مَنْ اسْمُهُ
خَلْفٌباب الخاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام خلف ہے

3544 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرِو الْعُكْبَرِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ
الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي صَدِيقُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَاسْتَأْخَذَ بِهِ رَاحِلَتُهُ بَيْنَ دَارِ جَعْفَرِ
بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَدَارِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، فَأَتَاهُ
النَّاسُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمَنْزِلُ، فَأُنْبِئَتْ بِهِ
رَاحِلَتُهُ، فَقَالَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ ثُمَّ خَرَجَتْ بِهِ،
حَتَّى جَاءَتْ بِهِ مَوْضِعَ الْمَنْبَرِ، فَاسْتَأْخَذَتْ بِهِ، ثُمَّ
تَجَلَّجَلَتْ، وَلِلنَّاسِ ثُمَّ عَرِيشٌ كَانُوا يُرْشُونَهُ
وَيَعْمُرُونَهُ وَيَتَبَرَّدُونَ فِيهِ، حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَأَوَى إِلَى
الظِّلِّ، فَنَزَلَ فِيهِ، فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، مَنْزِلِي أَقْرَبُ الْمَنَازِلِ إِلَيْكَ، فَأَنْقُلْ رَحْلَكَ
إِلَيْهِ، قَالَ نَعَمْ، فَذَهَبَ بِرَاحِلَتِهِ إِلَى الْمَنْزِلِ، ثُمَّ أَتَاهُ
رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، انْزِلْ عَلَيَّ، فَقَالَ:
إِنَّ الرَّجُلَ مَعَ رَحْلِهِ حَيْثُ كَانَ وَتَبَّتْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرِيشِ اثْنَا عَشَرَ لَيْلَةً
حَتَّى بَنَى الْمَسْجِدَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے! آپ کی سواری جب جعفر
بن محمد بن علی اور حسن بن زید کے گھر کے درمیان پہنچی تو
آپ کے پاس صحابہ کرام آئے! انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! آپ نیچے اتریں! آپ سواری سے نیچے
اتریں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو یہ اللہ کے حکم
کی پابند ہے۔ پھر وہ سواری آپ کو لے کر نکلی یہاں تک
کہ منبر کی جگہ پر آئی اور بیٹھ گئی! یہاں پر صحابہ کرام کے گھر
تھے۔ وہ چھڑ کاؤ کر کے رونق بڑھاتے اور ماحول کو
ٹھنڈا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نیچے اترے اور اپنی سواری
سے سایہ میں آئے! آپ کے پاس حضرت ابویوب آئے
اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا گھر آپ کے زیادہ قریب
ہے! آپ میرے گھر آ جائیں! اس میں ڈیرہ جمائیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کی سواری آپ کو
حضرت ابویوب کے ہاں لے گئی۔ پھر ایک اور آدمی آیا
اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے گھر آئیں!
آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے ساتھ ہوتا
ہے جہاں وہ ہوگی! حضور ﷺ اس چھپر میں بارہ راتیں
رہے مسجد کے بننے تک۔

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے جو وہ کرتے ہیں تم
بھی وہی کرو۔

یہ حدیث حضرت جابر بن عبد اللہ سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔
حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کے ہاتھ پر مسلمان
ہو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

حضرت لیث سے یہ حدیث محمد بن معاویہ روایت
کرتے ہیں اور عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے
مروی ہے۔

حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں (یہ پرانے بزرگ
ہیں) ہم ایک مقام میں طاؤس کے ساتھ تھے ہم نے شور
سنا، حضرت طاؤس نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: قوم کو ابن
ہشام نے ایک سبب میں پکڑا ہے ان کو طوق والا۔ میں
نے طاؤس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

3545 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى
بْنُ شَيْبَةَ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
كُلَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَمَا صَنَعَ
فَاصْنَعُوا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَمِيدِيُّ

3546 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ
بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ،
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ
الْجَنَّةُ

لَمْ يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ اللَّيْثِ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

3547 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ
قَالَ: نَا الْحَمِيدِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ سَيْسَنِ الْمَكِّيُّ
الْحَيَّاطُ قَالَ: حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، - وَكَانَ شَيْخًا
قَدِيمًا - قَالَ: كُنَّا مَعَ طَاوُسٍ فِي الْمَقَامِ، فَسَمِعْنَا
صَوْصَاءً، فَقَالَ طَاوُسٌ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: قَوْمٌ أَخَذَهُمْ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اس اُمت میں بدعت ایجاد کرتا ہے وہ مرے گانہیں یہاں تک کہ وہ اس کو پالے گا۔ حضرت بشر بن سبید فرماتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو دیکھا کہ جس وقت اسے معزول کیا گیا ولید بن عبد الملک کے عمال آئے ان کو طوق ڈالا۔

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال بن بردہ سے کہا: آپ کے والد نے مجھے بیان کیا دادا کے حوالہ سے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے اس وادی میں ایک کنواں ہے اس کو صہب کہا جاتا ہے اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس میں ہر تکبر کرنے والے سرکش کو ڈالے۔

محمد بن واسع سے صرف ازہر بن سنان روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امیر قبط نے حضور ﷺ کو دونوں لٹیاں جو بہنیں تھیں اور ایک خچر تحفہ کے طور پر دیں خچر پر آپ ﷺ سوار ہوتے تھے دونوں لٹیاؤں میں سے ایک (کو آزاد کر کے اس) سے آپ نے نکاح کیا ان سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے دوسری آپ نے حسان بن ثابت انصاری کو دے

ابْنُ هِشَامٍ فِي سَبَبٍ، فَطَوَّقَهُمْ فَسَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُحَدِّثُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ يَمُوتُ حَتَّى يُصِيبَهُ ذَلِكَ قَالَ بَشَرُ بْنُ عُبَيْدٍ: فَإِنَّا رَأَيْنَا ابْنَ هِشَامٍ حِينَ عَزَلَ، فَاتَى عَمَّالُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَطَوَّقُوهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُمَيْدِيُّ

3548 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِبَلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ: إِنَّ أَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ جَدِّكَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا، فِي الْوَادِي بِئْسَ يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبٌ، حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُسْكِنَ فِيهِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، إِلَّا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا يُرَوَى عَنْ أَبِي مُوسَى، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3549 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَهْدَى أَمِيرُ الْقِبْطِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارِيَتَيْنِ اخْتَيْنِ وَبَغْلَةً، فَأَمَّا الْبَغْلَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دی۔

يَرْكَبُهَا، وَأَمَّا أَحَدَى الْجَارِيَتَيْنِ: فَتَسَرَّاهَا، فَوَلَدَتْ
إِبْرَاهِيمَ، وَأَمَّا الْأُخْرَى فَأَعْطَاهَا حَسَّانَ بْنُ ثَابِتٍ
الْأَنْصَارِيَّ

یہ حدیث بشر بن مہاجر سے صرف خاتم بن اسماعیل
ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ،
إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے ایک آدمی کی طرف جو اپنی انگلی سے اشارہ کرتا
ہے تو آپ نے کہا: احد احد (وہ ایک ہے وہ ایک
ہے)۔

3550 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ
قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ
بُنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُشِيرُ بِأَصْبُعِهِ، فَقَالَ:
أَحَدٌ أَحَدٌ

ہشام بن حسان سے صرف مغلہ بن حسین روایت
کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، إِلَّا
مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ الْجَرْمِيُّ

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت البوسعید خدری رضی اللہ
عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ
رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی جو
بانسوں کا ہے اس میں شورا اور تھکاوٹ نہیں ہوگی۔

3551 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو بَكْرِ الزُّهَيْرِيُّ قَالَ:
نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ
زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
وَأَبَى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بَبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ،
لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ

کسی ایک نے بھی نہیں کہا کہ یہ حدیث حضرت
ابوصالح سے وہ البوسعید سے مگر عبدالواحد بن زیاد نے اور
عبدالواحد سے صرف عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں ان

فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، إِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ،
وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ،

سے روایت کرنے میں ابوبکر الزہری اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن یونس، اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابوبہریرہ سے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ وَرَوَاهُ عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحْدَهُ

3552 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرِو الْعُكْبَرِيُّ

قَالَ: نَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ - قَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعَصَعَةَ - حِمْلَ خَبَطٍ أَوْ حِمْلَ حِنْطَةٍ أَوْ حِنْطٍ، فَلَمَّا وَجِبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ: اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ، عَمَرَكَ اللَّهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

3553 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْحَجَرِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَلَى جَنَازَةِ بَنْتٍ لَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے سودا کیا۔ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ گندم کا ڈھیر تھا (حمل خبط، حمل حنطہ، حنط کے الفاظ ہیں) جب سودا مکمل ہو گیا تو آپ نے اس سے فرمایا: چن لے! اعرابی نے کہا: اگر میں آج کی طرح دیکھوں (اللہ آپ کو آباد رکھے) آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریشی ہوں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم الحجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھا جو آپ کی بیٹی کا تھا آپ نے اس جنازہ پر چار تکبیریں کہیں پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

3552- أخرجه ابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 736 رقم الحديث: 2184، والحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 48

والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 444 رقم الحديث: 10442، والدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 21 رقم

الحديث: 74. انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحہ 144.

3553- أخرجه ابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 482 رقم الحديث: 1503 نحوه في الزوائد: في اسناده الهجری واسناده

ابراهيم بن مسلم الكوفي، ضعفه ابن عيينة ويحيى بن معين والنسائي وغيرهم.

قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَنَعَ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن یزید الواسطی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب
النشائی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ
النَّشَائِيُّ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
نے اپنے والد سے پوچھا: اے ابا جان! رسول اللہ
ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور پھر ان
کے بعد عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

3554 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ
قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ خَلْفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ
الْأَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ
الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ، مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ،
ثُمَّ عُمَرُ

یہ حدیث عوف سے صرف اسحاق بن ازرق روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن خلف اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَوْفٍ، إِلَّا إِسْحَاقُ
الْأَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ خَلْفٍ

حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی
ہلاکت تین چیزوں میں ہے: (۱) قدریہ (۲) عصبيت
میں (۳) بغیر تصدیق کے روایت کرنے میں۔

3555 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ أُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ:
فِي الْقَدَرِيَّةِ، وَالْعَصَبِيَّةِ، وَالرَّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے

3556 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ

3554- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671 .

3555- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 144 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه سويد ابن عبد العزيز وقد

أجمعوا على ضعفه .

3556- وأخرجه أيضًا الترمذی وابن ماجه والنسائی من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المذكور مرفوعًا بلفظ

الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا غَالِبُ
 بَنُ قُرَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَمْرُو بْنُ
 عَيْسَى قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ
 الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْحٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ،
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ
 يَقُولُ: صَدَقَةُ ذِي الرَّحِمِ عَلَى ذِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ،
 وَصَلَّةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، إِلَّا غَالِبُ
 بَنُ قُرَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

3557 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الضَّبِّيُّ
 قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّرَفِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ
 هَانٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ،
 عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَقِظُ إِلَّا
 تَسْوِكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
 هَمَّامٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دو گنا
 ثواب ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

یہ حدیث ابونعامة سے صرف غالب بن قران
 روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی
 اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
 حضور ﷺ دن و رات کو جاگتے تھے تو آپ وضو سے
 پہلے مسواک کرتے تھے۔

یہ حدیث علی بن زید سے صرف ہمام روایت کرتے
 ہیں اور حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذي الرحم اثنان . صدقة وصله وقال الترمذی: حديث حسن . وأخرجه أيضاً
 أحمد، والدارمی، والحاكم وصححه كلهم من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المکور . وانظر تهذيب الكمال
 جلد 22 صفحہ 181 .

3557 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 15 رقم الحديث: 57، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 180 رقم
 الحديث: 25327، والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 64 رقم الحديث: 167، وعزاه الحافظ السيوطي أيضاً الى
 ابن أبي شيبة، وقال: بسند ضعيف . انظر الدر المنثور جلد 1 صفحہ 113 .

3558 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الضَّبِّيُّ

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْوَضِيِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْوَضِيِّ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الرَّمَانِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الْهَذَلِيِّ، عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ وَالْمَلَكِينَ يَخْرُجُونَ
مِنْ قُبُورِهِمْ، يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، وَيَلْبِي الْمَلَكِيُّ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، إِلَّا أَبُو
بَكْرِ الْهَذَلِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرِ، إِلَّا أَبُو الْوَلِيدِ
الضَّبِّيُّ - وَهُوَ: الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ -، وَلَا يُرْوَى عَنْ
جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3559 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الضَّبِّيُّ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ
مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بِنِ
كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَا شِغَارَ قَالُوا: وَمَا الشِّغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ:
نِكَاحُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ، لَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان پڑھنے والے اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو مؤذن اذان پڑھ رہا ہوگا اور تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

یہ حدیث البوزیر سے صرف ابوبکر الہذلی اور ابوبکر سے صرف ابوالولید الضبی روایت کرتے ہیں۔ ابوالولید یہ عباس بن بکار ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شغار جائز نہیں ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! شغار کیا ہے؟ فرمایا: ایک عورت کا دوسری عورت کے بدلے میں نکاح کرنا اور آپس میں مہر مقرر نہ کرنا۔

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں یوسف بن خالد السمئی اکیلے ہیں۔

3558 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 330: وفيه مجاهيل لم أجد من ذكرهم . قلت: وفيه أيضا منهم

بالوضع، ومتروك .

3559 - وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 269 أيضا الى الصغير وقال: وفيه يوسف بن خالد السمئي وهو

ضعيف، والسند منقطع أيضا .

3560 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الصَّبِيُّ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْتِرُ بَعْدَ أَذَانِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُ قَبْلَ الْأَذَانِ قَالَ: وَكَانَ أَذَانُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالُوا: أَوْتِرُ بَعْدَ الْأَذَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُ قَبْلَ الْأَذَانِ فَقَالُوا الثَّالِثَةَ: أَوْتِرُ بَعْدَ الْأَذَانِ؟ قَالَ: أَوْتِرُوا بَعْدَ الْأَذَانِ فَرَخَّصَ لَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

3561 - حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الصَّبِيُّ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ رَكَعَاتٍ لَا أَدْعُهُنَّ: رَكَعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ، وَرَكَعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم وتر صبح کی اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: حضور ﷺ کی اذان طلوع فجر کے بعد ہوتی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم اذان کے بعد وتر پڑھ سکتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ صحابہ کرام نے تیسری مرتبہ عرض کی: کیا ہم وتر اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اذان کے بعد پڑھ لیا کرو۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو رخصت دی۔

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد سمتی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے ان سے اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی: دس رکعتیں پڑھنے کی تو میں ان کو نہیں چھوڑتا ہوں، دو رکعتیں فجر کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے فرضوں سے پہلے، دو فرضوں کے بعد، دو مغرب کے بعد، یعنی فرضوں کے بعد، دو عشاء کے فرضوں کے بعد۔

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

مِنْ اسْمِهِ خَضِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خضر ہے

3562 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْجَوْهَرِيُّ الْبُعْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر کے لیے نکلتے تو غسل کے پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپک رہے ہوتے تھے پھر صبح روزہ کی حالت میں کرتے تھے۔

3563 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْرَابِيُّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَكِنَّا يَلْحَقُ بِهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملنا نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اسی کے ساتھ ہوگا۔



3562 - أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 543 رقم الحديث: 1703 .

3563 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 596 رقم الحديث: 2387 وقال: هذا حديث حسن صحيح وأحمد:

المسند جلد 4 صفحہ 293 رقم الحديث: 18115 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خالد ہے

مِنْ اسْمِهِ خَالِدٌ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ایک عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرتی ہے، ثواب اس عورت کے لیے ہے یا اس کے شوہر کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے لیے ہے مجھے حضور ﷺ نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ نصر بن علی منفرد ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ ﷺ نکلے میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد کے گھر پہنچے رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہا آرام فرما رہی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! آپ اس وقت کیا ارادہ رکھتی ہیں؟ عرض کی: میں آج ساری رات

3564 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ أَبُو يَزِيدَ

الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْجَوَيْرِيَّةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَهَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ سَعْدٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، الْمَرْأَةُ تُعْطِي الشَّيْءَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا صَدَقَةً، فَهِيَ لَهَا أَوْ لَزَوْجِهَا؟ قَالَتْ: هُوَ بَيْنَهُمَا، حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

3565 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ

قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبٍ بْنُ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُدْرِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ

3564 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 141: وفيه من لم أعرفه .

3565 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 183: ذكر الذهبي سلمة في الميزان، فقال: مجهول كشيخه أبي

مدرک، وقد وثق ابن حبان سلمة، وذكر له هذا الحديث في ترجمته، وفي الميزان أبو مدرک، قال الدارقطني: متروک، فلا أدري هو أبو مدرک هذا، أو غيره، وبقية رجاله ثقات، وعزاه أيضاً الى الصغير .

پریشان رہی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو دعا میں نے
آپ کو سکھائی تھی، وہ کیا آپ کو یاد نہیں ہے؟ عرض کی: میں
بھول گئی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھ ”یا حَیُّ، یا
قَیُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِیْثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ،
وَلَا تَكِلْنِي اِلَى اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلَا اِلَى نَفْسِي
طَرْفَةَ عَيْنٍ“۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَاِذَا هِيَ نَائِمَةٌ
مُضْطَجِعَةً، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيْمُكَ فِيْ هَذِهِ
السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ مِنْذُ الْبَارِحَةِ مَحْمُوْمَةً قَالَ:
فَاَيْنَ الدُّعَاءِ الَّذِي عَلِمْتُكَ؟ قَالَتْ: نَسِيْتُهُ قَالَ:
قَوْلِيْ يَا حَیُّ، يَا قَیُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِیْثُ، اَصْلِحْ لِيْ
شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلَا اِلَى
نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيْثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا
الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام خیر ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث عاصم سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے صرف لیث اور لیث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں، اس کو

مِنْ اسْمِهِ خَيْرٌ

3566 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ التَّحِيْبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عُرْوَةَ بْنَ مَرْوَانَ الْعِرْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

3567 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا عُرْوَةَ بْنَ مَرْوَانَ الْعِرْفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ،

3566 - أخرجه أيضًا الصغير، والبخاري من طريق أبي داود، ثنا الخزرج في المطبوع الجراح بن عثمان بن ثابت عن أنس بمثله. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 381: وفيه الخزرج بن عثمان، وقد وثقه ابن حبان وضعفه غير واحد، وبقيّة رجال البزار رجال الصحيح. قلت: الخزرج بن عثمان قال فيه ابن حجر نقلًا عن ابن معين: صالح. ولم ينسرد به فالحدیث حسن ثم أن هذا الحدیث ليس فی الزوائد فقد أخرجه أبو داود والترمذی وقال: حسن صحيح.

3567 - أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحہ 135 رقم الحدیث: 48، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 81.

تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِيُّ

روایت کرنے میں عروہ بن مروان الرقی اکیلے ہیں۔

3568 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا عُرْوَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت ایک پھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے کوئی قیام کوئی رکوع کوئی تہجد کی حالت میں جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے، ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے، ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں ٹھہرائی ہے۔

بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعٌ قَدِمَ وَلَا شَبْرٌ وَلَا كَفٌّ إِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ أَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ أَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، إِلَّا أَنَا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف عبید اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دو سلام کرتے تھے۔

3569 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا حَيَّوَةُ

بْنُ شُرَيْحٍ الْحُمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں احمد ہوں، میں محمد ہوں اور میں

3570 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا عُرْوَةُ

بْنُ مَرْوَانَ الْعِرَقِيُّ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

3568 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 361: وفيه عروة بن مروان قال الدارقطني: ليس بقوى في الحديث، وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

3569 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 149: وفيه بقيّة وهو ثقة مدلس، وقد عنعنه .

3570 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 287: وفيه عروة بن مروان، قيل فيه ليس بالقوى، وبقيّة رجاله

وثقوا . وقد أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 2 صفحہ 199 .

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَإِنَّ لَوَاءَ الْحَمْدِ مَعِيَ وَكُنْتُ إِمَامَ الْمُرْسَلِينَ، وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ، إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ

3571 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحِجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمَرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ، إِلَّا اللَّيْثُ

3572 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا يَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ابْنِ

حاشر ہوں، سارے لوگ میرے قدموں کے پاس جمع ہوں گے، میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ عزوجل نے کفر ختم کیا، جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا، میں سارے رسولوں کا سردار ہوں گا اور ان سب کی شفاعت کروں گا۔

یہ حدیث جابر بن عبد اللہ سے صرف عبد اللہ بن محمد بن عقیل اور عقیل سے صرف عبید اللہ بن عمرو اور قاسم اور وہ عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جگ ہے اور عمرے کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کو معاف کرواتے ہیں۔

یہ حدیث سعید بن ابی ہلال سے صرف خالد بن یزید اور خالد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کا

3571 - أخرجه البخاری: العمره جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983 ولفظهما:

العمره الى العمره كفارة لما بينهما..... والدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 48 رقم الحديث: 1795، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 607 رقم الحديث: 9954 ولفظه عند الدارمی وأحمد .

3572 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 271 رقم الحديث: 4881، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 280 رقم

الحديث: 18034 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 6 صفحہ 96 .

ایک لقمہ ناجائز طریقے سے کھایا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اس کی مثل کھلائے گا، جس نے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل اسے اس کی مثل جہنم سے پہنائے گا، جو مسلمان آدمی ریاکاری کے لیے کھڑا ہوا بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام سارے کے سارے اچھے اور بُرے اللہ کی طرف سے پیدا شدہ ہیں۔ اور فرمایا: تقدیر نظام توحید ہے، جو اللہ کی توحید اور تقدیر پر ایمان رکھے اس نے مضبوطی سے رسی کو پکڑا، جو تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس کی توحید ناقص ہے۔ اور فرمایا: تقدیر کا جھٹلانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

حضرت ابو حازم سے صرف سلیمان بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

ثُوبَانٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكَلَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ سَمْعَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسَمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثُوبَانَ، إِلَّا بَقِيَّةُ بَنِ الْوَلِيدِ

3573 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ قَالَ: نَا هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِي قَالَ: نَا أَبُو رَبِيعَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأُمُورُ كُلُّهَا خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللَّهِ وَقَالَ: إِنَّ الْقَدَرَ نَظَامُ التَّوْحِيدِ، فَمَنْ وَحَدَ اللَّهَ وَآمَنَ بِالْقَدَرِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ كَانَ نَاقِضًا لِلتَّوْحِيدِ وَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ، إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانُءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ



مَنْ اسْمُهُ خَطَّابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خطاب ہے

3574 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ

قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ شُمَيْرِ بْنِ عَطِيَّةٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ
حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ
رکھا، اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق
بنائے گا، اتنی بڑی جتنا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان
ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبد اللہ بن ولید العدنی
روایت کرتے ہیں۔



3574 - أخرجه أيضاً الطبرانی في الصغير - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 197: وإسناده حسن - وحسنه

أيضاً المنذرى (الترغيب جلد 2 صفحہ 86) .

بَابُ الدَّالِ مَنْ اسْمُهُ دَاوُدُ

باب الدال اس شیخ کے نام سے جس کا نام داود ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا، اس نے امانت کو ادا کیا، یعنی جو اس سے عیب ظاہر ہو اس کو چھپا دے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ ولی وہ شخص بنے جو زیادہ علم والا ہو اگر علم والا نہ ہو تو وہ جو پرہیزگار اور امانت دار ہو۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلام بن مطیع اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے پوچھا جائے گا۔ حکمران رانی

3575 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحٍ أَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَرُودِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ، يَعْنِي: سَتَرَ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيْلِهِ مَنْ كَانَ أَغْلَمَ، فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَأَمَانَةً

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ: سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ

3576 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الرِّمَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ،

3575 - أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحہ 120 من طريق جابر بن يزيد الجعفي بالاسناد وأيضًا البيهقي في الكبرى جلد 3

صفحہ 396 من طريق سلام بن أبي مطيع عن جابر الجعفي بالاسناد. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحہ 24: وفيه جابر الجعفي، وفيه كلام كثير.

3576 - أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 210 وقال: رواه الطبراني في الصغير

والأوسط باسنادين، واحد اسنادى الأوسط، رجاله رجال الصحيح.

(نگہبان) اور اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے۔ ہر آدمی راعی ہے اور اپنی بیوی کے بارے اور اس لونڈی کے بارے پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے حقوق کی محافظ ہے اور اس سے اس کے گھر اور اولاد کے بارے سوال کیا جائے گا۔ غلام اپنے آقا کے حقوق کا محافظ ہے اور مالک کے مال کے بارے اس سے پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کے حقوق کا محافظ ہے اور تم میں سے ہر ایک سے سوال ہو گا۔ پس تم سب ان سوالوں کے جوابات اب سے تیار کر لو۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے جوابات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک اعمال۔

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے سعید نے ہی روایت کیا اس حدیث کے ساتھ اسماعیل بن عباد اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے مسلمان بھائی کو نیکی ملنے میں یا مشکل کو آسان کرنے میں طاقت والے تک راہنمائی کی اللہ تعالیٰ اُسے پل صراط سے پار جانے میں اس کی مدد فرمائے گا قیامت کے دن جب پاؤں منزلزل ہوں گے۔

اس حدیث کو ہشام بن عروہ، عروہ بن رویم لکھی

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُونٌ فَلَا مِيرُ رَاعٍ وَمَسْنُونٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ وَمَسْنُونٌ عَنْ زَوْجَتِهِ، وَعَنْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَّةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْنُونَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ لِحَقِّ مَوْلَاهُ وَمَسْنُونٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُونٌ، فَاعِدُّوا لِنَتْلِكَ الْمَسَائِلِ جَوَابًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: أَعْمَالُ الْبِرِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ

3577 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ هِشَامٍ بْنَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْعَسَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي هِشَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مَبْلَغٍ بَرٍّ أَوْ تَيْسِيرٍ عَسِيرٍ آعَانَهُ اللَّهُ عَلَى إِجَارَةِ الصَّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْأَقْدَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، إِلَّا

3577 - أخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 194: وفيه إبراهيم بن هشام

وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه أبو حاتم وغيره، وذكره ابن الجوزي في العلل المتناهية وقال: هذا حديث لا يثبت، قال

أبو زرعة: إبراهيم بن هشام كذاب.

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّحْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يَحْيَى
 الْغَسَّانِيُّ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ إِبْرَاهِيمَ
 روايت کرتے ہیں اور ہشام بن یحییٰ غسانی منفرد ہیں اور
 ان سے صرف ان کے بیٹے ابراہیم ہی روايت کرتے
 ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ دُكَيْلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام دلیل ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قربانی میں بھیجی، لڑھی، لنگڑی، بیماری والی اور جس کے تھن جڑ سے کٹے (جانور جائز نہیں ہیں) ہوئے ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے امیر مسلمانوں پر ان کے مالوں میں اتنی مقدار فرض کی جس سے ان کی قوم کے غریبوں کے ہاتھ کھلے ہو جائیں (کچھ وسعت مل جائے) غریب، مسکین اور فقیر لوگوں کو ہرگز مشقت میں نہ ڈالا جائے مگر جب وہ بھوکے ہوں اور وہ کام کرنے سے عاری ہوں جو غنی کرتے ہیں۔ خبردار! بے شک قیامت کے دن ان سب کا سخت محاسبہ کرے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سخت عذاب دینے والا ہے۔

3578 - حَدَّثَنَا دُكَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُكَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلَوْنِيهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ فِي الْبُذْنِ الْعَوْرَاءُ، وَلَا الْعَجَفَاءُ، وَلَا الْجَرْبَاءُ، وَلَا الْمُصْطَلِمَةُ أَطْبَاؤُهَا

3579 - حَدَّثَنَا دُكَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُقْرِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى أَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ قَدْرَ الَّذِي يَسَعُ فَقْرَ أَنْهَمُ، وَلَكِنْ يُجْهَدُ الْفُقَرَاءُ إِلَّا إِذَا جَاعُوا وَغُرُوا مِمَّا يَصْنَعُ أَغْنِيَاؤُهُمْ، أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ مُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا، وَمُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا نَكْرًا



3578 - وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 22: عن أبي مسعود (وهو خطأ من النسخ) وفيه علي بن

عاصم بن صهيب وفيه ضعف وقد وثق .

3579 - أخرجه أيضاً الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 65 بعد نقله كلام الطبراني: تفرد

به ثابت قلت: ثابت من رجال الصحيح وبقيّة رجاله وثقوا وفيهم كلام .

بَابُ الذَّالِ مَنْ اسْمُهُ ذَاكِرٌ

3580 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَارَوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبِي الزُّعَيْرِ عَمْرٍو، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِي: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلْتَ أَيْبَاتِكَ؟ فَأَقُولُ: بِأَيِّ أَيْبَاتِي تُرِيدُ، فَإِنَّهَا كَثِيرَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: فِي الشُّكْرِ قُلْتُ: نَعَمْ بِأَبِي وَأُمِّي، قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الكامل)

ارْزُقْ ضَعِيفَكَ لَا يَحْرِبُكَ ضَعْفُهُ ... يَوْمًا
فَتُدْرِكُهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا
يَجْزِيكَ أَوْ يُثْنِي عَلَيْكَ وَإِنَّ مَنْ ... أَثْنَى
عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى
إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا أَرَدَتْ وَصَالَهُ ... لَمْ تَلَفْ رَثًا
حَبْلَهُ وَاهِيَ الْقَوَى

قَالَ: فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا عَائِشَةُ، إِذَا حَشَرَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ، اضْطَنَعَ

باب الذال اس شیخ کے نام سے جس کا نام ذاکر ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے ایبات نے کیا کیا؟ میں عرض کرتی: آپ کی مراد کون سے ایبات ہیں کیونکہ وہ تو بہت سے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جو شکر کے بارے میں۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! جی ہاں!

اپنے کمزور بھائی کو اٹھا، سہارا دے اس کی کمزوری تیرے لائے نہیں ایک دن پس اس کو انجا آلیں گے وہ بڑھے تجھے جزا ملے گی یا وہ تیری تعریف کرے گا بے شک جس نے تیری تعریف کی تیرے اچھے کام پر اسی طرح ہے کہ اس نے جزا دی بے شک جب تو کریم سے وصال کا ارادہ کرے تو ڈھیلی ڈھالی قوتوں سے کمزور اور پرانی رسی نہ لپیٹ۔

آپ نے فرمایا: ہاں! اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کو اٹھائے گا تو اپنے بندوں میں

إِلَيْهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا: هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلِمْتُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ: لَمْ تَشْكُرْنِي إِذْ لَمْ تَشْكُرْ مَنْ أَجَرَيْتُ ذَلِكَ عَلَى يَدَيْهِ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

سے ایک بندے سے فرمائے گا: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیرے ساتھ نیکی کی تھی، کیا تُو نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے جانا کہ وہ تیری طرف سے ہے۔ تو میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا۔ اللہ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہ کیا جب تُو نے اس آدمی کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھ سے میں نے نعمت عطا فرمائی ہے۔ اس حدیث کو مکحول سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے اس حدیث کے ساتھ رَوَّاد بن جراح منفرد ہیں۔



بَابُ الرِّاءِ مِنْ اسْمِهِ رَوْحٌ

باب الرءاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام روح ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے کوئی بکری اس حالت میں خریدی کہ اس کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجوریں دے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف یزید بن عطاء اور یزید سے صرف زہیر بن عبادہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو زہبناح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

3581 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ الرُّوَاسِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدٍ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الزِّنْبَاعِ

3582 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

3581 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 422 رقم الحديث: 2148 بلفظ: فمن ابتاعها بعد فانه بخير النظرين بعد

أن يحتلبها ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1159 .

3582 - أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 339 رقم الحديث: 1955 وقال: هذا الحديث حسن صحيح .

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 11286 . انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 2 صفحہ 366 رقم

الحديث: 3613 .

یہ حدیث مطرف از اسباط روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال ہوا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا، اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا، اس کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل اور محمد بن فضیل سے صرف یحییٰ بعضی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوہبیب نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا: آپ نے اس کو اس کی مزدوری دی، اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر وہ آدمی ڈرے جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا اسْبَاطُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

3583 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ: نَا بَيَّانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لَوْ قُتِلَ، ثُمَّ بَرَّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَّانٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ، إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

3584 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نَا يَوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَيِّبَةَ حَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

3585 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نَا يَوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ

3583- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6 صفحہ5 رقم الحديث: 2782، ومسلم: الايمان جلد1 صفحہ89.

3585- أخرجه البخاری: الاذان جلد2 صفحہ4 رقم الحديث: 691، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ320.

حَمَارٍ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ
جَبَانَ، وَلَا عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبَانَ، إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ

3586 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَاجِ أَبُو الزُّنْبَاعِ
قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ
الْمُرْنِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تَعَالُوا بِمُهِوْرِ
النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
كَانَ أَحَقَّكُمْ بِهَا وَأَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ، مَا زَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ
نِسَائِهِ وَلَا زَوَّجَ بِنْتًا مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرِ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
أَوْقِيَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحٍ، إِلَّا الشَّعْبِيُّ،
وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، وَلَا عَنْ
أَشْعَثَ، إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ
عَدِيٍّ

3587 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَاجِ أَبُو الزُّنْبَاعِ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ:
نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
يُحْنَسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید بن حبان اور زید بن
حبان سے صرف معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں غلو نہ کرو اگر
(مہر) دنیا و آخرت میں زیادہ عزت کا سبب ہوتا تو اس
کے تم سے زیادہ حق دار رسول اللہ ﷺ اور آپ کی
اولاد اور اہل بیت ہوتے حضور ﷺ نے خود اپنی شادی
اور اپنی کسی بیٹی کی شادی کی تو اس کا حق مہر بارہ اوقیہ سے
زیادہ نہیں تھا۔

یہ حدیث شریح سے صرف شععی اور شععی سے صرف
اشعث بن سوار اور اشعث سے صرف قاسم بن مالک
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یوسف بن
عدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب میری امت کے لوگ تکبر کریں
اور ان کے خادم فارس و روم کے لوگ ہوں تو ان کے
بعض پر بعض کو مسلط کیا جائے گا۔

3586 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 241 رقم الحديث: 2106 والنسائي: النكاح جلد 3 صفحہ 413 رقم

الحديث: 1114 م. قول: هذا حديث حسن صحيح. وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 607 رقم

الحديث: 1887 .

3587 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 240: واستاده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي
الْمُطَبِّطِيَاءُ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ، وَالرُّومُ سَلَطَ بَعْضُهُمْ
عَلَى بَعْضٍ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، إِلَّا
ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ
نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ“۔

3588 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزُّبَّاعِ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ
الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ
نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

یہ حدیث ابن عمر سے صرف عبداللہ بن دینار اور
حضرت عبداللہ بن دینار سے صرف موسیٰ بن عقبہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن
عبدالرحمن الزہری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ، إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، إِلَّا مُوسَى
بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الزُّهْرِيُّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو اہل مدینہ پر ظلم
کرے اور ان کو ڈرائے تو تو ان کو ڈرا، ان پر اللہ اور
فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو ان کے فرض و نفل قبول
نہ ہوں۔

3589 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزُّبَّاعِ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَّارٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ
الْمَدِينَةِ وَآخَافَهُمْ فَآخَفَهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

3588- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحہ 2097، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 92-93 رقم

الحديث: 1545 .

3589- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 309 أيضاً الى الكبير وقال: ورجاله رجال الصحيح .

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

3590 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِي، عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَاضِعٍ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةِ شَاةٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ شَفْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ إِلَيْهِ بَصَرَهَا، فَقَالَ: أَفَلَا قَبِلَ هَذَا تُرِيدُ أَنْ تُمِيتَهَا مَوْتَتَيْنِ لَمْ يَصِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنا پاؤں بکری کی گردن پر رکھے ہوئے تھا اور چھری تیز کر رہا تھا اور وہ بکری اس کو دیکھ رہی تھی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کو چھڑا نہیں سکتا ہے؟ تو اس کو دود دفعہ مارنا چاہتا ہے۔

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، إِلَّا عَبْدَ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ عَبْدِ

یہ حدیث عاصم سے عکرمہ وہ ابن عباس سے موصولا صرف عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3591 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَبَخَ أَحَدُكُمْ قَدْرًا فَلْيَكْثِرْ مَرَقَهَا ثُمَّ لِيَنَاولْ جَارَهُ مِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سالن پکائے تو اس کا شور بہ زیادہ کر لے پھر اس سے اپنے ہمسایہ کو دے۔

3590 - وأخرجه أيضاً الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 332 رقم الحديث: 11916. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 4 صفحہ 36: ورجاله رجال الصحيح .

3591 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 168: وفيه عبيد الله بن سعيد قائد الأعمش وثقه ابن حبان وضعفه

غيره، وبقي رجاله ثقات .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا أَبُو

مُسْلِمٍ

ہیں۔

یہ حدیث اعمش سے صرف ابو مسلم روایت کرتے

3592 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزُّبَاعِ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَّتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: اقْمِ عَلَيْهَا، فَإِنَّهُ لَا بُدَّ لَهَا مِنِّي أَوْ مِنْكَ، وَأَنْتَ أَحَقُّ فِخْلَفَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْشُرُهُ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَتَمَّ عِدَّتَهُمْ بِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ وَبَرَةَ، إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

حضرت وبرہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی بیمار تھیں، حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اس کے پاس ٹھہریں کیونکہ میں نے یا آپ نے اس کے پاس رہنا ہے اور آپ زیادہ حق دار ہیں، حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس چھوڑا جب اللہ عزوجل نے فتح دی تو حضور ﷺ نے بھیجا کہ ان کو خوشخبری دے کہ بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے وعدہ کو مکمل کر دیا ہے۔

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے احمد بن بشیر روایت کرتے ہیں اس کو یحییٰ الجعفی روایت کرتے ہیں۔

3593 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، أَوْ ابْنِ

حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ: لَمَّا هَاجَرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَسَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ

حضرت مقداد فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی، ہم کو رسول اللہ ﷺ نے دس دس افراد میں تقسیم کیا، میں ان دس میں شامل تھا، ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم کو بکری دی، ہم اس کا دودھ پیتے تھے ایک آپ کو آنے سے دیر ہو گئی، ہم نے آپ کا حصہ رکھ دیا، میں اس کی طرف اٹھا، میں بھوکا تھا تو میں نے اسے پی لیا

3592 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 87: وفيه مجالد بن سعيد، وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله رجال

الصحيح -

3593 - أصله عند مسلم من طريق سليمان بن المغيرة بن ثابت، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى، عن المقداد، وساق القصة -

آخرجه مسلم: الأثرية جلد 3 صفحہ 1625 .

اس کے بعد حضور ﷺ تشریف لائے میں اس کے بعد سویا نہیں تھا، آپ ﷺ اس برتن کے پاس آئے جس میں ہم آپ کا حصہ رکھتے تھے، آپ نے اس میں کوئی شے نہ پائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے لیے ذبح کر کے لاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

فَكُنْتُ فِي الْعَشْرَةِ الَّتِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ كَبْنَهَا بَيْنَنَا فَابْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، وَقَدْ دَفَعْنَا لَهُ نَصِيئَهُ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ وَأَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَلَمْ بَعْدُ، فَاتَى الْإِنَاءَ الَّتِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَذْبَحُهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن جابر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ



مِنْ اسْمِهِ رَجَاءٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام رجاء ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھے کے ساتھ چالیس قدم چلا اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر اس امانت میں خیانت نہ کر۔

یہ حدیث ابو حصین سے صرف شریک اور قیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں طلق اکیلے ہیں۔

3594 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ أَعْمَى أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا كَانَ لَهُ كَعَتَقِ رَقَبَةٍ

3595 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْأَمَانَةُ إِلَى مَنْ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْقُ



3594 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 141: وفيه يونس بن عطية الصغار وهو متروك .

3595 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 288 رقم الحديث: 3535، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 555 رقم

الحديث: 1264 وقال: هذا حديث حسن غريب . وقال الحافظ الزيلعي: قال ابن القطان: والمانع من تصحيحه أن

شريكًا، وقيس بن الربيع مختلف فيهما . انظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 119 .

بَابُ الزَّايِ مَنْ اسْمُهُ زَكَرِيَّا

باب الزراء اس شیخ کے نام سے جس کا نام ذکر یا ہے

3596 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدٍ وَبِهِ
الْبُغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ
يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ
فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّهِنَّ
الْبَرَكَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا هَمَّامُ بْنُ
يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

3597 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّجَزِيُّ
الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا جَرِيرُ
بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ،
رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ السُّوقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ،
عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمُكُّ
رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا يَقْضَى النَّسْكُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے
تو وہ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا
ہے کہ اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام بن یحییٰ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔
حضرت علاء بن حضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین میں سے کوئی آدمی
مناسک ادا کرنے کے بعد تین دنوں سے زیادہ مکہ میں نہ
رہے۔

3596 - أخرجه أيضاً الطبرانی في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 31: ورجاله رجال الصحيح وهو عند

مسلم وأبي داود ومن فعله ' كان اذا أكل طعاماً لعق أصابعه الثلاث .

3597 - أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 313 (باب اقامة المهاجر بمكة) بعد

قضاء نسكه) رقم الحديث: 3933 ولفظه: ثلاث للمهاجر بعد الصدر . ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 986 بلفظ:

مكث المهاجر بمكة' بعد قضاء نسكه' ثلاثاً .

فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

سُفْيَانُ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ،
هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ سفیان جن سے سفیان الثوری رضی اللہ عنہ
روایت کی ہے وہ سفیان بن عیینہ ہیں۔

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ
قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصِ الْأَيْلِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ
بُنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ
وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، إِلَّا
مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور
ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہوتا ہے
جس سے اللہ نے منع کیا اس سے رُک جائے۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف متمر روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن حفص اکیلے
ہیں۔

3599 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ
قَالَ: نَا هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا
بُنْ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نَا هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا يَحْسُبُ حَمَّادٌ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَلْقَى الرَّجُلُ أَبَاهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا أَبَتَاهُ، أَيُّ ابْنٍ كُنْتُ لَكَ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کی قیامت کے دن اس کے
والد سے ملاقات ہوگی تو وہ کہے گا: اے والد ماجد! میں
تیرا کون سا بیٹا تھا؟ وہ کہے گا: بہتر بیٹا، وہ آدمی کہے گا: کیا
آج میری اطاعت کرے گا؟ جس کا میں تجھے حکم دوں؟ وہ
کہے گا: جی ہاں! تو وہ کہے گا: میرا ہاتھ پکڑو وہ اس کا ہاتھ
پکڑے گا اور اس کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آئے
گا اللہ عزوجل مخلوق سے اعراض کرے گا فرمائے گا:
اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا

3598 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 10. وعند مسلم بلفظ: أى المسلمين خير؟ قال من سلم

المسلمون من لسانه ويده . مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 65 .

3599 - أخرجه أيضاً البزار من طريق حماد بن سلمة من أيوب بن نحوه . وذكر الهيثمي رواية البزار فقط في مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 121 وقال: ورجاله ثقات .

چاہتا ہے ہو جا! وہ عرض کرے گا: میرا والد بھی میرے ساتھ ہے کیونکہ تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا، مخلوق کی طرف توجہ کرے گا، پھر آدمی کی طرف توجہ کرے گا، فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے میں داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد بھی میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا، پھر مخلوق کی طرف دیکھے گا، اس کے بعد فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ مجھے رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس آدمی کے والد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جہنم میں ڈال دے گا، اس کی ہڈی پکڑے گا اور فرمائے گا: یہ تیرا باپ ہے؟ وہ آدمی عرض کرے گا: نہیں! یہ میرا باپ نہیں ہے۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: ہم بیان کیا کرتے تھے وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

حضرت ابو حیان تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے تمام اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

قَالَ: خَيْرُ ابْنٍ قَالَ: هَلْ أَنْتَ مُطِيعِي الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَمْرُكَ بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: خُذْ بِيَدِي، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ، فَيَنْطَلِقُ بِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ يَعْْرِضُ الْخَلْقَ، فَيَقُولُ: ابْنُ آدَمَ، ادْخُلْ مِنْ آتِي أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: آتَى رَبِّ، وَأَبَى مَعِيَ، فَإِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَلَّا تُخْزِيَنِي فَيَعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبَلُ عَلَى الْخَلْقِ يَعْْرِضُهُمْ، ثُمَّ يُقْبَلُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: ابْنُ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ آتِي أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ فَيَقُولُ: آتَى رَبِّ، وَأَبَى مَعِيَ، فَإِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي، فَيَعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبَلُ عَلَى الْخَلْقِ فَيَعْرِضُهُمْ، فَيَقُولُ: ابْنُ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ آتِي أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: آتَى رَبِّ، وَأَبَى مَعِيَ، فَإِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي فَيَمْسُخُ اللَّهُ أَبَاهُ ضِبْعَانًا، أَبْجَرَ أَوْ أَمْجَرَ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَيَأْخُذُ بَارِئَتِهِ، فَيَقُولُ: أَبُوكَ هَذَا فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ، مَا هَذَا أَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3600 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَهْوَازِيُّ الْعَدْلُ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُخْتَارِ التَّمَارِ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ مِنْ مِطْهَرَةٍ التَّيْمِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هَذَا وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابو حیان تیمی سے صرف مختار التمار روایت کرتے ہیں مختار سے مراد مختار بن نافع ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت شدہ لوگوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی بُرائیوں کو بیان کرنے سے رُک جاؤ۔

یہ حدیث عطاء سے صرف عمران بن انس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو محمد ﷺ کا دل سب بندوں کے دلوں سے بہتر پایا، پھر محمد ﷺ کے دل کے بعد متوجہ ہوا تو محمد ﷺ کے غلام صحابہ کے دلوں کو بہتر پایا، ان کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے دین کی سر بلندی کے لیے جہاد کے لیے چنا، جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں اچھا ہوتا ہے اور جس کو مسلمان بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ، إِلَّا مُخْتَارَ التَّمَارِ وَهُوَ: مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ

3601 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ

3602 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ أَبِي وَإِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، ثُمَّ أَطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاخْتَارَهُمْ لِدِينِهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَأَاهُ الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ، وَمَا رَأَاهُ سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ سَيِّئٌ

3601 - أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 277 رقم الحديث: 4900، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 330 رقم

الحديث: 1019 وقال: هذا حديث غريب. سمعت محمدًا يقول: عمران بن أنس المكي منكر الحديث.

والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 438 رقم الحديث: 13599 وقال: حديث ضعيف.

3602 - أخرجه أيضًا في الكبير من طريق 'وأحمد جلد 1 صفحہ 379 عن أبي بكر' ثنا عاصم عن زر بن حبيش به والبخاري من

طريق علي بن قادم به مختصرًا وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 180: رجاله موقوفون.

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام زید ہے

مَنْ اسْمُهُ
زَيْدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے نعلین اور انگٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

3603 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدَى أَبُو حَبِيبٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عمر بن ہارون روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن یعقوب اکیلے ہیں۔



3603 - أخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير، ومن طريقة الخطيب جلد 8 صفحہ 448 . وقال الحافظ الهيثبي في المسح جلد 5 صفحہ 141: وفيه عمر بن هارون البلخي وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك، وماه ابن معين بالكاتب (التهديب جلد 7 صفحہ 501) .

مَنْ اسْمُهُ زُبَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام زبیر ہے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے تو آپ کے ہاتھ میں دو تھیلیاں تھیں ایک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھی آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

3604 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ صُرَّتَانِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْأُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ أُمَّتِي، حَلَالٌ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں داؤد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ



بَابُ السِّينِ

مَنْ اسْمُهُ

سَعْدٌ

باب السین

اس شیخ کا نام سے

جس کا نام سعد ہے

3605 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ:

نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الصَّبِيُّ
 قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
 صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ
 ارْشِدِ الْإِمَامَةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، إِلَّا
 زُهَيْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ، إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ
 الصَّبِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
 ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے مؤذن امانت
 والے ہوتے ہیں اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور
 مؤذنین کو بخش دے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے زہیر اور زہیر سے موسیٰ بن
 داؤد الضبی روایت کرتے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے
جس کا نام سعدون ہے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح ہونا بچہ کا ذبح ہونا ہے۔

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

مَنْ اسْمُهُ
سَعْدُون

3606 - حَدَّثَنَا سَعْدُونُ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُوَيْبٍ الْعُكَاوِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا
شَيْبَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ
يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ، إِلَّا شَيْبَانُ



3606 - أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحہ 103 رقم الحديث: 2827 بلفظ: ذكاته أمه . وابن ماجه: الذبانج جلد 2

صفحہ 1067 رقم الحديث: 3199 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 48 رقم الحديث: 11349 انظر نصب الراية

جلد 4 صفحہ 189 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعید ہے

مَنْ اسْمُهُ سَعِيدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور نبی کریم ﷺ کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: اے فلاں! جہاں جگہ ملتی تھی وہاں بیٹھ جانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے لالچ ہوا کہ میں اُس جگہ بیٹھوں جہاں آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے لوگوں کی گردنیں پھلانگتے اور ان کو تکلیف دیتے ہوئے دیکھا، جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی، جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

یہ حدیث حضرت انس سے قاسم بن علی، قاسم سے موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں، سعید بن سلیمان اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اولیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج و عمرہ اکٹھا کیا کیونکہ آپ کو یقین تھا

3607 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ خَلْفِ الْعَمِّيَّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ تَخْطِي رِقَابَ النَّاسِ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجِيعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتَكَ تَخْطِي رِقَابَ الْمُسْلِمِينَ وَتُؤْذِيهِمْ، مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3608 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا

3607 - أخرجه أيضًا في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 182: وفيه القاسم بن مطيب قال ابن

حبان: كان يخطي كثيرًا فاستحق الترك.

3608 - أخرجه أيضًا البزار من طريق سعيد بن سليمان به. وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 239 الى الكبير

أيضًا وقال: وفيه يزيد بن عطاء وثقه أحمد وغيره وفيه كلام.

کہ اس کے بعد نہیں کرنا۔

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: إِنَّمَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِأَنَّهُ عَلِمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ خَارِجًا بَعْدَ ذَلِكَ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے صرف یزید بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو رسوا کرنے کی کوشش کی اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

3609 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن مجبر روایت کرتے ہیں حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بختی یہ ہے کہ نیک بیوی اچھا گھر اچھی سواری اور بد بختی کی علامت یہ ہے: بُری بیوی بُرا گھر مراد چھوٹا گھر اور بُری سواری۔

3610 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ،

3609- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 714 رقم الحديث: 3905 وقال: هذا حديث غريب. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 232 رقم الحديث: 1592 ولفظهما من يرد هوان قريش أهانته الله.

3610- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 1 صفحہ 146 رقم الحديث: 329، وأحمد: والبرار: من طريق محمد بن أبي حميد: عن اسماعيل بن محمد بن سعد بن أبي وقاص: عن أبيه: عن جده: مرفوعًا بنحوه: وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 275: ورجال أحمد رجال الصحيح. قلت في سنده: محمد بن أبي حميد إبراهيم قال ابن حجر في التقريب: ضعيف.

وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَإِنَّ مِنْ
الشَّقَاءِ الزَّوْجَةَ السُّوءَ وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ،
وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ أَبُو شَيْبَةَ

3611 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ
مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ:
اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كَبِيرِ سِنِي،
وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

3612 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ
الْقُطَيْبِيُّ، قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: قَالَتْ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُمْنُ
الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ
وَأَقُولُ أَنَا: مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

یہ حدیث عباس بن ذریح سے صرف ابراہیم بن
عثمان روایت کرتے ہیں ابراہیم بن عثمان ابوشیبہ ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
یہ دعا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ اجْعَلْ إِلَى آخِرِهِ“۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف قاسم کی
حدیث روایت کی جاتی ہے حضرت عائشہ کے حوالہ
سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے
ہے کہ اس کی طرف پیغام نکاح میں آسانی ہو اور اس کا
حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا
ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر
زیادہ ہو۔

3611 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 185: واسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعیف .

3612 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 258-284: وفي اسناده أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف . وقف
وثق . وبقية رجال أحمد ثقات . وأخرجه أيدنا في الطبرانی في الصغير . والبخاري . والحاكم وقال: صحيح على شرط
مسلم . ووافقه الذهبي وهذا يدل على أسامة بن يزيد هو الليثي فانه من رجال مسلم .

حضرت صفوان بن سلیم سے یہ حدیث اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں۔ ابن مبارک اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان داخل کیا، وہ آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے، یہ جواباز ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے صرف ولید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے ہے، نافرمانی آسمان سے ہے، جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے اس سے محبت کرو اس کی محبت دنیا میں رکھی جاتی ہے یعنی لوگوں کے دلوں میں ڈالی جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3613 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدَّمَشَقِيُّ الْإِسْكَافِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ادْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ، وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ، فَهُوَ قِمَارٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

3614 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْمِقَّةُ مِنَ اللَّهِ، وَالصَّيْتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلُ: إِنَّ رَبِّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَجِبُوهُ، فَتَوَضَّعَ لَهُ أَلْمِقَّةُ فِي الْأَرْضِ

3613 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 30 رقم الحديث: 2579، وابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 960 رقم

الحديث: 2876، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 664 رقم الحديث: 10568. انظر تلخيص الحبير جلد 4

صفحہ 180 رقم الحديث: 10.

3614 - أخرجه أيضًا في الكبير، وأحمد من طريق عن شريك به. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 274.

ورجاله وثقوا.

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: غنی کا (قرض وغیرہ دینے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم کے برابر ہے۔ جب کسی ڈھیر پر تجھ سے حیلہ کیا جائے تو تیرے لیے بھی حیلہ روا ہے۔

محمد بن سیرین سے صرف ابو بکر ہذلی اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور ابو بکر ہذلی سے یزید بن یوسف زحمویہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فیصلے تین طرح کے ہیں ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے درست فیصلہ کیا تو اس کے لیے جنت ہو گی ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے لیکن غلطی کرتا ہے تو اس کے لیے جنت ہو گی ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اور اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

یہ حدیث ابواشم الرمائی سے صرف خلف بن خلیفہ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

3615 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّه قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الْهَذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُحِلَّتْ عَلَى مَلِيٍّ فَاحْتَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، إِلَّا أَبُو بَكْرِ الْهَذَلِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرِ الْهَذَلِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّه

3616 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْبِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمَّانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: فَرَجُلٌ قَضَى فَاَجْتَهَدَ فَاصَابَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَاخْطَا فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَجَارَ فَفِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمَّانِيِّ،

3615 - أخرجه البخاری: الحواله جلد 4 صفحہ 542 رقم الحديث: 2287، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197 من

طريق: أبي الزناد. بلفظ: مطل الغني ظلم، وإذا اتبع أحدكم على مليء فليتبع. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 610

رقم الحديث: 9986. انظر: نصب الراية جلد 4 صفحہ 59-60.

3616 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 198: ورجالہ رجال الصحيح. قلت: خلف بن خليفة تغير في

آخره، ولم يخرج له مسلم الا في الشواهد.

إِلَّا خَلْفَ بَنِي خَلِيفَةَ

روایت کرتے ہیں۔

3617 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان کو اتار نہیں ان دونوں میں نماز پڑھی۔ حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد؟ فرمایا: جی ہاں!

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، لَا يَنْزِعُهُمَا، وَيُصَلِّي فِيهِمَا قِيلَ لَهُ: بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

3618 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: میری امت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک وہ فجر خوب سفید کر کے پڑھتے رہیں گے۔

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا أَصْفَرُوا بِالْفَجْرِ

3619 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

3620 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

3617 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 38 رقم الحديث: 154، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 156-157 رقم

الحديث: 94 ولفظهما نحوه .

3618 - أخرجه أيضًا البزار وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 318: رواه البزار والطبرانی في الكبير (كذا)

وفيه حفص بن سليمان ضعفه ابن معين، والبخاری، وأبو حاتم، وابن حبان، وقال ابن خراش: كان يضع الحديث، ووثقه أحمد في رواية وضعفه في أخرى .

3619 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 203، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 228 .

3620 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 329 رقم الحديث: 5101 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلاة .

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی مت دو کیونکہ وہ وقت پر اذان دیتا ہے۔

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے رحمت کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھلتے ہیں: قرآن پڑھنے والے کے لیے، دشمن سے لڑتے وقت، بارش برستے وقت، مظلوم کی بددعا کے لیے اور اذان کے لیے۔

3621 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: أَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ الْخَمْسُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلْقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنَزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَلِلْأَذَانِ

یہ احادیث عبد العزیز بن رفیع سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عمرو بن عون اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو (روزہ رکھ کر) گانے اور جھوٹ نہیں چھوڑتا ہے اللہ عز و جل کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

3622 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَنِي سَلَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 229 رقم الحديث: 21736 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة انه يؤذن بالصلاة. وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 246 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة.

3621 - أخرجه أيضًا في الصغير: وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 331: وفيه حفص بن سليمان الأسدي ضعفه البخاري ومسلم وابن معين والنسائي وابن المديني وثقه أحمد وابن حبان.

3622 - أخرجه أيضًا في الصغير.. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 174: وفيه من لم أعرفه. قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون. الا أن شيخ الطبراني لين، فالحديث بهذا الاسناد ضعيف.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدْعِ الْخَنَاءَ
وَالْكَذِبَ، فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا عَبْدُ
الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبد المجید روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر بن خطاب اکیلے ہیں حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں تنزیل السجدة میں سجدہ کیا۔

3623 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاعُ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا
مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ،
عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِتَنْزِيلِ
السَّجْدَةِ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے صرف لیث اور لیث سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، إِلَّا
لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ
عَلِيٍّ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْحَارِثِ إِلَّا
هَذَا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سن
پانچ ہجری میں رسول کریم ﷺ کے پاس ہمارا آنا
ہوا، جنگ احزاب (خندق) والے سال ہم قریش کے
ساتھ مل کر نکلے۔ میں اپنے بھائی فضل کے ساتھ تھا
ہمارے ساتھ ہمارا غلام ابورافع تھا یہاں تک کہ ہم عرج

3624 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
التُّسَيْرِيُّ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ شُبَةَ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ
الْقَدَّاحِ، سَمِعْتُ مِنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ
دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ

3623 - أَخْرَجَهُ أَيْضًا فِي الصَّغِيرِ. وَقَالَ الْحَافِظُ الْهَيْثَمِيُّ فِي الْمَجْمَعِ جلد 2 صفحہ 172: وفيه الحارث بن عبد الله الأعور وهو ضعيف .

3624 - وَقَالَ الْحَافِظُ الْهَيْثَمِيُّ فِي الْمَجْمَعِ جلد 6 صفحہ 67: وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري وسليمان بن داود بن الحصين لم يوثقا ولم يضعفا وبقي رجاله ثقات .

پہنچ گئے۔ ہم راستہ میں برابر سوار ہوتے رہے۔ ہم نے اس راہ میں جثاثہ والا راستہ اختیار کیا یہاں تک کہ ہم بنی عمرو بن عوف قبیلے کے پاس جا نکلے۔ یہاں تک کہ چلتے چلتے ہم مدینہ پہنچ گئے، ہم نے دیکھا رسول کریم ﷺ خندق میں موجود تھے۔ میں اُس وقت آٹھ سال کا تھا اور میرے بھائی (فضل) کی عمر ۱۳ سال تھی۔

عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قُدُومَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ مِنَ الْهَجْرَةِ، خَرَجْنَا مُتَوَصِّلِينَ بِقُرَيْشٍ عَامَ الْأَحْزَابِ، وَأَنَا مَعَ أَخِي الْفَضْلِ، وَمَعَنَا غُلَامُنَا: أَبُو رَافِعٍ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْعَرَجِ فَعَدَلْنَا فِي طَرِيقِ رُكُوبِهِ، وَأَخَذْنَا فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ عَلَى الْجُنُبَانَةِ، حَتَّى خَرَجْنَا عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانٍ سِنِينَ، وَأَخِي ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً.

حضرت داؤد بن حصین سے اس حدیث کو صرف ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں، عبد اللہ بن محمد بن عمارہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنَةُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں، جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا باطن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

3625 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيْسَى الْخَزَّازُ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَانَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یہ حدیث یونس سے صرف عبد اللہ بن عیسیٰ روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

بُنْ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3626 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ بَشْرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّلِيلِيِّ، لَأُمِّهِ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمَ مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجِدُ مَاءً نَتَوَضَّأُ بِهِ، فَاَنْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ، فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ وَشَكََّ أَنْسُ كَمْ كَانُوا قَرِيبًا مِنَ السَّعِينِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کسی راستے پر موجود تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام بھی تھے نماز کا وقت ہو گیا تو قوم کے پاس وضو کے لیے پانی نہیں تھا۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم وضو کے لیے پانی نہیں پاتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور پانی کا پیالہ لایا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے وضو فرما کر اس میں اپنی انگلیاں رکھ کر پھیلا دیں (جن سے پانی جاری ہو گیا) تمام موجود صحابہ نے وضو کیا، بعد ازاں چل کر اپنی منزل مقصود تک پہنچے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ اس وقت تقریباً ستر صحابہ تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبُ بْنُ بَشْرٍ

حضرت یونس سے اس حدیث کو صرف محبوب بن حسین نے روایت کیا اور حبیب بن بشر اکیلے ہیں۔

3627 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فَرَّاشِهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ فَقُمْتُ أَلْتَمِسُ الْجِدَارَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول کریم ﷺ کو اپنے بستر پر نہ دیکھا اور گمان کیا کہ آپ اپنی لونڈی حضرت ماریہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں تلاش کرنے کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں پس میں نے اپنے ہاتھ آپ کے بالوں

فَاذْخَلْتُ يَدِي فِي شَعْرِهِ لَا نَظَرَ اغْتَسَلَ أَمْ لَا؟ فَلَمَّا
انْصَرَفَ قَالَ: أَخَذَكَ شَيْطَانُكَ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ:
وَلِي شَيْطَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ:
وَلِجَمِيعِ بَنِي آدَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلَكَ؟ قَالَ:
نَعَمْ، وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

میں داخل کیے کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس جب
آپ واپس لوٹے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے
پاس تیرا شیطان آگیا تھا؟ میں نے عرض کی: کیا میرے
لیے کوئی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں
نے عرض کی: کیا ہر آدمی کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
ہاں! میں نے عرض کی: آپ کے لیے بھی ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: ہے لیکن میرے رب نے اسے
مسلمان بنا دیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
عُمَرَةَ، إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ہے وہ عمرہ سے روایت
کرتے ہیں اور یحییٰ سے روایت صرف فرج بن فضالہ ہی
روایت کرتے ہیں۔



مِنْ اسْمِهِ سَهْلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سہل ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کی نماز اُن کے سروں سے اوپر نہیں جاتی ہیں: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو یہاں تک کہ واپس آ جائے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے یہاں تک کہ نافرمانی سے باز آ جائے۔

3628 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُئُوسَهُمَا: عَبْدٌ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ، وَامْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید اور عمر بن عبید سے صرف ابراہیم بن ابی الوزیر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبِيدٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ

حضرت خزاعی بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن مغفل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھیکری نہ مارو کیونکہ اس کے ساتھ نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے یہ یا تو دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑتی ہے۔

3629 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَبُو عَسَانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ أَبُو عُثْمَانَ الْمُؤَدِّنِ قَالَ: نَا خُزَاعِيُّ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ، فَحَدَّثَنَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3628 - أخرجه أيضًا في الصغير، و الحاكم من طريق محمد بن منده الأصباهاني، ثنا بکر بن بکار، ثنا عمر بن عبید به وسکت

عنه الحاكم، والذهبي . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 316: ورجاله ثقات .

3629 - عند البخاري ومسلم من طريق كهيمس بن الحسن عن عبد الله بن بريد عن عبد الله بن مغفل نحوه . أخرجه

البخاري: الذبائح جلد 9 صفحہ 522 رقم الحديث: 5479، ومسلم: الصيد والذبائح جلد 3 صفحہ 1547 .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخَذِفُوا، فَإِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَقْفَأُ الْعَيْنَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُرَاعِي بْنِ زِيَادٍ، إِلَّا
الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے صرف ہیشم بن جهم روایت کرتے ہیں۔

3630 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بَشْرِ الدَّارِعُ قَالَ: نَا
سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ،
فَاسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَنَادَيْتُهُ: يَا أَبَا
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، الصَّلَاةُ، فَسَارَ حَتَّى اشْتَبَكَتِ
النُّجُومُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ
رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجَلَ بِهِ أَمْرٌ صَلَّى هَكَذَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ جلدی چلے
یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا میں نے آپ کو آواز
دی: اے ابو عبد الرحمن! نماز! آپ چلنے لگے یہاں تک کہ
ستارے نکلنے لگے پھر آپ اترے اور آپ نے مغرب کی
نماز پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: حضور
ﷺ کو جب جلدی ہوتی تھی تو آپ اسی طرح نماز
پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السَّرَّاجِ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ، إِلَّا
سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالُ بْنُ بَشْرِ

یہ حدیث عبد الرحمن السراج سے صرف عمر بن عامر
اور عمر سے صرف سالم بن نوح روایت کرتے ہیں ان
سے روایت کرنے میں ہلال بن بشیر اکیلے ہیں۔

3631 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ:
نَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ
قَالَ: نَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جَذْعٍ، فَلَمَّا
اتَّخَذَ الْمُنْبَرَ حَنَّ الْجَذْعُ، فَنَزَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے
جب منبر بن گیا تو وہ تنے کا سہارا لے کر آپ ﷺ منبر
سے نیچے اترے اس تنے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا تو وہ
خاموش ہو گیا۔

3630 - عند البخاری من طریق سالم نحوه . أخرجه البخاری: تفصیر الصلاة جلد 2 صفحہ 666 رقم الحديث: 1092 .

3631 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 594 رقم الحديث: 3627 وقال: هذا حديث حسن صحيح وابن ماجه:

الاقامة جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 1415 فى الزوائد: اسنادہ صحيح ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ، فَسَكَنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اِلَّا
حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ
السَّكَنِ

3632 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ
الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شاذَانَ قَالَ: نا الصَّلْتُ
بُنْ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَامٍ الْخَارَكِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ
سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمَادًا، يَقُولُ: اخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ،
اَنَّ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اخْبَرَتْهُ، اَنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا كُنَّا
نَهَيِّنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَاِنَّهَا تَذْكُرُ
الْآخِرَةَ وَنَهَيَّتُكُمْ عَنْ اَنْ تَتَّبِعُوا فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنَمِ
وَالْمُرَقَّتِ، فَاتَّبِعُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ
مُسْكِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ اَبِي
سُلَيْمَانَ، اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَامٍ
الْخَارَكِيُّ

3633 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شَيْرَانَ
الرَّامَهُرْمَزِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ قَالَ: نا
زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُكَائِيُّ قَالَ: نا الرَّحِيلُ بْنُ
مُعَاوِيَةَ، اخُو زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ اَبِي
الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَمُرَّ رَجُلًا فَيَصَلِّيَ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان بن
ہلال روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ
بن سکن اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا
لیکن اب قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد
دلاتی ہیں میں تمہیں دبا، حنم اور مرقت (جن میں شراب
تیار کی جاتی تھی) کے برتنوں میں نبیز بنانے سے منع کرتا
تھا اب جس میں چاہو نبیز بناؤ ہر نشہ آور شے سے بچو۔

یہ حدیث حماد بن سلیمان سے صرف منصور بن سعد
روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابوہمام
الخارکی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے
کا حکم دوں تو وہ لوگوں کو نماز جمعہ پڑھائے، پھر ان لوگوں کو
ان کے گھروں کے اندر جلا دوں جو نماز جمعہ نہیں پڑھتے
ہیں۔

الْجُمُعَةَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَحْرَقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا
بُيُوتَهُمْ

یہ حدیث رحیل بن معاویہ سے صرف زیاد البکائی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ
اکیلے ہیں۔

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما
فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر نے حضرت سعد بن
وقاص سے فرمایا: آپ کو کیا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہ
نکلے کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں
سنا کہ میری امت سے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل
جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے علی بن ابی
طالب اُن کو قتل کریں گے آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا تھا؟
حضرت سعد نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے سنا ہے لیکن
میں خلوت پسند کرتا ہوں یہاں تک کہ ایسی تلوار پاؤں جو
کافر کو کاٹے اور مؤمن کو بچائے۔

3634 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا
عِيسَى بْنُ شاذَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، مِنْ أَهْلِ
مَكَّةَ، كُوفِي الْأَصْلِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ
الْمَدَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْمَارٍ يَعْني مُهَاجِرًا
مَوْلَى آلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُذَكِّرُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ
سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: لِسَعْدِ
بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: مَا لَكَ لَا تَخْرُجُ مَعَ عَلِيٍّ، أَمَا
سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ
السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُهُمْ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَهَا
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: إِي وَاللَّهِ، لَقَدْ سَمِعْتُهُ وَلَكِنِّي
أَحْبَبْتُ الْعُزْلَةَ حَتَّى أَجِدَ سَيْفًا يَقْطَعُ الْكَافِرَ، وَيَنْبُو
عَنِ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن شاذان
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ شاذَانَ



3634 - وعزاه الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 6 صفحہ 238 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عمر بن أبي عائشة ذكره الذهبي
في الميزان وذكر له هذا الحديث وقال: هذا حديث منكر .

مِنْ اسْمِهِ سَلَمَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلمہ ہے

3635 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفُوزِيُّ

الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي لَأَمِي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ
الْفُوزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
أَبِي عُبَلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ
الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي سُجَّةٍ حَتَّى كَانَ
قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوْ اثْنَيْنِ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي قَاعِدًا
فِي سُجَّتِهِ، وَيُرْتِلُ السُّورَةَ حَتَّى تَكُونَ قِرَائَتُهُ إِيَّاهَا
أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

3636 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفُوزِيُّ

الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا، فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجَحِشَ شِقُّهُ
الْأَيْمَنُ، فَصَلَّى لَنَا يَوْمًا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ
قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَأَيْنَاهُ قُعُودًا، ثُمَّ قَالَ حِينَ سَلَّمَ: إِنَّمَا

حضرت حفصہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے نہیں
دیکھا، اپنی وفات کے ایک سال یا دو سال پہلے آپ بیٹھ
کر نفل پڑھتے تھے اور سورۃ کو ترتیل سے پڑھتے تھے
یہاں تک کہ آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے زیادہ قرأت
کرتے تھے کھڑے ہو کر پڑھنے سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے پس اس سے گر پڑے
تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہو گئی، آپ ہمیں بیٹھ کر نماز
پڑھاتے رہے اور ہم آپ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھتے تھے
پھر جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: امام اس لیے
ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب کھڑا ہو کر پڑھے تو
تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع

3635 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 507 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 317 رقم الحديث: 26497 .

3636 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 204 رقم الحديث: 689 من طريق مالك عن ابن شهاب ولم يذكر: وإذا

سجد فاسجدوا، ولكنه ذكر هذا اللفظ في موضوع آخر من طريق حميد الطويل في الصلاة جلد 1 صفحہ 581 رقم

الحديث: 378 . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 308 ولم يذكر: وإذا ركع فاركعوا . والترمذی: الصلاة جلد 2

صفحہ 194 رقم الحديث: 361 ولفظه عنده .

کرو جب رکوع سے اٹھے تو تم بھی اٹھو جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب سمع اللہ من حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

جَعَلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

3637 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفُوزِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَهْجُرُ إِلَى الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْجُمُعَةَ، كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي النَّاقَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى آثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي بِقَرَّةٍ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى آثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى آثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى آثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوسلمہ اور ابو عبد اللہ الاغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بتایا کہ حضور ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ گائے کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مینڈھا کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مرغی صدقہ کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ اٹھہ صدقہ کرنے والے کی مثل ہے یعنی جس طرح ان کو ثواب ملتا ہے اسی طرح جمعہ کے لیے آنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

3638 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهِيلٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهِيلٍ، عَنْ حُجَّيَّةَ بْنِ عِدِّي، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ساریوں پر سامان سفر نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد نبوی، مسجد حرام مسجد اقصیٰ کی طرف۔ کوئی عورت دودن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے شوہر یا محرم کے ساتھ کوئی بھی دودن روزے نہ

3637 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 587 (باب فضل

التَّهَجُّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ).

3638 - أخرجه أيضًا في الصغير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 6: وفيه إبراهيم بن اسماعيل بن يحيى

الكهيلي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا اسماعيل بن يحيى وهما متروكان.

رکھے جائیں سال میں: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں، دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: نماز فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

ثَلَاثَةَ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ مَحْرَمٌ وَلَا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنَهُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ وَالِدُهُ عَنْهُ.

اس حدیث کو حضرت سلمہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ ان کے والد ان سے منفرد ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے سنتی ہوں کہ جب آپ مریض کی عیادت کرتے ہیں تو کہتے ہیں: لوگوں کے رب مشکل دور کر، شفاء دے، تو شفاء دینے والا ہے! آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور فرمایا: بلکہ میں عرض کرتا ہوں: "اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى" بَلِ اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى " (اے اللہ! مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے)۔

3639 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَخَذْتُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِذَا عَادَ مَرِيضًا: اْمْسَحِ الْبَاسَ، رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: بَلِ اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، بَلِ اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

3640 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ

3639 - أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1721-1722، وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 517 رقم الحديث: 1619

نحوه .

3640 - أخرجه أيضًا البزار عن إبراهيم بن اسماعيل بن - وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 166: وفيه اسماعيل بن يحيى بن سلمة وهو ضعيف .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَيُّكُمْ
أَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: أَيُّكُمْ عَادَ
مَرِيضًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ أَيُّكُمْ شَبِعَ جَنَازَةً؟
قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَنِيئًا، مَنْ كَمُلْتُ لَهُ هَذِهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عنه نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم
میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ
نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا
ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے!
حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے جس نے مکمل کام اللہ
کی رضا کے لیے کیے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں
گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ
إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِيهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے ان کے بیٹے یحییٰ
روایت کرتے ہیں ان کے والد سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے۔



مَنْ اسْمُهُ سَلَامَةٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلامہ ہے

3641 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ

قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُؤَلِّقُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفِّهِ فَيَتِمُّ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ قضائے حاجت فرما رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا جب قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے پھیلی زمین پر ماری تیمم کیا پھر آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

3642 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نَا

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مریض کی عیادت تین دن بعد کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا

مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے

3641 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 126 رقم الحديث: 351. وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف مسلمة بن

على وقال البخارى وأبو زرعة: منكر الحديث. وقال الحاكم: يروى عن الأوزاعي وغيره المنكرات والموضوعات .

3642 - أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحہ 462 رقم الحديث: 1437. وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: مسلمة ابن

على قال فيه البخارى وأبو حاتم وأبو زرعة: منكر الحديث وقال ابن عدی: أحاديثه غير محفوظة، واتفقوا على تضعيفه .

ہیں۔

حضرت کلب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے قوم! تم کوشش سے جنت طلب کرو اور کوشش سے جہنم سے بھاگو بے شک جنت کا طالب سوتا نہیں ہے اور جہنم سے بھاگنے والا بھی نہیں سوتا ہے۔

کلب بن حزن، حضور ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتے ہیں اور ان سے روایت نہیں مگر اسی سند سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ دے کر۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن صہیب سے صرف مبارک بن حمیم ہی روایت کرتے ہیں۔

3643 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيَّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ الْأَشْدَقِ، عَنْ كَلْبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا قَوْمُ، اطْلُبُوا الْجَنَّةَ جَهْدَكُمْ، وَاهْرَبُوا مِنَ النَّارِ جَهْدَكُمْ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَنَامُ طَالِبُهَا، وَإِنَّ النَّارَ لَا يَنَامُ هَارِبُهَا لَمْ يُسَيِّدْ كَلْبُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3644 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ سَحِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سَحِيمٍ



3643 - أخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 233: وفيه يعلى بن الأشدق وهو ضعيف جدًا .

3644 - أخرجه أيضًا البزار من طريق محمد بن الفضل، ثنا حماد بن سلمة عن حميد بن أنس مرفوعاً بمثله، وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 109: ورجال البزار رجال الصحيح .

مَنْ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام سلیمان ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے روزہ کی حالت میں مباشرت خفیہ کی۔

حضرت اسود علقمہ، حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

یہ دوسری حدیث حریث، حکم سے اور حماد سے اور حریث سے صرف سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب میرے بعد مشرق و مغرب اور جزیرہ عرب میں زمین کا وھنس جانا ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا زمین میں وھسا

3645 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَدَلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَاشَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

3646 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَدَلَمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، مَثْلَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ الْآخَرَ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

3647 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَاوَى عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

3645 - أصله في البخاري ومسلم بلفظ: كان النبي ﷺ يقبل ويباشر وهو صائم. أخرجه البخاري: الصوم جلد 4

صفحة 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحة 777.

3646 - تقدم تخریجه .

3647 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحة 14: وفيه حكيم بن نافع وثقه ابن معين وضعفه غيره، وبقية رجاله

ثقات .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي خَسَفٌ
بِالْمَشْرِقِ، وَخَسَفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسَفٌ فِي جَزِيرَةِ
الْعَرَبِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيَخَسَفُ بِالْأَرْضِ
وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ؟ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخَبِيثِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، إِلَّا
حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

3648 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَاوَى قَالَ:

حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ
تَجَاوَزَ لِأَمْتِي عَمَّا وَسَّوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ
بِهِ أَوْ تَكَلِّمْ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، إِلَّا
الْمُعَاوَى بْنُ سُلَيْمَانَ

3649 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَاوَى قَالَ: نَا

أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا
فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ؟ فَقَالَ:
يَا عَائِشَةُ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ، عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَأَمَّا

دیا جائے گا حالانکہ ان میں نیک لوگ ہوں گے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب وہاں کے رہنے
والے خبیث ہو جائیں گے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعد سے صرف حکیم بن نافع ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری امت
کے اُن وسوسوں کو جو اُن کے دلوں میں آتے ہیں، معاف
کر دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کریں یا اس کے ساتھ
گفتگو نہ کریں۔

یہ حدیث قاسم بن معن سے صرف معاوی بن
سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور
ﷺ سے سنتی تھی کہ آپ عرض کرتے تھے: اے اللہ!
میری امت کا حساب آسان کر کے لینا! میں نے عرض
کی: یا رسول اللہ! حساب یسیر سے کیا مراد ہے؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ عزوجل نے جس کے
نامہ اعمال کو دیکھا اور اس سے درگزر کیا (وہ کامیاب
ہے) جس سے حساب لیا گیا پس وہ ہلاک ہو گیا۔

3648 - أخرجه البخاري: الايمان والنذور جلد 11 صفحه 557 رقم الحديث: 6664، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحة 116 ولفظه للبخاري .

3649 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 55 رقم الحديث: 24270 .

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے صرف محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

3650 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ

الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمْ الْيَوْمَ؟ قَالُوا: الْحِجْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَكِنَّا نَبْخُلُهُ، قَالَ: وَأَيُّ ذَا أَذْوَأَ مِنَ الْبُخْلِ؟ وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجُمُوحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! آج تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس، ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی کوئی بیماری نہیں ہے؟ تمہارا سردار تو عمرو بن جموح ہے (جو بخلی ہے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابراہیم بن زید اور ابراہیم سے صرف سلیمان بن مروان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

3651 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي مَسْأَلَةً، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ، قُلْتُ: يَا رَبُّ، قَدْ كَانَتْ قَبْلِي رُسُلٌ، مِنْهُمْ مَنْ سَخَّرَتْ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا حالانکہ میں مانگنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے عرض کی: اے رب! مجھ سے پہلے رسولوں میں سے کچھ ایسے تھے کہ ہوا ان کے تابع تھی ان میں کچھ مردوں کو زندہ کرتے تھے اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر جگہ

3650 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 318: وفيه ابراهيم بن يزيد المكي وهو متروك .

3651 - أخرجه أيضاً في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 256-257: وفيه عطاء بن السائب وقد

اختلط .

دی، کیا آپ کو اپنی محبت میں گم نہیں پایا؟ پس اپنی طرف راہ دی، کیا آپ کے لیے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ کیا آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اتار دیا ہے! میں نے عرض کی: اے رب! کیوں نہیں! اے میرے رب! اتنی رفعت بھی تو کسی کو نہیں ملی۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف ابوریع الزہرائی اور سلیمان بن ایوب صاحب بصری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان بغیر اجازت کے بیٹھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف احمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو احوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے ایک دیہاتی کو انتہائی خستہ حالت میں دیکھا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، آپ نے اس کو کہا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال مجھے اللہ نے دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عز و جل کسی بندہ

الرِّيحَ، وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ: أَلَمْ أَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَيْتُكَ؟ أَلَمْ أَجِدْكَ ضَالًّا فَهَدَيْتُكَ؟ أَلَمْ أَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ؟ وَوَضَعْتُ عَنكَ وَزْرَكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَبِّ لَمْ يَرْفَعْ

هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسَلِيمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ

3652 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

3653 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ أَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ: لَهُ مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟ قَالَ: مِنْ

3652- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 263 رقم الحديث: 4844 والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 89 رقم

الحديث: 2752 ولفظ الترمذی: لا يحل للرجل أن يفرق وقال: هذا حديث حسن صحيح .

3653- قال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 136: ورجالہ رجال الصحيح . وأخرجه أيضًا فی الصغير .

كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ يُرَى عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

3654 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً، خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا سَلَامُ.

پر نعمت کرے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔

عبدالملک بن عمیر سے صرف حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن میں ایک ایسی سورت ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں، وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں جھگڑے گی، وہ اپنے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کرائے گی، وہ سورہ ملک ہے۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لہسن اور پیاز کھانے سے بچو، لہسن و پیاز کھا کر ہماری مسجدوں میں نہ آؤ، اگر تم نے ضروری کھانا ہے تو اس کو پکا کر کھاؤ۔

یہ دونوں حدیثیں سلام بن مسکین سے صرف شیبان بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں۔

3655 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّبِيبُ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتِ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّاكُمْ وَهَاتَيْنِ الْبُقْلَتَيْنِ الْمُتْنَتَيْنِ أَنْ تَأْكُلُوهُمَا وَتَدْخُلُوا مَسَاجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ أَكَلُوهُمَا فَافْتَنُوهُمَا بِالنَّارِ قَتَلَا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ سَلَامِ بْنِ مَسْكِينٍ إِلَّا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

3654 - أخرجه أيضاً في الصغير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 130: ورجاله رجال الصحيح. وذكره

المسيوطي في الجامع الصغير وعزاه أيضاً إلى الضياء المقدسي، ورمز لصحته، ونقل المناوي عن ابن حجر أنه قال:

حديث صحيح. وأدخله الشيخ الألباني في صحيح الجامع الصغير، وقال: حسن.

3655 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 20: ورجاله موثقون.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قاضی بنایا گیا اُس کو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

3656 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فَرَاخٍ أَبُو الرَّبِيعِ الْفَرُغَانِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف یکیر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو امانت کی قسم اٹھاتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو امانت کی قسم اٹھا رہا تھا؟

3657 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فَرَاخٍ الْفَرُغَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ، فَقَالَ: أَلَسْتَ الَّذِي تَحْلِفُ بِالْأَمَانَةِ؟

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الحوضی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ



3656 - أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 297 رقم الحديث: 3572، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 605

وقال: هذا حديث حسن غريب. وابن ماجه: الأحكام جلد 2 صفحہ 774 رقم الحديث: 2308، وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 308 رقم الحديث: 7164.

3657 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 181: ورجاله ثقات.

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلم ہے

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی والد کی اپنی اولاد کے لیے بہترین وراثت اچھا ادب سکھانا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن مویٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی پانی کے برتن سے غسل کرتے تھے میں عرض کرتی: میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں۔

یہ حدیث یونس سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اللہ بن حفص اکیلے ہیں۔

مِنْ اسْمِهِ سَلَمٌ

3658 - حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ عِصَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الشَّقَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَرَثَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا مِنْ آدَبٍ حَسَنٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَمْرِو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3659 - حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ عِصَامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَقُولُ: أَبْقِ لِي، أَبْقِ لِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ

3658 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 108-109: وفيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير وهو ضعيف .

3659 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 367 رقم الحديث: 868، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 177

وقال: لم يروه عن يونس الا سالم بن نوح العطار تفرد به محمد بن عبید اللہ بن حفص .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سیف ہے

مَنْ اسْمُهُ سَيْفٌ

حضرت ابو نجید صحابی رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے، کوئی نہیں جانتا کہ اس کے اول حصہ میں برکت ہے یا آخری حصہ میں۔

ابو نجید کا نام عمران بن حصین الخزاعی ہے یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا تو آپ نے سارے اعضاء کو ایک ایک دفعہ دھویا، فرمایا: نماز اس وضو کے ساتھ قبول ہوتی ہے پھر ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو تم سے پہلی امتیں کرتی تھیں، پھر آپ نے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء بھی ایسے ہی وضو کرتے تھے۔

3660 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو التَّمَامِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ أَبُو قُرَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي نُجَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمَّتِي كَالْمَطَرِ لَا يَدْرِي أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

أَبُو نُجَيْدٍ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ الْخَزَاعِيُّ، وَلَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

3661 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزَّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هُنَيْدَةَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللَّهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا وَضُوءُ الْأُمَمِ

3660 - أخرجه أيضاً البزار عن عبيد بن محمد، ثنا اسماعيل بن نصر، ثنا عباد بن راشد، عن عمران بن حصين بنحوه، وقال: لا نعلمه يروى عن النبي ﷺ باسناد أحسن من هذا. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 71: واسناد البزار حسن.

3661 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 234: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف.

قَبَلَكُمْ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ هَذَا وَضُوءِي
وَوَضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

3662 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعَزْرِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي
كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ،
يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّامِيَّةُ
وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا عِنْدَ
النِّدَاءِ جَعَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ جب اذان سنتے تو اس کے بعد یہ دعا کرتے:
”اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّامِيَّةُ وَالصَّلَاةُ
الْقَائِمَةُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ،
وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“۔ حضور ﷺ نے
فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا کی تو قیامت کے دن
اللہ عزوجل اس کے لیے میری شفاعت واجب کر دے
گا۔

ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔



3662- أخرجه أيضًا في كتاب الدعاء . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 336: وفيه صدقه بن عبد الله

السمين، ضعفه أحمد والبخاري ومسلم وغيرهم، ووثقه دحيم وأبو حاتم وأحمد بن صالح المصري .

بَابُ الشَّيْنِ

مَنْ اسْمُهُ
شُعَيْبٌباب الشين
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام شعيب ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ”النافور“ کا معنی بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی صور ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: میں کیسے خوش ہو سکتا ہوں جبکہ اسرافیل علیہ السلام صور منہ میں لیے ہوئے ہیں۔

یہ حدیث اور لیس اودوی عطیہ سے وہ ابن عباس سے اور اور لیس سے صرف ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ ابو مسلم قائد اعمش سے ابو اور لیس سے وہ عطیہ سے وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر کو کہا جائے گا کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا، وہ اُس وقت زیادہ گونگا اندھا اور بہرا ہوگا اس کو ایک نیزہ مارا جائے گا اگر وہ نیزہ پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے اس کی آواز ہر شے

3663 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النَّاقُورُ: الصُّورُ، وَهُوَ قَرْنٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدْ نَقِمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

3664 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3663 - أخرجه أيضًا أحمد أطول منه، عن أسباط، ثنا مطرف، عن عطية به. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 334. وفيه عطية العوفي وهو ضعيف، وفيه توثيق لين.

3664 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 239-240 رقم الحديث: 4753، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 363 رقم الحديث: 18639 من حديث طويل وعزاه الحافظ السيوطي أيضًا إلى ابن أبي شيبة وهناد بن السري في الزهد وعبد بن حميد وابن جرير وابن أبي حاتم وابن مردويه. انظر الدر المنثور جلد 4 صفحہ 78.

سنے گی مگر انسان اور جن نہیں سنتے ہیں۔ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ یہ آیت پڑھ رہے تھے: اللہ عزوجل ایمان والوں کا (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے پڑھنے کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا اللہ عزوجل ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر اور ابو مسعود رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا وہ قبروں کو اکھاڑتا تھا اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا اور ہڈیاں پکڑ کر پھینک دینا پس اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے اُس سے فرمایا: تُو نے ایسے کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے رب! تجھ سے ڈر گیا تھا اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَذْرِي، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةُ أَصَمُّ أَعْمَى أَبْكَم، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَتِهِ، لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تَرَابًا فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ) (ابراہیم: 27)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

3665 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ: بَيْنَا حَدِيثُهُ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرِو أَبُو مَسْعُودٍ جَالِسِينَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ يَنْبِشُ الْقُبُورَ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مِتُّ فَحَرِّقُونِي، ثُمَّ خُذُوا عَظْمِي فَاطْحَنُوهَا، ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَانِحًا فَأَذْرُونِي فِيهِ، فَفَعَلَ ذَاكَ بِهِ، فَقَالَ: لَهُ رَبُّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَخَافَةً مِنْكَ يَا رَبُّ، فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَقَالَ عُقْبَةُ: وَأَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

مَنْ اسْمُهُ شَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شباب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی اپنی رائے سے تفسیر بیان کرنا کفر ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف عنہ الحداد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے جس نے اس کو پیا اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اور اگر اس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ شراب اس کے پیٹ میں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

یہ حدیث ولید بن عبادہ سے صرف حکم بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

3666 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا عَنبَسَةُ الْحَدَّادِ

3667 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ فَمَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

3666 - أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 401 رقم

الحديث: 8009 .

3667 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 75: وشيخه شباب بن صالح لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، وفي

بعضهم كلام لا يضر . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الصحيحة وحسنه .

مَنْ اسْمُهُ
شَرَا حِيلُ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام شراحیل ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

3668 - حَدَّثَنَا شَرَا حِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو

الْوَرْدُ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ
الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، إِلَّا ابْنُ
الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔



3668- أخرجه أيضًا في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 49: وفيه عبید بن ہشام وثقه أبو حاتم وغيره، وفيه خلاف.

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام شیبان ہے

مَنْ اسْمُهُ
شَيْبَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے
دوست ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ
تین روزے رکھنے کی، جمعہ کے دن غسل کرنے کی، سونے
سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

3669 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ
الْمُسَمَعِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ
قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ



بَابُ الصَّادِ

مَنْ اسْمُهُ
صَالِحٌ

باب الصاد
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام صالح ہے

3670 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو

شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ
قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ قُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ شَيْخًا هَرَمًا أَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
عَلِمْنِي عَمَلًا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ:
عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ
كِبَرْتُ، عَنْ ذَلِكَ، وَضَعُفْتُ قَالَ: فَكُنْ مُؤَذِّنًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْبٍ،
إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ، وَلَا
يُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3671 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ

قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ
سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ أَمْنَهَا اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ایک بوڑھا آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا، اُس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس
کے ذریعے میں اللہ کے قریب ہو جاؤں! آپ ﷺ
نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اُس نے عرض کی: میں
اس کی طاقت نہیں رکھتا، میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اذان دینے والے بن جاؤ۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن قریر سے صرف مبارک بن
راشد روایت کرتے ہیں۔ ان سے داؤد بن شیبہ اکیلے
روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ
حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی
ہے تو اللہ عزوجل اس دن اس بستی والوں سے عذاب اٹھا
لیتا ہے۔

3670 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 1 صفحه 330: وفيه قريب والد الأصمعي وهو منكر الحديث .

3671 - أخرجه أيضًا في الصغير والكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 1 صفحه 331: وفيه عبد الرحمن بن سعد

بن عمارة ضعفه ابن معين .

مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان بن سلیم سے صرف عبدالرحمن بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا اور جنت اور دوزخ کے درمیان روکا جائے گا ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے جنت والو! وہ دیکھیں گے تو ان کو کہا جائے گا کہ کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ موت ہے اُس کو جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کیا جائے گا۔ جنت والوں کو کہا جائے گا: ہمیشہ رہو اب موت نہیں ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد بن قیس اور خالد سے نوح بن قیس ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نافع بن خالد الطاحی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کے بعد اس اُمت میں افضل ابو بکر اور عمر ہیں۔

3672 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيَنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيُطْلَعُونَ، فَيَقَالُ لَهُمْ: اتَّعَرَفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَيُقَالُ لَهُمْ: خُلُودٌ لَا مَوْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا، عَنْ خَالِدِ، إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ خَالِدِ الطَّاحِيُّ

3673 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ بْنِ صَالِحِ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

3672 - أخرجه أيضًا أبو يعلى، والبخاري، عن نافع بن خالد الطاحي به نحوه. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10

صفحة 398: ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحي وهو ثقة.

3673 - أصله عند البخاري من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبي: أي الناس خير بعد رسول الله ﷺ؟ فذكر نحوه.

أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 138

رقم الحديث: 881 ولفظه له.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
أَبَجَرَ، إِلَّا عَمَرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بُنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابجر سے صرف عمرو بن
عبدالغفار ان کے بیٹے عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر۔

3674 - حَدَّثَنَا صَالِحٌ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

حضرت قبیصہ بن مخارق الحلالی فرماتے ہیں کہ میں
نے تلوار کا پٹہ اٹھایا۔ پس انہوں نے حدیث بیان کی۔

أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبْرَقَانِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ
بْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهَلَالِيِّ
قَالَ: تَحَمَّلْتُ حِمَالَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنی امت کے مردوں پر اپنے
بعد سب سے نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

3675 - حَدَّثَنَا صَالِحٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ التَّيْمِيُّ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ:
نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي
عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ
مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

یہ حدیث عاصم الاحول سے مندل روایت کرتے
ہیں اور اس کو روایت کرنے میں علی بن حمید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

3676 - حَدَّثَنَا صَالِحٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
مُقَاتِلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی

3674- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 722، وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحہ 123 رقم الحديث: 1640، والنسائي:
الزكاة جلد 5 صفحہ 66 (باب الصدقة لمن تحمل بحمالة) والدارمي: الزكاة جلد 1 صفحہ 487 رقم
الحديث: 1678، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 579 رقم الحديث: 15922.

3675- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحہ 41 رقم الحديث: 5096، ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحہ 2097.
3676- أخرجه أيضًا في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 337: أحمد بن صالح كذا في المجمع
والصواب صالح بن أحمد متروك.

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ

یہ حدیث ایوب سے صرف عاصم بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن لقطعی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: ”أَعُوذُ بِرِضَاكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

3677 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلَمٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ جُنَادَةَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف جنادہ بن سلم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلم بن جنادہ اکیلے ہیں۔

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین کو کہتے ہوئے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں جو کہے کہ قرآن مخلوق ہے وہ کافر ہے۔

3678 - سَمِعْتُ صَالِحَةَ بِنْتُ أَبِي نَعِيمٍ الْفَضْلِ بْنِ دَكَيْنٍ، تَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، مَنْ قَالَ: الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ



بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ

بَابُ الطَّاءِ

مَنْ اسْمُهُ

طَالِبٌ

باب الضاد مهمل

باب الطاء

اس شیخ کے نام سے

جس کا نام طالب ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آزاد عورت سے عزل اس کی اجازت سے کیا جائے۔

یہ حدیث زہری سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن عیسیٰ اکیلے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے نہ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھے کوئی آدمی

3679 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةٍ الْأَذَنِيُّ قَالَ:

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا أَخِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيْسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ، إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ عِيْسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3680 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلِكٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

3679 - أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحه 620 رقم الحديث: 1928، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 40 رقم

الحديث: 213، ولفظهما: نهى عن العزل عن الحرة الا باذنها. وفي اسنادهما ابن لهيعة وهو ضعيف.

3680 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 266، وأبو داود: الحمام جلد 4 صفحه 40 رقم الحديث: 4018، والترمذی:

الأدب جلد 5 صفحه 109 رقم الحديث: 2793، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 78 رقم الحديث: 11607.

دوسرے آدمی کے راز کو ظاہر نہ کرے اور کوئی عورت دوسری عورت کے راز کو ظاہر نہ کرے۔

الْخُدْرِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَسْلَمَ، إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3681 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ غَرْبًا مِنْ جَهَنَّمَ جُعِلَ وَسَطَ الْأَرْضِ لَأَذَى تَنَنَ رِيحُهُ وَشَلَّةُ حَرِّهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَوْ أَنَّ شَرَرَةً مِنْ شَرِّ جَهَنَّمَ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ حَرَّهَا مَنْ بِالْمَغْرِبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، إِلَّا تَمَّامُ بْنُ نَجِيحٍ

3682 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَفِيقُ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اور زید بن حباب اکیلے ہیں اور حضرت ام سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جہنم سے کوئی جز زمین کے درمیان رکھا جائے تو اس کی سخت بدبو سے اور گرمی سے مشرق اور مغرب تکلیف میں مبتلا ہو جائے، جہنم کے انگاروں میں سے ایک انگارہ اگر مشرق میں ہو تو مغرب میں موجود آدمی اس کی گرمی محسوس کرے۔

یہ حدیث حسن سے صرف تمام بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

3681 - وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 390: وفيه تمام بن نجيح وهو ضعيف وقد وثق وبقيته رجاله

أحسن حالا من تمام .

الْعَنْفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاكِ، إِلَّا أَبُو
الْأَخْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى الْحَرَبِيُّ

یہ حدیث سماک سے صرف ابواخوص روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ الحربی اکیلے
ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس
نے اپنا نسب بدلا اس کے لیے جنت حرام ہوگئی۔ حضرت
ابو عثمان فرماتے ہیں کہ میں ابوبکرہ سے ملا میں نے یہ
حدیث ذکر کی فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا
اور اپنے دل میں یاد کیا حضور ﷺ سے۔

3683 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذْنَى قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عَلِيَّةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ، فَلَقِيتُ عَاصِمًا
بِمَكَّةَ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ
أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ
حَرَامٌ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، فَذَكَرْتُ
ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ أَذْنَى، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث خالد عاصم سے اور عاصم سے صرف ابن
علیہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن
عیسیٰ الطباع اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ، عَنْ عَاصِمٍ،
إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

3684 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذْنَى قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ
رَقِيبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ
أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَكُلُ مُتَكِنًا لَمْ يُدْخَلْ فِي

3683- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 54 رقم الحديث: 6766-6767، ومسلم: الإيمان جلد 1 صفحہ 80

3684- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحہ 451 رقم الحديث: 5398، وأبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 3427

رقم الحديث: 3769، والترمذی: الأطعمة جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 1830، وابن ماجه: الأطعمة جلد 2

صفحہ 1086 رقم الحديث: 3262، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 378 رقم الحديث: 18781

علی بن اقر اور ابی جحیفہ کی اس حدیث میں عون بن ابی جحیفہ داخل نہیں ہیں مگر محمد بن عیسیٰ الطباع، ایک جماعت نے ابو عوانہ سے وہ رقبہ سے وہ علی بن اقر سے وہ ابو جحیفہ سے۔

حضرت مقدم بن معدی کرب الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے ایسی طمع کی پناہ مانگو جو طمع کی طرف لے جائے، یعنی وہ عادت بن جائے اور اس لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو جو ایسی چیز کی طرف لے جائے جس کی خواہش نہ کی جاسکتی ہو۔

هَذَا الْحَدِيثُ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ وَبَيْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ بَنِي أَبِي جُحَيْفَةَ إِلَّا مُحَمَّدَ بْنَ عِيسَى الطَّبَّاعُ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

3685 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذْنَى قَالَ:

نَا مُحَمَّدَ بْنَ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ عِيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَبُو سَلَمَةَ الْكِنَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِي، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرَبِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبْعٍ وَمِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعٍ



3685 - أخرجه أيضًا في الكبير جلد 20 صفحہ 274. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 147: وفيه محمد

بن سعيد بن الطباع ولم أعرفه. قلت: هو محمد بن عيسى والطباع عيسى تحرف عند الحافظ الهيثمي الى سعيد ولذا لم يعرف.

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طاہر ہے

حضرت عمرو بن مرہ الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

عمرو بن مرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں بشیم بن عدی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی لونڈی آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی ماں کے گھر میں ذخیرہ کرنے کی جگہ تھی۔ ایک قطی اُن کے پاس پناہ لیتا اور ان کے پاس پانی اور لکڑیاں لے آتا تھا۔ اس حوالے سے لوگوں نے یہ بات کی کہ ایک موٹا عجی کافر، عجی عورت کے پاس آتا

مَنْ اسْمُهُ طَاهِرٌ

3686 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ زُمَيْلٍ، عَنْ أَبِي اَسْمَاءَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ

3687 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَيْسَى بْنِ قَبْرِسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ سُرِّيَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ اِبْرَاهِيْمَ فِي مَشْرَبَةٍ لَهَا، وَكَانَ قَبِطِي يَأْوِي إِلَيْهَا، وَيَأْتِيهَا بِالْمَاءِ وَالْحَطَبِ، فَقَالَ

3686 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 149: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير وفيه الهيثم بن عدی

الطائي قال البخاري وغيره: كذاب .

3687 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 164: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

النَّاسُ فِي ذَلِكَ: عَلَجٌ يَدْخُلُ عَلَى عِلْجَةٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَاْنْطَلَقَ فَوَجَدَهُ عَلَى نَخْلَةٍ، فَلَمَّا رَأَى الْقَبْطِيَّ السَّيْفَ مَعَ عَلِيٍّ وَقَعَ، فَالْقَى الْكِسَاءَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَافْتَحَهُ، فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ، فَرَجَعَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا أَمَرْتُ أَحَدَنَا بِأَمْرٍ، ثُمَّ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ أَيْرَاجُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَخْبِرَهُ بِمَا رَأَى مِنَ الْقَبْطِيِّ قَالَ: فَوَلَدْتُ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ إِبْرَاهِيمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فِي شَكٍّ حَتَّى جَاءَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ، فَاْطْمَأَنَّ إِلَى ذَلِكَ

ہے۔ (کوئی بات ہے!) تو یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا اور حکم دیا کہ اس کو قتل کر دیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے اتفاق سے اس کو کھجور کے درخت پر پایا۔ پس جب قبٹی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تلوار اٹھاتے ہوئے دیکھا تو اس پر یوں خوف طاری ہوا کہ اس کے تن بدن پر جو چادر تھی اس نے پھینک دی اور درخت سے کود گیا، اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر پڑی تو اس کا ذکر (عضو تناسل) کہنا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی کیا رائے ہے کہ آپ ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیں، پھر وہ اس کے علاوہ صورت حال دیکھے تو کیا وہ آپ کی طرف رجوع کر سکتا ہے؟ ہم ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قبٹی کے حوالے سے جو بات دیکھی تھی بتا دی۔ راوی کا بیان ہے کہ ام ابراہیم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو حضور ﷺ شک میں رہے یہاں تک کہ جبریل علیہ السلام نے آ کر کہا: یا ابا ابراہیم! السلام علیک! تو آپ ﷺ مطمئن ہو گئے۔

اس حدیث کو زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب اور عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ ان دونوں سے ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةٍ عَنْهُمَا

3688 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَيْسَى بْنِ قَيْسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِيصَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتُزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لَشَهْرِ رَمَضَانَ، وَإِنَّ الْحُورَ الْعِينِ لَتُزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لَشَهْرِ رَمَضَانَ، فَإِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ سُكَّانًا، وَيَقْلُنِ الْحُورُ الْعِينُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ صَانَ نَفْسَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَشْرَبْ فِيهِ مُسْكِرًا، وَلَمْ يَرْمِ فِيهِ مُؤْمِنًا بِالْبُهْتَانِ، وَلَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَطِيئَةً، رَوَّجَهُ اللَّهُ كُلَّ لَيْلَةٍ مِائَةَ حُورَاءٍ، وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرَجَدٍ، لَوْ أَنَّ الدُّنْيَا جُمِعَتْ فَجُعِلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَصْرِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِلَّا كَمَرَبِطٍ عَنِزٍ فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ شَرِبَ فِيهِ مُسْكِرًا وَرَمَى فِيهِ مُؤْمِنًا بِالْبُهْتَانِ، وَعَمِلَ فِيهِ خَطِيئَةً أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ سَنَةً، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ أَنْ تُفَرِّطُوا فِيهِ فَقَدْ جَعَلَ لَكُمْ أَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا تَعْمُرُونَ فِيهَا وَتَتَلَذَّذُونَ، وَجَعَلَ لِنَفْسِهِ شَهْرَ رَمَضَانَ فَأَحْذَرُوا شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک خوبصورت کیا جاتا ہے، رمضان کے مہینہ کی آمد کے لیے جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! میرے لیے اس مہینہ میں روزے رکھنے والے بندوں کو رکھ دے۔ حورالعین کہتی ہیں: اے اللہ! اس مہینہ میں روزے رکھنے والے میرے لیے شوہر رکھ دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس ماہ میں اپنے نفس کو قابو میں رکھا، اس میں شراب اور نشہ آور شے نہ پی، کسی مؤمن پر بہتان نہ لگایا، کوئی گناہ نہ کیا تو اللہ عزوجل ہر رات اس کی ایک سو حوروں سے شادی کرتا ہے، اس کے لیے جنت میں سونے، چاندی یا قوت زبرد کا محل بنایا جاتا ہے، اگر ساری دنیا کو اس محل میں رکھا جائے تو ایسے محسوس ہوگا کہ دنیا کا ایک کوڑا رکھا گیا ہے، اور جس نے اس ماہ میں شراب پی، مؤمن پر بہتان لگایا، گناہ کیا، اللہ عزوجل اس کے ایک سال کی نیکیاں ختم کر دے گا، رمضان کے ماہ میں گناہوں سے بچو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس ماہ میں کجیوں کرنے سے بچو! اس نے تم کو گیارہ ماہ تک نعمتیں دی ہیں اور تم لذت حاصل کرتے رہے ہو، رمضان کے ماہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھو، رمضان کے ماہ میں گناہوں سے

3688 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 147 بعد نقله كلام الطبرانی: لم يروه عن الأوزاعي إلا أحمد بن

أبيص، قلت: ولم أجد من ترجمه، وبقيته موقوفون -

بجو۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف احمد بن ابیض المدینی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت یزید مولیٰ سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے حضرت عائشہ زوجہ نبی ﷺ سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب ایک غزوہ سے آئے تو حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ کے لیے قربانی کا گوشت کھانے کے لیے رکھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کر دیا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذی الحجہ سے لے کر دوسری ذی الحجہ تک کھاؤ۔

ام سلیمان، یزید بن ابی عبید مولیٰ سلمہ بن اکوع کی بیوی ہیں، حضرت عائشہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتی ہیں، اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ أَبِيضَ الْمَدَنِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

3689 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَيْسَى بْنُ قَيْرَسٍ

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمَانَ، أَمْرَأَتَهُ سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لَحْمٍ الْأَضْحَى؟ فَقَالَتْ: قَدِمَ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ غَزْوَةٍ، فَدَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ مِنْ لَحْمٍ الْأَضْحَى، فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ حَتَّى سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ

لَمْ تَرَوْ أُمَّ سُلَيْمَانَ أَمْرَأَةَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ



3689 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 314 رقم الحديث: 26471. وقال الحافظ الهيثمي: لم ترو أم سليمان غير هذا الحديث، قلت: وثقت كما نقل في المسند: وبقي رجال أحمد ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 30.

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طعی ہے

مِنْ اسْمُهُ طَعِي

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے دونوں سے مانگا تو دونوں نے ارشاد فرمایا: مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ضرورت مند کے لیے یا ضمانت اٹھانے والے کے لیے یا مقروض کے لیے۔ پھر دونوں نے اس کو دیا پھر وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے مانگا تو انہوں نے دے دیا اس سے پوچھا نہیں۔ اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچا زاد کے پاس آیا تو ان دونوں نے مجھ سے پوچھا آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ہیں، دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

یہ حدیث مجاہد سے صرف یونس بن خباب ہی روایت کرتے ہیں۔

3690 - حَدَّثَنَا طَعِي بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قُحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ صَالِحِ الْأَزْدِيِّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنَ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ، فَسَأَلَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْهِفَةٍ، أَوْ حِمَالَةٍ مُثْقَلَةٍ، أَوْ ذَيْنِ فَادِحٍ وَأَعْطَاهُ، ثُمَّ أَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَأَعْطَاهُ، وَلَمْ يَسْأَلْهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَتَيْتُ ابْنِي عَمَّكَ فَسَأَلَانِي، وَأَنْتَ لَمْ تَسْأَلْنِي، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَا يُعَرِّانِ الْعِلْمَ غُرًّا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاهِدٍ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَابٍ

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل کے فضل و کرم اور حضور ﷺ کی خاص نگاہ کرم صحابہ کرام اہل بیت اطہار اولیاء کاملین خصوصاً حضور محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضور غوث پاک اور مرکز تجلیات منبع فیوض برکات تاج العارفین

امام الکاملین گنج بخش فیض عالم حضور داتا صاحب اور نائب رسول، عطاء رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور سفیر عشق مصطفیٰ امام العارفین، سید الواصلین غوثِ زمان، سلطان الفقر سیدی مرشدی حضور پیر سید غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور وارثِ علوم دستگیر، شبیہ دستگیر حضرت پیر سید حسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ سرویہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ رئیس المدرسین زینت مسند تدریس یادگار اسلاف حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتقی مدظلہ العالی استاذی المکرم شیخ الحدیث مجاہد اہل سنت محافظ ناموس رسالت داعی اتحاد اہلسنت وجماعت حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی، شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف ہندیا لوی، مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ کی دعاؤں اور شفقت کے صدقہ ”معجم الاوسط“ کے عربی مطبوعہ کی دوسری جلد کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی کام کو میرے لیے آسان کر دے۔ اس کام کو میری قبر و آخرت کیلئے ذریعہ نجات کا سبب بنا دے! حسد ریاکاری دکھاوے سے محفوظ رکھ! عاجزی و انکساری کی توفیق عطا فرما! آمین۔ بحرۃ سید العالمین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ



بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلٌ

بَابُ الْعَيْنِ

مِنْ اسْمِهِ

عُمَرَ

باب الظاء مهمل
باب العين
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام عمر ہے

3691 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ
السُّوَائِيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنَ
الْعَرَبِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِيُسَلِّمُوا، عَلَيْهِمُ الصُّوفُ، فَقُلْتُ: لَا حَوْلَ لَنَا بَيْنَ
هَؤُلَاءِ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ
قُلْتُ لِنَفْسِي: هُوَ نَجِيُّ الْقَوْمِ، ثُمَّ آتَتْ نَفْسِي إِلَّا
أَنْ أَقُومَ إِلَيْهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَغْزُونَ حَزِيرَةَ
الْعَرَبِ، فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ فَارِسَ، فَيَفْتَحُهَا
اللَّهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَالَ، فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

3692 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
عرب سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے
تاکہ آپ کو سلام کریں ان پر اُن کے کپڑے تھے یعنی
اُن کے کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے کہا: میں ان
کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان حائل ہو جاتا ہوں
پھر میں نے دل میں کہا: ہو سکتا ہے کہ آپ نے قوم کے
ساتھ کوئی راز کی بات کرنی ہو میرے دل نے اس کا
انکار کیا میں اُٹھ کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا میں
نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: تم ضرور جزیرہ عرب
والوں سے جہاد کرو گے اللہ عزوجل تمہیں فتح دے گا پھر
تم فارس والوں سے جہاد کرو گے اللہ عزوجل تم کو فتح دے
گا پھر دجال سے جہاد کرو گے اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عبد الملک بن عمیر سے صرف
عاصم بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

3691 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2225، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 412 رقم الحديث: 18997 .

3692 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 50: ورجالهما رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی عمرو بن حفص

السدوسي وهو ثقة . قلت: اسنادہ ضعیف لأجل عكرمة .

کہ جب خیبر کا دن تھا تو صحابہ کرام کو بھوک لگی، انہوں نے پالتو گدھے پکڑے، انہیں ذبح کیا اور اس کے گوشت سے ہانڈیاں اُبلنے لگیں، یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے اس دن ہانڈیوں کو بہا دینے کا حکم دیا، ہم نے انہیں انڈیل دیا۔ آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تمہیں ایسا رزق عطا فرمائے گا جو اس سے حلال اور پاک ہوگا۔ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں اور گھوڑوں اور خچروں کا گوشت حرام کر دیا اور ہر پھاڑنے والے درندے اور پنچے سے شکار کرنے والے پرندے کو حرام قرار دیا، وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مار کر مار دیا جائے، درندے کے منہ سے چھڑایا ہوا جو ذبح سے پہلے مرجائے اور لوٹ گھسٹ کو حرام کر دیا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ بن حذیفہ اپنے والد حذیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ہم پر ایک سائل کھڑا ہوا، صحابہ کرام خاموش رہے، پھر اس نے مانگا تو بعض صحابہ کرام نے اس کو انگوٹھی یا کوئی اور شیئی دی، اس کے بعد دوسرے لوگ بھی دینے لگے اور اس کو دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد لوگوں نے اس طریقے پر عمل کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو کرنے

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَأَخَذُوا الْحُمْرَ الْأَهْلِيَّةَ فَذَبَحُوهَا، وَأَعْلَوْا مِنْهَا الْقُدُورَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ: فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفَّانَا الْقُدُورَ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ سَيَاتِيكُمْ بِرِزْقٍ هُوَ أَحَلُّ لَكُمْ مِنْ هَذَا وَأَطْيَبُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: فَكَفَّانَا يَوْمَئِذٍ الْقُدُورَ وَهِيَ تَغْلِي قَالَ: فَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَلُحُومَ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ، وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ، وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَحَرَّمَ الْمُجْتَمَةَ، وَالْخِلْسَةَ، وَالنَّهْبَةَ، لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

3693 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبِي عَلِيٍّ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا سَائِلٌ فَسَكَّتِ الْقَوْمُ، ثُمَّ عَادَ فَسَالَ، فَأَعْطَاهُ بَعْضُ الْقَوْمِ خَاتَمًا أَوْ شَيْئًا، فَتَابَعَ الْقَوْمُ، وَأَعْطُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً

3693- وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 170: رجاله رجال الصحيح الا ابا عبيدة بن حذيفة وقد وثقه

ابن حبان .

والے والے کو مل رہا ہے، کرنے والوں کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی، جس نے بر طریقہ ایجاد کیا اور بعد میں لوگوں نے اس کام کو شروع کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی گناہ ملے گا جو کرنے والے کو ملے گا، کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھو لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

یہ حدیث ابوشہب سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی طرف بہت سارا سالن اور جو کی روٹی لے کر چلے آپ فرما رہے تھے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آل محمد نے گندم کے ایک صاع اور کھجور کے ایک صاع پاس ہونے کی

فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا فَلَهُ أَجْرُهُ، وَمِثْلُ أَجُورٍ مَنْ تَبِعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ اسْتَنَّ سُنَّةَ سَيِّئَةٍ فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا فَعَلَيْهِ وَزُرْهَا، وَمِثْلُ وَزَرَ مَنْ اتَّبَعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

3694 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

3695 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهَالَةٍ سَنَخَةٍ، وَخُبْزٍ وَشَعِيرٍ، وَكَانَ يَقُولُ:

3694 - أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 162، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 233 ولفظه عند

مسلم .

3695 - أخرجه البخاري: الرهن جلد 5 صفحہ 166 رقم الحديث: 2508، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم

الحديث: 1215 .

موجودگی میں صبح نہیں کی ہے حالانکہ آپ کی اس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عاصم بن علی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا میں شام کے وقت آپ کے پاس حاضر ہوا اس دن آپ میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھے جب آپ نے فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت پڑھیں تو آپ نے یہ دعا کی: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلْمُ بِهَا شَعْنِي، وَتَرُدُّ بِهَا أَلْفَتِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمْنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اللَّهُمَّ أَعْظِنِي إِيْمَانًا صَادِقًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفُورَ عِنْدَ الْلِقَاءِ، وَنُزْلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعْدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصَرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعَفَ عَمَلِي،

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ، وَلَا صَاعٌ مِنْ تَمَرٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ تِسْعَةِ آيَاتٍ

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

3696 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ مُمَسِّيًا وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلْمُ بِهَا شَعْنِي، وَتَرُدُّ بِهَا أَلْفَتِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمْنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اللَّهُمَّ أَعْظِنِي إِيْمَانًا صَادِقًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفُورَ عِنْدَ الْلِقَاءِ، وَنُزْلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعْدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصَرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعَفَ

3696 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 482-483 رقم الحديث: 3419. وقال: هذا حديث غريب.

والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 283-284 رقم الحديث: 10668.

عَمَلِي، وَافْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَاسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ
الْأُمُورِ، وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ
أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ،
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي وَضَعُفَ
عَنْهُ عَمَلِي، وَلَمْ تَبْلُغْهُ نَيْتِي، أَوْ أُمَيْتِي مِنْ خَيْرٍ
وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا
مِنْ خَلْقِكَ، فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ، وَاسْأَلُكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ
وَلَا مُضِلِّينَ، حَرَبًا لَا عَدَائِكَ، وَسَلْمًا لَا وَلِيَّانِكَ،
نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ
مِنْ خَلْقِكَ، اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاسْتِجَابَةُ،
اللَّهُمَّ وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْأَمْرِ
الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ فِي يَوْمِ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةِ يَوْمَ
الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرَّكْعِ السُّجُودِ
وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، وَأَنْتَ تَفْعَلُ
مَا تَرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ الْعِزُّ، وَقَالَ بِهِ
وَسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ
ذِي الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ،
سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ
لِي نُورًا فِي قَلْبِي، وَنُورًا فِي قَبْرِي، وَنُورًا فِي
سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي، وَنُورًا فِي شَعْرِي، وَنُورًا
فِي بَشَرِي، وَنُورًا فِي لَحْمِي، وَنُورًا فِي دَمِي،
وَنُورًا فِي عِظَامِي، وَنُورًا بَيْنَ يَدَيَّ، وَنُورًا مِنْ

وَافْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَاسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ،
وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ
تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ،
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي
وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي، وَلَمْ تَبْلُغْهُ نَيْتِي، أَوْ أُمَيْتِي
مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ
مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ،
وَاسْأَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ
مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرَبًا
لَا عَدَائِكَ، وَسَلْمًا لَا وَلِيَّانِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ
النَّاسَ، وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ
خَلْقِكَ، اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاسْتِجَابَةُ،
اللَّهُمَّ وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ،
وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ فِي يَوْمِ الْوَعِيدِ،
وَالْجَنَّةِ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ،
وَالرَّكْعِ السُّجُودِ وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، إِنَّكَ رَحِيمٌ
وَدُودٌ، وَأَنْتَ تَفْعَلُ مَا تَرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ
الْعِزُّ، وَقَالَ بِهِ وَسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ
إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِي
الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ
بِعِلْمِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، وَنُورًا فِي
قَبْرِي، وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي، وَنُورًا
فِي شَعْرِي، وَنُورًا فِي بَشَرِي، وَنُورًا فِي لَحْمِي،

خَلْفِي، وَنُورًا عَنْ يَمِينِي، وَنُورًا عَنْ شِمَالِي، وَنُورًا
مِنْ فَوْقِي، وَنُورًا مِنْ تَحْتِي، اللَّهُمَّ زِدْنِي نُورًا،
وَاعْطِنِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا

وَنُورًا فِي دَمِي، وَنُورًا فِي عِظَامِي، وَنُورًا بَيْنَ
يَدَيَّ، وَنُورًا مِنْ خَلْفِي، وَنُورًا عَنْ يَمِينِي، وَنُورًا
عَنْ شِمَالِي، وَنُورًا مِنْ فَوْقِي، وَنُورًا مِنْ تَحْتِي،
اللَّهُمَّ زِدْنِي نُورًا، وَاعْطِنِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي
نُورًا“۔

یہ حدیث داؤد بن علی سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں
کسی سریہ میں بھیجتے تھے تو ہمارے پاس ادھار کی کھجوریں
ہوتی تھیں ہم اس کو ایک ایک مٹھی کر کے تقسیم کرتے تھے
یہاں تک کہ نوبت ایک ایک کھجور پر آ جاتی۔ میں نے
اپنے والد سے کہا: ایک ایک کھجور آپ کو کیا نفع دیتی؟
آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نہ کہو! اللہ کی قسم! ہم اس
کے علاوہ نہ پاتے تو ہم ملا لیتے۔

یہ حدیث ابی بکر بن حفص سے صرف مسعودی ہی
روایت کرتے ہیں اور عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی
سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں کسی کام کے لیے حضرت سعد بن ابی وقاص کے پاس

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا
ابْنَ أَبِي لَيْلَى

3697 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ
قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ
أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ
رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْعَثَنَا، وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّلْفُ مِنَ
التَّمْرِ، فَنُقْسِمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَنْتَهِيَ إِلَى تَمْرَةٍ
تَمْرَةٍ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا عَسَى أَنْ يَنْفَعَكُمْ تَمْرَةٌ
تَمْرَةً؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَوَاللَّهِ مَا عَدَا أَنْ فَقَدْ نَاهَا
اِخْتَلَلْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ،
إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3698 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ

3697 - اسنادہ فیہ: المسعودی وهو صدوق اختلط. وأخرج أيضًا نحوه أحمد، والبراز من طريق المسعودی به. وعزاه

الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 322 الى الكبير أيضًا وقال وفيه المسعودی وقد اختلط، وكان ثقة.

3698 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 365 رقم الحديث: 202، ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحہ 36

رقم الحديث: 42، ولفظهما نحوه.

آیا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے قضاء حاجت کی اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا میں نے آپ سے کہا: آپ موزوں پر مسح کر رہے ہیں؟ حضرت سعد نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: جب تو اپنے والد سے ملے تو ان سے اس مسئلہ کے متعلق پوچھ لینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد عمر بن خطاب سے ملا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے ہم بھی ایسے کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابو بکر بن ابی الجہم سے صرف ابو بکر النہشلی اور ابو حنیفہ نعمان بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل نے ہر بیماری کی دوا بنائی ہے جس نے پہچان لیا اُس نے پہچان لیا جو انجان رہا وہ انجان ہی رہا لیکن موت کی کوئی دوا نہیں ہے۔

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح ابوسعید سے روایت کرتے ہیں اور عطاء سے صرف شیب بن شیبہ روایت کرتے ہیں۔ عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور طلحہ بن عمرو المکی اس کو عطا سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور وہ حضور

النَّهْشَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ فِي حَاجَةٍ، فَرَأَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قُلْتُ لَهُ: تَمَسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا لَقِيتُ أَبَاكَ فَاسْأَلْهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَقِيتُ أَبِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلْنَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، وَأَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ

3699 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ التَّمِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهَلَهُ مَنْ جَهَلَهُ، إِلَّا السَّامَ وَهُوَ الْمَوْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، إِلَّا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3699 - اسنادہ ضعیف فیہ: أبو بلال الأشعري وهو ضعيف .

ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت مصعب بن عمیر کی قبر کے پاس سے گزرے جس وقت اُحد سے واپس آنے والے تھے آپ ان پر اور ان کے ساتھیوں کی قبور پر ٹھہرے اور فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ کے ہاں زندہ ہو! ان کی زیارت کیا کرو اور ان کو سلام کیا کرو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! ان کو کوئی قیامت کے دن تک سلام کرے گا تو یہ اُس کا جواب دیں گے۔

یہ حدیث ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

3700 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ قُطَيْبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ، حِينَ رَجَعَ مِنْ أُحُدٍ، فَوَقَّفَ عَلَيْهِ، وَعَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ اللَّهِ، فَزُورُواهُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ أَحَدٌ إِلَّا رَدُّوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ



3700 - اسنادہ ضعیف جداً فیہ: یحییٰ بن العلاء الرازی وهو متروک . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 126:

وفیه عبد الاعلیٰ بن عبد اللہ بن ابی فروة وهو متروک . قلت: هکذا فی المجمع 'ولاشک هذا وهم' فان عبد الاعلیٰ هذا ثقة' والراوی المتروک فی المسند هو یحییٰ بن العلاء . (۱) ما بین المعقوفین مستدرک فی مجمع البحرین (2771) وقد سقط بمقدار ورقة من المصورة استطعنا جمع بعض الأحادیث فیها من مجمع البحرین فی الأرقام

الآتية 1852-1203-1185-274 .

مَنْ اسْمُهُ عُثْمَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عثمان ہے

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جنت عدن کو پیدا کیا! اسے اپنے دستِ قدرت سے بنایا! اس کی ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے! اس کی مٹی زعفران اور اس کے کنکر موتیوں کے بنائے! پھر اس جنت عدن کو فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر! اس نے عرض کی: بے شک مومن کامیاب ہو گئے! فرشتوں نے عرض کی: تیرے لیے خوشخبری ہے بادشاہوں کی جگہ ہے۔

یہ حدیث جریری سے صرف عدی بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو منہ بھرتے آئی تو آپ نے روزہ افطار کیا۔ حضرت معدان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا جو حضور ﷺ کے غلام تھے! میں نے کہا: ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو آئی تو آپ نے روزہ افطار کر دیا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کے لیے پانی ڈالا تھا تو آپ

3701 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ جَنَّةَ عَدْنَ وَبَنَاهَا بِيَدِهِ، لَبَنَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبَنَةً مِنْ فِضَّةٍ، وَجَعَلَ مِلَاطَهَا الْمِسْكَ، وَتُرَابُهَا الرِّعْفَرَانَ، وَحَصْبَاءُهَا اللَّوْلُؤُ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: تَكَلِّمِي فَقَالَتْ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: طُوبَى لَكَ مِنْزِلَ الْمُلُوكِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

3702 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ الْمَعْلَمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ

3701 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 400: ورجال الموقوف رجال الصحيح، وأبو سعيد لا يقول هذا

الا بتوقيف . (۱) عنوان من عندنا (۱) ما بين المعقوفين من مجمع البحرين (4860) .

3702 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 321 رقم الحديث: 2381، والدارمي: الصوم جلد 2 صفحہ 24 رقم

الحديث: 1728، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 232 رقم الحديث: 21759 .

فَافْطَرَ؟ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَافْطَرَ؟ قَالَ: وَأَنَا صَبِيْتُ لَهُ مَاءً فَتَوَضَّأَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو یثیاء مستظل بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبد اللہ سے سنا وہ ہمارے امیر تھے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، پھر جب واپس لوٹا تو آپ نے مجھے بلایا، آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں بیعت کے لیے بلایا ہے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کے لیے۔ پس میں نے اس پر آپ کی بیعت کی۔

یہ حدیث شیب بن غرقہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے ناقص ہے ناقص ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا الْحُسَيْنُ

3703 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَّانِيُّ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ أَبِي مَيْثَاءِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حَصِينٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَيْنَا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ، فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا أَقْبَلُ مِنْكَ حَتَّى تُبَايِعَ، وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

3704 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3703 - اسنادہ حسن فیہ: عثمان بن عمر الصبی او عمرو البصری ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 8 صفحہ 455 وقال: کتب عند أصحابنا . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر .

3704 - وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 2 صفحہ 114: وسعيد بن سليمان النشيطي، قال أبو زرعة: نساأل الله السلامة، ليس بالقوى .

قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ مُخَدَّجَةٌ،
مُخَدَّجَةٌ، مُخَدَّجَةٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابان ہی روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ستر ہزار
لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، عرض کی
گئی: یا رسول اللہ! وہ لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ
جو نہ شرکیہ کلمات سے دم کرواتے ہوں گے نہ داغتے
ہوں گے نہ فال لیتے ہوں گے، وہ اپنے رب پر بھروسہ
رکھتے ہوں گے۔ حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم کو مسلسل
مصیبتیں اور بیماریاں ملیں حتیٰ کہ ہم نے اپنے آپ کو
داغا، ہم نہ فلاح پائیں گے اور نہ کامیابی حاصل کر سکیں
گے۔

3705 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ عَمَرَ،
عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا
يَكْتُونُونَ وَلَا يَنْتَطِيرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ:
فَمَا زَالَ بَنَاءُ الْبَلَاءِ حَتَّى اكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا
أَنْجَحْنَا

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف حاجب بن عمر
ہی روایت کرتے ہیں، حاجت سے مراد ابوشیخہ ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی شے
عزت والی نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ،
إِلَّا حَاجِبُ بْنُ عَمَرَ وَهُوَ أَبُو خُشَيْنَةَ
3706 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ،
عَنْ قَسَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ

3705- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 163 رقم الحديث: 5705 من طريق ابن فضيل حدثنا عامر عن عمران بن

حصين فذكر نحوه . ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 198 من طريق محمد ابن سيرين نحوه .

3706- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 455 رقم الحديث: 3370 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجه:

الدعاء جلد 2 صفحہ 1258 رقم الحديث: 3829 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 481 رقم الحديث: 8769 .

أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران بن قطن ہی روایت کرتے ہیں۔

3707 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب نماز کی جگہ میں رہتا ہے جس پر اس نے نماز پڑھی ہے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، مَا لَمْ يُحَدِّثْ

یہ حدیث بکر بن عبد اللہ المزنی سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

3708 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کو پکتنے سے پہلے اور سواری کی پیٹھ پر بالوں کو اور تھنوں میں دودھ ہوتے وقت فروخت کرنے سے منع کیا۔

قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ فَرُّوخٍ صَاحِبُ الْأَقْتَابِ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَاعَ ثَمَرَةٌ حَتَّى تُطْعَمَ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ

یہ حدیث حبیب بن زبیر سے صرف عمرو بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں "لا صوف علی ظہر ولا لبن فی ضرع" کے الفاظ حضور ﷺ سے اس سند سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ فَرُّوخٍ، وَلَا يُرَوَّى هَذَا اللَّفْظُ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ، عَنْ رَسُولِ

3707- أصله عند البخاری ومسلم، وأخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 167 رقم الحديث: 659. من طريق عبد بن

مسلمة عن مالك عن أبي الزناد عن الأعرج. ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 459.

3708- اسنادہ حسن فیہ: عمر بن فروخ صاحب الأقتاب العبدی أبو حفص البصری، وثقه ابن معین، وأبو حاتم، وذكره ابن

حبان فی الثقات، وقال البيهقي: ليس بالقوي، وقال ابن حجر: صدوق ربما وهم وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

جلد 4 صفحہ 105: ورجاله ثقات.

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مردی ہیں۔

3709 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ قَالَ:

حضرت وزاد فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے رضی اللہ عنہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میرے لیے کوئی ایسی شے لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ حضور ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ“ پڑھا کرتے تھے اور قیل قال اور کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنے سے منع کرتے تھے۔

نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، وَزَكْرِيَّا، وَاسْمَاعِيلَ، وَمُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ وَرَّادٍ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ، إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَكْتُبْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم، فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم كَانَ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، وَكَانَ يَنْهٰی عَنْ قِيلٍ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّوَالِ، وَاضَاعَةِ الْمَالِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3710 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ

3709- أما ذكره حتى قوله ﷺ: كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السؤال واضطاعة المال . وأصله متفق عليه؛ أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 398 رقم الحديث: 1477، ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحہ 1341 رقم الحديث: 13 وأما الحديث كما في المطبوعة عند أحمد في المسند من حديثين جلد 4 صفحہ 312 رقم الحديث: 18261-18262 .

3710- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 251: وفيه عثمان بن عبد الله بن عمرو الشامي الأموي وهو ضعيف جدًا .

قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا يُوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطَ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ الصَّبِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَسَخَّطَ رِزْقَهُ وَبَتَّ شُكْوَاهُ، وَلَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَصْعَدْ لَهُ إِلَى اللَّهِ عَمَلٌ وَلَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس پر رزق کی کمی ہو وہ شکوے کرے اور صبر نہ کرے تو اس کا کوئی عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا ہے وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محل اور محل سے صرف یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبد اللہ الشامی اکیلے ہیں رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح کرنا اس کے پیٹ کے بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا مُحِلٌّ وَلَا عَنْ مُحِلٍّ، إِلَّا يُوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3711 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ ذِكَاةُ أُمِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

3712 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا

3711- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 38: وفيه اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف . قلت: في اسناده

الأوسط اسماعيل بن ابراهيم وهو ابن عقبة الأسدي ثقة من رجال البخاري، فالحديث حسن الاسناد . ان شاء الله .

3712- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 244، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 66 رقم الحديث: 261، والترمذي:

الطهارة جلد 1 صفحہ 241 رقم الحديث: 134، والنسائي: الحيض جلد 1 صفحہ 158 (باب استخدام الحائض)

وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 207 رقم الحديث: 632 وكلهم بلفظ: ناو ليني الخمرة ولم يذكروا القهيا

لى: قالت: فألقيتها له، فصلى عليها .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنِ
الْبَهِيِّ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَلْقَى لِي الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: إِنِّي
حَائِضٌ فَقَالَ: إِنَّ حَيْضَكَ لَيْسَ فِي يَدِكَ، أَلْقِيهَا إِلَيَّ
قَالَتْ: فَأَلْقَيْتُهَا لَهُ، فَصَلَّى عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

3713 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّيِّئِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ قَالَ: أَنَا أَبَانُ
بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَهُوَ
صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،

إِلَّا أَبَانُ

3714 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّيِّئِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا طَلْحَةُ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ

نے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی پکڑاؤ، میں نے عرض کی:
میں حالت حیض میں ہوں، آپ نے فرمایا: تیزے ہاتھ کو
حیض نہیں آیا ہے مجھے پکڑاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں: میں نے آپ کو چٹائی پکڑائی اور آپ نے
اس پر نماز پڑھی۔

یہ حدیث علم سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے اس سے
زیادہ دن کی جائے تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان ہی

روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی تصویر بنائی تو اس کو
اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے

3713 - أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ: الْأَطْعَمَةُ جلد 3 صفحہ 341 رقم الحديث: 3749، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 376 رقم

الحديث: 7892 .

3714 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ: التَّعْبِيرُ جلد 12 صفحہ 446 رقم الحديث: 7042، وأبو داود: الْأَدَبُ جلد 4 صفحہ 307 رقم

الحديث: 5024 . والحديث عند مسلم مختصراً من صور صوراً في الدنيا كلف أن ينفخ فيها الروح يوم القيامة

وليس ينفخ . مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1671 .

جس نے ان لوگوں کی بات سنی دریاں حالیہ وہ اس کو ناپسند کرتے تھے تو اس کے کان میں سیسہ ڈالا جائے گا، جس نے جھوٹ بولا تو اسے اس کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ بالوں کو جوڑے۔

عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُفِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفَخَ فِيهِ الرُّوحُ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى كَلَامِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صَبَّ فِي أُذُنِهِ النَّارُكَ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُفِّ أَنْ يَغْفَرَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔

3715 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَعْلَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهَيْرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَبَاغُ الْأَدِيمِ طَهُورُهُ

یہ حدیث عبد الرحمن بن قاسم سے صرف محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہیشم بن جمیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مینڈک کو مارنے سے منع کیا، فرمایا: اس کی آواز دراصل تسبیح ہوتی ہے۔

3716 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْحُمَيْنِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ الضَّفَدَعِ،

3715 - أخرجه النسائي: الفرع جلد 7 صفحہ 151 (باب حلود الميتة) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 173 رقم الحديث: 25268 ولفظهما: دباغها طهورها .

3716 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 534 رقم الحديث: 19382 .

وَقَالَ: إِنَّ نَقِيقَهَا تَسْبِيحٌ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، إِلَّا حَجَّاجٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں مسیب بن واضح اکیلے
ہیں۔

3717 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو
السَّلَفِيُّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ
الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ
بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ
كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: اَرْسَلَنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ:
فَكُنْتُ اَنَا الَّتِي رَدَدْتُهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، اَرْسَلْتُ إِلَيْهِنَّ:
لَا تَفْعَلْنَ، اَمَا سَمِعْتُنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نَوْرَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً فَرَجَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کی ازواج پاک نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ
عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ کی طرف بھیجا رسول اللہ ﷺ
کی میراث کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی
ہیں کہ میں نے ایسا کرنے سے روکا، میں نے ان کی
طرف پیغام بھیجا کہ ایسا نہ کرنا، کیا آپ نے رسول اللہ
ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو ہم چھوڑتے ہیں وہ
صدقہ ہوتا ہے، ہم اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں
پس انہوں نے رجوع کر لیا۔

3718 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو
السَّلَفِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا
اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَلَّمْتُ
فَاطِمَةَ اَبَا بَكْرٍ فِي مِيرَاثِهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَتَرِثُكِ ابْنَتُكَ، وَلَا اَرِثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے
رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے حوالہ سے گفتگو کی، فرمایا:
کیا آپ کی بیٹی تو آپ کی وراثت لے؟ اور میں اپنے
والد کی وراثت نہ لوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے
عرض کی: میرے ماں باپ آپ کے والد پر فدا ہوں!
آپ کے والد نے ہی فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں

3717 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 390 رقم الحديث: 4034، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1379 .

3718 - الحديث عن البخاری ومسلم بدون ذکر کلام فاطمة وأبی بکر فی قصة طویل . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7

صفحہ 564 رقم الحديث: 4240-4241، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1380 .

أَبَى؟ فَقَالَ: بَابِي أَنْتَ وَبَابِي أَبُوكَ، إِنَّهُ كَانَ يَقُولُ: بَنَاتِي هُنَّ جَوْهَرٌ يَجُوهَرُونَ بِهِنَّ وَهِيَ صَدَقَةٌ هُوَتْ لَهُنَّ -

لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ أَبُو الْأَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

3719 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدَكُمْ فَلَا يَجْعَلْ فِيهِ شَيْئًا، حَتَّى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

3720 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ

3719- أصله في البخاري ومسلم، فعند البخاري من طريق أبي الزناد عن الأعرج ولفظه إذا شرب الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبعة. أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 330 رقم الحديث: 172، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 234 من طريق الأعمش عن أبي زر وأبي صالح ولفظه نحوه.

3720- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 603 رقم الحديث: 4445، والطبراني في الكبير جلد 10 صفحہ 174 رقم الحديث: 10365.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ
الْبَيْعَانِ فِي الْبَيْعِ وَالسَّلْعَةِ قَائِمَةٌ كَمَا هِيَ بَعَيْنُهَا لَمْ
تُسْتَهِلْكَ، فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف اسماعیل بن
عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

3721 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو
السَّلَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الرَّهَوِيِّ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَرْحَمْ النَّاسَ
لَمْ يَرْحَمُهُ اللَّهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں پر رحم
نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ،
إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے صرف ابوشیبہ ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن
عیاش اکیلے ہیں۔

3722 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عِيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ
عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوِّءِ، الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ
كَالْعَائِدِ فِي قَبِيلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تجھ دے کر واپس لینا اس طرح
ہے جس طرح کہ تے کر کے واپس چاٹ لینا۔

3721 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش صدوق فی روایتہ عن اہل بلدہ مغلط فی غیرہم، وأبو عبیدہ ابن عبد اللہ ثقہ لکن

الراجح أنه لم یسمع من أبیه فیہ انقطاع . وقال الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 190: واسنادہ حسن .

3722 - أخرجه البخاری: الہیة جلد 5 صفحہ 277-278 رقم الحدیث: 2622، والترمذی: البیوع جلد 3 صفحہ 583

رقم الحدیث: 1298 .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں استخارہ اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح ہم میں سے کسی کو قرآن کی سورت سکھاتے تھے وہ دعا یہ ہے:

”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِیْ هَٰذَا الْاَمْرِ خَیْرَةٌ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ، وَاِنْ كَانَ غَیْرَ ذَٰلِكَ خَیْرٌ لِّیْ فَسَهِّلْ لِیْ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْءَ وَرَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ“۔

یہ حدیث ابوحنیفہ سے صرف اسماعیل بن عیاش نے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے استخارہ کے حوالہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3723 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُ اَحَدَنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِیْ هَٰذَا الْاَمْرِ خَیْرَةٌ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ، وَاِنْ كَانَ غَیْرَ ذَٰلِكَ خَیْرٌ لِّیْ فَسَهِّلْ لِی الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّی السُّوْءَ وَرَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ

لَمْ يَرَوْ هَٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيَّاشٍ

3724 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَالْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فِي الْاِسْتِخَارَةِ

3723 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش صدوق فی روایتہ عن اہل بلدہ مغلط فی غیرہم . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 273 .

3724 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش صدوق فی روایتہ عن اہل بلدہ مغلط فی غیرہم . وقال: الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 283: رواہ الطبرانی فی الثلاثة..... وفی اسنادہ الکبیر صالح بن موسی الطلحی وهو ضعیف وفی اسناد الأوسط والصغیر رجل ضعیف فی الحدیث . قلت: هو اسماعیل بن عیاش وقد روی عن المسعودی وهو من غیر اہل بلدہ والطبرانی روی ہذا الحدیث فی الکبیر، والأوسط بطرق عدیدة، وكلها ضعیفة .

یہ حدیث حکم سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ میں کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں۔ آپ ﷺ نے چند دن ان کو کتا رکھنے کی رخصت دی، پھر کتے کو مارنے کا حکم دیا تو اس کو مار دیا گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں، میرا گھر دور ہے، میں اذان سنتا ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آ، اگرچہ گھنٹوں کے بل آئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے خبر

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

3725 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ الطَّلَحِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، فَرَخَّصْ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِكَلْبِهِ، فَقُتِلَ

3726 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ الطَّلَحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ، قَالَ فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَائْتِ، وَلَوْ حَبْوًا

3727 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ الطَّلَحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ

3725 - أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى في مسنده طريق يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 4 صفحہ 46: ورجاله ثقات. قلت: في السند عيسى بن جارية الأنصاري المدني وثقه أبو زرعة وابن حبان، ضعفه ابن معين، وقال أبو داود: منكر الحديث، وقال ابن عدي: أحاديثه غير محفوظة، قال ابن حجر: فيه لين.

3726 - أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى في المقصد الـ 45: ورجال الطبراني موثقون كلهم. قلت: اسناده ضعيف من أجل عيسى.

3727 - أخرجه أيضًا أبو يعلى عن جعفر بن حميد الكوفي، ناي يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه أطول منه، وقال الحافظ

الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 91-92: وفي اسناد الجميع: القمي، وعيسى بن جارية، وفيهما كلام، وقد وثقا.

الْقُمَيْ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ جَلَّالٍ
أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، بَلَّغْنِي أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ؟ قَالَ: أَجَلُ قَالَ:
فَإِنَّ عِنْدِي خَمْرًا لَيْتِي، فَأَمَرَ بِهَا، فَأُهْرِيقَتْ

3728 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ

الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
يَعْقُوبُ الْقُمَيْ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرِ
قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ أَبِي،
فَسَالَ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمْ يُجِبْهُ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ،
قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِأَبِي: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ:
أَمَا إِنَّكَ لَمْ تُجِمْعَ مَعَنَا قَالَ: وَلَمْ؟ قَالَ: لِأَنَّكَ
تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ أَبِي

ملی ہے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک یتیم
کی شراب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بہادو! پس
اسے بہادیا گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس حالت میں مسجد میں داخل
ہوئے کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے وہ حضرت ابی
رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے اور حضرت ابی سے کسی
شے کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابی نے کوئی جواب نہیں
دیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابن مسعود رضی
اللہ عنہ نے حضرت ابی سے فرمایا: آپ کو میرا جواب
دینے سے کیا رکاوٹ تھی؟ فرمایا: کیا تم نے ہمارے
ساتھ جمعہ نہیں پڑھا؟ عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابی
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیونکہ تم نے کلام کی اس حالت
میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ حضور ﷺ
نے فرمایا: ابی نے سچ کہا۔

3729 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ

الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ
الْقُمَيْ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرِ قَالَ: كَانَ
رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَائِمًا عَلَى صَخْرَةٍ يُصَلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں
میں سے ایک آدمی ایک چٹان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ
رہا تھا، مکہ میں حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو
آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نہیں اکتاتا ہے

3728 - أخرجه أيضاً أبو يعلى في المقصد العلى، وابن حبان في موارد الظمان من طريق يعقوب القمي بالاسناد بنحوه، وقال

الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 188: رواه أبو يعلى، والطبرانی في الأوسط في الكبير باختصار، ورجال

أبي يعلى ثقات. قلت: عيسى بن جارية ضعيف.

3729 - أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحہ 1417 رقم الحديث: 4241. وفي الزوائد: اسنادہ حسن. ويعقوب ابن

عبد الله مختلف فيه، وباقي رجال اسنادہ ثقات.

یہاں تک کہ تم تھک جاؤ گے۔

بِمَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى
تَمَلُّوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور ان
کے بیٹوں کے بیٹوں اور ان کی بیویوں اور ان کے
خاندان کو بخش دے!

3730 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ
الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ
الْقُمَيْتِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ،
وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ،
وَلِأَزْوَاجِهِمْ، وَلِذُرِّيَّتِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی
رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آج رات
مجھ سے ایک ہوا ہے کہ عورتیں میرے گھر میں جمع ہوئیں
وہ قرآن نہیں پڑھ سکتی تھیں میں نے ان کو آٹھ رکعتیں
پڑھائی ہیں پھر میں نے وتر پڑھے۔ حضور ﷺ خاموش
رہے گویا آپ نے رضامندی کا اظہار کیا۔

3731 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ
الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ
الْقُمَيْتِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ
أَبِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ إِنْ
نِسَاءً اجْتَمَعْنَ فِي دَارِي لَا يَقْرَأْنَ، فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ
ثَمَانِي رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ شِبْهَ الرِّضَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب تم نماز پڑھاؤ تو مختصر پڑھو کیونکہ تمہارے
پیچھے کمزور بزرگ، مریض، مزدور ہوتے ہیں۔

3732 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ
الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ
الْقُمَيْتِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ

3730 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 43: ورجاله ثقات، وفي بعضهم خلاف. قلت: اسنادہ ضعیف.

3731 - أخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلى من طريق يعقوب بالاسناد المذكور نحوه. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع
جلد 2 صفحہ 77: واسنادہ حسن. قلت: عيسى بن جارية لين، فلا يكون حديثه حسنًا.

3732 - عزاه الحافظ الهيثمي الى أبي يعلى، وقال: وفيه عيسى بن جارية، ضعفه ابن معين وأبو داود ووثقه أبو زرعة وابن
حبان. انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 75 قلت: اسنادہ ضعیف.

فَأَوْجِزُوا، فَإِنَّ خَلْفَكُمْ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيرَ
وَالْمَرِيضَ، وَذَا الْحَاجَةِ

3733 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ

الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ
الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صَلَّى
بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ
اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ، رَجَوْنَا أَنْ يُصَلِّيَ بِنَا قَالَ:
إِنِّي خَشِيتُ، أَوْ كَرِهْتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے ہمیں رمضان المبارک کے مہینہ میں آٹھ رکعت
تراویح اور وتر پڑھائے جب دوسری رات آئی تو ہم مسجد
میں جمع ہوئے ہم امید کرنے لگے کہ آج ہم کو تراویح
پڑھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خوف کیا
یا ناپسند کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔



3733- أخرجه أيضًا في الصغير، وأبو يعلى في المقصد العلى من طريق يعقوب بالاسناد المذكور بنحوه، وقال الحافظ
الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 175: وفيه عيسى بن جارية وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه ابن معين .

مَنْ اسْمُهُ عَلِيٌّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام علی ہے

3734 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَجَاءٍ الْغُدَانِيَّ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ
الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ
لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ، يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مَزَادَتَانِ،
فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قُرْبَةً، فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا لَكَ؟ قَالَ:
لِي عَمَلِي قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا
مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَلْغُوا الْحَنْتَ
إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ أَيَّاهُمْ قُلْتُ: زِدْنِي
رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ انْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ
إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مِمَّاذَا؟ قَالَ: مَنْ كَانَ
صَاحِبَ خَيْلٍ فَقَرَسَيْنِ، وَصَاحِبِ إِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ،
وَصَاحِبِ بَقَرٍ فَبَقْرَتَيْنِ، حَتَّى عَدَّ أَصْنَافًا مِنْ هَذَا
الضَّرْبِ

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ان کی ملاقات حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ
کے مقام میں ہوئی، آپ اونٹ پر جا رہے تھے اس پر دو
پالان تھے اونٹ کی گردن میں مشکیزہ لٹکا ہوا تھا میں نے
کہا: اے ابوذر! آپ کو کیا ہے؟ فرمایا: میرے لیے عمل
ہے میں نے کہا: مجھے بیان کریں اللہ آپ پر رحم کرے!
آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے
ہوئے سنا کہ جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو
جائیں اللہ عزوجل اپنی رحمت کے فضل سے اُن کے ماں
باپ کو بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: مجھے اور سناں!
اللہ آپ پر رحم کرے! فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ
ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنے مال سے دو
جوڑے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو جنت کے چوکیدار
اس کا استقبال کریں گے سب اس کو اس چیز کی طرف
بلائیں گے جو اُن کے پاس ہوگا۔ میں نے عرض کی: یہ
زوجین کس سے؟ فرمایا: جو گھوڑوں کا مالک ہے وہ دو
گھوڑے جو اونٹوں کا مالک ہے وہ دو اونٹ جو گائے کا
مالک ہے وہ دو گائیں یہاں تک کی اس طرح کی اور
اقسام بھی ذکر کریں۔

یہ حدیث عمران القطان سے صرف عبد اللہ بن رجاء

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، إِلَّا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیس دنوں سے زیادہ اُن تیس دنوں کے روزے رکھے ہیں۔

3735 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَدِّنُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُرَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن دینار اکیلے ہیں۔

3736 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا رِبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، وَسُئِلَ عَنْ وُضْوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرَأَقَ الْمَاءَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: آيَنَ السَّائِلُ عَنْ وُضْوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى لَمَّا يَقْطُرُ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وُضْوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پانی کشادہ جگہ پر گرا دیا پھر فرمایا: وضو کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ آپ نے دونوں ہاتھ اور چہرہ اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا یہاں تک کہ پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپکے آپ نے دونوں پاؤں کو تین بار دھویا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح وضو کرتے تھے۔

منہال بن عمرو سے صرف ربیعہ الکنانی ہی روایت کرتے ہیں ربیعہ کنانی سے مراد ربیعہ بن عبید کوفی ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، إِلَّا رِبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ وَهُوَ: رِبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ كُوفِيٍّ، وَأَبُو

3735 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 307 رقم الحديث: 2322 بلفظ: لما صمنا مع النبي ﷺ..... والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 64 رقم الحديث: 689 ولفظه .

3736 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 28 رقم الحديث: 114 .

مَرِيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ

3737 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي الْحَرِّ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ: فَقَالَ: مَا أَصْبَحْتُ غَدَاةً قَطُّ إِلَّا اسْتَغْفَرْتُ اللَّهَ فِيهَا

مِائَةَ مَرَّةٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي الْحَرِّ

3738 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ أَبِي، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً، مُسْلِمَةً أَوْ

مُؤْمِنَةً، وَقَى اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

نَعِيمٍ

اور ابو مریم عبدالغفار بن قاسم الانصاری۔

حضرت سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: میں جب بھی صبح کرتا ہوں تو اس صبح میں اللہ عزوجل سے سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں (یعنی امت کے لیے)۔

یہ حدیث سعید بن ابی بردہ سے صرف مغیرہ بن ابی الحر روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: جس مسلمان نے لونڈی کو آزاد کیا اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حکم بن عبدالرحمن بن ابی نعم کیلے ہیں۔

3737 - أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2 صفحہ 1254 رقم الحديث: 3816 بلفظ: انى لأستغفر الله سبعين مرة . وعزه

الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد6 صفحہ 63 الى ابن أبى شيبة والنسائى وابن مردويه والطبرانى وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد10 صفحہ 212: رواه الطبرانى باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

3738 - أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد1 صفحہ 109 رقم الحديث: 186 وقال فى سنده الحكم بن عبد الرحمن بن أبى

نعيم السجلى ضعفه ابن معين وقال أبو حاتم صالح الحديث وقواه ابن حبان . وقال الحافظ فى التقریب صدوق سبي الحفظ .

3739 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ أُمَيَّةَ الْحَدَّاءِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَعَافِيَهُ اللَّهُ وَيَنْتَلِيكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، إِلَّا بُرْدٌ، وَلَا عَنْ بُرْدٍ، إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3740 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ لَيْسَتْ مَضِيْنٍ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْإِنْجِيلُ لثَلَاثِ عَشْرَةٍ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الزَّبُورُ، لِثَمَانِ عَشْرَةٍ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَنَادَةَ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کا راز ظاہر نہ کر، اگر تو نے اس کو ظاہر کیا تو اس کو اللہ عزوجل عافیت دے گا اور تجھے آزمائش میں ڈالے گا۔

یہ حدیث مکحول سے صرف برد اور برد سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام صحیفہ رمضان المبارک کی پہلی رات اور تورات رمضان کے کچھ روزے گزرنے کے بعد اور انجیل تیرہ رمضان اور زبور اٹھارہ رمضان اور قرآن چوبیس رمضان گزرنے کے بعد نازل ہوا۔

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں، حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت

3739 - أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 662 رقم الحديث: 2506 وقال: هذا حديث حسن غريب، وأبو نعيم

فی الحلیة جلد 5 صفحہ 186، انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 2 صفحہ 479 رقم الحديث: 3031 .

3740 - اسنادہ حسن فیہ: عمران القطان وهو صدوق یہم . وأخرجه أيضًا فی الكبير، وأحمد، وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 200: وفيه عمران بن داود القطان، ضعفه يحيى، وثقه ابن حبان، وقال أحمد: أرجو أن يكون صالح الحديث وبقيته رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہے۔

3741- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مرد کو عورت کے بچے ہوئے پانی سے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا ہاں! اگر دونوں اکٹھے شروع ہوئے ہیں تو جائز ہے۔

مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَرْجِسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ، أَوْ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا

یہ حدیث حضرت عاصم الاحول، عبدالرحمن بن سرجس سے اور عاصم سے صرف عبدالعزیز بن المختار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معلى بن اسد اکیلے ہیں ان کے علاوہ نے بھی حضرت عاصم الاحول سے انہوں نے سوادہ بن عاصم سے انہوں نے حکم بن عمرو الغفاری سے روایت کی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغَفَارِيِّ

3742- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

حضرت عبدالرحمن بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جس رات مسجد اقصیٰ کی سیر کروائی گئی، جب آپ ﷺ واپس مقام ابراہیم اور زمزم کے درمیان آئے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں جانب تھے ان دونوں نے آپ کے ساتھ پرواز کی یہاں تک کہ آپ سات آسمانوں تک پہنچ گئے جب واپس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اوپر کے آسمانوں میں بلندیوں کے مالک کی، جس چیز کے ساتھ

سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: نَا مَسْكِينُ بْنُ مَيْمُونٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ الرَّمْلَةِ قَالَ: نَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى، فَلَمَّا رَجَعَ كَانَ بَيْنَ الْمَقَامِ وَزَمْزَمَ، وَجِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَطَارَا بِهِ حَتَّى بَلَغَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: سَمِعْتُ تَسْبِيحًا فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلَى مَعَ تَسْبِيحِ كَثِيرٍ،

3741- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1 صفحه133 رقم الحديث: 374.

3742- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1 صفحه80: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط وفيه مسكين بن ميمون، كر له

الذهبي هذا الحديث (الميزان جلد4 صفحه101) وقال انه منكر.

وہ بلند ہے، تسبیح سنی بہت زیادہ تسبیحات سارے آسمان رعب والی ہستی سے ڈرتے ہوئے ”سبحان العلی الاعلیٰ سبحانہ وتعالیٰ“ پڑھ رہے تھے۔

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بہت دودھ دینے والی اونٹنی دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا گیا، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس میں دودھ دودھ! میں نے اسے دودھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے نقادہ! دودھ کا بقیہ حصہ تھنوں میں چھوڑ دو۔ میں اسے کھڑا چھوڑ دیا اور اس کا سارا دودھ نہیں نکالا۔

یہ حدیث نقادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد الفروی اکیلے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اکٹھے ہوتے ہیں پھر اس کے بعد جدا ہوتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے ہیں تو وہ مجلس ان پر قیامت کے دن حسرت کرے گی۔

سَبَحَتِ السَّمَاوَاتُ الْعُلَى مِنْ ذِي الْمَهَابَةِ مُشْفِقَاتٍ لِذِي الْعُلُوِّ بِمَا عَلَا: سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

3743 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ بْنِ سَكْنٍ الْمَالِكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمِّهِ، نَقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: بَعَثَ مَعِيَ بِلَقُورٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: اخْلُبْهَا، فَحَلَبْتُهَا، فَقَالَ: يَا نَقَادَةُ، دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ فَتَرَكْتُ أَخْلَافَهَا قَائِمَةً، لَمْ أَنْقُضِ اللَّبَنَ كُلَّهُ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَقَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ

3744 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ

3743 - وذكر له الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 199 سیاقاً آخر، ثم قال: وهذه الرواية رواها الطبرانی في الكبير والأوسط، وفي اسناد الرواية الأولى اسحاق الفروي وهو متروك، وفي الثانية يعقوب بن محمد الزهري وهو متروك وجماعة لا يعرفون.

3744 - وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 83 الى الكبير أيضاً وقال: ورجالهما رجال الصحيح. قلت: اسناده حسن.

يَذْكُرُوا اللَّهَ، إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً
عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں شداد بن سعید
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان
اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

3745 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا
الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاءِيُّ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ
بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ
وَيَدِهِ

یہ حدیث حضرت بلال بن حارث سے اسی سند
سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِيُّ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے گوشت کے شوربہ کے ساتھ گندم کی روٹی کی خرید بنا
کر کھایا تھا میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو میں ڈکار مار
رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ڈکار مارنے سے
رُک جاؤ بے شک اکثر لوگ جو دنیا میں پیٹ بھر کر

3746 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا
أَبُو رَيْبَعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي
الْفَضْلِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ:
أَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَكَلْتُ
ثَرِيدَةً مِنْ خُبْزِ بَرْبَلَحِمٍ سَمِينٍ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

3745 - اسنادہ حسن فیہ: عمرو بن علقمة بن وقاص اللیثی المدنی ذکرہ ابن حبان فی الثقات و صحیح حدیثہ الترمذی وابن
خزیمہ، وابن حبان، وقال ابن حجر: مقبول. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر، والحاکم فی المستدرک. وقال حافظ
الهیثمی فی المعجم جلد 1 صفحہ 59 رواہ الطبرانی فی الکبیر والأوسط و رجالہ موثقون .

3746 - أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 22 صفحہ 132 رقم الحدیث: 351. وقال: فی اسنادہما فہد بن عوف وهو
کذاب، والفضل بن أبی الفضل ذکرہ ابن أبی حاتم والبخاری و بیضا له فهو مجهول وانظر مجمع الزوائد جلد 5
صفحہ 34 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَتَجَشَّأُ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُفْ مِنْ جُشَائِكَ، فَإِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا شَبَعًا أَكْثَرُهُمْ فِي الْآخِرَةِ جَوْعًا

کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن بھوکے ہوں گے۔

لَمْ يَزَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْأَقْمَرِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: فَهَذَا بْنُ عَوْفٍ

یہ حدیث علی بن اقمیر سے صرف علی بن موسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فہد بن عوف اکیلے ہیں۔

3747 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: نَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: حَدَّثَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ، إِذْ أَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبِي هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَاتِيَانِي بِجَرِيدَةٍ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَصَاحِبِي، فَاتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ فِي هَذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً، وَفِي ذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ، أَمَا إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ بِغَيْرِ كَبِيرٍ، الْغِيْبَةِ وَالْبَوْلِ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے میرے درمیان ایک اور آدمی تھا اچانک دو قبریں آئیں آپ نے فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے میرے پاس دو سبز ٹہنیاں لے کر آؤ۔ میں اور میرا ساتھی جلدی جلدی ٹہنی لینے کے لیے آگے بڑھے میں آپ کے پاس ٹہنی لے کر آیا آپ نے اس کے دو حصے کیے اور دونوں قبروں پر ایک ایک حصہ رکھ دیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً جب تک دونوں ٹہنیاں سرسبز رہیں گی ان کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کے علاوہ (یعنی اُن کے خیال کے مطابق) ورنہ دونوں کبیرہ گناہ ہیں) ہو رہا ہے ایک غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث ابو بکرہ سے اسود بن شیبان ہی روایت کرتے ہیں اسود بن شیبان سے عمدہ طور پر مسلم بن

3747 - فی اسنادہ: بحر بن مرار بن عبد الرحمن بن ابی بکرۃ الثقی أبو معاذ المصری قال: ابن معین ثقة وقال النسائی: لیس بہ بأس وقال یحییٰ بن سعید: رأیتہ قد خلط قال ابن حجر: صدوق اختلط بآخره (التہذیب) والجرج جلد 2 صفحہ 419) وأخرجه أيضًا أحمد بن حنبلہ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 211: ورجالہ موثقون .

ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوداؤد الطیالسی، اسود بن شیبان سے، وہ محمد بن مراد سے، وہ ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالجہرہ الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روم کے ملک میں تھے، ہم پر حضور ﷺ کے صحابہ میں سے بنی سلیم کا ایک آدمی گزرا، اس کا نام معن بن یزید السلی تھا، میں نے بڑا سرخ منکا پایا، اس میں دنانیر تھے، میں اُن کو لے کر ان کے پاس آیا، انہوں نے اس کو خنس بنا لیا۔ فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک سنا نہ ہوتا کہ خنس کے بعد مال غنیمت ہے تو میں تم کو ضرور دیتا، آپ نے مجھے اپنے حصے سے دیا۔ میں نے کہا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

یہ حدیث معن بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں ابوعوانہ اکیلے ہیں۔

حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے، جس کو تم دیکھو کہ وہ اُمت محمد یہ ﷺ میں تفرقہ بازی کرنا چاہتا ہے، اس کو مار ڈالو۔

بْنِ شَيْبَانَ، إِلَّا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ

3748 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو رَبِيعَةَ فَهَذَا بَنُ عَوْفٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كُنَّا بِأَرْضِ الرُّومِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ: مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيِّ قَالَ: فَاصْبَتْ جَزَّةٌ حُمْرَاءَ فِيهَا دَنَانِيرُ فَاتَيْتُهُ بِهَا، فَخَمَسَهَا وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نَفْلَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ الْخُمْسِ لَأَعْطَيْتُكَ، قَالَ: فَعَرَضَ عَلَيَّ مِنْ نَصِيْبِهِ، فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَوَانَةَ

3749 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

عَارِمُ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ هَنَاتٌ، وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَمْشِي إِلَى أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَأَقْتُلُوهُ

3748 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 82 رقم الحديث: 2753-2754، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 572

رقم الحديث: 15868، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 442 رقم الحديث: 1073 .

3749 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1479، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 31 رقم الحديث: 20300 .

یہ حدیث عبد اللہ بن مختار سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگلی دیکھی وہ اس کو ادھر ادھر کرنے لگا جب حضور ﷺ نے توجہ ہٹائی تو اس نے پھینک دی آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر جہنم کی آگ دیکھ رہا تھا۔

یہ حدیث زہری سے نعمان بن راشد ہی روایت کرتے ہیں حضرت ابو ثعلبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن تکلیف محسوس فرمائی آپ نے کسی کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب آپ کو اللہ عز و جل خلافت کا لباس عطا فرمائے گا اگر کوئی آپ سے کہے کہ اسے اتار دو تو آپ نہ اتارنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَارِمٌ

3750 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ، فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ، وَأَغْرَمْنَاكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

3751 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرِ أَبُو سَلَمَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ يَوْمًا أَلَمًا، فَأَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ قَالَتْ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ سَيَقْضِيكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ فَيَقِيلَ لَهَا: فَإِنْ كُنْتَ، لَمْ تَذْكُرِي

3750 - أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 148 (باب حديث أبي هريرة والاختلاف على قتادة) وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 240 رقم الحديث: 17765 .

3751 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 628 رقم الحديث: 3705 وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 97 رقم الحديث: 235620 .

هَذَا؟ قَالَتْ: نَسِيْتُه

گئی: آپ کہاں تھیں؟ آپ نے اس کا ذکر نہیں کیا (یعنی شہادت عثمان کے وقت) آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اسے بھول گئی۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منہال بن بجر اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں میری زیارت کی اس نے مجھے ہی دیکھا ہے بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

یہ حدیث عبدالرحمن السراج سے صرف حماد بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

3752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمَسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا ثَابِتٌ قَالَ: نَا أَنَسٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3753 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا عَارِمُ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرِّجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

3752 - أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 399 رقم الحديث: 6994، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 329 رقم

الحديث: 13856 .

3753 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 98 رقم الحديث: 5634، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1634 .

السَّراج، إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَارِمٌ

زید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

3754 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

اسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ عُرْوَةَ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدَّتِهَا صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ جَعَلَ نِسَاءَهُ فِي أُطْمٍ يُقَالُ لَهُ: فَارِعٌ، وَجَعَلَ مَعَهُنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ حَسَّانُ يَطْلُعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا اشْتَدَّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ اشْتَدَّ مَعَهُ وَهُوَ فِي الْحِصْنِ، وَإِذَا رَجَعَ رَجَعَ وَرَاءَهُ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَرَقَى أَحَدَهُمْ فِي الْحِصْنِ حَتَّى أَطْلَعَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ لِحَسَّانَ: قُمْ إِلَيْهِ، فَاقْتُلْهُ فَقَالَ: مَا ذَاكَ فِي لَوْ كَانَ ذَلِكَ فِي لَكُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ صَفِيَّةُ: فَضْرَبْتُ رَأْسَهُ حَتَّى قَطَعْتُهُ، فَلَمَّا قَطَعْتُهُ، قُلْتُ: يَا حَسَّانُ، قُمْ إِلَى رَأْسِهِ فَأَرُمِ بِهِ عَلَيْهِمْ، وَهُوَ أَسْفَلَ مِنَ الْحِصْنِ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا ذَلِكَ فِي قَالَتْ: فَاخَذْتُ بِرَأْسِهِ، فَرَمَيْتُهُ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: قَدْ وَاللَّهِ عَلِمْنَا أَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ أَهْلَهُ خُلُوفًا، لَيْسَ مَعَهُمْ أَحَدٌ وَتَفَرَّقُوا، قَالَتْ: وَمَرَّ بِنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَبِهِ صُفْرَةٌ كَأَنَّهُ كَانَ مُعَرِّسًا قَبْلَ ذَلِكَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

حضرت ام عروہ بنت جعفر بن زبیر اپنی نانی صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ جب (جنگ کے لیے) حضور ﷺ اُحد کی طرف نکلے عورتیں قلعہ میں تھیں اس کو فارع کہا جاتا تھا، ان کے ساتھ حسان بن ثابت تھے۔ حضرت حسان، حضور ﷺ کی طرف دیکھ رہے تھے جب مشرکوں پر سختی کی گئی، قلعہ والوں پر سختی کی گئی، جب آپ واپس آئے تو وہ آپ کے پیچھے واپس آئے۔ یہود سے کچھ لوگ آئے، ان میں سے ایک قلعہ کے اوپر چڑھا یہاں تک کہ ہم پر جھانکنے لگا۔ میں نے حسان سے کہا: آپ اس کی طرف اٹھیں اور اسے قتل کریں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے کیا ہے اگر مجھے کچھ ہوا تو میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوں۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے سر پر مارا یہاں تک کہ اس کا سر کاٹ دیا، جب میں نے اس کا سر کاٹا تو میں نے کہا: اے حسان! اٹھ کر اس کے سر کی طرف جا اور ان پر پھینک دے، وہ قلعہ کے نیچے تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کا سر پکڑا اور میں نے ان پر پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے سمجھا کہ اپنی اہل بیت کو پیچھے نہیں چھوڑتا ہے، ان کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ وہ

3754 - عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 117-118 الى الطبرانی في الكبير أيضًا وقال: فيه أم عروة بنت

جعفر بن الزبير، عن أبيها ولم أرفهما، وبقية رجاله ثقات.

علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس سے حضرت سعد بن عبادہ گزرے انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا، گویا ابھی ان کی شادی ہوئی ہے یہ رجز پڑھ رہے تھے:

”تھوڑی دیر صبر کرو جنگ اپنے نتیجے کو ملنے والی ہے، جب موت آنے والی ہے تو موت کے آنے میں حرج نہیں۔“

اس حدیث کو حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت کیا گیا۔ اسحاق بن محمد فروی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا اپنی بہن ضباعہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دسی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے خلف بن موسیٰ اور اسحاق بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں، جن سے قتادہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں، وہ اسحاق بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہیں اور ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب روایت کرتی ہیں۔

مَهْلًا قَلِيلًا يَلْحَقُ الْهَيْبَا حَمَلٌ ... لَا بَأْسَ بِالْمَوْتِ إِذَا كَانَ الْأَجَلُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفُرَوِيُّ

3755 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

خَلْفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلْفِ الْعَمِيِّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، عَنْ اخْتِهَا ضِبَاعَةَ: أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ خَلْفُ بْنُ مُوسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ قَتَادَةُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَضِبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

3755- اسنادہ حسن فیہ: أ. خلف بن موسی بن خلف العمی وثقه العجلی و ذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال: ربما أخطأ

وقال ابن حجر: صدوق يخطئ. ب. موسی بن خلف العمی صدوق عابد له أو هام.

3756 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا

أَبُو عَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک لگاتار بغیر کھائے پئے روزہ رکھتے تھے۔

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں، حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ کسی شے کے ساتھ ہو۔

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت اُم کلثوم بنت ثمامہ الجبلی فرماتی ہیں کہ میرے بھائی مخارق بن ثمامہ الجبلی نے مجھ سے فرمایا: آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائیں، انہیں

3757 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا

أَبُو عَسَّانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِشَيْءٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3758 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا

عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَادُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَسْعُودٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اُمُّ كُلْثُومُ بِنْتُ

3756 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 161: واسناده حسن .

3757 - أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى في المقصد العلى، والبخاري، كلهم من طريق شريك بالاسناد المذكور بنحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 153: وفيه عبد الله بن محمد بن عقیل، وحديثه حسن، وفيه كلام .

3758 - اسناده فيه: حماد بن ابراهيم بن مسعود اليشكري، ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد 3 صفحہ 132 وقال: روى عنه عارم، ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا أحمد، عن يونس، ثنا عمرو بن ابراهيم اليشكري، عن أمه، بنحوه، وذكر الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 89 روايتي أحمد، والطبراني، وقال: وأم كلثوم لم أعرفها، وبقية رجال الطبراني ثقات .

میرا سلام عرض کریں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی میں نے عرض کی: آپ کا ایک روحانی بیٹا آپ کو سلام عرض کر رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس پر اللہ کی رحمت ہو! میں نے عرض کی: وہ آپ سے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق کوئی حدیث پوچھ رہے تھے کیونکہ لوگ اکثر آپ کے حوالہ سے ہمارے پاس باتیں کرتے ہیں جب سے آپ کو شہید کیا گیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت عثمان بن عفان کے اس گھر میں تھے اور حضور ﷺ حضرت جبریل علیہ السلام سخت گرمی والی رات میں آپ ﷺ پر وحی لے کر آئے جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ پر بوجھل ہوتی تھی۔ جس طرح کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم آپ پر بوجھ والی بات ڈالیں گے۔ تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا فرمایا: عثمان اس کو لکھو! اللہ عزوجل اپنے نبی کے ساتھ یہ مقام و مرتبہ صرف کریم و خنی آدمی کو ہی عطا کرتا ہے (جو تجھے دیا ہے) جو عثمان کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

یہ حدیث أم کلثوم بنت ثمامہ سے صرف حماد بن ابراہیم البشکری ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ورقاء بنت ہداب فرماتی ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو

ثُمَّامَةَ الْحَبَشِيَّةِ، أَنَّ أَخَاهَا الْمُخَارِقَ بْنَ ثُمَّامَةَ الْحَبَشِيَّةِ، قَالَ لَهَا: اذْخُلِي عَلَيَّ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، فَأَقْرِئِيهَا السَّلَامَ مِنِّي، فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ: إِنَّ بَعْضَ بَنِيكَ يَقْرَأُكَ السَّلَامَ قَالَتْ: وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، قُلْتُ: وَيَسْأَلُكَ أَنْ تُحَدِّثَنِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ اكْتَفَرُوا فِيهِ عِنْدَنَا حِينَ قُتِلَ قَالَتْ: أَمَا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فِي هَذَا الْبَيْتِ، وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجِبْرِيلُ يُوحِي، جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ قَانِظَةٍ وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ ثَقْلَةٌ، يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (أَنَا سَنَلْقَى عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل: 5) وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ كَتِفَ عُثْمَانَ، وَيَقُولُ: اكْتُبْ، عُثْمَانُ، فَمَا كَانَ اللَّهُ يُنْزِلُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ مِنْ نَبِيِّهِ إِلَّا رَجُلًا كَرِيمًا، فَمَنْ سَبَّ عُثْمَانَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ ثُمَّامَةَ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ أِبِرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ

3759 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ شُجَاعٍ

3759- اسنادیہ فیہ: ورقاء بنت ہداب، وقیل ہراب، وقیل ہرام، وقیل ہرار، ذکرہا ابن حبان فی الثقات، وقال ابن حجر: لا

أعرف حالها. تعجیل المنفعة صفحہ 561. وأخرجه أيضًا أحمد مرفوعًا من طريق أبي سعيد مولى بني هاشم، قال:

حدثني ورقاء به .

الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هَذَابٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيَسَلِمُ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مَجْلِسَهُ، فَإِذَا انْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَيْهِنَّ، وَكَانَ كُلَّمَا مَرَّ وَجَدَ عَلَى بَابِ عَائِشَةَ رَجُلًا جَالِسًا، فَقَالَ لَهُ: مَا لِي أَرَاكَ هَاهُنَا جَالِسًا؟ قَالَ: حَقٌّ لِي أَطْلُبُ بِهِ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ، فَقَالَ: لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا لَكَ فِي سَبْعَةِ آلَافٍ كِفَايَةً فِي كُلِّ سَنَةٍ؟ قَالَتْ: بَلَى، وَلَكِنْ عَلَى فِيهَا حُقُوقٌ، وَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهُمُّهُ قَضَاؤُهُ أَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ فَإِنَّا أَحَبُّ أَنْ لَا يَزَالَ مَعِيَ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ

امہات المؤمنین کے گھروں کے پاس سے گزرتے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے در دولت پر ایک آدمی کو بیٹھا پاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ میں تمہیں یہاں بیٹھا دیکھتا ہوں؟ اس نے عرض کی: میرا ام المؤمنین پر حق ہے میں اس کو طلب کر رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے عرض کی: ابے ام المؤمنین! کیا آپ کو جو سات ہزار دیئے جاتے ہیں آپ کو سال بھر کے لیے کافی نہیں ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن مجھ پر سال میں کئی اور بھی حقوق ہیں؟ میں نے ابو القاسم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ذمہ قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے لیے پریشان ہو تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک محافظ مسلسل اس کی مدد کے لیے اس کے ساتھ رہتا ہے میں پسند کرتی ہوں کہ اللہ کی رحمت والا محافظ مسلسل میرے شامل حال رہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ بِنْتِ هَذَابٍ، إِلَّا طَلْحَةَ بْنُ شُجَاعٍ وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ

3760 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو حُدَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرَأَةٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

یہ حدیث ورقاء بنت ہذاب سے صرف طلحہ بن شجاع، یہ بصری بزرگ ہیں، ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے مگر تین آدمیوں کا: (۱) شادی شدہ کا جب شادی کے بعد زنا کرے (۲) کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کا (۳) اور اس کا جو اللہ اور اس کے

رسول سے جنگ کرتا ہے اسے قتل کیا جائے یا سولی چڑھا دیا جائے یا ملک بدر کیا جائے۔

یہ حدیث عبید بن عمر سے صرف عبدالعزیز بن رفیع ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ کے پاس ایک لونڈی تھی اس پر روٹی کی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ اپنا سرمیری لونڈی کی طرف اٹھائیں اور اس کی طرف دیکھیں کیونکہ اس گھر میں ان کپڑوں میں اچھی لگتی ہے ان میں ایک چادر میری تھی حضور ﷺ کے زمانہ میں مدینہ میں جو عورت زینت حاصل کرنا چاہتی تھی اس کو مجھ سے عاریتاً منگوالیتی۔

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا میں نے آپ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم کہ جس نے اپنے نبی کو وفات دی ہے! آپ ﷺ

إِلَّا اللَّهُ، إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ: مُحْصَنٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، وَرَجُلٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَقُتِلَ بِهِ، وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَيُقْتَلُ وَيُصَلَّبُ، أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

3761 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَعِنْدَهَا جَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعُ قُطْنٍ، ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمٍ، فَقَالَتْ: أَرْفَعُ رَأْسَكَ إِلَى جَارِيَتِي، انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَزْهُو عَلَيَّ أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ، وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُمْ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتْ امْرَأَةً تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلْتُ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ

3762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَسَأَلْتُهَا، عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهُ، وَمَا

3761 - أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحه 286 رقم الحديث: 2628 .

3762 - أخرجه البخاري: المكاتب جلد 5 صفحه 231 رقم الحديث: 2565، ومسلم: العتق جلد 2 صفحه 1142 ولفظه

عند البخاري، وعند مسلم نحوه .

لَقِيَ اللَّهَ حَتَّى ثَقُلَ عَنِ الصَّلَاةِ وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَتْ لَهَا أُمِّ الْيَمَنِ: إِنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا؟ قَالَتْ: صَدَقْتَ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا، وَلَا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثْقَلَ عَلَى أُمَّتِهِ، وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّفَ عَلَيْهِمْ

نے وصال تک اُن کو چھوڑا نہیں ہے آپ بیماری کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتے تھے تو آپ زیادہ نمازیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ آپ سے اُم ایمن نے عرض کی: حضرت عثمان اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت عثمان نے سچ فرمایا لیکن رسول اللہ ﷺ یہ دونوں پڑھتے تھے البتہ آپ مسجد میں نہیں پڑھتے تھے اس خوف سے کہ آپ کی امت پر فرض نہ ہو جائے آپ اپنی امت پر آسانی پسند کرتے تھے۔

3763 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ، وَهِيَ مُكَاتِبَةٌ، فَقَالَتْ: اشْتَرِينِي، فَأَعْتَقْنِي، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَتْ بَرِيرَةُ: إِنَّ أَهْلِي لَا يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِ طَوًّا وَلَا بِي قَالَ عَائِشَةُ: لَا حَاجَةَ لِي بِذَا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالُوا، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا، وَدَعِيهِمْ فَلْيَشْتَرِ طَوًّا مَا شَاءَ، فَأَشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ، وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَإِنْ اشْتَرِ طَوًّا مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ کے پاس حالت مکاتبہ (لوٹنڈی) میں گئی تھی اور بریرہ نے کہا: مجھے آپ خریدیں اور آزاد کر دیں۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! حضرت بریرہ نے عرض کی: میرے مالک مجھے اس شرط پر فروخت کریں گے کہ میری ولاء شرط لگائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس بات کو حضور ﷺ نے سن لیا، اس بات کا ذکر حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ نے کیا تو حضرت عائشہ نے اُن لوگوں کی بات کا تذکرہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے اور اس کو آزاد کر دے اور ان کی باتوں کو چھوڑ دے جو چاہیں شرط لگائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خریدا اور اس کے مالک نے ولاء کی شرط

لگائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے، اگرچہ وہ سوشرطیں لگائیں۔

یہ تمام احادیث عبد الواحد بن ایمن سے صرف ابو نعیم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا عورتیں عید کی نماز کے لیے نکل سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی گئی: جو ان لڑکیاں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی اگر ان کے پاس پردے کے لیے کپڑا نہیں ہے تو وہ اپنی سہیلی کا کپڑا پہننے کے لیے لے لیں۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک کھینچ لیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کتاب دینے کے لیے اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا تھا، آپ نے اس کو نہ پکڑا؟ آپ نے فرمایا: مجھ پر یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا؟ میں نے عرض کی: یہ عورت کا ہاتھ ہے فرمایا: اگر تو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگا کر اس

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، إِلَّا أَبُو نَعِيمٍ

3764 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَخْرُجُ النِّسَاءُ فِي الْعِيدِ؟ قَالَ نَعَمْ قِيلَ: فَالْعَائِشَةُ؟ قَالَ: نَعَمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ تَلْبَسُهُ، فَلْتَلْبَسْ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

3765 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ يَدَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَدَدْتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ، فَلَمْ تَأْخُذْهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَدْرِي يَدُ امْرَأَةٍ أَمْ يَدُ رَجُلٍ؟ قُلْتُ: بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ: لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً لَغَيَّرْتُ أَظْفَارَكَ بِالْحِجَاءِ

3764 - وقال الحافظ الهيثمي جلد 2 صفحہ 203: وفيه مطيع بن ميمون قال ابن عدي: له حديثان غير محفوظين وقال ابن

المديني: ثقة. قلت: اسناده ضعيف، لضعف مطيع، وجهالة صفية بنت عاصمة، قال ابن حجر: لا تعرف.

3765 - أخرجه أبو داود: الترجل جلد 4 صفحہ 75 رقم الحديث: 4166 والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 122 (باب

الخصاب للنساء) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 293 رقم الحديث: 26312.

کا رنگ تبدیل کر لے۔

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔

حضرت مجمع بن یعقوب انصاری اپنے والد سے

روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا

مجمع بن جاریہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور ﷺ کے

ساتھ حدیبیہ سے واپس آئے یہاں تک کہ رسول

اللہ ﷺ کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے لوگ رسول

اللہ ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے جا رہے تھے۔ بعض

لوگ بعض سے کہنے لگے: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ انہوں

نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے ہم نکلے

ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کراع الغمیم کے پاس کھڑا پایا

جب لوگ آپ کے پاس جمع ہوئے تو آپ نے ان پر

یہ آیت پڑھی: ”ہم نے آپ کو واضح فتح دی۔“ بعض

لوگوں نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا فتح حاصل

ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس

کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! فتح حاصل ہوگئی

ہے۔

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت

ہے اس کو روایت کرنے میں مجمع بن یعقوب اکیلے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

3766 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ، يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ

حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كُرَاعَ الْغَمِيمِ إِذَا النَّاسُ يَرْسُمُونَ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ:

مَا لِلنَّاسِ؟ قَالُوا: أَوْحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا حَتَّى وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ وَاقِفًا،

فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ، قَرَأَ عَلَيْهِمْ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ

فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: يَا

رَسُولَ اللَّهِ، أَفْتَحَ هُوَ؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي

بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَفَتَحَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ

3767 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

3766 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 76 رقم الحديث: 2736 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 514 رقم

الحديث: 15476 والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 445 رقم الحديث: 1082 .

3767 - اسنادہ فیہ: أ. - علی بن المبارک الصنعانی لم أجده . ب. - محمد بن سلیمان بن والبة ترجمہ البخاری فی

ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بے حیائی ظاہر ہوگی اور بخل امانت دار کو خائن اور خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا، وعول ہلاک ہوں گے اور تحت ظاہر ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وعول اور تحت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: وعول سے مراد عظمت والے لوگوں کو حقیر سمجھا جائے گا اور تحت سے مراد جو کمینہ قسم کے لوگ ہوں گے، اُن کو عزت دی جائے گی۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اوس کیلے ہیں۔
حضرت ربیع بن عبد الرحمن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرب کے کچھ مرد دیکھے وہ حضور ﷺ کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جانور رکھنے والے لوگ ہیں ہم ان کی زکوٰۃ نکالتے ہیں کیا ہمیں رمضان میں فطرانہ کی طرف سے وہی کافی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے پاکی ہے۔

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زُفَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَرْذَكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ وَبَّالَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ، وَيُخَوَّنَ الْأَمِينُ وَيُوْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَيَهْلِكُ الْوُعُولُ وَيَظْهَرُ التُّحُوتُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْوُعُولُ وَمَا التُّحُوتُ؟ قَالَ: الْوُعُولُ: وَجُوهُ النَّاسِ وَكَمَرَاتُهُمْ، وَالتُّحُوتُ: الَّذِينَ كَانُوا تَحْتَ أَقْدَامِ النَّاسِ لَا يَعْلَمُ بِهِمْ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

3768 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ الْمُرَزِيُّ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْعَرَبِ اتَّوَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا أُولُو مَاشِيَةٍ، وَإِنَّا نَخْرِجُ صَدَقَتَهَا، فَهَلْ يُجْزَأُ عَنَّا مِنْ زَكَاةِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَذُوهَا عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الْحُرِّ

تاریخہ جلد 1 صفحہ 98، وابن ابی حاتم جلد 7 صفحہ 268 وسکتا عنہ، وذكره ابن حبان في الثقات

جلد 7 صفحہ 416. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 327-328: وفيه محمد بن سليمان بن والبة

ولم أعرفه وبقي رجاله ثقات. قلت: محمد بن سليمان بن والبة وثقه ابن حبان، ولم أجد من جرحه.

3768- أخرجه أيضًا البزار، مختصرًا وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 84: وفيه كثير بن عبد الله وهو ضعيف.

وَالْعَبْدُ، فَإِنَّهَا طَهُورٌ لَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيُّ

3769 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ
الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ
ثَلَاثًا قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ،
وَلِرَسُولِهِ وَلَا نِيَمَةَ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَتِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
مِقْسَمٍ، إِلَّا ابْنُ عَجَلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا
سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

3770 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ
ذَرَّةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَنِي جِبْرِيلُ

یہ حدیث ربیع بن عبد الرحمن سے صرف کثیر بن
عبد اللہ المزنی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے، دین نصیحت ہے، تین
مرتبہ فرمایا، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس
کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی کتاب اور اس کے
رسول اور ائمہ مسلمین اور عام لوگوں کے لیے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن مقسم سے صرف ابن عجلان
اور ابن عجلان سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: تو بیٹھ! یہاں تک کہ میرے پاس حضرت
جبریل آئیں تو تم ان پر سلام کرنا اور وہ تمہارے لیے
بھلائی کی دعا کریں گے۔ حضرت جبریل علیہ السلام
تشریف لائے، دروازے کے پاس کھڑے ہوئے، پھر
واپس چلے گئے داخل نہیں ہوئے۔ حضور ﷺ نے

3769- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 324 رقم الحديث: 1926 وقال: هذا حديث حسن صحيح .

والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 140 (باب النصيحة للامام) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 397 رقم الحديث:

7973

3770- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 176: وفيه اسماعيل بن عبد الله بن خالد بن سعد بن أبي مريم

قال: ابن أبي حاتم مجهول، وفيه مستور، وبقيّة رجاله ثقات .

فَتَسْلِمِينَ عَلَيْهِ، وَيَدْعُو لَكَ بِالْخَيْرِ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَامَ بِالْبَابِ، ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ جِبْرِيلَ، رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ؟ فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْلَةً أُخْرَى، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، جَلَسْتَ عَائِشَةَ لَتَسْلِمَ عَلَيْكَ وَتَدْعُو لَهَا بِالْخَيْرِ، فَرَجَعْتَ عَنْ بَابِنَا، وَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ: إِنِّي جُنْتُ لَا دُخْلَ عَلَيْكُمْ، فَوَجَدْتُ تِلْكَ الدُّوْبِيَّةَ الْخَبِيثَةَ فِي بَيْتِكُمْ، وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تِلْكَ الدُّوْبِيَّةُ، أَوِ التَّمَائِيلُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

3771 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ غَانِمِ بْنِ الْأَخْوَصِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ السَّمَّانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ الصُّفُوفَ، وَلَا يُصَلُّ عَبْدٌ صَفًّا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً، وَذَرَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ الْبِرِّ

لَمْ يَرَوْ غَانِمُ بْنُ الْأَخْوَصِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

فرمایا: جبریل کو کیا ہوا کہ واپس چلے گئے، وہ داخل نہیں ہوئے ہیں؟ دوسری مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! عائشہ بیٹی تھی تاکہ آپ پر سلام کرے اور آپ ان کے لیے بھلائی کی دعا کریں! آپ ہمارے دروازے سے واپس چلے گئے! آپ ہمارے پاس نہیں آئے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں آپ کے پاس آنے کے لیے آیا تھا لیکن میں نے آپ کے گھر میں کتا کا بچہ پایا، پس ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس میں مجھے اور کتا ہو۔

یہ حدیث اُم ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں جو بندہ بھی صف جوڑتا ہے اللہ عز و جل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور فرشتے اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں۔

غانم بن احوص البوصالح سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی

3771 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 94: وفيه غانم بن الأخوص قال الدارقطني: ليس بالقوى قلت: وفيه

أيضاً اسماعيل بن عبد الله وهو مجهول .

اولیس اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل سے مانگتا ہے اللہ عزوجل اس کو دیتا ہے جو وہ مانگتا ہے یا اس سے کوئی آنے والی برائی روکتا ہے جب تک بندہ گناہ یا صلہ رحمی ختم کرنے کے لیے دعا نہ کرے۔

یہ حدیث حضرت جابر بن عبد اللہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اولیس اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن بازار کی طرف نکلے آپ نے گندم کا ایک ڈھیر دیکھا اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا اس سے پانی سے تر گندم نکال دی جسے بارش کا پانی لگا تھا۔ آپ ﷺ نے اس گندم کے مالک سے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے یہ ایک گندم کا ڈھیر ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو تر گندم کو علیحدہ نہیں کر سکتا ہے اور خشک کو علیحدہ لوگ اس کو خریدیں جس کو وہ پہچانتے ہیں جو ملاوٹ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

3772 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَسْأَلُ اللَّهَ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ، أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ الشُّوْرِ مِثْلَهُ، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمَ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

3773 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السُّوقِ، فَرَأَى طَعَامًا مُضْبِرًّا، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَأَخْرَجَ طَعَامًا رَطْبًا قَدْ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، إِنَّهُ لَطَعَامٌ وَاحِدٌ قَالَ: أَفَلَا عَزَلْتَ الرُّطْبَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْيَابِسَ عَلَى حِدَةٍ، فَيَتَنَاوَنَ مَا يَعْرِفُونَ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

3772 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 441 رقم الحديث: 14891 بلفظ: ما أحد يدعو بدعاء.....

3773 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 82: ورجاله ثقات. قلت: فيه انقطاع. فان اسماعيل بن ابراهيم لم

يسمع من انس، وذكره ابن حبان في اتباع التابعين من الثقات وقال هو وابن أبي حاتم: يروى عن أبيه.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن اویس اکیلے ہیں۔

3774 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَسْلَمَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لِي عُمَرُ: مَنْ صَحِبْتَ؟ قُلْتُ: صَحِبْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، فَقَالَ عُمَرُ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَخُوكَ الْبَكْرِيُّ وَلَا تَأْمَنَّهُ

حضرت زید بن عبد الرحمن بن زید بن اسلم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نکلا جب میں واپس آیا تو مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کس کی صحبت اختیار کی؟ میں نے عرض کی: بنی بکر بن وائل کے ایک آدمی کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ آپ کا بھائی بکری اس پر بھروسہ مت کرنا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

3775 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ: فَقَالَ لَنَا: غَنَمٌ وَعِلْمَانٌ، وَهُمْ بَثْرِي، وَهُمْ يَخِيطُونَ عَلَيَّ غَنَمِهِمْ هَذِهِ الثَّمَرَةُ الْخُبْلَةُ قَالَ خَارِجَةُ: وَهِيَ ثَمَرَةُ

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیت الجہنی اپنے والد حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کہا: ہمارے پاس بکریاں اور غلام ہیں وہ ثریر کے مقام پر ہیں وہ بکریوں کے لیے اس درخت کا پھل اتارتے ہیں۔ حضرت خارجہ نے فرمایا: کیکر کا پھل ہے حضرت

3774- اسنادہ ضعیف فیہ: ا۔ زید بن عبد الرحمن بن زید بن اسلم وهو ضعیف ب۔ عبد الرحمن بن زید بن اسلم ضعیف۔

وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 218: رواه الطبرانی فی الأوسط من طریق زید بن عبد الرحمن بن

زید بن اسلم عن أبيه وكلاهما ضعیف۔

3775- اسنادہ فیہ: علی بن المبارک الصنعانی لم أجده۔ وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 305: واسنادہ

حسن۔

جابر نے فرمایا: نہیں! پھر کہا: یہ پھل نہ اُتارا جائے اور رسول اللہ ﷺ کی چراگاہ میں درختوں کو نیچے سے نہ کاٹا جائے بلکہ ان کے پتے گرائے جائیں۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ مسد (کاٹنے دار لکڑیاں) ”مسد“ چرخی کے ڈنڈے کو کہتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں خارجہ بن حارثہ اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے دور رہنا کیونکہ اللہ عزوجل اس کے متعلق پوچھے گا۔

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلم بن بانک اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان کرو نہ کرواؤ پڑوسی کی دیوار پر گاڑ رکھ سکتا ہے جب تم راستے کے

السَّمَرِ، فَقَالَ جَابِرٌ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُخْبَطُ، وَلَا يُغَضَّدُ حَتَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ هُشُوا هَشًا، ثُمَّ قَالَ جَابِرٌ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ أَنْ يَقْطَعَ الْمَسَدَ قَالَ خَارِجَةُ: وَالْمَسَدُ مِرْوَدُ الْبَكْرَةِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ

3776 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّا كَ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ

3777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ

3776- أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1417 رقم الحديث: 4243 ولفظة يا عائشة اياك ومحقرات الأعمال .

وفي الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات . والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 392 رقم الحديث: 2726 وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 79 رقم الحديث: 24469 .

3777- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 408 رقم الحديث: 2870 والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 302 رقم

الحديث: 11806 .

متعلق جھگڑو تو سات ہاتھ راستہ رکھو۔

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا
ضِرَارَ، وَلِلرَّجُلِ أَنْ يَجْعَلَ خَشْبَةً عَلَى حَائِطِ
بَارِهِ، وَإِذَا شَكَّكُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَ
أَذْرُعٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف معمر ہی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

3778 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے وہ گروہ جو
زبان سے ایمان لائے اور ایمان اس کے دل میں پکا
نہیں ہوا ہے یہاں تک کہ میں نوجوان عورتوں کو سنتا
ہوں جو پردوں میں کہہ رہی ہوتی ہیں: مسلمانوں کو
تکلیف نہ دو لوگوں کے عیب تلاش نہ کرو کیونکہ جو اپنے
بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ عزوجل اس کے عیب
تلاش کرے گا یہاں تک کہ اسے گھر کے اندر ذلیل
کرے گا۔

قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ
الطَّائِفِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ،
بِلِسَانِهِ، وَلَمْ يُخْلِصِ الْإِيمَانَ إِلَى قَلْبِهِ حَتَّى أَسْمَعَ
الْعَوَاتِقَ فِي خُدُورِهِنَّ، لَا تَوْدُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا
تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ يَتَّبِعِ اللَّهُ
عَوْرَتَهُ حَتَّى يَخْرِقَهَا عَلَيْهِ فِي بَطْنِ بَيْتِهِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن شیبہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد
اکیلے ہیں حضرت ابن عباس سے اسی سند سے روایت
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ
ﷺ نے فرمایا: جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرو لوگوں سے

3779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ هَلَالٍ
الْمَقَارِئِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
بْنِ جُوْتَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

3778 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 249: وفيه اسماعيل بن شيبه الطائفي وهو ضعيف .

3779 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 279، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 376 .

اچھا سلوک کر۔

الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ
أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَخَالِقِ
النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنِ

یہ حدیث حضرت علی بن صالح سے صرف سعید بن
سالم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
اسحاق بن ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
جَوْتِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے مسجدوں
میں اکٹھے ہوتے ہیں قرآن پاک کو پڑھتے اور
پڑھاتے ہیں اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے ان پر
سکونت نازل ہوتی ہے فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ
لیتے ہیں اللہ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے کرتا ہے جو
اللہ کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے
لیے جنت کی طرف جانے والا راستہ آسان کر دیتا ہے
جس کا عمل اس کو پیچھے چھوڑے اس کا نسب اس کو کوئی
فائدہ نہیں دے گا۔

3780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشِيرٍ الْمَقَارِبِيُّ
الصَّنْعَائِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْتِيٍّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ
صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَا جَلَسَ قَوْمٌ قَطُّ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ، يَفْرَءُونَ
كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَذَكَّرُونَ بَيْنَهُمْ، إِلَّا غَشِيَتْهُمْ
الرَّحْمَةُ، وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَحَقَّتْ لَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ سَلَكَ
طَرِيقًا يَطْلُبُ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ،
وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف سعید بن سالم ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

3780 - أصله عند مسلم بلفظ: ما اجتماع قوم في بيت من بيوت الله..... ولم يذكر: ومن سلك طريقًا يطلب علمًا سهل الله
به طريقًا إلى الجنة. أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2074 وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 82 رقم
الحديث: 225 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 537 رقم الحديث: 9296 ولفظ أحمد: ما من قوم يجتمعون في
بيت..... وذكره كاملاً.

جوتی

ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

3781 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا قَدَامَةُ
بُنْ شَهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي
لُبَابَةَ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ الضَّبِّيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، أَنَّهُ
أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ، فَقَالَ:
هَدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، إِلَّا
قَدَامَةُ بْنُ شَهَابٍ، وَخَالَفَ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ لِأَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي عَامِرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الضَّبِّيِّ، فَإِنْ كَانَ بُرْدُ
حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ عَنْ زُرِّ

3782 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ النَّجَّارُ
الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ
قَالَ: نَا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا
يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُنْظَرُ فِي صَلَاتِهِ، فَإِنْ
صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ

حضرت قیس بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا تبلیغ پڑھا، اس کا ذکر حضرت عمر
رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں
حضور ﷺ کی سنت کی راہنمائی کی گئی ہے۔

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف قدامہ بن
شہاب روایت کرتے ہیں؛ برد بن سنان، سفیان بن عیینہ
سے روایت میں مخالفت کرتے ہیں کیونکہ سفیان بن
عیینہ روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن عامر سے، وہ ابو وائل
سے، وہ ضعیف ہے۔ حضرت برد حافظ ہیں؛ لیکن زر سے
روایت کرنے میں غریب ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے
(حقوق العباد کا) جس شے کا حساب لیا جائے گا، اس کی
نماز دیکھی جائے گی، اگر وہ ٹھیک ہوئی تو وہ کامیاب ہو
جائے گا، اگر وہ ٹھیک نہ ہوئی تو وہ ناکام اور نقصان میں
ہوگا۔

3781 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 164 رقم الحديث: 1798، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 113

(باب القرآن) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 2970. انظر نصب الراية للحافظ الزيلعي

جلد 3 صفحہ 109 .

3782 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 295: وفيه خلیل بن دعلج ضعفه أحمد والنسائي والدارقطني؛ وقال

ابن عدی: عامة حديثه تابعه عليه غيره . قلت: وفيه أيضًا روح بن عبد الواحد وهو ضعيف .

یہ حدیث قتادہ، حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف خلید بن علی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں روح بن عبد الواحد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جابیہ کے مقام پر خطاب کیا، فرمایا: اے لوگو! جو قرآن سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت ابی بن کعب کے پاس چلا جائے، جو وراثت سیکھنا چاہتا ہے وہ حضرت زید بن ثابت کے پاس چلا جائے، جو فقہ سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت معاذ بن جبل کے پاس چلا جائے، جو مال لینا چاہتا ہے وہ میرے پاس آ جائے، کیونکہ اللہ عز و جل نے مجھے ولی اور تقسیم کرنے والا بنایا، میں ابتداء ازواج رسول اللہ ﷺ سے کروں گا، پھر مہاجرین اولین سے، وہ لوگ جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں، مکمل آیت پڑھی، جس نے ہجرت میں جلدی کی اس کو مال دینے میں جلدی کی جائے گی، جس نے ہجرت کرنے میں دیر کی اس کو مال دینے میں دیر کی جائے گی، کوئی آدمی ملامت نہ کرے مگر اپنی سواری بٹھانے کی جگہ کو۔

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن محمد بن عمارہ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

3783 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَرَّاجٍ الْمِصْرِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ النَّجَّارُ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارَةَ الْأَنْصَارِيُّ
قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خُطِبَ عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ
أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْقُرْآنِ، فَلْيَأْتِ أَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ،
وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفَرَائِضِ فَلْيَأْتِ زَيْدَ بْنَ
ثَابِتٍ، وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفِقْهِ فَلْيَأْتِ مُعَاذَ بْنَ
جَبَلٍ، وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْمَالِ فَلْيَأْتِنِي، فَإِنَّ
اللَّهَ جَعَلَنِي لَهُ وَالِيًّا وَقَاسِمًا، أَبَدًا فِيهِ بَازَوَاجُ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ
(الَّذِينَ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ) (الحشر: 8)
فَقَرَأَ آيَةَ كُلِّهَا، فَمَنْ أَسْرَعَ إِلَى الْهَجْرَةِ أَسْرَعَ
إِلَيْهِ الْعَطَاءُ، وَمَنْ أَبْطَأَ عَنِ الْهَجْرَةِ أَبْطَأَ عَنْهُ الْعَطَاءُ،
فَلَا يَكُونَنَّ رَجُلٌ إِلَّا مُنَاحَ رَاحِلَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ،
إِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَمَّارَةَ الْأَنْصَارِيُّ

3783- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن ابی مسلم النجار لم أجد من ترجمه. وقال الحديث الهيثمي في المعجم جلد 1

صفحہ 138: وفيه سليمان بن داود بن الحصين، لم أر من ذكره. قلت: سليمان بن داود بن الحصين ترجمه ابن أبي

حاتم في الجرح جلد 4 صفحہ 111 ولم يذكر جرحاً ولا تعديلاً.

3784 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ

الْأَزْدِيُّ أَبُو غَالِبٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَّةٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: أَكَلْنَا الضَّبْعُ، قَالَ مِسْعَرٌ: يَعْنِي السَّنَّةُ، فَسَأَلَهُ عُمَرُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَمَا زَالَ يَنْسُبُهُ حَتَّى عَرَفَهُ، فَإِذَا هُوَ مُوسِرٌ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ أَنَّ لَمْرِئًا وَادِيًا، أَوْ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَنْ تَابَ، فَقَالَ عُمَرُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا؟ قَالَ: مِنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: فَإِذَا كَانَ بِالْعِدَاةِ قَاعُدٌ عَلَى، فَقَعَدَا إِلَى أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا، فَقَالَتْ: مَا لَكَ وَلِلْكَلامِ عِنْدَ عُمَرَ وَخَشِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَكُونَ أَبِي نَسِيَ، فَقَالَتْ: لَهُ أُمُّهُ: إِنَّ أَبِيَّ عَسَى أَنْ لَا يَكُونَ نَسِيَ فَقَعَدَا إِلَى عُمَرَ، وَمَعَهُ الدَّرَّةُ، فَانْطَلَقَا إِلَى أَبِي، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ لَهُ: إِنَّهُ أَصَابَنِي مَذْيٌ، فَعَسَلْتُ ذَكَرِي أَوْ فَرَجِي شَكَّ مِسْعَرٌ، قَالَ عُمَرُ: أَوْ يُجْزِئُ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَصَدَّقَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے کہا: ہم گوہ کھاتے ہیں۔ حضرت مسعر نے کہا: یعنی قحط سالی میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ وہ مسلسل اپنا نسب بیان کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اسے پہچان لیا، وہ مال دار تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس ایک وادی یا دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی، پھر اللہ عزوجل اس کے بعد توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے یہ کس سے سنا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: ابی بن کعب سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہو تو اس کو میرے پاس لانا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اُم الفضل کی ماں کے پاس گئے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: آپ کو کیا پریشانی جبکہ حضرت عمر کے پاس بات ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ڈرے کہ حضرت ابی بھول نہ گئے ہوں۔ اُم الفضل کی ماں نے کہا: اُمید ہے ابی بھولے نہ ہوں گے۔ صبح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو آپ کے پاس دُرہ تھا

3784 - اسنادہ ضعیف فیہ: أ. مصعب بن شیبہ بن جبیر العبدری المکی الحجی وهو لین الحدیث. ب. أبو حبیب بن یعلیٰ

بن منیة التمیمی بن حبان فی الثقات، وقال ابن حجر: مجهول. وأخرجه أيضًا أحمد عن محمد بن بشر العبدي 'به'

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 144: ورجاله ثقات.

دونوں حضرت ابی کے پاس گئے، حضرت ابی رضی اللہ عنہ گھر سے نکل کر ان دونوں کے پاس آئے، آپ وضو کر رہے تھے، فرمایا: مجھے مذی آئی تو میں نے اپنے ذکر یا شرمگاہ کو دھویا ہے۔ مسعر کو شک ہے کہ ذکر کا لفظ ہے یا فرج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ کافی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: کیا آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی حدیث کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی۔

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے حاکم بنتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ ایک فرشتہ اس کو گدی سے پکڑے ہوئے ہوگا، یہاں تک کہ اُسے جہنم سے کھڑے کرے گا پھر وہ فرشتہ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھائے گا تو اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو چالیس سال تک جہنم میں ڈالے رکھو۔

یہ حدیث ابن مسعود سے صرف مسروق اور مسروق

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

بَشِيرٍ

3785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَلَكَ أَخَذَ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقْفَهُ عَلَى جَهَنَّمَ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَإِنْ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: أَلْقُوهُ هَوَى أَرْبَعِينَ خَرِيفًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، إِلَّا

3785- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد 2 صفحہ 775 رقم الحديث: 2311 فی الزوائد: فی اسنادہ مجالد، وهو ضعيف .

والبيهقي في الكبرى جلد 10 صفحہ 165 رقم الحديث: 20223، والدارقطني: سننه جلد 4 صفحہ 205 رقم

الحديث: 9 .

سے شعی اور شعی سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید القطان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو کوئی شے پلاتے تو فرماتے: بزرگوں سے ابتداء کرو۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے ولید بن مسلم اور ابن سہم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتوں کو نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا کر کے مانگو۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے علاء اور عطاء سے طلحہ اور طلحہ سے صفوان بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت

مَسْرُوقٌ، وَلَا عَنْ مَسْرُوقٍ، إِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنْ الشَّعْبِيِّ، إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

3786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا خَالِدُ الْحَذَاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَى قَالَ: ابْدَأْ وَابِ الْكَبِيرِ، أَوْ بِالْأَكْبَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَابْنُ سَهْمٍ

3787 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْخَوَائِجَ إِلَى حَسَنِ الْجَوْهَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا طَلْحَةُ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا

3786 - اسناد فیہ: علی بن أحمد بن النضر الأزدي أبو غالب، ضعفه الدارقطني، وقال أحمد بن كامل القاضي: لا أعلمه ذم في الحديث، وقال مسلمة الأندلسي: ثقة (تاريخ بغداد جلد 11 صفحہ 316، واللسان جلد 4 صفحہ 193). وأخرجه أيضًا أبو يعلى عن محمد بن عبد الرحمن ابن سہم به، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 84: رجال أبي يعلى رجال الصحيح.

3787 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 198: وفيه طلحة بن عمرو وهو متروك.

صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

3788 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ

الْأَزْدِيُّ قَالَ: لَمَّا يَحْيَى بْنُ يَوْسُفَ الرَّقْمِيُّ قَالَ: نَا
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقْمِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ،
عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ امْرَأَةً، أَتَتْ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَرَفَتْ بِالزَّوْنَا
وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَخْرَجَهَا عَلَيْهِ سَنَةً حَتَّى وَضَعَتْ، ثُمَّ
أَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ
صَلَّى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اتَّصَلَى عَلَيْهَا وَقَدْ
زَنْتَ فَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا سَبْعُونَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ
لَقُبِلَ مِنْهُمْ، هَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ
بِنَفْسِهَا؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ عَمْرِو الرَّقْمِيُّ

3789 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ

الصَّائِغِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْتِّيمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ،
عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَاكُمْ

کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، اس نے زنا
کا اقرار کیا، وہ حاملہ تھی آپ ﷺ نے ایک سال تک
مہلت دی یہاں تک کہ اس نے بچہ جنا، پھر آپ نے حکم
دیا کہ اس پر اس کے کپڑے باندھ دیئے جائیں، پھر
آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا، پھر آپ نے اس کی نماز
جنازہ پڑھائی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ زانیہ کا
جنازہ پڑھاتے ہیں اس کو رجم کیا گیا ہے؟ آپ ﷺ
نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی اس کی توبہ ستر اہل مدینہ
کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سب کی قبول ہو جائے
کیا کسی کو اس سے افضل پاتے ہو کہ جس نے اپنے آپ
کو قربان کر دیا۔

یہ حدیث ایوب سے عبید اللہ بن عمرو الرقی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے لوگ آئیں گے
وہ لوگ دلوں کے نرم ہوں گے، ایمان یمن والوں کا ہے
حکمت یمن کی اور فتنہ بھی یمن کی ہے۔

3788 - اسناد فیہ: علی بن أحمد بن النضر الأزدي، ضعفه الدارقطني، وقال أحمد بن كامل القاضي: لا أعلمه ذم في الحديث

وقال مسلمة الأندلسي: ثقة. وأخرجه أيضًا في الصغير، وقال الحافظ لهيتمي في المجمع جلد 6 صفحہ 271: وفيه

شيخ الطبرانی علی بن أحمد بن النضر فذكر ما ذكرناه وقال: وبقيه رجاله رجال الصحيح.

3789 - أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحہ 701 رقم الحديث: 4388 وزاد فيه، ولكنه لم يذكر: والفقہ یمن. وذكر

هذا اللفظ عنده أيضًا رقم الحديث: 4390، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 71 ولكنه قال: جاء أهل...

أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْئِدَةً، الْإِيْمَانُ يَمَانٌ،
وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ، وَالْفَقْهُ يَمَانٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى
الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ

3790 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانَ الْمُطَرِّزُ
الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ:
نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ،
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ:
أَشْهَدْتُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ:
قِمِيزٌ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ، وَرِدَاءٌ، وَسَيْفٌ،
وَرَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مِقْرِنٍ الْمُزَنِيَّ، قَائِمًا عَلَى
رَأْسِهِ، قَدْ رَفَعَ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ، عَنْ رَأْسِهِ،
وَالنَّاسُ يَبَايَعُونَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ
حَرْبٍ

3791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانَ الْمُطَرِّزُ قَالَ:
نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ
أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبہ سے یحیی القطان روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد التیمی اکیلے ہیں۔
حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں
نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا آپ
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیعت رضوان میں شریک
تھے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: حضور ﷺ پر کیا تھا؟
فرمایا: روئی کی قمیص اور رجبہ اور چادر اور تلوار۔ میں نے
نعمان بن مقرن کو دیکھا کہ وہ آپ کے سر پر کھڑے
تھے، آپ نے ان کے سر سے درخت کی ٹہنیاں اٹھائیں
اور لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے۔

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحیی التیمی روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب
اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے ہر پھاڑنے والے درندے ہر بچے سے شکار کرنے
والے کو کروہ تحریمی بنایا۔

3790 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 149: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي وهو ضعيف. قلت: بل هو
متهم بالوضع والراوى عنه ضعيف.

3791 - أخرجه الترمذی: الأُطعمة جلد 4 صفحہ 73 رقم الحديث: 1478 من طريق أبي سلمة، بلفظ: حرم رسول الله ﷺ
.....، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 396-397 رقم الحديث: 14476. وقال أبو عيسى: حديث جابر حديث

حسن غريب.

بْنِ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ
السَّبَاعِ، وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، إِلَّا أَبُو
الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابو حارث الوراق
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن بشار
اکیلے ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزَانَ الْمُطَرِّزِيُّ قَالَ:

نَا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي
خُبْرَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ، وَأَنْ
نَجْعَلَ ذَلِكَ وَتَرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
مگر رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات کو اٹھ
کر نماز ضرور پڑھیں خواہ تھوڑی یا زیادہ اور آخر میں
اس کو وتر بنالیں۔

3793 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكْرِيُّ

قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ
الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: ذَكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ
سَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: كَانُوا إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ
أَوْوَا إِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبْتَغُونَ مَعَهُ يَدْرُسُونَ
الْقُرْآنَ، فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ قُوَّةٌ أَصَابَ
مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْدَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس بن
مالک رضی اللہ عنہ نے ستر انصاریوں کا ذکر کیا، فرماتے
ہیں: جب اُن پر رات چھا گئی تو انہوں نے معلم مدینہ
کے پاس پناہ لی۔ ان کے ساتھ رات گزارتے، قرآن کا
درس چلیتے تھے۔ پس جب صبح کرتے تو جس کے پاس
طاقت ہوتی، لکڑیاں لاتا، میٹھا پانی لاتا، جس کے پاس
وسعت ہوتی بکریوں کے پاس جا کر اُن کی اصلاح

3792 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحه 246 رقم الحديث: 7001-7002. وعزه الحافظ الهيثمي أيضا الى

البراز وأبو يعلى قال: واسناده ضعيف. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 255.

3793 - أصله البخاري ومسلم ليس بهذا السياق. أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحه 445-446 رقم الحديث:

4090-4091، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1511 رقم الحديث: 147 (باب ثبوت الحجة للشهيد) واحمد:

المسند جلد 3 صفحه 169 رقم الحديث: 12411، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحه 194-195. ولفظه عند

احمد والطبرانی في الصغير.

سَعَةً أَصَابُوا الشَّاةَ فَأَصْلَحُوهَا، فَكَانَتْ تُصَبِّحُ مُعَلَّقَةً بِحَجَرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَاتُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: فَقَالَ: حَرَامُ لَا مِيرَهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ، فَيَحْلُوا وَجُوهَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاتَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمَحٍ فَأَنفَذَهُمْ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامُ مَسَّ الرُّمَحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ: فَانْطَوُوا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخَبِّرٌ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجَدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ أَنَسُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قَالَ: قُلْتُ مَا بَالُهُ؟ فَعَلَّ اللَّهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ، فَقَدْ أَسْلَمَ

کرتا۔ جو صبح رسول کریم ﷺ کے حجرے سے لٹکی ہوتی۔ پس جب حضرت خُبیب کو مصیبت پہنچی۔ اُن کو نبی کریم ﷺ نے بھیجا۔ راوی کا بیان ہے کہ ان میں میرے خالو حرام بن ملحان بھی تھے۔ وہ بنو سلیم کے ایک قبیلے کے پاس آئے تو حرام نے اپنے امیر سے عرض کی: کیا میں انہیں خبر نہ دوں کہ ہم ان سے کوئی چیز نہیں چاہتے۔ وہ ہمیں چھوڑ دیں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے تو میرے خالو نے اُن کے پاس آ کر وہ بات کہی تو ان میں سے ایک نیزہ لے کر آگے ہوا۔ اور نیزہ مار کر آ رہا کر دیا۔ پس جب حرام نے اپنے پیٹ میں نیزہ چبھا دیکھا تو پڑھا: اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ راوی کا بیان ہے: ساری قوم ان پر اکٹھی ہو گئی۔ ان میں سے خبر دینے والا بھی باقی نہ رہا۔ حضرت فرماتے ہیں: میں نے کسی سریہ کے موقع پر اتنا غمگین نہیں دیکھا جتنا اس موقع پر دیکھا۔ حضرت انس کا قول ہے: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے آپ کے ہاتھ اٹھا جاتے۔ ان کے خلاف دعا کرتے۔ پس اس کے بعد جب ابو طلحہ آئے۔ مجھ سے کہتے تھے: حرام کے قاتل میں تیرے لیے کیا ہے؟ میں نے کہا: اسے کیا ہے؟ اللہ اس پر لعنت کرے اور اس کے فعل پر۔ تو ابو طلحہ نے کہا کہ ایسا نہ کہو! وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ سے عفان نے روایت کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا عَفَّانُ

ابو محمد اپنے والد عمرو بن تمیم سے وہ اپنے والد تمیم سے وہ اپنے والد زید بن ہالہ سے وہ اپنے والد ہالہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ سوئے ہوئے تھے جب حضور ﷺ اٹھے تو حضرت ہالہ کو اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: ہالہ ہالہ! گویا حضرت ابوالقاسم ﷺ اُن کے حضرت خدیجہ کے رشتے دار ہونے کی وجہ سے خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔

ہم یہ حدیث اس شیخ کے حوالے سے لکھتے ہیں۔
حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: حضرت ابن اُم عبد فرماتے ہیں کہ جو سارا سال قیام کرے گا وہ لیلة القدر کو پالے گا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! لیلة القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے ہم کو حضور ﷺ نے بتایا ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی ہے۔

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن

3794 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو
بْنِ تَمِيمٍ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيُّ،
بِمِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِيهِ عَمْرٍو بْنِ
تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ، عَنْ
أَبِيهِ هَالَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ رَافِدٌ فَاسْتَقْفَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَمَّ هَالَةَ إِلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: هَالَةُ،
هَالَةُ، هَالَةُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: كَانَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُرَّ بِهِ لِقَرَاتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ

لَمْ نَكْتُبْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ
3795 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ بَشِيرٍ
الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازِ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ:
نَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ
عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ قَالَ: قُلْتُ
لَأَبِي بَنٍ كَعْبٍ: إِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدِ قَالَ: مَنْ قَامَ السَّنَةَ
كُلَّهَا أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ أَبِي: وَاللَّهِ إِنَّهَا لَفِي
رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ الشَّمْسَ
تَطْلُعُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
ثَابِتٍ، إِلَّا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ

3794 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 380: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3795 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 828، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 52 رقم الحديث: 1378، والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 151 رقم الحديث: 793 .

حُسَيْنُ الْأَنْصَارِيِّ

بن حسین الانصاری اکیلے ہیں۔

3796 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْجَعْفِ، مَوْلَى سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ لَقِينَا عَلِيًّا، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ فِي الشِّتَاءِ، فَقُلْنَا لَهُ: لَا تَغْتَرَّ بِأَرْضِنَا هَذِهِ، فَإِنَّ أَرْضَنَا هَذِهِ مُقَرَّةٌ لَيْسَتْ مِثْلَ أَرْضِكَ قَالَ: فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ مُقَرَّوْرًا، فَلَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، قُلْتُ: إِنِّي أَرَمَدُ، فَتَفَلَّ فِي عَيْنِي، فَمَا وَجَدْتُ بَرْدًا، وَلَا حَرًّا بَعْدُ، وَلَا رَمَدًا عَيْنَايَ

حضرت سؤید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملے آپ پر سردیوں میں دو کپڑے تھے ہم نے آپ سے عرض کی: ہماری اس زمین سے دھوکہ نہ کھائیں ہماری یہ زمین سرد ہے آپ کی زمین کی طرح نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سردی میں تھا کہ جب مجھے حضور ﷺ نے خیر کی طرف بھیجا، میں نے عرض کی: میری آنکھوں میں درد ہے آپ ﷺ نے میری آنکھوں میں لعاب لگایا مجھے اس کے بعد گرمی اور سردی محسوس نہیں ہوئی، نہ میری آنکھوں میں تکلیف ہوئی ہے۔

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن حسین اکیلے ہیں۔ حضرت سعاد بن سلیمان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے، بعض نے کہا: سعاد ہے، بعض نے کہا: مسعود ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، إِلَّا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَقَدْ اخْتَلَفَ فِي اسْمِ سَعَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ، فَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: سَعَادٌ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: مَسْعُودٌ

3797 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ولید بن عقبہ کو بنی ولیعہ کی طرف بھیجا، ان دونوں کے درمیان جاہلیت میں ناراضگی تھی جب وہ بنی ولیعہ میں پہنچے تو انہوں نے ان کا استقبال کیا تاکہ دیکھیں کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ وہ قوم سے ڈر

3796 - وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 125 ولم يتكلم على السند .

3797 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 113 : وفيه عبد الله بن عبد القدوس التميمي 'وقد ضعفه الجمهور

ووثقه ابن حبان، وبقية رجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ إِلَى بَنِي وَلَيْعَةَ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمْ شَحْنَاءُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلَيْعَةَ اسْتَقْبَلُوهُ لِيَنْظُرُوا مَا فِي نَفْسِهِ، فَخَشِيَ الْقَوْمَ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ بَنِي وَلَيْعَةَ أَرَادُوا قَتْلِي، وَمَنْعُونِي الصَّدَقَةَ فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلَيْعَةَ الْاِذَى قَالَ الْوَلِيدُ: عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ كَذَبَ الْوَلِيدُ، وَلَكِنْ كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ شَحْنَاءُ، فَخَشِينَا أَنْ يُعَاقِبَنَا بِالَّذِي كَانَ بَيْنَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَتْ هُنَّ بَنُو وَلَيْعَةَ أَوْ لَا بَعَثَنَ إِلَيْهِمْ رَجُلًا عِنْدِي كَنَفْسِي يَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَيَسْبِي ذُرَارِيَهُمْ، وَهُوَ هَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى كَتِفِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْوَلِيدِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ (الحجرات: 6) الْآيَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

3798 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَاصُ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْسَةَ بْنَ أَبِي صَغِيرَةَ الْهَمْدَانِيَّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ حَدِيثَةِ بِنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّكُمْ بِرَأْسِ قَدْ أَتَاكُمْ فَتَنَزَلْ بِكُمْ،

گئے۔ دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے عرض کی: بنی ولیعہ مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور مجھے صدقہ نہیں دیتے ہیں۔ جب یہ بات بنی ولیعہ تک پہنچی جو ولید نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں کہی تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! ولید جھوٹ بولتا ہے ہمارے اور اس کے درمیان ناراضگی ہے ہم ڈر گئے کہ یہ ہم سے بدلہ نہ لے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بنو ولیعہ باز آ جائیں! ورنہ میں (تمہاری طرف) ایک آدمی بھیجوں گا جو میرے پاس ہے جیسے میری جان۔ وہ تم سے لڑے گا اور تمہارے بچوں کو قیدی بنائے گا۔ پھر آپ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا فرمایا: اللہ عز وجل نے ولید کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق آئے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف عبد اللہ بن عبد القدوس روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گویا تم سب ایک سوار کے ساتھ ہو جو تمہارے پاس آیا ہے اس نے تمہارے پاس پڑاؤ ڈالا ہے وہ کہتا ہے: زمین تو ہماری زمین ہے شہر تو ہمارا شہر ہے تم ہمارے غلام اور مزدور ہو وہ آدمی یواؤں اور یتیموں کے درمیان حاکم ہے اور جو اللہ عز وجل نے

3798 - ذكره الذهبي في الميزان جلد 3 صفحہ 301 وقال: أتى عن الأوزاعي بخير باطل، وذكر ابن حجر هذا الخبر في

اللسان جلد 4 صفحہ 383 وقال: وما أدرى لم حكم على هذا الحديث بالبطان ولم يحك تضعيف عنبسة من غيره .

ان کے باپوں کو دیا ہے۔

فَيَقُولُ: الْأَرْضُ أَرْضُنَا، وَالْمِصْرُ مِصْرُنَا، وَأَنَّمَا
أَنْتُمْ عِبِيدُنَا وَأَجْرَاؤُنَا، فَحَالَ بَيْنَ الْأَرَامِلِ
وَالْيَتَامَى، وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى آبَائِهِمْ

یہ حدیث سفیان ثوری سے عنہ بن ابوصغیرہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن حسین
الموصلی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، إِلَّا
عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْمُوصِلِيُّ

3799 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے حضرت علیؑ حضرت فاطمہؑ حضرات حسن و
حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان کو چادر میں رکھا پھر
پڑھا: اللہ عزوجل پلیدی لے جانا چاہتا ہے اے گھر والو!
اور تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔ اور فرمایا: یہ آیت
انہیں کے حق میں نازل ہوئی۔

قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ
الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ
الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَكِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ،
عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلِيًّا، وَفَاطِمَةَ، وَحَسَنًا،
وَحُسَيْنًا، فَجَلَّلَهُمْ بِكَسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: (أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) قَالَ: وَفِيهِمْ نَزَلَتْ

اس حدیث میں سفیان اور زید کے درمیان عمرو بن
قیس ہیں سفیان سے یہ حدیث عبید بن سعید الاموی
روایت کرتے ہیں۔ ابواحمد زبیری سفیان سے وہ زبید
سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يُدْخَلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سُفْيَانَ وَزُبَيْدٍ
عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ وَرَوَاهُ
أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ

3800 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3799 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 351 رقم الحديث: 3205 وقال: هذا حديث غريب. وأحمد: المسند

جلد 6 صفحہ 337 رقم الحديث: 26653. انظر الدر المنثور للسيوطی جلد 5 صفحہ 198.

3800 - أصله في البخاری ومسلم من طريق حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر. أخرجه البخاری: الفتن جلد 13

صفحہ 26 رقم الحديث: 7074، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2019 ولفظهما: أن رجلاً مر في المسجد بأسهم قد

بدا نصولها، فأمر أن يأخذ بنصولها لا يخذل مسلماً.

نے فرمایا: جب تم مسجد میں داخل ہو تو اپنے تیر سنبھال لیا کرو اس سے کسی مسلمان کو زخمی نہ کر بیٹھو۔

قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلْتُمْ بِالسَّهَامِ الْمَسْجِدَ فَاُمْسِكُوا بِنُصُولِهَا، لَا تَجْرَحُوا أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف سہل بن زجلہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے دن تین افراد کو باندھ کر قتل کیا: نضر بن حارث بنی عبدالدار سے، طعیمہ بن عدی بن نوفل سے اور عقبہ بن ابی معیط کو۔

3801 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَادٍ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا عَمِي حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا، قَتَلَ النَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، وَقَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي نُوْفَلٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ

یہ حدیث ابو بشر سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت مخلوق کو پیدا کیا، حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا، حضرت جبریل

3802 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَوَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

3801 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 92-93: وفيه عبد الله بن حماد بن نمير ولم اعرفه، وبقية رجاله

ثقات .

3802 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 220: وفيه من لم اعرفه .

علیہ السلام نے لوگوں کی دو قسمیں بنائیں، ایک قسم عرب اور دوسری عجم، اللہ عزوجل کی پسند کو عرب میں رکھا، پھر عرب کی دو قسمیں بنائیں، ایک قسم یمن کی اور دوسری مضر کی، اور ایک قسم قریش کی، اللہ کے پسندیدہ لوگوں کو قریش میں رکھا، پھر مجھے ان میں سے بہتر سے پیدا کیا، میں جس سے ہوں۔

یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو اپنے بالوں کو کالا کریں گے، قیامت کے دن اللہ عزوجل ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

مجاہد سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نصیبین کے مقام والے جن حضور ﷺ کے پاس مقام

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حِينَ خَلَقَ الْخَلْقَ بَعَثَ جِبْرِيلَ فَقَسَمَ النَّاسَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمًا، وَقَسَمَ الْعَجَمَ قِسْمًا، وَكَانَتْ خَيْرَةُ اللَّهِ فِي الْعَرَبِ، ثُمَّ قَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْيَمَنَ قِسْمًا، وَقَسَمَ مُضَرَ قِسْمًا، وَقُرَيْشًا قِسْمًا، فَكَانَتْ خَيْرَةُ اللَّهِ فِي قُرَيْشٍ، ثُمَّ أَخَّرَ جَنِيَّ مِنْ خَيْرٍ مَنْ أَنَا مِنْهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ

3803 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَوِّدُونَ أَشْعَارَهُمْ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، إِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

3804 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا خَلَادٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا

3803- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 164: واسناده جيد. قلت: اسناده ضعيف لما تقدم.

3804- عزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد 6 صفحہ 44 الى ابن جرير وابن المنذر وأبو نعيم في الدلائل.

نخلہ میں آیا۔

زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ اتَّوَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جُنْ نَصِيبِينَ، اتَّوَاهُ بِنَخْلَةٍ

یہ حدیث جابر سے زہیر اور زہیر سے خلاد الجعفی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ، إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ، إِلَّا خَلَادُ الْجُعْفِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بوسہ لیتے تھے پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے نکلتے لیکن دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے۔

3805 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يُحَدِّثُ وَضُوءًا

اوزاعی سے یہ حدیث یزید بن سنان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع اور قرآن سے منع کرتے تھے یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ حج و عمرہ کا تبلیغ پڑھتے ہوئے نکلے حضرت عثمان نے حضرت علی سے کہا: کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

3806 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبُرَيْدِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: نَهَى عُثْمَانُ، عَنْ الْمُتَعَةِ، وَالْإِفْرَاقِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ

3805- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 250: وفيه يزيد بن سنان الراوى، ضعفه أحمد ويحيى وابن

المدني، وثقه البخاري، وأبو حاتم، وثبت مروان بن معاوية، وبقي رجاله موثقون .

3806- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 493 رقم الحديث: 1563 .

وَعُمْرَةَ مَعًا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لَادَعُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَهْيِ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ إِلَّا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

3807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْهَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي مَنْزِلٍ، وَهُوَ يَسْمُ أَبِلًا، فَقَالَ: وَلَدْتُ بِنْتُ مِلْحَانَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَفَعْتُ الصَّبِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ

3808 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَأَحْسَبُهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ

میں کسی آدمی کے روکنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں چھوڑوں گا۔

یہ حدیث علاء بن مسیب سے صرف علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں اور حضرت علی بن ہاشم سے صرف عباد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ اپنے گھر میں اونٹ کو نشان لگا رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: بنت ملحان نے بچہ جتا ہے میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے وہ بچہ حضور ﷺ کو دیا۔

یہ حدیث قرہ سے صرف ابو داؤد اور ابو داؤد سے صرف عبد اللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو ذلیل کرنے کا ارادہ کیا اللہ عزوجل اسے ذلیل کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ مُحَمَّدٍ، إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن اسحاق اور محمد سے عباد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

3809 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ، أَنَّ عَطَاءَ الْخُرَّاسَانِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں قرآن پڑھتے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ بہت بڑی فضیلت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيَّ، إِلَّا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے کلثوم بن محمد ابی سدرہ روایت کرتے ہیں۔

3810 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: اتَّفَعَلْ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (رات کو) قیام کرتے تھے اس وجہ سے آپ کے پاؤں مبارک پھٹ گئے آپ ﷺ سے عرض کی گئی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ اللہ عزوجل نے آپ کے صدقے سے آپ کی امت کے پہلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عبد الملک بن ابی سلیمان سے صرف یحییٰ بن زکریا النخعی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ روایت کرتے ہیں۔

3811 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3809- أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 520، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 375 رقم الحديث: 1187.

3810- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 448 رقم الحديث: 4838، ومسلم: المناقین جلد 4 صفحہ 2172.

3811- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد 3 صفحہ 93 رقم الحديث: 1203، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 318.

ﷺ نے نماز میں امام کو اطلاع کرنے کے لیے مرد کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالی کی اجازت فرمائی۔

یہ حدیث عبدالکریم بن ابی مخارق سے صرف علی بن عبداللہ العامری روایت کرتے ہیں۔

حارث بن معبد بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ الجبلی اپنے چچا حرمہ بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد انہوں نے اپنے والد انہوں نے ان کے دادا سبرہ بن معبد سے روایت کی کہ وہ اُحد میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تھے ان کے پاؤں میں پتھر لگا اس کی مسلسل درد رہی یہاں تک کہ اس درد کی وجہ سے اُن کی شہادت ہو گئی۔

یہ حدیث سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن فلیح اکیلے ہیں۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”المغضوب علیہم“ مراد یہود ”الضالین“ سے مراد عیسائی

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حُجْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذْنَ فِي الصَّلَاةِ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ

3812 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ مَعْبِدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ حَرْمَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبِدٍ: أَنَّهُ حَضَرَ أَحَدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ أَصَابَتْهُ رَمِيَّةٌ بِحَجَرٍ فِي رِجْلِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مِنْهَا ظَالِعًا حَتَّى مَاتَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ سَبْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ 3813 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ حَازِمِ الْأُمِّيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ

3812 - قَالَ الْحَافِظُ الْهَيْثَمِيُّ فِي الْمَجْمَعِ: 5 صَفْحَةَ 204 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2954 وَأَحْمَدُ: الْمُسْنَدُ جُلْد 4 صَفْحَةَ 462 رَقْمُ

الْحَدِيثِ: 19400، وَابْنُ حَبَانَ (1715/مَوَارِد) وَعِزُّهُ الْحَافِظُ السَّيُوطِيُّ فِي الدَّرِّ الْمُنْتَوَرِ جُلْد 1 صَفْحَةَ 16 أَيْضًا

الْحَدِيثُ: 19400، وَابْنُ حَبَانَ (1715/مَوَارِد) وَعِزُّهُ الْحَافِظُ السَّيُوطِيُّ فِي الدَّرِّ الْمُنْتَوَرِ جُلْد 1 صَفْحَةَ 16 أَيْضًا

3813 - أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ: التَّفْسِيرُ جُلْد 5 صَفْحَةَ 204 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2954 وَأَحْمَدُ: الْمُسْنَدُ جُلْد 4 صَفْحَةَ 462 رَقْمُ

الْحَدِيثِ: 19400، وَابْنُ حَبَانَ (1715/مَوَارِد) وَعِزُّهُ الْحَافِظُ السَّيُوطِيُّ فِي الدَّرِّ الْمُنْتَوَرِ جُلْد 1 صَفْحَةَ 16 أَيْضًا

الْحَدِيثِ: 19400، وَابْنُ حَبَانَ (1715/مَوَارِد) وَعِزُّهُ الْحَافِظُ السَّيُوطِيُّ فِي الدَّرِّ الْمُنْتَوَرِ جُلْد 1 صَفْحَةَ 16 أَيْضًا

عُيِّنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ،
عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمُ الْيَهُودُ،
وَالضَّالِّينَ النَّصَارَى

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف سفیان
بن عیینہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں
عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
جَعْفَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگا تار کیا کرو، کیونکہ یہ
دونوں محتاجی اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس
طرح بھٹی لوہے سے زنگ ختم کرتی ہے۔

3814 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ
حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ
يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ،
فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذَّنْبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ
خَبَثَ الْحَدِيدِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حمزہ الزیات اور
حمزہ سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر روایت کرتے ہیں، اس کو
روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا
حَمْزَةُ الزَّيَّاتِ، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي
بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: زمزم کا پانی جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ
مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

3815 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرْلُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتِ، عَنْ

3814 - اسنادہ ضعیف فیہ: ا. علی بن زید بن جدعان ضعیف. ب. یوسف بن مہران البصری، قال ابن حجر: ولم يرو عنه

الا ابن جدعان، لين الحديث. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 282: وفيه علي بن زيد وفيه كلام.

3815 - أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 1018 رقم الحديث: 3062، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 437 رقم

الحديث: 14861، والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 331 رقم الحديث: 9987، وعزاه الحافظ السيوطي في

الدر المنثور جلد 3 صفحہ 220-221 أيضًا الى ابن أبي شيبة وعمر بن شبة والفاكهاني في تاريخ مكة وابن عدى.

أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاءٌ زَمْزَمٌ لِمَا شَرِبَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْرَةَ الزَّيَّاتِ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ

3816 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذِينَ مِنْ بَعْدِي: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سُفْيَانُ، وَأَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

3817 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْسَرَةَ، أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ فِيهِمْ خُطْبِيًّا، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَإِنَّ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف عبدالرحمن بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو۔

یہ حدیث سفیان، مسعر سے اور سفیان سے ابوموسیٰ انصاری اور مسعر سے سفیان اور ابویحییٰ الحماني روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں یحییٰ حماني اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو عصر کی نماز پڑھائی، پھر ان میں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے، خطبہ میں آپ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے اللہ عزوجل نے تمہیں اس میں خلیفہ بنایا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو، خبردار! دنیا اور عورتوں سے بچو! خبردار! قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کی پشت پر اس کی دھوکہ بازی کی مقدار لبا جھنڈا لگایا

3816 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 609 رقم الحديث: 3662 وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجه: المقدمة

جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 97، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 447 رقم الحديث: 23307 .

3817 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث: 2191 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد:

المسند جلد 3 لحدہ 24 رقم الحديث: 11149 .

جائے گا سب سے بڑا دھوکہ بادشاہ وقت کا دھوکہ ہے۔
خبردار! غصہ چنگاری ہے جو انسان کے دل میں جلتی ہے
کیا تم نہیں دیکھتے کہ غصہ کے وقت انسان کی آنکھیں
سرخ ہو جاتی ہیں، رگیں پھول جاتی ہیں، جو غصہ میں ہو
اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے، اگر بیٹھا ہے تو زمین پر چرت
لیٹ جائے، بے شک لوگوں کے غصہ کے درجات ہیں
ایک آدمی کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے، ایک
آدمی جس کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے نہ اس
پر کوئی گناہ ہے اور نہ اسے کوئی فائدہ ہے جس کو دیر سے
غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ نہ اس کو کوئی نقصان
نہ فائدہ اور جسے دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا
ہے اس کو فائدہ ہی فائدہ ہے۔ خبردار! انسان کی پیدائش
کے کئی اطوار ہیں، ایک بندہ مؤمن پیدا ہوا، مؤمن زندہ
رہا، مؤمن حالت میں مرا، ایک بندہ کفر کی حالت میں
پیدا ہوا، کفر میں زندہ رہا، حالت کفر میں مرا، اک بندہ
مؤمن پیدا ہوا اور مؤمن حالت میں زندگی گزاری لیکن
حالت کفر میں مرا۔ ایک بندہ حالت کفر میں پیدا ہوا اور
حالت کفر میں زندگی گزاری لیکن حالت ایمان میں دنیا
سے گیا۔ اور آپ نے اس بات کا بھی تذکرہ فرمایا کہ
ڈیمانڈ میں بھی لوگ مختلف ہیں۔ ایک آدمی ہوتا ہے۔
جب مطالبہ کرتا ہے تو خوب سختی کرتا ہے اور جب اس
سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو فوراً پورا کر دیتا ہے۔ پس یہ
اس کے بدلے ٹھیک ہو گیا۔ ایک آدمی ایسا ہوتا ہے جو
مطالبہ کرتا ہے تو رک جاتا ہے، پھر جا کر لیتا ہے اور جب

اللَّهُ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَنَظِرْ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، أَلَا
فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النَّسَاءَ، أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَاذِرٍ لَوَاءً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِقَدْرِ غَدَرْتِهِ عِنْدَ اسْتِهِ، أَلَا وَإِنَّ أَكْبَرَ
الْغَدْرِ غَدْرُ أَمِيرٍ عَامَّةٍ أَلَا وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تَوْقَدُ
عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ، أَلَا تَرَوْنَ إِلَيْهِ حِينَ يَغْضَبُ
كَيْفَ تَحْمِرُ عَيْنَاهُ، وَتَنْفِخُ أَوْذَاجَهُ، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ
ذَلِكَ شَيْئًا فَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ كَانَ جَالِسًا
فَلْيَلْزُقْ بِالْأَرْضِ، وَإِنَّ النَّاسَ فِي الْغَضَبِ عَلَى
مَنَازِلَ: رَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَقْءِ فَذَلِكَ لَا
عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَقْءِ،
فَذَلِكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ
الْفَقْءِ فَذَلِكَ لَهُ، وَرَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ
الْفَقْءِ فَذَلِكَ عَلَيْهِ، أَلَا إِنَّ ابْنَ آدَمَ خُلِقَ عَلَى
أَطْوَارٍ: يُخْلَقُ الْعَبْدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ
مُؤْمِنًا، وَيُخْلَقُ الْعَبْدُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ
كَافِرًا، وَيُخْلَقُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ
كَافِرًا، وَيُخْلَقُ كَافِرًا، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ
مُؤْمِنًا وَذَكَرَ أَنَّ النَّاسَ فِي الطَّلَبِ عَلَى مَنَازِلَ:
يَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ اشْتَدَّ، وَإِذَا طُلِبَ قَضَى،
فَتِلْكَ بَيْتُكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ حَبَسَ، إِذَا
طُلِبَ أَخَذَ، فَتِلْكَ بَيْتُكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ
حَبَسَ وَأَخَذَ، وَإِذَا طُلِبَ قَضَى، فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ،
وَيَكُونُ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ يَحْبِسُ، وَإِذَا طُلِبَ لَوَى،
فَهُوَ شَرٌّ لَهُ، أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَرَى مُنْكَرًا

فَلَا يُغَيِّرُهُ، أَلَا وَإِنَّهُ قَدْ مَضَى بَيْنَ أَيْدِيكُمْ تَسْعُ
وَسِتُونَ أُمَّةً، وَأَنْتُمْ تَوْفُونَ سَبْعِينَ، أَلَا وَإِنَّ مَا مَضَى
مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا بَقِيَ كَمَا مَضَى مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا
بَقِيَ، وَذَلِكَ حِينَ أَصْفَرَتِ الشَّمْسُ وَتَغَيَّبَ

اُس سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو پورا کر دیتا ہے۔ یہ اس
سے بہتر ہوا۔ ایک آدمی ہوتا ہے جو مطالبے کے وقت تو
رُک جاتا ہے لیکن جب اس سے مطالبہ کیا جائے تو
اُڑ جاتا ہے (گردن مروڑتا ہے) پس یہ اُس سے بُرا
ہے۔ خبردار! کیا ایسا بھی ہوگا کہ تم میں سے کوئی ایک
بُرائی کو دیکھے لیکن اس سے روکے نہیں، خبردار! تمہارے
سامنے ابتر (۶۹) امتیں گزر چکی ہیں۔ تمہارے ساتھ مل
کر مکمل ستر (۷۰) ہو جائیں گی۔ خبردار! آج کے دن کا
جتنا حصہ گزر گیا ہے اتنی دنیا گزر گئی ہے اور آج کے
دن کا جتنا حصہ باقی ہے اتنی دنیا باقی ہے۔ راوی کہتا
ہے: اس وقت سورج زرد ہو چکا تھا اور غائب ہونے والا
تھا۔

اس حدیث کو عطاء خراسانی سے حسین بن واقد نے
روایت کیا۔ ان کے بیٹے اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
ابو طالب فوت ہوئے تو نبی کریم ﷺ پریشان ہوئے
فرمایا: اے چچا! آپ نے کتنی جلدی کی، میں آپ کے
علاوہ کسی کو نہیں پاتا ہوں۔

یہ حدیث ابو حصین سے ابو بکر بن عیاش اور ابو بکر
سے فرات بن محبوب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت
کرنے میں عیسیٰ بن عبد السلام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ،
إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

3818 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الطَّائِي قَالَ: نَا
فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ
أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ تَحَنَّنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَمُّ، مَا أَسْرَعَ مَا وَجَدْتُ فَقَدْ كَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو
بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا فُرَاتُ بْنُ
مَحْبُوبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

3819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ سُمَيْعٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَبُسْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي، أَخُو أُمِّي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ نُسْكِنَا هَذَا الْيَوْمَ: الصَّلَاةُ، ثُمَّ النَّحْرُ بَعْدَ الصَّلَاةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَبَحْتُ أَضْحِيَّتِي قَبْلَ أَنْ أَصَلِّيَ، أَحَبَّبْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي وَجَبَةٌ لِحَبِيرَانِي، وَعِنْدِي عَنَاقٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ لَحْمٍ شَاتَيْنِ، أَفَأَذْبَحُهَا؟ قَالَ نَعَمْ، وَلَا تَقِي لَاحِدٍ بَعْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

3820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجِيحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كَدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ، وَهُمْ غَادُونَ، وَكَانُوا يَنْظُرُونَ، قَالُوا: مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری خالہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ہم پہلے نماز عید پڑھیں گے، اس کے بعد قربانی کریں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہے میں نے پسند کیا کہ میرے پڑوسیوں کے لیے گوشت ہو جائے میرے پاس چھ ماہ کا دنبہ ہے وہ مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسند ہے کیا میں اس کو ذبح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کر لو! لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث مکحول سے زید بن واقد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے خیبر والوں پر حملہ فرمایا۔ اس حال میں کہ وہ ابھی صبح کر رہے تھے اور دیکھ رہے تھے۔ وہ پکار اٹھے: محمد اور خمیس۔ محمد اور خمیس (صبح) تو آپ نے فرمایا: ہم جب کسی میدان میں اترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے۔

3819 - أخرجه البخاری: العیدین جلد 2 صفحہ 538-539 رقم الحديث: 976، والنسائی: والعیدین جلد 3 صفحہ 148

(باب الغطبة يوم العيد) .

3820 - أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 152: وفيه عبد الله ابن محمد بن المغيرة وهو ضعيف . قلت: ولا راوى عنه أيضًا .

صَبَاحُ الْمُنْدَرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ

اس حدیث کو مسعر سے صرف عبد اللہ بن محمد بن
مغیرہ نے روایت کیا ہے۔

3821- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجُرْجَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ،
عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ الْعَبَّاسُ بِعَبْدِ اللَّهِ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَوَجَدَ
مَعَهُ رَجُلًا، فَرَجَعَ وَلَمْ يُكَلِّمَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتَهُ؟ قَالَ:
نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جَبْرِيلُ أَمَا إِنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى
يَذْهَبَ بَصْرُهُ، وَيُوتَى عِلْمًا

حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے
والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ
نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی
طرف کسی کام کے لیے بھیجا آپ ﷺ کے پاس ایک
آدمی پایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آ گئے
کوئی گفتگو نہیں کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کو
دیکھا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ
جبریل علیہ السلام تھے، تم وصال سے پہلے نایاب ہو جائیں
گے، انہیں علم دیا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ
إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن میسرہ سے صرف ثور بن یزید
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں الدرادر دی
اکیلے ہیں۔

3822- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ وَائِلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا
الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ
الْمَكَلَتِيِّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصَلَاتُ سِتٍّ،
مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ، إِلَّا كَانَ
ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ: رَجُلٌ خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: چھ باتیں ہیں جس مسلمان میں ان میں سے
کوئی بھی ہو تو اسے جنت میں داخل کرنا اللہ کے ذمہ
ہے۔ وہ آدمی جو جہاد کے لیے نکلے، اگر وہ اللہ کی رضا
کیلئے جہاد کرتے ہوئے مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے
دوسرا وہ آدمی جو کسی جنازہ میں شریک ہوا اور اسی حالت
میں مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے تیسرا وہ آدمی جس
نے مریض کی عیادت کی اور اسی حالت میں مرا تو بھی

3821- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 280 وقال: رواه الطبرانی باسنادٍ ورجاله ثقات .

3822- وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 280-281: وفيه عيسى بن عبد الرحمن وهو متروك .

اللہ کے ذمہ میں ہے چوتھا وہ آدمی جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا پھر نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پانچواں وہ آدمی جو امام کے پاس اس کی عزت اور توقیر کرنے کے لیے آیا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے چھٹا وہ آدمی جو اپنے گھر کے اندر کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے کسی سے ناراض ہو نہ بدلہ لے اگر اسی حالت میں مر گیا تو اللہ کے ذمہ میں ہے۔

مُجَاهِدًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَرَجُلٌ تَبِعَ جَنَازَةً، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَرَجُلٌ عَادَ مَرِيضًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَرَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى مَسْجِدٍ لِصَلَاتِهِ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَرَجُلٌ أَتَى إِمَامًا، لَا يَأْتِيهِ إِلَّا لِيُعِزِّرَهُ وَيُوقِرَهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَرَجُلٌ فِي بَيْتِهِ لَا يَغْتَابُ مُسْلِمًا، وَلَا يَجُرُّ إِلَيْهِ سَخَطًا وَلَا يَنْقِمُهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ

یہ حدیث عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو بن قیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر بن سلمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بد رو حدیبیہ میں شریک ہوا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

3823 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِيِّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، وَالْحَدِيثِيَّةَ.

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

3824 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3823 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 484 رقم الحديث: 15268 .

3824 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 504 رقم الحديث: 106-107-730 وأبو داود: الصلاة جلد 1

صفحہ 249 رقم الحديث: 955 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 296 رقم الحديث: 26344 .

کھڑے اور بیٹھ کر نماز کی کثرت کرتے تھے جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر ادا کرتے جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَكَانَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

اس حدیث میں سعید بن ابی عروبہ اور بدیل العقیلی کے درمیان محمد بن سیرین داخل نہیں ہیں سعید بن ابی عروبہ سے صرف محمد بن سواء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن العلاف اکیلے ہیں۔

لَمْ يُذْخَلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، وَبُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمارے ان اعمال کے متعلق بتائیں جو ہم کرتے ہیں کیا آخرت میں ان کی پکڑ ہوتی ہے اچھائی کا بدلہ اچھائی اور بُرائی کا بدلہ بُرائی یا ایسی شے جس کے متعلق تقدیر لکھی جا چکی ہے اور جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے سراقہ! تقدیر لکھی جا چکی ہے قلم لکھ کر خشک ہو چکے ہیں۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! ہر عمل کرنے والے کے لیے وہ عمل آسان کر دیا جائے گا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے

3825 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبُو جَنَابٍ الْقَصَّابُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ أَعْمَلْنَا الَّتِي نَعْمَلُ، أَمْ نَحْذَرُ بِهَا عِنْدَ الْحَافِرِ، خَيْرٌ فَخَيْرٌ، وَشَرٌّ فَشَرٌّ، أَوْ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ؟ قَالَ يَا سُرَاقَةُ، قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ قَالَ: فَعَلَى مَا نَعْمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ أَعْمَلْ يَا سُرَاقَةُ، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ الْآنَ تَجْهَدُ

اے سراقہ! اب محنت کرو۔

یہ حدیث عبدالکریم بن امیہ سے صرف ابو جناب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن غیاث اکیلے ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں جب ہم جدا ہوں اور منی نہ نکلے تو میں غسل کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنی بیوی کے ساتھ یہ کیا، مجھے منی نہیں آئی، ہم دونوں نے غسل کیا۔

یہ حدیث حضرت بلال سے صرف شریح بن سبط اور شریح بن سبط سے ابن محیریز اور ابن محیریز سے علی بن ابی حمزہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ضمیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو پیچھے کی جانب سے اگلے حصہ میں وطی کرنے کی رخصت ملی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ

3826 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَمَلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنِ ابْنِ السَّمُطِ قَالَ: سَمِعْتُ بَلَالًا، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا خَالَطْتُ أَهْلِي، فَاخْتَلَعْنَا وَلَمْ أُمْنِ، اُغْتَسِلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلْتُ ذَاكَ مَعَ أَهْلِي، فَلَمْ أُمْنِ، فَاغْتَسَلْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَلَالٍ إِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ السَّمُطِ، وَلَا عَنْ شُرَحْبِيلٍ إِلَّا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

3827 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نَسَاؤُكُمْ حَرْتُ لَكُمْ) (البقرة: 223)

رُخْصَةً فِي إِيَّانِ الدُّبْرِ

3826 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 270: وفيه محمد بن اسماعيل بن علي الوساوسي وهو ضعيف .

3827 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 322: وشيخه علي بن سعيد بن بشير وهو حافظ، وقال فيه

الدارقطني: ليس بذاك، وبقيته رجاله ثقات .

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے قاضی بنانے کا ارادہ کیا لیکن میں نے انکار کر دیا، عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک قاضی نجات پا جائے گا، دو آدمی جہنم میں ہوں گے، جس نے ظلم اور خواہش نفس کے ساتھ فیصلہ کیا وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ نجات پا گیا۔

3828 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَلَاءِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَرَادَهُ عُثْمَانُ عَلَى الْقَضَاءِ فَأَبَى، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، وَاحِدٌ نَاجٍ، وَاثْنَانِ فِي النَّارِ: مَنْ قَضَى بِالْجَوْرِ أَوْ بِالْهَوَى هَلَكَ، وَمَنْ قَضَى بِالْحَقِّ نَجَّى

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب یہ آیت ”سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدَّبْرَ“ میں نے عرض کی: یہ جمع سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب بدر کا دن تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے اپنے دست مبارک میں تلوار سونپی ہوئی تھی، آپ فرما رہے تھے: ”سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدَّبْرَ“۔

3829 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدَّبْرَ) (القمر: 45) قُلْتُ: أَيُّ جَمْعٍ هَذَا؟ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ السِّيفُ مُضِلِّتًا، وَهُوَ يَقُولُ: (سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدَّبْرَ) (القمر: 45)

یہ حدیث قتادہ سے معمر اور معمر سے عبد المجید ہی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا

3828 - وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 196 الى الكبير أيضا بسياق آخر وقال: ورجال الكبير ثقات .

3829 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 81: وفيه محمد بن اسماعيل بن علي الأنصاري، ولم أعرفه .

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرتے وقت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی جس آدمی کو تلقین کی گئی تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

یہ حدیث حضرت عطاء بن سائب سے صرف ابواحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وادی میں آئے صحابہ کرام عقبہ کے مقام پر آئے سات آدمی نقاب اوڑھ کر آئے جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ پیچھے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کے ذمے جو کام تھا تم نے درست کیا انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے حذیفہ! کیا اس قوم کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں ان میں سے صرف سرخ اونٹ والے کو پہچانتا ہوں میں جانتا ہوں کہ وہ فلاں ہے۔

عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَنْصَارِيُّ

3830 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لُقِّنَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ

3831 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عِدِّي بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الْوَادِي، وَأَخَذَ النَّاسُ الْعَقَبَةَ، فَجَاءَ سَبْعَةُ نَفَرٍ مُتَلَثِّمُونَ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ حُذَيْفَةُ الْقَائِدَ، وَعُمَارُ السَّابِقَ قَالَ: سَدَا مَا يَلِيكُمَا فَلَمْ يَصْنَعُوا شَيْئًا، فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ يَا حُذَيْفَةُ، هَلْ تَدْرِي مَنِ الْقَوْمُ؟ قُلْتُ: مَا أَعْرِفُ مِنْهُمْ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرَ، فَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّهُ فُلَانٌ

3830- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 325 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عطاء بن السائب وفيه كلام (لاختلاطه) .

3831- وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 113: وفيه تليد بن سليمان ووثقه العجلي وقال: لا بأس به كان يتشيع ويدلس وضعفه جماعة .

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابو جحاف اور ابو جحاف سے تلید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو مینڈھے قربانی کرتے تھے۔

یہ حدیث زبیر بن عدی سے صرف عنہ اور عنہ سے ہارون بن مغیرہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اور زنج الرازی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو ضرور بالضرور قحطانی اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔

عبداللہ بن ابی بکر سے محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الْجَحَافِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَحَافِ إِلَّا تَلِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادٌ

3832 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عُنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْحِي بِكَبْشَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا عُنْبَسَةُ، وَلَا عَنْ عُنْبَسَةَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَزَنْجِ الرَّازِيِّ

3833 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَسُوقَنَّ النَّاسُ الْفَقْحَطَانِيَّ بِعَصَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

3832 - أخرجه البخاري: الأضاحي جلد 10 صفحہ 11-12 رقم الحديث: 5553، ومسلم. الأضاحي جلد 3 صفحہ 1556 ولفظه عند البخاری .

3833 - أخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 241: وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس والحسين بن عيسى بن ميسرة لم أعرفه .

3834 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الْأَمَةِ حَدٌّ حَتَّى تُحْصَنَ بَزَوْجٍ، فَإِذَا أُحْصِنَتْ فَعَلَيْهَا نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوٹدی پر حد نہیں لگائی جاسکتی ہے یہاں تک کہ کسی شوہر سے شادی کر لے جب شادی کر لے تو اس پر آدھی سزا ہے شادی شدہ پاک دامن عورت کے مقابلہ میں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن عمران العابدی روایت کرتے ہیں۔

3835 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نَا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَحَدٌ أَعْظَمَ عِنْدِي يَدًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَأَنْكَحَنِي ابْنَتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے بڑھ کر کسی کے احسانات نہیں ہیں ابوبکر نے اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ میری مدد کی اور اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاة ابو حاتم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

3836 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اعضاء وضو کو تین دفعہ دھوتے

3834 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 رقم الحديث: 273: رواه الطبرانی باسنادين ورجالهما رجال الصحيح غير عبد الله بن عمران وهو ثقة .

3835 - أخرجه أيضاً في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 49: وفيه أخطاء أبو حاتم وهو ضعيف .

3836 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 187 رقم الحديث: 1934، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 204 وفيهما طول من طريق حمزان مولى عثمان .

ہوئے دیکھا۔

عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے یحییٰ بن یمان
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو حصین
الرازی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ،
وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو
حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ

حضرت ہر ماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میرے والد اور میں بھی اُن کے ساتھ رسول اللہ
ﷺ کے پاس آئے میرے والد نے آپ سے عرض
کی: اللہ سے میرے لیے اور میرے بیٹوں کے لیے دعا
کریں! آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر
پھیرا اور اُن سے اسلام کی عظمت کی بیعت کی۔

3837 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا شَبَابُ الْعُصْفَرِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ
بْنِ عَمْرِو الْبَاهِلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ نَائِلِ بْنِ
الْقَعْقَاعِ بْنِ الْهَرْمَاسِ بْنِ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْهَرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ وَقَدْ أَبِي وَأَنَا
مَعَهُ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ
أَبِي: ادْعُ اللَّهَ لِي وَلِابْنِي قَالَ: فَمَسَحَ رَأْسِي،
وَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

یہ حدیث ہر ماس سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهَرْمَاسِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابُ الْعُصْفَرِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ایک قبر کے پاس آئے اس کو تھوڑی دیر
پہلے ہی دفن کیا گیا تھا آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟
عرض کی گئی: فلاں کی قبر ہے آپ ﷺ نے اس کی نماز
جنازہ پڑھائی میں ان میں شریک تھا جنہوں نے آپ
کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی تھی۔

3838 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا زُبَيْجُ أَبُو عَسَّانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الصَّرِيْسِ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ
الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَبْرِ حَدِيثٍ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَقَالَ:
قَبْرُ مَنْ هَذَا؟ فَيَقِيلُ: قَبْرُ فُلَانٍ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا

3837 - قال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 9 صفحہ 411: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3838 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الجناز جلد 3 صفحہ 141 رقم الحديث: 1247، ومسلم: الجنائز

جلد 2 صفحہ 658 .

فِيْمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

یہ حدیث ابو حصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن طہمان سے یحییٰ بن الضریس اور محمد بن حمید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قوم جہاد چھوڑتی ہے تو اللہ کی طرف سے عمومی عذاب آتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
طَهْمَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الضَّرِيرِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَمِيدٍ
3839 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا
مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ
قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكَ قَوْمٌ
الْجِهَادَ إِلَّا عَمَّهُمْ اللَّهُ بِالْعَذَابِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف مالک بن مغول اور مالک سے قبیسہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن قبیصہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی جس کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ غلام آزاد کر دے تو اپنے حصہ داروں کے لیے وہ ضامن ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا قَبِيصَةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ
3840 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا مُضْعَبُ بْنُ سَلَامٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ
كَانَ لَهُ نَصِيبٌ فِي عَبْدٍ فَأَعْتَقَهُ ضَمِنَ لِشَرِّكَائِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ إِلَّا

یہ حدیث محمد بن سوقة سے صرف مصعب بن سلام

3839- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 287 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط عن شيخه علي بن سعيد الرازي قال الدارقطني: ليس بذلك وقال الذهبي: روى عنه الناس .

3840- أصله في البخاري ومسلم من طريق مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: من أعتق شركاً له في عبد فكان له مال ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد والا فقد عتق منه ما عتق . أخرجه البخاري: العتق جلد 5 صفحہ 179 رقم الحديث: 2522 ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1139 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

3841 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے درمیان میں ہونے والے گناہوں اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَا جَزَاءَ لَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

اس حدیث میں عبید اللہ بن عمر اور سہیل بن ابی صالح داخل نہیں ہیں عبید اللہ بن عمر سے صرف سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَبَيْنَ سُمَيٍّ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

3842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں اذان سن کر حاجت کے علاوہ نکلنے والا اور پھر واپس نہ آنے والا منافق ہے۔

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْمَعُ الْبِدَاءَ فِي مَسْجِدِي هَذَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ، إِلَّا لِحَاجَةٍ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ إِلَّا مُنَافِقٌ

یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صفوان متص روایت کرتے ہیں اور ابو حازم سے صرف ابن ابی حازم

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ صَفْوَانَ وَابْنِ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ،

3841 - أخرجه البخاری: العمرة جلد3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد2 صفحہ 983 .

3842 - قال الحافظ المنذرى فى الترغيب جلد1 صفحہ 189 رقم الحديث: 2: ورواه أنه محتج بهم فى الصحيح . وقال

الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد2 صفحہ 8: ورجاله رجال الصحيح .

تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ سر عام اللہ کا انکار کیا جائے اور یہ اس وقت ہوگا جب ان کی گفتگو ان کے رب کے متعلق ہوگی۔

یہ حدیث ابو زاعی سے صرف اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میں کسی سے شادی کروں یا کوئی عورت مجھ سے شادی کرے تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہو سو مجھے عطا کیا گیا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمار بن سیف اور عمار سے یزید بن کیت روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابونعمان اکیلے ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت

3843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّسَعَنِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكْفَرَ بِاللَّهِ جَهْرًا، وَذَلِكَ عِنْدَ كَلَامِهِمْ فِي رَبِّهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

3844 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي النُّعْمَانِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ إِلَى أَحَدٍ، وَلَا يُزَوَّجَ إِلَيَّ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ فَأَعْطَانِي ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي النُّعْمَانِ

3845 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3843 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 84: ولم أر من اسماعيل ولا الذي روى عنه وهو اسحاق بن زريق .

3844 - وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 20: وفيه يزيد بن الكميث وهو ضعيف .

3845 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 35 وقال: وفيه من لم أعرفهم . (1) ما بين المعقوفين

قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ
الْبَرَاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ قَالَ:
حَدَّثَنِي مَطَرُ أَبُو مُوسَى مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ
اللَّهِ قَالَ: اجْتَمَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ،
وَأَنِّي لَقَاعِدُ مَعَهُمَا، وَأَنَا غُلَامٌ، فَقَالَ: أَبَا عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ، وَأَتَى أَرْضَ ثِقَلَيْنِي، وَأَتَى سَمَاءً تُظْلِنِي؟
فَقَالَ: أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ سَلَكَ
النَّاسُ وَإِدْيَا، وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَإِدْيَا، سَلَكَتُ مَعَ
الْأَنْصَارِ فِي ذَلِكَ الْوَادِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ
وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ لَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ
الْأَنْصَارِ قَالَ: صَدَقْتُ، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ: وَلَمْ يُحَدِّثْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا
صَدَقَهُ قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي آتِي جَهَنَّمَ،
فَأَضْرِبُ بِأَبْهَاءِهَا، فَيَفْتَحُ لِي، فَأَدْخُلُ، فَأَحْمَدُ اللَّهَ
مَحَامِدَ مَا حَمَدَهُ أَحَدٌ قَبْلِي مِثْلَهُ، وَلَا يَحْمَدُهُ أَحَدٌ
بَعْدِي ثُمَّ أُخْرِجُ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُخْلِصًا، فَيَقُومُ إِلَى نَاسٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَيَنْسَبُونَ لِي،
فَأَعْرِفُونَسَبَهُمْ، وَلَا أَعْرِفُ وَجُوهَهُمْ، وَأَتَرُكُهُمْ

عبداللہ بن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما جمع ہوئے
میں ان دونوں کے ساتھ بیٹھا حالانکہ میں بچہ تھا، حضرت
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں
رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتا ہوں اور کون سی زمین
مجھے کم کرے گی؟ اور کون سا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا؟
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس سے بہتر
ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگ ایک
وادی پر چلیں اور انصار ایک وادی میں چلیں تو میں انصار
کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔ حضرت ابن عمر رضی
اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ
بات سنی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر
ہجرت نہ ہوتی تو میں ایک انصاری مرد ہوتا۔ حضرت ابن
عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ نے سچ کہا، میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے اُس کو جو
حدیث بیان کی حضرت عبداللہ نے اس کی تصدیق کی۔
راوی کا بیان ہے: میں نے ابو ہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جہنم کے پاس آؤں گا تو
میں دروازہ کھٹکاؤں گا، میرے لیے دروازہ کھولا جائے
گا، میں داخل ہو کر اللہ کی ایسی حمد کروں گا مجھ سے پہلے
ایسی حمد کوئی نہ کر سکا اور نہ میرے بعد کوئی کر سکے گا، پھر
اُس سے ہر اُس شخص کو نکالوں گا جس نے خلوص سے لا

فِي النَّارِ قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَمْ أَدْعُهُنَّ مُنْذُ فَارَقْتُهُ، وَلَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَسُبْحَةُ الصُّحَى، وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ

اللہ الا اللہ پڑھا ہو گا، قریش کے لوگ میری طرف کھڑے ہوں گے، وہ میرے سامنے نسب بیان کریں گے، میں ان کے نسب کو پہچانوں گا، ان کے چہروں کو نہیں پہچانوں گا، ان کو جہنم میں چھوڑ دوں گا اور فرمایا: میں نے ابو ہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، میں نے اس کے بعد ان کو نہیں چھوڑا اور مرتے وقت تک چھوڑوں گا بھی نہیں، (وہ تین باتیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنا، چاشت کی نماز پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:) رسول اللہ ﷺ تم سب سے زیادہ اپنے نفس پر قابو کرنے والے تھے۔

3846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَإِيكُمْ كَانَ أَمْلَكَ لِأَرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے، عقبہ بن ابی

3847 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ،

3846 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777.

3847 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 182-183 رقم الحديث: 698، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 307

رقم الحديث: 954 بنحوه غير أنه لم يذكر القصة. انظر نصب الرأية للحافظ الزيلعي جلد 2 صفحہ 80-81.

وَأَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّ
أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةِ مِنْ
سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ آلِ عَقْبَةَ بْنِ
أَبِي مُعَيْطٍ، فَمَنَعَهُ، فَعَادَ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ فَتَذَمَّرَ
الْفَتَى، ثُمَّ أَتَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، فَشَكَا إِلَيْهِ أبا
سَعِيدٍ، فَأَتَاهُ أَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا بَالُ ابْنِ
أَخِيكَ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ
فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ، فَإِنْ مَرَّ عَلَيْهِ فَلْيَمْنَعْ، فَإِنْ عَادَ
فَلْيَقَاتِلْهُ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

معیط کی آل میں سے کوئی آپ کے آگے سے گزرنے
لگا تو آپ نے اُسے روکا، وہ دوبارہ گزرنے لگا تو آپ
نے اس کے سینے پر مارا اس نوجوان کو غصہ آیا، پھر وہ
مروان بن حکم کے پاس آیا اور ابوسعید کی شکایت کی۔
حضرت ابوسعید مروان کے پاس آئے تو مروان نے
حضرت ابوسعید سے کہا: آپ کو کیا ہوا ہے کہ آپ کے
بھائی کا بیٹا آپ کی شکایت کر رہا ہے؟ حضرت ابوسعید
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو وہ
سترہ کے قریب ہو کر نماز پڑھے اگر کوئی اس پر گزرے تو
اس کو منع کرے اگر دوبارہ گزرے تو اس کو مارو کیونکہ وہ
شیطان ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ
الْفَضْلِ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عِدِيِّ بْنِ
الْفَضْلِ وَرَدُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَبْدِ
الْوَارِثِ ابْنُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ
إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ
أَيُّوبَ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عِدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ: وَرَدُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَبْدَانُ بْنُ
عُثْمَانَ

یہ حدیث یونس سے عدی بن فضل اور عبدالوارث
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عدی بن
فضل، ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عبدالوارث اور ان کے بیٹے عبدالصمد اکیلے ہیں۔
عبدالصمد سے ان کے بیٹے عبدالوارث بن عبدالصمد
اکیلے ہیں۔ ایوب سے عدی بن فضل اور خارجه بن
مصعب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
عدی بن فضل سے ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں اور اس کو
روایت کرنے میں خارجه بن مصعب سے عبدان بن
عثمان اکیلے ہیں۔

3848 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3848 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 404 رقم الحديث: 3312-3313، ومسلم: السلام جلد 4

صفحہ 1753

ﷺ نے جنوں کے قتل سے منع فرمایا۔

قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ
قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجَنَانِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف حکم بن فضیل
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو نصر اکیلے
ہیں۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا ہر کام عجیب ہے اس کے
سارے کام بہتر ہوتے ہیں یہ اعزاز صرف مؤمن کے
لیے ہے اگر اس کو بھلائی ملے تو وہ شکر کرتا ہے یہ بھی اس
کے لیے بہتر ہے اگر کوئی تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے یہ
بھی اس کے لیے بہتر ہے۔

3849 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِنْدِيُّ
الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَاوِرٍ الشَّاعِرُ قَالَ:
نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لَأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ
أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنَّ
أَصَابَهُ خَيْرٌ فَشَكَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ، وَإِنْ أَصَابَهُ شَرٌّ
فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ

یہ حدیث محمد بن مساور سے صرف احمد بن سعید بن
یعقوب الحمصی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاوِرٍ
إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِنْدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضور ﷺ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا میرا خیال ہے
کہ وہ قبیلہ قیس سے تھا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ حمیر قبیلے پر لعنت کریں حضور ﷺ نے اس سے

3850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَلْفٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ
الْخُثْعِمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَمِّي إِسْمَاعِيلُ بْنُ
مِرْسَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

3849 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2295 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 406 رقم الحديث: 18958 .

3850 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 728 رقم الحديث: 3939 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 373 رقم الحديث: 7763 .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ أَحْسَبُهُ مِنْ قَيْسٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَعَنْ حِمَيْرًا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ مِنَ الشَّقِيقِ الْآخَرِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ مِنَ الشَّقِيقِ الْآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ حِمَيْرًا، قُلُوبُهُمْ إِسْلَامٌ، وَأَفْعَالُهُمْ سَلَامٌ وَأَيْدِيهِمْ طَعَامٌ، أَهْلُ آمِنٍ وَإِيمَانٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدَهُ

3851 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّسْغَنِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي عَوَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَاحِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُجَنِّدُونَ أَجْنَادًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خِرْ لِي قَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ، فَإِنَّهَا صَفْوَةُ اللَّهِ مِنْ بِلَادِهِ، فِيهَا خَيْرُهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ ذَلِكَ فَلَيْلَ حَقِّ بَيْمَنِهِ، وَلَيْسَ قَبْدُهُ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا عُثْمَانُ

اعراض کیا، وہ دوسری طرف سے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض کیا، پھر وہ دوسری جانب سے آیا تو آپ نے پھر اس سے اعراض کیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ قبیلہ حمیر پر رحم کرے! ان کے دلوں میں اسلام ہے اور ان کے افعال اسلام والے ہیں، ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے وہ امن اور ایمان والے ہیں۔

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے صرف اسماعیل بن مرسل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لشکر کے لشکر فتنوں کے ہوں گے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کوئی شہر پسند کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تم ملک شام کو اختیار کرو کیونکہ تمام شہروں سے زیادہ ملک شام پر اللہ کی رحمت ہے وہ اللہ کا چنا ہوا ملک ہے۔ اس میں اچھے بندے ہیں جو اس سے اعراض کرے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کنوؤں سے سیراب ہو بے شک اللہ عزوجل نے میرے لیے شام اور اس میں رہنے والوں کی ضمانت لی ہے۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف عثمان بن

3851- أخرجه أيضًا البزار من طريق عثمان بن عبد الرحمن الحرائي به . وقال الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 62:

وفيه اسناديهما من لم أعرفهم .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خلسہ (اچک لینے) اور نہبہ (کفن چوری) میں ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

3852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صُهَبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي خِلْسَةٍ وَلَا نَهْبَةٍ

یہ حدیث صفوان سے صرف عمر بن محمد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنی عمرو بن کعب کے بارہ افراد ہلاک ہو جائیں گے، نقف اور نقاف قیامت تک رہے گا۔

3853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَادٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ ذَوَادِ بْنِ عُلبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ بَنِي عَمْرٍو بْنِ كَعْبٍ كَانَ النَّقْفُ وَالنِّقَافُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

3852- أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 135 رقم الحديث: 4391-4393، والترمذی: الحدود جلد 4

صفحہ 52 رقم الحديث: 1448 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائی: السارق جلد 8 صفحہ 79 (باب ما لا

قطع فيه. وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 864 رقم الحديث: 2591، والدارمی: الحدود جلد 2 صفحہ 229 رقم

الحديث: 2310. ولفظهم ليس على المنتهب، ولا على المختلس، ولا على الخائن قطع.

3853- وقال الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 193: وفيه ذواد بن علي وهو ضعيف واسماعيل بن ذواد تلميذه ضعيف

جدا.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ إِلَّا ابْنُ خُثَيْمٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا ذَوَادُ بْنُ غُلْبَةَ، وَلَا عَنْ ذَوَادٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَادٍ

3854 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ . . . قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَسْكُرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

3855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَنَانِ الْحِمَاضِيِّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَارِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ؟ قَالَ: يَأْجُوجُ أُمَّةٌ، وَمَأْجُوجُ أُمَّةٌ، كُلُّ أُمَّةٍ أَرْبَعُمِائَةِ أَلْفٍ أُمَّةٌ، لَا يَمُوتُ الرَّجُلُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى أَلْفٍ ذَكَرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ صُلْبِهِ، كُلُّ وَاحِدٍ قَدْ حَمَلَ السِّلَاحَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صِفْهُمْ لَنَا؟ قَالَ: هُمْ ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ مِنْهُمْ أَمْثَالُ الْأَرَزِّ قُلْتُ: وَمَا الْأَرَزُّ؟ قَالَ:

یہ حدیث ابو طفیل سے ابن خثیم اور ابن خثیم سے ذواد بن غلبہ اور ذواد سے اسماعیل بن ذواد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نشہ آور چیز تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے۔

یہ حدیث ابن اسحاق سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یا جوج ماجوج کے متعلق سنا، فرمایا: یا جوج بھی ایک اُمت ہے اور ماجوج بھی ایک اُمت ہے، ہر اُمت چار ہزار اُمت کے برابر ہے، ان میں کوئی آدمی نہیں مرتا ہے یہاں تک کہ اپنی پشت سے آگے نسل میں ایک ہزار نہ دیکھ لے۔ ہر ایک ہتھیار اٹھائے ہوئے ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تین قسم کے ہوتے ہیں، ان میں سے ایک قسم ارز کی مثل ہے۔ میں نے عرض کی: ارز کیا ہے؟ فرمایا: شام میں ایک درخت ہے، اس درخت کی لمبائی آسمان کی

3854 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 124 رقم الحديث: 5650 والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 381 رقم

الحديث: 13411. وعزاه الحافظ الزيلقي أيضًا إلى إسحاق بن راهويه في مسنده. انظر نصب الراية جلد 4

صفحہ 304 .

3855 - وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 9: وفيه يحيى بن سعيد القطار وهو ضعيف .

شَجَرٍ بِالشَّامِ طُولُ الشَّجَرَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةً ذِرَاعٍ فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَقُومُ لَهُمْ حَيْلٌ وَلَا حَيْدٌ، وَصِنْفٌ مِنْهُمْ يَقْتَرِشُ بِأُذُنِهِ، وَيَلْتَحِفُ بِالْأُخْرَى، لَا يَمُرُّونَ بِفِيلٍ وَلَا وَحْشٍ وَلَا جَمَلٍ وَلَا خَنْزِيرٍ إِلَّا أَكَلُوهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ أَكَلُوهُ، مُقَدِّمَتُهُمْ بِالشَّامِ، وَسَاقَتُهُمْ بِخُرَّاسَانَ، يَشْرَبُونَ أَنْهَارَ الْمَشْرِقِ، وَبُحَيْرَةَ طَبْرِئَةَ

طرف ایک سو ہاتھ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو نہ یہاں پانی جمع اٹھتے ہیں، ان میں ایک قسم ہے کہ وہ اپنا ایک کان بطور بستر بچھاتے ہیں اور دوسرے کان کو اوڑھنا بناتے ہیں۔ کسی ہاتھی، جنگلی جانور یا خنزیر کے پاس سے گزریں تو اُسے کھا جاتے ہیں۔ اُن میں سے جو مرتا ہے اسے بھی کھا جاتے ہیں۔ ان کا اگلا حصہ شام میں ہے تو پچھلا حصہ خراسان میں ہے۔ مشرقی نہروں کا پانی پیتے ہیں اور طبرستان کے سمندر سے بھی پیتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید العطار روایت کرتے ہیں۔

3856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفَّ شُونِيزٍ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب کسی شی کی تکلیف ہوتی تو کلوچی کا سفوف استعمال فرماتے تھے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

3857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نَا بَقِیَّةُ بْنُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہفتہ اور اتوار کے دن روزہ رکھتے، باقی دنوں کے کم رکھتے

3856 - انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 90 .

3857 - أخرجه النسائي في الكبرى جلد 2 صفحہ 146 (باب صيام يوم الأحد) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 357 رقم

الحديث: 2680 . انظر تلخيص الجبير جلد 2 صفحہ 229 رقم الحديث: 12 .

تھے آپ فرماتے: یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں، میں ان کی مخالفت کرنا پسند کرتا ہوں۔

الرَّوَيْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ السَّبْتِ، وَيَوْمَ الْآحَدِ، أَكْثَرَ مَا يَصُومُ مِنَ الْأَيَّامِ، وَيَقُولُ: إِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ، فَأُحِبُّ أَنْ أُخَالِفَهُمْ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَقِيَّةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد پڑھتے تھے: اے جبریل، میکائیل، اسرافیل کے رب! مجھے (میری امت) کو جہنم کے عذاب اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

3858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ وَهُوَ فُلَيْتٌ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اللَّهُمَّ رَبِّ جَبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، أَعِزَّنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بتایا گیا کہ میں کہتا ہوں کہ

3859 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا

3858 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 113 وقال: وشيخه علي بن سعيد فيه كلام لا يضر، وبقية رجاله

ثقات .

3859 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 259 رقم الحديث: 1976، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 812 .

يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قُلْتُ: لَا قُومَ مِنَ اللَّيْلِ، وَلَا صُومَ النَّهَارِ مَا عِشْتُ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: وَاللَّهِ لَا صُومَ النَّهَارِ، وَلَا قُومَ اللَّيْلِ مَا عِشْتُ؟ قُلْتُ: قَدْ قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَإِنَّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفِطِرْ، وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: فَصُمْ يَوْمًا، وَأَفِطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَأَفِطِرْ يَوْمًا، وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ، وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا يَعْلى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدَّبُ

3860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ

رات کو قیام کروں اور دن کو روزہ رکھوں جتنی زندگی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے یہ کہا ہے کہ اللہ کی قسم! میں رات کو قیام کروں گا اور دن کو روزہ رکھوں گا جتنی میری زندگی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! میں نے کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے تُو نماز بھی پڑھ اور آرام بھی کر روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر ہر ماہ کے تین روزے رکھ لیا کر کیونکہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے یہ سارے سال کے روزوں کے ثواب کے برابر ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں یہ سب روزوں سے افضل ہیں۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی بات نہیں ہے۔

یہ حدیث بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن مسلم الدؤب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخری گفتگو جو فرمائی وہ یہ تھی: میری اہل

بیت کا خیال کرنا۔

بُنْ حَبِيبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: نَا عَصَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلُفُونِي فِي أَهْلِ بَيْتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَصَامِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عاصم بن عبد اللہ سے صرف زبیر بن حبیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ کی حالت میں ہوتے تو آپ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس تازہ کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔ آپ ﷺ ان کھجوروں کو کھاتے اور پانی پیتے، جب کھجوریں تازہ ہوتی تھیں۔ جب سردی ہوتی تو آپ ﷺ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس خشک کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔

یہ حدیث حمید الطویل سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف مسکین بن عبد الرحمن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سہیل بن عمرو حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم باز آنے والے نہیں ہو جب تک میں تمہاری طرف ایک ایسا آدمی نہ بھیجوں جو تمہیں دین پر لے آئے۔ ان میں سے بعض عرض

3861 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّجِيبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كَانَ صَائِمًا لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَاتِيَهُ بَرُطَبٌ وَمَاءٌ، فَيَأْكُلُ وَيَشْرَبُ إِذَا كَانَا الصَّنِيفَ الرُّطْبُ، وَإِذَا كَانَ الشِّتَاءَ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَاتِيَهُ بِتَمْرٍ وَمَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

3862 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِمْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ . . . قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ رُمَانَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

3861- ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 159 وقال: وفيه من لم أعرفه .

3862- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 634 رقم الحديث: 3715 . وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب .

کرنے لگے: یا رسول اللہ! وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! دوسرے نے عرض کی: وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے جو جوتے میں پیوند لگانے والا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ جوتے میں پیوند لگایا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ حضرت قیس بن رمانہ فرماتے ہیں کہ میں ربیع بن حراش سے ملا، مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ایسی ہی حدیث بیان کی جس طرح مجھے ابو بردہ نے بیان کی تھی۔

یہ حدیث ابو بردہ سے قیس بن رمانہ اور قیس بن رمانہ سے یزید بن راشد اور یزید بن راشد سے عبد الرحمن بن مغراء روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے بدر کے مال غنیمت میں سے حصہ دیا حالانکہ حضرت عثمان بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

یہ حدیث عثمان بن عبد اللہ بن موهب سے صرف ابو عوانہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو قتیبہ اکیلے ہیں۔

قَالَ: لَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِمُنْتَهَيْنَ حَتَّى أَبْعَثَ إِلَيْكُمْ رَجُلًا يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى الدِّينِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: لَا وَقَالَ آخَرُ: أَنَا هُوَ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ هُوَ خَاصِفُ النَّعْلِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْصِفُ النَّعْلَ وَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ قَيْسُ بْنُ رُمَانَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ رَبِيعَ بْنَ حِرَاشٍ، فَحَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا قَيْسُ بْنُ رُمَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُمَانَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

3863 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَابٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِعُثْمَانَ مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ، وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو قُتَيْبَةَ

3864 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ
 بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ
 ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 شَيْئًا، فَخَطَبَ، فَقَالَ لِلْأَنْصَارِ: أَلَمْ تَكُونُوا إِذْلَاءَ
 فَأَعَزَّكُمْ اللَّهُ بِي؟ أَلَمْ تَكُونُوا ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ
 بِي؟ أَلَمْ تَكُونُوا خَائِفِينَ فَأَمَّنَكُمْ اللَّهُ بِي؟ أَلَا
 تَرُدُّونَ عَلَيَّ؟ قَالُوا: أَيْ شَيْءٍ نُجِيبُكَ؟ قَالَ:
 تَقُولُونَ، أَلَمْ يَطْرُدْكَ قَوْمُكَ فَأَوَيْنَاكَ، أَلَمْ يُكَذِّبْكَ
 قَوْمُكَ فَصَدَّقْنَاكَ؟ فَعَدَّدَ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَجَنُّوا عَلَيَّ
 رُكْبَهُمْ فَقَالُوا: أَمْوَالُنَا وَأَنْفُسُنَا لَكَ، فَتَزَلَّتْ: (قُلْ
 لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى)
 (الشورى: 23)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے کوئی شے سنی آپ نے خطبہ دیا، انصار
 سے فرمایا: کیا تم اس حالت میں نہیں تھے کہ تمہاری عزت
 نہیں تھی، اللہ عزوجل نے تم کو میری وجہ سے عزت دی،
 کیا تم راہ راست سے دور نہیں تھے، اللہ عزوجل نے
 میرے ذریعے تم کو ہدایت دی، کیا تم خوف زدہ نہیں تھے،
 اللہ عزوجل نے میرے ذریعے تم کو امن دیا، کیا میرے
 متعلق شک میں نہیں تھے؟ انصار نے عرض کی: کون سی
 شے ہم سے ہوئی جس کی وجہ سے آپ ہمیں جواب دے
 رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہتے نہیں ہو کہ
 آپ کو آپ کی قوم نے دور کیا تو ہم نے آپ کو پناہ دی،
 آپ کو آپ کی قوم نے جھٹلایا تو ہم نے آپ کی تصدیق
 کی؟ پس آپ نے ان کو کوئی چیزیں گوائیں، حضرت ابن
 عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اپنے گھٹنوں
 کے بل گر پڑے، عرض کرنے لگے: ہمارے اموال،
 ہماری جانیں آپ کے لیے ہیں (آپ پر قربان ہیں) تو
 یہ آیت نازل ہوئی: اے حبیب ﷺ! فرمائیں کہ میں
 تم سے کسی قسم کی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ تم میرے
 قریبوں سے مودت کرنا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدَةَ
 إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ
 بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یزید بن ابی زیاد سے صرف عبدالسلام
 بن حرب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں
 عبدالؤمن بن علی اکیلے ہیں۔

3865 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حُمَرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَافِظُ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى إِلَّا أَوَّابٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمَرَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز پر بیٹگی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہی کرتے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف عمرو بن حمران روایت کرتے ہیں۔

3866 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ هَذَا الْبَلَدَ، يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَصَاغَهُ حِينَ صَاغَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَمَا حَيَّاهُ مِنَ السَّمَاءِ حَرَامٌ، وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَإِنَّهُ أَحَلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَقْتُلُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ يَا فَلَانُ، فَأَتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ مِنَ الْقَتْلِ فَاتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَقْتُلْ مَنْ قَدَرْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اس شہر کو حرام قرار دیا ہے جس دن سے زمین و آسمان بنے ہیں اس کو ختم کرے گا جس وقت سورج و چاند ختم ہوں گے اور جو آسمان کے درمیان حرام ہے مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا میرے لیے دن کے ایک حصے میں حلال کیا گیا پھر ایسے ہی ہو گیا جس طرح تھا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ جو خالد بن ولید ہیں جو قتل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں! اٹھ اور خالد بن ولید کے پاس جا! اس کو کہو کہ وہ قتل کرنے سے رُک جائے۔ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جو قابو میں آتا ہے

3865 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 252 وقال: وفيه محمد بن عمرو وفيه كلام وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون ومحمد بن عمرو هو ابن علقمة الليثي من رجال السنة وقال ابن حجر: صدوق له أوهام وأخرجه أيضًا الحاكم من طريق خالد بن عبد الله ثنا محمد بن عمرو بالاسناد وقال: صحيح على شرط مسلم وأقره للذهبي .

3866 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 287 وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط . (١) ثبت في الأصل (ألم أمر خالدًا) وما أثبتاه في المجمع (1794) .

اس کو قتل کرو۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ستر افرا قتل کیے وہ آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا آپ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا فرمایا: کیا میں نے آپ کو قتل کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: فلاں میرے پاس آیا تھا مجھے اس نے حکم دیا کہ جو قابو میں آتا ہے اس کو قتل کرو۔ آپ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا فرمایا: کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ خالد کو حکم دو کہ وہ لڑائی نہ کرے؟ اس نے کہا: آپ نے ایک کام کا ارادہ کیا اللہ عزوجل نے بھی ایک کام کا ارادہ کیا اللہ کا حکم آپ کے حکم کے اوپر ہے میرے بس میں نہ تھا مگر وہی جو ہوا۔ حضور ﷺ خاموش رہے آپ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی نضیر کے بعض اموال کو جلایا تھا۔

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

عَلَيْهِ، فَقَتَلَ سَبْعِينَ إِنْسَانًا، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ: أَلَمْ أَنُهِكَ عَنِ الْقَتْلِ؟ فَقَالَ: جَاءَنِي فُلَانٌ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْتُلَ مَنْ قَدَرْتُ عَلَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ: أَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ تَأْمُرَ خَالِدًا أَنْ لَا يَقْتُلَ أَحَدًا؟ فَقَالَ: أَرَدْتُ أَمْرًا، وَارَادَ اللَّهُ أَمْرًا، وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ، فَوْقَ أَمْرِكَ، وَمَا اسْتَطَعْتُ إِلَّا الَّذِي كَانَ، فَسَكَتَ عَنْهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

3867 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو دینا صدقہ کا ثواب ہے اور رشتے دار کو دینا صدقہ اور صلہ رحمی کا ثواب بھی ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن اسحاق سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ اور محمد بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابو طلحہ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے ہم آپ کے ساتھ تھے کہ ہم اپنے موزوں کو نہ اُتاریں تین دن اور تین راتیں مگر جنابت کی حالت میں بول و براز اور سونے کے لیے نہیں۔

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید ہی روایت

3868 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا هَارُونَ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصَلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ وَلَا رَوَاهُ، عَنْ مَصَادٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونَ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3869 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْيَابِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ بْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا وَنَحْنُ مَعَهُ، أَنْ لَا نَزْعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ

3868 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 119 وعزاه أيضًا الى الكبير وقال: وفيه من لم أعرفه .

3869 - وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 262 وذكر ما قلناه وذكره ابن حبان في الثقات وقال ردىء

الحفظ يخطئ .

سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْيَابِيُّ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن ہارون
الفریابی اکیلے ہیں۔

3870 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ
بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَخْلٍ، فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الظُّهْرِ فَهَمَّ
بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالُوا: دَعُوهُمْ، فَإِنَّ لَهُمْ بَعْدَ
هَذِهِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَنَائِهِمْ، فَنَزَلَ
جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعَصْرِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ
بْنُ عُمَيْرٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ
الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا ابْنُهُ حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ،
تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ

3871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ
مُبَشَّرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ
يَصُمْهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا
فَلَمْ يَسِرَّهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں
تھے آپ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی، مشرکوں نے برا
ارادہ کیا، انہوں نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو! کیونکہ اس نماز
کے بعد والی نماز ان کو ان کے بیٹوں سے زیادہ پسند
ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس
آئے آپ کو بتا دیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز
بھی پڑھا دی۔

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور
عبدالوارث بن سعید روایت کرتے ہیں، حارث بن عمیر
سے ان کے بیٹے حمزہ بن حارث روایت کرتے ہیں، اس
کو روایت کرنے میں بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا
اور روزے نہ رکھے وہ بد بخت ہے، جس نے والدین میں
سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان
کی خدمت نہ کی تو وہ بھی بد بخت ہے، جس کے سامنے
میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ بھی
بد بخت ہے۔

3870 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 486 رقم الحديث: 4130 مختصراً. وأحمد: المسند جلد 3

صفحہ 458 رقم الحديث: 15029 ولفظه عنده .

3871 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 142: وفيه الفضل بن مبشر وفيه كلام، وقد وثقه ابن حبان، وغيره .

عَلَى فَقَدْ شَقِيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُبَشِّرٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث فضل بن مبشر سے ابو زہیر روایت کرتے ہیں۔

3872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خط کی عظمت مہر کے ساتھ ہے۔

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَرَامَةُ الْكِتَابِ خَتْمُهُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن مروان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

3873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت معاذ بن محمد بن حیان الہزیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے روایت کی وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے کہ یمن والوں کے حج کا ذکر کیا اور جو وہ حج کے دوران کرتے ہیں اس کا ذکر ہوا، بعض لوگوں نے ان کو گالی دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یمن والوں کو گالی مت دو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حاجیوں کی زینت یمن والے ہیں۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ الْهَذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَذَكَرُوا حَاجَ أَهْلِ الْيَمَنِ وَمَا يَصْنَعُونَ فِيهِ فَسَبَّهْمُ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَسُبُّوا أَهْلَ الْيَمَنِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: زَيْنُ الْحَاجِّ أَهْلُ الْيَمَنِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معاذ بن محمد الہذلی اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَذَلِيُّ

3872 - وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 102. وقال ما ذكرناه .

3873 - وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 58 الى الكبير أيضًا وقال اساده حسن' فيه ضعفاء وثقوا . قلت: ذكره

السيوطي في الجامع الصغير جلد 3 صفحہ 67 ورمز لضعفه' ووافقه الشيخ الألباني في ضعيف الجامع الصغير .

3874 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حُوَيْيٍ السَّكْسَكِيُّ
الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَتَى جَبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَبَوَّكُ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ،
أَشْهَدُ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُرْنِيِّ، فَخَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَزَلَ جَبْرِيلُ
فِي سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْأَيْمَنَ
عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْيَسْرَ
عَلَى الْأَرْضِ فَتَوَاضَعَتْ، حَتَّى نَظَرَ إِلَى مَكَّةَ
وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَجَبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا
جَبْرِيلُ، بِمَا بَلَغَ مُعَاوِيَةَ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُرْنِيُّ هَذِهِ
الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَائِمًا
وَقَاعِدًا وَمَلْشِيًا وَرَاكِبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا
بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمَصِيُّ

3875 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيْسَى التَّوْحِيّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ
الْحَسَنِ بْنِ فَرَاتٍ الْقُرَازِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ
تبوک میں تھے عرض کی: اے محمد! کیا آپ نے معاویہ
بن معاویہ المزنی کے جنازہ میں شرکت کرنی ہے۔
حضور ﷺ نکلے حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار
فرشتوں کے ساتھ اترے حضرت جبریل علیہ السلام نے
دایاں پر پہاڑ پر بچھایا وہ آپ کے سامنے ہو گیا اور
بایاں پر زمین پر بچھایا تو وہ واضح ہو گئی یہاں تک کہ مکہ
اور مدینہ کے درمیان حضرت معاویہ کی میت نظر آ گئی۔
حضور ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جبریل اور
فرشتوں نے بھی نماز پڑھی جب جنازہ سے فارغ ہوئے
تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! معاویہ بن معاویہ کو یہ
مقام کیسے حاصل ہوا ہے؟ عرض کی: یہ بیٹھے اٹھتے چلتے
اور سوار ہو کر سورۃ اخلاص قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف بقیہ ہی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں نوح بن عمرو الحمصی
اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضور ﷺ کے زمانہ میں بچہ تھا حضور ﷺ نے
ایک دن فرمایا: چلو! ہم ایک انسان کے پاس چلتے ہیں

3874 - أخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 41: وفيه نوح بن عمر قال: ابن حبان: يقال انه سرق

هذا الحديث. قلت: ليس هذا ي ضعف في الحديث، وفيه بقیة، وهو مدلس كما ذكرنا.

3875 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 88 رقم الحديث: 4666. وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8

صفحہ 7 الى البزار أيضًا وقال: وفيه زياد بن الحسن بن فرات ضعفه أبو حاتم، وثقه ابن حبان.

الْفَرَاتِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى إِنْسَانٍ قَدْ رَأَيْنَا شَأْنَهُ قَالَ: فَإِنِ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَمْشِي وَأَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتَّى دَخَلُوا حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، وَانْتَهَوْا إِلَى بَابٍ صَغِيرٍ، فِي أَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا إِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ أَحَدًا غَيْرَ امْرَأَةٍ قَاعِدَةٍ، وَإِذَا قُرْبَةً عَظِيمَةً مَلَأَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قُرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا، فَكَلَّمُوا الْمَرْأَةَ، فَأَشَارَتْ إِلَى قُطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا مَا تَحْتَ الْقُطِيفَةِ فَكَشَفُوهَا، فَإِذَا تَحْتَهَا إِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاءَ الْوَجْهَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، لِمَ تَفْحَشُ عَلَيَّ؟ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبَاءً، فَأَخْبِرْنِي مَا هُوَ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: سُورَةُ الدُّخَانِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَأْ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، ثُمَّ انْصَرَفَ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَرَاتِ الْقَزَّازِ إِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا ابْنُهُ زَيْدًا، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّوَحُّمِيُّ

ہم نے اس کی شان دیکھی ہے۔ حضور ﷺ چلنے لگے اور آپ کے صحابہ آپ کے ساتھ تھے یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان داخل ہوئے گلی لمبی تھی، اس لمبی گلی کے چھوٹے دروازے کے پاس پہنچے گھر کے اندر داخل ہوئے، گھر کے اندر ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اور دوسرا کوئی نہ تھا، اس کے پاس ایک بڑا مشکیزہ پانی کا بھرا ہوا تھا، ہم نے مشکیزہ دیکھا تو اس کو اٹھانے والا نہیں دیکھا۔ اس عورت سے گفتگو ہوئی، اس نے گھر کے ایک کونے میں چادر کی طرف اشارہ کیا، اس نے کہا: اس چادر کے نیچے دیکھیں! اس چادر کو ہٹایا گیا تو اس کے نیچے ایک انسان تھا۔ اس نے اپنا سر اٹھایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چہرہ بگڑ جائے! حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو میں نے تمہارے لیے ذخیرہ رکھا تھا، مجھے بتاؤ! وہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میں نے اس کے لیے سورہ دخان چھپائی ہے۔ اس نے سورہ دخان بتا دی تو حضور ﷺ نے اسے فرمایا: تیرے لیے نقصان جو اللہ چاہے ہوگا، پھر آپ واپس آئے۔

یہ حدیث فرات الفراز سے ان کے بیٹے حسن روایت کرتے ہیں، ان کے بیٹے سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عیسیٰ التوحفی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

3876 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

نے کوئی بکری اونٹ، درہم، دینار بطور نہیں چھوڑے نہ کسی مال کی کسی آدمی کے لیے وصیت فرمائی۔

قَالَ: نَا مَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ الْبُهْرَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عُمَرَ بْنِ الظَّهْرِيِّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا دِينَارًا، وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں نے چاند دیکھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ میں نے بھی دیکھا ہے، حضور ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

3877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَتِيقٍ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَرَأَى النَّاسُ الْهَلَالَ، فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي رَأَيْتُهُ، فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

یہ حدیث بکر بن نافع سے صرف یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مروان الطاطری اکیلے ہیں، حضرت ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ وَهَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ الطَّاطَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحہ 900 رقم الحديث: 2695 .

3877 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 2342 والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 9 رقم

الحديث: 1691 والدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 156 رقم الحديث: 2-1 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کے نوافل دو دور رکعتیں ہیں اور سلام ہے۔

3878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحُمْصِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ بْنِ حَيٍّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالسَّلَامُ

یہ حدیث مغیرہ سے علی بن صالح اور حضرت علی سلمہ العوصی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عبدالرحمن بن لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس براق لے کر آئے آپ کو اپنے آگے بٹھایا اور چلانے لگے جب پست مقام پر پہنچے تو اس براق کے ہاتھ لے ہو گئے اور پاؤں چھوٹے یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا جب مقام بلند پر پہنچے تو اس کے ہاتھ چھوٹے اور پاؤں لے ہو گئے یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا پھر راستے کی دائیں طرف سے آپ کے سامنے ایک آدمی آیا وہ آواز دینے لگا: اے محمد! اس راستے کی طرف! دو دفعہ عرض کی حضرت جبریل نے عرض کی: چلیں کسی سے گفتگو نہ کریں۔ پھر راستے کی بائیں جانب سے ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: اے محمد! اس راستے کی طرف! دو دفعہ عرض کی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: چلیں کسی سے

3879 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةَ قَالَ: نَا عُنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ جِبْرِيلَ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَاقِ، فَحَمَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَ يَسِيرُ بِهِ، فَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مَطَاطِيًا طَالَتْ يَدَاهَا وَقُصِرَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ بِهِ، وَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مُرْتَفِعًا قُصِرَتْ يَدَاهَا وَطَالَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ، ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ، فَجَعَلَ يَنَادِيهِ: يَا مُحَمَّدُ إِلَى الطَّرِيقِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: امْضُ وَلَا تَكَلِّمْ أَحَدًا ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ وَحْدَهُ فَقَالَ لَهُ: إِلَى الطَّرِيقِ يَا

3878 - أخرجه البخاری: التر جلد 2 صفحہ 554 رقم الحديث: 990، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 519 ولم يذكر

لفظ: ولا سلام؛ ولكن عند مسلم قال: فقيل لابن عمر: ما مثنى مثنى؟ قال: أن تسلم في اكل ركعتين.

3879 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 80: رواه الطبرانی في الأوسط هكذا مرسلًا، وقال: لا يروى عن ابن

أبي ليلي إلا بهذا الاسناد ومع الارسال فيه محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلي وهو ضعيف.

مُحَمَّدٌ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ: امْضِ وَلَا تُكَلِّمْ أَحَدًا، ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ حَسَنَاءُ جَمَلَاءُ فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ: هَلْ تَذَرِي مِنَ الرَّجُلِ الَّذِي عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ: تِلْكَ الْيَهُودُ، دَعْنِكَ إِلَى دِينِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَذَرِي مِنَ الرَّجُلِ الَّذِي دَعَاكَ عَلَى يَسَارِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ لَا قَالَ: تِلْكَ النَّصَارَى دَعْنِكَ إِلَى دِينِهِمْ، هَلْ تَذَرِي مِنَ الْمَرْأَةِ الْحَسَنَاءِ الْجَمَلَاءِ؟ قَالَ: تِلْكَ الدُّنْيَا، تَدْعُوكَ إِلَى نَفْسِهَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَإِذَا هُوَ بَنَفَرٍ جُلُوسٍ، فَقَالُوا حِينَ أَبْصَرُوهُ: مَرْحَبًا بِمُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَإِذَا فِي السَّفَرِ الْجُلُوسِ شَيْخٌ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مُوسَى، ثُمَّ سَأَلَهُ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَعَا فَعَمُوا حَتَّى قَدَمُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اتَّوَا بِأَشْرَبَةِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدٌ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ: أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ قِيلَ لَهُ: قُمْ مَعِيَ إِلَى رَبِّكَ، فَقَامَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ: فَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لَأُمَّتِكَ، فَإِنَّكَ لَا تُطِيقُ هَذَا فَرَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى: مَاذَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَدَّهَا إِلَى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ

گفتگو نہ کریں۔ پھر آپ ﷺ کے سامنے ایک خوبصورت عورت آئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ سے عرض کی: کیا آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی دائیں جانب سے آیا تھا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ یہود تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلارہا تھا، پھر عرض کی: آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی بائیں جانب سے آیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ نصاریٰ تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلارہا تھا، کیا آپ کو معلوم ہے کہ جو خوبصورت عورت آپ کو بلارہی تھی؟ وہ کون تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ دنیا تھی جو آپ کو اپنی طرف بلارہی تھی۔ پھر چلے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے وہاں ایک گروہ تشریف فرما تھا، انہوں نے جس وقت آپ کو دیکھا تو عرض کی: نبی امی محمد ﷺ کو خوش آمدید! اس گروہ میں ایک بزرگ تھے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کے باپ جناب ابراہیم علیہ السلام ہیں، پھر پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: موسیٰ علیہ السلام پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی، آگے کرنے کے متعلق گفتگو ہونے لگی یہاں تک کہ سب نے محمد ﷺ کو آگے کیا، پھر آپ کے پاس مشروبات لائے گئے، حضور ﷺ نے دودھ پسند کیا، حضرت جبریل نے

التَّخْفِيفَ لَأَمَّتِكَ، فَإِنَّ أَمَّتَكَ لَا تُطِيقُ هَذَا، فَرَجَعَ،
ثُمَّ جَاءَ حَتَّى رَدَّهَا إِلَى خَمْسٍ، فَقَالَ لَهُ مُوسَى:
ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لَأَمَّتِكَ، فَقَالَ: قَدْ
اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مَا أُرَاجِعُهُ، وَقَدْ قَالَ لِي: لَكَ
بِكُلِّ رَدَّةٍ رُدَّتْهَا مَسْأَلَةٌ أُعْطِيكَهَا

عرض کی: آپ نے فطرت کو پایا ہے۔ پھر حضرت جبریل
نے عرض کی: آپ میرے ساتھ اپنے رب کے پاس
جانے کے لیے اٹھیں۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اس
کے بعد داخل ہوئے پھر آئے آپ سے عرض کی گئی:
آپ کو کیا عطا ہوا؟ آپ نے فرمایا: میری امت پر
پچاس نمازیں فرض ہوئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے عرض کی: اپنے رب کے پاس واپس جائیں اور اپنی
امت کے لیے نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ
آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ ﷺ
اللہ عزوجل کی بارگاہ میں واپس آئے پھر دوبارہ واپس
تشریف لائے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی:
کتنی کم ہوئی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پچیس کم ہوئی
ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ دوبارہ
اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور اپنی امت کیلئے
نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ آپ کی امت اس
کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ ﷺ دوبارہ واپس گئے
پھر آئے یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ
السلام نے عرض کی: دوبارہ واپس جائیں اور اپنی امت
کیلئے کم کرنے کا سوال کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
مجھے اپنے رب سے حیاء آتی ہے میں کیا واپس لے کر
جاؤں میرے رب نے مجھے فرمایا ہے کہ آپ نے ہر چکر
(پھیرنے) کے ساتھ جو سوال کیا میں نے آپ کا سوال
پورا کیا۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے اسی سند سے روایت

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

ہے اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: امراء امینوں اور عرفاء کے لیے ہلاکت ہے اُن میں سے ہر ایک پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ وہ ہمیشہ کے لیے ستارے سے لٹک جائے اور دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کے لیے منصف نہ بنے۔

یہ حدیث لیث سے صرف عمر بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا بریرہ کے مولیٰ نے کہا: ہم اس شرط پر فروخت کریں گے کہ ولاء ہمارے لیے ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو خرید لے کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدا اور آزاد کر دیا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو

3880 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ أَبِي الصَّرِي النَّصْرِيُّ قَالَ: نَا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأَمْرَاءِ، وَيْلٌ لِلْأَمْنَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، لِكَيْتَيَّنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمَ يَوْمٌ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ أَبَدًا، وَأَنَّهُ لَمْ يَتَأَمَّرْ عَلَى اثْنَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، تَشَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

3881 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَتُعْتِقَهَا، فَقَالَ مَوْلَاهَا: لَا، إِلَّا أَنْ تَجْعَلِيَ لَنَا الْوَلَاءَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا، وَأَعْتَقَهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ

3880 - عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 202-203 أيضًا الى أبو يعلى، وقال: وفيه: أ. عمر بن سعيد

البصري وهو ضعيف. ب. ليث بن أبي سليم وهو مدلس. (ا) ثبت في الأصل (سعيد) واستدر كناه من الاسناد نفسه.

3881 - وذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 345 وقال ما ذكرناه.

شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، أَلَا مَنْ شَرَطَ شَرَطًا
لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ قَالَ: وَكَانَتْ تَحْتَ
عَبْدٍ لِّبْنِي الْمُغِيرَةَ يُدْعَى: مُغِيثًا، وَجَعَلَ لَهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَارَ قَالَ: وَحَدَّثَ ابْنُ
عَبَّاسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ

ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں
ہیں، خبردار! ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو، وہ باطل
ہے۔ حضرت بریرہ بنی مغیرہ کے ایک غلام مغیث کے
نکاح میں تھیں، حضور ﷺ نے حضرت مغیث کے
ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا حضرت بریرہ کو اختیار دے دیا۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے
حضرت بریرہ کی عدت آزاد عورت والی رکھی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ
الْبَاهِلِيُّ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا
مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ هَمَّامٌ
فِي حَدِيثِهِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ
الصَّدِيقِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج الباہلی اور ہمام بن یحییٰ
روایت کرتے ہیں اور حجاج سے صرف معتمر روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے
ہیں۔ ہمام نے اپنی حدیث میں حضرت ابن عباس رضی
اللہ عنہما کی حدیث حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالہ
سے ذکر نہیں کی ہے۔

3882 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ
بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسَفَ قَالَ:
حَدَّثَنِي الْمُطْعِمُ بْنُ الْمُقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ أَبِي
سُورَةَ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَنْمٍ مِنْ
نَحَاسٍ، فَضَرَبَ ظَهْرَهُ بِظَهْرٍ كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: خَابَ
وَخَسِرَ مَنْ عَبْدَكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلُ، وَمَعَهُ مَلَكٌ فَتَسَحَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ تانبے کے بت کے پاس سے گزرے آپ
نے اپنی پتیلی کی پیٹھ کے ساتھ اس کی پیٹھ کو مارا، پھر
فرمایا: وہ آدمی گھائے اور نقصان میں ہے جو اللہ کے
علاوہ کسی اور کی عبادت کرے۔ پھر حضور ﷺ کے پاس
حضرت جبریل آئے اور ان کے ساتھ ایک اور فرشتہ بھی
تھا، وہ فرشتہ آپ سے دور ہٹ گیا، آپ ﷺ نے
فرمایا: ان کے پیچھے ہٹنے کی وجہ کیا ہے؟ حضرت جبریل
علیہ السلام نے عرض کی: آپ سے تانبے کی بو آ رہی ہے

3882- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 177: وفيه يزيد بن يوسف 'ضعفه ابن معين وغيره' ومتروك وأثنى

عليه أبو سهر، وأبو سيرة. قال الذهبي: لا يعرف، وبقيته رجاله ثقات.

ہم تانبے کی بوداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

الْمَلِكُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُهُ
تَنْحَى؟ قَالَ: إِنَّهُ وَجَدُ مِنْكَ رِيحَ نَحَاسٍ وَأَنَا لَا
نَسْتَطِيعُ رِيحَ النَّحَاسِ

یہ حدیث مطعم بن مقدم سے یزید بن یوسف
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مروان بن
مطعم بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعَمِ بْنِ الْمُقَدَّمِ
إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
غزوہ حنین کے لیے نکلے اس وقت رمضان کے اٹھارہ
دن گزر گئے تھے آپ ﷺ روزہ کی حالت میں تھے
صحابہ کرام نے آپ کی طرف (بھوک و پیاس کی حالت
میں) دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: تم پانی پی لو۔ صحابہ
کرام نے عرض کی: آپ نہیں پییں گے؟ صحابہ کرام نے
عرض کی: ہم پییں اور آپ روزہ کی حالت میں ہوں
(ایسے نہیں ہو سکتا ہے)؟ حضور ﷺ نے پانی منگوا
اور نوش کیا جب حضور ﷺ غزوہ حنین اور طائف سے
فارغ ہوئے تو آپ بھرانہ کے مقام پر آئے آپ نے
وہاں مال غنیمت تقسیم کیا اور اس جگہ سے عمرہ بھی کیا۔

3883 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ
عُبَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ:
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي
غَزْوَةِ حُنَيْنٍ لِمَا نَ عَشَرَ خَلَّتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ،
وَهُوَ صَائِمٌ، فَمَرُّوا بِنَهْرٍ، فَشَدَّوْا النَّظَرَ إِلَيْهِ، فَقَالَ
لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْرَبُونَ؟
فَقَالُوا: نَشْرَبُ وَأَنْتَ صَائِمٌ؟ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَانَاءً، فَشَرِبَ، فَلَمَّا فَرَغَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ،
وَالطَّائِفِ آتَى الْجِعْرَانَةَ، فَقَسَمَ الْغَنَائِمَ بِهَا، وَاعْتَمَرَ
مِنْهَا

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

3883- أخرجه أحمد مختصراً عن روح بن عباد، ثنا هشام بن حسان، عن حميد الطويل، عن أنس رضي الله عنه بنحوه وقال

الهيثمى فى المجموع جلد 3 صفحه 163: ورجال أحمد رجال الصحيح، ورجال الطبرانى فيهم سعيد بن بشير وفيه
كلام.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ (نفل) بیٹھ کر پڑھتے تو ایک آیت باقی رہ جاتی، آپ اس کو کھڑے ہو کر پڑھتے پھر رکوع کرتے تھے۔

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے حضرت معاویہ سے فرمایا (اس گفتگو میں جو یزید بن معاویہ کی بیعت کے متعلق ہوئی) اے معاویہ! مجھے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب ملک میں دو بادشاہ ہوں تو ان میں سے ایک کو مار دو۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے صرف سعید بن جبیر اور سعید بن جبیر سے ابوبشر اور ابوبشر سے سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

3884 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ فَبَقِيَ آيَةٌ، قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ رَكَعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

3885 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ فِي الْكَلَامِ الَّذِي جَرَى بَيْنَهُمَا فِي بَيْعَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ: وَأَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَتَانِ، فَاقْتُلُوا أَحَدَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَشِيرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

3884 - أصله في البخاري ومسلم من طريق يحيى بن سعيد عن هشام بن عروة قال: أخبرني أبي عن عائشة. أخرجه البخاري: التهجذ جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 1148، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 505. ولفظه ما رأيت النبي ﷺ يقرأ في شيء من صلاة الليل جالساً حتى إذا كبر قرأ جالساً، فإذا بقي عليه من السورة ثلاثون أو أربعون آية قام فقرأهن، ثم رَكَعَ.

3885 - عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 201 الى الكبير أيضاً وقال: ورجالہ ثقات.

3886 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَلْفِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ
الْخُثَمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَمِّي، إِسْمَاعِيلُ بْنُ
مِرْسَالٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ عَلَى قَبْرِ
عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ خَلْفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ
کی قبر پر نشان کے لیے پتھر رکھا۔

زہری سے یہ حدیث اسماعیل بن مرسال روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خلف اکیلے
ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ
دعا سکھائی: ”اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ
لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ
تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَأَنْتَ لَا يَدُلُّ مَنْ
وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ“۔

3887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ
عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هَذَا الدُّعَاءَ فِي الْوُتْرِ
اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا
أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا
يُقْضَى عَلَيْكَ، وَأَنْتَ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ

3886 - أخرجه ابن ماجة: الجناز جلد 1 صفحہ 498 رقم الحديث: 1561 في الزوائد: اسنادہ حسن .

3887 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 64 رقم الحديث: 1425، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 328 رقم

الحديث: 464 وقال: هذا حديث حسن . والنسائی: قیام اللیل جلد 3 صفحہ 206 (باب الدعاء فی الوتر) وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 257 رقم الحديث: 1723، والطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحہ 73 رقم الحديث: 2701 .

مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي قُدَيْكٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: مَا أَقَلَّ طُعْمَكَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3889 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ

3888 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 36 وعزاه الى أبي يعلى أيضًا وقال: واسناد الطبرانی ضعيف وفي

اسناد أبي يعلى مجالد بن سعيد وهو ضعيف أيضًا .

3889 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 77 رقم الحديث: 1479، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 374 رقم

الحديث: 3247 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجه: الدعاء جلد 2 صفحہ 1258 رقم الحديث:

3828، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 332 رقم الحديث: 18416 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 5

صفحہ 355 .

بن عقبہ سے ان کے بھائی کے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ ام حسن سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کا کھانا کم کیوں نہیں ہوتا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کافرات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے علی بن معبد اور مجاہد سے ابوسعید اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ میری عبادت سے کچھ بندے تکبر کرتے ہیں، فرمایا: عبادت سے مراد دعا ہے، عنقریب جہنم میں ذلیل و خوار

ہو کر داخل کیے جائیں گے۔

يُسَبِّحُ الْحَضْرَمِيَّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي) (غافر: 60) قَالَ: عَنْ
دُعَائِي (سَيَذْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذَاخِرِينَ) (غافر: 60)
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْخَصِيبُ
بْنُ نَاصِحٍ

یہ حدیث سفیان سے نصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابولبابہ بن عبدالمندرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس کے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا، بادشاہ لوگوں پر امیر ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا، آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا، غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا، خبردار! تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

اس حدیث کے متعلق روایت کرنے والوں میں سے کسی نے یہ نہیں کہا کہ عبید اللہ بن عمر سے، حضرت نافع سے، وہ ابن عمر سے، وہ ابولبابہ سے سوائے محمد بن ابراہیم کے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجَنَانِ الَّتِي فِي
الْبُيُوتِ وَقَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ،
فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ
رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ،
وَأَمْرَأَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ
مَسْئُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ
وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، إِلَّا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ
عَنْ رَعِيَّتِهِ

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي
لُبَابَةَ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو
مُصْعَبٍ

3890 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 210 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: رجال الكبير رجال الصحيح .

قلت: سند الكبير هو نفس سند الأوسط .

3891 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ
 قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا
 سُفْيَانُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْحَرَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ
 الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِمْرَانَ
 بْنِ مِثْمٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ،
 يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 لَا تَرْضَى يَا عَلِيُّ إِذَا جَمَعَ النَّبِيِّنَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ
 عَرَاءَ حُفَاةٍ مُشَاةً، قَدْ قَطَعَ أَعْنَاقَهُمُ الْعَطَشُ، فَكَانَ
 أَوَّلَ مَنْ يُدْعَى إِبرَاهِيمُ، فَيُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ
 يَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ يَفْجُرُ شَعْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ
 إِلَى حَوْضِي، وَحَوْضِي أَعْرَضُ مِمَّا بَيْنَ بَصْرَى،
 وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ نَجُومِ السَّمَاءِ، قَدْ حَانَ مِنْ فِصَّةٍ،
 فَاشْرَبْ، وَاتَّوَضَّأْ، ثُمَّ اكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ
 أَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ تُدْعَى فَتَشْرَبُ،
 وَتَتَوَضَّأُ، وَتُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، فَتَقُومُ مَعِيَ، وَلَا
 أُدْعَى لِخَيْرٍ إِلَّا دُعِيتُ لَهُ

3892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
 کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا تو اس بات
 پر راضی نہیں کہ انبیاء علیہ السلام کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا
 ننگے بدن اور ننگے پاؤں پیدل ان کے گلے پیاس سے
 سوکھے ہوئے ہوں گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ
 السلام کو بلایا جائے گا ان کو سفید کپڑے پہنائے جائیں
 گے پھر وہ عرش کی دائیں جانب کھڑے ہوں گے پھر
 جنت سے میرے حوض تک ایک نالہ پھوٹے گا میرے
 حوض کی چوڑائی بھرئی سے صنعاء تک ہے اس میں
 آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے برتن
 ہوں گے میں اس سے پیوں گا اور وضو کروں گا پھر مجھے
 دو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے پھر میں عرش کی
 دائیں جانب کھڑا ہوں گا پھر تمہیں بلایا جائے گا تم پیو
 گے اور وضو کرو گے اور تمہیں دو سفید کپڑے پہنائے
 جائیں گے تم میرے ساتھ ہی کھڑے ہو گے خیر کے
 لیے بھی تمہیں ہی بلایا جائے گا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا میں نے

3891- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 138: وفيه عمران بن ميثم وهو كذاب. وقال ابن حجر في اللسان

جلد 3 صفحہ 52: وعبد المؤمن تالف أيضا والخبر منكر جدا. أورده ابن الجوزي في الموضوعات. (1) ثبت في

الأصل الحرابي والتصويب من الحديث (3892).

3892- أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 299 رقم الحديث: 3582، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 104 رقم

الحديث: 638. انظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 60-61.

عرض کی: یا رسول اللہ! میں ابھی کم عمر ہوں، میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کر سکتا ہوں، حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا، فرمایا: بے شک اللہ عزوجل آپ کے دل کو ہدایت دے گا اور آپ کی زبان کو مضبوط کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس کے بعد) مجھے مجلس میں بیٹھے ہوئے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کوئی تردد نہیں ہوا۔

یہ دونوں حدیثیں ابان بن تغلب سے صرف عبدالمؤمن بن القاسم روایت کرتے ہیں ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں ہفیان بن ابراہیم الحریری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دور رکعتیں ہیں؛ جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر روت کر لیا کرو۔

یہ حدیث خالد الخداء سے صرف حکم بن فضیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو نضر اکیلے ہیں۔

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سَعِيدِ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي غُلَامٌ حَدَّثُ السِّنَّ، وَلَا أَحْسِنُ أَقْضَى، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ، وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا عَيِّتُ بِقَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، حَتَّى جَلَسْتُ فِي مَجْلِسِي

هَذَا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ

3893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

3894 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شُعَيْبٍ النَّخَوِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے اس سے زیادہ صدقہ ہے۔

3895 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَّابٍ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ نَحَلَ ابْنُهُ نَحْلًا، فَبَانَ بِهِ الْإِبْنُ، فَاحْتَاجَ الْآبُ، فَلَا بُنَ أَحَقُّ بِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَانَ بِهِ الْإِبْنُ، فَاحْتَاجَ الْآبُ، فَلَا بُنَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بیٹے کو عطیہ دے بیٹا لے کر جدا ہو جائے پھر باپ کو ضرورت پڑے تو اس کا زیادہ حق دار بیٹا ہی ہے اگر بیٹا جدا نہیں ہوا اور باپ کو ضرورت پڑی تو باپ اس کا زیادہ حق دار ہوگا۔

3896 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَدَّقُ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ نہ کرے مگر شوہر کی اجازت کے ساتھ۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ تمام احادیث رشدین بن کریب اپنے والد سے رشدین سے ابو زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

3894 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 179 وقال ما ذكرناه .

3895 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 156 وقال ما ذكرناه .

3896 - قال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 140: وفيه رشدين كريب ضعفه أحمد وجماعة وقال ابن عدي: ممن يكتب

حديثه على ضعفه .

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے اوپر خرچ کرتا ہے، مانگنے سے پرہیز کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے، جو اپنے بیوی بچوں گھروالوں پر خرچ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

3897 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْجُمُصِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ يَشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسٍ نَفَقَةً يَسْتَعِفُّ بِهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَوَلَدِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے کہ جب کتا سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر واپس آ کر اس کو چاٹ لیتا ہے۔

3898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الرَّاجِعِ فِي هَيْبَتِهِ كَالْكَلْبِ، أَكَلَ حَتَّى شَبِعَ قَاءً، ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ فَأَكَلَهُ

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن ابی ہند سے عدی بن عبد الرحمن اور عدی سے زبیدی اور زبیدی سے محمد بن

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ إِلَّا

3897 - أخرجه في الكبير أيضاً من طريق إبراهيم بن طهمان، عن سهيل بن أبي صالح عن بشر بن نمير بالاسناد المذكور ومن طريق اسم اعيل بن عياش، عن بحير بن سعيد، عن خالد بن معدان، عن أبي أمامة مرفوعاً بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 123: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير باسناداه في أحدهما، يقصد الاسناد الثاني .

3898 - أخرجه ابن ماجه: الهيات جلد 2 صفحہ 797 رقم الحديث: 2384 نحوه: وفي الزوائد: اسناده رجاله ثقات، الا أنه منقطع، قال أحمد بن حنبل: لم يسمع خلاص بن عمرو الهجري من أبي هريرة شيئاً وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 647 رقم الحديث: 10391 .

الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ،
وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا:
عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ

3899 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَرَّاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ذُكْوَانَ، مَوْلَى
عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَيَنْهَى عَنْهُمَا
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ذُكْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا
ابْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ

3900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ
رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْبٍ
قَالَ: حَدَّثَنَا أَمِيرُ نَا إِسْحَاقُ بْنُ قَبِيصَةَ قَالَ: تَلَا عُمَرُ
بْنُ الْخَطَّابِ هَذِهِ الْآيَةَ (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ
دِينَكُمْ) (المائدة: 3) وَعِنْدَهُ كَعْبٌ، فَقَالَ كَعْبُ:
إِنِّي لَا عَرِفَ أَهْلَ دِينٍ لَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ
لَا تَخَذُوهُ عَيْدًا، فَقَالَ عُمَرُ: أُنْزِلَتْ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ،
يَوْمَ جُمُعَةٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

حرب اور محمد سے ربیع بن روح روایت کرتے ہیں ان
دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں عمران بن بکار اکیلے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور دیگر کو منع بھی کرتے
تھے۔

یہ حدیث ذکوان سے محمد بن عمرو بن عطاء اور محمد بن
عمرو سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں ابوزہیرا اکیلے ہیں۔

حضرت اسحاق بن قبیصہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت کہ
آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، پڑھی
آپ کے پاس حضرت کعب تھے حضرت کعب رضی اللہ
عنہ نے عرض کی: میں ایک دین والوں کو پہچانتا ہوں اگر
یہ آیت ان پر نازل ہوئی تو وہ اس دن کو عید بناتے۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عرفہ کی رات جمعہ
کے دن نازل ہوئی تھی۔

یہ حدیث رجاء بن ابی سلمہ سے صرف ضمیرہ روایت

3899 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 25-26 رقم الحديث: 1280، والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 643

رقم الحديث: 4402 .

3900 - عزاه الحافظ السيوطي الى ابن جرير . انظر الدر المنثور جلد 2 صفحہ 258 .

إِلَّا ضَمَرَةً

کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے پہلی مرتبہ جو آپ کی طرف وحی لے کر آئے تھے تو آپ کو وضو کے متعلق بتایا۔ حضور ﷺ جب وضو کر کے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھ سے پانی لیتے، اس کو اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے تھے۔

3901 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ شَرْحِبِيلَ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مَا أُوحِيَ إِلَيْهِ، فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ، فَانْتَضَحَ بِهِ فَرَجَهُ

یہ حدیث لیث سے صرف سعید بن شرحبیل روایت کرتے ہیں، مشہور حدیث ابن لہیعہ کی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! معاویہ کو نصیحت کریں کیونکہ وہ قرآن پاک کا امین ہے اور بہت اچھا امین ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ شَرْحِبِيلَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيْعَةَ

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اسْتَوْصِ مُعَاوِيَةَ، فَإِنَّهُ أَمِينٌ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ، وَنَعَمَ الْأَمِينُ هُوَ

یہ حدیث عبد الملک سے مروان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن قطن اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنِ

3903 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3901 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 200 رقم الحديث: 17492 .

3902 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 360 وقال: وفيه محمد بن فطر ولم أعرفه، وعلي بن سعيد الرازي، وفيه لين وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

3903 - ذكره الحافظ في المجمع جلد 2 صفحہ 122 وقال: ورجالهم رجال الصحيح .

حضور ﷺ صبح کے وقت سورہ یسین پڑھتے تھے۔

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، وَأَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِس

یہ حدیث سماک سے شعبہ اور ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں ان دونوں سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا شُعْبَةُ وَأَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

3904 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے لوگوں کو ایسے ہی حاصل ہوں گے جس طرح سونا کان

3905 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ

3904 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 211 رقم الحديث: 805، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 110 رقم

الحديث: 307 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 128 (باب القراءة في

الركعتين الأوليين من صلاة العصر) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 124-125 رقم الحديث: 21038.

3905 - وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 320: وفيه ابن لهيعة وهو لين، وبقيه رجاله ثقات.

عَبَّاسِ الْقُبَّانِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَرِيرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ، يُحْصَلُ النَّاسُ كَمَا يُحْصَلُ الذَّهَبُ فِي الْمَعْدِنِ، فَلَا تَسُبُّوا أَهْلَ الشَّامِ، وَلَكِنْ سُبُّوا شِرَارَهُمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْإِبْدَالَ، يُوشِكُ أَنْ يُرْسَلَ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ سَبَبٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَيَفْزِقَ جَمَاعَتَهُمْ، حَتَّى لَوْ قَاتَلَهُمُ الشَّعَالِبُ غَلَبَتْهُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يَخْرُجُ خَارِجٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فِي ثَلَاثِ رَايَاتٍ، الْمُكْثَرُ يَقُولُ: هُمْ خَمْسَةٌ عَشَرَ أَلْفًا، وَالْمُقَلُّ يَقُولُ: هُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا، أَمَّا تَهُمْ أَمْتُ أَمْتُ، يَلْقَوْنَ سَبْعَ رَايَاتٍ، تَحْتَ كُلِّ رَايَةٍ مِنْهَا رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمُلْكَ، فَيَقْتُلُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا، وَيَرْدُّ اللَّهُ إِلَى الْمُسْلِمِينَ الْفَتْهُمْ، وَنِعْمَتَهُمْ، وَقَاصِيَهُمْ وَذَانِيَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ

3906 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُصْرِفُ بْنُ عَمْرِو الْيَامِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سَفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ نَصَارَى نَجْرَانَ، سِتُونَ رَاكِبًا، مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ وَعَشْرُونَ مِنْ أَشْرَافِهِمْ، وَالْأَرْبَعَةُ وَالْعَشْرُونَ مِنْهُمْ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ إِلَيْهِمْ يَتَوَلَّوْا أَمْرَهُمْ، الْعَاقِبُ آمِينَ

سے حاصل ہوتا ہے شام والوں کو گالی نہ دو ہاں ان کے بُرے لوگوں کو گالی دو کیونکہ ان میں ابدال ہیں ہو سکتا ہے اللہ عزوجل شام والوں پر آسان سے کوئی آفت نازل فرمائے ان کی جماعت کو علیحدہ علیحدہ کر دے یہاں تک کہ اگر لومڑیاں ان سے لڑائی کریں گی تو ان پر غالب آ جائیں گی اس وقت میری اولاد میں سے ایک آدمی تین جھنڈے لے کر نکلے گا ان کی زیادہ سے زیادہ تعداد پندرہ ہزار ہوگی اور کم از کم بارہ ہزار ہوں گے ان کی نشانی یہ ہوگی کہ وہ اَمْتُ اَمْتُ کہہ رہے ہوں گے ان کو سات جھنڈے والے ملیں گے ہر جھنڈے والا سلطنت کا طالب ہوگا اللہ عزوجل ان کو مار دے گا اللہ عزوجل مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی اُلقت اور اپنی نعمت اور اپنی رحمت لوٹا دے گا۔

یہ حدیث ابن لہیعہ سے زید بن ابی ورقاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نجران کے عیسائیوں کا وفد رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا ساٹھ سوار تھے۔ ان میں سے چوبیس قبیلوں کے بڑے اور سردار تھے۔ ان میں سے چوبیس تین گروہوں میں تھے۔ ان سب کا معاملہ انہیں کی طرف لوٹنے والا تھا۔ عاقب (پیچھے والا) قوم کا امین صاحب رائے اور ان کا مشورہ والا تھا۔ اور ایسا آدمی تھا کہ اس کی رائے اور حکم کے بغیر وہ کوئی کام نہ کرتے تھے۔ اس کا

الْقَوْمَ وَذُو رَائِهِمْ، وَصَاحِبَ مَشُورَتِهِمْ، وَالَّذِي لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ رَائِيهِ وَأَمْرِهِ، وَاسْمُهُ: عَبْدُ الْمَسِيحِ، وَالسَّيِّدُ عَالِمُهُمْ، وَصَاحِبُ رَحْلِهِمْ وَمُجْتَمَعِهِمْ، وَأَبُو حَارِثَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ أَخُو بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أَسْقَفُهُمْ وَحَبَّرَهُمْ وَآمَمَهُمْ، وَصَاحِبُ مَرَامِيهِمْ وَكَانَ أَبُو حَارِثَةَ قَدْ شَرَفَ فِيهِمْ حَتَّى حَسَنَ عِلْمُهُ فِي دِينِهِمْ، وَكَانَتْ مُلُوكُ الرُّومِ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ قَدْ شَرَفُوهُ وَقَبِلُوهُ، وَبَنَوْا لَهُ الْكَنَائِسَ، وَبَسَطُوا عَلَيْهِ الْكَرَامَاتِ، لِمَا يَبْلُغُهُمْ عَنْهُ مِنْ اجْتِهَادِهِ فِي دِينِهِمْ، فَلَمَّا وَجَّهُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَجْرَانَ، جَلَسَ أَبُو حَارِثَةَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ مُوَجَّهًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْيَ جَنْبِهِ أَخٌ يَقَالُ لَهُ: كُرْزُ بْنُ عُلْقَمَةَ، يُسَايِرُهُ، إِذْ عَشَرَتْ بَغْلَةُ أَبِي حَارِثَةَ، فَقَالَ كُرْزُ: تَعِسَ الْآبَعْدُ، يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَلْ أَنْتَ تَعِسْتَ، فَقَالَ: وَلَمْ يَأْخُ؟ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّهُ لِلنَّبِيِّ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ لَهُ كُرْزُ: وَمَا يَمْنَعُكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ هَذَا؟ قَالَ: مَا صَنَعَ بَنَاءُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ شَرَفُونَا، وَأَمَرُونَا، وَآكْرَمُونَا، وَقَدْ أَبَوْا إِلَّا خِلَافَهُ، وَلَوْ قَدْ فَعَلْتُ نَزَعُوا مِنَّا كُلَّ مَا تَرَى، وَأَضْمَرَ عَلَيْهَا مِنْهُ أَخُوهُ كُرْزُ بْنُ عُلْقَمَةَ، يَعْنِي: أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

نام عبدالمسیح تھا۔ سرداران کا عالم تھا، ان کے قافلے کا بڑا ساتھی بھی۔ بکر بن وائل کا بھائی ابو حارثہ بن علقمہ ان کا بپ پادری بڑا عالم ان کا امام اور ان مقاصد کا پہرے دار یہی تھا، ابو حارثہ ان میں اُن کے لیے بڑی بزرگ شخصیت تھے یہاں تک کہ اُن کے دین میں اس کا علم بڑا خوبصورت تھا۔ روم کے بادشاہ بھی عیسائی تھے۔ ان کے سامنے بھی وہ بزرگ اور مقبول تھے۔ ان بادشاہوں نے اس کے کہنے پر کئی عبادت گاہیں تعمیر کروائیں اور اس پر عنایات کی بارش کر دی کیونکہ انہیں اس بات کا بخوبی علم تھا کہ یہ اپنے مذہب کا مجتہد ہے۔ پس نجران سے جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا ارادہ کیا۔ تو ابو حارثہ اپنی سواری پر بیٹھا۔ رسول کریم ﷺ کی طرف منہ کرتے ہوئے جبکہ اس کے پہلو میں اس کا بھائی کرز بن علقمہ تھا۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اچانک جب ابو حارثہ کی سواری پھسل گئی تو کرز کے منہ سے نکلا۔ ”تَعِسَ الْآبَعْدُ“ (دور والا ہلاک ہو) اس کی مراد حضور ﷺ کی ذات تھی۔ ابو حارثہ نے اس کی بات سن کر فوراً کہا: بلکہ تُو ہلاک ہو! آگے سے اُس نے کہا: کیوں اے بھائی! تو ابو حارثہ نے کہا: قسم بخدا! وہ نبی ہے عرصہ دراز سے ہم جس کے انتظار میں تھے۔ کرز نے اس سے کہا: آج تک تجھے کس بات نے روکا جبکہ تُو جانتا تھا؟ اس نے کہا: اس قوم نے ہم سے جو سلوک کیا، بزرگ بنایا، آمر بنایا اور ہماری عزت کی، انہوں نے مخالفت کی اس بات کی، اگر میں یہ کام پہلے کرتا تو یہ کب

کی میری عزت کرنا چھوڑ گئے ہوتے۔ اس کے بعد کرز بن علقمہ بھی مسلمان ہو گیا، یعنی اسی راستے پر چلا۔

یہ حدیث کرز بن علقمہ بکری سے اسی سند سے اور خزاعی سے بھی اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ یونس بن بکیر منفرد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ اغر سے اور عبداللہ سے سعید بن خالد اور سعید بن خالد سے ابن ابی ذئب اور ابن ابی ذئب سے محمد بن ابراہیم بن دینار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ عُلْقَمَةَ الْبَكْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْخَزَاعِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

3907 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

3908 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

3907- أخرجه البخاری: مسجد مكة والمدينة جلد 3 صفحہ 76 رقم الحديث: 1190، ومسلم: الحج جلد 2

صفحہ 1012 .

3908- أخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الرحمن بن عثمان بالاسناد المذكور، وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 9:

وفيه أبو بكر الرازي وثقه أحمد وأبو داود، وضعفه جماعة .

بْنِ أَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث عبید اللہ بن ابی زیاد سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو کامل الجحدری اکیلے ہیں۔

3909 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ: نَا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وَلِبَاسَ الرُّهْبَانِ، فَإِنَّهُ مَنْ تَرَهَّبَ أَوْ تَشَبَّهَ فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابو کریمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو جامع مسجد کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ راہبوں کے لباس پہننے سے بچو کیونکہ جو راہب بنایا اس کی مشابہت اختیار کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

3910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا وَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِإِثَارِهِ مِنْ أَخِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ہر کوئی اپنے حق کے اوپر اپنے بھائی کو ترجیح دیتا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو

اس حدیث کو اعمش سے ابو معاویہ نے ہی روایت

3909 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 134: وشيخه علي بن سعيد الرازي ضعيف . قلت: اسناد ضعيف من

أجل أَرْطَاة .

مُعَاوِيَةَ

کیا۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے اہل خانہ پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین پر سب سے بہتر پانی آب زمزم ہے، یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری سے شفاء ہے اللہ کی قسم! روئے زمین پر وادی برہوت کے کنواں سے بُرا پانی کوئی نہیں ہے یہ پانی مڑی کی ٹانگ کی طرح ہے صبح کے وقت اس کا پانی ٹپک رہا ہوتا ہے اور شام کو ایک بوند بھی نہیں ہوتی۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابی حرہ سے صرف محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابی شعیب اکیلے ہیں۔

3911 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

3912 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ، فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطَّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السَّقَمِ، وَاللَّهُ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءٌ شَرٌّ مِنْ مَاءِ بئرِ بَوَادِي بَرْهُوَتَ، كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهُوَامِ، يُصْبِحُ يَتَدَفَّقُ وَيُمْسِي لَا بِلَالٍ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ

3911 - عزاه الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 123 الى الكبير ايضاً وقال ما ذكرناه .

3912 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 98 رقم الحديث: 11167 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحہ 289: ورجاله ثقات، وصححه ابن حبان .

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رضاعت میں دس یا دس سے زیادہ گھونٹوں کے پینے سے حرام کرتے تھے۔

3913 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي الْقَعْوَاءِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعِ إِلَّا عَشْرَ رَضَعَاتٍ، أَوْ بَضْعَ عَشْرَةٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل کو ٹیڑھا کرنا چاہتا ہے تو حقیقت اس پر پوشیدہ رکھتا ہے۔

3914 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمْسَاقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْيَغَ عَبْدًا عَمَى عَلَيْهِ الْحَيْلَ

یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

3915 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3913 - قال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 265: وفيه الواقدي وهو ضعيف، وقد وثق .

3914 - ذكره الجافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 213 وقال: وفيه محمد بن عيسى الطرسوسي وهو ضعيف .

3915 - أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحہ 116 رقم الحديث: 2441، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2120 .

قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
 بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مَعُولٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ:
 أَتَى رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي
 النَّجْوَى؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يُدْنِي الْعَبْدَ مِنْهُ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتَرُهُ مِنَ النَّاسِ،
 وَيَقْرَرُهُ بِذُنُوبِهِ، فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟
 فَيَقُولُ: نَعَمْ، أَيْ رَبِّ، وَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا
 وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، أَيْ رَبِّ، فَإِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ،
 وَرَأَى أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ: إِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ
 الْيَوْمَ قَالَ: ثُمَّ يُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ قَالَ: وَأَمَّا
 الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ، فَإِنَّهُ يُنَادَى عَلَى رُءُوسِ
 الْأَشْهَادِ: (هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ)
 (هود: 18) الْآيَةُ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے عرض کی: آپ
 نے رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کے متعلق کیا سنا ہے؟
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول
 اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل
 قیامت کے دن ایک بندہ کو اپنے قریب کرے گا، لوگوں
 سے وہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا اور ان کے درمیان اور
 اس کے درمیان پردہ ہوگا، اس سے گناہوں کا اقرار
 کروائے گا، فرمائے گا: کیا تُو فلان فلان گناہ کو جانتا
 ہے؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! جی ہاں! اور اس کو
 فرمائے گا: کیا تُو فلان فلان گناہ جانتا ہے؟ وہ اقرار
 کرے گا: اے رب! جی ہاں! جب وہ اپنے گناہوں کا
 اقرار کرے گا اور اسے یقین ہو جائے کہ اب وہ ہلاک ہو
 گیا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے آج تیرے
 گناہوں پر پردہ ڈال دیا ہے، پھر اس کی نیکیوں والا رجسٹر
 دیا جائے گا۔ منافق اور کافروں کو تمام لوگوں کے سامنے
 بلایا جائے گا اور کہا جائے گا: ”یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے
 اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا۔“

یہ حدیث نافع سے مالک بن مغول اور مالک بن
 مغول سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مَالِكُ بْنُ
 مَعُولٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُولٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
 بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ

3916 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجَنِّيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى
 بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ،
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
 ﷺ سے کھجوروں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے
 فرمایا: یہ کچڑ میں بھی کو مضبوط رہنے والی ہیں اور سخت
 بھوک میں مزے دار کھانا ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّخْلِ، فَقَالَ: تِلْكَ الرَّاسَخَاتُ فِي الْوَحْلِ، وَالْمُطْعِمَاتُ فِي الْمَحَلِّ

3917 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلَقَةٍ فِيهَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، إِذْ مَرَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ، وَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، ثُمَّ رَفَعَ ابْنُ عَمْرٍو صَوْتَهُ بَعْدَ مَا سَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى أَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: هُوَ هَذَا الْمُقَفَّى، وَاللَّهُ مَا كَلَّمْتُهُ كَلِمَةً، وَلَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً مُنْذُ لَيَالِي صِفَيْنَ، وَاللَّهُ لَأَنْ يَرْضَى عَنِّي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: أَلَا تَغْدُو إِلَيْهِ؟ قَالَ: بَلَى فَتَوَاعَدَا أَنْ يَغْدُوا إِلَيْهِ وَغَدَوْتُ مَعَهُمَا، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو سَعِيدٍ: فَأَذِنَ لَهُ، فَدَخَلْنَا، فَاسْتَأْذَنَ ابْنُ عَمْرٍو، فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ الْحُسَيْنُ، فَدَخَلَ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو سَعِيدٍ رَحَلَ لَهُ، وَهُوَ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِ الْحُسَيْنِ فَمَدَّهُ الْحُسَيْنُ إِلَيْهِ، فَقَامَ ابْنُ عَمْرٍو فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ خَلَّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَارْحَلَ

حضرت اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی مسجد میں تھا، ایک ایسے حلقہ میں جس میں حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ بن عمرو بھی موجود تھے۔ اچانک وہاں سے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما گزرے انہوں نے سلام کیا تو قوم نے ان کے سلام کا جواب دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو خاموش رہے پھر قوم کے خاموش ہونے کے بعد ابن عمرو کی آواز اونچی ہوئی، کہنے لگے: وعلیک السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! پھر قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے شخص کے متعلق نہ بتاؤں جو آسمان والوں کو تمام زمین والوں سے زیادہ محبوب ہے انہوں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: وہ یہ جاننے والا ہے اللہ کی قسم! میں نے اُس سے کلام نہیں کی نہ میرے ساتھ اُس نے کلام کی ہے صفین کی جنگ کی کے زمانے سے لے کر آج تک اللہ کی قسم! مجھ سے ان کا راضی ہونا مجھے اُحد پہاڑ کے برابر سونے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابوسعید نے عبداللہ بن عمرو کو فرمایا: کیا آپ کل صبح اُن کے پاس چلیں گے نہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! ان دونوں نے دوسرے دن جانے کا وعدہ کیا۔ دوسرے دن میں ان دونوں کے ساتھ گیا، حضرت ابوسعید نے اجازت مانگی تو آپ کو اجازت دی گئی۔ ہم داخل ہوئے اور ابن

3917- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 189-190 وقال: وفيه على بن سعيد بن بشير فيه لين، وهو حافظ

وبقية رجاله ثقات .

لَهُ فَجَلَسَ بَيْنَهُمَا فَقَصَّ أَبُو سَعِيدٍ الْقِصَّةَ فَقَالَ:
 أَكْذَلِكَ يَا ابْنَ عَمْرٍو؟ أَتَعْلَمُ إِنِّي أَحَبُّ أَهْلِ الْأَرْضِ
 إِلَى أَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ، إِنَّكَ
 لَأَحَبُّ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى أَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ: فَمَا
 حَمَلَكَ عَلَى أَنْ قَاتَلْتَنِي وَأَبَى يَوْمَ صِفِّينَ؟ وَاللَّهِ
 لَا بِي خَيْرٍ مِنِّي قَالَ: أَجَلُ، وَلَكِنْ عَمْرًا شَكَانِي إِلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ عَبْدَ
 اللَّهِ يَقُومُ اللَّيْلَ، وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ، وَنَمْ، وَصُمْ، وَأَفْطِرْ،
 وَأَطِعْ عَمْرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ صِفِّينَ أَقْسَمَ عَلَيَّ، وَاللَّهِ
 مَا كَثُرْتُ لَهُمْ سَوَادًا، وَلَا اخْتَرْتُ لَهُمْ سَيْفًا، وَلَا
 طَعَنْتُ بِرُمَحٍ وَلَا رَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَقَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ:
 أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ
 الْخَالِقِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَكَانَهُ قَبْلَ مِنْهُ

عمرو کے لیے اجازت مانگی، مسلسل آپ سے اجازت
 مانگتے رہے یہاں تک کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے
 ان کو اجازت دی تو وہ بھی داخل ہوئے۔ جب حضرت
 ابوسعید نے دیکھا تو اس جگہ سے اٹھنے لگے۔ حضرت
 ابوسعید، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھے
 ہوئے تھے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ
 کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا۔ حضرت ابن عمرو آ کر کھڑے
 ہو گئے وہ بیٹھے نہیں، جب ابوسعید کے پاس خالی جگہ دیکھی
 تو ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے۔ حضرت ابوسعید نے
 سارا قصہ بیان کر دیا تو آپ نے فرمایا: اے ابن عمرو!
 اس طرح ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ تمام زمین والوں
 میں سے زیادہ آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں؟
 فرمایا: رب کعبہ کی قسم! جی ہاں! آپ تمام زمین والوں
 میں سے آسمان والوں کو پیارے ہیں۔ حضرت حسین
 رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو صفین کے دن میرے اور
 میرے والد کے ساتھ جنگ کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟
 اللہ کی قسم! میرے والد مجھ سے بہتر ہیں۔ حضرت عمرو
 نے عرض کی: جی ہاں! ہوا ایسے کہ حضرت عمرو نے میری
 شکایت حضور ﷺ سے کی، فرمایا: عبد اللہ رات کو قیام کرتا
 ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز
 بھی پڑھ اور سو بھی روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر اور عمرو کی
 بات مان۔ جب صفین کا دن تھا تو اس نے مجھ پر قسم
 اٹھائی: اللہ کی قسم! ان کے سواروں کی کثرت کا باعث
 نہیں بنا، ان کے لیے تلوار بھی نہیں سونتی نہ نیزہ مارا نہ تیر

مارا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے؟ غرض کی: کیوں نہیں! راوی کا بیان ہے: گویا ابن عمرو نے آپ کی بات قبول کر لی۔

یہ حدیث اسماعیل بن رجاء سے صرف ہاشم بن برید اور ہاشم سے ان کے بیٹے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں عبادہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو ڈرنا چاہیے جو اپنا سر امام کے سجدہ کی حالت میں ہونے سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ ہو جائے۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عبد الملک الجدی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنو کیونکہ وہ زیادہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَاشِمٍ إِلَّا ابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ بْنُ يَعْقُوبَ

3918 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَشُعْبَةُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْأَمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجَدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

3919 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

3918- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 214 رقم الحديث: 691، مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 320.

3919- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 117 رقم الحديث: 2810 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي:

الزينة جلد 8 صفحہ 181 (باب الأمر بلبس البيض من الثياب). وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 19 رقم الحديث:

پاک اور خوبصورت ہے اور اسی میں مردوں کو جن دو۔

الْمَلِكُ بْنُ أَبِي عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ
بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ
جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْبُسُوفُ الشَّيْبُ الْبَيْضُ، فَإِنَّهَا أَطْهَرُ، وَأَطْيَبُ وَكَفُّرًا
فِيهَا مَوْتَاكُمْ

یہ حدیث حمزہ سے ولید روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آیا میں
نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے
بہتر ہستی! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے
ابو حنیفہ! ٹھہر تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا میں تجھے نہ
بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا:
ابوبکر و عمر! اے ابو حنیفہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! میری
محبت اور ابوبکر و عمر کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع
نہیں ہو سکتا ہے۔

3920 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى
قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنِ اللَّهِ سِمِ بْنِ الْوَلِيدِ،
عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَحِيفَةَ: دَخَلْتُ عَلَى
عَلِيٍّ فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَهْلًا، وَيَحَكَ يَا
أَبَا جَحِيفَةَ، أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ
اللَّهِ؟ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَيَحَكَ يَا أَبَا جَحِيفَةَ، لَا
يَجْتَمِعُ حَبِيبٌ وَبُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي قَلْبِ مُؤْمِنٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ
إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا إِدْرِيسُ
بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے فضل بن مختار اور فضل
سے ادریس بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں نصر بن مرزوق اکیلے ہیں۔

3921 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا او

3920 - قال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 56: وفيه الفضل بن المختار وهو ضعيف .

3921 - قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 166: وفيه حسان بن سياف ضعيفه ابن عدي وابن حبان والدارقطني .

اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

صَفْوَانَ الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَوَّانَةَ قَالَ: نَا حَسَّانَ
بُنْ سِيَاهٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكْتَمَهُ جِئَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدْ أُلْجِمَ
بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

یہ حدیث حسن بن ذکوان سے حسان بن سیاہ اور
حسان سے قاسم بن یزید ابوصفوان روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عتیق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ
إِلَّا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ، وَلَا عَنْ حَسَّانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ
يَزِيدَ أَبُو صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے دو جھگڑا کرنے والوں میں سے ایک کی طرف
دوسرے کو چھوڑ کر نسبت کرنے سے منع فرمایا۔

3922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ
دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ
الدَّبِيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضِيفَ أَحَدَ الْخَصْمَيْنِ دُونَ
الْآخَرِ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے قاسم بن غصن ہی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن
عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہو تو مجھ پر کثرت سے
درود پڑھو مجھ پر تمہارا درود پیش کیا جاتا ہے اور میرے
لیے وسیلہ کی دعا مانگو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ فرمایا: میرے ساتھ جنت میں اعلیٰ

3923 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

3922 - قال الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 200: وفيهم الهيثم بن غصن، ولم أجد من ذكره، وبقية رجاله ثقات. قلت:

هو القاسم بن غصن، أعله ابن حجر في التلخيص جلد 4 صفحہ 193-194 حيث قال: القاسم بن غصن مضعف.

مقام ہے۔

كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاتَّكُفُّوا الصَّلَاةَ عَلَى فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَعْرِضُ عَلَيَّ، وَسَلُّوا إِلَى الْوَسِيلَةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ایوب بن عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ سے مکہ میں عاشوراء کے دن فرماتے ہوئے سنا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا جس نے روزہ نہ رکھا ہو اس کو چاہیے کہ بقیہ دن روزہ رکھ لے۔

3924 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، بِمَكَّةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَقُولُ: صَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَامَهُ مِنْكُمْ فَلْيَصُمَّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی عثمان سے ابو معشر البراء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لوین اکیلے ہیں۔

3925 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَادٍ الطَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا سامان چوری ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے سنا وہ بددعا کر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی بجائے اللہ کی تسبیح

3924 - أصله في البخاري ومسلم من طريق ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن أنه سمع معاوية بن أبي سفيان رضي الله عنهما يوم عاشوراء عام حج على المنبر يقول: يا أهل المدينة! أين علماؤكم؟ سمت رسول الله ﷺ يقول: هذا يوم عاشوراء، ولم يكتب الله عليكم صيامه، وأنا صائم، فمن شاء فليصم ومن شاء فليفطر. أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 795 بنحوه .

3925 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 81 رقم الحديث: 1497، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 51 رقم

الحديث: 24238 .

کیوں نہیں کر لیتی۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سُرِقَ لَهَا مَتَاعٌ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُو، فَقَالَ: لَا تُسَبِّحِي عَنْهُ

یہ حدیث مجاہد سے اسماعیل بن سالم اور اسماعیل سے ابو عوانہ اور ابو عوانہ سے ہشام بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حماد الطبرانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمَادٍ الطَّهْرَانِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کے کرنے سے ہوتا ہے اگر ولی جھگڑیں تو جس کا کوئی ولی نہیں ہے تو اس کا ولی بادشاہ ہے۔

3926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الزَّيْتُونِيِّ، مِنْ أَهْلِ الزَّيْتُونَةِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ، فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک میں بیس راتیں رہے آپ ان دنوں میں نماز قصر کرتے تھے۔

3927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الزَّيْتُونِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عَشْرِينَ لَيْلَةً يَقْضِرُ الصَّلَاةَ

3926- قال الحافظ: الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 289: وفيه عمرو بن عثمان الرقي وهو متروك .

3927- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 161: وفيه عمرو بن عثمان الكلابي وهو متروك .

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ریت کے ٹیلے میں زکوٰۃ نہیں ہے کنویں میں زکوٰۃ نہیں ہے ہاں مخفی خزانہ (جو جنگل میں ہو) میں خسر ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے یعقوب بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے سنا وہ کہہ رہا تھا: یہ ہے بزرگاری لے لو۔ آپ نے فرمایا: اے حاضر! ہم پکڑتے ہیں جو تو منہ مانگے وہ تیرے لیے ہے نکلو ہمیں خضرہ کی طرف لے چلو پس وہ اس کی طرف نکلے۔ اس (کو کاٹنے) میں تلوار نہیں سوتی گئی۔

یہ حدیث کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی سے ہارون بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی ندیکہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

3928 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجَمَاءُ جَبَّارٌ، وَالْبَنُرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

3929 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْغَيْشِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ الْمَزْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا خَضْرَاءُ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، نَحْنُ أَخَذْنَا فَالْكَ مِنْ فَيْكَ، اخْرُجُوا بِنَا إِلَى خَضْرَاءَ فَخْرُجُوا إِلَيْهَا، فَمَا سُلَّ فِيهَا سَيْفٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

3929- أخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 109: وكثير بن عبد الله ضعيف جدًا، وقد حسن

الترمذي حديثه، وبقيته رجاله ثقات .

3930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ
بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ، إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ قَالُوا: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، سَدَدْتَ الْأَبْوَابَ كُلَّهَا، إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ؟ قَالَ:
مَا أَنَا سَدَدْتُ أَبْوَابَكُمْ، وَلَكِنَّ اللَّهَ سَدَّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ
بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

3931 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمَادٍ بْنِ
طَلْحَةَ الْقَنَادُ قَالَ: نَا مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُوسَى
الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:
سَمِعْتُ أَدْنَايَ، وَوَعَى قَلْبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ
يَعْرِفُ أَبَاهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ إِلَّا
مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمَادٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سوائے حضرت علی کے دروازے کے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے سارے دروازے بند کر دیئے سوائے حضرت علی کے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے دروازے بند نہیں کیے بلکہ اللہ نے اُن کو بند کیا ہے۔

یہ حدیث حکم سے معاویہ بن میسرہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سؤید بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اس بات کو دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب معلوم ہونے کے باوجود بدلا اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ الجہنی سے صرف مندل بن علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حماد اکیلے ہیں۔

3930 - أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى، والبخاري، من طرق نحوه، وذكره الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 9 صفحہ 117

وقال: إسناده أحمد حسن. قلت: في إسناده أحمد، عبد الله بن الرقيم وهو مجهول، قال ابن حجر في التقريرض وأما إسناده الأوسط فرجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني، ومعاوية بن ميسرة وهما لا بأس بهما.

3931 - أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12 صفحہ 54 رقم الحديث: 6766-6767، ومسلم: الإيمان جلد 1 صفحہ 80

رقم الحديث: 63-115.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اللہ کی طرف سے لوگوں کو نداء دو نہ کہ رسول کی طرف سے: پیری کو جڑ سے کاٹنے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار، حسن بن محمد سے اور عمرو سے صرف ابراہیم بن یزید اور ابراہیم سے ہشام بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بال رکھے اُن کو خوبصورت بنا کر رکھنے کی کوشش کرے یا ٹنڈ کروادے۔ حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ اپنے بالوں کو ایک دن چھوڑ کر کنگھی کیا کرتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن نجی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ کے دن سونا یا چاندی لے کر آئے

3932 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرُجْ نَادِ فِي النَّاسِ: مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ، لَعَنَ اللَّهُ قَاطِعَ السِّدْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3933 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ شَعْرًا فَلْيُحْسِنْ اِلَيْهِ اَوْ لِيُحْلِقْهُ وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ يَرْجُلُ شَعْرًا غَبًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

3934 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

3932 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 118 وقال ما ذكرناه .

3933 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 167 وقال: وشيخه علي بن سعيد الرازي قال الدارقطني: ليس

بالقوى؛ وبقيّة رجاله رجال الصحيح . قلت: فيه سليمان بن عمر بن خالد الرقي وهو ليس من رجال الصحيح بل هو ليس من رجال التهذيب؛ ولكنه حسن الحديث .

3934 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 134 وقال ما ذكرناه .

الْكَرِيم أَبُو يَعْفُورَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ، أَنَّ عَلِيًّا، أَتَى يَوْمَ الْبَصْرَةِ بِذَهَبٍ أَوْ فِصَّةٍ فَكَتَبَتْهُ وَقَالَ: ابْيَضُّ وَاصْفَرِّ وَغَرِّ غَيْرِي، غَرِّ أَهْلَ الشَّامِ غَدًا إِذَا ظَهَرُوا عَلَيْكَ، فَشَقَّ قَوْلُهُ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ سَتَقْدَمُ عَلَى اللَّهِ وَشِيعَتِكَ رَاضِينَ مَرْضِيَيْنَ، وَيَقْدَمُ عَلَيْهِ عَدُوُّكَ غَضَابٌ مُقَمَّحِينَ، ثُمَّ جَمَعَ عَلِيُّ يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ يُرِيهِمْ كَيْفَ الْإِقْمَاحُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو يَعْفُورَ

3935 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَقْبَلْ عَلَيْهَا حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا، وَإِيَّاكُمْ وَالْإِتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ يَنَاجِي رَبَّهُ مَا دَامَ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا

اور اس کو زمین پر ڈال کر کہنے لگے: تُو سفید ہو جا! اور تُو زرد ہو جا اور میرے سوا کسی اور کو دھوکے میں ڈال۔ شامیوں کو دھوکہ دے، کل جب وہ تیرے اوپر غالب آئیں۔ لوگوں پر یہ بات گراں گزری تو کسی نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے لوگوں کو اپنے پاس آنے کی اجازت دی۔ لوگ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: بے شک میرے خلیل ﷺ نے فرمایا تھا: اے علی! تُو اور تجھ سے محبت کرنے والے اللہ کی بارگاہ میں خوشی خوشی آئیں گے اور تیرے دشمن ناراض اور گردنوں سے ہاتھ بندھے ہوئے آئیں گے۔ پھر آپ نے اپنے ہاتھ کو اکٹھا کر کے اپنی گردن کی طرف کیا لوگوں کو دکھانے کیلئے کہ اقبال کیا ہوتا ہے۔

حضرت ابو طفیل سے اس حدیث کو صرف حضرت جابر نے روایت کیا ہے۔ عبدالکریم ابو یعفور اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو دل کو مکمل اس کی طرف متوجہ کرے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے بچے کیونکہ تم میں سے ہر کوئی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے۔

یہ حدیث یزید بن رومان سے نفع بن ثابت

نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی محرم عورت سے حرام کام کرے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

3936 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى أَبُو عِيسَى الْهَرَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أَتَى ذَاتَ مُحَرَّمٍ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے عبدالعزیز بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَانَ

3937 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَاجَى مُوسَى بِمِائَةِ أَلْفٍ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ كَلِمَةٍ، فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَصَايَا كُلُّهَا فَلَمَّا سَمِعَ مُوسَى كَلَامَ الْأَدَمِيِّينَ مَقْتَهُمْ مِمَّا وَقَعَ فِي مَسَامِعِهِ مِنْ كَلَامِ الرَّبِّ، وَكَانَ فِي سَمَاعِهِ أَنْ قَالَ: يَا مُوسَى، إِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ لِي بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبْ إِلَيَّ الْمُتَقَرَّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ، وَلَا تَعْبَدَنِي الْعَابِدُونَ، بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِي، فَقَالَ مُوسَى: يَا إِلَهَ الْبَرِّيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین دن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو گفتگو کی، اُس کے کلمات ایک لاکھ چالیس ہزار تھے وہ ساری کی ساری وصیتیں تھیں۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کا کلام سنا تو ان سے ناراض ہوئے اس وجہ سے کہ ان کے کانوں میں اللہ کے کلام کی لذت موجود تھی۔ جو مناجات و وصایا ہوئے ان میں سے یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا: یاے موسیٰ! زہد فی الدنیا کی مثل میرے لیے تصنع کرنے والے تصنع نہیں کر سکتے۔ اور جو چیزیں میں نے اُن پر حرام کی ہیں اُن سے ورع کی مثل میرا تقرب حاصل کرنے والے میرا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ عبادت کرنے والے

3936 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد6 صفحه272 وقال: وفيه عبد العزيز بن عيسى لم أعرفه، وبقيه رجال ثقات .

3937 - قال الهيثمي في المجمع جلد10 صفحه298-299: وفيه جوير بن سعيد وهو ضعيف .

كُلَّهَا، وَيَا مَالِكَ يَوْمَ الدِّينِ، يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ، فَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهُمْ؟ وَمَاذَا جَزَيْتَهُمْ؟
قَالَ: يَا مُوسَى، أَمَّا الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا فَإِنِّي
أُبِيحُهُمْ جَنَّتِي، يَتَبَوَّءُونَ حَيْثُ يَشَاءُونَ، وَأَمَّا
الْوَرَعَةُ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ
يَلْقَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَاقَشْتُهُ الْحِسَابَ، وَنَاقَشْتُهُ
عَمَّا كَانَ فِي يَدَيْهِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْوَرَعِينَ، فَإِنِّي
أَسْتَحْيِيهِمْ وَأُجِلُّهُمْ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ،
وَأَمَّا الْبُكَارُونَ مِنْ خِيفَتِي فَلَهُمُ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى، لَا
يُشَارُ كُونَ فِيهِ

میری کوئی عبادت نہیں کر سکتے جیسی عبادت میرے خوف
سے رونا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی:
اے تمام خشکی کے رب! اے روزِ جزاء کے مالک! اے
ذوالجلال والاکرام! تُو نے ان کے لیے کیا تیار کیا ہے
اور تُو نے ان کو کیا جزا دی ہے۔ اللہ نے فرمایا: زاہدوں
کے لیے میں نے اپنی جنت حلال کر دی ہے۔ جہاں
ٹھکانہ بنانا چاہیں بنا لیں، میری حرام کردہ چیزوں سے
بچنے والے۔ تو قیامت کے دن جو بھی میرا بندہ مجھ سے
ملے گا، میں اُس سے کچھ نہ کچھ حساب لوں گا اور اس کے
بارے بھی پوچھوں گا جو (اُن کے لیے) میرے قبضے میں
ہوگی مگر اہل ورع سے حساب نہ لوں گا۔ میں اُن کا لحاظ
کروں گا۔ انہیں بزرگی عطا کر کے جنت میں بغیر حساب
کے داخل کروں گا اور میرے خوف سے رونے والوں
کے لیے رفیقِ اعلیٰ ہے جس میں اُن کا کوئی شریک نہ
ہوگا۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے اسی سند کے ساتھ
روایت ہے۔ ابوما لک جنبی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا جو اس کی
مخالفت کرے گا وہ اس (دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا
سکتا ہے یا اس کا مقابلہ کرے یہاں تک کہ قریش سے
بارہ امیر نہ بن جائیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ
3938 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
طَلْحَةَ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هَذَا
الدِّينُ صَالِحًا، لَا يَضُرُّهُ مِنْ عَادَاهُ، أَوْ مَنْ نَاوَاهُ،
حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

یہ حدیث معبد بن خالد سے اسحاق بن طلحہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشَرِّ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت دے اور ہم کو رمضان تک پہنچا دے۔

3939 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيَّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرِّقَادِ قَالَ: نَا زِيَادُ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ، وَشُعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زائدہ بن ابورقاء اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرِّقَادِ

حضرت ام سلیم بنت ملحان ام انس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی آپ اس دن حضرت ام سلمہ کے گھر تھے میں نے آپ کے پاس چند مردوں کو پایا تو میں بیٹھ گئی یہاں تک کہ وہ اٹھے اور آپ نکلے تو میں آپ ﷺ کے قریب ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں جو مجھے اللہ کے قریب کر دے میں پسند کرتی ہوں کہ میں آپ سے اس کے بارے سوال کروں جب میں اس میں شک کا شکار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! تو نے ٹھیک کہا۔ میں نے عرض کی: عورت جب خواب میں

3940 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ سَلِيمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مِنْ فِيهَا إِلَى أُذُنِي، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رِجَالًا، فَجَلَسْتُ حَتَّى قَامُوا، فَلَمَّا خَرَجَ دَنَوْتُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمْرٌ يَقْرِيْنِي إِلَى اللَّهِ أَحَبُّ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ، إِذَا

3939 - أخرجه أيضًا البزار وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 143: وفيه زائدة بن أبي الرقاد وفيه كلام وقد وثق .

3940 - أصله في مسلم من طريق زينب بنت أبي سلمة عن أم سلمة . أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 251 وأبو داود:

الطهارة جلد 1 صفحہ 60 رقم الحديث: 237 .

وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل فرض ہوتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اُم سلیم! تیرا ہاتھ خاک آلود ہو! تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! آپ بتائیں کہ اگر ایسے نہ ہوتا ہو (یعنی عورت کو احتلام نہ ہوتا ہو) تو بچہ اپنی ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے؟ اے اُم سلیم! جب تو (خواب) دیکھے تو ٹوٹو غسل کیا کر۔

یہ حدیث ابو امامہ بن سہل سے محمد بن ابراہیم تمیمی اور محمد بن ابراہیم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مغراء اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبا ہوا کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو دبور کے ساتھ ہلاک کیا گیا۔

یہ حدیث اعمش، منہال سے اور اعمش سے صرف شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن شریک اکیلے ہیں۔

حضرت معمر بن عبداللہ بن نعلہ رضی اللہ عنہ

شَكَكَتْ فِيهِ قَالَ: أَصَبْتَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَا مَهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: تَرَبَّيْتُ يَدَاكَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، قَدْ فَضَحَتِ النِّسَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ تَرَبَّيْتُ يَدَاكَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَرَأَيْتِ لَوْ لَا ذَلِكَ مَا أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَبَاهُ، نَعَمْ إِذَا رَأَيْتِ ذَلِكَ فَأَغْتَسِلِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

3941 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَسَنَجَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأَهْلِكْتُ عَادٌ بِالْذَّبُورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا شَرِيكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكِ

3942 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3941 - أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد 2 صفحہ 604 رقم الحديث: 1035، ومسلم: الاستسقاء جلد 2 صفحہ 617 .

3942 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3447،

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

قَالَ: نَا مُؤْمَلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

حماد بن سلمہ کے علاوہ یحییٰ بن سعید اور سعید بن
مسیب کے درمیان زہری کو کسی نے داخل نہیں کیا ہے
اور حماد سے مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اس
کو روایت کرنے میں مؤمل بن اہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يُدْخَلِ الزُّهْرِيُّ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْمُسَيَّبِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ،
وَلَا عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مُؤْمَلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُؤْمَلُ بْنُ إِهَابٍ

3943 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مَوْقِفٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنِ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سُدَيْسَةَ، مَوْلَاةِ حَفْصَةَ،
عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَقَدْ نَذَرْتُ أَنْ أَذْفَنَ بِالذِّفِّ إِنْ
قَدِمَ مِنْ مَكَّةَ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ،
فَانْطَلَقْتُ بِالذِّفِّ إِلَى جَانِبِ الْبَيْتِ، فَعَطِيتُهُ
بِكِسَاءٍ، فَقُلْتُ: أَيُّ نَبِيِّ اللَّهِ، أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تُهَابَ،
فَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلْقَى عَمْرٌ مُنْذُ أَسْلَمَ إِلَّا خَرَّ
لَوْجِهِ

لَمْ يَسِرْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ حضرت حفصہ
رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے مکہ سے واپسی پر دف
بجانے کی نذر مانی تھی میں اسی حالت میں تھی کہ اچانک
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی میں دف کو گھر
کے اندر ایک طرف لے گئی اور اس کے اوپر چادر ڈال
دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے
نبی! آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: جب سے عمر اسلام لایا ہے
شیطان جب بھی عمر سے ملتا ہے تو اپنے چہرے کے بل گر
جاتا ہے۔

اوزاعی سے یہ حدیث نعمان ابو حنیفہ روایت کرتے

والترمذی: البیوع جلد 3 صفحہ 558 رقم الحدیث: 1267.

3943- أخرجه في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 73: وفي سند الكبير ولا نعلم الأوزاعي سمع أحدا من
الصحابة وفي اسناد الأوسط: عبد الرحمن بن الفضل بن موفق لم أعرفه وبقيته رجاله وثقوا واسناده حسن. قلت:
اسناد الأوسط ضعيف كما تقدم.

ہیں ابو حنیفہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فضل بن موفّق اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو اسحاق بن سيار النصبی، فضل بن موفّق سے وہ اسرائیل سے وہ اوزاعی سے انہوں نے نعمان کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت وہب بن حمیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ حدیث غیلان جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک منتظر ہے ایسی مال داری کا جو اس کو سرکش بنا دے یا ایسی محتاجی کا جو اس کو اپنا آپ یا اپنا دین بھلا دے یا ایسی بیماری کا جو اس کا حلیہ بگاڑ دے یا ایسے بڑھاپے کا جو اس کو ختم کر دے یا اچانک موت کا یا دجال کا دجال جو غائب ہے انتظار والی چیزوں میں سب سے بدتر ہے یا قیامت کا قیامت

النُّعْمَانُ وَهُوَ أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ سَيَّارِ النَّصَبِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَلَمْ يَذْكُرِ النُّعْمَانَ

3944 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهَبِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

3945 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْتَظَرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غَنَى مُطْعِيًّا، أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًّا، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، أَوْ

3944 - أخرجه ابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 996 رقم الحديث: 2991 وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 218 رقم

الحديث: 17613 .

3945 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحه 321 . وعند الترمذی بلفظ بادرُوا بالأعمال سبعًا: هل تنتظرون الا فقرًا

منسًا..... والترمذی: الزهد جلد 4 صفحه 552 رقم الحديث: 2306 . وقال: هذا حديث حسن غريب .

تو بڑی ہولناک اور کڑوی ہے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے معمر اور معمر سے ابراہیم بن اعین اور ابراہیم سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابراہیم بن مختار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو غرور یا گمراہی کے جھنڈے کے نیچے لڑا اور عصیت کی طرف دعوت دی اور عصیت کی مدد کی تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

یہ حدیث سوید بن جحیر سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قزعة بن سوید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز شروع کرنے لگے تو ہم آپ کے ساتھ تکبیر کہنے لگے آپ نے صحابہ کرام کی طرف اشارہ کیا کہ زکوٰۃ! سارے صحابہ کھڑے رہے یہاں تک کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ کے سر انور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔

هَرَمًا مُقِنْدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، أَوِ الدَّجَالُ وَالْدَّجَالُ شَرُّ غَائِبٍ يَنْتَظَرُ، أَوِ السَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مَعْمَرٌ وَلَا، عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعِينٍ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

3946 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةِ عِمِّيَّةٍ، يَدْعُو إِلَى عَصِيَّةٍ، وَيَنْصُرُ عَصْبَةَ فَقَتَلَهُ جَاهِلِيَّةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

3947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَكَبَّرْنَا مَعَهُ فَأَشَارَ إِلَى الْقَوْمِ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ، فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى آتَانَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً

3946 - قال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 289: وفيه قزاعة وهو ضعيف وقد وثق .

3947 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 72: ورجاله رجال الصحيح .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے معاذ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن معاذ اکیلے ہیں۔

3948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ فَمَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُحِبَّ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَالْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوَكُّيرُ أَنْتَ فِيهِ بِالْخِيَارِ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدْرِي مَا الْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوَكُّيرُ؟ قَالَ: الْخُرْسُ: الْوِلَادَةُ، وَالْإِعْذَارُ: الْخِثَانُ، وَالتَّوَكُّيرُ: الرَّجُلُ يَبْنِي الدَّارَ، وَيَنْزِلُ فِي الْقَوْمِ فَيَجْعَلُ الطَّعَامَ، فَيَدْعُوهُمْ، فَهُمْ بِالْخِيَارِ، إِنْ شَاءَ وَاجَابُوا، وَإِنْ شَاءَ وَقَعَدُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ حق اور سنت ہے جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، خرس اور اعذار اور توکیر کا اختیار ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! خرس اور اعذار اور توکیر میں نہیں جانتا ہوں اس کا مطلب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خرس سے مراد بچہ اعذار سے مراد ختنے، توکیر سے مراد آدمی گھر بناتا ہے وہ اچھا گھر بنائے گا کھانے بنائے گا ان کو بلائے گا ان کو اختیار ہے اگر چاہیں تو قبول کریں اگر چاہیں تو بیٹھے رہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّمِيمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن عثمان تیمی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے ہیں۔

3949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَنْجَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ عَقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ: اسْتَشَارَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمرو ابو بکر رضی اللہ عنہما دونوں سے مشورہ کیا، دونوں نے مشورہ دیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے درست رائے دی، حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! بے شک اللہ ناپسند کرتا ہے کہ ابو بکر غلطی

3948 - قال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 55: وفيه يحيى بن عثمان التميمي وثقه أبو حاتم الرازي وابن حبان وضعفه

البخاري وغيره، وبقي رجاله رجال الصحيح .

3949 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 49 وقال: رجاله ثقات .

کرے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ،
فَأَشَارُوا عَلَيْهِ، فَأَصَابَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، إِنَّ اللَّهَ يَكْرَهُ أَنْ
يُخْطِئَ أَبُو بَكْرٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

3950 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نَا أَبُو
الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ يُحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ إِلَى خَيْبَرَ، يُصَلِّي
وَالْقِبْلَةَ خَلْفَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَرَوَاهُ
إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ يُحْيَى
بْنِ سَعِيدٍ، وَلَمْ يُذَكِّرْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ

3951 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ
قَالَ: نَا أَبُو نُبَاتَةَ يُونُسُ بْنُ يُحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضور ﷺ کو گدھے پر نماز (یعنی نفل) پڑھتے
ہوئے دیکھا آپ خیر کی طرف جا رہے تھے آپ اس
پر نماز پڑھ رہے تھے اس حالت میں کہ قبلہ شریف آپ
کی پشت کی طرف تھا۔

یہ حدیث داؤد بن قیس، محمد بن عجلان سے روایت
کرتے ہیں اور داؤد بن قیس سے اسماعیل بن عمر روایت
کرتے ہیں۔ اسحاق بن سلیمان الرازی، داؤد سے وہ
یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے محمد بن
عجلان کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: (۱) فجر کی
سنتوں کی (۲) چاشت کے دو رکعت نفلوں کی

3950 - أخرجه النسائي: المساجد جلد 2 صفحہ 47 (باب الصلاة على الحمار). وأصله في البخاري ومسلم من طرق أنس

بن سيرين، بلفظ: قال استقبلنا أنسا حين قدم من الشام، فلقبناه بعين التمر، فرأيناه يصلي على حمار ووجهه من ذا
الجانب. فقلت: رأيتك تصلي لغير القبلة؟ فقال: لو لا أني رأيت رسول الله ﷺ فعله لم أفعله. البخاري: التقصير
رقم الحديث: 1100، ومسلم: المسافرين (702/41).

(۳) عشاء کے بعد وتر پڑھنے کی۔

سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثُ أَوْصَانِي بِهِنَّ حَبِي صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، وَسَجْدَتَيْنِ الضُّحَى، وَالْوُتْرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ

یہ حدیث ابوسعید بن معلی سے سلمہ بن وردان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابونباتہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نُبَاتَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔
حضرت ابن دریس فرماتے ہیں: میں اس حدیث کو نبی کریم ﷺ سے روایت شدہ جانتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا ایک فرق (سولہ رطل) نشہ دے تو اس میں سے ایک رطل کا بارھواں حصہ بھی حرام ہے۔

3952 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَكْثَرَ فَرْقُهُ، فَأَلَوْ قِيَّةٌ مِنْهُ حَرَامٌ

یہ حدیث حکم سے لیث اور لیث سے ابن دریس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔ لوگوں نے لیث سے انہوں نے ابوعثمان سے ابوعثمان کا نام عمرو بن سالم ہے وہ قاسم سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَأَسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے کہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا یہ مسلمانوں کی طلاق نہیں ہے اگر حالات طلاق دینے پر مجبور کر دیں تو اپنی عورت کو اس کی پاکی کے دنوں میں

3953 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الشَّيْثِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ

3952- اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم وهو صدوق لکنہ اختلط بآخره .

3953- عزاه الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 339 الی الکبیر ایضاً و ذکر فیہ قصۃ وقال: و رجالہ ثقات .

طلاق دو۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ أَحَدُكُمْ لَا مَرَاتِهِ:

قَدْ طَلَّقْتُكَ، قَدْ رَاجَعْتُكَ، لَيْسَ هَذَا طَلَاقَ

الْمُسْلِمِينَ، طَلَّقُوا الْمَرْأَةَ فِي قُبُلِ طَهْرِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ

إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

روایت کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے عبد السلام بن حرب

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے شراب ہے ہر نشہ آور

شے حرام ہے۔

3954 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ

جُرَيْجٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ

الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ

عُقْبَةَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبد المجید روایت کرتے

ہیں۔ لوگ ابن جریج سے وہ موسیٰ بن عقبہ سے روایت

کرتے ہیں۔

3955 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ

مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مِنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: جس نے چاشت کی بارہ رکعت نفل پڑھے

اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

3954 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1587 وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 326 رقم الحديث: 3679

والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 290 رقم الحديث: 1861 والنسائی: الأشربة جلد 8 صفحہ 263 (باب اثبات

اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة).

3955 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 337 رقم الحديث: 473. وقال: حديث غريب. وابن ماجه: الإقامة

جلد 1 صفحہ 439 رقم الحديث: 1380 بنحوه. وقال ابن حجر في التلخيص: وإسناده ضعيف. انظر التلخيص

جلد 2 صفحہ 21 رقم الحديث: 36.

الضَّحَى ثِنْتَى عَشْرَةَ بِنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

3956 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
زُرَيْبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ
الْخَزَاعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا
خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَاثِ الذِّى هُوَ خَيْرٌ، وَلْيَكْفُرْ عَنْ
يَمِينِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ
زُرَيْبٍ

3957 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: نَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا أَهْدَيْتِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعْبَاهَا

لَمْ يَرَوْهُ أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدِيثًا
مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

3958 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام
کے کرنے پر قسم اٹھائی، پھر اس کے علاوہ کام کرنے میں
بہتری دیکھی تو وہ اس بہتر کام کو کر لے اور اپنی قسم کا
کفارہ کر دے۔

یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن زریب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کی طرف ایک چھوٹی عمر کی لونڈی کو بطور ہدیہ بھیجا گیا
اس کے ساتھ اس کے کھلونے بھی ہدیہ دیئے گئے۔

اس کے سوا کوئی مسند حدیث ابوامامہ عبد الرزاق
سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: بدعت والے بدترین مخلوق ہیں، چاہے مؤمن
نہ ہو۔

3956- أخرجه أيضًا في الكبير من طريق صالح بن مالك الخوارزمي عن سعيد بن زريبي بالاسناد المذكور أطول منه، وذكر

فيه قصة، وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 186-187: وفيه سعيد بن زريبي وهو ضعيف .

3958- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 291 .

ہو یا نہ کر۔

بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ
الْبَدْعِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

یہ حدیث اوزاعی سے معانی روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
الْمَعَانِي تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
جمعہ کے فرضوں سے پہلے اور بعد میں چار رکعت سنت ادا
کرتے تھے۔

3959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا
عَتَابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ
يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

یہ حدیث خصیف سے عتاب بن بشیر روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَابُ
بْنِ بَشِيرٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: علم کی فضیلت، عبادت کی
فضیلت سے بہتر ہے اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

3960 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ
الشَّيْحَرِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ
مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

3959- عزاء الحافظ بن حجر فی فتح الباری الی عبد الرزاق: موقوفاً وهو الصواب وقال: وفي اسناد الطبرانی فی الأوسط

ضعف وانقطاع . انظر فتح الباری جلد 2 صفحہ 493-494 (باب الصلاة بعد الجمعة وقبلها) .

3960- ذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 1 صفحہ 123 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والبخاری وفيه عبد الله بن

عبد القدوس وثقه البخاری وابن حبان وضعه ابن معين .

3961 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّرًا وَجْهَهُ، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِي آيَةِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ قُلْنَا: آيَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ تَمَارَيْنَا فِيهَا قَالَ: لَا تَمَارُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3962 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا أَكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

3963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ الدَّارِعِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا اس حال میں کہ ہم قرآن کی آیت میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کس لیے جھگڑ رہے تھے؟ ہم نے کہا: قرآن کی آیت میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن میں جھگڑنا کرو فرمایا: قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

یہ حدیث ابونضر سے فلیح بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گاوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

یہ حدیث یعلیٰ بن حکیم سے سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عشاء کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے

3961 - عزاه الحافظ الهیثمی فی الی الطبرانی فی الکبیر بلفظ: المراء فی القرآن کفر . وقال: وفيه موسى ابن عبيدة وهو

ضعيف جدًا . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 162 .

3962 - اسنادہ فیہ: سعید بن ابی عروبہ وهو ثقة حافظ له تصانیف لكنه كثير التدليس، واختلط .

3963 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 316 . وقال: ورجاله رجال الصحيح .

فرمایا: جب رات کا اندھیرا ہر جگہ ہو۔

سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ
الْعِشَاءِ؟ قَالَ: إِذَا مَلَآ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا
جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے جعفر بن سلیمان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم گواہ کھاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ کو تم پر
اس کے علاوہ خوف ہے جب تمہارے پاس دنیا آئے
کاش اس وقت میری امت سونا نہ پہنے۔

3964 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ
بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَكَلْنَا الضَّبْعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: غَيْرُ ذَلِكَ أَخَوْفُ لِي عَلَيْكُمْ، إِذَا صَبَبْتُ
عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا صَبًّا فَلَيْتَ أُمَّتِي لَا تَلْبَسُ الذَّهَبَ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اعمش سے ابو عبیدہ بن معن روایت
کرتے ہیں اس کو ان کی اولاد روایت کرتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: قرآن میں جو
فرمایا گیا یا رسول اللہ! اس امت کے وہ لوگ جن کو دیا گیا
ان کے دل ڈر جاتے ہیں فرمایا: کیا ان سے مراد وہ لوگ

3965 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حَجْرٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ
بَشِيرٍ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمَلَائِيُّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي

3964 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن ابی عبیدہ لم أجده، وجاء ذكره في ترجمة أبيه، والحارث ابن أبي زياد لم أجده،
وأخرجه أيضًا أحمد بن حنبل من طريق زائدة، وسفيان بن عيينة عن يزيد بن أبي زياد، عن زيد بن وهب، والبخاري من طريق
بنحوه، وقال الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 240: ورجال أحمد رجال الصحيح .

3965 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 327 رقم الحديث: 3175 .

ہیں جو غلطیاں کرتے ہیں اور گناہ کرتے ہیں؟ فرمایا: نہیں! اے عائشہ! مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اس کی مثال پسلی کی ہے اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اگر چھوڑو گے تو ٹیڑھی رہے گی (اس لیے درمیانی سلوک رکھو)۔

یہ حدیث أمش سے عبد اللہ بن عبد القدوس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو چہروں پر مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے دعوے کرے۔

یہ حدیث أمش سے عبد اللہ بن عبد القدوس

حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهْمُ الَّذِينَ يُخْطِئُونَ وَيَعْمَلُونَ بِالْمَعَاصِي؟ فَقَالَ: لَا، يَا عَائِشَةُ، هُمُ الَّذِينَ يُصَلُّونَ، وَيَتَصَدَّقُونَ، وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

3966 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرَأَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَمِثْلُهَا مِثْلُ الضِّلَعِ، إِنْ أَقْمَتَهُ انْكَسَرَ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ كَانَ مُعَوَّجًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

3967 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ

3966 - أخرجه البحاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 418 رقم الحديث: 3331، ومسلم: الرضاع جلد 2

صفحہ 1091 من طریق أبي حازم .

3967 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 18 . وقال: وفيه عبد الله بن عبد القدوس، وفيه كلام، وقد وثق .

اللہ بن عبد القدوس

روایت کرتے ہیں۔

3968 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ اور مدینہ کے ایک درخت کے پاس آتے تھے اس کے نیچے اترتے تھے اور یقین کرتے تھے کہ حضور ﷺ اس کے نیچے تشریف فرما ہوتے تھے۔

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَأْتِي شَجَرَةً بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَيَنْزِلُ تَحْتَهَا، وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا

یہ حدیث محمد بن سوقة سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ إِلَّا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے مکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہے۔ وہ آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ کو بتایا جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا ہے۔

3969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَصَامُ بْنُ رَوَّادٍ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا أَبِي، قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ مَطْرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: ذَاكَ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَاتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اچھے

3970 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُقِيُّ قَالَ: نَا

3968 - أصله عند مسلم من طريق سالم قال: كان ابن عمر رضي الله عنهما اذا قيل له: الاحرام من البيداء قال: البيداء التي تكذبون فيها على رسول الله ﷺ. ما اهل رسول الله ﷺ الا من عند الشجرة. حين قام به غيره. أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 843.

3969 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1581، و أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 328 رقم الحديث: 3691 والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحہ 270-271 (باب النهي عن نبیذ الجر مفردًا).

3970 - اسنادہ حسن فیہ: ابراہیم بن المستمر وهو صدوق.

اخلاق کے بدلے اپنے بندے کو وہ درجہ عطا فرمائے گا جو زیادہ نفلی روزے رکھنے اور نفلی نمازیں پڑھنے والے کا ہوگا۔

حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لِيُبَلِّغَ الْعَبْدَ بِحُسْنِ الْخَلْقِ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

یہ حدیث بدیل بن میسرہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حبان بن ہلال اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اور انصار اور بنو عبد القیس خوشی اور صدق دل سے اسلام لائے۔

3971 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمَتِ الْمَلَائِكَةُ طَوْعًا، وَأَسْلَمَتِ الْأَنْصَارُ طَوْعًا، وَأَسْلَمَتِ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا

یہ حدیث ہشام بن حسان سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن سنان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے (۳) اور چاشت کی دو رکعتوں کی۔

3972 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَبِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَوْمٍ ثَلَاثَةِ

3971- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 31: وشيخه علي بن سعيد بن بشير وفيه لين' وبقية رجاله ثقات .

3972- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 266 رقم الحديث: 1981' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 499 .

أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَرَكَعَتِي
الضُّحَى

ابوالتیاح سے روایت کرنے میں عبدالوارث
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ إِلَّا عَبْدُ
الْوَرَاثِ

3973- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابوطالب بیمار ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کی عیادت
کی، حضرت ابوطالب نے عرض کی: اے میرے بھائی
کے بیٹے! اپنے رب سے دعا کریں، جس کی آپ عبادت
کرتے ہیں، کہ مجھے صحت دے۔ آپ ﷺ نے عرض
کی: اے اللہ! میرے چچا کو صحت دے! حضرت
ابوطالب کھڑے ہوئے اور بالکل تندرست ہو گئے۔ گویا
کہ کوئی گانٹھ تھی جو کھول دی گئی ہے۔ حضرت ابوطالب
نے عرض کی: اے میرے بھائی کے بیٹے! جس خدا کی
آپ عبادت کرتے ہیں، وہ آپ کی بات مانتا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! اگر آپ اللہ کی اطاعت
کریں گے تو وہ آپ کی بات کو بھی شرف قبول عطا
کرے گا۔

قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ
الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ الْبَكَّاءُ، عَنْ ثَابِتٍ،
عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَالِبٍ، مَرِضَ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ أَخِي، ادْعُ إِلَهَكَ
الَّذِي تَعْبُدُ أَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اشْفِ عَمِّي
فَقَامَ أَبُو طَالِبٍ كَأَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَقَالَ لَهُ: يَا
ابْنَ أَخِي إِنَّ إِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ لِيُطِيعَكَ قَالَ: وَأَنْتَ
يَا عَمَّاهُ لَنْ أَطْعَمَ اللَّهُ لِيُطِيعَنَّكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ
جَسْمَانَ، وَلَا عَنْ الْهَيْثَمِ إِلَّا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ
الْحَنْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

3974- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث ثابت سے ہیشم بن حماد اور ہیشم سے
شریک بن عبدالمجید الحنفی روایت کرتے ہیں، اس کو
روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
ایک مد (حجازیوں کے نزدیک گیارہ اور عراقیوں کے
نزدیک سولہ چھٹانک) پانی سے وضو ایک صاع

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ
الْحُبَابِ قَالَ: أَخْبَرْتَنِي الْمُغِيرَةُ بِنْتُ حَسَّانَ

3973- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 303: وفيه الهيثم بن جهماز البكاء وهو ضعيف .

3974- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 201، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 258 .

(سازھے چارسیر) پانی سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث مغیرہ بن حسان سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ جو کے دو منہ سے روٹیاں تیار کی جائیں پھر مجھے حضور ﷺ کی طرف بلانے کے لیے بھیجا میں آپ ﷺ کو دعوت دینے کے لیے آیا تو آپ نے اپنے غلاموں کو فرمایا: اٹھو! میں آپ کے آگے چلتا ہوا آیا یہاں تک کہ ابو طلحہ کے پاس آیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی تو حضور ﷺ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اٹھو! حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگر کھانا کم ہوا تو) ہم حضور ﷺ کے سامنے رُسا ہوں گے کیا آپ کو معلوم نہیں تھا کہ ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں حضور ﷺ کی بات کو روک نہیں سکتا تھا۔ جب حضور ﷺ دروازے کے پاس آئے تو دس افراد داخل ہوئے آپ نے کلام کیا جو اللہ نے چاہا پھر فرمایا: کھلاؤ! جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے پھر دس افراد آئے یہاں تک کہ اسی افراد نے کھایا اور کھانا اتنا بچا پڑا تھا جو گھروالوں نے بھی سیر ہو کر کھایا۔

التَّمِيمِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدَّةِ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بِنْتِ حَسَّانَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ

3975 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ بِمُدَّتَيْنِ مِنْ شَعِيرٍ يُعَدُّ، ثُمَّ بَعَثَنِي أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَيْتُهُ، فَدَعَوْتُهُ، قَالَ لِمَنْ مَعَهُ: قُومُوا فَجِئْتُ أَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ، حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: دَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَضَحْتَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مَا عَلِمْتَ مَا عِنْدَنَا؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَقُولَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ، دَخَلَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اطْعَمُوا، فَلَمَّا شَبِعُوا خَرَجُوا، وَدَخَلَ عَشْرَةَ حَتَّى أَكَلَ مِنْهَا ثَمَانُونَ رَجُلًا، وَفَضَلَ مِنْهُ مَا أَشْبَعَ أَهْلَ الْبَيْتِ

3975- أصله في مسلم من طريق ابن نمير (واللفظ له) . حدثنا أبي حدثنا سعيد بن سعد . أخرجه مسلم: الأثرية جلد 3

صفحة 1612، وأحمد: المسند جلد 3، صفحة 284 رقم الحديث: 13433 ولفظه عنده .

یہ حدیث حصین سے عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: جہنم سے اس کو نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمائے گا: اس کو جہنم سے نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمایا: میری عزت کی قسم! جو مجھ پر دن یا رات کی صرف ایک گھڑی ایمان لایا اس کو جنت میں داخل نہیں کروں گا، وہ ایسے ہے جیسے مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن حارث سے ابوسفیان السعدی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دوسرے کے منہ پر تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی ڈالو۔

یہ حدیث ثابت سے عمارہ بن زاذان روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

3976 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفٌ أَبُو سُفْيَانَ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي، لَا أَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ كَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

3977 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَاحِينَ فَاحْشُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ

3976 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 383: وفيه ابن شهاب وهو متروك .

3977 - قال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 120-121: وفيه أحمد بن محمد بن القاسم بن أبي برة، ولم أعرفه، وهو

حسن الاسناد لو سلم من هذا . قلت: ابن أبي برة معروف لكنه ضعيف .

زَادَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

3978 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ
قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عُمَارَةُ بْنُ
زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ
الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حَنْيْنٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، وَكَانَ اسْمُهَا
دُلْدَلًا، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
دُلْدُلُ، اسْنِدِي فَأَلْزَقْتُ بَطْنَهَا إِلَى الْأَرْضِ حَتَّى
أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفَنَةً مِنْ
تُرَابٍ، فَرَمَى بِهَا فِي وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: حَم، لَا
يُنْصَرُونَ، فَانْهَزَمَ الْقَوْمُ، وَمَا رَمَيْنَاهُمْ بِسَهْمٍ، وَلَا
طَعْنًا بِرُمَحٍ، وَلَا ضَرْبًا بِسَيْفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حنین کے دن جب مسلمان شکست کھانے لگے تو رسول
اللہ ﷺ شہباء خچر پر تھے اس کا نام دلدل تھا اس کو
حضور ﷺ نے فرمایا: جھک جا! اس نے اپنا پیٹ زمین
سے لگایا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کی ایک
مٹھی لی اور ان کافروں کے چہروں پر پھینکا۔ فرمایا: حم!
اب ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ لوگ شکست کھا گئے
حالانکہ ہم نے نہ انہیں نیزے مارے نہ تیر مارے نہ ہم
نے تلواریں ماریں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ
زَادَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ

یہ حدیث ثابت سے عمار بن زاذان روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

3979 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي
فَدْلِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا جِئْتُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَافْتَغِشُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا
ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ

یہ حدیث ربیعہ بن عثمان سے ابن ابی فدیك
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

یہ حدیث حضرت عبدالرحمن بن یزید بن عثمان سے صرف ان کے بیٹے نے ہی روایت کی ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکالی جائے گی، اس کی لمبی زبان ہوگی، وہ آواز دے گی: میں آج تین آدمیوں کی وکیل ہوں، ہر سرکش تکبر کرنے والے کی، جس نے اللہ کے سوا دوسرا خدا ٹھہرایا اور جس نے ناحق کسی جان کو قتل کیا۔

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن قیس اور صالح بن عمر الواسطی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ پڑھا، اس نے اپنے آپ کو اللہ سے خرید لیا، وہ اس دن کے آخر میں اللہ کا جہنم سے آزاد

3980 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا وَلَدَهُ

3981 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ عَنْقُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَهُ لِسَانٌ ذَلْقُ فِينَادِي: إِنِّي وَكَلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثٍ: بِكُلِّ جُبَارٍ عَنِيْدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَصَالِحُ بْنُ عَمَرَ الْوَاسِطِيُّ

3982 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قِيَاظٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَزِيدَ الثَّمَالِيُّ، عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ،

3980 - أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحہ 462 رقم الحديث: 919، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

3981 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 395 . وقال: رواه البزار واللفظ له وأحمد باختصار، وأبو يعلى

بنحوه، والطبرانی في الأوسط وأحد اسنادي الطبرانی رجاله رجال الصحيح .

3982 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 116-117: وقال: وفيه من لم أعرفه .

کردہ بندہ ہوگا۔

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَقَدْ اشْتَرَى نَفْسَهُ مِنَ اللَّهِ، وَكَانَ آخِرَ يَوْمِهِ عَتِيقَ اللَّهِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَاوُسٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ قِيَاضٍ

یہ حدیث طاؤس بن عبد اللہ بن طاؤس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن قیاض اکیلے ہیں۔

3983 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبِيَّانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے داؤد بن الزبیر سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

3984 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: سَاخَذْتُكُمْ بِأُمُورِ النَّاسِ وَأَخْلَاقِهِمْ: الرَّجُلُ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، كَفَافٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو ایسے کاموں اور اخلاق کے متعلق بتاتا ہوں ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ دیر سے آتا ہے اور خوش جلدی ہوتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہے، گناہ کوئی نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور خوش دیر

3983- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 34 رقم الحديث: 6247، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1708 .

3984- عزاه الحافظ الهیثمی الی البزار من طریق عبد الرحمن بن شریک عن أبيه وهما ثقتان وفيهما ضعف، وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 71 .

سے ہوتا ہے ایسے آدمی پر گناہ ہے، ثواب کوئی نہیں ہے۔ وہ آدمی جو اپنا حق پورا پورا لیتا ہے اور دوسرے کا حق بھی پورا پورا دیتا ہے۔ پس اس پر گناہ نہیں اور نہ ہی اس کے لیے کوئی ثواب ہے۔ وہ آدمی جو دوسرے کا حق ادا کرتا ہے اور اپنا حق نہیں لیتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہی ثواب ہے گناہ کوئی نہیں۔ اور وہ آدمی جو اپنا حق تو لے لیتا ہے لیکن لوگوں کو مالتا رہتا ہے اس پر گناہ ہی گناہ ہے ثواب کوئی نہیں۔

اس حدیث کو اعمش سے شریک نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالرحمن منفرد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ہر آدمی ایک ایک عادل گواہ بھی لایا، آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ نہیں فرمایا اور عرض کی: اے اللہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ فرما۔

یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

وَالرَّجُلُ يَكُونُ بَعِيدَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَعِيدَ الرِّضَا، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ، وَيَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ، فَذَاكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ كَفَافًا، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ وَلَا يَقْضِي الَّذِي لَهُ، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ وَيَمْطُلُ النَّاسَ فِي الَّذِي لَهُمْ، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

3985 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشُهُودٍ عُذُولٍ فِي عِدَّةٍ وَاحِدَةٍ، فَسَاهَمَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَفْضِلْ بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

3986 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3985 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 206 وقال ما ذكرناه .

3986 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 261: ورجاله رجال الصحيح .

ﷺ کے پاس آئے، ہم میں سے کوئی تکبیر کوئی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ رہا تھا، آپ نے ہمارے تکبیر کہنے والوں کی وجہ سے لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں پر اور لا الہ الا اللہ کہنے والوں کی وجہ سے تکبیر کہنے والوں پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے یا دونوں میں سے کوئی ایک اور وہ آپ ﷺ کی پشت پر سوار ہو گئے، آپ جب سجدہ کرتے تو ان کو اٹھا لیتے اپنے ہاتھ کے ساتھ ایک کو یا دونوں کو پکڑے رکھتے، پھر فرمایا: تمہاری سواری کتنی اچھی ہے۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے ابن ہاشم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام اسواف میں ٹھہرے، آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ نے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا، اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اجازت لینے

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُهْلُ، فَلَمْ يُعَبِّ مُكَبِّرُنَا عَلَى مُهْلِنَا، وَلَا مُهْلِنَا عَلَى مُكَبِّرِنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3987 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، أَوْ أَحَدُهُمَا، فَرَكِبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَأْسَهُ، قَالَ بِيَدِهِ، فَاْمَسْكُهُ، أَوْ اْمَسْكُهُمَا، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

3988 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَسْوَافِ، وَبِلَالٌ مَعَهُ،

3987- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9 صفحہ 185 . وقال: واسناده حسن .

3988- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2 صفحہ 56 . وقال: ورجاله موثقون .

فَدَلَّى رَجُلَيْهِ فِي الْبَيْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فِخْذَيْهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَجَلَسَ عَلَى يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رَجُلَيْهِ فِي الْبَيْرِ، فَكَشَفَ عَنْ فِخْذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ، فَجَلَسَ عَلَى يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رَجُلَيْهِ فِي الْبَيْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فِخْذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ يَسْتَاذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَدَخَلَ عُثْمَانُ، فَجَلَسَ قُبَالَه رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رَجُلَيْهِ فِي الْبَيْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فِخْذَيْهِ

کے لیے آئے تو آپ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی دائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پندلیوں سے کپڑا اٹھالیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور آپ ﷺ سے اجازت مانگی آپ نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے اور آپ ﷺ کے بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پندلیوں سے کپڑا اٹھالیا۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو اور آزمائش بھی انہیں پہنچے گی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی رانوں سے کپڑا اٹھالیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَدْرَاوَرْدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، عطاء بن یسار سے وہ ابوسعید سے اور شریک سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3989 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَرَّاءُ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ اس طرح پڑھتے: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ اِلٰی

3989 - أخرجه البخاری: المعج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 1549، مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 842. ثبت فی

الأصل المزني والصواب ما أثبتناه وهو صدوق فيه لين. انظر التقريب (5446).

آخرہ“ اور فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح منقول ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں قاسم بن حکیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے روح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں: میں نے سنا حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو وہ فرماتے ہیں (یہ جھوٹے نہیں ہیں) کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے

الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْغُرَنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُلَبِّي لَكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَرَوَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

3990 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيِّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرَدُوهَا بِالْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيِّ

3991 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ نَبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ أَعْيَنَ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي

3990 - عند ابن ماجه من طريق قتادة عن الحسن عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال: الحمى كبر من كبر جهنم. فتحوها

عنكم بالماء البارد. أخرجه ابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1150 رقم الحديث: 3475 فى الزوائد: اسنادہ

صحیح و رجال ثقات. انظر كشف الخفاء للحافظ العجلونى جلد 1 صفحہ 439 رقم الحديث: 1170.

3991 - أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 345 رقم الحديث: 811 ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 345.

کوئی اپنی پشت نہیں جھکا تا تھا یہاں تک کہ حضور ﷺ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لیتے۔

إِسْحَاقُ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَكَانَ، غَيْرَ كَذُوبٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ

یہ حدیث عثمان بن زائدہ اور عتاب بن امین سے عبد الصمد بن عبد العزیز المقرئ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن نباتہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، وَعَتَابِ بْنِ أَغَيْنَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَرَّرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ

حضرت بسرہ بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو یا خصیتیں کو ہاتھ لگائے وہ نماز جیسا وضو (مراد ہے: ہاتھ دھونا) کرے۔

3992 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ وَأَنْثِيَّهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ بسر سے: ”وَأَنْثِيَّهِ فَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ“ کے الفاظ سوائے عبد الحمید بن جعفر کے کسی نے روایت نہیں کیے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر البرسانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ: وَأَنْثِيَّهِ فَيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3993 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

3992 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع أيضًا انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 248 .

3993 - أصله عند مسلم من طريق ابن أبي عمر . بنفس السند بلفظ لا تلقوا الجلب أخرجه مسلم: البيوع جلد 3

صفحہ 1157، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 226 رقم الحديث: 3437، والترمذي: البيوع جلد 3

صفحہ 515 رقم الحديث: 1221 .

ﷺ نے تلقی جلب (جس میں نفع ہی نفع کا ارادہ ہو) کی بیع سے منع کیا، فرمایا: جو آگے مل کر خریدے اس کا مالک زیادہ حق دار ہے اس کو فروخت کرنے کا جب وہ آیا ہے فروخت کرنے کے لیے۔

یہ حدیث اوزاعی سے عقبہ بن علقمہ اور عقبہ سے حارث بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن داؤد اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان اور معاویہ آپ کے پیچھے سے گزرے حضرت ابوسفیان امداد مانگنے والے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس دانتوں والے آدمی کی مدد تو فرما۔

یہ حدیث ابراہیم بن براء سے سلمہ بن کہیل اور سلمہ سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ جس کسی قوم پر غضب ناک

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلْقَى الْجَلْبِ، فَمَنْ تَلَّقَى فَاشْتَرَى، فَصَاحِبُهُ أَحَقُّ بِهِ، إِذَا قَدِمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ، وَلَا عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ

3994 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ أَبُو سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةُ خَلْفَهُ، وَكَانَ رَجُلًا مُسْتَمِدًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِصَاحِبِ الْأَسِنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

3995 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُوبَانِ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ

3994 - قال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 143: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

3995 - أخرجه مسلم في القدر جلد 4 صفحہ 2050-2051، والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 507 رقم الحديث:

ہو اس کی نسل پیچھے نہیں چھوڑتا ہے۔

مَرْثِدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ
الْوَرْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنِ
الْفِرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَغْضَبْ عَلَى
قَوْمٍ فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ
إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے عبد السلام بن حرب
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے وصال کی خبر ایک ماہ پہلے
دی جب ہم کو آپ کا فراق قریب ہوا تو ہم کو آپ نے
اپنے پاس جمع فرمایا ہماری ماں حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا کے گھر۔ پھر آپ نے ہماری طرف دیکھا تو
آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ
ﷺ سخت بیماری کی حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا تم
کو خوش آمدید! اللہ عز و جل تم کو زندگی دے! اللہ تم پر رحم
کرے! اللہ تمہاری مدد کرے! اللہ تم کو بلندی دے! اللہ
تم کو نفع دے! اللہ تم کو ہدایت دے! اللہ عز و جل تم کو
رزق دے! اللہ تم کو توفیق دے! اللہ عز و جل تم کو سلامتی
عطا کرے! اللہ عز و جل تمہارے اعمال قبول کرے! میں
تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں! اللہ عز و جل تم کو

3996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ
مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ خَلَادِ الصَّفَّارِ، عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ
طَلِيقٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ، عَنْ مَرْثِدَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَعَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِأَبِي هُوَ، نَفْسُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ
بِشَهْرِ، فَلَمَّا دَنَا الْفِرَاقُ جَمَعْنَا إِلَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّنا
عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، وَتَشَدَّدَ،
فَقَالَ: مَرْحَبًا بِكُمْ، حَيَّاكُمْ اللَّهُ، رَحِمَكُمُ اللَّهُ،
أَوَاكُمُ اللَّهُ، نَصَرَكُمُ اللَّهُ، رَفَعَكُمُ اللَّهُ، نَفَعَكُمُ
اللَّهُ، هَدَاكُمُ اللَّهُ، رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَفَقَّكُمُ اللَّهُ،
سَلَّمَكُمُ اللَّهُ، قِيلَ لَكُمْ اللَّهُ، أَوْصِيَكُمُ اللَّهُ،

3996 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 27-28 وقال: رواه البزار وقال: روى هذا مرة عن عبد الله من غير

وجه والأسانيد عن مرة متقاربة وعبد الرحمن لم يسمع هذا من مرة وإنما أخبره عن مرة ولا نعلم رواه عن عبد الله
غيره مرة وقال الحافظ الهيثمي: قلت رجاله رجال الصحيح غير محمد بن اسماعيل بن سمرة الأحمسي وهو ثقة
رواه الطبرانی في الأوسط بنحوه إلا أنه قال قبل موته بشهر وذكر في استاده ضعفاء منهم أشعث بن طابق قال
الأزدی: لا يصح حديثه والله اعلم. ثبت في الأصل (البخاری) وانظر مجمع البحرين (1227).

وَأَوْصَى اللَّهُ بِكُم، وَأَسْتَخْلِفُهُ عَلَيْكُمْ، إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ، لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ فِي عِبَادِهِ وَبِلَادِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ لِي وَلَكُمْ: (تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ) (القصص: 83) وَقَالَ: (الْأَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ) (الزمر: 60) ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَنَا الْأَجَلُ وَالْمُنْقَلَبُ إِلَى اللَّهِ، وَالِي سِدْرَةِ الْمُنتَهَى، وَالِي جَنَّةِ الْمَأْوَى، وَالِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، وَالْكَاسِ الْأَوْفَى، وَالْحِطِّ وَالْعَيْشِ الْمُهَنَّى قُلْنَا: فَمَنْ يُعَسِّلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: رِجَالُ أَهْلِ بَيْتِي، الْأَذْنَى فَالْأَذْنَى قُلْنَا: وَكَيْفَ نَكْفِنُكَ؟ قَالَ: فِي ثِيَابِي هَذِهِ، إِنْ شِئْتُمْ، أَوْ فِي حُلَّةِ يَمَانِيَّةٍ، أَوْ فِي بَيَاضٍ مِصْرَ قُلْنَا: فَمَنْ يُصَلِّي عَلَيْكَ مِنَّا؟ فَبَكِينَا وَبَكَى: ثُمَّ قَالَ: مَهْلًا، غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ، وَجَزَاكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ خَيْرًا، إِذَا غَسَلْتُمُونِي وَكَفَفْتُمُونِي، فَضَعُونِي عَلَى سَرِيرِي فِي بَيْتِي هَذَا عَلَى شَفِيرِ قَبْرِي، ثُمَّ اخْرُجُوا عَنِّي سَاعَةً، فَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيَّ جَلِيلُوسَى وَخَلِيلِي، جَبْرِيلُ ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ إِسْرَافِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ مَعَ جُنُودِهِ، ثُمَّ ادْخُلُوا عَلَيَّ فَوْجًا فَوْجًا، فَصَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، وَلَا تُؤْذُونِي بِسَاكِئَةٍ، وَلَا ضَجَّةٍ، وَلَا رَنَّةٍ، وَلْيَبْدَأْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ رِجَالُ أَهْلِ بَيْتِي وَنِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ أَنْتُمْ، أَقْرَأُ وَأَعَنِّي السَّلَامَ كَثِيرًا مَنْ غَابَ مِنْ أَصْحَابِي، فَإِنِّي قَدْ سَلَّمْتُ عَلَى مَنْ بَايَعَنِي عَلَى دِينِي إِلَى يَوْمِ

نصیحت پر عمل کی توفیق دے میں تم پر اُسی کو خلیفہ بناتا ہوں میں تم کو کھلا ڈر سنانے والا ہوں اللہ کی عبادت اور اس کے شہر میں تکبر نہ کرنا بے شک اللہ نے مجھے اور تمہیں فرمایا: ”ہم نے آخرت ان کے لیے بنائی ہے جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں کرتے ہیں اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کے لیے“۔ اور فرمایا: ”کیا جہنم تکبر کرنے والوں کی پناہ نہیں ہے“۔ پھر فرمایا: ہماری وصال کی گھڑی اور اللہ کی طرف لوٹنا قریب ہے سدرۃ المنتہی کی طرف جنت المادوی کی طرف رفیق اعلیٰ کی طرف بھرے پیالے کی طرف پر لطف اور مبارک زندگی کی طرف۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو غسل کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میرے گھر کے کچھ لوگ اس کے بعد جو میرے قریبی ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: ہم آپ کو کفن کیا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اسی کپڑے میں یا یمنی حلتہ میں یا مصر کے سفید کپڑے میں۔ ہم نے عرض کی: ہم میں سے آپ کی نماز جنازہ کون پڑھائے؟ ہم رو پڑے اور آپ ﷺ بھی رو پڑے۔ پھر فرمایا: بس کرو! اللہ تمہیں معاف فرمائے۔ اور تمہیں اپنے نبی کی جدائی برداشت کرنے کی خوبصورت جزا دے۔ جب تم مجھے غسل دے کر کفن دے لو تو مجھے میری چارپائی پر میرے اسی گھر میں میری قبر کے کنارے رکھ دینا پھر کچھ وقت کے لیے میرے پاس سے خود چلے جانا۔ سب سے پہلے میری نماز جنازہ میرا ہم مجلس میرا خلیل جبریل پڑھے گا پھر میکائیل پھر

الْقِيَامَةِ، قُلْنَا: فَمَنْ يُدْخِلُكَ فِي قَبْرِكَ؟ قَالَ: أَهْلِي
مَعَ مَلَائِكَةٍ كَثِيرَةٍ، يَرَوْنَكُمْ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

اسرائیل پھر ملک الموت اپنے لشکر سمیت میری نماز جنازہ پڑھے گا۔ پھر میرے پاس ایک ایک گروہ یکے بعد دیگرے داخل ہونا۔ مجھ پر درود پڑھنا اور سلام کہنا۔ کسی رونے والی کے ساتھ شور و شرابا اور گونج سے مجھے تکلیف نہ دینا۔ مجھ پر درود پڑھنے کی ابتداء میری اہل بیت کے مرد کریں۔ پھر ان کی عورتیں پھر تم میرے بہت سارے صحابہ اس وقت موجود نہیں ہیں جب وہ آئیں تو میری طرف سے ان کو سلام کہنا کیونکہ میں ہر اس شخص پر سلام کہہ چکا ہوں جو قیامت تک میرے دین پر میری بیعت کرے۔ ہم نے عرض کی: قبر میں کون اُتارے؟ فرمایا: میرے گھر والے ساتھ فرشتوں کی کثیر تعداد کے جو تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

اس حدیث کی سند کو صرف عمرو بن محمد عنقری نے عمدہ کہا ہے۔ عبد الملک بن اصہبانی سے اس کو محارب بن نے انہوں نے مرہ سے انہوں نے عبد اللہ سے روایت کیا۔ خلاد صفار اشعث بن طلحہ اور حسن عری کا ذکر نہیں ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ أَحَدٌ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا عَمْرُو
بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ وَرَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، لَمْ
يُذْكَرْ خِلَافُ الصَّفَّارِ، وَلَا الْأَشْعَثُ بْنُ طَلْحٍ، وَلَا
الْحَسَنُ الْعَرَنِيُّ

3997 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَبَاضٍ الزَّيْمَانِيُّ قَالَ: نَا
حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّبْعِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، وَنَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا، فَإِنْ نَأَتْهُ
مَشَقَّةٌ صَلَّى جَالِسًا، فَإِنْ نَأَتْهُ مَشَقَّةٌ صَلَّى نَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑا ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مشکل ہے تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر پڑھنا مشکل ہے تو لیٹ کر سر کے اشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر پڑھنا مشکل ہے تو سجان اللہ پڑھے۔

3997 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 152 وقال جلس بن محمد الضبعي: لم أجد من ترجمه وبقيته رجاله

ثقات

يَوْمَ بَرَأْسِهِ، فَإِنْ نَالَتُهُ مَشَقَّةٌ سَبَّحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
حَلَبَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قِيَاظٍ

یہ حدیث ابن جریر سے حلبس روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن قیاظ اکیلے
ہیں۔

3998 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ
مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ، عَنْ
أَيْمَنَ، مَوْلَى ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى
عَائِشَةَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَمْلُوكٌ، قَبْلَ أَنْ أُعْتَقَ فَقُلْتُ
لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، أَيُّ سَاعَةٍ كَانَ أَكْثَرَ مَا يُصَلِّي
فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ:
ذُلُوكَ الشَّمْسِ حَتَّى تَمِيلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام ایمن فرماتے
ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا میں
ان دنوں غلام تھا کیے جانے سے پہلے۔ میں نے عرض
کی: اے اُم المؤمنین! کس وقت حضور ﷺ کثرت
سے نفل پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: سورج کے طلوع ہونے سے لے کر دوپہر تک۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيْمَنَ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ
الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ هُرْمَزٍ
تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث ایمن سے اور یہ ابو عبد اللہ واحد بن ایمن
ہیں۔ عبد اللہ بن مسلم بن ہرمز روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ابن محارب اکیلے ہیں۔

3999 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا مُسْهَرُ بْنُ
عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا عُتْبَةُ أَبُو مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ
عِكْرِمَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ
عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ،
فَقَامَتْ بِحِذَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
مُقَابِلَةً، فَقَالَ: اذْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنْتُ دَنْوَةً، ثُمَّ
قَالَ: اذْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنْتُ دَنْوَةً، ثُمَّ قَالَ: اذْنِي يَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں، حضور ﷺ
کے سامنے کھڑی ہوئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے
فاطمہ! قریب ہو جاؤ! وہ تھوڑا سا قریب ہوئیں، پھر فرمایا:
اے فاطمہ! آپ قریب ہو جائیں! وہ اور تھوڑا سا قریب
ہوئیں، پھر فرمایا: اے فاطمہ! قریب ہو! آپ قریب
ہوئیں یہاں تک کہ آپ کے آگے کھڑی ہوئیں۔

3999- قال الهيثمي في المعجم جلد 9 صفحہ 206-207: وفيه عتبة بن حميد، وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه جماعة

وبقية رجاله وثقوا .

فَاطِمَةُ فَدَنَتْ حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ عِمْرَانُ: فَرَأَيْتُ صُفْرَةً قَدْ ظَهَرَتْ عَلَى وَجْهِهَا، وَذَهَبَ الدَّمُ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ تَرَاقِيهَا، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ مُشْبِعَ الْجُوعَةِ، وَقَاضِيَ الْحَاجَةِ، وَرَافِعَ الْوَضْعَةِ، لَا تَجْعَلْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ فَرَأَيْتُ صُفْرَةَ الْجُوعِ قَدْ ذَهَبَتْ عَنْ وَجْهِهَا، وَظَهَرَ الدَّمُ ثُمَّ سَأَلْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَتْ: مَا جُعْتُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا عِمْرَانُ

حضرت عمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر زردی دیکھی، خون دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اپنی انگلیاں کھولیں پھر اپنا ہاتھ دونوں کندھوں کے درمیان رکھا، آپ نے اپنا سر اٹھایا اور عرض کی: اے اللہ! پیٹ کو بھرنے والے حاجت کو دور کرنے والے، بوجھ ختم کرنے والے، فاطمہ بنت محمد کو بھوکا نہ رکھ، میں نے بھوک کی وجہ سے آنے والی زردی دیکھی۔ وہ آپ کے چہرے سے ختم ہو گئی اور خون ظاہر ہوا۔ پھر میں نے اس کے بعد پوچھا تو آپ نے فرمایا: اے عمران! اس کے بعد میں بھوکی بھی نہیں رہی۔

یہ حدیث عکرمہ سے عقبہ البومعاذ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مہر بن عبد الملک اکیلے ہیں حضرت عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَتَبَةُ أَبُو مُعَاذٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسَهْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلی تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا، میں پاک نہیں ہوئی یہاں تک کہ میں منیٰ اور عرفات آئی، میں نے حج کے باقی ارکان ادا کیے، پھر حیض ختم ہونے کے بعد کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مردہ کے درمیان سعی کی، پھر حضور ﷺ نے میرے بھائی سے فرمایا: حرم سے انہیں لے جاؤ اور عمرہ کرواؤ۔ تنعیم کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کروایا۔

4000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا فِرْدَوْسُ بْنُ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: نَا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا خَرَجَتْ حَاجَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاضَتْ، فَلَمْ تَطْهَرْ حَتَّى آتَتْ مِنْى وَعَرَفَاتٍ، وَقَضَتْ مَنْاسِكَ الْحَجِّ، ثُمَّ طَافَتْ بَعْدَ بِالْكَعْبَةِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ

4000 - أخرجه البخارى فى الحج رقم الحديث: 1784، ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1212، وأبو داود فى المناسك

رقم الحديث: 1995، والترمذى فى الحج رقم الحديث: 934، والدارمى فى المناسك جلد 2 صفحہ 74 رقم

الحديث: 1862، والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحہ 251 رقم الحديث: 1710 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا خِيَهَا: أَخْرِجَهَا
مِنَ الْحَرَمِ، فَأَعْمَرَهَا فَأَعْمَرَهَا مِنَ التَّعْيِيمِ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے مسعود اور مسعود
سے فردوس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
ابو کریب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
إِلَّا مَسْعُودٌ، وَلَا عَنْ مَسْعُودٍ إِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
أَبُو كُرَيْبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ہاتھ (بازو) میں گودنے والی اور
گودوانے والی میل ملاپ کرنے والی (دلدل عورت)
اور جس کے لیے دلائی کی جائے حلالہ کرنے والے اور
کروانے والے پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر
لعت فرمائی۔

4001- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْهَزَلِيِّ بْنِ شُرَحْبِيلَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَالْوَاصِلَةَ
وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَآكَلَ الرِّبَا،
وَمَطَّعَمَهُ

4001- لم أجده بهذا اللفظ وهذا الترتيب عن سيدنا عبد الله بن مسعود، ولكن وجدته عنه بلفظ: آكل الربا، وموكله،
وشاهده، وكتابه اذا علموا به، والواشمة والمستوشمة للحسن، ولاوى الصدقة، والمرتد أعرابياً بعد الهجرة،
ملعونون على لسان محمد ﷺ. عزاه الحافظ المنذرى فى الترميز جلد 3 صفحہ 5 للإمام أحمد، وأبى يعلى، وابن
خزيمة، وابن حبان، فى صحيحهما، وزاد فى آخره: (يوم القيامة). ولنتبع ألفاظ الحديث فى الكتب التسعة وهى
كالآتى: أولاً: لعن الواشمة والمستوشمة أخرجه: البخارى فى اللباس جلد 10 صفحہ 380 رقم الحديث: 5948
من حديث عون بن أبى جحيفة، ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3 صفحہ 1677 من حديث ابن عمر، وأبو داود فى
الترجل رقم الحديث: 4169، والترمذى فى الأدب جلد 5 صفحہ 104 رقم الحديث: 2782، وابن ماجه فى
النكاح جلد 1 صفحہ 640 رقم الحديث: 1989، والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحہ 539 رقم
الحديث: 3944. كلهم عن سيدنا ابن مسعود. ثانياً: لعن الواصلة والموصولة: أخرجه البخارى فى اللباس
جلد 10 صفحہ 386 رقم الحديث: 5933. من حديث أبى هريرة، ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3
صفحہ 1676 من حديث أسماء بنت أبى بكر. وغيرهما. ثالثاً: لعن المحلل والمحلل له. أخرجه أبو داود فى
النكاح جلد 2 صفحہ 234 رقم الحديث: 2076، والترمذى فى النكاح جلد 3 صفحہ 418-415 رقم الحديث:
1119، والنسائى فى جلد 8 صفحہ 127، وابن ماجه فى النكاح جلد 1 صفحہ 622 رقم الحديث: 1935،
والدارمى فى النكاح جلد 2 صفحہ 211 رقم الحديث: 2258، والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحہ 83-463.

یہ حدیث سفیان، ابواسحاق سے، وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں، سفیان سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ محدثین سفیان سے، وہ ابوقیس سے، وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جس نے ہم اہل بیت سے بغض رکھا، اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو یہودی اٹھائے گا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو اور نمازیں پڑھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ نمازیں پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو اور اس کا گمان ہو کہ وہ مسلمان ہے۔ اے لوگو! وہ اس میں پناہ لے گا جس نے اپنا خون بہایا اور یہ کہ وہ ذلیل و خوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دے، میری امت کی مثال مٹی کی طرح ہے، میرے پاس سے جھنڈے والے گزر رہے ہیں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ سے محبت کرنے والوں کی بخشش مانگی۔

یہ حدیث حضرت جابر سے ابو جعفر اور ابو جعفر سے سدیف اور سدیف سے حنان بن سدیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُزَيْلٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ

4002 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ حَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّرَفِيُّ قَالَ: نَا سُدَيْفُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، وَمَا رَأَيْتُ مُحَمَّدِيًّا قَطُّ يَعْدِلُهُ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُودِيًّا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ، أَيُّهَا النَّاسُ، اخْتَجَرَ بِذَلِكَ مَنْ سَفَكَ دَمَهُ، وَأَنْ يُودَى الْجَزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ، مُثَلِّ لِي أُمِّي فِي الطَّيْنِ، فَمَرَّ بِي أَصْحَابُ الرَّايَاتِ، فَاسْتَغْفَرْتُ لِعَلِّي وَشِيعَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، وَلَا، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا سُدَيْفٍ، وَلَا عَنْ سُدَيْفٍ إِلَّا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ

4003 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

4002- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 175: وفيه من لم أعرفهم. قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون لكن فيه حنان وسديف وهما ضعيفان رافضيان. زيادة في مجمع البحرين (3801).

4003- صحيح: أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحہ 345 رقم الحديث: 5885، و أبو داود في اللباس جلد 4 صفحہ 59 رقم الحديث: 4097، والترمذي في الأدب جلد 5 صفحہ 105-106 رقم الحديث: 2784، وابن ماجه في النكاح

ایک عورت حضور ﷺ کے پاس سے گزری، اس نے کمان اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھی، اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ایسی عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ایسے مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے عبدالرحمن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کچھ مرد مدینہ میں رہنے والے تھے، ہم مدینہ کے بازار میں اچھی کھجوروں کا کاروبار کرتے ہیں، ہم نے اس کا نام اپنی طرف سے رکھا ہے، لوگ ہمیں ساسرہ کہتے رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اچھا نام رکھا، اس سے جو ہم نے اپنی طرف سے اپنا نام رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! کاروبار کرتے وقت لغویات ہوتی ہیں اور قسمیں اٹھائی جاتی ہیں، صدقہ دے کر اس نقصان کا ازالہ کیا کرو۔

یہ حدیث منصور سے شیبان اور ابوہریرہ السکری روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً، مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

4004 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبُغْلَكِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا رِجَالًا بِالْمَدِينَةِ نَبْتَاعُ الْوُسُوقَ فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ، فَسَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا، وَسَمَّيْنَا النَّاسَ: السَّمَّاسِرَةَ، فَسَمَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحْسَنِ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ نَفْسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ، فَشُوبُوهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ، وَأَبُو حَمْزَةَ السُّكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ

جلد 1 صفحہ 614 رقم الحدیث: 1904 والامام احمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 333 رقم الحدیث: 2295 .

4004- أخرجه أبو داؤد في البيوع جلد 3 صفحہ 239-240 رقم الحدیث: 3326 .

4005- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
 قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
 أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
 أَفْاضِلُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، وَحَسَنُ الْخُلُقِ مِنَ
 الْإِيمَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سُؤَيْدٌ،
 تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

4006- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
 قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ
 قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ الْمَدِينِيُّ
 قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: رَخَّصَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ
 سُهَيْلٍ فِي الرِّضَاعِ خَاصَّةً، وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَا
 تَأْخُذُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 إِلَّا الزُّبَيْرُ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے زیادہ فضیلت والے
 اچھے اخلاق کے مالک ہیں اچھا اخلاق ایمان سے ہے۔

یہ حدیث یحییٰ سے سوید روایت کرتے ہیں، اس کو
 روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
 حضور ﷺ نے سہلہ بنت سہیل کے لیے دودھ پینے کی
 خاص کر رخصت دی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اس
 کے بدلے کوئی معاوضہ نہیں لیتی تھیں۔

مصعب بن عبد اللہ سے زبیر اور زبیر سے عبد العزیز
 روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن
 مروان اکیلے ہیں۔

4005- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 27 وعزاه الى الكبير أيضًا بنحوه وقال: وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك .

4006- أصله عند مسلم من طريق أبي عبيدة بن عبد الله بن زمعة أن أمه زينب بنت أبي سلمة أخبرته أن أمها أم سلمة زوج النبي ﷺ كانت تقول: أبي سائر أزواج النبي ﷺ أن يدخلن عليهن أهدًا بتلك الرضاعة وقلن لعائشة: والله! ما نرى هذا إلا رخصة أرخصها رسول الله ﷺ لسالم خاصة. فما هو بداخل علينا أحد بهذه الرضاعة. ولا رائينا. أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1078 .

4007 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عُلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: يَعْتَمِدُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَزْرَقِ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

4008 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلِحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أُرِيدُ قِسْمَ سَوَادِ الْكُوفَةِ بَيْنَ مَنْ ظَهَرَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا قَدْ ظَهَرْنَا عَلَى الْبَيْنِ قَوْمٌ خَلَقَهُمُ اللَّهُ قُلُوبًا، وَأَسَخَاهُمْ أَنْفُسًا، وَأَعْظَمَهُمْ بَرَكَهًا، وَأَنْدَاهُمْ أَيْدٍ، إِنَّمَا أَيْدِيهِمْ طَعَامٌ، وَالسِّنْتُهُمْ سَلَامٌ، فَإِنْ رَأَيْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْ لَا تُفَرِّقَهُمْ وَلَا تُقَسِّمَهُمْ، وَلَا يَصُدَّنَا عَنْ وَجْهَتِنَا الَّذِي فَتَحَ بِهِ عَلَيْنَا فِيهِ مَا فَتَحَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: عِزُّ الْعَرَبِ فِي أَسَنَةِ رِمَاحِهَا

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں سہارا لیتے ہوئے دیکھا آپ ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث ازرق سے ہشیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت قبیصہ بن جابر الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو خط لکھا ”میں ارادہ رکھتا ہوں کوفہ کی زمین مسلمانوں کے درمیان تقسیم کرنے کا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواباً خط لکھا: اے امیر المؤمنین! ہم ایک نرم دل قوم پر غالب آئے ہیں ان کے دلوں کو اللہ نے نرم پیدا کیا ہے ان کے دل سختی ہیں ان میں بڑی برکت ہے ان کے ہاتھ احسان کرنے والے ہیں ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے ان کی زبانیں سلامتی والی ہیں اے امیر المؤمنین! اگر آپ دیکھیں آپ ان کو جدا بھی نہیں کریں گے ان کو تقسیم نہیں کریں گے ہمارے چہروں سے روکیں گے بھی نہیں جو اللہ عزوجل نے ہم پر کھولا سو کھولا بے شک

وَسَنَابِكِ خَيْلِهَا

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: عرب کی عزت ان کے نیزوں کی اتنیوں اور ان کے گھوڑوں کی ٹاپوں میں ہے۔

یہ حدیث عبدالملک بن صالح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری زمین ختم ہو جائے گی سوائے مسجدوں کے وہ ایک دوسرے سے مل جائیں گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن رہن ہے کل گزرا ہوا ہے انتہاء جنت ہے وہ ہلاک ہوا جو جہنم میں داخل ہوا میں پہلا ہوں ابو بکر دوسرے نمبر پر عمر تیسرے نمبر پر ہمارے بعد دوسرے لوگ درجہ بدرجہ۔

یہ حدیث قرہ سے اصرم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سنت دو طرح کی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَصْلَحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

4009 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَذْهَبُ الْأَرْضُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا الْمَسَاجِدَ، فَإِنَّهَا تَنْضَمُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

4010 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرَّهَانُ، وَغَدَا السَّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، أَنَا الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصَلَّى، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدَنَا عَلَى السَّبْقِ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا أَصْرَمُ

4011 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ أَبِي رُوْمَانَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ

4009- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 9: وأصرم بن حوشب كذاب .

4010- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 230 وقال: ما ذكرناه .

4011- اللسان جلد 3 صفحہ 286 والميزان جلد 2 صفحہ 422 .

ہیں، ایک سنت فرض میں ہے ایک فرض کے علاوہ میں ہے، وہ سنت جو فرض میں ہے اس کی دلیل وثبوت کتاب اللہ میں ہے، اُسے اپنانا ہدایت ہے اور اس کا چھوڑنا گمراہی ہے۔ وہ سنت جو اس کے علاوہ ہے اس کی اصل کتاب اللہ میں نہیں ہے اس کا اختیار کرنا فضیلت و ثواب ہے اور اس کے چھوڑنے پر گناہ نہیں ہے۔

وَاقِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِي، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّنَّةُ سُنَّتَانِ: سُنَّةٌ فِي فَرِيضَةٍ، وَسُنَّةٌ فِي غَيْرِ فَرِيضَةٍ، السُّنَّةُ الَّتِي فِي الْفَرِيضَةِ أَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، أَخَذَهَا هُدًى، وَتَرَكُوهَا ضَلَالَةً، وَالسُّنَّةُ الَّتِي لَيْسَ أَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ الْأَخْذُ بِهَا فَضِيلَةٌ، وَتَرَكُوهَا لَيْسَ بِخَطِيئَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں (کہ آپ نے فرمایا): جس نے وتر نہیں پڑھے اس کی نماز نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کس نے یہ بات ابو القاسم ﷺ سے سنی ہے؟ اللہ کی قسم! زمانہ دور نہیں ہوا، میں بھولی نہیں ہوں، ابو القاسم ﷺ نے فرمایا ہے: جو آدمی قیامت کے دن پانچ نمازوں کے ساتھ آیا، اس نے ان نمازوں کے وضو اور وقت اور رکوع اور سجود کی حفاظت کی ہوگی تو اس کے ثواب میں کوئی شے کم نہیں ہوگی، وہ اللہ کے ہاں آئے گا تو اس کے لیے وعدہ ہے کہ اس کو عذاب نہ دینا، جو آئے گا ان چیزوں میں کوئی کمی کی ہوگی تو اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں ہے، اگر وہ چاہے تو رحم کرے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب دے۔ یہ دونوں حدیثیں محمد سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں، ان دونوں کے ساتھ عبد اللہ اکیلے ہیں۔

4012 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَاللَّهِ مَا بَعْدَ الْعَهْدِ، وَمَا نَسِيتُ، إِنَّمَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ بِصَلَوَاتِ الْخُمْسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَدْ حَافِظًا عَلَى وَضُوءِهَا، وَمَوَاقِفَتِهَا وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، لَمْ يُنْقِصْ مِنْهَا شَيْئًا، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُ، وَمَنْ جَاءَ وَقَدْ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ رَحِمَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ اللَّهِ

4012 - قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 296: لم يروه عن محمد بن عمرو الا عيسى بن واقد، ولم أجد من ذكره .

قلت: وفيه أيضًا عبد الله بن أبي رومان كما تقدم ذكره .

4013 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا نَصْرُ

بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجَدِّي
قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ، عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ: حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ بْنُ أَسَدٍ، لَا تَأْتِيَ إِلَى النَّاسِ إِلَّا مَا
تُحِبُّ أَنْ يُؤْتِيَ إِلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ ابْنِ
شُبْرُمَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ هُشَيْمٍ،
عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

4014 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ قَالَ: نَا ابْنُ
أَبِي فُذَيْكٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ
عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلِهِ، مَشَى
فِي وَاحِدَةٍ، وَالْأُخْرَى فِي يَدِهِ، حَتَّى يَجِدَ شَيْعًا
فَيَلْبَسَهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُذَيْكٍ

4015 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

حضرت ابو شبرمہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ
میں نے خالد بن عبد اللہ قسری کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا
کہ مجھے میرے والد نے، ان کو میرے دادا نے بیان کیا
کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے یزید بن اسد!
لوگوں کے لیے وہی شے لاؤ جو آپ پسند کرتے ہیں کہ
وہ تیرے لیے لائیں۔

یہ حدیث ہشیم، ابن شبرمہ سے اور ہشیم سے
عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں، اس حدیث کو لوگوں
نے ہشیم سے انہوں نے سنا، انہوں نے خالد بن
عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے
ہیں کہ جب حضور ﷺ کی نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹ جاتا
تو آپ ایک جوتا پہن کر چلتے اور دوسرا ہاتھ میں پکڑ لیتے،
جب تسمہ مل جاتا تو اس کو پہن لیتے۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4013 - أخرجه أيضاً في الكبير من طريق عمرو بن عون، ثنا هشيم، عن يسار بن أبي الحكم، عن خالد به، وأحمد من طرق عن

سيار به، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 189: ورجاله ثقات .

4014 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 142 . وقال: واسناده حسن .

4015 - اسناده فيه على بن سعيد، قال الذهبي: الحافظ البارع نزيل مصر ومحدثها، وقال الدارقطني: لم يكن في دينه بذاك

نے فرمایا: جس شے کی زیادہ مقدار نشہ دیتی ہے اُس شے کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

یہ حدیث مالک سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن یحییٰ الاصبم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا، میں آپ کو آزمانا چاہتا تھا کہ کیا آپ ایسا کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا، پھر میں پیچھے ہوا تو میں نے آپ کو آزمانا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا، پھر میں پیچھے ہوا اور میں نے آپ کو آزمانا چاہا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا، پھر میں پیچھے ہو گیا آپ کو آزمانے کے لیے۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا، میں نے جان لیا کہ آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

ابن جریج سے یہ حدیث عبد المجید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْأَصَمُّ قَالَ: نَابِشُرُ بْنُ عُمَرَ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْكُرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا بِشُرْبِ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَصَمُّ

4016 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ هَارُونَ الْفَرَّيَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَشَيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَبَرُهُ هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَالْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اخْتَبَرُهُ، هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَالْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اخْتَبَرُهُ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ، فَالْحَقَنِي، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

4017 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

والحسن بن يحيى بن السكك وهو صدوق .

4016- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 86 . وقال: فيه حسين بن عبد الله الهاشمي وهو متروك .

4017- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 11 . وقال: هو في الصحيح دون قوله: فهو أفضل . قلت:

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عبد الملک جدی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن شیبان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سکھاتے تھے کہ جب عورت اپنے شوہر کے پاس آئے آدمی کھڑا ہونا چاہے تو وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو جائے دونوں دو رکعت نفل پڑھیں اور عرض کریں: اے اللہ! میرے لیے میرے اہل خانہ میں اور میرے اہل خانہ کے لیے مجھ میں برکت دے! اے اللہ! اس کو میری وجہ سے اور مجھے ان کے وسیلہ سے رزق دے! اے اللہ! ہمارے اور اس کے درمیان بھلائی جمع کر دے! ہمارے درمیان جدائی کرے تو اچھائی پر جدائی کرنا۔

اس حدیث کو عطاء سے صرف حسین بن واقد نے ہی روایت کیا ہے۔

أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَعْدِلُ أَلْفَ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجَدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

4018 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا دَخَلَتِ الْمَرْأَةُ عَلَى زَوْجِهَا أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ، فَتَقُومُ مِنْ خَلْفِهِ فَيُصَلِّيَانِ رَكَعَتَيْنِ، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي، وَبَارِكْ لِأَهْلِي فِي اللَّهِمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّي، وَارْزُقْنِي مِنْهُمْ، اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ فِي خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى خَيْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْحُسَيْنِ

بن واقد .

هذا الحديث ليس من الزوائد: فقد أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1395 .

4018 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 294 . وقال: وفيه اسم ابراهيم بن المروزي ولم

أجد من ذكره 'وعطاء بن السائب' وقد اختلط 'وبقية رجاله ثقات .

4019 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَدْ كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجَنَائِزِ سَبْعًا، وَخَمْسًا، وَأَرْبَعًا، فَكَبِّرُوا مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ إِذَا قَدْ مَتَمُّوهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَطَاءِ ابْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ

4020 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بَنَاءً إِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَعُوذُ الْبَصِيرَ وَهُوَ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ وَرَوَاهُ حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ

4021 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاءِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جنازہ پر سات اور پانچ اور چار تکبیریں کہتے تھے تم اتنی تکبیریں کہو جو امام تکبیریں کہے جب تم اس کو آگے کرو۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: چلو! ہم بنی واقف کے پاس جائیں ہم بصیر کی عیادت کریں وہ آنکھوں سے محروم ہو گیا ہے۔

یہ حدیث سفیان، عمرو سے، وہ محمد سے، وہ اپنے والد سے اور سفیان سے محمد بن یونس الجمال روایت کرتے ہیں۔ حسین الجعفی، ابن عیینہ سے، وہ عمرو بن دینار سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حتم اور نقیر سے منع فرمایا (یہ دونوں ان برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی جاتی

4019 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 37 . وقال: اسنادہ ضعیف لاختلاط عطاء، واسماعيل ابن ابراهيم

لا يدري من ذا؟

4020 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 301 وقال: ما ذكرناه .

4021 - اسنادہ فیہ علی بن سعید، وعبد اللہ بن عمران وهو صدوق . ولم أجدہ فی مجمع الزوائد، ولعل الحافظ الهيثمي

أهمله عمدًا لاخرجه مسلم في كتاب الايمان حديث (26) من حديث طويل .

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ
الْحَنَاتِيمِ، وَالنَّقِيرِ

یہ حدیث ثنی سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ کی نعلین مبارک
میں مٹی کے نشانات تھے آپ پر چادر تھی آپ چادر کو
بچانے لگے کہ وہ مٹی چادر کو نہ لگے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا أَبُو دَاوُدَ
4022 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو
كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
عُثْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَفِي نَعْلَيْهِ أَثَرُ طِينٍ، وَعَلَيْهِ
كِسَاءٌ فَجَعَلَ يَقِي أَنْ يُصِيبَ الْكِسَاءَ

یہ حدیث عطاء سے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں ابوعلی الحنفی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو
آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے
کام کرنے تھے۔

4023 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ
الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَثَامٍ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ
قَزَعَةَ

یہ حدیث ہشام سے حسین بن قزعة روایت کرتے
ہیں۔

حضرت محمد بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں
تھے کہ ایک آدمی نے بھالے کو اوپر نیچے کیا، حضرت
ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اسے معلوم نہیں کہ حضور

4024 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ خَلْفٍ الْأَعْمَشُ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ
مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْبَلَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ فِي

4022 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 58 وقال: ما ذكرناه .

4023 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 289 رقم الحديث: 1384، ومسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2049 .

4024 - قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 29: وفيه أبو البلاد ضعفه أبو حاتم .

ﷺ نے مسجد میں اسلحہ الٹ پلٹ کرنے سے اور سونٹنے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث ابوالعلاء سے مروان روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے لوگ آئیں گے ان کے دل نرم ہوں گے ایمان یمن والوں کا ہے فقہ یمن والوں کا ہے حکمت بھی یمن والوں کی ہے خبردار! سکون اور عزت بکریوں والوں میں ہے خبردار! تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں دیہات والوں میں سخت دلی ہے۔

یہ حدیث عقبہ بن ابی حکم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پانسوں کے ساتھ مارا اس

الْمَسْجِدِ، فَقَلَبَ رَجُلٌ نَبْلًا، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَا كَانَ هَذَا يَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَقْلِيدِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ وَسَلَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْبَلَادِ إِلَّا مَرَوَانُ

4025 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ، هُمْ أَرْقُ أَفْنَدَةَ، الْإِيمَانُ يَمَانٌ، وَالْفَقْهُ يَمَانٌ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ، إِلَّا إِنَّ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فِي أَصْحَابِ الْغَنَمِ، إِلَّا وَإِنَّ الْخِيَلَاءَ وَالْفَخْرَ فِي أَصْحَابِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ، وَالْفَدَادِينَ أَهْلُ الْوَبْرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِقِيَّةٍ

4026 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

4025 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 608 رقم الحديث: 3499 ولم يذكر أتاكم أهل اليمن، ولم يذكر أيضاً والفقہ یمان، من طریق أبو سلمة بن عبد الرحمن أن أبا هريرة رضي الله عنه قال: فذكره، والبخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 701 رقم الحديث: 4390 بلفظ: أتاكم أهل اليمن أضعف قلوباً وأرق أفئدة. والفقہ یمان، والحكمة يمانية من طريق الأعرج عن أبي هريرة رضي الله عنه. ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 72-73 من حديثين.

4026 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 479 رقم الحديث: 1952، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 50. انظر: كشف الخفاء للعجلوني جلد 2 صفحہ 363 رقم الحديث: 2598.

نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

مَغْرَاءٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ
مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
ضَرَبَ بِالْكَعَابِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا
الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

4027 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
مُسْلِمٍ الْقَسَمَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ
سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ، خُذُوا
جُنَّتَكُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مِنْ عَدُوِّ حَضَرَ قَالَ:
لَا وَلَكِنْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدِمَاتٍ وَمُجَنَّبَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ
الصَّالِحَاتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَبُو
عَمْرِو الْحَوْضِيُّ، وَابْنُ بِلَالٍ

4028 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ

الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى

یہ حدیث موسیٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں ان
کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم ڈھال حاصل کرو ڈھال حاصل
کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! دشمن جب
موجود ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جہنم سے
ڈھال لو پڑھو! سبحان اللہ! والحمد للہ! ولا الہ الا اللہ واللہ
اکبر! کیونکہ یہ قیامت کے دن آگے آگے بچانے کے
لیے ہوں گے یہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیزیں ہیں۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز
سے ابو عمر الحوضی اور ابن بلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک
آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بیٹھنے کے لیے
قریب ہوا جب وہ آپ کے پاس سے گیا تو میں نے

4027 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 92. وقال: ورجالہ رجال الصحيح غير داود بن بلال وهو ثقة .

4028 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 252 رقم الحديث: 4793 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 124 رقم

الحديث: 24852 ولفظه عنده .

عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی شکایت نہیں بیان کر رہے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے بدترین وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے۔

یہ حدیث اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں۔
حضرت صلت بن ایاس الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور امیہ بن عبد اللہ بن خالد بن اسید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، میں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! حضور ﷺ وتر کب پڑھتے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

یہ حدیث صلت بن ایاس سے عبد المؤمن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو تمیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا: مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے، بیت اللہ کے پاس ایک آدمی کو تلاش کرتے ہوں گے، جب خالی میدان میں آئیں گے تو اللہ عز وجل ان کو دھنسا دے گا، جو ان کے پیچھے تھے چند لوگ ان کے پاس

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَهُ وَأَذْنَى مَجْلِسَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَسْتُ كُنْتُ تَشْكُو هَذَا؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنْ مِنْ شَرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكَ

4029 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

زُبَيْجُ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا أَبُو تَمِيمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ إِيَّاسٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَا، وَأُمِّيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ؟ قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتُ بْنِ إِيَّاسٍ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيمَةَ

4030 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4029 - اسنادہ فیہ: الصلت بن ایاس ال حنفی، سکت عنہ ابن ابی حاتم، و ذکرہ ابن حبان فی الثقات. وقع فی الأصل (یاسین) والتصویب فی کلام الطبرانی بعد.

4030 - قال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 318: وفيه سلمة بن الفضل الأبرش وثقه ابن معين، وغيره، وضعفه جماعة.

(۱) وقع فی الأصل (مسلم). انظر: الجرح والتعديل جلد 5 صفحہ 241. (۲) وقع فی الأصل (الفضیل). انظر:

مجمع البحرين (4465).

پہنچیں گے جو ان کو پہنچا ان کو بھی وہی پہنچے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کچھ لوگ تو مجبوراً نکالے گئے تھے ان کا کیا قصور تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو وہی عذاب ملے گا جو لوگوں کو ملا پھر اللہ عز وجل ہر آدمی کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔

یہ حدیث جراح سے محمد بن ابراہیم اور محمد سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے عطا کرو جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے اس کو پناہ دو جو تم کو دعوت دے تو قبول کرو جو تم کو بکری کے پائے بھی ہدیہ دے تو قبول کرو۔

یہ حدیث حصین سے ابو جعفر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا فرمائیں۔

يَقُولُ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، يُرِيدُونَ رَجُلًا عِنْدَ الْبَيْتِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْنَدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَلْحَقُ بِهِمْ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ، فَيُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ أُخْرِجَ مُسْتَكْرَهًا؟ قَالَ: يُصِيبُهُ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ كُلَّ امْرِءٍ عَلَى نَبِيِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

4031 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ
قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيزُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ أَهْدَى لَكُمْ كُرَاعًا فَأَقْبِلُوهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

4032 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ بِالرِّيِّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ

4031 - أخرجه أيضًا في الكبير من طريق العوام بن حوشب عن مجاهد به وقال الهشمي في المجمع جلد 4 صفحہ 149:

ورجال الكبير رجال الصحيح، خلا لث بن أبي سليم وهو ثقة ولكنه مدلس .

4032 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 232، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 43 رقم الحديث: 172، والترمذي:

الطهارة جلد 1 صفحہ 89 رقم الحديث: 61، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 73 (باب الوضوء لكل صلاة)،

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 411 رقم الحديث: 23030 .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے جیسا آج کیا ایسا آپ نے کبھی بھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ میں نے جان بوجھ کر کیا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ، وَصَلَّى الصَّلَاةَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ؟ قَالَ: عَمَدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بھیجی اور پھوپھی کو یا بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا۔

4033- وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَمْرِو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ بُهْرَامَ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن بہرام اکیلے ہیں۔

4034- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَّةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي بَدَايَةِ الرَّبْعِ، وَفِي رَجَعَتِهِ الثَّلَاثُ فِي غَزْوَةٍ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَطِيَّةِ إِلَّا زَيْدٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ

حضرت حبیب بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ موجود تھا، آپ نے جہاد کے شروع میں چوتھا حصہ دیا اور واپسی پر تہائی حصہ عطا فرمایا۔

یہ حدیث سعید عطیہ سے اور سعید سے زید روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبد الرزاق اور ان کے علاوہ نے سعید بن عبد العزیز سے انہوں نے مکحول سے روایت

4033- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 242 رقم الحديث: 6690. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4

صفحہ 266: ورجاله ثقات .

4034- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 80 رقم الحديث: 2750، وابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 951 رقم

الحديث: 2853 في الزوائد: اسناده حسن .

کیا ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل آپ کو میرے بعد آنے والے حکمرانوں سے بچائے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جو ان کے پاس جائے گا، ان کے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان کے پاس جائے ان کے جھوٹ کی تصدیق اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرنے والا ہو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ میرے حوض پر پیش نہیں کیے جائیں گے، اے عبدالرحمن! جان لو کہ روزہ ڈھال ہے نماز دلیل ہے، اے عبدالرحمن بن سرہ! بے شک اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کرنے سے انکار کیا جس کا گوشت حرام سے پلا ہوا وہ جہنم کا ہی زیادہ حق دار ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے زید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن معبد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں سورہ واقعہ اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے تھے۔

سماک سے یہ حدیث اسرائیل اور اسرائیل سے

4035 - وَبِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ أُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قَالَ: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى جَوْرِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَا يَرُدُّ عَلَى حَوْضِي، أَعْلَمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَنَّ الصِّيَامَ جَنَّةٌ، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَبِي عَلَى أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٍ نَبَتْ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ أَوْلَى بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ

4036 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِالْوَاقِعَةِ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ،

4036 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 122 وقال: وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب ضعفه جماعة قال

بعضهم: لأنه كان محدوداً وذكره ابن حبان في الثقات وبقيته رجاله رجال الصحيح .

وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

4037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي
قَالَ: نَا جَيْفَرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِجَمْعِ
الصَّدَقَةِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِقَدْرِ مَالِهِ
وَبِصَدَقَتِهِ، فَبَكِيْتُ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، مِمَّا تَبْكِي؟
قُلْتُ: ذَهَبَ الْمُكْثَرُونَ بِالْأَجْرِ قَالَ: كَيْفَ؟ قُلْتُ:
يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيُصُومُونَ كَمَا نُصُومُ،
وَيَجِدُونَ مَا يَتَصَدَّقُونَ، وَلَا نَجِدُ فَقَالَ: بَلِ
الْمُكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ، إِلَّا مَنْ قَالَ: بِالْمَالِ
هَكَذَا وَهَكَذَا، وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّهُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا
فِي رِسْلِهَا، وَنَجَدَتْهَا إِلَّا آتَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قَاعٍ
قَرُورٍ تَطَاةُ أَخْفَافُهَا، كُلَّمَا نَفَذَ أُولُهَا عَادَ عَلَيْهِ
آخِرُهَا، حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ قُلْتُ: فَالْخَيْلُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْخَيْلُ لثَلَاثَةِ رَهْطٍ: مَنْ اتَّخَذَهَا
عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كَانَ لَهُ عُسْرُهَا وَيُسْرُهَا، وَإِنْ
اللَّهُ، لَوْ قَطَعَتْ رِحَابًا فَاشْتَدَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ
هَبَطَتْ عَلَى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ، وَمَنْ اتَّخَذَهَا أَشْرًا
كَانَتْ عَلَيْهِ وَبَا لَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا: فَالْحُمْرُ يَا نَبِيَّ

سلمہ بن رجاء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے زکوٰۃ جمع کرنے کا حکم دیا ہر آدمی اپنے مال کی معینہ
مقدار اور صدقہ لانے لگا۔ میں رو پڑا آپ ﷺ نے
فرمایا: اے ابوذر! تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض
کی: مال دار لوگ زیادہ ثواب میں سبقت لے گئے آپ
نے فرمایا: کیسے؟ میں نے عرض کی: وہ نماز پڑھتے ہیں
جس طرح ہم پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں جس
طرح ہم رکھتے ہیں، وہ زکوٰۃ ادا کرنے کی طاقت رکھتے
ہیں جو ہم نہیں رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ
زیادہ مال دار نچلے درجے میں ہوں گے ہاں! جس نے
اپنا مال اس اس طرح صدقہ کر دیا اور ایسے لوگ بہت کم
ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اونٹوں والا ہو گا وہ ان کی زکوٰۃ
ادا نہیں کرتا ہے تو وہ اونٹ اپنے منہ سے کاٹے گا اور
اپنے کھروں سے اس کو کچلے گا، جب ایک مرتبہ کچل کر
آگے جائے گا تو وہ آدمی دوبارہ پہلے کی طرح ٹھیک ہو
جائے گا، یہ سلسلہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے
وقت تک رہے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ
گھوڑوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: گھوڑے رکھنے والے تین طرح کے لوگ ہوتے
ہیں: (۱) جس نے اللہ کی راہ میں چلانے کے لیے تیار

اللّٰهُ؟ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آيَةً الْفَادَّةُ:
(فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

کیا، اس کے لیے اس میں تنگی اور آسانی ہے اللہ کی قسم!
اس کی لگام چھوڑ دی جائے گی اور ایک گھائی یا دو گھائیاں
چرے گا روضہ خضراء پر۔ جس نے بُرائی کے لیے گھوڑا
تیار کیا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بنے
گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! گدھوں کے
متعلق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے
اس کے متعلق سوائے اس کامیابی والی آیت کے کچھ نہیں
اُتارا ہے جو ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا
اور جو ذرہ برابر بھی بُرائی کرے گا تو وہ اس کو دیکھ لے گا۔

یہ حدیث جعفر بن حکم سے ابو احمد الزبیری روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے طاہر
اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے
لیے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے آدھے فرق (سولہ
رطل) کی مقدار کے مطابق پانی رکھا جاتا، آپ مجھ سے
پہلے غسل شروع کرتے، میں اور آپ دونوں اکٹھے غسل
کرتے تھے (ایک رطل برابر چالیس تولے یعنی آٹھ
چھٹا تک)۔

یہ حدیث علی بن حکم سے سعید بن زید روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے سورج کو حکم دیا تو دن کی ایک گھڑی کے برابر پیچھے ہو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا
أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ طَاهِرٌ

4038 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي
سُلَيْمَانُ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:
كَانَ يُوَضَّعُ لِي وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَاءٌ وَاحِدٌ، قَدَرِ نَصْفِ الْفَرْقِ، يَبْدَأُ قَبْلِي، فَتَغْتَسِلُ
أَنَا وَهُوَ جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

4039 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيِّ قَالَ:

نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مَعْقِلُ بْنُ
عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الشَّمْسَ فَتَاخَرَتْ
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ

یہ حدیث معقل سے ولید روایت کرتے ہیں؛ اس کو
روایت کرنے میں احمد بن عبد الرحمن اکیلے ہیں؛ ابو زبیر
سے روایت کرنے میں معقل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْقِلٍ إِلَّا الْوَلِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مَعْقِلٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی
نماز پڑھنے کے لیے ہموار زمین کی طرف نکلتے وقت
سجود کرنا سنت ہے۔

4040 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ
عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَرَّرُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ،
عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ
عَلِيِّ قَالَ: الْخُرُوجُ إِلَى الْجَبَانِ فِي الْعِيدَيْنِ مِنَ
السَّنَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی
نماز میں اونچی آواز میں قرأت کرنا سنت سے ثابت ہے
یعنی واجب ہے۔

4041 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ
بْنُ سَهْلٍ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ
سَابِقٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْجَهْرُ
فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ مِنَ السَّنَةِ

یہ دونوں حدیثیں مطرف سے عمرو بن ابی قیس
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

4042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ

4040 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 209 وقال: ما ذكرناه .

4041 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 207 وقال: ما ذكرناه .

4042 - أصله في البخاري ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام بن الحارث . أخرجه البخاري :

الصلاة جلد 1 صفحہ 589 رقم الحديث: 387، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 227 وأبو داود: الطهارة

کہ میں سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ایمان لایا
میں نے اسلام لانے کے بعد آپ کو موزوں پر مسح
کرتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث مجاہد سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے زیاد
بن عبداللہ اور زیاد سے ابو نضر روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ابو بکر بن ابی نضر اکیلے ہیں۔

حضرت میمون بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک غلام فروخت کیا
عورت اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی ڈال دی
حضور ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور بیچ کو رد کر
دیا۔

یہ حدیث ابو خالد سے عبدالسلام روایت کرتے
ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: حسد بسا اوقات تقدیر پر غالب آ جاتا
ہے اور بسا اوقات ضرورت کا فریاد دیتی ہے۔

یہ حدیث سلیمان سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن

أَبِي النَّضْرِ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا أَسْلَمْتُ
بَعْدَ مَا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بَعْدَ مَا أَسْلَمْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا عَبْدُ
الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
وَلَا عَنْ زِيَادٍ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ
أَبِي النَّضْرِ

4043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ
بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي
خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي
شَيْبٍ أَنَّ عَلِيًّا بَاعَ رَقِيقًا، فَفَرَّقَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَابْنِهَا،
فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّ الْبَيْعَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ
السَّلَامِ

4044 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكَاتِبُ قَالَ:
حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى
بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَادَ
الْحَسَدُ يَسْبِقُ الْقَدَرَ، وَكَادَتِ الْحَاجَةُ تَكُونُ كُفْرًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عِيسَى،

جلد 1 صفحہ 38 رقم الحديث: 154 من طريق أبي زرة بن عمرو بن جرير .

4044 - قال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 81: وفيه عمرو بن عثمان الكلابي وثقه ابن حبان وهو متروك .

وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: **أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ**
عثمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الکاتب اکیلے ہیں۔

4045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ
قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منبر شریف پر قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد کی تلاوت فرمائی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ
بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ
یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن خالد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

4046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کے مجوسی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةٌ
یہ حدیث ابن جریج سے اوزاعی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

4047 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ
حضرت حمصہ بنت شمر دل سے روایت ہے کہ حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے تو ان

4045 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 193 وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به اسحاق ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله موثقون .

4046 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 35 رقم الحديث: 92 .

4047 - أخرجه أبو داود: الطلاق جلد 2 صفحه 279 رقم الحديث: 2241-2242 وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحه 628 رقم الحديث: 1952 .

کے نکاح میں آٹھ بیویاں تھیں، حضور ﷺ نے ان میں سے چار رکھنے کا اختیار دیا۔

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستے کے درمیان میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہیں چاہیے کہ چلنے کے لیے راستے کے کنارے اختیار کریں اور راستہ نہ روکیں۔

یہ حدیث عبید بن عمیر سے شریک اور شریک سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سلمان سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا، ایک ماہ کے روڑے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے، جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے

يُونُسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حَمِيْضَةَ بِنْتِ الشَّامِرِ دَلٍّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

4048 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ فِي سَرَاةِ الطَّرِيقِ، فَلَيْلَتِمُسْنِ حَافَتَهَا، وَلَا يَحْقُقْنَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا، عَنْ شَرِيكَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

4049 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ قَالَ: أَنَا عَبْدَادَةُ بْنُ نَسِيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ

4048- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 118: وفيه عبد العزيز بن يحيى المدني وهو كذاب ووثقه الحاكم .

4049- أصله عند مسلم من طريق أيوب بن موسى، عن مكحول، عن شريح بن السَّمُطِ . أخرجه مسلم: الامارة جلد 3

صفحہ 1520، والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 33 باب فضل الرباط .

وقت فوت ہوا اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا
اس کا نیک عمل قیامت کے دن تک جاری رہے گا۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ
وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِّطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُجِرَ مِنْ
فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ صَالِحُ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ

یہ حدیث کعب بن عجرہ سے عبادہ بن نسی اور عبادہ
سے ہشام بن غار روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا
عَبَادَةُ بْنُ نَسِيٍّ، وَلَا عَنْ عَبَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے ماں
باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

4050 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ الْوَرَاثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ
عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبُوَاهُ
يَهُودَإِئِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، كَمَا يُنْتَجُونَ الْإِبِلَ، هَلْ
تَجِدُونَ فِيهَا جَذَعَاءَ حَتَّى تَجْدَعُونَهَا؟

یہ حدیث عمار بن ابی عمار سے یزید بن ابی عبید
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ
إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَرَاثِ

حضرت جناب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب
خارجی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے الگ ہوئے تو ہم
سب حضرت علی کے ساتھ ان کی تلاش میں نکلے ہم ایک

4051 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ
بْنُ حُثَيْمٍ قَالَ: نَا ابْنُ شُرْمَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْخَلِيلِ،

4050- أخرجه البخاری: القدر جلد 11 صفحہ 502 رقم الحديث: 6599 ومسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2048 ولفظه

للبخاری .

4051- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 244 وقال: لم أعرف أبا السابغة وبقيته رجاله ثقات .

گروہ کے جہادی کیمپ کے پاس جا پہنچے۔ اچانک ہمارے کانوں میں تلاوت قرآن کی ایسی آواز گونجی جیسے کھجور کے پتوں کی آواز ہوتی ہے۔ ان میں سخت زانوں والے اور عربی لمبی ٹوپوں والے بھی تھے۔ جب میں نے ان کو اس حالت میں دیکھا تو میرے دل میں ایک شک گزرا۔ میں نے تھوڑا ایک طرف ہٹ کر اپنا نیزہ زمین میں گاڑ دیا۔ اپنے گھوڑے سے نیچے اتر آیا۔ اپنا سامان رکھ دیا۔ اس پر اپنی زرہ ڈال دی۔ گھوڑے کی لگام پکڑ کر نیزے کو سترہ بنا کے نماز پڑھنے لگا۔ میں اپنی نماز میں اللہ سے یہ دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ! اگر اس قوم سے جنگ تیری عبادت شمار ہو تو مجھے اس میں اذن عطا فرما اور اگر تیری نافرمانی بنے تو مجھے اس سے برأت کی راہ دکھا دے۔ آپ فرماتے ہیں: میں اسی حال میں تھا کہ اچانک حضرت علی رسول کریم ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر آ رہے تھے۔ پس جب آپ میرے برابر پہنچے تو فرمایا: اے جندب! اس شک سے اللہ کی پناہ مانگ! میں جلدی کر کے آپ کی طرف گیا، آپ نے سواری سے اتر کر نماز شروع کر دی تھی۔ جبکہ ٹو گھوڑے پر سوار ایک آدمی جو قریب ہی تھا آگے بڑھا اور کہا: اے امیر المؤمنین! آپ نے فرمایا: تو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: وہ نہر پار کر کے چلے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے نہر کو عبور نہیں کیا ہے۔ میں نے دل میں کہا: سبحان اللہ! پھر ایک اور آیا پہلے سے بھی

عَنْ أَبِي الصَّائِفَةِ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا فَارَقَتِ الْخَوَارِجُ عَلِيًّا، خَرَجَ فِي طَلَبِهِمْ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَأَنْتَهَيْنَا إِلَى عَسْكَرِ الْقَوْمِ، فَإِذَا لَهُمْ دَوِيٌّ كَدَوِيٍّ النَّحْلِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَفِيهِمْ أَصْحَابُ الثَّقِنَاتِ، وَأَصْحَابُ الْبَرَانِسِ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ دَخَلْنِي مِنْ ذَلِكَ شَكٍّ، فَتَنَحَّيْتُ فَرَكَزْتُ رُمُحِي، وَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِي، وَوَضَعْتُ تُرْسِي، فَتَنَثَرْتُ عَلَيْهِ دِرْعِي، وَأَخَذْتُ بِمِقْوَدِ فَرَسِي، فَقُمْتُ أَصْلَى إِلَى رُمُحِي، وَأَنَا أَقُولُ فِي صَلَاتِي: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ قِتَالٌ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَكَ طَاعَةٌ فَائْذَنْ فِيهِ، وَإِنْ كَانَ مَعْصِيَةً فَأَيِّرْنِي بِرَأْيِكَ قَالَ: فَأَنَا كَذَلِكَ، إِذَا أَقْبَلَ عَلَيَّ عَلَى بَغْلَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَادَانِي قَالَ: تَعَوَّذْ بِاللَّهِ يَا جُنْدُبُ مِنَ الشَّكِّ، فَجِئْتُ أَسْعَى إِلَيْهِ، وَنَزَلَ فَقَامَ يُصَلِّي، إِذَا أَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيَّ بِرَدُونٍ يَقْرُبُ بِهِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: أَلَيْكَ حَاجَةٌ فِي الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قَالَ: مَا قَطَعُوهُ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ أَرْفَعُ مِنْهُ فِي الْجَرِيِّ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: أَلَيْكَ حَاجَةٌ فِي الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا قَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ يَسْتَحْضِرُ بِفَرَسِهِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: أَلَيْكَ حَاجَةٌ فِي الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا

النَّهْرَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا قَطَعُوهُ، وَلَا يَقْطَعُوهُ، وَلَيَقْتُلَنَّ
 ذُوْنَهُ، عَهْدٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ
 قُمْتُ، فَأَمْسَكْتُ لَهُ بِالرِّكَابِ، فَرَكِبَ فَرَسَهُ، ثُمَّ
 رَجَعْتُ إِلَى دِرْعَى، فَلَبِسْتُهَا وَالْيَ فَرَسِي، فَعَلَوْتُهُ،
 ثُمَّ وَضَعْتُ رِجْلِي فِي الرِّكَابِ، وَخَرَجْتُ أَسَافِرُهُ،
 فَقَالَ لِي: يَا جُنْدُبُ قُلْتُ: كَيْفَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَبْعَثُ إِلَيْهِمْ رَجُلًا يَقْرَأَ الْمُصْحَفَ،
 يَدْعُو إِلَى كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ، فَلَا يَقْبَلُ عَلَيْنَا
 بِوَجْهِهِ حَتَّى يَرْشُقُوهُ بِالنَّبْلِ، يَا جُنْدُبُ، أَمَّا أَنَّهُ لَا
 يَقْتُلُ مِنَّا عَشْرَةً، وَلَا يَنْجُو مِنْهُمْ عَشْرَةٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَى
 الْقَوْمِ وَهُمْ فِي مَعْسَكِهِمُ الَّذِي كَانُوا فِيهِ لَمْ
 يَبْرَحُوا، فَنَادَى عَلِيٌّ فِي أَصْحَابِهِ فَصَفَّهُمْ، ثُمَّ أَتَى
 الصَّفَّ مِنْ رَأْسِهِ ذَا إِلَى رَأْسِهِ ذَا مَرَّتَيْنِ، وَهُوَ
 يَقُولُ: مَنْ يَأْخُذْ هَذَا الْمُصْحَفَ، فَيَمْشِي بِهِ إِلَى
 هَؤُلَاءِ، فَيَدْعُوهُمْ إِلَى كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ،
 وَهُوَ مَقْتُولٌ، وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ إِلَّا شَابٌّ مِنْ
 بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ، فَلَمَّا رَأَى عَلِيٌّ حَدَاثَةَ سِنِّيهِ،
 قَالَ لَهُ: ارْجِعْ إِلَى مَوْقِفِكَ، ثُمَّ نَادَى الثَّانِيَةَ، فَلَمْ
 يَخْرُجْ إِلَيْهِ إِلَّا ذَلِكَ الشَّابُّ ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ، فَلَمْ
 يَخْرُجْ إِلَيْهِ إِلَّا ذَلِكَ الشَّابُّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: خُذْ
 فَآخِذْ الْمُصْحَفَ، فَقَالَ: أَمَّا إِنَّكَ مَقْتُولٌ، وَلَكَسْتُ
 تُقْبَلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِكَ حَتَّى يَرْشُقُوكَ بِالنَّبْلِ، فَخَرَجَ
 الشَّابُّ يَمْشِي بِالْمُصْحَفِ إِلَى الْقَوْمِ، فَلَمَّا دَنَا
 مِنْهُمْ حَيْثُ سَمِعُوا، قَامُوا، وَنَشَبُوا الْقِتَالَ قَبْلَ أَنْ

زیادہ تیز دوڑ رہا تھا۔ عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ
 نے فرمایا: تیری چاہت کیا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم
 سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس
 نے جواب دیا: وہ قوم دریا پار کر کے چلی گئی ہے۔ میں
 نے کہا: اللہ اکبر! حضرت علی نے فرمایا: انہوں نے دریا
 عبور نہیں کیا ہے۔ پھر ایک اور اپنے گھوڑے سمیت حاضر
 خدمت ہوا۔ عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ نے
 فرمایا: تیری منشا کیا ہے؟ اس نے کہا: اس گروہ سے آپ
 کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: وہ
 گروہ تو دریا عبور کر کے بھاگ گیا ہے حضرت علی رضی
 اللہ عنہ نے فرمایا: نہ انہوں نے دریا عبور کیا ہے اور نہ
 عبور کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور اسی دریا کے سامنے قتل ہوں
 گے یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے وعدہ ہے۔
 میری زبان سے نکلا اللہ اکبر! پھر میں اٹھا۔ میں نے
 آپ کی رکاب تھامی۔ آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے
 پھر میں اپنی زرہ کی طرف لوٹا، میں اس کو پہن کر اپنے
 گھوڑے کی طرف متوجہ ہوا۔ اس پر سوار ہو کر اپنا پاؤں
 رکاب میں ڈالا اور نکل کر ان کے ساتھ ساتھ چل پڑا۔ تو
 آپ نے فرمایا: اے جندب! میں نے عرض کی: اے
 امیر المؤمنین! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: بہر حال
 میں (آپ کے سامنے بطور آزمائش) اُن کی طرف ایک
 آدمی بھیجتا ہوں جو قرآن کی تلاوت کر کے انہیں ان کے
 رب کی کتاب کی طرف بلائے گا اور ان کے نبی کی سنت
 کی طرف، وہ تیروں کے ساتھ ہمارا استقبال کریں گے

يَرْجِعَ قَالَ: فَرَمَاهُ إِنْسَانٌ بِالنَّبْلِ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا
بِوَجْهِهِ، فَقَعَدَ فَقَالَ عَلِيٌّ: دُونَكُمْ الْقَوْمَ قَالَ
جُنْدُبٌ: فَقَتَلْتُ بِكَفِّي هَذِهِ بَعْدَ مَا دَخَلْنِي مَا كَانَ
دَخَلْنِي ثَمَانِيَةً، قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَمَا قُتِلَ مِنَّا
عَشْرَةٌ وَلَا نَجَا مِنْهُمْ عَشْرَةٌ كَمَا قَالَ

اے جندب! (دیکھنا) لیکن دس بھی ہم میں سے قتل نہ
ہوں گے اور ان میں سے دس نجات نہ پائیں گے یوں
باتیں کرتے ہوئے ہم اس کیمپ میں پہنچ گئے جس میں
ایسی فوج موجود تھی۔ حضرت علی نے اپنے دوستوں کو
آواز دی۔ انہیں صف آراء کیا پھر دوبارہ ایک سرے
سے لے کر دوسرے سرے تک چکر لگایا۔ اس حال میں
آپ فرما رہے تھے: کون ہے جو یہ قرآن ہاتھ میں لے
اور خارجیوں کی طرف چلا جائے۔ ان کو ان کے رب کی
کتاب اور ان کے نبی کی سنت کی طرف بلائے۔ اگر وہ
قتل ہو جائے تو جنتی ہے۔ قبیلہ بنو عامر کے ایک جوان
کے سوا کسی نے جواب نہ دیا۔ جب آپ نے اس کی کم
عمری کو ملاحظہ فرمایا تو کہا: تُو واپس لوٹ جا! پھر ایک بار
آواز لگائی تو پھر بھی وہی نو جوان نکلا پھر تیسری بار آواز
لگائی تو بھی وہی جوان آیا۔ حضرت علی نے اس سے کہا:
لے پکڑ! اس نے قرآن کو ہاتھ میں لیا۔ آپ نے فرمایا:
تُو شہید ہے! تُو ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئے گا یہاں
تک کہ وہ تجھے تیروں سے چھلنی کر دیں گے۔ پس وہ
جوان نکل کر خراماں خراماں چلتا ہوا قرآن لے کر اس قوم
کے پاس گیا۔ جب اتنی قریب گیا کہ وہ اس کی آواز سن
سکتے تھے تو کھڑا ہوا تو انہوں نے اس کے وہاں سے
لوٹنے سے پہلے جنگ برپا کر دی۔ ایک آدمی نے اسے
تیر مارا اس نے ہماری طرف اپنا رخ کیا اور بیٹھ گیا۔ تو
حضرت علی نے فرمایا: اب قوم کو پکڑ لو۔ حضرت جندب
فرماتے ہیں: (ایسا ہی ہوا) میں نے اپنی اس مٹھی کے

ساتھ قاتل کیا۔ بعد اس کے کہ جو شک میرے دل میں داخل ہوا تھا وہ بالکل نہیں آیا۔ اس سے پہلے کہ میں ظہر کی نماز پڑھوں۔ ہم میں سے دس بھی شہید نہ ہوئے اور ان میں سے دس آدمی بھی نہ بچ سکے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا۔

اس حدیث کو ابن شبرمہ سے صرف سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اسحاق بن موسیٰ انصاری اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابو مالک الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

یہ حدیث ابو مالک سے اسماعیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن یمان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

4052 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ

4053 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَبُو

هَشَامٍ الرَّفَاعِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَيْبٍ الْمُسَلِّیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4052- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 300 وقال: وفيه الهيثم بن يمان ضعفه الأزدي وبقية رجاله رجال الصحيح.

4053- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 141 رقم الحديث: 521، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحہ 415-416

رقم الحديث: 212 وقال: حديث أنس حديث حسن صحيح. والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 604 رقم

الحديث: 1937. (1) وقع في الأصل (عن). انظر تهذيب الكمال جلد 29 صفحہ 281. (2) وقع في الأصل

(بش) والتصويب من الاسناد نفسه.

وَسَلَّمَ: لَا يَرُدُّ الدُّعَاءَ بَيْنَ الْإِقَامَةِ وَالنِّدَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى
إِلَّا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هِشَامٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن یحییٰ سے عمر بن شہیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی حالت سفر میں ہوں تو ان میں سے ایک آدمی امامت کروائے۔

4054 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

أَبِي أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّمَهُمْ أَحَدُهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث نافع بن ابی نعیم سے زیاد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت بردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت مرحومہ ہے اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا ان کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا زلزلوں، آزمائش اور قتل کے ذریعے۔

4055 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَابِرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أُسَيْدٍ أَبُو الْيَقْطَانِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا، إِنَّمَا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا: الزَّلَازِلُ، وَالْفِتَنُ، وَالْقَتْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أُسَيْدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا أَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

یہ حدیث علی بن سواک سے عمر بن اسید اور عمر سے ابوجابر روایت کرتے ہیں اس سے روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

4056 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویہ اپنے والد سے

4055 - أخرجه أبو داود: الفتن جلد 4 صفحہ 103 رقم الحديث: 4278، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 501 رقم

الحديث: 19700 .

4056 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 321 وقال: ورجاله موثقون .

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوع شمس سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نماز پڑھی اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دی تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ اس حدیث کو بصرہ کے ایک شیخ سے سنا، اس نے کہا: آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تین مرتبہ۔

یہ حدیث مطرف سے عمرو روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن ہاشم اپنے والد سے اکیلے ہیں۔

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے برتن پاک کر لیا کرو کیونکہ یہودی اپنے برتنوں کو پاک نہیں کرتے ہیں۔

یہ حدیث زہری سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابو داؤد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش

بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ فَسَمِعَهَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ نَعَمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ

4057 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرُوا أَفْنِيَتَكُمْ، فَإِنَّ الْيَهُودَ لَا تُطَهِّرُ أَفْنِيَتَهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ

4058 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ الدَّبَّاعُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ، عَنْ مَالِكٍ

4057 - ذكره الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 289. وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی

(علی بن سعید الرازی).

4058 - أخرجه الترمذی: الأمثال جلد 5 صفحہ 152 رقم الحديث: 2869. وقال: هذا حديث حسن غريب. وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 161 رقم الحديث: 12335.

کی طرح ہے، معلوم نہیں ہے کہ اس کے اوّل یا آخر میں بھلائی ہے۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن حفص روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسین بن ابی زید الدباغ روایت کرتے ہیں۔

حضرت خرم بن فاتک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ قیامت کے دن چار طرح کے ہوں گے اور اعمال چھ طرح کے ہوں گے، ان میں سے بعض دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے، ان میں سے کچھ دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے اور ان میں سے کچھ دنیا میں تنگ دست رہے اور آخرت میں کشادگی میں، ان میں سے کچھ دنیا اور آخرت میں بد بخت رہے۔ دو اعمال واجب کرنے والے ہیں، ایک کا صلہ اس کے برابر، ایک کا دس گنا، ایک کا سات سو گنا۔ دو چیزیں واجب کرنے والی یہ ہیں، جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا اور اسی حالت میں مرا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور وہ جس کا ثواب اس کی مثل ملتا ہے وہ یہ ہے جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور جس نے بُرا عمل کیا، اس کا گناہ دس

بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ، لَا يَذَرِي أَوَّلَهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ الدَّبَّاعُ

4059- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَقَّالُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَاتِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرْبَعَةٌ، وَالْأَعْمَالُ سِتَّةٌ: فَمِنْهُمْ مُوسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُوسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقْتَرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقْتَرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمَثَلٌ بِمِثْلِ، وَعَشْرَةُ أَضْعَافٍ، وَسَبْعُ مِائَةٍ ضِعْفٍ فَالْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَأَمَّا مَثَلٌ بِمِثْلِ: مَنْ هُمْ بِحَسَنَةٍ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً وَعَشْرَةُ أَضْعَافٍ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً، وَسَبْعُ مِائَةٍ ضِعْفٍ: النَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

4059- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 26 وقال: رواه أحمد والطبرانی في الكبير والأوسط، ورجال أحمد

رجال الصحيح، إلا أنه قال: عن الركين بن الربيع، عن رجل، عن خريم، وقال الطبرانی: عن الركين بن الربيع عن أبيه

عن عمه يسير بن عميلة ورجاله ثقات . (1) مستدرک من المعجم الكبير (20614) .

گنا ہوگا؛ جس نے نیکی کر لی اس کے لیے ثواب سات سو گنا ہوگا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

یہ حدیث عمرو سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا الْحَكَمُ
بْنُ بَشِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

4060 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، وَأَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي
بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا دَاوُدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے داؤد روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عبد الاعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپ جب بھوکا ہوتا ہے تو چوری کرتا ہے جب سیر ہوتا ہے تو زنا کرتا ہے اس کے اندر دو باتیں ہیں: (۱) سوراخ میں سیدھا جاتا ہے (۲) دلیر ہے۔

4061 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ
عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ
الْأَسْوَدَ إِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَإِذَا شَبِعَ زَنَى، وَإِنَّ لَهُمْ
لَخُلَّتَيْنِ: صِدْقُ السَّمَاحَةِ، وَالنَّجْدَةُ

یہ حدیث عثمان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

4060 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 699 رقم الحديث: 512 من طريق هشام قال: حدثني أبي . ومسلم: الصلاة

جلد 1 صفحہ 366 من طريق الزهري، عن عروة .

4061 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 238 . وقال: وفيه ابن اسحاق وهو ثقة ولكنه مدلس، وعلي بن

سعيد الرازي قال الدارقطني: ليس بذاك، تفرد بأشياء، وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

4062 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا زَيْرُكَ أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَسَلْيَمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ، أَوْ مَأْمُورٌ، أَوْ مُتَكَلِّفٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسَلْيَمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

4063 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا فَيَعْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ: يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلْطِخُ نَعْلَاهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهِ جَنْبَهَا، فَإِنْ أَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيُّ

4064 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر قصے صرف حاکم، حاکم کا مقرر کردہ آدمی یا بناوٹ سے کام لینے والا ہی بیان کرے گا۔

یہ حدیث بسر بن سعید اور سلیمان بن یسار سے بکیر بن عبد اللہ اور بکیر سے ضحاک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نقلی قربانی والے آدمی کے بارے دریافت ہوا کہ حرم تک پہنچنے سے پہلے اگر وہ مرجائے؟ آپ نے فرمایا: جہاں مرنے لگے تو اسے ذبح کرنے کی اجازت ہے۔ پھر وہ اس کے خون سے اس کی نعل کو رنگین بنائے پھر اس کے پہلو پر خون لگائے، لیکن اگر اس نے اس سے خود کھالیا تو اس پر قضا لازم ہوگی۔

یہ حدیث ابوقادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد الواسطی اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

4062 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 193. وقال: وفيه زيرك أبو العباس الرازي، ولم أر من ترجمه.

4063 - قال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 231: ورواه الطبراني في الأوسط مرفوعًا وموقوفًا باختصار عن المرفوع وفي اسناد الجميع محمد بن أبي ليلي وهو سيع الحفظ.

4064 - أصله عند البخاري ومسلم عن عائشة وأم سلمة رضي الله عنهما. أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 170

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ
عِرَاكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى
الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، نِكَاحًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ، ثُمَّ
يُصْبِحُ صَائِمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ، تَفَرَّدَ بِهِ
عَنْهُمَا: عَاصِمُ

4065 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ
ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
فَلَحِقَهُ أَغْرَابِيُّ، فَقَالَ لَهُ: قَوْلُ اللَّهِ: (الَّذِينَ
يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ) (التوبة: 34) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ كَنَزَهُمَا
فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُمَا فَوَيْلٌ لَهُ، إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ
تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طَهُورًا
لِلْأَمْوَالِ، ثُمَّ التَفَّتْ فَقَالَ: مَا أَبَالِي أَنْ لَوْ كَانَ مِثْلُ

حضور ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ ﷺ کے
سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، جماع
کرنے کی وجہ سے احتلام کے علاوہ، پھر صبح روزے کی
حالت میں کرتے تھے۔

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے محمد بن عمارہ اور خثیم
بن عراق روایت کرتے ہیں، ان دونوں سے روایت
کرنے میں اس حدیث کے ساتھ عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام خالد
بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت عبداللہ بن
عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلا تو ایک دیہاتی آپ سے ملا
اور آپ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”وہ لوگ جو سونا
اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ
نہیں کرتے ہیں“ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا:
جس نے دونوں کو جمع کیا اور ان دونوں کی زکوٰۃ ادا نہیں
کی تو اس کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ زکوٰۃ کا حکم نازل
ہونے سے پہلے کی بات ہے، جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو
گیا تو زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتے ہیں۔ پھر
وہ دیہاتی متوجہ ہوا اور کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ اگر

رقم الحديث: 1925-1926، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 779. ولفظه في جامع المسانيد للخوارزمي جلد 1

صفحہ 480. وقال: أخرجه أبو محمد البخاري عن أبي سعيد البصري البخاري عن علي بن منصور الجرجاني عن

الحسن بن زياد عن أبي حنيفة رضي الله عنه.

4065- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحہ 175 رقم الحديث: 4661 مختصرًا. وابن ماجه: الزكاة جلد 1

صفحہ 569 رقم الحديث: 1787 ولفظه.

میرے پاس اُحد پہاڑ کی مثل سونا ہوا اور مجھے اس کی تعداد کا علم ہے اور میں اس کو پاک کروں گا اور اس میں اللہ کی اطاعت والا عمل کروں گا۔

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ کنجوس ظالم سے زیادہ عذر والا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کنجوس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث نافع سے جوہرہ اور جوہرہ سے عبد اللہ بن محمد الضبی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلمہ القعنسی روایت کرتے ہیں ان کا نام عبد اللہ بن سلمہ ہے یہ تین بھائی ہیں: عبد اللہ، یحییٰ، اسماعیل۔

حضرت جہم بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی مریم رضی اللہ عنہ سے سنا اس حالت میں جب عبد اللہ بن رستم گزرے اپنی جماعت میں انہوں نے ابن ابی مریم سے کہا: میں آپ کے پاس بیٹھنا چاہتا ہوں اور آپ کی گفتگو سننا چاہتا ہوں جب وہ

أُحِدَ ذَهَبًا، أَعْلَمُ عَدَدَهُ، وَأَزْكِيهِ، وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُقِيلٌ، وَلَا عَنْ عُقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

4066 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَيْعِيُّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، رَجُلًا يَقُولُ: الشَّحِيحُ أَغْدَرُ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَذَبْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّحِيحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ، وَلَا عَنْ جُوَيْرِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَيْعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، وَهُوَ: أَخُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ، هُمْ ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ: عَبْدُ اللَّهِ، وَيَحْيَى، وَاسْمَاعِيلُ

4067 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا جَهْمُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ، وَمَرْبَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رُسْتَمٍ فِي مَوْكِبِهِ، فَقَالَ لَابْنِ أَبِي مَرْيَمَ: إِنِّي

4066 - قال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 246: ما ذكرناه .

4067 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 358 . وقال: ورجاله ثقات . واخرجه أيضًا البخاري في تاريخه

جلد 2 صفحہ 232 .

جانے لگے تو حضرت ابن ابی مریم نے کہا: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ فاجر پر ہونے والی نعمتوں پر رشک نہ کرو کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کو مرنے کے بعد کیا ملے گا؟ اللہ کے ہاں اس کے لیے ایک قاتل ہے جس کو موت نہیں ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابی مریم سے جہم بن اوس روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کو زخمی کیا اس نے اس سے بدلہ لینا چاہا حضور ﷺ نے زخم کا بدلہ لینے سے منع کیا ہے زخم لگا ہوا درست ہونے سے پہلے۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء اور عثمان بن اسود سے عبداللہ بن عبداللہ اموی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب احد کا دن تھا تو حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: دشمن کا مقابلہ کرو میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! حضرت سعد تیرکمان میں رکھتے اس کے بعد پڑھتے: اے اللہ! تیرا

لَا تَهَيِّ مَجَالِسَتَكَ، وَحَدِيثَكَ، فَلَمَّا مَضَى قَالَ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْبِطُوا فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ، إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ، إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا جَهْمُ بْنُ أَوْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

4068 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا، جَرَحَ رَجُلًا، فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقِيدَ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَفَادَ مِنَ الْجَارِحِ حَتَّى يَبْرَأَ الْمَجْرُوحُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ وَعُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

4069 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَغْرَاءَ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ

أَبِي وَقَاصٍ: دُونَكَ نُحُورَ الْقَوْمِ فَذَاكَ أَبِي وَأُمِّي،
فَكَانَ سَعْدٌ يَضَعُ سَهْمَهُ فِي كَيْدِ قَوْسِهِ، فَيَقُولُ:
اللَّهُمَّ، سَهْمُكَ وَفِي سَبِيلِكَ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ رَسُولَكَ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ
اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ إِذَا دَعَاكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

4070 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَيْسَى
الْجُهَنِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ
بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ
أَخْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَمَّادُ
بْنِ عَيْسَى الْجُهَنِيُّ

4071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ: نَا مَرْوَانُ
بْنُ ضَرَّارٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
الْحَكَمِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ قَبِيصَةَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي
أَبِي، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ الْعَبْقَسِيِّ، عَنْ عَبْدِ

تیر تیری راہ میں! اے اللہ! اپنے پیارے رسول کی مدد
فرما! حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! سعد کی دعا
قبول فرما جب وہ تجھ سے دعا کرے۔

یہ حدیث ابوسعید سے عبدالرحمن بن مغراء روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں، جس
نے ان کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے حماد بن عیسیٰ الجہنی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا تو آپ
کا گزر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا
آپ نے فرمایا: اے چچا! آپ اپنے بیٹوں کے ساتھ
میری اتباع کرو؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے چھ

4070 - أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 218 رقم الحديث: 6410، ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4
صفحہ 2063 واللفظ لمسلم .

4071 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 272 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . (1) وقع في الأصل (أسيد)
والتصويب من مجمع البحرين (3768) .

اللّٰهُ بِنِ الْغَسِيلِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِالْعَبَّاسِ، فَقَالَ: يَا عَمُّ، اتَّبِعْنِي بِبَيْتِكَ فَاَنْطَلِقَ بِسِتَةٍ مِنْ بَنِيهِ: الْفَضْلُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، وَعَبِيدُ اللّٰهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَقَتْمٌ، وَمَعْبُدٌ، فَاَدْخَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا، وَغَطَّاهُمْ بِشِمْلَةٍ لَهُ، سَوْدَاءَ، مُحْطَطَةٍ بِحُمْرَةٍ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَعِترَتِي، فَاَسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ كَمَا سَتَرْتَهُمْ بِهَذِهِ الشِّمْلَةِ قَالَ: فَمَا بَقِيَ فِي الْبَيْتِ مَدْرٌ وَلَا بَابٌ إِلَّا اَكَنَّ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغَسِيلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

4072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ الْمُطَرِّفِ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ، مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ، وَذَكَرُ اللّٰهُ، وَمَا وَالَاهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَى غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بیٹوں فضل، عبد اللہ عبید اللہ، عبد الرحمن، قثم اور معبد کو لے کر آئے۔ حضور ﷺ نے ان کو اپنے گھر میں داخل فرمایا، ان کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا، جو چادر کالی سرخ دھاری دار تھی اور عرض کی: اے اللہ! یہ میری اہل بیت اور عترت ہیں، ان کو جہنم سے اسی طرح پردہ میں رکھ جس طرح اس چادر کے نیچے پردہ میں ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گھر کے اندر کوئی ڈھیلا اور دروازہ باقی نہیں رہا مگر اس نے آمین کہی ہو گی۔

یہ حدیث عبد اللہ بن غسیل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا اللہ کی رحمت سے دور ہے جو دنیا کے اندر ہے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے مگر عالم اور طالب اور اللہ کا ذکر کرنے والا اور طالب اور عالم کی خدمت کرنے والے اللہ کی رحمت سے دور نہیں ہیں۔

یہ حدیث ابن ثوبان، عبدہ سے ابن ثوبان سے ابو مطرف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں ان کے علاوہ نے ابن ثوبان سے انہوں نے عطاء بن قرہ سے وہ عبد اللہ بن صمرہ سے وہ

4072 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 127: رواه الطبرانی في الأوسط وقال: لم يروه عن ابن ثوبان عن عبدة الا المطرف بن المغيرة بن مطرف، قلت: لم أر من ذكره. انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 1 صفحہ 496 رقم الحديث: 1321.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے غلام کے لیے ہلاکت ہے، یعنی وہ آدمی جو دینار یا درہم حاصل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور اس کو حاصل کرتا ہے۔

یہ حدیث ابو امامہ سے ابو یحییٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں والے کے لیے امان ہیں، میرے صحابہ میری امت کے لیے امان ہیں۔

یہ حدیث محمد بن سوقة سے صباح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے

4073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَشِيرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى التِّيمِيُّ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالِدَرَاهِمِ، الَّذِي إِنَّمَا هِمَّتُهُ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ يُصِيبُهُ فَيَأْخُذُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ إِلَّا أَبُو يَحْيَى التِّيمِيُّ

4074 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لَأَهْلِ السَّمَاءِ، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لَأُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا الصَّبَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى

4075 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

4073 - أصله في البخاري من طريق أبي صالح عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: تعسس عبد الدينار والدرهم ان أعطى رضي وان لم يعط لم يرض . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحہ 95 رقم الحديث: 2886 وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1385 رقم الحديث: 4135 .

4074 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 20 وقال: واسناده جيد الا أن علي بن أبي طلحة لم يسمع من ابن عباس . قلت: اسناده ضعيف للانقطاع .

4075 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 226: وفيه محمد بن عقبة السدوسي وثقه ابن حبان، وضعفه أبو حاتم، وسعيد بن أبي كعب لم أجد من ترجمه، وبقيه رجاله ثقات . قلت: سعيد بن أبي كعب ذكره ابن حبان

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور سکھاؤ وراثت سیکھو اور سکھاؤ، قریب ہے لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ دو آدمی وراثت کے متعلق جھگڑیں گے اور ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا نہیں ملے گا۔

یہ حدیث راشد سے سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں ابو بکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد کی نیکی پر مدد کرو جو چاہے اپنی اولاد کے لیے حقوق نکالے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: اے عائشہ! نافرمانیوں سے دُور رہو! کیونکہ یہ بہترین ہجرت

عُقْبَةُ السَّدُوسِيِّ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا رَاشِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، أَوْشَكَ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْتَصِمُ رَجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَقْضِلُ بَيْنَهُمَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4076 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِينُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى الْبِرِّ، مَنْ شَاءَ اسْتَخْرَجَ الْعُقُوقَ لَوْلَدِهِ

4077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

فی الثقات، وقال أبو حاتم: شيخ .

4076 - قال الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 8 صفحہ 149: وفيه من لم أعرفهم .

4077 - اسنادہ فیہ: أحمد بن محمد بن عبد اللہ بن القاسم بن ابی بزة مؤذن مسجد الحرام وهو ضعيف، ضعفه غير واحد، وقال العقيلي منكر الحديث، ومحمد بن يحيى بن يسار وهو مجهول، وحسين بن صدقة هو مجهول أيضاً، وقال الهيثمي في المجموع جلد 1 صفحہ 305: وفيه محمد بن يحيى بن يسار وهو ضعيف قلت: بل هو مجهول كشيخه .

لِعَائِشَةَ: يَا عَائِشَةُ، اَهْجُرِي الْمَعَاصِيَ، فَإِنَّهَا خَيْرُ
الْهَجْرَةِ، وَحَافِظِي عَلَى الصَّلَوَاتِ، فَإِنَّهَا أَفْضَلُ
الْبِرِّ

ہے اور پانچ نمازوں پر بیشکی اختیار کیے رکھو کیونکہ یہ سب
سے افضل نیکی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ إِلَّا
حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں مقبری سے حسین، ان دونوں
حدیثوں کو اکیلے ابن ابی بزہ روایت کرتے ہیں ابن ابی
بزہ سے محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4078 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالحمید ابو عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت
کرتے ہیں کہ میرے نکاح میں حضرت فاطمہ بنت قیس
رضی اللہ عنہا تھیں میں نے ان کو طلاق دی تو یہ حضور
ﷺ کے پاس آئیں آپ ﷺ نے ان کے لیے
کوئی نفقہ مقرر نہیں کیا۔

خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى،
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبِي
عَمْرٍو، وَكَانَتْ تَحْتَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَطَلَّقَهَا،
فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَهَا
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبِي
عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عبدالحمید سے ابو عمرو اسی سند سے روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے
ہیں۔

4079 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الدَّرْدَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے شہداء کے سردار حمزہ
بن عبدالمطلب ہیں اور وہ آدمی جو ظالم بادشاہ کے سامنے
کھڑے ہو کر امر و نہی کا فریضہ سرانجام دے اور ظالم
بادشاہ نے اس آدمی کے قاتل کو قتل کر دے۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُنِيبِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
رَبِيعَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشَّهَدَاءِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَرَجُلٌ قَامَ إِلَى
إِمَامٍ جَائِرٍ، فَنَهَاهُ وَأَمَرَهُ، فَقَتَلَهُ

یہ حدیث عکرمہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے سعید

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَبُو

4078 - اسنادہ فیہ: محمد بن خالد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن الطحان الواسطی وهو ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 4 صفحہ 328: ما ذكرناه .

4079 - اسنادہ فیہ: سعید بن ربیعہ لم أجده . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 269 . وقال: وفيه ضعف .

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابودرداء اکیلے ہیں۔

حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا عَنْ الْحَسَنِ بْنِ رُشَيْدٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الدَّرْدَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک مسلمان کی وجہ سے اللہ عزوجل اس کے پڑوس کے سو گھروں سے آزمائش دور کرتا ہے۔

4080 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانِ الْحِمَصِيِّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيُدْفَعُ بِالْمُسْلِمِ الصَّالِحِ عَنْ مِائَةِ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْبَلَاءَ

یہ حدیث محمد بن سوقة سے حفص بن سلیمان اور حفص سے یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوحمید الحمصی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حَفْصِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حُمَيْدٍ الْحِمَصِيُّ

حضرت عمرو بن محقق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سر یہ بھیجا صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہم کو بھیج رہے ہیں حالانکہ ہمارے پاس نہ زادِ راہ ہے نہ کھانا ہے اور نہ ہم کو راستہ معلوم ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ایک ایسے خوبصورت چہرے والے آدمی کے پاس سے گزرو گے

4081 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4080 - اسنادہ فیہ: حفص بن سلیمان القاری وهو متروک . وعزاه الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 167 الی الکبیر ایضاً وقال: وفيه يحيى بن سعيد العطار وهو ضعيف قلت: فيه متروك كما تقدم ذكره .

4081 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 32 . وقال: وفي اسنادہ صخر بن الحارث (الحکم) عن عمه ولم أر أحداً ذكرهما . (1) طعمس فی الأصل واستدر کناه من مجمع البحرين (31) . (2) طعمس فی الأصل واستدر کناه من مجمع البحرين (31) .

بَسْرِيَّةٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تَبْعُنَا وَلَيْسَ لَنَا زَادٌ، وَلَا لَنَا طَعَامٌ، وَلَا عِلْمٌ لَنَا بِالطَّرِيقِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَمُرُّونَ بِرَجُلٍ صَبِيحِ الْوَجْهِ، يُطْعِمُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ، وَيَسْقِيكُمْ مِنَ الشَّرَابِ، وَيَذُلُّكُمْ عَلَى الطَّرِيقِ، وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا نَزَلَ الْقَوْمُ عَلَى جَعَلٍ يُشِيرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ إِلَى فَقُلْتُ: مَا بِكُمْ يُشِيرُ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَتَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ فَقَالُوا: أَبَشِّرُ بِبُشْرَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، فَإِنَّا نَعْرِفُ فِيكَ نَعْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُونِي بِمَا قَالَ لَهُمْ: فَأَطَعْتُهُمْ، وَسَقَيْتُهُمْ، وَزَوَّدْتُهُمْ، وَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى دَلَلْتُهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي فَأَوْصَيْتُهُمْ بِإِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا الَّذِي تَدْعُو إِلَيْهِ؟ فَقَالَ: أَدْعُو إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَأَقَامِ الصَّلَاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَحَاجِ الْبَيْتِ، وَصُومِ رَمَضَانَ فَقُلْتُ: إِذَا أَجَبْنَاكَ إِلَى هَذَا، فَتَحْنُ آمِنُونَ عَلَى أَهْلِنَا، وَدِمَائِنَا، وَأَمْوَالِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاسْلَمْتُ، وَرَجَعْتُ إِلَى قَوْمِي، فَأَخْبَرْتُهُمْ بِإِسْلَامِي، فَاسْلَمَ عَلَى يَدَيَّ بَشَرٌ كَثِيرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ هَاجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيكَ آيَةَ الْجَنَّةِ؟ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمَشِي فِي الْأَسْوَاقِ، قُلْتُ: بَلَى يَا أَبَى أَنْتَ قَالَ: هَذَا،

جو تم کو کھانا کھلائے گا اور پانی پلائے گا اور تم کو راستہ بتائے اور وہ جنتی آدمی ہوگا۔ جب صحابہ کرام میرے پاس آئے تو ان میں سے بعض بعض کی طرف اشارہ کرنے لگے اور میری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی طرف اشارہ کر رہے ہو اور میری طرف دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: آپ کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے خوشخبری ہو! کیونکہ ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے آپ کی تعریف کی ہے، مجھے انہوں نے بتایا جو آپ ﷺ نے ان کو میرے متعلق فرمایا تھا۔ میں نے ان صحابہ کو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور زاوراہ دیا، پھر میں ان کے ساتھ نکلا اور ان کو راستہ بتایا۔ پھر میں اپنے گھر آیا اور اپنے اونٹ کو تیار کیا، پھر میں حضور ﷺ کی طرف نکلا۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کس کی طرف بلاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور بیت اللہ کے حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی طرف بلاتا ہوں۔ پس میں اسلام لایا پھر میں اپنی قوم کی طرف واپس آیا تو میں نے اپنے اسلام لانے کا بتایا، میرے ہاتھ پر بہت زیادہ لوگ مسلمان ہوئے، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی، میں آپ کے پاس ایک دن تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو جنت کی نشانی نہ دکھاؤں! جو کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور بازار میں چلتا ہے؟ میں نے عرض

وَقَوْمُهُ آيَةُ الْجَنَّةِ، وَأَشَارَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
وَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو، هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيكَ آيَةَ النَّارِ؟
يَا كُلُّ الطَّعَامِ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي
الْأَسْوَاقِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا أَبِى أَنْتَ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ
آيَةُ النَّارِ وَأَشَارَ إِلَى رَجُلٍ، فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ،
ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَفَرَرْتُ مِنْ آيَةِ النَّارِ إِلَى آيَةِ الْجَنَّةِ، وَتَرَى بَنِي أُمَيَّةَ
قَاتِلِي بَعْدَ هَذَا؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ:
وَاللَّهِ، لَوْ كُنْتُ فِي جُحْرِ فِي جُحْرِ جُحْرِ
لَا سَخَّرَ جَنِّي بَنُو أُمَيَّةَ حَتَّى يَقْتُلُونِي حَدَّثَنِي بِهِ
حَبِيبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَأْسِي
أَوَّلَ رَأْسٍ تُحْتَزَّزُ فِي الْإِسْلَامِ، وَيُنْقَلُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى
بَلَدٍ

کی: میرا باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں!
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم جنت کی نشانی
ہے آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کی طرف
اشارہ کیا۔ مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو دوزخ کی
نشانی نہ بتاؤں! جو کھانا کھاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور
بازار میں چلتا ہو؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ
آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا:
یہ اور اس کی قوم جہنم کی نشانی ہیں! ایک آدمی کی طرف
اشارہ کیا، جب فتنہ برپا ہوا تو مجھے رسول اللہ ﷺ کا
اشارہ یاد آیا۔ پس میں جہنم کی نشانی سے جنت کی نشانی
کی طرف بھاگا۔ اس کے بعد تو بنو امیہ کو میرا قتل دیکھتا
ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں
اگر میں پتھر کے اندر چھپ جاتا تو بنو امیہ مجھے نکال کر قتل
کرتے، مجھے میرے دوست ﷺ نے بتایا: میرا سروہ
پہلا سر ہے جو اسلام کے لیے قربان ہوگا، وہ ایک شہر سے
دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوگا۔

یہ حدیث حارث سے ابو عبد الرحمن روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا أَبُو عَبْدِ
الرَّحْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نماز کے دوران دائیں بائیں جانب توجہ کر
لیا کرتے تھے پھر اللہ عز وجل نے یہ آیت نازل فرمائی:
”بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز
میں خشوع کرتے ہیں“ حضور ﷺ نے خشوع فرمایا

4082 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
جَبْرِةُ بْنُ لَحْمٍ الْإِسْكَندَرَانِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
وَهَبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ

4082- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 83 بعد نقله كلام الطبرانی تفرد به حبرة، ولم أجد من ترجمه، وبقية

رجال ثقات .

پھر آپ دائیں بائیں توجہ نہیں فرمایا کرتے تھے۔

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ انْزَلَ اللَّهُ: (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ) (المؤمنون: 2) فَخَشَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ يَلْتَفِتُ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَبْرَةُ

یہ حدیث ابن عون سے جریر اور جریر سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جریر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی، حضرت عمر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی۔

4083 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا زُبَيْجُ أَبُو عَسَّانٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

یہ حدیث زبیر سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں کان سر کی تخلیق میں شامل ہیں۔

4084 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَشْعَثِ إِلَّا عَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اشعث سے علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن زیاد اکیلے ہیں، حضرت ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر قربانی کرنے میں لوگوں نے ایک دوسرے سے فخر کرنا شروع کر دیا۔ تو قربانی فخر و مباہات بن کے رہ گئی۔

یہ حدیث مالک، زہری سے اور مالک سے عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبید اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس اُمت کا کام ہمیشہ درمیانہ رہے گا جب تک کہ ولدان (غلاموں) اور تقدیر کے متعلق گفتگو نہ کریں گے۔

ابی رجاء سے اس حدیث کو صرف جریر بن حازم ہی نے روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4085 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُضْحِي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْهُ، وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ، فَصَارَتْ مُبَاهَاةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

4086 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَا يَزَالُ مُتَقَارِبًا أَوْ قَالَ: مُوَاتِيًا، مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا فِي الْوِلْدَانِ وَالْقَدَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

4087 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

4085 - أخرجه الترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 910 رقم الحدیث: 1505 وقال: هذا حدیث حسن صحیح - وابن ماجه: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1051 رقم الحدیث: 3147 ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2 صفحہ 486 رقم الحدیث: 10 .

4086 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 205 وعزاه أيضًا الى الكبير، والبخاري عن محمد بن معمر، ثنا أبو عاصم، ثنا جرير بن حازم به، وقال: ورجال البزار رجال الصحيح .

4087 - اسنادہ فیہ: المعلى بن عرفان وهو متروك، قال ابن معين: ليس بشيء، وقال البخاري: منكر الحديث، وقال النسائي: متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 22 ما تقدم ذكره .

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نرمی برکت ہے، سختی بدبختی ہے۔

یہ حدیث معلیٰ سے محمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

یہ حدیث سفیان سے ابو خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں طاہر بن ابی احمد اکیلے ہیں۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ دین اور بیٹھنے اور چلنے کے لحاظ سے حضرت فاطمہ کے علاوہ اللہ کی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیکھا جب حضور ﷺ ان کے پاس آتے تو آپ خوش آمدید کہتی تھیں اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوتیں آپ ﷺ کے ہاتھ کا بوسہ لیتیں

تَوْبَةُ الْقَزْوِينِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّفْقُ يُمْنٌ، وَالْخَرْقُ شُومٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

4088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصَلِّي بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ

4089 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكِرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ أَشَبَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينًا، وَلَا جِلْسَةً، وَلَا

4088 - اسنادہ فیہ: صالح مولى التوامة وهو صدوق اختلط . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحہ 224: وفيه صالح بن نهان' وقد تكلم فيه بسبب أنه اختلط' ووثقه جماعة رجال .

4089 - أخرجه الحاكم فى المستدرک جلد 3 صفحہ 154 و جلد 3 صفحہ 160 من حديثين حتى قولها: وقبل يدها' وأجلسها فى مجلسه . وأصله عند البخارى ومسلم بلفظ: أقبلت فاطمة تمشى كان مشيتها مشى النبى ﷺ فقال النبى ﷺ مرحبًا أخرجه البخارى: المناقب جلد 6 صفحہ 726 رقم الحديث: 3623 و 3626، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1905 .

مِشِيَّةً مِنْ فَاطِمَةَ، وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَبَتْ بِهِ وَقَامَتْ مِنْ
مَجْلِسِهَا، وَقَبَّلَتْ يَدَهُ، وَاجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا،
وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَبَ بِهَا، وَقَامَ إِلَيْهَا، وَقَبَّلَ يَدَهَا،
وَاجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ، وَأَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي
بَيْتِهِ، فَسَارَهَا، فَبَكَتْ، ثُمَّ أَسَرَ إِلَيْهَا، فَضَحِكَتْ،
قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ لِلنِّسْوَةِ: إِنْ كُنْتُ لَا رَى أَنَّ
لِهَذِهِ الْمَرْأَةَ فَضْلًا عَلَى النِّسَاءِ بَيْنَا هِيَ تَبْكِي إِذَا
هِيَ تَضْحَكُ، فَسَأَلْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ: مَا أَسَرَ إِلَيْكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمْ تُخْبِرْنِي
فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ قَالَ: إِنِّي مَيِّتٌ فِي مَرَضِي هَذَا
فَجَزَعْتُ، فَبَكَيْتُ، وَأَسَرَ إِلَيَّ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا،
فَسُرِرْتُ بِذَلِكَ فَضَحِكْتُ

اور اپنی جگہ بٹھاتیں۔ جب حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا
حضور ﷺ کے پاس آئیں تو آپ ﷺ خوش آمدید
کہتے اور آپ رضی اللہ عنہا کے لیے کھڑے ہوتے
آپ ﷺ ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ بٹھاتے۔ ایک
دن آپ ﷺ کے پاس آپ کے گھر میں آئیں تو
آپ نے اُن سے کوئی راز کی بات کی تو آپ رضی اللہ
عنہا رو پڑیں پھر آپ ﷺ نے راز کی بات کی تو آپ
رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
کہا کہ میں نے عورتوں سے کہا: میں خیال کرتی تھی کہ
اس عورت کو تمام عورتوں پر فضیلت ہے۔ یہ اچانک رو
پڑیں اور اچانک مسکرا پڑیں میں نے اس کے بعد پوچھا
کہ آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے کیا
راز کی بات کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے نہیں
بتایا، جب حضور ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے آپ
رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اس بیماری میں
دنیا سے جانا ہے میں پریشان ہوئی اور اس کے بعد رو
پڑی اور پھر میرے ساتھ راز کی بات کی کہ تو میرے
خاندان سے سب سے پہلے مجھ سے ملے گی میں یہ سن کر
مسکرا پڑی۔

یہ حدیث اسرائیل سے عثمان بن عمر اور اسماعیل
بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا عُثْمَانُ
بْنُ عُمَرَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

4090 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ

4090- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیسیٰ الخزازی وهو ضعیف. وعزاه الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 92 الی الکبیر ایضاً

وقال ما تقدم ذكره .

ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب پینے اور نچوڑنے اور نچروانے اور اٹھانے والے اور جس نے اٹھائی اور فروخت کرنے والے اور خریدنے والے اور اس کی کمائی کھانے والے پر لعنت فرمائی۔

یہ حدیث یونس سے عبد اللہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکے کی نبیز حرام فرمائی پھر اس کو حلال فرمایا۔

یہ حدیث جریری سے یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ضمیرہ اکیلے ہیں۔

مطرف بن عبد اللہ بن ثخیر فرماتے ہیں: بصرہ میں سب سے پہلے جس امیر نے ہمیں خطبہ دیا وہ عتبہ بن غزوہ سلمیٰ تھے اور یہی پہلی شخصیت تھے جس نے بصرہ کو شہر کا درجہ دیا۔ یہ بدری صحابی تھے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر کہا: بے شک دنیا اپنے خاتمے کا اعلان کر چکی ہے۔ بڑی تیزی سے جارہی ہے۔ اس میں اب صرف برتن کی تلچھٹ کی مانند تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ اور تم اس گھر سے منتقل ہونے والے ہو۔ سو بھلائیوں لے کر منتقل

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُشْتَرِبَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

4091 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الرَّكَّابِ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ، ثُمَّ أَحَلَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

4092 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ، يُحَدِّثُ مُجَاهِدًا قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ: أَوَّلُ أَمِيرٍ خَطَبَ عَلَيْنَا بِالْبَصْرَةِ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ السَّلَمِيُّ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ مَصَرَهَا، وَكَانَ بَدْرِيًّا، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَآثَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْنَتْ بِبَصْرٍ، وَوَلَّتْ حَذَاءً، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا

4092 - أصله في مسلم من طريق حميد بن هلال عن خالد بن عمير العدوي . وقال: خطبنا عتبة بن غزوان فذكره .

آخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2278، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 214 رقم الحديث: 17588 .

صَبَابَةٌ كَصَبَابَةِ الْإِنَاءِ، وَأَنْتُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْ هَذِهِ الدَّارِ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا يَحْضُرُكُمْ، لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُرْمَى بِهِ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا أَرْبَعِينَ عَامًا، أَلَا فَعَجِبْتُمْ، وَإِنَّمَا اللَّهُ لَتُمْلَأَنَّ، وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ بَيْنَ مَضْرَاعَيْنِ مِنْ مَضَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ عَامًا، وَاللَّهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ كَظِيطِ الرَّحَامِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَابِعَ سَبْعَةٍ، وَقَدْ تَسَلَّقْتُ أَفْوَاحَنَا مِنْ أَكْلِ الشَّجَرِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَعْدًا اشْتَقَقْنَا بُرْدَةً نَصْفَيْنِ فَلَبِسْتُ نِصْفَهَا، وَلَبَسَ سَعْدٌ نِصْفَهَا، وَمَا مِنَّا الْيَوْمَ إِلَّا أَمِيرٌ عَلَى مِضْرٍ مِنْ هَذِهِ الْأَمْصَارِ، وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوءَةً إِلَّا نَسَخَتْ مُلْكًا، وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ حَقِيرًا، وَتَسْتَجِرُّونَ الْأَمْرَاءَ بَعْدِي

ہونا۔ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جہنم کے کنارے سے ایک پتھر پھینکا جائے گا۔ جو اس کی گہرائی تک چالیس سال کے عرصے میں پہنچے گا۔ خبردار! تم تعجب نہ کرنا۔ قسم بخدا! اسے بھرا جائے گا۔ مجھے یہ حدیث بھی پہنچی ہے کہ جنت کے دروازوں میں پتوں میں سے دو کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔ قسم بخدا! ایک بہت زیادہ بھیڑ والا دن آئے گا۔ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں خیال کیا۔ درخت کھانے کی وجہ سے ہمارے منہ سوچ گئے۔ میں نے اپنے آپ کو اور حضرت سعد کو دیکھا کہ ہم نے ایک چادر کے دو حصے کیے۔ آدھا میں نے پہنا اور آدھا سعد نے زیب تن کیا آج کے دن ہم میں سے ہر ایک ان شہروں میں سے کسی نہ کسی شہر پر امیر ہے۔ مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ پیغامبری نے بادشاہی کو منسوخ کر دیا، میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے آپ میں تو عظیم ہوں لیکن لوگوں کی نظروں میں حقیر۔ غنقریب میرے بعد تم امراء کو آزمائے گے۔

اس حدیث کو مطرف سے ابوخلیل، یونس، یونس سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ عباد بن یعقوب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک ضرورت مند عورت آئی، اس نے دو بچیاں اٹھائی ہوئی تھیں، میں نے اس کو کھانے کے لیے دو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا أَبُو خَلِيلٍ، وَلَا عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

4093 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَرْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي

کھجوریں دیں، اس نے ایک ایک کھجور اپنی بیٹیوں کو دے دی اور ایک خود کھانے کے لیے منہ کی طرف کی تو اس کی بچیوں نے مانگ لی، اس نے خود کھانے کے بجائے کھجور آدھی آدھی کر کے دونوں بچیوں کو دے دی مجھے اس کی یہ عادت بڑی پسند آئی، میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے اور اس کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دے رہا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابراہیم بن صرمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) ستائیسویں رات کو تلاش کرو۔

زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ نَبِيَّ مَسْكِينَةً تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَاطْعَمَتْهُمَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتْ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَيَّ فِيهَا تَمْرَةً لَنَا كُلُّهُمَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْكُلَ بَيْنَهُمَا، فَأَعَجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُهَا وَالَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَاعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

4094 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبٌ قَالَ:

نَا إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صِرْمَةَ

4095 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: أَنَا مُضْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتِمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي

4094- أخرجه مسلم: الحج جلد2 صفحہ 991 وأحمد: المسند جلد4 صفحہ 174 رقم الحديث: 17279 .

4095- أخرجه البخاری: التعبير جلد12 صفحہ 396 رقم الحديث: 6991 . بلفظ: التمسوها في السبع الأواخر .

ومسلم: الصيام جلد2 صفحہ 823 بلفظ: تحروا ليلة القدر..... فذكره . والدارمی: الصوم جلد2 صفحہ 44 رقم

الحديث: 1783، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ 51 رقم الحديث: 4937 .

السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ
إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّمِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں مصعب بن عمیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

4096 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمُهَرِّقَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبَ الْعِلْمَ فَرِيضَةً عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ایوب اور ایوب سے عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَيُّوبُ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے کنکریاں پکڑیں تو وہ آپ کے ہاتھ میں سجان اللہ پڑھنے لگیں، پھر آپ نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہو گئیں، پھر آپ نے ان کو پکڑا تو وہ آپ کے ہاتھ میں سجان اللہ پڑھنے لگیں، پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیں تو وہ (کنکریاں) آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سجان اللہ پڑھنے لگیں، پھر حضور ﷺ نے ان کو پکڑا تو وہ (کنکریاں) آپ کے ہاتھ میں سجان اللہ پڑھنے لگیں، پھر آپ ﷺ نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہو گئیں، پھر آپ ﷺ نے (وہ کنکریاں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

4097 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبِ الرَّمْلِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ خَصِيَّاتٍ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرَسْنَ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ أَبَا بَكْرٍ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرَسْنَ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ عُمَرَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ

4096 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 123: وفيه عبد الله بن عبد العزيز بن أبي رواد ضعيف جدًا .

4097 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 182: ما تقدم ذكره .

دیں تو اُن کے پاس بھی (وہ کنکریاں) سبحان اللہ پڑھنے لگیں، پھر حضور ﷺ نے (وہ کنکریاں) پکڑیں تو آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں، پھر آپ ﷺ نے رکھ دیں تو وہ خاموش ہو گئیں، پھر آپ نے (وہ کنکریاں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں بھی سبحان اللہ پڑھنے لگیں، پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں وہ خاموش ہو گئیں۔ امام زہری فرماتے ہیں: اس سے مراد خلافت ہے جو اللہ عز وجل نے ابوبکر و عمر و عثمان کو عطا کی ہے۔

یہ حدیث زہری، سعید بن مسیب سے اور زہری سے محمد بن احمد بن ابی حمید اور ابن ابی حمید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موہب اکیلے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا، اس کے بعد قوم کی طرف متوجہ ہوئے، آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے مُد اور صاع (وزن کے پیمانے) میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے یمن اور شام میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! عراق کے لیے بھی؟ پس آپ ﷺ خاموش رہے، پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر اور

وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ عُثْمَانُ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ عَلِيًّا، فَوَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ فَخَرِسْنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: هِيَ الْخِلَافَةُ الَّتِي أَعْطَاهَا اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حُمَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوَهَّبٌ

4098 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ انْقَلَبَ، فَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا وَصَاعِنَا، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمْنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا

ہمارے مُد اور صاع میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے حرم میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! عراق کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینک طلوع ہوگا اور فتنوں کے طلوع ہونے کی جگہ ہے۔

حضرت زیاد بن بیان سے یہ حدیث اسماعیل بن علیہ نے روایت کی ہے۔ ان کے بیٹے حماد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اس شور والی جگہ میں اترے گا اس کی طرف زیادہ عورتیں نکلیں گی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنے دوست اپنی ماں یا اپنی بہن یا اپنی زوجہ کا ارادہ کرے گا اس کو باندھ دے گا یا اس سے وہ مل جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر وہ اس پر اور اس کے گروہ پر مسلط ہو جائیں گے اس کا گروہ یہودی ہوں گے وہ ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک پتھر یا درخت کے پیچھے چھپے گا تو درخت یا پتھر کہے گا: اے مؤمن! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اس کو قتل کرو۔

وَعَايَنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي حَرَمِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مِنْ ثَمَّ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَتَهْبِجُ الْفِتَنُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ حَمَادُ فِي الْأَصْلِ حَمَادُ

4099 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الدَّجَالُ هَذِهِ السَّبْحَةَ، فَيَكُونُ أَكْثَرُ مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ يَعْمِدُ إِلَى حَبِيبَتِهِ، أَمَّا أُمُّهُ، أَوْ أُخْتُهُ، أَوْ زَوْجَتُهُ، فَيَشِدُّ رِبَاطَهَا أَوْ تَلْحَقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ يَسْلُطُونَ عَلَيْهِ وَعَلَى شِيعَتِهِ، وَشِيعَتُهُ الْيَهُودُ، فَيَقْتُلُوهُمْ، حَتَّى إِنْ أَحَدَهُمْ لَيَسْتَبْرِ بِالشَّجَرِ أَوْ الشَّجَرِ، فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ: يَا مُؤْمِنُ، هَذَا وَرَائِي يَهُودِيٌّ، فَأَقْتُلْهُ

4099 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق وھو صدوق یدلس . وأخرجه أيضًا أحمد بن حنبل . وقال الهيثمي في المعجم جلد 7

یہ حدیث محمد بن طلحہ سے محمد بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن معلیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت سہل بن عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا بریدہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کیا درخت اور پتھر زیادہ ہیں؟ تین مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا، ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میری شفاعت پتھروں اور درختوں سے زیادہ ہوگی۔

4100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ بُرَيْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَكْثَرُ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَشَفَاعَتِي أَكْثَرُ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو جابر اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو جَابِرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ایسے چالیس آدمیوں سے خالی نہیں ہوتی ہے جو ابراہیم خلیل الرحمن علیہ السلام کے مثل ہیں ان کی وجہ سے لوگوں کی مدد کی جاتی ہے اور ان کی وجہ سے ہی لوگوں پر بارش برسائی جاتی ہے ان میں سے کوئی بھی دنیا سے جاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی جگہ پر دوسرے کو مقرر کرتا ہے۔ راوی حدیث سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا:

4101 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَخْلُوَ الْأَرْضُ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا مِثْلَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ، فِيهِمْ يُسْقَوْنَ وَبِهِمْ يُنْصَرُونَ، مَا مَاتَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ آخَرَ قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: لَسْنَا نَشْكُ أَنَّ الْحَسَنَ مِنْهُمْ

4100 - اسنادہ فیہ: سہل بن عبد اللہ بن بریدہ قال ابن حبان: منکر الحدیث، وقال الحاكم: روى عن أبيه أحاديث موضوعه

ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 381-383. وقال: وفيه سهل بن عبد الله بن بریدة وهو ضعيف.

4101 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 66. وقال: واسناده حسن. وذكره السيوطي في جامع الصغير

ورمز لحسنه، وأورده الألباني في ضعيف الجامع الصغير، وقال: ضعيف.

ہم شک نہیں کرتے ہیں، بے شک امام حسن بصری ان ابدال میں شامل ہیں۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبد الوہاب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ویران زمین کو آباد کیا، وہ اسی کے لیے ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عروہ سے فرمایا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ یہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ حضرت عروہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولا ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے سوید بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں۔

حضرت یعلیٰ بن منیہ مرفوعاً حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جہنم والوں کے لیے ایک کالا اندھیرے والا بادل پیدا کیا ہے، وہ کہتا ہے: اے جہنم والو! تم کون سی شے طلب کرتے ہو؟ وہ دنیا کے بادلوں کو یاد کریں گے تو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ

4102 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَوَاتًا فَهِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: تَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي بِهِذَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَائِشَةَ مَا كَذَبَتْنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

4103 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الدَّرَيْكِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنِيَّةٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنشِئُ اللَّهُ سَحَابَةً لِأَهْلِ النَّارِ سَوْدَاءَ

4102 - اسنادہ ضعیف جداً فیہ: سوید بن عبد العزیز ہو متروک . وقال الحافظ الهیثمی فی المعجم جلد 4

صفحہ 160-161: وفیہ راو کذاب یعنی (سوید) .

4103 - ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 393 . وقال: وفیہ من فیہ ضعف قليل، ومن لم أعرفه .

وہ کہیں گے: اے رب! پانی! ان پر طوق برسائے جائیں گے جو پہلے طوقوں میں مل کر زیدہ ہو جائیں گے اور بیڑیاں پھینکی جائیں گی جو پہلی بیڑیوں میں اضافہ کر دیں گی، انگارے پھینکے جائیں گے جو ان پر شعلے بن کر بھڑکیں گے۔

یہ حدیث یعلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سحری کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

یہ حدیث ابن شوذب سے عقبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اپنی بیٹی رضی اللہ عنہا کے ماتھے کو چومتے تھے۔

یہ حدیث یزید النخوی سے حسین بن واقد اور حسین سے اسود بن حفص اور زید بن حباب روایت کرتے

مُظْلِمَةً، فَيَقَالُ: يَا أَهْلَ النَّارِ، أَيُّ شَيْءٍ تَطْلُبُونَ؟ فَيَذْكُرُونَ بِهَا سَحَابَةَ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا الشَّرَابَ، فَيَمِطُّهُمْ أَغْلَالًا تَزِيدُ فِي أَغْلَالِهِمْ، وَسَلَاسِلَ تَزِيدُ فِي سَلَاسِلِهِمْ، وَجَمْرًا تَلْتَهِبُ عَلَيْهِمْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

4104 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شَوْذَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي السَّحُورِ بِالْبَرَكَةِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا عُقْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

4105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا أَسْوَدُ بْنُ حَفْصٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّخَوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، قَبَّلَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةً لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ النَّخَوِيِّ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا عَنْ الْحُسَيْنِ إِلَّا أَسْوَدُ بْنُ

4104 - أصله في البخاري ومسلم بلفظ: تسحروا فان في السحور بركة. أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 165 رقم

الحديث: 1923 من طريق آدم بن أبي إياس حدثنا شعبة. ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 770 من طريق قتيبة بن

سعيد حدثنا أبو عوانة عن قتادة و.....

4105 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 45. وقال: ورجاله ثقات، وفي بعضهم ضعف لا يضر.

حَفْصِ بْنِ الْوَيْدِ بْنِ الْحَبَابِ

ہیں۔

4106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
نجاشی نے اُم حبیبہ کو رسول کریم ﷺ کی طرف سے دو
سودینا بحق مہر کے دیئے۔

إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ
الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
أَنَسٍ: أَنَّ النَّجَاشِيَّ، أَصَدَّقَ أُمَّ حَبِيبَةَ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائَتِي دِينَارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں روادا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ

4107- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما حضور
ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے!
اگر تم میں سے کوئی اپنی رسی سے لٹک کر سات زمینوں
تک چلا جائے تو پھر بھی اپنے رب کے پاس ہی جائے
گا پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ”وہی اوّل“
آخر ظاہر باطن ہے وہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

عِيسَى بْنُ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ
قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَلَّيْتُمْ أَحَدَكُمْ بِحَبْلِ إِلَى
الْأَرْضِ السَّابِعَةِ لَقَدِمَ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ تَلَا
(هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ) (الحديد: 3)

یہ حدیث قتادہ سے ابو جعفر اور ابو جعفر سے سلمہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن
عیسیٰ بن میرہ الرازی کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ،
وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ
عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيِّ

4106- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن علی الأنصاری لم أجده، ورواد بن الجراح وهو صدوق اختلط. وقال الهيثمي في المجمع

جلد 4 صفحہ 285: رواه الأوسط باسنادين في أحدهما اسماعيل بن علي الأنصاري عن رواد بن الجراح، ورواد في

ضعف، وقد وثقه جماعة، واسماعيل لم أعرفه، وبقية رجال هذا ثقافت يعني هذا والاسناد الآخر ضعيف.

4107- عزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور الى ابن مردويه. انظر الدر المنثور جلد 6 صفحہ 170.

4108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

الْحُسَيْنُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ
أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا
أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرْقُ فَالْحُسُوءُ مِنْهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ
الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

4109 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ نَافِعٍ أَبُو حَجَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْبُكَاءُ قَالَ:
سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كُفَّ جُشَاءَكَ،
فَإِنَّا أَطَوَّلْكُمْ شَبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطَوَّلْكُمْ جُوعًا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ التَّمِيمِيُّ

4110 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مَحْمُودُ بْنُ

شُجَاعٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ:
حَدَّثَنِي الْمَشْنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ،
يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس (شے) کا فرق (زیادہ) پینے سے نشہ
آتا ہو اس کا (کم) پینا (بھی) حرام ہے۔

یہ حدیث ایوب سے ابو جعفر الرازی روایت کرتے
ہیں ان سے روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس ڈکار مار رہا تھا آپ
نے فرمایا: اپنے ڈکار روکو کیونکہ جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھر
کر کھاتے ہیں وہ آخرت میں زیادہ بھوکے ہوں گے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں عبد العزیز زمقی اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ منبر شریف کے زین پر تشریف فرما تھے اور
لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے دیہات سے ایک آدمی آیا
اور عرض کی: یا رسول اللہ! رات کی نماز کتنی رکعت ہے؟

4108 - اسنادہ فیہ: علی بن سعید، قال الدارقطني: ليس بذاك، تفرد بأشياء. وأخرجه أيضًا الدارقطني، والترمذي بهذا اللفظ.

4109 - أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 649 رقم الحديث: 2478 وقال: هذا حديث غريب. وابن ماجه:

الأطعمة جلد 2 صفحہ 1111 رقم الحديث: 3350. انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 3 صفحہ 80.

4110 - أصله عند البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 669 رقم الحديث: 472. ومسلم: المسافرين

جلد 1 صفحہ 518.

آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! دو دو رکعت ہے جب فجر کا وقت ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔ حضرت ثنیٰ فرماتے ہیں: ہم قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا: آپ نے ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر از حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے بیان کیا ہے سالم والی حدیث کی مثل۔

أَصْلُ مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ أَنْ يُرْهَقَكَ الْفَجْرُ أَوْ يُدْرِكَكَ الْفَجْرُ، رَكَعْتَ رَكَعَةً، فَأَوْتَرْتَ لَكَ مَا مَضَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، الْمُثْنَى قَالَ: أَتَيْنَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَسَأَلْنَاهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنَا سَالِمٌ

یہ حدیث سالم اور قاسم سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنی ناک سجدہ کرتے ہوئے زمین کے ساتھ نہ ملائی، اس کی نماز قبول نہ کی جائے گی۔

4111- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَاصِمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُلْزِقْ أَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ بِالْأَرْضِ فِي سُجُودِهِ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ضحاک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اور عاصم البجلی روایت کرتے ہیں عاصم کا نام عاصم بن سلیمان

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ زَادَانَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ وَعَاصِمُ الْبَجَلِيُّ هُوَ: عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلُ

4111- اسنادہ فیہ: الضحاک بن حمزہ وهو ضعیف وضعفه غیر واحد وقال النسائی: ليس بثقة وقال البخاری: منکر

الحديث مجهول وحسن الترمذی حدیثہ وثقه اسحاق بن راہویہ وقال ابن حجر: ضعیف (التقريب) والتهذيب والميزان جلد 2 صفحہ 322. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 129: ورجالہ موثقون وان کان فی بعضهم اختلاف من أجل التشيع.

احول ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو شام والوں پر امیر مقرر کیا، آپ کی طرف خط لکھا کہ لوگوں کو ان کے عطیات دو وہ اسی حالت میں لوگوں کو دے رہے تھے یہ دن کا آخری وقت تھا۔ دیہات کا رہنے والا ایک آدمی فلاں فلاں جگہ سے آیا اس نے کہا: اے معاذ! مجھے کون دے گا؟ میں دیہات کا رہنے والا آدمی ہوں فلاں فلاں جگہ کا ہو سکتا ہے کہ میں رات آنے سے پہلے گھر چلا جاؤں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اپنے شہر والوں کو دینے سے پہلے نہیں دوں گا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سارے انبیاء جنت میں داخل ہوں گے دو ہزار سال پہلے حضرت داؤد سلیمان علیہما السلام سے اور فقراء مسلمان جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔ نیک غلام آزاد لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اور شہروں والے دیہاتوں والوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے شہروں والوں کو جمعہ اور باجماعت نمازوں اور ذکر کے حلقوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے اور جب آزمائش ہوگی تو وہ ان کے علاوہ سے خاص کی گئی ہے۔

یہ حدیث زہری سے شعیب اور شعیب سے عمرو اور

4112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ قَالَ: اسْتَعْمَلَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ، مُعَاذًا عَلَى الشَّامِ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ: أَنْ أُعْطِيَ النَّاسَ أُعْطِيَائِهِمْ، وَأَغْرَزَ بِهِمْ، فَبَيْنَا هُوَ يُعْطِي النَّاسَ، وَذَلِكَ فِي آخِرِ النَّهَارِ، جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الرُّسْتَقِ، مِنْ مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ: يَا مُعَاذُ، مَنْ لِي بِعَطَائِي؟ فَأَنَّى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الرُّسْتَقِ، مِنْ مَكَانٍ كَذَا وَكَذَا فَلَعَلِّي آوِي إِلَى أَهْلِي قَبْلَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى هُوَ لَاءٍ، يَعْنِي: أَهْلَ الْمَدِينَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ دَاوُدَ، وَسُلَيْمَانَ بِأَلْفِي عَامٍ، وَإِنَّ فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ عَامًا، وَإِنَّ صَالِحَ الْعَبِيدِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَحْرَارِ بِأَرْبَعِينَ عَامًا، وَإِنَّ أَهْلَ الْمَدَائِنِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَهْلِ الرِّسَالَةِ بِأَرْبَعِينَ عَامًا، تَفْضُلُ الْمَدَائِنِ بِالْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَاتِ وَحَلَقِ الذِّكْرِ، وَإِذَا كَانَ بَلَاءٌ خُصُّوا بِهِ دُونَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا شُعَيْبٌ،

4112 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 265. وقال: وفيه على بن سعيد بن بشير، قال الدارقطني: ليس بذلك

تفرد بأشياء، وقال ابن يونس كان يفهم ويحفظ، وقال الذهبي: حافظ رجال وبقية رجاله ثقات. (1) استدر كناه من

المعجم .

وَلَا رَوَاهُ، عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا عَمْرُو، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ
عَمْرُو إِلَّا هَارُونُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4113- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ
إِهَابٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ: مَتَى
كُنْتُمْ تَصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَقِيَّةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
4114- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ
بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْعُ صَلَاةَ اللَّيْلِ، وَلَوْ
حَلَبَ شَاةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا
جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

4115- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
عُثْمَانَ الْجُمَيْصِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ
بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ، فَكَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ، حَتَّى
قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَأَقَامَ بِهَا عَشْرًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

عمرو سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
عرض کی: تم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کب
پڑھتے تھے؟ فرمایا: سورج ابھی صاف چمک رہا ہوتا تھا۔

یہ حدیث یحییٰ سے عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز نہ
چھوڑو اگرچہ اتنا وقت اٹھ کر مختصر نماز پڑھو جتنی وقت میں
تم بکری کا دودھ نکالتے ہو۔

یہ حدیث ابن منکدر سے جریر بن یزید روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف جانے کے لیے
نکلے آپ ﷺ نماز قصر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم
مکہ آئے وہاں دس دن ٹھہرے اور نماز قصر کرتے
رہے۔

4113- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 256 رقم الحديث: 13186 .

4115- أخرجه البخاری: التفسير جلد 2 صفحہ 653 رقم الحديث: 1081، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 481 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ
إِلَّا أَبُو ب

یہ حدیث ثوری، یونس سے اور ثوری سے ابوب
روایت کرتے ہیں۔

4116 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَذَعَةٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُوْصُولًا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِهِ مُحَمَّدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جنگ ایک فن ہے۔

یہ حدیث موصولاً عبدہ سے ان کے بیٹے محمد روایت
کرتے ہیں۔

4117 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ
عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
ثَرْوَانَ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:
جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأُولَى
وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَقِيلَ لَهُ فِي
ذَلِكَ، فَقَالَ: صَنَعْتُ هَذَا لِكَيْ لَا تَخْرَجَ أُمَّتِي
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحُسَيْنُ وَآحْمَدُ
بُنْ حَاتِمِ الطَّوِيلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو
اکٹھا پڑھا۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ
ﷺ نے فرمایا: میں نے ایسا کیا ہے تاکہ میری امت
پر حرج نہ ہو۔

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ اور عبداللہ سے حسین
اور احمد بن حاتم طویل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4116 - أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحہ 945 رقم الحديث: 2833 . انظر كشف الخفاء للمعجلونی جلد 1

صفحہ 425 رقم الحديث: 1126 . وعزاه السخاوی فی المقاصد الحسنة أيضًا الى العسكري وقال: أراد أن
المعاصرة فی الحرب أنفع من المكاثرة . انظر المقاصد الحسنة رقم الحديث: 400 .

4117 - ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 163 . وقال: وفيه عبد الله بن عبد القدوس ضعفه ابن معين
والنسائي، ووثقه ابن حبان، وقال البخاري: صدوق الا أنه يروى عن أقوام ضعفاء، وقال الهيثمی: وقد روى هذا عن
الأعمش وهو ثقة . وأخرجه أيضًا فی الكبير من طريق أحمد بن حاتم الطويل، ثنا عبد الله بن عبد القدوس
بالاسناد .

4118 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُغْلَبَ لَمْ يُفْتَنَّ فِي قَبْرِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ

4119 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثُودٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ ابْنِ حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ وَهَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوالیوب خالد بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا سامنا دشمن سے ہو تو وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مغلوب ہو جائے اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابوہریرہ ابوالیوب سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کو پالیا بے شک اس نے سجدہ یعنی رکعت کو پالیا۔

یہ حدیث ابوہازم سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4118 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 187 رقم الحديث: 4094 . وقال: في المجمع جلد 5 صفحہ 330: رواه

الطبرانی في الأوسط وفيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه وبقيته رجاله ثقات . قلت: ليس فيه مصفى إنما فيه محمد وهو صدوق له أوهام .

4119 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 68 رقم الحديث: 580، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 423 . ولفظهما من أدرك ركعة من الصلاة فقد أدرك الصلاة .

4120 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّائِسِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الطَّرَائِيفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَرَادَةَ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ،
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَتْهُمْ مَخْمَصَةٌ عَلَى عَهْدِهِ، فَأَقْبَلَ
رَجُلَانِ حَتَّى أَشْرَفَا عَلَى حَوَائِطٍ، فَإِذَا هُم بِتَمَرٍ فِي
حَائِطٍ، فَنَزَلَ أَحَدُهُمَا وَفَرَّقَ الْآخَرُ، فَأَكَلَ حَتَّى إِذَا
شَبِعَ، جَعَلَ يَحْنِي فِي ثِيَابِهِ، وَجَاءَ صَاحِبُ
الْحَائِطِ، فَاِنْتَزَعَ ثَوْبَهُ، وَأَوْتَقَهُ إِلَى نَخْلَةٍ، وَأَخَذَ
شَظِيَّةً فَأَوْرَجَعَهُ ضَرْبًا، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
وَجَدْتُ هَذَا فِي حَائِطِي، أَكَلْتُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ جَعَلَ
يَحْنِي فِي ثِيَابِهِ، قَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْبَلْتُ
أَنَا وَصَاحِبِي وَنَحْنُ جَائِعَانِ، فَأَمَّا أَنَا فَتَزَلْتُ، وَأَمَّا
صَاحِبِي فَفَرَّقَ، فَأَكَلْتُ وَأَخَذْتُ لِصَاحِبِي، فَجَاءَ
هَذَا فَفَعَلَ بِي كَذَا، وَفَعَلَ بِي كَذَا، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَأَعْطِهِ ثَوْبَهُ،
وَكُلْ لَهُ وَسَقًا مَكَانَ مَا ضَرَبْتَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کے اصحاب کو آپ کے زمانہ میں بھوک لگی
دو آدمی آئے یہاں تک کہ ایک نے باغ کی دیواروں پر
سے دیکھا تو باغ میں کھجوریں تھیں ان میں سے ایک باغ
میں اُترا اور دوسرے کو چھوڑ دیا اس نے سیر ہو کر کھجوریں
کھائیں اور اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں اتنے
میں باغ کا مالک آیا اس نے اس کا کپڑا اُتارا اور اس کو
ایک کھجور کے درخت سے باندھ دیا ایک ٹہنی پکڑی اور
اس کے ساتھ اسے مارنا شروع کر دیا پھر اس کو لے کر
حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا عرض کی: یا رسول اللہ! میں
نے اسے اپنے باغ میں پایا ہے اس نے سیر ہو کر کھجوریں
کھانے کے بعد اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں۔
دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اور میرا ساتھی
اس حالت میں آئے کہ ہم دونوں بھوکے تھے میں باغ
میں گیا اور اپنے ساتھی کو پیچھے چھوڑ دیا میں نے کھجوریں
کھائیں اور اپنے ساتھی کے لیے لے لیں یہ آیا اس نے
میرے ساتھ ایسے کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو
لے جا! اس کا کپڑا دے دو جتنا مارا اس کے بدلہ ایک
وسق (ساٹھ صاع اور ایک صاع ساڑھے چار کلو)
کھجوریں دے دو۔

یہ حدیث جریری سے عبد اللہ بن مرارہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبد الرحمن
اکیلے ہیں حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4120 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عرادة وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 168: وفيه عبد الله بن عرادة

وثقه أبو داود وضعفه جماعة . قلت: اسنادہ ضعیف کما تقدم .

ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس کے ذمے روزے تھے اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے، یعنی ہر روزے کے بدلہ فدیہ دے۔

یہ حدیث سالم سے حیوہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوقادہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مشرکین شلواریں پہنتے ہیں اور تہبند نہیں پہنتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم شلواریں بھی پہنو اور تہبند بھی پہنو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ جوتی پہنتے ہیں اور نعل بھی پہنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جوتی بھی پہنو اور نعل بھی پہنو، جتنی طاقت رکھتے ہو شیطان کے دوستوں کی مخالفت کرو۔

یہ حدیث یونس سے خالد اور خالد سے عبد اللہ اور عبد اللہ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے

4121- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ قَالَ:

نَا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَانِيُّ قَالَ: نَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مَسْلَمِ بْنِ عَيَّانٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا حَيَّوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قَتَادَةَ

4122- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: نَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّمْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَتَسَرَّبُلُونَ، وَلَا يَتَزَرُّونَ؟ قَالَ: تَسَرَّبُلُوا أَنْتُمْ، وَاتَزَرُّوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَحْتَفُونَ وَلَا يَنْتَعِلُونَ؟ قَالَ: فَاحْتَفُوا أَنْتُمْ، وَانْتَعِلُوا، خَالِفُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ كُلَّمَا اسْتَطَعْتُمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ إِلَّا خَالِدٌ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ وَهَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَخِيهِ

4123- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ

4121- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 226 رقم الحديث: 1952، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 803.

4122- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 134 وقال: وعلي بن سعيد الرازي ضعيف.

4123- أخرجه ابن حبان (695/موارد الظمان) وقال الحافظ الهيثمي: ورجال الطبرانی في الأوسط ثقات الا اني لم

روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مومن بیمار ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح مٹ جاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کر دیتی ہے۔

دَاوُدُ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ أَخْلَصَهُ اللَّهُ كَمَا يُخْلِصُ الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذئب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔ حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس پر صدقہ کر دیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ
4124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَزَارِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ الْإِفْرِيقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَهَيْكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث یعلیٰ بن شداد سے ایوب بن نہیک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ نَهَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، حضرت

4125 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ هَارُونَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى

أَعْرَفَ شَيْخُ الطَّبْرَانِيِّ . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 305 .

4124 - اسنادہ فیہ: ایوب بن نہیک ضعفہ ابو حاتم و قال أبو زرعة: منكر الحديث و قال الأزدي متروك و قال الهيثمي في المجموع جلد 4 صفحہ 137: وفيه يحيى بن سلام الإفريقي وهو ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف من يحيى بن سلام كما تقدم ذكره .

4125 - أصله في البخاري ومسلم من طريق بكير عن كريب أن ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن أزهر رضي الله عنهم . أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحہ 126 رقم الحديث: 1233 ، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 571-572 .

بْنِ عَبِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بَعْدَهَا، فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ فَقَالَ: بِدْعَةٌ وَصَاحِبُهَا صَاحِبُ بَدْعٍ، فَلَمَّا انْقَلَبَ قَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قَالَ: قُلْنَا: كَيْتٌ وَكَيْتٌ قَالَ: مَا ابْتَدَعْتُ، وَلَكِنْ حَدَّثَنِي خَالَتِي عَائِشَةُ، فَأَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ، حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْنَا عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَتْ: صَدَقْتُ، أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقُمْتُ وَرَأَاهُ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا انْقَلَبَ قَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ: رَأَيْتُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّيْتُ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ، فَقَالَ: إِنَّ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَاتِ قَدِمَ عَلَيَّ، فَخِفْتُ عَلَيْهِ فَلَقِيْتُهُ، فَنَسِيتُ أَنْ أُصَلِّيَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

ابن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اس کے بعد نماز شروع کی تو حضرت معاویہ نے فرمایا: اے ابن عباس! یہ دو رکعتیں کون سی ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ بدعت ہے یہ کرنے والا بھی بدعتی ہے۔ جب ابن زبیر نے سلام پھیرا تو کہا: تم نے کیا بات کی؟ کہا: ہم نے ایسا کیا ہے تو آپ نے کہا: میں نے بدعت نہیں کی ہے لیکن مجھے میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے۔ حضرت معاویہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو اس کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابن زبیر نے سچ کہا ہے مجھے اُم سلمہ نے بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا کہ حضرت عائشہ نے ہم کو آپ کے حوالے سے اس طرح بیان کیا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عائشہ نے سچ کہا ہے رسول اللہ ﷺ ایک دن میرے پاس آئے اور آپ نے عصر کے بعد نماز پڑھی میں آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے آپ کے ساتھ نماز شروع کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس صدقات کے عامل آئے تھے میں نے ان سے ملاقات کی تو میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کو بھول گیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ

4126 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ
قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الرَّجُلِ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ
الصَّلَاةِ

4127 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى
الْبَحْرِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَقْتُلُونَ، فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ
أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
سُلَيْمَانَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُصْعَبٌ، تَفَرَّدَ
بِهِمَا: أَبُو كُرَيْبٍ

4128 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ
قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ
الْمُخْتَارِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں، اس کو
روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبد

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی اور شرک اور کفر
کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا
مراد ہے نہ پڑھنے والا گناہ گار ہوتا ہے کافر نہیں)۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابلیس اپنا تخت سمندر پر
بچھاتا ہے پھر لوگوں کو فتنوں میں ڈالنے کے لیے اپنا لشکر
بھیجتا ہے اس کے ہاں بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر
آتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ، سلیمان سے اور قتادہ سے
سعید اور سعید سے مصعب روایت کرتے ہیں ان دونوں
حدیثوں کو روایت کرنے میں ابو کریم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: رکاز یعنی پوشیدہ خزانے میں خمس ہے۔

4126- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 88، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 476 رقم الحديث: 15191 .

4127- اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر وهو ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 292: ورجاله وثقوا، وفيهم
ضعف . قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد، فقد أخرجه مسلم بن طريق عن جابر .

4128- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ وهو صدوق سی الحفظ . وأخرجه أيضاً أحمد، والبخاری من طريق
مجالد، عن الشعبي، عن جابر مرفوعاً . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 80: ورجاله موثقون .

الرَّكَازِ الْخُمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

4129- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُّوهُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لثَلَاثَ عَشْرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور تیرہ سال کا ہو جائے (اور نماز نہ پڑھے) تو اس کو مارو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قُحْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ثمامہ سے محمد بن قحدم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4130- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَالْعَبَّاسُ عَنْ يَمِينِهِ إِذْ تَلَا حَتَّى الْعَبَّاسُ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَغْلَظَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہاجرین و انصار کے گروہ میں تشریف فرما تھے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے حضرت عباس اور انصار کے ایک آدمی کا جھگڑا ہوا انصاری نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر سختی کی۔ حضور ﷺ نے حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما

4129- اسنادہ فیہ: داؤد بن المحبر بن قحدم الطائی والبصری نزیل بغداد وهو متروك، ضعفه غیر واحد، وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث غیر ثقة، وقال الدارقطني: متروك وكذبه أحمد، وقال ابن حبان: كان يضع الحديث على الثقات، ويروى عن المجعليل المقلوبات. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 297: وفيه داؤد بن المحبر ضعفه أحمد، والبخاری وجماعة، وثقه ابن معين. (1) مستدرک من مجمع البحرين (537).

4130- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر وهو ضعيف. وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 320: وفيه ابن لهيعة وفيه لين، ولكن الحديث منكر، فان النبي ﷺ لم يكن يستقبل أحداً في وجهه بشيء يكرهه، وخاصة عمه العباس الذي قال فيه: انه صنو أبيه، والله أعلم.

دوئوں کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: عنقریب اس (عباس) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو ظلم اور زیادتی سے بھر دے گا اور عنقریب اس (علی) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دے گا جب تم ایسا دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ تمہی نوجوان کی اتباع کرو وہ مشرق سے آئے گا وہ مہدی کا جھنڈا اٹھانے والا ہوگا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں کثیر بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد کرنے والے اللہ کے ہاں وہ لوگ ہوں گے جو پہلی صف میں ہوتے ہیں اپنے چہرے پھیرتے نہیں ہیں یہاں تک کہ وہ قتل ہو جاتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت میں اعلیٰ محلات ہوں گے ان کا رب ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا بے شک آپ کا رب جس قوم کو دیکھ کر خوش ہو ان سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

یہ حدیث ازاعی سے ابن مبارک اور ابن مبارک

الْأَنْصَارِيُّ لِلْعَبَّاسِ، فَاخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ وَيَدَ عَلِيٍّ فَقَالَ: سَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتَّى يَمْلَأَ الْأَرْضَ جَوْراً وَظُلماً، وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتَّى يَمْلَأَ الْأَرْضَ عَدلاً وَقِسْطاً، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ، فَعَلَيْكُمْ بِالتَّيْمِيَّةِ، فَإِنَّهُ يُقْبِلُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَهُوَ صَاحِبُ رَايَةِ الْمَهْدِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ

4131- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا عَمِي عَنبَسَةَ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يَلْتَقُونَ فِي الصَّفِّ فَلَا يَلْفِتُونَ وَجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، أَوْ لَيْتَكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ، إِنْ رَيْتَكَ إِذَا ضَحِكَ إِلَى قَوْمٍ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا ابْنُ

4131- اسنادہ فیہ: عروہ بن رویم وهو صدوق یرسل کثیراً وعلی بن سعید قال الدارقطنی: لیس بذاک تفرّد بہما ہیثمہ وقال ابن

یونس: کان فہم ویحفظ، وقال الذہبی: حافظ رجال. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 295: فیہ عنب بن

سعید بن أبان وثقہ الدارقطنی، کما نقل الذہبی، ولم يضعفہ أحد، وبقیة رجالہ رجال الصحیح. قلت: بل اسنادہ

ضعیف کما تقدم.

الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا غُبَسَةً، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى
سے عنبرہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
سعد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4132 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ
عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ
السَّلَامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ
بْنِ حَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَسَبٍ
وَصَهْرٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا نَسَبِي وَصَهْرِي
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر
اکیلے ہیں۔

4133 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ
قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ
يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ الزُّرْقِيُّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي نَيْسٍ، فَقَالَ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ تَوْضَأَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَيْفَ صَلَّى؟ قُلْنَا: بَلَى،
فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا،
وَعَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا،
وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَقْبَلًا وَمُدْبِرًا، وَأَمَسَ أُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ

حضرت عبدالرحمن بن عباد یحییٰ بن خلاد الزرقی رضی
اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن انیس کے
پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو بتاؤں کہ
حضور ﷺ کیسے وضو کرتے تھے اور کیسے نماز پڑھتے
تھے! ہم نے عرض کی: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے
دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے اور گلی کی اور ناک میں
پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنی دونوں
کلائیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کے آگے اور
پیچھے مسح کیا اور اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا اور اپنے

4132 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 20: وفيه ابراهيم بن يزيد الخوزي وهو متروك .

4133 - اسنادہ فیہ: حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ الحمیری المدنی وهو متروك الحديث' کذاب (راجع اللسان جلد 3

صفحہ 57' واللسان جلد 2 صفحہ 289' والميزان جلد 1 صفحہ 538). وقال الهيثمي في المجمع جلد 1

صفحہ 236: وفيه عبد الرحمن بن عباد بن يحيى بن خلاد، ولم أجد من ترجمه . قلت: فيه أيضًا من هو متروك كما

تقدم .

دونوں پاؤں تین مرتبہ دھوئے پھر ایک کپڑا پکڑ کر اس کے ساتھ پانی صاف کیا اور نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اپنے حبیب ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے اور نماز پڑھتے دیکھا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کافروں سے لیا ہوا مال غازی و مجاہد کے لیے بنا دیا۔

یہ حدیث مہار بن عقبہ سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو ہاشم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی میت کی نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ

رَجُلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبًا، فَاشْتَمَلَ بِهِ، وَصَلَّى، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي

لَا يُرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ

4134 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ جَابِرٍ الْمُؤَصِّلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمُؤَصِّلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلْبَ لِلْقَاتِلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَاشِمٍ

4135 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ

4134 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ وهو صدوق سیء الحفظ جدًا. وأخرجه أيضًا أحمد، عن عبد الله وأبو يعلى والطبرانی فی الكبير، وذكر الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 334 لفظ أحمد، عن عبد الله وأبو يعلى والطبرانی فی الكبير والأوسط بمعناه ورجال أحمد والكبير رجال الصحيح غير عتاب بن زياد، شيخ أحمد، وهو ثقة قلت: فی اسناد الجميع ابن ابی لیلیٰ.

4135 - أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 207 رقم الحديث: 3200، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 459 رقم الحديث: 8566.

دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! تُو نے اس کو پیدا کیا، تُو نے اسلام لانے کی توفیق دی، تُو نے اس کی روح قبض کی، تُو اس کے علانیہ اور غیر علانیہ گناہ کو زیادہ جانتا ہے، ہم اس کی شفاعت کے لیے آئے ہیں، ہماری اس کے حق میں شفاعت قبول کر!

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اور یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں، یحییٰ بن عباد کی کنیت ابوہبیرہ الخزومی ہے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے لیے جب کھانا بھیجتے تھے تو خود بھی اس سے لیتے تھے آپ نے ہماری طرف کھانا بھیجا، اس سے خود نہیں کھایا، میں نے کہا: یہ کھانا ہے جس سے آپ نے خود نہیں کھایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں لوہیا ہے، میں اس کو ناپسند کرتا ہوں، اس کو تم کھاؤ۔ میں نے عرض کی: جس کو آپ ﷺ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اس کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

یہ حدیث عیسیٰ بن ابی نمرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن ضریح الشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَهُ وَأَنْتَ هَدَيْتَهُ لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِنَانًا نَشْفَعُ لَهُ فَشَفِّعْنَا فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبَادٍ هُوَ أَبُو هَبِيرَةَ الْمَخْزُومِيُّ

4136- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلٌ بْنُ إِيَّابٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ أَصَابَ مِنْهُ فَبَعَثَ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَلَمْ يُصَبِّ مِنْهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ هَذَا طَعَامٌ لَمْ تُصَبِّ مِنْهُ قَالَ: إِنَّ فِيهِ بَقْلَةً أَكْرَهُهَا، فَكُلُوهُ قُلْتُ: إِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزْرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

4137- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْفُضَيْلُ بْنُ

4136- أصله عند مسلم من طريق شعبان عن سماك بن حرب بالاسناد. أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1623

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 485 رقم الحديث: 23876.

4137- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 236. وقال: وفيه العباس بن عوسجة ولم أعرفه.

ہیں کہ کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنی ہے اور اپنے دل سے یاد کی ہے! رسول اللہ ﷺ سے اگر میں نے ایک مرتبہ یاد دیا تین یا چار یا پانچ یا چھ یا سات بار سنی نہ ہوتی تو میں گمان کرتا کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جماعت میں ہو اور کوئی تمہاری جماعت تفرقہ ڈالنے کے لیے آئے اور تمہارے عصا کو چیر دے تو اسے قتل کر دو وہ لوگوں میں سے کوئی بھی ہو۔

یہ حدیث ابو حازم سے فرات اور فرات سے ابو معشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو کمال اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں اکتاہٹ سے بچانے کے لیے صرف بعض دنوں میں وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

حُسَيْنُ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ يُوسُفُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي فَرَاتُ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ضَرِيحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُهُ أَذْنًا، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، أَوْ أَرْبَعًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ سِتًّا، أَوْ سَبْعًا، لَطَنَنْتُ إِنِّي لَا أُحَدِّثُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ عَلَى جَمَاعَةٍ، فَبَجَاءَ مَنْ يُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، وَيَشُقُّ عَصَاكُمْ، فَاقْتُلُوهُ، كَانُوا مِنْ النَّاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا فَرَاتٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فَرَاتٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ

4138 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ أَنْ يُمْلِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

والحدیث أخرجه مسلم رقم الحديث: 1852، وأبو داود: 4762، والنسائي: جلد 7 صفحہ 92 وغیرہم۔ (۱) ثبت

فی الأصل (محمد بن ضریح الأشجعی) والتصویب من موضع التخریج۔

4138 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 195 رقم الحديث: 68، ومسلم: المناقین جلد 4 صفحہ 2172۔

4139- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ، يُصَلُّونَ بِكُمْ الصَّلَاةَ، فَإِنْ أَتَمُّوا رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ انْتَقَصُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثَمَامَةَ بْنِ شَفَّيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

4140- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَيْسَى الطَّائِنِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَتَّصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، فَإِنْ عَمَلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ تم کو ان کے ساتھ نماز پڑھنی ہے اگر وہ رکوع و سجود مکمل کریں تو ان کے لیے بھی ثواب اور تمہارے لیے بھی ثواب اگر کمی کریں تو تمہارے لیے ثواب ہے اور ان کے لیے گناہ ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن حرمہ، سعید بن مسیب سے اور عبدالرحمن سے مطاف بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن حفص المدائنی اکیلے ہیں۔ یحییٰ ابن ایوب المصری اور ان کے علاوہ عبدالرحمن بن حرمہ سے وہ ابوعلی الہمدانی، ثمامہ بن ثقی سے وہ عقبہ بن عامر سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی، اگر کر لی تو دس نیکیوں سے لے کر جتنی اللہ چاہے گا لکھ دے گا۔ جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کا گناہ لکھا نہیں جائے گا اور اگر اس نے گناہ کر لیا تو ایک گناہ لکھا

4139- عند أبو داؤد وابن ماجه وأحمد بلفظ: من أم الناس فأصاب الوقت فله ولهم ومن انتقص . أخرجه أبو داؤد:

الصلاة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 580، وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 314 رقم الحديث: 983

وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 179 رقم الحديث: 17313 .

4140- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 118، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 314 رقم الحديث: 7215 .

يَعْمَلُهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ
وَاحِدَةً أَوْ يَمَحُهَا اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ إِلَّا
هَشِيمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ
4141- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ

بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ
أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ
عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: إِنْ مَرَضَ عَادَهُ، وَإِنْ مَاتَ
شَهِدَ جَنَازَتَهُ، وَإِنْ مَرَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَطَسَ
شَمَّتَهُ، وَإِنْ دَعَا وَلَوْ عَلَى كُرَاعٍ أَجَابَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الصَّبَّاحُ
بُنْ مُحَارِبٍ، وَسَعِيدٌ هُوَ الْمُقْبِرِيُّ، وَيُقَالُ: سَعِيدُ
بُنْ مِينَا

4142- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ
حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ
حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

جائے گا یا اللہ عزوجل اس کو بھی معاف کر دے گا۔

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ہشیم اور ہشیم سے
قاسم اور عمرو بن عوف روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک مسلمان کے
دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) اگر وہ بیمار ہو جائے
تو اس کی عیادت کرنا (۲) اگر وہ مر جائے تو اس کے
جنازہ میں شریک ہونا (۳) اگر اس کے پاس سے
گزرے تو اس کو سلام کرنا (۴) اگر چھینک مارے تو اس
کی چھینک کا جواب دینا (۵) اگر دعوت دے اگرچہ
بکری کے پائے پر ہی ہو تو اس کی دعوت قبول کرنا۔

یہ حدیث اشعث سے صباح بن محارب روایت
کرتے ہیں سعید سے مراد مقبری ہے ان کا نام سعید بن
میناء بھی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سونا چاندی کے بدلے
خریدے تو اس سے جدا نہ ہو جب تک تیرے اور اس
کے درمیان خوب وضاحت نہ ہو جائے۔

4141- أصله في البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الجناز جلد 3 صفحہ 135 رقم الحديث: 1240 من طريق الأوزاعي
قال: أخبرني ابن شهاب به ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1704 من طريق عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري: به
قال: خمس تجب للمسلم على أخيه: رد السلام.....

4142- أخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 248 (باب أخذ الورق من الذهب والذهب من الورق) وابن ماجه:
التجارات جلد 2 صفحہ 760 رقم الحديث: 2262 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 81 رقم الحديث: 5236
واللفظ عنده.

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ
الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ كَبْسٌ

4143- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ
سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ،
عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حُمْرَةً تَعْبُرُ عَلَى رَأْسِ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَنْ فَجَعَ
هَذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ.
أَخَذْتُ بِيضَاتٍ لَهَا، أَوْ فِرَاحًا فَأَمَرَهُ، فَرَدَّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ
السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

4144- وَبِهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ،
وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ
بِالْمِلْحِ، مَثَلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ آرَبَنِي
قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ صَاحِبَ تَمْرٍكَ يَشْتَرِي
صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک فاختہ دیکھی جو
صحابہ کے سروں کے اوپر گھوم رہی تھی آپ ﷺ نے
فرمایا: اسے کس نے تکلیف دی ہے؟ انصار کے ایک
آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کے
انڈے یا بچے لیے ہیں آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو
واپس لوٹا دو۔

یہ تمام احادیث ابو خالد سے عبدالسلام روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالؤمن اکیلے
ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونا کے بدلے اور چاندی
چاندی کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے جو جو کے
بدلے نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو جس
نے اضافہ کیا یا کروایا اس نے سود لیا۔ عرض کی گئی:
یا رسول اللہ! آپ کی کھجوروں والا ایک صاع کے بدلے
دو صاع لیتا ہے۔ آپ ﷺ نے اسے بلانے کے لیے
کسی کو بھیجا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری کھجور

4143- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 55 رقم الحديث: 2675، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 525 رقم

الحديث: 3835، والطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 177 رقم الحديث: 10375-10376. انظر نصب

الرأية جلد 3 صفحہ 407.

4144- اسنادہ فیہ: أبو خالد هو يزيد بن عبد الرحمن الدالاني وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس. وقال الهيثمي في

المجمع جلد 4 صفحہ 117: ورجالہ ثقات. قلت: اسنادہ ضعیف کما تقدم.

اس طرح اور اس طرح کی ہے اس کو اضافہ کرنے کی صورت میں لیا جاسکتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کرنا۔

یہ حدیث عبدالملک بن میسرہ سے ابو خالد اور ابو خالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اور ابو غسان النہدی اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورۃ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے خزانہ سے لے کر عطا کی گئی ہیں۔

یہ حدیث سعید سے ابو خالد اور ابو خالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مرنے سے پہلے اونٹنی کے سانس لینے کی مقدار تو بہ کر لی تو اللہ عزوجل اس کی تو بہ قبول کرے گا۔

یہ حدیث ابو خالد سے عبدالسلام روایت کرتے

تَمْرِي كَذَا وَكَذَا، فَلَا يَأْخُذُوهُ إِلَّا أَنْ أَرِيدَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَأَبُو غَسَّانِ النَّهْدِيُّ

4145 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

4146 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَيُّوبَ الْحَارِثِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِفَوَاقِ نَاقَةٍ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ

4145 - اسنادہ فیہ: ابو خالد ہو یزید بن عبد الرحمن الدالانی و هو صدوق یخطی کثیراً و کان یدلس . و أخرجه أيضاً فی

الکبیر، و أحمد، و قال الهیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 327: و رجال أحمد رجال الصحیح .

4146 - اسنادہ فیہ: ابو خالد و هو صدوق یخطی کثیراً و کان یدلس . و أخرجه أيضاً أحمد، و قال الهیثمی فی المجمع

جلد 10 صفحہ 200 بعد ذکرہ روایۃ أحمد: و فیہ راو لم یسم و بقیۃ رجالہ ثقات .

ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں حضرت عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے جرات کو نکریاں مارنے کے متعلق پوچھا کہ اس میں ہمارے لیے کیا ہے؟ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس کے ساتھ ہوتا ہے آپ کے رب کے ہاں زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

یہ حدیث قاسم بن ابی بزہ سے حجاج اور حجاج سے عبد السلام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں۔

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل مسلمانوں کی مدد کرتا ہے کمزور مسلمانوں کی دعا کے صدقے۔

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابو خالد اور ابو خالد سے عبد السلام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

السَّلام، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4147- وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلام، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَمِي الْجِمَارِ: مَا لَنَا فِيهِ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَجِدُ ذَلِكَ عِنْدَ رَبِّكَ أَحْوَجَ مَا تَكُونُ إِلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلام، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

4148- وَبِهِ: عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ بِدُعَائِ الْمُسْتَضْعَفِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلام، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

4149- وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلام، عَنْ

4147- اسنادہ فیہ: حجاج بن أرتاة وهو صدوق كثير الخطأ والتدليس. وقال الهيثمي في المجمع: وفيه الحجاج بن أرتاة وفيه كلام.

4148- اسنادہ فیہ: أبو خالد وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلّس. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 332: وشيخه علي بن سعيد الرازي قال الدارقطني: ليس بذلك وقال يونس: كان يحفظ ويفهم وبقية رجاله ثقات.

4149- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 452، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 45 رقم

الحديث: 24178.

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے آگ سے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد السلام روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ مختلف درختوں سے ہیں، میں اور علی ایک ہی درخت سے ہیں۔

یہ حدیث عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے محمد بن علی السلمی اور محمد بن علی سے عمرو بن عبد الغفار روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم منافقت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بغض سے پہچان لیتے تھے۔

هَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَائِيبِ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

4150- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى، وَأَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ السُّلَمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ

4151- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْخَزَّازُ، بِالرِّيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: وَاللَّهِ مَا كُنَّا نَعْرِفُ مُنَافِقِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

4150- اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد الغفار وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 103: وفيه من لم أعرفه، ومن اخطف فيه .

4151- اسنادہ فیہ: محمد بن حسان الخزاز وهو ضعيف، وعمرو بن ثابت ثابت ضعيف .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بُغْضِهِمْ عَلَيَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ
الْقُبِّيِّ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عمران بن سلیمان القبی سے عمرو روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یتیموں کے مالوں میں تجارت کرو ایسا نہ ہوا نہیں زکوٰۃ ہی کھا جائے۔

4152 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْفَرَاتُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْقَيْرَوَانِيُّ قَالَ: نَا شَجْرَةَ بْنَ عِيسَى
الْمَعَاوِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ
عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اتَّجِرُوا فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى، لَا تَأْكُلْهَا الزَّكَاةُ

یہ حدیث یحییٰ سے عمارہ اور عمارہ سے عبد الملک اور عبد الملک سے شجرہ روایت کرتے ہیں حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَارَةُ،
وَلَا عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَبْدَ الْمَلِكِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ
إِلَّا شَجْرَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4153 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ

سَهْلٍ بْنُ بَسَّامٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ،
عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى جَمِيعِ الْأُمَمِ حَتَّى
أَدْخُلَهَا أَنَا وَأُمَّتِي، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں داخل ہونا پہلی اُمتوں کے لیے اس وقت تک حرام ہے یہاں تک کہ میں اور میری اُمت جنت میں داخل ہوں سب سے پہلے میں داخل ہوں گا اس کے بعد دوسرے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
خَارِجَةَ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا عَبْدَانُ

یہ حدیث ابن جریج سے خارجہ روایت کرتے ہیں اور خارجہ سے عبدان روایت کرتے ہیں۔

4152 - قال الحافظ بن حجر في التلخيص: رواه الطبراني في الأوسط في ترجمة علي بن سعيد . انظر تلخيص الحبير جلد 2

صفحة 167 رقم الحديث: 7 . وذكره الحافظ الزيلعي أيضاً وقال: قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن أنس إلا

بهذا الاسناد . انظر نصب الراية جلد 2 صفحه 332 .

4153 - اسنادہ فیہ: خارجة بن مصعب وهو متروك . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 72 ما ذكرناه .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنم میں ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یا حنان یا منان!

یہ حدیث یوسف بن عبدہ سے الاصحعی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قعب بن محرز بن قعب روایت کرتے ہیں۔

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو شراب کا مٹکا ہدیہ کے طور پر دیا گیا اس کے حرام ہونے کے بعد جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: شراب حرام کی گئی ہے، بعض حضرات کہنے لگے: اگر اس کو فروخت کیا جائے اور اس کے پیسے محتاج مسلمانوں کو دیئے جائیں؟ آپ ﷺ نے مدینہ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں بہا دینے کا حکم دیا اور فرمایا: اللہ کی یہود پر لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

یہ حدیث اشعث، ابو ہریرہ سے اور اشعث سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

4154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا قَعْبُ بْنُ

مُحَرَّرِ بْنِ قَعْبِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: نَا الْأَصْمَعِيُّ قَالَ: نَا
يُوسُفُ بْنُ عَبْدِةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يُنَادِي مَنَادٌ فِي النَّارِ: يَا حَنَانُ يَا مَنَانُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِةَ إِلَّا
الْأَصْمَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَعْبُ بْنُ مُحَرَّرِ بْنِ قَعْبٍ

4155 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ

زَنْجَلَةَ الرَّازِيِّ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ
أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ
قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ قَالَ: أَهْدَى لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُقًى خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتْ،
فَلَمَّا أُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ
الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ بَاغَوْهَا،
فَاعْطَوْا ثَمَنَهَا فَقَرَأَ الْمُسْلِمِينَ، فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُهْرِيقَتْ فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ
الْمَدِينَةِ، وَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ
شُحُومُهَا فَبَاغَوْهَا، وَاكْكَلُوا أَثْمَانَهَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي
هُبَيْرَةَ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

4154 - اسنادہ فیہ: یوسف بن عبدہ وھو لیں الحدیث . وقال الھیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 162: واسنادہ حسن .

قلت: بل ضعیف کما تقدم . (۱) مستدرک من المجمع .

4155 - اسنادہ فیہ: اشعث بن سوار الکندی قاضی الھواز وھو ضعیف . وقال الھیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 92: وفیہ

اشعث بن سوار وھو ثقة وفیہ کلام . (۱) مستدرک من المجمع .

4156 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَابِصِيُّ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا
أَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَيَّارٌ، مَوْلَى
عِيَّاضٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبِدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ
الْوَدَّاعِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَيُّ
شَهْرٍ أَحْرَمُ؟ قَالُوا: هَذَا الشَّهْرُ قَالَ: أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ؟
قَالُوا: هَذَا الْيَوْمُ، وَهُوَ يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ
أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً؟ قَالُوا: هَذَا قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَ
كُمُ وَأَمْوَالَكُمُ وَأَعْرَاضَكُمُ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكُمْ فِي
يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، إِلَى
يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ؟ فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ،
فَرَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ
قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا هَلْ بَلَغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَرَفَعَ
يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ:
لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ قَالَ وَابِصَةُ: وَإِنَّا
شَهِدْنَا وَعِثْتُمْ وَنُبَلِّغُكُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وابصہ بن معبد الاسدی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے دن حضور ﷺ کے
پاس موجود تھا آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو!
کون سا حرمت والا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی:
یہ مہینہ ہے آپ نے فرمایا: کون سا حرمت والا دن ہے؟
عرض کی: یہ دن ہے یعنی نحر کا دن ہے آپ ﷺ نے
فرمایا: اللہ کے ہاں بڑی حرمت والا کون سا شہر ہے؟
صحابہ کرام نے عرض کی: یہ والا آپ نے فرمایا: تمہارے
خون اور تمہارے اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر حرام
ہیں تمہارے اس دن اور اس ماہ اور اس شہر کی طرح
قیامت کے دن تک کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! لوگوں
نے عرض کی جی ہاں! آپ ﷺ نے اپنے دونوں
دست قدرت آسمان کی طرف اٹھائے پھر عرض کی: اے
اللہ! تو گواہ رہنا! پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں نے پیغام
پہنچا دیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے
دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے پھر عرض کی: اے
اللہ! گواہ رہنا! پھر آپ نے فرمایا: حاضر غائب کو پہنچا
دے! حضرت وابصہ فرماتے ہیں کہ میں حاضر تھا تم
غائب تھے میں نے تمہیں ایسے ہی پہنچا دیا جس طرح
رسول اللہ ﷺ نے پہنچایا تھا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَابِصَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث وابصہ سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عبدالرحمن اکیلے

4156- اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن صخر بن عبد الرحمن الرقی وهو مجهول. وعزاه الهیثمی فی المعجم جلد 3

صفحة 272 الى أبي يعلى أيضا وقال: ورجاله ثقات. (1) ثبت في الأصل (محمد) والتصويب من مجمع البحرين

(1783) (2) مستدرک من مجمع البحرين (1783).

ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیئے، اگر لیٹیں گی تو دونوں زانیہ ہوں گی، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ نہ لیئے، اگر لیٹیں گے تو دونوں لواطت کرنے والے ہوں گے۔

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو داؤد اور ابو یحییٰ جس سے انس بن سیرین روایت کرتے ہیں اس حدیث میں انس بن سیرین سے مراد معبد بن سیرین ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس صبح کی اذان کے وقت آئے اور آپ کو حالت نیند میں پایا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آواز دی: الصلوٰۃ خیر من النوم! حضور ﷺ نے کوئی اعتراض نہیں کیا اس کو اذان میں رکھا فجر کی نماز کے علاوہ کسی کیلئے وقت سے پہلے اذان نہ پڑھی جائے۔

4157 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ إِلَّا وَهُمَا زَانِيَتَانِ، وَلَا يَبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ إِلَّا وَهُمَا زَانِيَانِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو دَاوُدَ، وَأَبُو يَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ هُوَ مَعْبُدُ بْنُ سِيرِينَ

4158 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْخَلِيلِ الْكَلَاعِيُّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ ثَوْبَانَ، قَاضِي حِمَصٍ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ بِلَالًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْأَذَانِ فِي الصُّبْحِ فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَقَادَاهُ: الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَلَمْ يُكْرِهْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْخَلَهُ، فِي الْأَذَانِ فَلَا يُؤْذَنُ

4157 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 105 وعزاه أيضًا الى الكبير وقال: شيخه علي ابن سعيد الرازي فيه لين، وبقيه رجاله ثقات .

4158 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 333 وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد بن مروان بن ثوبان: ولم أجد من ذكره . (1) مستدرک فی المجمع . (2) مستدرک فی المجمع .

لِصَلَاةٍ قَبْلَ وَفِيهَا غَيْرَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

لَمْ يَسْرِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

اس حدیث کو زہری سے نعمان نے روایت کیا اور
مروان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4159 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ عَرُورَةَ بْنِ الْبَرِيدِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرْنِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ
بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَمَعَهُ شَيْخٌ،
فَقَالَ: يَا فَلَانُ، مَنْ هَذَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: أَبِي قَالَ: فَلَا
تَمْشِ أَمَامَهُ، وَلَا تَجْلِسْ قَبْلَهُ، وَلَا تَدْعُهُ بِاسْمِهِ،
وَلَا تَسْتَسِيبَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کے پاس ایک آدمی آیا اس کے ساتھ ایک بزرگ تھے
آپ نے فرمایا: اے فلان! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟
اس نے عرض کی: میرے باپ! آپ نے فرمایا: اس
کے آگے نہ چل اس سے پہلے نہ بیٹھ اس کو اس کے نام
کے ساتھ نہ بلا اور اس کو گالی نہ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرُورَةَ،
وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن حسن روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن محمد بن عرعرہ اکیلے
ہیں، حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4160 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَسْوَدِ

مُعَاوِيَةَ بْنُ وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي
أَنَسُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ أَبِي
قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَأَشْفَعُ، وَسَيُذْرِكُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عِيسَى ابْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے میں داخل
ہوں گا اور میں شفاعت کروں گا میری امت کے لوگ
عنقریب عیسیٰ ابن مریم سے ملیں گے ان کے ساتھ مل کر
دجال کو قتل کریں گے۔

4159 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 140 . وقال بعد نقله كلام الطبرانی: لا يروى عن النبي ﷺ إلا بهذا

الاسناد: شيخه علي بن سعيد لين' وقد نقل ابن دقيق العيد أنه وثق' ومحمد بن عروة بن البرند لم أعرفه' وبقية رجاله
رجال الصحيح .

4160 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 352 وقال: وفيه معاوية بن واهب ولم أعرفه .

مَرِيَمَ، وَيَشْهَدُونَ قِتَالَ الدَّجَالِ

4161 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ

وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ: نَا عَمِّي أَنَسٌ، عَنْ أَيُّوبَ،
عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ:
اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللَّهَ وَأَطِعُوا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَسٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبٍ

4162 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ

عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِي قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ
مُحَارِبٍ، عَنْ سَالِمِ الْأَنْعُمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ،
عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ:
اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ
بِاللَّهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَمْثُلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا
وَلِيدًا، وَلَا امْرَأَةً وَلَا شَيْخًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
عَمْرِو بْنُ هَرَمٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِو إِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الصَّبَّاحُ

4163 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی
نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جاہلیت میں (مہینہ کا نام)
بدل کر ذبح کرتے تھے اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے
ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس ماہ میں چاہو ذبح کرو
اور اللہ کے لیے نیکی کرو اور کھلاؤ۔

یہ حدیث ایوب سے انیس روایت کرتے ہیں اس
کو روایت کرنے میں معاویہ بن واہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب سریہ بھیجتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے
جہاد کرو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور اس کو قتل کرو جو اللہ کا
انکار کرے ظلم نہ کرو دھوکہ نہ کرو مثلاً نہ کرو بچوں اور
عورتوں اور بزرگوں کو قتل نہ کرو۔

یہ حدیث جابر بن زید سے عمرو بن ہرم اور عمرو سے
سالم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صباح
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو اؤل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ

4161 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحه 31 وقال: معاوية بن واہب وعمة انيس كلاهما لا أعرفه .

4162 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحه 319-320 وعزاه أيضًا الى أحمد وأبو يعلى والبخاري

في الكبير وقال: وفي رجال البزار ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة وثقه أحمد وضعفه الجمهور وبقيّة رجال البزار رجال الصحيح .

4163 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 666 وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 212 رقم الحديث: 3218

نَبَاتَةَ الرَّازِي قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الْمُفْرِيءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْهَيَّاجِ: أَبَعَثَكَ
عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا تَدْعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَيْتَهُ، وَلَا
تَمَثَّلَا إِلَّا طَمَسْتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمْرُو
بْنُ أَبِي قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

4164 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: نَا أَشْهَلُ بْنُ
حَاتِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُبَيْطَةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُخَسَفُ بِجَيْشٍ
بَيِّدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ إِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَشْهَلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ

4165 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ

عنه نے ابوہیاج سے فرمایا: کیا میں آپ کو اس مقصد کے
لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے
مجھے بھیجا تھا؟ فرمایا: وہ مقصد یہ ہے کہ کسی اونچی قبر کو دیکھو
تو برابر کر دو اور تصویر کو دیکھو تو مٹا دو۔

یہ حدیث اعمش سے عمرو بن ابی قیس روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد بن
عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا گیا۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ابن عون اور ابن
عون سے اشہل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں ابراہیم بن مستر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے

والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 357 رقم الحديث: 1049، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 72-73 (باب
تسوية القبور اذا رفعت) .

4164 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2208، وأبو داؤد: المهدی جلد 4 صفحہ 105 رقم الحديث: 4286 .

4165 - اسنادہ فیہ: علی بن سعید، قال الذہبی: حافظ رجال، وقال الدارقطنی: ليس بذاك، وقال الهيثمي في المجمع جلد 6

صفحہ 260: وفيه جعفر بن محمد بن جعفر المدائني، ولم أعرفه . قلت: هو معروف ذكره ابن حبان في الثقات
وقال: روى عنه أهل واسط، وترجمه الخطيب في تاريخه .

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: زنا سے پیدا ہونے والا بچہ پر ماں باپ کا کوئی گناہ نہیں ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ ”کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا“۔

یہ حدیث سفیان ثوری سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹنا نہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنا کوئی آدمی اپنے بھائی کے گناہ کے سبب نہیں پکڑا جائے گا اور اپنے والد کے قصور کی وجہ سے کسی آدمی کا مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔

یہ حدیث سفیان سے محمد بن محسن روایت کرتے ہیں محمد بن محسن سے مراد عکاشی ہیں جو عکاشہ بن محسن اسدی کے بیٹے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خداش الموصلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ الزَّانَا لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ إِمِّ أَبِيهِ شَيْءٌ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى) (الانعام: 164)

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

4166 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْصَنٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةٍ أَخِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْصَنٍ وَهُوَ الْعُكَّاشِيُّ، مِنْ وَلَدِ عُكَّاشَةَ بْنِ مَحْصَنٍ الْأَسَدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ

4167 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ

4166 - اسنادہ فیہ: محمد بن محسن وهو متروك. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 286. وقال: ما ذكرناه.

4167 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح كاتب الليث وهو صدوق كثير الغلط. وعزاه الهيثمي أيضًا في المجمع

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بلا نے پر گواہی چھپائی وہ ایسے ہے جس طرح کسی نے جھوٹی گواہی دی۔

یہ حدیث مکحول سے علاء اور علاء سے معاویہ اور معاویہ سے عبد اللہ بن صالح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوہریرہ اکیلے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم بھی نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث بہز بن حکیم سے زکریا بن ابی عبیدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبد المؤمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کیا، فرشتے اس پر

مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّعِنِيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً إِذَا دُعِيَ إِلَيْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ بِالزُّورِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا الْعَلَاءُ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو قُرَّةَ

4168 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ

4169 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَلْفِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْحَنْعَمِيُّ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ

جلد 4 صفحہ 203 الى الكبير، وقال: وفيه عبد الله بن صالح وثقه عبد الملك بن شعيب بن الليث فقال: ثقة مأمون وضعفه جماعة. وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة، وقال: ضعيف.

4168 - اسنادہ فیہ: زکریا بن ابی عبیدہ الناجی وهو ضعیف، قال العقيلي: حديثه غير محفوظ ولا يعرف زكريا الا بهذا الحديث (الضعفاء جلد 2 صفحہ 89). وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 190: ما ذكرناه.

4169 - أخرجه مسلم: البر والصلوة جلد 4 صفحہ 2020، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7495 واللفظ عند مسلم.

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا ضَمْرَةً
بْنِ رَبِيعَةَ

لعت کرتے ہیں، رکھنے تک اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے بھائی ہو۔

یہ حدیث علاء سے ضمہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنی امت کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ جنت کی مٹی زرخیز ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے اس کے درخت سجان اللہ اور الحمد للہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

4170 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِى بِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَقْرَأْ أَمْتَكَ السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ، عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَأَنَّهَا قِيَعَانٌ، وَغَرَّاسُهَا قَوْلُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

یہ حدیث ابن مسعود سے قاسم اور قاسم سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ

اس کو قاسم سے عبدالرحمان نے ان سے صرف عبدالواحد نے اور عبدالواحد سے صرف سیاد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَرْفُوعًا إِلَّا سَيَّادُ .

4170- اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن اسحاق بن سعد بن الحارث أبو شيبه الواسطي ويقال الكوفي الأنصاري: وهو ضعيف متفق على ضعفه، وأخرجه أيضًا في الصغير. وقال الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 94: ما تقدم ذكره .

4171- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْوَاسِطِيُّ

الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو، وَبَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

4172- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ

الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ ضَرَّارُ بْنُ صُرَدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَوْلِهِ: (ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنٌ نَاعَسًا) (آل عمران: 154) قَالَ: أَلْقَى عَلَيْنَا النَّوْمَ يَوْمَ أُحُدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

4173- حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا ضَرَّارُ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

یہ حدیث یحییٰ سے ہشیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ”تم پر غم کے بعد سکون دہ نیند اُتاری“ کے متعلق فرماتے ہیں: مراد ہے کہ ہم پر اُحد کے دن نیند ڈال دی۔

یہ حدیث زہری سے محمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4171- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 92-93 رقم الحديث: 342 بلفظ:وعلى كل من راح الى الجمعة الغسل .

والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 86 (باب حض الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) بلفظ: اذا راح احدكم الى الجمعة فليغتسل . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 196 وقال: لم يروه عن يحيى الا هشيم . تفرد به محمد .

4172- اسناده فيه: أبو نعيم ضرار بن صرد الطحان وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 120: ما تقدم ذكره .

4173- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 504 رقم الحديث: 4891، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1489 .

ان مؤمن عورتوں کا امتحان لیتے تھے جب وہ آپ کی طرف ہجرت کر کے آتی تھیں اس آیت کی وجہ سے کہ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) (المنمتحنة):

12) الْآيَةُ

یہ حدیث عبدالواحد سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر! انبیاء اور رسولوں کے علاوہ پہلے اور بعد والے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں۔

4174- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْأَكْفَانِيُّ قَالَ: نَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُھُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

یہ حدیث مالک سے خنیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں، ابن ابی جحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا خُنَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کے لیے نبوت کب لکھی گئی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس

4175- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ

4174- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 38 رقم الحديث: 100، وابن خبان في الموارد رقم الحديث: 2192.

4175- اسنادہ فیہ: نصر بن مزاحم الکوفی و هو رافض کذاب متروک، قال أبو خيثمة كان كذاباً، وقال أبو حاتم: زانغ الحديث متروک (اللسان جلد 6 صفحہ 157). وأخرجه أيضًا البزار، عن محمد بن عمارة بن صبيح به، وقال الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 226: وفيه جابر ابن يزيد الجعفي وهو ضعيف. قلت: وفيه من هو أضعف منه كما تقدم.

الشَّعْبِيّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ
مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ: وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ

4176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا
مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ
يَسْحَبٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتٍ مِمُّونَةٌ، فَوُضِعَ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ قِيلَ: ابْنُ
عَبَّاسٍ: فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي
الدِّينِ وَعَلِّمَهُ التَّوَارِثَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْقَاسِمُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمُ

4177 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْبَغْدَادِيُّ
الْكَاتِبُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بَشِيرٍ الْجَلِيُّ قَالَ: نَا
قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهُوَ نِعْمَةٌ

وقت سے جب آدم روح اور جسم کے مراحل میں تھے۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں نصر بن مزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
جس رات حضور ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے
گھر میں تھے (تو میں وہیں تھا) حضور ﷺ کے
وضو کرنے کے لیے پانی رکھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا:
یہ کس نے رکھا؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے، آپ نے
اپنا دست مبارک میرے کندھے پر مارا اور فرمایا: اے
اللہ! اس کو دین کی سمجھ اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

یہ حدیث داؤد سے قاسم روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھ کر پھر اسے
بھلا دیا تو اس نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی ہے۔

4176 - اسنادہ حسن فیہ: علی بن العباس بن الولید البجلی الکوفی المقانعی الشیخ المحدث الصدوق (سیر أعلام النبلاء

جلد 14 صفحہ 430 والشذرات جلد 2 صفحہ 259 . وأخرجه فی الصغير أيضًا وأحمد مطولاً، ومختصراً، والبخاری،

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 279: لأحمد طریقان رجالهما رجال الصحيح .

4177 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 272 وقال: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة، والثوري وغيرهما،

وضعه جماعة، وبقي رجاله ثقات . رواه أيضًا الطبرانی فی الصغير، وذكره المنذرى فی الترغيب جلد 2 صفحہ 282

وحسنه .

كَفَرَهَا

لم يروه عن سهيل الأقيس تفرد به الحسن

بن بشر -

4178 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
 سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ أَبِي
 النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ
 أَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي
 بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا، إِلَّا
 الْمَكْتُوبَةَ

لَمْ يُسْنِدْ بَرْدَانُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ غَيْرَ هَذَا

الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4179 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْسِيُّ قَالَ: نَا
 مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ،
 عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ، فَمَنْ أَصْبَحَ
 صَائِمًا فَلَا يَجْهَلُ يَوْمَئِذٍ، فَإِنْ أَمْرُؤُ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا
 يَشْتُمُهُ وَلَا يَسُبُّهُ، وَلَيَقُولَنَّ: إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسِي

اسے سہیل سے قیس نے روایت کیا، اس کے ساتھ

حسن بن بشر مفرد ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نفل نماز
 پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے
 سوائے فرضوں کے۔

بردان بن ابی نصر کی طرف اس حدیث کے علاوہ
 کوئی حدیث منسوب نہیں ہے اس کو روایت کرنے
 والے اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
 نے فرمایا: روزہ دوزخ سے ڈھال ہے جس نے صبح
 روزے کی حالت میں کی وہ کسی سے جہالت سے پیش نہ
 آئے اگر کوئی اس سے جہالت سے پیش آئے تو وہ اس
 کو گالی نہ دے اور نہ برا بھلا کہے صرف یہ کہے کہ میں
 روزہ کی حالت میں ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
 قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی بدبو
 اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

4178 - اسنادہ حسن فیہ: ابراہیم بردان بن ابی النصر هو ابراہیم بن سالم بن ابی أمية التيمي أبو اسحاق المديني وثقه ابن

سعد وابن حبان وقال ابن حجر: صدوق. وأخرجه أيضًا في الصغير وأبو داود.

4179 - أخرجه النسائي: الصوم جلد 4 صفحہ 137-143 (باب الاختلاف على محمد بن أبي يعقوب).

بَيْدِهِ لَخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرْمَانَ إِلَّا خَارِجَةً، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ

4180 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ يَعْنِي الْأَصْبَهَانِيَّ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَا: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْمُسْتَوْرِدُ، أَخُو بَنِي فِهْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا أَوْلَاهَا إِلَى آخِرِهَا إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ أَصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ مَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ

4181 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبُلْخِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيعُ، يَا رَاشِدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا

یہ حدیث یزید بن رومان سے خارجہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں معن اکیلے ہیں۔

حضرت مستور رضی اللہ عنہ جو بنی فہر قبیلہ کے ایک فرد ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا اس کے شروع سے لے کر آخر تک کی مثال ایسے ہے جس طرح کوئی اپنی انگلی سمندر میں رکھے، پھر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگ کر واپس آیا ہے۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے نعمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کام کے لیے نکلتے تھے تو آپ یہ سننا پسند کرتے تھے: ”یا نجیح، یا راشد“۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابوعامر روایت کرتے

4180 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 291 وقال: وفيه أحمد بن معاوية وهو ضعيف .

4181 - أخرجه الترمذی: السير جلد 4 صفحہ 161 رقم الحديث: 1616 . وقال: هذا حديث حسن غريب صحيح .

أَبُو عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

4182 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ
الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَاقَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَارِشْدِينُ بْنُ
سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ
حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ
بَطَرَفِ ثَوْبِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

4183 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ
الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ الْبَلْخِيُّ
قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى السَّجَزِيُّ، قَالَ نَا
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِذَا تَسَارَعْتُمْ إِلَى الْخَيْرِ فَاْمْشُوا حَفَاةً، فَإِنَّ اللَّهَ
يُضَاعِفُ أَجْرَهُ عَلَى الْمُتَعَلِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُلَيْمَانَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ

4184 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن رافع اکیلے ہیں۔
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ وضو تو آپ
اپنے چہرے کو اپنے کپڑے کے ایک کنارہ سے صاف
کرتے۔

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم باہم مل کر بھلائی
کے کاموں کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو کیونکہ اللہ
تعالیٰ اس کو جوتی پہننے والے سے دو گنا اجر عطا فرماتا
ہے۔

یہ حدیث سفیان سے سلیمان روایت کرتے ہیں
ان سے روایت کرنے میں یوسف اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4182 - أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 75 رقم الحديث: 54. وقال: هذا حديث غريب، وإسناده ضعيف.

ورشدین بن سعد و عبد الرحمن بن زیاد بن أنعم الأفریقی یضعفان فی الحديث. والبیہقی فی الکبریٰ جلد 1
صفحہ 359 رقم الحديث: 1120.

4183 - إسناده فيه: ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 136. وقال: وفيه سليمان بن عيسى كذاب.

4184 - إسناده فيه: علي بن محمد الأنصاري لم أجده، وأخرجه أيضًا في الصغير (559). (1) وقع في الأصل (محمد).

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا حَرَمَلَةَ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَفْحَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَوَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَوَضَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَوَضَعْنَا أَيْدِينَا، فَاکْلَنَّا قَالَ: وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجَلَهُ، قَدْ رَأَتِ الصَّفْحَةَ الَّتِي أَتَى بِهَا، فَلَمَّا فَرَعَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَاءَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ، وَرَفَعَتْ صَفْحَةَ أُمِّ سَلَمَةَ وَكَسَرَتْهَا، وَقَالَتْ: وَقَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ أُعْطِيَ صَفْحَتَهَا أُمُّ سَلَمَةَ، وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ، وَإِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرَمَلَةُ

4185 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

الطَّيَالِسِيُّ عَلَانُ مَا غَمَّهُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

وہ ایک دن حضور ﷺ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت اور روٹی حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے آئی، اسے حضور ﷺ کے آگے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے ہاتھ بڑھاؤ! حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا اور ہم نے بھی رکھا، سو ہم نے کھایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی جلدی کھانا بنانے لگیں، جب وہ پیالہ دیکھا جو آپ ﷺ کے پاس آیا تھا، جب آپ رضی اللہ عنہا کھانا پکا کر لائیں تو آپ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے پکا ہوا لے کر آئیں اور اسے رکھا اور اُم سلمہ والا برتن اٹھا دیا اور توڑ دیا اور بات کی جو بات کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ، تمہاری والدہ نے غارت کی ہے، پھر ان کا پیالہ اُم سلمہ کو دے دیا اور فرمایا: تمہارے کھانے کی جگہ کھانا اور برتن کی جگہ برتن۔

یہ حدیث عبید اللہ سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حرمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم رجم کرتے تھے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَاتِمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

4186 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ
السَّرَّاجِ، وَالرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، وَوَاصِلٌ، وَسَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ، وَهَشَامٌ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا، جَاءَ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، أَيَصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ:
وَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ،
وَالرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ
حَاتِمٍ

4187 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُبَيْدِ اللَّهِ الْحِمَيْرِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّحَانُ
قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سَهْلُ

یہ حدیث یونس سے حاتم روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز
پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر
ایک دو کپڑے پاتا ہے؟

یہ حدیث سہل السراج اور ربیع بن صبیح سے بھی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن
حاتم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کو جب دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ
دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

یہ حدیث ایوب سے سہل روایت کرتے ہیں۔

4186 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 365، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 368.

4187 - اسنادہ فیہ: سہل بن زیاد ابو زیاد الطحان من أهل البصرة ذكره ابن حبان في الثقات وقال الأددی: منكر الحديث
ومحمد بن عبيد الله الحميري لم أجده. وأخرجه أيضًا البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 18: وفيه من
لم أعرفه. (۱) وقع في الأصل (سهيل) والتصويب من مجمع البحرين (3576).

4188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ

مَلِيحٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَ إِلَّا أَنْ يَقْضِيَ مَا فَاتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

4189 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ

الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنْاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ إِنْاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرِّجُ فِي بَطْنِهِ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، وَهَشَامُ بْنُ الْغَارِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَالنَّاسُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ پالیا، تو جو رکعت رہ گئی ہے وہ بعد میں پڑھ لے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا، اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھری جائے گی۔

یہ حدیث نافع، ابن عمر سے اور نافع سے برد بن سنان اور ہشام بن غاز اور عبداللہ بن عامر الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس اور عبید اللہ بن عمر اور ایوب السختیانی۔ لوگوں نے نافع سے انہوں نے زید بن عبداللہ بن عمر سے انہوں نے عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر سے وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

4188- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 195 . وقال: وفيه ابراهيم بن سليمان الدماس (الدباس) ذكره ابن أبي

حاتم ولم يذكر فيه جرّحاً ولا تعديلاً، وذكره ابن حبان في الثقات .

4189- أخرجه الدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 1 وقال: اسناده حسن .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ظالم بادشاہ ہوں گے، فاسق وزراء ہوں گے، فیصلہ کرنے والے خائن ہوں گے، فقہاء جھوٹے ہوں گے، جو تم میں سے اس زمانے کو پائے ان کا نہ وہ حاجب بنے، نہ نقیب نہ کو تو ال۔

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو شراب پیتے ہوئے موت آئی تو اس پر شراب طہور آخرت میں حرام کی جائے گی۔

یہ حدیث نافع سے واسطہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔

4190- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ التَّقْفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَعَاوِيَةَ بْنَ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَّاسَانِيَّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَّاسَانِيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ، وَقَضَاةٌ خَوَنَةٌ، وَفُقَهَاءُ كَذِبَةٌ، فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلَا يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيَا، وَلَا عَرِيفَا، وَلَا شُرَطِيَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4191- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدَةَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا وَاسِطُ بْنُ الْحَارِثِ

4190- ذكره الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحه 236 وقال: وفيه داود بن سليمان الخراساني قال الطبراني: لا بأس به وقال الأزدي: ضعيف جدًا ومعاوية بن الهيثم لم أعرفه وبقي رجاله ثقات .

4191- اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن خراش وهو ضعیف جدًا . وأخرجه أيضًا فی الصغير . وهذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخاري ومسلم وغيرهما بنحوه .

4192- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّبِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ وَالْقَتَاتُ: النَّمَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ

4193- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَا فِطْرُ أَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهَا إِلَّا فِي شَعْبَانَ

4194- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَعَانِيُّ طُعْكَ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَدَّاءُ قَالَ: نَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا رَفَعَ يَدَيْهِ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں چغل خور نہیں جائے گا اور قنات کا معنی تمام یعنی چغل خور ہے۔

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابواحمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اگر رمضان کے کچھ دن کے روزے رہ جاتے تو میں ان کی قضاء شعبان میں کرتی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب دعا فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا اوپر اٹھاتے کہ لوگ آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ پاتے۔

4192- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 487 رقم الحديث: 6056، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 101 .

4193- أصله في البخاری ومسلم من طريق أبي سلمة أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 222 رقم الحديث: 1950،

ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 803، والنسائي: الصوم جلد 4 صفحہ 162 (باب وضع الصيام عن الحائض) . وابن

ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 533 رقم الحديث: 1669 ولفظه عند النسائي وابن ماجة .

4194- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 655 رقم الحديث: 3565 من طريق قتادة، ومسلم: الاستسقاء جلد 2

صفحہ 612 .

یہ حدیث سعید سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے سواری پر وتر پڑھے۔

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عبد اللہ
بن حارث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
عبد الرحمن بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے مذی بڑی آتی تھی میں اس وجہ سے اکثر غسل کرتا تھا
میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا تو آپ
ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وضو کرنا ہی کافی ہے۔ میں
نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو چیز کپڑے پہ لگی ہوتی ہے
اس کا کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہتھیلی میں
پانی لے کر اپنے کپڑے میں چھڑک دیا کر جس جگہ
نجاست لگی ہے۔

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا بِقِيَّةٍ
4195 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيَّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

لَمْ يَزُوهَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

4196 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ
قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ
قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا
الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ
حَنِيفٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً وَعَتًّا
وَكُنْتُ أُحْسِرُ مِنْهُ الْغُسْلَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْهُ
الْوُضُوءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يَمَآ يُصِيبُ

4195- أصله في البخاري ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين، أخرجه البخاري: التفسير جلد 2 صفحہ 671

رقم الحديث: 1100، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 488. ولفظه: استقبلنا أنسًا حين قدم من الشام، فلقيناه
بعين التمر، فرأيناه يصلي على حمار ووجهه من ذا الجانب يعني عنه يسار القبلة. فقلت: رأيتك تصلي لغير القبلة؟
فقال: لو لا أني رأيت رسول الله ﷺ فعله لم أفعله.

4196- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 53 رقم الحديث: 210، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 197 رقم

الحديث: 115. وقال: هذا حديث حسن صحيح. وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 169 رقم الحديث: 506

والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحہ 199 رقم الحديث: 623.

ثَوْبِي مِنْهُ؟ قَالَ: يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ
ثَوْبَكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ

4197 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نَا
أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ، وَهِيَ
مُسْتَحَاضَةٌ، أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَشَقَّ ذَلِكَ
عَلَيْهَا، فَأَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي
غُسْلٍ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غُسْلٍ، وَتَغْتَسِلَ
لِلصُّبْحِ

الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ هُوَ: أَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ
وَلَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْهُ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ
الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الرَّبَابِ
الرَّمْلِيُّ

4198 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ
قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي
قَلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا (ان کو استحاضہ آتا
تھا) کہ ہر نماز کے وقت کے لیے غسل کر لیا کرے یہ ان پر
بڑا دشوا ہوا آپ ﷺ نے ان کو ظہر اور عصر ایک غسل
کر کے پڑھنے کا حکم دیا اور مغرب اور عشاء کو ایک غسل
کر کے اور صبح کی نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔

علاء بن ہارون، یزید بن ہارون کے بھائی ہیں یہ
دونوں حدیثیں اسباط بن عبد الواحد سے ان دونوں کو
ادریس بن ابوالرباب الرملی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے
میزان میں سب سے زیادہ حسن اخلاق بھاری ہوگا۔

4198 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 253 رقم الحديث: 4799 بلفظ: ما من شيء أثقل والترمذی: البر

والصلة جلد 4 صفحہ 363 رقم الحديث: 2003. وقال: هذا حديث غريب بلفظ: ما من شيء يوضع في

الميزان انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 3 صفحہ 71. والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 199 وقال: لم

يروه عن خالد الا يزيد تفرد به أبو حسان، وما أثبتناه الا عن علي .

وَضَعَ لِي مِيزَانَ أَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُحَبَّرٍ إِلَّا أَبُو قِلَابَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي قِلَابَةَ إِلَّا خَالِدُ الْحَذَاءِ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ

یہ حدیث ابن محیریز سے ابوقلابہ اور ابوقلابہ سے خالد الحذاء اور خالد سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوحسان الزیادی اکیلے ہیں۔

4199- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِّيُّ قَالَ: نَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ أَتَمَّ وَلَا أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے مکمل اور مختصر نماز رسول اللہ ﷺ کے علاوہ نہیں پڑھی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِّيُّ

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

4200- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِّيُّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتِفًا يَهْتِفُ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَلَا تَبِيعُوهَا، وَلَا تَبْتَاعُوهَا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيُهِرِّقْهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا غُلَامُ، احْلُلْ عَنِ الْمَزَادَةِ، فَأَهْرِقْهَا، فَأَهْرَاقَ النَّاسُ، وَمَالَهُمْ خَمْرٌ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالْتَمَرُ

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کر دو کہ شراب حرام کی گئی ہے اسے نہ فروخت کرو نہ خریدو اور جس کے پاس ہے وہ بہا دے۔ حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے غلام! مزادہ سے شراب کو بہا دو۔ لوگوں نے بہا دی ان دنوں شراب خشک اور تر کھجوروں کی ہوتی تھی۔

4199- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ236 رقم الحديث: 708، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ342 .

4200- اسنادہ فیہ الولید بن محمد الموقری وهو متروک (التقريب جلد2 صفحہ335 وقال الهیثمی فی المجمع جلد4

صفحہ93 بعد أن ذكره: وفيه الوليد بن محمد الموقري وهو ضعيف .

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جبشی لوگوں کا ایک گروہ حضور ﷺ کے سامنے کھیل رہا تھا، میں انہیں آپ ﷺ کے دونوں کندھوں اور سر کے درمیان سے دیکھ رہی تھی۔

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بدعتی کے لیے اللہ کے ہاں اس کی بدعت اس کی توبہ کے لیے رکاوٹ ہے۔^۵

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ

4201 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعَبَ طَائِفَةٌ مِنَ السُّودَانِ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ وَرَأْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

4202 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ صَاحِبِ كُلِّ بِدْعَةٍ

4203 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ

4201 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 64 رقم الحديث: 24350 بلفظ: أن الحبشة كانوا يلعبون عند رسول الله ﷺ في يوم عيد، قالت: فاطمعت من فوق عاتقه فطأ طأ لي رسول الله ﷺ منكبيه، فجعلت أنظر إليهم من فوق عاتقه.....

4202 - اسنادہ صحیح . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 192 وقال: ورجالہ رجال الصحیح غیر ہارون بن موسی الفروی وهو ثقة .

4203 - اسنادہ ذکرہ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 82 وقال: وفيه سوار بن مصعب وهو متروك .

گزرے تو آپ نے اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا، فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَقَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

یہ حدیث مطرف سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں، حضرت براء سے اسی سند سے روایت ہے۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو قسم کے لوگ میرے حوض پر نہیں آئیں گے اور نہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے (۱) قدریہ (۲) مرجہ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
4204 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ قَالَ: نَا هَارُونَ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو صَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَا يَرِدَانِ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَلَا يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمَرْجَنَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قدریہ اور مرجہ اس امت کے مجوسی ہیں، اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔

4205 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَّغَانِيُّ قَالَ: نَا هَارُونَ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو صَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمَرْجَنَةُ، مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَإِنْ مَرَضُوا فَلَا تَعُودُوا لَهُمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوا لَهُمْ

یہ دونوں حدیثیں حمید الطویل سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں، ان دونوں کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ الفروی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هَارُونَ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ

4204 - اسنادہ صحیح . ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 210 وقال: ورجالہ رجال الصحیح غیر ہارون بن موسیٰ

الفروی، وھو ثقة .

4205 - اسنادہ صحیح . والکلام فیہ کسابقہ .

4206 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بِسْطَامُ

الرَّغْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ تَغْلِبَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

4207 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ

قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِيرُ الْمَشَائِينِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ النَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ

4208 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

4206- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 468 رقم الحديث: 923 من حديث طويل . والطبرانی فی الصغير جلد 1

صفحہ 206-207 . وقال: لم يروه عن أبي عامر إلا أبو داود تفرد به ابراهيم بن بسطام .

4207- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 151 رقم الحديث: 561، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 435 رقم

الحديث: 223 وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه مرفوع، هو صحيح مسند وموقوف الى أصحاب النبي ﷺ،

ولم يسند الى النبي ﷺ .

4208- ذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 8 صفحہ 43 وعزاه الى الكبير أيضا وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

(1) مستدرک من مجمع البحرين (3044) .

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا تو اما بعد پڑھا۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے ابو داود و روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الکحال اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن مرہ الجبھی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4206- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 468 رقم الحديث: 923 من حديث طويل . والطبرانی فی الصغير جلد 1

صفحہ 206-207 . وقال: لم يروه عن أبي عامر إلا أبو داود تفرد به ابراهيم بن بسطام .

4207- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 151 رقم الحديث: 561، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 435 رقم

الحديث: 223 وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه مرفوع، هو صحيح مسند وموقوف الى أصحاب النبي ﷺ،

ولم يسند الى النبي ﷺ .

4208- ذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 8 صفحہ 43 وعزاه الى الكبير أيضا وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

(1) مستدرک من مجمع البحرين (3044) .

الْأَهْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ذَلْهَاتٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ ذَلْهَاتٍ، عَنْ أَبِيهِ
إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَاهُ مُسْرِعُ بْنُ يَاسِرٍ حَدَّثَهُ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ
بَيْنَ يَدَيْهِ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ
الْجُهَنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4209 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ
أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنُ
مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ
أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِي فِي
الْعَبَاسِ، فَإِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4210 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ
الْمَرْوُزِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا
يَزِيدُ بْنُ يَوْسَفَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمُقْدَامِ، عَنْ أَبَانَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے
سامنے ادباً کھڑے ہوں اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ
جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث عمرو بن مرہ الجہنی سے اسی سند سے
روایت ہے۔

حضرت ابو عبد اللہ بن موسیٰ اپنے والد موسیٰ بن
عبد اللہ سے وہ اپنے والد عبد اللہ بن حسن سے وہ اپنے
والد حسن بن حسن سے وہ اپنے والد حسن بن علی بن ابی طالب
رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: میرے (چچا) عباس کی حفاظت کرو کیونکہ وہ
میرے ابا کی نشانی ہے۔

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان رات کو اٹھے اور اس کے بعد
لا الہ الا اللہ واللہ اکبر والحمد للہ وسبحان

4209 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 272 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

4210 - اسنادہ ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 128 وقال: وفيه أبان بن أبي عياش وهو متروك .

اللّٰهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِرُحْمَةِ اسْ كَوْخَشْ
دِیَا جَائے گا، اگر اس کا ارادہ پختہ ہے وہ اٹھے اور وضو
کئے اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کی دعا قبول کرے
گا۔

یہ حدیث مطعم بن مقدم سے یزید بن یوسف
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منصور بن
ابومزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قریش کی
عورتیں بہتر ہیں اونٹ پر سوار ہوتی ہیں بچوں سے پیار
کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کی حفاظت کرتی ہیں۔

یہ حدیث صفوان بن عمرو سے احمد بن علی الثمیری
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمود بن خالد
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

بْنِ اَبِي عِيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ
مُسْلِمٍ يَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِلَّا غُفِرَ لَهُ فَاِنْ هُوَ عَزَمَ، فَقَامَ،
فَتَوَضَّأَ فَدَعَا اللّٰهُ اسْتَجَابَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمَقْدَامِ
اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي
مُزَاحِمٍ

4211- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
الْمُبَارَكِ الْبَزَّازُ السُّوسِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ خَالِدٍ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَلِيٍّ
النُّمَيْرِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ ابْنُ
شِهَابٍ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
يَقُولُ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ، اخْنَاهُ
عَلَى طِفْلٍ، وَارْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو
اِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ النُّمَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ
خَالِدٍ

4212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

4211- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبياء جلد 6 صفحہ 544 رقم الحديث: 3434، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1959 .

4212- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 401 رقم

الحديث: 8009 .

ﷺ نے فرمایا: قرآن میں اپنی رائے بیان کرنا کفر ہے۔

الْمُبَارَكِ السُّوسِيِّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَدَّاءِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن ابی اشعث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیرا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا تو آپ رو رہے تھے میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے دو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں، میں نے عرض کی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ کے چہرہ مبارک پر پریشانی کے اثرات دیکھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کیا ہے جو میں آپ کے چہرہ مبارک پر دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: مجھے اپنی امت پر اپنے بعد دو کاموں کا خوف ہے: (۱) شرک خفی (۲) شہوت خفیہ۔ وہ نہ تو سورج، چاند اور کسی بت کی عبادت کریں گے بلکہ وہ اپنے اعمال میں دکھاوا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ شرک ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: شہوت خفیہ کیا ہے؟

4213 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّيْسَابُورِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: حَدِيثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَا هُمَا؟ قَالَ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَ نَبِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: أَمْرَيْنِ اتَّخَوْهُمَا عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي: الشِّرْكُ، وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، أَمَّا أَنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا، وَلَا قَمَرًا، وَلَا وَتَنًا، وَلَكِنَّهُمْ يَرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهَذَا شِرْكٌ؟ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ

4213- أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1406 رقم الحديث: 4205 مختصرًا. وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 153 رقم الحديث: 17125. انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 4 صفحہ 256. (۱) وقع في الأصل

(فسي) والتصويب من موضع التخریج.

الْخَفِيَّةُ؟ قَالَ: يُصْبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا، فَتُعَرِّضُ لَهُ
 شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيُؤَافِقُهَا، وَيَدْعُ الصَّوْمَ قَالَ
 الطَّبْرَانِيُّ: وَتَفْسِيرُ الشَّهْوَةِ الْخَفِيَّةُ: مِمَّا لَا يُرْضَى
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 فرمایا: آدمی روزہ کی حالت میں صبح کرے پھر اپنی شہوت
 کے موافق کرے گا اور روزہ چھوڑ دے گا۔ امام طبرانی
 فرماتے ہیں: شہوتِ خفیہ کی تفسیر یہ ہے کہ وہ کام کرنا جس
 پر اللہ راضی نہ ہو۔



مَنْ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباس ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ اچانک ہمارے پاس مقام ثنیہ سے ایک نوجوان آیا، ہم نے جب اس کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھا تو ہم نے کہا: اگر اس نوجوان کی جوانی اور اس کی قوت اللہ کی راہ میں ہو؟ ہماری بات رسول اللہ ﷺ نے سنی، آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی راہ وہی ہے جو قتل والی راہ ہے؟ جس نے اپنے والدین کی خدمت کے لیے کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے، جس نے اپنے بچوں کے لیے رزق کی کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے، جس نے مال بڑھانے کے لیے کوشش کی تو وہ شیطان کی راہ میں ہے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے ایوب اور ایوب سے رباح بن عمرو القیسی روایت کرتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قبا کی طرف نکلے تو آپ کے پاس کسی گھر

4214 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا رِبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا شَابٌّ مِنَ الثَّنِيَّةِ، فَلَمَّا رَمَيْنَاهُ بِأَبْصَارِنَا، قُلْنَا: لَوْ أَنَّ ذَا الشَّابِّ جَعَلَ نَشَاطَهُ وَشَبَابَهُ وَقُوَّتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَسَمِعَ مَقَالَتَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا سَبِيلُ اللَّهِ إِلَّا مِنْ قَتْلِ؟ مَنْ سَعَى عَلَى وَالِدَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى عِيَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ سَعَى مُكَاثِّرًا فِي سَبِيلِ الطَّاعُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَيُّوبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا رِبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

4215 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:

4214 - اسنادہ فیہ: رباح بن عمرو القیسی لم أجده .

4215 - أصله عند البخاری من طریق عبد الرحمن بن مبارك حدثنا حزم قال: سمعت الحسن . أخرجه البخاری: المناقب

جلد 6 صفحہ 672 رقم الحدیث: 3574، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 265 رقم الحدیث: 13271 ولفظه عنده .

حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ، فَأَتَى مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِمْ بَقْدَحٍ صَغِيرٍ، فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمْ يَسْغَهَا الْقَدَحُ، فَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَةَ، وَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَدْخُلَ إِلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: هَلُمَّ إِلَى الشَّرَابِ قَالَ أَنَسٌ: بَصَرَ عَيْنِي يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَرِدِ الْقَدَحُ حَتَّى رَوَّاهُ مِنْهُ جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4216 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4217 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

سے چھوٹا پیالہ لایا گیا، حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا، وہ پیالہ اتنی گنجائش نہیں رکھتا تھا آپ نے چار انگلیاں داخل کیں، آپ نے انگوٹھا داخل نہیں کیا، پھر قوم سے فرمایا: آؤ پیئیں کے لیے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ جاری ہوتے دیکھا، پیالہ اس وقت تک واپس نہیں کیا گیا یہاں تک کہ سب نے سیر ہو کر پی لیا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سلمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوطحیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سلمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4216 - اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی وهو لا بأس به. وأخرجه أيضًا في الصغير والكبير، وأشار الهيثمي الى هذا الحديث في المجمع جلد 10 صفحہ 164 ولم يتكلم على السند.

4217 - اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی وهو لا بأس به. وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 300

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَأَلَهُ سَائِلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ، هَلْ لِلْقَاتِلِ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَالْمُعْجَبِ مِنْ شَأْنِهِ: مَاذَا تَقُولُ؟ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَسْأَلَتَهُ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا تَقُولُ؟ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: آتَى لَهُ التَّوْبَةُ؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَأْتِي الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا رَأْسُهُ بِأَحْدَى يَدَيْهِ، مُتَلَبِّيًا قَاتِلَهُ بِيَدِهِ الْأُخْرَى، تَشْجُبُ أَوْ دَاجُهُ دَمًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِ الْعَرْشَ، فَيَقُولُ الْمَقْتُولُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ: هَذَا قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ اللَّهُ لِلْقَاتِلِ: تَعَسْتَ، وَيَذْهَبُ بِهِ إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ

4218- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ

ورجاله رجال الصحيح .

ایک سوال کرنے والے نے عرض کی: اے ابن عباس! کیا قتل کے لیے توبہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کی بات بڑی تعجب خیز ہے، تو کیا کہتا ہے؟ اس نے اپنا سوال دوبارہ کیا، پھر آپ نے کہا: تو کیا کہتا ہے؟ دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا، پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیوں قبول ہو؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مقتول کو لایا جائے گا، اس کا سر دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ سے باندھا ہوا ہوگا، دوسرے ہاتھ سے قاتل کو پکڑا ہوگا، اس کی رگیں خون سے بھری ہوئی ہوں گی، یہاں تک کہ عرش کے پاس لے کر آئے گا، مقتول تمام کائنات کے پالنے والے رب سے عرض کرے گا: اس نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ عزوجل قاتل کے لیے فرمائے گا: تو ہلاک ہوا اور اس کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن فضل سے ابو اویس روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح جائز نہیں مگر ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں اور مہر دیا جائے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

4218- اسنادہ فیہ: الربیع بن بدر وهو متروک . وأخرجه أيضًا فی الكبير، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 289: وفي

اسنادهما الربیع بن بدر وهو متروک .

نِكَاحُ إِلَّا بَوْلِيَّ وَشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٌ مَا كَانَ قَلَّ أَمْ كَثُرَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ وَلَا عَنِ النَّهَّاسِ إِلَّا
الرَّبِيعُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الصَّبِيُّ

اس حدیث کو عطاء سے روایت کیا گیا، وہ ابن
عباس سے اور عطاء سے صرف نہاس بن قہم اور نہاس سے
صرف ربیع اور عبدالرحمن بن قیس ضعی نے روایت کیا
ہے۔

4219- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّاسِبِيُّ قَالَ:
نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ غَامِرٍ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ
ثَالِثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، أَحُجُّ عَنْ أُمِّي، فَقَدْ مَاتَتْ؟ قَالَ:
أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْتِهِ، أَلَيْسَ قَدْ كَانَ
مَقْبُولًا مِنْكَ؟ قَالَتْ: بَلَى فَأَمَرَهَا أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا
وَجَاءَتْ امْرَأَةً فَقَالَتْ: أَحُجُّ بِأُمِّي وَهُوَ مُرْضِعٌ أَوْ
صَغِيرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی:
یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کی طرف سے حج کروں، وہ
فوت ہو چکی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اب بتاؤ کہ اگر
اس کے ذمہ قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتی تو اس کی
طرف سے ادا نہیں ہوتا تھا؟ اس عورت نے عرض کی:
کیوں نہیں! آپ نے اس کی طرف سے حج کرنے کا حکم
دیا، اس کی طرف سے ایک اور عورت آئی اور اس نے
عرض کی: کیا میں چھوٹے بچے اور دودھ پیتے بچہ کی طرف
سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو

حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ

4220- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا وَهَيْبٌ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید بن ابوحاتم روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہریم بن عثمان اکیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے تین عمرے کیے ایک ذی القعدہ میں حدیبیہ
کے مقام سے احرام باندھ کر دوسرا صلح قریش میں اور

4219- اسنادہ فیہ: سوید ابو حاتم وهو صدوق سیء الحفظ. وأخرجه أيضًا في الكبير. وقال الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحه 285: وفيه شريك (سوید) وأبو حاتم وثقه أبو زرعة وابن معين في رواية وضعفه النسائي وابن معين في رواية.

4220- اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی لا بأس به. وأخرجه أيضًا البزار عن محمد بن معمر، ثنا سهل بن بكار به، وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 282: ورجال رجال الصحيح.

جُبَيْرٌ، وَطَلْقُ بْنُ حَبِيبٍ، وَأَبَى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ:
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ
عُمَرَاتٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ: إِحْدَاهُنَّ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ،
وَالْأُخْرَى فِي صَلْحِ قُرَيْشٍ، وَالْأُخْرَى مَرَجَعُهُ مِنْ
خَيْبَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُنَيْمٍ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

4221 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُسْلِمُ
بْنُ خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الْحَاصِرَةُ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، إِذَا تَحَرَّكَ آذَى صَاحِبِهَا،
فَدَاوَوْهَا بِالْمَاءِ الْمُخْرَقِ وَالْعَسَلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ
خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ

4222 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا
أَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

تیسرا خیر سے واپسی پر جہرانہ کے مقام سے۔

یہ حدیث ابن خنیم، سعید بن جبیر اور طلق بن حبیب
سے اور ابن خنیم سے وہیب روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں سہل بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: پہلو کا درد گردے کی آنت کی وجہ سے
ہوتا ہے جب وہ حرکت کرتی ہے تو اس کے صاحب کو
تکلیف ہوتی ہے اس کی دوا جلا ہوا پانی اور شہد ہے۔

یہ حدیث زہری سے عبد الرحمن بن محمد المدائنی
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم بن
خالد الزنجی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے دن میں سترہ مرتبہ
توبہ اور بخشش طلب کرتا ہوں (تعلیم امت کے لیے)

4221 - اسنادہ فیہ: مسلم بن خالد الزنجی، وهو صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 90: وفيه

مسلم بن خالد الزنجی وهو ضعيف، وقد وثقه جماعة .

4222 - اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 211:

واسنادہ حسن .

اللَّهُ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ
بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سَبْعِينَ مَرَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي
بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَبْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى
بْنِ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4223 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا
جُوَيْرِيَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَكَانَ
حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ يَرْوِي عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ الْبُنَانِيَّ
قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ أَبُو هَانٍ، عَنْ أُمِّ هَانٍ،
قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا أَعْمَلُهُ وَأَنَا
جَالِسَةٌ، فَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ الْقِيَامُ فَقَالَ: يَا أُمُّ هَانٍ
قُلْتُ: كَيْفَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ: سَبِّحِي مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ،
فَإِنَّهُ عِذْلٌ مِائَةَ رَقَبَةٍ، وَاحْمَدِي مِائَةَ تَحْمِيدَةٍ، فَإِنَّهُ
عِذْلٌ مِائَةَ فَرَسٍ مَعَ أَذَاتِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَكَبِّرِي
مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ فَإِنَّهَا عِذْلٌ مِائَةَ بَدْنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُسَبَّلَةٍ،
وَهَلِّلِي مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ فَإِنَّهَا لَا تَمُرُّ عَلَى ذَنْبٍ إِلَّا مَحَتَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا

کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہر قسم کے گناہوں سے پاک
ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن سے اور زہری
سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں ان
دونوں سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ میرے پاس آئے میں نے عرض کی: یا نبی
اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق سکھائیں جو میں بیٹھنے کی
حالت میں کروں کیونکہ کھڑا ہونا میرے لیے مشکل ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم ہانی! میں نے عرض کی:
اے اللہ کے نبی! حاضر ہوں، فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللہ
پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے
سو مرتبہ الحمد للہ پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو گھوڑے بمع
ساز و سامان کے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ثواب
ہے سو مرتبہ اللہ اکبر کہہ کیونکہ اس کا ثواب سواونٹ بمع
پالان کے دینے کے برابر ثواب ہے سو مرتبہ لا الہ الا اللہ
پڑھ جو بھی تجھ سے گناہ ہوا ہوگا اس کو مٹا دیا جائے گا۔

یہ حدیث سالم البنانی سے جویریہ بن محمد (جویریہ

4223 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 377 رقم الحديث: 26972، انظر الترغيب للمندري جلد 2 صفحہ 426

رقم الحديث: 20 .

بن محمد سے مراد جویریہ بن بشیر ہے) روایت کرتی ہیں کہ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر تھا اچانک اس نے اس پر لعنت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ مت چل ایسے اونٹ پر سوار ہو کر جس پر لعنت کی گئی ہے۔

یہ حدیث شریک بن ابی نمر سے ابو اویس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مقام سرف میں شادی کی مقام سرف سے رخصتی ہوئی اور مقام سرف پر آپ کا وصال ہوا یعنی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا۔

یہ حدیث ابو یزید المدینی سے قرہ اور قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیاش الرقام اکیلے ہیں۔

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

جُوَيْرِيَةُ بِنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ جُوَيْرِيَةُ بِنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

4224 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، إِذْ لَعَنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

4225 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ الرَّقَامِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفٍ، وَبَنَى بِهَا بِسَرِفٍ، وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا قُرَّةً، وَلَا عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيَّاشُ الرَّقَامِ

4226 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

4224 - اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی وهو لا بأس بہ. وأخرجه أيضًا أبو يعلى عن خيشمة زهير بن حرب حدثنا ابن أبي أويس به، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 80: ورجال أبي يعلى رجال الصحيح.

4225 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 252: ورجال الأوسط رجال الصحيح.

ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام اور فتنے ہوں گے اس وقت لوگوں میں بہتر ہوگا جو میری امت پر مہربان اور پرہیزگار ہوگا۔

یہ حدیث شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر سے ابوالیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا اور یہ دونوں اُس کے لیے ہوں گے جو غالب آجائے۔

یہ حدیث عمیر بن عبد اللہ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوالولید اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل صدقہ قبول کرتا ہے اور اس کو اسی طرح بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھاتا ہے۔

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ أُمُورًا بَعْدِي وَفِتْنًا، خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا: الْمُؤْمِنُ الْحَفِيُّ التَّقِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

4227 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَقَالَ: هُمَا لِمَنْ غَلَبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْوَلِيدِ

4228 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4227- اسنادہ فیہ: عطیۃ العوفی وھو صدوق بخطی کثیرا وکان شیعیا مدلسا. قال الھیثمی فی المجمع جلد 5

صفحہ 321: وفيه عطية العوفی وھو ضعيف .

4228- اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الفضل الأسفاطی وھو لا بأس بہ. وقال الھیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 114:

ورجالہ رجال الصّحیح .

وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيُرَبِّيَهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا
يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فُلُوهُ أَوْ فَصِيلَهُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو اویس روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے
ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین کو آباد کیا تو وہ
اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابو بکر بن عیاش
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن
یونس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: حجاز سے آگ نکلے گی اس کی
روشنی سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں دکھائی دیں گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ إِسْمَاعِيلُ

4229 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ
بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْمَرَ عُمْرِي فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

4230 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي
عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ أَرْضِ
الْحِجَازِ تُضِيءُ لَهَا أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

4229 - أخرجه مسلم: الهبات جلد 3 صفحہ 1245، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 292 رقم الحديث: 3551

والنسائي: العمري جلد 6 صفحہ 232 (باب ذكر الاختلاف على الزهري فيه) وابن ماجه: الهبات جلد 2

صفحہ 796 رقم الحديث: 2380 .

4230 - أخرجه البخاري: الفتن جلد 13 صفحہ 84 رقم الحديث: 7118، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2227 . (1) بياض

واستدر كناه من موضع التخریج .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ،
وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4231- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا أَبَانُ
بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ
الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا
نَهَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ إِلَّا
أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ
4232- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ
الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ قَالَ:
نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ
الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيُّ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے
سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں ابو بکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان
وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ وہ ہے جو ان چیزوں سے رک جائے جن
سے اللہ عزوجل نے منع فرمایا۔

یہ حدیث عاصم بن بہدلہ سے ابان بن یزید
روایت کرتے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

یہ حدیث محمد بن کعب سے اسماعیل بن ابراہیم بن
ابی ربیعہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں

4231- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 323 رقم الحديث: 6484، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 65 ولفظه: أن

رجلاً سأل رسول الله رقم الحديث: أي المسلمين خير؟ قال: من سلم المسلمون من لسانه ويده. وأبو داؤد:

الجهاد جلد 3 صفحہ 4 رقم الحديث: 2481.

4232- تقدم تخريجه. انظر الحديث رقم: 4179.

فُضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ

فضیل بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! آپ ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا، وضو کیا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے، مردوں کی صفیں اپنے پیچھے اور بچوں کی ان کے پیچھے صفیں بنائیں، تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اٹھاتے، جب دو رکعتیں پڑھ لیتے تو دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے۔

4233 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ: نَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ: أَلَا أَصْلَحَ بَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَدَعَا بِوُضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ رِجَالًا، وَخَلَفَ خَلْفَهُمُ الْعِلْمَانِ، فَجَعَلَ يَكْبُرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ، وَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

یہ حدیث قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عیاش بن ولید الرقام اکیلے ہیں۔ یہ اصل میں ابوبکر بن ابی اویس ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ فِي الْأَصْلِ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4234 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بال کاٹنے والے کو حکم دیا کہ یہاں سے کاٹ، اس نے آپ کے سر کے بال کاٹے تو آپ ﷺ نے وہ بوطلم کو دے دیئے، پھر دوسری طرف کے کاٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَاقَ، فَقَالَ: هُنَا فَحَلَقَ رَأْسَهُ، فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ، ثُمَّ حَلَقَ الشَّقَّ الْآخَرَ، فَقَالَ: اقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ

4233 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 408 رقم الحديث: 22964 و 22972 بنحوه وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 2 صفحہ 133: وروى الطبرانی في الكبير بعضها وفي طرفها كلها شهر بن حوشب وفيه كلام وهو ثقة ان شاء الله .

4234 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 948 . انظر: نصب الراية جلد 3 صفحہ 80 .

یہ حدیث ابن عون سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور ﷺ دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رکوع کے بعد تھوڑی دیر پڑھتے تھے۔

یہ حدیث یونس سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے جلدی جاتا ہے اس کو ایک اونٹ قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد جاتا ہے تو اسے ایک گائے قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک بکرا قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک مرغی صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ میں نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس کے بعد آتا ہے اس کو ایک انڈا صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

4235- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَبَّاشِيُّ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: أَقْنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

4236- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَهْجَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يَهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي كَبْشًا، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي دَجَاجَةً وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَالَّذِي يَهْدِي بَيْضَةً

4235- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 568 رقم الحديث: 1001، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 468.

4236- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 587 (باب فضل

التهجر يوم الجمعة).

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوالیس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہے۔

یہ حدیث قاسم بن ولید سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بقیع بازار میں چلا آپ نے ایک ڈھیر میں ہاتھ داخل کیا مختلف یا ملاوٹ کیا ہوا نکالا حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4237 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ

ثَعْلَبٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

4238 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ

ثَعْلَبٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوقِ الْبَقِيعِ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي غِرَارَةٍ، فَأَخْرَجَ طَعَامًا مُخْتَلِفًا أَوْ قَالَ: مَغْشُوشًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّاهَا

4237 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 397 رقم الحديث: 2119، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 459 (باب

فضل صلاة الجماعة وانتظار الصلاة).

4238 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عقبہ بن ابی العیزار وهو متروک. وعزاه الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 82 الی

الکبیر ایضاً وقال: وفيه یحییٰ بن عقبہ ابی العیزار وقد قیل: ان یفتمل الحديث.

یہ حدیث عبد اللہ بن عیسیٰ جمع سے، وہ ابو بردہ سے، وہ ابوسویٰ سے، عبد الرحمن بن عیسیٰ سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے شریک اور قیس بن ربیع سے، انہوں نے عبد اللہ بن عیسیٰ سے، انہوں نے جمیع بن عمیر سے، انہوں نے ابو بردہ بن نیار سے، یہ ہی زیادہ صحیح ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ وَرِوَاهُ شَرِيكٌ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ایمان رکھتا ہے کہ جب وہ اپنا سر امام سے پہلے اٹھائے تو اللہ عزوجل اس کا سرکتے کے سر کی طرح بنا دے۔

4239 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ إِلَى كُلِّ

یہ حدیث محمد بن میسرہ سے ابواسامعیل المؤدب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمانوں سے کسی بھی شی کا ولی مقرر ہوا، اللہ عزوجل اس کے ساتھ

4240 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

4239 - اسنادہ حسن فیہ: العباس بن الربیع بن ثعلب ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 12 صفحہ 149. یوقال: حدث عن أبيه، روى عنه الطبرانی. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 81: ورجاله ثقات، خلا شيخ الطبرانی العباس بن الربيع بن ثعلب (ثعلب) فاني لم أجد من ترجمه. قلت: ترجمه الخطيب كما تقدم.

4240 - أخرجه أبو داود: الامارة جلد 3 صفحہ 131 رقم الحديث: 2932 بلفظ: اذا اراد الله بالأمير خيراً..... والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 142 (باب وزير الامام) بلفظ: من ولي منكم عملاً..... وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 97 رقم الحديث: 24468. (1) ثبت بعده قوله: (فرج بن فضالة عن أبي سعيد) وحذفها لعدم فائدتها.

بھلائی کا ارادہ کرے گا تو اس کو نیک وزیر دے گا، اگر وہ بھول جائے گا تو وہ وزیر اس کو یاد کروائے گا، اگر یاد ہوگا تو اس کی مدد کرے گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو سعید المؤدب فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابی مزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تک دست کو مہلت دے گا یا اس پر آسانی کرے گا، اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا، جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہوگا۔

یہ حدیث عبیدہ سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں، حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے بے رغبتی

عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا رَزَقَهُ وَزِيرًا صَالِحًا، إِنْ نَسِيَ ذِكْرَهُ، وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ فَرجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

4241 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ الصَّبِيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4242 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ

4241 - اسنادہ فیہ: عبیدہ بن معتب الضبی ابو عبد الرحیم الکوفی الضریر وهو ضعیف واختلط بآخره، وأخرجه أيضًا فی الصغیر والکبیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 137: وفیہ عبیدہ بن معتب وهو متروک .

4242 - اسنادہ فیہ: العباس بن ابی عقیل، وقیل ابن عقیل أبو الفضل البزار ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 12 صفحہ 150 و ذکر جماعۃ ممن رووا عنه، ولم ی ذکر فیہ جرحًا ولا تعدیلًا . وأخرجه أيضًا فی الکبیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 274: ورجاله ثقات .

الشَّعْبِي، عَنْ أُمِّ هَانٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِي عَنْكَ رَغْبَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنْ لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنَيْتُ صِغَارًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلِ فِي ذَاتِ يَدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ

4243 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَارٍ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَوْسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُخْرِجَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ خَطْلٍ مِنْ تَحْتِ اسْتَارِ الْكُعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلَنَّ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

4244 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ

نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی حالانکہ میرے بیٹے بھی چھوٹے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو اونٹ پر سوار ہوتی ہیں اور چھوٹے بچوں کی حفاظت کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کا خیال کرتی ہیں۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عبد اللہ بن خطل کو کعبہ کے پردوں کے پیچھے سے نکالا اور قتل کر دیا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

یہ حدیث سائب بن یزید سے یوسف بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابو معشر اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی القعدہ میں حجۃ الوداع سے پہلے تین عمرے کیے۔

4243 - اسنادہ فیہ: أبو معشر هو نجیح بن عبد الرحمن السندی وهو ضعیف. وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 6

صفحہ 178: ما تقدم ذكره .

4244 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 282 وقال: ورجاله ثقات، الا أن سعيد بن المسيب مختلف فی

سماعه من عمر .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا قَبْلَ حَجِّهِ فِي ذِي
الْقَعْدَةِ

4245 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَجَاشِعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ
الْكَرْمَانِيُّ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ الْمُفْضِلِ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ
عُمَرَ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ
قَسَمُ الْجَدِّ؟ قَالَ: سُؤَالُكَ عَنْ ذَلِكَ يَا عُمَرُ؟ إِنِّي
أُظْنِكُ تَمُوتُ قَبْلَ أَنْ تَعْلَمَ ذَلِكَ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ
يَعْلَمَ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا
بَشَرُ بْنُ الْمُفْضِلِ

4246 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَجَاشِعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ
الْكَرْمَانِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ
الْهَذَلِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: كُنْتُ أَمْرُ بِهَذِهِ الْآيَةِ فَمَا أَدْرِي مَا هِيَ:
(بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ) (ص: 18) حَتَّى حَدَّثَنِي أُمُّ
هَانَءُ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے
رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ دادا کی وراثت کیسے تقسیم
کی جائے گی؟ (آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! آپ
کا اس کے متعلق پوچھنے کا کیا مطلب ہے؟ (عرض کی:)
میرا یقین ہے کہ آپ کا وصال ہو جائے گا، اس کے علم
سے پہلے واقعتاً حضور ﷺ کا وصال ہوا اس کے جانے
علم سے پہلے ہوا۔

یہ دونوں حدیثیں ابن حرملة سے بشر بن مفضل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
قرآن پاک پڑھتے ہوئے میری نظروں سے یہ آیت
گزری، میں اس کی تفسیر نہیں جانتا کہ شام اور اشراق کے
وقت نماز پڑھیں، یہاں تک کہ مجھے ام ہانی بنت ابی
طالب نے بتایا کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اور
آپ نے ایک برتن میں پانی مانگا، میں اس میں آٹا کے
نشانات کو دیکھ رہی ہوں، آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر

4245 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 230 وقال: ورجاله رجال الصحيح الا أن سعيد بن المسيب

اختلف في سماعه من عمر .

4246 - اسناده ضعيف جدًا فيه: أبو بكر الهذلي اخباري متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 102: وفيه أبو

بكر الهذلي وهو ضعيف .

آپ کھڑے ہوئے اور چاشت کی نماز پڑھی۔ پھر فرمایا: اے اُمّ ہانی! یہ اشراق کی نماز ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوُضُوءٍ فِي جَفْنَةٍ، كَانَتْ أَنْظَرُ إِلَى آثَرِ الْعَجِينِ فِيهَا، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الضُّحَى، ثُمَّ قَالَ: يَا أُمَّ هَانٍ هِيَ صَلَاةُ الْإِشْرَاقِ

یہ حدیث عطاء ابن عباس سے اور عطاء سے ابو بکر الہذلی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جس کا شوہر بھی تھا، اس عورت کے پاس مال تھا، آپ نے اس کو حج کرنے کی اجازت نہیں دی، فرمایا: تو اپنے شوہر کی اجازت سے جا سکتی ہے۔

4247 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَجَاشِعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا زَوْجٌ، وَلَهَا مَالٌ، وَلَا يَأْذَنُ لَهَا فِي الْحَجِّ؟ قَالَ: لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

یہ حدیث نافع سے ابراہیم الصائغ اور ابراہیم حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی یحییٰ الکرمانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو اپنے گھر والوں میں خلیفہ بنا رہا ہوں، عرض کی: یا نبی اللہ! کیا میں آپ کے بعد آپ کے پیچھے رہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا میرے ہاں وہی مقام ہو جو

4248 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَجَاشِعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَفْتُكَ

4247- اسنادہ حسن فیہ: ابراہیم بن میمون الصائغ المروزی وهو منطدوق، وأخرجه في الصغير أيضًا وقال الهيثمي في

المجمع جلد 3 صفحہ 217: ورجاله ثقات .

4248- اسنادہ صحیح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 113: ورجاله رجال الصحيح .

حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

سعید بن ابوعروبہ سے یزید بن زریج اور یزید سے ابن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر قتادہ سے وہ سعید بن مسیب سے وہ سعد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو جعفر بن سلیمان حرب بن شداد سے وہ سعید بن ابی عروبہ سے روایت کرتے ہیں جس طرح معمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو جلدی افطار کرنے اور دیر سے سحری کرنے کا حکم دیا گیا اور (نماز کی حالت میں) دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا۔

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مروہ پہاڑی کے لیے فرمایا: یہ قربانی کرنے کی جگہ ہے۔ مکہ کی ہر گلی اور اس کے جملہ راستے عمرہ میں قربان گاہ ہیں۔

أَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي قَالَ: اتَّخَلَّفُ بَعْدَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ

4249 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا أَنْ نَعْجَلَ الْإِفْطَارَ، وَأَنْ نُؤَخِّرَ السُّحُورَ، وَأَنْ نَضْرِبَ بَايَمَانَنَا عَلَى شِمَائِلِنَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ

4250 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبَّاسٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي

4249 - اسنادہ صحیح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 158: ورجالہ رجال الصحیح .

4250 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 165 رقم الحديث: 11376، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 210

وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 284: وفيه عبد الله بن عمر العمري وفيه كلام وقد وثق .

رَبَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَرْوَةِ: هَذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ فُجَاجٍ مَكَّةَ، وَطُرُقُهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمَرَةِ
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے اس حدیث کو ان کے بھائی عبداللہ بن عمرؓ نے ہی روایت کیا ہے۔

حضرت رزین الجرجانی فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے اس آیت: ”وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ“ کے متعلق پوچھا، حضرت سعید نے فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں، میں نے ضحاک بن مزاحم سے پوچھا اور میں نے سعید بن جبیر والی بات ذکر کی۔ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو اس کے متعلق حضرت ابن عباس سے پوچھتے ہوئے سنا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا اور رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو مسلمانوں کو اہل کتاب کی عورتیں ملیں، جب کوئی آدمی اس عورت کے قریب جانے کا ارادہ کرتا تو وہ کہتی: میرا شوہر ہے۔ حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ”عورتوں سے پاک دامن یعنی وہ عورتیں مشرکوں کی قیدی عورتیں، ان سے جماع کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔“ میں نے یہ بات سعید بن جبیر سے ذکر کی تو حضرت سعید نے فرمایا: ضحاک نے سچ کہا۔

4251 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ قَالَ: نَا سَالِمُ الْأَفْطَسِ قَالَ: حَدَّثَنِي رَزِينُ الْجُرْجَانِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 24) قَالَ: لَا عِلْمَ لِي بِهَا، فَسَأَلْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مَرْجَمٍ، وَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: أَشْهَدُ لَسَمْعَتِهِ يَسْأَلُ عَنْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَزَلَتْ يَوْمَ خَيْبَرَ، لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ، لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَرْأَةَ مِنْهُنَّ قَالَتْ: إِنَّ لِي زَوْجًا، فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 24) الْآيَةُ بَعْنِي: وَالسَّبْيُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُصَابُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ

4251 - اسنادہ فیہ: العباس بن محمد بن العباس المصری لم أجده، ورزین الجرجانی ذکرہ السہمی فی تاریخ جرجان (212) ولم یتکلم فیہ و ذکر له هذا الحديث، وأخرجه فی الكبير أيضًا وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 6: ورزین الجرجانی لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: صَدَقَ الضَّحَّاكُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ

سالم الافطس سے محمد بن مسلم بن ابی الوضاح
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن حنظل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کے خون پر
اسے امان دی اور اس نے اسے قتل کیا تو میں قاتل سے
بری الذمہ ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

4252 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْفَرَجِ أَبُو يَعْلَى الرَّحْجِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى
قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ
الْأَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقَتْبَانِيِّ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَأَنَا
بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا مِهْرَانُ

حضرت علی بن عبد الاعلیٰ سے مہران روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے
جو دو ریوڑوں کے درمیان میں رہتی ہو جب ادھر آتی
ہے تو اس کو سینگ مارتی ہے جب ادھر آتی ہے تو اس کو
سینگ مارتی ہے۔

4253 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ
بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ
الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ
الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، إِذَا آتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا، وَإِذَا
آتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا

4252- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 483. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 288: رواه

الطبرانی بأسانيد كثيرة وأحدها رجال الثقات. (1) وقع في الأصل (يحيى) والتصويب من تهذيب الكمال
(465/32).

4253- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 113 رقم الحديث: 5545 والبيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحہ 341

رقم الحديث: 8437. انظر الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 2 صفحہ 236.

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَصِينِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

4254 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الْقَرَّاطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث یزید بن زیاد سے زیاد البکائی روایت کرتے ہیں، یزید بن نافع سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا زِيَادُ الْبُكَائِيُّ، وَلَا رَوَى يَزِيدُ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے، ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

4255 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الْقَرَّاطِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ، عَنْ رَعِيَّتِهِ

یہ حدیث عبدالوہاب، سلیمان سے روایت کرتے ہیں اور عبدالوہاب سے اسحاق بن حاتم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں

4256 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

4254 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 364 رقم الحديث: 492 وقال: هذا حديث حسن صحيح - وابن ماجه:

الاقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحديث: 1088، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 58 رقم الحديث: 5004، انظر

الراية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحہ 86 .

4255 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 210 رقم الحديث: 5200، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1459 .

4256 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5262، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1104 .

حضور ﷺ نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا،
اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

یہ حدیث سعید بن مسروق سے قیس روایت کرتے
ہیں اور قیس سے حسین بن ابوبردہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو
لباس اور دو بیع حرام کی گئی ہیں: (۱) ایک کپڑے میں اس
طرح لیٹنا جس سے آسمان کی طرف سے شرمگاہ نکلی ہو
اور بائیں طرف لیٹنا پھر اس کو اٹھانا۔ ایسی بیع سے
منع کیا جو اس طرح ہو کہ خریدنے والا کہے: جس کو
میں نے ہاتھ لگایا وہ میری یا اس طرح کہ میں پتھر پھینکتا
ہوں ریوڑ میں سے جس جانور تک پہنچ گیا وہ میرا۔

اشعث اور عاصم سے قیس بن ربیع روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ایک مرغ کو
پیدا کیا ہے اس کا پنجہ سات زمین تک ہے اس کی کفنی

الْأَصْبَهَانِي الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَاهَارُونَ بْنُ أَبِي يَزِيدَ
قَالَ: نَا أَحْيَى حُسَيْنُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ
الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى،
عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا
رَوَاهُ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ

4257- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَاهَارُونَ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي
أَحْيَى حُسَيْنٌ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ،
وَأَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: حُرِّمَتْ لِبْسَتَانِ وَيَبْعَتَانِ، احْتِبَاءُ الرَّجُلِ
بِالشُّوبِ الْوَاحِدِ يُفْضَى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ، وَأَنْ
يَشْتَمِلَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ يَرْفَعَهُ، وَعَنِ اللَّمَّاسِ
وَالْإِلْقَاءِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَشْعَثَ وَعَاصِمٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ

4258- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الدَّمَاعَانِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ
الْفَضْلِ، عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ

4257- أصله عن البخاری من طريق قتيبة حدثنا عبد الوهاب حدثنا أيوب ولفظه: نهى عن لبستين: أن يحتبى الرجل في

الشوب الواحد ثم يرفعه على منكبه. وعن بيعتين للباس والنباذ. أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 420 رقم

الحديث: 2145، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 646 رقم الحديث: 10380 ولفظه عنده.

4258- اسنادہ فیہ: سلمة بن الفضل وهو صدوق كثير الخطأ، ومحمد بن اسحاق بن يسار صدوق يدلّس، ورمي بالتشيع

والقدر، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 136: وفيه ابن اسحاق وهو ثقة مدلس، وبقية رجاله وثقوا.

عرش کے نیچے تک ہے اس کے پر دونوں اُفتق پر ہیں جب رات کا تیسرا حصہ رہ جاتا ہے تو یہ اپنا پر مارتا ہے پھر پڑھتا ہے: ”سبحان الملك القدوس“ سبحان ربنا لك القدوس لا اله لنا غيره ”سوائے انسان اور جن کے ہر شے آواز سنتی ہے وہ مرغ کو دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے پر مار رہا ہے تو اپنے پر مارتے ہیں اور اذان دیتا ہے تو یہ اُس کی آواز سن کر اذان دیتے ہیں۔

منصور سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے اللہ عز وجل نے آمنے سامنے آپ سے گفتگو کی تھی یہ جو فرمایا: اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔

ابراہیم التیمی سے لیث اور لیث سے میکال روایت کرتے ہیں میکال کوئی بزرگ ہیں ہم اس کے علاوہ ان کی کوئی اور حدیث نہیں جانتے ہیں۔

بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ لِدَيْكَ، بَرَاتُهُ عَلَى الْأَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مَنْطُوقُ تَحْتَ الْعَرْشِ جَنَاحَاهُ بِالْأُفُقَيْنِ، فَإِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا إِلَهَ لَنَا غَيْرُهُ فَيَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ، فَيَرَوْنَ أَنَّ الدِّيَكَةَ إِنَّمَا تَضْرِبُ أَجْنَحَتَهَا إِذَا صَرَخَتْ، إِذَا سَمِعَتْ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْهُ، عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا ابْنَ إِسْحَاقَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا سَلْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

4259 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الدَّمَاعِيُّ قَالَ: نَا سَلْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَالَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ آدَمَ، أَنْبَى كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللَّهُ قَبْلًا، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرة: 35)

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مِيكَالُ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، لَا نَعْلَمُهُ أَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

4259- اسنادہ فیہ: سلمہ بن الفضل صدوق کثیر الخطا، ولیث بن ابی سلیم صدوق لکنہ اختلط و آخرجہ احمد بنحوہ فی حدیث طویل، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 201: وفيه المسعودی وقد اختلط، ولم يتعرض لاسناد الأوسط، وهو ضعيف كما تقدم.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

قائدہ سے ہشام اور ہشام سے عمرو بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ عزوجل انعام کرے خاندان یا مال یا اولاد کے لحاظ سے تو وہ پڑھے: جو اللہ نے چاہائیک کی طاقت اللہ ہی دیتا ہے جب اس میں کوئی آفت دیکھے موت کے علاوہ تو پڑھے: اور کیوں نہ ہو جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تھوٹنے کہا تھا: جو اللہ نے چاہا تو صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

یہ حدیث عبد الملک بن زرارہ حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

4260 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الدِّمَاقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حُمَرَانَ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمَرَانَ

4261 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبَّاسُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَّاشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا عِيْسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي أَهْلِ أَوْ مَالٍ، أَوْ وَلَدٍ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَيَرَى فِيهِ آفَةً، دُونَ الْمَوْتِ وَقَرَأَ: (وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) (الكهف: 39)

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ أَنَسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يُونُسَ

4260 - اسنادہ فیہ: العباس بن حمدان الحنفی الأصبہانی، ترجمہ أبو نعیم فی أخبار أصبہان جلد 2 صفحہ 142 ولم يذكر فیہ جرْحاً ولا تعديلاً، وأخرجه أيضاً فی الصغير. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 60: رواه الطبرانی في الأوسط فالصغير بأسانيد بعضها رجاله ثقات .

4261 - اسنادہ فیہ: عبد الملک بن زرارہ قال الأزدي: لا يصح حديثه (اللسان جلد 4 صفحہ 63). وأخرجه أيضاً فی الصغير وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 143: وفيه عبد الملک بن زرارہ وهو ضعيف .

4262 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ

فَصَالَةَ الصَّيْرِفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَفِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ،

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ

تَسَحَّرَ أَوْ تَسَحَّرَ لَهُ، أَوْ تَكْهَنَ أَوْ تَكْهَنَ لَهُ، أَوْ

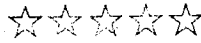
تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو

جادو کرے یا کروائے یا کاہن کے پاس جائے یا کاہن

بنے یا قال لے یا نکالے۔



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبد اللہ ہے

4263- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ
الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟
قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ،
ذِي طَمَرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ بِهِ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ،
أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
كُلُّ جَطِّ جَعَطٍ مُسْتَكْبِرٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا
الْجَطُّ؟ قَالَ الضَّخْمُ قُلْتُ: فَمَا الْجَعَطُ؟ قَالَ:
الْعَظِيمُ فِي نَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ
إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا أَبُو يَحْيَى
الْقَتَاتُ

4264- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
الْيَسِيَّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ
بتاؤں! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا:
ہر کمزور آدمی جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو دو پرانے کپڑوں
کا مانگ، جس کی پرواہ کوئی نہ کرتا ہو اگر وہ اللہ پر قسم
اٹھالے تو اللہ عز و جل اس کو ضرور پورا کرے گا، کیا میں
تمہیں جہنمی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر موٹا اپنے آپ کو بڑا
سمجھنے والا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حظ سے
کیا مراد ہے؟ فرمایا: موٹا۔ میں نے عرض کی: جعظ کیا
ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا۔

یہ حدیث ابویحیی القاتات سے اسرائیل روایت
کرتے ہیں اور مجاہد سے یحیی قات روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل قیامت کے دن
اپنے بندوں کو اٹھائے گا پھر علماء کو علیحدہ کرے گا

4263- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن ابی مریم ضعیف، و ابو یحیی القاتات لین الحدیث، وقال الہیثمی فی المجمع
جلد 10 صفحہ 268: وشيخه عبد الله بن محمد بن أبي مریم وهو ضعيف ..

4264- اسنادہ فیہ: طلحہ بن زید القرشی الرقی وهو متروک، قال: أبو حاتم، والبخاری، والنسائی: منکر الحدیث، وقال
أحمد، وابن المدینی: كان يضع الحدیث. وأخرجه أيضًا فی الصغیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 129:
رواه الطبرانی فی الکبیر، وفيه موسى بن عبيدة الربدی، وهو ضعيف.

فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تمہیں عذاب دینے کے لیے تمہارے مہینوں میں علم نہیں رکھا تھا، جاؤ میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

یہ حدیث سعید بن ابیہند سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبد اللہ اور موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زندہ لوگوں کو مردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

یہ حدیث صالح مولیٰ التوامہ سے ابراہیم بن محمد انصاری روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے، جب تک وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ

زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْعَثُ اللَّهُ الْعِبَادَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُمَيِّزُ الْعُلَمَاءَ، فَيَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ، إِنِّي لَمْ أَضَعْ فِيكُمْ عِلْمِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَعَذِّبَكُمْ، أَذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوْذُوا الْحَيَّ بِالْمَيِّتِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

4266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْوَةَ،

4265 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن ابی مریم ضعیف، وصدقہ بن عبد اللہ ضعیف، وصالح مولیٰ التوامہ صدوق اختلط، وبراہیم بن محمد الأنصاری لا یدری من ہو۔

4266 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 88 رقم الحديث: 6786، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1813۔

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْتُمْ، فَإِنْ
كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ
شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى تَنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ
لَهُ

ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے زیادہ اس سے دور رہتے تھے
آپ اپنی ذات کے لیے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے ہاں!
اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو آپ انتقام لیتے
تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةٍ إِلَّا
صَدَقَهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مرہ سے صدقہ بن عبد اللہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن
ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

4267 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
سَعِيدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
الْتَّيْسِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْفُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ
مُحْتَلِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ،
وَلَا يَرَوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے زہیر بن محمد روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ
اکیلے ہیں حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

4268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4267- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن ابی مریم ضعیف. ذکرہ الہیثمی فی المعجم جلد 2 صفحہ 176. وقال: وفيه عبد

اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم وهو ضعیف جدًا.

4268- أخرجه أبو داود: النکاح جلد 2 صفحہ 238 رقم الحديث: 2093، والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 408 رقم

الحديث: 1109. وقال: هذا حديث حسن. والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 71 (باب البکر یزوجها أبوها وهي

کارهة).

ﷺ نے فرمایا: کنواری سے اس کے نفس (یعنی شادی کرتے وقت) کے بارے مشورہ کیا جائے گا، اس کا خاموش رہنا اس کا اقرار ہے۔

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرِيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا، وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا

یہ حدیث زہری سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَرِيَابِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سانپ جنوں کی مسخ کی ہوئی نسل ہے، جس طرح بنی اسرائیل میں سے کچھ کو مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنائے گئے۔

4269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاتُ مَسْخُ الْجِنِّ، كَمَا مُسِخَتْ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آپ زمزم کا ذکر کیا، فرمایا: یہ بابرکت ہے اور کھانے کا کھانا ہے۔

4270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ زَمْزَمَ؟، فَقَالَ: إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، طَعَامُ طُعْمٍ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

4269- اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا في الكبير 'والبزار من طريقين' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 49: ورجاله رجال الصحيح .

4270- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1919، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 207-208 رقم الحديث: 21581 من حديث طويل .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نشانیوں کا نکلنا، بعض بعض کے پیچھے لگا تار ہوں گی، جس طرح دھاگہ سے موتی گرتے ہیں۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد العتکی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو الریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے ابوصالح اور وہ جابر سے اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

4271- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبِي هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُرُوجُ الْآيَاتِ بَعْضُهَا عَلَى آثَرِ بَعْضٍ، يَتَّبَعْنَ كَمَا تَتَّبَعُ الْخَرَزُ فِي النَّظَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا دَاوُدُ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ

4272- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يُنْجِيَهُ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

4271- اسنادہ صحیح۔ و ذکرہ الحافظ فی المجمع جلد 7 صفحہ 324 وقال: و رجالہ رجال الصحیح غیر عبد اللہ بن

احمد بن حنبل و داؤد الزهرانی و کلاما ثقہ۔

4272- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 300 رقم الحديث: 6463 من طريق سعيد المقبري، ومسلم: المنافقين

جلد 4 صفحہ 2170 واللفظ له۔

4273 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ
الْخَيَّاطُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ
حُضْرَ فَرَسِهِ، بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: ثُرَيْرٌ، فَأَجْرَى
الْفَرَسَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ: أَعْطُوهُ
حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ نبی کریم ﷺ نے ایک زمین میں حضرت زبیر کو
اپنے گھوڑے کے پاس چھوڑا۔ جس کو زبیر کہا جاتا تھا
پس انہوں نے گھوڑے کو دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو
گیا، پھر اپنے کوڑے کے ساتھ مارا، پھر کہا: اس کو دے دو
جہاں کوڑا پہنچتا ہے۔

یہ حدیث نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت کرتے ہیں، اس کو حماد بن خالد روایت کرتے
ہیں۔

4274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ
الْكِلَابِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْأَذْخَرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ أَبِي زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
فتح مکہ کے سال ثنیۃ الاذخر کے مقام سے مکہ میں داخل
ہوئے تھے (مہمان کو الوداع کہنے کا مقام ثنیۃ کہلاتا
ہے)۔

یہ حدیث قاسم سے عبید اللہ بن ابی زیادہ روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے
ہیں۔

4273 - أخرجه أبو داود: الامارة جلد 3 صفحہ 174 رقم الحديث: 3072، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 212 رقم

الحديث: 6464، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 363 رقم الحديث: 13352. وقال: وفي اسناده عبد الله
بن عمر المكبر العمري الضعيف .

4274 - أصله في البخاري ومسلم بلفظ: دخل عام الفتح من كداء وخرج من كدًا من أعلى مكة. أخرجه البخاري: الحج

جلد 3 صفحہ 511 رقم الحديث: 1578، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 919، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 5
صفحہ 65 بلفظ: دخل رسول الله ﷺ مكة عام الفتح من الثنية العليا التي بأعلى مكة .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے ایک کسان دیہاتی سے پانی مانگا تو ان کو پانی چاندی کے برتن میں دیا گیا تو انہوں نے پھینک دیا، پھر فرمایا: میں نے کئی مرتبہ حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے ہمیں سونا اور چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور ریشم اور دیباچ پہننے سے منع کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوہ اور فضیل سے محمد بن الفضیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس وقت موجود تھے جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو جنگ تبوک کا سامان تیار کر کے دیا، آپ سات سو اوقیہ سونا لے کر آئے (ایک اوقیہ ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع ساڑھے چار کلو کا ہوتا ہے)۔

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن عمر بن ابان بن

4275 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَزَّكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حَذِيفَةُ مِنْ دِهْقَانَ، فَسَقَاهُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَهُ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ أَنِّي لَمْ أَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالْدِّيبَاجَ، فَإِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ لَنَا فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

4276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَنَّهُ شَهِدَ ذَاكَ حِينَ أُعْطِيَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَهَّزَ بِهِ جَيْشُ الْعُسْرَةِ، فَجَاءَ بِسَعِيمَانَةٍ وَفِئَةٍ مِنْ ذَهَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

4275 - له شاهد في البخاري ومسلم عن ابن أبي ليلى قال: كان حذيفة بالمداين فاستسقى..... فذكره. أخرجه البخاري:

اللباس جلد 10 صفحہ 296 رقم الحديث: 5831، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1637.

4276 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 88 وقال: وفيه ابراهيم بن عمر بن ابان وهو ضعيف. (1) وقع في الأصل

(يحيى) والتصويب من كلام الطبراني نفسه.

عثمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابو معشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں مرتا ہے اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو نہ خوشبو لگاؤ اس کو پانی اور پیری کے پتوں سے غسل دو کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدِّمُ

4277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدُهُ: نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمُحْرَمِ يَمُوتُ يُكْفَنُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا يُغَطَّى رَأْسُهُ، وَلَا يَمَسُّ طَبِيبًا، وَيَغْسَلُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

4278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا زَائِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، عَشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ

4277 - أخرجه البخاری: الجناز جلد 3 صفحہ 164 رقم الحديث: 1267، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 867 ولفظه لمسلم.

4278 - اسنادہ فیہ: محمد بن حمید الرازی قال ابن حجر فی التقریب: حافظ ضعیف، وکان ابن معین حسن الرأی فیہ، وزافر بن سلیمان الأبادی أبو سلیمان التہستانی صدوق کثیر الأوهام. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 255: وفیہ زافر بن سلیمان وثقه أحمد وابن معین وأبو داؤد، وتکلم فیہ ابن عدی، وابن حبان بما لا یضر، قلت: وفیہ من هو أضعف من زافر کما تقدم.

یہ حدیث حسن صالح سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! زندہ رہیں جتنا آپ چاہیں آپ نے دنیا سے جانا ہے جو چاہیں عمل کریں اس کا آپ کو بدلہ دیا جائے گا جس سے چاہیں محبت کریں اس سے جدا ہونا ہے جان لو! مؤمن کی عزت

رات کے قیام کرنے پر ہے اور عزت لوگوں سے بے پرواہ رہنا ہے۔

مَجْزِيٌّ بِهِ، وَ أَحَبُّ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ، وَاعْلَمْ أَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ، وَعِزُّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے زافر اور محمد بن عیینہ سفیان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا زَافِرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخُو سُفْيَانَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مدینہ آتے تو بطحاء کے مقام پر جوڑی الحلیفہ کے قریب ہے وہاں آپ اپنے اونٹ کو بٹھاتے (فرماتے تھے) اس جگہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا تھا۔

4279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا صَدَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ أَنَاخَ بِالْبُطْحَاءِ الَّذِي بِذِي الْحَلِيفَةِ، الَّتِي كَانَ أَنَاخَ مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

4280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4279- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 692 رقم الحديث: 1767، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 981 رقم الحديث: 432 (باب التعريس بذي الحليفة).

4280- أصله في البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 699 رقم الحديث: 512 من طريق مسدد قال: حدثنا يحيى به قالت: كان النبي ﷺ يصلي وأنا راقدة معترضة على فراشه. ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 366. من طريق أبو بكر بن أبي شيبة، حدثنا وكيع به قالت كان النبي ﷺ يصلي صلاته من الليل، كلها. وأنا معترضة بينه وبين القبلة.

يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ قَدَّامَهُ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسمعیل
المؤدب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
سرج بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضرت فاطمہ بنت حیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا
رسول اللہ! میں حالت استحاضہ میں ہوتی ہوں، میں پاک
نہیں رہتی ہوں، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ
نے فرمایا: یہ ایک رگ کا پھٹنا ہے یہ حیض نہیں ہے جب
حیض آئے تو نمازیں چھوڑ دے جب اس کے دن مکمل
ہو جائیں تو اس خون کو دھواور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ
يُونُسَ

4281- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا
إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي
حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا
أَطْهُرُ، أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: إِنَّ تَيْكَ لَيْسَتْ
بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ
فَأَتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا وَلَّتْ أَوْ قَالَتْ: أَذْبَرْتُ
فَأَغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي

یہ حدیث ایوب سے اسماعیل بن علیہ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہجرت میں سبقت لے گیا ہے
قوم کی وہ امامت کرواتے اگر ہجرت کرنے میں برابر
ہیں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کرواتے اگر عمر میں بھی
برابر ہوں تو وہ امامت کرواتے جو زیادہ قاری ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ
ابْنُ عَلِيَّةَ

4282- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا
عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتْ

4281- أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 487 رقم الحديث: 306، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 262 .

4282- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 465، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 156 رقم الحديث: 584

والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 458 رقم الحديث: 235، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 321 رقم

الحديث: 22403 ملحوظة . عقبه بن عمرو هو أبو مسعود عقبه بن عمرو الأنصاري رضي الله عنه .

هَجَرْتُهُمْ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًا، فَإِنْ كَانُوا فِي السِّنِّ
سَوَاءً فَأَقْرَبُهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے عبد الوارث روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بکری
کو قلاہ پہناتی تھیں اس کو حضور ﷺ بھیجتے تھے جبکہ
آپ حالت احرام میں نہیں ہوتے تھے اب کوئی شے
حرام نہیں کرتے تھے۔

4283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ
الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كُنَّا نَقْلِدُ الشَّاءَ، فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا، لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے
حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے
ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا یہ
بھولنے والی نہیں ہے بلکہ بھلا دی گئی ہے۔

4284 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ،
عَنْ عَبْسَةَ بِنِ ابْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ
مَسْعُودٍ، وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا
يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٍ، فَإِنَّهُ
لَيْسَ هُوَ نَسِيَ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
تین رکعت وتر پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سج اسم ربک

4285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاحُ قَالَ: نَا عَبْدُ

4283 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 959، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 135 (باب تقليد الغنم) وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 278 رقم الحديث: 26179 .

4284 - أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 703 رقم الحديث: 5039، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 544
ولفظه لمسلم .

4285 - أخرجه الترمذی: جلد 2 صفحہ 326 رقم الحديث: 463 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 371 رقم الحديث: 1173، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 253 رقم الحديث: 25960 .

الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل
هو الله احد پڑھتے تھے۔

الْوَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ، عَنْ
زُبَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَأُ فِي الْأُولَى سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ
الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے عبد الوارث روایت
کرتے ہیں۔ وتر کی حدیث میں ابن ابی بنیٰ حضرت
عائشہ سے روایت کرتے ہیں اور ابن ابی بنیٰ سے روایت
کرنے والے جعفر بن مہران السبک ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ
إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ الْوَتْرِ، عَنْ ابْنِ
ابْنِ أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّكَ

4286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ قَالَ:
أَشْهَدُ عَلَى وَالِدِي طَاوُسٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ
حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ
عَصَمُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ
عَلَى اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں اپنے والد طاؤس پر گواہی دیتا ہوں وہ
فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما پر
گواہ ہوں وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہ
ہوں کہ آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم
دیا گیا ہے یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں جب
وہ ایسا کر لیں گے تو انہوں نے اپنے خون اور اموال بچا
لیے ہیں مگر حق کے ساتھ اور ان کا معاملہ اللہ کے سپرد
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا
رَوَاهُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ

یہ حدیث طاؤس سے ان کے بیٹے اور ابن طاؤس
سے سفیان بن عامر روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں صالح بن عبد اللہ الترمذی اکیلے ہیں۔

4286 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 52-53 من طريق سفیان عن أبي الزبير والزيبري: التفسير جلد 5 صفحہ 439

رقم الحديث: 3341، وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1295 رقم الحديث: 3928، وأحمد: المسند جلد 3

صفحہ 368 رقم الحديث: 14219 .

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں بزدل اور کمزور ہوں، آپ نے فرمایا: تم ایسے جہاد کی طرف کیوں نہیں جاتے ہو جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے وہ حج ہے۔

4287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبَّاسَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي جَبَانٌ، وَإِنِّي ضَعِيفٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ إِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ: الْحَجَّ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا، آپ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا۔

4288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلَةَ الْأَرْبَعَاءِ

یہ حدیث ہریم بن سفیان سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ دجال کے آنے کی تمنا کریں گے۔ میں

4289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوُكَيْعِيُّ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ أَبُو سَيْدَانَ

4287 - اسنادہ صحیح . و أخرجه أيضاً في الكبير . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 209 وقال: ورجاله ثقات .

4288 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 123 رقم الحديث: 24844 .

4289 - اسنادہ فیہ: شداد بن عمار ترجمہ البخاری فی تاریخہ جلد 4 صفحہ 225، وابن ابی حاتم جلد 4 صفحہ 328 وسکنا عنہ، وأشار الى هذا الحديث، وذكره ابن حبان في الثقات جلد 4 صفحہ 358 . وأخرجه أيضاً البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 288: رواه الطبرانی في الأوسط، ورجاله ثقات، ورواه الألبار بنحوه ورجاله ثقات .

نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشکلات آنے کی وجہ سے۔

یہ حدیث عبید بن طفیل سے قبضہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الوکیعی اکیلے ہیں۔

حضرت ثابت بن ولید بن عبد اللہ بن جمیع فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ مجھے ابو طفیل نے کہا: میں نے حضور ﷺ کی زندگی کے آٹھ سال پائے ہیں، میں جنگ اُحد کے سال پیدا ہوا تھا۔ عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا: ثابت بن ولید ہمارے پاس کوفہ سے آئے تھے، مدینہ شریف میں ابو جعفر کے پاس رہے، میں اور یحییٰ بن معین ان کے پاس آئے، ہم نے ان سے احادیث سنیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ”أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ

الْعَبْسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادَ أَبَا عَمَّارٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَتَمَنُّونَ فِيهِ الدَّجَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَمِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَلْقُونَ مِنَ الْعَنَاءِ وَالْعَنَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ إِلَّا قَبِيصَةً، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ

4290- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: قَالَ لِي أَبُو الطُّفَيْلِ: أَدْرَكْتُ ثَمَانَ سِنِينَ مِنْ حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوُلِدْتُ عَامَ أُحُدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ أَبِي: قَدِمَ عَلَيْنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَنَزَلَ مَدِينَةَ أَبِي جَعْفَرٍ، فَذَهَبْتُ أَنَا وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، فَسَمِعْنَا مِنْهُ أَحَادِيثَ

4291- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَّكَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطُ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

4290- اسنادہ حسن فیہ: ثابت بن الولید بن جمیع الزہری قال ابو حاتم: صالح الحدیث (الجرح جلد 2 صفحہ 458)۔

وآخرجه أيضاً أحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 202: واسنادہ حسن .

4291- اسنادہ فیہ: ابن ابی صدوق سیء الحفظ . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 122: ورجاله ثقات وفي

بعضهم خلاف لا يضر . قلت: اسنادہ ضعیف لأجل ابن ابی لیلی کما تقدم .

وَبَسْرًا“ جس نے ان کلمات کو پڑھ لیا، اس کو ہر جادوگر کا ہن اور شیطان اور حاسد سے محفوظ رکھا جائے گا۔

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے ابو شہاب روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گدھا دیکھا، اس کے چہرے کو داغا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز کے دوران سوائے ایک مرتبہ کے اپنی نعلین مبارک نہیں اتاری ہیں، آپ نے اتاری تو صحابہ کرام نے بھی اتارنی شروع کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے جوتیاں کیوں اتاری ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو اتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ ان دونوں کے نیچے نجات لگی ہوئی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ثمامہ سے عبد اللہ بن ثنی

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ، وَذَرَا وَبَرًا، مَنْ قَالَهُنَّ غُصِمَ مِنْ كُلِّ سَاحِرٍ، وَكَاهِنٍ، وَشَيْطَانٍ وَحَاسِدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو شَهَابٍ

4292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حِمَارًا، قَدْ وُسمَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا

4293 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَخْلَعْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا مَرَّةً، فَخْلَعَ الْقَوْمُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟ قَالُوا: رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ، فَخَلَعْنَا فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا قَدَرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ

4292 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا البزار . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 113: ورجال البزار ثقات .

4293 - قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 59: ورجال الأوسط رجال الصحيح . وعزاه أيضًا الى البزار وقال

اللَّهُ بْنُ الْمُثَنَّى الْأَنْصَارِيُّ

الانصاری روایت کرتے ہیں۔

4294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: إِنَّا إِذَا كُنَّا مَعَكُمْ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا، وَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں تھے میں نے عرض کی: جب ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں تو ہم چار رکعت پڑھتے ہیں اور جب ہم اپنے گھروں کو جاتے ہیں تو دو پڑھتے ہیں؟ فرمایا: یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ، وَالْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمن الطفاوی اور حارث بن عیمر روایت کرتے ہیں۔

4295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا بِصَبِيَّكُمْ هَذَا يَبْكِي؟ هَلَّا اسْتَرْقَيْتُمْ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں آئے تو آپ نے ایک بچہ کے رونے کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ کیوں رو رہا ہے؟ کیا تم اسے نظر کا دم نہیں کروا رہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بکر سے ابوالویس روایت کرتے ہیں۔

4296 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ، عَنْ أُمِّ

حضرت ام ذرہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

4294 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 284 رقم الحديث: 1867 .

4295 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 81 رقم الحديث: 24496 .

4296 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 118 رقم الحديث: 24799 .

ذَرَّةً، قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الصُّحَى، فَتَقُولُ:
مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ ذَرَّةٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ
وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

4297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُبَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ لِيَفْضَحَهُ فِي الدُّنْيَا، فَضَحَهُ اللَّهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قِصَاصٌ بِقِصَاصٍ
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ أَبِي الْمُبَالِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَكِيعٌ

4298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ عِيَاذٍ
قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعِيرٍ قَالَ: نَا فَرَاتُ بْنُ أَخْنَفٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ
أَبِي طَالِبٍ، قَامَ خَطِيبًا فِي الرَّحْبَةِ، فَحَمِدَ اللَّهُ
وَأَنَسَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ
يَقُولَ، ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ زَمْزَمَ، فَمَضْمَضَ مِنْهُ

یہ حدیث ام ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں اللہ کی
ان پر رحمت ہو اور اللہ ان سے راضی ہو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بچہ کی نفی کی، دنیا میں
اسے رسوا کرنے کے لیے اللہ عزوجل اسے قیامت کے
دن تمام مخلوق کے سامنے بدلے کے طور پر رسوا کرے
گا۔

یہ حدیث مجاہد سے محمد بن ابوبالید روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں وکیع اکیلے ہیں۔

حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایک
کشادہ جگہ میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اللہ کی
حمد و ثناء بیان کی جو اس کے لائق ہے پھر فرمایا جو اللہ نے
کہنا چاہا پھر ایک برتن میں زمزم کا پانی مگلوایا اس سے
کلی کی اور مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر
پیا۔ پھر فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی ایسا

4297 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا في الكبير وأحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 18: رجال الطبرانی

رجال الصحيح خلا عبد الله بن أحمد وهو ثقة امام .

4298 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 83 رقم الحديث: 5615 من طريق عبد الملك بن ميسرة عن النزال

مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 127 رقم الحديث: 800 ولفظه عنده .

کرنے کو مکروہ جانتا ہے کہ وہ کھڑے ہو کر پانی پئے یہ وضو ہے اس کا جس کو حدث لاحق نہیں ہوا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ایسے کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ربیع سے اخف ابوفرات روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عبیدہ بن عیاض اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا جب تو کم درجہ لوگوں میں ہوگا (یعنی ان میں ایمان والے کم ہوں گے) ان میں وعدہ اور امانت ختم ہو جائے گی اور اختلاف کریں گے ایسے ہو جائیں گے؟ آپ نے دو انگلیوں کا فرق کیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس فتنے سے کیسے نکلا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: تو جس کو نیکی جانے وہ لے لے جو تیرے نزدیک بُرائی ہو اس کو چھوڑ دے تم پر خاص اپنی جان کی حفاظت لازم ہے ان کی اکثریت سے بچنا۔

یہ حدیث ایوب سے معمر اور معمر سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

وَمَسَحَ وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: بَلَّغْنِي أَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ، وَهَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعٍ إِلَّا أَحْنَفُ أَبُو فُرَاتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ بْنُ عِيَاضٍ

4299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَرَجَتْ فِيهَا عُهْدُهُمْ وَأَمَانَتُهُمْ، وَاخْتَفَوْا فَصَارُوا هَكَذَا؟ وَخَالَفَ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ، قَالُوا: كَيْفَ الْمَخْرُجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: خُذْ مَا عَرَفْتَ، وَدَعْ مَا أَنْكَرْتَ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّتِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

4299 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 219 رقم الحديث: 6515. والحديث عند البخاری مختصراً من حديثين

بلفظ: شك النبي ﷺ أصابعه، والثاني بلفظ: كيف اذا بقيت في حثالة من الناس بهذا. البخاری: الصلاة جلد 1

صفحہ 673 رقم الحديث: 478-479-480.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت اس طرح پڑھی: ”انہ عمل غیر صالح“ (جبکہ ہماری قرأت میں ”انہ عمل غیر صالح“۔)

یہ حدیث مسروق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن دینار اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں بول و براز کے بعد موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے عنینہ بن عبد الواحد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میں نے زنا کیا ہے اور میں حاملہ ہو چکی ہوں۔ آپ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ یہاں تک کہ حمل جن لو اگرتو واپس

4300 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ بَشْرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُمَيْدِ الْأَزْرَقِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (انہ عمل غیر صالح) (ہود: 46)

لَا يَرَوْنَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ

4301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ، وَإِنْ جَاءَ أَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ إِلَّا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

4302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَنَسِ

4300 - اسنادہ فیہ: حمید الأزرق هو حمید بن زاذبۃ مولی خزاعۃ . ذکرہ ابن حبان فی الثقات، ولہ ترجمۃ فی التہذیب

جلد 3 صفحہ 40 وقال ابن حجر فی التقریب: مجهول . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 158: وفيہ حمید

الأزرق ولم أعرفہ وبقیۃ رجالہ ثقات .

4302 - ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 271 وقال: وفيہ الحارث بن نبهان وهو متروک .

نہیں آئے گی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی فرد نہیں بھیجا جائے گا اس نے بچہ جنا پھر آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو واپس جا اور اپنے بچہ کو دودھ پلا، تو اگر خود آئی تو ٹھیک ہے اگر نہ آئی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی آدمی نہیں بھیجا جائے گا وہ دودھ پلانے کے بعد آئی تو اسے رحم کیا گیا۔

یہ حدیث بکر بن عبد اللہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعد بن ربیع السمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اذان سنی اور عذر بھی کوئی نہ تھا اور اس نے جواب نہیں دیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہے (یہ ارشاد مبارک ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے نماز تو ہو جائے گی)۔

یہ حدیث مغراء سے ابو جناب اور ابو جناب سے جریر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی کے مقام سے کنکری ماری پھر فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس جگہ

بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ زَنَتْ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي حَمْلَكَ وَلَوْ لَمْ تَرْجِعِي إِلَيْهِ لَمْ يُرْسَلِ إِلَيْهَا، فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا، ثُمَّ أَتَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتَّى تَفْطِمِي وَلَدَكَ فَاتَتْهُ، وَلَوْ لَمْ تَأْتِهِ لَمْ يُرْسَلِ إِلَيْهَا، فَجَاءَتْ بَعْدَمَا فَطَمَتْهُ، فَرَجَمَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانُ

4303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ مَغْرَاءَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَغْرَاءَ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا جَرِيرٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مَعْمَرٍ

4304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ،

4303 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 446 رقم الحديث: 12266، وابن حبان (426/موارد) وعند ابن ماجه بلفظ: من سمع النداء فلم يأتہ..... فذكره، وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 793.

4304 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 678 رقم الحديث: 1747.

سورۃ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

عَنْ مُغِيرَةَ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، ثُمَّ قَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

یہ حدیث ابن عون سے ہشیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان تک لے جائیں پھر تو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تیرے گناہ معاف کر دوں گا، مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے اے انسان! اگر تو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو تو پھر مجھ سے ملے تو میں زمین بھر کر تیری بخشش کروں گا، بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

4305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ فَاوِدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ السَّمَاكَ قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيَّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغْتَ ذُنُوبَكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ وَلَا أَبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ أَتَيْتَ بِقَرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تَشْرِكُ بِي شَيْئًا لَا تَيْتَكَ بِقَرَابِهَا مَغْفِرَةً

یہ حدیث بکر بن عبد اللہ المرزنی سے سعید بن عبید اور سعید سے کثیر بن فائد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيَّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ فَاوِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَاصِمٍ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے بندوں پر رحمت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے

4306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيِّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي

4305 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 548 رقم الحديث: 3540. وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا

الوجه. انظر الترغيب للمندری جلد 2 صفحہ 467 رقم الحديث: 2.

4306 - أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1791، والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 3 صفحہ 77.

پہلے اس اُمت کے نبی کو اپنے پاس بلا لیتا ہے اس کے آگے اچھا ثواب رکھتا ہے جب کسی اُمت کو عذاب کے ساتھ ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس اُمت کے نبی کو زندہ رکھتا ہے وہ ان کو دیکھ رہا ہوتا ہے اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈی کر رہا ہوتا ہے جس وقت جنہوں نے اس کو جھٹلایا اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کے کچھ غلام حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے حضور ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے آپ کی طرف ان کے آقاؤں نے پیغام بھیج دیا: قسم بخدا! اے محمد! یہ تیرے دین کی رغبت کے لیے نہیں نکلے بلکہ غلامی سے بھاگ کے نکلے ہیں۔ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہوں نے سچ کہا ہے ان کو ان کی طرف واپس بھیج دو! آپ ناراض ہوئے پھر فرمایا: اے قریش کے گروہ! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی روش سے باز نہ آؤ گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل تم پر بھیجے گا جو تمہاری گردنیں اتارے گا اس دین پر آپ نے انکار کیا واپس کرنے سے تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہوتے ہیں دوسرے صلح کے بعد نکلے تو آپ نے ان کو واپس کر دیا۔

أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةً أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا، فَجَعَلَهُ سَلَفًا وَفِرَاطًا بَيْنَ يَدَيْهَا، وَإِذَا أَرَادَ هَلَاكَهَا عَذَّبَهَا وَنَبِيَّهَا حَيًّا، وَهُوَ يَنْظُرُ، فَاقْرَأْ عَيْنَهُ بِهَلَاكِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ، وَعَصَوْا أَمْرَهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

4307 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجَ عُبَيْدٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَبْلَ الصُّبْحِ، فَاسْلَمُوا فَبَعَثَ إِلَيْهِ مَوَالِيَهُمْ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، وَاللَّهُ يَا مُحَمَّدُ: مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ، وَلَكِنَّهُمْ أَنْمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ، فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدُقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ، رُدُّهُمْ إِلَيْهِمْ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: مَا أَرَأَكُمْ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ تَنْتَهُونَ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ أَعْنَاقَكُمْ عَلَى هَذَا الدِّينِ وَأَبَى أَنْ يَرُدُّهُمْ، وَقَالَ: هُمْ عَتَقَاءُ اللَّهِ وَخَرَجَ آخَرُونَ بَعْدَ الصُّلْحِ، فَرَدُّهُمْ

یہ حدیث ابان بن صالح سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے پیچھے آیا اور نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے جو جنازہ کے پیچھے چلا اور نماز جنازہ پڑھی پھر دفن کر کے واپس آیا تو دو قیراط ثواب ہے قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت پر نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس پر رحمت بھیج، اس میں برکت دے! اس کو اپنے رسول کے حوض پر پیش کر۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ایوب اور ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابَانَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

4308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً مِنْ أَهْلِهَا حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

4309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَبَارِكْ فِيهِ، وَأَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَيُّوبُ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

4308 - أصله في البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحہ 133 رقم الحديث: 47، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 653.

4309 - اسنادہ فیہ: عاصم بن ہلال البارقی أبو النضر البصری، ضعفه الأکثرون وحسن حاله البعض، وقال ابن حجر: فیہ لین. وأخرجه أيضًا أبو یعلی فی المقصد العلی. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 36: وفیہ عاصم بن ہلال وثقه أبو حاتم، وضعفه غیرہ.

زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4310- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سب سے پہلے عمر سے مصافحہ کرے گا اور اس کے ہاتھ کو پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلِحِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمُرْنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ، وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا۔

4311- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا ابْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4312- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

4310- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 39 رقم الحديث: 104 في الزوائد: اسناده ضعيف فيه: داود بن عطاء

المدين' وقد اتفقوا على ضعفه: وباقي رجاله ثقات. وقال السيوطي: وقال الحافظ عماد الدين بن كثير: في جامع المسانيد: هذا حديث منكر جدًا' وما هو أبعد من أن يكون موضوعًا والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 84.

4311- أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 234 رقم الحديث: 2075، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 117 رقم

الحديث: 16862، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 346 رقم الحديث: 803.

4312- أخرجه البخاري: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة جلد 3 صفحہ 84 رقم الحديث: 1197، ومسلم: الحج

جلد 2 صفحہ 975 (باب سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره).

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی ﷺ۔

حَنْبَلٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ قُسَيْمٍ، مَوْلَى عُمَارَةَ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي

یہ حدیث قسیم سے ابان بن صالح اور ابان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ إِلَّا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے چادر لی ہوئی تھی اور آپ ایک باغ میں تھے آپ اونٹ کو داغ رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو!

4313 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَيْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ خِمِيصَةٌ، وَهُوَ فِي حَائِطٍ، يَسْمُ الظَّهَرَ قَالَ: رُوِيَ

یہ حدیث ابن عون سے ابن ابی عدی اور حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوالکامل الجحدری، حاتم بن وردان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غصہ کی حالت میں ہوتے تو آپ سے سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کوئی گفتگو کرنے کی جرات

4314 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ

4314 - اسنادہ فیہ: حسین بن الحسن الأشقر صدوق یہم ویغلو فی التشیع، ومنذر هو ابن یعلی لم یسمع من أم سلمة. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 119: وفیہ حسین بن حسن الأشقر، وثقه ابن حبان، وضعفه الجمهور، وبقیة رجالہ وثقوا.

نہیں کرتا تھا۔

مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يَجْتَرِءْ أَحَدٌ أَنْ يَكَلِّمَهُ، إِلَّا عَلَيَّ

حضرت اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کی مدت مقيم کے لیے ایک دن اور مسافر کے لیے تین دن مقرر کی۔

4315- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمَقِيمِ يَوْمٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض چیزیں بھول گیا ہوں البتہ رسول اللہ ﷺ کے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرنے کو نہیں بھولا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے تھے۔

4316- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ، فَلَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

4315- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2431 .

4316- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم

الحديث: 295 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . بلفظ: أنه كان يسلم عن يمينه وعن يساره: السلام عليكم ورحمة الله والسلام عليكم ورحمة الله .

الصَّلَاةُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ
إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے ابوسعید المؤدب
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے
ہیں۔

4317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا هِشَامُ
بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ
سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَنَسَ
الشَّعْبُ جِيَادًا قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، قَالُوا: فِيمَ ذَلِكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ، فَتَضْرُخُ ثَلَاثَ
صَرَخَاتٍ، فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کتنی بُری ہے جیاد کی وادی، دو یا تین
مرتبہ آپ نے فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانور نکلے گا، تین
چغیں مارے گا، زمین و آسمان کے درمیان جھوٹے ہے
وہ اس کو سنے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ
إِلَّا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے رباح بن
عبید اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور رباح سے ہشام
بن یوسف روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں
یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

4318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب
حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میرے والد پر وہ آڑ اس
آئی کہ اگر وہ مضبوط پہاڑ پر آتی تو پہاڑ ختم ہو جاتے، وہ
آڑ ماش یہ تھی کہ کفر ظاہر ہونے لگا، منافقت ظاہر ہونے

4317 - اسنادہ فیہ: رباح بن عبید اللہ بن عمر العمری، قال أحمد الدارقطني: منكر الحديث وقال ابن حبان: لا يجوز

الاحتجاج به (اللسان جلد 2 صفحہ 442). وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 10: وفيه رباح بن عبید اللہ بن

عمر وهو ضعيف .

4318 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن جعفر المدینی ضعيف .

لگی، جس کسی شے میں اختلاف کیا جاتا تو میرے والد اس کو ختم کرتے۔ آپ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بھی ذکر فرماتی تھیں تو فرماتیں: اللہ کی قسم! واقعہ آپ اچھے نگہبان تھے اپنی اچھی صفات میں لاثانی تھے۔ آپ اکیلے تمام امور کو نمٹا لیتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبد اللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ سوانٹ کی طرح ہیں اس میں سواری کے قابل کوئی نہیں ہے۔

معمر نے بصرہ میں اور صنعاء میں زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ انہوں نے سالم سے سالم نے اپنے والد سے یہ زیادہ صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک کو دیکھا تو آپ نے اسے صاف کر دیا، فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے تو قبلہ رخ نہ تھوکے اپنی بائیں جانب تھوک

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِأَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَّاتِ لَهَا ضَهَاءٌ، ظَهَرَ الْكُفْرُ، وَاشْرَابَ الْيَفَاقُ، فَمَا اخْتَلَفُوا فِي نَقْطَةٍ إِلَّا طَارَ أَبِي بِخَصْلِهَا وَغَنَائِهَا قَالَ: وَكَانَتْ تَذْكُرُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَتَقُولُ: كَانَ وَاللَّهِ أَحْوَذِيًّا، نَسِيحٌ وَخَذَهُ، قَدْ أَعَدَّ لِلْأُمُورِ أَقْرَانَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

4319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ

قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِثَّةِ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ، وَرَوَاهُ بِصَنْعَاءَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

4320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ

4319- اسنادہ صحیح . و ذکرہ الہیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 74 وقال: و رجالہ رجال الصحیح .

4320- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 607 رقم الحديث: 408 و 409، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 389

بنحوه .

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ
الْمَسْجِدِ، فَحَكَّهَا، ثُمَّ قَالَ: إِذَا انْتَحَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا
يَنْتَحِمُ فِي الْقِبْلَةِ، وَلْيَنْتَحِمِ عَنْ يَسَارِهِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حسان بن ابراہیم
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

4321- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَهُ مِنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ
لَهُمَا: يَسِّرَا وَبَشِّرَا، وَعَلِّمَا وَلَا تَنْفِرَا فَلَمَّا وَلَّوَا
رَجَعَ أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لَهُمْ
شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يُقَفَّدَ، وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ
مِنَ الشَّعِيرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: كُلُّ مَا اسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت سعید بن بردہ اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو اور
حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا، دونوں کو فرمایا: آسانی
کرنا، خوشخبری دینا اور علم سکھانا، نفرت پیدا نہ کرنا۔ جب
دونوں واپس آئے تو حضرت ابو موسیٰ واپس آئے اور
عرض کی: یا رسول اللہ! ان کے ہاں شہد کی شراب تھی وہ
اس کو پکاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے، مزر
شراب جو سے بناتے ہیں اس کا حکم کیا ہے؟ حضور ﷺ
نے فرمایا: ہر وہ شے جو نماز سے غافل کرے نشہ دے کر
وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے
ہیں۔

4322- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی

4321- أخرجه البخاری: الأدب، جلد 10 صفحہ 541 رقم الحديث: 6124، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1586

واللفظ لمسلم .

4322- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 229 وقال: رواه البزار والطبرانی في الكبير والأوسط ورجال

البزار رجال الصحيح .

بات ماننا جائز نہیں ہے۔

قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،
عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ
لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن عمران
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن
ابان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا
حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ جمرہ کو کنکریاں مارنے تک
تلبیہ پڑھتے رہے۔

4323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيهِ قَالَ:
نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَلَمْ يَقْطَعْ التَّلْبِيَةَ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا
شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

4324 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيهِ قَالَ:
نَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبَرْجُمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَصَلَّيْتُ
بِصَلَاتِهِ مِنْ وَرَائِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَاسْتَفْتَحَ الْبَقْرَةَ،
فَقَرَأَ مِنْهَا حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرْكَعُ، ثُمَّ مَضَى قَالَ
سِنَانٌ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضور ﷺ کے پاس آیا آپ نماز پڑھ رہے تھے میں
نے بھی آپ کے پیچھے نماز شروع کر دی آپ کو معلوم
نہیں تھا کہ میں اقتداء کر رہا ہوں آپ نے سورۃ بقرہ
شروع کی اور اس میں سے کچھ پڑھا میں نے خیال کیا
کہ آپ رکوع کریں گے لیکن اس کے بعد بھی آپ
پڑھتے رہے۔ حضرت سنان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا
کہ آپ نے کتنا پڑھا مگر کہا: آپ نے چار رکعت ادا

4324 - اسنادہ حسن فیہ: سنان بن ہارون البرجمی أبو بشر الکوفی وهو صدوق فیہ لین. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2

صفحہ 278: وفیہ سنان بن ہارون البرجمی قال ابن معین: سنان بن ہارون أخو سیف وسان أحسنهما حالاً، وقال

مرة: سنان أوثق من سیف، وضعفه غیر ابن معین

رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا أَعْلَمْتَنِي؟ قَالَ حَذِيقَةُ:
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا، إِنِّي لَأَجِدُهُ فِي ظَهْرِي
حَتَّى السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ وَرَائِي لَخَفَفْتُ

کیں آپ کا رکوع بھی قیام کی طرح تھا، میں نے اس کا
ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا:
مجھے بتا دینا تھا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:
اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو نبی بنا کر مبعوث
کیا! میں اس وقت سے آپ کی پشت کے پیچھے تھا۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم میرے
پیچھے ہو تو میں مختصر کر دیتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ إِلَّا سَنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةٌ

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے سنان بن ہارون
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے
ہیں۔

4325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو حَمْزَةَ
الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ
عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ
فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رُكْعَتَيْنِ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے
کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنے
سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

4326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ
حَنْبَلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا عُبَيْسَةُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سوئے اور

4325- أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 58 رقم الحدیث: 1167، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 495.

4326- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 267 وعزاه الى الكبير، والبخار، وقال: وفيه أيوب بن عتبة وثقة

أحمد في رواية وكذلك ابن معين، وضعفه البخاری ومسلم وجماعة.

اس کا ارادہ رات کو تہجد پڑھنے کا ہو تو وہ دائیں کروٹ لیٹے، مٹی کی ایک مٹھی لے کر رکھ لے، جب جاگ آئے تو دائیں جانب سے اٹھا کر اپنی بائیں جانب رکھ لے۔

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عمیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عنہ بن عبد الواحد اکیلے ہیں۔

حضرت ہر ماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پیچھے سوار تھا کہ میں نے حضور ﷺ کو اونٹ پر سوار دیکھا، آپ حج و عمرہ کا تلبیہ اٹھا پڑھ رہے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور کے پاس تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آپ کو سلام کیا، پھر وہ چلا گیا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے اسے بتایا ہے؟

عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَضَعْ عَنْ يَمِينِهِ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ، فَإِذَا انْتَبَهَ فَلْيَقْبِضْ مِنْهُ بِيَمِينِهِ، فَلْيُحْصِبْهُ عَنْ شِمَالِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

4327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهَرْمَّاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: كُنْتُ رَدَفَ أَبِي، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

4328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حَنْبَلٍ قَالَ: نَا الْأَزْرُقِيُّ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

4327 - اسنادہ حسن فیہ: عبد اللہ بن عمران الأصبہانی صدوق . وأخرجه أيضًا فی الکبیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 238: ورجاله ثقات .

4328 - اسنادہ حسن فیہ: الأزرق بن علی بن مسلم الحنفی أبو الجهم صدوق یغرب . وأخرجه أيضًا فی الکبیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 285: ورجالہما رجال الصّحیح، غیر الأزرق بن علی، وحسان بن ابراہیم وکلاہما ثقہ .

میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو بتا دو یہ تمہارا بھائی ہے۔ میں اس کے پیچھے گیا اور اسے سلام کیا، میں نے اس کا کندھا پکڑا اور کہا: میں اللہ کی رضا کے لیے تم سے محبت کرتا ہوں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے کہا: اگر حضور ﷺ مجھے بتانے کا حکم نہ دیتے تو میں ایسا نہ کرتا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر اور موسیٰ بن عقبہ سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں اور زہیر سے حسان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی تھی، پھر ان کو وہ اپنے پاس ہی رکھ لیتی تھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کو چاہیے اللہ اور اس کے رسول کے ہاں توبہ کر لے اور جو تیرے پاس ہے وہ واپس کر دے۔ اس نے واپس نہ کیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! اٹھو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ دے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابومالک الجنبی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا قَالًا: هَلْ أَعْلَمْتُهُ؟ قُلْتُ: لَا قَالًا: فَأَعْلِمَ ذَلِكَ أَخَاكَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَأَخَذْتُ بِمَنْكَبِيهِ، وَقُلْتُ: وَاللَّهِ، إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالًا: وَاللَّهِ، أَنَا أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ، وَقُلْتُ: لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أُعْلِمَكَ لَمْ أَفْعَلْ

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا حَسَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

4329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالًا: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ الْخَضْرَمِيُّ سَجَادَةً قَالًا: نَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تُمْسِكُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَتُوبَ الْمَرْأَةُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، وَلِتُرَدَّ مَا عِنْدَهَا وَهِيَ تَمْتَنِعُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا فَلَانُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ

4330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ الزُّهْرِيِّ، فِي سَنَةِ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ يَقُولُ:

حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ أَبِي: أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ رَوَاهُ عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيَّ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ يَقْضِي بِلْدَةٍ . قَالَ: أَبِي: كَانَ قَاضِيًا بِمَرَوْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

4331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ: اذْعُوا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ: اذْعُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نشہ تھوڑا ہو یا زیادہ اس کا استعمال حرام ہے۔ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ ابو عثمان انصاری نے بتایا: ان کا نام عمرو بن سالم ہے۔ ان سے مہدی بن میمون اور لیث بن ابی سالم اور طرف بن طریف روایت کرتے ہیں۔ ہمیں عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد فرماتے ہیں کہ مجھے ابو تمیلہ فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے وہ فرماتے ہیں کہ ابو عثمان انصاری نے کہ عمرو بن سالم اپنے شہر کے قاضی تھے میرے والد مرو میں قاضی تھے۔

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابو بکر اور ان کے بیٹے کو بلا کر لاؤ، میں اُن کے لیے ایک کتاب لکھوا دوں تاکہ ابو بکر کے معاملہ میں کوئی طع کرنے والا طمع نہ

4330 - أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 71، أخرجه الدارقطني جلد 4 صفحه 255 من طريق عبد الله بن المبارك، أخبرني الربيع بن صبيح به نحوه .

4331 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1857، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 119 رقم الحديث: 24805.

کرتے نہ خواہش کرنے والا خواہش کرے۔ پھر فرمایا:
اللہ اور مسلمانوں نے اس کو ناپسند کیا ہے دو مرتبہ آپ
نے فرمایا۔

یہ حدیث نافع بن عمر سے مؤمل بن اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: حسن وحسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے اشعث بن سوار
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شریک
اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: آج رات میں نے مسجد میں رونے کی آواز
سنی ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حواء بنت تویت
ہے جب لوگ سو جاتے ہیں تو وہ نہیں سوتی ہے۔
حضور ﷺ نے میرے کہے کو ناپسند کیا یہاں تک کہ
ناپسندیدگی کے آثار آپ کے چہرے پر دیکھے جاسکتے
تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے تم
تھک جاتے ہو۔

لِي آبَا بَكْرٍ وَابْنُهُ، فَلَا كُتُبَ لَهُمْ كِتَابًا لِّكَى لَا يَطْمَعُ
فِي أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ، وَلَا يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ، ثُمَّ قَالَ:
يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
مُؤَمَّلٌ بِنِ إِسْمَاعِيلَ

4332 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا
شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ،
عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا
أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

4333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ
قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ
عُثْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَصَوَّرْتُ مِنْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا سَمِعْتُ
فِي الْمَسْجِدِ، صَوْتًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تِلْكَ
الْحَوَلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ، لَا تَنَامُ إِذَا نَامَ النَّاسُ، فَكِرَةٌ

4332 - اسنادہ فیہ: اشعث بن سوار وهو ضعيف. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 187 وقال: اسنادہ

حسن. قلت: بل اسنادہ ضعيف، شريك مختلط، واشعث ضعيف..

4333 - أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 43-44 رقم الحديث: 1151، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 542.

ومالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحہ 118 رقم الحديث: 4.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُ، حَتَّى رَأَيْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

یہ حدیث اسماعیل سے ضحاک بن عثمان اور ضحاک سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو مقدمی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: حضور ﷺ کتنی رکعت وتر پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ تین رکعت وتر پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سج اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ابو مالک اشجعی سے حسن بن حسین الکوفی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل ہوئے اسی دن جنت سے نکالے گئے قیامت بھی جمعہ کے دن آئے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا عَنِ الضَّحَّاكِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

4334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: بِمَ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ إِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

4335 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ

4334 - تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4285 .

4335 - أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 585 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 273 رقم الحديث: 1046

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 359 رقم الحديث: 488 .

آدَمُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبِيعِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبد اللہ الزبیری اکیلے ہیں۔

4336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبِيعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ، أَفَأُحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: حُجِّي، عَنْ أَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ عز وجل نے حج فرض کیا، میرے والد پر فرض ہے لیکن وہ بہت بزرگ ہو گئے ہیں، وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے ہیں تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

4337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطَةَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ نے نماز جنازہ میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرا۔

4336 - أخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 79 رقم الحديث: 1854، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 973.

4337 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 37 وعزاه الى الكبير أيضا وقال: وفيه خالد بن نافع الأشعري

وضعه أبو زرعة.

4338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو شَرَحْبِيلَ عِيسَى بْنُ خَالِدٍ
الْحِمَصِيُّ بْنُ أَحْيَى أَبِي الْيَمَانِ قَالَ: نَا عَمِّي أَبُو
الْيَمَانِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ لَنَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً،
مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، وَمِنْهَا لَمْ نَحْفَظْ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ،
وَأَحْمَدُ، وَالْمَقْفِيُّ، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ
الْمُنْحَمَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو
الْيَمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شَرَحْبِيلَ

4339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا
أَبُو سَعْدٍ الْبَقَالُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،
عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُتَوَافِرُونَ، وَمَا مِنَّا أَحَدٌ فَتَشَّ
عَنْ جَانِفَةٍ أَوْ مُنْقَلَةٍ، إِلَّا عُمَرُ أَوْ ابْنُ عُمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو
سَعْدٍ الْبَقَالُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہمیں حضور ﷺ نے کچھ نام بتائے، کچھ کو ہم نے یاد
رکھا اور کچھ ہمیں یاد نہ رہے آپ ﷺ نے فرمایا: میرا
نام محمد اور احمد، مقفی، حاشر، نبی التوبہ، نبی ملحمہ ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے اسماعیل بن عیاش اور
اسماعیل سے ابویمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت
کرنے میں ابو شریحیل اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے ہمیں اس حالت میں چھوڑا کہ ہماری
تعداد بڑھنے والی تھی۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما
کے علاوہ ہم میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو پیٹ کے زخم یا آ
پار زخم کا حکم ہی تلاش کر لے۔

یہ حدیث ابو حصین سے ابوسعید روایت کرتے ہیں۔
ان سے روایت کرنے میں عمر بن عبید اکیلے ہیں۔

4338 - أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1828. ولم يذكر: ونبي الملحمه وزاد: ونبي الرحمة. وأحمد: المسند

جلد 4 صفحہ 482 رقم الحديث: 19544.

4339 - اسنادہ فیہ: أبو سعد البقال وهو ضعيف مدلس. وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 299: وفيه أبو سعد البقال

وهو ضعيف وقد وثق.

4340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى إِزَارٍ يَتَفَقَّعُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: إِنْ كُنْتُ عَبْدُ اللَّهِ فَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ فَلَمْ تَزَلْ إِزْرَتَهُ حَتَّى مَاتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ میرا تہبند نیچے لٹک رہا تھا آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: عبداللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو عبداللہ ہے تو اپنا تہبند آدھی پنڈلیوں تک اٹھا، میرا تہبند مرتے وقت تک نصف پنڈلی تک رہا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمن الطفاوی روایت کرتے ہیں۔

4341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا وَقَعَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طَبِيبًا، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اونٹنی سے گرا اور حالت احرام میں مر گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتوں سے غسل دو، اس کو ان دو کپڑوں ہی میں کفن دو، اس کو خوشبو نہ لگاؤ کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سالم افطس سے قیس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَادُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے

4340 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا أحمد من طريقين . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 126: وأحد

اسنادی أحمد رجاله رجال الصحيح .

4341 - أخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 76 رقم الحديث: 1850، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 866 .

4342 - أخرجه البخاری: الشروط جلد 5 صفحہ 418 رقم الحديث: 2737، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1255 .

عرض کی: مجھے خیبر سے زمین ملی ہے مجھے مال نہیں ملا ہے۔ وہ میرے نزدیک زیادہ راحت بخش ہے۔ پس آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو زمین کو اپنے پاس رکھ اور اس کی آمدن کو صدقہ کر۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عمر نے ایسا ہی کیا، زمین اپنے پاس رکھ کر اس کی آمدن صدقہ کرتے رہے۔ نہ نیچی گئی نہ بہہ ہوئی۔ فقیروں، غلاموں، اللہ کی راہ میں، مسافر اور مہمان وغیرہ کے حق میں اسے میراث بنایا گیا، نہیں ہے کوئی حرج اس کے مالک پر کہ نیکی کے ساتھ اس کو کھائے اور دوست کو کھلائے جو خوشحال نہیں ہے۔

الْحِمَاصِيُّ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَدِيٍّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ، لَمْ أُصَبْ مَالًا هُوَ أَنْفُسُ عِنْدِي مِنْهُ، فَمَا تَأْمُرُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا فَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ: فَحَبَسَ عُمَرُ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقَ بِهَا لَا تَبَاعُ، وَلَا تُوهَبُ، وَلَا تُورَثُ فِي الْفُقَرَاءِ، وَالرَّقَابِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَالضَّيْفِ، لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ، وَيُطْعِمَ صَدِيقًا، غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ربیع بن روح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: معدہ بدن کا حوض ہے، رگیں اس کی طرف آنے والی ہیں، جب معدہ ٹھیک ہوتا ہے تو رگیں بھی ٹھیک ہوتی ہیں، جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بھی خراب ہو جاتی ہیں۔

4343 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابِلِيُّ، قَالَ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جُرَيْجٍ الرَّهَآوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ،

4343 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن جریر الرہاوی، قال الأزدي: متروك الحديث، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال: روى عنه البابلي خيرًا منكرًا (اللسان جلد 1 صفحہ 43) وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 89: وفيه يحيى بن عبد الله البابلي وهو ضعيف. قلت: وفيه من هو أضعف من البابلي كما تقدم.

وَالْعُرُوقُ إِلَيْهَا وَارِدَةٌ، فَإِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ
صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالصَّحَّةِ، وَإِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ
صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالسَّقَمِ

یہ حدیث زہری سے زید بن ابی انیسہ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن جریج
الرهاوی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ
أَبِي أَنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيحٍ الرَّهَاطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: "لبيك اله الحق"۔

4344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ
الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ
السَّرِيِّ قَالَ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور
زکریا سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں مروان بن عبید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ زَكْرِيَّا إِلَّا بَشْرُ بْنُ
السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانَ بْنَ عُبَيْدٍ

حضرت زیاد بن عبد اللہ القرشی فرماتے ہیں کہ میں
ہند بن مہلب بن ابوسفہ حجاج بن یوسف کی بیوی کے
پاس آیا اس کے ہاتھ میں تکلہ تھا اس کے ساتھ وہ
سوت کات رہی تھیں۔ میں نے اُسے کہا: تم سوت کاتی
ہو حالانکہ تم بادشاہ کی بیوی ہو؟ اس نے کہا: میں نے
اپنے والد سے سنا وہ اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کر

4345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ
الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نَا
زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى هِنْدَ
بِنْتِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ وَهِيَ امْرَأَةُ الْحَجَّاجِ
بْنِ يُوْسُفَ وَبِیْدهَا مِغْزَلٌ تَغْزُلُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهَا:
تَغْزِلِينَ وَأَنْتِ امْرَأَةُ أَمِيرٍ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ أَبِي

4344 - أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 123 (بناب كيف التلبية؟) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 974 رقم

الحديث: 2920، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 455 رقم الحديث: 8518 .

4345 - اسنادہ فیہ: یزید بن مروان الخلال ضعفہ أبو داؤد وغیرہ، وقال ابن معین: كذاب . ذكره الهیثمی فی المجمع جلد 4

صفحہ 96 . وفيه یزید بن مروان الخلال قال ابن معین: كذاب .

رہے تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو زیادہ طاقت والی ہے وہ زیادہ اجر والی ہے۔

ابوصفرہ کی طرف یہ حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے اس کے علاوہ منسوب نہیں ہے۔ ان سے یہ حدیث اُن سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یزید بن مروان اکیلے ہیں ابوصفرہ کا نام سارق بن ظالم ہے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس صحابہ کی ایک تعداد میں بیٹھے ہوئے تھے جو کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و عبد الرحمن بن عوف و معاذ و حذیفہ و سعد رضی اللہ عنہم تھے ہجرت کے آٹھ سال کے بعد نویں سال میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہمیں فتنوں کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! عنقریب میری امت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا، قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔

يُحَدِّثُ، عَنْ جَدِّي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَطْوَلُكُمْ طَاقَةً أَعْظَمُكُمْ أَجْرًا

لَمْ يُسْنِدْ أَبُو صُفْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرَوَّى عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ وَاسْمُ أَبِي صُفْرَةَ سَارِقُ بْنُ ظَالِمٍ

4346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نَا الْيُقْطَانُ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَمُعَاذُ، وَحَذِيفَةُ، وَسَعْدُ بَعْدَ الْهَجْرَةِ بِثَمَانِ سِنِينَ فِي السَّنَةِ الثَّاسِعَةِ، فَسَأَلَهُ حَذِيفَةُ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَدَّثْنَا فِي الْفِتَنِ فَقَالَ: يَا حَذِيفَةُ، أَمَا إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ الْقَاعِدُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تلپیہ اس طرح پڑھتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ إِلَى آخِرِهِ“۔

4347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، وَهَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

یہ حدیث ایوب اور ہشام حبیب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن داؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، وَحَبِيبٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی اور آپ نے زیادہ رکعت یا کم رکعت پڑھائی، بعض صحابہ نے عرض کیا: کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نازل ہوا تو میں تمہیں ضرور بتاتا لیکن میں (بظاہر) انسان ہوں، بھلا دیا جاتا ہوں، جب مجھے بھلا دیا جائے تو مجھے یاد کروادیا کرو جو رکعت رہ گئی تھی آپ نے پڑھائی پھر دو سجدے سہو کے طور پر کیے۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شک ہو کہ اُس کی نماز کی کوئی رکعت ہوئی یا زیادہ پھر جس پر یقین جاتا ہے وہاں سے شروع کرے پھر بیٹھے بیٹھے دو سہو کے سجدے کرے۔

4348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا جِدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، إِمَّا زَادَ فِيهَا وَإِمَّا نَقَصَ مِنْهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَحَدَتْ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ: مَا أَحَدَتْ فِيهَا شَيْءٌ وَلَوْ أَحَدَتْ فِيهَا لَحَدَّثْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسى، فَإِذَا نَسِيتُ فَدَسِّرُونِي، فَصَلَّى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَذَرِ أَرَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَتَوَخَّ الصَّوَابَ مِنْ ذَلِكَ،

4347 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 1549، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 842.

4348 - أخره البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 600 رقم الحديث: 401، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 400.

ثُمَّ لَيْسَ جُذُ سَجَدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ
بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوشعیب الحرانی
اکیلے ہیں۔

4349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ
الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَتُلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ
عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
قدرت میں میری جان ہے! ساری دنیا کا ختم ہو جانا
(زوال) اللہ کے ہاں بڑا نہیں جتنا بڑا کسی مؤمن کا قتل
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ
اکیلے ہیں۔

4350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ:
نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ
أَيُّوبَ السَّخْعِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو فِي
صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَوْقَ قَفْطٍ طَائِفَةٌ مِنَّا، فَصَلُّوا وَرَاءَهُ، وَأَقْبَلَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز خوف کے متعلق
بتاتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، ہم سے ایک
گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا، انہوں نے آپ کے پیچھے
نماز پڑھی، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا، حضور ﷺ
کے ساتھ اس گروہ نے ایک رکعت پڑھی، پھر وہ دشمن کے
سامنے چلے گئے، اور اس دوسرے گروہ کو آپ نے ایک

4349- أخرجه النسائي: التحريم جلد 7 صفحه 76 (باب تعظيم الدم) والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 214 وقال: لم

يروه عن ابراهيم الا محمد بن اسحاق تفرّد به: محمد بن سلمة .

4350- أخرجه البخاري: صلاة الخوف جلد 2 صفحه 497 رقم الحديث: 942 'ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 574

ولفظه للبخاري .

رکعت مکمل پڑھائی، پھر حضور ﷺ نے سلام پھیر دیا، ہر گروہ نے اپنی ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

الطَّائِفَةُ الْآخَرَى عَلَى الْعُدْوِ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفَةِ الَّتِي مَعَهُ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا عَلَى الْعُدْوِ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تَصَلِّ، فَصَلُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

یہ حدیث ایوب السخینی سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن عیین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: آپ سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا، مجھے کہا گیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: ہمیں کہا گیا تو ہم کہتے ہیں۔

4351- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوَّذَتَيْنِ؟ فَقَالَ: فَقَالَ: مَا عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ قَبْلَكَ، قِيلَ لِي، فَقُلْتُ: قَالَ أَبِي: فَقِيلَ لَنَا، فَقُلْنَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سورۃ

4352- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا

4351- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 614 رقم الحديث: 4977 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 156 رقم

الحديث: 21244 بنحوه .

4352- عزاه الحافظ العجلوني الى السيوطي الحديث في الاتقان فذكره . انظر كشف الخفاء جلد 2 صفحہ 23 رقم

الحديث: 1579 .

احزاب کی کتنی آیتیں شمار کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بہتر یا بہتر آیتیں آپ نے فرمایا: سورہ بقرہ میں ایک آیت تھی کہ شادی شدہ مرد و عورت جب زنا کریں تو ان کو رجم کرو یہ اللہ کی طرف سے عبرت ہے اللہ عز و جل غالب حکمت والا ہے۔

عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ: كَمْ تَعُدُّونَ سُورَةَ الْأَحْزَابِ؟ فَقُلْتُ: نَعُدُّهَا اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ آيَةً قَالَ: إِنَّ كَانَتْ لَسَوَازِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَلَقَدْ كَانَ فِيهَا: الشَّيْخُ، وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنِيَا فَارْجُمُوهُمَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

حضرت زرؓ حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابی نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے میں نے عرض کی: ابوالمنذر! آپ کو کیسے اس کے متعلق علم ہے؟ فرمایا: جو نشتانی ہمیں حضور نے بتائی ہے ہم نے یاد کر لی ہے پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی اس میں انشاء اللہ نہیں کہا ہے۔ فرمایا: وہ ذات جس نے محمد ﷺ پر قرآن نازل کیا ہے! اس کی قسم یہ لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے۔

4353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ: إِنِّي عَلِمْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْنَاهَا، ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَنْبِي، فَقَالَ: وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: کسی مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ اس بندے کو ضائع کرے یا بے کار کرے جو اس کی خوراک وغیرہ کا

4354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ وَهَبِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

4353 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 828 رقم الحديث: 220 (باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها) وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 52 رقم الحديث: 1378، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 151 رقم الحديث: 793.

4354 - عن أبي داؤد وأحمد بلفظ: كفى بالمرء انما أن يضيع من يقوت. أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1692، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 261 رقم الحديث: 6839.

اللَّهُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا يَنْبَغِي لِمُسْلِمٍ أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ .

انتظام کرتا ہے۔

4355- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ تَمْرًا فَلَا يَقْرُنْ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَأْذِنْهُمْ، فَإِنْ أَذِنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ إِنْ شَاءَ

4356- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بَلَحٌ وَتَمْرٌ، يَعْنِي: يُتَبَدَّأُ،

4357- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ مل کر کھجوریں کھائے تو وہ ملا کر نہ کھائے اگر ایسا کرنا چاہتا ہے تو وہ ان سے اجازت لے لے اگر وہ اجازت دیں تو وہ ایسا کر لے اگر چاہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تازہ اور خشک کھجوروں کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو آپ کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں میرا ایک بھائی اور

4355- أصله عند البخاری ومسلم من طريق جبلة بن سحيم . أخرجه البخاری: الأظعمة جلد 9 صفحہ 482 رقم

الحديث: 5446، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1617 . وقال الحافظ ابن حجر في فتح الباری: وأما رواية زيد

بن أبي أنيسة فأخرجها ابن حبان في النوع الثامن والخمسين من القسم الثاني من صحيحه بلفظ: فذكره، وقال: هذا

أظهر في الرفع مع احتمال الإدراج أيضًا . انظر فتح الباری جلد 9 صفحہ 483 .

4357- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 377 ولم يذكر: قد كان لي فيكم اخوة وأصدقاء، والبيهقي في دلائل النبوة

جلد 7 صفحہ 176-177 .

دوست تھا میں نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی کہ میرے لیے تم میں سے کوئی دوست ہو اگر میری امت میں میرا کوئی دوست ہوتا تو میں ابوبکر کو دوست بناتا لیکن میرے رب نے مجھے دوست بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ کرتے تھے میں تم کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں۔

عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نَا جُنْدَبٌ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِخَمْسٍ يَقُولُ: قَدْ كَانَ لِي فِيكُمْ إِخْوَةٌ وَأَصْدِقَاءُ، وَإِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَكُونَ كَانَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَإِنَّ رَبِّي قَدْ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، أَلَا إِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ، وَإِنِّي أَنُهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا ایک دن میں شہید ہو گیا اور دوسرا اس کے بعد جتنا اللہ نے چاہا زندہ رہا پھر وہ فوت ہوا۔ حضور ﷺ کے صحابہ اس کے لیے دعا کرنے لگے اس دن کی انتہاء اس پر ہوئی تھی کہ اے اللہ! اس کو اپنے شہید بھائی سے ملا دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں میں سے کسے افضل سمجھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جو شہید ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے اپنی زندگی میں روزے رکھے ہیں اور نمازیں پڑھی ہیں ان کی فضیلت اس سے زیادہ ہے جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے وہ کہاں گئی؟ جو فوت ہوا اس کی فضیلت ہے اس پر جو شہید ہوا ہے۔

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبید اللہ بن عمرو

4358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُيَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ صَحَابَتِهِ، فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا وَعَاشَ الْآخَرُ بَعْدَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ مَاتَ فَجَعَلَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَ لَهُ، وَكَانَ مُنْتَهَى دُعَائِهِمْ أَنْ يُلْحِقَهُ اللَّهُ بِأَخِيهِ الَّذِي قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهُمَا تَقُولُونَ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: الَّذِي قُتِلَ قَالَ: أَمَا تَجْعَلُونَ لَصَلَاةِ هَذَا وَصِيَامِهِ فَضْلًا، لَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَفَضَّلَ الَّذِي مَاتَ عَلَى الَّذِي قُتِلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ

إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

روایت کرتے ہیں۔

4359- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابِلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِي، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

4360- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابِلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

4361- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقُرَيْبِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الذَّهَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت بلال بن ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی شے سے تیری محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو بکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست بد اخلاقی میں ہے۔

حضرت عبدالوارث بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا تو وہاں میری حضرت ابوحنیفہ ابن ابی

4359- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 336 رقم الحديث: 5130، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 231 رقم

الحديث: 21751.

4360- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عبد اللہ بن الضحاك البابلی ضعیف، و ابو بکر بن ابی مریم ضعیف مختلط، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 28: وفيه أبو بكر بن أبي مریم وهو ضعیف.

4361- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ایوب بن زاذان أبو محمد الضریر القریبی البصری قال الدارقطنی: متروک. (تاریخ بغداد جلد 9 صفحہ 314، واللسان جلد 3 صفحہ 262). وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 88: وفي طريق عبد الله بن عمرو مقال. قلت: لم يتكلم على سياق القصة، وكأنه يشعر بكلامه هذا أن عبد الوارث بن سعيد ومن دونه ثقات، وليس كذلك فان شيخ الطبرانی، متروک، ومحمد بن سليمان الذهلي مجهول.

الْوَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ فَوَجَدْتُ بِهَا
أَبَا حَنِيفَةَ، وَابْنَ أَبِي لَيْلَى، وَابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَأَلْتُ أَبَا
حَنِيفَةَ، قُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا وَشَرَطَ
شَرْطًا؟ قَالَ: الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ، ثُمَّ أَتَيْتُ
ابْنَ أَبِي لَيْلَى، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ
بَاطِلٌ، ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ
جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ فَقُلْتُ: يَا سُبْحَانَ اللَّهِ، ثَلَاثَةٌ
مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ اخْتَلَفْتُمْ عَلَيَّ فِي مَسْأَلَةٍ
وَاحِدَةٍ. فَاتَيْتُ أَبَا حَنِيفَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: لَا أَدْرِي
مَا قَالَا

لیلیٰ اور ابن شبرمہ سے ملاقات ہوئی، میں نے ابو حنیفہ
سے پوچھا: آپ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو
آدمی کا رو بار کرتا ہے اور کوئی شرط لگاتا ہے؟ آپ نے
فرمایا: وہ کاروبار بھی باطل ہے اور شرط بھی۔ پھر میں ابن
ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا تو انہوں نے
فرمایا: بیع جائز ہے شرط باطل ہے۔ پھر میں ابن شبرمہ
کے پاس آیا اور ان سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بیع
جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے۔ میں نے دل میں کہا: اللہ
پاک ہے عراق کے تین فقیہ ہیں ایک مسئلہ میں اختلاف
کر رہے ہیں۔ میں حضرت امام ابو حنیفہ کے پاس آیا تو
میں نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں
کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعٍ
وَشَرْطٍ، الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ
أَبِي لَيْلَى، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: لَا أَدْرِي مَا قَالَا

مجھے عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے
اپنے دادا سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے بیع اور شرط
سے منع کیا، بیع باطل اور شرط باطل ہے۔ پھر میں حضرت
ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو بتایا آپ
نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
أَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَأُعْتَقَهَا، الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ
بَاطِلٌ ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: مَا
أَدْرِي مَا قَالَا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے حضور
ﷺ نے حکم دیا کہ بریرہ کو خریدنے اور اس کو آزاد
کرنے کا بیع جائز اور شرط باطل کرنے کا، پھر میں ابن
شبرمہ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے
فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي مُسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ
دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
حضور ﷺ نے اونٹنی خریدی اور میرے لیے مدینہ تک

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً وَشَرَطَ لِي حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، وَابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

4362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقُرَيْبِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ، وَلَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

4363 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقُرَيْبِيُّ

قَالَ: نَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ،

سوار ہو کر جانے کی شرط لگائی، بیع بھی جائز اور شرط بھی جائز ہے۔

اس حدیث کو تینوں حضرات سے عبد الوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک عورت اور اس کی پھوپھی کو نیز ایک عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے مبارک بن سعد الیمانی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبد الملک بن مروان کو یحییٰ بن ابوکثیر نے داخل کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے، مؤذن امین ہے، اے اللہ! مؤذنین کی بخشش فرما اور اماموں کو ہدایت دے۔

4362 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64-65 رقم الحديث: 5110 ودر مستدرک النکاح جلد 2 صفحہ 1029 .

(۱) وقع فی الأصل (عبد الله بن بحر) والتصويب فی التهذيب جلد 10 صفحہ 25 . (۲) وقع فی الأصل (سعد) .

وانظر: التهذيب جلد 10 صفحہ 25 . (۳) وقع فی الأصل (سعد) . انظر: التهذيب جلد 10 صفحہ 25 .

4363 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517-518 والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 402 .

رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187 .

وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ، وَارْشِدِ
الْأَتَمَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی
کنجی وضو ہے۔

4364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا
سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ
الْوُضُوءُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ
نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ دوسرے آدمی
سے کہہ رہا تھا: ”یا شاہان شاہ“ تو نبی کریم ﷺ نے
فرمایا: تمام بادشاہوں کا بادشاہ تو اللہ ہے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نَا أَبُو
مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِلْآخِرِ: يَا شَاهَانُ شَاهُ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ مَلِكُ
الْمُلُوكِ

عاصم احول سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا ہے
مگر حضرت ابو مالک نے۔ اس حدیث کے ساتھ آدم
منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند
کے ساتھ مروی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا
أَبُو مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

4364 - أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ: الطَّهَارَةُ جلد 1 صفحہ 10 رقم الحديث: 4 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 417 رقم

الحديث: 14674. انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحہ 229 رقم الحديث: 3.

4366 - أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 180 رقم الحديث: 2918. وقال: هذا حديث ليس اسناده

بالقوى. والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 31 رقم الحديث: 7295. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1

صفحہ 182: وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي ضعفه البخاري وغيره وذكره ابن حبان في الثقات

الْمُصِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ
الرُّهَاقِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ
بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ:
سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ
صُهَيْبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحْلَ مَحَارِمَهُ
لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صُهَيْبٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ

نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھا، گویا وہ قرآن پر
ایمان نہیں لایا۔

یہ حدیث صحیب سے اسی سند سے روایت ہے۔
ان سے روایت کرنے میں محمد بن یزید بن سنان اکیلے
ہیں۔

4367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْمُصِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ:
نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي
الْحَجَّادِ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمْتِي أَرْبَعَةٌ: رَجُلٌ
أَعْطَى مَالًا وَنَفَقَةً فِي طَاعَةِ اللَّهِ، فَرَأَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ:
لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَا لِهَ صَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا صَنَعَ، فَهُمَا
فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ، وَرَجُلٌ أُعْطِيَ مَالًا فَخَبَّطَ فِيهِ
وَأَفْسَدَهُ، فَرَأَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا
لَصَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ هَذَا، فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ

حضرت ابوبکثہ انماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے
ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے اُمّتی چار
طرح کے ہیں: جس نے اللہ کی راہ میں اپنا مال اور نفقہ
لگا دیا۔ اسے ایک دوسرے آدمی نے دیکھ کر کہا: اگر
میرے پاس اس کی مثل مال ہوتا تو میں بھی اسی آدمی کی
طرح اللہ کی راہ میں لگاتا۔ یہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔
دیگر جس کو اللہ نے مال دیا اس نے اسے غلط کاموں
میں لگایا اور یوں برباد کیا تو اسے دیکھنے والے نے کہا:
اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی ایسا کرتا۔ یہ دونوں
گناہ برابر ہیں۔

4368 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے ایسی

و ابو یزید ضعفہ ابو داؤد وغیرہ وقال البخاری: مقارب الحديث .

4368- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن الحسین ضعیف، ومحمد بن بکار ضعیف، وسعید بن بشیر ضعیف، وأخرجه أيضًا فی الدعاء
وأحمد، وأبو یعلیٰ، والبخاری، بنحوه من طریقین وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 151: ورجال
أحمد، وأبی یعلیٰ، وأحد اسنادی البخاری رجال الصحيح، غیر علی بن علی الرفاعی، وهو ثقة .

دعا کی جس میں گناہ کا کلمہ نہیں اور نہ ہی کسی سے قطع تعلقی کی بات ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین اجر میں سے ایک ضرور عطا فرمائے گا: اس کے صدقے، اس کی بخشش فرمائے گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خارجیوں کے بارے میں فرمایا: ان کی مثال اس آدمی کی ہے جس نے تیر پھینکا اور وہ اپنے نشانے پر لگا۔ اس نے تیر نکال کر دیکھا تو نہ اس پر چکنائی اور نہ خون ہے پھر اس کے سر کی طرف دیکھا تو چربی کی میل اور خون نظر نہیں آیا۔ پس جب اس تیر سے چربی اور خون میں سے کوئی چیز نہیں لگی اسی طرح ان لوگوں کا اسلام سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنا پسند نہیں فرماتا۔ تو آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہم میں سے ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ موت کی ناپسندیدگی نہیں ہے بلکہ جب مؤمن پر

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِيْمٌ وَلَا قَطِيعَةٌ رَحِمَ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا أَحَدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يَغْفِرَ لَهُ بِهَا ذَنْبًا قَدْ سَلَفَ، وَإِمَّا أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِمَّا أَنْ يَذْخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

4369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِجِ قَالَ: مَثَلُهُمْ مَثَلُ رَجُلٍ رَمَى بِرَمِيَةٍ، فَبَرَحَ السَّهْمُ حَيْثُ وَقَعَ، فَأَخَذَهُ فَنَظَرَ إِلَى فَوْقِهِ فَلَمْ يَرِ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى رَأْسِهِ فَلَمْ يَرِ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، فَلَمَّا لَمْ يَتَعَلَّقْ بِشَيْءٍ مِنَ الدِّسَمِ وَلَا الدَّمِ، كَذَلِكَ لَمْ يَتَعَلَّقْ هَؤُلَاءِ بِشَيْءٍ مِنَ الْإِسْلَامِ

4370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا يَكْرَهُ الْمَوْتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

4369 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 148 .

4370 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 364-365 رقم الحديث: 6507، ومسلم: المذکر جلد 4

صفحہ 2065 .

موت کا وقت آتا ہے تو اسے اللہ کی خوشنودی اور اللہ کی جنت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس وقت اُس کے نزدیک اسے ملنے والی شئی سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہوتی، تو وہ اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے وہ اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر پر جب موت آنے لگتی ہے تو اللہ کے عذاب اور جہنم کا وعدہ کیا جاتا ہے تو اسے ملنے والی چیز اسے بہت ناپسند ہوتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ کے لیے آیا کرو اور امام کے قریب رہو، میں جانتا ہوں کہ جو لوگ جنت میں دیر سے جائیں گے وہی لوگ ہوں گے جو جمعہ کے لیے دیر سے جاتے ہیں، اگرچہ وہ جنتی ہوں گے۔

یہ حدیثیں قتادہ سے سعید بن بشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هُوَ بِكَرَاهَةِ الْمَوْتِ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَجَنَّتِهِ، فَلَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِمَّا أَصَابَهُ، فَاحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، وَاحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ، فَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيْهِ مِمَّا آتَاهُ، فَكَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ، وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

4371- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: احْضَرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، وَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَقْوَامًا يُؤَخَّرُونَ عَنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ بِتَأَخُّرِهِمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَإِنْ كَانُوا مِنْ أَهْلِهَا

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

4372- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي

4371- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 15 رقم الحديث: 20133، والطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 206 رقم

الحديث: 6854، والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 125. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 180 بعد أن نسبه الى الصغير فقط: وفيه الحكم بن عبد الملك وهو ضعيف.

4372- اسنادہ فیہ: محمد بن ابی السری صدوق عارف لہ اوهام کثیرہ. وأخرجه أيضًا في الصغير، والكبير، والعقيلي، وابن عدی، وابن حبان في المجروحين، والبيهقي في سننه، والخطيب في تاريخه، وفي الكفاية، وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 152: ورواه الطبرانی في الثلاثة، واسناد الأوسط والصغير حسن، رجاله موقوفون، واختلف في بعضهم اختلافًا لا يضر، وأولاده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة، وقال: موضوع.

سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا، فرمایا: تم فاسق کا ذکر کرنے سے کب تک رعایت کرو گے اس کے عیب بیان کرو تا کہ لوگ اس سے بچیں۔

یہ حدیث معمر سے عبد الوہاب بن ہمام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیروں کے ساتھ مزین کرو۔

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الوہاب اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبد الرحمن بن عوف، سعد جنتی ہیں اگر میں چاہوں تو اس

السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ الْوُهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، أَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَطَبَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَتَّى مَتَى تُرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاسِقِ؟ هَتَكُوهُ حَتَّى يَحْذَرَهُ النَّاسُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْوُهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزِّيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا أَبُو كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا أَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزِّيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، فَقَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَذَكَرَ

4373- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 200: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه: عمر بن راشد ضعفه أحمد

وابن معين والنسائي وقال العجلي: لا بأس به .

4374- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 133، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 237 رقم

الحديث: 1634 ولفظه عنده .

کا نام بھی بے شک ہوں انہوں نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: سعید بے شک وہ اور رسول کریم ﷺ مل کر کل دس بنتے ہیں۔

عِنْدَهُ عَلِيٌّ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شِئْتَ لَسَمَّيْتُ التَّاسِعَ فَقَالُوا لَهُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: سَعِيدٌ. إِنَّهُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَاشِرُ

یہ حدیث زیاد بن علاقہ سے حسن بن صالح اور حسن بن صالح سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہد میں عشر ہے جب بارہ مشکیزے کے برابر ہو تو اس سے کم میں عشرہ نہیں ہے۔

4375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْعَسَلِ الْعُشْرُ، فِي كُلِّ ثِنْتَيْ عَشَرَ قَرْبَةً، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ ذَلِكَ شَيْءٌ

حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزَرِيُّ

4375 - اسنادہ فیہ: صدقہ بن عبد اللہ السمین وهو ضعیف . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 80: وفيہ صدقہ بن عبد اللہ . وفيہ کلام کثیر وقد وثقه أبو حاتم وغیره .

4376 - أخرجه أبو داود: الأظعمة جلد 3 صفحہ 355 رقم الحدیث: 3807، والترمذی: البیوع جلد 3 صفحہ 569 رقم الحدیث: 1280 . وقال: هذا حدیث غریب . وابن ماجه: الصيد جلد 2 صفحہ 1082 رقم الحدیث: 3250 .

ﷺ نے بلی کو کھانے اور اس کو فروخت کر کے اس کے پیسے کھانے سے منع کیا۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَنْهَانِيُّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَكْلِ الْهَرِّ، وَأَكْلِ ثَمَنِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا بِقِيَّةٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزَوِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: أَحْمَدُ اللَّهُ إِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الَّذِي أَرَدْتُ مِنْكَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزَوِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الْهَذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ،

یہ حدیث محمد بن زیاد سے بقیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تم نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد بیان کی ہے اور آپ کی خدمت میں آ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے وہی کیا جس کا میں نے آپ سے ارادہ کیا تھا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت نجاشی کا وصال ہوا تو تمہارا بھائی اصحمة اس کا وصال ہو گیا، حضور ﷺ میدان میں نکلے تو

4377 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 49. وقال: وفيه رشدين بن سعد، وهو ضعيف، وقال: لا يروى عن النبي ﷺ إلا بهذا الإسناد.

4378 - أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي بكر بن أبي شيبة. حدثنا يزيد بن هارون عن سليم بن حبان. قال: حدثنا سعيد بن ميناء. أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 230 رقم الحديث: 3879، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 657. ولفظه: أن النبي ﷺ صلى على أصحمة النجاشي فكبر عليه أربعاً.

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّجَاشِيُّ: إِنَّ أَخَاكُمْ أَصْحَمَةَ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ

4379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا كَثْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا، فَيَكُونُوا قَرِيبًا مِنْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، دِيَارُكُمْ؛ فَإِنَّهَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثْمَسٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

آپ نے نماز جنازہ پڑھائی، ایسے ہی جس طرح آپ جنازہ پڑھاتے تھے آپ نے چار تکبیریں پڑھیں۔

یہ حدیث قتادہ سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں، لوگوں نے اسے قتادہ سے، وہ عطاء سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو سلمہ نے مسجد نبوی ﷺ کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا، آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا گھروں سے آتے وقت قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

یہ حدیث کہمس سے معتمر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع (ساڑھے چار سیر) پانی سے اور وضو ایک مد (تقریباً ایک کلو) پانی سے کیا جائے۔

4379 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 462، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 407-408 رقم الحديث: 14578 .

4380 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 23 رقم الحديث: 93، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 99 رقم

الحديث: 269، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 372 رقم الحديث: 14260، بلفظ: كان رسول الله ﷺ يغتسل

بالصاع ويتوضأ بالمد .

الْغُسْلُ بِالصَّاعِ وَالْوُضُوءُ بِالْمُدِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

4381- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَيْبٍ الْغَزَّيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ مِنَ الْمَرَاةِ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْخَيْطِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

4382- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَلَمِ الْفَرَيَابِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ أَهْلُ الْبَيْتِ، فَإِنَّهُ لَهُمْ آدَبٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى وَعَبْدِ الصَّمَدِ إِلَّا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ولید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چاوشانوں کے درمیان بیٹھے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث سالم الخياط سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

علی اپنے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا کوڑا اُس جگہ لٹکاؤ جہاں سے گھر والے اسے دیکھیں کیونکہ یہ ان کے لیے ادب ہے۔

یہ حدیث عیسیٰ اور عبد الصمد سے سلام بن سلیمان روایت کرتے ہیں یہ حدیث داؤد بن علی کے حوالہ سے مشہور ہے۔

4381- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 54 رقم الحديث: 24261 .

4382- اسنادہ فیہ: سلام بن سلیمان بن سوار الثقفی مولاہم أبو العباس المدائنی خراسانی سکن دمشق ضعیف، ضعفہ أبو حاتم وغیرہ، وأخرجه أيضًا فی الكبير، والبرار، وقال الهيثمي في لمجمع جلد 8 صفحہ 109: واسناد الطبرانی فیہما حسن

4383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَلَمٍ الْفَرَّيَابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ
قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ السَّفَرِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ:
حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَشَرَ اللَّهُ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِهِ أَكْثَرَ لَهْمَا الْمَالِ وَالْوَلَدِ، فَقَالَ
لَا أَحَدِهِمَا: أَيْ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ قَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ
وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ: أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟
قَالَ: بَلَى أَيْ رَبِّ قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا
آتَيْتَكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لَوْلَدِي مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ
قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعَلَّمُ الْعِلْمَ لَضَحَكْتَ قَلِيلًا
وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا، أَمَا إِنَّ الَّذِي تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ
أَنْزَلْتُ بِهِمْ وَيَقُولُ لِذَاخِرٍ: أَيْ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ
فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ أَيْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ لَهُ: أَلَمْ أُكْثِرْ
لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى أَيْ رَبِّ قَالَ:
فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتَكَ؟ قَالَ: أَنْفَقْتُ فِي
طَاعَتِكَ، وَوَقَفْتُ لَوْلَدِي مِنْ بَعْدِي بِحَسَنِ طَوْلِكَ
قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعَلَّمُ الْعِلْمَ لَضَحَكْتَ كَثِيرًا
وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا، أَمَا إِنَّ الَّذِي وَثَقْتُ لَهُمْ بِهِ قَدْ
أَنْزَلْتُ بِهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے
دو مال داروں کو اٹھائے گا، جن دونوں کے پاس مال و
اولاد زیادہ تھی۔ ایک سے فرمائے گا: اے فلان بن
فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! سعادت تیرے لیے
ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: کیا میں نے آپ کو زیادہ مال
و اولاد نہیں دی تھی؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں
نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو نے کیا کیا جو مال میں
نے تجھے عطا کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: میں مال اپنے
بچوں کے محتاج ہونے کے خوف کی وجہ سے ان کے لیے
چھوڑ آیا ہوں اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو
تھوڑا ہنتا اور زیادہ روتا، بہر حال جس کا تُو نے خوف کیا
تھا وہ ان پر آگئی ہے۔ دوسرے سے فرمائے گا: اے
فلان بن فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! حاضر ہوں
سعادت مندی تیری طرف سے ہے اس کو فرمائے گا: کیا
میں نے تجھے مال و اولاد کثرت سے نہیں دی؟ وہ عرض
کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! جی ہاں! اللہ عزوجل
فرمائے گا: جو میں نے آپ کو دی تھا اس میں تُو نے کیا
کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری اطاعت میں خرچ
کیا، اپنے بچوں کو اپنے بعد تیری رحمت پر چھوڑ کر آیا
ہوں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو تم تھوڑا
ہنتے اور زیادہ روتے، بہر حال جو تُو نے ان کے لیے مجھ

4383- اسنادہ فیہ: یوسف بن السفر أبو الفیض الدمشقی کاتب الأوزاعی قال الدارقطنی: وأبو زرعة وغيرهما: متروك، وقال

البيهقي: هو في عداد من يضع الحديث. وأخرجه أيضًا فيا لصغير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 126:

وفيه يوسف بن العز (السفر) وهو ضعيف .

پر بھروسہ کیا تھا وہ اُن کو مل جائے گا۔

یہ حدیث اوزاعی سے یوسف بن سفر روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر قصے کہانیاں تین قسم کے لوگ بیان کر سکتے ہیں، حاکم یا جس کو حاکم نے حکم دیا ہو یا دکھاوا کرنے والا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباس بن ولید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور وضو نہ کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ السَّفَرِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْصُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ، أَوْ مُرَاءٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ

4385 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُنِي ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ

4384 - اسنادہ فیہ: حماد بن عبد الملک الخولانی، قال الذہبی: لا یدری من ذا؟ وقال ابن عدی: أظنہ مصری، ثم ذکر حدیثہ من طریق الولید من مزید، وقال: هذا عجب من حدیث ہشام، ولا أعرف لہشام عن عمرو غیرہ (الکامل جلد 2 صفحہ 668، والمیزان جلد 1 صفحہ 597)، وأخرجه أيضًا فی الصغیر. وقد أخرجه أيضًا ابن ماجہ، والدارمی وأحمد.

4385 - قال الحافظ الہیثمی: وفيہ سعید بن بشیر وثقہ شعبۂ وغیرہ وضعفہ یحییٰ وجماعۃ. انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 252.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَنْصُورٌ

4386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَزِيزِ الْمُوصِلِيِّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا
أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمَلَانِيُّ وَاسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ، عَنِ
الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسِ، مُجْتَنَابِي
النِّمَارِ، عَلَيْهِمْ أَثَرُ الضَّرِّ، فَسَاءَ مَا رَأَى مِنْ
هَيْئَتِهِمْ، فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَمَرَ بِالصَّدَقَةِ،
وَحَرَّضَ عَلَيْهِهَا، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَصَدَّقِ الرَّجُلُ مِنْ صَاعِ
بُرَّةٍ، وَلِيَتَصَدَّقِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ
بِصُرَّةٍ، فَوَضَعَهَا، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، حَتَّى اجْتَمَعَ
شَيْءٌ مِنْ ثِيَابٍ وَطَعَامٍ قَالَ: فَتَهَلَّلَ وَجْهُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَارَ كَأَنَّهُ مُذْهَبٌ،
ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَ سُنَّةَ حَسَنَةٍ، فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ
لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقِصَ مِنْ
أَجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَ سُنَّةَ سَيِّئَةٍ، فَعَمِلَ بِهَا
بَعْدَهُ، كَانَ عَلَيْهِ وَزْرُهَا وَوَزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ
غَيْرِ أَنْ يُنْقِصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

یہ حدیث منصور سے سعید بن بشیر روایت کرتے
ہیں، زہری سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا، ان کے جسم
ننگے تھے، بھوک کے اثرات ان پر نمایاں تھے، آپ ان
کی حالت دیکھ کر بڑے پریشان ہوئے، آپ اپنے گھر
میں داخل ہوئے پھر نکلے اور آپ نے صدقہ کا حکم دیا اور
صدقہ دینے پر ابھارا۔ ایک آدمی کو چاہیے ایک صاع
گندم صدقہ کرے، ایک آدمی ایک صاع کھجور صدقہ
کرے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی ایک بوری
(گندم) لے کر آیا اور اس نے آپ کے آگے رکھ دی
پھر اور لوگ بھی لانے لگے، یہاں تک کہ کپڑے اور
کھانے کی بہت زیادہ اشیاء جمع ہو گئیں۔ حضرت ابو جحیفہ
فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا چہرہ جگمگا رہا تھا، ایسے محسوس
ہوتا کہ سونا چمک رہا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: جس نے
اچھا طریقہ ایجاد کیا، اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل
کیا، اس کے کرنے والے اور جس نے یہ کام شروع کیا
اس کو بھی ثواب ملے گا، کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہو
گی۔ اور جس نے بُرا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد
لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا تو کرنے والے اور جس
نے ایجاد کیا ہے، اس پر اس کا گناہ ہوگا، کسی کے گناہ
میں کمی نہیں ہوگی۔

4386 - اسنادہ فیہ: أبو اسرائیل اسماعیل بن خلیفۃ العبسی الملائی، وقیل اسمہ عبد العزیز شیعہ ضعیف (التقریب) والکامل

جلد 1 صفحہ 285، والمیزان جلد 4 صفحہ 490. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 171: وفيه غسان بن

الربیع، وثقه ابن حبان، وضعفه الدارقطني وغيره. قلت: وفيه أيضًا أبو اسرائیل كما تقدم، وأخرجه أيضًا ابن ماجه.

یہ حدیث حکم سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں
ابو حنیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو
إِسْرَائِيلَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
دفعہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز دیر سے پڑھی یہاں
تک کہ نماز پڑھنے والے پڑھ کر چلے گئے، جاگنے والے
جاگ گئے اور تہجد پڑھنے والے تہجد کے لیے اٹھے، پھر
آپ اپنے گھر سے نکلے، فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر
مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تم کو یہ نماز اس وقت ادا
کرنے کا حکم دے دیتا۔

4387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا أَبُو إِسْرَائِيلَ
الْمَلَانِيُّ، عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ
يَعْنِي مُجَاهِدًا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَسَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى صَلَّى
الْمُصَلَّى، وَاسْتَيْقَظَ الْمُسْتَيْقِظُ، وَتَهَجَّدَ
الْمُتَهَجِّدُونَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى
أُمَّتِي أَمْرُهُمْ يُصَلُّونَ هَذَا الْوَقْتَ أَوْ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ
نَجَوْ هَذَا

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے ابواسرائیل روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو
إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی سے بات کرتا ہے اور
اس کا مقصد بُرائی ہے تاکہ اس بات کو سن کر نہیں تو وہ
اس بات کے وبال سے آسمان سے بھی زیادہ بلندی سے
گرے گا۔

4388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا أَبُو إِسْرَائِيلَ
الْمَلَانِيُّ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لِيَحْدِثُ بِالْحَدِيثِ مَا يُرِيدُ بِهِ
سُوءًا، إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، فَيُخْرِجُهُ أَبْعَدَ مِنَ
السَّمَاءِ

4387 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 4825 .

4388 - اسنادہ فیہ: غسان بن الربیع وهو ضعیف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 92: وفیہ

عطیة العوفی وثقه ابن معین، وهو ضعیف .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ

4389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ
الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ:
أَخَذَ عَلْقَمَةُ بَيْدِي، وَأَخَذَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ،
وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ،
فِي التَّشْهِيدِ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا فَرَعْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ فَرَعْتَ
مِنْ صَلَاتِكَ: فَإِنْ شِئْتَ فَاتَّبِعْ، وَإِنْ شِئْتَ
فَانْصَرِفْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غَسَّانُ
بُنِ الرَّبِيعِ

4390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ:

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں غسان اکیلے ہیں۔

حضرت قاسم بن مخیرہ سے روایت ہے کہ میرا ہاتھ
علقمہ نے پکڑا، ابن مسعود نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور ابن
مسعود کا ہاتھ رسول اللہ ﷺ نے پکڑا آپ کو نماز میں
پڑھی جانے والی التحیات سکھائی: ”تمام مالی بدنی، قوی،
فعلی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے غیب کی خبریں بتانے
والے! آپ پر سلامتی ہو! اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو!
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر! میں گواہی دیتا
ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے
بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ ابن مسعود رضی اللہ عنہ
نے فرمایا: جب تو یہ پڑھ کر فارغ ہو تو نماز سے تو فارغ
ہو گیا ہے اگر تو چاہے تو بیٹھا رہ اور اگر تو چاہے تو سلام
پھیر کر چلا جا۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل
فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ بُرائی کا ارادہ کرے اور اس
نے بُرائی نہیں کی تو اس بُرائی کو لکھا نہیں جائے گا، اگر کر
لے تو اس کا ایک گناہ لکھا جائے گا، اگر میرے خوف سے

4389 - اسنادہ فیہ: غسان بن الربیع الأزدی ضعیف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 145:

ورجال أحمد موثقون .

4390 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 473 رقم الحديث: 7051، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 117 .

چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی، اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے اور اس نے نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی، اگر وہ کر لے تو دس نیکیوں سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت مومن پر نہیں آئے گی، اللہ عزوجل قیامت سے پہلے ایک خوشبودار ہوا بھیجے گا، وہ چلے گی تو سب مومن فوت ہو جائیں گے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں نماز میں بھولنے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ لے تو دیکھ کہ تیری نماز مکمل ہو گئی حالانکہ تجھے نماز میں شک تھا تو التحیات پڑھ لے اور سلام پھیر دے پھر دوسو کے بعدے کر اس حالت میں کہ تُو بیٹھی ہوئی ہو پھر التحیات پڑھ اور سلام پھیر دے۔

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَلَا تَكْتُبُوهَا، وَإِنْ عَمِلَهَا فَكْتُبُوهَا وَاحِدَةً، وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجَلِي فَكْتُبُوهَا حَسَنَةً، وَإِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَكْتُبُوهَا حَسَنَةً وَإِنْ عَمِلَهَا فَكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

4391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى مُؤْمِنٍ، يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ طَيِّبَةً، فَتَهْبُ، فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلَّا مَاتَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَرَأَيْتَ أَنَّكَ قَدْ أَتَمَمْتَ صَلَاتِكَ، وَأَنْتَ فِي شَكٍّ، فَتَشْهَدِي، وَأَنْصَرِفِي، ثُمَّ اسْجُدِي سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتِ قَاعِدَةٌ ثُمَّ تَشْهَدِي بَيْنَهُمَا وَأَنْصَرِفِي

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے یعنی مولیٰ بن مطیر کے حوالہ سے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو مسوفات پر۔ عرض کی گئی: یا نبی اللہ! مسوفات سے مراد کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ کہتی ہے: عنقریب آتی ہوں اتنے میں شوہر پر نیند غالب آ جاتی ہے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن قبروں کے پاس سے گزرے آپ کے پاس سبز ٹہنی تھی آپ نے اس کے دو حصے کیے اور ایک ایک قبر پر اور دوسری دوسری قبر پر رکھی پھر آپ چلے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایسے کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو تو چغلی خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی تو ان کو عذاب ہرگز نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ مُطَيْرٍ

4393- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْمُسَوِّفَاتِ فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَمَا الْمُسَوِّفَاتُ؟ قَالَ: الَّتِي يَدْعُوهَا زَوْجُهَا إِلَى فِرَاشِهَا، فَتَقُولُ: سَوْفَ، حَتَّى تَغْلِبُهُ عَيْنَاهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4394- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ يَوْمًا بَيْنَ قُبُورٍ، وَمَعَهُ جَرِيدَةٌ رَطْبَةٌ، فَشَقَّهَا بَاثْنَتَيْنِ، وَوَضَعَ وَاحِدَةً عَلَى قَبْرِ وَالْآخَرَى عَلَى قَبْرِ آخَرَ، ثُمَّ مَضَى قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يُعَذَّبُ بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَتَّقِي الْبُؤْلَ، وَلَكِنْ يُعَذَّبُ مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطْبَةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا

4393- اسنادہ فیہ: جعفر بن میسرۃ الأشجعی قال البخاری: منکر الحدیث، وقال أبو حاتم: منکر الحدیث جداً (المیزان

جلد 1 صفحہ 418). وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 299: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبیر من طریق

جعفر بن میسرۃ الأشجعی عن أبيه، ومیسرة هذا (الصواب جعفر) ضعيف، ولم أر لأبيه من ابن عمر سماعاً.

4394- ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 211. وقال: جعفر بن میسرۃ وهو منکر الحدیث.

الإِسْنَادُ

4395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَهُ حَتَّى وَقَفَ بِعَرَاقَاتٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا مَيْسَرَةَ اشْتَدَّ فِي الْجَبَلِ. قَالَ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا أَقَاضَ النَّاسُ ذَهَبْتُ لِأَدْفَعُ نَاقَتِي، فَقَالَ: مَهْ عَنَقًا بَيْنَ الْعِنَقَيْنِ فَلَمَّا قَطَعْتُ الْجَبَلَ، قُلْتُ: أَنْزِلْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: سِرَّ يَا مَيْسَرَةَ فَلَمَّا دَفَعْنَا إِلَى جَمْعٍ قَامَ فَادَّنٌ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ، ثُمَّ أَصْبَحْنَا فَفَعَلْ فِي الْمَشْعَرِ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَشْعَرِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ عَرَاقَاتٍ حَتَّى تَعَمَّمَ الشَّمْسُ فِي الْجِبَالِ، فَتَصِيرُ فِي رُءُوسِهَا كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفِيضُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا: أَشْرَقَ نُبَيْرٌ، فَلَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَصِيرَ الشَّمْسُ فِي رُءُوسِ الْجِبَالِ كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جعفر بن میسرہ الاشجعی اپنے والد سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ حج کیا اور میدانِ عرفات میں ٹھہرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے میسرہ! پہاڑ پر ٹھہریں میں نے ایسے ہی کیا، جب لوگ پلٹے تو میں اپنی اونٹنی کو آگے کرنے کے لیے چلا، آپ نے فرمایا: روکو! جب پہاڑ پار کر لیا تو میں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! اتنا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: اے میسرہ! چلو! جب ہم مزدلفہ آئے تو آپ ٹھہرے اس کے بعد اذان ہوئی تو پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی، آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اقامت پڑھی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، پھر ہم نے صبح کی تو آپ نے مزدلفہ میں ایسے کیا جس طرح پہلے دن مزدلفہ میں کیا تھا۔ پھر فرمایا: مشرکین عرفات سے واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج پہاڑ میں چمک رہا ہوتا تھا، اس سردی میں ایسے ہوتا جس طرح مردوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہوتے ہیں اور حضور ﷺ سورج غروب ہونے کے وقت لوٹتے تھے، مشرکین مزدلفہ سے واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج چمکنے لگ جاتا، وہ واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج پہاڑوں کے سروں سے ایسے ہو جاتا جس طرح مردوں کے چہروں پر عمامے ہوتے ہیں اور حضور ﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے

واپس آتے تھے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کے لیے چلا، اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کر دے گا جو اس کے لیے دعا کرتے ہوں گے وہ اس سے فارغ ہونے تک اللہ کی رحمت میں ڈھانپ دے گا جب وہ فارغ ہوگا تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے وہ قدم اٹھاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے بیٹھ جانے تک جب وہ بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے وہ گھر واپس آنے تک اللہ کی رحمت میں رہتا ہے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ جب اپنی تھیلیاں دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ نکل

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ رَبِيعٍ

4396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَزِيزِ الْمُوصِلِيِّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ رَبِيعٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَبَى هُرَيْرَةَ، قَالَا: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةٍ آخِيهِ الْمُسْلِمِ أَظَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسَةِ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَدْعُونَ لَهُ، وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَفْرُغَ، فَإِذَا فَرَغَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَاجَةً وَعُمْرَةً، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا أَظَلَّهُ اللَّهُ بِخَمْسَةِ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ، لَا يَرْفَعُ قَدَمًا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا يَضَعُ قَدَمًا إِلَّا حُطَّتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ، وَرَفَعَ بِهَا دَرَجَةً حَتَّى يَقْعُدَ فِي مَقْعَدِهِ، فَإِذَا قَعَدَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِذَا أَقْبَلَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَنْزِلِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

4397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ الْأَنْطَرُطُوسِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ:

4396 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 302 . وقال: وفيه جعفر بن ميسرة الأشجعي وهو ضعيف .

4397 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم . صدوق اختلط . (۱) وقع فی الأصل الأنطرسوس والتصويب من معجم البلدان جلد 1

صفحہ 270 . (۲) مستدرک فی مجمع البحرين (389) .

جاتے ہیں جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے اور کلی کرتا ہے اور منہ کو صاف کرتا ہے اور ناک صاف کرتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کانوں اور زبان کے گناہ نکل جاتے ہیں جب اپنے دونوں ہاتھ اور قدم دھوتا ہے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے جو با وضو سوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو دنیا اور آخرت کی کوئی شے مانگتا ہے تو اللہ عز و جل اسکو عطا کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی روح واپس آ جاتی ہے۔

نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غِيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ ثَهْمَرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَا يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ، وَتَشَوَّضَ، وَاسْتَشَقَّ، وَاسْتَنْشَرَّ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَا سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَقَدَمَيْهِ كَانَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَمَنْ نَامَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا حَتَّى يَرُدَّ إِلَيْهِ رُوحَهُ مِنْ أُمُورِ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج الوداع کیا میں نے آپ کے ساتھ منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ دو آدمی لوگوں کے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں دونوں نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی آپ نے فرمایا: دونوں آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ، دونوں کو لایا گیا تو دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نہیں! ہم گھر نماز پڑھ چکے تھے ہم نے گمان کیا تھا کہ ہم جماعت نہیں پائیں گے۔ آپ ﷺ نے

4398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غِيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي مَنْى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَى بِالرَّجُلَيْنِ فَجِئَا بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَأَيْتُهُمَا، فَقَالَ: أَمَا صَلَّيْتُمَا مَعًا؟ فَقَالَا: لَا يَا

4398 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن عبیدہ، و محمد بن عبیدہ، ولم أحدهما، وأخرجه أيضًا في الصغير والكبير. وقال

الهيثمى في المجمع جلد 8 صفحہ 286: واسنادہ حسن .

رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا صَلَاتِنَا فِي رَحَالِنَا، وَظَنَّا أَنَّا لَا نَذْرُكَ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رَحَالِكُمَا، ثُمَّ أَذْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلَّيَا، تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فَارْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا يَوْمَئِذٍ كَأَشْبَ الرِّجَالِ وَأَقْوَاهُمْ، فَزَحَمَتِ النَّاسُ حَتَّى أَخَذْتُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ أَرِ شَيْئًا كَانَ أَبْرَدَ وَلَا أَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4399- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَابِعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ: يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى هَذَا الْمُنْبَرِ

4400- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

فرمایا: دونوں ایسے نہ کیا کرو جب تم دونوں گھر میں نماز پڑھ لو پھر باجماعت پاؤ تو اس کے ساتھ شریک ہو جایا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائیں گے۔ ان میں سے ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس کے بعد لوگوں کا رش ہو گیا، میں اس دن دونوں سے بڑا طاقت ور تھا، اور اپنی قوم سے لوگوں نے بھیڑ کی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ پکڑا، ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھا، میں نے آپ ﷺ کے ہاتھوں جیسی ٹھنڈی اور خوشبوداری کوئی شے نہیں دیکھی۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں فرماتے ہوئے سنا: آپ جمعہ کے دن اس منبر پر جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4399- أصله في البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحہ 462 رقم الحديث: 919 من طريق الزهري عن

سالم عن أبيه قال: سمعت رسول الله ﷺ يخطب على المنبر فقال: من جاء الى الجمعة فليغتسل. ومسلم: الجمعة

جلد 2 صفحہ 579 من طريق الليث وحدثنا قتيبة حدثنا ليث عن نافع عن عبد الله ﷺ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:

إذا أراد أدم أن يأتي الجمعة، فليغتسل.

4400- تقدم. انظر الحديث المتقدم.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ جمعہ کے دن غسل کا حکم دے رہے تھے۔

الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ذی الحجہ کے دن دنوں میں جتنا نیکی کرنے کا عمل پسند ہے اسے اتنا کسی اور دنوں میں پسند نہیں ہے ہاں! وہ آدمی جو اپنے مال اپنی جان سے جہاد کرتے ہوئے نکلے اور واپس نہ آئے ساری زندگی جہاد میں بتائے۔

4401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ مَوْلَى لَأَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَمَلٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ عَمَلٍ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ، يَعْنِي: الْعَشْرَ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ مُجَاهِدًا بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سن دسے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ذی حمایہ اکیلے ہیں۔

4402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے جب اذان دے کر فارغ ہوتا ہے تو پھر آ جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی کے دل میں

4402- الحديث عن البخاري ومسلم من طريق هشام بن أبي عبد الله الدستوائي، بلفظ: اذا تودى بالاذان..... أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحہ 124 رقم الحديث: 1231، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 398 (باب السهو في الصلاة والسجود له).

أَبَى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَإِذَا سَكَتَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ، حَتَّى يُذَكِّرَهُ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُهُ، حَتَّى يُؤْهِمَهُ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَقِيَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى؟ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ، فَإِنَّهُمَا الْمُرْغَمَتَانِ

4403 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْأَشْعَثُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ شُعْبَةَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا صَلَاةَ الْأَوَّلِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَصْفُرَ الشَّمْسُ، وَالْمَغْرِبُ قَبْلَ أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ، وَالْعِشَاءُ الْآخِرَةُ فِي نِصْفِ اللَّيْلِ، وَالصُّبْحُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

4404 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْأَشْعَثُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

وسوسہ ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو وہ چیزیں یاد کرواتا ہے جو اس کو یاد نہیں ہوتی ہیں یہاں تک کہ نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے اس نمازی کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں جب تم میں سے کسی کو وسوسہ ڈالے اور تمہیں معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ زیادہ یا کم تو وہ سلام پھیرنے کے بعد دوسو کے سجدے کرے دونوں سے نقصان پورا ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ظہر کی نماز پڑھو عصر کا وقت داخل ہونے سے پہلے اور عصر پڑھو سورج زرد ہونے سے پہلے اور مغرب شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء آدھی رات تک اور صبح طلوع شمس سے پہلے۔

حضرت سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے نفلوں کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی، پھر رات کے جس حصے میں اللہ اٹھانا چاہتا آپ اٹھتے، اس کے بعد

4404 - أخرجه المسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 512 والنسائی: قیام اللیل جلد 3 صفحہ 199 (باب کیف الوتر بتسع؟)

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 61 رقم الحديث: 24323 .

آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے پھر کھڑے ہوتے اور نو رکعت نفل پڑھتے اور رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب آپ بیمار ہوتے یا رات کو نہ اٹھ سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعت نفل پڑھتے۔

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يُوضِعُ لَهُ وَضُوءَهُ وَسِوَاكَهُ، ثُمَّ يَبْعَثُهُ اللَّهُ مَتَى شَاءَ أَنْ يَبْعَثُهُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَسْتَاكُ، وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ تِسْعَ رَكَعَاتٍ، وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ لَمْ يَقُمْ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكَعَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایک دن حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، ایک آدمی کوئی شے لے کر آیا اس طرح کہ اس کی سانس پھولی ہوئی تھی وہ صف میں داخل ہوا اور اس نے (رکوع سے اٹھنے کے بعد) پڑھا: ”الحمد لله كثيرا طيبا مباركا فيه“ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میں کون آدمی تھا جو یہ کلمات پڑھ رہا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: بارہ فرشتے جلدی کر رہے تھے ایک دوسرے سے کہ کون اس کے ان کلمات کا ثواب لکھ کر اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں۔

4405 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشَيْءٍ حَتَّى حَفَزَهُ النَّفْسُ، حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا قَالَ: ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا، أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ تم پر وقار اور سکونت ہو اور جو پالو وہ پڑھ لو جو رکعت رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لو۔

4406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاتُوا وَعَلَيْكُمْ

4405- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 419، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 235 رقم الحديث: 12993 .

4406- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن عابدہ، ومحمد بن عابدہ، ولم أجد من ترجمهما . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2

السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، وَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ، وَأَقْضُوا مَا سَبَقْتُمْ

4407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْقِبْلَةِ، فَغَضِبَ

4408 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ فَنَظَرْنَا، فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَرَقَدُوا، وَأَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ

4409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبلہ کی جانب دیوار پر تھوک دیکھا تو آپ ناراض ہوئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز آدھی رات تک مؤخر کی پھر آپ نکلے اور ہمیں نماز پڑھائی جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے، تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز ہی میں ہو۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن نکلے اور آپ نے نماز کیلئے اذان کا حکم دیا تو دیکھا کہ دو آدمی جھگڑ رہے ہیں آپ

4407 - أصله عند البخاری من طريق قتيبة قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر بالاسناد بلفظ: رأى نخامة في القبلة فشق ذلك عليه حتى روى في وجهه..... أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 405.

4408 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 88 رقم الحديث: 600، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 443.

4409 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 139 رقم الحديث: 49، والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 44 رقم الحديث:

1781، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 368 رقم الحديث: 22738.

کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے پاس لیلۃ القدر کے متعلق بتانے کے لیے نکلا تھا، میں فلاں فلاں سے ملا تو وہ دونوں جھگڑ رہے تھے مجھے اس کا یقین بھلا دیا گیا، پس اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو، پچیسویں، ستائیسویں اور اسیسویں رمضان کو تلاش کرو۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَتَلَاخِيَانِ فَمَامَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي خَرَجْتُ لِأَعْلِمَكُمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَإِنِّي لَقَيْتُ فَلَانًا وَفَلَانًا يَتَلَاخِيَانِ، وَإِنِّي نَسِيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي، وَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ام حانی رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ کے پاس آئیں، آپ مکہ میں کسی کام میں مصروف تھے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے چاشت کی چھ رکعت نفل نماز پڑھی۔

4410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، إِنَّ أُمَّ هَانٍ: أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ لِبَعْضِ حَاجَاتِهَا، فَوَجَدَتْهُ يُصَلِّي الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ مجھے آپ نے اونٹ پر سوار کیا، آپ میرے پاس سے اس حالت میں گزرے کہ میں اپنے اونٹ کو لوگوں کے ساتھ ملانے کے لیے مار رہا تھا، حضور ﷺ نے اپنی چھڑی کے ساتھ اس کو مارا، وہ لوگوں کے اونٹوں سے زیادہ تیز ہو گیا، ہم جب مکہ آئے تو میں حضور ﷺ کو واپس

4411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قُطِعَ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي عَلَى جَمَلٍ، فَمَرَّ بِي وَأَنَا أَضْرِبُهُ

4410 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن عبیدہ، و محمد بن عبیدہ، ولم أجد من ترجمهما .

4411 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن عبیدہ، و محمد بن عبیدہ، ولم أجد من ترجمهما .

کرنے کے لیے آیا تو میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے پایا۔

فِي أُخْرَى النَّاسِ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوْطٍ، فَمَا زَالَ فِي أَوَائِلِ النَّاسِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدُهُ إِلَيْهِ، فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے متعلق پوچھا گیا، ان کے درمیان سلام نہیں ہے اس کو سورج ڈھلنے کے وقت پڑھا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اس وقت نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوں۔

4412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، لَيْسَ بَيْنَهُنَّ فَصْلٌ بِتَسْلِيمٍ، حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةٌ تَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَأَحَبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی جب وہ جمعہ کے لیے چلے گا تو ہر قدم کے بدلے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی جب وہ سلام پھیرے گا تو اس کے لیے دو سو سال کی نیکیاں لکھی

4413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْغَطَارِدِيِّ، عَنْ عَتِيقِ أَبِي بَكْرٍ، وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْخَزَاعِيِّ،

4412- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 342-343 رقم الحديث: 478 . وقال: هذا حديث حسن غريب .

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 503 رقم الحديث: 15402 .

4413- اسنادہ فیہ: الضحاک بن حمزہ الأملوکی ضعیف . وأخرجه أيضًا فی الکبیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2

صفحہ 177: وفيه الضحاک بن حمزہ ضعفه ابن معین، والنسائی وذكره ابن حبان فی الثقات .

جائیں گی۔

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَفَّرَتْ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا أَخَذَ فِي الْمَشْيِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَشْرُونَ حَسَنَةً، فَإِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ أُجِيزُ بِعَمَلِ مَائَتِي سَنَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر جلدی جلدی چلا اور خطبہ سننے کے لیے امام کے قریب ہوا، پھر خطبہ خاموشی سے سنا، اس کے لیے ایک قدم اٹھانے کے بدلہ میں ایک سال کی نیکیاں اور روزے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

4414 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنَعَانِيِّ، يَرُدُّهُ إِلَى طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ عَدَا، وَبَكَرَ، وَدَنَا حَيْثُ يَسْمَعُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ، ثُمَّ أَنْصَتَ كَمَا لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقام عسفان میں اترے، مشرکوں نے ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا، اس حالت میں کہ جب ہم ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے تو وہ نماز ہم کو اپنے بیٹوں اور اپنی جانوں اور بیویوں سے زیادہ محبوب تھی۔ حضور ﷺ کو اس کے متعلق بتایا گیا، جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جانے لگی تھی تو حضور ﷺ

4415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُسْفَانَ، فَأَرَادَ الْمُشْرِكُونَ أَنْ

4414 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 175 وعزاه أيضًا الى البزار، وفيه عطاء بن عجلان وهو كذاب .

4415 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 575 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 458 رقم الحديث: 5029 .

يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، وَنَحْنُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَقَالُوا:
وَلَكِنْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ، وَأَنْفُسِهِمْ
وَأَهْلِيهِمْ فَتَحْمِلُونَ عَلَيْهِمْ، فَاتَى جَبْرِيلُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ، فَلَمَّا أُقِيمَتِ
الصَّلَاةُ، أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ، النَّاسَ فَلْيَسُوا السِّلَاحَ
وَعَمِلُوا صَفَيْنَ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، كَبَّرَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ إِنَّهُ رَكَعَ فَرَكَعُوا
جَمِيعًا، ثُمَّ إِنَّهُ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفَّ الْأَوَّلُ،
وَقَامَ الْآخَرُ قِيَامًا، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مَعَهُ الصَّفَّ الْأَوَّلُ وَخَرَّ الَّذِي فِي
الصَّفِّ الْآخِرِ سُجُودًا، فَلَمَّا فَرَّغُوا مِنَ السَّجْدَتَيْنِ،
وَقَامُوا تَأَخَّرَ الصَّفَّ الْأَوَّلُ، وَتَقَدَّمَ الصَّفَّ الْآخِرُ،
فَلَمَّا رَأَى الْمُشْرِكُونَ مَا صَنَعُوا عَلِمُوا أَنَّ قَدْ جَاءَ
هُمُ الْخَبَرُ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ
فَسَجَدَ الصَّفَّ الْأَوَّلُ، وَتَبَتَ الْآخَرُ قِيَامًا، حَتَّى
فَرَّغُوا مِنْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَّ الصَّفَّ الْآخِرُ سُجُودًا،
ثُمَّ قَعَدُوا جَمِيعًا فَتَشَهَّدُوا، ثُمَّ انْصَرَفُوا
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا ابْنُ
ذِي حِمَايَةَ

4416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ
الطَّبَالِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نَا أَبُو
أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ

نے لوگوں کو حکم دیا کہ اسلحہ پہن لو اور دو صفیں بنا لو۔ پھر
حضور ﷺ نے تکبیر کہی تو سب صحابہ کرام نے تکبیر کہی
پھر آپ نے رکوع کیا تو سب صحابہ نے رکوع کیا، پھر
آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ
کیا، دوسری صف والے کھڑے رہے، جب حضور ﷺ
کھڑے ہوئے پہلی صف والے بھی کھڑے ہوئے، د
وسری صف والے سجدہ میں گئے، جب وہ دونوں سجدوں
سے فارغ ہوئے تو پہلی صف والے پیچھے کھڑے ہوئے
اور دوسری صف والے آگے ہوئے، جب مشرکوں نے
ایسے کرتے ہوئے دیکھا تو ان کو معلوم ہوا کہ ان کے
پاس خبر آئی ہوگی۔ حضور ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو تمام
نے اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے رکوع کیا تو تمام نے رکوع
کیا، پھر آپ نے سجدہ کیا تو پہلی صف والوں نے سجدہ کیا
اور دوسری صف والے کھڑے رہے یہاں تک کہ یہ دو
سجدوں سے فارغ ہو گئے، پھر دوسری صف والوں نے
سجدہ کیا، پھر التحیات کے لیے سارے بیٹھ گئے اور سب
نے التحیات پڑھی، پھر سب نے سلام پھیر دیا۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے ابن ذی حمایہ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران
مسلط ہوں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے، تو تم

وقت پر پڑھ لینا اور ان کے ساتھ پڑھ لینا نفل نماز کی نیت سے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان اور سفیان سے ابو احمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں، محمد، احمد، مقفی، حاشر، نبی التوبہ اور نبی الملحمہ۔

عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قُتِلَتْهَا، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

4417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِي خُمُسَةُ أَسْمَاءٍ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور جس وقت چوری کرتا ہے اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتے ہیں، لیکن توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

4418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْرِقُ

4417 - تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4338 .

4418 - أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحہ 116 رقم الحديث: 3910 ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 77 .

السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ
الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَزْنِي الزَّانِي
وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنَّ أَبْوَابَ التَّوْبَةِ مَعْرُوضَةٌ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبد اللہ بن عمرو
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ
إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: ہم اپنے دلوں میں ایسی
بات پاتے ہیں کہ ان کو اپنی زبان پر لانا پسند نہیں کرتے
ہیں نہ اس لیے کہ ہم گفتگو کریں اس دن سورج طلوع ہوا
ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم یہ حالت پاتے ہو؟ صحابہ
کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہی صریح
ایمان ہے۔

4419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ
الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ
السُّكُونِيُّ، قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ
رَسُولِ اللَّهِ: إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا لَا نُحِبُّ أَنْ
تَتَكَلَّمَ بِهِ، وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ وَجَدْتُمْ ذَاكَ؟
قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ذَاكَ صِرَاحُ الْإِيمَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے
اخلاق اچھے ہوں تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے گھروالوں
کے لیے بہتر ہو۔

4420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ
الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ
السُّكُونِيُّ، قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا
أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ

یہ دونوں حدیثیں حصین سے عباد بن عوام روایت
کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں عبد الرحیم

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا عَبَادُ
بْنِ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ

4419- أخرجه مسلم: الإيمان جلد 1 صفحہ 119، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 331 رقم الحديث: 5111 وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 581 رقم الحديث: 9707.

4420- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 219 رقم الحديث: 4682 والترمذي: الرضاع جلد 3 صفحہ 457 رقم

الحديث: 1162. وقال: هذا حديث حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 335 رقم الحديث: 7420.

السَّكُونِيُّ

بن محمد السكوني اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ عرش اٹھانے والے اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے متعلق بتاؤں کہ اس کی کان کی نو سے لے کر کندھے تک ستر سال چلنے جتنا فاصلہ ہے۔

4421- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلِكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ عَامًا

یہ حدیث محمد بن منکدر سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، وہ محبت کرتے بھی ہیں، محبت پھیلاتے بھی ہیں، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو نہ محبت کرے نہ پھیلائے۔

4422- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَادٍ الْقَلْزُمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحَاسِنُهُمْ أَخْلَاقًا، الْمُوْطَنُونَ أَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلِفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

4421- اسنادہ صحیح . و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 83 . وقال: ورجاله رجال الصّحیح .

4422- اسنادہ حسن فیہ: یعقوب بن ابی عباد القلزمی هو یعقوب بن اسحاق بن ابی عباد المکی قال أبو حاتم: محله الصدق لا بأس به (الجرح جلد 9 صفحہ 203) . ومحمد بن عیینة الهلالي أخیر سفیان قال ابن حجر: صدوق له أو هام . وأخرجه أيضًا فی الصغیر . وقال الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 61: ويعقوب بن عباد القلزمی لم أر من ذكره .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا

يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے یعقوب بن ابی عباد روایت کرتے ہیں۔

4423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا

أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ

سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، وَسَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْنَا النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ

إِلَّا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث ابویوب الافریقی سے ابو یوسف قاضی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

4424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الْعَزِيزِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ: نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَفْطُسُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا، وَمَاشِيًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد قباء سے پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ سے عبد اللہ بن سلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

4425 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

4423- أصله عند البخاری من طریق ابن وهب قال: حدثني عمرو حدثني أبو النضر بالاسناد - أخرجه البخاری: الوضوء

جلد 1 صفحہ 365 رقم الحديث: 202، ومالك في الموطأ جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 42.

4424- أخرجه البخاری: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة جلد 3 صفحہ 83 رقم الحديث: 1194، ومسلم: الحج

جلد 2 صفحہ 1016.

4425- اسنادہ فیہ: جنادة بن سلم بن خالد بن جابر بن سمرة الدستوائي، ضعفه أبو زرعة، وأبو حاتم، وثقه ابن خزيمة

ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ایک سیاہ عورت دیکھی جس کے بال بکھرے ہوئے تھے میں نکلا تو وہ مجھ کے مقام پر کھڑی تھی میں نے اس کی تاویل کی کہ مدینہ سے واپس نکل کر مجھ کی طرف چلی گئی ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو غسل دیا اور جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں انہوں نے کہا: اے بنی آدم! یہ تمہارے لیے سنت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر بات بتائیں! حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: نماز اس طرح پڑھ کہ وہ الوداعی نماز ہے اور اس خیال سے پڑھ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے پروا ہو جا، مال دار ہو جائے گا جو عذر والی

الْعَزِيزُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ، ثَائِرَةَ الرَّأْسِ، خَرَجَتْ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يُقَالُ إِلَى الْجُحْفَةِ

4426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَتِيٍّ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ غَسَلَتْ آدَمَ وَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ أَرْبَعًا، وَقَالُوا: هَذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

4427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبِي عَلِيٍّ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي رَاشِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ وَاجْعَلْهُ مُوجِزًا،

وابن حبان، وقال ابن حجر: صدوق له أغلاط (التقريب، والتهذيب، والجرح جلد 2 صفحہ 515). وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 308: ورجاله ثقات. قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخاري في التعبير وغيره نحوه.

4426 - اسنادہ فیہ: عثمان بن سعد الکاتب البصری وهو ضعیف. وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 38: وفيه عثمان بن سعد وثقه أبو نعيم وغيره، وضعفه جماعة.

4427 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 232. وقال: وفيه من لم أعرفهم.

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ صَلَاةَ مُوَدَّعٍ، فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، وَأَيْسُ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ تَكُنْ غَنِيًّا، وَإِيَّاكَ وَمَا يُعْتَدَرُ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔

4428 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَامِرُ الْأَخْوَلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

یہ حدیث بکر سے عامر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ إِلَّا عَامِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

حضرت بھل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی مجلس میں آدمی اور اس کے بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے۔

4429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْلِسُ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَابْنِهِ فِي الْمَجْلِسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4430 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ

4428 - أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 705 رقم الحديث: 1782، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 917.

4429 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن حبيب بن محمد الجارودي، قال الخطيب: كان صدوقاً، وقال الذهبي: غمرة الحاكم

النيسابوري (تاريخ بغداد جلد 2 صفحہ 277، وميزان الاعتدال جلد 3 صفحہ 805) وقال الحافظ الهيثمي في

المجمع جلد 8 صفحہ 64: وفيه من لم أعرفه. قلت: رجال السند كلهم معروفون.

4430 - اسنادہ حسن فیہ: العلاء بن موسى بن عطية أبو الجهم الباهلي، قال الخطيب: كان صدوقاً (تاريخ بغداد جلد 12

صفحہ 240). وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 6: واسنادہ حسن.

ﷺ نے فرمایا: بہترین جس کی طرف سواریاں چلیں وہ میری مسجد ہے اور مسجد حرام کی طرف ہے۔

الْعَزِيزُ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيِّ
قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ
مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرِّوَا حُلُ مَسْجِدِي هَذَا، وَالْبَيْتُ
الْعَتِيقُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! ابوبکر و عمر دونوں جنتی
بزرگوں کے سردار ہیں اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

4431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ
الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، وَعَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَأَبِي الْجَحَافِ، وَكَثِيرِ
النَّوَّاءِ، كُلُّهُمْ سَمِعُوا عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ
الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ
قَالَ: يَا عَلِيُّ، هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، لَا
تُخْبِرُهُمَا ذَلِكَ يَا عَلِيُّ

یہ حدیث بدر بن خلیل اور جو اس کے ساتھ ہیں ان
سے روایت علی بن عابس کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں جبیری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ خَلِيلٍ وَمَنْ
مَعَهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے اور
عمرہ دوسرے عمرہ تک ان دونوں کے درمیان کیے ہوئے
کاموں کا کفارہ ہے۔

4432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نَا
الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَةُ

4431 - اسنادہ فیہ: علی بن عابس ضعیف و کثیر النواء ضعیف و عطیة العوفی صدوق یخطئ کثیراً و کان شیعياً مدلساً
و أخرجه أيضاً البزار بنحوه . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 56: وفیہ علی بن عابس وهو ضعیف .

4432 - أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، و مسلم: الحج جلد 3 صفحہ 983 .

إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهُمَا

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حسن بن قزعا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا حَمِيدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَرَعَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان سے آدمی ایمان کا انکار کرنے سے ہی نکلے گا۔

4433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ، عَنْ مُسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا بِجُحُودٍ مَا دَخَلَ فِيهِ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سورۃ واقعہ سنائی جب میں ”فروح وریحان“ کے مقام پر پہنچا تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: ”فروح وریحان“ ہے اے ابن عمر!

4434 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمَلِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكِرْيزِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فَلَمَّا بَلَغْتُ (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) يَا ابْنَ عُمَرَ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن سلمہ اور حماد سے داؤد بن سلیمان الکریزی روایت کرتے ہیں اس کو روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

4433- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 109. وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي وهو وضاع.

4434- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 109. وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط ورجاله ثقات.

الْكَرِيزِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ سَفْيَانَ

کرنے میں ہارون بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4435 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ کا مرتہن رہتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے۔

نَاجِيَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

الْفَلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ

یہ حدیث ابو حرہ سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا عِيسَى

بْنُ شُعَيْبٍ

ہیں۔

4436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي نُضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن مقدم

اور عطاء البصری روایت کرتے ہیں عطاء بصری سے عطاء بن عجلان مراد ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ

إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، وَعَطَاءُ الْبَصْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ

4437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

4435 - أخرجه أبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 105 رقم الحديث: 2837-2838، والترمذی: الأضاحی جلد 4

صفحہ 101 رقم الحديث: 1522 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي: العقیقة جلد 7 صفحہ 147 (باب

متنى يعق؟). وابن ماجه: الذبائح جلد 2 صفحہ 1056 رقم الحديث: 3165، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 24

رقم الحديث: 20215. وانظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحہ 161 رقم الحديث: 2.

4436 - اسنادہ فیہ: عطاء بن العجلان العطار وهو متروك. وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 38: رواه البزار

والطبرانی، وفي اسناد البزار عبد الرحمن بن مالك بن مغول وهو متروك.

4437 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 41 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وأبي يعلى، ورجال أبي يعلى

رجال الصحيح.

نے فرمایا: ایک انگلی کے ساتھ سلام کرنا، اس طرح یہودی کرتے ہیں۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْلِيمُ الرَّجُلِ بِأَصْبَعٍ وَاحِدَةٍ يُشِيرُ بِهَا فَعَلَّ الْيَهُودُ

یہ حدیث ثور سے ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ اکیلے ہیں رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ نکلے اس کی نماز جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! قیراط کیا شے ہے؟ فرمایا: ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

4438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ يَحْيَى الرَّقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانِ الرَّهَاقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عِدِّي بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ: أَيُّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ أَحَدٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا، اس کے کانوں اور آنکھ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔ ابو ظبیہ الحمصی وہ ابوامامہ کے پاس تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن عبسہ سے سنا رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے

4439 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ يَحْيَى الرَّقِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4438- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4308 .

4439- اسنادہ فیہ: محمد بن یزید بن سنان ضعیف، ویزید بن سنان ضعیف . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1

صفحہ 226: رواه أحمد والطبرانی فی الكبير والأوسط بنحوه، واسناده حسن .

ہوئے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ وضو پر رات گزارتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے پھر رات کو اٹھتا ہے تو اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شے مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ وضو کرتا ہے اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ نکل جاتے ہیں اپنی کلائیوں کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

یہ تمام احادیث عبد اللہ بن علی سے ابوفروہ بن سنان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان اکیلے ہیں۔ عبد اللہ بن علی کی کنیت ابویوب الافریقی ہے۔

وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ أَبُو ظَبْيَةَ الْحِمَاصِيُّ، وَهُوَ عِنْدَ أَبِي أُمَامَةَ، وَأَنَا سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ عَبْسَةَ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ عَلَى طَهْرٍ فَيَذْكُرُ اللَّهَ ثُمَّ يَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَدْعُو اللَّهَ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

4440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ، إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ، إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ، إِلَّا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سِنَانٍ

4441 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُغْضِبُهُمُ اللَّهُ، مَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَغَنِيٌّ بَخِيلٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4442 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مَسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلِّهَا، اللَّهُمَّ وَأَنْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے: (۱) جھوٹے بادشاہ سے (۳) تکبر کرنے والے فقیر سے (۳) جو مال دار ہو اور بخیل ہو۔

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرنے کے بعد ”اللہم اغفر لی آخرہ“ پڑھتے تھے۔

4441 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن عمر الہیاجی صدوق، و یحیی بن عبد الرحمن بن مالک الأری الکوفی صدوق ربما أخطأ، وعبيدة بن الأسود بن سعيد الهمدانی الکوفی صدوق ربما دلس. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 251: وفيه يحيى بن عبد الرحمن الأرجي، وبقيّة رجال ثقات .

4442 - اسنادہ فیہ: عمر بن مسکین، روى عنه غير واحد، ترجمہ ابن ابی حاتم فی الجرح جلد 6 صفحہ 136 وسکت عنه، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال البخاري جلد 6 صفحہ 198 لا يتابع على حديثه في الجنائز. وأخرجه أيضًا في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 114: واسنادہ جيد .

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

حضرت اُم کبشہ بنی عذرہ کی ایک عورت ہیں وہ
فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے لشکر
کے ساتھ جانے کی اجازت دیں! آپ ﷺ نے فرمایا:
نہیں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں غزوہ میں
جانے کا ارادہ رکھتی ہوں میں زخمیوں اور مریضوں کو دوا
دینے کا ارادہ رکھتی ہوں! آپ نے فرمایا: اگر یہ یعنی
مریض کی عیادت اور زخمیوں کو دوا دینا سنت نہ ہوتا تو کہا
جاتا: فلانی نکلی ہے میں آپ کو اجازت دیتا۔

یہ حدیث اُم کبشہ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں حسن بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کا رزق اُسے
اس طرح تلاش کر لیتا ہے جیسے موت انسان کو تلاش کر
لیتی ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

4443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ،
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ
عَمْرِو الْقُرَيْشِيُّ، عَنْ أُمِّ كَبْشَةَ، أَمْرَةٍ مِنْ بَنِي عَذْرَةَ،
أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَدْنُ لِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ
جَيْشٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ: لَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي لَا
أُرِيدُ الْقِتَالَ، إِنَّمَا أُرِيدُ أَنْ أَدَاوِيَ الْجَرِيحَ
وَالْمَرِيضَ قَالَ: لَوْ لَا أَنْ تَكُونَ سُنَّةً، يُقَالُ: خَرَجَتْ
فُلَانَةٌ، لَا ذَنْتُ لَكَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ كَبْشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

4444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ
النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ،
عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَوْ قَرَّ أَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ لَأَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ
الْمَوْتُ

4443 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 326-327: ورجالهما رجال
الصحيح .

4444 - اسنادہ فیہ: علی بن یزید، فیہ لین، وعطیة بن سعد العوفی صدوق یخطئ کثیراً وکان شیعياً مدلساً وأخرجه أيضًا فی
الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 75: وفيه عطية العوفی وهو ضعيف وقد وثق .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ
إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4445- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ
النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ
مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ
بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ
مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو
هِشَامٍ

4446- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ
النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْأَهْمَدَانِيُّ قَالَ: نَا
زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ
بَشِيرٍ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ
بُنْ عَلِيٍّ، وَرَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْعُلَوِيِّينَ عَلَى جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمَا؟ فَانْتَسَبَ لَهُ الْعُلَوِيَّانِ،
فَعَرَفَهُمَا وَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَعْرِفُكَ، فَقُلْتُ:
إِنْ لَمْ تَعْرِفْنِي فَإِنَّ اللَّهَ يَعْرِفُنِي، فَقَالَ: مَا يُغْنِي عَنْكَ
مَعْرِفَةُ جَابِرٍ قُلْتُ: صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید
روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی
کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر
لعنت بھیجتے ہیں، اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے
رگا بھائی ہو۔

یہ حدیث مطر سے مغیرہ بن مسلم اور مغیرہ سے
اسحاق روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں
ابوہشام اکیلے ہیں۔

حضرت حسین بن سلام اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی اور ایک اور آدمی علویوں
میں سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس
آئے کہ حضرت جابر نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟
علویان نے اس کا نسب بیان کیا، دونوں کو آپ نے
پہچان لیا اور اپنا نسب بیان کیا، فرمایا: میں آپ کو نہیں
جانتا ہوں میں نے کہا: اگر آپ مجھے نہیں پہچانتے تو
بے شک اللہ مجھے پہچانتا ہے۔ فرمایا: آپ کو جابر کی
پہچان کوئی فائدہ نہ دے گی۔ میں نے عرض کی: آپ
ہمیں نماز ایسے ہی پڑھائیں جس طرح رسول اللہ ﷺ

4445- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2020، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7495 .

4446- أخرجه النسائي: المواقيت جلد 1 صفحہ 208 (باب آخر وقت المغرب) .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي . فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا كَانَ
الظِّلُّ مِثْلَ الشِّرَاكِ ، وَالْعَصْرَ إِذَا كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ
وَقَدَرِ الشِّرَاكِ ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ
الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ ،
وَيُصَلِّي الْفَجْرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْعِدِ
الظُّهْرِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى
الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى
الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ مَعَ
ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ

کو نماز پڑھاتے دیکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھاتے تھے جب ہر
شی کا سایہ ایک تسمہ کی مثل ہو جاتا تھا اور عصر جب سایہ
ایک مثل ہو جاتا اور تسمہ کی مقدار اور مغرب جب سورج
غروب ہو جاتا اور عشاء جب شفق غروب ہو جاتی اور فجر
جب فجر طلوع ہوتی، پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی
جس وقت ہر شی کا سایہ ایک مثل ہوا، پھر عصر جب ہر شی کا
سایہ دو مثل ہوا، پھر مغرب جس وقت سورج غروب ہوا،
پھر عشاء جب رات کا ایک حصہ چلا گیا۔

4447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ
النُّعْمَانِ الْقُرْظِيُّ قَالَ : نَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ : نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ،
عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ ؟
قَالَ : مَنْ أَهْرَيْقَ دَمَهُ ، وَعَقَرَ جَوَادَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی
حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! کون
سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس نے اپنا خون بہا دیا اور
اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ،
عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ النَّاسُ ، عَنْ
الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث اسی طرح سفیان بن وکیع، ابن نمیر سے
وہ اعمش سے روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اعمش سے
وہ ابوسفیان سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت
کرتے ہیں۔

4448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ
الْبَصْرِيُّ قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنِ حِسَابٍ قَالَ :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے اپنی بیماری کے دنوں میں پردہ اٹھایا اور

4447- اسنادہ فیہ: سفیان بن وکیع، قال ابن حجر فیہ: کان صدوقاً، الا أنه ابتلی بوراقہ، فادخل علیہ ما لیس من حدیثہ فصح
فلم یقبل، فسقط حدیثہ .

4448- ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 40 وقال: وفيه عبد الله بن جعفر والد علي ابن المديني وهو ضعيف .

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ سِتْرًا وَفَتَحَ أَبَا فِي مَرَضِهِ، فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ يُصَلُّونَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَسَرَّ بِذَلِكَ وَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ نَبِيٌّ حَتَّى يَوْمَهُ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ أَصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِي فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي، عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِي تُصِيبُهُ، فَإِنَّهُ لَنْ يَصَابَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

4449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَانَ الشَّيرَازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادِ أَبَادِيُّ الشَّيرَازِيِّ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ سُلَامَى أَوْ عَلَى عُضْوٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ، وَتُجْزَأُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَا الصُّحَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ،

دروازہ کھولا، آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں، آپ یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کیونکہ جو نبی بھی دنیا سے جاتا ہے اس وقت جاتا ہے جب اس کی امت کا آدمی اس کی موجودگی میں امامت کرواتا ہے پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! جس کو میرے بعد کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ وہ میری اس مصیبت کو دیکھے جو مجھ پر آئی ہے کیونکہ میرے بعد کسی کو بھی میری طرح مصیبت نہیں پہنچے گی۔

یہ حدیث ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے مصعب بن محمد بن شرییل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے اگر کوئی چاشت کی دو رکعتیں ادا کر لے گا تو تمام جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا۔

یہ حدیث قیس بن سعد سے ہشام بن حسان اور ہشام سے سالم بن نوح روایت کرتے ہیں، اس کو

4449 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 240 . وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه من لم أجد له ترجمة .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں کھڑا کر لیتے۔

4450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَزَّازُ الْأَصْهَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، قَالَ نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ، وَنَصَبَ يُمْنَاهُ

یہ حدیث اعمش سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن شبہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے تم میں سے ہر ایک کو سفر کی حالت میں نیند کھانے اور پینے اور لذت سے رکنا پڑتا ہے جب تم میں سے کوئی اپنے کام سے فارغ ہو جائے تو جلدی جلدی گھر آ جائے۔

4451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ طُوَيْتِ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَخِي رَوَّادٍ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَقَالَ: حَدَّثَنَا رَوَّادٌ قَالَ: نَا مَالِكُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ، فَإِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيَتَعَجَّلْ إِلَى أَهْلِهِ

یہ حدیث مالک ربیعہ سے اور مالک سے رواد روایت کرتے ہیں یہ حدیث مشہور مالک سے اور وہ کسی سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا رَوَّادٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ

4450 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحه 229. وقال: لم يروه عن الأعمش إلى الحسين تفرده به عمر بن شبّه .

4451 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 213. وقال: وفيه رواد بن الجراح وفيه كلام كثير وقد وثقه ابن

4452- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَقْبَلُ الصَّبَائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ؟ رِيحَانَةٌ يَشُمُّهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا روزے دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! یہ خوشبو ہے، بوگھنٹی چاہئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزِيُّ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ الازدی اکیلے ہیں۔

4453- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ يَمُضِينَ مِنَ الشَّهْرِ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاحِدَى وَعَشْرِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہینہ کی سترہ اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں، محمد بن سیرین سے السری بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4452- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن موسیٰ بن ابی عثمان الأنماطی البغدادی الدهقان، قال الخطیب جلد 10 صفحہ 148: ما

علمت من حاله الا خيراً. وأخرجه أيضاً فی الصغير. وذكره الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 170 ولم يتعقبه.

4453- أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 4 رقم الحديث: 3861 بلفظ: من احتجم لسبع عشرة و..... كان شفاءً من كل

داء. والحاكم فی المستدرک جلد 4 صفحہ 210. أنظر الترغیب جلد 4 صفحہ 314 رقم الحديث: 10.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی، حالت اقامت کی صورت میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو پہلی حالت پر برقرار رکھا گیا۔

یہ حدیث یحییٰ سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کے مجوسی اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والے ہیں، اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر ان سے ملاقات ہو تو ان کو سلام نہ کرو، اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہونا۔

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصطفیٰ اکیلے ہیں۔

4454 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ السُّكْرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التِّيمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ فُرِضَتْ، فَزَيْدٌ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَاقْرَأَتْ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ إِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التِّيمِيُّ

4455 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ السُّكْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكْذِبُونَ بِأَقْدَارِ اللَّهِ، إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوا لَهُمْ، وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوا لَهُمْ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى

4454 - أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 314 رقم الحديث: 3935، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 478 نحوه .

4455 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 35 رقم الحديث: 92، والطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 221. وقال:

لم يروه عن الأوزاعي إلا بقية تفرد به: ابن مصفى .

4456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ الشُّكْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِي مَصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي الْمَصَلِّي فَلَا يَعْدُو بَصْرَهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں نمازی اپنی نظر اپنے قدموں پر رکھتا تھا۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

4457 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ الشُّكْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ بْنِ خَلَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمَةُ الْوَاحِدِ بِنْتُ يَامِينَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَسِطُوا الْإِمَامَ وَسِدُّوا الشَّلَمَ لَا يَتَخَلَّلَهَا الشَّيْطَانُ، وَضَعُوا نِعَالَكُمْ بَيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: امام کو درمیان میں کھڑا کرو درمیان میں جگہ نہ چھوڑو تا کہ شیطان داخل نہ ہو اپنے نعلین قدموں کے درمیان رکھو۔

4456 - أخرجه ابن ماجة: الجنايز جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1634. فى الزوائد: فى اسناده مصعب بن عبد الله

ذكره ابن حبان فى الثقات. قال العجلي: ثقة. وموسى بن عبد الله، لم أر من جرحه ولا وثقه، ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان فى الثقات.

4457 - أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 681. بلفظ: وسطوا الامام وسدوا اخلل. والبيهقى فى

الكبرى جلد 3 صفحه 147 رقم الحديث: 5203 ولفظ لفظ أبو داؤد.

أَفَدَامِكُمْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ

4458 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ

السُّكْرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ
زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ
قَالَ: قُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ عَنْ عَفْرَاءَ: صَفَى لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَوْ رَأَيْتَهُ
رَأَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے
ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے عرض کی کہ
مجھے حضور ﷺ کی تعریف سناؤ! آپ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: اگر تو آپ ﷺ کو دیکھتا تو ایسے دیکھتا کہ جس
طرح سورج طلوع ہو رہا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرَّبِيعِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

4459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ

السُّكْرِيُّ، قَالَ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا بَكَّارُ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَارِسَتْ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ
قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَتْ: أَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَرْتُ إِلَى خَاتَمِ
النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

یہ حدیث ربیع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں عبد اللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

حضرت اُم خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی میں نے مہر نبوت
آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان دیکھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے بکار بن محمد روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر
اکیلے ہیں۔

4458 - أخرجه الدارمي: المقدمة جلد 1 صفحہ 44 رقم الحديث: 60، والطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 274 رقم

الحديث: 696. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 283: ورجاله وثقوا.

4459 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 25 صفحہ 95 رقم الحديث: 245.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک غلام دس آدمیوں کے درمیان مشترک تھا، اس کے نوچے آزاد کیے گئے، دسویں حصے کے مالک نے آزاد کرنے سے انکار کر دیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا حصہ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا حصہ اس میں ہے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے عثمان البتی اور عثمان سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طواف کعبہ کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے اور صفا و مروہ کی سعی کی، تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن علی سے ابو یوسف قاضی روایت کرتے ہیں، عبد اللہ بن علی سے مراد ابوالیوب الافریقی ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4460 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو

الْقَاسِمِ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَيْتِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ بَيْنَ عَشْرَةٍ، فَأَعْتَقَ تِسْعَةً مِنْهُمْ، وَأَبَى الْعَاشِرُ أَنْ يُعْتَقَ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سِهَامِي؟ قَالَ: سِهَامُكَ فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عُثْمَانُ الْبَيْتِيُّ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

4461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو

الْقَاسِمِ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُخَلَّدِ بْنِ جَنَاحٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيُّ، إِلَّا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي

4462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرَيْشٍ

4460 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 251 . وقال: وفيه محمد (عدی) بن الفضل، وهو متروك .

4461 - أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 720 رقم الحديث: 1793، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 906 .

4462 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 155 رقم الحديث: 4457 بسنحوه والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 90

الْأَسَدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ
بْنِ الْيَمَانِ الْكَرْدَلِيَّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ
حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ عِدِّي بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، خَالِي إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَمَنِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ،
فَقَالَ: إِنْ أَذْرَكْتَهُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ وَاسْتَخْلِفْ مَالَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ إِلَّا
سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4463 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ الصَّقَرِيُّ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
الْأَخِيلِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ،
عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ،
وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا مُعَاوِيَةُ
بْنُ هِشَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخِيلِ

4464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَلِيٍّ ابْنِ أَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

کہ حضور ﷺ نے میرے خالو کو یمن کے ایک آدمی کی
طرف بھیجا کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی
ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کو پائے تو اس کی
گردن اڑا دے اور اس کا مال سنبھال لے۔

یہ حدیث حمزہ الزیات سے سیف بن محمد روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
فتح کے دن مکہ مکرمہ داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ رنگ کا
عمامہ شریف زیب تن کیا ہوا تھا۔

یہ حدیث ثوری سے معاویہ بن ہشام روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الاخیل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اس ارشاد باری تعالیٰ کے متعلق ”ان
کے چہروں میں سجدے کے نشانات ہیں“ فرمایا کہ اس

(باب نکاح ما نکح الآباء) وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 869 رقم الحديث: 2607 والدارمی: النکاح

جلد 2 صفحہ 205 رقم الحديث: 2239 .

4463 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 990 والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 158 (باب دخول مكة بغير احرام) .

4464 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 110 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط . وفيه رواد بن

الجراح وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه الدارقطني وغيره .

سے مراد قیامت کے دن نور ہوگا۔

وَالْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ: قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ،
عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بِنِ
كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(سَيَمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ آثَرِ السُّجُودِ) (الفتح):
29 قَالَ: النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث ابو جعفر الرازی سے رواد اور مسیب
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن
ابوالسری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ
إِلَّا رَوَّادُ وَالْمُسَيَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي
السَّرِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا
آپ نے دائی شریف کا خلال کیا، گردن کی طرف
سے ہاتھ داخل کر کے اور فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے
آیسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

4465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ
إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: نَا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ ثَابِتِ
الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ مِنْ
تَحْتِ حَنَكِهِ، وَقَالَ: بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَرُ أَبُو
حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ

یہ حدیث ثابت سے عمر ابو حفص العبدی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی:
میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا
ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں
سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ!

4466 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ
السَّامِيُّ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ:
نَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ،

4465- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن العباس الضبی الجمری ترجمہ السمعانی فی الأنساب جلد 3 صفحہ 328 وابن
ماکولا جلد 2 صفحہ 194 ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً .

4466- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن العباس الضبی ترجمہ السمعانی وابن ماکولا ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً .

وَأَنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ وَالِدَيْكَ؟
قَالَ: أُمِّي قَالَ: فَأَبِلَ اللَّهُ عُذْرًا فِي بَرِّهَا، فَإِذَا فَعَلْتَ
ذَلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، إِذَا رَضِيتَ
أَمْرَكَ، فَاتَّقِ اللَّهَ وَبِرَّهَا

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہاری نیکی کا عذر
قبول کر لیا ہے جب تو اپنی والدہ کی خدمت کرے گا تو
مجھے حج و عمرہ اور جہاد کرنے کا ثواب ملے گا جب تو اپنی
والدہ کو خوش کرے تو اللہ سے ڈرنا اور والدہ صلبہ سے
نیکی کرنا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مَيْمُونُ
بْنُ نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حسن سے میمون بن نجیح روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے
ہیں۔ حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

4467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ،
عَنْ أَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ
أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى
يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي
الْمَجْلِسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جس وقت کسی مجلس سے کھڑے ہوتے تھے
تو یہ کلمات پڑھتے: ”سبحانک اللہم وبحمدک
استغفرک واتوب الیک“۔ پھر فرماتے: یہ مجلس میں
ہونے والی لغویات کا کفارہ ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ مُقَاتِلٌ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ
بْنِ خَدِيجٍ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُقَاتِلٍ إِلَّا أَخُوهُ مُصْعَبُ بْنُ
حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ
بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ،
عَنْ أَبِي بَرَزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسی طرح مقاتل نے ابو العالیہ سے وہ رافع بن
خدیج سے وہ مقاتل سے ان کے بھائی مصعب بن
حیان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس
بن محمد اکیلے ہیں حجاج بن دینار نے ابو ہاشم الرمائی سے
وہ ابو العالیہ سے وہ ابو ہریرہ سے وہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں۔

4467 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن العباس الضبی ترجمہ السمعانی وابن ماجہ ولا تعدیلاً .

واخرجه أيضًا فی الصغیر والكبیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 144: ورجاله ثقات .

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں کتے کی طرح بیٹھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث یونس سے سلام بن ابی خبزه روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین دن روزے رکھنے سے منع کیا: (۱) چاند دیکھنے سے پہلے جلدی کے طور پر (۲) عید الاضحیٰ کے دن (۳) عید الفطر کے دن۔

یہ حدیث طلحہ بن منصور سے ابوجناب اور ابوجناب سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن بزیع اکیلے ہیں۔

حضرت ابو زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حالت

4468 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِفْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ

4469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ زُرَيْعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ: تَعْجِيلِ يَوْمٍ قَبْلَ الرَّؤْيَةِ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى، وَالْفِطْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ زُرَيْعٍ

4470 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ

4468 - اسنادہ فیہ: سلام بن ابی خبزه العطار بصری ضعفہ غیر واحد، وقال ابن المدینی: يضع الحديث، وقال النسائي والساجی: مروي. وأخرجه أيضاً البزار، ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 89. وقال في اسناد البزار: وفيه سعيد بن بشير، وفيه كلام.

4469 - وأخرجه أيضاً في الصغير. وذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 206. وقال: وفيه سعيد بن مسلمة، وقد ضعفه البخاري وجماعة، وثقه ابن حبان، وقال: يخطئ.

4470 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 138، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 197.

إِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بَنُ الْحَجَّاجِ بْنِ
الْمِنْهَالِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ:
نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالشَّمْسُ تَصْعَدُ: أَتَدْرِي أَيْنَ تَصْعَدُ هَذِهِ يَا أَبَا ذَرٍّ؟
قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّهَا تَصْعَدُ فَتَغْرُبُ،
ثُمَّ تَجْرِي لِمُسْتَقَرِّهَا، وَتَأْتِي الْعَرْشَ فَتَخْرُ
سَاجِدَةً، حَتَّى يُقَالَ لَهَا: اطْلُعِي مِنْ مَطْلَعِكَ، وَكَانَ
قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ، فَتَطْلُعُ مِنْ
مَغْرِبِهَا، وَذَلِكَ حِينَ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا)
(الانعام: 158) (الآية)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ
أَبَا مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ

4471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَبِيدَةَ الْقَوْمِيسِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ
الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
أَبِي بُرْكَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيْمَانُ مَقْرُونَانِ،
لَا يَفْتَرِقَانِ إِلَّا جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا

میں کہ سورج طلوع ہو رہا تھا تو حضور ﷺ نے فرمایا:
اے ابو ذر! جانتے ہو کہ سورج کہاں سے نکلتا ہے؟ میں
نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نکلتا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا
ہے، پھر چلتا ہے اپنی ٹھہرنے والی جگہ کی طرف، پھر عرش
کے پاس آتا ہے اور نجدے میں گرتا ہے یہاں تک کہ
اس کو کہا جاتا ہے کہ اپنی طلوع ہونے والی جگہ سے طلوع
ہو اور جہاں سے آیا تھا وہاں سے آ۔ یہ اس وقت مغرب
سے طلوع ہوگا، اس وقت کسی کو اس کا ایمان فائدہ نہیں
دے گا، جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اس نے حالت
ایمان میں بھلائی کے کام نہیں کیے۔

یہ حدیث ہارون بن سعید سے ابو مریم روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حکم بن مروان
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں
دونوں اکٹھے ہی جدا ہوتے ہیں۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے ابو اسحاق الفزازی

4471 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبیدۃ القومسی لم أجده . وأخرجه أيضًا فی الصغیر، وذكره الهیثمی فی المجمع جلد 1

صفحة 97، ولم أجده له كلامًا فی الحديث .

أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

4472 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عُبَيْدَةَ الْقَوْمَسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبرَاهِيمُ بْنُ هِرَاسَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَطْلَعَ عَلَيْهِ غُفْرَ لَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ إِلَّا إِبرَاهِيمُ بْنُ هِرَاسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گناہ کیا اس کو علم ہے کہ اللہ عزوجل اس پر مطلع ہے اس کو بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ بخشش طلب نہ کرے۔

یہ حدیث حمزہ الزیات سے ابراہیم بن ہر اسہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

4473 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

شُعَيْبِ الرَّجَّائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ: اذْنُوا فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَقُلْتُ أَوْ قَالَ بَعْضُنَا: إِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ أَمْسٍ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَهَلْ تُرِيدُونَ أَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَإِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ، يُتَّخَذُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آئے تو آپ کے آگے کھانا تھا اور آپ اس سے کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس کھانے سے کھاؤ۔ میں نے عرض کی یا ہم میں سے بعض نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم روزے کی حالت میں ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل تم رکھنا چاہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ، صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھ کر اس کو عید نہ بناؤ۔

4472 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 214 . وقال: وفيه ابراهيم بن هراسه، وهو متروك .

4473 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 202 . وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه عبد الله بن

سعيد بن أبي سعيد المقبري، وهو متروك .

عَبْدًا

یہ حدیث عبد اللہ بن ابی قتادہ سے سعید المقبری اور سعید سے عبد اللہ بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے عبد اللہ! تم مجھے کیوں خوشخبری دے رہے ہو؟ میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بلال قیامت کے دن سونے کی سواری پر آئے گا اس کی نگہ موتی اور یاقوت کی ہوگی آپ کے پاس جھنڈا ہوگا مؤذن آپ کے پیچھے ہوں گے اللہ عزوجل ان کو جنت میں داخل کرے گا یہاں تک کہ اس کو بھی لے کر آئے جس نے چالیس دن صبح کی اذان دی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نو جوان جوانی میں شادی کرتا ہے تو شیطان چھین مارتا ہے اے ہلاکت! اے ہلاکت! اس نے مجھ سے اپنا دین بچالیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ الْمُقْبَرِيِّ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ الْأَعْبَدِ اللَّهُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى

4474 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَعِيدِ السَّمُرِيِّ النَّاقِدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَشَّرْتُ بِلَالًا فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ، بِمَ تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَأْقُوتٌ، مَعَهُ لَوَاءٌ يَتَّبِعُهُ الْمُؤَدُّونَ، فَيَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةَ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَدْخُلُ مَنْ أَذَّنَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

4475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَعِيدِ السَّمُرِيِّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا شَابٍّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ إِلَّا عَجَّ

4474- اسنادہ فیہ: خالد بن اسماعیل المخزومی متهم بالكذب . واخرجه أيضًا فی الصغير . وقال الهیثمی فی المجمع

جلد 9 صفحہ 303: وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو ضعيف .

4475- ذكره الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 256 . وقال: رواه أبو یعلیٰ والطبرانی فی الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل

المخزومي وهو متروك .

شَيْطَانُهُ: يَا وَيْلَهُ، يَا وَيْلَهُ، عَصَمَ مِنِّي دِينَهُ

4476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ
الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ،
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا يَوْمٌ
وَاحِدٌ إِلَّا لَقِيتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِزَوْجَةٍ، لِأَنِّي
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
شِرَارُكُمْ عَزَابُكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهَا: الْحُسَيْنُ بْنُ
الْحَسَنِ

4477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

خَلَادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا
عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ يُحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ، فَيُؤْمُّ بِهِمْ فِي
الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يُحْيَى إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر
مجھے ایک دن بھی زندگی کی امید ہو تو میں اللہ عزوجل سے
اس حالت میں ملوں کہ میں نے شادی کی ہو کیونکہ میں
نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ تم میں برے لوگ وہ
ہیں جو عورت بغیر خاوند اور مرد بغیر بیوی کے رہنے والے
ہیں۔

یہ تمام احادیث عبید اللہ بن عمر سے خالد بن
اسماعیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
حسین بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے
ساتھ نماز پڑھتے پھر اپنی قوم میں آتے اور ان کو اس نماز
کی امامت کرواتے جو وہ حضور ﷺ کے ساتھ پڑھ کر
آتے تھے۔

یہ حدیث حبیب بن یحییٰ سے سعید بن ابی عروبہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ

4476 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 254 . وعزاه الى ابي يعلى أيضا وقال: وفيه خالد بن اسماعيل

المخزومي وهو متروك .

4477 - أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 226 رقم الحديث: 700، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 339 .

اکیلے ہیں۔

حضرت العالیہ البراء فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے حجاج سے کہا جب وہ آپ کے پاس آیا، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: یہ حجاج امیر ہے، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف میں ایک جھوٹا اور ایک خون بہانے والا ہوگا، بہر حال جھوٹا تو ہم نے اس کو دیکھ لیے ہے، پس خون بہانے والا وہ تو ہے۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے حسن بن ابوالحسناء روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کے کون سے معاملات زیادہ مضبوط ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم! آپ نے فرمایا: سب سے زیادہ پختہ ایمان کے مقامات یہ ہیں: کسی سے دوستی ہو تو اللہ کی رضا کے لیے پیار ہو تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اور اگر کسی سے نفرت ہو تو اللہ کو خوش کرنے کے لیے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ فرمایا: لوگوں

4478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

خَلَادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ الْحَجَّاجَ لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا، قِيلَ لَهَا: هَذَا الْأَمِيرُ الْحَجَّاجُ، قَالَتْ: أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ، فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَأَيْنَاهُ، وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَأَنْتَ هُوَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ

4479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

خَلَادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عُقَيْلِ الْجَعْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، أَيُّ عَرَى الْإِيمَانِ أَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: أَوْثَقُ عَرَى الْإِسْلَامِ الْوَلَايَةُ فِي اللَّهِ، وَالْحُبُّ فِيهِ، وَالْبُغْضُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ: أَتَدْرِي، أَيُّ النَّاسِ

4478 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1971 مطولاً. والطبرانی في الكبير جلد 25 رقم الحديث: 103 رقم

الحديث: 276.

4479 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 95. وقال: رواه الطبرانی في الصغير وفيه عقيل بن الجعد قال البخاری:

مسكر العوايت.

أَفْضَلُ؟، قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ أَفْضَلَ
النَّاسِ أَفْضَلُهُمْ عَمَلًا، إِذَا فَقَّهُوا فِي دِينِهِمْ ثُمَّ قَالَ:
يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، ثَلَاثَ
مِرَارٍ قَالَ: أَتَذَرِي، أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللَّهُ
وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ أَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ
إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ، وَإِنْ كَانَ مُقْبَصَرًا فِي الْعَمَلِ،
وَإِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِيهِ زَحْفًا، وَاخْتَلَفَ مَنْ
كَانَ قَبْلِي عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، نَجَا مِنْهَا
ثَلَاثٌ، وَهَلَكَ سَائِرُهُمْ، فِرْقَةُ آزِتِ الْمُلُوكِ،
وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ،
فَأَخَذُوهُمْ، فَقَتَلُوهُمْ، وَقَطَعُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ، وَفِرْقَةُ
لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَاةِ الْمُلُوكِ، وَلَا بِأَنْ يَقِيمُوا
بَيْنَ ظَهَرَانِيهِمْ يَدْعُوْنَهُمْ إِلَى دِينِ اللَّهِ وَدِينِ عِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ، فَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ، وَتَرَهَّبُوا قَالَ: وَهُمْ
الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ: (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا
عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) الْآيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ بِي، وَاتَّبَعَنِي، وَقَدْ
صَدَّقَنِي، فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي
فَأُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ

میں سے وہی زیادہ فضیلت والا ہے جو عمل کے لحاظ سے
افضل ہے جب وہ سب دین کے بارے میں سمجھ بوجھ
رکھتے ہوں۔ پھر فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے
بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم!
فرمایا: تمام لوگوں میں سے بڑا عالم وہ ہے جسے لوگوں
کے اختلاف کے وقت حق واضح دکھائی دے اگرچہ عمل
میں کوتاہ ہو اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کے چلتا ہو۔
مجھ سے پہلے لوگوں نے بہتر فرقے بنائے ان میں سے
تین نے نجات پائی باقی سارے ہلاک ہو گئے۔ ایک
فرقہ وہ تھا جو بادشاہوں کے مقابلے میں آیا ان سے
جہاد کیا تو بادشاہوں نے انہیں پکڑ کر قتل کر دیا اور بعض کو
آریوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ایک فرقہ کو بادشاہوں
سے مقابلے کی طاقت نہ تھی وہ ان کے سامنے اللہ اور
عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی دعوت دیتے ہوئے دین کو
قائم نہ کر سکے۔ وہ دیگر شہروں میں چلے گئے۔ انہوں
نے دنیا کو خیر آباد کہہ دیا انہیں کے بارے اللہ نے فرمایا:
”وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ“ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا میری
اتباع کی میری تصدیق کی تو اس نے رہبانیت کی خوب
رعایت کی اور جس نے میری اتباع نہ کی تو ایسے لوگ
ہلاک ہونے والے ہیں۔

اس حدیث کو ابی اسحاق سے عقیل جعدی نے روایت
کیا۔ صق بن حزن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔
حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
عُقَيْلُ الْجَعْدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ
4480 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ

الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ
 قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ
 عُقَيْلٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
 عَاصِمِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ
 أَمْرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا
 ذَاكَ؟ فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ،
 وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ،
 وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضُ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ،
 وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعَنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ،
 فَذَلِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَسِيرِدُ عَلَى حَوْضِي لَا يَدْخُلُ
 الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتْ مِنْ سُحْبٍ، وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتْ مِنْ
 سُحْبٍ فَالْتَارُ أَوَّلَى بِهِ النَّاسُ غَادِيَانِ، فَبِإِنْعَ نَفْسُهُ
 فَمُوبِقُهَا، وَقَادِ نَفْسُهُ فَمُعْتَقُهَا، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ،
 وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا
 يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
 عُقَيْلُ الْجَعْفَدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

4481- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ

الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
 أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہیں میرے بعد
 آنے والے حکمرانوں سے بچائے! میں نے عرض کی: یا
 رسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: جو ان کے پاس
 آئے گا ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم
 کرنے پر ان کی مدد کرے گا! اس کا تعلق مجھ سے نہیں
 ہے! میں ان سے نہیں ہوں! وہ میرے حوض پر نہیں آئیں
 گے! جو ان کے پاس نہیں جائے گا اور ان کے جھوٹ کی
 تصدیق نہیں کرے گا! ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے
 گا تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ عنقریب وہ
 میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے! حرام چیز سے پیدا
 ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا! جو گوشت
 حرام سے پیدا ہوتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار
 ہے! دو طرح کے لوگ صبح کرتے ہیں! یا تو اپنے نفس کو
 فروخت کر کے ہلاک کرتے ہیں اور ایک فدیہ دے کر
 اس کو آزاد کروا لیتا ہے! نماز دلیل ہے! روزہ ڈھال ہے!
 صدقہ غلیبوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جس طرح کہ پانی
 آگ کو بجھا دیتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عقیل الجعدی روایت
 کرتے ہیں! اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان
 اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ سلام ہے! ہم آپ پر
 سلام پڑھنے کو جانتے ہیں! لیکن ہم آپ پر درود کیسے

پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو ”اللہم صلی علی محمدی الی آخرہ“۔

السُّدِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ، قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

یہ حدیث سدی سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت مہران بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں سے، میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیرا باپ! پھر جو اس کے قریب ہو پھر جو اس کے بعد قریب والا ہو۔

4482 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ أَخِي بِهِزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبْرَقَ قَالَ: أُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمَّكَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَلَا قَرَبَ

مہران بن حکیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی منسوب نہیں ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

4482- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 338 رقم الحديث: 5139، والترمذي: البر والصلوة جلد 4 صفحہ 21 رقم

الحديث: 1897. وقال: وبهز بن حكيم: وهو أبو معاوية بن حيدة القشيري، وهذا حديث حسن. وقد تكلم شعبة

في بهز بن حكيم، وهو ثقة عند أهل الحديث. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 7 رقم الحديث: 20070.

4483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَقْتَرِشْ ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

4484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ لَهُ بِالْمَدِينَةِ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَاتَيْنَاهُ نَعُودُهُ وَهُوَ فِي مَشْرِبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسٌ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّيْنَا ثُمَّ اتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى، فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا يُسَبِّحُ الْمَكْتُوبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ، أَنْ اجْلِسُوا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِذَا صَلَّى إِمَامُكُمْ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ قَاعِدٌ كَمَا تَفْعَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی پیٹھ سیدھی رکھے کتے کی طرح اپنی کلاں یاں نہ بچھائے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ میں اپنے گھوڑے سے گر پڑے اچھ کے پاؤں میں موج آئی تو ہم آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تشریف فرماتے تھے ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ہم نے نماز پڑھی پھر ہم دوسری مرتبہ آئے تو ہم نے آپ کو فرض نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے پایا تو ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ آپ نے ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کیا جب نماز مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام کھڑا ہو تو تم بھی کھڑے ہو جاؤ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ جاؤ تم بیٹھنے کے بعد کھڑے نہ ہوا کرو جس طرح کہ فارس کے لوگ اپنے بڑے لوگوں کے

4483 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 65-66 رقم الحديث: 275. وقال: هذا حديث حسن صحيح. وابن

ساجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 288 رقم الحديث: 891. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 387 رقم الحديث:

14397

4484 - أصله عند مسلم من طريق الزبير، عن جابر، قال: اشتكى رسول الله ﷺ. فصلينا وراءه وهو قاعد..... فذكر نحوه.

أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 309. ولفظه كما عند المصنف عند أبو داود وأحمد. أبو داود: الصلاة جلد 1

صفحہ 161 رقم الحديث: 602. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 368 رقم الحديث: 14215.

فَارِسُ بِعُظْمَانِهَا

لیے کرتے ہیں۔

4485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

رَاشِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي
 قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ،
 عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غُرَّةَ
 قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ بِالْمَدِينَةِ وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا
 السَّمَاوِيَّةَ، فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ، فَسَمَّانَا بِاسْمِهِ هُوَ أَحْسَنُ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ
 أَنْفُسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ، إِنَّ هَذِهِ الْبُيُوعَ
 يَحْضُرُهَا اللَّغْوُ، أَوِ الْحِلْفُ، فَشُوبُوا بِهَا بِالصَّدَقَةِ

4486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

رَاشِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي
 قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ
 مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
 الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ
 الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت ابو غرزه رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
 مدینہ میں چیزیں فروخت کرتے تھے، ہم نے اپنی طرف
 سے اس کا نام سماوہ رکھا ہوا تھا ہمارے پاس سے رسول
 اللہ ﷺ گزرے اور ہم سے اچھا اس کا نام رکھا، جو ہم
 نے رکھا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے
 گروہ! یہ بیع کرتے وقت لغو باتیں اور قسمیں اٹھائی جاتی
 ہیں اس کی تلافی کے لیے صدقہ دیا کرو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
 نے فرمایا: آدمی کا اچھا کھانا وہ ہے جو خود کھا کر کھائے
 اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہی ہے۔

4485 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 3326، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 505 رقم

الحديث: 1208 وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 13-14 (باب في

الحلف والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه). وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 725 رقم الحديث: 2145

وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 9 رقم الحديث: 16145.

4486 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 287 رقم الحديث: 3528، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 630 رقم

الحديث: 1358. وقال: هذا حديث حسن صحيح. والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 212 (باب الحث على

الكسب). وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 723 رقم الحديث: 2137، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 36 رقم

الحديث: 24087.

4487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

رَاشِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

4488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ، يَفْقَطُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ

4489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

4487 - تقدم تخريجه . انظر الحديث المتقدم .

4488 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 183 . وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط: وفيه عبد الله بن بزيع وهو لين، وبقية رجاله ثقات .

4489 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن بزیع، قال الدارقطني: لين، ليس بمتروك، وقال ابن عدی: ليس بحجة (الميزان جلد 2 صفحہ 396) .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا ہے۔

یہ تمام احادیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا تو اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے

دادا سے روایت کرتے ہیں ایک پوچھنے والے نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا غسل پانی کے نکلنے سے واجب ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے انزال ہو یا نہ ہو۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے ابو حنیفہ سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مثله کرنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث علقمہ بن مرشد سے ابو حنیفہ سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی ہی کر سکتا ہے جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔

التُسْتَرِيُّ قَالَ: نَايَحِيَّ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُوجِبُ الْمَاءُ إِلَّا الْمَاءُ؟ فَقَالَ: إِذَا اتَّقَى الْخِتَانَانِ، وَغَابَتِ الْحَشْفَةُ فَقَدْ وَجِبَ الْغُسْلُ، انْزَلَ أَوْ لَمْ يَنْزِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

4490 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

قَالَ: نَايَحِيَّ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

4491 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

قَالَ: نَايَحِيَّ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ هِشَامِ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوَلِيِّ، وَإِمَامًا أَوْ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا۔

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزُوجَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ خَالَتِهَا

یہ حدیث عطیہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ

4493 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور بھانجی عورت اور پھوپھی اور پھوپھی اور بھتیجی اور بڑی بہن کی موجودگی میں چھوٹی بہن سے اور چھوٹی بہن کی موجودگی میں بڑی بہن سے نکاح نہ کیا جائے۔

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُوجُ الْمَرْأَةَ عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا الْخَالََةَ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تَزُوجُ الْبَرَّاءَةَ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا الْأَعْمَةَ عَلَى بِنْتِ أُخِيهَا، لَا تَزُوجُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

یہ حدیث سلیم شعی کے غلام سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ

4492 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن بزیع ضعیف، عطیہ صدوق یخطئ کثیراً، وکان یدلس. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 4

صفحہ 266: وفيه عطية، وهو ضعيف، وقد وثق، وفيه ضعيف آخر لا يذكر.

4493 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 231 رقم الحديث: 2065، والترمذی: النكاح جلد 3 صفحہ 424 رقم

الحديث: 1126. وقال: هذا حديث حسن صحيح.

غیلان اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ربیعہ والے حضور ﷺ کے پاس آئے اور پہلے گروہ میں جانے کے لیے اجازت مانگی، آپ ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور بنو ربیعہ کے متعلق فرماتا ہے کہ ان کو پہلے گروہ میں نہ جانے دو، دوستوں کی کمی نہیں۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نمر بن کثوم النمری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ پڑھ رہا تھا: ”لبیک عن شبرمہ“۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنا حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے تُو اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

4494 - حَدَّثَنَا أَبُو شُرَاعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

شُرَاعَةَ الْقَيْسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا النِّمْرُ بْنُ كُلْثُومِ النِّمْرِئِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَتْ رِبِيعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي النَّفْرِ الْأَوَّلِ، فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لِرِبِيعَةَ: لَا تَنْفِرُوا فِي النَّفْرِ الْأَوَّلِ، فَلَا قَلِيلَ مِنْ حَبِيبٍ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ النِّمْرُ بْنُ كُلْثُومِ النِّمْرِئِ

4495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ

الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ، عَنْ شَبْرُمَةَ، فَقَالَ: حَجَجْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شَبْرُمَةَ

4494 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 268 . وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه من لم أعرفه . (١) وقع في الأصل (سراجة) والتصويب من الصغير (620) . (٢) وقع في الأصل (سراقة) والتصويب من المصدر السابق .

4495 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 167 رقم الحديث: 1811 وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 968 رقم الحديث: 2903 والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 42-43 رقم الحديث: 12419 والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 226 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 237 رقم الحديث: 7 .

یہ حدیث عمرو بن دینار سے حماد بن سلمہ اور حماد سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن خالد الرقی اکیلے ہیں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِيُّ

4496 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَنْذُورٍ الْوَلِيدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ نَبَاتَةَ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

یہ حدیث نعیم بن الحمر سے معبد بن نباتہ اور معبد سے ابن جریر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِرِ، إِلَّا مَعْبُدُ بْنُ نَبَاتَةَ، وَلَا عَنْ مَعْبُدٍ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ نہلاؤ اگر تم مناسب سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخر میں کافور لگاؤ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے اپنا ازار بند ہماری طرف پھینکا آپ نے فرمایا: اس کو ناشانی کے طور پر رکھو۔

4497 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالتُّسْتَرِيُّ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: تُوِّفِيتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، إِنْ رَأَيْتَنَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْأَخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا

4496 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3447

والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 558 رقم الحديث: 1267، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 728 رقم

الحديث: 2154، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 428 رقم الحديث: 27314.

4497 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 150 رقم الحديث: 1253، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 647.

فَرَعْنُ فَاذْنِي فَلَمَّا فَرَعْنَا آذَنَاهُ، فَالْقَى إِلَيْنَا حِقْوَةً
إِزَارَهُ، فَقَالَ: أَشَعَرْنَهَا إِيَّاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا التَّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، وَأَبُو دَاوُدَ
4498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ أُمَّتِي
مُعَافَى، إِلَّا مَنْ يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَسْتُرُهُ
رَبَّهُ، وَيَقُولُ: يَا فَلَانُ، عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذًّا وَكَذًّا،
أَوْ قَالَ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ فَيَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ
عَنْهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ

4499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عِمْرَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَبِي

یہ حدیث سعید بن عبد الرحمن سے نعمان بن
عبد السلام اور ابو داؤد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میری امت کے سارے گناہ معاف
ہو سکتے ہیں مگر وہ گناہ جو رات کو کرتے ہیں پھر صبح کے
وقت ان کے رب نے پردہ ڈالا ہوتا ہے وہ کہتا ہے:
اے فلان! آج رات میں نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے۔
یا فرمایا: اس کے رب نے رات کے وقت پردہ ڈالا ہوتا
ہے لیکن وہ صبح کے وقت اللہ کا ڈالا ہوا پردہ کھول دیتا
ہے۔

حضرت ابو قتادہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی الحلوانی اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ اللہ عز وجل کے اس
ارشاد کہ ”رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص آپ
کے لیے ہے“ متعلق فرماتے: مراد ہے حضور ﷺ کے

4498 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 195. وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط فيه عون بن
عمارة وهو ضعيف .

4499 - اسنادہ حسن فیہ: الحسن بن ابی الحسناء ابو سهل البصری القواس صدوق، لم یصب الأزدی فی تصنیفہ، وأبو غالب
لاباس له. وأخرجه أيضًا فی الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 268: وبعض
أسانيد أحمد وغيره حسن .

لیے زائد نماز۔

الْحَسَنَاءُ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ) (الاسراء: 79) قَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حسن بن ابی الحسناء سے البوقبہ اور علی بن نصر الجعفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سانپ کا ذکر کیا فرمایا: یہ اور انسان دونوں اکٹھے پیدا کیے گئے تھے اگر یہ انسان کو دیکھے گا تو اُسے ڈرائے گا اور اگر اُسے ڈنگ مارے گا تو اسے تکلیف دے گا اس کو جہاں بھی پاؤ قتل کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنَاءِ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرِ الْجَهْضَمِيُّ 4500 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا عُمَرَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةَ، فَقَالَ: خُلِقَتْ هِيَ وَالْإِنْسَانُ سَوَاءً، فَإِنْ رَأَتْهُ أَفْرَعَتْهُ، وَإِنْ لَدَعَتْهُ أَوْجَعَتْهُ، فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا

یہ حدیث حضرت جابر سے عمران القطان اور عمران سے ابو داؤد دروایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا عُمَرَ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھ کر کھایا کرتے تھے تو ہم اپنے کانوں سے کھانے کی تسبیح سنا کرتے تھے۔

4501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَسْمَعُ

4500- اسنادہ فیہ: جابر ہو ابن یزید الجعفی ضعیف رافضی۔ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 48: وفیہ جابر غیر

مسمی (منسوب) والظاهر أنه الجعفی وثقه الثوری وشعبة وضعفه الأئمة أحمد وغيره.

4501- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 679 رقم الحدیث: 3579، والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 597 رقم

الحدیث: 3633، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 28 رقم الحدیث: 29، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 569

رقم الحدیث: 4392.

تَسْبِيحِ الطَّعَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، إِلَّا
إِسْرَائِيلَ

4502 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ
الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ
قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ،
فَاخْرَجَ جَائِنًا تَمْرًا، فَقَالَ: كُلُوا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوا، فَقُلْنَا
لَهُ: عِنْدَكَ فِي هَذَا شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ حَدَّثَنِي
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوا، وَيَأْمُرُ النَّاسَ
بَذَلِكَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

4503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا السَّكْنُ أَبُو

لَمْسِ حَدِيثُ كُوْ مَنْصُورٍ سَ صَرفِ اسرَائِيلَ نَ
روایت کیا ہے۔

حضرت اسماعیل بن ابوحکیم رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ ہم عید الفطر کے دن عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ
تھے کہ آپ نے ہمیں کھجوریں دیں، فرمایا: عید کی نماز
سے پہلے اس کو کھاؤ، ہم نے عرض کی: آپ کے پاس اس
کا حوالہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! مجھے ابراہیم بن
عبداللہ بن قارظ نے حضرت ابوسعید الخدري رضی اللہ عنہ
کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ عید الفطر کے دن
عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کھاتے تھے اور صحابہ کو
بھی کھانے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے
روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں الواقدي اکیلے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ کی نعمت ہو، اس کو علم ہے کہ یہ

4502 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الشاذکونی متروک، ومحمد بن عمر الواقدی متروک، وموسى بن محمد بن ابراهيم بن
الحارث التميمي المدني منكر الحديث. واخرجه أيضًا أحمد وأبو يعلى في المقصد العلى، وقال الهيثمي في المجمع
جلد 2 صفحہ 202: وفي اسناد الطبرانی الواقدي، وفيه كلام كثير، وفيما قبله، وأبو يعلى والبخاري عبد الله بن محمد
بن عقيل وفيه كلام وقد وثق.

4503 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد المنقری وهو متروک. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 122: وفيه سليمان بن
داؤد المنقری وهو ضعيف.

عَمِرُو الْبَرْجُمِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَلِمَ أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شُكْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَنَدِمَ عَلَيْهِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مَغْفِرَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَا اشْتَرَى عَبْدٌ ثَوْبًا بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَحَمِدَ اللَّهُ حِينَ يَلْبَسُهُ إِلَّا لَمْ يَبْلُغْ رُكْبَتِيهِ حَتَّى يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا السَّكْنُ الْبَرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

4504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ مُسْلَمَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُعْبَتَيْنِ مِنْ نُورٍ عَلَى الصِّرَاطِ يَسْتَضِيءُ بِضَوْئِهِمَا عَالَمٌ لَا يُخْصِيهِمْ إِلَّا رَبُّ الْعِزَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ مُسْلَمَةَ

اللہ عزوجل کی طرف سے ہے تو اللہ اس کا شکر لکھ لے گا اس پر اس کی تعریف کرنے سے پہلے جب بندہ سے کوئی گناہ ہو جائے اور وہ اس پر پریشان ہو تو اللہ عزوجل اس کی بخشش لکھ دے گا، بخشش مانگنے سے پہلے۔ جو بندہ ایک دینار یا نصف دینار کا کپڑا خریدتا ہے اللہ کی حمد کرتا ہے جس وقت وہ کپڑا پہنتا ہے تو گھٹنوں تک پہنچنے سے پہلے اللہ عزوجل اس کی بخشش کر دیتا ہے۔

یہ حدیث قاسم بن محمد سے ولید بن ابوشام اور ولید سے سکن البرجمی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مؤمن کی ایک تنگی دور کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو ٹیلے بنائے گا، اُن دونوں کی چمک سے ایک عالم چمک رہا ہوگا اس کا احاطہ صرف رب العزت ہی کر سکتا ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علاء بن مسلمہ

4504 - اسنادہ فیہ: العلاء بن مسلمة بن عثمان الرواس مولى بنی تمیم بغدادی یکنی ابا سالم: متروک، ورماء ابن حبان

بالوضع . وقال الهیثمی فی المعجم جلد 8 صفحہ 195: وفيه العلاء بن مسلمة بن عثمان وهو ضعيف .

اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے آپ کو معلوم نہیں کہ تصویریں بنانے والوں کو کہا جائے گا کہ جن تصویروں کو تم نے بنایا ہے ان کو زندہ کرو۔

یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن عبد الحمید المعنی اور منصور سے مراد ابن زاذان ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے خوبصورت چہرہ دیا اور اچھا نام رکھا اور کسی جگہ بھی اس کو عیب دار نہیں رکھا تو وہ اللہ عزوجل کی مخلوق میں اللہ کی صفت ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ شاعر نے کہا: تو نبی کی شرط ہے ایک دن جب فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے صدقے مانگو۔

4505 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

أُسَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَرَفَقَتَانِ فِي الْبَيْتِ فِيهِمَا صُورَةٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: جَعَلْتُهُمَا تَتَرَفَّقُ بِهِمَا قَالَ: أَوْ مَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُصَوِّرِينَ يُقَالُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَخْيُوا مَا صَوَّرْتُمْ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، وَمَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ

4506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

أُسَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو أَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللَّهُ وَجْهًا حَسَنًا، وَاسْمًا حَسَنًا، وَجَعَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَانِيٍّ لَهُ، فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الشَّاعِرُ:

4505 - أصله في البخاري من طريق مالك عن نافع عن القاسم بن محمد. أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 381 رقم

الحديث: 2105، مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1669.

4506 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 197. وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط، وفيه خلف بن

خالد البصري، وهو ضعيف.

(البحر الخفيف)

أَنْتَ شَرَطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا . . . اَطْلُبُوا
الْخَيْرَ فِي حِسَانِ الْوُجُوهِ،

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں کثیر بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے بارش کے دن اعلان کرنے کا حکم دیا کہ
نمازیں اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ
الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ قَالَ:
نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: أَنْ
صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

یہ حدیث ابن عون سے نصر بن شمیل روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا النَّضْرُ
بْنُ شُمَيْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب سوار ہو تو پیچھے ہو کر بیٹھو کیونکہ
ٹانگیں مضبوط ہوتی ہیں اور ہاتھ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

4508 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ:
نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّلْتِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخْرُوا، فَإِنَّ الرَّجُلَ مُوثَقَةٌ، وَإِنَّ الْيَدَ

4507 - أصله في البخاري ومسلم من طريق عبد الله بن الحارث . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 116 رقم

الحديث: 616، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 485 . ولفظ المصنف عند ابن ماجه وأحمد . ابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 302 رقم الحديث: 938، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 361 رقم الحديث: 2507 .

4508 - اسنادہ فیہ: الحسين بن علي بن الأسود العجلي أبو عبد الله الكوفي نزيل بغداد صدوق يخطيء كثيراً، وقيس بن

الربيع الأسدي أبو محمد الكوفي صدوق تغير لما كبر . وأخرجه أيضاً في البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحہ 219: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة والثوري، وفيه كلام .

مُعَلَّقَةٌ

یہ حدیث زہری سے بکر بن وائل روایت کرتے

ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، لوگ ابھی نماز پڑھ رہے تھے کہ حضور ﷺ نکلے، آپ ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت ابوبکر کے پیچھے صف میں نماز پڑھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ

وَالِئِلِ

4509 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيِّ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ فِي الصَّفِّ، فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا

أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ

یہ حدیث عمران القطان سے ابوعلی الحنفی روایت

کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ حج و عمرہ کر کے واپس جا رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس جا رہی ہوں، آپ نے میرے بھائی کو میرے ساتھ نکلنے کا کہا، پھر میں نے عمرہ کیا۔

4510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكِنَانِيِّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَجِعُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَارْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَأَمَرَ أَخَاهَا: فَخَرَجَ بِهَا، فَأَعْتَسَرَتْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث خالد بن دینار سے یونس بن بکر روایت

کرتے ہیں۔

4509 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 197-198 رقم الحديث: 363. وقال: هذا حديث حسن صحيح.

والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 61 (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته). وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 298

رقم الحديث: 13563.

4510 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 492 رقم الحديث: 1561، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 877. من طريق

منصور عن ابراهيم عن الأسود عن عائشة رضي الله عنهما فذكره بنحوه.

4511 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنُ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدَّبُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَ اللَّهُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: إِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ أَكْرَمَكُمْ أَتَقَاكُمْ، فَأَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَأَنَا الْيَوْمَ رَافِعُ نَسَبِي، وَأَضَعُ نَسَبَكُمْ أَيْنَ الْمُتَّقُونَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل ایک اعلان کرنے والے کو حکم دے گا: میں نے ایک نسب بنایا، تم نے بھی نسب بنایا ہے، میں نے جو نسب بنایا ہے تم میں زیادہ عزت والا زیادہ تقویٰ والا ہے تم نے انکار کر دیا اس کو اپنانے سے تم کہنے لگے: فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں سے بہتر ہے میں آج اپنے نسب والوں کو بلند کروں گا تمہارے نسب والوں کو نیچے رکھوں گا کہاں ہیں پرہیز گار!



مِنْ اسْمِهِ عَبْدَانُ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدان ہے

4512 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَجْبَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَذْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ لِيَهُودِي عَلَى أَرْبَعَةِ ذَرَاهِمَ فَلَزِمَنِي، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ إِلَى أَنْ أَقْدَمَ، فَقُلْتُ: لَعَنَّا أَنْ نَعْنَمَ شَيْئًا، فَجَاءَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يُرَاجَعْ قَالَ: وَعَلَى إِرَارٍ، وَعَلَى رَأْسِي عَصَابَةٌ، فَلَمَّا خَرَجْتُ، قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الْإِرَارَ، فَاشْتَرَاهُ بِالذَّرَاهِمِ الَّتِي لَهُ عَلَيَّ، فَاتَزَرْتُ بِالْعَصَابَةِ الَّتِي عَلَى رَأْسِي، فَمَرَّتْ امْرَأَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةً، فَالْبَسْتَنِي آيَاهَا

حضرت ابی حذرہ اسلمی فرماتے ہیں: ایک یہودی تھا جس کے چار درہم میں نے قرض دینا تھا۔ پس وہ میرے ساتھ ساتھ رہتا۔ رسول کریم ﷺ خیر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے قرض خواہ سے مہلت طلب کی یہاں تک کہ میں خیر سے ہو کر واپس آ جاؤں۔ میں نے کہا: ممکن ہے کوئی چیز مال غنیمت میں ملے۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے اس کا حق ادا کر دے۔ دوبار فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ خیر جانا چاہتے ہیں، ممکن ہے اللہ ہمیں وہاں سے رزق عطا فرمائے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کا حق دے دے۔ نبی کریم ﷺ کی عادت مبارک تھی جب کوئی شی تین مرتبہ فرما دیتے پھر اسے لوٹایا نہیں جاسکتا تھا۔ فرماتے ہیں: میرا تہبند تھا اور میرے سر پر پگڑی، پس جب میں نکلا تو میں نے اُس سے کہا: مجھ سے یہ ازار خرید لے تو اس نے ان درہموں کے بدلے اُسے خرید لیا جو اس کے میرے اوپر تھے۔ میں نے سر سے پگڑی اتار کر تہبند بنا لیا جو میرے سر پر تھی۔ سو ایک

4512 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن ابی یحییٰ الأسلمی أبو عبد اللہ المدنی واسم ابی یحییٰ سمعان وثقه العجلی، وأبو داؤد

والخیلی، وابن حبان، ولسنه ابن شاہین، وقال ابن حجر: صدوق. أخرجه الطبرانی فی الصغیر، وأحمد بن حوہ. وذكره الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 132 وقال: رجالہ ثقات الا أن محمد بن ابی یحییٰ لم أجد له رواية عن الصحابة، فیکون مرسلًا صحیحًا.

عورت گزری جس پر شملہ تھا تو اس نے وہ مجھے پہنا دیا۔

اس حدیث کو ابی حذرہ نے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ قتیہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گانے والی لونڈی حرام فرمائی اور اس کی بیع اور اس کی قیمت اور اس کی تعلیم اور اس کو سننا حرام کیا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حَذَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

4513- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّبُعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَتَمْنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالْإِسْتِمَاعَ إِلَيْهَا

یہ حدیث سعید بن رزین سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مہاجر عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر واپس آتیں اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

4514- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ وَهُنَّ مُتَلَفِعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرِفَنَّ مِنَ الْغَلَسِ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4515- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4513- ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 578، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 446 .

مدلس . (1) زيادة من مجمع البحرين (1985) .

4514- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 578، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 446 .

4515- أخرجه مسلم: القدر جلد 4 صفحه 2050، والنسائي: الحناظر جلد 4 صفحه 46 (باب الصلاة على الصبيان)

الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: مَاتَ صَبِيٌّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: طُوبَى لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَلَا تَذَرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ النَّارَ، وَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

4516- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصَمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ، وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ الْفَاعِلُ هَذَا؟ قَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَبُّتُ أَنْ أَدْرِي أَتَعْلَمُ ذَلِكَ أَمْ لَا؟ فَقَالَ: اتَّقُوا خِلَاجَ الصَّلَاةِ، إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكَعُوا، وَإِذَا

کے زمانہ میں ایک بچہ فوت ہو گیا، عرض کی گئی: جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یا رسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور دوزخ کو پیدا کیا ہے جنت میں رہنے والا اور دوزخ میں رہنے والوں کو پیدا کیا ہے۔

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے علاء بن مسیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا، وہ آپ سے پہلے رکوع کرتا اور آپ سے پہلے رکوع سے اٹھتا جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ایسا کرنے والا کون ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں میں نے پسند کیا کہ کیا آپ جانتے ہیں یا نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی کرنے سے ڈرو جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب امام رکوع سے سر اٹھاؤ تو تم بھی رکوع کرو۔

وابن ماجہ: المقدمة جلد 1 صفحہ 32 رقم الحديث: 82 .

4516- اسنادہ فیہ: ایوب بن جابر بن سیار السجیمی أبو سلیمان الیمامی ضعیف، ضعفہ ابن معین، وأبو حاتم، وأبو زرعة وابن المدینی وغیرہم۔ تخریجہ: أحمد من طریق ایوب بن جابر بالاسناد۔ وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 80 وقال: وفيه ایوب بن جابر، قال أحمد: حديثه يشبه حديث أهل الصدق، وقال ابن عدی: حديثه يحمل بعضه بعضاً، وضعفه ابن معین وجماعة .

رَفَعَ فَأَرْفَعُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ
إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبد اللہ بن عاصم سے ایوب بن جابر
روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قتیبہ
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت
عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ آیت: ”جب ہم ان کے
جسموں کو جلا دیں گے ہم اس کے بدلہ اور لے آئیں
گے۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ پڑھو!
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس
اس آیت کی تفسیر ہے وہ یہ ہے کہ ایک گھڑی میں سو
مرتبہ بدلی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ہجرانہ کے مقام پر داخل ہوئے تو اہل
ہجرانہ کو آپ کے آنے کا علم ہوا وہ آپ کے پاس
کثرت سے جمع ہوئے آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے
گویا کہ میں اب بھی آپ کی بغلوں اور کروٹوں کی
سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!
مجھ سے دور ہو جاؤ! وہ آپ سے دُور ہو گئے آپ ﷺ
مسجد میں آئے اور جتنا اللہ نے چاہا آپ نے نماز پڑھی

4517- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوسُفَ
السُّلَمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُرِءَ عِنْدَ
عُمَرَ: (كُلَّمَا نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا
غَيْرَهَا) (النساء: 56)، فَقَالَ عُمَرُ: أَعِدْهَا،
فَاعَادَهَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: عِنْدِي تَفْسِيرُهَا:
تُبَدَّلُ فِي سَاعَةٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: هَكَذَا
سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

4518- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
مُزَاحِمٍ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُزَاحِمٌ،
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ، عَنْ
مُحَرِّشِ الْكَعْبِيِّ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْجِعْفَرَانَةَ، فَعَلِمَ أَهْلُ الْجِعْفَرَانَةِ بِدُخُولِهِ،
فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ فَكُثِرُوا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَكَانِي أَنْظُرُ
إِلَى بَيَاضِ إِبْطِئِهِ وَجَنْبِيهِ، كَأَنَّهُ بَيَاضُ قُضْبَانٍ،

4517- اسنادہ فیہ: نافع مولی یوسف السلمی وهو متروک۔ (۱) وقع فی الأصل (نافع بن یوسف) والصواب ما أثبتناه. انظر:

فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِلَيْكُمْ عَنِّي، فَتَنَحَّوْا عَنْهُ حَتَّى
جَاءَ الْمَسْجِدَ، فَرَكِعَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
رَاحِلَتِهِ، فَاسْتَقْبَلَ بَطْنَ سَرِفٍ حَتَّى صَبَحَ طَرِيقَ
الْمَدِينَةِ، فَأَصْبَحَ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُزَاحِمٍ إِلَّا
فُتِيَّةً

4519 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا فُتَيْيَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ
نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
آسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ صَاحِبَ بَحْجٍ وَعُمَرَةَ،
وَزَكَّتُهُ تَصْلُكَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
عُمَرَ بْنَ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

4520 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا فُتَيْيَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ
بَذْرِ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْبَغَايَا اللَّاحِظَةُ يُزَوِّجَنَّ أَنْفُسَهُنَّ، لَا يَجُوزُ
نِكَاحُ إِلَّا بُولِيٍّ، وَشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٍ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ

پھر آپ سواری پر سیدھے بیٹھ گئے، آپ وادی سرف پر
آئے، اس جگہ سے مدینہ کے راستے دکھائی دینے لگے
آپ نے صبح مکہ میں مقام کبایت پر کی۔

یہ حدیث سعید بن مزاحم سے قتیبہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حج و عمرہ کا تبلیہ اکٹھا پڑھا
اس حالت میں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھٹنے
حضور ﷺ کے گھٹنوں سے ملے ہوئے تھے۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن عامر روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سالم بن نوح
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: باغی وہ عورتیں ہیں جو اپنی شادی
خود کرتی ہیں، حالانکہ نکاح صرف ولی کی اجازت سے اور
گواہوں کی موجودگی میں ہے، مہر کم ہو یا زیادہ۔

4519 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 153 رقم الحدیث: 2986 بنحوہ: انظر: تلخیص الجبیر جلد 2
صفحہ 246 رقم الحدیث: 2.

4520 - اسنادہ فیہ: الربیع بن بدر وهو متروک. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر من طریق عبد الرحمن بن المبارک ثنا الربیع بن
بدر، بالاسناد المذكور.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّهَّاسِ إِلَّا الرَّبِيعُ

بْنُ بَذْرٍ

ہیں۔

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت

عباس بن عبدالمطلب دونوں حضرات رسول اللہ ﷺ

کی میراث کے متعلق اپنا جھگڑا حضرت عمر بن خطاب

کے پاس لے کر آئے لوگوں نے عرض کی: اے امیر

المؤمنین! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کریں! حضرت عمر

بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی کتاب

میں فرماتا ہے کہ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے وہ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہیں وہ غالب حکمت والا ہے۔ آپ

نے یہاں تک آیت پڑھی: جو تم کو رسول اللہ عطا کریں

وہ لے لو جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ۔

پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ مساکین، یتیموں، مسافروں

اپنے مہمانوں اور اللہ کی راہ میں چلنے والے گھوڑ سواروں

کو دیتے تھے جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کے

خليفة حضرت ابوبکر بنے پھر آپ کے بعد میں بنا ہوں جہاں

ان چیزوں کو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رکھتے تھے میں

بھی دیے ہی رکھوں گا پھر میرے لیے واضح ہوا کہ اے

علی! تم خلیفہ بنو گے جہاں رسول اللہ ﷺ رکھتے تھے

آپ بھی اسے وہیں رکھنا اور جہاں مجھے رکھتے ہوئے

دیکھا۔

4521- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي،

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ

بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ، أَنَّهُ قَالَ: حَضَرْتُ عَلِيَّ بْنَ

أَبِي طَالِبٍ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُمَا

يَخْتَصِمَانِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مِيرَاثِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّاسُ:

أَقْضِ بَيْنَهُمَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: سَبَّحَ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ فَقَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ

فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7)، ثُمَّ

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا

فِي الْمَسَاكِينِ، وَالْيَتَامَى، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَفِي

ضَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوَارِسِهِ

حَتَّى تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَوَلَّيَهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَلَّيْتُهَا أَنَا، فَوَضَعْتُهَا حَيْثُ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا وَأَبُو

بَكْرٍ، ثُمَّ قَدْ بَدَأَ لِي أَنْ أُولِّيكَهَا يَا عَلِيُّ، فَضَعْتُهَا

حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4521- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 227 رقم الحديث: 3094، ومسلم: الجهاد

جلد 3 صفحہ 1377، والنسائی: الفیء جلد 7 صفحہ 117 (افتاحیہ کتاب قسم الفیء) بنحوہ .

يَضَعُهَا، وَحَيْثُ رَأَيْتَنِي أَضَعُهَا

محمد بن منکدر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت قریب آئے گی تو علم کم ہو جائے گا۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ
4522 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ

ابن جابر سے یہ حدیث صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کے وقت جلتے ہوئے چراغ کو ناپسند کرتے تھے۔

4523 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ السِّرَاجَ حِينَ يُصْبِحُ

یہ حدیث عبد الملک سے حدیث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اکیلے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا حُدَيْجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

4522 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 471 رقم الحديث: 6037 وفي الاستئذان جلد 11 صفحہ 88 رقم

الحديث: 7121، ومسلم: العلم جلد 4 صفحہ 2057 رقم الحديث: 12 (باب رفع العلم وقبضه) ولفظه لسلّم

4523 - اسنادہ فیہ: حدیج بن معاویہ قال ابن حجر فیہ: صدوق یخطی .

ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے چار دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹے۔

4524 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ

یہ حدیث حمید الاعرج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن جس نے وضو کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنَعِمَتْ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عثمان بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمِّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی فرماتے ہیں کہ ہمیں قبیلہ جہینہ کے مشائخ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ان کی

4526 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ

4524 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحديث: 6791، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1312 .

4525 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 347 رقم الحديث: 1091 في الزوائد: استاده ضعيف لضعف يزيد ابن ابان الرقاشي . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 178 وعزاه الى البزار . انظر نصب الراية جلد 1 صفحہ 91-92 .

4526 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4127-4128، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 22 رقم الحديث: 1729 وقال: حسن . والنسائی: الفرع جلد 7 صفحہ 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة) وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم الحديث: 18805 .

طرف خط لکھا تھا کہ مردار شے سے نفع نہ اٹھاؤ۔

خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَشِيخَتَنَا، مِنْ جُهَيْنَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِمْ: أَنْ لَا تَسْتَفْعُوا مِنَ الْمَمْتَةِ بِشَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ کو سورج کے غروب ہوتے وقت بچھنا لگوانے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے ابو طیبہ کو روزہ افطار کرنے کا حکم دیا، اس کے بعد آپ نے بچھنا لگوایا اور فرمایا: کتنی مزدوری؟ اس نے عرض کی: دو صاع! آپ ﷺ نے ایک صاع کم کر دیا۔

4527 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ، فَوَضَعَ الْمَحْسَجَ مَعَ غَيُوبَةِ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَمَرَهُ مَعَ افْطَارِ الصَّائِمِ، فَحَجَمَ، ثُمَّ سَأَلَهُ: كَمْ خَرَجُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَهُمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں کوئی کام بھیجا، پس قوم واپس آئی تو ان میں ایک جوان تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ وہ جلدی جلدی اپنے گھر والوں کی طرف گیا۔ اچانک اس کی نگاہ اٹھی تو کیا دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے پر کھڑی اس کا انتظار کر رہی ہے۔ اُس نے

4528 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعَثًا، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ كَانَ فِيهِمْ رَجُلٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُورَسٍ، فَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا هُوَ بِأَمْرٍ إِلَيْهِ قَائِمَةٌ

4527- اسنادہ صحیح۔ و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 172 وقال: ورجله رجال الصحيح.

4528- اسنادہ صحیح۔ تخريجه الطبرانی فی الصغير۔ و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 51 وقال: ورجال

الأوسط رجال الصحيح.

عَلَى بَابَهَا، فَنَوَى لَهَا الرُّمَحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ فَقَالَتْ: لَا تَعَجَلْ، وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ، فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا، فَضَرَبَ بِالرُّمَحِ عَلَى رَأْسِهَا، فَلَمْ تَمُتِ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ، فَتَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنِّ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْآبَتَرِ، وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ

اپنی بیوی کو نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو وہ بولی: جلدی مت کر۔ پہلے گھر کے اندر دیکھ کیا ہے۔ وہ گھر میں داخل ہوا۔ ایک سانپ اس کی بیوی کے بستر کو لپٹا ہوا ہے۔ اس نے سانپ کے سر پر نیزہ مارا لیکن سانپ نہیں مرا یہاں تک کہ وہ آدمی مر گیا۔ پس یہ بات نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ذکر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں جن جن ہوتے ہیں (جو مختلف شکلوں میں رہتے ہیں) تو آپ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو سوائے چھوٹے زہریلے سانپ اور بڑے خبیث قسم کے سانپ کے مارنے سے نہیں فرمادی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے حضرت نافع نے انہی الفاظ سے روایت کیا ہے۔ ان سے صرف یحییٰ بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

4529- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ، أَوْصَى إِلَى صَبِيحَةِ يَوْمِ الْجَمَلِ قَالَ: مَا مِنْ عَضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي إِلَّا وَقَدْ جُرِحَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَصَلَ ذَلِكَ إِلَى قَرْجِهِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر نے جنگ جمل کے دن وصیت کی فرمایا: میرے اعضاء میں سے کوئی عضو جو حضور ﷺ کے ساتھ زخمی نہ ہوا ہو یہاں تک کہ میری شرمگاہ بھی زخمی ہوئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث حماد بن زید سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

4530- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْقَصَّابِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمَ وَلَيْلَةٍ، وَلِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلِأَيَّامِهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْحَسَنُ الْقَصَّابُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا کہ مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

یہ حدیث نافع سے حسن القصاب روایت کرتے ہیں۔

4531- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَعَلَيْهِ كُلُّ يَوْمٍ مِثْلُ لِمُسْكِينٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبَثَرُ وَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ: مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَيُقَالُ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى

4532- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4530- اسنادہ فیہ: الحسن القصاب بن عبد اللہ ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 6 صفحہ 161 وترجمہ فی الجرح جلد 3

صفحہ 22 وسکت عنه. و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 258 وعزاه الی أحمد وأبو یعلیٰ والبزار والطبرانی فی الکبیر وقال: ورجال البزار وأبو یعلیٰ ثقات.

4531- أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 10 صفحہ 246 وقال: قال سلیمان لم یروہ عن أشعث الا عبثر ومحمد الذی یروی

عنه أشعث هذا الحديث محمد بن سيرين وقيل محمد بن أبي يعلیٰ. (1) وقع فی الأصل (بن) والصواب ما أثبتناه من كلام الطبرانی بعد.

4532- أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 490 وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 4 رقم الحديث: 1206، ومالك فی

الموطأ: السفر جلد 1 صفحہ 143 رقم الحديث: 2، الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 234.

الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ:
نَا غُصْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي
الرُّبَيْعِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ:
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ
تَبُوكَ، فَجَعَلَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ،
وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْهُمَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غُصْنُ
بْنِ إِسْمَاعِيلَ

ہم غزوہ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے
ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر شروع
کرتے تو آپ ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھتے، جب
سورج ڈھلنے کے بعد جاتے تو عصر جلدی پڑھ لیتے،
یہاں تک کہ دونوں اکٹھی پڑھتے، جب سورج غروب
ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو مغرب کی نماز عشاء
کی نماز کے ساتھ پڑھتے، جب سورج غروب ہونے کے
بعد سفر شروع کرتے تو عشاء کی نماز مغرب کے ساتھ
پڑھتے۔

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

4533 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ
سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ
بِهَا مِرْبُورٍ، وَاللَّهَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ
الشَّمْسُ آخِرَ الظُّهْرِ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعَصْرِ، وَإِذَا
ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتَّى
يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَإِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ
الشَّمْسِ آخِرَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَإِذَا
ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّى مَعَ الْمَغْرِبِ
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ

4534 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4533 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 5 رقم الحديث: 1208، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 438 رقم

الحديث: 553، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 286 رقم الحديث: 155، (أ) وقع في الأصل (محمد)

والتصويب من الصغير جلد 1 صفحہ 234.

4534 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 540 رقم الحديث: 6122، ومسلم: المنافقین جلد 4 صفحہ 2164.

الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا شِتَاءً وَلَا صَيْفًا فَكَثُرَ النَّاسُ مِنْ ذِكْرِ الشَّجَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

4535 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ رُزَيْقِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللَّهِ، فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلَ جِبَالِ عَرَفَاتٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

4536 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَذْرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِفْهُ قِيلٌ: وَبِمَ يَخْرِفُهُ؟ قَالَ:

ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال اس درخت کی طرح ہے جس کے پتے گرمیوں اور سردیوں میں نہیں گرتے ہیں، لوگ اس درخت کا ذکر اکثر کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

یہ حدیث محمد بن ابی حکیم سے ابواسود روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رخصتوں کو قبول نہیں کرتا ہے اس کے نامہ اعمال میں گناہ عرفات کے پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک خرّق (پھاڑنا) نہ کرے۔ عرض کی گئی: خرّق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے پرہیز نہ کرنا۔

4535 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 165 وقال: وفيه رزيق الثقفي ولم أجد من وثقه ولا جرحه وبقية رجاله ثقات. أخرجه أيضًا أحمد من طريق رزيق بالاسناد المذكور. قلت: فيه أيضًا ابن لهيعة وهو صدوق اختلط

4536 - اسنادہ فیہ: الربیع بن بدر متروک .

بِكَذِبٍ، أَوْ غِيْبَةٍ

4537 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ،
عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّي، قَالَ:
سَمِعْتُ أَبَا الْيُسْرِ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِي، يَقُولُ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا
أَوْ رَفَقَ بِهِ أَظْلَمَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةٍ

4538 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا بِهِزُ بْنُ
أَسَدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ
جُدْعَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ
الصَّامِتِ، أَنَّ أَسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ قَالَ: أَيْهَا النَّاسُ، هَلْ
تَذَرُونَ مَا تُبَايِعُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
إِنَّكُمْ تُبَايِعُونَهُ عَلَى أَنْ تُحَارِبُوا الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ،
وَالْجَنَّ وَالْإِنْسَ، فَقَالُوا: نَحْنُ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَ،
وَسَلَّمَ لِمَنْ سَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اشْتَرِطَ .
فَقَالَ: تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ تَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَتَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ،
وَالسَّمْعَ وَالطَّاعَةَ، وَأَنْ لَا تَنَازِعُوا الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ
تَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

حضرت ابویسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو
مہلت دی یا اس پر نرمی کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت
کا سایہ عطا کرے گا۔

یہ حدیث ابو غطفان سے ابواسود روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے
لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ محمد ﷺ کی کیا بیعت کرتے ہو؟
تم اس بات پر محمد ﷺ کی بیعت کرتے ہو کہ عرب، عجم،
انسان و جن سے جنگ کرو انہوں نے کہا: ہم لڑتے ہیں
اُس سے جو لڑے اور اس سے نہیں لڑتے جو نہیں لڑتا
ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! شرط لگائیں!
آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری بیعت کرو کہ اللہ کے
علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز
قائم کرو زکوٰۃ دو اور سننے اور اطاعت کرنے پر اور اپنے
گھروالوں سے نہ جھگڑنے پر اور مجھے بھی اُس چیز سے
بچاؤ گے جس سے اپنے آپ کو اور گھروالوں کو بچاتے
ہو۔

4537- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2301، ولطبرانی: البیوع جلد 2 صفحہ 339 رقم الحديث: 2588، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 522 رقم الحديث: 15527 .

4538- استاده فيه: علي بن زيد بن جدعان التيمي البصري ضعيف .

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہنتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَتَيَّبَهُ

4539 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں اور عبدالرحمن سے ابو معشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

4540 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں ہے پانچ سے کم وزن میں زکوٰۃ نہیں ہے پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ ذُوْدٍ صَدَقَةٌ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید بن حساب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ

4539 - اسنادہ حسن: فیہ عبد الرحمن بن اسحاق بن عبد اللہ المدنی نزیل البصرة و یقال له عباد صدوق رمی بالقدر من رجال مسلم . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 156 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4540 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 378 رقم الحدیث: 1459، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 673 .

4541- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يَوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى رَجُلًا مُتَغَيِّرَ الْخَلْقِ سَجَدَ، وَإِذَا رَأَى قِرْدًا سَجَدَ، وَإِذَا قَامَ مِنْ مَنَامِهِ سَجَدَ لِلَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُهُ يَوْسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

4542- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ، فَإِذَا هُمْ بِحِمَارٍ وَخَيْسِيٍّ، وَجَاءَ أَبُو قَتَادَةَ، وَهُوَ حِلٌّ، فَنَكَّسُوا رُءُوسَهُمْ كَرَاهِيَةً أَنْ يُحَدِّثُوا أَبْصَارَهُمْ فَيَفْطِنَ، فَرَأَاهُ فَرَكِبَ فَرَسَهُ، وَآخَذَ الرُّمْحَ فَسَقَطَ مِنْهُ، فَقَالَ: نَاوُلُونِيهِ، فَقُلْنَا: مَا نَحْنُ بِمُعِينِكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهُ قَالَ: ثُمَّ جَعَلُوا يَشُرُونَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ایسے آدمی کو دیکھتے جس کی خلقت بدلی ہے تو آپ سجدہ کرتے، جب بندر دیکھتے تو سجدہ کرتے، جب نیند سے اٹھتے تو اللہ کے لیے سجدہ کرتے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے یوسف کے بیٹے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوقنادہ انصاری کو صدقہ کی وصولی پر مقرر فرمایا اور رسول کریم ﷺ اپنے دیگر صحابہ کرام کے ساتھ احرام باندھ کر نکلے یہاں تک کہ مقام عسفان پر اترے پس وہ جنگلی گدھوں پر تھے کہ اسی دوران ابوقنادہ آئے وہ بغیر احرام کے تھے۔ پس انہوں نے اپنے سر جھکا لیے اپنی نظروں کو اوپر کرنا پسند کیا۔ پس ابوقنادہ سمجھ گئے۔ وہ دیکھ کر اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے نیزہ پکڑا تو ان کے ہاتھ سے گر گیا تو کہا: پکڑا دو۔ ہم بولے: اس پر ہم تیری مدد نہیں کر سکتے (کیونکہ احرام میں ہیں شکار منع ہے) پس انہوں نے اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ پھر سارے اس

4541- اسنادہ فیہ: یوسف بن محمد المنکدر التیمی ضعیف. و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 292

وقال: وفيه يوسف بن محمد بن المنكدر وثقه أبو زرعة وضعفه جماعة.

4542- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 233-234 وقال: رواه البزار و رجاله ثقات. والحدیث فی

الصحيحين من طريق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه بغير هذا السياق.

مِنْهُ، ثُمَّ قَالُوا: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَكَانَ تَقْدَمُهُمْ فَلَحِقُوهُ، فَسَأَلُوهُ فَلَمْ
يَرِهِ بَأْسًا

سے لے کر پھوٹنے لگے پھر کہا: رسول کریم ﷺ
ہمارے درمیان موجود ہیں۔ آپ آگے نکل گئے تھے۔
یہ آپ کو پیچھے سے جا کر ملے۔ دریافت کیا تو آپ نے
اس میں حرج نہیں دیکھا۔

4543 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ:
نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ
الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے لے کر دوسرے عمرہ تک
درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج
مبرور کی جزاء جنت ہے۔

4544 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ
يَاذَاوَةَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَبَالَ إِلَى جَنْبِ الْإِذَاوَةِ، ثُمَّ شَرِبَ
مِنْهَا

حضرت عیسیٰ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس اُحد کے دن ایک
برتن لایا گیا، آپ نے اس برتن میں پیشاب کیا اور عیسیٰ
بن عبد اللہ کے والد عبد اللہ نے اس پیشاب کو پی لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ
الْعُقَيْلِيُّ وَأَبُو عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے عبد الاعلیٰ روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان العقیلی
اکیلے ہیں۔ ابو عیسیٰ سے مراد عبد اللہ بن انیس ہیں۔

4545 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
عَمَّارُ بْنُ زَرْبٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُيَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: حضرت آدم و موسیٰ علیہما السلام کا مکالمہ ہوا۔

4543 - أخرجه البخاری: العمره جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983 .

4545 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 225 رقم الحديث: 4702 من طريق زيد بن أسلم، عن أبيه، أن عمر ابن

الخطاب قال: فذكر قصة تحاججها .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِخْتَجَّ
آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا بِشَرْبِ بْنِ مَنْصُورٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ زَرْبِيٍّ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے بشر بن منصور روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمار بن زربی
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو میری زیارت کے لیے آئے اور اس
کا مقصد میری زیارت کرنا ہو تو مجھ پر حق ہے کہ میں
قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

4546 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا
مُسْلِمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَنِي
زَائِرًا لَا تَعْمَلُهُ حَاجَةً إِلَّا زِيَارَتِي، كَانَ حَقًّا عَلَيَّ أَنْ
أَكُونَ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: پیچھنا لگوانا سر میں دوا ہے جنون
جذام برص سستی اور داڑھ درد کی۔

4547 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا
مُسْلِمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِجَامَةُ فِي الرَّأْسِ دَوَاءٌ
مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَالنُّعَاسِ،
وَالضَّرْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

4548 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4546- اسنادہ فیہ: مسلمة بن سالم الجهني، ويقال له مسلم بن سالم ضعيف، قال أبو داود: ليس بثقة، تخريجہ: الطبرانی فی

الکبير جلد 12 صفحہ 291 رقم الحديث: 13149 .

4547- اسنادہ فیہ: مسلمة بن سالم الجهني ضعيف .

4548- اسنادہ فیہ: مسلمة بن سالم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 214 وقال: وفيه مسلمة بن سالم

الجهني ضعفه الدارقطني .

غلام حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں اس بستی ۛ حج کرنا چاہتا ہوں، رسول اللہ ﷺ اس کے ساتھ چلے اور فرمایا: اے غلام اللہ عزوجل تمہارا زادِ راہ تقویٰ کرے اور تمہارے چہرے میں بھلائی رکھے جو تمہارے غموں کے لیے کافی ہو۔ جب غلام واپس آیا تو آپ پر اسلام لایا، آپ نے اس کی طرف سر اٹھایا اور فرمایا: اے غلام! اللہ عزوجل نے تمہارا حج قبول کر لیا اور تمہارے گناہ معاف کیے ہیں، تمہارے لیے پیچھے فقہ رکھ دیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے غلام ہم سے ہیں۔

یہ تمام احادیث عبید اللہ بن عمر سے مسلمہ بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک بات کرتا ہے اس کلمہ کی وجہ سے

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ غُلَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ هَذِهِ النَّاحِيَةَ الْحَجَّ قَالَ: فَمَشَى مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى، وَوَجَّهَكَ الْخَيْرَ، وَكَفَّاكَ الْهَمَّ، فَلَمَّا رَجَعَ الْغُلَامُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، قَبِلَ اللَّهُ حَجَّكَ، وَكَفَّرَ ذَنْبَكَ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ

4549 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوَالِينَا مَنَّا لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ

4550 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بِلَالٍ

4549 - اسنادہ فیہ: مسلمہ بن سالم۔ و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 198 وقال: وفيه مسلم بن سالم ويقال مسلمة ضعفه أبو داؤد، وذكره ابن حبان في الثقات.

4550 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 559 رقم الحديث: 2319 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الفتن جلد 1 صفحہ 1312 رقم الحديث: 3969، ومالك في الموطأ: الکلام جلد 2 صفحہ 985 رقم الحديث: 5، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 570 رقم الحديث: 15858.

اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اپنی رضا لکھ دیتا ہے
ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کے لیے ایک بات کرتا ہے
تو اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اس کے لیے ناراضگی
لکھ دیتا ہے۔

بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِنَّ الرَّجُلَ لِيُلْقَى الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يُلْقَى
لَهَا بَالًا، فَيَكْتُبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ رِضْوَانِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيُلْقَى الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ
مَا يُلْقَى لَهَا بَالًا فَيَكْتُبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ سَخَطِهِ إِلَى
يَوْمِ يَلْقَاهُ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے معتمر اور عمر بن عبد اللہ
بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا مُعْتَمِرٌ. وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سوئی
ہوئی تھی اور میرے دونوں پاؤں رسول اللہ ﷺ کے
سامنے ہوتے تھے آپ رات کو نماز پڑھتے جب سجدہ
کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ میرے پاؤں پر ہاتھ
مارتے میں پاؤں اکٹھے کر لیتی تو آپ سجدہ کرتے۔

4551 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كُنْتُ أَكُونُ نَائِمَةً، وَرَجُلَايَ بَيْنَ يَدَيِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ
اللَّيْلِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ضَرَبَ رِجْلِي، فَقَبَضْتُهَا
فَسَجَدَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا مُعْتَمِرٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
جب نماز شروع کرتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: میں نے اپنا
چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے زمین و آسمان کو
پیدا کیا وہ ہر باطل سے الگ ہے میں شرک کرنے

4552 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ سَلَمٍ قَالَ: نَا
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ
عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ،

4551 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 586 رقم الحديث: 382، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 367.

4552 - أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 534، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 199 رقم الحديث: 760،
والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 485 رقم الحديث: 3421، والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 100 (باب نوع
آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقراءة).

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، اعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْبِدْنِي لِصَالِحِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِنِي لِصَالِحِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَأَنَا بِكَ وَالْإِلَهَ إِلَيْكَ، لَا مُنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، ثُمَّ يَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِذَا رَكَعَ قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَأَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَعَظْمِي وَمُخْيِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلءَ السَّمَوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، ثُمَّ يَسْجُدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَالْإِلَهَ إِلَيْكَ، وَأَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

والوں میں سے نہیں ہوں، اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، تو پاک ہے، تیرے لیے حمد ہے، تو میرا رب ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی اُمت کے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، تو میری اُمت کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سارے گناہ تو ہی بخشتے والا ہے، تو (میری) اُمت کے اخلاق درست فرما کیونکہ اخلاق درست فرمانے والا تو ہی ہے، میری اُمت کو گناہوں سے روک دے کیونکہ گناہوں سے روکنے والا تو ہی ہے، اے رب! حاضر ہوں! سعادت تیرے پاس ہے، بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، میں تیری طرف لوٹنے والا ہوں کیونکہ نجات دینے والا تو ہی ہے، تو بابرکت ہے، تو بلند ہے، میں تجھ سے اپنی اُمت کے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں، تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ پھر حضور ﷺ قرأت شروع کرتے، جب آپ رکوع کرتے تو آپ پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا، تجھ پر اسلام لایا، تجھ پر ایمان لایا، تو میرا رب ہے، میری سماعت اور بصارت اور ہڈیوں میں مغز میں خشوع ڈالا ہے، میرے قدم تمام کائنات کے پالنے والے رب کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ سمع اللہ لمن حمد کہتے، پھر پڑھتے: اے رب! تیرے لیے تعریفیں ہیں آسمان اور زمین کا بھرنا اور جو تو چاہے بھر دے۔ پھر آپ سجدہ کرتے اور پڑھتے: میں نے تجھے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف جھکا، تو میرا رب ہے، میرا چہرہ سجدہ کر رہا ہے، جس نے اس کو پیدا

کیا ہے بصارت و سماعت بتاتی ہے اللہ بابرکت ہے تمام پیدا کرنے والوں میں اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن ابوفروہ نے عبد الرحمن الاعرج سے وہ عبید اللہ بن ابی رافع سے وہ حضرت علی سے وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے جنادہ بن سلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: ہریم بن عبد الاعلیٰ نے ہمیں خبر دی۔ انہوں نے کہا: ہمیں خبر دی معتمر بن سلیمان نے از عبید اللہ بن عمر از ثابت بنانی از انس بن مالک روایت فرمایا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

4553 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

4554 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

4555 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4554 - أخرجه البخاری: الفصل جلد 1 صفحہ 445 رقم الحديث: 263، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 256 .

4555 - أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 479، والنسائی: السفر جلد 3 صفحہ 98 (باب الصلاة بمكة)

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عُمَى
قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّا نَصَلِّي
مَعَكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَإِذَا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا صَلَّيْنَا
رُكْعَتَيْنِ. قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

4556 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا
خَالِدُ الْحَذَاءُ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ
مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: إِنَّهُ زَنَى، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا،
فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَسَالَ قَوْمُهُ: أَمْجُنُونَ؟ فَقَالُوا: لَيْسَ
بِهِ بَأْسٌ. قَالَ: فَعَلْتُ بِهِمَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ
يُرْجَمَ فَأَنْطَلَقَ بِهِ فُرْجَمَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم
آپ کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں، جب ہم اپنے
گھر میں نماز پڑھتے ہیں تو ہم دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں؟
آپ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی سنت ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قاسم بن عبد اللہ بن
عمر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن
وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت ماعز بن مالک، حضور ﷺ کے پاس آئے اور
عرض کی: میں نے زنا کیا ہے، آپ ﷺ نے ان سے
اعراض کیا، حضرت ماعز نے دوبارہ اقرار کیا تو آپ ﷺ
نے اعراض کیا، آپ ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: کیا یہ
مجنون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مجنون نہیں ہے
آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز
نے عرض کی: جی ہاں! پس آپ ﷺ نے رجم کرنے کا
حکم کیا، انہیں لے جا کر رجم کیا گیا، پھر حضرت ماعز کی
نماز جنازہ آپ نے نہیں پڑھی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے یزید بن زریع روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے
ہیں۔

4557 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللِّخْمِيُّ
قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي
حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْرُمُ الْعَيْفَةُ، قُلْنَا: وَمَا
الْعَيْفَةُ؟ قَالَ: الْمَرْأَةُ تِلْدُ، فَيَحْصِرُ اللَّبَنُ فِي ثَدْيَيْهَا،
فَتَرْضِعُ جَارَتَهَا الْمَرْءَةَ وَالْمَرْءَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

4558 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

يُوسُفُ بْنُ حَمَادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ:
نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا،
عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ
حُنَيْنٍ: الْآنَ حِمَى الْوُطَيْسُ، ثُمَّ قَالَ: هُزِمُوا وَرَبَّ
الْكَعْبَةِ، هُزِمُوا وَرَبَّ الْكَعْبَةِ

وَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ قُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ
بِهِ: يُوسُفُ بْنُ حَمَادٍ

4559 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: عیفہ حرام نہیں ہے، ہم نے عرض
کی: عیفہ کیا ہے؟ فرمایا: عورت بچہ جنے اس کی پستان
میں دودھ نہیں ہوتا ہے اس کی پڑوس ایک مرتبہ اور دو
مرتبہ دودھ پلاتی ہے (تو حرمت رضاعت ثابت نہ ہو
گی)۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے سعید بن یحییٰ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے حنین کے دن فرمایا: اب جنگ سخت ہو گئی پھر فرمایا:
رب کعبہ کی قسم! بھگا دیئے گئے ہیں رب کعبہ کی قسم! بھگا
دیئے گئے وہ شکست کھا گئے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے قرہ بن خالد روایت
کرتے ہیں قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں یوسف بن حماد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہمیں صادق المصدق ﷺ نے فرمایا: تم میں سے

4557 - اسنادہ صحیح . تخريجہ الطبرانی فی الکبير جلد 20 صفحہ 404 رقم الحديث: 965 والبيهقي فی الكبرى .

وذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 4 صفحہ 264 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4558 - اسنادہ صحیح . وذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 6 صفحہ 185 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4559 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 418 رقم الحديث: 3332، ومسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2036 .

ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی شکل میں جمع ہوتا ہے۔

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت عبد اللہ بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ جب صبح اور جب شام کرے اور عرض کرے: ”اللّٰهُمَّ انت ربی لا الہ الا انت الی آخرہ“ اگر اس دن مر جائے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اگر اس رات کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

4560- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نَا جَارِيَةُ بْنُ هَرَمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْبَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِذَا أَصْبَحَ، وَإِذَا أَمْسَى قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَعَلَى عَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

یہ حدیث اسحاق بن سدید سے جاریہ بن ہرم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا جَارِيَةُ بْنُ هَرَمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور

4561- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَمْرٍو بْنُ

4560- أصله عند البخاری من طريق عبد الله بن بريدة عن بشير بن كعب به أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 134 رقم الحديث: 6323 والطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحہ 295 رقم الحديث: 7185 بنفسی الاسناد واللفظ .

4561- أخرجه النسائی: الصيام جلد 4 صفحہ 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 7198 .

مُسْلِمٌ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا جَدِّي عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمْ أَدْعُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهِنَّ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرُو: لَمْ أَدْعُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهِنَّ مِنْ أَبِي -

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ

4562 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: رَءِمَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ، كُلُّهُمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فِي الْمَسِيرِ وَالْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

4563 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

سُونَةَ سَیْطِل و تړ پڑھنے کی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے، میں نے ان چیزوں کو نہیں چھوڑا۔ حضرت عمرو نے فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا، اس وقت سے میں نے ان چیزوں کو نہیں چھوڑا ہے۔

یہ حدیث زبیر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابان بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف سفر کیا، سب دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے، جس وقت مدینہ سے نکلتے یہاں تک کہ مدینہ کی طرف واپس آتے راستے میں اور مکہ میں اقامت کی حالت میں بھی قصر کرتے۔

یہ حدیث جابر بن زید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4562 - اسنادہ فیہ: أعمرو بن یحیی بن ابی حبیب لم أجد ترجمته . ب - حبیب بن ابی حبیب یزید الحرمی الأنماطی صدوق یخطی . تخریجه: أبو یعلی (المقصد العلی) بنحوه، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 159: ورجال أبی یعلی ورجال الصصحیح .

4563 - اسنادہ فیہ: أبو هارون هو عمارة بن جوين متروك .

ہم حضور ﷺ کے ساتھ دشمن کے سامنے تھے۔ جنگ کی صف میں ہم میں سے کسی ایک کے گھنے اپنے بھائی کے گھنوں سے یوں ملے ہوئے تھے کہ جب وہ تیر مارنے کے لیے آگے ہوتا تو اپنے بھائی سے کہتا: اپنے گھنے پیچ کر کیونکہ میں بھی تیری طرح التماس کرتا ہوں۔ اللہ نے فرمایا: ”گویا وہ مضبوط دیوار تھے۔“

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا الْعُدُوَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا حَذَنَّا أَشَدُّ تَفَقُّدًا لِرُكْبَةِ أَخِيهِ حِينَ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ لِلْقِتَالِ مِنْهُ لِسَلْسَمِهِ حِينَ يُرْمَى، يَقُولُ: أَخِرُّ رُكْبَتَكَ، فَإِنِّي التَّمِسُّ كَمَا تَلْتَمِسُ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (كَانَهُمْ بَنِيَّانَ مَرْضُوضَ) (الصف: 4)

یہ حدیث برد بن سنان سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کیا جائے اور بائیں اُلٹا دیا جائے۔

4564 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ يَنْصِبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَيُضْجِعَ الْيُسْرَى

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4565 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4564- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 355 رقم الحديث: 827، والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحہ 187 (باب كيف

الجلوس للشهد الأول؟) ومالك في الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحہ 89 رقم الحديث: 51.

4565- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 631 رقم الحديث: 433، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2285 ولم يذكر:

ثم أمر بالعجين، فرمى. وعند البخاری ومسلم في موضع آخر بغير سياق الأول فامرهم أن يطرحوا ذلك العجين.

أخرجه البخاری: أحاديث الانبياء جلد 6 صفحہ 436 رقم الحديث: 3378، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2286.

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ
قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ:
سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَيَّ هَؤُلَاءِ
الْمُعَذِّبِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْعَجِيزِينَ، فَرُمِيَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

حضور ﷺ جب وادی حجر پر اترے تو آپ ان لوگوں
کے گھر میں داخل نہ ہوئے جن پر عذاب نازل ہوا تھا
پھر آپ نے وہاں سے جلدی نکلنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اللخمی اکیلے
ہیں۔

4566- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي
الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مَسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغٍ دَوَابِكُمْ فِي
الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کستوری کے باغ ہیں
جس طرح دنیا میں تمہارے جانوروں کے باغ ہوتے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ
بْنُ سَابُورَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے
روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں محمد بن سابور اکیلے
ہیں۔

4567- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَادٍ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ
قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
الْمَاجِشُونِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ میرے پاس آئے، میں بیمار تھی، میں نے کہا:
میرے سر میں درد! حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں سر درد
نہیں ہو سکتا ہے۔ میں آپ کے پاس کھڑا ہوا ہوں

4566- اسنادہ فیہ: عبد الحمید بن سلیمان الخزاعی أبو عمر المدنی ضعیف، ضعفہ ابن معین، وابن المدنی، والنسائی
وغیرہم .

4567- أخرجه مسلم: الفضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1857 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 161 رقم
الحديث: 25166 .

آپ کو اپنی پڑی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کی: ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کسی زوجہ کے پاس ٹھہرے ہیں آج میرے پاس نہیں ٹھہریں گے۔ آپ فرماتی ہیں: اس دن سے لے کر مجھے سردرد نہیں ہوا یہاں تک کہ وہ دن آیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے سردرد ہے میرے پاس اپنے والد اور لوگوں کو بلا کر لاؤ کیونکہ عنقریب تمنا کرنے والا تمنا کریں گے اور اللہ اور سارے مومن ابو بکر کے علاوہ ہر کسی کا انکار کرتے ہیں۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْتَكِي، فَقُلْتُ: وَإِرْأَسَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا عَلَيْكَ أَنْ يَكُونَ ذَاكَ، فَأَقُومَ عَلَيْكَ وَإِلَيْكَ بِنَفْسِي؟ قُلْتُ: وَكَأَنِّي بِكَ لَوْ قَدْ كَانَ ذَاكَ لَقَدْ أَغْرَسَتْ بَعْضُ نِسَائِكَ. قَالَتْ: فَلَمْ أُمْسِ فِي يَوْمِي ذَاكَ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنَا وَإِرْأَسَاهُ، فَادْعِي لِي أَبَاكَ وَالرِّجَالَ، فَإِنَّهُ سَيَتَمَنَّى مُتَمَنُّونَ، وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمَاجِشُونِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نَمِيرٍ

یہ حدیث زہری، مہاشون سے، مہاشون سے مراد عبداللہ بن ابی سلمہ ہے زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمر اکیلے ہیں۔

4568 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّمِيرِيُّ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَأَبُو بَكْرٍ قَانِمٌ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ: يَا أَبَتِ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا فُحَّافَةَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَأَنَّهُ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ بِنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ أَحَقُّ أَنْ يَأْتِيكَ، فَجِئْتُ بِأَبِي فُحَّافَةَ، كَانَ لِحْيَتَهُ وَرَأْسُهُ نَعَامَةً بَيَضَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنَا وَإِرْأَسَاهُ، فَادْعِي لِي أَبَاكَ وَالرِّجَالَ، فَإِنَّهُ سَيَتَمَنَّى مُتَمَنُّونَ، وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مکہ فتح کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرا والد ابو قحافہ بزرگ ہے وہ مکہ کی ایک بستی میں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اٹھو! ہم ان کے پاس جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ کے پاس آئے۔ ابو قحافہ کو لایا گیا تو ان کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو بدل دو اور سیاہ خضاب لگانے سے پرہیز کرنا۔

4568 - اسنادہ فیہ: محبوب بن عبد اللہ النمیری ابو غسان لم أجده. وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 164 وقال:

وفيه داؤد بن فرأهيج وثقه يحيى وغيره وضعفه جماعة وفيه من لم أعرفهم.

وَسَلَّمَ: غَيْرُوهُ، وَجَنَّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی اس کے کنارے نیچے نہیں پہنچ رہے تھے تو آپ نے اس کو باندھ دیا۔

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن فرابج سے ابوسفیان المدنی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی اپنے بھائی سے کہے کہ اے کافر! تو کفران میں سے ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں نصر بن محمد اکیلے ہیں۔ عبد اللہ بن یزید یہ اسود بن سفیان کے غلام ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: درختوں میں ایک درخت ہے کہ اس کے پتے نہیں گرتے ہیں وہ مؤمن

4569 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَشِّحًا، فَلَمْ يَنْلُ طَرَفَاهُ فَعَقَّدَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ

4570 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ أَحَدُهُمَا بِالْكَفْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ: مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ

4571 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَّامِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنِ

4569 - اسنادہ فیہ: محبوب بن عبد اللہ التمیمی لم أجده . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 53 وقال: وفيه من لم

أجد من ترجمه .

4570 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 531 رقم الحديث: 6103 .

4571 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 61 'ومسلم: المناقین جلد 4 صفحہ 2164 .

ابنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صُحَابِهِ: إِنْ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَهِيَ الَّتِي ضُرِبَتْ مِثْلًا لِلْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ، فَمَا هِيَ؟ فَطَفِقُوا يَأْتُونَ شَجَرَ الْوَادِي، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوْ قَعَّ فِي نَفْسِي، وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أُخْبِرَ بِهَا

بندہ کی مثل ہے وہ کون سا درخت ہے؟ صحابہ کرام درختوں کو شمار کرنے لگے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے دل میں تھا لیکن میں بتانے سے حیا کرتا تھا۔

4572 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی، وہ فرماتے ہیں: سعید بن ابی ربیع نے ہمیں خبر دی۔ وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی سعید بن سلمہ بن حسام نے، زید بن اسلم سے، عطاء بن یسار سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن ابوربیع اکیلے ہیں۔

4573 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَغْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَأْ إِلَّا عَشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سورت کا حق رکوع اور سجود سے ادا کرو بے شک حضور ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

4574 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4572- بياض بالأصل . (١) بياض في الأصل بمقدار ثلاث كلمات .

4573- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 298 رقم الحديث: 775 وأيضًا البخاری:

فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 655 رقم الحديث: 4996 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 564

4574- استاده فيه: أ- صغدي بن سنان أبو معاوية البصري ضعيف . ب- أبو حمزة هو ميمون الأعور

زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا كَانَ يُعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَيَقُولُ: تَعْلَمُوا؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِتَشَهُّدٍ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

4575 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللَّهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ

مُعَاذٍ

4576 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

خَلِيفَةُ بْنُ خَيَاطٍ الْعَصْفَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے: اس کو سیکھ لو کیونکہ نماز التحیات کے پڑھنے کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ابو حمزہ سے صغدی بن سنان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے باپوں اور ماؤں اور اپنے مد مقابلوں کی قسمیں نہ اٹھاؤ، اگر تم سچے ہو تو اللہ کی قسم اٹھاؤ۔

یہ حدیث عوف سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

حضرت قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا بھول جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے۔

تخریجہ: البزار (كشف الأستار) من طريق محبوب بن الحسن، ثنا أبو حمزة بالاسناد. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 143: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه صغدي بن سنان ضعيف ابن معين، ورواه البزار برجال موثقين، وفي بعضهم خلاف لا يضر ان شاء الله. قلت: أبو حمزة ضعيف كما تقدم فالحدیث ضعيف الاسناد.

4575 - أخرجه النسائي، ذييمان والنذور جلد 7 صفحہ 5 (باب الحلف بالأمهات).

4576 - اسنادہ صحیح. تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر جلد 10 صفحہ 210 رقم الحدیث: 10354، وابن حبان (موارد

الظمان 326) وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 26: ورجاله ثقات.

جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ حِينَ يَذْكُرُ: بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ؛ فَإِنَّهُ يَسْتَقْبِلُ طَعَامًا جَدِيدًا، وَيَمْنَعُ الْخَبِيثَ مَا كَانَ يُصِيبُ مِنْهُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى الْجَهَنِّي إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابُ الْعُصْفَرِيِّ

4577 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ الْكُوفِيُّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمَ الزَّكَاةِ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللَّهُ بِالسِّنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيُّ

4578 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ قَالَ: أَتَى الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ أَبَا بَكْرٍ لَمَّا اسْتُخْلِفَ، يَطْلُبَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ

”بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ“ کیونکہ یہ نیا کھانا کھانا شروع ہوگا جو شیطان نے کھایا وہ اسے روک دے گا۔

موسیٰ الجہنی سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کو قحط سالی سے آزماتا ہے۔

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد الطاطری اکیلے ہیں۔

حضرت مالک بن اوس بن حدثان فرماتے ہیں: جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو حضرت عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما رسول کریم ﷺ کی میراث لینے کے لیے آئے۔ حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کا حصہ مانگنے آئے اور

4577 - اسنادہ حسن فیہ: أ - سليمان بن موسى الزهري صالح الحديث . ب - فضيل بن مرزوق صدوق يهم . تخريجه:

الحاكم جلد 2 صفحہ 126، والبيهقي في الكبرى، بنحوه، وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم، وأقره الذهبي .

وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 68-69: ورجاله ثقات .

4578 - تقدم تخريجه بغير هذا السياق انظر الحديث: 4521 .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ
يَطْلُبُ نَصِيبَ فَاطِمَةَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ يَطْلُبُ نَصِيبَهُ
مِمَّا كَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَا أَرَى ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّا مَعَشَرُ الْأَنْبِيَاءِ لَا
نُورُثُ، مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ، فَقَامَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدُوا بِذَلِكَ قَالُوا:
قَدْ عَنَّا حَتَّى يَكُونَ فِي أَيْدِينَا عَلَى مَا كَانَتْ فِي يَدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا أَرَى
ذَلِكَ، أَنَا الْوَالِي مِنْ بَعْدِهِ، وَأَنَا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْهَا،
أَصْعُهَا فِي مَوَاضِعِهَا الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا فِيهِ، فَأَبَى أَنْ يَذْفَعَ إِلَيْهِمَا شَيْئًا،
فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ أْتِيَاهُ قَالَ: كَاتِبِي لِعِنْدِ عُمَرَ وَقَدْ آتَاهُ
مَالٌ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الْمَالَ، فَأَقْسِمُ فِي قَوْمِكَ إِذْ
جَاءَهُ الْإِذْنُ، فَقَالَ: بِالْبَابِ أَنَا مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَتُذِنُ
لَهُمْ، فَدَخَلُوا فَجَلَسُوا قَالَ: ثُمَّ آتَاهُ، فَقَالَ: عَلِيٌّ
وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، فَقَالَ: أَتُذِنُ لَهُمْ فَدَخَلَا، فَقَالَ
عُمَرُ: مَا جَاءَ بِكُمَا؟ مَا قَدْ طَلَبْتُمَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ
فَلَمْ يَذْفَعْهُ إِلَيْكُمَا؟ قَالَ: فَتَرَدَّدَا عَلَيْهِ فِيهَا فَقَالَ:
أَذْفَعُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَيْ آخُذُ عَلَيْكُمَا عَهْدًا
وَمِيشَاقًا، أَنْ تَعْمَلَا فِيهِ مَا كَانَ يَعْمَلُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَاهَا، فَأَعْطَاهُمَا
فَقَبَضَاهَا، ثُمَّ مَكَثَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ اتَّهَمَا اخْتَصَمَا

حضرت عباس اپنے حصے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اُس میں
سے جو رسول کریم ﷺ کے قبضے میں تھا۔ حضرت ابو بکر
نے فرمایا: میں یہ نہیں دیکھتا (کہ کوئی حصہ ہو) کیونکہ
رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: ہم انبیاء کا گروہ ہیں
ہماری مالی کوئی میراث نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑتے بھی
ہیں تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام میں سے ایک گروہ
نے کھڑے ہو کر کہا: ہم اس حدیث کے معنی شاہد ہیں۔
انہوں نے کہا: اچھا جو رسول کریم ﷺ سے ہمارے
قبضے میں آچکا ہے وہ رکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:
نہیں! میری رائے کے مطابق یہ بھی درست نہیں
آپ ﷺ کے بعد میں خلیفہ ہوں، تم دونوں کی نسبت
اس چیز کا بھی میں زیادہ حقدار ہوں۔ میں ان کو اس جگہ
استعمال کروں گا جہاں نبی کریم ﷺ استعمال کرتے
تھے۔ پس آپ نے اُن دونوں حضرات کو کوئی چیز دینے
سے صاف انکار کر دیا (اور دلائل شریعہ سے ثابت کر دیا)
پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو پھر یہ دونوں
حضرات تشریف لائے گویا میں حضرت عمر کے پاس
تھا۔ اس حال میں آپ کے پاس مال آیا۔ پس آپ
نے فرمایا: یہ مال پکڑو! اسے اپنی قوم میں تقسیم کر دو جب
اجازت ملے۔ عرض کی: دروازے پر اصحاب رسول ﷺ
موجود ہیں، فرمایا: ان کو اجازت دو۔ پس وہ سب داخل
ہو کر بیٹھ گئے۔ راوی کا بیان ہے: وہ پھر آئے اور بتایا
کہ دروازے پر علی و عباس رضی اللہ عنہما بھی موجود ہیں۔
فرمایا: ان کو بھی اجازت ہے۔ وہ دونوں حضرات تشریف

فِيمَا بَيْنَهُمَا إِلَى عُمَرَ، وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ،
فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَا، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ:
اقْضِ بَيْنَهُمَا وَارْحُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ،
فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ لَا أَقْضِي فِيهَا أَبَدًا إِلَّا قَضَاءً
قَضَيْتُهُ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا، فَرُدَّاهَا إِلَيَّ، كَمَا
دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا، فَقَامَا مِنْ عِنْدِهِ .

لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ دونوں کیسے
تشریف لائے؟ جو ہم نے حضرت ابوبکر سے مانگا اور
انہوں نے آپ کو نہیں دیا اسی کے لیے آئے ہو؟ راوی کا
بیان ہے: ان دونوں نے یہی بات حضرت عمر کے
سامنے کہی تو آپ نے فرمایا: میں تم دونوں کو اس شرط پر
دیتا ہوں کہ آپ لوگوں سے پختہ وعدہ لوں گا کہ اس کو
وہیں خرچ کرو گے جہاں نبی کریم ﷺ خرچ فرماتے
تھے۔ پس ان دونوں نے وہ چیز پیش کی، حضرت عمر نے
ان دونوں کو عطا کر کے ان کے قبضے میں کر دی، پھر وہ
دونوں حضرات جتنا عرصہ اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے، پھر
دونوں کا اختلاف ہو گیا اور جھگڑالے کر دونوں حضرات
حضرت عمر کی بارگاہ میں پہنچے۔ آپ کے پاس کئی صحابہ
کرام موجود تھے۔ حضرت عمر کے سامنے دونوں نے اپنا
مقدمہ پیش کیا اور کہا جو اللہ نے چاہا۔ بعض صحابہ نے کہا:
اے امیر المؤمنین! ان میں فیصلہ کرو۔ تو حضرت عمر نے
فرمایا: قسم بخدا! میں کبھی بھی کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا۔
بس فیصلہ وہی ہے جو میں کر چکا ہوں، اگر تم اس کو سنجال
نہیں سکتے تو مجھے واپس کر دو جیسے میں نے آپ لوگوں کو دیا
تھا۔ پس وہ دونوں اٹھ کر آپ کے پاس سے چلے گئے۔

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے تلید بن سلیمان
نے روایت کیا۔ ابو موسیٰ انصاری منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
عُمَيْرٍ إِلَّا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى
الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4579 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4579 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن المهاجر صدوق لین الحدیث۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر مرفوعاً وموقوفاً بنحوہ۔ وقال
الہیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 339: ورجال الکبیر رجال الصحیح، وفی رجال الأوسط محمد بن اسحاق

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ پسینے کی لگام اس کو دی جائے گی۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس سے راحت دے اگرچہ مجھے جہنم میں ڈال دے۔

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اور محمد بن اسحاق سے یونس بن بکر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین میں آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے سے قیامت تک دجال کے فتنے سے بڑا فتنہ کوئی نہیں اُترا ہے۔ میں دجال کے متعلق ایسی بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں کہی ہے۔ وہ درمیانہ قد کا ہوگا، بائیں آنکھ اس کی دھنسی ہوئی ہوگی، اس کی آنکھ گاڑھی ہوگی، وہ کوڑھ اور برص والے کو کوڑھ اور برص سے بری کر دے گا اور کہے گا: میں تمہارا رب ہوں، جس نے کہا کہ میرا رب اللہ ہے تو اس پر کوئی آزمائش نہیں آئے گی اور جس نے کہا: تو میرا رب ہے، وہ فتنوں میں پڑے گا، وہ تم میں رہے گا جتنا اللہ چاہے گا، پھر عیسیٰ علیہ السلام محمد ﷺ اور آپ کے دین کی تصدیق کرنے کے

عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيَحَاسِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُلْجِمَهُ الْعُرْقُ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَرِخْنِي، وَلَوِّ إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

4580- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَرَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَهْبَطَ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْذُ خَلَقَ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فِتْنَةً أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ، وَقَدْ قُلْتُ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ أَحَدٌ قَبْلُ: إِنَّهُ آدَمُ، جَعْدٌ، مَمْسُوحٌ عَيْنِ الْبَسَارِ، عَلَى عَيْنِهِ طَفْرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يَبْرَأُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ، وَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللَّهُ، فَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ افْتِنَ، يَلْبَثُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وهو ثقة ولكنه مدلس، ورواه أبو يعلى بنحو الكبير .

4580- اسنادہ حسن فیہ: محمد بن مروان صدوق لہ اوہام . وعزاه الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 338 الی الکبیر ایضاً

ورجالہ ثقات، وفی بعضهم ضعف لا یضر .

لیے اتریں گے آپ کا وصال ہدایت اور عدل و انصاف میں ہوگا آپ دجال کو قتل کریں گے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عباس اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں وہ ان کے لیے قیامت کے دن نور کا باعث ہوگا۔

یہ حدیث زید بن حارثہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کو امامت کروائے حالانکہ اس سے بڑا قرآن کا عالم موجود ہو تو وہ قیامت کے دن تک نیچے رہے گا۔

وَسَلَّمَ، وَعَلَىٰ مَلَيْهِ مَاتَ، إِمَامًا مَهْدِيًّا، وَحَكَمًا عَدْلًا، فَيَقْتُلُ الدَّجَالَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ

4581 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلُمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

4582 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَقَابٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

4581- اسنادہ فیہ: سلیمان بن احمد الواسطی، متروک، کذبہ یحییٰ وضعفہ النسائی وقال البخاری: فیہ نظر، وقال ابن ابی

حاتم: کتب عنہ ابی و احمد، ثم تغیر واخذ فی الشرب والمعاذ فترك، وقال ابن عدی: هو عندی ممن یسرق

الحديث. تخريجه: الطبرانی فی الكبير، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 33: وفيه ابن لهيعة وهو مختلف

فی الاحتجاج به. قلت: فیہ من هو اضعف منه وهو سليمان بن أحمد كما تقدم.

4582- اسنادہ فیہ: حفص بن سليمان المقرئ متروک. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 67: وفيه الهيثم بن عقال،

قال الأذدی: لا يعرف، قلت: ذكره ابن حبان فی الثقات.

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ أَقْرَأُ لِكِتَابِ اللَّهِ مِنْهُ، لَمْ يَزَلْ فِي سَفَالٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

4583 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ سَنَانٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، مَوْلَى سَلَمِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اتَّكُمُ الْفَتَنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُضِيحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُضِيحُ كَافِرًا، يَبِيعُ أَحَدُكُمْ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ قُلْتُ: فَكَيْفَ نَضَعُ بَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَكْسِرُ يَدَكَ. قُلْتُ: فَإِنْ انْجَبَرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ الْأُخْرَى. قُلْتُ: فَإِنْ جُبِرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ رِجْلَكَ. قُلْتُ: فَإِنْ جُبِرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ الْأُخْرَى. قُلْتُ: حَتَّى مَتَى؟ قَالَ: حَتَّى تَأْتِيكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ فَاضِيَةٌ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر فتنے ایسے آئیں گے جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر، شام کو مؤمن ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا، اپنے دین کو دنیا کی حقیر سی شے کے بدلے فروخت کر دے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود بھی جاری ہو؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اس کے باوجود بھی ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا پاؤں توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود رہے؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے کہا: یہ کب تک؟ فرمایا: یہاں تک کہ تیری طرف خطا کرنے والا ہاتھ آئے (اور قتل کر دے) یا فیصلہ کن موت آجائے۔

یہ حدیث برد بن سنان سے عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سَنَانٍ إِلَّا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

4584 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4583 - اسنادہ حسن فیہ: برد بن سنان صدوق رمی بالقدیر . و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 304 ولم يتكلم فی السند .

4584 - اسنادہ فیہ: روح بن جناح الأموی مولاہم أبو سعد اللمشقی ضعیف . وقال الحافظ الہیثمی فی المجمع

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَدُحَيْمٌ، قَالَا: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ
الْخَطَّابِ بَالَ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ التَفَتَ
إِلَيْنَا، فَقَالَ: هَكَذَا عَلَّمَنَا

ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو
پیشاب کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے اپنے ذکر کو مٹی
کے ساتھ صاف کیا پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور
فرمایا: ہمیں اس طرح کرنا سکھایا گیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي لَيْلَى إِلَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا عَنْ عَطَاءِ إِلَّا
رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمن بن لیلی سے عطاء بن سائب
اور عطاء سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

4585- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: نَا
عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ:
سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، الرَّجُلُ
مِنَّا يُقْرِضُ الْمَالَ، فَيَهْدِي لَهُ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اقْرَضَ أَحَدُكُمْ
فَاهْدِي لَهُ أَوْ حِمْلَ عَلَى دَابَّةٍ، فَلَا يَقْبَلُهُ وَلَا يَرْكَبُهَا
إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت یحییٰ بن ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
پوچھا: اے ابو حمزہ! ہم میں سے کوئی آدمی کسی کو قرض
دے تو وہ اس قرض دینے والے کو ہدیہ دیتا ہے؟ حضرت
انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے یا سواری پر سوار
کرے تو اس سے ہدیہ نہ لو نہ اس کی سواری پر سوار ہو
ہاں! اگر پہلے سے ان کے درمیان معاملہ ہو تو جائز ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُتْبَةُ بْنُ
حُمَيْدٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عتبہ بن حمید اکیلے
ہیں۔

4586- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

جلد 1 صفحہ 215: ولہ روح بن جناح وهو ضعيف .

4585- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحہ 813 رقم الحديث: 2432 في الزوائد: في اسناده عتبة بن حميد الضبي

ضعفه أحمد وأبو حاتم. وذكره ابن حبان في الثقات. ويحيى بن أبي اسحاق لا يعرف حاله. والبيهقي الكبير

جلد 5 صفحہ 573 رقم الحديث: 10934 .

4586- أخرجه البخاری: التيمم جلد 1 صفحہ 519 رقم الحديث: 335 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 370 .

نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر پانچ لحاظ سے فضیلت دی گئی: (۱) مجھے تمام کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کالے اور سرخ کی طرف (۲) میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے (۳) میری ایک میل کی مسافت جتنی دوری سے رعب سے مدد کی گئی ہے (۴) مالی غنیمت مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا (۵) مجھے کہا گیا کہ آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا میری شفاعت کو قیامت کے دن کے لیے مؤخر کر لیا۔

یہ حدیث ابوسلمہ سے محمد بن منکدر اور ابن منکدر سے عبدالعزیز بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو حد کے طور پر مارا حالانکہ اس نے غلطی کی نہیں تھی تو اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

یہ حدیث نعیم الحمر اور سالم سے عبدالعزیز بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی سے ان سے خلع کیا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضَّلْتُ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي بِخَمْسِ خِصَالٍ: أُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْأَخْمَرِ وَالْأَسْوَدَ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَقِيلَ لِي: سَلْ تُعْطَى، فَأَخَرْتُ شَفَاعَتِي لَا تُتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ 4587 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِرِ، وَسَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَرَبَ مَمْلُوكَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ، فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجَمِرِ وَسَالِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

4588 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو حَازِمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا

4587- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3 صفحہ 1279، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ 63 رقم الحديث: 5050 .

4588- أخرجه أبو داود: الطلاق جلد3 صفحہ 482 رقم الحديث: 1185 م. وقال: حسن غريب .

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ تیری عدت ایک حیض ہے۔

هَشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَكَ حَيْضَةً لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هَشَامُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث معمر سے ہشام بن یوسف متصل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم الماعون سے کھانا ہنڈیا ڈول مراد لیتے تھے۔

4589 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْقَاسَ، وَالْقَدْرَ، وَالْمُدَّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مٹھنوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

4590 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ قَالَ: أَخْرَجُوهُمْ عَنْ بُيُوتِكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سماک سے حماد بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4589 - اسنادہ صحیح . تخريجہ البزار (كشف الأستار) عن خالد بن يوسف، ثنا أبو عوانة، عن عاصم، عن أبي وائل، به . وقال

الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 146: ورجال الطبرانی رجال الصحيح .

4590 - اسنادہ فیہ: حماد بن عبد الرحمن الکلبی أبو عبد الرحمن، ضعيف، قال أبو حاتم: شيخ مجهول منكر الحديث

ضعيف الحديث .

4591 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَسْبَى كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيُرَدَّهُمَا صَفْرًا لَيْسَ فِيهِمَا شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَعَادَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهَ أَنْ يُنَجِّيهُ اللَّهُ مِنْ كَرِبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَنْ يُظْلَمَ تَحْتَ عَرْشِهِ فَلْيَنْظُرْ مُغْسِرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

4593 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ حیاء والا اور نجی ہے وہ حیاء کرتا ہے کہ کوئی بندہ اس سے مانگے اور وہ ان دونوں ہاتھوں کو خالی واپس کرے اس طرح کہ ان میں کوئی شے نہ ہو۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ بن معاذ اکیلے ہیں حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کی قیامت کے دن پریشانی دور کرے اور اس کو اپنے عرش کے نیچے رحمت کا سایہ عطا کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے۔

یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4591- اسنادہ فیہ: یوسف بن محمد بن المنکدر ضعیف۔ تخریجہ ابو یعلیٰ، عن عبد اللہ بن معاذ بہ، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 152: ولہ یوسف بن محمد بن المنکدر، وقد وثق علی ضعفہ، وبقیۃ رجالہما رجال الصحیح.

4592- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش الحمصی صلوٰۃ فی روابعہ عن اہل بلدہ مغلط فی غیرہم. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 137: ورجالہ رجال الصحیح. قلت: اسماعیل بن عیاش لیس من رجال الصحیح کما تقدم.

4593- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 150 رقم الحدیث: 5688، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1735.

ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: موت۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے درست بن زیاد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھی اس نے گویا ایک تہائی قرآن کا ثواب حاصل کیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے علی بن حسین الاحول روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالمعدل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کے پاس آیا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پیچھے کسی شے پر تشریف فرما تھے اس نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! آپ کو نماز ان کے ساتھ پڑھنے سے کیا رکاوٹ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی

دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّونِيزُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا السَّامَ قَالُوا: وَمَا السَّامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمَوْتُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

4594 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَحْوَلُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْقُرْآنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَانَتْ مَنَّا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

4595 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا دُحَيْمُ الْمَعْرُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ أَبِي الْمُعَدِّلِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَابْنُ عُمَرَ جَالِسٌ خَلْفَهُمْ عَلَى شَيْءٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا يَمْنَعُكَ أَنْ

4594 - اسنادہ ضعیف فیہ: سلیمان بن احمد الواسطی متروک .

4595 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 579 والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 88 (باب سقوط

الصلاة عن من صلى مع الامام في المسجد جماعة) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 27 رقم الحديث: 4688 .

نُصَلِّي؟ قَالَ: إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ، وَقَدْ نَهَيْتُنَا أَنْ نُصَلِّيَ
فِي يَوْمِ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمُ الْمَعُولِيُّ

اللہ عنہما نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں، ہمیں ایک دن
میں ایک نماز دو مرتبہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے محمد بن مروان روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں دحیم المعولی اکیلے
ہیں۔

4596 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ
سَعِيدٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَلَّتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ، فَأَرَادَ
بَنُو سَلَمَةَ قُرْبَ الْمَسْجِدِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، دِيَارُكُمْ
تُكْتَبُ لَكُمْ أَثَارُكُمْ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى

4597 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ قَالَ: نَا
دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
رَهْطًا ثَلَاثَةً انْطَلَقُوا، فَاصَابَتْهُمْ سَمَاءٌ، فَلَجُّوا إِلَى
غَارٍ، فَبَيْنَمَا هُمْ فِيهِ إِذْ انْقَلَبَتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ
قَلْبِ الْجَبَلِ تَدْمِدُهُ حَتَّى ضَمَّتْ عَلَى الْغَارِ، فَقَالَ
الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: كَفَّ الْمَطَرُ، وَعُفِيَ الْآثَرُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی
کے قریب ایک مکان خالی ہوا تو بنو سلمہ نے اس کے
قریب والے گھر میں پھسل ہونے کا ارادہ کیا، یہ بات نبی
کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ!
تمہارے گھر سے آتے وقت اٹھنے والے تمہارے
قدموں کو لکھا جاتا ہے یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث داؤد سے عبد الوارث روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں عمران بن موسی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین
آدمیوں کا گروہ چلا آسمان سے بادل آئے تو وہ ایک
غار کے اندر چلے گئے وہ غار کے اندر ہی تھے کہ ایک
چٹان پہاڑ کے اوپر سے گری اور اس کے گرنے سے غار
کا منہ بند ہو گیا۔ قوم میں بعض بعض سے کہنے لگی: بارش
رک گئی، نشانات ختم ہو گئے اب اللہ کی رحمت کے سوا
کوئی تمہیں دیکھ نہیں رہا۔ تم میں سے ہر ایک اپنے افضل
عمل کے متعلق دیکھے پھر اللہ سے دعا کرے۔ ایک نے

4596 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 462 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 407 رقم الحديث: 14578 .

4597 - استاده فيه: أ- داهر بن نوح الأهوازي، ضعفه الدارقطني، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال: ربما أخطأ. ب- عبد بن

عرادة ضعيف .

وَلَمْ يَرْكُم أَحَدٌ سِوَى اللَّهِ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ
أَفْضَلَ عَمَلِهِ قَطُّ فَلْيَذْكُرْهُ، ثُمَّ لِيَدْعُوا اللَّهَ. فَقَالَ
أَحَدُهُمْ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي كُنْتُ بَرًّا
بِوَالِدَيَّ، وَإِنِّي كُنْتُ آتِيَهُمَا بِغَيْرِ قَهْمٍ فَاسْقِيَهُمَا،
وَإِنِّي آتَيْتُهُمَا لَيْلَةً بِغَيْرِ قَهْمٍ فَرَجِّدْهُمَا قَدْ دَخَلَا
مَصَاجِعَهُمَا وَنَامَا، فَكِرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ
نَوْمِهِمَا، وَكِرِهْتُ أَنْ أَرْجِعَ بِغَيْرِ قَهْمٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ
أَغْبُقَهُمَا، فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ ذَائِبِي وَذَائِبُهُمَا حَتَّى طَلَعَ
الْفَجْرُ، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ
مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ: فَأَنْفَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ
عَلَيْهِمُ الضُّوْءَ. فَقَالَ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ إِنِّي طَلَبْتُ
امْرَأَةً وَهَوَيْتُهَا، وَأَنْفَقْتُ مَالِي فِيهَا حَتَّى إِذَا ظَفِرْتُ
بِهَا، وَقَعَدْتُ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنَ الْمَرْأَةِ، قَالَتْ
لِي: إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَفْضُضَ خَاتَمِي إِلَّا بِحَقِّهِ،
فَقُمْتُ عَنْهَا، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ إِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى
ذَلِكَ مَخَافَتُكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ،
فَأَنْفَرَجْتُ حَتَّى لَوْ شَاءَ الْقَوْمُ أَنْ يَخْرُجُوا
لَخَرَجُوا. فَقَالَ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي
اسْتَأْجَرْتُ أُجْرَاءَ، فَعَمِلُوا إِلَيَّ عَمَلًا، فَوَقَّيْتُهُمْ
أُجُورَهُمْ إِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا تَرَكَ أَجْرَهُ حَتَّى كَانَ مِنْهُ
أَضْعَافُ الْمَالِ، فَجَاءَ بَعْدُ، فَطَلَبَ أَجْرَهُ، فَقُلْتُ
لَهُ: هَاكَ دُونَكَ تَمَامَ أَجْرِكَ، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ
حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ:
فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ، فَتَذَهَّدَتْ، فَأَنْطَلَقُوا مُعَانِقِينَ

عرض کی: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں اپنے والدین سے
نیکی کرتا تھا میں ان دونوں کے لیے دودھ دوھتا اور ان کو
پلاتا میں نے ایک رات ان کے لیے دودھ دوھا تو
دونوں کو سویا ہوا پایا تو میں نے ان دونوں کو نیند سے جگانا
پسند نہ کیا اور میں نے یہ بھی ناپسند کیا کہ ان دونوں کو
پلانے سے پہلے کسی اور کو پلاؤں میری اور ان کی یہی
عادت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی، اگر تو دیکھتا
ہے کہ میں نے یہ کام تیرے خوف سے کیا تھا تو ہم سے
یہ آزمائش ختم کر دے۔ وہ چٹان تھوڑی سی ہی تو غار کے
منہ سے روشنی داخل ہوئی۔ دوسرے نے عرض کی: اے
اللہ! میں نے ایک عورت کو تلاش کیا اور اس سے محبت کی
تو میں نے اپنے مال سے اس کو خرچ کرنے کے لیے دیا
یہاں تک کہ میں کامیاب ہو گیا، میں اس کے پاس بیٹھا
جس طرح آدمی اپنی بیوی کے پاس بیٹھتا ہے تو اس نے
مجھے کہا: تیرے لیے میری مہر شادی کے بغیر کھولنا جائز
نہیں ہے، میں اس کے پاس سے اٹھ گیا، اگر تو جانتا ہے
کہ مجھے اس کام پر تیرے خوف نے ابھارا تھا تو ہم سے
یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان اور ہی، اگر وہ نکلنا
چاہتے تو نکل سکتے تھے۔ تیسرے نے عرض کی: اے اللہ!
تو جانتا ہے کہ میں نے کچھ مزدور لگائے تھے میں نے ان
میں سے ہر ایک کو پوری پوری مزدوری دے دی سوائے
ایک آدمی کے وہ اپنی مزدوری چھوڑ گیا، اس کے مال
سے بہت زیادہ مال ہو گیا، پھر وہ واپس آیا اور اس نے
اپنی مزدوری مانگی میں نے کہا: یہ سارا مال تیری ہی

مزدوری کا ہے اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ مجھے ایسا کرنے پر تیرے خوف نے ابھارا تھا تو ہم سے یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان ہٹی اور گر گئی، پھر وہ خوش ہو کر چلے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے عبد اللہ بن عرارہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی بات مانے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے حد بہ بن منہال روایت کرتے ہیں اور حد بہ سے ابوہام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔
حضرات جابر بن عبد اللہ اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

4598 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ الْمُنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا، دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا هُدْبَةُ بْنُ الْمُنْهَالِ، وَلَا عَنْ هُدْبَةَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

4599 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4598 - أخرجه ابن حبان (1296/موارد). وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه ابن حبان في صحيحه. انظر الترغيب

جلد 3 صفحہ 282 رقم الحديث: 42.

4599 - اسنادہ حسین فیہ: العباس بن الولید الخلال الدمشقی صدوق. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 20 رقم

الحديث: 23، وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 228: وفيه عباس بن الوليد الخلال، وثقة أبو مسهر ومروان

بن محمد، وقال أبو داود: لا أحدث عنه، وبقية رجاله رجال الصحيح، وأخرجه أيضاً ابن ماجه جلد 2 صفحہ 919

رقم الحديث: 2751.

بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نیا پیدا ہونے والا بچہ جب تک بلند آواز سے نہ روئے وارث نہیں ہو سکتا اور اس کا استہلال یہ ہے کہ وہ چیخ مارے اُسے چھینک آئے یا رونے لگے (اور یہی نشانیاں پائے جانے کے بعد اگر فوت ہو جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی)۔

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف سلیمان بن بلال نے روایت کیا۔ مروان بن محمد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو آپ یہ پڑھتے: ”اللہم انت السلام الی آخرہ“۔

یہ حدیث خالد الخذاء سے عتبہ بن حمید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيَّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنَ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهْلَ صَارِحًا، وَاسْتَهْلُلَهُ أَنْ يَصِيحَ، أَوْ يَغْطَسَ، أَوْ يَبْكِيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنَ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

4600 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

4601 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

4600 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 414 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 95-96 رقم الحديث: 298

والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 358 رقم الحديث: 1347 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 70 رقم الحديث:

24392

4601 - اسنادہ حسن فیہ: معاویہ بن یحییٰ أبو مطیع الطرابلسی: صدوق له أوہام . وعزاه أيضًا الحافظ الہیثمی فی المجمع

جلد 2 صفحہ 48 الی الطبرانی فی الكبير، وقال: ورجاله ثقات .

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
 قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مُطِيعٍ مَعَارِبَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدِ
 الْحَذَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ:
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ
 نَوَاحِي الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ
 صَلَّوْا، فَمَالَ إِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ أَهْلَهُ، فَصَلَّى بِهِمْ
 لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
 أَبُو مُطِيعٍ مَعَارِبَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي
 بَكْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے گاؤں سے
 واپس آئے آپ نماز کا ارادہ کر رہے تھے آپ نے
 دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے تھے آپ اپنے گھر گئے اور
 اپنے گھر والوں کو جمع کیا اور ان کے ساتھ باجماعت نماز
 پڑھی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابو مطیع، معاویہ بن یحییٰ
 روایت کرتے ہیں ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت
 ہے۔



مِنْ اسْمِهِ عُبَيْدُ اللَّهِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید اللہ ہے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انبیاء کو گالی دے اس کو قتل کیا جائے جو میرے صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے مارے جائیں۔

4602 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَتَمَ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ شَتَمَ أَصْحَابِي جُلِدَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْنَسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضَى الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ، إِلَّا وَهُوَ شَبْعَانُ رِيَّانٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

4602 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن محمد العمری وهو ضعیف. تخریجہ: الطبرانی فی الصغیر؛ وقال الهیثمی فی المعجم

جلد 6 صفحہ 263: وشيخ الطبرانی عبید اللہ ابن محمد العمری رماہ النسانی بالكذب. وأورده الشيخ الألبانی فی سلسلة الضعيفة؛ وقال: موضوع.

4603 - اسنادہ فیہ: القاسم بن عبد اللہ بن عمر بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمری المدنی؛ متروک ورماء أحمد بالكذب.

وقال الهیثمی فی المعجم جلد 4 صفحہ 198: وفيه القاسم بن عبد اللہ بن عمر وهو متروک کذاب.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

4604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ أَرْقَمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْمَدَنِيِّ، يَسْكُنُ
الْيَمَامَةَ، حَدَّثَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ وَرَفَعَتْهُ:
قَالَ: لَا نَذَرُ فِي مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي
عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ
عُقْبَةَ، وَابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا فِي الْجَنَّةِ سَمِعْتُ
صَوْتَ رَجُلٍ بِالْقُرْآنِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا:

ہے اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عبد اللہ اکیلے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً بیان کرتی ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں نذر درست
نہیں ہے اگر مان لی جائے تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ
ہے۔

یہ حدیث زہری سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی
اویس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں تھا تو میں نے ایک آدمی
کو قرأت کرتے ہوئے سنا میں نے کہا: یہ کون ہے؟
انہوں نے عرض کی: یہ حارثہ بن نعمان ہے یہ ہے نیکی
اس طرح نیکی ہوتی ہے نیکی اسی طرح ہوتی ہے حارثہ
لوگوں میں سے سب سے زیادہ نیکی کرنے والے تھے۔

4604 - أخرجه أبو داود: الإيمان والنذور جلد 3 صفحہ 229 رقم الحديث: 3290 والترمذی: النذور جلد 4 صفحہ 103

رقم الحديث: 1524 وقال: هذا حديث لا يصح لأن الزهري لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة. والنسائي:

الإيمان والنذور جلد 7 صفحہ 24 (باب كفارة النذر) وابن ماجه: الكفارات جلد 1 صفحہ 686 رقم

الحديث: 2125 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 275 رقم الحديث: 26153.

4605 - ذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد 4 صفحہ 173 وقال: رواه البيهقي.

هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ . كَذَلِكَ الْبِرُّ . كَذَلِكَ الْبِرُّ . كَذَلِكَ الْبِرُّ . وَكَانَ حَارِثَةُ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَابْنِ أَبِي عَتِيقٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4606 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اللَّيْثِي أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ، وَأَنَا خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنْ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّتُهُ

4607 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْيَمَانَةِ، لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابی عتیق سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں رحمن ہوں، میں نے صلہ رحمی کو پیدا کیا ہے میرے نام سے اس کو نکالا گیا ہے، جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے بکھیر کے رکھ دوں گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں اس میں کوئی سواری کے قابل نہیں ہے۔

4606 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1694-1695، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 315

رقم الحديث: 1907 وقال: حديث صحيح . وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 246 رقم الحديث: 1686 .

4607 - أخرجه البخاری: الرفاق جلد 11 صفحہ 341 رقم الحديث: 6498، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1973 ولفظه للبخاری .

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ جنازہ کے آگے چلتے تھے اور ابوبکر و عمرو عثمان رضی اللہ عنہم بھی چلتے تھے۔

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابوہریرہ سے گواہی لے رہے تھے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دے! پھر آپ ﷺ نے دعا کی تھی: اے اللہ! روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4608 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ: وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

4609 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَسْتَشْهَدُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَيَقُولُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ، أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ آيِدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟

4610 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

- 4608 -** أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 201 رقم الحديث: 3179، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 1007-1009، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 45-46 (باب مكان الماشي من الجنابة) وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 475 رقم الحديث: 1482، ومالك في الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحہ 225 رقم الحديث: 8.
- 4609 -** أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 652 رقم الحديث: 453، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1933.
- 4610 -** أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 309 رقم الحديث: 5842، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 49 رقم الحديث: 4058، والنسائی: الزينة جلد 8 صفحہ 174 (باب ذكر الرخصة للنساء في لبس السراويل).

میں نے اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ پر دھاری دار
ریشم کی چادر دیکھی۔

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كَلْثُومَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ مِسْرَاءَ

4611 - حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ،
عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ
عَمَّتِهِ بِنْتِ كَعْبٍ، عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ، أَخْبَرَتِ أَبِي
سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ
بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَعَرَجَ فِي طَلَبِ آعْلَاجٍ
لَهُ أَبَا، فَأَذْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقُدُومِ، فَعَدَّوْا عَلَيْهِ
فَقَتَلُوهُ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَأْذَنَهُ فِي الْخُرُوجِ مِنْ بَيْتِي، فَقَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ
الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت فریہ بنت مالک رضی اللہ عنہا، حضرت
ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ وہ
بنی حارث بن خزرج کے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں
وہ اپنے موڑے عجی کافر غلاموں کی تلاش میں نکلے جو
بھاگ گئے تھے تو انہوں نے قدم کے ایک طرف پایا
ان پر انہوں نے حملہ کیا اور قتل کر دیا۔ وہ حضور ﷺ کے
پاس آئیں اور اپنے گھر سے نکلنے کی اجازت چاہی تو
آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو عدت ختم ہونے کے بعد
نکلنے کی اجازت ہے۔

4612 - حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4611 - أخرجه أبو داود: الطلاق جلد 2 صفحہ 300 رقم الحديث: 2300 والنسائي: الطلاق جلد 6 صفحہ 165 (باب
مقام المتوفى عنها زوجها في بيتها حتى تحل) وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 654 رقم الحديث: 2031
وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 447 رقم الحديث: 27430. انظر: تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 268 رقم
الحديث: 1.

4612 - أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13 صفحہ 201 رقم الحديث: 7198 والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 141 (باب
بطانة الامامة) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 48 رقم الحديث: 11348.

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی نائب بنایا مگر اس کے درازدار بنائے۔ ایک رازدار اسے نیکی کے کام بتاتا ہے اور بُرائی کی راہ سے آگاہ کرتا ہے۔ دوسرا رازدار اسے نقصان پہنچانے میں کمی نہیں کرتا ہے پس جسے اس کے بُرے رازدار سے بچالیا گیا تو حقیقت میں وہی بچ گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی اٰخِرِهِ“ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم آپ کو اکثر تاوان و قرض سے پناہ مانگتے ہوئے سنتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مقرض ہوتا ہے تو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ اونٹوں کا گلہ ہو وہ ایک اونٹ خارش والا ہو تو وہ سب اونٹوں کو خارش والا کر دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے کو کس نے خارش زدہ کیا ہے؟

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا لَهُ بَطَانَتَانِ: بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بَطَانَةُ الشُّرِّ فَقَدْ وُقِيَ

4613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ، فَقَالُوا: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

4614 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانَ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ

4613 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 369 رقم الحديث: 832، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 412.

4614 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 254 رقم الحديث: 5775، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1742.

الْأَعْرَابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَمْثَالَ الطِّبَاءِ، فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ، فَتَجْرِبُ جَمِيعًا؟ قَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلُ؟

4615 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ الْأَعَشِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

4616 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ، قَبْلَ أَنْ يُفَرَضَ رَمَضَانُ، ثُمَّ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

4617 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے اس کے بعد بھی تم کھاپی لیا کرو ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے آپ ﷺ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے رمضان کے روزے نازل ہونے کے بعد آپ فرماتے: جو چاہے رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ کو اس نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا جو ان کی ماں کے ذمہ تھی ان کی والدہ

4615- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ 118 رقم الحديث: 617، ومسلم: الصيام جلد2 صفحہ 768 .

4616- أخرجه البخاری: الصوم جلد4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2001، ومسلم: الصيام جلد2 صفحہ 792 .

4617- أخرجه البخاری: الوصايا جلد5 صفحہ 457 رقم الحديث: 2761، ومسلم: النذر جلد3 صفحہ 1260 بنحوه .

اس نذر کو پورا کرنے سے پہلے وصال کر گئی تھیں۔

أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَعْدَ بْنَ
عُبَادَةَ أَنْ يَقْضِيَ نَذْرًا كَانَ عَلَى أُمِّهِ، مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ
تَقْضِيَهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے زمانہ میں قربانی کا گوشت
تین دن کھاتے تھے اس کے بعد نہیں کھاتے تھے پھر
رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کھانے کا بھی اور رکھنے کا
بھی۔

4618- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِجَاحٍ،
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْكُلُونَ الصَّحَابَا
فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، لَا
يَزِيدُونَ عَلَيْهِنَّ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ يَأْكُلُوا أَنْ يَتَرَوَّدُوا

یہ تمام احادیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے
سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں ابو بکر بن ابی ادیس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ
وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهَا:
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ دونوں اکٹھے تھے
حضور ﷺ میرے پاس آئے خوشی کی حالت میں میں
نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ خوش کیوں ہیں؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: ابھی مجھ کو اسامہ اور زید پر گزرے ہیں
ان دونوں کے قدموں کو دیکھا تو کہا: ان کے قدم آپس
میں ملتے جلتے تھے۔

4619- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي
بَنِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَزَيْدُ
بْنُ حَارِثَةَ جَمِيعًا، فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا، فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ

4618- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 652 رقم الحديث: 1719، ومسلم: الأضاحی جلد 3 صفحہ 1562 بنحوه .

4619- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 57 رقم الحديث: 6770، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1081 .

اللّٰه؟ قَالَ: اِنَّ مُجَزَّزًا اَنفَا مَرَّ عَلَى زَيْدٍ وَّاسَامَةَ،
فَرَأَى اَقْدَامَهُمَا، فَقَالَ: هَذِهِ اَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا
اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ
مُجَمِّعٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي
اُوَيْسٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل
بن مجمع اور ابن مجمع سے سلیمان بن بلال روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4620 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اَطْلَعَ مِنْ بَيْتِهِ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ يَجْهَرُونَ
بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِي رَبَّهُ
فَلْيَنْظُرْ بِمَا يُنَاجِيهِ، فَلَا يَجْهَرُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ
بِالْقُرْآنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ایک گھر میں کچھ لوگوں کو
اونچی آواز میں نماز میں قرأت کرتے ہوئے دیکھا تو
آپ نے انہیں فرمایا: نمازی اپنے رب سے گفتگو کر رہا
ہوتا ہے تم دیکھو کہ کس سے بات کر رہے ہو ایک
دوسرے سے اونچا قرآن نہ پڑھو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا
اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابو اویس روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے
ہیں۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ
اَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ: سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ بَيْعِ

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ سے روایت ہے کہ
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بچوں کی بیع کے
متعلق پوچھا گیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
حضور ﷺ نے بچوں کی بیع ان کے پکنے سے پہلے منع

4620- اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن محمد العمری ضعفہ الدارقطنی ورماء النسائی بالکذب . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 2

صفحہ 269: وفيه محمد بن عمرو، وفيه: كلام من سوء حفظه . قلت: محمد بن عمرو بن علقمة من رجال الستة

قال ابن حجر فيه: صدوق له أوهام .

4621- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 472 رقم الحديث: 2208، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1190 .

الْثَمَرَةَ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُزْهَى

فرمائی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَرْقَافٍ الْجَنْدَعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُصِيبَةُ تَبْيِضُ وَجْهَ صَاحِبِهَا يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

لَمْ يَرَوْ شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

4623 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْخَنَاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْفَرَزْطِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْحَجْمَةِ الْبُتَى فِي وَسْطِ الرَّأْسِ: إِنَّهَا

یہ حدیث علقمہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اوئیس اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مصیبت آدمی کے چہرے کو سفید کرے گی، جس دن چہرے کا لے ہوں گے۔

شعیب بن عبد اللہ بن عمرو ابن عباس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اوئیس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سر کے وسط میں جو پچھنا لگوایا جاتا ہے یہ جنون کی دوا ہے کوڑھ برص حواس کی سستی داڑھ درد اس کا نام مُنْقَذَہ (نجات دہندہ) رکھا جاتا ہے۔

4622- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر بن عبد اللہ الجدعانى متروك . ب- سليمان بن مرقاف الجندعى

منكر الحديث . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 294: وفيه سليمان بن رفاع (مرقاف) وهو منكر الحديث .

(1) سقط من الأصل واستدر كناه من مجمع البحرين (1152) .

4623- اسنادہ فیہ: أ- أبو موسى الخنط متروك . ب- يزيد بن عبد الملك النوفلى ضعيف جدًا . وقال الهيثمى فى المجمع

جلد 5 صفحه 96: وفيه يزيد ابن عبد الملك النوفلى، وهو متروك، واختلف كلام ابن معين فيه .

دَوَاءٌ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَالنُّعَاسِ
وَالْأَضْرَاسِ، وَكَانَ يُسَمِّيَهَا مُنْقِدَةً

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي
أُوَيْسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
انصار کے کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی
انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں اجازت دیں اپنی
بہن کے بیٹے عباس کے لیے فدیہ چھوڑیں؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! تم اس کو ایک درہم بھی
نہیں دے سکتے۔

4624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُوسَى
بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ
مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ
اللَّهِ، فَلَنْتُرِكَ لَابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَاءَهُ. فَقَالَ: لَا،
وَاللَّهِ لَا تُؤْذُونُ لَهُ دِرْهَمًا

یہ حدیث زہری سے موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُوسَى
بْنُ عُقْبَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسے ہی فضیلت حاصل
ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

4625 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ابْنِ أَبِي
ذُئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ
الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

4624 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 199 رقم الحديث: 2537، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3 صفحہ 142.

4625 - أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد 7 صفحہ 61 (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض) وأحمد: المسند.

جلد 6 صفحہ 178 رقم الحديث: 25314.

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے: ہمارے گم شدہ کو واپس لوٹا دے تو گم شدہ کو ہدایت دینے والا ہے میری طرف گم شدہ کو لوٹا دے اپنی عزت اور بادشاہ کے ساتھ کیونکہ وہ تیری ہی عطاء اور تیرا فضل ہے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن یعقوب اکیلے ہیں یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک یہودی عورت آئی۔ پس اُس نے مجھ سے کچھ باتیں کیں۔ اس کی باتوں میں ایک بات یہ تھی: قسم اس ذات کی جو تجھے عذابِ قبر سے بچائے گی۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: یہ کیا ہے جو تو نے پہلے اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھا ہے۔ اگر قبر میں عذاب

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَزَةَ

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي عَبَادٍ الْمَكِّيَّ قَالَ: نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَلَحْ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَادَّ الصَّلَاةِ، وَهَادِي الصَّلَاةِ، أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الصَّلَاةِ، ارْزُدْ عَلَيَّ ضَائِلِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَإِنَّهَا مِنْ عَطَانِكَ وَفَضْلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ - عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى يَهُودِيَّةٍ، فَحَدَّثَتْنِي، وَقَالَتْ فِي بَعْضِ قَوْلِهَا:

4626 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 136 وقال: وفيه عبد الرحمن بن يعقوب بن أبي عباد المكي ولم

أعرفه وبقي رجاله ثقات . تخريج الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 340 .

4627 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 49 وقال: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو آگاہ کر دیتا۔ یہودی عورت نے کہا: ہمارا گمان یہی ہے کہ عذابِ قبر ہے۔ پس نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے یہودی کا قول پیش کیا۔ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب کچھ وقت گزر گیا تو اس کے بعد فرمایا: اے عائشہ! قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگ۔ پس اگر کوئی آدمی اس سے نجات پا سکتا تو سعد بن معاذ پاتے۔ لیکن قبر نے صرف انہیں اپنے سینے سے لگا کر تھوڑا سا دبایا ہے (یعنی پیار کیا ہے)۔

اس حدیث کو عائشہ بنت سعد سے سعد بن ابراہیم اور اس کو سعد سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی نجار کی عورتوں کے پاس سے گزرے وہ زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئی تھیں آپ ﷺ نے ان کے عذابِ قبر کو سنا ان کو قبروں میں عذاب چٹل خوری کی وجہ سے ہو رہا تھا۔

یہ حدیث اسماء بن زید ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں۔

إِی وَالَّذِي يَبْقِيكَ فِتْنَةُ الْقَبْرِ، قَالَتْ: فَأَنْتَهَرْتُهَا، وَقُلْتُ: مَا هُوَ يَا زَيْدٌ كَذِبُكُمْ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ كَانَ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ لَأَخْبَرَ اللَّهُ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ الْيَهُودِيَّةُ: إِنَّا لَنَزْعُمُ أَنَّ لَهُ عَذَابًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهَا، فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ، يَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ؛ فَإِنَّهُ لَوْ نَجَّاهُ مِنْهُ أَحَدٌ نَجَّاهُ مِنْهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى ضَمَّةٍ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ سَعْدٍ إِلَّا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا عَقِيلٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةٍ

4628 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قُبُورِ نِسَاءٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ هَلَكُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَسَمِعَهُمْ يُعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ فِي النَّيْمَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

4628 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 362 رقم الحديث: 14161 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 3 صفحہ 58 وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح، وفي اسناد الطبرانی ابن لہیعہ، وفيه كلام . أخرجه أيضًا البزار

(كشف الأستار) .

4629 - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرْقِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ خَالِدٍ
الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ
الْحَدَّاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ،
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ يُحَدِّثَانِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَهِدْنَا جَنَازَةَ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دَفْنِهَا وَانْصَرَفَ
النَّاسُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ
يَسْمَعُ الْآنَ عَمَقُوقٍ يَعْالِكُكُمْ، آتَاهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ،
أَغْنِيَهُمَا مِثْلُ قُدُورِ النَّحَاسِ، وَأَنْبِيَاهُمَا مِثْلُ
صِيَاصِي الْبَقَرِ، وَأَصْوَاتُهُمَا مِثْلُ الرَّعْدِ،
فَيَجْلِسَانِيهِ، فَيَسْأَلَانِيهِ مَا كَانَ يَعْبُدُ، وَمَنْ كَانَ نَبِيُّهُ،
فَإِنْ كَانَ مِمَّنْ يَعْبُدُ اللَّهَ قَالَ: كُنْتُ أَغْبُدُ اللَّهَ،
وَالنَّبِيَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ
بِالنَّبِيَّاتِ، فَاثْمَنَا وَاتَّبَعْنَا، فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (يُبَيِّنُ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27)، فَيَقَالُ لَهُ: عَلَى
الْيَقِينِ حَيِّتْ، وَعَلَيْهِ مَتَّ، وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ، ثُمَّ يُفْتَحُ
لَهُ بَابُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيُوسَّعُ لَهُ فِي حُفْرَتِهِ. وَإِنْ
كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّلَكِ قَالَ: لَا أَذْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ
يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُهُ، فَيَقَالُ لَهُ: عَلَى الشَّلَكِ حَيِّتْ،
وَعَلَيْهِ مَتَّ، وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابُ إِلَى
النَّارِ، وَيُسَلَّطُ عَلَيْهِ عَقَّارِبُ وَتُعَابِينُ، لَوْ نَفَخَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھے جب
اس کے دفن کرنے سے فارغ ہوئے تو لوگ چلے گئے
حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میت اب تمہارے جوتوں کی
آواز سن رہی ہے اس کے پاس منکر نکیر آئے ہیں ان
دونوں کی آنکھیں تانے کی ہڈیوں کی طرح، دونوں کی
داڑھیں گائے کے سینگوں کی طرح، دونوں کی آواز بادل
کی گرج کی طرح، دونوں نے اس کو بٹھایا ہے۔ دونوں
اس سے پوچھ رہے ہیں کہ تُو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تیرا
نبی کون تھا؟ اگر وہ اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ کہے گا کہ
میں اللہ کی عبادت کرتا تھا اور نبی محمد ﷺ ہیں جو معجزات
لے کر آئے تھے ہم ایمان لائے اور ہم نے اتباع کی
اللہ عزوجل کے اس ارشاد: اللہ عزوجل ایمان والوں کو
ثابت رکھتا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ دنیا و
آخرت کی زندگی میں۔ اس کو کہا جائے گا: یقین پر زندہ
رہا، اسی پر فوت ہوا، اس پر اٹھایا جائے گا، پھر اس کے
لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس
کی قبر کو کشادہ کیا جاتا ہے اگر شک کرنے والوں میں
سے ہو تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا ہوں، میں نے لوگوں
کو کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی یہی کہا، اس کو کہا جائے
گا: تُو شک پر زندہ رہا اور اسی پر مرا اور اسی پر اٹھایا جائے
گا، پھر اس کے لیے جہنم کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا
ہے اس پر بچھو اور سانپ مسلط کر دیئے جائیں گے اگر

ان میں سے کوئی ایک دنیا میں پھونکے تو کوئی شے نہ اُگے اور اُسے مشقت میں ڈال دے اور زمین کو حکم دیا جائے گا تو وہ اکٹھی ہو جائے گی یہاں تک کہ اس کی پسلیاں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گی۔

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل اور محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان سے موسیٰ بن جبیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

ابوعمر زیاد بن طارق نے ہمیں خبر دی ہے جبکہ اس پر ایک سوئس سال گزر چکے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ابوجرول زہیر بن صرد کو سنا۔ وہ کہہ رہے تھے: جب حنین دھوازن کے دن جب رسول کریم ﷺ نے قیدی بنایا اور مالی غنیمت اور بکریاں تقسیم کرنے لگے تو میں نے یہ شعر ترتیب دیا:

”ہم پر سخاوت کرتے ہوئے اے اللہ کے رسول!

احسان فرمائیں کیونکہ آپ ایسی ہستی ہیں جن سے ہماری امیدیں وابستہ ہیں اور ہم انتظار میں ہیں احسان کیجئے اس انڈے پر جس کو ہنڈیا نے اپنے سے دُور کر دیا ہے۔ حوادثِ زمانہ نے اس کے اُمور کو بکھیر کے رکھ دیا ہے۔ اس نے ہمارے لیے زمانے کو غم پر خوشی کے نعرے لگانے والا بنا کے باقی رکھا ہے۔ اُن کے دلوں پر غم، اندوہ اور رنج کے سائے ہیں۔ اگر انہیں بکھیری جانے والی نعمتیں نہ ملیں، اے آزمائش کے وقت سب سے زیادہ

أَحَدُهُمْ فِي الدُّنْيَا مَا أَتَتْ شَيْئًا، تَنْهَشُهُ، وَتُؤَمِّرُ
الْأَرْضُ فَتَضُمُّ، حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ
جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُمَاحٍ
الْقَيْسِيُّ الْجُشَمِيُّ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَمْرٍو زِيَادُ
بُنْ طَارِقٍ وَكَانَ قَدْ أَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ
قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَرُولَ زُهَيْرَ بْنَ صَرْدٍ يَقُولُ: لَمَّا
أَسْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَنِينٍ،
يَوْمَ هَوَازَنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الْغَنَائِمَ وَالشَّاءَ، أَنْشَدْتُهُ
هَذَا الشَّعْرَ:

(البحر البسيط)

أَمُنُّنَ عَلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَرَمٍ
فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ
أَمُنُّنَ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ
مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي ذَهْرِهَا غَيْرُ
أَبَقْتُ لَنَا الدَّهْرَ هَتَافًا عَلَى حَزَنٍ
عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَاءُ وَالْغَمَرُ
إِنْ لَمْ تَدَارِكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا

4630- اسنادہ فیہ: ا- عبید اللہ بن رماحس القیسی۔ قال الذہبی: کان معمرًا ما رأیت للمتقدمین فیہ جرحًا، وما هو بمعتمد

(میزان الاعتدال جلد 3 صفحہ 6)۔ ب- ابو عمرو زیاد بن طارق مجهول۔ تخریجہ الطبرانی فی الصغیر، وفی الکبیر

وقال الہیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 190: وفیہ من لم أعرفہم۔

يَا أَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ
 أَمْنٌ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا
 إِذْ فُوكَ تَمْلَأُهُ مِنْ مَحْضِهَا الدَّرَرُ
 إِذْ أَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا
 وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذُرُ
 لَا تَجْعَلُنَا كَمَنْ شَأَلَتْ نِعَامَتُهُ
 وَاسْتَبَقَ مِنَّا فَإِنَّا مَعْشَرُ زُهْرٍ
 إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعَمَاءِ إِذْ كُفِّرَتْ
 وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مَذْخَرُ
 فَالْبَيْسِ الْعَفْوِ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ
 مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ
 يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ
 عِنْدَ الْهَيَاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرُّ
 إِنَّا نُوْمِلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ
 هَذِي الْبَرِيَّةُ إِذْ تَعْفُوا وَتَنْتَصِرُ
 فَاعْفُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يَهْدِي لَكَ الظَّفَرُ

فَلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشَّعَرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلَيْسِي
 عَبْدُ الْمُطَلِّبِ فَهُوَ لَكُمْ. وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ
 لَنَا فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتْ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا
 فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

بردار ہستی عورتوں پر احسان کر دیجئے آپ بھی تو
 عورتوں کا دودھ پیتے رہے ہیں۔ وہ وقت یاد کرو جب
 آپ کا منہ بھی ان کے خالص دودھ کے قطروں سے بھر
 جاتا تھا۔ جب آپ چھوٹے بچے تھے تو ان کا دودھ ہی
 تو پیتے تھے اور جب آپ کو خوبصورت بناتی تھی وہ چیز
 جس کو آپ کرتے یا چھوڑتے ہمیں اس آدمی کی طرح نہ
 بنادیں جو اپنا گھر خالی کر کے بھاگ گیا، ہم میں سے کچھ
 کو تو باقی رہنے دیجئے کیونکہ ہم جنگی بیل کی طرح ایک
 گروہ ہیں یقیناً ہم اس وقت نعمتوں کا شکر بجالائیں گے
 جب لوگ ناشکری کریں گے اور اس دن کے بعد
 ہمارے پاس نعمتوں کا ایک ذخیرہ ہے۔ عفو کا لباس پہنا
 دیجئے اس کو جسے آپ اپنی ماؤں کا دودھ پلایا کرتے تھے
 کیونکہ آپ کا درگزر ہی مشہور ہے۔ اے وہ ہستی جو ان
 لوگوں میں سب سے بہتر ہے! جن کے ساتھ عمدہ سرخ و
 سیاہ گھوڑے فخر کرتے ہیں۔ اس وقت جب جنگ کی
 موجیں اٹھ رہی ہو اور جب چنگاریاں بھڑک رہی
 ہوں۔ ہم تو آپ سے ہی معافی کی امید رکھتے ہیں۔
 آپ ہی اس خشک زمین کو معافی کا لباس پہنائیں گے
 جب آپ کی معافی اور غلبہ عام ہو گا۔ حضور! معاف
 کیجئے! اللہ نے آپ کو معاف رکھا ہے اس سے جس کو
 آپ چھوڑنے والے ہیں قیامت کے دن جب کامیابی
 بطور تحفہ آپ کی خدمت میں پیش ہوگی۔“

پس جب آپ نے یہ شعر سنے تو فرمایا: میرے اور
 بنو عبدالمطلب کے حصے کے قیدی آزاد۔ اس کے بعد

قریشیوں نے کہا: ہمارا سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ پیچھے انصاری تھے وہ بولے: ہمارا بھی سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے وقف ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس حالت میں نکاح کیا کہ دونوں حالت احرام میں تھے۔

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے کچھ ایسے لوگ ملیں گے جو قیامت کے دن آئیں گے تو ان کی نیکیاں بڑے پہاڑوں کی مانند ہوں گی اللہ عزوجل ان کو غبار کے باریک ذروں کی طرح بنا دے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں تاکہ ہم ان میں سے نہ ہوں ہم ان کو نہیں جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہیں لیکن ایسے لوگ ہوں گے جو تمہاری میں اللہ کی حدود کی بے حرمتی کرتے ہوں گے۔

4631 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الصَّنَامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ

4632 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الصَّنَامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عَقْبَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ ثُوبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُفَيِّنَ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ، فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ: أَمَّا أَنَّهُمْ مِنْ إِخْوَانِكُمْ، وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا

4631 - أخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1031

والنسائی: المناسک جلد 5 صفحہ 150 (باب الرخصة فی النکاح للمحرم) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 322

رقم الحديث: 2204 ولفظه عند النسائی وأحمد .

4632 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1418 رقم الحديث: 4245 بلفظ: لأعلمن أقوامًا..... فی الزوائد: استاده

صحیح رجالہ ثقات . وأبو عامر الألهانی اسمه عبد الله بن غابر .

4633 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ وَاقِدٍ أَبُو شَيْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا أَبُو حَفْصِ الْأَبَارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا أَبُو حَفْصِ الْأَبَارُ

4634 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعِ الضَّبِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا وَافَقَ تَامِينَ أَهْلَ الْأَرْضِ تَامِينَ أَهْلَ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

4635 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سختی ظالم بادشاہ پر ہوگی۔

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے ابو حفص الابار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب زمین والوں کی آئین آسمان والوں کی آئین کے موافق ہو جائے تو انہیں بخش دیا جائے گا۔

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور عمر سے عبد الجبار بن نافع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

4633 - أخرجه الترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 608 رقم الحديث: 1329، وقال: حسن غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 28 رقم الحديث: 11180.

4634 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 306 رقم الحديث: 780، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 307.

4635 - اسنادہ فیہ: أ - العباس بن الفضل بن عمرو بن عبید الأنصاری الواقفی متروک. ب - سلیمان بن أرقم متروک. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 157: وفيه سليمان بن أرقم، وهو ضعيف. قلت: بل هو متروک، وفي السند متروک آخر كما تقدم.

میں میری جان ہے! اللہ عزوجل نے ہر نبی پر وحی عربی زبان میں نازل کی ہے پھر وہ اس کے بعد اپنی قوم میں ان کی زبان میں پہنچاتے ہیں۔

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ”قلوبنا غلف“ پڑھتے تھے کہ اس سے مراد سخت دل ہونا حکمت سے خالی ہونا ہے۔ یہود کہتے تھے: جس وقت رسول اللہ ﷺ ان کو بلاتے تھے حکمت سکھانے کے لیے وہ کہتے: ہم کیسے سیکھیں! ہمارے دلوں میں پردہ ہے یعنی حکمت سے خالی ہے۔

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔ حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے دو آدمیوں نے ایک سورۃ پڑھی دونوں کو رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی وہ دونوں اس کو پڑھتے رہتے تھے دونوں ایک دن کھڑے ہوئے اور اس سورۃ کو نماز

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَحْيًا قَطُّ عَلَى نَبِيٍّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ إِلَّا بِالْعَرَبِيَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ هُوَ بَعْدُ يُبَلِّغُهُ قَوْمَهُ بِلِسَانِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

4636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (قُلُوبُنَا غُلْفٌ) مُثْقَلَةٌ: أَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ قَالَ: قَالَتِ الْيَهُودُ حِينَ دَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَعَلَّمُوا الْحِكْمَةَ: كَيْفَ نَتَعَلَّمُ وَقُلُوبُنَا إِنَّمَا هِيَ غُلْفٌ مُحْكَمَةٌ؟ أَى: أَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

4637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَرَأَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ سُورَةً، أَقْرَاهُمَا

4636 - اسنادہ فیہ: ا۔ العباس بن الفضل بن عمرو بن عبید الانصاری الواقفی متروک . ب۔ سلیمان بن ارقم متروک . وقال

الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 157: وفیہ سلیمان بن ارقم وهو متروک .

4637 - اسنادہ فیہ: ا۔ العباس بن الفضل متروک . ب۔ سلیمان بن ارقم متروک .

میں پڑھ رہے تھے لیکن اس کے ایک حرف پر قدرت نہیں رکھتے تھے۔ دونوں صبح حضور ﷺ کے پاس آئے اور دونوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ منسوخ یا بھلا دی گئی ہوگی، دونوں نے اس کو یاد کیا۔ حضرت زہری اس طرح پڑھتے تھے: ”ما ننسخ من اية او ننسها“ نون کے ضمنہ خفیف کے ساتھ۔

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں العباس اکیلے ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”فلا جناح علیہ ان يطوف بهما“ میں مثل (مشدد) ہے جو اس کو چھوڑے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جس طرح حضرت ابن عباس فرماتے ہیں اگر ایسے ہوتا تو ”فلا جناح علیہ ان يطوف بهما“ ہوتا پھر فرمایا: صفا مردہ پر جاہلیت کے زمانہ میں دو بت تھے۔ ان دونوں کے درمیان طواف کیا جاتا تھا جب رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو گرا دیا جس طرح دیگر بتوں کو گرایا، حضور ﷺ کے صحابہ نے صفا و مردہ کے درمیان طواف کرنے کو حرج قرار دیا اور انہوں نے کہا: ہم دو بتوں کی خاطر طواف کریں اللہ عز و جل نے دونوں کو گرا دیا ہے تو اللہ عز و جل نے نازل فرمایا: ”ان الصفا والمروة من شعائر

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَقْرَأُ بِهَا، فَقَامَا ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيَانِ بِهَا، فَلَمْ يَقْدِرَا مِنْهَا عَلَى حَرْفٍ، فَاصْبَحَا غَادِيَيْنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا مِمَّا نُسَخَ وَأُنْسِيَ، فَالْتَمَسَا عَنْهَا فَكَانَ الزُّهْرِيُّ، يَقْرَأُ: (مَا نُنْسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا) (البقرة: 106) بِضَمِّ النُّونِ خَفِيفَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

4638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) (البقرة: 158) مُثَقَّلٌ: فَمَنْ تَرَكَهُ فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لَيْسَ كَمَا قَالَ: لَوْ كَانَتْ كَمَا قَالَ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ إِلَّا يَطُوفُ بِهِمَا، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّهُ كَانَ عَلَى الصِّفَا وَالْمَرْوَةِ صَنْمَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا هَدَمَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هَدَمَ الْأَصْنَامَ تَحَرَّجَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصِّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَالُوا: إِنَّا كُنَّا نَطُوفُ مِنْ أَجْلِ الصَّنَمَيْنِ فَقَدْ هَدَمَهُمَا اللَّهُ، فَانْزَلَ اللَّهُ: (إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ

اللہ“ یعنی حج کے مناسک سے ہے، ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی خرچ نہیں۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ جب وہ سنتے ہیں جو رسول اللہ پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں یعنی وہ خوش طبع و نرم مزاج ہیں جو حضرت جعفر بن ابی طالب کے ساتھ حبشہ کی سرزمین سے آئے تھے جب حضور ﷺ نے ان پر قرآن پڑھا تو وہ ایمان لائے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ جب تم اپنے ملک واپس جاؤ تو تم اپنے دین سے پلٹ جاؤ، انہوں نے عرض کی: ہم ہرگز دین سے نہیں پلٹیں گے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (واذا سمعوا الخ)۔

یہ حدیث قتادہ اور ابوبشر سے عبد الجبار بن نافع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ (البقرة: 158) أَى: مِنْ مَنَاسِكِ الْحَجِّ، فَلَا تَحَرُّ جُوا أَنْ يَطُوفَ بَيْنَهُمَا

4639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا أَبَى قَالَ: نَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ نَافِعِ الصَّبِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَجَعْفَرِ بْنِ إِسَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ) (المائدة: 83) قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا نَوَّائِينَ يَعْنِي: مَلَّاحِينَ، قَدِمُوا مَعَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، آمَنُوا وَفَاضَتْ أَعْيُنُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى أَرْضِكُمْ انْتَقَلْتُمْ عَنْ دِينِكُمْ. فَقَالُوا: لَنْ نَنْقَلِبَ عَنْ دِينِنَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبَى بَشِيرٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

4640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

4639 - اسنادہ فیہ: العباس بن الفضل متروک۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 20:

وفیہ العباس بن الفضل الأنصاری، وهو ضعيف .

4640 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 822، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 336 رقم الحديث: 2433، والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 123 رقم الحديث: 759، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 547 رقم الحديث: 1716،

والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 34 رقم الحديث: 1754، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 486 رقم

الحديث: 23594 .

شَيْبِ الْقُرَشِيِّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ
الْحِزْرِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ
الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ،
عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَبَسْتًا مِنْ
شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ
يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ

4641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

شَيْبِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ،
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي
هُرَيْرَةَ إِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

4642 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

شَيْبِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ الْوَلِيدِ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
رمضان کے مکمل اور شوال کے چھ روزے رکھے، اس
کو مکمل سال کے روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ حدیث روح سے مخلد بن یزید روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں فضل بن یعقوب اکیلے
ہیں۔

حضرت محرر بن ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے
لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر
بنائے گا۔

یہ حدیث محرر بن ابو ہریرہ سے عطاء روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ثنی بن جناح اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس

4641- اسنادہ فیہ: المثنی بن الصباح الیمانی الأنباری وهو ضعیف. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 11: وفیہ

المثنی بن الصباح ضعفه یحیی القبطان وغیره ووثقه ابن معین فی احدى الروایات (1) ثبت فی الأصل (حبیب)
والتصویب فی الاسناد قبله.

4642- اسنادہ فیہ: یحیی بن سعید المازنی الفارسی، قال ابن عدی: روى عن الثقات البواطیل، وقال الذهبی: تركوه (اللسان

جلد 6 صفحہ 258، والمغنی جلد 2 صفحہ 735). وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 187: وفیہ یحیی بن

سعید المازنی وهو متروک.

کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کے لیے مکمل سال روزے رکھنے کا ثواب ہے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید المازنی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکار بن الولید النضی، ابوالعباس بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد پاؤں بچھائے ہوئے ہونے کی حالت میں اور کلام کرنے سے پہلے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الی آخرہ دس مرتبہ پڑھا تو ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے دس درجات بلند کیے جائیں گے اس دن اسے شیطان مردود سے پناہ میں رکھا جائے گا ہر ناپسند شے سے محفوظ رکھا جائے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبیلہ سے ہانی بن عبد الرحمن اور روتج بن عطیہ روایت کرتے ہیں اس کو

الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَاتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكَارُ بْنُ الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، وَأَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ بَكَارٍ

4643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

خُنَيْسٍ الدِّمِصَاطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَطَاءٍ الْبُلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا هَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ ثَانِ رَجُلُهُ، قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ مَرَّةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِي عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَحِرْزًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ إِلَّا هَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ

4643- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن محمد بن عطاء البلقاوی وهو متروک . وعزاه الہیثمی فی المجموع جلد 10 صفحہ 111 ی

الطبرانی فی الکبیر' وقال: وفيه موسى بن محمد بن عطاء البلقاوی وهو متروک .

بِه: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

4644 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

خُنَيْسٍ الدِّمَاطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ
مَخْلَدٍ الرَّعِنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِ الْأَعْرَافِ، فَقَالَ: هُمْ
رِجَالٌ قِيلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَهُمْ عُصَاةٌ لِأَبَائِهِمْ،
فَمَنْعَهُمُ الشَّهَادَةَ أَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنْعَهُمُ
الْمَعْصِيَةَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَذُبُلَ لِحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى
يَفْرَغَ اللَّهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَإِذَا فَرَّغَ اللَّهُ مِنْ
حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغْمَدُهُمُ اللَّهُ
بِرَحْمَتِهِ، فَأَذْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اصحاب اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے، لیکن اپنے والدین کے نافرمان تھے۔ تو ان کے کلمہ شہادت نے ان کو جہنم میں داخل ہونے سے روک لیا اور والدین کی نافرمانی نے ان کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا۔ وہ جنت و دوزخ کے درمیان والی دیوار پر رہیں گے یہاں تک کہ ان کے گوشت اور چربی کم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حساب سے فارغ ہوگا تو ان کے علاوہ حساب والا اور کوئی باقی نہ ہوگا تو اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لے گی اور اپنی رحمت سے اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔

4645 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

خُنَيْسٍ الدِّمَاطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ
مَخْلَدٍ الرَّعِنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا: لکھو اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جس کو تم نے دیکھا نہیں ہے۔ ہم نکلے اور حضور ﷺ

4644- اسنادہ فیہ: أبو أسلم محمد بن مخلد وهو منكر الحديث. وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 26: وفيه محمد

بن مخلد الرعيني وهو ضعيف. قلت: بل هو منكر الحديث قال ابن عدي: منكر الحديث عن كل ما روى عنه وقال

الدارقطني: متروك الحديث. (اللسان جلد 5 صفحہ 375) والميزان جلد 4 صفحہ 32) أخرجه أيضًا في الطبراني في

الصغير.

4645- قال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 42: وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد (عبد الرحمن بن زيد) وهو ضعيف.

قلت: وفيه أيضًا أبو أسلم وهو متروك كما تقدم.

آگے نکلے، ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں تو آپ نے نماز پڑھائی، ہم نے نماز پڑھی، جب ہم نے سلام پھیرا تو منافقوں نے کہا: ان کی طرف دیکھو! یہ ایک نصرانی کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں جسے انہوں نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ اور جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اللہ سے ڈرتے ہوئے اس پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں خریدتے ہیں۔

الْخُدْرِيُّ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاةَ النَّجَاشِيِّ قَالَ: اخْرُجُوا، فَصَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ لَمْ تَرَوْهُ قَطُّ، فَخَرَجْنَا، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَنَّا خَلْفَهُ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ الْمُنَافِقُونَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا، خَرَجَ يُصَلِّي عَلَى عَلِجٍ نَصْرَانِيٍّ لَمْ يَرَهُ قَطُّ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران:

199) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی منہ نہا رپا اس کی قوت کم ہوگئی۔

4646 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَنْبَسٍ الدِّمِطِاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرَّعِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ عَلَى الرَّبِيقِ انْتَقَصَتْ قُوَّتُهُ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابواسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: أَبُو أَسْلَمَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

4647 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

4646- قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 89: وفيه محمد بن مخلد الرعيني وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك كما تقدم .

4647- اسنادہ فیہ: أ- أصرم بن حوشب متروك . ب- اسحاق بن واصل الضبي قال الذهبي من الهلكي (اللسان جلد 1

صفحہ 377) والميزان جلد 1 صفحہ 202) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 91: وفيه أصرم بن حوشب

وهو متروك الحديث . قلت: وفيه أيضًا اسحاق بن واصل وهو هالك . أخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير . (1) وقع

في الأصل (عبید اللہ بن جرید بن أعين البغدادي) والتصويب من تاريخ بغداد جلد 10 صفحہ 345 .

أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعَجَلِيُّ
 قَالَ: نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
 وَاصِلِ الصَّبِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَتَى عَبَّاسٌ، فَقَالَ: يَا
 رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَأَوْنِي
 سَكَتُوا، وَمَا ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُمْ اسْتَقْلَوْنِي. فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقَدْ فَعَلُوهَا؟
 وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ
 لِحُبِّي، يَرْجُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي، وَلَا
 تَرْجُوَهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ
 إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ .

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آ کر کہا: اے اللہ کے
 رسول! میں ایک قوم کے پاس آیا، وہ باتیں کر رہے
 تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے۔ اور
 یہ اس وجہ سے کیا کہ انہوں نے مجھے اپنی محفل میں بوجھ
 سمجھا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: واقعی انہوں نے ایسا
 کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
 میری جان ہے! ان میں سے کوئی اس وقت تک کامل
 مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے
 وہ تم سے محبت کرے۔ میری شفاعت سے وہ جنت کے
 داخلے کی امید رکھتے ہیں۔ اے بنو عبدالمطلب! تم جنت
 کے امیدوار مت بنو۔

یہ حدیث عبد اللہ بن جعفر سے اسی سند کے ساتھ
 روایت ہے۔



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الرحمن ہے

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا میرے بعد میری امت جس سے ملے گی۔ یہ ایک دوسرے کا خون بہائیں گے یہ بھی اللہ کی طرف لکھا جا چکا ہے جس طرح پہلی امتوں کے لیے لکھا گیا ہے میں نے ان کے لیے شفاعت کی اجازت مانگی، قیامت کے دن تو اللہ نے اجازت دی۔

4648- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أُرِيتُ مَا تَلْقَى أُمَّتِي بَعْدِي، وَيَسْفِكُ بَعْضُهُمْ دِمَاءَ بَعْضٍ، وَسَبَقَ ذَلِكَ مِنَ اللَّهِ كَمَا سَبَقَ فِي الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ، فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُوَلِّيَنِي شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِمْ، فَفَعَلَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْيَمَانِ

یہ حدیث زہری سے شعیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابویمان اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عبداللہ بن زبیر نے نماز پڑھائی، دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا، پھر آپ کھڑے ہوئے اور حجر اسود کو استلام کیا، لوگوں نے کہا: اللہ پاک ہے آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں نے تمہاری نماز مکمل نہیں کی ہے؟ انہوں نے اشارہ کیا کہ آپ نے ایسے نہیں کیا ہے پس آپ واپس آئے اور ایک رکعت

4649- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا عِمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّى لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، فَسَلَّمَ مِنْ اثْنَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللَّهِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: أَمَا لَوْ أَنَا أَتَمَمْنَا لَكُمْ صَلَاتَكُمْ، فَأَشَارُوا إِلَيْهِ إِنَّكَ لَمْ

4648- اسنادہ صحیح . تخريجہ أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 454 رقم الحديث: 27477 . وقال الهيثمي في المجمع

جلد 7 صفحہ 227: ورجالهما رجال الصحيح .

4649- اسنادہ فیہ: یزید بن یوسف الرحبی أبو یوسف ضعیف، ضعفہ ابن معین، وأبو داود، وأبو حاتم وغيرهم، وقال النسائي

والأزدي: متروك، وقال البزار: لا بأس به . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 153 وقال: رواه أحمد:

والبزار، والطبرانی في الكبير والأوسط، ورجال أحمد رجال الصحيح .

تَفَعَّلَ، فَرَجَعَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ، ثُمَّ تَشَهَّدَ
وَسَلَّمَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْ بَعْدِ مَا سَلَّمَ، فَاتَّيَتْ
ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ
سَنَةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پڑھائی جو رہ گئی تھی پھر التحیات پڑھی اور سلام پھیرا اور
سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے
فرمایا: ابن زبیر سنت رسول ﷺ سے نہیں پھرے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْهِرٍ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یزید بن یوسف
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو مسہر اکیلے
ہیں۔

4650 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ
يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنِ الصَّلَاةِ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ: عِنْدَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ حَتَّى تَطْلُعَ، وَنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ غُرُوبِ
الشَّمْسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے:
(۱) طلوع شمس کے وقت طلوع ہونے تک (۳) زوال
کے وقت (۳) غروب شمس کے وقت۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ عَمْرِو

یہ حدیث یونس سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے
ہیں۔

4651 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو
زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا
مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ابْنِ
أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ
أَخْبَرَهُ. أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے چاندی کی بیج چاندی کے بدلے کرنے سے
منع فرمایا مگر چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر جائز
قرار دی اور سونے کی بیج سونے کے بدلے منع فرمائی مگر
برابر برابر کو جائز قرار دیا۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا:

4650 - اسنادہ صحيح . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 231: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام . قلت: وابن لهيعة ليس
في اسناد هذا الحديث .

4651 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 448 رقم الحديث: 2182، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1213 .

سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو اور چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، إِلَّا عَيْنًا بَعِينٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، إِلَّا عَيْنًا بَعِينٍ، وَسَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح الوحاظی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی بیوی کے قریب نہ جانے کی قسم کھائی اور کفارہ ادا کر کے قسم کو ختم نہ کیا وہ بہت بڑا گناہگار ہے۔

4652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَلْجَجَ فِي أَهْلِهِ يَمِينًا، فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چغلی اور بغض دوزخ کا ایندھن ہیں مسلمان کے دل میں موجود نہیں ہو سکتے۔

4653 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّمِيمَةَ وَالْحَقْدُ فِي النَّارِ لَا

4652- أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 526 رقم الحديث: 6626، والبيهقي في الكبرى جلد 10

صفحہ 58 رقم الحديث: 19854 .

4653- اسنادہ فیہ: عفیر بن معدان الحمصی المؤذن وهو ضعيف وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 105: وفيه عفیر

بن معدان أجمعوا على ضعفه .

يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ
إِلَّا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح سے عفیر بن معدان
روایت کرتے ہیں ابن عمر سے یہ بھی سند سے روایت
ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھی:
”اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الیٰ آخِرِهِ“ اس کے لیے
قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو
زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْجُمُصِيُّ قَالَ: نَا
شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: بِحَقِّ هَذِهِ
الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتٍ مُحَمَّدًا
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي
وَعَدْتُهُ، حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابی حمزہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش
اکیلے ہیں حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ،
وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مؤمنہ لونڈی کو آزاد کیا تو
اللہ عزوجل اس کو آزاد کرنے والے کے پھر جوڑ کو اس
آزاد کردہ غلام کے جوڑوں کے بدلے جہنم سے آزاد

4655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو
زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ، وَأَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ
بُنْ نَافِعٍ، قَالَا: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ

4654- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 112 رقم الحديث: 614، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 143 رقم

الحديث: 529، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 413 رقم الحديث: 211، والنسائی: الأذان جلد 2 صفحہ 22

(باب الدعاء عند الأذان) وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 239 رقم الحديث: 722، وأحمد: المسند جلد 30

صفحہ 434 رقم الحديث: 14829 .

4655- أخرجه البخاری: كفارات الأيمان جلد 11 صفحہ 607 رقم الحديث: 6715، ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1147

ولفظه لمسلم .

کرے گا۔

سَلِيمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ كُلَّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبٍ مِنْهَا مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عبد الرحمن بن ابان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عطف بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عسلہ کرنے دیتا ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! عسلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایک سال مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے اس کے بعد اس کی روح نکالتا ہے۔

4656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِيُّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُعَسَلُهُ؟ قَالَ: يُؤَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ، فَيَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت لکھوائی: ”لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سَلَالَةٍ مِنْ طِينٍ“ آخر تک۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل بابرکت

4657 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمَلَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ

4656 - اسنادہ فیہ: یونس بن عثمان المقری أبو شعبۃ الحمصی، ترجمہ البخاری، وابن ابی حاتم، وسکتا عنہ، وذكرہ ابن حبان فی الثقات، وقال: يعتبر من غیر رواية یحیی بن سعید العطار عنہ. وقال الہیثمی فی المعجم جلد 7 صفحہ 218: ورجاله رجال الصحیح غیر یونس بن عثمان وهو ثقة. قلت: وفيہ أيضًا راشد بن سعد وهو ليس من رجال الصحیح، لكنه ثقة. (1) ثبت فی الأصل (عمر)، والتصوب من الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 243.

4657 - اسنادہ فیہ: جابر بن یزید الجعفی وهو ضعیف الفضی. وقال الہیثمی فی المعجم جلد 7 صفحہ 75: وفيہ جابر الجعفی، وهو ضعیف وقد وثق، وثقیۃ رجالہ رجال الصحیح.

الْآيَةِ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ)
(المؤمنون: 12) إِلَى (ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ)
(المؤمنون: 14)، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: فَتَبَارَكَ
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ، فَصَحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ: مِمَّ صَحَّحْتَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِهَا خُتِمَتْ (فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ
الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

ہے! سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ حضور ﷺ
مکرائے حضرت معاذ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ
کیوں مکرائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح ختم
ہونے پر کہ اللہ بابرکت ہے سب سے اچھا پیدا کرنے
والا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

4658 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي
زُرْعَةَ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَّاسٍ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانٍ
مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ، عَنْ عَبَّادَةَ
بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ
عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ
لِوَقْتِهِنَّ، وَآتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخَشَعَهُنَّ،
كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ
فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ
غَفَرَ لَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ
پانچ نمازیں اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں
جس نے اچھا وضو کیا اور ان نمازوں کو ان کے وقت پر ادا
کیا اور ان نمازوں کے رکوع و سجود اور خشوع مکمل کیا تو
اللہ کے ہاں ان کا معاہدہ ہے کہ ایسا کرنے والوں کو بخش
دے گا جو ایسا نہیں کرے گا تو اللہ کے ہاں کوئی معاہدہ
نہیں ہے ان کے بخشے کا اگر وہ چاہے تو عذاب دے اگر
چاہے تو معاف کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا أَبُو
غَسَّانٍ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ابو غسان اور
ہشام بن سعد نے روایت کیا ہے۔

4658- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 113 رقم الحديث: 425 والنسائي: الصلاة جلد 1 صفحہ 186 (باب
المحافظة على الصلوات الخمس) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 448 رقم الحديث: 1401 وأحمد: المسند
جلد 5 صفحہ 373 رقم الحديث: 22770 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مالدار کا قرض وغیرہ دینے سے ٹال مٹول کرنا زیادتی ہے اور جنگی قیدیوں کی حاملہ قیدی عورتوں کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ حاملہ اپنا بچہ جن لے اور پھلوں کو فروخت نہ کرو یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریر بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن سفیان رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کے صحابی روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عز و جل اسے جہنم سے ایک سو سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔ حضرت حبیب نے ابوبشر سے کہا: دو سو سال؟ حضرت ابوبشر نے فرمایا: عثمان بن قیس کے حوالہ سے بیان کیا کہ میں نے یہ گمان کیا ہے حضرت عبداللہ بن سفیان نے فرمایا: میں نے جو سنا ہے وہی بیان کیا ہے جو تم نے مجھ سے بیان کیا ہے وہ میں بیان نہیں کروں گا۔

4659- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أَحَالَكَ عَلَى مَلِيٍّ فَاحْتَلْ، وَلَا تَقْرُبُوا حَبَالِي السَّبْيِ حَتَّى يَضَعْنَ، وَلَا تَسْلِمُوا فِي ثَمَرَةٍ حَتَّى يَأْمَنَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ

4660- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، يَرُدُّهُ إِلَى أَبِي بَشِيرٍ، وَأَبُو بَشِيرٍ يَرُدُّهُ إِلَى عَثَامَةَ بْنِ قَيْسِ الْبَجَلِيِّ، وَعَثَامَةُ يَرُدُّهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الْأَزْدِيِّ، وَكَلاَهُمَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ مِقْدَارَ مِائَةِ عَامٍ قَالَ حَبِيبٌ لِأَبِي بَشِيرٍ: مِائَتِي عَامٍ؟ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ لِعَثَامَةَ بْنِ قَيْسٍ: لَقَدْ ظَنَنْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ: إِنَّمَا أَحَدْتُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ، لَيْسَ أَحَدْتُكُمْ بِمَا تُحَدِّثُونِي

4659- أخرجه البخاری: الحواله جلد 4 صفحہ 542 رقم الحديث: 2287، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197

بلفظ: مطل الغني ظلم، فاذا اتبع احدكم على مليء فليتبع. وذكر الحافظ الزيلعي الحديث بلفظه. انظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 49.

4660- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 197 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير بنحوه، وأبو بشر لا أعرفه وبقي رجاله ثقات.

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریر بن عثمان روایت کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن سفیان الازدري سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت شعیب سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے ابو ہریرہ! ہمیں نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث سناؤ! اس بیچارے نے تین بار اپنی بات دہرائی۔ حضرت ابو ہریرہ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اپنے ہاتھ کی لکڑی لے کر زمین کریدتے رہے۔ اس کی طرف توجہ تک نہ فرمائی۔ پس جب اعرابی نے یہ صحت حال دیکھی تو لوٹ گیا۔ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس آدمی کو میرے پاس لے آؤ! سو جب وہ اعرابی لوٹ کر آیا تو فرمایا: بیٹھ جاؤ! فرمایا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھی ایک اعرابی آیا تھا، دوسرے کی مانند اور رسول کریم ﷺ کی لکڑی سے زمین کرید رہے تھے جو آپ کے پاس تھی جیسے آپ مجھے زمین کریدتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یمن والوں پر لعنت کیجئے! اس نے یہ بات تین بار دہرائی اور خاموش ہوا، جیسے میں نے تیرے ساتھ سلوک کیا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اہل یمن پر لعنت کا مطالبہ کرنے والا کہاں ہے؟ ایک آدمی اٹھ کر آگے ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: ایمان ہے تو یمینوں کا ہے، حکمت و دانائی ہے تو یحیٰ کی ہے۔ اور میں تمہارے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَفْيَانَ الْأَزْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ شَيْبٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُجِبْهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، يَنْكُتُ بَعُودٍ لَهُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى الْأَعْرَابِيُّ ذَلِكَ وَلَّى، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الرَّجُلِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: اجْلِسْ. فَقَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ كَمَثَلِ الْآخِرِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُتُ بَعُودٍ لَهُ كَمَا رَأَيْتَنِي أَنْكُتُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَعَنَ أَهْلَ الْيَمَنِ ثَلَاثًا، وَسَكَتَ عَنْهُ كَمَا فَعَلْتُ بِكَ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَنَ هَذَا السَّائِلُ الَّذِي سَأَلَنِي أَنَّ أَلَعَنَ أَهْلَ الْيَمَنِ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٌ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ، وَاجِدْ نَفْسَ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ الْيَمَنِ، أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسْوَةَ الْقَلْبِ فِي الْفَلْدَادِينَ، أَصْحَابِ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ يَغْشَاهُمُ الشَّيْطَانُ عَلَى أَعْجَازِ الْإِبِلِ فَقَامَ الرَّجُلُ مُغَضَّبًا، فَقَالَ: ارْجِعْ عَلَى أَرِيدِكَ

4661 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 709 رقم الحديث: 10984، والحدیث فی الصحیح من غیر هذا السياق

ویدون ذکر القصة .

رب کی خاص ہوا سانس یا خوشبو یمن کی طرف سے چلتی ہوئی محسوس کر رہا ہوں۔ خبردار! کفر فسق اور دل کی سختی اونٹوں والوں میں ہے۔ بالوں اور دیہات والوں کو شیطان اونٹوں کی دُموں پر غلبہ پالے گا (یعنی وہ ذلیل ہو جائیں گے اور مشقت میں ہوں گے) ایک آدمی غصے ہو کر کھڑا ہوا اس نے کہا: مجھے واپس کر دو میں زیادہ کرتا ہوں۔

اس حدیث کو شیب سے حریر ابن عثمان نے روایت کیا ہے۔

خادم نبی حضرت ذوقر رضی اللہ عنہ نے سن کر کہا کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک سریہ میں تھے آپ لوٹے اور جلدی کر رہے تھے جس کی وجہ زارہ کی کمی تھی۔ اور آپ کے پیچھے لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو رہے تھے۔ ایک آدمی نے ہمت کر کے عرض کرنے کی جرات کی: اے اللہ کے رسول! پیچھے توجہ فرمائیں! لوگ ایک دوسرے سے کٹ رہے ہیں۔ سو آپ بیٹھ گئے یہاں تک کہ لوگ آ کر آپ کے پاس کھڑے ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا کہنے والے کیا تمہارے لیے ممکن ہے کہ ہم کچھ پسند کر لیں؟ لوگوں نے اسے قبول کیا اور سب نے پڑاؤ ڈالا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہمازی سواری کو کون چرائے گا؟ ذوقر نے آگے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ڈیوٹی میں ادا کروں گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبٍ إِلَّا حَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ

4662- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا حَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ صُلَيْحٍ الرَّحَبِيُّ، يَرُدُّهُ إِلَى ذِي مَخْمَرٍ، وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ قَالَ: إِنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْصَرَفَ، فَأَسْرَعَ السَّيْرَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْمِلُهُ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا قِلَّةُ الزَّادِ، وَإِنَّ النَّاسَ تَقَطَّعُوا مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَقَطَّعُوا مِنْ وَرَائِكَ، فَجَلَسَ حَتَّى قَامُوا إِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَائِلٌ: هَلْ لَكُمْ أَنْ نَهْجَعَ هَاجِعَةً؟ إِذْ أَجَابُوهُ إِلَى ذَلِكَ، وَنَزَلَ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْلَانَا اللَّيْلَةَ؟

4662- اسنادہ حسن فیہ: یزید بن صلیح الرحبی ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 5 صفحہ 541، وقال ابن حجر فی التقریب

مقبول۔ وأخرجه أيضًا أحمد من طريق حرير بالاسناد. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 323: ورجال أحمد

وكذا رجال الطبرانی ثقات .

فَقَالَ ذُو مَخْمَرٍ: اَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَعْطَاهُ خِطَامَ نَاقَتِهِ، وَقَالَ: لَا تَكُنْ لَكَعٌ، فَاَنْطَلَقْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ مُمَسِّكًا بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاقَتِي، فَخَلَيْتُ سَبِيلَهُمَا يَرْعِيَانِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَمَا أَيقِظُنِي إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ عَلَى وَجْهِهِ، فَنَظَرْتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَرَعَا، فَإِذَا أَنَا بِالرَّاحِلَتَيْنِ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَأَخَذْتُهُمَا، ثُمَّ جِئْتُ أَذْنَى الْقَوْمِ فَأَيَّقْتُهُ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ: أَصَلَيْتُمْ؟ فَقَالَ: لَا، فَأَيَّقْتُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، هَلْ فِي الْمِيْضَةِ مَاءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاتَاهُ بِالْمِيْضَةِ، فَتَوَضَّأَ وَضُوءًا، لَمْ يَلْتَ مِنْهُ التُّرَابُ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ، أَذْنٌ وَهُوَ فِي ذَلِكَ غَيْرُ عَجَلٍ فَأَذَنُ، وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتِي الْفَجْرِ، وَهُوَ غَيْرُ عَجَلٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غَيْرُ عَجَلٍ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَفَرَطْنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، فَبَضَّ اللَّهُ أَرْوَاحَنَا، ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْنَا فَصَلَّيْنَا

آپ نے اپنی اونٹنی کی مہار اس کے حوالے کر دی۔ اور فرمایا: سستی کی چادر نہ اوڑھ لینا۔ سو میں نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی مہار تھامے زیادہ دوڑ نہیں گیا اور میری اپنی اونٹنی بھی میرے پاس تھی۔ میں نے اُن دونوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ لیکن سوئے اتفاق میرے اوپر نیند غالب آ گیا (میں سو گیا) جب سورج کی کرنیں سیدھا آ کر میرے منہ پر پڑیں تو مجھے جاگ آئی۔ میں سواریوں سے زیادہ پرے نہیں تھا۔ میں نے اُن دونوں کو پکڑا پھر قوم کے قریب آیا۔ میں نے جگایا۔ پھر تھوڑی دیر بعد سوال کیا: تم نے اپنی نمازیں ادا کی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں! بہر حال لوگوں نے ایک دوسرے کو جگایا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ بھی جاگے۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! کیا لوٹے میں پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! اللہ کے رسول! وہ لوٹا لائے تو آپ نے وضو فرمایا جس سے مٹی بھی تر نہیں ہوئی۔ پھر فرمایا: اے بلال! اذان دو۔ آپ جلدی میں نہ تھے۔ انہوں نے اذان دی۔ آپ نے دو رکعت فجر کی ادا کیں آپ جلدی میں نہ تھے۔ پھر بلال کو اقامت کہنے کا حکم دیا۔ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی آپ کسی جلدی میں نہ تھے۔ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم نے کمی کی۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بس اللہ نے ہماری روحوں کو روک لیا پھر ہماری طرف لوٹا دیا تو ہم نے اپنی نمازیں ادا کر لیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4663 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو

کہ دو کاموں سے آخری کام جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا وہ یہ تھا کہ آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد آپ نے وضو چھوڑ دیا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابو حمزہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے آپ نے موزوں پر اور عمامہ (عمامہ کے نیچے ہاتھ ڈال کر مسح کیا)۔

یہ حدیث سلیمان بن التیمی سے علی بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ نے

زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ

4664- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضِيلِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْفَضِيلِ

4665- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

(باب ترك الوضوء مما غيرت النار).

4664- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 258 وقال: وفيه على بن الفضيل بن عبد العزيز، ولم أجد من ذكره.

4665- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 123 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط، وفيه عبد الحميد ابن حبيب بن أبي العشرين، وثقه أحمد، وأبو حاتم، وابن حبان، وضعفه دحيم، وقال النسائي: ليس بالقوي، وبقي رجاله ثقات.

فرمایا: وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ؟ قَالَ: لَا يَتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا

یہ حدیث اوزاعی، یحییٰ سے، وہ ابوسلمہ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور اوزاعی سے ابن ابی عشرین روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْعَشْرِينَ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے، کسی جانب سے کوئی راہنما نہیں ملے گا، مگر غم پائے گا، اس جانب سے آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ تمہارا امیر فلان ہے۔

4666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، لَا يَهْدَى مِنْهَا جَانِبٌ إِلَّا جَاشَ مِنْهَا جَانِبٌ، حَتَّى يُنَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: إِنَّ أَمِيرَكُمْ فَلَانٌ

یہ حدیث طلحہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ایک جہاد کے لیے نکلا اور میرا ساتھی بھی، ہم سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ملے، جب آپ نے ہم سے جدا ہونے کا ارادہ کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرے پاس مال نہیں جو میں تم کو دوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ

4667 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْغَزْوِ وَصَاحِبٌ لِي وَشَيْعَتَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا أَرَادَ فِرَاقَنَا قَالَ: لَيْسَ مَعِيَ مَالٌ أُعْطِيكُمْ، وَلَكِنِّي

4666- اسنادہ فیہ: المثنی بن الصباح الیمانی وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 319: وفيه المثنی بن

الصباح وهو متروك، وثقه ابن معين وضعفه أيضا .

4667- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 291 رقم الحديث: 18577 .

کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ عزوجل اس شے کی حفاظت کرتا ہے جب کوئی شے اس کے سپرد کی جائے میں تمہارے دین اور تمہاری امانتوں اور تمام اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

یہ حدیث مطعم سے ابن حمید روایت کرتے ہیں۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا اسْتَوْدَعَ شَيْئًا حَفِظَهُ، وَإِنِّي اسْتَوْدَعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ، وَخَوَاتِمَ أَعْمَالِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعَمِ إِلَّا ابْنُ

حُمَيْدٍ

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَحَبَ رِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو رِيحَانَةَ: وَاللَّهِ، لَقَدْ أَمَرَضَنِي مَا حَدَّثْتَنَا بِهِ، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى إِنِّي لَأَجْعَلُهُ فِي شِرَاكِ نَعْلِي، وَعَلَاقِ سَوْطِي، أَفَمِنَ الْكِبَرِ ذَلِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ، وَلَكِنَّ الْكِبَرَ مِنْ سِفَةِ الْحَقِّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَسَانِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے کپڑے کو گھسیٹا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ حضرت ابو ریحانہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! جو آپ نے ہمیں بیان کیا اس نے مجھے بیمار کر دیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں میں پسند کرتا ہوں کہ اچھی جوتی، اچھی چھڑی کو کیا یہ تکبر ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے وہ پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے تکبر یہ ہے کہ حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے عیسیٰ بن موسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4668- ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحہ 136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي 'مجهول'

وبقية رجاله رجال الصحيح .

4669- اسنادہ صحيح . تخريجہ البزار (كشف الاستار) من طريق علي بن عياش به . وقال الهيثمي في المعجم

ﷺ نے فرمایا: حفاظت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

عِيَّاشُ الْحَمِصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمِّي، إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

یہ حدیث ابوالزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیسے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کامیاب ہے جو مسلمان ہوا بطور کفایت رزق دیا گیا اور اس پر صبر کیا۔

4670- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا، وَصَبَرَ عَلَى ذَلِكَ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ نے فرمایا: میں ان دس افراد میں تھا جو حضور ﷺ کی مسجد میں تھے: حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، علی، ابن مسعود، ابن جبل، حذیفہ، ابن عوف، ابوسعید الخدری اور میں۔ انصار سے ایک نوجوان آیا اس نے آپ کو سلام کیا پھر بیٹھ گیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایمان والوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے

4671- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْجُمَاهِرِ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيْلَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: كُنْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَابْنُ جَبَلٍ، وَحَذِيفَةُ، وَابْنُ عَوْفٍ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَأَنَا، فَجَاءَ فَتَى مِنَ الْأَنْصَارِ،

جلد 4 صفحہ 161: ورجاله رجال الصحيح .

4670- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 730، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 575 رقم الحديث: 2348، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 228 رقم الحديث: 6580 .

4671- اسنادہ حسن فیہ: أ- الہیثم بن حمید صدوق رمی بالقدر . ب- حفص بن غیلان صدوق فقیہ رمی بالقدر . وأخرجه

أيضًا الحاكم جلد 4 صفحہ 540 وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبي، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5

صفحہ 123: واسنادہ حسن .

فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَى
 الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ: فَأَتَى
 الْمُؤْمِنِينَ أَكْبَسُ؟ قَالَ: أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا،
 وَأَحْسَنُهُمْ اسْتِعْدَادًا قَبْلَ أَنْ يَنْزَلَ بِهِ، أُولَئِكَ هُمُ
 الْأَكْبَاسُ. ثُمَّ سَكَتَ الْفَتَى، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ،
 خِصَالُ خَمْسٍ إِنْ اتَّبَلْتُمْ بِهِنَّ وَنَزَلْنَ بِكُمْ، وَأَعُوذُ
 بِاللَّهِ أَنْ تُذَرِّكُوهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ
 حَتَّى يُغْلَبُوا بِهَا إِلَّا ظَهَرَ فِيهِمُ الطَّاعُونَ وَالْأَوْجَاعُ
 الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا، وَلَنْ
 يَنْقُضُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ،
 وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ، وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَمْنَعُوا
 زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مَنَعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَلَوْ لَا
 الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا، وَلَنْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ، ثُمَّ غَزَوْهُمْ وَأَخَذُوا
 بَعْضَ مَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ، وَمَا لَمْ يَحْكُمُوا بِكِتَابِ
 اللَّهِ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ بَاسَهُمْ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ أَمَرَ عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَتَجَهَّزَ لِسَرِيَّةٍ بَعَثَهُ عَلَيْهَا،
 فَاصْبَحَ قَدْ اِعْتَمَ بِعِمَامَةٍ كَرَابِيسَ سَوْدَاءَ، فَاتَاهُ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَقَضَهَا، فَعَمَّمَهُ
 وَأَرْسَلَ مِنْ خَلْفِهِ أَرْبَعَ أَصَابِعَ أَوْ نَحْوَهَا، ثُمَّ قَالَ:
 هَكَذَا يَا ابْنَ عَوْفٍ فَاعْتَمِ، فَإِنَّهُ أَعْرَفَ وَأَحْسَنُ، ثُمَّ
 أَمَرَ بِالْأَلَا، فَدَفَعَ إِلَيْهِ الْإِوَاءَ، فَحَمِدَ اللَّهُ، وَصَلَّى
 عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: خُذْ ابْنَ

اخلاق زياده اچھے ہوں! اس نے عرض کی: ایمان والوں
 میں سمجھ دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو کثرت سے
 موت کو یاد کرنے والا ہو، موت کی زیادہ تیاری کرنے
 والا ہو، ایسے لوگ ہی سمجھ دار ہیں۔ پھر وہ نوجوان خاموش
 ہو گیا، حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:
 اے مہاجرین کے گروہ! پانچ باتیں ایسی ہیں کہ جس میں
 ہوں گی تو پھر پانچ آزمائش نازل ہوں گی، میں تمہارے
 ان کو پانے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، جس قوم میں بھی
 فحاشی پھیلی اور وہ علانیہ اس کا ارتکاب کرنے لگے تو ان
 میں طاعون اور ہر قسم کے دردوں کی بیماریاں ظاہر ہوئیں،
 جو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں نہ تھیں، لوگ
 ناپ تول میں کمی نہ کریں گے مگر قحط سالی، بادشاہ کے ظلم کا
 شکار ہوں گے، اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا بند کریں گے تو
 آسمان بارش نہیں برسائے گا، اگر مویشی نہ ہوتے تو انہیں
 بارش نہ ملتی، جب اللہ اور اس کے رسول کے وعدے کو
 توڑیں تو ان پر ان کا دشمن مسلط ہوتا مگر ان سے جنگ
 کریں گے تو جو کچھ ان کے قبضے میں ہے ان سے لے
 لیا جائے گا اور جب اللہ کی کتاب کے ذریعے فیصلے کرنا
 چھوڑ دیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان لاغری عام بنا
 دے گا۔ آپ نے عبد الرحمن بن عوف کو حکم دیا، جس سریہ
 کے لیے لشکر بھیجا تھا اس لشکر کے لیے سامان تیار کرنے
 کا۔ حضرت عبد الرحمن آئے اور آپ نے سیاہ اون کا
 عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آپ حضور ﷺ کے پاس آئے
 اور آپ نے عمامہ اتارا، آپ نے فوراً اپنے دست

مبارک سے باجھا، آپ نے چار انگلیاں یا اس کے برابر اس کا شملہ پیچھے چھوڑا پھر فرمایا: اے ابن عوف! اس طرح عمامہ باندھا کرو کیونکہ پہچان اور خوبصورتی کے لحاظ سے یہ زیادہ اچھا ہے۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دینے کا حکم دیا، آپ نے اللہ کی تعریف کی اور حضور ﷺ پر درود پڑھا، پھر ابن عوف کے ساتھ ہو کر سارے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے دھوکہ نہ کرو مثلاً نہ کرو یہ اللہ کا وعدہ ہے اور تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی کہ اگر آپ عبد اللہ بن ابی کے پاس جائیں۔ آپ ﷺ اپنے گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس آئے آپ کے ساتھ صحابہ کی جماعت بھی چلی جب آپ ان کے پاس آئے تو عبد اللہ بن ابی نے کہا: آپ پیچھے ہوں، آپ کے گدھے کی مجھے بدبو آ رہی ہے۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے گدھے کے پیشاب کی بو تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے۔ عبد اللہ کی قوم کا ایک آدمی غصہ میں آیا، ایک آدمی صحابہ کرام میں سے غصہ میں ہوئے اور ان کے درمیان ٹھن گئی، چھڑیوں اور جوتوں کے ساتھ لڑائی ہوئی، ہمیں معلوم ہوا کہ یہ آیت اُن کے متعلق نازل ہوئی: ”اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروادیں۔“

عَوْفٍ، فَأَغْزُوا جَمِيعًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ، لَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، فَهَذَا عَهْدُ اللَّهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّكُمْ فِيكُمْ

4672 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي، فَاَنْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارَهُ، وَأَنْطَلَقَ مَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَلَمَّا أَتَوْهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي: تَنَحَّ، فَقَدْ أَذَانِي نَنْ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: وَاللَّهِ لِحِمَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ لِقَوْمِهِ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، فَلَبَغْنَا أَنَّهَا أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ فِيهِمْ: (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات: 9)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا تو آپ نے اس جنازہ میں چار تکبیریں کہیں پھر آپ اس کی قبر کے پاس آئے آپ نے اس کے سر کی جانب آ کر تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا گیا کہ کتنی رکعتیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعتیں جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف گئے ہم میں سے کچھ تبلیہ اور کچھ تکبیر پڑھ رہے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

4673- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ، فَحَنَى عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

4674- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ أَنْ يُدْرِكَكَ الصُّبْحُ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

4675- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ، وَمِنَّا الْمَلَبِيُّ وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

4676- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ

4673- أخرجه ابن ماجه: الجناز جلد 1 صفحہ 499 رقم الحديث: 1565 .

4674- أخرجه البخارى: التهجد جلد 3 صفحہ 25 رقم الحديث: 1137، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 516 .

4675- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 933، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 1816

والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 201 (باب الغدو من منى الى عرفه) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 31 رقم

الحديث: 4732 .

4676- أخرجه ابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1340 رقم الحديث: 4038، فى الزوائد: فى اسناده مقال . وأبو حميد

روایت کرتے ہیں کہ تم سے ضرور کانٹ چھانٹ کی جائے گی جس طرح اچھی کھجوریں رڈی کھجوروں سے کانٹ چھانٹ کرتے ہیں، تم میں سے اچھے لوگ چلے جائیں گے اور بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے، اگر مرنے کی طاقت رکھتے ہو تو مرجاؤ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ لکع بن لکع (یعنی امام مہدی) بادشاہ نہ بن جائے، لوگوں میں سے بہتر مومن دو عزت والوں کے درمیان ہوگا۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اصعب بن محمد بن انخی عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ مسجد کی بائیں طرف کا دروازہ

مُحَمَّدُ الْمُرِّي قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي الْعَشْرِينَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَنْتَقُونَ كَمَا يَنْتَقَى التَّمْرُ مِنَ الْخُسَالَةِ، وَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَيَبْقَى شِرَارُكُمْ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَمُوتُوا فَمُوتُوا

4677 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ابْنُ أَخِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَهَا لُكْعُ بْنُ لُكْعٍ، وَخَيْرُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أَخِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

4678 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ

لم أر من جرحه ولا وثقه. ويونس هو ابن يزيد الأيلي. وباقي رجال الاسناد ثقات. والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 316 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه وأبو جميل هو الطائي.

4677 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 328 بسنحوه وقال: رواه الطبرانی في الأوسط باسنادين ورجال أحدهما ثقات.

4678 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 1007، في الزوائد: في اسناده ليث بن أبي سليم ضعيف. وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه ابن خزيمة وغيره. انظر: الترغيب جلد 1 صفحہ 323 رقم الحديث: 10.

بند ہو گیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسجد کو آباد کرنے کے لیے دروازہ کھلوائے، اُس کے لیے ثواب کے دو کفل ہیں۔ (جن کی مقدار اللہ یا اس کا رسول جانتا ہے)

یہ حدیث نافع سے لیٹ اور لیث سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات ملا اعلیٰ کے فرشتوں کے پاس سے گزرا (تو دیکھا کہ) جبریل علیہ السلام اللہ کے خوف سے ایسے تھے جس طرح پرانی درزی ہوتی ہے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دکھاوا کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو دکھاوے کی سزا دے گا، جو ریا کاری کرے گا اللہ عزوجل اس کی ریا کاری کی اسے سزا دے گا۔

أَبَى سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَيْسِرَةَ الْمَسْجِدِ قَدْ عَطَلْتُ، فَقَالَ: مَنْ عَمَرَ مَيْسِرَةَ الْمَسْجِدِ، فَإِنَّ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ.

4679 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَيْلَةً أُسْرَى بِي بِالْمَلَا الْأَعْلَى، وَجِبْرِيلُ كَالْحِلْسِ الْبَالِي مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

4680 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ سَمَعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَأَى رَأَى

4679- اسنادہ فیہ: عمرو بن عثمان بن سيار الکلابی الرقی وهو ضعيف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 78:

ورجاله رجال الصحيح . قلت: عمرو بن عثمان ليس من رجال الصحيح بل هو ضعيف 'ضعفه أبو حاتم' والنسائي

وغیرهما' وذكره ابن حبان فی الثقات وقال: ربما أخطأ (التقريب والتهذيب' والجرح جلد 6 صفحہ 249' والميزان

جلد 3 صفحہ 280) .

4680- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2289 .

اللَّهُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ
إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن سمیع سے حفص بن غیاث
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

4681 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے
ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

بُنْ بَكَّارٍ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

یہ حدیث قتادہ ابو العالیہ سے اور قتادہ سے سعید بن
بشیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن
بکار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي
الْعَالِيَةِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
بَكَّارٍ

4682 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
تین دن خون کی تیزی سے بچتے تھے پھر آپ اس کے
بعد مباشرت کرتے تھے۔

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي سَوْرَةَ الدِّمِ ثَلَاثًا،
ثُمَّ يَبَاشِرُ بَعْدَ ذَلِكَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

4683 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

4681- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحدیث: 5110، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1028 .

4682- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 287 وقال: وفيه سعيد بن بشير وثقه شعبة واختلف في الاحتجاج به . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد 1 صفحہ 260 .

4683- أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحدیث: 3504، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 526 رقم الحدیث: 1234 وقال: حسن صحيح والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایسی بیع سے منع فرمایا جس کا وہ مالک نہیں ہے یہ ایسی شے ہے جو تیرے پاس نہیں ہے نفع سے جب تک اس کی ضمان نہ دی جائے بیع اور سلف سے اور بیع میں دو شرطیں لگانا کہ یہ نقد اتنے کی اور ادھارا اتنے اور اتنے کی ہے۔

حَفْصٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ مَا لَا يُمْلِكُ، وَهُوَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رُبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ، وَبَيْعٍ وَسَلَفٍ، وَبَيْعٍ فِيهِ شَرْطَانِ يَقُولُ: هَذَا بِالنَّقْدِ بَكْذَا، وَبِالنَّسِيئَةِ بَكْذَا وَكَذَا

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

4684 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد کو اپنے ہاتھ کی کمائی ہوئی روٹی کھلاؤ اور افضل شے جو تم کھاتے ہو وہ یہ ہے جو اپنے ہاتھ سے کم کر کھاتے ہو۔

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْلَادُكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَإِنَّا أَفْضَلُ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

مطر سے یہ حدیث سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ

4685 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4684- أخرجه أبو داود: البيوع جلد3 صفحہ 287 رقم الحديث: 3528، والترمذی: الأحكام جلد3 صفحہ 630 رقم الحديث: 1358، وقال: حسن صحيح. والنسائی: البيوع جلد7 صفحہ 212 (باب الحث على الكسب). وابن ماجة: التجارات جلد2 صفحہ 768 رقم الحديث: 2290، وأحمد: المسند جلد6 صفحہ 182 رقم الحديث: 25350.

4685- اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر الأزدی ضعیف. تخريجہ الطبرانی فی الكبير، والبخاری (كشف الأستار) بنحوه. وقال الهیثمی فی المجمع جلد2 صفحہ 155: وفيه سعید بن بشیر، وهو ثقة ولكنه اختلط.

حضور ﷺ پانچ نمازوں کی ہر رکعت میں دو سجدہ کرتے تھے۔

یہ حدیث منصور بن زاذان سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور آپ وضو نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے منصور روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن زبیر سے مکہ مکرمہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر انسان کے پاس ایک سونے کی وادی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو اگر دوسری دی جائے تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تو بہ قبول کرتا ہے اس کی جو توبہ کرتا ہے۔

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ

4686 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ بَعْضَ نِسَائِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَا يَتَوَضَّأُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ

4687 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ عَلَى مِنْبَرٍ مَكَّةَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِبْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا

4686- قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 250: وفيه سعيد بن بشير وثقة شعبة وغيره وضعفه يحيى وجماعة. أخرجه

أيضاً الدارقطني من طرق والبيهقي في الكبرى.

4687- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحہ 258 رقم الحديث: 6438.

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نُعَيْمٍ

اس کو روایت کرنے میں ابو نعیم اکیلے ہیں۔

4688 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

بُنِ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَنْدَلٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا. وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

اعمش سے یہ حدیث مندل نے روایت کی ہے۔ محمد بن صلت اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

4689 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا: اے یہودی! ہم کو بتانا! اس نے کہا: ابوالقاسم! آپ کیا کہتے ہیں؟ جب اللہ عزوجل نے آسمان بنایا اس پر اور زمین اس پر اور پہاڑ اس پر سمندر اس پر ساری مخلوق اس پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نازل فرمایا! انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا۔

بُنِ الصَّلْتِ قَالَ: نَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ يَهُودِيٌّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا يَهُودِيٌّ، حَدِّثْنَا فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِذَا جَعَلَ اللَّهُ السَّمَاءَ عَلَى ذِهِ، وَالْأَرْضَ عَلَى ذِهِ، وَالْجِبَالَ عَلَى ذِهِ، وَالْبَحَارَ عَلَى ذِهِ، وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِهِ؟ قَالَ: فَانْزَلَ اللَّهُ: (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الانعام: 91)

یہ حدیث عطاء بن سائب سے ابوالضحیٰ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ عطاء بن سائب سے ابوکدینہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الصُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

4690 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

4688 - تقدم تخريجه .

4689 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 371 رقم الحديث: 3240 . وقال: حسن غريب صحيح .

4690 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحديث: 853 . ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 394 ولفظه لمسلم .

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا ہو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا يَعْنِي: الثَّوَمَ

یہ حدیث زید بن اسلم اور یحییٰ بن سعید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوالدوسی الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس کو ابو معقل کہا جاتا تھا اس نے کہا: مجھے لکھ دو! میں نے لکھا کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! (۱) ہر ماہ تین روزہ رکھنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا (۳) چاشت کے نوافل پڑھنے کا۔

4691 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا أَبُو الدَّوْسِ الشَّامِيُّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اكْتُبْ، فَكُتِبَتْ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَدَاهُ أَبِي وَأُمِّي: بِصَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحَى

یہ حدیث ابو معقل سے ابوالدوسی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو نعیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ إِلَّا أَبُو الدَّوْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نَعِيمٍ

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہماری زمین میں برکت رکھ اور خوبصورتی اور رہنے والوں میں برکت دے۔

4692 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ،

4691- أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 68 رقم الحدیث: 1178، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 499 بنحو .

4692- اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر ضعیف . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 185: واسنادہ جید . قلت: فیہ سعید

بن بشیر وهو ضعیف کما تقدم .

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو:
اللَّهُمَّ ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا، وَزِينَتَهَا، وَسَكَنَهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4693 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو
الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو كَعْبٍ أَيُّوبُ
بْنُ مُوسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ
الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا زَعِيمُ بَيْتٍ فِي رِبْضِ
الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْيَمْرَاءَ، وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبَيْتٍ فِي
وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذْبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا،
وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَ خُلُقُهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ
إِلَّا أَبُو كَعْبٍ

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں جنت کے شروع والے گھر کا ذمہ دار ہوں اُس کیلئے جو رائے زنی کو چھوڑ دے اگرچہ وہ حق پر ہی ہو اور میں جنت کے وسط والے گھر کا ذمہ دار ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ وہ مذاق کے طور پر ہو اور جنت کے سب سے اعلیٰ گھر کا ذمہ دار ہوں جو اس کی مخلوق سے اچھے اخلاق سے پیش آئے گا۔

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے ابو کعب روایت کرتے ہیں۔

4694 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ
بْنُ بَشِيرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍاءَ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى امْرَأَةٍ تَدْخُلُ عَلَى
قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ لِيُشْرَكَهُمْ فِي أَمْوَالِهِمْ، وَيَتَطَّلَعَ
عَلَى عَوْرَاتِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا سخت غضب ہے ایسی عورت پر جو قوم پران کو داخل کرتی ہے جن کا تعلق ان سے نہیں ہے تاکہ ان کے (قوم کے) اموال میں وہ لوگ شرکت کریں اور ان پر مطلع ہوں۔

4693 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 254 رقم الحديث: 4800 والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 98 رقم

الحديث: 7488 .

4694 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن یزید ہو ابو اسماعیل الخوزی المکی متروک الحدیث . تخریجہ البزار من طریق ابراہیم بن

یزید بہ . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 228: وفيه ابراهيم بن يزيد وهو ضعيف .

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن یزید اور ابراہیم بن یزید سے معانی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میری چادر ہے کبریائی میرا تہبند ہے جس نے ان دونوں میں سے کوئی شے مجھ سے لینے کی کوشش کی میں اس کو عذاب دوں گا۔

یہ حدیث اعمش سے حفص روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن سے دوسرے مؤمن کے ساتھ تعلق کی مثال اس طرح ہے جس طرح جسم میں سر ہے اگر ایمان والے کو تکلیف ہو تو وہ ایسے ہی دوسرے مؤمن کے سر میں تکلیف ہوتی ہے۔

یہ حدیث زہیر بن محمد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا الْمُعَاوِي، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

4695 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ

حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: الْغُرُورُ دَائِي، وَالْكِبْرِيَاءُ إِزَارِي، فَمَنْ نَارَعَ عَنِي مِنْهُمَا شَيْئًا عَذَّبْتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَفْصُ

4696 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ

عِمَارَةَ الرَّمْلِيِّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ مَثَلُ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَأْلَمُ مِمَّا يُصِيبُ أَهْلَ الْإِيمَانِ كَمَا يَأْلَمُ الرَّأْسُ مِمَّا يُصِيبُ الْجَسَدَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ

4697 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

4695 - أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2023 .

4696 - اسنادہ فیہ: زہیر بن محمد التمیمی روایۃ اہل الشام عنہ غیر مستقیم . وأخرجه فی الکبیر جلد 6 صفحہ 160 من طریق ابن المبارک، عن مصعب بن ثابت، حدثنی أبو حازم به، وأيضاً أحمد من طریق ابن المبارک به، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 190: ورجال أحمد رجال الصحيح .

4697 - أخرجه ابن حبان (422/موارد) وأبو نعيم فی الحلیۃ جلد 2 صفحہ 12 . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 33 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر، وفيه جنادة بن أبي خالد ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات .

حضور ﷺ نے فرمایا: جورات کے اندھیرے میں چل کر مسجدوں میں آتا ہے اللہ عزوجل اس کو اس کے صدقے نور عطا کرے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات اور دن، سورج اور چاند اور ہوا کو نہ گالی دو یہ ایک قوم کے لیے رحمت ہے دوسروں کے لیے عذاب ہے۔

یہ حدیث البوزیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس سواری کے پاس نہیں آتے جس کے گلے میں گھنٹی ہو اور نہ اس گھر میں جس میں گھنگھر ہوں۔

یہ حدیث البوزیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت مسرة بن معبد اللخمی رضی اللہ عنہ فرماتے

بُنْ جَعْفَرِ الرَّقِّي قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بُنْ عَمْرٍو، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللَّهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

4698 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ، وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيحَ، فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ، وَعَذَابٌ لِآخَرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

4699 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بُنْ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرُبِ الْمَلَائِكَةَ عِوَاءً فِيهَا جَرَسٌ، وَلَا بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

4700 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ

4698 - اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر وهو ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 74: وفيه سعید بن بشیر وثقه

جماعة وضعفه جماعة وبقي رجاله ثقات، ورواه أبو يعلى بإسناد ضعيف .

4699 - قال الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 178: ورجالہ ثقات . قلت: فيه سعید بن بشیر وهو ضعیف كما تقدم .

4700 - اسنادہ فیہ: مسرة بن معبد اللخمی، قال أبو حاتم: شيخ ما به بأس، وذكره ابن حبان فی الثقات .

ہیں کہ ہمیں یزید بن ابوکبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر سلام کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے، ہمیں بتانے لگے کہ انہوں نے مروان بن حکم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، مروان نے دو سجدے ایک سجدہ کی مقدار میں کیے، پھر مروان نے کہا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے بھی ہمیں دو سجدے کروائے ایک سجدے کی مثل، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے نبی ﷺ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا، اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے نماز پڑھی، میں نہیں جانتا ہوں کہ دو رکعت یا ایک رکعت پڑھی ہے، پھر میں نے پڑھی میں نہیں جانتا تھا کہ میں نے ایک رکعت یا دو رکعت پڑھی ہیں، تین مرتبہ ایسے کیا ہے۔ حضور ﷺ نے اسے جواب میں فرمایا: شیطان تمہارے ساتھ تمہاری نماز میں کھیلتا ہے، جو نماز پڑھے اور اسے معلوم نہ رہے کہ اس نے دو رکعت یا ایک رکعت پڑھی تو وہ دو سجدے کرے، ان دو سجدوں کے کرنے سے نماز مکمل ہو جائے گی۔

یہ حدیث مرثیہ بن معبد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں، حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔

عِمَارَةَ الرَّمْلِيِّ قَالَ: نَا مَسْرَةَ بِن مَعْبِدِ اللَّخْمِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بِن أَبِي كَبْشَةَ الْعَصْبِ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا بَعْدَ سَلَامِهِ، فَأَعْلَمَنَا أَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ مَرْوَانَ بِنِ الْحَكَمِ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجَدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَاءَ عُثْمَانَ بِنِ عَفَّانَ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجَدَتَيْنِ. ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَمْ أَذَرِ أَشْفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمْ أَذَرِ أَشْفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا، فَاجَابَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَلَاَعَبُ بِكُمْ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِكُمْ، فَمَنْ صَلَّى فَلَمْ يَدْرِ أَشْفَعَ أَمْ أَوْتَرَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، فَإِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرَةَ بِن مَعْبِدِ إِلَّا سَوَّارُ بِنِ عِمَارَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وقال: ممن يخطئ، وذكره أيضاً في الضعفاء، وقال: لا يجوز الاحتجاج به إذا انفرد، قال ابن حجر: صدوق له أوهام. وأخرجه أيضاً أحمد، ولم يذكر فيه مروان بن يزيد بن أبي كبشة، وبين عثمان، وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 153: ويزيد لم يسمع من عثمان، ورواه ابنه عبد الله عن يزيد بن أبي كبشة عن مروان عن عثمان قال مثله أو نحوه ورجال الطريقين ثقات.

4701 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو

مُسْهَرٍ قَالَ: نَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
أُسَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكِ، عَنْ
أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ إِذَا قُتِلَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا؟ قَالُوا: نَحْنُ الْيَوْمَ يُقْتَلُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ:
لَيْسَ ذَاكَ أَغْنَى، وَلَكِنْ قُتِلَ الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا، وَتَنَزَّعُ عُقُولُ رِجَالٍ، يَخْسِبُونَ الْغَى رُشْدًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْهَقْلُ

4702 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
إِنِّي أَعْمَلُ عَمَلًا يُطْلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِنُنِي؟ فَقَالَ: لَكَ
أَجْرَانِ: أَجْرُ السِّرِّ، وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ

4703 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَائِدٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ وقت تم پر کیسا ہوگا جب تم
ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی:
یا رسول اللہ! آج بھی ہم ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے میری مراد
یہ ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کو قتل کریں گے مردوں کی
عقلیں لے لی جائیں گی، مگر اہی کو ہدایت سمجھیں گے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ہقل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: میں
کوئی عمل کرتا ہوں تو لوگ اس پر مطلع ہو جاتے ہیں، پس
وہ عمل پسند کرتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے
دو گنا ثواب ہے، ایک چھپا کر کرنے کا اور دوسرا علانیہ
کرنے کا ثواب۔

یہ حدیث سعید بن بشیر سے محمد بن بکار اور محمد بن
معاذ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالغاریہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب سخت فتنے ہوں گے

4701 - أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1309 رقم الحديث: 3959، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 478 رقم

الحديث: 19511 بنحوه .

4702 - اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر وهو ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 293: ورجاله ثقات . قلت:

اسنادہ ضعیف لضعف سعید بن بشیر کما تقدم .

4703 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 307 وقال: وفيه حیان بن حجر ولم أعرفه، وبقيه رجاله ثقات .

تخریجه الطبرانی فی الکبیر جلد 22 صفحہ 365 .

اس وقت مسلمانوں میں بہتر دیہات میں رہنے والا ہوگا وہ لوگ نہ لوگوں کا خون چوستے ہیں نہ ان کے اموال سے کوئی شے لیتے ہیں۔

عَبْلَان، عَنْ حَيَّانِ بْنِ حَجَرٍ، عَنْ أَبِي الْغَادِيَةِ الْمُزَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتْنٌ غَلَاظُ شِدَادٍ، خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا مُسْلِمُو أَهْلِ الْبَوَادِي، الَّذِينَ لَا يَتَنَدَّرُونَ مِنْ دِمَاءِ النَّاسِ، وَلَا أَمْوَالِهِمْ شَيْئًا

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن ثخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کا نام پوچھتے اور اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا، اگر بُرا نام ہوتا تو آپ کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار معلوم ہوتے، جب کسی بستی کا نام پوچھتے تو ایسے ہی ہوتا تھا۔

4704 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَأَلَ عَنِ اسْمِ الرَّجُلِ، فَإِنْ كَانَ حَسَنًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَإِنْ كَانَ سَيِّئًا رَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَإِذَا سَأَلَ عَنِ اسْمِ الْقَرْيَةِ فَكَذَلِكَ

یہ حدیث قتادہ، مطرف سے، قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام الدستوائی سے، وہ قتادہ ابن بریدہ سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ رَوَاهُ هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولادِ آدم پر تین سخت قسم کی حسرتیں ہیں، ایک وہ آدمی جس کے نکاح میں خوبصورت عورت ہو، وہ اس کو

4705 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

4704 - اسنادہ فیہ سعید بن بشیر ضعیف، و ذکرہ الحافظ فی المجمع جلد 8 صفحہ 50 وقال: رواه الطبرانی (أيضاً) في الكبير ورجاله رجال الصحيح غير سعيد بن بشير وهو ثقة وفيه ضعف .

4705 - اسنادہ فیہ سعید بن بشیر ضعیف . تخريجہ الطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحہ 356: وله سندان أحدهما حسن، ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثق . قلت: روى الحديث باسنادين، وكلاهما ضعيف . الاسناد الأول من أجل سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم، والثاني فيه يوسف بن خالد، وهو متروك، وفيه من لم أقف على ترجمته .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدَّ حَسْرَاتٍ بَنِي آدَمَ عَلَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَسَنَاءٌ تُعْجِبُهُ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعُ لَهُ، وَرَجُلٌ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِي غَزْوٍ، فَرَأَى الْغَنِيمَةَ فَسَابَقَ أَصْحَابَهُ إِلَيْهَا، فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا وَقَعَ فَرَسُهُ فَمَاتَ، فَسَبَقَ إِلَى الْغَنِيمَةِ، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَاضِحٌ، فَلَمَّا اسْتَوَى زَرْعُهُ وَاعْجَبَهُ، مَاتَ نَاضِحُهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِي بِهِ بَعِيرًا، فَمَاتَ زَرْعُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

بَشِيرٍ

4706 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ

قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ إِلَى حُجْرَةٍ فَتَنَحَّحْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو يَحْيَى، هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ. قُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلَكِنَّ مَوْذِنًا أَذَّنَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ، وَفِي عَيْنَيْهِ سَوْءٌ أَوْ شَيْءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا حَفْصُ

پسند بھی کرتا ہو اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور وہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پاس دودھ پلانے والی کوئی نہ ہو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کرتا ہے وہ مال غنیمت دیکھتا ہے تو اپنے ساتھیوں سے جلدی سے اس کو پانے کی کوشش کرتا ہے جب اس کے قریب ہوتا ہے تو اپنے گھوڑے سے گرتا ہے اور مر جاتا ہے مال غنیمت کی طرف دوسرے آ جاتے ہیں۔ تیسرا وہ آدمی جس کے پاس کھیتی اور پانی چھڑکنے والا جانور بھی ہو جب کھیتی پکنے کے قریب ہوئی تو اس کو بڑی پسند آئی اس کا پانی چھڑکنے والا جانور مر گیا اس کے پاس مال نہ ہو جس کے ساتھ اونٹ خریدے اور اس کی کھیتی تباہ ہو گئی۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہبیرہ یحییٰ بن عباد اپنے دادا شیبان سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور حجرہ کے پاس بیٹھ گیا میں اس جگہ سے آگے ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ابو یحییٰ! آؤ صبح کا کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں آپ نے فرمایا: میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہے لیکن ہمارے مؤذن نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دے دی کیونکہ ان کی آنکھ خراب ہے۔

یہ حدیث اشعث سے حفص روایت کرتے ہیں۔

4706- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 156 وقال: رواه الطبرانی في الكبير (أيضاً) وفيه قيس ابن الربيع

وثقه شعبة والثوري وفيه كلام. انظر نصب الراية جلد 1 صفحہ 289.

4707 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو،
وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ
أَمْرًا يَئِي لَا تَدْفَعُ يَدَ لَامِسٍ؟ فَقَالَ لَهُ: طَلَّقْهَا قَالَ:
إِنِّي أُحِبُّهَا. قَالَ: فَاسْتَمِعْ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

4708 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

عِيَّاشٍ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا
سَمَحًا إِذَا قَضَى، سَمَحًا إِذَا اقْتَضَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

4709 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ،
عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی
نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری عورت کسی کو ہاتھ لگانے
سے منع نہیں کرتی ہے اس کا کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ
نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! اس نے فہم نہ کی: میں
اس سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: اس سے فائدہ
اٹھاؤ۔

یہ حدیث عبد الکریم سے عبید اللہ اور موسیٰ بن اعین
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے
جب وہ کسی کی ضرورت پوری کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے اور
جب کسی سے اپنی ضرورت کا تقاضا کرتا ہے تب بھی نرمی
کرتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوغسان محمد بن طرف
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابواشعث الصنعانی فرماتے ہیں کہ وہ
دمشق کی مسجد میں آئے جلدی جلدی صبح کے وقت آیا
میری ملاقات شداد بن اوس اور ضاحی کے ساتھ

4707 - اسنادہ حسن فیہ عبد اللہ بن جعفر الرقی قال أبو حاتم: ثقة، وقال ابن أبي خيثمة عن ابن معين ثقة، وقال النسائي:

ليس به بأس قبل أن يتغير، وقال هلال بن العلاء: ذهب بصره وتغير، وذكره ابن حبان في الثقات وقال: لم يكن
اختلاطه فاحشًا ربما خالف، وثقه العجلي .

4708 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 359 رقم الحديث: 2076، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 742 رقم

الحديث: 2203، ومالك في الموطأ: البيوع جلد 2 صفحہ 685 رقم الحديث: 100 واللفظ عنده .

4709 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 306، وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير، وأحمد، كلهم من رواية

اسماعيل بن عياش عن راشد الصنعاني، وهو ضعيف في غير الشاميين .

میں نے کہا: آپ دونوں کا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اللہ آپ دونوں پر رحم فرمائے! دونوں نے کہا: ہم اپنے بھائی کی طرف جا رہے ہیں ان کی عیادت کرنے کے لیے وہ بیمار ہیں۔ میں بھی ان دونوں کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم اس آدمی کے پاس پہنچے دونوں نے کہا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی نعمت اور اس کے فضل سے صبح کی ہے۔ حضرت شداد نے فرمایا: خوشخبری ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے مومن بندوں میں سے کسی بندے کو آزماتا ہوں وہ میری تعریف کرتا ہے اور اس آزمائش پر صبر کرتا ہے جس میں مبتلا ہے وہ اپنے بستر سے اٹھتا ہے اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے گناہوں سے پاک ہو کر اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: میرے بندے کو اس بیماری اور اس آزمائش نے روک رکھا اس کے لیے وہی ثواب لکھو جو اس سے پہلے حالت تندرستی میں لکھا جاتا تھا۔

یہ حدیث شداد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کے دونوں قدم مسلسل رُکے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں کے متعلق اس سے نہ پوچھا جائے جوانی کے

أَنَّهُ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَرَ بِالرَّوَّاحِ، فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ وَالصَّنَابِيحِيَّ مَعَهُ، فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدَانِ رَحِمَكُمَا اللَّهُ؟ فَقَالَا: نُرِيدُ هَاهُنَا إِلَى أَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ، فَاَنْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ، فَقَالَا: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَبِفَضْلِهِ. فَقَالَ شَدَّادُ: أَبَشِّرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِي وَصَبَرَ عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ بِهِ، فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجِعِهِ ذَلِكَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِلْحَفَظَةِ: إِنِّي أَنَا صَبَرْتُ عَبْدِي هَذَا وَابْتَلَيْتُهُ، فَاجْرُوا لَهُ مَا كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قَبْلَ ذَلِكَ وَهُوَ صَحِيحٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَاشٍ

4710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتَيْبِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ

4710- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 349 وقال: رواه أيضًا في الكبير وفيه أبو بكر الداهري وهو

ضعيف جدًا .

متعلق کہ کہاں گزاری؟ عمر کے متعلق کہ کہاں ختم کی؟
مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟

الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَزُولَ قَدَمًا عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ شَبَابِهِ فِيمَا أَمْلَأَهُ، وَعَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَا أَنْفَقَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں؛ ننانوے اپنے پاس رکھی ہیں؛ ایک اپنی مخلوق میں رکھی؛ سارے ایک دوسرے پر شفقت اس ایک رحمت کی وجہ سے کرتے ہیں؛ اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کی کل کتنی رحمت ہے تو وہ جنت سے کبھی مایوس نہ ہو؛ اگر مؤمن کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا کل کتنا عذاب ہے تو وہ جہنم سے معافی ہی مانگتا رہے۔

4711- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةً رَحْمَةً، فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً، وَجَعَلَ بَيْنَ خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ كُلَّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا يَتَسَّ مِنَ الْجَنَّةِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ كُلَّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ مَا أَمِنَ النَّارَ

یہ حدیث مجاہد سے آبان بن صالح اور ابان سے سعید بن ابولہال روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا أَبَانَ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے چھیالیس دروازے ہیں؛ یا فرمایا: جسے ہیں؛ اُن میں سے افضل یا بلند لا الہ الا اللہ محمد

4712- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَانِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

4711- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 307 رقم الحديث: 6469، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2108 .

4712- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 67 رقم الحديث: 9، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 63 ولفظه لمسلم .

رسول اللہ اور کم از کم راستے سے تکلیف دہ شے کو اٹھانا ہے۔

یہ حدیث عمارہ بن خزمہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں اس حدیث کو سفیان ثوری اور ابن عجلان اور ان دونوں کے علاوہ سہیل بن ابوصالح سے وہ عبد اللہ بن دینار سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے موسیٰ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو الطاہر اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا وراثت کی طرح ہے۔

أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْإِيمَانُ أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ بَابًا أَوْ أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً أَرْفَعُهَا أَوْ أَغْلَاهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَذْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَرْيَةَ إِلَّا بِكُرْبُنْ مُضَرَّ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَابْنُ عَجَلَانَ، وَغَيْرُهُمَا: عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4713- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتَيْبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو طَاهِرٍ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَايِرِ مِنْ أُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الطَّاهِرِ

4714- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتَيْبِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي

4713- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عبد الرحمن الصنعانی ضعیف جدًا۔ تخریجہ الطبرانی الكبير جلد 11 صفحہ 189۔ رقال

الهیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 381: وفيه موسى بن عبد الرحمن الصنعاني وهو وضاع.

4714- ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 159 وعزاه الى الطبراني في الكبير، وأبو يعلى وقال: رجال أبي

يعلى رجال الصحيح خلا عبد الله بن محمد بن عقیل وحديثه حسن.

سُفْيَان، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

الْعُمَرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ

إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث سعید بن ابوالیوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ سے ڈرے وہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اپنے شوہر کی اطاعت کرے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

4715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،

عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ اتَّقَتْ رَبَّهَا،

وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ زَوْجَهَا، فُتِّحَ لَهَا ثَمَانِيَةُ

أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ لَهَا: ادْخُلِي مِنْ حَيْثُ

شِئْتَ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا

ابْنُ لَهِيْعَةَ

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

یہ حدیث سعید بن ابوالیوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ

إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَالِحٍ

4717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4715 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 309 وقال: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وسعيد بن عفير لم أعرفه

وبقية رجاله ثقات .

4716 - أخرجه البخاري: العنق جلد 5 صفحہ 215 رقم الحديث: 2559، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2016 .

4717 - ذكره الحافظ العجلوني وقال: رواه الخرائطي في مكارم الأخلاق . انظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحہ 156

حضور ﷺ نے فرمایا: فضل میری امت کے رحمدلوگوں سے طلب کرو تم ان کے سایہ میں رہو گے سخت دل لوگوں سے طلب نہ کرو کیونکہ میری ناراضگی کے انتظار میں ہیں۔

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْفَضْلَ إِلَى الرَّحْمَاءِ مِنْ أُمَّتِي، تَعِيشُوا فِي أَكْنَافِهِمْ، وَلَا تَطْلُبُوهَا مِنَ الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ، فَإِنَّهُمْ يَنْتَظِرُونَ سَخَطِي

یہ حدیث داؤد بن ابوالہند سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی حیاء والا ہو تو حیاء آدمی کو اچھا بناتی ہے اگر کوئی آدمی بے حیاء ہو تو بے حیائی اس کو برا آدمی بناتی ہے۔

4718- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبُذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا سَوًى

یہ حدیث ابوسلمہ سے یحییٰ بن نضر اور یحییٰ بن نضر سے ابواسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

رقم الحديث: 405. وذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة وعزاه الى العجلي وقال: وفيه عبد الرحمن السدي مجهول

ولم يتابع عليه (تعقب) بأنه انما فيه محمد بن مروان السدي الصغير المعروف بالكذب كما صرح به في رواية

الطبراني لكنه توبع عن داود بن أبي هند. انظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحہ 132-133 رقم

الحديث: 19.

4718- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 30 وقال: وفيه ابن لهيعة وهو لين وبقيه رجاله رجال الصحيح.

4719 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُبَيْدِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ امْرَأَةٍ كَبِيرَةٍ فَقُلْتُ لَهَا: تَزَوَّجِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ: لَا، لَقَدْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُمَا لَحَلَالَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

4720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُبَيْدِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دَعَامَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

4721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ميمون بن مهران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ کے پاس بڑی عمر کی عورت آئی میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ميمونه رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں شادی کی تھی؟ اس عورت نے فرمایا: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے جب شادی کی تو دونوں حالت احرام میں نہیں تھے۔

یہ حدیث ميمون بن مهران، صفیہ سے اور ميمون سے عبد الکريم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

یہ حدیث قتادہ، حسن سے، وہ ثوبان سے اور قتادہ سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

4719 - اسنادہ صحیح . تخريجه الطبرانی فی الكبير جلد 24 رقم الحديث: 324 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 271: ورجال الكبير رجال الصحيح .

4720 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 2367، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 537 رقم

الحديث: 1680، والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 25 رقم الحديث: 1731، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 365

رقم الحديث: 22434 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 205 .

4721 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 200 وقال: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

الْعَتَبِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ،
عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي دَرٍّ، أَنَّهُ أَتَى
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَعَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي دَرٍّ: هَلْ رَكَعْتَ؟ قَالَ:
لَا. قَالَ: قُمْ، فَارْكَعْ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعَوَّذْتَ فِيهِمَا مِنْ
شَرِّ شَيْطَانِي الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟. قُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، مَنْ أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: آدَمُ. قُلْتُ: نَبِيُّ
كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مُكَلَّمٌ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:
نُوحٌ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ آبَاءٍ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:
إِبْرَاهِيمُ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ آبَاءٍ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: خَيْرٌ مَفْرُوشٍ، مَنْ
شَاءَ اسْتَكْثَرَ مِنْهُ قُلْتُ: مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: أَضْعَافُ
مُضَاعَفَةٍ. قُلْتُ: مَا الصِّيَامُ؟ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ؛
قَالَ اللَّهُ: الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. وَالَّذِي نَفْسِي
بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ
الْمِسْكِ. قُلْتُ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدُ
مَنْ مُقِلٍّ، وَسِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ. قُلْتُ: فَأَيُّ الرِّقَابِ
أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا

حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ خطبہ
ارشاد فرما رہے تھے میں بیٹھ گیا! آپ ﷺ نے فرمایا:
کیا تم نے دو رکعت نفل پڑھے ہیں؟ عرض کی: نہیں!
آپ نے فرمایا: اُٹھو دو رکعت پڑھو! میں کھڑا ہوا اور دو
رکعت نفل پڑھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے
ان دو رکعتوں میں سرکش جن و انسان سے پناہ مانگی ہے؟
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! سب سے پہلا انبیاء میں
سے کون ہے؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ السلام میں نے
عرض کی: وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ
سے کلام کی گئی ہے میں نے عرض کی: آپ کے بعد؟
فرمایا: نوح علیہ السلام اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ
دس والدوں کا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد
کون؟ فرمایا: ابراہیم علیہ السلام ان دونوں کے درمیان
بھی دس والدوں کا فاصلہ ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے
نماز کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنی قبر
بہتر بنانا چاہتا ہو وہ کثرت سے نماز پڑھے۔ میں نے
عرض کی: صدقہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: کئی گنا کر کے۔
میں نے عرض کی: روزہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: روزہ
ڈھال ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے
ہے میں ہی اس کی جزاء دوں گا! اس ذات کی قسم جس
کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے
منہ کی خوشبو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ
اچھی ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ
افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محنت کر کے کما کر

ضرورت مند کو دے دینا۔ میں نے عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہے۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی۔

یہ حدیث ابوسفانہ سے بردہ بن ابی زیاد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبث بن قاسم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد سہو کے دو سجدے کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

4722- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عِدِّيَّ قَالَ: نَا عَبَثُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفَّانَةَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَحْكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفَّانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَثُ بْنُ الْقَاسِمِ

4723- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنُ جُمُعَةَ الطَّائِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْيسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

4722- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 238، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 99 رقم الحديث: 371-372

والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 198 رقم الحديث: 116، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب فرك المنی من الثوب) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 217 رقم الحديث: 25667 بنحوه .

4723- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 240 رقم الحديث: 715، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 404 ولفظه لمسلم .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَوْسِيُّ

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے عبد العزیز الاویسی روایت کرتے ہیں۔

4724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مُبْتَلَى فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْهِ وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آزمائش والے کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ”الحمد لله الى آخره“ جب اس نے اپنے اوپر ہونے والی نعمتوں کا شکریہ ادا کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مطرف بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

4725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَارِضِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ سَيَخْلِصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ سَجَلًا كُلُّ سَجَلٍ مَدُّ الْبَصَرِ، فَيَقُولُ لَهُ: اتُّكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ أَظْلَمَكَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ میری امت کے ایک آدمی کو نکالے گا جس کے ننانوے (بدلوں کے) رجسٹر ہوں گے ہر رجسٹر تاجد نظر ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: ان میں سے کسی شی سے تجھے انکار ہے؟ کیا میرے لکھنے والے محافظوں نے تیرے اوپر ظلم کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! نہیں! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیوں نہیں! میرے پاس تیری ایک

4724 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر العمری وهو ضعیف. تخريجہ الطبرانی فی الصغیر، والبزار. وقال الهیثمی فی المجمع

جلد 10 صفحہ 141: واسنادہ حسن.

4725 - أخرجه الترمذی: الايمان جلد 5 صفحہ 24 رقم الحديث: 2639 وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الزهد جلد 2

صفحہ 1437 رقم الحديث: 4300، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 285 رقم الحديث: 7010.

كَتَبَنِي الْحَافِظُونَ؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ. فَيَقُولُ: بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدِي حَسَنَةً، وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَيُخْرِجُ لَهُ بَطَاقَةً، فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ: اخْضُرْ وَرَزَنكَ فَيَقُولُ: مَا هَذِهِ الْبَطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السَّجِلَاتِ؟ فَتَقْلُ الْبَطَاقَةَ، وَلَا يَنْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْئًا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ يَحْيَى

4726 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ إِلَى هُدًى أَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى، وَلَا اسْتِقَامَ دِينَهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَقْلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ

4727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ

نیکو بھی ہے۔ آج کے دن تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ تو اُس کے لیے ایک پروانہ نکالے گا۔ جس میں اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمداً عبدہ ورسولہ لکھا ہوگا۔ فرمائے گا: اپنا میزان لاؤ۔ وہ بندہ عرض کرے گا: ان رجسروں کے ساتھ یہ پرچی کیسی ہے؟ پس وہ پرچی بھاری ہو جائے گی کیونکہ اللہ کے نام سے کوئی شی بھاری نہیں۔

اس حدیث کو رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا۔ عامر بن یحییٰ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فضیلتِ علم کی مثل کسی کمائی کرنے والے نے کمائی نہیں کی جو ہدایت کی طرف اس کی راہنمائی کرے یا اس بُرائی سے روکے نہ اس کا دین مستقیم ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کی عقل مکمل ہو جائے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبد الرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اصغ بن فرج اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت عروہ روایت

4726 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الرحمن بن حاتم ابو زید المرادی وهو ضعيف . ب - عبد الرحمن بن زید بن أسلم العدوی مولاہم المسندنی ضعیف . وأخرجه أيضاً فی الطبرانی فی الصغیر . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 124: وفيه عبد الرحمن بن زید بن أسلم، وهو ضعيف .

4727 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن حاتم المرادی وهو ضعيف . تخريجه الطبرانی فی الكبير من طريق سعيد بن مریم به مطولاً، والبرار . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 215: ورجاله رجال الصحيح .

الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى
بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ
بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: زَيْنَبُ خَيْرُ بَنَاتِي أُصِيبَتْ فِيَّ. فَبَلَغَ
ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا حَدِيثُ يَبْلُغُنِي
عَنْكَ تَنْتَقِصُ فِيهِ فَاطِمَةَ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا أَحَبُّ أَنْ
لِي كَذَا وَكَذَا، وَإِنِّي أَنْتَقِصُ فَاطِمَةَ حَقًّا هُوَ لَهَا،
فَأَمَّا بَعْدُ ذَلِكَ فَلَكَ عَلَيَّ أَنْ لَا أُحَدِّثَ بِهِ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُرْوَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

4728 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ
الرَّزَازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ
قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي، لِحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،
عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
خَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ، وَلَمْ أَخْرُجْ مِنْ سَفَاحٍ، مِنْ لَدُنْ
آدَمَ إِلَى أَنْ وَلَدَنِي أَبِي وَأُمِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

4729 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ

کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میری بیٹیوں میں افضل بیٹی زینب
ہے میری مصیبت میں شریک ہوتی رہی۔ یہ بات علی بن
حسین رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے عروہ کے پاس
آ کر فرمایا: کون سی حدیث ہے جو تیری طرف سے مجھے
پہنچی ہے اس سے فاطمہ کی شان کم کرنا چاہتے ہیں؟
حضرت عروہ نے کہا: مجھے ایسے ایسے ہو جائے تو میرے
لیے زیادہ بہتر ہے میں اس شان کو کم کروں جو اللہ
عزوجل نے حضرت فاطمہ کو عطا کی ہے اس لیے مجھ پر
لازم ہے کہ آئندہ میں اس کو کبھی بھی بیان نہیں کروں گا۔
یہ حدیث حضرت عمر بن عبد اللہ بن عروہ سے یزید
بن حادروایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: آدم علیہ السلام سے میری والدہ اور والد تک
میں ہمیشہ نکاح سے پیدا ہوا ہوں بغیر نکاح کے پیدا نہیں
ہوا۔ یعنی میرے جملہ آباء و اجداد مؤمن اور پاکدامن
تھے۔

یہ حدیث محمد بن محمد بن جعفر بن محمد سے محمد بن عمر روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4728 - اسنادہ فیہ: محمد بن جعفر بن محمد بن علی وهو ضعیف. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 217: وفیہ

محمد بن جعفر بن محمد بن علی 'صححه الحاكم فی المستدرک وقد تکلم فیہ' وبقیة رجالہ ثقات.

4729 - اسنادہ فیہ: أ - مندل بن علی ضعیف. ب - عبد اللہ بن سنان الزہری الکوفی ضعیف. وقال الهیثمی فی المجمع

نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے رحمت کی دعا مانگتے رہتے ہیں جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مندل بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کے انتظار میں رہتا ہے اور جب وہ بے وضو نہ ہوئے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرَالِ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّيَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

4730 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

4731 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ

جلد 5 صفحہ 27: وفيه مندل ابن علي وهو ضعيف جداً وقد وثق .

4730 - أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1929، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 779 ولفظه للبخاري .

4731 - أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحہ 167 رقم الحديث: 659، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 459 .

فِي مُصَلَّاهُ، مَا لَمْ يُحَدِّثْ حَدَّثًا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ،
اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ حالت ایمان میں نہیں ہوتا ہے۔

4732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عقبہ بن خالد روایت کرتے ہیں ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4733 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ عَنْ رَأْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ؟ قَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ، مُرْبَعَةً، مِنْ نَمْرَةٍ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

حضرت یونس بن عبید مولیٰ محمد بن القاسم فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن قاسم نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ اُن سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا کیسا تھا؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا چوکور دار۔

یہ حدیث حضرت براء بن عازب سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اکیلے ہیں۔

4734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4732 - أخرجه البخاری: المظالم رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 76 .

4733 - أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 32 رقم الحديث: 2591، والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 196 رقم

الحديث: 1680 وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 364 رقم الحديث: 18652 .

4734 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 26: ورجالہ رجال الصحیح .

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَرَاكَ تَكْثُرُ قَوْلَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ قَالَ: إِنِّي أُمِرْتُ بِأَمْرِ، فَقَرَأَ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

4735 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْبَدَاءَ قَالَ: وَأَنَا، وَأَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَفْصُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

4736 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ

وصال مبارک سے پہلے کثرت سے ”سبحانک اللہم الی آخرہ“ پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ یہ کثرت سے پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے اس کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے پھر آپ نے پڑھا ”اذا جاء نصر الله والفتح“

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تو آپ فرماتے: میں ہوں، میں ہوں۔

یہ حدیث ہشام سے حفص اور علی بن مسہر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اس میں چاندی کا نگینہ تھا۔

4735 - أن، جہ أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 142 رقم الحديث: 526 والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 603 رقم

الحديث: 1929

4736 - أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحہ 334 رقم الحديث: 5870 ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1658 ولفظه

للبخاري: وعند مسلم بلفظ وكان فصح حبيشاً .

الْأَخْوَلِ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: كَانَ خَاتَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ فِضَّةٍ، فَضُهُ مِنْ فِضَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ
أَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کو سات اعضاء پر سجدہ
کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ بال
اور کپڑے نہ سمیٹے۔

4737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:
نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ
لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَرَ ابْنُ آدَمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ
أَعْظُمٍ قَالَ أَحَدُهُمَا: وَلَا يَكْفُ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا
أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ
لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے ابو زبیر اور ابو زبیر سے
لیث روایت کرتے ہیں اور لیث سے حفص روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ
اپنا گھوڑا رسول اللہ ﷺ کے آگے چلاتے تھے حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ برکت والا ہے کیسے ان کے گھر
اور پچھلا حصہ ہوتا ہے۔

4738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ
الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
آدَمَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يَسُوقُ فَرَسَهُ بَيْنَ يَدَيِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبَارَكَ اللَّهُ، كَيْفَ
حَوَّافِرُهُنَّ وَسَوَافِلُهُنَّ؟

4737- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 344 رقم الحديث: 809، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 354 نحوه .

4738- اسنادہ فیہ: جابر بن یزید الجعفی وهو ضعیف رافضی . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 267: وفيه جابر

الجعفی وهو ضعیف .

لَا يُرَوَّى عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ

4739 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ
الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
عَبَادَةَ الزُّرْقِيُّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى بِجَنَازَةِ جَابِرِ
بْنِ عَتِيكَ أَوْ قَالَ: سَهْلِ بْنِ عَتِيكَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ
صَلَّى عَلَيْهِ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ، فَقَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ
فَجَهَرَ بِهَا، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّانِيَةَ، فَصَلَّى عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَى
الْمُرْسَلِينَ، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّالِثَةَ، فَدَعَا لِلْمَيِّتِ، فَقَالَ:
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ
الرَّابِعَةَ، فَدَعَا لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ سَلَّمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو
عَبَادَةَ الزُّرْقِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي عَبَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورٍ

4740 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:
نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

عروہ الباری سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت جابر بن عتیک یا سہل بن عتیک کا جنازہ لایا گیا
سب سے پہلے اس جگہ ان کا جنازہ پڑھا گیا؛ حضور ﷺ
آگے بڑھے اور آپ نے اللہ اکبر کہا اور سورہ فاتحہ اونچی
آواز میں پڑھی پھر دوسری تکبیر کہی اور اپنی ذات پر درود
پڑھا اور رسولوں پر پھر تیسری تکبیر کہی اور میت کے لیے
دعا کی: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما! اس
کے درجات بلند کر! پھر چوتھی تکبیر کہی اور ایمان والے
مرد اور عورتوں کے لیے دعا کی اور سلام پھیر دیا۔

یہ حدیث زہری سے ابو عبادہ الزرقی اور ابو عبادہ
سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں سلیم بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی سے دو پسندیدہ
چیزیں لے لیتا ہے تو وہ صبر اور ثواب حاصل کرتا ہے
اسے اس صبر پر جنت ملتی ہے۔

4739 - اسنادہ فیہ: أبو عبادة الزرقی هو عیسیٰ بن عبد الرحمن وهو متروک . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 35:

وفیہ یحییٰ بن یزید بن عبد الملک النوفلی ' وهو ضعیف . قلت: یحییٰ هذا مختلف فیہ ' وثقه البعض ' وضعفه البعض ' .
وفی السند متروک ' متفق علی ضعفه وترکھ .

4740 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن عمرو بن علقمة ' قال فیہ ابن حجر: صدوق له أوهام .

أَخَذْتُ كَرِيمَتِي عَبْدَ فَصْبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ جَزَاؤُهُ
الْجَنَّةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو جہنم سے
آزادی حاصل کرنا پسند ہو اور جنت میں داخل ہونا تو وہ
لا الہ الا اللہ وان محمد عبدہ ورسولہ پڑھے اور لوگوں کے
پاس وہی شے لائے جو وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے
پاس لائیں۔

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے لیث اور لیث سے
زیادہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے
میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں اور حضرت عبداللہ بن عمر
و سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور یتیم کی یا
اس کے علاوہ کسی کی کفالت کرنے والا جنت میں اکٹھے
ہوں گے بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا ایسے ہے
جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا
عَلَى بْنِ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

4741- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ
خُثَيْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ
يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ، وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ
يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ، وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ
إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ
بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4742- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا خَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ
لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لغيرِهِ فِي

4741- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 189 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله

ثقات .

4742- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 163 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

وأخرجه أيضًا أبو يعلى .

الْجَنَّةِ، وَالسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ
كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا لَيْثٌ،
وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ
4743 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ
نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمَاصٍ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ:
لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسَاءِ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ؟
فَقُلْنَ لَهَا: إِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَتْ لَهْنَّ عَائِشَةُ: أَمَا إِنِّي
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا
هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا
عَنْ يَزِيدَ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

4744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ
لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أُمِّ ثَلَجَةَ، قَالَتْ:

یہ حدیث ام زہرہ سے محمد بن منکدر اور محمد بن منکدر
سے لیت اور لیت سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حمص کی رہنے والی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا کے پاس آئیں آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ تم وہ
عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہیں؟ انہوں نے کہا:
ہم ایسے کرتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو
فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ
جو عورت اپنے کپڑے اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ
اُتارے تو اس نے اس پردہ کو حقیر جانا جو اس کے اور اللہ
کے درمیان تھا۔

یہ حدیث عطاء سے یزید اور یزید سے عمران بن
عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام ثلجہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو آپ کو پردہ کے پیچھے سے
ایک آدمی نے آواز دی اس نے آپ رضی اللہ عنہا سے

4743- أخرجه أبو داود: الحمام جلد 4 صفحہ 38 رقم الحديث: 4010، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحہ 114 رقم

الحديث: 2803، وقال: حسن. وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1234 رقم الحديث: 3750، والدارمي:

الاستئذان جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 2651، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 221 رقم الحديث:

25683 .

4744- أصله عند مسلم من طريق جوير عن منصور، عن إبراهيم. قال: قلت للأسود: فذكره. أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3

صفحہ 1578 .

نیز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دباؤ اور مزفت کے برتنوں سے منع کیا۔

یہ حدیث اُمّ ثلجہ سے یزید بن ابوزیادہ اور یزید سے قیسہ بن لیث روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایسے حکمران آئیں گے کہ جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے، جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا، جس نے ناپسند کیا وہ سچ گیا لیکن جو راضی ہو گیا یا اس کے تابع ہو گیا۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اُن سے لڑیں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

یہ حدیث اشعث بن عبد الملک سے محمد بن معلى روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ناخن کاٹے، اس کو اس کی مثل بُرائی سے بچایا جائے گا۔

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَأَدَاَهَا رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَسَأَلَهَا عَنِ النَّبِيِّ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّبَاءِ وَالْمَرْقَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ثَلَجَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا قَبِيصَةُ بْنُ لَيْثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

4745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ: نَا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مَحْصَنِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَّةٌ، تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرَّءٌ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ أَوْ تَابَعَ. قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْ لَا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ: لَا، مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

4746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ فَرَخَوِيهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ أَيُّوبَ،

4745 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1480، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 4760، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 529 رقم الحديث: 2265.

4746 - اسنادہ فیہ: ا - أحمد بن ثابت بن عتاب فرخويه الرازي متهم بالكذب (الجرح جلد 2 صفحہ 44، واللسان جلد 1 صفحہ 143، والميزان جلد 1 صفحہ 86). ب - العلاء بن هلال الرقي منكر الحديث. وقال الهيثمي في اسحبه جلد 2 صفحہ 174: وفيه أحمد ابن ثابت ويلقب فرخويه، وهو ضعيف.

عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ وَقَى مِنَ الشَّوْءِ إِلَى مِثْلِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
زُرَيْعٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: فَرَّخُوهُ

4747- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:
نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ: نَا
الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عَمْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ
قَسَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمَدُّ لَيْسَ فِيهِ تَرْجِيعٌ

4748- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:
نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا
الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ
حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْهَبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ إِلَيْهَا
الْمُؤْمِنُونَ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع اور یزید بن
زریع سے علاء بن ہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں فرخو یہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قرأت کو لمبا کر کے
پڑھتے تھے اس میں ترجیع نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور
جس وقت چوری کرتا ہے ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا
ہے یا ڈاکو ڈاکہ ڈلاتا ہے، مؤمن اپنے سر اٹھا کر اسے
دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ اس وقت حالت ایمان میں نہیں
ہوتے۔

یہ حدیث ابن عباس، ابو ہریرہ سے ابن عباس سے

4747- اسنادہ فیہ: عمر بن موسیٰ بن وجیہ المیشمی الوجیہی متہم بوضع الحدیث سنداً ومتناً (اللسان جلد 4

صفحہ 332). وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 172: وفیہ من لم أعرفہ .

4748- تقدم تخريجه .

هُرَيْرَةَ إِلَّا كُرَيْبٌ، وَلَا عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

کریب اور کریب سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن مغراء اکیلے
ہیں۔

4749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

نَا سُهَيْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، عَنِ
الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ،
وَأَبَاكُمْ وَاحِدٌ، وَلَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ، وَلَا
لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا أَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، وَلَا
أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب ایک ہے تمہارا باپ
ایک ہے عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر سرخ کو کالے
اور کالے کو سرخ پر برتری حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کے
ساتھ فضیلت حاصل ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا أَبُو
الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُهَيْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے ابوالمنذر الوراق روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہیل بن عثمان
اکیلے ہیں حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت
کرتے ہیں۔

4750 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

نَا سُهَيْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكَثِرُوا مِنَ
الْحِذَاءِ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ رَاكِبًا مَا دَامَ نَاعِلًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
جوئی پہننے میں کثرت کرو تم میں ہر ایک سوار رہتا ہے
جب تک وہ جوئی پہنے رکھتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ

یہ حدیث داؤد بن شابور سے اسماعیل بن مسلم اور
اسماعیل سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں اس کو

4749 - اسنادہ فیہ: أبو المنذر الوراق لم أجده. تخريجه البرار من طريق جعفر بن سليمان الجزري، عن أبي نضرة..... عن

أبي سعيد، مرفوعاً بنحو. وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 87: ورجال البزار رجال الصحيح.

4750 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم وهو ضعيف.

هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4751- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی کی طرف دیکھا آپ نے فرمایا: علی سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور بغض منافق رکھے گا، جس نے اس سے محبت کی بے شک اس نے مجھ سے محبت کی، جس نے اس سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا، میرا دوست اللہ کا دوست ہے، مجھ سے بغض رکھنے والا اللہ سے بغض رکھنے والا ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے جو میرے بعد تجھ سے بغض رکھے گا۔

نَا أَبُو الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَخُذِي قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغُضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللَّهِ، وَبَغِضِي بَغِضُ اللَّهِ، وَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ بَعْدِي

یہ حدیث عبدالرزاق سے ابوازھر النیشاپوری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلَّا أَبُو الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ

4752- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل سے عرض کی: اے اللہ! اسلام کو عزت دے ان دو آدمیوں کے ذریعے، عمر بن خطاب یا ابو جہل بن ہشام کے ذریعے، اللہ کے نزدیک دونوں میں سے زیادہ محبوب حضرت عمر بن خطاب تھے۔

نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ: بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَوْ بِأَبِي جَهْلٍ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَى اللَّهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

4751- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 136 وقال: ورجاله ثقات الا أن في ترمة أبي الأزهر أحمد بن

الأزهر النيسابوري: أن معمرًا كان له ابن أخ رافض فأدخل هذا الحديث في كتبه وكان معمرًا مهيبًا لا يرجع وسمعه عبد الرزاق .

4752- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 617 رقم الحديث: 3681 وقال: حسن صحيح غريب وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 159 رقم الحديث: 5698 .

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی چار رکعت نفل پڑھے اور ظہر سے پہلے چار (یعنی فرضوں سے پہلے) تو اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

4753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّحَى أَرْبَعًا، وَقَبِلَ الْأُولَى أَرْبَعًا بَنِي لَهُ بِهَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

یہ حدیث ابو بردہ سے عبداللہ بن عیاش اور عبداللہ بن عیاش سے ابراہیم بن محمد الہمدانی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت سے وہ آدمی دور ہے جو عورتوں کی دُبر میں دلی کرتا ہے۔

4754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَجْجِي بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَذْبَارِهِنَّ

یہ حدیث علاء سے مسلم بن خالد اور مسلم سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ مُسْلِمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

4753 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیاش بن عباس القتبانی وهو ضعیف . وعزاه الحافظ الهیثمی أيضًا فی المعجم جلد 2

صفحہ 241 الی الطبرانی فی الکبیر . وقال: وفيه جماعة لا يعرفون .

4754 - أخرجه أبو داود: النکاح جلد 2 صفحہ 255 رقم الحدیث: 2162 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 585 رقم

الحدیث: 9746 . انظر: تلخیص الحیر جلد 3 صفحہ 205 رقم الحدیث: 2 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے، جب آپ کسی بستی کو دیکھتے اور اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے تین مرتبہ فرمایا، پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم کو اس کے پڑوس میں رزق دے! اس کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے! اس کے رہنے والوں میں ہم کو اچھا دوست دے۔

یہ حدیث مبارک بن حسان سے اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تو مشرکین آپ کا مذاق کرتے اور کہتے: محمد یمامہ کے خدا کا ذکر کرتا ہے اور مسلمہ رحمٰن کا نام لیتا تھا، جب یہ آیت نازل ہوئی، حضور ﷺ نے ایسے اونچا نہ پڑھنے کا حکم دیا۔

4755 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُرِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحِ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَأَى الْقَرْيَةَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَهَا قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَحَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا إِلَيْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

4756 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) هَزَأَ مِنْهُ الْمُشْرِكُونَ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ يَذْكُرُ إِلَهَ الْيَمَامَةِ وَكَانَ مُسَيَّلَمَةً يَتَسَمَّى الرَّحْمَنَ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَمَرَ رَسُولُ

4755 - اسنادہ فیہ: مبارک بن حساب السلمی أبو یونس أو أبو عبد الله البصری: وثقه ابن معین، وضعفه النسائی، وقال أبو داؤد: منكر الحديث، وقال ابن حجر: لين الحديث. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 137: واسنادہ جيد. قلت: بل ضعيف كما تقدم.

4756 - اسنادہ فیہ: أ- يحيى بن طلحة بن أبي كثير اليربوعي الكوفي لين الحديث. ب- شريك النخعي صدوق يخطئ كثيرا. أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 439-440 رقم الحديث: 12245. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 111 وقال: ورجاله موثقون. قلت: اسنادہ ضعيف كما تقدم.

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُجْهَرَ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

4757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوُشَاءُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقُصَوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللَّهِ، وَعِزَّتِي أَهْلَ بَيْتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ

4758 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُذَرِّكٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سَلِيمَانُ الْقَافَلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ اللَّهُ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ مَنْ لَا يُصِيبُ أَنْفَهُ الْأَرْضَ

یہ حدیث سالم افطس سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں حج کے موقع پر قصواء اونٹنی پر بیٹھے خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، فرمایا: اے لوگو! میں نے جو تم میں چھوڑا اس کو پکڑ لو تم گمراہ نہیں ہو گے، کتاب اللہ کو اور میری اہل بیت کو۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے زید بن حسن انماطی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس نماز کو قبول نہیں کرتا ہے جس میں ناک زمین پر نہ لگے۔

4757 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 662 رقم الحديث: 3786 وقال: حسن غريب. والطبرانی في الكبير جلد 3 صفحہ 66 رقم الحديث: 2680 وقال: قال شيخنا واسناده ضعيف، وذلك من أجل زيد بن الحسن الأنماطی حيث انه ضعيف كما قال الحافظ .

4758 - اسناده فيه: سليمان بن أبي سليمان القافلاني، ضعفه ابن معين وابن المديني، والعجلي، وغيرهم، وقال ابن عدي: لا أرى بأحاديثه بأساً إذا روى عنه ثقة. وأخرجه أيضاً الطبرانی في الكبير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 129: وفيه سليمان بن محمد الباقلاني (القافلاني) وهو متروك .

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی عورت کی دُبر میں دلی
کرے۔

یہ حدیث داؤد بن ابوند سے عباد بن راشد
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر
الرازی اکیلے ہیں، ہم نے اس کو صابونی سے سنا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے خطبہ دیا لوگوں کو صلہ رحمی کرنے پر ابھارا پھر فرمایا:
جس کی تین بیٹیاں اور وہ ان کی کفالت کرے ان کو
ادب سکھائے اور ان کی شادی کرے تو وہ جنت میں
داخل ہوگا۔ ایک کہنے والے نے عرض کی: یا رسول اللہ!
اگر وہ ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی ہوں تو بھی
یہی ثواب ہے۔ پھر راوی حدیث علی نے فرمایا: میں نے
محمد بن منکدر پر جھوٹ نہیں باندھا اور محمد بن منکدر نے
جابر پر جھوٹ نہیں باندھا اور حضرت جابر نے رسول اللہ
ﷺ پر جھوٹ نہیں باندھا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

4759 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ
بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ
أَبِي هِنْدٍ قَالَ: قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ،
عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ،
وَلَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

4760 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ
بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ
يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:
خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَثَّ
عَلَى صَلَاةِ الرَّحِمِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ
يَكْفُلُهُنَّ وَيُؤَدِّبُهُنَّ وَيُزَوِّجُهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقَالَ
قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَاثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ
عَلَى: مَا كَذَبْتُ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَلَا كَذَبَ مُحَمَّدٌ
عَلَى جَابِرٍ، وَلَا كَذَبَ جَابِرٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

4759 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 251 رقم الحدیث: 5243 ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1528 رقم

الحدیث: 185 ولفظه للبخاری .

4760 - اسنادہ فیہ: علی بن زید بن جدعان وهو ضعیف . تخریجہ أحمد من طریق هشیم قال أنا علی بن زید بنحوہ' والبخاری
من طریقین بنحوہ . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 160: واسناد أحمد جید .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةٍ إِلَّا حَفْصُ
بْنِ عُمَرَ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

4761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ

الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ
الْعَوْدِيُّ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ،
أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْهَا، وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
فَلْيَمْنَحْهَا، وَلَا يُكْرِهَا، وَلَا تَخْلُطُوا الْبُسْرَ
وَالْتَمَرَ، وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ، وَالْعُمْرَى جَائِزَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى
الْقُطَيْبِيُّ، وَلَا يَرَوِي: الْعُمْرَى جَائِزَةً عَنْ مَطَرٍ إِلَّا
بِسْطَامُ

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ

الصَّابُونِيُّ قَالَ: زُرَيْقُ بْنُ السَّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ
بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ،
عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ

یہ حدیث ابو حرہ سے حفص بن عمر روایت کرتے
ہیں، ہم نے اسے صابونی سے سنا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کی
زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اس کو آباد کرے جو خود آباد
کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ کسی کو دیدے اس سے
کرایہ نہ لے، خشک اور تر کھجوروں کو نہ ملاؤ اور کھجور اور
کشمش کو نہ ملاؤ اور غیر آباد زمین کو آباد کر کے قبضہ میں
لے لینا انعام ہے۔

یہ حدیث بسطام بن مسلم سے محمد بن منکدر روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ القطعی
روایت کرتے ہیں عمری جائزہ کے الفاظ مطر سے بسطام
روایت کرتے ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آیا اُس نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں اللہ کی حدود میں کسی کو پہنچا
ہوں مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں آپ مجھے پاک کریں۔

4761- هذا الحديث معلق من ثلاث أحاديث. أما الأول فهو عند البخاري ومسلم حتى قوله ﷺ أو ليمنحها. أخرجه

البخاري: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2340، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1176، وأما قوله ﷺ:

ولا تخلطوا البسر والتمر، والتمر والزبيب. أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحہ 69 رقم الحديث: 5601،

ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1574، وأما قوله ﷺ: العمرى جائزة. أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحہ 282

رقم الحديث: 2626، ومسلم: الهبات جلد 3 صفحہ 1247.

4762- أخرجه ابن حبان رقم الحديث (259/موارد). انظر الدر المنثور جلد 3 صفحہ 354.

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے وضو اور اچھا وضو نہیں کیا؟ اس نے عرض کی: میں نے اچھا وضو کیا ہے آپ نے فرمایا: تو نے طہارت حاصل کی تو اچھے طریقے سے حاصل کی۔ کیا تو ہمارے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! شریک ہوا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: چلے جاؤ! تمہارے گناہ کا کفارہ ہو چکا ہے۔

یہ حدیث واثلہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمیوں پر امیر بنا، اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن لائے گا، اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوا ہوگا، اگر اچھا سلوک کیا ہوگا تو اس کی گردن کھول دی جائے گی، اگر بُرا ہوگا تو اس کی گردن اور سخت باندھ دی جائے گی۔

یہ حدیث عیسیٰ بن مسیب سے بکر بن خراش روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَسَامَةُ الْهَذَلِي، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ، يَأْتِمُ فِي حِدِّ اللَّهِ فَطَهَّرْنِي، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ وَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، وَتَطَهَّرْتَ فَأَحْسَنْتَ الطَّهُورَ، وَشَهِدْتَ مَعَنَا الصَّلَاةَ أَنْفَاقًا؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: اذْهَبْ، فَهِيَ كَفَّارَتُكَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَائِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

4763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السَّخْتِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ خَدَّاشٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيْبِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعُوفِيِّ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي بُرَيْدَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا أَتَى اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُوكًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَكَّ غَلُّهُ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا زِيدَ غَلًّا إِلَى غَلِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيْبِ إِلَّا بِكَرْبُ بْنُ خَدَّاشٍ

4764 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ

4763 - اسنادہ فیہ: ا۔ عیسیٰ بن المسیب البجلی ضعیف۔ ب۔ عطیة العوفی صدوق یخطی کثیرا۔ وقال الہیثمی فی المعجم جلد 5 صفحہ 209: رواہ الطبرانی فی الاوسط باسنادین، وکلاهما فیہ ضعیف، ولم یوثق۔

4764 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن المسیب البجلی ضعیف۔ تخریجہ الطبرانی فی الکبیر، بهذا الاسناد، ومن طریق السری بن اسماعیل، ومسکین بن صالح عن الشعبي بالاسناد، والسری متروک، ومسکین لم أجد من ترجمه، وأحمد من طریق هاشم بن القاسم بالاسناد بنحوه۔ وقال الہیثمی فی المعجم جلد 1 صفحہ 305: وفيه عیسیٰ بن المسیب البجلی، وهو ضعیف۔

الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السَّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ
 بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ،
 عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ:
 خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَنَحْنُ سَبْعَةٌ نَفَرٍ: أَرْبَعَةٌ مِنْ مَوَالِينَا وَثَلَاثَةٌ مِنْ
 عَرَبِنَا، مُسْنِدِينَ ظُهُورَنَا إِلَى مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: مَا
 أَجَلَسَكُمْ؟ قُلْنَا: جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ. قَالَ: فَأَرَمَ
 قَلِيلًا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: هَلْ تَذَرُونَ مَا يَقُولُ
 رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. قَالَ: فَإِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى
 الصَّلَاةَ لَوْ قَتَلَهَا، وَحَافِظَ عَلَيْهَا، وَلَمْ يُصَيِّعْهَا
 اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَهُ عَلَى عَهْدِ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ،
 وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهَا لَوْ قَتَلَهَا، وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا، وَصَيَّعْهَا
 اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَا عَهْدَ لَهُ عَلَيَّ، إِنْ شِئْتُ
 عَذَّبْتُهُ، وَإِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ
 إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

4765 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ
 الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السَّخْتِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ
 بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ الطَّائِيُّ، عَنْ
 عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ مِنْ إِمَامٍ عَدْلٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ
 سِتِينَ سَنَةً، وَحَدُّ يُقَامُ فِي الْأَرْضِ بِحَقِّهِ أَزْكَى مِنْ
 مَطَرٍ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے، ہم سہاٹ افراد تھے چار
 ہمارے غلام تھے اور تین عرب سے تھے، ہم مسجد کے
 ستون سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم
 کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم نماز کے لیے
 بیٹھے ہوئے ہیں آپ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ہماری
 طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ
 تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! فرمایا:
 تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس نے نماز وقت پر پڑھی اور
 اس پر بیٹھگی کی تو اس کے حق کو حقیر جانتے ہوئے ضائع
 نہیں کیا، وہ فرماتا ہے: اس کو جنت میں داخل کرنے کا
 میرے ذمہ وعدہ ہے جس نے اس کو وقت پر نہیں پڑھا
 اور اس پر بیٹھگی نہیں کی اور اس کے حق کو حقیر سمجھا تو
 میرے ذمہ اس کا کوئی معاہدہ نہیں ہے اگر میں چاہوں تو
 اس کو عذاب دوں، اگر چاہوں تو اس کو بخش دوں۔

یہ حدیث عیسیٰ بن مسیب سے ہاشم بن قاسم
 روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ کا عدل کرنا ساٹھ سال
 عبادت کرنے سے بہتر ہے، زمین میں حد قائم کرنا حق
 کے ساتھ چالیس دن بارش برسنے سے بہتر ہے۔

4765 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن الحسن الصابونی لم أجده. وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 266: وفيه زريق

بن السخت، ولم أعرفه. قلت: زريق معروف وهو مستقيم الحديث. انظر ابن حبان في الثقات جلد 8 صفحہ 259.

یہ حدیث عکرمہ سے عفان بن جبیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون اکیلے ہیں، ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پیر کے دن آئے، آپ نے ان کو کھانے کی دعوت دی، بعض کھانے کے لیے آگے بڑھے اور بعض رک گئے۔ آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے تم میں سے کسی نے پیر یا جمعرات کا روزہ رکھا ہو؟ تین مرتبہ فرمایا، حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام دل میں خیال کرتے تھے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ صحابہ کرام سوچتے کہ آپ پورا سال روزے نہ رکھیں گے، آپ شعبان کے روزے رکھنے کو پسند کرتے تھے۔

یہ حدیث انس بن سیرین سے عثمان بن رشید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے رب عزوجل کو دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کو دیکھا ہے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4766 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ الشَّقْفِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، أَنَّهُمْ اتَّوَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، فَدَعَا لَهُمْ بَعْدَاءً، فَتَقَدَّمَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ، فَقَالَ: لَعَلَّكُمْ اِثْنَيْنُونَ أَوْ خَمِيسِيُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يُفْطِرَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ، وَكَانَ أَحَبَّ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

4767 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ السَّكَنِ الْجَنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

4766 - اسنادہ فیہ: عثمان بن رشید ضعفہ یحییٰ بن معین و ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وفی الضعفاء أيضًا، وقال: منکر الحدیث لا يجوز الاحتجاج به. وأخرجه أيضًا أحمد من طریق یونس، ثنا عثمان بن رشید بالاسناد. وقال الهیثمی فی

المجمع جلد 3 صفحہ 195: وفیہ عثمان بن رشید، وهو ضعیف.

4767 - ذکرہ الحافظ السیوطی فی الدر المنثور جلد 6 صفحہ 124 وقال: أخرجه البيهقي في الأسماء والصفات وضعفه.

ایسے جوان کی شکل میں جو مودتوں کے بالوں کے درمیان ہو، گویا اس کے دونوں پاؤں سرسبز و شاداب جگہ میں ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن مسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْهَ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، رَأَاهُ فِي صُورَةِ شَابٍ بَيْنَ شَعْرٍ مِنْ لَوْلُؤٍ، كَانَ قَدَمَيْهِ فِي خُضْرَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی نیند میں دیکھا، گویا میں ایک درخت کے نیچے ہوں، گویا کہ اس درخت نے سورہ ص پڑھی، جب سجدہ والی آیت پر آیا تو اس نے سجدہ کیا، اس نے سجدے میں پڑھا: اے اللہ! میرے لیے اس کو پڑھنے کا اجر لکھ دے، مجھ سے بوجھ کم کر، میرے لیے اس کے پڑھنے کی وجہ سے شکر لکھ دے، میرا یہ پڑھنا ایسے قبول کر جس طرح تُو نے اپنے بندے داؤد کا سجدہ قبول کیا ہے۔ جب میں نے صبح کی تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! تُو نے سجدہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سجدہ کرنے کا درخت سے زیادہ حق دار تھا، رسول اللہ ﷺ نے سورہ ص پڑھی، جب سجدہ والی آیت پر آئے تو آپ نے سجدہ میں وہی دعا پڑھی جو درخت نے سجدے میں پڑھی تھی۔

4768 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ، صَاحِبُ الرَّقِيقِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَأَنَّ الشَّجَرَةَ تَقْرَأُ: ص، فَلَمَّا أَتَتْ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدْتُ، فَقَالَتْ فِي سُجُودَهَا: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا، وَحُطَّ عَنِّي بِهَا وَزْرًا، وَأَخِذْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: سَجَدْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ؟ فَقُلْتُ: لَا. قَالَ: أَنْتَ كُنْتَ أَحَقَّ بِالسُّجُودِ مِنَ الشَّجَرَةِ، فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ ص حَتَّى أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ، فَقَالَ فِي سُجُودِهِ مَا قَالَتِ الشَّجَرَةُ

4768 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن الحسين الصابوني لم أجده. تخريجه أبو يعلى (المقصد العلى) والبخارى فى تاريخه، من

طريق اليمان بن نصر بالاسناد، بنحوه. وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحہ 288: وفيه اليمان بن نصر، قال

الذهبي: مجهول.

فِي سُجُودِهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْيَمَانُ بْنُ نَصْرِ

4769 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الضَّابُّونِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: نَا
أَبُو هَمَّامِ بْنِ الزَّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَذْبَحُ، وَيُنْسَى أَنْ
يُسَمَّى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اسْمُ اللَّهِ عَلَى فَمِ كُلِّ مُسْلِمٍ

4770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ
الضَّابُّونِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: نَا
أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ،
عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَفِيتِ الْخَطِيئَةَ لَمْ تَضُرَّ إِلَّا
صَاحِبَهَا، وَإِذَا ظَهَرَتْ فَلَمْ تُغَيِّرْ ضَرَّتِ الْعَامَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں یمان بن نصر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ مجھے بتائیں کہ ایک آدمی جانور ذبح کرتا ہے اور بسم
اللہ اکبر پڑھنا بھول جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا نام ہر مسلمان کے
منہ پر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب غلطی چھپ کر ہو جائے تو اس کے
کرنے والے پر ہی گناہ ہوگا، اگر اس نے علانیہ کی اور
اُسے کسی نے نہیں روکا ہے تو گناہ سب پر ہوگا۔

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے مروان بن سالم
روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں

4769 - اسنادہ فیہ: مروان بن سالم الغفاری ابو عبد اللہ الجذری متروک، ورماء الساجی وغیرہ بالوضع۔ وقال الهیثمی فی

المجمع جلد 4 صفحہ 33: وفیہ مروان بن سالم الغفاری، وهو متروک۔ تخریجه البیهقی فی الکبریٰ، وابن عدی، من

طریق ابی ہمام بالاسناد المذكور۔

4770 - اسنادہ فیہ: مروان بن سالم الغفاری متروک۔

ابوہام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو! اللہ نے اس پر لعنت فرمائی ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے۔

4771- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي

یہ حدیث ابن جریج سے ابو عاصم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے والد ماجد! اس اُمت میں انبیاء کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: عمر! مجھے تیسرے کے متعلق پوچھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی، مگر یہ تھا کہ حضرت عثمان کا نام لیں گے میں نے عرض کی: آپ کا کیا مرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہے۔

4772- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ، مَنْ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ، فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الثَّالِثِ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْثَمَانَ، فَقُلْتُ: فَمَا أَنْتَ؟ قَالَ: أَبُوكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

یہ حدیث مسعر سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

4771- اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن الحسین الصابونی لم أجده. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 24: ورجاله

رجال الصحيح، وغير علی بن سہل، وهو ثقة.

4772- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 206

رقم الحديث: 4629.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔

یہ حدیث اعمش سے وکیع روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں نہشل بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا فلاں موجود ہے؟ منافقوں کا ایک گروہ جو نماز میں شریک نہیں ہوئے تھے پھر فرمایا: یہ دو نمازیں ان پر بھاری ہیں: صبح اور عشاء کی اگر دونوں کے ثواب کے متعلق ان کو معلوم ہو تو ضرور گھسٹتے ہوئے آئیں۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا لازم ہے کیونکہ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے اگر تم پہلی صف کی فضیلت جان لو تو اس میں شریک ہونے کے لیے ضرور کوشش کرو۔ ایک آدمی سے مل کر تیرا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے دو آدمیوں کے ساتھ مل کر تیرا نماز پڑھنا اور زیادہ بہتر ہے ایک آدمی کے نماز پڑھنے سے جتنے زیادہ ہوں گے اتنے اللہ کو پسند ہوں گے۔

4773- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ مِمَّنْ نَهَشَلُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْدُوَّةٌ أَوْ رُوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَهَشَلُ بْنُ كَثِيرٍ

4774- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي بَنِي كَعْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْقَلَبَ قَالَ: أَشَاهِدُ فَلَانٌ؟ أَشَاهِدُ فَلَانٌ؟ لِنَفَرٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يَشْهَدُوا الصَّلَاةَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ هَاتَانِ الصَّلَاتَانِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعِشَاءِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهُمَا حَبْوًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمَقْدَمِ، فَإِنَّهُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ إِذَا لَا تَنْتَدِرْتُمُوهُ قَالَ: وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلِ أَرْكَى مِنْ صَلَاتِكَ وَحَدَّكَ،

4773- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 236 رقم الحديث: 6415، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1500 .

4774- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 149 رقم الحديث: 554، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 81 (باب

الجماعة اذا كانوا اثنين) والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 326 رقم الحديث: 1269، وأحمد: المسند جلد 5

صفحہ 168 رقم الحديث: 21323 .

وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَرْكَسَى مِنْ صَلَاتِكَ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى، وَابْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

یہ حدیث خالد بن میمون سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اور ابن شاذب سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن زبیر اور جابر رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد تین چیزوں پر ہے لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں کی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہ کرنا، ان پر شرک کا الزام نہ لگانا، اچھی اور بُری تقدیر پر اللہ کی جانب سے ہونے کا عقیدہ رکھنا، قیامت تک جہاد رہے گا۔ اللہ عزوجل نے محمد ﷺ کو جب سے مبعوث کیا ہے اس وقت سے لے کر مسلمانوں کے آخری گروہ تک کسی کے ظلم کرنے سے اور کسی کے عدل کرنے سے کم نہیں ہوگا۔

4775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ زَكْرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَالْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى ثَلَاثَةٍ: أَهْلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا تُكْفِرُوهُمْ بِذَنْبٍ، وَلَا تَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ بِشْرِكٍ، وَمَعْرِفَةُ الْمَقَادِيرِ خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللَّهِ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مُذْ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آخِرِ عَصَابَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، لَا يَنْقُضُ ذَلِكَ جَوْرُ جَائِرٍ، وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ

یہ حدیث ثوری اور اوزاعی ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَالْأَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَادٍ

4775 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن یحییٰ بن عبید اللہ التیمی متہم بالوضع . وأخرجه أيضًا أبو نعيم في الحلية . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 109: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي كان يضع الحديث .

4776 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 223 وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي وهو كذاب .

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی کو معلوم ہے کہ آخرت کے لیے عمل کرنا اس کی زینت ہے اور وہ اس کو نہ چاہتا ہے نہ طالب ہے سات آسمان و زمین میں اس پر لعنت کی جاتی ہے۔

الدَّورَقِيُّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ زَكْرِيَّا الدَّورَقِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَزَيَّنَ الرَّجُلُ لِعَمَلٍ الْآخِرَةِ وَهُوَ لَا يُرِيدُهَا وَلَا يَطْلُبُهَا لَعَنَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذنب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں ایسے حرج کرنے والے ائمہ سے پناہ مانگتا ہوں جو میری امت کو ظلم کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

4777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ: ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ زَكْرِيَّا الدَّورَقِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَيْمَةِ الْحَرْجِ الَّذِينَ يُحْرِجُونَ أُمَّتِي إِلَى الظُّلُمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابو حنیفہ سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں میں افطار نہیں کرتا ہوں کیا میں سفر میں بھی روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو

4778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّورَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ

انظر الترغيب للمندري جلد 1 صفحه 66 رقم الحديث: 12 .

4777- استاده فيه: اسماعيل بن يحيى متهم بالوضع وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 240: واستاده ضعيف .

4778- أخرجه البخاري: الصوم جلد 2 صفحه 789، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 789 .

چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلَا أَفْطِرُ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا اس کے لیے اس میں ثواب ہے جو اس سے پرندے کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

4779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ، وَمَا أَكَلَتْ الْعَوَافِي مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے عبد الوہاب روایت کرتے ہیں۔

حضرت اوس بن اوس الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں افضل دن جمعہ کا دن ہے کیونکہ اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن آپ کا وصال ہوا اسی دن قیامت آئے گی اسی دن صور پھونکا جائے گا اس دن کثرت سے میری بارگاہ میں درود پڑھا کرو تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ پر کیسے درود پڑھیں؟ آپ کا تو وصال ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانے کو حرام کیا ہے۔

4780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبُضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَى مَعْرُوضَةٍ. قَالُوا:

4779 - أخرجه النسائي في الكبرى: احياء الموات جلد 3 صفحہ 404 (باب الحث على احياء الموات) والدارمي: البيوع

جلد 2 صفحہ 346 رقم الحديث: 2607، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 374 رقم الحديث: 14281.

4780 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 274 رقم الحديث: 1047، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 75 (باب

اكثر الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 345 رقم الحديث: 1085، والدارمي:

الصلاة جلد 1 صفحہ 445 رقم الحديث: 1572، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 12 رقم الحديث: 16168.

يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ تُعَرِّضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ
أَرْمُتَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: قَدْ بَلَيْتَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ
عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، إِلَّا
حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ

4781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ
مُطَاعٍ بْنُ عِيسَى بْنِ مُطَاعٍ بْنِ زِيَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ
مَسْعُودٍ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرٍ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ آرَشٍ بْنِ
جَدِيدَةَ بْنِ لَخْمٍ أَبُو مَسْعُودٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي
الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ أَبِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ
مُطَاعٍ، عَنْ أَبِيهِ زِيَادَةَ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمَاهُ مُطَاعًا، وَقَالَ لَهُ: يَا
مُطَاعُ، أَنْتَ مُطَاعٌ فِي قَوْمِكَ . وَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ
أَبْلَقَ، وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، امْضِ إِلَى
أَصْحَابِكَ، فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِي هَذِهِ فَقَدْ آمَنَ
مِنَ الْعَذَابِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودٍ بْنِ
الضَّحَّاكِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْخُنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ

4782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

یہ حدیث ابن جابر سے حسین بن علی الجعفی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت مطاع اپنے والد زیاد سے وہ اپنے دادا
مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے
اس کا نام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: اے مطاع! تیری
قوم میں تیری بات مانی جائے گی۔ اسے ابلق گھوڑے پر
سوار فرمایا۔ اسے جھنڈا عطا کیا۔ اس سے فرمایا: اے
مطاع! اپنے ساتھیوں کی طرف جا۔ پس جو میرے اس
جھنڈے کے نیچے آ گیا تو وہ عذاب سے محفوظ ہو گیا۔

مسعود بن ضحاک سے اس حدیث کو صرف اسی سند
سے روایت کیا جاتا ہے۔ ہمارے شیخ عبد الرحمن اس
حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4781 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 9 صفحہ 410 وقال: وفي اسنادہ من لم أعرفهم . وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير .

4782 - اسنادہ فیہ: جعفر بن عبد الواحد الهاشمی القاضی قال الدارقطنی: يضع الحديث وقال أبو زرعة: روى أحاديث لا

أصل لها وقال ابن عدي: يسرق الحديث ويأتي بالمناكير عن الثقات . وقال الذهبي: متروك هالك . وأخرجه أيضًا

فی الطبرانی فی الصغير . وقال الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 205: وفيه عبد الرحمن بن زيد بن أسلم وهو

ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف منه كما تقدم .

مُحَمَّدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ
الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ
الْجَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ
الشَّاهِدِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عبد الواحد اکیلے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید ہے

مِنْ اِسْمِهِ عُبَيْدٌ

حضرت شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک قل ہو اللہ احد پڑھے کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا عَلِيَّ بْنَ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ شَرِيكَ: أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا فِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَمَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

ابو اسحاق سے یہ حدیث شریک موصولاً روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا، میں آپ کے پیچھے قبرستان کی طرف گئی، آپ نے فرمایا: اے مومنین کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو! تم ہم سے پہلے آئے، پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھے دیکھا اور فرمایا: افسوس ہے! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

4784 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا عَلِيَّ بْنَ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبَعْتُهُ إِلَى الْمَقَابِرِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، أَنْتُمْ قَرَطْنَا، ثُمَّ انْفَتَحَ إِلَيَّ، فَرَأَيْتُ فَقَالَ: وَيَحَها لَوْ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ

4783 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ النخعی صدوق یخطئ کثیراً تغیر حفظہ منذ ولی القضاء بالکوفة تخریجہ البزار والطبرانی فی الکبیر مختصراً. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 151: رواہ والبزار والطبرانی فی الکبیر والأوسط باختصار فیہما، ورجال أحدهما رجال الصحیح، غیر عبد اللہ بن أحمد، وهو ثقة امام. قلت: لیس هذا الطريق الذی یتکلم علیہ الحافظ الهیثمی.

4784 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 124 رقم الحدیث: 24855. والحدیث عند مسلم بغير هذا السياق.

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عاصم بن عبید اللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور بدترین مسلمانوں کا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے ابن ابی العتاب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابی ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈا پکڑے ہوتے ہیں ایک فرشتے کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے ایک شیطان کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے اگر اللہ کی محبت میں نکلے تو فرشتہ اپنا جھنڈا اس کے پیچھے لے کر ہوتا ہے وہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا شَرِيكٌ

4785- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ، وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْعَتَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

4786- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخَرَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ إِلَّا بِيَابِهِ

4785- أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1213 رقم الحديث: 3679. في الزوائد: في اسناده يحيى بن سليمان أبو صالح. قال فيه البخاري: منكر الحديث. وقال: في النفس من هذا الحديث شيء فاني لا أعرف يحيى بعدالة ولا جرح. وذكره الحافظ المنذرى في الترغيب جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 10.

4786- اسنادہ فیہ: عثمان بن محمد بن المغيرة الأخنسي الثقفي قال فیہ ابن حجر: صدوق له أوهام. وقال الذهبي: صدوق ووثقه ابن معين، والبخاري، وضعفه النسائي، وابن المديني. وأخرجه أيضًا أحمد من طريق أبي عامر العقدي بالاسناد. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 135: وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد، وثقه مالك، وضعفه أحمد، ويحيى في رواية. قلت: ليس في اسنادهما عبد الرحمن بن أبي الزناد.

رَأَيْتَانِ: رَأْيَةً بَيِّدٍ مَلَكٍ، وَرَأْيَةً بَيِّدٍ شَيْطَانٍ، فَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُحِبُّ اللَّهُ تَبِعَهُ الْمَلَكُ بِرَأْيَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَأْيَةِ الْمَلَكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ، وَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُسْخِطُ اللَّهُ تَبِعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَأْيَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَأْيَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ

مسلسل فرشتے کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک اگر اللہ کی ناراضگی کے لیے نکلے تو شیطان اس کے پیچھے جھنڈا لے کر نکلتا ہے وہ مسلسل شیطان کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيُّ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عثمان بن محمد اخنسی اکیلے ہیں۔

4787 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي التِّجَارَةِ، إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَمْدَحْ بَيْعًا، وَلَمْ يَذْمَ مَا اشْتَرَى، وَكَسَبَ حَلَالًا، وَأَعْطَاهُ فِي حَقِّهِ، وَعَزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْحَلْفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر تا جبر وہ ہے جو اپنی بیع کی تعریف نہ کرے اور جس نے خریدا ہے وہ بُرائی نہ کرے حلال کمائے اس میں سے اللہ کا حق دے قسم اٹھانے سے علیحدہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو احمد زبیری اکیلے ہیں۔

4788 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مدینہ میں سورہ فاتحہ نازل ہوئی تو اس وقت شیطان

4787 - اسنادہ فیہ: عمر بن راشد وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 75: وفيه عمر بن راشد وثقه العجلي، وضعفه الجمهور .

4788 - اسنادہ حسن، فیہ: عبید بن غنام وهو صدوق خیر، محدث كوفة . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 314: شبيه المرفوع، ورجالہ رجال الصحيح .

نے چیج ماری۔

یہ حدیث منصور سے ابواحوص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تر کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے اور تازہ انگور کو کشمش کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور ان کھجور کے درختوں میں من کا پھل کھالیا گیا ہو رخصت دی۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پڑوسی قریبی منزل (خریدنے) کا زیادہ حق دار ہے۔

یہ حدیث نافع سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اور حسن بن

مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ إِبْلِيسَ رَنَّ حِينَ أُنْزِلَتْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، وَأُنْزِلَتْ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

4789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ غَنَامٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ابْنِ عَطَاءٍ يَعْنِي يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، فِيمَا يَرَوِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعَنْبِ بِالزَّيْبِ، وَرَخَّصَ فِي الْعُرَايَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

4790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَالْحَسَنُ بْنُ

4789 - تقدم تخريج شطره الأول، أما قوله: ورخص في العرايا. أخرجه البخاري: الشرب المساقاة جلد 5 صفحہ 60-61 رقم الحديث: 2381، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1174. بلفظ: نهى رسول الله ﷺ عن..... الا العرايا. وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 259 رقم الحديث: 3404 ولفظه عنده.

4790 - اسنادہ فیہ: عبید بن کثیر بن عبد الواحد التمار، قال ابن حبان: روى..... نسخة مقلوبة وقال الأزدي والدارقطني: متروك الحديث (المجروحين جلد 2 صفحہ 176، والميزان جلد 3 صفحہ 2) وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 161: وفيه عبید بن کثیر التمار، وهو متروك.

عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

عبدالرحیم بن ابی لیلی اکیلے ہیں۔

4791- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارُ قَالَ:

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والے کو نیکی کرنے والے کی طرح ثواب ملے گا۔

نَا فِرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ،
عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ
فَاعِلِهِ

یہ حدیث اعمش، عمارہ سے، اعمش سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور لوگ اعمش سے، وہ ابو عمرو الشیبانی سے، وہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
عِمَارَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ،
وَالنَّاسُ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ،
عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

4792- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارُ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں مکمل قرآن تمام لوگوں سے بہتر، حتیٰ حضرت علی بن ابی طالب سے پڑھا ہے۔

نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ بْنِ أَبِي
حَفْصَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَّانِ أَبِي بَشِيرٍ،
عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَخَتَمْتُ
الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

یہ حدیث بیان سے ہاشم بن برید اور ہاشم سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن جنید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَّانٍ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ
الْبَرِيدِ، وَلَا عَنْ هَاشِمٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

4793- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4791- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1506، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 336، والترمذي: العلم جلد 5

صفحہ 41 رقم الحديث: 2671، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 148 رقم الحديث: 17088.

4792- اسنادہ فیہ: عبید بن کنیر، وهو متروک. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 119: وفيه من لم أعرفه.

4793- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 470 رقم الحديث: 3371، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 235

حضور ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ دم کرتے تھے: ”اعیذکما بکلمات اللہ الی آخرہ“۔

یہ حدیث قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن دبیس اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے آنے کی اجازت چاہی آپ ﷺ نے فرمایا: پاک اور پاکیزہ کو خوش آمدید!

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے حمزہ بن عمران بن مسلم روایت کرتے ہیں حمزہ بن عمران کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الرَّحْمَنِ بْنِ دُبَيْسٍ قَالَ: نَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْأَسْوَدِ الْهَمْدَانِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، يَقُولُ: أَعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ غَيْنٍ لَآمَّةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ دُبَيْسٍ

4794 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُسْنِدْ حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

4795 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارِيُّ قَالَ:

رقم الحديث: 4737، والترمذي: الطب جلد 4 صفحہ 396 رقم الحديث: 2061، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 353، رقم الحديث: 2438.

4794 - أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحہ 668 رقم الحديث: 3798. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 52 رقم الحديث: 146، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 157 رقم الحديث: 1037.

4795 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 51 رقم الحديث: 143. في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات والطبرانی في الكبير جلد 3 صفحہ 48 رقم الحديث: 2647.

نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ
صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ عَمِّهِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ
أَبِي الْجَعْفَرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ
الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ
أَبْغَضَنِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ
إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

4796 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارِيُّ قَالَ:

نَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ
الْلُّؤْلُؤِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ عَمَارًا سَبَّ اللَّهَ،
وَمَنْ أَبْغَضَ عَمَارًا أَبْغَضَهُ اللَّهُ

لَمْ يُسْنِدِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ

4797 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارِيُّ قَالَ:

حَضَرْتُ جَابِرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتِهِ هِيَ أَنَّ حَضْرَةَ مُحَمَّدٍ

4796 - اسنادہ فیہ: أ - عبید بن کثیر: متروک. ب - الحسن بن زیاد اللؤلؤی: متروک. تخریجہ: أحمد: المسند جلد 4

صفحہ 110 رقم الحدیث: 16820، والطبرانی فی الکبیر جلد 4 صفحہ 112-114 من عدة طرق. وذكره

الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 296 طرقه المختلفة، وقال: رواه أحمد والطبرانی ورجالہ رجال
الصحيح.

4797 - أخرجه أبو داود: النکاح جلد 2 صفحہ 234 رقم الحدیث: 2078، والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 410

نے فرمایا: جو غلام اپنی شادی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کرے وہ زانی ہے۔

یہ حدیث ابن ابوالیوب سے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا، جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ ہوں گے۔

یہ حدیث ابان بن تغلب سے ابن الجح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! تم پر شادی کرنا لازم ہے جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے

نَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا أَخِي زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَهُوَ عَاهِرٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ

4798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجَلَحِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا ابْنُ الْأَجَلَحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابُ

4799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَبِيحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَلِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، عَنْ

رقم الحديث: 1111 وقال: حسن. والدارمي: النكاح جلد 2 صفحہ 203 رقم الحديث: 2233 وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 369 رقم الحديث: 14222 .

4798 - اسنادہ فیہ: عبید بن کثیر وهو متروک. وأخرجه أيضًا فی الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 245. وقال الهيثمي فی

المجمع جلد 8 صفحہ 292: وشيخه عبید بن کثیر التمار وهو متروک .

4799 - أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحہ 8 رقم الحديث: 5065، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1018 .

رکھے کیونکہ روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

هَرِيمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ،
عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ
لَهُ وَجَاءٌ

یہ حدیث ہریم بن سفیان سے اسحاق بن منصور
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَرِيمِ بْنِ سُفْيَانَ إِلَّا
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ الفاظ ”وَالنَّخْلَ
بِاصِقَاتٍ“ کو صاد کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

4800 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَبِيحٍ
الزِّيَّاتُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْوُلُوْئِيُّ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ: وَالنَّخْلَ بِاصِقَاتٍ بِالصَّادِ

اس حدیث میں صاد کا لفظ ہشام بن یونس ہی نے
کہے ہیں۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: بِالصَّادِ إِلَّا هِشَامُ
بْنُ يُونُسَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس کے ساتھ
اس کا بھائی تھا اس کا پیٹ خراب تھا اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے میں اس کو
حکیم کے پاس لایا ہوں اس نے مجھے داغنے کا کہا ہے کیا
میں اس کو داغوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: داغنا نہیں ہے

4801 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلْفٍ الْقُطَيْعِيُّ
قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ أَخُوهُ، وَقَدْ سَقَتْ
بَطْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَخِي قَدْ سَقَتْ

4800- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 159 وعزاه الى البزار، وقال: وشيخه عبید اللہ بن محمد ابن

صبيح يقصد (عبید بن محمد بن صبيح) ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

4801- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیسیٰ وهو ضعیف . تخريجہ الطبرانی فی الصغیر، والكبیر . وقال الهیثمی فی المجمع

جلد 5 صفحہ 10C: وفيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف .

اس کو گھر لے جاؤ اس کے پاس سے اونٹ گزارا اس نے اپنا پیٹ اس کے ساتھ مارا وہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا: اگر اس کو حکیم کے پاس لے جاتا تو کہتا آگ اس کو شفا دی ہے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبد اللہ بن نسیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت کے کلام میں آخری بات جو یاد کی ہے وہ یہ ہے کہ جب حیا نہ ہو تو جو چاہے کر۔

یہ حدیث واصل سے لیٹ روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے ایسے آدمی کے متعلق پوچھا جو آدمی حرام طریقے سے عورت کے پیچھے پھرتا ہے عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے جس سے نکاح حرام ہے کیا اس کی ماں سے نکاح

بَطْنُهُ، فَاتَيْتُ بِهِ الْأَطْبَاءَ، فَأَمَرُونِي بِالْكَيْ، أَفَاكُويْهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُويْهِ، وَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ فَضَرَبَ بَطْنُهُ، فَأَنْخَمَصَ، فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ آتَيْتَ بِهِ الْأَطْبَاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى

4802 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلْفٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَا حُفِظَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4803 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلْفٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

4803 - اسنادہ فیہ: عثمان بن عبد الرحمن الزہری وهو متروک . والحديث أخرجه ابن عدی والبيهقی فی الکبری

جلد 7 صفحہ 169، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 268 . وابن الجوزی فی العلل، وابن حبان فی المجروحین

وذكره ابن أبي حاتم في العلل، وقال: باطل .

کر سکتا ہے؟ یا کوئی آدمی کسی ماں کا پیچھا حرام طریقے سے کرتا ہے کیا اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کر سکتا ہے، وہ تو صرف اُس کو حرام کرے جو حلال نکاح سے ثابت ہے۔

یہ حدیث زہری سے مغیرہ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن ثور روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرتے تھے۔

ابن شہاب، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا، أَيْنِكَحُ امَّهَا؟ أَوْ يَتْبَعُ الْأُمَّ حَرَامًا، أَيْنِكَحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ، إِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بَيْنَكَ حَلَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمَغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

4804 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُشُورِيُّ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

4805 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُشُورِيُّ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي غَسَّانٍ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ

4804 - اسنادہ فیہ: عبد الجبار بن محمد بن ثور، لم أجده. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 259: واسنادہ حسن ان شاء الله.

4805 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 449 رقم الحديث: 268، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 249 ولفظه

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى
نِسَائِهِ بَغْسِلٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ
الْمِقْدَامِ وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ
الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

4806 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُشُورِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ حَمْرَةَ الصَّنْعَانِيُّ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ ثَابِتٍ الْجَزْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
سَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ
لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ: الْفَقِيُّ، وَالْحَجَّامَةُ، وَالْإِحْتِلَامُ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ ثَابِتٍ الْجَزْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الصَّبَّاحِ

4807 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُشُورِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْيَاسِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا
بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ، وَابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

یہ حدیث ثوری، معمر سے، وہ زہری سے، وہ انس
بن مالک سے اور ثوری سے مصعب بن مقدم روایت
کرتے ہیں۔ ابو نعیم اور لوگ سفیان ثوری سے، وہ معمر
سے، وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں آدمی کا روزہ نہیں
توڑتیں، جس کو منہ بھر کرتے نہ آئے، پچھنے لگوانے والا
اور جسے احتلام ہوا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن سعد سے یحییٰ بن ثابت
الجزری روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں
عبداللہ بن صباح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نشہ آور شے
شراب ہے، چاہے اس کا استعمال تھوڑا یا زیادہ نشہ دیتا
ہو۔

4806 - أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 88 رقم الحديث: 719، وقال: حديثه غير محفوظ. والدارقطني: سننه

جلد 2 صفحہ 183 رقم الحديث: 16. انظر: نصب الراية جلد 2 صفحہ 446.

4807 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1587 بلفظ: كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام..... أما قوله ﷺ: وما

أسكر كثيره، فقليله حرام، أخرجه ابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1124 رقم الحديث: 3392.

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ

یہ حدیث مالک سے اور ابن ابوزب سے بکر بن شروذ روایت کرتے ہیں۔

4808 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْأَزْدِيُّ الْجَمَصِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَقْسَمْتُ لَبَرَرْتُ، وَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ لِرَعَاةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَعْنِي: الْمُؤَدِّينَ، وَانَّهُمْ لَيَعْرِفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِطُولِ أَعْنَاقِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں قسم اٹھاؤں تو میں بری ہو جاؤں گا، وہ قسم یہ ہے کہ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب بندے سورج اور چاند کی رعایت کرنے والے یعنی مؤذن ہیں، قیامت کے دن ان کی پہچان یہ ہوگی کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی (یعنی ان کا مقام اونچا ہوگا)۔

4809 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ أَبِي ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَعْلِمْتَ أَنَّ بَيْنَ أَيْدِينَا عَقَبَةً كَثُورَةً، لَا يَصْعَدُهَا إِلَّا الْمُخِيفُونَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِنَ الْمُخِيفِينَ أَنَا أَمْ مِنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن نکلے آپ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے آگے بھڑکتی ہوئی آگ ہے اس پر ہلکے ہی چڑھیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلکے یا بوجھل لوگوں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک دن کا کھانا ہے؟ اس نے عرض کی:

4808 - اسنادہ فیہ: أ - جنازدة بن مروان الأزدي، قال أبو حاتم: ليس بالقوي. ب - الحارث بن النعمان بن سالم الليثي

الكرفي وهو ضعيف. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 329: وفيه جنادة بن مروان. قال الذهبي: اتهمه

أبو حاتم. قلت: لم يتهمه وإنما ضعفه تضعيفاً يسيراً، وفي الاسناد من هو أضعف من جنادة كما تقدم.

4809 - اسنادہ فیہ: أ - جنازدة بن مروان ليس بالقوي. ب - الحارث بن النعمان وهو ضعيف. وقال الهيثمي في المجمع

جلد 10 صفحہ 266: وفيه جنادة بن مروان. قال أبو حاتم: ليس بالقوي، وبقية رجاله ثقات.

جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل کے لیے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد والے دن کے لیے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس تین دن کا کھانا ہوتا تو بوجھل لوگوں سے ہوتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سود کھانے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے اور شراب پینے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تیرہ رکعت نفل پڑھتے تھے ان میں رکوع قرأت کی طرح ہوتا تھا اور سجود بھی قرأت کی طرح دو رکعتیں پڑھ کر آپ سلام پھیرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو

الْمُثْقَلِينَ؟ قَالَ: عِنْدَكَ طَعَامُ يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَطَعَامُ بَعْدَ غَدٍ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامُ ثَلَاثٍ لَكُنْتَ مِنَ الْمُثْقَلِينَ

4810 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةَ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ السُّعْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُقِيمُ عَلَى الرِّبَا كَعَابِدٍ وَثْنٍ، وَالْمُقِيمُ عَلَى الْخَمْرِ كَعَابِدٍ وَثْنٍ

4811 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةَ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ السُّعْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي اللَّيْلَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ، رُكُوعُهُنَّ كَقِرَاءِ تِهْنٍ، وَسُجُودُهُنَّ كَقِرَاءِ تِهْنٍ، وَيُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ

4812 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةَ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ

4810 - قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 78: وفيه جنادة ابن مروان، وهو متهم. قلت: لم يتهمه أبو حاتم وإنما ضعفه تضعيفاً يسيراً. (راجع اللسان جلد 2 صفحہ 139).

4811 - قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 280: وفيه جنادة بن مروان وقد اتهمه أبو حاتم.

4812 - أخرجه أيضاً أبو يعلى، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 17: وفي أسناد أبي يعلى يوسف بن عطية، وهو متروك، وفي أسناد الطبراني غير واحد ضعيف.

ہمارے بزرگوں کا احترام نہیں کرتا اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے خواہ وہ ہمارے اندر رہ کر بھائی بندی کرتا ہے اور لوگوں سے عام ملاقاتیں کرتا ہے۔

بُنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُؤَاخِي فِيْنَا وَيَزُورُ

حارث بن نعمان فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان فقراء کی وجہ سے اغنیاء کے لیے بربادی ہے جو عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہمارے جو حقوق ان پر فرض کیے گئے تھے ان لوگوں نے اُن میں کمی کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: مجھے میری عزت و میرے جلال کی قسم! آج کے دن میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور ان کو دور کروں گا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے تلاوت فرمائی: ”وہ لوگ جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔“

حضرت انس سے اس حدیث کو حضرت حارث بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

4813- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُونَ: رَبَّنَا، ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فَرَضْتَ لَنَا عَلَيْهِمْ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي، لَا ذُنُوبَكُمْ وَلَا بَاعِدْتَهُمْ، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج: 25)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الصمد ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں اشد ان لا الہ الا اللہ پر اشارہ کرتے تھے۔

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سمط روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن بشیر اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے علم نافع چھپایا، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

اس حدیث کو جابر اور عطاء کے درمیان شعی، شبان نے داخل کیا ہے اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

4814- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْقُدْسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ السَّمْطِ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ السَّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ بَشْرٍ

4815- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا نَافِعًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

لَمْ يُدْخَلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ جَابِرٍ وَعَطَاءٍ الشَّعْبِيُّ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

4814- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 246 رقم الحديث: 943، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 170 رقم

الحديث: 12416.

4815- أخرجه أبو داود: العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 3658، والترمذي: العلم جلد 5 صفحہ 29 رقم

الحديث: 2649 وقال: حسن. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 657 رقم الحديث: 10498 ولفظه عند أحمد.

مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الملك ہے

حضرت حفصہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ ہر ایک بالغ آدمی پر فرض ہے جو جمعہ پڑھنے کے لیے آئے اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

4816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ

یہ حدیث نافع ابن عمر سے، وہ حفصہ سے اور نافع سے بکیر بن عبد اللہ اور بکیر سے عیاش بن عباس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں میں کوئی بھی جمعہ نہ چھوڑے اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

4817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَسَّ بَارِكُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا غَفَرَ لَهُ

4816 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 رقم الحديث: 342 والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 73 (باب

التشديد في التخلف عن الجمعة).

4817 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 167 وقال: ورجالہ رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی .

وذكره الحافظ المنذرى وقال: اسنادہ حسن . انظر الترغيب جلد 1 صفحہ 492 رقم الحديث: 19 .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ - وَأَبُو عُرْوَةَ عِنْدِي: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَأَبُو عَمَّارٍ زِيَادُ النَّمَرِيِّ

4818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّبِيلِ الْفَهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، إِلَّا رَكَعَتَانِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيلِ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

4819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرُو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ الْمُطَّلِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لِيُورِثُهُ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں ابو عروہ میرے نزدیک معمر بن راشد اور ابوعمار زیاد نمری مراد ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ لوگ طلوع فجر کے بعد نوافل پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت پڑھنا جائز ہیں۔

یہ حدیث محمد بن نیل سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ وراثت میں شریک نہ کر دیں۔

4818 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 52 رقم الحديث: 1278، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 278 رقم

الحديث: 419، وقال: غريب، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 33 رقم الحديث: 4755، ولفظه عند أحمد والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 341 رقم الحديث: 13291. انظر نصب الرأية جلد 1 صفحہ 255-256.

4819 - اسنادہ فیہ: عبد الملك بن يحيى بن بكير لم أجده. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 151 رقم الحديث: 4914 من طريق عمرو بن أبي الطاهر بن السرح، ثنا يحيى بن بكير به، فقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 168: وفيه المطلب بن عبد الله بن حنطب وهو ثقة، وفيه ضعف، وبقيّة رجاله رجال الصحيح.

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک عورت تھی جسے سبیعہ کہا جاتا تھا وہ ایک آدمی کے نکاح میں تھی وہ اس حالت میں فوت ہو گیا کہ وہ حاملہ تھی۔ ابوسناہل بن بعلک نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت سبیعہ نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا حضرت ابوسناہل نے کہا: تم سے نکاح عدت گزارنے کے بعد ہوگا ابھی بیس راتیں گزری تھیں کہ بچہ پیدا ہو گیا۔ حضرت ام سبیعہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کا اس نکاح کی اجازت کے لیے آئیں آپ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کرلو۔

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا ایک دن روزہ رکھنے اور رات کو قیام کرنے سے بہتر ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4820 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمٍ، يُقَالُ لَهَا: سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجٍ لَهَا، فَتُوفِّي عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْعَكٍ، فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ، فَقَالَ: مَا يَصْلُحُ أَنْ تَنْكِحِينَ حَتَّى تَعْتَدِي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ، فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ نَفَسَتْ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ، فَقَالَ لَهَا: انكِحِي لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

4821 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ يَوْمٍ وَقِيَامِهِ

4820 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 379 رقم الحديث: 5318، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1122

ولفظه للبخاری .

4821 - أخرجه أحمد: المسند، جلد 2 صفحہ 239 رقم الحديث: 6662 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوجیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا اسْتَاذَنْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنِ رَبِيعٍ زَوْجَهَا أَنْ تَذْهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهَا فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ إِنَّ أَبَا الْعَاصِ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا: أَنْ خُذِي لِي أَمَانًا مِنْ أَبِيكَ، فَخَرَجْتُ فَأَطْلَعْتُ بِرَأْسِهَا مِنْ بَابِ حُجْرَتِهَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي قَدْ أَجَرْتُ أَبَا الْعَاصِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي لَمْ أَعْلَمْ بِهَذَا حَتَّى سَمِعْتُمُوهُ، إِلَّا وَانَّهُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص بن ربیع سے ہجرت کرنے کی اجازت مانگی جس وقت رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے نکلے۔ ابوالعاص نے جانے کی اجازت دی آپ آئیں پھر ابوالعاص کی ملاقات مدینہ میں ہوئی تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنے والد کی مجھ سے امانت لے لو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حجرے کے دروازے سے اپنا سر نکال کر جھانک کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ رہے تھے حضرت زینب نے لوگوں سے کہا: اے لوگو! میں زینب بنت رسول اللہ ﷺ ہوں میں نے ابوالعاص کو پناہ دی ہے جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں اس بات کو نہیں جانتا ہوں جو تم نے سنی ہے خبردار! مسلمانوں میں عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

4822 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 425 رقم الحديث: 1047. وقال الهيثمي في المعجم جلد 5

صفحہ 333: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن، وفيه ضعف، وبقيته رجاله ثقات.

4823 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَاظِرِيِّ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ: أَعْطَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنِّي قَائِلٌ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَاقَ إِلَيْكَ رِزْقًا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، وَلَا اسْتِشْرَافٍ نَفْسٍ فَخُذْهُ، فَإِنَّ اللَّهَ أَعْطَاكَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَعَاظِرِيُّ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ سَوَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت قبیسہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن سعد کو ایک ہزار دینار دیئے، حضرت عبد اللہ نے لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے ان کو فرمایا: میں آپ کو وہی بات کہتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جب انسان کے پاس آئے بن مانگے اور طمع کیے بغیر تو اس کو لے لے، کیونکہ اللہ عزوجل نے اسے دیا ہے۔

یہ حدیث قبیسہ بن ذویب سے عبد اللہ بن یزید معافری روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن یزید سے بکر بن سواریہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا۔

4824 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَى الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث نعمان بن ابوعیاش سے عبد اللہ بن ابوسلمہ اور حضرت عبد اللہ بن ابوسلمہ سے بکیر بن عبد اللہ

4823 - أخرجه ابن حبان (856/موارد) .

4824 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1176 والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 30 (باب الأحاديث

المختلفة في النهي عن كراء الأرض) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 414 رقم الحديث: 14647 .

بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کی، اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان سات خندقیں بنا دے گا، ہر خندق کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا سات زمینوں اور آسمانوں کا ہے۔

عَدِيَّ ابْنِ نَعِيمٍ الْجُرْجَانِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيِّبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَاقٍ، كُلُّ خَنَاقٍ كَسَبْعِ سَمَوَاتٍ وَسَبْعِ أَرْضِينَ

4826 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنَاقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ دے گا جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔

4827 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّتِي لَنْ تَخْزَى مَا أَقَامُوا صِيَامَ رَمَضَانَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا خَزِيئُهُمْ فِي إِضَاعَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: أَنْتَهَاكُمُ الْمَحَارِمُ فِيهِ،

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کبھی رسوا نہ ہوگی جب تک رمضان کے روزے رکھتے رہیں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! رمضان کے روزے ضائع کرنے سے رسوائی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی حرام کردہ

4825 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 292 وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة وهو ضعيف .

4826 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 197 وقال: وفيه عيسى بن سليمان الجرجاني وهو ضعيف .

4827 - ذكر الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 147 وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة 'ضعفه ابن معين' ولم يكن

فيمن يعتمد الكذب، ولكنه نسب الى الوهم . وأخرجه أيضا في الطبراني في الصغير .

چیزوں کی بے حرمتی کرنا ہے؛ جس نے اس ماہ میں زنا کیا یا شراب پی، اللہ اور جو آسمانوں میں رہتے ہیں اس پر ایک سال تک لعنت کرتے ہیں؛ دوسرے رمضان کے آنے سے پہلے مر گیا تو اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی نیکی نہیں ہوگی؛ جس کی وجہ سے وہ جہنم سے بچ جائے؛ رمضان کے ماہ میں ان کاموں سے بچو کیونکہ اس میں نیکیاں دوسرے ماہ سے کئی گنا ہیں؛ اسی طرح گناہ کرنے میں بھی اس ماہ میں کئی گنا گناہ لکھے جاتے ہیں۔

یہ حدیث اعمش سے ابو طیبة روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھروالوں کو بھی اٹھاتے۔

یہ حدیث ابواسحاق اسود سے اور ابواسحاق سے عنبہ روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوطیبة اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

مَنْ عَمِلَ فِيهِ زَنَى أَوْ شَرِبَ خَمْرًا لَعَنَهُ اللَّهُ، وَمَنْ فِي السَّمَوَاتِ إِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ، فَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَلَيْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَإِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِيهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِيمَا سِوَاهُ وَكَذَلِكَ السَّيِّئَاتِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو طَيِّبَةَ، تَفَرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ

4828 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيِّبَةَ قَالَ: نَا عَنبَسَةُ بْنُ الْأَزْهَرِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْأَوَّلُ دَابَّ، وَدَابَّ أَهْلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا عَنبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي طَيِّبَةَ

4829 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو

4828 - عند الترمذی، وأحمد من طريق محمود بن غيلان: ثنا وكيع، ثنا سفيان بن أبي اسحاق، عن هبيرة بن يريم، عن

علي أن النبي ﷺ كان يوقظ أهله في العشر الأواخر من رمضان. أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 152

رقم الحديث: 795 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 122 رقم الحديث: 765.

4829 - فی اسنودہ خلف بن خلیفہ وهو صدوق من رجال مسلم لكنه اختلط فی آخره. وقال الهیثمی فی المعجم

نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے جمعہ کے کاموں میں برکت دے اور جمعرات کے دن میں برکت ڈال۔

نَعِيمٌ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ
الْبَاهِلِيُّ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ خَلْفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ
مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَأُمَّتِي فِي
بُكُورِهَا، وَاجْعَلْهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

یہ حدیث محارب سے خلف بن خلیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عفان بن سیار اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء بغیر خوف اور بارش کے پڑھیں عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اس سے آپ کا کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تاکہ میری اُمت پر حرج نہ ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا خَلْفُ
بْنِ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ
4830 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو
نَعِيمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ:
نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ
وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ، وَلَا
مَطَرٍ قِيلَ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ
أُمَّتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے اوّل حصہ درمیانی حصہ اور آخر حصہ میں وتر

4831 - وَعَنْ سُفْيَانَ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
أَبِي وَإِئِيلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مِنْ

جلد 4 صفحہ 64: وفيه عمار بن رجاء، ولم أجد من ترجمه. قلت: عمار بن رجاء الاستراباذي وثقه السهمي

وقال ابن أبي حاتم: صدوق.

4830 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 490، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 6 رقم الحديث: 1211

والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 354 رقم الحديث: 187، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 369 رقم

الحديث: 2561.

4831 - أخرجه البخاري: الوتر جلد 2 صفحہ 564 رقم الحديث: 996، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 512.

پڑھے ہیں آپ کے و ترسحری تک ختم ہو جاتے۔

كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وَتَرَاهُ إِلَى السَّحَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے امام حسین و حسین و عبد اللہ بن جعفر کو سواری پر سوار کیا تھا۔

4832 - وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبَدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ عَلَى دَابَّةٍ

یہ تمام احادیث سفیان سے سعد بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سائل کو تین دفعہ دے چکے تو اس کو اچھے طریقے سے سمجھا دینے پر گناہ نہیں ہے۔

4833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيِّبَةَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَدَدْتَ عَلَى السَّائِلِ ثَلَاثًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَزْبِرَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں پھر جدا ہوتے ہیں بغیر اللہ کے ذکر کیے تو ان سے مردار کی بدبو

4834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيِّبَةَ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

4833- اسنادہ فیہ: طلحہ بن عمرو بن عثمان الحضرمی المکی وهو متروک . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3

صفحہ 102: وفيه ضرار بن صرد، وهو ضعيف، وقال أبو حاتم: يكتب حديثه ولا يحتج به . قلت: ليس في الاسناد من اسمه ضرار، لكن فيه طلحة وهو متروك كما تقدم .

4834- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 265 رقم الحديث: 4855، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 650 رقم

الحديث: 10424 بنحوه .

جدا ہوتی ہے۔

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ، إِلَّا وَتَفَرَّقُوا عَنْ آتَيْنِ مِنْ جِيْفَةٍ

4835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو

نَعِيمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَيُّكُمْ يَحْفَظُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ، يُكْفِرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. قَالَ: لَيْسَ عَنْ هَذَا سَأَلْتُكَ، إِنَّمَا سَأَلْتُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ. قَالَ: إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ، فَقَالَ: أَيْفَتَحَ ذَلِكَ الْبَابُ أَمْ يُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ. قَالَ: إِذَا لَا يُغْلَقُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں کون ان چیزوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہے جو حضور ﷺ نے فتنے کے متعلق فرمایا ہے؟ میں نے عرض کی: میں جانتا ہوں! آدمی کے لیے فتنہ اس کے گھر والوں اور مال میں ہوگا، نماز اور صدقہ مٹا دے گا، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی اس فتنے کو ختم کر دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا، میں نے ان فتنوں کے متعلق پوچھا جن کی موجیں سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گی۔ میں نے عرض کی: آپ کے اور اس کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ میں نے عرض کی: توڑا جائے گا، پھر وہ بند نہیں ہوگا۔



مِنْ اسْمِهِ عَبْدُ السَّلَامِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبد السلام ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام کے علاوہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبد الوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتن میں پیا، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے، جس عورت نے اپنے شوہر کی نافرمانی کی یا غلام نے اپنے آقا کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

4836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

4837 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبُو تَمِيمَةَ، عَنْ أَبِي طَيِّبَةَ قَالَ: نَا أَبُو مَجْلَزٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَةِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَبَ امْرَأَةً عَلَى رَوْحِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوْلِيَةٍ فَلَيْسَ مِنَّا

4836 - أخرجه البخاری: فضل الصلاة في مسجد مكة جلد 3 صفحہ 76 رقم الحديث: 1190، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 1012.

4837 - اسنادہ حسن فیہ: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمی المروزی قاضیہا وهو صدوق یہم. وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 80: وفيه أبو طيبة عبد الله بن مسلم وثقه ابن حبان، وقال: يخطئ، ويخالف، وبقية رجاله ثقات. وأخرجه أيضًا في الصغير.

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو تمیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اکیلا صفوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو یحییٰ الحمّانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ضبامہ کے پاس اس حالت میں آئے کہ وہ بیمار تھیں آپ نے فرمایا: توجّج کر اور شرط لگا اور عرض کی: اے اللہ! میرے احرام کھولنے کے لیے وہ جگہ ہوگی جہاں میں روک لی جاؤں گی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيلَةَ

4838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ سَهْلٍ السُّكْرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ أَبُو عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

4839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضَبَاعَةَ، وَهِيَ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي، قَوْلِي: اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

4838 - استاده فيه: النضر أبو عمر بن عبد الرحمن الخزار الكوفي وهو متروك. تخريجه الطبراني في الكبير، والبرار من طريق عبد الحميد بالاسناد. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 99: وفيه النضر أبو عمر أجمعوا على ضعفه.

4839 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 868، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 156 رقم الحديث: 1776، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 980 رقم الحديث: 2938، والدارمي: المناسك جلد 2 صفحہ 54 رقم الحديث: 1811، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 437 رقم الحديث: 3116.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ،
 إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ
 یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے محمد بن مسلم روایت
 کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عمران بن ابان
 اکیلے ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الجبار ہے

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا تمہارے لیے صدقہ ہے راستے سے تکلیف دہ اشیاء اٹھانا تمہارے لیے صدقہ ہے اپنے ڈول کے پانی سے اپنے بھائی کے ڈول میں ڈالنا یہ بھی صدقہ ہے اور اپنے بھائی کو دیکھ کر قسم کرنا بھی صدقہ ہے۔

4840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي عَامِرٍ السَّحْلِيُّ الْخُثْعِمِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زَمِيلٍ سِمَاكَ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي أَمْرِكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيِكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَأَمَّا طَنْكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَأَفْرَاغَكَ مِنْ دَلُوكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَتَبَسُّمُكَ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نظر بن محمد الجرش اور ابو حذیفہ اور عبد اللہ بن رجاء غدانی ہی مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، وَأَبُو حَذِيفَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ

حضرت سائب بن یزید کے غلام حضرت عطاء بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن اپنے آقا سائب کو

4841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي عَامِرٍ السَّحْلِيُّ الْخُثْعِمِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ:

4840 - أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 339-340 رقم الحديث: 1956. وقال: هذا حديث حسن

غريب. وابن حبان (864/موارد). انظر الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 422 رقم الحديث: 4.

4841 - اسنادہ فیہ: عطاء مولی السائب بن یزید، ترمہ البخاری فی تاریخہ، وابن ابی حاتم، وسکتا عنہ، وذكرہ ابن حبان

فی ثقات التابعین جلد 5 صفحہ 202. تخريجہ الطبرانی فی الصغير، وأيضاً فی الكبير، وقال الهيثمي فی

المجمع جلد 9 صفحہ 412: ورجال الكبير الصحيح، غير عطاء مولی السائب، وهو ثقة، ورجال الصغير

والأوسط ثقات.

نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةَ بْنَ
عَمَّارٍ الْعَجَلِيَّ، عَنْ عَطَاءٍ، مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ
قَالَ: رَأَيْتُ مَوْلَايَ السَّائِبَ، لِحِيَّتُهُ بَيَضاءَ، وَرَأْسُهُ
أَسْوَدُ، قُلْتُ: يَا مَوْلَايَ، مَا لِرَأْسِكَ لَا تَبْيَضُ؟ قَالَ:
لَا يَبْيَضُ رَأْسِي أَبَدًا، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَأَنَا غُلَامٌ أَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ،
فَسَلَّمَ عَلَيَّ الْعِلْمَانِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ
السَّلَامَ بَيْنَ الْعِلْمَانِ، فَدَعَانِي فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟
قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ
عَلَى رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ، فَلَا يَبْيَضُ
مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى
السَّائِبِ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ
مُحَمَّدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنِ السَّائِبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

دیکھا۔ ان کی داڑھی نری سفید ہے اور ان کے سر کے
بال سیاہ ہیں۔ میں نے عرض کی: اے میرے آقا! آپ
کے سر کو کیا ہے اس کے بال سفید کیوں نہیں ہوئے؟
انہوں نے فرمایا: یہ کبھی سفید نہ ہوں گے اور بتایا کہ میں
ابھی بچہ تھا اور بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ پاس سے
رسول کریم ﷺ گزرے۔ آپ نے بچوں پر سلام کیا
میں بھی ان میں موجود تھا۔ میں نے بچوں کے درمیان
سے (اونچی آواز کے ساتھ) آپ کے سلام کا جواب
دیا۔ پس آپ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ میں
نے عرض کی: سائب بن یزید ابن اخت نمر۔ آپ نے
اپنا ہاتھ مبارک میرے سر پر رکھا اور کہا: اللہ تجھے برکت
دے! پس آپ کے ہاتھ والی جگہ کبھی سفید نہ ہوگی۔

اس حدیث کو عطاء سے صرف عکرمہ بن عمار نے
روایت کیا ہے۔ نضر بن محمد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔
سائب سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔



مِنْ اسْمِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الوہاب ہے

4842 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ وَجَمَعَهُمَا، فَقَالَ: إِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلَيْكُمُ عَلِيٌّ . قَالَ: فَأَخَذَا يَمِينًا وَيَسَارًا، فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَبَعْدَ، فَأَصَابَ سَبِيًّا، فَأَخَذَ جَارِيَةً مِنَ السَّيِّئِ . قَالَ بُرَيْدَةُ: وَكُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بُغْضًا لِعَلِيٍّ، فَاتَى رَجُلٌ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ أَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمْسِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ تَابَعَتِ الْأَخْبَارُ عَلَى ذَلِكَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ، فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، قَدْ عَرَفْتَ الَّذِي صَنَعَ، فَانْطَلِقْ بِكِتَابِي هَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُتِبَ إِلَيْهِ . فَانْطَلَقْتُ بِكِتَابِهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ الْكِتَابَ، بِشِمَالِهِ وَكَانَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ، فَقَالَ: وَكُنْتُ إِذَا تَكَلَّمْتُ طَاطَاطُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت علی اور حضرت خالد بن ولید کی طرف آدمی بھیجا ان میں سے ہر ایک دوسرے سے الگ تھا۔ آپ نے ان دونوں کو جمع کیا اور فرمایا: جب تم اکٹھے ہو تو علی تم پر کمانڈر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مینہ و میسرہ (دایاں بایاں) سنبھال لیا۔ پس حضرت علی تشریف لائے۔ پس باقی کو دور کر دیا، آپ جنگی قیدیوں کے پاس جا پہنچے وہاں سے ایک لونڈی لی۔ حضرت بریدہ کہتے ہیں: اس وقت میرے دل میں حضرت علی کا بغض کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک آدمی حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں آیا، اس نے ذکر کیا کہ حضرت علی نے خمس سے ایک لونڈی لے لی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پھر ایک اور آدمی آیا۔ پھر تیسرا آیا، پھر اس بات پر خبریں آگے پیچھے بہت پہنچیں، مجھے حضرت خالد بن ولید نے بلا کر فرمایا: اے بریدہ! آپ کو معلوم ہے جو انہوں نے کیا ہے؟ پس میرا یہ خط لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچو۔ پس انہوں نے آپ ﷺ کی طرف خط لکھ دیا۔ اور میں ان کا خط لے

4842- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 131 وقال: وفيه ضعفاء وثقهم ابن حبان . قلت: فيه سعاد بن سليمان

فهو صدوق يخطئ وكان شيعيًا .

رَأْسِي حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِي فَطَاطُتْ رَأْسِي
فَتَكَلَّمْتُ، فَوَقَعْتُ فِي عِلْيٍّ حَتَّى فَرَعْتُ، ثُمَّ رُفِعْتُ
رَأْسِي، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَضِبَ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَ مِثْلَهُ إِلَّا يَوْمَ قَرِيطَةَ
وَالنَّضِيرِ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، أَحَبَّ عَلِيًّا،
فَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ. قَالَ: فَقُمْتُ، وَمَا مِنْ
النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

کر سر کا رطلہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ نے اپنے
بائیں ہاتھ سے خط کو پکڑا اور آپ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھا
کرتے تھے جیسے اللہ نے فرمایا۔ اور کہتے ہیں: جب میں
کلام کرتا تھا تو اپنا سر نیچے سے نیچے کیے جا رہا تھا یہاں
تک کہ میں اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔ میں نے اپنا سر
پست کر کے کلام کی۔ حضرت علی کے بارے میں میرے
دل میں بغض تھا، یہاں تک کہ میں فارغ ہوا۔ پھر کچھ دیر
بعد میرا سر اوپر ہوا تو رسول کریم ﷺ پر میری نظر
پڑی۔ آپ غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے۔ اتنا غصہ
میں نے یا تو بنو قریظہ اور بنو نضیر کو جلا وطن کرتے وقت
دیکھا یا آج آپ نے میری طرف نگاہ فرمائی اور فرمایا: اے
بریدہ! علی کو محبوب بنا لو! وہ صرف وہی کام کرتا ہے جس کا
اسے حکم دیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں: میں وہاں سے اس
حال میں اٹھا کہ علی سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہ تھا۔

عبدان بن عطاء سے اس حدیث کو سعاد بن
سلیمان اور سعاد سے صرف حسن بن عطیہ نے روایت کیا
ابو کریب اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رسول اللہ ﷺ
کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے پاک
کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہوا
واپس جا اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ حضرت ماعز
واپس گئے اور ٹھوڑی دور جا کر واپس آ گئے۔ عرض کی:

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعَادٍ إِلَّا حُسْنُ
بْنُ عَطِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

4843- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَّاحَةَ
الرَّمَاهُ مَرْثَى قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ
بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

اللَّهِ، طَهَّرْنِي. فَقَالَ: وَيْحَكَ، ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ
وَتُبْ إِلَيْهِ. قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، طَهَّرْنِي. فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا
كَانَتِ الرَّابِعَةُ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مِمَّ أَطَهَّرُكَ؟ قَالَ: مِنَ الزَّنا، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبِهْ جُنُونٌ؟ فَأُخْبِرَ أَنَّ
لَيْسَ بِهِ جُنُونٌ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرْهُ، فَقَامَ رَجُلٌ،
فَاسْتَغْفِرْهُ، فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمَرٍ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَزَيْتَ أَنْتَ؟ فَقَالَ:
نَعَمْ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرُجِمَ. وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ، قَائِلُ يَقُولُ: لَقَدْ
هَلَكَ عَلَى أَسْوَأِ عَمَلِهِ، وَلَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ،
وَقَائِلُ يَقُولُ: لَا تَوْبَةَ أَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةٍ مَنْ جَاءَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي
يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ، فَلَبِثُوا عَلَى ذَلِكَ
يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ:
اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالُوا: غَفَرَ اللَّهُ
لِمَاعِزٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَ
تُهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
طَهَّرْنِي. فَقَالَ: ارْجِعِي، فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي
إِلَيْهِ. فَقَالَتْ: أَرَأَيْكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ
مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ؟ قَالَ: وَمِمَّ أَطَهَّرُكَ؟ قَالَتْ: إِنَّهَا

یا رسول اللہ! مجھے پاک کریں! آپ نے دوبارہ پہلے والی
بات کی۔ یہاں تک کہ حضرت ماعز نے چار مرتبہ اقرار
کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کس سے پاک کروں؟
حضرت ماعز نے عرض کی: زنا سے۔ حضور ﷺ نے
فرمایا: کیا تم مجنون ہو؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ مجنون نہیں
ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا منہ سوگھا، ایک آدمی
کھڑا ہوا اور اس نے ان کا منہ سوگھا، شراب کی بدبو نہ
پائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے زنا کیا ہے؟ حضرت
ماعز نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے رجم
کرنے کا حکم دیا۔ اس کے متعلق دو قسم کے لوگ تھے
ایک کہنے لگے: یہ بُرے عمل کی وجہ سے ہلاک ہوا، اس
کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تھا، ایک کہنے لگا: اس کی توبہ
سے افضل کوئی توبہ نہیں ہے جو خود حضور ﷺ کے پاس
آیا ہے اور اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں دیا ہے
پھر عرض کی: مجھے پتھروں سے مارو! دو یا تین دن گزرے
پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو صحابہ کرام بیٹھے ہوئے
تھے، آپ نے سلام کیا، پھر آپ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ
نے فرمایا: ماعز کے لیے بخشش مانگو! صحابہ کرام نے عرض
کی: اللہ نے معاذ کو بخشا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کی توبہ اُمت
کے لیے تقسیم کی جائے تو زیادہ ہوگی۔ پھر غامد سے قبیلہ
ازد کی ایک عورت آئی، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ!
مجھے پاک کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ!
اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ اس نے عرض کی: آپ

حُبَلَى مِنَ الزَّانَا . قَالَ : أَنْتِ زَنْيَتْ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ .
 قَالَ : إِذَا لَأَرْحَمَكَ حَتَّى تَضَعِينَ مَا فِي بَطْنِكَ ،
 فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ ، فَاتَى
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : قَدْ
 وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ . قَالَ : إِذَا لَا أَرْجُمُهَا وَنَدَعُ
 وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرِضِعُهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ
 الْأَنْصَارِ فَقَالَ : أَنَا إِلَيَّ رِضَاعُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ،
 فَرَجَمَهَا

بتائیں کہ آپ مجھے ایسے ہی واپس کرنا چاہتے ہیں جس
 طرح ماعز بن مالک کو واپس کیا ہے؟ آپ ﷺ نے
 فرمایا: میں کس وجہ سے آپ کو پاک کروں؟ اس نے
 عرض کی: میں زنا سے حاملہ ہوئی ہوں! آپ ﷺ نے
 فرمایا: تُو نے زنا کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں!
 آپ ﷺ نے فرمایا: تم رجم اس وقت کیا جائے گا جب
 تم حمل جن لوگی۔ آپ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی
 کو اس کی ذمہ داری سونپی، جب اس نے بچہ جن لیا تو
 حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے، عرض کی: غامدیہ نے
 بچہ جن دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو رجم کیا
 جائے گا جس وقت اس کا بچہ دودھ پی کر فارغ ہوگا۔
 انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی:
 یا رسول اللہ! اس کا دودھ پلانا میرے ذمہ ہے، آپ نے
 اس کو رجم کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا
 يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث
 روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
 یحییٰ اکیلے ہیں۔

4844 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ رَوَّاحَةَ
 قَالَ : نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ : نَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانٍ قَالَ : نَا
 عِيسَى بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ
 عَامِرٍ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ : دَخَلْتُ

حضرت ابو عبد الرحمن السلمی فرماتے ہیں کہ میں مسجد
 میں اس حالت میں داخل ہوا کہ حضرت امیر المؤمنین علی
 بن ابوطالب منبر شریف پر خطبہ فرما رہے تھے آپ فرما
 رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے

4844 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 310 وقال: وفيه عيسى بن مسلم الطهوي . قال أبو زرعة: لين، وقال

أبو حاتم: ليس بالقوي يكتب حديثه، وبقية رجاله ثقات، ان شاء الله . قلت: فيه أيضا عبد الأعلى بن عامر وهو

ضعيف، ضعفه غير واحد، وثقه ابن معين في رواية، وقال الساجي: صدوق بهم .

الْمَسْجِدَ، وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ، عَلَى الْمَنِيرِ، وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَى نَبِيِّ مِنْ أَنْبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ، أَنْ قُلْ لِأَهْلِ طَاعَتِي مِنْ أُمَّتِكَ: لَا يَتَكَلَّمُوا عَلَيَّ أَعْمَالِهِمْ، فَإِنِّي لَا أَقَاضُ عَبْدًا الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ أَشَاءُ أَنْ أَعَذِّبَهُ إِلَّا عَذَّبْتُهُ، وَقُلْ لِأَهْلِ الْمَعَاصِي مِنْ أُمَّتِكَ: لَا يُلْقُونَ بِأَيْدِيهِمْ فَإِنِّي أَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ وَلَا أَبَالِي. وَأَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا أَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا أَهْلِ أَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَأَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا أَحَبُّ إِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ. وَأَنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَدِينَةٍ، وَلَا أَهْلِ أَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَأَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا أَحَبُّ إِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَا أَحَبُّ إِلَى مَا أَكْرَهُ إِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ مِمَّا يُحِبُّ إِلَى مَا يَكْرَهُ، إِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يَكْرَهُ، وَأَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا أَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا أَهْلِ أَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَأَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا أَكْرَهُ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ لِي عَنْ مَا أَكْرَهُ إِلَى مَا أَحَبُّ إِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ عَنْ مَا يَكْرَهُ إِلَى مَا يُحِبُّ. لَيْسَ مِنِّي مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ، أَوْ تَكْهَنَ أَوْ تَكْهَنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سَحَرَ لَهُ، إِنَّمَا أَنَا وَخَلْقِي، وَكُلُّ خَلْقِي لِي

میری طرف بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے کسی نبی کی طرف وحی کی کہ اپنی اطاعت کرنے والے اُمتیوں سے کہنا کہ اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرنا کیونکہ میں قیامت کے دن کسی بندے سے حساب نہیں لوں گا پھر میں عذاب دینا چاہوں گا تو عذاب دوں گا اور گناہ گاروں سے کہنا کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو میں بڑے گناہوں کو معاف کر دوں گا مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ کسی دیہات اور کسی شہر کی ملک سے ہے کوئی شامی مرد و عورت۔ اس کا انجام وہی ہوگا جو میں پسند کروں گا مگر یہ کہ میری اس کی پسند ایک ہو جائے اور خواہ وہ کسی شہر ملک کا ہو۔ خاص مرد ہو یا عورت اس کا انجام وہی ہوگا جو میں چاہوں گا۔ پس ممکن ہے کہ (میری پسند سے موافقت کی وجہ سے) اس کی پسند کے مطابق ہو جائے پھر اس سے پھر جائے اُس کی طرف جسے میں ناپسند کرتا ہوں مگر وہ اس کی پسند سے اس کی ناپسند کی طرف پھر جائے گا۔ لیکن میں اس سے وہ سلوک کروں جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ خواہ وہ کسی دیہات شہر یا ملک سے ہو یا کوئی خاص آدمی یا عورت ہو پہلے وہ میری ناپسند پر ہو بعد میں وہ میری ناپسند سے میری پسند کی طرف پھر جائے۔ تو اس کے لیے انجام بھی اس کی ناپسند سے اس کی پسند کی طرف پھر جائے گا۔ اس آدمی کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں جو فال نکالے یا نکلائے۔ کہانت کا عمل کرے یا کروائے یا جدو کرے یا کروائے۔ بس میں ہوں اور میری مخلوق ہے اور میری ساری مخلوق میرے

لیے ہے۔

اس حدیث کو ابی عبد الرحمن سے عبد الاعلیٰ نے روایت کیا، اس کے ساتھ عیسیٰ بن مریم منفرد ہیں، علی سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا محمد! جس سے چاہیں آپ محبت کریں، آپ نے اس سے جدا ہونا ہے، جو چاہیں عمل کر لیں، آپ کو اس کا سملہ ملے گا، حتنا چاہیں جی لیں آپ نے وصال کرنا ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے حضرت جبریل علیہ السلام نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، أَحَبَّ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَأَعْمَلُ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مُلَاقِيهِ، وَعِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْجَزَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْخُطْبَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی شے کسی شے سے جمع نہیں ہوتی جو افضل ہو سوائے بردباری کے جس کا علم کے ساتھ جمع ہونا افضل ہے۔

4846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرِ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

4845 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 22 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير.

4846 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 126 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والصغير من رواية حفص بن

بشر عن حسن بن الحسين بن يزيد العلوي عن أبيه ولم أر من ذكر أحدًا منهم.

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جُمِعَ شَيْءٌ إِلَى شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ
حِلْمٍ إِلَى عِلْمٍ

4847- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ رَوَاحَةَ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا
حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعُقُلِ
بَعْدَ الْإِيمَانِ: التَّحَبُّبُ إِلَى النَّاسِ

4848- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ رَوَاحَةَ

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا
حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ
مِنِّي وَلَا مِنَ اللَّهِ . قِيلَ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ
جَهْلَ الْجَاهِلِ، أَوْ حُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ فِي النَّاسِ،
أَوْ وَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِي اللَّهِ

4849- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ رَوَاحَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عقل کی سرداری ایمان کے بعد لوگوں سے
محبت کرنا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں نہ ہوں
اس کا تعلق مجھ سے اور اللہ سے نہیں ہے! عرض کیا گیا: وہ
کیا ہیں؟ فرمایا: بردباری جو جاہل کی جہالت کو دور کرنے
حسن اخلاق جس کے ساتھ لوگوں میں جیسے ایسی
پرہیزگاری جو اللہ کی نافرمانی سے روکے۔

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں نے

4847- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 27 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والصغير، وفيه جماعة لم أعرفهم .

4848- الكلام في اسناده كسابقه .

4849- اسناده فيه: جسر بن فرقد القصاب، ضعفه غير واحد، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال الدارقطني: متروك .

وأخرجه أيضاً البزار، بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 33: وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف، وقد

وثقه سعيد بن عامر، وبقية رجال الطبرانی ثقات .

قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ
جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ
بْنَ حُصَيْنٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ، عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، عَنْ
قَوْلِهِ: (وَمَسَاكِينَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ) (التوبة:
72)؟ فَقَالَا: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ، سَأَلْنَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَصُرُ فِي الْجَنَّةِ
مِنَ اللَّوْلُؤِ فِيهِ سَبْعُونَ دَارًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حُمْرَاءَ، فِي
كُلِّ دَارٍ سَبْعُونَ بَيْتًا مِنَ الزُّمُرِّ الْأَخْضَرِ، فِي كُلِّ
بَيْتٍ سَبْعُونَ سَرِيرًا

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَسْرُ
بْنِ فَرْقَدٍ

عمران بن حصین اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے قرآن
پاک کی اس آیت کے متعلق پوچھا: ”مساکین طیبۃ
فی جنت عدن“ دونوں نے کہا: اس کی خبر ساقط ہے
ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ہے آپ نے فرمایا:
جنت میں ایک موتیوں کا محل ہے اس کے ستر گھریا قوت
حمراء کے ہیں ہر گھر میں ستر کمرے زمرد اخضر کے ہیں
ہر کمرے میں ستر چار پائیاں ہیں۔

یہ حدیث حسن سے جر بن فرقہ روایت کرتے
ہیں۔



مِنْ اسْمِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

اس شیخ کے نام سے جس کا عبد الوارث ہے

4850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ
الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا
أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ
السَّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا:
اِحْمِلُوا، فَحَمَلْنَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

4851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عُثْمَانَ الْقُرَشِيِّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْزِلُوا الْكُفُورَ، فَإِنَّهَا
بِمَنْزِلَةِ الْقُبُورِ يَعْنِي: الْقَرَى

4852 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عتبہ بن غزوآن السلمی فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ جنگ کے لیے حاضر ہوتے جب
سورج ڈھل جاتا تو آپ فرماتے: سامان باندھو تو ہم
سامان باندھتے۔

یہ حدیث عتبہ بن غزوآن سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ان بستیوں میں داخل نہ ہو جن
میں اللہ کا غضب نازل ہوا ہے کیونکہ وہ قبرستان ہیں
یعنی وہ بستیاں (قبروں کی مانند ہیں)۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4850 - اسنادہ فیہ: محمد بن جامع العطار وهو ضعیف . تخريجہ الطبرانی فی الصغیر 'وَأَيْضًا فِي الْكَبِيرِ . وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ

فِي الْمَجْمَعِ جلد 5 صفحہ 329: وفيه محمد بن لهيعة العطار (محمد ابن الجامع) وهو ضعیف .

4851 - قال الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحہ 108: وفيه محمد بن جامع العطار وهو ضعیف . قلت: فيه أيضًا

سليمان بن أبي داود وهو ضعیف .

4852 - ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحہ 108 وقال: وفيه محمد بن جامع العطار وهو ضعیف .

حضور ﷺ نے فرمایا: دیہات میں زیادہ دیر نہ رہو کیونکہ دیہات میں رہنے سے بے وفائی ہوتی ہے جماعت پر اللہ کی رحمت ہے اللہ کو کوئی پروا نہیں ہے جو جماعت سے علیحدہ ہو سواری پر دو سے زیادہ آدمی سوار نہ ہوں جانوروں کے چروں پر نہ مارو ہر شے اللہ کی تعریف کرنے کے لیے تسبیح کرتی ہے اپنے بچوں اور بھائیوں کا نام حکم نہ رکھو نہ کنیت ابوالحکم رکھو کیونکہ اللہ عزوجل حکم ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

حضرت معاذہ العدویہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! اپنے شوہروں کو پیشاب اور پاخانہ کے بعد استنجاء کرنے کا حکم دو کیونکہ حضور ﷺ پیشاب اور پاخانہ کے بعد دھوتے تھے میں مردوں کو یہ بات کہنے سے شرم محسوس کرتی ہوں۔

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے ابراہیم بن مرثد

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْدُوا طُنْبًا لِبَدُوٍّ، فَإِنَّ فِي الْبَدُوِّ الْجَفَاءَ، وَيَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَلَا يُبَالِي اللَّهُ شُدُوزَ مَنْ شَذَّ، وَلَا يَرْكُبُ الدَّابَّةَ فَوْقَ اثْنَيْنِ، وَلَا تَضْرِبُوا وُجُوهَ الدَّوَابِّ، فَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ، وَلَا تَسْمُوا أَبْنَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ: الْحَكَمَ، وَلَا أَبَا الْحَكَمِ، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

4853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

أَبُو عُبَيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْثِدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، مَرْنِ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُنَّ أَثَرُ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ عَنْهُ أَثَرُ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، وَأَنَا أَسْتَحْيِ أَنْ أَقُولَهُ لَهُمْ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ

4853- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 30-31 رقم الحديث: 19 وقال: حسن صحيح والنسائی: الطهارة

جلد 1 صفحہ 38 (باب الاستنجاء بالماء) بنحوه والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 171 رقم

الحديث: 514. انظر نصب الرأية جلد 1 صفحہ 213.

الحدوی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حوثرہ بن اشرس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! میں گناہوں میں ڈوبا ہوا آدمی ہوں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! اللہ سے توبہ کر! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں پھر گناہ ہو جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گناہ ہو جائے تو توبہ کیا کر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے گناہ تو زیادہ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا غفو درگزر تمہارے گناہوں سے زیادہ ہے اے حبیب بن حارث!

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں جن کے اوپر بادشاہ عورت ہو۔

إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَرْثِدٍ الْعَدَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ

4854- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ مِفْرَافُ الذُّنُوبِ. قَالَ: تُبُّ إِلَى اللَّهِ يَا حَبِيبُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتُوبُ ثُمَّ أَعُودُ. قَالَ: فَكَلَّمَا أَذْنَبْتَ فُتِبْ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا يَكْثُرُ ذُنُوبِي. قَالَ: غَفُوَ اللَّهُ أَكْثَرَ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

4855- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4854- اسنادہ فیہ: نوح بن ذکوان وهو منکر الحديث. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 203: وفيه نوح بن

ذکوان وهو ضعيف .

4855- اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن عمرو الباهلی وهو متروک. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 212: شيخ

الطبرانی أبو عبيدة عبد الوارث بن ابراهيم لم أعرفه، وبقيه رجاله ثقات. قلت فيه: متروک كما تقدم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ يَمْلِكُ أَمْرَهُمْ
أَمْرًا

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عمرو بن جبلة
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ
جَبَلَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں
نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر قوم انصار کے ایک باغ
میں داخل ہوا تو میں نے سبز خٹک کھجوریں آپ کی
خدمت میں پیش کیں۔ آپ نے تناول فرمائیں پھر
فرمایا: اے ابن عمر! تین دن کے بعد آج پہلی بار یہ کھانا
میں نے کھایا۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ:
نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ الْحَرَانِيُّ، عَنِ
الْوَزَاعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
حَائِطِ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَنَاولَتْهُ بُسْرَةً خَضِرَاءَ
فَاكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ
مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت نافع سے اس حدیث کو صرف وزاع بن
نافع نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَزَاعُ بْنُ
نَافِعٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک
آدمی کے بارے میں جس کی شادی ہوئی اور وہ آدمی
فوت ہو گیا اس نے اس عورت کے ساتھ دخول نہیں کیا

4857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4856 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 3234 وقال: وفيه الوزاع بن نافع، وهو متروك .

4857 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 243 رقم الحديث: 2114، والترمذي: النكاح جلد 3 صفحہ 441 رقم

الحديث: 1145، والنسائي: الطلاق جلد 6 صفحہ 164 (باب عدة المتوفى عنها زوجها قبل أن يدخل بها)،

وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحہ 609 رقم الحديث: 1891، والدارمي: النكاح جلد 2 صفحہ 207 رقم

الحديث: 2246، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 343 رقم الحديث: 18493، وقال الترمذي: حديث حسن

صحيح .

الدَّالِانِي، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَمَاتَ عَنْهَا،
وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا، فَقَالَ: لَهَا
الصَّدَاقُ كَامِلًا، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ
مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بَرُوعِ بِنْتِ وَاشِقٍ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالِانِي
إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

4858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

قَالَ: نَاعِمَارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ
السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
اسْتَجُوا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ، فَإِنَّهُ مَصْحَةٌ لِلْبَوَاسِيرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارٌ

4859 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُسْكِينٍ الْأُسْوَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِي رَسُولِ

تھا اور اس کے لیے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا۔ میں نے
اسے کہا: اس کے لیے مکمل مہر بھی ہے اور عدت بھی ہے
اور اس کے لیے وراثت بھی ہوگی۔ حضرت معقل بن
سنان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو
سنا (جس وقت) آپ نے بروع بنت واشق کے متعلق
فیصلہ فرمایا تھا، یہ ہی فرمایا تھا۔

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے محاربی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈے پانی سے استنجاء کیا کرو کیونکہ
یہ بواسیر کے لیے صحت مند ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابو الربیع السمان
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عمار اکیلے
ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتے ہیں: میں نے
رسول کریم ﷺ کے منادی کو نداء دیتے ہوئے سنا:
الصلوة جامعة (نماز تیار ہے) میں بھی انصاری
عورتوں کے ساتھ مل کر گھر سے نکل کر مسجد میں حاضر

4858 - اسنادہ فیہ: أبو الربیع السمان وهو متروک . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 103: وفيه عمار بن

هارون، وهو متروک .

4859 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 342 وقال: وفيه سيف بن مسكين وهو ضعيف جدًا، أخرجه

أيضًا الطبرانی فی الكبير .

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یُنَادِی: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَخَرَجْتُ فِی نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعَدَ الْمِنْبَرُ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّی وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ حَدِيثٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ، إِلَّا لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِی تَمِیمُ الدَّارِیُّ. أَتَانِی فَاَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَأَخْبَرَنِی أَنَّهُ رَكِبَ فِی ثَلَاثِیْنَ رَجُلًا مِنْ لَحْمٍ وَجَذَامٍ وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَصَادَفُوا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَسَ، فَلَعَبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ. قَالَ: فَإِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ أَهْلَبٍ، لَا نَعْرِفُ قُبُلَهَا مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا: مَنْ أَنْتَ أَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَأَذِنَ اللّٰهُ فَكَلَّمْتَنَا بِلِسَانٍ ذَلِی طَلْقٍ، فَقَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ. قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: إِلَیْكُمْ عَنِّی عَلَیْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِی أَقْصَى الْجَزِيرَةِ، فَإِنَّ فِیهِ رَجُلًا هُوَ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ. فَاتَيْنَا الدَّيْرَ، فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ أَعْظَمَ رَجُلٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا، وَأَجْسَمِهِ جَهَنَّمَا، وَإِذَا هُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيَمْنَى. كَانَ عَيْنُهُ نُخَامَةً فِی جِدَارٍ مُحْصَصٍ، وَإِذَا يَدَاهُ مَغْلُوقَتَانِ إِلَى عُقْفِهِ، وَإِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُودَتَانِ بِالْكُبُولِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ إِلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَنْ أَنْتَ أَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: أَمَّا خَبَرِی فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَیْهِ فَأَخْبِرُونِی عَنْ خَبَرِكُمْ؟ مَا أَوْفَعَكُمْ هَذِهِ الْجَزِيرَةُ؟ وَهَذِهِ الْجَزِيرَةُ لَمْ یَصْلُ

ہوئی۔ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ظہر کی نماز پھر منبر پر آئے۔ ہنستے ہوئے چہرے سے آپ نے ہمارا استقبال کیا۔ پھر فرمایا: میں نے کسی اور ترغیب و ترہیب کے لیے جمع نہیں کیا۔ صرف وہ حدیث سنانا چاہتا ہوں جو تمہیں داری نے مجھے سنائی ہے۔ اس نے میرے پاس آ کر سلام قبول کیا اور بیعت کی، اس نے مجھے خبر دی تھم اور جذام یعنی عرب کے قبیلوں میں سے دو قبیلے ہیں۔ اچانک وہ سارے ایک سمندر پر سوائے ہوئے ایک ماہ موجوں نے انہیں روکے رکھا، پھر انہیں ایک دن سورج غروب ہونے کے وقت جزیروں میں کسی ایک جزیرہ میں ڈال دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پھر بہت راتوں بعد جانور دیکھا جس کے اگلی پچھلی طرف کا پتہ نہیں چلتا تھا، مجبور ہو کر ہم نے سوال کیا: اے جانور! تو کیا ہے؟ اللہ نے اُسے بولنے کی اجازت دی، اس نے تیز فصیح کھلی زبان کے ساتھ ہم سے کلام کی۔ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں، ہم نے کہا: جساسہ کیا ہے؟ اس جزیرہ کے آخر پر ایک مندر ہے مجھے چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ، وہاں ایک آدمی ہے اسے تمہاری خبر سننے کا بہت شوق ہے، پس ہم دیر میں آئے۔ اچانک ہماری نگاہ اٹھی تو ایک عظیم و جسیم آدمی نظر آیا۔ میں نے ایسی بناوٹ کا آدمی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کی دائیں آنکھ مسوح تھی جیسے چوڑے کی دیوار پر تھوک کا نشان ہوتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک

إِلَيْهَا أَدْمَىٰ مِنْهُ صِرْتُ إِلَيْهَا . فَقَالَ لَنَا : أَخْبِرُونِي
عَنْ بَحِيرَةِ الطَّبْرِيةِ ، مَا فَعَلَتْ؟ فَقُلْنَا لَهُ : عَنْ آتِي
أَمْرِهَا تَسْأَلُ؟ قَالَ : هَلْ نَصَبَ مَاؤُهَا؟ هَلْ بَدَأَ مَا
فِيهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا : لَا وَاللَّهِ . قَالَ : أَمَا إِنَّهُ
سَيَكُونُ ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ : أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ
زُغَرٍ ، مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا : عَنْ آتِي أَمْرِهَا تَسْأَلُ؟ قَالَ :
هَلْ يَخْتَرِثُ عَلَيْهَا أَهْلُهَا؟ قُلْنَا لَهُ : نَعَمْ . قَالَ : أَمَا
إِنَّهُ سَوْفَ يَغُورُ عَنْهَا مَاؤُهَا ، فَلَا يَخْتَرِثُ عَلَيْهِ
أَهْلُهَا ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا ، ثُمَّ قَالَ : أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ
بَيْسَانَ ، مَا فَعَلَ؟ قُلْنَا : عَنْ آتِي أَمْرِهَا تَسْأَلُ؟ قَالَ :
هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا : نَعَمْ . قَالَ : أَمَا إِنَّهُ لَا يُثْمِرُ ، ثُمَّ
سَكَتَ مَلِيًّا ، فَقَالَ : أَخْبِرُونِي عَنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ، مَا
فَعَلَ؟ قُلْنَا : عَنْ آتِي أَمْرِهَا تَسْأَلُ؟ قَالَ : هَلْ ظَهَرَ؟
قُلْنَا : نَعَمْ . قَالَ : فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ فَقُلْنَا :
مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهُ ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهُ . فَقَالَ : أَمَا إِنَّهُ
مَنْ صَدَّقَهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ثَلَاثًا . فَقُلْنَا : أَخْبِرْنَا خَبَرَكَ
أَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ : أَمَا تَعْرِفُونِي؟ قُلْنَا : لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا
سَأَلْنَاكَ . قَالَ : أَنَا الدَّجَالُ ، يُوشِكُ أَنْ يُودَنَ لِي فِي
الْخُرُوجِ ، فَإِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ أَرْضَ الْعَرَبِ كُلَّهَا ،
غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ ، كُلَّمَا أَرَدْتُهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ
بِيَدِهِ السَّيْفُ مُضَلَّتَا ، فَرَدَّنِي عَنْهُمَا . قَالَ أَبُو
الْأَشْهَبِ : قَالَ عَامِرٌ : قَالَتْ فَاطِمَةُ : فَرَأَيْتَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتَ
بَيَاضَ إِبْطِيئِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَا أَخْبِرْكُمْ ، إِنَّ هَذِهِ طَيْبَةُ

بیڑیوں کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ ہم نے اُس سے
کہا: اے آدمی! تو کون ہے؟ اس نے کہا: لیکن میری خبر
جاننے پر تم قادر ہو۔ پہلے تم مجھے اپنی خبر بتاؤ؟ اس جزیرہ
میں تمہیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ جب سے میں اس
جزیرہ میں آیا ہوں کوئی آدمی اس تک پہنچا ہی نہیں۔
پس اس نے ہم سے کہا: طبریہ کے سمندر کے بارے
مجھے خبر دو کیا ہوا؟ ہم نے اس سے کہا: اس کے بارے
کون سی بات پوچھتے ہو؟ اس نے کہا: اس کا پانی خشک
ہوا؟ کیا اس میں کوئی عجیب واقعہ ہوا؟ ہم نے کہا: قسم
بخدا! نہیں! اس نے کہا: بس کچھ عرصہ بعد ہو جائے گا
پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر اس نے کہا: تم مجھے بتاؤ!
زغر کے رہنے والوں کے بارے اس کا کیا ہوا؟ ہم نے
کہا: تو اس کی کون سی بات ہم سے پوچھتا ہے؟ اس نے
کہا: کیا ان لوگوں نے وہاں کھیتی باڑی کی ہے؟ ہم نے
کہا: ہاں! اس نے کہا: لیکن ایک وقت آئے گا اس کا پانی
نیچے چلا جائے گا اور وہاں کے لوگ کھیتی باڑی نہیں کر
سکیں گے۔ پھر وہ خاموش ہو گیا، پھر اس نے کہا: بیسان
کے بھجوروں کے بارے میں بتاؤ کیا ہوا؟ ہم نے کہا:
اس کے بارے کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا:
کیا ان پر پھل آیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا:
ایک دن آئے گا کہ وہ پھل لانا چھوڑ دے گا، پھر وہ کافی
دیر خاموش رہا۔ پھر بولا: اچھا بتاؤ! امی نبی کے بارے
میں کیا ہوا؟ ہم نے کہا: ان کی کون سی بات پوچھتا ہے؟
اس نے کہا: کیا وہ ظاہر ہوئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں

ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بَأَنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ؟ ثُمَّ
 أَغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سَرَى عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ
 فِي بَحْرِ الْيَمَنِ، ثُمَّ أَغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سَرَى
 عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ فِي بَحْرِ الْعِرَاقِ ثَلَاثًا يَخْرُجُ حِينَ
 يَخْرُجُ مِنْ بَلَدَةٍ يُقَالُ لَهَا: أَصْبَهَانَ، مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ
 قُرَاهَا، يُقَالُ لَهَا: رُسْتَبَادُ، يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ عَلَى
 مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُونَ أَلْفًا، عَلَيْهِمُ السَّيْجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ:
 نَهْرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهْرٌ مِنْ نَارٍ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ،
 فَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ، فَلَا يَدْخُلْهُ، فَإِنَّهُ نَارٌ، وَإِذَا
 قِيلَ لَهُ: ادْخُلِ النَّارَ، فَلْيَدْخُلْهَا، فَإِنَّهُ مَاءٌ

تشریف لائے ہیں۔ اس نے کہا: عرب والوں نے اس
 سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے کہا: عرب دو حصوں میں بٹ
 گئے ہیں، کچھ جنگ کر رہے ہیں اور کچھ نے اس کی
 تصدیق کر دی ہے۔ اس نے کہا: لیکن جن لوگوں نے
 اس کی تصدیق کی ہے ان کے لیے بہتری ہے۔ یہ بات
 اس نے تین مرتبہ کی۔ پس ہم نے کہا: (اب اور باتیں
 چھوڑ) اے آدمی! اب ہمیں اپنی بات بتا۔ اس نے کہا:
 کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تجھے
 پہچانتے ہوتے تو تجھ سے سوال نہ کرتے۔ اس نے کہا:
 میں دجال ہوں، ممکن ہے قریب ہی زمانے میں مجھے
 نکلنے کی اجازت ملے، پس جب میں نکلوں گا تو سارے
 عرب کا چکر لگاؤں گا لیکن مکہ و مدینہ میں نہیں جاسکوں گا،
 جب بھی میں وہاں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو ایک
 فرشتہ تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا۔ مجھے ان
 دونوں شہروں سے دور کر دے گا۔ ابواشبہ نے کہا کہ
 عامر بولے: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا قول ہے:
 میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے
 ہوئے ملاحظہ کیا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی
 نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں
 کہ یہ طیبہ ہے، یہ پاک ہے، یہ پاکیزہ ہے۔ کیا میں تمہیں
 خبر نہ دوں کہ کیا شام کے سمندر میں کیا ہوگا؟ پھر ایک
 گھڑی آپ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ پھر آپ نارمل
 حالت میں آئے۔ فرمایا: کیا وہ سمندر میں ہوگا۔ پھر آپ
 پر غنودگی کی کیفیت محسوس کی گئی پھر آپ نارمل حالت

میں آئے تو فرمایا: وہ عراق کے سمندر میں ہوگا، تین بار فرمایا: جب وہ نکلے گا تو ایک شہر سے نکلے گا۔ اس کا نام اصہبان ہوگا۔ جو اس کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے، اسے ”رستقباد“ کہا جائے گا۔ جب وہ نکلے گا تو اس کے آگے ستر ہزار آدمی بھی نکلیں گے، ان پر بڑی چادریں ہوں گی۔ اس کے ساتھ ایک پانی کی اور ایک آگ کی دو نہریں ہوں گی۔ پس تم میں سے جو اس کو پائے اور اسے کہا جائے: پانی میں داخل ہو تو وہ داخل نہ ہو کیونکہ حقیقت میں وہ آگ ہوگی۔ اور جب کہا جائے: آگ میں داخل ہو تو وہ داخل ہو جائے کیونکہ حقیقت میں وہ پانی ہوگا۔

یہ حدیث ابو اشہب سے سیف بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابو عبیدہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا
سَيْفُ بْنُ مَسْكِينٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ

حضرت مختصر بن عمارہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں اور ان کے دادا حضرت ابوذر غفاری ہیں، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت قریب آجائے گی تو لوگ ریشم پہنیں گے تجارت اور مال کی کثرت ہوگی، مال کا مالک اپنے مال کی وجہ سے بڑا بنے گا، بے حیائی عام ہوگی، بچوں کی ماں ہوگی (باپ نہ ہوگا) ہوگی، فساد کثرت سے ہوگا، ظالم بادشاہ وہ ہوگا، ناپ تول میں کمی کی جائے

4860 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ
قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مَسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ،
عَنِ الْمُتَنَصِّرِ بْنِ عِمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ
جَدُّهُ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ كَثُرَ بُسُّ الطَّيَالِسَةِ،
وَكَثُرَتِ التِّجَارَةُ، وَكَثُرَ الْمَالُ، وَعَظُمَ رَبُّ الْمَالِ
لِمَالِهِ، وَكَثُرَتِ الْفَاحِشَةُ، وَكَانَتْ امْرَأَةُ الصَّبِيَّانِ،
وَكَثُرَ الْفَسَادُ، وَجَارَ السُّلْطَانُ، وَطُفِفَ فِي

4860 - اسنادہ فیہ: سیف بن مسکین، یأتی بالمقلوبات والأشیاء الموضوعة. وقال الهیثمی فی المجمع

جلد 7 صفحہ 328: وفیہ سیف بن مسکین، وهو ضعیف.

الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ، وَيُرَبِّي الرَّجُلَ جِرْوًا كَلْبٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُرَبِّي وَلَدًا، وَلَا يُوقَرُ كَبِيرٌ، وَلَا يُرَحَمُ صَغِيرٌ، وَيَكْثُرُ أَوْلَادُ الزَّانَا، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَغْشَى الْمَرَأَةَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَيَقُولُ امْتَلُهُمْ فِي ذَاكُمُ الزَّمَانِ لَوْ اعْتَزَلْتُمْ عَنِ الطَّرِيقِ، يَلْتَسُونَ جُلُودَ الضَّانِ عَلَى قُلُوبِ الدِّنَابِ، امْتَلُهُمْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ الْمُدَاهِنِ

گی۔ آدمی کیلئے کتے کے بچے کو بڑا کرنا اپنے بچوں کی تربیت سے زیادہ بہتر ہوگا؛ بڑوں کی کوئی عزت نہیں ہوگی؛ چھوٹوں پر شفقت نہیں ہوگی؛ زنا سے پیدا ہونے والے بچے کثرت سے ہوں گے یہاں تک کہ کھلے راستے پر آدمی زنا کرے گا؛ اس زمانہ کے عقلمند لوگ کہیں گے اگر تم راستے سے ہٹا کر ہر کام کر لیتے تو بہتر تھا؛ وہ لوگ بھیڑوں کی کھال، بھیڑیوں کے دلوں پر پہنائیں گے؛ اُس زمانے میں عقل مند مدہمت کرنے والے ہوں گے۔

4861- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فُضَّالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ السَّعْدِيِّ، قَالَ عُتَيٌّ: خَرَجْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ حَتَّى قَدِمْتُ الْكُوفَةَ، فَإِذَا أَنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَيْنَ ظَهْرَانِي أَهْلَ الْكُوفَةِ، فَسَأَلْتُ عَنْهُ، فَأَرَشِدْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا هُوَ فِي مَسْجِدِهَا الْأَعْظَمِ فَاتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي جِئْتُ أَضْرِبُ إِلَيْكَ التَّمِسُّ مِنْكَ عِلْمًا، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ بَعْدَكَ، فَقَالَ لِي: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: مِنْ هَذَا الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ. قَالَ: مِمَّنْ؟ قُلْتُ: مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ. فَقَالَ لِي: يَا سَعْدِيُّ، لَا حَدِثْنِي فِيكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عتی فرماتے ہیں کہ میں علم کی تلاش میں نکلا یہاں تک کہ کوفہ آیا وہاں کوفہ والوں میں عبد اللہ بن مسعود تھے میں نے آپ کے متعلق پوچھا تو مجھے آپ کے متعلق بتایا گیا آپ ایک بڑی مسجد میں تھے میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! میں آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں ہو سکتا ہے کہ آپ کے جانے کے بعد مجھے وہ علم نفع دے! مجھے فرمایا: تو کہاں کا رہنے والا ہے؟ میں نے عرض کی: میں بصرہ کا رہنے والا ایک آدمی ہوں آپ نے فرمایا: کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ میں نے عرض کی: بنی سعد کے قبیلہ سے مجھے فرمایا: اے سعدی! میں تم کو وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی تھا اس نے عرض کی:

4861- اسنادہ فیہ: سیف بن مسکین، وهو ضعیف جدًا. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 7

صفحہ 326: وفيه سيف بن مسكين، وهو ضعيف.

وَسَلَّمَ، وَآتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى قَوْمٍ: كَثِيرَةٌ أَمْوَالُهُمْ، كَثِيرَةٌ شَوْكَتُهُمْ، تُصِيبُ مِنْهُمْ مَالًا دَبْرًا أَوْ قَالَ: كَثِيرًا؟ قَالَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هَذَا الْحَيُّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، مِنْ أَهْلِ الرِّمَالِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَهْ، فَإِنَّ بَنِي سَعْدٍ عِنْدَ اللَّهِ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ. سَلَ يَا سَعْدِيُّ. قُلْتُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، هَلْ لِلْسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعَرِّفُ بِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: وَكَانَ مُتَكِنًا فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَعْدِيُّ، سَأَلْتَنِي عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لِلْسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعَرِّفُ بِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ لِلْسَّاعَةِ أَعْلَامًا، وَإِنَّ لِلْسَّاعَةِ أَشْرَاطًا، أَلَا، وَإِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَأَنْ يَكُونَ الْمَطَرُ قَيْظًا، وَأَنْ يَفِضَ الْأَشْرَافُ قَيْظًا. يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ، وَأَنْ يُخَوَّنَ الْأَمِينُ! يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ تُوَاصَلَ الْأَطْبَاقُ، وَأَنْ تُقَاطَعَ الْأَرْحَامُ. يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يَسُودَ كُلُّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا، وَكُلُّ سُوقٍ فُجَّارُهَا. يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ تُحَرَّفَ الْمَحَارِبُ، وَأَنْ تُخَرَّبَ الْقُلُوبُ. يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يَكُونَ الْمُؤْمِنُ فِي الْقَبِيلَةِ أَدَلَّ مِنَ النَّقْدِ. يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ

یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو ایسی قوم کے متعلق نہ بتاؤں! ان کے پاس مال اور شوکت کی کثرت ہے ان کو ان کی شوکت سے مال کثیر حاصل ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کون ہیں؟ اس نے کہا: بنی سعد کا ایک قبیلہ ہے وہ رمل والے ہیں (ٹیلوں پر رہنے والے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا: خاموش! کیونکہ اللہ کے پاس بنی سعد قبیلہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ پچھو! اے سعدی! (کیا پوچھنا چاہتے ہو؟) میں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! قیامت کے بارے میں کوئی ایسا علم ہے جس کے ذریعے قیامت کو پہچانا جاسکے؟ آپ فرماتے ہیں: پہلے وہ تکیہ اٹھائے ہوئے تھے۔ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے سعدی! آج تو نے مجھ سے وہی سوال پوچھا ہے جو میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا تھا۔ میں نے عرض کی: کیا قیامت کو پہچاننے کے لیے کوئی خاص علم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ہاں ہے کیونکہ قیامت کے لیے واضح نشانیاں ہیں (جن کے بتانے کی اللہ نے مجھے اجازت دی ہے) قیامت کی کچھ چھوٹی نشانیاں ہیں، توجہ کر! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے کچھ یہ ہیں: خائن کو امین بنایا جائے گا اور جو امین ہوگا اسے خائن کہہ کے ٹھکرا دیا جائے گا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ غیروں سے دوستیاں اور اپنوں سے بایکاٹ ہوگا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ہر قبیلہ کے منافق اس کے سردار ہوں گے۔ ہر بازار والے اس کے فاجر

أَعْلَامُ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطُهَا أَنْ يَكْتَفِيَ الرَّجَالُ
بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ
مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا مُلْكُ الصَّبِيَّانِ،
وَمُؤَامَرَةُ النِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ
السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا أَنْ تُكْتَفَى الْمَسَاجِدُ، وَأَنْ تَعْلُوَ
الْمَنَابِرُ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ
وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يُعَمَّرَ خَرَابُ الدُّنْيَا، وَيُخْرَبَ
عُمُرَانُهَا . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ
وَأَشْرَاطِهَا أَنْ تَظْهَرَ الْمَعَازِفُ وَالْكِبَرُ، وَشُرْبُ
الْخُمُورِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ مِنْ أَعْلَامِ السَّاعَةِ
وَأَشْرَاطِهَا أَنْ يَكْثُرَ أَوْلَادُ الزِّنَا . قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، وَهُمْ مُسْلِمُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: أَبَا
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْقُرْآنُ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ .
قُلْتُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَأَنَّى ذَلِكَ؟ قَالَ: يَأْتِي
عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُطَلِّقُ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ، ثُمَّ يَجْحَدُهَا
طَلَاقَهَا، فَيَقِيمُ عَلَى فَرْجِهَا، فَهُمَا زَانِيَانِ مَا أَقَامَا

ہوں گے۔ ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں
میں سے یہ ہے کہ جنگیں ہوں گی، دلوں کی کھیتیاں برباد
ہو جائیں گی۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی
نشانیوں میں سے یہ ہے کہ قبیلے میں پیسے کی قدر ہوگی،
مومن کی قدر نہیں ہوگی۔ اے ابن مسعود! مرد مردوں پر
اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کریں گی (شادیاں نہ ہوں
گی)۔ اے ابن مسعود! بچوں کی بادشاہی اور عورتوں سے
مشاورت ہوگی۔ اے ابن مسعود! چونا گچھ خوبصورت،
چینی ماربل اور شیشہ لگا کر مسجدیں بنائی جائیں گی،
اونچے اونچے منبر ہوں گے۔ اے ابن مسعود! دنیا کا جو
حصہ بے آباد ہے وہ آباد ہو جائے گا، جو آباد ہے وہ بے
آباد ہو جائے گا۔ اے ابن مسعود! قسم قسم کی برائیاں ظاہر
ہوں گی، تکبر عام ہوگا اور سرعام شراب پی جائے گی۔
اے ابن مسعود! زنا کی اولاد زیادہ ہوگی۔ میں نے
آہستہ سے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! کیا وہ مسلمان
ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں حرامی بچے پیدا کرنے
والے مسلمان ہوں گے۔ میں نے پھر عرض کی: اے
ابو عبد الرحمن! اُس وقت قرآن بھی اُن کے پاس ہوگا؟
انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن!
یہ کیسے ہوگا؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی
آئے گا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے کر مکر جائے
گا اور اُس طلاق کا انکار کر دے گا لیکن تعلقات قائم
رکھے گا جب تک وہ دونوں اس حال پر رہے زانی ہوں
گے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ
 إِلَّا سَيْفُ بْنُ مُسْكِينٍ
 ان دونوں حدیثوں کو مبارک بن فضالہ سے سیف
 بن مسکین نے روایت کیا۔



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُ الْكَبِيرِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبد الکبیر ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

4862 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ
الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا
شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ
الْعَدَوِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
حَرَامٌ

یہ حدیث عطاء سے حیان بن عبید روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں شہاب بن معمر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَيَّانُ بْنُ
عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نکلے آپ نے مسجد میں ایک آدمی
دیکھا وہ اپنے رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا۔ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کی نماز قبول نہیں
کرتا ہے جو رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

4863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ
الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ:
نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ،
عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى فِي
الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ
رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

یہ حدیث ابو جعفر الرازی سے یحییٰ بن ابوکثیر

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

4862 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 421 رقم الحديث: 242، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1586

ولفظه لمسلم .

4863 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 124 وقال: وفيه إبراهيم بن عباد الكرماني ولم أجد من ذكره .

وأخرجه أيضًا في الصغير .

إِلَّا يَحْيَىٰ بَنُ أَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عبادہ اکیلے ہیں۔

4864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ

الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ أَبِي السَّكَنِ أَبُو عَمْرٍو الْبَرْجُمِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ: وَلَا أَرَانِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرْنَا أَنْ يَحْجَّ مَا شِئْنَا. قَالَ: مَا أَغْنَى اللَّهُ عَنْ قَتْلِ هَذَا نَفْسَهُ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا السَّكَنُ الْبَرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف دیکھا کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے اپنے آپ کو ہلاک کرنے سے بے پروا ہے اس کو حکم دو کہ یہ سوار ہو۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے سکن البرجمی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

4865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْأَنْصَارِيُّ أَبُو عَمْرٍو، مِنْ وَلَدِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے چھوٹے بچہ کی تربیت کی یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا تو اللہ عزوجل اس آدمی سے حساب نہیں لے گا۔

4864- أخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 93 رقم الحديث: 1865، ومسلم: النذور جلد 3 صفحہ 1263

بنحوہ .

4865- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 162 وقال: وفيه سليمان بن داود الشاذكوني وهو ضعيف . قلت:

وفيه أيضًا شيخ الطبرانی عبد الكبير بن محمد بن عبد الله أبو عمير: متهم بالكذب . تخريجه الطبرانی في الصغير، وابن عدی فی ترجمة الشاذكونی، وابن الجوزی فی الموضوعات .

يُحَاسِبُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَیہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن
داؤد اکیلے ہیں۔

مِنْ اسْمِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبد العزیز ہے

4866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو

الْأَصْبَغِ الْفَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ
الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ،
عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ،
وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَصْقُونَ، وَلَا يَمْتَحِطُونَ، وَلَا
يَغْفُطُونَ، وَلَا يَسُولُونَ، طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ، وَرَشْحُ
كَرْشِ الْمَسْكِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوَلٍ إِلَّا
الْفَرِّيَابِيُّ، وَأَبُو بَكْرِ الْحَفِيفِيُّ

4867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سِيلَ: هَلْ مَا تَكُونُ
الذَّكَاءُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللِّبَةِ؟ فَقَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي
فَخِذْهَا لَا جَزَأَ عَنْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جنت والے کھائیں گے اور پیئیں گے، نہ ان کو
پسینہ آئے گا نہ تھوک نہ پاخانہ نہ پیشاب، ان کا کھانا ڈکار
کے ذریعے ہضم ہوگا اور ڈکار مشک خوشبو کی ڈکار کی طرح
ہوگا۔

یہ حدیث مالک بن معول سے فریابی اور ابو بکر الحفی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: ذبح
صرف حلق اور سینہ کی ہڈی کے درمیان ہی سے ہو سکتا
ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی ران پر نیزہ
مارے تو تیرے لیے جائز ہے یعنی ذبح ہو جائے گا (اس
میں ذبح اضطراری کا بیان ہے)۔

یہ حدیث جعفر بن سلیمان سے بکر بن شروہ روایت

4866 - أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2180 رقم الحديث: 2835، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 388.

4867 - اسنادہ فیہ: بکر بن الشروہ الصنعانی، ضعفہ غیر واحد، وقال ابن معین: کذاب الیس بشيء، لیس بثقة (اللسان

جلد 2 صفحہ 52، والمیزان جلد 2 صفحہ 346)، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 37: وفیہ بکر بن

الشروہ، وهو ضعیف.

کرتے ہیں، حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ قرأت کرتے تو اپنی آواز کو کھینچا کرتے۔

یہ حدیث حرب بن شداد سے بکار بن یحییٰ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے اگر کوئی نفل روزہ رکھتا ہے، پھر زمین بھر کر سونا اسے بطور بدلہ دیا جاتا ہے۔ یہ اس کا پورا اجر نہیں بن سکتا، بس اس کا اجر اس کو قیامت کے دن دیا جائے گا۔

إِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ الْمُقَرَّرُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَخِي هَمَّامٍ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ مَدَّ صَوْتَهُ مَدًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ إِلَّا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ، بِبَشْرِ بْنِ هَلَالٍ

4869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا صَامَ لِلَّهِ تَطَوُّعًا، ثُمَّ أُعْطِيَ مِلْءَ

4868 - أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 709 رقم الحديث: 5045، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 74 رقم الحديث: 1465، والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحہ 139 (باب مد الصوت بالقراءة)، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 430 رقم الحديث: 1353، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 147 رقم الحديث: 12205.

4869 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم وهو صدوق اختلط. وأخرجه أيضًا أبو یعلیٰ، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 185: وفيه لیث بن ابی سلیم، وهو ثقة ولكنه مدلس، وبقيّة رجاله ثقات.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کا ہر کام اس کے اپنے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا، روزے دار کے منہ کی بوالہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاک ہے۔

یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: چاشت کی نماز کی سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

یہ حدیث عمران بن سلیمان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں عمران بن سلیمان سے مراد قیس ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

الْأَرْضِ ذَهَبًا، لَمْ يَسْتَوْفِ أَجْرَهُ دُونَ يَوْمِ الْحِسَابِ
4870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ
 قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ
 كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ
 إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزَى بِهِ، وَلَخُلُوفٌ فِيمِ
 الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ
 لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ
 الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

4871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ
 الْحَرَمِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ
 الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
 سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
 أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ:
 صَلَاةِ الضُّحَى، وَأَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَأَنْ
 أَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
 لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ
 وَهُوَ: الْقَبِيُّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

4872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

4870 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 141 رقم الحديث: 1904، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 806 .

4871 - أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 1178، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 499 .

4872 - أخرجه النسائی: العمري جلد 6 صفحہ 228 (باب كتاب العمري) وابن ماجه: الهيات جلد 2 صفحہ 796 رقم

الحديث: 2381، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 217 رقم الحديث: 21741 .

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین وارث کے لیے ہے۔

یہ حدیث ایوب سے عثمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو کمال اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی لڑ پڑے ایک نے دوسرے کا ہاتھ منہ میں ڈالا تو دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے اس کے آگے والے دانت ٹوٹ گئے۔ دونوں کا معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے۔

یہ حدیث عطاء بن ابویمنونہ سے ان کے بیٹے روح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد السلام بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے قضاء حاجت

الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حَجَرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

4873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَجُلًا قَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ أَحَدَهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ، فَانْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، فَسَقَطَتْ ثِيَابُ الْعَاصِ، فَرَفَعَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَعْضُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ، كَمَا يَعْضُ الْفَحْلُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ مَيْمُونَةَ إِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ

4874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا

4873- أخرجه البخاری: الديات جلد 12 صفحہ 229 رقم الحديث: 6892، ومسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1300 .

4874- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 594 رقم الحديث: 394، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 224 .

کے لیے آئے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے (اور نہ ہی پیٹھ کرے) بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرے۔ یعنی قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت منہ نہ کرے جیسے ہمارے لیے جنوب و شمال ہے۔

یہ حدیث قرہ بن عبد الرحمن سے رشید بن سعد روایت کرتے ہیں۔

رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ وَقُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ
مِنْكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، وَلَا
يَسْتَذِيرُهَا شَرْقًا وَغَرْبًا

لَمْ يَرَوْهُذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْأَرَشْدِيِّ بْنِ سَعْدٍ



مَنْ اسْمُهُ عَبْدُوسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدوس ہے

حضرت عبداللہ بن ابوقادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے گزرے سال کا اور آنے والے سال کا اور عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

4875- حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَازٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةٌ لِسَنَتَيْنِ: سَنَةِ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةِ مُسْتَقْبَلَةٍ، وَيَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةٌ لِسَنَةٍ

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن ہشام اور حکم بن معاویہ بن حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَزِدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سورہ طہ اور یسین آدم علیہ السلام کے ایک ہزار سال پیدا کرنے سے پہلے پڑھی تھیں جب فرشتوں نے قرآن سنا تو انہوں نے کہا: خوشخبری اس امت کے لیے جس پر نازل ہوگی اور خوشخبری اس کے لیے جن کے سینوں میں رہے گی خوشخبری اس کے لیے جو زبانیں ان کو پڑھیں گی۔

4876- حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَازٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَرَأَ طهَ وَيَسَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ آدَمَ بِأَلْفِ عَامٍ، فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ، قَالُوا: طُوبَى لَأُمَّةٍ

4875- أصله عند مسلم من طريق حماد بن زيد عن غيلان عن عبد الله بن معبد الزماني . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2

صفحہ 818 'وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 349 رقم الحديث: 22596 ولفظه عنده .

4876- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 59 وقال: وفيه إبراهيم بن مهاجر بن مسمار، ضعفه البخاري بهذا

الحديث، وثقه ابن معين .

نَزَلَ هَذَا عَلَيْهَا، وَطُوبَى لَأَجْوَابِ تَحْمِلِ هَذَا،
وَطُوبَى لَلْأَلْسُنِ تَكَلَّمُ بِهِذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ
بْنُ الْمُنْدَرِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر
اکیلے ہیں۔

4877 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا
الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَثْمَانَ الْأَوْقَصُ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَهَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِحَطَبٍ
فِيحْطَبَ، ثُمَّ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا، ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا
فَيَصْلِيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَخَالَفَ عَلَى رِجَالٍ فَأَحْرِقَ
عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ عَلِمَ
أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا، أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ
لَشَهِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
قدرت میں میری جان ہے! میں کسی کو لکڑیاں اکٹھی
کرنے کا حکم دوں اور ان کو آگ لگائی جائے پھر میں
نماز کا حکم دوں اور اس کے لیے اذان کہی جائے پھر میں
کسی آدمی کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کہوں اور جو
لوگ نماز پڑھنے کے لیے نہیں آتے ان کو گھروں کے
اندر جلا دوں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
میری جان ہے! اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ اس میں کتنا
ثواب ہے تو ضرور نماز عشاء کے لیے حاضر ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو
عَثْمَانَ الْأَوْقَصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان اوقص روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔



مِنْ اسْمِهِ عَبَادٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباد ہے

4878 - حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيرِيُّ
الْجَوْهَرِيُّ، مِنْ وَلَدِ خَالِدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَا بَكَارُ
بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ:
نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ
الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ
فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ مِنْهُمْ. وَخَلَقَ النَّارَ. وَخَلَقَ لَهَا
أَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ
مِنْهُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَيَمِمْ نَعْمَلُ؟
فَقَالَ: اْعْمَلُوا، فَكُلُّ امْرِءٍ مُيسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا
اور جنت میں رہنے والوں کو بھی۔ ان کے خاندان اور
قبیلے بنائے ان میں اضافہ نہیں فرمائے گا اور نہ ان میں
کمی کرے گا۔ اس نے دوزخ پیدا فرمادی ہے دوزخی
بھی پیدا ہو چکے ہیں ان کے بھی خاندان اور قبیلے ہیں۔
ان میں بھی اضافہ و کمی نہ ہوگی۔ تو ایک آدمی نے
جسارت کر کے عرض کیا: حضور! پھر عمل کس لیے ہے؟
آپ نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! پس ہر آدمی کے لیے وہی
کام آسان کیے گئے ہیں جن کے لیے اُسے پیدا کیا گیا
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا بَكَارُ
بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ عَلِيٍّ

4879 - حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ
الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْبُهْلُولِ
قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابن عاون سے بکار بن محمد روایت کرتے
ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عباد بن علی اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے
اور حضور ﷺ کے درمیان گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا:
اپنے اور میرے درمیان عمر کو رکھ لیں؟ میں نے عرض کی:
نہیں! آپ نے فرمایا: میرے اور اپنے درمیان اپنے
والد کو رکھ لیں! میں نے عرض کی: جی ہاں! ٹھیک ہے۔

4878 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 191 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط، وفيه بكار بن محمد

السيريني وثقه ابن معين، وضعفه الجمهور، وعباد بن علي السيريني ضعفه الأزدي .

4879 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 199 وقال: وفيه صالح بن أبي الأسود، وهو ضعيف .

كَلَامٌ، فَقَالَ: أَجْعَلُ بَنِي وَبَيْنَكَ عُمَرَ؟ فَقُلْتُ: لَا .

فَقَالَ: أَجْعَلُ بَنِي وَبَيْنَكَ أَبَاكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا صَالِحُ

بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے، دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھے ملیں گے۔

4880- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْبُهْلُولِ قَالَ: نَا

صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ، عَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ: عَلَيَّ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا يَفْتَرِقَانِ

حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

یہ حدیث ثابت مولى ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں صالح بن اسود اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى أَبِي

ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ أَبِي

الْأَسْوَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ نے ان کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

4881- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ: نَا

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى

النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

4880- اسنادہ فیہ: ابو سعید التیمی عقیصا قبل اسمہ دینار، وهو متروک، ضعفه غیر واحد، وقال الدارقطنی: متروک،

وقال النسائی وغیره: لیس بثقة. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 137: رواه الطبرانی فی الاوسط،

والصغیر، وقال: وفيه صالح بن أبي الأسود، وهو ضعيف. قلت: وفيه من هو أضعف من صالح كما تقدم .

4881- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 230 رقم الحديث: 3881، ومسلم: الجنائز

مِنْ اسْمُهُ عِيَّاشٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عیاش ہے

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں یا چودہ سال یا اکیس سال کی عمر میں عقیقہ کا جانور ذبح کیا جائے گا۔

اس حدیث کو قتادہ سے اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

یہ حدیث مسعر سے مغلہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بازار سے

4882- حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَقِيقَةُ تَذْبَحُ لِسَبْعٍ، أَوْ أَرْبَعِ عَشْرَةَ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

4883- حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ الشَّكْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

4884- حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا

4882- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 62 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف لكثرة غلطه ووهمه .

4883- أخرجه البخاری: فرض الخمس جلد 6 صفحہ 294 رقم الحديث: 3155، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1539 .

4884- اسنادہ فیہ: محمد بن عبید اللہ الفزاری العرزمی وهو متروک . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 294 وفيه محمد بن عبید اللہ العرزمی وهو ضعيف .

اس حالت میں گزرے کہ اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کو کمان میں رکھ لے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَرَّ مِنْكُمْ فِي هَذِهِ الْأَسْوَاقِ وَمَعَهُ نَبَلٌ، فَلْيَقْبِضْ عَلَى النِّصَالِ

یہ حدیث سعید بن ابوبردہ سے محمد بن عبید اللہ الفزاری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل خوش (ہنستا) ہوتا ہے جو بندوں سے مایوس ہو جائے اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہمارا رب خوش ہوتا (ہنستا) ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے (یعنی ہنستا ہے)۔ میں نے عرض کی: پھر وہ ہمیں خیر سے محروم نہیں کرے گا جب وہ خوش ہوتا ہے۔

4885 - حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ مِنْ يَأْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ . فَقُلْتُ: يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْ يَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَضْحَكُ . قُلْتُ: فَلَا يُعْدِمُنَا خَيْرًا إِذَا ضَحِكَ .

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ



مِنْ اسْمِهِ عِيسَى

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عیسیٰ ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں تہتر فرقے ہوں گے سوائے ایک کے باقی سب جہنمی ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جنتی فرقہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر آج میں اور میرے صحابی ہیں۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبد اللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے! جب اللہ عزوجل کے لیے کوئی بات دیکھے تو اسے کلام کرنے کا حق ہے۔ تو اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے حق بات کہنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ کہے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں لوگوں سے زیادہ حق دار تھا کہ مجھ سے ڈرا جائے۔

4886 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ

4887 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، إِذَا رَأَى لِلَّهِ أَمْرًا حَقٌّ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِيهِ، فَيَقُولَ اللَّهُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: خَشِيتُ

4886 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 192 وقال: رواه الطبرانی في الصغير وفيه عبد الله بن سفيان قال العقيلي: لا يتابع على حديثه وقد ذكره ابن حبان في الثقات .

4887 - أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1328 رقم الحديث: 4008 في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات . وأبو البختري اسمه سعيد بن فيروز الطائي . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 59 رقم الحديث: 11446 وذكره الحافظ

المنذري وقال: ورواه ثقات . انظر الترغيب جلد 3 صفحہ 227 رقم الحديث: 14

النَّاسَ، فَيَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْمُرَادِيِّ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث محمد بن عبد اللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

4888 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍوِيهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ:
نَا غَسَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سِئَلَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ
مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا، فَيَعْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ:
يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلْطَخُ نَعْلَاهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهَا
جَنْبَهَا، وَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا، فَإِنْ أَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ
قَضَاؤُهَا

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کے پاس نفل قربانی ہو وہ مکہ تک پہنچنے سے پہلے بیمار ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ذبح کرے پھر اس کے پاؤں پر خون مل دے پھر اس کی پہلوؤں پر خون مل دے اس سے نہ کھائے اگر اس نے اس سے کھایا تو اس پر اس کی قضاء واجب ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

4889 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍوِيهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ:
نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ
بْنُ الْيَاسِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث ابو قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو احرام پہننے کے لیے غسل کرتے۔

4888- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن وهو صدوق سبی الحفظ جدًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد3 صفحہ 231:

رواه الطبرانی في الأوسط وموقوفًا باختصار عن المرفوع، وفي اسناد الجميع محمد بن أبي ليلى، وهو سبي الحفظ .

4889- اسنادہ فیہ: خالد بن الیاس، ويقال ایاس بن صخر وهو متروك الحديث، وقال الهيثمي في المجمع جلد3

صفحہ 220: رواه البرار، والطبرانی في الأوسط باختصار واسناد البرار حسن .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ اغْتَسَلَ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يُحْرِمَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

4890 - حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا أَسْمَعُ مِنْكُمْ، وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ الْخُنْ بِحُجَّتِهِ مِنْ أَخِيهِ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

4891 - حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبْرَقَ سَمَهُمَا وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا، كُتِبَ بَارًّا،

یہ حدیث عبدالملک بن مروان سے صالح بن ابوحسان روایت کرتے ہیں اور ابوصالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عبد المجید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھڑا لے کر حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ نے فرمایا: (میں بظاہر انسان ہوں) میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے تم سے سنا ہے، ہو سکتا ہے کہ کوئی تیز زبانی کی بناء پر اپنا مقدمہ جیت لے اور میں اس کے حق میں اس کے بھائی کی شے کا فیصلہ کر دوں، تو اُس نے اپنے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر لیا ہے۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اُس کو روایت کرنے میں تمام بن عبد اللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے ان دونوں (والدین) کی قسم کو پورا کیا، ان کے قرض کو ادا کیا، ان دونوں کے لیے معاملات کو درست کیا، وہ نیک لکھا جائے گا، اگرچہ زندگی میں نافرمان تھا، اور جس نے ان کی قسم کو پورا نہ کیا، ان کے قرض کو ادا نہ کیا، اُن کے لیے

4890 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 201 وقال: وفيه القاسم بن عبد الله بن عمر، وهو متروك.

4891 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن محمد السمسار، وأبو المنذر، وحفص بن صالح لم أجد من ذكرهم.

معاملات کو درست نہ کیا تو اسے نافرمان لکھا جائے گا۔
اگرچہ زندگی میں نیکی کرنے والا فرمانبردار تھا۔

اس حدیث کو عبد الرحمن بن سمرہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن سعید کندی منفرد ہیں۔

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھیجا یہ بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں بات کی آپ ﷺ نے فرمایا: اسماء کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دے۔

یہ حدیث ہارون بن سعد سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں جوہری اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام پاک دین ہے تم پاک رہا کرو کیونکہ جنت میں پاکی کی حالت میں جائیں گے۔

وَأَنَّ كَانَ عَاقًا فِي حَيَاتِهِ . وَمَنْ لَمْ يَبِرَّ قَسَمَهُمَا وَيَقْضِ دَيْنَهُمَا، وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًا، وَأَنَّ كَانَ بَارًّا فِي حَيَاتِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ

4892 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قُرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ حُرَّةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي عَلِيٌّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ فَاطِمَةَ، فَذَكَرَتْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَالَ: مَا كَانَ لَهَا أَنْ تُؤَذِيَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَوْهَرِيُّ

4893 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ مُورَعٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ نَظِيفٌ

4892- اسنادہ فیہ: سلیمان بن قرم وهو ضعیف، وأخرجه أيضاً فی الكبير . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 206: وفيهما من لم أعرفه .

4893- اسنادہ فیہ: نعیم بن مورع العنبری، قال النسائی: ليس بثقة، وقال ابن عدی: يسرق الحديث، وقال البخاری: منكر الحديث . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 135: وفيه نعیم بن مورع، وهو ضعیف .

فَتَنَظَّفُوا، فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَظِيفٌ

4894 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ مُورِجٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ وَعَسَلٌ، فَقَالَ: شَرَبَتَيْنِ فِي شَرْبَةٍ؟ وَأَذْمِنَ فِي قَدَحٍ؟ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ، أَمَا إِنِّي لَا أَرْعُمُ أَنَّهُ حَرَامٌ، أَكْرَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي اللَّهُ عَنْ فُضُولِ الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اتَّوَاضَعُ لِلَّهِ، فَمَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ، وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ، وَمَنْ اقْتَصَدَ أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَكْثَرَ ذَكَرَ الْمَوْتِ أَحَبَّهُ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لے کر آئی، اس میں دودھ اور شہد تھا آپ ﷺ نے فرمایا: دو شربت، ایک شربت میں؟ دو سالن ایک پیالے میں؟ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ حرام بھی نہیں ہے، میں ناپسند کرتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل مجھ سے اسکے متعلق پوچھ نہ لے، میں اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہوں جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو بلند کرتا ہے جو تکبر کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو گراتا ہے جو میانہ روی اختیار کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو غنی کرتا ہے، موت کو زیادہ یاد کرنے والا اللہ کو پسند ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے نعیم بن موزع روایت کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن سہیل اکیلے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرتا ہے اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک گھڑی یہ دعا کرتے ہیں: ”اشھد ان لا الہ الا اللہ الی آخرہ“ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا نَعِيمُ بْنُ مُورِجٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ

4895 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا مِسُورُ بْنُ مُورِجٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

4894 - قال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 328: وفيه نعیم بن مورج العنبري، وقد وثقه ابن حبان، وضعفه غير واحد، وبقي رجاله ثقات .

4895 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 242 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، والكبير باختصار، وقال في الأوسط تفرد به مسور بن مورج ولم أجده من ترجمه، وفيه أحمد بن سہیل الوراق ذكره ابن حبان في الثقات، وفي اسناد الكبير أبو سعد البقال، والأكثر على تضعيفه، ووثقه بعضهم .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِوُضُوئِهِ، فَسَاعَةً يَفْرُغَ مِنْ وُضُوئِهِ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فَبُحْتُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مِسُورُ بْنُ مَوْرَعٍ

4896 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيعَةَ قَالَ: أَنَا خَالِدٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَصْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ، فَقَتَلْتَهُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْفَنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُمْسُوهُ طَبِيًّا، وَاعْسِلُوهُ بِسِدْرٍ وَمَاءٍ، وَلَا تَغْطُوا وَجْهَهُ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا خَالِدٌ

4897 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيعَةَ قَالَ: أَنَا خَالِدٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا، فَوَجَدْنَا سَوْطًا، فَأَخَذَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَهَيَّأَهُ فَاكْبَى، فَلَمَّا قَدِمْنَا

جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

یہ حدیث اعمش سے مسور بن مورع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی حالت احرام میں اونٹنی سے گرا اور مر گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان دو کپڑوں میں دفن کر دو اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اس کے چہرے کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت سدید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا، ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے، ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو

4896- أخرجه البخاری: الجنازہ جلد 3 صفحہ 164 رقم الحديث: 1267، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 866 بنحوه

4897- أخرجه البخاری: اللقطة جلد 5 صفحہ 110 رقم الحديث: 2437، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1350

حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سودینار پائے میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہو گیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لے اس سے فائدہ اٹھاؤ، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو واپس کر دو۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم اور میرے درمیان کوئی نبی اور رسول نہیں ہے، وہ میرے بعد میری امت میں میرے خلیفہ ہوں گے، آپ دجال کو ماریں گے اور صلیب توڑیں گے، جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے گی، جو تم میں سے ان کو پائے تو ان کو سلام کرے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ ابوالقاسم ﷺ کا سلام عرض کروں گا اور آپ کے برتن سے پہلے میں کھاؤں گا۔

الْمَدِينَةَ لَقِينَا أَبِي بَن كَعْبٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ أَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً أُخْرَى، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ أَتَيْتُهُ بِهَا بَعْدَ ثَلَاثِ سِنِينَ، فَقَالَ: اعْرِفْ وَكَأَ هَا وَعِدَّتْهَا، ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ بِهَا، فَإِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

4898 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: نَا كَعْبُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بِنَبِيِّ وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَلَا رَسُولٌ، أَلَا إِنَّهُ خَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي بَعْدِي، أَلَا إِنَّهُ يَقْتُلُ الدَّجَالَ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا، أَلَا فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَقْرَأَهُ السَّلَامَ مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآكُلُ مِنْ جَفَنَتِهِ

4898- اسنادہ فیہ: محمد بن عقبہ السدوسی وهو صدوق یخطی کثیرا. وأخرجه أيضا فی الصغير جلد 1 صفحہ 257.

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 208: وفيه محمد بن عقبہ السدوسی وثقه ابن حبان، وضعفه أبو حاتم.

مَنْ اسْمُهُ عَمْرُو

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عمرو ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دم کرتے تھے آپ پڑھتے تھے: ”اعیذکما الی آخرہ“۔

4899- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجَدَامِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ،
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ:
أَعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَةٍ، وَمَنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَةٍ

یہ حدیث سفیان، ابن ابی لیلیٰ سے اور سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ ثوری، منصور سے وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي
لَيْسَى، إِلَّا الْفَرِّيَابِيُّ. وَالْمَشْهُورُ: الثَّوْرِيُّ، عَنْ
مَنْصُورٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ناناوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

4900- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ
عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلَّهِ تِسْعَةٌ
وَرَتْسَعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا
الْفَرِّيَابِيُّ

4899- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 470 رقم الحديث: 3371، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 235

رقم الحديث: 4737، والترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 396 رقم الحديث: 2060، وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 353 رقم الحديث: 2438.

4900- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 389 رقم الحديث: 7392، ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4

صفحہ 2263

4901- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ نُورٍ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سَبَقْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفَرِيَابِيُّ

4902- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمَحِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ، مِيزَابُهُ أَيْضٌ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكَيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

4903- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن عوف کے پاس پہنچا (اس حالت میں کہ حضرت عبدالرحمن نماز پڑھ رہے تھے) حضرت عبدالرحمن پیچھے ہونے لگے تو حضور ﷺ نے آگے رہنے کا اشارہ کیا، ہم نے جو رکعتیں پائیں وہ پڑھیں، جو رہ گئی تھیں ان کو خود پڑھا۔

یہ حدیث سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ جتنی ہے اس کے کونے برابر ہیں اس کا پرنا لہ چاندی سے زیادہ سفید ہے اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں۔

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

4901- أصله عند مسلم من طريق ابن شهاب عن حديث عباد بن زياد، أن عروة بن المغيرة فذكره، أخرجه مسلم: الصلاة

جلد 1 صفحہ 317 رقم الحديث: 105 (باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الامام) وأبو داود: الطهارة

جلد 1 صفحہ 38 رقم الحديث: 152 ولفظه لأبي داود .

4902- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحہ 472 رقم الحديث: 6579، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1793

ولفظه لمسلم .

4903- إسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الكبير، وأبو يعلى، وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 206: ورجاله

ثقات من أهل الصحيح .

قضاء حاجت کے لیے دُور جاتے تھے (آنکھوں سے اوجھل ہوتے تھے)۔ نافع بھی فرماتے ہیں مکہ سے دو میل دور۔

السَّرْحُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: أَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ لِحَاجَتِهِ إِلَى الْمُغَمَّسِ قَالَ نَافِعُ: نَحْوَ مِيلَيْنِ مِنْ مَكَّةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار نافع بن عمر سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں پیدل چل کر اکٹھے کیے جائیں گے۔

4904 - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً مَشَاةً غُرْلًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث عمر سے ابن ابی مریم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا، کوئی شی اس کو اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ پسند نہ ہو وہ دین سے پھرنے سے

4905 - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الرَّمَعِيُّ، أَنَّ أَبَا الْحُوَيْرِثِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمَّرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ

4904- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 385 رقم الحديث: 6524-6526، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2194 .

4905- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 77 رقم الحديث: 16، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 66 . (1) مستدرک من الصغير جلد 1 صفحہ 257-258 . (2) سقط من الأصل مقدار ورقة، واستدرکنا بعض أحاديث الشيخ عمرو بن أبي طاهر ابن السرح من مجمع البحرين وهي ذات الأرقام الآتية: 2177، 2216، 3591، 3662، 3666 . 1344، 395

آگ میں جلنا زیادہ پسند کرے وہ محبت اور بغض اللہ کے لیے رکھے۔

مَالِكٌ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَ لَا نَّ يُحْرِقُ بِالنَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلَّهِ وَيُبْغِضُ لِلَّهِ

نعیم انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں، مجمر کا نام نعیم بن عبد اللہ اس لیے رکھا گیا تھا کہ یہ حضور ﷺ کی قبر انور کو خوشبو لگاتے تھے۔ یہ عمر بن خطاب کے غلاموں میں سے ہیں۔ ابن حویرث سے موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا نَعِيمًا عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَأَمَّا سَمَى الْمُجْمَرِ لِأَنَّهُ كَانَ يُجْمَرُ قَبْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ ابْنِ الْحَوَيْرِثِ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے جب وہ حق دیکھتا یا سنتا ہو۔

4906 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ أَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ فِي الْحَقِّ إِذَا رَأَاهُ أَوْ سَمِعَهُ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

4907 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

4906- أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث: 2191 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الفتن جلد 2

صفحہ 1328 رقم الحديث: 4007 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 7 رقم الحديث: 11023. (ا) سقط من

الأصل واستدر كناه من الصغير جلد 1 صفحہ 258.

4907- ذكره الهينسي في المجمع جلد 1 صفحہ 329 وقال: رواه أحمد، والبخاري في الأوسط وفيه راشد بن داود،

ضعفه الدارقطني، ووقفه ابن معين، ودحيم، وابن حبان.

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے ظالم بادشاہ مسلط کیے جائیں گے جو تم کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکیں گے، تم وقت پر نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ نفل نماز کی نیت سے شریک ہو جانا۔ جب حجاج بن یوسف لوگوں کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکتا تھا تو میں وقت پر نماز پڑھ لیتا تھا، ان کے ساتھ نماز میں نفل کی نیت سے شریک ہوتا تھا۔

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن بلال القرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر صحابی رسول ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ کافی عمر والے بزرگ تھے آپ کے پاس آپ کا غلام آیا، اس نے عرض کی: اے میرے آقا! یہ آپ کا اونٹ ہے جو زبلہ یعنی دارعباس بن ولید بن عبدالمک سے پکڑا گیا ہے جو محض کی جامع مسجد کے دروازے کے پاس ہے۔ اس کے ساتھ دو آدمی تھے۔ ان دونوں نے اس کے بازوؤں سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا۔ عمر کہتے ہیں: میں اس کے ساتھ زبلہ تک چلا۔ آگے اس کا اونٹ بیٹھا

إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرِ بْنِ الْحَمِصِيِّ قَالَ: نَا جَدِّي إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: نَا رَاشِدُ الصَّنَعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءِ الرَّحْبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الصَّلَوَاتِ عَنْ مَوَاقِفِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قَفَيْهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً. فَلَمَّا كَانَ الْحَجَّاجُ آخِرَ الصَّلَاةِ عَنْ مَوَاقِفِهَا، فَكُنْتُ أَصَلِّي الصَّلَاةَ لَوْ قَفَيْهَا، وَاجْعَلُ صَلَاتِي مَعَهُمْ سُبْحَةً لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

4908 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا

جَدِّي إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا مُسِنًّا، فَجَاءَهُ غُلَامُهُ فَقَالَ: يَا مَوْلَايَ، هَذِهِ جَمَالُكَ قَدْ أُخِذَتْ فِي سُخْرَةِ الزَّبَلَةِ يَعْنِي: دَارَ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الَّتِي عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ بِحِمَاصٍ، وَكَانَ مَعَهُ رَجُلَانِ، فَأَخَذَا بِضَبْعَيْهِ حَتَّى قَامَ. قَالَ عُمَرُ: فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى الزَّبَلَةَ، فَإِذَا جَمَالُهُ مُنَاحَةً،

4908- اسنادہ فیہ: عمر بن بلال، ترجمہ البخاری فی تاریخہ، وابن ابی حاتم، وسکنا عنہ، و ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال:

روی عنہ ابراہیم بن العلاء وقال ابن عدی: لا یعرف الا بهذا الحديث. وعزاه الہیثمی فی المجمع جلد 5

صفحہ 240 الی الکبیر ایضاً وقال: عمر بن بلال جہلہ ابن عدی.

وَإِذَا هُمْ يَسْفُونَ التَّرَابَ بِالْغَرَارِ، فَأَخَذَ الْغَرَارَةَ،
فَأَقْبَلَ يَفْتَحُ لَهُمْ، فَقَالَ نَاسٌ مِنَ النَّصَارَى: هَذَا
صَاحِبُ نَبِيِّكُمْ تَصْنَعُونَ بِهِ هَذَا؟ لَوْ رَأَيْنَا رَجُلًا مِنْ
أَصْحَابِ عِيسَى لَحَمَلْنَاهُ عَلَى رُءُوسِنَا، فَأَهْوَى
الْقَوْمُ لِيَأْخُذُوهُ. فَقَالَ: دَعُونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُنْفَ أَنْتُمْ إِذَا جَارَتْ
عَلَيْكُمْ الْوَلَاةُ

ہوا تھا جبکہ وہ لوگ مٹی بوروں میں بھر رہے تھے۔ آپ
نے بھی ایک بورا پکڑ لیا اور ان کے سامنے اس کا منہ
کھولنے لگا۔ ادھر عیسائی دیکھ رہے تھے وہ پکار اٹھے:
ارے! یہ تمہارے نبی ﷺ کا صحابی ہے۔ تم اس کے
ساتھ یہ سلوک کرتے ہو؟ ہم تو اگر اپنے نبی عیسیٰ کا کوئی
حواری دیکھ لیں تو ہم اُسے اپنے سروں پہ بٹھائیں۔ پس
یہ بات سن کر اس کو پکڑنے کیلئے قوم دوڑی تو انہوں
نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو۔ میں نے اپنے رسول ﷺ سے
سنا تھا: اے میرے صحابہ! بتاؤ اس وقت تمہارا کیا حال ہو
گا؟ جب تمہارے حاکم تم پر ظلم کریں گے۔

اس حدیث کو عبد اللہ بن بُسر سے اسی سند کے
ساتھ روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ عمر بن بلال
منفرد ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت اصغ بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ مجھے
میرے والد سے انہوں نے اپنے دادا ابان سے انہوں
نے اپنے والد سلیمان سے روایت کی کہ قباث بن اشیم
اللیثی اسلام لائے ان کی قوم سے لوگ اور عرب سے
کچھ لوگ اس کے پاس آئے انہوں نے کہا کہ محمد بن
عبد المطلب ہمارے دین کے علاوہ کسی اور دین کی طرف
نکل گیا ہے۔ قباث کھڑا ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ
کے پاس آئے آپ کے پاس داخل ہوا تو آپ نے
فرمایا: اے قباث! بیٹھو! حضرت قباث پریشان ہوئے

4909 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ
قَالَ: كَانَ إِسْلَامَ قَبَاثَ بْنِ أَشِيمَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَجُلًا،
مِنْ قَوْمِهِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْعَرَبِ اتَّوَهُ، فَقَالُوا: إِنَّ
مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ خَرَجَ يَدْعُو إِلَى دِينٍ
غَيْرِ دِينِنَا، فَقَامَ قَبَاثٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ: اجْلِسْ يَا
قَبَاثُ فَأَوْجَمَ قَبَاثٌ أَوْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الْقَائِلُ: لَوْ خَرَجَتْ نِسَاءُ قُرَيْشٍ بِأَكْمَتِهَا رَدَّتْ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ؟ فَقَالَ قُبَاثُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانِي، وَلَا تَزَمَزَمْتُ بِهِ شَفَتَايَ، وَلَا سَمِعَهُ مِنِّي أَحَدٌ، وَمَا هُوَ إِلَّا شَيْءٌ هَجَسَ فِي نَفْسِي، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَأَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ حَقٌّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو کہتا ہے کہ اگر قریش کی عورتیں نکلیں محمد اور اس کے اصحاب کو رد کر دیں۔ حضرت قباث نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! میری زبان حرکت میں بھی نہیں آئی اور ہونٹوں نے حرکت نہیں کی ہے نہ مجھ سے کسی نے سنا ہے نہ کوئی شے جو میرے دل پر مطلع ہوئی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے محمد اللہ کے رسول ہیں، اس کی گواہی دیتا ہوں جو آپ دین لے کر آئے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثِ بْنِ أَشِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَمِصِيُّ

یہ حدیث قباث بن اشیم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اصغ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

4910 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا أَبَى قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ طَاوُسًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، أَنَّ مِنْبَهًا أَبَا وَهْبٍ حَدَّثَهُ يَرُدُّهُ إِلَى مُعَاذٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ أَزْوَاجِهِ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: وَعَلَيْكُمْ. فَجَلَسُوا

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے گھروں میں سے کسی گھر میں تشریف فرما تھے آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں آپ کے پاس یہود کا ایک گروہ آیا، انہوں نے کہا: السام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: علیکم! وہ بیٹھے اور گفتگو کی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئی تھیں جو حضور ﷺ نے جواب دیا تھا، لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بڑا سخت غصہ تھا اور صبر کیے رکھا لیکن اس غصہ

4910 - اسنادہ فیہ: عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن العلاء بن زبریق، قال أبو حاتم: شیخ لا بأس به ولكنهم يحسدونه . وقال

النسائی: ليس بثقة ونسبه محمد بن عون الى الكذب، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال ابن حجر: صدوق يهيم كثيراً، وعمر بن اسحاق بن ابراہیم بن العلاء بن زبریق لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 115 .
واسنادہ حسن .

پر قابو نہ رہا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم پر ہلاکت اور اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو! جو تم نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا ہے۔ پھر وہ نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں ایسا کہنے پر کس نے ابھارا تھا؟ حضرت عائشہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے آپ کو کیا سلام کیا؟ اللہ کی قسم! میں اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکی جب سے میں نے ان کے سلام کو سنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یقیناً ایسا ہی تھا لیکن تم نے دیکھا نہیں کہ میں نے کیا جواب دیا؟ بے شک یہود ایسی قوم ہے کہ اپنے دین کا نام لیتے ہیں وہ حد کرنے والی قوم ہے مسلمان سے وہ حد نہیں کرتے ہیں، تین چیزوں سے زیادہ افضل شے پر سلام کا جواب دینے پر صفوں کو سیدھا کرنے پر فرض نماز میں امام کے پیچھے آمین کہنے پر۔

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے، ہم کو معلوم نہیں ہے کہ منہ ابو وہب اس حدیث کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کتاب تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مارے تو اس برتن کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سات مرتبہ دھو لیا جائے۔

فَتَحَدَّثُوا، وَقَدْ فَهِمَتْ عَائِشَةُ تَحِيَّتَهُمُ الَّتِي حَيَّوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَجْمَعَتْ غَضَبًا وَتَصَبَّرَتْ، فَلَمْ تَمْلِكْ غِيْظَهَا، فَقَالَتْ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَغَضَبُ اللَّهِ وَلَعْنَتُهُ، بِهَذَا تُحْيَوْنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا قُلْتِ؟ قَالَتْ: أَوْ لَمْ تَسْمَعْ كَيْفَ حَيَّوكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ وَاللَّهِ مَا مَلَكَتْ نَفْسِي حِينَ سَمِعْتُ تَحِيَّتَهُمْ إِيَّاكَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا جَرَمَ، كَيْفَ رَأَيْتَ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ سُمُّوا دِينَهُمْ، وَهُمْ قَوْمٌ حَسَدٌ، وَلَمْ يَحْسُدُوا الْمُسْلِمِينَ عَلَى أَفْضَلٍ مِنْ ثَلَاثٍ: رَدِّ السَّلَامِ، وَإِقَامَةِ الصُّفُوفِ، وَقَوْلِهِمْ خَلْفَ إِمَامِهِمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ: آمِينَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ مِنْهَا أَبَا وَهْبٍ أَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

4911- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيُّ الْحَمَصِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ، فَلَا يَغْمَسُ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4912- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ الْعَمِيُّ

النَّحَّاسُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُرُوهَا، فَإِنَّ زِيَارَتَهَا عِظَةٌ وَعِبْرَةٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَادَّخَرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيدِ فِي الْأَسْقِيَةِ فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا حَرَامًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ الاسلمی اپنے والد بریدہ بن حصیب سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں سے منع کرتا تھا، قبروں کی زیارت کرنے سے لیکن اب زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت کرنے سے نصیحت اور عبرت حاصل ہوتی ہے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے لیکن اب کھاؤ بھی اور ذخیرہ بھی کرو، میں تمہیں ان برتنوں میں نبید بنانے سے منع کرتا تھا لیکن اب ان برتنوں میں پیو، کوئی برتن حرام نہیں ہے۔

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم بن سعد از والد خود اکیلے ہیں۔

4913- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ الْعَمِيُّ

قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرَّيَّاشِيُّ قَالَ: نَا الْأَصْمَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا تو عرب کے لوگ دین سے پھرنے لگے منافقت عام ہونے لگی میرے والد پر ایسی آزمائش

4912- أخرجه مسلم: الأضاحي جلد3 صفحہ 1563-1564، وأبو داود: الأشربة جلد3 صفحہ 330 رقم

الحديث: 3698، والنسائي: الجنائز جلد4 صفحہ 73 (باب زيارة القبور).

4913- اسنادہ فیہ: أ- الأصمعي: وهو صدوق. ب- عبد الواحد بن أبي عون: صدوق يخطئ.

اتری کہ اگر وہ پہاڑ پر اترتی تو پہاڑ پھٹ جاتے، اللہ کی قسم! انہوں نے کسی بات میں اختلاف کیا یہاں تک کہ میرے والد محترم اس کے حل کے لیے نیکی اور تیروں کے ساتھ فوراً پہنچے۔ پھر اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب کے ہاں کیا تو فرمایا: اللہ کی قسم! آپ اچھے نگہبان تھے، اپنی اچھی صفات میں بے مثل تھے۔ اکیلے سارے کاموں کو نمٹا لیتے تھے۔ حضرت ریشی فرماتے ہیں: وہ پرہیزگار شخصیت جس کو کوئی شک کی نگاہ سے نہ دیکھے۔ اسے ”نسیج و حده“ عبیر و حده“ اور ”جحیش و حده“ کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

”وہ اس حال میں اُن کو لائی کہ وہ چادر میں لپیٹ ہوئے تھے۔ تیز ہوا چلی جو اچھی صفاٹ والے بے مثل کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرتی ہے سارے بنوقیس کو چمقماق کے ساتھ آگ لگاتی ہے جو نو جوان اس سے ملتا ہے وہ اس پہ غالب آ جاتا ہے۔“

ریشی نے کہا: ”یسرندہ“ کا معنی بند ہونا ہے۔ اصمعی نے ہمیں یوں شعر سنایا:

”اس دن (یا زمانے) کو کیا ہے کہ مجھ پر حملہ کرتا ہے میں اُسے اپنے سے دُور ہٹاتا ہوں وہ غالب آنے کی کوشش کرتا ہے۔“

اس حدیث کو اصمعی سے صرف ریشی نے روایت کیا ہے۔

حضرت عاصم بن ابورزین سے روایت ہے کہ ابن

الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَابَ الْبِفَاقُ، وَنَزَلَ بِأَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ لَهَا ضَهَاءُ، فَوَاللَّهِ مَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ إِلَّا طَارَ أَبِي بِحِظْلَيْهَا وَسَنَانِهَا، ثُمَّ تَذَكَّرُ ابْنُ الْخَطَّابِ فَتَقُولُ: كَانَ وَاللَّهِ أَحْوَذِيًّا، نَسِيجٌ وَحْدِهِ قَدْ أَعَدَّ لِلْأُمُورِ أَقْرَانَهَا قَالَ الرَّيَّاشِيُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يَشْتَبَهُ بِهِ أَحَدٌ نَسِيجٌ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيِّرَ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحِشُ وَحْدِهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الرجز)

جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِرْدِهِ
سَفَوَاءَ تَزْدِي بِنَسِيجٍ وَحْدِهِ
تَقْدَحُ قَيْسًا كُلَّهَا بِزَنْدِهِ
مَنْ يَلْقَاهُ مِنْ بَطْلٍ يَسْرَنْدِهِ
قَالَ الرَّيَّاشِيُّ: يَسْرَنْدَهُ: يَعْلُوهُ أَنْشَدَنَا الْأَصْمَعِيُّ:

(البحر الرجز)

مَا بَالَ هَذَا الْيَوْمَ يَغْرَنْدِينِي
أَدْفَعُهُ عَنِّي وَيَسْرَنْدِينِي
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَصْمَعِيِّ إِلَّا الرَّيَّاشِيُّ

4914- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ الْعَمِيُّ

4914- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 148 رقم الحديث: 552، وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 260 رقم

الحديث: 792، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 517 رقم الحديث: 15496.

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخَرِيبِيُّ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، أَنَّ ابْنَ
أُمِّ مَكْتُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَا
قَائِدَ لِي، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ: تَسْمَعُ النِّدَاءَ
؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ بْنِ
حَيٍّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض
کی: یا رسول اللہ! میں بزرگ اور آنکھوں سے نابینا ہوں،
گھر بھی دور ہے، میرا کوئی راہنما نہیں ہے، کیا میرے
لیے مسجد میں نہ آنے کی رخصت ہے؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: تو اذان سنتا ہے؟ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ
عنہ نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے
کوئی رخصت نہیں ہے۔

یہ حدیث علی بن صالح بن حی سے عبد اللہ بن داؤد
روایت کرتے ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ

عِمَارَةٌ

اس شیخ سے روایت
جن کا نام عمارہ ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبی سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبی میں واپس آئے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری! حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت لوگ بگڑتے ہیں وہ سیدھے رہتے ہیں۔

4915 - حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ أَبُو رِفَاعَةَ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ. قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ حِينَ يَفْسُدُ النَّاسُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی شے کا نگہبان ہو اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق قیامت کے دن پوچھا جائے گا، کیا اللہ کے حکم کو قائم کیا تھا یا ضائع کیا۔

4916 - حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَاعٍ يُسْتَرْعَى رَعِيَّةً إِلَّا سُئِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَقَامَ فِيهَا أَمْرَ اللَّهِ، أَمْ أَضَاعَهُ؟

4915 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح وهو صدوق كثير الغلط. وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 281: وفيه عبد الله

بن صالح كاتب الليث، وهو ضعيف وقد وثق.

4916 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق كثير الغلط. وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 210: وفيه أبو عياش

المصري وهو مستور، وبقيّة رجاله ثقات، وفي بعضهم كلام.

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
إِلَّا اللَّيْثُ

4917- حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغْنَيْنِ
أَزْوَاجَهُنَّ بِأَحْسَنِ أَصْوَابٍ سَمِعَهَا أَحَدٌ قَطُّ. إِنَّ
مِمَّا يُغْنَيْنِ بِهِ: نَحْنُ الْخَيْرَاتِ الْحَسَنَاتِ. أَزْوَاجُ
قَوْمٍ كِرَامٍ. يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانٍ. وَإِنَّ مِمَّا يُغْنَيْنِ بِهِ:
نَحْنُ الْخَالِدَاتِ فَلَا يَمُتْنَ. نَحْنُ الْأَمَنَاتِ فَلَا
يَخْفَنَ. نَحْنُ الْمُقِيمَاتِ فَلَا يَظْعَنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے لیٹ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا: جنتیوں کی بیویاں (حوریں)
اپنے خاوندوں کو ایسے خوبصورت گا کر سنائیں گی جو آواز
انہوں نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ جو کلام وہ پڑھیں گی یہ ہے:
ہم ہیں الخیرات الحسان (نیک سیرت، نیک صورت
بیویاں ہیں) عزت والی قوم کی بیویاں جو آنکھیں ٹھنڈی
کرنا جانتی ہیں۔ دیگر کلام جو وہ گائیں گی اس میں سے
کچھ ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں جنہیں موت نہیں، ہم
آمن والی ہیں جنہیں کوئی ڈر نہیں، ہم جنت کی رہائشی
ہیں جو مسافر نہ ہوں گی۔

زید بن اسلم سے اس حدیث کو محمد بن جعفر نے
روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ابن مریم منفرد ہیں۔



بَابُ الْغَيْنِ مِنْ اسْمِهِ غَالِبٌ

باب الغین اس شیخ کے نام سے جن کا نام غالب ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین کام جس آدمی نے اللہ کے بھروسے پر اللہ کو راضی کرنے کے لیے سرانجام دیئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کے لیے برکتوں کا نزول فرمائے۔ جس نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے غلام آزاد کرنے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اس کی نصرت فرمائے اور اسے برکت دے جس نے اللہ پر اعتماد کر کے ثواب کے ارادے سے نکاح کیا تو اس کی مدد کرنا اسے برکت عطا کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو اس کی مدد کرنا اور اسے برکتوں سے نوازنا اللہ کے ذمہ ہے۔

4918- حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْدِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَازِعِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَّةٌ بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فِكَارِكَ رَقِيَّةً ثِقَّةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَّةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً ثِقَّةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ



4918- اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن الوازع الکلابی البصری وهو مجهول. تخريجہ: الطبرانی فی الصغیر، والبیہقی فی الکبریٰ

من طریق محمد بن مسلم بن واره به. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 260: وفيه عبید اللہ بن الوازع روى

عنه حفيده عمرو بن عاصم فقط، وبقيته رجاله ثقات.

بَابُ الْفَاءِ

مَنْ اسْمُهُ
الْفَضْلُباب الفاء
اس شیخ کے نام سے
جن کا نام فضل ہے

4919 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ

الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ أَبِي ثَوْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ
بْنِ مَغُولٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ
الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا فَأَعْجَبَهُ هَيْئَتُهُ،
فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: مِمَّنْ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ. قَالَ: فَكُنَّا مِمَّنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ، مِمَّنْ أَنْتَ؟
قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ. قَالَ: كُنَّا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ،
مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنَ النَّبِطِ. قَالَ: تَنَحَّ عَنِّي،
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
قَتْلَةُ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَعْوَانُ الظَّالِمَةِ، فَإِذَا اتَّخَذُوا الرَّبَاعَ
وَشَيَدُوا الْبُنْيَانَ فَالْهَرَبَ الْهَرَبَ

حضرت شعبی سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی دیکھا کہ اس کی حالت اچھی
لگی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کون ہو؟
اس آدمی نے کہا: ان میں سے ہوں جن پر اللہ نے
انعام کیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: ہم سب ان
میں سے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے آپ کون
ہیں؟ اس نے کہا: زمین میں رہنے والوں میں سے
ہوں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سب
زمین میں رہنے والے ہیں آپ کہاں کے رہنے والے
ہیں؟ اس نے کہا: ببط سے حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا:
مجھ سے دور ہو جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے
ہوئے سنا کہ انبیاء کو قتل اور ظلم پر مدد اس قبیلہ کے لوگوں
نے کی تھی جب یہ لوگ جائیداد اور عمارتیں بنانے لگیں تو
ان سے بھاگو!

یہ حدیث شعبی سے سعید بن مسلم الہمدانی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن
مالک بن مغول اکیلے ہیں رسول اللہ ﷺ سے یہ
حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا سَعِيدُ
بْنِ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مَالِكٍ بِنِ مَغُولٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قرأت پر آدمی قرآن پڑھے اس کے لیے اللہ عزوجل دس نیکیاں لکھ دے گا اور دس گناہ معاف کرے گا، دس درجات بلند کرے گا، جس نے کچھ قرآن اچھی طرز پر پڑھا، کچھ اچھی طرز پر نہیں پڑھا تو اسکے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی، بیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور بیس درجات بلند کیے جائیں گے، جس نے مکمل اچھی طرز پر پڑھا تو اس کے لیے چالیس نیکیاں لکھی جائیں گے اور چالیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور چالیس درجات بلند کیے جائیں گے۔

یہ حدیث عروہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن زید اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی، جس میں قطع تعلقی (بایکاٹ) ہو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس پر نہ ٹھہرے۔

یہ حدیث حارثہ سے حبان بن علی روایت کرتے ہیں، حضرت عائشہ سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

4920 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى آتَى حَرْفٍ كَانَ، كُتِبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ بَعْضًا، وَلَحَنَ بَعْضًا كُتِبَ لَهُ عَشْرُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُونَ سَيِّئَةً، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرُونَ دَرَجَةً، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ كُلَّهُ كُتِبَ لَهُ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ أَرْبَعُونَ سَيِّئَةً، وَرَفَعَ لَهُ أَرْبَعُونَ دَرَجَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا زَيْدُ الْعَمِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ

4921 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فِيهَا قَطِيعَةٌ، فَكَفَّارَتُهَا أَنْ لَا يُقِيمَ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَارِثَةَ إِلَّا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4920- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 166 وقال: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمي 'وهو متروك'.

4921- أخرجه ابن ماجه: الكفارات جلد 1 صفحہ 682 رقم الحديث: 2110 بنحوه. في الزوائد: في اسناده حارثة ابن أبي

الرجال متفق على تضعيفه.

4922 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَبِي عُمَرَ
بُنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، أَنَّ عَائِشَةَ
أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُرْغَبُ النَّاسُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ
بِعَزِيمَةِ أَمْرِ فِيهِ فَيَقُولُ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا
وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . وَتَوَقَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى
ذَلِكَ، كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ،
وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ
إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

4923 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ
السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا
أَنْتَ مُنْذِرٌ، وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ،
وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ
بُنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ لوگوں کو رمضان المبارک کے قیام کرنے پر
ابھارتے تھے بغیر اس کے کہ آپ عزیمت کا حکم دیتے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: جو رمضان میں ایمان اور ثواب کی
نیت سے قیام کرے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ
معاف کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک
ہوا، معاملہ اسی طرح رہا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے
دور حکومت میں بھی ایسے ہی رہا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ
کے دور خلافت کی ابتداء میں نماز تراویح کا اہتمام کیا
گیا۔

یہ حدیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین
روایت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: 'إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ' کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: منذر اور ہاد
ایک ہی آدمی ہے اس کا تعلق بنی ہاشم قبیلہ سے ہے یعنی
میں ہوں۔

سہی سے یہ حدیث مطلب بن زیاد روایت
کرتے ہیں اس حدیث کے ساتھ عثمان بن ابی شیبہ

4922- أخرجه النسائي: الصوم جلد 4 صفحہ 127 (باب ثواب من قام رمضان وصامه إيمانًا واحتسابًا) والبيهقي في الكبرى

جلد 2 صفحہ 694 رقم الحديث: 4602 .

4923- اسنادہ حسن، فیہ: المطلب بن زیاد وهو صدوق ربما وغم . وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير، وعزاه الهيثمي في

ال... جلد 7 صفحہ 44 ال... عبد الله . أحمد أيضًا وقال: رجال المسند ثقات .

اکیلے ہیں۔

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن و رات موزوں پر مسح کرنے کی مدت مقرر کی۔

یہ حدیث حارث عکلی سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آپ کے آس پاس صحابہ کرام تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) امانت (۴) شرمگاہ (۵) پیٹ (۶) زبان۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن

4924 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَيَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

4925 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عِصْمَةُ بْنُ زَامِلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ مِنْ أُمَّتِهِ: اكْفُلُوا إِلَى بَيْتِ خِصَالٍ وَاكْفُلْ لَكُمْ الْجَنَّةَ. قُلْتُ: مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْأَمَانَةُ، وَالْفَرَجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

4924 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 39 رقم الحديث: 157، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم

الحديث: 95، وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 253 رقم الحديث: 21921.

4925 - اسنادہ فیہ: الفضل بن ابی روح البصری ولم أجده، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 296: واسنادہ حسن.

عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے دوست نے چھ اشیاء کی وصیت کی میں نے ان کو موت تک نہ چھوڑنے کی نیت کی ہے فجر کی دو سنتوں کو۔ فرمایا: ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے چاشت کی دو رکعتوں کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے ظہر سے پہلے اور بعد میں اور عصر سے پہلے اور مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد دو رکعتوں کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی کیونکہ اس کا ثواب تمام سال کے برابر کا ہے۔ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ مجھے فرمایا: اے ابو ہریرہ! دن کے اوّل حصے میں دو رکعت نفل پڑھ! میں تیرے لیے آخرت کا ضامن ہوں۔

4926 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطُبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءَ لَا أَدْعُهَا حَتَّى أَمُوتَ: أَوْصَانِي بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَالَ: فِيهِمَا رَغَائِبُ الدَّهْرِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَقَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ: هُوَ صَوْمُ الدَّهْرِ، وَأَنْ لَا آيَتَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَقَالَ لِي: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، صَلِّ رَكْعَتَيْنِ أَوَّلَ النَّهَارِ أَضْمَنْ لَكَ آخِرَهُ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ العطار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جس طرح بندہ اپنے رب کی

4927 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي

4926 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن آدم الدمشقی . قال أحمد: أحادیثه موضوعة . وقال الجوزجانی: أحادیثه منكرة .

(اللسان جلد 3 صفحہ 378، والمیزان جلد 2 صفحہ 526) . وقال الهیثمی فی المعجم جلد 2 صفحہ 237: وفيه

عمر (عمرو) بن عبد الجبار، وهو ضعيف .

4927 - عزاه الهیثمی فی المعجم جلد 3 صفحہ 165 الى الكبير أيضًا وقال: عبد اللہ بن یزید ضعفه أحمد، وغيره .

بخشش کو پسند کرتا ہے۔

الدَّرْدَاءُ، وَابِي أُمَامَةَ، وَوَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُقْبَلَ رُخْصُهُ، كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

حضرت ابوالدرداء اور ابوامامہ وائلہ انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَابِي أُمَامَةَ، وَوَائِلَةَ، وَأَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيْسَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ نجد کی جانب بھیجا میں اس میں شریک تھا ہمارے حصے بارہ تک پہنچ گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور مال غنیمت کے دیا۔

4928 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُيَاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ سَمْعَانَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَبُرْدِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ أَنَا فِيهَا، فَكَانَتْ سِهَامَنَا قَدْ بَلَغَتْ اثْنَا عَشَرَ، وَنَفَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبید اللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُيَاشٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پاؤں میں دیت ہے۔

4929 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَقَّافُ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

4928- أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 273 رقم الحديث: 3134، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1368 .

4929- أخرجه أبو داود: الديات جلد 4 صفحہ 195 رقم الحديث: 4592، والدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 152 رقم

الحديث: 208، والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 595 رقم الحديث: 17688 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الرَّجُلُ جَبَّارٌ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اصہبان کے یہود سے نکلے گا، اس کے ساتھ ستر یہودی ہوں گے، ان پر کشادہ گول چادر ہوگی۔

4930- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَالُ مِنْ يَهُودِيَّةٍ أَصْبَهَانَ، وَمَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ، عَلَيْهِمُ السَّيْجَانُ

یہ حدیث اوزاعی ربیعہ سے اور اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والوں میں شمار ہوں گے، دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی والوں میں شمار ہوں گے۔

4931- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ

4930- اسنادہ فیہ: بشار بن موسیٰ الخفاف شیبانی عجللی بصری، وهو ضعیف. وأخرجه أيضًا أبو یعلیٰ، وأحمد من طریق محمد بن مصعب، به. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 341: وروایة محمد بن مصعب عن الأوزاعی جیدة، وقد وثقه أحمد، وغیره، وضعفه جماعة، وبقیة رجالهما (أحمد، وأبو یعلیٰ) رجال الصحیح.

4931- اسنادہ فیہ: المسیب بن واضح، وهو ضعیف. وأخرجه أيضًا فی الصغیر، وذكره الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 266، وقال: رواه الطبرانی فی الصغیر، والأوسط باسنادین فی أحدهما: یحییٰ بن خالد بن حیان الرقی، ولم أعرفه، ولا ولده أحمد، وبقیة رجاله رجال الصحیح، وفي الآخر: المسیب بن واضح، قال أبو حاتم: یخطئ كثيرًا، فإذا قیل له: لم یرجع.

فِي الْآخِرَةِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن بکار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسیب بن واضح اکیلے ہیں۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان سے ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ وراثت نہیں ہوتا بلکہ صدقہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيْبُ بْنُ وَاضِحٍ

4932 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكِنْدِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَبَلِيُّ بِجَبَلَةَ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعْظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُهُ، فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

4933 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْبَرْزَبَادَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا لَا نُورَثُ، مَا تَرَكَنَا صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ

4932 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 93 رقم الحديث: 24، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 63 .

4933 - اسنادہ فیہ: الفضل بن أحمد الأصبهانی البرزبادانی، وهو متروك. قال أبو بكر ابن مردويه: ضعيف جدًا، واتهمه البعض بالكذب، والوضع. وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 43: وفيه اسماعيل بن عمرو البجلي وثقه ابن حبان وضعفه غيره، وبقيه رجاله ثقات .

عَمْرُو

عمر و اکیلے ہیں۔

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابو قعیس نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی طرف آئے۔ داخل ہونے کی اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے کو پسند نہ کیا۔ پس جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے، حضرت عائشہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے ابو قعیس کو آنے کی اجازت نہیں دی۔ آپ نے فرمایا: تجھ پر تیرا چچا داخل ہو سکتا ہے۔ جناب ابو قعیس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلانے والی کے بھائی تھی۔

حضرت ابو قعیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے، کیا چیز تمہارا استقبال کر رہی ہے؟ تم کس کا استقبال کر رہے ہو؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وحی نازل ہوئی، وعدہ حاضر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: رمضان کی پہلی رات ہی میں اس قبلہ والوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی آپ کے آگے سر بلارہا تھا، کہہ رہا تھا: خوشی خوشی! حضور ﷺ نے فرمایا: گویا

4934 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ عَلِيٍّ

بْنِ عَيْسَى بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قُعَيْسٍ أَنَّهُ، أَتَى عَائِشَةَ فَاسْتَاذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، جَاءَ نِسَى أَبُو قُعَيْسٍ، فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ. قَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ عَمَلِكُ. وَكَانَ أَبُو قُعَيْسٍ أَخَا ظَنِرٍ عَائِشَةَ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ أَبُو قُعَيْسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

4935 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ

الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ: نَا خَلْفٌ يَعْنِي الضَّبِّيَّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا اسْتَقْبَلُكُمْ؟ وَمَاذَا تَسْتَقْبِلُونَ؟ ثَلَاثًا قَالَ: فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ: أَوْحَى نَزَلَ؟ أَوْغَدَ حَضَرَ؟ قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

4934 - اسنادہ فیہ: عباد بن منصور الناجی أبو سلمة البصری، وهو . وق رمی بالقدر، وکان یدلس، وتغیر بآخره . وأخرجه

أيضاً فی الصغیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 265: وفیہ عباد بن منصور، وهو ثقة، وقد ضعف .

4935 - اسنادہ فیہ: عمرو بن حمزة بن أسيد، سكت عنه ابن أبي حاتم، وقال البخاري، وابن عدي: لا يتابع عليه، وقال

الدارقطني، وغيره: ضعيف. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 146: وفیہ خلف أبو الربیع، ولم أجد له راویاً

غیرہ عمرو بن حمزة، کما ذکر ابن أبي حاتم .

لِكُلِّ أَهْلِ هَذِهِ الْقَبِيلَةِ . قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ
يَهْزُ رَأْسَهُ: بَخْ بَخْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّهُ ضَاقَ صَدْرُكَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ
ذَكَرْتُ الْمُنَافِقَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْمُنَافِقُ كَافِرٌ، وَلَيْسَ لِكَافِرٍ فِي ذَلِكَ مِنْ
شَيْءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْرَةَ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے
ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے
ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: (جب میں مر جاؤں تو میرے
دو حصے کرنا) میرا آدھا حصہ سمندر میں اور آدھا خشکی میں
ڈالنا (اس کو ڈالا گیا) تو سمندر کے پانی اور خشکی کو حکم
دیا گیا کہ اس کے ذروں کو اکٹھا کیا جائے اس کو کہا گیا:
تجھے ایسا کرنے پر کس نے ابھارا؟ اس نے عرض کی:
اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا، اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے
اس کے علاوہ کوئی عذاب نہیں ملے گا۔

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے حماد بن زید اور
حماد سے حجتی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس یا
اتیس کو ہوتی ہے اس رات فرشتے کنکریوں کی تعداد

4936 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ
الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
رَفَعَهُ: قَالَ: قَالَ: أَلْقُوا نَصْفِي فِي الْبَحْرِ، وَنَصْفِي
فِي الْبَرِّ قَالَ: فَدَعَى الْبَحْرَ بِمَا فِيهِ، وَالْبَرَّ بِمَا فِيهِ،
فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: أَيْ رَبِّ،
خَشِيتُكَ . قَالَ: فَمَا تَلَفَاهُ غَيْرَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ
إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا الْحَجَبِيُّ

4937 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عَمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

4936 - أخرجه البخاری فی التوحید جلد 13 صفحہ 474 رقم الحدیث: 7506، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2109

بنحوہ .

4937 - اسنادہ حسن، فیہ: عمران القطان وهو صدوق یہم .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةُ
سَابِعَةٍ، أَوْ تَاسِعَةٍ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي
الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ
الْقَطَّانُ

4938 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا
عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ:
نَا هَارُونُ بْنُ رِثَابٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يُسْتَرَاخُ رَائِحَةُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ،
وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّا بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنٌ
خَمِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونِ بْنِ رِثَابٍ إِلَّا
الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

4939 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا
أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا غَوْثُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ
الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ:
دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ
الزُّبَيْدِيِّ، فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ، فَدَعَا بِطُسْتٍ فَبَالَ فِيهَا،
وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: اسْتُرْنِي فَسْتَرْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ

سے زیادہ ہوتے ہیں۔

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سو میل سے
محسوس کی جاتی ہے لیکن اپنے عمل کا احسان جتنا ہے والا
نافرمان شراب کا عادی اس کی خوشبو نہیں پائے گا۔

یہ حدیث ہارون بن رثاب سے ربیع بن بدر
روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہم حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی کے
پاس جمعہ کے دن آئے آپ نے ایک تھال منگوایا اور
اس میں پیشاب کیا اور اپنی لونڈی سے کہا کہ مجھے پردہ
کر! اس نے پردہ کیا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ
کو قبلہ رخ منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرماتے

4938 - اسنادہ فیہ: الربیع بن بشر، وهو متروک .

4939 - عند ابن ماجه وأحمد من طریق الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب أنه سمع عبد الله بن الحرث فذكره دون

القصة . أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 115 رقم الحديث: 317 فی الزوائد: اسنادہ صحیح وحکم

بصحته جماعة . وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 234 رقم الحديث: 17717 . انظر: نصب الراية جلد 2

صفحہ 103 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُؤْلَ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
هَوَّءَ سَنَ -

یہ حدیث غوث بن سلیمان سے ابو ولید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو العلاء فرماتے ہیں کہ ہم مقام مرید میں تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا اس نے کہا: دیکھو اس میں کیا ہے؟ اس میں خط تھا جو رسول اللہ ﷺ نے بنی زہیر بن اقیس کی طرف لکھا تھا عکس کے قبیلہ کی طرف اس میں لکھا تھا: اگر تم نے نماز قائم کی زکوٰۃ دی جو تم کو مال غنیمت۔ لے اس سے خمس ادا کیا نبی کا حصہ نکالا تم اللہ کی امان پر ایمان لائے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے کہ رمضان کے روزے اور ہر ماہ تین روزے رکھنے سے دلوں کی بیماریاں ختم کر دیتا ہے (یعنی گناہ) ہم نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: تم مجھے جھٹلاتے ہو! اس نے وہ صحیفہ پکڑا اور اسے رکھ دیا۔ ہم نے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا: کہا گیا ہے کہ یہ نمر بن تولب عکس کا ہے۔

یہ حدیث خلاد بن قرہ سے محمد بن سلام روایت کرتے ہیں۔

4940 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ذَكَرَ خَلَادُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: كُنَّا بِالْمُرَبِدِ، فَاتَانَا أَعْرَابِيٌّ، وَمَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ، فَقَالَ: انْظُرُوا مَا فِيهَا، فَإِذَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي زُهَيْرٍ بْنِ أَقِيْسٍ حَيٍّ مِنْ عُكْلٍ: إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ، وَآدَيْتُمُ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَسَهْمَ النَّبِيِّ، وَالصَّفِيِّ، فَانْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ. فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، يُذْهِبْنَ وَغَرَ الصَّدْرَ. فَقُلْنَا: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ تَتَهْمُونِي، فَأَخَذَ الصَّحِيفَةَ، وَأَنْصَاعَ فَسَأَلْنَا عَنْهُ، فَقِيلَ: هَذَا النِّمْرِ بْنُ تَوْلَبٍ الْعُكْلِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَلَادِ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

4940 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 199 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط من طريق خلاد بن قرة ابن خلاد عن أبيه، وكلاهما لم أعرفه. قلت: أما خلاد فقد روى عنه الطبرانی وغيره، ترجمه أبو نعیم، ولم أجد من جرحه فهو مستور، وأما قرة فهو ابن خالد السدوسي ثقة ضابط من رجال الستة.

4941 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ
الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُنَيْسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى بَلَغَ قَتْلُهُمُ
الْوُلْدَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ
يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُنَيْسَةَ الْغَنَوِيِّ إِلَّا
عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

4942 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حَبَابٍ قَالَ: نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي أُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ، إِذَا
مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: أُمُّ
الْحَرِيرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ
اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ أَفْتَرَابِ السَّاعَةِ هَلَكَ الْعَرَبُ قَالَ مُحَمَّدٌ:
وَمَوْلَاهَا: طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اسود بن سرج رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ کے اصحاب قتل کرنے میں جلدی کی
یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرنے پر پہنچ گئے، حضور ﷺ
نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس
کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

یہ حدیث عنہ غنوی سے عبد الوہاب الثقفی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے
ہیں۔

حضرت ام حریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرب
میں کوئی آدمی مر جاتا تو پریشانی طاری ہوتی، ام حریر سے
عرض کی گئی: ہم دیکھتے ہیں کہ جب عرب سے کوئی آدمی
مر جاتا ہے تو آپ پریشان ہوتی ہیں آپ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا: میں نے اپنے آقا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے
قریب عرب لوگ ہلاک ہوں گے۔ محمد فرماتے ہیں: ان
کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

4941 - اسنادہ فیہ: عنیسة الغنوی وهو ضعيف. تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر، من طرق مختصراً ومطولاً، وأحمد، من طرق
والدارمی، والحاکم، والبیہقی. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 319: وبعض أسانید أحمد رجاله رجال
الصحيح.

4942 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 724 رقم الحديث: 3929، وقال: غریب انما نعرفه من حدیث سلیمان بن
حرب.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین بادلوں اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے جسے کنوؤں سے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر ہے (یعنی بیسواں حصہ)۔

یہ حدیث سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید سے حارث بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچی تھی جب اس کو یاد آئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے وہی ثواب لکھے گا جو اس کو مصیبت پہنچنے کے وقت ملا تھا۔

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوالمقدام اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

4943 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4944 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ إِذَا ذَكَرَهَا: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللَّهُ لَهُ مِنْ أَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ أَصَابَتْهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْمِقْدَامِ

4945 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

4943 - أخرجه الترمذی: الزکاة جلد 3 صفحہ 22 رقم الحديث: 639، وابن ماجه: الزکاة جلد 1 صفحہ 5580 رقم الحديث: 1816.

4944 - اسنادہ فیہ: هشام أبو المقدام، وهو هشام بن زياد بن أبي يزيد، وهو متروك. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 334: وفيه هشام بن زياد أبو المقدام، وهو ضعيف.

4945 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 240 وقال: وفيه سعيد بن محمد الورق، وهو متروك.

میں نے ایک غلام خریدا ہے میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرا اسلام میں بھائی ہے اسے وہی کھلا جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی پہنا جو خود پہنتا ہے اگر تو اُسے ناپسند کرے تو اس کو فروخت کر دے۔

قَالَ: نَا حُلَامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: أَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، فَاطْعِمُهُ مِمَّا تَأْكُلُ، وَالْبَسْهُ مِمَّا تَلْبَسُ، فَإِذَا كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مختصر دعا کرنے کو پسند کرتے تھے اس کے علاوہ کو چھوڑتے تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ
4946 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ، وَيَدْعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسود بن شیبان اکیلے ہیں۔
حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے چچا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی داخل ہوا اور بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا، حضور ﷺ نے فرمایا: اٹھ اٹھ! حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ اٹھاؤ! پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا: یہ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ
4947 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ، وَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ فَقَعَدَ يَسُوءُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4946- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 78 رقم الحديث: 1482، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 211 رقم

الحديث: 25610 .

4947- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 463-464 رقم الحديث: 6025، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 236

ولفظه لمسلم .

وَسَلَّمَ: مَهْ مَهْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِ مُوَهُ، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنَ الْقَدْرِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالصَّلَاةِ وَذِكْرِ اللَّهِ، ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

4948 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرْتُ عَنْدهُ فَلْيَصِلْ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

4949 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ،

مسجدیں گندگی کے لیے نہیں ہیں، یہ قرآن پڑھنے اور نماز اور ذکر کے لیے ہیں، پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس (پیشاب) پر ڈال دیا۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطالب سے عکرمہ بن عمار اور ہم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو تو وہ مجھ پر درود پڑھے، جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے گھر تقسیم کئے، حضرت ابن مسعود کو بھی ایک گھر دیا۔ آپ کے

4948 - اسنادہ صحیح . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 166 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4949 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 200 وقال: ورجاله ثقات . قلت: هو كما قال لكن رواية يحيى بن جعدة عن ابن مسعود مرسلة قال الحرابي في العلل: لم يدرك ابن مسعود، وقال أبو حاتم: لم يلقه، وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير .

اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو ہم سے دور کر دو! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اس کے لیے نہیں بھیجا ہے؟ بے شک اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں کمزور کو اس کا حق نہ دیا جائے۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عمدہ طور پر عبدالرحمن بن سلام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ حضرت معاذ رو رہے تھے حضرت عمر نے فرمایا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے صاحب قبر سے سنی یعنی حضور ﷺ سے میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کم از کم دکھاوا بھی شرک ہے۔ اللہ کے بندوں میں سے متقی اور مخفی لوگ ہی پسندیدہ ہیں جو غائب ہو کر بھی گم نہیں ہوتے اور جب حاضر ہوتے ہیں تو انہیں پہچان کوئی نہیں سکتا۔ یہی ہدایت کے امام ہیں اور علم کے چراغ ہیں۔

اس حدیث کو ابوقلابہ سے ابو قحذم نے روایت کیا۔ ان کا نام نصر بن معبد جرمی ہے۔

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ الدُّورَ، وَأَقْطَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِيمَنْ أَقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَكِبُهُ عَنَّا. قَالَ: فَلِمَ بَعَثَنِي اللَّهُ إِذَا؟ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْدِسُ أُمَّةً لَا يُعْطُونَ الضَّعِيفَ مِنْهُمْ حَقَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مَجْوِّدًا إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

4950 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُ بْنُ الْفَيَاضِ قَالَ: نَا أَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا يَبْكِيكَ؟ قَالَ: حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَدْنَى الرِّبَاءِ شِرْكٌ، وَأَحَبُّ الْعَبِيدِ إِلَى اللَّهِ الْآتِقِيَاءُ الْأَخْفِيَاءُ، الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَإِذَا شَهِدُوا لَمْ يُعْرَفُوا أُولَئِكَ أِنَّمَا الْهُدَى، وَمَصَابِيحُ الْعِلْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ إِلَّا أَبُو قَحْذَمٍ وَاسْمُهُ: النَّضْرُ بْنُ مَعْبِدٍ الْجَرْمِيُّ

4950 - أخرجه الحاكم: المستدرک جلد 3 صفحہ 270 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه. وقال الذهبي: أبو قحذم. قال

أبو حاتم: لا يكتب حديثه وقال النسائي: ليس بثقة. وعند ابن ماجه من طريق ابن لهيعة عن عيسى بن عبد الرحمن عن زيد بن أسلم عن أبيه عن عمر بن الخطاب فذكره ابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1320 صفحہ 3989 بنحوه وقال في الزوائد: في اسناده عبد الله بن لهيعة وهو ضعيف.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس جگہ نماز پڑھتے تھے جہاں بچپن میں حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما پیشاب کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ والی جگہ کو سات زمینوں تک پاک کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے کھانے کو اللہ کے ذکر اور درود پڑھ کر شروع کیا کرو اس حالت میں نہ سویا کرو کہ تمہارے دل تنگ ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے بزرع ابو الخلیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے آزاد کیا اور میرا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا۔

4951- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَرِيعُ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُؤَلُّ فِيهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَقَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَجَدَ لِلَّهِ سَجْدَةً طَهَّرَ اللَّهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

4952- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَرِيعُ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْيُؤَا طَعَامَكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ، وَلَا تَنَامُوا عَلَيْهِ فَتَقْسُوا قُلُوبَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا بَرِيعُ أَبُو الْخَلِيلِ

4953- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا شَاذُ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي كِنَانَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: أَعْتَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

4951- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 10 وقال: وبزرع (أبو الخليل) متهم بالوضع .

4952- اسنادہ فیہ: بزرع ابو الخلیل، متهم بالوضع وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 33: وفي بزرع ابو الخليل، وهو ضعيف .

4953- اسنادہ فیہ: ہاشم بن سعید ابو اسحاق الکوفی، ضعفہ ابن معین، وأبو حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات . تخريجہ الطبرانی فی الکبیر جلد 24 رقم الحدیث: 73 رقم الحدیث: 194، وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 285: ورجاله ثقات .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ .

4954 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا
شَاذُ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذُ

4955 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا
أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ
بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ
هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمُجَادِلِينَ الَّذِينَ
يُجَادِلُونَ فِيهِ فَإِنَّهُمْ هُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

یہ حدیث صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھر ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب
نازل ہوئی یہ آیت کہ ”اس کی کچھ آیتیں صاف معنی
رکھتی ہیں یہ بنی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن
کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ
اشتباہ والی آیت کے پیچھے پڑتے ہیں“ گراہی چاہتے اور
اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو
معلوم ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو قرآن میں
جھگڑنے والوں کو دیکھے یہ لوگ اس حکم میں شامل ہیں۔

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے عبدالوارث
روایت کرتے ہیں۔



4954 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 245 وقال: رواه البزار والطبرانی في الأوسط وفيه عمر بن ابراهيم

العبدی وثقه ابن معین وغیرہ وفيه ضعف .

4955 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 18-19 رقم الحديث: 47 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 54 رقم

الحديث: 24265 .

مَنْ اسْمُهُ فُضِيلٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام فضیل ہے

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے اور فرماتے: تم میں سے کوئی اس سے نہیں بچ سکتا جس سے رسول اللہ ﷺ بچتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور چاشت کے نفلوں کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذی الحلیفہ اور شام والوں

4956 - حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ حَبَانَ الرَّقِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الصَّائِمَ أَنْ يُقْبِلَ، وَيَقُولُ: إِنَّهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ كُمْ مِنَ الْعِصْمَةِ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ حَبَانَ

4957 - حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا أَبُو الدَّوَسِ قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: أَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اكْتُبْ، فَكُتِبَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحَى

4958 - حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ

4956 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 169 وقال: وفيه زيد بن حبان الرقي وقد وثقه ابن حبان وغيره وفيه

كلام

4957 - تقدم تخريجه

4958 - أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 453 رقم الحديث: 1525 ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 839 بنحوه

کے لیے جھہ، یمن والوں کے لیے یلمم اور طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر فرمایا۔

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جر، مزفت، دباء اور نقیر (شراب بنانے کے برتن) میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث فقیر سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذی الحلیفہ، یمن والوں کے لیے یلمم، طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا، پھر فرمایا: یہ میقات ان شہروں میں رہنے والوں کے لیے ہیں اور جو بھی یہاں سے آئے گا، اس کے لیے ہے۔

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ابو نعیم روایت کرتے ہیں۔

مِمْوْنُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاهَا، الْمَدِينَةَ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلَ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَأَهْلَ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ، وَأَهْلَ الطَّائِفِ قَرْنًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

4959 - حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْحَمِّ وَالْمُزَقَّتِ، وَالْدُّبَاءِ، وَالنَّقِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَقِيرِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

4960 - حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ عَرْفَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاهَا، الْمَدِينَةَ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلَ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَأَهْلَ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ، وَأَهْلَ الطَّائِفِ قَرْنًا، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ لَأَهْلِيهِمْ، وَلَمَنْ أَتَى عَلَيْهِمْ مِنْ سِوَى أَهْلِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا أَبُو نَعِيمٍ

4959- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3 صفحہ 1583، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ 77 رقم الحديث: 5190 .

4960- أخرجه البخاری: الحج جلد3 صفحہ 450 رقم الحديث: 1524، ومسلم: الحج جلد2 صفحہ 838 .

بَابُ الْقَافِ

مِنْ اسْمِهِ

الْقَاسِمُ

باب القاف

اس شیخ کے نام سے

جن کا نام قاسم ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ قوم کے کوڑا کرکٹ کے پاس پہنچے آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر مجھے بلایا اور فرمایا: تم پیچھے کیوں ہٹے تھے؟ میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ کے پاس کھڑا ہو گیا، پھر میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث شعی سے زکریا اور کریا سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں احمد بن مسلم فوزی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب پینے اور پلانے، نچوڑنے اور نچوڑوانے، اٹھانے والے اور اٹھوانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے اور اس

4961- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافٍ بْنُ سُلَيْمٍ الْفَوَزِيُّ الْحِمَصِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: كُنْتُ أَمْسِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَقَالَ قَائِمًا قَدَعَانِي، فَقَالَ: لِمَ تَنْحَيْتُ؟ فَجِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقَبِيَّةٍ، ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا زَكْرِيَّا، وَلَا عَنْ زَكْرِيَّا إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَوَزِيُّ

4962- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو صَالِحٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ،

4961- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 393 رقم الحديث: 225 'ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 228 ولفظه

لمسلم .

4962- أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 324 رقم الحديث: 3674 'وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحہ 1211 رقم

الحديث: 3380 'وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 36 رقم الحديث: 4786 'والمصنف في الصغير جلد 1

صفحہ 266 .

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكَلَ ثَمَنَهَا

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے سعید بن عبدالرحمن بن وائل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خلیج اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے واصلہ اور متوصلہ پر لعنت فرمائی۔

4963 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَوَاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرِو بْنِتِ خَوَاتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

یہ حدیث ابو عمرو بنت خوات سے خوات بن صالح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فلیح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ عَمْرِو بْنِتِ خَوَاتٍ إِلَّا خَوَاتُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُلَيْحُ

حضرت سدید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سودینار پائے میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی

4964 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي انَيْسَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلَمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتْرُكَهُ فَأَبَيْتُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالَ:

بارگاہ میں آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہو گیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لئے اس سے فائدہ اٹھاؤ اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو واپس کر دو۔

یہ حدیث زید بن ابیہ سے صرف فلیح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معافی اکیلے ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی، پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ نماز میں اشارہ کیا تھا جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے ابھی جب نماز پڑھ رہا تھا تو جنت اور دوزخ کو اس دیوار کی جانب دیکھا میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی آپ نے فرمایا: میں تمہیں پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تمہیں آگے دیکھتا ہوں۔

أَصَبْتُ إِنِّي التَّقَطْتُ زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْرِفَهَا سَنَةً، ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا لَمْ تُعْرِفْ، ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أَعْرِفَهَا، فَعَرَفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا لَمْ تُعْرِفْ، ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أَعْرِفَهَا، فَعَرَفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا لَمْ تُعْرِفْ، فَقَالَ: أَعْرِفْ وَعَاءَ هَا وَوِكَاءَ هَا، ثُمَّ أَقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ، فَإِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ رَدَدْتُهَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَاوِي

4965 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا

الْمُعَاوِي بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِنَا يَوْمًا، ثُمَّ رَفَى الْمِنْبَرَ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ قَبْلَ قِبْلَةِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ الْآنَ مِنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قَبْلَ هَذَا الْجِدَارِ، وَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

4966 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا

الْمُعَاوِي بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحٌ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي

أَرَأَيْكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَأَيْكُمْ أَمَامِي

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا
فَلْيَحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہلال بن علی سے فلیح بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔

4967 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ

الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مَخُولُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا
إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةِ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح
بھیجے گئے ہیں (دوا لگیوں کا اشارہ کیا)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

4968 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ

قَالَ: نَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ
سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَادَرَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِرَّةً أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ
يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نمازی کے آگے گزرنے سے بلی کو روکتے
تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا

مَنْدَلُ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے مندل روایت کرتے
ہیں۔

4969 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَالُ

قَالَ: نَا أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَالُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بادشاہوں کے ہدیہ میں
خیانت ہوتی ہے۔

4967- اسنادہ فیہ: القاسم بن محمد بن حماد الدلال الکوفی، ضعفه الدارقطني، وذكره ابن حبان في الثقات، وأخرجه
الطبرانی في الكبير، وأحمد، وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 314 الى البزار أيضًا وقال: رجال أحمد
رجال الصحيح، غير أبي خالد الوالبي، وهو ثقة .

4968- ذكر الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 63 وقال: وفيه مندل بن علي، وهو ضعيف .

4969- اسنادہ فیہ: أ- القاسم بن محمد الدلال وهو ضعيف . ب- أسيد بن زيد بن نجیح الجمال الهاشمی وهو ضعيف .
وذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 154 وقال: واسنادہ حسن .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الْأَمْرَاءُ غُلُولٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا لَيْثٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: قَيْسٌ

یہ حدیث عطاء سے لیث روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں قیس اکیلے ہیں۔

4970 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَهْدِيٍّ الْأَحْمِصِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ
بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ
يُونُسَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ
الْحَوَّلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَشْرِزْ،
وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے جو
پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق پتھر (تین ایک) استعمال
کرے۔

4971 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ
بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ
جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ
نماز جیسا وضو کرتے۔

4972 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَهْدِيٍّ قَالَ: نَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا
يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ حُمْرَانَ

حضرت حمران مولیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان
کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاء وضو
کو تین تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: حضور ﷺ نے میری
طرح وضو کیا پھر فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس

4970 - أخرجه البخاری الوضوء جلد 1 صفحہ 315 رقم الحديث: 161، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 212 .

4971 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 248 .

4972 - اسنادہ فیہ: أ - القاسم بن عبد الله بن مهدي الاحمصي وهو ضعيف، حسن حاله ابن عدی وقال الدارقطني: متهم
بالوضع . ب - يزيد بن يونس بن يزيد الأيلي: قال ابن حجر: في ترجمة القاسم بن عبد الله بن مهدي يزيد هذا: ليس
بشيء . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 280 وقال: ورجاله وثقوا .

نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس میں بھلائی کی گفتگو کی تو اسکے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا، ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا إِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یہ تمام احادیث یزید بن یونس سے محمد بن مہدی انجمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْأَحْمِمِيُّ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں عاشوراء کے دن خطبہ دیا، فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے، میں روزہ کی حالت میں ہوں، جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

4973 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقْدِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُطَرِّفٍ الْمُغِيرَةِ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: هَذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، وَأَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَفْطِرَ فَلْيَفْطِرْ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابو مطرف روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں

4974 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يُونُسَ

4973 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 795 .

4974 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 191 بنحوه . وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 164

رقم الحديث: 489 فی الزوائد: رجال هذا الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 373 رقم

الحديث: 14272 .

بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرُ خُبْرًا وَلَحْمًا، فَصَلَّوْا وَلَمْ يَتَوَضَّأُوا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشَرِّ بْنِ مُعَاذٍ

4975 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّؤْيَا مِنَ اللَّهِ، وَالْحَلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَّقِلْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ

4976 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّ الْفِئَتَيْنِ لَمُؤَلَّتَيْنِ، وَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ رَجُلٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، انہوں نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

یہ حدیث یونس سے زہیر بن اسحاق روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی جانب سے ہے، احتلام شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں دے گا۔

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ حنین کے موقعہ پہ میں نے دیکھا، دو گروہ پیٹھ پھیرنے والے ہیں اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ سو آدمی ہیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سفیان بن حسین اور

4975- أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 400 رقم الحديث: 6995، ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحہ 1771 .

4976- أخرجه الترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 200 رقم الحديث: 1689، وقال: هذا حديث حسن غريب .

سفیان سے عمر بن علی المقدمی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگا تار کرنا کیونکہ دونوں محتاجی اور گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے رنگ دور کرتی ہے۔

یہ حدیث ابن عقیل سے یزید اور یزید سے ابوبکر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپس آیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر جائے تو عقل مندوں والا کام کرنا۔ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر والوں کے پاس جائے تو عقل مند والا کام کرنا۔ میری بیوی نے کہا: پکڑ لے۔

یہ حدیث ابن جریج سے عطاء بن جبلہ روایت

إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُحَمَّدٌ

4977 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا

إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُونُسَ الصَّرْفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِبَرُ حَبَّتَ الْحَدِيدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ

4978 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا آتَيْتَ أَهْلَكَ فَأَعْمَلْ عَمَلًا كَيْسًا. فَاتَيْتُ أَهْلِي، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آتَيْتَ أَهْلَكَ فَأَعْمَلْ عَمَلًا كَيْسًا. فَقَالَتْ لِي: دُونَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَطَاءُ

4977 - اسنادہ فیہ: جابر الجعفی: ضعیف والفضی. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 178.

4978 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق عبد الوهاب: (ح) عبيد الله عن وهب بن كيسان عن جابر رضي الله عنه.

أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 375 رقم الحديث: 2097، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1089 رقم

الحديث: 57، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 459 رقم الحديث: 15036 ولفظه عند أحمد.

بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے چھ روزے رکھے اس نے تمام سال کے روزے رکھے۔ حفص فرماتے ہیں کہ میں سعد سے ملا انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

4979- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّرْفِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِبَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَانَ صَامًا لِلدَّهْرِ قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا، فَحَدَّثَنِي بِهِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اپنے بھائی سے اور یحییٰ سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے کسی قوم کی طرف کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کو اپنے پاس واپس بلا لیا اس کے بعد کہ اس کو فترت بنایا ہے اس فترت سے جہنم بھری جائے گی۔

4980- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَى قَوْمٍ فَقَبَضَهُ إِلَّا جَعَلَ بَعْدَهُ فِتْرَةً، تُمَلَأُ مِنْ تِلْكَ الْفِتْرَةِ جَهَنَّمُ

4979- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 822، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 336 رقم الحديث: 2433، والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 123 رقم الحديث: 759، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 547 رقم الحديث: 1716،

والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 34 رقم الحديث: 1754، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 486 رقم

الحديث: 23594.

4980- اسنادہ فیہ: سلیمان بن قرم: ضعیف. وقال الحافظ الهیثمی: رجال رجال الصحيح غیر صدقة بن سابق وهو ثقة.

انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 296: قلت: اسنادہ ضعیف لما تقدم والله أعلم.

یہ حدیث سعید بن جبیر سے ابو زبیر اور ابو زبیر سے سلیمان بن قمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن سابق اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دونوں جبروں کے درمیان والی شے (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی شے کی ضمانت دیدے میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے معقل بن عبید اللہ اور معقل سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن شجاع اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ آپ بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح کرتے تو آپ غسل کرتے اس کے بعد اس دن کا روزہ رکھتے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علی بن شعیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ

4981- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ مَعْقِلٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ

4982- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَيَغْتَسِلُ فَيَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ

4981- اسنادہ فیہ: المغیرۃ بن سقلاب: ضعیف۔ والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 267. انظر مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 303.

4982- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 181 رقم الحديث: 1931، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 780.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ساریوں پر سامان تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد بیت المقدس۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کو دکھانے کے لیے کوئی عمل کیا، اللہ عزوجل قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے اس کا دکھاوا کرے گا، اس کو حقیر اور ذلیل کرے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی رات کے اوّل میں اور کبھی درمیان میں وتر پڑھتے رہے پھر آخری حصہ کو پکا کر لیا۔

یہ تین حدیثیں ابان بن تغلب سے عباد بن عوام

4983- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: أَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّكْرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

4984- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: أَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّكْرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ

4985- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: أَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّكْرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَأَوْسَطَهُ، ثُمَّ اثْبَتَ لَهُ آخِرَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْآحَادِيثَ عَنْ أَبَانَ بْنِ

4983- أخرجه البخري: مسجد مكة جلد2 صفحه 975-976 رقم الحديث: 415 .

4984- أخرجه أحمد: المسند جلد2 صفحه 220 رقم الحديث: 6516 .

4985- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1 صفحه 375 رقم الحديث: 1186، وأحمد: المسند جلد1 صفحه 107 رقم

الحديث: 654 .

روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن محمد السکری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ہم آپ کا مذاق اٹھانے والوں سے انتقام لینے کے لیے کافی ہیں۔ مذاق کرنے والے یہ تھے: ولید بن مغیرہ، اسود بن عبد یغوث، اسود بن مطلب، ابو زمعہ، بنی اسد بن عبد العزیٰ سے، حارث بن غیطل سہمی، عاص بن وائل سہمی۔ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے حضرت جبریل کے سامنے ان لوگوں کی شکایت کی۔ پہلے آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ابو عمر دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے ہاتھ کی موٹی رگ (رگ جاں) کی طرف اشارہ فرمایا، آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اب اس کو یہ کافی ہے۔ پھر حارث بن غیطل کی باری آئی۔ جبریل علیہ السلام نے اشارہ کیا، اس کے پیٹ کی طرف۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کچھ کیا؟ انہوں نے کہا: اس کو یہ کافی ہے۔ پھر آپ نے عاص بن وائل سہمی دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے پاؤں کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: یہ اسے کافی ہے، بہر حال ولید بن مغیرہ تو یہ بنو خزاعہ کے ایک آدمی کے پاس سے گزرا جو اپنے تیر کے بھالے کو درست کر رہا تھا۔ وہ ولید کی رگ جاں پر لگا اور اس کو کاٹ دیا۔ رہا اسود بن مطلب تو وہ اندھا ہو گیا

تَغْلِبَ إِلَّا عَبَادُ بَنِي الْعَوَامِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكْرِيُّ

4986 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (أَنَا كَفَيْتُكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ) (الحجر: 95)، وَقَالَ: الْمُسْتَهْزِئِينَ: الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَالْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ، وَالْأَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ أَبُو زَمْعَةَ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، وَالْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيُّ، وَالْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ. فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَاهُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرَاهُ أَبَا عَمْرٍو الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، فَأَوْمَأَ جَبْرِيلُ إِلَى أَبْجَلِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَ، ثُمَّ أَرَاهُ الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيُّ، فَأَوْمَأَ إِلَى بَطْنِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَ، ثُمَّ أَرَاهُ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ، فَأَوْمَأَ إِلَى أَخْمَصِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَ. فَأَمَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ خَزَاعَةَ وَهُوَ يَرِيضُ نَبْلًا لَهُ، فَأَصَابَ أَبْجَلَهُ فَقَطَعَهَا، وَأَمَّا الْأَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ فَعَمِيَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: عَمِيَ كَذَا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا بَنِيَّ، لَا تَدْفَعُونَ عَنِّي؟ قَدْ هَلَكَتْ

پس ان میں سے کچھ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ اسی طرح اندھا ہوا اور ان میں سے کچھ کہتے تھے: اس نے درخت کے نیچے پڑاؤ ڈالا اور کہنا شروع کر دیا: اے میرے بیٹے! میری حفاظت کیوں نہیں کرتے؟ تحقیق میں ہلاک ہو گیا میری آنکھوں میں ایک کا نٹا چھو دیا گیا ہے۔ وہ کہنے لگے: ہمیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔ اسی طرح سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کی بینائی چلی گئی لیکن اسود بن یغوث اس کے سر میں دانے نکل آئے (خارش زدہ ہوا) سو وہ اسی سے مر گیا اور جہاں تک تعلق ہے حارث بن حیطل کا تو اس کے پیٹ میں پیپ پڑ گئی یہاں تک کہ اس کا پاخانہ اس کے منہ سے نکلتا تھا۔ اسی سے وہ مر گیا باقی رہا عاص بن وائل تو ایک دن وہ ایسے ہی بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے پاؤں میں ایک کپڑا داخل ہو گیا جس سے وہ بھر گیا اور وہ مر گیا۔

ابو بشر جعفر بن ابی وحشیہ سے یہ حدیث سفیان بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔ مبشر بن عبد اللہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو صحابہ کرام کے پاس پانی نہیں تھا آپ ﷺ نے ایک برتن میں پانی منگوا لیا اور اپنا ہاتھ اس میں رکھا آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہو گیا۔ صحابہ کرام نے وضو کیا ہماری تعداد اسی کے قریب تھی۔

أَطْعَنُ بِشَوْكِ فِي عَيْنِي، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: مَا نَرَى شَيْئًا، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى عَمِيَتْ عَيْنَاهُ، وَأَمَّا الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثٍ فَخَرَجَ فِي رَأْسِهِ قُرُوحٌ فَمَاتَ مِنْهَا، وَأَمَّا الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ فَأَخَذَهُ الْمَاءُ الْأَصْفَرُ فِي بَطْنِهِ حَتَّى خَرَجَ خَرُوهُ مِنْ فِيهِ فَمَاتَ مِنْهَا، وَأَمَّا الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ يَوْمًا حَتَّى دَخَلَ فِي رِجْلِهِ شَبْرَقَةٌ حَتَّى امْتَلَأَتْ مِنْهَا فَمَاتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

4987 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ لَيْسَ عَلَى وَضوءٍ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَضَّبٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَجَعَلَ الْمَاءُ

يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوْضَاوَا، وَكُنَّا قَرِيبًا مِنْ ثَمَانِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

4988 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَوْ كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللَّهُ يَكْرَهُ أَدَى الْمُؤْمِنِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

4989 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ أَسْطُرٍ: مُحَمَّدٌ سَطْرٌ، وَرَسُولٌ سَطْرٌ، وَاللَّهُ سَطْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے مبشر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس سے مؤمن کو تکلیف ہوتی ہے، مؤمن کو تکلیف دنیا اللہ کو ناپسند ہے۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگٹھی مبارک میں تین سطریں تھیں ایک میں محمد دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ لکھا تھا۔

یہ حدیث ثمامہ سے عبد اللہ بن ثنیٰ روایت کرتے

4988- أخرجه أبو يعلى جلد 4 صفحہ 332 . وانظر مجمع الزوائد (6718) .

4989- أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 244 رقم الحديث: 3106 والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 229 رقم

الحديث: 1747-1748 . والحديث عن مسلم من طريق شعبة قال: سمعت قتادة يحدث عن أنس: أن النبي ﷺ

اتخذ خاتم..... ونقش في محمد رسول الله..... . مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1657 .

ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے م نصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوریح اکیلے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عشاء کی نماز باجماعت آدھی رات قیام کرنے کے برابر ثواب اور فجر کی نماز باجماعت اور باقی آدھی رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو حفص الابار روایت

بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ

4990 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا، فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

4991 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصِ الْأَبَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

4990 - أخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 115 (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبي سليمان) - وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 628 رقم الحديث: 10195 .

4991 - أصله عند مسلم بلفظ: من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف الليل - ومن صلى الصبح - أخرجه مسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 454 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 149 رقم الحديث: 555 والترمذي: الصلاة

جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 221 والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 303 رقم الحديث: 1224 وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 85 رقم الحديث: 493 .

أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

4992 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى أَخِيهِ عَوْرَةً، فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَوْتًا وَدَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4993 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْخَطَّابِيِّ

قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا عَنبَسَةُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْغَزَاةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَادِمُهُمْ، ثُمَّ الَّذِي يَأْتِيهِمْ بِالْأَخْبَارِ، وَأَخْصَهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ الصَّائِمُ، وَمَنْ اسْتَقَى لِأَصْحَابِهِ قُرْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَبَقَهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ سَبْعِينَ دَرَجَةً أَوْ سَبْعِينَ عَامًا

4994 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ قَالَ: نَا

إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو ربیع اکیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا، گویا اس نے زندہ درگور کی جانے والی بچی کو زندہ کیا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابو معشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو ربیع اکیلے ہیں حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی خدمت کرنا ہے پھر اس کے بعد وہ لوگ جو ان کی خبریں لے کر آئیں گے اللہ کے ہاں خاص درجہ روزے داروں کا ہے جس نے اپنے ساتھی کو اللہ کی راہ میں ایک گھونٹ پانی پلایا اللہ عزوجل اس کے ستر درجے بلند کرے گا یا ستر سال کے برابر۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایک تیر کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا، ثواب کی نیت

4992 - اسنادہ فیہ: ابو معشر: ضعیف .

4993 - اسنادہ فیہ: عنبسة بن مهران البصري الحداد: ضعیف منکر الحديث . انظر لسان الميزان (38414) . وانظر

مجمع الزوائد (19713) .

4994 - اسنادہ فیہ: أ- يحيى بن المتوكل: صدوق يخطئ . ب- عنبسة الحداد: منكر الحديث .

سے بنانے والے کو اس کو خریدنے والے کو اور اسے
پھینکنے والے کو۔

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عنہما الحداد روایت
کرتے ہیں ان دونوں کو روایت کرنے میں یحییٰ بن
متوکل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری امت کی ان
چیزوں کو معاف کر دیا ہے جو ان کے دلوں میں وسوسے
آتے ہیں بشرطیکہ جب تک وہ کام نہ کر لیں یا اس کی
گفتگو نہ کر لیں۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے سالم بن نوح روایت
کرتے ہیں۔

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
دحیہ بن خلیفہ الکلی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول
اللہ! کیا ہم آپ کے لیے گدھے کو گھوڑی پر کودوائیں؟
اس سے آپ کے لیے خچر پیدا ہوگی؟ آپ اس پر سوار
ہونا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو
علم نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث دحیہ سے شعبی اور شعبی سے عمر بن حُیَل

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً:
صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا بِصَنْعَتِهِ، وَالْمَقْوَى بِهِ، وَالرَّامِيَ بِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
عَنْ سَنَةَ الْحَدَّادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ الْمَتَوَكِّلِ

4995 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ يَهُلُولٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ
يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا، مَا لَمْ
تَعْمَلْهُ، أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا
سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

4996 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ
قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا وَكَيْعُ بْنُ
الْجَرَّاحِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْلٍ بْنِ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ
قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: قَالَ دَحِيَّةُ بْنُ خَلِيفَةَ
الْكَلْبِيِّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نُنْزِي لَكَ حِمَارًا عَلَى
فَرَسٍ، فَتُنْجِ لَكَ بَغْلَةً تَرْكَبُهَا؟ فَقَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ
ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَحِيَّةِ بْنِ الشَّعْبِيِّ،

4995- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 300 رقم الحديث: 5269، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 116 بلفظ: وان

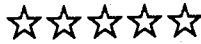
اللہ تجاوز.....

4996- اسنادہ فیہ: جابر هو ابن یزید الجعفی: ضعیف رافضی. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 267.

وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَمْرُ بْنُ حُسَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَايَتِ كَرْتِي هُنَّ اس كوروايت كرنے ميں وكيچ اكيلى
وَكَيْعٌ هُنَّ

حضرت يعلى بن اشدق رضى الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا عبد اللہ بن جراد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کرو کیونکہ حج گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی میل کو ختم کرتا ہے۔

4997- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْثِيُّ بِغَدَادَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَعْلى بْنُ الْأَشَدِّقِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَرَادٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجُّوا، فَإِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّرَنَ



4997- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحہ 212 وقال: وفيه يعلى بن الأشدق وهو كذاب. وذكره الحافظ

المنذرى في الترغيب جلد2 صفحہ 166 رقم الحديث: 14.

اس شیخ کے نام سے جن کا نام قیس ہے

مَنْ اسْمُهُ قَيْسٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جس کی وجہ سے آپ کے گناہ معاف ہو جائیں، اگرچہ! آپ کے گناہ بخشے ہوئے ہیں میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: (وہ دعا یہ ہے): ”لا إله إلا الله إلى آخره“۔

4998- حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ
الْبَخَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ
وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ
قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، أَلَا
أُعَلِّمُكَ دُعَاءً إِذَا دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ، وَإِنْ كُنْتَ
مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

یہ حدیث ابواسحاق حارث سے، وہ حضرت علی سے۔ ابواسحاق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو علی بن صالح بن حمزہ ابواسحاق سے عمر ابویلیٰ سے، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ
الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَرَوَاهُ
عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ بْنِ حَمَزٍ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ

حضرت نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے عرض کی گئی: آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کی تعریف کرتے ہیں؟ حضرت

4999- حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَخَارِيُّ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ
عَمْرِو النَّصِيبِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ

4998- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 529 رقم الحديث: 3504 وقال: غريب. وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 116 رقم الحديث: 715.

4999- استاده فيه: -أحمد بن عمرو النصیبی: متهم بوضع الحديث. انظر لسان الميزان جلد 2 صفحہ 350. ب- حمزة بن

أبي حمزة: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 859.

النَّصِيبِي، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِيلَ لَكَ: إِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتَ الثَّنَاءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ عَنْ أَرْبَعَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ، وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ؟ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَهُمْ إِلَى الْأَمَمِ كَمَا بَعَثَ عِيسَى الْحَوَارِيسَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا تُبْعَثُ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَهُمَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا غِنَى بِي عَنْهُمَا، إِنَّهُمَا مِنْ هَذَا الدِّينِ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

5000 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، فَلَمَّا خَرَجْتُ دَعَانِي قَالَ: أَضَعُ عِنْدَكَ حَدِيثًا يَا ابْنَ أَخِي، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے اُن کی تعریف سے کوئی شی رکاوٹ نہیں ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو عبداللہ بن مسعود ابو حذیفہ کے غلام سالم سے ابی بن کعب سے معاذ بن جبل سے۔ پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کو امتیوں کی طرف بھیجوں جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کو بھیجا تھا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا آپ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں کو نہیں بھیجیں گے دونوں افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان دونوں کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں اس دین کے لیے ایسے ہیں جس طرح سر میں کان اور آنکھیں ہوتی ہیں۔

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابی حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اپنے چچا موسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا جب میں نکلا تو مجھے واپس بلایا اور فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے پھر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں شامل ہے جنہوں نے اس وعدے کو پورا کر دیا

5000 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 350 رقم الحديث: 3202 وقال: غريب. وابن ماجه: المقدمة جلد 1

صفحہ 46 رقم الحديث: 126 والطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 324 رقم الحديث: 739.

ہے جو ان کے ذمہ تھا۔

نَحْبُهُ يَعْنِي: مَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ



بَابُ الْمِيمِ

مَنْ اسْمُهُ:

مُحَمَّدٌ

باب المیم

اس راوی کے نام سے جن کا

نام محمد ہے

5001- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ،
عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ،
حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ
لِجَبْرِيلَ: إِنِّي أَحَبُّ عَبْدِي فَلَانَا فَاحِبَهُ، فَيُحِبُّهُ
جَبْرِيلُ، وَيَقُولُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ
فَلَانَا فَاحِبُوهُ، فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، وَيُوضَعُ لَهُ
الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
إِلَّا زُهَيْرٌ

5002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا
سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ إِنْسَانٍ مِنَ
الْأَنْصَارِ، وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب
کسی بندے سے محبت کرتا ہے، حضرت جبریل علیہ السلام
سے فرماتا ہے: میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں، تو بھی
اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اس سے محبت کرتے
ہیں، حضرت جبریل علیہ السلام آسمان والوں کو فرماتے
ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے، تم بھی اس
سے محبت کرو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں
اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

یہ حدیث علاء بن مسیب سے زہیر ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں
نے حضرت بریرہ کو انصار کے کسی آدمی سے خریدا، اس نے
ولاء کی شرط لگائی، حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے
لیے ہے جو نعمت کا مالک ہو۔ حضور ﷺ نے حضرت

5001- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 350 رقم الحديث: 3209، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2030 .

5002- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 48 رقم الحديث: 6760 مختصراً، ومسلم: العتق جلد 2

صفحہ 1143 ولفظه لمسلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ . قَالَ: وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا، وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ . فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

بریرہ کو اختیار دیا اس حالت میں حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔ حضرت عائشہ کو گوشت ہدیہ دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گوشت سے ہم کو حصہ دو گے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ گوشت بریرہ کو صدقہ دیا گیا ہے آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ (میں) اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا زَائِدَةً

5003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنْاءٍ وَاحِدٍ

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے ظہر کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا زَائِدَةً، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْمَسَافِرِ

یہ حدیث سماک بن حرب سے زائدہ روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا

5003- أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 503 رقم الحديث: 322، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 257 .

5004- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 683 رقم الحديث: 495، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 360 .

زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ . فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَإِن كُنَّ صَوَاحِبُ يُونُسَ . قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عمرو اکیلے ہیں۔ حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہیں، آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح تکرار کرتی ہو۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضور ﷺ کی زندگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہو گئے تھے۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا زَائِدَةُ

5006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے

5005- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ192 رقم الحديث: 678، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ316 .

5006- أخرجه مسلم: المساجد جلد1 صفحہ406، وأبو داود: الصلاة جلد2 صفحہ60 رقم الحديث: 1407

والترمذی: الصلاة جلد2 صفحہ462 رقم الحديث: 573، والنسائی: الافتتاح جلد2 صفحہ125 (باب

السجود فی) (اقرأ باسم ربك) والدارمی: الصلاة جلد1 صفحہ409 رقم الحديث: 1471 .

5007- أخرجه البخاری: التقصير جلد2 صفحہ653 رقم الحديث: 1081، ومسلم: المسافرين جلد1 صفحہ481 .

آپ واپسی تک دو رکعتیں پڑھاتے رہے، ہم مکہ میں دس دن رہے، نماز قصر کرتے رہے واپسی تک۔

سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ، فَأَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشْرًا يَقْصُرُ بِهَا حَتَّى رَجَعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون پڑھتے تھے۔

5008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مَخُولٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن نبی کریم ﷺ کی سنت ہیں۔

5009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوُتْرُ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ سَنَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت

5010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

5008 - أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 599، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 280 رقم الحديث: 1075،

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 398 رقم الحديث: 520، والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 91 (باب القراءة

فی صلاة الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 298 رقم الحديث: 1998.

5009 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 316 رقم الحديث: 453 وقال: حسن. والنسائی: قيام الليل جلد 3

صفحہ 187 (باب الأمر بالوتر)، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 447 رقم الحديث: 1579، وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 107، الحديث: 655.

5010 - أخرجه: الجمعة جلد 3 صفحہ 91 (باب عدد صلاة الجمعة)، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 338 رقم

الحديث: 1064، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 47 رقم الحديث: 259.

عید الفطر جمعہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں ان تمام میں حضور ﷺ کی زبان سے کمی نہیں ہوئی۔

مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ بِقُصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کے نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ أَرْبَعًا

حضرت ہزیرل بن شرحبیل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹی پوتی، بہن کے حصہ کے لیے وہی فیصلہ کرتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف پوتی کے لیے سس دو تہائی کو مکمل کرنے کے لیے جو باقی بچے گا وہ حقیقی بہن کے لیے ہوگا۔

5012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ قَالَ: لَكِنِّي أَقْضِي بِالَّذِي قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْابْنِ الْإِبْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةُ الثَّلَاثِينَ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

5013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

5011- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 139 رقم الحديث: 1245، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 656.

5012- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 18 رقم الحديث: 6736، وأبو داود: الفرائض جلد 3 صفحہ 120

رقم الحديث: 2890، والترمذی: الفرائض جلد 4 صفحہ 415 رقم الحديث: 2093، وابن ماجه: الفرائض

جلد 2 صفحہ 909 رقم الحديث: 2721، والدارمی: الفرائض جلد 2 صفحہ 447 رقم الحديث: 2890.

5013- أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 51 رقم الحديث: 6764، ومسلم: الفرائض جلد 3

صفحہ 1233.

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

یہ تمام احادیث زائدہ سے معاویہ بن عمرو اور حسین جعفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر کے دن ۳ یا ۴ یا ۷ یا اس سے کم یا زیادہ طاق مرتبہ کھجوریں کھا کر نکلتے تھے۔

اس حدیث کو عتبہ بن حمید سے زہیر نے ہی روایت کیا۔ ان سے روایت کرنے میں ابو غسان اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا حضرت علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق: جو ان سے لڑے گا میں ان سے لڑوں گا، جو ان سے دوستی کرے گا میں ان سے دوستی

مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْمُشْرِكُ، وَلَا الْمُشْرِكُ الْمُسْلِمَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو، وَحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ

5014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِنِ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرَاتٍ، ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ سَبْعًا، أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ، وَتَرَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَسَّانَ

5015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

5014 - أخرجه البخارى: العيدين جلد 2 صفحہ 517 رقم الحديث: 953، والترمذى: الصلاة جلد 2 صفحہ 427 رقم

الحديث: 543، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 558 رقم الحديث: 1754، وأحمد: المسند جلد 3

صفحہ 284 رقم الحديث: 13432 .

5015 - أخرجه الترمذى: المناقب جلد 5 صفحہ 699 رقم الحديث: 3870، وقال: غريب . وابن ماجه: المقدمة

جلد 1 صفحہ 52 رقم الحديث: 145 .

أَنَّهُ قَالَ لِعَلِّي، وَقَاطِمَةَ، وَحَسَنٍ، وَحُسَيْنٍ: أَنَا
حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سَلَمٌ لِمَنْ سَأَلْتُمْ

یہ حدیث سدی سے اسباط بن نصر روایت کرتے

ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْخِ إِلَّا أَسْبَاطُ
بْنِ نَصْرِ

ابو عثمان بن حانی اپنی والدہ حمیضہ بنت یاسر اپنی

دادی یسیرہ سے روایت کرتی ہیں فرماتی ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! تم پر لازم

ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سبحان اللہ قدوس تم اس کو

پڑھنا انگلیوں کے پوروں پر یہ گواہی بھی دیں گی اور ان

کے متعلق پوچھا بھی جائے گا کہ تم اللہ کی رحمت بھول جاتی

ہو۔

5016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو عَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ: نَا

هَانُءُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ بْنِ هَانٍ عَنْ أُمِّهِ

حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدَّتِهَا يَسِيرَةَ وَكَانَتْ

إِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُنَّ

بِالتَّهْلِيلِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّقْدِيسِ، وَاعْقِدْنَ

بِالْأَنَامِلِ، فَإِنَّهِنَّ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَمَسْئُولَاتٌ، وَلَا

تَغْفُلْنَ فَيَنْسِينَ الرَّحْمَةَ

یہ حدیث یسیرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو

روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَسِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھتے ہوئے اپنی نعلین

شریف اتار دیں پیچھے سے صحابہ کرام نے بھی اتار دیں

آپ نے فرمایا: تم کو کس نے ابھارا تھا اپنی جوتیاں

اتارنے پر؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو

5017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

أَبُو عَسَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَلَعَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَخَلَعَ

مَنْ خَلْفَهُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكُمُ عَلَى خَلَعِ

5016 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 82 رقم الحديث: 1501، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 571 رقم

الحديث: 3583. وقال: غريب. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 402 رقم الحديث: 3583 وقال: غريب.

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 402 رقم الحديث: 27154.

5017 - اسنادہ فیہ: أبو حمزة بن ميمون الأعور: ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير (9972) والبخاري

(29011) كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد (5912).

نِعَالِكُمْ؟ قَالُوا: رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، فَقَالَ: إِنَّ جَبْرِيْلَ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِي أَحَدَيْهِمَا قَدْرًا، فَخَلَعْتُهُمَا لَذَلِكَ، فَقَالَ: لَا تَخْلَعُوا نِعَالَكُمْ،

اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے مجھے بتایا کہ ان دونوں میں سے ایک کے نیچے نذر (نجاست) ہے میں نے تو اس لیے اتاری تھیں، تم نہ اتارو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابو حمزہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) صحابہ کرام رضوان اللہ جمیعین کے کمال عشق کی کہ وہ نماز کے دوران حضور ﷺ کی زیارت میں گم رہتے تھے (۲) آپ نے یہ کام تعلیم امت کے لیے کیا ورنہ آپ ﷺ سے کائنات کا ذرہ بھی چھپا نہیں ہے۔ سنن کبریٰ للنسائی کی حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا: میں پیچھے سے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح میں آگے دیکھتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی یہ سب قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

5018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو إِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ خَازِمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلَفَ عُمَرُ، وَخَلَفَ عُثْمَانُ، وَخَلَفَ عَلِيٌّ، فَكَانُوا يَفْتَسِحُونَ الْقِرَاءَةَ: بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَكَانُوا يَقْرَؤُهَا يَوْمَ الْمَلِكِ يَوْمَ الدِّينِ

اس حدیث کو مالک بن دینار سے صرف ابواسحاق خمیسی نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْخُمَيْسِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوشعیب کے غلام لحام تھے جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حالت بھوک میں دیکھا تو اپنے غلام کو حکم دیا:

5019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَقْدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

5018 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 299 .

5019 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1608 .

پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کریں۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا بلوانے کیلئے کہ آپ پانچ افراد کو ساتھ لے کر آئیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے ان کے پیچھے ایک آدمی آیا جب آپ دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کو بلوایا تھا یہ بھی ہمارے ساتھ آ گیا ہے اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو داخل ہو جاتا ہے ورنہ واپس چلا جاتا ہے اس نے عرض کی: میں اس کو اجازت دیتا ہوں واپس نہ جائے۔

یہ حدیث اعمش، ابوسفیان سے اور اعمش سے زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش سے ثوری، وہ ابوالکلیل سے وہ ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

یہ حدیث ابواحوص سے حسن بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ

جَابِرٌ قَالَ: كَانَ لِأَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَامٌ، فَلَمَّا رَأَى مَا بَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ أَمَرَ غُلَامَهُ، أَنْ يَجْعَلَ لَهُ طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً، فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى بَابِهِ قَالَ: إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ أَنْ آتِيكَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، وَإِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا، فَإِنْ أَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ، وَإِلَّا رَجَعَ قَالَ: فَإِنِّي قَدْ أَذِنْتُ لَهُ، فَلَا يَرْجِعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ إِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

5020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

5021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ

5020- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 176 رقم الحديث: 25296 .

5021- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم الحديث: 1679، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 583 رقم

الحديث: 8789 .

انظار کریں۔

الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ

یہ حدیث ابن جریج سے داؤد عطار روایت کرتے ہیں۔

5022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا

أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كَانَ لِأَبِي الْيُسْرِ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ، فَاتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: قُولِي لَيْسَ هُوَ هَاهُنَا، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: اخْرُجْ، فَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: الْغُسْرُ قَالَ: اللَّهُ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: اذْهَبْ، فَلَكَ مَا عَلَيْكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ كَانَ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ فِي كَنْفِ اللَّهِ

حضرت عون بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابویسر کا ایک آدمی پر قرض تھا ابویسر اپنا قرض لینے کے لیے ان کے گھر والوں سے قرض مانگتے لگے اس آدمی نے اپنی لوٹڈی سے کہا: ان کو کہو: وہ یہاں نہیں ہے۔ حضرت ابویسر نے اس کی آواز سنی کہا: نکلو! میں نے آپ کی آواز سنی ہے۔ وہ آدمی آپ کے پاس آیا کہا: آپ کو ایسے کہنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے کہا: تنگی نے۔ حضرت ابویسر نے کہا: اللہ کی قسم! اس نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت ابویسر نے فرمایا: جاؤ! جو تجھے مال دیا تھا وہ تیرا ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تنگ دست کو مہلت دے گا یا اس کو معاف کر دے گا اس آدمی کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ دے گا قیامت کے دن یا اللہ کی رحمت میں ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا

أَبُو الْأَحْوَصِ

یہ حدیث عاصم احوال سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔

5023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

5022- أصله عند مسلم من طريق أبي خزيمة عن عباد بن الوليد بن عباد بن الصامت قال: خرجت أنا وأبي نطلب العلم

في هذا الحي من الأنصار..... فكان أول من لقينا أبا اليسر..... فذكره. أخرجه مسلم: الزهد جلد 4

صفحة 2301 والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحه 166 رقم الحديث: 373 بلفظ واستاد الأوسط .

5023- أخرجه الترمذی: الجنة جلد 4 صفحه 681 رقم الحديث: 2543 وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 413 .

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟ لِأَنِّي أَحِبُّ الْخَيْلَ، فَقَالَ: إِنْ يُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَأْ أَنْ تَرْكَبَ عَلَى يَأْفُوتَةٍ حَمْرَاءَ تَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ، فَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي الْجَنَّةِ إِبِلٌ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قَالَ لِصَاحِبِهِ قَالَ: إِنْ يُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ يَكُونُ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ، وَقَرَّتْ عَيْنُكَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ کیونکہ میں گھوڑوں کو پسند کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جب آپ کو اللہ جنت میں داخل کرے گا، آپ کو دنیا کے گھوڑے کی چاہت نہیں ہوگی، آپ سرخ یا قوت پر سوار ہوں گے وہ آپ کو جنت میں جہاں آپ جانا چاہیں گے، اڑا کر لے جائے گا۔ دوسرا آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ آپ نے اس کو وہی جواب دیا جو اس کے ساتھی کو دیا تھا، فرمایا: اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا، آپ کے لیے ہوگا جس کی چاہت آپ کا دل کرے گا اور تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا الْمُسْعُودِيُّ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، علقمہ سے مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

5024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا، فِيهِ مِنَ الْآيَةِ عَدَدُ النُّجُومِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الشَّلْجِ، وَأَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض اتنا اتنا لمبا ہوگا، اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے، اس میں سفیدی دودھ سے زیادہ ہوگی، شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوگا، مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا، جو اس سے پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا، جو اس سے نہیں پئے گا اس کی کبھی بھی پیاس ختم نہیں ہوگی۔

5024- اسنادہ فیہ: المسعودی: صدوق لکنہ اختلط. والحديث أخرجه البزار (17814) كشف الاستار. وانظر

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 364 .

أَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ لَمْ يَرَوْ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا
الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

5025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ بِشْرِ قَالَ: سَمِعْتُ جُنَيْدَ بْنَ الْعَلَاءِ بْنَ أَبِي ذَهْرَةَ
يَذْكُرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ
اللَّهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّغُوا مِنْ
هُمُومِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّهُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ
هَمِّهِ أَفْشَى اللَّهُ ضِعْفَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ،
وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ أَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أُمُورَهُ،
وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَمَا أَقْبَلَ عَبْدٌ بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ إِلَّا
جَعَلَ اللَّهُ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ تَفْدُ إِلَيْهِ بِالْوَدِّ وَالرَّحْمَةِ،
وَكَانَ اللَّهُ إِلَيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ أَسْرَعَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو دنیا کے غموں سے
فارغ کرو؛ جتنی تم طاقت رکھتے ہو، جو دنیا کے غم میں رہے
گا، اللہ عزوجل اس کی ضروریات میں اضافہ کر دے گا اور
محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا جو
آخرت کے غم رکھے گا، اللہ عزوجل ساری باتیں اس کے
لیے جمع کر دے گا (یعنی دین و دنیا) اور غما اس کے دل
میں رکھ دے گا، جو کوئی بندہ اپنے دل کو اللہ کی یاد میں رکھتا
ہے تو اللہ عزوجل ایمان والوں کے دلوں میں اس کی محبت
اور شفقت ڈال دیتا ہے، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر نیکی
والے کام زیادہ آسان کر دیتا ہے۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے
ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ

5026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہما

5025 - اسنادہ فیہ: أ - جنید بن العلاء لینه الأزدی ورماء ابن حبان بالتدلیس، ووصفه بالصلاح البزار وأبو حاتم. وذكره
ابن حبان فی الثقات. انظر لسان المیزان جلد 2 صفحہ 141. ب - محمد بن سعید بن حسان الأسدی الشامی
المصلوب: كذاب والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير. قاله الحافظ الهيثمي. انظر مجمع الزوائد جلد 10
صفحہ 250-251.

5026 - اسنادہ فیہ: صدقة بن أبی سہل أبو سہل الہنائی: سکت عنہ ابن أبی حاتم والبخاری، وذكره ابن حبان فی
الثقات. انظر التاريخ الكبير جلد 7 صفحہ 213. لسان المیزان جلد 4 صفحہ 485، الثقات
جلد 6 صفحہ 350. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 304.

فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ اس وقت ملک شام میں تھے آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آپ اس شہر میں کیسے آئے ہیں؟ آپ کو یہاں کوئی کام ہے؟ میں نے عرض کی: میں صرف صلہ رحمی کے لیے آیا ہوں جو آپ کے اور میرے والد کے درمیان ہے۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے بٹھایا میں نے ٹیک لگائی پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ پر اس وقت جھوٹ بولنا بہت بُرا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ وضو کرے دو رکعت نفل ادا کرے یا چار فرضوں کے علاوہ پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ عز و جل اس کو بخش دے گا۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں صدقہ بن ابوسہیل اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ أَبُو سَهْلٍ الْهَنْأِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي كَثِيرٌ أَبُو الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا بَنِي إِلَى هَذِهِ الْبَلَدَةِ؟ وَمَا عَنَّا إِلَيْهَا؟ قُلْتُ: مَا جَاءَ بِي إِلَّا صَلَٰةٌ مَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَبِي، فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَجَلَسَنِي، فَسَأَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: بِنَسْ سَاعَةِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَذْنُبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، أَوْ أَرْبَعًا، مَفْرُوضَةً أَوْ غَيْرَ مَفْرُوضَةٍ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ

5027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ بْنِ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سِئَلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ الْجَحِيمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

5027 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیاش القتبانی: ضعیف . والحديث أخرجه الحاكم وصححه على شرط الشيخين جلد 1 صفحہ 102 ووافقه الحافظ الذهبي، وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير والأوسط، وقال: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 166 . قلت: اسنادہ ضعیف لما تقدم، والله أعلم .

بِلَجَامٍ مِنْ نَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ بیماروں کی دواء ہے سب سے کم پریشانی کو ختم کرتا ہے پڑھنے سے۔

5028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، دَوَاءٌ مِنْ تَسْعَةٍ وَتَسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا اللَّهُمَّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بشر بن رافع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا بِبِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت حمزہ کی بیوی حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے ذمہ بنی ساعدہ کے ایک آدمی کی بطور قرض ایک وسق کھجوریں تھیں اس نے آپ سے مطالبہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو ادا کرنے کا حکم دیا اس کی کھجوروں کے علاوہ اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اس نے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ پر پیش کریں گے؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ سے زیادہ عدل کرنے والا کون

5029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أُمِّ رَاةٍ حَمْزَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَقًا مِنْ تَمَرٍ لِرَجُلٍ فِي بَنِي سَاعِدَةَ، فَأَتَاهُ يَفْتَضِيهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَفْضِيَهُ، فَقَضَاهُ تَمَرًا دُونَ تَمَرِهِ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ،

5028- اسنادہ فیہ: بشر بن رافع: فقیہ ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 101.

5029- اسنادہ فیہ: أ- حبان بن علی: ضعیف. ب- سعد بن طریف: متروک. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 24 صفحہ 2321. وانظر مجمع الزوائد (14314).

ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے ہیں آپ نے فرمایا: سچ کہا، مجھ سے زیادہ عدل کرنے والا کون ہے؟ اللہ عزوجل اس امت کو پاک نہیں کرتا ہے جو اپنا حق کمزور سے سختی نہ لے۔ پھر فرمایا: اے خولہ! اس کو شمار کر اور گن اور قرض ادا کر کیونکہ مچھلیاں سمندر میں جو کوئی قرض خواہ مقروض سے قرض لے کر جاتا ہے خوشی خوشی زمین میں جانور بھی اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں آدمی قرض ادا کرنے کے لیے کوئی شی پاتا ہو اور ادا نہ کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر دن و رات ایک گناہ لکھتا ہے۔

یہ حدیث خولہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے حبان بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان ترتیل کے ساتھ اور اقامت جلدی جلدی دینے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عمر بن بشیر سے ابو معاویہ اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

فَقَالَ: اتَرُدُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ أَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاتَّحَلَّتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُمُوعِهِ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ، مَنْ أَحَقُّ بِالْعَدْلِ مِنِّي؟ لَا قَدَسَ اللَّهُ أُمَّةً لَا يَأْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقُّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ لَا يَتَعَنَّاهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا خَوْلَةُ، عُدِّيهِ، وَادْهِنِيهِ، وَأَقْضِيهِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ غَرِيمٍ يَخْرُجُ مِنْ عِنْدِ غَرِيمِهِ رَاضِيًا إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ دَوَابُّ الْأَرْضِ، وَنَوْنُ الْبَحَارِ، وَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلُوى غَرِيمَهُ، وَهُوَ يَجِدُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْمًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ

5030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى النَّهْشَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِ بِلَالًا أَنْ يُرْتَلَ فِي الْأَذَانِ، وَيَحْدَرُ فِي الْإِقَامَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرَوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

5030- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 238 رقم الحديث: 9، انظر نصب الرأية جلد 1 صفحہ 276 .

5031- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 354 رقم الحديث: 11996، وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 4 صفحہ 108 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

حضور ﷺ نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

قَالَ: نَا شَهَابُ بْنُ عَبْدِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِنْكُرْمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ أَيْ: نَسَاءً لَمْ يَصِلْ

یہ حدیث معمر سے داؤد العطار اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔ داؤد اور شہاب اس حدیث کو اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔ سفیان ثوری عثمان بن ابوشیبہ سے وہ ابواحمد زبیری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا دَاوُدَ الْعَطَّارُ، وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، تَفَرَّدَ بِحَدِيثِ دَاوُدَ: شَهَابٌ، وَتَفَرَّدَ بِحَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: حج کے سال رمل کرنے کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سعی کو فرض کیا، تم سعی کیا کرو۔

5032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجِّ عَنِ الرَّمْلِ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ فَاسْعَوْا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے سرانور میں مانگ کی سفیدی کو دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں نکالی تھی۔

5033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى بَصِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْرِمٌ

5032- اسنادہ فیہ: المفضل بن صدقة أبو حماد الحنفی: ضعیف۔ وترکہ النسائی۔ انظر: لسان المیزان جلد 6.

صفحہ 80۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 242.

5033- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 271، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 847.

5034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: مَا أَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُحْرِمَ؟
فَقَالَ: لَا تَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْقَبَاءَ، وَلَا الْعِمَامَةَ،
وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَيْنِ، إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ لَكَ
نَعْلَانِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ نَعْلَانِ فَالْبَسِ الْخُفَيْنِ، وَلَا
تَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا وَرْسٌ

5035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ
الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا
الْبُرْنَسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَيْنِ، إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ
نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَيْهِ، وَيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ،
وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ وَلَا وَرْسٍ

5036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: حالت
احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے
فرمایا: قمیص، ٹوپی، عمامہ، سلوار، موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر
یہ کہ تیرے لیے نعلین نہ ہوں اگر نعلین نہ ہوں تو موزے
پہن لے اور ایسے کپڑے نہ پہنے جن کو زعفران اور ورس
سے رنگا ہوا ہو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: حالت
احرام میں کون سے کپڑے پہننا جائز ہیں؟ آپ نے
فرمایا: قمیص، ٹوپی، عمامہ، سلوار، موزے نہیں پہن سکتا ہے مگر
جب نعلین نہ ہوں اگر نعلین نہ ہوں تو موزے پہن لے اور
انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور ایسے کپڑے نہ
پہنے جن کو زعفران اور ورس سے رنگا ہوا ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
حضور ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اور

5034 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 278 رقم الحديث: 134، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 835 .

5035 - تقدم تخريجه .

5036 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 378 رقم الحديث: 5922، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 847

صَدَقَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ، وَقَبْلَ أَنْ يُفِيضَ إِذَا رَمَى بِحُمْرَةِ
الْعَقْبَةِ

جرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے تو طوافِ افاضہ سے پہلے۔

5037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: أَهْلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَعْدَ الْفَجْرِ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
فجر کے بعد تلبیہ پڑھتے تھے جس وقت آپ سواری پر بیٹھ
جاتے تھے۔

5038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبَّى
قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو
یوں پڑھتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ الٰہی آخرہ“۔

5039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَلَقَّنْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،
لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ یاد کیا، وہ یہ ہے:
”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ الٰہی آخرہ“۔

5040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ سے جو تلبیہ یاد کیا، وہ یہ ہے: ”لیک
اللہم لیک الی آخرہ۔“

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: تَلَقَّنْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون ساج افضل ہے؟ آپ
نے فرمایا: جس میں قربانی اور خون بہایا جائے۔

5041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ،
يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ
الْحَجِّ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم
بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب ہم نیچے اترتے تو
سبحان اللہ کہتے۔

5042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ
جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَعَدْنَا كَبَّرْنَا، وَإِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے
اس ارشاد ”الحج اشہر معلومات“ کی تفسیر کرتے
ہیں کہ اس سے مراد شوال، ذوالقعدہ، ذی الحجہ کے دس دن
مراد ہیں ان دنوں میں ہی حج فرض ہے۔

5043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ،
فِي قَوْلِ اللَّهِ: (الْحَجُّ أَشْهَرُ مَعْلُومَاتٍ)

5041 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 225 رقم الحديث: 2998 وابن ماجه: المناسک جلد 2 صفحہ 967
رقم الحديث: 2896 .

5042 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 157 رقم الحديث: 2993 والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 373
رقم الحديث: 2674 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 408 رقم الحديث: 14580 .

5043 - اسنادہ فیہ: أ - الفضل بن صدقة أبو حماد الحنفی الکوفی: ضعیف . ب - خصیف بن عبد الرحمن صدوق سی
الحفظ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 221 .

(البقرة: 197) قَالَ: شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، وَلَا يُفَرِّضُ الْحَجَّ إِلَّا فِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو رکتوں کو چھوٹا گناہوں کو معاف کروانے کا ذریعہ ہے۔

5044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا يَعْنِي: الرُّكْنَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ آئے تو آپ نے حجر اسود سے طواف کی ابتداء کی اور حجر اسود کو استلام کیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار میں اپنی حالت پر چلے پھر آپ نے پڑھا: ”مقام ابراہیم کو جائے نماز بنا لو“ پھر آپ مقام ابراہیم پر آئے اس کے پاس دو رکعت (برائے طواف) ادا کیے۔

5045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ، وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَشْوَاطٍ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ، فَصَلَّى عِنْدَهُ رُكْعَتَيْنِ

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے فرمایا: اللہ

5046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ

5044- أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 283 رقم الحديث: 959 وقال: حديث حسن. والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 175 (باب ذكر الفضل في الطواف بالبيت) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 121 رقم الحديث: 5623 بنحوه.

5045- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886 وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 189 رقم الحديث: 1905، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1022 رقم الحديث: 3074، الدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 1850، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 392 رقم الحديث: 14453.

5046- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 925 بنحوه.

کی قسم! میں جانتا ہوں تو پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تیرا بوسہ نہ لیتا پھر آپ نے اُسے چوما۔

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور فرماتے ہوئے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو چاہے رمل کرے جو چاہے نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو کافروں کو قوت دکھانے کے لیے کیا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو مشرکین قعقان سے دیکھ رہے تھے آپ ﷺ نے رمل کرنے کا حکم دیا تاکہ ان کو طاقت دکھائیں جب رکن یمانی کے پاس سے

صَدَقَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ لِلْحَجَّاجِ: وَاللَّهِ، إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْ لَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ، ثُمَّ قَبَّلَهُ

5047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْبَلُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَيَقُولُ: إِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

5048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَرْمِلْ، وَمَنْ شَاءَ فَلَا يَرْمِلْ، إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّمْلِ لِيُرَى الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

5049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5047 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 926 والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 180 (باب استلام الحجر الأسود)

واحمد: المسند جلد 1 صفحہ 49 رقم الحديث: 276 .

5048 - أما ذكر أمر النبي ﷺ بالرمل أورده البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحہ 581 رقم

الحديث: 4256 ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 923 .

5049 - تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَالْمُشْرِ كُونَ أَمَرَهُمْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا لِيرِيَهُمْ أَنَّ بِهِمْ
قُوَّةً، فَاذَا مَرُّوا بِالرُّكْنِ اليماني قَالَ: اسْرِعُوا،
فَمَشُوا حَتَّى بَلَغُوا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ

گزرے تو آپ نے فرمایا: جلدی کرو۔ سو وہ چلے یہاں
تک کہ حجر اسود تک پہنچ گئے۔

5050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عُمَرَ وَقَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ الْقَوْمَ تَحَدَّثُوا أَنْكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ
جُوعًا وَهَزَلًا، فَاذَا دَخَلْتُمْ فَارْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ
حَتَّى يَرَى الْقَوْمُ أَنَّ بِكُمْ قُوَّةً فَفَعَلْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم
نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا، آپ نے فرمایا:
مشرکین کہتے ہیں کہ تم کمزور ہو گئے، جب تم نے حرم کعبہ
میں داخل ہونا ہے تین چکروں میں رمل کرنا یہاں تک کہ
وہ لوگ آپ کی طاقت دیکھیں، ہم نے ایسے ہی کیا۔

5051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عُمَرَ وَقَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ
صَدَقَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ
قَالَ: أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ وَهُوَ يَمْشِي فِي الْوَادِي،
فَقَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، تَأْمُرُنَا بِالسَّعْيِ، وَأَنْتَ تَمْشِي؟
قَالَ: لَيْنَ مَشَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَلَيْنَ سَعَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى، وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

حضرت کثیر بن جمعان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا
آپ وادی میں چل رہے تھے اس نے عرض کی: اب ابن
عمر! ہم کو سعی کا حکم دیتے ہیں اور خود آپ چل رہے ہیں؟
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں چلوں
تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا، اگر میں
سعی کروں تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو سعی
کرتے دیکھا ہے میں بہت بوڑھا ہوں۔

5052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

5050- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 921-922 والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 269
رقم الحديث: 10629 واللفظ له .

5051- أخرجه أبو داود: الحج جلد 2 صفحہ 188 رقم الحديث: 1904، والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 208 رقم
الحديث: 864، وقال: حسن صحيح، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 193 (باب المشي بينهما) .

5052- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 581 رقم الحديث: 1643، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 928 .

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عُمَرٍ وَقَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: لَا أَرَى عَلَى جُنَاحٍ أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. قَالَتْ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِأَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)، قَالَتْ: لَيْسَ كَذَلِكَ، لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ كَانَ: لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا، وَمَا بَرَّ حَجٌّ مَنْ لَمْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَإِنَّمَا أَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ، أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِمَنَاةَ لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)، فَالطَّوَّافُ بِهِمَا مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: میں صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے اگر ایسے ہوتا جس طرح آپ کہہ رہے ہیں کہ ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تو صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں ہے۔ یہ آیت نازل ہوئی تھی جب جاہلیت میں مناة کے احرام باندھتے وہ احرام نہیں کھولتے تھے یہاں تک کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: ”بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے ان دونوں کا طواف کرنے میں، ان دونوں کا طواف اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔“

5053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عُمَرٍ وَقَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَجَعَلَ عُمَرُ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَجَعَلَ يَعْلَى يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ كُلَّهُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: حَجَجْتَ مَعَ رَسُولِ

حضرت یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، حضرت عمر نے حجر اسود کو استلام کیا، میں نے تمام ارکان کو استلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو نے آپ کو تمام ارکان کے استلام

5053- اسنادہ فیہ: ا۔ مفضل بن صدقة: ضعیف. ب۔ محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق سیئ الحفظ. وباسناد

صحیح أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 37 بنحوہ من طریقین. وقال الحافظ الهیثمی: ورجال

أحمد رجال الصحیح، ورواه من طریق آخر وفيه رجل لم یسم. انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 243.

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم؟ قَالَ: بَلٰی۔ قَالَ: فَرَأَيْتَہُ یَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ كُلَّهَا؟ قَالَ: لَا

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے جب پہنا ہوا تھا جو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے میں کیا کروں؟ آپ دیر تک خاموش رہے یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو عمرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: اپنا جبہ اُتار دو اور زرد رنگ کو دھو دو اور عمرہ میں وہی کام کرو جو حج میں کیا جاتا ہے۔

یہ تمام احادیث مفصل بن صدقہ سے معاویہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے بے حیائی جہنم سے ہے اور جہنم میں لے جانے والا عمل ہے۔

یہ حدیث ہشیم سے سعید بن سلیمان روایت کرتے ہیں اور ہشیم منصور سے وہ حسن سے وہ ابوبکرہ سے ان کے علاوہ منصور سے وہ حسن سے وہ عمران بن حصین

5054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْمُفْضِلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مُخَلَّقَةٌ بِصُفْرَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ، فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: فَاطْرُقْ عَنْهُ طَوِيلًا حَتَّى طَنَنَّا أَنْ أُوحِيَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: آيَنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ اخْلَعْ جُبَّتَكَ، وَاغْسِلِ الصُّفْرَةَ، وَاصْنَعْ فِي الْعُمْرَةِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْحَجِّ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْمُفْضِلِ بْنِ صَدَقَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَدَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ

5054 - أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 718 رقم الحديث: 1789، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 836 .

5055 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1400 رقم الحديث: 4184، وابن حبان (24/موارد) .

بْنِ حُصَيْنٍ

سے۔

5056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں علم کو قید کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لکھ لو میں نے عرض کی: کیسے قید کروں؟ آپ نے فرمایا: لکھو!

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقَيَّدُ الْعِلْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

یہ حدیث ابن جریج سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

5057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والے کے لیے بھی دعا کریں؟ آپ نے فرمایا: اللہ بال منڈانے والوں پر رحم کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: وَالْمُقَصِّرِينَ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

5058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5056 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 157 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل وثقه ابن معين وابن حبان وقال ابن سعد: ثقة قليل الحديث. وقال الامام أحمد: أحاديثه مناكير. وعزاه أيضًا الى الطبراني في الكبير.

5057 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 284 رقم الحديث: 1864 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 11

صفحة 201 رقم الحديث: 11492، وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 265 وقال: وفيه عبد الله بن المؤمل ضعفه أحمد وغيره وقد وثق.

5058 - فيه: أ- عبد الصمد بن سليمان الأزرق: منكر الحديث. ب- الخصيب بن جحدر: كذاب. والحديث أخرجه

العقيلي في الضعفاء وأخره جلد 2 صفحه 29-30. وانظر مجمع الزوائد (27616).

ایک خنثی کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، اس کے دونوں پاؤں رنگے ہوئے تھے حضور ﷺ کے اصحاب اس کو اپنی نعلین سے دھمکانے لگے، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی عورتوں کے پاس نہ آنے دیا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ان کو مار نہ دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث ابو سعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نصیب بن محمد راکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے حلال مال سے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا موتیوں اور یاقوت کا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَزْرُقِيُّ قَالَ: نَا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَمَازٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ مُحَنَّا أُنْتَبِىَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبَ الْيَدَيْنِ وَالرَّجْلَيْنِ، فَعَمَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَهُ بِنَعَالِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْذَرُوا هَذَا وَأَصْحَابَهُ عَلَى نِسَانِكُمْ. فَقَالُوا: أَفَلَا نَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، إِنِّي نَهَيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

5059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ بَيْتًا يُعْبَدُ اللَّهُ فِيهِ، مِنْ مَالٍ حَلَالٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ دَرٍّ وَيَاقُوتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5059- اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الیمامی: متروک۔ انظر المیزان جلد 2 صفحہ 202. والحديث أخرجه البزار

جلد 1 صفحہ 205 كشف الأستار. وابن عدی فی الكامل جلد 3 صفحہ 1125. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 1125.

سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو چاشت کہا جاتا ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو نماز چاشت پر ہتھیکی کرتے تھے یہ تمہارے لیے دروازہ ہے اس سے داخل ہو جاؤ اللہ کی رحمت کے ساتھ۔

5060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا مَقَالٌ لَهُ: الضُّحَى، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: آيَنَ الَّذِينَ كَانُوا يُدِيمُونَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى؟ هَذَا بَابُكُمْ فَأَدْخُلُوهُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ یہ چیزیں نہ ہو جائیں: دھنسا، شکلیں بگڑنا، تہمت لگانا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کب ہو گا؟ آپ نے فرمایا: جب عورتیں گاڑی چلانے لگیں، جھوٹ کثرت سے ہو جائے، جھوٹی گواہی دی جانے لگے، نمازی مشرکوں کے برتنوں میں پینے لگیں یعنی چاندی سونے کے برتنوں میں پینے لگیں، مرد مردوں سے عورتیں عورتوں سے لطف اندوز ہونے لگیں۔ اگر ایسا ہوا تو تم بڑی مصیبت کا شکار ہو جاؤ گے، کوشش کرو! آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے اپنی پیشانی پر رکھ لیا اور اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا۔

5061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا تَنْقُضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَقَعَ بِهِمُ الْخُسْفُ، وَالْمَسْخُ، وَالْقَذْفُ. قَالُوا: وَمَتَى ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: إِذَا رَأَيْتِ النِّسَاءَ رَكَبْنَ السُّرُوجَ، وَكَثُرَتِ الْقَيْنَاتُ، وَشَهِدَ بِشَهَادَاتِ الزُّورِ، وَشَرِبَ الْمُصَلُّونَ فِي آيَةِ أَهْلِ الشِّرْكِ: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَاسْتَغْنَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ، فَاسْتَذِفُوا وَاسْتَعْدُوا، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى جَبْهَتِهِ يَسْتَرْ وَجْهَهُ

5062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفَرُّوا اللَّحَى، وَخُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ، وَانْتَفُوا اللَّبَاطَ، وَاحْذَرُوا الْفُلَقَتَيْنِ

5063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ: كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: أُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ. قَالَ: كَيْسٌ حَذِرٌ، ثُمَّ سَأَلَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا حَفْصٍ، كَيْفَ تُوتِرُ؟ قَالَ: أُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. قَالَ: قَوِيٌّ مُعَانٌ

5064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبُهُ اللَّهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ. قَالُوا: مَا هُنَّ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي؟ قَالَ: تُعْطَى مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتَعْفُو عَنْ مَنْ ظَلَمَكَ. قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَمَا لِي يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کم کرو، بغلوں کے بال اکھیرو اور فلقتین سے بچو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر سے پوچھا: آپ و ترکب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصہ میں آپ نے فرمایا: تو نے سمجھ داری اختیار کی ہے، پھر حضرت عمر سے پوچھا: اے ابوحفص! آپ و ترکب پڑھتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصہ میں آپ نے فرمایا: آپ نے عزیمت پر عمل کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اللہ عزوجل اس سے حساب آسان کر دے گا اور اس کو اپنی رحمت کے صدقے جنت میں داخل کرے گا، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ چیزیں کیا ہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: اس کو دے جو تجھے محروم کرے، اس سے جوڑ جو تجھ سے توڑے، اس کو معاف کرے جو تجھ پر ظلم کرے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر یہ میں کروں تو میرے لیے کیا انعام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اپنی رحمت کے ساتھ جنت میں داخل

کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں سب سے زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے، اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے، اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے، اس نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: اپنے والد سے۔

یہ تمام احادیث یحییٰ بن کثیر سے سلیمان بن داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرے، حضرت جابر ان کے پاس روٹی اور سرکہ لے کر آئے، فرمایا: کھاؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے، ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جن کو دیا جائے تو وہ اس کو حقیر جانیں اور ہلاکت ہے اس کے لیے بھی جس کے گھر میں ہو وہ اپنے مہمان کو دینے میں عار سمجھے۔

5065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبْرُ؟ قَالَ: أُمِّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمِّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمِّكَ . قَالَتْ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ وَالِدُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ

5066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْنِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَزَلَ بِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ضَيْفٌ لَهُ، فَجَاءَهُمْ بِخُبْزٍ وَخَلٍّ، فَقَالَ: كُلُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ هَلَاكًا بِالْقَوْمِ أَنْ يَحْتَفِرُوا مَا قَدَّمَ إِلَيْهِمْ، وَهَلَاكٌ بِالرَّجُلِ أَنْ يَحْتَفِرَ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يُقَدِّمَهُ إِلَى أَصْحَابِهِ

5065 - انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 142 .

5066 - اسنادہ حسن، فیہ: یزید بن عبد الرحمن بن مصعب المعنی، قال أبو حاتم: صدوق - تخریجہ: أبو یعلیٰ، وأحمد والبیہقی، بنحوہ . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 183: وفی اسناد أبی یعلیٰ أبو طالب، ولم أعرفہ، وبقیة رجال أبی یعلیٰ وثقوا .

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے محاربی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صغیر ملاتے ہیں، اکیلے نماز پڑھنے سے باجماعت نماز پڑھنا پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنٍ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

5067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبْرِقَانِ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصَلُّونَ الصُّفُوفَ، وَقَالَ: مَا بَيْنَ الْفِدِّ وَالْجَمَاعَةِ خَمْسُ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

یہ حدیث عبداللہ بن زید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں کیسے بچانوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ مجھے بتائیں گے اگر میں اس کھجور کے درخت کے پھل کو بلاؤں تو تو گواہی دے گا کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس درخت کے پھل کو بلایا، وہ کھجور کے

لَا يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبْرِقَانِ

5068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَضْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي طَبِيَّانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَغْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَمْ أَعْرِفُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ هَذَا الْعَرَقَ مِنْ هَذِهِ النَّخْلَةِ أَتَشْهَدُ أَنَّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَدَعَا الْعَرَقَ فَجَعَلَ يَنْزِلُ مِنْ

5067 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عبیدۃ، وهو ضعیف. وعزاه الہیثمی فی المجمع الی الطبرانی فی الکبیر، أیضاً. انظر مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 41.

5068 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 293 رقم الحدیث: 1959 بنحوہ. والبیہقی فی دلائل النبوة جلد 6

صفحہ 15، والطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 110 رقم الحدیث: 12622، ولفظه للبیہقی والطبرانی فی

الکبیر.

النَّحْلَةَ حَتَّى سَقَطَ فِي الْأَرْضِ، فَجَعَلَ يَنْقُرُ حَتَّى
اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ
فَرَجِعْ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مَكَانِهِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ

درخت سے نیچے اُترا زمین پر گرا، جلدی جلدی
حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: واپس چلے
جاؤ! وہ دوبارہ اپنی جگہ چلا گیا، اس دیہاتی نے عرض کی:
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور
آپ اللہ کے رسول ہیں۔

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔
حضرت اُمّ نصر محاربیہ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے
رسول اللہ ﷺ سے گندگی کھانے والی مرغی کے متعلق
پوچھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ گھاس اور درخت کے پتے
نہیں کھاتی ہے؟ اس نے عرض کی: ہو سکتا ہے وہ کھاتی ہو؟
آپ نے فرمایا: اس کا گوشت کھاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا شَرِيكَ
5069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ
بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ
عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أُمِّ نَصْرِ الْمُحَارِبِيَّةِ، قَالَتْ: سَأَلَ
رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ،
فَقَالَ: أَلَيْسَ تَرَعَى الْكَلَا، وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ؟ لَعَلَّهُ
قَالَ: بَلَى قَالَ: فَأَصِيبُ مِنْ لُحُومِهَا

یہ حدیث اُمّ نصر محاربیہ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مختار اکیلے ہیں۔
حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو
منع کیا گیا کہ ہم حضور ﷺ سے سوال کرنے کی ابتداء
کریں ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آدمی
آئے وہ حضور ﷺ سے سوال کرے ہم آپ کے پاس
ہی ہوں اس حالت میں اچانک ایک دیہاتی آیا اس نے
عرض کی: اے محمد! آپ کا بھیجا ہوا آیا ہے وہ گمان کرتا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ نَصْرِ الْمُحَارِبِيَّةِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ
5070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا
سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ قَالَ: قَالَ
أَنَسُ: لَمَّا نَهَيْنَا أَنْ نَبْتَدِئَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَقْدُمَ الرَّجُلُ الْبَدَوِيُّ الْعَاقِلُ، فَيَسْأَلُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَيُنِيمَا

5069- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن المختار التمیمی أبو اسماعیل الرازی: صدوق ضعیف الحفظ . وقال الهیثمی فی المجمع

جلد 5 صفحہ 53: وفیہ (ابن) اسحاق' وهو مدلس' ولكنه ثقة' وبقیة رجاله ثقات' وفی بعضهم کلام لا یضر

5070- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 179 رقم الحدیث: 63' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 41 ولفظه

لمسلم .

ہے آپ کے متعلق کہتا ہے کہ اللہ نے آپ کو بھیجا ہے
آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، اس نے عرض کی: وہ
ذات جس نے پہاڑوں کو گاڑا ہے اور آسمان کو بلند کیا ہے
اور زمین کو بچھونا بنایا ہے، کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟
حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا
بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر دن
اور رات پانچ نمازیں فرض ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا:
اس نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے
آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا
ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی:
آپ کا قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر
رمضان کے روزے فرض ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا:
اس نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: جس ذات نے
آپ کو بھیجا ہے، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟
حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا
قاصد گمان کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم پر ہمارے
اموال میں زکوٰۃ فرض ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس
نے سچ کہا ہے اس نے عرض کی: جس ذات نے آپ کو
بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے
فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا قاصد گمان کرتا
ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ہم پر حج فرض ہے جو طاقت
رکھے آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، اس نے عرض کی:
جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا
ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: وہ

نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ
رَسُولَكَ آتَانَا، فَرَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ،
فَقَالَ: صَدَقَ . فَقَالَ: فَبِالَّذِي نَصَبَ الْجِبَالَ،
وَرَفَعَ السَّمَاءَ، وَبَسَطَ الْأَرْضَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ؟ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . فَقَالَ: إِنَّ
رَسُولَكَ يَزْعُمُ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ
فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ
بِهَذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ .
قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ
شَهْرٍ فِي السَّنَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَإِنَّ
رَسُولَكَ زَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا فِي أَمْوَالِنَا زَكَاةَ،
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ . قَالَ:
فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ . قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَكَ يَزْعُمُ
أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ إِلَى الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا، فَقَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ
اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
نَعَمْ . قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَدْعُ مِنْهُنَّ
شَيْئًا، وَلَا أَجُوزُهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ صَدَقَ الْأَغْرَابِيٌّ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں ان اشیاء کو نہ چھوڑوں گا نہ کی کروں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر دیرہاتی سچ کہتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث ثابت بنانی سے سلیمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں جو اللہ عزوجل نے مجھ پر نماز فرض کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے اور بعد میں کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس میں کسی شی کا اضافہ کروں گا نہ کی، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث قتادہ سے خالد بن قیس روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ، ندامت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا
سَلِيمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

5071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَائِيُّ
قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ:
افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ عِبَادَهُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ. قَالَ: هَلْ
قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ
عِبَادَهُ صَلَوَاتٍ خَمْسًا. قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ،
لَا أَرِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا، وَلَا أَنْقُصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ
قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

5072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَائِيُّ
قَالَ: لَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ النَّكْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

5071 - تقدم تخريجه .

5072 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عمرو بن مالک النکری البصری، ضبعہ ابن معین، وأبو زرعة، وأبو داود، والنسائی،

والدولابی . تخريجه الطبرانی فی الكبير، وأحمد . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 202 .

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الذُّنُوبِ النَّدَامَةُ
5073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
 قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّانِيِّ
 قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو بْنِ مَالِكِ النَّكْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،
 عَنْ أَبِي الْجَوَّزَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تَذُوبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ
 بِقَوْمٍ يُذُوبُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ
 عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں گے، اللہ سے
 بخشش مانگیں گے، اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو بْنِ مَالِكِ
 النَّكْرِيِّ

یہ دونوں حدیثیں ابن عباس سے اسی سند سے
 روایت ہے ان دونوں کو یحییٰ بن عمرو بن مالک النکری
 روایت کرتے ہیں۔

5074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا
 أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّانِيِّ قَالَ: نَا
 مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ
 بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ
 رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ الدِّمَةِ:
 لَهُمْ مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَرْضِيهِمْ، وَرَقِيقِهِمْ،
 وَمَا شِئْتِهِمْ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا
 الصَّدَقَةُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت
 کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذمیوں کے متعلق فرمایا:
 ان کے لیے ہے جس پر وہ اسلام لائیں ان کی زمین اور
 ان کے غلام اور جانور وغیرہ ان پر کوئی شے نہیں ہے سوائے
 صدقہ کے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا
 لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت
 کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین
 اکیلے ہیں۔

5073 - انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 218 .

5074 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 66 وقال: رواه أحمد، والبخاري، والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي

سليم وقد وثق ولكنه مدلس .

5075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ
قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ،
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ
الصَّلَاةُ وَأَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَأْ بِالْعِشَاءِ قَبْلَ صَلَاةِ
الْمَغْرِبِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عِشَائِكُمْ لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا
الْحَدِيثِ: وَأَحَدُكُمْ صَائِمٌ فَلْيَبْدَأْ بِالْعِشَاءِ قَبْلَ
صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ
مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے اور تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو وہ نماز مغرب سے پہلے شام کا کھانا کھالے اور اپنی نماز کے لیے جلدی نہ کرے۔ اس حدیث کے الفاظ کہ تم میں کوئی روزے کی حالت میں ہو تو نماز سے پہلے کھانا کھالے عمرو بن حارث نے نقل کیے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

5076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ
قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي
قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ قَالَ:
فَجَلَسْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ؟ ، فَقَالَ:
إِنِّي رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ . قَالَ: فَإِذَا دَخَلَ
أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى إِلَّا
زَائِدَةُ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے میں بیٹھ گیا آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ عرض کی: میں نے آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے دیکھا ہے آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔

5075- اسنادہ صحیح . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 49 .

5076- أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 58 رقم الحديث: 1167، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 495

ولفظه لمسلم .

5077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَمَا جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى الرَّضْفِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پہلی التحیات میں ایسے بیٹھتے جیسا کہ آپ گرم پتھر پر بیٹھے ہیں، یعنی انتہائی مختصر بیٹھے۔

5078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ لَمْ يُسِنْدَ زَائِدَةُ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا۔

زائدہ، مسعر سے ان دونوں حدیثوں کو روایت کرتے ہیں۔

5079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا، فَقَرَأَ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بستر پر آتے ہر رات تو آپ دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر اس میں پھونک مارتے، دونوں میں قل هو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس پڑھتے، پھر دونوں کو جسم پر ملتے جتنی طاقت رکھتے جسم پر ملنے کی، چہرے اور سر سے ابتداء کرتے، جو

5077 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 995، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 202 رقم الحديث: 366، وقال: حديث حسن. والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحہ 194 (باب التخفيف في التشهد الأول)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 502 رقم الحديث: 3655.

5078 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 293 رقم الحديث: 769، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 339.

5079 - أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 679 رقم الحديث: 5017، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 5056، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 473 رقم الحديث: 3402.

بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ، وَوَجْهِهِ، وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

یہ حدیث تمام زہری سے اور تمام سے عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے حضور ﷺ نے فرمایا: جوتے کثرت سے پہنا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتی پہنے ہوتا ہے سواری پر ہوتا ہے۔

5080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النَّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا اتَّعَلَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزیادہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: مؤمن کو خوش کرنا، بھوکا ہو تو کھانا کھانا، کپڑے نہ ہوں تو کپڑے پہنانا، یا ضرورت مند ہو تو ضرورت پوری کرنا۔

5081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاعِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيُّ، وَكَانَ ابْنُ خَمْسِينَ وَمِائَةٍ سَنَةً قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ

5080 - أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1660، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 67 رقم الحديث: 4133

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 441 رقم الحديث: 14886 .

5081 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 133 وقال: وفيه محمد بن بشير الكندي وهو ضعيف . انظر

الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 394 رقم الحديث: 19 .

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟
قَالَ: إِذْ خَالَكَ السُّرُورَ عَلَى مُؤْمِنٍ أَشْبَعَتْ جَوْعَتَهُ،
أَوْ كَسَوْتَ عُرْيَهُ، أَوْ قَضَيْتَ لَهُ حَاجَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَاعِرِ إِلَّا عَلَى
بْنِ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ
عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ:
وَكُنْتُ أَدْعُو جَدِّي أَبِي قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: كَانَ لِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَادِمٌ تَخْدُمُهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بَرَّةٌ، فَلَقِيَهَا رَجُلٌ، فَقَالَ
لَهَا: يَا بَرَّةُ عَطِي شُعِفَاتِكَ، فَإِنَّ مُحَمَّدًا لَنْ يُغْنِيَ
عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، فَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ يَجْرُ رِدَاءَهُ مُحْمَرَّةً وَجَنَّتَاهُ وَكُنَّا
مَعَشَرَ الْأَنْصَارِ نَعْرِفُ غَضَبَهُ بِجَرِّ رِدَائِهِ، وَحُمْرَةِ
وَجَنَّتِيهِ فَأَخَذْنَا السِّلَاحَ، ثُمَّ اتَّيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، مُرْنَا بِمَا شِئْتَ، فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَمَرْتَنَا
بِأَمْهَاتِنَا وَآبَائِنَا وَأَوْلَادِنَا لَأَمْضَيْنَا قَوْلَكَ فِيهِمْ،
فَصَعِدَ السُّنْبُرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ

یہ حدیث کثیر النواء سے علی بن ہاشم روایت کرتے
ہیں، ان سے روایت کرنے میں محمد بن بشیر اکیلے ہیں۔
ابن عمر سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کی آل کا خادم تھا جو ان کی خدمت کرتا تھا
اس کو برہ کہا جاتا تھا اس کو ایک آدمی ملا اس نے کہا: اے
برہ! بے شک محمد آپ کا اللہ کے ہاں کوئی مدد نہیں کریں
گے، حضور ﷺ کو بتایا گیا، آپ نکلے اس حالت میں کہ
آپ کی چادر گھسٹ رہی تھی، آپ کا چہرہ سرخ تھا، ہم
انصار کے لوگ آپ کا غصہ معلوم کر لیتے تھے کہ آپ کی
چادر گھسٹ رہی ہوتی تھی، آپ کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا، ہم
نے اسلحہ پکڑا پھر ہم آئے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ!
ہم کو آپ جو چاہیں حکم دیں، اس ذات کی قسم جس نے
آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر آپ ہم کو اپنی مائیں
اور باپوں اور اپنی اولاد کے متعلق حکم دیں گے تو ہم آپ
کے ارشاد کو پورا کر دیں گے۔ آپ منبر پر جلوہ افروز
ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، فرمایا: میں کون ہوں؟ ہم
نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ نے فرمایا:

5082 - اسنادہ فیہ: القاسم بن محمد بن عبد اللہ الهاشمی الطالبی، قال أحمد: ليس بشيء، وقال أبو زرعة: أحاديثه

منكرة، وقال أبو حاتم: متروك، وذكره ابن حبان في الثقات. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 378:

ورجاله وثقوا على ضعف كثير في عبيد بن اسحاق العطار والقاسم بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقيـل .

أَنَا؟ فَقُلْنَا: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ: نَعَمْ وَلَكِنْ مَنْ أَنَا؟. فَقُلْنَا: أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ. قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلُ مَنْ تَشَقَّقَ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلُ دَاخِلِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ، مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَحِمِي لَا تَنْفَعُ، لَيْسَ كَمَا زَعَمُوا، إِنِّي لَا شَفْعَ، وَأُشَفِّعُ حَتَّى إِنْ مَنْ أَشَفَّعَ لَهُ لَيُشَفَّعَ فَيُشَفَّعُ، حَتَّى إِنْ إِبْلِيسَ لَيَتَطَاوَلُ فِي الشَّفَاعَةِ

ٹھیک ہے لیکن میں کون ہوں؟ ہم نے عرض کی: آپ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف ہیں آپ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں میں پہلا ہوں جس کی قبر سب سے پہلے کھلے گی کوئی فخر نہیں میں سب سے پہلے اپنے سر سے مٹی صاف کروں گا کوئی فخر نہیں میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا کوئی فخر نہیں ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں کہ میری رشتے داری کوئی نفع نہیں دے گی جیسے وہ گمان کرتے ہیں میں ضرور شفاعت کروں گا میں شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میں شفاعت کروں گا یہاں تک کہ ابلیس بھی میری شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عبد اللہ بن محمد بن عقیل جابر سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ سے قاسم بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق اکیلے ہیں۔

5083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَادِي مَنَادٌ كُلَّ صَبَاحٍ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا، وَأَعْطِ مُمَسِّكًا تَلَفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر صبح اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے اے اللہ! خرچ نہ کرنے والے کے حصہ کو ضائع کر دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ 5084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

یہ حدیث عبید بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عون بن ابو حنیفہ اپنے والد سے روایت

5083- أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 357 رقم الحدیث: 1442، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 700 بلفظ:

ما من يوم يصبح العباد فيه.....

5084- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 497 رقم الحدیث: 2238، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 380 رقم

الحدیث: 18795.

کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خون فروخت کرنے سے منع کیا۔

یہ حدیث کامل سے عبید بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جو دو چہرے والے ہوں گے، ادھر دوسرے چہرے کے ساتھ ادھر دوسرے چہرے کے ساتھ۔

یہ حدیث اعش ابو حازم سے اور اعش، قیس سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

یہ حدیث اعش سے ابو مریم اور ابن فضیل روایت کرتے ہیں ابن فضیل سے سری بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الدِّمِّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ

5085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ ذُو الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ

5086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا أَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَايَ شَيْءٍ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، وَأَبْنُ فَضِيلٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ فَضِيلٍ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

5085- أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 182 رقم الحدیث: 7179، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2011.

5086- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 283 رقم الحدیث: 136، ومسلم: الوضوء جلد 1 صفحہ 218.

5087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ،
عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: طَهَّرُوا هَذِهِ الْأَجْسَادَ طَهَّرَكُمْ اللَّهُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ
مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ طَاهِرًا إِلَّا بَاتَ مَعَهُ فِي شِعَارِهِ مَلَكٌ،
لَا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ
لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ
إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيَقْبَلُ وَهُوَ
صَائِمٌ، وَأَيُّكُمْ مِثْلُهُ؟ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لَارِبِهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
طَلْحَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

5089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم جسموں کو پاک رکھو اللہ عزوجل
تم کو پاک کرے گا، جو کوئی بندہ پاکی کی حالت میں رات
گزارتا ہے اس کے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے رات کے کسی بھی
وقت اپنی کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: اے اللہ!
اپنے بندہ کو معاف فرما کیونکہ اس نے با وضو رات گزاری
ہے۔

یہ حدیث عطاء بن ابورباح سے عباس بن عتبہ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن
عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
حالت روزہ میں ساتھ لیٹتے اور بوسہ لیتے، آپ کی مثل
کون ہے؟ آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے
تھے۔

یہ حدیث حماد سے محمد بن طلحہ اور محمد بن ابان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

5087 - اسنادہ فیہ: العباس بن عتبہ، ذکرہ العقیلی فی الضعفاء، وقال: لا یصح حدیثہ، ثم ذکرہ لہ هذا الحدیث، و ذکرہ

ابن حبان فی الثقات، و سماہ عیاش۔ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 131: و اسنادہ حسن۔

5088 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحدیث: 1927، و مسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 777۔

5089 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 308-309 رقم الحدیث: 2098، والطبرانی فی الکبیر جلد 12

صفحہ 282 رقم الحدیث: 11743، و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 113، وقال:

رسول کریم ﷺ اونٹ خریدتے، اس میں کئی اوقیہ سونا نفع پاتے، ان پیسوں کو بنو عبد المطلب کی بیوہ عورتوں پر صدقہ کرتے۔ اور آپ نے فرمایا: میں وہی چیز خریدتا ہوں جس کے خریدنے کی قیمت میرے پاس موجود ہوتی ہے۔

اس حدیث کو شریک سے سعید بن سلیمان اور عمرو بن عون روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے تو یہ بہتر ہے برے اشعار کے بھرنے سے۔

یہ حدیث عاصم سے ابو جعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بلیغ آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ منہ پھاڑ پھاڑ کے بات کرے جیسے فصیح آدمی بات کرتا ہے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتِغَاءَ عِيرًا قَدِمَتْ، فَرِيحَ فِيهَا أَرَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَقَالَ: لَا أَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

5090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَمْتَلَأَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلَأَ شِعْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

5091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمَحِيُّ، عَنْ يَشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْبَلِيغَ

ورجاله ثقات . والحاكم: المستدرک جلد 2 صفحہ 24 وصححه ووافقه الذهبي .

5090 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 564 رقم الحديث: 6155، ومسلم: الشعر جلد 4 صفحہ 1769 .

5091 - أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 303 رقم الحديث: 5005، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 141 رقم

الحديث: 2853، وقاله حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 224 رقم الحديث: 6551 .

مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلَّلَ الْبَاقِرَةُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ عَمَرَ

5092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلَا زَادَ اللَّهُ
رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَلَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَفَّانُ

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ
بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
كُغْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالَ:
أَلَا هَلْ تَسْمَعُونَ؟ ثَلَاثَ مَرَارٍ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ
أَيُّمَةٌ أَوْ أَمْرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ،
وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَأَنَا

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا
ہے، معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے، عاجزی
کرنے سے اللہ اس کا مقام بلند کرتا ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن ابراہیم سے عفان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، میں قریش کے سات افراد
میں سے ساتواں تھا آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ تین
مرتبہ فرمایا، فرمایا: عنقریب ایسے ائمہ یا حکمران مسلط ہوں
گے جو ان کے پاس آئے ان کے جھوٹ کی تصدیق
کرے گا یا ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا، اس کا تعلق
مجھ سے نہیں ہے، میں ان سے نہیں ہوں اور میں ان سے
بری ہوں، جو ان کے پاس داخل نہیں ہوا ان کے جھوٹ کی

5092 - أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 2001، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 376 رقم الحديث: 2029، والدارمی:

الزکاة جلد 1 صفحہ 486 رقم الحديث: 1676، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 315 رقم الحديث: 7225 .

5093 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 525 رقم الحديث: 2259، وقال: صحيح غريب . والنسائی: البيعة

جلد 7 صفحہ 143 (باب ذكر الوعيد لمن أعان أميرا على الظلم من لم يعن أميرا على الظلم) وأحمد: المسند

جلد 4 صفحہ 298 رقم الحديث: 18150 بنحوه . والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 140 رقم

الحديث: 308 ولفظه له .

مِنْهُ بَرِيءٌ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ
بِكُذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعْنِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي أَنَا مِنْهُ،
وَسَيَلْقَانِي فَيَكُونُ مَعِيَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
طَلْحَةَ

تصدیق نہ کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کی، وہ مجھ سے
ہیں میں ان سے ہوں، وہ عنقریب میرے ساتھ ملاقات
کریں گے، وہ میرے ساتھ ہوں گے۔
یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

5094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ إِلَّا
سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو میانہ روی کرے گا وہ کبھی بھی
محتاج نہیں ہوگا۔
یہ حدیث ابراہیم ہجری سے سکین بن عبدالعزیز
روایت کرتے ہیں۔

5095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ،
عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ
شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ، هِيَ النَّخْلَةُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ
5096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت
ہے جو مسلمان آدمی کی طرح ہے وہ کھجور کا درخت ہے۔
یہ حدیث زبید سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد باری تعالیٰ

5094 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن مسلم الہجری أبو اسحاق: لین الحدیث رفع موقوفات - تخریجہ الطبرانی فی الکبیر
واحمد - وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 255 .

5095 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 175 رقم الحدیث: 61 'ومسلم: صفات المنافقین جلد 4
صفحہ 2164 .

5096 - اسنادہ فیہ: أ - عبید بن اسحاق العطار: ضعیف . ب - عمرو بن ثابت: ضعیف رافضی . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی
الکبیر - انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 140 .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد: 1) قَالَ: مَكَّةُ، (وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ) (البلد: 2) قَالَ: مَكَّةُ، (وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ) (البلد: 3) قَالَ: آدَمُ، (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ) (البلد: 4) قَالَ: فِي اغْتِدَالٍ، فِي انْتِصَابٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ أَبِي الْمُقَدَّمِ إِلَّا ابْنُهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ

5097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا تَصَدَّقَ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ، فَأَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

5098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا رَفَعَ مِنْ مَائِدَةٍ

کی تفسیر کرتے ہیں: ”مجھے اس شہر کی قسم!“ فرمایا: ہمارے مکہ شریف کی کہ ”اے محبوب! تم اس شہر میں تشریف فرما ہو، یعنی مکہ میں“ اور تمہارے باپ کی قسم اور اس کی اولاد کی، یعنی آدم علیہ السلام ”بے شک ہم نے آپ کو مشقت میں رہتا ہوا پیدا کیا ہے“ یعنی میانہ روی کے ساتھ مشقتوں میں۔

یہ حدیث ثابت ابوالمقدام سے ان کے بیٹے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا، وہ گوشت اس نے حضور ﷺ کو پیش کیا، آپ سے عرض کی گئی: یہ صدقہ کا گوشت ہے آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن البوعتبہ سے حمید روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے وصال تک پیٹ بھر گندم کی روٹی نہیں کھائی، آپ ﷺ کے وصال تک آپ کا دسترخوان اس حالت میں نہیں اٹھایا گیا ہے کہ اس کے اوپر روٹی کا ٹکڑا بچا ہوا ہو۔

5097 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 416 رقم الحدیث: 1493، ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1143 .

5098 - أخرجه البخاری: الأطعمه جلد 9 صفحہ 463 رقم الحدیث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2281 ولم

يذكر: وما رفع من مائدته.....، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 174 رقم الحدیث: 25278 ولفظه له .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسْرَةً فَضِلَّ حَتَّى قُبِضَ

یہ حدیث ابو حمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شادی کرنے کا حکم دیتے تھے اور بغیر شادی کے رہنے کو سختی سے منع کرتے تھے اور فرماتے تھے: محبت کرنے والی اور بچہ جننے والی عورتوں سے شادی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن انبیاء علیہ السلام کے سامنے زیادہ اُمت پر فخر کروں گا۔

5099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءِ، وَيَنْهَى عَنِ التَّبَلِّ نَهْيًا شَدِيدًا، وَيَقُولُ: تَزَوَّجُوا الْوُدَّ وَالْوَلَدَ، فَإِنِّي مُكَاتِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث حفص بن اخی انس سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ ابْنِ أَخِي أَنَسٍ، إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم تو صدقہ فطر کھجور دیتے تھے۔

5100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحِ الْعُجْلِيِّ قَالَ: نَا عَبَّثَرُ بْنُ الْقِيَّاسِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَمَا نَحْنُ، فَكُنَّا نُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ التَّمَرِ

حضرت سلیمان تیمی سے اس حدیث کو صرف عبثر نے روایت کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا عَبَّثَرُ

5099- اسنادہ فیہ: حفص ابن ابی انس بن مالک مختلف فی اسم ابیہ، صدوق۔ تخریجہ أحمد، وسعید بن منصور، وابن حبان، والبیہقی فی الکبری۔ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 255: رواہ أحمد والطبرانی فی الأوسط من طریق حفص بن عمر عن أنس، وقد ذکرہ ابن حاتم، وروی عنہ جماعة، وبقیة رجالہ رجال الصحیح۔

5100- أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 439 رقم الحدیث: 1511، ومالك فی الموطأ: الزکاة جلد 1 صفحہ 284 رقم الحدیث: 54۔

حضرت جناب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کی اس نے غلطی کی بے شک وہ درست ہی کیوں نہ ہو۔

سہیل بن ابو حزم، ابو عمران الجونی سے یہ حدیث اسی سند کے طور پر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے تھے کہ الحمد للہ رب العالمین سات آیتیں ہیں ان میں ایک بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی ہے اس کا سبع المثانی اور قرآن عظیم ام القرآن فاتحہ الکتاب نام بھی ہیں۔

حضرت نوح بن ابی بلال سے اس حدیث کو عبد الحمید بن جعفر ہی نے روایت کیا ہے۔ علی بن ثابت اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا سَهِيلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ قَالَ: نَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَاصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ

لَمْ يُسِنِدْ سَهِيلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

5102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَبْعُ آيَاتٍ أَحَدَاهُنَّ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ، وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ، وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

5103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

5102 - أخرجه أبو داود: العلم جلد 3 صفحہ 319 رقم الحديث: 3652، والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 200 رقم

الحديث: 2952، والطبرانی فی الکبیر جلد 2 صفحہ 163 رقم الحديث: 1672، وقال: ورواه الطبری فی

تفسیره وضعفه البخاری وأحمد وأبو حاتم من أجل سهل بن أبي حزم لأنه لا يحتج به .

5103 - اسنادہ فیہ: منصور بن آذین، ترجمہ البخاری، وابن ابی حاتم، ولم یدکرا فیہ جرّحاً ولا تعدیلاً، وقال ابن حجر فی

التعجیل: مجهول . أخرجه أيضاً أحمد، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 95: وفيه منصور بن آذین،

ﷺ نے فرمایا: کوئی مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ جھوٹ چھوڑ دے مذاقا اور دکھاوے کا بھی اگرچہ وہ سچ ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث مکحول سے منصور بن رزین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب کھانا شروع کرتا اور کھانا کھا کر فارغ ہوتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب کھانا شروع کرتا ہے تو بسم اللہ پڑھ کر جب فارغ ہوتا ہے تو الحمد للہ پڑھتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو میری امت تین فرقوں میں ہو جائے گی ایک فرقہ ایسا ہوگا کہ وہ خلوص سے اللہ کی عبادت کرے گا ایک فرقہ ایسا ہوگا جو اللہ کی عبادت دکھاوے کے لیے کرے گا ایک فرقہ

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدُ الْإِيمَانِ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكُذِبَ فِي الْمَزَاحَةِ، وَالْمِرَاءِ، وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أُذَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

5104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَطْرِی الخشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لِيُوضِعُ طَعَامَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَا يَرْفَعُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ إِذَا وُضِعَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِذَا رُفِعَ

5105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا قَطْرِی الخشَّابُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ آخِرُ الزَّمَانِ صَارَتْ أُمَّتِي ثَلَاثَ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ

ولم أر من ذكره .

5104 - أسنده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار . ب- عبد الوارث الأنصاري، ضعفه الدارقطني، وقال البخاري: منكر الحديث، وقال ابن معين: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 25 .

5105 - انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 353 .

يَعْبُدُونَ اللَّهَ خَالِصًا، وَفِرْقَةً يَّعْبُدُونَ اللَّهَ رِيَاءً، وَفِرْقَةً يَّعْبُدُونَ اللَّهَ يَسْتَأْكِلُونَ بِهِ النَّاسَ، فَإِذَا جَمَعَهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ لِلَّذِي يَسْتَأْكِلُ النَّاسَ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي، وَمَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَسْتَأْكِلُ بِهِ النَّاسَ. قَالَ: لَمْ يَنْفَعَكَ مَا جَمَعْتَ شَيْئًا تَلْجَأُ إِلَيْهِ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ رِيَاءً: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ رِيَاءَ النَّاسِ. قَالَ: لَمْ يَصْعَدْ إِلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى النَّارِ، ثُمَّ يَقُولُ لِلَّذِي كَانَ يَعْبُدُهُ خَالِصًا: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا أَرَدْتَ بِعِبَادَتِي؟ قَالَ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِمَّنِي أَرَدْتُ بِهِ ذِكْرَكَ وَوَجْهَكَ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

اللہ کی عبادت کرے گا، لوگوں سے کھانا کا ذریعہ بنانے کے لیے جب اللہ عزوجل قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا، اس سے فرمائے گا: جو لوگوں سے کھانے کے لیے عبادت کرتا تھا، میری عزت و جلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کا ارادہ نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت و جلال کی قسم! میں اس کے ذریعے لوگوں سے کھاتا تھا، اللہ عزوجل فرمائے گا: جو تُو نے کوئی شی جمع کی تھی تجھے کوئی نفع نہیں دے گی، جس کی تُو امید رکھتا تھا، لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو دکھاوے کے لیے عبادت کرتا تھا، میری عزت و جلال کی قسم! تُو نے تو میری عبادت کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت و جلال کی قسم! لوگوں کو دکھاوے کے لیے عبادت کی تھی، اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرا کوئی عمل پیش نہیں ہوا ہے، لے جاؤ اس کو جہنم کی طرف۔ پھر اس سے فرمائے گا: جو خلوص سے اللہ کی عبادت کرتا تھا، میری عزت و جلال کی قسم! تُو نے میری عبادت کرنے سے کیا ارادہ کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت و جلال کی قسم! تُو اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، میں نے تو تیری یاد اور تیری رضا کے لیے عبادت کی تھی، اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے نے سچ کہا، اس کو جنت کی طرف لے جاؤ۔

یہ دونوں حدیثیں عبد الوارث سے قطری الخشاب روایت کرتے ہیں ان دونوں حدیثوں کے ساتھ عبید بن اسحاق العطار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا قَطْرِيَّ الْخَشَابُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

5106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ أَبِي عُيَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تَوُفُّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ إِلَّا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز ہی نہیں ہے کہ جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اپنے شوہر کے علاوہ کے وصال پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔

یہ حدیث فلیح سے سرتج بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

5107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثٍ طَرَائِقَ: رَاغِبِينَ، رَاهِبِينَ، وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ، وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ، وَعَشْرَةً عَلَى بَعِيرٍ، وَتُحْشَرُ بِقَيْتِهِمُ النَّارُ، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتَبِثُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا، وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو تین طریقوں سے اٹھایا جائے گا: خوش ہوئے اور ڈرے ہوئے، دو ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر، بقیہ کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ آگ وہیں قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہیں رات گزارے گی جہاں وہ رات گزاریں گے جہاں وہ صبح کریں گے وہیں صبح کرے گا جہاں وہ شام کریں گے وہیں وہ شام کرے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ الْأَعْوَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن طاووس سے وہیب اور ابن جریج روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج الاعور ابن جریج سے اکیلے ہیں۔

5108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5106 - أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1126، ومالك في الموطأ: الطلاق جلد 2 صفحہ 598 رقم

الحديث: 104 .

5107 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 384 رقم الحديث: 6522، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2195 .

5108 - اسنادہ حسن، فیہ: عاصم بن بھدلہ: صدوق یہم . وأخرجه أيضًا أحمد، وابن ماجہ، بنحوہ . وقال الهیثمی فی

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَبْلِغُ الْعَبْدَ الدَّرَجَةَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنِّي لِي هَذِهِ الدَّرَجَةُ؟ فَيَقُولُ: بِاسْتِغْفَارٍ وَلَكَ لَكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کو بلند درجے پر فائز کرے گا، وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! میرے لیے یہ درجہ کیسے ہو گیا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: تیرے بچوں کا تیرے لیے بخشش مانگنے کے ذریعے۔

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

5109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ قَالَ: نَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو اس یقین سے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا، جان لو کہ بے شک اللہ عزوجل غفلت سے مانگی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

5110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریاں تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد خیف، مسجد حرام، مسجد نبوی۔

المجمع جلد 10 صفحہ 213: ورجاله رجال الصحيح غير عاصم بن بهدلة، وقد وثق .

5109 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 517 رقم الحديث: 3479، وقال: غريب . والحاكم في المستدرک

جلد 1 صفحہ 493، وقال: هذا حديث مستقيم الاسناد تفرد به صالح المروى وهو أحد زهاد أهل البصرة . انظر

الترغيب للمندری جلد 2 صفحہ 492 رقم الحديث: 3 .

5110 - اسناده فيه: خثيم بن مروان، ضعفه الأزدي، وابن الجارود، وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه . وانظر مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 7 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ
الْخَيْفِ، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلُّثُومِ بْنِ جَبْرِ إِلَّا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ مَسْجِدَ الْخَيْفِ فِي
شِدِّ الرَّحَالِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث کلثوم بن جبر سے حماد بن سلمہ روایت
کرتے ہیں، مسجد خیف کا ذکر اس کے سوا کسی اور حدیث
میں نہیں ہے۔

5111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، وَعَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَفْرُكُ الْمَنَى مِنْ
ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي
فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضور
ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھیں، پھر آپ اس
میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي
نَجِيحٍ، وَحُمَيْدُ الْأَعْرَجِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْهُمَا إِلَّا قَزْعَةُ
بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث مجاہد سے ابن ابی نوحہ اور حمید الاعرج
روایت کرتے ہیں، ان دونوں سے قزعة بن سويد روایت
کرتے ہیں۔

5112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً، يُحَدِّثُ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: اسْمَعْ يَسْمَعْ لَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: نرمی کرو تم پر نرمی کی جائے گی یا
درگزر کرو۔

5111 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 238، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 99 رقم الحديث: 372،

والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب فرك المنى من الثوب) ..

5112 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 196 وقال: رواه البزار عن شيخه مهدي بن جعفر البرمكي، وقد وثقه
غير واحد، وفيه كلام، وبقية رجاله رجال الصحيح، ورواه الطبراني في الصغير والأوسط ورجالهما رجال
الصحيح .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ
بْنُ مُسْلِمٍ
یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

5113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا
مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: مَا شَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ خُبْرٍ بَرٍّ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
لگا تار دو دن گندم سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے یہاں تک کہ
اللہ سے جا ملے۔
یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے
ہیں۔

5114- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا
مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ الْيَوْمَ
عَلَى دِينٍ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَمَمَ، فَلَا تَمَشُوا
الْفَهْقَرَى بَعْدِي
یہ حدیث مجالد سے حماد بن زید روایت کرتے
ہیں۔
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر آج کے دن کی طرح دین
لازم ہے میں کثرت امت کی وجہ سے فخر کروں گا میرے
بعد اٹنے پاؤں نہ پلٹنا۔

5115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتیوں سے زکوٰۃ لی جائے ان
کے پانیوں اور زمینوں سے۔

5113- أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2283 .

5114- اسنادہ فیہ: مجالد بن سعید: ضعیف . تخريجہ ابو یعلیٰ، وأحمد، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 298:
وفیہ مجالد وفیہ خلاف، وبقیة رجالہ ثقات .

5115- اسنادہ حسن: وأخرجه أيضًا البيهقي في الكبرى، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 82: واسنادہ حسن .

(۱) ما بین المعقوفین استدرکناہ من کلام الطبرانی آخر الحدیث .

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوْخَذُ صَدَقَاتُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَى مِيَاهِهِمْ، وَبِأَفْنِيَّتِهِمْ

یہ حدیث عبد اللہ بن ابوبکر سے عبد الملک بن محمد بن ابوبکر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو گوہ ہدیہ دی گئی آپ نے اس کو کھایا نہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم مساکین کو نہ کھلا دیں؟ آپ نے فرمایا: جو تم خود نہیں کھاتے وہ لوگوں کو نہ کھلاؤ۔

5116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ أَبِي الدُّمَيْكِ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ، قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟ قَالَ: لَا تُطْعِمُوهُمْ مَا لَا تَأْكُلُونَ

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو اے اللہ! جبریل امین کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

5117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيَْادٍ، سَبْلَانُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هَلَالِ الْوَرَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اللَّهُمَّ أَيْدُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

5116 - اسنادہ صحیح . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 116 .

5117 - أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1935، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 305

رقم الحديث: 5015، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 138 رقم الحديث: 2846 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِلَالِ الْوَزَّانِ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ
سَبْلَانٌ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: عَنْ سَبْلَانَ

یہ حدیث ہلال الوزان سے اسماعیل بن مجالد
روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن
زیاد سبلان اکیلے ہیں، علی بن مدینی سبلان سے روایت
کرتے ہیں۔

5118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُجْلِيُّ
قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقَيْلٍ،
عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا
أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَذْنُو مِنَ الْأَرْضِ
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُجْلِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو زمین پر بیٹھنے سے
پہلے کپڑا نہیں اٹھاتے تھے۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبید اللہ العجلی اکیلے
ہیں۔

5119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ
قَالَ: نَا عَبَادُ الْعَوَّامُ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَحَبُّ حَبِيبِكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِضُكَ يَوْمًا
مَا، وَأَبْغَضُ بَغِضُكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ
حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو، ہو
سکتا ہے کہ کسی دن تو اُس سے ناراض ہو، کسی سے
ناراضگی تھوڑی رکھ ہو سکتا ہے کہ تو اس سے کسی دن دوستی
کرے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

5118- اسنادہ فیہ: الحسین بن عبید اللہ العجلی، کان بضع الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 209 .

5119- اسنادہ فیہ: جمیل بن زید الطائی، قال ابن معین، والنسائی: ليس بثقة وقال ابن حبان: واهى الحديث . وعزاه
الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحہ 91 الى الكبير، وقال: وفيه جميل بن زيد، وهو ضعيف .

5120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

الْمُسْتَمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفَهْرِيُّ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ حَبِيبِكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغَضُ بَغِضَكَ هَوْنًا، مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْفَهْرِيُّ 5121- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا تَسْتَوَى قُلُوبُكُمْ، وَتَمَاشُوا تَرَاحَمُوا قَالَ سُرَيْجٌ: تَمَاشُوا يَعْنِي: ازْدَحَمُوا فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ غَيْرُهُ: تَمَاشُوا: تَوَاصَلُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا مُجَالِدٌ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے دوستی تھوڑی رکھو ہو سکتا ہے کہ کسی دن تو اُس سے ناراض ہو کسی سے ناراضگی تھوڑی رکھ ہو سکتا ہے کہ تو اس سے کسی دن دوستی کرے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ تمہارے دلوں کو ملا دیا جائے گا، صلہ رحمی کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ حضرت سرج فرماتے ہیں کہ ”تماسوا“ کا معنی ہے: نماز میں کندھے سے کندھا ملاؤ اور اس کے علاوہ میں صلہ رحمی کرو اس کے معنی میں ”تماسوا“ استعمال ہوتا ہے۔

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابو خالد احمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سرج بن یونس اکیلے ہیں حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم

5120- اسنادہ فیہ: محمد بن کثیر الفہری: متروک . وعزاه الہیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 91 الی الکبیر قال: وفیہ محمد بن کثیر الفہری، وهو ضعیف .

5121- اسنادہ فیہ: الحارث الأعور: ضعیف رمی بالرفض . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 93 .

5122- اسنادہ فیہ: عثمان بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سلام الجمحی، قال البخاری: مجهول، وقال أبو حاتم: ليس بالقوی، یکتب حدیثہ ولا یحتج بہ . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 5 .

ﷺ کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: اس کی ماں اُسے اس حال میں جنے گی کہ وہ اپنی قبر میں ڈال دی گئی ہوگی۔ سو جب وہ اُسے جنے گی تو عورتیں خطا کرنے والوں سے حاملہ ہوں گی۔

یہ حدیث ابن طاووس سے صرف عثمان بن عبد الرحمن جمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مہر کے متعلق حضور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ بارہ اوقیہ ایک اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے: چار سو اسی درہم۔ غسل جنابت کرنے میں حضور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ ایک صاع اور ایک صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے اور وضو ایک مد سے اور ایک مد دو رطل کا ہوتا ہے۔ عشر کے متعلق سنت یہ ہے کہ پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے یہ ہو جائیں گے تین سو صاع۔

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو دینہ داری صحابی رسول ﷺ فرماتے

الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْدُهُ أُمُّهُ، وَهِيَ مَبْنُودَةٌ فِي قَبْرِهَا، فَإِذَا وَلَدَتْهُ حَمَلَتِ النِّسَاءُ بِالْخَطَّائِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

5123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السَّنَةُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَاقِ النِّسَاءِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً، وَالْأَوْقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، وَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَأَرْبَعُ مِئَةٍ، وَجَرَتِ السَّنَةُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالصَّاعُ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ، وَالْوُضُوءُ بِمُدٍّ، وَالْمُدُّ رِطْلَانِ، وَجَرَتِ السَّنَةُ مِنْهُ فِي الْعُسْرِ أَنَّهُ لَيْسَ فِي دُونِ خَمْسِ أَوْسُقٍ زَكَاةٌ، وَالْوُسْقُ سِتُونَ صَاعًا بِهَذَا الصَّاعِ، فَذَلِكَ ثَلَاثُ مِئَةٍ صَاعٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ مُوسَى

5124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

5123- اسنادہ فیہ: صالح بن موسیٰ الطلحی: متروک. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 73. وفیہ صحابہ بن موسیٰ الطلحی، وهو ضعیف.

5124- أخرجه البيهقي في شعب الايمان بناد 6 صفحہ 501 رقم الحديث: 9057. انظر الدر المنثور للسيوطي

ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب جب صحابہ سے ملاقات کرتے، دونوں جدا نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر والعصر O ان الانسان لفی خسر نہ پڑھ لیتے، پھر ایک دوسرے کو سلام کرتے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ ابو مدینہ کا نام عبداللہ بن حصن ہے۔

یہ حدیث ابو مدینہ سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے ان سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اصلی صورت میں دو مرتبہ دیکھا ہے پہلی تو آپ نے فرمایا حضرت جبریل کو اصلی صورت دکھانے کی، حضرت جبریل نے دکھائی تو افق بند ہو گیا، دوسری مرتبہ جب آپ کو لے کر آسمانوں کی طرف گئے، پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا، پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوہ اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا، بلکہ اس سے بھی کم۔ اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی، جب حضرت جبریل علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی ذات کو محسوس کیا، اب اپنی اصلی صورت میں آئے، یہ ہی مطلب ہے ارشاد باری تعالیٰ کا:

الْمُسْتَمْلَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي مَدِينَةَ الدَّارِمِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كَانَ الرَّجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّفَقَا لَمْ يَفْتَرِ قَا حَتَّى يَقْرَأَا أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ: (وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) (العصر: 2)، ثُمَّ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: اسْمُ أَبِي مَدِينَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حِصْنٍ

لا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مَدِينَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

5125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

الْمُسْتَمْلَى قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْكَهْتَلَةِ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: أَظُنُّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرِ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ إِلَّا مَرَّتَيْنِ: أَمَّا مَرَّةٌ فَإِنَّهُ سَأَلَهُ أَنْ يُرِيَهُ نَفْسَهُ فِي صُورَتِهِ، فَأَرَاهُ فَسَدَّ الْأَفْقُ، وَأَمَّا الثَّانِيَةُ فَإِنَّهُ كَانَ مَعَهُ إِذْ صَعِدَ فِي قَوْلِهِ: (دَنَا فَتَدَلَّى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى، فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى) (النجم: 9)، فَلَمَّا حَسَّ جِبْرِيلُ رَبَّهُ تَبَارَكَ

”پھر انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا سدرة المنتہی کے پاس اس کے پاس جنت المادئی ہے یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں“ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام کو پیدا کیا۔

وَتَعَالَى عَادَ فِي صُورَتِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ) (النجم: 13) إِلَىٰ قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ) (النجم: 18) قَالَ: خَلَقَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ حدیث اسحاق بن ابی کہتلہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں محمد بن طلحہ بن مصرف

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْكَهْشَلَةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ

فائدہ: یاد رہے کہ حضور ﷺ کو کئی مرتبہ معراج ہوئی ہے ایک معراج میں آپ نے اللہ عزوجل کی ذات کی زیارت کی۔ اس کی وضاحت حدیث میں آتی ہے کہ آپ نے فرمایا: ”رايت ربي في احسن صورة“ کہ میں نے اپنے رب کو بڑی اچھی صورت میں دیکھا۔ ثقہ مفسرین نے تمام آیتوں کی تفسیر میں حضور ﷺ کی معراج شریف کا ذکر کیا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی ذات کا اپنی آنکھوں سے دیدار کیا۔ تفصیل کے لیے اس مقام کی تفسیر علمائے اہل سنت کی تفاسیر دیکھیں۔

(غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ)

حضرت راشد بن سعد اور ابو زہرہ یہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے ہم ایک قبر کھود رہے تھے آپ نے فرمایا: تم کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم اس حبشی کے لیے قبر کھود رہے ہیں آپ نے فرمایا: جہاں کی مٹی تھی وہاں واپس آ گئی۔ حضرت ابواسامہ فرماتے ہیں: اے اہل کوفہ! تم جانتے ہو! میں تم کو یہ حدیث کیوں بیان کر رہا ہوں؟ کیونکہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ کی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔

5126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي أُسَامَةَ يَوْمًا، فَقَالَ الْمُسْتَمْلِيُّ: خُذْ إِلَيْكَ، حَدَّثَنِي الْأَخْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ قَبْرًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قُلْنَا: نَحْفِرُ قَبْرًا لِهَذَا الْأَسْوَدِ، فَقَالَ: جَاءَتْ بِهِ مَنِيَّتُهُ إِلَىٰ تَرْبَتِهِ قَالَ: أَبُو أُسَامَةَ: تَذَرُونَ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ لِمَ حَدَّثْتُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ لَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ خُلِقَا مِنْ تَرْبَةِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُسَامَةَ

حضرت ابو الدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا آپ نے اپنا ہاتھ
اپنی داڑھی کے نیچے داخل کیا اور ملا میں نے عرض کی: یہ
آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے رب
نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے۔

5127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ فَرَاغَةَ
الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا عَتَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ شُوذِبِ ابْنِ
أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُوذِبِ، عَنْ عِيسَى الْأَزْرَقِ، عَنْ
مَطْرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ
تَحْتَ خَنْكِهِ وَذَلِكَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَكَذَا
أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

یہ حدیث مطر الوراق سے عیسیٰ ازرق روایت کرتے
ہیں اور عیسیٰ سے عتاب بن محمد روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں داؤد بن حماد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطْرِ الْوَرَّاقِ إِلَّا
عِيسَى الْأَزْرَقُ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَتَابُ بْنُ
مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ حَمَادٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور
ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی میں نے روپڑی آپ نے
فرمایا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اگر میرے ساتھ ملنے کا
ارادہ رکھتی ہے تو تیرے لیے دنیا اتنی ہی ہونی چاہیے جتنا
زاد راہ مسافر کے پاس ہوتا ہے مال داروں سے نہ ملنا۔

5128- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ الْحَضْرَمِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
جَلَسْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَّيْتُ،

5127- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 145، والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 90 رقم

الحديث: 247-248 .

5128- أخرجه الترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 245 رقم الحديث: 1780، وقال: حديث غريب . لا نعرفه الا من

حديث صالح بن حسان قال: وسمعت محمداً يقول: صالح بن حسان منكر الحديث، وصالح ابن أبي حسان

الذي روى عنه ابن أبي ذئب: ثقة .

فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ إِنْ كُنْتَ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي
فَلْيُكْفِكَ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّكَّابِ، وَلَا تُخَالِطِينَ
الْأَغْنِيَاءَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صالح بن حسان
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
عمینہ کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی طرف سے کوئی
فضیلت حاصل ہو وہ اس کا شکریہ ادا نہ کرے اس کو
فضیلت حاصل نہیں ہوئی۔

5129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا بَزِيعُ أَبُو
الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَتْهُ عَنِ
اللَّهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا لَمْ تَنْلُهُ

یہ حدیث ثابت سے بزیع ابو الخلیل روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا بَزِيعُ أَبُو
الْخَلِيلِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اس کا اظہار کیا اور اس کو
یاد کیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا ایک
تعداد میں اپنے گھر والوں کی شفاعت کرے گا ان سب
پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

5130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَفْصُ
بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ
ضُمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ
أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

5129 - اسنادہ فیہ: بزیع ابو الخلیل، متہم بالوضع . أخرجه أيضًا أبو يعلى، وابن عدى . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1

صفحہ 152: رواه أبو يعلى والطبرانی في الأوسط، وفيه بزيع أبو الخليل، وهو ضعيف .

5130 - أخرجه الترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 171 رقم الحديث: 2905 وقال: غريب . وليس اسنادہ

بصحيح، وحفص بن سليمان يضعف في الحديث . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 78 رقم الحديث: 216

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 186 رقم الحديث: 1281 . انظر الترغيب للمندري جلد 2 صفحہ 355 رقم

الحديث: 29 .

كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
ان سے روایت کرنے میں حفص بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امت کے لوگ نماز عصر کی
سنتوں پر ہتھی کر دیں گے تو زمین پر ایسے چلیں گویا کہ وہ
یقیناً بخشتے ہوئے ہیں۔

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نماز رہ گئی تھی اس کو یاد آئی
اس وقت جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا تو وہ امام
کے ساتھ نماز پڑھ لے پھر وہ ادا کرے جو رہ گئی تھی پھر
اس کو لوٹائے جو امام کے ساتھ پڑھی تھی۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سعید بن عبد الرحمن ہی
مرفوعاً بیان کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ترجمانی

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

5131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَحْيَى الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ
عَنْتَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
تَزَالُ أُمَّتِي يُصَلُّونَ هَذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ
حَتَّى تَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَغْفُورًا لَهَا مَغْفِرَةً حَتْمًا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

5132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ
الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً
فَذَكَرَهَا، وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيَتِمَّ صَلَاتُهُ، وَلْيَقْضِ
الَّذِي نَسِيَ، ثُمَّ لْيُعِدَّ الْبَاقِيَ مَعَ الْإِمَامِ
لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

5131 - اسنادہ فیہ: عبد الملک بن ہاون بن عنترۃ متہم بالوضع . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 225 .

5132 - اسنادہ فیہ: ا۔ اسماعیل بن ابراہیم الترجمانی لا بأس بہ . ب۔ سعید بن عبد الرحمن الجمحی صدوق لہ

أوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 327: ورجاله ثقات، الا أن شيخ الطبرانی محمد بن هشام

المستملی، لم أجد من ذكره . قلت: محمد بن هشام ثقة ترجمه الخطيب وغيره .

کیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی یا زیادتی ہونے کی صورت میں سجدہ سہو کے دو سجدے ہی کافی ہیں۔

5133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعِ الرَّقِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجَدْنَا السَّهْوِ تَجْزِءُ مِنْ كُلِّ: الزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیل سے منع فرمایا، پھر فرمایا: فارس و روم والوں کے لیے ہلاکت ہے، غیل کا مطلب ہے: آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اس حالت میں کہ وہ اپنے بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔

5134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا كَيْثُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغِيلِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ أَضْرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ، وَذَٰكَ أَنَّ يَأْتِي الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے ابو عوانہ روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں لیث بن حماد کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَيْثُ بْنُ حَمَادٍ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل سب گناہ معاف کر دے مگر جو حالت کفر میں مرایا

5135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ الْجَبَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ عُمَرَ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي

5133 - اسنادہ فیہ: حکیم بن نافع الرقی القرشی، ضعیف۔ تخریجہ ابو یعلیٰ، والزار، وابن عدی، والخطیب فی تاریخہ۔ انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 154۔

5134 - اسنادہ فیہ: لیث بن حماد، ضعیف۔ انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 301۔

5135 - أخرجه النسائی: تحريم الدم جلد 7 صفحہ 70 (افتتاحية كتاب تحريم الدم) وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 123 رقم الحديث: 16912، والطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 365 رقم الحديث: 858۔

اِذْرِيسَ الْخَوْلَانِي قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا، أَوْ رَجُلٌ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا لَمْ يَزِرْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ إِلَّا الْمُعَاوِي بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ

جس نے کسی مسلمان آدمی کو قتل کیا، اس کو معاف نہیں کرے گا۔

یہ حدیث ثور بن یزید سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشیر اکیلے ہیں۔

5136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ مِنْ كَسْبِ الْوَالِدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولاد والد کی کمائی ہی ہے۔

5137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شُعْبَانَ بِرَمَضَانَ لَمْ يَزِرْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شعبان کے روزے رمضان تک رکھتے تھے ملا کر۔

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں شجاع اکیلے ہیں۔

5136 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن ابی بلال، قال ابن معین: ليس به بأس. وعزاه الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 158 أيضًا الى الكبير، وقال: وفيه ميمون بن يزيد، لینه أبو حاتم، ووهب بن يحيى امام لم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات. قلت: ليس في اسناد الأوسط ميمون، ولا وهب.

5137 - اسنادہ فیہ: یوسف بن عطیہ الصفار، متروک. وقال الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 195: وفيه يوسف بن عطية وهو ضعيف. قلت: بل هو متروك. قال البخاري: منكر الحديث، وقال النسائي: ليس بثقة، وقال الدارقطني والدولابي: متروك.

5138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنْفُخُ فِي الطَّعَامِ وَلَا فِي الشَّرَابِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَمَاكِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے اور پینے والی شے میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

یہ حدیث سماک سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

5139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: تَنَسَّحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنَحَّيْتُ مَعَهُ، فَذَنُوتُ مِنْهُ، فَقَالَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ، وَذَهَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَضَاقَتْ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهَا، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خَفَّيْهِ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّحُوا، فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: امْضُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک طرف بٹے اور میں آپ کے ساتھ دور ہوا اس کے بعد میں آپ کے قریب ہوا آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کو دھویا، آپ دونوں ہاتھ دھونے لگے آپ نے جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکالا، دونوں کو دھویا، پھر اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا، پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے آئے جبکہ حضرت عبدالرحمن بن عوف لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا تو صحابہ کھانسنے لگے۔ حضرت عبدالرحمن پیچھے ہونے لگے آپ نے اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ إِلَّا

یہ حدیث جبیر بن حیہ سے اسی سند سے روایت ہے

• 5138 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 2821 والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 322

رقم الحديث: 11879

• 5139 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 230 وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 38 رقم الحديث: 152

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُو بْنُ الزُّبَيْرِ

5140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ
قَالَ: نَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمَيْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي
سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هَذِهِ لَأَمَّ سَلَمَةَ
وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهُ لَيَفْعَلُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ.
قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ، إِنِّي لَا خَشَاكُمُ لِلَّهِ وَاتَّقَاكُمُ

لَا يُرَوِّي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ

5141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

السَّمْسَارُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ
بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو يَرْفَعُ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زِمَامُ
النَّاقَةِ مِنْ يَدِهِ فَتَنَاولَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو، فَقَالَ
أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا
الِإِتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْفَضْلُ

بْنُ مُوسَى

5142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

ان سے روایت کرنے میں عمرو بن زبیر اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ سے پوچھا: روزے دار آدمی بوسہ لے سکتا
ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے پوچھو (یعنی ام سلمہ رضی
اللہ عنہا سے) آپ بیٹھی ہوئی تھیں، حضرت ام سلمہ رضی
اللہ عنہا نے فرمایا: آپ لے سکتے ہیں میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! آپ کے صدقے! اللہ عزوجل نے آپ کی
امت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کر دیئے ہیں؟
آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب میں سے اللہ سے
زیادہ ڈرتا ہے اور تقویٰ زیادہ رکھتا ہوں۔

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ میدان عرفات میں دعا کرتے تھے
دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے تو آپ کے ہاتھ سے اونٹنی
کی مہار گر گئی تو آپ نے اس کو پکڑ لیا، پھر آپ ہاتھ اٹھا
کر دعا کرنے لگے، حضور ﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں:
یہ عاجزی و انکساری ہے۔

یہ حدیث اعمش سے فضل بن موسیٰ ہی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت

5140 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 779 .

5142 - اسنادہ فیہ: سعد بن المنذر بن ابی حمید الساعدی ترجمہ ابن حجر فی التہذیب وقال: روی عنہ محمد

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اُحد کے دن نکلے جب آپ ثنیۃ الوداع سے گزرے تو وہاں دو گروہ تھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ عبد اللہ بن ابی ہے، بنی قینقاع کے یہود چھ سو ساتھیوں کے ساتھ آپ بنے فرمایا: یہ مسلمان ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ واپس چلے جائیں، ہم مشرکوں پر غالب ہونے کے لیے مشرکوں سے مدد طلب نہیں کرتے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمدہ طور پر فضل بن موسیٰ اور عباد بن عبد المہلیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں ہے اس کو مت فروخت کرو۔

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خالد بن خدّاش

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْدَرِ، عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ أُحُدٍ حَتَّى إِذَا جَاوَزَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ إِذَا هُوَ بِكَيْتِيَّةِ جَيْشِنَ، فَقَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فِي سِتِّمَائَةٍ مِنْ مَوَالِيهِ مِنَ الْيَهُودِ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ قَالَ: وَقَدْ أَسْلَمُوا؟ قَالُوا: لَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: مُرُوهُمْ فَلْيَرْجِعُوا، فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

لَمْ يَجُودْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَعَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

5143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

بن عمرو بن علقمة، وعبد الرحمن بن سليمان بن الغسيل، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال في التقریب: مقبول. وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 306 الى الكبير أيضاً وقال: وفيه سعد بن المنذر، ذكره ابن حبان في الثقات، فقال: سعد بن أبي حميد فنسبه الى جده، وبقيّة رجاله ثقات.

5143- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحديث: 3503، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 525 رقم الحديث: 1232، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب يبيع ما ليس عند البائع)، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 737 رقم الحديث: 2187، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 491 رقم الحديث: 15317.

اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب قیامت کے دن تمام مخلوق کو جمع کرنے کا، جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں، قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے تمام جمع ہونے والو! آپس میں ظلم کو چھوڑ دو اور ثواب مجھ سے حاصل کرو۔

5144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوْنٍ، صَاحِبُ الْقُرْبِ قَالَ: نَا سَدُوسٌ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَقَى الْخَلَائِقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَذْخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا أَهْلَ الْجَمْعِ، تَنَارَكُوا الْمَطْلَمَ بَيْنَكُمْ وَتَوَابُكُمُ عَلَيَّ

یہ حدیث انس سے سدوس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عون اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا سَدُوسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَوْنٍ

حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو۔

5145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلِنُوا النِّكَاحَ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

5144 - اسنادہ فیہ: أبو عون هو الحكم بن سنان الباهلی، ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 359 .

5145 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن الأسود القرشی، ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال أبو حاتم: شيخ لا أعلم روى عنه غير عبد الله بن وهب . تخريجہ أحمد، والبخاری، وابن حبان فی الموارد، والحاكم وقال: صحيح الاسناد، ووافقه الذهبي . وقال الهيثمي فی المجمع جلد 4 صفحہ 292: ورجال أحمد ثقات .

5146 - اسنادہ حسن، فیہ: بسام بن عبد اللہ الصیرفی، وثقه ابن معین، وقال أبو حاتم، وأحمد: لا بأس به . وقال الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 382: ورجاله رجال الصحيح غير بسام الصيرفي، وهو ثقة .

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ ہوں گے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا، جہنمی دیر اللہ چاہے گا ان کو جہنم میں رکھے گا، پھر وہاں شرک کرنے والے ان کو عار دلائیں گے، وہ کہاں گئے، تم ہماری مخالفت کرتے تھے، تمہاری تصدیق اور تمہارے ایمان نے تم کو فائدہ نہیں دیا، اللہ عزوجل ہر توحید پر یقین رکھنے والے کو نکال دے گا، پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”کافر اس دن خواہش کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے۔“

یہ حدیث بسام صیرفی سے حاتم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی کی موت کی اطلاع دی گئی، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز جنازہ پڑھو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے حبشی کا نماز جنازہ پڑھنا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اہل کتاب میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور جو اس کی طرف سے نازل کیا گیا اس پر ایمان رکھتے ہیں۔“

یہ حدیث حمید سے ابو بکر بن عیاش اور معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

النِّسْمَسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا بَسَّامُ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يُعَذِّبُونَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَكُونُوا فِي النَّارِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونُوا، ثُمَّ يَغَيِّرُهُمْ أَهْلُ الشِّرْكِ فَيَقُولُونَ: مَا نَرَى مَا كُنْتُمْ تَخَالِفُونَ فِيهِ مِنْ تَصَدِيقِكُمْ وَإِيمَانِكُمْ نَفَعَكُمْ، فَلَا يَبْقَى مَوْحِدٌ إِلَّا أَخْرَجَهُ اللَّهُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (رُبَّمَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامِ الصَّيْرَفِيِّ إِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

5147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ النَّجَاشِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى حَبَشِيٍّ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ، وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ) (آل عمران: 199)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

5148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ

5147- اسنادہ فیہ: ابو بکر بن عیاش، ثقہ لکنہ اختلط .

5148- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 669 رقم الحدیث: 3702، وقال: حسن غریب .

حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کوئی فقیر کوئی امیر سچ بولنے کے لحاظ سے ابوذر کے برابر نہیں ہے جو عیسیٰ ابن مریم کے مشابہ ہیں۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نظر بن محمد جرشی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر حق کے کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا، اللہ عزوجل اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا، اور جس نے اپنا نسب بدلایا اپنے آقا کو تو اس نے کفر کیا۔

یہ حدیث بجاہ بن موسیٰ سے حمزہ بن ابو محمد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسامہ بن

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّومِيِّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقِلُّ الْعَبْرَاءُ، وَلَا تَظِلُّ الْخَضْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَشِيُّ

5149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ بَجَادِ بْنِ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ غَيْرِ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَجَادِ بْنِ مُوسَى إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

5150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزِيُّ قَالَ: نَا

5149 - اسنادہ فیہ: حمزہ بن ابی محمد المدنی، قال أبو زرعة: لين. وقال أبو حاتم: ضعيف الحديث منكر الحديث لم يرو عنه غير حاتم. تخريجه أبو يعلى، والبخاري. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 178. (1) ثبت في الأصل (عباد بن موسى بن سعد) والتصويب من الجرح والتعديل لابن أبي حاتم (43712).

5150 - أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 605 رقم الحديث: 1666، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 936.

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْغَنَقُ، فَإِذَا وَجَدَ فَجَوْهَةً نَصَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

5151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَتِ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ: فَادْهَبِي إِلَى قَرَاتِكَ إِلَى شَيْبَةَ فَلْيَفْتَحْ لَكَ الْبَابَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

5152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّوْمِيِّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَخِ بَخِ، لَخَمْسٍ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ،

زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس لوٹتے تو کیسے چلتے تھے؟ فرمایا: آپ تیز چلتے، جب کشادگی پاتے تو آہستہ چلتے۔

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ساری ازواج میرے گھر کے علاوہ سب میں آتی ہیں! آپ نے فرمایا: تو بھی جا اپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس! آپ کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ میزان میں کوئی شے بھاری نہیں ہوگی وہ پانچ چیزیں یہ ہیں: سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، نیکیوں سے نامہ اعمال بھر جائے گا۔

5152 - اسنادہ فیہ: عکرمۃ بن عمار العجلی، صدوق یغلط، وفی روايته عن یحیی بن ابی کثیر اضطراب۔ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 91: ورجاله رجال الصصحیح۔ تخریجه الطبرانی فی الکبیر، وفی کتاب الدعاء والنسائی فی عمل الیوم واللیلۃ، وابن حبان، والحاکم، وابن ابی عاصم فی السنۃ، والدولابی فی الکنی۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَقَرَطُ
صَالِحٌ يَفْرُطُ الرَّجُلَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَفِينَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّصْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

5153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا
الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا أَبُو مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَرْبٍ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ
الدِّبْلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِجَارَةَ بْنِ قَيْسٍ
قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ
وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ: إِنِّي أَذُودُ عَنْ حَوْضِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ
الْقَصِيرَتَيْنِ: الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ، كَمَا يَذُودُ السُّقَاةُ
غَرِيبَةَ الْإِبِلِ عَنْ حِيَاظِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ، عَنْ أَبِي
الْجَوَّابِ

5154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ قَالَ: نَا
حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلَ، عَنْ

یہ حدیث سفینہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو
روایت کرنے میں نصر بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اجارہ بن قیس فرماتے ہیں کہ
میں نے امیر المؤمنین علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو منبر
پر فرماتے ہوئے سنا: میں ان دونوں چھوٹے ہاتھوں سے
حضور ﷺ کے حوض کوثر پر منافقوں اور کافروں کو ایسے
ہٹاؤں گا جس طرح پیاسا اونٹ اپنے حوض سے دوسروں
کو ڈور کرتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے ابو مریم روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن قدامہ
ابوایوب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
حالت حیض میں کپڑا باندھ لیتی، پھر حضور ﷺ کے ساتھ
آپ کے بستر میں داخل ہو جاتی۔

5153 - اسنادہ فیہ: أبو مریم هو عبد الغفار بن القاسم، متهم بالوضع. وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 138:

وفيه ابن قدامة الجوهري، وهو ضعيف. قلت: وفيه أيضًا من هو أضعف من ابن قدامة كما تقدم.

5154 - أصله عند البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحہ 481 رقم الحديث: 302، ومسلم:

الحيض جلد 1 صفحہ 242.

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَشَدُّ عَلَى إِزَارِي، وَأَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ أَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ

5155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْثُ

5156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدِّينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ، وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ: (مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دِينَ) (النساء: 12)، وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّيَّةِ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيِّ إِلَّا ابْنَهُ حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو اس کے زیر کفالت ہوں ان کے حقوق ضائع کر دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ قرض وصیت سے پہلے ہے اور تم پڑھتے ہو: ”مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دِينَ“ حقیقی بھائی بہن وارث ہوں گے علاقائی نہیں ہوں گے۔

یہ تمام احادیث عبدالرحمن بن حمید الرواسی سے ان کے بیٹے حمید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

5155 - أصله عند مسلم بلفظ: كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْثُ. أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2

صفحة 692، وأبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1692، وأحمد: المسند جلد 2

صفحة 218 رقم الحديث: 6502 ولفظه لأبي داود وأحمد.

5156 - أخرجه الترمذی: الفرائض جلد 4 صفحہ 416 رقم الحديث: 2094، وابن ماجه: الوصايا جلد 2 صفحہ 906

رقم الحديث: 2715، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 99 رقم الحديث: 597.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں وہ ان کی کفالت کرے اور ذمہ داری اٹھائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں! ہم خیال کرتے تھے کہ اگر ہم ایک سے متعلق پوچھتے تو آپ جی ہاں فرماتے۔

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے حالانکہ آپ بچے تھے، حضرت ابو ہریرہ ان کا بوسہ لیتے اور فرماتے: میرے ماں باپ قربان! آپ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی پر اس کی جان یا مال کے لحاظ سے زیادتی کی وہ اس کے پاس آئے

5157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ مِثْلُهُنَّ مِنَ الْأَخَوَاتِ، فَكَفَّهُنَّ، وَعَالَهِنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَثْنَتَيْنِ. وَنَرَى لَوْ قُلْنَا وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ

5158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرَزَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَأْتِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَيُقْبِلُهُ، وَيَقُولُ: يَا بِي شَبَهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ

5159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَيْسَى الْيَزَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

5157 - اسنادہ فیہ: عاصم بن ہلال: فیہ لین .

5159 - اسنادہ فیہ: ہاشم بن عیسیٰ: منکر الحدیث . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 358: وفیہ ہاشم بن عیسیٰ الیزنی ولم أعرفہ، وبقیة رجالہ وثقوا علی ضعف فی بعضهم . قلت: ہاشم بن عیسیٰ الیزنی، قال الذہبی: لا یعرف، وقال العقلی: منکر الحدیث . (الضعفاء للعقلی جلد 4 صفحہ 343) .

قیامت کے دن سے پہلے اس سے معافی مانگ لے کیونکہ اس دن درہم و دینار نہیں ہوں گے نیکیاں ہوں گی۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دوسرے کے گناہ لے کر اس کے گناہوں والے نامہ اعمال میں ڈال دیئے جائیں گے۔

یہ حدیث زہری سے حارث بن مسلم اور حارث سے ہاشم بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید (بالوں) کی سفیدی بدلو سیاہ خضاب کے قریب نہ جاؤ تم اپنے دشمن مشرکوں کی مشابہت نہ کرو تم میں بہتر وہ ہے جو بالوں کی سفیدی مہندی اور آس کی مانند ایک درخت سے بدلتا ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے سلم بن سالم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي نَفْسٍ أَوْ مَالٍ فَأَتَاهُ، فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ؟ قَالَ: أَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَوَضَعَ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ

5160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِأَعْدَائِكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَخَيْرُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَاءُ، وَالْكَتَمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ

5161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

5160- أصله عند مسلم بلفظ: غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد. أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1663، وأبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحہ 83 رقم الحديث: 4204، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 119 (باب لانهي عن الخضاب بالسواد).

5161- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحہ 49 رقم الحديث: 4057، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 138 (باب تحريم الذهب على الرجال) وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1189 رقم الحديث: 3595، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 120 رقم الحديث: 753.

کہ حضور ﷺ نے ایک ہاتھ میں سونا، دوسرے میں چاندی لی، فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

یہ حدیث زید بن ابوالنہسہ سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ بندوں میں کچھ کو اپنی نعمتوں سے خاص کرتا ہے، بندوں کے منافع کے لیے جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا بدلہ دیا جاتا ہے، جب وہ نہیں دیتے تو ان سے لے لیا جاتا ہے، ان سے دوسروں کو دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے عبد اللہ بن زید حمصی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ضرور ان کے قتل کرنے کا حکم دیتا، ہر سیاہ کالے کتے کو مار دو۔

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحَدِي يَدَيْهِ ذَهَبًا وَبِالْأُخْرَى حَرِيرًا، فَقَالَ: هَذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

5162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمِئِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ الْحِمَصِيِّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَبَادًا اخْتَصَّاهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، يُقْرَهُمْ فِيهَا مَا بَدَّلُوها، فَإِذَا مَنَعُوها نَزَعَهَا مِنْهُمْ، فَحَوَّلَهَا إِلَى غَيْرِهِمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ الْحِمَصِيِّ

5163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ

5162- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن زید الحمصی، قال الأزدي: ضعيف. ب- محمد بن حسان البستي صدوق لين

الحديث. وعزاه الهيثمي في المجمع الى الكبير أيضا. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 195.

5163- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 46 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو ثقة، ولكنه مدلس.

بَقْلَهَا، فَأَقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدٍ بِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث لیث سے عمار بن محمد روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عامر بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان پر سلام فرماتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

5164- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ

بِالْعِلْمَانِ فَيَسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھر والے کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھیں تو ان کے گھروں میں نور ہوگا۔

5165- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْعِجْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ

بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيَقْلُ

أَطْعَمَهُمْ فَتَسْتَبِيرُ بَيُوتُهُمْ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبد اللہ بن مطلب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5166- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

5164- أصله عند البخاری ومسلم ولم يذكر: ويدعو لهم بالبركة من طريق ثابت البناني، أخرجه البخاری: الاستئذان

جلد 11 صفحہ 34 رقم الحديث: 6247 ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1708 .

5165- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن المطلب: مجهول . ب- الحسن بن ذكوان: ضعيف مدلس . انظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 266 .

5166- اسنادہ فیہ: الوليد بن محمد الموقري: متروك . وأخرجه أيضًا ابنزاد، وقال الهيثمي في المجمع جلد 2

صفحہ 306: وفيه الوليد بن محمد الموقري، وهو ضعيف قلت: بل هو متروك كما قال ابن حجر، والحديث

أخرجه ابن الجوزي في الموضوعات، وقال ابن جبان في المحرر: هذا خبر باطل، إنما هو قول الزهري،

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ
بُنْ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَثَلُ الْمَرِيضِ إِذَا بَرَأَ وَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ، كَمَثَلِ
الْبُرْدَةِ تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ فِي صَفَائِهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
الْمُوقَرِيُّ

حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی مثال اس طرح ہے کہ
جب وہ اپنی مرض سے تندرست ہوتا ہے اس چادر کی
طرح جو آسمان سے گرتی ہے تو بالکل سفید ہوتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں زہری سے موقری روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے علم حاصل کرنے
کے لیے نکلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کے
راستے آسان کرتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم پسند کرو ایسے آدمی کو دیکھنا
جو اپنی قوم میں فرمانبردار و مضبوط ہے وہ اس کو دیکھے یعنی
عمینہ بن حصن کی طرف۔

5167- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ
عِيسَى الْيَزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ
سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ
يَطْلُبُ عِلْمًا إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ

5168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ قَالَ: نَا عُمَرُ
بُنْ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ الْجَهْمِ قَالَ: نَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِذَا سَرَّكُمْ أَنْ تَنْظُرُوا إِلَى الرَّجُلِ الضَّفِيطِ الْمُطَاعِ

لم يرفعه عن الزهري، الا الموقري .

5167- اسنادہ فیہ: ہاشم بن عیسیٰ الحمصی: منکر الحدیث . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 136 .

5168- ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 75 وقال: ورجاله ثقات .

فِي قَوْمِهِ، فَانْظُرُوا إِلَى هَذَا يَعْنِي: عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا هَلَالُ بْنُ الْجَهْمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ
بْنُ يُونُسَ

اس حدیث کو اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے صرف
ہلال بن جہم نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عمر
بن یونس اکیلے ہیں۔

5169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزِيُّ قَالَ:
نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ إِسْرَائِيلَ
يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ
يُسْأَلَ، وَإِنْ أَفْضَلَ الْعِبَادَةَ انْتَظَارُ الْفَرَجِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ اللہ
عزوجل مانگنے کو پسند کرتا ہے، افضل عبادت ہے کشادگی کی
انتظار۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
إِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ
ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل ہی روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔
ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔

5170- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ
الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا بَشَرُ بْنُ مَعْمَرٍ الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعُمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَمِلَ لِلَّهِ فِي الْجَمَاعَةِ فَآصَابَ
تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْهُ، وَإِنْ أَخْطَأَ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ عَمِلَ لِلَّهِ فِي
الْفُرْقَةِ، فَإِنْ أَصَابَ لَمْ يَتَقَبَّلِ اللَّهُ مِنْهُ، وَإِنْ أَخْطَأَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ کی عبادت کرتا ہے
جماعت کے ساتھ اور صحیح ادا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کو
قبول کرتا ہے، اگر غلطی ہو جائے تو اس کو معاف کر دیتا ہے
جو آدمی اللہ کی عبادت اکیلا کرتا ہے، اگر درست بھی ہو تو
اس کو قبول نہیں کرتا ہے، اگر غلط ہو تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں
ہے۔

5169- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 565 رقم الحديث: 3571، والطبرانی فی الكبير جلد 10

صفحہ 101 رقم الحديث: 10088 .

5170- اسنادہ فیہ: عبد الرحیم بن زید العمی: متروک . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 219: وفيه محمد بن

خلید الحنفی، وهو ضعيف، ورواه البزار باسناد ضعيف . قلت: ليس فی سند الأوسط محمد بن خلیل .

تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ الْعَمِيِّیہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں زید العمی اکیلے ہیں۔

5171- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا
عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اغْدُ
عَالِمًا، أَوْ مُتَعَلِّمًا، أَوْ مُسْتَمِعًا، أَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ
الْخَامِسَةَ فَتَهْلِكَحضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عالم یا طالب علم یا سماعت
کرنے والا یا ان سے محبت کرنے والا بن جا، پانچواں نہ
بننا ہلاک ہو جائے گا۔لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍیہ حدیث خالد الحذاء سے عطاء بن مسلم روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد اکیلے
ہیں۔

5172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمَسَاوِرِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،
عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُحِيفَ الْبَابَ
فَأَجَفْتُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ: افْتَحِ
الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ مِنْ بَعْدِي
، فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَجَفْتُ الْبَابَ،حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
مدینہ شریف کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل
ہوئے مجھے آپ نے دروازہ بند کرنے کا حکم دیا، میں نے
اس کو بند کیا، ایک آدمی آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ
نے فرمایا: کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو! اور ان کو
عنقریب میرے بعد امت کے کام سپرد کیے جائیں گے۔
میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت ابوبکر تھے، میں نے
دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا اس نے

5171- اسنادہ فیہ: عطاء بن مسلم الخفاف، مختلف فیہ، وثقه ابن معین و وکیع، وضعفه أبو داؤد، وأحمد، وغيرهما، وقال

ابن حجر فی التقریب . صدوق یخطئ كثيرا . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 125: رواه الطبرانی فی

الثلاثة والبرار ورجاله موثقون .

5172- اسنادہ فیہ: عبد الأعلى بن أبي المساور، قال ابن حجر فی التقریب: متروك، وكذبه ابن معین .

دروازہ کھٹکھٹایا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور ابوبکر کے بعد امت کے کام ان کے سپرد ہوں گے۔ میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی اور ابوبکر کے بعد آپ کو امت کے کام سپرد کیے جانے کی پھر میں نے دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ایک آدمی آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! دروازہ کھولو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اور اس کو بتاؤ کہ ابوبکر و عمر کے بعد امت کے کام ان کے سپرد ہوں گے اور آپ کو آزمائش پہنچے گی۔ تو وہ حضرت عثمان تھے حضرت عثمان نے اللہ کی حمد کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا، پھر آپ داخل ہوئے۔

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور ابوبکر بن مختار بن فلفل اور عتبہ ابوعمر و المکتب روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شکرانہ کے نفل چٹائی پر پڑھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار ہو تو وہ اس پر تین راتیں سحری کو ٹھنڈا پانی ڈالے۔

فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ. فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَرَاءَ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، فَأَجَفْتُ الْبَابَ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَالَ: يَا أَنَسُ، افْتَحِ الْبَابَ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّهُ سَيَلِي الْأُمَّةَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَأَنَّهُ سَيَصِيهُ بَلَاءٌ، فَإِذَا عُثْمَانُ، فَحَمِدَ اللَّهُ وَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ دَخَلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، وَبَكْرُ بْنُ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، وَغُتْبَةُ أَبُو عُمَرَ وَالْمُكْتَبُ

5173- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ تَطَوُّعًا شُكْرًا

5174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

5173- أما ذكر صلاة النبي ﷺ على حصير أورده البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1

صفحه 582 رقم الحديث: 380، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457.

5174- اسنادہ صحیح۔ تحریرجہ أبو یعلیٰ، والحاکم وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 98۔ ورجالہ ثقات۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيُشِّنْ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ مِنَ السَّحَرِ ثَلَاثَ لَيَالٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُمَا أَصْحَابُ حَمَادٍ: عَنْ حَمَادٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ ثابت سے وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ حماد بن سلمہ سے ابن عائشہ روایت کرتے ہیں۔ دونوں سے حماد کے اصحاب وہ حماد بن حمید سے وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

5175- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْحَى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، فَيَجْعَلُ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دو سینگوں والے مینڈھے ذبح کیے وہ سیاہی میں کھاتا، سیاہی میں دیکھتا اور سیاہی میں چلتا تھا۔

ابوسعید سے یہ حدیث اس لفظ سے محمد بن علی بن حسین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

5176- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ زَيْدٍ الْأَسَدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی مسجد

5175- أخرجه أبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 95 رقم الحديث: 2796، والترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 85 رقم الحديث: 1496، وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب. والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحہ 193 (باب الكيش) وابن ماجة: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1046 رقم الحديث: 3128.

5176- اسنادہ حسن، فیہ: عبادة بن زياد بن موسى الأسدي، صدوق رمي بالتشيع والقدر. وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 26 الى الطبرانی في الكبير أيضًا وقال: ورجاله موثقون الا شيخ الطبرانی محمد بن أحمد بن النضر الترمذی، ولم أجد من ترجمه، قلت: ذكر ابن حبان في الثقات في الطبقة الرابعة محمد بن أحمد بن النضر ابن ابنة معاوية بن عمر فلا أدري أهو هذا أم لا. كذا قال الهيثمي في شيخ الطبرانی، وانما هو محمد بن أحمد بن نصر أبو جعفر الترمذی، وقد نقلنا ترجمته من تاريخ بغداد.

5176- اسنادہ حسن، فیہ: عبادة بن زياد بن موسى الأسدي، صدوق رمي بالتشيع والقدر. وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 26 الى الطبرانی في الكبير أيضًا وقال: ورجاله موثقون الا شيخ الطبرانی محمد بن أحمد بن النضر الترمذی، ولم أجد من ترجمه، قلت: ذكر ابن حبان في الثقات في الطبقة الرابعة محمد بن أحمد بن النضر ابن ابنة معاوية بن عمر فلا أدري أهو هذا أم لا. كذا قال الهيثمي في شيخ الطبرانی، وانما هو محمد بن أحمد بن نصر أبو جعفر الترمذی، وقد نقلنا ترجمته من تاريخ بغداد.

قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِهِ، وَلَا يَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ

میں پڑھے دوسری مساجد کی تلاش میں نہ رہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عِبَادَةُ بْنُ

یہ حدیث زہیر بن عبادہ بن زیاد روایت کرتے

زِيَادٍ

ہیں۔

5177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے گھر گھنگھر رہوں۔

الْتِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْحَبُ رُقَّةً فِيهَا جَرَسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا

یہ حدیث عراق بن مالک سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

5178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا کوئی روزہ رہ جاتا تو آپ اس کو ذی الحجہ کے عشرے میں قضاء کرتے۔

الْتِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

5177- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 25 رقم الحديث: 2554 والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 374 رقم

الحديث: 2675 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 452 رقم الحديث: 27464

5178- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن اسحاق الصینی، ضعیف۔ أخرجه الطبرانی فی الصغير أيضاً وانظر مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 182

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن صینی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا، لیکن جس کو سنا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا، بے شک تمہارا اُن کو خیر کی طرف بلانا، ان کو پیچھے سے گھیر لے گا۔

یہ حدیث حارث العکلی سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن سالم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا، آپ نے حطیم کعبہ میں نماز پڑھنے کا حکم دیا، میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ خانہ کعبہ میں شامل ہے اگر

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّنِيُّ

5179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عُيَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ غَيْرِ فِقْهِهِ، وَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِرُؤُوسِ الْأُمَرَاءِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تَحِيَّطٌ مَنْ وَرَائِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُيَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ

5180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ قَسَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5179 - أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 34-35 رقم الحديث: 2658.

5180 - أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 221 رقم الحديث: 2028، والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 216 رقم

الحديث: 876 وقال: حسن صحيح. والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 173 (باب الصلاة في الحجر)

بنحوه. والحديث في الصحيح بدون هذا السياق.

آپ کی قوم کفر کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں ضرور اس کو اس کے ساتھ ملا دیتا۔

وَعَدَهَا أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَأَمَرَهَا أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ، فَقَالَتْ: إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ أَصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: إِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشْرِكِ الْحَقُّنَةُ بِالْبَيْتِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَنَادَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن میں ہر وہ حرف جس میں قنوت کا ذکر ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

5181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ حَرْفٍ ذَكَرَ مِنَ الْقُنُوتِ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ الطَّاعَةُ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طواف کعبہ کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

5182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي طَفْتُ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ

یہ حدیث ابن خثیم سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ

5181- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 92 رقم الحديث: 11717، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 325

وذكره الحافظ في المعجم (323) وعزاه أيضًا إلى أبي يعلى وقال: وفي اسناد أحمد وأبي يعلى بن لهيعة و... ضعيف

5182- أخرجه البخاري: جلد 3 صفحہ 653 رقم الحديث: 1722، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 50

الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب و عشاء اکٹھی پڑھتے تھے (اکٹھی پڑھنے سے مراد ہے مغرب کو آخری وقت پر اور عشاء کو اوّل وقت پر پڑھتے)۔

5183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيِّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكْرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ الشَّهَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شَهَابٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ: الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب مکہ سے واپس لوٹے تو آپ نے تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا اس کے بعد پڑھتے: ”لا الہ الا اللہ الہی آخرہ“۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور متحد گروہوں کو شکست کا شکار کیا۔

5184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْأَزْهَرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُوسَى بْنِ عِيسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زَكْرِيَّا بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ مَكَّةَ كَبَّرَ ثَلَاثًا يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

5183- أخرجه البخاری: جلد 2 صفحہ 666 رقم الحديث: 1091، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 488 .

5184- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 724 رقم الحديث: 1797، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 980 .

5185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ
الْتَرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْأَزْهَرِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ،
زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ،
عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، وَجَدَ بَرْدًا شَدِيدًا وَهُوَ فِي
سَفَرٍ، فَأَمَرَ مُؤَدَّنَا أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ، وَقَالَ:
إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ
هَذَا أَمْرَ بَذَلِكَ

5186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ
الْتَرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْأَزْهَرِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ
زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ،
عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَنَاخَ
بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحُلَيْفَةُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِخُ بِهَا

5187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ
الْتَرْمِذِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْأَزْهَرِيُّ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمِّهِ
زَكَرِيَّا بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی
اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب حالت سفر میں سخت سردی
محسوس کرتے تھے تو آپ مؤذن کو حکم دیتے کہ اعلان کرو
کہ اپنی اپنی سواریوں پر نماز پڑھ لو اور فرماتے: میں نے
حضور ﷺ کو ایسا کرنے کا حکم دیتے ہوئے دیکھا۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی
اللہ عنہما جب سفر سے واپس آتے تو آپ مقام بطحاء پر
جھکتے جو ذی الحلیفہ کے مقام میں ہے اور فرماتے تھے کہ
حضور ﷺ ایسے جھکتے تھے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب نماز فجر کی اذان دی
جاتی تو آپ مختصر دو رکعت سنتیں پڑھتے، نماز کھڑی ہونے
سے پہلے۔

5185 - أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ133 رقم الحديث: 632، ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ484 .

5186 - أخرجه البخاری: الحج جلد3 صفحہ692 رقم الحديث: 1767، ومسلم: الحج جلد2 صفحہ981 .

5187 - أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ120 رقم الحديث: 618، ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ500 .

رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَقَامَ الصَّلَاةُ

لَا تُرَوَى هَذِهِ الْآحَادِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: زَكْرِيَّا بْنُ عَيْسَى الشَّعْبِيُّ

5188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ
التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ:
نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكُنْتُ
أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّاهُ
وَاحِدٍ

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں زکریا بن عیسیٰ شعی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی
میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ
الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ
إِسْرَائِيلَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث محمد بن عبد الرحمن آل طلحہ کے غلام سے
اسرائیل روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے ابواحمد
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قواریری
اکیلے ہیں۔

5189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ
التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ:
نَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک
سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا جب ہم مدینہ کے
قریب ہوئے تو میں نے جلدی گھر جانے کا ارادہ کیا
آپ نے فرمایا: ٹھہرو! یہاں تک کہ آپ کی بیوی بال

5188 - أما قول عائشة رضي الله عنها: كان رسول الله ﷺ يصلي وأنا معترضة بين يديه . أورده البخاري ومسلم

بنحوه . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 586 رقم الحديث: 382، ومسلم: الصلاة جلد 1

صفحہ 366 . وأما قولها: كنت أغتسل أنا والنبي ﷺ من إِيَّاهُ وَاحِدٍ . عند البخاري ومسلم أخرجه البخاري:

الغسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 256 .

5189 - أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحہ 24 رقم الحديث: 5079، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1088 رقم

الحديث: 57 .

سَفَرٍ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ ارْذْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ،
فَقَالَ: أَهْلٌ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةَ، وَتَمْتَشِطَ
الشَّعْثَةَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ
إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

5190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ
كَامِلٍ السَّرَاجُ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ
بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ
عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ؟ فَقَالَتْ: أَتَيْتُ عَلِيًّا، فَإِنَّهُ
كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَأَتَيْتُ عَلِيًّا، فَقَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمَقِيمِ
يَوْمًا وَلَيْلَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا
عُبيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

5191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ
كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بَنْ أَبَانَ قَالَ: نَا

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر اکیلے
ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے پاس تھے اچانک آپ کے پاس ایک

5190 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 232 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمقيم) وابن ماجه: الطهارة
جلد 1 صفحہ 183 رقم الحديث: 552؛ وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 120 رقم الحديث: 751 .

5191 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 222 رقم الحديث: 4695؛ والترمذی: الايمان جلد 5 صفحہ 6 رقم
الحديث: 2610 وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 24 رقم الحديث: 63؛ وأحمد:
المسند جلد 1 صفحہ 34 رقم الحديث: 185 .

عَبِيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسَلِّي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ آتَاهُ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ طَيِّبُ الرِّيحِ فَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَذْنُو مِنْكَ؟ فَقَالَ: أَذْنُ . فَعَدْنَا فَكَادَ يَمْسُهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ . قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ هَذَا فَأَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْبُعْثِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ . قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ . قَالَ: فَمَا الْإِحْسَانُ؟ قَالَ: تَخْشَى اللَّهَ كَمَا تَكُ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ . قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَنَا مُحْسِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، قَالَ الرَّجُلُ: فَمَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ، غَيْرَ أَنَّ لَهَا أَشْرَاطًا وَعَلَامَاتٍ . قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْخُفَاةَ الْعُمَرَاءَ الْعَالَةَ مَلُوكَ النَّاسِ، وَرَأَيْتَ رُعَاةَ الضَّانِّ يَتَطَاوُلُونَ فِي الْبِنَاءِ، وَوَلَدَتِ الْأُمَمُ رَبَّتَهَا . قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ انْطَلَقَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

آدمی بڑی خوبصورت حالت اور اس سے خوشبو مہک رہی تھی! وہ آیا اس نے آپ کو سلام کیا! عرض کی: یا نبی اللہ! میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ آپ کے قریب ہوا یہاں تک کہ اس کا جسم آپ سے چھونے لگا! پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔ عرض کی: اگر یہ میں کر لوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا! پھر اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے بتائیں ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ فرشتوں، اس کی کتب اور رسولوں، قیامت، اچھی اور بُری تقدیر پر مکمل ایمان لانا، اس نے عرض کی: اگر ایسے میں کر لوں تو میں مؤمن ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے عرض کی: احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنا گویا تُو اسے دیکھ رہا ہے، اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ خیال کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے، لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے، عرض کی: اگر ایسے میں کر لوں تو میں احسان کرنے والا ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ اس آدمی نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا ہے، سوائے اس کے کہ ان کی نشانیاں ہیں!

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الرَّجُلِ . قَالَ عُمَرُ: فَطَلَبْنَاهُ
فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
اللَّهُ أَكْبَرُ، جَبْرِيلُ أَرَادَ أَنْ يَعْلَمَكُمْ دِينَكُمْ

اس نے عرض کی: وہ نشانیاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا:
جب ننگے پاؤں چلنے والوں کو بادشاہ دیکھے اور بکریاں
چرانے والوں کو اونچی اونچی عمارتوں میں دیکھے اور لونڈی
اپنے آقا کو جنے (یعنی بچیاں اپنے ماں باپ کی نافرمان
ہو جائیں) اس نے عرض کی: آپ نے سچ کہا۔ پھر وہ
آدی چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے
پاس لاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اس
کو تلاش کیا، ہم اس کے تلاش کرنے پر قادر نہیں تھے۔
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ جبریل علیہ السلام تھے
تم کو دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔

یہ حدیث دبرہ سے مجالد اور مجالد سے عبیدہ بن اسود
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر
اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ کنواں جبار (یعنی اس میں گرنے والے کا
قصاص نہیں) ہے اور کان میں ضائع ہونے والے مال کا
تاوان نہیں ہے۔

اس حدیث کو شعبی سے مجالد کے علاوہ کسی نے
روایت نہیں کیا اور مجالد سے عبیدہ نے ہی روایت کیا ہے
اور اس حدیث کے ساتھ عبد اللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام میں کوئی نقصان

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا
عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا عَبِيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ

5192- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِوَسٍ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عَبِيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ،
عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِئْرُ جَبَارٌ،
وَالْمَعْدِنُ جَبَارٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ،
وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا عَبِيدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ

5193- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِوَسٍ بِنِ
كَامِلٍ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ بَشِيرٍ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

دینا اور تکلیف پہنچانا نہیں ہے۔

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ضَرَرَ، لَا ضَرَارَ فِي الْإِسْلَامِ

اس حدیث کو محمد بن یحییٰ بن حبان سے صرف ابن
اسحاق نے روایت کیا ہے۔ محمد بن سلمہ اس حدیث کے
ساتھ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ
حَبَّانَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے سورہ ص میں سجدہ کیا۔

5194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ
كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ:
نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص بن غیاث روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا
حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
فرماتے تھے: ابن خدیجہ آیا ہے اس کو ہالہ کہا جاتا تھا میں
نے عرض کی: آپ ہالہ ہالہ کہتے رہتے ہیں؟ حضور
ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ سے ڈر!

5195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ
كَامِلٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَيْسِيُّ قَالَ: نَا
مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا، فَقَدِمَ ابْنُ
لِخْدِيجَةَ، يُقَالُ لَهُ: هَالَةُ، فَقَالَتْ: هَالَةُ هَالَةُ، فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقِي اللَّهَ يَا عَائِشَةُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حماد بن سلمہ اور حماد
سے مؤمل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:

نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

5196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ

كَامِلٍ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ
الْأَبَارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ
جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ
سخت عذاب ظلم کرنے والے بادشاہ کو ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابو حفص الابار روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل
ہو جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ

5197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ

كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعْبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ الْمُسَيَّبِ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ، أَوْ إِذَا مَسَّ الْخِتَانُ
الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

یہ حدیث عثمان بن مرہ سے ابو عاصم روایت کرتے
ہیں۔

حضرت سراقہ بن مالک جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں: (میں) جب حضور ﷺ کے پاس سے آتا تو اپنی
قوم کو احکامات بتاتا اور سکھاتا تھا (مجھے) ایک دن ایک

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَةَ إِلَّا أَبُو
عَاصِمٍ

5198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ

كَامِلٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
خَالِدٍ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ،

5196 - اسنادہ فیہ: عطیة بن سعد العوفی، صدوق یخطی کثیراً وکان شیعیاً مدلساً. وانظر مجمع الزوائد جلد 5
صفحة 239.

5197 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 271، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 109.
وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 152 رقم الحديث: 15090.

5198 - اسنادہ صحیح رجالہ ثقات. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 207.

عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي رَشْدِينَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ قَوْمَهُ وَعَلَّمَهُمْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَوْمًا، وَهُوَ كَأَنَّهُ يَلْعَبُ: مَا بَقِيَ لِسُرَاقَةَ إِلَّا أَنْ يُعَلِّمَكُمْ كَيْفَ التَّغَوُّطِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: إِذَا ذَهَبْتُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَاتَّقُوا الْمَجَالِسَ عَلَى الظِّلِّ وَالطَّرِيقِ، خُذُوا التُّبْلَ، وَاسْتَنْشِبُوا عَلَى سَوْفِكُمْ، وَاسْتَجْمِرُوا وَتَرَا

آدمی نے کہا وہ کھیل رہا تھا: سراقہ کے لیے باقی نہیں ہے مگر یہ ہے کہ وہ بتائے پاخانہ کیسے کرنا ہے؟ حضرت سراقہ نے فرمایا: جب پاخانہ کرنے کے لیے آؤ تو سایہ دار درخت اور راستہ میں بیٹھنے سے بچو تیر پکڑ کر ہاتھ میں کرو اپنی پنڈلیوں پر زور دے کر بیٹھو اور طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔

5199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ بْنِ كَامِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُيَيْسَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، أَنْ يَرَى أَمْرًا عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ فَلَا يَقُولُ فِيهِ، فَيَلْقَى اللَّهَ قَدْ ضَيَّعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّي خَشِيتُ النَّاسَ، فَيَقُولُ: أَنَا كُنْتُ أَحَقَّ أَنْ يُخْشَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے کہ ایسا ناپسند کام کوئی دیکھے تو وہ اس سے منع نہ کرے اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے اس سے روکنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ عرض کرے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا اللہ عزوجل فرمائے گا: میں زیادہ حق دار کو مجھ سے ڈرا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُيَيْسَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

5200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ قَالَ: نَا

یہ حدیث زید بن ابی ائیسیہ سے عبد اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5199 - أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1328 رقم الحديث: 4008 وفي الزوائد: اسنادہ صحیح رجالہ

ثقات . وأبو البختری: اسمہ سعید بن فیروز الطائی . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 38 رقم الحديث:

11261 .

5200 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 414 رقم الحديث: 8112 والحديث عند البخاری بلفظ الشهداء

حاشیہ: المبطون والغرق وصاحب الہدم والشہید فی سبیل اللہ فی الجہاد جلد 6 صفحہ 50

ﷺ نے فرمایا: قتل ہونے والا طاعون کی بیماری میں مرنے والا ڈوب کر مرنے والا جل کر مرنے والا نفاس کی حالت میں مرنے والی شہید ہیں۔

یہ حدیث نعمان بن راشد سے ابوالجراح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے رباح بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منکے کی نیزہ کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں اور فرمایا: یہ بہرے ہو جائیں اگر میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: خوش ذائقہ سب حرام ہیں وہ کالی اور سرخ سبز سفید ہو۔

یہ حدیث میاح بن سربیع سے ابو معشر اور محمد بن بکر البرسانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعْبِيُّ قَالَ: نَا إِبرَاهِيمَ بْنَ خَالِدٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ، وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا أَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

5201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ بْنِ

كَامِلٍ قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَيَّاحُ بْنُ سَرِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، أَنَّ رَجُلًا كُوفِيًّا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَيْبِذِ الْجَرِّ، فَوَضَعَ اصْبَعِيهِ فِي أُذُنِيهِ، وَقَالَ: صُمْتَا إِنْ كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْمَذْرُوءُ كُلُّهُ حَرَامٌ، أَسْوَدُهُ، وَأَحْمَرُهُ، وَأَخْضَرُهُ، وَأَبْيَضُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيَّاحِ بْنِ سَرِيحٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ

5202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ بْنِ

رقم الحديث: 2829 . وعند مسلم: بنحو لفظ أحمد ولكنه لم يذكر: الحرق شهادة والنفساء شهادة . في

الامارة جلد 3 صفحہ 1521 .

5202 - اسنادہ فیہ: أبو شیبہ ابراہیم بن عثمان: متروک . وأخرجه أيضًا فی الكبير، وقال الهيثمي في المعجم جلد 5

صفحہ 324: وفيه أبو شيبه ابراهيم وهو ضعيف .

حضرت علی رضی اللہ عنہ بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا اٹھانے والے تھے، حضرت قیس بن سعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا جھنڈا اٹھانے والے تھے، سارے مہاجرین کا جھنڈا اٹھانے والے تھے۔

كَامِلٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَلِيًّا، كَانَ صَاحِبَ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ صَاحِبُ رَايَةِ عَلِيٍّ، وَصَاحِبُ رَايَةِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

اس حدیث کو حکم سے ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا میں تین چیزوں کی محبت عطا کی گئی ہے: اپنی بیویوں سے، خوشبو سے اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائی گئی ہے۔

5203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْدِرِ، قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا حُبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْدِرِ

یہ حدیث ثابت سے سلام ابوالمندری روایت کرتے ہیں۔

5204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَسَّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے پنڈلی اور دونوں ٹخنوں کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں ہے جو تہبند تکبر سے لٹکاتا ہے اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا ہے۔

5203- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد 7 صفحہ 58 (باب حب النساء) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 157 رقم

الحديث: 12301

5204- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 58 رقم الحديث: 4093، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1183 رقم

الحديث: 3573، ومالك في الموطأ: اللباس جلد 2 صفحہ 914 رقم الحديث: 12، وأحمد: المسند

جلد 4 صفحہ 148 رقم الحديث: 17085 بمعناه .

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ، أَوْ أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا عَلَى بَنِ الْجَعْدِ

یہ حدیث ورقاء سے علی بن معبد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی پشت برابر رکھتے اگر آپ کی پشت پر پانی رکھا جاتا تو پانی رکا رہتا۔

5205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِوَسَّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنِ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرَّادِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرِو قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ عَدَلَ ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صَبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ رَكَدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنِ

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے عبد الملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ پرندے کے پیچھے بھاگ رہا ہے آپ نے فرمایا: شیطان شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔

5206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِوَسَّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَّبِعُ طَيْرًا، فَقَالَ: شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنِ زُرَّارَةَ وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ سے اور محمد بن عمرو سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر بن زرارہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن سلمہ محمد بن عمرو سے وہ ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

5207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

5207- أخرجه البخاری: الفسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 248 ولفظه لمسلم.

جب حالت جنابت میں سونے یا کھانے کا ارادہ کرتے تو آپ نماز جیسا وضو کرتے۔

السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبْلَانُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَطْعَمَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

یہ حدیث ابو حمزہ سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیارہ سیلان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبْلَانُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

5208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرْزُؤِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِي، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ إِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرْزُؤِيُّ، عَنِ ابْنِ عَلِيَّةَ

یہ حدیث زیاد ہصا ص سے اسماعیل بن علیہ اور محمد بن خالد الوہبی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ ازدی اکیلے ہیں ابن علیہ سے روایت کرنے میں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

5209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

5208- اسنادہ فیہ: زیاد الجصاص، ضعفہ غیر واحد، وقال النسائی: ليس بثقة متروك، وقال الدارقطني: متروك، وقال أبو

حاتم: منكر الحديث. أخرجهما أيضًا في الكبير. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 186.

5209- اسنادہ حسن فیہ: عبد الجبار بن الورد المخزومي المكي، وثقه أحمد، وابن معين، وأبو حاتم، وأبو داود،

والعجلي، وغيرهم، وقال الذهبي: صدوق وثقه أبو حاتم، ولينه الدارقطني. (التهذيب، والجرح جلد 6 صفحہ 31،

والكاشف جلد 2 صفحہ 148. وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 62 بعد نقله كلام الطبراني: لم يوه عن

عبد الجبار، الا محمد بن أبي الخطيب قلت: ولم أجده من ذكره. قلت: ترجمه ابن حجر في اللسان وهو ثقة

انظر اللسان جلد 5 صفحہ 155.

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم کو تین باتوں سے منع کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اور مزفت، ختم، نقیر۔ برتنوں میں پینے سے۔ اب تم زیارت بھی کیا کرو اور ان سلام کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے عبرت حاصل ہوتی ہے، قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور رکھ بھی لو خبردار! ہر نشہ آورشی حرام ہے، ہر شراب حرام ہے۔

یہ حدیث عبد الجبار بن ورد سے محمد بن ابوالخصیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت سے ایسی قوم نکلے گی کہ ان کی نشانی سرمٹا اٹھائی ہوگی، وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے، وہ دوبارہ واپس ہمیشہ نہیں آئیں گے۔

یہ حدیث عمران بن ابوالنعمان سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ نَهَيْتُكُمْ عَنْهَا: زِيَارَةُ الْقُبُورِ، وَلُحُومُ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَشُرْبُ فِي الْمَزَقَةِ، وَالْحَتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَلَا فَرْوُوا إِخْوَانَكُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمْ عِبْرَةً، وَلَا وَلُحُومُ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا مِنْهَا وَادْخَرُوا، وَلَا وَكُلْ مُسْكِرٍ خَمْرٍ، وَلَا وَكُلْ خَمْرٍ حَرَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ

5210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عِمْرَانُ أَبُو النُّعْمَانِ الْعَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الصَّدِيقِ النَّاجِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ، سَيَمَاهُمُ التَّحْلِيقُ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي النُّعْمَانِ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

5211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

5210- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 545 رقم الحديث: 7562، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 745

ولفظه للبخاری .

5211- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 185 وقال بعد نقله كلام الطبرانی: لم يروه عن الجبري الا شيعة

قلت: لم أجد من ذكره، ولا الراوى عنه .

حضور ﷺ ایک کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اسلام ختم ہونے لگا ہے لوگ زیادہ ہو گئے ہیں آپ کے پاس دور سے لوگ آتے ہیں اگر آپ کوئی شی بنانے کا حکم دیں تو آپ اس پر بیٹھ کر خطبہ دیں۔ ایک آدمی سے کہا گیا: کیا آپ منبر بنا لیتے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں! آپ نے فرمایا: تُو اس کا اہل نہیں ہے دوسرے کو بلاؤ۔ فرمایا: کیا تُو منبر بنا لیتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! اس سے بھی پہلے والے کی طرح بات کی اس نے عرض کی: اگر اللہ نے چاہا تو ٹھیک آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ابراہیم آپ نے فرمایا: اسے لکڑی سے بنا کر لے کر آؤ جب اس نے بنایا تو حضور ﷺ اس پر چڑھے تو وہ کھجور کا تنارو نے لگا جس طرح اونٹنی کا بچہ روتا ہے تمام مسجد والوں نے یا مدینہ والوں نے اس کی آواز سنی آپ منبر سے نیچے اترے اس (تنے) کو اپنے ساتھ چٹایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیتا تو قیامت تک سسکیاں لے کر روتا رہتا۔ یا فرمایا: روتا رہتا جب تک میں اسے چھوڑے رکھتا۔ یہ حدیث جریری سے شیبہ ابوقلابہ روایت کرتے ہیں۔

قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ سَلَمَةَ الْهَذَلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَةُ أَبُو قَلَابَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جَذْعِ نَخْلَةٍ، فَيُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَيْهَا، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْإِسْلَامَ قَدْ انْتَهَى، وَكَثُرَ النَّاسُ، وَتَنَاتَيْكَ الْوُفُودُ مِنَ الْآفَاقِ، فَلَوْ أَمَرْتَ بِصَنْعَةِ شَيْءٍ لَتَشَخَّصَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: اتَّصَعُ الْمِنْبَرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ. قَالَ: لَسْتَ صَاحِبَهُ، فَدَعَا آخَرَ، فَقَالَ: اتَّصَعُ الْمِنْبَرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَةِ هَذَا، فَقَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ. قَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ. قَالَ: خُذْ فِي صَنْعَتِهِ، فَلَمَّا صَنَعَهُ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَحَنَّتِ الْجَذْعُ جَذْعُ النَّخْلَةِ حَيْنِ النَّافَةِ، فَسَمِعَ صَوْتَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَوْ قَالَ: أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ فَاتَّزَمَهَا فَسَكَنَتْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ تَرَكْتُهَا لَحَنَّتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَوْ لَحَنَتْ مَا تَرَكْتُهَا

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا شَيْبَةُ أَبُو قَلَابَةَ

5212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

5212 - أخرجه أبو داود: اللقطة جلد 2 صفحہ 140 رقم الحديث: 1710، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 251 رقم

الحديث: 6755 بنحوه .

قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الصَّفَّارُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَقُولُ فِي التَّمْرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ، فَإِذَا أَوَاهُ الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمَجْنِ فِيهِ الْقَطْعُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي حَرَبِ سَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ: غَرَامَتُهَا، وَمِثْلُهَا مَعَهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي اللَّقْطَةِ؟ قَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي قَرْيَةٍ مَعْمُورَةٍ أَوْ فِي طَرِيقٍ مَيْتَاءٍ، فَعَرَفَهُ حَوْلًا، فَإِنْ وَجَدْتَ صَاحِبَهَا، وَالْأَفَانَمَا هُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ گم شدہ بکری کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ لٹکی ہوئی کھجور کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا جرمانہ ہے اس کے ساتھ ایک اور کھجور ہوگی اور عبرت کے لیے کوڑے مارے جائیں گے جب وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس صورت میں اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! پہاڑ پر پڑے شکار کی چوری کرنے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جرمانہ ہے اس کی مثل ساتھ ایک اور دینا پڑے گا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! گم شدہ شی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر وہ گنجان آباد گاؤں یا ایسے راستہ میں ملے جس پر کوئی آتا جاتا نہ ہو اس کا ایک سال اعلان کیا جائے اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جس کو چاہے دے پوشیدہ خزانہ میں خس ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، وَدَاوُدُ بْنُ الزُّبُرْقَانِ

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال اور داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

5213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حاجی کبھی بھی محتاج نہیں

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ

5213- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 211 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والبخاری ورجاله رجال الصحيح. قلت: في اسناد الطبرانی شريك بن عبد الله: تغير حفظه منذ ولي القضاء بالكوفة، وفي اسناد البخاری: محمد بن أبي حميد، وهو ضعيف.

ہوتا ہے۔ حضرت جابر سے عرض کی گئی: امعار کیا ہے؟
فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ محتاج نہیں ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن زید روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن طارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اباجان! آپ نے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، کیا یہ حضرات فجر میں دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

یہ حدیث عثمان بن ساج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل تمہارے ہاتھوں کو جمیوں سے بھر دے گا، وہ شیر ہو جائیں گے، وہ بھاگیں گے نہیں، تم نے ان کی گردنیں مارنی ہیں اور ان سے جزیہ لینا ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا أَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ قِيلَ لِجَابِرٍ: مَا الْإِمْعَارُ؟ قَالَ: مَا افْتَقَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجِ الْحَرَّانِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ، صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلَفَ عُمَرُ، وَخَلَفَ عُثْمَانُ، فَهَلْ كَانُوا يَحْتَسِبُونَ فِي الْقَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، هِيَ مُحَدَّثَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

5215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقَدُّوسِ قَالَ: نَا كَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْلَأُ اللَّهُ

52 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 252 رقم الحديث: 402 وقال: حسن صحيح. والنسائی: التطبيق

جلد 2 صفحہ 160 (باب ترك القنوت) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 393 رقم الحديث: 1241، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 574 رقم الحديث: 15885.

اسنادہ فیہ: لیث بن ابی شیبہ بن ابی سلیم: صدوق اختلط، وعبد اللہ بن القدوس صدوق یخطی، رمی بالرفض،

وقال الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 313: رواہ البزار، والطبرانی فی الکبیر والأوسط وفیہ عبد اللہ بن عبد

القدوس وثقہ ابن حبان وضعفہ جماعة، ویونس بن خیاب ضعیف جدًا.

أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْأَعَاجِمِ فَيَصِيرُونَ أَسَدًا، لَا يَقْرُونَ
يَضْرِبُونَ أَعْنَاقَكُمْ، وَيَأْخُذُونَ فَيَنْكُمُ

یہ حدیث لیث سے عبد اللہ بن عبد القدوس روایت کرتے ہیں، عبد اللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ الْقُدُّوسِ، وَلَا يَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

5216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ
الْعُشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدَأْهُ بِالْعُشَاءِ

یحییٰ بن ابوالکثیر سے ایوب بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھے ملاتا ہو کسی کام کے لیے قدم اٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اٹھتا ہے، مکمل کرنے کے لیے۔

5217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ
قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ
مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَكْثَرَ أَجْرًا مِنْ
خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ إِلَى فُرْجَةٍ فِي صَفٍّ فَسَدَّهَا

یہ حدیث حماد بن زید سے لیث بن حماد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
لَيْثُ بْنُ حَمَادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

5216 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 187 رقم الحديث: 673، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392 .

5217 - اسنادہ فیہ: لیث بن حماد الاصطخری، ضعفه الدارقطنی . (المیزان جلد 3 صفحہ 420) وأخرجه أيضًا البرار .

انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 93 .

5218 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن أبی الزناد، صدوق تغیر لما قدم بغداد . وأخرجه أحمد ایضا من طریقین صحیحہ .

قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو الصَّبِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ، وَلَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ
الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

5219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ الصَّفَّارُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا
حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ،
يُقَالُ لَهُ: سَالِمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيِّ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى
عَلَيْهِ، وَقَالَ: كِتَابُ كِتَابِهِ اللَّهُ، فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ
الْجَنَّةِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَنْسَابِهِمْ، مُجْمَلٌ عَلَيْهِمْ لَا يُزَادُ
فِيهِمْ وَلَا يُنْقُصُ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، صَاحِبُ
الْجَنَّةِ مَخْتُومٌ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَصَاحِبُ النَّارِ
مَخْتُومٌ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنْ عَمِلَ آتَى عَمَلٍ، وَقَدْ
يُسَلِّكُ بِأَهْلِ السَّعَادَةِ طَرِيقَ أَهْلِ الشَّقَاءِ حَتَّى
يُقَالَ: مَا أَشْبَهُهُمْ بِهِمْ، بَلْ هُمْ مِنْهُمْ، وَتَذَرُكُهُمْ
السَّعَادَةُ، فَتَسْتَقْدُمُهُمْ، وَقَدْ يُسَلِّكُ بِأَهْلِ الشَّقَاءِ
طَرِيقَ أَهْلِ السَّعَادَةِ حَتَّى يُقَالَ: مَا أَشْبَهُهُمْ بِهِمْ، بَلْ

نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ کوئی مرد
دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر پر نہ سوئیں۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن الزناد روایت
کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: یہ
کتاب ہے اللہ عز و جل نے اس میں جنتیوں کے نام اور
ان کے نسب تفصیلاً لکھے ہیں، نہ ان میں کمی ہوگی نہ اضافہ
قیامت کے دن تک جنتی پر جنتی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی
ہے، جہنمی میں جہنمی عمل کرنے کی مہر لگا دی گئی ہے جو بھی
عمل کریں سعادت والا بد بختی کے راستے پر چلتا ہے
یہاں تک کہ جہنمی کام کرنے والوں کے قریب ہو جاتا ہے
پھر کوئی نیکی کرتا ہے تو اس نیکی کی وجہ سے جہنم سے بچ جاتا
ہے بد بخت نیک بختی والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ ان
کے مشابہ اور ان کے قریب ہو جاتا ہے پھر بد بختی والا عمل
کرتا ہے۔ جس کو اللہ عز و جل نے اُم الکتاب میں نیک
بخت لکھا ہے وہ دنیا سے نہیں جائے گا یہاں تک کہ مرنے
سے پہلے نیک عمل نہ کرے اگرچہ اونٹنی کے بال کے برابر
ہی کیوں نہ ہو۔ پھر فرمایا: اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 105: وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد وهو ضعيف .

5219- اسنادہ فیہ: حماد بن واقد الصفار: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 216 .

اعمال کا دارودار خاتمہ پر ہے۔

هُمْ مِنْهُمْ، وَيُدْرِكُهُمُ الشَّقَاءُ مَنْ كَتَبَهُ اللَّهُ سَعِيدًا
فِي أَمِّ الْكِتَابِ لَمْ يُخْرِجْهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَعْمِلَهُ
بِعَمَلٍ يُسَعِّدُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، وَلَوْ بِفَوَاقِ نَاقَةٍ، ثُمَّ قَالَ:
الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں حماد بن واقد اکیلے ہیں۔

5220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضرت
علی بن ابوطالب سے کہا: اے ابوصحن! بسا اوقات آپ
حاضر ہوتے تھے ہم غائب ہوتے تھے اور بسا اوقات ہم
حاضر ہوتے تھے آپ غائب ہوتے تھے میں آپ سے
تین چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے پاس
ان کا علم ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیا
ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی
دوسرے سے محبت کرتا ہے حالانکہ اس میں اس نے کبھی
اچھائی نہیں دیکھی ہے ایک آدمی دوسرے سے بغض رکھتا
ہے حالانکہ اس میں کبھی برائی نہیں دیکھی ہے۔ حضرت علی
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
روحیں ازل میں اکٹھی تھیں، ملتی جلتی تھیں، جس نے وہاں
پہچان لیا وہ یہاں بھی محبت کریں گے، جس نے وہاں نہیں
پہچانا وہ یہاں بھی انجانے رہیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَمَّادٍ الْعَطَّارُ
الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ قَالَ: نَا
الْأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَجْلَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: يَا
أَبَا حَسَنِ، رُبَّمَا شَهِدْتَ وَغَبْنَا، وَرُبَّمَا شَهِدْنَا
وَغَبْتَ، ثَلَاثَ أَسْأَلُكَ عَنْهُمْ، هَلْ عِنْدَكَ مِنْهُمْ عِلْمٌ؟
قَالَ عَلِيٌّ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَمْ
يَرَمْهُ خَيْرًا، وَالرَّجُلُ يُبْغِضُ الرَّجُلَ وَلَمْ يَرَمْهُ
شَرًّا. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَرْوَاحَ فِي الْهَوَاءِ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ
تَلْتَقِي، فَتَشَامُ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَافَرَ
مِنْهَا اخْتَلَفَ. قَالَ عُمَرُ: وَاحِدَةٌ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ
الْحَدِيثَ إِذْ نَسِيَهُ، إِذْ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ

5220 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 165 وقال: وفيه أزهر بن عبد الله. قال العقيلي: حديث غير محفوظ

عن ابن عجلان، وهذا الحديث يعرف من حديث اسرائيل، عن أبي اسحاق، عن الحارث، عن علي موقوفًا، وبقيّة
رجاله موثقون .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ
الْقُلُوبِ قَلْبٌ، إِلَّا وَلَهُ سَحَابَةٌ كَسَحَابَةِ الْقَمَرِ، بَيْنَا
الْقَمَرُ مُضِيءٌ إِذْ عَلَتْ عَلَيْهِ سَحَابَةٌ، فَظَلَمَ إِذْ
تَجَلَّتْ عَنْهُ فَأَضَاءَ، وَبَيْنَا الرَّجُلُ يُحَدِّثُ إِذْ عَلَتْهُ
سَحَابَةٌ، فَانْسَى إِذْ تَجَلَّتْ عَنْهُ فَذَكَرَ. فَقَالَ عُمَرُ:
اِثْنَانِ، وَقَالَ: الرَّجُلُ يَرَى الرُّؤْيَا فَمِنْهَا مَا يَصْدُقُ،
وَمِنْهَا مَا يَكْذِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا أَمَةٍ
يَنَامُ فَيَسْتَقِيلُ نَوْمًا، إِلَّا عُرِجَ بِرُوحِهِ إِلَى الْعَرْشِ،
فَأَلْتَمَسَ لَا تَسْتَقِظُ إِلَّا عِنْدَ الْعَرْشِ فَيَتْلِكَ الرُّؤْيَا الَّتِي
تَصْدُقُ، وَالَّتِي تَسْتَقِظُ دُونَ الْعَرْشِ فَهِيَ الرُّؤْيَا
الَّتِي تَكْذِبُ، فَقَالَ عُمَرُ: ثَلَاثُ كُنْتُ فِي طَلَبِهِنَّ،
فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَصْبَتَهُنَّ قَبْلَ الْمَوْتِ

عنه نے فرمایا: ایک اور ہے ایک آدمی حدیث بیان کرتا
ہے اچانک بھول جاتا ہے، اچانک اس کو یاد آ جاتی ہے؟
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دلوں میں کوئی دل ایسا
نہیں ہے مگر اس کے لیے بادل ہے جس طرح چاند کے
لیے بادل ہوتا ہے، چاند چمک رہا ہوتا ہے، اچانک بادل
آتے ہیں اندھیرا ہو جاتا ہے، جب بادل چلے جاتے ہیں
تو روشنی ہو جاتی ہے، اسی طرح آدمی کی مثال ہے کہ جب
بادل آتے ہیں وہ بھول جاتا ہے، جب چلے جاتے ہیں یاد
آ جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو اور ہیں
ایک خواب دیکھتا ہے اس میں سے کچھ سچ کچھ جھوٹ ہوتا
ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی مرد و عورت
سوتے ہیں اس پر نیند غالب آتی ہے تو اس کی روح عرش
پر چڑھتی ہے جو عرش کے پاس جاگتی ہے، یہ خواب سچی
ہوتی ہے اور وہ جو عرش کے نیچے جاگتی ہے وہ خواب جھوٹی
ہوتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کی
تلاش میں تھا، تمام خوابوں میں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے
مرنے سے پہلے حاصل کرنے کی توفیق دی۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے والے عبدالرحمن بن مغراء اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

5221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: اللہ عزوجل جن گھروالوں کو نفع دینے کا ارادہ کرتا ہے ان کے دلوں میں نرمی ڈالتا ہے جن کو نقصان دینے کا ارادہ کرتا ہے ان کو نرمی سے محروم رکھتا ہے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرِيدُ اللَّهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ، وَلَا يَحْرِمُهُمْ آيَاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ

یہ حدیث عطاء بن یسار سے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، وَهُوَ: أَبُو طَوَالَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں پسند کرتی ہوں کہ مجھ پر کوئی رات ایسی نہ گزرے مگر میرے ذمہ قرض ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس بندہ پر قرض ہو اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے یہاں تک کہ قرض ادا کر لے میں پسند کرتی ہوں کہ میں دنیا سے جدا ہوں تو اللہ کی مدد میرے شامل حال ہو۔

5222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا أَحْبَبْتُ أَنْ آبِيَتْ لَيْلَةً إِلَّا وَعَلَى دَيْنٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهْتَمُّ بِهِ إِلَّا كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ عَنْهُ فَلَا أَحَبَّ أَنْ يُفَارِقَنِي عَوْنُ اللَّهِ

یہ حدیث عبد الرحمن بن قاسم سے ابن حجر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

5223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ. وَذَكَرَهُ الْحَافِظُ الْمُنْذَرِيُّ وَقَالَ: وَرَوَاهُ رَوَاةُ الصَّحِيحِ. انظر الترغيب جلد 3 صفحہ 416

رقم الحديث: 7.

5222- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن مجبر، قال ابن معین: ليس بشيء، وقال أبو زرعة: واهى الحديث، وقال النسائي: متروك.

5223- اسنادہ حسن فیہ: محمد بن الفضل السقطی، قال الدارقطني: صدوق، وقال الخطيب: ثقة. وأخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 174: ورجال الأوسط ثقات.

حضور ﷺ نے حضرت ابن زبیر اور ابن مسعود کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر کی نماز میں سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشیاء کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان بن حسین

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ

5224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

5225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا

5224- اسنادہ حسن والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 119: ورجاله رجال الصصح .

5225- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1175، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 259 رقم الحديث: 3405 والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 576 رقم الحديث: 1290، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 260 (باب النهی عن بيع الثنیا حتی تعلم) .

سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب دعا کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کا اندرونی حصہ چہرے کی طرف رکھتے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا جَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى وَجْهِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث خصیف سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

5227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل فاجر کو جنت میں داخل کرے گا جو اپنی کمائی کے لحاظ سے احق تھا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل مومن کو جنت میں داخل کرے گا! بعد اس کے کہ وہ آگ میں جل کر راکھ بن گیا ہوگا! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کر دے گا! آدمی کے دل میں اس کا تصور بھی نہیں آیا ہوگا! اس ذات کی قسم! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کرے گا یہاں تک کہ ابلیس بھی اس کی رحمت کا امیدوار ہو جائے گا۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ الْفَاجِرُ فِي دِينِهِ، الْأَحْمَقُ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ مُؤْمِنًا قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً لَا تَخْطُرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً تَتَطَاوَلُ لَهَا إِبْلِيسُ رَجَاءً أَنْ تُصِيبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور سعد

5227 - اسنادہ فیہ: عبد الاعلیٰ بن ابی المساور: متروک۔ وأخرجه أيضًا فی الكبير وقال الهيثمي فی المجمع جلد 10

صفحہ 219: وفي اسناد الكبير سعد بن طالب أبو غيلان وثقه أبو زرعة وابن حبان وفيه ضعف وبقي رجال

الكبير ثقات .

الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، وَسَعْدُ أَبُو عَيْلَانَ

ابو عیلان روایت کرتے ہیں۔

5228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ
الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ حَاجًّا بِنَفْقَةٍ طَيِّبَةٍ، وَوَضَعَ
رِجْلَهُ فِي الْغُرْزِ، فَنَادَى: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، نَادَاهُ
مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، زَاذُكَ حَلَالٌ،
وَرَأَحِلَّتْكَ حَلَالٌ، وَحَجَّتْكَ مَبْرُورٌ غَيْرُ مَازُورٍ، وَإِذَا
خَرَجَ بِالنَّفَقَةِ الْخَبِيثَةِ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغُرْزِ،
فَنَادَى: لَبَّيْكَ، نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: لَا لَبَّيْكَ وَلَا
سَعْدَيْكَ، زَاذُكَ حَرَامٌ وَنَفَقَتُكَ حَرَامٌ، وَحَجَّتْكَ غَيْرُ
مَبْرُورٍ

ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے حلال رزق سے
حج کے لیے نکلتا ہے اور اپنا پاؤں اپنی سواری کی زین پر
رکھتا ہے پڑھتا ہے: لبیک اللہم لبیک! آسمان سے ایک
آواز دینے والا آواز دیتا ہے: لبیک وسعدیک! تیرا زاد
راہ بھی حلال ہے اور تیری سواری بھی حلال ہے اور تیرا حج
مبرور ہے بغیر کمی کے۔ جب حرام مال سے حج کرنے
کے لیے نکلتا ہے تو اپنا پاؤں سواری کی زین پر رکھتا ہے
پڑھتا ہے: لبیک! آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز
دیتا ہے: لا لبیک وسعدیک! تیرا زاد راہ بھی حرام تیری
سواری بھی حرام تیرا حج مبرور نہیں ہے۔

5229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ
الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ النَّوَائِحَ يُجْعَلْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
صَفِّينَ فِي جَهَنَّمَ، صَفٌّ عَنْ يَمِينِهِمْ، وَصَفٌّ عَنْ
يَسَارِهِمْ، فَيُنْبَحْنَ عَلَى أَهْلِ النَّارِ كَمَا يُنْبَحُ الْكَلَابُ
لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان نوح کرنے والوں
کی دو صفیں کرے گا، جہنم میں ایک صف دائیں جانب
ایک بائیں جانب، سو وہ ایک دوسرے پرکتوں کی طرح
بھونکیں گے۔

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن

5228- اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الیمامی، متروک، وقال البخاری: منکر الحديث، وقال أبو حاتم: ضعيف منكر

الحديث. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 295.

5229- انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 17.

كثيرًا إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ

داؤد الیمامی روایت کرتے ہیں۔

5230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي شَهَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي فَزَّارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ، فَإِنَّهُ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذَلِكَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ سَاحِرًا يَتَّبِعُ السَّحَرَةَ، وَمَنْ لَمْ يَحْقِدْ عَلَى أَخِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ إِلَّا أَبُو فَزَّارَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي فَزَّارَةَ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شَهَابٍ

5231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمُصَلَّائِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت

یہ حدیث علی بن حکم سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

5230 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم، صدوق اختلط اخیراً ولم یتمیز حدیثہ فترک۔ وَاخْرَجَهُ أَيْضًا فِي الْكَبِيرِ، انظر مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 107 .

5231 - اسنادہ فیہ: عدی بن الفضل: متروک۔ انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 12 .

ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عرب اپنے آباء و اجداد کے پیدا ہونے کی جگہ سے شیخ (نباتات) اور قیصوم (پودا) کے پیدا ہونے کی جگہ پہنچیں گے۔ (شیخ ایک قسم کی نباتات اور قیصوم ایک قسم کا پودا ہے، اعطمانیا، پودوں کی ایک قسم ہے جو فصیلہ مرکبہ سے ہے جنگلات میں عام پائی جاتی ہے۔)

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبْلُغُ الْعَرَبُ مَوْلِدَ آبَائِهِمْ مِنْابِتِ الشَّيْخِ وَالْقَيْصُومِ

یہ حدیث قاسم بن ابوبزہ سے علی بن حکم اور علی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں رحمت کے فرشتے ان کے پاس نہیں آتے ہیں: نشہ کرنے والے، خلوق لگانے والے، جنبی کے پاس۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا تَقْرِبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ: السَّكَرَانُ، وَالْمُتَخَلِّقُ، وَالْجُنُبُ

یہ حدیث یوسف بن صہیب سے عبد اللہ بن حکیم (ابوبکر الداہری ہیں) روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ صُهَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ، وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب حبشہ سے آئے تو

5234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي

5233 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن حکیم ابو بکر الداہری البصری، کذبہ الجوزجانی، وقال ابن معین: ليس بثقة، وقال أحمد وغيره: ليس بشيء. وأخرجه أيضاً البزار، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ ۲۰۰ فیہ عبد اللہ بن حکیم وهو ضعيف. قلت: بل هو متروك كما تقدم.

5234 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 211 وقال: وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة لكنه اختلط وبقيّة رجاله ثقات.

حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ کو کوئی شی عجیب لگی جسے آپ نے دیکھا؟ عرض کی: میں نے ایک عورت کے سر پر کھانے کا برتن دیکھا، ایک گھوڑ سوار اس کے پاس سے گزرا، اس کو گھوڑے نے ٹانگ ماری تو وہ کھانا گر گیا، وہ عورت بیٹھ کر اس کو جمع کرنے لگی، پھر اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: ہلاکت تیرے لیے اس دن جس دن اللہ عزوجل اپنی کرسی رکھے گا، مظلوموں کو ظالم سے حق دلانے گا۔ حضور ﷺ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: اس امت کو پاک نہیں کیا جاتا، یا فرمایا: کیسے پاک کیا جائے جس میں کمزور کا حق بغیر وجہ سے ظالم سے نہ لیا جائے۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے منصور بن ابواسود اور عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا، جب میں آپ کے پاس سے نکلا تو آپ نے میرے پیچھے بلانے کے لیے بھیجا، فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں ان کی طرف کیوں بھیجا ہے! میں نے تمہیں بھیجا ہے زکوٰۃ لینے کے لیے، ان سے کوئی شی بھی لینا مگر ان کی اجازت کے ساتھ، اگر بغیر اجازت کے لی تو خیانت ہوگی، جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن لائے گا۔

حضرت مغیرہ بن شبل سے داؤد داودی روایت کرتے

الْأَسْوَدُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْجَبُ شَيْءٍ رَأَيْتَ؟، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَى رَأْسِهَا مِكَتَلٌ مِنْ طَعَامٍ، فَمَرَّ فَارِسٌ يَرْكُضُ فَأَذْرَاهُ، فَقَعَدَتْ تَجْمَعُهُ، ثُمَّ انْفَقَتْ لَهُ فَقَالَتْ: وَيْلُ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ، فَيَأْخُذُ لِلْمَظْلُومِينَ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْدِيقًا لِقَوْلِهَا: لَا قُدْسَتْ أُمَّةٌ أَوْ كَيْفَ تَقْدَسُ أُمَّةٌ لَا يَأْخُذُ ضَعِيفُهَا حَقَّهُ مِنْ شَدِيدِهَا، وَهُوَ غَيْرُ مُتَعَتِّحٍ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

5235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَلَمَّا تَوَجَّهْتُ مِنْ عِنْدِهِ، أَرْسَلَ فِي إِثْرِي، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ؟ أَرْسَلْتُ مِنْ أَجْلِ الْإِصَابَةِ، لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا أَذِنَ لَكَ فِيهِ، فَإِنَّهُ غُلُولٌ، وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ إِلَّا دَاوُدُ

الْأَوْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُسَامَةَ

ہیں اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

5236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا گھر جس میں کھجور نہ ہو وہ اہل خانہ بھوکے ہیں۔

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ
الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ الصَّبِيِّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَرْدَمٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْتٌ لَا تَمْرِ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ

یہ حدیث زہری سے عبد الرحمن بن سرام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن قیس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ كَرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ،
يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
اشْتَدَّ الْحَرُّ فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ
فَيْحِ جَهَنَّمَ

یہ حدیث یزید بن عبد اللہ بن قسیط سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قَسِيطٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

5238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں۔

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيَّ قَالَ:

5236 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1118، وأبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 361 رقم الحديث: 3831

والترمذی: الأطعمة جلد 4 صفحہ 264 رقم الحديث: 1815، وابن ماجه: الأطعمة رقم الحديث: 3327 .

5237 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 20 رقم الحديث: 533-534، ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 430 .

5238 - اسنادہ فیہ: داؤد بن الزہرقان: متروک .

نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اور مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کے لیے لیلتہ القدر کے قیام کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

5239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، كَانَ كَعَمَلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، وَلَا عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا حَنِيفَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے محارب بن دثار اور محارب سے حنیفہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاجِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا تَخْطِي عَبْدٌ خُطْوَةً أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ إِلَى فُرْجَةٍ فِي الصَّفِّ فَسَدَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو کسی کام کے لیے قدم اٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اٹھتا ہے مکمل کرنے کے لیے۔

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تم کو استغفار کرنے کا حکم دیتی ہوں تم پہلے لوگوں کو گالیاں

5239- ذكره الهيثمي في المعجم جلد 2 صفحہ 43 وقال: وفي اسناده: ضعيف غير متهم بالكذب .

5240- اسناده فيه: ليث بن حماد الاصطخري، ضعفه الدارقطني وأخرجه أيضاً البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 93 .

5241- اسناده فيه: اسماعيل بن ابراهيم بن مهاجر: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 24 .

دیتے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کے آخر والے لوگ پہلوں پر لعنت نہ کریں۔

سَعِيدُ الْقُرَشِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُمِرْتُمْ بِالْإِسْتِغْفَارِ لِسَلَفِكُمْ فَشَتَمْتُمُوهُمْ، أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَفْنَى هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى يَلْعَنَ آخِرُهَا أَوَّلُهَا

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے اسماعیل بن ابراہیم اور اسماعیل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یوسف الصفار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ الصَّفَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانچ چیزوں کو رسول اللہ ﷺ ستر و حضر میں نہیں چھوڑتے تھے: (۱) آمینہ (۲) سرمہ دانی (۳) کنگھی (۴) خوشبو (۵) مسواک۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَمْسٌ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُهُنَّ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ: الْمَرْأَةُ، وَالْمُكْحَلَةُ، وَالْمُشْطُ، وَالْمِذْرَى، وَالسِّوَاكُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابو امیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے: (۱) ظہر سے پہلے دو (۲) ظہر کے بعد دو

5243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

5242 - اسنادہ فیہ: أبو أمية بن يعلى: ضعيف. وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 174: وفيه اسماعيل بن يحيى (يعلى) أبو أمية، وهو متروك.

5243 - أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 361 رقم الحديث: 1142، في الزوائد: في اسناد ابن الأصبهاني وهو ضعيف.

(۳) عصر سے پہلے دو (۴) مغرب کے بعد دو (۵) عشاء کے بعد دو (۶) اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

سَلِّهِ وَسَلِّمْ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً
سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: رَكْعَتَيْنِ
قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ
الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

یہ حدیث سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہریرہ
سے اور سہیل سے محمد بن سلیمان اصہبانی روایت کرتے
ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری ابواسحاق سے اور فلح بن
سلیمان سے وہ سہیل سے وہ ابواسحاق سے وہ صہیب بن
رافع سے وہ عتبہ بن ابوسفیان سے وہ ام حبیبہ سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَصْبَهَانِيَّ
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَفُلَيْحِ بْنِ
سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: عَنْ
الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ
أُمِّ حَبِيبَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: صبح کے وقت علم حاصل کرو کیونکہ میں نے اپنے
رب سے مانگا ہے کہ میری امت کے صبح کے کاموں میں
برکت دے اور جمعرات کے کاموں میں برکت دے۔

5244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّهْرَزُورِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،
عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا فِي طَلَبِ
الْعِلْمِ، فَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُبَارِكَ لِي لَمْ يَكُنْ فِي
بُكُورِهَا، وَيَجْعَلَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ
بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ

5244 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن المغيرة الشهرزوري، قال ابن عدي: كان يسرق الحديث، وهو عندی ممن يضع

الحديث . ب - محمد بن أيوب بن سويد الرملي: متهم بالوضع . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 135 .

5245 - أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 558 رقم الحديث: 353، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 369 بنحوه .

قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، فَأَمَّنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

یہ حدیث جابر سے قیس ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بدعتیوں اور چغل خوروں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ

5246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِينَ وَالنِّبَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

5247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

5246- اسنادہ حسن فیہ: محمد بن عمرو بن علقمہ قال ابن حجر: صدوق له أوہام۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 65۔

5247- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 363 رقم الحديث: 1150 فی الزوائد: فی اسنادہ الجریری احتج بہ الشیخان فی صحیحہما الا انه اختلط فی آخر عمرہ۔ وباقی رجالہ ثقات۔ وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 266 رقم الحديث: 26076۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ
بُنْ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث جریری سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

5248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
وَكَيْعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا لَهُ صِيتٌ فِي
السَّمَاءِ، فَإِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ حَسَنًا وَضِعَ
فِي الْأَرْضِ، وَإِذَا كَانَ صِيتُهُ فِي السَّمَاءِ سَيِّئًا وَضِعَ
فِي الْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْجَرَّاحُ
بُنْ مَلِيحٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

5249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
سَعِيدٍ مِّنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ، أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جس کی شہرت آسمان میں نہ ہو اگر آسمان پر اچھی شہرت ہے تو وہ زمین پر بھی اچھا ہوگا اگر آسمان پر بُری شہرت ہے تو زمین پر بھی بُرا ہوگا۔

یہ حدیث اعمش سے جراح بن ملیح اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ میں نے انتیس روزے کم ہی رکھے میں نے زیادہ تر تیس رکھے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت

5248- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 274 وقال: في الصحيح حديث غير هذا رواه البزار ورجاله رجال الصحيح .

5249- اسنادہ حسن فیہ: محمد بن یعقوب بن سورۃ التمیمی، وثقہ الخطیب، وقال الدارقطنی: لا بأس بہ . وأخرجه أيضًا أحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 150: ورجال أحمد رجال الصحيح .

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

5250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

قَالَ: أَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: قَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ

5251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُجَيْرٍ، عَنْ سَبَّاحِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ، كَانَتْهَا أَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِي سَخِطِ اللَّهِ، وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهِذَا

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُجَيْرٍ

5252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ

ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سات قراتوں پر نازل ہوا ہے۔

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت میں ایسے لوگ آئیں گے کہ اس سے ان کے پاس کوڑے ہوں گے ایسے جس طرح گائے کی دم ہوتی ہے صبح و شام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے۔

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس

کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن بجیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5250 - أصله عند مسلم بلفظ: ان الله يأمرك أن تقرأ أمك على سبعة أحرف . أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1

صفحة 562، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 1478، والنسائي: الافتتاح جلد 2

صفحة 113 (باب جامع ما جاء في القرآن)، وأحمد: المسند رقم الحديث: 21149 ولفظه عند النسائي

وأحمد .

5251 - استناده فيه: عبد الله بن بجير بن ريسان أبو وائل القاص الصنعاني، وثقه ابن معين، واضطرب فيه كلام ابن حبان

وقال الذهبي، ليس بذلك . وأخرجه أيضًا في الكبير، وأحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 236:

ورجال أحمد ثقات .

5252 - أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 27، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 132

نے مال تقسیم کیا، کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ کو چھوڑ دیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں کو دیا، فلاں کو نہیں دیا حالانکہ وہ مؤمن ہے؟ آپ نے فرمایا: مؤمن نہ کہو مسلمان کہو۔

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا، وَأَعْطَى نَاسًا وَتَرَكَ آخَرِينَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطَيْتَ فَلَانًا وَمَنْعْتَ فَلَانًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ: مُؤْمِنٌ، قُلْ: مُسْلِمٌ

یہ حدیث سلام بن ابومطیع سے ابوالولید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ إِلَّا أَبُو الْوَلِيدِ

حضرت عبدالحمید بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس نماز جنازہ پڑھانے کے لیے ایک میت لائی گئی، میں نے کہا: کیا تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے فرمایا: اس آدمی کو میری نماز جنازہ کیا نفع دے گی حالانکہ اس کی روح قبر میں مرتہن ہوگی اس کی روح آسمان کی طرف نہیں چڑھے گی، اگر کوئی آدمی اس کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہے تو میں کھڑا ہوں، میں اس کی نماز جنازہ پڑھاتا ہوں، میری نماز اب اس کو نفع دے گی۔

5253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَى بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ أَنْ أَصِلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوْحُهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لَا يَصْعَدُ رُوْحُهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَلَوْ ضَمِنَ رَجُلٌ دَيْنَهُ قُضِيَ، فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، فَإِنْ صَلَاتِي تَنْفَعُهُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

والنسائي: الايمان جلد 6 صفحہ 92 (باب تاويل قوله عز وجل: (قالت الاعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا اسلمنا) ولفظه للنسائي .

5253- اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن صدقہ، ضعفہ أبو الولید، وقال الدارقطني: متروك، وعبد الحميد بن أمية عن أنس . قال الدارقطني: لا شيء (الميزان جلد 2 صفحہ 538) . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 43 .

الإِسْنَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ صَدَقَةَ

ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن صدقہ اکیلے ہیں۔

5254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں ایک کو دوسرے پر تقسیم میں ترجیح نہیں دیتے تھے آپ اکثر سب ازواج کے پاس جاتے تھے ان میں ہر عورت سے ملتے بغیر جماع کے یہاں تک کہ ایک دن آپ ٹھہرے حضرت سودہ بنت زمعہ نے عرض کی جب آپ بوڑھی ہو گئیں اور آپ نے جدا کرنے کا ارادہ کیا انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے دن کی بھاری آپ عائشہ کو دے دیں آپ نے یہ بات قبول کی اس کے مشابہ یہ آیت نازل ہوئی: ”ان امرأۃ خافت من بعلھا نشورًا او اعراضًا“۔

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْضُلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسَمِ، وَكَانَ أَقَلَّ يَوْمَ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا، فَيُصِيبُ مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الْتَّى هُوَ يَوْمُهَا، فَيَمُكُّ عِنْدَهَا، وَلَقَدْ قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسْنَتُ وَفَرَّقْتُ أَنْ يُفَارِقَهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَوْمِي الَّذِي يُصِيبُنِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ، فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهَا، وَفِي أَشْبَاهِهَا نَزَلَتْ: (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا) (النساء: 128) الْآيَةُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالرحمن بن ابی زناد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ پر تین دن درود پڑھا جاتا رہا۔

5255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبدالرحمن بن مسعر روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

5254 - أخرجه البخاری: الہیة جلد 5 صفحہ 257 رقم الحدیث: 2593، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1085

بنحوہ . وأبو داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 249 رقم الحدیث: 2135 ولفظه عند أبي داؤد .

5255 - استناده فيه: عبد الرحمن بن مسهر: متروك . (اللسان جلد 3 صفحہ 437، والمغنی جلد 3 صفحہ 387،

والميزان جلد 2 صفحہ 590 .

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشج عبد القیس کو فرمایا کہ تم میں دو باتیں ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے: بردباری اور رجوع۔

یہ حدیث قرہ سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ گناہ ہو جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! تو اللہ سے توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں پھر گناہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی گناہ ہو جائے تو توبہ کر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر تو میرے گناہ زیادہ ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب بن حارث! تیرے گناہوں سے اللہ کی عافیت زیادہ ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْكِيُّ

5256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْكِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمَ، وَالْأَنَانَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

5257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُغَلِّسِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ مَقْرَأْتُ لِلذُّنُوبِ؟ قَالَ: فَتُبَّ إِلَى اللَّهِ يَا حَبِيبُ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَتُوبُ ثُمَّ أَعُودُ؟ قَالَ: فَكَلِمًا أَذْنَبْتُ فَتُبَّ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا تَكَثَّرَ ذُنُوبِي؟ فَقَالَ: فَغَفَوُ اللَّهُ أَكْثَرَ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

5256- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 48 والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 366 رقم الحديث: 2011 وابن ماجه:

الزه جلد 2 صفحہ 1401 رقم الحديث: 4188 .

5257- اسنادہ فیہ: نوح بن ذکوان: منکر الحديث . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 203 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْكِيُّ
ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم البرکی اکیلے
ہیں۔

5258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ التُّرْكِيُّ
قَالَ: نَا عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ
سَالِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِحَامِلِ الْقُرْآنِ إِذَا أَحْلَ
حَلَالَهُ، وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَنْ يَشْفَعَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَهْلِ
بَيْتِهِ، كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: قرآن کا حافظ جب قرآن سے حلال کردہ
احکام کو حلال اور حرام کردہ کو حرام جانے تو وہ اپنے گھر کے
دس ایسے افراد کے لیے شفاعت کرے گا جن پر جہنم
واجب ہو گئی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ
یہ حدیث جعفر بن حارث سے سلم بن سالم روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے
ہیں۔

5259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ التُّرْكِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَبْرِيُّ قَالَ: نَا مَبَارَكُ بْنُ
فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: قُلْتُ
لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ شَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا أَرَاهُ كَانَ فِي رَأْسِهِ
وَلِحْيَتِهِ خَمْسَ عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمَسُّهَا بِصُفْرَةٍ

حضرت عبداللہ بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا
حضور ﷺ جوان تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: آپ کے سر اور داڑھی شریف میں پندرہ بال سفید
تھے اور حضور ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ عَقِيلٍ إِلَّا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ
یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے مبارک بن
فضالہ روایت کرتے ہیں۔

5258 - اسنادہ فیہ: سلم بن سالم أجمعوا علی ضعفہ، وقال ابن الجوزی: وقد اتفق المحدثون علی تضعیف رواياته. انظر

مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 165

5259 - أصله عند البخاری ومسلم من طریق ربيعة بن أبي عبد الرحمن، أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 652

رقم الحديث: 3547، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1824.

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ التُّرْكِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ شَبَلٍ، عَنْ أُمِّ التُّعْمَانِ بِنْتِ أَرْقَمَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَلَى عَمُودٍ مِنْ يَاقُوتٍ، لَهُ الْخِيَمَةُ مِنْ يَاقُوتَةٍ مُجَوَّفَةٍ سِتِّينَ مِثْلًا فِي السَّمَاءِ، لَهُ فِي كُلِّ نَاحِيَةٍ فِيهَا أَرْوَاحٌ لَا يَعْلَمُ بِهِمُ الْآخَرُونَ، وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمْلَأُ أَهْلَ الْجَنَّةِ نُورًا حَتَّى يَقُولَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَا هَذَا الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا هَذَا الضُّوءُ الَّذِي قَدْ حَدَثَ؟ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَشْرَفَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنَ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

5261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ التُّرْكِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخَزَاعِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، أَخُو رَبَاحٍ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ،

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے محبت کرنے والے ہیں ان کے لیے یاقوت کے ستون ہوں گے یاقوت کے خیمہ ہوں گے ان کی روشنی آسمان کے ساتھ میل تک ہوگی ہر کمرہ میں بیویاں ہوں گی دوسرے کمرہ والی نہیں جانتی ہوں گی اگر ان میں کوئی ایک بھی اہل جنت کو جھانکے گی تو اہل جنت والوں کو نور کر دے گی یہاں تک کہ جنت والے کہیں گے: یہ کیا پیدا ہو گیا ہے؟ بعض بعض سے کہیں گے: یہ روشنی کہاں سے پیدا ہوئی ہے؟ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: تم پر اللہ کے لیے محبت کرنے والوں میں سے ایک نے جھانکا ہے۔

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک بار) نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جبکہ حضور ﷺ ایسے کمرہ میں تشریف فرما تھے جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ سو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو بٹھانے کے لیے اپنے دائیں بائیں دیکھا آپ کو کوئی جگہ نظر نہ پڑی۔ تو آپ نے اپنی

5260 - اسنادہ فیہ: الحارث بن شبل وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 281: وفيه من لم

أعرفهم .

5261 - اسنادہ فیہ: عون بن عمرو: ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 18 .

چادر کو لے کر لیٹا، پھر ان کی طرف پھینک کر فرمایا: اسے بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ سو حضرت جریر نے اس کو پکڑ کر سینے سے لگایا، پھر چوہا پھر نبی کریم ﷺ کو واپس کر دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ آپ کی عزت افزائی فرمائے! جیسے آپ نے میری عزت افزائی فرمائی۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا عزت دار آئے تو اس کی عزت کرو۔

یہ حدیث سعید الجریری سے عون بن عمرو اور عبد اللہ بن بریدہ سے جریری اور یحییٰ بن معمر سے عبد اللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت مرض میں مرا وہ شہادت کی موت مرا۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

فَقَامَ بِالْبَابِ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَلَفَّهُ ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ: اجْلِسْ عَلَيْهِ. فَأَخَذَهُ جَرِيرٌ فَضَمَّهُ وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَكْرَمَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا أَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٌ فَأَكْرِمُوهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَوْنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا الْجُرَيْرِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

5262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الزُّبُرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ

5262 - أخرجه ابن ماجه: الجنايز جلد 1 صفحہ 515 رقم الحديث: 1651، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 200 وقال: غريب. انظر تنزيه الشريعة المرفوعة لابن عراق جلد 2 صفحہ 363 رقم الحديث: 8.

5263 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 111 رقم الحديث: 683، والطبرانی في الكبير جلد 1 صفحہ 119 رقم الحديث: 228. والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 367، أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 14 رقم الحديث: 3903

نے فرمایا: ہر نبی کا نگہبان تھا، میرا نگہبان زبیر اور میرا پھوپھی زاد ہے۔

یہ حدیث عباس بن زریع سے شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ سے میری شادی ہوئی تو میری والدہ نے میرا ہرشی سے علاج کیا، میں موٹی نہیں ہوئی، مجھے تازہ کھجور کے ساتھ کلزی کھلائی تو میں موٹی ہو گئی، موٹی ہونے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی۔

یہ حدیث حماد بن زید سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن صباح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں نعلین نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيُّ، وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ عَمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ إِلَّا شَرِيكَ

5264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَارُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَجَتَنِي أُمِّي بِكُلِّ شَيْءٍ فَلَمَّ أَسْمَنُ، فَأَطْعَمَتَنِي الْقِثَاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ السَّمَنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ

5265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

وابن ماجه: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1104 رقم الحديث: 3324 .

5264 - أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 14 رقم الحديث: 3903 وابن ماجه: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1104 رقم

الحديث: 3324 .

5265 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 278 رقم الحديث: 134، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 835 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدِ
التَّغْلِينَ يَعْنِي: الْمُحْرِمَ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ، وَلْيُطْعِمَهُمَا
أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد الاعلیٰ اور محمد بن
بکر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا
عَبْدُ الْأَعْلَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

5266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میری امت کی تعداد کنکریوں اور بارش
کے ذروں سے زیادہ ہے۔

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَوَابٍ الْحَضْرِيُّ قَالَ: نَا
طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمْتِي فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ
مِنْ عَدَدِ الْحَصَى أَوْ عَدَدِ الْمَطَرِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابو حاتم اور سوید سے
طاووت روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید
بن محمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو
حَاتِمٍ، وَلَا عَنْ سُؤَيْدٍ إِلَّا طَالُوتُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ
مُحَمَّدٍ

5267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض
کی گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم کو جنت میں عورتیں ملیں گی؟
آپ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی کو سو کنواری عورتیں
میلیں گی یا کیا جنت میں ہم اپنی عورتوں سے ہم بستری کر
سکیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی ایک دن میں سو

السَّجْزِيُّ الْحَضْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ
أَبَانَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْصِلْ إِلَى

5266- اسنادہ فیہ: سوید ابو حاتم، صدوق سی الحفظ. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 72. (1) ثبت فی الأصل

(یزید ابو حاتم) والتصويب من كلام الطبرانی نفسه آخر الحديث.

5267- اسنادہ فیہ: محمد بن احمد بن ہشام السجزی ترجمہ الخطیب فی تاریخہ ولم یذکر فیہ جرّحاً ولا تعدیلاً وساق

لہ هذا الحديث. تخريجه: الطبرانی فی الصغير، والبخاری، من طرق محمد بن ثواب، ثنا حسين بن علي بنحوه.

وقال الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 420: ورجال هذه الرواية رجال الصحيح، غير محمد بن ثواب، وهو

ثقة.

نَسَانَا فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ إِلَى مِائَةِ عَذَرَاءَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زائدہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا زَائِدَةً، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو وضو کرواتی، میں کھڑی ہوتی تو آپ بیٹھے ہوتے۔

5268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ هِشَامٍ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ عَنبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عِيَّاشٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَوْضِئُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

حضرت اُم عیاش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت عثمان سے اُم کلثوم کی شادی آسمان سے وحی کے مطابق کی ہے۔

5269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عِيَّاشٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا زَوَّجْتُ عُثْمَانَ أُمَّ كُلْثُومٍ إِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ السَّمَاءِ

یہ دونوں حدیثیں اُم عیاش سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن روح اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ أُمِّ عِيَّاشٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ

5268 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 138 رقم الحديث: 392، في الزوائد: اسنادہ مجهول، وعبد الكريم مختلف فيه .

5269 - اسنادہ فیہ: أ- عبد الكريم بن روح بن عنبسة البزار: ضعيف . ب- روح بن عنبسة بن سعيد الأموي مجهول . ج- عنبسة بن سعيد بن أبي عیاش الأموي مجهول . وأخرجه أيضًا في الكبير، وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 86: واسنادہ حسن لما تقدمه من الشواهد . قلت: اسنادہ ضعيف كما تقدم .

5270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّهْرَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ الدِّهْقَانُ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ

5271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَيْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کی اچھائی سے ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو

5272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَيْرِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ

یہ حدیث مسعر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ لنگڑا ہوا ہے آپ نے

5270 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 402 رقم

الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187 .

5271 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 220 رقم الحديث: 12847 .

5272 - اسنادہ حسن فیہ: عرفجہ بن عبد اللہ السلمی 'ترجمہ البخاری فی تاریخہ' وابن حبان فی الثقات وقال: یروی عن

أبی بکر روى عنه أبو عون محمد بن عبید اللہ وقال ابن حجر فی التقریب: مقبول . وانظر مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 282 .

سجدہ کیا، حضرت ابوبکر کے پاس فتح آئی اور فتح حضرت عمر کے پاس آئی تو آپ نے سجدہ کیا۔

غِيَاثٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَرْفَجَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ آتَاهُ فَتُحَّ فَسَجَدَ، وَأَنَّ عُمَرَ آتَاهُ فَتُحَّ فَسَجَدَ

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ زُشَيْدٍ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی نماز کے دوران جوتیاں اُتارے تو دونوں کو اپنے آگے نہ رکھے، دونوں کو آگے رکھ کر نماز پڑھے نہ اپنے پیچھے رکھے، دونوں کو پیچھے رکھ کر نماز پڑھے بلکہ دونوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔

5273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو سَعِيدٍ الشَّقْرِيُّ، عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَلَعَ أَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَخْلَعُهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَأْتِمُ بِهِمَا، وَلَا مِنْ خَلْفِهِ فَيَأْتِمُ بِهِمَا أَخُوهُ الْمُسْلِمُ، وَلَكِنْ يَجْعَلُهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

یہ حدیث زیاد جصاص سے ابوسعید شقری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عاص بن جعد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْجَصَّاصِ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ الشَّقْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن بربیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کے لیے درہم خرچ کرنے کی مثال اللہ کی راہ میں سات سو درہم خرچ کرنے کی طرح ہے۔

5274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ نَا الْمُعَاوِيَّ بْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ مِثْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ

5273- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 58 وقال: رواه الطبرانی في الكبير وفيه زياد الجصاص ضعفه

ابن معين وابن المدینی وغیرہما و ذکرہ ابن حبان فی الثقات .

5274- اسنادہ حسن فیہ: المعافی بن سلیمان: صدوق . أخرجه أيضاً أحمد وقال الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحہ 211: وفيه أبو زهير ولم أجد من ذكره . قلت: ليس في اسناد الطبرانی أبو زهير .

اللَّهُ، الذَّرَهُمْ بِسَبْعِمِائَةٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے علقمہ بن مرثد سے عطاء سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں ان کے غیر نے اس کو عطاء بن سائب سے انہوں نے حرب بن زہیر سے انہوں نے بریدہ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے مجھے وصیت کی تین کام کرنے اور تین کاموں سے منع کیا، جن تین کاموں کے کرنے کا حکم دیا، وہ یہ ہیں: نماز چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا، سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی، ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔ جن تین کاموں سے مجھے منع کیا، وہ یہ ہیں: بندر کی طرح بازو پھیلا کر سجدہ کرنے سے، کوئے کی طرح ٹھونکا مارنے سے یعنی سجدہ کے لیے (صرف سر رکھنا فوراً اٹھ جانا)، لومڑی کی طرح ادھر ادھر دیکھنے سے نماز کی حالت میں۔

5275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَاذِيَّ بْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنَ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي وَصَفِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ: أَمَرَنِي بِرُكْعَتِي الضُّحَى، وَأَنْ لَا أَسَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَهَانِي: إِذَا سَجَدْتُ أَنْ أَقْعَى إِقْعَاءَ الْقِرْدِ، أَوْ أَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ، أَوْ أَلْتَفِتَ الْيَفَاتِ النَّعْلِ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حبیب بن ابوثابت اور حبیب سے لیث اور لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ حَبِيبِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

5275 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابو سلیم، صدوق اختلط۔ تخریجہ احمد بنحوہ، من طریقین، ابو یعلیٰ، مرفوعاً بنحوہ۔

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 82: واسنادہ احمد حسن۔

5276 - اسنادہ فیہ: زید بن بکر بن خنیس الجزری، قال الأزری: منکر الحدیث جدًّا. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 5

صفحہ 114: وفیہ من لم أعرفه۔

کہ حضور ﷺ کو سانپ کے ڈسنے کا دم ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے پڑھ کر سناؤ! آپ کو سنایا گیا: ”بسم اللہ شجرة قرنية ملحة بحر قفطاً“ آپ نے فرمایا: یہ دم حضرت سلیمان علیہ السلام کیڑوں پر کرتے تھے میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا ہوں۔ راوی کا قول ہے: ایک آدمی کو کسی زہریلے کیڑے نے ڈس لیا، جبکہ وہ حضرت علقمہ کے ساتھ تھا، سو انہوں نے اسے دم کیا، پس گویا کہ وہ بندھا ہوا تھا جسے آزاد کیا گیا ہے۔

یہ حدیث ابو معشر سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن امین اکیلے ہیں۔

حضرت مالک اشتر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم ایسی احادیث سنتے ہیں جو ہم نے آپ سے نہیں سنی ہیں، کیا آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے کسی شی کا معاہدہ ہے، کتاب اللہ کے علاوہ؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر میرے پاس یہ صحیفہ ہے، پھر آپ نے لونڈی سے منگوایا، وہ آپ کے پاس صحیفہ لے کر آئی، اس میں لکھا تھا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقِيَّةً مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ: اغْرِضُوهَا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ، بِسْمِ اللَّهِ، شَجَرَةٌ قَرْنِيَّةٌ، مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطًا، فَقَالَ: هَذِهِ مَوَائِثُ أَخَذَهَا سُلَيْمَانُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَوَامِ، لَا أَرَى بِهَا بَأْسًا. قَالَ: فَلَدَغَ رَجُلٌ، وَهُوَ مَعَ عَلَقْمَةَ فَرَقَاهُ بِهَا، فَكَانَ نَشِطًا مِنْ عِقَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

5277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَالِكٍ الْأَشْجَرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ سَمِعْنَا أَحَادِيثَ تُحَدَّثُ عَنْكَ لَا نَسْمَعُهَا عِنْدَكَ، فَهَلْ عَهْدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا سِوَى كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، ثُمَّ دَعَا جَارِيَتَهُ فَاتَتْهُ

قرار دیا ہے میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں کوئی اس کے شکار کو نہ بھگائے جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو مؤمن سب برابر ہیں ان میں عام بھی پناہ دے سکتا ہے مؤمن کو کافر کے بدلے اور جسے وعدہ دیا گیا ہے اسے وعدہ کی موت میں قتل نہ کیا جائے۔

یہ حدیث شعی سے حجاج بن ارطاة اور حجاج سے زید بن بکر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ائین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام رکھتے تھے۔

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن ائین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی جو اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں بغیر دیکھے ایک دوسرے کو اللہ کو ان دونوں میں سے زیادہ پسند ہوگا جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہوگا۔

بِالصَّحِيفَةِ، فَإِذَا فِيهَا: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَحَرَّمَ الْمَدِينَةَ لَا يُعْصَدُ شَوْكُهَا، وَلَا يُنْقَرُ صَيْدُهَا، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَالْمُؤْمِنُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

5278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَاوَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي حَجَّةَ الْوَدَاعِ: حَجَّةَ الْإِسْلَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

5279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَاوَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ، وَكَانَ جَلِيسَ أُمِّ

5278 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 240 وقال: رواه البزار والطبرانی في الكبير والأوسط وفيه ليث بن أبي سليم وهو ثقة ولكنه مدلس .

5279 - اسنادہ حسن فیہ: معاوی بن سلیمان: صدوق - وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 279 .

الدَّرْدَاءُ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ، تَرْفَعُهُ أُمُّ
الدَّرْدَاءِ، إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ، يَرْفَعُهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ
قَالَ: مَا مِنْ رَجُلَيْنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ بَطَّهَرِ الْغَيْبِ إِلَّا
كَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَى اللَّهِ أَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا
مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے موسیٰ بن اعین
روایت کرتے ہیں۔

5280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ
قَالَ: نَا الْمُعَا فَيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ
أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ،
عَنْ فَضِيلِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُرِنِيِّ،
أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الْأَشْرِيَةِ؟، فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ مَا
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنَّهُ نَهَى
عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ، وَالْمُرْقَاتِ . قُلْتُ:
مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ، قُلْتُ: فَمَا
الْمُقَيَّرُ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ طُلِيَ بِقَارٍ مِنْ سِقَاءٍ أَوْ
غَيْرِهِ

حضرت فضیل الرقاشی، حضرت عبداللہ بن مغفل
مرنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کو
مشروبات کے متعلق پوچھا گیا؟ انہوں نے فرمایا: کیا میں
تم کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے
سنی ہے کہ آپ نے دباء، حنتم، نقیر، مرفت کے برتنوں
میں پینے سے منع کیا۔ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟
فرمایا: سبز اور سفید برتن، میں نے عرض کی: نقیر کیا ہے؟
فرمایا: ہر وہ شی جو مشکیزہ یا اس کے علاوہ میں ابلے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا
مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث عاصم احوال سے معمر اور معمر سے موسیٰ بن
اعین روایت کرتے ہیں۔

5281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ
قَالَ: نَا الْمُعَا فَيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے رمضان کی ایک رات میں فرمایا: اے عائشہ! اپنے

5280 - اسنادہ حسن فیہ: أ - المعافى بن سليمان صدوق . ب - فضيل بن زيد الرقاشي، قال ابن معين: رجل صدوق ثقة

بصرى . وأخرجه أيضًا أحمد، وعزاه الهيثمي في المجمع الى الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحه 61 .

5281 - أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 250 رقم الحديث: 729 بنحوه، وله مواضع أخرى في كتاب الأذان

والتهجيد، والصوم، واللباس . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 524 .

سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ: يَا عَائِشَةُ، اضْرِبِي لِي
حَصِيرًا عَلَى بَابِكَ. فَفَعَلْتُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ كَانَ
فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمْسَى الْمَسْجِدَ مِنَ اللَّيْلَةِ الْمُقْبِلَةِ
رَاجِعًا مُتَمَلِّئًا مِنَ النَّاسِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ
رَجَعَ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا
شَأْنُ النَّاسِ؟، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَسَامَعُوا
بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ فَاجْتَمَعُوا لِنُصَلِّيَ بِهِمْ. قَالَ:
ارْفَعِي حَصِيرَكَ يَا عَائِشَةُ. قَالَتْ: فَفَعَلْتُ وَرَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ،
فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا
النَّاسُ، أَمَا إِنَّهُ مَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلَكَمْ أَبَتْ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ غَافِلًا، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفَرِّضَ
عَلَيْكُمْ، فَاكْفُلُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فَإِنَّ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

دروازے کے سامنے میرے لیے چٹائی بچھاؤ، میں نے
ایسے کیا تو حضور ﷺ نکلے جو صحابہ کرام مسجد میں تھے
صحابہ کرام آپ کے پاس جمع ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے
ان کو نماز پڑھائی، آنے والی رات مسجد بھر گئی، حضور ﷺ
نکلے اور ان کو نماز عشاء پڑھائی، پھر واپس آ گئے، لوگ مسجد
میں تھے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! دیکھو لوگوں کی کیا
حالت ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کل والی
نماز کے انتظار میں ہیں، وہ کھڑے ہوئے ہیں تاکہ آپ
ان کو نماز پڑھائیں، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اپنی
چٹائی اٹھا لو! میں نے ایسے ہی کیا، حضور ﷺ نماز فجر
کے وقت نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، پھر لوگوں کی طرف
متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے تمہارے پاس آنے
کے لیے کوئی بات نہیں تھی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے، میں
نے خوف کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے، اتنی ہی عبادت کرو
جتنی تم طاقت رکھتے ہو، بے شک اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے
تم تھک جاتے ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
التَّيْمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث محمد بن ابراہیم تیمی سے محمد بن اسحاق
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ
الحرائی اکیلے ہیں۔

5282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

حضرت أم قیس بنت محسن الاسدیہ حضرت عکاشہ

بن محسن رضی اللہ عنہا کی بہن جو کہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والیوں اور رسول اللہ ﷺ سے بیعت کرنے والیوں میں شامل ہیں سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ عود الہندی لازم ہے اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے ان میں سے ایک پہلو کی بیماری (ذات الحجب) ہے۔

قَالَ: نَا الْمُعَا فَى بَنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بَنُ أَعِيْنَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بَنُ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنُ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مُحْصَنِ الْأَسَدِيَّةِ، أُخْتُ عَكَاشَةَ بِنِ مُحْصَنِ، وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّائِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ، فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِّنْ سَبْعَةِ أَدْوَاءٍ، مِنْهَا ذَاتُ الْحَجَبِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کلو نجی کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: تم پر یہ کالا دانہ لازم ہے اس میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

5283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَا فَى بَنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بَنُ أَعِيْنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بَنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّونِيزِ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کی نماز پڑھاتے تو آپ کے ساتھ بنی سلمہ کے کچھ لوگ نماز پڑھتے، پھر بنی سلمہ آتے تو تیروں کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتے تھے۔

5284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَا فَى بَنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بَنُ أَعِيْنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بَنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ،

رقم الحديث: 87.

5283 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 150 رقم الحديث: 5688، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1735.

5284 - اسنادہ حسن فیہ: المعافى بن سليمان: صدوق. أخرجه أيضًا في الكبير، من طرق. انظر مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 313

وَيُصَلِّي مَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلَمَةَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ إِلَى بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ يُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ النَّبْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے مجبور ہو کر قسم اٹھائی جبکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

5285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَاوَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَضْبُورَةٍ، وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا ابْنُ عَلَاتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

اس حدیث کو حضرت ہشام بن حسان سے ابن علاش نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل حیا کرتا ہے کہ کوئی بزرگ مسلمان جو سنت پر عمل کرنے والا ہو وہ اللہ سے مانگے اور اللہ اس کو نہ دے۔

5286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُعَاوَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُكْنَى أَبَا عُبَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي مِنْ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَ مُسَدَّدًا لِرُؤْمَا لِلْسِّنَةِ، أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ فَلَا يُعْطِيَهُ

یہ حدیث صالح بن راشد سے موسیٰ بن اعین اور ابو عبیدہ روایت کرتے ہیں ابو عبیدہ سے مراد سلیمان بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَأَبُو عُبَيْدٍ عِنْدِي هُوَ أَبُو عُبَيْدٍ

5285- اسنادہ حسن فیہ: محمد بن عبد اللہ بن علاش: لا بأس بہ۔ انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 182۔

5286- ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 152 وقال: وفيه صالح بن راشد وثقه ابن حبان وفيه ضعف۔

عبدالملک بن مروان کا ساتھی ہے۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رات کو حضور ﷺ کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں مغیرہ بن شعبہ ہوں، آپ نے فرمایا: روکو! میں آپ کی اونٹنی کے پاس روکا، آپ چلے یہاں تک کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا، آپ واپس آئے وضو کیا، آپ نے کلائیوں کو چڑھایا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالا وضو کیا، دونوں ہاتھوں اور چہرہ اور بازو دھوئے اور سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے موزے نہیں اتارنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے دونوں پاکی پر پہنے تھے۔

صَاحِبُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ

5287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

قَالَ: نَا الْمُعَاذِيَّ بْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنَ أَغْنَيْنَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ غَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ لَيْلًا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: أَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَقَالَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ، فَأَمْسَكْتُ لَهُ نَاقَتَهُ، وَأَنْطَلَقَ حَتَّى مَا رَأَيْتُهُ، ثُمَّ عَادَ فَوَضَّأَتْهُ، فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ كُمُ الْجُبَّةِ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِهَا فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خَفِيهِ . فَقُلْتُ: إِلَّا تَنْزِعُ خَفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَذْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے موسیٰ بن ائین کی طرف سے یہ حدیث عمدہ ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔ معافی نے قاسم سے وہ معنی سے وہ اسماعیل بن ابوخالد سے وہ شععی سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے کتے ہیں ہم ان

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَغْنَيْنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ . وَرَوَاهُ الْمُعَاذِيُّ أَيْضًا: عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْنٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ: عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

5288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ

قَالَ: نَا الْمُعَاذِيَّ بْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ

5287- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 280 رقم الحديث: 5799، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 230 .

5288- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 527 رقم الحديث: 5487، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1529 .

والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحہ 72 رقم الحديث: 146 ولفظه للطبرانی .

أَعْيَنَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ
عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لَنَا كَلَابًا نَضْطَادُ بِهَا؟ فَقَالَ: انْظُرُوا
سَدَى الْجَوَارِحِ، تَعْلَمُوهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ، فَكُلُوا
مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ، وَمَا قُتِلَ قَدَمٌ يَأْكُلُ مِنْهُ فَكُلُوا
مِنْهُ، وَمَا قُتِلَ فَآكِلٌ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ. قَالَ: قُلْتُ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخْرَى؟
قَالَ: فَتَهَى عَنْ ذَلِكَ

سے شکار کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے
اعضاء دیکھو تم ان کو کھاؤ جو تم کو اللہ نے سکھایا ہے جو یہ
تمہارے لیے روک لیں اس کو کھاؤ جو یہ بارہیں اور اس
کو نہ کھائیں تم اسے کھاؤ جو بارے اور کھائے مگر اس کو تم
نہ کھاؤ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دوسرے کتے
بھی ساتھ مل جائیں؟ راوی کا بیان ہے: آپ نے اُس
سے منع فرمایا۔

5289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ
الْبُرَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
الزُّبَيْرِ قَالَ: عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ
أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ
وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرَكَ الصَّلَاةَ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمُنْهَالِ إِلَّا
أَبُو هَمَّامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: مسلمان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز
چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا ہے نہ پڑھنے والا گنہگار
ہے کا فر نہیں ہے)۔

یہ حدیث ہدبہ بن منہال سے ابوہمام روایت
کرتے ہیں۔

5290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ
الْبُرَيْرِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُرْعَرَةَ بْنِ
الْبُرَيْدِ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ
الْخَزَّازِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے بنی ہاشم کے ایک گروہ سے فرمایا: کیا تمہارے ساتھ
تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی:
نہیں! مگر ہماری بہن یا غلام کا بیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا:

5289 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 88، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 219 رقم الحديث: 4678

والترمذی: الايمان جلد 5 صفحہ 13 رقم الحديث: 2619، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 342 رقم

الحديث: 1078، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 307 رقم الحديث: 1233، وأحمد: المسند جلد 3

صفحہ 453 رقم الحديث: 14989 .

5290 - اسنادہ فیہ: عتاب بن حرب ضعیف . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 140 .

جب تم میں سے کوئی کسی کو ملے یا پناہ دے تو وہ کہے: اللہ! میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَفَرٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: مَلَّ مَعَكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا أَوْ مَوْلَانَا، فَقَالَ: إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ هَمٌّ أَوْ لَأَوَاءٌ فَلْيَقُلْ: اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْحَزَازِ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَزْرَةَ

5291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَادٍ

الْبُرَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَرَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاجِبًا فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ

هِلَالٍ

5292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبُرَيْرِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاها ثُمَّ بَلَّغَهَا، فَرُبُّ مُبَلِّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ، ثَلَاثٌ لَا يُغْلُ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمَنَاصَحَةُ وَلَاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلِزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو نماز میں کندھا ملاتا ہو کسی قدم کے اٹھانے پر اتنا ثواب نہیں ملتا ہے جتنا اس قدم کا ثواب ملتا ہے جو صف سیدھی کرنے کے لیے اٹھتا ہے، مکمل کرنے کے لیے۔

یہ حدیث ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے اس کو یاد رکھے کیونکہ بسا اوقات حدیث سننے والا فقیہ نہیں ہوتا، لیکن جس کو سنارہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین کاموں میں کوئی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) خلوص سے اللہ کی عبادت کرنا (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنا (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ چلنا، اگر تم اس کو چھوڑ دو تو تم کو پیچھے سے گھیر

5291- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن موسی البریری لیس بالقوی۔ ب- عاصم بن ہلال البارقی فیہ لین۔

5292- اسنادہ فیہ: محمد بن موسی بن حماد البریری، قال الدارقطنی: لیس بالقوی۔ انظر مجمع الزوائد جلد 1

دَعَوْتَهُمْ تَحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

لے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو ابن جریج سے یحییٰ بن سعید اموی
نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عبدالرحمن بن
صالح اکیلے ہیں۔

5293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغِ

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ:
حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ، عَنْ أَبِي
الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، تَعَلَّمُوا
الْفَرَائِضَ، فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ، وَإِنَّهُ يُنْسَى، وَإِنَّهُ أَوَّلُ
مَا يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! علم الفرائض سیکھو
کیونکہ یہ نصف علم ہے کیونکہ یہ بھلا دیا جائے گا اور میری
امت سے سب سے پہلے یہ اٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا حَفْصُ
بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ

یہ حدیث ابو زناد سے حفص بن عمر بن ابوالعطاف
روایت کرتے ہیں۔

5294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغِ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى
السَّمَاءِ فَتُلْتَمَعَ أَبْصَارُكُمْ يَعْنِي: فِي الصَّلَاةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران اپنی نگاہوں کو نہ
اٹھاؤ ورنہ تمہاری آنکھیں اچک لی جائیں گی۔

5293- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد 2 صفحہ 908 رقم الحديث: 2719، والحاكم في المستدرک جلد 4

صفحہ 332 واسنادہ فیہ: حفص بن عمر، ضعفہ ابن معین، والبخاری، والنسائی، وأبو حاتم۔ وقال ابن حبان: لا
يجوز الاحتجاج به بحال۔ وقال ابن عدی: قليل الحديث وحديثه، كما قال البخاری: منكر۔

5294- أخرجه ابن ماجة: الإقامة جلد 1 صفحہ 331 رقم الحديث: 1043، فی الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله ثقات۔

والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 287 رقم الحديث: 13139۔ وذكره الحافظ الهيثمی فی المجموع

جلد 2 صفحہ 85 وقال: ورجاله رجال الصحيح۔

یہ حدیث زہری، سالم سے، وہ اپنے والد سے اور زہری سے یونس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے اس میں حبشی نگینہ تھا اس نگینہ کو ہاتھ کی ہتھیلی طرف رکھتے تھے۔

یہ حدیث زہری، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں اس میں جو الفاظ ”فی یمینہ“ ہیں یہ الفاظ یونس ہی نے کہے ہیں۔ حضرت یونس سے یہ حدیث سلیمان بن بلال اور طلحہ بن یحییٰ لیشی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں رہتا ہے جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو وہ مسلسل اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اس جگہ واپس آ جائے جہاں سے نکلا تھا جو کسی مسلمان بھائی کی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

5295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ: فِي يَمِينِهِ إِلَّا يُونُسُ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَطَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى اللَّيْثِيُّ

5296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ أَبُو عِمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا فَلَا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى إِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا، وَإِذَا قَامَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَا يَزَالُ يَخُوضُ فِيهَا حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ، وَمَنْ

5295- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1658، والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 150 (باب صفة خاتم النبي ﷺ)

وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1202 رقم الحديث: 3646 .

5296- اسنادہ فیہ: قیس ابو عمارۃ الناری۔ قال ابن حجر: فیہ لین۔ (التقریب) وعزاه الہیثمی فی المجمع جلد 2

صفحہ 300 الی الکبیر ایضاً، وقال: ورجاله موثقون .

مصیبت دور کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن عزت کے لباس پہنائے گا۔

یہ حدیث عمرو بن حزم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اولیس اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن جابر محمود بن جابر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نکلے اور جس دن حبش بن دلجہ مدینہ میں داخل ہوا واقعہ حرہ کے ایک سال بعد وہ مدینہ داخل ہوا یہاں تک کہ منبر پر غالب ہوا لوگ گھبرائے، ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حرہ میں نکلے ان کی آنکھ کی بینائی چلی گئی تھی ان کو پتھر کی ٹھوکر لگی کہنے لگے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ ڈرتے تھے دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا ہمارے پوچھنے سے پہلے ہم نے کہا: اے ابا جان! رسول اللہ ﷺ کس سے ڈرتے تھے؟ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے انصار کو ڈرایا اس نے اس کو ڈرایا جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔

عَزَىٰ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللَّهُ حُلَّ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

5297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ، نَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ الْأَنْصَارِيُّ، مَنْ وَلَدَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، وَمَحْمُودِ بْنِ جَابِرٍ قَالَا: خَرَجْنَا يَوْمَ دَخَلَ حَبِيشُ بْنُ ذُلْجَةَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ الْحَرَّةِ بِعَامٍ، فَدَخَلَ الْمَدِينَةَ حَتَّى ظَهَرَ الْمَنْبَرُ، فَفَزَعَ النَّاسُ فَخَرَجْنَا بِجَابِرٍ فِي السَّحَرَةِ، وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَيَنْكُبُهُ الْحَجَرُ، فَقَالَ: أَخَافُ اللَّهَ مَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَهَا مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ، فَقُلْنَا: يَا أَبَتَاهُ، وَمَنْ أَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ الْأَنْصَارَ فَقَدْ أَخَافَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنْ جَنْبَيْهِ

یہ حدیث محمد اور محمود جابر کے بیٹے سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن شیبہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدٍ، وَمَحْمُودِ ابْنَيْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ

5297 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن شیبہ الأنصاری، لین الحدیث. تخریجہ: أحمد، والزار، وذكره الهیثمی فی المعجم

جلد 10 صفحہ 40 وقال: ورجال الزرار رجال الصحيح، غیر طالب بن حبيب، وهو ثقة، ورجال أحمد رجال

الصحيح

5298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِعُ

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَهُوَ بِالْعَفِيقِ: إِنَّكَ بِالْوَادِي الْمُبَارَكِ أَوْ بِطَهَاءِ مُبَارَكَةٍ

5299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِعُ

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنِي خَالِي عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ لِأَتِيَهُ بِلِحَافٍ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَاذَنْتُهُ وَهُوَ بِالْخَنْدَقِ فَأَذِنَ لِي، وَقَالَ: مَنْ لَقِيتَ مِنْهُمْ قُلْ لَهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا، وَكَانَ ذَلِكَ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ، فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَرْجِعُوا قَالَ: فَلَا وَاللَّهِ مَا عَطَفَ عَلَيَّ مِنْهُمْ ابْنَانِ أَوْ وَاحِدٌ

5300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِعُ

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وادی عتیق کے متعلق فرمایا: یہ مبارک وادی ہے یا فرمایا: بطحاء مبارک وادی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خالو عثمان بن مظعون نے لحاف لینے کے لیے بھیجا، میں حضور ﷺ کے پاس اجازت لینے کے لیے آیا، آپ خندق کھود رہے تھے مجھے اجازت دی فرمایا: ان میں سے جس کو ملے ان سے کہنا: رسول اللہ ﷺ تم کو لوٹانے کا حکم دیتے ہیں اس دن سخت ٹھنڈی میں نکلا، میں لوگوں سے ملا میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں لوٹانے کا فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! ان میں سے دو یا ایک بھی نہیں پھرا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی زید بن خطاب سے اُحد کے دن فرمایا: اے میرے بھائی! یہ میری

5298 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 358 رقم الحديث: 1535، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 981.

5299 - ذكره الهيثمي في المجمع وقال: ورجاله رجال الصحيح وأخرجه أيضاً في الكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 138. قلت: قال النسائي في الدراوردي: حديثه عن عبيد الله بن عمر منكر. (التهذيب).

5300 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 301 وقال: ورجاله رجال الصحيح. وانظر التعليق على الحديث المتقدم أيضاً.

زرہ لو! اس نے کہا: میں اس طرح کی شہادت چاہتا ہوں جو آپ چاہتے ہیں ان تمام کو چھوڑ دیا۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ لِأَخِيهِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ أُجُدٍ: خُذْ دِرْعِي هَذِهِ يَا أَخِي فَقَالَ لَهُ: إِنِّي أُرِيدُ مِنَ الشَّهَادَةِ مِثْلَ الَّذِي تُرِيدُ، فَتَرَكَاهَا جَمِيعًا

یہ تمام حدیثیں عبید اللہ بن عمر سے عبد العزیز بن محمد الدر اور دی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک لشکر کو مال غنیمت حاصل ہوا کھانے اور شہد کا ان سے خس نہیں لیا۔

5301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمْ الْخُمْسُ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابو ضمیرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرض ادا کرنے کو پسند کرتا ہے جس طرح گناہ کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

5302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعْصِيَتُهُ

5301- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 65 رقم الحديث: 2701 .

5302- اسنادہ فیہ: حرب بن قیس سکت عنہ ابن حاتم و ذکرہ ابن حبان فی النکاح و قال البخاری: زعم عمارة بن غزيرة

أن حرباً كان رضا . (التاريخ الكبير جلد 3 صفحہ 61 و الثقات جلد 6 صفحہ 230 و الجرح جلد 3 صفحہ 249) . تخريجہ: أحمد و البزار و ابن حبان فی الموارد . وقال البيهقي في المجمع جلد 3

صفحہ 165: رواه أحمد و رجاله رجال الصحيح . و البزار و الطبرانی فی الأوسط و اسنادہ حسن .

موسیٰ بن عقبہ اور نافع کے درمیان حرب بن قیس کو الدر اور دی نے داخل کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ آئیں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے ایسے لوگ ہی اس امت کے مجوسی ہیں اگر یہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرو اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔

یہ حدیث جعید بن عبد الرحمن سے حکم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ کے غلام زیاد بن مالویہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور اچکنے والے پرندوں سے منع کیا۔

یہ حدیث حضرت جابر کے غلام زیاد بن مالویہ سے صرف عمران بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں اس کو

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَبَيْنَ نَافِعٍ: حَرْبَ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

5303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغِ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ زُرَّارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدِ السَّعِيدِيِّ، عَنِ الْجَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَكْذِبُونَ بِالْقَدَرِ، آلا أُولَئِكَ مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَإِنْ مَرَضُوا فَلَا يَعُودُوا، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْحَكَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

5304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغِ

قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا أَبُو ثَابِتٍ عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مَالُوِيَه، مَوْلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ، وَمِنْ خَلْبٍ مِنَ الطَّيْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالُوِيَه مَوْلَى جَابِرٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو

5303 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 221 رقم الحديث: 4691 بلفظ: القدريه مجوس هذه الأمة: ان

مرضوا.....

5304 - أخرجه الترمذی: الأطعمة جلد 4 صفحہ 73 رقم الحديث: 1478 وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 396 رقم الحديث: 1476 .

روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس آئے اگر وہ کھانا کھائے تو وہ کھائے اس سے نہ مانگے اگر پائے تو پی لو اس سے نہ مانگے۔

مُصْعَبٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّنجِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ طَعَامَهُ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ شَرَابًا فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

5306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَطَعِمْتُ مَعَهُ فَقَالَ: اذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، فَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

یہ حدیث شریک اور مبارک بن فضالہ سے علی بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ، وَمُبَارَكِ بْنِ

5305 - اسنادہ فیہ: مسلم بن خالد الزنجی: صدوق کثیر الأوهام - انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 48 -

5306 - أما قوله: رأيته يصلي في ثوب واحد متوشحاً به - أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 559 رقم الحديث:

355-656 'ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 368 وأما قوله ﷺ: اذكر اسم الله عليه، فكل بيمينك وكل مما

يليك - أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحہ 431 رقم الحديث: **5376** 'ومسلم: الأشربة جلد 3

صفحہ 1599 -

فَضَالَةٌ إِلَّا عَلَىٰ بَنِ الْجَعْدِ

بعد روایت کرتے ہیں۔

5307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضور ﷺ نے اس کو خوش آمدید کہا، جب وہ چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر سے لوگ خوف کرتے تھے۔

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَوْا عَلَيْهِ شَرًّا، فَرَحَّبَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَفَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِرَارَ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَخَافُ النَّاسَ شَرَّهُ

یہ حدیث ثابت البنانی سے عثمان بن مطر روایت کرتے ہیں، حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

5308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَالِمٍ، أَوْ قَالَ: سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَغْقَابِ مِنَ النَّارِ

اس حدیث کی سند میں یحییٰ بن ابوکثیر اور مہدی کے غلام سالم کے درمیان ابوسلمہ بن عبد الرحمن کو عکرمہ بن عمار

لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَبَيْنَ سَالِمٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ وَهُوَ: مَوْلَى

5307 - اسنادہ فیہ: عثمان بن مطر الشیبانی . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 20 .

5308 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 213، ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحہ 19، رقم الحديث: 5 .

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 90، رقم الحديث: 24570 .

نے داخل کیا ہے۔ اور عکرمہ سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عبیدہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی ہر شے باطل ہے مگر تین چیزیں: اپنی کمان کو سیدھا رکھنا، اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا، اپنی بیوی سے کھیلنا یہ حق ہیں۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: تیر اندازی کرو اور گھوڑ سواری، تیر اندازی کرنا اللہ کو پسند ہے۔ اللہ عزوجل ایک تیر کے ساتھ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا: ثواب کی نیت سے بنانے والے کو، پکڑانے والے کو اور مارنے والے کو۔ بے شک اللہ عزوجل روٹی کے ایک لقمہ اور کھجور کی ایک مٹھی کے ذریعے اور اس کے ساتھ جس کے ساتھ مسکین کو نفع دیا جائے جنت میں داخل کرے گا تین آدمیوں کو: گھر کے مالک جس کے حکم سے بنایا گیا ہے، نیک بیوی کو، وہ خادم جو مسکین کو دے کر آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے خادموں کو نہیں بھولا ہے۔

النَّصْرِيِّينَ: أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عِكْرِمَةَ بْنَ عَمَّارٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَمْرُ بْنُ يُنُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَبِيدٍ

5309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا سُيُودُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ مِنْ لَهْوِ الدُّنْيَا بَاطِلٌ إِلَّا ثَلَاثٌ: انْتِضَالُكَ بِقَوْسِكَ، أَوْ تَادِيكَ فَرَسَكَ، وَمَلَأَعْبَتَكَ أَهْلَكَ، فَإِنَّهُمْ مِنَ الْحَقِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَضِلُوا وَارْكَبُوا، وَأَنْ تَنْتَضِلُوا أَحَبُّ إِلَيَّ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَدْخُلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ الْجَنَّةِ: صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا فِيهِ، وَالْمُمِدَّ بِهِ، وَالرَّامِيَ بِهِ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَدْخُلُ بِلُقْمَةِ الْخُبْزِ، وَقُبْضَةِ التَّمْرِ، وَمِثْلِهِ مِمَّا يَنْتَفِعُ بِهِ الْمُسْكِينُ ثَلَاثَةَ الْجَنَّةِ: رَبَّ الْبَيْتِ الْأَمْرِ بِهِ، وَالزَّوْجَةَ تُصْلِحُهُ، وَالْخَادِمَ الَّذِي يُنَاوِلُ الْمُسْكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَنْسَ خَدَمَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غریب

5310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّبَّاحِ

5309 - اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز السملی، متروک۔ وقال الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 114: وفیہ سوید بن عبد العزیز، وهو ضعیف۔ قلت: بل متروک، ضعفه غیر واحد، وقال أحمد: متروک الحدیث، وقال ابن معین والنسائی: لیس بثقة، وقال البخاری: فیہ نظر لا یحتمل۔

5310 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 378 رقم الحدیث: 843، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 416 ولفظه لمسلم۔

صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال دار لوگ درجات میں بلندی حاصل کر گئے ہیں، وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں، وہ روزہ رکھتے ہیں جس طرح ہم رکھتے ہیں، وہ حج کرتے ہیں جس طرح ہم حج کرتے ہیں، وہ فالتو مال خرچ کرتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں، ہمارے پاس مال نہیں ہے جو ہم صدقہ کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں ایسے کام کے متعلق کہ جب تم وہ کر لو تو تم ان کی نیکیوں سے آگے نکل جاؤ، تمہارے پیچھے والے تم سے آگے نہ نکل سکیں گے مگر وہ جو وہی عمل کریں جو تم کرتے ہو تم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ بات مال دار صحابہ تک پہنچی تو انہوں نے بھی یہ عمل شروع کر دیا، وہ غریب صحابہ کرام آپ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! ان کو معلوم ہو گیا، آپ نے فرمایا: اللہ کا یہ فضل ہے جسے چاہے دے۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے آئمہ آئیں گے وہ منبروں پر کہیں گے ان کی بات کا جواب نہیں ہوگا، وہ جہنم میں ایسے تپائے جائیں گے جس طرح ہنڈیا تپتی ہے۔

الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَاهَانُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَندَرَانِي: نَا حَيَوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، وَسَمِيِّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ آتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ ذَوُو الْأَمْوَالِ بِالذَّرَجَاتِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ، وَلَهُمْ فَضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ: أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَذْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مَنْ خَلَفَكُمْ، إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ؟ تَسْبِحُونَ اللَّهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُوهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ. فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا، فَآتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

5311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّبَاحِ

قَالَ: نَاهَانُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَندَرَانِي قَالَ: نَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي أئِمَّةٌ، يَقُولُونَ عَلَى مَنْابِرِهِمْ أَقْلًا يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ،

يَتَقَاخُمُونَ فِي النَّارِ كَمَا يَتَقَاخُمُ الْقِرَدَةُ

یہ حدیث ابو قبیل سے ضمام بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ إِلَّا ضَمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں دنیا سے گیا اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتا ہوا تو اس کو جنت سے رزق دیا جائے گا، اس کا عمل قیامت کے دن تک بڑھتا رہے گا اور عذاب قبر کے فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

5312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَنَمَى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَوُقِيَ فِتْنَانِي الْقَبْرِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ہانی بن متوکل اسلم ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: اس (نبی) کے لیے کیسے ناممکن ہے کہ اس سے خیانت کی جائے حالانکہ اس کو قتل ہونا بھی ہے؟ اللہ کا فرمان ہے: ”انبیاء کو لوگ ناحق قتل کرتے“ لیکن منافقوں نے نبی کریم ﷺ کو کسی شی میں متہم کیا

5313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّبَسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الدَّوْرِيِّ الْمُقْرِئِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرُو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ أَنْ

5312 - أخرجه ابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 924 رقم الحديث: 2767 فى الزوائد: اسناذه صحيح . معبد بن عبد الله بن هشام: ذكره ابن حبان فى الثقات . ويونس بن عبد الأعلى أخرج له مسلم . وباقي رجال الاسناد على شرط البخارى . واحمد: المسند جلد 2 صفحہ 534 رقم الحديث: 9266 من طريق موسى بن داود قال: ح ابن لهيعة عن موسى .

5313 - أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11 صفحہ 101 رقم الحديث: 11174 وعن أبى داود والترمذى أن سب نزول الآية فى قطيفة حمراء فقدت يوم بدر . أبو داود: الحروف جلد 4 صفحہ 30 رقم الحديث: 3971 والترمذى: التفسير جلد 5 صفحہ 230 رقم الحديث: 3009 وقال: هذا حديث حسن غريب

یعنی جہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمادی: ”خیانت کرنا نبی کے شایانِ شان نہیں ہے۔“

یہ حدیث ابو عمرو بن علاء سے ابو محمد یزیدی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عمرو الدوری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو تمیمہ جعفی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں اپنے گدھے پر سوار چلا جا رہا تھا میں رسول اللہ ﷺ سے ملا میں پیچھے ہو کر بیٹھ گیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ سوار ہوں! آپ نے فرمایا: آپ اپنے گدھے کے سینہ پر بیٹھنے کے زیادہ حق دار ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! گدھا آپ کے لیے ہے حضور ﷺ آگے سوار ہوئے میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

حضرت ابو تمیمہ جعفی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے باغوں میں کسی باغ میں تھا اچانک میں نے ایک عورت کو دیکھا میرے علاوہ اس کے پاس کوئی نہیں تھا اس نے مجھے اجازت دی میں نے نگاہ اٹھائی یہاں تک کہ دیوار

يُغَلَّ؟ وَقَدْ كَانَ لَهُ أَنْ يُقْتَلَ؟ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِبَيِّنَةٍ حَقًّا) (آل عمران: 112)، وَلَكِنْ الْمُنَافِقُونَ أَتَهُمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَمْرٍو الدُّورِيُّ

5314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ السَّدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ لِي، فَلَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَأَخَّرْتُ عَلَى عَجْرِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، ارْكَبْ. قَالَ: أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ حِمَارِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْحِمَارُ لَكَ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُقَدَّمِهِ، وَرَكِبْتُ أَنَا عَلَى عَجْرِهِ

5315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ بَهْرَامٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ قَالَ: بَيْنَا أَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ

5314 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 111 وقال: وفيه هشام بن لاحق تركه أحمد، وضطفعه غيره، أيضا وقواه

النسائي، وفيه من لم أعرفه.

5315 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 6 صفحہ 268 والكلام في اسناده كسابقه.

پر لگی میں متوجہ ہوا، میرا چہرہ زخمی تھا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا: اے ابوتیمہ! کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عز وجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دنیا میں ہی گناہوں کی سزا دیتا ہے، ہمارا رب بابرکت و عزت والا ہے، زیادہ حق دار ہے، ایک گناہ کی دوسرے سزا دینے کا۔

یہ دونوں حدیثیں عاصم احول سے ہشام بن لاحق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو ہماری بیٹی ہم کو واپس کر دے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے عبد اللہ بن تمام روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ ازدی کیلے ہیں۔

حضرت عاصم بن ابوالداح بن عاصم بن عدی

حِيطَانِ الْمَدِينَةِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَمْرَةٍ، فَلَمْ يَكُنْ لِي هَمٌّ غَيْرُهَا حَتَّى جَارَتْ نِسِي، ثُمَّ اتَّبَعْتُهَا بِصَرِي، حَتَّى حَارَزْتُ الْحَائِطَ، فَالْتَفْتُ فَاصَابَ وَجْهِي وَأَدْمَانِي، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَلَكْتُ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا أَبَا تَمِيمَةَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوبَةَ ذَنْبِهِ فِي الدُّنْيَا، وَرَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعَاقِبَ بِذَنْبٍ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ

5316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنُ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نَا خَالِدُ الْحَذَاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ تَزَوَّجَهَا فَرَدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْزِيُّ

5317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنُ

5316 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن تمام وهو ضعیف. تخريجہ: الطبرانی فی الصغیر، وفی الکبیر، مختصراً، والبیزار. انظر

مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 206 .

5317 - اسنادہ فیہ: عاصم بن ابی الداح بن عاصم بن عدی، ترجمہ ابن ابی حاتم فی الجرح والتعديل وقال الہیثمی فی

المجمع جلد 4 صفحہ 74. وفید من لم أعرفہ .

مِهْرَان قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَدَّثَنِي قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَآخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامٍ خَيْرٍ، قَبْلَكَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ ظَلَا فِي غَنَمٍ أَضَاعَهَا رَبُّهَا بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ طَلَبِ الْمُسْلِمِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

5318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنُ

مِهْرَانَ النَّاقِدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبَانَ الْمُكْتَبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ، عَنْ عُبَيْدِ سَنُوطَا، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ حَمْزَةَ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكَرَا الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بَوْرِكَ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُكْتَبِ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

5319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنُ

انصاری اپنے والد سے وہ ان کے دادا عاصم بن عدی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے سو حصے خریدے خیبر کے حصوں سے یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی آپ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کا نقصان اتنا نہیں کرتے ہیں جتنا مسلمان کا مال کو طلب کرنا اور مسلمان کا دین میں اپنے لیے بزرگی مانگنا۔

یہ حدیث عاصم بن عدی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہا اور حضور ﷺ دونوں دنیا کا ذکر کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے جو اس کو حق کے ساتھ لے گا اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں غوطے کھائے گا۔

یہ حدیث ابان مکتب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5318- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 587 رقم الحديث: 2374 وقال: حسن صحيح - وأبو الوليد اسمه عبيد

سنوطی - وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 438 رقم الحديث: 27384 .

5319- تقدم تخريجه .

حضور ﷺ نے بنی فلاں کے کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کیا، آپ نے فرمایا: اے مغیرہ! آپ کے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پانی کا برتن ہے، آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا، اس کی آستینیں تنگ تھیں، آپ نے باقی اعضاء کو دھویا اور موزوں پر مسح کیا۔

مِهْرَانُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فِي سِبَاطَةِ بَنِي فُلَانٍ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، مَعَكَ مَاءٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، إِذَاؤُهُ مِنْ مَاءٍ، وَعَلَيْهِ جَبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَبَقَةُ الْكُمَيْنِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَعَلَى خُفَيْهِ

یہ حدیث ابو جناب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حجۃ الوداع پر موقعہ پر دیکھا، آپ کے پاس عرق لایا گیا دریاں حالیکہ آپ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے یا پھر قربانی کے دن، سو اس میں سے نوچ کر کچھ کھایا، لیکن آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

5320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أُتِيَ بِعَرَقٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، أَوْ يَوْمَ النَّحْرِ فَانْتَهَشَ مِنْهُ فَضْلاً، وَلَمْ يَتَوَضَّأَ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن عبد الواحد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نَا

5320 - أخرجه البخاری: الأطعمه جلد 9 صفحہ 456 رقم الحديث: 5404-5405، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 273 بنحوه .

5321 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 211 وقال: وفيه جميل بن أبي ميمونة، وقد ذكره ابن أبي حاتم، ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً، وذكره ابن حبان في الثقات . قلت: وفيه أيضاً محمد بن اسحاق، وهو مدلس ولم يصرح بالسماع .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْحَاجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْمُعْتَمِرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ غَازِيًا فَمَاتَ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْغَازِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

5322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَا تَقُولُونَ لَأَمْرٍ إِيَّاكُمْ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَيْهِمْ؟ قَالُوا: نَقُولُ لَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ. قَالَ: فَإِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِهِمْ مَا تَقُولُونَ؟ قَالُوا: نَقُولُ مَا لَا يَشْتَهُونَ. قَالَ: هَذَا الَّذِي كُنَّا نَعُدُّهُ الْبِفَاقِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ

ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے نکلا اسی حالت میں فوت ہوا تو اس کے لیے حج کا ثواب قیامت کے دن تک لکھا جائے گا جو عمرہ کے لیے نکلا اسی حالت میں مر گیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا جو جہاد کے لیے نکلا اسی حالت میں مر گیا تو اس کے لیے قیامت کے دن تک مجاہد کا ثواب لکھا جائے گا۔

یہ حدیث عطاء بن یزید اللیثی سے جمیل بن ابومیمونہ اور جمیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاریہ اکیلے ہیں۔

حضرت عامر شعی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ تم امراء کو کیا کہتے ہو جب تم ان کے پاس جاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم ان کو وہی کہتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: جب تم ان کے پاس سے نکلتے ہو تو تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم وہ کہتے ہیں جو وہ نہیں چاہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس کو حضور ﷺ کے زمانہ میں منافقت شمار کرتے تھے۔

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے مسلمہ بن علقمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن قزعا اکیلے

5322 - أصله عند البخاری من طريق أبو نعيم: (ح) عاصم بن محمد بن زيد بن عمر عن أبيه قال أناس لابن عمر: انا ندخل على سلطاننا فنقول لهم بخلاف ما نتكلم اذا خرجنا من عندهم قال: كنا نعدّها نفاقاً. أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 181 رقم الحديث: 7178.

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا آپ نے فرمایا: نماز لو ٹاؤ۔

5323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْعَبَّادِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَقَالَ: أَعِدِ الصَّلَاةَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن محمد العبّادی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بیماری والے آدمی کو دیکھے تو یہ دعا پڑھو: ”الحمد لله الذي عافاني الى آخره“ اس کو وہ آزمائش نہیں پہنچے گی۔

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى مُتَلَيًّا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ الْمُغِيرَةَ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا

یہ حدیث ایوب، مغیرہ بن مسلم سے اور مغیرہ سے شباہہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا

5323 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن القاسم العبّادی، قال ابن حبان: يروى المقلوبات لا يحتج به. (اللسان جلد 3

صفحہ 347، والمجروحین جلد 2 صفحہ 45، والميزان جلد 2 صفحہ 496). انظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 99.

5324 - اسنادہ فیہ: زکریا بن یحیی الضریر، ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 8 صفحہ 457، ولم يذكر فيه جرحًا ولا

تعديلاً. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 141: وفيه زکریا بن یحیی بن ایوب الضریر ولم أعرفه وبقية

رجاله ثقات.

بْنُ يَحْيَى

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو جنت میں کھانا اور اچھے کلام پر قدرت دی جائے گی۔

5325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اطْعَامُ الطَّعَامِ وَاطْيَابُ الْكَلَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ

یہ حدیث عمر بن سعید البوحین سے عبد اللہ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن محمد العبّادی اکیلے ہیں۔

5326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ قَالَ: هَلْ تَذَرُونَ أَى الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: الْمَنِيحُ: أَنْ يَمْنَحَ الدَّرْهَمَ، أَوْ ظَهَرَ الدَّابَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرص کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: کسی کو درہم دینا یا سواری کے لیے جانور دینا۔

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

5327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5325 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد العبّادی ضعیف .

5326 - اسنادہ فیہ: عمر بن یحییٰ الأیلمی یسرق الحدیث (اللسان جلد 4 صفحہ 338) . أخرجه أيضًا البزار، وأحمد،

وعزاه الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 136 الی أبی یعلیٰ أيضًا . وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح .

5327 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 232، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 72 (باب التوقیت فی المسح علی

الخفین للمقیم) والدارمی: الوضوء جلد 1 صفحہ 195 رقم للحديث: 714 .

نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن اور تین راتیں اور
مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

یہ حدیث مسعر سے خالد بن عبد الرحمن روایت
کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے درمیان اعلیٰ گھر کا
ذمہ دار ہوں، اس کے لیے جو آدمی دکھاوا چھوڑ دے
اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ
مذاح کے طور پر اور اس کا اخلاق اچھا ہو۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے عیسیٰ بن شعیب
روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن حصین
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے سے پہلے

خَيْثَمَةُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَادَانَ قَالَ:
نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ،
عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْحُ
لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ

5328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقِصَاصُ قَالَ:
نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ
بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخْأَمَرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا
رَعِيمٌ بَيْتٍ فِي رَبْضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ
الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ، لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ
وَأَنْ كَانَ مُحِقًّا، وَتَرَكَ الْكُذْبَ وَأَنْ كَانَ مَارِجًا،
وَحَسَنَ خُلُقُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا
عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ

5329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَأَسِطِيُّ

5328 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحسین القصاص، ولم أجده . وقال الهيثمي في المعجم جلد 1 صفحہ 160: رواه
الطبرانی في الثلاثة، واسناده حسن ان شاء الله .

5329 - اسنادہ حسن فیہ: عبد اللہ بن عبد المؤمن بن عثمان الأرحبی، ذکرہ ابن حبان فی الثقات . وقال ابن حجر:
مقبول . (التقريب والنهذيب) .

قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ
تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ

یہ حدیث عمر بن زر سے عبید بن عقیل روایت کرتے
ہیں۔

5330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الصَّدَائِيُّ
قَالَ: نَا جَمِيعُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوبِ، ثَبَّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَلَا دِينَ إِلَّا دِينُكَ .
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْلُوبُ الْعِبَادِ بِيَدِ اللَّهِ؟ قَالَ:
نَعَمْ، بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ
يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلْبَهُ

یہ حدیث عباد بن راشد سے جمیع بن محمد روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں الصدائی اکیلے
ہیں۔

5331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا
حَضْرَتِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتے ہیں کہ نماز میں
سنت یہ ہے کہ عاجزی کرنا۔

5330 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 538 رقم الحديث: 3522 وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد 6
صفحہ 348 رقم الحديث: 26735 .

5331 - ذكره الهيثمی فی المجموع جلد 2 صفحہ 209 ولم يتكلم فی السند، وهو صحيح لو لا عدم تيقن مسعر فی رواية
أبي قيس عن هزيل .

وَكَيْعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، أَظَنَّهُ عَنْ هُذَيْلٍ،
عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ الصَّلَاةُ فِي
الْجَبَّانِ

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کی حالت میں داڑھی کو
چھوٹے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكَيْعٌ
5332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا
الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيحٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے
ہوئے سنا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ
5333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيِّ قَالَ:
حَدَّثَنِي مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

یہ حدیث سلیمان سے ان کے بیٹے معتمر روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن
عربی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُهُ
الْمُعْتَمِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيِّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

5334 - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

5332- اسنادہ فیہ: المنذر بن زیاد الطائی، متروک واتھم بالوضع۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 88.

5333- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 669 رقم الحديث: 4353-4354، ومسلم: الحج جلد 2

صفحہ 905.

5334- اسنادہ فیہ: زائدة بن أبی الرقاد الصیرفی منکر الحديث. تخريجہ أحمد، والبخاری، بنحوہ. وقال الهیثمی فی

المجمع جلد 4 صفحہ 301: ورجال أحمد والبخاری رجال الصحيح.

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آدمی اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چھوٹی لواطت ہے۔

أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو عَسَّانَ الْعَبْرِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ اللَّوْطِيَّةُ الصُّغْرَى

یہ حدیث عاصم احوال سے زائدہ بن ابولوقار روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت علی کا مقام میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

5335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: ثَنَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

یہ حدیث عثمان بن ابوزرعمہ سے علی بن عباس اور علی سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَخِيهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5335- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 88 رقم الحديث: 3706، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1870 ولفظه لمسلم .

5336- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 211 رقم الحديث: 4649، والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 648 رقم

الحديث: 3749، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 133، وأحمد: المسند جلد 1

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبد الرحمن، سعد، سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔

خَيْثَمَةَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِحَظِّهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: أَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدُ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث حسن بن حکم اور مصعب بن سلیم اور حرملة بن قیس سے صرف ابو نعیم نخعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خيثمة اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، وَمُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ، وَحَرْمَلَةَ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے میں اپنے بال نہیں کھولتی تھی۔

5337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصِّرَفِيُّ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَلَا انْقُضَ لِي شَعْرًا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے پاس کاغذ اور دوات لے کر آؤ، میں تم کو لکھ دوں، تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہو گے۔ ہم نے اس کو سخت ناپسند

5338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا

صفحة 238 رقم الحديث: 1636 .

5337 - أخرجه البخاری: الفسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 256 ولم يذكر: ولا انقض لي شعرا .

5338 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 37 وقال: وفيه محمد بن جعفر بن ابراهيم الجعفری . قال العقيلي: في حديثه نظر رجاله وثقوا، وفي بعضهم خلاف .

کیا پھر فرمایا: میرے پاس کاغذ لاؤ تاکہ میں تم کو خط لکھ دوں تم اس کے بعد ہمیشہ گمراہ نہیں ہو گے۔ پردہ کے پیچھے عورتوں نے کہا: تم سنتے نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ میں نے کہا: تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتیں ہو جب حضور ﷺ بیمار ہیں تو تمہاری آنکھیں کھلی ہیں جب آپ تندرست تھے تو تم ان کی گردن پر سوار تھیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو کیونکہ وہ تم سے بہتر ہیں۔

هَشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا مَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ادْعُوا إِلَى بَصِيفَةٍ وَذَوَاةٍ، اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا، فَكِرْهْنَا ذَلِكَ أَشَدَّ الْكِرَاهَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا إِلَى بَصِيفَةٍ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا، فَقَالَ النَّسْوَةُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: أَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: إِنَّكَ صَوَّاحِبَاتُ يَوْسُفَ، إِذَا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصَرْتُنَّ أَعْيُنَكُنَّ، وَإِذَا صَحَّ رَكَبْتُنَّ عَنْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُنَّ؟ فَإِنَّهُنَّ خَيْرٌ مِنْكُمْ

5339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

غَيْثِمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: نَنَا هَشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ أَنَا، وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى عَلِيٍّ، فَقُلْنَا: مَا تَقُولُ فِيمَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَحْنُ أَحَقُّ النَّاسِ بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِمَا تَرَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَالَّذِي بِخَيْرٍ؟ قَالَ: وَالَّذِي بِخَيْرٍ. قُلْتُ: وَالَّذِي بِفَدَاكَ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي بِفَدَاكَ. فَقُلْتُ: أَمَا وَاللَّهِ حَتَّى تَحْزُوا رِقَابَنَا بِالْمَنَاشِيرِ، فَلَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کے ترکہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ترکہ کے زیادہ حق دار ہیں میں نے کہا: خیبر سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیبر سے بھی میں نے کہا: فدک سے بھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فدک سے بھی۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہماری گردنیں آریوں کے ساتھ کاٹو گے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے موسیٰ بن جعفر جعفری روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف العطار اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس پریشانی کی حالت میں آئے آپ نے سر نہیں اٹھایا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! کیا بات ہے آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے جہنم کی ایک سانس دیکھی ہے اس کے بعد میری سانس واپس نہیں آئی ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے علی بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

حضرت حارث اعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پڑھو: اے اللہ! میرے دل کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت

لَا يُرَوِّ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الْعَطَّارُ

5340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِينًا لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكَ يَا جِبْرِيلُ حَزِينًا؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَفَحَةً مِنْ جَهَنَّمَ، فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ رُوحِي بَعْدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ

5341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: أَلَا أَعْلَمُكَ دُعَاءً عََلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

5340- اسنادہ فیہ: محمد بن علی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 381.

5341- اسنادہ فیہ: الحارث الأعور: ضعیف رمی بالرفق. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 185.

قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

اور کتاب پر عمل کی توفیق دے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔

5342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصِ الثَّوْمَنِيِّ قَالَ: نَا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ نَعَامَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ، فَقَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنْتَ بِصَرْمٍ، وَوَلَّتْ حَذَاءً، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صَبَابَةٌ كُصْبَابِيَةِ الْإِنَاءِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْبُشَامِ، وَشَوْكُ الْقَتَادِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُقَذَفُ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، يَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا، وَلَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعِي الْجَنَّةِ مِيسِرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَلِكَيْتَنَ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَطِيطِ الزَّحَامِ

حضرت یزید بن نعامہ فرماتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوہ ان رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا کہ دنیا کے ختم ہونے کا وقت قریب آگیا ہے۔ اس میں سے برتن کی تلچھٹ کی مانند تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں دیکھا ہے۔ دس دن تک ہمارے پاس کھانا سوائے بوہڑ کے پتوں اور کیکر کے کانٹوں کے اور کچھ نہ تھا یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہو گئیں۔ مجھ تک پہ بات پہنچی کہ جہنم کے اوپر سے پتھر پھینکا جائے گا جو ستر سال تک سفر کرتا رہے گا اور اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا اور مجھے یہ بھی پتا چلا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک کواڑ سے دوسرے کواڑ تک سات سو سال کا فاصلہ ہے۔ اس پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ بہت زیادہ بھیڑ کی وجہ سے تنگ ہوگا۔

اس حدیث کو یزید بن نعامہ سے فضالہ بن حصین نے روایت کیا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ

5343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5342 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2278، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 214 رقم الحديث: 17588 .

5343 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 507 رقم الحديث: 19747 بنحوه .

ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے ہے۔

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُنْقَرِيُّ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے حفص المنقری اور حفص سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا حَفْصُ الْمُنْقَرِيُّ، وَلَا عَنْ حَفْصِ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چند حلے (عمدہ لباس) لایا گیا، آپ نے ایک حلہ حضرت عمر کی طرف بھیجا، حضرت عمروہ حلہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر لے کر آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے یہ ریشم کا حلہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس کے متعلق فرما رہے تھے جو فرما رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ کی طرف پہننے کے لیے نہیں بھیجا، میں نے اس مقصد کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اس کو فروخت کریں اور اس کے پیسوں سے نفع اٹھائیں۔

5344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلٍّ، فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ، فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا عَلَى يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ الْحُلَّةِ الْحَرِيرِ، وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنْ بِعَهَا وَاسْتَنْفَعْ بِثَمَنِهَا

یہ حدیث مہاجر سے عبدالوہاب ثقفی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

5344- اسنادہ حسن فیہ: مہاجر بن مخلد ابو مخلد موفی البکرات: مقبول. (التقریب). وقال الهیثمی فی المعجم

جلد 5 صفحہ 146: وفیہ أحمد بن عبید اللہ العنبری، ولم أعرّفه، وبقیة رجالہ ثقات. قلت: أحمد بن عبید اللہ

وثقه ابن حبان، وروی عنه جماعة.

حضرت عبداللہ بن تمیم اپنے والد عدی بن تمیم سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی یتیم یا اس کے علاوہ کسی اور کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ سمجھ دار ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

عبداللہ بن تمیم بن طرفہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث مسنداً نہیں ہے۔ عدی بن حاتم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید بن مسیب بن شریک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکری جنتی جانور ہے، اس کے تھنوں کو صاف کرو اور ان کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

5345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكِ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ بْنِ طَرْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَمَّ يَتِيمًا لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ حَتَّى يُغْنِيَهُ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

لَمْ يُسْنِدْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ بْنُ طَرْفَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكِ

5346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصَّدَائِقِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَيَّانَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغَنَمُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ، فَاْمْسَحُوا رُغَامَهَا، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حَيَّانٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ابوحبان سے ابراہیم بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

5345 - اسنادہ فیہ: الہیثم ابو سعید . ذکرہ ابن ابی حاتم و ترجمہ فی الجرح جلد 9 صفحہ 84، والبخاری فی تاریخہ جلد 8 صفحہ 216 وقال: روى عن غالب القطان، عن بكر بن عبد الله ولم يذكر من روى عنه، وفيه عبد الله بن تميم بن طرفة لم أجده . وقال الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 165: وفيه المسيب بن شريك وهو متروك .

5346 - اسنادہ حسن فیہ: ابراہیم بن عیینہ بن ابی عمران الہلالی صدوق یہم . (التقریب) . وأخرجه أيضًا أحمد، وقال الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 68: ورجال أحمد رجال الصحيح .

5347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَيْثَمَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: كُنَّا نِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَا يَحْيَى

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری کنیت ابو یحییٰ رکھی۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نماز فجر کی جماعت میں شریک نہیں ہوتا ہوں کیونکہ ہمارے امام صاحب ہم کو لمبی نماز کرواتے ہیں، حضور ﷺ غصہ ہوئے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلاتے ہیں جب تم میں سے کوئی امامت کروائے تو قرأت مختصر کرے کیونکہ پیچھے بزرگ اور ضرور تمند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

5348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَيْثَمَةَ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا الْأَخْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ إِنِّي لَا تَخْلُفُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ شِدَّةِ مَا يَطُولُ إِمَامُنَا، فغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنْقَرِنِينَ، إِذَا أَمَمْتُمُ النَّاسَ فَتَجَوَّزُوا، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَذَا الْحَاجَةَ

یہ حدیث ابو اسحاق السبئی سے عمار بن زریق اور عمار سے ابو الجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اور یس بن حکم اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا أَبُو الْجَوَّابِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ الْحَكَمِ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ

5347 - أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحہ 1231 رقم الحديث: 3738 في الزوائد: اسناد حسن لأن عبد الله بن

محمد مختلف فيه . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 19 رقم الحديث: 23982 .

5348 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 234 رقم الحديث: 704، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 340 .

حدیث اسماعیل بن ابی خالد، عَنْ قَيْسٍ
حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ حضرت جابر
بن عبد اللہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت
کرتے ہیں کہ یہ دونوں بیع صرف سے منع کرتے تھے
دونوں نے کہا کہ حضور ﷺ بیع صرف سے منع کرتے
تھے۔

5349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ بْنِ غَيْلَانَ الْقُطَيْعِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهَنْائِيُّ قَالَ: نَا مَجَاعَةُ بْنُ
الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ نَهَوَا عَنِ الصَّرْفِ، قَالَ اثْنَانِ
مِنْهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنِ الصَّرْفِ

یہ حدیث مجاہد بن زبیر سے محمد بن عباد روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حاتم بن بکر اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجَاعَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

5350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا
الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى
5351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5349 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 11 رقم الحديث: 11054 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4

صفحہ 117 وعزاه أيضاً الى أبي يعلى وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5350 - اسنادہ فیہ: عمر بن یحییٰ الأبلی یسرق الحدیث .

5351 - اسنادہ فیہ: مسلم بن عمرو الحداء: صدوق . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 305: ورجاله ثقات الا

انی لم أعرف شيخ الطبرانی . قلت: شيخ الطبرانی ثقة معروف .

نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ اس طرح معاف کرتا ہے جس طرح لوہے سے بھٹی رنگ اُتارتی ہے۔

خَيْشَمَةُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو الْحَدَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ أَخْلَصَهُ اللَّهُ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُخْلَصُ الْكَبِيرُ الْخَبَثُ مِنَ الْحَدِيدِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابی ذنب اور ابن ابی ذنب سے عبد اللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان شریف میں بھول کر کھاپی لیا اس کے ذمہ قضاء ہے نہ کفارہ ہے۔

5352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي خَيْشَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فِي رَمَضَانَ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَلَا كَفَّارَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو انصاری سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

حضرت عبدالملک بن میسرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں حاضر ہوا تو حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم وہاں موجود تھے مدینہ کے والی کے پاس ایک آدمی آیا اس نے آپ کے پاس

5353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي خَيْشَمَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأُبَلِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: شَهِدْتُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا ابْنُ

5352- اسنادہ حسن ذکرہ الہیثمی فی المعجم جلد 3 صفحہ 160 وقال: وفيه محمد بن عمرو وحديثه حسن .

5353- اسنادہ فیہ: حفص بن عمر الأبلی، کذبہ أبو حاتم وقال ابن عدی: أحادیثہ کلہا اما منکرۃ المتن أو السند وهو الی

الضعف أقرب . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 149 .

رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں نے اس سے گواہی کے متعلق پوچھا، دونوں نے اس کی گواہی قبول کی، دونوں نے فرمایا: حضور ﷺ رمضان کے چاند دیکھنے کے حوالہ سے ایک آدمی کی گواہی قبول کر لیتے تھے اور حضور ﷺ عید الفطر کے چاند میں دو آدمیوں کی گواہی قبول کرتے تھے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ لوگوں کی طرف سکھانے والے بھیجوں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواری بنی اسرائیل کی طرف بھیجے تھے، آپ سے عرض کی گئی: حضرت ابوبکر و عمر کہاں ہیں؟ آپ دونوں کو نہیں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے بغیر گزارہ نہیں ہے، وہ دونوں دین میں ایسے ہیں جس طرح جسم میں سرکا ہوتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں مسعر سے حفص روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکین کے بچے جنتی لوگوں کے خادم ہوں گے۔

عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى وَالِيهَا، وَشَهِدَ عِنْدَهُ عَلَى رُؤْيَةِ هَلَالِ رَمَضَانَ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَهَادَتِهِ، فَأَمَرَاهُ أَنْ يُجِيزَهَا، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى رُؤْيَةِ هَلَالِ رَمَضَانَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجِيزُ شَهَادَةَ فِي الْإِفْطَارِ إِلَّا شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ

5354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ فِي النَّاسِ مُعَلِّمِينَ، كَمَا بَعَثَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْخَوَارِجِينَ إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقِيلَ لَهُ: أَيْنَ أَنْتَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، أَلَا تَبْعَثُ بِهِمَا؟ فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَا غِنَى لِي عَنْهُمَا، إِنَّهُمَا مِنَ الدِّينِ كَالرَّاسِ مِنَ الْجَسَدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ

5355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا عِيسَى بْنُ شَادَانَ قَالَ: نَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ عَلِيٍّ

5354- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 55 .

5355- اسنادہ فیہ: علی بن زید بن جدعان: ضعیف . تخریجہ: البزار، وأبو یعلیٰ .

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے حر بن مالک روایت کرتے ہیں۔

5356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَبَسَ الْعِنَبَ أَيَّامَ الْقَطَافِ حَتَّى يَبِيعَهُ مِنْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ، أَوْ مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ حُمْرًا، فَقَدْ تَقَحَّمَ النَّارَ عَلَى بَصِيرَةٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے انگور کاٹنے کے دنوں میں انگور رکھے یہاں تک کہ یہودی یا عیسائی کو بیچے یا اس کو دیئے جس نے شراب بنائی، سب کے سامنے اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں احمد بن منصور المروزی اکیلے ہیں۔

5357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، نَا شَبَابَةَ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، اس نے کچھ شی ذکر کی میں نے اس کو ناپسند کیا، مجھے حضور ﷺ کی بات یاد آ گئی کہ مؤمن کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اپنے آپ کو ذلیل

5356 - اسنادہ فیہ: الحسن بن مسلم، قال أبو حاتم: لا يعرف ويدل حديثه على الكذب. وقال الذهبي: أتى بخبر موضوع في الخمر، وذكر له هذا الحديث، وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 93: وفيه عبد الكريم بن عبد الكريم. قال أبو حاتم: حديثه يدل على الكذب. قلت: رجح ابن حجر أن عبد الكريم هذا مستقيم الحديث، وأما الحديث، فحكم عليه الذهبي بأنه موضوع واتهم به الحسن بن مسلم.

5357 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 277 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط، واسناد الطبرانی في الكبير جيد، ورجاله رجال الصحيح غير زكريا بن أيوب الضرير، ذكره الخطيب روى عن جماعة، وروى عنه جماعة، ولم تكلم فيه أحد.

شَيْئًا اَنْكَرْتُهُ، فَذَكَرْتُ مَقَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لَمَا لَا يُطِيقُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرَقَاءُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش میں پڑنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔

یہ حدیث مجاہد سے عبد الکرم روایت کرتے ہیں، ان اس کو روایت کرنے میں ورقاء اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی، آپ کا حق مہر آپ کی آزادی کو بنایا اور آپ کا ولیمہ کیا، دسترخوان بچھا کر لوگوں کے لیے۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شاہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یا آپ کے علاوہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ہو اللہ احد پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے؟ اس کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

5358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا وَرَقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا، وَأَوْلَمَ لِلنَّاسِ بِحَيْسٍ عَلَى نِطْعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ بِنِ الْمُعْتَمِرِ إِلَّا وَرَقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرَقَاءَ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

5359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَوْ غَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟

فَقَالُوا: مَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ

یہ حدیث ابو حصین سے قیس اور قیس سے ابن صلت روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی زرارہ احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا ابْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَخِيهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انیس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں قیامت کے دن زمین پر رہنے والی ہرشی کی شفاعت کروں گا، پھر اور ذروں سے بھی۔

5360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّلْمِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَنَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَا شَفْعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ، مِنْ حَجَرٍ وَمَدَرٍ

یہ حدیث انیس انصاری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمرو اکیلے ہیں۔ قلوری بصری کے لقب سے مشہور ہیں۔ جو اس حدیث کو روایت کرنے والے ہیں میرے نزدیک انیس انصاری ہیں اللہ زیادہ جانتا ہے۔ انیس البیاضی قبیلہ بنی بیاضہ والے جن کا ذکر مغازی میں ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَيَعْرِفُ بِالْقَلُورِيِّ بَصْرِيٌّ، وَأَنَيْسُ الْأَنْصَارِيُّ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عِنْدِي، وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَيْسُ الْبَيَاضِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، لَهُ ذِكْرٌ فِي الْمَغَازِي

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5360 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 382 وقال: فيه أحمد بن عمرو وصاحب علي بن المديني ويعرف بالقلوري، ولم أعرفه، وبقيّة رجاله وثقوا على ضعف في بعضهم .

5361 - اسنادہ فیہ: روح بن عطاء، ضعیف . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 290 الى الكبير أيضًا، وقال: وفيه وهب بن يحيى بن زمام العلاف، ولم أعرفه، وبقيّة رجاله ثقات . قلت: فيه ضعيف كما تقدم .

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ
قَالَ: نَا رُوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ: نَا حَفْصُ
بُنْ سُلَيْمَانَ الْمَنْقَرِيُّ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ
حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسُخْلَةٍ أَتَتْ عَلَيْهِا:
أَتَرُونَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا حِينَ الْقَوَاهَا؟ قَالُوا:
نَعَمْ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى
اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا حِينَ الْقَوَاهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ

5362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَابِدِيِّ
الْمَكِّيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْزِلُ كُلَّ
لَيْلَةٍ إِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي
فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي
فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ
الْأَعْرَجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ. وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ
الْمُعْتَمِرِ، وَمَعْمَرٌ، وَمَالِكٌ، وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ
وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ:

ﷺ بھڑ کے مردار بچہ کے پاس آئے، آپ نے فرمایا:
کیا تم دیکھتے ہو کہ جس وقت اس کو اس کے مالکوں نے
پھینکا، ان کے ہاں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی، صحابہ نے
عرض کی ہاں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: دنیا
اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے، یہ حقیر ہے جس
وقت مالکوں نے پھینکا تھا۔

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمام اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک کی رحمت ہر رات
جس وقت رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے
اُترتی ہے فرماتی ہے: کون ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ
میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ
میں اس کو دوں، کون ہے مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں
اس کو بخشوں، یہ سلسلہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

یہ حدیث زہری، اعرج سے اور زہری سے ابراہیم
بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو منصور بن معمر
مالک، شعیب بن ابو حمزہ، سفیان بن عیینہ اور ان کے علاوہ
زہری کے اصحاب زہری سے، وہ ابو عبد اللہ سے، وہ حضرت

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

5363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا، اس نے اپنے اوپر زیادتی کی (یعنی گناہ) جس وقت اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھروالوں سے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میری راکھ پکڑنا اور سمندر میں ڈال دینا۔ انہوں نے ایسے ہی کیا، اللہ عزوجل نے ہوا سے فرمایا: جو تیرے پاس ہے جمع کر، دیکھا تو وہ کھڑا تھا، اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا، اللہ عزوجل نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِذَا أَنَا مِتُّ، فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُونِي فِي رِيحٍ فِي الْبَحْرِ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذِكْرُهُ لِلرِّيْحِ: اجْمَعِي مَا فِيكَ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ. قَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتُ؟ قَالَ: خَشَيْتُكَ يَا رَبِّ. قَالَ: فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكَ

یہ حدیث زہری، اعرج سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے اصحاب زہری سے، وہ حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

لَمْ يَسْرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام خریدا آزاد کرنے کے لیے اس کے مالک اس پر آزاد کرنے کی شرط نہیں لگا سکتے ہیں کیونکہ وہ ابھی غلام ہے۔

5364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَيَّاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْزِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ

5363 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 594 رقم الحديث: 3481، ومسلم: التوبة جلد 4

صفحہ 2119 .

5364 - اسنادہ فیہ: سعید بن الفضل القرشی، ضعفه أبو حاتم، والعقيلي. وأخرجه أيضًا في الكبير. انظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 89 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اشْتَرَى رَقَبَةً لِعَيْقِبِهَا، فَلَا يَشْتَرِطُ لَأَهْلِهَا الْعِتْقَ، فَإِنَّهُ عُقْدَةٌ مِنَ الرِّقِّ

یہ حدیث مرفوعاً سعید الجریری سے سعید بن فضل روایت کرتے ہیں، یہ حدیث یزید بن زریع اور خالد الطحان ان دونوں کے علاوہ سعید الجریری سے مرفوعاً معقل بن یسار سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ الطَّحَّانُ وَغَيْرُهُمَا: عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ مَوْفُوفًا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عالم کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنا علم بیان کرنے سے خاموش رہے اور جاہل کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنی جہالت پر خاموش رہے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: علم والوں سے پوچھ لو، اگر تم نہیں جانتے ہو۔

5365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُرَيْبِيُّ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِلْعَالِمِ أَنْ يَسْكُتَ عَلَى عِلْمِهِ، وَلَا يَنْبَغِي لِلْجَاهِلِ أَنْ يَسْكُتَ عَلَى جَهْلِهِ، قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ)

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَنْصَارِيُّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سخت سردی میں مکمل وضو کیا اس کے لیے دُگنا ثواب لکھا جاتا

5366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ: ثنا أَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

5365 - اسنادہ فیہ: أ - سعید بن عثمان الکریزی، قال الدارقطنی: ضعیف. ب - محمد بن أبی حمید أبو ابراهیم الزرقی الضریر: ضعیف. انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 168.

5366 - اسنادہ فیہ: أبو حفص العبدي هو عمر بن حفص، متروك. انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 240.

المُسَيَّب، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَسْبَغَ
الْوُضُوءَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ
كَفْلَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو
حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

5367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ، ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ،
عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ قَالَ:
سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ، فَقَالَتْ:
أَتَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ؟ فَقَالَ:
كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَلَمْ نَكُنْ نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمَقِيمِ
يَوْمٌ وَكَيْلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ،
نَزَلَ مِصْرَ

5368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ، نَا

یہ حدیث علی بن زید سے ابو حفص عبدی روایت
کرتے ہیں ان کا نام عمر بن حفص ہے۔

حضرت شریح بن جانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح
کرنے کے متعلق پوچھا؟ آپ نے فرمایا: حضرت علی کے
پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر
کرتے تھے میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے
پوچھا۔ آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر
کرتے تھے ہم تین دن اور تین راتیں موزے نہیں
اُتارتے تھے اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

یہ حدیث مالک بن مغول بن محمد بن
مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ یہ کوئی بزرگ ہیں مصر آگئے
تھے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا

5367 - تقدم تخريجه .

5368 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 652 رقم الحديث: 3550، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1821 .

ولفظه عند مسلم من طريق هشام عن ابن سيرين به .

آپ ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! لیکن حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما خضاب لگاتے تھے اور وہ خضاب مہدی اور کتم کا ہوتا تھا۔

یہ حدیث ہشام بن حسان، قتادہ سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان، منصور بن عکرمہ سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن مسلمہ الحرانی یہ روایت کرتے ہیں ہشام بن حسان یہ روایت کرتے ہیں محمد بن سیرین سے اور فرماتے بھی کہ میں نے انس سے پوچھا: وہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد نے روایت نہیں کی مگر ابو حمزہ السکری سے۔

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شفاعت اس کیلئے ہے جو کہے: لا الہ الا اللہ۔

مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: اخْتَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

5369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمُرُوزِيُّ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ السَّكْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السَّكْرِيُّ

5370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْقَرِيُّ، أَنَّ أَبَا بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس حدیث کو حفص منقری صرف روح بن عطاء بن ابی میمونہ اور وہ دہب بن یحییٰ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ الْمَنْقَرِيِّ إِلَّا رُوِيَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهَبُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ہمیں سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا حکم ارشاد فرماتے: پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں پر۔

5371- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشْرِ الْبَزَارُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ: عَلَى الْجَبْهَةِ، وَالْكَفَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ

اس حدیث کو مسعر صرف سلمہ بن رجاء اور مشعل بن ملحان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، وَالْمُشْعَلُ بْنُ مِلْحَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی دو محبوب چیزیں لے لی جائیں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت سے رُکا رہے تو زمین میں اس کا ثواب اس کے لیے صرف جنت ہے۔

5372- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ التَّمِيمِيُّ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَرْزُوقُ أَبُو بَكْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذْتُ كَرِيمَتِيهِ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

اس حدیث کو صرف زید بن اسلم روایت کرتے ہیں؛ مرزوق ابو بکر سے اور مرزوق روایت کرتے ہیں؛ مرزوق

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مَرْزُوقُ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مَرْزُوقٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ

5371- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 344 رقم الحديث: 809، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 354.

5372- اسنادہ فیہ: مسلمة بن الصلت الشيباني، قال أبو حاتم: متروك الحديث. انظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 312.

بہ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

مسلمہ سے روایت کرتے ہیں، عمر بن شبہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہے۔

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرا دے آپ نے فرمایا: اسی کیلئے بھلائی ہے یا فرمایا: تو اس کیلئے بھلائی زیادہ کر دی جائے گی۔

5373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا

اس حدیث کو یحییٰ بن عقیف سے صرف حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں اور محمد بن زید صرف یونس بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک عبدالرحمن بن ابی بکرہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کچھ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے کہتے ہیں کہ میرے والد نے خبر دی کہ نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو وہ بھی چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔

5374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ: نَنَا أَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، أَبْصَرَ نَاسًا يُصَلُّونَ الصُّحَى، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَعَامَّةُ أَصْحَابِهِ، وَمَا يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

ابو عمرو میرے نزدیک ابو عمرو بن العلاء ہیں جنہوں نے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس کو روایت نہیں کی مگر عدی بن الفضل اور وہ ورد بن عبداللہ سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

أَبُو عَمْرٍو هَذَا هِنْدِيُّ أَبُو عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم

5375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اس پر جو بندوں سے مایوس ہو جاتے ہیں اور اللہ کی رحمت اس کے قریب ہو جاتی ہے۔

یہ حدیث صرف زید بن اسلم، خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حدود قائم کرو ان پر جو تمہارے قبضہ میں ہیں۔

اس حدیث کو عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں شریک سے اور وہ روایت کرتے ہیں ابو جواب اس میں اکیلے ہیں اگر ابو جواب حافظ ہیں تو یہ حدیث عطاء بن السائب سے غریب ہے کہ کچھ لوگ اس کو روایت کرتے ہیں شریک سے وہ عبد الاعلیٰ الثعلبی سے وہ ابن ابی جمیلہ سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ

خَيْشَمَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ خَاقَانَ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيُضْحِكُ مِنْ يَأْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْشَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَّابِ، فَإِنْ كَانَ أَبُو الْجَوَّابِ حَفِظَهُ، فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، لِأَنَّ النَّاسَ رَوَوْهُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

5377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5376- أخرجه أبو داود: الحدود جلد4 صفحہ 160 رقم الحديث: 4473 وأحمد: المسند جلد1 صفحہ 119

5377- اسنادہ فیہ: جریر بن أبیوب البجلي: متروك - انظر مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 295

میں ایک عورت تھی، عطر بیچنے والی ذکر کیا ہے، اسی حدیث کو نبی اکرم ﷺ سے نکاح کی اہلیت رکھنے والے مرد کے نکاح کی فضیلت میں۔

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَيْنِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زِيَادِ الشَّقْفِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ عَطَارَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضْلِ نِكَاحِ الرَّجُلِ لَاهِلِهِ

اس حدیث کو حماد بن ابی سلمان صرف جریر بن ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم آپ ﷺ کے دروازہ پر ایک دن آئی اور وہ قرآن کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی، پس آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے قوم! کچھ قومیں اسی وجہ سے ہلاک ہو گئیں کیوں کہ قرآن کے بعض حصوں کی تصدیق دوسرے بعض حصے کرتے ہیں اور بعض حصوں کو جھٹلاتی تھیں۔

5378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، فَقَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلْمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ قَوْمٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقُرْآنِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرًا وَجْهَهُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ بِهِذَا هَلَكْتَ الْأُمَمُ، إِنَّ الْقُرْآنَ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تَكْذِبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

اس حدیث کو زہری صرف عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں اور عبید اللہ بن عمرو صالح بن ابی خضر سے اور روایت کرتے ہیں معمر زہری سے وہ عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

5379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5378 - أخرجه مسلم: العلم جلد 3 صفحہ 2053، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 259 رقم الحديث: 6812.

5379 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 383 رقم الحديث: 1464، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 675.

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

حَيْثَمَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح نے صرف عثمان بن عثمان الغطفانی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ وہ اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

5380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِي آيِ طَعَامِهِ يَبَارَكَ لَهُ

اس حدیث کو بسر بن سعید روایت کرتے ہیں بکیر بن اشج سے اور اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مَخْرَمَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کھانا کھاتے تو آپ ﷺ اپنی انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے: بے شک پیالے کو چاٹنا بھی برکت ہے۔

5381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5380- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن عمارۃ الأنصاری، قال الذہبی: وهو مستور، وأخرجه أيضًا فی الکبیر. انظر

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 31 .

5381- الکلام فی اسنادہ کسابقہ .

إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ ، وَقَالَ : إِنَّ لَعِقَ الصَّحْفَةَ بَرَكَهٗ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ ، تَفَرَّدَ بِهِ : مَحْرَمَةٌ

اس حدیث کو اگر روایت کرتے ہیں بکیر بن عبد اللہ بن اشج سے اور وہ محرمہ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ : نَا

الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ : نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، شاذَانُ ، قَالَ : نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ : مَرَرْتُ بِحَدِّكَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ ، وَأَنَا غَارٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى حِمَصَ ، فَقَالَ لِي : يَا أَبَا عَمْرٍو ، أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثِ يَسْرُكَ ، فَوَاللَّهِ لَرُبَّمَا كَسَمْتُهُ الْوَلَاةَ ؟ قُلْتُ : بَلَى . قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ بِفَنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جُلُوسًا ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا مُشْرِقَ الْوَجْهِ يَتَهَلَّلُ ، فَقُمْنَا فِي وَجْهِهِ ، فَقُلْنَا : سَرَّكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَنَّهُ لَيْسَ رَنَا مَا نَرَى مِنْ إِشْرَاقٍ وَجْهِكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ جَبْرِيلَ آتَانِي آفَاءً ، فَبَشَّرَنِي أَنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي الشَّفَاعَةَ ، وَهِيَ فِي أُمَّتِي لِلْمُذْنِبِينَ الْمُثْقَلِينَ

حضرت عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (عبداللہ بن بسر سے فرمایا) کہ میں آپ کے دادا عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر کے پاس سے گزرا میں نمازی تھا وہ حمص کے امیر تھے مجھے کہا: اے ابو عمرو! کیا میں آپ کو آسان حدیث نہ سناؤں! اللہ کی قسم! بسا اوقات آپ ولایت کو چھپاتے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: مجھے ابو عبداللہ بن بسر نے بتایا کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ صحن میں ایک دن بیٹھے ہوئے تھے اچانک ہمارے پاس آپ آئے آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے جگمگا رہا تھا ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ کر کھڑے ہوئے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ آپ کو خوش رکھے ہمیں بتائیں کہ آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے کیوں چمک رہا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابھی حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے مجھے خوشخبری دی ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے شفاعت کا حق عطا کیا ہے وہ شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

5382- ذكره الهيمى فى المجمع جلد 10 صفحه 380 وعزاه الى الكبير ايضا وقال: وفيه عبد الواحد النصرى متأخر

بروى عن الأوزاعى ' ولم أعرفه ' وبقية رجاله ثقات .

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالواحد نصری روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوات میں مال غنیمت سے غنیمت لیتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ النَّصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

5383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

الْوَلِيدُ بْنُ شُبَّاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقِلُ فِي مَغَازِيهِ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو یہ دعا کرتے تھے: "الحمد لله الذي آخره"

5384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُلَيْطِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَكَلَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى، وَسَوَّغَهُ، وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو خطبہ دیتے تھے دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

5385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ

5383- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 491 رقم الحديث: 19620. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 6 صفحہ 10 وقال: وفيه عبد العزيز بن عبد الله الحمصي وهو صغير.

5384- أخرجه أبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 365 رقم الحديث: 3851 والطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 182

رقم الحديث: 4082. وابن حبان (1351/موارد).

5385- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 589 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 114 رقم الحديث: 20939.

بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

5386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عِدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ النَّبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى قَوْمٍ قَسَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی قوم کے لیے دعا کرتے یا کسی قوم کے خلاف دعا کرنے کا ارادہ کرتے تو قنوت پڑھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ النَّبِيِّ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عثمان النبی سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

5387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا بَفَجِ الرُّوحَاءِ، فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِي عُمَرُ، وَدَعَا لِي بِأَعْوَاتٍ، وَمَا يَسُرُّنِي بِهَا الدُّنْيَا وَمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے داؤدؓ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کیا مجھے حضرت عمرؓ نے دیکھا اور میرے لیے دعائیں کیں وہ دعا مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

5386 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 74 رقم الحديث: 4560 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 342 رقم

الحديث: 7483.

5387 - اسنادہ فیہ: موسی بن عمر بن ميمون بن مهران: لم أجد: . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 349 .

فِيهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔

5388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ،
عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ فِي هَذَا الْوَجْهِ لِحَجٍّ أَوْ
لِعُمْرَةٍ، فَمَاتَ لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يَحَاسَبْ، وَقِيلَ لَهُ:
ادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلا اور اسی حالت میں مر
گیا تو اسے حساب و کتاب کے لیے نہیں روکا جائے گا،
اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ
بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین جعفی اکیلے ہیں۔

5389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
عِيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ
فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ

حضرت ابو زبیر رضی اللہ عنہ حضرت جابر رضی اللہ
عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا نماز جمعہ رہ گیا،
حضور ﷺ نے ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَنْصَارِيُّ، وَالْمَشْهُورُ: مِنْ
حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں انصاری اکیلے ہیں۔ مشہور
یہ ہے کہ یہ حدیث سمرہ بن جندب سے روایت ہے۔

5388 - اسنادہ فیہ: محمد بن صالح العدوی: لم أجده. وأخرجه أيضًا أبو يعلى بنحوه. انظر مجمع الزوائد جلد 3

صفحة 211 .

5389 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم المکی، ضعیف الحدیث .

5390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَوَادَةَ الْكُوفِيُّ
قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفَقِيمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ
بْنِ عَمْرِو الْفَقِيمِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنْشِ بْنِ
الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَهْلُ بَيْتِي فِيكُمْ
كَسَفِينَةِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ، مَنْ دَخَلَهَا
نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو
الْفَقِيمِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

5391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الدِّبَاغُ قَالَ: نَا
الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامِ
الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ أَبِي عِصَامٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ
بِالْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفُّوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

5392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ:

5390 - اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد الغفار الفقیمی متروک .

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والے تم میں ایسے ہیں جس طرح نوح علیہ السلام کی قوم میں ان کی کشتی تھی، جو اس میں داخل ہوا وہ نجات پا گیا، جو پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہو گیا۔

یہ حدیث حسن بن عمرو فقیمی سے عمرو بن عبد الغفار روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سفید کپڑے پہننا لازم ہیں، تمہارے زندہ بھی یہ پہنیں اور اپنے مردوں کو اس میں کفن دو۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین بن حکم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے ناراض

5391 - اسنادہ فیہ: الحسین بن منصور الدباغ والحسین بن الحکم بن طهمان، ولم أجدهما . وأخرجه أيضًا البزار، وقال

الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 131: ورجال البزار ثقات .

5392 - أخرجه النسائي: التحريم جلد 7 صفحہ 99-102 (باب الحكم فيمن سب النبي ﷺ، وذكر الاختلاف على

الأعمش في هذا الحديث) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 13 رقم الحديث: 55 .

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَجُلٍ، فَقُلْتُ: أَضْرَبُ عَنْقَهُ؟ فَقَالَ: مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَاكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ

5394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الصَّدَائِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَأَلْتَنِي عَمَّا سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ لَوْ قَتَلَتْهَا، وَبَرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے عبد اللہ بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عمرو و شبانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: آپ نے مجھ سے وہی سوال کیا ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا آپ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا والدین سے نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، اگر میں اضافہ کروانا چاہتا تو اضافہ بھی ہو جاتا۔

5393- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم الحديث: 3671 وأبو داود: السنة جلد 4

صفحہ 206 رقم الحديث: 47629 .

5394- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 12 رقم الحديث: 527 ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 90 .

سَبِيلَ اللَّهِ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے حماد بن ولید
روایت کرتے ہیں۔

5395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ
بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصْبَحْتُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ صَائِمَتَيْنِ،
فَأَهْدَى لَهُمَا طَعَامًا فَأَفْطَرَتَا، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَتْهُ أَحَدَهُمَا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُمَا:
اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت
عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں نے صبح نفل روزہ کی
حالت میں کی، دونوں کو کھانا ہدیہ دیا گیا، دونوں نے روزہ
توڑ دیا۔ حضور ﷺ تشریف لائے ان میں سے ایک نے
آپ سے اس کے متعلق پوچھا، آپ نے دونوں کو فرمایا:
اس کی جگہ روزہ رکھو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ: أَبُو هَمَّامٍ
مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر، نافع سے اور عبید اللہ بن عمر
سے حماد بن ولید روایت کرتے ہیں۔ ابوہام محمد بن
زبرقان، عبید اللہ بن عمر سے، وہ زہری سے، وہ عروہ سے، وہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

5396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو
بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
فتح مکہ کے دن داخل ہوئے تو آپ کے سر پر عمامہ تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ إِلَّا

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے عمرو بن نعمان

5395- اسنادہ فیہ: حماد بن الولید الأزدی الکوفی ضعیف . واخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 3
صفحة 205 .

5396- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 990 والبیہقی: المناسک جلد 5 صفحه 158 (باب دخول مكة بغير احرام)
والدارمی: المناسک جلد 2 صفحه 101 رقم الحديث: 1939 .

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عمار الذہبی اور حماد بن سلمہ حضرت ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم میں کوئی میرے ساتھ قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں کہہ رہا تھا مجھے کیا ہوا ہے کہ قرآن میں کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔ حضرت یزید بن زریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایوب سختیانی آئے بصرہ میں طاعون کی بیماری سے پہلے۔ ہم کو یہ حدیث معمر سے وہ زہری سے وہ ابن عاتکہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں پھر میں نے حضرت معمر سے سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے آپ نے فرمایا: خبردار! ہرنبی کا ترکہ اور وظیفہ ہے میرا ترکہ اور وظیفہ انصار ہیں ان کے حوالے سے میری حفاظت کرو۔

عَمُرُو بَنُ النُّعْمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَمَّارِ الدَّهْنِيِّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

5397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ قَرَابَةُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَنَّى الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَكِيْمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ انْفَتَحَ إِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مَعِيَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: إِنِّي أَقُولُ: مَا لِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَبْلَ الطَّاعُونِ بِالْبَصْرَةِ، فَحَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَكِيْمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مَعْمَرٍ

5398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

5397 - أخرجه النسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 108 (باب ترك القراءة خلف الامام فيما جهر به) - وابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 276 رقم الحديث: 848، ومالك في الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحہ 86 رقم الحديث: 44،

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 322 رقم الحديث: 7289.

5398 - اسنادہ فیہ: عمر بن حفص بن ثابت بن محمد الأنصاری، ترجمہ البخاری، وابن أبي حاتم، وسكتا عنه، وذكره ابن

حبان في النقائ. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 35: اسنادہ جيد .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ تَرْكَةً وَضِيعَةً، وَإِنَّ تَرْكَتِي وَضِيعَتِي الْأَنْصَارُ، فَأَحْفَظُونِي فِيهِمْ

یہ حدیث ربیعہ بن عبد الرحمن سے ابن ابی الرجال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر نکلتی تھیں۔

5399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغَدَاةَ، ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفِعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ، شَبَابَةُ، وَلَا يَرُوى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عرفجہ بن ضريح اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری امت کی جماعت کے خلاف نکلا اس کا ارادہ اس جماعت میں تفریق کرنا تھا تو اس کو قتل کرو جہاں بھی ہو جو بھی ہو۔

5400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ ضَرِيحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

5399- اسنادہ فیہ: زکریا بن یحییٰ بن ایوب الضریر، ترجمہ الخطیب فی تاریخہ ولم یذکر فیہ جرّحاً ولا تعدیلاً .

5400- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1479، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 243 رقم الحديث: 4762 والنسائي: التعزيم جلد 7 صفحہ 84 (باب قتل من فارق الجماعة) وأحمد: المستند جلد 4 صفحہ 416 رقم

الحديث: 19024 بنحوه .

مَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي وَهُمْ جَمِيعٌ، يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ
جَمَاعَتِهِمْ فَأَقْتُلُوهُمْ كَانِنًا مَنْ كَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث اسحاق بن سدید سے یحییٰ بن نصر بن
حاجب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے تمہاری خوبیاں سنی ہیں جو آخری
عشرے کے موافق ہوئی ہیں، یعنی لیلة القدر کے متعلق جو
تم میں سے لیلة القدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری عشرے
میں تلاش کرے۔

5401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا
يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عَمْرٍ،
عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَسْمِعْ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَّيْتُ عَلَى أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ
الْآخِرِ يَعْنِي: لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَتَكَلِّمًا
فَلْيَتَمَسَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا
وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن نصر بن حاجب
اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ پیشاب کر رہے تھے
میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے میرے سلام کا جواب
نہیں دیا پھر اپنے گھر داخل ہوئے وضو کیا پھر نکلے فرمایا:
وعلیکم السلام!

5402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ: نَا عَمْرُو
بْنُ حَمَادٍ بِنِ طَلْحَةَ الْقُنَادِ قَالَ: ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ،
عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ:
دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

5401 - أخرجه البخاری: لیلة القدر جلد 4 صفحہ 301 رقم الحدیث: 2015، ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 822

بلفظ: أرى رؤياكم قد تواتت في السبع الأواخر ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 823. بلفظ: أرى رؤياكم

في العشر الأواخر فاطلبوها في الوتر منها.

5402 - اسنادہ حسن فیہ: الفضل بن ابی حسان أبو العباس التغلبی. قال أبو حاتم: صدوق. انظر مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 279.

يُسَوِّلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ دَخَلَ إِلَى
بَيْتِهِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ أَبِي حَسَّانٍ

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں فضل بن ابوحسان اکیلے
ہیں۔

5403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْمَةَ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْمُسْتَمَلِيُّ قَالَ: نَا
مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قسم
اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے مطرف بن مازن روایت
کرتے ہیں۔

5404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي
خَيْمَةَ قَالَ: نَا أَبُو رِفَاعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ
عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى
نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ، وَخَفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے وضو کیا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور
دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا سَلَمُ بْنُ
سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ سے سلم بن سلیمان رضی روایت
کرتے ہیں۔

5403 - اسنادہ فیہ: مطرف بن مازن، صنعانی، کذبہ یحییٰ بن معین، وقال النسائی: ليس بثقة. وقال ابن عدی: لم أر له متناً
منكراً. (اللسان جلد 6 صفحہ 47).

5404 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 231، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 65 (باب المسح على العمامة مع
الناصية).

5405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ
قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،
عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى سَمُرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرُبُهُمُ
الْمَلَائِكَةُ: الْجُنُبُ، وَالْكَافِرُ، وَالْمُتَضَمِّخُ
بِالزَّعْفَرَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى سَمُرَةَ إِلَّا
هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: شَبَابَةُ

5406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو بَرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ، إِنْ قُصِرَ
فَسَبْعٌ وَإِلَّا فَثَمَانٌ، وَإِلَّا فَتِسْعٌ، تَنْعَمُ أُمَّتِي فِيهِ نِعْمَةً
لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا، يُرْسِلُ اللَّهُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا،
وَلَا تَدْخِرُ الْأَرْضُ شَيْئًا مِنَ النَّبَاتِ وَالْمَالِ
كُدُوسٍ يَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: يَا مَهْدِيُّ، أَعْطِنِي
فَيَقُولُ: خُذْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کے
قریب رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں: (۱) جنبی
(۲) کافر (۳) جوزعفران کا رنگ لگائے ہوئے ہو۔

یہ حدیث سمرہ کے غلام کثیر سے ہشام اور ہشام
سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مہدی میری امت سے ہوگا، وہ کم
از کم سات یا آٹھ یا نو ہوں گے، اس وقت میری امت پر
وہ نعمتیں ہوں گی کہ ان نعمتوں جیسی کوئی نہیں ہوگی۔ اللہ
عزوجل آسمان سے بارش برسائے گا، زمین ہر شے
اُگائے گی، مال کے ڈھیر لگے ہوں گے۔ ایک آدمی کھڑا
ہوگا، وہ عرض کرے گا: اے مہدی! مجھے دو! مہدی کہے گا:
لے لو۔

یہ حدیث ہشام بن حسان، محمد بن سیرین سے اور

5405 - اسنادہ فیہ زکریا بن یحییٰ ابوب الضریر، ترجمہ الخطیب، ولم یذکر فیہ جرّحاً ولا تعدیلاً۔ انظر مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 159

5406 - اسنادہ فیہ: أبو یزید الخرمی، لم أجده. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 320: ورجالہ ثقات .

ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو یزید اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالقاہر بن شعیب بن حباب اور یحییٰ بن مسلم طائیفی، ہشام بن حسان، عن العلاء بن بشیر، عن ابی الصدیق الناجی، عن ابی سعید الخدری سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں ستر نیوں نے نماز پڑھی ہے ان میں سے موسیٰ علیہ السلام تھے میں نے ان کو دیکھا ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے دو قطری چادریں پہنی ہوئی ہیں آپ احرام پہن کر ایسے اونٹ پر ہیں جس کی ٹیکل کھجور کی چھال کی ہے اس کی دو مینڈھیاں ہیں۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ہاشم الطوسی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ پڑھنے والے ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک دین کے احکامات میں سے کسی حکم میں کمی نہیں کریں گے جب وہ دین کی بہتری کے لیے ان کی کوئی پروا نہیں ہوگی اس میں کمی ہو رہی ہے ان پر لا الہ الا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَرِيدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْحَبَابِ، وَيَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

5407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ سَبْعُونَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ عَبَاءُ تَانِ قَطْرَانِيَّتَانِ، وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى بَعِيرٍ مِنْ إِبِلِ شَنْوَاءَةٍ، مَخْطُومٌ بِخَطَامٍ لَيْفٍ لَهُ ضَفِيرَتَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ

5408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ الْكُوفِيُّ كِتَابَهُ، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَفَّارِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاهٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

5407- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 224 وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط.

5408- اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد العفار: متروک. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 280.

اللہ لوٹا دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا: تم دین کے معاملہ میں سچے نہیں ہو۔

وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَهْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاهُمْ فِي أَمْرِ دِينِهِمْ، فَإِذَا لَمْ يُبَالُوا مَا انْتَقَصَ مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ فِي صَلَاحِ دُنْيَاهُمْ، فَرَدَّتْ عَلَيْهِمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَقِيلَ لَهُمْ: لَسْتُمْ بِصَادِقِينَ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عبدالغفار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعت نماز فرض ہوئی حضور ﷺ مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ آئے آپ مدینہ میں بھی دو رکعتیں پڑھتے رہے جتنا اللہ نے چاہا حالت اقامت والی نماز میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو اسی حالت پر رکھا گیا۔

5409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، وَكُتِبَتْ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: فَرَضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ، وَصَلَّاهَا بِالْمَدِينَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ، وَزَيْدٌ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى حَالِهَا

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں حضرت سلمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ سَلْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ شریف تشریف لائے لوگ آپ کی طرف جانے لگے میں ان لوگوں میں شامل تھا جو

5410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ عَيَّاشٍ كِتَابَهُ، فَكُتِبَتْ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ

5409- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 159 .

5410- أخرجه الترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 652 رقم الحديث: 2485 . وقال: هذا حديث صحيح . وابن ماجه:

الاقامة جلد 1 صفحہ 423 رقم الحديث: 1334 ، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 525 رقم الحديث:

آپ کی طرف جا رہے تھے میں نے جب آپ کا چہرہ دیکھا تو میں نے معلوم کر لیا کہ یہ جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! کھانا کھاؤ، سلام عام کرو، صلہ رحمی کرو اور نماز پڑھو، جب لوگ سو رہے ہوں تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن عبد الغفار اور ابو العالیہ سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث عوف اعرابی، زرارہ بن ادنیٰ سے، وہ عبد اللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی بن اقرضی رضی اللہ عنہ حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کرتے اور آپ کے حوالہ سے بیان کرتے تو فرماتے تھے: مجھے اس نے بیان کیا جس پر تہمت سات آسمانوں کے اوپر سے روکی گئی، یعنی بنت صدیق اللہ کے دوست کی محبوبہ۔

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے حسن بن ابو جعفر اور حسن کے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حاتم اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا

عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قَبْلَهُ فَكُنْتُ فِيمَنْ انْجَفَلَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ أَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَأَفْشُوا السَّلَامَ، وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ، وَصَلُّوا وَالنَّاسَ نِيَامًا، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا عَاصِمٌ. وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

5411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا ذَكَرَ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَ عَنْهَا قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَرَيْئَةُ، الْمُبَرَّاءَةُ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ بِنْتُ الصِّدِّيقِ، حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَاتِمٍ

5412 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ:

کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے میں درجہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بَضْعًا وَعَشْرِينَ دَرَجَةً

یہ حدیث ابو حصین سے قیس اور قیس سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن حجاج اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ناقص ہاتھوں والے کو کس نے قتل کیا ہے؟ علی بن ابوطالب نے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیرکان سے نکلتا ہے ان کی نشانی ہوگی کہ ان کے آدمی کا ہاتھ ناقص ہوگا یعنی عورت کی پستان کی طرح ہو گا۔

5413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ خَلْفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: مَنْ قَتَلَ ذَا النُّدْيَةِ؟ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ، يَمُرُّونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُرُّ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخَدَّجُ الْيَدِ

روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

5413- اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد الغفار: متروک، انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 242.

5414- ذكره الهيثمي في المعجم جلد 1 صفحہ 75 وقال: وفيه محمد بن صالح العدوي، ولم أر من ترجمه وبقية رجاله

ﷺ نے فرمایا: جس وقت میری امت والے میری سنت کو چھوڑ دیں اس وقت اس پر عمل کرنے والے کو شہید کے برابر ثواب ہوگا۔

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِي عِنْدَ فُسَادِ أُمَّتِي لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

یہ حدیث حضرت عطاء سے عبدالعزیز بن رواد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبدالجید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَادٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو گھبرا جاتا تھا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: میں رات کو گھبرا جاتا ہوں، میں تلوار پکڑتا ہوں، مجھے کوئی شے بھی ملتی ہے میں اس کو تلوار سے مارتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے حضرت جبریل نے بتائے ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم پڑھو ”اعوذ بکلمات اللہ الی آخرہ“ میں نے یہ کلمات پڑھے تو مجھ سے وہ گھبراہٹ چل گئی۔

5415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا ابْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبَابَةَ بْنَ سَوَّارٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ حَظِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كُنْتُ أَفْرَعُ بِاللَّيْلِ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنِّي أَفْرَعُ بِاللَّيْلِ فَأَخْذُ سَيْفِي، فَلَا أَلْقَى شَيْئًا إِلَّا ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِي الرُّوحُ الْأَمِينُ؟ فَقُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ، إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ، فَقَالَهَا، فَذَهَبَتْ عَنْهُ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مغیرہ بن مسلم روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا

5415- اسنادہ فیہ: زکریا بن یحییٰ بن ایوب الضریر، ترجمہ الخطیب فی تاریخہ، ولم یدکر فیہ جرّحاً ولا تعدیلاً، وحطیم

أو حطمة لم أجده. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 129 .

الْمَغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابُهُ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

5416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

خَيْثَمَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا

حضرت جریر بن عبد اللہ آپ ﷺ کے گھر داخل ہوئے

مُرَاجِمُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي

دیکھا تو گھر بھرا ہوا ہے، کوئی بیٹھنے کے لیے جگہ نہ پائی

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ

حضور ﷺ نے اپنی چادر بچھائی اور فرمایا: اس پر بیٹھ جاؤ!

الْبَيْتِ، وَهُوَ مَمْلُوءٌ، فَلَمْ يَجِدْ مَجْلِسًا، فَرَمَى إِلَيْهِ

میں نے پکڑی اس کو چھو ما اور سینے سے لگایا، عرض کی:

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْزِرُهُ أَوْ بَرْدَانِهِ

یا رسول اللہ! آپ کو اللہ عزت دے! جس طرح آپ نے

وَقَالَ: اجْلِسْ عَلَى هَذِهِ، فَآخَذَهُ وَقَبْلَهُ، وَصَمَّهُ

مجھے عزت دی ہے۔ آپ نے فرمایا: جب تمہارے پاس

إِلَيْهِ، وَقَالَ: أَكْرَمَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا

کسی قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

أَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا آتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَآكِرْمُوهُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے مرجم روایت کرتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

مُرَاجِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

5417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں

خَيْثَمَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلْفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا

حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا آپ نے فرمایا: اے

إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبَصْرِيِّ قَالَ: ثَنَا

میرے بیٹے! تو اللہ کو یاد کر! اللہ تیری حفاظت کرے گا

يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِهِ،

تجھے اپنی پناہ دے گا، جب تو مانگے تو اللہ سے مانگ، جب

وَصَدَّقَهُ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ

مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کرے رجسٹر خشک ہو

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ،

گئے، قلم اٹھالے گئے۔ اگر امت جمع ہو جائے آپ کو کسی

أَحْفَظُ اللَّهُ يَحْفَظُكَ، وَأَحْفَظُ اللَّهُ تَجِدُهُ تَجَاهَكَ،

شی کا نفع دینے کیلئے اور اللہ نے تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو

إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ، وَإِذَا اسْتَعْنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ،

تو وہ آپ کو نفع دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے اگر امت

جَفَّتِ الصُّحُفُ، وَرُفِعَتِ الْأَقْلَامُ، فَلَوْ جَهَدْتَ الْأُمَّةُ

آپ کو نقصان دینے کے لیے جمع ہو جائے اور اللہ نے

5416 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 18 وقال: وفيه من لم أعرفهم .

5417 - أخرجه الترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 667 رقم الحديث: 2516 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 382 رقم الحديث: 2673 .

تیرے مقدر میں نہ لکھا ہو تو وہ آپ کو نقصان دینے کی قدرت نہیں رکھیں گے۔

کہا جاتا ہے: ابو عمرو وہی ہیں جو حضرت اسحاق ازرق سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں اللہ زیادہ جانتا ہے ابو عمرو سے اسحاق ازرق ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عرینہ سے حضور ﷺ کے پاس آئے مدینہ میں آ کر ان کے پیٹ پھول گئے، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس جاؤ ان اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیو۔ انہوں نے ایسے کیا جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے حضور ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور دوبارہ کافر ہو گئے اور وہ آپ کے اونٹ لے کر چلے گئے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا، ان کو لایا گیا، ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں ڈالی گئیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابو بکر بن ابوسرہ

عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللَّهُ لَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذَلِكَ، وَلَوْ جَهَدَتِ الْأُمَّةُ عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يُقَدِّرْهُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَا قَدَرْتَ عَلَى ذَلِكَ يُقَالُ: إِنَّ أَبَا عَمْرٍو الَّذِي رَوَى عَنْهُ إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ هَذَا الْحَدِيثَ: أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

5418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ الْبُسْرُوْتِي، أَخْبَرَكَ أَبُوكَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَنَسًا مِنْ غُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَمَعُوا الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذُوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنَ الْبَنَاهَا وَأَبَوَالِهَا فَفَعَلُوا، فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَعُوا كُفَّارًا، وَاسْتَأْفَرُوا الذُّوْدَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ فِي طَلِبِهِمْ، فَبَاتَى بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید اپنے والد کے حوالہ سے اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عرفات میں ٹھہرتے، جب پڑھتے: لبیک اللہم لبیک! بھلائی آخرت کی ہی بھلائی ہے۔

یہ حدیث داؤد بن ابویہند سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز فجر کے لیے تکبیر کہی، آپ نے نمازیوں کو رکنے کا اشارہ کیا، پھر تشریف لے چلے اور واپس آئے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، آپ نے نماز پڑھائی، پھر فرمایا: میں انسان ہوں، مجھ پر غسل فرض ہوتا ہے، میں بھلا دیا جاتا ہوں۔

یہ حدیث ابن عون سے حسن بن عبد الرحمن روایت

أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِيهِ

5419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: ثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ، فَلَمَّا قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ: إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

5420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْغُرَيَّانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ بِهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ وَرَجَعَ وَرَأْسُهُ يَسْطَرُ، فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَنَسِيتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا الْحَسَنُ

5419- اسنادہ حسن فیہ: جمیل بن الحسن بن جمیل العتکی الجہضمی، صدوق یخطی، (التقریب)۔ انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 226۔

5420- اسنادہ فیہ: الحسن بن عبد الرحمن بن العریان الحارثی، ترجمہ ابن ابی حاتم، والبخاری، وقال ابن ابی حاتم: روى عنه نعيم بن حماد، وعبيد الله بن عمر القواريري. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 72: وفيه غير واحد لم أجد من ذكرهم. قلت: كلهم موثقون. الا الحسن بن عبد الرحمن، فهو ثقة عند ابن حبان، ولم أجد من ذكره في كتب الجرح.

بُن عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابو الربیع اکیلے ہیں۔

5421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ

الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْجَهْمُ بْنُ وَاقِدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، يَقُولُ: أَتَيْتُ عَبْدَ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيَّ وَكَانَ أَمِيرَ شُرْطَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا وَصَّيْدَ الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَتْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأَمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ أَبُو بَكْرٍ، وَخَيْرُهُمْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ: عُمَرُ، وَالثَّلَاثُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ

حضرت حبیب بن ابوثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبدخیر الہمدانی کے پاس آیا اس وقت امیر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے جب میں ان کے پاس داخل ہوا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد کون افضل ہے؟ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت ابوبکر کے بعد حضرت عمرؓ ہیں تیسرے کا اگر میں نام لینا چاہوں تو اس کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَهْمِ بْنِ وَاقِدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَاحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث جہم بن واقد سے بشیر بن ولید اور احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

5422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنِ خَالِدٍ

بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيَّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا بَيْضًا، جَعَادًا، كُحْلًا مَكْحَلِينَ، أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں اہل جنت اس حال میں داخل ہوں گے کہ ان کے منہ پر بال نہ ہوں گے وہ سفید ہوں گے، کڑیل جوان ہوں گے سرمہ والے ہوں گے، تینتیس سال عمر ہوگی اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق پر سات گز چوڑے اور ساٹھ گز لمبے ہوں گے۔

5421 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 138 رقم الحديث: 881-883 من طريق محمد ابن الحنفية: كما تقدم

تخریجہ قریباً .

5422 - اسنادہ فیہ: علی بن زید بن جدعان: ضعیف . وأخرجه أيضاً فی الصغير، وقال الهيثمي فی المجمع جلد 10

صفحہ 402: واسنادہ حسن . قلت: ضعیف من أجل ابن جدعان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِ أَذْرُعٍ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور حضرت ابو ہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وصیت کا چھوڑنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں پریشانی اور آگ ہے۔

5423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْهَاشِمِيِّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرَكُ الْوَصِيَّةَ عَارٌ فِي الدُّنْيَا، وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

5424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ السَّرَاجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

یہ حدیث زہری سے مسلمہ روایت کرتے ہیں اس کو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ،

5423- اسنادہ فیہ: محمد بن ہارون بن عیسیٰ بن ابراہیم، وقال الخطیب: فی حدیثہ منا کثیر کثیر وقال الدارقطنی: لا شیء. وأخرجه أيضًا فی الصغیر، وقال الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 212: وفیہ جماعۃ لم أعرفہم.

5424- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 80 رقم الحدیث: 220، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 314 رقم الحدیث: 7212.

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ

روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

5425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: میرا باپ بہت بزرگ ہے، وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔

الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

یہ حدیث سعید بن سہاک بن حرب سے عبدالملک بن عبد ربہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

5426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّانَ أَبُو بَكْرٍ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ ہمیں ہرشی میں فتویٰ عنایت فرماتے ہیں۔ ممکن ہے خراء میں بھی فتویٰ عطا فرمائیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر بغض کینہ رکھا، اس پر اللہ ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِغَدَادَ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: قَدْ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ، يُوشِكُ أَنْ تُفْتِنَنَا فِي الْخِرَاءَةِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

5425- أصله عند البخاری ومسلم فيه: أن امرأة من خثعم سألت رسول الله ﷺ. أخرجه البخاری: الحج جلد 3

صفحہ 442 رقم الحديث: 1513، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 973. أما ذكر سؤال الرجل لرسول الله

ﷺ عند النسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 88 (باب العمرة عن الرجل الذي لا يستطيع). وابن ماجه: المناسك

جلد 2 صفحہ 969 رقم الحديث: 2904، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 320 رقم الحديث: 2193 بنحوه.

5426- اسنادہ فيه: أ- محمد بن حبان الباهلي، ضعفه ابن منده، وأبو عبد الله الصوري. ب- ومحمد الأنصاري ضعيف

ضعفه يحيى بن سعيد، وابن معين، والنسائي. وأخرجه أيضاً في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 1

أَجْمَعِينَ

اس حدیث کو محمد بن سیرین سے عمرو ابو سہیل انصاری نے روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ کامل بن طلحہ جردی اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سو نہی ہے مگر اُدھار میں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ

5427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعْبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رَبًّا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

یہ حدیث عبدالعزیز سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی عورت کو بھی اپنے ہاتھ یا کسی شی کو نہیں مارا ہاں اللہ کی راہ میں جہاد کرتے تھے کسی شی سے آپ انتقام نہیں لیتے تھے ہاں اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔

5428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعَظَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ رَبِّهِ،

5427 - أخرجه النسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 247 (باب بيع الفضة بالذهب، وبيع الذهب بالفضة) وأحمد: المسند

جلد 5 صفحہ 248 رقم الحديث: 21876 .

5428 - أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1814، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 258 رقم الحديث: 26011 .

فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ

یہ حدیث بکر بن وائل سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں قے آئے یا دل خراب ہو تو وہ نماز چھوڑ دے وضو کرے پھر جہاں سے نماز چھوڑی تھی وہاں سے شروع کرے بشرطیکہ اس نے گفتگو نہ کی ہو۔ ابن جریج فرماتے ہیں: اگر کسی سے گفتگو کی ہو تو نماز لوٹائے۔

5429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ الْعُطَارُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيَنَّ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَإِنْ تَكَلَّمْتَ أَعَادَ الصَّلَاةَ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تجھ سے سوال ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کون سی مدت پوری کی تو تو کہہ: ان دونوں میں سے بہتر اور زیادہ۔ اگر تجھ سے کوئی پوچھے: انہوں نے دو عورتوں میں سے کس سے شادی کی؟ تو تو

5430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سُئِلْتَ: أَيُّ الْأَجْلَيْنِ فَضَّلْتُ

5429 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 385 رقم الحديث: 1221. في الزوائد: في اسناد اسماعيل بن

عياش. وقد روى عن الحجازيين، وروايته عنهم ضعيفة. والدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 153 رقم

الحديث: 11. انظر نصب الراية جلد 1 صفحہ 38.

5430 - اسنادہ فیہ: عوید بن ابی عمران الجونی، قال ابن معین: ليس بشيء، وقال البخاری: منكر الحديث، وقال

النسائي: متروك. تخريجه الطبرانی في الصغير، والبخاری، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 206: وفي

اسناد الطبرانی. عوید بن ابی عمران الجونی، ضعفه ابن معین وغيره، ووثقه ابن حبان، وبقيه رجال الطبرانی

ثقات.

کہہ: ان دونوں میں سے چھوٹی سے اور وہ وہی تھی جو آئی اور کہا: اے میرے باپ! انہیں اُجرت عنایت فرمائیں! فرمایا: میں نے کس کی قوت کو دیکھا؟ میں نے کہا: آپ نے ایک بھاری پتھر اٹھایا اور اسے پھینک دیا۔

مُوسَى؟ فَقُلْ: خَيْرُهُمَا وَأَوْفَرُهُمَا، وَإِنْ سُنِلْتُ: أَيْ الْمَرَاتَيْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلْ: الصُّغْرَى مِنْهُمَا، وَهِيَ الَّتِي جَاءَتْ، فَقَالَتْ: (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ) (القصص: 26). قَالَ: مَنْ رَأَيْتُ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قُلْتُ: أَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلًا فَأَلْقَاهُ

ابو عمران سے اس حدیث کو ان کے بیٹے عوید نے ہی روایت کیا اور حضرت ابوذر سے اسی سند کے ساتھ ہی روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ عَوِيدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلتا آپ کسی درخت اور پتھر کے پاس سے گزرتے تو وہ آپ کو سلام کرتے۔

5431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي عِمَارَةَ الْخَيْوَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ عَلَى حَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ سدی سے زیاد بن خثیمہ اور ولید بن ابو ثور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ

حضرت اس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کر دی جائے وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا آپ نے شہادت والی اور

5432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمْتِي مِنْ أَحَدٍ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ

5431- ذكره الهشيم في المعجم جلد 8 صفحہ 263 وقال: والتابعي أبو عماره الخيواني لم أعرفه، وبقيت رجاله ثقات .

5432- اسنادہ صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 160 .

يَعْمُولُهُنَّ حَتَّى يَبْنَى إِلَّا كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا ،
وَجَمَعَ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا
شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں، اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ اس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

5433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا زِيَادُ
بُنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ
عَلِيٍّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ يَكُونُ لَهُ
ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَيُحْسِنُ صُحْبَتَهُنَّ
إِلَّا كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

یہ حدیث زید بن علی سے عبد اللہ بن عیسیٰ اور عبد اللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خثیمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عِيسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا
زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دین والے دوسرے دین والوں کے وارث نہیں بن سکتے اور ایک دین والے دوسرے دین والوں کی گواہی نہیں دے سکتے، مگر میری امت کے لوگ اپنے علاوہ کی گواہی دیں گے۔

5434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ
شَجْرَةَ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا أَحْسِبُ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرِثُ مِلَّةٌ
مِلَّةً، وَلَا تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلَّا أُمَّتِي تَجُوزُ
شَهَادَتُهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

5433- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من (ابتلى) من هذه البنات شيئاً فأحسن (اليهن) كن له سترًا من النار) . أخرجه

البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5995، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2027 .

5434- اسنادہ فیہ: عمر بن راشد ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 204 .

إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

کرتے ہیں۔

5435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تم اپنے شوہروں کو بول و براز کا اثر دھونے کا حکم دو کیونکہ حضور ﷺ ایسے کرتے تھے۔

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، كَانَتْ تَقُولُ: مُرُوا أَزْوَاجَكُمْ فَلْيَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرِ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِفَعْلِهِ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا خط کفار کی طرف لایا گیا: آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے۔

5436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَتَى كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكُفَّارِ أَنْ: (تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابوسفیان اُحد کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کے ساتھی بھی تو آپ نے صحابہ سے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ذوالفقار تلوار ٹوٹ گئی ہے یہ بھی ایک مصیبت تھی۔ میں نے گائے کو ذبح ہوتے دیکھا ہے

5437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبُو سُفْيَانَ وَأَصْحَابُهُ، قَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّ

5435- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 30 رقم الحديث: 19 وقال: حسن صحيح. والنسائی: الطهارة جلد 1

صفحہ 38 (باب الاستنجاء بالماء) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 127 رقم الحديث: 24880.

5436- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 393 رقم الحديث: 12103. وقال: وفي اسناده أبو شيبه وهو متروك.

5437- اسناده فيه: أبو شيبه ابراهيم بن عثمان: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 110.

یہ بھی ایک مصیبت ہے۔ میں نے اپنے اوپر ذرع دیکھی ہے وہ تمہارے شہر میں ہے اس کی طرف نہیں پہنچا جاسکتا مگر اللہ کے چاہنے سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ بدر کے دن سوتیر اندازوں میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ کے پاس دو گھوڑے تھے ایک پر مقداد بن اسود دوسرے پر مصعب بن عمیر اور سہل بن حنیف تھے آپ کے اصحاب راستے میں باری باری اترتے اور سوار ہوتے تھے۔ حضور ﷺ اور حضرت علی و مرثد بن ابومرثد الغنوی حضرت حمزہ بن عبدالمطلب باری باری سوار ہوتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عزى بت لطن نخله میں اور لات طائف میں اور منات قدید میں تھا۔ حضرت علی بن جعد فرماتے ہیں کہ لطن نخله بنی عامر کا باغ تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

سَيَفِي ذَا الْفَقَارِ انْكَسَرَ، وَهِيَ مُصِيْبَةٌ، وَرَأَيْتُ بَقْرًا تُذْبَحُ، وَهِيَ مُصِيْبَةٌ، وَرَأَيْتُ عَلَيَّ دِرْعِي وَهِيَ مَدِيْنَتُكُمْ لَا يَصِلُوْنَ إِلَيْهَا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ

5438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسِمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ: كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَائَةٌ نَاضِحٍ، وَنَوَاضِحُ، وَكَانَ مَعَهُ فَرَسَانِ يَرْكَبُ أَحَدَهُمَا الْمُقَدَّادُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَيَتَرَوَّحُ الْآخَرُ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَسَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَعْتَقِبُونَ فِي الطَّرِيقِ النَّوَاضِحَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ، وَمَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ حَلِيفُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَعْتَقِبُونَ نَاضِحًا

5439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسِمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْعَزْرَى كَانَتْ بِبَطْنِ نَخْلَةٍ، وَأَنَّ اللَّاتَ كَانَتْ بِالطَّائِفِ، وَأَنَّ مَنَاةَ كَانَتْ بِقَدِيدٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ: بَطْنُ نَخْلَةٍ: بُسْتَانُ بَنِي عَامِرٍ

5440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

5438 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وأخرجه أيضًا فی الكبير جلد 12 صفحہ 394 رقم الحديث: 12105 .

انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 72 .

5439 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وأخرجه أيضًا فی الكبير جلد 11 صفحہ 394 رقم الحديث: 12106 .

انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 118 .

5440 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 393 رقم الحديث: 12102 . وذكره الحافظ الهيثمي فی

قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مُقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عَشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوُتْرَ

حضور ﷺ رمضان شریف میں بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے اور وتر۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے ابو شیبہ روایت کرتے ہیں۔

5441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَاوُدَ الْمُؤَدَّبُ الْبَصْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمَقْدِسِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ عَمْرِ، فَاصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات گزاری اس کے ہاتھ میں زعفران لگا ہوا تھا اس کو کسی شے نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

5442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ الْبَغْدَادِيُّ فَسْتَقَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُخْرَبُ الْكَعْبَةُ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کعبہ کو قبیلہ حبشہ کے ذوالسویقتین ہی تباہ کریں گے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے سفیان بن عیینہ روایت

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

کرتے ہیں۔

5443- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالک یوم الدین پڑھتے تھے۔

قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ: (مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابراہیم بن یزید سے یحییٰ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

5444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں، کوئی نماز رہی نہیں تو اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دے گا۔

قَالَ: ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ نَبِيطِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَنَجَاةً مِنَ الْعَذَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا نَبِيطُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ

یہ حدیث حضرت انس سے نبیط بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی الرجال اکیلے ہیں۔

5445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ نہ کہو کہ مہینہ کم ہو گیا ہے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے ہیں اسیس تیس سے زیادہ۔

قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخَوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا مَسُورُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ

5444- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 11 وقال: رواه أحمد، والطبرانی في الأوسط ورجاله ثقات. وأوردته الشيخ الألبانی فی سلسلة الضعيفة وقال: ضعيف، لأن نبیط (بن عمر) لا يعرف الا فی هذا الحديث، وذكره ابن حبان فی الثقات علی قاعدته فی توثيق المجہولين .

5445- اسنادہ فیہ: مسور بن الصلت الکوفی ضعفہ أحمد والبخاری، وقال النسائي والأزدی: متروك، وقال ابن حبان: يروى عن الثقات الموضوعات. انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 150 .

قَالَ: لَا تَقُولُوا: نَقَصَ الشَّهْرُ، لَقَدْ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مسور بن صلت روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مِسُورُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے علیحدہ ہو جائے اس کو مارو۔

5446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِثْمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَقْتُلُوا الْفَرْدَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

5447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مِثْمٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْأَسْوَدُ ذُو الشَّدَاةِ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کالا جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھا، وہ حضور ﷺ کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

5448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث بریدہ، حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

5448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

5446 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 236 وقال: وفيه صالح بن ميثم ولم أعرفه .

5447 - أصله عند مسلم: أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 747 .

5448 - أخرجه أبو داود جلد 1 صفحہ 145 رقم الحديث: 536، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحہ 397

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مسجد سے باہر ایک آدمی دیکھا جس وقت اذان ہوئی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی ہے۔

قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث محمد بن جوادہ سے ابو حفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سرتج بن یونس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل اچھے ہوں، عرض کی: لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل بُرے ہوں۔

5449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَعْلَمُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى النَّاسَ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ: فَأَتَى النَّاسَ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

یہ حدیث یونس سے حماد بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری امت کے

5450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُدُوْعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

رقم الحديث: 204 والنسائي: الأذان جلد 2 صفحہ 24 (باب التشديد في الخروج من المسجد بعد الأذان) وابن ماجه: الأذان جلد 1 صفحہ 242 رقم الحديث: 733.

5449 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن یعقوب بن اسماعیل بن الیسع، مستقیم الحديث (تاریخ بغداد جلد 3 صفحہ 338). انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 206.

5450 - اسنادہ صحیح رجالہ رجال الصحیح خلا شیخہ وهو ثقة. تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر، وأحمد، والبخاری مرفوعاً. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 335.

ستاکیں دجال جھوٹے ہوں گے ان میں چار عورتیں ہوں گی (وہ دعویٰ نبوت کا کریں گے) میں تمام نبیوں کے آخر میں ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

عَرَّعَرَةَ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ، وَمِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام ہی حضرت حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت محمد بن عرعہ فرماتے ہیں کہ ہماری طرف حضرت معاذ بن ہشام رضی اللہ عنہ نے خط لکھا فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ اس سے ہم لکھ رہے ہیں وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کی دو فرض نمازوں میں سے کسی ایک فرض نماز کے بعد احرام باندھتے تھے۔

5451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُدُوْعِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَّعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كِتَابًا، فَقَالَ: هَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي، فَكَتَبْنَا مِنْهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ ذُبُرَ أَحَدَى صَلَاتِي الْعِشَاءِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتَوَائِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُعَاذٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت

5452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

5451 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 224 وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ البزار وقد حسن الترمذی حديثه . ولفظه: أن النبي ﷺ أحرم في ذبُر الصلاة .

5452 - اسنادہ فیہ: حمید بن الحکم الجرجسی قال ابن حبان: منکر الحدیث جدًّا لا يجوز الاحتجاج بخبره اذا انفرد (المجروحین جلد 1 صفحہ 262 والنسائین جلد 2 صفحہ 363) . تخريجہ: البزار والعقيلي وأبو نعيم في الحلية والقضاعي في مسنده .

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں: کجیوی جس کی اطاعت کی جائے خواہشات جس کی اتباع کی جائے آدمی تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں: خوشی و غمی میں عدل کرنا مال داری اور فاقہ میں میانہ روی کرنا ظاہر و سراً اللہ سے خوف کرنا۔

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن عرعرا اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی فرمایا: اے انس! مکمل وضو کرو! تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا میری امت میں کوئی اُمّتی ملے تو اس کو سلام کرو تمہاری نیکیاں زیادہ ہوں گی جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر تمہارے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی چاشت کی نماز پڑھو کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے رجوع کرنے والوں کی نماز ہے اور بچوں پر شفقت کرو بزرگوں کا احترام کرو قیامت کے دن میرے ساتھیوں میں سے ہو گے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں حضرت علی بن جعد سے مسور اور محمد بن

الْجُدُوْعِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَاعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْخِيَلَاءِ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: الْعَدْلُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى وَالْفَقَاةِ، وَمَخَافَةُ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرْعَرَةَ

5453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْجُدُوْعِيُّ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَنَسُ، اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمْرِكَ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ اُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَاِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَصَلِّ صَلَاةَ الصُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ، وَارْحَمْ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْجَعْدِ إِلَّا

مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ

عبداللہ الرقاشی روایت کرتے ہیں۔

5454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: غسل کرو۔

شَيْبَةَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلُوا

5455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حاجی جب اللہ کی تسبیح یا تکبیر پڑھتا ہے تو اس کو خوشخبری دینے والا خوشخبری دیتا ہے۔

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَمِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَبَّحَ الْحَاجُّ مِنْ تَسْبِيحَةٍ وَلَا كَبَّرَ مِنْ تَكْبِيرَةٍ إِلَّا بَشَّرَ بِهَا بَشْرَى

5456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو عمروں کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ حضرت حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں عبید اللہ سے ملا۔ مجھے اپنے حوالہ سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضور ﷺ کے

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَمِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمَرَتَانِ تَكْفِرَانِ مَا بَيْنَهُمَا،

5454- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 103 رقم الحديث: 5449 بنحوه . وأصله عند البخاری ومسلم بغير هذا

السياق، وقد تقدم تخريجه .

5455- اسنادہ صحیح ورجالہ رجال الصحیح خلا شیخہ محمد بن عثمان بن أبی شیبہ، وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 227 .

5456- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983، وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 607 رقم الحديث: 9954 ولفظه عند أحمد .

وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھی پاکی کی پھر جمعہ کے لیے آیا لغو و جہالت والی بات نہیں کی تو ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے اسماعیل بن حماد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل ظلم کرنے والے مال دار جاہل بزرگ، تکبر کرنے والے فقیر کو ناپسند کرتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن حماد روایت

5457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الطَّهْوَرِ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يَجْهَلْ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْغِضُ الْغَنَى الظُّلُومَ، وَالشَّيْخَ الْجَهْلُولَ، وَالْعَالِلَ الْمُخْتَالَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

5457- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 48-49 رقم الحديث: 11353. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع

جلد 2 صفحہ 174 وعزاه أيضاً إلى البزار. وقال: وفيه عطية وفيه كلام كثير.

5458- اسنادہ فیہ: الحارث بن عبد اللہ الأعور: ضعيف رمى بالرفض. وأخرجه أيضاً البزار. انظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 134

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سات جہنم میں پھینکا گیا، ستر سال تک گرتا رہا، ابھی تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچا ہے۔

5459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَجَرَ لَيَزُنُ سَبْعَ خِلْفَاتٍ، يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ، فَيَهْوَى فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا مَا يَبْلُغُ قَعَهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان اور بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے اپنے پڑوسی کا وہ انتظار کرے اگر وہ غائب ہو بشرطیکہ دونوں کا راستہ ایک ہو۔

5460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ، وَيَنْتَظَرُ بِهَا إِنْ كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

5461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ

5459 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 21 رقم الحديث: 1158 .

5460 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 284 رقم الحديث: 3518، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 642 رقم

الحديث: 1369 وقال: حديث غريب - وابن ماجه: الشفعة جلد 2 صفحہ 833 رقم الحديث: 2494 .

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 372 رقم الحديث: 14263 .

5461 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 243 رقم الحديث: 108، و مسلم: المقدمة جلد 1 صفحہ 10 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

5462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَقْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا مِنْجَابُ

5463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لَكُنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَجَّ الرُّوحَاءَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

5464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَمُكُّ فِي النَّاسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے منجاب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم وادی الروحاء سے حج یا عمرہ کے لیے چلیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم آئیں گے، چالیس سال تک ٹھہریں گے۔

5462- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة: جلد1 صفحہ299 .

5463- أخرجه مسلم: الحج جلد2 صفحہ915، وأحمد: المسند جلد2 صفحہ708 رقم الحديث: 10980 .

5464- اسنادہ صحیح رجالہ ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد8 صفحہ208 .

5465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْزِلُ الدَّجَالُ الْمَدِينَةَ، وَلَكِنَّهُ يَنْزِلُ الْخَنْدَقَ، وَعَلَى كُلِّ نَقَبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةٌ يَحْرُسُونَهَا، فَأَوَّلُ مَنْ يَتَّبِعُهُ النِّسَاءُ وَالْأَمْوَاءُ، فَيَذْهَبُ فَيَتَّبِعُهُ النَّاسُ فَيَرُدُّونَهُ، فَيَرْجِعُ غَضَبَانَ حَتَّى يَنْزِلَ الْخَنْدَقَ، فَيَنْزِلُ عِنْدَ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ آئے گا لیکن وہ ایک خندق میں اترے گا، مدینہ کی ہر گلی میں فرشتے حفاظت کے لیے ہوں گے، اس کی سب سے پہلے عورتیں اور لونڈیاں بیعت کریں گی، وہ چلے گا، لوگ اس کے پیچھے چلیں گے، وہ اس کے بعد واپس آئیں گے، وہ غصہ کی حالت میں واپس آئے گا، خندق میں اترے گا، اس کے پاس ہی حضرت عیسیٰ ابن مریم اتریں گے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِحَظِّهِ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اتَّبَعَ كِتَابَ اللَّهِ هَدَاهُ اللَّهُ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَوَقَاهُ سُوءَ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَمَنْ اتَّبَعَ هَذَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى) (طہ: 123)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن پاک پڑھے اللہ عزوجل اس کو گمراہی سے ہدایت دے گا اور قیامت کے دن بڑے عذاب سے بچائے گا، کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس کو (میں) ہدایت دوں وہ گمراہ اور بد بخت نہیں ہو سکتا ہے۔

5467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5465- اسنادہ حسن فیہ: عقبہ بن مکرم: صدوق . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 352 .

5466- اسنادہ فیہ: عمران بن ابی عمران، لم یظہر لی من ہو . وأخرجه أيضًا فی الكبير .

5467- اسنادہ فیہ: مجالد بن سعید بن عمیر الکوفی لیس بالقوی وقد تغیر فی آخر عمره (التقريب) وقال الهیثمی

نے فرمایا: جو مال داری کے لیے مانگتا ہے وہ قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا اس حالت میں کہ وہ اپنے چہرے کو نوچ رہا ہوگا۔

یہ حدیث اسماعیل بن حماد بن سلیمان سے محمد بن البوشیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت معقیب بن ابیفاطمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا آدمی نماز کی حالت میں کنکریاں برابر کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ کر سکتا ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بغیر وجہ کے شوہر سے طلاق مانگے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی۔

شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِ الْمَسْأَلَةِ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، وَبِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعْقِبِ بْنِ أَبِي فَاطِمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَسْوَى الرَّجُلُ الْحَصَى وَهُوَ يُصَلِّي؟ قَالَ: إِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَمَرَّةً وَاحِدَةً

5469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

فی المجمع جلد 3 صفحہ 99: ورجاله موثقون۔ قلت: اسنادہ ضعیف لأجل مجالد۔

5468 - أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد 3 صفحہ 95 رقم الحدیث: 1207، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 387۔

5469 - أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحہ 275-276 رقم الحدیث: 2226، والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 484 رقم الحدیث: 1187 وقال: حدیث حسن۔ وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 662 رقم الحدیث: 2055، والدارمی: الطلاق جلد 2 صفحہ 216 رقم الحدیث: 2270، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 326 رقم الحدیث: 22442۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ
مِنْ غَيْرِ مَا بَأْسٍ لَمْ تَشُمَّ رِيحَ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کچھ پیسے لیے اپنے خادم کے ساتھ چلے تاکہ اپنی ضرورت کی شے بازار سے خریدیں وہاں خریداجو باقی پیسے رہ گئے ان کو صدقہ کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے سونا یا چاندی جمع کیے اس سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کیے وہ سونا چاندی قیامت کے دن انگارہ کی صورت میں ہوں گے اس کے ساتھ ان کو داغا جائے گا۔

حضرت اسیر بن احرر سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے رکوع کیا اور جلدی کھڑے ہو گئے میں نے کہا: یہ بزرگ جانتے ہی نہیں ہیں کہ نماز کیا ہوتی ہے؟ آپ نے سلام پھیرا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کا درجہ

5470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ: ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ أَخَذَ عَطَاءَهُ، فَانْطَلَقَ مَعَ الْخَادِمِ لِيَشْتَرِيَ حَوَائِجَهُ مِنَ السُّوقِ، ثُمَّ ابْتَعَ بِمَا بَقِيَ فُلُوسًا، فَتَصَدَّقَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَوْكَى عَلَى ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ، لَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ جَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكْوَى بِهِ

5471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ أَسِيرِ بْنِ أَحْمَرَ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ وَأَسْرَعَ، فَقُلْتُ: مَا أَرَى هَذَا الشَّيْخَ يَذَرِي مَا يُصَلِّي. قَالَ: فَانْصَرَفَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

5470 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 209 رقم الحديث: 21583 بنحوه والطبرانی في الكبير جلد 2

صفحہ 153 رقم الحديث: 1641 وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 128 وقال: رواه الطبرانی في الكبير وأحمد بنحوه ورجاله ثقات وله طريق رجالها رجال الصحيح. وذكره الحافظ المنذرى وقال: ورجاله رجال الصحيح. انظر الترغيب جلد 2 صفحہ 55-56 رقم الحديث: 18.

5471 - اسنادہ فیہ: أسیر بن أحممر لم أجده. تخريجه: أحمد من طريقين، والبخار. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2

صفحہ 251: رواه أحمد كله والبخار بنحوه بأسانيد وبعضها رجاله رجال الصحيح، ورواه الطبرانی في الأوسط.

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

بلند کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔

5472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: نَسَا أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعْتَبٍ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيَّنَ يَدَيْهَا كَوْمٌ مِنْ نَوَى، فَسَأَلَهَا: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: أَسْتَبَحُّ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَبَّحْتَ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكَ أَكْثَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَّحْتَ. فَقَالَتْ: كَيْفَ قُلْتُ؟ قَالَ: قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

حضرت صفیہ بنت حبیب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے (میرے) آگے دانوں کی تسبیح پڑی ہوئی تھی آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس پر تسبیح پڑھتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سے میں آپ کے پاس سے اٹھا ہوں تو تسبیح پڑھ رہی ہے آپ اس سے زیادہ تسبیحات نہیں پڑھ سکتی ہو؟ عرض کی: میں کیسے پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ”سبحان اللہ عدد ما خلق“ پڑھو۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ إِلَّا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ تمام احادیث منصور بن زاذان سے مسلم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

5473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ مَلِكُ الْمَشْرِقِ إِلَى مَلِكِ الْمَغْرِبِ فَيَقْتُلُهُ، ثُمَّ يَسِيرُ مَلِكُ الْمَغْرِبِ إِلَى مَلِكِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُهُ، فَيَبْعَثُ جَيْشًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مشرق کا بادشاہ مغرب کے بادشاہ کی طرف جائے گا اس کو قتل کرے گا پھر مغرب کا بادشاہ مشرق کے بادشاہ کی طرف چلے گا اس کو قتل کرے گا وہ ایک لشکر مدینہ کی طرف بھیجے گا ان کو دھنسا دیا جائے گا پھر ایک لشکر بھیجے گا اہل مدینہ کے کچھ لوگوں کو قیدی کرنے کے لیے۔ ایک حرم میں پناہ دینے والا آئے گا لوگ اس کی طرف مختلف پرندوں کی

5472 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 555 رقم الحديث: 3554 وقال: غريب. انظر الترغيب للمندری

جلد 2 صفحہ 439 رقم الحديث: 2.

5473 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم: صدوق اختلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 318.

طرح جمع ہوں گے یہاں تک کہ تین سو ہوں گے، ان میں چودہ عورتیں ہوں گی، ہر سرکش ابن سرکش پر غالب آئیں گے، عدل ظاہر ہوگا، ان میں جو بھی زندہ ہونے کی تمنا کریں گے وہ سات سال تک زندہ رہے گا، اگر ایک گھڑی زیادہ ہوں تو زمین کے اوپر اس سے جو بہتر ہوگا جو نہیں رہے گا۔

یہ حدیث ابو جعفر محمد بن علی سے لیث بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخر میں جو جنازہ پڑھایا اس میں آپ نے چار تکبیریں کہی تھیں۔

یہ حدیث نصر ابو عمر سے یونس بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے، پھر تابعین، پھر تبع تابعین کا، پھر چوتھے زمانہ

إِلَى الْمَدِينَةِ فَيُخَسَفُ بِهِمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ جَيْشًا فَيَسْبِي نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، فَيَعُودُ عَائِدًا بِالْحَرَمِ، فَيَجْتَمِعُ النَّاسُ إِلَيْهِ كَالطَّائِرِ الْوَارِدَةِ الْمُتَفَرِّقَةِ حَتَّى تَجْمَعَ إِلَيْهِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَارْبَعُ عَشَرَ فِيهِمْ نِسْوَةٌ، فَيُظْهِرُ عَلَى كُلِّ جَبَّارٍ وَابْنِ جَبَّارٍ، وَيُظْهِرُ مِنَ الْعَدْلِ مَا يَتَمَنَّى لَهُ الْأَحْيَاءُ أُمُورَهُمْ، فَيَحْيَا سَبْعَ سِنِينَ، فَإِنْ زَادَ سَاعَةً فَأَرْبَعُ عَشْرَةَ، ثُمَّ مَا تَحْتَ الْأَرْضِ خَيْرٌ مِمَّا فَوْقَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

5474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُقْبَةَ بْنَ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ جَنَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، زَيْدِ بْنِ

5474 - اسنادہ فیہ: النضر أبو عمر بن عبد الرحمن الخزاز - متروک - انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 38 -

5475 - اسنادہ فیہ: دؤد بن یزید الأودی ضعیف - انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 22 - والحديث في الصحيح خلا:

ثم الرابع أرذل الى يوم القيامة -

عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الرَّابِعُ أَرَدَلُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

یہ حدیث داؤد اودی سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ اس کو پسینہ کی لگام دی جائے گی، یہاں تک کہ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے راحت دے اگرچہ آگ میں ڈال دے۔

5476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيَحْسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُلْجِمَهُ الْعِرْقُ حَتَّى إِنَّهُ لَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَرَحْنِي وَلَوْ إِلَى النَّارِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق اور محمد سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ایک دوسرے سے بدلہ دلایا جائے گا، یہاں تک کہ بغیر سینگوں والی بکری

5477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ

5476 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 107 رقم الحديث: 10112. وذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 339 وقال: ورجال الكبير رجال الصحيح، وفي رجال الأوسط محمد بن اسحاق وهو ثقة ولكنه مدلس.

5477 - أصله عند مسلم بلفظ: لتؤذن الحقوق إلى أهلها يوم القيامة حتى أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1997 والترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 614 رقم الحديث: 2420.

کوسینگ والی بکری سے بدلہ دلویا جائے گا، جتنی اس نے زیادتی کی ہوگی۔

كَثِيرِ بْنِ عُيَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَكِيدُنِ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الشَّاةِ الْجَمَاءِ مِنَ الْقُرْنَاءِ بِقَدْرِ مَا اعْتَدَتْ عَلَيْهَا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت کی طرف جانے کا حکم دیا جائے گا، جب وہ اس کے قریب ہوں گے تو اس کی خوشبو سونگھیں گے اور ان محلات کو دیکھیں گے جو اللہ عزوجل نے ان کے رہنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں اس میں سے آواز دئی جائے گی: اس سے پھر جاؤ! اس میں آپ کے لیے حصہ نہیں ہے۔ وہ حسرت کے ساتھ لوٹیں گے جس طرح پہلے لوٹے تھے۔ وہ عرض کریں گے: اے رب! اگر تو ہم کو یہ دکھانے سے پہلے جہنم میں داخل کر دیتا تو ہم ان کا ثواب اور جو اس میں رہنے والوں کے لیے تیار کی گیا نہ دیکھتے، تو ہم پر زیادہ آسانی تھی۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے تمہیں یہ دکھانے کا ارادہ کیا۔ جب تم خلوت میں ہوتے تھے تو بڑے بڑے گناہ کر کے مجھے دکھاتے، جب تم لوگوں سے ملتے تو عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے اس کے خلاف ظاہر کرتے جو تمہارے دل مجھے دیتے۔ تم لوگوں سے ڈرتے تھے، مجھ سے نہ ڈرتے تھے، لوگوں کی عزت کرتے، میری عزت نہ کرتے، لوگوں کے سامنے

5478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ خَثِيمٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَنْسَأُ مِنَ النَّاسِ إِلَى الْجَنَّةِ، حَتَّى إِذَا دَنَوْا مِنْهَا وَاسْتَنْشَقُوا رِيحَهَا، وَنَظَرُوا إِلَى قُصُورِهَا وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا نُودُوا: أَنْ أَصْرِفُوهُمْ عَنْهَا، لَا نَصِيبَ لَهُمْ فِيهَا، فَيَرْجِعُونَ بِحَسْرَةٍ مَا رَجَعَ الْأَوَّلُونَ بِمِثْلِهَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، لَوْ أَذْخَلْتَنَا النَّارَ قَبْلَ أَنْ تَرِينَا مَا رَأَيْنَا مِنْ ثَوَابِكَ وَمَا أَعَدَدْتَ فِيهَا لِأَوْلِيَاكَ كَانَ أَهْوَنَ عَلَيْنَا قَالَ: ذَاكَ أَرَدْتُ بِكُمْ كُنْتُمْ إِذَا خَلَوْتُمْ بَارَزْتُمُونِي بِالْعِظَائِمِ، فَإِذَا لَقِيتُمُ النَّاسَ لَقِيتُمُوهُمْ مُحِيتِينَ تَرَاءُونَ النَّاسَ بِخِلَافِ مَا تُعْطُونِي مِنْ قُلُوبِكُمْ، هَبْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تَهَابُونِي، وَأَجَلَلْتُمُ النَّاسَ وَلَمْ تُجَلِّلُونِي، وَتَرَكْتُمُ النَّاسَ، وَلَمْ تَتْرَكُوا لِي، فَالْيَوْمَ أَذِيقُكُمْ إِلَيَّ الْعَذَابَ مَعَ مَا حَرَمْتُكُمْ مِنَ الثَّوَابِ

5478- اسنادہ فیہ: أبو جنادة، متهم بالوضع، قال الدارقطني: يضع الحديث. وأخرجه أيضًا في الكبير، وأبو نعيم في

الحلية، وابن حبان في المجروحين. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 223.

گناہ ترک کر دیتے، میرے سامنے نہ کرتے، آج کے دن میں تمہیں ثواب سے محروم کر کے دردناک عذاب دکھاؤں گا۔

یہ حدیث اعمش سے ابوجناہ السلولی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سمرہ بن جہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی ہوں نکاح کرنے والے تو پہلا ولی زیادہ حق دار ہے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں، ان کو حرم اور حرم کے باہر مارنا جائز ہے: (۱) چیل (۲) چوہا (۳) بچھو (۴) کوا (۵) پاگل کتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

5479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَلَا وَلَّ أَحَقُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

5480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ:

5479 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 237 رقم الحديث: 2088، والترمذی: النكاح جلد 3 صفحہ 409 رقم

الحديث: 1110 وقال: حديث حسن. والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 275 (باب الرجل يبيع السلعة فيستحقها مستحق) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 17 بنحوه. والطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 222 رقم الحديث: 6924 ولفظه له.

5480 - أخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 42 رقم الحديث: 1829، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 857.

لِلْحَدَاةِ مَوَالِیْقَةٍ، وَالْعُقْرُبُ، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ
الْعَقُورُ

5481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي،
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُروَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَمَرَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّفَرِ يَوْمَ النَّحْرِ،
فَحَاضَتْ صَفِيَّةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَابِسْتُنَا؟ فَقُلْتُ: إِنَّهَا قَدْ شَهِدَتْ
الْإِفَاضَتَيْنِ مَعًا وَطَافَتْ قَالَ: فَلْتَنَفِّرْ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ
إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ،
عَنْ أَبِيهِ

5482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُرْزَمِيُّ قَالَ: ثَنَا
شَرِيكُ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَتَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ، أَكْتَعُونَ إِلَّا
مَنْ شَرَدَ عَلَى اللَّهِ كَشَرَادِ الْبَعِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ
إِلَّا شَرِيكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُرْزَمِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور
ﷺ نے نحر کے دن نیکنے کا حکم دیا، حضرت صفیہ رضی اللہ
عنہا کو حیض آ گیا، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اس نے
ہم کو روک دیا؟ میں نے عرض کی: یہ ہمارے ساتھ آئی
تھیں انہوں نے طواف کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہاں
سے نکل جائیں۔

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن امیہ سے ابن ابی یعلیٰ
روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد
بن عمران اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں سب کے سب جاؤ گے، مگر
جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا جس طرح اونٹ بھاگتا
ہے۔

یہ حدیث ابومالک اشجعی سے شریک روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد العرزمی اکیلے
ہیں۔

5482 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ صدوق یخطی کثیراً و تغیر حفظہ منذ ولی القضاء بالکوفة . (التقريب) . وقال

الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 407: ورجاله ثقاة علی ضعف یسیر فی بعضہم .

5483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِبْنُ آدَمَ، اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ، وَلَوْ اَتَيْتَنِي بِمِلْءِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقَبَيْتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَاقَ الصِّينِيُّ

5484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْعَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنَّا نُسَمِّي السَّمَايَةَ، فَقَالَ لَنَا: يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ، اِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل انسان کو فرماتا ہے: جو تُو مجھ سے مانگے اور اُمید رکھے، میں تجھے معاف کر دوں گا، جو بھی تجھ میں ہو، اگر تُو میرے پاس آئے، تیری غلطیوں سے زمین بھری ہوئی ہو، میں بخشش سے بھر کر تجھے ملوں گا، بشرطیکہ تُو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں کو پہنچ جائیں، پھر تُو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم نے تجارت کا نام سامرا رکھا تھا، آپ نے ہمیں فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تمہارے کاروبار کرتے وقت قسم ہوتی ہے اور شیطان حاضر ہوتے ہیں تو تم صدقہ دیا کرو۔

5483 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 19 رقم الحديث: 12346، والطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 20

وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 218 وقال: وفيه ابراهيم بن اسحاق الصيني وقيس بن الربيع وكلاهما مختلف فيه، وبقيت رجاله رجال الصحيح .

5484 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 339 رقم الحديث: 3326، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 505 رقم

الحديث: 1208 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 13-14 (باب في الحلف

والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 725-726 رقم الحديث: 2145،

وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 8 رقم الحديث: 16140-16145 .

بَيَعُكُمْ هَذَا يَحْضُرُهُ الْحِلْفُ وَالشَّيْطَانُ، فَشُوبُوهُ
بِصَدَقَةٍ

یہ حدیث حکم سے ابو مریم روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں عبادہ بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ نے رکوع
کیا آپ نے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں
کھول کر رکھیں۔

یہ حدیث عاصم بن کلیب سے قیس بن ربیع روایت
کرتے ہیں۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت تھی کہ جب آپ حجر اسود کو
استلام کرتے پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! تجھ پر ایمان
لائے اور تیری کتاب پر اور تیرے نبی ﷺ کی سنت کی
تصدیق کی پھر حضور ﷺ پر درود پڑھتے اور حجر اسود کو
استلام کرتے۔

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے عون بن سلام روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ،
تَفَرَّدَ بِهِ عِبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

5485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ
حَجَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ
إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

5486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ
يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ ائِمَّانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا
بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَيَسْتَلِمُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا
عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ

5487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

5486 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 243 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

5487 - أخرجه أبو داود: الحروف جلد 4 صفحہ 33 رقم الحديث: 3987 وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 37 رقم

الحديث: 96 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 62 رقم الحديث: 11473 بنحوه .

حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان دنیا والے علین والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان کے اُنق پر چمکنے والے ستاروں کو دیکھتے ہیں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں ان میں سے ہیں دونوں انعام والے ہیں۔ میں نے عطیہ سے عرض کی: انعام سے کیا مراد ہے: فرمایا: انصبا، یعنی وہ دونوں فیض والے ہیں۔

حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے خون اور اموال تم پر ایسے ہی حرام کیے گئے جس طرح یہ دن اس ماہ اور اس شہر میں حرام ہے۔

یہ حدیث ابو اسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ حضرت براء اور زید بن ارقم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دھقان سے پانی مانگا، اس نے آپ کو چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا، آپ نے اس کے برتن کو پھینک دیا اور فرمایا: میں نے اگر آپ سے اس کے

شِبَّةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيَرَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَرَى أَهْلُ الدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الطَّالِعَ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمًا قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا أَنْعَمًا؟ قَالَ: أَخَصَبَا

5488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شِبَّةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ الْبَرَاءِ وَزَيْدِ بْنِ الْأَرْقَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شِبَّةَ قَالَ: ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حَذِيفَةُ

5488 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عثمان الحضرمی: متروک۔ انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 298۔

5489 - أخرجه البخاری: اللباس رقم الحديث: 5831 من طريق ابن أبي لیلی قال: كان حذيفة به . ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1637 من طريق أبي فروة، أنه سمع عبد الله بن عكيم قال: كنا مع حذيفة بالمداائن . فاستسقى حذيفة . فذكره .

دَهْقَانًا، فَسَقَاهُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَدَّثَ بِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أَفْعَلْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا بِأَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالْدِّيْبَاجَ، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

5490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقُرَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا جَبَلْدِيُّ فُرَاتٍ الْقُرَازِيُّ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الصَّالِّ قَدْ مَاتَ قَالَ: فَانْطَلِقْ فَوَارِهِ. قُلْتُ: أُوَارِيهِ وَهُوَ صَالٌّ كَافِرٌ؟ فَقَالَ: انْطَلِقْ فَوَارِ أَبَاكَ، وَلَا تُحَدِّثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي. فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَغْبَرُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَاعْتَسِلْ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا أَحِبُّ أَنْ لِي بِهَا كَذَا وَكَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ الْقُرَازِيِّ إِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنْ الْحَسَنِ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادُ

متعلق ایک دو مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سونے و چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا ہے اور ریشم اور دیباچ پہننے سے منع کیا ہے فرمایا: کیونکہ یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے اس کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: آپ کا گمراہ چچا فوت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا: فوراً چلو! میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ گمراہ کافر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والد کو فوراً لے جاؤ! کسی کو کوئی شی نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں چلا میں نے دیکھا پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو مجھ پر مٹی لگی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: چلو غسل کرو! آپ نے مجھے دعائیں دیں جو میرے لیے اس سے زیادہ محبوب ہیں۔

یہ حدیث فرات القزاز سے ان کے بیٹے حسن اور حسن سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں۔

5490- أخرجه أبو داود: الجائز جلد 3 صفحہ 211 رقم الحديث: 3214 والنسائي: الجائز جلد 4 صفحہ 65 (باب

مواودة المشرك) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 164 رقم الحديث: 1097. انظر تلخيص الحبير جلد 2

صفحہ 121 رقم الحديث: 25.

5491- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: دَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَإِذَا شَيْطَانٌ خَلْفَ الْبَابِ،
فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا
دَعْوَةُ الْعَبْدِ الصَّالِحِ لَا صَبَحَ مَرْبُوطًا يَرَاهُ النَّاسُ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنَهُ
إِسْمَاعِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ

5492- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ
الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ: ثَنَا بَكْرُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْزِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا
صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ،
وَتَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

5493- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: میں گھر میں داخل
ہوا میں نے دروازے کے پیچھے شیطان دیکھا میں نے
اس کا گلا دبایا یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے
ہاتھ پر پائی، اگر مجھے نیک صالح آدمی کی دعا یاد نہ ہوتی تو
میں اس کو ضرور باندھتا لوگ اس کو دیکھتے۔

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل اور شعبی
سے مجالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ ﷺ
سے مختصر اور مکمل پڑھتا ہو۔

یہ حدیث بکر بن عبد اللہ سے ہشام بن حسان اور
ہشام سے ابو عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو بزرگ ہوتا ہے اللہ کی راہ میں

5491- اسنادہ فیہ: مجالد بن سعید: ضعیف۔ انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 232۔

5492- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 76 وقال: ورجاله رجال الصحيح۔

5493- اسنادہ حسن فیہ: عبد العزیز بن ابی الصعبة التیمی: لا بأس بہ۔ (التقریب)۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر

والبزار وأحمد۔ انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 161۔

وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: کچھ لوگ اپنے سفید بال اکھاڑتے ہیں آپ نے فرمایا: جو چاہے اکھاڑ لے یا فرمایا: اس کے لیے نور ہوگا۔

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی مجھے کب ملیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے صحابی ہو میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ثابت البنانی سے محتسب بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو عبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّغْبَةِ، عَنْ حَنْشِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنْ رَجُلًا يَنْتَفُونَ الشَّيْبَ. فَقَالَ: مَنْ شَاءَ تَتَفَّ شَيْبُهُ أَوْ قَالَ: نُورُهُ. لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

5494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: ثَنَا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَلْقَى إِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ؟ قَالَ: أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي، وَلَمْ يَرُونِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا مُحْتَسِبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

5495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

5494 - اسنادہ فیہ: محتسب بن عبد الرحمن الأعمی، ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال ابن عدی: یروی عن ثابت

أحادیث لیست محفوظة، وقال الذہبی: لین۔ تخریجہ أبو یعلی، وأحمد۔ انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 69۔

5495 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن اسحاق الصینی ضعیف۔ انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 75۔

ﷺ نے فرمایا: بہتر نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والے اور صدیقین ہوں۔

یہ حدیث ابو حصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ملاء اعلیٰ والے کس میں جھگڑ رہے ہیں؟ آپ نے عرض کی: کفارات اور درجات میں درجات سے مراد ہے: کھانا کھانا، اسلام عام کرنا، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں اس وقت نماز پڑھنا۔ کفارات سے مراد سردیوں میں مکمل وضو کرنا، جماعت کے لیے قدم اٹھانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

یہ حدیث ابوسعید البقال سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوالمغراء اکیلے ہیں۔
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اسْحَاقَ الصِّينِيِّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونُوا لِعَانِينَ وَصِدِّيقِينَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اسْحَاقَ الصِّينِيِّ

5496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فَرَوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُرْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُرْزُبَانَ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟، فَقَالَ: فِي الْكُفَّارَاتِ وَالذَّرَجَاتِ؛ فَأَمَّا الذَّرَجَاتُ: فَيَأْطَعَامُ الطَّعَامَ، وَأَفْشَاءُ السَّلَامَ، وَالصَّلَاةُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَأَمَّا الْكُفَّارَاتُ: فَيَسْبَاغُ الْوُضُوءُ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَالِ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ
5497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

5496 - اسنادہ فیہ: سعید بن المرزبان أبو سعد البقال ضعيف مدلس . وأخرجه أيضًا في الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 240 .

5497 - أخرجه أبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 29 رقم الحديث: 3968، والترمذی: الرصايا جلد 4 صفحہ 435 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 234 رقم الحديث: 21776 .

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی مرنے کے بعد غلام آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس کی طرح ہے جو سیر ہونے کے بعد ہدیہ کرتا ہے۔

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اِذْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي اسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَبِيْبَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ بَعْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ

یہ حدیث ادریس اودی سے ابویحیی تیمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِذْرِيسَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازہ پر محمد اللہ کے رسول اور علی رسول اللہ کے بھائی ہیں، لکھا ہوا تھا زمین و آسمان کے پیدا ہونے سے دو ہزار سال پہلے۔

5498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ قَالَ: ثَنَا اشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَكَانَ يُفْضَلُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَيَّ اَخُو رَسُوْلِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تُخْلَقَ السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ بِالْفَلْقِ سَنَةً

یہ حدیث مسعر سے اشعث، حسن بن صالح کے چچا زاد اور اشعث سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اشْعَثُ ابْنُ عَمِّ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اشْعَثٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

5498- اسنادہ فیہ: زکریا بن یحیی الکسائی، قال ابن معین: رجل سوء يحدث بأحاديث سوء، وقال النسائي، والدارقطني:

متروك. (اللسان جلد 2 صفحہ 483). وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 114: وفيه أشعث ابن عم

الحسن بن صالح وهو ضعيف، ولم أعرفه. قلت: اسنادہ ضعیف جدا مسلسل بالضعفاء.

5499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ عَظِيَّةَ الْعُوفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى
سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَيَخْطُبُ إِلَيْهَا يَتَعَمَّدُ عَلَيْهَا،
فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ فَصَنَعَتْ لَهُ مِنْبَرَهُ هَذَا، فَلَمَّا قَامَ إِلَيْهِ
وَتَرَكَ مَقَامَهُ إِلَى السَّارِيَةِ خَارَتِ السَّارِيَةُ خَوَارًا
شَدِيدًا حِينَ تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ
شَوْقًا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَشَى
نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا حَتَّى اعْتَقَقَهَا،
فَلَمَّا اعْتَقَقَهَا هَذَا الصَّوْتُ الَّذِي سَمِعْنَا، فَقُلْتُ:
أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ وَأَهْلُ الْمَسْجِدِ،
وَهِيَ أَحَدُ السَّوَارِي الَّتِي تَلِي الْحُجْرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَظِيَّةَ إِلَّا ابْنُهُ، وَتَفَرَّدَ
بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ

5500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: ثَنَا
أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا زِلْتُ أَطْمَعُ
فِي الْخِلَافَةِ مُنْذُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ مَلَكَتْ فَاحْسِنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
مسجد کے ایک ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے اس کا سہارا
لے کر خطبہ دیتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے حکم
دیا تو آپ کے لیے یہ منبر بنایا گیا جب آپ منبر پر
کھڑے ہوئے تو اس ستون کو چھوڑ دیا وہ ستون آپ کی
محبت میں بہت زیادہ رونے لگا جس وقت رسول
اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑا حضور ﷺ اس کی طرف
چل کر گئے آپ نے اس کو گلے سے لگایا جب گلے لگایا
تو وہ خاموش ہو گیا جو ہم آواز سن رہے تھے۔ میں نے کہا:
آپ نے سنی تھی؟ فرمایا: میں نے سنی تھی اور مسجد والوں
نے بھی وہ ستون جو پتھر کے قریب ہے۔

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن طارق اکیلے ہیں۔
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس
وقت سے مسلسل خلافت کی طمع میں ہوں جب سے مجھے
حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو بادشاہ بنے تو اچھا سلوک
کرنا۔

5499- اسنادہ فیہ: أ- عمرو بن عطية العوفي ضعفه الدارقطني وغيره. ب- عطية بن سعد العوفي صدوق يخطئ كثيرا

وكان شيعياً مدلساً. انظر مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 185.

5500- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر البجلی: ضعیف. (التقریب). وأخرجه أيضاً في الكبير. وانظر مجمع

الزوائد جلد5 صفحہ 189.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے اسماعیل بن مہاجر
روایت کرتے ہیں۔

5501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي،
وَبِخَطِّهِ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو الْعَنْبَسِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَسْمَعُ مِنِّي؟ ، فَنَشَرْتُ ثَوْبِي،
فَلَمَّا فَرَعْتُ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ، فَوَالِدِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا
نَسِيتُ مِنْهُ حَدِيثًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون سنے گا؟ میں نے کپڑا
پھیلایا، جب فارغ ہوئے تو میں نے سینے سے لگایا، اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے!
میں اس کے بعد کوئی حدیث نہیں بھولا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث ابوالعنس سے محمد بن ابوشیبہ روایت
کرتے ہیں۔

5502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا
يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قُرْمٍ، عَنْ
سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي كَفًّا
مِنْ حَصَى، فَنَاوَلْتُهُ، فَرَمَى بِهِ فِي وَجْهِ الْقَوْمِ، فَمَا
بَقِيَ فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ إِلَّا مِلْتُ عَيْنَاهُ مِنَ الْحَصَا،
فَنَزَلْتُ: (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کنکریوں کی ایک مٹھی پکڑاؤ
میں نے آپ کو پکڑائی، آپ نے لوگوں کے چہروں کی
طرف پھینکی، لوگوں میں سے کوئی آدمی نہیں بچا جس کو
کنکری نہ لگی ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی:
”آپ نے نہیں پھینکی جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ نے
پھینکی۔“

(الانفال: 17)

5501 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری جلد 4 صفحہ 336-337 رقم الحديث: 2047، ومسلم: فضائل

الصحابہ جلد 4 صفحہ 1939 .

5502 - اسنادہ فیہ: أ- القاسم بن محمد بن أبي شيبة العباسي، تركه أبو حاتم، وأبو زرعة وضعفه ابن معين والعجلي

وغیرہما . ب- يحيى بن يعلى الأسلمی ضعيف . ج- سليمان بن قرم بن معاذ سبي الحفظ يتشع . التقريب .

د- سماك بن حرب: صدوق وروايته عن عكرمة مضطربة . التقريب . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 186 .

یہ حدیث سماک بن حرب سے سلیمان بن عرم اور سلیمان سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابی شیبہ کیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو اور عمار کی ہدایت والی ہدایت اپناؤ، ابن ام عبدوالا وعدہ پکڑو۔

اس حدیث میں سفیان ثوری، عبد الملک بن عمیر سے وہ ہلال ربیع غلام سے۔ سفیان ثوری سے ابراہیم بن سعید روایت کرتے ہیں۔

حضرت حسن بن محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں سے متعہ کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اس کام سے منع کیا گیا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ هِلَالٍ، مَوْلَى رَبِيعٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي: أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَاهْتَدُوا بِهَذِي عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ: عَنْ هِلَالٍ مَوْلَى رَبِيعٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

5504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَكَلَّمَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنَّكَ أَمْرٌ تَائِهٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

5503- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 609 رقم الحديث: 3662. وقال: حسن وابن ماجة: المقدمة جلد 1

صفحہ 37 رقم الحديث: 97 مختصرًا. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 466 رقم الحديث: 23448 ولفظه

عند أحمد. انظر تلخیص الحبير جلد 4 صفحہ 209 رقم الحديث: 13.

5504- اسنادہ صحیح. قال الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 268: ورجاله رجال الصحیح.

عَنْ مُتْعَةِ النَّسَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا
عَبَثُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان ثوری سے عبث بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں سورج کے غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک۔ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے قریبی رشتے دار کے ساتھ عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

5505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ، وَلَا تُنْكَحِ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور عمرو بن قیس الملانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی لیلیٰ ابوشہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمَلَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى: أَبُو شَهَابٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ضرور قیامت کے دن ایسی قوم کو جہنم سے نکالے گا جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہو گی، ان کو جنت میں اپنی رحمت سے کسی کی شفاعت کے بعد داخل کرے گا۔

5506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُخْرِجَنَّ اللَّهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

5505 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 242 رقم الحديث: 6690 بنحوه .

5506 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 529 رقم الحديث: 9223 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 10 صفحہ 386-387 وقال: فيه صالح مولى التوامة وهو ضعيف .

قَوْمًا مَّا عَمِلُوا خَيْرًا قَطُّ، فَيَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ
بَعْدَ شَفَاعَةٍ مَّنْ يَشْفَعُ

یہ حدیث توامہ کے غلام صالح سے ابن ابی زناد
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ
إِلَّا ابْنُ أَبِي زَنَادٍ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکلیں گے جنتی
ان کا نام جہنمی رکھیں گے، وہ اللہ سے دعا کریں گے کہ ان
سے یہ نام بدلا جائے اللہ عزوجل ان کے سینوں سے وہ
نام نکال دے گا، جب وہ جہنم سے نکلیں گے تو ان کے جسم
پر گوشت اُگے گا جس طرح سبزہ اُگتا ہے۔

5507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا فَرْوَةَ بْنَ أَبِي الْمَغْرَاءِ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ
بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ
مِّنَ النَّارِ فَيَسْمَوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيُّونَ، فَيَدْعُونَ
اللَّهَ أَنْ يُحَوِّلَ عَنْهُمْ ذَلِكَ الْإِسْمَ، فَيَمْحُو اللَّهُ
عَنْهُمْ، فَإِذَا خَرَجُوا مِنَ النَّارِ نَبَتِ الرِّيشُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ

یہ حدیث مغیرہ بن شعبہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فروہ بن ابو مغراء اکیلے
ہیں۔

5508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: ثَنَا عَبْسَةُ بْنُ
عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى رُكْبَتَيْهَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
لیٹتے تھے (میرے ساتھ) جبکہ (میرے) اوپر گھٹنوں تک
چادر ہوتی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ
بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابو اخضر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عنبہ بن

5507 - وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 10 صفحہ 387 وقال: وفيه عبد الرحمن بن اسحاق الكوفي وهو

ضعيف . وعزاه أيضا الى احمد .

5508 - ثبت في الأصل (ابن شهاب) والتصويب من كلام الطبرانی. آخر الحديث .

عبدالواحد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایسی حوریں ہوں گی جن کو کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوگا، کسی کان نے نہ سنا ہوگا، کسی مرد کے دل میں اس کا خیال تک نہیں آیا ہوگا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت ہرج بہت ہوگا، تین بار فرمایا، عرض کی گئی: ہرج سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: قتل۔

یہ حدیث عمرو بن عطیہ سے احمد بن طارق واشی روایت کرتے ہیں۔

5509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَرَسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِثْلُ أُحُدٍ

5510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ

5511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْهَرْجُ ثَلَاثًا قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَطِيَّةَ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ

5509 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 35-36 رقم الحديث: 11238. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 10 صفحہ 394 وعزاه أيضاً إلى أبي يعلى وقال: وفيه ابن لهيعة وقد وثق على ضعفه.

5510 - اسنادہ فیہ: عمرو بن عطیہ: ضعیف، عطیہ صدوق یخطئ كثيراً وکان مدلساً. وأخرجه أيضاً البزار وقال

الهیثمی فی المعجم جلد 10 صفحہ 415: ورجال البزار رجال الصحيح.

5511 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 313.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
اللہ عزوجل کے ارشاد: ”آپ فرمائیں اللہ کے فضل اور
رحمت ملے تو خوشی مناؤ“ یہ بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔
فرمایا: فضل سے مراد قرآن اور اس کی رحمت کہ تم کو اس کا
اہل بنایا ہے۔

یہ حدیث حجاج سے ابو مالک جنبی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ
ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

یہ حدیث حجاج بن ضحاک سے اسحاق بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن خراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ
نے اپنی چادر بچھائی اس پر خود حضرت فاطمہ حضرت علی

5512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ قَالَ: ثَنَا
أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، (قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ
وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ)
(يونس: 58) قَالَ: فَضَّلَ اللَّهُ: الْقُرْآنُ، وَرَحْمَتُهُ:
أَنْ جَعَلَكُمْ مِنْ أَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا أَبُو
مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْهَالِ السَّكُونِيُّ قَالَ: ثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ
الضَّحَّاكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ
الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ
فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ
إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

5514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى
بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنْيَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طَفِيلٍ

5512 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 39 وقال: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف .

5513 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحديث: 854، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 395 .

5514 - اسنادہ حسن، فیہ: عبید بن طفیل أبو سیدان الکوفی: صدوق . (التقریب) . انظر مجمع الزوائد جلد 9

أَبُو سَيْدَانَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَسَطَ شِمْلَةً، فَجَلَسَ عَلَيْهَا هُوَ وَفَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَجَامِعِهِ، فَعَقَّدَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْضَ عَنْهُمْ كَمَا أَنَا عَنْهُمْ رَاضٍ

حسن وحسین رضی اللہ عنہم کو بٹھایا، پھر حضور ﷺ نے ایک پلو پکڑا اور ان پر ڈال دیا، پھر فرمایا: اے اللہ! تو ان سے راضی ہو جا جس طرح میں ان سے راضی ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ

یہ حدیث عبید بن طفیل سے یحییٰ بن عبد الملک بن ابوغنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجباب اکیلے ہیں۔

5515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع سے منع کیا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَكَمِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابوالحکم اکیلے ہیں۔

5516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: ثَنَا بَشَرُ بْنُ عَمَارَةَ الْخَثْعَمِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ مَزَاهِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ (إِنَّ الدِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی کہ ”جو لوگ ایمان لائے اچھے عمل کیے عنقریب رحمن ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا“۔ فرمایا: مراد ہے

5515 - اسنادہ حسن، فیہ: اسماعیل بن ابی الحکم الثقفی، وثقہ أبو حاتم ولم يتكلم فیہ أحد. انظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 83

5516 - اسنادہ فیہ: بشر بن عمارۃ الخثعمی: ضعیف. (التقریب). وأخرجه أيضًا فی الكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 58

مومنوں کے دلوں میں محبت ڈالے گا۔

یہ حدیث ابودرق سے بشر بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ کھولتے تو کھجور سے افطار کرتے۔

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا (مریم: 96) قَالَ: مَحَبَّةٌ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عَمَارَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ

5517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ إِذَا أَفْطَرَ بِالتَّمْرِ

یہ حدیث رقبہ سے یزید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جنت عدن اپنے ہاتھ سے پیدا کی ہے اس میں پھل اور اس میں نہریں جاری کیں پھر اس کی طرفہ دیکھا اور فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر اس نے کہا: بے شک فلاح پاگئے اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! تجھ میں بخیل نہیں جائے گا۔

5518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ عِيسَى الْعَبْسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ جَنَّةَ عَدْنَ بَيْدِهِ، وَخَلَقَ فِيهَا ثَمَارَهَا، وَشَقَّ فِيهَا أَنْهَارَهَا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يُجَاوِرُنِي فِيكَ بِخَيْلٍ

یہ حدیث سدی سے حماد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا حَمَادُ بْنُ

5517 - أخرجه البخاری: العیدین جلد 2 صفحہ 517 رقم الحدیث: 953، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 427 رقم

الحدیث: 543، وابن ماجه: الصیام جلد 1 صفحہ 558 رقم الحدیث: 1754.

5518 - اسنادہ فیہ: أبو صالح مولى أم هانئ، اسمه باذام: ضعيف مدلس - (التقريب).

عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

اس کو روایت کرنے میں منجباب اکیلے ہیں۔

5519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ:

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظلماً ایک بالشت

ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ

زمین بھی لی، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا

الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کہ اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا ہوگا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُطَوَّقًا مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ فِي رَقِيَّتِهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسٍ

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ:

نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا غَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَلْيَقُلْ:

يَهْدِيكُمْ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا

الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ:

يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معاویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو

چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے اس کے پاس والا جواباً

کہے: یرحمک اللہ! وہ چھینک والا جواباً کہے: ”یہدیکم

اللہ ویصلح بالکم“۔

5519 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف الحدیث . (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحة 179 .

5520 - اسنادہ فیہ: أ - يحيى بن عبد الحميد: حافظ اتهم بسرقه الحديث . ب - حجاج بن أرتاة: صدوق كثير الخطأ

والتدليس . ج - الحارث الانعور: ضعيف رمى بالرفض . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 60 .

5521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَدِيْسَةُ بِنْتُ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِي الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ أُمَّتِي يَفْتَتِلَانِ عَلَى الْمُلْكِ، فَاتَّخِذْ عِنْدَ ذَلِكَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَاتِلْ بِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ

حضرت عدیہ بنت اہبان بن صفی الغفاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تو دیکھے کہ میری امت سے دو آدمی ملک کے لیے لڑیں تو لکڑی کی تلوار بنا لینا اس کے ساتھ لڑنا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ

یہ حدیث صالح بن رستم سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔

5522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، لَا إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ إِلَّا

حضرت قبصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ”اپنے قریبوں کو ڈرائیں“ اتری تو حضور ﷺ سب سے اونچے پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تم کو ڈرسانے والا ہوں میں تم کو ڈرسانے والا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ إِلَّا

یہ حدیث زیاد الجصاص سے مسیب بن شریک

5521 - أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 490 رقم الحديث: 2203 وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الفتن

جلد 2 صفحہ 1309 رقم الحديث: 3960 . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 422 رقم الحديث: 27268

بلفظ: ان خليلی وابن عمک عهد الی اذا اختلف الناس أن اتخذ سيفًا من خشب.....

5522 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 193، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 74 رقم الحديث: 20631

والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 272 رقم الحديث: 5305 .

الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

5523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے ذمہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اور میرے پاس ایک حبشی عجمیہ لونڈی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لے کر آؤ، آپ نے فرمایا: تُو لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو۔

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً وَعِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ أُعْجِمِيَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي بِهَا، فَقَالَ: أَتَشْهَدِينَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: وَتَشْهَدِينَ أَنَّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَأَعْتِقْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِنْهَالِ وَالْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث منہال اور حکم سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

5524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو کاٹا، اس نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچا تو اس کے اگلے دانت ٹوٹ گئے، حضور ﷺ کے پاس معاملہ لایا گیا تو آپ نے اس کو باطل قرار دیا، پھر فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کا گوشت کھاتا ہے جس طرح اونٹ کھاتا ہے یا فرمایا: جس طرح اونٹ چباتا ہے۔

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْطَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ لَحْمَ أَخِيهِ كَمَا يَأْكُلُ الْفَحْلُ أَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ

5523- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق سی الحفظ. أخرجه أيضًا البزار. وانظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 247

5524- أخرجه البخاری: الديات جلد 12 صفحہ 229 رقم: الحديث: 6892، ومسلم: القسامه جلد 3 صفحہ 1300

یہ حدیث حکم بن عتیہ سے ایوب بن ابوالعلاء اور ایوب سے محمد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ کیے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہماری طرف خط لکھا، ہم مقام جہینہ میں تھے وہ خط یہ تھا کہ نہ ہم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع اٹھائیں۔

یہ حدیث معاویہ بن میسرہ سے عثمان بن ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت میں بہتر زمانہ وہ ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں، پھر جو ان سے ملے، پھر جو ان سے ملنے والوں سے ملے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، أَنْ لَا نَنْتَفِعَ مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي يُعْتَشُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

یہ حدیث مطر الوراق سے داؤد بن زبرقان روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا دَاوُدُ

5525- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4128، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222 رقم

الحديث: 1729 وقال: حسن. والنسائی: الفرع جلد 7 صفحہ 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة) وابن ماجه:

اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم

الحديث: 18805. والحديث مروى عن عبد الله بن عكيم وليس (ابن حكيم) كما في المطبوعة.

5526- أخرجه البخاری: الشهادات جلد 5 صفحہ 306 رقم الحديث: 2651، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ

بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ

کرتے ہیں۔

حضرت ابواسحاق بن ابی سہل بن ابو حمزہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: میرے پاس انصار کی ایک لونڈی تھی میں نے اس کی شادی کر دی حضور ﷺ اس کی شادی کے دن آئے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے تھے؟ کیا تم نے اس کی شادی پر اچھے اشعار پڑھے؟ بے شک انصاری قبیلہ اچھے اشعار کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث سہل بن ابو حمزہ، حضرت عائشہ سے اور سہل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی حالت مرض میں فرمایا: مجھ پر سات مرتبہ ٹھنڈا پانی ڈالو صحابہ کرام نے ایسے ہی کیا۔

یہ حدیث ایوب بن بشیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے

5527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَزَوَّجْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَمَا غَنَيْتُمُ عَلَيَّهَا؟ أَلَا تُغَنُّوا عَلَيْهَا؟ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ الْغِنَاءَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

5528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَأَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ مِنْ مَاءٍ، مِنْ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

5527 - أخرجه ابن حبان (2016/ موارد الظمان) .

5528 - أصله عند البخاری: أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 362 رقم الحديث: 198، والدارمی: المقدمة

جلد 1 صفحہ 51-52 رقم الحديث: 81 ولفظه عند الدارمی .

ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج وعمرہ لگا تار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو ایسے ختم کرتے ہیں جس طرح لوہے سے بھی زنگ دور کرتی ہے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع مزارعت کرنے سے منع کیا گیا۔

یہ حدیث اشعث سے عبث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

5529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

5530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَرَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثٍ إِلَّا عَبْثَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُمَرَ

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

5529- أخرجه ابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 964 رقم الحديث: 2887. في الزوائد: مدار الاسنادين على عاصم بن عبيد الله، وهو ضعيف، والمتن صحيح من حديث ابن مسعود رضي الله عنه. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 32 رقم الحديث: 168.

5530- أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحہ 371 رقم الحديث: 4012-4013، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1180. ولفظهما نهى عن كراء المزارع.

5531- اسنادہ فیہ: یوسف بن میمون القرشی المخزومی: ضعیف، ضعفہ غیر واحد، وقال البخاری: وأبو حاتم: منکر الحديث جدًا.

نے فرمایا: طاعون میری اُمت کے لیے شہادت ہے ان کے دشمن جن ہیں طاعون سے بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہے صبر کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لَأُمَّتِي، وَوَحْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، يَخْرُجُ فِي آبَاطِ الرِّجَالِ وَمَرَاقِلِهَا، الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ، وَالصَّابِرُ عَلَيْهِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یہ حدیث ابن عمرؓ حضرت عائشہؓ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن میمان اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی حالت میں ہاتھوں کے درمیان یا پانی پینے والی اشیاء میں پھونکنے سے منع کرتے تھے۔

5532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحَرِّزٍ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: نَا صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ أَنْ يُفْنَخَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ فِي شَرَابِهِ

یہ حدیث مجالد سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ مُحَرِّزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عمرو بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوالدرداء کے ساتھ مقام صائفہ سے واپس لوٹ رہے تھے آپ نے فرمایا: اے لوگو! جمع ہو

5533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَقِيهِيُّ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ

5532 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 81 وقال: وفيه صالح مولى التوأمة وقد اختلط؛ وبقيّة رجاله

ثقات .

5533 - اسنادہ فیہ: صدقة بن موسى الدقيقى، ضعفه ابن معين وأبو داؤد والنسائي وغيرهم . انظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 289 .

جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ عزوجل اس کے سارے جسم پر آگ حرام کر دے گا۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بازار نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللہم انی اسئلك من خیر الی آخرہ“۔

یہ حدیث علقمہ بن مرشد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

الْأَعْرَجَ الْمَكِّيَّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُنْصَرِفِينَ مِنَ الصَّائِفَةِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اجْتَمِعُوا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ سَائِرَ جَسَدِهِ عَلَى النَّارِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

5534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى السُّوقِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

5535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: ثَنَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

5534 - اسنادہ فیہ: محمد بن ابان، ضعفہ ابن معین، وأبو داؤد، وقال البخاری: ليس بالقوي وكان مرجئا. انظر: مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 79 .

5535 - اسنادہ فیہ: سنان بن ہارون البرجمی، وثقه الذهلی، وضعفه النسائی والساجی، وقال ابن عدی: أرجو أنه لا بأس

به. وقال ابن حجر: صدوق فيه لين. (التقريب والتهذيب) .

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأَخْرِيِّينَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا سَنَانُ بْنُ
هَارُونَ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

5536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا
عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنْشِ
بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ آخِذٌ بِحَلَقَةِ
الْكُعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَنَا أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، مَنْ لَمْ
يَعْرِفْنِي فَأَنَا جُنْدُبُ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ
سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کعبہ کے دروازہ
کی چوکھٹ کو پکڑے ہوئے تھے آپ فرما رہے تھے: میں
ابوذر غفاری ہوں مجھے کوئی نہیں پہچانتا ہے میں جندب
الغفاری ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے
سنا ہے: میری اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی ہے جو اس
میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو
گیا۔

5537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: ثَنَا
سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي
الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يَمْسَحُ قَبْلَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ،
وَبَعْدَهَا حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے سورہ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے
اور بعد میں دنیا سے جانے تک موزوں پر مسح کرتے
تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَوَّارٌ

یہ حدیث مطرف سے سوار روایت کرتے ہیں۔

5538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ
الصَّلْتِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بَشْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ
السلام آئے عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ پسند کرتے

5536 - اسنادہ فیہ: عمرو بن ثابت: ضعیف رمی بالرفض. (التقريب).

5537 - اسنادہ فیہ: أ- ابراهيم بن اسحاق الصيني، قال الدارقطني: متروك الحديث، وذكره ابن حبان في ثقات. ب- سوار

بن مصعب التهمداني، قال أحمد وأبو حاتم: متروك الحديث: انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 260.

5538 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 100 وقال: وفيه علي بن الصلت ولم أعرفه، وبقيته رجاله ثقات.

ہیں کہ اللہ کی عبادت کریں جس طرح کرنے کا حق ہے
آپ پڑھیں: ”اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِلَى
آخِرِهِ“۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں منجانب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ وصال کے روزوں سے منع کرتے تھے ہم
نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی تو لگا تا روزے رکھتے
ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں، میں اپنے
رب کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

یہ حدیث عاصم سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ علم دے اور وہ
چھپائے تو اللہ عز و جل سے قیامت کے دن ملے گا، اس
کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔

بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا
مُحَمَّدُ، إِنَّ سَرَكَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ حَقَّ عِبَادَتِهِ فَقُلْ:
اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ،
وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسٍ نَفْسٍ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

5539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا فُرَاتُ بْنُ مَجْجُوبٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ
بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ
تُوَاصِلُ؟ قَالَ: إِنِّي لَسْتُ مِثْلُكُمْ؛ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي
يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ
بْنِ عِيَّاشٍ

5540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو صَهْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ بِنِ
شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ
الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ

5539- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 242 رقم الحديث: 1965، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 774 .

5540- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 128-129 رقم الحديث: 10197 . وذكره الحافظ الهيثمی فی

المجمع جلد 1 صفحہ 168 وقال: وفيه النضر بن سعيد ضعفه العقيلي .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا فَكَتَمَهُ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا يُلْجَأُ مِنْ نَارٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت میں ہیں اللہ کو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کی مخلوق سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔

5541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو صُهَيْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ، فَاحْبَبِ النَّاسَ إِلَى اللَّهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے موسیٰ بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت علقمہ واسود و شریح نخعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے ہم نے آپ سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ ہم نے علقمہ سے عرض کی: اے ابوشبل! آپ پوچھیں! آپ نے فرمایا: میں آج کے دن اس طرح کی بات نہیں پوچھتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں آپ کے ساتھ لیٹتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! لیکن آپ اپنے آپ پر زیادہ کنٹرول والے تھے۔

5542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخِطَّاطُ قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَجَلِجِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَشُرَيْحِ النَّخَعِيِّ، قَالُوا: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، نَسْأَلُهَا: كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقُلْنَا لِعَلْقَمَةَ: يَا أَبَا شَبْلٍ، سَلْهَا أَنْتَ، فَقَالَ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَكُونُ مَنْ رَفَتْ لَهَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا ذَلِكُمْ؟ قَالُوا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لَارِبِهِ

5541 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عمیر: متروک . وأخرجه أيضًا فی الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 194 .

5542 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحدیث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777 ولفظه

یہ حدیث ابراہیم سے ^{حلح} اور ^{حلح} سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک حبشی غلام حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: میرے پاس سے ایک مسافر گزرا، میں اپنے آقا کے جانور چرا رہا ہوں، تو کیا اس کو اپنے آقا کی اجازت کے بغیر دودھ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: کیونکہ میں تیر پھینکتا ہوں، کسی شکار کو مار کر گرا دیتا اور کسی کو زخمی کر دیتا ہوں، آپ نے فرمایا: کھا! جس کو ٹوٹنے مار کر سامنے گرا دیا ہے اور جس کو ٹوٹنے زخمی کیا لیکن وہ دُور جا گرا، اسے چھوڑ دے، یعنی نہ کھا۔

یہ حدیث حکم سے عثمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے، اسی لیے اس نے ظاہراً باطناً بے حیائی کو منع کیا ہے۔

یہ حدیث حکم سے محمد بن خالد رضی روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا الْأَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَقَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

5543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبَادُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَبْدًا أَسْوَدًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَمُرُّ بِي ابْنُ السَّبِيلِ وَأَنَا فِي مَاشِيَةٍ لِسَيِّدِي، أَفَأَسْقِي مِنَ الْبَانِيهَا بَغَيْرِ إِذْنِهِ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنِّي أَرْمِي، فَأَصْمِي وَأَنِمِّي قَالَ: كُلُّ مَا أَصْمَيْتَ وَدَغُ مَا أَنَمَيْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

5544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الطَّحَّانِ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهَلَالِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الصُّبِّيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِلذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

5543 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 165 وقال: وفيه عبادة بن زياد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه موسى بن

هارون وغيره .

5544 - أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحہ 230 رقم الحديث: 5220 ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2113

حَالِدِ الصَّبِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ حُثَيْمٍ

5545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ قَالَ: نَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ عَجُوزٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا عَجُوزٌ، فَذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ كَلِمَتِكَ مَشَقَّةً وَشِدَّةً، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ذَلِكَ كَذَلِكَ، إِنَّ اللَّهَ إِذَا ادَّخَلَ هَذِهِ الْجَنَّةَ حَوَّلَهُنَّ أَبْكَارًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

5546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن حثیم اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس انصار سے ایک بوڑھی عورت آئی، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں! حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی بوڑھی عورت داخل نہیں ہوگی۔ پھر حضور ﷺ نماز پڑھانے کے لیے چلے گئے، پھر واپس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے بواخت کلمہ فرمایا، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بات اسی طرح ہے بے شک اللہ جب جنت میں عورتوں کو داخل کرے گا تو وہ ساری جوان ہوں گی۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو جائیں، نابالغ ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اس کے دونوں ماں باپ کو جنت میں داخل کرے گا۔

5545- اسنادہ فیہ: مسعدہ بن الیسع، کذبہ ابو داؤد، وقال أحمد: حرقنا حدیثہ منذ دھر. (اللسان جلد 6 صفحہ 23)

والمیزان جلد 4 صفحہ 98). انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 422.

5546- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 183 رقم

الحديث: 21416.

مُسْلِمِينَ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ أَوْلَادِهِمْ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحِنْتَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ
إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَادَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ
مُوسَى السُّدِّيُّ

5547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: ثَنَا
عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ صَالِحِ الْمُرِّي،
عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ
صَادُوا ظَبْيَةً، فَشَدُّوَهَا إِلَى عُمُودِ الْفُسْطَاطِ، فَقَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي وَضَعْتُ وَبَى خَشْفَانِ، فَاسْتَاذِنُ
لِي أَنْ أُرْضِعَهُمَا، ثُمَّ أَعُودَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: آيَنَ
صَاحِبُ هَذِهِ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلُّوا عَنْهَا
حَتَّى تَأْتِيَ خَشْفَيْهَا تُرْضِعُهُمَا، وَتَأْتِيَ إِلَيْكُمْ .
قَالُوا: وَمَنْ لَنَا بِذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنَا .
فَأُطْلِقُوهَا فَذَهَبَتْ، فَأَرْضَعَتْ، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَيْهِمْ،
فَأَوْثَقُوهَا، فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: آيَنَ أَصْحَابُ هَذِهِ؟ قَالُوا: هُوَ ذَا نَحْنُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: تَبِيعُونَهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ

یہ حدیث حسن بن زکوان سے ابو عاصم عبادانی
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن موسیٰ
السدی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جنہوں
نے ہرن کا شکار کیا تھا اس کو خیمہ سے باندھا ہوا تھا اس
ہرن نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے دو بچے ہیں
میرے لیے اجازت مانگیں کہ میں ان کو دودھ پلا کر
واپس آ جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا: اس کا مالک کہاں
ہے؟ قوم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ہیں، حضور ﷺ
نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ اپنے بچوں کو دودھ پلا کے پھر
واپس آ جائے گی۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس
کی ذمہ داری کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میں! اس کو
چھوڑا گیا، اس نے دودھ پلایا، پھر ان کی طرف واپس آ
گئی، ان کو یقین ہو گیا، حضور ﷺ ان کے پاس سے
گزرے آپ نے فرمایا: اس کے مالک کہاں ہیں؟
انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ہیں! آپ نے
فرمایا: اس کو فروخت کر دو، انہوں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! آپ کی ہے اس کو چھوڑ دو اور اس کو چھوڑا تو وہ

5547- اسنادہ فیہ: أ- إبراهيم بن محمد بن ميمون، ذكره الأسدي في الضعفاء، وقال: انه منكر الحديث. وقال الحافظ

أبو الفضل: ليس بثقة، وذكره ابن حبان في الثقات. ب- صالح المري: ضعيف. انظر مجمع الزوائد جلد 8

لَكَ، فَخَلُّوا عَنْهَا، فَاطْلَقَهَا فَذَهَبَتْ

بھاگ گئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا صَالِحُ
الْمَرْيُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هَلَالٍ

یہ حدیث ثابت سے صالح المري روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکریم بن ہلال اکیلے
ہیں۔

5548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ،
عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَتَبُوا كِتَابًا، فَاتَّبَعُوهُ،
وَتَرَكَوا التَّوْرَةَ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک کتاب
لکھی اس کی اتباع کرنے لگے اور انہوں نے تورات کو
چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا عُبَيْدُ
اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: جَنْدَلُ بْنُ وَالِقِ

یہ حدیث عبدالملک سے عبید اللہ بن عمرو روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جندل بن والیق
اکیلے ہیں۔

5549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي
شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو إِسْرَائِيلَ
الْمَلَانِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ
مَيْمُونٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ
هَلَا بِعُمَرَ، مَا كُنَّا نُبْعِدُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، إِنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک
لوگوں کا ذکر کرو تو حضرت عمر کے نام سے کرو، ہم حضور
ﷺ کے اصحاب شمار کرتے تھے کہ سکونت حضرت عمر کی
زبان پر ہوتی ہے۔

5550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5548- اسنادہ فیہ: جندل بن والیق الثعلبی: صدوق یغلط ویضعف. (التقریب) وقال الہیثمی فی المجمع جلد 1

صفحہ 195: رواہ الطبرانی فی الکبیر، ورجالہ موثقون.

5549- اسنادہ فیہ: ابو اسرائیل المالانی: صدوق سبی الحفظ. (التقریب). وقال الہیثمی فی المجمع جلد 9

صفحہ 70: واسنادہ حسن.

5550- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن شیبہ المدنی، واہ ذاہب الحدیث. (اللسان جلد 3 صفحہ 299 والمیزان 438).

بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ
الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ
الرَّجُلُ صَلَاةً لَا يَتِمُّ رُكُوعُهَا وَلَا سُجُودُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ إِلَّا ابْنُهُ طَلْحَةُ وَلَا عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي
فُدَيْكٍ وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ

5551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ غَزْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ فَضِيلٍ بْنِ غَزْوَانَ الصَّبِيِّ قَالَ: ثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ
مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ
عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا
شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
إِسْمَاعِيلُ بْنُ غَزْوَانَ

5552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز پڑھے اور وہ رکوع و
سجود مکمل نہ کرے۔

یہ حدیث محمد بن سعید بن مسیب سے ان کے بیٹے
طلحہ اور طلحہ سے ابن ابی فدیہ اور ابن ابی فدیہ سے
ابن ابی اویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عبد اللہ بن شیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو
چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

یہ حدیث اعش سے شیبان اور شیبان سے عبید اللہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن
غزوان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

وأخرجه أيضًا في الصغير . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 124 .

5551 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 بنحوه .

5552 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 580، ومسلم: الألفاظ جلد 4 صفحہ 1763 ولفظه لمسلم .

ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ عزوجل خود زمانہ ہے۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، وَاسَدُ بْنُ مُوسَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کے باندھنے والی جگہ نماز نہ پڑھو، بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو۔

5553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَصَلُّوا فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت سلیمان بن بزیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قبر پر ایک میت کا جنازہ پڑھا اس کو دفن کرنے کے بعد۔

5554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُلَقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ

5553 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 240 رقم الحديث: 6667 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 2 صفحہ 29 وعزاه أيضاً الى الطبرانی في الكبير، وقال: وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

5554 - أخرجه ابن ماجه: الجنايز جلد 1 صفحہ 490 رقم الحديث: 1532 . في الزوائد: اسناده حسن . أبو سنان، فمن

دونه، مختلف فيهم .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُلَقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا
أَبُو سَنَانٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مِهْرَانُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ بُرَيْدَةَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: نَا
عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ
إِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ وَرَوَاهُ
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدَةُ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

5556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا
عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمٍ
بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَرَسَ
أَصْحَابُهُ، فَلَمْ يُوقِظْهُمْ إِلَّا الشَّمْسُ، فَقَامَ وَأَمَرَ
الْمُؤَذِّنَ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى وَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوسنان روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں مہران اکیلے ہیں۔ حضرت
بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا جنازہ پڑھا، اس جنازہ
میں چار تکبیریں کہیں۔

یہ حدیث عبید اللہ نافع سے اور عبید اللہ سے عبیدہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن
عون الخراز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان ثوری اور
عبیدہ اللہ بن عمر زہری سے، وہ سعید بن مسیب سے، وہ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ ایک سفر میں تھے آپ کے اصحاب رات کو
سو گئے وہ سورج کی تپش سے اٹھے آپ نے کھڑے ہو
کر مؤذن کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان دی اور
اقامت پڑھی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق
فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی طلوع شمس کے بعد
والی نماز دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

5555 - اسنادہ صحیح . أخرجه أيضًا البزار . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 41 .

5556 - اسنادہ فیہ: یزید بن ابی زیاد الهاشمی: ضعیف . (التقریب) . تخریجہ: أحمد، وأبو یعلیٰ، والبزار، بنحوہ . انظر

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 324 .

أَحَبُّ لِيَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا تَمِيمُ بْنُ
سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ تَمِيمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ. لَمْ يَرَوْ مَسْرُوقٌ حَدِيثًا عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ غَيْرَ هَذَا

5557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ
قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى السِّلْعُ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ .
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُعَاذُ
بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

5558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللَّؤْلُؤِيُّ قَالَ:
ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لَهُ
يَوْمَ حُنَيْنٍ ثَلَاثَةَ أَسْهَمٍ: لَهُ سَهْمٌ، وَلِفَرَسِهِ سَهْمَانِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ:
هِشَامُ بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث مسروق سے تميم بن سلمہ اور تميم سے يزيد
بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
عبیدہ بن حمید اکیلے ہیں۔ مسروق، ابن عباس سے یہ
حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے راستہ ہی میں بیع کرنے سے منع کیا
یہاں تک کہ وہ بازاروں میں آجائے۔

یہ حدیث اوزاعی سے معاذ بن محمد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے حنین کے دن تین حصے دیئے ایک حصہ
غازی کو اور دو حصے گھوڑے کو۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر نافع سے وہ ابن عمر سے اور
عبید اللہ سے ابو معاویہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ہشام
بن یونس روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے عبید اللہ بن عمر
سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے وہ حضور ﷺ سے

5557- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 437 رقم الحديث: 2165، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1156 .

5558- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 553 رقم الحديث: 4228، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1383 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے تو بلند آواز میں کہتے تھے (مراد ہے لمبا کر کے پڑھتے نہ کہ اونچی آواز کیونکہ آمین دعا ہے دعا آہستہ ہی کی جاتی ہے)۔

5559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضَرَارُ بْنُ صُرْدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ: آمِينَ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صردا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَرَارُ بْنُ صُرْدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کی اور قلاہ بھی صدقہ کر دیا۔

5560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْعَرَ هَدْيَهُ، وَقَلَّدَهُ

یہ حدیث علاء بن مسیب سے قیس اور قیس سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا۔

5561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضَرَارُ بْنُ صُرْدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

5560 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 230 وقال: سفیان بن وکیع وهو ضعيف .

5561 - اسنادہ فیہ: ضرار بن صرد: ضعفہ الدارقطنی؛ وابن قانع؛ وأبو أحمد؛ والحاكم . انظر مجمع الزوائد جلد 4

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

5562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرِو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

یہ حدیث نافع سے ابن ابویلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مطلب بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے (جمع کرنے سے مراد ہے: پہلی نماز کو آخری وقت میں اور دوسری نماز کو اوّل وقت پر ادا کرنا، مثلاً ظہر کی نماز آخری وقت میں اور عصر شروع وقت میں ادا کرنا، یہ ضرورت کے لیے جائز ہے۔ ویسے دو نمازوں کو ایک وقت میں ادا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”نماز ایمان والوں پر وقت پر فرض کی ہے“۔

یہ حدیث یزید بن ابوزیاد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کر سکتا ہے۔

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

5563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5562- أخرجه البخاری: التّصمیر جلد 2 صفحہ 675 رقم الحدیث: 1107، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 490 .

5563- اسنادہ فیہ: عمر بن قیس المکی، المعروف بسندل: متروک، متفق علی ضعفه وترکھ . (التّہذیب، والجرح

جلد 6 صفحہ 129، والمیزان جلد 3 صفحہ 218) . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 289 .

5564- ذکره الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 289 وقال: محمد بن عبد الملك ان كان هو الواسطی الكبير فهو ثقة

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ الدَّارِعُ قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ
وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ

5565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ
بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي
مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا
نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ، وَشُهُودٍ

لَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ،
عَنْ أَبِي مُوسَى: وَشُهُودٍ إِلَّا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ،
عَنْ قَيْسٍ

5566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
لَيْلَى قَالَ: ثَنَا عَمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى،
عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ
مَنَافٍ، لَا أَعْرِفَنَّكُمْ مَنَعْتُمْ أَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، أَنْ

وَالَا فَلَمْ أَعْرِفَهُ، وَبَقِيَّةُ رَجَالِهِ ثَقَاتٌ .

5565- اسنادہ فیہ: أبو بلال الأشعري: ضعيف . وعزاه الهيثمي أيضًا الى الكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 4
صفحہ 289 .

5566- اسنادہ فیہ: عبد الكريم بن أبي المخارق: ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 231 .

يُصَلِّيَ أَى سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلَةٍ أَوْ نَهَارٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
كَيْلَى

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں حسن بن عبد الرحمن بن ابویلیٰ اکیلے
ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے مجھے فرمایا: کیا تم کو دنیا و آخرت کی بھلائی نہ بتاؤں؟
اس سے جوڑنا جو تجھ سے توڑے اس کو دینا جو تجھے محروم
رکھے اس کو معاف کرنا جو تجھ پر ظلم کرے۔

5567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي الْمُتَنِّدِ
أَبُو الْمُتَنِّدِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَكْرَمِ أَخْلَاقِ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ أَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ، وَأَنْ تُعْطَى مَنْ
حَرَمَكَ، وَأَنْ تَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ

یہ حدیث ابواسحاق سے یعقوب بن ابوالمندر
روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے نعیم بن یعقوب
اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي الْمُتَنِّدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ نَعِيمُ بْنُ
يَعْقُوبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور
ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے گھنگھر کی آواز سنی آپ
نے فرمایا: بے شک رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ نہیں
ہوتے ہیں جس کے پاس گھنگھر ہو۔

5568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: أَنَا
عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَ جَرَسٍ، فَقَالَ: إِنَّ
الْمَلَائِكَةَ لَا تَتَّبِعُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

یہ حدیث حسن سے یوسف بن میمون روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا يُونُسُ
بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

5569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا: آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہادون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

اس حدیث کو زہری نے ابراہیم بن سعد سے ہی روایت کیا۔ معمر بن بکار اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم میں سے کوئی تیر پھینکتا تو وہ گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو زائدہ اکیلے ہیں۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل ذکر کرتا ہے کہ جس کی دو عزت والی چیزیں لے لوں ان دونوں کے بدلہ جنت دوں گا۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي مَكَانُ هَارُونَ مِنْ مُوسَى لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

5570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو زَائِدَةَ زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَرْمِي أَحَدَنَا سَهْمَهُ فَيَرَى مَوْقِعَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زَائِدَةَ

5571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: قُنَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: مَنْ سَلَبْتُهُ كَرِيمَتِي عَوَّضْتُهُ

5570 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 62 رقم الحديث: 114-118 .

5571 - أخرجه أيضاً في الكبير جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2263 .

مِنْهُمَا الْجَنَّةُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے حصین بن عمر روایت کرتے ہیں۔ حضرت جریر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت حصین بن زریال جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حسن بن صالح بن حبی سے کہا: کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ حضرت حبی نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی نے کہا: میرا مالک مجھ سے پوچھے آپ کو کس نے یہ کرنے کا حکم دیا ہے؟ حضرت حبی نے کہا: آپ کہنا کہ حسن بن صالح بن حبی نے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ آپ کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: میں کہتا ہوں کہ مجھے منصور بن معتمر نے کہا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ منصور کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: انہوں نے کہا کہ مجھے ابراہیم نے حکم دیا، اُس نے کہا: اگر کہا جائے کہ ابراہیم کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ فرماتے تھے کہ مجھے ہمام بن حارث نے حکم دیا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ ہمام بن حارث کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا: وہ کہتے تھے کہ مجھے حضرت جریر بن عبد اللہ نے حکم دیا۔ اس آدمی نے کہا: اگر کہا جائے کہ جریر کو کس نے کہا ہے؟ حضرت حسن نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے۔

یہ حدیث حسن بن صالح سے حصین بن زریال

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا حَصِينُ بْنُ عُمَرَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَصِينُ بْنُ ذِيَالٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَبِيٍّ: أَمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنْ قَالَ لِي رَبِّي: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: قُلِ: الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَبِيٍّ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لَكَ أَنْتَ؟ قَالَ: أَقُولُ: أَمَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِمَنْصُورٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لِإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لَهُمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ لَجَرِيرٍ؟ قَالَ: يَقُولُ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

حُصَيْنُ بْنُ ذِيَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكُ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (سَارَهُقُهُ صُعُودًا) (المدرثر: 17) قَالَ: جَبَلٌ مِنْ نَارٍ فِي النَّارِ، يُكَلِّفُ أَنْ يَصْعَدَهُ، فَإِذَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَإِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ، وَإِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَيْهِ ذَابَتْ، فَإِذَا رَفَعَهَا عَادَتْ.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”سارہقہ صعودا“ کے متعلق فرمایا: جہنم میں آگ کا ایک پہاڑ ہوگا، اس کو اس پہاڑ پر چڑھنے کا مکلف بنایا جائے گا، جب اس پر اپنا ہاتھ رکھے گا تو وہ جل جائے گا، جب اٹھائے گا تو وہ ٹھیک ہو جائے گا، جب اس پر اپنا پاؤں رکھے گا تو وہ جل جائے گا، جب اٹھائے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، فَوْقَهُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان بن عیینہ، عمار الدھنی سے روایت کرتے ہیں، ان کی موافقت کرتے ہیں۔

5574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراہیم: 27) قَالَ: فِي الْآخِرَةِ: فِي الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس آیت کہ اللہ عزوجل ایمان والوں کو دنیا و آخرت کی زندگی میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے ثابت قدم رکھے گا، کے متعلق فرمایا: آخرت یعنی قبر میں ثابت رکھے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ إِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، فَوْقَهُ

یہ حدیث مرفوعاً موسیٰ بن قیس سے قبیسہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔ ابونعیم موسیٰ بن قیس سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پئے، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ نافع سے، وہ ابن عمر سے، عبید اللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن قطان اور لوگ عبید اللہ بن عمر سے، وہ زہری سے، وہ ابوبکر بن عبید اللہ بن عمر سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالجحد ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سواریاں تین مسجدوں کی طرف ہی باندھو: میری مسجد میں، مسجد حرام، مسجد اقصیٰ۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عبثر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ یہ

5575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْكُلَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَيَشْرَبَ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، وَالنَّاسُ: عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشُدُّ الرَّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا عَبَثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو، وَلَا يَرَوِي عَنْ

5575 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1598، وأبو داود: الأطنمة جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 3776

والترمذی: الأطنمة جلد 4 صفحہ 258 رقم الحديث: 1800، ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2

صفحہ 922 رقم الحديث: 6 بلفظ: اذا اكل أحدكم.....

5576 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 366 رقم الحديث: 919 .

عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: أَشْمَطُ زَانٍ، وَغَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ بِضَاعَةً، فَلَا يَبِيعُ إِلَّا بِبَيْمِينِهِ، وَلَا يَشْتَرِي إِلَّا بِبَيْمِينِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابٌ

5579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث عبیدہ بن سفیان سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا، ان کے لیے عذاب الیم ہوگا: بوڑھا زنا کرنے والا، فقیر تکبر کرنے والا، ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے سامان تجارت کا مالک بنایا، وہ اس کو قسم اٹھا کر فروخت کرتا ہے اور اس کو قسم اٹھا کر خریدتا ہے۔

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عمرو اکیلے ہیں۔ حضرت سلیمان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ کی حالت میں پچھنا لگوا یا۔

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس آیت کو حضور ﷺ کے زمانہ میں دو سال تک پڑھتے رہے، وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے ہیں، نہ کسی جان کو قتل کرتے ہیں، جس کو اللہ نے حرام کیا، قتل کرنا مگر حق کے ساتھ نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ پھر یہ

آیت نازل ہوئی: ”ہاں جو توبہ کر لے اور ایمان لائے“ میں نے حضور ﷺ کو کبھی بھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس آیت پر کہ ”ہم نے آپ کو واضح فتح دی۔“

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنِينَ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68) الْآيَةُ، ثُمَّ نَزَلَتْ: (الْأَلَا مَنْ تَابَ وَآمَنَ) (مريم: 60)، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَ فَرَحًا قَطُّ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِهَا، وَبِ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبد اللہ بن رجاء کی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج و عمرہ کا ایک طواف کرتے تھے۔

5580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

5581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، صَاحِبِ الْقَصَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زرد شیر (دو دھروں والا ایک صندوق نما کھیل جس میں پتھر ہوتے ہیں، قسمت پر اعتماد کر کے اس میں دھروں کے مطابق پتھروں کو ادھر ادھر کیا جاتا ہے) کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول

5580- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 140 رقم الحديث: 11293 .

5581- أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 286 رقم الحديث: 4938، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1237

رقم الحديث: 3762، ومالك في الموطأ: الرؤيا جلد 2 صفحہ 958 رقم الحديث: 6، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 482 رقم الحديث: 19540 . والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 50 وقال: صحيح على شرط

الشيخين وأقره الذهبي .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِرِّ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ
وَرَسُولَهُ

یہ حدیث ابو الہیثم سے قیس روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کسی قوم کا معزز آدمی آئے
تو اس کی عزت کرو۔

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یوسف
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: عرب والوں سے تین وجہ سے
محبت کرو: میں عربی ہوں قرآن عربی ہے جنت والوں
کی زبان عربی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن برید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے
ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل میرے بعد سب سے
پہلے حضرت عمر سے مصافحہ کرے گا اور میرے بعد سب

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ إِلَّا قَيْسٌ
5582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ التَّمِيمِيُّ قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ

5583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ قَالَ:
نَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْبَبُوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِأَنِّي عَرَبِيٌّ،
وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ بُرَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

5584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ
قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ

سے پہلے آپ کو سلام کیا جائے گا، سب سے پہلے آپ کا ہاتھ پکڑے گا، پس وہ جنت میں داخل ہوگا۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ بَعْدِي: عُمَرُ، وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

یہ حدیث صالح بن کیسان سے داؤد بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الطلحی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ الطَّلِحِيُّ

حضرت عمار بن رویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں: جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو، وہ جنتی ہے، اور جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

5585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عِمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمار بن رویہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

5586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور تین رکعت وتر۔

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت، یحییٰ بن وثاب سے روایت کرتے ہیں اور حبیب سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے دو قسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے: (۱) مرجہ (۲) قدریہ۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے عمرو بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو بھوک لگی وہ ایک جنگل کی طرف نکلا اس کو بیوی نے کہا: اے اللہ! ہم کو رزق دے۔ یوں کہ نہ ہمیں آنا ہ گوندھنا پڑے اور نہ روٹی پکانا پڑے اچانک ایک آدمی اس حال میں آیا کہ برتن بھرا ہوا تھا تنور میں آگ لگی ہوئی تھی اور چکی چل رہی تھی اس نے کہا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ اس عورت نے کہا: اللہ نے رزق دیا ہے جو چکی کے ارد گرد تھا وہ اس نے جھاڑو دے کر اکٹھا کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو چھوڑ دیا جاتا تو وہ چلتی رہتی قیامت کے دن تک۔

یہ حدیث محمد بن سرین سے ہشام بن حسان اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ

5587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبِ التَّمَارِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ: الْمُرْجَنَةُ وَالْقَدْرِيَّةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَبَانَ

5588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَصَابَ رَجُلًا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلَى الْبَرِّيَّةِ، فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَا نَعْتَجِنُ وَمَا نَحْتَبِزُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ وَالْجَفْنَةُ مَلَأَى عَجِينًا، وَفِي التَّنُورِ جُنُوبُ الشَّوَاءِ، وَالرَّحَا تَطْحَنُ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا؟ قَالَتْ: مِنْ رِزْقِ اللَّهِ، فَكَسَسَ مَا حَوْلَ الرَّحَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكَهَا لِدَارَتْ أَوْ قَالَ: طَحْنَتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا

ہشام بن حسان سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت سلیمان بن ابوبریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا کرو: ”اللہم انی اسألك الی آخرہ“۔

یہ حدیث علقمہ بن مرشد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ بریدہ سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جوتے اُتارو تو دونوں اُتارو جب جوتے پہنو تو دائیں جانب سے پہنو جب اُتارو تو بائیں اُتارو۔

یہ حدیث شریک سے علی بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بڑا عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے

ہشام بن حسان، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا السُّوقِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا احْتَفَيْتَ فَاحْتِفِ جَمِيعًا، وَإِذَا انْتَعَلْتَ فَأَبْدَأْ بِالْيُمْنَى، فَإِذَا خَلَعْتَ فَاخْلَعْ الْيُسْرَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

5591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نَا

سے عاجز ہوا اور لوگوں میں بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے آپ نے سندس کاجبہ زیب تن کیا ہوا تھا ہم نے اس وقت آپ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا آپ گھبراہٹ سے اٹھے اس کو اتارا پھر ہمارے پاس آئے آپ نے حمرہ کی چادر زیب تن کی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: ریشم جنتی لوگوں کا لباس ہے جو دنیا میں پہنتا ہے اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عیسیٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن ابوزمہ اکیلے ہیں۔

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو صلہ رحمی کرتا ہے تو وہ اللہ سے مانگے اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔ جو بخل کرتا ہے صلہ رحمی کرنے سے اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے ایک سانپ کو نکالے گا اس کو شجاع کہا جاتا ہے وہ اس کو ڈسے

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ فِي الدُّعَاءِ، وَابْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخَلَ بِالسَّلَامِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ سُندُسٌ، فَمَا رَأَيْنَاهُ مُنْذُ زَمَانٍ أَجْمَلَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَقَامَ فَرِعَا فَوَضَعَهَا، ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي بُرْدٍ حَبْرَةٍ، فَقَالَ: الْحَرِيرُ لِبَاسُ أَهْلِ الْجَنَّةِ، مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ

5593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفَرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِي رَحِمٍ يَأْتِي ذَا رَحِمِهِ، يَسْأَلُهُ فَضْلًا
أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ، فَيَنْحَلُّ عَلَيْهِ إِلَّا أَخْرَجَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةً يُقَالُ لَهَا: شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ،
فَيَطْوِقُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفَرِيُّ

5594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ
الصِّرَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو عَسَانَ الْعَنْبَرِيُّ
قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
كَانَ سَيْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَفَ،
وَكَانَتْ قَبِيعَتُهُ فِضَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

5595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الدَّارِعِيُّ قَالَ: نَا
جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَيْسَ أَل أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتُهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ شَيْعَ نَعْلِهِ
إِذَا انْقَطَعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ

5594 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 31 رقم الحديث: 2585، والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 201 رقم

الحديث: 1691 وقال: حسن غريب. والنسائی: الزينة جلد 8 صفحہ 194 (باب حلیة السیف). والدارمی:

السير جلد 2 صفحہ 292 رقم الحديث: 2457 ولم يذكره الا القبيعة.

سَلِيمَان، تَفَرَّدَ بِهِ: قَطْنُ بْنُ نَسِيرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ 5596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ، خِيَارُهُمْ لِيُخَيَّرَ هُمْ، وَشَرَارُهُمْ لِيُشَرَّارَ هُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ خَالِهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي بَرزَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قطن بن نسیر اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں، ان کے بہتر بہتروں کے بڑے بڑوں کے۔

یہ حدیث ابو حازم سے عبدالعزیز بن مطلب اور عبدالعزیز سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔ حضرت سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن حرمہ سے عبداللہ بن عامر اور حضرت عبداللہ بن عامر سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔ حضرت ابو بزرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جُمُهورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک صاع سے غسل اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جُمُهورُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث اشعث بن عبد الملک سے سیف بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

5599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَى بَأْسًا بِقِضَاءِ رَمَضَانَ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ذی الحجہ کے عشرہ میں رمضان کے روزوں کی قضاء میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق الصینی اکیلے ہیں۔

5600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے سواری کا منہ جہاں بھی ہوتا تھا آپ سجدہ کرتے وقت رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

وَيَجْعَلُ الشُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ
بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل ابو بکر
و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

5601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ
قَالَ: ثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ
عَلِيِّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا عَمْرُ
بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے محمد بن جابر اور محمد بن
جابر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عبدالرحمن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو آپ اس جگہ
سے نہیں اُٹھتے تھے یہاں تک کہ نفل نہ ادا کر لیتے۔ آپ
نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی پھر اس جگہ بیٹھا رہا
یہاں تک کہ نفل پڑھے اس کو ایک مقبول حج و عمرہ کا
ثواب ملے گا۔

5602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نَا
الْفَضْلُ بْنُ مَوْقٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى
تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ جَلَسَ
فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ، كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ
عَمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فضل بن موق
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا
الْفَضْلُ بْنُ مَوْقٍ

5603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5601- تقدم تخريجه .

5603- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 23 رقم الحديث: 3664، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

ﷺ نے فرمایا: میں ایک کنوئیں کے پاس تھا، میں نے اس سے پانی کھینچا، اچانک حضرت ابوبکر نے ایک بار ٹول کھینچا، آپ کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ نے آپ کو معاف کیا، پھر عمر آئے تو انہوں نے کھینچا، میں نے لوگوں میں اس سے زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ نے لوگوں کی وادی بھردی۔

یہ حدیث مطر الوراق سے ہشام اور ہشام سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے غزوہ تبوک کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو جد بن قیس سے فرمایا: اے جد بن قیس! بنی اصرہ سے جہاد کرنے کے بارے ٹو کیا کہتا ہے؟ تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ایسا آدمی ہوں جو کئی عورتیں رکھتا ہوں، جب میں بنی اصرہ کی عورتوں کو دیکھوں گا تو فتنہ میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ سو مجھے اجازت عطا کیجئے (کسی اور کا انتخاب کیجئے) اور مجھے فتنہ سے بچا لیجئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دو اور فتنہ میں نہ ڈالو، خبردار! وہی فتنہ میں پڑیں گے اور بے شک جہنم کا فروں کو گھیرنے والی ہے۔“

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا عَلَى قَلْبٍ أَنْزَعُ إِذْ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَانْزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ، فَانْزَعَ، فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرَى فَرِيَّةً حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

5604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَاطِيُّ قَالَ: نَا بَشْرُ بْنُ عِمَارَةَ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ لِحَدِّ بْنِ قَيْسٍ: يَا حَدُّ بْنُ قَيْسٍ، مَا تَقُولُ فِي مُجَاهَدَةِ بَنِي الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَمْرٌ صَاحِبُ نِسَاءٍ، وَمَتَى أَرَى نِسَاءً بَيْنِي الْأَصْفَرِ أَفْتِنُ، فَأَذِنَ لِي وَلَا تَفْتِنَنِي، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنَنِي إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ) (التوبة: 49)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ
عِمَارَةَ

اس حدیث کو ابی روق سے بشر بن عمارہ روایت
کرتے ہیں۔

5605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْبَلَّاسِيُّ قَالَ: نَا
خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُسَيْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَعْدٍ الْبُقَالُ، عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ: آيُونَ تَائِبُونَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لِرَبَّنَا حَامِدُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
جب جہاد سے واپس آتے تو پڑھتے: ”ایون تائبون ان
شاء اللہ لربنا حامدون“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبُقَالِ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُسَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ
الْبَلَّاسِيُّ

یہ حدیث ابوسعید البقال سے خالد بن یزید القری
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر
الباسی اکیلے ہیں۔

5606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَاطُ قَالَ: نَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ
لِلنَّاسِ حِينَ تَزَوَّجَ بِنْتُ عَلِيٍّ: أَلَا تَهَيَّئُونِي؟ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْقُطُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں کو جس
وقت آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی
کی کہ تم مجھے عار دلاتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ہر نسب و سبب ختم ہو
جائے گا مگر میرا سبب اور نسب ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا
الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ
جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
5607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسن بن سہل روایت
کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ جعفر اپنے
والد سے انہوں نے جابر بن عبد اللہ کا ذکر نہیں کیا۔
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ مت باندھو کیونکہ مجھ پر جھوٹ باندھنا جرات ہے۔

یہ حدیث منصور ربیع سے وہ حذیفہ سے اور منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھلائی بہت زیادہ ہے جو تھوڑی پر عمل کرے۔

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں اور ابو خالد سے حسین بن عبداللہ اور اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں بڑے پٹ والی ایک کتیا تھی اس کے گھر والوں کے پاس ایک مہمان آیا تو اس نے کہا: رات کو میں اپنے مہمانوں کو نہیں پھونکوں گی سو اس کے پیٹ میں اس کے بچے نے چیخا اور بھونکنا شروع کر دیا تو ان میں سے ایک آدمی کو الہام ہوا کہ اس کتیا کی مثال اس امت کی ہے جو تمہارے بعد آئیں گے ان کے ان پڑھ جاہل ان کے علماء پر بلند مرتبہ چاہیں گے۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ لَجَرِيءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَلَالٍ

5608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ كَثِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِ قَلِيلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى

5609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ كَلْبَةً كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مُجْتَحًا، فَضَافَ أَهْلَهَا ضَيْفٌ، فَقَالَتْ: لَا أَنْبَحُ ضَيْفَنَا اللَّيْلَةَ، فَعَوَى جِرَاؤُهَا فِي بَطْنِهَا، فَأَوْحَى إِلَيْ رَجُلٍ مِنْهُمْ: إِنَّ مَثَلَ هَذِهِ الْكَلْبَةِ مَثَلُ أُمَّةٍ يَأْتُونَ مِنْ

بَعْدَكُمْ، تَسْتَعْلِي سَفَهَاؤَهَا عَلَى عُلَمَائِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ
إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي
عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان
اور ابو عوانہ روایت کرتے ہیں، اور ابو عوانہ سے یحییٰ بن حماد
روایت کرتے ہیں۔

5610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْتَرَجُمَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ جَدِّي فِي
بَنِي إِسْرَائِيلَ تُرَضُّعُهُ أُمُّهُ فَتَرَوِيهِ، فَأَنْفَلَتْ يَوْمًا،
فَرَضَعَ غَنَمًا كَثِيرَةً، فَلَمْ يَرَوْ، فَأَوْحَى إِلَى رَجُلٍ
مِنْهُمْ: أَنْ مَثَلَ هَذَا الْجَدْيِ مَثَلُ قَوْمٍ يَأْتُونَ مِنْ
بَعْدِكَ، يُعْطَى الرَّجُلُ مَا يَكْفِي الْأُمَّةَ أَوْ الْقَبِيلَةَ فَلَا
يَشْبَعُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل
میں ایک بھیڑ کا بچہ تھا، اس کی ماں اس کو دودھ پلاتی تو وہ
سیر ہو جاتا، ایک دن نہ پلایا اس نے بہت زیادہ بکریوں کا
دودھ پیا، وہ سیر نہ ہوا، ان میں سے کسی آدمی کو بتایا گیا کہ
اس بھیڑ کے بچے کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو
تمہارے بعد آئیں گے، ایک آدمی اس کو دے گا جو ایک
امت یا قبیلہ کے لیے کافی ہوگا، وہ سیر نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ
إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ وَأَبُو عَوَانَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي
عَوَانَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان
اور ابو عوانہ روایت کرتے ہیں۔ ابو عوانہ سے یہ حدیث یحییٰ
بن حماد روایت کرتے ہیں۔

5611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ
الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ
طَاوُسٍ، عَنِ الْحَجُورِيِّ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى
فِي الْعُمَرَى أَنَّهَا جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے غیر آباد زمین کو آباد کرنے کے بارے
فیصلہ فرمایا کہ یہ جائز ہے۔

یہ حدیث قتادہ، حضرت عمرو بن دینار سے عمدہ طور پر روایت کرتے ہیں، جس طرح اور لوگ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔ عمرو سے حماد بن جعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہد بہ بن خالد اکیلے ہیں اور اس کو معاذ بن ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے حواری سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے تیر اللہ کی راہ میں مارا ہے وہ حضرت سعد تھے۔

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں علاء بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی ایمان کی حقیقت کو نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان کو قابو نہ کرے۔

یہ حدیث ابن عون سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُجَوِّدًا كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُذْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ الْحُجُورِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

5612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرِو الْحَنْفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَعْدٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرِو

5613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَطَاءِ الْبَزَّازِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصِيبُ أَحَدُكُمْ حَقِيقَةُ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزَنَ مِنْ لِسَانِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ

5612 - اسنادہ فیہ: العلاء بن عمرو الحنفی: متروک. وأخرجه أيضًا في الكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 9

صفحہ 158

5613 - اسنادہ فیہ: عطاء البزار، قال فیہ یحیی بن معین: لیس بشیء. (اللسان جلد 4 صفحہ 174).

5614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقِيلِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْشَانَا وَيُخَالِطُنَا، وَكَانَ عِنْدَنَا صَبِيٌّ، يُقَالُ لَهُ: أَبُو عُمَيْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النَّعِيرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس رات کو آتے ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اور ہمارے پاس ایک بچہ تھا اس کا نام عمیر تھا آپ فرماتے: اے عمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

5615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مَلِيحُ بْنُ وَكَيْعٍ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: ثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يُصْبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ صَبًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَلِيحُ بْنُ وَكَيْعٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو بیری کا درخت کاٹتے ہیں ان کو جہنم میں اوندھے منہ ڈالا جائے گا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ملیح بن وکیع اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

5616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت شریک مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حکومت

5614 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 543 رقم الحديث: 6129، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1692 .

5615 - اسنادہ حسن، فیہ: ملیح بن وکیع بن الجراح، قال ابن حبان: مستقیم الحديث . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 118 .

5616 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ النخعی: صدوق یخطی کثیراً . (التقریب) . انظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 204 .

اولاً ندامت ہے درمیان میں قرض ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہے۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شَرِيكٌ: لَا أَدْرِي رَفَعَهُ أَمْ لَا قَالَ: الْإِمَارَةُ أَوَّلُهَا نَدَامَةٌ وَأَوْسَطُهَا غَرَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث عبد اللہ بن عیسیٰ سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

5617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضَرَارُ بْنُ صُرَيْدٍ أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي قَدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ اسلام کا قبۃ ایمان کا گھر اور ہجرت کی زمین ہے حلال اور حرام کو واضح کرنے والا ہے۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَرَارُ بْنُ صُرَيْدٍ

5618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُونَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْقَارِي، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ قُبَّةُ الْإِسْلَامِ، وَدَارُ الْإِيمَانِ، وَأَرْضُ الْهَجْرَةِ، وَمَبْوَأُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے

5617- اسنادہ فیہ: ضرار بن صرد: ضعیف۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 18۔

5618- اسنادہ فیہ: أبو المثنى القارى: ضعیف۔ (التقريب)۔ انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 301۔

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَالُونَ

اس کو روایت کرنے میں قالون اکیلے ہیں۔

5619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا میں نے عرض کی: مجھے آپ سے نکاح کی رغبت نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی ہوں، میرے بچے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: آپ کے علاوہ کوئی اور ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہتر ہیں، اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں، اپنے چھوٹے بچوں کا خیال کرتی ہیں، اپنے شوہر کے گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُؤَصِّلِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ هَانٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِيَ رَغْبَةً عَنْكَ، وَلَكِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنِي صِغَارًا، فَقَالَ: لَكَ غَيْرُ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا. فَقَالَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَخْنَاهُ عَلَى طِفْلِ صَغِيرٍ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلِ فِي ذَاتِ يَدٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد شعبی سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

5620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا، آپ سرخ عمامہ پہنے ہوئے تھے اس کا شملہ دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑا ہوا تھا۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بُهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ حُمْرَاءُ، يُرْخِيهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

5621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً

5619- اسنادہ حسن، فیہ: أبو اسماعیل المؤدب: صدوق یغرب. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 274.

5620- اسنادہ حسن، فیہ: اسماعیل بن بہرام: صدوق. (التقریب). انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 133.

5621- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن بکیر الغنوی: ضعیف. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 298.

روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے قتل کیا (یعنی کافر کو) اللہ اس کو عذاب نہیں دے گا۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ بِلَالٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ يَلْتَمِسُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللَّهُ

یہ حدیث محمد بن سوقة سے عبد اللہ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

5622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صُرْدٍ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صردا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِرَارُ بْنُ صُرْدٍ

حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ غسل کرنے کا حکم دیتے تھے، یعنی جمعہ کے دن۔

5623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ فِي كُلِّ

5622 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1153، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 252 رقم الحديث: 3376

والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 523 رقم الحديث: 1230، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 230 (باب بيع

الحصاة) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 739 رقم الحديث: 2194 .

5623 - اسنادہ فیہ: زکریا بن یحییٰ، قال العقیلی: لا یتابع علی حدیثہ . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 176 .

أُسْبُوعَ مَرَّةً مَا يَعْنِي: الْجُمُعَةُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَالٍ

5624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ
بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي
أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَمِلءَ
السَّمَاوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں ابوہلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نماز میں پڑھتے تھے: ”ربنا لك الحمد
الی آخرہ“۔

5625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ
يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنْ
أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَأَنَّ يَبُوتَهُ لَعَلَى يَسَارِهِ فَإِذَا صَلَّى الصَّلَاةَ أَخَذَ إِلَى
يَبُوتِهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر کی بائیں جانب
دیکھا جب آپ نماز پڑھتے تو اپنے گھر کو اپنی بائیں
جانب رکھتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث
اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں
کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ إِلَّا
يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلَى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ
بِهِمَا: أَبُو كُرَيْبٍ

5624 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 346، وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 284 رقم الحديث: 878 .

5625 - أصله عند البخاری عن عبد الله بن مسعود: أنه انتهى الى الجمره الكبرى جعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه،
ورمى بسبع وقال: هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة ﷻ . أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 679

رقم الحديث: 1748 .

5626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسُطَّ اللَّهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَنْسَأَ لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ ذَا قَرَابَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو وہ قریبی رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے رشدین بن سعد روایت کرتے ہیں۔

5627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ، قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ جمع کیے ہوئے سوائے حضرت سعد کے آپ ﷺ نے اُحد کے دن حضرت سعد سے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر بھینکیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث شریک سے معمر بن زیاد السعدی روایت کرتے ہیں۔

5628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضَرَارُ بْنُ صُرْدٍ أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز پر اس کے دھوکے

5626 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 353 رقم الحديث: 2067، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 1982 .

5627 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 415 رقم الحديث: 4059، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1876 .

5628 - اسنادہ فیہ: أ- ضرار بن صرد أبو نعيم ضعيف . ب- أبو سعد البقال ضعيف مُدَّلس تخريجہ . أبو يعلى والحاكم بنحوہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 333 .

کے مطابق جھنڈا لگایا جائے گا، مسلمانوں میں سے عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے، جس نے کسی مسلمان کو ذلیل کیا، اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس کے فرض یا نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ أَبِي سَعْدِ الْبَقَالِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَذْنَاهُمْ، مَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ

یہ حدیث ابوسعید البقال سے ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو اپنے سر کو کپڑے سے باندھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْبَقَالِ إِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ضَرَارُ بْنُ صُرَدٍ

5629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ قَالَ: ثَنَا الْأَخْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ صَدَعٌ، فَيَغْلِفُ رَأْسَهُ بِالْحِنَاءِ

یہ حدیث سعید بن مسیب سے ابوعمرو اور ابوعمرو سے احوص اور احوص سے سلیمان بن سلیمان بن حکم بن عوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوسمینہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا أَبُو عَوْنٍ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا الْأَخْوَصُ، وَلَا عَنْ الْأَخْوَصِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دھوکہ باز کی پشت پر

5630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ

5629 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 98 وقال: رواه البزار وفيه الأخص بن حكيم . وقد وثق وفيه ضعف كثير وأبو عون لم أعرفه .

5630 - اسنادہ فیہ: عمرو بن عطیۃ العوفی ضعیف . و ذکرہ الہیثمی ولم یتکلم علی السند . انظر مجمع الزوائد جلد 5

جھنڈا لگایا جائے گا اس کو کہا جائے گا: یہ اس طرح اس طرح کرنے کا جرم ہے۔

أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْغَادِرُ يُنْصَبُ لَهُ لِيَوَاءٌ، فَيَقَالُ: هَذَا كَانَ عَلَى كَذَا وَكَذَا، وَفَعَلَ فِيهِ كَذَا، وَكَذَا

یہ حدیث عطیہ ابو ہریرہ سے اور عطیہ سے عمرو بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو عطیہ سے وہ ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کے درمیان نماز جنازہ پڑھنے سے منع کیا۔

5631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ بَيْنَ الْقُبُورِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عاصم احوال سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔ حضرت حکم اور سلمہ بن کھیل دونوں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے تیمم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: حضور ﷺ ایسا کرنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر دونوں کو جھاڑا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح

5632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ التَّيْمُمِ؟ فَقَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ

5631- اسنادہ فیہ: حسین بن یزید الطحان ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال أبو حاتم، والذهبی، وابن حجر: لین

(التقريب، والتهذيب، والجرح جلد 3 صفحہ 67). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 39.

5632- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 188 رقم الحديث: 570. فی الزوائد: ضعيف. فیہ ابن ابی لیلی

واسمه محمد بن عبد الرحمن، فضعه من قبل حفظه.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْعَلَ هَكَذَا: وَضَرَبَ
بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةُ بْنُ
كُهَيْلٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا
حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم اور سلمہ بن کھیل سے ابن ابویلیلی
روایت کرتے ہیں اور ابن ابویلیلی سے حمید بن عبدالرحمن
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن
ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

5633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ
بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينَ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَبْرَةَ يَعْنِي أَبَا خَيْثَمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ،
سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ؟
فَقَالَ: سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الْأُولَى، وَقُلْ يَا
أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فِي الثَّانِيَةِ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي
الثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمن بن سبرہ اپنے والد خیشمہ سے
روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے حضور ﷺ سے
پوچھا کہ آپ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ پہلی
رکعت میں سب اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا
الکافرون تیسری میں قل هو اللہ احد۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزِينَ
إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

5634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُوسَانِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ،
عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
وَهْبٍ، وَشَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

یہ حدیث اسماعیل بن رزین سے یونس بن بکیر
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ترکہ چھوڑ دو جو تم چھوڑ سکتے ہو جو میری
امت سے سلب کرے اللہ عزوجل ان کو ہلاک کرے وہ
بنو قنطورا ہے۔

5633- ذكره الهيثمي في المعجم جلد 2 صفحه 246 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط وفيه اسماعيل ابن رزين

ذكره ابن حبان في الثقات قال الأزدي: يتكلمون فيه .

5634- اسنادہ فیہ: مروان بن سالم متهم بالوضع تخريجه الطبرانی في الكبير جلد 10 صفحه 223-224 . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 307 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتْرَكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكْتُمْ، فَإِنَّ مَنْ يَسْلُبُ أُمَّتِي مَا خَوَّلَهُمُ اللَّهُ بَنُو قَنْطُرَاءَ

یہ حدیث آتش سے مروان بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ظلماً قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

5635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ النَّحَّاسُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ النَّحَّاسُ

یہ حدیث آتش سے عمرو بن شمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس اکیلے ہیں۔

5636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَافِيُّ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَشْنَى مَشْنَى، فَإِذَا جَاءَ الصُّبْحُ أَوْ تَرَبَّوْا وَاحِدَةً، وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ يُحِبُّ الْوَاحِدَ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو دو دو رکعت پڑھتے تھے جب صبح ہونے کا خوف ہوتا تو آپ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیتے اور فرماتے: اللہ ایک ہے اور ایک کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث عطیہ ابوسعید سے اور عطیہ اوصافی روایت

5635- اسنادہ فیہ: أ- عبید بن محمد النحاس، قال: ابن عدی: له أحادیث مناکیر، وقال ابن حجر فی التقریب: ضعیف.

ب- عمرو بن شمر الجعفی رافضی متروک - تخریجه - البزار، وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 247.

5636- اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن الولید الوصافی ضعیف (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 245.

کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو اعش اور مسعر ان دونوں کے علاوہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس تین پتھر لائے گئے آپ نے ان سے استنجاء کیا اور پانی استعمال نہیں کیا، فرمایا: لید کو پھینک دو کیونکہ یہ پلید ہے۔

حضرت ابواسحاق ہبیرہ بن یریم سے ابواسحاق سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ریشم پہنتے تھے آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مصمت (ایسا رنگ جس میں آمیزش نہ ہو) سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن

إِلَّا الْوَصَافِي، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، وَمُسَعَّرٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

5637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَتَوَضَّأَ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. قَالَ: أَلَيْ الرَّوْثَةُ، فَإِنَّهَا رُكْسٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

5638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَلْبَسُ الْحَرِيرَ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا نَهَى عَنِ الْمُصْمَتِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ سَلَامٍ

5637 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 308 رقم الحديث: 156، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 25 رقم

الحديث: 17، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 114 رقم الحديث: 314، والطبرانی فی الکبیر جلد 10

صفحہ 62 رقم الحديث: 9957.

5638 - أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحہ 49 رقم الحديث: 4055، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 407 رقم

الحديث: 2861، والطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحہ 15 رقم الحديث: 10888.

سلام اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مساکین سے محبت کرنے اور ان کے پاس بیٹھنے سے اور مجھے اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے کا حکم دیا اور مجھے اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کا حکم دیا مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگرچہ وہ بھاگے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے ہم کو قیامت تک ہونے والے واقعات کی خبر دی جس نے یاد رکھا اس نے یاد رکھا جو بھول گیا وہ بھول گیا۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن اسحاق سے بشر بن مفضل اور خالد الواسطی اور اہل حجاز اور ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

5639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكْرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ، وَمُجَالَسَتِهِمْ، وَأَنْ أُنْظُرَ إِلَى مَنْ تَحْتِي، وَلَا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ فَوْقِي، وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِي وَإِنْ أَذْبَرَتْ

5640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا: أَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حِفْظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَهُ، وَنَسِيَ ذَلِكَ مَنْ نَسِيَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَخَالِدُ الْوَاسِطِيُّ. وَأَهْلُ الْحِجَازِ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يُسَمُّوهُ عَبَادُ بْنُ إِسْحَاقَ

5641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5639 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن ابی زکریا الغسانی ضعیف .

5640 - أخرجه البخاری: القدر جلد 11 صفحہ 503 رقم الحديث: 6604، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2217 .

5641 - اسنادہ فیہ: منصور بن اسماعیل مولیٰ بنی أمیة ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال العقيلي: لا يتابع عليه (الثقات

جلد 9 صفحہ 172 واللسان جلد 6 صفحہ 91). تخريجہ البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 178 .

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی ملاقات کرو
محبت میں اضافہ ہوگا۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: نَا
مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،
وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: زُرْ غَبًّا، تَرُدَّ
حُبًّا

یہ حدیث ابن جریج سے منصور بن اسماعیل روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
مَنْصُورُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی
کو حق مہر بنایا اور آپ نے ان سے شادی کی۔

5642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ: نَا يُونُسُ
بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقَ صَفِيَّةً، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا،
وَتَزَوَّجَهَا

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس المؤدب اکیلے ہیں۔
حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ دینے میں جلدی کرو
کیونکہ آزمائش اس کے ساتھ نہیں آتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ الْمُؤَدَّبُ
5643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
عَمِّي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ، فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا

5642 - أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 629-630 رقم الحديث: 1958 في الزوائد: اسناده صحيح. اذا كان

عكرمة مولى ابن عباس سمع من عائشة .

5643 - اسناده فيه: عيسى بن عبد الله بن محمد العلوي متروك (اللسان جلد 4 صفحہ 399) والمغنی جلد 2

صفحہ 498، والميزان جلد 3 صفحہ 315). وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 113 .

يَتَخَطَّاهَا

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنتی نو جوانوں کے سردار ہیں۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرب بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”ان کی مثال جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی طرح ہے اس کے ساتھ بات بالیاں اُگتی ہیں ہر بالی میں سودانہ ہوتے ہیں“ تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے رب! اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ”کون ہے جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ اللہ عز و جل اور زیادہ کرتا ہے“ آپ نے عرض کی: اے رب! اور اضافہ کر میری اُمت کے لیے! تو یہ آیت نازل ہوئی: ”صبر کرنے والوں کو اجر دیا جائے“

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ

5645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدَّوْرِيُّ الْمُقْرِئُ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ قَالَ: ثَنَا عَيْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أُنْبِتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ)، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي، فَنَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً)

5644 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 656 رقم الحديث: 3768 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 5 رقم الحديث: 11005.

5645 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن المسیب ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 115.

(البقرة: 245) قَالَ: رَبِّ زِدْ أُمَّتِي، فَزَكَتْ: (أَنَّمَا يُوفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: 10)

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن مسیب اور عیسیٰ سے ابواسامیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الدوری اکیلے ہیں۔

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہے: (۱) گزرے ہوئے سال کا (۲) آنے والے سال کا، عاشوراء کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ، عطاء بن ابورباح سے، وہ ابوطفیل سے، وہ ابوقنادہ سے۔ ابن ابولیلیٰ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں باوزید النخوی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابن ابولیلیٰ سے، وہ عطاء سے، وہ ابوالخلیل سے، وہ ابوقنادہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت شرابی شراب پیتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا أَبُو سَمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الدُّورِيُّ
5646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةٌ سَنَتَيْنِ: سَنَةِ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةِ مُسْتَقْبَلَةٍ، وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةٌ سَنَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

5647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ

5646- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 819، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 349 رقم الحديث: 22596 ولفظه

عند أحمد .

5647- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 116 رقم الحديث: 6810، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 77 .

وقت حالت ایمان میں نہیں ہوتے ہیں مگر توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْعَسَنِيُّ قَالَ: ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يُشْرَبُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنْ بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبدالرحیم بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: نبی جنتی ہوتا ہے، صدیق جنتی ہوتا ہے، شہید جنتی ہوتا ہے، وہ آدمی جو اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے شہر کے کنارے سے وہ جنتی ہے، کیا تمہیں جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں! زیادہ بچے جننے والی، بہت زیادہ اپنے خاوند سے محبت کرنے والی، جب رات ہو تو وہ کہے: یہ میرا ہاتھ آپ کے ساتھ، میں اس کو نہیں اٹھاؤں گی یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، یعنی شوہر سے کہے۔

5648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ السُّلُولِيُّ الطَّحَّانُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الصَّبِيِّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصَّادِقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ فِي جَانِبِ الْمَصْرِ فِي الْجَنَّةِ. أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ الْوَلُودُ الْوَدُودُ الَّتِي إِذَا ظَلَمْتَ هِيَ أَوْ ظَلِمْتَ قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا أَذُوقُ غَمَضًا حَتَّى تَرْضَى

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل اور سری سے محمد بن خالد رضی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ سَرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

میں سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مؤمن سے کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی پریشانی دور کرے گا؛ جو کسی مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالے گا اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا؛ جو کسی مؤمن کی تکلیف دور کرے گا اللہ عزوجل اس کی تکلیف دور کرے گا۔

یہ حدیث محمد کعب سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ شعب الانماطی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کیلئے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

یہ حدیث حسن بن صالح سے عبد الرحمن بن ابوجہار

الضَّبِّي، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ خَثِيمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ قَالَ: ثَنَا شُعَيْبُ الْأَنْمَاطِيُّ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِهِ، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً، سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا كَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شُعَيْبُ الْأَنْمَاطِيُّ

5650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْأَسْبَاطِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَادٍ الْمُقْرِئُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَدْ تَوَضَّؤُوا، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

5649 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 196 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير وفيه شعيب يبيع الأنماط وهو مجهول .

5650 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 454 . في الزوائد: رجال اسناده ثقات' الا أن أبا اسحاق كان يدلّس' واختلط بآخره . واحمد: المسند جلد 3 صفحہ 387 رقم الحديث: 14405 .

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی ایلہ سے مکہ تک ہے۔

یہ حدیث مفصل بن یونس سے مؤوی القاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن ابوشبہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاند کی سترہ انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

یہ حدیث ہشام دستوائی سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْبَاطِ

5651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقَارِئُ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ إِلَّا مُوسَى الْقَارِئُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

5652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي سَبْعَ عَشْرَةَ، وَفِي تِسْعَ عَشْرَةَ، وَفِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو

5651 - أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ان قدر حوض كما بين أيلة وصنعاء من اليمن - أخرجه البخاری: الرقاق

جلد 11 صفحہ 472 رقم الحديث: 6580، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1800 .

5652 - أخرجه الترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 390 رقم الحديث: 2051 وقال: حسن غريب . والحاكم في

مسندرك جلد 4 صفحہ 210 . ونظر الترغيب جلد 4 صفحہ 314 .

5653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ وَاqِدِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ دَسْتَوَائِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ، طَوَى فِرَاشَهُ، وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ، وَجَعَلَ عِشَاءَهُ سُحُورًا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو بستر کو لیٹ دیتے، عورتوں سے جدا رہتے اور سحری تک قیام کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ وَاqِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام دستوائی اور ہشام سے حفص بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن حکم اکیلے ہیں۔

5654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تہجد پڑھنا پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بِلَالٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ جُنْدُبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اسود بن قیس سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔ حضرت جندب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

5655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: ثَنَا مِفْضَلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما میرے پاس آئے میں قرآن پڑھ رہا تھا کہنے لگے:

5653 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحه 177 وقال: وفيه حفص بن واقد البصري قال ابن عدي: له أحاديث منكورة.

5654 - اسنادہ فیہ: أبو بلال الأشعري ضعيف .

5655 - اسنادہ فیہ: مفضل بن صالح ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 25 .

بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: اتَانِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
وَأَنَا فِي الْكِتَابِ، فَقَالَ: اكْشِفْ عَنْ بَطْنِكَ،
فَكَشَفْتُ عَنْ بَطْنِي، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ السَّلَامَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ إِلَّا
مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا
يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے مفضل بن صالح
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سدید بن
سعید اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو سمندر کے اندر مچھلی ہو وہ زندہ ہے اس کے
بعد مر جائے تو اس کو کھاؤ، جس کو سمندر زندہ ہی پھینک
دے اور وہ مر جائے تو اس کو کھاؤ، جو تم مردہ پاؤ اس کو نہ
کھاؤ۔

5656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَانُ قَالَ:
ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَضَبَ عَنْهُ الْبَحْرُ وَهُوَ حَيٌّ فَمَاتَ
فَكُلُّوهُ، وَمَا أَلْقَى الْبَحْرُ حَيًّا فَمَاتَ فَكُلُّوهُ، وَمَا
وَجَدْتُمُوهُ مَيِّتًا طَافِيًّا فَلَا تَأْكُلُوهُ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے حفص روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن یزید اکیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا
حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ
5657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5656 - ذكره الحافظ الزيلعي، وقال: غريب بهذا اللفظ، وأخرجه أبو داود، وابن ماجه، عن يحيى ابن سليم، عن اسماعيل
بن أمية، عن أبي الزبير، عن جابر، أن رسول الله ﷺ قال: ما ألقاه البحر، أو جزر عنه، فكلوه، وما مات فيه، وطف،
فلا تأكلوه. أخرجه أبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 357 رقم الحديث: 3815، وابن ماجه: الصيد جلد 2
صفحہ 1082 رقم الحديث: 3247 قال الدميري: هو حديث ضعيف باتفاق الحفاظ لا يجوز الاحتجاج به.
فانه من رواية يحيى بن سليم الطائفي.

5657 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1162، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 237 (باب بيع الصبرة من الطعام
بالصبرة من الطعام).

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَاعَ الصُّبْرَةُ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا، وَالصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ

نے کھجور کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا، جس کی ناپ تول معلوم نہ ہو اسی طرح گندم کی ٹوکری فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث زہیر بن محمد سے ہیشیم بن حمید اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ أَتَى بِأَبَى قُحَافَةَ، وَرَأْسَهُ وَلَحِيَّتَهُ كَانَهُمَا الثَّغَامُ، فَقَالَ: غَيْرُوا الشَّيْبَ، وَتَجَنَّبُوا السَّوَادَ

جب مکہ آئے تو آپ کے پاس حضرت ابو قحافہ کو لایا گیا، اس حالت میں کہ ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے ایسے تھا جیسے ث غام (ایک درخت ہے جس میں سفیدی زیادہ ہوتی ہے) ہوتا ہے، آپ نے فرمایا: سفیدی بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا شَرِيكٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث اُجَلَح سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بکر بن ابی شیبہ اکیلے ہیں۔

5659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت حمران یا ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ التَّبَعِيِّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْغُرَنِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حَسْرَانَ، أَوْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ. قَالَ: دَعَا

روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی مانگا، آپ نے نماز کے لیے وضو کیا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور نماز پڑھے تو اچھی نماز پڑھے تو

5658- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1663، وأبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحہ 83 رقم الحديث: 4204

والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 119 (باب النهي عن الخضاب بالسواد) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 395

رقم الحديث: 14468

5659- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 311 رقم الحديث: 159، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 204

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ بَوْضُوءٌ، فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّى فَأَحْسَنَ الصَّلَاةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا ابْنَهُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

5660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَأْخُذُ الْوَبْرَةَ مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَيَقُولُ: مَا لِي فِيهِ إِلَّا مِثْلُ مَا لَأَحَدِكُمْ، إِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَإِنَّهُ خِزْيٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَذُوا الْخِيَاطَ، وَالْمِخِيطَ، وَمَا فَوْقَ ذَلِكَ، وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ الْقَرِيبَ، وَالْبَعِيدَ، فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَإِنَّ الْجِهَادَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُنْتَجَى صَاحِبُهُ مِنَ الْهَمِّ، وَالْغَمِّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مالِ غنیمت کے اونٹ کی پشت سے ایک بال پکڑتے تھے اور فرماتے: میرے لیے اس میں اتنی مثل جو تم میں سے کسی کے لیے ہے، خیانت کرنے سے بچو کیونکہ قیامت کے دن اس کا بدلہ دینا پڑے گا دھاگہ اور سوئی جو اس سے اوپر ہے وہ بھی دے دو اللہ کی راہ میں جہاد کرو قریب دور سفر اقامت کی حالت میں جہاد جنت کے دروازوں میں سے ہے جہاد کرنے والے کو پریشانی اور غم سے نجات دے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ إِلَّا صَادِقٌ، وَلَا عَنْ أَبِي صَادِقٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے ابوصادق اور ابوصادق سے قاسم بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن اسود اکیلے ہیں۔

5660- اسنادہ حسن، فیہ: عبیدۃ بن الأسود صدوق ربما دلس (التقریب). تخریجہ أحمد، مختصراً، ومطولاً، بمثله

وبنحوہ من طرق عديدة وعزاه الهيثمي أيضاً الى الطبرانی في الكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 275.

5661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان دنیا موج مکفوف کا ہے، دوسرا پتھر کا، تیسرا لوہے کا، چوتھا تانبے کا، پانچواں چاندی کا، چھٹا سونے کا، ساتواں یا قوت کا۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْرَانَ الشَّعْلَبِيُّ قَالَ: نَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: السَّمَاءُ الدُّنْيَا مَوْجٌ مَكْفُوفٌ، وَالثَّانِيَةُ صَخْرَةٌ، وَالثَّلَاثَةُ حَدِيدٌ، وَالرَّابِعَةُ نَحَاسٌ، وَالْخَامِسَةُ فِضَّةٌ، وَالسَّادِسَةُ ذَهَبٌ، وَالسَّابِعَةُ يَاقُوتَةٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ

یہ حدیث ربیع بن انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلیم اکیلے ہیں۔

5662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابن عبد اللہ بن ابی کے والد نے ان سے کہا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ ﷺ سے کپڑا مانگو اور مجھے اس میں کفن دینا اور آپ سے عرض کرنا کہ میری نماز جنازہ پڑھائیں۔ ابن عبد اللہ بن ابی آپ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عبد اللہ کی شرافت کو جانتے ہیں، وہ آپ سے آپ کا کپڑا مانگ رہا ہے کفن کے لیے اور آپ سے نماز جنازہ کے لیے عرض کر رہا ہے۔ آپ نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا دیا اور نماز جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلٍ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عَثْمَانَ السَّرِيِّ قَالَ: نَا رِبَاعُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَيُّ بَنِي، اطْلُبْ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفَّنِي فِيهِ، وَمَرَّةً فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَاتَّاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْتُ شَرَفَ عَبْدِ اللَّهِ، وَهُوَ يَطْلُبُ إِلَيْكَ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِكَ تُكْفَنُ فِيهِ، وَتُصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ: فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِهِ،

5661 - ذكره الهيثمي وقال: رواه الطبرانی في الأوسط هكذا موقوفاً على الربيع، ولعله سقط من النسخة، وفيه أبو جعفر

الرازي وثقه أبو حاتم، وغيره، وضعفه النسائي وغيره، وبقية رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحة 135

5662 - اسناده حسن، فيه: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض، وضعفه الجرجاني، وابن الجوزي، وقال ابن حجر: وقد وثقه

الدارقطني. وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 70: وفيه أبو عبيدة بن فضيل بن عياض، وهو لين، وبقية

رجالہ ثقات قلت: أبو عبيدة حسن الحديث، وقد توبع كما ترى.

وَأَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَمَا تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ وَنَفَاقُهُ، تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: آيْنُ؟، فَقَالَ: (اِسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ) (التوبة: 80) قَالَ: فَإِنِّي سَأَرِيدُ عَلَى سَبْعِينَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا، وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة: 84) قَالَ: وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) (المنافقون: 6) الْآيَةَ قَالَ: وَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطَالَ الْجُلُوسَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا كَمَا يَقُومُ فَيَتْبَعُهُ، فَلَمْ يَفْعَلْ، فَدَخَلَ عُمَرُ فَرَأَى الرَّجُلَ، وَعَرَفَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ لِمَقْعَدِهِ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ آذَيْتَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَفَطِنَ الرَّجُلُ، فَقَامَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ ثَلَاثَ مَرَارٍ كَمَا يَتْبَعُنِي، فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ اتَّخَذْتُ حِجَابًا، فَإِنَّ نِسَاءَكَ لَيَسَّ كَسَائِرِ النِّسَاءِ، وَذَلِكَ أَطْهَرُ لِقُلُوبِهِنَّ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَاظِرِينَ إِنَاهُ) (الاحزاب: 53) الْآيَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ، فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ: وَاسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي أُسَارَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

آپ سے عرض کیا: کیا آپ کو عبد اللہ کے متعلق اور اس کی منافقت کے متعلق معلوم نہیں ہے؟ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھانے لگے ہیں؟ آپ کو اللہ نے نماز جنازہ پڑھانے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کہاں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ ہے کہ آپ مجھ سے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں تو اللہ ان کو معاف نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں ستر مرتبہ سے زیادہ بخشش مانگوں گا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ ان کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں“۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ”برابر ہے ان کے لیے آپ بخشش مانگیں یا نہ مانگیں“۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا کچھ دیر بیٹھا رہا، حضور ﷺ نے نکلے تین دفعہ تاکہ یہ کھڑا ہو جائے وہ آپ کے پیچھے چل پڑا، آپ نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر داخل ہوئے آپ نے اس آدمی کو دیکھا اور حضور ﷺ کے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو اس کے بیٹھنے کی وجہ پوچھی۔ حضرت عمر نے فرمایا: ہو سکتا ہے تو نے حضور ﷺ کو تکلیف دی ہو۔ وہ آدمی پریشان ہو کر کھڑا ہوا، حضور ﷺ نے فرمایا: میں تین مرتبہ کھڑا ہوا تھا تاکہ میرے پیچھے چلے اس نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ پردہ کر لیں کیونکہ آپ کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں یہ دلوں کی پاکی کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اے

اسْتَحْيَ قَوْمَكَ، وَخِذِ الْفِدَاءَ، فَاسْتَعِنْ بِهِ، فَقَالَ
عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْتُلْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اجْتَمَعَتَا مَا عُصِيَتَا، ثُمَّ
أَخَذَ يَقُولُ أَبِي نُجَرٍّ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا كَانَ
لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يَتُخَنَ فِي الْأَرْضِ)
(الأنفال: 67) قَالَ: وَلَمَّا نَزَلَتْ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا
الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ، ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي
قَرَارٍ مَكِينٍ) (المؤمنون: 13) الْآيَةُ، قَالَ عُمَرُ:
تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ، فَنَزَلَتْ: (تَبَارَكَ اللَّهُ
أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

لوگو! جو ایمان لائے ہو غیب کی خبریں دینے والے کے
گھر داخل ہو مگر تم کو اجازت دیں کھانے کی۔ آپ نے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا اور آپ کو اس
کے متعلق بتایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے
ہیں: حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے
بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ کیا۔ حضرت ابوبکر رضی
اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی قوم کو معاف
کریں اور ان سے فدیہ لیں، ان کی مدد کریں۔ حضرت عمر
رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کو قتل کریں
حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم دونوں جمع ہوتے تو غلطی نہ
کرتے پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مشورہ
پر عمل کیا اللہ عز و جل نے فرمایا: ”ما کان لنبی الخ“۔
راوی کہتا ہے: جب ”ولقد خلقنا الانسان الخ“ والی
آیت نازل ہوئی تو حضرت عمر نے کہا: ”تبارک اللہ
احسن الخالقین“ تو نازل ہوئی: ”تبارک اللہ
الخ“۔

یہ حدیث سالم بن عبدان افسس سے رباح بن
ابومعروف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
بشر بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول
اللہ! میں نے کسی عورت کو سوائے جماع کے کچھ کیا اللہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَفْطَسِ، إِلَّا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشَرِّ
بْنِ السَّرِيِّ

5663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا
الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ

عز وجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصہ میں۔“

هُرْمُزٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نِلْتُ مِنْ امْرَأَةٍ مَا دُونَ نَفْسِهَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عبد اللہ بن مسلم بن ہرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ هُرْمُزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ آئے، ہم جمع ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اللہ سے ڈرو صلہ رحمی کرو اللہ کے ہاں صلہ رحمی کرنے سے زیادہ جلدی ثواب ملتا ہے سرکشی سے بچو کیونکہ سرکشی کرنے سے زیادہ سزا ملتی ہے والدین کی نافرمانی سے بچو کیونکہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال سے سونگھی جاتی ہے اللہ کی قسم! والدین کی نافرمانی کرنے والا اس کی خوشبو نہیں پائے گا، صلہ رحمی کو نہ چھوڑو نہ کوئی بوڑھا زنا کرے نہ کوئی تکبر سے تہیہ نہ لکائے، کبریائی اللہ رب العالمین کیلئے ہے جھوٹ سارے کا سارا گناہ ہے مگر وہ جھوٹ جس سے مؤمن کو نفع دینا ہو یا اس سے قرض دور کرنے کیلئے ہو، جنت میں ایک بازار ہے جس میں خرید و فروخت نہیں ہوگی، اس میں صرف تصویریں ہوں گی، جو مرد یا عورت تصویر کو پسند

5664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ نَا جَابِرُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ مُجْتَمِعُونَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اتَّقُوا اللَّهَ، وَصَلُّوا أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ ثَوَابٍ أَسْرَعُ مِنْ صَلَاةٍ رَحِمٍ، وَإِيَّاكُمْ وَالْبَغْيَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عُقُوبَةٍ أَسْرَعُ مِنْ عُقُوبَةِ بَغْيٍ، وَإِيَّاكُمْ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ، فَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَلْفِ عَامٍ، وَاللَّهُ لَا يَجِدُهَا عَائِقٌ، وَلَا قَاطِعٌ رَحِمٍ، وَلَا شَيْخُ زَانٍ، وَلَا جَارٌ إِزَارَهُ خِيَلُهُ، إِنَّمَا الْكِبْرِيَاءُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالْكَذِبُ كُلُّهُ إِثْمٌ إِلَّا مَا نَفَعَتْ بِهِ

مُؤْمِنًا، وَدَفَعَتْ بِهِ عَنْ دِينٍ، وَإِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا يُبَاعُ فِيهَا، وَلَا يُشْتَرَى، لَيْسَ فِيهَا إِلَّا الصُّورُ، فَمَنْ أَحَبَّ صُورَةً مِنْ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ دَخَلَ فِيهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَرِيفٍ
یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن طریف اکیلے
ہیں۔

5665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُكَائِيُّ قَالَ: ثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْمَرْءُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى
یہ حدیث ابوزناد سے ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن
موسیٰ اکیلے ہیں۔

5666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَرَّاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: ثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ يَعْنِي عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ

5665- أخرجه مسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2074، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 288 رقم الحديث: 4946
والترمذی: الحدود جلد 4 صفحہ 34 رقم الحديث: 1425، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 82 رقم
الحديث: 225 .

5666- أخرجه الترمذی: القدر جلد 4 صفحہ 454 رقم الحديث: 2150 وقال: حسن غريب . وأبو نعيم: الحلية
جلد 2 صفحہ 211 وقال: تفرد به عن قتادة عن عمران .

یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ، عمران کے حوالے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان، حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) قیل وقال کرنے کو (۲) زیادہ سوال کرنے کو (۳) مال کو ضائع کرنے کو۔

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں: تم سنو اور تمہاری سنی

اللہ بن الشَّخِير، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ ابْنِ آدَمَ، وَإِلَى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ مِئْتَةً، إِنَّ أَخْطَاةَ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ. وَتَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ الْحَجَّاجِ. وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ، وَاضَاعَةُ الْمَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

5668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

5667 - اسنادہ فیہ: عمران بن داؤد العمی القطان، وثقه العجلی، وعفان، وابن حبان، وقال الساجی والحاکم: صدوق، وقال ابن شاہین فی الثقات: کان من أخص الناس بقتادة، وضعفه ابن معین، وأبو داؤد، والنسائی، وقال ابن حجر فی التقریب: صدوق یهم رمی برأی الخوارج۔

5668 - ذكره الهيثمي وقال: رواه البزار والطبرانی في الكبير (وفي الأوسط أيضًا) وعبد الرحمن بن أبي ليلى لم يسمع من ثابت بن قيس۔

جائے گی اس کی سنی جاتی ہے جو تم میں سے سنتا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ثابت بن قیس بن شماس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

5669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ التَّيْمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ لِلرِّجَالِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

یہ حدیث عاصم احوال سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبد الحمید اکیلے ہیں۔

5670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَبُو بَهْزٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مِنْهُمَا لَا تَنْقُضِي نَهْمَتَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے حاصل کرنے سے کوئی تھکتا نہیں ہے: (۱) علم کا طالب تھکتا نہیں علم تلاش کرتے ہوئے (۲) دنیا کا طالب دنیا طلب کرتے ہوئے تھکتا نہیں ہے۔

5669 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 41 رقم الحدیث: 5096 ومسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2097

5670 - ذكره الهيثمي وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير والبخاري وفيه ليث بن أبي سليم وهو ضعيف .

مَنْهُمُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ لَا تَنْقُصِي نَهْمَتُهُ، وَمَنْهُمُ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا لَا تَنْقُصِي نَهْمَتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَبْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَهْزٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بہز الرازی اکیلے ہیں۔

حضرت ضحاک بن ابوجبیرہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ”تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو“ نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ فرمایا: انصار دیتے تھے اور صدقہ کرتے تھے ان کو ایک سال قحط سالی پہنچی ان کو ایسا کرنے سے روک دیا۔ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا: ”تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو“ نیکی کرو بے شک اللہ عزوجل نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

5671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُذَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبْرَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195) قَالَ: كَانَتْ الْأَنْصَارُ يُعْطُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ، فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ، فَأَمْسَكُوا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195)

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہد بہ بن خالد اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ضحاک بن ابوجبیرہ کے بجائے ابوجبیر بن ضحاک ہے۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هُذَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَقَالَ: الضَّحَّاكُ بْنُ أَبِي جَبْرَةَ، وَالصَّوَابُ: أَبُو جَبْرَةَ بْنُ الضَّحَّاكِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ”تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو“ فرمایا: ایک آدمی کہتا: میرے لیے بخشش نہیں

5672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا هُذَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ

5671 - اسنادہ صحیح . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 320 .

5672 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 320 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير، ورجالهما رجال الصحيح . قلت: هو كما قال، الا أن سماك بن حرب تغير بآخره فكان ربما يلقن .

ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو احسان کرو اللہ عزوجل احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

یہ حدیث سماک بن حرب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھروں میں سے ہے زمین میں اس کے علاوہ کوئی جنتی پتھر نہیں ہے، یہ مکمل سفید تھا، اگر جاہلیت کے گناہ کرنے والے اس کو ہاتھ نہ لگاتے تو عام گناہوں سے اس نے سفید ہی رہنا تھا۔

یہ حدیث عطاء بن رباح سے ابن ابی یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اپنے والد سے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز مغرب پڑھی، آپ نے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر

بَشِيرٍ، فِى قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُذْنِبُ الذَّنْبَ، فَيَقُولُ: لَا يُغْفَرُ لِي، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ، وَاحْسِنُوا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ) (البقرة: 195)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

5673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ، وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ غَيْرُهُ، وَكَانَ اَبْيَضَ كَالْمَهْمَا، فَلَوْ لَا مَا مَسَّهُ مِنْ دَنَسِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ اِلَّا بَرَأَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ

5674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ

5673 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی صدوق سبی الحفظ . واخرجه ایضاً فی الکبیر جلد 11

صفحہ 146 رقم الحدیث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 245 .

5674 - اسنادہ فیہ: اشعث بن سوار ضعیف، انظر التقريب (530) .

عطاء بن ابی رباح قال: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْمَغْرِبِ، فَسَلَّمْتُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَرَجَعَ، فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ، فَقَالَ: لِيْلِهِ أَبُوهُ، مَا أَمَاطَ عَنْ سَنَةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُٹھے اور حجر اسود کو استلام کیا، پیچھے سے لوگوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ واپس آئے جو رکعت باقی رہ گئی تھی اس کو مکمل کیا اور دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اس نے ٹھیک کیا، وہ سنت رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں ہٹا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

5675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ يُوْسُفَ الصَّرْفِيِّ قَالَ: نَا سَعِيْرُ بْنُ الْخُمُسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ جَدَّتِهِ يَعْنِي فَاطِمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: بِمِثْلِ ذَلِكَ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میری اُمت کے گناہ معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ نکلتے تو یہ دعا مانگتے اور پڑھتے: اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيْرِ بْنِ الْخُمُسِ إِلَّا اِبْرَاهِيمَ بْنَ يُوْسُفَ

یہ حدیث سعیر بن خمس سے ابراہیم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

5676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو برزہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5675- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 127-128 رقم الحديث: 314-315. وقال: حديث فاطمة حديث حسن، وليس اسناده بمتصل. وفاطمة بنت الحسين لم تترك فاطمة الكبرى، انما عاشت فاطمة بعد النبي ﷺ أشهرًا. وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 253 رقم الحديث: 771، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 314 رقم الحديث: 26475.

5676- اسناده فيه: يحيى بن سعيد العطار الحمصي ضعيف، ضعفه ابن معين، والدارقطني والساجي والعقيلي، وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الاثبات لا يجوز الاحتجاج به (التهذيب) والميزان جلد 4 صفحہ 379).

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا صَلَاحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ
صَبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لَا اسْتَقَرَّ

حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پشت پر پانی
رکھا جاتا تو وہ ٹھہرا رہتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمَصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ صَلَاحُ
بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن سعید العطار حمصی
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن
زیاد اکیلے ہیں۔

5677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَارِيُّ قَالَ: نَا
عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ الْحَسَنِ،
عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ يَتَسَّعُ حَتَّى إِذَا أَخَذَ
اللَّحْمَ أَوْ تَرَ يَسْبَعُ، وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نو رکعت وتر پڑھتے تھے جب آپ کا جسم بھاری ہوا تو
آپ بیٹھ کر سات رکعت وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا
عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے عبیس بن میمون
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن
ہشام اکیلے ہیں۔

5678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ وتروں میں سج اسم ربک الاعلیٰ قل یا ایہا

وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 126: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير ورجاله ثقات . قلت: ضعيف
كما تقدم .

5677 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 44 رقم الحديث: 1351، والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 198
(باب كيف الوتر بسبع؟) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 188 رقم الحديث: 25400 .

5678 - اسناده فيه: عبد الملك بن الوليد بن معدان الضبعي ضعيف، ضعفه أبو حاتم، والنسائي، وقال البخاري: فيه نظر
وقال ابن معين: صالح (التهذيب) والجرح جلد 5 صفحہ 373، والميزان جلد 2 صفحہ 666 .

الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث عاصم احول سے عبد الملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ واجب ہے ہر بالغ مسلمان پر غلام، مریض، عورت بچہ پر نہیں ہے۔

یہ حدیث طارق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ میں کعبہ کا طواف سات دفعہ کیا تو پھر مقام ابراہیم کی طرف آئے اور دو رکعت نفل پڑھے پھر آب زمزم کی طرف آئے اس سے پانی نکالا اگر پانی

قَالَ: نَاعَبْدُ الْمَلِكِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، إِلَّا مُحَمَّدُ الْمَلِكِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

5679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سَفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، إِلَّا عَبْدًا، أَوْ مَرِيضًا، أَوْ امْرَأَةً، أَوْ صَبِيًّا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَارِقٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

5680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ الدُّهْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ الْخُلُقَانِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ

5679- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 279 رقم الحديث: 1067، والحاكم في المستدرک جلد 1

صفحہ 288، والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحہ 260 رقم الحديث: 5632، والدارقطني: سننه جلد 2

صفحہ 3 رقم الحديث: 2. وانظر نصب الراية جلد 2 صفحہ 198-199.

5680- أصله عند البخاری من طريق اسحاق ثنا خالد، عن خالد الحذاء، عن عكرمة بنحوه. أخرجه البخاری: الحج

جلد 3 صفحہ 574 رقم الحديث: 1635، والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 345 رقم الحديث:

نکالنا سنت نہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھ سے نہ نکالتا، ڈول پانی کا بھر کر نکال لا گیا، آپ نے اس سے منہ میں ڈال کر ڈول میں کلی کی، فرمایا: اس کو کنوئیں میں ڈال دو، پھر آپ مشکیزہ کی طرف گئے، فرمایا: مجھے پلاؤ! حضرت عباس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس سے بہت زیادہ لوگوں نے پیا ہے اور اس پر کھیاں بہت یادہ ہیں، ہمارے گھر میں اس سے زیادہ صاف پانی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس سے مجھے پلاؤ۔

یہ حدیث ابن جریر سے عبد الکریم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی زرہ مبارک ایک یہودی کے پاس بطور رہن تھی، آپ کے وصال تک اس کو لینے کیلئے کوئی آپ کے پاس (ظاہراً) نہیں تھی۔

یہ حدیث نسیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن حمانی اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَكَّةَ طَافَ سَبْعًا، ثُمَّ مَالَ إِلَى الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى زَمْزَمَ فَقَالَ: انْزِعْ، فَلَوْلَا أَنْ تَكُونَ سُنَّةَ نَزَعَتْ يَدِي، فَمَلَأَ لَهُ الدَّلْوُ، فَمَلَأَ فِيهِ مِنْهُ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ، فَقَالَ: أَفْرِغْهُ فِي الْبَيْتِ، ثُمَّ مَالَ إِلَى السَّقَايَةِ، فَقَالَ: اسْقِنِي، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا قَدْ مَاتَتْهُ الْأَيْدِي، وَكَثِيرٌ فِيهِ الدُّبَابُ، وَعِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ مَا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ. فَقَالَ: لَا، اسْقِنِي مِنْ هَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ هِلَالٍ

5681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ نَسِيرِ بْنِ ذُعْلُقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَسِيرِ بْنِ ذُعْلُقٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْحَمَانِيِّ

5682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5681 - أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم الحديث: 1214 بنحوه وقال: حسن صحيح. والنسائي:

البيوع جلد 7 صفحہ 267 (باب مبايعة أهل الكتاب) وابن ماجه: الرهون جلد 2 صفحہ 815 رقم

الحديث: 2439 بنحوه وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات. والطبرانی في الكبير جلد 11

صفحہ 299 رقم الحديث: 11797 واللفظ له.

5682 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 408 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 258 رقم الحديث: 987

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 88 رقم الحديث: 294، والنسائي: السهو جلد 3 صفحہ 32 (باب سخط

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

5683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ يَوْمًا: هَذَا يَوْمٌ عَاشُورَاءُ، فَصُومُوهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَكْتُ قَوْمِي، مِنْهُمْ صَائِمٌ، وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ إِلَيْهِمْ، فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُفْطِرًا فَلْيُمْسِكْ، وَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، وَلَا يُرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اليسرى على الركبة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 295 رقم الحديث: 913 وأحمد: المسند جلد 2

صفحہ 200 رقم الحديث: 6353 .

5683 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 488 رقم الحديث: 27715 . وعزاه الهيثمي أيضًا الى الطبراني في

الكبير، والبخاري، وقال: واسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 188 .

5684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ السَّلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، حَتَّى آتَاهُ أَرْبَعًا، كُلُّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ، فَلَمَّا سَأَلَهُ أَرْبَعًا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَبِكَ جُنُونٌ، فَقَالَ: لَا. قَالَ: قَدْ أُحْصِنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، میں چوتھی دفعہ آیا ہر مرتبہ آپ نے اس سے منہ پھیرا چار مرتبہ میں نے اس کا اقرار کیا حضور ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا: کیا تو مجنون ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو شادی شدہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کو رجم کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبَى سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے سعید اور ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ زہری سے عبدالرحمن بن یزید بن تميم روایت کرتے ہیں۔ عبدالرحمن سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور ان کے بیٹے سے یحییٰ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

5685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَبِيصُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو سکھاتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ رب العالمین پڑھے جب یہ پڑھے تو

5684 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 139 رقم الحديث: 6825، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1318

رقم الحديث: 16 (باب من اعترف على نفسه بالزنى) .

5685 - اسنادہ فیہ: أبیص بن أبان ضعیف، قال أبو حاتم: ليس عندنا بالقوى يكتب حديثه وهو شيخ، وذكر ابن حبان في

الثقات، وقال الأزدی: يتكلمون فيه (الجرح جلد 2 صفحہ 312، واللسان جلد 1 صفحہ 129) وعزاه الهیثمی

فی المعجم جلد 8 صفحہ 60 الی الکبیر ایضاً وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

اس کے پاس والا یرحمک اللہ کہے یہ اس کے جواب میں یغفر اللہ لی ولکم کہے۔

الرَّحْمَنِ السَّلَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمُ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا قَالَ: ذَلِكَ فَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَإِذَا قَالَ: ذَلِكَ فَلْيَقُلْ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ

یہ حدیث عطاء سے ابیض بن ابان اور مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابیض بن ابان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن مسلم نعمان بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَبِيصُ بْنُ أَبَانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِيصِ بْنِ أَبَانَ، أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنُ مُسْلِمٍ، النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی حالت انتہائی کمزور ہوتی ہے ان کو کسی کی پروا نہیں ہوتی ہے لیکن اگر وہ اللہ پر کسی قسم کی قسم اٹھائیں تو اللہ پوری کرتا ہے ان میں سے ایک عمار بن یاسر ہیں۔

5686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شَبَابَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ قِرطاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ صُلَيْحٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَمُ مِنْ ذِي طَمَرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ، مِنْهُمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن قرتاس اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن قرتاس سے یحییٰ بن ابراہیم سلمیٰ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ قِرطاسٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عِيسَى بْنِ قِرطاسٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّلَمِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین

5687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

5686- اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن قرتاس الکوفی متروک وقد کذبه الساجی (التقریب). انظر مجمع الزوائد جلد 9

صفحہ 297 .

5687- ذکرہ الہیثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 149 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورواه أبو یعلی الا أنه قال: ان

أعربا یا أتى النبی ﷺ فقال: انسب اللہ . وفيه مجالدين سعيد قال ابن عدی له عن الشعبي عن جابر (أحاديث صالحة) وبقيہ رجالہ رجال الصصحیح .

نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اپنے رب کا نسب بیان کریں تو یہ آیت نازل ہوئی: قل هو اللہ احد۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، انْسَبْ لَنَا رَبَّكَ، فَنَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) إِلَى آخِرِهَا

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سرج بن یونس اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں، پھر نماز پڑھائے اور پھر میں دیکھوں جو لوگ نماز میں شریک نہیں ہوئے ان کے گھروں کو جلا دوں۔

5688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصْبِصِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعٍ، عَنْ أَبِي كَيْلَى، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فُتْقَامَ، ثُمَّ أَنْظُرَ مَنْ لَمْ يَشْهَدْ الصَّلَاةَ فَأَحْرِقَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ

یہ حدیث ابن اشوع سے لیث اور لیث سے ابواسحاق فزاری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْأَشْوَعِ إِلَّا كَيْثٌ، وَلَا عَنْ كَيْثٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، ایک رات آپ نے وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں آپ کی باتیں جانب کھڑا ہو مجھے آپ نے دائیں جانب کھڑا کر

5689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْادٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ

5688 - أخرجه البخاری: الخصومات جلد 5 صفحہ 89 رقم الحديث: 2420، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 451.

5689 - اسنادہ حسن، فیہ: جعفر بن زیاد الأحمر، صدوق يتشيع (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 110.

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَنَوَّضًا وَقَامَ يُصَلِّي، فَاتَيْتُهُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَكَبَّرَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْمَلَكُوتِ، وَالْجَبْرُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بَشْرِ الْحَرِيرِيِّ

5690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي الْمَنِيَّ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي الْمُغِيرَةِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ

5691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

5690 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 238، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 99 رقم الحديث: 372 والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب قرك المنى من الثوب) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 140 رقم الحديث: 24989.

5691 - اسنادہ فیہ: عمر بن موسیٰ بن وجیہ المثنوی الوجیہی. متهم بالوضع والكذب. (اللسان جلد 4 صفحہ 332 والميزان جلد 3 صفحہ 224). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 102.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي
الصَّيْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا دَخَلَ الشِّتَاءُ دَخَلَ لَيْلَةَ
الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ
قَالَ: ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرِو الْكَلْبِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ،
وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْسُّمِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرِو الْكَلْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ

5693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ
قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت عمر سے
عثمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔ ابن عباس سے یہ
حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کھنسی ”مَنْ“ سے ہے اس کا پانی آنکھ
کے لیے شفاء ہے، عجوہ کھجور جنت سے ہے یہ بیماری کے
لیے شفاء ہے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے سوید بن عمر الکلمی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمزہ بن عون اکیلے
ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی عورت کیلئے
جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو

5692 - أخرجه الترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 401 رقم الحديث: 2068 وقال: حديث حسن. وابن ماجه: الطب

جلد 2 صفحہ 1143 رقم الحديث: 3455، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 436 رقم الحديث: 2840،

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 409 رقم الحديث: 8071.

5693 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 402 رقم الحديث: 5342، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1127 رقم

الحديث: 66 ولفظه للبخاری.

کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے۔

قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحْدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے حج کرنا سات سو درہم خرچ کرنے کے برابر ثواب ہے۔

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَيْعِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ النَّفَقَةُ فِيهِ، الدَّرَاهِمُ بِسَبْعِمِائَةٍ هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الضُّبَيْعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ.

یہ حدیث اسی طرح محمد بن اسماعیل سے وہ حرب بن زہیر سے وہ یزید ضعی سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے۔ اس حدیث کو عطاء بن سائب سے وہ حرب بن زہیر سے وہ ابن بریدہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ

5695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا ضَرَّارُ بْنُ صَرْدٍ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

محمد بن اسماعیل سے یہ محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ حسین بن عبد اول اکیلے ہیں۔

حضرت ابو عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ

5694- اسنادہ فیہ: الحسین بن عبد الاول ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 211: وفيه من لم أعرفه .

قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون الا أن الحش ضعيف كما تقدم .

5695- اسنادہ فیہ: ضرار بن صرد ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 53 .

دونوں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے آدھا کپڑا حضور ﷺ پر اور آدھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر ہوتا تھا۔

هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّازِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَاضِنُ عَائِشَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ يُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، نِصْفُهُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَنِصْفُهُ عَلَى عَائِشَةَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوعبدالرحمن سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضَرَّارُ بْنُ صُرْدٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت اعتکاف میں اپنا سر مسجد سے نکالتے تھے میں اس کو دھوتی تھی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

5696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَى رَأْسِهِ، وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

یہ حدیث حماد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن صالح اکیلے ہیں۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ پڑھتے، ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

5697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْخَطَمِيِّ قَالَ:

5696- أخرجه البخاری: الاعتكاف جلد4 صفحہ 321 رقم الحديث: 2031، ومسلم: الحيض جلد1 صفحہ 244.

5697- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ 212 رقم الحديث: 690، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ 345.

ثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَسْجُدْ حَتَّى نَرَاهُ بِالْأَرْضِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن نمیر اکیلے ہیں۔

5698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَقَدْ عَطَسَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَأَنَا أَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَلَكِنْ لَيْسَ هَكَذَا أَمْرُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَقُولَ إِذَا عَطَسْنَا: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا ایک آدمی نے آپ کے پاس چھینک ماری، اس نے پڑھا: الحمد للہ وسلام علی رسول اللہ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں کہتا ہوں: السلام علی رسول اللہ! لیکن ہم کو رسول اللہ نے اس طرح کا حکم نہیں دیا، جب ہم کو چھینک آئے تو ہم کو یہ کہنے کا حکم دیا: الحمد للہ علی کل حال۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث سعید بن عبد العزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہیل بن صالح اکیلے ہیں۔

5699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5698- أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 81 رقم الحديث: 2738. وقال: غریلا نعرفه الا من حديث زياد بن الربيع.

5699- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1366 رقم الحديث: 4082. فى الزوائد: استاده ضعيف، لإضعف يزيد بن أبى زياد الكوفى. لكن لم يتفرد يزيد بن أبى زياد عن ابراهيم. والحاكم فى المستدرک جلد 4 صفحہ 464. والطبرانی فى الكبير جلد 10 صفحہ 85 رقم الحديث: 10031 بنحوه.

کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے بنی ہاشم کا ایک گروہ آیا جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ سرخ ہوا تو آپ کی آنکھیں موٹی ہو گئیں ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے چہرہ مبارک پر ناپسندیدگی کے آثار نہیں دیکھے آپ نے فرمایا: ہم اہل بیت نے اللہ کو دنیا کے بدلے آخرت کو اختیار کیا ہے میرے اہل بیت میرے بعد لگاتار آئیں گے اور ان کا کوئی ٹھکانہ ہوگا۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایسے لوگ آئیں گے اور کالے جھنڈوں والے وہ حق مانگیں گے ان کو نہ دیا جائے گا۔ پھر وہ حق مانگیں گے لیکن ان کو نہ دیا جائے گا دو یا تین مرتبہ فرمایا: پس وہ لڑیں گے جو وہ مانگیں گے عطا کیا جائے گا اس کے بعد وہ قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ وہ ان میں میری اہل بیت کے ایک آدمی کو دیا جائے گا وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ زمین ظلم سے بھری ہوئی تھی جو تم میں سے کوئی ان کا زمانہ پائے تو وہ ان کے پاس جائے اگرچہ برف پر پھسل کر جائے۔

اس حدیث کو ابوالاحمد نے ہی صباح مزنی سے روایت کیا ہے ان کے بیٹے اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے مگر صبح کی نماز میں آپ پہلے پڑھتے تھے۔

الْحَضْرَمِيُّ، نَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا صَبَاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، أَوْ قِتِيَّةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَلَمَّا رَأَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْمَرَ وَجْهَهُ، وَأَعْرُورَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَرَاكَ نَرَى فِي وَجْهِكَ الشَّيْءَ تَمَكَّرْهُ، فَقَالَ: أَنَا أَهْلُ بَيْتِ اسْتَبَارَ اللَّهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا، وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي هَؤُلَاءِ سَيَلْقَوْنَ مِنْ بَعْدِي تَطَرِيدًا، وَتَشْرِيدًا، حَتَّى يَجِيءَ قَوْمٌ مِنْ هَاهُنَا مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ، وَأَصْحَابِ رَايَاتٍ سُودٍ، فَيَسْأَلُونَ الْحَقَّ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، ثُمَّ يَسْأَلُونَ الْحَقَّ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، قَالَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَيَقَاتِلُونَ، فَيُعْطَوْنَ مَا يَسْأَلُوا، فَلَا يَقْبَلُونَ حَتَّى يَذْفَعُوا نَهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، يَمْلَأُهَا عَدْلًا كَمَا مَلَأُوهَا جَوْرًا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَأْتِيهِمْ، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى التَّلَجِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَبَاحِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

5700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانِ بْنِ أَبِي

الْأَشْرَسِ، عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّبِعُ كُلَّ صَلَاةٍ رَكَعَتَيْنِ، إِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الضُّحَى إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أَحْمَدَ

یہ حدیث ابوحنیٰ سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کی نماز جلدی پڑھاتے تھے اور جس وقت سورج غروب ہوتا اس وقت افطار کر لیتے۔

5701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجْعَلُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، وَيُفْطِرُ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ

یہ حدیث عمارہ بن عمیر سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أَحْمَدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کپڑے اتارو تو اس کو لپیٹ لیا کرو کیونکہ شیطان جب لپٹا ہوا کپڑا پاتا ہے تو اس کو نہیں پہنتا ہے جب کھلا ہوا پاتا ہے تو اس کو پہنتا ہے۔

5702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَبَلِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثْمَسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطُّوْا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعْ إِلَيْهَا أَرْوَاحُهَا، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا وَجَدَ الثَّوْبَ مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ، وَإِذَا وَجَدَهُ مَنْشُورًا لَبَسَهُ

5701 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 771، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 315 رقم الحديث: 2354،

والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 74 رقم الحديث: 702، والنسائی: الصوم جلد 4 صفحہ 117 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 54 رقم الحديث: 24267.

یہ حدیث ابو زبیر سے عمر بن موسیٰ بن وجیہ روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے یہ حدیث مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے جو تصویریں روندی جائیں ان کی رخصت دی اور جو لکائی جائیں ان کو ناپسند کیا۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے آٹا نہیں چھانا جاتا تھا اور آپ کے پاس ایک ہی قمیص تھی۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنا پیٹ تے سے بھرے تو بہتر ہے اشعار کے بھرنے سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي التَّمَائِيلِ رَخَصَ فِيمَا كَانَ يُوطَأُ، وَكَرِهَ مَا كَانَ مَنصُوبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ.

5704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُنْخَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّقِيقُ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

5705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْبَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا مُضْعَبٌ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ،

عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شَعْرًا

5706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِعِرْقَاتٍ وَهُوَ يَدْعُو، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَسَقَطَ زَمَامُ النَّاقَةِ، فَتَنَاوَلَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هَذَا الْإِنْتِهَالُ، وَالتَّضَرُّعُ

5707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِهَا ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

5708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا سَلْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میدان عرفات میں تھے آپ دعا کر رہے تھے آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے آپ کی اونٹنی کی نیل گر گئی آپ نے اس کو پکڑا اور دونوں ہاتھ اٹھا لیے۔ حضور ﷺ کے اصحاب فرماتے ہیں: یہ عاجزی انکساری کے لیے تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس میں برکت دو گنی کر دے جو برکت مکہ میں ہے۔

یہ حدیث زہری سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن موسیٰ تمیمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو علم حاصل کرے علماء پر فخر کرنے کے لیے یا پاگلوں سے جھگڑنے کے لیے یا اس

لیے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں وہ جہنم میں ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے شبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن زیاد واسطی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات کام کبیرہ گناہ ہیں: (۱) اس جان کو قتل کرنا جس کے قتل کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ (۲) پاک دامن پر تہمت لگانا (۳) جنگ سے بھاگنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال کھانا (۶) ہجرت کے بعد دیہات کی طرف واپس جانا۔

یہ حدیث حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابولبلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نخی کے گناہ سے علیحدہ رہو کیونکہ اللہ عز وجل اس کا ہاتھ پکڑ لے گا جب بھی وہ تنگ ہوگا۔

مَعَاوِيَةَ قَالَ: ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيَسَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، أَوْ يَمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَهُوَ فِي النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَبَائِرُ سَبْعٌ: الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّخْفِ، وَآكُلُ الرِّبَا، وَآكُلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالرَّجُوعُ إِلَى الْأَعْرَابِيَّةِ بَعْدَ الْهَجْرَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَلَالٍ

5710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَدْعَانِيُّ قَالَ: ثَنَا تَيْمِيمُ بْنُ عِمْرَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ -

مُجَاهِدٌ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَافُوا عَنْ ذَنْبِ السَّخِي، فَإِنَّ اللَّهَ آخِذٌ بِيَدَيْهِ كُلَّمَا غَرَّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ الحجد عانی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الْحَدَّعَانِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو امیہ کا بادشاہ ایک سال ہوگا عباس کی اولاد کا بادشاہ دو سال ہوگا وہاں بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابو حمزہ! کیا یہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! وہ ایسے ہی ہوگا جس طرح یہاں ہے۔

5711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَيْسِيُّ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ سَنَةً إِلَّا مَلَكَ وَلَدُ الْعَبَّاسِ سَنَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُوَ كَمَا أَنْتَ هَاهُنَا

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو سنا، آپ ہم کو کوفہ کی مسجد کے منبر پر خطبہ دے رہے تھے جس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہم پر امیر بنے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب انگوڑے، کشمش کی شراب

5712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُنَا

5712- أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 325 رقم الحديث: 3676-3677 والترمذی: الأشربة جلد 4

صفحہ 297 رقم الحديث: 1872 وقال: حديث غريب. وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1121 رقم

الحديث: 3379، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 328 رقم الحديث: 18380.

ہے شہد کی بھی شراب ہے میں تم کو ہر نشہ آوری سے منع کرتا ہوں۔

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد سے محمد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حارث الحرانی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو کبرہ میں اکیلے نہ رہنے دو! ان کو لکھنا نہ سکھاؤ! ان کو چرخہ کا تار اور سورہ نور سکھاؤ۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن حضور ﷺ کے اصحاب کی تعداد تین سو تھی۔

یہ حدیث عاصم سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد

عَلَى مَنِيرِ الْكُوفَةِ حِينَ أَمَرَهُ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ، يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ مِنَ الْعَنْبِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ الزَّيْبِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَإِنَّ مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَانِيُّ

5713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوهُنَّ الْغُرَفَ، وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ الْكِتَابَةَ، وَعَلِّمُوهُنَّ الْيَغَزَلَ، وَسُورَةَ النَّورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

5714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَاوِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عِدَّةُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثُمِائَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ بقرہ رات کو پڑھی اس کے لیے کفایت کرے گی۔

یہ حدیث عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث علی بن زید اور ابو عمر ان الجونی سے حماد بن سلمہ اور حماد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن عبدالاول روایت کرتے ہیں۔

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجُبَّانِيُّ

5715- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ
5716- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ

5715- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 672 رقم الحديث: 5009، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 555.

5716- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 183 رقم

الحديث: 21416.

5717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّائِنِيُّ قَالَ: ثَنَا الْمُعَاذِيُّ بْنُ عَمْرَانَ، عَنِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: وَرَثَ أَبَا طَالِبٍ عُقَيْلٌ، وَطَالِبٌ، وَلَمْ يَرْتَهُ عَلِيٌّ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ تَرَكْنَا نَصِيْبَنَا مِنَ الشَّعْبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُعَاذِيُّ بْنُ عَمْرَانَ

5718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَسُفْيَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبَيْنَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامٍ

5719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا خَالِدُ الْعَبْدُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْكُعْبَةِ، فَقَالَ: لَقَدْ شَرَّفَكَ اللَّهُ، وَكَرَّمَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل اور طالب کو ملی حضرت علی نے وراثت نہیں لی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے شعب (گھائی) سے اپنا حصہ چھوڑ دیا۔

یہ حدیث سفیان سے معانی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے جس کا ایک جز دوسرے جز کو مضبوط کرتا ہے۔

یہ حدیث سفیان سے عبد الملک بن ابوالکریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کعبہ کی طرف دیکھا فرمایا: بے شک اللہ نے تجھے مقام و عزت و مرتبہ دیا ہے (اس کے باوجود) مومن کی عزت تجھ سے زیادہ ہے۔

وَعَظَمَكَ، وَالْمُؤْمِنُ أَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْكَ

5720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، فَإِنِّي مَقْبُوضٌ، وَأَوْشِكُ أَنْ يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَوْدِيُّ

5721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّرِفِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَهْمَ إِلَّا لِمُصَلٍّ، أَوْ مُسَافِرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ الصَّرِفِيُّ

5722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ سَلَامٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ وراثت سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور قریب ہے دو آدمی وراثت کے مسئلہ میں اختلاف کریں ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے کوئی نہ ملے۔

یہ حدیث شریک سے علی بن حکم اودی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو گفتگو نمازی یا مسافر کے لیے جائز ہے۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے ابراہیم بن یوسف صیرفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جوتی اور موزے لباس علم حاصل کرنے کے لیے پہنتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ

دروازہ کی چوکھٹ پر رکھتے ہی معاف کر دیتا ہے۔

فَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ، وَلَا تَحْقِيفَ، وَلَا لَبَسَ ثَوْبًا لِيَعْدُو فِي طَلَبِ عِلْمٍ، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ حَيْثُ يَخْطُو عَتَبَةَ بَابِهِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور قتل کفر ہے۔

5723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقَتْلُهُ كُفْرٌ

یہ حدیث ابن سیرین سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، وَلَا يُرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائیں آئیں آپ نے اس کو اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کر دیا مجھے ابوخرمہ نے کہا: ہم چلتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ہم کو اس سے کچھ مل جائے حضور ﷺ کے دروازہ پر پہنچے کہا: وہ ہے۔ حضور ﷺ

5724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةً، فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ،

5723- أخرجه ابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1299 رقم الحديث: 3940. في الزوائد: اسنادہ حسن، وأبو هلال

اسمہ محمد بن سلیم، مختلف فیہ، وكذلك محمد بن الحسن الأسدي وباقي رجال الاسناد ثقات.

5724- أخرجه البخاری: فرض الخمس جلد 6 صفحہ 361 رقم الحديث: 3127، ومسلم: الزكاة جلد 2

صفحہ 732.

فَقَالَ لِي أَبِي مَحْرَمَةٌ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَاَنْتَهَى إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَرَى أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، وَيَقُولُ: خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ: قُلْتُ لِأَبِي: لَا تَيْ شَيْءٍ فَعَلَ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَحْرَمَةٍ؟ قَالَ: كَانَهُ اتِّقَاءٌ لِسَانِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

5725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جُمُهورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيْنٍ لَيْنٍ، سَهْلٍ قَرِيبٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا وَهْبُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جُمُهورُ بْنُ مَنْصُورٍ

5726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخَزَاعِيُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَيْسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سَوَاءُ الْخُلُقِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا

نے ان کی آواز سنی، آپ باہر نکلے، آپ کے پاس قباء تھی، گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں، جو میرے باپ قباء کی خوبصورتی کو دیکھ کر خوش ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تیرے لیے رکھی تھی۔ حضرت صالح بن حاتم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: کون سی شئی تھی جو حضور ﷺ نے یہ خرمہ کے ساتھ کیا؟ فرمایا: گویا زبان کو بچانے کی وجہ سے۔

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم ہر نرمی و آسانی کرنے والے پر حرام کی گئی ہے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے وہب بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمہور بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نخوست کیا شئی ہے؟ آپ نے فرمایا: بد اخلاقی۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت

الْإِسْنَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى

5727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ:

ثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ عَبْدُ الْقَيْسِ: إِنَّ

فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمُ، وَالْإِنَاةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا

يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

5728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ

مُوقِقٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي أَهْلًا وَأُمَّ وَأَبًا، فَأَيُّهُمْ

أَحَقُّ بِصَلَاتِي؟ قَالَ: أُمُّكَ، وَأَبَاكَ، وَأُخْتُكَ، وَأَخَاكَ،

ثُمَّ أَذْنَاكَ أَذْنَاكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ

بُنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا يَرُوى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

5729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ:

ثَنَا مَجْنُوبُ بْنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے اشج عبد القیس سے فرمایا: آپ میں دو باتیں

ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: بردباری و رجوع الی اللہ۔

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے یحییٰ بن طلحہ روایت

کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی:

یا رسول اللہ! میری بیوی ماں باپ ہیں ان میں سے کون

میری صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری

ماں اور تیرا باپ، تیرے بہن بھائی پھر درجہ بدرجہ۔

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے

ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے

روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو میں ابو بکر کو

دوست بناتا۔

قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَتَّخِذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا
مَحْبُوبُ بْنُ مُحَرَّرٍ

یہ حدیث داؤد اودوی سے محبوب بن محرز روایت کرتے ہیں۔

5730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ:
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثَلَاثُ
الْقُرْآنِ

یہ حدیث جریر بن حازم سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو سب رنگوں میں سبز رنگ پسند تھا۔

5731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ
قَالَ: ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ أَحَبُّ الْأَلْوَانِ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَضِرَاءُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس مچھر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ نماز کے لیے جگاتا ہے۔

5732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْبَحْزَرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ
قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ قَالَ: ذُكِرَتِ الْبَرَاغِيثُ عِنْدَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا تَوْقُطُ لِلصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، وَسُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
بَشِيرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

5733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ
الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ
قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّتْ بِهِ
جِنَازَةٌ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ، فَقِيلَ: إِنَّهَا جِنَازَةٌ يَهُودِيٍّ؟
فَقَالَ: إِنَّمَا قُمْنَا لِأَخَوَانِكُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

5734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ:
لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، وَوَجَدَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خِفَّةً فَقَامَ مَعَ
النَّاسِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سويد ابو حاتم
روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعید بن بشیر سے ولید بن
مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا آپ کھڑے
ہوئے آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ ہے؟
آپ نے فرمایا: ہم تمہارے بھائی فرشتوں کو دیکھ کر
کھڑے ہوئے ہیں۔

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کا
وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر کو لوگوں کو
نماز پڑھانے کا حکم دیا رسول اللہ ﷺ نے افاقہ پایا تو
آپ حضرت ابوبکر کے پیچھے لوگوں کے ساتھ ایک کپڑا
لیٹ کر کھڑے ہوئے۔

5733 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 357 وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ .
ووافقه الذهبي .

5734 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 197 رقم الحديث: 363 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة
جلد 2 صفحہ 61 (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 298 رقم
الحديث: 13563 .

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَكَمْتُمْ فَأَعْدِلُوا، وَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم فیصلہ کرو تو عدل کرو جب تم زبح کرو تو اچھے طریقے سے زبح کرو بے شک اللہ عزوجل احسان کرنے والا ہے احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

5736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ رُقَيْةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِّي بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا صَالِحُ الْمُرِّي، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی صاحبزادی کا وصال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو ہم سے پہلے گزرے ہوئے نیک عثمان بن مظعون کے ساتھ دفن کرو یعنی ان کے ساتھ ہی قبر بنا کر دفن کرو۔

یہ حدیث قتادہ سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں۔

5737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ساری رات کھڑے رہتے آپ کے دونوں قدم میں درم پڑ گئے آپ سے عرض کی گئی: کیا اللہ عزوجل نے آپ کے صدقہ سے آپ کی امت کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہیں دیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

أَكُونُ عَبْدًا شُكُورًا

یہ حدیث مسعر، قتادہ سے، وہ حضرت انس سے۔
حضرت قتادہ، حضرت عبداللہ بن عون، محمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نے محمد بن بشر، مسعر سے، وہ زیاد بن علاقہ سے، وہ المغیرہ بن شعبہ سے۔ اس حدیث کو ابوقتادہ الحارثی، مسعر سے، وہ حضرت علی بن اقر سے، وہ ابن ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سیف بن محمد سفیان کی بہن کے بیٹے زیاد بن علاقہ سے، وہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم برص کی بیماری میں وضو کرتے جب وہ ہم کو لگتی۔

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن نمیر اکیلے ہیں۔ ہم حضرمی کے حوالے سے لکھتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل سے لکھا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَاثِيُّ: عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ، وَرَوَاهُ سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

5738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، مِنْ كِتَابِهِ إِمْلَاءً قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: تَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنَ الْأَبْرَصِ إِذَا مَسَسْنَاهُ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، كَتَبَهُ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

5739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: تَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّانُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُثَلَّةِ

یہ حدیث ابو یحییٰ القثاث سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد المجید بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان سے پہلے روزے نہ رکھو چاند دیکھ کر روزہ رکھو چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس مکمل کرو۔

یہ حدیث اشعث سے ابو احوص اور ابو احوص سے خلف بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کسی شی پر نہ رکو میں وہی حلال کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے وہی حرام کرتا ہوں جو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَثَّاتِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ

5740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ قَالَ: ثَنَا خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ، وَصُومُوا لِرُؤْيَيْهِ، وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ، فَإِنْ خَالَتْ دُونَهُ غَيَامَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثِ إِلَّا أَبُو الْأَخْوَصِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ إِلَّا خَلْفُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ

5741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا صَالِحُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمْسِكُوا عَلَى شَيْءٍ، فَإِنِّي لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ، وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

5740 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 308 رقم الحديث: 2327، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 63 رقم

الحديث: 688 وقال: حسن صحيح. والنسائی: الصيام جلد 4 صفحہ 109-110 (باب ذكر الاختلاف على

منصور في حديث ربيع فيه) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 1936.

عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زعفرانی اکیلے ہیں۔

5742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک گھر ہے اس کو بیت السخاء کہا جاتا ہے۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحَبِيُّ قَالَ: ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَنَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ: بَيْتُ السَّخَاءِ

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جحدر بن عبد اللہ الرحبی اکیلے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے شادی کے وقت کھجور اور گھی سے ولیمہ کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحَبِيُّ

5743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَحْدَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحَبِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى أُمَّ سَلَمَةَ بِتَمْرٍ، وَسَمْنٍ

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے اونٹ خریدا اور میں نے اس کی پشت پر مدینہ تک سواری کرنے کے لیے مانگ لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا شَرِيكٌ

5744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، وَاسْتَتَنَى ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ

5744 - أصله عند البخاري رحمه الله من حديث طويل . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحہ 141 رقم الحديث:

2967 ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1223 رقم الحديث: 113 .

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن التل اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس کا آگے جا کر انتظام کرنے والا نہ ہو وہ جنت میں گھسٹتا ہوا داخل ہوگا، ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کا فرط نہیں ہے آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے فرط ایسے نہیں ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو نہ پائے۔ (فرط کا معنی ہے: جس کا چھوٹا بچہ جو فوت ہو جائے)

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کرو کیونکہ میں کثرت امت کی وجہ سے تم پر فخر کروں گا جو بچہ مر جاتا ہے اس کو آپ جنت کے دروازے پر دیکھیں گے اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ (وہ کہے گا: میں داخل نہیں ہو گا) یہاں تک کہ میرے ماں باپ داخل ہو جائیں۔

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عبد العظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سورج کی تپش میں پانی گرم کیا اس کے بعد حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّلِّ

5745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَقِيلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْكُمْ فَرَطٌ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ إِلَّا تَصْرِيْدًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِكُنَّا فَرَطٌ قَالَ: أَوْ لَيْسَ مِنْ فَرَطٍ أَحَدٍ كُمْ أَنْ يَفْقِدَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ؟

5746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَقِيلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَمَمَ، وَإِنَّ السَّقَطَ لَيُرَى مُحْبَنُطًا بِيَابِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلْ، فَيَقُولُ: حَتَّى يَدْخُلَ أَبُوئِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

5747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْدَانَةَ،

کی بارگاہ میں لائی تاکہ آپ وضو کر لیں آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو ایسے نہ کیا کر، کیونکہ اس سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو کو ایک دن مسلمانوں کے گروہ میں فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی عمل لوگوں کے دکھاوے کے لیے کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کا دکھاوا اپنی مخلوق کے سامنے کرے گا، اس کے چھوٹے اور حقیر میں نے دیکھا ابن عمر کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے عبد الکرم بن مالک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: حضرت خضر کا نام خضر اس لیے

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَطَوَانِيِّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَحْنَتْ مَاءً فِي الشَّمْسِ، فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّأَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَا تَفْعَلِي، فَإِنَّ هَذَا يُورِثُ الْبَيَاضَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ يَوْمًا فِي مَلَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فِيهِمْ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَسْمِعِ النَّاسَ بِعَمَلِهِ يَسْمِعِ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَلْقَهُ، وَصَغَرَهُ، وَحَقَّرَهُ فَرَأَيْتُ عَيْنِي ابْنَ عُمَرَ تَذَرِفَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

5749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ،

ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظَهِيرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ مَرْدَاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّمَا سُمِّيَ الْحَضَرُ؛ لِأَنَّهُ قَامَ عَلَى قُرُوقٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَاهْتَزَّتْ خَضِرَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا بِلَالُ بْنُ مَرْدَاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ ظَهِيرٍ

5750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيَّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ مَرْثَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ، أَوْ غَلَّه، جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى أَسْفَلِ الْأَرْضَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ

5751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ آدَمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ تَرْكَةَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوجِّهَ سَرِيَّةً أَغْدَاهَا، وَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَامَتِي فِي بُكُورِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد قرہ سے اور اسماعیل سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کو کوئی سریہ بھیجنے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

یہ حدیث قتادہ سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

تھا کہ آپ شنگ زمین پر کھڑے ہوتے تو وہ سبز ہو جاتی۔

یہ حدیث عکرمہ سے بلال بن مرداس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن ظہیر اکیلے ہیں۔

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایک بالشت زمین چوری کی یا خیانت کی تو وہ قیامت کے دن سات زمینوں کو اٹھائے ہوئے آئے گا۔

اس کو روایت کرنے میں معلیٰ بن ترکہ اکیلے ہیں۔ حضرت عمران بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں بادل کو نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دوں پھر میں ان لوگوں کی طرف چلا جاؤں جنہوں نے اذان سنی ہے وہ نماز کے لیے نہیں آئے تو ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا کوئی بچہ یا بچی مر جائے، مسلمان ہو یا غیر مسلم، خوش ہو یا نہ ہو، صبر کرے یا نہ کرے اس کے لیے ثواب جنت ہی ہے۔

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر اودی اکیلے ہیں۔

الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَلَّى بْنُ تَرْكَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصَنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِأَنَّ يَقِيمُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ فَلَمْ يَجِئُوا، فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

5753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْأَعَشَى، عَنْ مُجَلِّ بْنِ مُخَرِّجٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدٌ، ذَكَرَ أَوْ أَنْثَى، سَلَّمَ أَوْ لَمْ يُسَلِّمْ، رَضِيَ أَوْ لَمْ يَرْضَ، صَبَرَ أَوْ لَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو الْأَوْدِيُّ

5752 - أصله عند مسلم من طريق زهير؛ ثنا أبو اسحاق عن أبي الأحوص به . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 452 والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 71 رقم الحديث: 9981 ولفظه للطبرانی . وقال الهيثمي فی المجمع جلد 2 صفحہ 46: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجالہ رجال الصحيح .

5754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ:
 ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ،
 عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
 عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ، وَثَلَاثٌ
 كَفَّارَاتٌ، وَثَلَاثٌ دَرَجَاتٌ. فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشَحُّ
 مُطَاعٌ، وَهَوَى مُتَّبَعٌ، وَاعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَأَمَّا
 الْمُنْجِيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ، وَالرِّضَى،
 وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ، وَالْغِنَى، وَخَشْيَةُ اللَّهِ فِي السِّرِّ،
 وَالْعَلَانِيَةِ. وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ
 الصَّلَاةِ، وَاسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ
 الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ. وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فِإِطْعَامُ
 الطَّعَامِ، وَافْتِشَاءُ السَّلَامِ، وَصَلَاةُ بِاللَّيْلِ، وَالنَّاسُ
 نِيَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا
 عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ، تَفَرَّدَ
 بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ
 إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَارِيُّ قَالَ: نَا
 عَبِيسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ،
 عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا سُورَةَ آلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
 ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں، تین
 نجات دینے والی ہیں، تین گناہوں کو ختم کرنے والی ہیں،
 تین درجات کو بلند کرنے والی ہیں، جو ہلاک کرنے والی
 ہیں وہ یہ ہیں: (۱) کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے
 (۲) خواہشات جس کی پیروی کی جائے (۳) آدمی اپنے
 آپ کو بڑا سمجھے۔ تین چیزیں جو نجات دینے والی ہیں وہ
 یہ ہیں: (۱) غصہ کی حالت میں عدل کرنا اور خوش رہنا
 (۲) تنگی و خوشحالی میں میانہ روی اختیار کرنا (۳) ظاہراً
 علانیہ اللہ سے ڈرنا۔ جو چیزیں گناہوں کو ختم کرنے والی
 ہیں وہ یہ ہیں: (۱) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار
 کرنا (۲) مشکلات میں مکمل وضو کرنا (۳) باجماعت نماز
 ادا کرنے کے لیے قدم اٹھانا۔ جو چیزیں درجات بلند
 کرتی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) کھانا کھانا (۲) سلام عام کرنا
 (۳) اس وقت نماز پڑھنا جس وقت لوگ سو رہے ہوں۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے عطاء بن دینار اور عطاء
 سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
 میں ولید بن عبد الواحد اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ
 حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت موسیٰ بن انس بن مالک اپنے والد سے
 روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرہ
 سورۃ آل عمران، سورۃ نساء اسی طرح سارے قرآن کے
 متعلق نہ کہو، لیکن کہو کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر
 ہے وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے اسی طرح

سارے قرآن کے متعلق۔

عِمْرَانُ، وَلَا سُورَةَ النَّسَاءِ، وَكَذَلِكَ الْقُرْآنُ كُلُّهُ،
وَلَكِنْ قُولُوا السُّورَةُ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا الْبَقَرَةَ،
وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا آلَ عِمْرَانَ وَهَكَذَا
الْقُرْآنُ كُلُّهُ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف بن ہشام اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ إِلَّا
عَبَّاسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا
يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور فرمایا: اگر لڑائی ہو تو علی تم پر امیر ہیں کیونکہ ان کے ذریعے فتح ہو گی، جنگ سے ان کو کچھ قیدی ملے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لونڈی پکڑی تاکہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیں۔ حضرت خالد نے دینے سے انکار کر دیا، کہنے لگے: میں خود حضور ﷺ کی بارگاہ میں بھیجوں گا، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکار کیا تو حضرت خالد چلے۔ اس کے بعد حضرت بریدہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے آپ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق عرض کی اور ہماری عادت تھی کہ

5756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ
أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: نَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ
عَطِيَّةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، أَنَّ أَبَاهُ
حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَقَالَ: إِنْ
كَانَ قِتَالٌ فَعَلِيٌّ عَلَيْكُمْ، وَأَنَّهُ فُتِحَ عَلَيْهِمْ، فَأَصَابُوا
سَبِيًّا، فَأَخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً حَسَنَاءَ لَبِيعَتْ بِهَا إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبَى عَلَيْهِ خَالِدٌ،
وَقَالَ: أَنَا أَبْعَثُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَنَعَهُ انْطَلَقَ خَالِدٌ، فَبَعَثَ بُرَيْدَةَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ بُرَيْدَةُ:
فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ
يَغْسِلُ رَأْسَهُ: فَقُلْتُ فِي عَلِيٍّ عِنْدَهُ، وَكُنَّا إِذَا قَعَدْنَا

ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے تو ہم آپ کی بارگاہ میں اپنی نگاہیں اونچی نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! چھوڑو! میں نے اپنا سر حضور ﷺ کی طرف اٹھایا آپ کے چہرہ مبارک کی رنگت بدلی ہوئی تھی میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد جس وقت سے رسول اللہ ﷺ کو حالت غصہ میں دیکھا میں ہمیشہ کے لئے رسول اللہ ﷺ کو ناراض نہیں کروں گا۔

یہ حدیث حضرت عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے آپ نے فرمایا: کوئی دس یا اس سے اوپر آدمیوں کا نگہبان نہ بنے اگر بنے گا تو اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے اگر نیکیاں ہوں گی تو وہ ان کے ذریعے خلاصی پالے گا اگر بُرائیاں ہوں گی تو اس کے ہاتھ اور زیادہ سخت کر کے باندھے جائیں گے۔

یہ حدیث عطیہ سے ان کے بیٹے عمرو اور عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار کہنے لگے کہ ان سے جو ان کے آگے تھے اگر ہم

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ نَرْفَعْ أَبْصَارَنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، يَا بُرَيْدَةُ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا وَجْهُهُ مُتَغَيِّرٌ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ، وَغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ. قَالَ بُرَيْدَةُ: وَاللَّهِ لَا أَبْغِضُهُ أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا ابْنُهُ عَمْرُو

5757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، أَنَّ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ: شَهِدَ نِسَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمَرُ رَجُلٌ عَلَى عَشْرَةٍ فَمَا فَوْقَهُمْ إِلَّا جِئَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَلَكَ عَنْهُ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا زَادَ غُلًّا إِلَى غُلِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا ابْنُهُ عَمْرُو، وَعِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ

5758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا

رسول اللہ ﷺ کے لیے مال جمع کریں، آپ کے سامنے بچھا دیں۔ آپ کے اور ان کے درمیان کوئی حائل نہ ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اپنے اموال سے آپ کے لیے مال جمع کرنے کا ارادہ کیا ہے اللہ عزوجل نے یہ نازل فرمایا: اے پیارے مصطفیٰ! آپ فرمائیں کہ میں تم سے اس تبلیغ پر اجرت نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میرے قریبیوں سے مودت کرو۔ وہ نکلے اور اختلاف کرنے لگے کہنے لگے: کیا تم نے دیکھا نہیں اس کی طرف کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ ان میں سے بعض کہنے لگے: آپ نے یہ اس لیے فرمایا کہ ہم آپ کی اہل بیت کے ساتھ مل کر لڑیں اور ہم ان کی مدد کریں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: کیا وہ کہتے ہیں کہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں یہاں وہ وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے ان کو توبہ کرنے میں توفیق دی اللہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اپنے فضل سے اضافہ کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے یہ کہا کہ وہ اللہ سے توبہ کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں۔

یہ حدیث عثمان ابوالیقظان سے نصیر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ قَالَ: ثَنَا نَصِيرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ فِيمَا بَيْنَهُمْ: لَوْ جَمَعْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، فَبَسَطَ يَدَهُ، لَا يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ أَحَدٌ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا أَرَدْنَا أَنْ نَجْمَعَ لَكَ مِنْ أَمْوَالِنَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) فَخَرَجُوا يَخْتَلِفُونَ، فَقَالُوا: أَلَمْ تَرَوْنَ إِلَى مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّمَا قَالَ: هَذَا لِنَقَاتِلَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَنَنْصُرُهُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا) (الشورى: 24) إِلَى قَوْلِهِ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشورى: 25)، فَعَرَّضَ لَهُمْ بِالتَّوْبَةِ إِلَى قَوْلِهِ: (وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (الشورى: 26)، هُمْ الَّذِينَ قَالُوا هَذَا، أَنْ يَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانَ إِلَّا نَصِيرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ

5759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ،

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

یہ حدیث سعید بن ابوربدہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیا۔

5760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَأَمَرَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ أَنْ تُوَكَّلَ

یہ حدیث حضرت جابر بن زید سے سماک اور سماک سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا سِمَاكًا، وَلَا عَنْ سِمَاكِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دو مرتبہ دیکھا، ایک مرتبہ اپنی آنکھ سے، دوسری مرتبہ اپنے دل سے۔

5761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جُمُهورُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَأَى رَبَّهُ مَرَّتَيْنِ: مَرَّةً بَبَصَرِهِ، وَمَرَّةً بِفُؤَادِهِ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت عبداللہ بن ابوالوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا

5762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ قَيْصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثَنَا

ہے کہ میں کسی سے شادی کروں یا میں اپنی کسی صاحبزادی کی شادی کروں تو میرے ساتھ جنت میں ہو مجھے یہ عطا کیا گیا۔

أَبِي، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي أَلَا أَتَزَوَّجَ إِلَى أَحَدٍ، وَلَا أَزَوِّجَ إِلَيْهِ إِلَّا كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ، فَأَعْطَانِي ذَلِكَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے عمار بن سیف اور عمار سے قبیسہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَزَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں چوتھائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا، پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں تہائی حصہ ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا، پھر فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنت میں نصف ہو؟ صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا، حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں سے میری اُمت کی صفیں اسی ہوں گی۔

5763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرَحْبِيلَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْسَرُكُمْ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: أَيْسَرُكُمْ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ قَالَ: أَيْسَرُكُمْ أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَكَبَّرُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفٍ، أُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًا

یہ حدیث عبد اللہ بن عیسیٰ سے عیسیٰ بن شرحبیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الحماني اکیلے ہیں۔

لَمْ يَزَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شَرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى الْحِمَانِيُّ

5763- أخرجه الترمذی: الجنة جلد 4 صفحہ 683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن، وابن ماجه: الزهد

جلد 2 صفحہ 1433 رقم الحديث: 4289، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 407 رقم الحديث: 23004 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ بقرہ سیکھو اس کا یاد کروانا برکت ہے اس کا چھوڑنا حسرت ہے جادوگر اس کو یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن آئے گا ایسے جس طرح کوئی بوجھ اٹھائے ہوئے آدمی ہوتا ہے وہ اپنے پڑھنے والے سے کہے گا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ میں وہی ہوں جو تجھے رات کو جگاتا تھا میں تیری پیاس بجھاؤں گا ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہے آج میں تیرے لیے ہر تاجر کے پیچھے سے ہوں فرشتہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے دے گا اور خلد اپنے دائیں جانب سے اور اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا اس کے والدین کو عزت کے دو حلے پہنائے جائیں گے وہ اس کے حصول کیلئے دنیا اور جو دنیا میں ہے نہیں اٹھے ہوں گے۔ وہ دونوں عرض کریں گے: اے رب! یہ ہم کو کیسے ملا ہے؟ ان دونوں کو کہا جائے گا: تم نے اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم دی تھی اس وجہ سے اور قرآن کے حافظ کو قیامت کے دن کہا جائے گا: پڑھتا جا اور درجات پر چڑھتا جا پڑھتا جا جس طرح تو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا تیری آخری منزل آخری آیت پڑھنے تک ہے۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عیسیٰ سے شریک اور شریک سے یزید بن ہارون اور یحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

5764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْلَمُوا الْبَقْرَةَ، فَإِنَّ أَخَذَهَا بَرَكَةً، وَتَرَكَهَا حَسْرَةً، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطْلَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ، يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أُسَهِّرُ لَيْلَكَ، وَأُظْمِئُ هَوَاجِرَكَ، وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ، وَأَنَا لَكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، فَيُعْطَى الْمَلِكُ بِمِثْلِهِ، وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَانِ، لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَيَقُولَانِ: يَا رَبُّ، أَنَّى لَنَا هَذَا؟ فَيُقَالُ لَهُمَا: بِتَعْلِيمٍ وَلَدَكُمَا الْقُرْآنَ، وَإِنَّ صَاحِبَ الْقُرْآنِ يُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اقْرَأْ، وَارْقَ فِي الدَّرَجَاتِ، وَرَتَّلْ كَمَا كُنْتَ تَرْتَلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةِ مَعَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَيَحْيَى الْحِمَانِيُّ

5765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ
مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا شَرِيكٌ

5766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بُرْدَةَ
قَالَ: نَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثِدٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
قَالَ: لِحَدِّثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِّثِ
وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبَنُ نَضَبًا، وَأُخِذَ مِنْ قَبْلِ الْقِبْلَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ إِلَّا
أَبُو بُرْدَةَ

5767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي
وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا أُحْصِيَ مَا سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي
الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا عَبْدُ

ﷺ نے فرمایا: جنت کے سو درجات ہیں، ہر دو درجوں
کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے شریک روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی، اس پر مٹی ڈالی گئی
اور قبلہ کی جانب سے نکالی گئی۔

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابو بردہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے اُن گنت مرتبہ حضور ﷺ کو مغرب کے بعد
دو رکعتوں اور فجر سے پہلے دو رکعتوں میں قل یا ایہا
الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

یہ حدیث عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان

5767 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 296-297 رقم الحديث: 431 وقال: غريب وفيه: عبد الملك بن

الوليد بن معدان، وهو ضعيف، ضعفه أبو حاتم، وقال البخاری: فيه نظر، وقال النسائي: ليس بالقوى .

اور حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی (اس منظر کو دیکھ) رہا ہوں، حضور ﷺ کے رخساروں کی سرخی کی طرف جس وقت آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمة اللہ کہتے تھے۔

یہ حدیث عاصم زر سے اور عاصم سے عبدالملک بن ولید بن معدان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے اور اس پر اختتام کرتے تھے: ”اللہم اصلح ذات بینا الی آخرہ“۔

الْمَلِكُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ
5768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: ثَنَا
عَاصِمٌ، عَنْ زُرٍّ، وَأَبَى وَإِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: كَاتِبِي أَنْظُرِي إِلَى بَيَاضِ خَدَيِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ:
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ يَسَارِهِ:
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ إِلَّا
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ

5769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ:
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَوْدِيُّ،
عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهِذِهِ
الدَّعَوَاتِ فِي أَوَّلِ قَوْلِهِ، وَبِهَا يُخْتَمُ: اللَّهُمَّ أَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَأُخْرِجْنَا مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَاصْرِفْ عَنَّا الْفَحْشَاءَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا،
وَأَرْوَاجِنَا، وَدُرِّيَاتِنَا، وَمَعَايِشِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ

5768 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم

الحديث: 295 وقال: حسن صحيح. والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 53 (باب كيف السلام على الشمال؟)

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 296 رقم الحديث: 914، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 580 رقم

الحديث: 4279.

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمِكَ
مُشِينَ بِهَا، قَابِلِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا
الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث داؤد اودی سے ولید بن قاسم روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”ان کو پورا پورا
اجر دیا جائے گا اور اپنے فضل سے اضافہ کر دے گا“ کے
متعلق فرماتے: ان کے لیے شفاعت ہوگی جن کے لیے
جہنم واجب ہوئی، ان اعمال کی وجہ سے جو وہ دنیا میں نیک
عمل کرتے تھے اس کی وجہ سے۔

5770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا
بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَيُؤْفِقُهُمْ
أَجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (النساء: 173)
الشَّفَاعَةَ لِمَنْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ مِمَّنْ صَنَعَ إِلَيْهِمْ
الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيَا

یہ حدیث اعمش سے اسماعیل الکندی روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے عرب کے ایک آدمی سے کہا: جب تم پر کوئی رغبت اور
خوف آتا ہے تو تم کس سے پناہ لیتے ہو؟ انہوں نے عرض
کی: اللہ سے، آپ نے فرمایا: جب تمہاری دعا قبول کر لی
جاتی ہے تو تم کس طرف لوٹتے ہو؟ انہوں نے کہا: اس کی
طرف جو آپ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: جاننے کے
باوجود تم جانتے نہیں ہو، جاننے کے باوجود تم جانتے نہیں
ہو، تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ الْكِنْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

5771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ
الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ: إِذَا نَزَلَتْ
بِكُمْ رَغْبَةٌ أَوْ رَهْبَةٌ، إِلَى مَنْ تَفَرَّعُونَ؟ قَالُوا: إِلَى اللَّهِ
قَالَ: فَإِذَا أَجَابَكُمْ، فَلِإِلَى مَنْ تَعُودُونَ؟ قَالُوا: إِلَى مَا
تَعْلَمُ. قَالَ: تَعْلَمُونَ وَلَا تَعْمَلُونَ، وَتَعْمَلُونَ وَلَا
تَعْلَمُونَ ثَلَاثًا

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے منصور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَادٍ إِلَّا مَنْصُورٌ بْنُ صَفِيرٍ
بن صفیر سے روایت کرتے ہیں۔

5772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَبِيُّ قَالَ: نَا
الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ
، وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْهَقْلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَبِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ہقل روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان الحرابی اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس کسی مؤمن کو کانا چھتا ہے یا اس سے اوپر
کوئی شی چھین لی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے
ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

5773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ
قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ
بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا يَشَاكُ مُؤْمِنٌ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ
اللَّهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا
أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے ابوالاحمد الزبیری
روایت کرتے ہیں۔

5774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا الْمُثَنَّى أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: سخاوت کرو، تم مالدار ہو جاؤ گے۔

5772 - أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد 7 صفحہ 58 (باب حب النساء) وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 157 رقم
الحديث: 12301 .

5773 - أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1991، والترمذي: الجنايز جلد 3 صفحہ 288 رقم الحديث: 965، ومالك
في الموطأ: العين جلد 2 صفحہ 941 رقم الحديث: 6 بنحوه .

حَاتِمِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْعِزَّارِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقِيلُوا الْكِرَامَ عَشْرَاتِهِمْ

5775 - وَبِإِسْنَادِهِ: قَالَ: تَهَادُوا تَزْدَادُوا

حَبًا

اسی سند سے ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہدیہ دیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

یہ دونوں حدیثیں عبید اللہ بن عیزار سے شنی ابو حاتم اور ان دونوں سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اور ریحان بن سعید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ إِلَّا الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، وَرِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

5776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا، حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: یہ خضاب آپ نے کیوں لگایا ہے کیا آپ نے شادی کر لی ہے؟ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا آپ نے ولیمہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے ان کی طرف سونے کی ایک ڈلی بھیجی اور فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہو سکے۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا فِرْدَوْسُ بْنُ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الْخَضَابُ، أَعْرَسْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَوْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا، فَرَمَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ، وَقَالَ: أَوْلَمْتَ، وَلَوْ بِشَاةٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن الملیکی اور حضرت عبدالرحمن سے فردوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَلِئِكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

5777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنے قدموں کے نیچے کوئی شی نہیں رکھتے تھے مگر جب بارش ہوتی تو آپ اپنے دونوں

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْنِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شَرِيحٍ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى لَا يَضَعُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ شَيْئًا، إِلَّا أَنَا مُطَرْنَا يَوْمًا فَوَضَعَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ نِطْعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شَرِيحٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصِّينِيُّ

5778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْعُجْلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْغِنَى؟ قَالَ: الْيَأْسُ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ

5779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا زَافَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا يَرَيَانِ النَّارَ: عَيْنٌ بَكَتْ وَجَلًّا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَكْلَافِي سَبِيلَ اللَّهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَيْبِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَافَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

5780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا أَبُو

قدموں کے نیچے چمٹا رکھتے تھے۔

یہ حدیث مقدم بن شریح سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصینی اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: نخی کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہو جائے۔

یہ حدیث عاصم سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن زیاد اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آنکھیں جہنم نہ دیکھیں گی، ایک آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی تھی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرتی تھی۔

یہ حدیث شیب بن بشر سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زافر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لذت کو ختم کرنے والی کو کثرت سے یاد

کرو یعنی موت کو کیونکہ کم مال ہونے میں بھلائی اور کم مال ہونے پر ثواب ہے۔

عَامِرِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثَرُوا ذَكَرَ هَازِمِ اللَّذَاتِ، يَعْنِي الْمَوْتَ، فَإِنَّهُ مَا كَانَ فِي كَثِيرٍ إِلَّا قَلِيلُهُ، وَلَا قَلِيلٍ إِلَّا جَزَاءُهُ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابو عامر الاسدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو عَامِرِ الْأَسَدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قوم کے درمیان آدمی کو جاگنے سے منع کیا اور ایسے راستے میں سونے سے جو پتھر بیلا ہو۔

5781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْقُدَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْقَوْمِ، وَأَنْ يَنَامَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَلَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے کہ ستر سال کا آدمی بیس سال کے آدمی کی حالت میں ہو چلنے اور دیکھنے میں۔

5782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَبْغُضُ ابْنَ السَّبْعِينَ فِي هَيْئَةِ ابْنِ عَشْرِينَ، فِي مِشْيَتِهِ، وَمَنْظَرِهِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَفَانَةَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنَى مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَفَانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچتی تھی۔

یہ حدیث ابوسفانہ سے برد بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

5784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ خُوِطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَغَدَا بِغُسْلٍ إِلَى الْمُصَلَّى، وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوِطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے گیا اور واپس صدقہ کر کے آیا تو وہ واپس آئے گا اس حالت میں کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن حماد اکیلے ہیں۔

5785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا

حضرت یزید بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا ہے، قل ہو اللہ احد پڑھی وہ قبر میں آئے گا، فتنے سے محفوظ رہے گا اور قبر کی تنگی

سے امن میں رہے گا، قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ پل صراط سے پار کر کے جنت میں بھیج دیں گے۔

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ لَمْ يَفْتَنْ فِي قَبْرِهِ، وَأَمِنَ مِنْ صَغْطَةِ الْقَبْرِ، وَحَمَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَكْفِهَا حَتَّى تُجِيزَهُ الصِّرَاطَ إِلَى الْجَنَّةِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حارث الوراق اکیلے ہیں۔ یزید بن عبد اللہ سے مراد یزید بن عبد اللہ اشخیر ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر ملا لے قریب ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو خیانت سے آزادی دے گا۔

5786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ النَّحَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْأِشِرْ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ، عَسَى اللَّهُ أَنْ يَفْلِكَ عَنْهُ الْغُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث زہری سے ابن ابو ذئب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید النحاس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ النَّحَّاسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن خود بھی محبت کرتا ہے اور محبت پھیلاتا ہے اس میں بھلائی ہی نہیں ہے جو محبت کرتا نہیں اور پھیلاتا نہیں ہے لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دیتا ہے۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْلَفُ وَيُؤْلَفُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا

يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ، وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبد الملک بن ابو کریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

5788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ قَالَ: ثَنَا الصُّبِيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِكَاِلِهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفِيِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الصُّبِيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صبی بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن حسین اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جھنڈا اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے آپ نے حضرت علی کو عطا کیا۔

5789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ صَرْدٍ أَبُو نَعِيمٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَظِيَنَ الرَّأْيَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَأَعْطَاهَا عَلِيًّا

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارُ بْنُ صَرْدٍ 5790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھے اپنے گھر والوں سے زیادہ محبت نہ کرے اور میری اولاد کو اپنی اولاد اور میری ذات کو اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ جانے۔

یہ حدیث حکم سے ابن ابویعلیٰ اور ابن ابویعلیٰ سے سعید بن عمرو السکونی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور آپ نے کھڑے ہو کر پانی نوش کیا۔

یہ حدیث حمید سے شریک روایت کرتے ہیں۔ حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار قہرمان آل زبیر سے عمر بن

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي نَصْرِ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَأَهْلِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَعَتَرَتِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ عَتَرَتِهِ، وَذَاتِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ

5791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ مَسْجِدَهُمْ، فَشَرِبَ، وَهُوَ قَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا شَرِيكٌ

5792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

فرقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الصمد بن سلیمان اور عبد الصمد بن نصر بن فرقد بصری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں بہترین لوگ اجد آء ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو غصہ آئے غصہ چلا جائے۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان الفراء اکیلے ہیں۔

حضرت ابن سرہج تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے کچھ اشعار لکھے ہیں ان میں سے کچھ اللہ کی ثناء اور پھر آپ کی تعریف کے لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی ثناء والے ہیں وہ سناؤ جو میری تعریف کے لیے ہیں وہ چھوڑ دو۔ میں وہ اشعار پڑھنے لگا ایک آدمی داخل ہوا آپ نے فرمایا: رک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! یہ کون آدمی ہے؟ جب وہ داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: رک جاؤ! جب وہ نکل گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! آپ نے فرمایا: یہ عمر تھے باطل سے کوئی شی نہیں تھی۔

قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَصْرٍ، وَعُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ بَصْرِيُّ

5793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا ابْنُ قَنْبَرٍ قَالَ: نَا أَبِي قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُ أُمَّتِي أَحَدًاؤُهُمُ الَّذِينَ إِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا

لَا يُرَوْنَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ

5794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ ابْنِ سَرِيحٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ قُلْتُ شِعْرًا أَتَيْتُ فِيهِ عَلَى اللَّهِ، وَمَدَحْتُكَ فِيهِ قَالَ: أَمَا مَا أَتَيْتُ فِيهِ عَلَى اللَّهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِي فَدَعُهُ فَجَعَلْتُ أَنْشِدُهُ فَدَخَلَ رَجُلٌ طَوَّالٌ، فَقَالَ: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ أَنْشِدُهُ، فَلَمْ أَكُنْ أَنْ عَادَ، فَقَالَ لِي: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِي: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا

نَبِيَّ اللَّهِ الَّذِي إِذَا دَخَلَ قُلْتُ: أَمْسِكْ، وَإِذَا خَرَجَ قُلْتُ: هَاتِ قَالَ: هَذَا عُمَرُ وَلَيْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِي شَيْءٍ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگئی، آپس میں میری رضا کے لیے خرچ کرنے والوں اور میری رضا کے لیے آپس میں زیارت کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ

5795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ غَنَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِمُتَّبِذِلِينَ فِيَّ، وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے ابو بکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید بن صالح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ صَالِحٍ

5796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ قَالَ: ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ابْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آب زمزم پینے کے لیے سہیل بن عمرو کے لیے ہدایت مانگی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مُحَيْصِنٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ الْمُفْرِءِ، مِنْ قُرَاءِ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ابن محیصن سے عبد اللہ بن مؤمل اور عبد اللہ بن مؤمل سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر کوئی اکیلے ہیں۔ ابن

بْنِ مُؤَمِّلٍ إِلَّا هَشِيمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ
الْكُوفِيُّ

5797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ:
ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّجَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ
سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَدَّ فُرْجَةَ فِي
صَفٍّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبَرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي
ذَنْبٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ

5798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ:
ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ،
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ،
عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ
لِسَعْدِ أَبِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا
حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

5799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نَا

محسن سے مراد عمر بن عبدالرحمن بن محسن المقری اہل
مکہ کے قاریوں سے ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے صف میں خالی جگہ پر کی اللہ عزوجل
اس کے ذریعے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کے
لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث مقبری سے ابن ابی ذنب اور ابن ابوزنب
سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں احمد بن محمد القواس کیلے ہیں۔

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ حضرت علی
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
حضرت سعد کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا یعنی فرمایا:
اے سعد! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ تیر
پھینکیں۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے حسین جعفی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر
کیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر کی حفاظت کر اور

گناہوں کے ذکر کرنے سے دور رہ اور اپنے زبان کو کنٹرول رکھا۔

جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَكَ بَيْتِكَ، وَابْنُكَ مِنْ ذِكْرِ خَطِيئَتِكَ، وَامْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

یہ حدیث قاسم بن عبد الرحمن سے مسعودی اور مسعودی سے جابر بن نوح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جعفر الفیدی کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو طلاق ہوئی، وہ تیس یا انتیس دن ٹھہری اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئی آپ نے فرمایا: توشادی کر لے۔

5800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَلَّقْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ، أَوْ نِيفًا وَعِشْرِينَ، فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكَ أَيُّ: تَزَوَّجِي

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عامر بن سعد سے اور ابراہیم بن مہاجر سے ابو جعفر الرازی، عیسیٰ بن مہان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عِيسَى بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں۔

5801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرْدٍ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا

وَالسَّاعَةِ كَهَاتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْهَانُ
بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ضَرَّارُ بْنُ صُرْدٍ

5802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْبَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا
خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَاحَ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلًا
إِلَى الْجُمُعَةِ كَانُوا كَسَبْعِينَ مُوسَى الَّذِينَ وَقَدُوا إِلَى
رَبِّهِمْ، أَوْ أَفْضَلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقُسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ
الْبَالِسِيُّ

5803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصْرِفٍ بْنُ عَمْرِو
الْيَامِيِّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ قَالَ: ثَنَا
سُلَيْمٌ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَاعِدًا بَعْدَ
الْمَغْرِبِ، وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ، إِذْ مَرَّتْ بِهِ رُفْقَةٌ
يَسِيرُونَ، سَأَلَتْهُمْ يُقْرَأُ، وَقَانَدَهُمْ يَحْدُو، فَلَمَّا
رَأَوْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَهْرُولُ
بِغَيْرِ رَدَاءٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ نَكْفِيكَ.
فَقَالَ: دَعُونِي أَبْلِغُهُمْ مَا أَوْحَى إِلَيَّ فِي أَمْرِهِمْ،

یہ حدیث زہری سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب ہم میں سے چالیس لوگ نماز
جمعہ کے لیے آئیں تو ان کا درجہ ایسے ہے جس طرح موسیٰ
علیہ السلام کے ستر افراد اپنے رب کے پاس آئے تھے یا
اس سے زیادہ افضل ہے۔

یہ حدیث وائل بن داؤد سے خالد بن یزید قسری
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن بکر
البالی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مغرب کے بعد بیٹھے ہوئے تھے اور آپ
کے ساتھ آپ کے صحابہ تھے، اچانک آپ کے پاس سے
ایک گروہ چل رہا تھا، ان کو چلانے والا پڑھ رہا تھا، جب
حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے، آپ
بغیر چادر چل پڑے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم کافی ہیں آپ کا پیغام پہنچانے کے لیے۔ آپ
نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! میں ان تک پیغام پہنچانا چاہتا
ہوں جو میری طرف وحی کی گیا ہے، آپ ان کو ملے تو
فرمایا: تم اس وقت کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے
عرض کی: یمن کی طرف جانے کے لیے۔ آپ نے فرمایا:

فَلَحِقَهُمْ فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُونَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟
قَالُوا: نُرِيدُ الْيَمْنَ. قَالَ: فَمَا سِيرُكُمْ بِهِذِهِ السَّاعَةِ؟
فَإِنَّ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ سُلْطَانًا عَظِيمًا يُوجِّهُهُ إِلَى
الْأَرْضِ، فَلَا تَسِيرُوا، وَلَا خَطْوَةً إِلَّا مَا يَجِدُ الرَّجُلُ
فِي بَطْنِهِ، وَمَثَانِيهِ مِنَ الْبَوْلِ الَّذِي لَا يَجِدُ مِنْهُ بَدًّا،
ثُمَّ وَلَا خَطْوَةً، وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَائِقُ الْقَوْمِ، فَعَلَيْكَ
بِبَعْضِ كَلَامِ الْعَرَبِ مِنْ رَجَزِهَا، وَإِذَا كُنْتَ رَاكِبًا
فَاقْرَأْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالذَّلْجَةِ، فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً
مُوكِّلِينَ، يَطُوُونَ الْأَرْضَ لِلْمَسَافِرِ كَمَا تُطَوَّى
الْقَرَاطِيسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ الشَّرِيَّ، وَلَا
يُصْحَبَنَّكُمْ شَاعِرٌ، وَلَا كَاهِنٌ، وَلَا يَصْحَبَنَّكُمْ ضَالَّةٌ،
وَلَا تَرُدُّوا سَائِلًا إِنْ أَرَدْتُمْ الرِّيحَ، وَالسَّلَامَةَ،
وَحُسْنَ الصَّحَابَةِ، فَعَجَبَ لِي، كَيْفَ أَنَا حِينَ تَنَامُ
الْعُيُونُ كُلُّهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَسُولُهُ يَنْهَاكُمْ
مِنَ الْمَسِيرِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

تم اس وقت کیوں چل رہے ہو؟ بے شک اللہ کے لیے
آسمان میں بڑی بادشاہی ہے وہ زمین کی طرف اسے
متوجہ کرتا ہے، تم نہیں چلو گے، کوئی قدم نہیں اٹھاؤ گے، مگر
کوئی آدمی اپنے پیٹ میں اور مثانہ میں پیشاب پائے، وہ
چارہ نہیں پائے گا پھر ایک قدم نہیں چل سکے گا۔ بہر حال
اے قوم کی قیادت کرنے والے! آپ پر لازم ہے عرب
کے کلام کچھ رجز، جب تو سوار ہو اس کو پڑھنا، تم پر لازم
ہے اندھیرے کو چلنا، بے شک اللہ عزوجل فرشتوں کو اس
کا وکیل بناتا ہے کہ وہ زمین مسافر کے لیے سمیٹ دے
جس طرح کہ اوراق کو پلیٹ دیا جاتا ہے اور صبح کے بعد
قوم تعریف کرے، تم میں سے کوئی صبح شاعری کی حالت
میں نہ کرے نہ گمراہی کی حالت میں نہ تم میں کوئی سائل کو
واپس کرے۔ اگر تم نفع اور سلامتی اور صحابہ سے اچھے
سلوک کا ارادہ رکھتے ہو تو میرے لیے تعجب ہے، میں کیسے
سوؤں جس وقت ساری آنکھیں سو جائیں گی، بے شک
اللہ اور اس کا رسول تم کو اس گھڑی چلنے سے منع کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ
إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ
مُصَرِّفٍ بْنِ عَمْرِو

یہ حدیث حضرت شعبی کے غلام سالم سے احمد بن
قاسم نخعی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں احمد
بن مصرف بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنایا
پھر حضرت ابوبکر کا وصال ہوا، اللہ عزوجل نے حضرت عمر کو
خلیفہ بنادیا، پھر حضرت عمر کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل نے

5804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ
قَالَ: نَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ

حضرت عثمان کو خلیفہ بنا دیا۔

السُّدُوسِيّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَكَّائِي قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَخْلَفَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَخْلَفَ اللَّهُ عُمَرَ، ثُمَّ قُبِضَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفَ اللَّهُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابن ابجر سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَرٍّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ظہر وعصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

5805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبَرْجُمِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْآخِرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَعْنِي مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

یہ حدیث اشعث سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن سلام اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غریبوں سے ہوئی تھی اور لوٹ کر بھی غریبوں میں آئے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! قیامت سے پہلے ایسے فتنے ہوں گے جیسے رات کا اندھیرا ہوتا ہے، آدھی رات کو مومن ہوگا صبح کے وقت کافر اور صبح مومن ہوگا تو رات کو کافر، لوگ اپنے دین کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے

5806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُمَسِّي الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا،

فروخت کر دیں گے۔

وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، يَبِيعُ أَقْوَامَ دِينِهِمْ
بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

یہ حدیث لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن عبد اللہ ترمذی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو اس کو زکوٰۃ خوشی خوشی دو۔

5807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ:
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي
عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَكُمْ الْمُصَدِّقُ
فَلَا يَصْدُرُوا إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کو لکھ دیں، انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ہمارے مہاجر بھائیوں کے لیے اس کی مثل لکھ دیں! آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ترجعات دیکھو گے، صبر کرو یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: ثَنَا
الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْغُرَنِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ،
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ
بِالْبَحْرَيْنِ، فَقَالُوا: لَا، إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ لِأَخَوَانَا
الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا. قَالَ: فَإِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي آثَرَةً،

فَاضِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

5809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضَرَمِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ
التَّبَعِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرْنِيُّ قَالَ: نَا
الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ
أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: جَاءَ أَغْرَابِيٌّ، فَبَالَ فِي جَانِبِ
الْمَسْجِدِ، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَكَفَّهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَمَرَ بِذُنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَصَبَّ عَلَى
بَوْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا
الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرْنِيُّ

5810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضَرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلَامٍ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا
مَاتَ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
ظَهَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزْنٌ، ثُمَّ
سُرِيَ عَنْهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَا مِنْكَ مَا لَمْ نَرِ
قَالَ: ذَكَرْتُ زَيْنَبَ، وَضَعْفَهَا، وَضَغْطَةَ الْقَبْرِ، لَقَدْ
هُونَ عَلَيْهَا، وَعَلَى ذَلِكَ لَقَدْ ضَغْطَهَا ضَغْطَةً بَلَغَتْ
الْخَافِقِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ
إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ سَلَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک دیہاتی آیا اس نے مسجد کے ایک کونے میں پیشاب
کرنا شروع کیا، صحابہ کرام اس کو روکنے لگے حضور ﷺ
نے ان کو روک دیا پھر پانی کا ایک ڈول لانے کا حکم دیا
اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

یہ حدیث قاسم بن معین سے قاسم بن حکم مزی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جب حضرت زینب بنت رسول ﷺ کا وصال ہوا۔
حضور ﷺ پریشان نظر آ رہے تھے پھر آپ خوش دکھائی
دے رہے تھے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! جس طرح
آج ہم نے آپ کو دیکھا اس طرح ہم نے کوئی نہیں
دیکھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے زینب اور اس کا عذاب اور قبر
کا عذاب یاد آیا اس پر آسانی ہوئی ہے اس کو قبر نے حلق
تک دبایا ہے۔

یہ حدیث سعید بن مسروق سے زکریا بن سلام
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان سورتوں کا علم ہے جن کو حضور ﷺ پڑھتے تھے، یعنی الذاریات، والطور، والنجم، واقتربت، والرحمن، والواقعة، ونون، والحاقة، وسأل سائل، والمزمل، ولا أقسم بيوم القيامة، وهل أتى على الإنسان، والمرسلات، وعم يتساءلون، والنازعات، وعبس، و (ويل للمطففين)، و (إذا الشمس كورت)۔

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے محمد اور یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک آدمی کی خواب اللہ کی طرف سے خوشخبری ہے اور وہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ یہ حدیث میں نے ابن عباس سے ذکر کی۔ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت کے پچاس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

5811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْجَهْمِ قَالَ: ثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهِنَّ: الذَّارِيَّاتُ، وَالطُّورُ، وَالنَّجْمُ، واقْتَرَبَتْ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونٌ، وَالْحَاقَّةُ، وَسَأَلَ سَائِلٌ، وَالْمَزْمَلُ، وَلَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَبَسَ، وَ (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ)، وَ (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ)۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ، وَيَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

5812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ بَشْرَى مِنَ اللَّهِ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ جُزْءٌ مِنْ

خَمْسِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبَوَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ

5813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ:
نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ
مُوسَى بْنِ وَجِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْبَلَاءُ الَّذِي دَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى عَلِيِّ أَبِيضٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ،
تَفَرَّدَ بِهِ مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ

5814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ:
نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي
عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:
خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ،
فَلَقِيَتْهُ بَمَاءٍ، فَقَالَ: مَنْ أَمَرَكَ بِهَذَا؟، فَقُلْتُ: مَا
أَمَرَنِي بِهِ أَحَدٌ. قَالَ: قَدْ أَحْسَنْتَ، أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ
جَاءَ عَلِيٌّ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ

یہ حدیث حضرت عباس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ
جھنڈا جو حضور ﷺ نے حضرت علی کو دیا، وہ سفید تھا۔

یہ حدیث حضرت قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور حضرت
عمر سے ولید بن عبد الواحد روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں محفوظ بن بحر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ کسی حاجت کے لیے نکلے تو میں آپ سے
پانی لے کر ملا آپ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے کا کس نے
حکم دیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے کسی نے حکم نہیں دیا تھا،
آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا، تمہیں جنت کی خوشخبری!
پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان کو جنت کی
خوشخبری دی۔

یہ حدیث عمرو بن مرہ، ابراہیم سے اور عمرو سے

ابو مریم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش اور ابو جحاف، عمرو بن مرہ سے وہ عبد اللہ بن سلمہ سے وہ عبیدہ سے وہ عبد اللہ سے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا امین ہوتا ہے میری اس اُمت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

یہ حدیث خالد بن ولید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم غزوہ اُحد کا ذکر کر رہے تھے اس حالت میں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے جب آپ فارغ ہوئے اور نماز سے سلام پھیرا تو ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمانے لگے: کیا میں تم کو غزوہ اُحد کے دن کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے دیکھا: میری دائیں جانب جبریل اور طلحہ میری بائیں جانب تھے۔

یہ حدیث عیسیٰ بن طلحہ سے طلحہ بن یحییٰ اور طلحہ بن یحییٰ سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعقاع بن زکریا اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، وَأَبُو الْجَحَافِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

5815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نَا عُمَى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

5816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكُرْنَا يَوْمَ أُحُدٍ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ وَانْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ التَفَتَ إِلَيْنَا، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ يَوْمٍ أُحُدٍ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا مَعِيَ إِلَّا جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي، وَطَلْحَةُ عَنْ يَسَارِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَعْقَاعُ بْنُ زَكَرِيَّا

5817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَا تَنَالُهُمْ شَفَاعَتِي: الْمُرَجِنَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْعَلَاءِ

نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو شفاعت نہیں ملے گی: مرجہ اور قدریہ کو۔

یہ حدیث شریک سے قاسم بن علاء روایت کرتے ہیں۔

5818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ مَيْتٍ فَلِلَّذِي حَجَّ عَنْهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ فَطَرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کی طرف سے حج کیا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا، جس نے کسی کا روزہ افطار کروایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ملے گا، جس نے کسی کو نیکی کی دعوت دی تو اس کو ثواب کرنے والے کی مثل ملے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبد الملک بن ابو کریمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بہرام اکیلے ہیں۔

5819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَرَّ قَسَمَهُمَا، وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا كِتَابَ بَارَأ، وَإِنْ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ کی قسم اٹھائی اور دونوں کا قرض ادا کیا اور ان دونوں کو گالی نہیں دی تو اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی اگرچہ وہ نافرمان ہو جس نے ان دونوں کی قسم پوری نہیں کی اور دونوں کو قرض ادا نہیں کیا، ان دونوں کو گالیاں دیں تو اس کو

5818 - اسنادہ فیہ: علی بن بہرام بن یزید، ترجمة الخطيب في تاريخه، ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً. وانظر مجمع

كَانَ عَاقًا، وَمَنْ لَمْ يَبْرَ قَسَمَهُمَا، وَلَمْ يَقْضِ دَيْنَهُمَا،
وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًا، وَإِنْ كَانَ بَارًا فِي
حَيَاتِهِمَا

یہ حدیث عبدالرحمن بن سمرہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث
اکیلے ہیں۔

5820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ
قَالَ: نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي
سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ مَاتَ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسود بن عامر شاذان
اکیلے ہیں۔ شاذان کے علاوہ یہ حدیث ابوبکر بن عیاش
سے وہ عاصم بن بہدلہ سے روایت کرتے ہیں۔

5821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَصْرِيُّ
قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّلْمِيُّ أَبُو الْحَسَنِ
الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَارِبٍ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ
زِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ خَتَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ طَهَّرَ
قَلْبَهُ

یہ حدیث ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ

5822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ
الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ كَثِيرِ أَبِي
الْفَضْلِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ:
سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟، فَقُلْنَا:
يَوْمُ النَّحْرِ. فَقَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟، فَقُلْنَا: ذُو
الْحِجَّةِ، شَهْرٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟، قُلْنَا: بَلَدٌ
حَرَامٌ. قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ، وَأَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ
عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ
هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ
جَبَلَةَ

5823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرٍ،
عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي
حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا كَانَ عَلَى
الْأَرْضِ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا آمَنَ بِفِيهِ
جَعَلْتُ أَحْشُوهُ فَاهُ حَمَاءَةً، خَشِيَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

5824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عیینہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا، فرمایا: یہ کون سا دن
ہے؟ ہم نے عرض کی: نحر کا دن، آپ نے فرمایا: یہ کون سا
مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: ذی الحجہ، حرمت والا مہینہ۔
آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی:
حرمت والا شہر۔ آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور اموال
اور عزتیں ایک دوسرے پر ایسے حرام ہیں جس طرح آج
کے اس دن اور مہینہ اور اس شہر میں۔ خبردار! حاضر غائب
کو بتادے۔

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عمرو بن جبلہ
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل
علیہ السلام نے عرض کی: روئے زمین میں ناپسندیدہ شی
فرعون سے زیادہ نہیں تھی جب وہ ایمان لانے لگا تو میں
اس کے منہ میں کیچڑ ڈالنے لگا، اس ڈر سے کہ اس کو رحمت
نہ ملے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے حضور ﷺ کو عرض کرتے ہوئے سنا: ”اللہم اغفر لی ما قدمت الی آخرہ“۔

الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَنبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عنبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْأَشْعَثِ إِلَّا عَنبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت ابواسحاق حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور کہنے لگے: میں جانتا ہوں تو پتھر ہے تو نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے اگر میں نے آمنہ کے لعل دنگیر جہاں قائد الانبیاء جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

5825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ، يَعْنِي: مِنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ، وَقَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ، وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْ لَا إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

5826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت سے ایک آدمی ہوگا جو مرنے کے بعد گفتگو کرے گا۔

صفحة 212: رواه أحمد ورجالہ رجال الصحيح، إلا أن بريدة قال حدثت عن الأشعري .

5825- أخرجه البخاري: الحج جلد3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597، ومسلم: الحج جلد2 صفحہ 925 .

حَدَّثَنَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ الْمَوْتِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّقَلِينِ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حسن ثقلبی اکیلے ہیں۔

5827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَسَنِ الْعَلَّافَ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: خَرَجَ عَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى مِصْرَ، وَكَانَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْبُؤَابِ شَأْنٌ، فَلَمَّا أَذِنَ لَهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَرَحَبًا يَا خِي زَائِرًا - فَقَالَ: لَمْ أَتِكَ زَائِرًا، وَلَكِنْ لِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر مسلمہ بنی مخلد کے پاس آئے، حضرت مسلمہ مصر کے امیر تھے ان کے درمیان اور دربان کے درمیان رکاوٹ تھی جب آپ کو اجازت دی یعنی عقبہ کو تو یہ داخل ہوئے، حضرت مسلمہ نے کہا: میرے زیارت کرنے والے بھائی کو خوش آمدید! حضرت عقبہ نے فرمایا: میں آپ کی زیارت کے لیے نہیں آیا بلکہ میں اس حدیث کو سننے کے لیے آیا ہوں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

5828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عمری کرے وہ اس کے لیے ہے جو عمری کرے اور اس کے بعد والوں کے لیے۔

5827 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 129 رقم الحديث: 16962، والطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 349

رقم الحديث: 962، والترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 7. وقال: رجال للطبرانی رجال للصحيح. وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 139: ورجال الكبير رجال الصحيح.

5828 - أخرجه النسائي: العمري جلد 6 صفحہ 234-235 (باب ذكر اختلاف يحيى بن أبي كثير ومحمد بن عمرو

على أبي سلمة فيه) وابن ماجه: الهيات جلد 2 صفحہ 796 رقم الحديث: 2379، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 474 رقم الحديث: 8707 بلفظ: لا عمرى فمن أعمر شيئاً فهو له. وقال ابن ماجه: الزوائد: اسناداه صحيح على شرط الشيخين.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ عُمْرِي فَهِيَ لَهُ، وَلَعَقِبِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَآلَا
أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابو بکر بن عیاش سے
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن
یونس اکیلے ہیں۔

5829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا
نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَمَاءِ
الْحَنْفِيَّةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِقَصْرِ،
وَلَكِنَّهَا تَمَامُ بَعْضِ الرُّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں
نماز قصر نہیں ہے بلکہ مکمل ہے، یعنی دو رکعت سفر میں ہیں
یعنی ابتداءً دو رکعت نماز فرض ہوئی، پھر اس کے بعد دو
رکعتوں کا اضافہ کیا گیا تو اس حالت والی نماز کو سفر کی نماز
کے لیے رکھ دیا۔

5830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا
نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ فِرْعَوْنَ كَانَ أَثْرَمَ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بتایا گیا
ہے کہ فرعون کے دانت ٹوٹے تھے۔

5831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ
يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا جَمَعَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَبُوَيْهِ لِأَحَدٍ قَطُّ
غَيْرِي قَالَ: اَرَمَ، فِذَاكَ أَبِي، وَأُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے میرے علاوہ کسی کے لیے ماں باپ جمع نہیں کیے
آپ نے فرمایا: آپ تیر پھینکیں! میرے ماں باپ آپ
پر قربان!

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ يَحْيَى
السَّعِيدِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ ثِقَّةٌ، عَزِيزُ الْحَدِيثِ إِلَّا أَحْمَدُ

یہ تمام احادیث نعیم بن یحییٰ السعیدی سے احمد بن
یونس روایت کرتے ہیں۔ نعیم کو فی ثقہ حدیث میں

5831 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 415 رقم الحديث: 4057 والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 131

رقم الحديث: 2830، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 47 رقم الحديث: 130 .

بْنُ يُونُسَ

مہارت رکھنے والے ہیں۔

5832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ الْقَاضِي قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا
عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، قَالَ: قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ:
أَيَسَّبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيكُمْ
عَلَى الْمَنَابِرِ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَأَنَّى يُسَبُّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: أَلَيْسَ
يُسَبُّ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ؟ أَشْهَدُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُحِبُّهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا عِيسَى
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ

حضرت ابو عبد اللہ الحجدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم لوگ رسول اللہ ﷺ کو منبر پر گالیاں دیتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ پاک ہے، رسول اللہ ﷺ کو کوئی کیسے گالی دے سکتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حضرت علی بن ابوطالب اور اس سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ حضور ﷺ حضرت علی سے محبت کرتے تھے۔

یہ حدیث سہدی سے عیسیٰ بن عبد الرحمن السہدی روایت کرتے ہیں۔

5833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ
بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ
اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِيلُ ثُلُثِ الْقُرْآنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورہ قل ہو اللہ احد پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ بْنُ عِيشٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ،

یہ حدیث زہری، حمید بن عبد الرحمن سے، وہ ابو ہریرہ سے، زہری سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے یونس بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن یعیش اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے

5833- أصله عند مسلم من طريق يزيد بن كيسان، ثنا حازم، عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 557، والترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 168، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1244 رقم الحديث:

بیٹے زہری سے وہ حمید سے وہ ام کلثوم کی والدہ سے۔
حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس نین کا رہنے والا
ایک آدمی آئے گا اس کے چہرے پر خوبصورتی کے
اثرات ہوں گے۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومَ
5834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُيَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ
عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ
أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ
مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنِ، عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةٌ مِثْلُكَ،
فَطَلَعَتْ

یہ حدیث قابوس سے ابودکینہ روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں سوید بن عمرو الکلبی اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میں آپ کے لیے ایسے ہوں جس طرح ام
زرع کے لیے ابوزرع تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَابُوسَ إِلَّا أَبُو
كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ
5835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عُيَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ
يَعْلَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لَامٍ
زَرْعٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے۔

5836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّنِّيُّ قَالَ:
ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُضْعَبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ
أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ
قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سوار بن مصعب اکیلے
ہیں۔

5837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ
مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَفْقَأُ
الْعَيْنَ، وَيَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے ننگری مارنے سے منع کیا، فرمایا: یہ
آنکھ پھوڑتی ہے یا دانت توڑتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا
الْأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے اشعث بن سوار روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن مسہر اکیلے
ہیں۔

5838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ
عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
يَتَبَرَّزُ بَيْنَ لِبَتَيْنِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ
بَيْتٍ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ: كَأَنَّهُ فِجَنَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دو اینٹوں کے درمیان
قضاء حاجت کر رہے تھے آپ کا رخ قبلہ کی جانب تھا
آپ اپنے گھر کی چھت پر تھے۔ حضرت ایوب بن عتبہ
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا آپ نے جلدی کی۔

5839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ
عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو ہم پر اسلحہ اٹھائے
اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

5837- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 615 رقم الحديث: 6220، مسلم: الصید جلد 3 صفحہ 1547

5838- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 297 رقم الحديث: 145، مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 224

حَمَلٌ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو اور عمار و ابی ہدایت پر عمل کرو اور ابن ام عبد سے وعدہ کر لو۔

5840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نَا يَحْيَى الْحِمَانِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذِينَ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، وَاهْتَدُوا بِهَذِي عَمَارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

یہ حدیث حضرت مسعر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو وہ ذمہ سے بری ہو گیا۔

5841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ بَرِئْتُ مِنْهُ اللَّذْمَةُ

یہ حدیث شیبانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔
حضرت ثرا حیل بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہوگی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ
5842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، عَنْ حَجَرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ شَرَا حِيلَ بْنِ مَرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَبَشِّرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ، وَمَوْتُكَ مَعِيَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
قَيْسٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ شَرَّاحِيلَ بْنِ مُرَّةٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حجر اسود کو استلام کرتے تو یہ دعا
کرتے: اے اللہ! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری اور
تیرے پیارے حبیب کی تصدیق کی، پھر آپ استلام
کرتے۔

یہ حدیث حضرت نافع سے محمد بن مہاجر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عون بن مسلم
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: حج عرفات میں ہے۔

یہ حدیث خصیف سے عبدالسلام بن حرب روایت
کرتے ہیں۔ ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے

5843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَاعَوْنُ بِنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ: كَانَ إِذَا أَرَادَ
أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا
بِكِتَابِكَ، وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ
يَسْتَلِمُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ

5844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِيُّ قَالَ:
ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ:، قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ عَرَفَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ
السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

5845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو
حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

ہوئے سنا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

الْعَلَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَحْسَبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

یہ حدیث زہری سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے خلفاء پر رحم فرما! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو میرے بعد آئیں گے میری حدیث سنت کو روایت کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔

5846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَاءَنَا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا خُلَفَاؤُكُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَرَوْنِ أَحَادِيثِي وَسُنَنِي، وَيَعْلَمُونَهَا النَّاسَ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد اور ہشام سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ العلوی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعَلَوِيُّ

حضرت ابو بردہ بن موسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا، آپ اپنی پشت کو زخم لگا رہے تھے آپ اس کی درد سے ہائے ہائے کر رہے تھے میں نے کہا: یہ ساری درد اس سے ہے؟

5847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَبِهِ

قُرْحَةً بَظْهَرِهِ، وَهُوَ يَتَاوَهُ مِنْهَا تَأَوُّهَا شَدِيدًا، فَقُلْتُ: أَكُلُّ هَذَا مِنْ هَذِهِ؟ فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّ هَذَا التَّأَوُّهُ لَمْ يَكُنْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذَى فِي جَسَدِهِ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِحَطَايَاهُ وَهَذَا أَشَدُّ الْأَذَى

حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: مجھے یہ درد پسند نہیں ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کو اس جسم میں تکلیف پہنچے وہ تکلیف اس کے گناہ کے لیے کفارہ ہو جائے گی یہ سخت تکلیف ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا أَبُو بَرْدَةَ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں اور حضرت معاویہ سے ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

5848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ، قَالَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى وَمِیْضِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَلْبَسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اب بھی میں وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کو دیکھ رہی ہوں اس حالت میں کہ آپ تبلیہ پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَالْمَشْهُورُ حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش، مسلم سے وہ مسروق سے اور حضرت اعمش سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ابراہیم اسود سے روایت کرتے ہیں۔

5849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام میں قربانی کے موقع پر سات افراد میں شریک ہوئے تھے۔

5848 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 848، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 976 رقم الحديث: 2827 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 122 رقم الحديث: 24835.

5849 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955، وأبو داود: الضحيا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2809، والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904، وفي لفظ آخر لمسلم اشتركا مع النبي ﷺ في الحج والعمرة. كل سبعة في بدنه..... أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955.

أَشْرَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ أَصْحَابِهِ فِي الْحَدِيثِ فِي الْهَدْيِ بَيْنَ سَبْعَةٍ

5850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو

حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قِدَسَتْ أُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ فِيهَا لِلضَّعِيفِ حَقُّهُ غَيْرَ مُتَعَتِّعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا شَرِيكٌ

5851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو

حُصَيْنٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

5852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو

حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِئُ قَالَ: ثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعُرْنِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمَلَكِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرِ مَنْ أَمْتِكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کو پاک نہیں کیا جاتا جس میں بغیر سختی کے کمزور کا حق نہیں دیا جاتا۔

یہ حدیث سماک سے شریک روایت کرتے ہیں۔
حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سواری پر وتر پڑھتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں اور یونس سے عبد اللہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو آپ نے اپنی اُمت کے لوگ دیکھے نہیں ہیں، آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

یہ حدیث ابواسرائیل سے حسن بن حسین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں لوگوں کی غیبت کرتا تھا اس کو کہا جائے گا: اپنے مردہ بھائی کو گوشت کھا جس طرح تو زندہ کا کھاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ کھائے گا اور چیخے گا، سخت تیوری چڑھائے گا۔

یہ حدیث موسیٰ بن یسار سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں دو قسم کے لوگ ہوں گے، ان دونوں جیسا ان کے بعد کوئی نہیں دیکھا جائے گا، تو کچھ ایسے لوگ ہوں گے ان کے پاس کوڑے ہوں گے، گائے کی دُم کی طرح اس کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے، ایسی عورتیں ہوں گی جو نگلی اور اپنی طرف مائل کرنے والیاں، ان کے سر ایسے ہوں گے جس طرح بختی اونٹ کی کوہان ہوتی ہے، ایسے لوگ نہ جنت میں جائیں گے اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گے۔

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے زہیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ

5853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ: ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوتَى بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا، فَيَقَالُ لَهُ: كُلْ لَحْمَ أَخِيكَ مَيْتًا كَمَا أَكَلْتَهُ حَيًّا قَالَ: فَإِنَّهُ لَيَأْكُلُهُ، وَيَصْبِحُ، وَيَكْلَحُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

5854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الصَّرِيرُ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: رِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَأَسْيَاطِ عَارِيَّاتٍ مَائِلَاتٍ مِمْلَاتٍ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُحْتِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

5855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا
أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ،
وَلَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ
کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا
هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ
يُونُسَ

یہ حدیث ابن سیرین سے ہشام اور ہشام سے
ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد
بن یونس اکیلے ہیں۔

5856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ
الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ
عِيَّاضٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ
غسل کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُوءًا، عَنْ فَضِيلِ بْنِ
عِيَّاضٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس سے ابن ابولیلی اور
عبید اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور فضیل سے احمد بن
یونس روایت کرتے ہیں۔

5857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ
الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ
عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
جعفر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض
کرنے لگے: اے محمد ﷺ! یا اے ابوالقاسم ﷺ! اللہ

5856 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 443 رقم الحديث: 894 بلفظ: من جاء منكم الجمعة..... ومسلم:

الجمعة جلد 2 صفحہ 579 بلفظ: اذا أراد أحدكم أن يأتي الجمعة..... والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 364

رقم الحديث: 492 وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحديث: 1088 ولفظه عند الترمذی: وابن

ماجة .

5857 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 482 رقم الحديث: 7513، ومسلم: المنافقين جلد 4

صفحہ 2147 .

عز وجل آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی اور پہاڑ اور درختوں کو ایک انگلی اور تری کو ایک انگلی اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر روک لے گا، پھر ان کو پھینک دے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے بڑے کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق فرمائی، پھر پڑھا: انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا، زمین ساری قیامت کے دن اس کے قبضہ میں ہوگی اور آسمانوں کو اپنے دائیں دست قدرت سے لپیٹ لے گا، وہ بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس اور یحییٰ بن القطان روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رات کو اٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک کے ساتھ ملتے۔

یہ حدیث فضیل بن عباس، حصین اور منصور سے اور فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعیم بن دجلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کہتے ہیں کہ لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا کہ ان پر ان کی آنکھ چمک رہی ہو؟ تو انہوں

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَصْبُعٍ، وَالْجِبَالِ، وَالشَّجَرِ عَلَى أَصْبُعٍ، وَالْمَاءِ، وَالْثَرَى عَلَى أَصْبُعٍ، وَسَائِرِ الْخَلَائِقِ عَلَى أَصْبُعٍ، ثُمَّ يَهْزُهُنَّ، وَيَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ فَضَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ، وَتَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ) لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ

5858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسَّوَاكِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ مَقْرُونًا، عَنْ حُصَيْنٍ، وَمَنْصُورٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نَعِيمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، لِأَبِي مَسْعُودٍ: أَنْتَ

نے کہا: لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزرے گا مگر ان پر اپنی پلکوں کو حرکت دینے والی ایک آنکھ ہوگی، اس کی جو اس دن زندہ ہوگا، یقیناً اس امت کو وسعت ملے گی اور ان کی خوشحالی ایک سو سال کے بعد ہوگی۔

اس حدیث کو فضیل بن عیاض سے صرف احمد بن یونس نے روایت کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ کی ہوا جنت کی ہوا سے ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اور عبد المجید سے مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا یعنی گدا اگر اپنے چہرے کو نوچے گا، جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت باقی رکھنا جو چاہے سوال کرنا چھوڑ دے، ہاں بادشاہ سے وہ چیز مانگے والا اپنے چہرے کا گوشت نہیں نوچے گا، جس کی اسے سخت ضرورت ہے۔

الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ؟، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ، وَعَلَيْهَا عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا فَرَجَ هَذِهِ الْأُمَّةَ، وَرَخَّأَوْهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: ثَنَا مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، إِلَّا مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ

5861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَذَّ يَكْذُبُهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ

5861 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 123 رقم الحديث: 1639، والترمذي: الزكاة جلد 3 صفحہ 56 رقم

الحديث: 681. وقال: حسن صحيح. والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 75 (باب مسألة الرجل إذا سلطان)

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 26 رقم الحديث: 20241، والطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 183 رقم

الحديث: 6770-6771.

أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسَالَ
الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بَدًّا

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا
أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور
ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھا آپ نے فرمایا: دیکھو! آپ
کی نگاہ میں کون بڑا ہے میں نے دیکھا ایک آدمی تھا اس
نے حلہ پہنا ہوا تھا اور اس کے ارد گرد لوگ تھے۔ میں
نے عرض کی: یہ ہے آپ نے فرمایا: ایسے آدمی کو دیکھو جو
آپ کی نگاہ میں حقیر ہو میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ
چادر لی ہوئی تھی میں نے عرض کی: یہ ہے آپ نے فرمایا:
یہ آدمی اللہ کے ہاں قیامت کے دن بہتر ہوگا ان کی مثل
سے جو زمین بھر ہوگی۔

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ
عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُعَرُّورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ
أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: انْظُرْ أَيَّ رَجُلٍ تَرَى فِي عَيْنِكَ
أَرْفَعُ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ، وَحَوْلَهُ نَاسٌ،
قُلْتُ: هَذَا. قَالَ: انْظُرْ أَيَّ رَجُلٍ تَرَى أَدْنَى فِي
عَيْنِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، قُلْتُ: هَذَا.
قَالَ: هَذَا خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قِرَابِ
الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

یہ حدیث فضیل بن عیاض سے احمد بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا
أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

5863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ
مبارک ایک یہودی آدمی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی
جس کے بدلے آپ نے تیس صاع جو لیے تھے اپنے گھر
والوں کے کھانے کے لیے۔

الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ
عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، بِثَلَاثِينَ صَاعًا

5863- أخرجه الترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم الحديث: 1214. وقال: حسن صحيح. والنسائي: البيوع

جلد 7 صفحہ 267 (باب مبايعه أهل الكتاب) وابن ماجه: الرهون جلد 2 صفحہ 815 رقم الحديث: 2439.

فی الزوائد: اسنادہ صحیح و رجالہ ثقات .

مِنْ شَعِيرٍ، أَخَذَهُ طَعَامًا لِأَهْلِهِ

یہ حدیث فضیل سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبی کو حضرت عبداللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت تو بہ ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

5864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: لِعَبْدِ اللَّهِ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

یہ حدیث ابن سعید سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شہرت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ اس کی شہرت کروادے گا، جو ریاکاری کرے گا اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کروادے گا۔

5865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ سَمَعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهُ بِهِ

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

5864 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1420 رقم الحديث: 4252، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 490 رقم

الحديث: 3567، والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 243 وقال الذهبي صحيح .

5865 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 591 رقم الحديث: 2381 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الزهد

جلد 2 صفحہ 1407 رقم الحديث: 4206 فی الزوائد: فی اسنادہ عطیة العوفی، وهو ضعيف، وكذلك محمد

بن أبي لیلی . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 49 رقم الحديث: 11363 .

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

یہ حدیث روایت نہیں ہے.....

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

یہ حدیث زائدہ اسحاق شیبانی سے اور زائدہ سے ولید بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ زائدہ سے وہ ابواسحاق سہمی سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، آپ نے اپنا قدم مبارک اس کی گردن پر رکھا، بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر زنج کرتے ہوئے دو سنگوں والے کالے مینڈھے زنج کیے۔

5866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ

5867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ الْكُوفِيُّ أَبُو مُلَيْلٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ آتَى مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ

5868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُهُ، يَغْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَذْبَحُهُمَا، وَاضْعَا

قَدَمَهُ عَلَى صَفْحَاتِهِمَا، يُسَمَّى، وَيُكَبَّرُ، كَبَشَيْنِ
أَقْرَبَيْنِ أَمْلَحَيْنِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن المقدم
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا
مُصْعَبُ بْنُ الْمَقْدَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے
آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

5869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو
مُحَمَّدٍ الْكَلَابِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا
زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَبَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ولید روایت کرتے
ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔
معاویہ بن عمرو اور ان کے علاوہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں؛ وہ ابواسحاق سمیعی سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ. وَرَوَاهُ
مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
السَّمِيعِيِّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے
اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا
وہ نجات پا گیا؛ جو سوار نہیں ہوا وہ غرق ہو گیا اور میرے
اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے دروازہ ہلے کی طرح
ہے جو اس میں داخل ہوا؛ اس کو بخش دیا گیا۔

5870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْكَلَابِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَادٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ
عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ
بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ
عَنْهَا غَرِقَ. إِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ
فِي بَيْتِ إِسْرَائِيلَ، مَنْ دَخَلَ غُفِرَ لَهُ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے عبدالرحمن بن ابوجہاد

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ إِلَّا

5869- تقدم تخريجه .

5870- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 22 وقال: لم يروه عن أبي سلمة الا ابن أبي حماد . تفرد به: عبد العزيز

بن محمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 171 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: یہ وہ ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا تھا پھر آپ نے پڑھا: جب اللہ کی طرف سے مدد اور فتح آئے گی فرمایا: جب لوگ اللہ کے دین میں گروہ درگروہ داخل ہوں گے تو اللہ عزوجل کا دین سب پر غالب آجائے گا لوگ بھی بہتر اور ہم بھی بہتر۔

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی میری امت سے بہت کم لوگوں کی عمریں ستر سال ہوں گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَبِيعَةَ

5871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَبِيعَةَ الْكَلَابِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ: هَذَا مَا وَعَدَنِي رَبِّي، ثُمَّ قَرَأَ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّاسُ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا، فَظَهَرَ دِينُ اللَّهِ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، فَالْنَّاسُ خَيْرٌ، وَنَحْنُ خَيْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

5872 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَبِيعَةَ الْكَلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى السَّبْعِينَ، قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَقْلُ أُمَّتِي أَبْنَاءُ السَّبْعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث کامل بن علاء سے محمد بن ربیعہ الکلابی اکیلے ہیں۔

5873- وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثَنَا أَبُو الْعَمَيْسِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ بَكَى عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالُوا لَهُ: تَبْكِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَحْيَى فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عون بن عبد اللہ بن عتبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب ابن مسعود کا وصال ہوا وہ حضرت عبد اللہ بن مسعود کے وصال پر رونے لگا انہوں نے اس سے کہا: آپ رو رہے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نسب میں میرا بھائی اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میرا دوست تھا اور سوائے حضرت عمر بن خطاب کے تمام لوگوں سے زیادہ مجھے پسند تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو الْعَمَيْسِ

یہ حدیث عون بن عبد اللہ سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔

5874- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا مَسْرُوقٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا غَضِبَ عَلَى قَوْمٍ لَمْ يُجْعَلْ لَهُمْ نَسْلًا، وَلَا عَاقِبَةً

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا غضب جس قوم پر ہوا ہے اس کی کوئی نسل پیچھے نہیں چھوڑی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابو خالد الدالانی سے عبد السلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

5875- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابو بردہ بن البوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے

5874- أخرجه مسلم: القدر جلد 4 صفحہ 2050، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 4253.

5875- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 169 رقم الحديث: 3011، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 135.

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ
قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ
الشَّامِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى،
عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: عَبْدٌ آذَى حَقَّ
اللَّهِ الَّذِي افْتَرَضَ عَلَيْهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى
أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ
وَضِيئَةٌ، فَادَّبَهَا فَاحْسَنَ آدَبَهَا، ثُمَّ اعْتَقَهَا، ثُمَّ
تَزَوَّجَهَا يَتَغَيَّ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرُهُ
مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ جَاءَ
الْكِتَابَ الْآخِرُ فَأَمَنَ بِهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

5876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ
قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ
بَارِضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ
إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ حُمَيْدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ

5877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو گنا اجر ملتا
ہے: ایک وہ غلام جو اللہ کا حق اس پر فرض ہے وہ ادا
کرے اور اپنے آقا کا حق بھی ادا کرے ایسے غلام کو
قیامت کے دن دو گنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جس
کی لونڈی ہو وہ اس کو ادب سکھائے پھر اس کو آزاد کر
دے پھر اس سے شادی کرے اللہ کی رضا حاصل کرنے
کے لیے ایسے آدمی کو دو گنا اجر ملے گا۔ ایک وہ آدمی جو
پہلی کتابوں پر ایمان لائے پھر دوسری کتاب پر ایمان
لائے ایسے آدمی کو دو گنا اجر ملے گا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین پر جائے تو اس کا خون
بہانا جائز ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سمیعی سے عبدالرحمن بن حمید
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے
بیٹے حمید بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

5876 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 126 رقم الحديث: 4360 والنسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحہ 94

(باب الاختلاف على أبي اسحاق) والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 322 رقم الحديث: 2344 .

5877 - أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 87-88 (باب الحج عن الميت الذي لم يحج) . وأصله عند البخاري

ومسلم بلفظ ان فريضة الله على عباده في الحج ادركت أبي شيخا كبيرا لا يستطيع أن يستوى على الرحلة

ایک عورت نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کے متعلق جو فوت ہو گیا اس کے لیے حج کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حمید بن عبد الرحمن الرؤاسی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنجوسی اور ایمان مؤمن کے دل میں ہمیشہ جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشورہ امانت ہوتا ہے۔

الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ: ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهَا، مَاتَ وَلَمْ يَحْجَّ قَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ

5878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ، وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبٍ مُؤْمِنٍ أَبَدًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ

5879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي حُسَيْنٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ

فهل يقضى عنه أن أحج عنه؟ قال: نعم - البخاری: جزاء الصید جلد 4 صفحہ 79 رقم الحديث: 1854، ومسلم:

الحج جلد 2 صفحہ 973 .

مُؤْتَمَنٌ

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن ابو بردہ اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی آپ پر بوجھ طاری ہو جاتا اور آپ کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا ایسے محسوس ہوتا جیسے چھلکا رہا ہے۔

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا: میں تم کو کبھی کبھی وعظ و نصیحت کرتا ہوں مجھے تمہیں ہر روز وعظ کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے مگر تمہاری اکتاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو نصیحت و وعظ کرتے تھے ہم پر اکتاہٹ ہونے کی وجہ سے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ مجھے عمرو بن مرہ نے ابو وائل سے وہ عبد اللہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ

5880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: كَانَ الْوَحْيُ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَقُلَ لَدَيْكَ، وَتَحَارَّ جَبِينُهُ عَرَقًا، كَأَنَّهُ الْجُمَانُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

5881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَا خَيْرَ بِمَوْضِعِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرَجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةً أَنْ أُمْلِكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْآيَامِ، كَرَاهِيَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

مَثَلُهُ.

یہ حدیث حضرت اعمش، عمرو بن مرہ سے، علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منجاب بن حارث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللہم انی اسألك الی آخرہ۔“

یہ حدیث زکریا بن ابوزائدہ سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مکہ یا مدینہ میں سے کسی ایک میں مرا وہ حالت امن میں اٹھایا جائے گا۔

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ

5882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالتَّقَى، وَالْعِقَّةَ، وَالْغَنَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

5883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ، مَكَّةَ أَوِ الْمَدِينَةَ، بُعِثَ آمِنًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

5882 - أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2087، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 522 رقم الحديث: 3489

وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحہ 1260 رقم الحديث: 3832، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 540 رقم

الحديث: 3949 .

5884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيعِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْقِمْدَامِ، عَنْ أَبِي مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يُصِيبُهُ الْفِتْنَةُ بَعْدَ الْفِتْنَةِ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ نَسَاءُ إِذَا ذُكِرَ ذَكَرَ

لَمْ يَزِرْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ إِلَّا مُعَاذٌ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَرْقَمِ

5885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ دُحَيْمٍ الْغَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكِرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءٍ: إِنِّي أَسْمَعُ اللَّهَ قَدْ أَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ، فَمَا هَذَا الطُّهُورُ؟ قَالُوا: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنْ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَأَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ أَذْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ، فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُوَيْسٍ

5886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی مومن نہیں ہے مگر اس کا جو گناہ ہے وہ اُسے وقتاً فوقتاً مصیبت کا شکار کرتا رہتا ہے بے شک مومن بہت زیادہ بھولنے والا ہے لیکن جب اسے یاد دلایا جائے تو اسے یاد آ جاتا ہے۔

اس حدیث کو حضرت بشر سے صرف معاذ نے روایت کیا، وہی جو سلیمان بن ارقم ہیں۔

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں کو فرمایا: میں نے اللہ سے تمہاری پاکی کی تعریف سنی ہے تم کیسے پاکی حاصل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اتنا جانتے ہیں ہمارے پڑوسی یہودی تھے ہم نے ان کو پاخانہ کے بعد اپنی شرمگاہیں دھوتے دیکھا، ہم بھی ایسے ہی دھوتے ہیں جس طرح وہ دھوتے تھے۔

یہ حدیث عویم بن ساعدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو اویس اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5886 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 636 رقم الحديث: 3721 بنحوه وقال: غريب لا نعرفه حديث

السدى الا من هذا الوجه .

الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، طَائِرٌ مَشْوِيٌّ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَبِئِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ، يَا كُلُّ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّائِرِ فَبَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَالِ

حضور ﷺ کو بھونا ہوا پرندہ ہدیہ دیا گیا، آپ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو بھیج جو تجھے تیری مخلوق میں زیادہ محبوب ہو اور وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے جب حضور ﷺ نے حضرت علی کو دیکھا تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو بھی اس کو دوست بنا!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ

یہ حدیث حسین بن حکم سے مغفل بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن طریف اکیلے ہیں۔

5887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ مُصْعَبٍ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي عَبْدِهِ، وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ، إِلَّا صَدَقَةُ الْفَطْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے ہاں غلام کی جانب سے صدقہ فطرا دکرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبدالسلام بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

5888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسان اوقات حضور ﷺ روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لیتے تھے۔

5887- أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 383 رقم الحدیث: 1464، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 675 .
5888- أصله عند البخاری ومسلم من طریق هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها . أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحدیث: 1928، ومسلم: الصوم جلد 2 صفحہ 776 .

مَسْرُوق، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَبَّمَا قَبَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

5889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ

قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ، وَلَا غَيْرِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الزَّعْفَرَانِيُّ

5890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَشْنَابِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ، لَا يَدْعُ مُصَلِّيًا، وَلَا غَيْرَهُ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمَلَحَ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا، وَيَقْرَأُ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا ابْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث حبیب بن حسان سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز مغرب کھانے اور اس کے علاوہ کے لیے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے محمد بن میمون زعفرانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بچھونے ڈسا اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بچھو پر! یہ نمازی اور اس کے علاوہ کو بھی نہیں چھوڑتا ہے پھر آپ نے نمکین پانی منگوایا آپ اسے مل رہے تھے اور پڑھ رہے تھے: قل یا ایہا الکافرون قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس۔

یہ حدیث مطرف سے ابن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

5891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَشْنَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُرْزُمِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا عُرْوَةُ بْنُ قُشَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْزُمِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

یہ حدیث ابن سیرین سے عروہ بن عبد اللہ قشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اللہ العرزمی اکیلے ہیں۔

5892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْأَشْنَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُؤَمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحُدَّ فَرْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے عبد السلام بن مصعب اکیلے ہیں۔

5893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَاتُ

الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

5892 - أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 492 رقم الحديث: 313، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1126 ولفظه لمسلم .

5893 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 573 رقم الحديث: 6170، ومسلم: البر والصلة جلد 4

صفحہ 2034 رقم الحديث: 2641 (باب المرء مع من أحب - 50) .

مَعَ مَنْ أَحَبَّ

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اعمش کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے پچیس دفعہ بخشش مانگی۔ ہر دفعہ میرے ہاتھ کے ساتھ شمار کیا آپ نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے قرض ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں بخش دے!

یہ حدیث حضرت جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی لحيان کی طرف چلے کعبہ آپ کے پیچھے تھا پھر آپ نے فرمایا: اے جابر بن عبد اللہ! میں آپ کے پاس آیا مجھے آپ نے کسی کام کے لیے بھیجا میں نے عرض کی: میں آیا میں نے ایسے ایسے کیا آپ نے میرا کوئی جواب نہیں دیا میں واپس آیا میں نے کہا: ہو سکتا ہے کہ آپ میری بات نہ سمجھ سکے ہوں میں آپ کی طرف واپس آیا میں نے عرض کی: میں آپ کے پاس آیا تھا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

5894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَضَّاحِ
الْتَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ
بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعَشْرِينَ اسْتِغْفَارًا، كُلُّ
ذَلِكَ أَعَدَّهَا بِيَدِي قَالَ: يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ أَبِيكَ
دِينَهُ؟ فَأَقُولُ: نَعَمْ. فَيَقُولُ: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

5895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
الْوَضَّاحِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا
مُضْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
بَنِي لَحْيَانَ، فَجَعَلَ الْكُعْبَةَ خَلْفَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا جَابِرُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَاتَيْتُهُ، فَأَرَسَنِي لِحَاجَةٍ لَهُ، فَاتَيْتُهُ،
فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ أَتَيْتُهُمْ، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ

5894 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 24 وقال: لم يرو هذا اللفظ عن أبي الزبير عن جابر الا جابر بن يزيد .

تفرد به: شيبان .

5895 - أخرجه البخاری: العمل في الصلاة جلد 3 صفحہ 104 رقم الحديث: 1217، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ

يُجِبْنِي بِشَيْءٍ، فَرَجَعْتُ وَقُلْتُ: لَعَلِّي لَمْ أَفْهَمْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ
فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ آتَيْتُهُمْ، فَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ:
إِنِّي كُنْتُ أَصْلَى

میں نے ایسے ایسے کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا
تھا۔

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب بن مقدم
اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میرے رب نے تین کاموں میں میری موافقت کی:
(۱) پردے کے متعلق (۲) مقام ابراہیم (۳) بدر کے
قیدیوں کے متعلق۔

5896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ
الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَيْعِيُّ
قَالَ: نَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ
رَبِّي فِي ثَلَاثٍ: الْحِجَابِ، وَفِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ، وَفِي
أَسَارَى بَدْرٍ

یہ حدیث نافع سے جویریہ روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیچ کرنے والوں کو جدا ہونے کے
بعد ان کے درمیان بیچ کا معاملہ ختم سوائے اختیار کی بیچ
کے کہ شرط خیار لگایا ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

5897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ
الْقَزَّازُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، وَسَعِيدُ
بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيْعَيْنِ
فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا، إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

یہ حدیث شعبہ سے سعید بن عامر روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

5896- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 601 رقم الحديث: 402 من طريق حميد، عن أنس، قال: قال عمر به ولم
يذكر: وفي أسارى بدر. وزاد: فقلت لهن: عيسى ربه أن تطلقن أن..... فنزلت هذه الآية. ومسلم: فضائل
الصحابة جلد 4 صفحہ 1865 ولفظه لمسلم.

5897- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 391 رقم الحديث: 2113، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1164.

عَامِرٍ

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حجام کی طرف بھیجا اس کی کنیت ابو طیب تھی اس نے رمضان میں عصر کے بعد آپ کو کچھنا لگایا۔

5898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْدِرِ قَالَ: نَا هَانُءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَلِيْلَةُ بْنُ بَدْرِ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى حَجَّامٍ، يُكْنَى أبا طَيِّبَةٍ، فَحَجَّمَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي رَمَضَانَ

یہ حدیث اعمش سے علیہ بن بدر روایت کرتے ہیں۔ علیہ سے مراد ربیع بن بدر ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَلِيْلَةُ بْنُ بَدْرِ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرِ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سونے کی تلوار فروخت کرتے اور ہم اس کے بدلے چاندی کی خریدتے تھے۔

5899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْدِرِ الْقُرَازُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدْمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو خَالِدٍ الدَّلَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

یہ حدیث ابو خالد الدلانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔ حضرت طارق سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّلَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ طَارِقٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے مدینہ کی طرف سفر کرتے تو نماز دو رکعت ادا کرتے آپ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ سے

5900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْدِرِ الْقُرَازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

5899 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 322 رقم الحديث: 8209. وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 123: ورجاله ثقات .

5900 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 431 رقم الحديث: 547. وقال: حسن صحيح. والنسائی: التقصير جلد 3 صفحہ 95 (افتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 283 رقم الحديث: 1857 .

ڈرتے تھے۔

سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا اور اس کی مزدوری دی اگر یہ کام حرام ہوتا تو آپ اس کو مزدوری نہ دیتے۔

5901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ، وَآجَرَهُ وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا مَا آجَرَهُ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن عبد الرحمن سے مسلم بن ابراہیم اور ابو نعیم اور عبد الرحمن بن مہدی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، وَأَبُو نَعِيمٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مومن کی جان پسینہ کی طرح نکلتی ہے کوئی آدمی گدھے کی موت کی طرح نہ مرے۔ عرض کی گئی: گدھے کی موت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اچانک موت کا آنا، کافر کی روح سختی سے نکلتی ہے۔

5902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا حُسَامُ بْنُ مِصْلَكٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ ابِرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَلَا أَحَبُّ مَوْتًا كَمَوْتِ الْحِمَارِ، قِيلَ: وَمَا مَوْتُ الْحِمَارِ؟ قَالَ: مَوْتُ الْفَجَاءَةِ قَالَ: وَرُوحُ الْكَافِرِ تَخْرُجُ مِنْ أَشَدِّاقِهِ

یہ حدیث ابو معشر سے حسام بن مصک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصْلَكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ

5903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو الرَّجَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَبِضَ اللَّهُ لَهُ مِنْ بَكْرَمِهِ عِنْدَ سِنِّهِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ بَيَّانٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کی بزرگی میں عزت کرتا ہے اس کے بڑھاپے کے وقت اللہ عزوجل اس کی عزت کے لیے کسی کو پیرا کر دے گا۔

5904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن بیان اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے نوجوانوں میں بہتر وہ ہے جو بزرگوں کی مشابہت کرتا ہے اور بوڑھوں میں برتر وہ ہے جو نوجوانوں کی مشابہت کرتا ہے۔

5905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: ثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَتَى عَهْدُكَ بِأُمِّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: وَمَا أُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: حَرَّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ، يَمَصُّ الدَّمَ، وَيَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ: مَا اسْتَكَيْتُ قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کرنے لگا: آپ کے ساتھ اُمِ مِلْدَم نے کب کا وعدہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اُمِ مِلْدَم سے مراد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایسی گرمی جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہے خون چوتی ہے اور گوشت کھاتی ہے۔ کہنے لگا: مجھے کبھی بیماری نہیں لگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہنمی آدمی دیکھا ہو وہ اس کو دیکھ لے۔ پھر حضور ﷺ نے

5903 - أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 372 رقم الحديث: 2022. وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث

هذا الشيخ يزيد بن بيان وأبى الرجال الأنصاري. وقال العجلوني: قال في المقاصد: هو وشيخه ضعيفان، لكن

قال المناوي: عن الترمذی أنه حسن، وتعقبه بأنه منكر، فليتأمل، انظر كشف الخفاء جلد 2 صفحہ 233 رقم

الحديث: 2178.

فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْرِجُوهُ عَنِّي

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے حسن بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

5906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ

قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: ثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ، وَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الْهَجْرَةِ، وَاشْتَرَى بِلَالًا مِنْ مَالِهِ، رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ، يَقُولُ الْحَقُّ، وَإِنْ كَانَ مُرًّا، تَرَكَهُ الْحَقُّ، وَمَا لَهُ مِنْ صِدِّيقٍ. رَحِمَ اللَّهُ عُثْمَانَ، إِنَّهُ لَتَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ. رَحِمَ اللَّهُ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ أَذِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حضرت ابوبکر پر رحم فرمائے! اس نے اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی، مجھے ہجرت والے گھر تک اٹھا کر لائے، اپنے مال سے بلال کو خریدا، اللہ عمر پر رحم کرے! وہ حق کہتا ہے، اگرچہ وہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو، حق چھوڑنے والے کو دوست نہیں بناتا ہے، اللہ عزوجل عثمان پر رحم کرے! فرشتے اس سے حیاء کرتے ہیں، اللہ عزوجل علی پر رحم کرے! اے اللہ! جس طرف علی ہو اس طرف حق کر دے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عتاب الدلال اکیلے ہیں۔

5907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ

قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور

5906 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 622 رقم الحديث: 3714 وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . والمختار بن نافع شيخ بصرى كثير الغرائب .

5907 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64-65 رقم الحديث: 5109-5110، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1029 .

بجتنی جمع نہ کی جائیں۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَئِهَا

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عاصم ہمام اور محمد بن بکار بن بلال الدمشقی، حضرت سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَامٌ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ هَمَامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ بِلَالٍ الدَّمَشْقِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

5908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا الْهَذِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَانِيُّ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حماد سے عثمان بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہذیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَذِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقدیر میں کلام کو مؤخر یا آخری زمانہ میں میرے شریر امتی کے لیے اور قرآن میں رائے دینا کفر ہے۔

5909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُخِرَ الْكَلَامُ فِي الْقَدَرِ لِشِرَارِ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ، وَمِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

5909 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 473 وقال: صحيح على شرط البخاری ولم يخرجاه وعزاه الهيثمي

في المجمع جلد 7 صفحہ 205 أيضًا الى البزار، وقال: ورجال البزار في أحد الاسنادين رجال الصحيح غير عمر

بن أبي خليفة وهو ثقة .

یہ حدیث زہری سے عنہ بن مہدی الحدادی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا غُبَسَةً
بْنُ الْمَهْدِيِّ الْحَدَّادُ

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو اس میں سورہ فاتحہ اونچی پڑھی اور فرمایا: میں لوگوں کو بتاؤں کہ یہ سنت ہے۔

5910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَازُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْضِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّهُ: صَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ، فَاجْهَرَ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: أَحَبُّتُ أَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ أَنَّهَا السُّنَّةُ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ہام روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں الحوضی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَوْضِيُّ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے زمین پر رکھتے ہتھیلیاں رکھنے سے پہلے جب کھڑے ہوتے تو گھٹنے پہلے اٹھاتے اور اپنی دونوں رانوں پر ہاتھ رکھتے یعنی سہارا لیتے۔

5911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَازُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: ثَنَا شَقِيقٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعْنَا رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ كَفَاهُ، وَإِذَا نَهَضَ فِي فَصْلِ الرَّكْعَتَيْنِ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَاعْتَمَدَ عَلَى فِخْذَيْهِ

یہ حدیث شقیق بن ابوعبداللہ سے ہام روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَمَّامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے، آپ تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ

5912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَازُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْضِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

5910- أصله عند البخاری من طریق محمد بن کثیر أخبرنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن طلحة بن عبد الله بن عون

قال: صليت خلف ابن عباس رضي الله عنهما..... به . أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 242 رقم

الحديث: 1335، وأبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 207 رقم الحديث: 3198، والترمذی: الجنائز جلد 3

صفحہ 337 رقم الحديث: 1027، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 59 (باب الدعاء) .

دھوتے اور اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے اور اپنے دونوں قدم تین مرتبہ دھوتے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّأَ، فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا

یہ حدیث عطاء ابوہریرہ سے اور عطاء سے عامر احوال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا غَامِرُ الْأَحْوَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَامٌ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز جنازہ پڑھانے کا طریقہ سکھاتے: اے اللہ! ہمارے زندوں کو مردوں کو بخش دے اور ہمارے درمیان اصلاح رکھ، ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے! اے اللہ! یہ تیرا فلاں بن فلاں بندہ ہے، ہم اس کے متعلق بھلائی جانتے ہیں، تو اس کے متعلق زیادہ جانتا ہے، اس کو اور ہم کو بخش دے۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں قوم میں سب سے چھوٹا ہوں، میں اس کے متعلق بھلائی نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: تو وہی کہہ جو تو جانتا ہے۔

5913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْصِيُّ قَالَ: نَا هَمَامٌ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَحْيَائِنَا، وَأَمْوَاتِنَا، وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا. اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَإِنْ لَمْ أَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ إِلَّا مَا تَعْلَمُ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے لیث بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام اکیلے ہیں۔ حضرت حارث سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجلس میں ہونے والی غلطیوں کا کفارہ یہ ہے: ”سبحانک اللہم وبحمدک الی آخرہ“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، إِلَّا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَمَامٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالَ: ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، وَعِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ:
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،
أَسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

5915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا السَّكْنُ بْنُ
الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ فَرْقَدِ أَبِي
طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَنَابٍ قَالَ: شَهِدْتُ
النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَلَى جَيْشِ
الْعُسْرَةِ، فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللّٰهِ، عَلَيَّ مِائَةٌ بَعِيرٍ بِأَخْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ
اللّٰهِ، فَمَاذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ
هَذَا مِنْ شَيْءٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
جَنَابٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَكْنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

5916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْلَى زُبَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن مطرا کیلے ہیں۔
حضرت عبدالرحمن بن جناب رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوہ تبوک میں صدقہ دینے پر
اُبھارا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے
اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں سواوٹ بیع ساز و سامان
کے دیتا ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا کہ
آپ فرما رہے تھے: عثمان کے ذمے اس کے بعد کوئی گناہ
نہیں ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن جناب سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سکین بن مغیرہ
کیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے نمازِ عشاء میں دعا قنوت پڑھنے سے منع
کیا۔

5915- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 625 رقم الحديث: 3700. وقال: غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا

من حديث السكن بن المغيرة. وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 93 رقم الحديث: 16701.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ زہبورا کیلے ہیں۔
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُبُورٌ
5917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

5918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوْزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ

یہ حدیث ابو ہریرہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے محمد بن سیرین اور سیرین سے ہشام اور ہشام سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یعلیٰ التوزی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا هِشَامُ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التَّوْزِيُّ

5917 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955، وأبو داود: الضحایا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2808

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904، ومالك في الموطأ: الضحایا جلد 2 صفحہ 486 رقم

الحديث: 9.

5918 - اسنادہ صحیح . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 84 .

5919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نَارُوحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِئُ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ: أَنَّ الشَّمْسَ، انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَقَرَأَ سُورَةَ مِنَ الطَّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ مِنَ الطَّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ الْكُسُوفَ عَشْرُ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ، إِلَّا أَبِي بْنُ كَعْبٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

5920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ جَوَانِبَ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ كَفَّرَ اللَّهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا اور حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، ان میں آپ نے لمبی سورتیں پڑھیں، پھر رکوع کیا، پانچ رکوع کیے اور دو سجدے کیے، پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے لمبی سورت پڑھی، پھر پانچ رکوع کیے، پھر دو سجدے کیے، پھر آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ گئے، دعا کرتے رہے یہاں تک کہ گرہن ختم ہو گیا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے کہ آپ ﷺ نماز سورج گرہن میں دس رکوع اور چار سجدے کرتے تھے، صرف ابی بن کعب سے روایت کی جاتی ہے۔ حضرت ابی بن کعب سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو جعفر الرازی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چار طرفوں کو پکڑ کر چلا، اللہ عزوجل اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کرے گا۔

عَنْ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت علی بن ابوسارہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث صرف انس بن مالک روایت کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرنے میں عطاء بن سائب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء سے حارث بن نبھان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالکامل محمد بن ابی اکیلی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہے گا جب تک وہ جلدی نہ کرے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جلدی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی میری قبول نہیں ہوئی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے خطبہ دیا فرمایا: وہ ایمان والا نہیں ہے جس میں امانت نہیں ہے اس کا دین نہیں جس میں وعدہ وفا فی نہیں ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

5921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي الْخَضِرَوَاتِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا رَوَاهُ مَوْصُولًا عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

5922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ التَّمَارِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَخِيرُ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: دَعْوَتْ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

5923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ،

وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

5924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهَانَ قُرَيْشًا أَهَانَهُ اللَّهُ قَبْلَ مَوْتِهِ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کی اہانت کی اللہ عزوجل اس کو مرنے سے پہلے اس کی اہانت کرے گا۔

یہ تمام احادیث حضرت قتادہ سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں۔

5925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ قَالَ: اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِشَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کڑک کی آواز سنتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہم کو اپنے عذاب میں سے کسی شے سے ہلاک نہ کر، ہم کو اس سے پہلے عافیت دے۔

یہ حدیث سالم سے ابو مطر اور ابو مطر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الواحد بن زیاد کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا أَبُو مَطَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَطَرٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

5926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُحِرَ، فَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پر جادو کیا گیا، آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ میرے رب نے میری دعا قبول کی ہے؟ میرے پاس دو فرشتے آئے، ان

5925 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 503 رقم الحديث: 3450. وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا

الوجه. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 137 رقم الحديث: 5765.

5926 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 232 رقم الحديث: 5763، ومسلم: السلام: جلد 4 صفحہ 1719

بنحوه.

رَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَجَابَ لِي؟ أَتَانِي مَلَكًا، فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا بِالرَّجُلِ؟ فَقَالَ: مَسْحُورٌ. فَقَالَ: مَنْ سَحَرَهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ الْيَهُودِيُّ. قَالَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ نَخْلَةٍ بَيْتْرِ بَنِي رِيسَانَ تَحْتَ الرَّاعُوفَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، إِنِّيهَا، فَإِذَا مَاؤُهَا مِثْلُ نَقَاعَةٍ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْزَحَهَا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ شَفَانِي

میں ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: اس آدمی کو کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے کہا: اس پر جادو کیا گیا ہے؟ پہلے نے کہا: کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: لبید بن اعصم یہودی نے پہلے نے کہا: کس شی میں؟ دوسرے نے کہا: کنگھی میں، وہ کنگھی کھجور کے خوشوں کی تھیلی میں ہے اور وہ تھیلی بنی ريسان کے کنویں میں پتھر کے نیچے ہے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: اے علی! اسے نکال کر لے آؤ۔ پس اچانک حضرت علی کی نگاہ پڑی تو اس کا پانی بھیگے ہوئے انگور کی مانند تھا، سو میں نے اسے کھولنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے شفاء دی ہے۔

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے حفص بن عمر حوضی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن تمام بن بزیل اکیلے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے انہوں نے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

5927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامٍ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيُرْحَمَ صَغِيرَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ تَمَّامٍ بْنِ بَزِيعٍ

5928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

التَّبَوَذَكِيُّ، قَالَ: نَا بَحْيَى بْنُ زُرَّارَةَ بْنِ كَرِيمٍ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ
جَدِّهِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعُضْبَاءِ
قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ
لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ. ثُمَّ اسْتَدْرْتُ مِنَ الشَّقِيقِ
الْآخِرِ رَجَاءً أَنْ يَخْصِنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
اسْتَغْفِرْ لِي. فَقَالَ: غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ؟ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَرَعَ،
وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتَرْ، وَفِي الْغَنَمِ
أُضْحِيَّتُهَا، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ
عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

اپنے دادا حارث سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے
حجۃ الوداع کے موقع پر ملا آپ عضباء اونٹنی پر سوار تھے
میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں!
میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: اللہ تم کو بخشے!
پھر میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا اس اُمید کے ساتھ
کہ آپ خاص میرے لیے دعا کریں گے میں نے عرض
کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے
فرمایا: اللہ عزوجل تم کو بخشے! ایک آدمی نے عرض کی:
یا رسول اللہ! موسیٰ بنوں کے بچوں اور زمانہ جاہلیت میں
بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں کے متعلق کیا
فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے جانوروں سے
عتیرہ کر لے جو چاہے نہ کرے اور بکریوں کی قربانی ہے۔
پھر فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں
دوسروں سے جس طرح آج کے دن اور اس مہینہ میں
ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو
إِلَّا مِنْ حَدِيثٍ وَلَدِهِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ عَبْدُ
الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ
السَّهْمِيِّ، عَنْ كَرِيمٍ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ

5929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ
قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ قَالَ: ثَنَا عَمْرٍو، مَوْلَى عُنْبَسَةَ، عَنْ رَانِطَةَ
بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي
أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ

یہ حدیث حارث بن عمرو سے ان کے بیٹے اسی سند
سے روایت کرتے ہیں۔ عبدالوارث بن سعید عقبہ بن
عبدالملک سہمی سے وہ کریم بن حارث سے وہ اپنے والد
سے۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ عورتوں کو حکم دیں
کہ کوئی بغیر زیور کے نماز نہ پڑھے اگرچہ وہ گٹھلی کی جالی
لٹکالیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، مُرْ نِسَاءَ
كَ لَا يُصَلِّينَ عَطَلًا، وَلَوْ أَنْ يَتَقَلَّدَنَ سِيرًا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

5930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيسِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ
أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَامَ وَهُوَ قَاعِدٌ حَتَّى عَطَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى،
وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي
هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا شَرِيكَ، وَرَوَاهُ
خَيْرُهُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ.

5931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيسِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ
قَالَ: ثَنَا الْأَعْرَبِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ،
عَنْ أَبِي نَصْرِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَرَدَّدَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي آيَةٍ فِي صَلَاةِ
الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ،
فَقَالَ: أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَكُمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ؟ قَالُوا: لَا
قَالَ: فَرَأَى الْقَوْمُ أَنَّهُ إِنَّمَا تَفَقَّدَهُ لِيَفْتَحَ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیکل ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ بیٹھے بیٹھے سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے
مارنے لگے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

یہ حدیث اشعث ابوہبیرہ سے وہ سعید بن مسیب
سے اور اشعث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان کے
علاوہ اشعث سے وہ ابوہبیرہ سے وہ سعید بن جبیر سے
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ صبح کی نماز میں ایک آیت میں رُک گئے
جب آپ نے نماز پڑھائی تو آپ نے اپنا چہرہ قوم کی
طرف کیا فرمایا: کیا تمہارے ساتھ ابی بن کعب نماز میں
حاضر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ
نے فرمایا: جب قوم دیکھے کہ اس کا امام رُک جائے تو اسے
چاہیے کہ وہ اُسے لقمہ دے۔

5930 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 51 رقم الحديث: 202 بنحوه . وقال: هو حديث منكر لم يروه الا يزيد
(أبو خالد) الدالاني عن قتادة . والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 111 رقم الحديث: 77، وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 336 رقم الحديث: 2319 .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

5932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوسَى بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ
قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ
مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ رُمَيْثَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ أَشَاءُ أَنْ
أَقْبَلَ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ مِنْهُ لِقُرْبَى لَفَعَلْتُ، وَهُوَ يَقُولُ:
اهْتَزَلْ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ يَوْمَ مَاتَ يُرِيدُ بِذَلِكَ سَعْدَ
بَنِ مُعَاذٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُمَيْثَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ الْمَاجِشُونُ

5933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ
بْنِ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى
نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ، قَبْلَ الْقِتَالِ، فَكَتَبَ إِلَيَّ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَغَارَ عَلَى بَنِي
الْمُصْطَلِقِ، فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذُرَارِيَهُمْ حَدَّثَنِي
بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ
لَمْ يَسْنِدْ عَلِيُّ بْنُ سُحَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ بَصْرِيٌّ غَيْرَ
هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں قیس بن ربیع اکیلے ہیں۔

حضرت محمود بن لبید اپنی دادی رمیثہ سے روایت
کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا: اگر میں چاہوں ان (یعنی سعد) کی
رشتہ داری کی وجہ سے انگوٹھی کی جگہ کو بوسہ دوں تو میں
ایسے کر سکتا تھا آپ فرما رہے تھے: رحمن کا عرش کانپ
اٹھا، جس دن سعد بن معاذ کا وصال ہوا۔

یہ حدیث رمیثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں یوسف الماجشون اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں نے نافع کی طرف خط لکھا لڑائی سے پہلے دعا کرنے
کے متعلق آپ نے میری طرف لکھا کہ حضور ﷺ نے
بنی مصطلق سے لڑائی کی ان کو قتل کیا، ان کے بچوں کو قتل کیا
اور مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر لشکر میں ایسے کرتے
تھے۔

علی بن حجیم الباہلی بصری سے اس حدیث کے علاوہ
کوئی روایت نہیں ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالولید
اکیلے ہیں۔

5934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجْشُونُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَخْرَجَنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرِ، فَتَوَضَّأَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذَرَأَ عَيْنَهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: فَأَخْرَجَنَا لَهُ تَوْرًا مِنْ صُفْرِ إِلَّا الْمَاجْشُونُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہم نے آپ کے لیے چاندی کا ایک برتن نکالا آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، دونوں کلائیوں کو دو دو مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا آگے اور پیچھے۔

اس حدیث میں یہ الفاظ ”فأخرجنا له تورًا من صفر“ کے الفاظ صرف ماجشون نے روایت کیے ہیں ان کے علاوہ نے نہیں۔

5935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ، فَدَعَا بِمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْ لَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا عَنِ التَّكْلِيفِ لِلضَّيْفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے پانی منگوایا جو آپ کے پاس تھا اور فرمایا: اگر ہم کو رسول اللہ ﷺ نے مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمہارے لیے تکلف کرتا۔

یہ حدیث عثمان بن شاہور سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

5936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: حَدَّثَنِي ضَرَّارُ بْنُ صَرْدٍ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَبَّرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فاطمہ کے لیے ان کے پیچھے سے کپڑے کو بالشت سے ناپا اور فرمایا: یہ عورت کے کپڑے کا پلو ہے (یعنی اگر اتنا بھی لٹکائے گی تو تکبر والی شمار ہوگی)۔

لِقَاطِمَةَ مِنْ عَقِبِهَا شَبْرًا، وَقَالَ: هَذَا ذَيْلُ الْمَرْأَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ،

تَفَرَّدَ بِهِ ضَرَارُ بْنُ صُرَدٍ

5937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَقِيلٍ

الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ،

عَنْ قَوْلِ اللَّهِ، عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ) (النساء: 95)،

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُمْ قَوْمٌ حَبَسَتْهُمْ أَوْجَاعٌ أَوْ

أَمْرَاضٌ، فَكَانُوا أَوْلَىكَ أُولَى الضَّرَرِ، وَكَانَ التَّاعِدُ

الْمَرِيضُ أَعْدَرُ مِنَ الْقَاعِدِ الصَّحِيحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ إِلَّا أَبُو

عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، بِشِيرِ بْنِ عُقْبَةَ

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ،

وَيُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، قَالَا: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُومٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ مِيلِ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ:

رَأَيْتُ أَبِي قَلَمَ أَظْفَارَهُ، ثُمَّ دَفَنَهَا، وَقَالَ: أَيْ بَنِيَّةُ،

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا

یہ حدیث حمید سے معتبر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضرار بن صرد اکیلے ہیں۔

حضرت البنضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ“ کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ لوگ جو بھوک اور بیماری کی وجہ سے رُک گئے، یہ لوگ اولی الضرر ہیں، بیٹھنے والے مریض کا عذر تندرست بیٹھنے والے سے زیادہ تھا۔

یہ حدیث البنضرہ سے ابو عقیل الدورقی، بشیر بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت میل بنت مشرح رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا انہوں نے ناخن کاٹے پھر ان کو دفن کر دیا، پھر فرمایا: اے بیٹی! میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

5937 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 165 رقم الحديث: 12775 . وقال في المعجم: رواه الطبرانی من

طريقين ورجال أحدهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 12 .

5938 - أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 5 صفحہ 232 رقم الحديث: 6487، والطبرانی في الكبير جلد 20

صفحہ 322 رقم الحديث: 762 . وعزاه الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحہ 171 الى البزار أيضاً وقال: من

طريق عبيد الله بن سلمة بن وهرام، عن أبيه وكلاهما ضعيف وأبوه وثق .

یہ حدیث مشرح سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مسمول اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت معاذ بن جبل کو اپنے
مال پر تصرف کرنے سے روک دیا اور اس کو اس قرض کے
بدلے فروخت کیا جو ان پر تھا۔

یہ حدیث موصولاً معمر سے ہشام بن یوسف روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن معاویہ
اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی پھر اس جگہ سورج
طلوع ہونے تک بیٹھا رہا پھر چار رکعت نفل پڑھے تو اللہ
عز وجل اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اے ایمان والی عورتو! ہدیہ دیا کرو اگرچہ بکری کا
پایا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ایسا کرنے سے محبت مضبوط ہوتی
ہے اور بغض نکل جاتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِشْرِحٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

5939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْكُرَابِيسِيُّ قَالَ: نَا
هِشَامُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ
كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ، وَبَاعَهُ
بَدْنَيْنِ كَانَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ مَوْصُولًا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

5940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ
قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى
الْغَدَاةَ، وَقَعَدَ فِي مَصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ
صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

5941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا ابْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا الطَّيِّبُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ:
سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ
الْمُؤْمِنِينَ، تَهَادَيْنَ، وَلَوْ بِفَرَسَيْنِ شَاةٍ، فَإِنَّهُ يُثَبِّتُ
الْمَوَدَّةَ، وَيُذْهَبُ الضَّغَائِنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ أَرْطَاةَ
وَهِيَ الْعَدَوِيَّةُ، بَصْرِيَّةٌ، وَلَيْسَتْ بِعُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا الطَّبِيبُ بْنُ سَلْمَانَ الْمُؤَدَّبُ، وَيَكْنَى أَبَا
حَدِيقَةَ بَصْرِيٌّ ثَقَّةٌ

5942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ
قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا
نُمْسِكُ عَنِ الْإِسْتِغْفَارِ، لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ، حَتَّى سَمِعْنَا
نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي أَدْخَرْتُ
شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَأَمْسَكْنَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا كَانَ فِي أَنْفُسِنَا، وَرَجَوْنَا
لَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا
حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

5943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

قَالَ: ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ
السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ
بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ سَهْلَ الشَّرَاءِ، سَهْلَ
الْقَضَاءِ، سَهْلَ التَّقَاضَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ غَيْرَ

یہ دونوں حدیثیں عمرہ بنت ارقطاة، عدویہ بصریہ سے
طیب بن سلیمان المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان کی
کنیت ابو حدیفہ ہے۔ بصری ہیں ثقہ ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کبیرہ
گناہ کرنے والوں کے لیے بخشش مانگتے، جب ہم نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے قیامت
کے دن اپنی امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے
شفاعت رکھی ہے تو ہم میں سے بہت زیادہ رُک گئے، جو
ہم اپنے دلوں میں پاتے تھے اور ہم اس کی شفاعت کے
لیے امیدوار ہو گئے۔

یہ حدیث ایوب سختیانی سے حرب بن سرج روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے
ہیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ رحم کرتا ہے اس پر جو خریدتے
اور قرض دیتے اور لیتے وقت آسانی کرتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سوائے ابوالربیع

5943 - أخرجه النسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 279 (باب حسن المعاملة، والرفق في المطالبة) - وابن ماجه: التجارات

جلد 2 صفحہ 742 رقم الحديث: 2202، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 72 رقم الحديث: 412 بلفظ: أدخل

اللہ عزوجل رجلاً كان سهلاً.....

أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانِ

السمان کے کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

5944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

حضرت ہرماس بن زیاد الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمِ الْبَزَارُ قَالَ: ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْهَرْمَاسِ بْنِ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

یہ حدیث ہرماس سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں عبد السلام بن ہاشم بزار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهَرْمَاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمِ الْبَزَارُ

5945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

نے (مجھے) فرمایا: اللہ عز وجل سے نظر لگنے سے پناہ مانگو کیونکہ نظر کا لگنا حق ہے۔

قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اسْتَعِذِي بِاللَّهِ مِنَ الْعَيْنِ، فَإِنَّهَا حَقٌّ

یہ حدیث ابوسلمہ سے ابوالواقد صالح بن محمد بن زائدہ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو وَاقِدٍ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهَيْبٌ

5946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

ہیں کہ حضور ﷺ نے ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا اس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

قَالَ: ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

5945- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 215 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه السیاقه

اتفقاً على حديث ابن عباس العین حق ووافقه الذهبی .

یہ حدیث ابواءد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔
حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پاس آئے وہ بہتر بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ إِلَّا وَهَيْبٌ،
وَلَا يُرَوَّى عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
5947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ أَبِي
وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَضَرَ إِمَامًا فَلْيَقُلْ خَيْرًا،
أَوْ فَلْيَسْكُتْ

یہ حدیث ابواءد سے وہیب روایت کرتے ہیں۔
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی:
السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا،
حضور ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں پھر دوسرا آیا اور عرض
کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا
جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: بیس
نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ
اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا:
تمیں نیکیاں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ إِلَّا وَهَيْبٌ
5948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ، عَنْ
عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ
رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ . ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِشْرُونَ . ثُمَّ جَاءَ
آخَرُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،
فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

یہ حدیث عوف سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت عمران
بن حصین سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا جَعْفَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
حُصَيْنٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5948 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 351 رقم الحديث: 5195، والترمذی: الاستذنان جلد 5 صفحہ 52 رقم

الحديث: 2689 وقال: حسن صحيح غريب . والدارمی: الاستذنان جلد 2 صفحہ 360 رقم الحديث:

2640، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 537 رقم الحديث: 19970

5949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَشْرُ حَسَنَاتٍ. ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَشْرُونَ. ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ثَلَاثُونَ حَسَنَةً.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: السلام علیکم! آپ نے اس کا جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں، پھر دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: بیس نیکیاں! پھر تیسرا آدمی آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تیس نیکیاں۔

5950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى جَذْعٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْعَلَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جُعِلَ الْمِنْبَرُ حَنَّ الْجَذْعُ حَتَّى سَمِعْنَا حَنِينَهُ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَسَكَنَ. لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر بننے سے پہلے کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے جب منبر بنا لیا گیا تو وہ تنے کو لگا دیا یہاں تک کہ ہم نے اس کی سسکیاں سنیں، حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دونوں آنکھیں خراب ہو گئیں، حضور ﷺ نے میری آنکھ خراب ہونے پر عیادت کی، آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری دونوں آنکھیں ایسی ہی رہیں تو تم کیا

کرو گے؟ عرض کی: میں صبر کروں گا اور ثواب حاصل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ایسی ہی رہیں تو صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو تیرے لیے اس کا بدلہ صرف جنت ہی ہوگا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے آپ نے آواز سنی وہ پڑھ رہا تھا: اللہ اکبر! آپ نے فرمایا: فطرت پر ہے اس نے پڑھا: اشہد ان لا الہ الا اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا، قوم نے اس کو دیکھنے کے لیے جلدی کی تو وہ ایک بکریاں چرانے والا تھا نماز کا وقت ہوا تو اُس نے اذان دی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔

رَمَدَتْ عَيْنَايَ، فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ أَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَصْبِرُ وَآخْتَسِبُ. قَالَ: يَا زَيْدُ لَوْ أَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا، فَصَبَرْتَ وَآخْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُتَيْبَةَ

5952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

قَالَ: نَا عِيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نَا حُمَيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ قَائِلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَأَبْتَدَرَهُ الْقَوْمُ، فَإِذَا رَاعِي غَنَمٍ، حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ

5953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

قَالَ: نَا أَبُو يَعْلَى التَّوْرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي

5952 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 288، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 163 رقم الحديث: 1618.

5953 - أخرجه الترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 662 رقم الحديث: 2507 من طريق شعبة عن سليمان الأعمش عن

يحيى بن وثاب، عن شيخ من أصحاب النبي ﷺ فذكره وقال أبو موسى: قال ابن أبي عدي: كان شعبة يرى أنه

ابن عمر. وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1338 رقم الحديث: 4032 وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 428

رقم الحديث: 23161.

يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ
الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلَا يَصْبِرُ عَلَى
أَذَاهُمْ

یہ حدیث حضرت حصین سے سفیان بن عیینہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یعلیٰ التوزی
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا سَفْيَانُ بْنُ
عَيِّنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى التَّوْزِيُّ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگہبان ہے اور ہر ایک
سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

5954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: ثَنَا سَفْيَانُ،
عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ،
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا سَفْيَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث یزید سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں الرمادی اکیلے ہیں۔

5955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ
قَالَ: نَا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ:
ثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَلَا السَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَعَرُ
لَنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ، إِنِّي لَا أَرْجُو أَنْ أَلْقَى
اللَّهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُطَالِئُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دِينٍ، وَلَا

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہو گیا، صحابہ کرام نے
عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر کریں آپ
نے فرمایا: نرخ اللہ عزوجل مقرر کرنے والا ہے میں اُمید
کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے متعلق کوئی بات میرے
دل میں ڈالے گا، تم میں سے کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کرے
اپنی زیادتی کا قیامت اور دنیا میں۔

5954- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 318 وقال: غريب من حديث سفیان، عن يزيد تفرّد به: ابراهيم .

5955- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحہ 742 رقم الحديث: 2201 . في الزوائد: في استاده سعيد بن أبي

عروبة، اختلط بآخره لكن عبد الأعلى الشامي روى عنه قبل الاختلاط . ومحمد بن زياد، قال الذهبي: روى له

البخاري مقروناً بغيره . وقال ابن حبان: في الثقات وربما أخطأ . وبقاق رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 105 رقم الحديث: 11815 .

دُنْيَا

حضرت جریری سے یہ حدیث عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ان کے لیے ہے جو اندھیری رات میں مسجدوں کی طرف چل کر آتے ہیں۔

یہ حدیث ثابت سے داؤد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے انسان کے کھیلنے والے بچوں کے متعلق سوال کیا تو مجھے اللہ نے یہ عطا کیے۔

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن بن اسحاق اور عبدالرحمن سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن متوکل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَلَا يَرَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، مُؤَدِّنُ مَسْجِدِ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ النَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ سُلَيْمَانُ

5957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّيَ الْلَاهِينَ مِنْ ذُرِّيَةِ الْبَشَرِ، فَأَعْطَانِيهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَضِيلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

5956 - اخرجه ابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 781. وفي الزوائد: اسناده ضعيف. والحاكم

في المستدرک جلد 1 صفحه 212، والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 90 رقم الحديث: 4976.

الْمُتَوَكِّلِ

5958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْحِجَاجَ أَرَادَ أَنْ يُجْعَلَ إِلَيْهِ قَضَاءُ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ أَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ، وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ، وَكَلَّ إِلَى نَفْسِهِ، وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ، وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ عِزَّ وَجَلَّ مِلْكًا يُسَدِّدُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نے (مجھے) بصرہ کا قاضی بنانے کا ارادہ کیا۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قاضی بننے کے لیے مطالبہ کیا، اس کے لیے مدد طلب کی، وہ سپرد کردی جائے گی، جس نے مطالبہ نہیں کیا اور مدد طلب نہیں کی تو اللہ عزوجل اس کی راہنمائی کرنے کے لیے ایک فرشتے کو مقرر کر دے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ الثعالبی اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تین آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے پہلے نے کہا: السلام علیکم! حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! دوسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تیسرا آیا اور عرض کی: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا: علیکم! ابو الفتح حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں کے لیے اضافہ کیا اور میرے بیٹے کے لیے کوئی اضافہ نہیں کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم نے

5959 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: نَا أَبُو ظَفَرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ قَالَ: نَا نَافِعُ أَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الْأَوَّلُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَجَاءَ الثَّانِي، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَجَاءَ الثَّالِثُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

5958 - أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 298 رقم الحديث: 3578، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 605

رقم الحديث: 1323-1324، وابن ماجه: الأحكام جلد 2 صفحہ 774 رقم الحديث: 2309، وأحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 270 رقم الحديث: 13307 .

اضافہ کرنے کے لیے کوئی پایا نہیں اس لیے ہم نے وہی جواب دیا جو اس نے کہا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكُمْ. وَأَبُو الْفَتَى جَالِسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْتُ فَلَانًا، وَفَلَانًا، وَلَمْ تَزِدْ ابْنِي شَيْئًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَجَدْنَا لَهُ مَزِيدًا، فَزِدْنَا عَلَيْهِ مَا قَالَ

یہ حدیث عکرمہ سے نافع ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن مطہر اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا نَافِعُ أَبُو هُرَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مَطَهَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے ہاں بیٹا پیدا ہوا آپ نے شیاطین سے فرمایا: ہم موت سے کہاں اس کو چھپائیں؟ انہوں نے کہا: مشرق کی طرف آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی انہوں نے کہا: مغرب کی طرف! آپ نے فرمایا: وہاں بھی اس کو موت آ جائے گی انہوں نے کہا: سمندروں کی طرف آپ نے فرمایا: وہاں بھی موت آئے گی انہوں نے کہا: ہم اس کو آسمان اور زمین کے درمیان رکھتے ہیں آپ کے پاس ملک الموت تشریف لائے اور عرض کرنے لگے: اے ابن داؤد! مجھے آپ کے لخت جگر کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہے میں نے مشرق، مغرب، سمندر، سات زمینوں کے اندر تلاش کیا مجھے نہیں ملا پھر میں اوپر چڑھا تو اچانک میں نے پایا اور میں نے اس کی روح قبض کی اور جسم آپ کی کرسی پر گرا ہے۔ یہ ہی اللہ عزوجل کے ارشاد کا مطلب

5960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ: سَمِعْتُ كَثِيرَ بْنَ يَحْيَى، صَاحِبَ الْبَصْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدٌ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ ابْنٌ، فَقَالَ لِلشَّيَاطِينِ: إِنِّي نَوَارِيهِ مِنَ الْمَوْتِ؟ فَقَالُوا: نَذْهَبُ بِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ. قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ. قَالُوا: فَإِلَى الْمَغْرِبِ. قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ الْمَوْتُ. قَالُوا: إِلَى الْبَحَارِ قَالَ: يَصِلُ إِلَيْهِ، قَالُوا: نَضْعُهُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَنَزَلْ عَلَيْهِ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ دَاوُدَ: إِنِّي أَمَرْتُ بِقَبْضِ نَسَمَةٍ طَلَبْتُهَا فِي الْمَشْرِقِ فَلَمْ أَصِبْهَا، فَطَلَبْتُهَا فِي الْمَغْرِبِ فَلَمْ أَصِبْهَا، وَطَلَبْتُهَا فِي الْبَحَارِ، وَطَلَبْتُهَا فِي تَحْوَمِ الْأَرْضِينَ فَلَمْ أَصِبْهَا، فَبَيْنَا أَنَا أَصْعَدُ إِذْ أَصْبَتْهَا، فَقَبَضْتُهَا، وَجَاءَ جَسَدُهُ حَتَّى وَقَعَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ:

ہے۔ ”بے شک ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے ان کی کرسی پر ڈالا ایک جسم“ پھر آپ نے رجوع کیا۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس جسم کی پرورش حرام غذا کی ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ آدمی خوف نہیں کرتا ہے یا ڈرتا نہیں ہے جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کی شکل اختیار کرے۔

عبداللہ بن یونس بن عبید سے حماد بن زید منداً روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث میں نے محمد بن محمد تمار سے سنی، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یونس بن عبید کو

(وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ) (ص: 34)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

5961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: ثَنَا أَسْلَمُ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُرَّةِ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُدِيَ مِنَ الْحَرَامِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ

5962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَا يَخْشَى، أَوْ يَخَافُ، الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

لَمْ يَسْنِدْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ التَّمَارِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يُونُسَ

بْنِ عُبَيْدٍ يَقُولُ: مَاتَ أَبِي، وَأَنَا فِي بَطْنِ أُمِّي

فرماتے ہوئے سنا: میرے والد فوت ہو گئے تھے اس حالت میں کہ میں ابھی اپنی والدہ کے پیٹ میں تھا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں دو آدمیوں کو اپنے آگے برتن سے پانی پلا رہا ہوں میں نے تھوکا، وہ تھوک میرے کپڑوں پر لگا، میں واپس آیا، میں اپنے کپڑے کو دھونے لگا، اس برتن کے پانی سے جو میرے آگے تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمار! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ تھوک اور آنکھوں کے آنسو تیرے آگے جو برتن والا پانی ہے اس پانی کی طرح ہے، آپ کپڑے کو پیشاب پاخانہ منی جو گاڑھا پانی ہوتا ہے اور خون اور تے سے دھوئیں۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے علی بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثابت بن حماد اکیلے ہیں۔ حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات کو حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے، ہم رات کے آخری حصے میں سو گئے، ہم اٹھے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: چلو چلو! ہم چلے جب سورج آسمان میں ایک نیزہ بلند ہو گیا تو آپ نیچے اترے آپ نے بلال کو اذان دینے کا حکم دیا، ہم سے ہر ایک نے دو رکعت سنتیں پڑھیں، پھر ہمیں نماز پڑھائی، ہم نے

5963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ

قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَسْقِي رَجُلَيْنِ مِنْ رُكُوعِ بَيْنَ يَدَيَّ، فَتَنَحَّيْتُ، فَأَصَابَتْ نُخَامَتِي ثَوْبِي، فَأَقْبَلْتُ أَغْسِلُ ثَوْبِي مِنَ الرُّكُوعِ الَّتِي بَيْنَ يَدَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، مَا نُخَامَتُكَ، وَدُمُوعُ عَيْنِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ فِي رُكُوعِكَ، إِنْ مَا تَغَسَّلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ، وَالْغَائِطِ، وَالْمَنِيِّ مِنَ الْمَاءِ الْأَعْظَمِ وَالْدَّمِ، وَالْقَيْءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

5964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ

قَالَ: ثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْمُحْصِنِ قَالَ: سَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَعَرَسَ بِنَا تَعْرِيسَةً فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَاسْتَيْقَظْنَا، وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: الرَّحِيلُ الرَّحِيلُ، فَارْتَحَلْنَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ

نَزَلَ، فَأَمَرَ بِلَا فَاذَنْ، وَصَلَّى كُلَّ رَجُلٍ مِّنَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّيْنَا بِنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُنْعِدْ مِنَّا الْعِدَّ لَوْفَتِهَا؟ قَالَ: نَهَانَا اللَّهُ عَنِ الرَّبَا، وَيَقْبَلُهُ مِنَّا؟

عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کل ہم اس نماز کو اس وقت دوبارہ لوٹائیں؟ آپ نے فرمایا: ہم کو اللہ عزوجل نے سود سے منع کیا اور کیا وہ ہم سے اس کو قبول کرے گا؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا كَثِيرٌ بِنُ يَحْيَى

یہ حدیث سعید بن راشد سے کثیر بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

5965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَعْشَرَ الْبَرَاءِ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ الْجَارُودَ أَبَا الْمُنْدِرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جارود ابوالمزہر نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی آگ میں جلانا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ الْمُثَنَّى إِلَّا أَبُو مَعْشَرَ الْبَرَاءِ، تُفَرَّدُ بِهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے ثنی بن سعید اور ثنی سے ابو معشر البراء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کمال الجحدری اکیلے ہیں۔

5966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ أَقْبَحُ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَقْبَحُ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے ایک آدمی آیا جو تمام لوگوں میں سے بڑے چہرے والا تمام لوگوں سے زیادہ گندے کپڑوں والا سب لوگوں سے زیادہ بدبو والا اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، آ کر رسول اللہ ﷺ

5965- ذكره الترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 300-301 (باب ما جاء في النهي عن الشرب قائما) والدارمی: البيوع

جلد 2 صفحہ 344 رقم الحديث: 2601، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 97 رقم الحديث: 20785

والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 264 رقم الحديث: 2109-2122

ثِيَابًا، وَأَتَتْهُ النَّاسِ رِيحًا، جَلْفًا جَافِيًا، فَتَحَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ وَأَمْسَكَ بِجَبْهَتِهِ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَطَلَبْنَاهُ، فَكَانَ لَمْ يَكُنْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا إِبْلِيسُ، جَاءَ يُشْكَكُكُمْ فِي دِينِكُمْ

کے آگے بیٹھ گیا، اس نے کہا: آپ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: زمین کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پیدا ہونے سے پاک ہے اور مرتبہ آپ نے اپنی پیشانی پکڑ لی وہ آدمی کھڑا ہوا اور چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ، ہم نے اس کو تلاش کیا تو ہمیں نہیں ملا، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابلیس تھا، تمہارے پاس آیا تھا کہ تم کو دین کے حوالے سے شک میں ڈالے۔

5967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ بِمَكَّةَ مُقْعَدَانِ، لَهُمَا ابْنُ شَابٍّ، فَكَانَ إِذَا أَصْبَحَ نَقَلَهُمَا، فَاتَى بِهِمَا الْمَسْجِدَ، فَكَانَ يَكْتَسِبُ عَلَيْهِمَا يَوْمَهُ، فَإِذَا كَانَ الْمَسَاءُ احْتَمَلَهُمَا، فَأَقْبَلَ بِهِمَا، فَافْتَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَالَ عَنْهُ، فَقَالَ: مَاتَ ابْنُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَرَكَ أَحَدٌ لَأَحَدٍ لَتَرَكَ ابْنُ الْمُقْعَدَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مکہ میں دو اپانچ تھے جن کا ایک جوان بیٹا تھا، سو جب صبح ہوتی، ان دونوں کو گھر سے اٹھا لاتا، مسجد میں بٹھاتا، وہ ان دونوں کے لیے سارا دن روزی کماتا (اور ان کو کھلاتا) پس جب شام ہوتی، وہ ان دونوں کو اٹھاتا اور گھر لے جاتا۔ ایک دن رسول کریم ﷺ نے دیکھا تو وہ جوان موجود نہ تھا۔ آپ نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا، کسی نے کہا: ان کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے دوسرے آدمی کو زندہ رکھا جاتا تو ان دو اپانچ آدمیوں کے بیٹے کو رکھا جاتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

اس حدیث کو عبد اللہ بن دینار سے، عبد اللہ بن جعفر نے ہی روایت کیا، ان دونوں حدیثوں کے ساتھ ابونکاس

محمد ری اکیلے ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورج و چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جب تم ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز کی طرف متوجہ ہو۔

5968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالٌ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّمْسَ، وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْرِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

یہ حدیث حضرت بلال سے ابن ابویلیٰ اور ابن ابویلیٰ سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی اپنے گھر سے ایک درہم (اللہ کی راہ) میں تقسیم کرے دوسرا آدمی اللہ کا ذکر کرے تو اللہ کا ذکر کرنے والا افضل ہے۔

5969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِي قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا جَابِرُ أَبُو الْوَاظِعِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُرْسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا فِي حَجْرِهِ دَرَاهِمُ يُقَسِّمُهَا، وَآخَرُ يُذَكِّرُ اللَّهَ، كَانَ الذَّاكِرُ لِلَّهِ أَفْضَلَ

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُوسَى

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

5970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ أَبُو أُمَيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَخَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ

5970 - أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحہ 861 رقم الحديث: 2581 من طريق يزيد بن سنان، عن ميمون ابن مهران بلفظ: من أتى عند ماله، فقتل فقاتل فقتل، فهو شهيد. وفي الزوائد: في اسناده يزيد بن سنان التيمي، ابو قرة الراوى، ضعفه أحمد وغيره.

أَبَى قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ
شَهِيدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ إِلَّا
وَهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب اور خالد سے وہیب روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی
اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، تم اس
وقت تک تکبیر نہ کہو جب تک امام تکبیر نہ کہے جب وہ رکوع
کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ سجدہ کرے تو تم
ربنا لک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب
وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ جب تک وہ نہ اٹھائے اس
وقت تک تم نہ اٹھاؤ جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی
بیٹھ کر پڑھو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، دن کی
نمازوں میں سے کوئی نماز آپ نے دو رکعت پڑھا کر
سلام پھیر دیا، لوگ جلدی سے نکلے، انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ قوم میں حضرت
ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے وہ دونوں آپ

5971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ
النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا
وَهَيْبٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ
أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ،
إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ، وَإِذَا رَكَعَ
فَارْكَعُوا، وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ
اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا
سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ، وَإِذَا
رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا، وَلَا تَرْفَعُوا حَتَّى يَرْفَعَ، وَإِنْ
صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

5972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ
النَّاقِدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ
طَلْحَةَ بْنِ النَّضْرِ الْحُدَّانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ
سِيرِينَ، سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْوُحْمِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو
هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ: صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ، وَأَنَّهُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ

5971- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 244 رقم الحديث 722، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 309 بنحوه .

وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 161 رقم الحديث: 603 ولفظه عند أبي داؤد .

5972- أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحہ 119 رقم الحديث: 1229، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 403 .

ثُمَّ سَلَّمَ، فَخَرَجَ سُرْعَانَ النَّاسِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ؟ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَكْلِمَاهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْصَرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: لَمْ تُقْصِرْ، وَلَمْ أَنْسَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبْنَى وَأُمِّي نَسِيتَ، إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَقُّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ إِلَى رَكْعَتَيْهِ الْأُولَيَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ فِي صَلَاتِهِ، أَوْ أَطْوَلَ

سے گفتگو کرنے سے ڈرتے تھے مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں یا آپ بھلا دیئے گئے؟ آپ نے فرمایا: نہ رکعتیں کم ہوئی ہیں نہ میں بھلایا گیا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ بھلا دیئے گئے ہیں! آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ذوالیدین کہہ رہا ہے کیا یہ حق ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے سچ کہا ہے۔ پس آپ کھڑے ہوئے پہلی دو رکعتوں کے ساتھ دو اور رکعتیں پڑھیں، پھر سلام پھیر دیا، پھر دو سجدے کیے نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے لمبے۔

یہ حدیث طلحہ بن نضر الحدانی سے علی بن نصر اور یحییٰ بن ابوبکر الکرمانی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَضْرٍ الْحَدَّانِيِّ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَضْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح میں پھوپھی اور بھانجی اور خالہ اور بھتیجی جمع نہ کی جائیں۔

5973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ تَنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتَيْهَا، أَوْ عَلَى خَالَتَيْهَا

یہ حدیث قتادہ سے ہمام اور ہمام سے محمد بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل بخاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے

5974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو آپ کھڑے ہوئے کعبہ کے پاس آئے دو رکعتیں پڑھیں اللہ عزوجل نے یہ دعا آپ کے دل میں ڈالی: ”اللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اِلٰى اٰخِرِهِ“۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: اے آدم! میں نے آپ کی توبہ قبول کر لی میں نے آپ کی لغزش سے صرف نظر کیا جو کوئی بھی یہ دعا کرے گا تو میں اس سے درگزر کروں گا اس کے کاموں کی مشکل کے لیے کافی ہوں گا اس کے ذریعے شیطان کو ذلیل کروں گا اس کے پیچھے ہر تاجر کو چلا دوں گا اس کے پاس دنیا ذلیل ہو کر آئے گی اگرچہ اس کو واپس نہ کرے۔

النَّافِلُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَرَّاسَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا أَهْبَطَ اللَّهُ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ قَامَ وَجَاهَ الْكُفْعَةِ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، فَالْتَمَمَهُ اللَّهُ هَذَا الدُّعَاءُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيَّاتِي، وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبَلْ مَعْدِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي، وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاعْفِرْ لِي ذَنْبِي. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يَبَاسِرُ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي. فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: يَا آدَمُ، إِنِّي قَدْ قَبِلْتُ تَوْبَتَكَ، وَغَفَرْتُ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَكِنْ يَذْعُرُنِي أَحَدٌ بِهَذَا الدُّعَاءِ إِلَّا غَفَرْتُ لَهُ ذَنْبَهُ، وَكَفَيْتُهُ الْمُهَمَّ مِنْ أَمْرِهِ، وَزَجَرْتُ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَاتَّجَرْتُ لَهُ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ، وَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَإِنْ لَمْ يَرُدَّهَا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معاذ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن طاہر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے وصال کا وقت قریب آئے تو اس کی آنکھیں بند کر دو کیونکہ آنکھ

5975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّافِلُ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُؤَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

5975- أخرجه ابن ماجة: الجناز جلد 1 صفحہ 467 رقم الحديث: 1455. فى الزوائد: اسنادہ حسن، لأن قزعة ابن سويد مختلف فيه. وباقى رجاله ثقات. وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 155 رقم الحديث: 17141، والطبرانی فى الكبير جلد 7 صفحہ 291 رقم الحديث: 7168.

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَكُمْ فَأَعْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتَّبِعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْمَيِّتِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ قُرْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

5976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ الْجَهْمِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الظَّالِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى إِذَا كَانَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ بَيْنَ الظُّلْمَةِ، وَالْوَعْرَةِ لَقِيَهُ الْمَظْلُومُ فَعَرَفَهُ، وَعَرَفَ مَا ظَلَمَهُ بِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الَّذِينَ ظَلَمُوا يَقْضُونَ مِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا، حَتَّى يَنْزِعُوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ حَسَنَاتٌ أَذْرَكَ عَلَيْهِمْ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ مِثْلَ مَا ظَلَمُوا، حَتَّى يُوْرِدُوا الدَّرَكَ الْأَسْفَلَ مِنَ الْعَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

5977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ

روح کا پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھائی کہو کیونکہ فرشتے آدمین کہتے ہیں اس بات پر جو اس کے گھر والے کہتے ہیں۔

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قرعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظالم قیامت کے دن آئے گا، جب جہنم کے پل پر اندھیرے میں چڑھے گا تو سخت کٹھن مرحلہ میں ہوگا، مظلوم اس کو ملے گا تو اس کو پہچان لے گا اور پہچان لے گا جو اس پر ظلم کیا تھا، ظلم کرنے والے نہیں گے نہیں وہ مظلوموں کا حق ادا کریں گے یہاں تک کہ جو نیکیاں ان کے پاس ہوں گی وہ ختم ہو جائیں گی، اگر ان کے پاس نیکیاں نہ ہوں تو مظلوموں کے گناہ لے کر ان کے نامہ اعمال والے پلڑے میں ڈالیں گے یہاں تک کہ جہنم کے نچلے درجے میں ہوں گے۔

یہ حدیث ایوب سے حسین معلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی عدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

النَّافِقِ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ أَبِي دُبَيٍّ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَجَّجٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَيْنَ لَتَوَلَّعَ بِالرَّجُلِ يَأْذِنُ اللَّهُ، حَتَّى يَضَعَدَ حَالِقًا فَيَتَرَدَّى مِنْهَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

5978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّافِقِ قَالَ: نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي دُبَيٍّ، عَنْ أَبِي حَرْبِ، أَوْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَسِيرٍ لَهُ، بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ فِي الطَّرِيقِ شَيْءٌ يَكْرَهُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَمِيطُهُ عَنْهُ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ عَجُوزٍ لَا تَوَارَى غُرْبًا، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَظْلَكَ فَاعْرِضْتُ، وَقَالَ لَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلِّ مَرَّةٍ تُعْرِضُ عَنْهُ، قَالَتْ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَظْلَنِي؟ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهَا، فَقَالَ: اعْرِضْ عَنْهَا فَإِنَّهَا جُبَّارَةٌ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ

5979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ

نے فرمایا: آنکھ لگنا آدمی کو اللہ کے حکم سے گرا دیتا ہے یہاں تک کہ اس کے حلق پر چڑھ جاتی ہے اس کے بعد اس سے گرائی ہے۔

یہ حدیث ابو ذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں دایلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے آپ آگے تھے ایک آدمی تھا وہ دیکھ رہا تھا کہ راستے میں کوئی ایسی شے تو نہیں پڑی جو رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دے وہ اس کو ہٹا دیتا تھا۔ ایک بوڑھی عورت تھی جو ننگا پن نہ چھپاتی تو اس آدمی نے کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے تیرے اوپر سایہ فرمایا ہے سو اس نے اعراض کیا۔ اس آدمی نے اُسے تین بار کہا۔ ہر بار اس نے اعراض کیا اس عورت نے کہا: اگر اللہ کے رسول نے مجھ پر سایہ کیا تھا تو مجھے تو کیا حکم دیتا ہے؟ پس رسول کریم ﷺ نے اس کی بات سن لی۔ تو آپ نے فرمایا: اس سے منہ موڑ لو یہ فضول عورت ہے (تم نے حجت پوری کر دی ہے)۔

یہ حدیث ابو طفیل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں دایلم بن غزوان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: میرے بندے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے کھانا نہیں دیا، اگر تو کھانا دیتا تو میں اس کو کھاتا، میرے بندے! میں نے تجھ سے پینے کے لیے پانی مانگا تو نے پینے کے لیے پانی نہیں دیا، اگر تو دیتا تو میں پیتا۔

یہ حدیث سلام بن مسکین سے روایت کرنے میں طالوت بن عبادہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا کنگن پہنائے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: سونے کو حلال نہ جانو لیکن چاندی سے کھیلو، یعنی پہنو۔

یہ حدیث روایت نہیں ہے.....

حضرت خارجہ بن سعد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم نے رسول اللہ ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: گھنٹوں کے بل گر جاؤ اور کہو: اے رب! اے رب!

النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَثْرُلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اسْتَطَعَمَكَ عَبْدِي فَلَمْ تُطْعِمْهُ، وَلَوْ أَطْعَمْتَهُ أَطْعَمْتُكَ، وَاسْتَسْفَاكَ عَبْدِي فَلَمْ تَسْقِهِ، وَلَوْ سَقَيْتَهُ سَقَيْتُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَامِ بْنِ مُسْكِينٍ إِلَّا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ

5980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: ثَنَا أُسَيْدُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَسُرُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَحْلَى حَبِيبَتُهُ بِسَوَارٍ مِنْ نَارٍ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَلَا تَحْلُوا مِنَ الذَّهَبِ، لَكِنَّ الْفِضَّةَ الْعُبْرَاءَ بِهَا لَبَآءٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ.....

5981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِدُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ النَّضْرِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ خَارِجَةَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ،

رقم الحديث: 17 .

5980 - أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 506 رقم الحديث: 19741 بنحوه . وقال الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحہ 150: رواه أحمد وقد روى أسيد هذا عن موسى بن أبي موسى الأشعري، وعبد الله بن أبي قتادة فان كانا هما اللذين أبهما فالحديث حسن وان كان غيرهما فلم أعرفهما .

عَنْ جَدِّهِ سَعْدٌ، أَنَّ قَوْمًا شَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَحْطَ الْمَطَرِ، فَقَالَ: اجْثُوا عَلَى الرُّكْبِ، وَقُولُوا: يَا رَبِّ، يَا رَبِّ وَرَفَعَ السَّبَابَةَ إِلَى السَّمَاءِ، فَفَعَلُوا، فَسُقُوا حَتَّى أَحْبُوا أَنْ يُكْشَفَ عَنْهُمْ

آپ نے اپنی سبابہ انگلی آسمان کی طرف اٹھائی، انہوں نے ایسے ہی کیا تو بارش برسنے لگی یہاں تک کہ انہوں نے پسند کیا کہ بارش آنا رک جائے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

5982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَحْمَرِ النَّاقِذُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ حَسَّانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ بْنُ عِرَاقَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ حَتَّى كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى الْقِسَاكَ، وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ، وَخَرِّ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ حَتَّى لَا أَحَبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ، وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَلْتَ، وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي نَفْسِي، وَامْتِنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَارِنِي فِيهِ ثَارِي، وَأَقْرَ بِذَلِكَ عَيْنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اجعلنی الی آخرہ“

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِرَاقَ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ

یہ حدیث عراق بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن طالوت اکیلے ہیں۔

5983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الضَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ
النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِصِ الْقُبُورِ،
وَالْبِنَاءِ عَلَيْهَا، وَالْقُعُودِ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ
الْفَضْلِ

5984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ
قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ
الْحَدَّاءُ، عَنْ أَبِي فَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
كَانَتْ الصَّلَاةُ إِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَعَى رَجُلٌ إِلَى الطَّرِيقِ
فَنَادَى: الصَّلَاةُ، الصَّلَاةُ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ،
فَقَالُوا: لَوْ اتَّخَذْنَا نَافُوسًا، يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ذَلِكَ
لِلنَّصَارَى، قَالُوا: فَلَوْ اتَّخَذْنَا بُوْقًا؟ قَالَ: ذَلِكَ
لِلْيَهُودِ قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ، وَيُوتَرَ
الْإِقَامَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ خَالِدِ
الْحَدَّاءِ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ

حضور ﷺ نے قبروں کو گچ اور اس پر دیوار بنانے سے
اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث اشعث سے عدی بن فضل روایت کرتے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جب حضور ﷺ کے زمانے میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک
آدمی راستے پر چلتا اور آواز دیتا: نماز نماز! لوگو! یہ
معاملہ دشوار گزرا تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اگر ہم
ناقوس بنا لیں؟ آپ نے فرمایا: یہ نصاریٰ کا طریقہ ہے۔
صحابہ کرام نے عرض کی: اگر ہم بوق بنا لیں (نماز کی
اطلاع کرنے کے لیے)? آپ نے فرمایا: یہ یہود کا
طریقہ ہے۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان
کے الفاظ دو دو دفعہ کہنے کا حکم دیا اور اقامت کے الفاظ
ایک دفعہ کہنے کا۔

یہ حدیث حضرت خالد الحداء سے روح بن عطاء
بن ابومیمونہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
محمد بن یحییٰ القطعی اکیلے ہیں۔

والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 71 (باب الزيادة على القبر) .

5984 - أصله عند البخاری ومسلم مختصراً . أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 98 رقم الحديث: 606، ومسلم:

الصلاة جلد 1 صفحہ 286، والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 574 رقم الحديث: 1833 ولفظه للبيهقي .

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چیتے پر سواری کرنے سے منع کیا۔

5985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ النِّمَارِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے اس کی نماز جنازہ پڑھو آپ کھڑے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔

5986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: ثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ: إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَامَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَالنَّاسُ خَلْفَهُ لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے محبوب بن حسن روایت کرتے ہیں۔

5987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے وہ دلوں کے نرم ہوں گے ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کا اور حکمت یمن والوں کی ہے۔

5985 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4129 بنحوه . وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 115 رقم الحديث: 16850 ولفظه عند أحمد .

5986 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 657، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 1039 والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 56 (باب الصفوف على الجنائز) وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 491 رقم الحديث: 1535 .

5987 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 701 رقم الحديث: 4388-4390، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 71 .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّأَكُمُ أَهْلَ الْيَمَنِ، هُمْ أَرْقَى أَفْنَدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفَقَهُ يَمَانٌ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہے اور وقار اور سکونت بکریوں والوں میں ہے دلی سختی دیہات والوں میں۔

5988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْفَخْرَ وَالْخِيَلَاءَ فِي أَصْحَابِ الْخَيْلِ، وَالْإِبِلِ وَالْوَقَارَ وَالسَّكِينَةَ فِي أَصْحَابِ الْغَنَمِ، وَالْفَدَّادِينَ هُمْ أَهْلُ الْوَبَرِ

یہ دونوں حدیثیں ابومریم خالد الحذاء سے روایت کرتے ہیں۔ ابومریم سے یحییٰ بن منذر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا برتن کسی شے کو حلال حرام نہیں کرتے ہیں جو تمہارے لیے ظاہر ہو اس میں نبیذ بناؤ ہر نشہ آورشی سے بچو۔

5989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ أَنْ تَنْتَبِذُوا فِيهَا، إِنَّ الْأَوْعِيَةَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا، وَلَا تُحَرِّمُهَا، فَاتَّبِعُوا فِيهَا بَدَا لَكُمْ، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عمر بن حبیب روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا

عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا کا غم اور ہم آس کے خیال اور اس کی نیت ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دے گا جو اس کے حصول کے متعلق کوشش کرے اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا ہے جس کو آخرت کا غم اور صدمہ ہو اس کے خیال میں ہو اس کی نیت ہو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں ڈال دے گا اس کے لیے کوشش جمع کر دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

یہ حدیث ہمام سے داؤد بن محبر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے میری عمر اس وقت اٹھارہ سال تھی مجھے میری والدہ آپ کے پاس لے کر آئی عرض کرنے لگی: انصار کے مرد اور عورتیں میرے علاوہ سارے تحفہ لے کر آئے ہیں میرے پاس آپ کے لیے تحفہ لانے کو کوئی شی نہیں تھی سوائے میرے اس بیٹے کے تو میری طرف سے آپ اسی کو قبول کریں جب تک آپ چاہیں آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی

5990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَإِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتْ عَلَيْهِ ضِيعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ. وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ، وَسَدَمَهُ، لَهَا يَشْخَصُ، وَإِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ عَلَيْهِ ضِيعَتَهُ، وَآتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

5991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ

الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانٍ سِنِينَ، فَذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِجَالَ الْأَنْصَارِ، وَنِسَاءَهُمْ قَدْ اتَّحَفُواكَ غَيْرِي، وَإِنِّي لَمْ أَجِدْ مَا أَتَحِفُكَ بِهِ إِلَّا بَنِي هَذَا، فَأَقْبَلُهُ مِنِّي يَخْدِمُكَ مَا بَدَا

لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَصْرِ بِنِي ضَرْبَةً، وَلَمْ يَسْبِنِي، وَلَمْ يَعْبَسْ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَوْصَانِي أَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمُ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا فَمَا أَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ أَحَدًا قَطُّ، وَإِنْ أُمِّي وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلُونِي فَمَا أَخْبَرْتُهُنَّ بِسِرِّهِ، وَلَا أُخْبِرُ سِرَّهُ أَحَدًا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمْرِكَ، وَيُحِبِّكَ حَافِظًاكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَّا تَبَيْتَ إِلَّا عَلَى وَضُوءٍ فَأَفْعَلْ، فَإِنَّهُ مَنْ آتَاهُ الْمَوْتُ، وَهُوَ عَلَى وَضُوءٍ أُعْطِيَ الشَّهَادَةَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَّا تَزَالَ تُصَلِّيْ فَافْعَلْ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالَ تُصَلِّيْ عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّيْ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِيَّاكَ وَالْإِلْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ الْإِلْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فِی التَّطَوُّعِ لَا فِی الْفَرِيضَةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَمَكِّنْ لِكُلِّ عِضْوٍ مَوْضِعَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ، وَلَا تُفْعِ كَمَا يُفْعِي الْكَلْبُ، وَلَا تَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ الْأَرْضَ افْتِرَاشَ السَّبْعِ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ، وَضَعْ إِلَيْتِكَ عَلَى عَقَبَيْكَ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

مجھے آپ نے کبھی مارا بھی نہیں نہ کبھی گالی دی نہ کبھی میرے چہرے کو میلا کیا۔ سب سے پہلی مجھے جو وصیت کی وہ یہ تھی کہ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میرے راز کو چھپا تو مؤمن ہو جائے گا۔ مجھے آپ نے کوئی راز بتایا ہے جو میں نے کبھی کسی کو نہیں بتایا۔ میری والدہ اور حضور ﷺ کی ازواج مجھ سے پوچھتیں لیکن میں نے کسی کو نہیں بتایا نہ زندگی بھر کسی کو بتاؤں گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! مکمل وضو کر تیری عمر میں اضافہ ہوگا، تیری حفاظت کرنے والے فرشتے تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر رات با وضو گزار سکے تو ایسا کر کیونکہ جس کو موت حالت وضو میں آئی تو اس کو شہادت والا ثواب ملے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر ہمیشہ نماز پڑھ سکے تو پڑھ کیونکہ فرشتے مسلسل اس کے لیے دعا کرتے ہیں جو نماز میں ہوتا ہے پھر فرمایا: اے بیٹے! نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنے سے بچ کیونکہ نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا ہلاکت ہے اگر کرنی ہے تو نفل میں کر فرضوں میں نہیں پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو رکوع کرے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھ اور اپنی انگلیاں کھلی رکھ اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے پہلو سے جدا رکھ جب تو رکوع سے سر اٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ پر رکھ بے شک اللہ عوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا ہے پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے تو ایسے ٹھونکا نہ مار جس طرح مرغ ٹھونگے مارتا ہے کتے کی طرح اپنے پاؤں نہ

حَسَابِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، بَالِغٌ فِي الْغُسْلِ مِنْ
الْجَنَابَةِ، تَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسِلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ،
وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: يَا بَنِي، وَأُمِّي، مَا الْمُبَالَغَةُ فِي
الْغُسْلِ؟ قَالَ: تَبَلُّ أَصُولِ الشَّعْرِ، وَتُنَقِّي الْبَشْرَةَ ثُمَّ
قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدِرْتَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي
بَيْتِكَ شَيْئًا فَا فَعَلْ، فَإِنَّهُ يَكْثُرُ خَيْرُ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي:
يَا بُنَيَّ، إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ، يَكُونُ بَرَكَاتٌ
عَلَيْكَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا
خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَفْقَعَنَّ بَصْرَكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ
أَهْلِ الْقَبِيلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي
حَسَنَاتِكَ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدِرْتَ أَنْ تُمْسِيَ،
وَتُصْبِحَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَا فَعَلْ ثُمَّ قَالَ
لِي: يَا أَنَسُ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصْرَكَ
عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقَبِيلَةِ إِلَّا طَنَنْتَ أَنْ لَهُ الْفَضْلُ
عَلَيْكَ فَا فَعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي،
فَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي، فَقَدْ أَحْيَانِي، وَمَنْ أَحْيَانِي كَانَ مَعِيَ
فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ حَفِظْتَ وَصِيَّتِي فَلَا
يَكُونُ شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

بچھا، اپنی کلاسیاں درندوں کی طرح نہ بچھا، پانی قوم کی
پشت زمین پر بچھا اور اپنی سرین پاؤں پر رکھ کیونکہ ایسا
کرنے سے قیامت کے دن تیرا حساب آسان ہوگا، پھر
مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! غسل جنابت کرتے وقت
خوب مبالغہ کر، جب تُو غسل کر کے نکلے گا تو تیرے
سارے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔ میں نے
عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! غسل
میں مبالغہ کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بالوں
کی جلد تک پانی پہنچانا اور جلد کو صاف کرنا، پھر مجھے فرمایا:
اے میرے بیٹے! اگر طاقات رکھتا ہے تو نماز کا کچھ حصہ
اپنے گھر میں بھی پڑھ، تو ایسا کر کیونکہ ایسا کرنے سے
تیرے گھر میں بھلائی ہوگی۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے!
جب تُو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرے کیونکہ ایسا
کرنے سے تیرے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت
ہوگی۔ پھر مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر
سے نکلے پھر جس مسلمان سے ملاقات ہو تو اس کو سلام کر
تُو واپس آئے گا تو تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی۔ پھر فرمایا:
اے میرے بیٹے! اگر صبح و شام اس حالت میں کرے کہ
تیرے دل میں کسی کے متعلق کوئی بات نہ ہو، پھر فرمایا:
اے انس! جب تُو گھر سے نکلے تو جس مسلمان پر تیری نگاہ
پڑے تو یہ یقین کر لے کہ وہ تجھ سے افضل ہے، پھر فرمایا:
اے میرے بیٹے! میری سنت کو زندہ کر، جس نے میری
سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ
سے محبت کی تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا، پھر فرمایا:

اے میرے بیٹے! اگر تو میری وصیت کو یاد رکھے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی شے پسند نہیں ہوگی۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے علی بن زید اور علی بن زید سے عبد اللہ بن ثنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن حاتم انصاری سے وہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن بن ابویزید عبد منقری سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو طواف کرنے والوں کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جو جتنے بھی ہوں صبح کی نماز کے بعد طواف اور طلوع شمس کے وقت فارغ ہونا اور عصر کے بعد طواف کرنا اور سورج کے غروب ہونے کے وقت فارغ ہونا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر اس سے پہلے اور بعد کیا جائے تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے زید العمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا آدمی جہنم میں ڈالا جائے گا اس کی آگ نہیں بجھے گی اس کا عذاب کم نہیں کیا جائے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ایک وہ آدمی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنْ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ الْمِنْقَرِيِّ

5992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيِّ قَالَ: نَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَوَافَانِ يُغْفَرُ لِمَا بَيْنَهُمَا ذُنُوبُهُمَا بِأَلْفَةِ مَا بَلَّغَتْ: طَوَافٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَطَوَافٌ بَعْدَ الْعَصْرِ يَكُونُ فَرَاغُهُ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ؟ قَالَ: يَلْحَقُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا زَيْدُ الْعَمِّيِّ

5993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ قَالَ: نَا مَاهَانُ بْنُ سَرَّاحٍ أَبُو خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

جو کسی کو بادشاہ کے پاس بغیر گناہ کے لے جائے اور وہ اس کو قتل کر دے ایک وہ آدمی جو اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدٌ لَا يُطْفَأُ نَارُهُ، وَلَا تَمُوتُ دِيْدَانُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَذَابُهُ: الَّذِي يُشْرِكُ بِاللَّهِ، وَرَجُلٌ جَرَّ رَجُلًا إِلَى سُلْطَانٍ بَغِيرِ ذَنْبٍ فَقَتَلَهُ، وَرَجُلٌ عَقَى وَالِدَيْهِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عاصم بن مہجع اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمُ بْنُ مِهْجَعٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ بنو کلاب کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، پس اس نے زکی جنتی کے بارے میں پوچھا، تو اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم لوگوں کو جنتی کے لیے زکاریہ دیتے ہیں تو لوگ ہماری عزت کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے عزت کی وجہ سے اسے اجازت دے دی۔

5994 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاعِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا نَطْرِقُ فَنُكْرِمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكِرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام کرے اس کے اہل خانہ یا مال یا اولاد میں تو وہ پڑھے: ”ما شاء الله لا قوة الا بالله“ اس میں موت کے علاوہ کوئی آفات نہیں دیکھے گا، آپ نے دراصل اس آیت کی تفسیر فرمائی: ”کیوں نہ ہوا کہ جب وہ اپنے باغ میں داخل ہوا تو وہ پڑھتا: ما شاء لا قوة الا بالله۔“

5995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّاقِطُ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا عُمرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عُرْوَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زُرَّارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ مِنْ نِعْمَةٍ فِي أَهْلِ أَوْ مَالٍ أَوْ وَلَدٍ، فَيَقُولُ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ، فَكَانَ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) (الكهف: 39)

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

5996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْوَلِيدِ

السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى
الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا
كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ
عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدِيثُ الضَّبِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ،
إِذْ جَاءَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا،
وَجَعَلَهُ فِي كُنْمِهِ، فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَرَأَى
جَمَاعَةً، فَقَالَ: عَلَى مَنْ هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا:
عَلَى هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَشَقَّ النَّاسُ، ثُمَّ أَقْبَلَ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا
مُحَمَّدُ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ أَكْذَبُ
مِنْكَ، وَلَا أَبْغَضُ، وَلَوْ لَا أَنْ يُسَمِّنِي قَوْمِي عَجُولًا
لَعَجَلْتُ عَلَيْكَ، فَتَقَتَّلْتُكَ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ
جَمِيعًا. فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَغْنِي أَقْتُلُهُ.
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عَلِمْتَ
أَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا؟ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللَّاتِ
وَالْعُزَّى لَا آمَنُ بِكَ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَعْرَابِيٌّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ قُلْتَ
مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ، وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عامر شعمی فرماتے ہیں: ہمیں حضرت
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے باپ حضرت عمر بن
خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے گوہ والی حدیث
بیان فرمائی کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کی ایک محفل
میں رونق افروز تھے۔ اچانک بنی سلیم قبیلہ کا ایک اعرابی
آیا جس نے گوہ کا شکار کیا تھا اور اسے اپنی آستین میں
چھپا کر رکھ لیا تھا۔ پس وہ اُسے لے کر اپنے کجاوے اور
سامان کی طرف گیا تو ایک جماعت پر اس کی نظر پڑی
اس نے کہا: یہ لوگ کس لیے جمع ہیں؟ لوگوں نے بتایا:
ایک ایسے آدمی کے پاس اکٹھے ہو کر بیٹھے ہیں جس کا
گمان نبی ہونے کا ہے۔ سو وہ دیہاتی لوگوں کی صفوں کو
چیرتا ہوا رسول کریم ﷺ کی طرف بڑھا، کہا: اے محمد!
(اپنے دیہاتی انداز میں) عورتیں کسی بولنے والے پر
مشتمل نہیں ہوئیں جو تجھ سے زیادہ جھوٹا ہو اور زیادہ بغض
کے لائق ہو اگر میری قوم مجھے جلد باز کا خطاب نہ دیتی تو
میں آپ کو جلدی قتل کر کے تمام لوگوں کو خوش کرتا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اٹھے اور اٹھ کر ادب سے)
عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اجازت دیں تو
میں اس کا سر قلم کر دوں (یہ آپ کی گستاخی کر رہا ہے)۔
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ
بر بار ہی اللہ کا نبی ہوتا ہے؟ ایک بار پھر وہ نبی کریم ﷺ
کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: لات وعزى کی قسم! میں تجھ پر

فَقَالَ: وَتُكَلِّمُنِي أَيْضًا، اسْتِخْفَافًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، لَا آمَنْتُ بِكَ، أَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هَذَا الضَّبُّ؟ فَأَخْرَجَ ضَبًّا مِنْ كُمِهِ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ آمَنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ فَكَلِّمِ الضَّبَّ بِكَلَامٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ، يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، وَفِي الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ. قَالَ: فَمَنْ أَنَا، يَا ضَبُّ؟ قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا، لَقَدْ أَتَيْتَكَ وَمَا عَلَيَّ وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ هُوَ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْكَ، وَاللَّهِ لَأَنْتَ السَّاعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَمِنْ وَالِدَيَّ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ بِشَعْرِي، وَبَشَرِي، وَدَاخِلِي، وَخَارِجِي، وَسِرِّي، وَعَلَانِيَتِي. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ إِلَى هَذَا الدِّينِ الَّذِي يَعْلُو، وَلَا يُعْلَى، لَا يَقْبَلُهُ اللَّهُ إِلَّا بِصَلَاةٍ، وَلَا يَقْبَلُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ. فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا سَمِعْتُ فِي

کبھی ایمان نہ لاؤں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے اعرابی! تجھے یہ باتیں کہنے پر کس چیز نے ابھارا ہے جو تُو نے کہی ہیں، تُو نے ناحق باتیں کہی ہیں، تُو نے میری مجلس کی عزت کا خیال نہیں رکھا؟ پس اس نے رسول کریم ﷺ کی تحقیر کرتے ہوئے کہا: آپ بھی مجھے کہہ لیں، لات و عزی کی قسم! میں تیرے اوپر ایمان کبھی نہیں لاؤں گا، کیا یہ گویہ تیرے اوپر ایمان لاتی ہے؟ پس اس نے گویہ کو اپنی آستین سے نکالا اور رسول کریم ﷺ کے سامنے پھینک دیا۔ کہا: اگر یہ گویہ تجھ پر ایمان لائی تو میں بھی ایمان لاؤں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے گویہ! تو وہ گویہ فصیح عربی زبان میں بولنے لگی جو ساری قوم کی سمجھ میں آرہی تھی۔ اس نے بولا: لَبَّیک وسعدیک یا رسول رب العالمین! رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں جس کا عرش ہے زمین میں جس کی بادشاہی ہے سمندر میں جس کا راستہ ہے جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اے گویہ؟! (بول!) اس نے کہا: آپ تمام عالمین کے رب کے رسول ہیں، خاتم النبیین ہیں، فلاح یا گیا جس نے آپ کی تصدیق کی، گھانا پانے والا ہوا جس نے آپ کو جھٹلایا۔ (اعرابی نے جب گویہ کی اتنی گفتگو سنی) تو اعرابی بولا: ”اشھد ان لا اله الا الله وانك رسول الله حقاً“ جس وقت میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، میرے نزدیک آپ سے زیادہ

ناپسندیدہ کوئی نہ تھا، قسم بخدا! اس گھڑی آپ سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہیں اپنی جان سے اور اپنے والدین سے بھی! میں آپ پر ایمان لایا، میرے بال، میری جلد، میرا ظاہر، میرا باطن، میرا سر اور میرا عین عیان سب آپ پر ایمان لائے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی طرف راہنمائی فرمائی جو سب پر بلند ہے، اس پر کوئی بلند نہیں، اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور قرآن کے بغیر بھی نماز قبول نہیں فرماتا۔ رسول کریم ﷺ نے اُسے الحمد اور قل ہو اللہ احد سکھائیں تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہیں بھی اس سے خوبصورت کلام نہیں سنا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: بے شک یہ رب العالمین کا کلام ہے، شعرتون ہیں ہے، پس جب تُو نے ایک بار قل ہو اللہ احد پڑھی گویا تُو نے تیسرا حصہ قرآن پڑھ لیا، جب تُو نے دوبار پڑھی تو تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تُو نے تین بار پڑھی تو گویا تُو نے سارا قرآن تلاوت کر لیا۔ اعرابی بولا: ہمارا معبود کتنا اچھا ہے، تھوڑا قبول فرماتا ہے، زیادہ عطا فرماتا ہے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! صحابہ نے اُس پر عطیات کی بارش کر دی حتیٰ کہ وہ خوش ہو گیا۔ سو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا ارادہ ہے کہ میں اس دیہاتی کو اونٹنی دے کر اللہ کا عرب حاصل کروں۔ سختی اونٹ کے علاوہ اور اعرابی کے اوپر وہ اونٹنی دس بچے دے چکی ہے۔ رسول کریم ﷺ

الْبَسِيطُ، وَلَا فِي الرَّجَزِ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلَيْسَ بِشَعْرٍ، إِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الْإِخْلَاصُ: 1) مُرَّةً، فَكَانَ مَا قَرَأْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الْإِخْلَاصُ: 1) مَرَّتَيْنِ، فَكَانَ مَا قَرَأْتَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الْإِخْلَاصُ: 1) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَكَانَ مَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نِعْمَ إِلَٰهَةُ الْهِنَا، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيُعْطِي الْجَزِيلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوا الْأَعْرَابِيَّ، فَأَعْطَوْهُ حَتَّى أَبْطَرُوهُ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَهُ نَاقَةً اتَّقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللَّهِ دُونَ الْبُخْتِيِّ، وَفَوْقَ الْأَعْرَابِيِّ، وَهِيَ عُشْرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي، فَاصْصِفْ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللَّهُ جَزَاءً؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرَّةٍ جَوْفَاءَ، قَوَائِمُهَا مِنْ زُمُرٍ أَخْضَرَ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرَجَدٍ أَصْفَرٍ، عَلَيْهَا هَوْدَجٌ، وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ، وَالْإِسْتَبْرَقُ، تَمُرٌ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ. فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ أَلْفُ أَعْرَابِيٍّ عَلَى أَلْفِ دَابَّةٍ، بِأَلْفِ رُمْحٍ، وَأَلْفِ سَيْفٍ، فَقَالَ لَهُمْ: أَيْنَ تَرِيدُونَ؟ فَقَالُوا: نَقَاتِلْ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ:

أَشْهَدُ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. قَالُوا لَهُ: صَبَوْتُ؟ قَالَ: مَا صَبَوْتُ؟ وَحَدَّثَهُمُ الْحَدِيثَ، فَقَالُوا بِأَجْمَعِهِمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَقَّاهُمْ بِلَا رِذَاءٍ، فَنَزَلُوا عَنْ رُكَابِهِمْ، يُقْبِلُونَ مَا وَلَوْ أَمْنَهُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالُوا: مُرْنَا بِأَمْرٍ يُحِبُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: تَكُونُونَ تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ أَلْفَ رَجُلٍ جَمِيعًا، غَيْرَ بَنِي سُلَيْمٍ

نے فرمایا: جو تُو اسے دے رہا ہے اس کی صفت بیان کر! تو اس کے بدلے اللہ جو کچھ تجھے دے گا میں اس کی صفت بیان کروں گا۔ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی: ٹھیک ہے! حضرت عبدالرحمن بولے: تیرے لیان موتیوں سے بنی ہوئی اونٹنی ہے جو اندر سے خالی ہے اس کے پائے سبز زمر (پتھر) کے ہیں اس کی گردن زرد زبرجد (پتھر) کی ہے اس پر کچاوہ ہے کچاوے پر سندس (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی قسم) کے کپڑے ہیں وہ راستے پر ایسے چلتی ہے جیسے اُچک لے جانے والی بجلی دوڑتی ہے۔ پس وہ اعرابی نبی کریم ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر چلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ہزار اعرابی ہزار سوار یوں پر سوار ہزار نیزوں اور ہزار تلواروں کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اس نے اُن سے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس جھوٹے آدمی سے جنگ کرنے چلے ہیں جو نبی ہونے کا گمان کرتا ہے۔ تو ان کی بات سن کر اعرابی نے کہا: ”اشھد ان لا الہ الا اللہ وان محمدًا رسول اللہ“۔ انہوں نے اُس سے کہا: تُو بے دین ہو گیا ہے؟ اس نے کہا: میں بے دین نہیں ہوا اور ساری بات اُن سے بیان کر دی (جو اس کے ساتھ گزری تھی) پس اُن سب نے بیک زبان ہو کر کہا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ! پس نبی کریم ﷺ کو اس بات کا پتہ چلا تو آپ نے چادر بھی نہ سنبھالی اور آگے جا کر اُن سے ملے پس وہ اپنی سوار یوں سے اتر پڑے۔ بو سے دیتے ہوئے آپ کے جس عضو تک پہنچے زبان پر جاری تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

انہوں نے عرض کی: ہمیں کوئی اپنا پسندیدہ کام کہیں؟
آپ نے فرمایا: تم حضرت خالد بن ولید کے جھنڈے کے
نیچے ہو گے۔ فرمایا: بنی سلیم کے علاوہ ان ہزار آدمیوں
سے زیادہ عربوں میں سے کوئی بھی مامون نہیں۔

اس حدیث کو تمامہ داؤد بن ابی ہند سے کہس نے
روایت کیا اور کہس سے صرف معتمر نے روایت کیا۔ اس
کے ساتھ محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: نحر کادن حج اکبر کادن ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً شیبانی، حفص بن عمر ہی سے
روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن
بکار اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں انتہائی
بُری ہیں: (۱) آدمی چہرے کو مٹی لگائے نماز سے فارغ
ہونے سے پہلے (۲) چہرہ رکھنے کے لیے نماز میں مٹی
صاف کرنا (۳) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هَنْدٍ
بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا كَهَمْسٍ، وَلَا عَنْ كَهَمْسٍ إِلَّا
مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

5997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
مُكْرَمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ
عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي
أَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ
إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

5998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
مُكْرَمٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السَّمْسَارُ قَالَ: نَنَا
أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ
الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مِنَ
الْجَفَاءِ: مَسْحُ الرَّجْلِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ قَبْلَ فَرَاغِهِ
مِنْ صَلَاتِهِ، وَنَفْخُهُ فِي الصَّلَاةِ التُّرَابَ لِمَوْضِعِ
وَجْهِهِ، وَأَنْ يَبُولَ وَهُوَ قَائِمٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

سے روایت کرنے میں ابو عبیدہ الحداد اکیلے ہیں۔

5999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا أَبُو حَاتِمٍ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْعَجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ تِلْكَ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهَلْ يَسْتَطِيعُ تِلْكَ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: أَيْعَجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کوئی تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی قل ہوا اللہ احد پڑھنے سے عاجز ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ، إِلَّا أَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَاتِمٍ السَّجِسْتَانِيُّ

یہ حدیث محمد بن مجاہدہ سے حسن بن ابو جعفر اور حسن سے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حاتم السجستانی اکیلے ہیں۔

6000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، هُوَ أَبُو طَوَالَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فِي يَوْمٍ لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَمَنْ أَكَلَهُنَّ لَيْلًا لَمْ يَضُرَّهُ السُّمُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں کھائیں، وہ اس دن اس کو زہریلے مادہ سے نقصان نہیں دے گا، جس نے رات کو کھائیں تو اس کو رات کو زہریلا مادہ نقصان نہیں دے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث حضرت انس، حضرت عائشہ سے اسی سند

سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ قطعی اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن بلال اور ان کے علاوہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر ابوطوالہ عامر بن سعید سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبد اللہ بن کردی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے پتھروں سے تو طاق تعداد میں کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے روایت کرتے

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طَوَالَةَ، عَنْ غَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ

6001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ كُرْدِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تُكْنُوا بِكُنْيَتِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرْدِيِّ

6002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالَ: نَا أَبُو غَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَإِنَّ اللَّهَ وَتُرِّيْحُ الْوُتْرِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي غَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا

6001 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 647 رقم الحديث: 3539، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1684.

6002 - أصله عند البخاری، ومسلم بلفظ: من استجمر فليوتر. أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 315 رقم

الحديث: 161، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 212، وابن حبان (131/موارد الزمآن) والحاكم في

المستدرک جلد 1 صفحہ 158 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه بهذه الألفاظ وإنما اتفقا على من

استجمر فليوتر فقط، وقال الذهبي: قلت منكر والحارث ليس بعمدة. والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 168

رقم الحديث: 507 ولفظه عند ابن حبان والحاكم والبيهقي.

رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَسْطَامٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن بسطام اکیلے ہیں۔

6003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے حضرت عثمان سے لمبی گفتگو کی، میں ان دونوں کے علاوہ تھی، میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عثمان گھٹنوں کے بل تھے عرض کر رہے تھے: یا رسول اللہ! ظلم اور دشمنی؟ میں نے خیال کیا کہ آپ کو قتل کرنے کی خبر دی گئی ہے یعنی حضرت عثمان کو۔

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجَاهَ طَوِيلًا، وَأَنَا دُونَهُمَا، فَمَا فَجَّانِي إِلَّا وَعُثْمَانُ جَاثٍ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، يَقُولُ: أَظْلَمًا وَعُدُوًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَحَسِبْتُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بِقَتْلِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث ابوسعید المؤدب سے محمد بن مسلم بن ابوضاح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

6004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تھا، طلاق نہیں دی تھی۔

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

یہ حدیث اشعث سے خالد بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن صدران اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ صُدْرَانَ

6005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سے ابتداء کرتے تھے (یعنی ہر کام دائیں جانب سے)۔

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَدَّى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا بُرَيْدٌ، وَلَا عَنْ بُرَيْدٍ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

6006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا سَلَمَ بْنَ قُتَيْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيْنِ يُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْهُمَا وَأَنَعَمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمَ بْنَ قُتَيْبَةَ

6007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَعْدِ الْأَسْكَافِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا بَعْضُ الْمَرَأَةِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا تَجُرُّ ذَيْلَهَا، تَشْكُورُ زَوْجَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابو بردہ سے برید اور برید سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم بن سعد سے محمد بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلیٰ علیین والا آدمی جنت والوں کو دیکھے گا ایسے جس طرح چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے ابو بکر و عمران میں سے ہیں اور دونوں انعام والے ہیں۔

یہ حدیث شعبی سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ مسلم بن قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ عورت ہے جو اپنے گھر سے کپڑا نکالے اس کا شوہر اس کی شکایت کرے۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ

6008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا أَبُو بَحْرِ الْبُكَرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَزْرَةَ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا أَخِي عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثُوبَانِ فَلْيَلْبَسْهُمَا، وَمَنْ كَانَ لَهُ ثُوبٌ فَلْيَتَزِرْ بِهِ، وَلَا يَشْتَمِلِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَخُوهُ عَزْرَةَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو بَحْرِ الْبُكَرَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ

6009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نَا زُفَرُ بْنُ الْهَدَيْلِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَنِيِّ قَالَ: فِيهِ الْغُسْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس دو کپڑے ہوں وہ ان کو پہنے جس کے پاس ایک کپڑا ہو وہ آزار باندھے اور یہود کی طرح کپڑے میں لپٹ نہ جائے۔

یہ حدیث علی بن ثابت سے ان کے بھائی عزہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے ابو بحر البکراوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن بزیع اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: اس سے وضو لازم آتا ہے میں نے آپ سے منی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس سے غسل لازم آتا ہے۔

یہ حدیث زفر سے ابو علی الحنفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حفص اکیلے ہیں۔

6008- أخرجه ابن عدی جلد 4 صفحہ 297 .

6009- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 277 رقم الحديث: 132، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 247 مختصراً .

والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 193 رقم الحديث: 114 ولفظه عند الترمذی .

6010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ
قَالَ: نَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي
عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ، هُوَ رَجُلٌ مِنْ جَوَانِي مِنْ عَبْدِ
الْقَيْسِ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنِّي أُعْطِي، وَأَمْنَعُ، أَكَلُهُ إِلَى مَا فِي قَلْبِهِ،
مِنْهُمْ ابْنُ تَغْلِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
سَتَقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ،
وَأَخْرَيْنَ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

6011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نَا
قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَنْوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ
الْحَرِيرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ
حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

6012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشِيدٍ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے عطا کیا گیا ہے اور منع بھی کیا
گیا ہے ان میں ابن تغلب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:
عنقریب قیامت سے پہلے قال کرو گے ایسی قوم کو جن
کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور جو آخری لوگ ہوں
گے ان کے چہرے گنچے انگوڑی طرح ہوں گے۔

یہ حدیث ابو حمزہ العطار سے محمد بن عبادہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے
ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے مجھے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع
فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

حضرت عبدالعزیز بن ابوبکرہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

6010 - أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 288 رقم الحديث: 3145 . حتى قوله: 'منهم عمرو بن تغلب .

وأما قوله ﷺ: ستقاتلون بين يدي الساعة..... . أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 122 رقم

الحديث: 2927 .

6011 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحديث: 3503، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 525 رقم

الحديث: 1232-1233، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں نیکی کا حکم دینے والا اور بُرائی سے منع کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔

یہ حدیث ابی بن کعب صاحب الحریر سے بسطام بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔ حضرت ابو بکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہوگا۔

یہ دونوں حدیثیں ابی بن کعب سے قرہ بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

حَبِيبٌ، ثَنَا أَبُو كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَأْمُرُونَ فِيهِ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ صَاحِبِ الْحَرِيرِ إِلَّا بِسْطَامُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

6013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلَّاسُ قَالَ: نَا قُرَّةَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَ: نَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنْ شَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي كَعْبٍ إِلَّا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ

6014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ السَّكْرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْتَرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوالکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حبان بن ہلال اکیلے ہیں۔

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سان بن وبرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مر یسع غزوہ بنی مصطلق میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے صحابہ کرام کا شعار (نشانی) تھی یا اے منصور! ماروے!

یہ حدیث سان بن وبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکر بن موسیٰ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک غزوہ میں تھے تو ایک مشرک نے ایک مسلمان کو جنگ کا چیلنج دیا، مشرک نے مسلمان کو شہید کر دیا، پھر ایک اور مسلمان آگے ہوا، مشرک نے اسے بھی شہید کر دیا۔ پھر اس نے نبی کریم ﷺ کے قریب ہو کر سوال کیا: آپ کس چیز پر جنگ کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہمارا نظریہ ہے کہ ہم لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرتے رہیں جب تک وہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتے، اگر وہ حقوق اللہ کو مکمل ادا کرنے والا نہ ہو۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ تو اچھا خیال ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

6015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ وَبَرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْمُزَيَّسِيِّ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَكَانَ شِعَارُهُمْ: يَا مَنْصُورُ أَمْتُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِنَانَ بْنِ وَبَرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

6016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزَاةٍ، فَبَارَزَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَنَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ بَرَزَ لَهُ آخَرُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَنَلَهُ الْمُشْرِكُ، ثُمَّ دَنَا فَوَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَى مَا تَقَاتِلُونَ؟ فَقَالَ: دِينُنَا: أَنْ نُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِنْ نَفَى لِلَّهِ بِحَقِّهِ قَالَ:
وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَحَسَنٌ، آمَنْتُ بِهِذَا، ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى
الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَاتَلَ حَتَّى
قُتِلَ فَحُمِلَ، فَوُضِعَ مَعَ صَاحِبِيهِ الَّذِينَ قَتَلَهُمَا،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لَأَشَدُّ
أَهْلَ الْجَنَّةِ تَحَابًا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

6017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ:
ثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ: ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيقٍ، عَنْ
مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَادٍ، كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ
شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ
كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤْلِهِمْ أَنْبِيَاءَهُمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ
عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ شَيْءٍ فَاتُوا مِنْهُ مَا
اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ فَانْتَهُوا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ
رَزِيقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَابِ

6018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ
قَالَ: نَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي زِنَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ

پھر اس نے مسلمانوں میں شامل ہو کر مشرکوں پر حملہ کر
دیا، وہ جہاد کرتا ہوا شہید ہوا اور اُسے اٹھا کر لایا گیا تو جن
دو مسلمانوں کو اس نے قتل کیا تھا، ان کے ساتھ رکھا گیا۔
آپ نے فرمایا: یہ جنت میں جا کر ایک دوسرے سے
بہت زیادہ محبت کریں گے۔

اس حدیث کو ابو موسیٰ سے صرف اسی سند کے ساتھ
روایت کیا گیا ہے، ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب
تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے چھوڑے رکھوں کیونکہ تم
سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ کثرت سے
اپنے نبیوں سے سوال کرتے تھے اور اپنے ان انبیاء سے
اختلاف کرتے، جس شی کا میں تمہیں حکم دوں وہ کرو، جتنی
تم طاقت رکھتے ہو، جس سے تم کو منع کروں اس سے باز آ
جاؤ۔

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیک روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو الجواب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی
تھی۔

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي زَنَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ

6019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ

مُكْرَمٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ خَلَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَظَنَّا أَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: إِنَّ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ أَحَبُّكُمْ إِلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَبْغَضِكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَظَنَّا أَنَّهُ يُسَمِّي رَجُلًا، فَقَالَ: إِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ أَبْغَضَكُمْ إِلَى النَّاسِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا بِهِذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ: حَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، فَاسْتَحْسَنَهُ

یہ حدیث یزید بن رومان سے ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن خلیل سے ابوالقاسم بن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے آپ نے فرمایا: تم میں اللہ سے زیادہ محبت کرنے والا وہ ہے جو لوگوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ اللہ کے ہاں کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! ہم نے گمان کیا کہ آپ کسی آدمی کا نام لیں گے، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جس کو لوگ زیادہ ناپسندیدہ سمجھتے ہوں۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔ ابن مبارک سے روایت کرنے میں علی بن حسن بن شقیق اکیلے ہیں۔ ہمیں یہ حدیث بیان کی فرمایا محمد بن حسن بن شقیق، یہ حدیث احمد بن حنبل سے بیان کرتے ہیں اس کو اچھا قرار دیتے ہیں۔

6020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ
عَبَّادٍ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ،
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ، تُمَخَّضُ مَخَضَ الرِّقِّ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ
فِي الْمَشْيِ لِجَنَائِزِكُمْ دُونَ الْهَرَوَلَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا
عَجَلْتُمُوهُ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلَا يُبْعَدُ اللَّهُ إِلَّا أَهْلَ
النَّارِ، وَالْجَنَازَةُ مُتَّبَعَةٌ، وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ، لَيْسَ مَعَهَا
مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا وہ ہلا ہلا کر
اچھال اچھال کر جا رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا:
جنازہ لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو اچھلنے کے
علاوہ اگر اچھا ہوگا تو اس کو تم جلدی لے جاؤ گے اگر بُرا ہو
گا تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا جنازہ متبوع ہوتا
ہے تابع نہیں ہوتا ہے اس کے لیے کوئی ثواب نہیں جو
آگے چلے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْمُؤْمِنِ بْنِ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ایوبہ سے عبدالمؤمن بن عبادہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے
ہیں۔

6021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

مُكْرَمٍ، قَالَ نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بِلَالٍ، قَالَ نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: يُعَذَّبُ الْمُصَوِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ
أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن
عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جو تم نے پیدا
کیے ہیں۔

6020 - أخرجه أبو داود: الجنايز جلد 3 صفحہ 202 رقم الحديث: 3184، والترمذی: الجنايز جلد 3 صفحہ 323 رقم

الحديث: 1011، وابن ماجه: الجنايز جلد 1 صفحہ 476 رقم الحديث: 1484 بنحوه، وقال السدی: قد

ضعف الترمذی وغيره هذا الحديث بحاله ابی ماجدة وقد وجد تضعيف الحديث بذلك في بعض نسخ أبي داود

أيضاً. قال الترمذی: سمعت محمد بن اسماعيل يضعف أبا ماجدة هذا. وقال محمد: قال الحميدى: قال ابن

عينة ليحيى: من أبو ماجدة هذا؟ قال: طائر طار فحدثنا.

6021 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 396 رقم الحديث: 5951، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1670

یہ حدیث علی بن ثابت سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں نماز فجر کے بعد طلوع شمس تک، مجھے زیادہ پسند ہے اولاد اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے سے اور میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں نماز عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک، مجھے زیادہ پسند ہے اولاد اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا۔

6022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَكْرَمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَكْنٍ قَالَ: ثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عُرْعَرَةُ بْنُ الْبَرِيدِ، عَنْ مُحْتَسِبٍ وَيُكْنَى أَبَا عَائِدٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث محتسب سے عرعرہ بن برید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحْتَسِبٍ إِلَّا عُرْعَرَةُ بْنُ الْبَرِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت بریدہ بن مالک بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے دن حاضر تھے وہ دن ایسا تھا کہ اچانک قربانی اس جگہ پہنچنے سے پہلے روک لی گئی، ایک آدمی اس دن آپ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو کس نے اس پر

6023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَكْرَمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: نَا بُرَيْدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

6022 - أخرجه ابو داؤد: العلم جلد 3 صفحہ 322 رقم الحديث: 3667. وعزاه الهيثمي في المعجم جلد 10

صفحہ 108 أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه محتسب أبي عائد وثقة ابن حبان وضعفه غيره، وبقيته رجاله ثقات.

وانظر الترغيب للمندري جلد 1 صفحہ 295 رقم الحديث: 2.

اُبھارا جو آپ دیکھ رہے ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ یہ سارے داخل ہوں لیکن ہم ان کو ناپسند کرتے ہیں، ان قبائل کے رہنے والے۔ آپ نے فرمایا: یہ سارے تم سے اور پکڑنے والوں سے زیادہ بہتر ہیں، جس نے تجھے اختیار کیا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! بے شک اللہ ان سے راضی ہو گیا ہے۔

یہ حدیث مالک بن ربیعہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حدیبیہ کے سال دیکھا، آپ نے اونٹ کی قربانی میں سات صحابہ کو شریک کیا۔

یہ حدیث زہری سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور چار چیزیں بیان کیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے، سونا اس کے لیے مناسب نہیں ہے، وہ ترازو کو جھکاتا اور بلند کرتا

وَسَلَّمَ، يَوْمَ الشَّجَرَةِ، يَوْمَ إِذِ الْهَدْيُ مَعْكُوفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ، وَأَنَّ رَجُلًا جَاءَ يَوْمَئِذٍ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَحْمِلُكَ عَلَى مَا أَرَى؟ تَرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ هَؤُلَاءِ، وَنَحْنُ لَهُمْ كَارِهُونَ، مِنْ أَفْئَاءِ الْقَبَائِلِ قَالَ: هَؤُلَاءِ خَيْرٌ مِنْكَ، وَمِمَّنْ أَخَذَ أَخَذَكَ، يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الشَّافِعِيِّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَيْسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ يُشْرِكُ بَيْنَ سَبْعَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي الْبَدَنَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

6025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكَ الْكُوفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَفَّارِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ،

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنُغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ، وَيَرْفَعُهُ، يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ، حِجَابُ النَّارِ، لَوْ رَفَعَ الْحِجَابَ أَخْرَقَتْ سُبْحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ مَا أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ، وَمَنْ حَوْلَهَا) (النمل: 8)

ہے رات سے پہلے دن کے عمل اس کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش کیے جاتے ہیں اس کا پردہ آگ ہے اگر پردہ اٹھائے تو جو آنکھ بھی اس کو دیکھے گی اس کا چہرہ جل جائے گا پھر آپ نے فرمایا: ”نودی ان بورک الی آخرہ“۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث حسن بن عمرو سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

6026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمَسَارُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: ثَنَا سَكِينُ بْنُ سِرَاجٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ وَأَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُ أَنْفَعُهُمُ لِلنَّاسِ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ اللَّهُ سُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، أَوْ تُكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ تَنْسِي عَنْهُ دَيْنًا، أَوْ تُطْرُدَ عَنْهُ جُوعًا، وَلَئِنْ أَمَشَى مَعَ أَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، شَهْرًا، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ، وَلَوْ شَاءَ أَنْ يُمُضِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون لوگ اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو زیادہ پسند وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والے ہیں اور اللہ کو زیادہ پسند اعمال وہ ہیں جو کسی مسلمان کو خوشی دیں یا اس سے کوئی تکلیف دور کریں یا اس کا قرض ادا کریں یا اس کی بھوک ختم کریں کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلنا، میری اس مسجد میں ایک ماہ اعتکاف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے جس نے اپنے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس کے قریب پر پردہ ڈالے گا جس نے غصہ پی لیا اگر وہ چاہتا تو غصہ پورا کر سکتا تھا اللہ عزوجل اس کے دل کو قیامت کے دن امن سے بھر دے گا جو اپنے بھائی کے ساتھ اس

کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا اس کی ضرورت پوری کر دی تو اللہ عزوجل اس کے قدم کو پل صراط پر ثابت رکھے گا جس دن قدم متزلزل ہوں گے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سکین بن سراج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن قیس اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو اس کو کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے کہ اللہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے اس کے گناہ معاف۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن قیس اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کوئی قریشی باندھ کر نہ قتل کیا جائے۔

أَمْضَاهُ، مَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَلْبُهُ أَمَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشَى مَعَ أَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى أَتَبَّهَا لَهُ أَتَبَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدَمَهُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَرُلُ فِيهِ الْأَقْدَامُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُكَيْنُ بْنُ سَرَّاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

6027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السَّمْسَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: ابْنَا هَلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرْضَى، وَمُرُّوهُمْ فَلْيَدْعُوا لَكُمْ، فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيضِ مُسْتَجَابَةٌ، وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

6028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدِ الرَّقِّيِّ قَالَ: ثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ابْنِ مَطِيعٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ الْيَوْمِ صَبْرًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث مجاہد سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر بن خالد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ نے کھانا منگوایا، آپ نے فرمایا: کھاؤ! آپ بہت کم پیٹ بھر کر کھانا کھاتی تھیں میں نے رونا چاہا تو آپ رو پڑیں میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آ گئی جس حالت میں آپ ﷺ دنیا سے جدا ہوئے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دن میں دو مرتبہ کبھی گندم کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انصار کی ایک عورت میرے پاس آئی اس نے رسول اللہ ﷺ کے بستر پر ایک چادر رکھی اس نے کہا: آپ کے پاس اس کے علاوہ کچھ بچھانے کے لیے نہیں ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! آپ کے پاس اس کے علاوہ بچھانے کے لیے کوئی شے نہیں ہے۔ وہ اپنی اوڑھنی میں کوئی چیز پیٹ کر لائی اس میں صوف بھری پھر میرے پاس لائی اس نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے

6029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ التَّوْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَدَعَتْ بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: كُلْ، قَدْ قَلَّ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ، وَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بِكَيْتٍ، قُلْتُ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، ذَلِكَ مِمَّةٌ؟ قَالَتْ: أَذْكَرُ الْحَالِ الَّتِي فَارَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا الدُّنْيَا، مَا شَبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى لِحِقَ بِاللَّهِ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَأَتْ فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَاءَةً، فَقَالَتْ: مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرَ هَذَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، مَا لَهُ فِرَاشٌ غَيْرُهُ، فَعَمَدْتُ إِلَى سَبِيَّةٍ مِنَ السَّبَائِبِ، فَحَشَتَهَا صُوفًا، ثُمَّ أَتَيْتُ بِهَا، فَقَالَتْ: لِيَكُنْ هَذَا فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَا هَذِهِ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: رُدِّيهِ،

6029- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 287 رقم الحديث: 6455، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2283

بنحوہ، حتی قولہا: ما شبع رسول اللہ ﷺ فی یوم مرتین من خیر البر حتی لحق باللہ، وأما قولہا: دخلت علی امرأة من الأنصار،..... حتی آخرہ۔ أخرجه أبو عبد الله في الزهد رقم الحديث: 76، والترغيب للمندري جلد 4 صفحہ 201 رقم الحديث: 124، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 345. انظر فتح الباری جلد 11 صفحہ 298.

فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے نکلے میں نے اس کو واپس نہیں کیا، مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے پاس رکھ لی۔ آپ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں نے تمہیں واپس کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو واپس نہیں کیا، میں پسند کرتی ہوں کہ میرے گھر میں وہ ہو، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کو واپس کر دو، اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ اللہ عزوجل سونا اور چاندی چلا دے۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں ان کو حالت احرام اور بغیر احرام کے مارنا جائز ہے: (۱) چوہا (۲) بچھو (۳) چیل (۴) پاگل کتا (۵) کوا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ثابت العبدي روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت

قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي، وَلَمْ أَرَدْهُ، وَأَعَجَبَنِي أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَبَجَاءَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ تَرُدِّيهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ أَرَدْهُ، وَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، رُدِّيهِ، فَإِنِّي لَوْ شِئْتُ لَأَجْرَى اللَّهُ مَعِيَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

6030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ التَّوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ، وَالْحَرَمِ: الْفَارَةُ، وَالْعُقْرُبُ، وَالْحِدَاةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ، وَالْغُرَابُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

6031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ التَّوَزِيُّ

قَالَ: ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَحِقْتُهُ بِالْبَيْعِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ: أَنَعِشَ قَدَمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، طَالَتْ عَزُوتِي، وَنَايْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، أَلَا تَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةٍ قَوْمٍ يَرَوْنَ أَنَّ لَوْلَاهُمْ انْكَفَتِ الْأَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا؟

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

6032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ

قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثٍ، وَالْمُقْضَلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَاتٌ، وَهَنَاتٌ، فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَمْشِي إِلَى أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ جَمِيعًا لِيُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ فَأَقْتُلُوهُ كَأَنَّا مَنْ كَانَ

ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میری ملاقات آپ سے جنت البقیع میں ہوئی میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: السلام علی اهل الدیار من المؤمنین! میری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا، آپ نے فرمایا: ننگے پاؤں چلو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری ڈوری لمبی ہے اپنی قوم کے گھر سے دور ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بشر! کیا تو اللہ کی اس بات پر تعریف نہیں کرتا ہے کہ جس نے ربیعہ قبیلہ کے درمیان تمہیں اسلام لانے کی توفیق دی ہے ایسی قوم تو دیکھ رہا ہے کہ اگر تو ان کی طرف پلٹے گا تو زمین جھک جائے گی ان پر جو وہ ہیں۔

یہ حدیث شیبانی سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب ہنات وھنات آئے گی جو کوئی ان میں سے کسی کو دیکھے کہ اُمت محمد ﷺ کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اُن کی طرف چل رہا ہے، حالانکہ وہ سارے اکٹھے ہیں تو اس کو قتل کر دو۔

یہ حدیث حماد بن زید سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل کیا گیا ہے سب شافی اور کافی ہیں۔

یہ حدیث میمون البجرہ سے ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا اس کے دونوں طرفوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعا اور الیہ کے درمیان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ الْمُفْضَلِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ

6033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ، كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

6034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنَا أَبِي، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطُ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ، وَآيَلَةَ، كَانَ الْبَارِيقُ فِيهِ النُّجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

6035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ

حضور ﷺ نے پانچ چیزوں سے منع کیا: (۱) کتے کی کمائی سے (۲) خنزیر کی کمائی سے (۳) شراب کی کمائی سے (۴) زانیہ کی کمائی سے (۵) نر کی مادہ سے جنفتی کروانے کے پیسوں سے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عیسیٰ سے زیاد بن خثیمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شجاع بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن عمران اپنے دادا عثمان بن ارقم سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے دن فرمایا: تم میں سے جس کے پاس مالی غنیمت ہے وہ واپس کر دے۔ ابو اسید الساعدی نے بنی عائد بن مرزبان کی تلوار اٹھائی تھی، حضرت ارقم اس کو پہچانتے تھے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ہبہ کریں! آپ نے ان کو دے دی۔

یہ حدیث ارقم بن ابوقرم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: الہی! تُو نے اپنے بندوں کے لیے کیا تیار کیا ہے جب وہ تیرے گھر کی زیارت کریں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: زیارت کرنے والے کا حق ہوتا ہے اس پر جس کی زیارت کرے اے داؤد! ان کا مجھ پر حق ہے کہ میں ان کو دنیا

قَالَ: ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنِ الْخِنْزِيرِ، وَثَمَنِ الْخَمْرِ، وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

6036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ، قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ، عُثْمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: رَدُّوْا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْأَنْفَالِ فَرَفَعَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ بِسَيْفِ بَنِي الْعَاذِلِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، فَعَرَفَهُ الْأَرْقَمُ، فَقَالَ: هَبْهُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الْأَرْقَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُصْعَبٍ

6037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ

قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِلَهِي، مَا لِعِبَادِكَ عَلَيْكَ إِذَا هُمْ زَارُوكَ فِي بَيْتِكَ؟

قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ زَائِرٍ عَلَى الْمَزُورِ حَقًّا، يَا دَاوُدُ إِنَّ لَهُمْ عَلَى أَنْ أَعَافِيَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَأَغْفِرَ لَهُمْ إِذَا لَقِيتُهُمْ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوُضِيِّ إِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ الرَّقِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

میں عافیت دوں اور ان کو معاف کروں، جب میں اُن سے ملوں۔

یہ وضین بن عطاء سے خلیل بن مرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی اکیلے ہیں۔ حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُدَّغَ، فَبَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ يُمْسِي، أَوْ أَمْسَى: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، ثَلَاثًا، لَمْ يَضُرَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے کسی آدمی کو کسی شے نے ڈنگ مارا جو اللہ نے چاہا اس کو درد پہنچا یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اگر کوئی رات کے وقت یہ کلمات ”اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق“ تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ مُجَوَّدًا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حماد بن زید سے عمدہ طور پر حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور حماد سے محمد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ سہیل سے وہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے کسی آدمی سے روایت کرتے ہیں۔

6039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے

6038 - أخرجه مسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2081 رقم الحديث: 2709 (باب التعوذ من سوء القضاء) وأبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 13 رقم الحديث: 3899 وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1162 رقم الحديث:

3518

6039 - أخرجه مسلم: جنانز جلد 2 صفحہ 654 والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 339 رقم الحديث: 1029 والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 62 (باب فضل من صلى عليه مائة) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 36

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مر جائے اور اس کے جنازہ میں سو مسلمان شریک ہوں اور وہ سارے اس کے لیے شفاعت کریں تو ان کی اس کے متعلق شفاعت قبول کی جائے گی۔ مجھے حضرت شعیب بن حجاب کے حوالہ سے حدیث بیان کی گئی، انہوں نے بتایا کہ مجھے انس بن مالک نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کی۔

قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيَ عَائِشَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَلْغُونَ مِائَةً، كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا أَشَقُّوا فِيهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَابِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حدیث کو سلام بن ابی مطیع سے ابن مبارک ہی نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت عبدالرحمن الاعرج رضی اللہ عنہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بکری ذبح کی، رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ آپ ہم کو اپنی بکری کا گوشت کھلائیں، آنے والے نے کہا: بکری کی صرف گردن باقی رہ گئی ہے، میں حیاء کرتی ہوں کہ گردن رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجوں۔ وہ نمائندہ واپس آیا، رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ! کہو کہ اس کو میرے پاس بھیج دو یعنی گردن کو، کیونکہ وہ بکری کی بہترین چیز ہے، بکری بھلائی کے قریب ہوتی ہے اور تکلیف اس سے دور ہوتی ہے۔

6040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ التَّوْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهَا ذَبَحَتْ فِي بَيْتِهَا شَاةً، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَطْعِمِينَا مِنْ شَاتِكَ، فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ: مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا الرَّقَبَةُ، وَإِنِّي لَا سَتَحِي أَنْ أُرْسِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّقَبَةِ، فَرَجَعَ الرَّسُولُ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَقُلْ

رقم الحديث: 24093 .

6040 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 393 رقم الحديث: 27096 والطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 337

رقم الحديث: 844 .

أَرْسَلِي بِهَا، فَإِنَّهَا هَادِيَةُ الشَّاةِ، وَأَقْرَبُ الشَّاةِ مِنَ
الْخَيْرِ، وَأَبْعَدُهَا مِنَ الْأَذَى

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

6041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ
قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَهُ قَالَ: نَا عَبْدُ
الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
حَصَادِهِ) (الانعام: 141) قَالَ: كَانُوا يُعْطُونَ مِنْ
اعْتَرَاهُمْ شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

6042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْرِيُّ
قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَهُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ زُفَرِ بْنِ الْهَذِيلِ، عَنْ
حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَخَوَيْنِ كَانَتْ بَيْنَهُمَا أَرْضٌ،
وَأَعْمَرَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ أُمَّهُ، فَمَاتَتْ، فَقَسَمَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زُفَرٍ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ،
وَأَسْقَطَ زُفَرٌ مِنْ إِسْنَادِ الْحَدِيثِ رَجُلَيْنِ، لِأَنَّ
الثَّوْرِيَّ، وَقَيْسَ بْنَ الرَّبِيعِ رَوَاهُ: عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
ثَابِتٍ، عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ، عَنْ طَارِقِ قَاضِي مَكَّةَ،
عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث ضباعہ بنت زبیر سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسامہ بن زید اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس
ارشاد ”وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ“ کے متعلق فرماتے
ہیں کہ صحابہ کرام اپنے زائد مال سے صدقہ کے علاوہ کوئی
شی دیتے تھے۔

یہ حدیث اشعث بن سوار سے عبدالرحیم بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو بھائی
تھے ان دونوں کے حصے کی زمین تھی ان میں سے ایک
نے اپنی والدہ کو اپنے حصے سے عمرہ کروایا تھا، ماں فوت ہو
گئی، حضور ﷺ نے وہ ان دونوں کے درمیان تقسیم
فرمایا۔

یہ حدیث زفر سے انصاری روایت کرتے ہیں۔ زفر
نے حدیث کی سند سے دو آدمی ساقط کیے ہیں کیونکہ ثوری
اور قیس بن ربیع دونوں حبیب بن ابی ثابت سے، وہ حمید
الاعرج سے، وہ طارق سے، وہ حضرت جابر سے طارق یہ
مکہ کے قاضی تھے۔

6043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ ابْنِ كَيْسَانَ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَنَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُمَا حَدَّثَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْرُدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنَ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز (یعنی ظہر) ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کی تپش سے ہے۔

یہ حدیث صالح بن کیسان، نافع سے اور صالح سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابوالیس سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6044 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ

الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ: آيُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، وَلَا عَنْ عَاصِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ سفر سے واپس آتے مدینہ کے قریب ہوتے تو یہ پڑھتے: ”تائبون تائبون الی آخرہ“۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے عاصم بن عمر بن قتادہ ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عاصم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد

الشجرى

الشجرى اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کی بیویوں اور ان کے بچوں کو بخش دے۔

6045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنِيبِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ: دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ أَنَسٌ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلَا زَوَاجِ الْأَنْصَارِ، وَذُرَارِيهِمْ

یہ حدیث عبد اللہ بن منیب سے محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنِيبِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور ﷺ کے سامنے تقدیر کے متعلق جھگڑ رہے تھے آپ نے اس کو سخت ناپسند کیا، ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم کس میں جھگڑ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! تقدیر کے متعلق۔ آپ نے فرمایا: ہر شی کا فیصلہ اور تقدیر لکھی جا چکی ہے اگرچہ یہ بھی ہو۔ آپ نے سب ابھانگی دوسرے آدمی کے ہاتھ کی کلائی کے دھاگے پر ماری۔

6046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا مَجْرَاءُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ مَجْرَاءَةَ النَّقَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النُّعْمَانِ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا جَدُّكَ أُسَيْدُ بْنُ مَجْرَاءَةَ، عَنْ أَبِيهِ مَجْرَاءَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَمَارَوْا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، فَكَرِهَهُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً، حَتَّى كَانَمَا فُقِيَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرَّمَّانِ، فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: تَمَارَيْنَا فِي الْقَدَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: كُلُّ شَيْءٍ بِقَضَاءٍ وَقَدَرٍ، وَلَوْ هَذِهِ وَضُرِبَ بِأَصْبُعِهِ السَّبَابَةُ عَلَى حَبْلِ ذِرَاعِهِ الْآخِرِ

یہ حدیث مجراہ ابواسید الثقفی، ثابت البنانی سے اور مجراہ سے یہ حدیث روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ مَجْرَاءَةَ أَبُو أُسَيْدٍ النَّقَفِيُّ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ

6047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيُونُسَ، وَحَبِيبٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، قُلْتُ: بَعِيرَيْنِ، فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ، دِرْهَمَيْنِ، حُقَيْنِ، نَعْلَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ عِنْدَ غَيْرِ وَاحِدٍ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زوجین میں سے کسی نے اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، وہ مال اس کو جلدی جنت میں لے جائے گا، میں نے عرض کی: دو اونٹ، دو گھوڑے، دو بکریاں، دو درہم، دو موزے، دو نعلین۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے حمید اور حماد سے ابو ہشام مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت الجحدری اکیلے ہیں۔ یونس بن وہیب ایک نہیں ہیں۔

6048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا غُلَامٌ أَنْقَلُ اللَّحْمَ مِنَ السَّهْلِ إِلَى الْجَبَلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مبعوث ہوئے حالانکہ میں بچہ تھا، میں ہموار زمین سے گوشت، پہاڑ تک منتقل کرتا تھا۔

یہ حدیث خالد بن ابوعثمان سے یعقوب حضرمی روایت کرتے ہیں۔

6049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6047 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 190 رقم الحديث: 21470 بنحوه . والبيهقي في الكبير جلد 9

صفحہ 288 رقم الحديث: 18564-18565 وابن حبان (1649/موارد) .

6049 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 345-346 رقم الحديث: 951 . وابن حبان (76/1 موارد) .

انظر الترغيب للمندري جلد 2 صفحہ 391-392 رقم الحديث: 3 .

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی اور سورت کو قتل اعوذ برب الفلق کے علاوہ پڑھنا اتنا پسند نہیں کرتا، اگر تو طاقت رکھتا ہے ہر نماز میں پڑھنے کی تو تو پڑھ۔

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُورَةَ أَحَبِّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا أَبْلَغَ مِنْ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَدَعَهَا فِي صَلَاةٍ فافْعَلْ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مروان سے کثیر بن مرد اور کثیر سے صالح بن ابوعریب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن جعفر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

6050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو کوئی آدمی تیرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک، اگر دوبارہ گزرنا چاہے تو اس کو روک، اگر پھر گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو روک، اگر چوتھی مرتبہ گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کو مار کیونکہ وہ شیطان ہے۔

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: ثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَارَادَ رَجُلٌ أَنْ يَمْرَأَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَرُدَّهُ، فَإِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَإِنْ عَادَ فَرُدَّهُ، فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَاتِلْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن کثیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

6051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6050- أصله عند مسلم من طريق محمد بن اسماعيل بن أبي فديك، عن الضحاك بن عثمان، عن صدقة بن يسار به أخرجه

مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 363، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 307 رقم الحديث: 955 .

6051- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحہ 471 رقم الحديث: 7488، ومسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2082 .

حضور ﷺ جب بستر پر سونے کے لیے آتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللہم انی اسلمت الی آخرہ“۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا جَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً، وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ، وَلَا مُنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ، وَبِمَا أَرْسَلْتَ مِنْ رَسُولٍ

یہ حدیث ثابت البنانی سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت قاسم بن صفوان اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نماز عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں پڑھیں، اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا یا فرمایا: اولاد اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے کا۔

6052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عَتَقِ رَقَبَةٍ أَوْ قَالَ: أَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث صفوان زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ 6053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

ہے کہ حضور ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کے پاس اس کی بیماری کا پتہ لینے کے لیے آئے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ”اذهب الباس الی آخرہ“۔

یہ حدیث حماد بن ابوسلیمان سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ہلال بن عبدالمکک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحنیفہ اکیلے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن ولید بن سورین فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں صبح کی نماز ایک بزرگ کے پیچھے پڑھی جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی نماز رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو سوائے اس نوجوان کے ان کی مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز تھے۔ میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک۔

یہ حدیث ولید بن سورین سے ان کے بیٹے یحییٰ بن ولید اور یحییٰ سے عبدالمکک الزماری روایت کرتے ہیں۔

قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا هَلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّمِيمِي قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَحَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، أَشْفِ، وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَادِ إِلَّا هَلَالُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

6054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا

أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سُوْرَيْنَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: صَلَّيْتُ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ إِلَى جَنْبِ شَيْخٍ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَشَبَّهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ هَذَا الْفَتَى وَالْإِمَامِ يَوْمَئِذٍ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قُلْتُ: مَنْ أَنْتَ رَحِمَكَ اللَّهُ؟ قَالَ: أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُوْرَيْنَ إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

الذمارى

6055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرِ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا أَبُو الْحَوَارِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ شَقِيقٍ . قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ الْمَاءَ فِي جُلُودِ الْإِبِلِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ شَجْوِهِ فِي وَجْهِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ إِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے جس دن آپ کے چہرے کو زخمی کیا گیا اونٹوں کے چمڑوں پر پانی اٹھاتے تھے۔

یہ حدیث ابوالحواری سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابو حفص اکیلے ہیں۔

6056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ

قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمَدِيُّ قَالَ: ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ يَنْبِتُ الشَّعْرَ، وَيَحْلُو الْبَصَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سوتے وقت اثمہ سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ بال اگاتا ہے اور نگاہ تیز کرتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

6057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تازہ کھجور کی نبیذ نہ بناؤ۔

6056 - أخرجه ابن ماجه: الطب جلد2 صفحہ 1156 رقم الحديث: 3496 .

6057 - أخرجه البخارى: الأشربة جلد10 صفحہ 69 رقم الحديث: 5601 'ومسلم: الأشربة جلد3 صفحہ 1248 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلُطُوا الزَّبِيبَ، وَالتَّمْرَ، وَلَا
الْبُسْرَ، وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ

6058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ
قَالَ: ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ
إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

6059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ
قَالَ: ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ
عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، وَالبُسْرِ وَالتَّمْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
أَبُو عَاصِمٍ

6060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقِ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ،
عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِذَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے ان کو خطبہ دیا، فرمایا: عمری جائز ہے۔

یہ دونوں حدیثیں بسطام بن مسلم سے ابوداؤد
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے ان کو خطبہ دیا، فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا
جائز ہے۔

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو بیٹھے بیٹھے سو گیا اس پر وضو نہیں ہے جو کروٹ
کے بل سو گیا اس پر وضو ہے۔

وَصَعَ جَنْبَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقاہر بن شعیب اکیلے ہیں۔

6061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَعَّدُوا، وَاحْشَوْشُوا، وَامْشُوا حَفَاةً لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ أَبِي حَذَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

قعقاع بن ابی حذر اسلمی سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو مضبوط اور کھردرا بناؤ، ننگے پاؤں چلو۔

6062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثٍ خِصَالٍ: عَنِ الشَّمْسِ، وَالْقَمَرِ، وَالنَّجُومِ، مِنْ أَيْ شَيْءٍ خُلِقْنَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ نُورِ الْعَرْشِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ

قعقاع بن ابی حذر سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن ابوبکر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھا: سورج، چاند اور ستارے کہ یہ کس شے سے پیدا ہوئے ہیں؟ حضرت انس نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ نے بتایا: یہ عرش کے نور سے پیدا کیا گئے ہیں۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

6063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُثَيْمٍ بْنُ عِرَاكٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ وَلَايَةً، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ عَلَى الْحَقِّ، وَكَلَّ بِه مَلَكًا يُوَفِّقَانِهِ، وَيُرْشِدَانِهِ، وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، وَكَانَتْ نِيَّتُهُ غَيْرَ الْحَقِّ، وَكَلَّهُ اللَّهُ إِلَى نَفْسِهِ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ

6064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: نَا قَرِيبُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ قَرِيبٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ إِلَّا هُمُ الدِّينِ، وَلَا وَجَعٌ إِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ

6065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا قَرِيبُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ قَرِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبُ الْمَرْجَةِ، وَالْقَدَرِيَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں میں سے کسی کام کا ولی بنا، اس کی نیت صاف ہے تو دو فرشتے اس کے وکیل بنائے جائیں گے جو اس کو توفیق اور راہنمائی کریں گے جو لوگوں میں سے کسی شی کا ولی بنا اور اس کی نیت صاف نہیں تھی تو اللہ عزوجل اس کو اس کے سپرد کر دے گا۔

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عمرو بن البراء اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غم صرف دین کا غم ہے، تکلیف صرف آنکھ کی تکلیف ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو قسم کے لوگوں کے لیے اسلام میں سے کوئی حصہ نہیں ہے: مرجہ اور قدریہ۔

6066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ قَالَ: نَافِرِينَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ قَرِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ لَلْكُعْبَةِ لِسَانًا، وَشَفَتَيْنِ، وَلَقَدْ اشْتَكَّتْ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، قُلْ عَوَادِي، وَقُلْ زُورَارِي، فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا: إِنِّي خَالِقُ بَشَرًا خُشَعًا سُجَّدًا، يَحْنُونَ إِلَيْكَ كَمَا تَحْنُ الْحَمَامَةُ إِلَى بَيْضَتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

6067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعَصْفَرِيُّ قَالَ: نَافِرِينَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ قَرِينٍ قَالَ: ثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِيُّ، زَوْجُ جَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ، يَا خَالَةَ، إِنِّي لَأَفْكَرُ فِي أَمْرِكَ، وَأَعْجَبُ مِنْ أَشْيَاءَ، وَلَا أَعْجَبُ مِنْ أَشْيَاءَ، وَجَدْتُكَ مِنْ أَفْقِهِ النَّاسِ، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبُنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَوَجَدْتُكَ عَالِمَةً بِأَنْسَابِ الْعَرَبِ وَآيَاتِهَا، فَقُلْتُ: وَمَا يَمْنَعُهَا؟ وَأَبُوهَا عَلَامَةُ فَرِيْشٍ، وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَقْضِي الْعَجَبَ إِنِّي وَجَدْتُكَ عَالِمَةً بِالطَّبِّ، فَمِنْ أَيْنَ؟ فَقَالَتْ: يَا عَرِيَّةُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَثُرَتْ أَسْقَامُهُ، فَكُنَّا نَعَالِجُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کعبہ کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گا: اے رب! تو فرمایا: میری طرف لوٹ آؤ اور میری زیارت کرو! اللہ عزوجل ان کی طرف وحی کرے کہ میں ایک انسان بنانے والا ہوں جو رکوع اور سجود کرنے والا ہے تیری طرف ایسے آئیں گے جس طرح کبوتری اپنے انڈے کی طرف آتی ہے۔

یہ حدیث ابن ابوذئب سے سہل بن قرین روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے خالہ! میں آپ کے کاموں میں غور و فکر کرتا ہوں مجھے کچھ اشیاء تعجب والی ہیں اور کچھ اشیاء تعجب والی نہیں ہیں میں آپ کو لوگوں سے زیادہ فقیہ پاتا ہوں۔ میں نے عرض کی: آپ کو یہ سیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ رسول کریم ﷺ کی زوجہ اور ابوبکر صدیق کی بیٹی تھیں میں نے آپ کو عرب کے نسب اور دن یاد رکھنے والا پایا ہے میں نے کہا: آپ کو اس کے دیکھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کیونکہ آپ کے والد قریش کے علامہ تھے لیکن مجھے سب سے زیادہ تعجب ہوتا ہے کہ میں نے آپ کو حکمت جاننے والا پایا ہے یہ آپ نے کہاں سے سیکھی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عریہ!

رسول اللہ ﷺ کثرت سے بیمار ہوتے تھے، ہم آپ کا علاج کرتی تھیں۔

یہ حدیث محمد بن عبد الرحمن ملیکی سے خلاد بن یزید باہلی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آپ کو حدیث بیان کی اس حال میں کہ آپ میرے ساتھ بستر میں تھے میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر آپ مجھے یہ حدیث بیان نہ کرتے میں گمان کرتی کہ یہ خرافہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! حدیث خرافہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ایسی شی جس میں کچھ نہ ہو، اس کو حدیث خرافہ کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ سچی بات خرافہ کی بات ہے۔ یہ بنی عذرہ کا ایک آدمی تھا جنوں نے اس کو قید کر لیا، یہ ان کے ساتھ تھا جب یہ لوگوں کو بتاتا تو لوگ ایسے پاتے جس طرح اس نے کہا ہوتا۔

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبد الرحمن طرائفی اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک لونڈی خرید کر گھر لائے تو اسے سب سے پہلے میٹھی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِيِّ إِلَّا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيِّ

6068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهَا بِحَدِيثٍ وَهُوَ مَعَهَا فِي لِحَافٍ، فَقَالَتْ: يَا أَبِی، وَآمِی یَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْلَا تَحَدَّثْتَنِي هَذَا الْحَدِيثَ لَطَنَنْتُ أَنَّهُ خُرَافَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا حَدِيثُ خُرَافَةٍ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: الشَّيْءُ إِذَا لَمْ يَكُنْ قِيلَ حَدِيثُ خُرَافَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ حَدِيثُ خُرَافَةٍ، رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، سَبَتْهُ الْجِنَّ، وَكَانَ يَكُونُ مَعَهُمْ، فَإِذَا اسْتَرْقَوْا السَّمْعَ أَخْبَرُوهُ، فَيُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ، فَيَجِدُونَهُ كَمَا قَالَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَنَوِيُّ

6069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ

قَالَ: ثَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ،

چیز کھلائے کیونکہ میں اس کے لیے اسی کو پسند کرتا ہوں۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ابْتِاعَ أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا يُطْعِمُهَا الْحَلْوَى، فَإِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِهَا

اس حدیث کو حضرت معاذ بن جبل سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ حضرت عثمان بن عبد الرحمن اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقل مکمل ہوتی ہے۔

6070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفَرِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا کیا وہ طلاق ہے؟

6071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الدَّارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا زَائِدَةُ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَكَانَ ذَلِكَ طَلَاقًا؟

یہ حدیث بیان سے زائدہ اور زائدہ سے عبد اللہ بن رجاء اور حلف بن تمیم اور یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَّانٍ إِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَخَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، وَيَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

6072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

6071 - أخرجه البزارى: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5263، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1104 .

6072 - أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 363 رقم الحديث: 831، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 301 .

سے جو التحیات روایت کرتے ہیں وہ یہ ہے: ”التحیات للہ الی آخرہ۔“

سُوَيْدٌ قَالَ: ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

یہ حدیث ابن عون سے عثمان بن خثیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں: یہ آیت ”ومن يقتل مؤمناً متعمداً إلى آخره“ اس آیت ”والذين لا يدعون إلى آخره“ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

6073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) (النساء: 93) بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68) بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ان دو پودوں

6074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا خَالِدُ

6073- أخرجه أبو داود: الفتن جلد 4 صفحہ 101 رقم الحديث: 4272، والنسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحہ 81

(باب تعظيم الدم) والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحہ 29-30 رقم الحديث: 15828 .

6074- أخرجه أبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 360 رقم الحديث: 3827، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 25 رقم

الحديث: 16253، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 30 رقم الحديث: 65 وقال: وإسناده صحيح .

سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اگر تم نے ان دونوں کو ضروری کھانا ہے تو پکا کر کھاؤ۔

بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بَدَّ تَأْكُلُوهُمَا فَاْمَيِّتُوهُمَا طَبَخًا

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے خالد بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اللہ عزوجل کے نزدیک کسی حالت میں اتنا محبوب نہیں ہوتا ہے جتنا حالت سجدہ میں جبکہ اس کا چہرہ مٹی سے گرد آلود ہوا ہوتا ہے۔

6075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرْعِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا أَبِي الْهَيْثَمِ بْنُ جَهْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ حَالٍ يَكُونُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يَرَاهُ سَاجِدًا مُعْفِرًا وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے آپ کے ساتھ انصار کی کچھ عورتیں تھیں آپ نے ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور فرمایا: تم میں سے کوئی عورت جس کے تین بچے فوت ہو جائیں وہ عورت جنت میں داخل ہوگی ایک عورت کھڑی ہوئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! دو فوت ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہو جائیں تب بھی جنت ہے۔

6076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ عَاصِمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَمَعَهُ نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَوَعظَهُنَّ، وَذَكَرَهُنَّ، وَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ مِنْ امْرَأَةٍ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثٌ مِنَ الْوَلَدِ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ، فَقَامَتِ امْرَأَةٌ، هِيَ مِنْ أَجْلِهِنَّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَذَاتُ الْاِثْنَيْنِ قَالَ: وَذَاتُ

الْاِثْنَيْنِ

یہ دونوں حدیثیں عاصم سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ہشیم

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَهْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

اکیلے ہیں۔

حضرت خزاعی بن زیاد بن عبد اللہ بن معقل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے اس سے دانت ٹوٹتا ہے اور آنکھ ضائع ہوتی ہے۔

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے ہشیم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو ورنہ اس کی دائیں جانب۔

یہ حدیث ابو برزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن خالد خزاعی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل کی رحمت ہر رات آسمان دنیا کی طرف اُترتی ہے جس وقت رات کے تین

6077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا خُزَاعِيُّ بْنُ زَيْادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَدَفِ، وَقَالَ: إِنَّهَا لَا بُصَادَ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ، وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَنْفَقُ الْعَيْنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُزَاعِيٍّ بْنِ زَيْادٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

6078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الدَّارِعُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: ثَنَا مَوْلَى لَنَا يُقَالُ لَهُ: الْعَلَاءُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَالْأُفْعَنُ يَمِينِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

6079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعِشِيُّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ

حسے گزر جاتے ہیں تو اس کی رحمت فرماتی ہے: ہے میرے بندوں میں سے کوئی بندہ جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں ہے کوئی جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے کہ میں اس کو معاف کروں ہے کوئی جس کا رزق تنگ ہے کہ میں اس کو رزق دوں ہے کوئی مظلوم جو مجھے یاد کرے کہ میں اس کی مدد کروں ہے کوئی مجھ سے مدد کے لیے دعا کرنے والا کہ میں اس کی مدد کروں۔ یہ آواز صبح تک رہتی ہے ہمارا رب عزوجل کرسی پر بلند ہوتا ہے جس طرح اس کی شان کے لائق ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے اس حدیث کے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت أم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سلیمان اور ابوالدرداء کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔

یہ حدیث ابو غالب سے قریش بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ، فَيَقُولُ: أَلَا عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِيبَ لَهُ، أَلَا ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ يَدْعُونِي فَأَغْفِرَ لَهُ، أَلَا مُقْتَرٌّ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، أَلَا مَظْلُومٌ يَذْكُرُنِي فَأَنْصُرَهُ، أَلَا عَانٌ يَدْعُونِي فَأُعِينَهُ قَالَ: فَيَكُونُ كَذَلِكَ إِلَى أَنْ يُضِيَءَ الصُّبْحُ، فَيَعْلُو رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُرْسِيِّهِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

6080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ سَلْمَانَ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي غَالِبٍ إِلَّا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

6081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

6080- أصله عند البخاری من طریق أبي جحيفة به - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 246 رقم

الحديث: 1968. والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 608 رقم الحديث: 2413.

6081- أخرجه البخاری: الاجارة جلد 4 صفحہ 536 رقم الحديث: 2278، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1205.

سُوَيْدُ الدَّارِعُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا آپ نے پچھنا لگوانے والے کو مزدوری دی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا أَبُو عَزَّةَ الدِّبَاغُ

یہ حدیث ابو یزید المدینی سے ابو عزمہ الدبغ روایت کرتے ہیں۔

6082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے کسی آدمی سے پوچھا: آج تو نے مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو نے صدقہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو نے نماز جنازہ پڑھا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو اس سے جماع کر کیونکہ یہ تیرے لیے صدقہ ہے (اگر تو جماع کرے گا) وہ دن جمعہ کا تھا۔

السَّلْمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمٍ بْنِ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ قَالَ: نَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: عُذْتُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: تَصَدَّقْتَ بِصَدَقَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّيْتَ عَلَى جَنَازَةٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاصْبَتَ مِنْ أَهْلِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاصْبَ مِنْهُمْ، فَإِنَّهَا مِنْكَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةٌ، وَذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ جُوَيْرِيَةَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَاصِمٍ بْنِ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْجَرَّاحُ بْنُ مُجَالِدٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث صخر بن جویرہ سے نصر بن عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جراح بن خالد اکیلے ہیں۔ حضرت نافع سے صخر بن جویرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی طرف سے گواہی دیتا ہوں کہ جس آدمی کی عقل لے لی جائے تو اللہ عز و جل اس

مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُمَرُ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا
الشَّاهِدُ عَلَى اللَّهِ، أَنَّ لَا يَعْثُرُ عَاقِلٌ إِلَّا رَفَعَهُ حَتَّى
يَجْعَلَ مَصِيرَهُ إِلَى الْجَنَّةِ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد
بن مسلم سے محمد بن عمر الرقی روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق القلوسی اکیلے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ
عزت والا کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث یونس بن عبیدہ سے عبداللہ بن تمام
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالغفار
بن عبداللہ الکریزی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی
طرف امیر بنا کر بھیجا اور خالد بن ولید کو جبل کی طرف
فرمایا: اگر دونوں اکٹھے ہو جائیں تو علی لوگوں پر امیر ہوگا
ان کو مال غنیمت ملا اس کی طرف کا پہلے نہیں ملا تھا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْقَلُوسِيُّ

6084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو
يُوسُفَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُرَيْزِيُّ
قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ،
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ بْنِ شَعَا، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْكُرَيْزِيُّ

6085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ
قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَامِرٍ
الْمُرِّي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلِيًّا

أَمِيرًا عَلَى الْيَمَنِ، وَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْجَبَلِ، فَقَالَ: إِنْ اجْتَمَعْتُمَا فَعَلَيَّْ عَلَى النَّاسِ فَالْتَقُوا، وَأَصَابُوا مِنَ الْغَنَائِمِ مَا لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهُ، وَآخَذَ عَلِيٌّ جَارِيَةً مِنَ الْخُمْسِ، فَدَعَا خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بُرَيْدَةَ، فَقَالَ: اغْتَنِمَهَا، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ، فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ، وَدَخَلَتِ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ، وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى بَابِهِ. فَقَالُوا: مَا الْخَبْرُ يَا بُرَيْدَةُ، فَقُلْتُ: خَيْرٌ، فَتَحَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: مَا أَقْدَمَكَ؟ قَالَ: جَارِيَةٌ أَخَذَهَا عَلِيٌّ مِنَ الْخُمْسِ، فَجِئْتُ لِأَخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: فَأَخْبِرْهُ، فَإِنَّهُ يَسْقِطُهُ مِنْ عَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ الْكَلَامَ، فَخَرَجَ مُغَضَّبًا، وَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْتَقِصُونَ عَلِيًّا، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلِيًّا فَقَدْ انْتَقَصَنِي، وَمَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِي، إِنْ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِينَتِي، وَخُلِقْتُ مِنْ طِينَةِ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا أَفْضَلُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ: (ذَرِيَّةَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) (آل عمران: 34)، وَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ لِعَلِيٍّ أَكْثَرَ مِنَ الْجَارِيَةِ الَّتِي آخَذَ، وَأَنَّهُ وَلِيَّكُمْ مِنْ بَعْدِي؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالصُّحْبَةِ إِلَّا بَسَطْتَ يَدَكَ حَتَّى أَبَايَعَكَ عَلَى الْإِسْلَامِ جَدِيدًا قَالَ: فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى بَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس سے ایک لونڈی لے لی۔ حضرت خالد بن ولید نے بریدہ کو بلایا: فرمایا: تم نے غنیمت لی ہے؟ حضور ﷺ کو بتاؤ جو کیا گیا ہے۔ میں مدینہ آیا اور مسجد میں داخل ہوا، حضور ﷺ گھر میں تھے صحابہ کرام میں سے کچھ آپ کے روازہ پر تھے۔ انہوں نے کہا: اے بریدہ! کیا خبر ہے؟ میں نے کہا: اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو فتح دے دی ہے انہوں نے کہا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے کہا: حضرت علی نے جس سے لونڈی لے لی ہے میں حضور ﷺ کو بتانے کے لیے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو بتاؤ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے حصے سے لیا ہے تو رسول اللہ ﷺ سن رہے تھے آپ حالت غصہ میں نکلے، فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہے جو علی کا نقص بیان کرتے ہیں، جس نے علی کا نقص بیان کیا اس نے میرا نقص بیان کیا، جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا، علی مجھ سے ہے میں علی سے ہوں اس کو میری مٹی سے پیدا کیا گیا ہے میں ابراہیم کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہوں، میں ابراہیم سے افضل ہوں، ایک دوسرے کی اولاد افضل ہے دوسرے سے اللہ سننے جاننے والا ہے۔ اور فرمایا: اے بریدہ! تمہیں معلوم نہیں کہ علی کے لیے زیادہ لونڈیاں بھی ہیں اس سے جو اس نے لی ہے وہ میرے بعد تمہارا مدگار ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کا صحابی ہوں، آپ ہاتھ آگے بڑھائیں میں دوبارہ اسلام لانے پر بیعت کرتا ہوں، میں جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ میں آپ کی اسلام پر بیعت

نہ کر لوں۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کے کام بُرائی کو ختم کر دیتے ہیں، چھپا کر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے، صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، ہر نیکی صدقہ ہے، دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے، دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی کرنے والے ہوں گے، جنت میں سب سے پہلے نیکی کرنے والے داخل ہوں گے۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے والے عبید اللہ بن ولید الوصافی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث لیث سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ الْأَشْقَرِ

6086 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ

الْحَرِيرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَنْبَشِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُنْذِرُ بْنُ جَيْفَرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَافِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَالصَّدَقَةُ خَفِيفًا تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصَلَةُ الرَّحِمِ زِيَادَةٌ فِي الْعُمْرِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَافِيُّ

6087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ

قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ ذَلْهَمٍ، قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا كَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

کثیر

6088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي لَقَبٍ قَالَ: ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانَ قَالَ: نَا شَرِيكَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُجْنِبُ ثَمَّ يَنَامُ، ثُمَّ يَنْتَبِهُ، ثُمَّ يَنَامُ، وَلَا يَمَسُّ مَاءً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت جنابت میں ہوتے پھر سو جاتے پھر اٹھتے پھر سو جاتے اور پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

یہ حدیث کریم سے محمد بن عبد الرحمن اور محمد سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

6089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ

قَالَ: نَا شَرِيكَ بْنُ شَهَابٍ الْقَزَوِينِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ سَابِقٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ السَّعْبِيِّ، عَنْ قُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، أَنَّهُمْ خَرَجُوا نَحْوَ الْكُوفَةِ، فَسَبَقَهُمْ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ مُمَسِّكٌ نَعْلَيْهِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، فَسَبَقَهُمْ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ، حَتَّى بَلَغَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ تَقْدُمُونَ مِصْرًا لَهُمْ دَوَى كَدَوَى النَّحْلِ، فَأَقْبَلُوا الرَّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنَا لَكُمْ شَرِيكَ فِي ذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قرظہ بن کعب اور زید بن صوحان دونوں کوفہ کی طرف نکلے حضرت عمر بن خطابؓ چھوڑنے آئے تو آپ نے اپنے نعلین اپنے دائیں ہاتھ ت بکڑے ہوئے تھے تین میل تک چھوڑنے آئے جب بنی عبدالاشہل کے مقام پر پہنچے تو فرمایا: تم مصر جا رہے ہو وہاں تم ایسے آواز سنو گے جس طرح شہد کی مکھیاں گھٹکھارتی ہیں ان سے رسول اللہ ﷺ کی روایت کو بیان کرنا میں تمہارے لیے اس میں شریک ہوں۔

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ

6088 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 192 رقم الحديث: 581-583 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 124

رقم الحديث: 24853 .

6089 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 12 رقم الحديث: 28 .

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سعید بن سابق
اکیلے ہیں۔ شعی نے اس حدیث میں قرظہ اور زید بن
صوحان صرف مطرف نے کہا ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے
پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

یہ حدیث سفیان سے معلى بن عبد الرحمن روایت
کرتے ہیں۔

حضرت أم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضرت فضالہ بن عبید یہ دعا کرتے تھے: ”اللہم انی
اسألك الی آخرہ“ اور خیال کرتے تھے کہ یہ دعا
حضور ﷺ کرتے تھے۔

أَبَى قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ سَابِقٍ، وَلَمْ
يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ، وَزَيْدِ
بْنِ صُوحَانَ إِلَّا مَطْرَفٌ

6090 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ
قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا
مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ
الشُّوْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ
يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التِّيمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّ اللَّهَ، وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّغَةِ الْأَوَّلِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُعَلَّى بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6091 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ كُرْدَانَ
قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ
بْنُ سَعِيدٍ بِنِ كَثِيرٍ بِنِ دِينَارٍ الْحُمْصِيُّ قَالَ: نَا
مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بِنِ حَلْبَسٍ،
عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: كَانَ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ، يَقُولُ:
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشُّوقَ إِلَى
لِقَائِكَ، مِنْ غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ،
وَرَزَعَمَ أَنَّهَا دَعَوَاتٌ كَانَ يَدْعُو بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

6090 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 664 والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 70 (باب

كيف يقوم الامام الصوفى) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 318 رقم الحديث: 997 فى الزوائد: استاده

صحيح، ورجاله ثقات. والدارمى: الصلاة جلد 1 صفحہ 323 رقم الحديث: 1264، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 364 رقم الحديث: 18646 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث فضالہ بن عبید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن سعید حمصی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد حضور ﷺ کے پاس آیا وہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ان پر آیات ان کو کہا: تم پھل کو اس نام سے پکارتے ہو اس پھل کو اس نام سے پکارتے ہو اس پھل کو اس نام سے پکارتے ہو یہاں تک کہ اس نے کئی رنگ کے پھلوں کو ذکر کیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اللہ کی قسم! اگرچہ میں ماں کے پیٹ میں پیدا ہوا ہوں میں آپ سے زیادہ قیامت کے وقت کو نہیں جانتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا ملک میرے لیے زمین سے اٹھایا گیا جب سے تم میرے پاس بیٹھے ہوئے ہو میں ابتداء سے آخر تک دیکھ رہا ہوں تمہارے پھلوں میں سے بہتر برنی ہے وہ بیماری کو ختم کرتا ہے اس میں کوئی بیماری نہیں ہے۔

یہ حدیث حمید الطویل سے عثمان بن عبداللہ عتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن واند اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات ہر بیماری کی دوا ہیں:

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَصَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْحِمَصِيُّ

6092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ وَفَدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُمْ عِنْدَهُ قُعُودٌ إِذْ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ لَهُمْ: ثَمَرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا وَكَذَا، وَثَمَرَةٌ تَدْعُونَهَا كَذَا، حَتَّى وَصَفَ الْوَأَنَ ثَمَرَاتِهِمْ أَجْمَعَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كُنْتُ وَلِدْتُ فِي جَوْفِ هَجْرٍ مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ مِنْكَ السَّاعَةَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَرْضَكُمْ رُفِعَتْ لِي مِنْذُ قَعَدْتُمْ إِلَيَّ، فَتَنَظَرْتُ مِنْ أَدْنَاهَا إِلَى أَقْصَاهَا فَخَيْرُ ثَمَرَاتِكُمُ الْبَرْنِيُّ، يُذِيبُ الدَّاءَ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

6093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرْهَمِيُّ

”اعوذ بکلمات اللہ التامات الی آخرہ“۔
تینتیس فرشتے اللہ کی بارگاہ میں آتے ہیں اور عرض کرتے
ہیں: ہمارے ملک میں بیمار ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے: تم
اس ملک کی مٹی کو لو پھر بیماری کو ملو محمد ﷺ کا دم ہے جس
نے ہتھکڑی لگائی یا کسی نے چھپایا، وہ ہمیشہ کامیاب نہیں
ہوگا۔

قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ أَبِي
فَرَزَارَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، أَوْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ: أَعُوذُ
بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ، وَأَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ
السَّمَاءِ وَالْهَامَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَةِ، وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ أَبِي قَتَرَةٍ، وَمَا وَلَدَ، ثَلَاثَةً
وَتَلَاثُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اتَّوَارَبَهُمْ فَقَالُوا: وَصَبَّ
وَصَبَّ بِأَرْضِنَا، فَقَالَ: خُذُوا تُرْبَةً مِنْ أَرْضِكُمْ، ثُمَّ
امْسَحُوا بِوَصِيكُمُ، رُفِيقَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، مَنْ أَخَذَ عَلَيْهَا صَفْدًا أَوْ كَتَمَهَا أَحَدًا فَلَا
أَفْلَحَ أَبَدًا

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر بن سلیمان اکیلے
ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت عقبہ بن صہبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا
آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”پھر ہم نے کتاب کا
وارث بنایا ان کو جن کو اپنے بندوں میں سے چن لیا، ان
میں سے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا، ان میں میانہ روی
کرنے والے ہیں ان میں اللہ کے حکم سے نیکی میں آگے
بڑھنے والے ہیں“۔ سابق وہ لوگ ہیں جو نبی کریم ﷺ
کے زمانہ میں گزر گئے اور آپ نے ان کے لیے جنت کی
گواہی دی۔ مقصد ان کے آثار کی پیروی کرنے والے

6094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَهَمِيُّ
قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ
جَلَّ ذِكْرُهُ: (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَنِ اللَّهِ) (فاطر: 32) الْآيَةِ،
قَالَتْ: أَمَّا السَّابِقُ فَقَدْ مَضَى فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَهِدَ لَهُ بِالْجَنَّةِ، وَأَمَّا

الْمُقْتَصِدُ فَمَنْ اتَّبَعَ آثَارَهُمْ فَعَمِلَ بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ
حَتَّى يَلْحَقَ بِهِمْ، وَأَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ فَمِثْلِي وَمِثْلَكَ
وَمَنْ اتَّبَعْنَا، قَالَتْ: وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اُن جیسے اعمال کرنے والے ہیں یہاں تک کہ ان
سے مل جائیں اور اپنے نفس پر ظلم کرنے والے عام آدمی
ہیں اور وہ جنہوں نے عام آدمیوں کی پیروی کی۔ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ سارے جنتی ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ إِلَّا
أَبُو شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عقبہ بن صہبان سے ابو شعیبہ صلت بن
دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر
اکیلے ہیں۔

6095 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَهَمِيُّ
قَالَ: نَا عَبْدُ الْخَالِقِ أَبُو هَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ
الْأَبْرَصِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سَلِيمٍ
تُدَاوِي الْجُرْحَى فِي عَسْكَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ دَعَوْتُ اللَّهَ
لَا بُنَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَنْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَقْعَدَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى
رَأْسِي، فَقَالَ: يَا أَنْتِ، إِنَّ الْمُسْلِمِينَ يَتَمَصَّرُونَ
بَعْدِي أَمْصَارًا، مِمَّا يَمَصَّرُونَ مِصْرًا، يُقَالُ لَهَا:
الْبُصْرَةُ، فَإِنْ أَنْتِ وَرَدْتَهَا فَإِيَّاكَ وَفِيضُهَا وَسَوْفَهَا
وَبَابَ سُلْطَانُهَا، فَإِنَّهَا سَيَكُونُ بِهَا خَسْفٌ، وَمَسْخٌ،
وَقَدْفٌ، آيَةُ ذَلِكَ الزَّمَانِ أَنْ يَمُوتَ الْعَدْلُ، وَيَفْشُو
فِيهِ الْجَوْرُ، وَيَكْثُرُ فِيهِ الزِّنَا، وَيَفْشُو فِيهِ شَهَادَةُ
الزُّورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے لشکر
کے زخمیوں کو دواء دیتی تھیں آپ نے عرض کی: یا رسول
اللہ! اگر آپ میرے بیٹے کے لیے اللہ سے دعا کریں!
حضور ﷺ نے فرمایا: انس کیلئے؟ عرض کی: جی ہاں!
مجھے آپ نے آگے بڑھایا اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا
فرمایا: اے انس! مسلمان میرے بعد شہروں میں جائیں
گے کچھ ایسے شہر کو جائیں گے کہ اس کو بصرہ کہا جاتا ہوگا
اگر تو وہاں جائے تو اس کے بازار اور بادشاہ کے
دروازے پر جانے سے پرہیز کرنا کیونکہ عنقریب فتنہ اور
شکلوں کا بگڑنا ہوگا اور تہمت لگانا ہوگا اس زمانہ کی نشانی
یہ ہوگی کہ عادل آدمی کو مارا جائے گا، ظلم عام ہوگا، زنا
کثرت سے ہوگا، جھوٹی گواہیاں عام ہوں گی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زِيَادِ الْأَبْرَصِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زیاد ابرص سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

6096 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ الْبَصْرِيُّ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، وَمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، وَزِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

یہ حدیث منصور بن معتمر اور بکر بن وائل سے صرف ہمام اور ہمام سے ابو عبد الرحمن المقری اور عمرو بن عاصم الکلابی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، وَبَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں جب مکہ کی طرف جاتے ہیں جب مدینہ کی طرف واپس آتے ہیں پھر ایسا کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اگر ایسا کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تو میں ایسے نہ کرتا۔

6097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قِيلَ لَابْنِ عُمَرَ: هَذَا يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى مَكَّةَ، فَلَمْ تَصْنَعْ ذَلِكَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْمَدِينَةِ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ لَمْ أَصْنَعُهُ

یہ حدیث نصیب سے عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں المقری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِئُ

6096 - أخرجه أبو داود: الجناز جلد 3 صفحہ 201 رقم الحديث: 3179، والترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 320 رقم

الحديث: 1007-1009، والنسائی: الجناز جلد 4 صفحہ 45-46 (باب مكان الماشي من الجنابة) وابن

ماجة: الجناز جلد 1 صفحہ 475 رقم الحديث: 1482 .

6097 - أصله عند البخاری ومسلم مختصراً . أخرجه البخاری: تقصير الصلاة جلد 2 صفحہ 668 رقم

الحديث: 1095، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 486 .

6098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ: ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَيْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَطْعَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ مِنْ عِنَبِ الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت سے انگور کھلائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبُهَيْ إِلَّا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابھی سے وائل بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

6099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَعْلَبٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ عَطَاءٍ وَبَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَبَا الشَّعْثَاءِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

عطاء اور ابن عباس کے درمیان ابو الشعثاء کو اس حدیث میں صرف اس روایت میں داخل کیا ہے جو ابن جریج سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

6100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْعُدْرِيِّ قَالَ: ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

6099 - أخرجه البخاری: الصيد جلد 4 صفحہ 62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1031 بلفظ:

تزوج..... وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 632 رقم الحديث: 1965 بلفظ: نکح.....

6100 - أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 32 رقم الحديث: 129، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 49 رقم

الحديث: 34 وقال: حسن صحيح.

عِيَّاشٍ، أَخُو أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ
عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ
مُعَوَّذٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ،
وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً

یہ حدیث حسن بن عیاش سے عبدالرحمن بن یونس
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں العباس
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ
کے ساتھ حجۃ الوداع کیا، ہم واپس آنے تک دودور کعتیں
پڑھتے رہے۔

6101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا
الْعَبَّاسُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ صَادِرِ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ
سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوْنَدَا قَالَ: ثَنَا
عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ،
فَمَا زِلْنَا نَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوْنَدَا إِلَّا
فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ فَضَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث کثیر بن قارونداسے فضیل بن سلیمان اور
فضیل سے عبدالرحمن بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

6102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا
الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمُؤَدَّبُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ
دَاوُدَ بْنِ أَبِي هَنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ
أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو ”والذكر والانثى“ پڑھتے
سنا۔

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (وَالذَّكْرُ وَالْأُنْثَى)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِيِّ، إِلَّا
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ہارون نحوی سے یونس بن محمد روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے
ہیں۔

6103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وُسَّ

الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيَّ بْنَ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ
قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَلِيُّ
بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ أَبُو
الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ: إِنَّمَا سَمِعْتُ أَبَا يُونُسَ الْقَوْرِيَّ،
لِقَوْرَتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ، قَامَ حَتَّى أَفْعَدَ، وَبَكَى حَتَّى
عَمِيَ، وَصَامَ حَتَّى صَارَ كَالْحَشْبَةِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر
نشہ آورشی حرام ہے۔ علی بن حرب فرماتے ہیں: مجھے
اسماعیل بن ابان نے بیان کیا۔ ابوالقاسم امام طبرانی
فرماتے ہیں: ابویونس کا نام قوی اس لیے ہے کہ یہ عبادت
کرنے کے لیے بڑی کوشش کرتے تھے کھڑے رہتے
یہاں تک کہ دُعا جاتے اور روتے یہاں تک کہ اندھے ہو
دس سے لکڑی کی طرح ہو گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ
بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابویونس سے سعید بن سالم القداح
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن
حرب اکیلے ہیں۔

6104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وُسَّ

الْهَاشِمِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: ثَنَا
الْمُعَافَى بْنُ الْمُنْهَالِ الْأَرْمَنِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ
سَعِيدٍ الرَّبِيعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي
جَبْرِ - الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي جَبْرِ -
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ

حضرت جبیرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ اور غلام وزیر سات سال تک
سردار ہوتا ہے اگر اکیس سال اپنی ذمہ داری سنبھالنے پر
راضی ہو جائے ورنہ اس کی کرٹ پر مارے تو نے اپنا
عذر اللہ کے ہاں پیش کیا۔

سَيِّدُ سَبْعِ سِنِينَ، وَعَبْدُ سَبْعِ سِنِينَ، وَوَزِيرُ سَبْعِ سِنِينَ، فَإِنْ رَضِيتَ مَكَانَفَتَهُ لِأَحَدِي وَعَشْرِينَ، وَالْأَ فَاضْرِبْ عَلَى جَنْبِهِ، فَقَدْ اعْتَدَرْتَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے راوی ہیں آپ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے ایک آدمی سے بھائی چارہ قائم کر رکھا تھا۔ اس نے ایک دن آپ کی خدمت میں عرض کیا: اے بھائی یعقوب! کس چیز نے آپ کی آنکھیں لیں؟ اور کس چیز نے آپ کی کمر کو ڈھرا کر دیا؟ آپ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے آنکھوں کی بینائی کے جانے کا تو میں یوسف علیہ السلام پر روتا رہا اور بنیامین پر غم کھانے کی وجہ سے میری کمر جھک گئی۔ حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام فرماتا ہے اور کہتا ہے: تجھے میرے غیر کے سامنے شکایت کرتے ہوئے جھجک محسوس نہیں ہوتی! تو یعقوب علیہ السلام کے منہ سے نکلا: بس میں تو اپنی تکلیف و پریشانی کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: اے یعقوب! اللہ کو معلوم ہے جو آپ شکایت کر رہے ہیں۔ پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! بڑے بوڑھے پر کیا تو رحم نہیں فرمائے گا۔ تو

6105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ لِيَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخٌ مُوَاحِي، فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوبُ مَا الَّذِي أَذْهَبَ بَصْرَكَ؟ وَمَا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ؟ قَالَ: أَمَّا الَّذِي أَذْهَبَ بَصْرِي فَأَلْبَغَاءُ عَلَى يَوْسُفَ، وَأَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي، فَأَلْحُزْنُ عَلَى بَنِيَامِينَ، فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرِنُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَمَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَشْكُونِي إِلَى غَيْرِي، فَقَالَ يَعْقُوبُ: إِنَّمَا أَشْكُو بَنِي، وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ جَبْرِيلُ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ، ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ: أَيُّ رَبِّ، أَمَّا تَرَحَّمُ الشَّيْخَ الْكَبِيرَ، أَذْهَبَتْ بَصْرِي، وَقَوَّسَتْ ظَهْرِي، فَأَرَدْتُ عَلَى يَوْسُفَ رِيحَانَتِي، أَشْمُهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ، فَأَتَاهُ

جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، إِنَّ اللَّهَ يُفَرِّقُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: أَبَشِّرْ، وَلِيَفْرَحْ قَلْبُكَ، وَعِزَّتِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ، فَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ الْمَسَاكِينُ، وَتَذَرِي لِمَ أَذْهَبْتُ بِصَرَكَ وَقَوَسْتُ ظَهْرَكَ. وَصَنَعَ إِخْوَةُ يُوسُفَ مَا صَنَعُوا بِهِ؟ إِنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَاتَّأَكُم مَسْكِينٌ صَائِمٌ، فَلَمْ تَطْعَمُوهُ مِنْهَا شَيْئًا، وَكَانَ يَعْقُوبُ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَتَاهُ الْغَدَاءُ أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ أَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيَتَغَدَّى عِنْدَ يَعْقُوبَ، وَإِنْ كَانَ صَائِمًا أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ

نے میری بصارت بھی لے لی اور میری کمر کو کمان کی طرح بنادیا اب تو میرا یوسف مجھے لوٹا دے وہ تو میرا چچن اور آرام تھا میرے لیے خوشبو کی مانند تھا موت سے پہلے کم از کم ایک بار تو میں اس کی خوشبو سونگھ لوں پھر اے میرے رب! جو چاہنا میرے ساتھ کرنا۔ پھر جبریل علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے کہا: اے یعقوب! اللہ آپ کو سلام کہنے کے بعد ارشاد فرماتا ہے: خوش ہو جاؤ اور تمہارا دل فرحت و انبساط سے پھول جانا چاہیے مجھے میری عزت کی قسم! اگر وہ دونوں (یوسف و بنیامین) مر بھی گئے ہوتے تو میں تیرے لیے ان کو زندہ کر کے بھیج دیتا۔ اب کھانا پکا مسکینوں کو کھلا کیونکہ مجھے میرے بندوں میں سے مسکین زیادہ پسند ہیں اور تو جانتا ہے کہ میں نے تیری آنکھیں کیوں لیں تیری پیٹھ کو کیوں جھکایا اور حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کے ساتھ سلوک کیا جو کیا؟ کیونکہ تم نے ایک بکری ذبح کی تمہارے پاس ایک مسکین آیا جو روزہ دار تھا تم نے اس میں سے اُسے کچھ بھی نہ دیا۔ اس کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عادت بنالی کہ جب بھی صبح کا کھانا آتا۔ آپ منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے: ہے کوئی مساکین میں سے جو حضرت یعقوب کے ساتھ صبح کا کھانا کھائے اور اگر وہ روزہ دار ہے تو شام کو حضرت یعقوب کے پاس افطار کرے جب آپ روزہ دار ہوتے۔

یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے وہیب بن بقیہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

6106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُقْرِئُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا دِينَارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ رَأَى، وَمَنْ رَأَى مَنْ رَأَى، وَمَنْ رَأَى مَنْ رَأَى ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے اور اس نے اس کو دیکھا، تین مرتبہ فرمایا۔

6107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنِ صَائِدٍ: خَبَأْتُ لَكَ خَبَاءً قَالَ: هُوَ الدُّخُّ قَالَ: أَحْسَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: میں نے تجھ سے کچھ چھپایا ہے، فرمایا: وہ دھواں ہے اور فرمایا: انتہائی کم ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ إِلَّا سَلَمُ بْنُ زَرِيرٍ

یہ حدیث ابورجاء سے سلم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

6108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: ثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: قَالَ أَبِي: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ لِلْحَيْطَانِ فَيءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جمعہ کے دن نماز پڑھتے، اس وقت باغوں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سلمہ بن اکوع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعلیٰ بن حارث اکیلے

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کو پچاس نمازوں کا حکم ہوا تھا آپ نے اپنے رب سے کم ہونے کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔

یہ حدیث عبداللہ بن عاصم سے شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے دو بکریاں لڑ پڑیں ان میں سے ایک نے دوسری کو سینگ مارا وہ غالب آگئی حضور ﷺ مسکرائے آپ سے مسکرانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر تعجب ہے! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن اس بکری کو بدلہ دلویا جائے گا۔

ہزئیل بن شرحبیل، حضرت ابوذر سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور ہزئیل سے عبدالرحمن بن ثروان ابو قیس اور ابو قیس سے لیث بن ابوسلمہ اور لیث سے حماد بن سلمہ اور صدقہ بن موسیٰ دیقی روایت کرتے ہیں۔

6109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ أَبِي عُلوَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِخَمْسِينَ صَلَاةً، فَسَالَ رَبُّهُ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ إِلَّا شَرِيكٌ

6110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ جَالِسًا وَشَاتَانِ تَعْتَلِفَانِ، فَتَبَطَّحَتْ أَحَدَاهُمَا الْأُخْرَى، فَاجْهَضَتْهَا، فَضَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ: عَجِبْتُ لَهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَقَادَنَّ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هُزَيْلُ بْنُ شَرْحَبِيلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هُزَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثُرَوَانَ أَبُو قَيْسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ إِلَّا لَيْثُ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَصَدَقَهُ بْنُ مُوسَى الدَّقِيقِيُّ

6111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ

الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُكَاشَةَ
الْكُرْمَانِيَّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَمَّادٍ
الْكُرْمَانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: مِنْ اغْتَسَلَ لَيْلَةَ
الْجُمُعَةِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَقَرَأَ فِيهِمَا أَلْفَ مَرَّةٍ: قُلْ
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، ثُمَّ نَامَ عَلَى طَهْرٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: دُمْتُ
عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِنْ سَنَيْنِ اغْتَسَلُ فِي كُلِّ لَيْلَةِ جُمُعَةٍ،
أُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ أَقْرَأُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ
مَرَّةٍ طَمَعًا أَنْ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْمَنَامِ، فَصَلَّيْتُ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ رَكَعَتَيْنِ، قَرَأْتُ فِيهِمَا:
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا أَخَذْتُ مَضْجَعِي
أَصَابَنِي حُلُمٌ، فَقُمْتُ فَاغْتَسَلْتُ، وَصَلَّيْتُ رَكَعَتَيْنِ،
قَرَأْتُ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا
فَرَعْتُ مِنْهُمَا كَانَ وَقْتُ السَّحَرِ اسْتَدْتُ إِلَى
الْحَائِطِ وَوَجَّهْتُ إِلَى الْقُبْلَةِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى النَّعْتِ، وَالصِّفَةِ وَعَلَيْهِ بَرْدَانِ
مِنْ هَذِهِ الْبُرُودِ الْيَمَانِيَّةِ قَدْ تَأَرَّرَ بِوَاحِدٍ، وَارْتَدَى
بِالْآخِرِ، فَجَاءَ فَاسْتَوَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، وَأَقَامَ
الْيُمْنَى، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: فَارَدْتُ أَنْ أَقُولَ:
حَيَّاكَ اللَّهُ، فَبَدَأَنِي، فَقَالَ: حَيَّاكَ اللَّهُ، وَكُنْتُ أُحِبُّ
أَنْ أَرَى ثَنِيَّتَهُ الْمَكْسُورَةَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَرْتُ إِلَى رَبَاعِيَّتِهِ الْمَكْسُورَةِ .
فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْفُقَهَاءَ قَدْ خَلَطُوا عَلَيَّ،

حضرت زہری فرماتے ہیں: جو آدمی جمعہ کی رات کو
غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے، ان دونوں رکعتوں
میں ایک ہزار مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے پھر با وضو سو جائے
اس کو نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوگی۔ حضرت محمد بن
عکاشہ فرماتے ہیں: میں دو سال سے زیادہ سے کر رہا ہوں
کہ ہر جمعہ کی رات کو غسل کرتا ہوں اور دو رکعت نفل پڑھتا
ہوں، ان دونوں رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ قل هو اللہ احد
پڑھتا ہوں، اس طمع سے کہ مجھے حضور ﷺ کی زیارت ہو
میں نے ایک جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھیں اور ان
دونوں میں ایک ہزار مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھی، جب میں
بستر پر سویا تو مجھے احلام ہو گیا، میں اٹھا اور غسل کیا اور دو
رکعت پڑھیں، ان دونوں رکعتوں میں ہزار مرتبہ قل هو اللہ
احد پڑھی، جب میں پڑھ کر فارغ ہوا تو سحری کا وقت تھا
میں نے دیوار سے ٹیک لگائی اور اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کیا۔
حضور ﷺ میرے پاس آئے، اس صفت طریقے پر کہ
آپ نے دو چادریں لی ہوئی تھیں، یعنی اور ایک کا آپ
نے تہبند پہن رکھا تھا، دوسری اوپر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ
نے بایاں پاؤں سیدھا کیا اور دائیں کو کھڑا کیا۔ محمد بن
عکاشہ فرماتے ہیں: میں نے آپ سے بات کرنے کا
ارادہ کیا کہ اللہ آپ کو زندہ رکھے! آپ نے مجھ سے
ابتداء کی فرمایا: اللہ آپ کو سلامت رکھے! میں پسند کرتا تھا
کہ آپ کا وہ دانت دیکھوں جو شہید ہو ا تھا، رسول
اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا تو میں نے شہید دانت مبارک
دیکھے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! فقہاء نے مجھ پر کچھ

وَعِنْدِي أَصْلَانِ مِنَ السُّنَّةِ، فَأَعْرِضْهُنَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ:
نَعَمْ، قُلْتُ: الرِّضَا بِقَضَاءِ اللَّهِ، وَالتَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللَّهِ،
وَالصَّبْرُ عَلَى حُكْمِهِ، وَالْأَخْذُ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ، وَالتَّهْنِي
عَمَّا نَهَى اللَّهُ، وَاخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالْإِيمَانُ
بِالْقَدَرِ خَيْرُهُ وَشَرُّهُ مِنَ اللَّهِ، وَتَرْكُ الْمِرَاءِ
وَالْخُصُومَاتِ فِي الدِّينِ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُقَيْنِ،
وَالْجِهَادُ مَعَ كُلِّ خَلِيفَةٍ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ مَعَ كُلِّ
بَرٍّ، وَفَاجِرٍ، وَالصَّلَاةُ عَلَى مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ،
وَالْإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ، وَالْقُرْآنُ كَلَامُ
اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، وَالصَّبْرُ تَحْتَ لَوَاءِ السُّلْطَانِ
عَلَى مَا كَانَ فِيهِ مِنْ عَدْلٍ أَوْ جَوْرِ، وَلَا يُخْرَجُ عَلَى
الْأَمْرَاءِ بِالسَّيْفِ وَإِنْ جَارُوا، وَلَا يُنْزَلُ أَحَدٌ مِنْ
أَهْلِ الْقِبْلَةِ جَنَّةً، وَلَا نَارًا، وَلَا يُكْفَرُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ
التَّوْحِيدِ، وَإِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ، وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِيءِ
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَفْضَلُ
النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو
بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَكَاشَةَ: فَوَقَفْتُ
عِنْدَ عُثْمَانَ، وَعَلَيَّْ، فَأَتَيْتُ هُبَّتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَفْضَلَ عُثْمَانَ عَلَى عَلِيٍّ، قُلْتُ فِي
نَفْسِي: عَلِيُّ ابْنُ عَمِّهِ، وَعُثْمَانُ خَتَنُهُ، فَتَبَسَّمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ قَدْ عَلِمَ، ثُمَّ
قَالَ: عُثْمَانُ، ثُمَّ عَلِيٌّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ السُّنَّةُ، تَمَسَّكَ بِهَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ،
وَعَقَدَ عَلَى ثَلَاثَةٍ وَتَسْعِينَ، وَضَمَّ ابْهَامَهُ فَوْقَ

ملایا ہے میرے پاس حدیث کی اصلیں ہیں، آپ کو
سناؤں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: رضا
اللہ کا فیصلہ ہے، سلامتی اللہ کا حکم ہے، صبر اس کا حکم ہے
جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو پکڑنا، جس سے اللہ نے
منع کیا اس سے باز رہنا، اللہ کے لیے عبادت خلوص سے
کرنا، اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لانا، دکھاوا چھوڑنا اور
دین میں جھگڑے چھوڑنا، موزوں پر مسح کرنا، ہر نائب
دشمن سے جہاد کرنا، ہر اچھے بُرے کے ساتھ نماز جمعہ
پڑھنا، جو بھی لا الہ الا اللہ پڑھنے والا ہو اس کا جنازہ
پڑھنا، ایمان نام قول اور عمل کا ہے، زیادہ اور کم ہوتا ہے
قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں ہے، بادشاہ کے جھنڈے
کے نیچے صبر کرنا، چاہے وہ بادشاہ عادل ہو یا ظالم ہو کسی
بادشاہ کے خلاف تلوار لے کر نکلنا درست نہیں ہے اگرچہ
وہ ظالم ہو لا الہ الا اللہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا
کبیرہ گناہ کرنے والا ایمان سے نہیں نکلتا ہے۔
حضور ﷺ کے اصحاب کی بُرائی بیان کرنے سے رُک
جانا، رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل ابو بکر پھر عمر ہیں۔ محمد
بن عکاشہ فرماتے ہیں: میں حضرت عثمان اور حضرت علی
رضی اللہ عنہما کے متعلق بات کرنے سے رُک گیا،
حضور ﷺ سے ڈر گیا کہ میں حضرت عثمان کو حضرت علی
سے افضل قرار دوں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: حضرت
علی آپ کے چچا زاد ہیں اور حضرت عثمان آپ کے داماد
ہیں۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے
پھر آپ نے فرمایا: عمر کے بعد افضل عثمان ہے پھر علی

ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سنت ہے اس کو پکڑ، یعنی اس پر عمل کر۔ آپ نے اپنی انگشت مبارک ملائیں اور انگوٹھے کو انگلی کے اوپر رکھا۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول تین رات تک پیش آتے رہے ہر رات میں حضرت علی و عثمان کے متعلق بات کرتے ہوئے خاموش ہو جاتا آپ میرے رکنے پر تبسم فرماتے کیونکہ آپ جانتے تھے پھر فرماتے: عمر کے بعد عثمان پھر علی ہیں اس پر عمل کر۔ حضرت محمد بن عکاشہ فرماتے ہیں: یہ اصول میں نے آپ پر پیش کیے اس حالت میں کہ دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے کہا: میں حضور ﷺ کے اصحاب کی برائی بیان کرنے سے خاموش رہوں گا۔ حضرت محمد بن عکاشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب کے بعد اس کی مٹھاس اپنے منہ اور دل میں پائی۔ میں نے آٹھ دن تک کوئی شے نہیں کھائی یہاں تک کہ میں فرض نماز ادا کرنے سے کمزور ہو گیا جب میں نے کھانا کھایا تو مجھ سے مٹھاس چلی گئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایسی ڈھال کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

یہ حدیث اسماعیل بن محمد بن سعد سے عبد اللہ بن

أَصَابِعُهُ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: عَرَضْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْأُصُولَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، كُلَّ لَيْلَةٍ أَقِفُ عِنْدَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ، فَتَبَسَّمَ عِنْدَ وَفُوفِي، كَأَنَّهُ قَدْ عَلِمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَقُولُ: عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ، تَمَسَّكَ بِهَا . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْأُصُولَ وَعَيْنَاهُ تَهْطِلَانِ بَكَاءً، إِنْ قُلْتُ: وَالْكَفُّ عَنْ مَسَاوِءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَحَبَ حَتَّى عَلَا صَوْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُكَاشَةَ: وَجَدْتُ بَعْدَ رُؤْيَايَ حَالَوَةً فِي فَمِي وَقَلْبِي، فَكُنْتُ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ لَا أَكُلُ طَعَامًا، حَتَّى ضَعُفْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ، فَلَمَّا أَكَلْتُ الطَّعَامَ ذَهَبَتْ تِلْكَ الْحَالَوَةُ مِنْ فَمِي

6112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ شَبْلٍ أَبُو شَبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ شَبْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمَخْرُمِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

جعفر مخزومی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نعمان بن شبل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”اصحاب کہف کو بہت کم لوگ جانتے ہیں“ کے متعلق فرماتے ہیں: وہ لوگ بہت تھوڑے تھے: مکسملیث اور تملیخا یہ شہر میں چاندی لے کر گئے تھے مرطولس، یشونس، ذرتونس، کفاشطیطوس، منطنو اسیسوس تھے، کتے کا نام قطیر تھا، جو کردی سے کم اور قبطنی سے بڑا، میں خیال نہیں کرتا ہوں کہ وہ قبطنی سے بڑا تھا۔ ابوشمیل فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ جو یہ اصحاب کہف کے نام کسی شی پر لکھے، اس کو آگ میں ڈالے تو وہ آگ بجھ جائے گی۔

یہ حدیث ابوروق سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے والدین دونوں یا کسی ایک کی قبر کی زیارت ہر جمعہ کو کرے، تو اس کو بخش دیا جائے گا اور اس کے لیے نیکی لکھی جائے گی۔

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُخْزُومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شَبَلٍ

6113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

النُّعْمَانِ بْنِ شَبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَوْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَرْحَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ) (الكهف: 22)، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنَا مِنْ أَوْلِيكَ الْقَلِيلِ مَكْسَمَلِيثًا، وَتَمْلِيخًا وَهُوَ الْمَبْعُوثُ بِالرُّوقِ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَمَرطُولَس، وَيشونَس، وَذرتونس، وَكفاشطيطوس، وَمَنْطَنُو اسیسوس وَهُوَ الرَّاعِي وَالْكَلْبُ اسْمُهُ قَطْمِيرٌ، دُونَ الْكُرْدِيَّةِ، وَفَوْقَ الْقُبْطِيِّ، لَا أَظُنُّ فَوْقَ الْقُبْطِيِّ قَالَ أَبُو شَبَلٍ: قَالَ أَبِي: بَلَّغَنِي أَنَّهُ مَنْ كَتَبَ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ فِي شَيْءٍ وَطَرَحَهُ فِي حَرِيقٍ سَكَنَ الْحَرِيقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

6114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

النُّعْمَانِ بْنِ شَبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَمَّ أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِيهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ، وَكُتِبَ بَرًّا

لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن علاء اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ایسی دعا ہے کہ جو رزق نہ کی جاتی ہو؟ فرمایا: جی ہاں! تو عرض کر ”اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ وَالْأَكْرَمِ“۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان نے کہا کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا جس وقت آپ نے اپنی دوسری بیٹی کی شادی مجھ سے کی: اگر میرے ہاں دس بیٹیاں ہوتیں تو یکے بعد دیگرے دوسری سے کرتا کیونکہ میں آپ سے خوش ہوں۔

یہ حدیث ابن عباس، حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن جعفر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے وسیلہ سے مانگو۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْءٌ لَا يُرَدُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، تَقُولُ: أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

6116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُثْمَانُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَوَّجَنِي ابْنَتَهُ الْأُخْرَى: لَوْ أَنَّ عِنْدِي عَشْرًا لَرَوَّجْتُكُهُنَّ وَاحِدَةً بَعْدَ وَاحِدَةٍ، فَإِنِّي عَنْكَ لَرَاضٍ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ

6117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَّازٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ صُهَبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْلُبُوا الْخَيْرَ
عِنْدَ حَسَنِ الْوُجُوهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا عَمْرُ بْنُ صُهَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ كُرَّانَ، وَلَا
يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عمر بن اصہبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن کران اکیلے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حالت آزمائش میں دیکھا، فرمایا: ہو سکتا ہے کہ تُو نے اپنے لیے جلدی آزمائش مانگ لی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل سے عافیت نہیں مانگ سکتا، تُو عرض کی: اے اللہ! مجھے دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہم کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ حضرت بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنی عبدالمطلب کو جمع کیا، ان کو فرمایا: اگر تم میں سے کسی پر غم، مشکل یا بیماری آئے تو وہ عرض کرے تین مرتبہ: ”اللہ ربی لا اشرك به شیئاً“۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں: یہ کلام حضرت عمر بن عبد العزیز نے مرتے وقت کہا ہے۔

6118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: رَأَى إِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَأَلْتَهُ أَنْ يُعْجَلَ لَكَ الْبَلَاءُ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلَّا سَأَلْتَ اللَّهَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكْرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنْ نَزَلَ

بَاَحَدِكُمْ هُمْ، اَوْ عَمَّ، اَوْ كَرُبَّ، اَوْ سَقَمَّ، اَوْ لَا وَاءَ
فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ رَبِّي، لَا اَشْرُكَ بِهِ شَيْئًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
قَالَ: وَكَانَ ذَلِكَ آخِرُ كَلَامِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ
عِنْدَ الْمَوْتِ

یہ حدیث سفیانہ بن عیینہ سے رمادی روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا
الرَّمَادِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبتی کرنے والے کا دل و
جسم راحت میں رہتا ہے۔

6120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ
قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ الْأَصْفَرُ قَالَ: نَا اشْعَثُ بْنُ
بَرَازٍ الْهَجِيمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا يُرِيحُ
الْقَلْبَ، وَالْجَسَدَ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے اشعث بن براز
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن
بسطام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
اشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ دامن جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کا دایاں
رخسار نظر آتا تاہم دامن جانب سلام ایسے ہی پھیرتے تھے۔

6121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ
قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ:
ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى
يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ

6121- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم

الحديث: 295. وقال: حسن صحيح. والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 52 (باب كيف السلام على اليمين؟)

وابن ماجة: الإقامة جلد 1 صفحہ 296 رقم الحديث: 914.

یہ حدیث حماد ابراہیم سے وہ علقمہ سے اور حماد بن ہشام بن عبد الرحمن اور محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت پر کوئی شی حرام نہیں ہے مگر اس کے چہرے میں۔

یہ حدیث مرفوعاً عبید اللہ بن عمر سے ایوب ابو الجمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کے لیے تعجب ہے اگر اس کو بھلائی ملتی ہے تو وہ اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرتا ہے اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ کی حمد اور صبر کرتا ہے مؤمن کو ہر کام پر اجر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جو علقمہ اپنے منہ میں ڈالے اس کا بھی ثواب ملتا ہے۔

یہ حدیث جریر بن ایوب سے ابن رجاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے پاس اس راستے سے یمن کا بہتر آدمی آئے گا اس کا چہرہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلُقَمَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ ابْنَانَ

6122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ، أَصْلُهُ يَمَامِيُّ، سَكَنَ الْبَصْرَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمَرْأَةِ حُرْمٌ إِلَّا فِي وَجْهِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْجَمَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

6123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمَدَ اللَّهَ وَشَكَرَ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمَدَ رَبَّهُ وَصَبَرَ، وَفِي كُلِّ يَوْمٍ جُرُّ الْمُؤْمِنِ، حَتَّى فِي أَكْلَةٍ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ رَجَاءٍ

6124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

بَنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ خَيْرٌ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مِسْحَةٌ مِلْكٍ قَالَ: فَمَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ إِلَّا وَهُوَ يَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مِنْهُ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَاكِبٌ، فَانْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَزَّلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَبَايَعَهُ، وَهَاجَرَ. قَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، فَاجْلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَصَدْرِهِ وَبَطْنِهِ، حَتَّى انْحَنَى جَرِيرٌ حَيَاءً أَنْ يَدْخُلَ يَدُهُ تَحْتَ إِزَارِهِ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ بِالْبَرَكَاتِ، وَلِذَرِيَّتِهِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَظَهْرَهُ، وَهُوَ يَدْعُو لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ

6125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بَسْطَامٍ الْأَصْفَرُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنَا خَيْرُ النَّاسِ لِشِرَارِ أُمَّتِي قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ أَنْتَ لِخِيَارِهَا؟ قَالَ: أَمَّا خِيَارُ أُمَّتِي فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِأَعْمَالِهِمْ، وَأَمَّا شِرَارُهُمْ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهِذَا

دُبلّا اور خوبصورت ہوگا، قوم میں سے ہر آدمی تمنا کرے گا کہ ان سے وہ ہو، اچانک سوار آیا اور حضور ﷺ کے پاس اپنی سواری سے اُترا، حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ کا دست مبارک پکڑا، آپ کو سلام کیا اور بیعت کی اور چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں جریر بن عبد اللہ بجلي ہوں، حضور ﷺ نے اپنے پاس بٹھا لیا، اپنا دست مبارک ان کے سر اور چہرے اور سینہ اور پیٹ پر پھیرا یہاں تک کہ حیاء سے جھک گئے، اپنا ہاتھ آپ کی چادر کے نیچے داخل کرنے لگے، آپ ان کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے برکت کی دعا کرنے لگے، پھر ان کے سر اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا، پھر آپ نے دعا فرمائی۔

یہ حدیث عامر بن سعد بجلي سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے گنہگار لوگوں کے لیے بہتر ہوں، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے نیک لوگ کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے نیک لوگ جنت میں اپنے اعمال کے ذریعے داخل ہوں گے اور گنہگار میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سِطَامٍ

6126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ

قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةَ الْمُنْقَرِي قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَكْرَاشٍ، عَنْ أَبِيهِ عَكْرَاشِ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ: بَعَثَنِي بَنُو مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِصَدَقَاتٍ أَمْوَالِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ بِإِبِلٍ كَانَتْهَا عُرُوقُ الْأَمْطَا، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟، فَقُلْتُ: عَكْرَاشُ بْنُ ذُوَيْبٍ قَالَ: أَرْفَعُ فِي النَّسَبِ، فَقُلْتُ: ابْنُ حَرْقُوصِ بْنِ جَعْدَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، هَذِهِ صَدَقَاتُ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ إِبِلُ قَوْمِي، هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِي، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوسَمَ بِمَيْسَمِ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَتُضَمَّ إِلَيْهَا. ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقَ بِي إِلَى مَنْزِلِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ فَاتَيْنَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ، وَالْوَذْرِ، فَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا، فَجَعَلْتُ أُخِيطُ بِيَدِي فِي جَوَانِبِهَا، فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى يَدِي

اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سبطام اکیلے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن عکراش اپنے والد عکراش بن ذویب سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے بنو مرہ بن عبید نے اپنے اموال کی زکوٰۃ لے کر حضور ﷺ کی طرف بھیجا، میں آپ کے پاس مدینہ آیا، میں نے آپ کو مہاجرین اور انصار کے درمیان بیٹھا پایا، میں آپ کے پاس اونٹ لے کر آیا، ان اونٹوں کی رگیں لمبی تھیں، آپ نے فرمایا: کون سے آدمی ہو؟ میں نے عرض کی: عکراش بن ذویب، آپ نے فرمایا: اپنا نسب بیان کرو! میں نے عرض کی: ابن حرقوص بن جعدہ بن عمرو بن نزال بن مرہ بن عبید، یہ زکوٰۃ بنی مرہ بن عبید کی طرف سے ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا، پھر فرمایا: یہ اونٹ میری قوم کے ہیں اور یہ صدقات میری قوم کے ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے ان اونٹوں کو نشان لگانے کا حکم دیا، ان کو نشان لگایا گیا، پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اُم سلمہ کے گھر لے گئے۔ آپ نے فرمایا: کیا کھانا ہے؟ ہمارے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں ثرید اور وذر تھا، ہم اس سے کھانے لگے۔ میں اپنے ہاتھ کو اس پیالہ کے ارد گرد گھومنے لگا۔ حضور ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا، فرمایا: اے عکراش! ایک جگہ سے کھاؤ

6126- أخرجه الترمذی: الأُطعمة جلد 4 صفحہ 283 رقم الحديث: 1848. وقال: غريب لا نعرفه الا من حديث

العلاء بن الفضل، وقد تفرد العلاء بهذا الحديث، ولا نعرف لعكراش عن النبي ﷺ الا هذا الحديث. وابن

ماجة: الأُطعمة جلد 2 صفحہ 1089 رقم الحديث: 3274 مختصراً. والطبرانی في الكبير جلد 18

صفحہ 82-83 رقم الحديث: 154. وقال: وعلاء بن الفضل ضعيف وعبيد الله بن عكراش قال البخاري: لا

يثبت حديثه.

الْيُمْنَى، وَقَالَ: يَا عَكَرَاشُ، كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ، فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِطَبَقٍ فِيهِ الْوَأْنُ مِنْ رُطْبٍ، فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ بَيْنَ يَدَيْ، وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَكَرَاشُ، كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ، فَإِنَّهُ غَيْرُ طَعَامٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِمَاءٍ فَعَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِكُلِّ كَفِّهِ، وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، وَرَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَكَرَاشُ، هَكَذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَكَرَاشِ بْنِ ذُوَيْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةٍ

6127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ قَالَ: ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةٍ الْمِنْقَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ وَهُوَ يُوصَى، فَجَمَعَ بَيْنَهُ، وَهُمْ اثْنَانِ وَقَلَّاثُونَ ذَكَرًا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، إِذَا أَنَا مِتُّ، فَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ تَخَلَّفُوا أَبَاكُمْ، وَلَا تُسَوِّدُوا أَصْغَرَكُمْ فَيَزِرِي بِكُمْ ذَاكَ عِنْدَ أَكْفَائِكُمْ، وَلَا تَقِيمُوا عَلَيَّ نَائِحَةً، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّيَاحَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِإِصْلَاحِ الْمَالِ، فَإِنَّهَا مَنبَهَةٌ لِلْكَرِيمِ، وَيَسْتَعْنِي بِهِ عَنِ اللَّئِيمِ، وَلَا تَعْطُوا رِقَابَ الْإِبِلِ إِلَّا فِي حَقِّهَا، وَلَا تَمْنَعُوهَا مِنْ حَقِّهَا، وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ عِرْقٍ سُوءٍ، فَمَهْمَا سَرَّكُمْ يَوْمٌ فَمَا

کیونکہ کھانا ایک ہی قسم کا ہے پھر ایک تھال لایا گیا اس میں مختلف قسم کی کھجوریں تھیں، میں اپنے آگے سے کھانے لگا، حضور ﷺ سارے تھال سے کھا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عکراش! جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ کھانا ایک ہی نہیں ہے۔ پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا، حضور ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، اپنے ہاتھ کی تری کو اپنے چہرے اور کلائیوں اور اپنے سر سے مل دیا۔ پھر فرمایا: اے عکراش! آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد اس طرح وضو کرنا چاہیے۔

یہ حدیث عکراش بن ذویب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علاء بن فضل بن ابوسویہ اکیلے ہیں۔

عبدالملک بن ابی سویہ منقری فرماتے ہیں: میں قیس بن عاصم کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ وصیتیں فرما رہے تھے، پس اس نے اپنے بیٹوں کو جمع کیا جو کہ تیس تھے۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹے! جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں تو سب سے بڑے بھائی کو اپنا سردار بنانا۔ اپنے بڑوں کے طریقے پر چلنا، سب سے چھوٹے کو سردار نہ بنانا، ورنہ یہ بات برادری میں تمہارے لیے عیب ہوگی، میرے اوپر کوئی نوحہ کرنے والی کھڑی نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نوح سے منع فرمایا۔ تمہارے اوپر مال کی اصلاح لازمی ہے کیونکہ یہ عزت دار کی نیک نامی ہے اور اس کے ساتھ بندہ کے لیے آدمی سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ تم اپنے اونٹوں کو حق کی

يُسْوءُكُمْ أَكْثَرُ، وَاحْذَرُوا أَبْنَاءَ أَعْدَائِكُمْ، فَإِنَّهُمْ لَكُمْ أَعْدَاءٌ عَلَى مِنْهَاجِ آبَائِهِمْ. وَإِذَا أَنَا مِتُّ فَأَذْفُنُونِي فِي مَوْضِعٍ لَا يَطْلُعُ عَلَى أَهْلِ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ، فَإِنَّهَا كَانَتْ بَيْنِي، وَبَيْنَهُمْ خِمَاشَاتٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَخَافُ أَنْ يَنْبَشُونِي مِنْ قَبْرِی فَيُفْسِدُوا عَلَيَّهِمْ دُنْيَاهُمْ، فَيُفْسِدُوا عَلَيْكُمْ آخِرَتَكُمْ، ثُمَّ دَعَا بِكِنَانِيهِ، فَأَمَرَ ابْنَهُ الْأَكْبَرَ، وَكَانَ يُسَمَّى عَلِيًّا، فَقَالَ: أَخْرِجْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي، فَأَخْرَجَ، فَقَالَ: اكْسِرْهُ، فَكَسَرَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَخْرِجْ سَهْمَيْنِ، فَأَخْرَجَهُمَا، فَقَالَ: اكْسِرْهُمَا، فَكَسَرَهُمَا قَالَ: أَخْرِجْ ثَلَاثَةً مِنْهُمْ، فَأَخْرَجَهُمَا، فَقَالَ: اعْصِبْهَا بِوَتَرٍ فَعَصَبَهَا، ثُمَّ قَالَ: اكْسِرْهَا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ كَسْرَهَا، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ هَكَذَا أَنْتُمْ بِالْاجْتِمَاعِ، وَكَذَلِكَ أَنْتُمْ بِالْفُرْقَةِ، ثُمَّ أَنشَأَ يَقُولُ:

(البحر الحفیف)

إِنَّمَا الْمَجْدُ مَا بَنَى وَالِدُ الصِّدْقِ ... وَآخِي
فَعَالَهُ الْمَوْلُودُ
وَكَفَى الْمَجْدُ، وَالشَّجَاعَةُ، وَالْحُلُمُ ... إِذَا
زَانَهَا عَفَافٌ وَجُودُ
وَتَلَاثُونَ يَا بَنِيَّ إِذَا مَا ... عَقَدْتُمْ لِلنَّائِبَاتِ

راہ پر دینا، حق ادا کرنے سے انہیں نہ روکنا، ہر بُرائی سے بچنا، بعض اوقات ایک دن بظاہر تمہیں خوش کرے اور زیادہ تکلیف کا باعث ہو۔ دشمنوں کے بیٹوں سے بھی دُور رہو کیونکہ وہ اپنے آباء کے طریقے پر تمہارے دشمن ہی ہیں، پس جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایسی جگہ دفن کرنا جہاں پر اس محلے والے بکر بن واثل کو پتہ نہ چلے کیونکہ زمانہ جاہلیت میں ان کے اور میرے درمیان کچھ خدشات تھے۔ مجھے خوف ہے کہیں یہ لوگ مجھے قبر سے نکال دیں، اگر انہوں نے ایسا کیا تو تم ان پر ان کا جینا دو بھر کر دو گے، وہ تمہاری آخرت برباد کر دیں گے۔ پھر اس نے اپنی کمان منگوا کر اپنے بڑے بیٹے علی سے کہا: اس سے تیر نکالو! اس نے تیر نکالا، پھر کہا: اسے توڑو! اس نے توڑ دیا، پھر کہا: اب دو تیر نکالو! اس نے نکالے، انہیں توڑو! اس نے توڑ دیئے، پھر کہا: اب تین نکال کر جوڑو پھر توڑو! اس نے نکالے لیکن توڑنے سے عاجز رہا۔ اس نے کہا: اے میرے بیٹو! اگر ان تیروں کی طرح اکٹھے رہو گے تو تمہیں کوئی توڑ نہ سکے گا اور اگر بکھر کر ایک ایک ہو گئے تو پھر تم سنبھل نہ سکو گے۔ پھر اُس نے شعر کہے:

”بزرگی صرف وہ ہے جس کو سچائی نے باپ سے بنایا..... اور زندہ کیا اس کے کام کو بچوں نے..... بزرگی بہادری اور عقلمندی کافی ہے..... جب انہیں پاکدامنی اور سخاوت مزین کرے..... اور تیس اے میرے بیٹو! بشرطیکہ حوادثِ زمانہ کے لیے عقد کیا، تیس لکڑیوں کی

ناند ہیں جو بندھی ہوئی ہوں، زادِ راہ کے لیے سخت طریقے سے باندھنا..... انہیں توڑا نہیں جاسکے گا اور اگر تیر بکھر گئے تو زیادہ تعداد ہونے کے باوجود وہ تباہ ہو جائیں گے..... بڑی عمر اور مرآت والے بہتر ہیں اگر ان کی مثل کو سردار بنانا ممکن ہو..... اُن پر چھوٹوں کی حفاظت واجب ہے یہاں تک کہ چھوٹے بڑے ہو جائیں۔

الْعُقُودُ
كَثَلَاثِينَ مِنْ قِدَاحٍ إِذَا مَا ... شَدَّهَا لِلزَّادِ عَقْدٌ
شَدِيدٌ
لَمْ تُكْسَرْ، وَإِنْ تَبَدَّدَتْ الْأَسْهُمَ ... أَوْ دَى
بِجَمْعِهَا التَّبْدِيدُ
وَدَوُّو السِّنَّ وَالْمُرُوءَةَ أُولَى ... إِنْ يَكُنْ
مِثْلُهُمْ لَهُمْ تَسْوِيدٌ
وَعَلَيْهِمْ حِفْظُ الْأَصَاغِرِ حَتَّى ... يَبْلُغَ الْحِنْثُ
الْأَصْغَرُ الْمَجْهُودُ

یہ مکمل حدیث شعروں کے ساتھ صرف اسی سند سے مروی ہے۔ علاء بن فضل بن ابی سویہ منقری اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ وَالشَّعْرَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي
سَوِيَّةٍ الْمُنْقَرِيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

6128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِيُّ
قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ
جَمِيعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فِي الْأَضَاحِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ
جَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِيُّ
قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الْبُكَائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز کے وقت سویا رہا یا نماز پڑھنا بھول گیا، جب اس کو یاد آئے تو وہ پڑھے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”نماز قائم کرو میرے ذکر کے لیے۔“

قَالَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيَصِلْهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، ثُمَّ تَلَا: (اقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: 14)

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے زیاد بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ الاہلبی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ پڑھ رہا تھا: ”لَبَّيْكَ عَنْ شَبْرَمَةَ“ آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کر، پھر شبرمہ کی طرف سے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے ثمامہ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سود سے بڑھ کر گناہ تم میں سے کسی ایک کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں ہاتھ ڈالنا ہے۔

یہ حدیث بحر بن مرار سے سعید جریری اور جریری سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن اسید البوسریہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کعبہ شریف کو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ

6130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ

قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شَبْرَمَةَ، فَقَالَ: أَحَاجِبْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شَبْرَمَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ

6131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ

قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَرْبَا الرِّبَا اسْتَطَالَةٌ أَحَدُكُمْ فِي عَرَضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ بْنِ مِرَارٍ إِلَّا سَعِيدَ الْجُرَيْرِيِّ، وَلَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

6132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ

دیکھتے تو یہ دعا کرتے: ”اللہم زد بیتک هذا تشریفاً
الی آخرہ۔“

سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي
الطُّفَيْلِ، عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَظَرَ إِلَى
الْبَيْتِ قَالَ: اللَّهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَشْرِيفًا، وَتَعْظِيمًا،
وَتَكْرِيمًا، وَبِرًّا، وَمَهَابَةً، وَزِدْ مَنْ شَرَفَهُ، وَعَظَّمَهُ
مِمَّنْ حَجَّهٖ أَوْ اعْتَمَرَهُ تَعْظِيمًا، وَتَشْرِيفًا، وَتَكْرِيمًا،
وَبِرًّا، وَمَهَابَةً

یہ حدیث زید بن اسلم سے عاصم بن سلیمان روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے
ہیں۔ ابوسریحہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا
يُرْوَى عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ
قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ
غَسَّانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا
كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جِئْتُ بِالْأَعْمَالِ فِي صُحُفٍ
مُخْتَمَةٍ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اقْبَلُوا هَذَا وَدَعُوا
هَذَا، فَيَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا كُتِبْنَا إِلَّا مَا عَمِلَ
قَالَ: صَدَقْتُمْ، إِنَّ عَمَلَهُ كَانَ لَغَيْرِ وَجْهِ، فَإِنِّي لَا
أَقْبِلُ الْيَوْمَ إِلَّا مَا كَانَ لَوَجْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اعمال
ایک ایسے صحیفے میں لائے جائیں گے جن پر مہر لگی ہوگی
اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو لے جا اور اس کو چھوڑ دو!
فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے وہی
لکھا ہے جو اس نے عمل کیا ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: تم
نے سچ کہا ہے یہ عبادت میری رضا کے لیے نہیں کرتا تھا
آج کے دن میں اس عمل کو قبول کروں گا جو اس نے میری
رضا کے لیے کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ
إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث عمران الجونی سے حارث بن غسان
روایت کرتے ہیں۔

6134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ
قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ
غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

6135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُوَضَّعُ فِي مِيزَانِ الْعَبْدِ نَفَقَتُهُ عَلَى أَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ

6136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْلِيُّ

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَّا لَا مَتَى مِنَ الْغَرَقِ إِذَا رَكِبُوا السُّفْنَ أَوْ الْبَحْرَ أَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ، (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ، وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ، وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)، (بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا، وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ) (هود: 41)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَزَاحِمٍ إِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے حارث بن غسان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جو بندہ کے نامہ اعمال میں رکھا جائے گا وہ ہوگا جو اس نے اپنی بیوی پر خرچ کیا ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے عبد الحمید بن حسن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت غرق ہونے سے محفوظ رہے گی جب وہ کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ پڑھیں گے: ”بسم اللہ الملک الی آخرہ“۔

یہ حدیث ضحاک بن مزاحم سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔

6137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَبْلَى

قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ اللَّهِ ثَلَاثًا: إِذَا رَأَى حَقًّا مِنْ حُقُوقِ اللَّهِ لَمْ يُؤْخِرْهُ إِلَى أَيَّامٍ لَا يُذَرِّكُهَا، وَأَنْ يَعْمَلَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الْعَلَانِيَةَ عَلَى قِوَامٍ مِنْ عَمَلِهِ فِي السَّرِيرَةِ، وَهُوَ يَجْمَعُ مَعَ مَا يَعْمَلُ صَلاَحَ مَا يُؤْمَلُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَكَذَا وَلِيَ اللَّهُ، وَعَقَدَ بِيَدِهِ ثَلَاثِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

6138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَبْلَى

قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

6139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَبْلَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں اللہ کی طرف سے واجب ہیں: جب اللہ کے حقوق میں کوئی حق دیکھے تو اس کو دوسرے دن تک مؤخر نہ کرے، جن کو وہ نہیں پاسکتا ہے نیک اعمال جو قوم کے سامنے کرتا ہے وہی تنہائی میں بھی کرے جتنے نیک اعمال کی طاقت رکھتا ہے کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اسی طرح اللہ کا دوست ہوگا، آپ نے اپنے ہاتھ سے تینتیس مرتبہ شمار کیا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حکیم بن حزام اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور مثلاً کرنے سے منع کیا۔

یہ حدیث عبدالکریم سے یحییٰ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شفعہ کرنے کا حق بچہ کو بھی ہے یہاں تک کہ سمجھ دار ہو جب وہ سمجھدار ہو جائے تو اگر چاہے تو لے لے اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے عبد اللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا سونے اور چاندی کے بدلہ جائز قرار دیا۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

6140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِي سَابُورِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتَيْهِ حَتَّى يُدْرِكَ، فَإِذَا أَدْرَكَ إِنْ شَاءَ أَخَذَ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ

6141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِي سَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنْ كَرَى الْأَرْضِ، إِلَّا بِذَهَبٍ أَوْ فِصَّةٍ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن زر سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رشید اکیلے ہیں۔

6142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبْلِيُّ
قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِي سَابُورِيُّ قَالَ: نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَجَاعَةُ بْنُ
الزُّبَيْرِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِي
وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي
آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفْهَاءُ الْأَحْلَامِ،
يَقُولُونَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَوْلًا، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ
كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ،
وَالْخَلِيقَةِ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَوْ قَتَلُوهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا مَجَاعَةُ بْنُ
الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں بے وقوف
بچے ہوں گے، لوگوں سے بڑی اچھی بات کریں گے، وہ
دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے
نکل جاتا ہے، وہ بدترین مخلوق ہوگی، خوشخبری ان کے لیے
جو انہیں قتل کریں گے یا جن کو وہ قتل کریں گے۔

یہ حدیث مسلم سے مجاہد بن زبیر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن رشید اکیلے
ہیں۔

6143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبْلِيُّ
قَالَ: ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ
يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ
ثُرْمَلَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِيمَانُ قَيْدُ الْفَتَكِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان فتک کی قید ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَسَنِ، وَالزُّبَيْرِ: الْأَشْعَثُ بْنُ ثُرُمَلَةَ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

6144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَوْشِبٍ الرَّحَاطِيُّ قَالَ: نَا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصَّبِيَّ قَالَ: نَا أَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ أَقْوَامٌ مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ، يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَافِيهِمْ، يَنْشُرُونَهُ نَشْرَ الدَّقْلِ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ فِي فُوقِهِ، التَّسْبِيدُ فِيهِمْ فَاشٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

6145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبَلِيُّ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ الْإِيزِيدِ، تَفَرَّدَ

اس حدیث میں اشعث بن ثرملہ کو یونس، حسن اور زبیر کے درمیان عبدالاعلیٰ نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ ردی کجور کی طرح بکھر جائیں گے دین سے ایسے نکل جائیں گے پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیرکمان میں واپس آجائے ان کی نشانی بال مونڈ وانا ہوگی۔

یہ حدیث ابوہرہ سے سلم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس

6144 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 545 رقم الحديث: 7562، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 744.

ولفظه عند البخاری .

6145 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 709 رقم الحديث: 3895 . وقال: حسن غريب صحيح من حديث

الثوري ما أقل من رواه عن الثوري . وروى هذا عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن النبي ﷺ مرسلاً . والدارمي:

النكاح جلد 2 صفحہ 212 رقم الحديث: 2260، وابن حبان (1312/موارد).

بِهَ أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

کوروایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

6146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَيْلِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے لخت جگر ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکتے تھے۔

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے الدروردی روایت کرتے ہیں۔ اس کوروایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

6147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَيْلِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جب یمن سے آئے تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ نے احرام کب کھولا تھا؟ عرض کی: جب آپ نے احرام کھولا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے ساتھ ہدیہ کا جانور نہ لیا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

قَالَ: نَا أَبُو بَرِيدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا السَّمِيدُ بْنُ وَاهِبٍ قَالَ: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: يَا هَلَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ هَذَا لَا خَلَلْتُ

یہ حدیث شعبہ سے سمید ع بن واہب روایت کرتے ہیں اس کوروایت کرنے میں ابوزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا السَّمِيدُ بْنُ وَاهِبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَرِيدٍ

6148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے جو عزت دی وہ یہ ہے کہ میں بغیر ختنوں کے پیدا ہوا ہوں، میری شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

الْأُبَلِيُّ الْمُؤَدَّبُ، قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمُصْبِصِيُّ، قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي أَنِّي
وُلِدْتُ مَخْتُونًا، وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سِوَاتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هَشِيمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ سَفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

6149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأَيْلِيُّ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي
عَدِيٍّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانَ
أَنْسُ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَفَرَّغَ قَالَ: أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي
عَدِيٍّ

6150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأَيْلِيُّ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ
بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ
أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ
خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ
قَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي أَمَامَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا أَبُو
جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ

6151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيْفَةَ الْوَاسِطِيُّ

أَبُو حَنِيْفَةَ قَالَ: نَا عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں سفیان بن محمد الفزاری اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت انس رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کی حدیث
بیان کر کے فارغ ہوتے تو کہتے: ”او کما قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“۔

یہ حدیث عوف سے ابن ابی عدی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے
اپنے آگے آواز سنی میں نے کہا: اے جبریل! یہ کس کی
آواز ہے؟ آپ نے فرمایا: بلال کی جو آپ کے آگے
چل رہے ہیں۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے جناب الکلبی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم سوتے وقت اشد سرہ استعمال

6151 - أخرجه ابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1156 رقم الحديث: 3496. في الزوائد: ان المتن أخرجه عزوة من

غير طريق جابر. ولم يبين اسناده حديث جابر.

بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُلَيْمَانَ بْنَ خَالِدٍ؛
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ
بِالْإِثْمِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ، وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ
الْوَاسِطِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدَهُ عَنْهُ

کیا کرو کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔
یہ حدیث سلیمان بن خالد الواسطی سے محمد بن مہان
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے
بیٹے اکیلے ہیں۔

6152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ
الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
سَتَرَ عَوْرَةَ فَكَانَ أَحْيَا مَوءَدَّةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کے
غیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردہ شی کو اس کی قبر سے
زندہ کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
الْوَضِيُّ، وَلَا عَنِ الْوَضِيِّ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث بلال بن سعد سے وصین اور وضین سے طلحہ
بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد
بن مہان اکیلے ہیں۔

6153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا طَلْحَةَ بْنَ زَيْدٍ، عَنِ
الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمِيرِ بْنِ هَانَ، عَنْ جُنَادَةَ
بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهَا
سَتَكُونُ فِتْنٌ، لَا يَسْتَطِيعُ الْمُؤْمِنُ أَنْ يُغَيِّرَ فِيهَا بَيْدًا،
وَلَا بِلِسَانٍ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، هَلْ يُنْقَضُ ذَلِكَ مِنْ إِيْمَانِهِمْ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا كَمَا
يُنْقَضُ الْقَطْرُ مِنَ السَّقَاءِ قَالَ: وَلَمْ ذَلِكَ؟ قَالَ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ
نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے کہ کوئی مؤمن اس
فتنہ کو اپنے ہاتھ اور زبان سے نہیں روک سکے گا۔ حضرت
علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ!
کیا ان کا ایمان کم ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر اتنا کم
ہوگا جتنا مشکیزے سے پانی کا قطرہ گرتا ہے حضرت علی
نے عرض کی: کم کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنے
دلوں سے اس کو ناپسند کرتے ہوں گے۔

يَكْرَهُونَهُ بِقُلُوبِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةَ بْنَ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث وضین بن عطا سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہان اکیلے ہیں۔

6154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى بَيْتَهُ فَعُشِيَ بِمَظْلَمَةٍ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا، وَمَنْ سِئِلَ الصَّدَقَةَ فَأَعْطَى فَعُدِيَ عَلَيْهِ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ، قُتِلَ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر آیا، ظلم کسی نے گھیر لیا، وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے جس نے صدقہ مانگا اس کو دیا، اس پر اس نے زیادتی کی وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے سلیمان بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہان اکیلے ہیں۔

6155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطَهْوَرٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر وضو کے اللہ عزوجل نماز قبول نہیں کرتا ہے اور خیانت والے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابن سعد سے ابوقتادہ الحرانی روایت کرتے ہیں۔ حضرت زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے

الإِسْنَادُ

روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نگاہ اللہ عزوجل لے جائے اور وہ صبر کرے ثواب کی نیت سے تو اللہ پر واجب ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

6156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْهَبَ اللَّهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ، وَاخْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

یہ حدیث مسعر سے جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جعفر اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اس سورت کو پڑھا جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے سورج غروب ہونے تک اس کے اوپر رحمت بھیجیں گے۔

6157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الدَّمَشَقِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ السُّورَةَ الَّتِي يُذَكَّرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، وَمَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

یہ حدیث یزید بن جابر سے یزید بن سنان اور یزید بن سنان سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہامان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت یزید بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ کی چارپائی کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم کیا بیان کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم انصار کی حدیث بیان کرتے ہیں، حضرت

6158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: ثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ

معاویہ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے انصار سے محبت کی اللہ عزوجل اس سے محبت کرے گا، جس نے انصار سے بغض رکھا اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

يَزِيدُ بْنُ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا حَوْلَ سِرِيرِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَحَدِّثُونَهُ؟ قَالُوا: كُنَّا فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ

یہ حدیث ابان المعلم سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ اپنا نسب بدلنا یا رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھنا یا جھوٹا خواب بیان کرنا۔

6159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ الْحِمَاصِيِّ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْرَى الْفِرَى مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَذَبَ عَلَى عَيْنِيهِ

یہ حدیث زہری سے یونس، یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

6159 - أصله عند البخاري من طريق علي بن عياش (ح) جرير، قال: حدثني عبد الواحد بن عبد الله النصري فذكره .

آخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحہ 624 رقم الحديث: 3509، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 132 رقم

الحديث: 16982، والطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 93 رقم الحديث: 224 . ولفظه عند الطبرانی

6160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْهَا، أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ لَمْ يَرَوْا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

یہ حدیث یونس سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

6161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشَّيرَازِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، لَا يَدْخُلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے اس کا نام ریان ہے اس دروازے سے صرف روزے دے ہی داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

6162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَآكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب اپنے گھر والوں کے پاس افطار کرتے تو فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے افطار کیا ہے تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تمہارے پاس رحمت کے فرشتے آئے ہیں۔

6160 - أخرجه البخاری: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2340، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1177 .

6162 - أخرجه الدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 1772 . وقال: قال الألبانی فی صحيح الجامع جلد 4

صفحہ 209: صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 145 رقم الحديث: 12184 .

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے مہران بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن سے اکثر لوگ نقصان میں ہیں: (۱) صحت (۲) فراغت۔

یہ حدیث حسن سے حمید بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس نے اپنا کپڑا نکالیا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے اور کپڑا اس پر ڈال دیا۔

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان اللہ کی راہ میں مجاہد یا حج یا تلبیہ کے لیے نکلتا ہے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا مِهْرَانُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

6163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُقِيُّ قَالَ: ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُرَشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ، وَالْفَرَاغُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

6164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْمُقْرَءُ الْجُورِيُّ قَالَ: ثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَقَدْنَا مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ

6165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُورِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاحَ مُسْلِمٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، مُجَاهِدًا أَوْ حَاجًّا، مُهَلًّا أَوْ مُلَبِّيًا، إِلَّا

غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذُنُوبِهِ، وَخَرَجَ مِنْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ
إِلَّا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ

یہ دونوں حدیثیں ہیثم بن حبیب سے حفص بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن فرج اکیلے ہیں۔

6166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَّاشِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَبْدَ اللَّهُ بَشْيًءٍ أَفْضَلَ مِنْ فِقْهِهِ فِي دِينٍ، وَلَفَقِيهِ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ، وَلِكُلِّ شَيْءٍ عِمَادٌ، وَعِمَادُ هَذَا الدِّينِ الْفَقْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم دین سیکھنے سے زیادہ افضل عبادت اللہ کے ہاں کوئی نہیں ہے، ایک فقیہ شیطان پر غالب ہوتا ہے ہزار عبادت کرنے والوں سے ہرشی کا ستون ہوتا ہے اس دین کا ستون فقہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے یزید بن عیاض روایت کرتے ہیں۔

6167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا اسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْخَصٍ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اگر گھونسلے کے تنکے کے برابر حصہ ڈالا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي

لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

6168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ

یہ حدیث حضرت نافع سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے حکم بن ظہیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا

جنت میں گھریا کمرہ میں رہنے والا ہر کوئی کہہ رہا ہوگا: ہماری طرف سے خوش آمدید! خوش آمدید! خوش آمدید! حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج وہ آدمی دیکھا جاسکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اے ابوبکر! تو ہی تو ہے وہ آدمی۔

قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُذَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ، لَا يَنْقَى أَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٍ إِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا، مَرْحَبًا لَيْنَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَى هَذَا الرَّجُلَ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلٌ، وَأَنْتَ هُوَ يَا أَبَا بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُذَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ

یہ حدیث قیس بن سعد سے رباح بن ابومعروف اور رباح سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد بن ابوبکر السلمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کی اجازت سے ہے۔

یہ حدیث عطاء ابن عباس سے اور عطاء سے نہاس بن قہم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے اس ماہ میں اللہ کے مانگنے والے کو خالی نہیں بھیجا جاتا ہے۔

6169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ الضَّبِّيُّ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: ثَنَا هَلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكِرُ اللَّهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ،
وَسَائِلُ اللَّهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے ہلال بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن قیس اکیلے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا هَلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کا ذکر کیا اس کی آنکھوں سے اللہ کے خوف سے آنسو نکل آئے ان آنسوؤں میں سے کچھ زمین پر گرے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

6171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ فَقَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يُصِيبَ الْأَرْضَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ دُمُوعِهِ، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث ابو جعفر الرازی سے محمد بن سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رات کو تہجد پڑھے اور اس پر نیند غالب آگئی تو اللہ عزوجل اس کے لیے رات کا ثواب لکھ دے گا اور

6172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ،

6171- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 260 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه. ووافقه الذهبي. وانظر

الترغيب للمندري جلد 4 صفحہ 228 رقم الحديث: 2.

6172- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 35 رقم الحديث: 1314، والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 215 (باب

من كان له صلاة بالليل فقلبه عليها النوم) ومالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحہ 117 رقم الحديث: 1،

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 81 رقم الحديث: 24495. وقال المنذري: وفي اسناده رجل لم يسم وسماه

النسائي في رواية له: الأسود بن يزيد وهو ثقة ثبت، وبقيّة اسناده ثقات. انظر الترغيب جلد 1 صفحہ 409 رقم

الحديث: 5.

نیداس کے لیے صدقہ ہو جائے گی۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ لَيْلِيَةٍ تِلْكَ، وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ مِنَ اللَّهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر، سعید بن جبیر سے، وہ اسود بن یزید سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ محمد بن منکدر سے ابو جعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام مالک، محمد بن منکدر سے، وہ سعید بن جبیر سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَرَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتوں نے عرض کی کہ اے رب! بنی آدم کو تو نے عطا کیا، وہ کھاتے اور پیتے اور سوار ہوتے ہیں اور پہنتے ہیں، ہم نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ کھلاتے ہیں تو نے ان کے لیے دنیا بنا دی، ہمارے لیے آخرت بنا دی۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اس کی اولاد کو جن کو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے، ایسا نہیں کروں گا جس طرح تم کہہ رہے ہو، ہو گیا جو ہونا تھا۔

6173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَاهَانَ قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَالَتْ: يَا رَبَّنَا، أَعْطَيْتَ بَنِي آدَمَ فَهُمْ يَأْكُلُونَ، وَيَشْرَبُونَ وَيَرْكَبُونَ، وَيُلْبَسُونَ، وَنَحْنُ نَسْبَحُ بِحَمْدِكَ، وَلَا نَأْكُلُ وَلَا نَشْرَبُ، وَلَا نَلْبَسُ، فَكَمَا جَعَلْتَ لَهُمُ الدُّنْيَا فَاجْعَلْ لَنَا الْآخِرَةَ، فَقَالَ: لَا أَجْعَلُ ذَرِيَّةً مِنْ خَلْقَتُهُ بِيَدِي كَمَنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے طلحہ بن زید اور ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن زید محمد بن مہان اکیلے ہیں۔ ان سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَأَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرِفٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ

عَنْ أَبِي غَسَّانَ، حَبَّاجِ الْأَعْوَرِ

روایت کرنے میں ابو غسان حجاج الاعور اکیلے ہیں۔

6174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت معاویہ بن حکم السلمی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: ثَنَا أَبِي قَالَ: ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ،

روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی:

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

یا رسول اللہ! میں آپ سے ایسے معاملہ کے متعلق پوچھتا

الْمُسَيَّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ، أَنَّهُ: قَدِمَ

ہوں! میں آپ کے بعد اس کے متعلق کسی سے نہ پوچھوں

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا

گا! ہمارے والد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ

رَسُولِ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ أَمْرٍ لَا أَسْأَلُ

السلام عرض کی: ہماری والدہ کون ہیں؟ فرمایا: حواء، عرض

عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ: مَنْ أَبُوْنَا؟ قَالَ: آدَمُ قَالَ: مَنْ أُمُّنَا؟

کی: جنوں کا باپ کون ہے؟ فرمایا: ابلیس! عرض کی: ان

قَالَ: حَوَّاءُ قَالَ: مَنْ أَبُو الْحِجْنِ؟ قَالَ: إِبْلِيسُ قَالَ:

کی ماں کون ہے؟ فرمایا: شیطان کی بیوی۔

فَمَنْ أُمُّهُمْ؟ قَالَ: أُمُّرَاتُهُ

یہ حدیث زہری سے یونس بن یزید اور یونس سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ

طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

بُنْ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ

محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

6175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت

قَالَ: ثَنَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سَلَمَةَ بْنُ صَالِحٍ،

کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں

عَنْ أَبِي فَرَوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ

سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ

النِّسَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرَوَةَ إِلَّا سَلَمَةُ

یہ حدیث ابو فروہ سے سلمہ بن صالح روایت کرتے

بُنْ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

6176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

عَنْ أَبِي فَرَوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6175 - أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ: النِّكَاحُ جلد 2 صفحہ 1026، وَأَبُو دَاوُدَ: النِّكَاحُ جلد 2 صفحہ 233 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2073

6175 - أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ: النِّكَاحُ جلد 2 صفحہ 1026، وَأَبُو دَاوُدَ: النِّكَاحُ جلد 2 صفحہ 233 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2073

وَالنَّسَائِيُّ: النِّكَاحُ جلد 6 صفحہ 102 (باب تحريم المتعة) .

وَالنَّسَائِيُّ: النِّكَاحُ جلد 6 صفحہ 102 (باب تحريم المتعة) .

6176 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ: الْحَجَّ جلد 3 صفحہ 663 (باب الزيارة يوم النحر معلقاً) . وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ جلد 2

6176 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ: الْحَجَّ جلد 3 صفحہ 663 (باب الزيارة يوم النحر معلقاً) . وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ جلد 2

صفحة 205 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 12904 . وَلَمْ يَذْكُرَا الطَّوْافَ .

صفحة 205 رَقْمُ الْحَدِيثِ: 12904 . وَلَمْ يَذْكُرَا الطَّوْافَ .

حضور ﷺ منیٰ میں راتوں کو ٹھہرتے ہوئے ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرتے، پھر طواف کرتے اور طواف کی دو رکعتیں پڑھتے، پھر صبح ہونے سے پہلے منیٰ واپس آ جاتے۔

قَالَ: نَاعِمِي قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَاعْمَرُ بْنُ رِيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ الْبَيْتَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيْلَى مِنْى، ثُمَّ يَطُوفُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لَطَوَافِهِ، وَيَرْجِعُ إِلَى مَنْى قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُ الصُّبْحُ ..

.....

یہ حدیث طاؤس سے عمر بن ریاح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رِيَّاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہم عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تمہارا جہاد حج کرنا ہے۔

6177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا حَمْرَةَ بْنُ جَعْفَرٍ الشَّيْرَازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنِ امِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِأَبَى وَأُمِّى، هَلْ عَلَيْنَا جِهَادٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، جِهَادُكُنَّ هَذَا الْبَيْتُ يَعْنِي: مَكَّةَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابو شیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو سَمُرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس، ہم سے بجل سے پیش آتے ہیں، آپ نے فرمایا: تمہارا سردار عمرو بن جموح ہے، وہ نخی ہے۔

6178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا حَمْرَةَ بْنُ جَعْفَرٍ الشَّيْرَازِيُّ قَالَ: ثَنَا أَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي، قَالَ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟

قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَأَنَا لَنْبَخْلُهُ قَالَ: لَيْسَ سَيِّدُكُمْ، وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجُمُوحِ وَكَانَ سَخِيًّا

6179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا حَمْرَةَ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا أَبُو سَمُرَةَ الْقَاضِي قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اشْتَرَيْنَا أُصْحِيَّةً، فَعَدَا عَلَيْهَا الذِّئْبُ، فَقَطَعَ طَرْفَهَا، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكَ ضَحٍّ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو سَمُرَةَ

6180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرِو الرَّازِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هَيْثَمُ الْحَدَّاءُ قَالَ: نَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ فِتْنَةً، وَمَنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا، وَمِنْ امْرَأَةٍ السَّوَاءِ، تَقْرِبُ الشَّيْبَ قَبْلَ الْمَشِيبِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارٍ سَوْءٍ، تَرْعَانِي عَيْنَاهُ، وَتَسْمَعُنِي أَذْنَاهُ، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ السَّوَاءِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ قَاصِمَةُ الظَّهْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کیلئے جانور خریدا اس پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور اس کی دُم کاٹ کر لے گیا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اس کی قربانی کرو۔

یہ دونوں حدیثیں حکم سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسمرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے: ”اللھم انی اعوذ بک الی آخرہ“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دارِ اقامہ میں برا پروسی پشت کو توڑتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعلیٰ الرجی اکیلے ہیں۔
ابوعلیٰ الرجی سے مراد حسین بن عبداللہ بن عبید اللہ بن
عباس بن عبدالمطلب ہے۔

6181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ،
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ
مُحْرَمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے حالت احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا
أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث حضرت عثمان بن اسود سے ابوعاصم
روایت کرتے ہیں۔

6182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ
وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، خَالَ وَلَدٍ
حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ قَالَ: أَنَا لَقَعُودٌ بِفَنَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: هَذِهِ
بِنْتُ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: إِنَّ مَثَلَ مُحَمَّدٍ فِي
بَنِي هَاشِمٍ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ، وَسَطُ النَّتَنِ، أَوْ قَالَ: «
الْيَتَنِ، فَانْطَلَقَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ، فَخَرَجَ وَيُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ
الْغَضَبُ، فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُؤْذُونَنِي فِي أَهْلِي، ثُمَّ
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلِيَّا
فَسَكَنَهَا، وَأَسْكَنَ مَائِرَ سَمَاوَاتِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے گھر کے صحن میں تھے، اچانک ایک
عورت گزری، بعض لوگ کہنے لگے: یہ محمد ﷺ کی
صاحبزادی ہیں۔ ابوسفیان نے کہا کہ محمد کی مثال بنی ہاشم
میں اس ریحانہ کی مثل ہے، جس کے درمیان میں بدبو ہو
وہ عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں گئیں اور آپ کو بتایا
آپ نکلے غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا
آپ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے ہلاکت ہے جو میرے
گھر والوں کے متعلق تکلیف دیتے ہیں، پھر فرمایا: اللہ
عزوجل نے سات آسمان پیدا کیے ہیں، اوپر والے کو پسند
کیا وہ خاموش ہو گیا، سارے آسمان والے خاموش ہو
گئے، جو چاہے جس کو پیدا کرے اس نے سات زمینوں کو
پیدا کیا، اوپر والی کو چنا اور وہ خاموش ہو گئی، جس کو چاہے

وہ پیدا کرے پھر مخلوق کو پیدا کیا مخلوق میں بنی آدم کو چنا بنی آدم میں عرب والوں کو چنا عرب والوں میں قبیلہ مضر والوں کو چنا قبیلہ مضر والوں میں سے قریش کو چنا قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا مجھے ان کے بہتر میں سے بہتر میں دیکھا جو عرب والوں سے محبت کرے میری محبت کی وجہ سے ان کی عزت کرے جو عرب سے بغض رکھے میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن ذکوان اور محمد بن ذکوان سے حماد بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آستین پہنتے تھے وہ سفید تھی۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم سیکھو علم سکون اور وقار سے سیکھو جس سے تم سیکھتے ہو اس سے عاجزی سے پیش آؤ۔

وَخَلَقَ الْأَرْضَيْنِ سَبْعًا، فَاخْتَارَ الْعُلْيَا وَأَسْكَنَهَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ خَلَقَ الْخَلْقَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْخَلْقِ بَنِي آدَمَ، فَاخْتَارَ مِنْ بَنِي آدَمَ الْعَرَبَ، وَاخْتَارَ مِنَ الْعَرَبِ مُضَرَ، وَاخْتَارَ مِنْ مُضَرَ قُرَيْشًا، وَاخْتَارَ مِنْ قُرَيْشِ بَنِي هَاشِمٍ، وَاخْتَارَ نِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَأَنَا مِنْ خِيَارِ إِلَى خِيَارٍ، فَمَنْ أَحَبَّ الْعَرَبَ فَلِحَبِيبِي أَكْرَمَهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْعَرَبَ فَلِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا رَوْحُ بْنُ قُرَّةَ الْيُسْكُرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ كُمَةً بَيْضَاءَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

6184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَاهَانَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ، وَتَعَلَّمُوا لِلْعِلْمِ السَّكِينَةَ، وَالْوَقَارَ، وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعَلَّمُونَ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے تھوڑی محبت کرو، ہو سکتا ہے کہ کسی دن تو اس سے ناراض ہو، کسی سے بغض تھوڑا رکھو ہو سکتا ہے کہ کسی دن اس سے محبت ہو جائے۔

یہ دونوں حدیثیں ابوالزناد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو محمد بن ماہان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے اس رات سخت بارش ہوئی، جب صبح ہوئی تو فرمایا: تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! تین مرتبہ آپ نے فرمایا، صحابہ کرام نے تین مرتبہ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے اس نے میری نعمت کا انکار کیا، وہ ستاروں پر ایمان لایا، جو یہ کہتا ہے: اللہ نے ہم پر بارش برسائی تو بے شک وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا۔

6185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ حَبِيبِكَ هُونًا مَا؛ عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِضَكَ يَوْمًا مَا، وَأَبْغَضُ بَغِضَكَ هُونًا مَا؛ عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

6186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا حَمْدُونُ بْنُ سَلَمٍ الْحَدَّاءُ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ أَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ، فَمُطِرْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَطَرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَذَرُونَ مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَهَا ثَلَاثًا وَعَاوَدُوا قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: إِنَّ الَّذِي يَقُولُ: مُطِرْنَا بِنُوءٍ كَذَا وَكَذَا فَقَدْ كَفَرَبِي، وَأَمَنْ بِذَلِكَ النَّجْمِ، وَإِنَّ مَنْ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ سَقَانَا فَقَدْ آمَنَ بِي، وَكَفَرَ بِذَلِكَ النَّجْمِ

6185 - أخرجه الترمذی: البر جلد 4 صفحہ 360 رقم الحديث: 1997. وقال: غريب لا نعرفه بهذا الاسناد الا من هذا

الوجه. وقد روى هذا الحديث عن أيوب باسناد غير هذا رواه الحسن بن أبي جعفر، وهو حفيظ ضعيف أيضًا باسناد له عن علي عن النبي ﷺ. والصحيح عن علي موقوف عليه.

یہ حدیث صالح بن کیسان سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

6187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَدَّاءُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ، فَقَامَ، فَقُمْنَا، ثُمَّ صَلَّيْنَا، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ حِينَ يَلْبَسُ النَّاسُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى حَافِيًا فِي طَاعَةِ اللَّهِ لَمْ يَسْأَلْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَيْهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَدَّاءُ الْوَاسِطِيُّ

6188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَدَّاءُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْحَمْ الْمُسْلِمِينَ فَلَنْ يَرْحَمَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے پھر ہم نے نماز جنازہ پڑھی آپ نے اپنی جوتی اتار دی ہم نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ نے اپنی جوتی اتار دی جب کہ لوگوں نے پہن رکھی ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو ننگے پاؤں اللہ کی اطاعت کے لیے چلا اللہ عزوجل قیامت کے دن نہیں پوچھے گا جو اس پر فرض کیا تھا اس کے متعلق۔

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن معاویہ الحداء اکیلے ہیں۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ہشام بن عبد الرحمن

هَشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ، إِنَّ جَهَنَّمَ لَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ ذَلِكَ الْوَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ أَرْبَعِ مِائَةِ مَرَّةٍ، يُلْقَى فِيهِ الْغَرَارُونَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْغَرَارُونَ؟ قَالَ: الْمُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ فِي دَارِ الدُّنْيَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

6190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَبْحَابِيُّ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَغُولِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَشَسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى إِلَيْهِ الشَّبْعَانُ، وَيُحْبَسُ عَنْهُ الْجَائِعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ

روایت کرتے ہیں۔ حضرت اشعث بن قیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے جب الحزن کی پناہ مانگو! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب الحزن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے، جہنم بھی اس وادی سے اللہ سے ایک ہزار مرتبہ پناہ مانگتی ہے، اس وادی میں چار سو مرتبہ ڈالے جائیں گے، عرض کی: یا رسول اللہ! مرہ سے مراد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو دنیا میں دکھاوے کے لیے عمل کرتے تھے۔

یہ حدیث سلیمان تمیمی سے محمد بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدترین کھانا اُس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے۔

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان اور عمران سے سعید بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے

بِهِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنِ مُحَمَّدٍ

میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

6191- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کسی کا جنازہ پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا جو جنازہ پڑھ کر اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کو دفن کر کے آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا ایک قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا أَوْ مَشَى فِيهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ

یہ حدیث کامل ابو العلاء سے محمد بن اسماعیل الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی! فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ جہنم والے جب جنت والوں سے فریاد کریں گے تو وہ آزاد دیں گے: ہم پر پانی ڈالو یا جو تم کو اللہ نے عطا کیا۔

6192- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا رَافِعَةُ أَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، أَلَا تَرَى أَنَّ أَهْلَ النَّارِ إِذَا اسْتَغَاثُوا بِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَنَادُونَ: (أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ، أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ) (الاعراف: 50) ؟

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوُّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

6193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرِشِيُّ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بِطُنِّ الْمَسِيلِ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا و مروہ کے درمیان بطن میل میں تیز چلتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔

6194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرِشِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدِهِ فَيَغْسِلُهَا حَتَّى يُنْقِئَهَا، ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے پانی کا برتن رکھتیں آپ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے اس کو دھوتے یہاں تک کہ صاف ہو جاتا پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے پھر غسل کرتے۔

یہ حدیث منصور سے زیاد بن عبد اللہ البکائی روایت کرتے ہیں۔

6195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرِشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ خُطْبَةَ امْرَأَةٍ بَعَثَ أُمَّ سَلِيمٍ تَنْظُرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی عورت سے نکاح کا ارادہ کرتے تو حضرت ام سلیم کو دیکھنے کے لیے بھیجتے تھے اس کی نرمی سونگھتیں اور دونوں کندھوں کے درمیان دیکھتیں۔

6193- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 558 رقم الحديث: 1617، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 920 .

6194- أصله عند البخاری ومسلم من طريق هشام بن عروة، عن أبيه، عن عائشة رضي الله عنها فذكره . أخرجه

البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 429 رقم الحديث: 248، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 253 .

إِلَيْهَا، فَشَمَّتْ أَعْطَافَهَا، وَنَظَرَتْ إِلَى عَرَافِيهَا
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَّثِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرثی اکیلے
ہیں۔

6196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ
قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا صَلَّةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا
فَلَيْتَمَ صَوْمُهُ، فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ، وَسَقَاهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا صَلَّةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ کی حالت
میں بھول کر کھائے یا پئے تو (روزہ نہیں ٹوٹے گا) کیونکہ
اللہ نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

یہ حدیث اشعث سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے
ہیں۔

6197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ
قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: عَنْ هُشَيْمٍ،
عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ
الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ بَالَ عَلَى بَطْنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا لِیَاخُذُوهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزْرِمُوا إِنِّي، أَوْ: لَا تَسْتَعِجِلُوهُ،
فَتَرَكُوهُ حَتَّى قَضَى بَوْلَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نے حضور ﷺ کے پیٹ
مبارک پر پیشاب کرنا شروع کیا (میں) آگے بڑھی
آپ کو پکڑنے کے لیے تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے
بیٹے کو نہ پکڑنا یا فرمایا: جلدی نہ کرنا اس کو چھوڑ دو جب
پیشاب کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے پانی منگوایا اور
اس پر ڈال دیا۔

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں محمد بن مہان اکیلے ہیں۔

6198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ مدینہ شریف میں ایک شادی کے پاس سے گزرے وہاں ان کے ساتھ عورتیں بھی تھیں، وہ عورتیں پڑھ رہی تھیں:

”اس کو ایک مینڈھے ہدیہ دیئے گئے ہیں اس کو مرد مقام پر ذبح کیے جائیں گے آپ کا شوہر بیٹھک میں جانتا ہے جو کل ہونے والا ہے۔“

حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو بلکہ یہ پڑھو: ”ہم تمہارے پاس آئے ہیں ہم کو اور تم کو مبارکباد ہو۔“

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشَّيرَازِيُّ قَالَ: ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مُقَدِّمَةِ الْمَدِينَةِ بِعُرُوسٍ، وَمَعَهَا نِسْوَةٌ، وَإِذَا أَحَدَاهُنَّ تَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشًا... تَتَخَنَحُ فِي الْمِرْبَدِ وَرَوْجِكَ فِي النَّادَى... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولِي هَكَذَا، وَلَكِنْ قُولِي:

أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث لیث بن سعد سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کو ابن ابی اویس اپنے والد سے وہ یحییٰ بن سعید سے وہ عمرہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

6199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشَّيرَازِيُّ قَالَ: ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنْفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَعَالَهِنَّ، وَآوَاهُنَّ، وَكَفَّهِنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قُلْنَا: وَثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَثْنَتَيْنِ، قُلْنَا: وَوَاحِدَةً؟ قَالَ: وَوَاحِدَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان کی پرورش کرے اور ان کی کفالت کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہم نے عرض کی: ایک؟ فرمایا: ایک بھی۔

یہ حدیث ایوب سے عبید بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان دن و رات میں بارہ رکعتیں پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے معتمر بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن الحراش اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کلمے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ تم بھی ان دونوں کو یاد کرو اللہ عزوجل جس گناہ کی سزا کسی بندہ کو دنیا میں دیدے تو اللہ عزوجل زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ اس کی سزا دوبارہ دے، جس گناہ کو اللہ عزوجل نے دنیا میں معاف کر دیا ہے تو اللہ زیادہ عزت والا ہے کہ اس کو دوبارہ نہ لوٹائے جو معاف کیا ہے تمہارے درمیان اور جن کے درمیان پردہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

6200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَمْرٍ مُسْلِمٍ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْمُعْتَمِرُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

6201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَابِيسِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَادٍ الصَّفَّارِ، عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَلِمَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَحِبُّ أَنْ تَحْفَظُوهُمَا: مَا عَاقَبَ اللَّهُ عَلَى ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللَّهُ أَعَدَّ لَهُ مِنْ أَنْ يُثَنِّي عُقُوبَتَهُ، وَمَا عَفَا اللَّهُ عَنْ ذَنْبٍ فِي الدُّنْيَا فَاللَّهُ أَكْرَمَ مِنْ أَنْ يُعَوِّدَ فِي

6200- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 220-221 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجه:

الاقامة جلد 1 صفحہ 361 رقم الحديث: 1142 بنحو . وانظر نصب الراية جلد 2 صفحہ 138 .

6201- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 106-107 رقم الحديث: 651 وبنحوه وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 106-107 أيضًا الى أبي يعلى وقال: وفيه أزهر بن راشد وهو ضعيف والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 388 من طريقين .

شَيْءٍ عَفَا عَنْهُ، وَبَيَّنَ بَيْنَكُمْ، وَبَيَّنَ الْجَنِّ: بِسْمِ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ
إِلَّا الْحَكْمَ النَّصْرِيَّ، وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، وَلَمْ
يَرَوْهُ عَنِ الْحَكْمِ النَّصْرِيِّ إِلَّا خَلَادَ الصَّفَارِ، تَفَرَّدَ
بِهِ الْحَكْمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ
يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْحَجَّاجُ الْأَعْوَرُ

یہ حدیث ابواسحاق سبعمی سے حکم النصری اور یونس
بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ حکم النصری سے خلاد
الصفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم
بن بشیر بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
یونس بن ابواسحاق الحجاج الاعور اکیلے ہیں۔

6202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْبَابِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ:
نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَمَعَنِي فِي
شَوَّالٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے
رسول اللہ ﷺ نے شادی اور رخصتی شوال میں کی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كَسَا

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ
عُمَرَ النَّجَّارُ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب
نے میری تین باتوں میں موافقت کی ہے، میں نے عرض
کی: یا رسول اللہ! یہ مقام ہمارے باپ ابراہیم کا ہے، اگر

6202 - أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 641 رقم الحديث: 1991. في الزوائد: في اسناده محمد بن اسحاق

وهو مدلس، وقد عنعنه، وليس للحارث بن هشام بن المغيرة سوى هذا الحديث عند المصنف، وليس له شيء في
الأصول الخمسة. قال المزي: ورواه محمد بن يزيد المستملي عن أسود بن عامر باسناده. إلا أنه قال: عبد
الرحمن بدل عبد الملك. وهو أولى بالصواب.

6203 - أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 601 رقم الحديث: 402، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1865. وعند مسلم بن طريق ابن عمر، قال: قال عمر فذكره. ولفظه عند البخاري.

ہم اس کو جائے نماز بنالیں اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو“۔

أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ عُمَرُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ، وَوَأَفَقَنِي فِي ثَلَاثٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا مَقَامُ آيِنَا إِبْرَاهِيمَ لَوْ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى، فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)

یہ حدیث قرہ بن خالد سے حفص بن عمر النجار الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علماء بن سالم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةِ بْنِ خَالِدٍ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”کما انزلنا علی المقتسمین“ میں مقتسمین سے مراد کون ہے؟ فرمایا: یہود و نصاریٰ! عرض کی: ”الذین جعلوا القرآن عضین“ میں عضین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بعض پر وہ ایمان لائے اور بعض کا انکار کیا۔

6204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانِ بْنِ أَبِي الْأَشْرَسِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)، مَنْ (الْمُقْتَسِمِينَ) (الحجر: 90)؟ قَالَ: الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى. قَالَ: (الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ) (الحجر: 91)، مَا (عِضِينَ) (الحجر: 91)؟ قَالَ: آمَنُوا بِبَعْضٍ، وَكَفَرُوا بِبَعْضٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے حمید بن حمار بن خوار روایت کرتے ہیں۔ ابو ظبیان سے حبیب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو امام اعمش، ابو ظبیان سے وہ ابن عباس سے موقوف روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ خُورٍ، وَلَا يَرْفَعُهُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانٍ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبُحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمِيدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سِئَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا قَرَأَ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: لوگوں میں زیادہ اچھی آواز میں قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ فرمایا: جو قرآن پڑھے تو دیکھے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَمِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ حدیث مسعر سے حمید بن حمار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔

6206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا أَبُو مَرْوَانَ الْعَسَائِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ تَاجِرًا بِالْمَدِينَةِ، قُلْتُ: أَقْدُمُ، فَإِذَا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لَفَيْتُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَسَأَلَنِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، وَإِذَا قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ سَأَلَنِي سَمُرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كُنَّا سَبْعَةً فِي بَيْتٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَخْرُكُم مَوْتًا فِي النَّارِ. فَلَمْ يَقْ إِلَّا أَنَا وَسَمُرَةُ

حضرت ابو اویس فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تاجر تھا، میں مدینہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے مجھ سے حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا، جب میں بصرہ آیا تو مجھ سے سرہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک گھر میں سات افراد تھے ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم میں آخری مرنے والا نار میں ہوگا، اب میں اور سرہ ہی باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا الْعَسَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابو مروان یحییٰ بن ابو زکریا غسانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

6207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ:

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بصرہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لگائی، انہوں نے کہا: آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں، حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس ابواسحاق کو بلاؤ، جب حضرت سعد آئے تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے ہیں؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو نماز رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پڑھتا ہوں، میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا ہوں، میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! مجھے آپ کے متعلق یہی گمان تھا۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں شامل تھا جن کے متعلق حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا تھا، میرے زیر ناف بال دیکھے تو وہ نہیں اُگے تھے، مجھے چھوڑ دیا گیا۔

یہ حدیث داؤد طائی سے اسماعیل بن علیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ گرم کھانے

ثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: وَقَعَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فِي سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ، وَقَالُوا: إِنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي، فَقَالَ: ادْعُوا لِي أَبَا إِسْحَاقَ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ عُمَرُ: زَعَمَ هَؤُلَاءِ أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّي؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أَصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَخْرِمُ عَنْهَا، أَرَكُدُ فِي الْأَوَّلَيْنِ، وَأَحْدِثُ فِي الْآخَرَيْنِ قَالَ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

6208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا

قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ: ثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِي مَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيَّ عَانَتِي فَوَجَدَهَا لَمْ تَنْبُتْ، فَخَلَّتْ سَبِيلِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ

6209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كُسا

الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ

6208- أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 139 رقم الحديث: 4404-4405، والترمذی: السير جلد 4

صفحہ 145 رقم الحديث: 1584، وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 849 رقم الحديث: 2541، والدارمی:

السير جلد 2 صفحہ 294 رقم الحديث: 2464، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 380-381 رقم

الحديث: 18801 بنحوه، وقال الترمذی: حسن صحيح. والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحہ 163 رقم

الحديث: 438-439.

میں برکت نہیں ہوتی ہے۔

بُنْ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ
الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا بِالطَّعَامِ، فَإِنَّ الطَّعَامَ
الْحَارَّ غَيْرُ ذِي بَرَكَهٍ

یہ حدیث ابو ذؤب سے عبد اللہ بن یزید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ
کے پاس آئے، آپ کے گھر میں آپ نے ایک آدمی کو
دیکھا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا:
کیا یہ پانی نہیں پاتا ہے جس سے اپنے کپڑے دھوئے
اور اپنے بالوں کو سنوارے۔

6210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِفُ
الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ التَّيْسِيُّ قَالَ: نَا
الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: آتَانَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ فَرَأَى رَجُلًا
شَعَثًا فَقَالَ: أَمَا كَانَ هَذَا يَجِدُ مَا يَغْسِلُ ثَوْبَهُ، وَيَلْبَسُ
شَعَثَهُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے حسان بن عطیہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اوزاعی اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا کے
ساتھ حضور ﷺ کے پاس تھا، آپ ﷺ خطبہ ارشاد
فرما رہے تھے، آپ نے فرمایا: اس اُمت کا کام ہمیشہ
درست رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلیفہ گزر جائیں، آپ
نے اپنی آواز پست کر دی، میں نے اپنے چچا سے کہا جو

6211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِفُ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي
يَعْفُورٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
كُنْتُ مَعَ عَمِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ أَمْرُ أُمَّتِي صَالِحًا حَتَّى
يَمُضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، فَقُلْتُ

لَعَمْرِي، وَكَانَ أَمَامِي: مَا قَالَ يَا عَمُّ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ
میرے آگے تھے: اے چچا! آپ نے کیا فرمایا ہے؟
(میرے چچا نے کہا:) آپ نے فرمایا کہ وہ بارہ قریش
سے ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ
إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَغْفُورٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
یہ حدیث عون بن ابو جحیفہ سے یونس بن ابو یغفور
اور حضرت ابو جحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے۔

6212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
عِيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: تَعَاَفُوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ، فَمَا بَلَغَنِي مِنْ
شَيْءٍ فَقَدْ وَجَبَ
حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:
حدیں آپس میں معاف کرو الیا کرو جوشی مجھ تک پہنچگی
واجب ہو جائے گی۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ
یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن عیاش روایت
کرتے ہیں۔

6213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ
قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو الْعَلَّافِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا أَبُو
سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ
مَيْمُونًا الْكُرْدِيَّ وَهُوَ عِنْدَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ لَهُ
مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ: مَا لِلشَّيْخِ لَا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ؟ فَإِنَّ
أَبَاكَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ
مِنْهُ قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يُحَدِّثُنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يَزِيدَ أَوْ يُنْقِصَ. وَقَالَ:
حضرت میمون الکردی فرماتے ہیں کہ میں نے
مالک بن دینار سے کہا: آپ کو کیا ہے کہ آپ اپنے والد
سے حدیث روایت نہیں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے والد
نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا ہے اور آپ سے حدیثیں سنی
ہیں۔ فرمایا: میرے والد حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان
نہیں کرتے ہیں اس خوف سے کہ اضافہ یا کمی نہ ہو
جائے۔ اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا
ہے: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ

6212 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 131 رقم الحديث: 4376 والنسائي: السارق جلد 8 صفحہ 61 (باب

ما يكون حرزا وما لا يكون) .

وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے میں آپ کے حوالہ سے وہی حدیث بیان کروں گا جو میں نے آپ سے کئی مرتبہ سنی ہو۔ میں نے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے جس دن شادی کرے اس کا حق مہر نہ دے وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے حالت زانیہ میں ملے گا جو کوئی آدمی کسی سے قرض لے اور اس کی نیت ادا کرنے کی نہ ہو اور وہ مر گیا اس نے ادا نہیں کیا تو اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ وہ چور ہوگا۔

یہ حدیث ابوخلدہ سے ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم روایت کرتے ہیں۔ حضرت میمونہ الکردی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسی اثناء میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے میرے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ مارا میں اٹھ کر ایک درخت کی طرف گیا جس میں پرندے کے دو گھونسلوں کی مانند جگہ تھی۔ ان میں سے ایک میں بیٹھ گیا اور ایک میں وہ بیٹھ گئے۔ وہ اٹھ کر بلند ہونا شروع ہو گئی۔ یہاں تک کہ آسمان کے قریب پہنچ گئی۔ میں نے اپنا پہلو بدلا پس اگر میں چاہتا تو آسمان کو چھو لیتا۔ میں نے دوسری طرف توجہ کر لی۔ جبریل گھونسلے کو لازم پکڑے ہوئے تھے پس میں نے پہچان لیا اپنے اوپر ان کے اللہ کو جاننے کی فضیلت کو۔ آسمان سے ایک دروازہ میرے لیے کھولا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَكِنْ سَأَحْدِثُكُمْ عَنْهُ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ غَيْرُ مُرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، تَزَوَّجَهَا يَوْمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ أَنْ يُعْطِيَهَا مَهْرَهَا، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ زَانٍ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يُرِيدُ آدَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّهِ، لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ سَارِقٌ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِعُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا أَنَا قَاعِدٌ، إِذَا جَاءَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَكَّرَ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَقُمْتُ إِلَى شَجَرَةٍ فِيهَا مِثْلُ وَكْرِي الطَّيْرِ، فَقَعَدْتُ فِي أَحَدِهِمَا، وَقَعَدْتُ فِي الْآخَرِ، فَسَمْتُ وَارْتَفَعْتُ حَتَّى إِذَا سَدَّتِ الْخَافِقِينَ، وَأَنَا أَقْلَبُ طَرْفِي، فَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَمَسَ السَّمَاءَ مَسَسْتُ، فَالْتَفْتُ، فَإِذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَهُ جَلْسُ لَا طِءٍ فَعَرَفْتُ فَضْلَ عِلْمِهِ بِاللَّهِ عَلَيَّ، وَفُتِحَ لِي بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فَرَأَيْتُ النُّورَ الْأَعْظَمَ، وَلَطَّ دُونِي الْحِجَابُ

رَفَرَفُهُ الدَّرُّ، وَالْيَاقُوتُ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ مَا شَاءَ أَنْ يُوحِيَ

گیا۔ میں نے نورِ اعظم کو دیکھا، میرے آگے ایسا پردہ تھا اس کا کنارہ سفید تھا، اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی جو اس کی منشا تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ إِلَّا الْحَارِثَ

اس حدیث کو ابو عمران سے، حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

6215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الزُّبَيْدِيُّ أَبُو حُمَةَ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَصَلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَهُمَا يَسِيرَانِ، وَقَلِيلٌ مَنْ يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا، قَالُوا: وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَسْبِيحُ الْعَبْدِ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيَهْتَلُ عَشْرًا، وَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ حَسَنَةٍ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيَكْبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، فَذَلِكَ مِائَةٌ، وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ أَلْفٌ حَسَنَةٍ،

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دو باتیں ایسی ہیں جن پر کوئی مسلمان بندہ دن رات کو بیشکی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا، دونوں آسان ہیں، ان دونوں پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: جو کوئی مسلمان بندہ ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ الحمد للہ دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ رات میں ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ہاں پندرہ سو نیکیوں کے برابر ہے۔ تینتیس مرتبہ سبحان اللہ چونتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھے گا تو یہ سو جائے گا اللہ کے ہاں یہ نیکیاں ایک ہزار ہو جائیں گی، اس کا ثواب پچیس سو نیکیوں کے برابر ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس پر بیشکی کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو

6215- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 318 رقم الحديث: 5065، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 478

رقم الحديث: 3410 وقال: حسن صحيح. والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 62-63 (باب عدد التسبیح بعد

التسليم) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 299 رقم الحديث: 926، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 275 رقم

الحديث: 6924.

فَدَلَّكَ الْفَنَانُ وَخَمْسُ مِائَةِ حَسَنَةٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا لَنَا لَا نَحَافِظُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ آتَاهُ الشَّيْطَانُ، فَذَكَرَهُ حَوَائِجَهُ، فَيَقُومُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ لَهَا، فَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ آتَاهُ، فَأَلْهَاهُ عَنْهَا حَتَّى يَنَامَ

شیطان اس کو اس کے کام یاد کروا دیتا ہے، وہ ان کو پڑھنے سے پہلے کھڑا ہو جاتا ہے، جب بستر پر آتا ہے تو وہ اس کو بھلا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ سو جاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

6216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا مُحَرِّزُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُسَمِّيهِا الْمَانِعَةَ، وَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سُورَةٌ، مَنْ قَرَأَهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطَابَ، يَعْنِي، تَبَارَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں مانعہ اس کا نام رکھتے تھے۔ ایک سورت کا جو قرآن میں ہے جو اس کو ہر رات پڑھتا ہے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا، وہ سورت تبارک الذی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے ابن ابوحازم روایت کرتے ہیں۔

6217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَارَانِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَرَازَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي اتَّبَعَهُ مُوسَى قَالَ: قُلْتُ: هُوَ الْخَضِرُ، قَالَ الْفَرَارِيُّ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بنی فزارہ میں سے کسی آدمی کو نہیں دیکھتا جس کی موسیٰ علیہ السلام نے تلاش کی ہو، وہ خضر علیہ السلام ہیں۔ حضرت فزارہ نے فرمایا: وہ کوئی آدمی تھا ہمارے پاس سے حضرت ابی بن کعب گزرے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو بلاؤ، ان سے پوچھو کیا آپ نے

رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ سے زیادہ بھی کوئی اللہ کو جاننے والا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ کس کو دیکھتے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کی اس بات سے ناراض ہوا! آپ کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ عزوجل نے وحی کی: ہاں! بلکہ آپ سے زیادہ مجھے جاننے والا میرا بندہ خضر ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف جانے کے لیے پوچھا اللہ عزوجل نے اس جگہ کی نشانی مچھلی بتائی کہ جب وہاں آپ مچھلی نہ پائیں گے یہ بات ہے جو اللہ عزوجل نے بیان کی ہے۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے مسلم بن خالد اور عبد اللہ بن میمون القدراس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے: ”اللھم انت الاول الی آخرہ“ (دعا کو اصل حدیث سے دیکھ کر یاد کر لیا جائے)۔

هُوَ رَجُلٌ آخَرُ، فَمَرَّ بِنَا أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَدَعَوْتُهُ، فَسَأَلْتُهُ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُ الَّذِي تَبِعَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا مُوسَى جَالِسٌ فِي مَلَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا مِنْ رَجُلٍ أَعْلَمَ بِاللَّهِ مِنْكَ؟ قَالَ: مَنْ أَرَاهُ؟ قَالَ: فَعَبَّ اللَّهُ عَلَيْهِ، إِذَا لَمْ يَرِدْ الْأَمْرَ عَلَيْهِ، فَأَوْحَى اللَّهُ: بَلْ عَبْدِي الْخَضِرُ، فَسَأَلَ السَّبِيلَ إِلَيْهِ؟ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْخُوتَ آيَةً إِذَا افْتَقَدَهُ، وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِ مَا قَصَّ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ 6218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عُيَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهِؤْلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، أَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْإِثْمِ وَالْكَسْلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغَنَى،
وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ، وَالْمَغْرَمِ، اللَّهُمَّ
نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ
الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي، وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ
رَبَّهُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ
، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ،
وَخَيْرَ الْمَحْيَا، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَتَبِّتِي، وَثَقِّلْ
مَوَازِينِي، وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاعْفُ
خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ.
آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ. آمِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فُعِلَ وَخَيْرَ مَا عُمِلَ، وَخَيْرَ مَا بَطَّنَ
وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعِ رِزْرِي،
وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتَحْفَظَ فَرْجِي،
وَتَنُورَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. آمِينَ. اللَّهُمَّ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ

وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدٍ بْنِ زُبَيْرٍ

6219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ:
نَا أَبُو اسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ،

حدیث کے یہ الفاظ محمد بن زبور کے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: بھلائی کی تعلیم دینے والے استاد کے لیے ہر شے

بخش مانتی ہے یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں۔

حَتَّى الْجَيْتَانِ فِي الْبَحَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

یہ حدیث حضرت اعمش سے ابواسحاق الفزاری
روایت کرتے ہیں۔

6220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ
الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ
هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ:
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ
عَلَى الْمَوْقِنِ وَالْإِحْمَارِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے
دیکھا (مراد عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح
کرتے ہوئے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا
مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے مخلد بن حسین
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسیب بن
واصح اکیلے ہیں۔

6221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ
الْجَذَامِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ
السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ، أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا، فَبَسَقَ فِي
الْقِبْلَةِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ:
لَا يُصَلِّيَ لَكُمْ هَذَا، فَإِذَا بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ،
فَمَنْعُوهُ، وَآخِرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسہلہ السائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ ایک آدمی قوم کو امامت کروا رہا تھا اس نے
قبلہ کی جانب تھوکا رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ رہے تھے
جس وقت وہ نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا:
تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس نے دوبارہ نماز پڑھانے کا
ارادہ کیا، نمازیوں نے منع کیا، ان کو رسول اللہ ﷺ کی
بات بتائی گئی، یہ بات رسول اللہ ﷺ کے ہاں ذکر ہوئی،
آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے، انہوں نے نہیں کیا، میرا خیال
ہے کہ آپ نے فرمایا: تو نے اللہ کو تکلیف دی یا اس طرح

6221- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 127 رقم الحديث: 481، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 70 رقم

الحديث: 16567، وابن حبان (334/موارد). وانظر الترغيب للمندري جلد 1 صفحہ 202 رقم

الحديث: 10 .

کاکلمہ فرمایا۔

وَسَلَّمَ. فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نِعْمَ مَا فَعَلُوا، وَأَحْسِبُهُ قَالَ: أَذِيَتِ اللَّهُ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا، انہوں نے اپنے اموال اور جانیں محفوظ کر لیں اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

6222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْجَزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ سے ہم محفوظ نہیں ہیں جب سے ہم اس سے لڑے ہیں جو سانپ دیکھے اس کو مارے کیونکہ تم میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا، جس نے اس سے ڈرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

6223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَّاتُ مَا سَالَمْنَاهُنَّ مِنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ، فَمَنْ رَأَى مِنْهُنَّ شَيْئًا فَلْيَقْتُلْهُ، فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو لَكُمْ مُسْلِمُوهُنَّ، وَمَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ خِيفَةً شَيْئًا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ

6222- أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 308 رقم الحدیث: 1399، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 51 .

6224- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 647 رقم الحدیث: 3539 بلفظ: سموا

باسمی، ولا تکتسوا بکنیتی وأیضا فی فرض الخمس جلد 6 صفحہ 251 رقم الحدیث: 3117 . بلفظ:

ﷺ نے فرمایا: میری کنیت اور نام کو جمع نہ کرو میں ابوالقاسم ہوں اللہ دیتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا اسْمِي وَكُنْيَتِي، أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ، اللَّهُ يُعْطِي وَأَنَا قَاسِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی دس آدمیوں کا امیر بن جائے جو خیانت کی ہوگی وہ قیامت کے دن لے آئے گا یا تو اس کا عدل اس کو بچالے گا یا اس کا ظلم آ کر ہلاک کر دے گا۔

6225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، حَتَّى يَفْكَهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بغیر حق کے کسی کی ایک بالشت زمین بھی لے اس کو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

6226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی کسی کے گھر میں جھانکے تو وہ اس کو کنکری مارے اس کی آنکھ پھوڑی جائے اس مارنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

6227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

ما أعطيكم ولا أنعمكم إنما أنا قاسم أضع حيث أمرت . ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1684 فی شطره الأول

فقط . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 571 رقم الحديث: 9611 . ولفظه عند أحمد .

6227 - أخرجه البخاری: الديات جلد 12 صفحہ 225 رقم الحديث: 6888، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1699 .

وَسَلَّمَ: لَوْ أَطْلَعَ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي بَيْتِكَ فَخَذَفْتَهُ
فَفَقَاتَ عَيْنَهُ، مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ

6228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ
سَعْدٍ. عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَرِيرٌ مُشَبَّكٌ بِالْبَوَارِي، عَلَيْهِ كِسَاءٌ أَسْوَدُ،
فَاجْلَسْنَاهُ عَلَى الْبَوَارِي، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ،
وَعُمَرُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَيْهِ،
فَنَظَرَا، فَرَأَيَا أَثَرَ السَّرِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ لَهُمَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكُمَا؟،
قَالَا: نَبْكِي أَنَّ هَذَا السَّرِيرَ قَدْ أَثَرَفَ فِي جَنْبِكَ
خُسُونَتُهُ وَكَسْرِي، وَقِصْرُ عَلَى فُرْشِ الْحَرِيرِ
وَالِدِيَّاجِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّ عَاقِبَةَ كِسْرِي، وَقِصْرٍ إِلَى النَّارِ، وَعَاقِبَةُ سَرِيرِي
هَذَا الْجَنَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ يَحْيَى

6229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّيُّ قَالَ: نَا بَكَّارُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ قَالَ:

یہ تمام احادیث عبد اللہ بن محمد بن عجلان سے ابراہیم
بن منذر الحزامی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کی چارپائی تھی اس پر بستر بوریا کا تھا اس پر کالی چادر تھی
ہم بوریا پر بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما
دونوں تشریف لائے حضور ﷺ تشریف فرما تھے دونوں
نے آپ کی زیارت کی چارپائی کے نشانات آپ کے جسم
اطھر پر تھے۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں رو
پڑے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: آپ کیوں
روئے ہیں؟ دونوں نے عرض کی: ہم ان نشانات کو دیکھ کر
رورہے ہیں جو آپ کے جسم پر ہیں۔ (ہم نے دیکھا)
کسری و قیصر ریشم اور دیباچ کے بستر پر لیتے ہیں۔
حضور ﷺ نے فرمایا: کسری و قیصر کا انجام جہنم ہے میری
یہ چارپائی کا انجام جنت میں ہے۔

یہ حدیث لیث سے عبد العزیز بن یحییٰ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت زید بن عبد الرحمن اپنی والدہ حمی بنت قریط
سے وہ اپنی والدہ عقیلہ بنت عبید بن حارث سے وہ فرماتی
ہیں کہ میں اور میری والدہ قریرہ بنت حارث عتوار یہ

نَا مُوسَىٰ بَنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ حَجَّةَ بِنْتِ قُرَيْطٍ، عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: جِئْتُ أَنَا وَأُمِّي، قَرِيرَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْعُتَوَارِيَّةَ فِي نِسَاءِ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ، فَبَايَعَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ضَارِبٌ عَلَيْهِ قُبَّةً بِالْأَنْطَحِ، وَآخَذَ عَلَيْنَا أَلَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا، الْآيَةَ كُلَّهَا، فَلَمَّا أَقْرَرْنَا وَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا لِنُبَايِعَهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَمْسُ أَيْدِيَ النِّسَاءِ فَاسْتَغْفَرَ لَنَا، وَكَانَتْ تِلْكَ بَيْعَتَنَا

مہاجرات عورتوں کے ساتھ آئیں، ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں، آپ چڑے کا خیمہ لگا رہے تھے آپ نے ہم سے شرک نہ کرنے کا وعدہ لیا، جب ہم نے اقرار کر لیا تو ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے بیعت کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں کے ہاتھوں کو نہیں چھوتا ہوں ہمارے لیے آپ نے بخشش کی دعا مانگی یہ ہماری بیعت تھی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَقِيلَةَ بِنْتِ عُبَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبَذِيُّ

یہ حدیث عقیلہ بنت عبیدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکار بن عبد اللہ الربذی اکیلے ہیں۔

6230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْهَا يَوْمَ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: هِيَ حَقٌّ يَعْنِي: الْعَتِيرَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے یوم عرفہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حق ہے یعنی عتیرہ۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے سفیان روایت کرتے ہیں اور سفیان سے محمد بن ابوعمر الصرنی اکیلے ہیں۔

6231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کو اپنے آپ پر دلیر کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَفْسَدَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ .

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا آپ نفل نماز کے رکوع میں تھے آپ نے اپنی انگٹھی اُتاری اور سائل کو دے دی۔ آپ حضور ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو اس کے متعلق بتایا تو حضور ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ”تمہارا مددگار اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں“۔ حضور ﷺ نے اس کو پڑھا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! تو اس سے دوستی رکھ جو علی سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

6232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سَائِلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فِي تَطَوُّعٍ فَتَزَعَّ حَاتَمُهُ، فَأَعْطَاهُ السَّائِلُ، فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَتَزَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ) (المائدة: 55) ، فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيَّْ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: تقدیر میں کلام کرنے کے لیے اس اُمت کے شریروں کو گلوں کے لیے مؤخر کی ہے۔

6233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُخِرَ كَلَامٌ فِي الْقَدَرِ لِشَرَارِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

یہ حدیث ہشام بن حسان، محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں اور ہشام بن حسان سے عمر بن خلیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار العیشی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا جب موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھا لو۔

6234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَارِكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَاْبْدءُوا بِالْعِشَاءِ

یہ حدیث معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ
6235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

6233 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 473 وقال: صحيح على شرط البخاری ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي، وقال: غيبة ثقة لكن لم يرويا له .

6234 - أخرجه البخاری: الأُطعمة جلد 9 صفحہ 497-498 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392 .

6235 - أخرجه مسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1028، وأبو داؤد: النکاح جلد 2 صفحہ 231 رقم الحديث: 2065، والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 424 رقم الحديث: 1126 .

انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھائی کی بیٹی اور پھوپھی، خالہ اور بہن کی بیٹی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْإِمَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْإِخْ، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ الْأُخْتِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالت سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے۔

6236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيْمُ الشَّافِعِيُّ

حضرت حارث بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی، لوگ زیادہ نفع اور حالت امن میں تھے اس کے باوجود آپ نے دو رکعت پڑھیں۔

6237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنِي الصَّائِغُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمَنَى، أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ، وَآمَنَهُ - رَكَعَتَيْنِ

یہ حدیث مسعر سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ،

تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ قربانی کے اونٹ کو ہانک رہا تھا آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ!

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے محمد بن ابو عمر روایت کرتے ہیں۔ مسعر، مختار بن فلفل سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعر سے وہ بکیر بن اخنس سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ إِلَّا سُفْيَانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ

6239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے تمہارے منہ پر مہر لگائی جائے گی، تم میں سے ہر ایک کا ہاتھ اور ران سب سے پہلے گفتگو کریں گے۔

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتُمْ تُعْرَضُونَ، عَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَأَوَّلُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ أَحَدِكُمْ يَدُهُ وَفَخِذُهُ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا حَاتِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

6240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

6238 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 626 رقم الحديث: 1690، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 960 .

6239 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 4 رقم الحديث: 20048، والطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 424 رقم الحديث: 1031 .

6240 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 248 . ولم

يذكرها وإذا أراد أن يأكل توضأ . وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 56 رقم الحديث: 223 ولفظه له .

قَالَ: نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا اِبْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَسْلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَ الصَّلَاةِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

6241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنُ مَعْبُدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ إِذَا دَخَلَتِ السَّنَةُ أَوْ الشَّهْرُ: اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ، وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ

6242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَظْهَرُ الْإِسْلَامُ حَتَّى يَخْتَلِفَ التُّجَّارُ فِي

حضور ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کے وضو جیسا وضو کرتے، جب کھانے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

یہ حدیث معمر سے قتادہ اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق، معمر سے وہ زہری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو عقیل زہرہ بن معبد اپنے دادا عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب یہ دعا مکھاتے تھے جب کوئی نیا سال یا مہینہ آتا تو پڑھنے کے لیے: ”اللہم ادخلہ الی آخرہ“۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ہشام سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں رشدین بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام پھیل جائے گا یہاں تک کہ سمندروں میں تجارت ہونے لگے گی گھوڑے اللہ کی راہ میں چلنے لگیں گے پھر ایسی قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے کہیں گے: ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے زیادہ

فقہ کون ہے؟ ہم سے بڑا عالم کون ہے؟ پھر آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ تم میں سے اس اُمت سے ہوں گے وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

یہ حدیث عبداللہ بن زید بن اسلم سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب سال کے چند دنوں میں اپنی خاص رحمت فرماتا ہے اس کے حصول کے لیے کوشش کرو جس کو اس کی رحمت کا حصہ ملا اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بد بخت نہیں ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو حکم دیا وضو کے لیے پانی تیار کرنے کے لیے حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ قضاء حاجت کے لیے جاتے تو آپ دُور جاتے تھے یہاں تک

الْبَحْرِ، وَحَتَّى تَخُوضَ الْخَيْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ يَظْهَرُ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، يَقُولُونَ: مَنْ أَقْرَأَ مِنَّا؟ مَنْ أَفْقَهُ مِنَّا؟ مَنْ أَعْلَمَ مِنَّا؟ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ فِي أُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: أُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ زَيْدِ الْعُمَرِيُّ

6243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا عَمِّي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخُ يُكْنَى: أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ: الْمُهَاجِرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ فِي أَيَّامِ الدَّهْرِ نَفَحَاتٍ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ نَفْحَةٌ فَلَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

6244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةِ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ أَنْ يُعَدَّ لَهُ طَهُورُهُ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ

کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے جب آپ ﷺ نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ واپس آئے آپ کا گزرا ایک عورت کے پاس سے ہوا جو قبر کے پاس تھی وہ رورہی تھی حضور ﷺ اس کے پاس کھڑے ہوئے وہ آپ کو پہچانتی نہیں تھی آپ نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو! اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اپنے کام کے لیے آپ جائیں، حضور ﷺ نے اس کو تین مرتبہ فرمایا پھر آپ تشریف لے گئے آپ نے حضرت فضل سے وضو کے لیے پانی لیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس عورت کے پاس آئے اس کو کہا: تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ وہ کھڑی ہوئی اس نے کہا: اے ہلاکت! یہ رسول اللہ ﷺ تھے میں آپ کو نہیں پہچان سکی۔ وہ دوڑتی ہوئی آئی آپ کو دروازے پر ملے عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں آپ کو پہچان نہ سکی۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: صبر پہلے صدمہ کے وقت ہوتا ہے یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث عطاء بن ابی مہمونیہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بیماری میں لے کر آئیں جس میں آپ نے وصال فرمایا، عرض کی: یہ دونوں آپ کے لخت جگر ہیں، دونوں کو کسی شی کا وارث

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم لِحَاجَّتِہِ، وَكَانَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يُرَى، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم حَاجَّتَہُ، أَقْبَلَ رَاجِعًا، فَمَرَّ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ مَيِّتٍ لَهَا، وَهِيَ تُعَدِّدُ، وَتَعْوِلُ، فَقَامَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَلَیْہَا وَهِيَ لَا تَعْرِفُہُ، فَقَالَ لَهَا: اتَّقِ اللہَ، وَاصْبِرِي قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللہِ، اذْهَبْ لِحَاجَّتِكَ، فَقَالَ لَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَجَاءَ فَأَخَذَ الْمُطَهَّرَةَ مِنَ الْفُضْلِ، فَقَامَ الْفُضْلُ، فَاتَى الْمَرْأَةَ، فَقَالَ لَهَا: مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم؟ فَقَامَتْ، فَقَالَتْ: يَا وَيْلَہَا؟ هَذَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، وَلَمْ أَعْرِفْہُ فَسَعَتْ حَتَّى لِحَقَّتْہُ عَلَی بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللہِ، وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَتْ ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

6245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زَيْدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنٍ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسَنِ، وَحُسَيْنٍ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ
فِيهِ، فَقَالَتْ: هَذَانِ ابْنَاكَ، فَوَرَّثَهُمَا شَيْئًا، فَقَالَ لَهَا:
أَمَّا حَسَنٌ فَإِنَّ لَهُ ثَبَاتِي، وَسُودَدِي، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَإِنَّ
لَهُ حَزَامَتِي، وَجُودِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

بنائیں آپ نے حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:
حسن میرے ثابت اور سرداری کا وارث ہے اور حسین
میری طاقت اور سخاوت کا وارث ہے۔

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے
ہیں۔

6246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ
قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي هَرَبَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ
بْنِ قُلَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ،
عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: إِنَّ خَالِي فَارَقَ
أَمْرَاتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذَلِكَ هَمٌّ، وَأَمَرَ شَقَّ عَلَيْهِ،
فَارَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِذَلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ
بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، إِنْ
وَأَفْقَتَكَ أَمْسَكْتَ، وَإِنْ كَرِهْتَ فَارَقْتُ، وَإِلَّا فَإِنَّا
كُنَّا نَعُدُّ هَذَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سِفَاحًا

لَمْ يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو
غَسَّانٍ

6247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام
سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ
عنہما سے پوچھا: میرے خالو نے اپنی بیوی کو طلاق دی
ہے وہ اس غم میں داخل ہوئے ہیں ان پر معاملہ دشوار ہے
میں اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے اس کا
حکم نہیں دیا نہ ان کو معلوم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ
عنہما نے فرمایا: نہیں! ہاں یہ جائز ہے کہ تُو نکاح خط کر
لے (یعنی نکاح کی خواہش کرے) لیکن یہ تمنا نہیں کرینی
ہے کہ اس سے ختم ہو جائے اگر تیرے موافق آئے تو
روک لے اگر ناپسند ہو تو جدا کر دینا ورنہ ہم اس بات کو
حضور ﷺ کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

یہ حدیث حضرت عمر بن نافع سے ابوغسان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ عُلِقَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَعْلِقُونَ صِبْيَانَكُمْ، عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ، يُذَابُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يُسْعَطُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارُورِدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَرَّرِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَبَّتِ الْحُمَيَّ يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوَهَا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَذْهَبُ ذُنُوبُ الْمُؤْمِنِ كَمَا يَذْهَبُ الْكَبِيرُ حَيْثُ الْحَدِيدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَلَمْ يَرَوْ حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

نے ایک بچہ کو دیکھا جس پر علق تھا آپ نے فرمایا: تم بچوں کو علق کیوں لگاتے ہو تم قسط لگاؤ وہ پانی سے پگھلایا جاتا ہے پھر اس کے ناک میں قطرہ قطرہ پانی پٹکاؤ۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبد العزیز الداروردی روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس بخار کو گالی دی حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ مؤمن سے گناہ اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح لوہے سے زنگ بھی دور کر دیتی ہے۔

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد العزیز بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حفص بن عبید اللہ بن انس حضرت ابو ہریرہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

6249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةَ، وَلَا الْمَصْتَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

6250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ جَمِيلَةَ بِنْتِ عِبَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُخْتَيْهَا، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ، وَأَنَا أَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فِي لَيْلَةِ الْوُتْرِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

6251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ قَنَادَةَ بِنْتُ دِعَامَةَ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا پستان ایک دفعہ اور دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے لوگوں کو رمضان میں منبر پر خطبہ دیا، فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوا ہوں، میں لیلۃ القدر کو جانتا ہوں، اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

یہ حدیث عقبہ بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ سے کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھنے کا وعدہ کیا تھا، آپ نے حطیم کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا حکم دیا، میں نے عرض کی: آپ نے مجھ سے کعبہ کے اندر

نماز پڑھنے کا وعدہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ بھی کعبہ میں شامل ہے اگر تیری قوم جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کو کعبہ میں شامل کر دیتا۔

عَمَّاشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَهَا أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، وَأَمَرَهَا أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْحِجْرِ، قَالَتْ: إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ قَالَ: إِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ، لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ، أَلْحَقْتُهُ بِالْبَيْتِ

یہ حدیث قتادہ سے عمرو بن حریث روایت کرتے

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب زمانہ گھومے گا ایسا زمانہ آئے گا کہ کمینے لوگ رہ جائیں گے ان میں وعدہ وفا کی ختم ہو جائے گی امامت بھی ختم ہو جائے گی ہم سے کہنے والے نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم جو جانتے ہو وہ عمل کرو جس کو ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ ڈالو تم کہو: احدا حد! ہماری مدد کر اس پر جو ہم پر ظلم کرے ہماری کفایت کر جو ہم پر بغاوت کرے۔

6252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ السَّخْرَاقِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَسَنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرْظِيُّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ: سَمِعَ شُرَيْحًا، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَغْرُبُونَ حَتَّى تَصِيرُونَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، مَرَجَتْ عُهْدُهُمْ، وَخَرِبَتْ أَمَانَتُهُمْ، فَقَالَ قَائِلُنَا: كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: تَعْمَلُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَتْرَكُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَتَقُولُونَ: أَحَدٌ أَحَدٌ، أَنْصَرْنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا، وَاكْفَيْنَا مَنْ بَغَانَا

یہ حدیث شریح القاضی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُرَيْحِ الْقَاضِي إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے اور داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ کو وضو کرتے اور داڑھی کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ الْخِرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزیق روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخِرَاسَانِيِّ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان دل کی معرفت اور زبان کے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

6254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن صالح البروی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

بن عفان رضی اللہ عنہ فذكر بنحوه قال: حسن صحيح . وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 148 رقم الحديث: 430؛ والدارمی: الطهارة جلد 1 صفحہ 191 رقم الحديث: 704 .

6254 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 25 رقم الحديث: 65 . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف لانفاقيهم علي ضعف أبي الصلت الراوى . والبيهقي في شعب الايمان جلد 1 صفحہ 47-48 رقم الحديث: 16 . وانظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 1 صفحہ 151 رقم الحديث: 13 .

6255 - أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 123 (باب كيف التلبية؟) وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 974 رقم الحديث: 2920؛ وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 455 رقم الحديث: 8518؛ والدارقطني: سننه جلد 2

قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ بَانَكَ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ تَلِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ

حضور ﷺ کا تلبیہ ”لبیک الہ الحق“ تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ بَانَكَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، عَاقِدَهُ عَلَى قَفَاهُ، فَقُلْتُ لَأُمِّ حَبِيبَةَ: أَيُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام حبیبہ زوجہ نبی ﷺ کے پاس آیا میں نے حضور ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا اس کی گرہ گدی پر لگائی ہوئی تھی میں نے حضرت ام حبیبہ سے کہا: کیا حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت ام حبیبہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ کے پاس یہ ہی کپڑا ہے جو آپ نے پہن رکھا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ بَانَكَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سعید بن مسلم بن بانک سے خالد بن یزید العمری روایت کرتے ہیں۔

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَخِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ نماز عشاء باجماعت پڑھنے سے آدھی رات قیام کرنے کا ثواب اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے

صفحہ 225 رقم الحديث: 38. وقال: والحديث رواه كلهم ثقات .

6256 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 98 رقم الحديث: 366، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب

المنى يصيب الثوب) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 179 رقم الحديث: 540 بنحوه .

سے ساری رات قیام کرنے سے بہتر ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن عمرو بن ابوعمرہ سے عبداللہ بن خالد ابوعطاف اور عبداللہ سے ان کے بھائی عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں پڑھائی جب اونٹ بٹھانے لگے تو آپ نے فرمایا: نماز عشاء بھی پڑھ لو۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زمانہ کے آخر میں ایسی قومیں آئیں گی جن کے چہرے تو آدمیوں کی طرح لیکن ان کے دل شیطانوں کی مانند ہوں گے۔ خونخوار بھیڑیوں کی مانند ہوں گے، ان کے دلوں میں مہربانی نام کی کوئی شے نہ ہوگی۔ خون بہانے والے اس کو بُرا گمان تک نہ کریں گے اگر تو ان کی اتباع کرے گا تو تباہ ہو جائے گا۔ اگر ان سے چھپے گا تو وہ تیری عیب جوئی کریں گے۔ اگر وہ تجھ سے بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے۔ اگر تو ان کو امین

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ: قَالَ لِي عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ شُهُودَ الْعَتَمَةِ، خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَشُهُودَ الصُّبْحِ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عُمَرَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ أَبُو عَطَافٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أَخُوهُ عَطَافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

6258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: ثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمَّا آتَا قَالَ: الصَّلَاةُ بِاقَامَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

6259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ، تَكُونُ وُجُوهُهُمْ وَجُوهَ الْأَدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبَ الشَّيَاطِينِ، أَمْثَالُ الذَّنَابِ الصَّوَارِي، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَاكُونَ لِلدَّمَاءِ، لَا يَزْعُمُونَ قَبِيحًا، إِنْ تَابَعْتَهُمْ وَارْبُوكَ، وَإِنْ تَوَارَيْتَ

عَنْهُمْ اغْتَابُوكَ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَّبُوكَ، وَإِنْ آمَنَتْهُمْ خَانُوكَ، صَبَّيْهُمْ عَارِمٌ، وَشَابَهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، إِلَّا عِزَّازُ بِهِمْ ذَلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ عَاوٍ، وَالْأَمِيرُ بِالْمَعْرُوفِ فِيهِمْ مُتَّهَمٌ، الْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشْرِفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلِّطُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَيَدْعُو أَحْيَارَهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

بنائے گا تو وہ خیانت کریں گے۔ ان کے بچے سخت مزاج اور بدخلق ہوں گے۔ ان کے جوان شاطر ہوں گے، ان کو بوڑھے نیکی کی دعوت نہیں دیں گے اور بُرائی سے منع نہیں کریں گے۔ ذلیل اُن کے ہاں عزت دار ہوں گے، اُن کے ہاتھ کی چیز مانگنا، فقر کی علامت ہوگا۔ ان میں بردبار گمراہ نیکی کی طرف بلانے والا، مہتمم، مومن کمزور، فاسق نگران ہوگا، عین سنت ان میں بدعت شمار ہوگی۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ اُن پر اُن کے بُرے لوگوں کو مسلط فرما دے گا۔ ان میں سے بہتر لوگ دعا تو کریں گے لیکن اُن کی دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ 6260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُفَيْلٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ: كَانَ فِي بَيْتٍ، وَأَطْلَعَ رَجُلٌ فِي بَيْتِهِ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِسَهْمٍ، فَسَدَّاهُ نَحْوَهُ، فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

اس حدیث کو خصیف سے محمد بن سلمہ نے ہی روایت کیا۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھر میں تھے ایک آدمی آپ کے گھر میں جھانکنے لگا، آپ نے تیر کے ساتھ اس کی طرف اشارہ کیا، وہ آدمی پیچھے ہو گیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا طُفَيْلٌ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے طفیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

6261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ قَالَ: ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: عَلَيْكَ بِالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْيَيْتَ أَوْ كَرِهْتَ، إِلَّا أَنْ تُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ، فَلَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تم پسند کرو یا ناپسند کرو؟ آپ پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے مگر اس صورت میں کہ تجھے حکم دیا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند سے مغیرہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

6262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَرْوَى الدَّوْسِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَطَلَعَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَبَدَنِي بِهِمَا

حضرت ابو اروی الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے، آپ نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان کے ذریعے میری مدد فرمائی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيِّ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي أَرْوَى إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نصر بن عربی سے بشر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابو اروی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

رقم الحديث: 2955، وأبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 41 رقم الحديث: 2626، والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 209 رقم الحديث: 1707 .

6263 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 55 رقم الحديث: 11028 . وقال الهيثمي: في المجمع جلد 3 صفحہ 246: وفيه من لم أعرفه ولا له ذكر .

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: رکن کعبہ کو جاہلیت کی پلیدی ر جس، ظلم اور گناہ کے ہاتھوں نے نہ چھوؤ، ہوتا تو ہر بیماری والا اس کے توسل سے شفاء طلب کر لیتا۔

قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ عَيَّالَانَ بْنِ مُنْبِيهِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ إِدْرِيسَ ابْنِ بَنْتٍ وَهَبِ بْنِ مُنْبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي وَهَبُ بْنُ مُنْبِيهِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا مَا طَبَعَ الرُّكْنُ مِنْ أَنْجَاسِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَأَرْجَاسِهَا، وَأَيْدِي الظَّالِمَةِ، وَالْأَثَمَةِ، لَأَسْتَشْفَى بِهِ مَنْ كَانَ بِهِ دَاءٌ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهَبِ بْنِ مُنْبِيهِ، عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلَوَانِيُّ

یہ حدیث حضرت وہب بن منبہ سے روایت کی جاتی ہے وہ طاؤس سے اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حلوانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے، بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر رکھی گئی ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج؟ حضرت عمر نے فرمایا: نہیں! آپ نے ایسے ہی فرمایا۔

6264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتِ، وَصَامَ رَمَضَانَ وَيُقَالُ لَهُ: صِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجَّ الْبَيْتِ. قَالَ: لَا، إِلَّا هَكَذَا قَالَ

لَمْ يُرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخُمُسِ، وَمِسْعَرِ بْنِ كَدَامٍ

یہ حدیث سفیان، عبدہ سے اور سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی۔ اس حدیث کو ابراہیم بن بشار الرمادی اور اس کے علاوہ سفیان سے وہ سعید بن خمس سے اور مسعر بن کدام روایت کرتے ہیں۔

6265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن محمد الشافعی روایت کرتے ہیں۔

6266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِأَسْمَاءَ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهَجْرَةِ، قَالَتْ: وَاللَّهِ لَقَدْ سَبَقْتُمُونَا بِالْهَجْرَةِ، كُنَّا عِنْدَ الْعُرَاةِ الْحُقَاةِ، وَكُنْتُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُعَلِّمُ جَاهِلَكُمْ وَعَالِمَكُمْ، وَيَأْمُرُكُمْ بِمَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَقَالَتْ: لَأَتَيْنَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ، فَقَالَ: لِلنَّاسِ هِجْرَةٌ، وَلَكُمْ هِجْرَتَانِ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسماء سے فرمایا: ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بے شک تم ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے ہو! ہم ننگے پاؤں اور ننگے جسم والوں کے پاس تھیں اور تم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے آپ تمہارے اُن پڑھ اور پڑھے لکھوں کو جانتے تھے اور تم کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گی آپ کو بتاؤں گی آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: لوگوں کے لیے ایک ہجرت کا ثواب ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتوں کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن ابوعمر روایت کرتے ہیں۔

6265 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1855، والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 606 رقم الحديث:

3655 وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 36 رقم الحديث: 93 .

6266 - أصله عند البخاری وفيه.....، وله ولأصحابه هجرة واحدة، ولكم أنتم أهل السفينة هجرتان . أخرجه البخاری:

المغازی جلد 7 صفحہ 554 رقم الحديث: 4231، والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 566 من طريق أبي

موسى عن أسماء . فذكره بلفظ المصنف مختصراً، وقال: صحيح الإسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: با اوقات رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مجلس میں شام کیا جاتا آپ سورتہ ”اللہم اغفر لی وتب علی انت التواب الغفور“ پڑھتے تھے۔

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بعد بھی لوگ کرتے رہے ہیں۔

یہ حدیث ابن عون سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پالتو گدھے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے مگر یہ کہ ایک جامع آیت ہے جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔

6267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْفَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا عَدَّ الْعَادُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ: اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، أَنْتَ التَّوَابُ الْغَفُورُ مِائَةَ مَرَّةٍ

6268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْأُضْحِيَّةِ أَوْ اجِبَةِ هِيَ؟ فَقَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ، وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

6269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمْرِ؟ فَقَالَ: لَمْ يَأْتِ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَةُ الْجَامِعَةُ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

6267 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 86 رقم الحديث: 1516، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 494 رقم الحديث: 3434. وقال: حسن صحيح غريب. وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1253 رقم الحديث: 3814، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 115 رقم الحديث: 5566.

6268 - أخرجه الترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 92 رقم الحديث: 1506. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1044 رقم الحديث: 3124.

6269 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 598 رقم الحديث: 4963، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 680.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث سفیان سے سعید بن منصور روایت کرتے ہیں۔

6270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ إِلَّا أَنْ فِي الرَّقِيقِ صَدَقَةُ الْفَطْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے، مگر یہ ہے کہ غلام کے مالک پر صدقہ فطر ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

6271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّانِعُ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ الْقُتَيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَذْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا الَّذِي لَهُ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاعُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں سب سے کم عذاب والا وہ ہوگا جس کے پاؤں کے نیچے آگ ہوگی ان دونوں سے اس کا دماغ ابل رہا ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبد اللہ بن عیاش سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

6272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6270 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 383 رقم الحدیث: 1464، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 675، وأبو داؤد: الزکاة جلد 2 صفحہ 110 رقم الحدیث: 1594 ولفظه عند أبي داؤد .

6272 - أخرجه الترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 384 رقم الحدیث: 2040 . وقال: حسن غریب لا نعرفه الا من هذا

الوجه . وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1139-1140 رقم الحدیث: 3444 . فی الزوائد: اسنادہ حسن .

لأن بكر بن یونس بن بكير، مختلف فيه . وباقي رجال الاسناد ثقات . والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحہ 293

رقم الحدیث: 807 .

حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

بُنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ،
ثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا
مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ،
وَيَسْقِيهِمْ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا
بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بردباری کے ذریعے اس مقام کو پالیتا ہے جو مسلسل روزے رکھنے والا ہوتا ہے اور ایک آدمی سرکش لکھا جاتا ہے وہ اپنے گھر والوں کا مالک ہوتا ہے۔

6273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا
سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَذْرُكُ بِالْحِلْمِ
دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتَبُ جَبَّارًا،
وَمَا يَمْلِكُ إِلَّا أَهْلَ بَيْتِهِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیسے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: آدمی حالت احرام میں خوشبو لگا سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول

6274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا
سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ
الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ
أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ الرَّجُلِ

اللہ ﷺ کو ایسی خوشبو لگاتی تھی جس پر کوئی قادر نہیں ہے میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کی مانگ مبارک میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دے رہی ہے جو آپ نے حالت احرام میں لگائی تھی۔

انس بن ابوالقاسم عبداللہ بن اسود سے اس کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔ ابوالقاسم کا نام ابوما لک ہے، کوئی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس سے جہنم کو ستر ہزار سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن سعد، لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سال کا وہ دن جس میں حضور ﷺ کی ازواج ایک دن رات کو اکٹھی ہوئیں آپ کے پاس۔ اس دن آپ نے فرمایا: مجھ سے زیادہ جلدی وہ ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم اپنی کلائیاں ناپنے لگیں کہ ہم میں سے کس کے ہاتھ لمبے ہیں تو حضرت

یُريدُ أَنْ يُحْرِمَ، يَتَطَيَّبُ؟ فَقَالَتْ: تَطَيَّبَ بِطَابِيبٍ مَا قَدَرْتُ عَلَيْهِ، وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

لَمْ يَرَوْا أَنَسَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْوَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَاسْمُ أَبِي الْقَاسِمِ مَالِكٌ، كُوفِيٌّ

6275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَشَامِ بْنِ سَعْدٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

6276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمٌ مِنَ السَّنَةِ تَجْمَعُ فِيهِ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ، قَالَتْ: وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: أَسْرَعُكُمْ لُحُوقًا أَطُولُكُمْ يَدًا

6275 - أخرجه الترمذی: فضائل الجهاد جلد 4 صفحہ 166 رقم الحديث: 1622. وقال: غریب من هذا الوجه وأبو

الأسود اسمه محمد بن عبد الرحمن بن نوفل الأسدي المدني. والنسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 143 (باب

ثواب من صام يومًا في سبيل الله عزوجل) وابن ماجه: الصيام جلد 2 صفحہ 548 رقم الحديث: 1718،

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 475 رقم الحديث: 8711.

قَالَتْ: فَجَعَلْنَا تَذَارِعُ بَيْنَنَا إِنَّا أَطُولُ يَدَيْنِ، قَالَتْ: فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطُولُهُنَّ يَدًا، فَلَمَّا تَوَقَّيْتُ زَيْنَبَ عَلِمْنَا أَنَّهَا كَانَتْ أَطُولُهُنَّ يَدًا فِي الْخَيْرِ وَالصَّدَقَةِ، قَالَتْ: وَكَانَتْ زَيْنَبُ تَغْرُلُ الْغَزْلَ، وَتُعْطِيهِ سَرَايَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِيطُونَ بِهِ، وَيَسْتَعِينُونَ بِهِ فِي مَغَازِيهِمْ، قَالَتْ: وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ: كَيْفَ بِأَحَدَاكُنَّ تَنْبُحُ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوَآبِ

یہ حدیث مجاہد سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے شتر مرغ کے انڈے حالت احرام میں توڑنے والے کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ اس کی قیمت ادا کرے۔

6277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرَمُ ثَمَنَهُ

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔ ابوہزیم کا نام یزید بن سفیان ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَاسْمُ أَبِي الْمُهَزَّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ

حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا میں دو چہروں والا قیامت کے دن آئے گا اس کے لیے

6278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بَانَكَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ ابْنِ كَعْبٍ، عَنْ

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذُو الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا، يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَهُ وَجْهَانِ مِنْ نَارٍ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا

آگ کے دو چہرے ہوں گے۔

إِسْنَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، بْنِ بَانَكٍ، عَنْ أَبِي الْحَوَرِثِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذُنْبَانِ ضَارِبَانِ فِي زُرِّيَّةٍ غَنَمٍ بِأَسْرَعٍ فِيهَا فَسَادًا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ، وَطَلَبِ الشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

6279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، بْنِ بَانَكٍ، عَنْ أَبِي الْحَوَرِثِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذُنْبَانِ ضَارِبَانِ فِي زُرِّيَّةٍ غَنَمٍ بِأَسْرَعٍ فِيهَا فَسَادًا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ، وَطَلَبِ الشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑا جائے وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال کا بھوکا اور عزت کا بھوکا مسلمان کے دین کا کرتا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

6280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي رَشْدِينَ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سَمِعَتْ أَحَدًا، يَقْرَأُ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَتْ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ لَنَا عِشَاءً حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے کسی کو 'والمرسلات عرفاً' پڑھتے ہوئے سنا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نمازِ مغرب میں مرسلات پڑھتے تھے پھر ہمیں نمازِ عشاء نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي

یہ حدیث زہری ابورشیدین سے اور زہری سے

اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے وہ عبید اللہ سے وہ ابن عباس سے وہ اپنی والدہ ام الفضل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار لے کر آئے جس وقت غزوہ تبوک کے لیے لشکر تیار کیا گیا اور ان کو رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیا۔ حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ سے پلٹ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں: آج کے بعد عثمان کوئی بھی عمل کرے اس کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شاذب اکیلے ہیں۔ ابن شاذب سے صرف ضمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نفلوں کو ایسے ہی پسند کرتا ہے جس طرح فرضوں کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: عزائم سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: فرض۔

رَشْدِينَ وَهُوَ كَرِيْبٌ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ الْفَضْلِ

6281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفٍ دِينَارٍ، فَشَرَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: فَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: لَا يَصُرُّ ابْنُ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا ضَمْرَةُ

6282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْبَصْرِ صَاحِبُ الْخُمْرِ، نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِرُخْصِهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْخَذَ بِعَزَائِمِهِ. قُلْتُ: وَمَا

6281 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 626 رقم الحديث: 3701. وقال: حسن غريب من هذا الوجه.

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 77 رقم الحديث: 20657، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحہ 215.

عَزَائِمُهُ؟ قَالَ: فَرَانِضُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اچھے اخلاق کے ذریعے ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے مقام کو پالیتا ہے، میرا گمان ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ثواب کو پالیتا ہے۔

6283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا
حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُلَوَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ
صَاحِبِ الْخُمْرِ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ
الْقَائِمِ، وَأَطْنَهُ قَالَ:، الْمَجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
عَبِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث سہیل سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء بن مسعود اپنے والد سے وہ اپنی پھوپھی عذہ بنت خایل سے وہ بتاتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں آپ سے بیعت کی نہ زنا و چوری ظاہر کرنے اور چھپانے کی، بہر حال بچی کو زندہ قتل کرنے کے متعلق میں نے پہچان لیا اور عزل کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق نہیں پوچھا اور مجھے بتایا بھی نہیں گیا۔ میرے دل میں خیال آیا ہے کہ اس سے مراد ہے: عزل کرنا، اللہ کی قسم! میں زندگی بھر عزل نہیں کروں گی۔

6284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ
بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ
مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَسْعُودٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَزَّةَ بِنْتِ خَالِلٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ،
أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهَا عَلَى
أَنْكَ لَا تَزْنِينَ، وَلَا تَسْرِقِينَ، وَلَا تَشْبِدِينَ فِتْبَدِينَ أَوْ
تُخَفِينَ فَقُلْتُ: أَمَّا الْوَأْدُ الْمُبْدَى عَرَفْتُهُ، وَأَمَّا الْوَأْدُ
الْخَفِيُّ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَلَمْ يُخْبِرْنِي، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهُ أَفْسَادُ الْوَلَدِ،
فَوَاللَّهِ، لَا أَفْسِدُ لِي وَلَدًا أَبَدًا

یہ حدیث عذہ بنت خایل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ خَالِلٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ يَرَوْهُ

ہیں۔ موسیٰ سے عباس بن ابوشملہ اور ابن ابوندیک روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں، آپ حضرت جبریل علیہ السلام کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نے مشرق و مغرب کو پلٹا، مجھے محمد ﷺ سے افضل کوئی آدمی نہیں ملا اور میں نے بنی ہاشم کے گھر سے افضل کوئی گھر نہیں دیکھا۔

یہ حدیث زہری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن عبیدہ اکیلے حضرت عائشہ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس رات گزاری، میں نے آپ کے پاس ایک شخص دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ تھا، جب سے میں مبعوث کیا گیا ہوں، میرے پاس نہیں آیا، آج رات میرے پاس آیا، مجھے خوشخبری دی کہ حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

یہ حدیث قیس سے سالم بن ابوجعد اور سالم سے

عَنْ مُوسَى بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ أَبِي شَمْلَةَ، وَابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ

6285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُلَوَانِيُّ، ثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ الْعَوْفِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَلَبْتُ مَشَارِقَ الْأَرْضِ، وَمَغَارِبَهَا، فَلَمْ أَجِدْ رَجُلًا أَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ أَرِ بَيْتًا أَفْضَلَ مِنْ بَيْتِ بَنِي هَاشِمٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخِفَافُ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: بَثُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ: هَلْ رَأَيْتَهُ يَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْطُ إِلَى مَنْدُ بُعْثْتُ، آتَانِي اللَّيْلَةَ، وَبَشِّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا سَالِمُ بْنُ

أَبِي الْجَعْدِ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ إِلَّا أَبُو عَمْرٍو الْأَشَجِيُّ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

6287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا
الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاصِحٍ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ
بِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، وَهُوَ يُنْشِدُ
شِعْرًا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَاهُنَا؟ فَقَالَ لَهُ
حَسَّانُ: نَعَمْ، لَقَدْ أَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، ثُمَّ
التَفَتَ حَسَّانُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: أَنْشِدْكَ بِاللَّهِ
يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَجِبْ عَنِّي، اللَّهُمَّ آيْذُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟
، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: اللَّهُمَّ نَعَمْ، فَسَكَتَ عُمَرُ وَمَضَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هَشَامٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ
الْحُسَيْنِ

6288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ
الْمَكِّيُّ، نَا بَشَرُ بْنُ عُبَيْسٍ بْنِ مَرْحُومِ الْعَطَّارِ،
حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ:
تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً
وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءٌ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاتَهُ

ابو عمرو اشجی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
عطاء بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت کے پاس
سے گزرے حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں اشعار
پڑھ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد میں
آپ اشعار پڑھ رہے ہیں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ
نے آپ سے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ سے بہتر
کی موجودگی میں پڑھے ہیں پھر حضرت حسان رضی اللہ
عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابو ہریرہ! میں
آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ
کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو!
اے اللہ! حسان کی جبریل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرما؟
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جی
ہاں! حضرت عمر خاموش ہو گئے اور چلے گئے۔

یہ حدیث ہشام سے مخلد بن حسین روایت کرتے
ہیں۔

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اعضائے
وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا فرمایا: یہ وضو اس کے ذریعے
نماز قبول ہوتی ہے۔ پھر اعضائے وضو کو دو مرتبہ دھویا
فرمایا: اس طرح وضو کرنے سے اللہ عز وجل ثواب میں
اضافہ کرتا ہے۔ پھر اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھویا فرمایا:

یہ مکمل وضو ہے اور یہ میرا وضو اور خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کا ہے جس نے اس طرح وضو کیا اور فارغ ہو کر اشد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبده ورسوله پڑھا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

یہ حدیث اسی طرح مرحوم بن عبدالعزیز سے وہ عبدالرحیم بن زید سے وہ اپنے والد سے وہ معاویہ بن قرہ سے وہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو تجمین اور ان کے علاوہ عبدالرحیم بن زید سے وہ اپنے والد سے وہ معاویہ بن قرہ سے وہ ابن عمر سے۔ اس حدیث کو عبداللہ بن عرارہ الشیبانی، وہ زید العمی، وہ معاویہ بن قرہ سے وہ عمیر سے وہ ابی بن کعب سے۔

حضرت زینب زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عزت قبول کرو افضل کرامت خوشبو ہے اس کو اٹھانا آسان ہے اور اس کی خوشبو پاک ہے۔

یہ حدیث حضرت زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن عیسیٰ اکٹھے ہیں۔

إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ضَاعَفَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ: هَذَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ، وَهَذَا وَضُوءِي، وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيَّهَا شَاءَ هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَرَوَاهُ الْحُجَّيْنُ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ

6289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَابِشُرُ بْنُ عَبَّيسٍ، نَا نَافِعُ بْنُ خَارِجَةَ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ جَحْشٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ زَيْنَبِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبَلُوا الْكَرَامَةَ، وَأَفْضَلُ الْكَرَامَةِ الطِّيبُ، أَخْفَهُ مَحْمَلًا، وَأَطْيَبُهُ رِيحًا

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عَبَّيسٍ

6290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمُرَوِّزِيُّ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لَا تَيَّ شَيْءٍ جِئْتَنِي؟ قُلْتُ: لَا سَلِمَ عَلَيَّ يَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَلْقَى إِلَيَّ كِسَاءَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ أَصْحَابِيهِ، فَقَالَ: إِذَا آتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے اعلان نبوت کیا تو میں آپ کے پاس آیا مجھے آپ نے فرمایا: اے جریر! کون سی شئی کی وجہ سے ہمارے پاس آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے دست مبارک پر اسلام لانے کے لیے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی، پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم سے کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے حصین بن عمر احمس روایت کرتے ہیں۔

6291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مُضْعَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ فَرْجٍ، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

حضرت محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے استغفار کرنے پر مداومت اختیار کی تو اللہ عزوجل اس کا ہر غم ختم کر دے گا، ہر تنگی کھول دے گا، ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُوسَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6291 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 86 رقم الحديث: 1518، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1254 رقم

الحديث: 3819، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 326 رقم الحديث: 2238، والطبرانی في الكبير جلد 10

صفحہ 281 رقم الحديث: 10665 .

6292 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبي معاوية، عن الأعمش، عن مسلم، عن مسروق، عن مغيرة بن شعبه قال:

..... حتى توارى عني فقتلني حاجته، أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 564 رقم الحديث: 363

حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو آپ دور ہو جاتے۔

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكَرَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابو بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد بن حیان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

6293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو الْأَخِيلِ خَالِدُ بْنُ عُمَرَ السَّلْفِيُّ الْحِمَصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے محمد بن حرب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سب سے پہلے مدینہ مصعب بن عمیر آئے تو ان کو اعزاز حاصل ہے، جمعہ کے دن جمعہ کے لیے لوگوں کو اکٹھا کیا، حضور ﷺ کے آنے سے پہلے اکٹھا کیا اور ان کو نماز پڑھائی۔

6294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْقَنْبَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُرَيْزِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ

ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 229، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 1 رقم الحديث: 1 من طريق أبي سلمة بلفظ: كان إذا ذهب المذهب أبعد .

6293 - أخرجه ابن ماجة: الصوم جلد 1 صفحہ 542 رقم الحديث: 1665 . فى الزوائد: استاده صحيح . لأن محمد ابن المصفى ذكره ابن حبان فى الثقات . ووثقه مسلمة والذهبي فى الكاشف . وقال أبو حاتم: صدوق وقال النسائي: صالح . وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبرانی فى الكبير جلد 12 صفحہ 374 رقم الحديث: 13387 .

قَالَ: أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْمَدِينَةَ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَمْعَهُمْ، قَبْلَ أَنْ يَقْدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحِ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ

6295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَفُّوا تَعَفُّ نِسَاؤُكُمْ، وَبَرُّوا آبَاءَكُمْ يَبْرُكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ، وَمَنْ اعْتَدَرَ إِلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِنْ شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ لَمْ يَرْدْ عَلَى الْحَوْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

6296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ بَلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ وَأَنَا حَاضِرٌ: لَوْ كَانَ لِأَحَدِكُمْ هَذِهِ السَّارِيَةُ لَكَرِهَ أَنْ تُجَدَّعَ، كَيْفَ أَنْ يَعْهَدَ أَحَدُكُمْ فَيَجَدَّعَ صَلَاتَهُ الَّتِي هِيَ لِلَّهِ، فَاتِمُّوا

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر اور صالح سے عبدالغفار بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس العنبری اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کے ذریعے پاک دامنی حاصل کرو اپنے ماں باپ سے نیکی کرو تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے گی، جس کو کسی مسلمان بھائی نے عذر پیش کیا تو اس نے اس کا عذر قبول نہیں کیا، وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا۔

یہ حدیث عامر بن عبداللہ بن زبیر سے عبدالملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن اپنے صحابہ سے فرمایا: میں موجود ہوں اگر تم میں سے کسی کے لیے یہ ستون ہو تو وہ ناپسند کرے گا کہ وہ اس کو کاٹے، تم میں سے کوئی گوارا کرے گا کسی کرنے کا نماز تو اللہ کے لیے ہے تم نماز مکمل کرو بے شک اللہ عزوجل نماز مکمل ہی قبول کرتا ہے۔

صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ إِلَّا تَامًا

یہ حدیث بلال بن یحییٰ بن طلحہ سے عبد الملک بن یحییٰ بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

6297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے عرض کرنے لگے: عمر کو سلام کہنا اور ان سے کہنا کہ ان کی رضا حکم ہے ان کا غصہ عزت ہے۔

بُنْ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: أَقْرِءْ عُمَرَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: إِنَّ ضَاهُ حُكْمٍ، وَإِنَّ غَضَبَهُ عِزٌّ

یہ حدیث زید العمی سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العمری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

6298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے جماع کیا آگے والے حصے میں لوگوں نے اس کو ناپسند کیا اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں“۔

يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا أَبُو نَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا، أَصَابَ مَرَأَةً فِي دُبُرِهَا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (نَسَاؤُكُمْ تَرْتُّ لَكُمْ) (البقرة: 223)

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے ابو صفوان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، إِلَّا أَبُو صَفْوَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفہ والوں کے پاس آئے ان کی آوازیں

6299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

اوپچی تھیں اور زیادہ ہنسارہے تھے آپ ان پر غصہ ہوئے
آپ نے فرمایا: تم ہنسنے کے لیے پیدا ہوئے ہو! آپ نے
ایسا کرنے کو ناپسند کیا! آپ کے پاس حضرت جبریل
آئے اللہ عزوجل کی طرف سے پیغام لے کر۔ عرض کی:
اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے آسانی کرنے کا تنگی نہ
کرنے کا، خوشخبری دینے کا نفرت نہ پھیلانے کا۔
حضور ﷺ صحابہ کی طرف نکلے ان کو خوشخبری دی اور خوش
ہونے کے لیے کہا ان پر خوش طبعی فرمائی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں
گے اور جہنم والے جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز
دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! ہمیشہ رہو جنت
میں کوئی موت نہیں ہے اے جہنم والو! ہمیشہ رہو اس میں
کوئی موت نہیں ہے۔
یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالعزیز بن یحییٰ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: چھپکلی کو مارو اگرچہ کعبہ کے اندر
ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

عَجَلَانِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ، وَقَدْ عَلَتْ
أَصْوَاتُهُمْ، وَاسْتَغْرَبُوا ضَحْكًَا، فَأَغْضَبَهُ ذَلِكَ،
فَقَالَ: مَا لِلضَّحْكِ خُلُقْتُمْ، وَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ،
فَاتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ،
فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَبْشِرَ، وَلَا تُعَسِّرَ، وَتَبْشِرَ،
وَلَا تُنْفِرَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَبَشَّرَهُمْ، وَبَشَّرَ عَلَيْهِمْ، وَبَسَطَ مِنْهُمْ

6300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ
الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ،
خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ، وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ فِيهِ
لَمْ يَرَوْا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

6301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا
الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
اقْتُلُوا الْوَزَّغَ، وَلَوْ فِي جَوْفِ الْكُعْبَةِ

6302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میدانِ عرفات کو پالیا
طلوعِ فجر سے پہلے اس نے حج پالیا۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے عمر بن قیس روایت
کرتے ہیں۔

حضرت علقمہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ
دنیا میں کسی کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے اللہ عزوجل آخرت
میں اس کے گناہ پر پردہ ڈالے گا۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عباد روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے یہ آیت کہ وہ اتباع کرے جو اس کے
مشابہت ہے نکالی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ
عزوجل نے تم کو ڈرایا ہے جب تم اس کو دیکھو تو اس کو
پہچانو۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے حماد بن سلمہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے

الْقَعْنَبِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ
لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
قَيْسٍ

6303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مَهْدِيُّ
بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِيَابِيُّ،
عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ
الْمُزْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا
سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَرِيَابِيُّ

6304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مَهْدِيُّ
بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَعَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْآيَةِ: (فَيَتَّبِعُونَ مَا
تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَذَرَكُمُ اللَّهُ، إِذَا
رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَعْرِفُوهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ وَرَوَاهُ

غَيْرُهُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

ہیں۔ ان کے علاوہ نے حماد بن سلمہ سے، وہ ابن ابی ملیکہ سے، وہ قاسم سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے۔

6305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَكِّيُّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَاطِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ حَرَمَهُ، فَهُوَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَعْصِدُ شَجَرُهُ، وَلَا يُحْتَشُّ حَشِيشُهُ، وَلَا يُرْفَعُ لِقَطْعُهُ إِلَّا لِإِنْسَادِهَا، وَلَا يُسْتَحْلُ صَيْدُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرم کو حرم قرار دیا ہے یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا اس کا درخت اور گھاس نہ کاٹے اس میں گم شدہ شے نہ اٹھائے مگر اعلان کرنے کے لیے اٹھا سکتا ہے اس کے شکار کو کبھی حلال نہ جانے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى الْحَنَاطِ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ حنط روایت کرتے ہیں۔

6306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي غُبَيْدٍ حَاجِبِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّسَةَ، أَنَّ أَبَا غُبَيْدٍ قَالَ لَهُ: حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَيْرُ مُرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ تَنَافَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ تَنَافَرَتِ

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی مرتبہ فرماتے ہوئے سنا: مومن بندہ جب وضو کرتا ہے کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کے گناہ گرنا شروع ہوتے ہیں اس کی دونوں آنکھوں کے آبروؤں سے جھڑتے ہیں جب اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب دونوں پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ دونوں پاؤں کے ناخنوں سے نکل جاتے ہیں جب وضو مکمل کرتا ہے تو وضو اس کے لیے حصر بن جاتا ہے اگر کھڑا ہو کر دو رکعت نفل پڑھے تو دونوں کو قبول کیا جاتا

6306- أصله عند مسلم بلفظ: ما منكم رجل يقرب وضوءه فيتمضمض و..... أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 569-570، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 76-78 (باب ثواب من توضأ كما أمر) بنحوه .

الْخَطَايَا مِنْ أَظْفَرِ يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ تَنَابَرَتِ
الْخَطَايَا مِنْ أَظْفَرِ رِجْلَيْهِ، فَإِذَا انْتَهَى عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ
ذَلِكَ حَظَّهُ مِنْ وَضُوئِهِ، فَإِنْ قَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ،
يُقْبِلُ بِهِمَا بِقَلْبِهِ وَطَرَفِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَرَجَ مِنْ
ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا
الضَّحَّاكَ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي
حَازِمٍ

6307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا يَحْيَى

بُنْ مَعِينٍ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ، فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوْاقِي، فَلَمَّا
قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
وَجَدْتُ فَاطِمَةً قَدْ نَضَحَتْ الْبَيْتَ بِنُضُوحٍ،
فَنَخَطَيْتُهُ، فَقَالَتْ: مَا لَكَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ، فَاحْلُوا قَالَ: قُلْتُ لَهَا:
إِنِّي أَهْلَلْتُ بِأَهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: فَيَا نِسَى قَدْ سَقَطَ الْهَدْيُ وَقَرَنْتُ، وَقَالَ
لِأَصْحَابِهِ: لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ
لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ، وَلَكِنِّي سَقَطَ الْهَدْيُ، وَقَرَنْتُ،
فَقَالَ: انْحَرِ مِنَ الْبُذْنِ سَبْعًا وَسِتِّينَ، أَوْ سِتًّا وَسِتِّينَ،
وَأَمْسِكْ لِنَفْسِكَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، أَوْ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ،

ہے جو دل سے پڑھے اور اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہے
اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج
ہی اس کی ماں نے جنا ہے۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ضحاک بن عثمان
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز
بن ابوحازم اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ
تھا جب رسول کریم ﷺ نے انہیں یمن کا امیر مقرر
فرمایا۔ ان کے ساتھ مجھے چند اوقہ چاندی ملی۔ پس جب
وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں
نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ فاطمہ نے توشہ دان کے
ساتھ گھر کا چھڑکاؤ کیا ہے۔ میں نے لکیر لگا دی سو وہ کہتی
ہیں: آپ کو کیا ہوا؟ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے
اپنے صحابہ کو حکم دیا ہے کہ وہ احرام کھول لیں، میں نے
اس سے کہا: میں نے تو نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر
اہلال کیا تھا آپ نے فرمایا: میں ہدیٰ ساتھ لایا ہوں اور
حج قرآن کروں گا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: اگر میں کسی
خاص کام کے لیے آگے بڑھتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں ہٹتا
میں بھی ایسے کرتا جیسے تم نے کیا لیکن میں قربانی ساتھ لے
کر آیا ہوں اور حج قرآن کروں گا۔ سو آپ نے فرمایا:

وَأَمْسِكَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةً

ستاسٹھ یا چھیا سٹھ اونٹوں کو نحر کرو اور تینتیس یا چوتیس اپنے لیے روک لو۔ ہر اونٹ سے کچھ اونٹ رکھ لو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف حضرت یونس نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ حضرت حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

6308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْمَرْأَةِ مَتَا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ: (تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) (الاحزاب: 51) قَالَتْ مُعَاذَةُ: فَقُلْتُ: فَمَا كُنْتَ تَقُولِينَ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أَقُولُ، إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ فَلَا أُؤْثِرُ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي

ہم سے اجازت مانگتے جب ہم میں سے کسی بیوی کی باری کا دن نہ ہوتا اس آیت کے نازل ہونے کے بعد: ”ترجی من تشاء منهن وتؤوى اليك من تشاء“۔ حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: آپ کیا کہتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں کہتی ہوں کہ اگر ایسے ہوتا تو میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عاصم احوال سے عباد بن عباد روایت کرتے ہیں۔

6309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَالَ: وَدِدْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانَا الْبِدَاءَ، قُلْتُ: لِمَ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ أَطْوَلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ حضور ﷺ اذان دینے کا حکم ہم کو کریں میں نے عرض کی: کیوں؟ فرمایا: اس لیے کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کا مقام بلند ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

بُنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نیک سے نیک بڑوں سے بڑے ان کی بات سنو جو حق کے مطابق بات ہو اس کو قبول کرو ان کے پیچھے نماز پڑھو اگر اچھے ہوں گے تو ان کے لیے اور تمہارے لیے ثواب ہوگا اگر بُرے ہوں گے تو ان کے لیے گناہ اور تمہارے لیے ثواب ہوگا۔

6310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَلِيكُمُ بَعْدِي وَلَاؤُهُ، فَيَلِيكُمُ الْبَرُّ بِيَرِّهِ، وَالْفَاجِرُ بِفُجُورِهِ، فَاسْمَعُوا لَهُمْ وَأَطِيعُوا فِي كُلِّ مَا وَافَقَ الْحَقَّ، وَصَلُّوا وَرَاءَهُمْ، فَإِنْ أَحْسَنُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد اللہ بن محمد بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ ہشام بن عروہ ابو صالح سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَمْ يُسْنِدْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر وہ دعا کریں گے تو اللہ عز و جل ان کی دعا قبول کرے گا اگر بخشش مانگیں گے تو ان کو معاف کرے گا۔

6311 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤَيٍّ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجَّاجُ وَالْعَمَّارُ وَقَدْ لَهِمُ، إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ، وَإِنْ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ

یہ حدیث یعقوب بن عباد سے صالح بن عبد اللہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبَّادٍ إِلَّا

6311- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 966 رقم الحديث: 2892. في الزوائد: في اسنادہ صالح بن عبد

اللہ قال البخاری فيه: منكر الحديث. والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 430 رقم الحديث: 10388. وقال:

صالح بن عبد الله منكر الحديث .

صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

6312 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشافعی اکیلے ہیں۔

6313 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوَّازٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَبُرَتْ سِنِّي، وَرَقِيَ عَظْمِي، فَذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ، لَقَدْ سَأَلْتَ تَسْبِيْحِينَ اللَّهَ مِائَةً، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتِقُهَا، وَاحْمَدِي اللَّهَ مِائَةً مَرَّةً، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسَرَّجَةٍ مُلَجَمَةٍ، تَحْمِلُكِ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَكَبِّرِي اللَّهَ مِائَةً مَرَّةً فَهِيَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُقْلَدَةٍ مُجَلَّلَةٍ تُهْدِيْنَهَا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى، وَقُولِي: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِائَةً مَرَّةً، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِمَّا أَطْبَقَتْ عَلَيْهِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ، وَلَا يُرْفَعُ لَأَحَدٍ يَوْمَئِذٍ عَمَلٌ أَفْضَلُ مِمَّا

حضرت ام حانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں بوڑھی ہو گئی ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں، مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں کروں کہ جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا: خوشخبری خوشخبری! جو تو نے مانگا ہے ایک سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ، تیرے لیے ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے جن کو تو آزاد کرے گا۔ ایک سو مرتبہ الحمد للہ پڑھ، ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو زین کے ساتھ مزین ہوں اور ان پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں لڑیں اور سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ یہ ان سو سوار یوں سے بہتر ہے جن کے گلے میں قلادہ لٹکا ہوا ہو ان کو اللہ کے گھر کی طرف بھیجا۔ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے جس پر آسمان و زمین بند ہیں اس دن کسی کا عمل تیرے عمل سے

يُرْفَعُ لَكَ، إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ، أَوْ زَادَ

بلند نہیں ہوگا، مگر جس نے تیری طرح یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھ لیا۔

یہ حدیث ابن شوزب سے ضمرہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر دن ایک سو رحمتیں مسجد حرام پر بھیجتا ہے، ان میں ساٹھ طواف کرنے والوں، چالیس نمازیوں کے لیے، بیس زیارت کرنے والوں کے لیے۔

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالرحمن بن سفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد بنا رہے تھے۔ حضرت عمار بن یاسر دودو پتھر اٹھا رہے تھے آپ نے فرمایا: ابن سمیہ کے لیے ہلاکت ہو! اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابوسعید بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الرازی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةَ بْنُ رَبِيعَةَ

6314 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالِقَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْزِلُ اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ مَسْجِدَ مَكَّةَ كُلَّ يَوْمٍ عَشْرِينَ وَمِائَةً رَحْمَةً، سِتِينَ مِنْهَا لِلطَّائِفِينَ، وَارْبَعِينَ لِلْمُصَلِّينَ، وَعَشْرِينَ مِنْهَا لِلنَّاظِرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ السَّفَرِ

6315 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبْنِي الْمَسْجِدَ، وَكَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَحْمِلُ صَخْرَتَيْنِ، فَقَالَ: وَبِحَ ابْنِ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ الرَّازِيُّ

6316 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ

نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی ران پر بٹھایا ہوا تھا، حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے، آپ کو سلام کیا، عرض کی: یہ آپ کے لخت جگر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ کی امت عنقریب آپ کے بعد اس کو قتل کرے گی، حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس زمین کی مٹی لا دوں جس جگہ آپ کے لخت جگر کو قتل کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس مقام طف کی مٹی لے کر آئے۔

یہ حدیث ایوب سے حماد الدیناری روایت کرتے ہیں۔

حضرت جمیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گدھا گم ہو گیا، میں عرفات میں اس کی تلاش میں نکلا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں دیکھا، آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر تھے قریش کے ٹھہرنے کی جگہ کھڑے تھے۔

یہ حدیث عثمان بن اسود سے عبد اللہ بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہد ماسکیلے ہیں۔

حضرت ولید بن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

الْعَلَّافُ، ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْلَسَ حُسَيْنًا عَلَى فَخِذِهِ، فَجَاءَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: هَذَا ابْنُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَتُكَ سَتَقْتُلُهُ بَعْدَكَ، فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ تَرْبَةَ الْأَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا قَالَ: نَعَمْ، فَاتَاهُ جَبْرِيلُ بِتُرَابٍ مِنْ تُرَابِ الطَّفِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَادُ الدِّينَارِيُّ

6317 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نَا زَهْدَمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَضَلَلْتُ حِمَارًا لِي، فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ بِعَرَفَةَ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقِفُ مَوَاقِفَ قُرَيْشٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَهْدَمُ

6318 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ

فرماتے ہیں۔ ان کے والد عبادہ بن صامت کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے بیٹے عبداللہ نے عرض کی: اے ابوجان! مجھے کوئی وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میرے بیٹے! مجھے بٹھاؤ! آپ کو بٹھایا گیا تو فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ سے ڈرنا! اللہ سے جب ڈرے گا جب تو اللہ پر ایمان لائے گا! اللہ پر ایمان تب لائے گا جب تو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے گا! اور جان کہ جو تجھے ملنا ہے وہ غلط نہیں ہو سکتا ہے جو غلط ہے وہ تجھے نہیں ملے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تقدیر اس طرح ہے جو اس حالت کے علاوہ پر ہو کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث سلیمان بن حبیب الحارثی سے عثمان بن ابوالعاتکہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں میں غور و فکر کرو! اللہ کی ذات میں غور نہ کرو۔

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیوۃ بن شریح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے

جَعْفَرٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ أَبَاهُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ لَمَّا حُضِرَ، قَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَبَتَاهُ، أَوْصِنِي قَالَ: أَجْلِسُونِي لَا يُنْبِي، فَاجْلِسُوهُ، فَقَالَ: يَا بَنِي أَتَقِي اللَّهَ، وَلَكِنْ تَتَّقِي اللَّهَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِاللَّهِ، وَلَكِنْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَدَرُ عَلَى هَذَا، مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

6319 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ الْوَاظِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَكَّرُوا فِي آلاءِ اللَّهِ، وَلَا تَتَفَكَّرُوا فِي اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَاظِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

6320 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ التَّنِيسِيُّ، نَا حَيَوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، نَا عَقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ،

ساتھ مسجد میں تھے ہمارے لیے کھانا بنایا گیا، ہم نے کھایا پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی تو ہم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

یہ حدیث عقبہ بن مسلم سے حیاة بن شریح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے اور حفصہ کو کھانا بھیجا گیا، ہم دونوں روزے کی حالت میں تھیں، ہم میں ایک نے اپنی صاحبہ سے کہا: کیا آپ افطار کرنا چاہتی ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہم نے روزہ افطار کیا۔ پھر ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ہدیہ دیا گیا، ہم نے روزہ کھولنا چاہا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں پر نفلی روزہ کھولنے میں کوئی گناہ نہیں ہے، اس کے بدلے روزہ رکھ لو۔

یہ حدیث ذمیل عروہ کے غلام سے ابن ہاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیاة اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا وصال ہوا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَصَنَعَ لَنَا طَعَامًا، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ أُتِمَّتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّيْنَا، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا حَيَوَةَ بْنُ شُرَيْحٍ

6321 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ التَّيْسِيُّ، نَا حَيَوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ زُمَيْلٍ، مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: أُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ، فَقَالَتْ أَحَدَانَا لِصَاحِبَتَيْهَا: هَلْ لَكَ أَنْ تُفْطِرِي؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَفْطَرْنَا، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَاسْتَهْنَاهَا، فَأَفْطَرْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمَا، صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زُمَيْلٍ مَوْلَى عُرْوَةَ إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيَوَةُ

6322 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ الْأَصَمِ قَالَ: سَمِعْتُ

6321 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2457، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 103 رقم

الحديث: 735، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 294 رقم الحديث: 26321 ولفظه عند أبي داود .

6322 - أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 211 رقم الحديث: 3214، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 65 (باب

مواواة المشرک) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 162 رقم الحديث: 1078 .

میں نے عرض کی: آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں، آپ نے فرمایا: فوراً جاؤ! کسی کو کوئی شے نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ۔ میں فوراً گیا، پھر میں آیا تو آپ نے فرمایا: جاؤ غسل کرو! کسی کو کوئی شے نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے غسل کیا، پھر میں آیا تو آپ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں، وہ دعائیں مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہیں۔

یہ حدیث سدی سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو مختلف (دینوں) والے آپس میں ایک دوسرے کے کسی شے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ عز و جل اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا، جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہوگا: (۱) عادل بادشاہ کو (۲) وہ نوجوان جس نے اللہ کی

السَّيِّئِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا تَوَقَّيْ أَبُو طَالِبٍ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ: أَذْهَبَ فَوَارِهِ، وَلَا تُحَدِّثُ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارِيَّتُهُ، ثُمَّ آتَيْتُهُ، فَقَالَ: أَذْهَبَ فَاغْتَسَلْ، وَلَا تُحَدِّثُ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ آتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ، مَا يَسُرُّنِي بِهَا حُمْرُ النَّعَمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّيِّئِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ

6323 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ بِشَيْءٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

6324 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ

6323 - أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ: الْفَرَاغُ جلد 3 صفحہ 125 رقم الحديث: 2911، وابن ماجه: الْفَرَاغُ جلد 2 صفحہ 912 رقم الحديث: 2731، وأحمد: الْمُسْنَدُ جلد 2 صفحہ 263 رقم الحديث: 6856.

6324 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ: الْأَذَانُ جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 660، ومسلم: الزَّكَاةُ جلد 2 صفحہ 715.

فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَأَ
لِعِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلَيْنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ، اجْتَمَعَا عَلَى
ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ مَا إِنْ
يَخْرُجَ مِنْهُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ
حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ إِلَى نَفْسِهَا، فَقَالَ: أَخَشَى اللَّهَ،
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَخْفَاهَا مِنْ شِمَالِهِ، حَتَّى لَا
تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ،
فَقَاضَتْ عَيْنَاهُ

عبادت میں جوانی گزاری (۳) وہ دو آدمی جو اللہ کی محبت
کے لیے اکٹھے اور علیحدہ ہوتے ہیں (۴) ایک وہ آدمی
جس کا دل مسجد سے لگا رہا، وہ اس سے نکل کر واپس آ جاتا
ہے (۵) ایک وہ آدمی جس کو مال دار حسن و جمال والی
عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے: میں اللہ سے ڈرتا
ہوں (۶) ایک وہ آدمی جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے یہاں
تک کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہیں ہوتا کہ دائیں نے کیا خرچ
کیا ہے (۷) ایک وہ آدمی جو اللہ کو یاد کرے اور اس کی
آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

6325 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَنْتَعِلْ
بِالْيَمِينِ، وَإِذَا خَلَعَهَا، فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ، أَوْ
لِيَخْلَعْهُمَا أَوْ لِيَنْعُلَهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتی پہنے تو دائیں
جانب سے پہنے، جب اتارے تو بائیں جانب سے ابتداء
کرے یا دونوں کو اکٹھی اتارے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
الْأَبْيَضِ إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

یہ دونوں حدیثیں سعید بن ابوالابيض سے قعنبی
روایت کرتے ہیں۔

6326 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
شَيْبٍ سَعِيدٍ ثَنَا أَبِي، عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ،
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْكِلَابَ رَافِعًا
صَوْتَهُ بِذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کو مارو جو زیادہ آوازیں
نکالتے ہیں۔

6325- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 324 رقم الحديث: 5856، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1660 .

6326- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 414 رقم الحديث: 3323، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1753 .

6327 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

شَيْبٍ ثَنَا أَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ، وَيَنْهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا شَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ

6328 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

الْجَدِّي، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُيَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَقْرُءُ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ تَطْلُبُهُ الْأَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى حَتَّى إِذَا عَيِيَ وَانْهَرَ دَخَلَ حُجْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْأَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ دِينِي، فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى انْقَطَعَتْ عُقْقُهُ، فَمَاتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَذَلِيُّ ابْنُ أَخِي أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، وَلَا يَرَوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھجور کی بیج پکنے سے پہلے کرنے سے منع کرتے تھے اور بیج مزابنہ سے منع کرتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں زہری سے یونس اور یونس سے شیب بن سعید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن شیب اکیلے ہیں۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو موت سے بھاگتا ہے اس لومڑی کی طرح ہے جو زمین میں سوراخ تلاش کرتی ہے اس میں گھومنے کی کوشش کرتی ہے جب تھک جاتی ہے تو درمیان میں آتی ہے سوراخ میں داخل ہوتی ہے اس سے ہوا خارج ہوتی ہے وہ اس طرح کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی گردن کاٹی جاتی ہے اور مر جاتی ہے۔

یہ حدیث یونس سے معاذ بن محمد الہذلی روایت کرتے ہیں۔ معاذ بن محمد الہذلی، ابوبکر الہذلی کے بھائی کے بیٹے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند

6327 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 411 رقم الحدیث: 1486، ومسلم: البیوع جلد 3 صفحہ 1165. وأما

قوله: وينهى عن المزابة. أخرجه البخاری: البیوع جلد 4 صفحہ 449 رقم الحدیث: 2185، ومسلم: البیوع

جلد 3 صفحہ 1171.

6328 - أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7 صفحہ 222 رقم الحدیث: 6922. وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2

صفحہ 323: وفيه معاذ بن محمد الہذلی قال العقیلی: لا يتابع علی رفع حدیثه.

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

سے روایت ہے۔

6329 - حَدَّثَنَا الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِذَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: أَمَرْتُمُ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ قُلْنَا: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ، فَإِنْ صَلَّى بِالنَّاسِ لَمْ يُسْمِعْهُمْ، فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَإِنَّكَ صَوَّاحِبُ يَوْسَفَ، فَرُبَّ قَائِلٍ وَمَتَمِّنٍ، وَيَأْتِي اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر آپ کی طبیعت ناساز ہوئی، جب آپ کو اس بیماری سے افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: تم نے ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا ہے؟ ہم نے عرض کی: ابوبکر نرم دل آدمی ہے اگر لوگوں کو نماز پڑھائی تو لوگ ان کی آواز نہیں سنیں گے، اگر آپ عمر کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھانے کا، تم تو یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح باتیں کرتی ہو بسا اوقات کہنے والا اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ ابوبکر کے ہوتے ہوئے کوئی نماز پڑھائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن محمد بن سلیمان بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فلیح بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، الْمَكِّيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّي ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَنْحَرُ بَدَنَهُ بَارِكَةً، فَقَالَ: أَبْعَثْهَا، فَإِنَّهَا سَنَةٌ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ اونٹ لٹا کر نحر کر رہا تھا آپ نے فرمایا: اس کو پیغام دو! یہ ابوالقاسم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ایوب سے عبد الوارث روایت کرتے

6329- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ192 رقم الحديث: 679، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ313 بنحوه .

6330- أخرجه البخاری: الحج جلد3 صفحہ646 رقم الحديث: 1713، ومسلم: الحج جلد2 صفحہ956 .

الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِيُّ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

6331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینہ سے آگے نہ بڑھو چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافِ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْدَمُوهُ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ: صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ، وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ، فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتَمُّوا ثَلَاثِينَ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن معراء اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ

6332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت پڑھیں، گویا اس نے رات کو نماز تہجد پڑھی، جس نے عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، گویا اس نے لیلة القدر کی طرح قیام کیا، جب مسلمان دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑتا ہے، دونوں سچے ہوں، دونوں کے جدا ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَمَّارُ أَبُو هَاشِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ، عَنْ عَمِّهِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَانَمَا تَهَجَّدَ بِهِنَّ مِنْ لَيْلَتِهِ، وَمَنْ صَلَّى بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ، وَهُمَا صَادِقَانِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

یہ حدیث ربیع بن لوط سے عمار ابو ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ناهض بن سالم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ لُوطٍ إِلَّا عَمَّارُ أَبُو هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ نَاهِضُ بْنُ سَالِمٍ

6333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ أَبَا طَيِّبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْمُقَدَّادَ بْنَ الْأَسْوَدِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَزْنِيَ الرَّجُلُ بِعَشْرِ نِسْوَةٍ أَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَزْنِيَ بِأَمْرَأَةٍ جَارِهِ، وَلَأَنْ يَسْرِقَ مِنْ عَشْرَةِ أَبْيَاتٍ أَيْسَرُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَسْرِقَ مِنْ بَيْتِ جَارِهِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی دس عورتوں سے زنا کرے تو اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے کا ملے گا، جس نے دس گھروں سے چوری کی اس کو اتنا گناہ نہیں ملے گا جتنا اپنے پڑوسی کے گھر سے چوری کرنے کا ملے گا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُقَدَّادِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

یہ حدیث مقداد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

6334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ، فَخَرَجْنَا، وَرَجَعْنَا، فَصَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ؟ فَقَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَتْ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم آپ کے ساتھ تھے، ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ساتھ واپس آئے، ہم نے دو رکعتیں پڑھیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے، اگر تم خاک آلود ہو!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور محمد بن عبد الرحمن طفاوی روایت کرتے ہیں۔

6335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، ثنا ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی

6335 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 159-160 رقم الحديث: 11359، والدارقطني: سننه جلد 1

صفحہ 425-426 رقم الحديث: 10 بنحوه . وقال: رواه أبو نعيم في تاريخ أصبهان والخطيب في التلخيص من طريق عمامة بن عبيدة عن أبي الزبير، عن علي بن عبد الله بن عباس، عن أبيه (وهو اسناد الأوسط) وهو معلول .

عبد مناف! اگر تم کو دنیا کے معاملہ میں حکومت ملے تو طواف کعبہ سے کسی کو نہ روکنا، یا نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے۔

یہ حدیث علی بن عبد اللہ بن عباس سے ابو زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثمامہ بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ریت (والے علاقے) میں ہوتے ہیں، ہم میں حیض و نفاس جنابت والی ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم تیمم کر لیا کرو۔

یہ حدیث زہری سے ثنی بن صباح اور ثنی سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔ ثوری اور عبد الرزاق اور ان دونوں کے علاوہ ثنی سے وہ عمرو بن شعیب سے وہ سعید بن مسیب سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خیر میں چھ ماہ تک رہے، آپ ظہر و عصر اکٹھی اور مغرب و عشاء اکٹھی پڑھتے رہے۔ (مراد ہے کہ دونوں وقت پر ادا کرتے رہے، ہوتا یہ رہا ہے کہ نماز ظہر آخری وقت اور عصر اول وقت اور مغرب آخری وقت

أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، إِنْ وَلَّيْتُمْ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا فَلَا تَمْنَعَنَّ أَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، أَوْ يُصَلِّي، أَى حِينَ كَانَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثُمَامَةُ بْنُ عُبَيْدَةَ

6336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ قَالَ: ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَغْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَكُونُ فِي الرِّمَالِ، وَيَكُونُ فِيْنَا الْحَيْضُ وَالْجَنَابَةُ وَالنِّفَاسُ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّعِيدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

6337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّي، ثَنَا فَرْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِخَيْرِ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَالْمَغْرِبَ

وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

اور عشاء اول وقت میں ادا کرتے۔

یہ حدیث جابر بن زید سے ابو حنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قزعة بن سوید اکیلے ہیں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان بھلائی یا بھلائی کے ارادے سے صلح کرنے والا جھوٹا نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

6338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّي، ثَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا

یہ حدیث زہری، مسعود سے وہ شداد بن اوس سے اور زہری سے یحییٰ بن جرہہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قزعة بن سوید اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو لوگوں نے زہری سے وہ حمید بن عبد الرحمن سے وہ اپنی والدہ ام کلثوم سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ جُرْجَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ أَمِّ كَلْثُومٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن یکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

6339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حارث بن نبھان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا

6339 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 213 في الزوائد: اسناده ضعيف . والدارمي: فضائل القرآن جلد 2 صفحه 529 رقم الحديث: 3339 . وقال: قال البوصيري في مصباح الزجاجة: هذا اسناد ضعيف، لضعف الحارث بن نبهان من رجال السند به .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ الْجَزَامِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَأَرْسَلَنِي إِلَيْكَ بِهَذَا الْقُطْفِ لِتَأْكُلَهُ، فَآخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تاکہ آپ کھائیں حضور ﷺ نے اس کو پکڑ لیا۔

6341 - وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَأَرْسَلَنِي إِلَيْكَ بِهَذَا الْقُطْفِ لِتَأْكُلَهُ، فَآخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے مجھے آپ کی طرف یہ انگور کا گچھا دے کر بھیجا ہے تاکہ آپ کھائیں حضور ﷺ نے اس کو پکڑ لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ. وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ، عَنْ ابْنِ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عقیل اور عقیل سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ زہری انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر ابن وہب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّافِّ الْأَوَّلِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

یہ حدیث ابراہیم بن عبد الرحمن سے محمد بن عمرو

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو ضمہ انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس سے گزرے وہ تیر اندازی کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیر اندازی کرو کیونکہ تمہارے والد تیر اندازی کرتے رہے ہیں۔

یہ حدیث ایاس بن سلمہ سے عبد الرحمن بن حرملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل سورتیں مکہ میں نازل ہوئی ہیں، ہم حج کرتے ہوئے ٹھہرتے، ہم ان کو پڑھتے، اس کے علاوہ نہیں اُتری ہیں۔

یہ حدیث ابواسحاق عبد اللہ بن حبیب ابو عبد الرحمن سے حدیث بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ضَمْرَةَ
أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

6343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِبَاسٍ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ
الْأَكُوْعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَنَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ، وَهُمْ
يَتَنَاضِلُونَ، فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ
لَكُمْ أَبٌ رَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبَاسٍ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

6344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا
سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ: نَزَلَ الْمُفْصَلُ بِمَكَّةَ، فَمَكَّنَا حَجَجًا نَقْرُؤُهُ، لَا
يَنْزِلُ غَيْرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا حُدَيْجُ بْنُ
مُعَاوِيَةَ

6345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا

6343 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 107 رقم الحدیث: 2899، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 64 رقم

الحدیث: 16534.

6345 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 103 رقم الحدیث: 206. وقال فی مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 180: رواه الطبرانی فی الكبير عن حمدة بنت عبيد، عن أمها، وأمها لم أعرفها وبقيت رجاله ثقات.

حضور ﷺ رمضان المبارک میں منبر پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا: میں اس منبر پر کھڑا ہوں میں لیلة القدر کی رات کو جانتا ہوں اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عِيَادٍ الْأَنْصَارِيَّةِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: قَدْ قُمْتُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ، وَأَنَا أَعْلَمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَاتَّمِسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ، لَيْلَةَ الْوَتْرِ

یہ حدیث کعب بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت مسلم بن عبد اللہ بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عز و جل تم کو تین کاموں سے منع کرتا ہے: (۱) قیل وقال سے (۲) زیادہ سوال کرنے سے (۳) مال ضائع کرنے سے۔

6346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَسِيبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

یہ حدیث عبد اللہ بن سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتبرا کیے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

حضرت عمر بن محمد بن علی بن ابوطالب اپنے والدہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے درہم درہم کے بدلے جائز نہیں ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے جس کو

6347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے لے لے اور جس کو چاندی کی ضرورت ہو وہ سونے کے بدلے لے لے برابر برابر۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالْدِّرْهُمُ بِالْدِّرْهِمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِوَرِقٍ، وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِذَهَبٍ، هَاءٌ وَهَاءٌ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

6348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ، يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَنَحِّفًا بِهِ

حضرت عبدالرحمن بن کیسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز عشاء پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْرُوفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث معروف سے محمد بن حنظلہ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

6349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ تَقْيِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قبیلہ ثقیف سے جھوٹا اور خون بہانے والا نکلے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ

6348- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 334 رقم الحديث: 1051. بلفظ: رأيت النبي ﷺ يصلي الظهر

والعصر في ثوب واحد متلبيا به. وفي الزوائد: اسناده حسن. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 510 رقم

الحديث: 15452.

6349- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1971. والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 481.

بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اساف اور نائلہ ایک مرد اور عورت تھے اللہ عزوجل نے دونوں کو پتھر کر دیا، دونوں مکہ میں ہیں۔

یہ حدیث عمرہ سے سعید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید العری اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، میں آپ کے پاس آپ کی بیماری میں عیادت کرنے کے لیے آیا جس میں آپ کا وصال ہوا، فرمایا: جب میں مرجاؤں تو مجھے قیص نہ پہنانا کیونکہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو نہ قیص اور نہ عمامہ پہنایا گیا۔

یہ حدیث محمد بن عمرو بن حزم سے ابو غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

6350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ تَحَدَّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ إِسَافٌ وَنَائِلَةُ رَجُلًا وَامْرَأَةً، فَمَسَخَهُمَا اللَّهُ حَجَرَيْنِ، فَكَانَا بِمَكَّةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ

6351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائغُ، ثَنَا

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْغُصَنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَجِئْتُ أَعُوذُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوَفِّي فِيهِ، يَقُولُ: إِذَا مِتُّ فَلَا تُقَمِّصُونِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْمَصْ، وَلَمْ يُعَمَّمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَّا أَبُو الْغُصَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

6352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا خَالِدُ،

6352- أخرجه أبو داود: النكاح جلد2 صفحہ 235 رقم الحديث: 2083-2084، والترمذی: النكاح جلد3

صفحہ 398 رقم الحديث: 1102 وقال: حسن. وابن ماجه: النكاح جلد1 صفحہ 605 رقم

الحديث: 1879. والدارمی: النكاح جلد2 صفحہ 185 رقم الحديث: 2184، وأحمد: المسند جلد6

صفحہ 185 رقم الحديث: 25380.

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے اگر اس سے دخول کرے تو اس کے لیے مہر ہے جتنا اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھایا ہے اگر جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔

نَا أَبُو الْغُصْنِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَإِنْ اسْتَجَرُوا فَالْإِسْلَاطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

یہ حدیث ابوالغصن سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْغُصْنِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو منع کیا ہے کہ تم اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

6353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحِيحَةَ بْنِ الْجَلَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

یہ حدیث عمرو بن اُحیمہ سے عبد اللہ بن علی بن سائب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحِيحَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو حضرت ابوبکر نے بکری کی ٹانگ

6354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ،

6353- أخرجه النسائي في الكبرى: عشرة النساء جلد 5 صفحہ 316 (باب اختلاف الناقلين لخبر خزيمة بن ثابت) .

وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحہ 619 رقم الحديث: 1924 . في الزوائد: في اسناده حجاج بن أرطاة . وهو

مدلس . والحديث منكر لا يصح من وجه كما ذكره غير واحد . والدارمي: النكاح جلد 2 صفحہ 196 رقم

الحديث: 2213، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 253 رقم الحديث: 21917 .

ہدیہ دی، میں اور رسول اللہ ﷺ رات کے اندھیرے میں بیٹھے اس کو کاٹ رہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ چراغ کیوں نہیں جلا لیتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چراغ ہوتا تو ہمارے پاس تیل نہیں ہوتا تھا جلانے کے لیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ نے لگا تار تین دن روٹی نہیں کھائی، جب سے ہم مدینہ آئے ہیں۔

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ قضاء حاجت کے لیے پیچھے ہوئے مجھے بعد میں ملے تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، پھر لشکر سے ملے اور ان کو امانت کروائی۔

یہ حدیث عطاء خراسانی سے عمر بن شنیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن طنافسی اکیلے ہیں۔

عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُسْلِمِ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: أَهْدَى لَنَا أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا شَاةً، فَقَعَدْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلْمَةِ اللَّيْلِ نَقْطَعُهَا قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: أَلَا أَسْرَجْتُمْ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سِرَاجٌ لَأَتَدَمَّنَا بِهِ

6355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ مُنْذُ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ

مُوسَى

6356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّي، نَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، فَلِحَقْنِي، فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ، ثُمَّ لِحَقَ الْجَيْشَ فَأَمَّهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ

6355- أخرجه البخاری: الأظعمة جلد9 صفحہ463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد4 صفحہ2281 .

6356- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1 صفحہ182 رقم الحديث: 548 . فی الزوائد: هذا اسناد ضعيف منقطع . قال

أبو زرعة: عطاء الخراسانی لم یسمع من أنس . وقال العقيلي: عمر بن المثنی حدیثه غیر محفوظ .

6357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَائِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ مَخْلَدٍ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ فِي دُبُرِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو اپنی عورت کی دُبُر میں وطی کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابن ہاد سے لیث اور لیث سے عمرو بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَائِيُّ، ثنا أَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدَءُواهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مشرکوں کو راستے میں ملو تو ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور ان کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَائِيُّ

یہ حدیث اعمش سے حماد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد خزاہی اکیلے ہیں۔

6359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

6357 - أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحہ 619 رقم الحديث: 1923 . فى الزوائد: صحيح . لأن الحارث بن مخلد ذكره ابن حبان فى الثقات . وباقي رجال الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 458 رقم الحديث: 8553 .

6358 - أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1707، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 354 رقم الحديث: 5205، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 154 رقم الحديث: 1602، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 689 رقم الحديث: 10807 .

جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي
بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: الزَّوْجُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
6360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، نَا

حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا كِنَانَةُ مَوْلَى صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ
زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: جَاءَ نِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ، فَقَالَ:
أَعِنْدَكَ يَا بِنْتُ حَبِيٍّ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي جَائِعٌ فَقُلْتُ: لَا
وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِلَّا مَدُّ مِنْ طَحِينٍ قَالَ:
فَأَسْخِنِيهِ قَالَتْ: فَجَعَلْتُهُ فِي الْقِدْرِ، وَأَنْصَجْتُهُ،
فَقُلْتُ: قَدْ نَضَجَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اتَّعْلِمِينَ فِي
نَحْيِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ شَيْئًا؟ فَقُلْتُ: مَا أَدْرِي يَا رَسُولَ
اللَّهِ، قَالَتْ: فَذَهَبَ هُوَ بِنَفْسِهِ حَتَّى أَتَى بَيْتَهَا،
فَقَالَ: فِي نَحْيِكَ يَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ شَيْءٌ؟ قَالَتْ:
لَيْسَ فِيهِ إِلَّا قَلِيلٌ، فَجَاءَ بِهِ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَعَصَرَ
حَافَتَهُ فِي الْقِدْرِ، حَتَّى رَأَيْتُ الَّذِي يَخْرُجُ مَوْضِعَ
يَدِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: اذْهَبِي
أَخَوَاتِي؛ فَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّهُنَّ يَجِدْنَ مِثْلَ مَا أَجِدُ
فَدَعَوْنَهُنَّ، فَآكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ،
فَاسْتَاذَنَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ عَمْرٌو، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ
آخَرُ، قَالَتْ: فَآكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَّلَ عَنْهُمْ

نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے وہ ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں اور رسول
اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت صفیہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے ایک دن آپ
نے فرمایا: اے بنت حبیب! آپ کے پاس کوئی شے ہے؟
مجھے بھوک لگی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم!
یا رسول اللہ! ہاں ایک مد آٹا ہے اس کو صاف کیا اس کو
ہانڈی میں ڈال میں نے اس کو ابالا میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! میں نے پکایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر کی
بیٹی کے ہاں کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
مجھے معلوم نہیں ہے؟ حضرت صفیہ فرماتی ہیں: آپ خود
گئے حضرت عائشہ کے گھر آئے آپ نے فرمایا: اے
ابوبکر کی بیٹی! تمہارے گھر گھی ہے؟ عرض کی: تھوڑا سا ہے
آپ خود لے کر آئے اس کو ہانڈی میں نچوڑا یہاں تک
کہ میں نے دیکھا آپ اپنے دست مبارک سے نکال
رہے ہیں فرمایا: اللہ کے نام سے پھر آپ نے برکت کی
دعا کی فرمایا: میرے بھائیوں کو بلاؤ کیونکہ میں جانتا ہوں
کہ ان کو میری طرح بھوک لگی ہے میں نے ان کو بلایا
تو ہم نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔ پھر حضرت ابوبکر
آئے اور اجازت مانگی آپ داخل ہوئے پھر حضرت عمر
آئے پھر ایک اور آدمی آیا انہوں نے کھایا یہاں تک کہ

سیر ہو گئے اور وہ کھانا بچا رہا۔

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ بچوں کے ساتھ خوش طبعی کرتے تھے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے عمارہ بن غزیہ روایت کرتی ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شہر سے باہر نکل کر مت خریدو اگر کسی نے خریدنا ہو تو شہر میں پہنچ کر مالک کو اختیار ہے جب بازار پہنچ جائے تو واپس کرے یا اس کو برقرار رکھے۔

یہ حدیث ایوب سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

6361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ
الْحَرَّانِيُّ، نَا أَبِي، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ
غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
أَفْكِهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عُمَارَةَ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ
لَهِيْعَةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلْبُ، وَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ
فَابْتِاعَ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتِ
السُّوقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ عَمْرٍو

6361- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 331 وقال: أورده ابن كثير في البداية والنهاية جلد 6 صفحہ 46 .

6362- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1157، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 266-267 رقم

الحديث: 3437، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحہ 515 رقم الحديث: 1221، والنسائي: البيوع جلد 7

صفحہ 225 (باب التلقي) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 735 رقم الحديث: 2178 .

6363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي،

ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، وَيُونُسَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ،
عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ
لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ
فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر و عمر
رضی اللہ عنہما دونوں کو جنازہ کے آگے آگے چلتے دیکھا۔

یہ حدیث موصولاً یونس سے ابن لہیعہ روایت کرتے
ہیں۔

6364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ
فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے اللہ کی اطاعت کے لیے نذر مانی اس
کو پورا کرے جس نے نذر اللہ کی نافرمانی میں مانی اس کو
پورا نہ کرے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے محمد بن عبید اللہ
فزاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد
بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ
مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

6365 - وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَائِمٍ أَكَلَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
سے پوچھا گیا کہ روزے دار بھول کر کھاپی لے تو؟ آپ
نے قضاء نہ کرنے کا حکم دیا، فرمایا: یہ کھانا اللہ نے اس کو

6363 - أخرجه أبو داود: الجناز جلد 3 صفحہ 201 رقم الحديث: 3179، والترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 320 رقم

الحديث: 1007-1008، والنسائی: الجناز جلد 4 صفحہ 45-46 (باب مكان الماشي من الجنابة) وأحمد:

المسند جلد 2 صفحہ 12 رقم الحديث: 4538 .

6364 - أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 589 رقم الحديث: 6696، وأبو داود: الأيمان جلد 3

صفحہ 229 رقم الحديث: 3289، والترمذی: النذور جلد 4 صفحہ 104 رقم الحديث: 1526، والنسائی:

الأيمان جلد 7 صفحہ 16 (باب النذر في الطاعة) وأبن ماجه: الكفارات جلد 1 صفحہ 687 رقم

الحديث: 2126 .

کھلایا ہے۔

وَشَرِبَ نَاسِيًا، فَلَمْ يَأْمُرْهُ بِالْقَضَاءِ، وَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ طَعَامُ أَطْعَمَهُ اللَّهُ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اللہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی اور عادل گواہ کے ساتھ ہے۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ 6366 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّي وَشَاهِدَيَّ عَدْلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مساوک اور کنگھی اپنے ساتھ رکھتے، جب داڑھی شریف کو کنگھی کرتے تو شیشہ دیکھتے تھے۔

6367 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لَا يُفَارِقُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكُهُ وَمِشْطُهُ، وَكَانَ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ إِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت معاویہ کے غلام البحرز فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے لوگوں کو خطبہ دیا، خطبہ میں ذکر کیا کہ حضور ﷺ چند اشیاء سے منع کرتے تھے، میں تم کو پہنچا رہا ہوں اور تم کو ان سے منع کرتا ہوں: (۱) نوحہ کرنے سے (۲) بال نوچنے سے (۳) تصویر سے (۴) درندے کی کھال سے (۵) سونے چاندی سے۔

6368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ النَّاسَ، فَقَدْ كَرَفَى خِطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَشْيَاءَ، وَإِنِّي أُبَلِّغُكُمْ ذَلِكَ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْهُنَّ: النَّوْحَ، وَالشَّعْرَ، وَالتَّصَاوِيرَ، وَجُلُودَ السِّبَاعِ، وَالذَّهَبَ، وَالْحَرِيرَ

یہ حدیث البحرز، حضرت معاویہ کے غلام سے عبد اللہ بن دینار البهرانی روایت کرتے ہیں اور حضرت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

عبداللہ بن دینار سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ صَنَائِنَ مِنْ خَلْقِهِ يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَإِذَا تَوَفَّاهُمْ إِلَى جَنَّتِهِ، أُولَئِكَ الَّذِينَ تَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْفِتْنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ فِيهَا فِي عَافِيَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی مخلوق سے خواص وہ ہیں جن کو اپنی عافیت میں زندہ رکھتا ہے، جب ان کو موت دیتا ہے تو اپنی جنت میں بھیجتا ہے ایسے لوگ ہیں جن پر فتنے ایسے گزرتے ہیں جس طرح رات کے اندھیرے میں ٹکڑے پھر بھی وہ عافیت میں ہوتے ہیں۔ یہ حدیث نافع سے مسلم بن عبد الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6370- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کجاوا آگے رکھ کر نماز پڑھتے۔ یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

6371- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُخْبِرُ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ایک مرتبہ نماز جان بوجھ کر چھوڑی گویا اس نے دنیا اور جو اس میں ہے اس کو کھودیا، جس نے چار مرتبہ چھوڑی تو اللہ

6371- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 240 رقم الحديث: 6668، والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 146

وقال صحيح الاسناد ولم يخرجاه . وقال الذهبي: قلت سمعه ابن وهب عنه وهو غريب جدًا . والبيهقي في

الكبير جلد 8 صفحہ 499-500 رقم الحديث: 17338 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 72-73:

رواه أحمد ورجاله ثقات .

عزوجل پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال سے پلائے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کی پیپ۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مُرَّةً وَاحِدَةً، فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فَسُلِبَهَا، وَمَنْ سَكَّرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ، وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

حضرت عمرو بن شعيب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کھجوروں کا عشر لے کر آئے آپ نے پوچھا کہ کس وادی پر ان کو مقرر کریں اس وادی کو سلبہ کہا جاتا تھا حضور ﷺ نے ان کو اس وادی پر مقرر کر دیا۔

6372 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورٍ نَحْلٍ لَهُ، وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا، يُقَالُ لَهُ: سَلَبَةٌ فَحَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْوَادِي

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن حارث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے خواب دیکھی کہ ان کے حجرے میں تین چاند گرے ہیں میں نے یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کی جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کو میرے گھر میں دفن کیا گیا حضرت ابو بکر نے فرمایا: یہ سارے چاندوں سے بہتر ہیں۔

6373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَأَتْ فِي الْمَنَامِ، أَنَّهُ سَقَطَ فِي حُجْرَتِهَا ثَلَاثَةُ أَقْمَارٍ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَفَنَ فِي بَيْتِهَا، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذَا خَيْرُ أَقْمَارِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

6374 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

6372- أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 111-112 رقم الحديث: 1600 والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 34

(باب زكاة النحل) .

6374- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحہ 424 رقم الحديث: 6558 ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 178

عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَدْنَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَخْرُجُ أَنَاسٌ مِنَ النَّارِ

اپنے دونوں کانوں سے فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

6375 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى بَعْضِ أَصْفَارِهِ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ رَكَعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعتیں پڑھی، پھر آپ کسی سفر پر نکلے، ہم کو صلح حدیبیہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھائیں۔

6376 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ قَالَتْ عَمْرَةُ: فَالْتَفَتْتُ إِلَيْنَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ: مَا كُلُّكُمْ لَهَا مَحْرَمٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ کوئی عورت تین دن کا سفر کرے مگر اس کے ساتھ محرم بھی ہو۔ حضرت عمرہ فرماتی ہیں: حضرت عائشہ ہماری طرف متوجہ ہوئیں، فرمایا: تم میں سے کسی کے ساتھ محرم نہیں ہے۔

6377 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے، اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

ولفظه عند مسلم .

6375- أخرجه البخاری: الحج جلد3 صفحہ476 رقم الحديث: 1546، ومسلم: المسافرین جلد1 صفحہ480 .

6376- أخرجه البخاری: الصيد جلد4 صفحہ87 رقم الحديث: 1864 . من طريق قزعة مولى زياد قال سمعت أبا

سعيد وفيه..... أن لا تسافر امرأة مسيرة يومين ليس معها زوجها أو ذو محرم..... ومسلم: الحج جلد2

صفحہ977 . من طريق أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سعيد الخدري قال: فذكره بنحوه .

6377- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2 صفحہ443 رقم الحديث: 894، ومسلم: الجمعة جلد2 صفحہ579 .

6378 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، حَتَّى رَجَعْنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوہ تبوک میں واپس آنے تک ظہر، عصر، مغرب، عشاء اکٹھی پڑھیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مَضَرَ

یہ تمام احادیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

6379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالَ، فَقَالَ: يَجِئُكُمْ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دجال کا ذکر کیا، فرمایا: یہاں سے آئے گا، اشارہ مشرق کی طرف کیا۔

6380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَلَادَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ عَلَى رَأْسِهِ الرِّحْمُ، مَا تَكَلَّمْنَا مِمَّا تَكَلَّمُ، إِذَا جَاءَهُ أَنْاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفْتِنَا فِي كَذَا، أَفْتِنَا فِي كَذَا، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ، إِلَّا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس ایسے بیٹھے ہوتے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے ہوتے ہیں، ہم میں سے کوئی گفتگو نہیں کرتا تھا، اچانک کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور سرسری۔ یا رسول اللہ! ہم کو فلاں فلاں کے میں مبتلا کیا گیا ہے آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے تنگی اٹھادی ہے، ہاں کسی بھائی پر قرض ہو تو یہ

6378 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 490، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 4، رقم الحديث: 1206

واسانی: المواقيت جلد 1 صفحہ 229 (باب الوقت الذي يجمع فيه المسافر بين الصلوات والعصر).

6380 - أخرجه أبو داؤد: الطب جلد 4 صفحہ 3، رقم الحديث: 3855، والترمذی الطب جلد 4 صفحہ 383، رقم

الحديث: 2036. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1137، رقم الحديث: 1136. وفي

الزوائد: نحوه صحيح، ورجاله ثقات. والطبرانی في الكبير جلد 1 صفحہ 181، رقم الحديث: 471، ولفظه

للطبرانی، وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 27. ورجاله رجال الصحيح.

تنگی اور ہلاکت ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا لے لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بے شک اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں اتاری لیکن اس کی دوا بھی اتاری ہے سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ فرمایا: موت! انہوں نے عرض کی: اللہ کے کن بندوں سے پیار کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

حضرت عثمان بن حکیم سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس نے روایت کیا ہے۔

حضرت عروہ الباقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک اللہ عزوجل نے بھلائی رکھ دی ہے۔

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ بھلائی پر اور اپنے دشمن پر غالب رہے گی یہاں تک کہ بارہ خلیفہ گزریں گے وہ سارے قریش سے ہوں گے جب آپ اپنے گھر واپس آئے تو آپ کے پاس قریش آئے انہوں نے عرض کی: پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: قتل و غارت۔

مَنْ اقْتَرَضَ مِنْ عَرَضِ أَخِيهِ قَرْضًا، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ قَالُوا: افْتَدَاوِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ قَالُوا: فَمَنْ أَحَبَّ عِبَادَ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

6381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،

ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا جَابِرُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

6382 - وَبِهِ ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَنِيْمَةَ،

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ أَمْرَهَا ظَاهِرٌ عَلَى عَدُوِّهَا، حَتَّى يَمُضِيَ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ، فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَتَتْهُ قُرَيْشٌ، فَقَالُوا: ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْهَرَجُ

6381- أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 66 رقم الحدیث: 2852، ومسلم: الامارۃ جلد 3 صفحہ 1493 .

6382- أخرجه أبو داؤد: المہدی، جلد 4 صفحہ 103 رقم الحدیث: 4281، والطبرانی فی الکبیر جلد 2 صفحہ 253

رقم الحدیث: 2059 . وقال الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 194: ورجاله ثقات .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اسود بن سعید سے زیاد بن خثیمہ روایت کرتے ہیں اور زیاد سے زہیر بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلْفَ الْمَسْجِدَ أَلَفَهُ اللَّهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد سے جس کا دل لگا رہتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَرَّاجٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث دراج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

6384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رَدَفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَرَكِبْتُ تَمَسُّ رُكْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَالُوا يَصْرُخُونَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطحہ کے پیچھے سوار تھا، میرے گھنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے، لوگ مسلسل حج و عمرہ کا تلبیہ پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَحَدِّه

یہ حدیث ایوب حمید بن ہلال سے اور ایوب سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حماد بن زید اور ان کے علاوہ ابوقلابہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

6385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سونے کے بدلے سونا لینے کے متعلق پوچھا، اس وقت تاجر حضرت زید بن

6384 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 153 رقم الحدیث: 2986، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 915 واللفظ للبخاری .

6385 - أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 460 رقم الحدیث: 2196، وفی المساقاة جلد 5 صفحہ 60 رقم

الحدیث: 2381، ومسلم: البیوع جلد 3 صفحہ 1175 بنحوہ .

ارقم تھے آپ ﷺ نے فرمایا: نقد و نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَكَانَتْ تِجَارَتُهُ وَتِجَارَةُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، يَدًّا بِيَدٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع محافلہ، مخابره، مزانہ سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ کھجور پکنے سے پہلے فروخت کی جائے۔ انتقاح سے مراد سرخ یا زرد یا کھانے کے قابل ہو جانا ہوتا ہے۔

6386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَانَةِ، وَأَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ حَتَّى يَنْتَفِخَ وَلَا يُنْتَفَخُ: أَنْ يَحْمَرَ، أَوْ يَصْفَرَ، أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

حضرت زید بن انیسہ فرماتے ہیں: ہمیں ابو الولید نے اور عطاء بن ابورباح نے بتایا کہ میں نے عطاء سے عرض کی: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: جی ہاں! میں نے حضرت جابر سے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے یہ حدیث سنی ہے۔

قَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ جَالِسٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ، أَمَا سَمِعْتَ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: نَعَمْ، سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ دونوں حدیثیں زید بن انیسہ سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عبد اللہ بن زمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ عہد نبوی میں بصرہ کی طرف تجارت کرنے کے لیے گئے۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صحبت اور انتہائی محبت انہیں اس کام سے نہ روک

6387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاجِرًا إِلَى بَصْرَى، لَمْ يَمْنَعْ

سکی اور نہ رسول کریم ﷺ نے انہیں روکا جبکہ آپ اپنے صحابہ سے بے حد محبت فرماتے تھے اور سب سے بڑھ کر ابوبکر سے کیونکہ حضور ﷺ خود بھی تجارت کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے اور صحابہ کرام کے لیے بھی اس کو اچھا سمجھتے تھے۔

أَبَا بَكْرٍ الصَّنُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُحْبَتُهُ عَلَى نَصِيهِ مِنْهُ، وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ شُخُوصًا مَعَ حُجَّهِ صَحَابَتِهِ وَحُجَّهِ أَبَا بَكْرٍ وَشُجَّهِ بِصَحَابَتِهِ، مُعْجَبًا لَا سِتْجَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التِّجَارَةَ، وَاعْجَابِهِ بِهَا

امام زہری سے اس حدیث کو اسحاق بن راشد نے روایت کیا۔ موسیٰ بن امین اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دیہاتی سے قرض لیا، وہ آدمی بنی عامر بن صعصعہ کے تھے۔ جب مقررہ وقت آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اختیار کر لو! اس دیہاتی نے عرض کی: آپ بتائیں! کل کے دن کی طرح ہے اللہ آپ کو عمر دے! آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

6388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْرَابِيٍّ، حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ قَرْضٍ، أَوْ حِمْلَ خَبْطٍ، فَلَمَّا أَوْجَبَ لَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ يَوْمًا، عَمَّرَكَ اللَّهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

یہ حدیث ابن جریر سے یحییٰ بن ایوب سے اور یحییٰ بن ایوب سے لیث بن سعد اور موسیٰ بن امین روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مسطح کی ماں کے پاس آئی، پھر میں قضائے حاجت کے لیے

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ

عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ مَسْطُحٍ، فَخَرَجْتُ إِلَى حُشٍّ لِحَاجَةٍ فَوَطِئْتُ أُمَّ مَسْطُحٍ عَلَى عَظْمٍ أَوْ شَوْكَةٍ، فَقَالَتْ: تَعَسَّ مَسْطُحٌ، قُلْتُ: بَشَسَ مَا قُلْتُ، تَسْبِيْن رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنَ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ، أَتَدْرِينَ مَا قَدْ طَارَ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، قَالَتْ: مَتَى عَهْدُكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ يَصْنَعُ فِي أَرْوَاجِهِ مَا أَحَبَّ، يَبْدَأُ مَنْ أَحَبَّ، وَيُرْجِي مَنْ أَحَبَّ مِنْهُمْ. قَالَتْ: فَإِنَّهُ طَبَعَ عَلَيْكَ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَزْتُ مَغْشِيَةً عَلَى، فَبَلَغَ أُمُّ رُوْمَانَ أُمِّي، فَلَمَّا بَلَغَهَا أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرَ أَتَيْتَنِي، فَحَمَلْتَنِي، فَدَهَبْتُ إِلَى بَيْتِهَا. فَبَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ بَلَغَهَا الْأَمْرَ، فَجَاءَ إِلَيْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، وَجَلَسَ عِنْدَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَسَّعَ التَّوْبَةَ، فَأَزْدِدْ شَرًّا إِلَى مَا بِي، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَنْتَظِرُ بِهَذِهِ الَّتِي خَانَتْكَ وَفَضَحْتَنِي؟ قَالَتْ: فَأَزْدِدْ شَرًّا إِلَى شَرِّ، قَالَتْ: فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِي مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ قَالَ: قَدْ وَسَّعَ اللَّهُ النَّسَاءَ، وَلَكِنْ أَرْسَلَ إِلَيَّ بِرَبْرَةٍ خَادِمِهَا، فَسَلَهَا، فَعَسَى أَنْ تَكُونَ قَدْ أَطْلَعَتْ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِهَا. فَأَرْسَلَ إِلَيَّ بِرَبْرَةٍ، فَجَاءَتْ، فَقَالَ

باہر کھلی جگہ کی گھاس کی طرف نکلی۔ (اُم مسطح میرے ساتھ تھی) پس کسی ہڈی یا کانٹے پر اس کا پاؤں آ گیا۔ اس کے منہ سے نکلا: مسطح ہلاک ہو! میں نے کہا: تُو نے کتنا بُرا کلمہ کہا ہے کیا تُو رسول اللہ ﷺ کے صحابی کو گالی دیتی ہو؟ اس نے کہا: میں گواہی دیتی ہوں کہ واقعی تم بھولی بھالی مومن عورتوں میں سے ہو! کیا آپ کو یہ بات بھی معلوم نہیں ہے کہ اُس نے تیرے خلاف کیا انواہیں اُڑائی ہیں۔ میں نے کہا: نہیں! قسم بخدا! اس نے کہا: تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ واپس جانے کے لیے کب کا وعدہ کر کے آئی ہو؟ میں نے کہا: رسول کریم ﷺ اپنی ازواج کے معاملہ میں وہی کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو ابتداء کرتے ہیں اُسی سے جو آپ کو پسند ہو۔ ان میں سے جو انہیں پسند ہو اُسی کے امیدوار ہوتے ہیں۔ اُس نے ساری بات بتائی تو مسطح نے میرے بارے میں یہ یہ کہا ہے۔ (اس کی باتیں سن کر) میں غش کھا کر گر پڑی۔ میری ماں اُم رومان کو اس بات کا پتہ چلا پس جب انہیں یہ بات معلوم ہو کہ عائشہ کو پتہ چل گیا ہے تو وہ میرے پاس تشریف لائیں۔ پس وہ مجھے لے کر اپنے گھر کی طرف آ گئیں پس رسول کریم ﷺ کو معلوم ہوا کہ عائشہ کو یہ بات پتہ چل گئی ہے تو آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے اس سے میری تکلیف میں اور اضافہ ہو گیا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ میرے والد گرامی ابو بکر آ گئے۔ وہ سیدھے میرے

لَهَا: أَتَشْهَدِينَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ فَلَا تَكْثُمِينِي قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا شَيْءٌ تَسْأَلُنِي عَنْهُ إِلَّا أَخْبَرْتُكَ، وَلَا أَكْثُمُكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَيْئًا قَالَ: فَقَدْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَهَلْ رَأَيْتُ مِنْهَا شَيْئًا تَكْرِهِيْنَهُ؟ قَالَتْ: لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالنُّبُوَّةِ، مَا رَأَيْتُ مِنْهَا مُنْذُ كُنْتُ عِنْدَهَا إِلَّا خُلَّةً. قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: عَجَبْتُ عَجِينًا لِي، فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: اخْفِظِي هَذَا الْعَجِينَ حَتَّى أَقْتَبِسَ نَارًا، فَأَخْتَبِرَ، فَقَامَتْ تُصَلِّي، فَغَفَلْتُ عَنِ الْعَجِينِ، فَجَاءَتِ الشَّاةُ فَكَالَتْهُ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَسَامَةَ، فَقَالَ: يَا أَسَامَةُ، مَا تَرَى فِي عَائِشَةَ؟ قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: لَتُخْبِرَنِي بِمَا تَرَى فِيهَا قَالَ: فَإِنِّي أَرَى أَنْ تَسْكُتَ عَنْهَا حَتَّى يُحْدِثَ اللَّهُ إِلَيْكَ فِيهَا. قَالَتْ: فَمَا كَانَ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَ الْوَحْيُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلْنَا نَرَى فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ، وَجَاءَ عَظْرُهَا مِنَ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ، ثُمَّ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ، قَدْ آتَاكَ اللَّهُ بِعُذْرِكَ. فَقُلْتُ: لِغَيْرِ حَمْدِكَ، وَحَمْدِ صَاحِبِكَ. قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ تَكَلَّمْتُ، وَكَانَ إِذَا آتَاهَا يَقُولُ: كَيْفَ تَبْكُمُ؟

پاس آئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس لڑکی کے حوالے سے، آپ کو کس چیز کا انتظار ہے، جس نے آپ سے خیانت کر کے مجھے رسوا کیا ہے؟ آپ فرماتی ہیں: اس بات نے میری تکلیف اور بڑھا دی۔ آپ فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت علی کو بلانے کے لیے آڈی بھیجا۔ آپ نے فرمایا: اے علی! آپ عائشہ کے بارے کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ تم عائشہ کے بارے کیا خیال رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے نکاح کرنے کے معاملہ میں آپ کو وسعت دی ہے (عام اجازت عطا کی ہے)۔ لیکن رسول کریم ﷺ نے حضرت عائشہ کی خادمہ خاص حضرت بریرہ کو بلا بھیجا۔ پس وہ آئیں تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اگر میں کسی چیز کے بارے سچ پوچھوں تو مجھ سے نہیں چھپاؤ گی! اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ جس چیز کے بارے میں مجھ سے پوچھیں گے سچ بتاؤں گی بالکل نہیں چھپاؤں گی! انشاء اللہ! آپ نے فرمایا: تو عائشہ کے ساتھ ہوتی ہے! بتا! تو نے آج تک عائشہ میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی ہے؟ اس نے جواب دیا: نہیں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب سے میں اس کے ساتھ ہوں میں نے خلت کے سوا اس میں کوئی چیز نہیں دیکھی۔ آپ نے فرمایا: خلت سے کیا مراد ہے؟

اس نے بتایا: میں نے اپنے لیے آٹھ گوندھ کر عائشہ سے کہا: اس کی حفاظت کرنا تاکہ میں تنور جلالوں اور روٹیاں پکاؤں (میں ادھر گئی) اس سے نماز پڑھنا شروع کر دی اور آتا وہیں بغیر حفاظت کے پڑا رہا۔ بکری آئی اور کھا گئی۔ آپ ﷺ نے حضرت اسامہ کو بلا بھیجا، فرمایا: اے اسامہ! عائشہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے! آپ نے فرمایا: تم نے آج تک اس میں کوئی بات دیکھی ہے تو مجھے بتا دو! اس نے جواب دیا: میری مضبوط رائے یہ ہے کہ ان کے بارے وحی اُترنے تک آپ خاموشی اختیار کر لیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس کے بعد بس تھوڑی دیر گزری تھی کہ وحی اُترنا شروع ہو گئی، جب وحی مکمل ہوئی تو ہم سب کی آنکھیں رسول کریم ﷺ کے چہرے کی طرف لگ گئیں۔ آپ کے چہرے میں خوبصورت خوشی دیکھنے کو ملی۔ حضرت عائشہ کا عذر اللہ کی طرف سے آ گیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے بشارت ہو! پھر اے عائشہ! تیرے لیے خوشی کی خبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرا عذر قبول کر لیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! تیری حمد اور تیرے صاحب کے شکریہ کے علاوہ میں کیا کر سکتی ہوں۔ سو اس وقت میں نے آپ سے کھل کر کلام کیا۔ جبکہ اس سے پہلے آپ تشریف لاتے تو صرف اتنا کہتے: اے عائشہ! تیرا کیا حال ہے؟ (پھر چلے جاتے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خُصِيفَ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَتَابُ بْنُ بَشِيرٍ

6390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، نَا
ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، وَابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَائِمًا
يُصَلِّي بِهِمْ إِذَا انْصَرَفَ، ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً،
فَقَالَ: إِنِّي قُمْتُ بِكُمْ، ثُمَّ ذَكَرْتُ أَنِّي كُنْتُ جُنُبًا
وَلَمْ أَغْتَسِلْ، فَاِنْصَرَفْتُ فَأَغْتَسَلْتُ، فَمَنْ أَصَابَهُ
مِنْكُمْ مِثْلُ هَذَا الَّذِي أَصَابَنِي أَوْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا
فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَغْتَسِلْ، ثُمَّ لِيَاثَ فَلْيَسْتَقْبِلْ صَلَاتَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

6391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ
الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا عَلَى أُمَّتِي أَحَدًا عَنْ
غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ، لَأَمَرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ

اس حدیث کو مقسم سے خفیف نے ہی روایت کیا۔
عتاب بن بشیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ کبھی ایسا بھی
ہوتا کہ رسول کریم ﷺ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے
ہوتے تو ساتھ ہی گھر تشریف لے جاتے، پھر اس حال
میں واپس آتے کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر
رہے ہوتے تھے۔ آپ فرماتے: میں تمہارے درمیان
کھڑا تھا پھر مجھے یاد آیا کہ مجھے غسل کرنا تھا لیکن نہ کیا۔
میں نے جا کر غسل کیا، بس اب یاد رکھو! تم میں سے کسی کو
یہ چیز پیش آ سکتی ہے یا وہ اپنے پیٹ میں کوئی تکلیف پاتا
ہے تو لوٹ جائے وضو کرے پھر واپس آ کر اپنی نماز
پڑھے۔

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند کے ساتھ
روایت ہے۔ ابن لہیعہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے
ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر مشورہ کسی کو اپنی امت پر
مقرر کرتا تو میں ابن ام عبد کو مقرر کرتا۔

یہ حدیث ابو اسحاق سے منصور روایت کرتے
ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر اکیلے

6391- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 673 رقم الحديث: 3808. وقال: حسن غريب. وابن ماجه:

المقدمة جلد 1 صفحہ 49 رقم الحديث: 137، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 134 رقم الحديث: 855.

ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کیا، لے آؤ! اُسے جس نے سنا ہے کہ آپ نے ان دونوں کا حکم دیتے۔

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، آپ نے ہم کو جن باتوں کا حکم دیا، اُن میں سے ایک یہ کہ ہمیں نوحہ نہ کرنے کا حکم دیا، ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! آل فلاں کی عورتیں مجھے رہنمائی کی ہے، میں ہرگز آپ کی بیعت نہ کروں گی یہاں تک کہ وہ راہنمائی کرے، اس نے راہنمائی کی، پھر آپ نے بیعت کی، اُم سلیم اور اس عورت کے علاوہ کسی عورت نے اس کو پورا نہیں کیا۔

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا شادی شدہ اور کنواروں کو عیدین کے لیے نکلنے کا حکم دیا جاتا، عرض کی: حیض والیاں بھی نکلیں، وہ لوگوں کے پیچھے رہیں، وہ لوگوں کے ساتھ تکبیریں کہیں۔

6392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَهَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ يَأْمُرُ بِهِمَا

6393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: بَايَعَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مِمَّا أَمَرَنَا بِهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ: أَنْ لَا نُنُوحَ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ نِسَاءَ آلِ فُلَانٍ أَسْعَدَنِي، فَلَنْ أَبَايَعَكَ حَتَّى أَسْعِدَهُنَّ، قَالَتْ: فَاسْعِدْتُهُنَّ، ثُمَّ بَايَعْتَهُ، فَلَمْ تَفِ امْرَأَةٌ غَيْرَهَا، وَأُمُّ سَلِيمٍ

6394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّأَةِ وَالْبَكْرِ. قَالَتْ: وَالْحَيْضُ يَخْرُجْنَ، فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ، يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

6392 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق ابن شهاب قال: أخبرني عطاء بن يزيد الجندعي . به . أخرجه البخاری:

جلد 2 صفحہ 73 رقم الحديث: 586، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 567 .

6393 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 506 رقم الحديث: 4892، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 646 .

6394 - أخرجه مسلم: العیدین جلد 2 صفحہ 606، والطبرانی فی الكبير جلد 25 صفحہ 57 رقم الحديث: 128 .

آج اللہ کے فضل و کرم اور رسول اللہ ﷺ کی نگاہ کرم اور صحابہ کرام اہل بیت اطہار اور اولیاء کاملین کے صدقہ اور اساتذہ کرام والدین دوست بزرگوں کی دعاؤں کے صدقے سے احقر العباد نے معجم الاوسط کی عربی مطبوعہ جلد نمبر چار کا ترجمہ مکمل کیا ہے۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی جلدوں کو میرے لیے آسان کر دے اور اس کو میرے لیے دنیا اور آخرت میں ذریعہ نجات کا سبب بنا دے۔ ہر قسم کی آفات و بلیات حاسد کے حسد شریر کے شر ظالم کے ظلم اور نظر بد سے محفوظ رکھ۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ!

غلام دستگیر چشتی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میرے قبیلے سے ایک گروہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، انہوں نے سنا آپ فرما رہے تھے: تمہاری امامت وہ کرائیں جو زیادہ قرآن پڑھے ہوئے ہوں۔ انہوں نے مجھے آگے کیا جبکہ میری عمر چھوٹی تھی، ایک ہی چادر جو مجھے ملی تھی اسی میں اُن لوگوں کو نماز پڑھاتا تھا وہ تنگ تھی۔ جب میں سجدہ کرتا، میرے سرین ظاہر ہو جاتی، انہوں نے میرے والد سے کہا: کیا آپ اس کی شرمگاہ ہم سے چھپا نہیں لیتے، میں انہیں قرآن کا علم سیکھنے کا شوق دلاتا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: مسلسل یہ اپنی قوم کے امام رہے، ان کی نمازوں اور نماز جنازہ میں بھی۔

یہ احادیث حضرت عاصم احوّل سے زہیر بن معاویہ ہی روایت کرنے والے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ادا کیے: لا الہ الا اللہ! یہ اسے ایک دن اتنا نفع دیں گے جتنا لمبا زمانہ ہے اس نے پالیا، اس سے پہلے جو پاتا تھا۔

حضرت حصین سے یہ حدیث صرف حدیق بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ،

نَا أَبِي، نَا زُهَيْرٌ، نَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: يَوْمَئِذٍ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أُمُّهُمْ فِي بُرْكَاتٍ مَوْصُولَةٍ، وَكَانَ فِيهَا ضِيقٌ، فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتْ اسْتِي، فَقَالُوا لِأَبِي: أَلَا تُعْطِي عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ أُرْغِيهِمْ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ. قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ إِمَامًا قَوْمِهِ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

6396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو، ثَنَا أَبِي،

ثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ، أَصَابَهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

6395 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 616 رقم الحديث: 4302، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 157 رقم

الحديث: 586، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 39 رقم الحديث: 20356.

6396 - اسنادہ فیہ: حدیج بن معاویہ قال ابن حجر صدوق یخطی. تخریجہ الطبرانی فی الصغیر، والبرار. وانظر مجمع

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کی مفصل سورتوں میں سجدہ تلاوت نہیں ہے میں حضرت عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود کے پاس آیا ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا جو حضرت عبد اللہ بن عباس نے فرمائی تھی وہ کہنے لگے: حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے بھی سجدہ کیا اور مسلمانوں مشرکوں سب نے سورہ نجم میں سجدہ کیا۔ سو ہم لگا تار سجدہ کرتے رہے ہیں۔

حضرت بریدہ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے رات گزاری ہم تقریباً ہزار کے قریب سوار تھے آپ ﷺ نے دو رکعت پڑھی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اس حال میں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! کیا بات ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کے لیے اپنے رب سے استغفار کی اجازت مانگی۔ اللہ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ سو آگ سے اپنی والدہ کے لیے رحم کھاتے ہوئے میری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی

6397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، نَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ فِي الْمَفْصَلِ سُجُودٌ، فَاتَّيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فِي النَّجْمِ، فَلَمْ نَزَلْ نَسْجُدُ

6398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَرَّسْنَا وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبٌ مِنْ أَلْفِ رَاكِبٍ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّاحِيهِ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَدَّاهُ بِأَلَابٍ وَالْأَمِّ، يَقُولُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: إِنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي اسْتِغْفَارِهِ لَأُمِّي، فَلَمْ يَأْذَنْ لِي، فَدَمَعَتْ عَيْنَايَ رَحْمَةً لَهَا مِنَ النَّارِ وَإِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلِيزِدْكُمْ زِيَارَتَهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ،

6397 - أخرجه البخاری: سجود القرآن جلد 2 صفحہ 643-644 رقم الحديث: 1070، ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 405.

6398 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 672، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 330 رقم الحديث: 3698،

والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 73 (باب زيارة القبور). ولم يذكر واقعة أمه. والبيهقي في الكبرى جلد 4

صفحہ 128 رقم الحديث: 7193 واللفظ له.

زیارت اب زیارت کیا کرو، قبروں کی زیارت تمہاری خیر میں اضافہ کرے گی، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا تھا تو اب کھایا کرو اور جتنی دیر چاہو روک کر رکھو، میں نے تمہیں مختلف شربت پینے سے منع کیا تھا، اب پیا کرو لیکن نشہ دینے والا کوئی شربت نہ پيو۔

اس حدیث کو زبید الیامی سے صرف۔ زہیر بن معاویہ ہی نے روایت کیا ہے۔

حضرت مورو فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: روزے دار آدمی جب قوم کے پاس بیٹھتا ہے اس حال میں کہ وہ کھا رہے ہوں تو اللہ کے فرشتے اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ فطار کرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے: اے اللہ! ان چار چیزوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر دن اور رات میں اللہ تعالیٰ کے لیے آگ سے آزاد بندے ہیں، ہر مسلمان آدمی کی ایک دعا دن اور رات میں قبول ہوتی ہے۔

وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِيَةِ فَاشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدِ الْيَامِي إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

6399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ مُورِقٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ الصَّائِمَ إِذَا جَالَسَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَطْعُمُونَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطِرَ الصَّائِمَ

6400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ، أَنَّ أَبَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي ذُبُرِ الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَوْلِيكَ الْأَرْبَعِ

6401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ، أَنَّ أَبَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

6399- اسنادہ فیہ: أبان بن أبي عياش متروك (التقريب) والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 23.

6400- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ.

6401- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 152.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَتَقَاءَ مِنَ النَّارِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ

6402 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ،

حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ حُجْبَرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنِّي خَلَفْتُ عَدَدَ هَؤُلَاءِ وَأَوْمًا إِلَى أَصَابِعِ يَدَيْهِ، وَهِيَ عَشْرَةٌ، أَنْ لَا أَتَّبِعَكَ وَلَا أَتَّبِعَ مَا جِئْتُ بِهِ، فَاسْأَلْكَ بِاللَّهِ، مَا دِينُكَ الَّذِي بَعَثَكَ اللَّهُ بِهِ؟ قَالَ: بَعَيْتَنِي اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ. قَالَ: وَمَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: أَنْ تَقُولَ، أَسْلَمْتُ نَفْسِي لِلَّهِ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْهِ، وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، أَخَوَانِ نَصِيرَانِ، وَأَنْ لَا يَقْبُلَ اللَّهُ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قُلْتُ: مَا حَقُّ أَزْوَاجِنَا عَلَيْنَا؟ قَالَ: أَطْعِمَ إِذَا طَعِمْتَ، وَانْكُسُ إِذَا كُسِيتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَيِّحَ، وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا تُحْشَرُونَ، وَأَوْمًا إِلَى الشَّامِ، مُشَادَةً وَرُكْبَانًا عَلَى وُجُوهِكُمْ، تَأْتُونَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَيَكُونُ أَوَّلُ مَا يَغْرِبُ مِنْ أَحَدِكُمْ فَخِذُهُ، تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً، أَنْتُمْ آخِرُهَا وَآكِرُهَا عَلَى اللَّهِ، وَمَا مِنْ مَوْلَى يَأْتِي مَوْلَى فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا آتَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: میں نے اتنی تعداد میں حلف اٹھایا ہے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا، وہ دس تھیں کہ میں آپ کی پیروی نہیں کروں گا اور نہ ہی اس کی جو آپ لائے ہیں اللہ کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں: جو دین آپ لائے ہیں وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے اسلام دے کر بھیجا ہے میں نے عرض کی: اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تُو کہے: میں اللہ کے لیے اسلام لایا، میں نے چہرہ اسی کی طرف کر لیا اور یہ کہ تُو نماز قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے اور یہ کہ ایک بار اسلام لانے کے بعد اگر کوئی شرک کرے تو اللہ اس کی توبہ کو کبھی قبول نہ فرمائے گا۔ میں نے عرض کی: ہماری ازواج کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو کھائے تو اسے بھی کھائے، تُو پہنے تو اسے بھی پہنائے، اس کے چہرے پر نہ مارے اس کی بُرائی بیان نہ کرے گھر کے علاوہ کہیں اسے اکیلا نہ چھوڑے۔ پھر فرمایا: اسی پر تمہارا حشر ہوگا اور شام کی طرف اشارہ فرمایا، تم پیدل ہو گے اور سوار ہو گئے، اللہ تعالیٰ کے پاس منہ کے بل آؤ گے، قیامت کے دن نزول

6402- اسنادہ فیہ: محمد بن عمرو بن خالد الحرانی لم أجده. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، وأحمد بن حنبل. وانظر مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 198.

شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ
اللَّهُ مَا لَا وَوَلَدًا، حَتَّى إِذَا مَضَى عَصَارٌ وَبَقِيَ عَصَارٌ،
فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ، قَالَ لِأَهْلِيهِ: أَيُّ رَجُلٍ كُنْتُ
لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرُ رَجُلٍ قَالَ: لَا نَزَعَنَّا كُلَّ شَيْءٍ
أَعْطَيْتُكُمْوهُ أَوْ لَتَفْعَلَنَّ مَا أَمْرُكُمْ بِهِ، قَالُوا: فَإِنَّا
نَفْعَلُ مَا أَمَرْتَنَا قَالَ: إِذَا أَنَا مِثُّ فَالْقَوْنِي فِي النَّارِ،
فَإِذَا كُنْتُ فَحَمًّا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ أَذْرُونِي فِي يَوْمٍ
رِيحٍ، فِدَعَا اللَّهَ فَجَاءَ كَمَا كَانَ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ
عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ أَيُّ رَبِّ قَالَ: فَتَلَا
فِيهِ وَرَبِّي

اجلال فرمائے گا، تمہارے منہ پر مہر ہوگی، تمہارے دیگر
اعضاء بولیں گے۔ سب سے پہلا جو عضو کلام کرے گا وہ
آدمی کی ران ہوگی، تم ستر اُمتوں کے برابر ہو گئے، تم
سب سے آخر میں ہو، لیکن اللہ کے نزدیک سب اُمتوں
سے زیادہ عزت والے کوئی مولیٰ، مولیٰ بن کر نہ آئے گا۔
سو وہ اس سے اپنا کیا ہوا احسان مانگے گا، وہ روک لے گا
مگر قیامت کے دن، اس کے پاس ضرور آئے گا، ایک گنجا
سانپ جو اسے نوچے گا۔ ایک آدمی تم سے پہلے لوگوں
میں سے تھا، اللہ نے اُسے مال و اولاد سے نوازا تھا،
زمانوں پہ زمانے گزرتے رہے، پس اس کی موت کا وقت
قریب ہوا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: میں
تمہارے لیے کیسا آدمی تھا؟ انہوں نے جواب دیا: اچھا
آدمی تھا، جو بھی چیز میں نے تمہیں دی وہ تم سے چھین لوں
گا، یا تم وہ کام کرو جو میں تم سے کہوں۔ انہوں نے کہا: جو تُو
حکم دے ہم کرنے کو تیار ہیں، اس نے کہا: جب میں مر
جاؤں تو تم مجھے جلتی آگ میں ڈال دینا، پس جب میں
کوئلہ بن جاؤں تو میری راکھ بنا لینا پھر مجھے آندھی والے
دن ہوا میں اُڑا دیا۔ سو اس نے اپنے رب کو بلایا، وہ اپنی
شان کے لائق آیا، فرمایا: جو کچھ تُو نے کیا، اس پر تجھے کس
چیز نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: اے رب! تیرے
خوف نے۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس میں
”وربی“ کی تلاوت کی۔

محمد بن حجاجہ سے اس حدیث کو صرف زہیر نے ہی
روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا زُهَيْرٌ

6403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا
يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ، فَإِذَا ذَهَبَ
الْعُلَمَاءُ أَخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جَهْلًا فَاسْتَلُوا، فَافْتَرَوْا
بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین
نہیں لے گا، لیکن وہ علماء کو موت دینے کے ساتھ علم کو
اٹھائے گا، پس جب علماء چلے جائیں گے تو لوگ جاہلوں
کو اپنا سر دار بنالیں گے سو وہ ان سے مسئلے پوچھیں گے وہ
بغیر علم کے فتوے دیں گے سو وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور
لوگوں کو بھی سیدھے راستے سے گمراہ کریں گے۔

اس حدیث کو زہری، ابی سلمہ سے اُن سے صرف
علاء بن سلیمان نے روایت کیا۔ دیگر لوگوں نے روایت
کیا زہری سے پھر انہوں نے عروہ سے انہوں نے
حضرت عائشہ سے اور حضرت ابو ہریرہ سے۔

6404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: عَفَوْتُ عَنْكُمْ، عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ،
وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا: میں نے گھوڑوں اور غلاموں کا صدقہ
معاف کیا، یعنی ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے ابن لہیعہ ہی نے
روایت کیا۔ اس کے ساتھ عمرو بن خالد حرائی اکیلے ہیں۔
مالک بن ابراہیم اپنے دادا سے راوی ہیں کہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکر رسول ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
ابْنَ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ
6405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ
الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي

6403 - اسنادہ فیہ: العلاء بن سلیمان الرقی قال ابن عدی وغیرہ: منکر الحدیث یأتی بتمون وأسانید لا یتابع علیہا (اللسان
جلد 4 صفحہ 184)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 204۔

6404 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 103 رقم الحدیث: 1574، وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 570 رقم
الحدیث: 1790، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 151 رقم الحدیث: 988۔

6405 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 228 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه جماعة لم أعرفهم۔

زَيْنَبُ الْأَشْجَعِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
بْنِ الْأَشْثَرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ
الْخَطَّابِ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ
قَالَ لَهُمْ: إِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَالْفَقْدُ مَعَ
الشَّيْطَانِ، وَإِنَّ الْحَقَّ أَصْلٌ فِي الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْبَاطِلَ
أَصْلٌ فِي النَّارِ، أَلَا وَإِنَّ أَصْحَابِي خِيَارُكُمْ،
فَاكْرُمُوهُمْ، ثُمَّ الْقُرْنُ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الْقُرْنُ الَّذِينَ
يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكُذِبُ وَالْهَرْجُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُو بْنُ خَالِدٍ

6406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَدِّنُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ
خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ عَلَى سَبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ
تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

6407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا يَحْيَى
بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا

کیا پھر ان سے کہا: بے شک اللہ کا ہاتھ (جیسے اس کی
شان کے لائق ہے) جماعت پر ہے، جماعت سے جدا
ہونے والا شیطان کے ساتھ ہے۔ اصل میں حق والا ہی
جنت میں ہے اور باطل دوزخ میں ہے۔ خبردار! میرے
صحابہ تم سب سے بہتر ہیں تم ان کی عزت کرو وہ صدی
بہتر ہے جو ان کے ساتھ ملی ہوئی ہے پھر وہ صدی جو ان
کے ساتھ ملی ہوئی ہے پھر جھوٹ اور قتل ظاہر ہوگا۔

یہ حدیث مالک اشتر سے اسی سند کے ساتھ روایت
ہے اس کے ساتھ عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قوم کے کوزے کے ڈھیر
پر پیشاب کیا پھر وضو فرما کر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

محمد بن عجلان سے اس حدیث کو صرف یحییٰ بن
راشد نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ محمد بن حارث اکیلے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جبریل سے

6406 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 391 رقم الحديث: 224، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 228.

6407 - اسنادہ فیہ: أبو مسلم قائد الأعمش قال البخاری: فی حدیثہ نظر، وقال أبو داؤد: عنده أحادیث موضوعة وقال ابن
حبان: كثير الخطأ فاحش الوهم، ينفرد عن الأعمش وغيره بما لا يتابع عليه (التهدیب) والمجروحین جلد 1
صفحہ 239). وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 82.

أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلْتُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، هَلْ تَرَى رَبَّكَ؟ قَالَ: إِنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، لَوْ رَأَيْتُ أَذْنَاهَا لَا خَيْرَ لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ

6408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ نَبِيَّ مَسْكِينَةٍ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَاطْعَمَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً فَكَلاَهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا . قَالَتْ: فَأَعْجَبَنِي شَانُهَا، فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَاعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

6409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،

سوال کیا: کیا تو نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ اور میرے درمیان ستر نور کے پردے ہیں، اگر میں ان میں سے چھوٹے سے چھوٹے پردے کو بھی دیکھوں تو جل جاؤں۔

اس حدیث کو اعمش سے ابو مسلم نے روایت کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک غریب عورت میرے پاس آئی، اس کے پاس دو بیٹے تھے (ایک روایت میں بیٹیوں کا لفظ ہے) میں نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دی، سوان دونوں نے دونوں کھجوریں کھالیں اور اپنی ماں سے مزید کا سوال کیا، سو اس نے اپنے حصے کی ایک کھجور کے دو ٹکڑے کیے اور ان دونوں میں تقسیم کر دیا، جسے وہ خود کھانا چاہتی تھی۔ آپ فرماتی ہیں: میں اس کا یہ کام دیکھ کر حیران ہوئی۔ میں نے رسول کریم ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب فرمادیا ہے اور دوزخ سے آزاد فرمادیا ہے۔

اس حدیث کو عراق بن مالک سے صرف زیاد بن ابی زیاد نے روایت کیا، بکر بن مضر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

ربیعہ بن ابی عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں

6408- أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 2027، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 102-103 رقم الحديث: 24665 .

6409- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 652 رقم الحديث: 3548، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1824 .

ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: نُبِّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً، وَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشَرَ سِنِينَ، ثُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً، وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلَحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ

6410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا أَبِي، نَاعِيْبُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَمْرًا آتَى لَا تَدْفَعُ يَدَ لَا مِسِّ قَالَ: طَلَّقْهَا قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، وَهِيَ أَمْرَاءٌ جَمِيلَةٌ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ مِنْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ

6411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: ابْنُ آدَمَ،

نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ کو چالیس سال کے بعد نبوت کا اعلان کرنے کی اجازت دی گئی۔ آپ دس سال مکہ میں رہے پھر اللہ تعالیٰ نے ساٹھ سال پورے ہونے پر آپ کو اپنے پاس بلا لیا اس وقت آپ کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید تھے۔

اس حدیث کو عمارہ بن غزیہ سے بکر بن مضر نے روایت کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بیوی ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو نہیں ہٹاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طلاق دے دے۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں اور میری بیوی خوبصورت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمتع حاصل کر، یعنی فائدہ حاصل کرو۔

اس حدیث کو عبد الکریم سے صرف عبید اللہ بن عمر رقی نے ہی روایت کیا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے سورۃ فاتحہ پڑھی پھر فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! میں نے تیرے اوپر سات آیات اتاری ہیں جن میں سے تین میرے لیے اور تین تیرے لیے ہیں اور ایک تیرے اور میرے درمیان

6410 - اسنادہ فیہ: محمد بن عمرو بن خالد الحرانی لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 338 .

6411 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن أرقم متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 115 .

مشرک ہے سو وہ جو میرے لیے ہیں، وہ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالکِ یوم الدین اور وہ جو تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے وہ ایسا کہ نعبد وایاک نستعین ہے تیری طرف سے عبادت ہے اور میں نے تیری مدد کرنا اپنے اوپر لازم کیا ہے، لیکن وہ جو تیرے لیے ہے وہ اهدنا الصراط ہے یہ تیرے لیے ہے ولا الضالین، مغضوب علیہم سے یہود اور ضالین سے عیسائی مراد ہیں۔

اسی کے ساتھ کہا: ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، قرآن کی ایک سورت چھوڑ دی، پس جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا فلاں فلاں آیات منسوخ ہو گئیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آپ نے ان کو پڑھا نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے لقمہ کیوں نہیں دیا۔

امام زہری سے یہ دونوں حدیثیں صرف سلیمان بن ارقم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول کریم ﷺ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: کھڑا ہو اور دو رکعت پڑھ، ان میں اختصار کر۔

أَنْزَلْتُ عَلَيْكَ سَبْعَ آيَاتٍ، ثَلَاثٌ لِي، وَثَلَاثٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، فَأَمَّا الَّتِي لِي: فَ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ)، وَالَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) (الفاتحة: 5): مِنْكَ الْعِبَادَةُ وَعَلَى الْعَوْنِ لَكَ، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ: فَ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ) (الفاتحة: 6): هَذِهِ لَكَ: (صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ) (الفاتحة: 7): الْيَهُودُ، (وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7): النَّصَارَى

6412 - وَبِهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْقَطَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أُبَيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُنْسَخَتْ آيَةٌ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَإِنَّكَ لَمْ تَقْرَأَهَا قَالَ: أَقْلًا لَقِئْتَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمٍ

6413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا أُبَيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ

6412 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 72 .

6413 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 473 رقم الحديث: 930، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 597 .

الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
قُمْ فَارْكَعْ رُكْعَتَيْنِ، تَحَوَّزْ فِيهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

اس حدیث کو حضرت غالب بن عبید اللہ سے محمد بن
سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

6414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدِ
الْحَرَّائِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثنا
زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ
أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَهَلِّلٌ وَجْهُهُ مُسْتَبِشِرٌ، فَقُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ عَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا
قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي؟ أَتَأْنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آتِفًا،
فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كَتَبَ
اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ
سَيِّئَاتٍ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور
ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ کا چہرہ مبارک
خوشی سے جگمگا رہا تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج
آپ ایسی حالت میں ہیں کہ ایسی حالت میں میں نے
آپ کو اس سے پہلے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے
کوئی ممانعت نہیں ہے میرے پاس حضرت جبریل علیہ
السلام آئے۔ ابھی عرض کی: آپ کی امت کے لیے
خوشخبری! جو آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا (اللہ
عزوجل) اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس
گناہ معاف کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ
رُفَيْعٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، تَفَرَّدَ
بِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ: حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، وَعَنِ
الْمَاجِشُونِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الطَّبْرَانِيُّ

یہ حدیث زہری سے زید بن رفیع اور عبد العزیز بن
ابو سلمہ الماجشون روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت
کرنے میں زید بن رفیع اکیلے ہیں، حماد بن عمرو ماجشون
ولید بن سلمہ طبرانی سے روایت کرتے ہیں۔

6415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

6414- أخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحہ 37 (باب فضل التسليم على النبي ﷺ) . والطبرانی في الكبير جلد 5

صفحہ 100-101 رقم الحديث: 4720-4721. وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 164: رواه

الطبرانی وفي الرواية الأولى محمد بن ابراهيم بن الوليد الطبرانی وفي الثانية حماد بن عمرو النصيبى ولم أعرفهما
وبقية رجالهما ثقات . وروى في الصغير والأوسط طرف منه .

6415- أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 128 رقم الحديث: 1660، والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 8 (باب التغليظ

في حبس الزكاة) .

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی کا اونٹ ہو۔

الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، ثَنَا أَبُو عُمَرَ الْغَدَانِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ . . .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کھجور نہ فروخت کرو اس کے پکنے سے پہلے اور سونا نہ فروخت کرو مگر برابر برابر۔

6416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبَاوَوْا صَلَاحَهُ، وَلَا تَبَايَعُوا الذَّهَبَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

یہ حدیث جابر سے یحییٰ بن ابی انیسہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت جناب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل نماز فرض نماز کے بعد تہجد کی نماز ہے افضل روزے رمضان کے بعد اللہ کے اس مہینہ کے ہیں جس کو محرم کے نام سے پکارتے ہو۔

6417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، وَأَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمَ

6416- اسنادہ فیہ: أ- یحییٰ بن ابی أنیسۃ الجزری . ضعیف . (التقریب) . ب- جابر الجعفی ضعیف رافضی . وأخرجه أيضًا

البنار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 105 .

6417- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 481 رقم الحديث: 8424 والطبراني في الكبير جلد 2 صفحہ 169 رقم

الحديث: 1695 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 193-194: ورجاله رجال الصحيح .

6418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ،
ثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ صُهَبَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:
كُنَّا نَخْرُجُ خُجَّاجًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَمَا نَبْلُغُ مِنَ الْعِدِّ الرَّوْحَاءَ حَتَّى تَبْحَ حُلُوقُنَا،
- يَعْنِي، مِنْ رَفَعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَمْرُ
بُنْ صُهَبَانَ، وَلَا عَنْ عَمْرِو إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ
بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

6419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ
نَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْحَدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ .
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ

6420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،
عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ صُهَبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور
ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے جب ہم روحاء کے
مقام پر پہنچے ہم نے اس مقام پر اونچی آواز میں تلبیہ
پڑھا۔

یہ حدیث ابوزناد سے عمر بن اصہبان اور عمر سے عیسیٰ
بن یونس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں
موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے مشکیزے سے منہ لگا کر پینے سے منع
کیا۔

یہ حدیث اوزاعی، زہری سے وہ علاء بن یزید سے
اور اوزاعی سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ ان
کے علاوہ زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے۔ اسی
طرح زہری کے اصحاب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے نہ دستانے
اور برقعہ پہنے اگر حالت احرام میں حیض والی ہوگی وہ اس

6418 - اسنادہ فیہ: عمر بن صہبان ضعیف (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 227 .

6419 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد10 صفحہ 5625، ومسلم: الأشربة جلد3 صفحہ 1600 .

6420 - اسنادہ فیہ: عمر بن صہبان ضعیف (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 222 . قلت: وفي الصحيح

کے بعد باوجود وہ احرام باندھے رکھے اور تمام ارکان ادا کرے سوائے طواف کعبہ اور صفا و مروہ پر سعی کرنے کے۔

یہ حدیث عمر بن صہبان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ائین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے کوئی نبی بھی بھیجا ہے وہ جوانی کی حالت میں بھیجا ہے کسی عالم کو علم جوانی میں دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث قابوس سے جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: آپ ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کریں اور عرض کیا: بدھ کا دن ہمیشہ سے نحوست والا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْقَبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةَ، وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ، وَلَا الْبُرُقَ، فَإِنْ أَرَادَتْ أَنْ تُحْرِمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْتُحْرِمَ وَلْتَقِفِ الْمَوَاقِفَ، إِلَّا الطَّوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهَبَانَ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

6421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ

الْبَجَلِيُّ الْكَشِيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ، وَلَا أُوتِيَ عَالِمٌ عِلْمًا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَابُوسٍ إِلَّا جَرِيرٌ

6422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ

الْبَجَلِيُّ الْكَشِيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، وَقَالَ: يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

6421 - اسنادہ فیہ: قابوس بن ابی ظبیان الجنبی، ضعفہ أحمد، والنسائی، وابن سعد، والدارقطنی، وقال ابن حبان: ردی

الحفظ بنفرد عن أبيه بما لا أصل له فربما رفع المراسيل، وأسند الموقوف، وأبوہ ثقة، وقال ابن عدی: أحادیثه متقاربة وأرجو أنه لا بأس به، وقال ابن حجر: فیہ لین (التهدیب، والجرح جلد 7 صفحہ 145). وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 28.

6422 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن ابی حیاہ الیسع بن الأشعث متروک (اللسان جلد 1 صفحہ 52، والمیزان جلد 1 صفحہ 29).

وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 205.

اس حدیث میں نزل جبریل کے الفاظ جعفر بن محمد ابراہیم بن ابی حنیہ کے حوالہ سے کہتے ہیں اور ”یوم الاربعاء یوم نحس مستمر“ کے الفاظ جعفر ابراہیم بن ابوجہر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوقتاہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں قتیبہ بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کی مسجد سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مؤمل بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: نَزَلَ جِبْرِيلُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَنِيَّةٍ، وَلَا يَرَوِي: يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ يَوْمٌ نَحْسٌ مُسْتَمِرٌّ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَنِيَّةٍ

6423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْكَشِيُّ، نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقَى الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

6424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

6423 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 472، والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 307 رقم الحديث: 1894، وابن

ماجة: الأشربة جلد 2 صفحہ 1135 رقم الحديث: 3434، والدارمی: الأشربة جلد 2 صفحہ 164 رقم

الحديث: 2135 .

6424 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 648 رقم الحديث: 1715 . بلفظ: صلى ﷺ بذي الحليفة ركعتين

..... ثم بات حتى أصبح فصلى الصبح ثم ركب راحلته حتى اذا استوت به البيداء أهل بعمره وحجة .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جانور کے مارنے سے مرنے والے کی اور کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، دفن شدہ خزانہ میں خمس ہے۔

6425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثنا أَبِي، ثنا مُؤَمَّلٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَهِيمَةُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْبَشَرُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ عَقْلُهُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

یہ حدیث ابن عون سے مؤمل بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد الغنی بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ بِنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

ابو امیہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس کو ابن جریج کہا جاتا تھا وہ آدمی بڑی گفتگو کرنے والا تھا اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں نے آپ کو کچھ کرتے دیکھا ہے ایسے کسی کو کرتے نہیں دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن جریج! بتائیں بتائیں! آپ مقام بابدہ میں میرے پاس آتے رہے۔ (میں نے عرض کی:) آپ تلبیہ سواری پر سیدھے ہونے تک پڑھتے رہے میں نے آپ کو دیکھا آپ نے مونچھیں کم کروائی ہیں میں نے آپ کو دیکھا آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا میں نے آپ کو دیکھا ہے بالوں والی جوتی پہنے ہوئے۔

6426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثنا أَبِي، ثنا مُؤَمَّلٌ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ لَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، وَكَانَ رَجُلًا مُمَارِيًّا، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرِ أَحَدًا يَصْنَعُهُ قَالَ: هِيَ هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ، لَا تَزَالُ تُؤْتِنِي بِبَابِدَةٍ قَالَ: رَأَيْتَكَ لَا تُهْلُ حَتَّى تَسْتَوِيَ بِكَ رَاحِلَتُكَ، وَرَأَيْتَكَ تُحْفِي شَارِبَكَ، وَرَأَيْتَكَ تُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخَضَابِ، وَرَأَيْتَكَ تَسْتَعْلُ النَّعَالَ السَّيِّيَّةَ؟ قَالَ: أَمَّا أَهْلَالِي حِينَ تَسْتَقِيلُ بِي رَاحِلَتِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَهْلُ حَتَّى تَسْتَقِيلَ بِهِ

6425 - أخرجه البخاری: الديات جلد 12 صفحہ 267 رقم الحديث: 6913، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1334،

واحمد: المسند جلد 2 صفحہ 543 رقم الحديث: 9347 بلفظ المصنف ولم يذكر: والمعدين عقله جبار. وأيضاً

جلد 2 صفحہ 667 رقم الحديث: 10598 ولم يذكر: البشر عقلها جبار.

6426 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 166، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 844. ولم يذكر:

..... ورأيتك تُحْفِي شاربك، وزادا: رأيتك لا تمس من الأكبان الا اليمانيين.

رَاحِلَتُهُ، وَأَمَّا إِحْفَائِي شَارِبِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْفِي شَارِبَهُ، وَأَمَّا
الصُّفْرَةُ مِنَ الْخِضَابِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخِضَابِ، وَأَمَّا
اِنْتِعَالِي بِالنِّعَالِ السِّنِّيَّةِ؛ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُنَّ، وَيَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آپ نے دیکھا
کہ میں نے سواری پر سیدھے ہونے تک تلبیہ پڑھا۔
کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے
دیکھا ہے آپ بھی سواری پر سیدھا ہونے تک تلبیہ
پڑھتے تھے جو آپ نے مجھے مونچھیں کٹواتے دیکھا ہے
کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مونچھیں کم کرواتے
دیکھا ہے جو زرد رنگ کا خضاب میں نے لگایا، میں نے
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ زرد رنگت کا خضاب پسند
کرتے تھے جو میں نے بالوں والی جوتی استعمال کی ہے
میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے اس کو
پسند کرتے ہوئے اور اس میں وضو کرتے ہوئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمِّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ
النَّاسِ، مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
جُرَيْجٍ

6427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثنا
أَبِي، نَامُؤْمِلٌ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ أُمِّ عَيْسَى،
عَنْ أُمِّ الصِّرَابِ، قَالَتْ: تَوَفَّى أَبِي وَتَرَكَنِي وَأَخَا
لِي، وَلَمْ يَدْعُ لَنَا مَالًا، فَقَدِمَ عَمِّي مِنَ الْمَدِينَةِ،
فَأَخْرَجَنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَذْخَلَنِي مَعَهَا فِي الْخِدْرِ،
لَأَنِّي كُنْتُ جَارِيَةً، وَلَمْ يَدْخُلِ الْغُلَامُ، فَشَكَّى عَمِّي
إِلَيْهَا حَاجَتَهُ، فَأَمَرَتْ لَنَا بِفَرِيضَتَيْنِ وَغَزَارَتَيْنِ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں مؤمل بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔ مشہور
لوگوں میں یہ ہے کہ یہ حدیث سعید المقبری، عن عبید بن جریج
سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام صراب فرماتی ہیں کہ میرے والد فوت ہو
گئے انہوں نے مجھے اور میرے بھائی کو چھوڑا اس حالت
میں کہ ہمارے پاس مال نہیں تھا میرے چچا مدینہ سے
آئے ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے مجھے
حضرت عائشہ نے اپنے ساتھ پردے میں داخل کیا کیونکہ
میں چھوٹی بچی تھی لڑکے کو داخل نہیں کیا میرے چچا نے
آپ سے شکایت کی ہمارے لیے دو فرض دو غراز دو بیٹھنے

6427 - اسنادہ فیہ: مؤمل بن عبد الرحمن ضعیف، وأبو أمية بن يعلى ضعيف، وفيه جماعة لم أعرفهم. وانظر مجمع الزوائد

کی چیزیں اور گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہوا ہو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ اولاد سخت ہوگی بارش کم برے گی، بُر اور اچھا بھی خفی ہوگا، چھوٹا بڑے پر بُرا اچھے پر جرات کرے گا۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اپنی ساری عمر جنت والے کام کرتا ہے، موت سے پہلے اس کو جہنم والے عمل کی طرف پھیرا جاتا ہے وہ مرتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی ساری زندگی جہنم والے عمل کرتا ہے مرنے سے پہلے جنت والے عمل کرتا ہے وہ مرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا اس کی کنیت ابو عمیر تھی وہ اس سے کھیلتے تھے وہ مر گیا، حضور ﷺ ہمارے پاس آئے فرمایا: ابو عمیر کو کیا ہوا ہے؟ گھر والوں نے کہا: اس کے کھیلنے والا پرندہ مر گیا ہے، حضور مزاحاً اس سے کہتے تھے: اے ابو عمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

وَمُقَدِّينَ وَحَسْبٍ . ثُمَّ قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَالْمَطَرُ قَيْظًا، وَيَقِضُ اللَّتَامُ قَيْضًا، وَيَغِيضُ الْكِرَامُ غَيْضًا، وَيَجْتَرُّ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَاللَّيْمُ عَلَى الْكَرِيمِ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمِّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُؤَمِّلٌ، ثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَالرَّجُلُ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ: كَانَ لَهُ أَخٌ

يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ، وَكَانَ لَهُ نَغْرٌ فَمَاتَ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِأَبِي عُمَيْرٍ؟ قَالُوا: هَلَكَ نَغْرُهُ، فَجَعَلَ يَقُولُ وَهُوَ يَمَازُحُهُ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

6428 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 314 رقم الحديث: 13702 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7

صفحہ 214: رواه أحمد وأبو يعلى والبخاري والطبرانی في الأوسط ورجال رجال الصحيح .

6429 - أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحہ 598 رقم الحديث: 6203، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1692 .

یہ دونوں حدیثیں مؤمل بن عبد الرحمن سے عبد الغنی بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے مشورہ کیا اپنے مال کے متعلق اس کو صدقہ کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال زائد ہو اس کو صدقہ کر دو اور اصل روک لو اس کو نہ فروخت کرو نہ بہہ کرو۔

یہ حدیث عبد العزیز بن مطلب سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اسکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابلیس عراق میں داخل ہوا وہاں اس نے اپنی ضرورت پوری کی شام میں داخل ہوا وہاں سے دور کیا گیا بیسان کے مقام پر پہنچا مصر داخل ہوا وہاں اُس نے انڈے دیئے اور بچھے نکالے اور خوب پھیلے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُؤَمِّلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

6430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ بِلَالٍ الْأَنْدَلُسِيُّ الْعَامِرِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِهِ الَّذِي يَشْمَعُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ بِمَا تَرَاهُ، وَاحْتَسِبْ أَصْلَهُ، لَا يُبَاعُ، وَلَا يُورَثُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ كَهْيَعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، وَعَنْهُ يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ أَبِي الْعَرَّاقِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَدَخَلَ الشَّامَ فَطَرَدُوهُ حَتَّى بَلَغَ، بَيْسَانَ، وَدَخَلَ مِصْرَ فَبَاصَ فِيهَا

6430 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق ابن عون عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما فذكره . أخرجه البخاری :

الروایا جلد 5 صفحہ 468 رقم الحدیث: 2772 ومسلم: الوصیة جلد 3 صفحہ 1255 .

6431 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 63 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط من رواية يعقوب بن

عبد الله بن عتبة بن الأخنس عن ابن عمر والبيهقي في صحيحه .

وَفَرَّخَ وَبَسَطَ عَبْقَرِيَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ،
وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ،
تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور
یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے مسلمانوں کو مدینہ سے
روک لیا جائے ان کے ہتھیار خانہ سے اسلحہ کو دور رکھا
جائے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے جریر بن حازم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور
حضرت حفصہ نے نفلی روزہ رکھا ہوا تھا، ہم کو ہدیہ دیا گیا
ہم کو چاہت ہوئی تو ہم نے کھایا، حضور ﷺ ہمارے
پاس آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
حضرت حفصہ نے مجھ سے جلدی کی پوچھنے کے لیے:
آپ کیونکہ بڑے باپ کی بیٹی تھیں انہوں نے رسول اللہ
ﷺ سے پوچھا آپ نے فرمایا: کوئی گناہ نہیں ہے اس
کی جگہ روزہ رکھو۔

6432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا

حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،
أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحْصَرُوا
بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سِلَاحٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ

الْأَنْدَلُسِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا ثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،
عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَصْبَحْتُ أَنَا
وَحَفْصَةُ، صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ، فَأُهِدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ
فَاشْتَهَيْنَاهَا، فَكَانَلْنَاهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَبَدَّرْتَنِي
حَفْصَةُ، فَكَانَتْ بِنْتُ أَبِيهَا، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمَا صُومًا يَوْمًا

مَكَانُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے جریر بن حازم روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے سحری کرنے
والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

6434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا
يُوسُفُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى
الْحَوَّلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ بْنُ عَبَّاسٍ
الْقُتَيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
الْمُتَسَحِّرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرَوَى عَنْ
ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ
الْمَدِينِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْرِيُّ، حَدَّثَنِي
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ، عَنْ خَدِيجَةَ،
قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا ابْنَ عَمِّي، هَلْ

یہ حدیث نافع سے عبد اللہ بن سلیمان اور عبد اللہ
بن سلیمان سے عبد اللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان
سے روایت کرنے میں ادیس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
عرض کی: اے اللہ کے رسول! اے میرے چچا کے بیٹے!
کیا آپ مجھے خبر دے سکتے ہیں جب آپ کے پاس
آنے والا آئے؟ آپ نے فرمایا: اے خدیجہ! ہاں! میں
اس چیز کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ
عنہا فرماتی ہیں: ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ
کے پاس آئے میں بھی وہاں موجود تھی۔ حضور ﷺ نے

6434 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیاش بن عباس القتبانی ضعیف، ضعفہ أبو داؤد والنسائی، وغیرہما (التہذیب) والمیزان

جلد 2 صفحہ 469) .

6435 - اسنادہ حسن، فیہ: یحییٰ بن سلیمان بن نضلة مستقیم الحدیث . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 259 .

فرمایا: اے خدیجہ! میرے پاس آنے والا میرا دوست یہ ہے جواب آپکا ہے۔ سو میں نے عرض کی: اُٹھ کر میری دائیں ران پر تشریف رکھیں۔ آپ اُٹھ کر میری دائیں ران پر بیٹھ گئے، میں نے عرض کی: کیا آپ انہیں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: پھر کر میری بائیں ران پہ ہو جائیں۔ آپ بیٹھ گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اب پھر کر میری گود میں ہو جائیں! آپ ہو گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: مجھے حسرت ہوئی، میں نے اوڑھنی پھینک دی، عرض کی: اب آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: نہیں! میں نے کہا: قسم بخدا! یہ عزت والے فرشتے ہیں۔ نہیں قسم بخدا! یہ شیطان نہیں۔ حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: میں نے ورقہ بن نوفل سے یہ بات ذکر کی جس طرح مجھے رسول اللہ ﷺ نے خبر دی تھی تو حضرت ورقہ نے کہا: اے خدیجہ! تیری بات حق اور سچ ہے۔

تَسْتَطِيعُ إِذَا جَاءَكَ الَّذِي يَأْتِيكَ أَنْ تُخْبِرَنِي بِهِ؟ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ يَا خَدِيجَةُ. قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَجَاءَهُ جَبْرِيلُ ذَاتَ يَوْمٍ وَأَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَدِيجَةُ هَذَا صَاحِبِي الَّذِي يَأْتِينِي قَدْ جَاءَ، فَقُلْتُ لَهُ: فَمَ فَا جَلَسَ عَلَى فِخْدَى الْإِيْمَنِ، فَقَامَ، فَجَلَسَ عَلَى فِخْدَى الْإِيْمَنِ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ لَهُ: تُحَوَّلُ فَا جَلَسَ عَلَى فِخْدَى الْإِيْسَرِ، فَجَلَسَ، فَقُلْتُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ لَهُ: فَتَحَوَّلُ فَا جَلَسَ فِي حِجْرِي، فَجَلَسَ، فَقَالَتْ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَتَحَسَّرْتُ وَطَرَحْتُ حِمَارِي، وَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ لَهُ: هَذَا وَاللَّهِ مَلَكٌ كَرِيمٌ، لَا وَاللَّهِ مَا هَذَا شَيْطَانٌ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَقُلْتُ لِرَوْقَةَ بِنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ ذَلِكَ، كَمَا أَخْبَرَنِي بِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَرَقَةُ: حَقًّا يَا خَدِيجَةُ حَدِيثُكَ

عمر بن عبد العزیز سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن ابی حکم روایت کرتے ہیں اور اسماعیل سے صرف حارث بن محمد فہری روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلِ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

6436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

6436- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ بن عرس المصری لم أجده. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، وأحمد، وأبو یعلی. وانظر

کے پاس ایک چٹائی اور کپڑا تھا آپ اس پر نماز پڑھتے تھے۔

عَرَسِ الْمِصْرِيِّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرَةٌ وَخُمْرَةٌ يُصَلِّي عَلَيْهَا

یہ حدیث سعید بن مسیب سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک اگر نہ ہو تو انگلی اس کے قائم مقام ہے۔

6437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ الْمُزْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَصَابِعُ تَجْرِي مَجْرَى السَّوَاكِ، إِذَا لَمْ يَكُنْ سَوَاكٌ .

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ المزنی سے ابو غزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفردی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزْنِيِّ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرَوِيُّ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم اس حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے جس میں ابن عمر اور عبید اللہ بن عمیر موجود تھے ہمارے پاس ایک آدمی آیا ہم پر کھڑا ہوا اس نے کہا:

6438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ:

6437 - اسنادہ فیہ: کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی ضعیف واتهم بالكذب (التقريب) والتهذيب). وانظر مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 103 .

6438 - أخرجه أبو داود: الأطلعة جلد 3 صفحہ 340 رقم الحديث: 3741 والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 108 رقم

الحديث: 13412 مختصراً .

كُنَّا جُلُوسًا فِي حَلَقَةٍ فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَعُبَيْدُ
بْنُ عُمَيْرٍ، فَجَاءَ نَا رَجُلٌ، فَقَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: أَجِيبُوا
فَلَانًا، أَجِيبُوا فَلَانًا، فَكَرِهَهَا الْقَوْمُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً،
وَنَكَسَ ابْنُ عُمَرَ رَأْسَهُ، فَرَفَعَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ رَأْسَهُ،
فَقَالَ: يَا ابْنَ أَحِينَا، اغْنِنَا اغْنِنَا، فَرَفَعَ ابْنُ عُمَرَ
رَأْسَهُ، وَقَالَ: قُومُوا بِنَا، لَيْسَ فِيهَا عَافِيَةٌ، سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دُعِيَ
فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا ابْنُ
الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ

6439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو
الزَّاهِرِيَّةَ، حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نَفِيرٍ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ
مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ
فَلْيُرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ، فَإِنْ قَامَ وَلَا كَانَتْ لَهُ .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

فلاں فلاں کی دعوت قبول کرو! لوگوں نے اس کو سخت
ناپسند کیا! ابن عمر نے اپنا سر جھکایا! عبید بن عمیر نے سر
اٹھایا! فرمایا: ہمارے بھائی کے بیٹے! ہم کو معاف کرو!
حضرت ابن عمر نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ہمارے پاس
سے کھڑے ہو جاؤ! اس میں تمہارے لیے عافیت نہیں ہے
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو
دعوت دی جائے وہ قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس
کے رسول کی نافرمانی کی۔

ابن عون سے اس حدیث کو صرف مبارک ہی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حسن
مروزی اکیلے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی
وتر پڑھے تو دو رکعتیں پڑھے اس کے بعد کھڑا ہو ورنہ دو
رکعت ہی اس کے وتر ہوں گے۔

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی

6439 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ بن عرس المصری لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير . وانظر مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 249 .

6440 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجموع جلد 2 صفحہ 169 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، ومروانة لم تدرك فاطمة

وهي مجهولة وفيه مجاهيل غيرها .

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جو کوئی بندہ مسلمان اس وقت کو پالیتا ہے اور اللہ سے اس وقت کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی اور فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کی شادی میں حاضر ہوئے بڑی خوبصورت شادی تھی اس رات ہم کو رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور زیتون دیئے ہم نے کھایا اس رات جس بستر پر انہوں نے رات گزاری وہ مینڈھے کی کھال کا تھا۔

یہ حدیث جعفر بن مسلم سے مسلم بن خالد الزنجی اور عبد اللہ بن میمون القداح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم بن خالد میمون بن کلیب اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

عَرَسَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي الْأَضْبَعُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي مَرْجَانَةُ، مَوْلَاةُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ

6441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَرَسَ، نَا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنَجِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَضَرْنَا عُرْسَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا كَانَ أَحْسَنَ مِنْهُ حَيْسًا، وَهَيَّا لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنًا وَتَمْرًا، فَأَكَلْنَا وَكَانَ فِرَاشُهُمَا لَيْلَةً عُرْسَهُمَا إِهَابُ كَبْشٍ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنَجِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ

6442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

6441 - اسنادہ فیہ: مسلم بن خالد الزنجی صدوق کثیر الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 53: وفيه مسلم بن

خالد الزنجی وهو ضعيف، وقد وثق . قلت: وفيه أيضًا ميمون ابن كليب ولم أقف على ترجمته .

6442 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ بن عرس المصری، ووهب بن رزق أبو هريرة المصری لم أجدهما وأخرجه أيضًا في

الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 83 .

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک فرشتہ ہے اگر اس کو کہا جائے کہ سات زمین و آسمان کو ایک لقمہ میں نکل جاؤ تو ایسے ہی کرے گا اس کی تسبیح ”سبحانک حیث کنت“ ہے۔

عَرَسٌ، ثَنَا وَهَبُ اللَّهِ بْنُ رَزْقٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَكًا لَوْ قِيلَ لَهُ: اتَّقِمْ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ بِلُقْمَةٍ وَاحِدَةٍ لَفَعَلَ، تَسْبِيحُهُ سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں وہب اللہ بن رزق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ، تَقَرَّدَ بِهِ وَهَبُ اللَّهِ بْنُ رَزْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز جمعہ پڑھاتے جب سورج ڈھل جاتا، ہم جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو ہم سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

6443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَرَسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الْجُمُعَةَ، فَتَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ فِينَا نَسْتِظِلُّ بِهِ

یہ حدیث سلیمان بن بلال سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے گھر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

6444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَرَسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي هِنْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

6443- اسنادہ حسن، فیہ: یحییٰ بن سلیمان بن نضلة قال أبو خاتم: شیخ حدث أيامًا ثم توفي، وذكره ابن حبان في الثقات، فقال: يخطئ ويهم، وقال ابن عدى: عامة أحاديثه مستقيمة، وقال ابن خراش: لا يسوى شيئًا (الجرح جلد 9 صفحہ 154، واللسان جلد 6 صفحہ 261). وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 186.

6444- اسنادہ فیہ: أبو غزوة محمد بن موسى ضعيف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 12.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ بَنِي إِلَى مِنْبَرِي
رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرَوِيُّ، وَابْنُ أَبِي هِنْدٍ
الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي
هِنْدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

6445 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نَابِشُرُ بْنُ
بَكْرِ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ،
حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ بِدَى الْحَلِيفَةِ مَا
بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ
يُهَلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ رَاحِلَتُهُ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَشْرُ
بْنُ بَكْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ

6446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ قَيْسٍ بْنِ سَعْدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،
حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ بْنِ
ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابو غزیہ روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروئی اکیلے ہیں۔
ابن ابونہد سے ابو موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں ان کا
نام سعید بن ابی ہند ابو عبد اللہ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر ٹھہرتے جتنا
چاہتے جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں نماز
پڑھتے پھر سواری پر سیدھے بیٹھ کر تلبیہ پڑھتے۔

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں
اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الہمدانی اکیلے
ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ نشہ دیتی ہے اس کا تھوڑا
استعمال بھی حرام ہے۔

6445 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 468 رقم الحديث: 1541 . بلفظ: ما أهل رسول الله ﷺ الا من عند

المسجد . یعنی مسجد ذی الحلیفہ . وأيضاً رقم الحديث: 1552 بلفظ: أهل النبي ﷺ حين استوت به راحلته

قائمة . ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 846 بنحوه .

6446 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 60 وقال: وفيه اسماعيل بن قيس بن سعد وهو ضعيف جداً .

مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان بن نضلہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۃ الانعام کے نزول کے وقت اس کے ساتھ فرشتوں کی ایک تعداد تھی جس نے دونوں کونوں کو گھیرا ہوا تھا ان کی آواز سجان اللہ و قدوس زمین کانپ رہی تھی اور حضور ﷺ سجان اللہ العظیم سجان اللہ العظیم پڑھ رہے تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ نَضْلَةَ

6447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ سُورَةُ الْأَنْعَامِ وَمَعَهَا كَوْكَبَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ، لَهُمْ رَجُلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ، وَالْأَرْضِ تَرْتَجُّ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

یہ حدیث ابوسہیل نافع بن مالک سے عمر بن طلحہ اور عمر بن طلحہ سے ابن ابی فدیك روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد السالمی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ

حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے آپ نے ادھر ادھر دیکھا آپ نے حضرت ابوبکر کو نہیں دیکھا حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! ابوبکر! کیونکہ

6448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْقُرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ

6447 - ذكره الهيثمي في المعجم جلد 7 صفحه 23 وقال: رواه الطبرانی عن شيخه محمد بن عبد الله بن عرس عن أحمد

بن محمد بن أبي بكر السالمی، ولم أعرفهما، وبقيت رجاله ثقات .

6448 - اسنادہ فیہ: أبو غزیه محمد بن موسیٰ ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 47 .

روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ابھی بتایا کہ آپ کی امت میں آپ کے بعد افضل ابو بکر صدیق ہیں۔

أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَالْتَفَتَ الْيَفَاتَةَ، فَلَمْ يَرَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، أَبُو بَكْرٍ، إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنِّي: إِنَّ خَيْرَ أُمَّتِكَ بَعْدَكَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ .

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرَوِيُّ

یہ حدیث اسعد بن زراره سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں افضل نماز نماز مغرب ہے جس نے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، صبح و شام اس کی مہمان نوازی کی جائے گی۔

6449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ عِنْدَ اللَّهِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَمَنْ صَلَّى بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يَغْدُو فِيهِ وَيَرْوُحُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

6450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْحِطَّاطِ الْمَكِّيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں حق ہیں: جس کو اللہ نے اسلام لانے کی توفیق نہ دی اس کے لیے کوئی حصہ نہیں جو دوسرے کو دوست بناتا ہے اللہ اس کو دوست نہیں بناتا ہے جو آدمی جس قوم سے محبت کرتا ہوگا وہ ان کے ساتھ ہوگا۔

6450- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ بن عرس المصری لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وانظر مجمع الزوائد

لَا يَجْعَلُ اللَّهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَبْدًا فَيُؤْلِيهِ غَيْرَهُ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا حَشَرَ مَعَهُمْ

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن میمون روایت کرتے ہیں، اسماعیل بن ابوالخالد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن تشریف لائے آپ نے روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، آپ اس کی طرف چل کر گئے اس کو پکڑا، اسے صاف کیا، پھر اس کو کھالیا، پھر فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ جس سے لے لی جائے اس کو واپس کی جائے۔

6451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى إِلَيْهَا فَآخَذَهَا، فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَحْسِنِي جِوَارَ نَعَمِ اللَّهِ، فَإِنَّهَا قَلَّ مَا تَزُولُ عَنْ أَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ أَنْ تَعُودَ إِلَيْهِمْ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد اللہ بن مصعب اور قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن مصعب یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو قاسم بن غصن آدم بن ابویاس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصْعَبٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنُ غُصْنٍ: آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

حضرت معاویہ الدیلی فرماتے ہیں کہ میں نے

6452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

6451 - أخرجه ابن ماجة: الأطلعة جلد 2 صفحہ 1112 رقم الحديث: 3353 بسحوه . فى الزوائد: فى اسنادہ الوليد ابن محمد، وهو ضعيف . قال السندى: قلت أشار الدميرى الى أنه متهم بالوضع . والبيهقى فى شعب الايمان جلد 4 صفحہ 132 رقم الحديث: 4557-4558 .

6452 - اسنادہ فیہ: شبل بن العلاء بن عبد الرحمن . قال ابن عدی: روى أحاديث مناكير، أحاديثہ لیست بمحفوظة،

رسول اللہ ﷺ کو تین سانس میں پانی نوش کرتے ہوئے دیکھا پہلے سانس میں اللہ کہتے دوسرے میں الحمد للہ۔

یہ حدیث نوفل بن معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ اسلام کو حضرت عمر بن خطاب کے ذریعے مضبوط کر۔

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر سال عرب کے قبائل کے پاس جاتے کہ

عَرَسٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيَكٍ، حَدَّثَنِي شَيْبُلُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سُمَيُّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ، يُسَمِّي اللَّهُ فِي أَوَّلِهَا، وَيَحْمَدُهُ فِي آخِرِهَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَوْفَلَ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

6453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اشْدُدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ .

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

6454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

وذكره ابن حبان في الثقات وقال: روى عنه ابن أبي فديك نسخة مستقيمة (الضعفاء لابن عدي جلد 4

صفحة 1367، واللسان جلد 3 صفحة 136). وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحة 84 .

6453 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحسن بن زبالہ المخزومی کذبہ . (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحة 65 .

6454 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر بن حفص العمری ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحة 45 .

مُحَمَّدُ الْقُرَوِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عَلَى الْقَبَائِلِ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يُؤْوُوهُ إِلَى قَوْمِهِمْ، حَتَّى يَبْلُغَ كَلَامَ اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ، وَلَهُمُ الْجَنَّةُ، فَلَيْسَتْ قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ تَسْتَجِيبُ لَهُ حَتَّى أَرَادَ اللَّهُ إِظْهَارَ دِينِهِ، وَنَصْرَ نَبِيِّهِ وَإِنْجَارَ مَا وَعَدَهُ، سَأَفُهُ اللَّهُ إِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ، وَجَعَلَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ هَجْرَتِهِ

لوگوں کو اپنے پاس پناہ دیں تاکہ اللہ کے کلام اپنی رسالت کے پیغام کو ان تک پہنچا سکیں ان کے لیے جنت ہو عرب کے کسی قبیلہ نے اُس وقت تک آپ کی دعوت قبول نہ کی جب اللہ نے اپنے دین کو غالب اور اپنے نبی کی مدد اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں کیا تو اس قبیلہ کی طرف انصار آئے۔ انہوں نے دعوت دین قبول کی اللہ عزوجل نے اپنے نبی کے لیے اس کو ہجرت کا گھر بنایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْقُرَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْقُرَوِيُّ 6455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخَزَاعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَدْ خَرَجْنَا نَعْتِمُرُ، فَلَمَّا انْحَدَرْنَا مِنَ الْأَكْمَةِ فِي الْوَادِي اغْتَسَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، وَاغْتَسَلْنَا مَعَهُ وَصَلَيْنَا مَعَهُ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ أَهْلَ بِالتَّلْبِيَةِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عمر سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے سنا اس حالت میں کہ ہم آپ کے ساتھ تھے ہم عمرہ کے لیے نکلے جب وادی سے نیچے ہوئے تو ابن زبیر نے غسل کیا اور دو رکعت نفل پڑھے اور ہم نے آپ کے ساتھ غسل کیا، ہم نے بھی آپ کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھے پھر تلبیہ پڑھا: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ“ ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك“ حضرت عبداللہ بن عروہ نے فرمایا: میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! یہ اسلام کا تلبیہ ہے اور حضور ﷺ

نماز کے بعد اس طرح احرام باندھتے تھے۔

بْنُ عُرْوَةَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: هَذِهِ وَاللَّهِ
تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَكَذَا
فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْرَمَ فِي
ذُبُرِ الصَّلَاةِ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے
اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن نھلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی کے گھر میں جھانکا، اس
نے اپنے مسلمان بھائی کی عورت یا عورت کے بال یا اس
کے جسم کی کوئی شے دیکھی، اللہ پر حق ہے کہ اس کو جہنم میں
داخل کرے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ نَضْلَةَ
6456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، ثَنَا
ابْنُ مُعَاذٍ يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ الزُّرْقِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ
يَعْقُوبَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْسَةَ الْمَدِينِيُّ
السَّعْدِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي
بَيْتِ جَارِهِ، فَنَظَرَ إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، أَوْ شَعَرَ
أَمْرَأَةٍ، أَوْ شَيْءٍ مِنْ جَسَدِهَا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ
يُدْخِلَهُ النَّارَ .

یہ حدیث عمر بن عبد العزیز سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن سلمہ المرادی
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو
بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں خیبر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا آپ سے عرض
کی گئی: یا رسول اللہ! پالتو گدھے کم ہو رہے ہیں، حضور ﷺ

6457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَرَسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نَا ابْنُ وَهْبٍ،
أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ

6456 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عنبسۃ المدینی السعدی دجال یضع الحدیث (اللسان جلد 6 صفحہ 272) . وانظر مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 173 .

6457 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 534 رقم الحدیث: 4199، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1540 .

نے ابو طلحہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اللہ او اس کے رسول نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُفْنِيَتِ الْحُمْرُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَى: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَإِنَّهَا رَجَسٌ

یہ حدیث ابن عون سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابو داؤد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب ہم ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعت نفل پڑھے پھر فرض نماز کے بعد حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا۔

6458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ الْمَازِنِيِّ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جِئْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ، دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَحْرَمَ فِي ذُبْرِ الصَّلَاةِ بِحُجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا .

یہ حدیث ابو داؤد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرَوِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

6458 - اسنادہ فیہ: ا- محمد بن موسیٰ ابو غزیة ضعیف . ب- اسحاق بن سعید بن جبیر . قال البخاری: عن جعفر بن حمزة

بن ابی داؤد: منکر الحدیث، وقال أبو حاتم: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 239 .

6459 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 380 رقم الحدیث: 3255 بنحوه . وقال: غریب لا نعرفه مرفوعاً الا من

هذا الوجه، وموسى بن عبدة ويزيد بن أبان الرقاشی يضعفان فی الحدیث . وأبو نعيم فی الحلیة جلد 3 صفحہ 53

وقال: رواه موسى بن عبدة الربذی عن يزيد الرقاشی مثله .

حضور ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے لیے آسمان سے دو دروازے ہیں، ان دونوں سے ان کا عمل چڑھتا ہے اور رزق اترتا ہے، جب بندہ مومن مرتا ہے تو دونوں اس پر روتے ہیں

عَرَسٍ، نَا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ
بْنِ مِسْمَارٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ
اَبَانَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اِنْسَانٍ اِلَّا وَلَهُ
بَابَانِ مِنَ السَّمَاءِ، مِنْهُمَا يَصْعَدُ عَمَلُهُ وَيَنْزِلُ رِزْقُهُ،
فَاِذَا مَاتَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ بِكَيِّا .

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن مہاجر بن
مسار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا
اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ

حضرت عقبہ بن عامر الجعفی فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے اپنے چچا حضرت
عباس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، پھر فرمایا: اے عباس! میرے
بعد نبوت نہیں ہوگی، خلافت ہوگی، آپ کی اولاد سے آخر
زمانہ میں سترہ افراد ہوں، ان میں سفاح، منصور، مہدی
(وہ امام مہدی نہیں ہیں)، جموع، عاقب، حسن، میری
امت کی ہلاکت اس سے ہوگی، ان کو ہلاک کیا جائے گا،
ان کے اموال لیے جائیں گے وہ اور ان کی اتباع کرنے
والے اسلام والے نہیں ہوں گے جب اس کے بیٹے کیلئے
بیعت لی جائے گی تو اٹھارہویں کے وقت ان کی حکومت
ختم ہو جائے گی، اور اہل مغرب ان کے گھروں سے نکل
جائیں گے۔

6460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عَرَسٍ، نَا أَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْاَوَّلِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَلِّمُ،
ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي وَاهِبُ
بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَافِرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ
الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ اِنَّهُ لَا
يَكُوْنُ نُبُوَّةٌ اِلَّا كَانَتْ بَعْدَهَا خِلَافَةٌ، وَسَيَلِي مِنْ
وَلَدِكَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ سَبْعَةَ عَشَرَ، مِنْهُمْ السَّفَّاحُ،
وَمِنْهُمْ الْمَنْصُورُ، وَمِنْهُمْ الْمُهْدِيُّ، وَلَيْسَ بِمُهْدِيٍّ،
وَمِنْهُمْ الْجَمُوحُ، وَمِنْهُمْ الْعَاقِبُ، وَمِنْهُمْ الْوَاهِنُ مِنْ
وَلَدِكَ، وَوَيْلٌ لِّاُمَّتِي مِنْهُ، كَيْفَ يَعْقُرُهَا وَيُهْلِكُهَا،
وَيَذْهَبُ بِاَمْوَالِهَا هُوَ وَاتِّبَاعُهُ عَلٰى غَيْرِ دِيْنِ
الْاِسْلَامِ، فَاِذَا بُوِيعَ لِصَيِّبِهِ فَعِنْدَ الثَّامِنِ عَشَرَ انْقِطَاعُ
دَوْلَتِهِمْ وَخُرُوجُ اَهْلِ الْغَرْبِ مِنْ بُيُوْتِهِمْ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

6461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس سے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ آپ کی اولاد سے بادشاہ نہ ہوں، آخر زمانہ میں وہ اٹھارہ ہوں گے ان کے ساتھ فتنے ہوں گے اندھے کانے ہر دس ہزار میں سے نو ہزار نو قتل ہوں گے ان سے نجات صرف قلیل ہی پائیں گے ان کو قتل عراق میں کریں گے۔ حضرت عباس رو پڑے تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ کیوں روتے ہیں! کیونکہ وہ میری امت کے بدترین لوگ ہوں گے وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے دنیا طلب کریں گے، آخرت کی فکر نہیں ہوگی۔

عَرَسٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَدُوسٍ الصَّنْعَائِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ: لَنْ تَذْهَبَ الدُّنْيَا، حَتَّى يَمْلِكَ مِنْ وَلَدِكَ يَا عَمُّ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عِنْدَ انْقِطَاعِ دَوْلَتِهِمْ، وَهُوَ الثَّامِنُ عَشَرَ، يَكُونُ مَعَهُ فِتْنَةٌ عُمَيَّاءُ صَمَاءُ، يُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ آلاَفٍ تِسْعَةُ آلاَفٍ وَتِسْعُمِائَةٍ، لَا يَنْجُو مِنْهَا إِلَّا الْيَسِيرُ، وَيَكُونُ قِتَالُهُمْ بِمَوْضِعٍ مِنَ الْعِرَاقِ قَالَ: فَبَكَى الْعَبَّاسُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ؟ إِنَّهُمْ شَرَّارُ أُمَّتِي، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَطْلُبُونَ الدُّنْيَا وَلَا يَهْتَمُّونَ الْآخِرَةَ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الیمامی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ

6462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز عصر پڑھا رہے تھے جب چوتھی رکعت پر تھے تو حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے دونوں حضور ﷺ کی پشت پر سوار ہوئے آپ نے دونوں کو اپنے سامنے رکھ لیا، حضرت امام حسن آئے

عَرَسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ، أَقْبَلَ الْحَسَنُ

6461 - اسنادہ فیہ: ا - أحمد بن عمر الیمامی أبو سهل الحنفی متروک . ب - میناء بن أبی میناء الخزاز متروک . (التقريب).

وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 191 .

6462 - اسنادہ فیہ: أحمد بن عمر الیمامی متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 187 .

وَالْحُسَيْنُ حَتَّى رَكَبَا عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَقْبَلَ الْحَسَنُ، فَحَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ أَوْ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ أَبَا وَأُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَأُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا أُمُّ هَانٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ، وَخَالَتُهُمَا الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ، وَخَالَتُهُمَا زَيْنَبُ وَرُقَيْةُ، وَأُمُّ كُلْثُومٍ، وَبَنَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَجَدَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَأُمُّهُمَا وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَأُخْتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ

6463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَرَسٍ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضور ﷺ نے امام حسن کو اپنے دائیں کندھے پر سوار کر لیا اور امام حسین کو بائیں کندھے پر۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے نانا اور نانی سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے چچا اور پھوپھی سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کی خالو اور خالہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ والد اور والدہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! وہ دونوں حسن و حسین ہیں، دونوں کے نانا رسول اللہ ﷺ اور نانی خدیجہ بنت خویلد، دونوں کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے والد علی بن ابی طالب، دونوں کے چچا جعفر بن ابی طالب، پھوپھی ام ہانی بنت ابوطالب، خالو قاسم ابن رسول اللہ ﷺ، خالہ زینب، رقیہ، ام کلثوم، ان کے نانا نانی، والد والدہ، پھوپھی چچا، خالو خالہ بہنیں جنتی ہیں۔

یہ حدیث عبدالرزاق سے احمد بن محمد بن عمرو بن یونس الیمامی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر امت کا کوئی

امین ہوتا ہے اس اُمت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

یہ حدیث ابو بکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد المدنی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر و عمر کے پیچھے نماز پڑھی یہ سارے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے جب رکوع کرتے اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے۔

الْحَسَنُ بْنُ زَيْلَآةَ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ

6464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَكُلُّهُمْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبِرُ لِلسُّجُودِ .

یہ حدیث عبدالرحمن بن اسود سے لیث بن ابی سلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الاسلمی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں جب انہوں نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور

6465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ الصَّيْفِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

6464 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ الأسلمی متروک (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 105 .

6465 - ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 28 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه مبارک بن فضالة واختلف فی الاحتجاج به .

اموال بچالیے مگر حق کے ساتھ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمر بن سہل المازنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

حضرت ضباع بن زبیر بن عبدالمطلب فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی جوتی مبارک کے کنارے باریک تھے۔

یہ حدیث ضباع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو کالے رنگ کے مینڈھے قربان کرتے ایک اپنے گھروالوں کی طرف سے دوسرا اپنی امت کے اُل لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

6466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْلَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الرَّمَعِيُّ، حَدَّثَنِي قَرِيبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ بِنِ زُمْعَةَ، عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمُقَدَّادِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلٌ لَهَا خَصْرَةٌ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضَبَاعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

6467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقَتَبِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، أَحَدَهُمَا

6466- اسنادہ فیہ: محمد بن الحسن بن زبالہ کذبوہ (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 141 .

6467- اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن عبد الرحمن متروک (التہذیب) والجرح جلد 6 صفحہ 281). وانظر مجمع الزوائد

عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَمَّنْ لَمْ يُصَحِّحْ مِنْ أُمَّتِهِ

یہ حدیث زہری سے عیسیٰ بن عبد الرحمن اور عیسیٰ سے عبد اللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر فرماتے ہوئے سنا، آپ کا دست مبارک حضرت علی کے کندھے پر تھا، آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! یہ میرا چچا زاد ہے اور میرے لخت جگروں کا باپ ہے، اے اللہ! جو اس سے عداوت رکھے اس کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے اسماعیل بن یحییٰ تمیمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سہل المازنی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو صفوں کے درمیان قتل ہونے والا بدترین قتل ہونے والا ہوگا، ان میں ایک بادشاہی طلب کرے گا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسامہ بن زید اور اسامہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِيسَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَرَسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، ثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَدُهُ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ، اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ، هَذَا ابْنُ عَمَّتِي وَأَبُو وَلَدِي، اللَّهُمَّ كُتِبَ مِنْ عَادَاهُ فِي النَّارِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ

6469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَرَسٍ، ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَبْدُ الْأَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ قَتِيلٍ قُتِلَ بَيْنَ صَفَيْنِ أَحَدُهُمَا يَطْلُبُ الْمُلْكَ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

6469- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 295 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه عبد الأول أبو نعيم ولم

إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَوَّلِ الْمُعَلِّمُ

6470 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَعِيمًا الْمُجَمِرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مَرْوَانَ، يَقُولُ: لِأَبِي هُرَيْرَةَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا جَبَّكَ، لَوْلَا أَنَّكَ تُحِبُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِمَرْوَانَ: وَمَالِي لَا أُحِبُّهُ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَتَى بِابْنِهِمْ، فَقَالَ: يَا حَسَنُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ، فَأَلْقَمَهُ فَاةً، وَمَصَّ لِسَانَهُ، وَضَمَّهُ إِلَيْهِ، فَوَاللَّهِ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ

6471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَسٍ، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، بِصَفِينٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ، وَهُوَ يَنَادِي: إِنِّي لَقِيْتُ الْجَبَّارَ، وَتَزَوَّجْتُ الْحُورَ الْعَيْنَ، الْيَوْمَ نَلْقَى الْأَحَبَّةَ مُحَمَّدًا وَحَزْبَهُ، عَهْدَ إِلَيَّ

بن زید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالاول المعلم اکیلے ہیں۔

حضرت عمارہ بن غزیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعیم المجمر کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے مروان سے سنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہتے ہوئے: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا اگر تو حسن بن علی سے محبت نہ کرتا ہوتا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: میں کیوں نہ ان سے محبت کروں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن دیکھا آپ دروازے پر آئے فرمایا: اے حسن! حضرت حسن ان کی طرف آئے اپنی زبان آپ کے منہ میں ڈال دی آپ ان کی زبان چوسنے لگے اور اپنے ساتھ چمٹانے لگے اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے اسحاق بن فرات روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الہمدانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن سعد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے موقع پر سنا جس دن ان کو شہید کیا گیا آپ اعلان کر رہے تھے: میں نے جبار جل مجدہ سے ملاقات کی اور حورالعین سے شادی کی آج کے دن محمد ﷺ محبوب اور ان کے

6470 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 183 وقال: رواه الطبرانی ورجاله ثقات. من حديث طويل بنحوه.

6471 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ بن عرس المصری لم أجده. تخريجه أحمد مختصراً والبزار بنحوه. وانظر مجمع

الزوائد جلد 9 صفحہ 298.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آخِرَ زَادِكَ
مِنَ الدُّنْيَا ضِيَاحٌ مِنْ لَبَنِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَلَدِهِ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ
بْنُ يَحْيَى

6472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ

بَنَاتِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيِّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نَا
قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ
بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي
حَرْبٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:
بَشِّرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ
خَالِدٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُهُ
مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ

6473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ،
حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ
عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى

لشکر سے ملوں گا۔ حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا کہ دنیا
میں آپ کا ایک آخری زادراہ بچی لسی ہوگی۔

یہ حدیث ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف سے ان کی
اولاد ہی روایت کرتی ہے اور ابراہیم بن سعد سے ابن
وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملة
بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو حرب بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول
اللہ ﷺ نے بھیجا کہ لوگوں کو خوشخبری دے دو! جولا اللہ
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھے وہ جنت میں داخل
ہوگا۔

یہ حدیث ابو حرب بن زید بن خالد سے بکیر بن
عبد اللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمه روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اشجعی اکیلے
ہیں۔

حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونے کے بدلے
سونا چاندی کے بدلے چاندی کو فروخت کرو برابر برابر۔

6472 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحسین ابن بنت رشدين المصری لم أجده . تخريجه الطبرانی فی الكبير، والنسائی فی عمل

اليوم واللیلة من طریقین . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 21 .

الْمَعَاظِرِيُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يَقُولُ:
سَمِعْتُ فَصَالَهَ بْنَ عَبِيدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْخُذْهَا إِلَّا مِثْلًا
بِمِثْلِ، يَعْنِي: الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
مَخْرُومَةً، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

6474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي
مَخْرُومَةً عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ
شُعَيْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ بْنَ
شِهَابٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ
عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ:
أَتَى رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا،
وَكَانَ ابْنِي أَجِيرًا لِأَمْرَأَتِهِ، وَإِنِّي بَكْرٌ لَمْ يَمْنُصْ،
فَزَنَّا بِهَا، فَسَأَلْتُ مَنْ لَا يَعْلَمُ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى
ابْنِي الرَّجْمَ، فَأَقْنَدَيْتُ مِنْهُ بَكْدًا وَكَذًّا، ثُمَّ سَأَلْتُ
مَنْ يَعْلَمُ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى ابْنِي الرَّجْمُ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فُضِيْنَ
بَيْنَكُمْ بِالْحَقِّ، أَمَّا مَا أَعْطَيْتَهُ فَيُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ، وَأَمَّا
ابْنُكَ فَيُجْلَدُ مِائَةً وَيُعْرَبُ سَنَةً، وَأَمَّا أَمْرَأَتُهُ فَتُرْجَمُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ إِلَّا

یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ سے مخرمہ روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی
رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے ان میں سے ایک نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ
کریں! میرا بیٹا اس کی بیوی کا مزدور تھا، میرا بیٹا جوان تھا
اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا، میں پوچھتا ہوں جو نہیں
جانتا، مجھے بتائیں کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا! میں
اس کے بدلے اتنا اتنا فدیہ دے دوں! پھر میں پوچھتا
ہوں جو جانتا ہے مجھے بتائیں! کیا میرے بیٹے پر رجم نہیں
ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان
انصاف سے فیصلہ کروں گا، جو آپ نے دینا ہے اپنے
آپ کو دے دیں، بہر حال تیرے بیٹے کو سو کوڑے مارے
جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور
عورت کو رجم کیا جائے گا۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے بکیر بن عبد اللہ اور بکیر

سے مخرمہ اور مخرمہ سے قد امہ بن محمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا مَحْرَمَةٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَحْرَمَةٍ إِلَّا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: حضرت حمزہ کی بیٹی سے آپ کا تعلق کیا ہے؟ عرض کی گئی: آپ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں دیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

6475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ بِنْتِ رَشْدِينَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ كُنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ أَوْ قِيلَ: أَلَا تُخْطُبُ ابْنَةَ حَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَقَالَ: إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی اور ان کے بھائی سے بکیر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں اور بکیر سے مخرمہ نے روایت کیا اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَخُوهُ، وَلَا رَوَى عَنْ أَخِيهِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا مَحْرَمَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: دو بھائی حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے ایک دوسرے سے افضل تھا ان میں جو افضل تھا وہ فوت ہو گیا دوسرا اس کے بعد چالیس رات زندہ رہا پھر وہ بھی فوت ہو گیا۔ اس کا

6476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: كَانَ رَجُلَانِ أَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَفْضَلَ مِنْ

6475 - أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1072 والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 746 رقم الحديث: 15614 .

6476 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحسین ہو ابن بنت رشدين بن سعد المصري لم أجده . وأخرجه أيضًا أحمد . وانظر مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 300 . وأخرجه أيضًا مالك في الموطأ بلاغا عن عامر بن سعد عن أبيه .

ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا کہ پہلا دوسرے سے افضل ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا اس نے نمازیں نہیں پڑھیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نمازیں کہاں گئی؟ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے پاس والوں کو پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی آدمی کے دروازے کے پاس سے گزرتی ہو اس میں پانچ دفعہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟ تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نماز نے اس کو کہاں پہنچا دیا ہے۔

یہ حدیث عامر بن سعد اپنے والد سے اور عامر بن سعد سے یکبر بن عبد اللہ بن اشج اور یکبر سے مخرمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے بیٹے زہری سے وہ صالح بن عبد اللہ بن ابی فروہ سے وہ عامر بن سعد سے وہ ابان بن عثمان سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینہ آئے مجھے حضرت عمر بن عبد العزیز نے بھیجا فرمایا: ان سے حجاج بن یونس کی بیان کردہ حدیث کے متعلق پوچھیں کہ ایک قوم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نکلی جنہوں نے دو کی آنکھوں میں تار بھیری دو کو کاٹا دو کو پھانسی دی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ لوگ تھے

الْآخِرِ، فَتَوَقَّى الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا، ثُمَّ عَمَرَ الْآخَرَ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تَوَقَّى، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضِيلَةَ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ، فَقَالَ: أَوَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: وَمَا يُذَرِّكُمُ أَنِّي بَلَغْتُ صَلَاتَهُ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ كَمَثَلِ نَهْرٍ غَمَرٍ عَذْبٍ بِيَابِ رَجُلٍ، يَفْتَحُهُ فِيهِ كُلُّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا تَرَوْنَ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟ إِنَّكُمْ لَا تَذَرُونَهَا مَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا مَخْرَمَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرَوَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

6477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأُمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِينَةَ، فَأَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، فَقَالَ: سَلُهُ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يَوْسُفَ فِي قَوْمٍ خَرَجُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَلَ اثْنَيْنِ وَقَطَعَ اثْنَيْنِ وَصَلَبَ
 اثْنَيْنِ، فَقَالَ أَنَسٌ: أُولَئِكَ كَانُوا أَقْرَبُوا بِإِسْلَامِ
 وَنَزَلُوا الْمَدِينَةَ، ثُمَّ خَرَجُوا رَغْبَةً عَنِ الْإِسْلَامِ،
 وَلَحِقُوا بِأَهْلِ الشِّرْكِ، وَأَعَارُوا عَلَى سِرْحِ الْمَدِينَةِ،
 فَاسْتَأْذَنُوهُ، فَأَخْبَرَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَبَعَثَ فِي طَلِبِهِمْ، وَآخَذَ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ قَالَ: فَرَدَّ عُمَرُ
 إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَيْتَ أَنَّكَ لَمْ تُحَدِّثْ بِهَذَا الْحَدِيثِ
 الْحَجَّاجَ، إِنَّ هَؤُلَاءِ رَغِبُوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقُوا
 بِأَهْلِ الشِّرْكِ وَأَعَارُوا عَلَى سِرْحِ الْمَدِينَةِ، وَإِنَّ
 الْحَجَّاجَ اسْتَحْلَلَ هَذَا مِمَّنْ لَمْ يَرُدُّ خُرُوجًا مِنَ
 الْإِسْلَامِ وَلَا لِحُوقًا بِأَهْلِ الشِّرْكِ قَالَ عُمَرُ: وَسَلَّهُ:
 هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ، فَإِنَّا
 نَرَى هَاهُنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِهِ كَأَنَّهُ قَدْ لُونُ؟ فَقَالَ
 أَنَسٌ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُتَّعٍ
 بِسَوَادِ الشَّعْرِ، فَلَوْ أَنِّي عَدَدْتُ مَا أَقْبَلَ عَلَيَّ مِنْ
 رَأْسِهِ، وَلِخِيَّتِهِ مَا عَدَدْتُ خَمْسَ عَشْرَةَ شَيْبَةً، وَلَا
 أَرَى هَذَا الَّذِي تَجِدُونَهُ مِنَ الشَّعْرِ قَدْ لُونُ إِلَّا مِنَ
 الطِّيبِ الَّذِي جُعِلَ فِي شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمَزَةَ الرَّقِّيُّ

جنہوں نے اسلام لانے کا اقرار کیا، مدینہ آئے پھر اسلام
 کی رغبت لے کر نکلے شرک کرنے والوں سے ملے مدینہ
 شریف کے چرواہے پر غارت کی، ان کے اونٹوں کو ہانک
 کر لے گئے۔ ان کے متعلق حضور ﷺ کو خبر دی گئی۔
 آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا، ان تمام کو پکڑا۔ یہ
 حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بیان کی گئی تو آپ نے
 فرمایا: کاش! یہ حدیث حجاج بیان نہ کرتا کہ انہیں اسلام کی
 رغبت تھی وہ شرک کرنے والوں سے ملے اور مدینہ شریف
 کے چرواہے پر غارت کی، حجاج نے اس سے حلال جانا جو
 اسلام سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتا تھا وہ شرک کرنے والوں
 سے ملتا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: حضرت
 انس سے پوچھیں! کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے
 کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں آپ کے بال مبارک
 دیکھتے ہیں ان میں رنگ والے ہیں۔ حضرت انس نے
 فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک سیاہ تھے اگر میں
 شمار کرنا چاہوں تو آپ کے سر اور داڑھی کے بال پندرہ
 سے زیادہ سفید نہیں تھے میں خیال کرتا ہوں کہ جن بالوں
 میں آپ رنگ دیکھتے ہیں ان میں وہ خوشبو ہے جو رسول
 اللہ ﷺ لگاتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن محمد سے جعفر بن برقان روایت
 کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی
 اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

6478 - ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 286 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وقال: لم يروه عن إبراهيم بن نافع إلا

القاسم بن أبي الزناد ولم أجد لأبي الزناد ابناً اسمه القاسم وإنما اسمه أبو القاسم بن أبي الزناد، والله أعلم.

نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس سے خیانت کرتا ہے نہ اس کو رسوا کرتا ہے، مسلمان سب برابر ہیں، ان کے خون کی حفاظت کی جائے، ان میں ادنیٰ بھی امان دے سکتا ہے۔

ابراہیم بن نافع سے یہ حدیث ابوالقاسم بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن یحییٰ نے اکیلے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ کو حکم دیا حج میں شرط لگانے کا اور فرمایا: تو کہہ! وہی میرے ٹھہرنے کا مقام ہے جہاں مجھے روکا گیا۔

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَخُونُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، الْمُسْلِمُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَاهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

6479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَبَاعَةَ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ وَتَقُولَ: مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

6480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ،

6479- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 869، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحہ 156 رقم الحديث: 1776، والترمذی: الحج جلد 2 صفحہ 269 رقم الحديث: 941، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟).

6480- أصله عند البخاری من طريق الأسود قال: سألت عائشة: ما كان النبي ﷺ يصنع في بيته؟ قالت: كان يكون في مهنة أهله تعنى خدمة أهله فاذا حضرت الصلاة خرج الى الصلاة. أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 191 رقم الحديث: 676، والترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 654 رقم الحديث: 2489. وعند أحمد بلفظ: يخفف

اپنے گھر میں ایسے ہوتے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھر میں ہوتا ہے اپنے کپڑے سی لیتے اور وہی کام کرتے جو تم میں سے کوئی اپنے گھر کا کرتا ہے۔

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ كَأَحَدِكُمْ فِي بَيْتِهِ، يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ

یہ حدیث ابن جریر سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ میرے گھر میں آئیں اس میں نماز پڑھیں، ہم اس جگہ کو نماز کے لیے منتخب کریں گے آپ نے ایسے ہی کیا، آپ تشریف لائے میں چٹائی کی طرف بڑھا، اس پر پانی چھڑکا، حضور ﷺ نے نماز پڑھائی (ہم) نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

6481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا فِي مَنْزِلِهَا، فَيُصَلِّيَ فِيهِ، فَتَخِذَهُ مُصَلًّى، فَفَعَلَ، فَأَتَاهَا، فَعَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ لَهُمْ، فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّوْا مَعَهُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے یحییٰ بن سعید الاموی اور سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا الْإِنصَارِيَّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما، اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ”اللہ ان ایمان والوں سے راضی ہو گیا جنہوں نے آپ کی درخت کے نیچے بیعت کی“ کی تفسیر

6482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

نعلہ ویرفع ثوبہ جلد 6 صفحہ 118 رقم الحدیث: 24803 .

6481 - أخرجه النسائي: المساجد جلد 2 صفحہ 44 (باب الصلاة على الحصير) . والحديث في الصحيح بغير هذا السياق .

6482 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1483، والترمذي: السير جلد 4 صفحہ 149 رقم الحدیث: 1591

والنسائي: البيعة جلد 7 صفحہ 127 (باب البيعة على أن لا نفر) .

کرتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی بیعت ہم نے اس پر کی کہ ہم بھاگیں گے نہیں اور ہم نے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

عَبْدُ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَقَوْلُهُ: (لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ) (الفتح: 18) قَالَ جَابِرٌ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَ، وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے شام کے وقت خطاب کیا، فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس جگہ میری طرح کھڑے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: میرے صحابہ سے بھلائی کرنا اور جوان سے ملیں پھر جوان سے ملیں پھر جھوٹ عام ہوگا یہاں تک کہ آدمی پوچھنے سے پہلے گواہی دے دے گا، قسم لینے سے پہلے قسم اٹھائے گا، جو جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے وہ جماعت کو پکڑے کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے دو سے دور ہوتا ہے، جس کو اس کی نیکی اچھی لگے اور گناہ سے پریشانی ہو تو وہ مؤمن ہے۔

6483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَصِمٍ، عَنْ زُرٍّ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّامِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِأَصْحَابِي خَيْرًا، اسْتَوْصُوا بِأَصْحَابِي خَيْرًا، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَقْشُرُ الْكَذِبَ حَتَّى يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَ، وَبِالْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الْإِثْنَيْنِ أَبْعَدُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ

6484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا

الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ،
يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا
لَمْ يَتَفَرَّقَا، أَوْ يَكُونَ خِيَارًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ
بَكَّارٍ

6485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ
قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: بَعَثَنِي أَبُو
طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِحَرِيرَةٍ صَنَعَهَا لَهُ، يَخْتَصُّهُ بِهَا، فَقَالَ: اذْهَبْ،
فَادْعُ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ:
فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا نَظَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ أَبَدَ بَصَرَهُ إِلَيَّ حَتَّى
نَظَرُ إِلَيَّ الْقَوْمُ جَمِيعًا، فَخَجَلْتُ، فَقَالَ: أَرْسَلِ إِلَيْنَا
أَبُو طَلْحَةَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَانْطَلَقْتُ
أَسْعَى إِلَى أَبِي طَلْحَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَامَ إِلَيَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا
ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید قاسم بن محمد سے روایت
کرتے ہیں، یحییٰ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے حضرت ابوطحہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا،
اس حریرہ کی دعوت دینے کے لیے جو آپ کے لیے تیار کیا
گیا تھا، فرمایا: جاؤ! رسول اللہ کو دعوت دو! میں آپ کے
پاس گیا، جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا تو رسول
اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کی طرف اپنی نظر دوڑائی، میں
پریشان ہوا، آپ نے فرمایا: تمہیں ہماری طرف ابوطحہ
نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ
نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ! سارے لوگ آپ کے ساتھ
کھڑے ہوئے۔ میں دوڑتا ہوا ابوطحہ کے پاس آیا، میں
نے آپ کو ان کی بات بتائی۔ حضرت ابوطحہ حضور ﷺ
کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کے
لیے کوئی شے بنائی ہے ان تمام کے لیے کافی نہیں ہے۔

6484 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 384 رقم الحديث: 2109، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1163 .

6485 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 678-679 رقم الحديث: 3578 بنحوه، ومسلم: الأشربة جلد 3

صفحہ 1612 .

اللَّهِ، إِنَّمَا جَعَلْتُ شَيْئًا لَكَ لَا يَسْعُهُمْ، فَقَالَ: سَيَسْعُهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشْرَةٍ . قَالَ: فَدَخَلُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى اكْتَفَوْا جَمِيعًا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ: ائْذَنْ لِعَشْرَةٍ آخَرِينَ . فَدَخَلَ عَشْرَةٌ، فَأَكَلُوا حَتَّى اكْتَفَوْا جَمِيعًا، ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، فَعَادَ لَمَا كَانَ، فَقَالَ: دُونَكُمْ هَذَا

آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو کافی ہوگی۔ حضور ﷺ داخل ہوئے آپ نے برکت کی دعا کی پھر فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! صحابہ کرام داخل ہوئے انہوں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا، وہ نکلے آپ نے فرمایا: دوسرے دس کو اجازت دو! دس داخل ہوئے انہوں نے کھایا یہاں تک کہ ان سب نے پیٹ بھر لیا، جو باقی رہ گئے آپ نے اس کو پکڑا، اس کو جمع کیا، پھر آپ نے اس میں برکت کی دعا کی وہ اس طرح دوبار ہو گیا آپ نے فرمایا: یہ تمہارے لیے ہے۔

یہ حدیث سعد بن سعید سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۲۹ سے زیادہ تیس روزے رکھتے تھے۔

یہ حدیث جریری سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مجاہد بن موسیٰ اکیلے ہیں حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گویا اب بھی حضرت موسیٰ بن عمران کو دیکھ رہا ہوں، اس وادی میں حالت احرام میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ

6486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمَزْنِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ أَكْثَرِمِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ، ثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ،

6486- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 1658. في الزوائد: اسناده صحيح على شرط مسلم.

الا ان الجريري واسمه سعيد بن اياس ابو مسعود اختلط بآخر عمره .

6487- اسناده فيه: يزيد بن سنان ضعيف (التقريب). وأخرجه أيضا أبو يعلى. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 224.

دوروی کے کپڑوں میں۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانِي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي هَذَا الْوَادِي مُحَرِّمًا بَيْنَ قَطْوَانَتَيْنِ

یہ حدیث عاصم سے زید بن ابی ائیمہ اور زید سے یزید بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيْمَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ الْأُمَوِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان دس افراد میں تھا جو آپ کے پاس آئے تھے انصار کا ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند اور یقین والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو موت کو زیادہ یاد کرنے والا ہے اور مرنے سے پہلے موت کی زیادہ تیاری کرنے والا ہے ایسے لوگ سمجھ دار ہیں دنیا سے عزت کے ساتھ گئے اور آخرت میں عزت والے ہیں۔

6488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَنْ أَكْيَسُ النَّاسِ وَأَحْزَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَأَشَدَّهُمْ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نَزُولِ الْمَوْتِ، أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ، ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ

یہ حدیث مالک بن مغول سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھ پر میری امت کا ثواب پیش کی گیا یہاں تک کہ اس تنکے کا ثواب

6489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَدَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

6488- اسنادہ فیہ: محمد بن علی بن شیبۃ المصری لم أجده. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر. وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 312 .

6489- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 123 رقم الحديث: 461، والترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 178 رقم

بھی جو آدمی مسجد سے نکالتا ہے مجھ پر میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے میں نے سب سے بڑا گناہ دیکھا کہ کسی کو کوئی آیت یا سورت یاد ہو وہ اس کو بھول جائے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَى أَجُورِ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَى ذُنُوبِ أُمَّتِي فَلَمْ أَرْ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ أَوْ سُورَةٍ أَوْ تِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ تَسِيَهَا

یہ حدیث ابن جریج، زہری سے وہ انس سے اور ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید الآدمی اکیلے ہیں۔ محمد بن یزید عبدالمجید سے وہ ابن جریج سے وہ عبدالمطلب سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَنَسِ

حضرت عبد اللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

6490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْدَرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: آتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے مسعودی اور مسعودی سے اسماعیل بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطوی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرَةَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنْ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

6490- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4127-4128، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222

رقم الحديث: 1729 وقال: حسن. والنسائی: الفرع جلد 7 صفحہ 154-155 (باب ما يدع به جلود الميتة)

وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم

الحديث: 18805.

6491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَابِ، ثَنَا
عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
أَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ قَالَ:
سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، كُتِبَ لَهُ
بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ
بَاطِلٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ
حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ
اللَّهُ فِي أَمْرِهِ، وَمَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ اللَّهُ
فِي رَدْعَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ
وَلَيْسَ بِخَارِجٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ،
عَنْ حُمْرَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ
الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ إِلَّا فِطْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فِطْرِ إِلَّا
عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَابِ

6492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَابِ،
عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھا اس کے لیے ہر
حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی جس نے
جھوٹے جھگڑے پر کسی کی مدد کی وہ اس سے علیحدہ ہونے
تک مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے گا جس نے اللہ کی
حدود میں سے کسی حد پر کسی کی سفارش کی اس نے اللہ
کے حکم کی مخالفت کی جس نے کسی مومن مرد و عورت پر
تہمت لگائی قیامت کے دن اس کو پیپ کے بکچڑ میں قید
کرے گا یہاں تک کہ نکل جائے جو اس نے کہا وہ نکلے گا
نہیں۔

یہ حدیث عطاء الخراسانی، حمران سے اور عطاء
الخراسانی سے قاسم بن ابوبزہ اور قاسم بن ابی بزہ سے فطر
اور فطر سے عماد بن رزق روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا میں نے کہا: کیا
حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی؟ حضرت

6491 - استنادہ حسن، فیہ: ا - محمد بن عیسیٰ بن شیبہ مقبول (التقریب) - ب - حمران مولى العبلات مقبول (التقریب) -

تخریجہ الطبرانی فی الکبیر - وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 94 - واخرجه أيضًا النسائي فی عمل اليوم
والليلة، وعند الترمذی بغير هذا السياق .

6492 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 667 رقم الحديث: 468 والنسائي: الحج جلد 5 صفحہ 171 (باب موضع

الصلاة فی البيت) وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 4 رقم الحديث: 4463 بنحوه .

بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ان دوستوں کے درمیان نماز پڑھی تھی، درمیان والا ستون آپ کی دائیں جانب تھا۔

یہ حدیث یحییٰ بن جعدہ سے عکرمہ بن خالد اور عکرمہ سے عمار بن رزق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو داغنے سے منع کیا، ہم نے داغا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

اس حدیث کی سند میں حسن اور عمران بن حصین کے درمیان یونس بن عبید کو علی بن عاصم نے داخل کیا۔

حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دجال ضرور اس کو ملے گا جس نے میرا زمانہ پایا ہے یا میری موت کے قریب ہی ہوگا۔

بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: أَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُعْبَةِ؟ قَالَ: صَلَّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأُصْطَوَاتَيْنِ، وَجَعَلَ الْأُصْطَوَاةَ الْوُسْطَى عَلَى يَمِينِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَابِ

6493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: زَعَمَ يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْكِيِّ فَانْتَوَيْنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا

لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْحَسَنِ وَبَيْنَ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

6494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمْسَارُ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقُرَازُ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرِ السَّلَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَدْرِكَنَّ الدَّجَالُ مَنْ

6493 - أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 5 رقم الحديث: 3865، والترمذی: الطب جلد 4 صفحہ 389 رقم

الحديث: 2049. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الطب جلد 2 صفحہ 1155 رقم الحديث: 3490، وأحمد:

المسند جلد 4 صفحہ 522 رقم الحديث: 19854.

6494 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن عیسیٰ بن شیبہ مقبول (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 353.

أَذْرَكْنِي، أَوْ لِيَكُونَ قَرِيبًا مِنْ مَوْتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

مَعْنً

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے معنی روایت کرتے

ہیں۔

6495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِحْتِطَاطِيُّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

الْجَوْرَجَانِيُّ رَفِيقُ ابْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَذْهَمَ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَلَيْثُ هَذِهِ الْآيَةُ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ

كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا) (البقرة: 168)

فَقَامَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اذْغُ

اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ أَطْبَاطُ مَطْعَمَكَ تَكُنْ

مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنَّ

الْعَبْدَ لَيَقْذِفُ اللَّقْمَةَ الْحَرَامَ فِي جَوْفِهِ مَا يُتَقَبَّلُ مِنْهُ

عَمَلٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَأَيُّمَا عَبْدٍ نَبَتْ لَحْمُهُ مِنَ

السُّحْتِ وَالرِّبَا فَلَنَارُ أَوَّلَى بِهِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْإِحْتِطَاطِيُّ

6496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُكْدِرِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ،

عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي

صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنْ كَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

فرماتے ہیں کہ میں نے یہ آیت رسول اللہ ﷺ کے

پاس پڑھی: ”اے لوگو! جو زمین میں ہے حلال طریقے

سے کھاؤ“۔ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کھڑے

ہوئے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے

ان میں شامل کرے جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد حلال کھاؤ! تو ان میں ہو

گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اس ذات کی قسم جس

کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ اپنے پیٹ

میں حرام کا ایک لقمہ ڈالتا ہے اس کی چالیس رات تک دعا

قبول نہیں ہوتی ہے جب بندہ کی نشوونما حرام لقمہ سے

ہوئی ہو اس کو آگ میں جلایا جائے گا سورکھانے والے

بدرجہ اولیٰ جہنم میں جلے گا۔

یہ حدیث ابن جریر سے اسی سند سے روایت ہے

اس کو روایت کرنے میں الاحتیاطی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ڈیڑھ

ڈیڑھ ماہ گزر جاتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر آگ

اور چولہا نہیں جلتا تھا۔ میں نے کہا: اللہ پاک ہے! تم کس

شی سے زندگی گزارتے تھے؟ آپ نے فرمایا: پانی اور

6495 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 294 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه من له

أعرفهم

6496 - أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحه 233 رقم الحديث: 2567، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2283

کھجور سے ہمارے پڑوسی انصار رہتے تھے ان کے ہاں دودھ والے جانور تھے وہ ہم کو دودھ دے دیتے تھے۔

لَکُمُ شَهْرٌ وَنَصْفُهُ مَا نُوقِدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا لِمَصْبَاحٍ وَلَا لِغَيْرِهِ .
قُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مِنْ أَيْ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟
قَالَتْ: بِالْمَاءِ وَالْتَّمْرِ، كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَهُمْ مَنَاحٍ، فَرَبَّمَا أَهَدُوا لَنَا مِنَ اللَّبَنِ

یہ حدیث ابن عجلان قعقاع سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکر را کیلے ہیں۔ ان کے علاوہ بکر بن صدقہ سے وہ ابن عجلان سے وہ قعقاع سے وہ قاسم سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِكَرْبُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں حوریں گاتی ہیں پڑھتی ہیں:

”ہم احسان والی حوریں ہیں، ہم عزت والے شوہر کے لیے ہدیہ ہیں۔“

6497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحُورَ فِي الْجَنَّةِ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: نَحْنُ الْحُورُ الْحَسَنُ، هُدَيْنَا لِأَزْوَاجٍ كَرَامٍ

یہ حدیث ابن ابی ذنب سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکر ری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مروعا بیان کرتے

6498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ شَيْبَةَ،

6497 - اسنادہ فیہ: عون بن الخطاب، ترجمہ البخاری، وابن ابی حاتم، وکستا عنہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 422 .

6498 - أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 273 رقم الحدیث: 945 م. وقال: حسن غریب من هذا الوجه. وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 472-473 رقم الحدیث: 3434 .

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیض اور نفاس والی عورتیں غسل کریں اور احرام باندھیں اور حج کے سارے ارکان ادا کریں سوائے طواف بیت اللہ کے یہاں تک کہ پاک ہو۔

ثَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ الْمُرَوَزِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النِّفْسَاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرَ

یہ حدیث خصیف سے مروان بن شجاع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانہ جاہلیت میں کمائی گئی تھی وہ جاہلیت کے طریقے پر تقسیم کی جائے گی، جو حالت اسلام میں کمائی ہے وہ اسلام کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

6499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدْفِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَذْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قِسْمِ الْإِسْلَامِ

یہ حدیث نافع سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ

حضرت حارث بن جرزہ زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی تم میں قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور لوگوں میں سب سے پہلے آپ کو بیان کر رہا

6500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدْفِيُّ، ثَنَا أَبُو طَاهِرٍ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ الْهَمْدَانِيِّ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ

6499- أخرجه ابن ماجه: الفرائض جلد 2 صفحہ 918 رقم الحديث: 2749. في الزوائد اسناده ضعيف لضعف ابن لهيعة.

6500- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 115 رقم الحديث: 317. في الزوائد: اسناده صحيح. وحكم بصحته

جماعة. وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 234 رقم الحديث: 17725.

بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ
الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ
مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا

رَشْدِينَ

یہ حدیث حسن بن ثوبان سے رشدین روایت کرتے ہیں۔

6501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ
الْصَّدْفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكَمِ، ثَنَا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ،
عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ
عَلَيْهِ قَوْمٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ
هَلْ مَسَى لَأَصْحَابِنَا وَلَوْ بُسْرًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ
مِنْ أَعْمَالِ الْجَنَّةِ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت آپ کے پاس کچھ لوگ آئے ان کی بیماری کی عیادت کرنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: اے لونڈی! ہمارے ساتھیوں کے لیے کوئی شی لا اگرچہ خشک کھجوریں ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھے اخلاق جنت کے اعمال میں سے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، تَفَرَّدَ بِهِ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث حمید سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے علق بن اسح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

6502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَحْمَدُ
بْنُ سَعِيدٍ الْفِهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أَذْنَبَ آدَمُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا، عرض کی: (اے اللہ!) (میں تجھ سے تیرے پیارے حبیب جناب) محمد مصطفیٰ ﷺ کا وسیلہ

6501 - اسنادہ فیہ: محمد بن داؤد بن اسلم الصدفی المصری لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 180 .

6502 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن زید بن اسلم ضعیف (التقريب) والتهذيب) . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع

الَّذِي أَذْنِبُهُ، رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى الْعَرْشِ، فَقَالَ: أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ إِلَّا غَفَرْتَ لِي، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: وَمَا مُحَمَّدٌ؟ وَمَنْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ، لَمَّا خَلَقْتَنِي رَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى عَرْشِكَ، فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْظَمُ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: يَا آدَمُ إِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَإِنَّ أُمَّتَهُ آخِرُ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَلَوْلَا هُوَ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ

دے کر عرض کرتا ہوں تو مجھے معاف فرما دے! اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: آپ نے محمد (ﷺ) کو کیسے پہچانا اور محمد (ﷺ) کون ہیں؟ حضرت آدم نے عرض کی: بابرکت ہے تیرا نام! جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اٹھایا، اس میں لکھا ہوا تھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ! میں نے جان لیا کہ یہ کوئی بڑا عظمت و مقام والا ہے جس کا اسم گرامی اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے آدم! وہ تیری اولاد میں تمام انبیاء کے آخر میں آئیں گے ان کی اُمت آپ کی اولاد میں سے آخری اُمت ہوگی اگر ان کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا اے آدم! میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔ یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن اسماعیل المدنی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں بتاؤں اس فرشتے کے متعلق جس کا تعلق ان سے ہے جنہوں نے عرش کو اٹھایا ہوا ہے اس کے دونوں پاؤں زمین کے نیچے تک ہیں اس کے سینگوں پر عرش ہے اس کی دونوں کانوں کی نو اور کندھوں کے درمیان اتنا فاصلہ

6503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، نَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، رَجُلَاهُ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى،

6503 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن المنکدر، قال الذہبی: فیہ جہالۃ، وقال العقیلی: لا یتابع علیہ، وذكرہ ابن حبان فی الثقات

(الضعفاء للعقیلی جلد 2 صفحہ 303، واللسان جلد 3 صفحہ 361، والمیزان جلد 2 صفحہ 508). وانظر مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 83.

ہے کہ ایک پرندہ سات سو سال تک اُڑتا رہے وہ فرشتہ پڑھتا ہے: ”تُو جہاں بھی ہے تیرے لیے پاکی ہے“ یعنی سبحانک حیث کنت۔

یہ حدیث محمد بن منکدر، حضرت انس بن مالک سے اور محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ سے وہ محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کسی گھر سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ گھر والے اس کے مرنے کے بعد صدقہ کرتے ہیں تو حضرت جبریل علیہ السلام اس کو ایک نور کے تھال میں رکھ کر ہدیہ لاتے ہیں پھر قبر کے ایک کونے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ فرماتے ہیں: اے گہری قبر والے! یہ تحفہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے اس کو قبول کر لے! وہ فرحت اور خوشی مناتا ہے اور اس کا پڑوسی جس کو کوئی ہدیہ نہیں دیا جاتا پریشان ہوتا ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔

وَعَلَى قَرْنِهِ الْعَرْشُ، وَبَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ خَفَقَانُ الطَّيْرِ سَبْعِمِائَةِ سَنَةٍ، يَقُولُ الْمَلَكُ: سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ مُنْكَدِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

6504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدْفِيُّ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَمُوتُ مِنْهُمْ مَيِّتٌ فَيَتَصَدَّقُونَ عَنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، إِلَّا أَهْدَاهَا إِلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى طَبَقٍ مِنْ نُورٍ، ثُمَّ يَقِفُ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ، فَيَقُولُ: يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْعَمِيقِ، هَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَاهَا إِلَيْكَ أَهْلُكَ فَأَقْبَلْهَا، فَيَدْخُلُ عَلَيْهِ، فَيَفْرَحُ بِهَا وَيَسْتَبَشِرُ، وَيَحْزَنُ جِيرَانُهُ الَّذِينَ لَا يُهْدَى إِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

6505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ،

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُكَدَّرِيُّ، ثَنَا ابْنُ أَبِي
فَدْلِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ
أَبِي عَبْسٍ بْنِ جَبْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُحَدِّثُ هَذَا جَبَلٌ
يُحْبَسُنَا وَنُحْبَةُ، عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَهَذَا
غَيْرُ يُغْفَضُنَا وَنُغْفَضُهُ، وَأَنَّهُ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عَبْسٍ بْنِ جَبْرِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ

6506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَمْرُو

بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الشَّقْفِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ إِبْرَاهِيمَ:
يَا خَلِيلِي، حَسِّنْ خُلُقَكَ، وَلَوْ مَعَ الْكَافِرِ تَدْخُلُ
مَدْخَلَ الْأَبْرَارِ، فَإِنَّ كَلِمَتِي سَبَقَتْ لِمَنْ حَسَّنَ
خُلُقَهُ أَنْ أُظْلَلَ تَحْتَ عَرْشِي، وَأَنْ أَسْقِيَهُ مِنْ حَظِيرَةِ
قُدْسِي، وَأَنْ أُدْنِيَهُ مِنْ جِوَارِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا
أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
وَلَا يُرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا

6505 - اسنادہ فیہ: عبد المجید بن محمد بن ابی عبس، قال ابو حاتم: لين. (الجرح جلد 6 صفحہ 64، واللسان جلد 4

صفحہ 55). وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 16.

6506 - اسنادہ فیہ: أم مؤمل بن عبد الرحمن بن العباس ضعيف (التقريب). ب - أبو أمية بن يعلى ضعيف (اللسان جلد 7

صفحہ 12، والميزان جلد 4 صفحہ 493) وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23.

حضرت عبد المجید بن ابی عبس بن جبیر اپنے والد
سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: یہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس
سے محبت کرتے ہیں یہ اُحد پہاڑ جنت کے دروازوں میں
سے کسی دروازے پر ہوگا یہ غیر پہاڑ ہم سے بغض رکھتا
ہے ہم اس سے بغض رکھتے ہیں یہ جہنم کے دروازوں میں
سے کسی دروازے پر ہوگا۔

یہ حدیث ابو عبس بن جبیر سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیك اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے میرے دوست! تم اپنے
اخلاق کو اچھا کرو! اگرچہ کافر کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو
نیک لوگوں کی جگہ داخل ہو بے شک میرا کلام سبقت لے
گیا ہے اس کے لیے جو اچھا اخلاق رکھتا ہے اور اس کو
اپنے عرش کا سایہ دوں گا اور اس کو اپنے حظیرہ قدس (مراد
جنت ہے) سے پلاؤں گا اور اس کو اپنی خاص لونڈیوں
کے قریب کروں گا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے ابو امیہ بن یعلیٰ
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن
عبد الرحمن اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسی سند سے روایت ہے۔

6507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَحْمَدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
درہم اور دینار اللہ کی زمین میں اس کی مہر ہے جو اپنے
مولا کی مہر کو لائے اس کی ضرورت میں پوری کروں گا۔

بْنُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ،
قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّنَانِيرُ وَالْدَّرَاهِمُ خَوَاتِمُ اللَّهِ فِي
أَرْضِهِ، مَنْ جَاءَ بِخَاتِمِ مَوْلَاهُ فَضِيتُ حَاجَتَهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہے۔

6508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی قوم کے
درمیان فیصلہ کروں میں نے عرض کی: میں اچھی طرح
فیصلہ نہیں کر سکتا آپ نے فرمایا: تو ان کے درمیان فیصلہ
کر کیونکہ اللہ عزوجل کی رحمت قاضی کے ساتھ ہوتی ہے
جب تک جان بوجھ کر غلطی نہ کرے۔

الْمِصْرِيِّ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمُرُوزِيُّ، نَا
حَمْرَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، كَاتِبُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ
أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَبِي يَحْيَى الْمُعَلِّمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الصُّبَيْيِّ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ
مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَ قَوْمِي، فَقُلْتُ: مَا أَحْسَنُ
الْقَضَاءِ، فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا
لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَأَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث معقل بن یسار سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصائغ اکیلے ہیں۔

6507 - اسنادہ فیہ: أحمد بن محمد بن مالک بن أنس، قال الدارقطني: ضعيف، وقال ابن حبان: منكر الحديث ياتى بالأشياء

المقلوبة (اللسان جلد 1 صفحہ 292) والمجروحين جلد 1 صفحہ 140) وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 68 .

6508 - اسنادہ فیہ: أبو داود وهو نقيع بن الحارث متروك . تخريجہ الطبرانی فی الكبير، وأحمد . وانظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 196 .

ابو خالد الفسی جو اس حدیث کو ابراہیم الصائغ سے روایت کرتے ہیں، محمد بن خالد الفسی ہیں اور ابو داؤد سے مراد نفع بن حارث ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بات کی، اس کے بعد کسی کو اس کے پاس چھینک آئے، وہ بات درست ہے۔

الطَّبِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ، مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الطَّبِيِّ، وَأَبُو دَاوُدَ نَفْعُ بْنُ الْحَارِثِ

6509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ، نَا عَبْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمُرُوزِيَّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ يَحْيَى، عَنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ فَعَطَسَ عِنْدَهُ، فَهُوَ حَقٌّ

یہ حدیث ابو زناد سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ. وَلَا يَرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا، اعلان کرنے والا اعلان کرے گا، اللہ سے مقابلہ کرنے والے کھڑے ہوں، تو وہ قدریہ ہوں گے۔

6510 - وَبِهِ نَا بَقِيَّةُ، أَنَا حَبِيبُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: أَلَا لِيَقُمَ خُصَمَاءُ اللَّهِ، أَلَا وَهُمْ الْقَدَرِيَّةُ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم والے

6511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدِ السَّمْتِيُّ،

6509 - اسنادہ فیہ: معاویہ بن یحییٰ الصدفی الدمشقی ضعیف. وأخرجه أيضًا أبو يعلى. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 62.

6510 - اسنادہ فیہ: حبيب بن عمر الأنصاري ضعیف، وفيه من لم أعرفهم. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 209.

6511 - اسنادہ فیہ: يوسف بن خالد متروك. وأخرجه أيضًا أبو يعلى. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 385.

حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ أَهْلُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ، فَيَرَى الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَرَفَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فَلَانُ، أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَعْنَيْتَ بِي فِي حَاجَةٍ كَذَا وَكَذَا؟ وَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ أَعْطَيْتَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَذْكُرُ ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ فَيَشْفَعُ لَهُ إِلَى رَبِّهِ فَيُشَفَّعَ فِيهِ

صفیں بنا کر پیش کیے جائیں گے، مؤمن ان کے پاس سے گزریں گے، جہنم والوں میں سے ایک آدمی ایمان والوں میں سے کسی آدمی کو دیکھے گا، وہ اس کو دنیا میں پہچانتا ہوگا، وہ اس کو کہے گا: اے فلان! کیا آپ کو فلاں دن یاد ہے میری آپ نے اس طرح مدد کی تھی، وہ اس کو کہے گا: کیا آپ کو یاد ہے میں نے آپ کو اتنا اتنا دیا تھا؟ مؤمن وہ یاد کرے گا، اس کے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کرے گا، اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا۔

یہ حدیث اعمش سے یوسف بن خالد السمتی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا، اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مقدار دور کر دے گا، جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے فوت ہوا، اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا، اس کا رزق جاری رہے گا۔

یہ حدیث ابوسعید المقبری سے زہرہ بن معبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رشیدین اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

6512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ، ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، وَمَنْ تَوَقَّى مُرَابَطًا وَقَى فِتْنَةَ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ رَشِيدُ بْنُ

6513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا أَبُو

6512 - اسنادہ فیہ: رشیدین بن سعد ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 292۔

6513 - اسنادہ والکلام فیہ کسابقہ۔ تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، وأحمد بنحوہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1

الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاعْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اثْرُ الْغُسْلِ، فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَكَ وَأَنَا أَجَامِعُ أَمْرًا، فَقُمْتُ قَبْلَ أَنْ أَفْرُغَ فَاعْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر کے پاس سے گزرے، آپ نے آواز دی (میں) آپ کی طرف نکلا، آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ مسجد تک آیا، پھر میں چلا گیا، غسل کیا پھر واپس آیا، حضور ﷺ نے مجھے دیکھا، مجھ پر غسل کے اثرات تھے۔ آپ نے غسل کے متعلق پوچھا (میں نے) عرض کی: میں نے آپ کی آواز سنی اس حالت میں کہ میں اپنی بیوی سے جماع کر رہا تھا، میں فارغ ہونے سے پہلے کھڑا ہوا تھا، میں نے غسل کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل پانی سے ہے پھر حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جب شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث سہل بن رافع سے موسیٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت آپ کے وصال کا وقت قریب آیا، پھر آپ نے اپنا ہاتھ لمبا کیا، فرمایا: اے جبریل! آپ کہاں ہیں؟ آپ نے اپنا دست مبارک سمیٹا اور کھول دیا، آپ نے ایسے کئی مرتبہ کیا، آپ فرما رہے تھے: اے جبریل! میرے رب سے وصال کے وقت قریب سے ملاقات کے لیے میرے لیے اجازت لیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حضرت

6514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،

نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمِيرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، وَهُوَ يَمُدُّ يَدَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا جَبْرِيلُ، أَيْنَ أَنْتَ؟ ثُمَّ يَقْبِضُهَا وَيَسْطُهَا، فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَارًا وَهُوَ يَقُولُ: يَا جَبْرِيلُ، اشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّي يَهْوَنَ عَلَيَّ الْمَوْتُ .

6514 - اسنادہ فیہ حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ، کذبہ مالک، وقال أبو حاتم: متروك الحديث كذاب . وانظر مجمع الزوائد

عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے سنا:
جب تک حضرت جبریل علیہ السلام کے کانوں نے نہ سنا
حضرت جبریل نے عرض کی: حاضر ہوں!

یہ حدیث ابو ہریرہؓ حضرت عائشہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالطاهر بن
السرح اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک حج اور عمرہ کا احرام باندھا
اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے اگلے اور پچھلے
اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس
کو روایت کرنے میں ابن ابی ندیک اکیلے ہیں۔

حضرت ابوبکر عبد اللہ بن صالح الهاشمی فرماتے ہیں
کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے کوئی نماز
پڑھی آپ اس میں بھول گئے اور سلام کے بعد سجدہ سہو
کیا پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: میں نے ایسے ہی

فَذَكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: لَقَدْ
سَمِعْتُ مَا لَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ مِنْ جِبْرِيلَ، وَهُوَ يَقُولُ:
كَيِّكَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ
السَّرْحِ

6515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا أَبُو
الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يُحْنَسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ
الْأَخْنَسِ، عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَلَ بِحُجَّةٍ
وَعُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَوَجِبَتْ لَهُ
الْجَنَّةُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

6516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،
ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
صَالِحِ الْهَاشِمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ صَلَاةً سَهًا بِنَا
فِيهَا، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيْنَا، فَقَالَ:

أَمَّا إِنِّي لَمْ أَصْنَعْ إِلَّا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ
کیا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا وَلَدَهُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ
یہ حدیث صالح بن علی بن عبد اللہ بن عباس سے ان کے والد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو الطاہر بن سرح اکیلے ہیں۔

6517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نَا عَبِيدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي قُرَادٍ السَّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِطَهْوَرٍ، فَعَمَسَ يَدَهُ فِيهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَتَبَعْنَاهُ، فَحَسَنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمُ عَلَى مَا صَنَعْتُمْ؟ قُلْنَا، حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ يُحِبَّكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَأَدُّوا إِذَا اتُّمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَاحْسِنُوا جَوَارِمَ جَاوَرِكُمْ
حضرت قرار السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا آپ نے اپنا دست مبارک ڈالا اس میں پھر وضو کیا، ہم نے آپ کی اتباع کی وہ ہم سے کم ہو گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے! آپ نے فرمایا: اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو تو جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو جب تم بات کرو تو سچ بولو جو تمہارا پڑوسی ہو اس سے اچھا سلوک کرو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قُرَادٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبِيدُ بْنُ وَاقِدٍ
یہ حدیث ابو قرار سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

6518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي قُرَادٍ السَّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِطَهْوَرٍ، فَعَمَسَ يَدَهُ فِيهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَتَبَعْنَاهُ، فَحَسَنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمُ عَلَى مَا صَنَعْتُمْ؟ قُلْنَا، حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ يُحِبَّكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَأَدُّوا إِذَا اتُّمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَاحْسِنُوا جَوَارِمَ جَاوَرِكُمْ
حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو روٹی کھلائی یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا اس کو پانی پلایا یہاں تک کہ اس

6517- اسنادہ فیہ: عبید بن واقد القیسی ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 148.

6518- اسنادہ فیہ: أبو الأشیم هو رجاء بن أبی عطاء متهم بالوضع قال ابن حبان: يروى عن المصريين الأشياء الموضوعة لا

يحل الاحتجاج به بحال. (اللسان جلد 2 صفحہ 456) والمجروحين جلد 1 صفحہ 301 والميزان

جلد 2 صفحہ 46). وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 133.

کی پیاس بجھ گئی اللہ عزوجل اس کے جہنم سے سات خندقیں دُور کر دے گا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ادريس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت عبد الملک بن ساریہ العکلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن واقد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خون میں قسم کھانے کی عادت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھی۔

یہ حدیث عبد اللہ بن واقد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو کوڑے مارے گئے پھر آپ کو بتایا گیا کہ یہ شادی شدہ ہے آپ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطْعَمَ أَخَاهُ خُبْزًا حَتَّى يُشْبِعَهُ، وَسَقَاهُ حَتَّى يَرَوْهُ بَعْدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَاقٍ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى

6519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ سَارِيَةَ الْعُكْلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَاقِدٍ، يَقُولُ: إِنَّ الْيَمِينَ فِي الدِّمِ قَدْ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا زَنَى بِامْرَأَةٍ، فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ، ثُمَّ أَخْبَرَ أَنَّهُ قَدْ أَحْصَيْنَ، فَأَمَرَ بِهِ فُرْجَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

6519 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن رزق بن جامع المصری لم أجده . ب - عبد الملك بن ساریة لم أجده . وانظر مجمع الزوائد

جلد 6 صفحہ 294 .

6520 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 149 رقم الحديث: 4438-4439 .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم کوئی شی نہیں جانتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قعدے میں پڑھو! تمام قویٰ مالی عبادتیں تیرے لیے ہیں، اے غیب کی خبریں دینے والے! آپ پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

6521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَسْوَدَ، وَعَلْقَمَةَ حَدَّثَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یہ حدیث ابواسحاق علقمہ سے اور ابواسحاق سے زید بن ابوانیسہ اور زید بن ابوانیسہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے، اچانک میں مقام ثنیہ سے اپنی سواری سے نیچے اُترا تو رسول اللہ ﷺ اکیلے چل رہے تھے، جب راستے کو پار کر لیا تو آپ مسکرائے اور اللہ اکبر کہا، ہم نے بھی اللہ اکبر کہا، پھر ہم آپ سے ملے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ کی وجہ سے اللہ اکبر کہا، ہم کو معلوم نہیں ہے کہ

6522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رُوْحِ الْأَيْلِيِّ ابْنُ أَخِي عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ هَبَطْتُ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ نَيْسِيَّةٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحْدَهُ، فَلَمَّا أَسْهَلْتُ بِهِ الطَّرِيقَ ضَحِكَ وَكَبَّرَ،

6521 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 373 رقم الحديث: 835، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 301، والنسائي:

التطبيق جلد 2 صفحہ 189 (باب كيف التشهد الأول؟) .

6522 - اسنادہ فیہ: محمد بن رزق بن جامع المصری لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 25 .

فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ سَارَ رَتْوَةً، ثُمَّ ضَحِكَ وَكَبَّرَ،
فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ أَدْرَكْنَاهُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، كَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِكَ، وَلَا نَذَرِي مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ:
قَادَ السَّاقَةَ لِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا أَسْهَلَتِ
التَّفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَبَشِّرْ وَبَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَقَدْ
حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ، فَضَحِكْتُ وَكَبَّرْتُ، فَفَرِحْتُ
بِذَلِكَ لَا مَيَّي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ،
وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا سَلَامَةُ بْنُ رُوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو
الطَّاهِرِ

6523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بِنِ جَامِعٍ،
نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَرِقًا كُلَّهُ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ
عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُثْمَانَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ هَلَكَ عِنْدَ
عُثْمَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

6524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا أَبُو

آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میری اونٹنی حضرت
جبریل علیہ السلام لے کر چل رہے تھے جب راستہ طے کر
لیا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے عرض کی: آپ کو
خوشخبری اور آپ کی امت کے لیے خوشخبری! جولا الہ الا
اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا اس
پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔ میں مسکرایا اور اللہ اکبر کہا میں
اپنی امت کی وجہ سے خوش ہوا۔

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے سلامۃ بن
روح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں
ابو الطاہر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک مکمل چاندی
کی تھی پھر وہ حضرت ابوبکرؓ پھر حضرت عمرؓ کے پاس رہی
پھر جتنا اللہ نے چاہا حضرت عثمانؓ کے پاس رہی پھر
حضرت عثمانؓ کے پاس سے گم ہوگئی۔

یہ حدیث حضرت جابر سے ابراہیم بن طہمان
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن
عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6523 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 336 رقم الحديث: 5873، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1656 .

6524 - اسنادہ فیہ: محمد بن رزیک بن جامع المصری لم أجده، وسعيد بن نافع الأنصاری ترجمه البخاری، وابن أبي حاتم

وکستا عنه، وذكره ابن حبان فی الثقات . تخريجه أحمد، وأبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 229 .

مجھے حضرت ابو بکر انصاری صحابی رسول ﷺ نے نماز چاشت پڑھتے ہوئے دیکھا جس وقت سورج طلوع ہوا آپ نے مجھ پر عیب لگایا اور مجھے منع کیا پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے بلند ہونے تک نماز نہ پڑھو کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے سینگ پر طلوع ہوتا ہے۔

یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ سے ان کے بیٹے خرمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں اور حضرت ابو بکر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے وضو کیا اپنے دونوں قدموں میں ایک ناخن کی مقدار کے برابر جگہ چھوڑ گیا حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: واپس جاؤ! اچھا وضو کرو!

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے مسواک کو ضروری کر لیا یہاں تک کہ

الطَّاهِرُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: رَأَى أَبُو بَكْرٍ الْآنصَارِيُّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَصَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَعَابَ عَلَيَّ ذَلِكَ وَنَهَانِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفَعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6525 - وَبِهِ نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي جَرِيرُ

بْنُ حَازِمٍ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ، وَقَدْ تَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ، فَأَحْسِنِ وُضُوءَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6526 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، مَوْلَى

6525- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 43 رقم الحديث: 173 وقال: هذا الحديث ليس بمعروف (عن جرير بن

حازم) ولم يروه الا ابن وهب . وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 218 رقم الحديث: 665 وأحمد: المسند

جلد 3 صفحہ 180 رقم الحديث: 12495 .

6526- اسنادہ فیہ: محمد بن رزق بن جامع المصری لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 102 .

مجھے خوف ہوا کہ فرض نہ ہو۔

الْمُطَلِبُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَزِمْتُ السَّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَذَرَكْنِي

يَذَرَكْنِي

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر سو سال کے بعد اس اُمت میں ایک مجدد بھیجے گا جو دین کو از سر نو زندہ کرے گا۔

6527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ، نَاعِمُ بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شَرَّاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي عُلَقَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ 6528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عجم کے بادشاہوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا آپ کے پاس عجم کے کچھ لوگ تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بادشاہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، گویا ابھی اس کی سفیدی آپ کی تھیلی میں دیکھ رہا ہوں، اس میں لکھا ہوا تھا: محمد رسول اللہ!

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى مُلُوكِ الْعَجَمِ، فَقَالَ لَهُ نَاسٌ مِنَ الْعَجَمِ عِنْدَهُ: إِنَّهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، فَاتَّخَذَ

6527 - أخرجه أبو داود: الملاحم جلد 4 صفحہ 106 رقم الحديث: 4291 'والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 522

وقال العجلوني: رواه أبو داود والطبرانی في الأوسط بسند رجاله ثقات 'والحاكم من حديث ابن وهب وصححه

وقد اعتمد الأئمة هذا الحديث. انظر كشف الخفا جلد 1 صفحہ 282 رقم الحديث: 740.

6528 - أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحہ 336 رقم الحديث: 5872 'ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1657

خَاتَمًا مِنْ فِصَّةٍ، كَاتِبِي أَنْظُرِي إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ
نَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

6529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ، ثَنَا مَعْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا
أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ
فِيهِ غَيْرِي فَإِنَّا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

6530- وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ
الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الْكُفَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

6531- وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ خُبَيْبٍ،
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّهْمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعَلَ
أَحَدُنَا وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ، أَوْ بِمَا
يَخْرُجُ مِنْ بَطْنٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ

إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، وَحَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، إِلَّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں شرک
کرنے والوں کے شرک سے بے پرواہ ہوں، جس نے
کوئی عمل کیا، اس میں میرے علاوہ کسی اور کو شریک ٹھہرایا،
میں اس سے بری ہوں، وہ عمل اس کے لیے ہے جس نے
شریک ٹھہرایا ہے۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کھنسی، من سے ہے اس کا پانی
آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کھڑے ہو کر جوتا پہننے اور ہڈی سے استنجاء
کرنے اور جو پیٹ سے نکلے اس سے استنجاء کرنے سے
منع کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث ابراہیم بن طہمان سے معن بن
عیسیٰ اور حفص بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

6529- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2289، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1405 رقم الحديث: 4202 .

6530- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 172 رقم الحديث: 5708، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1619 .

6531- أخرجه الترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 243 رقم الحديث: 1775، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1195 رقم

الحديث: 3618 . بلفظ: نهى رسول الله ﷺ أن يتنعل الرجل وهو قائم . وقال الترمذی: حسن غريب .

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ، فَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ قَدْ
شَارَكَهُمَا فِي رَوَاتِهِ

6532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدٌ

بُنْ رُمَحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا
يَصْبُغُونَ، فَخَالَفُوهُمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

6533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بِنِ جَامِعٍ،

ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ أَبِي حُدَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتِ،
وَصَوْمَ رَمَضَانَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ
الْفَضْلِ

6534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا هَارُونَ

بُنْ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ بالوں
کو رنگتے نہیں ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

یہ حدیث عمرو سے ابو اسود روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ابولہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الہ الا اللہ محمد رسول
اللہ کی گواہی دینے پر نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے
بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر
ہے۔

یہ حدیث خسیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمن
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن
فضل اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا

6532 - أخرجه البخاری: أحادیث الأنبياء جلد 6 صفحہ 572 رقم الحديث: 3462، ومسلم: اللباس جلد 4

صفحہ 1663 .

6533 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 64 رقم الحديث: 8، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 45 .

6534 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 457 رقم الحديث: 8543 . بلفظ: وياك ودعوة المظلوم .

سُوَيْدُ الْجَدَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

6535 - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ، وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

6536 - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيرَةَ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا ابْنُ وَهْبٍ

6537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

6535 - أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 277 رقم الحديث: 3484، والنسائي: الصيد جلد 7 صفحہ 167 (باب النهي عن ثمن الكلب) وذكره ابن حجر وقال: رجاله ثقات. انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 3 رقم الحديث: 2.

6536 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 167 رقم الحديث: 5707، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1743. بلفظ: لا عدوى ولا طيرة. وأما قوله ﷺ العين حق. أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 213 رقم الحديث: 5740، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1719.

6537 - اسنادہ فیہ: محمد بن رزق بن جامع المصری لم أجده. تخريجه الطبرانی فی الكبير، وأحمد. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 29.

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کی کمائی، کاہن کی مٹھائی اور زانیہ کی کمائی حلال نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات، کوئی فال نہیں ہے اور نظر برحق ہے۔

یہ حدیث علی بن رباح سے معروف بن سدید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ نہیں کہتے تھے: میں جبریل و میکائیل کے ایمان پر ہوں۔

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت مالک بن عبیدہ الدیلی اپنے والد سے وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے نماز اور دودھ پینے والے بچے چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر ضرور عذاب بھیجا جاتا پھر ذرہ ذرہ کر دیا جاتا۔

یہ حدیث ابوعبیدہ الدیلی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ، نَا يُوسُفُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ الْمِصْرِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْحِي بِهِ: أَنَا عَلَى إِيْمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

6539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ الْمُؤَدِّنُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا عَبَادٌ لِلَّهِ رُكَّعٌ، وَصِيَّةٌ رُضْعٌ، وَبَهَائِمٌ رُتَعٌ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ رَضَّ رَضًّا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

6538 - اسنادہ فیہ: ۱۔ عمر بن المغیرہ قال البخاری منکر الحدیث مجهول (المیزان جلد 3 صفحہ 224)۔ ب۔ الحسن بن

ابی جعفر الجفری منکر الحدیث۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 67۔

6539 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن سعد ضعیف۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10

6540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،

ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، نَاسُفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيٍّ
بْنِ عَلِيٍّ الْهَلَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِكَايَةِ النَّبِيِّ قُبُضَ
فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ عِنْدَ رَأْسِهِ قَالَ: فَبَكَتُ حَتَّى ارْتَفَعَ
صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَرَفَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ، مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟
قَالَتْ: أَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ: يَا حَبِيبَتِي، أَمَا
عَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ أَطْلَاعَةً، فَاخْتَارَ
مِنْهَا أَبَاكَ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ أَطْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ
أَطْلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلُكَ، وَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أَنْكِحَكَ
إِيَّاهُ. يَا فَاطِمَةُ، وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ أَعْطَانَا اللَّهُ سَبْعَ
خِصَالٍ، لَمْ يُعْطَ أَحَدًا قَبْلَنَا وَلَا تُعْطَى أَحَدٌ بَعْدَنَا: أَنَا
خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَوْنُومُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللَّهِ، وَأَحَبُّ
الْمَخْلُوقِينَ إِلَى اللَّهِ، وَأَنَا أَبُوكَ، وَوَصِيِّي خَيْرُ
الْأَوْصِيَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللَّهِ، وَهُوَ بَعْلُكَ، وَشَهِيدُنَا
خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللَّهِ، وَهُوَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ أَبِيكَ وَعَمُّ بَعْلِكَ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ
جَنَاحَانِ أَخْضَرَانِ، يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ
حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِيكَ، وَأَخُو بَعْلِكَ، وَمِنَّا
سَبْطَا هَذِهِ الْأَمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ
وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا وَالَّذِي
بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا. يَا فَاطِمَةُ، وَالَّذِي بَعَثَنِي

حضرت علی بن علی الہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ کی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا آپ کے سر کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف فرما تھیں آپ رو پڑیں یہاں تک کہ آپ کی آواز اونچی ہوئی حضور ﷺ نے اپنی نگاہ مبارک اٹھائی فرمایا: میری لخت جگر فاطمہ! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیدہ نے عرض کی: میں آپ کے بعد کثرت مشاغل کا خوف رکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے میری محبوبہ! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ عزوجل نے زمین پر توجہ فرمائی ان میں سے آپ کے والد کو پسند کیا اور آپ کے والد کو رسالت دے کر بھیجا پھر زمین پر توجہ فرمائی اس سے آپ کے شوہر کو پسند کیا اور میری طرف وحی کی کہ اے فاطمہ! تیرا نکاح ان سے کروں! ہم اہل بیت ہیں ہم کو اللہ عزوجل نے سات فضیلتیں عطا کی ہیں وہ سات خصلتیں ہم سے پہلے اور بعد کسی کو عطا نہیں کی گئی ہیں میں تمام نبیوں کے آخر میں آیا ہوں اللہ عزوجل نے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے اللہ کو تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں اور میں آپ کا والد ہوں میرا وحی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور وہ آپ کا شوہر ہے۔ ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہیں اور اللہ کو زیادہ محبوب ہیں وہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔ وہ آپ کے باپ اور آپ کے شوہر کے چچا ہیں ہم میں سے ہے جس کے دو

بِالْحَقِّ إِنَّ مِنْهُمَا لَمَهْدِي هَذِهِ الْأُمَّةِ إِذَا صَارَتِ
الدُّنْيَا هَرَجَ، وَمَرَجَ، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتْنُ، وَتَقَطَّعَتِ
السُّبُلُ، وَأَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحُمُ
الصَّغِيرَ، وَلَا صَغِيرَ يُوقِرُ الْكَبِيرَ، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِنْدَ
ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَحُ حُصُونِ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا
يَهْدِيهَا هَدْمًا، يَقُومُ بِالْإِيمَانِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا
قُمْتُ بِهِ فِي أَوَّلِ الزَّمَانِ، يَمْلَأُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا
مُلِئْتُ جَوْرًا. يَا فَاطِمَةُ، لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي، فَإِنَّ
اللَّهَ أَرْحَمَ بِكَ وَأَرَأَفَ عَلَيْكَ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكَ
مِنِّي وَمَوْقِعِكَ مِنْ قَلْبِي، وَرَزَّوَجِكَ اللَّهُ رَزَّوَجِكَ وَهُوَ
أَشْرَفُ أَهْلِ بَيْتِي حَسَبًا، وَأَكْرَمُهُمْ مَنْصَبًا،
وَأَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَأَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَأَبْصَرُهُمْ
بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ تَكُونِي أَوَّلَ مَنْ
يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: فَلَمَّا
قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبَقْ فَاطِمَةُ
بَعْدَهُ إِلَّا خَمْسَةٌ وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى أَلْحَقَهَا اللَّهُ بِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبز پر ہیں وہ پر جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتا ہے
یہاں چاہے وہ آپ کا چچا زاد ہے اور آپ کے شوہر کا
بھائی ہے۔ ہم سے اس اُمت میں دو بیٹے ہیں وہ دونوں
آپ کے لخت جگر حسن و حسین ہیں دونوں جنتی نوجوانوں
کے سردار ہیں ان دونوں کا باپ ان لوگوں سے بہتر ہے
اے فاطمہ! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ
بھیجا ہے ان دونوں کی اولاد سے مہدی اس اُمت سے ہو
گا جب دنیا پر باد ہوگی فتنے ہوں گے راستے ختم ہوں گے
آپس میں قتل و غارت ہوگی بڑے چھوٹوں پر رحم نہیں
کریں گے اور چھوٹے بڑوں کی عزت نہیں کریں گے اس
وقت اللہ عزوجل ان دونوں کی اولاد سے اُس کو بھیجے گا جو
گمراہی کو ختم کرے گا بند دلوں کو کھول دے گا آخر زمانہ
کے لوگوں میں کھڑا ہوگا جس طرح میں پہلے لوگوں میں
کھڑا ہوا ہوں دنیا کو حلال سے بھر دے گا جس طرح وہ
ظلم سے بھری ہوئی تھی۔ اے فاطمہ! پریشان نہ ہو! اللہ
آپ پر رحم کرے گا اور میری وجہ سے نرمی کرے گا آپ کا
مرتبہ میری وجہ سے ہے آپ کی شادی اللہ عزوجل نے
میری اہل بیت میں سے سب سے اچھے صبر والے سے کی
ہے جو منصب میں زیادہ عزت والا ہے رعیت پر رحم کرنے
والا ہے عدل میں برابری کرنے والا فیصلہ زیادہ اچھا
کرنے والا ہے میں نے اپنے رب سے مانگا ہے کہ میری
اہل بیت سے مجھے سب سے پہلے ملے گی۔ حضرت علی بن
ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ
کا وصال ہوا حضرت فاطمہ ۷۵ دن زندہ رہی ہیں اس

کے بعد اللہ عزوجل نے آپ کو آپ کے ساتھ ملا دیا۔

یہ حدیث علی بن علی نے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے والے ہشیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو زیادہ گفتگو کرتا ہے اس کا غلط زیادہ ہوگا، جس کے غلط زیادہ ہوں گے اس کے گناہ زیادہ ہوں گے، جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن ابی کثیر اور یحییٰ سے عمر بن راشد اور عمر سے عیسیٰ غنجار اور عیسیٰ سے ابراہیم بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدہ بن عبد الرحیم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

6541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،

نَا عَبْدَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمُرَوِّزِيَّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَّاضٍ، نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ كَانَتْ النَّارُ أَوْلَى بِهِ، فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْغُنْجَارَ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

6542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا عَبْدَةُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً

6541 - اسنادہ فیہ: ا - ابراہیم بن الأشعث ضعیف (المیزان جلد 1 صفحہ 20) . ب - عمر بن راشد ضعیف . وانظر مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 305 .

6542 - أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 65 رقم الحديث: 45-46، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 143 رقم

الحديث: 410 .

یہ حدیث حضرت جعفر سے حارث بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتی کا ایک محل ہے جس میں سر درد کوئی تکلیف نہیں ہوگی، وہ اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے لیے تیار کیا ہے۔

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن خلیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ کے غلام ابو ہند حضور ﷺ کو پچھنا لگایا کرتے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ دیکھنا پسند ہو کہ جس کے دل میں اللہ عزوجل ایمان کو پختہ کر دیا ہے وہ ابو ہند کو دیکھے اور فرمایا: اس کا نکاح کرو! اس کا نکاح کیا جائے گا۔

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ

6543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ابْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرٍّ، لَا صَدْعَ فِيهِ، وَلَا وَهْنَ، أَعَدَّهُ اللَّهُ لِخَلِيلِهِ إِبْرَاهِيمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

6544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بِنِ جَامِعٍ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبْرَانِيُّ، نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدٍ مَوْلَى بَنِي بِيَّاضَةَ كَانَ حَجَّامًا يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَنْ صَوَّرَ اللَّهُ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي هِنْدٍ، وَقَالَ: أَنْكِحُوهُ، وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

6543 - اسنادہ فیہ: محمد بن رزق بن جامع المصری لم أجده .

6544 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش صدوق فی روايته عن أهل بلده مخطوط فی غیرهم، وفيه من لم أعرفه . وانظر مجمع

الروائد جلد 9 صفحہ 380 .

6545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،

نَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي
جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّ ابْنَ يُوْبَ السَّخَيَّانِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ
نَافِعًا حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ
الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ بِالْجُعْرَانَةِ، بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا
فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَكَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: أَذْهَبَ
فَأَعْتَكِفَ يَوْمًا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَلَمَّا أَعْتَقَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ
أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ: أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: أَعْتَقَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ، فَقَالَ عُمَرُ:
أَذْهَبَ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلَّ سَبِيلَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا
ابْنُ وَهْبٍ

6546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بْنُ جَامِعٍ،

ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ
الْكَلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ: كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا: آپ
اس وقت جعرانہ کے مقام پر تھے طائف سے واپسی پر
عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذرمانی تھی
ایک دن مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی آپ کی کیا
رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ! ایک دن کا اعتکاف
کرو! حضور ﷺ نے آپ کو نمس سے ایک لونڈی دی تھی
جب رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کو آزاد کیا ان کی آواز
سنی کہتے ہوئے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے آزاد کیا
ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے
کہا: رسول اللہ ﷺ نے قیدی لوگوں کو آزاد کیا ہے
حضرت عمر نے کہا: اس لونڈی کی طرف جاؤ! اس کو آزاد
کردو!

یہ حدیث حضرت جریر بن حازم سے ابن وہب
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو جہا البدری سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ حنین کے دن کسی کونے کی طرف نہیں دیکھتے
تھے سوائے حضرت ابوسفیان کی لڑائی کے۔ حضور ﷺ
نے فرمایا: ابوسفیان میرے خاندان سے بہتر ہے۔

6545 - أخرجه البخاری: الاعتكاف جلد 4 صفحہ 333 رقم الحديث: 2043 فی شطره الأول . ومسلم: الأيمان

جلد 1 صفحہ 1277 .

6546 - اسنادہ فیہ: علی بن زید (هو ابن جدعان) ضعیف (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع

الزوائد جلد 9 صفحہ 277 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لَا يَنْظُرُ
فِي نَاحِيَةٍ إِلَّا رَأَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ يُقَاتِلُ،
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا
سُفْيَانَ خَيْرُ أَهْلِي أَوْ مِنْ خَيْرِ أَهْلِي

6547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَاهَارُونَ

بُنْ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ
قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي فِي لَيْلَةِ قِمْرَةٍ، وَقَدْ أَوْثَقْتُ
فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزَعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ،
فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْمَعُ قِرَاءَ
تِلْكَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَكَانَ أُسَيْدٌ حُسَنَ
الصَّوْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونَ الْأَيْلِيُّ

حضرت اسید بن حنیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں چاند رات کو نماز پڑھ رہا تھا، میرا گھوڑا باندھا ہوا تھا،
وہ ڈرنے لگا، میں گھبرایا، میں گھر داخل ہوا، جب میں نے
صبح کی اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا، آپ
نے فرمایا: وہ فرشتہ تھا جو رات کے آخری حصے کو سورہ بقرہ
کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا، حضرت اسید بن حنیر رضی
اللہ عنہ کی آواز بڑی اچھی تھی۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہارون الايلي اکیلے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ
برد قلبی الخ“۔

6548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَاهَارُونَ

بُنْ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نَاهَارُونَ، نَاهَارُونَ، نَاهَارُونَ،
ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالْبَرْدِ
وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، وَنَقِّني مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

6547 - أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 680 رقم الحديث: 5018، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 548

من حديث طویل .

6548 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 551 رقم الحديث: 3547 . وقال: حسن صحيح غريب .

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
إِلَّا يَوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حسن بن عبید اللہ سے یوسف بن خالد
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور
حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

6549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا هَارُونُ

بْنُ سَعِيدٍ، نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ، أَنَّ
عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: إِنِّي لَا غَتْسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ

یہ حدیث حضرت علی بن ابوطالب، حضرت عائشہ
سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَنَسُ
بْنُ عِيَاضٍ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: سواری کا مالک اس کی پیٹھ پر بیٹھنے کا
زیادہ حق دار ہے۔

6550 - وَبِهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ
عَبَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
رَبُّ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا

یہ حدیث حسین بن عبد اللہ بن مغیرہ سے انس بن
عیاض روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بْنِ ضُمَيْرَةَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کے
دن لوگ زیادہ غسل کرتے، حضور ﷺ میرے گھر میں
تھے آپ گرمی کے دن لوگوں کے پاس آئے وہ کھجوروں

6551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ بِنِ جَامِعٍ،
نَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بِنِ أَبِي حَرَّةٍ السَّدُوسِيُّ، نَا
الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، سَمِعْتُ

6549- أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 481 رقم الحديث: 299، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 256 .

6550- اسنادہ فیہ: حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ متروک الحدیث کذاب (راجع اللسان جلد 3 صفحہ 57، والمیزان
جلد 1 صفحہ 538) .

6551- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 449 رقم الحديث: 903، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 581 رقم

الحديث: 847 بلفظ: لو اغتسلتم .

کے باغوں میں کام کر رہے تھے انہوں نے اُن کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے جسم سے بدبو اُٹھ رہی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دن ہو تو غسل کیا کرو۔

عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنِ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَكْثَرَ النَّاسِ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَإِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَيْتِي، دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، قَدْ عَمِلُوا فِي نَحْلِهِمْ، وَعَلَيْهِمْ ثِيَابُهُمُ الصُّوفُ، فَدَخَلُوا وَلَهُمْ أَرْوَاحٌ مُنْكَرَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ فَأَغْتَسِلُوا

یہ حدیث قاسم بن محمد سے عمرو بن یحییٰ اور عمرو بن یحییٰ اور عمرو سے اسماعیل بن رافع اور اسماعیل سے فضل بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہشام السدوسی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي.....“

6552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَاسْرَافِي فِي أَمْرِي، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِّي وَهَزْلِي، وَخَطِيئِي وَعَمْدِي، وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6553 - وَبِهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

6552 - أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 200 رقم الحديث: 6399، ومسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2087

6553 - اسنادہ فیہ: أشعث بن سوار ضعيف . تخريجہ البزار بنحوہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 359 .

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعے جنت میں نہیں جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ ہے کہ مجھے میرے رب نے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں فضل بن عداہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو عرب والے مرتد ہونے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ سارے عرب والوں کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب وہ گواہی دیں لا الہ الا اللہ اور نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے کی (جب وہ ایسا کریں گے) تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اپنے اموال بچا لیے، اگر مجھ سے ایک نکیل بھی روکیں جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ادا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔

یہ حدیث مسلم سے عمران القطان روایت کرتے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ

6554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَزِيْقٍ، نَا إِسْحَاقَ

بْنُ الصَّيْفِ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا بَكْرٍ، تُرِيدُ أَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ كَافَّةً وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤْذُونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عِمْرَانُ

الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

6555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ أَبُو عَالَةَ الْفَرَاغِيَّ الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلْبَسَهُ اللَّهُ نِعْمَةً فَلْيُكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلَّهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ هُمُومُهُ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ، وَمَنْ أَبْطَأَ عَنْهُ رِزْقُهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلٍ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَصُومُونَ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْيَجْلِسْ حَيْثُ أَمَرُوهُ، فَإِنَّ الْقَوْمَ أَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ، وَإِنَّ مِنَ الذَّنْبِ الْمَسْخُوطِ بِهِ عَلَى صَاحِبِهِ، الْحَقْدُ، وَالْحَسَدُ، وَالْكَسَلُ فِي الْعِبَادَةِ، وَالضَّنْكَ فِي الْمَعِيشَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کوئی نعمت دے وہ کثرت سے اللہ کی تعریف کرے جس کے زیادہ غم ہوں وہ اللہ سے بخشش طلب کرے جس پر رزق کی تنگی ہو وہ کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے جو کسی قوم کے ساتھ جائے وہ روزہ ان کی اجازت سے رکھے جو کسی آدمی کے گھر جائے تو وہ وہاں بیٹھے جہاں اس کو حکم دیا جائے بیٹھے گا کیونکہ آدمی اپنے گھر کے پردہ کی جگہ زیادہ جانتا ہے گناہ جس کی وجہ سے اپنے ساتھی پر ناراض ہونا جائز ہے حسد کرنا عبادت میں سستی کرنا کاروبار میں تنگی ہونا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَلَا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے اوزاعی اور اوزاعی سے یونس بن تیمم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

6556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ، ثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6555 - اسنادہ فیہ: یونس بن تیمم ترجمہ الذہبی فی المیزان جلد 4 صفحہ 478 وقال: عن الأوزاعي بخير باطل ثم ذكر هذا الحديث. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 204.

6556 - اسنادہ فیہ: ا- حجاج بن سلیمان الرعینی أبو الأثر. قال ابن یونس: فی حدیثہ مناکیب، وقال أبو زرعة: منكر الحديث، ومشاه ابن عدی حیث قال: اذا روى حجاج هذا من غير ابن لهيعة فهو مستقيم ان شاء الله (الكامل لابن عدی جلد 2 صفحہ 651) واللسان جلد 2 صفحہ 177. ب- محمد بن عجلان المدني صدوق الا أنه اختلطت عليه احاديث أبي هريرة (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 212.

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّعِنِيُّ،
ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ
الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ
بَنِي آدَمَ يَلْقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِذَنْبٍ قَدْ أَذِنَهُ،
يُعَذِّبُهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ أَوْ يَرْحَمُهُ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا،
فَإِنَّهُ كَانَ سَيِّدًا وَحَصُورًا، وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ
وَأَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَذَاةٍ مِنَ
الْأَرْضِ، فَأَخَذَهَا، وَقَالَ: ذَكَرَهُ مِثْلُ هَذِهِ الْقَذَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنْ اللَّيْثِ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

6557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ، ثَنَا

أَبُو نَعِيمٍ عَبْدُ الْأَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الْأَيْلِيُّ، عَنْ
زُفَرِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَثُرَ
صَحِيحُهُ اسْتُخِفَّ بِحَقِّهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ دُعَابَتُهُ ذَهَبَتْ
جَلَالَتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ مِرَاحُهُ ذَهَبَ وَقَارُهُ، وَمَنْ شَرِبَ
الْمَاءَ عَلَى الرِّيقِ انْتَفَضَتْ قُوَّتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ
كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ خَطَايَاهُ، وَمَنْ
كَثُرَتْ خَطَايَاهُ كَانَتْ النَّارُ أَوْلَى بِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ

ﷺ نے فرمایا: ہر انسان قیامت کے دن اللہ سے ملے
گا، اپنے گناہ کے ساتھ جو اس نے کیا ہوگا اللہ چاہے تو
عذاب دے چاہے تو معاف کر دے سوائے یحییٰ بن
زکریا علیہ السلام کے کیونکہ آپ سردار اور عورتوں سے
الگ رہنے والے تھے اور صالحین انبیاء سے تھے
حضور ﷺ ایک تنکے کی طرف جھکے زمین پر اس کو پکڑا
اور فرمایا: اس تنکے کی مثل ذکر کیا۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے لیث اور لیث سے حجاج
بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ منے گا اس کا حق کمزور ہوگا، جو
زیادہ مانگے گا اس کا جلال ختم ہوگا، جو زیادہ مزاح کرے گا
اس کا وقار چلا جائے گا، جو پانی کے ساتھ تھوک پئے گا اس
کی قوت چلی جائے گی، جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کی
غلطیاں زیادہ ہوں گی، جس کی غلطیاں کثرت سے ہوں
گی، اس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی، جس کی غلطیاں زیادہ
ہوں گی وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہوگا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں عبدالاول المعلم ہیں۔

الْأَوَّلُ الْمَعْلَمُ

6558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَسَّانَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبُدٍ الْمُرَادِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الَّذِينَ إِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا، وَإِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا، وَإِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَأَفْطَرُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبُدٍ الْمُرَادِيُّ

6559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَسَّانَ، نَا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّعِنِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَظَرَ جَعْفَرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظَمًا مِنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: يَا حَبِيبِي، أَنْتَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِخُلُقِي وَخُلُقِي، وَخُلِقْتَ مِنَ الطِّينَةِ الَّتِي خُلِقْتُ مِنْهَا، يَا حَبِيبِي، حَدَّثَنِي عَنْ بَعْضِ عَجَائِبِ أَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ: نَعَمْ، يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ فِي بَعْضِ طُرُقِهَا، إِذَا أَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے بہتر وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے گناہ ہو جائے تو وہ بخشش طلب کرتے ہیں؛ جب نیکی کریں تو خوش ہوں؛ جب سفر کریں تو نماز قصر کریں اور روزہ افطار کریں۔

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یحییٰ بن معبد المرادی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے آئے تو رسول اللہ ﷺ سے ملے؛ جب حضرت جعفر نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو اپنے آپ کو عاجزی و انکساری سے رسول اللہ ﷺ کے ہاں پیش کیا؛ حضور ﷺ نے آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا؛ فرمایا: آپ کو فرمایا: اے میرے محبوب! تم میری شکل اور اخلاق کے سب لوگوں سے زیادہ مشابہ ہو؛ تم بھی اس مٹی سے بنے ہو جس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بنایا ہے مجھے حبشہ کی سرزمین کے بعض عجائبات بتاؤ! حضرت جعفر نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں کسی رستہ پر کھڑا تھا تو ایک بوڑھی عورت

6558 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 2 صفحہ 160 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه ابن لهيعة وفيه كلام.

6559 - اسنادہ فیہ: مکی بن عبد اللہ الرعینی قال العقيلي: حديثه غير محفوظ، وقال ابن يونس: لم يتابع علي ما رواه عن ابن

وهب (اللسان جلد 6 صفحہ 87، والميزان جلد 4 صفحہ 179). وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 211.

بِعَجُوزٍ عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ، وَأَقْبَلَ شَابٌ يَرُكُضُ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، فَزَحَمَهَا، وَأَلْقَى الْمِكْتَلَ عَنْ رَأْسِهَا، فَاسْتَوَتْ قَائِمَةً، وَاتَّبَعْتُهُ الْبَصَرُ، وَهِيَ تَقُولُ: الْوَيْلُ لَكَ غَدًا إِذَا جَلَسَ الْمَلِكُ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَأَقْتَصَّ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ: قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ دُمُوعَهُ لَتَنْحَدِرُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِثْلَ الْجِمَارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَدَسَ اللَّهُ أُمَّةً لَا يَأْخُذُ الْمَظْلُومُ حَقَّهُ مِنَ الظَّالِمِ، غَيْرَ مُتَمَتِّعٍ

اپنے سر پر ٹوکری رکھی ہوئی تھی، ایک نوجوان آیا وہ گھوڑے پر سوار تھا، اس نے اس ٹوکری کو ٹھوکر ماری، وہ ٹوکری اس کے سر سے گری، وہ عورت سیدھی کھڑی ہوئی اس کی طرف دیکھنے لگی اور کہہ رہی تھی: کل تیرے لیے ہلاکت! جب بادشاہ کرسی پر بیٹھے گا، مظلوم کو ظالم سے بدلہ دلوائے گا۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے کنکریوں کی مثل۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس امت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں مظلوم کو ظالم سے بدلہ نہ دلوایا جائے۔

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے مکی بن عبد اللہ العینی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مَجْئِي بِنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّعِينِيِّ

6560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَسَّانَ، ثَنَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے کسی کو نے پر تھا، اچانک چھوٹے سے گڑھے سے ایک آدمی نکلا، اس کی گردن میں زنجیر تھی، اس نے مجھے ندا دی: اے عبد اللہ! مجھے پانی پلاؤ! اے عبد اللہ! مجھے پانی پلاؤ! میں اس کو نہیں جانتا تھا، میرا نام پہچانتا ہو اور مجھے عرب کی طرز پر بلانے والا ہو (دیکھا) کنواں سے ایک سیاہ آدمی نکلا، اس کے ہاتھ میں کوڑا تھا، اس نے مجھے آواز دی: اے عبد اللہ! اس کو نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے، پھر اس نے اپنا کوڑا مارا، دوبار کنواں میں چلا گیا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ کو بتایا، مجھے آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی

عَمَرُو بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا سَائِرٌ، بِجَنَابَاتِ بَدْرٍ، إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ حُفَيْرٍ، فِي عُنُقِهِ سِلْسِلَةٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ اسْقِنِي. يَا عَبْدَ اللَّهِ اسْقِنِي، فَلَا أَذْرِي، أَعْرِفَ اسْمِي أَوْ دَعَانِي بِدَعَايَةِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ أَسْوَدٌ مِنْ ذَلِكَ الْحُفَيْرِ، فِي يَدِهِ سَوْطٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ، لَا تَسْقِهِ، فَإِنَّهُ كَافِرٌ، ثُمَّ ضَرَبَهُ بِالسَّوْطِ حَتَّى عَادَ إِلَى حُفْرَتِهِ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي: أَوْ قَدْ رَأَيْتَهُ؟

ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اللہ کا دشمن ابو جہل بن ہشام تھا، یہ عذاب اس کو قیامت کے دن تک رہے گا۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ الکوفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا، آپ کے پاس بھونا ہوا پرندہ لایا گیا، حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو لانا جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہو! وہ میرے ساتھ یہ بھونا پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے! آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ نے فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں، میں نے کہا: حضور ﷺ کسی کام میں مصروف ہیں۔ حضرت علی چلے گئے، پھر حضور پیچھے ہٹے اور اس میں سے کچھ کھایا، پھر حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے، زور سے دروازہ کھٹکھٹایا، حضور ﷺ نے آواز سنی، فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں! آپ نے فرمایا: اس کو داخل ہونے دو! حضرت علی داخل ہوئے، حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ سے تین مرتبہ سوال کیا کہ میرے پاس اس کو لائے جو اُسے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ کھائے۔ حضرت

قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ اللَّهِ أَبُو جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ، وَذَاكَ عَذَابُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ

6561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَسَانَ الْفَرَّائِضِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي أَبُو عَسَانَ أَحْمَدُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ أَبِي طَيِّبَةٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ فَرَحًا مَشُورًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَنْتَنِي بِأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ وَالَّذِي يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا الْفَرَخِ، فَبَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْأَبَابَ، فَقَالَ أَنَسُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَاَنْصَرَفَ، ثُمَّ تَنَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآكَلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَنْتَنِي بِأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ وَالَّذِي يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا الْفَرَخِ فَبَجَاءَ عَلِيٌّ. فَدَقَّ الْأَبَابَ دَقًّا شَدِيدًا، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: عَلِيٌّ. قَالَ: أَدْخِلْهُ، فَدَخَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَأَلْتُ اللَّهَ ثَلَاثًا بَأَنِّي أَنْتَنِي بِأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْهِ وَالَّذِي يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا

6561- اسنادہ فیہ: ابو غسان احمد بن عیاض بن ابی طیبہ المصری۔ قال ابن حجر: ذکرہ ابن یونس فی تاریخ مصر، ولم

یذکر فیہ جرہاً ولا تعدیلاً (اللسان جلد 5 صفحہ 57، والمیزان جلد 3 صفحہ 465). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر

و أبو یعلی مختصراً، وعند الترمذی طرف منه. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 128.

علی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس تین مرتبہ آیا تھا ہر مرتبہ اس نے واپس بھیج دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! تمہیں ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ میں نے عرض کی: میں نے پسند کیا کہ آپ میری قوم کے کسی آدمی کو بلائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کو اپنی قوم سے محبت پر ملامت نہیں کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے یحییٰ بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوغسان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے جنت میں ایک نہر ہے جس کی لمبائی صنعاء سے لے کر ایلہ تک ہے اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں وہ برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور دودھ سے زیادہ سفید جو اس سے ایک گھونٹ پئے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا جس نے اس سے نہ کھایا وہ کبھی بھی سیر نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابوبردہ سے عزرمی اور عزرمی سے داؤد بن ہلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

الْفَرَخُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَرُدُّنِي أَنَسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: أَحَبَبْتُ أَنْ تُذَرِكَ الدَّعْوَةُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلَامُ الرَّجُلُ عَلَى حُبِّ قَوْمِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ

6562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ

الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ الرَّوَّاسِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي نَهْرًا مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى أَيْلَةَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ آتِيَةٌ، وَهُوَ أَبْرَدُ مِنَ الشَّلْحِ، وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ لَمْ يَرَوْ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا الْعُرْزَمِيُّ، وَلَا عَنْ الْعُرْزَمِيِّ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

6563- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ
الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ
هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَحْزَنَ
مِنْ لِسَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کی
حقیقت نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ زبان کو کنٹرول نہ
کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا
دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَادٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد بن ہلال
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہیر بن
عباد اکیلے ہیں۔

6564- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ
الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ التَّبَّانِ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا
أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى
بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ
عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ، وَلَا يُتِمُّ بَعْدَ
حُلْمٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچے کے بڑے
ہونے کے بعد حرمتِ رضاعت ثابت نہ ہوگی اور بالغ
ہونے کے بعد کسی کو یتیم نہیں کہا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ،
وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبَانَ بْنُ تَغْلِبٍ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْ أَبَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ التَّبَّانِ،
عَنْ أَبِيهِ، وَلَا كَتَبَاهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث علقمہ سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابان بن
تغلب اور ابان سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے محمد بن جعفر
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن
عبید التبان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔
ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے روایت کرتے
ہیں۔

6563- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن الحارث بن عبد الحميد الوردی لم أجده. ب- داؤد بن هلال النصبی ترجمہ ابن ابی حاتم

ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلاً. وأخرجه أيضًا في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 305.

6564- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 68.

6565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ

الْوَكَيْعِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَبْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَثِيرٍ، كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَنْزِعُهُ مِنَ الْبُؤْسِ، وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ فِدَعَا بِجَرِيدٍ رَطْبٍ فَكَسَرَهُ، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا، وَعَلَى هَذَا، وَقَالَ: لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا حَتَّى يَبْسَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبْصُورٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ

6566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَكَ بِهِمْ، فَضْرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْلِهِ، وَقَالَ: اثْبُتْ، فَعَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ، وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ،

6565- اسنادہ صحیح و رجالہ موثقون . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 210: و رجاله موثقون الا شيخ الطبرانی

فانی لم أعرفه . قلت: وثقه الدارقطني (راجع الانسان جلد 13 صفحه 356) وتاريخ بغداد ترجمه أبيه أحمد جلد 4 صفحه 59) .

6566- أصله عند البخاري بلفظ: اثبت أحد، فان عليك نبياً و أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 26 رقم

الحديث: 3675 .

وَعُثْمَانُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ
الزَّبْرِقَانِ

6567- وَبِهِ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا تَسْبُوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ
مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مَدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،
عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ وَرَوَاهُ
الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ
عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

6568- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ،
نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
فَدْلِكٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ بِلَالٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ بِلَالٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: إِنِّي
رَأَيْتُهَا فَأَنْسَيْتُهَا، فَتَحَرَّهَا فِي النِّصْفِ الْآخِرِ، ثُمَّ
عَادَ فَقَالَ: فِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ يَمُضِينَ مِنَ الشَّهْرِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث حضرت مطر سے داؤد بن زبرقان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو کیونکہ اگر
تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو بھی
ان کے ایک مُد اور آدھے مُد خرچ کرنے کے ثواب کو
نہیں پاسکتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن جواد ابوصالح اور محمد بن جوادہ سے
داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن
بن ابوجعفر محمد بن جوادہ سے، وہ عطیہ سے، وہ ابوسعید سے
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے لیلۃ القدر کے
متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا پھر مجھے وہ
بھلا دی گئی اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو پھر فرمایا:
تیس رمضان کو تلاش کرو۔

یہ حدیث عطیہ بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت

6567- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 25 رقم الحديث: 3673 وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 214

رقم الحديث: 4658، والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 695 رقم الحديث: 3861 .

6568- أصله عند مسلم من طريق أبي النضر عن بسر بن سعيد عن عبد الله بن أنس به . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیك اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ بنت سہیل، حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی، عرض کی: یا رسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ حضرت ابو حذیفہ، حضرت سالم کو میرے پاس لائے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا! عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے چہرے پر داڑھی آئی ہوئی ہے آپ نے فرمایا: تم دودھ پلاؤ! جو ابو حذیفہ کے ہاں اس کا مقام ہے وہ چلا جائے گا۔

6569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَرْضِعِيهِ. فَقَالَتْ: إِنَّهُ دَوْلَحِيَّةٌ؟ فَقَالَ: أَرْضِعِيهِ يَذْهَبُ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ

یہ حدیث حمید بن نافع سے بکیر بن عبد اللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنَةُ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جا کر اپنے والد کو لے آ! اسی دوران حضرت جبریل امین علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کہا: اللہ آپ پر سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے: جب بوڑھا شخص آئے تو اُس سے ایک شی کے بارے

6570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ يَزِيدَ الْبُرْدَعِيُّ بِمِصْرَ، ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعْرِيةِ التَّعْمَانِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي أَخَذَ مَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اذْهَبْ، فَأَتَيْتَنِي

6569 - أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1076، والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 86 (باب رضاع الكبير).

6570 - اسنادہ فیہ: المنکدر بن محمد بن المنکدر ضعیف. وأخرجه أيضًا فی الصغير، وانظر مجمع الزوائد جلد 4

بَابِكَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُقَرِّتُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: إِذَا جَاءَكَ الشَّيْخُ، فَسَلِّهِ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِي نَفْسِهِ مَا سَمِعْتَهُ أُذُنَاهُ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ ابْنُكَ يَشْكُوكَ أَنَّكَ تَأْخُذُ مَالَهُ؟ قَالَ: سَلِّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ أُنْفِقُهُ إِلَّا عَلَى أَحَدٍ عَمَاتِيهِ أَوْ خَالَاتِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيه، دَعْنَا مِنْ هَذَا، أَخْبِرْنِي عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِي نَفْسِكَ، مَا سَمِعْتَهُ أُذُنَاكَ قَالَ الشَّيْخُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَزَالُ اللَّهُ يُزِيدُنَا بِكَ يَقِينًا، قُلْتُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعْتَهُ أُذُنَايَ قَالَ: قُلْ، وَأَنَا أَسْمَعُ. قَالَ: قُلْتُ:

(البحر الطويل)

غَدَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمِنْتُكَ يَافِعًا ... تَعْلُ بِمَا أَجْنَى عَلَيْكَ وَتَهْلُ
إِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ أَبْتَ ...
لِسُقْمِكَ إِلَّا سَاهِرًا أَتَمَلَّمُ
تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَأَنَّهَا ... لَتَعْلَمُ
أَنَّ الْمَوْتَ وَقْتُ مُوَجَّلُ
كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِاللَّذَى ...
طَرِقتُ بِهِ دُونِي فَعَيْنَايَ تَهْمَلُ
فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي ... إِلَيْهَا
مَدَى مَا فِيكَ كُنْتُ أَوْ مَلُ
جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَقَفَاطَةً ... كَأَنَّكَ

دریافت فرمائیں اور یہ بات اس نے اتنا آہستہ کہی جس کو کان نہیں سن سکے۔ پس جب بوڑھا آدمی آیا تو آپ نے اُس سے فرمایا: تیرا بیٹا تیری شکایت کر رہا ہے کہ تُو نے اس کا مال لے لیا ہے؟ اُس نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں نے اس مال کو اس کی پھوپھیوں میں سے ایک پھوپھی یا اس کی خالائوں میں سے ایک خالہ پر یا میں نے اپنی ذات پر خرچ نہیں کیا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن یہ بات چھوڑ دو وہ بات بتاؤ جو تُو نے اپنے دل میں کہی ہے، جس کو تیرے کان بھی نہیں سن سکے۔ بوڑھے نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! اللہ تعالیٰ آپ کے وسیلے ہمیشہ ہمارے یقین میں اضافہ فرماتا رہے۔ میں نے اپنے دل میں ایک بات کہی ہے جو میرے کان بھی نہیں سن سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بتاؤ! میں بھی سنوں! وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے تجھے اُس وقت کھلایا جب آپ چھوٹے بچے تھے۔ تجھ پہ میں نے احسان کیا جبکہ تُو پروان چڑھنے والا تھا، تجھے اس کا بدلہ پلایا جاتا ہے جو میں نے تجھ پر جنایت کی اور تُو پیتا رہا، وہ رات یاد کر جب بیمار تھا اور میں تیرا تیمار دار تھا، میں نے تیری بیماری کی وجہ سے تجھ سے منہ نہیں موڑا، لگا تار جاگتا رہا، اُکتایا نہیں، تیری ہلاکت کے خوف سے میری جان گھلتی رہی اور تُو اچھی طرح جانتا ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے۔

گویا میں تیرے سامنے گرا ہوا ہوں اُس چیز کے بدیل جو تُو میرے سامنے (ایک دن) گرا ہوا تھا، پس میری دونوں آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ جب تو سن بلوغت کو

پہنچا اور اس انتہا تک تیری رسائی ہوئی جس مدت کی میں تیرے بارے امید کیا کرتا تھا۔ میرا بدلہ تو نے سختی اور درشتی کو بنایا گویا کہ تو ہی انعام کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔ کاش جب تو نے میرے پاس ہونے کے حق کی رعایت نہ کی جیسے ایک محافظ پڑوسی کرتا ہے، کم از کم تو ایسے ہی کر لیا۔

راوی کا بیان ہے: اس پر نبی کریم ﷺ نے اس کے بیٹے کے گریبان سے پکڑ کر فرمایا: تو اور تیرا سارا مال تیرے باپ کا ہے۔

اس حدیث کو ان لفظوں کے ساتھ شعر سمیت حضرت منکدر بن محمد بن منکدر سے صرف عبد اللہ بن نافع نے روایت کیا ہے۔ عبید بن خالصہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے والد اور بھائی کو بلاؤ، میں ان کے لیے لکھ دوں کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ کوئی کہنے والا کہے کوئی خواہش کرنے والا خواہش کرے اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ کوئی ابوبکر کے علاوہ (خلیفہ بنے)۔

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور صالح بن کیسان سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو

أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ
فَلَيْتَكَ إِذْ لَمْ تَرَعْ حَقَّ أُهْوَى . . . كَمَا يَفْعَلُ
الْجَارُ الْمُجَاوِرُ تَفْعَلُ

قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِتَلَابِيبِ ابْنِهِ، وَقَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ وَالشَّعْرَ عَنِ
الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُيَيْدُ بْنُ خَالِصَةَ

6571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَخْتَوَيْهِ بْنِ

الْهَيْثَمِ الْبَرْدَعِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ
الْجَوَزْجَانِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِ أَبَاكَ وَأَخَاكَ حَتَّى أَكْتُبَ
كِتَابًا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ، وَيَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ،
وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ
بْنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا

إِسْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَآحَمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَيُّوبَ

روایت کرنے میں یزید بن ہارون اور احمد بن محمد بن ایوب اکیلے ہیں۔

6572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنُ ثَمِيرٍ الْمِصْرِيُّ، نَاسِعِدُ بْنُ عَفِيرٍ، نَاحِيَةُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا عمرہ واجب ہے! اس کی فرضیت حج کے فرض کی طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ عمرہ کرنا بہتر ہے۔

عُبَيْدُ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثِ، هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَالْمَشْهُورُ، مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

یحییٰ بن ایوب سے یہ حدیث عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔ وہ عبید اللہ بن ابوجعفر ہیں۔ یہ حدیث ابوزبیر سے عبید اللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ حجاج بن ارطاة، محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

6573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، نَاسِعِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو اس سے روکا جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث مجالد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

6572 - أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 261 رقم الحديث: 931 وقال: حسن صحيح - وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 388 رقم الحديث: 14410 .

6573 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 10، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 65 . ولفظه للبخاری:

أما عند مسلم فذكر شرطه الأول .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے صادق الصدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: محفلات کی بیچ دھوکہ ہے، مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم پر تین چیزوں کا خوف کرتا ہوں اور وہ ہونے والی ہیں، عالم کا پھسلنا، منافق کا قرآن کے متعلق جھگڑنا، دنیا تم پر کھول دی جائے گی۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابویعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان بکریاں تقسیم کیں، ہر دس کو ایک بکری ملی۔

6574 - بِه حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ بَيْعَ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ، وَلَا يَحِلُّ خِلَابَةٌ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

6575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَعْيَنَ، نَا عَصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنِ مَنْصُورٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، وَهِنَّ كَايَنَاتٌ، زَلَّةٌ عَالِمٍ، وَجِدَالٌ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنِ مَنْصُورٍ

6576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ

6574 - أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحہ 653 رقم الحديث: 2241. فى الزوائد: فى اسناده جابر الجعفى و هو

متهم. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 562 رقم الحديث: 4124.

6575 - اسناده فيه: عبد الحكيم بن منصور الخزاعى متروك الحديث. تخريجه الطبرانى فى الصغير والكبير. وانظر معجم الزوائد جلد 1 صفحہ 189.

6576 - اسناده صحيح. تخريجه أحمد، وعزاه الحافظ الهيثمى أيضًا الى أبى يعلى. انظر معجم الزوائد جلد 5 صفحہ 344.

بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ
أَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشْرَةِ شَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا
يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى
عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے
بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے یہ حدیث
اسی سند سے روایت ہے۔

6577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ
الْبَغْدَادِيُّ بِمِصْرَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ بَشِيرٍ الْجَلِيلِيُّ، نَا
الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: آمَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ
مَكَّةَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةً مِنَ النَّاسِ: عَبْدَ الْعُزَّى بْنِ
خَطْلٍ، وَمَقِيسَ بْنَ صَبَابَةَ الْكِنَانِيَّ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ
سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، وَأُمَّ سَارَةَ امْرَأَةً، فَأَمَّا عَبْدُ
الْعُزَّى، فَإِنَّهُ قُتِلَ، وَهُوَ آخِذٌ بِاسْتَارِ الْكَعْبَةِ. قَالَ:
وَنَذَرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَقْتُلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعْدِ
بْنِ أَبِي سَرْحٍ إِذَا رَأَاهُ، وَكَانَ أَخَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَآتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَسْتَشْفِعُ بِهِ، فَلَمَّا بَصُرَ بِهِ الْأَنْصَارِيُّ،
اشْتَمَلَ عَلَى السَّيْفِ، ثُمَّ خَرَجَ فِي طَلَبِهِ، فَوَجَدَهُ فِي
حَلَقَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَابَ
قَتْلَهُ، فَجَعَلَ يَتَرَدَّدُ، وَيَكْرَهُ أَنْ يُقَدَّمَ عَلَيْهِ، لِأَنَّهُ فِي
حَلَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے سب لوگوں کو امن دے
دیا سوائے چار افراد کے: عبدالعزیٰ بن خطل، مقیس بن
صابہ کنانی، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ایک عورت ام
سارہ، لیکن عبدالعزیٰ کو قتل کیا گیا حالانکہ وہ کعبہ کے
پردوں کو پکڑے ہوئے تھا۔ ایک انصاری آدمی نے نذر
مانی کہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کو جب دیکھے گا تو
اسے قتل کرے گا۔ وہ حضرت عثمان بن عفان کا رضاعی
بھائی تھا۔ پس اس آدمی کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں
لایا گیا، اس حال میں کہ وہ طالب سفارش تھا۔ سو جب
اس انصاری کی نظر اُس آدمی پر پڑ گئی تو انصاری کے پاس
تلوار تھی، پھر وہ اس کو تلاش کرنے کے لیے نکلا تو اُس نے
اُسے نبی کریم ﷺ کے حلقہ میں پایا۔ پس انصاری اس
حال میں اُسے قتل کرنے سے خوف کھا گیا، وہ اس بارے
تردد کا شکار ہو گیا اور اس پر اقدام قتل کو ناپسند کیا کیونکہ وہ
نبی کریم ﷺ کے حلقہ میں موجود تھا۔ نبی کریم ﷺ

نے ہاتھ بڑھا کر اُسے بیعت کیا، پھر انصاری سے فرمایا: میں انتظار کر رہا ہوں کہ تو اپنی نذر پوری کرے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے سپرد کیا، کیا آپ نے مجھے آنکھ سے اشارہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے آنکھ سے مخفی اشارہ جائز نہیں جہاں تک تعلق ہے مقیس کا تو اس کا ایک بھائی تھا جو خطاء رسول کریم ﷺ کے ساتھ قتل ہو گیا۔ تو رسول کریم ﷺ نے قبیلہ بنی فہر کا ایک آدمی اس کی دیت انصار سے لینے کے لیے اس کے ساتھ بھیجا۔ سو جب دیت اکٹھی ہو گئی اور وہ لوٹا، فہری سو گیا۔ تو مقیس نے اچانک حملہ کیا، سو پتھر پکڑ کر اس کے سر کو پھیل کر مار دیا، پھر وہ واپس لوٹا یہ کہتے ہوئے:

نفس کو شفا وہ دیتا ہے جو جنگل میں تکیہ لگا کے
راست گزار دے اس کت تل کی وجہ سے جان مغموں ہے
تو نے مجھے بستروں پر سونا بھلا دیا، اس کے ساتھ میرا بدلہ
حلال ہوا اور میں نے حملے کو پایا، وہ بتوں کی طرف لوٹنے
والا میں پہلے تھا۔

اور حضرت اُم سارہ تو قریش کی لونڈی تھیں۔ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں، ایک ضرورت کی شکایت کی۔ آپ نے اُن کو کوئی چیز عنایت فرمائی، پھر اُن کے پاس ایک آدمی آیا اس نے اہل مکہ کا ایک خط اس کے حوالے کیا، وہ آدمی اس خط کے ذریعے مکیوں کا قرب حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ اس کے عیال کی حفاظت کی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُهُ قَبَايَعُهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْأَنْصَارِيِّ: قَدْ أَنْتَظَرْتُكَ أَنْ تُؤْفَى بِنَذْرِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَبْتُكَ، أَقْلًا أَوْ مَضَّتْ إِلَيَّ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيِّ أَنْ يَوْمِضَ وَأَمَّا مَقِيسٌ، فَإِنَّهُ كَانَ لَهُ أَخٌ قُتِلَ خَطَاً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِهْرِ لِيَأْخُذَ لَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ الْعَقْلَ، فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْعَقْلَ، وَرَجَعَ نَامَ الْفَهْرِيُّ، فَوَثَبَ مَقِيسٌ فَأَخَذَ حَجَرًا فَجَلَدَ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

شَفَى النَّفْسَ مَنْ قَذَبَاتٍ بِالْقَاعِ مُسْنِدًا ...
يَضْرُجُ ثَوْبِيهِ دِمَاءَ الْأَحَادِعِ
وَكَاثَتْ هُمُومُ النَّفْسِ مِنْ قَبْلِ قَتْلِهِ ... تَهَيَّجُ
فَتَنَسِينِي وَطَاءَ الْمَضَاجِعِ
حَلَلْتُ بِهِ ثَارِي وَأَذْرَكْتُ ثَوْرَتِي ... وَكُنْتُ
إِلَى الْأَوْتَانِ أَوَّلَ رَاجِعِ

وَأَمَّا أُمُّ سَارَةَ، فَإِنَّهَا كَانَتْ مَوْلَاةً لِقُرَيْشٍ، فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ إِلَيْهِ الْحَاجَةَ، فَأَعْطَاهَا شَيْئًا، ثُمَّ آتَاهَا رَجُلٌ، فَدَفَعَ إِلَيْهَا كِتَابًا لِأَهْلِ مَكَّةَ، يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْهِمْ لِيَحْفَظَ فِي عِيَالِهِ، وَكَانَ لَهُ بِهَا عِيَالٌ، فَأَخْبَرَ جَبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ، فَبَعَثَ فِي أَثَرِهَا عُمَرَ

بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَلَحِقَهَا،
فَفَتَّشَاهَا، فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا، فَأَقْبَلَا
رَاجِعِينَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْنَا
وَلَا كُذِّبْنَا، ارْجِعْ بِنَا إِلَيْهَا، فَرَجَعَا إِلَيْهَا، فَسَلَا
سَيْفَهُمَا، فَقَالَا: وَاللَّهِ لَنُذَيِّقَنَّكَ الْمَوْتَ أَوْ لَتَذْفَعَنَّ
إِلَيْنَا الْكِتَابَ، فَاَنْكَرَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: أَذْفَعُهُ إِلَيْكُمَا
عَلَى أَنْ لَا تَرُدَّانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَبِلَاهُ مِنْهَا، فَحَلَّتْ عِقَالَ رَأْسِهَا، فَأَخْرَجَتْ
كِتَابًا مِنْ قُرُونِهَا، فَذَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا، فَرَجَعَا بِهِ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَفَعَاهُ إِلَيْهِ،
فَبَعَثَ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: مَا هَذَا الْكِتَابُ؟ قَالَ:
أَخْبَرُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ مَعَكَ إِلَّا وَلَهُ
بِمَكَّةَ مَنْ يَحْفَظُهُ فِي عِيَالِهِ غَيْرِي، فَكَتَبْتُ هَذَا
الْكِتَابَ لِيَكُونُوا لِي فِي عِيَالِي، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ
تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ) (الممتحنة: 1) إِلَى آخِرِ
الآيَاتِ

جائے مکہ میں اس کے اہل و عیال تھے۔ حضرت جبریل
نے رسول کریم ﷺ کو اس بات کی خبر دے دی آپ
ﷺ نے اس عورت کے پیچھے حضرت عمر اور حضرت علی کو
بھیجا یہ دونوں حضرات اسے پیچھے سے جا کر ملے اس کی
تلاشی لی تو اس سے کوئی چیز برآمد نہ ہوئی۔ واپس لوٹنے
لگے تو ایک نے دوسرے دوست سے کہا: قسم بخدا! نہ ہم
نے جھوٹ بولا اور نہ ہمیں جھٹلایا گیا اور دوبارہ اس کی
طرف لوٹو۔ دونوں لوٹ کر اس کے پاس آئے۔ دونوں
نے تلوار سنت کر اس سے کہا: قسم بخدا! خط ہمارے
حوالے کر دے یا موت کا ذائقہ چکھنے کے لیے تیار ہو جا۔
اس نے انکار کے انداز میں کہا: خط میں اس شرط پر تمہیں
دوں گی کہ تم مجھے رسول ﷺ کے پاس نہ لے جاؤ۔
دونوں نے اس کی اس بات کو مان لیا۔ اس نے اپنے
جوڑے کھولے اور خط نکال کر ان دونوں کے حوالے کر
دیا۔ انہوں نے وہ لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں
پیش کر دیا۔ آپ نے اس آدمی کو بلوا کر فرمایا: یہ خط کیسا
ہے؟ اس نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو
سچ سچ بتاتا ہوں! کوئی ایک آپ کے ساتھ نہیں ہے مگر مکہ
میں اس کے اہل و عیال میں میرے سوا کوئی حفاظت
کرنے والا نہیں ہے۔ سو میں نے یہ خط اس لیے لکھ دیا
تا کہ میری وجہ سے وہ لوگ میرے اہل و عیال کی حفاظت
کریں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”یا ایہا الذین
آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوكم اولیاء تلقون
الیہم بالمودۃ“۔

لَمْ يَرَوْ أَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ قِصَّةَ مَقِيسٍ، وَابْنِ خَطَلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ 6578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرِ، نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُنْبَسَةَ بِنِ الْأَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانِي أَنْظُرُ إِلَى شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَمْتُهُ تَضْرِبُ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا عُنْبَسَةُ بْنُ الْأَزْهَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

6579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّبَيْعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَنَاءُ 6580 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرْطِيُّ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، كَانَ فِي حِجْرٍ صَفِيَّةَ، يَقَالُ لَهُ: الرُّبَيْعُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُبَيْبٍ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَأَيْتُهُ

حکیم بن عبد الملک نے ہی اس حدیث کا ابتدائی مقیس، ابن خطل اور عبد اللہ بن سعید کا قصہ قنادہ سے انس نے روایت کیا۔ حسن بن بشر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کا وہ منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ کے کان کی لوتک تھے آپ نے اپنا دست مبارک سینہ پر مارا۔

یہ حدیث سماک سے عنبر بن ازھر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔ حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ککڑی کو پسند کرتے تھے۔

حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ اچھے اخلاق والا کوئی نہیں دیکھا میں نے آپ کو دیکھا مجھے آپ نے خیر سے اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا مجھے اگلے آنے لگی میرا سر پیچھے سے آپ کو لگنے لگا آپ اپنے دست مبارک سے چھوتے فرماتے: اے بنت حی! چھوڑ دو! یہاں تک کہ مقام

6579 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحه 41 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه ابن اسحاق وهو ثقة

ولكنه مدلس وبقي رجاله رجال الصحيح .

6580 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع الأنصارى ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 13 .

صہاء پر آئے آپ نے فرمایا: اے صفیہ! میں معذرت کرتا ہوں جو آپ کی قوم سے سلوک کیا ہے انہوں نے مجھے ایسے ایسے کہا ہے۔

وَقَدْ رَكِبَ بِي مِنْ خَيْرٍ عَلَى عَجْزٍ نَاقَتِهِ لَيْلًا، فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيُضْرَبُ رَأْسِي مُؤَخَّرَةً الرَّحْلِ، فَيَمْسُنِي بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ، مَهْلًا. يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَهْلًا، حَتَّى إِذَا جَاءَ الصَّهْبَاءُ قَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ يَا صَفِيَّةُ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكَ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا، وَقَالُوا لِي كَذَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

6581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِي مُهَنَّدُ الْقَيْسِيِّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي نُبُوَّةٍ وَرَحْمَةٍ، وَتَسْكُونُونَ خِلَافَةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ يَكُونُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا عَضُوضًا، يَشْرَبُونَ الْخُمُورَ، وَيَلْبَسُونَ الْحَرِيرَ، وَفِي ذَلِكَ يُنْصَرُونَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

6582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نبوت اور رحمت میں ہے عنقریب خلافت اور رحمت ہوگی، پھر اس طرح ہوگا، پھر بادشاہت ہوگی، وہ شراب پییں گے، ریشم پہنیں گے، اس کے باوجود قیامت کے دن تک اس کی مدد کی جائے گی۔

یہ حدیث علاء بن منہال سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبولیت اللہ کی جانب سے اور جنت آسمان سے ہے جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو

6581 - اسنادہ فیہ: العلاء بن المنہال الغنوی، ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وقال أبو زرعة: ثقة، وذكره العقيلي فی الضعفاء،

وذكر له حديثًا غير هذا، وقال: لا يتابع عليه .

6582 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ صدوق یخطی کثیراً (التقریب) .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَقَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالصَّيْتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جَبْرِيلُ، إِنَّ رَبِّكُمْ يُحِبُّ فَلَانًا، فَاحْبُوهُ. قَالَ: فَيُنَادِي جَبْرِيلُ، فَيُنْزِلُ لَهُ الْإِمَقَةَ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

6583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ حَدِيثُهُ: لَا تَدْعُ مُضَرَّ عَبْدًا لِلَّهِ إِلَّا فَتَنُوهُ أَوْ قَتَلُوهُ، حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنْبَ تَلْعَةٍ. قَالَ: فَقَالُوا: تَقُولُ هَذَا، وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنْ مُضَرَ قَالَ: أَلَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ

6584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ الْكُوفِيُّ، نَا حَبِجَاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

فرماتا ہے: اے جبریل! آپ کا رب فلاں سے محبت کرتا ہے، تو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اعلان کرتے ہیں اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا: مضر والے اللہ کے کسی بندے کو نہ چھوڑیں گے مگر اسے فتنے میں ڈالیں گے، اس کو قتل کریں گے، تا کہ گناہ کوئی نہ رہے۔ راوی کا بیان ہے: انہوں نے کہا: تو یہ بات کہتا ہے اس حالت میں کہ تو قبیلہ مضر والا آدمی ہے۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میں وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے؟

یہ حدیث اعمش سے عبد اللہ بن نمیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مجلس میں ہو اس سے زیادہ غلطیاں ہو جائیں تو وہ کھڑا ہونے سے پہلے ”سبحانک ربنا.....“ پڑھ لے جو اس مجلس میں لغویات ہوئی ہیں

6583 - اسنادہ فیہ: عمرو بن حنظلۃ ترجمہ ابن حجر فی تعجیل المنفعۃ (309) وقال: وثقه ابن حبان، وذكره ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا. تخريجہ احمد، والزار من طرق بنحوه وأطول منه. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 316.

6584 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 266 رقم الحديث: 4858 بنحوه، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 494 رقم الحديث: 3433 وقال: حسن غريب صحيح. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 651 رقم الحديث: 10426.

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ، فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

ان کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ حَجَّاجٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ: سُفْيَانٌ، أَحَدُ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کی سند میں حجاج سے روایت کرنے والوں میں سے حجاج اور ابن جریج کے درمیان سفیان کو یحییٰ بن مبارک نے داخل کیا ہے۔

6585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَاعِصُمُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا عَلَّمَهُنَّ إِيَّاهُ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَهُنَّ أَبَدًا؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَرِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَرِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَغْنِنِي

حضرت بریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو وہ کلمات سکھا دیتا ہے پھر ان کو ہمیشہ کے لیے بھلاتا نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: تو پڑھ ”اللھم انی ضعیف الی آخرہ“۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں علاء بن مسیب اکیلے ہیں۔

6586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَعِينٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ

6585- اسنادہ فیہ: أبو داود الهمدانی (هو نفع بن الحارث) متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 185.

6586- اسنادہ فیہ: کثیر بن عبد الرحمن المؤذن، ترجمہ ابن ابی حاتم، وسکت عنه، وقال الذهبي في الميزان جلد 3

صفحہ 409: ضعيف. قاله الأزدي والعقيلي. وأخرجه أيضًا البزار. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11.

عز وجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث عطاء سے کثیر بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے۔

یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے ہم کو بیع صرف کا حکم دیا، میں آپ کے پاس آیا عرض کی: آپ ہمیں حکم دیتے ہیں حالانکہ ہم کو اس سے منع کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی: ہم کیا کریں! جو ہم لوگوں کو کرنے کا حکم دیا جاتا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں حضور ﷺ کے اصحاب سے ملا جو مجھ سے زیادہ عالم ہیں مجھے انہوں نے روک دیا، میں نے تم کو منع

عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، نَا يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمُسَوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسَوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

6588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَبُو هَلَالٍ، نَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيُّ وَاسْمُ أَبِي ثُبَيْتٍ سُرَيْجٌ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَمَرَنَا بِالصَّرْفِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ دَخْلَةً، فَقَالَ: إِنَّا كُنَّا نَأْمُرُكُمْ، وَإِنَّا نَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا أَمَرْنَا بِهِ النَّاسُ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَقِيتُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي،

6587 - اسنادہ فیہ: یحییٰ الحماني ثقة حافظ لکنہ اتہم بسرقة الحديث. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير. وانظر مجمع

الروائد جلد 5 صفحہ 238 .

6588 - أخرجه ابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 759 رقم الحديث: 2258 .

فَنَهَانِي، فَهَيْتُكُمْ كَمَا نَهَانِي

کیا جس طرح مجھے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي ثَيْبٍ
إِلَّا أَبُو هَلَالٍ . وَالرَّجُلُ الَّذِي لَقِيَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَبُو

یہ حدیث عقبہ بن ابی ثیب سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں وہ آدمی جو ابن عباس کو ملا وہ ابوسعید تھے۔

سَعِيدٍ

6589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ،
ثَنَا خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ،
عَنْ هَارُونَ بْنِ رَبَّابٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْكِينٌ مَسْكِينٌ
مَسْكِينٌ، رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ امْرَأَةٌ، وَإِنْ كَانَ كَثِيرُ
الْمَالِ . مَسْكِينَةٌ مَسْكِينَةٌ مَسْكِينَةٌ، امْرَأَةٌ لَيْسَ لَهَا
زَوْجٌ، وَإِنْ كَانَتْ كَثِيرَةَ الْمَالِ

حضرت ابو نجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ ہے جس کی شادی نہ ہو اگرچہ وہ بہت زیادہ مال دار ہو، مسکینہ ہے وہ عورت جس کا شوہر نہ ہو اگرچہ وہ مال دار ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رَبَّابٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ہارون بن رباب سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

6590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ،
نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ،
عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْخُرْسَانِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ
سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّانَا . قِيلَ:
وَكَيْفَ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يَزْنِي ثُمَّ يَتُوبُ، فَيَتُوبُ اللَّهُ
عَلَيْهِ، وَإِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَغْفَرَ لَهُ
صَاحِبُهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ بُری ہے، عرض کی گئی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: زانی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اور غیبت کرنے والے کو اس وقت تک نہیں بخشا جائے گا جب تک وہ نہ بخش دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔

6589 - اسنادہ فیہ: محمد بن ثابت العبدی ابو عبد اللہ البصری صدوق لین الحدیث (التقریب) . وقال الهیثمی فی المنجم

جلد 4 صفحہ 255: ورجاله ثقات الا أن أبا نجيح لا صحبة له .

6590 - اسنادہ فیہ: عباد بن کثیر متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 94 .

یہ حدیث جریری سے عباد بن کثیر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو رجاء الخراسانی اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی آل کے پاس ایک وحشی جانور تھا، وہ ادھر ادھر ہوتا تھا جب حضور ﷺ داخل ہوتے تو وہ کھڑا ہو جاتا، وہ حرکت نہ کرتا، یہ ناپسند کرتے ہوئے کہ رسول اللہ کو تکلیف نہ ہو۔

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابوسحاق روایت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون سی شی ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی، نمک اور آگ۔ عرض کی گئی: پانی کو ہم نے جان لیا، نمک اور آگ کیسے؟ آپ نے فرمایا: جس نے کسی کو نمک دیا، گویا اس نے صدقہ کیا جو بھی نمک سے تیار کیا جائے گا، جس سے آگ دی گویا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ بَنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَعْيَنَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يَقْبَلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبْضَ، فَلَمْ يَتَرَمَزْ كَرَاهِيَةً أَنْ يُؤْذَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ: هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا بِالْمِلْحِ

6591 - اسنادہ صحیح . ورجاله ثقات . تخريجہ احمد، و ابو یعلیٰ، و البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 7 . قلت:

رجال اسنادہ ثقات الا ان فی سماع مجاہد من عائشة اختلاف . وقال ابن حجر: وقع التصريح بسماعة منها عند أبي عبد الله البخاری فی صحیحہ .

6592 - اسنادہ فیہ: زہیر بن مرزوق قال البخاری: منکر الحدیث مجهول (التهذیب و المیزان جلد 2 صفحہ 85) . وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 136 .

اس نے تمام چیزیں دیں جو آگ جلائے گی، جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا حالانکہ پانی موجود تھا تو گویا اس نے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب پایا، جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جبکہ پانی موجود نہیں تھا، گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

نہیر بن مرزوق کے علاوہ کوئی مسند روایت نہیں کرتا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن غراب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت سعد بن معاذ کی قبر کے پاس کھڑے ہوئے فرمایا: اگر کوئی قبر کی تختی سے نجات پاتا تو سعد ضرور نجات پاتا، اس کو قبر نے تنگ کیا پھر چھوڑ دیا۔

یہ حدیث ابو نصر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بازار میں داخل ہوا، آپ کپڑا فروخت کرنے والے کے

وَالنَّارِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَعْطَى مِلْحًا فَكَانَ تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ، وَمَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَانَ تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا انْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَانَ تَصَدَّقَ بِرَقَبَةٍ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَانَ تَصَدَّقَ بِأَحْيَاءٍ

لَمْ يُسْنِدْ زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ غَرَابٍ

6593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا خَالِدُ

بْنُ خِدَاشٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعَدَ عَلَى قَبْرِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَالَ: لَوْ نَجَا أَحَدٌ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا سَعْدٌ، وَلَقَدْ ضَمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ رُخِيَ عَنْهُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبَّادُ

بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمٍ الْإِفْرِيقِيُّ الْقَاضِي،

6593- اسنادہ حسن، فیہ: خالد بن خدش البصری صدوق یخطی (التقریب). وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 49.

6594- اسنادہ فیہ: یوسف بن زیاد البصری، قال البخاری: وأبو حاتم: منکر الحدیث، وقال الدارقطنی: هو مشہور بالباطیل

(اللسان جلد 6 صفحہ 321، والمیزان جلد 4 صفحہ 465). وأخرجه أيضًا أبو یعلی. وانظر مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 124.

عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمَ السُّوقِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ إِلَى الْبَزَازِينَ، فَاشْتَرَى سَرَاوِيلَ بَارَبَعَةَ دَرَاهِمَ، وَكَانَ لِأَهْلِ السُّوقِ وَزَانٌ قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِنْ وَارْجِعْ، فَقَالَ الْوَزَانُ: إِنَّ هَذِهِ الْكَلِمَةَ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ: كَفَى بِكَ مِنَ الْجَفَاءِ فِي دِينِكَ أَنْ لَا تَعْرِفَ نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَرَحَ الْمِيزَانَ، وَوَتَبَ إِلَى يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُهَا، فَجَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْهُ، وَقَالَ: هَذَا إِنَّمَا يَفْعَلُهُ الْأَعَاجِمُ يَمْلُوكُهَا، إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَرَزَنْ وَارْجِعْ، وَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّرَاوِيلَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَذَهَبْتُ لِأَحْمِلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَاحِبُ الشَّيْءِ أَحَقُّ بِشَيْئِهِ أَنْ يَحْمِلَهُ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَعِيفًا يَعْجِزُ عَنْهُ فَيُعِينُهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ. قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّكَ لَتَلْبِسُ السَّرَاوِيلَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، فَإِنِّي أُمِرْتُ بِالتَّسْتَرِ، فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا أَسْتَرُ مِنْهُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الْأَعْرَابِيُّ وَلَا عَنِ الْأَعْرَابِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

6595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى

پاس بیٹھے آپ نے شلوار خریدی چادر بہم کی بازار والے سے فرمایا: اس کا وزن کرو! حضور ﷺ نے فرمایا: تو لو اور جھکا کر دو! وزن کرنے والے نے کہا: میں نے یہ کلمہ آج تک نہیں سنا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو کہا: تیرے لیے دین سے دوری اتنی ہی کافی ہے کہ تو نے حضور ﷺ کو پہچانا نہیں۔ اس نے ترازو چھوڑا، حضور ﷺ کا دست مبارک پکڑا، اس کا بوسہ لیا۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس سے چھڑا لیا اور فرمایا: یہ عجمی لوگ اپنے بادشاہوں سے ایسے کرتے ہیں، میں تم میں سے آمی ہوں، تو اس کو تول اور جھکا کر دے۔ حضور ﷺ نے اس سے شلوار لی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا تا کہ اس کو اٹھا لوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: شی کا مالک شی کو اٹھانے کا زیادہ حق دار ہوتا ہے ہاں! اگر وہ کمزور ہے کہ وہ اس کو اٹھا نہیں سکتا ہے تو مسلمان بھائی اس کی مدد کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے شلوار پہنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! دن و رات سفر اور حضر میں مجھے پردہ کا حکم دیا گیا، میں شلوار سے زیادہ ستر والی کوئی شی نہیں پاتا ہوں۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے الاغر اور اغر سے عبدالرحمن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6595- أخرجه الترمذی: الأطلعة جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 1856 بلفظ: تعشوا ولو وقال: حديث منكر .

وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 214 وقال: غريب من حديث عيسى وابن السماك .

حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا نہ چھوڑو اگر چہ تھوڑا ہی کھاؤ، کھاؤ ضرور! کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے بڑھاپا جلدی آتا ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن سماک اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ہر یہ کھلایا اس سے پشت مضبوط ہوگئی رات کے قیام کے لیے۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے محمد بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کے مقام پر اس کی ابتداء میں رات گزاری اور اس جگہ نماز پڑھی۔

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔

بُنْ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ السَّمَاكِ، نَا عُبَيْسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا عِشَاءَ اللَّيْلِ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ، فَإِنَّ تَرْكَهُ مَهْرَمَةٌ لَا يُرَوَى هَذَا عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّمَاكِ

6596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَطْعَمَنِي الْهَرِيسَةَ، يَشُدُّ بِهَا ظَهْرِي لِقِيَامِ اللَّيْلِ - لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

6597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ، وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ

6596 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحجاج اللخمی متهم بالكذب والوضع. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 41.

6597 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 509 رقم الحديث: 1574، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 846 ولفظه

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی قوم پیش کی گئی جو میرے ساتھ تھی جب وہ میری طرف پیش کیے گئے تو میں نے ان کو دکھا کہ انہوں نے مجھ سے پردہ کر لیا۔ میں نے عرض کی: اے رب! میرے صحابی ہیں میرے صحابی ہیں۔ کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے اپنے اوپر ایک نائب بنایا وہ بیت المقدس کی چھت پر چاندنی میں نماز پڑھانے کھڑا ہوا۔ آپ نے ان چیزوں کا ذکر کیا جو اس نے کیں۔ وہ ایک سبب سے لٹک گیا اور وہ سبب مسجد سے معلق ہو گیا اور وہ چلا گیا یہاں تک کہ سمندر کے کنارے ایک قوم کے پاس آیا۔ سو اس نے دیکھا وہ کچی دیوار بنا رہے تھے۔ اس نے اُن سے دریافت کیا: اس دیوار پر کیا لیتے ہو؟ سو اُن لوگوں نے اُسے مکمل خبر دی وہ اُن کے ساتھ مل کر اپنے ہاتھوں کی کمائی کھانے لگا یہاں تک کہ جب نماز کا وقت ہوا تو اس نے پاکی حاصل کر کے نماز پڑھی۔ سو وہ مزدور اپنے دہقانوں کے پاس یہ بات لے

6598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا

الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرُدُّ عَلَى قَوْمٍ مِمَّنْ كَانُوا مَعِيَ، فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتَلَجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أَصِيحَابِي أَصِيحَابِي، فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَذَرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ

وَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

6599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَاصِمُ

بُنْ عَلِيٍّ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ اسْتَخْلَفُوا عَلَيْهِمْ خَلِيفَةً، فَقَامَ يُصَلِّي فِي الْقَمَرِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَذَكَرَ أُمُورًا صَنَعَهَا، فَذَلَّلَى بِسَبَبٍ، فَاصْبَحَ السَّبَبُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ، وَقَدْ ذَهَبَ، فَأَنْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قَوْمًا عَلَى شَطِئِ الْبَحْرِ، فَوَجَدَهُمْ سَيَصْنَعُونَ لَبْنًا، فَسَأَلَهُمْ: كَيْفَ يَأْخُذُونَ عَلَى هَذَا اللَّبَنِ؟ فَأَخْبَرُوهُ، فَلَيْسَ مَعَهُمْ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، حَتَّى إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ تَطَهَّرَ فَصَلَّى، فَرَفَعَ ذَلِكَ الْعَامِلُ إِلَى دِهْقَانِهِمْ، أَنَّ فِينَا رَجُلًا يَصْنَعُ كَذًا وَكَذَا، فَأَرْسَلَ

6598 - اسنادہ فیہ: الحکم بن عبد الملک ضعیف (التقریب) والتهذیب) وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر .

6599 - اسنادہ فیہ: قیس بن الربیع صدوق تغیر لما کبر (التقریب) . تخريجہ الطبرانی فی الکبیر والبخاری . وانظر مجمع

الروايد جلد 10 صفحہ 222 .

کر پہنچا کہ ہم میں ایک آدمی ایسے ایسے کرتا ہے۔ اس نے بلا بھیجا لیکن اس نے آنے سے صاف انکار کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر خود آیا اس حال میں کہ وہ وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر چل رہا تھا۔ سو جب دوسرے نے اُس کو دیکھا تو وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ وہ پیچھے سے دوڑ کر اس تک پہنچ گیا، اس نے کہا: ذرا میری طرف دیکھ میں تجھ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کھڑے ہو کر اس سے بات کی۔ اس نے بتایا کہ میں بادشاہ تھا۔ وہ اپنے گناہ کے ڈر سے بھاگ نکلا تو اس نے کہا: میں تجھے پیچھے سے ملنے والی ہوں پس اس نے مصر کے ٹیلے پر اللہ کی عبادت کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مصر میں ہوتا تو تم کو وہ جگہ ضرور دکھاتا، اس وجہ سے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے اس کی تعریف فرمائی۔

سماک سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء میں سے کسی نبی نے کسی شہر والوں کا محاصرہ کیا، خوف ہوا فتح کرنے کا اور سورج کے غروب ہونے کا خوف ہوا، اس نبی نے کہا: اے سورج! تُو بھی مامور ہے، میں بھی مامور ہوں، تجھے قسم دیتا ہوں کہ تُو دن کی ایک گھڑی مجھ پر زکا رہ۔ تو اللہ عزوجل نے اس کو روک لیا یہاں تک کہ شہر فتح ہوا۔ اس وقت یہ تھا کہ جب

إِلَيْهِ، فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ جَاءَهُ يُوسُفُ عَلَى دَابَّتِهِ، فَلَمَّا رَأَاهُ الْآخَرُ، قَرَّ، فَتَبِعَهُ، فَسَبَقَهُ، فَقَالَ: أَنْظِرْنِي، أَكَلِمَكَ كَلِمَةً، فَقَامَ حَتَّى كَلِمَهُ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَلِكًا، وَأَنَّهُ قَرَّ مِنْ رَهْبَةِ ذَنْبِهِ، فَقَالَ: إِنِّي لَأَحِقُّ بِكَ، فَعَبَدَ اللَّهُ بِرُمَيْلَةٍ مِصْرَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ بِمِصْرَ لَأَرَيْتُكُمْ الْمَوْضِعَ، بِصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي وَصَفَ لَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

6600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ حَاصَرَ أَهْلَ مَدِينَةٍ حَتَّى خَافَ أَنْ يَفْتَحَهَا، وَخَشِيَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَالَ: أَيَّتَهَا الشَّمْسُ، إِنَّكَ

6600- أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 139 وقال: هذا حديث غريب صحيح ولم يخبرناه. ووافقه الذهبي.

وعزاه السيوطي أيضًا إلى عبد الرزاق في المصنف. انظر الدر المنثور جلد 2 صفحہ 272-273.

مَا مُورَةً، وَأَنَا عَبْدٌ مَّامُورٌ، عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا رَكَدْتَ عَلَى سَاعَةٍ مِنْ نَهَارٍ قَالَ: فَحَبَسَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ الْمَدِينَةَ، وَكَانُوا إِذَا أَصَابُوا غَنَائِمَهُمْ قَرَّبُوهَا لِلْقُرَبَانِ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَكَالَتْهَا، فَلَمَّا أَصَابُوا مَا أَصَابُوا وَضَعُوهُ، فَلَمْ تَجِءِ النَّارُ تَأْكُلُهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَنَا لَا تُقَبَّلُ قُرْبَاتِنَا؟ قَالَ: فِيكُمْ غُلُولٌ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، كَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ عِنْدَ مَنْ الْغُلُولُ؟ قَالَ: أَنْتُمْ اثْنَا عَشَرَ سَبْطًا، فَيَايَعِي رَأْسُ كُلِّ سَبْطٍ. قَالَ: فَبَايَعَهُ رَأْسُ كُلِّ سَبْطٍ، فَلَصِقَتْ كَفَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّ أَحَدِهِمْ، فَقَالَ: عِنْدَكُمْ الْغُلُولُ قَالَ: كَيْفَ أَنْ أَعْلَمَ عِنْدَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَبَايَعَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا، فَفَعَلَ ذَلِكَ، فَلَصِقَتْ كَفَّهُ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ، عِنْدَكَ الْغُلُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ذَلِكَ مَا هُوَ؟ قَالَ: رَأْسُ ثَوْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، أَعْجَبَنِي فَعَلَلْتُهُ، فَجَاءَ بِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ الْغَنَائِمِ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَكَالَتْهُ فَقَالَ كَعْبٌ، وَهُوَ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، هَكَذَا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ حَدَّثَكُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ نَبِيٍّ كَانَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ كَعْبٌ: يَوْشَعَ بْنِ نُونٍ، صَاحِبِ مُوسَى، فَأَخْبِرْكُمْ أَيُّ مَدِينَةٍ هِيَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: هِيَ مَدِينَةُ أَرِيحَا

ان کو مال غنیمت ملتا تو وہ قربان گاہ میں رکھتے، آگ آتی اور اس کو کھا جاتی، جب ان کو مال غنیمت ملی تو انہوں نے رکھی، آگ کھانے کے لیے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیا ہوا کہ ہماری قربت قبول نہیں ہوتی۔ اس نبی نے کہا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیسے معلوم ہو گا کہ خیانت کس نے کی ہے؟ فرمایا: تم میں بارہ بارہ افراد میرے پاس آؤ، ہر ایک بیعت کرے ان میں سے ہر ایک نے بیعت کی، ان میں سے ایک کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے چٹ گیا، فرمایا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے کہا: ہم کو کیسے معلوم ہو کہ وہ کون ہے؟ اس نبی نے کہا: ایک ایک آدمی بیعت کرے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا، ان میں سے ایک آدمی کا ہاتھ چٹ گیا۔ نبی نے کہا: تم نے خیانت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا ہے؟ نبی نے کہا: کیا کی ہے؟ اس نے کہا: ایک سونے کے تیل کا سر۔ مجھے پسند آیا کہ میں نے اس کی خیانت کی، اس کو لایا گیا، اس کو مال غنیمت کے ساتھ رکھا۔ آگ آئی اور اس کو کھالیا۔ حضرت کعب جو حضرت ابو ہریرہ کے پاس تھے اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ اے ابو ہریرہ! اللہ کی کتاب میں ایسے ہی ہے، کیا تمہارے نبی ﷺ نے بتایا کہ وہ نبی کون تھے؟ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: یوشع بن نون حضرت موسیٰ کے ساتھی، کیا تم کو بتایا کہ وہ شہر کون سا تھا؟ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ

اریحاشہر تھا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم منیٰ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہمارے پاس سے ایک آدمی اعلان کرتے ہوئے گزرا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور اللہ کے ذکر کے۔ میں کھڑا ہوا کہ دیکھو وہ کون ہے؟ وہ آدمی جو اعلان کر رہا تھا وہ حضرت ابن حذافہ تھے۔ فرمایا: حضور ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا تھا۔

یہ حدیث عمدہ طور پر البونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری البونضر سے وہ سلیمان بن یسار سے وہ عبد اللہ بن حذیفہ سے ثوری نے سلیمان بن یسار اور عبد اللہ بن حذیفہ کے درمیان ام فضل کو داخل کیا۔ قبصہ بن ذویب کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے میں نے کسی کو نہیں پایا جو آپ کے پیچھے چل رہا ہو میں گھبرا یا آپ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ

6601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ قَبِيْصَةَ بْنَ ذُوَيْبٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثَانِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى، فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ يُنَادِي: إِنَّهَا آيَامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَذَكَرَ اللَّهُ، فَقُمْتُ أَنْظُرُ مَنْ هُوَ، فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ حَذَافَةَ، فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَذَافَةَ، وَلَمْ يَدْخُلِ الثَّوْرِيُّ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَذَافَةَ: أُمُّ الْفَضْلِ، وَلَا ذَكَرَ قَبِيْصَةَ بْنَ ذُوَيْبٍ

6602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرٍ بْنِ رِيْسَانَ الْحِمَيْرِيِّ الْمِصْرِيِّ، نَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ،

6602 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحیم وترجمہ فی المیزان جلد 3 صفحہ 621 وسماء محمد ابن عبد الرحمن بن بحیر

بن عبد الرحمن بن معاویہ بن بحیر قال: اتهمہ ابو أحمد بن عدی وقال ابن یونس: لیس بثقة وقال ابو بکر

الخطیب: کذاب (راجع اللسان جلد 5 صفحہ 246). وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر. وانظر مجمع الزوائد

حضور ﷺ کو سجدہ کی حالت میں پایا تو میں آپ کے پیچھے سے ہٹ گیا، یہاں تک کہ حضور ﷺ نے اپنا سر اٹھایا، فرمایا: اے عمر! تو نے اچھا کیا، جس وقت آپ نے مجھے سجدہ کی حالت میں پایا، مجھ سے پیچھے ہٹ گئے۔ بے شک حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے، عرض کی: جو آپ کی امت سے آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ عزوجل دس رحمتیں اس پر بھیجے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع الطارق اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم کی گرمی میری امت پر ایسے ہے جس طرح حمام کی گرمی ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنا سر میرے پاس داخل کرتے حالت

ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَتَّبِعُهُ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَاتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِي مَشْرُبَةٍ، فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ، حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي، إِنَّ جِبْرِيلَ آتَانِي، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشَرَ دَرَجَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحِيرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى أُمَّتِي كَحَرِّ الْحَمَامِ

6604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ الدِّمِاطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ،

6603- اسنادہ فیہ: محمد بن عمر الواقدی متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 363.

6604- أخرجه البخاری: الاعتكاف جلد 4 صفحہ 320-321 رقم الحديث: 2029، ومسلم: الحيض جلد 1

اعتکاف میں، میں اس میں کنگھی کرتی، آپ اپنے گھر حالت (اعتکاف) میں انسانی حاجت کے لیے آتے تھے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں علی بن المدینی اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری باری کے دن حضور ﷺ میرے پاس تھے آپ کے پاس حضرت فاطمہ آمین حضرت علی آپ سے پہلے جلدی آئے حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو اور تیرے ساتھی جنت میں ہوں گے، تو اور تیرا گروہ جنت میں ہوں گے، خبردار! کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو تیری محبت کا دعویٰ کریں گے، اسلام بیان کریں گے، پھر اسلام کو چھوڑیں گے، قرآن پڑھیں گے، ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، ان کو رافضی کہا جاتا ہوگا، اگر تم ان کو پاؤ تو ان سے جہاد کرنا، وہ مشرک ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوں گے، پہلے سلف پر طعن کریں گے۔

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرْتَهُ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَأَرْجُلُهُ، وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

6605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْإِمَامُ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ لِيَلْتِي، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي، فَاتَتْهُ فَاطِمَةُ، فَسَبَقَهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ، أَنْتَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، إِلَّا أَنَّهُ مِمَّنْ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّكَ أَقْوَامٌ يُضْفَرُونَ الْإِسْلَامَ، ثُمَّ يَلْفِظُونَهُ، يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ، لَهُمْ نَبَزٌ يُقَالُ لَهُمُ الرَّافِضَةُ، فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ فَجَاهِدْهُمْ، فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْعَلَامَةُ فِيهِمْ؟ قَالَ: لَا يَشْهَدُونَ جُمُعَةً وَلَا جَمَاعَةً، وَيَطْعَمُونَ عَلَى السَّلَفِ الْأَوَّلِ

یہ حدیث عطیہ البوسید سے وہ ام سلمہ سے اور عطیہ سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن پڑھے یا فرمایا: جو قرآن جمع کرے اس کے لیے اللہ کے ہاں ایک قبول ہونے والی دعا ہے اگر چاہے تو دنیا میں اس کی جلدی کرے یا آخرت کے لیے رکھے۔

یہ حدیث جابر سے شرح حلیل اور شرح حلیل سے مقاتل بن دوال دوز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محاربہ اکیلے ہیں۔ مقاتل کے علاوہ کوئی حدیث مندر بیان نہیں کرتا ہے۔

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ سے تلوار مانگی آپ تلوار کے کپڑے سے ایک کاغذ نکالا فرمایا: حضور ﷺ نے ہمارے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شے نہیں چھوڑی مگر میں نے آگے پہنچا دی ہے سوائے اس کے۔ میں نے اس کو پڑھا اس میں لکھا تھا:

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ امِّ سَلَمَةَ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مَصْعَبٍ

6606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو السَّيِّكِينِ الطَّائِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ دَوَّالٍ دَوْزَ، عَنْ شُرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، أَوْ قَالَ: مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ، كَانَتْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ، إِنْ شَاءَ عَجَّلَهَا لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِنْ شَاءَ أَخَّرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شُرْحَبِيلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُرْحَبِيلٍ إِلَّا مُقَاتِلُ ابْنِ دَوَّالٍ دَوْزَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ، وَلَمْ يُسْنِدْ مُقَاتِلٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثَ

6607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا حَجَّاجُ بْنُ يُونُسَ الشَّاعِرُ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا سَعَادُ بْنُ سَلِيمَانَ، حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ فَدَعَا بِسَيْفِهِ، فَأَخْرَجَ مِنْ بَطْنِ السَّيْفِ أَدِيمًا عَرَبِيًّا، فَقَالَ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6606 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحہ 165 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه مقاتل بن دوال دوز

فان كان هو مقاتل بن حبان كما قيل فهو من رجال الصحيح وان كان ابن سليمان فهو ضعيف وبقيه رجاله ثقات .

قلت: فيه أيضا شرح حلیل بن سعد صدوق اختلط بآخره (التقريب) .

6607 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 304 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط ورجالهم موثقون وفي بعضهم

كلام .

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے
محمد رسول اللہ ﷺ ہر نبی کا حرم ہے، میرا حرم مدینہ ہے
جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو
اس کے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

عُنْدَنَا شَيْئًا غَيْرَ كِتَابِ اللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَّا وَقَدْ بَلَّغْتُهُ
غَيْرَ هَذَا، فَأَقْرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِكُلِّ نَبِيٍّ حَرَمٌ، وَحَرَمِي الْمَدِينَةُ، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا
حَدَّثًا، أَوْ آوَى مُحَدِّثًا فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا
عَدْلًا

یہ حدیث سعد بن سلیمان سے سہل بن حماد روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا
سَهْلُ بْنُ حَمَادٍ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید
کے لیے ساڑھے تین ہزار وظیفہ مقرر کیا اور اپنے بیٹے
کے لیے تین ہزار۔ حضرت عبداللہ نے اپنے والد سے کہا:
آپ نے حضرت اسامہ کو مجھ پر فضیلت دی ہے اللہ کی
قسم! مجھ سے کسی جنگ میں سبقت نہیں لے گئے؟ حضرت
عمر نے فرمایا: کیونکہ زید رسول اللہ ﷺ کو آپ کے والد
سے زیادہ محبوب تھے اور اسامہ حضور ﷺ کو آپ سے
زیادہ محبوب تھے میں رسول اللہ ﷺ کے محبوب کو اپنی
محبت پر ترجیح دیتا ہوں۔

6608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،
ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ،
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ
فَرَضَ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ،
وَفَرَضَ لِابْنِهِ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِأَبِيهِ:
لِمَ فَضَّلْتَ أَسَامَةَ عَلَيَّ، فَوَاللَّهِ مَا سَبَقَنِي إِلَى
مَشْهَدٍ؟ قَالَ: لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ، وَكَانَ أَسَامَةُ أَحَبَّ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، فَاتَّزَتْ
حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ حُبِّي
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن بکر البرسانی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع
اکیلے ہیں۔

6609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،

حضرت حسن بن حسن بن علی بیان کرتے ہیں کہ

6608- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 675 رقم الحديث: 3813. وقال: حسن غريب.

6609- اسنادہ فیہ: سفیان بن وکیع ضعیف (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 275.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اُم کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی نے فرمایا: وہ آپ سے چھوٹی ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر حسب و نسب قیامت کے دن ختم ہو جائے گا سوائے میرے حسب و نسب کے میں پسند کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ سے میرا حسب و نسب ہو جائے۔ حضرت علی نے حضرت حسن و حسین سے فرمایا: تم دونوں اپنے چچا کی شادی کرو! دونوں نے فرمایا: وہ عورتوں میں سے ایک ایسی عورت ہے وہ اپنے آپ کو اختیار کرے گی۔ حضرت علی غصہ کی حالت میں کھڑے ہوئے حسن نے اپنے کپڑے سے روکا حضرت حسن نے عرض کی: اے ابوجان! آپ کی جدائی پر صبر نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے روح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایسے گھر میں تھے جس میں انصار اور مہاجرین کے گروہ تھے حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہر آدمی جگہ کشادہ کرنے لگا اس اُمید سے کہ اس کے پاس بیٹھیں گے۔ پھر دروازے کے پاس فرمایا: آپ نے دروازہ کی چوکھٹ پکڑ لی، فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے میرا تم پر بڑا حق ہے ان کا حق ہے جب تین کام کریں جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں جب فیصلہ کریں تو عدل کریں جب

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ إِلَى عَلِيٍّ أُمَّ كَلْثُومٍ، فَقَالَ: إِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبٌ وَنَسَبٌ، فَقَالَ عَلِيُّ لِلْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ: زَوْجَا عَمَّكُمَا، فَقَالَا: هِيَ أَمْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا، فَقَامَ عَلِيٌّ، وَهُوَ مُغْضَبٌ، فَاْمَسَكَ الْحَسَنُ بِيَدِهِ، وَقَالَ: لَا صَبْرَ عَلَيَّ هُجْرَانِكَ يَا أَبَتَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

6610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ابْنُ الْإِمَامِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ كُلُّ رَجُلٍ يُوسِعُ رَجَاءً أَنْ يَجْلِسَ إِلَى جَنْبِهِ، ثُمَّ قَالَ إِلَى الْبَابِ، فَاخَذَ بَعْضُ أَتَابِيهِ، فَقَالَ: الْإِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِيَ عَلَيْكُمْ

وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں جو ان میں سے ایسے نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ حدیث فضیل بن عباس سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سلام کو عام کرو یہ اللہ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت حسن بن علی کو سکھایا کہ جب تو مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود پڑھ اور پڑھنا: اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر درود پڑھ اور پڑھ: اے اللہ! ہمارے لیے اپنے فضل کا دروازہ کھول دے۔

یہ دونوں حدیثیں ابوالفیض ہی روایت کرتے ہیں ان کو اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

حَقٌّ عَظِيمٌ، وَلَهُمْ ذَلِكَ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتَرْحَمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَّاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

6611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، نَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو الْفَيْضِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشُوا السَّلَامَ، فَإِنَّهُ لِلَّهِ رِضًى

6612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَافْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ فَضْلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا أَبُو الْفَيْضِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

6611 - اسنادہ فیہ: سالم بن عبد الاعلیٰ متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 33 .

6612 - اسنادہ والکلام فیہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 35 .

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے منع کیا۔ میں نے ابو حفص سے کہا: آپ نے یہ کیجی سے سنا ہے؟ فرمایا: سو مرتبہ سے زیادہ۔ حضرت ابو حفص فرماتے ہیں: میں نے عبد الرحمن بن مہدی کو دیکھا، یحییٰ بن سعید اور معاذ بن معاذ کے حلقہ کی طرف آئے، جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ سے باہر بیٹھے، ان کو یحییٰ نے کہا: حلقہ میں داخل ہوں! ان کو عبد الرحمن نے کہا: آپ نے مجھے محمد بن عثمان سے وہ عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے۔ ان کو یحییٰ نے کہا: میں نے حبیب بن شہید اور ہشام بن حسان اور سعید بن ابوعروبہ کو دیکھا، جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ عبد الرحمن نے کہا: ان تمام کو حضور ﷺ کی حدیث پہنچی ہے کہ آپ نے جمعہ کے دن حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع کیا، پھر بھی انہوں نے حلقہ بنایا، یحییٰ خاموش ہو گئے۔

6613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُعْتَمِرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يَقُولُ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ قُلْتُ لِأَبِي حَفْصٍ: سَمِعْتُ هَذَا مِنْ يَحْيَى؟ قَالَ: أَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ قَالَ أَبُو حَفْصٍ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ جَاءَ إِلَى حَلْقَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَعَدَ خَارِجًا مِنَ الْحَلْقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: ادْخُلْ فِي الْحَلْقَةِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: أَنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: أَنَا رَأَيْتُ حَبِيبَ بْنَ الشَّهِيدِ، وَهَشَامَ بْنَ حَسَّانَ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يَتَحَلَّقُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: هَؤُلَاءِ بَلَّغَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ تَحَلَّقُوا فَسَكَتَ يَحْيَى لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعْتَمِرٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَطَّانِ، إِلَّا أَبُو

یہ حدیث معتمر اور عبد الرحمن بن مہدی یحییٰ بن قطان سے روایت کرتے ہیں۔ معتمر سے ابو حفص روایت

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعْتَمِرٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَطَّانِ، إِلَّا أَبُو

6613 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 281-282 رقم الحديث: 1079، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 139

رقم الحديث: 322 وقال: حسن. والنسائی: المساجد جلد 2 صفحہ 37 (باب النهی عن البيع والشراء فی

المسجد).

حَفْصُ

کرتے ہیں۔

6614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،
ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ
الدَّسْتَوَائِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ أَسْأَلُ
النَّاسَ عَنْ عِدِّي بْنِ حَاتِمٍ وَهُوَ أَلَى جَنْبِي بِالْكُوفَةِ،
فَاتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: مَا حَدِيثٌ بَلَّغَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: بَعَثَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُعْتِ، فَكُنْتُ مِنْ
أَشَدِّ النَّاسِ لَهُ كَرَاهَةً، حَتَّى انْطَلَقْتُ هَارِبًا، حَتَّى
لَحِقْتُ بَارِضَ الشَّامِ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ بَلَغْنَا أَنَّ
خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَدْ وَجَّهَ إِلَيْنَا، فَانْطَلَقْتُ هَارِبًا حَتَّى
لَحِقْتُ بَارِضَ الرُّومِ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ فِي ظِلِّ حَائِطٍ
قَاعِدًا إِذَا أَنَا بِطُعْمَةٍ قَدْ أَقْبَلَتْ، فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَإِذَا
هِيَ عَمَّتِي، فَقَالَتْ: يَا عِدِّيُّ بْنُ حَاتِمٍ، هَرَبْتَ
وَتَرَكْتَنِي، مَا هُوَ إِلَّا أَنْ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِنَا، فَصَبَّحْنَا
خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَسَبَى الدَّرِيَّةَ، وَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ،
فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْمَدِينَةَ. فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ
قَاعِدَةً إِذْ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ
يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ الْوَالِدُ،
وَهَرَبَ الْوَالِدُ، أَعْتَقْنِي أَعْتَقَكَ اللَّهُ قَالَ: وَمَنْ
وَأَفْدُكَ؟، قُلْتُ: عِدِّيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ مِنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ؟ وَمَضَى، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي مَرَّ

ابو عبیدہ بن حذیفہ فرماتے ہیں: عدی بن حاتم کے
بارے میں لوگوں سے پوچھا کرتا تھا جبکہ وہ کوفہ کے پہلو
میں رہتے تھے میں ان کے پاس آیا میں نے عرض کی:
آپ کے حوالے سے جو حدیث مجھے پہنچی ہے وہ کیا ہے؟
انہوں نے کہا: نبی کریم ﷺ نے اپنی نبوت کا اعلان
فرمایا جب فرمایا: مجھے سخت نفرت تھی یہاں تک کہ میں
بھاگ کر شام میں چلا گیا۔ ہم اسی اثناء میں تھے کہ جب
ہمیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت خالد بن ولید کو ہماری طرف
متوجہ کیا گیا ہے۔ میں وہاں سے بھی بھاگ نکلا یہاں تک
کہ میں روم پہنچ گیا۔ اسی اثناء میں کہ میں ایک باغ کی
دیوار کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میری نظر ایک
مسافرہ پر پڑی جو آئی سو میں اٹھ کر اس کی طرف گیا کیا
دیکھتا ہوں کہ وہ تو میری اپنی چچی ہے۔ اس نے کہا: اے
عدی بن حاتم! تو بھاگ آیا تو نے مجھے چھوڑ دیا بس تو
وہاں سے نکلا ہی تھا کہ صبح کو حضرت خالد بن ولید ہمارے
پاس آگئے انہوں نے ہمارے بچوں کو قیدی بنا لیا اور
آگے سے لڑائی کرنے والوں کو قتل کر دیا ہم چل کر مدینے
آگئے میں اسی عالم میں بیٹھی ہوئی تھی جب نبی کریم ﷺ
میرے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھنا چاہتے تھے میں
نے عرض کی: اے محمد ﷺ! میرا والد ہلاک ہوا! وافر
بھاگ گیا مجھے آزاد فرمائیے! اللہ آپ کو آزادیوں سے

6614 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ہشام بن ابی عبد اللہ . قال أبو حاتم: متروك . وأخرجه أيضًا أحمد بنحو . وانظر مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 338 .

بِئْسَى، وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ
 الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، أَعْتَقَنِي أَعْتَقَكَ اللَّهُ قَالَ:
 وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ
 مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَضَى، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، فَلَمَّا
 كَانَ الْيَوْمَ الثَّلَاثَ مَرَّةً، فَاحْتَشَمْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا،
 فَغَمَزَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ،
 هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، أَعْتَقَنِي، أَعْتَقَكَ اللَّهُ
 قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ:
 الْهَارِبُ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ
 قَدْ أَعْتَقَكَ، فَأَقِيمِي، وَلَا تَبْرَحِي حَتَّى يَجِئُنَا شَيْءٌ
 فَنُجَهِّزُكَ، فَأَقَمْتُ ثَلَاثًا، فَقَدِمْتُ رُفْقَةً مِنْ سَرَحٍ
 تَحْمِلُ الطَّعَامَ، فَحَمَلَنِي عَلَى هَذَا الْقَعُودِ، وَرَوَدَنِي،
 يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ ائْتِهِ، ائْتِهِ، فَخَذَ نَصِيكَ مِنْهُ قَبْلَ
 أَنْ يَسْبِقَكَ إِلَيْهِ مَنْ لَيْسَ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِكَ، فَأَقْبَلْتُ
 حَتَّى آتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَاسْتَشَرَفَنِي النَّاسُ، وَقَالُوا: جَاءَ
 عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
 فَقَالَ: يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، أَنْتَ الْهَارِبُ مِنَ اللَّهِ
 وَرَسُولِهِ؟ قُلْتُ: إِنْ لِي دِينًا قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ بِدِينِكَ
 مِنْكَ، أَلَسْتَ رَكُوسِيًّا، أَوْ لَسْتَ رَيْسَ قَوْمٍ، أَوْ
 لَسْتَ تَأْخُذُ الْمِرْبَاعَ؟ فَأَخَذَنِي لِذَلِكَ غَضَاةً قَالَ:
 أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُسَلِّمَ إِلَّا أَنَّكَ تَرَى لِمَنْ حَوْلَنَا
 خَصَاةً، وَتَرَى النَّاسَ عَلَيْنَا الْبَا وَاحِدًا، يَا عَدِيُّ
 يُوشِكُ أَنْ تَرَى الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى
 تَأْتِيَ الْبَيْتَ بِغَيْرِ جَوَارٍ، وَيُوشِكُ أَنْ تُفْتَحَ عَلَيْنَا

نوازے۔ آپ نے پوچھا: تیرا واند کون ہے؟ میں نے
 عرض کی: عدی بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس
 کے رسول سے بھاگا ہے؟ اور چلے گئے۔ جب دوسرا دن
 آیا تو آپ میرے پاس سے گزرے آپ نماز پڑھنے کا
 ارادہ رکھتے تھے میں نے عرض کی: اے محمد ﷺ! والد
 ہلاک ہو اور واند بھاگ گیا، مجھے آزاد فرمائیے! اللہ اس
 کے بدلے آپ کو کوئی آزادیاں نصیب فرمائے۔ آپ
 نے واند کے بارے پھر سوال کیا، میں نے عرض کی: عدی
 بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس کے رسول
 سے بھاگا ہے اور تشریف لے گئے۔ مجھے میری بات کا
 کوئی جواب نہ دیا۔ جب تیسرا دن آیا، آپ گزرے میں
 آپ سے کوئی بات کہنے سے مرغوب تھی، حضرت علی نے
 آنکھ سے اشارہ کیا، میں نے عرض کی: اے محمد! میرا والد
 ہلاک ہوا اور واند بھاگ گیا، مجھے آزادی عنایت کیجئے!
 اللہ آپ کو آزاد رکھے۔ آپ نے پھر واند کے بارے
 پوچھا تو میں نے عدی بن حاتم بتایا، آپ نے فرمایا: وہ
 اللہ اور اس کے رسول سے بھاگ گیا ہے؟ میں نے عرض
 کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ تجھے اللہ نے آزاد
 پیدا کیا ہے، ٹھہر جا اور جلدی نہ کر، یہاں تک کہ ہمارے
 پاس کوئی چیز آ جائے، ہم آپ کو کچھ سامان دیں گے۔
 میں تین دن ٹھہری رہی، سرخ سے ایک گروہ کھانا لے کر
 آیا، آپ نے مجھے اس سواری پر سوار کیا، مجھے زاد راہ دیا۔
 اے عدی بن حاتم! آؤ! آؤ! تم بھی اس سے اپنا حصہ لے
 لو! اس سے پہلے کہ تیری قوم سے کوئی ایسا آدمی پہلے پہنچ کر

كُنُوزِ كِسْرَى قَالَ: قُلْتُ: كِسْرَى بَنُ هُرْمُزٍ؟ قَالَ:
كِسْرَى بَنُ هُرْمُزٍ، وَيُوشِكُ أَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ
الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ قَالَ:
فَكُنْتُ فِي أَوَّلِ خَيْلٍ أَغَارَتْ عَلَى كُنُوزِ كِسْرَى،
وَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَأْتِيَ مَكَّةَ
بِغَيْرِ جَوَارٍ، وَإِنَّمَا اللَّهُ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ، إِنَّ قَوْلَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

لے لے جو تیرے برابر کا نہیں ہے۔ میں وہاں سے چل
کر مدینہ آیا، سولوگوں نے مجھے دیکھ کر کہا: عدی بن حاتم آ
گیا ہے! میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا
آپ نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! کیا تُو اللہ اور اس کے
رسول سے بھاگ نکلا؟ میں نے عرض کی: میں بھی ایک
دین پر ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں تیرے دن کو تجھ سے
زیادہ جانتا ہوں! کیا تُو رکوی (نصاری جیسے دین والا)
نہیں ہے۔ یا فرمایا: کیا تُو قوم کا سردار نہیں؟ کیا تُو چوتھا
حصہ مالِ غنیمت نہیں لیتا؟ اس بات کی وجہ سے میرا سر
جھک گیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے اسلام قبول کرنے سے
بہی رکاوٹ ہے کہ ہمارے ارد گرد جو لوگ بیٹھے ہیں وہ
حاجت مند ہیں، تو لوگوں کو ہمارے خلاف دیکھ رہا ہے
اے عدی! قریب ہے تُو دیکھے گا کہ ایک مسافر عورت حیرہ
شہر سے نکل کر بغیر کسی دوسرے آدمی کے اپنے گھر پہنچ
جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ ہم پر کسریٰ کے خزانے کھول
دیئے جائیں۔ میں نے سوال کیا: کسریٰ بن ہرمز؟ فرمایا:
ہاں! کسریٰ بن ہرمز! قریب ہے کہ ایک آدمی اپنے مال
سے صدقہ نکالے اور ایسا آدمی نہ پائے جو اسے اس سے
قبول کر لے۔ راوی کہتا ہے: کنوز کسریٰ پر حملہ آور ہونے
والے پہلے لشکر میں، میں تھا اور میں نے اپنی آنکھوں سے
دیکھا کہ ایک مسافر نے حیرہ سے اپنا سفر شروع کیا اور
بغیر کسی مددگار کے مکہ آئی، قسم بخدا! تیسری بات بھی پوری
ہوگی کیونکہ اللہ کے رسول کا فرمان سچ اور حق ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام دستوائی نے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ

الدُّسْتَوَائِي، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبد اللہ اکیلے ہیں۔

6615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،

ثَنَا أَبُو السَّكِينِ الطَّائِي زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عُمُ أَبِي زَخْرَبُنْ حَضَنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مُنْهَبٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَشْتُمُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ: بَنَسَ لَعَمْرِ اللَّهِ مَا يَقُولُ فِي عَمِّهِ، لَكِنِّي لَا أَقُولُ فِي أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا خَيْرًا، رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ، إِنْ كَانَ لَا مَرَأً صَالِحًا، خَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ إِلَى بَادِيَةٍ لَهُ مُرَدِّفًا هِنْدًا، وَخَرَجْتُ أَسِيرُ أَمَامَهَا، وَأَنَا غُلَامٌ عَلَى حِمَارَةٍ لِي، إِذْ لَحِقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَنْزِلْ يَا مُعَاوِيَةُ حَتَّى يَرْكَبَ مُحَمَّدٌ، فَنَزَلْتُ عَنِ الْحِمَارَةِ، فَرَكَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ أَمَامَهُمَا هُنَيْهَةً، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا أَبَا سُفْيَانَ بَنَ حَرْبٍ، وَيَا هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، وَاللَّهِ لَتَمُوتَنَّ ثُمَّ لَتُبْعَنَّ، ثُمَّ لَيَدْخُلَنَّ الْمُحْسِنُ الْجَنَّةَ، وَالْمُسِيءُ النَّارَ، وَإِنَّا مَا أَقُولُ لَكُمْ حَقًّا، وَإِنَّكُمْ أَوَّلُ مَنْ أَنْذَرْتُمْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (حَم - تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (فصلت: 2) حَتَّى بَلَغَ (قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ) (فصلت: 11)، فَقَالَ لَهُ أَبُو سُفْيَانَ: أَفَرَعْتَ يَا مُحَمَّدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ ابن زبیر، ابوسفیان کو گالیاں دیتا ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: بہت بُرا ہے جو اپنے چچا کے متعلق کہتے ہیں، میں تو حضرت ابوعبد اللہ کے متعلق بہتر کلمات ہی کہتا ہوں، اللہ کی ان پر رحمت ہو! اگر وہ میں آدمی تھے۔ حضرت ابوسفیان نکلے ایک دیہات کی طرف، آپ کے پیچھے ہند تھیں، میں اس کے آگے آگے چلتے ہوئے نکلا، میں بچہ تھا، میں اپنی گدھی پر سوار تھا۔ رسول اللہ ﷺ سے ہم ملے، حضرت ابوسفیان نے کہا: اے معاویہ! اُترو! محمد ﷺ کو سوار ہونے دو! میں اپنی گدھی سے نیچے اُترا، رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے۔ میں کچھ دیر ان دونوں کے آگے آگے چلتا رہا، پھر حضور ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: اے ابوسفیان بن حرب! اے ہند بنت عتبہ! اللہ کی قسم! تم نے ضرور مرنا ہے، پھر تم نے ضرور اٹھنا ہے، پھر ضرور نیک لوگوں نے جنت میں داخل ہونا اور بُرے لوگوں نے جہنم میں داخل ہونا ہے، میں تمہارے متعلق حق کہتا ہوں، میں تم کو سب سے پہلے ڈرانے والا ہوں۔ پھر حضور ﷺ نے ”حَم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ تک پڑھی، حضرت ابوسفیان نے عرض کی: اے محمد ﷺ! کیا آپ

6615 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 23 . وقال رواه الطبرانی في الأوسط وفيه حميد بن منهب لم أعرفه

وبقية رجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارَةِ، وَرَكِبْتُهَا، فَأَقْبَلْتُ هُنْدَ
عَلَى أَبِي سُفْيَانَ، فَقَالَتْ: اِلْهَذَا السَّاحِرُ الْكَذَّابُ
أَنْزَلْتُ ابْنِي؟ قَالَ: وَاللَّهِ مَا هُوَ بِسَاحِرٍ وَلَا كَذَّابٍ

فارغ ہو گئے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ
گدھی سے نیچے اترے میں سوار ہوا ہند البوسفیان کی
طرف متوجہ ہوئی اس نے کہا: (معاذ اللہ! معاذ اللہ!) کیا
اس جھوٹے جادوگر کی وجہ سے میرے بیٹے کو سواری سے
نیچے اتارا ہے؟ البوسفیان نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہ جادوگر
ہیں نہ جھوٹے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو السَّجَّانِ

یہ حدیث حضرت معاویہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسجیان اکیلے ہیں۔

6616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ
أَبِي إِيسَى الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي آدَمُ
بْنِ أَبِي إِيسَى، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ أَلْفُ
أَلْفِ حَرْفٍ، وَسَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفِ حَرْفٍ، فَمَنْ
قَرَأَهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ زَوْجَةٌ مِنَ
الْجُورِ الْعَيْنِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کے ایک لاکھ ستائیس ہزار
حرف ہیں، جو ان کو ثواب اور صبر کی نیت سے پڑھے گا اس
کے لیے ہر حرف کے بدلے موٹی آنکھوں والی بیوی ہو
گی۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ
اکیلے ہیں۔

6617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس کو کوئی بھلائی ملے وہ اس کا بدلہ دے جو

6616 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبید بن آدم بن ابی ایاس ضعیف، ترجمہ الذہبی فی المیزان جلد 3 صفحہ 639 وقال: تفرد

بخیر باطل. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 166.

6617 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 256 رقم الحديث: 4813-4814 والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 379

رقم الحديث: 2034 بنحوه وقال: حسن غريب. وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 147 واللفظ له.

عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبْلَى خَيْرًا فَلْيَجْزَ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ مَا يُجَازِي عَلَيْهِ فَلْيَشْكُرْهُ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ شَكَرَ، وَمَنْ تَرَكَ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطِ كَانَ كَالْبَاسِ نُوبَى زُورٍ

بدلہ دینے کے لیے نہ پائے کوئی شی تو اس کا شکریہ ادا کرے جس نے ایسے کیا اس نے شکریہ ادا کیا جس نے شکریہ ادا نہیں کیا اس نے نعمت کا انکار کیا۔

6618 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا بَرُّ الْحَيِّ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سی نیکی کا ثواب حج کے برابر ہے؟ فرمایا: کھانا کھانا اور اچھی گفتگو کرنا۔ یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

6619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ آدَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدِّسِيُّ، نا عمرو بن بكر السَّكْسَكِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ رَبِّاحٍ الْفَسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ رَبِّاحٍ، عَنْ مُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ قَالَ: تَلَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ) (الرحمن: 29)، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا ذَاكَ الشَّأْنُ؟ قَالَ: أَنْ يَغْفَرَ ذُنُوبًا وَيَفْرَجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا، وَيَضَعَ آخَرِينَ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ الْأَزْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن منیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر یہ آیت ”کُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ“ پڑھی ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! شان سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: گناہ بخشا، تنگی دور کرنا، ایک قوم کو بلندی دینا اور ایک کو نیچے کرنا۔

یہ حدیث عبداللہ بن منیب ازدی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد

لا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ الْأَزْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

6618 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبید بن آدم بن ابی ایاس ضعیف .

6619 - اسنادہ فیہ: عمرو بن بکر بن تمیم السکسکی متروک (التقریب) . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 120 .

مُحَمَّدُ الْمُقَدِّسِيُّ

المقدمی اکیلے ہیں۔

6620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ آدَمَ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدِّسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ،
حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ،
عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ
الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا مَرِيءَ مَا اخْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا
اُكْتَسَبَ، وَكُلُّ أَمْرٍ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر آدمی
کے لیے وہی ہے جو ثواب حاصل کیا اور وہی گناہ ہے جو
اس نے کمایا ہر آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت
کرتا ہوگا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدِّسِيُّ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد المقدمی اکیلے
ہیں۔

6621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْمُصِصِيِّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُحَمَّدُ
بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كَرِيمَةَ
بِنْتِ الْحَسْحَاسِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِ
هَذِهِ، يَعْنِي: أُمَّ الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا
ذَكَرَنِي، وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ

حضرت أم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ میں اپنے
بندے کے پاس ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور
میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کر رہے ہوتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا
أَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے ابوتوبہ روایت کرتے
ہیں۔

6620 - اسنادہ فیہ: عمرو بن بکر متروک (التقریب)۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير. وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 284 .

6621 - أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1255 رقم الحديث: 3822 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 337 رقم

الحديث: 7440 .

6622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِةَ، ثنا أَبُو

تَوْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ
سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ احْتَجَمَ
صَبِيحَةَ سَبْعِ عَشْرَةَ، كَانَ لَهُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ

6623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِةَ، ثنا أَبُو

تَوْبَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ
أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ
مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلَكِنَّ
الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ
إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ وَرَوَاهُ
الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ فِطْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرٍو

6624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِةَ، نا أَبُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے چاند کی سترہ کی صبح کو پچھنا
لگوا یا اس کے لیے ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے سعید بن عبد الرحمن
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو توبہ
اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار عرش کے ساتھ معلق ہیں
بدلہ دینے والا جوڑنے والا نہیں بلکہ جوڑنے والا وہ ہے جو
جوڑے جب رشتہ داری توڑی جائے۔

یہ حدیث فطر ابو الطفیل سے اور فطر سے عیسیٰ بن
یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو توبہ
اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور ان کے علاوہ فطر سے
مجاہد سے وہ عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6622 - أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 4 رقم الحديث: 3861 والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 572 رقم

الحديث: 19535 والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 210 وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه .

ورافقه الذهبي .

6623 - أما قوله ﷺ: الرحم شجنة . أخرجه الترمذی: البر جلد 4 صفحہ 324 رقم الحديث: 1924 . وقال: حسن

صحيح . وأما شطره الآخر . أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 437 رقم الحديث: 5991 .

6624 - اسنادہ فیہ: مسلمة بن علی الخشنی أبو سعید الدمشقی متروک ضعفه وواهہ غیر واحد وقال النسائی

ﷺ نے فرمایا: دو سے اوپر ہوں تو ان کو جماعت کہا جاتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے مسلمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابو توبہ اکیلے ہیں۔

حضرت یعلیٰ بن منبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ کو بھیجا رسول اللہ ﷺ نے اس کو الوداع کیا مجھے ایک آدمی نے کہا جو سواری پر سوار تھا: میں نہیں نکلوں گا یا یہاں تک کہ مجھے تین دنانیر دیئے جائیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹنے کو ناپسند کیا الوداع کرنے کے بعد میں نے ایسے کیا میں نے جہاد مکمل کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو دے دو! یہ جہاد سے اس کا حصہ ہے دنیا و آخرت میں۔

یہ حدیث یعلیٰ بن منبہ سے بشیر بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر قرآن کے ماننے والوں پر ضروری ہیں۔

تَوْبَةً، نَا مَسْلَمَةَ بَنُ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مَسْلَمَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تَوْبَةَ

6625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِةَ، ثَنَا أَبُو

تَوْبَةَ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْلٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْبِهٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَ سَرِيَّةٍ، فَوَدَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ كَانَ يُرْكَبُ عَلَى رَحْلٍ: لَسْتُ أَخْرُجُ أَوْ تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَعُودَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا وَدَّعْتُهُ، فَجَعَلْتُهَا، فَلَمَّا قَضَيْتُ غَزَاتِي أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَعْطَاهَا إِيَّاهُ، هِيَ حَظُّهُ مِنْ غَزَاتِهِ فِي دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْبِهٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ طَلْحَةَ

6626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِصْنِ بْنِ خَالِدٍ

الْأُوَيْسِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخِطَّاطِ،

والدارقطني: متروك (التقريب والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 48.

6625 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 16 رقم الحديث: 2527 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 273 رقم

الحديث: 17980 بنحوه. والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 50 رقم الحديث: 17847 واللفظ له.

6626 - اسنادہ فیہ: محمد بن حصین بن خالد الأویسی لم أجده. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير. وانظر مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 243.

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ عِمْرَانَ الْخَيْطِ إِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ

6627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مُحَمَّدٍ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَادٍ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنْ اسْتَخَارَ، وَلَا نَدِمَ مَنْ اسْتَشَارَ، وَلَا عَالَ مَنْ اقْتَصَدَ

6628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا نَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَإِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ كُلَّهُ،

یہ حدیث مسند عمران الخياط سے ابن عون اور ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوصفوان اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استخارہ کرنے والا کبھی نقصان نہیں اٹھاتا اور مشورہ کرنے والا ندامت نہیں اٹھاتا، میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نیکی کا حکم نہیں دیں گے یہاں تک کہ خود عمل نہ کریں اور بُرائی سے منع نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہم کُل برائیوں سے نہ بچیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم نیکی کا حکم کرو! اگرچہ ساری نیکیاں تم نہیں کرتے ہو بُرائی سے روکو! اگرچہ تم ساری برائیوں سے نہیں رکتے۔

6627 - اسنادہ فیہ: عبد القدوس بن حبيب الكلاعي متروك. (اللسان جلد 4 صفحہ 45، والميزان جلد 2 صفحہ 643)

وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 283.

6628 - اسنادہ فیہ: عبد القدوس بن حبيب متروك. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وانظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 280.

وَأَنَّهُوَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَإِنْ لَمْ تَجْتَنِبْهُ كُلَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ
الْقُدُّوسِ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدَهُ عَنْهُ

یہ دونوں حدیثیں حسن سے عبدالقدوس بن حبیب
روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اُن
سے اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت بنت معقل بن یسار اپنے والد معقل سے
روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میری
امت کے کسی کام کا ولی بنا، تھوڑا یا زیادہ کا، ان میں عدل
نہیں کیا تو اللہ عزوجل اس کو داندھے منہ جہنم میں ڈالے
گا۔

اس حدیث کو عمار دھنی سے صرف عبدالعزیز بن
حصین ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہشام اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی
جائے تو اس کے ساتھ اس کا نمائندہ بھی آ جائے اس کو
اجازت ہے۔

یہ حدیث قتادہ خلاس عمدہ طور پر روایت کرتے
ہیں۔ قتادہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

6629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ
النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، حَدَّثَنِي
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بِنْتِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ
أَبِيهَا مَعْقِلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ وَلِيَ أُمَّةً مِنْ أُمَّتِي، قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ، فَلَمْ
يَعْدِلْ فِيهِمْ، كَبَهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ

6630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ
النَّحْوِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نَا
شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا
دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَهُوَ إِذْنُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ،
مُجَوِّدًا، إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ

6629 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن الحصین بن الترحمانی ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 216۔

6630 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 350 رقم الحديث: 5190 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 698 رقم

الحديث: 10902۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء الزبیدی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم قریش میں ہے اور امانت قبیلہ ازد میں ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن حارث سے یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی حبیب اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع وسجود مکمل کرتے، قیام اور قعود مختصر کرتے نماز میں۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہاشم بن ابو ہریرہ سے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِلْمُ فِي قُرَيْشٍ، وَالْأَمَانَةُ فِي الْأَزْدِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

6632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ

النَّحْوِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ الْحُمْصِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا

6631 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعة صدوق لکنہ اختلط بآخرہ۔ وانظر معجم الزوائد جلد 10 صفحہ 28۔

6633 - أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة. أخرجه البخاری: اللباس

جلد 10 صفحہ 266 رقم الحديث: 5784، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1652. وأما لفظ المصنف فذكره

الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي: مجهول، وبقيّة

رجالہ رجال الصحيح۔

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا کپڑا نکاتا ہے اللہ عزوجل اس کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا۔

یہ حدیث عطاء خراسانی سے موسیٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ مجھے مومن بندہ زیادہ پسند ہیں بعض فرشتوں سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جہنم میں اس امت سے جو داخل ہوگا وہ کوڑا رکھنے والا ہوگا۔

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ اس دن علم

سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَحَبَ ثِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا مُوسَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو الْمُهَزَّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: عَبْدِي الْمُؤْمِنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِي

6635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو الْمُهَزَّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ السَّوَاطُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامُ

6636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا سُفْيَانُ الرَّقِّيُّ، نَا عُيَيْدُ بْنُ جِنَادٍ الْحَلَبِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ

6634 - اسنادہ فیہ: أبو المہزم متروک (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 85۔

6636 - اسنادہ فیہ: الحکم بن عبد اللہ بن سعد الأیلی، قال ابن معین: لا شيء، وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث متروک لا یکتب

حدیثہ کان یکذب۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139۔

میں اضافہ نہ ہو تو اس دن کے سورج طلوع ہونے میں برکت نہ دی جائے۔

الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى عَلَى يَوْمٍ لَا أَرْدَادُ فِيهِ عِلْمًا، فَلَا بُورِكَ فِي طُلُوعِ شَمْسٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبد اللہ الاہلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبد اللہ بن سیدان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا عرفات میں۔ حضرت عثمان نے چار رکعت نماز پڑھائی ظہر اور عصر کی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مقام پر میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں۔ میں نے کہا: آپ اس کی طرف کھڑے نہیں ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اختلاف شر ہے۔

6637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ سُفْيَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ، نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِيدَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ، فَصَلَّى عَثْمَانُ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَا هُنَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَمَا صَلَّوْا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: أَفَلَا تَقُومُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: اسْكُتْ فَإِنَّ الْخِلَافَ شَرٌّ

یہ حدیث عبد اللہ بن سیدان سے مایمون بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن برقان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِيدَانَ إِلَّا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ کہا گیا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کے تحت جگر حضرت ابراہیم کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ بہت چھوٹے تھے اور

6638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ سُفْيَانَ الرَّقِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضور ﷺ کے بہت مشابہ تھے اگر یہ لکھا ہوتا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی ہونا ہے تو آپ کے بیٹے ابراہیم کو زندہ رکھا جاتا۔

أَوْفَى قَالَ: قِيلَ لَهُ: هَلْ رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ، أَشَبَّهُ النَّاسَ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابراہیم بن حمید الرواسی سے عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرَّوَاسِيِّ إِلَّا عَبِيدُ بْنُ جَنَادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا اپنے خادم کے ساتھ سفر کرنا کمزوری ہے۔

6639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَاعِبُ بْنُ جَنَادٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ بَرِّعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَفَرُ الْمَرْأَةِ مَعَ خَادِمِهَا ضَيْعَةٌ

یہ حدیث نافع سے بزلیع بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا بَرِّعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت عمرو بن عقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا، اس کے بعد اس کو قتل کیا، میں قاتل سے بری ہوں، اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

6640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبِيدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ ابْنِ السَّيِّدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَإِنَّا بَرِيٌّ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ

6639 - اسنادہ فیہ: بزلیع بن عبد الرحمن قال أبو حاتم: ضعيف الحديث . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 217 .

6640 - أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 24 وقال: غريب من حديث الثوري تفرد به: أبو عبيد عن عبد الرحمن بن مهدي . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 288: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .

كَافِرًا

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن جناد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبِيدُ بْنُ جَنَادٍ

حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اٹھائے گا ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

6641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ سُفْيَانَ الرَّقْشِيُّ، نَاعِبِيْدُ بْنُ جَنَادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَافِظٌ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوباتِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَخَشَرَهُ اللَّهُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافِظٌ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارُ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث موسیٰ بن ابوعائشہ سے عمار ابو اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

6642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبِيدُ بْنُ جَنَادٍ، نَاعِطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ: يَا أَسَامَةُ، مَا لَكَ لَا تَخْرُجُ مَعَنَا، إِنَّمَا أَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: قُلْتُ: صَدَقْتَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَحَقُّ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُ مِنْكَ، وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَا أَقَاتِلُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں نکلیں گے آپ تو اہل بیت میں سے ایک آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: آپ نے سچ کہا! آپ کے ساتھ نکلنے کے لیے مجھ سے زیادہ کوئی حق دار نہیں ہے لیکن میں حضور ﷺ کے ارشاد کے بعد

6641 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 52 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه بقیة بن الوليد وهو

مدلس، وقد عنعنه .

الْمُصَلِّينَ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرَ كُنْهَ، أَوْ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ، فَظَنَرْتُ إِلَيْهِ؟

نمازیوں سے نہیں لڑوں گا، کیا آپ چھوڑ دیں گے یا آپ ان کے دل چیریں گے کہ میں ان کو دیکھوں؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے سعید بن زید اور سعید سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ إِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض سے دوسرے حیض کے وقت غسل کرے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم اور سلمہ سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ جُنَادَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللَّهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو نور دے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا جُنَادَةُ،

یہ حدیث مکحول سے جنادہ روایت کرتے ہیں۔ اس

6643- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 284 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والوسط وفيه بقیة بن الوليد

وهو مدلس .

6644- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 33 وقال: رواه الطبرانی في الكبير وفيه جنادة بن أبي خالد ولم أجد من

ترجمه وبقية رجاله ثقات .

تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ

کو روایت کرنے میں زید بن ابی انیسہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بکری کی دسی کھائی پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

6645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا عَمْرُو

بْنُ قِسْطٍ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد اور اسحاق سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک سونے کی تھی صحابہ کرام بھی اس کو بنانے لگے پھر آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہنوں گا۔ صحابہ کرام نے چھوڑ دیا پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی اس کے ذریعے خط پر مہر لگاتے جب آپ بیزار بیس میں داخل ہوئے تو وہاں گر گئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

6646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا

أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَوَحَّشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ، ثُمَّ قَالَ لَا الْبَسُ أَبَدًا، فَوَحَّشَ النَّاسُ بِخَوَاتِيمِهِمْ، ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ، كَانَ يَخْتِمُ بِهِ الصُّحُفَ، حَتَّى وَقَعَ فِي بَنَرِ أَرِيَسٍ، فَهَلَكَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے زید بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا زَيْدُ بْنُ حَبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار حصہ عشر لاؤ! جب دو سو

6647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو

يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ

6645 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 371 رقم الحديث: 207، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 273 .

6646 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 330 رقم الحديث: 5866، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1656 .

6647 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 101-102 رقم الحديث: 1572، والدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 92 رقم

الحديث: 3 .

درہم ہوں تو پانچ درہم ہیں۔

بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَاتُوا رُبْعَ الْعُشُورِ، إِذَا بَلَغَتْ مِائَتِي دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمٍ

یہ حدیث عاصم بن ابی نجود سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ حَبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

6648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ

یہ حدیث زید بن حبان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ قوم شوقیہ کتابہ رکھے سوائے شکار کے لیے کتابہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کھیتی کی حفاظت کے لیے اس کے علاوہ رکھنے والے کے لیے اس کے ثواب میں ہر روز دو قیراط کی کی جائے گی۔

6649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نَا فَهْمُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ قَوْمٌ يَكُونُ عَنْدهُمْ كَلْبٌ، إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ، وَرَزَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلَبَ حَرْثٍ، إِلَّا وَهُوَ يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطَانِ

6648 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 318 رقم الحدیث: 1405، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 673.

6649 - أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 523 رقم الحدیث: 5481، ومسلم: المساقاة

جلد 3 صفحہ 1202.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اولاد اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتی ہاں ایک صورت ہے کہ وہ اپنے والدین کو غلام پائیں تو اس کو وہ خریدیں اس کے بعد اس کو آزاد کر دیں۔

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے فہر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بسا اوقات حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا، عید الفطر والضحیٰ کے دن آپ نماز سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

حضرت براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا ان کے پاس جھنڈا تھا میں نے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کی ہے مجھے اس کے قتل کرنے اور اس کا مال لینے کا حکم دیا ہے۔

6650 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُجْزَى وَلَدٌ وَالِدَهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا، فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا فَهَرٌ

6651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا رُحْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

6652 - وَبِهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ الرَّايَةُ، فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ أَغْرَسَ بِأَمْرَةِ أَبِيهِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْتُلَهُ، وَأَأْخُذَ مَالَهُ

6650 - أخرجه مسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1148، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 337 رقم الحديث: 5137، والترمذی:

البر جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 1906.

6651 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 418 رقم الحديث: 538 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 2

صفحہ 79 رقم الحديث: 5211 بنحوه.

6652 - أخرجه أبو داود: الجود جلد 4 صفحہ 155 رقم الحديث: 4457، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 90 (باب

نكاح ما نكح الآباء) وابن ماجه: الجود جلد 2 صفحہ 869 رقم الحديث: 2607.

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ
بْنُ عَمْرٍو

6653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا عَمْرٍو

بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَذِنَ
اللَّهُ إِذْنَهُ لِنَبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

6654 - وَبِهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ

عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ،
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ: اللَّهُمَّ
الْعَنِ فُلَانًا، وَفُلَانًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَسْجُدُ، حَتَّى أَنْزَلَ
اللَّهُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) (آل
عمران: 128) الْآيَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ،
إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

6655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، بِنِ سَفْيَانَ

الرَّقَاشِيِّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ
مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ السُّلَيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ
الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَمِقِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

یہ دونوں حدیثیں زید سے عبید اللہ بن عمرو روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے
اپنے نبی کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ سے اللہ لمن حمد! ربنا لک الحمد پڑھتے تھے پھر
سجدہ سے پہلے پڑھتے: اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت
کر! پھر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے یہاں تک کہ اللہ
عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”لَیْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ“۔

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے عبید اللہ بن
عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن عقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا، اس کے بعد اس کو
قتل کیا، میں قاتل سے بری ہوں، اگرچہ مقتول کافر ہی

6653 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 8 صفحہ 686 رقم الحديث: 5024، ومسلم: المسافرین جلد 1

صفحہ 545 .

6654 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 73 رقم الحديث: 4559، والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحہ 160 (باب لعن

المنافقين فی الفتوت) .

6655 - تقدم تخريجه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَمَنَهُ رَجُلٌ عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ،

کیوں نہ ہو۔

فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ السُّدِّيِّ إِلَّا عَطَاءُ

بْنِ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ

6656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ

بْنُ جُنَادٍ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارِ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ:
إِنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ
خَطْبَتِهِ يَقُولُ: إِنَّ مَنْ حَافِظَ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ
الْمَكْتُوباتِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى
الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَحَشَرَهُ اللَّهُ فِي أَوَّلِ
زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلِيْلَةٌ حَافِظٌ
عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اٹھائے گا ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارُ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

اس حدیث کو موسیٰ بن ابی عائشہ سے عمار ابو اسحاق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ بقیہ اکیلے ہیں۔

6657 - حَدَّثَنَا أَبُو حُسَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ، نَا أَبِي،
هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
صُهَيْبٍ، وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُمْ
سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا حج و عمرہ کا اٹھا تبلیہ پڑھتے ہوئے: "لبيك عمرا وحجاً"۔

6656 - تقدم برقم (6641) .

6657 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 1548 . وأيضاً في المغازی جلد 7 صفحہ 669 رقم

الحديث: 4353-4354، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 915 .

جَمِيعًا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَاجًّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے ہشیم اور ابو یوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔ اسماعیل بن محمد دمشقی، ابویونس سے اور بشر بن ولید الکندی سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے کندھے کو دوسرے آدمی کے کندھے سے ملاتے تھے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث اور خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں خالد بن یزید ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور صل

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا هُشَيْمٌ وَأَبُو يَوْسُفَ الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هُشَيْمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، وَعَنْ أَبِي يَوْسُفَ: بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ

6658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يَوْسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عُمَرَو بْنِ مَرْة، عَنْ أَبِي عُيَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَجِدُ مِنْكَبَ الرَّجُلِ نَابِيَةً عَنْ مَنْكَبِ صَاحِبِهِ، فَيَتَّقِفُهَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَفْصٍ: ابْنُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

6659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يَوْسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

6658 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 177 رقم الحديث: 675، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 440 رقم الحديث: 228. وقال: حسن صحيح غريب. والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحہ 145 رقم الحديث: 10261 واللفظ للطبرانی.

6659 - اسنادہ فیہ: محمد بن بشر بن یوسف الأموی الدمشقی لم أجده، وأبی اسحاق الهمدانی السیعی مدلس ذکرہ ابن حبان فی الطبقة الثالثة من طبقات المدلسین. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 171.

اتنی علی الانسان پڑھتے تھے۔

عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَتِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: أَلَمْ تَنْزِيلَ، السَّجْدَةَ، هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے ثور بن یزید اور ثور سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ دَحِيمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز شروع کی، ایک رکعت پڑھی پھر سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری رکعت پڑھ لے۔

6660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدَّمَشَقِيُّ، نَاهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: كَانَ الْمُطْعَمُ بْنُ الْمُقْدَامِ الصَّنَعَانِيُّ يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ رُكْعَةً، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ و تروں کی دو رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

6661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدَّمَشَقِيُّ، نَاهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ الْمُطْعَمِ بْنِ الْمُقْدَامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رُكْعَتَي الْوُتْرِ

6660 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 643 رقم الحديث: 10349 .

6661 - أخرجه النسائي: قيام الليل جلد 3 صفحہ 192-193 (باب كيف الوتر بثلاث؟) والدارقطني: سنن جلد 2

صفحہ 32 رقم الحديث: 7 .

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ
الْمُقَدَّامِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامُ بْنُ
عَمَّارٍ

6662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
سَارِيَةَ الْعُكَاوِيُّ الْمُقْرِئُ، نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ
النَّصِيبِيُّ، نَنَا بِقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
عِيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْفَارَةُ مَسْنُخٌ، وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ
الشَّاءِ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، مَرْفُوعًا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بِقِيَّةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

6663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . . .
. . .، الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ
مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تُمُّ
الصَّالِحَاتُ، وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ
عَلَى كُلِّ حَالٍ

6664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَنَا
مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نَنَا مَبِشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ

یہ دونوں حدیثیں مطعم بن مقدم سے محمد بن شعیب
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: چوہا مسخ کی ہوئی اُمت ہے اس کی
نشانی یہ ہے کہ بکری کا دودھ پیتا ہے اونٹ کا دودھ نہیں
پیتا ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً ابن عون سے اسماعیل بن عیاش
اور اسماعیل سے بقیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت
کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
جب پسندیدہ شی دیکھتے تو پڑھتے: ”الحمد لله الذي
بنعمته تتم الصالحات“ جب آپ ناپسندیدہ شی
دیکھتے تو پڑھتے: ”الحمد لله على كل حال“۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
ہم میں سے کسی کے بستر پر مٹی دیکھتے تو اس کو کھرچتے

6662 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2294، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 543 رقم الحديث: 9346 .

6663 - أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1250 رقم الحديث: 3803 فى الزوائد: اسناد صحيح، ورجاله ثقات .

والحاكم فى المستدرک جلد 1 صفحہ 499 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه .

بِرُقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى
فِي مِرْطِ أَحَدِنَا الْمَنِيَّ، ثُمَّ يَفْرُكُهُ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے

ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ
بِرُقَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
میرے پاس آئے میں نے آپ کے چہرے سے معلوم
کر لیا کہ آپ کے پاس کوئی شی آئی ہے آپ نے کوئی
گفتگو نہیں کی یہاں تک کہ وضو کیا پھر آپ نکلے منبر پر
جلوہ افروز ہوئے پھر سے ملے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر
فرمایا: اے لوگو! اللہ عز و جل فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دوڑائی
سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول
نہ ہو تم مانگو تم کو عطا نہ کی جائے تم مدد طلب کرو تو تمہاری
مدد نہ کی جائے۔ اس سے زیادہ گفتگو نہ کی پھر واپس
آئے۔

یہ حدیث عاصم بن عمرو سے عمرو بن عثمان روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیك
اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو جمرہ عقبہ کو نکلتی مارتے وقت تلبیہ
پڑھتے ہوئے دیکھا۔

6665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
سَارِيَةَ، نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنَّ قَدْ حَضَرَ شَيْءٌ، فَمَا تَكَلَّمْتُ
حَتَّى تَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَعِدَ الْمُنْبَرَ، فَلَصِقْتُ
بِالْحُجْرَةِ، فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا
النَّاسُ، إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبُكُمْ، وَتَسْأَلُونِي فَلَا
أُعْطِيكُمْ، وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ فَمَا زَادَ
عَلَيْهِنَّ حَتَّى رَجَعَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا
عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

6666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ
الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنِ

الْأَعْمَشُ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حصین سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حجرے میں تھا اچانک آپ کے پاس سے حکم بن ابوالعاص گزرا حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت میری امت کے لیے اس سے جو اس کی پشت میں ہے۔

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے تو وہ اپنے ہاتھ دھوئے۔

یہ حدیث شبیل سے حبیب مالک کے کاتب روایت

6667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ

الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأُمَوِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ، إِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لَأُمِّي مِمَّا فِي صُلْبِ هَذَا

لَا يُرَوُّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

6668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، ثَنَا شَيْبَلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَقْضَى أَحَدُكُمْ بَيْدَهُ إِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَيْبَلٍ إِلَّا حَبِيبٌ

کَاتِبُ مَالِكٍ

کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو۔

یہ حدیث مالک سے حبیب روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کا ہن کے پاس آئے جو وہ کہے اس کی تصدیق کرے وہ اس سے بری ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے جو اس کے پاس آیا اس کی تصدیق نہ کی اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم اور جریر سے رشیدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرنا چاہے اور وہ اس کا باپ اور والدہ ہو تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

6669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ، نَا حَبِيبٌ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا حَبِيبٌ
6670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، نَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ بَرَّءَ مِمَّا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ أَتَاهُ غَيْرَ مُصَدِّقٍ لَهُ، لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا رِشْدِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

6671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْدِسِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَلْعُنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ إِلَى

6669 - اسنادہ والکلام فیہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 282 .

6670 - اسنادہ فیہ: رشیدین بن سعد ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 121 .

6671 - أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 2020 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 343 رقم الحديث: 7495 .

أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ، إِلَّا

ضَمْرُهُ

یہ حدیث ابن شوزب سے مندرجہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: کنجوسی کرنے والے ہلاک ہوں گے۔

6672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ

بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ

شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُقَدِّرُونَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اسی سند کے ساتھ ہی یہ حدیث حضرت عائشہ صدیقہ

سے روایت ہے۔ ابن وہب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: تین آدمی روزہ نہ افطار کریں: (۱) بچھنا

لگوانے والا (۲) قے کرنے والا (۳) احتلام ہوا۔

6673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ

بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ،

عَنْ أَبِي عَبْدِ الْفَدَكِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ، عَنْ ثُوبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرُنَ الصَّائِمَ: الْحِجَامَةُ،

وَالْقَيْءُ، وَالْإِحْتِلَامُ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جب ہم کسی آدمی کو دیکھتے ہیں کہ اپنے بھائی پر لعنت کرتا

ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے کبیرہ گناہوں کا ایک

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثُوبَانَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

6674 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ

حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

6672 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سعد بن ابی سعید المقبری متروک (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 109.

6673 - اسنادہ فیہ: یزید بن عیاض متهم بالوضع، والکذب (التقریب)۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر بنحوہ۔ وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 173.

6674 - اسنادہ صحیح ورجالہ ثقات. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 76.

دروازہ کھول لیا۔

الْأَكْوَعُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، يَقُولُ: كُنَّا إِذَا رَأَيْنَا الرَّجُلَ يَلْعَنُ أَخَاهُ، رَأَيْنَا أَنَّهُ قَدْ أَتَى أَبَا مِنَ الْكَبَائِرِ

یہ حدیث سلمہ سے یزید اور یزید سے بکیر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا بَكِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام شی سے بڑا ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا، جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے۔

6675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلْفٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتْ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ أَوْلَى بِهِ

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلِيفَةَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عمل دکھاوے کے لیے کیا وہ ہلاک ہو گیا۔

6676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ، نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَنْ نُوقِشَ بِعِلْمِهِ هَلَكَ

یہ حدیث ابن زبیر سے عمرو بن دینار اور عمرو بن محمد بن مسلم سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوعامر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَمْرُو إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَامِرٍ

6675 - اسنادہ فیہ: ایوب بن سوید ضعیف (التہذیب). وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 296.

6676 - اسنادہ صحیح. وأخرجه أيضًا البزار، وعزاه الحافظ الهيثمي إلى الطبرانی في الكبير أيضًا. انظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 353.

6677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَى مَنْ عِنْدَ مَنْبَرِهِ مِنَ الْجُلُوسِ، فَإِذَا صَعَدَ الْمِنْبَرَ تَوَجَّهَ إِلَى النَّاسِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَذْهَبُ فَوْهُ يَسْتَاكُ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: يُدْخِلُ أَصْبَعَهُ فِي فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو منبر کے پاس بیٹھنے والوں کو سلام کرتے جب منبر پر تشریف فرما ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ان کو سلام کرتے۔

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جس کے دانت ختم ہو جائیں وہ مسواک کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: اپنی انگلی منہ میں داخل کرے۔

یہ حدیث عطاء سے عیسیٰ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ

6677 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن عبد اللہ الأنصاری قال ابن حبان: لا یبغی أن یحتج بما انفرد بہ، وقال ابن عدی: عامة ما یرویه

لا یتابع علیہ (اللسان جلد 4 صفحہ 400) والمجروحین جلد 2 صفحہ 118). وانظر مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 187.

6678 - اسنادہ والکلام فیہ کسابقہ. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 103.

6679 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن سلیمان أبو سلیمان الممدنی قال العقيلي: لا یتابع علی حدیثہ: (الضعفاء للعقيلي

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں، آپ نے فرمایا: آپ پر ملک شام لازم ہے پھر ملک شام سے عسقلان کو اختیار کرو کیونکہ جب چکی میری اُمت کے ارد گرد گھومے گی، اہل شام میں کشادگی اور عافیت ہوگی۔

یہ حدیث ابن ابی کحج سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ اپنے بادشاہوں کی تعظیم کرتے، ان کے لیے کھڑے ہوتے اور بیٹھتے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے اوزاعی سے روایت کرتے ہیں اور اوزاعی سے سدید روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنَعَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْغَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ، ثُمَّ الزَّمْ مِنَ الشَّامِ عَسْقَلَانَ؛ فَإِنَّهَا إِذَا دَارَتِ الرِّحَى فِي أُمَّتِي كَانَ أَهْلُهَا فِي رَحَاءٍ وَعَافِيَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

6680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَنَّهُمْ عَظَّمُوا مُلُوكَهُمْ بَأَن قَامُوا وَقَعَدُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سُؤَيْدُ

جلد 4 صفحہ 407). و آخرجه ايضاً الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 65 .

6680- اسنادہ فیہ: سؤید بن عبد العزیز ضعیف . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 43: وفيه الحسن بن قتيبة وهو متروك . قلت: الحسن بن قتيبة هذا ليس والد محمد بن الحسن بن قتيبة شيخ ابن حبان وابن عدي قال الحافظ ابن حجر: ذاك شيخ آخر قليل الرواية . فالذي قصده الحافظ الهیثمی غير هذا الذي روى الحديث . انظر لسان الميزان . (24612)

6681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، نَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُلبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتَعَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ

6682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، نَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي طَبْيَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ جَزِيَّةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ

6683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَنَا عَمْرٍو بْنُ خُلَيْفٍ أَبُو صَالِحٍ، نَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، نَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجُوا يَتِمَّارُونَ لَا هَالِيَهُمْ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا۔

یہ حدیث معقل بن عبید اللہ سے حسن بن محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر ٹیکس نہیں ہے۔

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو الغزوی اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے تین آدمی اپنے گھروں سے نکلے اپنے گھروالوں کے لیے رزق تلاش کرنے کے لیے آسمان سے بارش آئی غار میں آئے اس کے بعد غار والی حدیث ذکر کی۔

6681 - أخرجه مسلم: الحج جلد2 صفحہ 1026، وأحمد: المسند جلد3 صفحہ 495 رقم الحديث: 15343.

6682 - أخرجه أبو داود: الخراج جلد3 صفحہ 168 رقم الحديث: 3053، والترمذی: الزکاة جلد3 صفحہ 18.

6683 - أخرجه البخاری: الأدب جلد10 صفحہ 418 رقم الحديث: 5974، ومسلم: الذکر جلد4 صفحہ 2099.

فَاصَابَتْهُمْ السَّمَاءُ، فَلَجَّأُوا إِلَى غَارٍ فَذَكَرَ حَدِيثُ
الْغَارِ

6684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيسَى، نَنَا أَبُو شَيْبَةَ شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَرَصْتُ أَنْ أَجِدَ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي غَيْرَ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، فَإِنَّهَا أَخْبَرَتْنِي، قَالَتْ: أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَفُتِحَ مَكَّةُ، فَأَمَرَ بِثَوْبٍ، فَسَتَرَ عَلَيْهِ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، لَا أَدْرِي أَيْسَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ، كُلُّ ذَلِكَ فِيهِنَّ مُتَقَارِبٌ، فَلَمْ أَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کا خواہش مند تھا کہ مجھے کوئی بتائے کی حضور ﷺ نماز چاشت پڑھتے تھے میں نے کسی کو نہیں پایا جو مجھے بتائے سوائے اُم ہانی بنت ابوطالب کے۔ آپ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن سورج بلند ہونے کے بعد میرے پاس آئے آپ نے کپڑا لانے کا حکم دیا، آپ کے لیے پردہ کیا، آپ نے غسل کیا پھر کھڑے ہوئے آٹھ رکعت نماز پڑھی مجھے نہیں معلوم ہے کہ ان میں قیام یا رکوع یا سجدہ لمبا تھا، سب برابر تھے یہ نماز اس سے پہلے اور بعد میں پڑھتے نہیں دیکھا۔

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں دو چہرے والا ہوگا، اس کے لیے قیامت کے دن آگ کی دوزبائیں ہوں گی۔

6685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، نَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو عُتْبَةَ الْخَوَّاصِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ

6684 - أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 498 رقم الحديث: 81، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 375 رقم

الحديث: 26960.

6685 - أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 282. والحديث في الصحيح بغير هذا السياق.

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَا
وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبَّادُ
بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث اوزاعی سے عباد بن عباد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رواد بن جراح اکیلے
ہیں۔

6686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا رَوَّادُ، ثَنَا أَبُو عَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ
مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ
اللَّجْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَّمَ الْمَرْءُ تَقْوَاهُ، وَمُرُوءَتُهُ
عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: آدمی کی عزت تقدس ہے اس کی
مروت عقل ہے اور اس کا حسب عقل ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا أَبُو
عَسَّانٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابو عسان روایت کرتے
ہیں۔

6687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ
قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى
السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لَأَهْلِ السَّمَاءِ، وَأَنَا
أَمَانٌ لِأَصْحَابِي، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا، فرمایا: ستارے
آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میں اپنے صحابی کے
لیے اور میرے صحابی میری امت کے لیے۔

6686 - اسنادہ فیہ: رواد: صدوق اختلط. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 365، وابن حبان (475)

موارد الظمآن، والحاكم جلد 1 صفحہ 123، والبيهقي في الكبرى جلد 10 صفحہ 195، والبزار جلد 4

صفحہ 234، كشف الأستار. انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 10 صفحہ 254.

6687 - اسنادہ فیہ: الانقطاع لعلي بن أبي طلحة لم يسمع من ابن عباس. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 20، وله

شاهد في حديث أبي موسى الأشعري أخرجه: مسلم في فضائل الصحابة جلد 40 صفحہ 1961.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن سوقة سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى ذُرَّةٍ سَنَامٍ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَاْمْتَهُنَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کے کجاوے پر شیطان ہوتا ہے اس لیے اس کو جھاڑ لیا کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے قاسم بن غصن سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلْ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَهَا قَطُّ بِرِسَالَةٍ مِنْ رَبِّي، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فَوْقَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَرِجْلَهُ فِي الْأَرْضِ، تُقْلَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا، وہ اس سے پہلے میرے پاس میرے رب کا پیغام لے کر کبھی نہیں آیا، اس نے ایک پاؤں آسمان میں دوسرا زمین میں رکھا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

6688 - اسنادہ فیہ: قاسم بن غصن: ضعیف۔ انظر: مختصر الكامل للمقریزی (1581)۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 134۔

6689 - اسنادہ فیہ: صدقہ بن عبد اللہ السمین: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 83۔ قال الهیثمی: صدقہ بن

عبد اللہ التیمی والاکثر علی تضعیفه وقد وثقه یحییٰ بن معین ودحیم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا ان کا آزاد کرنا ان کا مہر بنایا۔

6690- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْخَرَّازُ الرَّمْلِيُّ، نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

یہ حدیث سعید بن ابوعروبہ سے عاصم بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سوید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بعض بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! آپ میرے ساتھ کسی کو بھیجیں! آپ ﷺ نے حضرت بلال کو بلوایا فرمایا: ان کو بازار لے چلو! ان کے لیے نیا جوتا خریدو کالا نہ خریدنا اور ان کے لیے اگٹھی اور اس میں نگ عقیق کا ہونا چاہیے۔

6691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نَا أَبِي، ثنا نَوْفَلُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى بَعْضُ بَنِي جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرْسِلْ مَعِيَ مَنْ يَشْتَرِي لِي نَعْلًا وَخَاتَمًا، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرِ لَهُ نَعْلًا، وَاسْتَجِدْهُ، وَلَا تَكُنْ سَوْدَاءَ، وَاشْتَرِ لَهُ خَاتَمًا، وَلْيَكُنْ قَصُّهُ عَقِيقًا

یہ حدیث قاسم سے نوفل اور نوفل سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْقَاسِمِ إِلَّا نَوْفَلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَوْفَلٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

6690- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 32 رقم الحدیث: 5086، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1045 رقم

الحدیث: 85.

6691- اسنادہ فیہ: محمد بن ایوب بن سوید متهم بالوضع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 158.

6692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْرِئُ الْعُكَاوِيُّ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ، ثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ، يَقُولُ بِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر رکھ دیا، وہ حق ہی کہتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث معمر سے یعلیٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

6693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَنْزِيلَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور حل اقی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ

یہ حدیث مسعر سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

6694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امیدیں تیری طرف کی جاتی ہیں، اے

6692 - قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 69: وفيه علي بن سعيد المقرئ العكاوي، ولم أعرفه، وبقيته رجاله رجال الصحيح .

6693 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 270 رقم الحديث: 824 . في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

6694 - اسناده فيه رشدين بن سعد وهو ضعيف . وحسنه الحافظ الهيثمي وليس كذلك . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 292 .

صاحب العافیۃ!

یہ حدیث سہیل سے موسیٰ بن جبیر اور موسیٰ سے
رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد
بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت مرہ بہری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: رملہ کا معنی ٹیلہ ہے۔

یہ حدیث مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو
روایت کرنے میں عباد بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ذی الحجہ کے دس دنوں میں
عمل کرتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جہاد
بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی
نہیں! ہاں! ایک صورت ہے کہ جو کوئی اپنے گھوڑے کی
کونچیں کاٹے اور اس کا خون بہا دے۔

مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِلَيْكَ أَنْتَهَتْ الْأَمَانِيُّ، يَا صَاحِبَ الْعَافِيَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ
جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا رِشْدِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ
بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

6695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ
عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ،
عَنْ أَبِي وَعْلَةَ، عَنْ كُرَيْبِ السَّحُولِيِّ، عَنْ مَرْثَةَ
الْبُهَزِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرَّمْلَةُ: الرَّبْوَةُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَرْثَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

6696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الشَّيْزَرِيُّ،
ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوَاطِي، نَا الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ
أَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا:
وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي

6695- اسنادہ فیہ محمد بن ابی السری: صدوق لہ اوہام۔ ورواد بن الجراح: صدوق اختلط۔ وعباد بن عباد الرملی: ضعفہ

ابن حبان۔ وقال ابن حجر: صدوق یہم وأبو وعلة لم أجده۔ وکریب السحولی لم أجده۔ وانظر: مجمع الزوائد

للہیثمی جلد 7 صفحہ 75۔

6696- أخرجه البخاری: العیدین جلد 2 صفحہ 530 رقم الحدیث: 969 وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 337 رقم

الحدیث: 2438 والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 121 رقم الحدیث: 757۔

سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا مَنْ عَقَرَ جَوَادَهُ، وَأَهْرَيْقَ دَمَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں الحواطی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
کو قرآن کے پڑھنے سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

6697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، ثَنَا عَبْدُ
الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ
الْقُرْآنِ إِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے آپ پڑھتے: سمع اللہ
لمن حمده! ہم میں کوئی اپنی پشت نہیں جھکاتا تھا یہاں تک
کہ آپ سجدہ کے لیے سیدھے ہو جاتے۔

6698 - وَبِهِ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ
مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعَ
اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَخُنْ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى
يَسْتَوِيَ سَاجِدًا

یہ دونوں حدیثیں جعفر بن حارث سے اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحواطی
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَوْطِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں کوئی ایک

6699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَبْدُ
الْوَهَّابِ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

6697- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 57 رقم الحديث: 229، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 273 رقم

الحديث: 146. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 118 (باب حجب الجنب عن قراءة

القرآن). وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 195 رقم الحديث: 594.

6698- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 345 رقم الحديث: 811، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 345.

6699- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 365، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 368.

کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے۔

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ”والذین یکتزون الذهب والفضة“ نازل ہوئی صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا مال ہم زیادہ جمع کریں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والا دل ذکر کرنے والی زبان، نیک بیوی۔

یہ حدیث محمد بن عبد اللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنایا جبکہ وہ ضرورت مند تھا حضور ﷺ نے اس کو بیچ دیا۔

الْهَذَلِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْصَلِّي أَحَدَنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِي إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

6700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصْبِصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ عَنْ عُمَرَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَادِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ

6701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ عَنْ عُمَرَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ

6700 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 277 رقم الحدیث: 3094 وقال: حسن. وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 596 رقم الحدیث: 1856 فی الزوائد: عبد اللہ بن عمرو بن مره. ضعفه النسائی، ووثقه الحاكم وابن حبان، وقال ابن معین: لا بأس به. وروى الترمذی المرفوع منه دون قول عمر. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 327-328 رقم الحدیث: 22455.

6701 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 415 رقم الحدیث: 2141، ومسلم: الأیمان جلد 3 صفحہ 1289 رقم

الحدیث: 59.

رَجُلًا دَبَّرَ غُلَامًا، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمَعَانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شیاطین بیت الخلاء میں
موجود ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی داخل ہو تو پڑھے:
”اللَّهُمَّ اِنِّ اعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ“۔

6702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ
كَيْسَانَ الْمِصْيَصِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ،
ثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ
هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضِرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا أَحَدُكُمْ
فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمید
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ
بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت
کے دن تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

6703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ
كَيْسَانَ، نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، ثَنَا
أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ

یہ حدیث سلیم بن حیان سے حبان بن ہلال روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانٍ إِلَّا

6702- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 2 رقم الحديث 4-5 وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 109 رقم

الحديث: 298. بلفظ: إذا دخل الخلاء قال: اللهم اني أعوذ بك والحديث بلفظ المصنف عن زيد بن أرقم

وقال البيهقي في الكبرى: قال الامام أحمد: وقيل: عن معمر عن قتادة عن النضر بن أنس عن أنس وهو وهم. انظر:

البيهقي في الكبرى جلد 1 صفحہ 155.

6703- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحہ 732 رقم الحديث: 3645، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1494. ولفظ

مسلم: البركة في نواصي الخيل. ولم يذكر: الى يوم القيامة.

حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ

کرتے ہیں۔

6704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا حَبَّانُ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَبَّانٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ الْأَوَّلِ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يُقَسِّمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءً أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ، إِلَّا وَإِنَّ الْبِرَّ وَالصِّدْقَ فِي الْجَنَّةِ، إِلَّا وَإِنَّ الْكُذْبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی شے تقسیم نہیں کی گئی، خبردار! نیکی اور سچ جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں اور جھوٹ اور گناہ جہنم والے عمل ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمٍ إِلَّا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ

یہ حدیث سلیم سے حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

6705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ، نَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ، وَهِيَ أُمُّهُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خُرُوجِ الْعَوَاتِقِ فِي الْعِيدَيْنِ؟ فَقَالَ: يَخْرُجْنَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تَلْبَسُ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا، أَلَمْ تَسْمَعِي أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَذَاكُمْ) (البقرة: 185)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا عورتوں کا عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: نکلیں! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی سہیلی کا پہن لے! کیا تو نے اللہ عزوجل کا یہ ارشاد نہیں دیکھا: ”وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَذَاكُمْ“۔

6706 - وَبِهِ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

6704 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 12 رقم الحديث: 50 .

6705 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 203 . وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه مطيع بن ميمون . قال

ابن عدي: له حديثان غير محفوظين وقال ابن المديني: ثقة .

6706 - أخرجه أبو داود: الترجم جلد 4 صفحہ 75 رقم الحديث: 4166 والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 122

امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا بِكِتَابٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبَضَ يَدَهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لِمَ قَبَضْتَ يَدَكَ عَنِّي؟ فَقَالَ: رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ؟ قَالَتْ: امْرَأَةٌ قَالَ: لَوْ كُنْتَ امْرَأَةً غَيْرَتِ أَطْفَارِكَ بِالْحِجَاءِ

عورت نے رسول اللہ ﷺ سے خط لینے کے لیے ہاتھ لمبا کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا، اس نے عرض کی: آپ نے مجھ سے اپنا ہاتھ کیوں سمیٹ لیا؟ آپ نے فرمایا: عورت یا مرد ہے؟ اس نے عرض کی: عورت ہوں، آپ نے فرمایا: اگر تو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ إِلَّا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ دونوں حدیثیں صفیہ بنت طلحہ سے مطیع بن میمون روایت کرتے ہیں۔

6707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: اگر ہم پر کوئی ایسا حکمران مسلط کیا جائے اللہ کی اطاعت کے بغیر، کیا ہم اس کی بات سنیں اور اطاعت کریں؟ آپ نے اس سے اعراض کیا، اس نے دوبارہ عرض کی، آپ نے دوبارہ اعراض کیا، پھر آپ نے فرمایا: تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان پر وہ ہے جو انہوں نے کیا۔

كَيْسَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، ثَنَا هَمَّامٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ عَلَيْنَا إِمَامٌ يَعْمَلُ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللَّهِ أَنْسَمِعُ وَنُطِيعُ؟ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ عَاوَدَهُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حَمَلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرِيُّ

یہ حدیث محمد بن ابی اسرائیل سے ہمام روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن رجاء سے اور ابو عبد الرحمن المقری روایت کرتے ہیں محمد بن ابی اسماعیل سے۔

6708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا اور ساتویں دن

الْبُعْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا

(باب الخضاب للنساء) وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 293 رقم الحديث: 26312 .

6707 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1474، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 488 رقم الحديث: 2199 .

6708 - اسنادہ حسن: فیہ محمد بن ابی السری العسقلانی: صدوق له أوهام . انظر: مجمع الزوائد للهيتمي جلد 4

ختنے کرائے۔

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ،
وَحَتَّتَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ

اس حدیث میں ”وختنہما لسبعة ایام“ کے
الفاظ صرف زہیر بن محمد نے کہے ہیں۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِنَ الرُّوَاةِ:
وَحَتَّتَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

6709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زمین پر غرق ہونے سے امان
ایمان ہے اور میری امت کے لیے موالات سے اختلاف
قریش امان ہے قریش اللہ والے ہیں جب عرب کے
قبیلے والے اختلاف کریں ان کا سپہ سالار شیطان ہوگا۔

نَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَرْكَوْنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا
خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَمَانُ الْأَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ الْقَوْسُ، وَأَمَانُ أُمَّتِي مِنَ
الْإِخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشُ أَهْلُ اللَّهِ، ثَلَاثًا،
فَإِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ إِبْلِيسَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا خُلَيْدُ بْنُ
دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عطاء سے خلیفہ بن دعلج روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے
ہیں۔

6710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی اس کو دفن کرنے کے
بعد۔

نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَسَامَةَ الْحَلَبِيِّ، نَا أَبِي، عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

6709 - اسنادہ فیہ: ا - اسحاق بن سعید بن اُرکون القرشی الدمشقی: ضعیف جدًا قال أبو حاتم: ليس بثقة وقال الدارقطني:

منكر الحديث. ب - وخليد بن دعلج السلمي ضعيف أخرجه الحاكم: كتاب معرفة الصحابة جلد 4 صفحہ 75.

وقال: حديث ضعيف الاسناد ولم يخرجاه. وتعبه الذهبي: قال: قلت وإوفي اسناده ضعيفان.

6710 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 70-71 (باب الصلاة على القبر).

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ زید بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کا وقت آدھی رات تک کرتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے اسحاق بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیصر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر جس طرف بھی منہ ہوتا نماز پڑھتے، آپ سے پوچھا گیا: کیا یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سنت ہے! انہوں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے تبسم کیا اور فرمایا: میں نے سنا ہے۔

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن المنذر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

6711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنِ اشْتُقَّ عَلَى أُمْتِي لَجَعَلْتُ وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ قَيْصَرَ حَدَّثَهُ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَسُئِلَ أَسَنَّةٌ هِيَ؟ قَالَ: سَنَةٌ. قَالُوا: سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَتَبَسَّمَ، وَقَالَ: سَمِعْتُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ

6711- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 310 رقم الحديث: 167. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الصلاة

جلد 1 صفحہ 226 رقم الحديث: 691، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 570 رقم الحديث: 9604.

6712- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 669 رقم الحديث: 1098، ومسلم:

المسافرین جلد 1 صفحہ 487.

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَهَلَ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُهَلُّ إِذَا انْبَعَثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے، جب سواری پر سوار ہوتے اور فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے دیکھا جب آپ سواری پر سواری ہو جاتے۔

یہ حدیث نعمان بن منذر سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

6714- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهَذِيلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَرَضَ فِيهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ، لَمْ تُحْلَلْ أَوْ كَيْتَهُنَّ، لَعَلِّي أَغْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مَخْضِئَةٍ لِحَفْصَةَ، وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ مِنْ تِلْكَ الْقَرَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا: مجھ پر سات مشکوں سے لے کر پانی ڈالو جن کی ڈوریاں نہیں کھولی گئیں شاید میں لوگوں سے کوئی وعدہ کروں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے آپ کو حضرت حفصہ کے ٹب میں بٹھایا اور ان مشکوں سے آپ پر پانی انڈیلا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو مرزوق بن ابی ہذیل سے ولید بن مسلم نے روایت کیا۔

6715- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول کریم ﷺ نے انتم بن ابی جون خزاعی سے فرمایا: غیر قوم سے لڑائی کر، تیرے اخلاق اچھے ہوں گے اور اپنے دوستوں کے سامنے عزت دار ہوگا، اے انتم!

6713- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 166، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 844.

6714- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 362 رقم الحديث: 198، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 51 رقم

الحديث: 81، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 169 رقم الحديث: 25233.

6715- أخرجه ابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 944 رقم الحديث: 2827.

بہترین رفیق چار ہیں، بہتر ہر اول دستے چالیس، بہترین سے چار سو، بہترین لشکر چار ہزار ہیں، کم از کم بارہ ہزار والی نہیں بنیں گے۔

اس حدیث کو امام زہری نے حضرت انس سے روایت کیا مگر ابوسلمہ عالمی نے۔ اس حدیث کو ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عکیم الجعفی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خط لکھا، ہم جہینہ کے مقام پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں سے اور کھال سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث حکم قاسم بن خمیرہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَالَ لَا تَكْتُمُ بَنِي أَبِي الْجَوْنِ الْخَزَاعِي: اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ، وَتَكْرُمُ عَلَى رُفَقَائِكَ، يَا أَكْتُمُ، خَيْرُ الرُّفَقَاءِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الطَّلَاعِ أَرْبَعُونَ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُمِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةٌ آلَافٍ، وَلَنْ يُؤَلَّى اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ

الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، أَنْ لَا تَسْتَمْتُمُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَاهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ

6716 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4127، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222 رقم

الحديث: 1729. وقال: حسن. والنسائي: الفرع جلد 7 صفحہ 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة) وابن ماجه:

اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 381 رقم الحديث: 18805.

6717 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 424 وقال: رواه البزار، والطبرانی في الأوسط بنحوه، وأبو يعلى

باختصار، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح، وأحد اسناد الطبرانی رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمن بن ثابت

بن ثوبان وقد وثقه غير واحد واسناد البزار فيه خلاف.

حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے آپ کے پاس سفید شیشہ کی طرح کوئی شے تھی اس میں سیاہ نکتہ تھا میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے یہ آپ کے رب نے آپ اور آپ کی امت جو آپ کے بعد کی طرف عید بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا: ہمارے لیے اس میں کیا ہے؟ عرض کی: تمہارے لیے بہت زیادہ بھلائی ہے تم آخر میں ہو اور قیامت کے دن پہلے ہو گے اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جس کو کوئی مسلمان پالیتا ہے اللہ عزوجل سے کوئی شے مانگتا ہے اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ آپ نے عرض کی: یہ وقت ہے جب دن جمعہ کا دن ہو یہ دن تمام دنوں کا سردار ہے ہم اس کا نام یوم مزید رکھتے ہیں۔ میں نے کہا: اے جبریل! یوم المزید کیا ہے؟ عرض کی: حضرت جبریل نے آپ کے رب نے جنت میں ایک وادی بنائی اس میں مشک سے زیادہ سفید خوشبو رکھی ہے؟ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اپنے عرش کی کرسی پر تشریف فرما ہوتا ہے اور (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) اس کرسی کے ارد گرد نور کے منبر رکھے ہیں اس پر انبیاء ہوں گے اور سونے کے منبر کی کرسیاں رکھی کہا: اس پر شہداء بیٹھیں گے کمروں والے کمروں سے اتریں گے مشک خوشبو کی چوٹی پر بیٹھیں گے کرسیوں اور منبروں والوں کے لیے وہ اپنے اوپر کوئی فضیلت نہ دیکھیں گے۔ اللہ عزوجل ان کے لیے اپنا جلال اور عزت ظاہر کرے گا۔ فرمائے گا: مجھ

الْمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِي جِبْرِيلُ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ، فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، بَعَثَ بِهَا رَبُّكَ إِلَيْكَ تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلَا مِتِكَ بَعْدَكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا فِيهَا؟ فَقَالَ: لَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، أَنْتُمْ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ، تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَهُوَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ، وَنَحْنُ نُسَمِّيهِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا الْمَزِيدُ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفْصَحَ مِنْ مَسْكِ أَبِيصَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ يَهْبِطُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ عَرْشِهِ إِلَى كُرْسِيِّهِ، وَخَفَّتِ الْكُرْسِيُّ بِمَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا النَّبِيُّونَ، وَخَفَّتِ الْمَنَابِرُ بِكُرَاسِيٍّ مِنْ ذَهَبٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ، وَيَهْبِطُ أَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ، فَيَجْلِسُونَ عَلَى كُتُبَانِ الْمَسْكِ، لَا يَرَوْنَ لِأَهْلِ الْكُرَاسِيِّ وَالْمَنَابِرِ عَلَيْهِمْ فَضْلًا فِي الْمَجْلِسِ، وَيَسْأَلُونَ لَهُمْ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَيَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ: نَسْأَلُكَ الرِّضَا يَا رَبُّ، فَيَقُولُ: رِضَائِي أَحَلَّكُمْ دَارِي، وَأَنَا لَكُمْ كَرَامَتِي، ثُمَّ

يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ بِاجْمَعِهِمْ: نَسْأَلُكَ الرَّضَا،
فَيَشْهَدُهُمْ عَلَى الرَّضَا، ثُمَّ يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَسْأَلُونَهُ
حَتَّى يَنْتَهِيَ كُلُّ عَبْدٍ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَقْتَحُ عَلَيْهِمْ مَا لَا
عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

سے مانگو! وہ عرض کریں گے: اے رب! ہم تجھ سے تیری
رضا مانگتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا
تمہارے لیے میرے گھر جنت کی صورت میں حلال ہوگئی!
میری عزت تم کو ملی۔ پھر فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ
سارے اکٹھے ہو کر عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری رضا
مانگتے ہیں! وہ رضا پر گواہی دیں گے! پھر اللہ عزوجل
فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ مانگیں گے یہاں تک کہ ہر
بندہ مانگے! پھر ان کو ایسی شے دی جائے گی جو کسی آنکھ نے
دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی! نہ کسی انسان کے دل میں اس
کا خیال آیا ہوگا۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ
بْنُ مُسْلِمٍ

6718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ
الِدِمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُؤَمِّلُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اشْتَرَى طَعَامَ الرِّزْقِ،
فَبَاعَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ، فَنَهَاهُ عُمَرُ، وَقَالَ: أَمَا إِنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ
حَتَّى يَقْبِضَ فَرَدَّ إِلَيْهِ رَأْسَ مَالِهِ

یہ حدیث نافع سے عبد اللہ بن عمر اور حضرت عبد اللہ
بن عمر سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُؤَمِّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6718 - أصله عند البخاری ومسلم بدون ذكر القصة عن ابن عمر رضي الله عنهما. أخرجه البخاری: البيوع جلد 4

صفحہ 407 رقم الحديث: 2133، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1161.

6719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْحَبَّةِ: الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةِ عَشَرَ، قُلْتُ: يَا جَبْرِيلُ، مَا بَالُ الْقَرْضِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ؟ فَقَالَ: إِنَّ السَّائِلَ يَسْأَلُ وَعِنْدَهُ، وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

6720- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ، وَيَقُولُ: صُمَمًا إِنْ لَمْ تَكُنْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّعُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ خَالِدٍ بْنُ يَزِيدَ

6721- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کروائی گئی، میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا: صدقہ کا ثواب دس گنا ہے، قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔ میں نے کہا: اے جبریل! قرض کو صدقہ پر فضیلت کیوں دی گئی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: مانگنے والا مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہوتا ہے اور قرض مانگنے والا قرض مانگتا ہے اس کو ضرورت ہوتی ہے۔

حضرت خالد بن یزید بن ابی مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ دونوں کانوں پر رکھے۔ فرمایا: خاموش ہو جاؤ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کر لیا کرو (یعنی ہاتھ اور کلی کر لو)۔

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابی مالک سے ان کے بیٹے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابویسلی اپنے والد سے روایت

6719- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحہ 812 رقم الحديث: 2431، فی الزوائد: فی اسنادہ خالد بن یزید، ضعفہ

احمد، وابن معین، وأبو داؤد، والنسائی، وأبو زرعة، والدارقطنی، وغيرهم .

6720- اسنادہ فیہ: أ- هشام بن خالد بن یزید بن مروان الأزرق أبو مروان الدمشقی قال الحافظ ابن حجر: صدوق . انظر:

التقريب جلد 2 صفحہ 244 . ب- خالد بن یزید بن عبد الرحمن: ضعيف . اتهمه ابن معین . انظر: التقريب

جلد 1 صفحہ 171 . ج- یزید بن عبد الرحمن بن ابی مالک قال ابن حجر جلد 2 صفحہ 282: صدوق ربما وهم .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 252 .

6721- اسنادہ فیہ: أ- حلیس بن محمد الکلابی: متروک . لسان المیزان جلد 2 صفحہ 344 . ب- محمد بن عبد الرحمن بن

ابی لیلی: صدوق سیی الحفظ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 38 .

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ایسے بچہ کے متعلق پوچھا گیا جو جانور کے پیٹ میں ہوتا ہے آپ نے فرمایا: اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کا ذبح کرنا ہے۔

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نوحہ کرنے والیوں پر قطران ڈالا جائے گا۔

یہ حدیث نافع سے عبد العزیز بن عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج جہاد ہے، عمرہ کا ثواب نفل کے برابر ہے۔

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عَيْسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئَلَ عَنِ الْجَنِينِ؟ فَقَالَ: ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوَاحُ عَلَيْهِنَّ سَرَابِيلٌ مِنْ قِطْرَانٍ

لَمْ يُرَوِّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

6723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَيْبِيُّ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَمِّهِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

لَا يُرَوَّى عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

6722 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش قال الحافظ ابن حجر تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 70: صدوق فی روایتہ عن اہل

بلدہ مغلط فی غیرہم . وھو هنا قد روی عن غیرہم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 71 .

6723 - أخرجه ابن ماجہ: المناسک جلد 2 صفحہ 995 رقم الحدیث: 2989 . فی الزوائد: فی اسنادہ ابن قیس المعروف

بمندیل، ضعفہ أحمد، وابن معین، وغیرہم، والحسن أيضًا ضعيف .

ہشام بن عمار

روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6724- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ، قُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ قَالَ: هَلُمَّ أَحَدَيْتُكَ، إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّيَّامَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ کوئی شی تناول کر رہے تھے آپ نے فرمایا: آؤ کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: آؤ میں تم کو بتاؤں! بے شک اللہ عزوجل نے مسافر سے روزہ معاف رکھا ہے (بعد میں اس کی قضاء ہے) اور آدھی نماز رکھی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الْخَلِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث علی بن زید سے خلیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنَ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: شِيعَنِي وَصَاحِبًا لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ، وَأَنَا مُنْطَلِقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْعِرَاقِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكُمْ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ إِذَا اسْتَوْدَعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وَإِنِّي اسْتَوْدَعُ اللَّهَ دِينَكُمْ، وَأَمَاتَكُمْ، وَخَوَاتِيمَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھی سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا اس حالت میں کہ میں مدینہ سے عراق کی طرف جا رہا تھا جب واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے جو میں تم دونوں کو دوں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل کو جب کوئی شی سونپ دی جائے تو وہ حفاظت کرتا ہے میں تمہارے دین اور امانت اور تمہارے اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

6724- أخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 149 (باب ذكر وضع الصيام عن المسافر). وانظر: تلخيص الحبير

جلد 2 صفحہ 215 رقم الحديث: 40.

6725- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 34 رقم الحديث: 2600 من طريق فرعة قال: قال لي ابن عمر بنحوه.

والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحہ 499 رقم الحديث: 3443 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 11 رقم

الحديث: 4523 بنحوه من طريق سعيد بن خثيم عن حنظلة عن سالم أن ابن عمر فذكره وقال الترمذي: حسن

صحيح غريب.

عَمَلُكُمْ

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے محبت کی، جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، بے شک اللہ عزوجل عرفہ کی رات سب پر نحر کرتا ہے اور حضرت عمر پر خاص نحر کیا، ہر نبی کی امت میں محدث تھا، میری امت میں سے عمر ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! محدث کیسے ہیں؟ فرمایا: ان کی زبان پر فرشتہ بولتا ہے۔

یہ حدیث ابوسعید سے حسن اور حسن سے ابوسعید اور ابوسعید سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سورہ ص میں سجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، خَادِمِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبْغَضَ عُمَرَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَإِنَّ اللَّهَ بَاهِي بِالنَّاسِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَّةً، وَبَاهِي بِعُمَرَ خَاصَّةً، وَإِنَّهُ لَمْ يَنْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ فِي أُمَّتِهِ مُحَدِّثٌ، وَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ مُحَدِّثٌ؟ قَالَ: تَنَكَّلُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى لِسَانِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ إِلَّا أَبُو سَعْدٍ خَادِمُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو سَعْدٍ خَادِمُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

6727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

6726 - اسنادہ فیہ: ابو سعد خادم الحسن البصری: مجهول۔ قال ابن حجر فی لسان المیزان جلد 7 صفحہ 51: لا یدری من

ذا خبرہ باطل ثم ساق له هذا الحديث وعزاه للطبرانی فی الاوسط۔ وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی

جلد 4 صفحہ 532۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ سَجَدُوا فِي ص
لَم يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ
الْهَذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ابو بکر الہذلی روایت
کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش
اکیلے ہیں۔

6728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا يُونُسُ بْنُ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي مَالًا وَلَوْلَدًا، وَإِنَّ
أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي؟ فَقَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ
لَا بَيْكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک
آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس مال اور
اولاد بھی ہے اور میرے والد مجھ سے میرا مال لینا چاہتے
ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عِيسَى بْنُ
يُونُسَ

یہ حدیث یوسف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے
ہیں۔

6729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ
الْأَسْوَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ
الْأَحْوَلَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ الْمُنْهَالَ، عَنِ الصَّرْفِ،
فَقَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَشَرِيكَ لِي يَدًا بَيْدًا، وَنَسِيئَةً
بِنَسِيئَةٍ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، فَقَالَ:
فَعَلْتُهُ، أَنَا وَشَرِيكَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كَانَ
يَدًا بَيْدًا فَحُدُوهُ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَدَعُوهُ

حضرت سلیمان بن ابومسلم الاحول فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت منہال سے بیع صرف کے متعلق پوچھا،
حضرت منہال نے فرمایا: میں نے اور میرے شریک نے
نقد نقد اور ادھار ادھار خریدا، ہم نے اس کا ذکر حضرت
براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کیا، حضرت براء نے
فرمایا: میں اور میرے شریک زید بن ارقم نے ایسا کیا، ہم
نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے
فرمایا: جو نقد نقد ہو وہ جائز ہے جو ادھار ہے اس کو چھوڑ
دو۔

6728 - أخرجه ابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 769 رقم الحديث: 2291. فى الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات

على شرط البخارى .

6729 - أخرجه البخارى: البيوع جلد 4 صفحہ 348 رقم الحديث: 2060-2061، ومسلم: المساقاة جلد 3

صفحہ 1212 .

یہ حدیث عثمان بن اسود سے صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے ہشام بن عمار نے روایت کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابو طیبہ کی طرف بھیجا آپ کو روزہ افطار کرنے کے وقت سورج غروب ہونے کے وقت پہنچنا لگایا، پھر آپ نے پوچھا: تمہاری کتنی مزدوری ہے؟ اس نے عرض کی: دو صاع! آپ نے ایک صاع اس کو دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا صَدَقَهُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي طَيْبَةَ فَحَجَّمَهُ عِنْدَ غَيْبَةِ الشَّمْسِ عِنْدَ فِطْرِ الصَّائِمِ، ثُمَّ سَأَلَهُ، فَقَالَ: كَمْ خَرَجْتُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

6730 - أصله عند مسلم من طريق عطاء بن يسار عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 493 وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 22 رقم الحديث: 1266، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 282 رقم الحديث: 421، والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 90 (باب ما يكره من الصلاة عند الإقامة) وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1151 .

6731 - اسنادہ فیہ: ا- ہشام بن عمار: صدوق کبر فصار یلقن فیلقن . التقرب جلد 2 صفحہ 245 . ب- سعید بن یحیی اللخمی: صدوق وسط . انظر: التقرب جلد 1 صفحہ 134 . ج- جعفر بن برقان: صدوق . انظر: التقرب جلد 1 صفحہ 109 . د- محمد بن مسلم بن تدرس أبو الزبیر: صدوق یدلس وقد عنعن . انظر: التقرب جلد 2 صفحہ 161 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 172 .

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ النخعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک جنازہ گزرا حضور ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے وہ ایک یہودی کا جنازہ تھا حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی بدبو نے تکلیف دی ہے۔

یہ حدیث اسماعیل بن شروس سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی دایہ سلامہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مردوں کو ہر خیر کی خوشخبری دیتے ہیں عورتوں کے لیے بھی کوئی بشارت ہے؟ فرمایا: تیری سہیلیوں نے تجھے اس سوال کیلئے مجبور کیا ہے؟ عرض کی: ہاں! انہوں نے ہی مجھے کہا ہے۔ کیا تم

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شُرُوسٍ الصَّنَعَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْجَنَازَةَ الَّتِي قَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آذَانِي رِيحُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شُرُوسٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

6733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبِي عَمَّارُ بْنُ نُصَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَامَةَ حَاضِنَةَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُبَشِّرُ الرِّجَالَ بِكُلِّ خَيْرٍ وَلَا تُبَشِّرُ النِّسَاءَ؟ قَالَ: أَصْحَابُكَ دَسَسْنِكَ

6732 - ضعيف فيه: اسماعيل بن شروس - روى عبد الرزاق عن معمر قال كان يضع الحديث - ويروى عن عكرمة وقال ابن عدى قال البخارى قال معمر: كان يضع الحديث - انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 411 - واخرجه احمد جلد 1 صفحہ 201 رقم الحديث: 1738 وباسناد ضعيف - وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 31 - فرواية محمد بن علي عن الحسين مرسله وهو لم يعجزم ان كان الحسين ام ابن عباس -

6733 - اسنادہ فیہ: اہ عمار بن نصر السلمی لینہ الحافظ أبو القاسم الدمشقی (لسان الميزان جلد 4 صفحہ 276) - ب- عمرو

بن سعيد الخولاني: ضعيف - انظر: التقریب جلد 2 صفحہ 56 - وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 307

لِهَذَا؟ قَالَتْ: أَجَلٌ، هُنَّ أَمْرَنِي قَالَ: أَفَمَا تَرْضَى إِحْدَاكُنَّ أَنَّهَا إِذَا كَانَتْ حَامِلًا مِنْ رَوْحِهَا، وَهُوَ عَنْهَا رَاضٍ أَنَّ لَهَا مِثْلَ أَجْرِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِذَا أَصَابَهَا الطَّلُقُ لَمْ يَعْلَمْ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ مَا أَخْفَى لَهَا مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ، فَإِذَا وَضَعَتْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْهَا جُرْعَةٌ مِنْ لَبِئْهَا، وَلَمْ يُمْصْ مَصَّةً إِلَّا كَانَ لَهَا بِكُلِّ جُرْعَةٍ وَبِكُلِّ مَصَّةٍ حَسَنَةٌ، فَإِنْ أَشْهَرَهَا لَيْلَةً كَانَ لَهَا مِثْلُ أَجْرِ سَبْعِينَ رَقَبَةً تُعْتَقُهُنَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. سَلَامَةٌ، تَذَرِي لِمَنْ أَعْنَى بِهَذَا؟ لِّلْمُتَمَتِّعَاتِ، الصَّالِحَاتِ، الْمُطِيعَاتِ لَا زَوَاجِهِنَّ، اللَّوَاتِي لَا يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

میں سے کوئی ایک اس پر راضی نہیں ہے کہ جب وہ اپنے شوہر سے حاملہ ہو اور شوہر اس سے راضی ہو تو اس کے لیے روزہ رکھنے والے اللہ کی راہ میں کھڑا ہونے والے کے برابر اجر ہو پس جب اُسے طلاق پہنچے تو آسمان و زمین والوں کو معلوم نہ ہو جو اس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے، جب وہ بچہ جنے، اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر بار چوسنے کے بدلے اس کے لیے نیکی ہو اگر وہ رات کو جاگے تو اسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے اے سلامہ! تو جانتی ہے کہ میں یہ باتیں کس صفت کی مالک عورتوں کے لیے کہہ رہا ہوں؟ اپنے خاوند کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے والی نیک، اپنے شوہروں کی بات ماننے والی اور وہ جو اپنے خاوندوں کی نافرمانی نہیں کرتیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا الْأَسَاطِينَ، يُصَلُّونَ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا

نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار کیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز مغرب کے لیے اذان ہوتی تو صحابہ کرام جلدی جلدی ستونوں کے پیچھے ہوتے، دو دو رکعتیں پڑھتے رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان ہوتے تھے۔

یہ حدیث حضرت قتادہ، حضرت انس سے اور قتادہ

الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ

سے حکم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

6735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے فرض چیزوں کی حفاظت کر، یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر، کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شئی پسند نہیں ہے۔

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي مَرْعٌ، عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ، أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي. قَالَ: اهْجُرِي الْمَعَاصِيَ، فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْهَجْرَةِ، وَحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ، فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاکْثِرِي ذِكْرَ اللَّهِ، فَإِنَّكَ لَا تَأْتِينَ اللَّهَ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

یہ حدیث ام سلیم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان بزرگ عدل کرنے والے بادشاہ اور حافظ قرآن کی جو غلطی نہ کرتا ہو ان کی عزت کرنا دراصل اللہ کی عزت کرنا ہے۔

الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَكْرَامِ جَلَالِ اللَّهِ أَكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَالْإِمَامِ الْعَادِلِ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ، لَا يَغْلُو فِيهِ وَلَا يَخْفُو عَنْهُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن صالح المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن سلیمان بن ابوالجون اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ وَهُوَ التَّمَارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ

6735 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن نسطاس، ضعفہ النسائی، وأبو حاتم، وغیرہما .

6736 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الرحمن بن سلیمان بن ابی الجون: صدوق یخطی التقریب جلد 1 صفحہ 361 . ب - محمد بن

صالح المدنی: مقبول . التقریب جلد 2 صفحہ 133 . وانظر: مجمع الزوائد للہیثمی جلد 5 صفحہ 218 .

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا، ہم کو بکریاں ملیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک گروہ میں تقسیم کیا اور باقی غنیمت میں رکھیں۔

یہ حدیث شرحبیل بن سبط سے عبد الرحمن بن غنم اور عبد الرحمن سے عبادہ بن نسی اور عبادہ سے یحییٰ بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ حنین میں بنو ہوازن کے روز جب اللہ نے مشرکین کو شکست دی۔ رسول کریم ﷺ نے تلاش کرنے والے لشکر کے خلاف ابو عامر اشعری کے لیے وعدہ لیا، پس آپ نے ان کو تلاش کیا۔ اس کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ تلاش کرنے والوں میں تھا اچانک ابن درید بن صمہ پر نظر پڑی۔ ابن درید نے آپ کی طرف مڑ کر آپ کو قتل کر دیا۔ جھنڈا لے لیا، میں نے ابن درید کو باندھ کر قتل کیا اور اس سے جھنڈا لے کر لوگوں کے ساتھ لوٹ آیا۔ جب رسول کریم ﷺ نے مجھے دیکھا اس حال میں

6737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَزْدِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمْطِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَصَبْنَا غَنَمًا، فَقَسَمَ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً مِنْهَا، وَجَعَلَ بِقِيَّتِهَا فِي الْمَغْنَمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمْطِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنَمٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيْبٍ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

6738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَزْدِيُّ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نُعَيْمٍ الْأَزْدِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ الصَّخَاكِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ هَوَازَنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَقَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ، فَطَلَبَهُمْ، فَاتَاهُ فِيمَنْ طَلَبَهُمْ، فَإِذَا ابْنُ دُرَيْدِ بْنِ الصِّمَّةِ، فَعَدَلَ إِلَيْهِ ابْنُ دُرَيْدٍ، فَقَتَلَ أَبَا عَامِرٍ وَآخَذَ الْيَلْوَاءَ، وَشَدَّدَتْ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ،

6737- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد3 صفحہ 66 رقم الحديث: 2707 .

6738- أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحہ 487 رقم الحديث: 19586 .

فَقَتَلْتُهُ وَآخَذْتُ اللَّوَاءَ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمِلُ اللَّوَاءَ قَالَ: قُتِلَ أَبُو عَامِرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ يَدْعُو لِأَبِي عَامِرٍ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اعْطِ عَبْدَكَ أَبَا عَامِرٍ، وَاجْعَلْهُ فِي الْأَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ

6739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَائِقَ وَعَلَيْنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَبَلَغَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطَرِيقِ أَذْرِبَيْجَانَ، وَمَعَهُ زُمُرْدٌ وَيَاقُوتٌ وَلَوْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيَّاجٌ، فَخَرَجَ فِي خَيْلٍ، فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَأَرَادَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنْ يُخِمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَخْرِمْ نَبِيَّهِ، رِزْقًا رَزَقَنِي اللَّهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلْبَ لِلْقَاتِلِ - فَقَالَ مُعَاذُ: مَهْلًا يَا حَبِيبُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ إِمَامِهِ

کہ میں جھنڈا اٹھائے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابو عامر شہید نہیں ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کی: ہاں! اے اللہ کے رسول! رسول کریم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ ابو عامر کو دعا دینے کے لیے اٹھا دیئے۔ عرض کی: اے اللہ! اپنے چھوٹے سے پیارے بندے ابو عامر کو عطا فرما اور قیامت والے دن اسے کثیرین میں جگہ دے۔

اس حدیث کو ضحاک بن عبدالرحمن سے روایت کیا انہوں نے ابو موسیٰ سے روایت کیا صرف اسی سند سے۔ یحییٰ بن حمزہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت جنادہ بن ابی امیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں دابق میں اترے حبیب بن مسلمہ کو یہ بات پہنچی کہ قبرص کا حاکم آذر بایجان کا راستہ چل پڑا ہے اس کے پاس زمرّد یا قوت کے پتھر موتی، سونا اور ریشم ہے حبیب ایک لشکر (دستہ) لے کر چلے یا اسے قتل کیا اور جو کچھ اس کے پاس تھا لے آئے۔ حضرت ابو عبیدہ نے نفس نکالنے کا ارادہ کیا تو حبیب نے عرض کی: آپ مجھے اس رزق سے محروم نہ کریں جو مجھے میرے خدا نے دیا ہے کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کے سنا کہ آپ نے یہ چیز نمازی کے لیے بنائی ہے۔ حضرت معاذ نے فرمایا: ٹھہرو! اے حبیب! کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جو اس کا امام پسند کرے۔

مکحول سے اس حدیث کو صرف موسیٰ بن یزار نے روایت کیا۔ عمرو بن واقد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ معاذ اور حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے، دونوں خطبوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رسول اللہ ﷺ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو گروہوں کو اللہ عزوجل آگ سے بچائے گا، ایک گروہ جو ہندوستان میں جہاد کرے گا، دوسرا وہ جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ جہاد کرے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاذٍ وَحَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْأَصَابِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَصَابَتَانِ مِنْ

6740- اسنادہ فیہ: حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس الهاشمی: ضعیف. انظر: التقريب (1317) والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 209 رقم الحديث: 11517، والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 256، والبخاري جلد 10 صفحہ 307 كشف الأستار، وقال الحافظ الهيثمي: رجال الطبرانی ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 190.

6741- اسنادہ حسن، فیہ: الجراح بن ملیح البهرانی، وهو صدوق يهم. انظر: التقريب جلد 1 صفحہ 106. ولقمان بن عامر: صدوق. انظر: التقريب جلد 2 صفحہ 108. أخرجه أحمد جلد 5 صفحہ 278، والبخاري في تاريخه جلد 6 صفحہ 72، وابن عدی جلد 2 صفحہ 583، وأخرجه النسائي في سننه جلد 6 صفحہ 36. وبذا يكون الهيثمي قد وهم في ادراجه في الزوائد فهو بنصه في النسائي المجتبى.

أَمَتِي أَحْرَزَ هُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ: عَصَابَةُ تَغْزُو الْهِنْدَ،
وَعَصَابَةُ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زبیدی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْدِيُّ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک شیطان کا ڈرانا تاکہ انسان پریشان ہو، ایک وہ جو آدمی جاگتے دیکھتا ہے وہ نیند میں دیکھتا ہے ایک وہ خواب جو نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ میں نے کہا: آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

6742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِسْكَمٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: مِنْهَا أَهَارِيلُ الشَّيْطَانِ لِيُخْزِنَ ابْنَ آدَمَ، وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقْظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ، وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ قُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبیدہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں کے پاس بہترین شی اسلحہ ہے یعنی بہتری کے لیے۔

لَمْ يُرَوَّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

6743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ الْخَزَاعِيِّ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوْشِكُ أَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ

6742 - أخرجه ابن ماجة: الرؤيا جلد 2 صفحہ 1285 رقم الحديث: 3907. في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات .

6743 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 531 رقم الحديث: 9238. من طريق خبيب بن عبد الرحمن، عن حفص ابن

عاصم عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال: يوشك أن يرجع الناس إلى المدينة حتى يصير مسالحيهم بسلاح .

يَكُونُ سَلَاخٌ وَسَلَاخٌ عِنْدَ خَيْرٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ
بْنُ عَمَّارٍ

6744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُخَيَّسُ بْنُ تَمِيمٍ، حَدَّثَنِي حَفْصُ
بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْاِقْتِصَادُ فِي النِّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ،
وَالْتَوَدُّ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَحُسْنُ السُّؤَالِ
نِصْفُ الْعِلْمِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ
بْنُ عَمَّارٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ هُوَ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ
أَبِي الْعَطَافِ الْمَدَنِيِّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، هُوَ:
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ

6745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے سعید بن
یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام
بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: خرچ میں میانہ روی کرنا نصف
کمائی ہے، لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا آدمی
عقل ہے، اچھا سوال آدھا علم ہے۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔
حفص بن عمر سے مراد حفص بن عمر بن ابوالعطف المدنی
ہیں۔ ابراہیم بن عبد اللہ سے مراد ابراہیم بن عبد اللہ بن
قارظ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ، والحمد
للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، ولا حول ولا
قوة الا باللہ پڑھا، فرشتہ ان پر اپنا پر ملا دیتا ہے، کوئی شی

6744 - اسنادہ فیہ: ا- ابراہیم بن عبد اللہ بن الزبیر الجمعی قال الأزدي: منسوب الى الكذب . لسان الميزان جلد 1

صفحہ 70 . ب- مخیس بن تميم عن حفص بن عمر: مجهول وكذا شيخه روى عنه هشام بن عمار خبراً منكراً ثم

ساق الحديث، وذكره العقيلي في الضعفاء وقال: لا يتابع على حديثه . أخرجه القضاعي في الشهاب جلد 1

صفحہ 55 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 163 .

6745 - اسنادہ فیہ: أبو شيبه ابراهيم بن عثمان: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 92 .

واپس نہیں آتی ہے یہاں تک کہ ان کو عرش پر لے جاتے ہیں جس شی کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ ان پر اور کہنے والے پر درود پڑھتی ہے اور سبحان اللہ کا مطلب اللہ ہر بُرائی سے پاک ہے جس نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم پڑھا اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے سلامتی مانگی! میں نے اس کو سلامتی دے دی۔

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ سے عثمان بن عبد اللہ موہب اور عثمان سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام پھیرتے تو آپ کا چہرہ بالکل سیدھا ہوتا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ضَمَّ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ جَنَاحَهُ فَلَا يَرْجِعَنَّ بِشَيْءٍ حَتَّى يَبْلُغَ بِهِنَّ الْعَرْشَ، وَلَا يَمُرُّ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِنَّ وَعَلَى قَائِلِهِنَّ . وَالتَّسْبِيحُ تَنْزِيهِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمَنْ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، قَالَ اللَّهُ: أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً، تَلْقَاءُ وَجْهِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

6747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

6746 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 90 رقم الحديث: 296 وقال: لا نعرفه مرفوعاً الا من هذا الوجه . قال محمد بن اسماعيل: زهير بن محمد، أهل الشام يروون عنه مناكير، ورواية أهل العراق عنه أشبه (وأصح) . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 297 رقم الحديث: 919 .

6747 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 71 رقم الحديث: 132، والبخاري في كشف الاستار (1597) . وانظر: الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 203 . وقال: رجال الكبير رجال الصحيح . قلت: ورجال الأوسط ثقات . وبشر بن عبيد الله هو بسر بن عبيد الله . ورواه من أعجمها وهو الحضرمي الشامي ثقة . انظر: تهذيب التهذيب جلد 1 صفحہ 400 .

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو حکومت کے متعلق بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اول وہ سلامت ہے دوسری ندامت ہے تیسری قیامت کے دن عذاب ہے ہاں جو عدل کرے تو وہ اس سے متثنیٰ ہے۔

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حج کرنے کے لیے نکلے آپ بڑے خوش تھے اپنی امت کے حوالہ سے ان کی جماعت اور کثرت دیکھ کر پھر واپسی پر آپ پریشان حالت میں آئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میرے پاس سے نکلے تھے تو آپ اپنی امت کے حوالہ سے خوش تھے میری طرف واپس آئے تو آپ پریشان ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا میں نے پسند کیا نہ داخل ہوں اس خوف سے کہ میری امت مشکل میں نہ پڑ جائے۔

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

هشامُ بنُ عَمَّارٍ، نَا صَدَقَةَ بنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بنِ وَاقِدٍ، عَنْ بَشْرِ بنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ يَزِيدِ بنِ الْأَصَمِ، عَنْ عَوْفِ بنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ عَنِ الْإِمَارَةِ، قَالُوا: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وَثَالِثُهَا عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا مَنْ عَدَلَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بنُ وَاقِدٍ

6748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

هشامُ بنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ، وَهُوَ مَسْرُورٌ فَرِحَ بِأَمَّتِهِ لِمَا رَأَى مِنْهُمْ مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وَكَثَرَتِهِمْ، ثُمَّ رَجَعَ حَزِينًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي فَرِحًا بِأَمَّتِكَ وَرَجَعْتَ إِلَيَّ حَزِينًا؟ قَالَ: إِنِّي دَخَلْتُ الْكُعْبَةَ، وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَدْخُلْهَا، أَخَشَى أَنْ أُعَيَّتْ أُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بنِ مُوسَى، إِلَّا هِشَامُ بنُ عَمَّارٍ.

6749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

6748 - أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 214 رقم الحديث: 873 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: المناسك جلد 2

صفحہ 1018 رقم الحديث: 3064 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 153 رقم الحديث: 25109.

6749 - أخرجه أبو داود: الطلاق جلد 2 صفحہ 264 رقم الحديث: 2189 وقال: حديث مجهول. والترمذی: الطلاق

جلد 3 صفحہ 479 رقم الحديث: 1182 وقال: غريب لا نعرفه مرفوعاً الا من حديث مظاهر بن أسلم ومظاهر

ﷺ نے فرمایا: لوئڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُطَاهِرِ بْنِ اسْلَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار اور مظاہر بن اسلم سے ابن جریج اور سلیمان بن موسیٰ الکوفی اور ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى إِلَّا هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُطَاهِرِ بْنِ اسْلَمَ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْكُوفِيُّ، وَأَبُو

عَاصِمٍ

6750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے بے حیائی سے بچو کیونکہ اللہ عزوجل کھلی اور چھپی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا ہے کنجوسی سے بچو کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا، ان کو رشتے داری ختم کرنے کا حکم دیا انہوں نے ختم کی۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: خون بہا دینا اور اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دینا۔ عرض کی: کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دینا جو تیرا رب ناپسند کرے، ہجرت دو طرح کی ہیں: (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت، دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اس کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے جب

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَمِيعٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، أَمَرُهُمْ أَنْ يَقْطَعُوا أَرْحَامَهُمْ فَقَطَّعُوا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَآيَ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: أَنْ يَهْرَاقَ دَمُكَ، وَيُعْفَرَ جَوَادُكَ قَالَ: فَأَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ

لا نعرف له في العلم غير هذا الحديث . وابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 672 رقم الحديث: 2080 والدارمی:

الطلاق جلد 2 صفحہ 224 رقم الحديث: 2294 .

6750 - أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 137 رقم الحديث: 1698 والدارمی: السير جلد 2 صفحہ 313 رقم

الحديث: 2516 مختصراً . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 257 رقم الحديث: 6803 .

حکم دیا جائے تو وہ اس کو پورا کرے شہری کی ہجرت یہ ہے کہ دونوں پر آزمائش بڑی ہیں؛ دونوں کے لیے ثواب بڑا ہے۔

رَبُّكَ، وَهُمَا هَجْرَتَانِ: هِجْرَةٌ لِلْحَاضِرِ، وَهِجْرَةٌ لِلْبَادِي، فَأَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِي فَإِذَا دُعِيَ أَجَابَ، وَإِذَا أَمَرَ أَطَاعَ، وَأَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ فَأَشَدُّهُمَا بِلْيَةً، وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ النصری سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ النَّصْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سَمِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز دوسری مسجد میں نماز پڑھنے سے سو نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

6751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يُونُسُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ

یہ حدیث یونس بن ابواسحاق سے سويد بن سويد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عاص کے دونوں بیٹے مؤمن ہیں اور عمرو بن عاص جنتی ہے۔

6752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

6751- اسنادہ فیہ سويد بن عبد العزيز: متروك . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد4 صفحہ 9 .

6752- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . اللسان جلد3 صفحہ 379 . ب- كثير بن زيد الأسلمي: صدوق

يخطئ . انظر: تقريب التهذيب جلد2 صفحہ 103 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد9 صفحہ 355 . واخرجه

أحمد في مسنده جلد2 صفحہ 353 مختصر بلفظ: ابنا العاص مؤمنان .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ، وَعَمَرُو بَنُ
الْعَاصِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا
كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، ثَنَا أَبُو
حَمْزَةَ الثَّمَالِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا
قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ نِسَاءَ بَنِي الْمُغِيرَةِ قَدْ أَقْمَنَ
مَاتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَأَذِنَ لَهَا
، فَقَامَتْ وَهِيَ تَقُولُ:

(البحر الكامل)

أَبَايَ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ...
أَبَايَ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخَا الْعَشِيرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا
أَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ
الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمن سے مطلب اور
مطلب سے کثیر بن زید اور کثیر سے عبداللہ بن یزید
الہکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں
نے عرض کی: یا رسول اللہ! بنی مغیرہ کی عورتیں ولید بن ولید
بن مغیرہ پر ماتم کرنے کے لیے کھڑی ہوتی ہیں آپ نے
اجازت دی وہ کہہ رہی تھیں:

”ولید بن ولید بن مغیرہ کو میں روتی ہوں، میں روتی
ہوں ولید بن ولید بن مغیرہ کو جو تمام رشتہ داروں کا بھائی
تھا۔“

یہ حدیث محمد بن علی سے ابو حمزہ اور ابو حمزہ سے خالد
بن یزید القری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6753 - اسنادہ فیہ: ۱ - خالد بن یزید القسری: ضعیف، قال ابن عدی: لا يتابع على حديثه اسناداً ولا متناً وهو عندی ضعیف .

انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحہ 391 . ب - ثابت أبو حمزة الثمالي: ضعیف رافضی . انظر: التقريب (82) .

واخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 18 .

6754 - أخرجه أبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 29 رقم الحديث: 3967 . بنحو شرطه الأول فقط . وابن ماجه: الاقامة جلد 1

صفحہ 404 رقم الحديث: 1269 . بنحو شرطه الثاني فقط . وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 288

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، أَخْبَرَنِي أَبُو حُجَيْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمِطِ، أَنَّهُ دَعَا وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى حِمَصٍ كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرُ. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ أَمْرًا مُسْلِمًا، أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرُ. قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ، فَاصَابَتْهُمْ سُنُونُ أَذْهَبَتِ الْمَالَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ مُضَرَ قَدْ أَهْلِكَتْ، فَادْعُ اللَّهَ لَهَا، فَقَالَ: إِنَّكَ عَلَى لَجَرِيءٍ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي ذَلِكَ، ثُمَّ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا غِيثًا مُغِيثًا، مَرِيئًا، مُهْرَعًا، طَبَقًا، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِبٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، فَسَقُوا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ إِلَّا الْأَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، الْأَجْلَحُ هُوَ: أَبُو حُجَيْبَةَ يَعْنِي بَنُ عَبْدِ اللَّهِ 6755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو آزاد کرے، اللہ عزوجل اس کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا، پھر فرمایا: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا: بچو! حضرت کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ مضر والوں کے لیے بددعا فرمائی، ان پر کئی سال تک قحط سالی پڑی، ان کا مال جو اللہ نے چاہا وہ چلا گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! قبیلہ مضر والے ہلاک ہو رہے ہیں۔ آپ اللہ سے ان کے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: تو نے جرات کی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: پھر آپ جمعہ کے دن کھڑے ہوئے، عرض کی: ”اللھم اسقنا غیثا مغیثا“ تو بارش برسی شروع ہو گئی۔

یہ حدیث عبید بن ابوجعد سے اُجَح اور اُجَح سے شیبان اور شیبان سے محمد بن شعبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ اُجَح سے مراد ابوجحیہ یحییٰ بن عبد اللہ ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 18089-18090. والطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحہ 319 رقم الحديث: 756.

6755- اسنادہ فیہ: أ- مسلم بن خالد الزنجی: ضعيف، قال ابن حجر: صدوق كثير الأوهام. انظر: تقريب التهذيب

(6614). ب- علي بن يزيد بن ركانة: مستور. انظر: التقريب (4805). وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی

جلد 4 صفحہ 133.

حضور ﷺ نے جب بنی نضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس قبیلہ نضیر کے کچھ لوگ آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں نکلنے کا حکم دیا ہمارے لوگوں پر قرض ہیں جو ابھی لیے نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو اور جلدی جلدی قرض لو۔

یہ حدیث علی بن یزید بن رکانہ سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے کسی کو پہلے قاضی نہیں بنایا سب سے پہلے حضرت عمرؓ نے قاضی بنایا آپ نے فرمایا: ایک درہم اور دو درہموں کے حوالہ سے لوگوں کو مجھ سے روک لو۔

یہ حدیث زہری سے یزید بن حبیب اور یزید سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں دو جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزُّنَجِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَمَرَ بِإِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ، جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَ بِإِخْرَاجِنَا وَلَنَا عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحُلْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُوا، وَتَعَجَّلُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

6756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَمْ يَتَّخِذُوا قَاضِيًا وَأَوَّلَ مَنْ اسْتَقْضَى عُمَرُ قَالَ: رُدَّ عَنِّي النَّاسُ فِي الدَّرْهِمِ وَالْدَّرْهَمَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرْزُمِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

6756- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ: متہم بالتدلیس وقد عنعن' والولید بن مسلم لم یرو عنه قبل الاختلاط بل بعد الاختلاط .

وأخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7 صفحہ 178 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 199 .

6757- فیہ خلف بن حلیفہ تغیر فی آخره . انظر: التقریب (1721) . وتهذیب التهلیب (1809) وقال الهیثمی فی

المجمع: رجاله رجال الصحیح مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 198 .

لوگوں کے لیے بیٹھے، ان کے درمیان فیصلہ کرے، اس کے پاس فیصلہ کرنے کے لیے علم ہی نہ ہو اور وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرے، ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہو اور وہ فیصلہ غلط کرتا ہے جاننے کے باوجود، ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہے اور وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے تو یہ جنتی آدمی ہے۔

یہ حدیث حکیم بن عتبہ سے عزری اور عزری سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار کیلے ہیں۔

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے، آپ کے پاس آنے والا آیا، آپ کے کان مبارک پکڑ لیے، حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا، خون کے اثرات دکھائی دینے لگے۔ پھر عرض کی: یہ ہے عامر بن طفیل کا رسول، جو مجھے ڈراتا ہے اور جو میرے مقابل ہے اس کو ڈراتا ہے، اولاد اسماعیل سے اللہ نے اس کو نبی ہونے کے لیے چنا ہے انصار سے۔

عُتْبِيَّةٌ، وَيُونُسُ بْنُ حَبَابٍ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، الْإِنْسَانُ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، رَجُلٌ قَعَدَ لِلنَّاسِ فَقَضَى بَيْنَهُمْ، وَلَا عِلْمَ لَهُ بِالْقَضَاءِ، فَأَهْلَكَ حُقُوقَهُمْ، وَرَجُلٌ عِلْمَ فَجَارٍ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَرَجُلٌ عِلْمَ فَقَضَى بِعِلْمِهِ بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتْبِيَّةٍ إِلَّا الْعَرَزَمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْعَرَزَمِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو وَقْدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتُهُ، فَاتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ أُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ إِلَى أَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِي، وَيَتَهَدَّدُ مَنْ يَازَانِي، فَكَفَانِيهِ اللَّهُ بِالْيَمِينِ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ بِأَبْنِي قَيْلَةَ قَالَ هِشَامُ: يَعْنِي الْأَنْصَارَ

یہ حدیث ابو واقد سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَقْدٍ إِلَّا بِهَذَا

6758 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف ذاہب الحدیث. انظر: الجرح جلد 5 صفحہ 201، واللسان

جلد 3 صفحہ 379. ب۔ اسحاق بن یحییٰ: ضعیف، وقال أحمد: شیخ متروک الحدیث، منکر الحدیث. انظر:

مختصر الکامل فی الضعفاء (156). أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 3 صفحہ 278 رقم الحدیث: 3299.

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 38.

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6759 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكْرِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدَ مِنْ مُعَاوِيَةَ

اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں زیادہ سیاہ رنگ حضرت امیر معاویہ کی طرح کسی کو نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر اور کثیر سے عبد اللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6760 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عُבَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَجْرَةُ الَّتِي فِي السَّمَاءِ عَرَقُ الْحَيَّةِ الَّتِي تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انگارہ جو آسمان میں ہوتا ہے سانپ کا عرق ہے جو عرش کے نیچے ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6759- ضعیف فیہ: ا- عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف. انظر: السابق. ب- کثیر بن زید: صدوق یخطئ. انظر: التقريب (5602). ج- المطلب بن عبد اللہ: صدوق مدلس وقد عنعن. التقريب (6699). أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 12 صفحہ 387 رقم الحدیث: 13432. وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد 9 صفحہ 400.

6760- اسنادہ فیہ: ا- عبد اللہ بن یزید البکری: انظر السابق. والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 67 رقم الحدیث: 123. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 138 قال: وفيه عبد الأعلى بن أبي عمرة لم أعرفه. قلت: هو عبد الأعلى بن حکی. وأورده ابن الجوزی فی الموضوعات جلد 1 صفحہ 141.

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔

6761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: عَوَّذَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

یہ حدیث داؤد بن قیس سے عبد اللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

حضرت نعیمان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے سخت بخار ہے آپ نے فرمایا: اے نعیمان! آپ مہیچہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ وباء والی زمین ہے۔

6762 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: قَالَ نَعِيمَانُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِي وَعَكُّ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى قَالَ: فَأَيْنَ أَنْتَ يَا نَعِيمَانُ مِنْ مَهْيَعَةٍ؟ وَكَانَتْ أَرْضًا وَبِيئَةً

یہ حدیث رافع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیشے کی برائی کی شکایت کی اور کہا: چھوٹے کو پال! سو آپ نے اس سے پوچھا تو اس

6763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْفَمَةَ، عَنْ أَبِي

6761 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف . انظر: الحديث (6758) . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7

صفحة 189 رقم الحديث: 6692 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 116 .

6762 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف تقدم . (انظر حديث: 6758) . ب - محمد بن اسحاق: مدلس وقد

عنعن أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحه 252 رقم الحديث: 4297 . وقال الهيثمي في مجمع الزوائد

جلد 2 صفحه 310: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

6763 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 162-163 .

نے بتایا: مہرہ لونڈی اور غلام۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
الْعَاصِ، أَنَّ رَجُلًا تَشَكَّى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِرْفَةِ، فَقَالَ: رَبِّ صَغِيرًا،
فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مُهْرًا، أَوْ جَارِيَةً، أَوْ غَلَامًا

یہ حدیث عمرو بن حارث سے عبد اللہ بن یزید
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا
يُرَوِّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے ایک آدمی کو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے
سنا نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق میں بھی حق ہی
کہتا ہوں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں!

6764 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ طَفِيلِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ
عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ لِابْنِ
عُمَرَ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: إِنِّي لَا مَزْحَ، وَلَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا؟ قَالَ: نَعَمْ

یہ حدیث عبید بن عمر سے طفیل بن سنان اور طفیل
سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے عبد اللہ بن یزید
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ
حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا
طَفِيلُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طَفِيلٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ
أَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرَوِّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے جہرانہ کے مقام پر فرمایا:
دس چیزیں مسلمانوں کے لیے جہاد میں جائز ہیں: شہد

6765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الصَّنْعَانِيُّ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ

6764 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن یزید: ضعیف. ب - سلیمان بن ابی داؤد: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 12 صفحہ 391. وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 92.

6765 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الملك بن محمد البرسمي أبو الزرقاء: لين الحديث. ب - أبو سلمة العاملي الشامي هو: الحكم بن

عبد الله بن خطاب: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 339.

عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ: عَشْرٌ مَبَاحَةٌ لِلْمُسْلِمِينَ فِي مَغَازِيهِمْ: الْعَسَلُ، وَالْمَاءُ، وَالزَّيْتُ، وَالخَلُّ، وَالْمِلْحُ، وَالتُّرَابُ، وَالْحَجَرُ، وَالْعُودُ مَا لَمْ يُدَحِّثْ، وَالْجِلْدُ الطَّرِيُّ، وَالطَّعَامُ يُخْرَجُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْنًا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْإِبِلُ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ مِثْلَ الطَّبَآءِ، فَيَقَعُ فِيهَا الْبَعِيرُ، وَبِشَفَتِهِ، أَوْ بَعَجِبَ ذَنَبُهُ مِثْلَ الثَّقْبَةِ مِنَ الْحَرْبِ، فَمَا يَبْقَى فِيهَا بَعِيرٌ إِلَّا جَرِبَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَاهَةٌ، وَقَدَرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَبِي، نَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمُقْدَامِ، نَا

پانی، زیتون، سرکہ، نمک، مٹی، پتھر، عود کی خوشبو، تازہ جلد اور کھانا لے کر نکلے۔

یہ حدیث زہری سے ابوسلمہ العاطلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بیماری دوسرے کو متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک اونٹ ہرن کی طرح ریت میں لیٹتا ہے اس جگہ دوسرا اونٹ لیٹتا ہے یا بیماری کے نشان کی جگہ وہاں اپنے ہونٹ یا اپنی دم لگاتا ہے اس کو وہی بیماری لگ جاتی ہے کوئی اونٹ بھی نہیں پچتا ہے مگر یہ کہ وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ تقدیر ہے۔

یہ حدیث عبد الملک بن عبد اللہ بن شبرمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سوار تھا، اچانک آپ

6766 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 8364 ولم يذكر: عاهة وقدر. وزاد: خلق الله كل نفس فكتب حياتها وموتها ومصيباتها ورزقها. والحديث في الصحيح بغير هذا السياق.

6767 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 283 رقم الحديث: 4925، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 53 رقم الحديث: 4964.

کا گزر ایک چرواہے کے پاس سے ہوا وہ بانسری بجا رہا تھا: حضرت ابن عمرؓ نے اپنی اونٹنی کے منہ پر مار کر راستہ بدل لیا۔ پھر اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔ یہ حدیث مطعم بن مقدم سے خالد بن ابو خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمود اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پھل فروخت کیا اور وہ غریب ہو گیا وہ اپنے بھائی سے کوئی شے نہ لے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال لیتا ہے۔

یہ حدیث ثور بن یزید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ پھر زہری واپس آئے قرض مانگا اس کو ہشام کہا جاتا تھا۔ زہری نے کہا: اے امیر المؤمنین! سخی کو

نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رَدَفَ ابْنِ عُمَرَ، إِذْ مَرَّ رَاعٌ يَزْمُرُ، فَضْرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ، ثُمَّ جَعَلَ اصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمُقْدَامِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُحَمَّدٌ

6768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ، فَلَا يَأْخُذُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا، عَلَامَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ قَضَى عَنِ الزُّهْرِيِّ سَبْعَةَ آلَافٍ دِينَارٍ، ثُمَّ قَالَ هِشَامُ

6768 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1190، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 274 رقم الحديث: 3470

والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 232 (باب وضع الجوائح) وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 747 رقم

الحديث: 2219 .

6769 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 546 رقم الحديث: 6133، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2295 بدون

ذكر القصة .

تجارب نفع نہیں دیتے۔

لِلزُّهْرِيِّ: لَا تَعُدْ لِمِثْلِهَا، فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ عَادَ الزُّهْرِيُّ، فَاسْتَدَانَ، فَقَالَ لَهُ هِشَامٌ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ السَّخِيَّ لَا يَنْفَعُهُ التَّجَارِبُ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ (۲) نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، بیت اللہ کا حج کرنے، رمضان کا روزہ رکھنے ایک آدمی بار بار عرض کرنے لگا: روزہ حج سے پہلے ہے؟ حضرت عبداللہ فرمانے لگے: حج بیت اللہ اور رمضان کے روزے۔

6770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُبَسِّسَ الْإِسْلَامَ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتِ، وَصَوْمَ رَمَضَانَ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَرُدُّ دُفْنًا، وَيَقُولُ: الصَّوْمُ قَبْلَ الْحَجِّ، وَعَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: وَحَجَّ الْبَيْتِ، وَصِيَامَ رَمَضَانَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبید اللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

6771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نا

6770 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 64 رقم الحديث: 8، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 45 ولفظهما: بنی الاسلام علی.....

6771 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 268 رقم الحديث: 3446، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 753 الهداية - AlHidayah

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ دینے والی بکری خریدی، تین دن تک اس کا دودھ دھونے کا اختیار ہے اس کے بعد اگر چاہے تو کھائے اگر چاہے تو واپس کرے اور ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَيْسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُيَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَحَلَكَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ، إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِلَّا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

یہ حدیث عاصم سے داؤد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سدید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بدعتی آدمی کی تعظیم کی، اس نے اسلام کی بنیاد گرانے پر مدد کی۔

6772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشْنِيُّ، عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَذَا الْإِسْلَامِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حسن بن یحییٰ الخشنی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشْنِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی، آپ نے کبھی بھی مجھے کسی شی کے لیے نہیں کہا، جو میں نے کی ہو تو نے ایسے ایسے کیوں کیا ہے اور جو کام میں نے نہیں کیا

6773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلِيمَانَ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا هَشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رقم الحديث: 2240 بنحوہ .

6772 - ذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة، وعزاه الى أبي نعيم وقال: وفيها لحسن بن يحيى الخشنى . (نعقب) بأن الخشنى من

رجال ابن ماجة، وقال دحيم: لا بأس به، وقال أبو حاتم: صدوق سبي الحفظ، وقال ابن عدی: تحتل رواياته . انظر:

تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 1 صفحہ 314 رقم الحديث: 14 .

6773 - أخرجه البخارى: الأدب جلد 10 صفحہ 471 رقم الحديث: 6038، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1804 .

عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَقُلْ لِي لَشَيْءٍ فَعَلْتُ، مَا لَكَ
فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ أَوْ لَشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ، مَا لَكَ لَمْ
تَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا؟

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا تھا۔

6774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا
هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ
جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعید بن یحییٰ اللخمی
روایت کرتے ہیں۔

6775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
حَسَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لِيَأْكُلَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ،
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَأْخُذُ بِشِمَالِهِ
وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی دائیں ہاتھ سے
کھائے اور پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور
پیتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ إِلَّا الْهَقْلُ
تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ

یہ حدیث ہشام سے صقل روایت کرتے ہیں اس کو
روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6774 - أخرجه أبو داود: الحدود جلد 4 صفحہ 140 رقم الحديث: 4410 والنسائي: السارق جلد 8 صفحہ 83 (باب قطع

اليدين والرجلين من السارق) وفيه قصة القطع .

6775 - أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحہ 1087 رقم الحديث: 3266 . في الزوائد: اسناد حديث أبي هريرة

صحيح رجاله ثقات . وانظر: الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 128 رقم الحديث: 2 .

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پندرہ شعبان کی رات کو اللہ عزوجل اپنی مخلوق پر خاص رحمت کرتا ہے ساری مخلوق کو بخشا ہے سوائے مشرک اور زنا کرنے والے کے۔

یہ حدیث اوزاعی اور ابن ثوبان سے ابوخلید عتبہ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اور ہشام بن خالد سے اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر رات سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھتے تھے۔

یہ حدیث سعید مقبری سے مظاہر بن اسلم اور مظاہر سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

6776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَايْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لْجَمِيعِ خَلْقِهِ، إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

6777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الزُّهْرِيُّ، نَا مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ الْمَخْزُومِيُّ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ، وَلَا عَنْ مُظَاهِرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ

6776 - اسنادہ فیہ: ۱ - ہشام بن خالد: صدوق . ب - عتبہ بن حماد بن خلیلہ الدمشقی القاری امام الجامع: صدوق .

والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 108، وابن حبان صفحہ 486 موارد الظمان . وأبو نعیم فی

الحلیۃ جلد 5 صفحہ 191 .

6777 - اسنادہ فیہ: مظاہر بن اسلم المخزومی المدنی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 277 .

6778 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 221 رقم الحدیث: 4691 . بلفظ: القدیۃ معجوس هذه الأمة.....

ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس اُمت میں ایسی قوم ہوگی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی نہیں ہے، وہ اس اُمت کے مجوسی ہوں گے۔

الِدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى
الْخُشَنِيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَقُولُونَ
لَا قَدَرَ، مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

یہ حدیث غُفرہ کے غلام عمر سے حسن بن یحییٰ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن
عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ إِلَّا
الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابواسحاق الہمدانی اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب
نے مجھے خط لکھا اور فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا ہے
کہ جب تُو سونے کے لیے اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات
پڑھ لیا کر: ”أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ إِلَى آخِرِهِ“۔ حضرت
ابواسحاق فرماتے ہیں: میں نے ابوہمیرہ ہمدانی سے اس کا
ذکر کیا، مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود کے حوالہ سے اس
طرح بیان کیا، اس میں الفاظ یہ تھے: ”مَنْ شَرَعَ مَا
أَنْتَ بَاطِلٌ بِنَاصِيَتِهِ“۔

6779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ
الِدِّمَشْقِيُّ، نَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَنَا حَمَادُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، نَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
كَتَبَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: أَمَرَنِي
بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ
مَضْجَعَكَ فَقُلْ: أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِهِ
الَّتَامَةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ
تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْتَمَ، اللَّهُمَّ لَا تُهْزِمْ جُنْدَكَ، وَلَا
تَخْلِفْ وَعْدَكَ، وَلَا يَنْفَعْ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ،
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُهَا
لِأَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ، فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ بَاطِلٌ
بِنَاصِيَتِهِ

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 117 رقم الحديث: 5586 بلفظ: لكل أمة مجوس، ومجوس أمتي الذين

يقولون..... . وانظر: تنزيه الشريعة جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 18 .

6779 - اسنادہ فیہ: حماد بن عبد الرحمن الکلبی أبو عبد الرحمن القنسرینی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 127 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نے کسی آدمی کو اچھے اخلاق والا نہیں پیدا کیا کہ اس کو آگ ہمیشہ کھائے۔

یہ حدیث داؤد بن فرابیج سے ابو غسان اور ابو غسان سے عبد اللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندہ کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے پھر اس میں اضافہ نہ کرے بسا اوقات سننے والا جو سن کر آیا وہ آگے جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے اس سے تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) اللہ کے لیے خلوص کرنے میں (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنے (۳) مسلمانوں کی جماعت کو پکڑنے میں اُن کو دعوت دینا ان کو پیچھے سے گھیر لینا۔

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن واقدی اکیلے ہیں۔

6780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكَيْرِيُّ، نَا أَبُو عَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرِفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا حَسَنَ اللَّهُ خَلْقَ رَجُلٍ وَخُلُقَهُ فَتَطْعُمُهُ النَّارُ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ إِلَّا أَبُو عَسَّانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي عَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبُكَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، نَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي ثُمَّ لَمْ يَزِدْ فِيهِ، رَبِّ حَامِلٍ كَلِمَةٍ إِلَى أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغْلَى عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: الْإِخْلَاصُ لِلَّهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِرِوَايَةِ الْأَمْرِ وَالْإِعْتَصَامُ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

6780- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 24 .

6781- اسنادہ فیہ: عمرو بن واقد القرشی أبو حفص الدمشقی: متروک . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20

صفحہ 82، وأبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 308، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 141 .

6782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ
الْوَلِيدِ الْحَلَّالُ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثَنَا ابْنُ
ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ أَبِي
رُقَيْةٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حَرَّمَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ
يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت عامر بن الجحني رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
دنیا میں ریشم پہنا، اس پر آخرت میں حرام کیا جائے گا۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے زید بن یحییٰ بن عبید
روایت کرتے ہیں۔

حضرت حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھویا اور
فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے
دیکھا جس طرح میں نے وضو کیا۔

6783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ
الطَّاطَرِيُّ، نَا أَبِي، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ،
عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ،
عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ
وُضُوءِي هَذَا، هَكَذَا

اس حدیث میں قتادہ اور مسلم بن یسار کے درمیان
ابوقلابہ کو سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں مروان بن محمد طاطری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ قَتَادَةَ وَبَيْنَ
مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، أَبَا قَلَابَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

6784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کو شیطان

6782 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 328، والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 156، وأبو يعلى

جلد 3 صفحہ 289، وقال الحافظ الهيثمي: ر. جالهم ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 145.

6783 - أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحہ 320 رقم الحديث: 164، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 204.

6784 - أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحہ 60 رقم الحديث: 4548، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1838.

چھوتا ہے جس وقت پیدا ہوتا ہے تو اس کے چھونے کی وجہ سے چمکتا ہے سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھ لو: ”میں تجھے اور تیری اولاد کو شیطان مردود کے شر سے بچاتا ہوں۔“

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا لَمْ يَسْهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ، فَيَسْتَهْلُ صَارِخًا لِمَسِيئِهِ، إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَأْ وَإِنْ شِئْتُمْ (إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا) (آل عمران: 36) مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے زہیری بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ سَمِيعٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: ایک آدمی اپنی گائے چلا رہا تھا اس پر سوار ہونے کا ارادہ کرنے لگا وہ گائے متوجہ ہوئی اس گائے نے کہا: ہم اس کے لیے پیدا نہیں کی گئی ہیں ہم کھیتی کے لیے پیدا کی گئی ہیں جو اس کے ارد گرد تھے انہوں نے کہا: اللہ پاک ہے! گائے گفتگو کرتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور ابو بکر و عمر یقین رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے پھر فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ بکریاں چرا رہا تھا اچانک ایک بھیڑیا آیا اس نے بکری پکڑی وہ چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اس نے بکری کو بچالیا اس بھیڑیے نے کہا: درندوں کے دن کے لیے کیا حال ہوگا جس وقت میرے علاوہ کوئی چرواہا نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: سبحان

6785 - رَوَاهُ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ سَمِيعٍ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً ارَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا، فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحَرَاثَةِ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، بَقْرَةٌ تَكَلَّمَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: بَيْنَا أَنَا فِي غَنَمٍ لِي أَرْعَاهَا إِذْ أَقْبَلَ ذَنْبٌ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبْتُهُ، فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ، فَقَالَ: كَيْفَ لَكَ بِيَوْمِ السَّبْعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ تَكَلَّمَ ذَنْبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي

اللہ! بھیڑیا گفتگو کرتا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور ابوبکر و عمر اس پر ایمان لائے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں اور دو قاضی جہنم میں اور ایک قاضی جنت میں۔ وہ قاضی جو حق کو چھوڑتا ہے علم ہونے کے باوجود ایک وہ قاضی جو فیصلہ کرتا ہے بغیر حق کے علم نہ ہونے کے باوجود وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرتا ہے دونوں جہنم میں ہوں گے ایک قاضی جو حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے یہ جنتی ہے۔

یہ حدیث سعد بن عبید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے وقت کے متعلق پوچھا، جب سورج ڈھل گیا تو حضرت بلال نے ظہر کی نماز کے لیے اذان دی، حضور

أَمَنْتُ بِهِ أَنَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا نَمَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَمِيعٍ

6786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي،

عَنْ جَدِّي، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ تَرَكَ الْحَقَّ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَأُهْلِكَ بِحُقُوقِ النَّاسِ، فَهَذَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

6787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا أَبِي، نَا رِبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَارِيُّ، ثَنَا الْمُطْعَمُ بْنُ الْمُقْدَامِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

6786- أخرجه أبو داود: الأفضية جلد 3 صفحہ 297 رقم الحديث: 3573 وقال أبو داود: وهذا أصح شيء فيه، یعنی

حدیث ابن بریدہ القضاء ثلاثة. والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 604 رقم الحديث: 1322 م وابن ماجه:

الأحكام جلد 2 صفحہ 776 رقم الحديث: 2315.

6787- اسنادہ حسن لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده، فیہ: أ- ابراهیم بن مروان بن محمد الطاطری: صدوق. ب- رباح بن

الولید بن یزید الدماری: صدوق. ج- المطعم بن المقدم بن غنیم الصنعانی: صدوق. وقال الحافظ الهیثمی: اسنادہ

حسن. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 307.

نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا، آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عصر کے لیے اذان دی جس وقت آدمی کا سایہ اس سے لمبا ہوگا، حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر جس وقت سورج ہو گیا تو آپ نے اذان کا حکم دیا، پھر حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کے لیے اذان دی جس وقت دن کی سفیدی چلی گئی یعنی شفق، پھر آپ نے حکم دیا تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی، پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فجر کے لیے اذان کا حکم دیا جس وقت فجر طلوع ہوئی، اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا، پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دوسرے دن جس وقت سورج ڈھل گیا تو اذان کہنے کا حکم دیا، حضور ﷺ نے اس کے بعد اقامت کا حکم دیا اور نماز پڑھائی، پھر مغرب کی اذان دی جس وقت سورج غروب ہو گیا، حضور ﷺ نے نماز مؤخر کی یہاں تک کہ دن ختم ہونے کے قریب تھا، وہ پہلی شفق تھی جو دیکھی، پھر حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دیا، پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کی نماز کے لیے اذان دی، جس وقت شفق غائب ہو گئی، ہم سو گئے، پھر کئی مرتبہ اُٹھے، پھر حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ نے فرمایا: تمہارے علاوہ کوئی نماز کے انتظار میں نہیں ہے جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو تو کامل نماز میں ہو۔ اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہو تو میں نماز عشاء کو رات

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا دَلَّكَتِ الشَّمْسُ أَذَّنَ بِلَالٌ لِلظُّهْرِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعَصْرِ حِينَ ظَنَّ أَنَّ ظِلَّ الرَّجُلِ أَطْوَلَ مِنْهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ أَذْهَبَ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ مِنَ الْعَدِ لِلظُّهْرِ حِينَ دَلَّكَتِ الشَّمْسُ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، فَأَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعَصْرِ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلِيهِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ يَغِيبُ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ أَوَّلُ الشَّفَقِ فِيمَا يَرَى، ثُمَّ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَمِنَّا ثُمَّ فَمِنَّا مَرَارًا، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْتَظِرُ

هَذِهِ الصَّلَاةُ غَيْرُكُمْ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا
انْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُ
بِتَأْخِيرِ هَذِهِ الصَّلَاةِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَأَقْرَبَ مِنْ
نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَذِنَ لِلْفَجْرِ، فَأَخْرَجَهَا حَتَّى كَادَتْ
الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ، فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، ثُمَّ
قَالَ: الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ
إِلَّا رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا یا نصف رات کے قریب تک۔
پھر فجر کی نماز کے لیے اذان دی، اس کو سورج نکلنے کے
قریب تک مؤخر کیا، اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے
اقامت پڑھنے کا حکم دیا، نماز کے لیے اقامت پڑھی
آپ نے نماز پڑھائی، پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے
درمیان نماز کے اوقات ہیں۔

یہ حدیث مطعم بن مقدم سے رباح بن ولید
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن
محمد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ زکوٰۃ نہیں
دیتے ہیں اللہ عزوجل ان کو قحط سالی میں مبتلا کرتا ہے۔

6788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ، نَا أَبِي، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى
الْكُوفِيُّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمَ الزَّكَاةِ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللَّهُ
بِالسِّنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ إِلَّا
سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوآن سے سلیمان بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن
محمد اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: ہر شی کا تم پر حق ہے اور ان کا حق تم پر بھی ہے
جب وہ وعدہ کریں تو پورا کریں جب ان سے رحم مانگا
جائے وہ رحم کریں جب فیصلہ کریں تو عدل کریں جب

6789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا
سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَكُمْ عَلَى

6788 - اسنادہ فیہ: أ - العباس بن الوليد: صدوق. ب - سليمان بن موسى الزهري: صالح الحديث. ج - فضيل بن مرزوق:

صدوق يهيم. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد (69-6813).

6789 - اسنادہ حسن لولا شیخ الطبرانی فلم أجده. فیہ: العباس بن الوليد الخلال: صدوق. انظر: التقريب (3187).

امانت رکھی جائے تو امانت ادا کریں، جو ان میں سے ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم آسمان دنیا میں ہیں، حضرت عیسیٰ و یحییٰ دوسرے آسمان میں ہیں، حضرت یوسف تیسرے آسمان میں حضرت ادریس چوتھے اور حضرت ہارون علیہ السلام پانچویں، حضرت موسیٰ چھٹے، حضرت ابراہیم ساتویں آسمان میں۔

یہ حدیث اس طریق پر قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ہجرت کے بعد ہجرت ہوگی زمین والوں میں بہتر وہ ہوگا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جائے ہجرت کی طرف ہجرت کرے

فَرِيْشٍ حَقًّا، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا عَاهَدُوا فَوْقُوا، وَاسْتَرْجَمُوا فَرَجَمُوا، وَمَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَمَا اتُّمِنُوا فَأَذَّوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

6790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آدَمُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَعِيسَى وَيَحْيَى فِي الثَّانِيَةِ، وَيُوسُفُ فِي الثَّلَاثَةِ، وَإِدْرِيسُ فِي الرَّابِعَةِ، وَهَارُونَ فِي الْخَامِسَةِ، وَمُوسَى فِي السَّادِسَةِ، وَإِبْرَاهِيمُ فِي السَّابِعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى هَذَا النَّسْقِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

6791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنْ نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

6790 - أصله عند البخاری ومسلم من حدیث طویل . أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 486 رقم

الحدیث: 7517، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 145 واللفظ لمسلم .

6791 - أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحہ 4 رقم الحدیث: 2482، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 267 رقم

الحدیث: 6885 بنحوه .

گا اس میں باقی بدترین لوگ باقی رہیں گے تو زمین ان کو نکل لے گی اللہ کی مخلوق ان سے نفرت کرے گی اللہ عزوجل اس پر آگ بھیجے گا ان کو بندروں اور خزیروں کے ساتھ اٹھائے گا وہ قیلوہ کریں گے جب وہ قیلوہ کریں گے آرام کریں گے جب وہ آرام کریں گے جو پیچھے رہ جائیں گے اس کو کھا جائے گی مشرق کی طرف لوگ پھیلیں گے جب دوسرا گروہ پیدا ہوگا دوسرا گروہ ختم ہوگا ان کی جگہ میں دجال نکلے گا۔

اس حدیث میں شہر بن حوشب اور عبد اللہ بن عمرو کے درمیان کسی نے داخل نہیں کیا جو قتادہ سے روایت کرتا ہو سوائے سعید بن بشیر کے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز پڑھی اس حالت میں کہ حضور ﷺ نماز پڑھا رہے تھے میں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوا جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کون سی نماز شمار کی ہے پہلی دویا آخری دوا!

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے مروان بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جابر بن ولید الخلال اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ، فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى مُهَاجِرِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، يَبْقَى فِيهَا شِرَارُ أَهْلِهَا، تَلْفِظُهُمُ الْأَرْضُ، وَتَقْدِرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَارًا تَحْشُرُهُمْ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، تَقِيلُ إِذَا قَالُوا، وَتَرُوحُ إِذَا رَاحُوا، وَتَأْكُلُ مَنْ تَخْلَفُ، وَيُنْشَرُ قَوْمٌ بِالْمَشْرِقِ، كُلَّمَا يَنْشَأُ قَرْنٌ قُطِعَ قَرْنٌ، يَخْرُجُ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَالُ لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ

6792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: آتَيْتُ أَصْلَى الْفَجْرِ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلْتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَايَهُمَا احْتَسَبْتَ، بِالْأُولَيَيْنِ أَمْ بِالْآخِرَتَيْنِ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ

6793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَرْوَانَ

کہ حضور ﷺ نے غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسِلِهِ، وَقَالَ: إِنَّهُ يَوْرَثُ الْوَسْوَاسَ

یہ حدیث قتادہ حسن سے اور قتادہ سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن ابوعروہ قتادہ سے وہ سعید بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

6794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقَهُهُ فِي الدِّينِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

6795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات و دن سورج و چاند کو گالیاں نہ دو! کیونکہ یہ چیزیں ایک قوم کے لیے رحمت دوسروں کے لیے

وقال: غريب، ولا نعرفه مرفوعاً الا من حديث أشعث بن عبد الله. ويقال: أشعث الأعمى (ويعقب) الشيخ أحمد شاكر بأن أشعث ثقة والاسناد صحيح. والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 33 (باب كراهية البول في المستحم). وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 111 رقم الحديث: 304.

6794 - أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 250 رقم الحديث: 3116، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1524 رقم

الحديث: 175.

6795 - اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر: ضعیف. انظر: التقريب (2267). ومجمع الزوائد (7418).

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ،
وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيَّاحَ، فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ
لِقَوْمٍ وَعَذَابٌ لآخرين
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ
بْنِ بَشِيرٍ

عذاب ہے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے
ہیں۔

6796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا
الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ،
عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ
يُصَلِّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟، فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي
ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ
بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت عطاء بن ابورباح سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا
عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز
پڑھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے تنگی
و آسانی میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن منذر روایت کرتے
ہیں۔

6797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ
عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ
سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ
النَّحَامِ ابْنَتَهُ، وَكَانَتْ بَكْرًا، فَقَالَ لَهُ نُعَيْمٌ: إِنَّ عِنْدِي
يَتِيمًا لَسْتُ مُؤَثِّرًا عَلَيْهِ أَحَدًا، فَخَرَجْتُ أُمُّ الْجَارِيَةِ
أَمْرًا نُعَيْمٍ حَتَّى آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَخْبَرَتْهُ ذَلِكَ، وَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَكْرَاهِئِهَا وَابْنَتِهَا الْيَتِيمَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
انہوں نے نعیم بن عبد اللہ العدوی کی طرف اس کی بیٹی
سے نکاح کا پیغام بھیجا، وہ لڑکی کنواری تھی، نعیم نے ان کو
کہا: میرے پاس ایک یتیم لڑکی ہے، اس پر کسی کو ترجیح
نہیں دیتا ہوں، حضرت نعیم کی بیوی ام جاریہ نکلیں یہاں
تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ کو بتایا
حضور ﷺ کو بتایا اپنی ناپسندیدگی اور یتیم بیٹی کے متعلق
حضور ﷺ نے اس کے باپ کی طرف پیغام بھیجا آپ
نے فرمایا اس کو بھی راضی کر اور اس کی بیٹی کو بھی راضی کر۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِيهَا، فَقَالَ: أَرْضِهَا وَأَرْضِ ابْنَتَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا!

6798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، مِنْ أَهْلِ دَارِيَاءَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانٍ، عَنْ أَبِي الْعَدْرَاءِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلُؤا اللَّهَ يَغْفِرْ لَكُمْ يَغْنَى: اسْلُمُوا لِلَّهِ،

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي الْعَدْرَاءِ: عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ أَحَدٌ رَوَاهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مَرْوَانُ وَرَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانٍ، عَنْ أَبِي الْعَدْرَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

اس حدیث میں ابوذرراء حضرت ام الدرداء سے روایت کرتے ہیں یہ بات کسی نے نہیں کہی ہے۔ اس حدیث کو عمیر بن ہانی، مسلمہ معدل سے اور مسلمہ سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن ثوبان، عمیر بن ہانی سے وہ ابو العزراء سے وہ ابوالدرداء سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ندامت ایک قسم کی توبہ ہے۔

6799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

6798 - اسنادہ فیہ: صابر بن مرزوق الجدی: مجهول، قالہ أبو حاتم. انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحہ 88. وانظر: معجم

الزوائد جلد 10 صفحہ 214.

6799 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1420 رقم الحديث: 4252، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 490 رقم

الحديث: 3567.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ
بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن عقبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک سجایا جاتا ہے جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سے ہوا آتی ہے جنت کے پتوں سے ٹکراتی ہے وہ پڑھتی ہے: اے رب! یہ رمضان کے وزے رکھنے والے ہمارے شوہر بنا دے! ان کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر۔

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن ولید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں کوئی قیامت کے دن اس حالت میں نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر اونٹ اٹھائے ہوئے ہو وہ اس پر آوازیں دے رہا ہو وہ کہے: اے محمد! میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں میں نے پیغام پہنچا دیا تم میں سے کوئی میرے پاس اس حالت میں نہ آئے کہ اس نے اپنی گردن پر بکری اٹھائی

6800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثَنَا
ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ
تَزْخَرُفَتْ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ،
فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ
الْعَرْشِ، فَصَفَقَتْ وَرَقَ الْجَنَّةِ عَنِ الْحُورِ الْعِينِ،
فَقُلْنَ: يَا رَبِّ، اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقْرَأُ بِهِنَّ
أَعْيُنُنَا، وَتَقْرَأُ أَعْيُنُهُمْ بِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ
بْنُ الْوَلِيدِ

6801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَمِيعٍ، ثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَأْتِينِي
أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ
رُغَاءٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا،
قَدْ بُلِغْتَ. لَا يَأْتِينِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ

6800 - عزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: فيه الوليد بن الوليد القلاتسي. وثقه أبو حاتم وضعفه جماعة. انظر: مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 145 لسان الميزان جلد 6 صفحہ 228.

6801 - أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحہ 314. رقم الحديث: 1402. ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1461.

يَحْمِلُهَا عَلَى رَقِيَّتِهِ لَهَا يُعَارُ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ،
فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بُلِّغْتَ

ہو اور وہ اس پر آوازیں نکال رہی ہو۔ وہ کہے: اے محمد!
میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں
میں نے پیغام پہنچا دیا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَمِيعٍ

6802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا
الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى
الْكُوفِيُّ، نَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، يَوْمَ عَرَفَةَ، فَقَالَ:
اسْقُونِي، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا غُلَامُ، اسْقِهِ عَسَلًا، ثُمَّ
قَالَتْ: وَمَا أَنْتَ يَا مَسْرُوقُ بِصَائِمٍ؟ قَالَ: لَا، إِنِّي
اتَّخَوْفُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الْأَضْحَى، فَقَالَتْ عَائِشَةُ:
لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا يَوْمَ عَرَفَةَ يَوْمٌ يَعْرِفُ الْإِمَامُ، وَيَوْمُ
النَّحْرِ يَوْمٌ يَنْحَرُ الْإِمَامُ، أَوْ مَا سَمِعْتَ يَا مَسْرُوقُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدِلُهُ بِصِيَامٍ
أَلْفَ يَوْمٍ؟

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے عرفہ کے دن
عرض کی: مجھے پانی پلاؤ! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا: اے غلام! اس کو شہد پلاؤ! پھر حضرت عائشہ نے
فرمایا: اے مسروق! آپ نے روزہ نہیں رکھا؟ حضرت
مسروق نے عرض کی: میں ڈر گیا کہ یہ عید کا دن نہ ہو!
حضرت عائشہ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے عرفہ کا دن جان لیا
جاتا ہے امام کے اعلان کرنے سے اور نحر کا دن امام کے نحر
کرنے سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اے مسروق! کیا آپ
نے سنا نہیں ہے کہ حضور ﷺ اس دن کے روزے کو
ہزار دن کے روزہ کے برابر قرار دیتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے دھم بن صالح اور دھم سے
سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے بیٹی پوتی، حقیقی بہن کے لیے وارثت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا دَلْهَمُ
بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ دَلْهَمٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا
الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا

6802 - اسنادہ فیہ: دھم بن صالح الکندی: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 192۔

6803 - أخرجه البخاری: الفرائض جلد 12 صفحہ 18 رقم الحديث: 6736، وأبو داود: الفرائض جلد 3 صفحہ 120 رقم

الحديث: 2890، والترمذی: الفرائض جلد 4 صفحہ 415 رقم الحديث: 2093۔

شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْأَعْمَشِ،
عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ
شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَضَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ
ابْنٍ، وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ: أَنَّ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ، وَلِلْبِنْتِ
الْأَبْنِ السُّدُسَ، وَلِلْأُخْتِ مَا بَقِيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَيْبَانُ،
وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شَيْبَانَ: الْوَلِيدُ بْنُ
مُسْلِمٍ

6804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا عُثْمَانُ

بُنِ إِسْمَاعِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا ابْنُ
جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَيْضَةِ
نَعَامٍ: صِيَامُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ يَعْنِي: الْمُحْرَمَ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُ
جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا

الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ
شَابُورَ، أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ
الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ،

مقرر کی کہ بیٹی کے لیے نصف، پھوپھی کے لیے سدس،
بہن کے لیے جو باقی بچ جائے۔

یہ حدیث اعمش سے شیبان اور علی بن مسعر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان الولید بن
مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے کے بارے میں
آپ سے پوچھا گیا، ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھانا
کھانا، یعنی احرام والے آدمی کا، یعنی اگر احرام والا آدمی
شتر مرغ کا انڈہ توڑے تو ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین
کو کھانا کھلائے۔

اس حدیث کو ابوزناد سے صرف ابن جریج نے
روایت کیا، ولید بن مسلم اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کارندے کو صدقات
پر بھیجتے، آپ زکوٰۃ لینے کا حکم دیتے کہ ان سے لے کر
قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے، پہلے پہلے درجہ پر اگر قریبی
نہ ہو تو رشتہ داروں کو دیا جائے، پھر محلہ اور ان یک علاوہ

6804 - أخرجه ابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1031 رقم الحديث: 3086. في الزوائد: في اسنادہ علی بن عبد العزیز:

مجهول. وأبو المهزم: اسمه يزيد بن أبي سفيان: ضعيف.

6805 - اسنادہ فیہ: عثمان بن عبد الرحمن بن عمر بن سعد الوفاص: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 90.

والوں کو جو ضرورت مند ہوں ان کو دے دیا جائے۔

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ السَّعَاةَ عَلَى الصَّدَقَاتِ أَمَرَهُمْ بِمَا أَخَذُوا مِنَ الصَّدَقَاتِ، أَنْ يُجْعَلَ فِي ذَرِي قَرَابَةٍ مَنْ أُخِذَ مِنْهُمْ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَرَابَةٌ، فَلِأَوَّلِي الْعُشِيرَةِ، ثُمَّ لِدَوِي الْحَاجَةِ مِنَ الْجِيرَانِ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبد الرحمن الوقاص اور حضرت عثمان سے عیسیٰ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بقیہ زندگی میں اچھے اعمال کیے اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے، جس نے بقیہ زندگی میں بُرے اعمال کیے جو پہلے گناہ کیے تھے اور جو بقیہ میں کیے کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔

6806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ فِيمَا بَقِيَ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى، وَمَنْ أَسَاءَ فِيمَا بَقِيَ أَخَذَ بِمَا مَضَى وَمَا بَقِيَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے آپ پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور مجھ سے وعدہ کیا کہ جس نے ان پر ہمیشگی کی وقت پر ادا کیا اس کو جنت میں داخل کروں گا۔

6807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا بَقِيعَةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّلِيلِ، عَنْ دُوَيْدَ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ، أَخْبَرَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: إِنِّي فَرَضْتُ عَلَيْكَ

6806- قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 205 .

6807- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 114 رقم الحديث: 430، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 450 رقم

الحديث: 1403 . في الزوائد: في اسناده نظر من أجل ضبارة ودويد .

خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَعَهْدَتْ عِنْدِي عَهْدًا، أَنَّهُ مَنْ
حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لَوْ فِتْنَهُنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا دُوَيْدُ بْنُ
نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ إِلَّا ضَبْرًا، تَفَرَّدَ بِهِ بِقِيَّةٍ

یہ حدیث زہری سے دوید بن نافع اور دوید سے
جنادہ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں بقیہ
اکیلے ہیں۔

6808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ
الْأَزْدِيُّ، نَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَلَمْ
يَقْبَلُوا الْكِتَابَ، وَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ بَعَثْتُ بِهِ إِلَى
قَوْمٍ بِشَطِّ عُمَانَ مِنْ أَرْدِ شَنْوَةَ وَأَسْلَمَ لَقَبِلُوهُ، ثُمَّ
بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
الْجُلَنْدَاءِ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَبِلَهُ، وَأَسْلَمَ، وَبَعَثَ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ،
فَقَدِمَتْ وَقَدْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ الْهَدِيَّةَ مَوْزُونًا، وَقَسَمَهَا بَيْنَ
فَاطِمَةَ وَبَيْنَ الْعَبَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے عرب کے کسی قبیلہ کی طرف خط لکھا، ان
کو اسلام لانے کی دعوت دی، انہوں نے خط قبول نہ کیا،
واپس حضور ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ کو بتایا گیا تو
آپ نے فرمایا: اگر میں یہ خط قبیلہ عمار کی طرف بھیجتا اور
قبیلہ اسلم کی طرف تو وہ ضرور قبول کرتے۔ پھر حضور ﷺ
نے جلنداء کی طرف بھیجا اور ان کو اسلام لانے کی دعوت
دی، انہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کی
طرف ہدیہ بھیجا، وہ ہدیہ لایا گیا تو حضور ﷺ کا وصال ہو
گیا تھا، حضرت ابوبکر نے یہ ہدیہ حضور ﷺ کی وراثت
قرار دیا، یہ وراثت حضرت فاطمہ اور عباس کے درمیان
تقسیم کر دی گئی۔

6809 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6808- اسنادہ فیہ: عمر بن صالح البصری: متروک. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 313. والحديث أخرجه الطبرانی
فی الکبیر جلد 12 صفحہ 222، وابن عدی فی الکامل جلد 5 صفحہ 1688. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10
صفحہ 53.

6809- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحہ 222 رقم الحديث: 12948. وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع

جلد 10 صفحہ 53: وفيه عمرو (عمر) بن صالح الأزدي وهو متروک.

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِمَائَةٍ مِنْ
دَوَسٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَرْحَبًا أَحْسَنَ النَّاسِ وَجُوهًا، وَأَطْيَبَهُمْ أَفْوَاهًا،
وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ

6810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ،
عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ
شَهِيدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُ
يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

6811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ
مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا
شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ
خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ
هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضور ﷺ کے پاس قبیلہ دوس کے چار سو افراد آئے
حضور ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید! لوگوں میں سب سے
اچھے وہ ہیں جن کے چہرے اچھے ہوں، منہ کے میٹھے ہوں
اور سب سے بڑے امانت دار ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں ابو حمزہ سے عمر بن صالح روایت
کرتے ہیں۔

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے
سنا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید
ہے۔

یہ حدیث ابو اسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایات
کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن
عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے
ایسے کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

6810 - أخرجه البخاری فی المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحديث: 2480، ومسلم: فی الايمان جلد 1

صفحہ 124-125 .

6811 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 260 رقم الحديث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 89 رقم

الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 52 (باب كيف السلام على اليمين؟) .

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 296 رقم الحديث: 914 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ

6812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْجَرَشِيُّ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَنْسِيِّ، عَنْ أُمِّ حَرَامِ بِنْتِ مِلْحَانَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَوَّلَ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِيهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَذَتِ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِهِ، لَمَنَعْنَهُنَّ إِيَّانَ الْمَسَاجِدِ،

یہ حدیث ابواسحاق اسود بن ہلال سے اور ابواسحاق سے خالد بن میمون اور خالد بن میمون سے سعید بن عروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی امت کے ایک لشکر کو دیکھ رہا ہوں جو سمندر میں سفر کریں گے، ان کے لیے جنت واجب ہوگی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے!

یہ حدیث ثور بن یزید سے ایوب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور ﷺ دیکھتے جو عورتوں نے آپ کے بعد کرنا تھا تو آپ ان کو ضرور مسجدوں میں آنے سے روکتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔

6812 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 120 رقم الحديث: 2924، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 452.

6813 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 869، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 329.

كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

6814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الطَّوِيلُ، نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، وَإِنِّي أَخَافُ الْعَنَتَ عَلَى نَفْسِي، وَلَسْتُ أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجَ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ قَالَ: فَسَكَّتْ عَنِّي، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، لَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجَ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ وَقُلْتُ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ، فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں میں اپنے اوپر خوف رکھتا ہوں میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہوں کیا آپ مجھے خفی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ جواب دینے سے خاموش رہے پھر میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں میں عورتوں سے شادی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں کیا آپ مجھے خفی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ میں نے تیسری مرتبہ عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! قلم لکھ کر خشک ہو گیا ہے جو تجھے ملنا ہے وہ مل کر رہے گا، تو خفی ہونا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ

یہ حدیث اوزاعی، یونس سے اور اوزاعی سے عبد اللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید الخلال اکیلے ہیں۔

6815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین

6814 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 20 رقم الحدیث: 5076 والنسائی: النکاح جلد 6 صفحہ 48-49 (باب

النهی عن التبتل) .

6815 - أخرجه النسائی: المساجد جلد 2 صفحہ 28 (باب فضل المسجد الأقصى والصلاة فيه) . وابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 451 رقم الحدیث: 1408، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 238 رقم الحدیث: 6652

چیزیں مانگیں، دو اللہ عزوجل نے عطا کیں، میں اُمید رکھتا ہوں کہ تیسری بھی عطا کی گئی تھی، آپ نے اللہ سے مانگا کہ میرا وہ فیصلہ تیرے فیصلہ کے مطابق ہو، آپ کو عطا کیا گیا، آپ نے ایسی بادشاہی مانگی جو آپ کے بعد کسی کے لیے مناسب نہیں ہے، آپ کو عطا کی گئی، آپ نے مانگا کہ جو کوئی بندہ بیت المقدس آئے اس کا مقصد نماز ہو تو اس کے نامہ اعمال میں سے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تمام لوگوں پر چار طرح فضیلت دی گئی ہے: (۱) سخاوت (۲) بہادری (۳) زیادہ جماع کرنے کی طاقت (۴) اور گرفت کی قوت۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا، فَأَعْطَاهُ الثَّانِيَيْنِ، وَارْجُو أَنْ يَكُونَ أَعْطَاهُ الثَّلَاثَةَ، سَأَلَهُ أَنْ يَحْكُمَ بِحُكْمِ يَوْمَاطِءِ حُكْمِهِ، فَأُعْطِيَ، وَسَأَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، فَأُعْطِيَ، وَسَأَلَهُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ أَنْ يَكُونَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ .

6816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضِّلْتُ عَلَى النَّاسِ بِأَرْبَعٍ: بِالسَّخَاءِ، وَالشَّجَاعَةِ، وَكَثْرَةِ الْجِمَاعِ، وَشِدَّةِ الْبَطْشِ

6817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبَيْضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

6816 - اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر: ضعیف . وحسن الحافظ الہیثمی اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 16 . قلت:

اسنادہ ضعیف لما تقدم والله أعلم .

۴- أخرجه البخاری: المواقیف جلد 2 صفحہ 35 رقم الحديث: 550، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 433، وأبو

د: الصلاة جلد 1 صفحہ 109 رقم الحديث: 404، والنسائی: المواقیف جلد 1 صفحہ 202 (باب تعجيل

لفظه عند النسائي .

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءُ مُحَلَّقَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

6818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ السَّقَايَةِ الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَاكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ، وَإِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ، وَإِنِّي أَذْعُوكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ، وَمِدِّهِمْ مِثْلَ مَا بَارَكْتَ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَمَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز بن عبید اللہ اور اسحاق سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے جب ہم مقام سقایہ جو جو بنو سعد قبیلہ کا تھا وہاں پہنچے تو حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! تیرے ابراہیم بندے اور دوست نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعا کی تھی اور تیرا بندہ اور تیرا رسول محمد ﷺ اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے کہ ان کے صاع اور مد میں ویسے ہی برکت رکھ جو تو نے اہل مکہ والوں کو برکت دی ہے ایک برکت کے ساتھ اور برکتیں دے۔

یہ حدیث عبد الحمید بن جعفر سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت مالک بن احمر سے روایت ہے کہ جب

رسول اللہ ﷺ کے پاس وفد آیا تو انہوں نے اسلام قبول کیا، انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ان کے لیے خط لکھتے رہیں، جس کے ذریعے اسلام کی دعوت دی جائے، آپ نے چڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر دیا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے مالک بن احمر کے لیے اور جو مسلمانوں کی اتباع کریں گے ان کے لیے امان ہے، ان کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، مسلمانوں کی اتباع کریں، مشرکوں کی مخالفت کریں، مال غنیمت سے خمس اور قرض خواہوں کا حصہ اور اتنا اتنا حصہ نکالیں، وہ اللہ پر اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں۔

یہ حدیث مالک بن احمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے کسی حصے سے تشریف لائے، آپ کا ارادہ نماز کا تھا، آپ نے دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں، آپ نے اپنے گھر والوں کو جمع کیا، پھر ان کو نماز پڑھائی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے معاویہ بن یحییٰ اور معاویہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَذَامِيُّ، عَنْ جَدِّهِ مَالِكِ بْنِ أَحْمَرَ، أَنَّهُ لَمَّا بَلَغَهُ قُدُومُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ إِلَيْهِ، فَقَبِلَ إِسْلَامَهُ، وَسَأَلَهُ أَنْ يَكْتُبَ لَهُ كِتَابًا يَدْعُو بِهِ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَكَتَبَ لَهُ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ لِمَالِكِ بْنِ أَحْمَرَ، وَلِمَنْ اتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَمَانًا لَهُمْ مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ، وَآتَوُا الزَّكَاةَ، وَاتَّبَعُوا الْمُسْلِمِينَ، وَجَانَبُوا الْمُشْرِكِينَ، وَأَدَّوْا الْخُمْسَ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَسَهَمَ الْفَارِغِينَ، وَسَهَمَ كَذَا، وَسَهَمَ كَذَا، فَهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَحْمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ بَعْضِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، فَذَهَبَ إِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ أَهْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ

مُسْلِم، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

6821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا قیام تم پر لازم ہے اگرچہ ایک ہی رکعت ہو سکے ایک دن آپ صبح کی نماز کے لیے نکلے ایک آدی رکوع کر رہا تھا آپ نے فرمایا: کیا تم باز نہیں آؤ گے! کیا دو نمازیں ایک ساتھ پڑھتے ہو۔

هِشَام، نَا حَاتِمٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، وَلَوْ رُكْعَةً وَاحِدَةً، فَخَرَجَ يَوْمًا إِلَى الصُّبْحِ، فَإِذَا رَجُلٌ يَرُكِعُ فَقَالَ: هَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟ أَصَلَاتَانِ مَعًا؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے فرض چیزوں کی حفاظت کر یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شئی پسند نہیں ہے۔

6822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ، حَدَّثَنِي مَرْبَعٌ، عَنْ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي قَالَ: أَهْجِرِي الْمَعَاصِيَ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْهَجْرَةِ، وَحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاكْثِرِي ذِكْرَ اللَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَاتِينَ اللَّهَ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ أَنَسٍ إِلَّا نَصَارِيَّةٌ، وَكَيْسَتْ بِأُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذِهِ أَمْرَةٌ أُخْرَى مِنَ الْأَنْصَارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ام انس انصاریہ سے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی اور ام انس سے مراد ام سلیم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ نہیں ہیں۔ یہ ایک دوسری انصاری عورت ہیں۔ یہ حدیث صرف اسی حدیث سے روایت ہے اس حدیث کے ساتھ ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

6821- اسنادہ فیہ: حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس الهاشمی المدنی: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2

صفحة 255

6823- اسنادہ حسن لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده فیہ: أ - عبد الحمید بن بکار الدمشقی أبو عبد اللہ السلمی: مقبول

الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَاهُ يَزِيدَ بْنَ جَابِرٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيِّ فِي الْجَرِّ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ، فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَرُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللَّهُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے اور مکے کی بنید اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتے تھے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کرتا تھا اب جتنی دیر چاہو کھاؤ، میں تم کو مکے کی بنید سے منع کرتا تھا اب پیو اور نشہ آور سے بچو! میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا اب کیا کرو! وہاں ایسے الفاظ نہ کہو جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بنیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ

6824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث یزید بن جابر سے عبد الرحمن بن یزید اور حضرت عبد الرحمن سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

ب- محمد بن شعیب بن شابور: صدوق - ج- یزید بن جابر الأزدي: ذكره ابن حبان في الثقات، وسكت عنه البخاري

وابن أبي حاتم. انظر: التاريخ الكبير (3318) الجرح (25519) لسان الميزان جلد 6 صفحہ 285.

والحديث أخرجه الطبراني في الصغير (4212). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 30.

6824 - أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحہ 1330 رقم الحديث: 4012. في الزوائد: في اسناده أبو غالب وهو مختلف

فيه. ضعفه ابن سعد، وأبو حاتم، والنسائي. وثقه الدارقطني، وقال ابن عدی: لا بأس به. وراشد بن سعيد، قال فيه

أبو حاتم: صدوق وباقي رجال الاسناد ثقات. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 296 رقم الحديث: 22220.

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟

قَالَ: كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پہلی رکعت میں الحمد للہ اور قل هو اللہ احد دوسری میں الحمد للہ اور قل اعوذ برب الفلق تیسری میں سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔

6825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

صَفْوَانَ بْنَ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ أَبِي

إِذْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ:

سَأَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِ فِي الْوُتْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقْرَأُ فِي

الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَفِي

الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ،

وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

النَّاسِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنْ

عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

عِيَّاشٍ

یہ حدیث ابو موسیٰ، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو وحشی گدھے کی دتی پیش کی گئی آپ نے اس کو واپس کر دیا اور اس سے عذر کیا، فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں۔

6826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

صَفْوَانَ بْنَ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ

بَشِيرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِكَرَاعِ الْغَنِيمِ رَجُلٌ حِمَارٍ وَحْشٍ، فَرَدَّهٗ إِلَى

صَاحِبِهِ، وَانْمَسَدَرَ إِلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّا مُحْرَمُونَ

6826- أخرجه البخاری: الہبة جلد 5 صفحہ 260 رقم الحدیث: 2596، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 581، وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 283 رقم الحدیث: 1861 ولفظه عند أحمد .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ
بْنُ بَشِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابو زبیر سے سعید بن بشیر اور حماد بن
شعیب روایت کرتے ہیں۔

6827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے کہ اچانک ایک
آدمی حالت احرام میں گرا اور فوت ہو گیا، حضور ﷺ
نے فرمایا: اس کو غسل دو اور اس کو اسی کپڑے میں کفن دو
اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا
ہوا اٹھے گا۔

ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا
الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، إِذْ وَقَعَ رَجُلٌ وَهُوَ
مُحْرِمٌ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبِهِ، وَلَا تَحْمَرُوا
رَأْسَهُ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يَلْبِي

یہ حدیث ثنی بن صباح سے ولید بن مسلم روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ
إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

حضرت محمد بن علی بن ابوطالب فرماتے ہیں کہ میں
نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ
لوگ گمان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جو ذکر کیا:
”وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ“ وہ تلاوت کرنے والے آپ
ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں وہ میں ہوں لیکن
زبان محمد ﷺ کی ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا خَلِيدُ بْنُ
دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ: إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ فِي قَوْلِ اللَّهِ جَلَّ
ذِكْرُهُ: (وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ) (هود: 17) أَنْكَ أَنْتَ
التَّالِي؟ فَقَالَ: وَدِدْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ، وَلَكِنَّهُ لِسَانُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث قتادہ عروہ سے اور قتادہ سے خلیل بن دعلج
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن
مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا
خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”حتیٰ اذا بلغ اشدة“ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تینتیس سال کی عمر اس سال کی عمر کو حضرت عیسیٰ بن مریم بھی اٹھائے گئے تھے۔

یہ حدیث خثیم سے صدقہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری اہل بیت سے ایک آدمی بادشاہ نہ ہو جائے اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

یہ حدیث ابن ابوعتبہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ) (الاحقاف: 15) قَالَ: ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ، وَهُوَ الَّذِي رُفِعَ عَلَيْهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَنْقُضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

6829 - اسنادہ فیہ: صدقہ بن یزید: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 109.

6830 - أخرجه أبو داود: المهدی جلد 4 صفحہ 104 رقم الحديث: 4282، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 505 رقم

الحديث: 2230-2231 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 490 رقم الحديث: 3572.

6831 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 66 رقم الحديث: 4127، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 222 رقم

الحديث: 1729 وقال: حسن. والنسائی: الفرع جلد 7 صفحہ 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة). وابن ماجه:

اللباس جلد 2 صفحہ 1194 رقم الحديث: 3613.

ہماری طرف رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا، ہم جہینہ کی سرزمین پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث حکم قاسم بن خیمہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو لوگوں نے حکم سے وہ عبد الرحمن بن ابولیلی سے وہ عبد اللہ بن عکیم سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو جندل بن سہیل اور حارث بن معاویہ دونوں حضرت بلال مؤذن رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے آپ مسجد دمشق کے حوض پر وضو کر رہے تھے دونوں نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيَّمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بَارِضٍ جُهَيْنَةَ أَلَّا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِعَصَبٍ، وَلَا إِهَابٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيَّمَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ

6832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، أَنَّ أَبَا جَنْدَلٍ بْنُ سُهَيْلٍ وَالْحَارِثَ بْنَ مُعَاوِيَةَ مَرَّا عَلَى بِلَالٍ، مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَتَوَضَّأُ عَلَى مِضْطَاةٍ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَسَلَاةُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

6833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ

6832 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 231، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 172 رقم الحديث: 101، والنسائی:

الطهارة جلد 1 صفحہ 64 (باب المسح على العمامة). وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 186 رقم الحديث: 561.

6833 - اسنادہ صحیح. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 81.

ﷺ نے ٹوٹے ہوئے پیالہ سے پینے سے منع کیا۔

یہ حدیث جعفر بن برقان سے معمر اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

یزید بن ہرمز نے کہا: نجدیوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف لکھ کر چند سوال کیے، میں اس وقت پاس موجود تھا جب حضرت ابن عباس خط پڑھ رہے تھے اور اس وقت بھی جب آپ نے اس خط کا جواب لکھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اگر اس کا جواب نہ دینا گمراہی نہ ہوتا تو میں کبھی اس کا جواب نہ لکھتا۔ سو آپ نے اس کی طرف لکھا: تُو نے ذی القربى کے حصے کے بارے پوچھا ہے جن کے حکم کو اللہ نے ذکر فرمایا ہے اور ہم یقین سے دیکھتے آ رہے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے قریبی رشتہ دار ہم ہی ہیں۔ ہماری قوم نے ہمارے خلاف اس کا انکار کیا ہے، تُو نے سوال کیا ہے کہ یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور عقل بھی ہو تو اس کا مال اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔ اور تُو نے پوچھا ہے کہ کیا رسول کریم ﷺ مشرکین کے بچوں میں سے کبھی کسی کو قتل کیا کرتے تھے؟ رسول کریم ﷺ نے ان

دُرَّانَ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ التَّبَوَذَكِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ نَشْرَبَ مِنْ كَسْرِ الْقَدَحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

6834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغَدَّانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ، فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ الْكِتَابَ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا أَنْ أَرَدْتُ عَنْ ضَلَالَةٍ وَقَعَ فِيهَا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نِعْمَةً عَيْنٍ. فَكَتَبَ إِلَيْهِ: إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ أَمْرَهُمْ، وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ هُمْ، فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمَنَا، وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّهُ؟ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُوْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ دُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ وَيَنْقَضِي يَتَمُّهُ. وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا؟ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا، وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ لَهُمْ سَهْمٌ

میں سے کسی ایک کو بھی قتل نہ کیا۔ آپ نے سوال کیا ہے کہ عورت اور غلام کے مال غنیمت سے حصے کے بارے میں تو ان کا حصہ نہیں ہے جب وہ موجود ہوں لیکن غنیمتوں میں سے کچھ نہ کچھ انہیں مل جاتا ہے۔

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا، حضور ﷺ کے صحابہ نے دیکھا کہ اس کا جسم اچھا ہے یعنی تندرست ہے۔ صحابہ کرام کو پسند آیا انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر یہ آدمی اللہ کی راہ میں لڑے تو بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے چھوٹے بچوں کے رزق کے لیے نکلا، وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے اگر والدین کی خدمت کے لیے نکلے اور دونوں بزرگ ہوں تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے اگر اپنی ذات کے لیے نکلا کہ لوگوں سے مانگنے سے بچے تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے اگر ریاکاری اور تکبر کے لیے نکلے تو وہ شیطان کے راستے میں ہے۔

یہ حدیث حکم سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل بن ہمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے

مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا؟ وَانَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْدُوا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

6835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا هَمَّامٌ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَرَأَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا أَعْجَبَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى ابْنَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ يَعْفُهَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ رِيَاءً وَتَفَاخُرًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

6835- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف. والحديث: أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 129

والصغیر جلد 2 صفحہ 60 وصحح الحافظ الہیثمی اسناد الکبیر. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 328. قلت:

فی اسناد الکبیر اسماعیل المکی وهو ضعیف، واللہ اعلم.

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

حضرت اُم کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ سے عقیقہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بچے کے لیے دو بکریاں اور بچی کے لیے ایک بکری۔

6836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، نَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أُمِّ عُمَانَ بِنْتِ خُثَيْمٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَالُ عَنِ الْعَقِيقَةِ، فَقَالَ: فِي الْغَلَامِ شَاتَانِ، وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم میں لوگوں کو ڈالا جائے گا، اس کو کہا جائے گا: کیا اور ڈالا جائے؟ یہاں تک کہ اللہ عز وجل اپنی رحمت کا قدم اس پر ڈالے گا تو وہ پُر ہو جائے گی اور کہے گی: بس بس! جنت کے لیے اللہ عز وجل جتنی چاہے گا مخلوق پیدا کرے گا۔

6837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا، فَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ؟ حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزَوَّى، وَتَقُولُ: قَطِ قَطِ، وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَيُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا كَمَا يَشَاءُ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

6836 - أخرجه أبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 104 رقم الحديث: 2834-2836، والترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 98 رقم الحديث: 1516 وقال: حسن صحيح. والنسائی: العقیقة جلد 7 صفحہ 145 (باب العقیقة عن الغلام).

6837 - أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 460 رقم الحديث: 4750، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحہ 2186.

6838 - أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 392 رقم الحديث: 4797، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 305.

حضور ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے پہچان لیا، ہم درود آپ پر کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو 'اللہم صل علی محمد' الی آخرہ۔

بُنِ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُيَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے شراب اور اس کا کاروبار اور پینے اور اس کی کمائی اور اس سے فائدہ اٹھانے کو حرام کیا ہے۔

6839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْفَيْئَةَ، وَبَيْعَهَا، وَتَمْنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالْإِسْتِمَاعَ إِلَيْهَا لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ابن سابط، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

6840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آدم

6839 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم: صدوق اختلط بآخرہ .

6840 - اسنادہ فیہ: یزید الرقاشی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 384 .

الرَّقَاشِيّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُشْفَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمَ مِنْ جَمِيعِ ذُرِّيَّتِهِ فِي مِائَةِ أَلْفِ أَلْفٍ وَعَشْرَةِ أَلْفِ أَلْفٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

علیہ السلام کی تمام اولاد ایک سو کروڑ اور دس کروڑ کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت صفوان بن امیہ سے کہا گیا: جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی میں نے کہا: میں اپنے گھر نہیں آؤں گا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤں اور آپ سے پوچھوں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: اس نے میری قمیص اس کے لیے چوری کی ہے جو اس کے ساتھ ہے۔ آپ نے اس کے کاٹنے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو تحفہ دی آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس لانے سے پہلے تحفہ دے دی تھی؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کہتے ہیں کہ جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد اور نیت ہے جب تمہیں نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکلو۔

6841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ، فَقُلْتُ: لَا آتِي مَنْزِلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ، فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَذَا سَرَقَ خَمِصَةً لِي، لِرَجُلٍ مَعَهُ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ يَقُولُونَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتَفْرُغْتُمْ فَأَنْفِرُوا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن طاووس سے وہیب روایت کرتے

6841- أما ذكره سرقه الخميصة . أخرجه أبو داود: الحدود جلد4 صفحہ 136 رقم الحديث: 4393 والنسائي: السارق

جلد 8 صفحہ 60 (باب الرجل يتجاوز للسارق عند سرقته بعد أن يأتي به الامام) ومالك في الموطأ: الحدود

جلد 2 صفحہ 834 رقم الحديث: 28 بنحوه . وأما ذكره: لا هجرة بعد فتح مكة أخرجه النسائي: البيعة

جلد 7 صفحہ 130 (باب ذكر الاختلاف في انقطاع الهجرة) .

وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت آئی، اس نے رسول اللہ ﷺ کو ملنا تھا، آپ کو نہ پایا تو وہ بیٹھ گئی، جب آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت آپ کے پاس کسی کام کے لیے آئی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا کام ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والد میری شادی اپنے بھائی کے بیٹے سے کروانا چاہتے ہیں تاکہ اس کا گھیا پن ختم ہو جائے اور مجھ سے اجازت نہیں مانگی، تو کیا میرے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میں نے اپنے والد کی بات کو کیا رد نہیں کرنا چاہتی، میں پسند کرتی ہوں کہ آپ دونوں کے متعلق سکھائیں کہ کیا انہیں اپنے متعلق اختیار ہے یا نہیں! یہ حدیث عمدہ طور پر کہمس سے جعفر بن سلیمان اور وکیع بن جراح روایت کرتے ہیں۔

بُنْ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَجِدْهُ، فَجَلَسَتْ حَتَّى جَاءَ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَهَا إِلَيْكَ حَاجَةٌ، فَقَالَ: مَا حَاجَتُكَ؟، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي مِنْ ابْنِ أَخٍ لَهُ لِيَرْفَعَ خَسِيسَتَهُ، وَلَمْ يَسْتَأْمرْ نِي، فَهَلْ لِي فِي نَفْسِي أَمْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: مَا كُنْتُ لَأَرُدَّ عَلَى أَبِي شَيْئًا صَنَعَهُ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنَّهُنَّ فِي أَنْفُسِهِنَّ أَمْرٌ أَمْ لَا؟

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

6843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات اور دن کو جب بھی اپنی نیند سے بیدار ہوتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے۔

بُنْ كَثِيرٍ، ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

6842- أخرجه النسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 71 (باب البكر يزوجه أبوها وهي كارهة) . وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 152 رقم الحديث: 25096 .

6843- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 15 رقم الحديث: 57، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 180 رقم

الحديث: 25327 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا هَمَّامٌ
6844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ
 الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ،
 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلِيمٍ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ
 وَصَلُّوا خَلْفَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
 سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ
6845 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ،
 حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ
 قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
 كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةً، أَوْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ نَادَى مُنَادِي
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ صَلُّوا فِي
 رِحَالِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا
 أَخُوهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ
6846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ كَثِيرٍ، نَا هَمَّامٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ
 عُمَرَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ: مَنْ قَالَ أَنَا عَالِمٌ، فَهُوَ جَاهِلٌ

یہ حدیث علی بن زید سے ہمام روایت کرتے ہیں۔
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر سبز
 چٹائی پر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ
 بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ
 فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رات
 ٹھنڈی ہوتی یا رات کو بارش ہو رہی ہوتی تو آپ اعلان
 کرواتے: اپنے گھروں میں نماز پڑھو!

یہ حدیث سلیمان بن کثیر سے ان کے بھائی محمد بن
 کثیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
 نے فرمایا: جس نے کہا کہ میں عالم ہوں وہ جاہل ہے۔

6844 - أصله عند البخاری ومسلم - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث: 380 ومسلم: المساجد

جلد 1 صفحہ 457 .

6845 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 133 رقم الحديث: 632 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 484 .

6846 - اسنادہ فیہ: لیث بن ابی سلیم: صدوق اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 189 .

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مقام موقف پر رسول کریم ﷺ لوگوں پر اپنا آپ پیش فرماتے: ہے کوئی آدمی جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے کیونکہ قریشی مجھے اس بات سے روکتے ہیں کہ میں ان تک اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔ پس ہمدان سے ایک آدمی آیا تو آپ نے فرمایا: تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے عرض کی: ہمدان سے۔ آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس حفاظت کی طاقت ہے! اس نے عرض کی: ہاں! پھر ہمدانی آدمی اپنی قوم سے ڈرا کہ اس کی قوم جاسوسی کرے گی، نبی کریم ﷺ تشریف لائے آپ نے فرمایا: ان کو لاؤ! پھر میں آپ سے اگلے سال ملوں گا، سو اس نے آپ سے کہا: آپ چلیں! انصار کے وفد جب میں آئے۔

عثمان بن مغیرہ سے اس حدیث کو صرف اسرائیل نے روایت کیا۔

6847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ: أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ، فَإِنْ قَرِئْنَا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي؟، فَاتَاهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ هَمْدَانَ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ مَنَعَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْهَمْدَانِيَّ خَشِيَ أَنْ يَخْفِرَهُ قَوْمُهُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آتَيْهِمْ، ثُمَّ أَلْفَاكَ مِنْ عَامٍ مُقْبِلٍ، فَقَالَ لَهُ: انْطَلِقْ، وَجَاءَتْ وَفُودُ الْأَنْصَارِ فِي رَجَبٍ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا مُحَمَّدُ

6847 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 234 رقم الحديث: 4734 والترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 184

رقم الحديث: 2925 وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 73 رقم الحديث: 201 مختصراً وقال الترمذی: غریب صحیح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 477 رقم الحديث: 15200 . ولفظه عند أحمد: وذكره الهيثمي في المعجم جلد 6 صفحہ 38 . وقال: رواه أحمد ورجاله ثقات .

6848 - أصله عند البخاری من طريق حصين عن سالم بن أبي الجعد به . أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 672 رقم الحديث: 3576 والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 27-28 رقم الحديث: 28 . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 420 رقم الحديث: 14709 ولفظه عند الدارمی وأحمد .

حضور ﷺ کے صحابہ نے پیاس کی شکایت کی آپ ﷺ نے ایک پیالہ منگوا یا پانی لایا گیا اور اس میں ڈالا گیا، حضور ﷺ نے اپنی ہتھیلی اس پیالہ میں رکھی آپ نے فرمایا: پیو! (حضرت انس فرماتے ہیں:) میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ جاری ہیں یہاں تک کہ سب لوگوں نے پی لیا۔

یہ حدیث حضرت انس، حضرت جابر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوشداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا، عمان کی طرف (اس میں لکھا تھا:) السلام علیکم! اس کے بعد اس کا اقرار کرو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور زکوٰۃ ادا کرو جب جہاد کے لیے نہ گئے ہو تو مسجدوں کی طرف چل کر آؤ۔ حضرت ابوشداد فرماتے ہیں کہ ہم کو کوئی ایسا آدمی نہیں مل رہا تھا جو ہم کو خط پڑھ کر سنائے یہاں تک کہ ہم کو ایک سیاہ غلام ملا، اس نے ہمیں پڑھ کر سنایا، میں نے ابوشداد سے کہا: اس وقت عمان میں حکمران کون تھا؟ فرمایا: کسرئی کے نمائندوں میں سے کوئی تھا جس کا نام سخان تھا۔

بُنْ كَثِيرٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكُّوا إِلَيْهِ الْعَطَشَ، فَدَعَا بَعْضُ، وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ، وَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْمِغْسِ، فَقَالَ: اسْتَقُوا، فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ عَيْنًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

6849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ زِيَادٍ أَبُو حَمْرَةَ الْحَبْطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو شَدَّادٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ دِمَآ، قَرِيبَةٌ مِنْ قُرَى عُثْمَانَ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ عُثْمَانَ: سَلَامٌ، أَمَّا بَعْدُ، فَأَقْرَأُوا بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَأَدُّوا الزَّكَاةَ، وَخُطُّوا الْمَسَاجِدَ، وَلَا غَزَاؤُكُمْ قَالَ أَبُو شَدَّادٍ: فَلَمْ نَجِدْ أَحَدًا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْكِتَابَ حَتَّى وَجَدْنَا غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَرَأَهُ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ لِأَبِي شَدَّادٍ: مَنْ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عُثْمَانَ يَلِي أَمْرَهُمْ قَالَ: أَسْوَارُ مِنْ أَسَاوِرَةٍ كَسَرَى، يُقَالُ لَهُ: سَحَانُ

6849- اسنادہ فیہ: ا۔ محمد بن معاذ الحلبي: لا باس به۔ انظر: الشذرات جلد 2 صفحہ 216۔ ب۔ عبد العزيز بن زياد أبو

حمزة الحبطي: سكت عنه ابن أبي حاتم۔ انظر الجرح جلد 5 صفحہ 382۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

یہ حدیث ابوشداد سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوان گروہ! اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کرو! جس نے اپنی شرمگاہ کی
حفاظت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث جریری سے شداد روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن
عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مؤذنون کی قیامت کے دن گردنیں
(یعنی مقام و مرتبہ) سب سے اونچا ہوگا! اذان کی آواز
جو بھی سنے گا وہ قیامت کے دن اس کے لیے گواہی دے
گا۔

یہ حدیث خالد بن ابوصلت سے تعنی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ام اسحاق فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے بھائی

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي شَدَّادٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

6850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُسْلِمُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ،
عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ شَبَابِ قُرَيْشٍ،
احْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، أَلَا مَنْ حَفِظَ فَرْجَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا شَدَّادٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ، وَلَا يُرَوِّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

6851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ أَبِي
الصَّلْتِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ
أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ
إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

6852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

6850 - اسنادہ حسن فیہ: شداد بن سعید ابو طلحة الراسی: صدوق یخطی. والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 12 صفحہ 165 رقم الحدیث: 12776، والبخاری جلد 2 صفحہ 149. كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 255-256.

6851 - اسنادہ فیہ: ابو الصلت عن ابی ہریرہ: مجهول. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 329.

6852 - اسنادہ فیہ: بشار بن عبد الملك المزنی: ضعیف. انظر: المیزان جلد 1 صفحہ 310. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 22-23.

بُنْ إِسْمَاعِيلَ، نَا بَشَارُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنِي أُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمَّ إِسْحَاقَ، تَقُولُ: هَاجَرْتُ مَعَ أَخِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا كُنْتُ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، قَالَ لِي أَخِي: اقْعُدِي يَا أُمَّ إِسْحَاقَ، فَإِنِّي نَسِيتُ نَفَقَتِي بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ الْفَاسِقَ زَوْجِي قَالَ: لَا، إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: فَلَبِثْتُ أَيَّامًا، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ قَدْ عَرَفْتُهُ وَلَا أَسْمِيهِ، فَقَالَ: مَا يَقْعِدُكَ هَاهُنَا يَا أُمَّ إِسْحَاقَ؟ قُلْتُ: أَتَنْتَظِرُ إِسْحَاقَ، ذَهَبَ لِنَفَقَةٍ لَهُ بِمَكَّةَ، فَقَالَ: لَا إِسْحَاقَ لَكَ، قَدْ لَحِقَهُ زَوْجُكَ الْفَاسِقُ فَقَتَلَهُ، فَقَدِمْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُبِلَ إِسْحَاقُ، وَأَنَا أَبْكِي وَيَنْتَظِرُ إِلَيَّ، فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ نَكَسَ فِي الْوُضُوءِ، فَآخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَهُ فِي وَجْهِهِ قَالَ بَشَارٌ: قَالَتْ جَدَّتِي: فَلَقَدْ كَانَتْ تُصِيبُنَا الْمُصِيبَةُ الْعَظِيمَةُ، فَنَرَى الدُّمُوعَ عَلَى عَيْنَيْهَا وَلَا تُصِيبُ خَدَّهَا

کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی مدینہ میں جب آدھا راستہ طے کیا تو میرے بھائی نے مجھے کہا: اے اُم اسحاق! بیٹھو! میں اپنا خرچ بھول گیا ہوں میں نے کہا: میں آپ پر خوف کرتی ہوں کہ میرا فاسق شوہر آپ کو نقصان دے گا۔ میرے بھائی نے کہا: نہیں دے گا اگر اللہ نے چاہا! میں چند دن بیٹھی رہی میرے پاس سے ایک آدمی گزرا میں اس کو جانتی تھی لیکن مجھے اس کا نام معلوم نہیں تھا اس نے کہا: اے اُم اسحاق! آپ یہاں کس کے لیے بیٹھی ہیں؟ میں نے کہا: اسحاق کا انتظار کر ہی ہوں جو مکہ میں خرچ لینے کے لیے گئے ہیں؟ اس نے کہا: آپ کا اسحاق نہیں ہے اُسے پیچھے سے جاملے آپ کا فاسق شوہر اس نے اس کو قتل کر دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو آپ وضو کر رہے تھے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اسحاق کو قتل کیا گیا۔ میں رو رہی تھی آپ میری طرف دیکھ رہے تھے جب آپ نے میری طرف دیکھا تو وضو کو چھوڑا آپ نے ایک چٹو لیا اس کو میرے چہرے پر ڈالا۔ حضرت بشار فرماتے ہیں: میری دادی نے کہا ہے کہ ہم کو بڑی مصیبت پہنچی تو ہم آنسو اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس کے رخسار پر نہیں ہوتے تھے۔

یہ حدیث اُم اسحاق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے روایت

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ إِسْحَاقَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

6853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ

6853- أصله عند مسلم من طريق سعيد بن جبیر وعكرمة، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، أن ضباعة أرادت الحج فامرها

النبي ﷺ أن تشتري أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 868 والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 130 (باب

الاشتراف في الحج) .

ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں آپ نے شرط لگانے کا حکم دیا۔

بُنْ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ، امْرَأَةِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِطَ.

یہ حدیث حمید سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے آئے وہ منیٰ میں آنے سے پہلے صفا و مروہ کی سعی کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

6854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ

بُنْ كَثِيرٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الْعُطُوفِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَدِمَ حَاجًّا فَلْيُطِفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مِنِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے فرمایا: عصر سے پہلے اور بعد دو مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔

6855 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْعُطُوفِ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ابوالعطوف سے ان دو حدیثوں کو یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي الْعُطُوفِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زوال الشمس کے وقت کنکری ماری، ٹھیکری کی مثل اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے۔

6856 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

الْجَرَّاحُ بْنُ الْمُنْهَالِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ

6855 - أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 504. ولم

يذكر مسلم الركعتين قبل الفجر وزاد بعد الجمعة سجدة تين.

6856 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 776، وأيضاً جلد 2 صفحہ 944، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 189 رقم

الحديث: 1905، الترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 225 رقم الحديث: 886.

الشَّمْسِ، بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ
إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

6857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَدَّاءُ
الِدِمَشْقِيُّ الْجَبَلِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ
بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي غَنَمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ
الضَّبِّيِّ قَالَ: خَرَجْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي بَطْهَرِ الْحَوْرَةِ،
فَلَقَيْنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ لِي: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَبِي،
فَقَالَ: لَا تَمْشِ بَيْنَ يَدَيَّ أَبِيكَ، وَلَكِنْ أَمْشِ خَلْفَهُ
أَوْ إِلَى جَنْبِهِ، وَلَا تَدْعُ أَحَدًا يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ، وَلَا
تَمْشِ فَوْقَ إِبْرَاجِ أَبِيكَ تَحْتَهُ، وَلَا تَأْكُلْ عِرْقًا قَدْ نَظَرَ
أَبُوكَ إِلَيْهِ، لَعَلَّهُ قَدْ اشْتَهَاهُ ثُمَّ قَالَ: اتَّعَرَّفَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنَ خِدَاشٍ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: فَخِذْهُ فِي جَهَنَّمَ مِثْلَ أَحَدٍ،
وِضْرُسُهُ مِثْلَ الْبَيْضَاءِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: وَلَمْ
ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: كَانَ عَاقِفًا لَوَالِدَتِهِ

یہ حدیث جراح بن منہال سے یزید بن ہارون
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو غسان الضبی فرماتے ہیں کہ میں اپنے
والد کے ساتھ نکلا دوپہر کے وقت گرمی میں۔ مجھے حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ملے مجھے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے
کہا: میرے والد! آپ نے فرمایا: ان کے آگے نہ چل!
ان کے پیچھے یا ایک طرف چل۔ اپنے اور ان کے درمیان
کسی کو حائل نہ ہونے دو۔ چھت کے اوپر چڑھ اس
حالت میں کہ تیرا باپ نیچے ہو، دُستی نہ کھاؤ اس حالت میں
کہ تیرا باپ اس کی طرف دیکھ رہا ہو اور اس کا دل چاہ رہا
ہو۔ پھر فرمایا: عبد اللہ بن خداش کو جانتے ہو؟ میں نے کہا:
نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے
سنا: اس کی ران جہنم میں اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی اور داڑھ
بیضاء کی مثل۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: یہ اپنے
والدین کا نافرمان تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ الضَّبِّيِّ إِلَّا
أَبُو غَنَمٍ الْكَلَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ
6858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَدَّاءُ،
ثَنَا دُحَيْمٌ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ

یہ حدیث ابو غسان ضبی سے ابو غنم الکلاعی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار آدمی صبح کرتے

6857 - قال الحافظ الهيثمي: أبو غسان وأبو غنم الراوي عنه لم أعرفهما وبقي رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 140 .

6858 - اسنادہ فیہ: محمد بن سلام الخزاعی: مجهول. انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحہ 182. والحديث أخرجه ابن

عدی فی الکامل جلد 6 صفحہ 2233 .

ہیں اللہ کے غضب میں اور شام کرتے ہیں اللہ کی ناراضگی میں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا: جو مرد ہو کہ عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور وہ عورتیں جو عورتیں ہو کہ مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور وہ جو جانوروں سے بدفعی اور مردوں سے بدفعی کرتے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن سلام الخزاعی سے ابن ابی ندیک روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے میرے اور حضرت خالد بن ولید کے برابر کسی کو نہیں ٹھہرایا، جب سے ہم مسلمان ہوئے ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے، جس دن اس کی رحمت کا سایہ ہوگا۔

الْخُزَاعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ يُضَيِّحُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيُمْسُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ. قُلْتُ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ، وَالَّذِي يَأْتِي الرِّجَالَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ الْخُزَاعِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُذَيْلٍ

6859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حَبَانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا عَدَلَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ مُنْذُ أَسْلَمْنَا

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

6860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ

6859 - اسنادہ حسن، فیہ: یحییٰ بن عبد الرحمن: صدوق وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر، ووثقه. انظر: مجمع الزوائد

جلد 9 صفحہ 353.

6860 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 272 رقم الحديث: 22063 وابن حبان (2510/موارد). وانظر الترغيب

للمنذرى جلد 4 صفحہ 18 رقم الحديث: 13.

فِي جَلَالِ اللَّهِ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا صَدَقَهُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ
بْنُ عَمَّارٍ

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْأَزْرَقِ الْأَنْطَاكِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثَنَا
عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ،
وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبِيدُ
اللَّهِ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

6862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْأَزْرَقِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ،
ثَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ
ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَيَأْمُرُ بِالْمَسْحِ
عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَيَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ،
وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
مُحَمَّدٍ بْنِ إِدْرِيسَ

یہ حدیث عبدالرحمن بن یزید بن جابر سے صدقہ بن
خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام
بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ اپنے نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے عبید اللہ بن موسیٰ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح
اکیلے ہیں۔

حضرت سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر
رضی اللہ عنہما موزوں پر خود بھی مسح کرتے تھے اور مسح
کرنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضور ﷺ ایسا
کرنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے عبدالرزاق
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن محمد
بن ادریس اکیلے ہیں۔

6861 - قال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات، خلا شيخ الطبراني محمد بن عبد الرحمن الأزرق فاني لم أعرفه. انظر: مجمع

الروائد جلد 2 صفحہ 58.

6862 - ذكره الحافظ الزيلعي وقال: رواه الطبراني في معجمه الأوسط. وهذا سند صحيح. انظر: نصب الراية جلد 1

صفحہ 172-173.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب پندرہ شعبان ہو جائے تو صرف اس کے بعد رمضان کے روزے ہیں علاوہ نہیں۔

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ چاند کا پھولنا یہاں تک کہ ایک رات کا چاند دیکھنے والا کہے گا: یہ تو دو راتوں کا ہے۔

یہ حدیث ابوزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں مبشر بن اسماعیل اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل خوش ہوتا ہے ان بندوں کو دیکھ کر جو بندے مایوس ہوتے ہیں ان کے قریب اپنی رحمت کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! ہمارا رب خوش ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے۔

6863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صِيَامَ، إِلَّا رَمَضَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا بَقِيَّةً
6864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْأِهْلَةِ، حَتَّى يَرَى الْهَلَالُ لَيْلَتِهِ، فَيَقَالَ: هُوَ لِلَّيْلَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

6865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثَنَا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ مِنْ إِيَّاسِ الْعِبَادِ وَقُتُوبِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَيَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَضْحَكُ

6863 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 310 رقم الحديث: 2337، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 106 رقم

الحديث: 738 بنحوه وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 528 رقم الحديث: 1651

والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 29 رقم الحديث: 1740-1741 .

6864 - قال: الحافظ الهيثمي: فيه عبد الرحمن بن الأزرق الأنطاكي ولم أجده . انظر. مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 149 .

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے: (۱) حشری (۲) ثرید (۳) ناپنے میں۔

یہ حدیث داؤد سعید بن مسیب سے اور داؤد سے ارطاة اور ارطاة سے رقعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزدا داکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا بھول گیا، وہ آخر میں پڑھ لے اور قل ہو اللہ احد اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد پڑھے۔

ابوزبیر سے اس حدیث کو حمزہ نصیبی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ إِلَّا خَارِجَةً بِنُ مَصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ

6866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ الْيَمَانِ الْجَبَلِيُّ، بِجَبَلَةَ، نَا يَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا رُقَعَيْنُ بْنُ عَيْسَى، ثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْدَرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي ثَلَاثَةٍ: السُّحُورِ، وَالثَّرِيدِ، وَالْكَبِيلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا أَرْطَاةً، وَلَا عَنْ أَرْطَاةٍ إِلَّا رُقَعَيْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزْدَادُ

6867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجَبَلِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي أَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فِي آخِرِهِ، وَلْيَقْرَأْ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيِّ

6866 - قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أجد من ترجمهم. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 21-22.

6867 - أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 114. وقال: لا أعلم أحدا رواه عن أبي الزبير الا حمزة. وذكره الحافظ

الهيثمى في المجمع جلد 5 صفحہ 26 وقال: رواه الطبرانى في الأوسط وفيه حمزة بن أبي حمزة النصيبى وهو متروك.

6868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

الْجَبَلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّلَامِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَرَاهِمُ أُعْطِيهِ فِي عَقْلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِائَةِ فِي غَيْرِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو ایک درہم دینا مجھے زیادہ پسند ہے دوسروں کو سو درہم دینے سے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ سے عبد الصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

الْجَبَلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: أَلَا تَحْجِينَ؟، فَقَالَتْ: إِنِّي لَضَعِيفَةٌ مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: حُجِّي، وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم حج کیوں نہیں کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں کمزور ہوں چلنے کی طاقت نہیں رکھتی ہوں آپ نے فرمایا: حج کر لو اور شرط لگا لو کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ ہوگی جہاں تجھے روک لیا جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایک آدمی کئی شرکاء کے درمیان ہواں میں ایک آزاد کر دے اس کی مہنگی قیمت لگائی جائے اور غلام کو آزاد کیا جائے۔

6870 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ شَرَكَاءَ، فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمْ، قَوْمَ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ، فَيَغْرُمُ ثَمَنَهُ، وَيَعْتَقُ الْعَبْدَ

6868 - اسنادہ فیہ: عبد الصمد بن عبد الاعلی السلامی: مجهول . انظر: لسان المیزان (2114) . انظر: مجمع الزوائد

جلد 6 صفحہ 295 .

6869 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 34 رقم الحدیث: 5089، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 867 .

6870 - اسنادہ فیہ: المثنی بن الصباح: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 252 .

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن شعیب سے ثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے آباد زمین آباد نہ کرو گے تلاش نہ کرو گے اگر تم نے ایسا کیا تو وہ آباد کرنے والے اور مرقب کے لیے ہے۔ میں نے عرض کی: کیسے؟ فرمایا: عمری یہ ہے کہ یہ تیرے لیے ہے تیری زندگی میں اور رقیٰ یہ ہے کہ ایک دوسرے کو کہے کہ وہ میری طرف سے اور تیری طرف سے۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”اپنے رب کا ذکر کریں جب آپ بھول جائیں“ فرمایا: جب بھولے تو ان شاء اللہ کہا فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا ہم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے استثناء کرنا سوائے قسم ساتھ ملانے کے۔

یہ حدیث ابن ابی الوبح سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

6871 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْمُرُوا، وَلَا تَرْقُبُوا، فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ لِلْمُعْمَرِ وَلِلْمَرْقَبِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ؟ قَالَ: الْعُمْرَى أَنْ تَقُولَ: هِيَ لَكَ حَيَاتِكَ، وَالرَّقْبَى أَنْ تَقُولَ: هُوَ لِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

6872 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (وَإِذْ كُرِّرْتُ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: إِذَا نَسِيتَ الْإِسْتِثْنَاءَ فَاسْتَنْ إِذَا ذَكَرْتُ قَالَ: هِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةٌ، وَلَيْسَ لِأَحَدٍ مِنَّا أَنْ يَسْتَنْيَ، إِلَّا بِصَلَةِ الْيَمِينِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6871 - اسنادہ فیہ: المثنیٰ بن الصباح: ضعیف. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 160. وباسناد صحیح أخرجه: أبو داود

جلد 3 صفحہ 820 والنسائی جلد 6 صفحہ 273 وابن حبان صفحہ 280 موارد الظمان.

6872 - اسنادہ فیہ: عبد العزيز بن حصين بن الترمذی: ضعیف. انظر: لسان المیزان (2814). وانظر: مجمع الزوائد

مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر کی طرف دیکھا، فرمایا: یہ دونوں جنت کے بزرگوں کے سردار ہیں۔

6873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْسَةَ

الْبَزَارُ الْمِصْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْصِيُّ،
ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ:
هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ كَثِيرٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ

6874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

أَبِي الْجَرَّاحِ الْمِصْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ
الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنْ نِكَاحِ السَّرِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا رَجَاءُ بْنُ
أَبِي سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ

6875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ

الطُّرْسُوسِيُّ، ثَنَا زُيَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ
الْمُعِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ

یہ حدیث زہری سے رجاء بن ابی سلمہ اور رجاء سے
ضمیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد
بن وزیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت
حیض میں اپنے مخصوص حصے کو ڈھانپ لیتی، پھر حضور
ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

6873 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 610 رقم الحديث: 3664. وقال: حسن غريب .

6874 - اسنادہ حسن، فیہ: ضمیرہ بن ربیعہ: صدوق یہم قلیلاً. انظر: التقريب (2983). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4
صفحہ 288 .

6875 - أصله عند البخاری ومسلم من طریق عبد الرحمن بن الأسود عن أبيه فذكره. أخرجه البخاری: الحيض جلد 1

صفحہ 481 رقم الحديث: 302، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 242 .

أَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أُعْطِي سُفْلَى وَأَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ يَبَاشِرُنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث نافع سے حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کی قبر انور میں سرخ رنگ کی چادر داخل کی گئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

6876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعِيمٍ بْنُ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُدْخِلَ قَبْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُطِيفَةً حُمْرَاءَ

یہ حدیث یونس سے ابو جعفر الرازی اور ابو جعفر نعیم بن میسرہ الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن نعیم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے مبارک بالوں میں زردی کا منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ نے حالت احرام میں تیل لگانے کی وجہ سے ہوئی تھی آپ حالت احرام میں تیل لگاتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا نَعِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعِيمٍ

6877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا زَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى صُفْرَةِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مِنَ الدُّهْنِ الَّذِي أَذْهَنَهُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ

یہ حدیث ابو حمزہ سے عنبہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا

عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

نَا زُنَيْجَ أَبَا غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ
عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْحِي
بِالْكَبْشِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا
عَنْبَسَةُ

6879 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ،
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
رَضِيتُ لَأُمَّتِي مَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ أُمِّ عَبْدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ
أَبِي قَيْسٍ

6880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ایک مینڈھے کی قربانی کرتے تھے۔

یہ حدیث زہیر بن عدی سے عنبہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت
کے لیے اس شی پر راضی ہوں جس کے لیے ابن ام عبد
یعنی عبد اللہ بن مسعود راضی ہیں۔

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

6878- لم أجده عن أنس رضي الله عنه بهذا اللفظ، ولكنه في الصحيح أنه صلى الله عليه وسلم ضحى بكبشين. أخرجه البخاري: الحج

جلد 3 صفحہ 646 رقم الحديث: 1712، ومسلم: الأضاحي جلد 3 صفحہ 1556. وأما حديث: كان رسول الله

صلى الله عليه وسلم يضحي بكبش: فهو عن أبي سعيد رضي الله عنه أخرجه أبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 95 رقم

الحديث: 2796.

6879- اسنادہ حسن لو لا شيخ الطبرانی فلم أجده، فيه: أ - عمر بن أبي قيس: صدوق له أوهام. ب - والحديث أخرجه البزار

جلد 3 صفحہ 249، كشف الأستار. والطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 77. والحاكم في مستدرکہ

جلد 3 صفحہ 317-318. وقال: صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9

صفحہ 393.

6880- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحہ 441 رقم الحديث: 893، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1459.

يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث محمد بن حجادہ سے ابو حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

6881- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو رزاق زیادہ ہو تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمَرِهِ وَيُنْسَأَ فِي أَجَلِهِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

یہ حدیث منصور سے ابو حفص الابار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ

6882- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

حضرت عمیر بن سعید سے روایت ہے کہ حضور علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مقامِ حبہ میں جمع کیا، میں وہاں موجود تھا آپ نے اس آدمی کو اللہ کی قسم دلائی جس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار اٹھا رہا آدمی کھڑے ہوئے ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

ثَنَا زَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ عَلِيًّا، جَمَعَ النَّاسَ فِي الرَّحْبَةِ وَأَنَا شَاهِدٌ، فَقَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ، فَقَامَ ثَمَانِيَّةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

6881- اسنادہ صحیح: لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده .

6882- قال الحافظ الهيثمي: اسنادہ حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 111 .

یہ حدیث زبیر بن عدی سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت صحرہ الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے!

یہ حدیث مالک سے ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر پانی کے قطرے سے جس کے متعلق اللہ عزوجل نے جان کا پیدا کرنا لکھا ہے اگر وہ پتھر پر ڈالا جائے تو اس سے اللہ عزوجل انسان کو ضرور پیدا کرے گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن ابی الدنیا روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

6883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، نَا هُشَيْمٌ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَامَتِي فِي بُكُورِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَبُو

الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

6884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَالِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الدُّنْيَا النَّصِيبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعْنِي بِالْحَقِّ، لَوْ أَنَّ النُّطْفَةَ الَّتِي أَخَذَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْمِيثَاقَ الْقَيْثَ عَلَى صَخْرَةٍ لَخَلَقَ اللَّهُ مِنْهَا إِنْسَانًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى

بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

6885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

6883- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد3 صفحہ 36 رقم الحديث: 2606، والترمذی: البيوع جلد3 صفحہ 508 رقم

الحديث: 1212 وقال: حسن. وابن ماجه: التجارات جلد2 صفحہ 752 رقم الحديث: 2236.

6884- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن ابی الدنیا النصیبی: ضعفہ أبو حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد9 صفحہ 142. وقال الحافظ

الهیثمی: فیہ من لم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 299.

6885- تقدم تخريجه.

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ،
عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ،
عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ
أُعْطِي سُفْلَى وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْتِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا عَمْرٍو بْنُ أَبِي قَيْسٍ،
وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

6886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،
ثَنَا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ
مُوسَى، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ:
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ
إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ

6887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،
ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ،
قَالَا، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدِ الصَّنَعَانِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ
زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرَى وَنَحْرَى، وَكُنْتُ مُسْنِدَتُهُ إِلَى

حیض میں اپنے والے حصے کو ڈھانپ لیتی، پھر نیچے
حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

یہ حدیث نافع بن حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس
اور حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے تو بخل سے اپنی پناہ میں
رکھ!

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے ہارون بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بہز بن اسد
کیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کا وصال ہوا میرے سینے اور گردن کے درمیان آپ
میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ حضرت
عبدالرحمن بن ابی بکر آئے ان کے پاس مسواک تھی
حضور ﷺ نے مسواک مانگی آپ نے عبدالرحمن سے
مسواک پکڑی آپ کا ارادہ مسواک کرنے کا تھا لیکن

6886 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد6 صفحہ 101 رقم الحديث: 2893، ومسلم: الذكر جلد4 صفحہ 2080 .

6887 - أخرجه البخاری: المغازی جلد7 صفحہ 750 رقم الحديث: 4449، وأحمد: المسند جلد6 صفحہ 223 رقم

صَدْرِي، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ
سِوَاكَ، فَدَعَاَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ
السِّوَاكَ مِنْهُ، فَجَعَلَ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَاكَ فَلَا يَقْدِرُ،
فَأَخَذَتْ السِّوَاكَ مِنْهُ، فَطَيَّبَتْهُ، ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ، فَجَعَلَ
يَسْتَنُّ بِهِ، فَشَقَلَتْ يَدُهُ، فَجَعَلَتْ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: فِي
الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، فَقَبِضْ وَأَنَا لَا أَشْعُرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

6888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، ثَنَا أَبِي، عَنْ عِيسَى
بْنِ مُوسَى الْغُنْجَارِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السَّكْرِيِّ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ثَوْبٍ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا الْعَنْبَ الْكَرَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْغُنْجَارُ

6889 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السَّكْرِيِّ،
عَنْ رَقَبَةَ بِنْتِ مَصْقَلَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ
فَلْيُجِبْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ
6890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

آپ چبانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے میں نے سواک
لی میں نے اس کو نرم کیا پھر آپ کو دی تو آپ ﷺ
سواک کرنے لگے آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے آپ
پڑھ رہے تھے: رفیق الاعلیٰ! جب آپ کا وصال ہوا مجھے
معلوم ہی نہیں ہوا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معمر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح بن یزید اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: انگور کو کرم کے نام سے نہ پکارو!

یہ حدیث اعمش سے ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں غنجار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی
کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

یہ حدیث رقبہ سے ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

6888- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 580 رقم الحديث: 6182، ومسلم: الألفاظ جلد 4 صفحہ 1763.

6889- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 148، رقم الحديث: 5173، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1053.

6890- اسنادہ فیہ: أ- عبد العزيز بن حصين، ضعيف. ب- عبد الكريم أبو أمية، ضعيف. وضعفه الحافظ الهيثمي بعد العزيز

عَوْنِ النَّسَائِيِّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ
إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا، إِلَّا مَنْ عَصَمَ اللَّهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے براہونے
کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی طرف دین یا دنیا کے
معاملہ میں انگلی کے ساتھ اشارہ کیا جائے، مگر جس کو اللہ
بچائے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن حصین روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے
ہیں۔

6891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
عَوْنٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهَلَالِيُّ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيسَى الْجَرِيرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ
ضُرَيْبِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، سَمِعْتُ دُعَاءَكَ اللَّيْلَةَ، وَالَّذِي وَصَلَ
إِلَيَّ مِنْهُ أَنْكَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي
فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي، فَقَالَ: هَلْ
تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی
رات والی دعائیں نے سن لی۔ جو بات اس میں سے مجھے
ملی ہے وہ یہ کہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میرے لیے
میرے گناہ بخش دے! میرے لیے میرے گھر کو وسیع کر
دے! جو رزق تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت ڈال
دے! آپ نے فرمایا: تو نے اُن میں سے کوئی چیز ترک
ہوتی، دیکھی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ إِلَّا
عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهَلَالِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَلَا
يُرَوَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت سعید جریری سے یہ حدیث عبدالحمید ہلالی
روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن حجر
اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے صرف اس سند کے
ساتھ روایت ہے۔

6892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

فقط . انظر : مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 299-300 .

6891 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 90-91 وقال : لم يروه عن سعيد الجريري الا عبد الحميد بن الحسن .

تفرد به : علي بن حجر .

6892 - أخرجه أبو داود : الفرائض جلد 3 صفحہ 120 رقم الحديث : 2889 ، والترمذي : التفسير جلد 5 صفحہ 24

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمُرَوِّزِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ
بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ، فَقَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرُ
بْنِ سُلَيْمَانَ

حضور ﷺ سے آیت کلالہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ
نے فرمایا: آپ کو گرمی والی آیت ہی کافی ہے۔

یہ حدیث حجاج سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے
ہیں۔

6893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَرِيِّ بْنِ عَمْرِو
الطَّبْرَانِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا
يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِي أُمُورٌ وَأَثَرَةٌ، فَقَالُوا: فَمَا تَأْمُرُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَذْرَكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ
الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام
اور ترجیحات دیکھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم کو آپ کیا حکم دیتے ہیں جو یہ زمانہ پائے؟ آپ
نے فرمایا: تم وہ حق ادا کرتے رہو جو تمہارے ذمہ ہے اور
اللہ عزوجل ان سے تمہارے متعلق پوچھ لے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي
حَازِمٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ - وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عِنْدَ الثَّوْرِيِّ
وَالنَّاسِ

یہ حدیث اعمش، ابو حازم سے اور اعمش سے یحییٰ
بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد
بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَرِيِّ الطَّبْرَانِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 3042، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 361 رقم الحديث: 18632.

6893 - اسنادہ لعلہ حسن' فیہ: أحمد بن عبد العزيز الواسطي ذكره ابن حبان في الثقات وقال: حدثنا عنه قتيبة بن سعيد بنسخ حسان

تشبه أحاديث الأثبات. انظر: الثقات جلد 8 صفحہ 25. والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحہ 80

ولم يعرف الحافظ الهيثمي أحمد بن عبد العزيز الواسطي. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 286.

6894 - اسنادہ فیہ: الوليد بن سلمة الطبراني الأزدي: اتهم بالكذب والوضع. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 222.

حضور ﷺ نے فرمایا: دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو اتارنے کے لیے کیا شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو اتارنے کے لیے استغفار ہے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے نصر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن سلمہ اکیلے ہیں۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اچھے اخلاق اور اچھے افعال مکمل کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

یہ حدیث یوسف بن محمد سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی ذات اور اپنی اولاد اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں قریبی اور دور والوں پر خرچ کرتا ہے وہ

ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّبْرَانِيُّ، ثَنَا اَبِي الْوَلِيدِ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْقُلُوبِ صَدًّا، قَالُوا: فَمَا جَلَاؤُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: جَلَاؤُهَا الْاِسْتِغْفَارُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

6895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزْزَرِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّبْرَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقُرَشِيُّ، نَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي بِتَمَامِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ، وَكَمَالِ مَحَاسِنِ الْاَفْعَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ

6896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزْزَرِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقُرَشِيُّ، نَا مِسُورُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 184 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 210 .

6895 - اسنادہ فیہ: أ - عمر بن ابراہیم القرشی: متهم بالكذب . ب - یوسف بن محمد بن المنکدر: ضعف . واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بعمر فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 191 .

6896 - اسنادہ فیہ: أ - عمر بن ابراہیم بن خالد القرشی: قال عنه الدارقطنی: کذاب خبیث . انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 280 . ب - مسور بن الصلت: متروک . واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بمسور بن الصلت . انظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 122 .

الْمُنْكَدِرُ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْفَقَ الْمَرْءُ عَلَى نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَهْلِهِ وَذِي رَحِمِهِ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

یہ حدیث مکمل محمد بن منکدر سے مسور بن صلت اور مسور سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل خیانت والے مال دار اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مِسُورُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا عَنْ مِسُورِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ

6897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، مَكْحُولٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْقُرْدُوَانِيُّ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةَ بِغَيْرِ طَهُورٍ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اللہ بن یزید اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں دونوں اکٹھے مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

6898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارُ فِي

6897- اسنادہ فیہ: ا- عبد اللہ بن یزید بن ابراہیم الحرانی القردوانی: مجهول. ب- سليمان بن أبي داود الحراني: ضعيف

جدا. والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 132 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 230.

6898- اسنادہ فیہ: سليمان بن أبي داود: ضعيف جدا. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 289.

سَبِيلَ اللَّهِ وَدُحَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ
بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
السَّلَامِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثَنَا أَبُو
الْجَوَابِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ، وَكُلِّ
مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے پھاڑنے والے درندے اور اچکنے والے
پرندے کو کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو
الْجَوَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

یہ حدیث سفیان سے ابوالجواب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب اکیلے ہیں۔

6900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
السَّلَامِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، نَا غُصْنُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ،
عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّكَتْ فِي صَلَاتِكَ فَلْيَكُنِ الشَّكُّ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں نماز میں شک ہو
جائے وہ شک چوتھی یا پانچویں رکعت میں ہو۔

6899 - أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1534، وأبو داود: الأئمة جلد 3 صفحہ 354 رقم الحديث: 3803

والنسائي: الصيد جلد 7 صفحہ 182 (باب اباحة أكل لحوم الدجاج) والدارمي: الأضاحي جلد 2 صفحہ 116 رقم

التحديث: 1082 .

6900 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 244-245 رقم الحديث: 398، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 381

رقم الحديث: 1209، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 242 رقم الحديث: 1661 . ولفظه: فان لم يدرك ثلاثاً

صلی أو أربعاً فليكن على ثلاثٍ وقال الترمذی: حسن غريب صحيح . وانظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 5

رقم الحديث: 8 .

فِي الْخَامِسَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غُصْنُ
بْنِ إِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب انطاکی اکیلے ہیں۔

6901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
السَّلَامِ الْبُيُورِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، نَا غُصْنُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي
الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَعَلَ
يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُصَلِّي الظُّهْرَ فِي آخِرِ
وَقْتِهَا، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا، ثُمَّ يَسِيرُ
وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي آخِرِ وَقْتِهَا مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ،
وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ،
ثُمَّ قَالَ حِينَ دَنَا: إِنَّا نَازِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَبُوكَ،
فَلَا يَسْبِقُنَا أَحَدٌ إِلَى الْمَاءِ قَالَ مُعَاذٌ: فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ
سَبَقَ إِلَى الْمَاءِ، فَإِذَا رَجُلَانِ قَدْ سَبَقَا إِلَى الْمَاءِ
فَاسْتَقْيَا فِي قُرْبَتَيْنِ مَعَهُمَا، وَكَذَرَا الْمَاءَ، فَقُلْتُ:
أَبْعَدَ نَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقْتُمَا
وَاسْتَقْيْتُمَا؟ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمُ أَنْ لَا يَسْبِقَنَا إِلَى الْمَاءِ أَحَدٌ
، فَدَعَا بِالْقُرْبَتَيْنِ فَصَبَّأَ فِي الْمَاءِ، فَتَوَضَّأَ،
وَتَمَضَّمَصَ فِي الْمَاءِ، وَدَعَا اللَّهَ، فَفَاضَ الْمَاءُ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے، آپ نے ظہر اور عصر اکٹھی پڑھی، یعنی ظہر کو آخری وقت اور عصر کو اول وقت میں پھر چلے، مغرب کو آخری وقت یعنی شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء کو اول وقت یعنی شفق غروب ہونے کے وقت پڑھا۔ پھر فرمایا: قریب ہے اگر اللہ نے چاہا تو ہم کل تبوک کے مقام پر پہنچیں گے، ہم سے کوئی بھی پانی کی طرف پہلے نہیں جائے گا۔ حضرت معاذ فرماتے ہیں: میں وہ پہلا شخص ہوں جو سب سے پہلے پانی تک پہنچا، میری نظر پڑی تو دو آدمی پانی تک پہلے پہنچ چکے تھے۔ ان دونوں نے اکٹھے اپنی مشکوں میں پانی بھرا اور پانی کو گدلا کر دیا۔ میں نے کہا: کیا رسول کریم ﷺ کے منع کرنے کے بعد بھی تم پہلے آگئے اور پانی بھر لیا؟ اتنے میں رسول کریم ﷺ بھی تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں نے تم کو منع نہ کیا کہ کوئی ہم سے پہلے پانی کی طرف نہ آئے۔ آپ نے دو مشکیں منگوا کر پانی میں ڈالیں وضو کیا اور پانی میں گھٹی کی، اللہ سے دعا کی تو پانی بہہ نکلا، ارشاد فرمایا: اے معاذ! گویا کہ اگر تیری عمر لمبی ہو تو دیکھے جو کچھ

6901 - اسنادہ حسن، فیہ: ۱۔ غصن بن اسماعیل الأنطاکی ذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال: ربما خالف. انظر: الثقات

(419). - لسان المیزان جلد 4 صفحہ 240. ب۔ ابن ثوبان هو عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان: صدوق يخطئ.

ولم يعرف الحافظ الهيثمي غصن بن اسماعيل. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 163.

یہاں ہو کہ لوگوں سے بھرچکا ہو۔

فَقَالَ: كَأَنَّكَ يَا مُعَاذُ إِنَّ طَالَتْ بِكَ حَيَاةُ تَرَى مَا هَا هُنَا قَدْ مُلِئَ جَنَانًا

اس حدیث کو ابن ثوبان سے صرف غصن بن اسماعیل نے ہی روایت کیا۔ محمد بن غالب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غُصْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام کی طرف تحفہ بھیجنا خیانت ہے۔

6902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْبِصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيِّ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهَدِيَّةُ إِلَى الْإِمَامِ غُلُولٌ

یہ حدیث خیر بن نعیم سے خالد بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ابو رمثہ نے نماز پڑھائی، فرمایا: میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک تھا، پھر آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے دونوں رخسار کو دیکھا۔

6903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْبِصِيُّ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو رَمْثَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى رَأَيْنَا وَضَحَ خَدَّيْهِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابو رمثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6902 - اسنادہ فیہ: یمان بن سعید المصیبی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 6 صفحہ 316. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 154.

6903 - اسنادہ فیہ: أ- الیمان بن سعید المصیبی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 6 صفحہ 316. ب- المنهال بن خليفة

العجلی: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 149.

الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشَعْتُ بْنُ شُعْبَةَ

اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

6904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے

الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا أَشَعْتُ بْنُ شُعْبَةَ، ثَنَا وَرْقَاءُ،

اس ارشاد ”لا اسئلكم عليه اجراً الا المودة في

عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ

القربلى“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو بھی

عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ

قریش کی پشت میں تھا ان کو رسول اللہ ﷺ کی قربت

فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالَ: مَا كَانَ بَطْنٌ مِنْ

حاصل ہے۔ آپ کو کہا گیا: ”آپ فرمائیں میں تم سے

بُطُونٍ قَرِيشٍ إِلَّا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(اس تبلیغ دین پر) کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ہوں مگر یہ کہ

وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَرَابَةً قَرِيبَةً، فَقَالَ لَهُ: قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ

میرے رشتے داروں سے محبت کرنا۔

عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا أَنْ تَوَدُّونِي عَلَى قَرَابَتِي مِنْكُمْ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا

اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشَعْتُ بْنُ شُعْبَةَ

6905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَاذِ بْنِ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبَلَانِيِّ،

حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں شکلوں کا بگڑنا اور

نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ،

دھنسا ہوگا، شکلیں بگڑیں گی، زنا اور ریشم پہننے والے اور

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

شراب پینے والوں کی۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ،

وَقَذْفٌ، وَمَسْخٌ، فِي مُتَّخِذِي الْقَيْنَاتِ، وَلَا يَبْسِي

الْحَرِيرَ، وَشَارِبِي الْخُمُورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ الْجَصَّاصِ إِلَّا

یہ حدیث زیادہ الجصاص سے محمد بن خالد الوہبی

مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

6904- أصله عند البخارى من طريق سعيد بن جبير . أخرجه البخارى: التفسير جلد 8 صفحہ 426 رقم الحديث: 4818

والترمذى: التفسير جلد 5 صفحہ 377 رقم الحديث: 3251، والطبرانى فى الكبير جلد 11 صفحہ 346 رقم

الحديث: 12238 .

6905- اسنادہ فیہ: زیاد الجصاص: ضعيف، والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير (7612) . وانظر: مجمع الزوائد

(1418) .

صدقہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے، معاملات آپس میں تیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور خون بہانے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن صالح النمار سے عبدالرحمن بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی حالت میں کوئی بھی اپنی پیشانی سے مٹی صاف نہ کرے، کنپٹیوں سے پسینہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث کھول سے عثمان بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَاوِيَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْأُمُورِ، وَيَكْرَهُ سُفْسَافَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ

6907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَاوِيَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْسَحُ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَأْسَ أَنْ يَمْسَحَ الْعِرْقَ عَنْ صُدْغِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

6906 - اسنادہ حسن لولا عثمان بن سعید الصیداوی فلما وجدہ فیہ: أ - محمد بن شعیب بن شابور: صدوق . ب - عبد الرحمن بن سلیمان بن ابی الجون: صدوق یخطی . ج - محمد بن صالح بن دینار التمار المدنی: صدوق . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 191 .

6907 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن عبد اللہ بن الحکم بن النعمان الأنصاری، عامۃ ما یرد بہ لا یتابع علیہ . قال ابن عدی . انظر:

لسان المیزان جلد 4 صفحہ 400 . وانظر: مجمع الزوائد (8712) .

6908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَاذِ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ قَالَ: قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ، وَأَنَا أَسْمَعُ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: قَالَ مُجَالِدٌ: قَالَ أَبُو الْوَدَّاءِ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ: قَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ أَخِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَبِّ ارْنِي الَّذِي كُنْتُ ارْتَبِنِي فِي السَّفِينَةِ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: يَا مُوسَى، إِنَّكَ سَتَرَاهُ، فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى آتَاهُ الْخَضِرُ، وَهُوَ طَيِّبُ الرِّيحِ، حُسْنُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ. قَالَ مُوسَى: هُوَ السَّلَامُ، وَمِنْهُ السَّلَامُ، وَإِلَيْهِ السَّلَامُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي لَا أُحْصِي نِعَمَهُ، وَلَا أَقْدِرُ عَلَى شُكْرِهِ إِلَّا بِمَعُونَتِهِ. ثُمَّ قَالَ مُوسَى: أُرِيدُ أَنْ تُوصِيَنِي بِوَصِيَّةٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهَا بَعْدَكَ. فَقَالَ الْخَضِرُ: يَا طَالِبَ الْعِلْمِ، إِنَّ الْقَائِلَ أَقَلَّ مَلَأَهُ مِنَ الْمُسْتَمِعِ، فَلَا تَمِلْ جُلُوسًا إِذَا حَدَّثْتَهُمْ، وَاعْلَمْ أَنَّ قَلْبَكَ وَغَاءٌ، فَانْظُرْ مَاذَا تَحْشُو بِهِ وَغَاءَكَ، وَاعْرِضْ عَنِ الدُّنْيَا، وَابْذُهَا وَرَاءَكَ، فَإِنَّهَا كَيْسَتْ لَكَ بَدَارٍ، وَلَا لَكَ فِيهَا مَحَلُّ قَرَارٍ، وَإِنَّهَا جُعِلَتْ بُلْغَةً لِلْعِبَادِ، وَلِيَتَرَوْدُوا مِنْهَا لِلْمَعَادِ. وَيَا مُوسَى، وَطَنُ نَفْسِكَ عَلَى الصَّبْرِ تَلْقَى الْحُكْمَ، وَأَشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوَى تَنَلِ الْعِلْمَ، وَرَضِ نَفْسَكَ عَلَى الصَّبْرِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے وہ چیز دکھا جو تُو نے مجھے کشتی میں دکھائی تھی تو اللہ نے ان کی طرف وحی کی: اے موسیٰ! عنقریب تُو اسے دیکھ لے گا۔ وہ تھوڑی دیر بٹھیرے یہاں تک کہ اس کے پاس حضرت خضر آئے، خوشبو لگا کر اور خوبصورت سفید کپڑے پہن کر اور کہا: السلام علیکم! اے موسیٰ بن عمران! بے شک تیرا رب تجھ پر سلامتی فرماتا ہے اور رحمت بھیجتا ہے، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اللہ کی صفت سلام ہے، سلامتی اُسی کی طرف سے ہے اور سلامتی اُسی کی طرف لوتی ہے، اللہ کا شکر ہے جو عالمین کا پروردگار ہے، اس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا اور اس کی مدد کے بغیر میں اس کے شکر کی توفیق بھی نہیں رکھتا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں چاہتا ہوں آپ مجھے کوئی ایسی وصیت فرمائیں جس کے ذریعے آپ کے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ خضر علیہ السلام نے کہا: اے علم کے متلاشی! بے شک سننے والے سے کم اُکتانے والا ہے، جب آپ اپنے پاس بیٹھنے والوں سے گفتگو فرمائیں تو انہیں اُکتانا نہیں ہے، تیرا دل برتن کی مانند ہے۔ اس بات کا خیال رکھ کہ تُو اپنے برتن میں کیا جمع کر رہا ہے دنیا سے منہ موڑ لے، اس کو اپنے پیچھے ڈال دے۔ یہ تیرا ہمیشہ کا گھر نہیں ہے اور نہ ہی تیرے لیے اس میں مستقل ٹھہرنے کا کوئی مقام ہے۔ اس کو بندوں کے لیے

تَخْلَصُ مِنَ الْإِثْمِ . يَا مُوسَى، تَفَرَّغْ لِلْعِلْمِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُهُ، فَإِنَّمَا الْعِلْمُ لِمَنْ يَفْرُغَ لَهُ، وَلَا تَكُونَنَّ مِثْلًا بِالْمَنْطِقِ مِثْلًا مِثْلًا، إِنَّ كَثْرَةَ الْمَنْطِقِ تُشِينُ الْعُلَمَاءَ، وَتُبْدِي مَسَاوِءَ السُّخَفَاءِ، وَلَكِنْ عَلَيْكَ بَذَى اقْتِصَادٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ، وَأَعْرِضْ عَنِ الْجُهَالِ، وَاحْلُمْ عَنِ السُّفَهَاءِ، فَإِنَّ ذَلِكَ فَضْلُ الْحُكَمَاءِ، وَزَيْنُ الْعُلَمَاءِ، إِذَا شَتَمَكَ الْجَاهِلُ فَاسْكُتْ عَنْهُ سَلَمًا، وَجَانِبُهُ حَزَمًا، فَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ جَهْلِهِ عَلَيْكَ، وَشَتَمِهِ إِيَّاكَ أَكْثَرُ وَأَعْظَمُ . يَا ابْنَ عِمْرَانَ، أَلَا تَرَى أَنَّكَ مَا أُوتِيتَ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا، فَإِنَّ الْإِنْدِلَاطَ، وَالتَّعَسُّفَ مِنَ الْإِفْتِحَامِ وَالتَّكَلُّفِ، يَا ابْنَ عِمْرَانَ، لَا تَفْتَحَنَّ بَابًا لَا تَدْرِي مَا عِلْفُهُ، وَلَا تُغْلِقَنَّ بَابًا لَا تَدْرِي مَا فَتْحُهُ . يَا ابْنَ عِمْرَانَ، مَنْ لَا تَنْتَهِي مِنَ الدُّنْيَا نَهْمَتُهُ، وَلَا تَنْقُضِي مِنْهَا رَغْبَتُهُ، كَيْفَ يَكُونُ عَابِدًا؟ مَنْ يَحْقِرُ حَالَهُ، وَيَتَّهِمُ اللَّهَ بِمَا قَضَى لَهُ، كَيْفَ يَكُونُ زَاهِدًا؟ هَلْ يَكْفُ عَنْ الشَّهَوَاتِ مَنْ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ هَوَاهُ؟ وَيَنْفَعُهُ طَلَبُ الْعِلْمِ، وَالْجَهْلُ قَدْ حَوَاهُ؟ لَأَنَّ سَفَرَهُ إِلَى آخِرَتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ عَلَى دُنْيَاهُ . يَا مُوسَى، تَعْلَمُ مَا تَعْمَلُ لِتَعْمَلَ بِهِ، وَلَا تَعْلَمُهُ لِتُحَدِّثَ بِهِ، فَيَكُونُ عَلَيْكَ بَوْرُهُ، وَيَكُونُ لِفَعْلِكَ نُورُهُ . يَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، اجْعَلِ الزُّهْدَ وَالتَّقْوَى لِبَاسَكَ، وَالْعِلْمَ وَالذِّكْرَ كَلَامَكَ، وَاسْتَكْثِرْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَإِنَّكَ مُصِيبُ السَّيِّئَاتِ، وَزَعِزِعْ بِالْخَوْفِ قَلْبَكَ، فَإِنَّ ذَلِكَ

ضروری بنایا گیا ہے۔ بندے کو چاہیے کہ آخرت کے لیے اس سے زاوراہ لے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے نفس کو صبر کا عادی بنا! تجھے حکمتیں حاصل ہوں گی۔ تقویٰ کو اپنا شعار بنا، علم پائے گا، اپنے نفس کو صبر پر راضی کر، گناہ سے پاک ہوگا، اے موسیٰ! علم صرف اسی کو حاصل ہوگا جو اپنے آپ کو اس کے لیے فارغ کر لے اگر تو چاہتا ہے تو اپنے آپ کو فارغ بنا۔ زیادہ فضول بولنے والا مت بن کیونکہ زیادہ بولنا علماء کو عیب لگاتا ہے کم عقول کی برائی ظاہر کرتا ہے لیکن میانہ روی تجھ پر لازم ہے یہ توفیق اور روکنے سے ہوتی ہے جاہلوں سے منہ موڑ لے بے وقوفوں کو برداشت کر کیونکہ یہ حکماء کی فضیلت ہے اور علماء کی زینت ہے جب کوئی جاہل تجھے گالی دے تو اپنی سلامتی کے لیے خاموش رہ ان سے ایک طرف ہو جا احتیاط کرتے ہوئے کیونکہ اس کی تجھ پر جہالت اور تجھے گالی دینے سے جو چیز باقی رہتی ہے وہ بہت بڑی ہے۔ اے ابن عمران! کیا آپ نہیں دیکھتے جو علم آپ کو دیا گیا وہ قلیل ہے کیونکہ اندلات (تعسف) کا تعلق تکلف اور بناوٹ سے ہے۔ اے ابن عمران! تو ایسا دروازہ مت کھول جسے بند کرنا نہ جانتا ہو اور ایسے دروازے کو بند مت کر جسے کھولنا نہ جانتا ہو۔ اے ابن عمران! جس کی دنیا کی حرص ختم نہیں ہوتی، اس سے محبت ختم نہیں، وہ عابد کیسے کہلا سکتا ہے؟ جو اپنے حال کو حقیر بنائے اللہ کے فیصلے کو اتہام لگائے وہ زاہد کیسے ہو سکتا ہے؟ جس پر نفسانی خواہشات نے غلبہ کر لیا ہو کیا وہ ان خواہشوں سے رُک سکتا ہے؟ اور طلب علم اسے نفع

يُرْضَى رَبِّكَ، وَاعْمَلْ خَيْرًا، فَإِنَّكَ لَا بُدَّ عَامِلٌ
سِوَاهُ، قَدْ وَعِظْتَ إِنْ حَفِظْتَ، فَتَوَلَّى الْخَضِرُ،
وَبَقِيَ مُوسَى حَزِينًا مَكْرُوبًا

دے سکتا ہے جبکہ جہالت نے اسے گھیر رکھا ہو؟ کیونکہ
اس کا سفر تو آخرت کی طرف ہے اور وہ دنیا کو دیکھ رہا
ہے۔ اے موسیٰ! عمل کی چیزوں کا علم حاصل کرتا کہ تُو ان
پر عمل کرے۔ ایسے چیزیں مت سیکھ جن سے صرف گفتگو
کر سکے۔ وہ تجھ پر بوجھ ہوں گی اور تیرے غیر کے لیے
روشنی۔ اے موسیٰ بن عمران! زہد و تقویٰ کو اپنا لباس بنا۔ علم
اور ذکر کو اپنا کلام بنا۔ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کر۔ تُو
سینات کو پہنچنے والا ہے۔ خوف سے تیرا دل گھبرا اٹھے یہ
چیز تیرے رب کو راضی کرے گی۔ اچھے کام کر کیونکہ سوا
تیرے اس کا عامل کوئی نہیں، تجھ سے نصیحتیں کر دی گئی ہیں، اگر
تُو نے یاد کیا۔ حضرت خضر علیہ السلام واپس تشریف لے
گئے اور موسیٰ علیہ السلام مصیبت زدہ آدمی کی طرح
پریشان باقی رہ گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میری اُمت اُمت مرحومہ ہے ان سے
عذاب اٹھایا گیا ہے ان کو عذاب ان کے ہاتھوں کی وجہ
سے دیا جائے گا۔

یہ حدیث سعید بن طارق سے سعید بن مسلمہ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

6909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ

الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا
سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ
أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمْتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، قَدْ رُفِعَ
عَنْهُمْ الْعَذَابُ، إِلَّا عَذَابَهُمْ أَنْفُسُهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

6910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

6909 - اسنادہ فیہ: سعید بن مسلمہ الأموی: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 227.

6910 - اسنادہ فیہ: أ - سعید بن مسلمة: ضعیف. ب - لیث بن أبی سلیم: صدوق اختلط اخیراً. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 240-241.

مَيْمُون، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُعِيْثٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي أَيْمَةٌ يُعْطَوْنَ الْحِكْمَةَ عَلَى مَنَابِرِهِمْ، فَإِذَا نَزَلُوا نَزَعَتْ مِنْهُمْ قُلُوبُهُمْ وَاجْسَادُهُمْ شَرٌّ مِنَ الْجِيفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعِيْثٍ وَهُوَ ابْنُ سَمِيٍّ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

6911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْمُصِصِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي مُغِيرَةَ الرَّمْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ بَرِيرَةَ، مَوْلَاةِ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْأَيْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ إِلَّا مُغِيرَةَ بْنُ أَبِي مُغِيرَةَ، وَلَا عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرَوِّى عَنْ بَرِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي الْعُيُونِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ،

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ائمہ ہوں گے جن کو منبر پر حکمت دی جائے گی جب وہ منبر سے اتریں گے تو ان سے کہا جائے گا: ان کے دل اور جسم مردار سے بدتر ہوں گے۔

یہ حدیث معیث سے لیث روایت کرتے ہیں۔ معیث سے مراد ابن کی اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حالتِ روزہ میں ائمہ سر مہ لگایا تھا۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے مغیرہ بن ابو مغیرہ اور مغیرہ سے محمد بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یوسف الہمدانی اکیلے ہیں۔ حضرت بریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (قبیلہ عرینہ والوں) کے ہاتھ کاٹے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلاخیں ڈالی گئیں، قبیلہ عرینہ

6911 - اسنادہ فیہ: أ - شيخ الطبرانی. ب - أبو يوسف الصيدلاني. ج - محمد بن مهران المصيصي. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 170 .

6912 - أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل. أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحہ 428 رقم الحديث: 1510

ومسلم: القسامة جلد 3 صفحہ 1296 .

والے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو مدینہ سے ہانک کر لے گئے تھے۔

یہ حدیث منصور بن سعید سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن راشد بن ابی عیون اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں مانی ہوئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے فیہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب الوزان اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک مشک کا مرغ ہوگا، تمہارے دنیا کے جانوروں کی طرح مرغ ہوگا۔

یہ حدیث ابو حازم سے عبد الحمید بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سہب

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ وَسَمَرَ الَّذِينَ اسْتَأْفَوْا سَرَحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ بْنُ أَبِي الْعُيُونِ

6913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثَنَا فَهَيْرٌ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا فَهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ الْوَزَّانُ

6914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكِ مِثْلَ مَرَاغٍ دَوَابِكُمْ فِي الدُّنْيَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ

6913 - أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 589 رقم الحديث: 6696. بلفظ: من نذر أن يعصيه فلا

يعصيه. وأبو داود: الأيمان جلد 3 صفحہ 229 رقم الحديث: 3290. والترمذي: النذور جلد 4 صفحہ 103 رقم

الحديث: 1524. ولفظه عند أبي داود، والترمذي.

6914 - اسنادہ فیہ: عبد الحمید بن سلیمان الخزاعی أبو عمر المدنی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 6 صفحہ 196. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 415.

اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری امت پر نرمی کرے اس پر نرمی کی جائے گی جو مشقت کرے گا اس پر مشقت کی جائے گی۔

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس سے اٹھتے ہیں تو ہم جاہلیت والی باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جب تم ان مجالس میں بیٹھو جس میں تم کو اپنی جان پر خوف ہو تو اٹھتے وقت پڑھو: ”سبحان اللہم وبحمدک الی آخرہ“۔

یہ حدیث زبیر بن عوام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ الکلبی اکیلے

6915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصْبِصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

6916- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَانِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ، يَذْكُرُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ خَبَّابٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا قُمْنَا مِنْ عِنْدِكَ أَخَذْنَا فِي أَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ. قَالَ: إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ مِنْهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، يَكْفِرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ

6915- أخرجه مسلم: الإمارة جلد 3 صفحہ 1458 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 7 رقم الحديث: 24391.

6916- أخرجه الطبرانی في الصغير (7512) وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد 10

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں شادی کی۔

6917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

یہ حدیث سعید بن مسیب سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت سہل بن ابو حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب میں اور ابوبکر و عمر دنیا سے چلے جائیں گے تو اگر طاقت رکھتا ہو مرنے کی تو مرجانا۔

6918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ، ثَنَا سَلَمُ الْخَوَّاصُ، ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: إِذَا أَنَا مِتُّ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوتَ فَمُتْ

یہ حدیث اسماعیل بن ابو خالد سے ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم بن الخواص اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمُ الْخَوَّاصُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنا سایہ پانی میں نہ دیکھے۔

6919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ أَحَدُكُمْ

6917- أخرجه البخاری: الصید جلد 4 صفحہ 62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1031 .

6918- اسنادہ فیہ: سلم الخواص: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد (9719) .

6919- اسنادہ فیہ: طلحہ بن عمرو: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 115-116 .

إِلَى ظِلِّهِ فِي الْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

6920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْبَلِيُّ،
عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ
قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ
الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
إِسْحَاقُ الْحَنْبَلِيُّ

6921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ
الضَّبِّيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ كُرْدَمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: يَا عَائِشَةُ، بَيْتٌ لَا تَمُرِّي فِيهِ جِيعًا أَهْلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحِيمِ بْنُ كُرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ
الضَّبِّيُّ

6922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ،

یہ حدیث طلحہ سے ابو نعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ رسول
اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت کثیر بن عبد اللہ مزنی اپنے والد سے وہ ان
کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

یہ حدیث کثیر بن عبد اللہ سے اسحاق حنبلی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ایسے گھر سے نہ گزرو
جس کے گھر والے بھوکے ہوں۔

یہ حدیث زہری سے عبد الرحیم بن کردم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن قیس
ضبی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6920 - اسنادہ فیہ: أ - اسحاق بن ابراهيم الحنبلی: ضعيف. ب - كثير بن عبد الله المزني: ضعيف متهم بالكذب. وانظر:
مجمع الزوائد (9318).

6921 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1618، وأبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 361 رقم الحديث: 3831
والترمذی: الأطعمة جلد 4 صفحہ 264 رقم الحديث: 1815.

6922 - اسنادہ فیہ: أ - خالد بن اسماعيل المغزومي: متهم بالكذب. ب - يوسف بن محمد بن المنكدر: ضعيف.

نے فرمایا: تم پر قناعت لازم ہے کیونکہ قناعت کرنے سے مال کم نہیں ہوتا ہے۔

نَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَنَاعَةِ، فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف اور یوسف سے خالد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یوسف الصیدلانی اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے حق کے ساتھ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

6923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَرَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

یہ حدیث عبدالکریم سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 259 .

6923 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن ابی داؤد الحرانی: ضعیف جدًا . انظر: الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 115 . والحديث

أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 200 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 28 .

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

6924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا أَبُو يُونُسَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنَا فَلَا أَكُلُ مُتَكِنًا

اس حدیث میں مسعر اور علی بن اقر کے درمیان جبلہ بن تحیم کو مخلد بن یزید نے داخل کیا ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مِسْعَرٍ وَعَلِيٍّ بْنِ الْأَقْمَرِ جَبَلَةُ بْنُ سَحِيمٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوبلوں پر ہاتھ رکھنا نماز کے دوران جہنم والوں کی راحت ہے۔

6925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْوَ، عَنْ هِشَامِ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ اسْتِرَاحَةٌ أَهْلِ النَّارِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد اللہ بن ازور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَزْوَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد اس امت میں افضل حضرت ابوبکر ہیں ان کے بعد حضرت عمر ہیں۔

6926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ

6924 - أخرجه البخاری: الأُطعمة جلد 9 صفحہ 451 رقم الحديث: 5398، وأبو داود: الأُطعمة جلد 3 صفحہ 347 رقم

الحديث: 3769، والترمذی: الأُطعمة جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 1830 ولفظه عند الترمذی .

6925 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن الأزور . ضعیف جدًا، قالہ الأزدی: انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 182 والحديث أخرجه

البیهقی فی الکبری (28712) وانظر: مجمع الزوائد (8812) .

6926 - أصله عند البخاری من طریق محمد ابن الحنفیة . أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 24 رقم

الحديث: 3671، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 138 رقم الحديث: 883 ولفظه عند أحمد .

عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

یہ حدیث عریف بن واہم سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ایک ولی اور دو گواہوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

6927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ہشام بن عروہ اور جعفر سے حسین بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن جمیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عِيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

6928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّانُ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْجَدَّةَ السُّدُسَ

یہ حدیث فرات بن سلیمان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَبِيبٍ،

6927- اسنادہ فیہ: علی بن جمیل الرقی: متهم بالوضع. انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 209.

6928- أخرجه أبو داود: الفرائض جلد 3 صفحہ 121 رقم الحديث: 2894، والترمذی: الفرائض جلد 4 صفحہ 419 رقم

الحديث: 2100-2101، وابن ماجه: الفرائض جلد 2 صفحہ 909 رقم الحديث: 2724، ومالك في الموطأ:

الفرائض جلد 2 صفحہ 513 رقم الحديث: 4.

6929- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 338 رقم الحديث: 176، ومسلم:

حضور ﷺ نے فرمایا: وضو آواز یا ہوا کے خارج ہونے سے لازم ہوتا ہے۔

ثَنَا أَبُو يُونُسَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَضوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ

اس حدیث میں شعبہ اور سہیل کے درمیان ادريس کو یحییٰ بن السکین نے داخل کیا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بَيْنَ شُعْبَةَ، وَسُهَيْلٍ إِدْرِيسَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

6930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ الرَّقِيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

یہ حدیث سفیان سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ منافقت سے بری ہو جاتا ہے۔

6931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلٍ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ الْمُهَاجِرِ الرَّقِيِّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ

الحیض جلد 1 صفحہ 176، والترمذی: الطہارۃ جلد 1 صفحہ 109 رقم الحدیث: 74، وابن ماجہ: الطہارۃ جلد 1 صفحہ 172 رقم الحدیث: 515، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 620 رقم الحدیث: 10105 ولفظه عند الترمذی وابن ماجہ وأحمد .

6930 - أخرجه النسائي: التحريم جلد 7 صفحہ 105 (باب من قتل دون ماله) .

6931 - اسنادہ فیہ: مؤمل بن اسماعیل صدوق سنی الحفظ، والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 76 . قال الحافظ الهیثمی: شیخہ محمد بن سہل بن المهاجر عن مؤمل بن اسماعیل، وفی المیزان یروی الموضوعات فان کان ہو ابن مهاجر فهو ضعیف وان کان غیرہ فالحدیث حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 82 .

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللَّهِ فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ الْبِقَاقِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ بِنِ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

6932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُسْتَنِانِ، بِسْرٍ مَنْ رَأَى: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ الْبَجَلِيِّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، بَيَّاعُ السَّابِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَرَّ مَعَ جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللَّهُ مِنْ يَدَيْهِ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ أَمْرُهُ حَيْثُ لَقِيَ الْمُسْرِكِينَ، فَلِلَّذَلِكَ سُمِّيَ الطَّيَّارَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جعفر بن ابوطالب جبریل و میکائیل علیہما السلام کے پاس سے گزرے حضرت جعفر کے دو پر تھے اللہ عزوجل نے ان کے ہاتھوں کے عوض عطا فرمائے تھے آپ نے سلام کیا مجھے بتایا کیا معلوم ہوا تھا جس وقت مشرکوں سے لڑے تھے اس وجہ سے جنت میں آپ کا نام طیار ہے۔

6933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ عَشْرَةَ فَحَكَمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَحَبُّوا أَوْ كَرِهُوا، جِيَءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَشْدُودَةً يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، فَإِنْ كَانَ حَكْمٌ بغير مَا أَنْزَلَ اللَّهُ زَيْدًا غُلًّا إِلَى غُلِّهِ، وَإِنْ كَانَ حَكْمٌ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ، وَلَمْ يَحْفَ فِي حُكْمٍ، وَلَمْ يَرْتَشِ فِيهِ أُطْلِقَتْ يَمِينُهُ فَقَالَ بَعْضُ جُلَسَاءِ عَطَاءٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، وَمَا بَدُّ مِنْ غُلٍّ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ، وَأَشَارَ إِلَى الْكُفَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمی کا ولی بنا، ان کے درمیان فیصلہ کیا، جو پسند ہو یا ناپسند اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے اگر اللہ کے نازل کردہ حکم کے علاوہ کیا ہوا تو اور زیادہ زنجیریں اس کو پہنائی جائیں گی اگر فیصلہ اس کے مطابق ہوا جو اللہ نے نازل کیا اور اس کے حوالہ سے کسی سے ڈرا نہیں اور رشوت نہیں لی تو اس کو دائیں جانب سے چھوڑا جائے گا۔ حضرت عطاء کے پاس بعض بیٹھنے والوں نے عرض کی: اے ابو محمد! غسل کے لیے

6932- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 275.

6933- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد: ولم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 209.

کیا ضروری ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: اس گھر بنانے والے کی قسم! اشارہ کعبہ کی طرف کیا۔

6934 - وَبِهِ: عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، وَكَانَ جَائِعًا، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي أَصْهَارًا قَدْ لَجَنُوا إِلَيَّ، وَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ، وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارِي آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللَّهِ قَالَ: فَأَمَّنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ أَكُلُهُ؟، فَقَالَتْ: إِنَّ عِنْدِي لِكِسْرًا بَائِتَةً، وَإِنِّي لَا اسْتَحْيُ أَنْ أَقْرِبَهَا إِلَيْكَ. قَالَ: هَلِيْئَهَا، فَقَرَّبْتُهِنَّ وَجَاءَتْهُ بِمِلْحٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ هَانِئٍ، هَلْ مِنْ إِدَامٍ؟، قَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ. قَالَ: هَلِيْئِيهِ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِهِ مَسَّهُ عَلَى طَعَامِهِ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ، ثُمَّ قَالَ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، يَا أُمَّ هَانِئٍ لَا يَقْفُرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب فتح مکہ کا دن تھا رسول اللہ ﷺ حضرت اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، آپ کو بھوک لگی تھی، حضرت اُمّ ہانی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے سسرالی میرے پاس آئے ہیں اور علی بن ابوطالب اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے ہیں۔ میں خوف کرتی ہوں کہ حضرت علی کو ان کے متعلق معلوم نہ ہو وہ ان کو قتل کر دیں! آپ فرمائیں کہ جو میرے گھر میں داخل ہوا اس کو امان ہے یہاں تک کہ اللہ کے کلام کو سنیں۔ حضور ﷺ نے ان کو امان دے دیا، پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کے لیے کوئی چیز ہے؟ عرض کی: میرے پاس باسی ایک ٹکڑا ہے، میں حیاء کرتی ہوں آپ کے پاس لانے کو۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا اور ساتھ نمک لایا گیا، آپ نے فرمایا: اے اُمّ ہانی! کیا سالن ہے؟ عرض کی: میرے پاس سرکہ کے علاوہ کوئی شے نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے روٹی اس کے ساتھ لگائی، پھر کھایا، پھر اللہ کی حمد کی، فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے، اے اُمّ ہانی! وہ گھر محتاج نہیں ہے جس گھر میں سرکہ ہو۔

6935- وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ أُمُّ عَلِيٍّ بِنُ أَبِي طَالِبٍ خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ، وَالْبَسَهَا إِيَّاهُ، وَاضْطَجَعَ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا، فَلَمَّا سَوَى عَلَيْهَا التُّرَابَ، قَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَصْنَعْهُ بِأَحَدٍ، فَقَالَ: إِنِّي الْبَسْتُهَا قَمِيصِي لَتَلْبَسَ مِنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ، وَاضْطَجَعْتُ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا لِيُخَفَّفَ عَنْهَا مِنْ صَغُطَةِ الْقَبْرِ، إِنَّهَا كَانَتْ أَحْسَنَ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيَّ صَنِيعًا بَعْدَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی بن ابوطالب کی والدہ کا وصال ہوا تو حضور ﷺ نے اپنی قمیص اُتار کوان کو پہنچائی، ان کی قبر میں لیئے، جب مٹی ڈال دی گئی، بعض حضرات نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو ایسے کرتے دیکھا، ایسے کرتے ہوئے کسی کے ساتھ نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنی قمیص پہنائی تاکہ جنتی لباس پہنایا جائے، میں ان کے ساتھ لیٹا اس لیے کہ قبر کی سختی کی آسانی ہو جائے، یہ حضرت ابوطالب کے بعد مجھ سے زیادہ اچھا سلوک کرتی تھیں۔

6936- وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَرِيبَةٌ مِنْهُ إِذْ رَدَّ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَسْمَاءُ، هَذَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَعَ جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا، مَرُّوا فَسَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَقِيَ الْمُسْرِكِينَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، فَأَصِيبُ فِي جَسَدِي مِنْ مَقَادِمِي ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ، ثُمَّ أَخَذْتُ اللَّوَاءَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَقَطَعْتُ، ثُمَّ أَخَذْتُهُ بِالْيَدِ الْيُسْرَى فَقَطَعْتُ، فَعَوَّضَنِي اللَّهُ مِنْ يَدَيَّ جَنَاحَيْنِ أَطِيرُ بِهِمَا مَعَ جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فِي الْجَنَّةِ، أَنْزَلَ مِنْهَا حَيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس اثناء میں کہ حضور ﷺ بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت اسماء بنت عمیس آپ کے قریب ہی تھیں، اچانک آپ نے سلام کا جواب دیا، پھر فرمایا: اے اسماء! یہ حضرت جعفر بن ابوطالب، حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ تھے۔ یہ حضرات گزر رہے ہیں انہوں نے ہم کو سلام کیا، میں نے ان کے سلام کا جواب دیا، مجھے بتایا گیا کہ وہ مشرکین سے لڑے فلاں فلاں دن، مجھے جسم میں تینتیس زخم لگے ہیں، پھر میں نے جھنڈا اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا، اس کو کاٹ دیا گیا، پھر میں نے بائیں ہاتھ سے پکڑا تو اس کو بھی کاٹ دیا گیا، مجھے اللہ عزوجل نے دو پردے دیے ہیں، ان دونوں کے ساتھ جنت میں حضرت جبریل و

6935- قال إلحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 260.

6936- اسنادہ حسن. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 275-276.

سُئْتُ، وَ أَكُلُ مِنْ ثَمَارِهَا مَا سُئْتُ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ :
 هَئِنَا لَجَعْفَرٍ مَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَلَكِنِّي أَخَافُ
 إِلَّا يُصَدِّقَنِي النَّاسُ، فَاصْعِدِ الْمِنْبَرَ، فَأُخْبِرْ بِهِ النَّاسَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَتَى
 عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ
 مَرَّ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللَّهُ
 مِنْ يَدَيْهِ، يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَ، فَسَلَّمَ
 عَلَيَّ، وَأَخْبَرَهُمْ كَيْفَ كَانَ أَمْرُهُ حَيْثُ لَقِيَ
 الْمُسْرِكِينَ، فَاسْتَبَانَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَنَّ
 جَعْفَرَ لَقِيَهُمْ، فَسُمِّيَ جَعْفَرًا الطَّيَّارَ فِي الْجَنَّةِ

میکائیل علیہما السلام کے ساتھ اڑتا ہوں جہاں چاہوں
 اترتا ہوں جس پھل کو چاہتا ہوں کھاتا ہوں۔ حضرت
 اسماء نے کہا: حضرت جعفر کو اللہ کی جانب سے رزق ملنے
 پر خوشی ہوئی ہے لیکن مجھے خوف ہے کہ لوگ میری تصدیق
 نہیں کریں گے۔ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوں اور
 لوگوں کو بتائیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز
 ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: اے لوگو! جعفر بن
 ابوطالب حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ
 گزرے ہیں ان کے دو پر تھے جو انہیں اللہ عزوجل نے
 عطا کیے ہیں ان دونوں کے ذریعے جنت میں جہاں
 چاہیں اڑتے ہیں مجھے سلام کیا انہوں نے بتایا کہ کیسے
 مشرکوں سے لڑے ہیں لوگوں نے اس کے بعد آج کا
 دن واضح کیا۔ حضرت جعفر کا نام جنت میں طیار رکھا گیا۔

6937 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ،
 وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الصَّفَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، وَالَّذِي بَعَثَكَ
 بِالْحَقِّ مَا أَمْسَى لَيْلَ مُحَمَّدٍ سَفَةً مِنْ دَقِيقٍ، وَلَا
 كَفٌّ مِنْ سَوِيْقٍ، فَلَمْ يَكُنْ كَلَامُهُ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ
 سَمِعَ هَذِهِ مِنَ السَّمَاءِ أَفْرَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ اللَّهُ الْقِيَامَةَ أَنْ تَقُومَ؟
 قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَمَرَ اللَّهُ إِسْرَافِيلَ، فَتَزَلُ إِلَيْكَ حِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
 حضور ﷺ اور حضرت جبریل علیہ السلام صفا پہاڑ پر تھے
 حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! جس نے آپ کو حق
 کے ساتھ بھیجا ہے! آل محمد نے شام اس حالت میں نہیں
 کی ہے کہ ان کے پاس ایک مٹھی جو ہوں۔ آپ کی گفتگو
 فوراً آسمان تک پہنچی آپ پریشان ہوئے حضور ﷺ
 نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قیامت قائم کرنے کا حکم دیا
 ہے۔ حضرت جبریل نے عرض کی: نہیں! لیکن اللہ عزوجل
 نے اسرافیل کو حکم دیا ہے ان کو آپ کی طرف بھیجا ہے

سَمِعَ كَلَامَكَ، فَاتَاهُ إِسْرَافِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ سَمِعَ مَا ذَكَرْتَ، فَبَعَثَنِي إِلَيْكَ بِمَقَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، وَأَمَرَنِي أَنْ يُعْرَضَنَ عَلَيْكَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ أُسِيرَ مَعَكَ جِبَالُ تِهَامَةَ زُمُرْدًا، وَيَاقُوتًا، وَذَهَبًا، وَفِضَّةً فَعَلْتُ، فَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلَكًا، وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا؟، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ جَبْرِيلُ أَنْ تَوَاضَعَ، فَقَالَ: بَلْ نَبِيًّا عَبْدًا، ثَلَاثًا

جس وقت آپ کا کلام سنا ہے آپ کے پاس حضرت اسرافیل آئے عرض کی: اللہ عزوجل نے سن لیا جو آپ نے ذکر کیا ہے۔ مجھے آپ کے پاس زمین کے خزانے دے کر بھیجا گیا ہے مجھے حکم دیا ہے کہ آپ کو پیش کروں جو آپ پسند کریں تو آپ کے ساتھ زمرد دیا قوت سونے اور چاندی کے بنا کر چلا دوں میں کروں اگر آپ چاہیں تو بادشاہ نبی بنیں اگر آپ چاہیں تو نبی عبد بنیں۔ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ عاجزی کرنے کا اشارہ کریں آپ نے فرمایا: بلکہ نبی عبد بنوں گا تین مرتبہ۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَقَرَّدَ بِهَا: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ

یہ حدیث عطاء سے سعدان بن الولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

6938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَوَدُّ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْتَرِيَ رُؤْيَى بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے میرے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان میں ہر ایک پسند کرے گا کہ اپنے خاندان اور مال کو فروخت کر کے مجھے دیکھ لیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث عمرو بن ابو عمرو سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

6939- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْأَذَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
الْقَاسِمِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

یہ حدیث شعبہ سے محمد بن قاسم روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ کو حضرت عباس سے زیادہ کسی کا احترام
کرتے ہوئے نہ دیکھا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابی الزناد روایت
کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سکون و اطمینان کا باعث
تیز ہوا ہے۔

6940- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثَنَا زُفَرُ بْنُ هُبَيْرَةَ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْرِمُ أَحَدًا مَا يُكْرِمُ الْعَبَّاسَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ

6941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي
كِتَابِ أَبِي، وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ
سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرُورَةَ، عَنْ عَلِيٍّ،
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّكِينَةُ
رِيحٌ خَجُوجٌ

6939- اسنادہ فیہ: محمد بن القاسم الأسدی أبو ابراہیم الکوفی: کذبہ۔ وانظر: مجمع الزوائد (2713)۔

6941- اسنادہ فیہ: خلف بن عبد العزیز بن عثمان بن جبلة: ترجمہ ابن ابی حاتم جلد 3 صفحہ 371 وقال: روى عنه أحمد
بن سهل الأسفرائني وسكت عنه ولم أجد من جرحه وفيه عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزي. وهو
آخر عبدان: مقبول. (التقريب). وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 324 وقال: رواه الطبراني في
الأوسط وفيه من لم أعرفهم. وانظر: الدر المنثور جلد 1 صفحہ 317۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ
جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

6942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ
أَبِي وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ
أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَضِعَ الْعِشَاءُ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ،
فَابْدَأُوا بِالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ
جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

6943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمُعَايَنَةِ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

6944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلة روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب رات کا کھانا رکھا جائے اور نماز کے لیے
اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھا لو۔

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلة روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

6942- أخرجه البخاری: الأظعمة جلد9 صفحہ 497 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد1 صفحہ 392 .

6943- اسنادہ حسن' فیہ: خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة بن أبي رواد: لا بأس به . انظر: الجرح والتعديل جلد 3

صفحہ 371 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحہ 324 قلت: رجال

الاسناد كلهم معروفون كالاتى: أ- خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة: سكت عنه ابن أبي حاتم: الجرح

(37113) . ب- عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزي: مقبول . ج - عم خلف هو: عبد الله بن عثمان

لقبه عبدان: ثقة . د- خالد بن عرعة: كوفي ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عند البخاری وابن أبي حاتم . انظر:

الثقات (20514) ' التاريخ الكبير جلد3 صفحہ 149' الجرح والتعديل جلد3 صفحہ 343 .

6944- أخرجه البخاری جلد3 صفحہ 492 رقم الحديث: 1561' ومسلم: الحج جلد2 صفحہ 873 .

ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم نہیں دیکھتے مگر یہ کہ وہ حج کا موقع تھا۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَيَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبد اللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدان اکیلے ہیں۔ محمد سے مراد ابن عبد الرحمن بن سعد بن زرار ہیں، یحییٰ سے مراد ابن سعید ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، وَيَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دیکھا کہ میری والدہ کے سر سے جوئیں ان کے چہرے پر گر رہی تھیں آپ نے فرمایا: کیا تمہاری والدہ کو ان کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کاٹ لو اور بکری کی قربانی کرو یا تین دن کے روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلاؤ۔

6945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَاهُ وَهُوَ أَمُّ رَأْسِهِ تَنَازَرُ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ: أَيُّذِيكَ هُوَ أَمْلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَأَخْلِقْ رَأْسَكَ، وَانْسُكْ بِشَاةٍ، أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينٍ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: ان سے

6946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ

6945- أخرجه البخاری: المحصر جلد 4 صفحہ 16 رقم الحديث: 1814، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 859.

6946- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 141 رقم الحديث: 3783، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 85.

محبت مؤمن ان سے بغض منافق کرے گا جو ان سے محبت کرے اللہ اس کو محبوب رکھے گا جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

عَدِيٍّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ

یہ حدیث مسعر سے ہشیم بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ حالت رکوع میں تھے آپ نے رکوع کر لیا صف میں پہنچنے سے پہلے جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! آپ کی حرص میں اللہ اضافہ کرے! آئندہ دوبارہ نہ کرنا۔

6947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَادَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الصَّفَّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرَةَ، زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

یہ حدیث عابدالکریم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عرب میں ایک آدمی فوت ہو گیا اس کا

6948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَادَ، نَا عَلِيُّ بْنُ

6947 - أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ: الْأَذَانُ جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 783، وَأَبُو دَاوُدَ: الصَّلَاةُ جلد 1 صفحہ 179 رقم الحديث: 683، وَالنَّسَائِيُّ: الْإِمَامَةُ جلد 2 صفحہ 91 (باب الرُّكُوعُ دُونَ الصَّفِّ) وَأَحْمَدُ: الْمُسْنَدُ جلد 5 صفحہ 56 رقم الحديث: 20482 .

6948 - أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ جلد 11 صفحہ 335 رقم الحديث: 11925 . وَالْحَدِيثُ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ بِغَيْرِ هَذَا السِّيَاقِ .

نَحْسَن، ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنْ الْأَعْرَابِ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُ عَصَبَةٌ، وَكَانَ لَهُ مَوْلَى هُوَ عَتَقَهُ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَمْ يَكُنْ يَغْضِبُ لِعَظْمِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ؟ قَالُوا: بَلَى، فَأَوْرَثَهُ مَالَ مَوْلَاهُ

عصبہ کوئی نہیں تھا، اس کا ایک آزاد کردہ غلام تھا، یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا یہ اس کے غصے سے غصہ نہیں ہوتا تھا، اس کی رضا سے راضی نہیں ہوتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو اپنے آقا کے مال کا وارث بنایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث عبد الکریم سے ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

6949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ بِأَحَدِكُمُ الْغَائِطُ، وَخَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِالْغَائِطِ

حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو قضاء حاجت کی ضرورت ہو اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے قضاء حاجت کر لیا کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اور جریر سے ان کے بیٹے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الکریم اکیلے ہیں۔

6950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے

6949- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 22 رقم الحديث: 88، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 262 رقم

الحديث: 142. بلفظ: إذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء. وقال الترمذی: حسن صحيح.

والنسائی: الامامة جلد 2 صفحہ 85 (باب العذر في ترك الجماعة). وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 202 رقم

الحديث: 616، ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحہ 159 رقم الحديث: 49.

6950- اسنادہ فیہ: أبو محمد الشامی: کذاب قاله الأزدي. انظر: الميزان جلد 4 صفحہ 570. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 142.

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے والدین کی طرف سے کرے اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث عثمان بن سعد نے خارجہ بن مصعب اور خارجہ سے علی بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن قہرارا کیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر میں نماز پڑھتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن قہرارا کیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس حروری آئے گا جھٹلانے کے لیے، ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کو کرتے ہوئے سنا ہے، یعنی دجال کا۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَادَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ أَبِيهِ، فَلَا يُقْصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَادَ

6951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَادَ، ثَنَا أَبُو الْوَزِيرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَعْيَنَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ مَشَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَادَ

6952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: أَمَا آتَى حَرُورُكُمْ يُكَذِّبُ بِهِ، لَطَالَمَا
سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ يَعْنِي
نَدَجَالَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابونضرہ سے عثمان بن جبہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد
اکیلی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
نَضْرَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے دباء نقیر، حرفت کے برتنوں کو (استعمال) کرنے
سے منع کیا۔

6953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ
الْكَاشْغَرِيُّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ
الصَّائِغُ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الدُّبَاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُرَفَّتِ

یہ حدیث عبدالکریم بن دینار سے یحییٰ بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سیار
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ دِينَارٍ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ
بْنُ سَيَّارٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور
ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں پانی کم ہوا، حضور ﷺ
نے ایک برتن منگوا یا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں
رکھا تو میں نے آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلتے
دیکھا۔

6954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ
إِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ
الصَّائِغُ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ
الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ،
فَعَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6953 - أخرجه مسلم: الأثرية جلد 3 صفحہ 1583، والنسائي: الأثرية جلد 8 صفحہ 276 (باب الاذن في الانتباذ التي

خصها بعض الروايات التي أثبتنا ذكرها) .

6954 - أخرجه البخاري: المناقب جلد 5 صفحہ 597 رقم الحديث: 3633 .

بِإِذْنِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ
خَدَيْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ
الْكَافِرِ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ
الْكَاشِغَرِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبد الکریم بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق الکاشغری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرے تک درمیان میں گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

6955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا أَبِي،
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ
سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ إِلَى
الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ
جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

یہ حدیث عبد اللہ بن سعید بن ابوہند سے ولید بن عمرو بن ساج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن حرانی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي هِنْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَائِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دتی کھائی پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

6956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْثٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ
الْكُوسَجِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا أَبِي،
عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ:
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَشَلَ مِنْ كَتِفِي، ثُمَّ

6955- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 983 .

6956- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 207، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 273 .

صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

یہ حدیث داؤد بن ابوبند سے عبدالوارث اور عبدالوارث سے عبدالصمد اور عبدالصمد سے اسحاق بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن حریث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا، اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی، میں آپ کے پاس نو سال تک رہی، حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا، اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میرے گھر میں ایک مٹھی جو تھی، میں اس کو کھاتی رہی یہاں تک کہ اُکتا گئی، میں نے اس کو ناپا تو وہ ختم ہو گئے، کاش! میں انہیں نہ ناپتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے ساتھ شوال کے ماہ میں شادی کی اور میری رخصتی بھی شوال میں ہوئی، کسی عورت کا آپ کے ہاں اتنا مقام نہیں ہوا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ حُرَيْثٍ

6957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَأَدْخَلْتُ عَلَيْهِ وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ، وَمَكُنْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا، فَهَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ ثَمَانِي عَشْرَةَ

6958 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: هَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكَ فِي بَيْتِي إِلَّا أَضْعَ شَعِيرٍ، فَكَلَنُتُهُ حَتَّى مَلَكَتُهُ، فَكَلَنُتُهُ فَنَبِي، فَلَيْتَنِي لَمْ أَكُلْهُ

6959 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ، وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ، فَأَيُّ النِّسَاءِ أَحْطَى عِنْدَ رَوْحٍ مَنِي؟

6957 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 96 رقم الحدیث: 5133، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1039.

6958 - أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحہ 241 رقم الحدیث: 3097، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2282.

6959 - أخرجه مسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1039، والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 392 رقم الحدیث: 1093، ومسلم:

النکاح جلد 1 صفحہ 641 رقم الحدیث: 1990.

یہ تمام احادیث ابوزناد سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے کبیر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے مساوک کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مجھے اپنے دانتوں پر خوف ہو۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر انسان کی دو وادیاں ہوں مال کی تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا، انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی، پھر جو اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کرتا ہے۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ ابْنِهِ إِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

6960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسَّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ عَلَى أَسْنَانِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

6961 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْإِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَا لَتَمَسَّ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

6960 - اسنادہ فیہ: عطاء بن السائب: صدوق لکنہ اختلط، والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: **12286** .

والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 315 . وأبو يعلى . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد وأبي يعلى ثقات .

انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 101 .

6961 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 665 رقم الحديث: **3793** وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند

جلد 5 صفحہ 159 رقم الحديث: **21261** .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر شعبے ہیں، بلند شعبہ لا الہ الا اللہ ہے کم از کم راستے سے تکلیف دہ شی اٹھانی ہے۔

6962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، أَرْفَعُهَا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَذْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضرت ثابت بن قیس نے اپنی بیوی کو مارا، اس کا ہاتھ توڑ دیا، وہ عورت جمیلہ بنت عبد اللہ بن ابی بن ابوسلول ہے، اس کا بھائی، حضور ﷺ کے پاس شکایت کے لیے آئے۔ حضور ﷺ نے ثابت بن قیس کی طرف کسی کو بھیجا، آپ نے فرمایا: جو اس کے ذمہ ہے وہ لے لے اور اس کو چھوڑ دے۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ایک حیض دور ہو اور اپنے گھر چلی جاؤ۔

6963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا خَلْفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ الرَّبِيعَ بِنْتَ مُعَوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ، فَكَسَرَ يَدَهَا، وَهِيَ جَمِيلَةٌ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ، فَاتَى أَخُوهَا يَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ، وَخَلِّ عَنْهَا قَالَ: نَعَمْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَبِّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً، وَتَلْحَقَ بِأَهْلِهَا

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ رات کے کون سے حصے میں دعا کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:

6964 - وَبِإِسْنَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَو بْنَ عَبْسَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ

6962 - اسنادہ صحیح۔ لیکن قال الحافظ الہیثمی: رجال اسنادہ مستورون۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 40۔ قلت:

رجالہ کلہم معروفون وثقات۔

6963 - أخرجه النسائي: الطلاق جلد 6 صفحہ 153 (باب عدة المختلعة)۔

آخری حصے میں۔ پھر فرمایا: صبح کی نماز تک جو چاہے پڑھے، پھر رُک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے کیونکہ اس وقت شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت کافر سجدہ کرتے ہیں سورج کو، پھر جو چاہے نماز پڑھے یہاں تک کہ دوپہر ہو جائے، جب دوپہر ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رُک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم تپائی جاتی ہے، جب سایہ ہو جائے تو جو چاہے پڑھے نماز عصر تک، پھر رُک جاؤ کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے، اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے آپ سے وضو کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: جب تو کلی کرے گا تو سارے گناہ ختم ہو جائیں گے، جب تُو اپنے ہاتھ دھوئے گا تو تیرے ہاتھوں اور ناخنوں کے گناہ دھل جائیں گے، جب تُو اپنے پاؤں دھوئے گا تو تیرے قدموں کے گناہ دھل جائیں گے، جب تُو نماز پڑھے گا تو اللہ کی طرف دل سے متوجہ ہو، تو تیرے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، جب تُو بیٹھے گا تیرے لیے اجر و ثواب ہوگا۔

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے علی بن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن جبلة بن ابورؤاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن ابوثالبہ الحنفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، اَتَى اللَّیْلَ خَيْرُ الدُّعَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: جَوْفُ اللَّیْلِ الْآخِرُ ثُمَّ قَالَ: صَلِّ مَا شِئْتَ حَتَّى تُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ اقْصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا ثُمَّ صَلِّ إِذَا شِئْتَ، حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَاقْصِرْ، فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ حِينَئِذٍ، فَإِذَا فَاءَ الْفَيْءِ فَصَلِّ مَا شِئْتَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اقْصِرْ، فَإِنَّ الشَّمْسَ تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الطَّهْوَرِ، فَقَالَ: إِذَا مَضَمَضْتَ فَإِنَّكَ فَإِنَّكَ تَمْسُحُ خَطِيئَتَهُ، وَإِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ غَسَلْتَ خَطِيئَةَ يَدَيْكَ، وَأَظْفَارَكَ، وَأَنَامِلِكَ، وَإِذَا غَسَلْتَ رِجْلَيْكَ، غَسَلْتَ خَطِيئَتَكَ مِنْ بَطْنِ قَدَمَيْكَ، وَإِذَا صَلَّيْتَ فَأَقْبَلْتَ إِلَى اللَّهِ بِقَلْبِكَ كَانَتْ كَفَّارَةً، وَإِنْ جَلَسْتَ وَجَبَ أَجْرُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ

6965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

ثَنَا أَبُو قُرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَزِيدُ بْنُ سَنَانَ

6965- اسنادہ فیہ: ا۔ ابو قروۃ یزید بن محمد بن یزید بن سنان الراہوی: مستور۔ ب۔ محمد بن یزید بن سنان الراہوی:

ضعیف۔ ج۔ یزید بن سنان الراہوی: ضعیف۔ واکفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بمحمد الراہوی۔ انظر: مجمع

تھے کہ اچانک ایک آدمی کو دعا کرتے ہوئے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مَبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِحَرَمٍ وَجْہِ رَبَّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ“ جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اس اس طرح کے الفاظ کہنے والا کون ہے؟ میں نے بارہ فرشتے دیکھے ہیں جو ان کا ثواب لکھنے کے لیے جلدی کر رہے تھے۔ پھر حضور ﷺ نے اپنی نگاہ سے دیکھا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک اور اس کی مثل پر تیرے مہر لگا دی گئی ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں جب رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آتے تھے رات کے تہائی حصے میں آپ کی انگوٹھی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہو جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرُّهَآوِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، اَنَّ حَمَادَ بْنَ اَبِی سَلِیْمَانَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ الْبَصْرِیَّ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِیْ ابْنُ لَآبِی ثَعْلَبَةَ الْخُسَیْنِیِّ، عَنْ اَبِیْہِ قَالَ: بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یُصَلِّیْ اِذْ سَمِعَ رَجُلًا یَدْعُو: الْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مَبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِحَرَمٍ وَجْہِ رَبَّنَا، وَعِزِّ جَلَالِہٖ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ قَالَ: اَیُّکُمُ الْقَائِلُ کَذَا وَکَذَا؟ لَقَدْ رَآیْتُ اِثْنِیْ عَشَرَ مَلَاکًا یَتَدِرُوْنَہَا، ثُمَّ شَخَصَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بَصْرَہُ، حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ قَالَ: هِیَ لَکَ بِخَاتِمِہَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمِثْلُہَا لَمْ یَرَوْہَذَا الْحَدِیْثُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَزِیْدُ بَنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِہِ: وَلِکُذُّہُ، عَنْہُ

6966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ کَثِیْرٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسٰی بْنِ اَعِیْنٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ مَرْدَاثِیْنِہُ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْفَلَةَ، عَنْ حَمِیْدِ الطَّوِیْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: کَاتِبِیْ اَنْظُرْ اِلَیَّ وَبِیْصِ خَاتِمَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، اِذْ خَرَجَ عَلَیْنَا فِی ثَلَاثِ اللَّیْلِ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوْا وَنَامُوْا، وَانْکُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِی صَلَاةٍ اِذَا اَنْتَظَرْتُمْوْہَا

6967 - وَبِہِ: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: مَا

میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مختصر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا رکوع اور سجود بھی مکمل ہوتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: جانور کو مارنے والے کی دیت نہیں، کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، دفن شدہ خزانے میں خس ہے۔

یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ سے معاذ ابو بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، آپ لوگوں کو کھانا کھلا رہے تھے ایک آدمی آپ کے پاس سے گزرا اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آؤ! اس نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کس مہینہ کے روزے رکھ رہے ہو؟ اس نے عرض کی: ہر مہینہ کے اوّل اور درمیان کے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس عبد اللہ بن مسعود

رَأَيْتُ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَرُكُوعٍ، وَسُجُودٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعِينٍ

6968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

نَا أَحْمَدَ بْنَ عَمْرِو الْعُصْفُرِيَّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ أَبُو مُعَاذٍ، ثَنَا أَبِي، نَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجَمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبُئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدُنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعَاذُ أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، عَنْهُ

6969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُعَذِّدُ النَّاسَ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ، أَوْ سَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلَمْ قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: وَآيَ الشَّهْرِ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَهُ وَأَوْسَطَهُ. فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعُودٍ، وَأَبَى بَنَ كَعْبٍ، فَسَمَى رَجُلًا مِّنْ
صَحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَهُوَ
فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُونَ يَوْمَ جَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْبَعِ فِي وَادِي كَذَا، يَوْمَ
كَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ: فَحَدِّثُوا الرَّجُلَ،
فَانْشُرُوا يُحَدِّثُونَ الرَّجُلَ. فَقَالُوا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي كَذَا، يَوْمَ كَذَا،
فَاتَاهُ رَاعٍ بِأَرْبَعِ مَشُورِيَّةٍ هَدِيَّةً، فَقَالَ الرَّاعِي: أَمَا
إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا، فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، وَلَمْ
يَأْكُلْ، فَقَالَ لِلرَّاعِي: اجْلِسْ فَكُلْ مَعَهُمْ فَقَالَ: إِنِّي
صَائِمٌ. فَقَالَ: كَيْفَ صَوْمُكَ؟ قَالَ: أَصُومُ مِنْ كُلِّ
شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. قَالَ: وَأَتَى ثَلَاثَةَ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ
أَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، وَكَمَا يَكُونُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمِ الثَّلَاثَةُ الْبَيْضُ

اور ابی بن کعب کو بلاؤ اور حضور ﷺ کے غلاموں کا نام
لیا۔ وہ آئے حضرت عمر نے فرمایا: کاش تم کو وہ دن یاد
ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس فلاں جگہ
فلاں دن خرگوش بھونا ہوا لے کر آیا، انہوں نے عرض کی:
جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: اس آدمی کو بتاؤ! انہوں
نے بتایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے فلاں وادی
میں فلاں دن ایک چرواہا بھونا ہوا خرگوش لے کر آیا، تجھ
کے طور پر۔ اس چرواہا نے عرض کی: بے شک میں نے
اس کے ساتھ خون دیکھا ہے سو آپ نے لوگوں کو کھانے
کا حکم دیا لیکن خود نہیں کھایا۔ آپ نے چرواہے سے کہا: تُو
بھی بیٹھ ان کے ساتھ کھا۔ اس نے عرض کی: میں نے
روزہ رکھا ہے آپ نے فرمایا: تم کیسے روزہ رکھتے ہو؟
اس نے عرض کی: ہر ماہ کے تین روزے آپ نے فرمایا: تین
کون سے روزے رکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: درمیان
اور آخر سے آپ نے فرمایا: ایام بیض کے تین روزے
رکھا کرو۔

یہ حدیث حکم سے سفیان بن حسین روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن رزین
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ
حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
کوفہ میں بُرے کام عام ہونے لگے کوفہ کے قراء جمع
ہوئے وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آئے حضرت عمر نے
فرمایا: کیا ہوا کوفہ کے قراء چل کر آئے ہیں؟ حضرت
عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا: کوفہ میں بُرے اعمال عام ہو

6970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَةَ، نَا حَاتِمُ بْنُ يُونُسَ
الْجَلَّابُ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ:
فَشِئْتُ أُمُورَ قَبِيحَةً فِي الْكُوفَةِ، فَاجْتَمَعَ قُرَاءُ

الْكُوفَةِ، فَخَرَجُوا إِلَى عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: مَا الَّذِي صَنَعْتَ حَتَّى سَارَ إِلَيَّ قُرَاءُ الْكُوفَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَشِئْتُ فِيهِمْ أُمُورٌ قَبِيحَةٌ. فَقَالَ: نَشَدْتُكَ اللَّهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، أَتَطِيعُ اللَّهَ فِيمَا أُمِرْتُ مِنْ أَمْرِ سَمِعَكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَفِي أَمْرِ بَصْرِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَكَيْفَ أُقِيمَ أَمْرُ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا لَا تَسْتَقِيمُ لِي عَلَيْهِ أَنْتَ فِي أَمْرِ سَمِعَكَ وَبَصْرِكَ؟ إِنَّمَا لَنَا مِنَ النَّاسِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ، وَأَمْوَالَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ

6971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تو اللہ کی اطاعت کرتا ہے؟ اُس میں جو مجھے کہا گیا ہے، اُس امر سے جو تو نے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: کسی نے اس معاملہ کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمرو نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: حضور ﷺ کی امت پر کیسے حکم نافذ کیا جائے؟ جب تک معلوم نہ ہو کہ کسی نے سنا اور دیکھا ہے؟ ہمارے لیے لوگوں کے ساتھ وہی کام کرنا ہے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، مجھے حکم دیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، جب ایسے کام کر لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو، حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ داخل ہوئے، آپ نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔

6971- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 990، وأبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 53 رقم الحديث: 4076، والترمذی:

اللباس جلد 4 صفحہ 225 رقم الحديث: 1735، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحہ 158 (باب دخول مكة بغير

احرام).

یہ حدیث حضرت جامع بن ابورشد سے شریک اور شریک سے ابو نعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن الیث اکیل ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی گئی یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

اس حدیث میں بشیر بن سلیمان اور مجاہد کے درمیان عبداللہ بن ابوجالد کو عبدالعزیز بن ابورزمہ نے داخل کیا ہے۔

حضرت ام سائب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، آپ کے پاس چھڑی تھی اس کے ساتھ چھپکلی کو تلاش کر کے مار رہی تھیں میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! چھپکلی کو کیوں مار رہی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو ہرشی نے آگ کو ٹھنڈا کرنا چاہا سوائے اس کے۔ ہمیں اس کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! عورت حمام میں داخل ہو سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا عَنْ شَرِيكَ إِلَّا أَبُو نَعِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْإِثِّ

6972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِي بِالْبَجَارِ، حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُورِثُهُ

لَمْ يُدْخَلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَمُجَاهِدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ

6973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثنا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُرُوزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي مَطَرُ الْوَرَّاقُ، عَنْ أُمِّ السَّائِبِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَعَهَا عُودٌ تَتَّبَعُ الْوَرْعَ فَتَقْتُلُهُ، فَقُلْتُ: يَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَأْنُ هَذَا الْوَرْعِ؟ فَقَالَتْ: لَمَّا أُلْقِيَ إِبْرَاهِيمُ فِي النَّارِ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ يَرُدُّ غَيْرَ هَذَا، فَأَمَرْنَا بِقَتْلِهِ قُلْتُ: يَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ الْمَرْأَةُ تَدْخُلُ الْحَمَامَ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

6972 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 455 رقم الحديث: 6015، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2025.

6973 - أخرجه ابن ماجة: الصيد جلد 2 صفحہ 1076 رقم الحديث: 3231 بشقه الأول فقط. وفي الزوائد: اسنادہ

صحيح ورجاله ثقات. وأيضاً ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحہ 1234 رقم الحديث: 3750 في شقه الثاني. من

طريق أبي المليح الهذلي، أن نسوة من أهل حمص استأذن على عائشة فذكره.

وَسَمِعَ بَنُو تَمِيمٍ مَرَّةً وَصَعَتْ نِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتٍ
رَوْحِهِ فَقَدْ هَتَكَتْ سِرَّهَا فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو عورت اپنے شوہر
کے گھر کے علاوہ کپڑے اُتارے گی! اس نے اس پردے
کو ضائع کیا جو اس کے اور اس کے رب کے درمیان تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل
کے اس ارشاد ”ہم نے آپ کے لیے کھلی فتح دی“ کے
متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر حدیبیہ
سے واپسی پر نازل ہوئی، صحابہ کرام پریشانی اور غم میں تھے
جو ان کے درمیان اور ان کی قربانیوں کے حائل ہوئے
تھے۔ انہوں نے حدیبیہ کے مقام پر اونٹ کو نحر کیا۔
حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے
جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے مکمل
آیت صحابہ کرام کے سامنے پڑھی قوم میں سے ایک
آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کے لیے خوشی ہے
اللہ کی طرف سے ہمارے لیے کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے
اس دن یہ آیت نازل فرمائی: ”لیدخل الی آخرہ“۔

6974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ
بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِهِ: (أَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا)
(الفتح: 1)، أَنَّهَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَجَعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ، وَأَصْحَابُهُ قَدْ
خَالَطَهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ، قَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
مَنَاسِكِهِمْ، وَنَحَرُوا الْبُذْنَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَقَرَأَهَا عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ
الْآيَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَيِّنَا مَرِيئًا لَكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ مِنَ اللَّهِ، لَكَ مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا؟
فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ: (لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ)
(الفتح: 5) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت عبداللہ بن باباہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ طواف کعبہ کر رہے
تھے اچانک آپ کے سامنے ایک آدمی آیا اس نے عرض
کی: اے ابوعبدالرحمن! آپ نے سرگوشی کے متعلق حضور

6975 - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، بِالْبَيْتِ، إِذْ عَارَضَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

6974 - أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1413، والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 355 رقم الحديث: 10084 .

6975 - أصله البخاري ومسلم من طريق قتادة عن صفوان بن محرز المازني به . أخرجه البخاري: المظالم جلد 5

صفحہ 116 رقم الحديث: 2441، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 2120 .

ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اپنے بندے کو بلوائے گا اپنا دست قدرت اس پر رکھے گا، فرمائے گا: کیا تو فلاں فلاں دن گناہ نہیں کیا تھا، تو بندہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا تھا، آج کے دن تجھے بخش رہا ہوں۔

یہ تمام احادیث مطر الوراق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے سفر و حضر میں: (۱) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۳) دو رکعت جمعہ کے بعد پڑھنے کی۔ پھر حضرت ابو ہریرہ جمعہ کے بعد دو رکعت چاشت کی پڑھتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ، خلاص سے اور قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبد الوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن قہزاد اکیلے ہیں۔ حضرت ربیع بن بسرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں سے نکاح منع کرنے سے

وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دَعَا اللَّهُ بِعَبْدِهِ، فَيَضَعُ كَفَّهُ عَلَيْهِ، يَقُولُ لَهُ: أَلَمْ تَعْمَلْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا ذَنْبٌ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ، بَلَى يَا رَبِّ. فَيَقُولُ: فَإِنِّي سَتَرْتُهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا، وَأَغْفِرُهُ لَكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

6976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخِفَافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا أَدْعُهُنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ: نَوْمٌ عَلَى وَتَرٍ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ جَعَلَ بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيِ الضُّحَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلَّاسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَ 6977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

6976 - اسنادہ صحیح . و رجالہ رجال الصحیح خلا شیخ الطبرانی، و هو ثقہ . و انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 198 .

و الحديث فی الصحیح خلا قوله: و رکعتین بعد الجمعة .

6977 - أخرجه مسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1026، و أبو داؤد: النکاح جلد 6 صفحہ 102 (باب تحریم المتعة) .

منع کیا۔

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مسلسل عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ حجر اسود کو استلام کرتے۔ حضرت ابراہیم بن طہمان نے فرمایا مجھے ایوب بن موسیٰ نے حضرت عطاء سے وہ ابن عباس سے بھی روایت کرتے ہیں۔

6978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّبِي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ: وَحَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِذَلِكَ أَيْضًا

یہ حدیث ابن ابی نجیح سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبد اللہ کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی نماز جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

6979 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

یہ حدیث منصور سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

6979- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 5699 ولفظهما:

إذا جاء (أراد) أحدكم (أن يأتي) الجمعة فليغتسل. والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 86 (باب حض الإمام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) ولفظه عند النسائي.

6980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ
سُلَيْمٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ
بْنِ أَبِي مَرْيَدٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي طُسْتٍ، فَأَخَذَتْهُ، فَصَبَّتُهُ فِي بَنَرٍ لَنَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

6981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،
عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
حُنَيْنٍ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تَقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالَى أَنَّ
يُوطَانٌ حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطْنِنِهِنَّ، وَقَالَ: اتَّسَقَى
زَرْعٌ غَيْرِكَ؟، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَعَنْ
لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

6982 - وَبِهِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ
الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ زُرَّوَانَ، عَنْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ایک تھال میں وضو کیا، میں نے اس
تھال کو پکڑا اور اپنے کنویں میں ڈالا۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے حنین کے دن مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے
پہلے اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا یہاں تک
کہ وہ جن لیس جوان کے پیٹ میں ہے۔ اور فرمایا: کیا
کوئی دوسرے کی کھیتی کو پانی دیتا ہے؟ اور پالتو گدھوں
کے گوشت سے ہر پھاڑنے والے درندے کے گوشت
سے۔

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ
سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں حفص بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے حالت احرام سے باہر نکاح کیا اور حالت احرام کے

6981 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 91 رقم الحديث: 11146 .

6982 - أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1032، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 175 رقم الحديث: 1843،

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 194 رقم الحديث: 845 .

بغیر رخصتی اور مقام سرف پر شادی کی۔

مِمْوْنُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مِمْوْنَةَ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَتَزَوَّجَهَا بِسَرِّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں تکرار کر رہے تھے کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا چار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے بیت المقدس میں وہ نماز پڑھنے والا کتنا اچھا ہے، قریب ہے کہ کوئی آدمی ایک کمان کے برابر جگہ پائے یہاں تک کہ وہ خیال کرے کہ بیت المقدس اس کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

6983 - وَبِهِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّمَا أَفْضَلُ، مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَيْتُ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلِّي هُوَ، وَلْيُوشِكَنَّ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سَيِّةِ قَوْسِهِ مِنَ الْأَرْضِ، حَيْثُ يَرَى مِنْهُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان حجاج اکیلے ہیں۔ ابن سلیمان بن ابوداؤد حضرت سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد عورت اللہ کی راہ میں اپنے مال سے خرچ کرے تو اُسے جنت کے پردے ملتے ہیں: آؤ! یہ بھلائی ہے۔

6984 - وَبِهِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ

6983- اسنادہ صحیح . ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 10 .

6984- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 39 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) . والدارمي: الجهاد جلد 2

صفحہ 268 رقم الحديث: 2403، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 181 رقم الحديث: 21399 .

يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا دَعَتْهُ حَبَّةُ
الْجَنَّةِ، هَلُمَّ، هَذَا خَيْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ
إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عامر بن عبدالواحد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن کا نام عبدکلوب تھا۔ حضور ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمان رکھا، ایک دن آپ کے پاس سے گزارے اس حالت میں کہ آپ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! آؤ! حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: حکومت نہ مانگنا، اگر تُو نے مانگ کر لی اور تجھے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا اور اگر تُو نے نہ مانگی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی۔

یہ حدیث عکرمہ سے عبداللہ بن کیسان اور حضرت عبداللہ سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالدرداء اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

6985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ أَبُو الدَّرْدَاءِ الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ اسْمُهُ
عَبْدُ كَلُوبٍ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَمَرَّ بِهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ:
تَعَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَطْلُبِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ طَلَبْتَهَا
فَأَوْرَيْتَهَا وَكَلَّتْ إِلَيْهَا، وَإِنْ لَمْ تَطْلُبْهَا أُعِنَتْ عَلَيْهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بُنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُهُ إِسْحَاقُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الدَّرْدَاءِ

6986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُشَكُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ
حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

6985- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن کیسان المروزی: ضعیف، لہٰذا ابو احمد الحاکم، وقال البخاری: منکر الحدیث .

(اللسان جلد 1 صفحہ 365) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 58 .

6986- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ الخشک ذکرہ فی الاکمال جلد 3 صفحہ 146 وسکت عنہ .

وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايِنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الْخُشَكِ

6987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَلِيدٍ، ثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَسَامَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَخْلَفُ عَلَى الشَّيْءِ، ثُمَّ أُنْذِمُ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَاثِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

6988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

یہ حدیث حکیم بن حکیم سے محمد بن اسحاق اور محمد سے حفص بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن خشک اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن حکیم السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ کسی شی کے متعلق قسم اٹھاتا ہوں، پھر اس پر ندامت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی، پھر اس کے علاوہ کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

یہ حدیث معاویہ بن حکم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن الولید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا، اپنے خطبہ میں فرمایا: خبردار! قریب مجھے دعوت دی جائے اور میں قبول کر لوں

6987 - اسنادہ فیہ: ہلال بن اسامۃ المدنی: مجهول لم یرو عنه الا اسامۃ اللیثی . (التقریب) . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 187 .

6988 - اسنادہ حسن فیہ: عبد المؤمن بن خالد ذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال أبو حاتم: لا بأس به (التہذیب) . و ذکرہ

الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 239 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط عن شیخہ محمد بن علی

المروزی وهو ضعیف . قلت: لم یسبقہ أحد فی تضعیفہ . ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 3 صفحہ 68 . وثقہ

وترجمہ الذہبی فی سر أعلام النبلاء جلد 14 صفحہ 564 وقال: الامام المحدث الحافظ القاضی الورع..... أحد

السادات والأولیاء . فما أدری ما مصدر تضعیفہ .

اللَّهُ بْنُ بَرِيدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنِّي أَوْشِكُ أَنْ أَدْعَى فَأُجِيبَ، فَيَلِيَكُمْ عَمَّالٌ مِنْ بَعْدِي، يَعْمَلُونَ مَا تَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَطَاعَةُ أَوْلَيْكَ طَاعَةً، فَتَلْبِثُونَ كَذَلِكَ زَمَانًا، ثُمَّ يَلِيكُمْ عَمَّالٌ مِنْ بَعْدِهِمْ، يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ بِمَا لَا تَعْرِفُونَ، فَمَنْ فَادَهُمْ وَنَاصَحَهُمْ فَأُولَئِكَ قَدْ هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، وَخَالَطُوهُمْ بِاجْسَادِكُمْ، وَزَايَلُوهُمْ بِأَعْمَالِكُمْ، وَاشْهَدُوا عَلَى الْمُحْسِنِ أَنَّهُ مُحْسِنٌ، وَعَلَى الْمُسِيءِ أَنَّهُ مُسِيءٌ

میرے بعد تمہیں ایسے عمال سے واسطہ پڑے گا جو ایسے اعمال کریں گے جنہیں تم جانتے ہو اور ایسے کام بھی کریں گے جنہیں تم پہچانتے ہو ان کا کہا ماننا طاعت ہوگا، تھوڑا زمانہ تم اسی طرح گزارو گے پھر ان کے بعد تمہیں ایسے حاکموں سے واسطہ پڑے گا جو ایسے کام کریں گے جنہیں تم نہ جانتے ہو گے نہ پہچانتے ہو گے سو جس نے ان سے مال کا فائدہ لیا اور ان کے لیے خالص رہا تو ایسے لوگ خود بھی ہلاک ہوں گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کریں گے، تم ان سے اپنے جسوں کے ساتھ ملو لیکن اپنے اعمال ان سے الگ رکھو نیکی کرنے والے کی گواہی دو کہ وہ محسن ہے اور بُرائی کرنے والے کے بارے گواہ بن جاؤ کہ وہ بُرائی کرنے والا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن یعمر سے عبد اللہ بن بریدہ اور حضرت عبد اللہ سے عبد المؤمن بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن یوسف اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عمرو ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتر رات کے اوّل درمیان آخر حصے میں پڑھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام نے طریقہ بنایا کہ آج جس پر بھی عمل کریں گے وہ بہتر ہوگا اگر اللہ نے چاہا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ يَوْسُفَ

6989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْدَوَانِيُّ، نَا أَبِي، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرِو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَفِي أَوْسَطِهِ، وَفِي آخِرِهِ، حَتَّى

يَسْتَنِّ بِهٖ الْمُسْلِمُونَ ، فَأَيُّ ذَلِكَ عَمِلَ بِهِ كَانَ
صَوَابًا ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ

یہ حدیث زیادہ بن ابومریم سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ،
إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے اوّل درمیان اور آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے۔

6990 - وَبِهِ : عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ ،
عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ
عَمْرٍو قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَفِي وَسْطِهِ ، وَفِي آخِرِهِ .

یہ حدیث زیادہ بن سعید سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
عَبْدُ الْكَرِيمِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اَلْفَلَحُ، كَحَجٍّ، يَسَارُ نَامَ نَهْ رَكُوتَ مَجْهٍ پَر زیادہ نہ کرو گے۔

6991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ ،
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ يَزِيدَ
بْنِ زِيَادٍ بِنِ أَبِي الْجَعْفَرِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ
هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ : قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُسَمُّوا الْفَلَحَ ،
وَلَا نَجِيحًا ، وَلَا يَسَارًا ، وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ

یہ حدیث یزید بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

6990 - اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه .

6991 - أخرجه مسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1685، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 291 رقم الحديث: 4958،

والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 133 رقم الحديث: 2836، والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 381 رقم

الحديث: 2696 .

6992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَرْشَلٍ، ثَنَا
 سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ
 سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
 عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ عَاشُورَاءَ، فَسَأَلَهُمْ، فَقَالُوا:
 هَذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ، فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى،
 فَصُومُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا
 أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ
 مَرْشَلٍ

6993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ
 الرَّمْلِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ
 اللَّيْثِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سُرَّاقَةَ بْنِ مَالِكٍ
 بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ الْمَدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ، مَا لَمْ
 يَأْتُمْ

6994 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

6992 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 288 رقم الحديث: 4737، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 695 .

6993 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 334 . وقال أبو داود: أيوب بن سويد: ضعيف . والطبرانی في الصغير

جلد 2 صفحہ 91 . وقال: لم يروه عن أسامة الا أيوب .

6994 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن زید بن اسلم، ضعفہ أحمد، وابن معین والنسائی، وغیرہم (التہذیب، والتقریب) . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 205 .

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اختیار دیا کہ آدھی اُمت بخشوا لیں یا شفاعت اختیار کر لیں! میں نے شفاعت کو اختیار کیا، میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ شفاعت ساری اُمت کے لیے ہوگی، اگر مجھ سے پہلے عبد صالح سبقت نہ کرتے تو میں اپنی دعا کی قبولیت کے لیے جلدی مانگتا، اللہ عزوجل نے اسحاق علیہ السلام کو ذبح کی آزمائش سے بچالیا تھا۔ اُن سے کہا گیا: اے اسحاق! مانگیں! عطا ہوگا۔ عرض کی: اللہ کی قسم! شیطان کے نزعات سے پہلے جلدی نہ کرنا، اے اللہ! جو مرے اس حالت میں کہ وہ تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور اچھا سلوک کرے تو اس کو بخش دے اور اس کو جنت میں داخل کر۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عبد الکریم سے عبید اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

عُمَيْرٌ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ خَيْرَنِي بَيْنَ أَنْ يَغْفِرَ لِنِصْفِ أُمَّتِي أَوْ شَفَاعَتِي، فَاخْتَرْتُ شَفَاعَتِي، وَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ أَعَمَّ لَأُمَّتِي، وَلَوْلَا الَّذِي سَبَقَنِي إِلَيْهِ الْعَبْدُ الصَّالِحُ لَعَجَلْتُ دَعْوَتِي، إِنَّ اللَّهَ لَمَّا فَرَّجَ عَنْ إِسْحَاقَ كَرَبَ الذَّبْحِ، قِيلَ لَهُ: يَا إِسْحَاقُ، سَلْ تُعْطَاكَ قَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ لَا تَعَجَّلَنَّهَا قَبْلَ نَزْعَاتِ الشَّيْطَانِ، اللَّهُمَّ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا وَأَحْسَنَ فَأَغْفِرْ لَهُ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

6995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس آیت ”وكان تحته كنز لهما“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد سونا و چاندی ہے۔

6996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ الصَّنَعَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا) (الكهف: 82) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

یہ حدیث مکحول سے یزید بن یزید بن جابر روایت کرتے ہیں۔ یزید سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس آیت کی تفسیر ”فطْفِقَ مَسْحًا بالسوق والاعناق“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: فرمایا: اس سے مراد ان کی گردن اور پنڈلی کا ٹٹا ہے۔

6997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ، نا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (فَطْفِقَ مَسْحًا بالسوقِ وَالْأَعْنَاقِ) قَالَ: قَطَعَ أَعْنَاقَهَا وَسَوْفَهَا

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی دونوں رکعتوں میں مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتی: آپ نے صرف سورہ فاتحہ پڑھی ہے!

6998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

6996- أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 313 رقم الحدیث: 3152 وقال: غریب .

6997- اسنادہ فیہ: سعید بن بشیر: ضعیف (التقریب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 102 .

6998- أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحہ 55 رقم الحدیث: 1165، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 501 .

وَسَلَّمَ يَخْفَفُ رُكْعَتِي الْفَجْرِ، حَتَّى إِنِّي أَقُولُ: مَا يُتِمُّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث محمد بن سعید، محمد بن عبد الرحمن سے، وہ عمرہ سے، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شے کو دیکھتے جو آپ کو پسند ہوتی تو آپ پڑھتے: ”ربنا بنعمتك تتم الصالحات الى آخره“ جب کسی ناپسند شے کو دیکھتے تو پڑھتے: ”الحمد على كل حال“۔

6999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يُحِبُّ قَالَ: رَبَّنَا بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

یہ حدیث منصور سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَقَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں بچیاں ہوں، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے، تو یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی۔

7000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيحٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَنَاتِ، وَأَحْسَنَ

6999- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحہ 1250 رقم الحديث: 3803. فى الزوائد: اسنادہ صحیح و رجالہ ثقات .

والبيهقى فى شعب الايمان جلد 4 صفحہ 91 رقم الحديث: 4375 .

7000- أخرجه البخارى: الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5995 ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2027 .

صَحَبَتْهُنَّ، كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْجَرَّاحُ

بُنْ مَلِيحٍ

یہ حدیث زبیدی سے جراح بن ملیح روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم پر خطا و لغزش کا خوف نہیں کرتا ہوں بلکہ میں تم پر خوف کرتا ہوں کہ تم جان بوجھ کر گناہ کرو گے۔

7001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ، ثَنَا

مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَخَافُ عَلَيْكُمُ الْخَطَا، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الْعَمَدَ

7002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ، ثَنَا

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا السَّعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيَّ، وَمَنْزِلُهُ بِالْأَسْوَاقِ، فَبَسَطَتْ امْرَأَتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ صَوْرِ مِنْ نَخْلٍ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَاعَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَاعَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَاعَ عُثْمَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت سعد بن ربیع انصاری کی عیادت کے لیے نکلے ان کا گھر بازار میں تھا ان کی بیوی نے حضور ﷺ کے لیے چادر بچھائی حضور ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے ساتھ بیٹھے۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت ابوبکر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت عمر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا تو حضرت عثمان آئے۔

7001 - اسنادہ فیہ: بقیة بن الولید: صدوق کثیر التذلیس عن الضعفاء . (التقریب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6

صفحة 253 .

7002 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن عقیل: ضعیف مختلط . (راجع التهذیب جلد 6 صفحہ 13) والجرح جلد 5

صفحة 153، والمیزان جلد 2 صفحہ 484) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 60 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوُضَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ عَدِيٍّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَالِيٍ ثَلَاثَةِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ مَغْلُولَةً يَمِينُهُ، فَكُفَّ عَدْلُهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ جَوْرُهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تین آدمیوں کا ولی بنا، وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اس کا دایاں ہاتھ بندھا ہوگا، اس کا عدل اس کو چھڑانے لگے گا، اس کے اعضاء مضبوط ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث سعید بن عبد العزیز سے ابراہیم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

7004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا شَهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَّا مَقَالََةً فَوَعَاَهَا، فَرَبَّ حَامِلٍ فِيهِ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرَبَّ حَامِلٍ فِيهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا، فرمایا: اللہ اس آدمی کو خوش رکھے! جو ہماری حدیث سنے، اس کو یاد کرے بسا اوقات جس کو سنائی جا رہی ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے اس سے جس نے سنی ہوتی ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت عمیر بن قتادہ لیشی سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ ہشام بن عمار اس کو روایت

7003 - أخرجه ابن حبان (1560/موارد الظمآن) وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحہ 209 وقال: رواه

الطبرانی في الأوسط وفيه: إبراهيم بن هشام بن يحيى الغساني وثقه ابن حبان وغيره وكذبه أبو حاتم وأبو زرعة وبقيّة رجاله ثقات. وانظر: الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 174 رقم الحديث: 31.

7004 - اسنادہ فیہ: محمد بن نصر القطان الهمدانی: لم أجده. وأخرجه أيضًا في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 141.

کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد بنائی، دکھاوا ریاکاری کے لیے نہیں، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث ثنی سے محمد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اور حضرت عائشہ سے کثیر بن عبد الرحمن الکوفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ! سید کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کی امت سے سید کوئی نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں ہے! ایک وہ آدمی جس کو حلال مال دیا گیا اور درگزر کی صفت چلی، اس نے فقیر کو قریب کیا اور لوگوں سے اس کی شکایت کم کرتا رہا۔

یہ حدیث ابن عباس سے عطاء اور عطاء سے نافع ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

7005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْقَطَّانُ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَمِيعٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا، لَا يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً، وَلَا سُمْعَةً، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

7006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّحْمِيُّ، ثَنَا نَافِعُ السَّلَمِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ السَّيِّدُ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: فَمَا فِي أَمْتِكَ سَيِّدٌ؟ قَالَ: بَلَى، رَجُلٌ أُعْطِيَ مَالًا حَلَالًا، وَرُزِقَ سَمَاحَةً، فَأَدْنَى الْفَقِيرَ، وَقَلَّتْ شِكَايَتُهُ فِي النَّاسِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا نَافِعُ أَبُو هُرَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

7005 - اسنادہ فیہ: المثنی بن الصباح: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11.

7006 - اسنادہ فیہ: نافع ابو ہریرہ: کذبہ ابن معین وقال أبو حاتم: متروک ذاهب الحدیث وقال النسائی: ليس بثقة (الجرح

جلد 8 صفحہ 455 والمیزان جلد 4 صفحہ 243 والضعفاء للنسائی 254). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 131.

سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

سعید بن یحییٰ لخمی اکیلے ہیں۔

7007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الهمداني،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الصُّرَيْسِ الْفَيْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا عَلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ، فَكَانَتِ الرُّكْبَانُ تَمُرُّ عَلَيْنَا مِمَّنْ يَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَقْرَأْتَهُمُ الْقُرْآنَ، حَتَّى أَخَذْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَأَنْطَلَقَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ، فَلَمَّا رَجَعُوا، قَالُوا: أُمِرْنَا بِكَذَا، وَأُمِرْنَا بِكَذَا، وَأُمِرْنَا أَنْ يَوْمَنَا أَكْثَرْنَا قُرْآنًا فَنَظَرُوا إِلَى أَهْلِ الْمَاءِ، فَإِذَا أَنَا أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا، فَقَدْ مُنِنِي وَعَلَى بُرْدَةٍ، إِذَا سَجَدْتُ كَادَتْ تَبْلُغُ مَفْعَدَتِي، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ: غَطُّوا عَنَّا اسْتَقْرَأْتُكُمْ هَذَا، فَاسْتَرَوْا إِلَى ثَوْبًا مِنْ هَذِهِ الْعَقْدَةِ، فَقَطَعَتْهُ لِي امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَالْبَسُونِيهِ، فَفَرَحْتُ بِهِ فَرَحًا مَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ مِثْلِهِ، فَكُنْتُ أَوْمُهُمْ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانٍ سِنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صُرَيْسٍ

7008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ، ثَنَا هِشَامُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7007 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 616 رقم الحديث: 4302 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 156 رقم

الحديث: 585-586 .

7008 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 453 رقم الحديث: 1413 . فى الزوائد: اسناده ضعيف، لأن أبا الخطاب

نے فرمایا: آدمی کا محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا گھر نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے اس مسجد میں جس میں پانچ سو نمازی جمع ہوں اور مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور حرم شریف کی مسجد میں ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہے اور مسجد نبویٰ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے۔

بُنْ عَمَّارٍ، ثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَمَّادُ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ رُزَيْقِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقِبْلَةِ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَدْنَى يُجْمَعُ فِيهِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْكُغْبَةِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي هَذَا بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلَاةٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے علاوہ اللہ نے کسی کو سچ بولنے پر آزمایا ہو میری توبہ میرے سچ بولنے کی برکت سے، میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے کھجور کے باغوں کو اللہ اور اس کے رسول کو دے دوں اس خوشی سے جو اللہ نے مجھ پر کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مال سے تمہاری روک لو۔

7009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ أَبِي: لَمَّا أَنْ تَابَ اللَّهُ عَلَيَّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي الصَّدَقِ بِمَا أَبْلَانِي، وَإِنَّ مِنْ تَوَيْتِي إِلَّا أُحْدِثَ إِلَّا صِدْقًا مَا حَيِّثُ، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَذَلِكَ لِمَا أَنْعَمَ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ الثَّلَاثُ مِنْ مَالِكَ

یہ حدیث اوزاعی سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن روح اکیلے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

الدمشقي لا يعرف حاله . ورزق في مقال . وانظر الترغيب للمنلري جلد2 صفحہ 215 رقم الحديث: 7 .

7009 - أخرجه البخاري: المغازی جلد7 صفحہ 717 رقم الحديث: 4418، ومسلم: التوبة جلد4 صفحہ 2120 من

حديث طويل .

ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ نے پرانی چادر لی ہوئی تھی میں نے عرض کی: اگر آپ یہ چادر اٹھا اپنے سے اتار دیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو پسند ہو کہ مجھ سے ملاقات کرے تو کپڑوں کو پرانا کرنے سے پہلے اتار کر نہ پھینکے اور ایک ماہ کے لیے کھانا جمع نہ کرنے میں غیرت کرتی ہوں جو مجھے حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ آپ سے ملاقات کروں گی اگر اللہ نے چاہا۔

یہ حدیث حضرت جابر بن عبد اللہ حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ثعلبہ خثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے سے۔

7010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا مُسْلِمٌ

بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ غَالِبٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، وَعَلَيْهَا شَمْلُ ثَوْبٍ مَرْفُوعٍ، فَقُلْتُ: لَوْ أَلْقَيْتِ عَنْكَ هَذَا الثَّوْبَ؟ فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ سَرَكَ أَنْ تُلْقِينَ فَلَا تُلْقِينَ ثَوْبًا حَتَّى تُرْقِعِيهِ، وَلَا تَدْخِرِينَ طَعَامًا لِشَهْرٍ، وَمَا أَنَا مُغِيرَةٌ مَا أَمَرَنِي بِهِ حَتَّى الْحَقَّ بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

7011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ،

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَلَمُ الْخَوَّاصُ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ

7010 - أخرجه الترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 245 رقم الحديث: 1780. من طريق صالح بن حسان عن عروة عن عائشة قالت: قال لي رسول الله ﷺ: إذا أردت اللہ بی فلیکفک من الدنیا کزاد الراكب و..... وقال: غریب .

7011 - اسنادہ فیہ: سلم الخواص: هو ابن میمون الزاهد الرازی: ضعیف، قال أبو حاتم: لا یکتب حدیثہ وقال ابن عدی: ینفرد بمتون بأسانید مقلوبة وهو من كبار الصوفیة . انظر اللسان جلد 3 صفحہ 66 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 321 .

بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّمَ الْخَوَاصُّ

7012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ

بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ
بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ
بِصَحْفَةٍ تَقُورُ، فَأَسْرَعَ يَدَهُ فِيهَا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ:

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُطْعَمْنَا نَارًا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

7013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ

السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ،
ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ،
عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:
كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
أَبِي بَكْرٍ وَلَا يَتُهُ، وَعَلَى عُمَرَ وَلَا يَتُهُ، وَعَلَى عُثْمَانَ
بَعْضَ وَلَا يَتُهُ، فَكَانَ عَلَى بَنِي يُسْمَى بَنِي أَرِيْسٍ
فَسَقَطَ الْخَاتَمُ فِيهَا، فَتَزَحَّوْا الْبَشَرَ فَلَمْ يَجِدُوهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

7014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ،

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم الخواص اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا، آپ نے اس کی
طرف اپنا دست مبارک جلدی بڑھایا، پھر اس نے اپنا
ہاتھ اٹھا لیا، اس کے بعد فرمایا: اللہ ہم کو جہنم کا کھانا نہ
کھلائے۔

یہ حدیث حضرت بلال، حضرت ابو ہریرہ سے اسی
سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک، حضرت ابوبکر، حضرت
عمر رضی اللہ عنہما کی ولایت میں تھی، حضرت عثمان رضی اللہ
عنہ کی آدھی ولایت میں تھی، اس کے بعد وہ اریس کے
کنویں میں گری، اس کی تلاش کے لیے سارا پانی لگایا گیا
لیکن وہ نہیں ملی۔

یہ حدیث ابو مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ

7012 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید البکری: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 23 .

7013 - اسنادہ فیہ: ابو عبد اللہ الترمذی: شیخ حدث بعد المائتین قال ابن الجوزی: لا یوثق بہ . (اللسان جلد 7

صفحہ 72) و شیخ الطبرانی لم أعرفه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 156 .

7014 - اسنادہ فیہ: داؤد بن الزبرقان: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 115 .

سے اس آیت کی تفسیر ”وسبح بحمد ربك الى آخره“ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد طلوع شمس سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے کی نماز مراد ہے۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرَقَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (وَسَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: 39) قَالَ: قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ: صَلَاةُ الْعَصْرِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے داؤد بن زبرقان اور داؤد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصطفیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرَقَانَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی لغت ہو اس پر جو میرے صحابی کو گالی دے!

7015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيْفٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن ثقیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن عصام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ حالت رکوع میں ہوں تو وہ رکوع کرے جب مسجد میں شامل ہو وہ رکوع کی حالت

7016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكَعْ

7015- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سیف الخوارزمی: ضعیف (اللسان جلد 3 صفحہ 299) تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر

والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 24 .

7016- اسنادہ فیہ: محمد بن نصر القطان: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 99 .

میں جھکتا ہوا جائے یہاں تک کہ صف میں داخل ہو؛ کیونکہ یہ سنت ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے کرتے دیکھا۔ ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرمہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر سات مشکیزے ٹھنڈے پانی کے ڈالو، تاکہ میں لوگوں کے پاس نکلوں، ان سے وعدہ کروں، آپ نے اپنا سر انور باندھا ہوا تھا یہاں تک کہ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں میں سے کسی بندہ کو دنیا اور اپنے پاس بلوانے کا اختیار دیا ہے، بندہ نے جو اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کیا ہے۔ اس کو سوائے ابوبکر صدیق کے کوئی نہ سمجھ سکا۔ حضرت ابوبکر رو پڑے۔ عرض کرنے لگے: ہمارے ماں باپ اور ہمارے بیٹے آپ پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ محبت کے لحاظ سے میرے ہاں اور مدد کے لحاظ سے ابن ابوقحافہ ہیں، مسجد کے سارے دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر کے دروازے کے کیونکہ میں ان پر نور دیکھتا ہوں۔

حِينَ يَدْخُلُ، ثُمَّ يَدْبُ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ، فَإِنَّ ذَلِكَ السُّنَّةُ قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ ذَلِكَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَقَدْ رَأَيْتُ عَطَاءً يَصْنَعُ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُوبُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ مِنْ آبَارِ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ قَالَ: فَخَرَجَ عَاصِبًا رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَاتَّنى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ خَيْرٌ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَلَمْ يَلْقَئَهَا إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، فَبَكَى، فَقَالَ: نَفْدِيكَ بَابَانَا وَأُمَّهَاتِنَا وَآبَنَانَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى رِسْلِكَ، أَفْضَلُ النَّاسِ عِنْدِي فِي الصُّحْبَةِ، وَذَاتِ الْيَدِ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ، انْظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ الشَّوَارِعَ فِي الْمَسْجِدِ، فَسُدُّوْهَا، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَابِ أَبِي بَكْرٍ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ نُورًا

7017 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق و ہرم دلس، وقد عنعن. وأخرجه أيضًا في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 9

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہر رات پیشگی کے ساتھ سورہ یٰسین پڑھے گا پھر فوت ہوا تو شہادت کی موت مرے گا۔

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے رباح اور رباح سے سعید بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن حفص اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو شمار نہ کرو جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے وضو پر پیشگی مؤمن ہی کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ الْأَوْصَابِيِّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدِ الصُّعْنَانِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَاءَةِ يَسَ كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا رَبَاحٌ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حَفْصٍ

7019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَابٍ الْجَلَّابُ الْمُرَوِّزِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمُرَوِّزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثُوبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُخْصُوا،

7018 - اسنادہ فیہ: سعید بن موسیٰ الأزدی: اتھمہ ابن حبان بالوضع. (اللسان جلد 3 صفحہ 44) وأخرجه أيضًا في الصغير.

وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 100.

7019 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 101 رقم الحديث: 277. في الزوائد: رجال اسنادہ ثقات أثبات الا أن فیہ

انقطاعاً بين سالم وثوبان. والدارمی: الطهارة جلد 1 صفحہ 174 رقم الحديث: 655 وأحمد: المسند

جلد 5 صفحہ 326 رقم الحديث: 22441 والطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 101 رقم الحديث: 1444

والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 11.

وَأَعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ورقاء سے یحییٰ بن نصر بن حاجب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو میری حدیث سنے اس کو یاد کرے بسا اوقات جو سن رہا ہے وہ فقیہ نہیں ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے اس سے جس نے سنی ہے۔

7020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ

الْجَوَزِ جَانِي، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو صَالِحٍ
الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ
عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي
فَوَعَاَهَا، فَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهِهِ وَهُوَ غَيْرُ فَقِيهِ، وَرُبَّ
حَامِلٍ فِقْهِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ

7021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا أَحْمَدُ

بُنْ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا
تَبَاغِضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا
إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ
بُنْ طَهْمَانَ

یہ حدیث اعمش سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

7020 - اسنادہ فیہ: سعید بن عبد اللہ ابو صالح الہمدانی لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 142 .

7021 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 499 رقم الحدیث: 6066 ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 1986 .

7022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ يُوسُفَ الْقُومِصِيِّ، نَا الْحُسَيْنَ بْنَ عِيسَى
الْبِسْطَامِيِّ الْقُومِصِيِّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيِّبَةَ، عَنْ
أَبِي طَيِّبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ
مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ: أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ غَضَبُهُ أَوْ سَكَنَ غَضَبُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا أَبُو طَيِّبَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
صُرَدٍ

7023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

مُوسَى الْمَرْوَزِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، صَاحِبُ
ابْنِ الْمُبَارَكِ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ أَرْبَعًا
أُعْطِيَ أَرْبَعًا وَتَفْسِيرُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، مَنْ أُعْطِيَ
الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللَّهُ، لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (اذْكُرُونِي
أَذْكُرْكُمْ)، وَمَنْ أُعْطِيَ الدُّعَاءَ أُعْطِيَ الْإِجَابَةَ، لِأَنَّ
اللَّهَ يَقُولُ: (اذْعُرُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60)،
وَمَنْ أُعْطِيَ الشُّكْرَ أُعْطِيَ الزِّيَادَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اعوذ باللہ من
الشیطان الرجیم پڑھے اس کا غصہ چلا جائے گا یا کم ہوگا۔

یہ حدیث اعمش، ابو الضحیٰ سے، وہ مسروق سے اور
اعمش سے ابوطیبہ روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس
حدیث کو اعمش سے وہ عدی بن ثابت سے، وہ سلیمان بن
صرد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس کو چار چیزیں دی گئیں، اس کو چار
چیزیں دی جائیں گی ان چاروں کی تفسیر قرآن میں ہے
جس کو ذکر کی توفیق دی اللہ اس کا چرچا کرے گا کیونکہ اللہ
کا ارشاد ہے: تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا، جس
کو دعا کرنے کی توفیق دی گئی اس کی دعا قبول ہوگی،
کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: تم مجھ سے دعا کرو میں
تمہاری دعا قبول کروں گا، جس کو شکر کرنے کی توفیق دی
اس کو اللہ زیادہ دے گا، کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: اگر تم
شکریہ ادا کرو تو میں تم کو زیادہ دوں گا، جس کو بخشش مانگنے

7022 - اسنادہ فیہ: ابو طیبہ: ضعیف. وأخرجه أيضًا في الصغير. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 73.

7023 - اسنادہ فیہ: محمود بن العباس: ترجمہ الذہبی فی المیزان جلد 4 صفحہ 77. وقال عن هشيم بخبر كذب، لعله

واضعه، وله خبر آخر عن بكر، ثم ذكر له هذا الحديث. وأخرجه أيضًا في الصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 152.

کی توفیق دی گئی اس کو معاف کر دیا گیا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو کیونکہ اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

يَقُولُ: (لَيْسَ شُكْرُكُمْ لَازِيْدَكُمْ) (ابراہیم: 7)،
وَمَنْ أُعْطِيَ الْاِسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لَآنَ اللّٰهُ
يَقُولُ: (اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا)

(نوح: 10)

یہ حدیث اعمش سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن عباس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هُشَيْمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ

7024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْمُرَّوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمُرَّوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ
بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ،
عَنِ ابْنِ نَهْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا
مِنْ رَقِيْقٍ، فَإِنَّ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ بَقِيَّتَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي ثَمَنِهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا اس پر ہے کہ دوسرے نصف کو آزاد کر دے اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی قیمت میں محنت کرے۔

7025 - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ، وَتَوَلَّى عَنْهُ
أَصْحَابُهُ، وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِهِمْ، آتَاهُ مَلَكَانِ
فَيَقْعِدَانِهِ، فَيَقُولَانِ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟
يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ
فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَيَقَالُ لَهُ: انْظُرْ
إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبَدَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ
الْجَنَّةِ، فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر کے اندر رکھا جاتا ہے تو اس کے احباب دفن کر کے واپس آتے ہیں وہ میت ان کے جوتوں کی آواز سنتی ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں دونوں بیٹھتے ہیں دونوں کہتے ہیں: تُو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا تھا؟ یعنی حضور ﷺ کی ذاتِ مبارک کے متعلق جو مومن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس کو کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنا ٹھکانہ دیکھ اللہ عزوجل

7024 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق المروزی ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 1 صفحہ 247 ولم يذكر فيه جرًا ولا

تعديلاً. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 252.

7025 - أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2200.

نے اس کے بدلے تجھے جنت دی ہے دونوں ٹھکانے دکھاتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: مجھے بتا اگر تجھے یہ زمین سونے کی دی جائے، کیا تو اس کا فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے میں نے تجھ سے آسان مطالبہ کیا تھا، تو نے انکار کر دیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عاجزی یہ ہے کہ تم اپنے رب سے دعا کرو اور اپنی ضرورتیں مانگو۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شریک اور شریک سے منظور بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا، أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: كَذَبْتَ، قَدْ سِئِلْتَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ ذَلِكَ فَأَبَيْتَ

7027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْنُتُ لِسْتُدْعُوا رَبَّكُمْ، وَتَسْأَلُوهُ حَوَائِجَكُمْ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

7028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

7026 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 408 رقم الحديث: 6538، ومسلم: المنافقین جلد 4 صفحہ 2161 .

7027 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ النخعی: صدوق یخطی کثیراً، وتغیر حفظہ منذ ولی القضاء . (التقريب) . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 141 .

7028 - أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 660 رقم الحديث: 2048 . في الزوائد: اسنادہ حسن لأن علی ابن

الحسين بن واقد مختلف فيه، وكذلك هشام بن سعد، وهو ضعيف، أخرجه له مسلم في الشواهد . وانظر: نصب

الرأية جلد 3 صفحہ 230 .

حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہے۔

الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا طَلَّاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

یہ حدیث زہری سے ہشام بن سعد اور ہشام سے علی بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الوراق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ اور صحابہ کرام مدینہ شریف تشریف لائے تو انصار نے ان کو جگہ دی اور عرب والوں نے ایک کمان سے ان کے ساتھ جنگ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ”تم کو ضرور بضرور زمین میں خلیفہ بنایا جائے گا۔“

7029 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الْمَدِينَةَ، وَأَوْتَهُمُ الْأَنْصَارُ، رَمَتْهُمْ الْعَرَبُ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ فَنَزَلَتْ: (لَيْسَتْ خَلِيفَتُهُمْ فِي الْأَرْضِ) (النور: 55) الْآيَةُ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الدارمی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعضاء وضو میں سے ہر ایک کو تین تین مرتبہ

7030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلْفٍ أَبُو فَرَيْشٍ الْقُهْطَانِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ

7029 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق المروزی: ترجمہ الخطیب: ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 86 .

7030 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 27 رقم الحديث: 111 مطوًلاً. والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 63 رقم

الحديث: 44. وقال: حديث على أحسن شيء في هذا الباب وأصح. وقال الشيخ أحمد شاكر: وإسناده صحيح.

والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 58 (باب غسل الوجه). وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 142 رقم

الحديث: 404 .

نَبَرُوهُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْهَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
خَالِدِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

دھوتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا هَيَّاجٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے ہیاج روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ أَبُو

فَرِيشٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ
الْهَيَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ
شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ:
قُلْتُ لِحَبِيبِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ
الصَّمْتِ، كَانَ أَصْحَابُهُ يُنْشِدُونَ عِنْدَهُ الشَّعْرَ،
وَيَتَذَكَّرُونَ حَدِيثَ أَوْلِيهِمْ، فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے عرض کی: کیا آپ
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی
اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے۔
صحابہ کرام آپ کے ہاں (اچھے) اشعار پڑھتے اور پہلے
لوگوں کی باتیں کرتے، آپ بسا اوقات تبسم فرماتے ان
کے ساتھ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا
الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث ابن اسحاق سے ہیاج بن بسطام روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

7032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ أَبُو

فَرِيشٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّبَعِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ
الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثَنَا سَلَامُ الطَّوِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الضَّائِعِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مومن کے لیے
جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک
چھوڑے رکھے۔

7031 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 463 بنحوه. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 104 رقم الحديث: 20838

والبيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 323-324.

7032 - استاده فيه: سلام الطويل: متروك (التهذيب والميزان). وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 70.

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ
يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا
سَلَامُ الطَّوِيلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے سلام طویل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرایا کی بیع ناپ کرنے کی اجازت دی۔

7033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا خَالِدُ بْنُ هِيَاجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

یہ حدیث سفیان، حیا بن بسطام سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن هیاج روایت کرتے ہیں۔ اوزاعی سے ثوری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا هِيَاجُ بْنُ بَسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ هِيَاجٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الثَّوْرِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غسل جنابت میں ایک بال بھی چھوڑا اس کا غسل نہ ہوا اس کے ساتھ جہنم میں ایسے ایسے کیا جائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس وجہ سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں آپ اپنے بال کھینچ لیتے تھے۔

7034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَعْمَشِ الصَّنَعَانِيُّ، ثنا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فَعِلَ بِهِ كَذًا وَكَذًا فِي النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فِيمَنْ ثُمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي، وَكَانَ يَجُرُّ شَعْرَهُ

7033- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 456 رقم الحديث: 2192، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1169.

7034- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 63 رقم الحديث: 249، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 196 رقم

الحديث: 599، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 118 رقم الحديث: 730.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلیوں پر سبحان اللہ پڑھ رہے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی دوا بھی اُتاری ہے جس نے جان لیا جان لیا، جو انجان رہا وہ انجان رہا۔

یہ تمام احادیث عبدالعزیز بن ابوداؤد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جریر بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن آسمان کے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اللہ عزوجل سب کو بخشا ہے سوائے مشرک کے اور آپس میں ناراض رہنے والوں کے۔

7035- وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

7036- وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ دَاءٍ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، عِلْمُهُ مَنْ عِلْمُهُ، وَجَهْلُهُ مَنْ جَهْلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْإِحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

7037- وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا

7035- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 82 رقم الحديث: 1502، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 478 رقم الحديث: 3411. وقال: حسن غريب. والنسائی: السهو جلد 3 صفحہ 66 (باب عقد التسبیح).

7036- أخرجه ابن ماجة: الطب: جلد 2 صفحہ 1138 رقم الحديث: 3438 خلا قوله: علمه من علمه، وجهله من جهله. وفي الزوائد: اسناده صحيح. ورجاله ثقات. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 536 رقم الحديث: 3921. واللفظ عند أحمد. وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحہ 87 وقال بعد أن عزاه للطبرانی أيضاً ورجال الطبرانی ثقات.

7037- أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1987، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 281 رقم الحديث: 4916، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 373 رقم الحديث: 2023، ومالك في الموطأ: حسن الخلق جلد 2 صفحہ 908 رقم الحديث: 17. ولفظهم: تفتح أبواب الجنة يوم..... وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 514 رقم الحديث: 9076.

الْمُتَهَاجِرِينَ

7038 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ

بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَطْعِ الْأَجْرَاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حرز بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قرآن کی قرأت سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

7039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَعْجَمِ

الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ إِلَّا الْجَنَابَةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا زَافِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث علاء بن مسیب سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7040 - وَبِهِ: ثَنَا زَافِرُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ

7038 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن الأعجم الصنعاني: لم أجده . ب - جرير بن المسلم: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 178 .

7039 - أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 57 رقم الحديث: 229، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحہ 273 رقم

الحديث: 146. وقال: حسن صحيح. والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 118 (باب حجب الجنب من قراءة

القرآن) وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 195 رقم الحديث: 594 بنحوه .

7040 - أخرجه ابن ماجه: اللقطة جلد 2 صفحہ 839 رقم الحديث: 2510، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 408 رقم

الحديث: 2874 .

حضور ﷺ نے فرمایا: رکاز میں ٹمس ہے۔

يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَاوِرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبد اللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

7041- وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَاوِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْرَبِيِّ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّهُ أَسْلَمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَاوِرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبد اللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو اور تم کو قضاء حاجت پیش آئی ہو تو وہ پہلے قضاء حاجت کرے۔

7042- وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَاوِرُ، عَنْ سُفْيَانَ

الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَبَاخِدَ كُفُّ الْخَلَاءِ، فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ

یہ حدیث زافر سے ابن ابی غسان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَاوِرٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي غَسَّانَ

7041- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 96 رقم الحديث: 355، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 502 رقم

الحديث: 605. وقال: حسن. والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 91 (باب ذكر ما يوجب الغسل وما لا يوجبه).

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 75 رقم الحديث: 20637.

7042- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 22 رقم الحديث: 88، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 262 رقم

الحديث: 142. وقال: حسن صحيح. والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 392 رقم الحديث: 1427، وأحمد:

المسند جلد 4 صفحہ 45 رقم الحديث: 16406.

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

یہ حدیث ابویونس سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رحمت کے فرشتے اس گروہ کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں جس میں لوگ گھنگھرو پہنے ہوئے ہوں۔

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریر بن مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوئی تھی جس طرح جناہ آگے پڑا ہوتا ہے۔

7043 - وَبِهِ: ثَنَا زَافَرٌ، عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقَوِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا زَافَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي عَسَّانٍ

7044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَعْمَمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُقْفَةً فِيهَا جَرَسٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

7045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوْتَى الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ كَاغْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

7043 - اسنادہ فیہ: زافر بن سلیمان: صدوق کثیر الأوهام .

7044 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 25 رقم الحديث: 2554 والدارمی: الاستئذان جلد 2 صفحہ 373 رقم

الحديث: 2675 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 360 رقم الحديث: 26833 .

7045 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 587 رقم الحديث: 383، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 366 .

7046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی

أَبِی، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الدِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

7047 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ
، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَأَبْدَأْهُ بِالْعِشَاءِ

7048 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

7049 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: ارْمِ، فِدَاكَ
أَبِي وَأُمِّي

7050 - وَبِهِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التِّيمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ،
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا
لِأَمْرِءٍ مَا نَوَى، مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ،
فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے جس نے آزاد کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو رات کا کھانا کھا لو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! تیرا رو!

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دار و مدار نیتوں پر ہے آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس نے ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اسی

7046 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 655 رقم الحديث: 456، ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1141 .

7047 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 186 رقم الحديث: 671، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392 .

7048 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1928، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777 .

7049 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 415 رقم الحديث: 4055، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1876 .

7050 - أخرجه البخاری: بدء الوحي جلد 1 صفحہ 15 رقم الحديث: 1، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1515 .

کی طرف ہے جس نے کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہے جس کی طرف اس نے نیت کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انس کے گھر انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال کر اتفاق و اتحاد قائم کیا۔

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے عبد الملک الزمادی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم جوتی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے گھر کے دروازے سے نکلے آپ کا گھر جانے کا ارادہ تھا آپ نے کچھ لوگوں کو سنا تقدیر کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں؟ دوسرے نے کہا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں ہے؟ حضور ﷺ اپنے گھر کے دروازے سے نکلے ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں آپ نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ کیا تم کو اس لیے بھیجا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ اس وجہ

دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهَجَرْتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

7051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوَيْسٍ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الدِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الدِّمَارِيُّ، تَقَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوَيْسٍ

7052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثَنَا يَوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ، وَمَطَرُ الْوَرَّاقُ، وَقَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ، وَهُوَ يَرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ نَاسًا يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ، يَقُولُ أَحَدُهُمْ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟ وَيَقُولُ الْآخَرُ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ، كَانَمَا فُقِيَءٌ فِي وَجْهِهِ مِثْلُ حَبِّ

7051 - أخرجه البخاری: الکفالة جلد 4 صفحہ 552 رقم الحدیث: 2294، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1960

7052 - اسنادہ فیہ: یوسف بن عطیہ: متروک . وأخرجه أيضاً أبو یعلی . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 205

سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے کتاب اللہ کی ایک آیت کو دوسری آیت سے مکرایا ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قبول کرو جس سے منع کیا ہے اس سے رک جاؤ جب اس کے بعد لوگوں نے تقدیر کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے سنا یہاں تک کہ یہاں حجاج نے کہا: سب سے پہلے تقدیر کے متعلق جس نے گفتگو کی وہ معبد الجہنی تھا۔ حجاج نے اس کو قتل کیا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دانا اور مطر و قتادہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔ عبد اللہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے جب دعا کر لیتے تو اپنے چہرے پر ہاتھ ملتے۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن عیسیٰ الجہنی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے یہ پانچ کلمات کون یاد کرے گا کہ خود بھی اس پر عمل کرے جو سیکھنا چاہے اس کو سکھائے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ!

الرَّحْمَانُ، فَقَالَ: أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ أَوْ بِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَشْبَاهِ هَذَا ضَرَبُوا كِتَابَ اللَّهِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ، أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِأَمْرٍ فَأَقْبَلُوهُ، وَنَهَاكُمُ عَنْ شَيْءٍ فَأَتَيْتَهُوا عَنْهُ فَمَا سَمِعَ النَّاسُ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، حَتَّى كَانَ لِكَيْلَى الْحَجَّاجِ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ مَعْبُدُ الْجَهْنِيِّ، فَقَتَلَهُ الْحَجَّاجُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ وَمَطَرٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ عَطِيَّةٍ

7053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَيْسَى الْجَهْنِيُّ، نَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَدَّ، أَوْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّاهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ عَيْسَى الْجَهْنِيُّ

7054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي طَارِقٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْخُذْ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ،

فَيَعْمَلُ بِهِنَّ، أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَعَقَّدَ فِيهِمَا خَمْسًا، وَقَالَ: اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَعْنَى النَّاسِ، وَاحْسِنِ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو طَارِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

7055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْغُبَيْشِيُّ، نَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اللَّيْثِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِرَاحَةَ قَامَرٍ بِهَا أَنْ تُدَاوَى، وَتُقَادَ، وَأَجَلَهُ سَنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

7056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا أَبُو جَمِيلَةَ الْكُوفِيُّ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيَلَا

میں ہوں! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اس میں پانچ چیزیں گنیں! (۱) تو اللہ سے ڈر کہ لوگوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو جائے (۲) جو تیری قسمت میں اللہ نے لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ لوگوں میں سب سے زیادہ مال دار ہوگا (۳) اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر تو ایمان والا ہو گیا (۴) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے تو مسلمان ہو جائے گا (۵) زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث حسن سے ابوطارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جراح کی طرف بھیجا اس کو دواء کا حکم دیا اور پٹی کا اور مہلت دی ایک سال تک۔

یہ حدیث ابولح سے عبد اللہ بن ابو حمید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلان کرو ایام تشریق کے متعلق کہ ان دنوں روزے نہ رکھو! کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

7055 - اسنادہ فیہ: ا- محمد بن یحییٰ بن سہل العسکری: لم أجده. ب- عبد الله بن أبي حميد: لم أجده.

7056 - اسنادہ فیہ: ابو جمیلۃ المفضل بن صالح الأسدی النخاس قال البخاری وأبو حاتم: منکر الحدیث. (التقریب)

والتهذيب) وأخرجه أيضًا في الكبرى من طريقين، وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 206.

الْخَزَاعِيُّ يَنَادِي فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ: لَا تَصُومُوا هَذِهِ
الْأَيَّامَ، فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشَرْبٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے مفضل بن صالح
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کا وصال ہوا تو آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا، اگر آپ کسی
کو خلیفہ بناتے تو ابوبکر کو بناتے۔

7057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ
بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ ابْنِ أَبِي
مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْتَخْلِفْ، وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا
لَا سَخَّلَفَ أَبَا بَكْرٍ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے ابوالعمیس روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا أَبُو
الْعُمَيْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کوئی آدمی ایک
کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں
سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

7058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ،
ثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا يَزِيدُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَيَصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟
فَقَالَ: أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

7059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ،

7057- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1856، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 71 رقم الحديث: 24400
ولفظه لأحمد .

7058- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 365، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 368 .

7059- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 30 رقم الحديث: 2650-2651 بنحوه وابن ماجه: المقدمة جلد 1

فرمایا: عنقریب تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ لوگ آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کو بھلائی کی وصیت کرنا۔

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”الحج اشہر معلومات“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔ ”فمن فرض فیہن الحج“ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ اور احرام ہے۔ ”فلا رفث“ سے مراد عورتوں سے جماع ہے۔ ”ولا فسوق“ سے مراد گالیاں ہیں۔ ”ولا جدال“ سے مراد دکھاوا ہے۔

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے شی اٹھا دو!

ثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَأْتِيَكُمُ قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ، فَإِذَا اتَّوَكَّمُوا فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ

7060 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) (البقرة: 197) قَالَ ابْنُ عُمَرَ: التَّلْبِيَةُ وَالْإِحْرَامُ (فَلَا رَفَثٌ) (البقرة: 197) غَشِيَانُ النِّسَاءِ (وَلَا فُسُوقٌ) (البقرة: 197) السَّبَابُ (وَلَا جِدَالَ) (البقرة: 197) الْمِرَاءُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ

7061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ، نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى

صفحة 90 رقم الحديث: 247-249

7060 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن السکن: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 320 .

7061 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن محمد بن ابراہیم: ضعیف (التہذیب) .

بَابِ الْبَيْتِ، وَقَالَ: أَقِيمُوهُ عَنْهُ شَيْئًا
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ
خَالِدٍ

7062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ

بُنْ عُثْمَانَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ: لَا
أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا
صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ فِي ثَوْبَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ
إِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَسْتَزِرْ بِهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ، وَلَا تَشْتَمِلُوا
اِشْتِمَالَ الْيَهُودِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ يَتَزَيَّنَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

7063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ،

ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ كَيْثِ بْنِ
أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ أَكْلَ الرِّبَا،
وَمُوكَلَّهُ، وَشَاهِدِيَّهِ، وَكَاتِبِيَّهِ، وَالْمُحِلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ
لَهُ، وَالْوَأْسِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَمَنَاعَ الصَّدَقَةِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو دو کپڑوں میں
پڑھے۔ اگر اس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں، ایک کپڑا ہو تو
اس کا تہبند پہن لے پھر نماز پڑھے، یہود کی طرح اشتمال
نہ کرے (یعنی ایسا نہ کرے کہ ہاتھوں سمیت سارا جسم ہی
ڈھانپ لے) کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی بارگاہ
میں آنے کے لیے زینت اختیار کی جائے۔

یہ حدیث عمر بن نافع سے عبد اللہ بن جعفر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان
اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے اور اس کا گواہ بننے
اور لکھنے والے اور حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس
کے لیے حلالہ کیا جائے، ابروؤں اور دانت گدوانے
والیوں پر اور زکوٰۃ نہ دینے والوں پر۔

7062 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 168 رقم الحديث: 635 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 200 رقم

الحديث: 6361 .

7063 - أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 126 (باب الموشومات) وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 104 رقم

الحديث: 637 . واللفظ له .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ

مُسْهَرٍ

7064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ

بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،
عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيِّ: يَا
ابْنَ عَمِّ، شَقَّ عَلَى الْعَمَلِ وَالرَّحَى، فَكَلِمَ نَبِيُّ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: نَعَمْ، فَاتَاهُمَا نَبِيُّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعِدَّةِ، وَهُمَا نَائِمَانِ
فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَادْخَلَ رِجْلَهُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتْ
فَاطِمَةُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ شَقَّ عَلَى الْعَمَلِ، فَإِنْ أَمَرْتُ
لِي بِخَادِمٍ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: أَفَلَا أُعَلِّمُكَ مَا
هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ ذَلِكَ؟ نَسَبَ حِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ،
وَاحْمَدِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ،
فَعَلَّكَ مِائَةً بِاللِّسَانِ، وَأَلَّفَ فِي الْمِيزَانِ، وَذَلِكَ بَانَ
اللَّهُ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا)
(الانعام: 160) إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ أَخُو حَمْرَةَ الزِّيَّاتِ

7065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ

بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ
الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث لیث سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: اے رسول اللہ ﷺ
کے چچا زاد! کام کرنا اور چکی چلانا مشکل ہے آپ رسول
اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے گفتگو کریں۔ میں نے کہا:
ٹھیک ہے! دونوں کے پاس حضور ﷺ تشریف لائے
دونوں ایک بستر میں سوئے ہوئے تھے حضور ﷺ نے
ان دونوں کے درمیان اپنا پاؤں رکھا۔ حضرت فاطمہ رضی
اللہ عنہا نے عرض کی: مجھ پر کام کرنا مشکل ہے اگر آپ
میرے لیے ایک خادم رکھنے کی اجازت دیں جو آپ کو
اللہ عزوجل عطا کریں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس
سے بہتر شی نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس
مرتبہ اللہ اکبر چونتیس مرتبہ الحمد للہ یہ زبان پر سو مرتبہ ہوں
گے لیکن میزان میں ہزار مرتبہ کے برابر ہوں گے کیونکہ
اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو ایک نیکی کرے گا اس کا ثواب
اس کو دس نیکیوں کے برابر ملے گا ایک ہزار تک۔

یہ حدیث ابواسحاق سے حبیب بن حبیب روایت
کرتے ہیں۔ حبیب سے مراد حمزہ زیات کے بھائی ہیں۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر مؤمن اور مشرک کا خوف نہیں
ہے مؤمن کو تو اس کا ایمان بچا لے گا مشرک کو اس کا

7064 - اسنادہ فیہ: الحارث: رمی بالرفض (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 149 .

7065 - اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقہ . واخرجه أيضًا فی الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 190 .

شرک کفر تک لے جائے گا، میں تم کو زبان جاننے والے کی منافقت کا خوف کرتا ہوں، وہ کہیں گے: جو جانتے ہوں گے کریں گے وہ جو ناپسند کرتے ہوں گے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عبادہ بن بشیر روایت کرتے

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان اور جن کے درمیان جو پردہ ہے وہ کپڑا ہے، جب تم میں سے کوئی کپڑا اتارے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

یہ حدیث اعمش سے سعید بن مسلمہ اور سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی اونٹنی کے پاس تھا، جس وقت آپ نے حجة الوداع کا احرام باندھا، جس وقت آپ کی سواری اٹھی آپ نے حج و عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے ابو خالد بصری روایت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا، أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ إِيْمَانُهُ، وَأَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْصِمُهُ كُفْرُهُ، وَلَكِنِّي أَتَخَوَّفُ عَلَيْهِمْ مَنَافِقًا، عَالِمَ اللِّسَانِ، يَقُولُ مَا يَعْرِفُونَ، وَيَعْمَلُ مَا يُنْكِرُونَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبَادُ بْنُ بَشِيرٍ

7066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ

بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَمْوِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَرُ مَا بَيْنَ عَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ وَالْجَنِّ، إِذَا وَضَعَ أَحَدُهُمْ ثَوْبَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ

7067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ

بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، نَا ثَابِتَ الْبُنَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أَنَا عِنْدَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَحْرَمَ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ حِينَ انْبَعَثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو

7066 - استاده فيه: أ - سعيد بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك: ضعيف (التقريب). ب - زيد العمي هو ابن الحواري البصري: ضعيف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 208.

7067 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 669 رقم الحديث: 4353-4354، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 915.

خَالِدِ الْبَيْسَرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کمال اکیلے ہیں۔

7068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ

الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا مَحْبُوبُ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَزِيعٍ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْإِقْرَانِ فِي التَّمْرِ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْسَعَ عَلَيْكُمْ، فَأَقْرِئُوا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو دو کھجوریں اکٹھی ملا کر کھانے سے منع کرتا تھا اب اللہ عزوجل نے کشادگی فرمائی ہے اب ملا کر کھایا کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ إِلَّا

يَزِيدُ بْنُ بَزِيعٍ

7069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ

بُنْ عُثْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ أَبُو سَعْدٍ الصَّاعَانِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ أَنَّهَا اُنْكَحَتْ وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَتَزَعَهَا مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَتْ ثَيِّبًا، فَكَحَّحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَا لُبَابَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو

سَعْدٍ الصَّاعَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

7070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ

7068 - اسنادہ فیہ: أ - محبوب العطار: لین الحديث . ب - یزید بن بزیع: قال الذہبی: ضعفه الدارقطني ويحيى وابن معين

وذكره ابن شاهين وابن الجارود في الضعفاء. انظر: اللسان جلد 6 صفحہ 284 والميزان جلد 4 صفحہ 420 .

تخریجہ: البزار: وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 45 .

7069 - أخرجه أحمد: جلد 1 صفحہ 473 رقم الحديث: 3439 .

7070 - اسنادہ فیہ: يحيى بن السكن البصري صاحب شعبه ضعفه أبو حاتم وصالح جزرة وذكره ابن حبان في الثقات .

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، حبشہ سے لوٹنے لے کر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ذمہ ایک مومنہ لوٹنی آزاد کرنا ہے کیا یہ کافی ہے میری طرف سے، اگر میں آزاد کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لوٹنی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے پوچھا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لوٹنی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! یہ کافی ہے۔

یہ حدیث حبیب سے قیس روایت کرتے ہیں۔
حنین حضرت عباس بن عبدالمطلب کے غلام ان کے دادا ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا، یعنی حسن بن علی رضی اللہ عنہما۔

یہ حدیث اعمش سے ابو زہیر اور یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُنْ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً، فَهَلْ تُجْزِئُ هَذِهِ عَنِّي؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدِينَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَتَشْهَدِينَ أَنَّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَعْتَقَهَا، فَإِنَّهَا تُجْزِئُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا قَيْسٌ، وَحُنَيْنٌ مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، جَدُّ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ

7071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ بَهْمَرْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا زُبَيْعُ أَبُو عَسَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَلْيُصْلِحَنَّ اللَّهُ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ

7072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا زُبَيْعُ،

(الجرح جلد 9 صفحہ 155) واللسان جلد 6 صفحہ 259 .

7071 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن معراء: ضعیف (التہذیب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 181 .

7072 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند

جلد 1 صفحہ 111-112 رقم الحديث: 684 .

ابن جرّموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی آپ نے کہا: زیر قاتل کو جہنم کی بشارت دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے زیر میرا حواری ہے۔

ثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ جَرْمُوزٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ، فَقَالَ: بَشِّرْ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَإِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيٌّ

یہ حدیث حسین بن واقد سے ابو تمیلہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ إِلَّا أَبُو تَمِيمَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی طرح کوئی آدمی جوتی نہیں پہنتا تھا اور سواری کا کجاوا درست نہیں کرتا تھا۔

7073 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مُضْعَبٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا احْتَدَى النَّعَالُ، وَلَا رَكِبَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ مِثْلَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا أَبُو تَمِيمَةَ

حضرت خارجہ سے اس حدیث کو صرف ابو تمیلہ نے روایت کیا۔

7074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدٍ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا نُوحُ بْنُ ذُكْوَانَ أَبُو أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ كُمْ مَنْ تَرَضَّوْنَ دِينَهُ وَخُلِقَهُ فَرَوْجُهُ، إِلَّا تَفَعَّلُوا تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ، وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس آئے جس کا دین اور اخلاق تم کو پسند ہو تو اس سے شادی کرو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ ہوگا۔

7073 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 654 رقم الحديث: 3764 وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 546 رقم الحديث: 9372 .

7074 - أخرجه الترمذی: النکاح جلد 4 صفحہ 385 رقم الحديث: 1084، وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 632 رقم

الحديث: 1967 بنحوه .

یہ حدیث ابن عجلان، مقبری سے اور ابن عجلان سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان سے، وہ ابن وثیمہ نصری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے، وہ لوگ وہ ہوں گے جو نہ کانہوں (شرکیہ کلمات والے دم) نہ فال لیتے ہوں گے۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے عبید اللہ بن عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے، جس کو دعوت دی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کہتا ہوں، بلکہ اللہ فرماتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ الْمَقْبَرِيِّ إِلَّا نُوْحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ

7075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ بَهْمَرْدٍ، ثنا أَبُو الْجَوَزَاءِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا أَبُو حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ عِمْرَانُ: فَقَدْ اكْتَوَيْنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا، وَلَا أَنْجَحْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرَّةٍ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَزَاءِ

7076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا زُنَيْجٌ، نَفَا هَارُونَ بْنُ الْمُعِيرَةِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَشَسَ الطَّعَامُ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ إِلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا أَنَا أَقْوَلُهُ

7075 - أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحہ 163 رقم الحديث: 5705، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 198.

7076 - أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 152 رقم الحديث: 5177، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1054.

وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ

لوگوں نے یہ زہری سے، وہ اعرج سے روایت کرتے ہیں۔

7077- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ہر حاجت و ضرورت پوری کی ہے آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہر چیز پر غالب ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُقِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا مَسْتُورُ بْنُ عَبَادٍ أَبُو هَمَامٍ الْهَنَائِيُّ، ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَائِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ إِلَّا أَتَيْتُ عَلَيْهَا قَالَ: وَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ هَذَا يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت ثابت بنانی سے یہ حدیث مستور بن عباد نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ إِلَّا مَسْتُورُ بْنُ عَبَادٍ

7078- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا رَجَاءُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال زیادہ کرنا مانگا اس کو جہنم میں جلایا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: مال داروں سے مراد کتنا مال ہے؟ آپ نے فرمایا: رات کا کھانا ہو۔

بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً مِنْ ظَهَرُ غَنَى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ . قَالُوا: وَمَا ظَهَرُ غَنَى؟ قَالَ: عَشَاءُ لَيْلَةٍ

7077- اسنادہ فیہ: محمد بن حفص بن بھمر الدوسری: لم أجده۔ تخريجہ: الطبرانی فی الصغیر، وأبو یعلیٰ، والبزار۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 86۔

7078- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 97 وقال: رواه عبد الله بن أحمد، والطبرانی في الأوسط في

اسنادهما الحسن بن ذكوان عن حبيب بن أبي ثابت والحسن وان أخرج له البخاری فقد ضعفه غير واحد ولم يسمعه من حبيب بينهما عمرو بن خالد الواسطي كما حكاه ابن عدی فی الكامل عن ابن صاعد وعمر بن خالد كذبه أحمد، وابن معين، والدارقطني۔

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے حسن بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ نے زیادہ رکعت پڑھی یا ایک رکعت کم پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے دو سجدے کیے۔

یہ حدیث سلیمان بن معاذ سے ابو داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت مطلب بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ رات کے کسی حصے میں چل رہے تھے اچانک گانے کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ دیکھا تو ایک آدمی گانا گارہا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

7079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الصَّبْيِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَدْرِي أَرَادَ أَمْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

7080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ بَهْمَرَةَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، ثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، وَشَرِيكٌ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْفَلٍ، عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ يَسِيرُ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ إِذْ سَمِعَ صَوْتَ غِنَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، فَنَظَرَ فَإِذَا رَجُلٌ يُطَارِحُ رَجُلًا لِلْغِنَاءِ:

(البحر الطويل)

7079 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 600 رقم الحديث: 401، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 400.

7080 - اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد الغفار الفقیمی: متروک، واتھمہ ابن عدی بوضع الحديث. (الجرح جلد 6 صفحہ 246)

واللسان جلد 4 صفحہ 369). وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 124.

لَا يَزَالُ حَوَارِيُّ تَلُوحُ عِظَامُهُ . . . زَوَى
الْحَرْبَ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيَقْبِرَا

حواری کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں، حرب اس سے
سکڑ گئی، کہ جنوں طاری ہو پس وہ دونوں (جنگ اور وہ)
مقبور ہو گئے۔

فَقَالَ: اللَّهُمَّ ارْكَسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ رِكَسًا،
وَدَعْهُمَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ دَعَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصِيرِ بْنِ الْأَشْعَثِ
إِلَّا عَمَرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو فتنہ میں ڈال
دے اور انہیں جہنم کا ایندھن بنا دے۔

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عمرو بن عبد الغفار
روایت کرتے ہیں۔

7081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ
الْمُقَرِّي، نَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمَرَ، عَنْ نَبِيِّ
الْحَرِّ، فَقَالَ: كَرِهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ سَعِيدٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا قَالَ
ابْنُ عَمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عَمَرَ،

حضرت ابن جبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مکے کی نبیذ
کے متعلق پوچھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:
رسول اللہ ﷺ اس کو ناپسند کرتے تھے میں حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، آپ سے عرض کی جو ابن
عمر نے فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ
إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي

یہ حدیث سلام بن ابو مطیع سے عبد اللہ بن یزید
المقری روایت کرتے ہیں۔

7082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ
السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْتَرُجْمَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّ أَرْوَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سالم، حضور ﷺ کے خادم فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کی ازواج اپنے سروں پر چار جوڑے رکھتی
تھیں، جب غسل کرتیں تو ان کو اپنے سر کے درمیان جمع کر
لیتی تھیں، ان کو کھولتی نہیں تھیں۔

7081 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1581، وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 328 رقم الحديث: 3691

والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحہ 270 (باب النهي عن نبذ الجمر مفردًا).

7082 - اسنادہ فیہ: عمر بن ہارون بن یزید بن جابر الثقفی أبو حفص البلخی: متروک، ورماء ابن معین بالکذب. (التہذیب

جلد 7 صفحہ 501). وأخرجه أيضًا في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 275.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلَنَّ رُءُوسَهُنَّ أَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا
اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُ عَلَى وَسِطِ رُءُوسِهِنَّ، وَلَمْ يَنْقُضْنَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
هَارُونَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ سَالِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جعفر سے عمرو بن ہارون روایت کرتے
ہیں اور سالم سے اسی سند سے روایت ہے۔

7083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بَكْرِ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
مُحْصِنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ
عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ،
يَقُولُ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةٌ
مِنْ مُزَيْنَةَ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ هُدَيْلٍ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ جُهَيْنَةَ،
فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ مُشَاءً،
وَقَوْمٌ يَخْرُجُونَ رُكْبَانًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لِلْمَاشِيِّ أَجْرُ سَبْعِينَ حَجَّةً، وَلِلرَّاكِبِ أَجْرُ
ثَلَاثِينَ حَجَّةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے پاس قبیلہ مزینہ اور قبیلہ بنو ہذیل کی
جماعت اور قبیلہ جہینہ سے ایک گروہ آئے، انہوں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مکہ سے پیدل چل کر آئے ہیں
ایک قوم سوار ہو کر آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: پیدل چلنے
والوں کے لیے سترہ حج کا ثواب ہے اور سوار ہو کر آنے
والوں کے لیے ۳۰ حج کا ثواب ہے۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابو عبیلہ سے محمد بن محسن
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُحْصِنٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کے پاس غزوہ تبوک میں بھونی ہوئی شی لائی
گئی، آپ نے چھری پکڑی، اس کو کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام
لے کر کھاؤ۔

7084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ
السَّرَّاجُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيْنَةَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ
ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ فِي
غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَأَخَذَ السِّكِّينَ، فَقَطَعَ، وَقَالَ:
كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ

یہ حدیث عمرو بن منصور سے ابراہیم بن عیینہ اور شعبی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ إِلَّا

7083 - اسنادہ فیہ: محمد بن محسن العکاش: متهم بالوضع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 212.

7084 - أخرجه أبو داود: الأطلعة جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 3819.

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَيْنَةَ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَمْرُو
بْنُ مَنْصُورٍ

سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔

7085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بَكْرِ، نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ بْنُ
عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا
عَنِ اللَّهِ مَهْلًا، لَوْلَا شَبَابُ خُشْعٍ، وَشُيُوخُ رُكْعٍ،
وَأَطْفَالُ رُضْعٍ، وَبَهَائِمُ رُتْعٍ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ
صَبًّا، ثُمَّ لَرُضٌّ رَضًّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مہلت ہے اگر
نوجوان کے خشوع اور بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے
والے بچوں اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر
عذاب بھیجا جاتا۔

یہ حدیث خثیم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں
اور حضرت ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُثَيْمٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: سُرَيْجٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

7086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بَكْرِ، نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قُلْتُ
لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَلَغَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ
اخْتَضَبَ بِالْحِنَاءِ وَالْكَثَمِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا حضور ﷺ
مہندی لگاتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: آپ کے
بال مبارک اس حد تک پہنچے نہیں تھے ہاں! ابو بکر صدیق
حناء اور کتم لگاتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بشر بن ولید روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

7085 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن خثیم: متروک. قال أبو زرعة: منكر الحديث وقال النسائي متروك. (الجرح جلد 2

صفحہ 98 واللسان جلد 1 صفحہ 53 والميزان جلد 1 صفحہ 30). وأخرجه أيضًا البزار وانظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 230.

7086 - أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحہ 364 رقم الحديث: 5894، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1821 ولفظه

لمسلم.

بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ

ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کرام کے سامنے کھڑے ہوئے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرو! جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو یہ کفارہ ہو جائے گا ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن زیادہ بھی۔

7087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ السَّرَّاجُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَمَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا والد میرا سارا مال لے لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

7088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، نَا أَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي اجْتَنَحَ مَالِي؟ قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومالک الجودانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

7089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

7087 - اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز السملی: متروک، قال أحمد: متروک الحدیث، وقال ابن معین: والنسائی: ليس بثقة، وقال البخاری: وفيه نظر لا يحتمل. (التهذيب، والجرح جلد 4 صفحہ 239، والميزان جلد 2 صفحہ 251). واخرجه أيضًا في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 212.

7088 - اسنادہ فیہ: أبو مالک الجودانی هو عبد الله بن اسماعيل: ضعيف، لينه أبو حاتم، وقال العقيلي: منكر الحديث لا يتابع على شيء من حديثه. تخريجه: الطبرانی في الكبير، والبخاری. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 158.

7089 - اسنادہ حسن، فیہ: قرآن بن تمام الأسدي الواسي الكوفي صدوق ربما أخطأ. التقريب، والتهذيب، والميزان

ﷺ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے سجدہ کرنے کی تو وہ سجدہ کرے جو طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اپنی پیشانی کے لیے کوئی شی نہ اٹھائے سجدہ کرنے کے لیے ہاں! رکوع و سجود کے لیے اپنے سر سے اشارہ سے کرے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قرآن بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سرتج بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت رفاعہ بن شداد فرماتے ہیں کہ میں مختار بن ابوعبید کے پاس آیا اس کے پاس دو تکیے تھے اس نے لونڈی سے کہا: میرے پاس ایک تکیہ لاؤ! میں نے کہا: یہ تکیہ ہے! اس نے کہا: نہیں! اس سے ابھی جبریل کھڑے ہوئے ہیں اور اس سے بھی میکائیل کھڑے ہوئے ہیں اللہ کی قسم! مجھے تلوار سے مارنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس حدیث کے کہ مجھے عمرو بن حنق نے بیان کی حدیث کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی آدمی اس کے خون کا امان دے وہ اس کو قتل کرے تو وہ جہنمی ہے اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

بُكَرٍ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْجُدَ فَلْيَسْجُدْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلَا يَرْفَعْ إِلَى جَبْهَتِهِ شَيْئًا لِيَسْجُدَ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ رُكُوعَهُ وَسُجُودَهُ يَوْمَ بَرَأْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

7090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بُكَرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدِ الرَّقِيِّ، ثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ نَصِيرِ بْنِ أَبِي نَصِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَعِنْدَهُ وَسَادَتَانِ، فَقَالَ: يَا جَارِيَّةُ، هَاتِي وَسَادَةً، قُلْتُ: هَذِهِ وَسَادَةٌ قَالَ: لَا، إِنَّ هَذِهِ قَامَ عَنْهَا أَنِفَا جَبْرِيلُ، وَهَذِهِ قَامَ عَنْهَا مِيكَائِيلُ، فَوَاللَّهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَضْرِبَهُ بِسَيْفِي إِلَّا حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

جلد 3 صفحہ 386 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 152 .

7090 - أخرجه ابن ماجه: الدييات جلد 2 صفحہ 896 رقم الحديث: 2688 بنحوه . وفي الزوائد: اسنادہ صحیح و رجالہ

ثقات، لأن رفاعہ بن شداد، أخرجه النسائي في سننه ووثقه . وذكره ابن حبان في الثقات . وباقي رجال الاسناد على

شرط مسلم وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 509 رقم الحديث: 23763 .

یہ حدیث نصیر میرے نزدیک نصیر بن ابواشعث ہیں
سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت یزید بن عبداللہ بن خثیر اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو چمڑے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس پر
آپ کے نعلین تھے آپ نے اپنے دونوں قدموں کے
نیچے لعاب دہن ڈالا پھر اس کو زمین پر مل دیا۔

یہ حدیث صلت بن دینار سے سعید بن سالم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرو بن
ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کسی مجلس میں تشریف لائے ان میں انصاری جماعت تھی
آپ نے سلام کیا انہوں نے آپ کے سلام کا جواب دیا
حضور ﷺ نے مجلس کو ناپسند کیا انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! یہ مجلس ایسی ہے کہ ہمارے آباء واجداد بھی
بیٹھتے ہیں ہم نے اس کو آباد کرنے کو پسند کیا اور ہم اس
میں بیٹھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضروری بیٹھنا
ہے تو سلام کرنے والوں کا جواب دو اور اپنی نگاہیں پست
رکھو اور راہ گیر کو راستہ بتاؤ (جس کو راستہ کا پتا نہیں ہے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصِيرٍ وَهُوَ عِنْدِي
نَصِيرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ
7091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ
السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا سَعِيدُ بْنُ
سَالِمٍ، نَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْبَلَاطِ، وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ، فَبَصَقَ
تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ دَلَكَهَا بِالْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

7092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ
السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا صَالِحُ بْنُ
مُوسَى الطَّلِحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ،
وَهَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ،
فِيهِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ، فَسَلَّمَ، فَرَدُّوا السَّلَامَ، وَكَرِهَ لَهُمْ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجْلِسَ، فَقَالُوا: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، مَجْلِسٌ كَانَ يَجْلِسُهُ آبَاؤُنَا فِي
الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَحْبَبْنَا أَنْ نَعْمُرَهُ، وَنَجْلِسَ فِيهِ قَالَ: فَإِنْ
أَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا، فَرَدُّوا السَّلَامَ، وَغَضُّوا
الْأَبْصَارَ، وَارْشَدُوا السَّبِيلَ

7091 - أصله عند مسلم بلفظ: أنه صلى مع النبي ﷺ قال: فتتبع فدلکھا بنعلہ الیسری . أخرجه مسلم: المساجد

جلد 1 صفحہ 390 والنسائی: المساجد جلد 2 صفحہ 41 (باب بأی الرجلین یدلک بصفاه) .

7092 - اسنادہ فیہ: صالح بن موسی الطلحی: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 65 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلِحِيُّ

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ الطحی روایت کرتے ہیں۔

7093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ السَّرَّاجُ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ عُمَرَ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ الرَّقِيُّ، نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فَلَانًا لَمْ يَتِمَّ الْبَارِحَةَ قَالَ: وَلَمْ؟، قِيلَ: لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْمُطَاقَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آج فلاں رات کو سویا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اس کو بچھو نے ڈسا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ بستر پر سوتے وقت یہ پڑھتا: ”اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق“ تو اس کو نقصان نہ دیتا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث ثابت سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

7094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عَنبَسَةَ بْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ وَتَرِهِ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَكْرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، وَمَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرْنِيُّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حسن سے زکریا بن حکیم اور مایمون بن موسیٰ المرئی روایت کرتے ہیں۔

7093 - اسنادہ فیہ: وہب بن راشد الرقی: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 123.

7094 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 335 رقم الحدیث: 471 وقال الشیخ أحمد الشاکر: حسن، ومیمون ابن موسی المرئی صدوق لا بأس به. وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 377 رقم الحدیث: 1195. وفي الزوائد: فی اسنادہ مقال: لأن مایمون بن موسی قال فیہ أحمد: ما أرى به بأسًا. وقال أبو حاتم: صدوق. وقال أبو داود: لا بأس به ولینہ غیر واحد. وذكره ابن حبان فی الثقات والضعفاء، وقال: منکر الحدیث لا يجوز الاحتجاج به اذا انفرد. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 331 رقم الحدیث: 26609.

7095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَبُّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَدَاءِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَفَرَضَ عَلَى نَفْسِهِ الصَّوْمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضور ﷺ کھانا منگواتے، کھانا نہ ملتا تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا كَيْثٌ، وَلَا عَنْ كَيْثٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث ابن ابی النجیح سے لیث اور لیث سے طلحہ بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

7096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالزَّيْنَةَ، فَإِنَّ فِيهِ أَرْبَعَ خِصَالٍ: يُذْهَبُ الْبَهَاءُ، عَنْ الْوَجْهِ، وَيَقْطَعُ الرِّزْقُ، وَيُسْخَطُ الرَّحْمَنُ، وَالْخُلُودُ فِي النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زنا سے بچو! کیونکہ زنا سے چار چیزیں ہوتی ہیں: چہرے سے رعب چلا جاتا ہے رزق میں کمی ہوتی ہے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عمرو بن جمیع روایت کرتے ہیں۔

7095 - أصله عند مسلم من طريق عبد الواحد بن زياد: حدثنا طلحة بن يحيى بن عبيد الله حدثني عائشة بنت طلحة عن عائشة أم المؤمنين رضي الله عنها به . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 808، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2455، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 102 رقم الحديث: 733، والنسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 163 (باب النية في الصيام) .

7096 - اسنادہ فیہ: عمرو بن جمیع أبو المنذر، متهم بالوضع: كذبہ ابن معین وقال الدارقطني وجماعة: متروك، وقال ابن عدی: كان يتهم بالوضع . (اللسان جلد 4 صفحہ 358) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 257-258 .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیان کیا کہ جس رات مجھے سیر کروائی گئی میں اور جبریل آسمان دنیا کی طرف چڑھے میں نے ایک فرشتہ دیکھا اس کو اسماعیل کہا جاتا تھا وہ آسمان دنیا کا مالک ہے اس کے آگے ستر ہزار فرشتے ہیں ہر فرشتے کے ایک ہزار پر ہیں آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”آپ کے رب کے لشکر کو رب ہی جانتا ہے۔“

7097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، ثنا رَاشِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ قَالَ: تَصَعَّدْتُ أَنَا وَجِبْرِيلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَإِذَا أَنَا بِمَلَكٍ، يُقَالُ لَهُ: إِسْمَاعِيلُ، وَهُوَ صَاحِبُ سَمَاءِ الدُّنْيَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، مَعَ كُلِّ مَلَكٍ جُنْدُهُ مِائَةُ أَلْفٍ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ) (المدثر: 31)

یہ حدیث راشد الحماني سے عبد الوہاب الخفاف روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ الْحِمَّانِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ساری ازواج خانہ کعبہ میں داخل ہوئی ہیں میرے علاوہ! آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے قریبی رشتہ کی طرف جاؤ! تیرے لیے دروازہ کھولا جائے گا، تو بھی داخل ہو۔ میں ان کی طرف گئی، سو حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے میرے لیے دروازہ کھولنے کا۔ میں داخل ہوئی اس نے عرض کی: حضور ﷺ نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے چابی پکڑی، حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے عائشہ کو دروازہ کھولنے کا حکم دیا ہے؟ آپ نے

7098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ: فَأَذْهَبِي إِلَى ذِي قَرَاتِكَ، إِلَى شَيْبَةَ، فَلْيَفْتَحْ لَكَ الْبَابَ، فَأَدْخِلِيهِ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ، إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ أَذِنَ لِي أَنْ تَفْتَحَ لِي الْبَابَ فَأَدْخَلَهُ قَالَ: نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ - فَأَخَذَ الْمِفْتَاحَ، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

7097 - اسنادہ فیہ: ابو ہارون عمارۃ بن جوین العبدی: متروک ومنہم من کذبہ شیعی (التقریب) .

7098 - اسنادہ فیہ: عطاء بن السائب وهو ثقة، ولكنه اختلط. وأخرجه أيضًا أحمد في المسند، وانظر: مجمع الزوائد

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَرْتُ عَائِشَةَ أَنْ يَفْتَحَ لَهَا
الْبَابُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَاللَّهِ، مَا فَتَحْتُهُ فِي
جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ بَلِيلٍ قَطُّ قَالَ: فَانْظُرْ مَا كُنْتُ
تَصْنَعُ فَأَفْعَلُهُ، وَمَا كُنْتُ لَا تَفْعَلُ فَلَا تَفْعَلُهُ، وَادْهَبِي
أَنْتِ يَا عَائِشَةُ فَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ فِي الْحَجَرِ، فَإِنَّ
طَائِفَةً مِنْهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَإِنَّ قَوْمَكَ قَصُرَتْ بِهِمُ النِّفَقَةُ
فَتَرَكُوا طَائِفَةً مِنَ الْبَيْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا
شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

فرمایا: جی ہاں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اسلام
اور جاہلیت میں بھی رات کو دروازہ نہیں کھولا ہے۔ آپ
نے فرمایا: دیکھو اگر تم نے کرنا ہے کرو اگر نہیں کرنا نہ کرو۔
اے عائشہ! تو جا حطیم کعبہ میں نماز پڑھ لے کیونکہ یہ بھی
خانہ کعبہ کا ایک حصہ ہے آپ کی قوم نے خرچ کم ہونے
کی وجہ سے اس ٹکڑے کو چھوڑ دیا تھا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آورشی حرام ہے۔ حضرت عمر
رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہر
نشہ آورشی حرام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پیو اگر نشہ
دے تو چھوڑ دو۔

یہ حدیث نصر ابو عمر سے مشتمل روایت کرتے
ہیں۔

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے بنی سلمہ سے حضرت مجاہد بن مرارہ بنی سلمہ کو یمامہ میں
زمین دی اس کو عوزہ کہا جاتا تھا ان کے لیے خط بھی لکھا

7099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بَكْرِ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا الْمُشْمَعِلُ بْنُ
مِلْحَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزَّارِ، عَنْ
عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَقَالَ عُمَرُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، قَوْلُكَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَإِذَا نَشَّ قَدَعُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ إِلَّا
الْمُشْمَعِلُ

7100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بَكْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ
الْوَاحِدِ، عَنِ الدَّخِيلِ بْنِ إِيَّاسٍ، عَنْ عَمِّهِ هِلَالِ بْنِ

7099- أصله عند البخاری من طریق أبي الجوزية في شقه الأول. أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 65 رقم

الحديث: 5598. ولفظه: فما أسكر فهو حرام. وأبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 326 رقم الحديث:

3680. ولفظه: كل مسكر حرام.

7100- اسنادہ حسن، فیہ: ہلال بن سراج، مقبول (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 12.

سِرَاجٍ، عَنْ مُجَاعَةَ قَالَ: أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَاعَةَ بْنَ مُرَّارَةَ مِنْ بَنِي سَلَمَى أَرْضًا بِالْيَمَامَةِ، يُقَالُ لَهَا: الْعَوْرَةُ. قَالَ: وَكَتَبَ لَهُ بِذَلِكَ كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُجَاعَةَ بْنِ مُرَّارَةَ مِنْ بَنِي سَلَمَى، إِنِّي أَعْطَيْتُكَ الْعَوْرَةَ، فَمَنْ خَالَفَنِي فِيهَا فَالنَّارُ وَكَتَبَ يَزِيدُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْسَةُ

7101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَّادٌ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، بَلَغَهُ أَنَّ قَوْمًا بِالْبَصْرَةِ ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ، فَأَتَى بِهِمْ فَاِمَالَ عَلَيْهِمُ الْبَطْعَامَ جُمُعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَبَوْا، فَحَفَرَ عَلَيْهِمْ حُفْرَةً، ثُمَّ قَامَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: لَا مَلَائِكَ شَحْمًا وَلَحْمًا، ثُمَّ أَتَى بِهِمْ فَضْرَبَ أَعْنَاقَهُمْ، وَالْقَاهُمْ فِي الْحُفْرَةِ، ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِمُ الْحَطَبَ فَأَحْرَقَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ سُؤَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ اتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. فَقَالَ: وَيَحْكُ، إِنَّ حَوَالِيَ قَوْمًا جُهَّالًا، وَلَكِنْ إِذَا سَمِعْتَنِي

کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مجاہد بن مرارہ کے لیے بنی سلمیٰ سے، میں نے اس کو عورہ دی جو میری مخالفت کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس خط کو یزید نے لکھا تھا۔

یہ حدیث مجاہد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عنینہ اکیلے ہیں۔

حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ بصرہ میں ایک قوم اسلام سے مرتد ہو گئی ہے آپ نے ان کی طرف آدمی بھیجا تو ان کو لایا گیا، ان کو دو جمعہ تک کھانا دیا جاتا رہا، پھر ان کو اسلام کی دعوت دی، انہوں نے انکار کر دیا، آپ نے ان کے لیے گڑھا کھودا، پھر اس پر کھڑے ہوئے، فرمایا: اے گڑھے! میں تجھے چربی اور گوشت سے بھر دوں گا۔ پھر ان کو لایا گیا، ان کی گردنیں اڑادی گئیں اور ان کو گڑھے میں ڈال دیا، پھر ان کے اوپر لکڑیاں ڈالی گئیں اور ان کو جلا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: جب آپ واپس چلے تو میں آپ کے پیچھے گیا، میں نے عرض کی: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت علی

7101 - اسنادہ فیہ: الحسن بن زیاد اللؤلؤی الکوفی، ضعفہ و وہاہ غیر واحد، وقال أبو داؤد وابن معین: کذاب، وقال أبو

حاتم: لیس بثقة. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 265.

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! میرے ارد گرد جاہلوں کی قوم ہے آپ نے مجھے کہتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان سے گرنا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق کہو جو آپ نے نہیں فرمایا۔

یہ حدیث سماک سے اسرائیل اور اسرائیل سے حسن بن زیاد دلولوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اندر ایک نیک خصلت ہونے کی وجہ سے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے ذریعے اس کے سارے اعمال درست کر دیتا ہے، نماز کے لیے پاکی کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، نماز اس کے لیے نفل ہو جاتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملے فرمایا: اے ابوذر! دو باتیں کرنے کے لحاظ سے آسان ہیں لیکن دونوں میزان میں بھاری ہوں گی وہ نہ بتاؤں؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: آپ پر لازم ہے کہ اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی

أَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَانِ أَخْرَجَ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَّاكِ إِلَّا اسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اسْرَائِيلَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللَّؤْلُؤِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

7102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثَنَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ لَتَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللَّهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، فَطُهُورُ الرَّجُلِ لَصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ ذُنُوبَهُ، وَتَكُونُ صَلَاتُهُ نَافِلَةً

7103 - وَبِهِ: عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَذْلُكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ، وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهِمَا؟ قَالَ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ، وَطَوْلِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا عَمِلَ

7102 - اسنادہ فیہ: بشار بن الحکم الضبی البصری، قال أبو زرعة: منکر الحدیث، وقال ابن حبان: منکر الحدیث جدًّا، وقال

ابن عدی: أرجو أنه لا بأس به. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 228.

7103 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ. تخريج: أبو يعلى، والبزار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 25 و جلد 10

صفحہ 304.

الْخَلَاتِقُ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمَا

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل کو ان دو اعمال سے زیادہ کوئی پسند نہیں ہے۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے بشار بن حکم روایت کرتے ہیں۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تھا وہ طلاق نہیں تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا بَشَارُ بْنُ الْحَكَمِ

7104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ الْأَهْوَزِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا شُعَيْبٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

7105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْأُبَلِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ سَأَلْتَهَا وَكَلَّتْ إِلَيْهَا، وَإِنْ لَمْ تَسْأَلَهَا أَعْنَتْ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَإِنَّ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفَّرُ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا

یہ حدیث ابوالعالیہ سے شعیب اور شعیب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا! اگر تُو نے مانگی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا! اگر تُو نے مانگی نہیں اور مل گئی تو اس پر تیری مدد کی جائے گی! جب تو کسی کام پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم کا کفارہ دے اور اس کام کو کر لے جو بہتر ہے۔

یہ حدیث واصل بن عطاء سے عمران بن ابوعثمان

7104- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 280 رقم الحديث: 5262؛ ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1103.

7105- أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 132 رقم الحديث: 7146؛ ومسلم: الأیمان جلد 3 صفحہ 1273.

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلیل بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی آواز بلند کرتے یہاں تک کہ آپ کے صحابہ قریب آپ کی آواز سنتے۔ آپ یہ دعا کرتے: ”اللھم اصلح لی دینی الی آخرہ“۔

عَمْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ

7106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،

ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يُسْمِعَ أَصْحَابَهُ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ أَصْلِحْ دُنْيَايَ الَّذِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَرْجِعِي، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، ثَلَاثَ مَرَارٍ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عِيَّاضٍ

یہ حدیث ابو بردہ سے اسحاق بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عیاض اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے اُن باپوں پر فخر مت کر جو زمانہ جاہلیت میں کفر کی موت مر گئے۔ کیا تم ان کی وجہ سے فخر کر سکتے ہو؟ کیا میں تمہیں خبردار نہ کروں! تمہارے ان

7107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،

ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا سَلِيمَانُ الْقَافَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْتَخِرُوا

7106 - اسنادہ فیہ: یزید بن عیاض: متہم بالكذب (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 114.

7107 - اسنادہ فیہ: سلیمان القافلانی: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 57.

بَابُكُمْ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، تَفْتَحِرُونَ بِهِمْ؟
 أَلَا أُتْبِعُكُمْ؟ مَثَلُ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ
 كَمَثَلِ مَلِكٍ بَنَى قَصْرًا عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَاتَّخَذَ
 فِيهِ طَعَامًا، وَوَكَّلَ بِهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا يَمُرُّ أَحَدٌ إِلَّا
 أَصَابَ مِنْ طَعَامِي هَذَا، فَكَانَ إِذَا مَرَّ الرَّجُلُ فِي
 شَارَةِ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ ذَهَبُوا إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ،
 وَجَاءُوا بِهِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْ ذَلِكَ الطَّعَامِ، وَإِذَا جَاءَ
 رَجُلٌ فِي شَارَةِ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثِيَّةٍ، مَنْعُوهُ، فَلَمَّا طَالَ
 ذَلِكَ، بَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِي شَارَةِ سَيِّئَةٍ،
 وَثِيَابٍ رَثِيَّةٍ، فَمَرَّ بِجَنَابَتِهِمْ، فَقَامُوا إِلَيْهِ، فَدَفَعُوهُ،
 فَقَالَ لَهُمْ: إِنِّي جَائِعٌ، وَإِنَّمَا يُصْنَعُ الطَّعَامُ لَجَائِعٍ،
 فَقَالُوا: لَا، إِنَّ طَعَامَ الْمَلِكِ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْأَبْرَارُ،
 فَدَفَعُوهُ، فَانْطَلَقَ، فَجَاءَ فِي صُورَةِ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ
 حَسَنَةٍ، فَمَرَّ كَأَنَّهُ لَا يُرِيدُهُمْ بَعِيدًا مِنْهُمْ، فَذَهَبُوا
 إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ، فَقَالُوا: تَعَالُ، فَأَصَبَ مِنْ طَعَامِ
 الْمَلِكِ قَالَ: لَا أُرِيدُهُ. فَقَالُوا: لَا يَدْعُكَ الْمَلِكُ، إِنْ
 بَلَغَهُ أَنَّ مِثْلَكَ مَرَّ وَلَمْ يُصَبْ مِنْ طَعَامِهِ شَقٌّ عَلَيْهِ،
 وَخَشِينَا أَنْ يُصَيِّنَا مِنْهُ عُقُوبَةً، فَأَكْرَهُهُ، فَادْخُلُوهُ،
 حَتَّى جَاءَ وَابِهِ إِلَى الطَّعَامِ فَقَرَّبُوا إِلَيْهِ الطَّعَامَ، فَقَالَ
 بِشَائِهِ هَكَذَا فِي الطَّعَامِ، فَقَالُوا: مَا تَصْنَعُ؟ قَالَ: إِنِّي
 جِئْتُكُمْ فِي شَارَةِ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثِيَّةٍ، فَأَخْبَرْتُكُمْ أَنِّي
 جَائِعٌ، فَمَنْعْتُمُونِي، وَإِنِّي جِئْتُكُمْ فِي شَارَةِ حَسَنَةٍ،
 وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ، فَأَكْرَهْتُمُونِي، وَغَلَبْتُمُونِي، وَأَبَيْتُمْ
 أَنْ تَدْعُونِي، فَقَبَّحَكُمْ اللَّهُ، وَقَبَّحَ مِلَكُكُمْ، وَإِنَّمَا

باپوں کی مثال جو زمانہ جاہلیت میں مرے اس بادشاہ کی
 ہے جس نے محل تعمیر کیا راستے خالی پر اس میں کھانا رکھا
 کچھ لوگوں کو اس کا وکیل بنایا جو کوئی بھی گزرنے والا ہو
 میرے اس کھانا سے کھائے۔ ہوا یوں کہ جب کوئی ایسا
 آدمی گزرا جو اچھی حالت، اچھے کپڑے میں ہوا وہ لوگ اس
 کی طرف گئے اس کو لانے کے لیے اس سے چٹ گئے
 اُسے لے آئے یہاں تک کہ اس نے اس کھانے سے کھایا
 اور جب کوئی آدمی خستہ حالت میں پرانے کپڑوں میں تھا تو
 اسے کھانا کھانے کے لیے آنے سے روک دیا۔ پس جب
 اسی حالت پر لمبا زمانہ گزر گیا تو اللہ تعالیٰ نے خستہ حالت اور
 پرانے کپڑوں میں ایک فرشتہ بھیجا وہ اُن کے پاس سے گزرا
 وہ اس کی طرف اُٹھے اور اُسے روک دیا۔ فرشتہ نے ان سے
 کہا: میں بھوکا ہوں! کھانا تو بھوکے کے لیے پکایا جاتا ہے۔
 انہوں نے کہا: نہیں! بادشاہ کا کھانا صرف اچھے لوگ ہی کھا
 سکتے ہیں انہوں نے اسے دھکے دے کر نکال دیا تو وہ چلا
 گیا۔ پھر وہ اچھی صورت اور اچھے کپڑوں میں آیا سو وہ ان
 سے دور ہو کر اس طرح گزرا کہ گویا اسے ان سے غرض نہیں
 ہے۔ سو وہ اس کی طرف گئے اور اس سے چٹ گئے۔ اُس
 سے عرض کی: آؤ! بادشاہ کے کھانے سے کچھ لے لو۔ اس
 نے کہا: مجھے خواہش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: بادشاہ آپ
 کے چھوڑنے پر راضی نہیں ہے اگر آپ اس تک پہنچیں۔
 بے شک آپ جیسا آدمی گزر جائے اور کھانا نہ کھائے تو
 اُس پر گراں ہوا اور ہمیں سزا ملنے کا خوف ہے۔ سو انہوں نے
 اُسے مجبور کر کے داخل کیا کھانے پر لائے کھانا اُس کے

يَصْنَعُ مَلِكُكُمْ هَذَا الطَّعَامَ لِلدُّنْيَا، وَانَّهُ لَيْسَ لَهُ عِنْدَ
اللَّهِ خَلَاقٌ قَالَ: فَارْتَفَعَ الْمَلِكُ، وَنَزَلَ عَلَيْهِمُ
الْعَذَابُ

قریب گیا تو اس نے کہا: کھانے میں اس طرح کے کپڑوں
کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟
اس نے کہا: میں خستہ حالت اور پرانے کپڑوں میں آیا اور
تمہیں بتایا کہ مجھے بھوک نے ستایا تو تم نے مجھے قریب نہ
فرمایا، پھر جب میں اچھی حالت اور اچھے کپڑوں میں آیا تو
تم نے مجھے مجبور کیا اور مجھ پر غلبہ ڈال لیا اور مجھے چھوڑنے
سے انکار کر دیا۔ سو اللہ نے اسے قبیح قرار دیا ہے اور تمہارا
بادشاہ بھی اسے بُرا جانتا ہے۔ تمہارے بادشاہ نے یہ کھانا
سب لوگوں کے لیے بنایا ہے اللہ کے نزدیک اس کا کوئی
حصہ نہیں ہے۔ سو فرشتہ چلا گیا اور ان پر عذاب نازل ہوا۔

حضرت ایوب سے اس کلام کے ساتھ اس حدیث کو
صرف سلیمان قافلانی نے روایت کیا۔ شیبان اس کے
ساتھ اکیلے ہیں۔ پہلا کلام ”لا تفتخروا بابائکم“ ہشام
دستوائی اور حسن بن ابی جعفر حفری نے روایت کیا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس نے گھر فروخت کیا، اس کے بعد مکان لیا
نہیں، اس کے پیسوں میں برکت نہیں دی جائے گی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْكَلَامِ عَنْ أَيُّوبَ
إِلَّا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ، وَرَوَى
الْكَلَامَ الْأَوَّلَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِأَبَائِكُمْ: هِشَامُ
الدَّسْتَوَائِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْحَفَرِيُّ

7108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،
نَا عَبْدَ الْقُدُّوسِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، نَا يَزِيدُ بْنُ تَمِيمٍ
بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو
مَرْحُومٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُنتَصِرُ بْنُ عَمَّارَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ دَارًا لَمْ يَسْتَخْلِفْ، لَمْ يَبَارِكْ لَهُ
فِي ثَمَنِهَا

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

7109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،
ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ، نَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ،
ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ شَرْحِبِيلَ
الشَّعْبِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أُخْتِ
الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ، وَرَوَّجَهَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ
بْنِ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، فَقَالَتْ: إِنَّ أَبَا
عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ أَرْسَلَ إِلَيَّ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى جَيْشٍ
إِلَى الْيَمَنِ بِطَلَاقِي، فَسَأَلْتُ أَوْلِيَاءَهُ النَّفَقَةَ عَلَى
وَالسُّكْنَى. فَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُ: مَا أَرْسَلَ إِلَيْنَا فِي ذَلِكَ
بَشْيْءٍ، وَلَا أَوْصَانَا بِهِ، فَاَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا
عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ أَرْسَلَ إِلَيَّ بِطَلَاقِي، وَطَلَبْتُ
السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ، فَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُ: لَمْ يُرْسِلْ إِلَيْنَا
بَشْيْءٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ لِرَوْجِهَا
عَلَيْهِ رَجْعَةٌ، فَإِذَا كَانَتْ لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا
غَيْرَهُ، فَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَلَا سُكْنَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا
بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

7110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،
ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ، ثَنَا

حضرت عامر بن سراجیل اشعری فرماتے ہیں کہ وہ
حضرت فاطمہ بنت قیس، حضرت صحاح بن قیس کی بہن،
ابوعمر بن حفص بن عمر بن المغیرہ المخزومی کی بیوی فرماتی
ہیں کہ ابوعمر بن حفص نے میری طرف پیغام بھیجا کہ میں
نے طلاق دے دی ہے۔ میں نے اس کے اولیاء سے
نفقہ اور گھرانہ مانگا۔ ان کے اولیاء نے کہا: ہم کو اس حوالہ سے
کوئی شی نہیں پہنچی نہ ہم کو وصیت کی گئی ہے میں رسول
اللہ ﷺ کی طرف گئی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
ابوعمر بن حفص نے میری طرف طلاق کا پیغام بھیجا ہے
میں نے گھر اور خرچ مانگا ہے ان کے اولیاء نے کہا ہے:
ہم کو کوئی شی نہیں پہنچی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نفقہ اور گھر
عورت کے لیے ہے جب اس کا شوہر واپس آئے اور یہ
پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی یہاں تک کہ دوسرے
شوہر سے وطی نہ کروائے اس کے بعد اس کے لیے نفقہ اور
گھر نہیں ہے۔

یہ حدیث سعید بن زید سے بکر بن بکار روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں کہ جو مجھے حضرت

7109 - أصله عند مسلم مختصراً عن الشعبي، ولفظه: ليس لها سكنى ولا نفقة. أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2

صفحة 1118 وعند النسائي، وأحمد بنحو لفظ المصنف. والنسائي: الطلاق جلد 6 صفحة 116 (باب

الرخصة في ذلك). وأحمد: المسند جلد 6 صفحة 404 رقم الحديث: 27165.

7110 - إسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب العسكري: لم أجده. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 175.

جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُوْپْرُھُ "اللّٰھم اغفر لی الی آخرہ۔"

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو کیا ہے کہ ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں میں آخرت کا ڈر ہوتا ہے؟ جب ہم واپس آ جاتے ہیں تو یہ ہم سے چلا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تم اس حالت پر رہو جس حالت میں تم میرے پاس سے واپس جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں کے اندر تمہاری زیارت کریں تمہارے ساتھ کھاتے ہوئے مصافحہ کریں، اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ عزوجل تم کو لے جائے گا، ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے ان کو معاف کرے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے متعلق ہم کو بتائیں کہ کس سے بنائی ہے؟ آپ نے فرمایا: سونے اور چاندی کی اینٹ سے اس کی خوشبو مشک ہے اس کے کنکر موتی اور یاقوت ہیں اس کی مٹی درس اور زعفران ہے جو داخل ہوگا وہ ہمیشہ

عِصْمَةُ أَبُو حَكِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَعْلِمُكُمْ مَا عَلَّمَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئِي، وَعَمْدِي، وَهَزْلِي، وَجَدِي، وَلَا تَحْرِمْ نِي بَرَكَهَ مَا أَعْطَيْتَنِي، وَلَا تَفْتِنِّي فِيمَا حَرَمْتَنِي لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامٌ بْنُ مَسْكِينٍ

7111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ، نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ، وَأَبِي مُدَلَّةٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كَانَتْ قُلُوبُنَا فِي الْآخِرَةِ، فَإِذَا رَجَعْنَا ذَهَبَ ذَلِكَ عَنَّا؟ فَقَالَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ إِذَا رَجَعْتُمْ كَهَيْئَتِكُمْ عِنْدِي، لَزَارَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ فِي بُيُوتِكُمْ، وَلَصَافَحَتْكُمْ بِكُفِّهَا، وَلَوْ كُنْتُمْ لَا تَذُنُّونَ لِحَاجِّ اللَّهِ بِخَلْقٍ يُذُنُّونَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ، مَا بَنَواُهَا؟ قَالَ: لَبْنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبْنَةٌ مِنْ فِصَّةٍ، مِلَاطُهَا الْمِسْكُ، وَخَصْبَاؤُهَا اللَّوْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ، وَتُرْبَتُهَا الْوَرَسُ وَالزَّعْفَرَانُ، مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ لَا يَمُوتُ، وَيَسْعَمُ لَا يَبْئُسُ، لَا تَخْرُقُ ثِيَابُهُمْ، وَلَا يَبْلَى شِبَابُهُمْ

ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ السَّحَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رہے گا اس کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی اس کے کپڑے پھٹیں گے نہیں، جو ان بوڑھے نہیں ہوں گے۔ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ہے: (۱) عادل بادشاہ کی (۲) روزے دار کی یہاں تک کہ افطار کرے (۳) مظلوم کی بددعا اللہ عزوجل اٹھائے گا بادلوں کے اوپر قیامت کے دن۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رافع سے حسن بن صالح اور حسن سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

7112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُطَّانُ الرَّازِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْفَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدِ الْبَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَاعِدٌ عِنْدَ قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا أَبْكَاكَ؟ لَعَلَّكَ ذَكَّرْتَ أَخَاكَ، إِنْ ذَكَرْتَهُ إِنَّهُ لَذَلِكَ أَهْلٌ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَبْكَاَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فِي مَجْلِسِي هَذَا، أَوْ فِي مَكَانِي هَذَا، يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الرِّبَاةِ شَرُّكَ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الْأَبْرِيَاءَ، الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَإِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى، يَخْرُجُونَ مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے آپ حضور ﷺ کی قبر شریف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، رو رہے تھے آپ نے فرمایا: اے معاذ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ آپ کو آپ کا بھائی یاد آیا ہو یا اپنے گھر والوں میں سے کوئی یاد آیا ہے۔ حضرت معاذ نے عرض کی: نہیں! میرے رونے کی وجہ یہ ہے جو میں نے اس جگہ اس صاحب قبر سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تھوڑی ریاکاری شرک ہے اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جو پرہیزگار نیک ہو جب وہ موجود نہ ہو تو اس کی پروا نہ ہو جب موجود ہو تو اس کو پہچانا نہ جائے ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں ہر فتنے سے کالے اندھیرے کی طرح نکل جائیں گے۔

7112 - أخرجه ابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1320 رقم الحديث: 3989 من طريق زيد بن اسلم عن أبيه عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه فذكره. وفي الزوائد: في اسناده عبد الله بن لهيعة وهو ضعيف. والطبرانی في الصغير

جلد 2 صفحہ 45.

كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءٌ مُظْلِمَةٌ

یہ حدیث زبید سے فیاض بن غزوآن روایت کرتے ہیں اور فیاض سے طلحہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا الْفَيَّاضُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنِ الْفَيَّاضِ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنی کسی صاحبزادی کا نکاح کرنا چاہتے تو پردے میں جاتے، فرماتے: فلاں نے آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے، جب وہ خاموش رہتی تو اس کی خاموشی رضا مندی ہے، اگر ناپسند کرتی تو پردہ میں چلی جاتی، یہ اس کے ناپسند کرنے کی دلیل ہوتی۔

7113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خُطِبَ بَعْضُ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى الْخِذْرِ، فَقَالَ: إِنَّ فَلَانًا يَخْطُبُ، فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ، كَانَ سُكُوتُهَا رِضَاهَا، وَإِنْ هِيَ كَرِهَتْ، طَعَنْتُ فِي الْحِجَابِ، فَكَانَ ذَلِكَ مِنْهَا كَرَاهِيَةً

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَرْوَةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ

7113 - اسنادہ فیہ: وہب بن حفص الحرانی: متهم بالوضع، قال الدارقطني: كان يضع الحديث. (اللسان جلد 6

صفحة 229، والميزان جلد 4 صفحه 351). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 281.

7114 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 11.

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح اس حدیث کو حبیب بن فروخ، محمد بن ابی طلحہ سے وہ ان کے والد مروہ سے۔ اس حدیث کو حکم بن یعلیٰ بن عطاء، محمد بن طلحہ سے وہ ان کے والد سے وہ ابو معمر سے وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گوشت وغیرہ سے کوئی شے کھائی وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے۔

یہ حدیث سالم سے الوازع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سفر میں ساتھی تھے جب سہیل سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: سہیل پر اللہ کی لعنت ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ٹیکس ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا ہے اللہ عزوجل نے شہاب کو سوخ کر دیا اس کو بنادیا جو تم دیکھ رہے ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهَكَذَا رَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُرَّةٍ، وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

7115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا اللَّحْمِ شَيْئًا، فَلْيَغْسِلْ يَدَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ صَحَبَ ابْنَ عُمَرَ، فِي السَّفَرِ، فَكَانَ إِذَا طَلَعَ سَهِيلٌ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ سَهِيلًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ عَشَارًا يَظْلِمُهُمْ، وَيَغْضِبُهُمْ أَمْوَالَهُمْ، فَمَسَخَهُ اللَّهُ شَهَابًا، فَجَعَلَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

7115 - اسنادہ فیہ: ا۔ وہب بن حفص: متہم بالوضع۔ ب۔ الوازع بن نافع: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 33۔

7116 - اسنادہ فیہ: ا۔ وہب بن حفص: متہم بالوضع۔ ب۔ ابراہیم بن یزید الخوزی: متروک۔ تخریجہ: الطبرانی فی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔

7117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنُ حَرْبٍ،
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُؤَيْدٍ الْجَدُّوعِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُسَيْنٍ
الْمُعَلِّمُ أَبُو بَشِيرٍ، حَدَّثَنِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ
الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ
وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ، وَمَنْ
صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا
فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کی نماز کے متعلق
پوچھا جو بیٹھ کر پڑھتا ہے آپ نے فرمایا: جس نے
کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ زیادہ ثواب والی ہے۔ جس
نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کے
مقابلے میں آدھا ثواب ملے گا، جس نے لیٹ کر نماز
پڑھی اس کے لیے بیٹھ کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب
ملے گا۔

7118 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ
سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا،
فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ
عَلَيْهَا وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی
(جب) آپ نے نفاس کی حالت میں مرنے والی کی نماز
جنازہ پڑھائی، حضور ﷺ نماز جنازہ پڑھتے وقت اس
کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ
الْمُعَلِّمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُؤَيْدٍ

یہ دونوں حدیثیں عبید بن حنین المعلم سے ابراہیم
بن سوید روایت کرتے ہیں۔

7119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنُ حَرْبٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7117 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 2 صفحہ 683 رقم الحديث: 1116، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 248

رقم الحديث: 951، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 371، والنسائی: قيام الليل جلد 3

صفحہ 183 (باب فضل صلاة القاعد على صلاة النائم) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 388 رقم

الحديث: 1231.

7118 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 1332، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 664.

7119 - أصله عند مسلم من طريق أبي موسى عن عائشة رضي الله عنها بلفظ: اذا جلس بين شعبها الأربع، ومس الختان

الختان، فقد وجب الغسل. أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 271، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 199

نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں ملیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا التَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ

یہ حدیث ابو بردہ سے حمید بن ہلال اور حمید سے ہشام اور ہشام سے انصاری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت نے دوزخ کے سامنے فخر کیا، کہا: میں تجھ سے بہتر ہوں، جہنم نے کہا: نہیں! میں تجھ سے بہتر ہوں! جنت نے دوزخ سے کہا: کیسے؟ جہنم نے کہا: کیونکہ میرے اندر جبار، نمرود، فرعون ہوں گے۔ جنت خاموش ہو گئی، اللہ عزوجل نے جنت کی طرف وحی کی (فرمایا: میں تم کو رسوا نہیں کروں گا، میں تجھے حسن و حسین سے مزین کروں گا، جنت نرم ہو گئی جس طرح دلہن پردہ میں نرم ہوتی ہے۔

7120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُنِيرُ بْنُ مَيْمُونِ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَخَرَتِ الْجَنَّةُ عَلَى النَّارِ، فَقَالَتْ: أَنَا خَيْرٌ مِنْكَ، فَقَالَتِ النَّارُ: بَلْ أَنَا خَيْرٌ مِنْكَ، فَقَالَتْ لَهَا الْجَنَّةُ اسْتِغْفَاهَا: وَمِمَّ؟ قَالَتْ: لِأَنَّ فِي الْجَبَابِرَةِ، وَنَمْرُودَ، وَفِرْعَوْنَ، فَأَسْكَنْتُ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهَا: لَا تَخْضَعِينَ، لِأَزْوَاجِنِ رُكْنَيْكَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَمَا سَتُ كَمَا تَمِيسُ الْعُرُوسُ فِي خِدْرِهَا

یہ حدیث مختار بن فلفل سے ایمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ

رقم الحديث: 608، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 266 رقم الحديث: 26079. ولفظ المصنف عند ابن

ماجة، وأحمد.

7120- اسنادہ فیہ: عباد بن صہیب: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 187.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ پر غسل فرض ہوا وہاں پانی نہیں تھا (تو میں زمین پر ایسے لیٹا جس طرح جانور لیٹتا ہے)۔ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنے چہرے اور ہتھیلیوں پر مٹی سے مسح کر لیتے، ایک ضرب چہرے اور ایک ضرب دونوں ہتھیلیوں کے لیے۔

یہ حدیث ابوعمیس عتبہ بن عبد اللہ سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت نوح بن مخلد سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے مکہ میں آپ نے پوچھا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں ضبیعہ بن ربیعہ کے قبیلہ سے ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ربیعہ سے بہتر عبد القیس ہیں، پھر وہ قبیلہ جس میں تُو ہے آپ نے ان کے ساتھ نو آدمیوں کا گروہ یمن کی طرف بھیجا۔

7121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْرَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّهُ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ، وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَكَفْيِكَ بِالتُّرَابِ، ضَرْبَةً لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةً لِلْكَفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَمِيْسٍ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُوحٍ الضُّبَيْعِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاحْمَدُ بْنُ الْأَشْعَثِ الضُّبَيْعِيَّانِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْبٍ بْنِ حُصَيْنِ الضُّبَيْعِيِّ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ الضُّبَيْعِيِّ، عَنْ جَلْدَةَ نُوْحٍ بْنِ مَخْلَدٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ، فَسَأَلَهُ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَبِيعَةَ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثُمَّ الْحَيُّ الَّذِي أَنْتَ مِنْهُمْ، وَأَبْضَعَ مَعَهُ فِي جَيْشٍ إِلَى الْيَمَنِ

7121 - أخرجه البخاری: التیمم جلد 1 صفحہ 543 رقم الحدیث: 347، ومسلم: الحیض جلد 1 صفحہ 280.

7122 - ذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحہ 52 وعزاه الی الطبرانی فی الکبیر ایضاً وقال: وفیه من لم

أعرفهم -

یہ حدیث نوح بن مخلد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم الصواف اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ

7123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ،

ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَدْمِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَمُوسَى بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ، فَقَالَ: تِلْكَ رَكُضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي رَحِمِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ وَبِهِ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ، نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ آدَمَ ثِنْتَانِ، لَيْسَ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا، جَعَلْتُ لَكَ نَصِييًّا فِي مَالِكَ إِذَا أَخَذَتْ بِكَظْمِكَ لَا يَطْهَرُكَ بِهِ وَأَزْجِيكَ، وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجْلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے مستحاضہ کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: یہ شیطان کی طرف سے رحم میں.....

جناب ثور اور موسیٰ بن میسرہ سے اس حدیث کو ابو اویس نے روایت کیا، اسماعیل بن صباح اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! دو چیزیں ہیں تیرے لیے ان میں سے ایک نہیں ہے تیرے مال میں تیرے لیے میں نے حصہ بنایا ہے جب تو اس محنت سے حاصل کرے تاکہ میں تجھے ظاہری و باطنی پاکی عطا کروں، تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے۔

7123- اسنادہ فیہ: محمد بن نوح بن حرب العسکری: لم أجده. تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر' وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 283 .

7124- أخرجه ابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحہ 904 رقم الحديث: 2710. فی الزوائد: فی اسنادہ مقال' لأن صالح بن محمد بن يحيى' لم أر لأحد فيه كلامًا لا يجرح ولا غيره. ومبارك بن حسان وثقه ابن معين' وقال النسائي: ليس بالقوي' وقال أبو داؤد: منكر الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' يخطئ ويخالف' وقال الأزدي: متروك' وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين .

یہ حدیث حضرت نافع سے مبارک بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے اُن کے تشریف لے جانے کے بعد کتنا شمار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: دس سال مکہ دس سال مدینہ میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جی ہاں! پانچ اور سات سال اس کے مطابق جو حضرت علی نے فرمایا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک وفد یمن کی طرف بھیجا ان پر ان میں سے ایک امیر بنایا وہ ان میں چھوٹا تھا عمر میں اب چند دن ٹھہرے آپ نہیں چلے ان میں سے ایک آدمی حضور ﷺ سے ملا آپ نے فرمایا: اے فلان! آپ کو کیا ہوا! آپ نہیں گئے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے امیر کا پاؤں خراب ہے؟ اس کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا آپ نے اس پر پھونک ماری پڑھا: ”بسم اللہ وبالله اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما فیہا“ سات مرتبہ اس کا پاؤں ٹھیک ہو گیا۔ ایک بزرگ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ہم پر ایسا آدمی امیر مقرر کیا جو ہم سے عمر

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُبَارَكٍ بْنِ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ

7125- وَبِهِ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ،
عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ
الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
كَمْ تَعْدُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ
خُرُوجِهِ؟ قَالُوا: عَشْرًا بِمَكَّةَ، وَعَشْرًا بِالْمَدِينَةِ
قَالَ: وَإِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ ذَلِكَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: نَعَمْ،
وَحَمْسٌ وَسَبْعٌ عَلَى نَحْوِ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
7126- وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

كَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ،
عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَفْدًا إِلَى الْيَمَنِ، فَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا مِنْهُمْ، وَهُوَ
أَصْغَرُهُمْ، فَمَكَتْ أَيَّامًا لَمْ يَسِرْ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَا لَكَ،
أَمَا انْطَلَقْتَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِيرُنَا يَشْتَكِي
رِجْلَهُ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ نَفَتْ
عَلَيْهِ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ
شَرِّ مَا فِيهَا، سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، اتُّوَمِّرَةُ عَلَيْنَا وَهُوَ أَصْغَرُنَا؟ فَذَكَرَ

7125- أصله عند مسلم من طريق سفيان عن عمرو . قال: قلت لعروة: كم لبث النبي ﷺ بمكة؟ قال: عشرين . قلت:

فان ابن عباس يقول: بضع عشرة . أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1825 .

7126- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن سلمۃ بن کھیل: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 164 .

میں چھوٹا ہے؟ حضور ﷺ نے اس کی قرأت ذکر کی۔
 بزرگ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر مجھے خوف نہ ہوتا
 ٹیکس کا خوف نہ ہوتا تو میں قرآن سیکھ کر کھڑا ہوتا۔
 حضور ﷺ نے اس بزرگ کو فرمایا: قرآن سیکھو کیونکہ
 قرآن کی مثال اس تھیلی کی طرح ہے جس میں مشک خوشبو
 بھری ہوئی ہو پھر اوپر سے باندھ دیا گیا ہو اگر اس کو کھولا
 جائے تو اس سے خوشبو مہکنا شروع ہو جائے اگر چھوڑ دیا
 جائے تو اس کی خوشبو بند ہی رہے گی اسی طرح قرآن کی
 مثال ہے جب تو پڑھے یا تیرے سینے میں ہو۔

یہ دونوں حدیثیں سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے
 یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
 اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ مکہ میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ
 آپ پر عیب لگانے لگے اور کہنے لگے: یہ نبی ہے جو دعویٰ
 نبوت کا کرتا ہے۔ آپ کے ساتھ حضرت جبریل علیہ
 السلام تھے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنی انگلی دبائی
 ایسے معلوم ہوا کہ ناخن ان کے جسم پر لگا ہے ان کو زخم ہو
 گیا یہاں تک کہ بدبو آنے لگی ان میں سے کسی کو آگے
 ہونے کی جرأت نہ ہوئی۔ اللہ عز وجل نے یہ آیت نازل
 فرمائی: ”ہم آپ سے مذاق کرنے والے سے بدلہ لینے
 کے لیے کافی ہیں۔“

یہ حدیث حضرت انس سے یزید بن اہم روایت

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَتْهُ لِلْقُرْآنِ، فَقَالَ
 الشَّيْخُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَتَوَسَّدَهُ
 فَلَا أَقُومَ بِهِ لَتَعَلَّمْتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمْتُهُ، فَإِنَّمَا مِثْلُ الْقُرْآنِ كَجِرَابٍ
 مَلَأْتُهُ مِسْكَاً، ثُمَّ رَبَطْتَ عَلَى فِيهِ، فَإِنْ فَتَحْتَ فَاحَ
 رِيحُ الْمِسْكِ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ كَانَ مِسْكَاً مَوْضُوعاً،
 كَذَلِكَ مِثْلُ الْقُرْآنِ إِذَا قَرَأْتَهُ، أَوْ كَانَ فِي صَدْرِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ
 إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ

7127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ
 الْقُرَشِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ دُرْهَمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَاسٍ
 بِمَكَّةَ، فَجَعَلُوا يَغْمِزُونَ فِي قَفَاهُ، وَيَقُولُونَ: هَذَا
 الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَمَعَهُ جَبْرِيلُ فَعَمَزَ جَبْرِيلُ
 بِإِصْبَعِهِ، فَوَقَعَ مِثْلُ الظُّفْرِ فِي أَجْسَادِهِمْ، فَصَارَتْ
 قُرُوحًا، حَتَّى نَتُّوا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَدْنُو مِنْهُمْ
 فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ)

(الحجر: 95)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ

دِرْهَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان القرشی اکیلے ہیں۔

7128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا نماز جنازہ پڑھ کر واپس آیا اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا، اگر دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: قیراط کتنا بڑا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اُحد پہاڑ کی طرح۔

بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنْ انْتَضَرَهَا حَتَّى يَقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، قَالُوا: وَمَا الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مِثْلُ أَحَدٍ

اس حدیث کو عطاء بن ابی میمونہ سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا ابْنُهُ

7129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس خوشبو لائی جائے تو وہ اس کے لیے ہے، جب کوئی میٹھی شی لے کر آئے تو اس سے ذائقہ کے طور پر لے لے۔

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، ثَنَا فَصَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ بِالطِّيبِ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَإِذَا أَتَى بِالْحُلْوَى فَلْيُصِبْ مِنْهَا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضالہ بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عرعہ السامی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا فَصَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ

7128 - اسنادہ فیہ: روح بن عطاء بن ابی میمونہ: ضعیف، ضعفہ ابن معین، وغیرہ، وقال أحمد: منكر الحديث، وقال ابن

عدی: ما أرى بروایاتہ بأساً. وأخرجه أيضاً أبو یعلیٰ، وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 33.

7129 - اسنادہ فیہ: فضالہ بن حصین العطار، ذکرہ غیر واحد فی الضعفاء، وقال أبو حاتم: مضطرب الحديث. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 40.

حضرت خولہ بنت یمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
میں نے رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے پاس فرماتے
ہوئے سنا: عورتوں کے جمع ہونے میں خیر نہیں ہے سوائے
میت کے پاس، کیونکہ جب یہ جمع ہوتی ہیں یہ بولتی ہی
بولتی ہیں۔

یہ حدیث خولہ بنت یمانہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو حازم انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ کے پاس بدر کے دن مال غنیمت سے
خیمہ لایا گیا، آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ اس
کے سایہ میں تشریف فرما ہوں، آپ نے فرمایا: تم پسند
کرتے ہو کہ تمہارے درمیان قیامت کے دن کی آگ
سے سایہ لیا جائے۔

حضرت ابو حازم القاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ سایہ میں تھے اور آپ کے صحابہ بدر کے دن

7130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ ثَنَا الصَّلْتُ
بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ
الْوَزَاعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ، أُخْبِتْ حَدِيثَهُ،
قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا عِنْدَ مَيِّتٍ،
فَإِنَّهُنَّ إِذَا اجْتَمَعْنَ قُلْنَ وَقُلْنَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

7131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بِنِ حَرْبٍ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ
أَبِي الْأَسْوَدِ، ثَنَا عَمِّي مَنصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ شَمْرِ بْنِ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ
الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أُمِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
بَدْرٍ يَنْطِعُ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقِيلَ: اسْتَظِلَّ بِهِ يَا رَسُولَ
اللَّهِ، فَقَالَ: تُحِبُّونَ أَنْ يُسْتَظَلَ بَيْنَكُمْ بِظِلِّ مَنْ نَارِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

7132 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَنْصَارِيِّ
قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي

7130 - اسنادہ فیہ: الوزاع بن نافع العقیلی: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 333۔

7131 - اسنادہ فیہ: الحسن بن صالح بن ابی الأسود اللیثی، ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 8 صفحہ 168 وترجمہ

الذهبی فی المیزان جلد 1 صفحہ 496 وابن حجر فی اللسان جلد 2 صفحہ 214 وفيهما: ابن الأسود، ونقل عن

الأزدی: زائغ خالد عن الحق۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 342۔

7132 - اسنادہ فیہ: الحسن بن صالح بن ابی الأسود: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 86۔

الظِّلِّ، وَأَصْحَابُهُ فِي الشَّمْسِ يَقَاتِلُونَ، فَاتَاهُ جَبْرِيلُ، فَقَالَ: أَنْتَ فِي الظِّلِّ وَالْمُسْلِمُونَ فِي الشَّمْسِ يَقَاتِلُونَ؟ فَقَامَ، فَتَحَوَّلَ إِلَى الشَّمْسِ

سورج کی گرمی میں لڑ رہے تھے آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے عرض کی: آپ سایہ میں ہیں اور آپ کے غلام سورج کی گرمی میں لڑ رہے ہیں؟ آپ کھڑے ہوئے اور سورج کی گرمی میں چلے گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے منصور بن ابواسود اور ان دونوں سے منصور اور ان سے ان کے بھائی بیٹے حسن بن صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

7133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزْزَرِ، عَنْ نُفَيْعِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَأَبِي بَرْزَةَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى أَقْوَامًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي الْقَمِيصِ، فَقَالَ: ايفعل الجاهلية تأخذون؟ أَوْ يَصْنِيعُ الْجَاهِلِيَّةُ تَشَبَهُونَ؟ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُو عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُورِكُمْ، فَأَخَذَ الْقَوْمُ أَرْدِيَتَهُمْ، فَارْتَدُّوا

حضرت عمران بن حصین اور ابو بردہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک جنازہ میں آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا انہوں نے اپنے تہبند اتار دیئے اور قمیص پہن کر چلنے لگے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جاہلیت والے کام کرتے ہو یا جاہلیت والے کام کرنے کی مشابہت کرتے ہو؟ میں نے ارادہ کیا کہ تمہارے لیے ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں لوگوں نے اپنے تہبند دوبارہ پہن لیے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِةَ

یہ حدیث عمران بن حصین اور ابو بردہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

7133- أخرجه ابن ماجه: الجنايز جلد 1 صفحه 476 رقم الحديث: 1485. وفي الزوائد: هذا اسناد ضعيف. فيه نفي

بن الحارث أبو داود الأعمى تركه غير واحد ونسبه يحيى بن معين وغيره للوضع. وعلى بن الحزور كذلك متروك الحديث. وقال البخاري: منكر الحديث عنده عجائب. والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحه 239 رقم

الحديث: 601 وقال: واسناده واه جدًا.

7134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ
عَاصِمٍ، صَاحِبُ أَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
حُمَرَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكَعَتَيْنِ
وَكَانَ أَبُو مُوسَى يُصَلِّيهِمَا

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي
مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْمُسْتَمِرِّ

7135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَجَلِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي
عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي
مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ
ثَابِتٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَفَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ،
وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرُو بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا
عَمْرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ

7136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا خَالِدُ

حضرت جعفر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز عصر کے بعد دو رکعت
پڑھتے تھے حضرت ابوموسیٰ دونوں کو پڑھتے تھے۔

یہ حدیث جعفر بن ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستر
اکیلے ہیں۔

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں رسول اللہ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے مسافر
کے لیے موزوں پر مسح کرنے کا وقت تین دن اور تین
راتیں مقرر کیا اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات کو
مقرر کیا آپ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث عمرو بن عبید سے عمر بن ابوعثمان روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7134 - اسنادہ فیہ جماعۃ لم أعرفہم . و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 226 بنحوہ ' وقال : رواہ
الطبرانی فی الأوسط ' و الکبیر ' و رجالہ رجال الصحیح غیر ابی دراس قال فیہ ابن معین : لا بأس بہ .

7135 - أخرجه أبو داود : الطهارة جلد 1 صفحہ 39 رقم الحديث : 157 ، و الترمذی : الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم
الحديث : 95 . وقال : حسن صحيح . و أحمد : المسند جلد 5 صفحہ 254 رقم الحديث : 21927 .

7136 - اسنادہ فیہ : أ - عیسیٰ بن ابراہیم الهاشمی ' قال ابن معین : لیس بشیء ' وقال البخاری : والنسائی : منکر الحديث

نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو روزہ کھلائے گا کھانا کھلانے سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں ہے کھانے سے بڑی طاقت نہیں۔

بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو وَائِلٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا، وَمَا عَمِلَ مِنْ أَعْمَالٍ إِلَّا كَانَ أَجْرُهُ كَصَاحِبِ الطَّعَامِ، مَا كَانَ مِنْ قُوَّةِ الطَّعَامِ فِيهِ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبد اللہ الایلوی روایت کرتے ہیں اور حکم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احرام پہننے والی عورت نہ بال اکھاڑے نہ دستانے نہ برقعہ پہنے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

7137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبِ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَبْرُقَ، وَلَا تَقْفُزَ

یہ حدیث حماد بن زید سے محمد بن موسیٰ الحرشی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ،

وقال أبو حاتم: متروك الحديث . (الجرح (271) ، واللسان جلد 4 صفحہ 391 ، والميزان جلد 3 صفحہ 308) . ب- الحكم بن عبد الله الأيلي: متروك . (الجرح جلد 3 صفحہ 120 ، والميزان جلد 1 صفحہ 572) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 160 .

7137 - أخرجه البخاري: الصيد جلد 4 صفحہ 63 رقم الحديث: 1838 ، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 171 رقم الحديث: 1825 ، والترمذي: الحج جلد 3 صفحہ 185 رقم الحديث: 833 ، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 101 (باب النهي عن أن تنتقب المرأة الحرام) .

7138 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1617 ، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 249 رقم الحديث: 13105

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَقَسَمَهُ، فَجِئْتُ أَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ أَكْلاً ذَرِيعاً، فَرَأَيْتُ أَنَّهُ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجُوعِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ

7139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَازِمِ بْنِ حَاتِمِ أَبِي حَاتِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ

7140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثَنَا عَبِيدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عُمَارَةَ الْأَزْدِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبْرِيلَ: أَيُّ الْبَقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ: لَا

ولفظه لأحمد .

حضور ﷺ کو کھجور ہدیہ دی گئیں آپ نے ان کو تقسیم کیا، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا آپ کھجوریں جلدی جلدی کھا رہے تھے آپ کو بھوک لگی ہوئی تھی۔

یہ حدیث حضرت انس سے مصعب بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الِیْ آخِرِہُ“۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے قریش بن انس سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: کون سی جگہ بہتر ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: اپنے رب سے پوچھو! حضرت جبریل رو پڑے عرض کرنے لگے: اے محمد ﷺ! ہمارا

7139 - اسنادہ فیہ: ا- محمد بن نوح بن حرب العسکری: لم أجده . ب- حازم بن حاتم أبو حاتم: لم أقف علی ترجمته .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 184 .

7140 - اسنادہ فیہ: عبید بن واقد القیسی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 79 .

أَذْرَى قَالَ: فَسَلْ عَنْ ذَلِكَ رَبَّكَ قَالَ: فَبُكِيَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، وَلَنَا أَنْ نَسْأَلَهُ؟ هُوَ الَّذِي يُخْبِرُنَا بِمَا شَاءَ، فَعَرَجَ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ آتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: خَيْرُ الْبَقَاعِ الْمَسَاجِدُ، بَيُّوتُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ: فَأَيُّ الْبَقَاعِ شَرُّ؟، فَعَرَجَ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ آتَاهُ، فَقَالَ: شَرُّ الْبَقَاعِ الْأَسْوَاقُ

کام پوچھنا وہ ہم کو وہی بتاتا ہے جو چاہتا ہے؟ اس کے بعد آسمان کی طرف چڑھے پھر واپس آئے عرض کرنے لگے: سب سے بہترین جگہیں مسجدیں ہیں اللہ کے گھر ہیں زمین میں آپ نے فرمایا: بدترین جگہ کون سی ہے؟ دوبارہ آسمان کی طرف چڑھے پھر آئے عرض کی: بدترین جگہیں بازار ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَمَّارَةَ، وَهُوَ أَبُو هَاشِمٍ صَاحِبُ الرَّعْفَرَانِ، إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ 7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَادَرَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ غُفِيَ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَةِ، وَلَمْ يَشْتِكِ ضَرْسَهُ أَبَدًا

یہ حدیث عمارہ بن عمارہ سے مراد ابو ہاشم زعفران والے ہیں۔ عبید بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو چھینک آئے وہ اس پر الحمد اللہ کہنے سے پہلے اس کا جواب دے وہ دائرہ درد سے محفوظ رکھا جائے گا اس کو زندگی بھر دائرہ درد نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ 7142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثَنَا أَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ

یہ حدیث ابو اسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبد اللہ بن المطلب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دس درہم سے کم چوری کرنے

7141 - اسنادہ فیہ: الحارث ہو ابن عبد اللہ الأعور: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 60.

7142 - اسنادہ فیہ: أم خالد بن مهران البلخی، قال الخلیلی: كان مرجئاً وضعفه جدّاً، وقال ابن عدی: مجهول. (اللسان

جلد 2 صفحہ 387). ب- أبو مطيع الحكم بن عبد الله البلخی، ضعفه غير واحد، واتهمه الجوزقانی بوضع

الحديث، وكان مرجئاً جهماً. وأخرجه أيضاً الدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 193، وانظر: مجمع الزوائد

جلد 6 صفحہ 277.

پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قُطْعَ إِلَّا فِي عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ

یہ حدیث ابو حنیفہ سے ابو مطیع حکم بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا أَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جریر بن عبد اللہ بکلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

7143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ، فَرَجَعَ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے خالد الحداء روایت کرتے ہیں اور خالد سے حرب بن سرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان بن فروخ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا خَالِدُ الْحَدَّاءُ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ابو القاسم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی میں ان کو تادم آخر نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) جمعہ کے دن غسل کرنے کی (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

7144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَكِيمٍ الْعَجَلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبِيدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ

7143 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام به - أخرجه البخاری:

الصلاة جلد 1 صفحہ 589 رقم الحديث: 387 ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 227.

7144 - أخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) وأحمد: المسند جلد 2

صفحہ 307 رقم الحديث: 7157. والحديث في الصحيح بغير هذا السياق.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلِ الْغَزَالِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُجَلِيُّ

7145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا شَيْبَانُ، وَوَكِيعٌ

7146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَوْسُفَ السَّمِطِيُّ، نَا عَبْدُ النَّوْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي، فَقَالَ: إِنْ رَبِّكَ يُحِبُّ مِنْ أَصْحَابِكَ أَرْبَعَةً، وَيَأْمُرُكَ أَنْ تُحِبَّهُمْ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: سَمِّهِمْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَمَا إِنْ عَلِيًّا مِنْهُمْ، حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ،

یہ حدیث واصل الغزالی سے عمر بن ابوعثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابراہیم بجلی اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار بننے کے لیے مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابوشہب سے شیبان اور وکیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت بریدہ سلمی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے عرض کی: آپ کا رب آپ کے چار صحابیوں سے بڑی محبت کرتا ہے اور آپ کو بھی ان سے محبت کرنے کا حکم دیتا ہے آپ کے بعض اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ان کے نام بتائیں! آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے! جب دوسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو ان افراد کے

7145 - اسنادہ فیہ: محمد بن نوح بن حرب: لم أجده. تخريجه: الطبرانی في الكبير من عدة طرق وأحمد والبخار.

وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 99 .

7146 - اسنادہ فیہ: عبد النور بن عبد اللہ المسمعی 'کذبہ الذہبی' وقال العقيلي: كان غالبًا في الرفض، ويضع الحديث خبيثًا هكذا في ضعفاء العقيلي. وفي اللسان نقل ابن حجر قوله هكذا: لا يقيم الحديث، وليس من أهله والحديث موضوع ولا أصل له، وقد ذكره ابن حبان في الثقات. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 158 .

متعلق بتائیں جن کے متعلق آپ کو اللہ عزوجل نے محبت کرنے کا حکم دیا اور خود بھی ان سے محبت کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں ان افراد کے متعلق جن سے اللہ خود بھی اور آپ کو بھی محبت کرنے کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے آپ نے فرمایا: وہ افراد علی ابوذر غفاری، مقداد بن اسود، سلمان فارسی (رضی اللہ عنہم) ہیں۔

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے عبد النور بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد سستی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ أَخْبَرَكَ اللَّهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وَأَمَرَكَ أَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ ، فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ أَخْبَرَكَ اللَّهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وَأَمَرَكَ أَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ، وَأَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدَ النُّورِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ السَّمْتِيِّ

7147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَّاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ صَيْفِيٍّ، ثَنَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا أَبُو عِقَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرُدُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

7148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَّاجِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَائِيُّ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا عَبْدُ

7147 - اسنادہ فیہ: أبو عقال: هو هلال بن زيد بن يسار البصري متروك. (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 5.

صفحہ 22

7148 - اسنادہ فیہ: المغيرة بن سقلاب الحراني: ضعيف.

تصدیق نہیں کرے گی آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابو بکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَاتِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا جَبْرِيلُ، إِنَّ قَوْمِي يَتَّهِمُونِي وَلَا يُصَدِّقُونِي قَالَ: إِنَّ أَتَهَمَكَ قَوْمُكَ، فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ يُصَدِّقُكَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبد الرحمن بن مفضل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے بیٹے سے فرما رہے تھے: اے بیٹے! مسجد کو اپنا گھر بنا لو کیونکہ یہ متقین کے گھر ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا کہ آپ فرما رہے تھے: مسجد جس آدمی کا گھر ہو اللہ اس کے لیے آرام رحمت اور جنت کی طرف جانے کے لیے پل صراط پر قائم رکھنے کا ضامن ہے۔

7149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَّاجِيُّ، نَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعِ السُّكْرِيُّ، نَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، نَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، وَهُوَ يَقُولُ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ، لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ بُيُوتُ الْمُتَّقِينَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَكُنِ الْمَسْجِدَ بَيْتَهُ ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ الرُّوحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَّازَ عَلَى الصِّرَاطِ إِلَى الْجَنَّةِ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمر بن جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا

7149 - اسنادہ فیہ: عمرو بن جریر ابو سعید الجلی: متروک۔ کذبہ ابو حاتم، وقال الدارقطني: متروک الحديث۔ (الجرح جلد 6 صفحہ 224، واللسان جلد 4 صفحہ 358)۔ وأخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) وعزاه الهيثمي أيضًا في المجمع جلد 2 صفحہ 25 الى الطبرانی في الكبير، وقال: واسنادہ حسن، قلت: رجال البزار كلهم رجال الصحيح۔

7150 - اسنادہ فیہ: بشار بن قیراط: کذبہ ابو زرعة، وقال أبو حاتم: لا يحتج به، وقال ابن عدی: هو الى الضعف أقرب منه الى الصدق۔ (اللسان جلد 2 صفحہ 17) وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 209۔

حَمَّادُ بْنُ بَحْرِ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي مُصْلِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي آخِرِ الزَّمَانِ تَأْتِي الْمَرْأَةُ حَاجَلَتَهَا، فَتَجِدُ زَوْجَهَا قَدْ مُسِحَ قِرَدًا، لِأَنَّهُ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو مُصْلِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک عورت آئے گی اپنے عروس والے کمرے میں اپنے شوہر کو پائے گی کہ وہ بندر کی شکل اختیار کر گیا ہے کیونکہ وہ تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابو مصلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشار بن قیراط اکیلے ہیں۔

7151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَّاجِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّبَا اثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا، أَذْنَاهَا مِثْلُ اثْنَانِ الرَّجُلِ أُمُّهُ، وَارْبَى الرَّبَا اسْتَطَالَةُ الرَّجُلِ فِي عَرَضِ آخِيهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کے بیس دروازے ہیں ان میں سے کم از کم گناہ آدمی کا اپنی ماں سے زنا کرنا ہے سب سے بڑا سود آدمی کا اپنے بھائی کی عزت پر حملہ کرنا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد اور عمر بن راشد سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ براء سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

7152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَّاجِيُّ، نَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

أُمِّيَّة، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ
إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث مسور بن خرمہ سے عبد الکرم روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ۶۳ سال کی عمر میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا وصال بھی ۶۳ سال کی عمر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ۶۳ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: یہ میرے لیے اشارہ ہے کہ ۵۳ سال عمر کا پھر اس کے بعد بیس سال زندہ رہے۔

7153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ
الْدِّبَاجِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ الْحَسَنِ الْمُرْنِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثَنَا
أَبُو السَّفَرِ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ: قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ: تُوِّفَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ،
وَتُوِّفَى أَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ عُمَرُ
وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَهَذِهِ يَوْمِي لِي
سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ إِلَّا يُونُسُ
بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

7154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ، ثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ
الرَّقَاقِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
يَقُولُ: سَجَدْنَا السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ تُجْزِيكَ مِنْ كُلِّ

یہ حدیث ابوالسفر سے یونس بن ابوالسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں دو سجدے سہو کے نماز میں کی زیادتی ہونے کی صورت میں کافی ہیں۔

7153 - اسنادہ فیہ: حماد بن بحر السری: قال أبو حاتم: لا أعرفه شيخ مجهول. (الجرح جلد 3 صفحہ 133) والميزان
جلد 1 صفحہ 588). وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 199.

7154 - اسنادہ فیہ: حکیم بن نافع الرقی القرشی: ضعیف. تخريجہ: أبو يعلى، البزار، وابن عدی، والخطیب فی تاریخہ.
وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 154.

زِيَادَةٌ وَتَقْصَان

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

7155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

الْدِّيَّاجِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ، ثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي

أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنيفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

وَتَرَكْتُ أَبِي يَلْحَقْنِي، فَقَالَ: لِيُطْلَعَنَّ الْآنَ رَجُلٌ

لَعِينٌ، فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ أَبِي، فَلَمْ أَزَلْ خَارِجًا

وَدَاخِلًا، حَتَّى طَلَعَ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ إِلَّا عُثْمَانُ

بْنُ حَكِيمٍ

7156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا

أَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ خَيْطٌ يَسْتَذْكُرُ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

جَعْفَرٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

7157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمَصْرِيُّ، ثَنَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ،

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَمُوسَى بْنُ وَرْدَانَ،

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں اپنے والد کو چھوڑ آیا مجھے ملیں آپ نے فرمایا: ابھی ایک لعین آدی آئے گا! میں نے خوف کیا کہ میرے والد نہ ہوں! میں مسلسل نکلتا اور داخل ہوتا رہا یہاں تک کہ حکم بن ابوالعاص آئے۔

یہ حدیث ابوامامہ سے عثمان بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی ایک تسبیح تھی آپ اس پر ذکر کرتے تھے۔

یہ حدیث عبدالحمید بن جعفر سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے دیکھا کہ آپ کے چہرے کی رنگت بدلی ہوئی تھی، میں نے عرض

7155 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحیم الدیاجی التستری: لم أجده - تخريجه: أحمد في المسند والبخاري في كشف

الاستار - وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 244 وقال: رجال أحمد رجال الصحيح .

7157 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحیم الدیاجی: لم أجده - وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 316 .

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَأَيْتُهُ مُتَغَيِّرًا قَالَ: قُلْتُ: يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا لِي أَرَاكَ مُتَغَيِّرًا؟ قَالَ: مَا دَخَلَ جَوْفِي مَا يَدْخُلُ جَوْفَ ذَاتِ كَبِدٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَذَهَبْتُ فَإِذَا يَهُودِيٌّ يَسْقِي إِبِلًا لَهُ، فَسَقَيْتُ لَهُ، عَلَى كُلِّ ذَلْوٍ تَمْرَةً، فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكَ يَا كَعْبُ؟، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّحِبْنِي يَا كَعْبُ؟، قُلْتُ: يَا بَابِي أَنْتَ، نَعَمْ قَالَ: إِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّبِيلِ إِلَى مَعَادِنِهِ، وَإِنَّهُ سَيُصِيبُكَ بَلَاءٌ، فَأَعِدْ لَهُ تَجَفُّفًا قَالَ: فَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ كَعْبُ؟، قَالُوا: مَرِيضٌ، فَخَرَجَ بِمَشْيِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: أَبْشُرْ يَا كَعْبُ، فَقَالَتْ أُمُّهُ: هَبْنِيَا لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذِهِ الْمُتَالِكَةُ عَلَى اللَّهِ؟ قَالَ: هِيَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مَا يُدْرِيكَ يَا أُمَّ كَعْبٍ؟ لَعَلَّ كَعْبًا قَالَ مَا لَا يَنْفَعُهُ، أَوْ مَنَعَ مَا لَا يُغْنِيهِ

کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کی حالت بدلی ہوئی دیکھ رہا ہوں! آپ نے فرمایا: میں نے تین دن سے اپنے پیٹ میں داخل نہیں کی کوئی چیز جو ایک جگر رکھنے والا اپنے پیٹ میں داخل کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں گیا تو ایک یہودی اپنے اونٹ کو پانی پلا رہا تھا! میں نے اس کو پلایا ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور ملی۔ میں نے کھجوریں جمع کیں! میں ان کو لے کر حضور کے پاس آیا! آپ نے فرمایا: اے کعب! کہاں سے لائے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب! کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! جی ہاں! آپ نے فرمایا: محتاجی اس کی طرف اتنی تیزی سے آتی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے جتنا تیرا پانی نیچے کی طرف آتا ہے اور عنقریب تمہیں آزمائش پہنچے گی! اس کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر حضور ﷺ سے ملاقات نہ ہوئی! آپ نے فرمایا: کعب کو کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: بیمار ہیں! آپ نکلے پھر چلے یہاں تک کہ آپ کے پاس آئے! آپ سے کہا: اے کعب! تمہارے لیے خوشخبری ہو! میری امی نے کہا: اے کعب! تمہارے لیے جنت ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میری امی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے ام کعب! تمہیں کیسے پتا چلا؟ ہو سکتا ہے کہ کعب نے جو کہا ہے اس کو نفع نہ دے یا جو کہا ہے وہ مال دار نہ کرے۔

یہ حدیث کعب سے موسیٰ بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ضمام اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں پڑھو، ہجرت ختم ہوگئی (یعنی مکہ سے مدینہ تک) ہاں جہاد اور نیت ہے جب تم کو نکلنے کا حکم دیا جائے تو تم نکلو۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فہیر بن زیاد اکیلے ہیں۔

حضرت داؤد بن مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کے ساتھ تھے لوگ آ رہے تھے نماز جمعہ پڑھ کر۔ حضرت انس گھر داخل ہوئے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا ہے وہ اللہ سے حیا نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمَامٌ

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

الِدِّيَّاجِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا فَهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرُوا عَلَى سَكَتِكُمْ، قَدْ انْقَطَعَتِ الْهَجْرَةُ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيَّةٌ، وَإِنْ اسْتَفْرُتُمْ فَانْفِرُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ

7159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ قَدْ أَنْصَرَفُوا مِنَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ دَارًا، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ لَا يَسْتَحِي مِنَ النَّاسِ، لَا يَسْتَحِي مِنَ اللَّهِ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7158 - أخرجه البخارى: الصيد جلد 4 صفحہ 56 رقم الحديث: '1834' ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 986. ولم

يذكر: أقرؤا على سكتكم. والطبرانی فى الكبير جلد 11 صفحہ 18 رقم الحديث: 10898 واللفظ له.

7159 - ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحہ 30 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم.

حضرت علقمہ بن عبد اللہ مزی اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے حصہ کا غلام جتنا چاہے آزاد کر دے اگر چاہے تہائی، اگر چاہے چوتھائی، اگر چاہے خمس اللہ اور اس کے درمیان کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث محمد بن فضالہ سے ابو عبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے بعض گھروالوں نے چاندی عاریۃ مانگی وہ ضائع ہو گئی تو اس کا جرمانہ حضور ﷺ نے دیا۔

یہ حدیث حمید سے سدید روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس فرقہ قدریہ کا ذکر کیا گیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: فرقہ

7160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيَابِيُّ، ثنا شَبَابُ الْعَصْفَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاِصِلِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتَقُ الرَّجُلُ مِنْ عَبْدِهِ مَا شَاءَ، وَإِنْ شَاءَ ثُلَاثًا، وَإِنْ شَاءَ رُبْعًا، وَإِنْ شَاءَ خُمْسًا، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ ضِعْفَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابُ

7161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ التَّسْتَرِيِّ، ثنا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ فِضَّةً، فَضَيَعَهَا، فَضَمِنَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُؤَيْدٌ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

7160 - اسنادہ فیہ: ۱۔ فضاء بن خالد: مجهول۔ ب۔ محمد بن فضاء: ضعیف۔ تخریجہ: البیہقی، وابن عدی، من طریق

خليفة بن خياط (شباب) بالاسناد المذكور. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 251.

7161 - أخرجه الترمذی: الأحکام جلد 3 صفحہ 632 رقم الحديث: 1360. بلفظ: أن النبي ﷺ استعار قصعة

فضاعت فضعها لهم. وقال: وهذا حديث غير محفوظ.

7162 - اسنادہ فیہ: محمد بن الفضل بن عطية: كذبوه. والنظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 208.

قدریہ پر ستر انبیاء نے لعنت کی ہے ان میں سے ہمارے نبی جناب محمد ﷺ بھی ہیں جب قیامت کا دن دن ہوگا تو اللہ عزوجل تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے گا ایک آواز دینے والا آواز دے گا اس آواز کو اولین و آخرین سنیں گے کہ کہاں ہیں اللہ سے جھگڑنے والے؟ تو قدریہ اٹھیں گے۔

یہ حدیث کرز بن وبرہ سے محمد بن فضل بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت حکیمہ بنت غیلان اپنے شوہر یعلیٰ بن امیہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میری شادی کی کسی عورت سے ماشط یا عطارہ سے مجھے حضور ﷺ نے دیکھا میں نے خلوق لگایا تھا آپ نے فرمایا: اس کو دھو یا یہ بد بودور کرو۔ میں ایک نہر پر آیا اس کو دھویا یہاں تک کہ پانی زرد ہو گیا پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس کے نشانات تھے آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کو دھو! میں گیا پھر میں نے اس کو دھویا اس کے نشانات ختم نہیں ہوئے تو میں نے اس کو مٹی سے رگڑا۔

الْقُرْطَبِيُّ قَالَ: ذَكَرَ الْقَدَرُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لُعِنَتِ الْقَدَرِيَّةُ عَلَى لِسَانِ سَبْعِينَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَجَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ نَادَى مُنَادٍ يُسْمِعُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، أَيْنَ خُصَمَاءُ اللَّهِ، فَيَقُومُ الْقَدَرِيَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

7163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي الْمُغِيرَةِ الْأَعَشَى، حَدَّثَنِي حَكِيمَةُ بِنْتُ غِيلَانَ، عَنْ زَوْجِهَا يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: زَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً، أَمَّا مَاشِطَةٌ، وَأَمَّا عَطَارَةٌ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ: أَلَا تَغْسِلُ هَذَا التَّنَّ عَنْكَ؟ أَوْ أَلَا تَغْسِلُ هَذَا الرَّجَزَ عَنْكَ؟، فَاتَيْتُ نَهْرًا، فَأَغْتَسَلْتُ حَتَّى اصْفَرَ الْمَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آثَرِهِ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَأَغْسِلْهُ، فَذَهَبْتُ فَعَسَلْتُهُ، فَلَمْ يَذْهَبْ حَتَّى عَسَلْتُهُ بِالتُّرَابِ

7163- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 158 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه حكيمة بنت

غيلان، ولم أعرفها، وبقية رجاله رجال الصحيح .

یہ حدیث عثمان بن مغیرہ سے غیلان روایت کرتے ہیں اور غیلان سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا۔

یہ حدیث حسن بن حکم سے یحییٰ بن زکریا بن ابراہیم بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن البشیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کھانے پر یتیم کو نہ بٹھایا جائے اس میں شیطان شریک ہوتا ہے یعنی اگر وہاں موجود ہو کوئی یتیم مسکین تو پھر اس کو کھانا نہ دیا جائے تو یہ وعید ہے ورنہ یہ وعید میں شامل نہیں ہے یا اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ترغیب دلانے کے لیے ہے۔

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا غِيلَانُ وَلَا عَنْ غِيلَانَ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ يَحْيَى

7164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ أُمَّتِي فِي دُنْيَاهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

7165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاغِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِصَانَ بْنِ كَاهِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قَعَدَ يَتِيمٌ مَعَ قَوْمٍ عَلَى قَصْعَتِهِمْ، فَيَقْرُبُ قَصْعَتَهُمْ شَيْطَانٌ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا

7164 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحیم الدیباجی: لم أجده. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر، وانظر مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 227

7165 - اسنادہ فیہ: الحسن بن واصل هو الحسن بن دينار أبو سعيد التميمي، تركه يحيى، وعبد الرحمن، وقال أبو داود:

وما هو عندي من أهل الكذب، ولكن لم يكن بالحافظ. (اللسان جلد 2 صفحہ 203، والمغنی للذهبي جلد 1

صفحہ 159). وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 163.

الْأَسْنَادُ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

7166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا محتاجی دور کرتا ہے یہ تمام رسولوں کی سنت ہے۔

الدَّيْبَانِجِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ
الْحَرَّائِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ الطَّيِّبِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ
الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ
وَبَعْدَهُ مِمَّا يَنْفِي الْفَقْرَ، وَهُوَ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْأَسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْمُفَضَّلِ

7167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ”یوم تبدل الارض غیر الارض“ اس سے مراد وہ زمین ہے جو ایسی سفید ہے گویا کہ چاندی ہے اس میں حرام خون نہیں بہایا گیا اور کوئی بُرا کام اس میں نہیں کیا گیا۔

الدَّيْبَانِجِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ
الْحَرَّائِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَابٍ الدَّلَّالُ، ثَنَا
جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ)
(ابراہیم: 48) قَالِ: أَرْضٌ بَيْضَاءُ كَأَنَّهَا فِصَّةٌ، لَمْ
يُسْفَكْ فِيهَا دَمٌ حَرَامٌ، وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا خَطِيئَةٌ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَتَابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعتاب اکیلے

7166 - اسنادہ فیہ: نہشل بن سعد: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 26.

7167 - اسنادہ فیہ: جریر بن ایوب البجلی: متروک. تخريجہ: الطبرانی فی الكبير، والبخاری، وانظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 48. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير موقوفًا عن ابن مسعود، وقال الهيثمي: وأسانيد جيد.

ہیں۔

حضرت صلہ بن زافر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب حضرت ابوبکر کا ذکر کیا جاتا تو آپ فرماتے: کثرت سے آگے بڑھنے والے کثرت سے آگے بڑھنے والے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ہم کسی نیکی کے کام میں آگے بڑھنا چاہتے تو ابوبکر ہم سے آگے ہوتے تھے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے: اے میرے بندے! تم سب گمراہ ہو، مگر جس کو میں ہدایت دوں، تم کمزور ہو، مگر جس کو میں قوت دوں، تم محتاج ہو، مگر جس کو میں غنی کروں، مجھ سے مانگو، میں تم کو دوں گا، اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن زندہ اور مردے خشک تر، میرے بندوں میں سے کسی متقی بندے کے دل میں جمع ہو جائیں، تو میرے ملک میں پر کے برابر اضافہ نہیں کر سکتے، اگر تمہارے اول آخر مردے زندہ، خشک تر ایک بڑے آدمی کے دل میں جمع ہو جائیں، تو میرے بندوں میں سے کسی بندے پر میرے ملک میں چھر کے پر کے برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے،

7168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَانِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ، نَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَبُو هَارُونَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَيْرٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: السَّبَاقُ تَذْكُرُونَ، السَّبَاقُ تَذْكُرُونَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنَا إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنَتْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ، وَضَعِيفٌ إِلَّا مَنْ قَوَّيْتُ، وَفَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ، فَسَلُونِي أُعْطِيَكُمْ، فَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَأَنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيَّتَكُمْ، وَرَطَبَكُمْ وَيَابَسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ اتَّقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي، مَا زَادُوا فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيَّتَكُمْ، وَرَطَبَكُمْ وَيَابَسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ أَفْجَرِ عَبْدٍ

7168 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 49. وقال: وفيه أحمد بن عبد الرحمن بن الفضل الحراني، ولم أعرفه وبقيه رجاله ثقات. قلت: أحمد بن عبد الرحمن الحراني معروف، ترجمه غير واحد، وثقة ابن حبان، وقال الخطيب: ما علمت من حاله الا خيراً. (تاريخ بغداد جلد 4 صفحہ 243، والثقات جلد 8 صفحہ 49). لكن في سنده موسى بن عبيد أبو هارون: لم أجد من ترجمه.

7169 - استاده فيه: عبد الملك بن هارون بن عنتره: متهم بالوضع. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 153.

کیونکہ میں اکیلا ہوں میرا عذاب بھی میرا کلام اور میری رحمت بھی میرا کلام ہے۔ جس نے یقین کر لیا کہ مجھے بخشے پر قدرت ہے تو وہ کبھی بھی اپنے دل میں اس بات کو بڑا نہیں سمجھے کہ میں اس کے گناہ بخشوں اگرچہ زیادہ ہوں۔

اس حدیث کو عمرو بن مرہ سے ہارون بن عترہ روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالملک اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر تین رکعتیں ہیں نماز مغرب (کے غرضوں کی طرح)۔

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بحر اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور میرے حوض پر ایسی قوم پیش کی جائے گی میں ان کو پہچانتا ہوں گا میرے آگے سے اوجھل کیے جائیں گے میں کہوں گا: مجھ سے ہیں کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے

مِنْ عِبَادِي هُوَ لِي، مَا نَقَصُوا مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، ذَلِكَ بَانِي وَاحِدٌ، عَذَابِي كَلَامٌ، وَرَحْمَتِي كَلَامٌ، فَمَنْ آيَقَنَ بِقُدْرَتِي عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَلَمْ يَتَعَاطَمْ فِي نَفْسِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ، وَلَوْ كَثُرَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ إِلَّا هَارُونَ بْنُ عَتْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

7170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ التُّسَيْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُكَرَاوِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُتْرُ ثَلَاثُ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَحْرٍ

7171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ أَقْوَامٌ، فَأَعْرِفُهُمْ، فَيُخْتَلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ:

7170 - اسنادہ فیہ: ا - ابو بحر البکراوی: ضعیف. ب - اسماعیل بن مسلم المکی البصری: ضعیف. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 245.

7171 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 471 رقم الحديث: 6576 متابعه. ومسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1796.

بعد کیا کیا۔

یہ حدیث حصین سے ابو عوانہ اور ابو عوانہ سے یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق قلوسی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنا سر گھر کی چھت کی طرف اٹھاتے تو پڑھتے: ”سبحانک اللہم وبحمدک الی آخرہ“۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس کا حکم دیا گیا۔

یہ حدیث حکم سے عمرو بن عبد الجبار اور عمرو بن عبد الجبار سے نظر بن النضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری تصدیق نہیں کرے گی آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابو بکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

مِیْنِ، فَيَقَالُ: اَنْكَ لَا تَدْرِي مَا اَحَدْتُوا بَعْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ

7172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعَجَلِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى سَقْفِ الْبَيْتِ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْهُنَّ؟ فَقَالَ: أُمِرْتُ بِهِنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْاَشْعَثِ

7173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، ثنا اسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفُلْفُلِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِجْرِيْلَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ: اِنَّ قَوْمِي لَا يُصَدِّقُونِي، فَقَالَ لَهُ

7172 - اسنادہ فیہ: عمرو بن عبد الجبار لعلہ السنجاری: وهو ضعیف، قال ابن عدی: روی عن عمہ عبیدہ بن حسان

مناکیر۔ (الکامل جلد 5 صفحہ 790، والمیزان جلد 3 صفحہ 271)۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 145۔

7173 - ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 9 صفحہ 44 وقال: فی اسنادہ أبو وہب عن أبي هريرة، ولم أعرفه وبقيّة

رجاله ثقات۔

جَبْرِيلُ: يُصَدِّقُكَ أَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ الصِّدِّيقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مسعر سے یزید بن ہارون روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے
ہیں۔

7174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا

نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنِي أَبِي، نَا الصَّلْتُ، عَنِ الْحَسَنِ
قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدَبًا، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ بِأَقْوَامٍ يَدْخُلُ
قَائِدُهُمُ الْجَنَّةَ، وَيَدْخُلُ أَتْبَاعُهُ النَّارَ؟ قَالُوا: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ عَمِلُوا بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ؟ قَالَ: وَإِنْ
عَمِلُوا بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ، قَالُوا: وَأَنْتَى يَكُونُ ذَلِكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ الْقَادَةُ الْجَنَّةَ بِمَا سَبَقَ لَهُمْ،
وَيَدْخُلُ الْآتِبَاعُ النَّارَ بِمَا أَخَذُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالہ
سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم کیسی قوم ہو کہ
تمہارے قائد جنت میں داخل ہوں گے اور اس کی اتباع
کرنے والے جہنم میں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول
اللہ! اگرچہ اس کے عمل ان جیسے ہوں؟ آپ نے فرمایا:
اگرچہ ان کے عمل ان جیسے ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی:
یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: قائد جنت میں
داخل ہوں گے جو پہلے نیکی کی ہوگی اس کے بدلے اور
اتباع کرنے والے جہنم میں داخل ہوں گے جو انہوں نے
بعد میں عمل کیے اس کے بدلے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا الصَّلْتُ
بُنْ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ

7175- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ
الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ،
عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ
عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ،

یہ حدیث حسن سے صلت بن مہران روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن نصر اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اس کی تکمیل
اس کو حرام کرنے والی ہے جو کام نماز سے پہلے جائز تھے
اور سلام حلال کرنے والا ہے اس کو جو سلام سے پہلے حرام
تھے۔

7174- اسنادہ فیہ: الصلت ہو ابن دینار: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 236.

7175- اسنادہ فیہ: محمد بن عمر الواقدی: متروک (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 107.

وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

لَا يَرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَأَقِدِيُّ

7176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ
حَازِمٍ، ثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ جَمِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ،
عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا وَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ
بُرْدٌ يَتَلَا، فَقَالَ: أَخَالَ فِيهِ حَرِيرًا. قَالَ: فَجَمَعَ
بَيْنَ صِنْفَيْهِ فَشَقَّهُ، وَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَحْسُذْكَ عَلَيْهِ،
وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالْدِّبَاجِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ إِلَّا
جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

7177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ بْنُ رُشَيْدٍ الْهَجِيمِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ
زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ،
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّرْعَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذِينَ مِنْ بَعْدِي، أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ
لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ
الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ
الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن زید سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالوضیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک آدمی پر چادر
دیکھی جو چمک رہی تھی آپ نے فرمایا: اس میں ریشم ہے
آپ نے دونوں کنارے جمع کیے اور اس کو پھاڑ دیا، فرمایا:
میں نے حسد نہیں کیا بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے ریشم اور ديباج پہننے
سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث ابوالوضیؓ سے جمیل بن مرہ اور جمیل سے
جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابو بکر و عمر کی اقتداء
کرو۔

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک اور ابن مبارک
سے عمرو بن زیاد الباہلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابراہیم بن سلم بن رشید اکیلے ہیں۔

حضرت سہلہ بنت سہیل سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ کے غلام سالم اُن کے پاس اس حال میں آئے کہ انہوں نے اپنے کپڑے درست نہ کیے تھے انہوں نے یہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کی۔ آپ نے فرمایا: اسے اپنے پستانوں سے ایک دو گھونٹ دودھ پلا دو تو اُس پر حرام ہو جائے گی۔

یہ حدیث ابن خثیم سے وہیب بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حبان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حماد بن مسعدہ سے روایت ہے۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ہے۔

حضرت ابولیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ کے دنوں میں ایک آدمی کو سرخ اونٹ پر بھیجا کہ اعلان کرو: اے لوگو! یہ دن

7178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا حَبَانُ بْنُ هَلَالٍ، ثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سَهِيلٍ، أَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، وَقَدْ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آمِصِّيهِ، تَحْرُمِي عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَانُ

7179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذُكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ

7180- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَامُ، نَا حَبِيبُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِأُمِّهِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ أَبِي

7178- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 292 رقم الحديث: 742 والامام أحمد في مسنده جلد 6

صفحہ 356 وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح، الا أن الجميع روه عن القاسم بن محمد عن سهلة، فلا أدرى سمع منها أم لا؟ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 263-264 .

7179- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبي سلمة، عن عائشة رضي الله عنها به . أخرجه البخاری: الأذان جلد 2

صفحہ 251 رقم الحديث: 730، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 540 .

7180- اسنادہ فیہ: عیید اللہ بن ابی حمید الہذلی: متروک الحدیث . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 207 .

کھانے پینے کے ہیں ان دنوں روزے نہ رکھو۔

حُمَيْدٌ، عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ مِنِّي رَجُلًا عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ، فَنَادَى: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ، فَلَا تَصُومُوا

یہ حدیث ابولیح اپنے والد سے ان سے عبید اللہ بن ابوجمید روایت کرتے ہیں۔ ابوقلابہ نے ابولیح سے وہ نبیہ سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَرَوَاهُ أَبُو قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا، میرے پاس آنے میں دیر کی، پھر فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: مجھے آپ کے پاس آنے کی رکاوٹ گھنگھرو کی آوازیں تصویر تھی۔

7181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيُّ سَابُورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْقَيْسِيُّ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ مُوْعِدًا، وَإِنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا مَنَعَنِي مِنْ ذَلِكَ مِنْ صَوْتِ جَرَسٍ أَوْ صُورَةٍ فِي بَيْتٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن بحر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو

7182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ، ثَنَا سَلَمُ بْنُ

7181 - اسنادہ فیہ: عمرو بن دینار قہرمان آل الزبیر: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 176 والاسناد وان كان فیہ مبارک بن فضالہ: صدوق یدلس لکنہ صرح بالسماع۔

7182 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 21 (باب من يتوفى له ثلاثة)۔ وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 183 رقم

الحديث: 21416 .

جائیں جو نابالغ ہوں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے مسلم بن سلیمان روایت کرتے

ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کھیل ناپسند ہے سوائے اس کے کہ آدمی اپنی بیوی سے کھیلے، دو ہدفوں کے درمیان چلے اور اپنے گھوڑے کو تعلیم سکھائے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمرو ربالی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامہ کے ایک کنارے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

سُلَيْمَانَ الصَّبِيَّ، ثَنَا أَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَفْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَنْتَلِعُوا الْحِنْتَ إِلَّا أَذْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرَّةَ إِلَّا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

7183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

الْجَوْهَرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ لَهْوٍ يُكْرَهُ إِلَّا مَلَاعِبَةَ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ، وَمَشْيَهُ بَيْنَ الْهَدَفَيْنِ، وَتَعْلِيمَهُ فَرَسَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ

7184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ، نَا

مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْسَةَ، عَنْ فَائِدِ أَبِي الْوَرْقَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ

7183 - اسنادہ فیہ: المنذر بن زیاد الطائی: متروک متهم بالوضع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 172.

7184 - اسنادہ فیہ: أ - سعيد بن عبيسة: ان كان الرازي فهو كذاب، وان كان غيره فهو مجهول. انظر: الميزان جلد 2

صفحہ 154. ب - فائد بن عبد الرحمن الكوفي أبو الورقاء العطار: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

7185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ
الْهَاشِمِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نا ثَابِتُ
الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
اكْسِنِي، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ
اكْسِنِي، فَقَالَ: أَمَا لَكَ جَارٌ لَهُ فَضْلٌ ثَوْبَيْنِ؟ قَالَ:
بَلَى، غَيْرُ وَاحِدٍ قَالَ: فَلَا يَجْمَعُ اللَّهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِي
الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ إِلَّا
الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

الْجَوْهَرِيُّ، نا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ،
عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ
بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّهُ أَكَلَ ثَوْمًا، وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفُوا وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الثُّومِ،
فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: اشْتَكَيْتُ صَدْرِي، فَأَكَلْتُهُ، فَلَمْ
يُعْنِفْهُ

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کرنے لگا: یا
رسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ نے اعراض کیا،
پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ
نے فرمایا: کیا تیرے پڑوسی کے پاس دو فالتو کپڑے ہیں؟
اس نے عرض کی: کیوں نہیں! ایک کے علاوہ ہے! آپ
نے فرمایا: اللہ تجھے اور اس کو جنت میں اکٹھا نہیں کرے
گا۔

یہ حدیث ثابت البنانی سے منذر بن زیاد روایت
کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے ایک دن لہسن کھایا، حضور ﷺ نماز پڑھا رہے
تھے، جب سلام پھیرا تو آپ نے لہسن کی بدبو پائی، آپ
نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میرے سینے میں درد تھی
میں نے اس کو کھایا لیکن ہضم نہیں ہوا ہے۔

7185 - اسنادہ فیہ: ا- عبد اللہ بن محمد بن القاسم الهاشمی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 3 صفحہ 347.

ب- المنذر بن زیاد الطائی: متروک متهم بالوضع. واكتفى الحافظ الهیثمی بتضعیفه بالمنذر فقط. انظر: مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 171.

7186 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن تمام البصری: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 971.

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبید اللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ تَمَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

7187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

الْجَوْهَرِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعَجَلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُلَمَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ رَجُلَانِ، رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَذَلَهُ لِلنَّاسِ وَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَلَمْ يَشْتَرِ بِهِ ثَمَنًا، فَذَلِكَ تَسْتَغْفِرُ لَهُ حَيَاتَانِ الْبَحْرِ، وَذَوَابُّ الْبَرِّ، وَالطَّيْرُ فِي جَوِّ السَّمَاءِ، وَيَقْدُمُ عَلَى اللَّهِ سَيِّدًا شَرِيفًا حَتَّى يُوَافِقَ الْمُرْسَلِينَ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، فَذَاكَ يُلْجَمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ، وَيُنَادَى مُنَادٍ، هَذَا الَّذِي آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، وَكَذَلِكَ حَتَّى يَقْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے علماء دو قسم کے ہیں، ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا تو وہ لوگوں کو سکھاتا ہے لیکن ان سے طمع لالچ نہیں کرتا ہے اور نہ پیسے لیتا ہے، ایسے عالم کے لیے مچھلیاں سمندر کے اندر خشکی کے جانور اور ہوا میں پرندے دعا کرتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں سردار بنا کر پیش کیا جائے گا یہاں تک کہ رسول کی موافقت میں ہوگا۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے علم دیا، لوگوں کو سکھاتا نہیں، طمع لالچ کرتا ہے، دین پیسوں کے بدلے فروخت کرتا ہے، ایسے عالم کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی اور ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یہ وہ ہے جس کو اللہ نے علم دیا تو یہ اللہ کے بندوں کو سکھانے میں بخل کرتا تھا، ان سے طمع لالچ کرتا تھا اور پیسے لیتا تھا، اسی طرح آواز آتی رہے گی یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں گے۔

یہ حدیث عوام سے عبد اللہ بن فراش روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایات

7187 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن خراش بن حوشب الشیبانی: ضعیف جدًا. انظر: المیزان جلد 2 صفحہ 412. مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 127.

7188 - قال الحافظ الهیثمی: فیہ القاسم بن معین ولم أجد من ترجمه. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 55.

ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے ان پر زرد رنگ تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیسا رنگ ہے! یہ کلمہ آپؐ کسی شی کے متعلق پوچھنے کے لیے فرماتے تھے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے شادی کی ہے آپؐ نے فرمایا: کتنے حق مہر کے بدلے میں؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی کے وزن کی شرط پر۔ آپؐ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اندازہ لگایا تو وہ چار درہم تھے۔

یہ حدیث قاسم بن معن سے موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز فجر سے پہلے فجر کی دو سنتیں ہی جائز ہیں۔

یہ حدیث مسیب سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْجَوْهَرِيُّ: نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ وَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْمٌ؟ وَكَانَتْ كَلِمَتَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الشَّيْءِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ قَالَ: عَلَى كَمْ؟ قَالَ: عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: أَوْلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَنَسُ: حَزَرْنَاَهَا رُبْعَ دِينَارٍ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

7189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنْ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، إِلَّا الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيْبِ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَقَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

قلت: هو القاسم بن معين بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود المسعودي الكوفي: ثقة. انظر: التقريب

(5488) والجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 55 .

7189 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 25 رقم الحديث: 1278، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحہ 278 رقم

الحديث: 419. وقال: حديث غريب. وانظر: نصب الراية جلد 1 صفحہ 255-256 .

7190 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن خراش: ضعیف جدًا. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 36-37 .

ﷺ نے فرمایا: ہر اس شی سے ذبح کرو جو رگ کاٹ دے اور خون بہا دے سوائے ناخن اور دانت کے۔

یہ حدیث ابراہیم بن قیس تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اصہبان کی طرف سے نکلے گا۔

یہ حدیث یونس سے ابوہام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن منصور اھوازی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ کوئی عزت والا نہیں۔

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْبَحُوا بِكُلِّ شَيْءٍ فَرَى الْأَوْدَاجَ، وَأَنْهَرَ الدَّمَ، مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفْرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حَذِيفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّحْوِيُّ الْأَهْوَازِيُّ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَالُ مِنْ قَبْلِ أَصْبَهَانَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ مَنْصُورٍ الْأَهْوَازِيُّ

7192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْأَهْوَازِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنِ ابْنِ شَعَّافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

7191 - قال الحافظ الهيثمي: شيخه محمد بن محمود الجوهري: لم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 342.

7192 - اسنادہ فیہ: عیید اللہ بن تمام ابو عاصم: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 97. وانظر: مجمع الزوائد

یہ حدیث یونس سے عبید اللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھائے اس کو فروخت کرے تو وہ بہتر ہے لوگوں سے مانگنے سے۔

یہ حدیث مسیب بن رافع سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مسلمان آدمی کا حق جھوٹی قسم سے لے گا اس پر اللہ جنت حرام کر دے گا اور جہنم واجب قرار دے گا۔

یہ حدیث ابراہیم التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ظہر و عصر و مغرب و عشاء مدینہ شریف

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

7193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَحْتَطَبَ الرَّجُلُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7194 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7195 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ

7193 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن خراش: ضعیف جدًا .

7194 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 122، والنسائي: القضاة جلد 8 صفحہ 216 (باب القضاء في قليل المال

وكثيره) . ومالك في الموطأ: الأفضية جلد 2 صفحہ 727 رقم الحديث: 11 بلفظ: من اقتطع حق امرئ

مسلم.....

7195 - أخرجه البخاري: التقصير جلد 2 صفحہ 675 رقم الحديث: 1107، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 490 .

میں حالت اقامت میں بغیر خوف و سفر کے جمع کیں، اُکا مقصد اپنی امت پر آسانی کرنا تھا۔

یہ حدیث عوام سے عبد اللہ بن فراس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: ”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی اٰخِرِهِ“۔

یہ حدیث جریری سے عبید اللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے متعلق خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی شکل میں تبدیل نہ ہو جائے جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِیْنَةِ، وَهُوَ مُقِیْمٌ فِی غَیْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ، وَاِنَّمَا اَرَادَ بِذٰلِكَ السَّعَةَ لَا مَیْتَهُ لَمْ یَرَوْ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ الْعَوَّامِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

7196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْبٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عَبِیْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ سَعِیْدِ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلَوْعَا، وَمِنَ الْجُوعِ صَاحِبًا

لَمْ یَرَوْ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ اِلَّا عَبِیْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، وَلَا یُرَوّی عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

7197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْبٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیٰی الضَّرِیْرُ، اَخْبَرَنِیْ عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَبَادٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: اَمَّا یَخَافُ الْبَدِیْ یَرْفَعُ

7196 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن تمام: ضعیف. وقال الحافظ الهیثمی: فیہ من لم أعرفہ. انظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 126.

7197 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 214 رقم الحدیث: 691، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 320. بلفظ:

أما یخشى..... وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 349 رقم الحدیث: 7551، والطبرانی فی الصغیر جلد 1

صفحہ 110.

رَأْسُهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَضَعُ رَأْسَهُ، أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ
رَأْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا
الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَنَانَ

یہ حدیث عباد بن راشد سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن اقرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوفہ کے بازار میں تلوار رکھتے ہوئے فرمایا: یہ تلوار مجھ سے کون خریدے گا؟ اللہ کی قسم! اگر میرے پاس تہبند کے پیسے ہوتے تو میں اس کو فروخت نہ کرتا۔

7198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ
الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي
طَالِبٍ، يَغْرِضُ سَيْفًا لَهُ فِي رَحْبَةِ الْكُوفَةِ، وَيَقُولُ:
مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي سَيْفِي هَذَا؟ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَلَوْتُ بِهِ
غَيْرَ كُرْبَةٍ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَلَوْ أَنَّ عِنْدِي ثَمَنُ إِزَارٍ مَا بَعْتُهُ

یہ حدیث علی بن اقرہ سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ إِلَّا
شَرِيكَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ
الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَنَانَ

حضرت عبداللہ بن علاقہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ رات کو قیام کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر درہم پڑ گئے آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا آپ کے وسیلہ سے آپ کی امت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف نہیں کیے گئے ہیں؟

7199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ
الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، أَخْبَرَنِي شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ
بِالْكُوفَةِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7198- اسنادہ فیہ: سلیمان بن الحکم: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 326.

7199- اسنادہ فیہ: سلیمان بن الحکم بن عوانة الکلبی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 3 صفحہ 82. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 274.

يَقُومُ اللَّيْلَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، وَهُوَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا عَنْ شَرِيكَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ سَنَانَ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَاعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي ذُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِائَةَ مَرَّةٍ، قَبْلَ أَنْ يَتَنَبَّى رَجُلِيهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلَ أَهْلِ الْأَرْضِ عَمَلًا، إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ إِلَّا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ آدَمَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

7201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ

آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

یہ حدیث عبد اللہ بن علاشہ سے شریک اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔ حضرت نعمان بن بشیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی فرض نماز کے بعد لا الہ الا اللہ..... پاؤں سیدھے کرنے سے پہلے سو مرتبہ پڑھا تو اس دن اس سے افضل وہ ہوگا جس نے یہ کلمات پڑھے یا اس سے زیادہ کوئی عمل کیا۔

یہ حدیث ابو غالب سے آدم بن حکم اور آدم سے عبد الصمد بن عبد الوارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7200 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 336.. قال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 111 .

7201 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 270 رقم الحديث: 824 . وفي الزوائد: اسناده صحيح و رجاله ثقات .

کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں الم تنزیل اور حل اُتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ
الْهَاشِمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانٍ أَبُو نُعَيْمٍ
النَّخَعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ
النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ
فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَلَمْ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى
عَلَى الْإِنْسَانِ

یہ حدیث ابراہیم سے سلیمان بن یسیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو نعیم الحنفی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ
بْنُ يُسَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنو اسرائیل میں اکہتر فرقے تھے عیسائیوں کے بہتر فرقے تھے میری امت میں اس سے زیادہ ہوں گے سارے جہنمی ہوں گے سوائے سوادِ اعظم کے۔

7202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ
الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ،
ثَنَا أَبُو زُرَيْرٍ، ثَنَا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً،
وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَأُمِّي
تَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ
الْحَنْفِيُّ

یہ حدیث مسلم سے ابو علی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

والطبرانی فی الکبیر جلد 10 صفحہ 100 رقم الحدیث: 10085، والطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 44۔

وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 171: ورجاله (أی الطبرانی فی الصغیر) موثقون۔

7202- اسنادہ لعلہ حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 8 صفحہ 327-328 وقال الحافظ الهیثمی: فیہ أبو غالب

وثقه ابن معین وغیرہ وبقیة رجال الأوسط ثقات، وكذلك أحد اسنادی الکبیر۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 261۔

7203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَابَانَ
الْجُنْدِيُّ سَابُورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ
الرَّازِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزْرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ
نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ، إِذْ تَبَسَّمَ، فَلَمَّا قَضَى
الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَبَسَّمْتَ فِي الصَّلَاةِ؟
قَالَ: مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ، وَعَلَى جَنَاحِهِ الْعُبَارُ، فَضَحِكَ
إِلَيَّ، فَتَبَسَّمْتُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے ساتھ بدر کی جنگ میں نماز عصر ادا کر
رہے تھے کہ اچانک آپ نے تبسم کیا، جب نماز سے فارغ
ہوئے تو آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے
نماز میں تبسم کیا؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس سے
حضرت میکائیل علیہ السلام گزرے، ان کے پروں پر غبار
تھا، حضرت میکائیل مجھے دیکھ کر خوش ہوئے تو میں نے
بھی تبسم کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ،
وَلَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے ابوسلمہ اور حضرت
ابوسلمہ سے الوازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا زُنَيْجُ
أَبُو عَسَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ،
عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِي، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ،
عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي
الْعَشْرِ الْآخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے وہ
آخری عشرے میں تلاش کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت
کرتے ہیں۔

7203 - اسنادہ فیہ: الوازع بن نافع العقيلي: متروك. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحہ 188 رقم
الحديث: 1767، وابن عدی فی الكامل جلد 7 صفحہ 2556 .

7204 - أخرجه البخاری: ليلة القدر جلد 4 صفحہ 301 رقم الحديث: 2015 من طريق نافع عن ابن عمر رضی اللہ
عنہما بلفظ: فمن كان متحريرا فليتحرها في السبع الاواخر. ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 823 بلفظ: من
كان ملتسما.....

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت ”اللہم انی اصبحت الی آخرہ“ پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس دن والے گناہ بخش دے گا، اگر شام کے وقت پڑھے تو جو شام کو گناہ ہوئے اُن کو بخش دے گا۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پہلی صف کو شروع سے لے کر آخر تک برابر کرتے، ان کے کندھوں کو ملاتے، فرماتے: آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے بے شک

7205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجُمَّالُ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ، وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي لَيْلَتِهِ تِلْكَ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

7206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا زَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ:

7205 - اسنادہ فیہ: بقیہ بن الولید: مدلس وقد عنعنه. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 121-122.

7206 - أما قوله: كان النبي ﷺ يأتي الصف الأول من أوله..... حتى ان الله وملائكته يصلون على الصفوف الأول.

آخر جہ ابو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 664، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف) وأما قوله: من منح منيحة لبن حتى كان كعتاق نسمة. أخرجه الترمذی: البر جلد 4 صفحہ 340 رقم الحديث: 1957. وقال: حسن صحيح غريب. وأما قوله: زينوا القرآن بأصواتكم. أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 75 رقم الحديث: 1468، والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 139 (باب تزيين القرآن بالصوت) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 426 رقم الحديث: 1342 وقد انفرد أحمد بلفظ المصنف. أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 349 رقم الحديث: 18543.

اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں اور آپ فرماتے تھے: جو کوئی دودھ دینے والا جانور دے اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھا تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور آپ فرماتے تھے: قرآن کو تم اچھی آواز میں پڑھو۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن زبید الیامی سے محمد بن معلیٰ اور شجاع بن الولید روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے مال میں فرض کیا ہے چالیس درہموں میں سے ایک درہم اور ذی کے اموال میں سے بیس درہم میں سے ایک درہم۔ ان کے اموال میں جن کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے اس میں سے ایک درہم۔

یہ حدیث مسند محمد بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زنج اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الصَّفَّ الْأَوَّلَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ يُسَوِّي بَيْنَ الصُّفُوفِ، الْقَوْمَ وَمَنَاكِبَهُمْ، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأَوَّلِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً لَكِنْ، أَوْ مَنِيحَةً وَرَقٍ، أَوْ هَدَى زُقَافًا كَانَ كَعَتَاقٍ نَسَمَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقٍ نَسَمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِي إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى وَشُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

7207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَّانَ الْجُنْدِيُّ سَابُورِيُّ، نَا زَنْجِجٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، ثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَرَضَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عَشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ مَنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ: مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ دِرْهَمٌ

لَا يُسْنِدُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: زَنْجِجٌ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ،

7207 - اسنادہ حسن لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده، فیہ: محمد بن المعلى بن عبد الكريم الهمدانی: صدوق - انظر:

التقريب (6302). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 73.

وَيَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، وَالْهَيْثَمُ الصَّرَفِيُّ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَرَضَ، فَذَكَرَ الْقَصَّةَ

ایوب اور معمر بن علقمہ اور یزید بن ابراہیم اور جریر بن حازم اور حبیب بن شہید اور ہشیم الصیرفی اور جماعت حضرت انس بن سیرین سے وہ حضرت انس بن مالک سے کہ حضرت عمر نے مقرر کیا تھا اس کے بعد یہ قصہ ذکر کیا۔

7208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ،

نَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَرَادَ ابْنُ مَسْعُودٍ اَنْ يَتَنِي دَارًا، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: اَلَا تَمْنَعُ ابْنَ اُمِّ عَبْدِ اَنْ يَتَنِي دَارًا فِينَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَمُرُ بِذَلِكَ فَاَنَا ظَالِمٌ لَا يَقْدِسُ اللّٰهُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لَضَعِيفِهَا مِنْ شَدِيدِهَا .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود نے گھر بنانے کا ارادہ کیا، قریش نے کہا: ہم ابن اُم عبد کو گھر بنانے سے روکیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی فیصلہ کرنے میں ظالم ہو تو اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے، جس میں طاقت والے سے کمزور کا حق نہ لیا جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرِ الْمَلِكِيُّ، عَنْ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .

یہ حدیث ابن ابوملیکہ، حضرت عائشہ سے اور ابن ابوملیکہ سے ثنی بن الصباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد الرحمن بن ابوبکر الملیکی، حضرت ابن ابوملیکہ سے، وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

7209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ

اَبُو غَسَّانَ، نَا حَكَّامُ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

7208 - اسنادہ فیہ: المثنی بن الصباح: ضعیف . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 124 كشف الأستار . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 199 .

7209 - أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 86 (باب حض الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) والحديث في

الصحيح بغير هذا السياق .

الْمُبَرِّ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ
فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا
الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ثنیٰ بن صباح
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن
سلم اکیلے ہیں۔

7210- وَبِهِ: عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي
رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَنَا مِثْلُ السَّوَاءِ: الْعَائِدُ فِي
هَيْبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ
الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ
حَدِيثِ عِكْرِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے ہاں بُرائی کی مثال نہیں
ہے تحفہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہے جس طرح کتا
تے کر کے اس کو چاٹ لے۔

یہ حدیث عطاء سے ثنیٰ بن صباح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن صباح اکیلے
ہیں۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث عکرمہ کی ہے۔

7211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا
مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ،
عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ،
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتْ
امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ
لَهَا تَرْضِعُهُمَا، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سالم بن ابوالجعد حضرت ابوامامہ سے
روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس
آئی اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے دودھ پینے والے
اس نے حضور ﷺ سے مانگا تو آپ کے پاس کوئی شی
نہیں تھی دینے کے لیے آپ کی کسی زوجہ کے پاس تین
بھجوریں تھیں آپ نے تینوں اس کو دے دیں اس نے

7210- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 277 رقم الحديث: 2621-2622، ومسلم: الهبات جلد 3

صفحہ 1241 .

7211- أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 648 رقم الحديث: 2013 بنحوه . وفي الزوائد: رجال اسنادہ ثقات

الا أنه منقطع . حكي الترمذی فی العلل عن البخاری أنه قال: سالم بن الجعد لم يسمع من أبي أمامة . وقال ابن
حبان: أدرك أبا أمامة . وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 298 رقم الحديث: 22235، والطبرانی فی الكبير
جلد 8 صفحہ 252 رقم الحديث: 7986، والطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 47 وقال: لم يروه عن يزيد بن

زيد الا الفضل بن موسى السيناني .

ایک ایک بچہ کو دیں ایک خود رکھ لی اور بچوں میں سے ایک رو پڑا اس نے اپنے والی بھی آدھی آدھی ان کو دے دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والیاں اپنے بچوں پر بڑی مہربان ہوتی ہیں ایسے ایسے نہ ہوتا کہ یہ اپنے شوہروں کی شکایت کرتیں تو سیدھی جنت میں داخل ہوتیں۔

یہ حدیث یزید بن زیاد بن ابوالجعد سے فضل بن موسیٰ سینانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں جس کو دی گئیں اس کو دنیا و آخرت دی گئی: شکر کرنے والا دل ذکر کرنے والی زبان بدن پر آنے والی آزمائش پر صبر کرنے کی توفیق اور ایسی بیوی جس پر اس کو جان اور مال کے لحاظ سے کوئی خوف نہ ہو۔

یہ حدیث طلق بن حبیب سے حمید الطویل اور حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غیلان اکیلے ہیں۔

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَأَعْطَاهَا، فَأَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً، وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيِّينَ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حِمْلَاتٌ، وَالِدَاتُ، مُرْضِعَاتٌ، رَحِمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِيَنِ إِلَى أَرْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصْلِبَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا، وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ خَوْفًا فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ

7212 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحه 134 رقم الحديث: 1275 وقال الحافظ الهيثمي: رجال الأوسط

رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 276 .

7213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا

مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ،
عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَالْمَوَالِي الْأَنْصَارِ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

7214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَالِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى،
عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ
رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، مِنْ غَيْرِ مَالٍ أَعْطَاهُ، فَذَلِكَ
الْإِيمَانُ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ

7215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا

مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ، نَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ
قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کے
بیٹوں اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے زہیر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ آدمی کسی آدمی سے محبت
کرے اللہ کی رضا کے لیے بغیر مال کی طمع کے تو یہ ایمان
ہے۔

ابو اسحاق سے جراح بن ضحاک نے ہی اس حدیث
کو مرفوع روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کئی امتیں میری امت پر رشک کریں گی
جس طرح ثرید والے کھانے پر رشک کیا جاتا ہے۔

7214 - اسنادہ حسن لولا شیخ الطبرانی فلم أجده فيه: أ - محمد بن المعلى: صدوق. ب - الجراح بن الضحاك:

صدوق. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 277.

7215 - اسنادہ فيه: مؤمل بن اسماعيل: صدوق سبي الحفظ. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2

صفحہ 359. وقال الحافظ الهيثمي: اسناد أحمد جيد. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 290. قلت: في

اسنادہ حبيب بن عبد الله وهو: مجهول. انظر: التقريب (1103).

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ تَدَاعَى الْأَمَمُ عَلَى أُمَّتِي كَمَا تَدَاعَى عَلَى الثَّرِيدِ أَكَلَتْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُوَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع کیا ہاں! اگر اس کے ساتھ دوسرا دن بھی ملا لیا جائے تو جائز ہے۔

7216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، إِلَّا وَمَعَهَا غَيْرُهَا 7217 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوْضُّؤُا مِمَّا غَيْرَتِ النَّارُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کیا کرو، یعنی ہاتھ دھو لو، کلی وغیرہ کیا کرو۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء بن ابومیمونہ سے ان کے بیٹے روح اور روح سے نصر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پڑوسی کا گھر میرا گھر ہے اس کا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، وَلَا عَنْ رَوْحٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ 7218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ، نَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، ثَنَا أَبُو عَامِرٍ

7216 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 1985، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 801 وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 549 رقم الحديث: 1723 واللفظ له .

7217 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 272، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 49 رقم الحديث: 194 والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 87 (باب الوضوء مما غيرت النار) .

7218 - اسنادہ فیہ: أبو عامر الخزاز هو: صالح بن رستم المزني مولاہم: صدوق كثير الخطأ . انظر: التقريب (2855) وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وأحمد وضعفه يعقوب بن أبي عمران . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 169 .

الْخَزَّازُ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، جَارِي بَيْتُهُ حَيْثُ بَيْتِي، وَبَابُهُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي، وَآخَرُ بَابُهُ قُبَالَةٌ بِبَابِي، وَبَيْتُهُ أَبْعَدُ مِنْ بَيْتِ ذَاكَ، فَبَايَهُمَا أَبَدًا؟ قَالَ: بِالَّذِي بَابُهُ قُبَالَةٌ بِبَابِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ

7219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، وَمَرَّ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ، فَلَمَّا أَصْبَحَا وَاجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ؟ قَالَ: قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ قَالَ: أَرْفَعُ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَقَالَ لِعُمَرَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَرْفَعُ مِنْ صَوْتِكَ؟ فَقَالَ: خَشِيتُ الشَّيْطَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي

دروازہ میرے گھر سے دُور ہے دُوسرے کا دروازہ میرے گھر کے سامنے ہے دُوسرے کا گھر دُور ہے میں ان میں سے کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کا دروازہ سامنے ہے۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے نصر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو آپ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے تھے حضرت عمر کے پاس سے گزرے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی آواز اونچی تھی جب دونوں نے صبح کی تو دونوں حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے آپ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: جب تمہارے پاس سے گزرا تو تم نماز میں قرأت آہستہ کہہ رہے تھے اور تم نماز میں قرأت اونچی آواز میں کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جس سے میں گفتگو کر رہا تھا وہ میری آواز سن رہا تھا آپ نے فرمایا: اپنی قرأت تھوڑی سی اونچی کیا کرو۔ حضرت عمر نے عرض کی: میں شیطان کو بھگا رہا تھا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم اپنی آواز آہستہ کر تھوڑی سی۔

یہ حدیث موصولاً حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ ابوقادہ سے یہ حدیث اسی سند سے

قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت ہے۔

7220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ،
عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجْعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَامُوا
فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ، فَجَلَسُوا، فَقَالَ: الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ، فَإِذَا
رَكَعَ فَأَرْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى
فَاعِدَا فَصَلُّوا فَعُودًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَهَّابِ

7221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُبَيْحُ

أَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى النَّاسَ قَلِيلًا، فَقَالَ: لَوْ أَنَّ
رَجُلًا نَادَى النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ وَمِرْمَاةٍ، يَعْنِي
بِالْمِرْمَاةِ: رَغِيفًا، لَأَجَابُوهُ، وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ
الصَّلَاةِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ
فَتِينَانًا فَيَجْمَعُونَ حُزْمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ أُحْرِقَ عَلَى
نَاسٍ بِيُوتِهِمْ، يَسْمَعُونَ الْمُنَادِيَ لَا يُجِيبُونَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ أَبِي رَزِينٍ إِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ صحابہ کرام کو نماز پڑھا رہے تھے حالت بیماری
میں بیٹھ کر اور صحابہ کرام کھڑے تھے آپ نے اشارہ کیا
کہ بیٹھ جاؤ امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی
جائے جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو جب سجدہ کرے تو
تم بھی سجدہ کرو جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

یہ حدیث ایوب سے عبد الوہاب روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے آپ نے لوگوں کو
تھوڑا دیکھا آپ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کو لوگ شور بہ کی
دعوت دیں تو اس کو ضرور قبول کریں گے اور نماز سے پیچھے
رہیں گے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں
میری جان ہے! میں نے ارادہ کیا کہ کسی نوجوان کو کہوں
کہ لکڑیوں کا گٹھا جمع کرے پھر ان لوگوں کو گھروں میں
جلا دوں جو اذان سنتے ہیں اور نماز کے لیے نہیں آتے
ہیں۔

یہ حدیث عاصم البوزین سے اور عاصم سے عمرو بن

7220 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 203 رقم الحديث: 688، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 309.

7221 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 148 رقم الحديث: 644، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 451

بنحوہ .

عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ وَرَوَاهُ
النَّاسُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
وَرَوَى عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکم بن
بشیر اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو عاصم سے وہ
ابوصالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے۔ عاصم زر سے وہ
عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

7222 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِي،

عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْأَخْنَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّهُ
سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو
بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي
الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ،
وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي
الْجَنَّةِ، وَالتَّاسِعُ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهُ، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ:
هُوَ مَنْ كَانَ، فَلَمَّا رَدُّوا عَلَيْهِ قَالَ: أَنَا، وَبَنِي

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے
ہوئے سنا کہ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد بن ابی
وقاص، عبدالرحمن جنتی ہیں اگر میں نویں کا نام لوں تو لے
سکتا ہوں لوگوں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت سعید نے
فرمایا: جو یہاں ہے وہ وہی ہے۔ جب انہوں نے بات
لوائی تو کہا: میں! اور رو پڑے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت
کرتے ہیں۔

7223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ
حُصَيْنِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا
وَكَانَ قَدِيمًا يُكْنَى بِأَبِي مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن عرب کے لہجے اور
آوازوں میں پڑھو اہل کتاب والوں کے لہجوں سے بچو
اور فسق والوں سے بھی کیونکہ میرے بعد عنقریب ایسی قوم

7222 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 133، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 237 رقم

الحديث: 1634. والحديث عند أبي داؤد، والترمذي بلفظ: أشهد على رسول الله ﷺ أني سمعته وهو
يقول: عشرة في الجنة..... أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحہ 211 رقم الحديث: 4649، والترمذي:

المناقب جلد 5 صفحہ 648 رقم الحديث: 3748.

7223 - اسنادہ فیہ: أ- حصين بن مالك الفزاري: ليس بمعتمد. انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحہ 319. ب- بقية بن

الوليد: مدلس وقد عنعنه. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 172.

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا، وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، وَأَهْلِ الْفَسْقِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ بَعْدِي قَوْمٌ يَرْجِعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغَنَاءِ وَالرَّهْبَانِيَّةِ وَالنَّسُوحِ، لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، مَفْتُونَةٌ قُلُوبُهُمْ، وَقُلُوبُ مَنْ يُعْجِبُهُمْ شَانُهُمْ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَدِيثَةٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

7224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَّبِعُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا، أَيْنِكُحُ امَّهَا؟ أَوْ يَتَّبِعُ الْأُمَّ حَرَامًا، أَيْنِكُحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَائِلَ، إِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ يَنْكَاحُ حَلَالٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

7225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ

آئے گی جو قرآن گانے اور رہبانیت اور نوحہ کی طرز پر پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان کے دل بلند ہوں گے کئی دل ان کو پسند کریں گے۔

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے ایک آدمی نے پوچھا: ایک آدمی کی عورت سے زنا کرتا ہے پھر اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے یا اس کی ماں سے زنا کرتا ہے تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام کام حرام کو حلال نہیں کرتا ہے زنا سے وہی حرام ہوتا ہے جو نکاح سے ہوتا ہے۔

یہ حدیث زہری سے عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت نمیرہ بن خرشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7224 - اسنادہ فیہ: أ- المغيرة بن اسماعيل المخزومي: مجهول. قاله أبو حاتم. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 74.

ب- عثمان بن عبد الرحمن الزهري: متروك. والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد 5 صفحہ 1808.

والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 169.

7225 - اسنادہ فیہ: أ- محمد بن يزيد المستملي: متروك. انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحہ 429. ب- يعقوب

بُنْ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلَى، نَا يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ، مَوْلَى الْخَزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ
 الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ قَالَ:
 وَقَدْ نَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَأَذَرْنَا كُنَاهُ بِالْجُحْفَةِ، فَاسْتَبَشَرَ النَّاسُ بِقُدُومِنَا،
 فَاسْلَمْنَا، وَأَمَرَهُمْ بِالْقُدُومِ مَعَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ
 يَحْضُرُ إِخْوَانَهُمْ مِنَ النَّاسِ كُلَّ عَشِيَّةٍ عَلَيْهِمْ، وَعَلَى
 غُرَبَاءِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَحْضُرُ عَلَى تَصْفِيهِمْ، فَيَقُولُ:
 إِخْوَانَكُمْ صِفَانَكُمْ، كُلُّ امْرِئٍ بِقَدْرِ مَا وَسَّعَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلَيْنِ، وَكَانَ
 الَّذِي يَأْخُذُ ثَلَاثَةَ عَبْدٍ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ
 لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

7226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ

بُنْ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلَى، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ:
 سَمِعْتُ أَرْطَاةَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَذْكُرُ قَالَ: سَمِعْتُ حَكِيمَ
 بْنَ عُمَيْرٍ يَذْكُرُ، عَنِ الْعَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: نَزَلَ

حضور ﷺ کے پاس وفد کی صورت میں گئے ہم نے
 آپ کو جھکے کے مقام پر پایا، لوگوں نے ہمارے آنے پر
 خوش آمدید کہا، ہم مسلمان ہوئے آپ نے مدینہ آنے کا
 حکم دیا، لوگوں میں سے ہر شام ان کے پاس آئے۔ ان
 غرباء مسلمانوں کے پاس جو حضور ﷺ کے پاس آئے
 تھے آپ ان کے حصے دینے پر ابھارتے فرماتے:
 تمہارے کمزور بھائی ہیں، ہر آدمی پر اتنی مقدار میں ہے
 جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے
 ایک اور دو آدمیوں کو پکڑا، حضرت عبدالرحمن بن عوف نے
 تین آدمیوں کو پکڑا اور اپنے گھر لے گئے۔

یہ حدیث نمیر بن خرشہ سے اسی سند سے روایت
 ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الزہری اکیلے
 ہیں۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
 کہ حضور ﷺ خیر آئے، خیر کا مالک غیر مسلم اور منکر
 تھا، وہ حضور ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا: اے
 محمد! کیا آپ ہمارے اونٹ ذبح کرنے اور ہمارے پھل

بن محمد بن عیسیٰ الزہری: صدوق کثیر الوهم والروایۃ علی الضعفاء۔ واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ
 بمحمد بن یزید المستملی فقط۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 181-182۔

7226- أخرجه أبو داود: الإمارة جلد 3 صفحہ 167 رقم الحديث: 3050، والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 343

رقم الحديث: 18728، والطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 258 رقم الحديث: 645۔ وقال: اسنادہ أشعث

بن سوار وهو لين فالحديث ضعيف۔

کھانے اور ہمارے گھروں میں داخل ہونے اور ہماری عورتوں کو مارنے کے لیے آئے ہیں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے فرمایا: اے عبدالرحمن! اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور لوگوں میں اعلان کرو کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوگا نماز کے لیے جمع ہونے کا اعلان کرو۔ وہ جمع ہوئے تو حضور ﷺ نے نماز پڑھائی فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اہل کتاب کے گھر داخل ہو مگر اجازت کے ساتھ نہ ان کے اموال کھاؤ نہ ان کی عورتوں کو مارو جب تم دو تو خوش ہو کر دو۔ کیا وہ آدمی گمان کرتا ہے کہ اس نے پیٹ بھر کر کھایا ہے اور تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے وہ گمان کرتا ہے کہ حرام شی وہی ہیں جن کو اللہ نے قرآن میں حرام کیا ہے؟ خبردار! اللہ کی قسم! میں حرام بھی کرتا ہوں اور حکم بھی دیتا ہوں اور کئی اشیاء کی وضاحت بھی کرتا ہوں قرآن کی طرح یا اس سے زیادہ خبردار! تمہارے لیے ہر پھانے والا درندہ اور پالتو گدھا جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث ارطاة بن منذر سے اشعث بن شعبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نماز کی طرف متوجہ تھا آگے سے اس کی بیوی آئی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا اس کو پکڑا اور اسے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ، وَكَانَ صَاحِبَ خَيْرٍ مَرَادًا مُنْكَرًا، فَأَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَلَكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا حُمْرَنَا، وَتَأْكُلُوا تَمْرَنَا، وَتَدْخُلُوا بُيُوتَنَا، وَتَضْرِبُوا نِسَاءَنَا؟ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، ارْكَبْ فَرَسَكَ فَنادِ فِي النَّاسِ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِمُؤْمِنٍ، وَأَنْ اجْتَمِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَاجْتَمِعُوا، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ، وَلَا أَكُلَ أَمْوَالِهِمْ، وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ، إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ، إِلَّا مَا طَابُوا بِهِ نَفْسًا، أَيْحَسِبُ امْرُؤًا قَدْ شَبِعَ حَتَّى بَطْنٍ، وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، لَا يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ؟ أَلَا وَرَأَيْ قَدْ وَاللَّهِ حَرَّمْتُ وَأَمَرْتُ، وَوَعِظْتُ بِأَشْيَاءَ، إِنَّهَا لَيَمَثُلُ الْقُرْآنَ، أَوْ أَكْثَرُ، وَلَا وَائِهِ لَا يَحِلُّ لَكُمْ مِنَ السِّبَاعِ كُلِّ ذِي نَابٍ، وَلَا الْحُمْرُ الْأَهْلِيَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ارطاة بن المُنْدِرِ إِلَّا اشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

7227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِي، ثنا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ، ثنا زُفَرُ بْنُ الْهَدِيلِ، عَنْ كَيْثِ بْنِ

7227- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن یزید المستملی أبو بکر الأشمل الطرسوسی: يسرق الحديث وي زيد فيه ويضع. انظر:

لسان الميزان جلد 5 صفحہ 429. ب- لیث بن ابی سلیم: صدوق اختلط أخيراً. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، اس کا ذکر کیا تو آپ نے اس کو منع نہیں کیا۔

یہ حدیث زفر سے ابوالحنفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی جب بیٹھے تو اپنے جوتے اتارے ان پر بیٹھے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے عبد اللہ بن ہارون الزیہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس کو اونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا، مجھے آپ کی طرف بھیجا، میں نے آپ کے پاس رات گزاری، اس رات آپ حضرت میمونہ کے پاس تھے

أَبَى سُلَيْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَقْبَلَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ امْرَأَتُهُ، فَكَتَبَ عَلَيْهَا، فَتَنَّاوَلَهَا، فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَلَمْ يَنْهَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُفَرٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ

7228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجَنْدِيسَابُورِيُّ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي نَهَيْكٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْلَعَ نَعْلَيْهِ فَيَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ الرَّبِيعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

7229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ، نَاعِبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ

7228 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 68 رقم الحديث: 4138 والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 210

رقم الحديث: 12917. وقال: وفي اسناده عبد الله بن هارون وهو مجهول.

7229 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 256 رقم الحديث: 117، ومسلم:

المسافرين جلد 1 صفحہ 525، والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 135 رقم الحديث: 11277 واللفظ له

وقال: هو فی الصحيح خلا قوله: وكانت ميمونة حائضاً. الخ. وفيه: أيوب بن سويد الرملي وهو صدوق يخطئ

كما قال الحافظ. وعتبة بن أبي حكيم صدوق يخطئ كثيراً فلا يقبل منهما هذه الزيادة.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَّ الْعَبَّاسَ ذَوْدًا مِنْ إِبِلٍ، فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ، فَبِتُّ عِنْدَهُ، وَكَانَتْ لَيْلَةً مَيْمُونَةً بِنْتُ الْحَارِثِ، فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ كَثِيرٍ فَتَوَسَّدْتُ الْوَسَادَةَ الَّتِي تَوَسَّدهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ فَاسْبَغَ الْوُضُوءَ، وَأَقْلَّ هِرَاقَةَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَامَ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخْلَفَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَتْ مَيْمُونَةً حَائِضًا، فَقَامَتْ فَتَوَضَّأْتُ، ثُمَّ قَعَدْتُ خَلْفَهُ تَذَكُّرُ اللَّهِ

حضور ﷺ سو گئے میں بھی اس تکیہ پر ٹیک لگا کر سو گیا جس پر آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے پھر آپ کھڑے ہوئے وضو کیا، مکمل وضو کیا، تھوڑا پانی بہایا، پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز شروع کی میں بھی کھڑا ہوا اور وضو کیا میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا آپ نے پیچھے سے اپنا ہاتھ کیا اور میرا کان پکڑا اور مجھے دائیں جانب کھڑا کیا۔ حضرت میمونہ کو حیض آیا تھا آپ بھی کھڑی ہوئیں اور وضو کیا پھر آپ کے پیچھے بیٹھ گئیں اللہ کا ذکر کرنے کے لیے۔

یہ حدیث عتبہ بن ابوعبید سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ عید الفطر اور عرفہ کے دنوں میں غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث فاکہ بن سعد سے ابو جعفر عطمی روایت کرتے ہیں۔ ابو جعفر سے یونس بن خالد اور عدی بن فضل

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُورِيدٍ

7230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَنْدِيِّ سَابُورِيٍّ، ثَنَا شَبَابُ الْعُصْفَرِيِّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَارَكِ بْنِ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَدِّهِ الْفَارَكِ بْنِ سَعْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَارَكِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي

7230 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 417 رقم الحديث: 1316. في الزوائد: في اسناده يوسف بن خالد.

قال ابن معين: كذاب، خبيث، زنديق، وقال السندی: قلت: وكذبه غير واحد، وقال ابن حبان: كان يضع

الحديث. وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 97.

جَعْفَرُ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ وَعَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

7231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ جَرْبٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ،
ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَافٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْعُرْزَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمُسَوَّرِ
بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، أَتَى
الْحَجَرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَنْبَيْهِ، ثُمَّ قَبَّلَ مَا بَيْنَهُمَا،
ثُمَّ قَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَأَنَّكَ لَا
تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْ لَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ
إِلَّا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا
الْعُرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشْعَثُ بْنُ عَطَافٍ

7232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ
الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُضْعَبٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَلْبِسِي بِهِمَا جَمِيعًا: كَبِيكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا أَبُو مُطِيعٍ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ
حجر اسود کے پاس آئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس
کی دونوں اطراف پر رکھے پھر دونوں ہاتھوں کے
درمیان بوسہ لیا پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں تو پتھر
ہے، تو نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے اگر میں نے رسول
اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا
بوسہ نہ لیتا۔

یہ حدیث مسعود بن مخرمہ سے ابن ابی ملیکہ اور ابن
ابی ملیکہ سے عزرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں اشعث بن عطا ف اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حج و عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ
پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث خارجہ سے ابو مطیع روایت کرتے ہیں۔

7231 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق الأعمش عن إبراهيم بن عباس بن ربيعة عن عمر رضي الله عنه فذكره .

أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 925 .

7232 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 669 رقم الحديث: 4353-4354، ومسلم: الحج جلد 2

صفحہ 905 ولفظه لمسلم .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال اللہ کو پسند اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا۔

یہ حدیث محمد بن قیس سے ابو مطیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا پھر حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ تادم آخر نماز پڑھی ان میں سے کسی سے نہیں کوئی اونچی آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہوئے یہ سب حضرات الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

یہ حدیث ابراہیم بن التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا أَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّهَا إِلَى اللَّهِ، وَأَقْرَبُهَا مِنَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لَوْ قُتِلَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو مُطِيعٍ

7234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا رَوْحُ

بْنُ قُرَّةَ الْمُفَرِّءِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ، وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ حَتَّى قُبِضَا، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ جَهْرًا بِ(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفتاحہ: 1) فِي الصَّلَاةِ، وَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِالْحَمْدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7233 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 519 رقم الحديث: 7534، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 89.

7234 - أخرجه البخاری: الاذان جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 299 ولفظه

لمسلم.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ عز وجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا جس نے دس مرتبہ درود پڑھا اللہ عز وجل اس پر سو مرتبہ رحمتیں بھیجے گا اللہ عز وجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا: یہ منافقت سے بری ہے اور جہنم سے بری ہے قیامت کے دن اس کا گھر شہید کے ساتھ بنائے گا۔

یہ حدیث حمید سے عبدالعزیز بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔ محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے اس حدیث کا انکار کیا تو آپ نے میری طرف کتاب نکالی فرمایا: مجھے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے سعید بن ابوعروبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

7235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ بْنِ رُشَيْدِ بْنِ الْفَاخِرِ الْهَجِيمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَى عَشْرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَى مِائَةٍ كَتَبَ اللَّهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةً مِنَ الْفَاقِ، وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَأَسْكَنَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ، تَقَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ

7236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: فَأَنْكَرْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ كِتَابًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، صَاحِبُ الْبَصَرِيِّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

7235 - قال الحافظ الهيثمي: ابراهيم بن سالم بن سلم بن رشيد الهجيمي: لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات. انظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 166 .

7236 - اسنادہ حسن، فیہ: عبد اللہ بن عمر بن یزید الأصبہانی أخو زستہ: صدوق. ولم يعرف الحافظ الهيثمي عبد الله

بن عمر بن یزید الأصبہانی. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 207 .

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

7237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو
كَرَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ
قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ قَالَ:
أَعْطَهَا شَيْئًا قَالَ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: وَإِنْ دَرَعَكَ
الْحُطَيْمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے جب حضرت سیدہ فاطمہ کی شادی
حضرت علی سے کی تو آپ نے فرمایا: اس کو حق مہر کی کوئی
شیء دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے پاس
کوئی شیء نہیں ہے آپ نے فرمایا: تمہاری حطیمہ زرہ کہاں
ہے!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا
عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو
كَرَيْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ
أَبُو

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبد اللہ بن
اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ابو کریم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد بن سلیمان، سعید
سے وہ ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

7238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو
كَرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ
عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ
عُمَالِكُمْ وَشِرَارِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ:
خِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لَكُمْ، وَمَنْ تُحِبُّونَهُ وَيُحِبُّكُمْ،
وَتَدْعُونَ اللَّهَ لَهُ وَيَدْعُو اللَّهُ لَكُمْ، وَشِرَارُهُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو تمہارے اچھے حاکم اور
برے حاکم کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے
اچھے وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں
تم اللہ سے ان کے لیے دعا کرو وہ اللہ سے تمہارے لیے
دعا کریں تم میں برے وہ لوگ ہیں جن سے تم بغض رکھو

7237 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 247 رقم الحديث: 2125 والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 105

(باب تحلة الخلوة)

7238 - اسنادہ فیہ: بکر بن یونس بن بکر الشیبانی الکوفی: ضعیف . والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7

صفحہ 293 رقم الحديث: 808 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 227 .

شَرَارُهُمْ لَكُمْ، مَنْ تُبْغِضُونَهُ وَيُبْغِضُكُمْ، وَتَدْعُونَ
اللَّهَ عَلَيْهِ وَيَدْعُو اللَّهَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: أَفَلَا نَقَاتِلُهُمْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، دَعُوهُمْ مَا صَلُّوا، وَصَامُوا

تم ان سے بغض رکھو تم ان سے بغض رکھو اور وہ تم سے
بغض رکھیں، تم اللہ سے ان کے لیے بدعائیں کرو اور وہ
اللہ سے تمہارے لیے بدعائیں کریں۔ صحابہ کرام نے
عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے نہ لڑیں؟ آپ نے
فرمایا: نہیں! ان کو چھوڑ دو! جب تک وہ تم میں نمازیں
پڑھتے رہیں اور روزہ رکھتے رہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا
بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کریم اکیلے
ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

7239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا
الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ، ثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَسُبُّ أَبَا
بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ
سَاكِنٌ، فَلَمَّا سَكَتَ الرَّجُلُ رَدَّ أَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً،
فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ،
فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَسُبُّنِي وَأَنْتَ قَاعِدٌ، فَلَمَّا
رَدَدْتُ، أَوْ انتَصَرْتُ، أَوْ نَحَوَ هَذَا، قُمْتُ؟ قَالَ: إِنَّهُ
كَانَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: كَذَبْتَ، فَلَمَّا تَكَلَّمْتَ
وَقَعَ الشَّيْطَانُ، فَكَرِهْتَ أَنْ أَجْلِسَ ثَلَاثَ يَآ أَبَا بَكْرٍ
كُلُّهُمْ حَقٌّ: لَيْسَ عَبْدٌ يُظْلَمُ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضَى ابْتِغَاءً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک آدمی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی
موجودگی میں گالیاں دے رہا تھا، حضرت ابو بکر اس کا
جواب دینے سے خاموش تھے جب وہ آدمی خاموش ہوا تو
حضرت ابو بکر نے ایک بات سے اس کا جواب دیا،
حضور ﷺ کھڑے ہوئے، حضرت ابو بکر آپ کے پیچھے
چل پڑے عرض کی: یا رسول اللہ! (جب) مجھے گالی دی جا
رہی تھی تو آپ تشریف فرما رہے جب میں نے جواب دیا
تو اس طرح کا کوئی کلمہ کہا۔ آپ کھڑے ہو گئے، آپ نے
فرمایا: ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا اور
کہہ رہا تھا: تُو جھوٹا ہے جب تُو نے جواب دیا تو شیطان آ
گیا، میں نے پھر وہاں بیٹھنا ناپسند کیا، تین مرتبہ فرمایا:

7239- اسنادہ فیہ: ابن جدعان: ضعیف. والحديث أخرجه ابن عدی فی الکامل جلد 3 صفحہ 1125، والحاکم جلد 2

صفحہ 518. وقال: صحيح الاسناد. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 192.

وَجْهِ اللَّهِ، إِلَّا اعَزَّ اللَّهُ بِهَا نُصْرَةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ
بَابَ عَطِيَّةٍ، يَتَتَّعِي وَجْهَ اللَّهِ، أَوْ صَلَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ
بِهَا كَثْرَةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ بَابَ مَسْأَلَةٍ يَتَتَّعِي بِهَا
كَثْرَةً، إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا قِلَّةً

اے ابوبکر! یہ حق ہے جس بندہ پر ظلم کیا جائے وہ برداشت
کئے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اللہ عز وجل
اپنی جانب سے اس کی مدد کرتا ہے جس بندے کو اللہ
عز وجل دعا کرنے کی توفیق دیدے یا صلہ رحمی کی اللہ
عز وجل اس کو اور زیادہ دیتا ہے جو بندہ اپنے اوپر مانگنے کا
دروازہ کھولتا ہے مال زیادہ کرنے کے لیے تو اللہ عز وجل
اس کی غربت میں اضافہ کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے سفیان بن عیینہ
اور سفیان سے حسین الجعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں قاسم بن دینار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے
اس حدیث کو سفیان بن عیینہ سے وہ ابن عجلان وہ سعید
مقبیری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ اگرچہ
حسین الجعفی حافظ ہیں لیکن علی بن زید کی حدیث جو ابن
مسیب کے حوالہ سے روایت کی جاتی ہے اس میں غریب
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حُسَيْنُ
الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ
عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ
الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَإِنْ كَانَ حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ
حَفِظَهُ، فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ
الْمُسَيَّبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: تحفے دیا کرو محبت بڑھے گی ہجرت کرو کہ
تمہاری اولاد میں بزرگی ہوگی۔

7240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا يَحْيَى
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ، نَا رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا
عَرَّعْرَةَ بْنُ الْبَرِيدِ، نَا الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا، وَهَاجِرُوا تَوَرَّثُوا أَوْلَادَكُمْ
مَجْدًا، وَأَقْبِلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ

7240 - اسنادہ فیہ: المثنی بن بکر أبو حاتم العبدی . انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 14 ولم يعرف الحافظ الهيثمي

المثنی بن بکر . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 149 .

یہ حدیث قاسم سے عبید اللہ بن عیزار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثنی ابو حاتم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا: آؤ! وہ آئی، پھر اس کو فرمایا: واپس جاؤ! وہ واپس کی گئی اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ پسندیدہ مخلوق نہیں بنائی، تیرے ذریعے پکڑوں گا، تیرے ذریعے دوں گا، تیرے ذریعے ثواب و عذاب دوں گا۔

یہ حدیث ابو امامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو امامہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گروہ جو حضور ﷺ کے پاس آیا، ان کو دو حصے دیئے کھجور کے۔

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ ابو کریب، خلاد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعِزَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ

7241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: أَقْبَلْ، فَأَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَذْبِرْ، فَأَذْبَرَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ آخُذٌ، وَبِكَ أُعْطَى، وَبِكَ التَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ

7242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ اتَّوَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْ نَصِيبِينَ، اتَّوَاهُ وَهُوَ بِنَخْلَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ، عَنْ خَلَادٍ

7243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو

7241 - اسنادہ فیہ: ا۔ سعید بن الفضل القرشی: ضعیف۔ ب۔ عمر بن ابی صالح العتکی: مجهول منکر الحدیث۔ انظر:

لسان المیزان جلد 4 صفحہ 314 والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 339 رقم الحدیث:

8086. وانظر: مجمع الزوائد (3118).

7242 - اسنادہ فیہ: جابر هو ابن زید الجعفی: ضعیف رافضی۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 109.

7243 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 244 رقم الحدیث: 937 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 15

كُرَيْبٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ
عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ
سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

7244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَحْمَدُ
بُنْ مَنِيعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ
الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ،
عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى
يَعْمَلَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

7245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا صَالِحُ
بُنْ قَطَنِ الْبَخَارِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ
عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: رَأَيْتُ
عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ،
فَقُلْتُ: يَا أَبَتِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: رَأَيْتُ حَبِيبِي

رقم الحديث: 23940 .

7244 - أخرجه الترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 661 رقم الحديث: 2505 . وقال: حديث غريب وليس اسنادہ بمتمصل
وخالد بن معدان لم يدرك معاذ بن جبل، وروی عن خالد بن معدان أنه أدرك سبعين من أصحاب النبي ﷺ .
وانظر: الترغيب للمبندى جلد 3 صفحہ 310 رقم الحديث: 20 .

7245 - اسنادہ فیہ: صالح بن قطن: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 175 والحديث أخرجه الطبرانی في
الصغير جلد 2 صفحہ 48 . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير، وقال: تفرد به صالح بن قطن البخاري قال: ولم أجد
من ترجمه . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 233 .

ﷺ نے فرمایا: آپ مجھ سے پہلے امین نہ کہیں۔

یہ حدیث قاسم سے عثمان بن سعید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو عار دلائی
گناہ کی تو وہ مرنے سے پہلے وہ گناہ کرے گا۔

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو
روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو نماز مغرب کے
بعد چھ رکعت نفل پڑھتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کی:
اے ابوجان! یہ کیا نماز ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے دوست
رسول اللہ ﷺ کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے

ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: جس نے چھ رکعت مغرب کے بعد پڑھیں، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جگہ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن قطن اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ قَطَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن خطبہ دیا، فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہیں اس مقام میں اس وقت اس دن اس ماہ اس سال جمعہ فرض کیا قیامت کے دن تک، جس نے بغیر عذر کے عادل بادشاہ یا ظالم بادشاہ کا ساتھ چھوڑا، اس کے کام اس کی نماز حج، نیکی اور صدقہ میں برکت نہیں دے گا۔

7246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيٍّ، نَا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا، فِي سَاعَتِي هَذِهِ، فِي يَوْمِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مَنْ تَرَكَهَا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مَعَ إِمَامٍ عَادِلٍ أَوْ إِمَامٍ جَائِرٍ فَلَا جُمُعَ لَهُ شَمْلُهُ وَلَا بُورِكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا بَرَّ لَهُ، أَلَا وَلَا صَدَقَةَ لَهُ

یہ حدیث عطیہ سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے موسیٰ بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو اسد بن موسیٰ اور عبد اللہ بن صالح عجمی، فضیل بن مرزوق سے وہ ولید بن بکیر سے وہ عبد اللہ بن محمد العدوی سے وہ علی بن زید سے وہ سعید بن مسیب سے وہ جابر سے وہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيٍّ وَرَوَاهُ أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعَجَلِيُّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

7246 - اسنادہ فیہ: عطیہ ہو ابن سعد العوفی: صدوق یخطی کثیراً ویدلس، وقد عنعنہ. ولم يعرف الحافظ الهیثمی:

موسیٰ بن عطیہ الباہلی. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 172.

الْمُسَيَّب، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت نبیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو ایک تہمت میں قید کروایا۔

7247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذَكْوَانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارَكِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ نُبَيْشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ فِي تَهْمَةٍ

یہ حدیث حضرت نبیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا نام جاہلیت میں عبد کلال تھا، حضور ﷺ نے میرا نام عبدالرحمن رکھا۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُبَيْشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

7248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ، ابْنُ أَخِي هَلَالٍ الْيَاسِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ، نَا نَاصِحُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدَ كِلَالٍ، فَسَمَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حضرت عمار بن ابوعمار حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عبید بن ہلال اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ ابْنُ أَخِي هَلَالٍ

7249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصْبِصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کا خیال کرنا، پھر ان کا جوان سے ملیں، پھر ان کا جوان سے ملنے والوں سے ملیں،

7247 - قال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 206.

7248 - اسنادہ فیہ: ناصح أبو العلاء بن العلاء البصري: لين الحديث. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 58.

7249 - اسنادہ فیہ: إبراہیم بن عبد اللہ بن خالد المصيصي: متروك. انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحہ 71. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 228.

عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِي
 فِي أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ،
 ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ
 الرَّجُلُ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ وَحَتَّى يَحْلِفَ قَبْلَ أَنْ
 يُسْتَحْلَفَ، وَيَذُلُّ نَفْسَهُ بِخُطْبِ الزُّورِ، فَمَنْ سَرَّهُ
 بِخُبْرَةِ الْحِنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى
 الْجَمَاعَةِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ
 الْإِنْسَانِ أَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِأَمْرَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا
 الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَاءَ تَهْ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتُهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ
 مُؤْمِنٌ

پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ آدمی گواہی
 مانگنے سے پہلے گواہی دے گا، قسم مانگنے سے پہلے قسم دے
 گا، اپنے آپ کو جھوٹی قسمیں اٹھانے پر مجبور کرے گا،
 جس کو جنت میں داخل ہونا پسند ہو تو وہ جماعت کو پکڑے
 کیونکہ اللہ کی رحمت جماعت پر ہوتی ہے شیطان ایک
 کے ساتھ ہوتا ہے دو سے دور ہوتا ہے کوئی مرد کسی اجنبی
 عورت سے تنہائی میں نہ بیٹھے اگر ایسا ہوا تو تیسرا شیطان
 ہوگا جس کو اس کا گناہ پریشان کرے اور نیکی خوش کرے
 تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيجٍ إِلَّا
 ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ
 بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ سَعْدِ
 بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
 عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا طَلَبَ الرِّزْقِ وَالْحَوَائِجِ، فَإِنَّ الْغُدُوَّ
 بَرَكَةٌ وَنَجَاحٌ

یہ حدیث ابن ابونعجم سے ابن جریر روایت کرتے
 ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
 نے فرمایا: صبح رزق کو اور اپنی ضروریات کو تلاش کرو کیونکہ
 صبح کے کام میں برکت اور نجات ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ
 7251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ہشام سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔
 حضرت عبداللہ بن حبشیہ رضی اللہ عنہ سے روایت

7250 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن قیس بن سعد بن زید بن ثابت: متروک . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 1

صفحہ 297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 64 .

7251 - أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحہ 345، والبخارى جلد 1 صفحہ 238 كشف الأستار . وقال الحافظ

الهيثمى: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 112-113 .

ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، فرمایا: کیا تم میں ابھی کوئی نماز میں قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ مجھ سے قرآن میں کون جھگڑ رہا ہے اس وقت جس وقت آپ نے فرمایا: لوگ آپ کے ساتھ قرأت کرنے سے رک گئے۔

یہ حدیث زہری، اعرج سے، وہ ابن تحسینہ سے اور زہری سے زہری کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے، وہ ابن اکیمہ سے، وہ ابو ہریرہ سے۔

حضرت ابن بدیل بن ورقاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدیل کو حکم دیا قیدیوں اور اموال جعرانہ کے مقام پر روکنے کا یہاں تک کہ (میں) ان کے پاس آؤں انہیں روک لیا گیا۔

بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ، فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آيَةً فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: إِنِّي أَقُولُ: لَا أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ وَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَهُ حِينَ قَالَ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ إِلَّا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَكِيمَةَ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

7252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بُدَيْلًا أَنْ يَخْبِسَ السَّبَايَا وَالْأَمْوَالَ بِالْجِعْرَانَةِ حَتَّى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فُجِبَتْ

یہ حدیث ابراہیم بن ابو عیلہ سے محمد بن اسحاق

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ

7252- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 16، والبزار جلد 2 صفحہ 353 كشف الاستار. وقال الحافظ

الهيثمي: ولم يسم ابن بدیل، وبقية رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 189. قلت: ابن بدیل بن

ورقاء أما عبد الله فهو صحابي. انظر: التقريب (3221). وأما سلمة فسكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح

والتعدیل جلد 4 صفحہ 157

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلی نماز جس میں ہم نے رکوع کیا، وہ عصر کی نماز تھی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔

یہ حدیث ابو جحاف سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز سواری پر پڑھتے تھے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

یہ حدیث قاسم سے عبد اللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب بن سوار اکیلے ہیں۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

7253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُودِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قُرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزَّمِنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَوَّلُ صَلَاةٍ رَكَعْنَا فِيهَا الْعَصْرُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا أُمِرْتُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَحَافِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ، عَنْ الْقَاسِمِ، وَسَالِمٍ، وَنَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ تَطَوُّعًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

7255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا

7253 - اسنادہ فیہ: أ - سلیمان بن قرم بن معاذ أبو داؤد البصری: ضعیف . انظر: المیزان جلد 2 صفحہ 219 . ب - أبو عبد الرحیم الزمین: مجهول . والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 172 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 11 صفحہ 296 .

7254 - أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 567 رقم الحديث: 1000، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 486 .
7255 - اسنادہ فیہ: سعید بن محمد الوراق: ضعیف . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحہ 95 . وحسن الحافظ الهیثمی اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 98-99 .

میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ عرش کے پاس ہیں، میں نے حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے کندھے پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عمر بن خطاب کو دیکھا کہ آپ ابوبکر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کہ آپ حضرت عمر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نے خون کو دیکھا جو آسمان سے زمین کی طرف ٹپک رہا ہے۔ حضرت امام حسن نے یہ حدیث بیان کی تو آپ کے پاس شیعہ کی ایک قوم تھی انہوں نے کہا: آپ نے حضرت علی کو نہیں دیکھا؟ حضرت امام حسن نے فرمایا: میں بھی پسند کرتا ہوں کہ حضرت علی کو دیکھوں رسول اللہ ﷺ کے کندھے کو پکڑے ہوئے، لیکن خواب میں نے ایسے ہی دیکھی ہے۔ حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ تم تو اس خواب کو حضرت امام حسن بن علی کی بیان کرتے ہو جو آپ نے دیکھی ہے، ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے کہ صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی، پریشانی مسلمانوں کے چہروں پر تھی اور خوشی منافقوں کے چہرے پر۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سورج غروب نہیں ہو گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل رزق بھیجے گا، حضرت عثمان کو معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سچ کہتے ہیں۔ حضرت عثمان نے چودہ سواریاں خریدیں، بیع سامان کے۔ ان میں سے نو حضور ﷺ کی طرف بھیج دیں۔ آپ نے فرمایا: یہ کس نے بھیجی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عثمان نے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقِ، نَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فَلْفَلَةُ الْجُعْفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ آخِذًا بِحَقْوِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ آخِذًا بِحَقْوِي أَبِي بَكْرٍ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ آخِذًا بِحَقْوِي عُمَرَ، وَرَأَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَحَدَّثْتُ الْحَسَنَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشَّيْعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَرَاهُ آخِذًا بِحَقْوِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّهَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَإِنِّكُمْ تَحْدِثُونَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِي رُؤْيَا رَأَاهَا، وَقَدْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَأَبَةَ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْفَرَحَ فِي وُجُوهِ الْمُنَافِقِينَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللَّهِ لَا تَغِيبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَأْتِيَكُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ، فَعَلِمَ عُثْمَانُ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيَصُدَّقَانِ، فَاشْتَرَى عُثْمَانُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَاحِلَةً بِمَا عَلَيْهَا مِنَ الطَّعَامِ فَوَجَّهَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِتِسْعَةٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَهْدَى إِلَيْكَ عُثْمَانُ، فَعُرِفَ الْفَرَحُ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْكَأَبَةُ

فِي وُجُوهِ الْمُنَافِقِينَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ ابْطِئِهِ يَدْعُو لِعُثْمَانَ دُعَاءً مَا سَمِعْتُهُ دَعَا لِأَحَدٍ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ بِمِثْلِهِ: اللَّهُمَّ أَعْطِ عُثْمَانَ، اللَّهُمَّ أَفْعَلْ لِعُثْمَانَ

آپ کو تحفہ بھیجا ہے، مسلمانوں کے چہروں پر خوشی آئی اور منافقوں کے چہروں پر غمی آئی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں دست مبارک اٹھائے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی، آپ نے حضرت عثمان کے لیے ایسی دعا کی کہ میں نے ایسی دعا اس سے پہلے اور بعد میں نہیں سنی۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! عثمان کو عطا کر! اے اللہ! درگزر کر جو عثمان سے ہوا ہے!

یہ حدیث ابو مسعود الانصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنو فلان حضور ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اسلام لائے، ہم نے ایسے کیا، ہم نے جہاد نہیں کیا، آپ عرب والوں سے لڑے، حضور ﷺ حضرت ابوبکر و عمر کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: کیا تم دونوں ایسے ہی کہتے ہو؟ دونوں نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سمجھ دار کم ہیں، شیطان ان کی زبان پر بولتا ہے۔

یہ حدیث ابو یونس سے محمد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

7256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الشَّقْفِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَتْ بَنُو فَلَانٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْلَمْنَا وَفَعَلْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ وَقَدْ قَاتَلَتْكَ الْعَرَبُ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقَالَ: اتَّقُوا لَانَ هَكَذَا؟ فَقَالَا: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فَهْمَهُمْ قَلِيلٌ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ تَقُولَ عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ

7257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو الْجَوَابِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُنْذِرِ الشُّورِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَمَلَّاهَا قِسْطًا وَعَدَلًا ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ، فَظَعَنَ بِهِمْ طُعْنَةً رَغِيْبَةً ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ عُمَرُ، فَظَعَنَ بِهِمْ طُعْنَةً رَغِيْبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ

7258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَّوْذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قُرْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَفْرَبِ بِنْتِ أَفْعَى، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُمْلِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جزیرہ عرب کی طرف بھیجا، اس کو عدل و انصاف سے بھر دیا۔ پھر حضرت ابوبکر نے نظام چلایا، سو بہت اچھا چلایا، پھر حضرت عمر نے نظام چلایا، آپ نے بھی اچھا نظام چلایا۔

یہ حدیث سعید بن مسروق سے عبد الجبار بن عباس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کو قرآن کی املاء کرواتے تھے۔

یہ حدیث عمار الدہنی سے عبد الجبار اور عبد الجبار سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

7257 - اسنادہ حسن، فیہ: ۱ - عبد الجبار بن العباس، الشامی: صدوق. ب - سعد بن حذیفہ بن الیمان ذکرہ ابن حبان فی

الثقات. وسکت عنه البخاری، وابن أبی حاتم. انظر: الثقات جلد 4 صفحہ 294، التاریخ الکبیر جلد 4

صفحہ 54. الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 81. ولم يعرف للحافظ الهیثمی سعد بن حذیفہ. انظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 183.

7258 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن قرم: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 160.

7259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ،
نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَرْقَمَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ
فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيُّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَقَالَ: أَنَا حَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سَلَّمَ لِمَنْ سَأَلْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْجَحَافِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَحَافِ إِلَّا
سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ
مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

7260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ
بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: كَانَ نَبِيُّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اضْطَمَّ عَلَيْهِ النَّاسُ
أَغْنَقَ فَيَاذًا وَجَدَ فَجُوءَ نَصٍّ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى النَّاسِ
قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِضْطَاعِ قَالَ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ حضرت فاطمہ علی حسن وحسین رضی اللہ عنہم
کے گھر کے پاس سے گزرے فرمایا: میں ان سے لڑوں گا
جو تم سے لڑے گا، ان کو سلامت رکھوں گا جو تم کو سلامت
رکھے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن عبد الرحمن سے ابو جحاف اور
ابو جحاف سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
سعد اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ چلے یہاں تک کہ آپ فرماتے: اے لوگو!
دوڑنا نیکی نہیں ہے آپ مزدلفہ اور عرفہ کی درمیانی جگہ پر
اُترے۔ آپ نے پیشاب مبارک کیا، میں برتن پانی کا
لے کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے وضو کیا، میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! نماز! آپ نے فرمایا: نماز آگے۔
پھر حضور ﷺ سوار ہوئے آپ مزدلفہ میں اُترے۔

7259 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 699 رقم الحديث: 3870. وقال: حديث غريب. انما نعرفه من هذا
الوجه. وصحيح مولی أم سلمة ليس بمعروف. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 52 رقم الحديث: 145،
والطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 3 وقال: لم يروه عن السري الا أسباط. والطبرانی فی الكبير جلد 3
صفحہ 40 رقم الحديث: 2619-2621.

7260 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 240 رقم الحديث: 21819. والحديث فی شقه الثاني عند البخاری
ومسلم. أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 210 رقم الحديث: 1672، ومسلم: الحج جلد 2
صفحہ 931.

وَقَالَ أُسَامَةُ: سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ بِالشَّعْبِ بَيْنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَعَرْفَةَ، فَقَالَ، فَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ قَتَوَضًا، ثُمَّ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ أَمَامَكَ، ثُمَّ رَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

یہ حدیث محمد بن عباد سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ اسامہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے: ”اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اِلَيَّ آخِرَهُ“۔

7261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةً أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

یہ حدیث قدامہ بن موسیٰ سے عبد العزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقطن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قَطَنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

7262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا

7261- أخرجه مسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2087 والطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 48 .

7262- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 698 رقم الحديث: 3868 . وقال: حسن غريب .

ہیں کہ حضور ﷺ کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب حضرت فاطمہ اور مردوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہما تھے۔

یہ حدیث جعفر الاحمد سے شاذان اور عبداللہ بن عطاء سے جعفر الاحمر اور مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس نے فرمایا: اے ابن عتبہ! قرآن کی ایسی سورت جو آخر میں نازل ہوئی وہ جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! ”اذا جاء نصر اللہ“۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عبداللہ سے عبدالمجید بن سہیل اور عبدالمجید سے ابو العمیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔

حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”لا اسئلكم عليه اجراً الا المودة في القربى“ کی تفسیر تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضور ﷺ قریش سے افضل ہیں آپ سب کے لیے صلہ رحمی کرنے والے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ، نَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ أَحَبَّ النِّسَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ، وَمَنْ الرِّجَالِ عَلَيَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ الْأَحْمَرِ إِلَّا شَاذَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، وَمَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

7263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا ابْنَ عُتْبَةَ، تَعْلَمُ آخِرَ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ قَالَ: صَدَقَتْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ إِلَّا أَبُو الْعُمَيْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

7264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصْبِصِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ خُصَيْفٌ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَنْ قَوْلِهِ: (لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

7263 - أخرجه النسائي في الكبرى جلد 6 صفحہ 525 رقم الحديث: 11713 .

7264 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 608 رقم الحديث: 3497، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 377

رقم الحديث: 3251 .

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطًا مِنْ قُرَيْشٍ، كُلُّهَا لَهُ رَجَمٌ، فَقَالَ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) إِلَّا أَنْ تَوَدُّونِي فِي قَرَابَةٍ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ خُصِيفٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ

7265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ اَلْمِصْبِصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ اَلْهَدَلِيِّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ إِذَا ذَكَرْتَنِي شَكَرْتَنِي، وَإِذَا نَسَيْتَنِي كَفَرْتَنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ اَلْهَدَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7266 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ نِيَارِ بْنِ مَكْرَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبُضْعُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِ إِلَى اَلتَّسْعِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حَجَّاجُ

تھے۔ فرمایا: ”قل لا اسئلكم عليه اجراً الا المودة فى القربى“ سے مراد یہ ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان جو رشتہ داری ہے اس سے محبت کرو۔

یہ حدیث ابن جرّج سے حجاج بن محمد اور خصیف سے ابن جرّج اور شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے انسان! جب تو مجھے یاد کرتا ہے تو میرا شکریہ ادا کرتا ہے، جب مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبی سے ابو بکر الہذلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ہار بن کرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لفظ بضع کا اطلاق تین سے نو تک پر ہوتا ہے۔

یہ حدیث ابن جرّج سے حجاج روایت کرتے ہیں۔

7265- اسنادہ فیہ: ا- ابراہیم بن عبد اللہ بن خالد قال ابن حبان: یسرق الحدیث، ویروی عن الثقات ما لیس من حدیثہم. ب- أبو بکر الہدلی اخباری متروک الحدیث (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 82.

7266- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن عبد اللہ بن خالد متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 92.

7267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا عِصَامُ

بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا، وہ اس کی ہے ظالم کے لیے اس میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

7268 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ، أَنَّهَا

سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَى الْعِبَادِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث نافع بن عمر سے رواد بن الجراح روایت کرتے ہیں۔

7269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصْبِصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ادریس علیہ السلام ملک الموت کے دوست تھے آپ نے جنت و دوزخ دیکھنے کا سوال کیا، حضرت ادریس کو آسمان کی طرف لے جایا گیا، آپ کو دوزخ دکھائی، آپ دیکھ کر پریشان ہوئے، قریب تھا کہ

7267 - اسنادہ فیہ: رواد بن الجراح: صدوق اختلط بآخره فترك وفي حديثه عن الثوري ضعف شديد (التقريب) .

وذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 160 . وقال: وفيه عصام بن داود (رواد) ابن الجراح، قال الذهبي: لینه ابو احمد الحاكم، وبقية رجاله ثقات . قلت: عصام . صدوق، ذكره ابن حبان في الثقات، وقال أبو حاتم: صدوق .

7268 - الكلام في اسنادہ كسابقه . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 291 وقال: شيخ الطبراني محمد ابن

راشد لم أعرفه . قلت: محمد بن راشد بن معدان الثقفي ترجمه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 203 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلاً .

7269 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن عبد اللہ بن خالد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 202 .

إِدْرِيسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَدِيقًا لِمَلِكِ الْمَوْتِ، فَسَأَلَهُ أَنْ يُرِيَهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ، فَصَعِدَ بِإِدْرِيسَ فَأَرَاهُ النَّارَ فَفَزِعَ مِنْهَا، وَكَادَ يُغْشَى عَلَيْهِ، فَاسْتَفْتَى عَلَيْهِ مَلِكُ الْمَوْتِ بِجَنَاحِهِ، فَقَالَ مَلِكُ الْمَوْتِ: أَلَيْسَ قَدْ رَأَيْتَهَا؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ حَتَّى أَرَاهُ الْجَنَّةَ فَدَخَلَهَا، فَقَالَ لَهُ مَلِكُ الْمَوْتِ: أَلَيْسَ قَدْ رَأَيْتَهَا؟ قَالَ: بَلَى، هَذِهِ وَاللَّهِ الْجَنَّةُ، فَقَالَ لَهُ مَلِكُ الْمَوْتِ: فَانْطَلِقْ قَدْ رَأَيْتَهَا قَالَ: إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ مَلِكُ الْمَوْتِ: حَيْثُ كُنْتُ، قَالَ إِدْرِيسُ: لَا وَاللَّهِ لَا أَخْرُجُ مِنْهَا بَعْدَ إِذْ دَخَلْتُهَا، فَقِيلَ لِمَلِكِ الْمَوْتِ: أَلَيْسَ أَنْتَ أَدْخَلْتَهُ إِيَّاهَا، وَإِنَّهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ دَخَلَهَا أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

7270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا أَحْمَدُ

بْنُ الْوَلِيدِ الْكُرْخِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ، ثنا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ أَصَابِعَهُ

بے ہوش ہو جاتے۔ حضرت ملک الموت آپ کی طرف متوجہ ہوئے، حضرت ملک الموت نے عرض کی: کیا آپ نے دیکھا نہیں ہے؟ حضرت ادريس نے فرمایا: کیوں نہیں! آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ کو لے کر چلے یہاں تک کہ جنت دکھائی، آپ داخل ہوئے۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی: آپ نے دیکھ نہیں لی؟ حضرت ادريس نے فرمایا: کیوں نہیں! اللہ کی قسم! یہ جنت ہے۔ حضرت ملک الموت نے آپ سے عرض کی: چلئے! آپ نے دیکھ لی ہے۔ حضرت ادريس نے فرمایا: کہاں؟ ملک الموت نے عرض کی: جہاں سے آپ آئے تھے۔ حضرت ادريس نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اس سے داخل ہونے کے بعد نکلوں گا نہیں! ملک الموت سے کہا گیا: کیا آپ نے جنت میں داخل نہیں کیا، آپ کو کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس میں داخل ہونے کے بعد کسی کو نکالا جائے۔

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنی انگلیاں کھلی رکھتے تھے۔

7270 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن محمد بن اسماعیل القروی، ضعفہ غیر واحد، وقال النسائی: متروک، وذكره ابن حبان في

الثقات، قال أبو حاتم: كان صدوقاً، ولكن ذهب بصره فربما لقن، وقال مرة: يضطرب، وقال ابن حجر: صدوق

كف فساء حفظه (التقريب، والتهديب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 138 .

یہ حدیث نافع بن ابوعبیدہ سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن الولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ الْفُرَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ

7271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، ثنا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَفِظَهَا حَتَّى يَلْقَاهَا غَيْرُهُ: ثَلَاثٌ لَا يُغَلَّ عَلَيْهِنَ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنُّصْحُ لِأَنِمَةِ الْمُسْلِمِينَ، وَالزُّرُومُ لِجَمَاعَتِهِمْ، فَإِنْ دُعَاءُ هُمْ يُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، أَنَّهُ مَنْ تَكُنِ الدُّنْيَا نَيْتَهُ يَجْعَلِ اللَّهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَيُشَيِّتِ اللَّهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ تَكُنِ الْآخِرَةُ نَيْتَهُ يَجْعَلِ اللَّهُ غَنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَيَكْفِيهِ ضَيْعَتَهُ، وَتَأْتِيهِ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَلَةَ إِلَّا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

7272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ الْمَصِصِيِّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ رحم کرے اس پر جو میری حدیث سنے اس کو یاد کرے اور آگے پہنچائے دوسرے کو۔ تین چیزوں میں کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے عمل خلوص سے کرتا ہے اور مسلمانوں کو نصیحت کرتا ہے اور جماعت کو لازم پکڑتا ہے وہ دعا ان کی عدم موجودگی میں کرتے ہیں۔ اگر نیت دنیا کی ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی نیکی ضائع کرتا ہے اسے دیتا ہے جو اس نے اس کے لیے لکھا ہے جس کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ عزوجل اس کے دل میں غنا رکھتا ہے اس کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے دنیا اس کے پاس آتی ہے ذلیل و خوار ہو کر۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبیدہ سے عراق بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے تو ایک آدمی کھڑا ہو کر عرض کرے گا: اے رب! مجھے کھیتی کرنے کی اجازت دے!

7271 - اسنادہ فیہ: عراق بن خالد، ضعفہ أبو حاتم، وقال ابن حجر: لين (التقريب) وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 250 وأخرجه أحمد في المسند بنحوه، ورجال اسنادہ ثقات .

7272 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن عبد اللہ بن خالد، متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 418 .

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَبِّ، أَنْذَنْ لِي فِي الزَّرْعِ، فَيَاذَنْ لَهُ فَيَنْدُرُ حَبُّهُ، فَلَا يَلْتَفِتُ حَتَّى يَكُونَ طُولُ كُلِّ سُنْبُلَةٍ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، ثُمَّ لَا يَسْرُحُ مَكَانَهُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُ رَكَامٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا تَجِدْ هَذَا الرَّجُلَ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اجازت ملے گی وہ دانہ اُگائے گا وہ ادھر متوجہ نہیں ہوگا یہاں تک کہ ہر خوشہ بارہ بارہ ہاتھ ہو جائے گا پھر وہ اس جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ دانہ پہاڑوں کی مثل ہو جائے گا۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بات قریش یا انصاری آدمی ہی کر سکتا ہے۔ حضور ﷺ مسکرائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم، حضرت عطاء سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے اور زید سے ابو غسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَجْلَانَ أَبُو شَيْخٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الْأَبْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللَّهِ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِقَدْرِ اللَّهِ فَلْيَلْتَمِسِ الْهَآ غَيْرَ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا پر راضی نہیں ہوا اور اللہ کی تقدیر پر ایمان نہیں لایا وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث خالد الحذاء سے سہیل بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

7274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7273- اسنادہ فیہ: أ- محمد بن موسیٰ الحرشی: لین (التقریب). ب- سہیل بن عبد اللہ هو ابن ابی حزم: ضعیف

(التقریب) والنہذیب). وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر، وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 210.

7274- ذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 240 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط، وأبو يعلى،

نے فرمایا: مال داری کثرت مال سے نہیں، مال داری دل کی غنا سے ہے۔

یہ حدیث حمید سے ہشیم اور ہشیم سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب صرف عالم یا کوئی نصیحت کرنے والے سے بیان کرو۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاتھ دس درہم چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

شَيْخٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ
الْحَمِيرِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى
عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا
عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ

7275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ
الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا
مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقْصُ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ أَوْ
نَاصِحٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

7276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ، ثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا
بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، أَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي
كِتَابِ أَخِي، بِخَطِّهِ يُخْبِرُ أَنَّ فِي كِتَابِ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي
زَحْرُ بْنُ رَبِيعَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ

ورجال الطبرانی رجال الصحيح . قلت: فيه هشيم ولم يصرح بالسماع .

7275 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو البجلی: ضعیف الحدیث قالہ أبو حاتم، والدارقطنی (الجرح جلد 2 صفحہ 190)
والمیزان جلد 1 صفحہ 239). وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 185. وهذا الحديث ليس من الزوائد
فقد أخرجه الترمذی فی حدیث طویل، وقال: حسن صحيح .

7276 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الشاذکونی متروک (اللسان). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 277 .

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْقَطْعُ فِي دِينَارٍ، أَوْ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا
ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

7277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ
الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ لَأَهْلَ النَّعَمِ حُسَادًا، فَاحْذَرُوهُمْ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ مَرْوَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: نعمت والے پر حسد کیا جاتا ہے ان
سے بچو!

یہ حدیث ابن جریر سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

7278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ
الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو، ثَنَا إِسْرَائِيلُ،
وَأَبُو إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ
أَتَّبِعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَرٍّ
أَخْضَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کے لیے سبز مکے میں نبیذ بناتی تھی۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حکیم بن جبیر اور حکیم
سے اسرائیل اور ابو اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا
حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَكِيمٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ
وَأَبُو إِسْرَائِيلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور
ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک نوجوان

7279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو، نَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

7277 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو البجلی ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 198 .

7278 - اسنادہ فیہ: ا- اسماعیل بن عمرو: ضعیف . ب- حکیم بن جبیر: ضعیف رمی بالتشیع (التقريب) . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 67 .

7279 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 206 رقم الحديث: 4687، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحہ 216 .

آدمی پوچھنے کے لیے آیا اس نے ذکر کیا کہ ایک عورت کا اس نے بوسہ لیا ہے اور اس کو گلے لگایا ہے لیکن زنا نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے اس کے پیچھے کسی کو بھیجا اس کو لایا گیا آپ نے یہ آیت پڑھی: ”نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں رات کے حصے میں بھی اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میرے لیے خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: تمام لوگوں کے لیے۔

یہ حدیث ابو مریم سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت شریح بن ابرہہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایام تشریق میں نمازِ ظہر سے ہی نحر کے دن منیٰ سے نکلتے ہوئے تکبیریں پڑھتے ہوئے دیکھا ہر فرض نماز کے بعد تکبیریں پڑھتے تھے۔ حضرت ابوالیوب فرماتے ہیں کہ یہ تکبیریں اہل مدینہ والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث شریح بن ابرہہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شریح بن قحطامی اکیلے ہیں۔

الْقَاسِمِ، نَا سِمَاكَ بَنُ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ شَابٌّ لَيْسَتْ فِتْيَتُهُ، فَذَكَرَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَقَبَّلَهَا وَلَمَسَهَا وَعَالَجَهَا وَارَادَهَا وَلَمْ يَسْتَطِعْ، فَلَمْ يُفْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا انْطَلَقَ اتَّبَعَهُ رَجُلًا، فَدَعَاهُ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ: (اقِمِ الصَّلَاةَ طَوْفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ - فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَهِيَ لَهُ وَحْدَهُ أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ قَالَ: بَلَى لِلنَّاسِ كَافَّةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

7280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبِرْهَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مَنَى، يُكَبِّرُ فِي ذُبُرٍ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الشَّاذْكُونِيُّ: هَذَا عَلَى تَكْبِيرِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبِرْهَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ

7281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ، أَنَا

الشَّاذُكُونِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ،
عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا
فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زِنَادٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُكُونِيُّ

7282 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، ثنا

نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ جُرْعَةٍ
غِيْظٍ كَظَمَهَا مُسْلِمٌ ابْتِغَاءً وَجْهِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُكُونِيُّ

7283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيرٍ، ثنا

الشَّاذُكُونِيُّ، نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَمٍ،
عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا،
وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْرَمٍ إِلَّا
سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُكُونِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا،
اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث ابو زناد سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔

اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں اس سے بڑی نیکی
ہے کہ جس بندے کو غصہ آئے وہ کنٹرول کرے اللہ کی
رضا کے لیے۔

یہ حدیث محمد بن مہزم سے سلم بن قتبہ روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریب ہی شروع ہوا تھا،
عنقریب غریب ہی واپس لوٹ آئے گا، غریبوں کے لیے
خوشخبری ہے۔

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔ اس

کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7281 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 244 رقم الحديث: 110، ومسلم: المقدمة جلد 1 صفحہ 10.

7282 - أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1401 رقم الحديث: 4189. فى الزوائد: اسنادہ صحیح، ورجاله

ثقات. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 174 رقم الحديث: 6119. وانظر: الترغيب للمندري جلد 3

صفحہ 449 رقم الحديث: 14.

اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 281.

7284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَحْمَرُ،
ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
سَابِطٍ، وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَا: اشْتَكَيْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُذْرَةَ حَتَّى
صَدَعَتْهُ، وَرَأَيْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاتَاهُ جَبْرِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ
رَبَّكَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ لَأَرْفِقَكَ فَحَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِقُكَ، مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ عَيْنٍ كُلِّ حَاسِدٍ أَرْفِقُكَ .
قَالَ: فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ کے سر میں درد ہوئی، اس کے اثرات
دکھائی دیئے، آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام
آئے، عرض کی: آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف
بھیجا ہے تاکہ آپ کو دم کروں۔ حضور ﷺ نے اپنا سر
انور کھولا، حضرت جبریل نے آپ کو دم کیا ”بسم اللہ
الی آخرہ“ یہ تین دفعہ کیا، حضور ﷺ ٹھیک ہو گئے۔

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

7285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُمَرُ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا أَبِي، نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو
زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
كُنْتُ قَائِمًا عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِنْ فُضِيخٍ لَهُمْ،
فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَقَالُوا:
اكَفَيْهَا، فَاكَفَيْتُهَا، قُلْتُ: مَا كَانَ؟ قَالَ: بُسْرًا وَرَطْبًا
قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّهُ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَأَنَسٌ
يَسْمَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں اپنی پھوپھی کے پاس کھڑا تھا، میں شراب پی رہا تھا،
ایک آدمی آیا، اس نے کہا: شراب حرام کی گئی ہے، انہوں
نے کہا: بہادو! میں نے بہادی میں نے کہا: کون سی حرام
کی گئی؟ فرمایا: خشک یا تر ہو۔ حضرت ابو بکر نے کہا: ان کی
شراب ہوتی تھی، حضرت انس بن رہے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ إِلَّا

یہ حدیث عاصم احوال سے ثابت ابو زید روایت

7284- اسنادہ فیہ: محمد بن ابان: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 115 .

7285- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 40 رقم الحديث: 5583، و مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1571 .

ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

7286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ،

نَا عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا أَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَجَرُّ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ نماز پڑھا چکے تھے وہ آدمی کھڑا ہوا کیلئے نماز پڑھنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون جرات کرے گا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے؟

7287 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل هو اللہ احد پڑھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادٍ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے محمد بن حسن الاسدی روایت کرتے ہیں۔

7288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عُتْبَةُ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَوْقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ رَجُلٍ مِّنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انصاری آدمی کے ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اٹھو اور دروازہ کھولو اور آنے والے کو

7286 - اسنادہ فیہ: محمد بن الحسن هو ابن الزبير الأسدي الكوفي لقبه التل 'وهو صدوق فيه لين' من رجال البخاری

کما قال ابن حجر فی التقریب . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 49 .

7287 - أخرجه الترمذی: فضائل القرآن جلد 5 صفحہ 165 رقم الحديث: 2893، وابن ماجه: الأدب جلد 2

صفحہ 1244 رقم الحديث: 3788 بنحوه وقال الترمذی: حديث غريب . وذكره الحافظ السيوطی بلفظه

وقال: أخرجه ابن الضريس، وأبو يعلى، وابن الأنباری فی المصاحف . وانظر الدر المنثور جلد 6 صفحہ 411

وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 7 صفحہ 150 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عيب وهو متروك .

الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا أَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَآخِرُهُ أَنَّهُ سَيَلِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي، فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللَّهُ ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا أَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَآخِرُهُ أَنَّهُ سَيَلِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ، فَحَمِدَ اللَّهُ ثُمَّ دَخَلَ، فَجَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا أَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَآخِرُهُ أَنَّهُ سَيَلِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَأَنَّهُ سَيَلْقَى مِنَ الرَّعِيَّةِ شِدَّةً حَتَّى يَنْلُغُوا فِي ذَلِكَ دَمَهُ فَأَمَرُهُ عِنْدَ ذَلِكَ بِالْكَفِّ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللَّهُ، ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ بِوَلَاتِيهِ، وَأَنَّهُمْ سَيَنْلُغُوا فِي ذَلِكَ دَمَهُ، فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ دَخَلَ

جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ! عنقریب میرے بعد میری امت کی خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں کھڑا ہوا میں نے دروازہ کھولا تو وہ ابوبکر تھے میں نے جنت کی خوشخبری دی۔ حضرت ابوبکر نے اللہ کی حمد کی اور پھر داخل ہوئے۔ پھر دوسرا آیا اس نے دروازہ کھکھٹایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! اے انس! دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر کے بعد خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ وہ حضرت عمر تھے میں نے جنت کی خوشخبری دی آپ نے اللہ کی حمد کی پھر داخل ہوئے۔ پھر تیسرا آدی آیا اس نے دروازہ کھکھٹایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اُٹھو! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر و عمر کے بعد آپ کو خلافت ملے گی اور سخت آزمائش پہنچے گی یہاں تک کہ خون تک بات پہنچے گی میں ان کو صبر کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو وہ حضرت عثمان تھے میں نے جنت کی خوشخبری دی آپ نے اللہ کی حمد کی پھر میں نے خلافت کی خبر دی اور بتایا کہ آپ کا خون بہایا جائے گا۔ آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر داخل ہوئے۔

یہ حدیث ابوروق سے عقبہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کھال کو دباغت دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

7289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ

الشَّوْرِي، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
وَعْلَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهَّرَ

یہ حدیث حماد بن زید سے یونس بن محمد بن المؤدب
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن
منصور اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
مَنْصُورٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ہم قربانی کا گوشت حضور ﷺ کے زمانہ میں مدینہ
شریف کی طرف اکٹھے کر کے لے جاتے تھے۔

7290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَحْرَمُ،
نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللَّؤْلُؤِيَّ، نَا أَبِي، نَا
قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا
نَنْزُوذُ مِنْ لُحُومِ الْهَذْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ

یہ حدیث قیس سے خالد بن یزید لؤلؤی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ
يَزِيدَ اللَّؤْلُؤِيَّ

حضرت وبراہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ہم
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے جس
وقت کوفہ کے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: اے
ابو عبد الرحمن! مجھے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق
بتائیں! کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے
فرمایا: نہیں! میں نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا جس
وقت دو جماعتیں ملی تھیں اس دن حضرت عثمان تھے؟
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی
نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا بیعت الرضوان میں
حضرت عثمان شریک تھے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا:

7291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَحْرَمُ
الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عَمْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ
الْأَسَدِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، حِينَ
سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ هَلْ شَهِدَ
بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ: أَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ
عُثْمَانُ تَوَلَّى يَوْمَ التَّقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ:
اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ: أَخْبِرْنِي هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ يَوْمَ بَيْعَةِ
الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَانْطَلَقَ، فَقُلْتُ

لَهُ، مَكَانِي، إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَهُمْ يُحِبُّونَ عَلِيًّا وَيُبْغِضُونَ عُثْمَانَ قَالَ: عَلِيٌّ بِالرَّجُلِ، فَأَنَّى بِهِ . فَقَالَ: سَأَلْتَنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقُلْتُ لَكَ: لَا، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَرِيضَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْلَفُ عَلَيَّ ابْنَتِي؟، فَقَالَ: مَا أَحْبَبْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تَخْلَفَ عَلَيْهَا، وَجَعَلَ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ شَهِدَهَا وَأَسْهَمَهُ، قُلْ وَاحِدَةً: اللَّهُ أَكْبَرُ . وَأَمَّا قَوْلُكَ: أَنَّهُ كَانَ فِي مَنْ تَوَلَّى يَوْمَ النَّقَى الْجَمْعَانِ، فَقَدْ أَخْبَرَنَا اللَّهُ أَنَّهُ قَدْ عَفَا عَنْهُمْ، قُلْ ثِنْتَيْنِ: اللَّهُ أَكْبَرُ . وَأَمَّا قَوْلُكَ أَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عُثْمَانَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا أَمَرَ بِالْبَيْعَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ، وَإِنَّ هَذِهِ يَدِي وَهَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ وَضَرْبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِهِ الْأُخْرَى فَبَايَعَ لَهُ

نہیں! اس آدمی نے کہا: اللہ اکبر! وہ آدمی چلا گیا، میں نے عرض کی: کونے کا آدمی ہے یہ لوگ حضرت علی سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے بغض رکھتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ! اسے لایا گیا، حضرت ابن عمر نے فرمایا: تو نے مجھ سے پوچھا ہے کہ حضرت عثمان بدر میں حاضر ہوئے تھے؟ میں نے تجھے کہا تھا: نہیں! میں اس کی وجہ بتاتا ہوں کہ حضور ﷺ کی لخت جگر بیمار تھیں، حضور ﷺ نے فرمایا: آپ میری بیٹی کی دیکھ بھال کے لیے پیچھے رہیں، حضرت عثمان نے عرض کی: جیسے آپ پسند کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ تو پیچھے رہنے کے باوجود آپ کے لیے شریک ہونے کا ثواب ہوگا اور حصہ بھی نکالا۔ تو کہہ: ایک کا جواب ہو گیا! اللہ اکبر! تیری بات کہ جنگ کے دن پیچھے رہنے والوں میں تھے بھاگے تھے میں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ رہی تیسری تیری بات کہ آپ بیعت الرضوان میں شریک نہ ہوئے تھے، کیونکہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تھا، جب آپ نے بیعت کا حکم دیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرا اور تیرے رسول کے کام کے لیے گیا ہے، وہ اس کے لیے گیا ہے، یہ میرا ہاتھ ہے اور یہ عثمان کا ہاتھ ہے، آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور آپ کی بیعت کی۔

یہ حدیث وبرہ سے علاء بن زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

7292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْمُهَاجِرُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أَتَيْنَا قَوْمًا مَا رَأَيْنَا قَوْمًا أَحْسَنَ مَوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا أَحْسَنَ بَذْلًا فِي كَثِيرٍ مِنْهُمْ، وَاللَّهِ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَةِ، وَلَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِأَلَا جَرِ كُتْلِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا أَتَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

7293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ الطُّوسِيِّ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ إِسْحَاقَ الْجِهْدِيُّ، ذَلَّنِي عَلَيْهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: نَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي نُبَاتَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَنَاسًا مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَدْخُلُونَ النَّارَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُ اللَّاتِ وَالْعُزَّى: مَا أَغْنَى عَنْكُمْ قَوْلُكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْتُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ، فَيَغْضَبُ اللَّهُ لَهُمْ، فَيُخْرِجُهُمْ، فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ، فَيَبْرَأُ مِنْ حَرِّهِمْ كَمَا يَبْرَأُ الْقَمَرُ مِنْ كُسُوفِهِ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَيُسَمَّوْنَ فِيهَا الْجَهَنَّمِيِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَنَسُ، أَنْتَ سَمِعْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین نے حضور ﷺ سے عرض کی: ہمارے پاس ایک قوم آئی ہے، ہم نے ایسی قوم نہیں دیکھی جو تھوڑا ہونے کی صورت میں کشادگی کرتے ہیں اور زیادہ ہونے کی صورت میں خرچ کرتے ہیں، اللہ کی قسم! ہم کو ان کی محنت کافی ہے، ہم کو ان کے ثواب میں شریک کریں، ہم کو خوف ہے کہ وہ سارا ثواب لے جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں! جب تک تم ان کی تعریف کرتے رہے اور ان کے لیے دعا کرتے رہے۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے اپنے گناہوں کی وجہ سے، ان کو لات و عزلی کی عبادت کرنے والے کہیں گے: تمہارے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے نے کوئی فائدہ نہیں دیا، تم ہمارے ساتھ آگ میں ہو۔ اللہ عزوجل ان پر غضب کرے گا، ان کو نکالے گا، ان کو نہر حیات میں ڈالے گا، وہ جلنے سے ٹھیک ہوں گے جس طرح چاند گرہن سے حاضر ہوتا ہے، ان کو جنت میں داخل کرے گا، جنت والے ان کا نام جہنمی رکھیں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اے انس! آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: میں نے رسول

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے اس نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

یہ حدیث معروف بن واصل سے صالح بن اسحاق جہیز روایت کرتے ہیں۔

حضرت داؤد بن علی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولد الزنا کے لیے تین شر ہیں، جب وہ اپنے ماں باپ والا عمل کرے۔

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: ابوجسن کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے قاری ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ہم نے ان کو پایا ناقص حالت میں وہ پھٹے ہوئے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا:

هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ نَسْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ نَعَمْ، أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ وَاصِلٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ إِسْحَاقَ الْجُهَيْدِ

7294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانَ، نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزَّانَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانَ

7295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ الرَّقَاشِيُّ الْحَزْرَازِيُّ، ثَنَا حَسَنُ بْنُ زُرَيْبٍ النَّهْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا بَالُ أَبِي حَسَنِ يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ الْفُرَّاءَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ

7294 - اسنادہ فیہ: ا۔ حبان بن علی: ضعیف (التقریب)۔ ب۔ ابن ابی لیلی: صدوق سیی الحفظ۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی

فی الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 260۔

7295 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن قیس الرقاشی، ذکرہ العقيلي فی الضعفاء، وقال: حديثه غير محفوظ، لا يتابع عليه، ولا

يعرف الا به، وذكر له حديثًا وأخرجه أيضًا البزار، وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 242۔

وہ گواہی چھپانے والے ہیں، جھوٹی گواہی کی طرح، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس آدمی کو میری امت کے بہترین لوگ قتل کریں گے۔

یہ حدیث ابوسعید الرقاشی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ثنی اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ اپنی اولاد کو آگ کے کنگن پہنائے، وہ سونے کے کنگن پہنائے لیکن چاندی سے تم جو چاہو کرو۔

یہ حدیث ابو حازم سے عبد الرحمن بن زید اور عبد الرحمن بن زید سے اسحاق بن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر بن سکین روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی شی کے ساتھ مثلہ کیا، پھر اس نے توبہ نہ کی تو اس کو قیامت کے دن مثلہ کیا جائے گا۔

الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا وَجَدْنَا فِي الْقَتْلَى ذَا الشُّدَّةِ، فَشَهِقَتْ أَوْ تَنَفَّسَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ كَاتِمَ الشَّهَادَةِ مِثْلُ شَاهِدٍ بِزُورٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْتُلُ هَذِهِ الْعِصَابَةَ خَيْرُ أُمَّتِي

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

7296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ وَلَدُهُ بِسَوَارٍ مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ بِسَوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنَّ الْفِضَّةُ أَعْمَلُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ

7297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِيُّ

بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنْفِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ

7296 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن ادریس: متروک (اللسان جلد 1 صفحہ 352) وأخرجه أيضاً الطبرانی فی الکبیر، وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 150 .

7297 - اسنادہ فیہ: قیس بن الربیع: صدوق تغیر لما کبر (تقریب) وأخرجه أيضاً أحمد فی المسند بنحوه، وانظر: مجمع

الزوائد جلد 6 صفحہ 252 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَثَلَ
بَشْيٍ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهُ، مَثَلَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ
الْأَقْسِسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے قیس روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے
ہیں۔

حضرت سلمان القاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عرب کی عورتوں سے نکاح
کرنے سے منع کیا۔

7298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَلِيُّ
بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا أَبُو سَعِيدٍ الْهَيْثَمِيُّ بِنُ
مَحْفُوظٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ، عَنِ السَّرِيِّ بِنِ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
لَيْلَى، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْكِحَ نِسَاءَ الْعَرَبِ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے شععی اور شععی سے سری
بن اسماعیل اور سری سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ہیشیم بن محفوظ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا
الشَّعْبِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بِنُ
إِسْمَاعِيلَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السَّرِيِّ إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمِيُّ بِنُ مَحْفُوظٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں
کے متعلق فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے
ان دونوں کے ذریعے میری مدد فرمائی، اگر تم دونوں مجھ
سے اختلاف نہ کرتے تو میں تم سے اختلاف نہ کرتا۔

7299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا
الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرَّخَامِيُّ، نَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ
مَالِكٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُسْلِمٍ الْجَنْدَعِيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي
بَكْرٍ وَعُمَرَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آتَانِي بِكُمَا، وَلَوْلَا
أَنْكُمَا تَخْتَلِفَانِ عَلَيَّ مَا خَالَفْتُكُمَا

7298 - اسنادہ ضعیف جداً: فیہ: السری بن اسماعیل: متروک . وَاخْرَجَهُ أَيْضًا الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ، وَانْظُرْ: مَجْمَعُ الزَّوَادِ

جلد 4 صفحہ 278 .

7299 - اسنادہ فیہ: حبیب کاتب مالک: متروک . وَاَنْظُرْ: مَجْمَعُ الزَّوَادِ جلد 9 صفحہ 55 .

یہ حدیث براء بن عازب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حبیب کاتب مالک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودی و عیسائی سے تم مصافحہ نہ کرو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبٌ كَاتِبٌ مَالِكٍ

7300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَافِحُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

یہ حدیث سہیل سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مراجع کاٹنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

7301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا زِيَادُ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَطْعِ الْمَرَاجِيعِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ،

7300 - اسنادہ فیہ: أبو بکر بن عیاش بن سالم الأسدی: ثقة عابد الا أنه لما کبر ساء حفظه و کتابه صحیح (التقریب) .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 45 .

7301 - اسنادہ فیہ: أبو عمرو و زیاد بصری: مقل ضعفه ابن معین (اللسان جلد 2 صفحہ 499)؛ وأبو الخلیل هو صالح بن

أبی مریم' وهو من رجال الستة' ولكن لم أجد من ذکر سماعه من عائشة رضی اللہ عنہا' وذكره ابن حبان فی

الثقات جلد 6 صفحہ 464 فی أتباع التابعین . وأخرجه أيضًا البيهقي فی الكبرى' وقال: منقطع . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 118 .

7302 - اسنادہ صحیح و رجاله رجال الصحیح عدا شیخ الطبرانی وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 110 .

حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھتے پھر تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ثُمَّ يَسْكُتُ هُنَيْهَةً

یہ حدیث شعبہ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی یہ بھی ہے کہ اپنے والد کے دوست سے صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ
7303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنِسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصِلَ صَدِيقَ أَبِيكَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ ابن سابط، حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهِذَا
الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرَوْ سَابِطٌ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر اور مغرب کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔

7304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، صَاحِبُ الْحِجَابِ نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

7303- اسنادہ فیہ: عنسۃ بن عبد الرحمن: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 150.

7304- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 363 رقم الحديث: 1150 بنحوه. وفي الزوائد: في اسنادہ الجریری

احتج به الشیطان فی صحیحہما. الا أنه اختلط فی آخر عمره. وباقی رجالہ ثقات.

أَحَدٌ

یہ حدیث محمد بن علی حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسکندریہ المقوقس کے صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تحفہ کے طور پر سرمہ دانی، شیشہ اور کنگھی بھیجی۔

یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوالدرداء کو حضرت ابوبکر کے آگے چلتے ہوئے دیکھا، آپ نے فرمایا: اے ابوالدرداء! تم ایسے آدمی کے آگے چل رہے ہو جس پر انبیاء کے کسی افضل انسان پر سورج طلوع نہیں ہوا؟ اس کے بعد حضرت ابوالدرداء حضرت ابوبکر کے پیچھے ہی چلتے تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

7305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَهْدَى صَاحِبُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ الْمُقَوَّقْسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْحَلَةَ عِيدَانٍ شَامِيَّةً، وَمِرَاةً، وَمُشْطًا

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

7306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ نَاصِحٍ السَّمْعَرِيُّ، نَا رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْمُفْرِئُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التِّيمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَقَالَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، تَمْشِي قُدَّامَ رَجُلٍ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بَعْدَ النَّبِيِّنَ عَلَى رَجُلٍ أَفْضَلَ مِنْهُ؟ فَمَا رَأَى أَبُو الدَّرْدَاءِ بَعْدَ

7305 - اسنادہ حسن' فیہ: عبد الرحمن بن یونس بن محمد الرقی' وثقه ابن حبان' ومسلمة' وقال الدارقطني: لا بأس به

(التهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 155.

7306 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن یحیی التیمی: متهم بالوضع. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 46.

ذَلِكَ يَمْشِي إِلَّا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

یہ حدیث ابن جریج سے عطاءؓ وہ جابر سے اور ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روم بن یزید المقریٰ اکیلے ہیں۔ اس کے علاوہ سے روایت ہے کہ ابن جریج عطاء سے وہ ابوالدرداء سے روایت ہے۔

7307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحَمِيرِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرِضَتْ عَلَيَّ الْآيَامُ، فَعَرِضَ عَلَيَّ فِيهَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هِيَ كَالْمِرْآةِ حَسَنَاءُ، وَإِذَا فِي وَسْطِهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قِيلَ: السَّاعَةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سُفْيَانَ الْحَمِيرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر دن پیش کیے گئے، مجھ پر جمعہ کا دن پیش کیا گیا خوبصورت شخصے کی طرح، اس کے درمیان سیاہ نکتہ تھا میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ ایک گھڑی ہے۔

یہ حدیث یزید بن حمید سے ضحاک بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسفیان الحمیری اکیلے ہیں۔

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مسجد کے صحن میں فرماتے ہوئے سنا جو قرآن پڑھ رہے تھے اور پڑھا رہے تھے فرمایا: ان سب کے

7308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْأَكْفَانِيُّ، عَنْ حَفْصِ الْغَاضِرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ،

7307 - اسنادہ فیہ: الضحاک بن حمزہ الأملوکی: ضعیف (التقریب) وذكره الهیثمی فی المعجم جلد 2 صفحہ 167

وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی وهو ثقة. قلت: الضحاک بن حمزہ، ليس من رجال الصحيح وهو ضعيف كما تقدم.

7308 - اسنادہ فیہ: حفص بن سلیمان الغاضری: متروک. وأخرجه أيضًا البزار بنحوه، وانظر: معجم الزوائد جلد 7

لیے خوشخبری! یہ سارے رسول اللہ ﷺ کو پسند ہیں۔

صَحَّةٌ فِي الْمَسْجِدِ، يَقْرَأُ وَنَ الْقُرْآنَ وَيُقْرِئُونَ، فَقَالَ: طُوبَى لَهُؤُلَاءِ، هَؤُلَاءِ كَانُوا أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عاصم بن کلیب، حفص غاضری سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ إِلَّا حَفْصُ الْغَاضِرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے رات کا کھانا کھاتے جب نماز کا وقت ہوتا تو ہم آپ کے آگے برتن رکھتے آپ تھوڑا تھوڑا پانی لیتے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے تین دفعہ اور ناک میں پانی تین مرتبہ ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتے اور اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے دونوں کانوں کے اندرونی اور باہر والے حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں تین مرتبہ دھوتے اور اپنی انگلیوں کا خلال کرتے۔

7309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْمُنْهَالِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا كَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا وَيَغْشَانَا، فَإِذَا خَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَضَعْنَا لَهُ إِنَاءً، حَزَرْنَا هُ يَأْخُذُ مَدًّا أَوْ مَدًّا وَنُصْفًا فَيَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَيَتَمَضَّمُضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَيَغْسِلُ أُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَغُصُونَهُمَا، وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيُخَلِّلُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

یہ حدیث نعمان بن سالم سے لیٹ اور لیٹ سے یزید اور یزید سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا كَيْثُ، وَلَا عَنْ كَيْثٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدٍ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت مغیرہ بن عبد الرحمن بن عبید اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

7310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا الْمُنْهَالُ بْنُ بَحْرِ، نَا

7309- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 31 رقم الحديث: 127. وانظر: نصب الرأية جلد 1 صفحہ 12

7310- اسنادہ فیہ: أبو سنان عیسیٰ بن سنان الحنفی: لین الحديث (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

فرمایا: ایمان کے تین سو تینتیس حصے ہیں، جس نے ان میں سے کسی ایک کو پورا کیا، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ شَرِيعَةً، مَنْ وَافَى بِوَاحِدَةٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حفص اکیسے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَفْصٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خلال کیا کرو کیونکہ پاکی ہے اور پاکی ایمان کی طرف بلاتی ہے اور ایمان اپنے ساتھی کو جنت میں لے جائے گا۔

7311- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ عُلْقَمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّلُوا، فَإِنَّهُ نَظَافَةٌ، وَالنَّظَافَةُ تَدْعُو إِلَى الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ

یہ حدیث مغیرہ سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن ہشام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7312- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْوَ

7311- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن حیان بن حکیم بن علقمة الأوسی، قال ابن عدی: أحادیثه موضوعة (الکامل جلد 1 صفحہ 253، واللسان جلد 1 صفحہ 51). وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 239.

7312- اسنادہ فیہ: ایوب بن جابر بن نسیار السحیمی: ضعیف (التقريب). وأخرجه أيضاً البزار، وعزاه الحافظ الهيثمي

فی المجمع جلد 2 صفحہ 246 أيضاً الى الطبرانی فی الكبير، وقال: وفيه سعيد بن سنان: وهو ضعيف. قلت:

ليس فی اسناد الأوسط سعيد بن سنان، لكن فيه أيوب بن جابر، وهو ضعيف كما تقدم.

حضور ﷺ و تروں میں قل باسم ربك الاعلى، قل يا ايها الكافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق نافع سے ابواسحاق سے ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن واقد اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابواسحاق سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس سے اس حدیث کو اسرائیل ابواسحاق سے وہ مسلم البطين سے وہ سعید بن جبیر سے وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو دروازے بند کرنے اور برتن ڈھانپنے اور مشکیزہ کا منہ بند کرنے اور چراغ بجھانے کا حکم دیتے۔

یہ حدیث کھیل ابوسلمہ حضرت علی سے اس کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ سلمہ بن کھیل سے ارجح اور ارجح سے یحییٰ بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ . وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

7313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَارِتَاجَ الْبَابِ، وَأَنْ تُخَمَّرَ الْإِنَاءُ، وَأَنْ تُوكَّعَ السِّقَاءُ، وَأَنْ تُطْفِئَ السَّرَاجَ

لَمْ يَرَوْ كُهَيْلٌ أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا الْأَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

7314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ

7313- اسنادہ فیہ: کھیل والد سلمہ لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 114 .

7314- اسنادہ فیہ: مروان بن سالم الغفاری: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 304 .

ہے تو اس کے سارے گناہ اس کے سر کے پاس جمع ہو جاتے ہیں جب رکوع کرتا ہے تو سارے ختم ہو جاتے ہیں۔

یہ حدیث عبید بن عمر سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! عقدہ والے ہلاک ہو گئے اللہ کی قسم! ان پر نہیں لیکن مایوسی امت محمد کے ہلاک ہونے والوں پر ہے۔

یہ حدیث یونس سے وہیب اور وہیب سے سہل بن بکار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن شنی اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ کعب بن کعب دنیا والوں پر غالب آئے گا لوگوں میں اس دن بہتر وہ مؤمن ہوگا جو دو عزت والوں کے درمیان ہوگا۔

سَالِمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ جُمِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَأْسِهِ، فَإِذَا رَكَعَ تَفَرَّقَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مَرَوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ

7315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَتِيٍّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ أَهْلُ الْعُقَدَةِ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ، وَاللَّهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى، وَلَكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ أَهْلِكُوا مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُثَنَّى

7316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ فَضِيلِ الْجَزَرِيِّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

7315 - إسناده صحيح، ورجاله ثقات، ولم أجده في مجمع الزوائد .

7316 - إسناده فيه: عمرو بن عثمان بن سيار: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 328 .

وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُغْلَبَ عَلَى الدُّنْيَا
لُكْعُ بَنٍ لُكْعٍ، فَخَيْرُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مُؤْمِنٌ بَيْنَ
كَرِيمَيْنِ

یہ حدیث یونس اور زہری سے جعفر بن برقان اور
جعفر سے اصبح بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ
بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اللہ عزوجل کو وہ کھانا زیادہ پسند ہے جس میں
زیادہ لوگ شریک ہوں۔

7317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَادُ
بُنْ أَسْلَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي
رَوَّادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَى
اللَّهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي

یہ حدیث ابن جریج سے عبد المجید روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ
الْمَجِيدِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت علی کو فرمایا: تُو خلیفہ ہوگا، تجھے
شہید کیا جائے گا، آپ کی داڑھی خون سے رنگی جائے
گی۔

7318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْآخَرُ،
ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ
الْبَرِيدِ، نَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: إِنَّكَ مُؤَمَّرٌ مُسْتَخْلَفٌ، وَإِنَّكَ مَقْتُولٌ،
وَهَذِهِ مَخْضُوبَةٌ مِنْ هَذَا لِحَيْتِهِ مِنْ رَأْسِهِ

یہ حدیث سماک بن حرب سے ناصح اور ناصح سے
علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا
نَاصِحٌ، وَلَا عَنْ نَاصِحٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

7317 - اسنادہ فیہ: عبد المجید بن عبد العزیز: صدوق یخطی: کان مرجئاً (التقریب). وأخرجه أيضًا أبو يعلى، وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 24.

7318 - اسنادہ فیہ: ناصح بن عبد اللہ: ضعیف جدًّا (التہذیب). وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 9 صفحہ 139.

عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

7319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْوَمُ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ
السَّيْلَحِينِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ
حَبِيبَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ،
وَبَلَّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ، فَنَحَّ مِنْ رَدْمٍ يَأْجُوجَ
وَمَاجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ، وَحَلَّقَ تِسْعِينَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، أَنَهْلِكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ
النَّحْبُ

لَمْ يَرَوْا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ
إِسْحَاقَ

7320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ
الْأَكْفَانِيُّ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ
الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَسْعَ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَمَنْ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ میرے پاس داخل ہوئے یہ فرماتے ہوئے:
ہم اللہ کے لیے تھے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے
عرب والوں کے لیے بدترین ہلاکت، قیامت قریب آ
گئی یا جوج ماجوج نے دیوار کو کھول لیا۔ میں نے عرض
کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے حالانکہ ہم میں
نیک لوگ بھی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جب بُرے
لوگ زیادہ ہو جائیں۔

ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ابوسلمہ سے اس
حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان
رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو، جو اللہ اور
آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو
جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ جمعہ کے
لیے آئے جو جمعہ کے لیے نہ آیا، کھیل اور کاروبار کی وجہ
سے تو اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے، اللہ بے پرواہ
تعریف والا ہے۔

7319 - اسنادہ صحیح، ورجاله ثقات. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 272.

7320 - اسنادہ فیہ: أ - علی بن یزید الأكفانی: لین الحديث. ب - عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرا وكان شيعيا

مدلسا. وأخرجه أيضا البزار مختصرا. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 281.

اسْتَغْنَى عَنْهَا بِلَهْوٍ وَتَجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ، وَاللَّهُ
عِنِّي حَمِيدٌ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کی ازواج نے حضور ﷺ سے کپڑا لٹکانے
کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکائیں۔
انہوں نے عرض کی: ایک بالشت سے پردہ نہیں ہوتا ہے
آپ نے فرمایا: ایک ہاتھ رکھ لیں، اس سے زیادہ نہ
کریں۔

7321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ،
نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللَّؤْلُؤِيُّ، ثَنَا أَبِي، نَا
شَرِيكٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي
الصَّدِيقِ النَّاجِيِّ، وَاسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ
قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنَهُ عَنِ الدَّبِيلِ فَقَالَ:
اجْعَلْنَهُ شَبْرًا، فَقُلْنَ: إِنَّ شَبْرًا لَا يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ،
فَقَالَ: اجْعَلْنَهُ ذِرَاعًا، لَا تَرَدْنَ عَلَى ذَلِكَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالخالد سے شریک اور شریک
سے خالد بن یزید صاحب اللؤلؤ روایت کرتے ہیں۔ اس
کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي
خَالِدٍ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ
صَاحِبُ اللَّؤْلُؤِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق بھی حق
اور سچ ہی کرتا ہوں۔

7322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجَمِيِّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ،
نَا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِنِّي لَا مَزْحَ، وَلَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

یہ حدیث مبارک بن فضالہ بن ہشیم بن جلیل

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَصَالَةَ

7321 - أخرجه الترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 223 رقم الحديث: 1731 وقال: حسن صحيح. والنسائی: الزينة

جلد 8 صفحہ 184 (باب ذيول النساء).

7322 - اسنادہ فیہ: مبارک بن فضالہ: صدوق يدلّس ويسوى (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 92.

إِلَّا الْهَيْثُمُ بْنُ جَمِيلٍ

روایت کرتے ہیں۔

7323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَحْمَرُ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: محقرات الذنوب (چھوٹے گناہ) سے بچو محقرات الذنوب جیسے ایک قوم کسی وادی میں اتری پس ایک ادھر سے لکڑی لایا اور ایک ادھر سے لکڑی لایا یہاں تک کہ اس چیز کو اکٹھا کر لیں جس کے ساتھ انہوں نے اپنی روٹی پکائی ہے چھوٹے چھوٹے حقیر یہ گناہ بندے کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، نَا أَنَسُ بْنُ عِمَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا كُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّمَا مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بَعْدٍ وَجَاءَ ذَا بَعْدٍ، حَتَّى جَمَعُوا مَا أَنْصَجُوا بِهِ خَبَزَهُمْ، وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذَ بِهَا صَاحِبُهَا تَهْلِكُ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے اس کے ساتھ عبد الوہاب اکیلے ہیں۔

7324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ذکر کیا مجھے اجازت دی کہ میں تم کو مرغ کے متعلق بتاؤں! اس کے دونوں پاؤں زمین میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک وہ پڑھتا ہے: ”سبحانک ما اعظمک ربنا الی آخرہ“ پس وہ اس پر لوٹتا ہے اس بات کو وہ نہیں جانتا جو جھوٹی قسم کھانے والا ہے۔

الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ دِيكَ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ، وَغُنْقُهُ مُنْثَنِي تَحْتَ الْعَرْشِ، وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا فَرَدَّ عَلَيْهِ: مَا يَعْلَمُ ذَلِكَ مَنْ حَلَفَ بِي كَذِبًا

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ لَا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

7323 - اسنادہ صحیح و رجالہ رجال الصحیح عدا عبد الوہاب بن عبد الحکم، و هو ثقة . تخريجہ الطبرانی فی الصغیر

والکبیر، و أحمد من طریق أنس بن عیاض، عن أبي حازم به . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 193 .

7324 - اسنادہ صحیح . و رجالہ رجال الصحیح . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 183 .

اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کے لیے چار چیزیں لکھی گئی ہیں: (۱) پیدائش (۲) اخلاق (۳) رزق (۴) موت۔

یہ حدیث قاسم بن عبدالرحمن سے عیسیٰ بن میتب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں صفوان بن میسرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے نکلا اس کے لیے دس سال اعتکاف کرنے سے بہتر ہے جس نے ایک دن اعتکاف اللہ کی رضا کے لیے کیا اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندق جتنا فاصلہ کر دے گا ہر خندق دونوں کناروں سے لمبی ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورؤاد سے بشر بن اسلم الجلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت

7325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا صفوانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، نَاعِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِعَ إِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْأَجَلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صفوانُ بْنُ هُبَيْرَةَ

7326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ، نا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنْ اعْتِكَافٍ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَنْ اعْتَكَفَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ ثَلَاثَ خَنَادِقَ، كُلُّ خَنَدَقٍ أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ الْخَافَقَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ سَلَمٍ الْجَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

7325 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن المسیب الجلی: ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 198 قلت: فی الصحیح

بعضہ۔

7326 - اسنادہ فیہ: بشر بن سلم الهمدانی الجلی: ضعیف (اللسان جلد 2 صفحہ 23)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 195۔

کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان گرہ باندھی تھی ایک دیہاتی نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! تیرے لیے ہلاکت! میں نے پہنی ہے کہ اس کے ذریعے تکبر ختم ہو جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقویٰ کے ساتھ عزت بڑھتی ہے کم نہیں ہوتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عروہ سے ابواسود، عمر بن عبد الرحمن اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو نماز کی حالت میں پچھونے ڈسا آپ نے فرمایا: اللہ کی

7327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَقَدَ عُقْدَةً بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقَالَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ: مَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَيْحَكَ يَا أَعْرَابِيٌّ، إِنَّمَا لَبَسْتُهَا لَأَقْمَعَ بِهَا الْكِبَرَ

7328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَحْمَرُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ عَمَّارٍ، نَا ابْنَ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ ذَا شَرَفٍ عِنْدَهُ وَلَا يَنْقُصُهُ إِلَّا بِالتَّقْوَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ

7329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا

7327 - اسنادہ فیہ: ۱۔ منصور بن عمار: ضعیف۔ ب۔ ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 139۔

7328 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 272۔

7329 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 395 رقم الحديث: 1246 وفي الزوائد: فی اسنادہ الحکم بن عبد الملك، وهو ضعیف۔ لكن لا ینفرد به الحکم فقد رواه ابن خزيمة فی صحیحہ عن محمد ابن بشار عن محمد بن جعفر، عن شعبه عن قتادة به۔

لعنت ہو بکھو پر! نمازی اور غیر نمازی کو ڈستا ہے اس کو حرم کے اندر اور باہر مارو۔

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ، تَلَدَغُ الْمُصَلِّي وَغَيْرَ الْمُصَلِّي، اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی زمین کے پاس سے گزرے آپ زمین میں کام کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! سود نہ کھاؤ نہ کھلاؤ، کھیتی ایسی زمین میں کرو جو اپنی ہو یا نفع دینے والی زمین میں کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

7330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ، ثنا ضَمْرَةُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِيهَا زَرْعٌ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَأْكُلِ الرِّبَا وَلَا تَطْعُمُهُ، وَلَا تَزْرَعْ إِلَّا فِي أَرْضٍ تَرِثُهَا أَوْ تُورِثُهَا أَوْ تُنْمَحُهَا

یہ حدیث عطاء خراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں۔ سلیمان جس عطاء سے روایت کرتے ہیں وہ سلیمان بن یسار ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَسُلَيْمَانُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا ہونے کے بعد رضاع نہیں ہے بالغ ہونے کے بعد یتیم پن نہیں ہے روزہ رات کو نہیں ہے طلاق نکاح کے بعد ہی ہے۔

7331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، نَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِضَاعَ بَعْدَ

7330 - اسنادہ فیہ: عثمان بن عطاء بن ابی مسلم: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 123.

7331 - اسنادہ فیہ: مطرف بن مازن الصنعانی: ضعفه، وقال ابن معین: كذاب (المغنی فی الضعفاء جلد 2 صفحہ 662). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 265.

الْفِطَامِ، وَلَا يُتَمَّ بَعْدَ حُلْمٍ، وَلَا صَمَتْ يَوْمَ إِلَى
الَّيْلِ، وَلَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ،
عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ،
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنْ
الضَّحَّاكِ

مطرف بن مازن، معمر سے، وہ عبدالکریم سے۔
عبدالکریم سے مراد ابوخیار کا بیٹا ہے۔ اس حدیث کو
عبدالرزاق، معمر سے، وہ جویر سے، وہ ضحاک سے روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہم کو استخارہ اس طرح سکھایا جاتا جس طرح قرآن کی
کوئی سورت سکھائی جاتی ہے، جب کوئی آدمی کسی کام کے
کرنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا کرے دو نفل (پڑھ) کر:
”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْهِ اٰخِرُهُ“ (دعا اصل حدیث سے یاد کر
لیں)۔

7332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا
الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، نَا مَبَّارُكُ
بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، حَسْبَتْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَعْلَمُ الْإِسْتِخَارَةَ
كَمَا نَعْلَمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَمْرًا
أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ
وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ،
اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي أُرِيدُهُ، وَيُسَمِّيهِ،
خَيْرًا لِّي فِي أَمْرٍ دِينِي، وَخَيْرًا لِّي فِي أَمْرٍ دُنْيَايَ،
وَخَيْرًا لِّي فِي أَمْرٍ آخِرَتِي، وَخَيْرًا لِّي فِي عَاقِبَةِ
أَمْرِي فَيَسِّرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِّي
فِي أَمْرٍ دِينِي، وَشَرًّا لِّي فِي أَمْرٍ دُنْيَايَ، وَشَرًّا لِّي فِي
عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَيَسِّرْ لِي الْخَيْرَ، وَأَفْضِ
لِي بِهِ، ثُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے خثیم بن جمیل
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبَّارِكَ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا
الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ

یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس آدمی سے بہتر کی ہے جس نے صبح روزہ کی حالت میں اور مریض کی عیادت نہیں کی اور جنازہ نہیں پڑھا ہے۔

7333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ أَصَبَحْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: صَالِحًا بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضًا، وَلَمْ يَتَّبِعْ جَنَازَةً

یہ حدیث عمرو بن ابوسلمہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَقَرَّدَ بِهِ: أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مروفا حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مرغ پیدا کیا ہے اس کے پاؤں سات زمین تک اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک ہے اس کے دونوں پروں نے عرش کو گھیرا ہوا ہے جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو وہ اپنے دونوں پر مارتا ہے پھر کہتا ہے: ملک القدوس کی پاکی بیان کرو کیونکہ ہمارا رب ملک القدوس ہے ہمارے لیے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اس کی آواز دونوں کناروں کے درمیان سنی جاتی ہے جن اور انسان کے سوا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرغ دونوں پر مارتا

7334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُسَيَّبِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ لَدَيْكَ بَرَاتِنَهُ عَلَى الْأَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قَدْ أَحَاطَ جَنَاحَاهُ بِالْأَفْقَيْنِ، وَإِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوسَ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا إِلَهَ لَنَا غَيْرُهُ. قَالَ: فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ

7333 - اسنادہ فیہ: عمر بن أبی سلمة بن عبد الرحمن، وثقه البعض، وضعفه البعض، وقال ابن حجر: صدوق يخطئ

(التقريب، والتهذيب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 186.

7334 - اسنادہ فیہ: أ - سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب). ب - محمد بن إسحاق بن يسار: صدوق يدل

(تقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 136.

الْخَافِقِينَ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ قَالَ: فَيُرَوْنَ أَنَّ الدِّيَكَةَ إِنَّمَا تَضْرِبُ بِأَجْنَحَيْهَا، تَضْرُخُ إِذَا سَمِعَتْ ذَلِكَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

7335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ آدَمَ أَنْبِيَاً كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللَّهُ قَبْلَهُ، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ)

(البقرة: 35)

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مِيكَائِيلَ شَيْخُ كُوفِيٍّ، وَلَا عَنْ مِيكَائِيلَ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

7336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَزِيدُ بْنُ أَحْزَمَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهَنْدِيُّ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبُرْقَانِ الْهَلَالِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَانَتْ قَرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ

ہے تو سارے مرغ اذان دیتے ہیں۔

یہ حدیث منصور سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نبی تھے؟ فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے اللہ عزوجل نے سب سے پہلے آپ سے گفتگو کی: اے آدم! آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہو۔

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے لیث اور لیث سے میکائیل اور میکائیل سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قل هو اللہ احد پڑھی اس کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ حدیث برید بن ابومریم سے اسی سند سے روایت

7335 - اسنادہ فیہ: أ - سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب). ب - ليث بن أبي سليم: صدوق لكنه اختلط.

وآخرجه أيضًا أحمد في المسند بنحوه في حديث طويل. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 201.

7336 - تقدم تخريجه.

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حزم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میرا ترکہ اور سامان ہیں ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب دیکھا میں نے لیلة القدر کو آخری عشرے میں پایا ہے لہذا تم بھی آخری عشرے میں تلاش کرو۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء اور ورقاء سے یحییٰ بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

7337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، نَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِنْصَارُ تَرْكِتِي وَضِيعَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

7338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاثَ عَلَى الْعَشْرِ الْوَاخِرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا وَرْقَاءَ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

7339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو

7337 - أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 151 رقم الحديث: 3801، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1949 ولفظهما: الأنصار كرش وعييتي.....

7338 - أصله عند البخاری، مسلم. أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 396 رقم الحديث: 6991، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 823.

7339 - اسنادہ فیہ: الحسین بن الحسن الأشقر: صدوق یہم ویفلو فی الشیع. وأخرجه أيضًا البزار مختصرًا.

مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ
الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ،
عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ وَجَبْرِيلَ إِلَى
جَنْبِهِ، فَجَاءَ مَلَكٌ فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ بِكَذَا
وَكَذَا، فَخَشِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
يَكُونَ شَيْطَانًا، فَقَالَ لِجَبْرِيلَ: أَتَعْرِفُهُ؟ قَالَ: هُوَ
مَلَكٌ، وَمَا كُلُّ مَلَائِكَةٍ رَبِّكَ أَعْرِفُ

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا هُشَيْمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ

7340 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ، نَا
شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُمْ
كَمَا تَرَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ
أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنَعَمَا

لَمْ يَزِرْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ
إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ

7341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ

حضور ﷺ حنین کی جنگ کا مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے
اور حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس ہی تھے ایک
فرشتہ آیا اس نے عرض کی: آپ کا رب آپ کو حکم دیتا
ہے اس اس طرح۔ حضور ﷺ نے خوف کیا کہ شیطان
نہ ہو۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: آپ نے
اس کو پہچانا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی کہ یہ فرشتہ
ہے تمام فرشتوں سے زیادہ میں اس کو پہچانتا ہوں۔

یہ حدیث داؤد سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں اشقر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں اعلیٰ درجات والے
اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے جس طرح
چمکتا ہوا ستارہ آسمان کے افق پر دیکھا جاسکتا ہے ابوبکر و
عمران میں سے ہیں دونوں انعام والے ہیں۔

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 192 .

7340 - أخرجه أبو داود: الحروف جلد 4 صفحہ 33 رقم الحديث: 3987 بنحوه . والترمذي: المناقب جلد 5

صفحہ 607 رقم الحديث: 3658 وقال: حسن . وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 96

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 33 رقم الحديث: 11219 .

7341 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن قيس الضبي: «بروك» واتهم بالكذب، والوضع (التهذيب) والميزان جلد 2

صفحہ 583 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 146 .

مَنْصُورُ الْمَرْوَزِيِّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسِ الصَّبِيِّ،
نَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
ذَا كُرِ اللَّهُ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ، وَسَائِلُ اللَّهِ فِيهِ لَا
يُخِيبُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

7342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ،
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ
بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ
وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: أَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ حَقَّ
الْإِنْيَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي مِنَ
اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُسْتَحْيِيًا فَلَا يَبِينَنَّ لَيْلَةً
إِلَّا وَاجِلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلْيَحْفَظِ الْبُطْنَ وَمَا وَعَى
وَالرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَلْيَذْكُرِ الْقُبُورَ وَالْبَلَى، وَلْيَتْرُكْ
زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ
أَبِي مَرْيَمَ، وَلَا عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، تَفَرَّدَ
بِهِ: خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں ذکر کرنے والوں کو
بخش دیا جاتا ہے اور اس ماہ میں اللہ سے مانگنے والا خالی
نہیں جاتا۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے علی بن زید اور علی
سے ہلال بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں عبد الرحمن بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے منبر پر ارشاد فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے
ارد گرد تھے: اے لوگو! اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء
کرنے کا حق ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ!
ہم اللہ سے حیاء کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جو تم میں سے
حیاء کرتا ہے وہ رات اس حالت میں گزارے کہ کہ موت
اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے ہے پیٹ اور ارد گرد
والے اعضاء سر کی حفاظت کرے قبروں اور آزمائش کو
یاد کرے اور دنیا کی زینت کو چھوڑ دے۔

یہ حدیث عروہ سے مسلم بن ابومریم اور مسلم سے
ابن ابوجبیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
خالد بن یزید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث

الْإِسْنَادُ

اسی سند سے روایت ہے۔

7343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَافٍ، نَا مُحَمَّدُ

الْوَضَّاحُ الْهَاشِمِيُّ، نَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا أَبُو عَامِرٍ
الْحَزَّارُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطُ قَالَ: مَرَرْتُ بِالْكُوفَةِ،
فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ جُلُوسٍ كَأَنَّمَا
قُطِعَتْ رُءُوسُهُمْ، فَجَلَسْتُ فِي أَذْنَى الْقَوْمِ، فَقُلْتُ
لِرَجُلٍ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: كَأَنَّكَ
غَرِيبٌ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِهَا
لَعَرَفْتَهُ، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، فَانْشَأَ يَحْدِثُ
الْقَوْمَ، فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَأَسْأَلُهُ أَنَا عَنِ
الشَّرِّ، حَتَّى أَتَقِيَهُ، وَأَعْلَمُ أَنَّ الْخَيْرَ لَنْ يَفُوتَنِي قَالَ:
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ الَّذِي
يَجِيءُ فِيهِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعْلَمُ كِتَابَ اللَّهِ
وَأَعْمَلُ بِمَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَقُلْتُ:
أَفَيَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، جَمَاعَةٌ عَلَى
أَقْدَاءٍ وَهَذَنَّةٌ عَلَى دَخَنٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبَعْدَ
ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعْلَمُ كِتَابَ
اللَّهِ وَأَعْمَلُ بِمَا فِيهِ، حَتَّى سَأَلْتُهُ أَيْضًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،
يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، يَكُونُ فِتْنَةٌ، عَلَى

حضرت عبدالرحمن بن قرط فرماتے ہیں کہ میں کوفہ
کے پاس سے گزرا، میں مسجد میں داخل ہوا، وہاں ایک قوم
بیٹھی ہوئی تھی، ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ان کے سر کٹے ہوئے
ہیں، میں قوم کے پاس بیٹھ گیا، میں نے ایک آدمی سے کہا:
اے اللہ کے بندے! یہ آدمی کون ہیں؟ اس نے کہا: ایسے
محسوس ہوتا ہے کہ تم مسافر ہو! میں نے کہا: جی ہاں! اس
نے کہا: اگر تو کوفہ کا ہوتا تو انہیں پہچانتا، یہ حذیفہ بن یمان
ہے۔ حضرت حذیفہ لوگوں کو بتا رہے تھے کہ صحابہ کرام
رسول اللہ ﷺ سے نیکیوں کے متعلق پوچھتے تھے اور
میں بُرائی کے متعلق پوچھتا تھا اور اس سے پرہیز کرتا
یقین کرو نیکی ضائع نہیں ہوتی۔ میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! کیا نیکی کے بعد بُرائی بھی آئے گی؟ آپ نے فرمایا:
اے حذیفہ! قرآن پاک کا علم حاصل کرو اور اس میں جو
احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: جی ہاں!
فتنہ بھی ہوں گے اور اختلافات بھی ہوں گے۔ میں نے
عرض کی: کیا بُرائی کے بعد خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا:
ہاں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا نیکی کے
بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! قرآن
پاک پڑھو اور اس میں جو احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔
میں نے تین مرتبہ یہ سوال کیا اور آپ نے تینوں مرتبہ یہی

7343- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 712 رقم الحديث: 3606، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1475

حدَّثَنَا مِنْ طَرِيقِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بِسْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُدْرِيسَ
الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ. وَأَحْمَدُ: الْمُسْنَدُ جلد 5 صفحہ 451 رقم الحديث:

23344 واللفظ له .

جواب دیا اور آپ نے فرمایا: فتنوں کے دروازے پر لوگوں کو جہنم کی طرف بلایا جائے گا، اگر تو اُس وقت مرنا چاہے اس حالت میں مرنا تو لڑائی سے دور ہو اور نیکی کی خواہش کرنے والا ہو۔

یہ حالت ابو عامر الخزاز روح بن عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سورج مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی تو اللہ عز و جل اس کی توبہ قبول کرے گا۔

یہ حدیث اشعث، حسن بن ابو جعفر سے اور حسن سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں، ہم میں سے کچھ حالتِ روزہ میں تھے اور کچھ حالتِ افطاری میں تھے۔ روزہ داروں نے افطار کرنے والوں اور افطار کرنے والوں نے روزہ

أَبْوَابَهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ، فَإِنْ تَمُوتَ حِينَ تَمُوتُ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جَذَلٍ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

7344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِئُ، نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ جَابِرٍ الْحُدَّانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ

7345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو غَسَّانَ الْجَدُوْعِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عَيَّلَانَ بْنِ جَبْرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ

7344 - اسنادہ فیہ: الحسن بن ابی جعفر: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 201 قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه مسلم من طرق عن هشام بن حسان عن محمد بن سيرين: عن أبي هريرة مرفوعاً بمثله.

7345 - اسنادہ فیہ: الولید بن مروان: مجهول (اللسان جلد 6 صفحہ 226) وأخرجه أيضًا البزار. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 162.

داروں پر اعتراض نہیں کیا۔

یہ حدیث غیلان بن جریر سے ولید بن مروان اور ولید سے معتمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

یہ حدیث ابن ابونعج سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مردوں کو قبروں میں رکھو پڑھو: ”بسم اللہ وعلى ملۃ رسول اللہ“۔

أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ يَعْيبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

7346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، نَا مَيْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا مَيْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى

7347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ أَبُو سَهْلٍ الْمُخْزُومِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَيْعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7346 - اسنادہ فیہ: مندل بن علی العنزى أبو عبد الله الكوفى: ضعيف (التقريب). وأخرجه أيضاً البزار، الوضوء فقط.

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 235.

7347 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 38 رقم الحديث: 4811، والحاكم فى المستدرک جلد 1 صفحہ 366

وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه وقال الذهبي: على شرطهما وقد وقفه شعبة. وأبو نعيم: الحلية

جلد 3 صفحہ 102 وقال: لم يرفعه عن قتادة الا همام. ورواه شعبة وهمام موقوفاً.

وَسَلَّمَ

یہ حدیث ایوب سے سعید بن البوعروبہ اور سعید بن البوعروبہ سے سعید بن عامر اور سعید سے سوار بن سہل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اعلان کرو: بارش والی نماز گھروں میں پڑھ لو۔

یہ حدیث عمران سے ابوعلی الحنفی، عبید اللہ بن عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد السلام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبید اللہ بن عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد السلام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ غَامِرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَامِرٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ

7348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ

السَّلَامُ بْنُ سُمَيْعٍ أَبُو هَمَّامٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، نَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي لَيْلَةِ مَطِيرَةٍ، أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

7349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ

السَّلَامُ بْنُ سُمَيْعٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

7348 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 184 رقم الحديث: 666، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 484 .

7349 - أخرجه الترمذی: الأحکام جلد 3 صفحہ 619 رقم الحديث: 1344، وابن ماجه: الأحکام جلد 2 صفحہ 693

رقم الحديث: 2369 .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ندامت تو بہ ہی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو باطل سے الگ تھلگ اور میانہ روی والا ہے۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے حر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خشک اور ترکش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

7350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا الْقَاسِمُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّادٍ

7351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا سَلَمَةُ

بْنُ شَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَفَارِيُّ، نَا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَّاءُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا الْقَاسِمُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، نَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ، وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، أَنْ يُبْنَدَا

7350 - اسنادہ صحیح ورجالہ رجال الصحیح عدا شیخ الطبرانی، وشیخہ القاسم وکلاهما ثقة .

7351 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ابراہیم الغفاری: متروک نسبہ ابن حبان الی الوضع (التقریب) . وانظر ما جمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 63 .

7352 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 69 رقم الحديث: 5601، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1574 .

جَبِيْعًا

7353 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ،

أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَأْسِهِ، وَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِصْحَنِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ، هَلْ تَمَّ شَرَابٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، أَوْ مِمَّا فِي الْيُسْتِ؟ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، فَاتَى بِعُسٍّ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ، فَكَرِهَهُ، ثُمَّ أَغْرَضَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لَزَبِيبِ الطَّائِفِ لَعَرَامًا، ثُمَّ قَالَ: اذْعُ لِي بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَاتَى بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ وَسَقَى أَصْحَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے، آپ نے کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر آپ حجر اسود کو استلام کرنے لگے چھڑی کے ساتھ پھر فرمایا: اے ابن عباس! یہاں کوئی پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! فرمایا: جس کو حاجی اپنے ہاتھ سے نکالتے ہیں اس میں سے یا گھر میں سے؟ عرض کی: اسی میں سے جس کو حاجی نکالتے ہیں۔ ایک پیالہ لایا گیا سو آپ ﷺ نے اسے اپنے چہرے کی طرف اٹھایا، آپ کو کراہت محسوس ہوئی، پھر آپ ﷺ نے اعراض کیا پھر فرمایا: طائف کے انگور میں نقصان ہے۔ پھر فرمایا: میرے پاس پانی بچا ہوا لاؤ! بچا ہوا پانی لایا گیا، اس کو پہلے پر ڈالا اور خود بھی پیا، تمام صحابہ کو بھی پلایا۔

حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم میں اہل قبلہ والوں میں سے کسی کو کافر کہتے تھے؟ حضرت جابر نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: تم مشرک کہتے تھے: فرمایا: اللہ کی پتاہ!

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

7354 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قُلْتُ لِحَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: هَلْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقَبِيلَةِ: كَافِرٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: وَكُنْتُمْ تَقُولُونَ: مُشْرِكٌ؟ قَالَ: مُعَاذَ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا

أَبُو عَاصِمٍ

7353 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 325 رقم الحديث: 2231 بنحوه .

7354 - اسنادہ فیہ: منصور بن دینار التمیمی، ضعفہ النسائی، وابن معین، وقال البخاری: فی حدیثہ نظر، وذكرہ ابن حبان فی الثقات، وقال أبو زرعة: صالح، وقال أبو حاتم: ليس به بأس (اللسان جلد 6 صفحہ 95، والميزان جلد 4 صفحہ 184) أخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلى، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 110 .

7355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَاعِمَارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَوْمٌ عِيدٌ جَعَلَهُ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ جَاءَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ فَلْيَمَسْ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اگر پاس خوشبو ہو تو وہ لگائے اور سواک تم پر لازم ہے۔

یہ حدیث زہری، عبید بن سباق سے صالح بن ابوالاخر اور صالح سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن یحییٰ، زہری سے وہ عطاء بن یزید سے وہ ابویوب سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن لہیعہ، عقیل سے وہ زہری سے وہ حضرت انس بن مالک سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوا اس نے اپنے غلام کو اپنے سے اوپر والے درجے میں دیکھا اس نے عرض کی: اے رب! یہ میرا غلام میرے اوپر والے درجے میں جنت میں ہے؟ اس کو کہا جائے گا: جی ہاں! میں نے اس کو اپنے عمل اور تیری خدمت کے عمل کی جزاء دی

7356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَاعِمَارُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَبُو صَيْفِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا أَبَا الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَجُلًا أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَرَأَى عَبْدَهُ فَوْقَ دَرَجَتِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، هَذَا عَبْدِي فَوْقَ دَرَجَتِي فِي لُجْنَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ، جَزَيْتُهُ بِعَمَلِهِ

7355 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 349 رقم الحديث: 1098. وفي الزوائد: في اسناده صالح بن أبي

الأخضر، لينه الجمهور وباقي رجاله ثقات. وقال المنذرى: اسناده حسن. انظر الترغيب للمنذرى جلد 1

صفحة 498 رقم الحديث: 5.

7356 - اسناده فيه: بشير بن ميمون أبو صيفي: وهو متروك، متهم بالوضع (التهديب، والميزان). وانظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحه 243.

وَجَزَيْتَكَ بِعَمَلِكَ

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے وہ غلام جائے گا جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کو صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی بڑا ثواب نہیں ہے۔

یہ تمام احادیث مجاہد سے ابوصنی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے آگے نیزہ گاڑ لیتے، پھر اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے اور جانور اس کے آگے سے گزر رہے ہوتے۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے: ”اللّٰهُمَّ اِهْدِنِي اِلَى آخِرِهِ“۔

7357 - وَبِهِ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا أَبَا الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ سَائِقٍ إِلَى الْجَنَّةِ مَمْلُوكٌ، أَطَاعَ اللَّهَ، وَأَطَاعَ مَوْلَاهُ أَوْ سَيِّدَهُ

7358 - وَبِهِ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَدَقَةٍ أَفْضَلَ مِنْ صَدَقَةٍ تُصَدَّقُ بِهَا عَلَى مَمْلُوكٍ عِنْدَ مَالِكٍ سُوءٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا أَبُو صَيْفِيٍّ

7359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْكُزُ لَهُ غَنَزَةٌ فَيَصَلِّي إِلَيْهَا، أَظْنُهُ قَالَ، وَالظُّعْنُ تَمْرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

7360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

7357 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ .

7358 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 133 .

7359 - اسنادہ فیہ: محمد بن حماد الواسطی: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 61 .

7360 - الکلام فی الاسناد کسابقہ . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 141 وقال: أبو حفص عمر لم أجده من ترجمه . قلت: أبو حفص صدوق (التقريب) .

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هُدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ

یہ دونوں حدیثیں علقمہ سے عمر ابو حفص روایت کرتے ہیں۔

7361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ نَبِيهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ، وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محرم حالت احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

عبد الاعلیٰ سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

7362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: شَغَلْنَا الْأَحْزَابُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ؟ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خندق کے دن ہم کو نماز عصر نہ پڑھنے دی آپ نے فرمایا: اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہم کو نماز عصر نہ پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

7361 - اسنادہ فیہ: یعقوب بن محمد الزہری: صدوق کثیر الوہم۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 271 قلت:

الحديث عند مسلم وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه من طرق عن نبيه بن وهب عن أبان عن عثمان خلا قوله: ولا يخطب عليه.

7362 - أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحہ 124 رقم الحديث: 2931، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 436.

وَبُيُوتَهُمْ نَارًا، شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى
غَرَبَتِ الشَّمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

7363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ
سِنَانَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ
جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ
يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً فَقَرَأَ بِهِمْ
الْبَقْرَةَ، فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً، فَبَلَغَ
ذَلِكَ مُعَاذًا، فَقَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ،
فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْتَقِي بِنَوَاضِحِنَا، وَإِنَّا
مُعَاذًا صَلَّيْنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقْرَةَ، فَتَجَوَّزْتُ،
فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يَا مُعَاذُ، أَفَتَأْنُ أَنْتَ؟ ثَلَاثًا، يَا مُعَاذُ، اقْرَأْ وَالشَّمْسُ
وَضَحَاهَا وَسَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهُمَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ
نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کو نماز
پڑھاتے۔ جب آپ ان کو نماز پڑھاتے تو سورہ بقرہ کی
تلاوت کرتے، ایک آدمی مختصر نماز پڑھ کر چلا جاتا، یہ بات
حضرت معاذ تک پہنچی تو حضرت معاذ نے فرمایا: منافق
ہے! یہ بات اس آدمی تک پہنچی تو وہ حضور ﷺ کے پاس
آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے ہاتھوں سے کام
کرنے والے لوگ اور کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں اور
حضرت معاذ ہم کو رات کی نماز پڑھاتے ہیں تو سورہ بقرہ
کی تلاوت کرتے ہیں، انہوں نے گمان کیا ہے کہ میں
منافق ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں
کو فتنے میں ڈالنا چاہتے ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔ پھر فرمایا:
اے معاذ! والتس وضاھا اور سج اسم ربک الاعلیٰ اور ان
دونوں جیسی سورت پڑھا کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سلیم بن حیان سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

7364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا نَصْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7363 - أخرجه البخاری: لأدب جلد 10 صفحہ 532 رقم الحديث: 6106، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 339 .

7364 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 808، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2455، والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 102 رقم الحديث: 734، والنسائی: الصوم جلد 4 صفحہ 163 (باب النية في الصيام) .

عَلَيْ، نَا أَبِي، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، نَا طَلْحَةُ بْنُ
يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهَا،
فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: إِنِّي
صَائِمٌ قَالَ: ثُمَّ جَاءَ يَوْمٌ آخَرُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا قَدْ أَهْدَى إِلَيْنَا حَيْسٌ، فَدَعَا بِهِ،
وَقَالَ: أَمَا إِنِّي أَصْبَحْتُ الْيَوْمَ صَائِمًا

یہ حدیث قاسم بن معن سے علی بن نصر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چاندی اور سونے
کے برتنوں میں نہ پوئہ ان دونوں میں کھاؤ۔

7365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ
السَّيْلَحِيِّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ
حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا
تَشْرَبُوا فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا تَأْكُلُوا فِيهِمَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا
جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث ابن ابی نَجیح سے جریر بن حازم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق
اکیلے ہیں۔

7366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَحْمَدُ
بْنُ ثَابِتٍ الْجَعْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ گھوڑوں میں بیڑی یعنی اُس رسی کو جو اگلے

- 7365 -** أخرجه البخاری: الأُطعمة جلد 9 صفحہ 465 رقم الحديث: 5426، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1638 .
7366 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1494، وأبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 23 رقم الحديث: 2547،
والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 204 رقم الحديث: 1698، والنسائی: الخيل جلد 6 صفحہ 182 (باب
الشکال فی الخیل) وابن ماجه: الجهاد جلد 2 صفحہ 933 رقم الحديث: 2790 .

اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے کونا پسند کرتے تھے۔

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ
الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ

یہ حدیث عمر بن سعید سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا اس کے پاس مال بھی ہو تو وہ سارا آزاد کر دے ورنہ جتنا آزاد کر دیا ہے ٹھیک ہے۔

7367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا حَفْصُ
بْنُ عَمْرِو الرَّبَاعِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا
سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ شَقِيقًا
فِي مَمْلُوكٍ وَلَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ كُلَّهُ، وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ
مِنْهُ مَا عَتَقَ

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فال کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا عرض کی: لوگ کہتے ہیں: فال گھر عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شی ہوان سے تو فال ہے۔

7368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَدَّاشٍ، نَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: ذُكِرَتِ الطَّيْرَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: فِي الدَّارِ، وَالْمَرْأَةِ،
وَالدَّائِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ
مِنْهَا شَيْءٌ فَقَدْ فُتِيَ الْقَالَ

یہ حدیث ابواسحاق سے یونس اور یونس سے ابوقتیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ

7367 - أخرجه البخاری: الشریک جلد 5 صفحہ 156 رقم الحدیث: 2491، ومسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1139 .

7368 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن خالد بن خدش صدوق یغرب (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5

بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

بن خراش اکیلے ہیں۔

7369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَحْمَدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا درخت ہے جو مسلمان آدمی کے مشابہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے جواب دینے سے رکاوٹ ہوئی کہ میں لوگوں میں چھوٹا تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

بْنُ ثَابِتِ الْجَحْدَرِيِّ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٍ فِي الشَّجَرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي النَّاسِ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَسْأَلَهُ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابو حذیفہ موسیٰ بن مسعود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: طواف نماز کی طرح ہے اس میں کم گفتگو کرو۔

7370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ، نَا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّوَافُ صَلَاةٌ، فَاقِفُوا فِيهِ الْكَلَامَ

یہ حدیث سفیان سے ابو حذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

7369 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 61، ومسلم: المنافین جلد 4 صفحہ 2164 .

7370 - أخرجه النسائی: المناسک جلد 5 صفحہ 176 (باب اباحة الكلام في الطواف) .

7371 - اسنادہ فیہ: عباد بن آدم الہذلی البصری مجهول (التقريب) . تخريجہ أحمد: المسند .

بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا أَبِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَيُّوبَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهُ ذَبَحَتْ شَرِيبَةً، فَقَالَ: كُلُّهُ

حضرت کعب بن مالک نے حضور ﷺ سے پوچھا: لونڈی نے بانس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

7372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، ثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ افْتَنِيَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شوقیہ طور پر کتا رکھا، اس کا ثواب ہر روز کم ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ

یہ حدیث عبید اللہ بن ابوزیاد سے محمد بن بکر روایت کرتے ہیں۔

7373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَدَّاءِ الْوَاسِطِيُّ، نَا أَبِي دَاوُدَ بْنِ الزَّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع کیا۔

انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 36 .

7372 - أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 523 رقم الحديث: 5480 ولكنه قال قيراطان . ومسلم: المساقاة

جلد 3 صفحہ 1202 .

7373 - اسنادہ فیہ: داؤد بن الزبرقان متروک وأخرجه أيضًا أحمد وزاد: وكسب الأمة . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 96 .

7374- وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مَلَكًا يُنَادِي: اللَّهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا، وَلِمُسْلِكٍ تَلَفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے: اے اللہ! (تیری راہ میں) خرچ کرنے والے کو دے نہ خرچ کرنے والے کو نہ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن مجاہدہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سَلَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمُصْطَوِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: الْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَرْبَعٌ، وَالسَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفَرُهَا، وَمَنْ لَقِيَني لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا بِقَرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ اپنے آپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عز وجل ارشاد فرماتا ہے: ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے یا اس سے بھی زیادہ اور ایک گناہ کا گناہ ایک ہی ہے یا میں اس کو بھی معاف کر دوں جو مجھ سے اس حالت میں کہ اس کے گناہ سے زمین بھری ہو پھر میں اس کو اس کے مطابق ہی بخش دوں گا بشرطیکہ میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمَعْرُورِ وَأَبِي ذَرٍّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ إِلَّا سَلَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

اس حدیث میں عاصم بن معرور اور ابو ذر کے درمیان عبادہ بن صامت کو سلام ابو المنذر نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7374- اسنادہ ولکلام فی الاسناد کسابقہ .

7375- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2 صفحہ1255 رقم الحديث: 3821، وأحمد: المسند جلد5 صفحہ214 رقم

الحديث: 21620 واللفظ له .

7376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي،
ثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ
حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْجِعْرَانَةِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَتَعَلَّقَ
رِذَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِذَائِي، اتَّخَفُونَ
أَلَا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ؟ لَوْ كَانَ مِثْلُ شَجَرٍ تَهَامَةٌ نَعْمًا
لَقَسَمْتُهِ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي جَبَانًا، وَلَا بَخِيلًا،
وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ قَالَ: رُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ، فَإِنَّ
الْغُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَارٌّ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ:
مَا لِي مِنْ هَذَا الْفَيْءِ مِثْلُ هَذِهِ الْوَبَرَةِ، وَأَخَذَهَا مِنْ
كَاهِلِ الْبُعَيْرِ، إِلَّا الْخُمْسُ، وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ
عَلَيْكُمْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور ﷺ
ہجرانہ کے مقام پر واپس آئے تو لوگ آپ کے پاس جمع
ہوئے آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک گئی آپ
نے فرمایا: میری چادر واپس کر دو! کیا تم خوف کرتے ہو
کہ میں تمہارے درمیان تقسیم نہیں کروں گا؟ اگر میرے
پاس تہامہ درخت کے برابر مال ہو تو میں تمہارے درمیان
تقسیم کروں گا تم مجھے کنجوس، بخیل اور جھوٹا نہیں پاؤ
گے۔ پھر فرمایا: دھاگہ اور سوئی واپس کر دو! کیونکہ خیانت
عار اور آگ ہے قیامت کے دن اپنے گھر والوں کے
سامنے شرمندگی ہے۔ فرمایا: میرے پاس مال فنی ہے اس
اُن کے برابر مال ہے جو اونٹ کی کوہان پر ہوتا ہے
سوائے خمس کے باقی تمہاری طرف واپس کر دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ إِلَّا
عُثْمَانُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سلام ابو منذر سے عثمان بن مخلد روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

7377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي

حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضرت زبیر بن عوام سے لڑنے والا حضرت علی کے

7376 - اسنادہ حسن فیہ: أم محمد بن عثمان بن مخلد صدوق (الجرح جلد 8 صفحہ 25) . ب- عثمان ابن مخلد التمار
الواسطی ذکرہ ابن حبان فی الثقات جلد 8 صفحہ 453 وقال: يروي عن هشيم روى عنه محمد بن عبد الملك
الديققي. فأرى أنه لا بأس به وترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد 6 صفحہ 170. وانظر: مجمع الزوائد
جلد 5 صفحہ 341.

7377 - أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند
جلد 1 صفحہ 111 رقم الحديث: 683.

كِتَابِ أَبِي، بِخَطِّهِ ثَنَا سَلَامٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ، فَقَالَ: ائْذِنُوا لَهُ وَبَشِّرُوهُ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَإِنَّ حَوَارِيَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَعَاصِمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا سَلَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عَاصِمِ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ

7378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو الْمُسَيْبِ سَلَمٌ بْنُ سَلَامٍ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ مَا بَيْنَ لَذَّةِ الْمَرْأَةِ وَلَذَّةِ الرَّجُلِ كَأَثَرِ الْمَخِيطِ فِي الطِّينِ، إِلَّا أَنَّ اللَّهَ يَسْتُرُهُنَّ بِالْحَيَاءِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو الْمُسَيْبِ

7379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ

پاس آیا اجازت لینے کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اجازت دو اور جہنم کی خوشخبری دو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے میرا حواری میری امت سے زیر بن عوام ہے۔

یہ حدیث عطاء بن سائب اور عاصم ابو عبد الرحمن سے سلام ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان بن مخلد اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کی لذت اور مرد کے مزے کی مثال ایسے ہے جس طرح سوئی کا اثر مٹی میں ہوتا ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عز و جل نے ان پر حیاء کی چادر ڈالی ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابو مسیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7378 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 296 وقال: فيه أحمد بن علي بن شاذب، ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات. وقال المناوي: قال ابن القيم، هذا لا يصح عن النبي ﷺ واسناده مظلم لا يحتج بمثله. (فيض القدير جلد 4 صفحہ 430).

7379 - أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحہ 516 رقم الحديث: 1586، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 969.

نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کو گراتا، پھر اس دیوار پر بناتا جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنایا تھا۔ حجر اسود کو ایک ہاتھ رکھتا اور اس کے دو دروازے بناتا اور دونوں کو زمین سے ملاتا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے علاوہ کسی اور کی مشابہت اور یہود اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے، یہود ایک انگلی سے سلام کرتے ہیں اور عیسائی ہتھیلی سے سلام کرتے ہیں، مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ، مسجد کو راستہ نہ بناؤ اور بازار میں نہ چلو، تم پر قیص لازم ہے اور اس کے نیچے تہبند۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابوالمسیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

عَلِيٍّ بْنِ شُوذَبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، ثُمَّ أَعَدْتُهَا عَلَى آسَاسِ إِبْرَاهِيمَ، وَأَدْخَلْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ أَذْرَعًا، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَالصَّفْقَتُهُمَا بِالْأَرْضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

7380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ

عَلِيٍّ بْنِ شُوذَبٍ، ثَنَا أَبُو الْمُسَيْبِ سَلَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَظْنَهُ مَرْفُوعًا قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بغيرنا، لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى، فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ، وَإِنَّ تَسْلِيمَ النَّصَارَى بِالْأَكْفَفِ، وَلَا تَقْصُصُوا النَّوَاصِي، وَأَخْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَغْفُوا اللَّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْمَسَاجِدِ وَالْأَسْوَاقِ وَعَلَيْكُمْ الْقُمْصُ إِلَّا وَتَحْتَهَا الْأُزُرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَبُو الْمُسَيْبِ

7381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقُ

7380 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 8 صفحہ 41 وقال: وفيه من لم أعرفه .

7381 - أخرجه البخاری: الأُطعمَة جلد 9 صفحہ 496 (باب الطاعم الشاكر) (معلقاً) . والترمذی: القيامة جلد 4

ﷺ نے فرمایا: کھا کر شکریہ ادا کرنے والا ایسے ہے جس طرح صابر روزہ دار ہوتا ہے۔

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ
عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ
الصَّابِرِ

یہ حدیث ابن جرّج سے محمد بن مسلم اور محمد سے
یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

7382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقَ

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد کے منبر پر کھڑے
ہوئے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں جو اس امت میں حضور
ﷺ کے بعد افضل ہے! خبردار! اس امت میں
حضور ﷺ کے بعد افضل حضرت ابو بکر پھر ان کے بعد
حضرت عمر ہیں! اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو تم
کو بتا سکتا ہوں۔

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، نَا
مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، وَفَطْرٌ، وَخَطَّابُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَامَ عَلِيٌّ، عَلَى
مِنْبَرِ الْكُوفَةِ قَالَ: أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِخَيْرٍ هَذِهِ الْأُمَّةَ بَعْدَ
نَبِيِّهَا؟ أَلَا إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ
عُمَرُ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِالثَّالِثِ لَأُخْبِرْتُكُمْ

یہ حدیث مسعر اور خطاب بن کیسان سے محمد بن
تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق
بن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ وَخَطَّابِ بْنِ
كَيْسَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ
وَهْبٍ

7383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

صفحة 653 رقم الحديث: 2486 وقال: حسن الغريب. وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 561 رقم

الحديث: 1764، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 379 رقم الحديث: 7825.

7382 - أصله عند البخاری من طريق محمد بن الحنفية به. أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 24 رقم

الحديث: 3671، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 1058 بنحوه.

7383 - إسناده فيه: سليمان بن أبي سليمان الزهري اليمامي، ضعفه أبو حاتم، وابن عدي (الجرح جلد 4 صفحه 122،

نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اگر میں نے قربانی کا جانور نہ بھیجا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا، آپ نے حج و عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا تھا، آپ قربانی کا جانور بھیج کر حج سے پہلے عمرہ نہیں کرتے تھے۔ جن صحابہ نے قربانی کا جانور نہیں بھیجا تھا، انہوں نے احرام کھول دیا تھا۔

بُنْ وَهَبِ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَحَلَلْتُ وَكَانَ أَهْلُ بَعْمَرَةَ وَحَجٍّ، فَيَرَوْنَ أَنَّ الْهَدْيَ كَانَ يَمْنَعُهُ أَنْ يُحِلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ، وَقَدْ كَانَ أَحِلَّ مِنْ أَصْحَابِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج سے پہلے عمرہ کا احرام باندھا تھا، اس حالت میں مجھے حیض آ گیا، پاک نہ ہو سکی، طواف بھی کیا جب عرفہ کا دن تھا، میں نے یہ بات حضور ﷺ کے پاس کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے سر کو کھولو، کنگھی کرو پھر حج کا احرام باندھو اور عمرہ چھوڑ دو۔ میں نے ایسے ہی کیا، جب میں نے حج مکمل کیا تو حضور ﷺ نے میرے ساتھ عبدالرحمن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے حکم دیا مقام تنعیم سے عمرہ کرنے کا، جس جگہ سے حج کا احرام باندھا تھا۔

7384 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَحْرَمَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ الْحَجِّ، وَأَنَّهَا حَاضَتْ فَلَمْ تَطْهَرْ فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ، حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِي رَأْسَكُمْ ثُمَّ امْتَشِطِي، ثُمَّ أَهْلِي بِالْحَجِّ وَاتْرُكِي الْعُمْرَةَ. فَفَعَلْتُ حَتَّى قَضَيْتُ حَجِّي، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي ذَهَمَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحِلِّ مِنْهَا

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

7385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ، ثَنَا إِسْحَاقُ

واللسان جلد 3 صفحہ 95) وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 240 وقال: ورجاله ثقات .

قلت: فيه سليمان ضعفه غير واحد، ولم يوثقه أحدًا، إلا أن ابن حبان ذكره في الثقات، وقال: ربما خالف .

7384 - أخرجه البخاري: العمرة جلد 3 صفحہ 712-713 رقم الحديث: 1786، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 871 .

7385 - أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1030، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 175 رقم الحديث: 1842،

والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 151 (باب النهي عن ذلك) . وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 632 رقم

الحديث: 1966 .

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ
 بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ،
 عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ
 عُثْمَانَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَنْكَحْ، وَلَا يَخْطُبُ
 لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
 إِلَّا سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُمَرُ بْنُ
 يُونُسَ

7386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقُ
 بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ
 عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ
 قَدَعًا بِلُغَاءٍ لَمْ يَسْمَعْ النَّاسُ مِثْلَهُ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً
 لَمْ يَسْمَعْ النَّاسُ مِثْلَهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: كَيْفَ
 لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ نَدْعُو بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ، وَأَنْ
 نَسْتَعِيدَ كَمَا اسْتَعَدْتَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ إِنَّا
 نَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ،
 وَنَسْتَعِيدُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا
 مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا
 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محرم حالتِ
 احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

یہ تمام احادیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن
 ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
 عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے دعا کی ایسی دعا
 لوگوں نے نہیں سنی اور آپ نے پناہ مانگی ایسی پناہ کسی نے
 نہیں سنی۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم
 کیسے دعا مانگیں جیسے آپ نے دعا مانگی ہے اور کیسے پناہ
 مانگیں جس طرح آپ نے مانگی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم
 پڑھو ”اللھم انا نسالک الی آخرہ“۔

یہ حدیث عطاء بن یسار سے محمد بن منکدر اور ابن
 منکدر سے محمد بن عبدالرحمن بن مجبر اکیلے ہی ان سے
 روایت کرتے ہیں۔ یزید بن ہارون اس کو روایت کرنے

7386 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن مجبر، قال ابن معین: ليس بشيء، وقال أبو زرعة: واهي الحديث، وقال

النسائي: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 182 .

ہَارُونَ

میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات عشاء کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ نہ پڑھ سکا اور اپنے بھائیوں میں سے کسی کے لیے دعا نہ کر سکا، میں نے عشاء کی نماز پڑھی، پھر میں نے سونے کا ارادہ کیا تو میں سونہ سکا، میں نے نماز کا ارادہ کیا، نماز بھی نہ پڑھ سکا۔ ایک حضور ﷺ کے حجرے کے پاس تھا، میں نے دیکھا وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات تھی کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ نے جس ستون کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی اس کے ساتھ ٹیک لگائی۔ فرمایا: کون؟ ابو ہریرہ؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو ہمارے ساتھ نماز عشاء پڑھنی بھول گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: گھر جاؤ! اور کہو: کھانا دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ مجھے ایک پیالہ دیا، اس میں کھجور کا جوس تھا، میں اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے آپ کے آگے رکھا، مجھے فرمایا: میرے پاس مسجد والوں کو بلواؤ! میں نے اس سے کہا: ہلاکت! میرے لیے کھانا تھوڑا ہے اور ہلاکت میری نافرمانی سے۔ ایک آدمی کے پاس آیا، وہ سویا ہوا تھا، میں نے اس کو جگایا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں۔ دوسرے آدمی کے پاس آیا، وہ نماز پڑھ رہا تھا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں، یہاں تک کہ سارے حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے۔ حضور ﷺ

7387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخْطَأَنِي الْعِشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْطَأَنِي أَنْ يَدْعُونِي أَحَدٌ مِنْ إِخْوَانِنَا، فَصَلَّيْتُ الْعِشَاءَ، ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَنْتَبِهُ، فَلَمْ أَقْدِرْ، وَأَصَلَّى فَلَمْ أَقْدِرْ، فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اسْتَنْدَ إِلَى السَّارِيَةِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ أَبُو هُرَيْرَةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: أَخْطَأَكَ الْعِشَاءُ مَعَنَا اللَّيْلَةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَقُلْ: هَلُمُّوا الطَّعَامَ الَّذِي عِنْدَكُمْ، فَأَعْطُونِي صَحْفَةً فِيهَا عَصِيدَةٌ يَتَمَرٌ، فَاتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِي: اذْعُ لِي أَهْلَ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: الْوَيْلُ لِي مِمَّا أَرَى مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَالْوَيْلُ لِي مِنَ الْمَعْصِيَةِ، فَاتَى الرَّجُلَ وَهُوَ نَائِمٌ فَأَوْقَظَهُ، وَأَقُولُ: أَجِبْ، وَاتَى الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَقُولُ: أَجِبْ، حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهَا، وَغَمَزَ نَوَاحِيهَا، وَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ، فَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَاكَلْتُ حَتَّى شَبِعْتُ، فَقَالَ:

خُذَهَا يَا أَبَا هِرٍّ، فَأَرَدُذَهَا إِلَى آلِ مُحَمَّدٍ، فَمَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ غَيْرُهُ، أَهْدَاهَا إِلَيْنَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَخَذْتُ الصَّخْفَةَ فَرَفَعْتُهَا، فَأَذَاهِيَ كَهَيْئَتِهَا حِينَ وَضَعْتُهَا، إِلَّا أَنَّ فِيهَا آثَارَ خُطُوطِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے اپنی انگشت مبارک رکھی اور اس میں گھمائی، فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ، انہوں نے سیر ہو کر کھائی، میں نے بھی سیر ہو کر کھائی، آپ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! ان کو پکڑو! آل محمد ﷺ کو دے آؤ! آل محمد نے پھلی کی تلی کے علاوہ نہیں کھایا ہے۔ ہم کو انصار کے ایک آدمی نے تحفہ دیا تھا، میں نے پیالہ پکڑا، اس کو اٹھایا، وہ ایسے ہی تھا جس طرح میں نے رکھا تھا، ہاں اس میں حضور ﷺ کی انگشت مبارک کے نشانات تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ ابْنِهِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ وَهَبٍ

7388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقُ

بْنُ وَهَبٍ، نَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، نَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ سِتَّةَ: الْخَمْرَ، وَالْمَيْسِرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْمَزَامِيرَ، وَاللُّدْفَ، وَالْكُوبَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ، وَلَا عَنْ عَبَادٍ إِلَّا هِشَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

7389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَنَا إِسْحَاقُ

یہ حدیث عامر بن سعد سے جعفر بن عبد اللہ بن حکم اور جعفر سے ان کے بیٹے عبد الحمید اور عبد الحمید سے حفص بن عمر الامام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چھ چیزوں کو حرام کیا: شراب، جوا، مزامیر، دف اور ایک موسیقی کا آلہ۔

یہ حدیث شیبہ بن مساور سے عباد بن ابوعلی اور عباد سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

7388 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . واخرجه أيضًا البزار، بلفظ: أنه حرم الميتة والميسر والكوبة . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 56 .

7389 - اسنادہ فیہ: عمرو بن ثابت بن هرمز الکوفی: ضعیف رافضی، ضعفه غیر واحد، وقال النسائي: متروك الحديث

بْنُ وَهْبٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ،
زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ
هِشَامٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً يَوْمَ
حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تَحُتُّ عَلَى
صَلَةِ الرَّحِمِ، وَالْإِحْسَانِ فِي الْجَارِ، وَإِيَّاءِ الْيَتِيمِ،
وَأَطْعَامِ الضَّيْفِ، وَأَطْعَامِ الْمَسَاكِينِ، وَكُلُّ هَذَا كَانَ
هِشَامُ بْنُ الْمُغِيرَةِ يَفْعَلُهُ، فَمَا ظَنُّكَ بِهِ يَا رَسُولَ
اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ
قَبْرِ قَبْرٍ لَا يَشْهَدُ صَاحِبُهُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهُوَ جَذْوَةٌ
مِنَ النَّارِ، وَقَدْ وَجَدْتُ عَمِّي أَبَا طَالِبٍ فِي طَمْطَامٍ
مِنَ النَّارِ، فَأَخْرَجَهُ اللَّهُ لِمَكَانِهِ مِنِّي وَاحْسَانِهِ إِلَيَّ،
فَجَعَلَهُ فِي ضَحَضٍ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، وَلَا عَنْ
أَبْنِ عَقِيلٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ
بْنُ أَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ
خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ
يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حارث بن ہشام حضور ﷺ کے پاس آیا حجۃ الوداع
کے موقع پر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلہ رحمی
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک، یتیم کے ساتھ محبت، مہمان کو
کھانا کھلانا، مساکین کو کھانا کھلانے پر ابھارتے ہیں، یہ
کام ہشام بن مغیرہ کرتے رہے آپ کا کیا خیال ہے
یا رسول اللہ! ان کے متعلق؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی
قبر والا لا الہ الا اللہ نہیں پڑھے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ میں
نے اپنے چچا ابوطالب کو آگ کے درمیان میں پایا، سو
اللہ نے ان کو اس سے نکالا کیونکہ وہ میری عزت کرتے
اور مجھ پر احسان کرتے تو اللہ نے ان کو آگ کے اوپر
والی سطح میں رکھا۔

یہ حدیث ابوبکر بن عبد الرحمن سے عبد اللہ بن محمد بن
عقیل اور ابن عقیل سے عمرو بن ثابت روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے
ہیں۔ اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے
حضور ﷺ کے ساتھ کوئی نماز پڑھی، جب آپ نے سلام
پھیرا تو اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف کر کے مسکرائے

وقال أبو داود: رافضی خبیث رجل سوء، وقال ابن حبان: كان ممن يروى الموضوعات. وأخرجه أيضاً الطبرانی

فی الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 121 .

7390 - أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2295، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 19 رقم الحديث: 23980

مختصراً .

فرمایا: مجھے تم کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ کا فیصلہ مسلمان بندہ کے متعلق عجیب لگا کہ جو بھی اللہ فیصلہ کرتا ہے وہ بہتر کرتا ہے اللہ عزوجل مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ کرتا ہے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں اللہ عزوجل نے اس کا نام عشاء رکھا انہوں نے عتمہ رکھا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں ہمیں ہدیہ دیا گیا ہم نے اس سے کھایا حضور ﷺ ہمارے پاس آئے ہم نے یہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ رکھو۔

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَيْنَا بَوَّاحُهُ صَاحِبًا، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، إِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ كُلُّ قَضَاءِ اللَّهِ خَيْرًا إِلَّا لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ

7391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِبَنَّ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، سَمَّاهَا اللَّهُ الْعِشَاءَ وَيُسَمُّونَهَا الْعَتَمَةَ؟

7392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَادَةِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَاهِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ،

7391 - أخرجه ابن ماجه: الصلاة جلد 1 صفحہ 231 رقم الحديث: 705 بنحوه . وفي الزوائد: اسنادہ صحیح .

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 571 رقم الحديث: 9613 مختصرًا .

7392 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 342 رقم الحديث: 2457 بنحوه . والترمذی: الصوم جلد 3

صفحہ 103 رقم الحديث: 735، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 294 رقم الحديث: 26321 .

فَأُهِدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَنَا بِهِ ذَلِكَ، فَقَالَ:
أَقْضِيَا يَوْمًا مَكَاتَهُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عکرمہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن
محمد الزہری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے دوسرے دن نیکی
ہے تیسرے دن ریا کاری و دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ عَكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الزُّهْرِيُّ

7393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا شُعَيْبُ
بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي
حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي
مَعْرُوفٌ، وَالثَّلَاثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے عبد الملک بن حسین روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: سچا امانت دار تا جرقیامت کے دن شہداء
کے ساتھ ہوا۔

7394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ
بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا
جَوْشَنِ الْقَشِيرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ الشَّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ
جَرَّشَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث ایوب سے کثوم بن جوشن روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

7393- أخرجه ابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحه 617 رقم الحديث: 1915 وفي الزوائد: في اسناده أبو مالك النخعي .
وهو ممن اتفقوا على ضعفه .

7394- أخرجه ابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحه 724 رقم الحديث: 2139 وفي الزوائد: في اسناده كثوم بن جوشن
القشيري ضعيف .

7395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا شُعَيْبُ

بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبَلِيُّ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثَنَا أَبُو أَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَلَدَ فِي أَهْلِ بَيْتِ غُلَامٍ إِلَّا أَصْبَحَ فِيهِمْ عِزٌّ لَمْ يَكُنْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو أَنَسٍ الْمَكِّيُّ وَاسْمُهُ: عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي أَنَسٍ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ الْوَاسِطِيُّ، تَقَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبَلِيُّ

7396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، الْكُوفِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الرَّجُلِ وَمَثَلُ الْمَوْتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ أَخِلَاءَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا مَالِي فَخُذْ مِنْهُ مَا شِئْتَ، وَأَعْطِ مَا شِئْتَ، وَدَعْ مَا شِئْتَ. وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا مَعَكَ أَخْدُمُكَ، فَإِذَا مِتَّ تَرَكْتُكَ. وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا مَعَكَ أَذْخُلُ مَعَكَ وَأَخْرُجُ مَعَكَ، إِنْ مِتَّ وَإِنْ حَيَّيْتَ. فَأَمَّا الَّذِي قَالَ: هَذَا مَالِي فَخُذْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی گھر میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس گھر میں صبح بھلائی ہی ہوتی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابوانس المکی اور ابوانس سے ہاشم بن صبیح الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔ ابوانس کا نام عمران بن انس ہے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی مثال اور موت کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے تین دوست ہوں وہ کہے: اے اللہ! یہ میرا مال ہے جو تو چاہے یہ لے جو چاہے دیدے جو چاہے چھوڑ دے۔ دوسرا کہے: میں تیرے ساتھ ہوں تیری خدمت کروں گا جب تو مرجائے تو میں تجھے چھوڑ دوں گا۔ تیسرے نے کہا: میں تیرے ساتھ ہی داخل ہوں گا اور تیرے ساتھ ہی نکلوں گا تو زندہ رہا یا مر گیا جو کہے: یہ میرا مال ہے جو چاہے لے جو چاہے تھوڑا دے وہ اس کا مال ہے دوسرا اس کے رشتے دار تیسرا اس

7395- اسنادہ فیہ: ا۔ ہاشم بن صبیح ترجمہ ابن حجر فی اللسان جلد 6 صفحہ 184 و ذکر له هذا الحديث ونقل عن

البیهقی أنه منکر . ب۔ ابو انس عمران بن انس المکی ضعیف (التقريب) والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 158 .

7396- اسنادہ حسن، فیہ: الحسن بن عبد اللہ بن محمد الکوفی قال ابن ابی حاتم: صدوق (الجرح جلد 3 صفحہ 58) .

تخریجہ الطبرانی فی الکبیر، والبزار، بنحوہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 254-255 .

مِنْهُ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَهُوَ مَالُهُ، وَالْآخَرُ:
عَشِيرَتُهُ، وَالْآخَرُ: عَمَلُهُ يَدْخُلُ مَعَهُ وَيَخْرُجُ مَعَهُ
حَيْثُ كَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

7397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، نَا
زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا
فِي الْوَحْدَةِ مَا أَغْلَمَ مَا سَارَ رَاكِبٌ وَحْدَهُ بَلِيلٍ أَبَدًا،
وَلَا نَامَ رَجُلٌ وَحْدَهُ بَلِيلٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

7398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ
الْغَسَّاسِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ كَذِبَةً تَبَاعَدَ مِنْهُ الْمَلَكُ
مَسِيرَةَ مِيلٍ، مِنْ نَتْنٍ مَا جَاءَ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

کامل ہے اس کے ساتھ داخل ہوگا اس کے ساتھ ہی
لکھے گا۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے نصر بن شمیل روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ
اکیلے رہنے میں کتنا نقصان ہے تو وہ اکیلا سفر بھی نہ کرے
رات کو نہ اکیلا رات کو سوئے۔

یہ حدیث زہیر بن معاویہ سے محمد بن قاسم روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس سے ایک
میل دور ہو جاتا ہے جو اس سے بدبو آتی ہے۔

یہ حدیث نافع سے عبد العزیز بن ابورواد روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحیم بن
ہارون اکیلے ہیں۔

7397- اسنادہ فیہ: محمد بن القاسم الأسدی: اتهم بالكذب (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 107.

7398- أخرجه الترمذی: البر جلد 4 صفحہ 348 رقم الحديث: 1972 وقال: حسن جيد غريب. وأبو نعيم في الحلية

جلد 8 صفحہ 197 وقال: غريب من حديث عبد العزيز عن نافع. تفرده به عبد الرحيم.

7399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرَوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ أَطْيَبِ طَبِيبِهِ، وَلَبَسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ رَاحَ، وَلَمْ يَفْرِقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ حَتَّى يَقُومَ مِنْ مَقَامِهِ، ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

7400 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَافِرُوا، تَصِحُّوا وَتَسْلَمُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، پھر خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے، پھر جمعہ کے لیے آیا، دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا یہاں تک کہ اس جگہ سے اٹھ گیا، پھر خاموش رہا یہاں تک کہ امام خطبہ سے فارغ ہو گیا، اس کے دو جمعوں تک کہ گناہ معاف کیے جائیں گے تین دن اور زیادہ کے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر کرو، صحت مند اور سلامت رہو گے۔

یہ دونوں حدیثیں عبد اللہ بن دینار سے محمد بن عبد الرحمن بن رواد روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کفن سارے مال سے ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ

7401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرَوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْقَدَكِيِّ، عَنِ ابْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكُفْنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

7399 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن ہارون بن موسیٰ الفروزی: ضعیف (التقریب)۔ ب - محمد بن عبد الرحمن بن الرداد

المدنی: ضعیف (الجرح جلد 7 صفحہ 315) واللسان جلد 5 صفحہ 249)۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 177)۔

7400 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن ہارون الفروزی: ضعیف۔ ب - محمد بن عبد الرحمن بن داؤد: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 213)۔

7401 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ہارون الفروزی: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 26)۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ الجاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے۔

یہ حدیث محمد بن مجاہدہ سے حسن بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ازد والوں کو اللہ نے زیادہ کیا ہے لوگ ان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اللہ ان کو بلند کرنا چاہتا ہے لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کہے گا: کاش! میرا والد ازدی ہوتا میری والدہ ازدیہ ہوتی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا اس میں دودھ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجَارِي

7402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو عَسَّانَ الْجُدَوِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ سُفْيَانَ الْقُطَيْبِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غَنَى

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

7403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُبَّاحِيُّ، نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْكَبِيرِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجُبَّاحِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآزْدُ أَزْدُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، يُرِيدُ النَّاسُ أَنْ يَضْعَوْهُمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَرْفَعَهُمْ، وَلِكَيْتَيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُولُ الرَّجُلُ: يَا لَيْتَ كَانَ أَبِي آزْدِيًّا، يَا لَيْتَ كَانَتْ أُمِّي آزْدِيَّةً

7404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

7402- أخرجه البخاری: النفقات جلد 9 صفحہ 410 رقم الحديث: 5356 بلفظ: خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى..... . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 329 رقم الحديث: 7366 واللفظ له .

7403- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 727 رقم الحديث: 3937 وقال: حسن غريب .

7404- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الکبیر بن شعیب لم أجد من ترجمہ و ذکرہ ابن حجر فی ترجمہ عمہ عبد السلام بن شعیب . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 37 .

اور شہد تھا آپ نے فرمایا: ایک برتن میں دو سالن ہوں تو میں اسے نہیں کھاؤں گا اور اس کو میں حرام بھی نہیں کرتا۔

الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ أَوْ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وَعَسَلٌ، فَقَالَ: أَدُمَانِ فِي إِنَاءٍ؟ لَا أَكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ

یہ دونوں حدیثیں شعیب سے حجاب سے ان کے بیٹے عبدالسلام روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت میں روایت کرنے میں عبدالقدوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْقُدُّوسِ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے علاوہ کے لیے خوشبو لگائے تو وہ جہنم میں چلنے کا ذریعہ ہے۔

7405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أُمِّي حَبِيبَةُ بِنْتُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي أُمُّ سُلَيْمَةَ بِنْتُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَطَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ لغيرِ رَوْحِهَا فَإِنَّمَا هُوَ نَارٌ فِي شَنَارٍ

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اسکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین کھجور برنی ہے اس سے بیماری چلی جاتی ہے اور بیماری اس میں نہیں ہے۔

7406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَعُولِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ أَبِي

7405 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 175 وقال: وفيه امرأتان لم أعرفهما وبقية رجاله ثقات .

7406 - اسنادہ فیہ: سعید بن سويد المعولى، ترجمہ البخاری جلد 3 صفحہ 477، وابن أبی حاتم جلد 4 صفحہ 29

وسکتا عنہ، وذكره ابن حبان في الثقات جلد 8 صفحہ 262 وقالوا: روى عنه زيد بن الحباب . انظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 43 .

الصَّدِيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ تَمَرَاتِكُمُ الْبُرْنِيُّ، يَذْهَبُ الدَّاءُ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

7407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثنا عُمَرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَاضِي الرَّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّؤُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَنَاجِهَا، وَلَا تَوَضَّؤُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَانَ إِلَّا بِعَمْرُو بْنِ عَاصِمٍ

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَلِّي، ثنا مُوسَى بْنُ مُطِيرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ لِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: أَلَا أَعْلَمُكَ دُعَاءَ عَلَمَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الدَّهْبَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں عبد القدوس اکیلے ہیں۔

حضرت اسید بن حنظل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو اس کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہ کرو اس کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو۔

یہ حدیث عمران سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی سکھائی ہوئی دعا نہ سکھاؤں! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونے اور چاندی میں لگے ہیں تو ان کلمات کے ذریعے دعا کرو: ”اللھم انی اسألك الی

7407 - اسنادہ فیہ: الحجاج بن اُرتاة: صدوق کثیر الخطأ والتدلیس (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 253۔

7408 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن مطیر: کذبہ یحییٰ بن معین، وقال أبو حاتم، والنسائی، وجماعة متروک (اللسان جلد 6

صفحہ 130، المیزان جلد 4 صفحہ 223) وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 176۔

وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهِدِهِ الدَّعَوَاتِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةً عَلَى الرُّشْدِ،
وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلَى بَلَاتِكَ،
وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ،
وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ،
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن مطیر روایت
کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے عیدین کے دن اسلام کے شہروں میں
اسلحہ پہننے سے منع کیا ہاں اگر دشمن موجود ہو تو اسلحہ دکھا
سکتے ہو۔

7409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ
الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ
السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ
بِحَضْرَةِ عَدُوِّهِ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن زیاد اور
اسماعیل سے نائل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَائِلٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں ایک یہ ہے
کہ جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

7410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ
حَاتِمٍ أَبُو عَسَّانَ الْجَدُّوعِيُّ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ

7409 - أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 417 رقم الحديث: 1314. وفي الزوائد: في اسناده نائل بن نجیح

واسماعيل بن زياد، وهما ضعيفان .

7410 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 42 رقم الحديث: 14723 .

نہ ٹھہرائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا، جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن محمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے، جس نے ایسا جانور خریدا جس جانور کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اب اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو رکھ لے، اگر چاہے تو واپس کرے، اگر واپس کرے گا تو ساتھ ایک صاع کھجور دے گا۔

یہ حدیث ابن ابی الوثیح سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابو حذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح بن حاتم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے، کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات اور دن سات، زمینیں سات اور طواف سات، کنکریاں سات

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ إِلَّا الْمُنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

7411- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو غَسَّانَ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حَذِيفَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَمَنْ اشْتَرَى مُصْرَافًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو حَذِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ

7412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَإِنَّ التَّلَةَ وَتَرْيُحُ الْوُتْرِ، أَمَا تَرَى

7411- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 423 رقم الحديث: 2150، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1155 .

7412- اسنادہ فیہ: أبو عامر الخزاز هو صالح بن رستم المزني مولا هم وثقه جماعة منهم: أبو داؤد الطيالسي وأبو داؤد وابن حبان والبخاري وضعفه ابن معين والدارقطني وقال العجلي: جازئ الحديث وقال أحمد: صالح الحديث وقال ابن عدی: عزيز الحديث وهو عندی لا بأس به ولم أر له حديثاً منكراً أخرجه أيضاً البزار . وانظر مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 214 .

السَّمَوَاتِ سَبْعًا، وَالْأَيَّامَ، وَالْأَرْضِينَ سَبْعًا،
وَالطَّوَافَ، وَالْجِمَارَ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا
رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَسْطَامٍ

ماری جاتی ہیں اور بھی اشیاء کا ذکر کیا۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے روح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے
ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جہنم کو بھڑکایا گیا
جنت کو لیٹ لیا گیا اے گھر والو! اگر تم کو علم ہو جو مجھے علم
ہے تو تم تھوڑا ہنسوا اور زیادہ روؤ!

یہ حدیث اعمش سے ابو مسلم روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن رومی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر سے افضل کوئی صدقہ
نہیں ہے۔

7413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ
الرُّومِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو مُسْلِمٍ، قَانِدُ
الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: سُعِرَتِ النَّارُ، وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ يَا أَهْلَ
الْحُجُرَاتِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا آغَلَمَ لَصَحْحَكُكُمْ قَلِيلًا
وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الرُّومِيِّ

7414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ اللَّيْثِ أَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ
الدَّلَّالُ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَدَقَةٌ أَفْضَلُ مِنْ
ذِكْرِ اللَّهِ

7413 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن سعید: ضعیف . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير، والبخاری . انظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 232 .

7414 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن الیث الہدادی: صدوق یہم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 77 .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن ایک ماہ میں پڑھو! میں نے عرض کی: میرے اندر قوت ہے آپ نے فرمایا: تین دن میں پڑھو۔

یہ حدیث طلحہ بن مضرف سے حریش بن سلیم روایت کرتے ہیں اور حریش سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حفص اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل اور ابوموسیٰ کو یمن کی طرف بھیجا آپ نے فرمایا: سیدھے رہو! آسانی کرتے رہو! نفرت نہ کرو! حضرت معاذ نے لوگوں کو خطبہ دیا ان کو اسلام لانے پر ابھارا ان کو دین کی سمجھ اور قرآن پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم کو اہل جنت، اہل جہنم کے متعلق بتاؤں! جب آدمی بھلائی کا ذکر کرتا ہے تو وہ جنت والوں میں سے ہے جب بُرائی کا ذکر کرے تو وہ جہنم والوں میں سے ہے۔

7415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُضَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ: إِنَّ لِي قُوَّةً قَالَ: فَأَقْرَأَهُ فِي ثَلَاثٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُضَرِّفٍ إِلَّا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنِ الْحَرِيشِ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَفْصٍ

7416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مَخْرَاقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: تَسَانَدًا، وَتَطَاوَعًا، وَيَسْرًا، وَلَا تُنْفِرَا فَحَطَبَ النَّاسُ مُعَاذَ، فَحَنَّتْهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَأَمَرَهُمُ بِالتَّفْقُّهِ وَالْقُرْآنِ، وَقَالَ: أَخْبِرْكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ، إِذَا ذُكِرَ الرَّجُلُ بِخَيْرٍ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِذَا ذُكِرَ بِشَرٍّ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

یہ حدیث زیاد بن محرق سے عمر بن ابوغلیفہ روایت کرتے ہیں۔

7415 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 263 رقم الحديث: 1978، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 56 رقم الحديث: 1319، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 266 رقم الحديث: 6877.

7416 - اسنادہ حسن، فیہ: 1 - عمر بن ابی خلیفہ حجاج بن عتاب العبیدی أبو حفص البصری: مقبول. ب - زیاد بن

مخراق المزنی مولاہم أبو الحارث البصری: وثقه النسائی وابن معین، وقال ابن خراش: صدوق. انظر: الجرح

والتعديل جلد 3 صفحہ 545. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 168-169.

عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ

کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، ہم ایک قبر کے پاس پہنچے ابھی لحد کھودی جا رہی تھی، حضور ﷺ بیٹھ گئے، ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ آپ نے عذاب قبر والی حدیث ذکر کی۔

7417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَلِّي، ثَنَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَذَكَرَ حَدِيثَ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر کرے اپنے محرم کے علاوہ۔

7418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهَبٍ الْعَلَّافُ، نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ مَعَ غَيْرِ ذِي رَحِمٍ مُحَرَّمٍ، فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں جو بخشش مانگنے والا ہوتا ہے اس کو بخش دیا جاتا

7419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو غَسَّانَ، نَا الْمُنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

7417 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 239-240 رقم الحديث: 4753، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 352 رقم الحديث: 18561 .

7418 - أخرجه البخاری: فضل الصلاة في مسجد مكة جلد 3 صفحہ 84 رقم الحديث: 1197 بلفظ: لا تسافر المرأة يومين الا و..... . ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 976 رقم الحديث: 417 .

7419 - اسنادہ حسن، فیہ: أ- روح بن حاتم أبو غسان: مستقيم الحديث . ب- المنهال بن بحر: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 69 .

ہے جو توبہ کرنے والا ہوتا ہے اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ
الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَمِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيَغْفِرُ لَهُ، وَمِنْ
تَائِبٍ فَيَتَابُ عَلَيْهِ، وَيُرَدُّ أَهْلُ الضَّغَائِنِ لِضَغَائِنِهِمْ
حَتَّى يَتُوبُوا

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن بحر
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ
إِلَّا الْمُنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
نے حنین کے دن ایک کالی شی دیکھی جو آسمان سے اتر کر
زمین پر آئی، کیڑے کی مثل تھی، اس کے ذریعے مشرکین
بھاگ گئے۔

7420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ عَبَادِ بْنِ آدَمَ، نَا أَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ
مُطْعِمٍ، يَقُولُ: رَأَيْنَا يَوْمَ حَنِينٍ شَيْئًا أَسْوَدَ يَنْزِلُ بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَوَقَعَ إِلَى الْأَرْضِ فَدَبَّ مِثْلَ
الدَّرِّ، وَهَزَمَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے
حضور ﷺ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر دعا
مانگتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے مدد اور ہمارے شام و
بین میں برکت دے! پھر آپ نے مشرق کی طرف منہ
کیا، فرمایا: یہاں سے شیطانی سینگ اور زلزلہ، فتن ہوں
گے یہاں سے سخت دل ہوں گے۔

7421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ
يَدْعُو: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي
صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمِينَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ
الْمَشْرِقَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَخْرُجُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ
وَالزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ، وَمِنْ هَاهُنَا الْفَدَاذُونَ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے عباد بن عوام
روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ان
کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ
إِلَّا عَبَادُ بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

7420 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق بن یسار: صدوق یدلس، وقد عنعنہ. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 186.

7421 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 169 رقم الحديث: 6069 فی شقه الأول وذكره الحافظ الهيثمي فی

المجمع جلد 3 صفحہ 308 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط. ورجاله ثقات.

7422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ خَلْفٍ بْنِ صَالِحِ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ الْمُرِّي، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعُونَ خُلُقًا يَدْخُلُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ، أَرْفَعَهَا خُلُقًا مَنِحَةً شَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا صَالِحُ الْمُرِّي

7423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عُمَرَ بْنِ حَرْبٍ بْنِ سَنَانَ بْنِ جَبَلَةَ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَثُ بِالْهَذْيِ، فَيَقْتُلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْمُحَرَّمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

7424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيِّ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا أَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چالیس باتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے اللہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا ان چالیس باتوں میں سے میرے نزدیک اعلیٰ دودھ دینے والی بکری دینا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا جانور بھیجتے اس کے ملاوہ کو بانٹتے پھر کسی شی سے نہیں رکتے تھے جس سے محرم رکتا ہے۔

یہ حدیث ابو معشر سے سعید بن ابوعروب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

7422 - اسنادہ فیہ: صالح المری هو صالح بن بشر: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 136 .

7423 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 635 رقم الحديث: 1698، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 958 واللفظ

له .

7424 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 435 رقم الحديث: 887، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 220 .

أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث اسرائیل سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں ہر چھوٹے اور بڑے جو نماز کی طاقت رکھتا تھا اس کے گھروالوں کو جگاتے۔

7425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ
الْقَاسِمِ أَبُو مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ
هَانِئِ بْنِ هَانٍ، وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ،
وَكُلَّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ يُطِيقُ الصَّلَاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
هَانِئِ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو -
وَحَدِيثُ هُبَيْرَةَ: عِنْدَ الثَّوْرِيِّ وَشُعْبَةَ وَغَيْرِهِمَا

یہ حدیث ابواسحاق سے وہ ہانی سے اور ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ ہبیرہ والی حدیث ثوری اور شعبہ اور ان دونوں کے علاوہ سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص، ناقص، ناقص ہے۔

7426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُفَرِّغُ، نَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،
عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَزِيْزَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ بِهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ

7425 - اسنادہ وروی باسناد حسن، فیہ: ا۔ اسماعیل بن عمرو بن نجیح البجلی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 1

صفحہ 425۔ ب۔ عبد الغفار بن القاسم أبو مریم الأنصاری: متروک متهم بالوضع۔ انظر: لسان المیزان جلد 4

صفحہ 42 وعرزا الحافظ الهیثمی لأبی یعلی وحسن اسنادہ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 177۔

7426 - اسنادہ حسن، فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ: صدوق اختلط بآخر۔ لكن الذي حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا

له۔ والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 93۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 114۔

خَدَاجٌ، فَهِيَ خَدَاجٌ، فَهِيَ خَدَاجٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ إِلَّا
ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُقَرِّءِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مقرئ اکیلے ہیں۔

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں سے پہلے بھی نماز پڑھتا رہا ہوں۔

7427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَاءُ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَارِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ دِثَارِ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ

یہ حدیث دثار القطان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر تمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دِثَارِ الْقَطَّانِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کائنات کی چار عورتیں بڑی عزت والی ہیں: حضرت فاطمہ بنت محمد، خدیجہ بنت خویلد، مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم۔

7428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا سَلِيمَانُ الشَّاذْكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِ أَرْبَعٌ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَأَسِيَّةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ

یہ حدیث محمد بن حجاج سے داؤد بن ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الشاذکونی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكُونِيُّ

7427 - اسنادہ فیہ: ا۔ محمد بن عبد اللہ بن معاویۃ الحذاء: لم أجده۔ ب۔ حفص بن عمر التمار: لم أجده۔ ج۔ أبو عبد الرحیم الکندی: لم أجده۔

7428 - اسنادہ فیہ: سلیمان الشاذکونی: متروک۔ وانظر: معجم الزوائد جلد 9 صفحہ 226۔

7429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا سُلَيْمَانَ

بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ
عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْذَنْ كَاذِبَهُ لِلْمُتَرَتِّمِ بِالْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا دَاوُدُ
بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكُونِيُّ

7430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا سُلَيْمَانَ

الشَّاذْكُونِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ
حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا فِيهَا لِيَقْتَطَعَ بِهَا
مَالَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
الشَّاذْكُونِيُّ

7431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا

الشَّاذْكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبُو
عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ،

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ترنم والے
کے لیے کسی شی کی اجازت نہیں دیتا جس طرح قرآن ترنم
سے پڑھنے کی اجازت دیتا ہے۔

یہ حدیث علی بن زید سے داؤد بن سلیمان روایت
کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے
ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی کسی کا
مال لینے کے لیے تاکہ کسی کا ناحق مال لیا جائے تو وہ اللہ
سے ملے گا حالت ناراضگی میں۔

یہ حدیث حماد بن زید سے شاذکونی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک نابینا آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: میں
اذان کی آواز سنتا ہوں میرا قائد کوئی نہیں ہے اور مجھے

7429 - اسنادہ فیہ: أ - سليمان بن داود الشاذكوني: متروك. ب - علي بن زيد هو ابن جدهان: ضعيف. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 7 صفحہ 173 .

7430 - أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحہ 60 رقم الحديث: 4549-4550، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحہ 122 .

7431 - اسنادہ فیہ: سليمان بن داود الشاذكوني: متروك. والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحہ 139 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 45 .

آنے جانے میں دشواری ہے کیا میں گھر میں مسجد بنا لوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم تک اذان کی آواز پہنچتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آیا کر۔

عَنْ عِدِي بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَسْمَعُ الْبَيْدَاءَ، فَلَعَلِّي لَا أَحَدٌ قَائِدًا وَيَشُقُّ عَلَيَّ، أَفَأَتَّخِذُ مَسْجِدًا فِي دَارِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْبُلُغُكَ الْبَيْدَاءُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِذَا سَمِعْتَ الْبَيْدَاءَ فَاجِبْ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِدِي بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے مکے میں نبیذ بناتے تھے۔

7432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَبْذِرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ

حسن بن صالح اور حکیم بن جبیر کے درمیان ابراہیم بن مہاجر کو داخل کیا ہے۔ حسن بن صالح سے یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمید بن مسعدہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ: إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

7432 - اسنادہ فیہ: أ - ابراہیم بن مہاجر: صدوق لین الحفظ. انظر: التقريب (255). ب - حکیم بن جبیر الأسدی:

ضعيف. انظر: التقريب (14570). وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 67.

7433 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن یزید الأسفاطی: صدوق. ب - أبو یزید الکوفی بشر بن عبد الملك سنل عنه أبو زرعة فقال: شيخ. انظر: الجرح والتعديل (36212) والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 200 رقم

الحديث: 5084.

بُنْ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، نَا أَبُو يَزِيدَ الْكُوفِيُّ بِشْرُ بْنُ
عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا نَفْسَهَا، وَإِنْ
كَانَتْ عَلَى قَتَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَسْفَاطِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ
7434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ
الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ، ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بُنْ بَدِيلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْحَرَانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، مَا
لَمْ تَكُنْ فِيهِ مَعْصِيَةً، فَإِذَا كَانَ مَعْصِيَةً فَهُوَ أَبْعَدُ
النَّاسِ مِنْهُ

7435 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ، وَإِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي
امْرَأَةً أَحِبُّهُ؟ فَقَالَ: ائْذِنِي لَهُ، فَإِنَّهُ عَمَلُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي

حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کو اپنے پاس
آنے سے نہ روکے، اگرچہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے
محمد بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان سے وایت کرنے
میں اسقاطی سے بشر بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کو دو معاملوں میں سے کسی ایک کے کرنے کا اختیار دیا
جاتا تو آپ ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے،
جب تک گناہ نہ ہوتا، اگر گناہ ہوتا تو لوگوں سے زیادہ دُور
رہنے والے ہوتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! فلح میرے پاس آنے کی اجازت
مانگتے ہیں۔ میں نے عرض کی: مجھے ان کے بھائی کی بیوی
نے دودھ پلایا ہے آپ نے فرمایا: اس کو آنے کی
اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا بچا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں زہریٰ ابوسلمہ سے وہ عائشہ سے

7434 - أخرجه البخاری: المناقب جلد6 صفحہ654 رقم الحديث: 3560، ومسلم: الفضائل جلد4 صفحہ1813 .

7435 - أخرجه البخاری: النکاح جلد9 صفحہ249 رقم الحديث: 5239، ومسلم: الرضاع جلد2 صفحہ1069 .

اور زہری سے عبد اللہ بن بدیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ابو عامر العقدی اکیلے ہیں۔ اصحاب زہری کے دونوں صاحبزادے عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَرَوَاهُمَا أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کو شیطان تنگ کرے تو اذان دو کیونکہ شیطان جب اذان سنتا ہے تو بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے۔

7436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَقِيُّ، نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّلْتَ لَكُمْ الْغَوْلَ فَتَادُوا بِالْأَذَانِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ الْبَدَاءَ أَذْبَرَ وَلَهُ حُصَاصٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَامِرٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عدی بن فضال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عامر اکیلے ہیں۔

7437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَتَابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنْتُ رَافِعًا عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُضْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ وَهُوَ يَبَايِعُ النَّاسَ، فَلَمْ يَبَايِعْهُمْ عَلَى الْمَوْتِ، بَايَعَهُمْ عَلَى أَنْ لَا يَقْرُوا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا عَتَابُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سرانور سے درختوں کی ٹہنیاں اٹھاتا تھا جس وقت آپ لوگوں کو بیعت کر رہے تھے آپ موت پر بیعت نہیں کر رہے تھے بلکہ آپ نہ بھاگنے پر بیعت کر رہے تھے۔

یہ حدیث ابو عامر خزار سے عتاب روایت کرتے ہیں۔

7438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَلِي، ثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ،
عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيَعْلَمُ مَنْ يُغْسَلُهُ،
وَمَنْ يُكْفِنُهُ، وَمَنْ يَدْفِنُهُ فِي حُفْرَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

7439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا ابْنُ أَبِيهِمُ

بْنُ سُوَيْدٍ الْجُدُوْعِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثَنَا فَضِيلُ
بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيَتْ خَمْسًا
لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: بُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ،
وَأَنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ إِلَى
قَوْمِهِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَأُطْعِمْتُ
الْمَغْنَمَ، وَلَمْ يُطْعَمْ أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي
الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ
أُعْطِيَ دَعْوَةٌ فَتَعَجَّلَهَا، وَإِنِّي آخِرُتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً
لَا مَتَى، وَهِيَ بِاللَّغَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ
بِاللَّهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ إِلَّا عَامِرُ بْنُ

مُدْرِكٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میت جانتی ہے کون اس کو غسل
کفن اور قبر کے اندر اتار رہا ہے۔

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے اسماعیل بن عمرو
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو
مجھے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، مجھے سرخ اور کالے کی
طرف بھیجا گیا ہے، انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف
بھیجا گیا تھا، میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے
ساتھ مدد کی گئی ہے، مال غنیمت میرے لیے حلال کیا
گیا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا، میرے لیے
ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے
اس کی قبول ہوئی ہے میں نے اپنی اُمت کے لیے
شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے
چاہا، اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے
ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

یہ حدیث فضیل بن عامر بن سواک روایت کرتے
ہیں۔

7438 - اسنادہ فیہ: أ - اسماعیل بن عمرو الجلی: ضعیف. ب - عطیة بن سعد: صدوق یخطئ کثیراً ویدلس وقد عنعنه.

وقال الحافظ الهیثمی: فیہ رجل لم أجد من ترجمه. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 24.

7439 - اسنادہ فیہ: أ - عامر بن مدرک بن ابی الصغیراء: لین الحدیث. انظر: التقریب (3104). ب - عطیة بن سعد

العوفی: صدوق یخطئ کثیراً ویدلس وقد عنعنه. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 68.

7440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ بْنِ زَمْعَةَ، يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ بِمَكَّةَ حِينَ شَطَّتْ بِهِمْ عَشَائِرُهُمْ: تَفَرَّقُوا فِي الْأَرْضِ، فَتَفَرَّقُوا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَبَعَثْتُ قُرَيْشُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَكَانَ مِمَّا قَالَ عَمْرُو وَعَبْدُ اللَّهِ لِلنَّجَاشِيِّ: إِنَّهُمْ لَا يُحْيُونَكَ بِالتَّحِيَّةِ الَّتِي يُحْيِيكَ بِهَا مَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ مِنَّا، فَقَالَ لَجَعْفَرٍ، وَأَصْحَابِهِ: مَا لَكُمْ لَا تُحْيُونِي كَمَا يُحْيِي أَصْحَابُكُمْ؟ قَالُوا: نُحْيِيكَ بِتَحِيَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلَامُ، أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَحِيَّةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ بْنِ زَمْعَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأُمَامِيُّ مِنْ وَلَدِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مسلمان مکہ والوں سے فرمایا جس وقت ان کو تنگ کیا گیا: زمین میں پھیل جاؤ! صحابہ حبشہ کی زمین میں چلے گئے، قریش نے عبداللہ بن ابوربیعہ اور عمرو بن عاص کو بھیجا (حبشہ کی طرف)۔ عمرو اور عبداللہ نے نجاشی سے کہا: یہ لوگ آپ کو وہ سلام نہیں کرتے ہیں جو سلام آپ کو کرتے ہیں جو ہمارے پاس داخل ہو۔ نجاشی نے حضرت جعفر اور آپ کے ساتھیوں سے کہا: تمہیں کیا ہے کہ تم مجھے سلام ایسے نہیں کرتے ہو جس طرح تمہارے اصحاب کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کو اپنے نبی ﷺ والا سلام کرتے ہیں ہم کو ہمارے نبی ﷺ نے بتایا ہے کہ یہ سلام جنت والوں کا ہے۔

یہ حدیث زہری سے وہ سعید بن مسیب اور عبداللہ بن وہب بن زمعہ سے اور زہری سے عبدالرحمن بن عبدالعزیز امامی جو ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے اسحاق بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن

7440 - اسنادہ حسن: فیہ: أ - محمد بن عباده الواسطي: صدوق . ب - يعقوب بن محمد الزهري: صدوق كثير الوهم .

ج - اسحاق بن جعفر بن محمد بن علي بن الحسين الهاشمي الجعفري: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8

مُحَمَّدُ الزُّهْرِيُّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحْدَهُ
7441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبَلِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى خَشْيَةٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمُنْبِرَ ذَهَبَ لِيَصْعَدَ، فَحَنَّتِ الْخَشْيَةُ، فَزَلَّ فَمَسَّهَا، فَسَكَتَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

محمد الزہری اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو محمد بن اسحاق سے وہ ابوبکر بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک لکڑی کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے، جب منبر بنایا گیا تو آپ گئے اس پر بیٹھنے کے لیے تو وہ لکڑی کا تار روٹنے لگا، آپ اترے آپ نے دست مبارک پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا۔

7442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَاكُوا، وَتَنَظَّفُوا، وَأَوْتَرُوا، فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرٍ يُحِبُّ الْوَتَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم اور جریر سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک کرو، پاک کرو، وتر پڑھو! بے شک اللہ عزوجل وتر ہے، وتر کو پسند کرتا ہے۔

7443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَلَادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو الْمُقَدَّامِ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى صُرَدًا إِذَا بِهِذَا الْإِسْنَادَ

یہ حدیث حسن بن صالح سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن صرد سے اسی سند سے روایت ہے۔

7444 - أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ: الْمُنَاقِبَ جلد 5 صفحہ 594 رقم الحديث: 3627 بنحوه . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 1415 . وفي الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں کسی مسلمان بھائی کی محبت ہو وہ اس کو بتائے۔

7442 - اسناده فيه: أ - اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1 صفحہ 239 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 243 .

7441 - أخرجه الترمذی: المنایب جلد 5 صفحہ 594 رقم الحديث: 3627 بنحوه . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 454 رقم الحديث: 1415 . وفي الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات .

بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ فِي نَفْسِهِ مَوَدَّةٌ لِأَخِيهِ، فَلْيَعْلَمُهُ ذَلِكَ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

7444 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا بَحْرُ السَّقَاءِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، فَإِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِينِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اکٹھے بیٹھ کر کھایا کرو، علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ، ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا چار کے لیے کافی ہے۔ اے اللہ! مدینہ والوں کے صاع میں برکت دے، ان کے مد میں برکت دے!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا بَحْرُ السَّقَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے بحر السقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

7445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّجَّجِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرق والوں کے لیے مقام عقیق کو میقات مقرر کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن جریج سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن داؤد اکیلے ہیں۔

7446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عاصم بن لقطہ بن حبر اپنے والد واند بن

منتفق سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے حضور ﷺ کے متعلق پوچھا 'آپ سے ملاقات نہ ہو سکی' ہم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے تازہ اور خشک کھجوریں دیں، تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ حضور ﷺ خود تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: دونوں کو کھانا کھلایا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: مکمل وضو کرو اور اپنی انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی ڈالو! ہاں اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیوی ہے اور اس کی بد اخلاقی ذکر کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! میں نے عرض کی: وہ حاملہ اور بچہ والی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو نصیحت کر! اگر اس میں بھلائی ہوئی تو اس کو ایسے نہ مارنا جس طرح لونڈی کو مارا جاتا ہے۔

یہ حدیث قرہ بن خالد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسان اکیلے ہیں۔ اگر مجھے علی بن حسان حافظ ہیں لیکن قرہ بن خالد والی حدیث میں ضعیف ہیں کیونکہ ان کے علاوہ علی

حَسَّانُ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ وَافِدِ بْنِ الْمُتَفِقِ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَطْلُبَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدَاهُ، فَاطْعَمَتْنَا عَائِشَةُ غَدَاءً تَمْرًا وَعَصِيدَةً، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّفًا قَالَ: طَعِمْتُمَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: أَسْبَغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلِ الْأَصَابِعَ، وَبَالِغٌ فِي الْأَسْتِشْقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي امْرَأَةً، وَذَكَرَ مِنْ بَذَائِهَا قَالَ: طَلَّقْهَا قُلْتُ: إِنَّهَا ذَاتُ صُحْبَةٍ وَوَلَدٍ؟ قَالَ: فَعِظْهَا إِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَفْعَلُ، وَلَا تَضْرِبْ طَعِيبَتَكَ ضَرْبَكَ أَمَتِكَ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ رَفَعَ رَأْيَ الْغَنَمِ عَلَى يَدَيْهِ فِي الْمَرَاكِحِ سَخْلَةً قَالَ: أَوْلَدَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: بِهَمَّةٍ. قَالَ: اذْبَحْ مَكَانَهَا شَاءَ، ثُمَّ أَقْبَلْ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَا تَحْسِبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَحْسِبَنَّ، أَنَا إِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا مِنْ أَجْلِكَ، إِنَّ لَنَا غَنَمًا مِائَةً، لَا نَحِبُّ أَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا، إِذَا وَلَدَ الرَّاعِي بِهَمَّةٍ أَمَرْنَاهُ فَذَبَحَ مَكَانَهَا شَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَسَّانٍ فَإِنْ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حَسَّانٍ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ لِأَنَّ غَيْرَ عَلِيٍّ بْنِ حَسَّانٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى

بن حسان سے روایت ہے۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید
ابن جریج سے وہ اسماعیل بن کثیر سے روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور
ﷺ کے پاس کھانا کھاتے اور ہم کھانے کی تسبیحات
سننے تھے۔

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔
ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضور ﷺ کے پاس ایک جانور لایا آپ کے سوار
ہونے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کا مالک
اس کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔ عرض کی: یا
رسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ حضور ﷺ اس پر سوار
ہوئے اور میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ

7447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ
مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ
مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِدَايَةِ يَرْكَبُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هِيَ

7447 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 679 رقم الحديث: 3579، والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 597

رقم الحديث: 3633، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 28 رقم الحديث: 29، وأحمد: المسند
جلد 1 صفحہ 596 رقم الحديث: 4392 .

7448 - أخرجه أبو داود: الجهاد رقم الحديث: 2572، والترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 99 رقم الحديث: 2773،

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 414 رقم الحديث: 23056 بنحوه، وقال الترمذی: حسن غريب وذكره ابن
حجر في فتح الباری وقال: أخرجه أبو داود والترمذی وأحمد وصححه ابن حبان والحاكم من طريق حسين بن
وافد عن عبد الله بن بريدة عن أبيه فذكره، وهذا الرجل هو معاذ ابن جبل بينه حبيب بن الشهيد في روايته عن
عبد الله بن بريدة لكنه أرسله، أخرجه ابن أبي شيبة من طريقه . انظر: فتح الباری جلد 10 صفحہ 411 (كتاب
اللباس، باب حمل صاحب الدابة غيره بين يديه) .

لَكَ، فَرَكَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَرَدَفَ مُعَاذًا خَلْفَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ،
إِلَّا أَبُو شَهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو
الْبَجَلِيُّ

7449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ
رُبْعِيِّ بْنِ جِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا
أَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النَّبُوءَةِ: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيَ فَاَصْنَعْ مَا
شِئْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

7450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي
مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ
فَرَضَ عَلَيْكُمْ صَوْمَ رَمَضَانَ، وَلَمْ يَفْرَضْ عَلَيْكُمْ
قِيَامَهُ، وَإِنَّمَا قِيَامُهُ شَيْءٌ أَحَدْتُمُوهُ فَدُومُوا عَلَيْهِ،
فَإِنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ابْتَدَعُوا بِدْعَةً فَعَابَهُمُ اللَّهُ
بِتَرْكِهَا، وَقَالَ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے ابو شہاب روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو
البحلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعود الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلام نبوت سے جو
بات پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب حیا نہ ہو تو جو چاہو کرو۔

یہ حدیث مغیرہ سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ
عزوجل نے تم پر رمضان کے روزے فرض کیے ہیں قیام
فرض نہیں کیا، کیونکہ قیام ایسی شے ہے جو تم خوب کرو گے تو
اس پر ہیشگی کرنا، کیونکہ بنی اسرائیل کے لوگوں نے بدعت
شروع کی اللہ عزوجل اس کے چھوڑنے پر ناراض ہوا
فرمایا: یہ رہبانیت خود تم نے گھڑ لی ہے۔

7449 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 594 رقم الحديث: 3483، وأبو داؤد: الأدب جلد 4

صفحہ 253 رقم الحديث: 4797، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1400 رقم الحديث: 4183 .

7450 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو البجلي: ضعيف . ب - زكريا بن أبي مریم الشامي: ضعيف . انظر: الجرح

والتعديل جلد 3 صفحہ 592 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 142 .

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا
(الحديد: 27) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کی گئی۔ اسماعیل بن عمرو اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو کھانا پہلے کھالو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو
7451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ
وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَأْ بِالطَّعَامِ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ
إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب چھینک آتی تو اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز آہستہ رکھتے۔

7452- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا مِنْدَلٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ، وَخَفَضَ صَوْتَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مِنْدَلٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7453- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا

7451- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو البجلی: ضعیف. انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحہ 190. والحديث أخرجه

الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 49. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 49.

7452- اسنادہ فیہ: أ- اسماعیل بن عمرو: ضعیف. ب- مندل: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 59.

7453- أخرجه البخاری: الفصل جلد 1 صفحہ 451 رقم الحديث: 269، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 247، وأبو

داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 52 رقم الحديث: 206، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 93 (باب الغسل

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَزَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَدَّاءً، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْمَاءَ الدَّافِقَ فَاغْتَسِلْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ غَيْرُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ غَيْرُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ

7454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَمْ ذَلِكَ؟، قَالُوا: صَلَّيْتُ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ

إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَالنَّاسُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَرَوَاهُ أَبُو عَتَابٍ الدَّلَالُ، وَأَبُو عَسَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

آدمی تھا کہ مجھے مذی آتی تھی، میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تُو یہ دیکھے تو اپنے ذکر کو دھولیا کر اور وضو کر لیا کر جب ٹپک کر پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

یہ حدیث حصین بن عبد الرحمن سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اسماعیل کے علاوہ زائدہ سے وہ ابو حصین سے وہ حصین بن قبیصہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھائیں، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

یہ حدیث حکم ابراہیم سے وہ اسود سے اور حکم سے ابوبکر النهشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابو نعیم اور لوگ ابوبکر النهشلی سے وہ عبد الرحمن بن اسود سے وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابو عتاب الدلال اور ابو عسان ابوبکر النهشلی سے وہ ہشیم سے وہ حکم سے وہ ابراہیم سے وہ علقمہ سے وہ عبد اللہ سے روایت

کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا گیا تو آپ جنت کی جدائی پر سو سال تک روتے رہے پھر آپ نے زمین کی وسعت کی طرف دیکھا عرض کی: اے رب! یہ تیری بے آباد زمین پر میرے علاوہ کوئی رہے گا؟ اللہ عزوجل نے وحی کی: کیوں نہیں! وہ گھر جن میں میرا ذکر کیا جاتا ہے بلند کر دیئے جائیں گے میں آ کو ان میں سے وہ مکان دوں گا جس کو میں نے اپنی خاص کرامت عطا فرمائی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ میں خود اس میں کہاں رہتا ہوں گھروں میں رہنا میرے شایان شان ہی نہیں نہ گھروں میں اتنی وسعت ہے لیکن میں تو اپنی شان کے لائق اپنے عرش سے اوپر رہتا ہوں میری کرسی میری عظمت و بزرگی ہے میری مخلوق میں سے کوئی شی میرے قبضہ و قدرت سے نہیں نکل سکتی۔ اے آدم! جب تک تو زندہ ہے ان کو آباد کرتا ہے پھر تیرے بعد آنے والے ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ اسے آباد کرے گا یہاں تک کہ تیری اولاد میں سے ایک بیٹا آئے گا جسے ابراہیم کہا جائے گا میں اسے آباد کرنے والوں اور اس میں رہنے والوں میں بناؤں گا۔

7455 - حَلَّيْنَا مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا هَبَطَ آدَمُ إِلَى الْأَرْضِ بَكَى عَلَى الْجَنَّةِ مِائَةَ خَرِيفٍ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى سَعَةِ الْأَرْضِ، فَقَالَ: أَيُّ رَبِّ، أَمَّا لَأَرْضِكَ عَامِرٌ يَسْكُنُهَا غَيْرِي، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: أَنْ بَلَى، إِنَّهَا سَتَرْتَفِعُ بَيُوتٌ يَذْكُرُ فِيهَا اسْمِي، وَسَابُوتُكَ مِنْهَا بَيْتًا اخْتَصَصُهُ بِكَرَامَتِي، وَأَحْلَلُ عَظَمَتِي، وَأُسَمِّيهِ بَيْتِي، أَنْطَقُهُ بِعَظَمَتِي، وَلَسْتُ أَسْكُنُهُ، وَلَيْسَ يَنْبَغِي لِي أَنْ أَسْكُنَ الْبُيُوتَ وَلَا تَسْعُنِي، وَلَكِنِّي عَلَى عَرْشِي وَكُرْسِيِّ عَظَمَتِي، وَلَيْسَ يَنْبَغِي لَشَيْءٍ مِمَّا خَلَقْتُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَبْضَتِي، وَلَا مِنْ قُدْرَتِي، وَتَعْمُرُهُ يَا آدَمُ مَا كُنْتَ حَيًّا، ثُمَّ تَعْمُرُهُ الْقُرُونُ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً بَعْدَ أُمَّةٍ، قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى وَلَدٍ مِنْ أَوْلَادِكَ، يُقَالُ لَهُ: إِبْرَاهِيمُ أَجْعَلْهُ مِنْ عُمَارِهِ وَسُكَّانِهِ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَّا

7455 - اسنادہ فیہ: أ - اسماعیل بن عمرو: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 290 والاسناد وان كان فیہ

اسماعیل بن عیاش: صدوق مخلط فی روايته عن غیر اهل بلده، لکنہ ہنا روی عن ثور بن یزید وهو حمصی .

واللہ اعلم .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَّاءُ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَاصْلُوا قُعُودًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمد کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبد اللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن خراش اکیلے ہیں۔

7457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَّاءُ،

ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ هُدْبَةَ بِنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي طَبِيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ، فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي وَيَدْعُ، وَلَكِنْ لَمْ أَرَهُ تَرَكَ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَلَا صِحَّةٍ وَلَا سُقْمٍ

حضرت قابوس بن ابوظبیاں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ آپ سے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے متعلق پوچھیں آپ نے فرمایا: سنتیں آپ کبھی پڑھتے اور چھوڑتے بھی تھے لیکن میں نے آپ کو فجر کی دو سنتیں سفر و حضر، صحت اور بیماری کے ایام میں چھوڑتے نہیں دیکھا ہے۔

7456 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 253 رقم الحديث: 734، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 309.

7457 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق عبید بن عمیر عن عائشة رضي الله عنها قالت: لم يكن النبي ﷺ على شيء

من النوافل أشد منه تعاهداً على ركعتي الفجر. أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 55 رقم الحديث:

1163، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 501.

یہ حدیث ہد بہ بن منہال سے ابوہام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابن عباس! ادبار النجوم سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں اور ادب السجود سے مراد مغرب کے بعد دو رکعت سنتیں ہیں۔

یہ حدیث رشید بن کریم، محمد بن خلیل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

یہ حدیث ایوب بن جریر سے عبد الحمید بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمُنْهَالِ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

7458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَاءُ، نَزِيدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضِيلِ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعَدَاةِ: إِدْبَارَ النُّجُومِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: أَدْبَارَ السُّجُودِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

7459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَاءُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيعٍ، ثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ جَرِيرٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَ لِلْمَسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمَقِيمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

7460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَاءُ،

7458 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 392 رقم الحديث: 3275. وقال: غریب.

7459 - اسنادہ فیہ: ا۔ فضیل النمیری، صدوق کثیر الخطأ. ب۔ ایوب بن جریر بن عبد اللہ البجلی سکت عنہ ابن ابی

حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحہ 243. ولم يعرف الحافظ الهیثمی ایوب بن جریر. انظر: مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 262.

7460 - أخرجه البخاری: الاستقراض جلد 5 صفحہ 83 رقم الحديث: 2408، ومسلم: الأفضیة جلد 3 صفحہ 1341.

نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَقِيلَ وَقَالَ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَعُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَادَ النَّبَاتِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

7461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، ثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَّتَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ غَيْرِ نَسِيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا، رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ فَاقْبَلُوهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْأَشْعَثِ

7462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیل وقال سے بچو! والدین کی نافرمانی سے بچو! بچیوں کو زندہ دفن کرنے سے بچو! اور مال ضائع کرنے سے بچو۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے فرائض مقرر کیے ہیں اس کو ضائع نہ کرو اور حدیں مقرر کی ہیں ان کے آگے نہ بڑھو بہت زیادہ چیزیں ہیں جن سے وہ بغیر بھولنے سے خاموش ہوا اس کے کرنے کے مکلف نہ بنو اللہ کی طرف سے رحمت ہے اس کو قبول کرو۔

یہ حدیث قرہ بن خالد سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والد بہت بزرگ ہیں وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے؟ آپ نے فرمایا: تو اپنے والد کی طرف

7461 - اسنادہ فیہ: ا - اصرم بن حوشب قاضی ہمدان: متروک. ب - الضحاک بن مزاحم: صدوق کثیر الارسال: وعزاه

الحافظ الہیثمی للضعیف وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 174 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، إِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ؟ قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ - سے حج کر۔

7463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث شعبہ عمار سے اور شعبہ سے ابو عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

7464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ، نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ ثَوْبَرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَذَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي قَتَابَةَ، فَدَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ شَاكٌ، فَإِذَا أَبُو مُوسَى، عِنْدَهُ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَا أَمَّ عَائِدًا؟ قَالَ: بَلْ عَائِدًا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُوذُ مُسْلِمًا إِلَّا وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مَسَاءً حَتَّى يُصْبِحَ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا حَتَّى يُمَسِيَ، وَجَعَلَ لَهُ غُرْفًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ثور بن ابوفاختہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا، حضرت حسن بن علی کے پاس آئے آپ بیمار تھے۔ حضرت ابو موسیٰ وہاں موجود تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ زیارت کے لیے آئے ہیں یا عیادت کرنے کے لیے؟ حضرت ابو موسیٰ نے عرض کی: عیادت کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلم کسی مسلمان کی عیادت کے لیے آتا ہے تو اللہ عز و جل ستر ہزار فرشتوں کو موکل بناتا ہے کہ اس کے لیے دعا کرو اگر

7463 - أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 89 (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين). وابن ماجه: المناسك

جلد 2 صفحہ 969 رقم الحديث: 2904. وفي الزوائد: استاده صحيح. وسليمان هو ابن فيروز أبو اسحاق

ثقة.

7464 - أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 182 رقم الحديث: 3098. والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحہ 291 رقم

الحديث: 969. وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحہ 463 رقم الحديث: 1442. وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 147 رقم الحديث: 959.

شام کو آیا تو صبح تک اگر صبح کو آیا تو شام تک دعا کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں کمرہ بنایا جاتا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اس کے لیے کوئی بڑا عمل نہیں کیا ہے سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابوعمارہ اور ابو جعفر۔ ابو جعفر سے مراد جر بن فرقہ ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوعمارہ عبد الحمید بن بیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جر سے حماد بن قیراط اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا ایک باغ میں ایک پرندہ لایا گیا۔ آپ نے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی: اے اللہ! میرے پاس وہ لے آ جو تیری مخلوق میں سے سب سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

7465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو عَمَّارَةَ وَأَبُو جَعْفَرٍ وَهُوَ: جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عَمَّارَةَ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ: حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ

7466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، ثَنَا النُّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَخِي إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ

7465 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 573 رقم الحديث: 6171، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2032.

7466 - اسنادہ فیہ: أ - النجم بن بشیر أبو أحمد الدینودی: سکت عنہ ابن ابی حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد 8

صفحہ 500. ب - اسماعیل بن سلیمان الرازی: قال العقيلي: الغالب على حديثه الوهم. انظر: لسان الميزان

جلد 1 صفحہ 408.

زیادہ مجھے پسند ہے وہ اس پرندہ سے میرے ساتھ بیٹھ کر کھائے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں علی ہوں، میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مصروف ہیں، وہ تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد آپ پھر تشریف لائے، دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے کہا: کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں علی ہوں۔ میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مشغول ہیں، پھر آپ نے تیسری بار آ کر دروازہ پر دستک دی، نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: جا کر دروازہ کھولو! نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کو کس چیز نے روکا؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے! انہوں نے کہا: یہ تین بلاوے ہیں، ہر بار انس نے مجھ سے کہا: آپ ضروری کام میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے انس! آپ کو کس نے یہ بات کہنے پر مجبور کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے آپ کی دعا کو سنا تو میں نے چاہا کہ وہ آدمی میری قوم کا ہو۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ وَقَدْ أَتَى بَطَائِرٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيَّ يَا كُلُّ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: أَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ ذَا؟ فَقَالَ: أَنَا عَلِيٌّ، قُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهَبَ فَافْتَحْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ، رَحِمَكَ اللَّهُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ، كُلُّ ذَاكَ يَقُولُ لِي أَنَسُ: إِنَّكَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُ بِدَعْوَتِكَ، فَأَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي

یہ حدیث عبد الملک بن ابوسلیمان سے، وہ عطاء سے، وہ انس سے، وہ عبد الملک سے، وہ اسماعیل بن سلیمان سے اور اسماعیل سے نجم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر مہرقانی اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات نطے آپ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا النَّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ

7467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

7467- اسنادہ فیہ: أ- القاسم بن الحكم بن كثير العرنی: صدوق فیہ لین. انظر: التقريب (5446). ب- عبد الله بن عمرو بن مرة المرادی الجملی: صدوق یخطی والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحہ 360 والصغير جلد 2 صفحہ 72. وقال الحافظ الهيثمي رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 315.

نے نمازِ عشاء دیر سے پڑھائی، صحابہ کرام مسجد میں آپ کے انتظار میں تھے آپ نے فرمایا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ عرض کی: ہم نماز کے انتظار میں ہیں آپ نے فرمایا: تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ پھر فرمایا: یہ ایسی نماز ہے جو تم سے پہلے کسی امت نے نہیں پڑھی۔ پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا، فرمایا: ستارے آسمان کے لیے امان ہیں جب تارے ختم ہو جائیں گے تو قیامت آئے گی، میں صحابہ کے لیے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ پر وہ آئے گا جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے، میرے صحابہ میری امت کے لیے امان ہیں جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو وہ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

یہ حدیث محمد بن سوقة سے عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قاسم اکیلے ہیں۔

حضرت اغرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کھجور کا ایک حصہ دینے کا حکم دیا، انصار کے ایک آدمی سے اس انصار کے آدمی نے مجھے نہ دیا، میں نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کے ساتھ جائیں اور اس سے کھجوریں لیں۔ حضرت ابوبکر نے مجھ سے وعدہ کیا مسجد

الْعُرْنَى، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ آخَرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ هُنَيْهَةٌ أَوْ سَاعَةٌ، وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ قَالُوا: نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ قَالَ: أَمَا أَنْتُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمُوهَا. ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّهَا صَلَاةٌ لَمْ يَصِلْهَا أَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانُ السَّمَاءِ، فَإِذَا طُمِسَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ، وَأَنَا أَمَانُ أَصْحَابِي، فَإِذَا قُبِضْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَأَصْحَابِي أَمَانُ أُمَّتِي، فَإِذَا قُبِضَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ

7468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ الرَّازِي، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ الْأَعْرَبِ، أَعْرَ مَرْيَنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ لِي بِجُزْءٍ مِنْ تَمَرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَطَّلَنِي بِهِ، فَكَلَّمْتُ فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

7468 - اسنادہ فیہ: ا - عبد الرحمن بن سلمة الرازي: مستور. ب - سلمة بن الفضل الأبرش: صدوق كثير الخطأ.

والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1 صفحہ 300 رقم الحديث: 880. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله

رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 35.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْذِ مَعَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ
تَمْرَهُ قَالَ: فَوَعَدَنِي أَبُو بَكْرٍ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّيْنَا
الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَأَنْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا
رَأَى أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو
بَكْرٍ: أَمَا تَرَى مَا يُصِيبُ الْقَوْمَ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا
يَسْبِقُكَ إِلَى السَّلَامِ أَحَدٌ قَالَ: فَكُنَّا إِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ
بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ أَنْ يَسَلَّمَ عَلَيْنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

7469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ يُقَالُ
لَهَا: تَمِيمَةُ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَّقَهَا،
فَتَزَوَّجَهَا رِفَاعَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ فَارَقَهَا،
فَارَادَتْ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ،
فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ إِلَّا كَهَذْبَةِ
ثَوْبِي، فَقَالَ: وَاللَّهِ يَا تَمِيمَةُ، لَا تَرْجِعِينَ إِلَى عَبْدِ
الرَّحْمَنِ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ رَجُلٌ غَيْرُهُ، قَالَتْ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَانَ جَاءَنِي هَنَاءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

میں کہ جب ہم صبح کی نماز پڑھ لیں، میں نے پایا جو مجھ
سے وعدہ کیا تھا، ہم چلے، جب حضرت ابوبکر کو اس آدمی
نے دور سے دیکھا تو اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت
ابوبکر نے فرمایا: کیا تمہیں قوم سے زیادہ فضیلت حاصل
ہے تم سے پہلے کسی نے سلام نہیں کیا۔ اس نے عرض کی:
جب کوئی آدمی آتا ہے تو ہم اس کے سلام کرنے سے
پہلے سلام کرتے ہیں۔

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بنی قریظہ
کی ایک عورت تھی اس کو تميمہ کہا جاتا تھا، وہ عبدالرحمن بن
زبیر کے نکاح میں تھی۔ حضرت عبدالرحمن نے اس کو طلاق
دے دی، اس نے رفاعہ سے شادی کر لی بنی قریظہ کے
ایک آدمی سے۔ پھر اس نے طلاق دے دی، اس نے
دوبارہ حضرت عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کرنے کی
خواہش کی۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی
قسم! میں نے اس کو اس کپڑے کی مثل پایا ہے۔ آپ نے
فرمایا: اے تميمہ! تو عبدالرحمن کے پاس دوبارہ نہیں جاسکتی
ہے یہاں تک کہ تو دوسرے مرد سے نکاح کر کے واپس نہ
کروا لے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ میرے
پاس تھوڑی دیر کے لیے آیا تھا۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے سلمہ بن الفضل روایت

إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

کرتے ہیں۔

7470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت عمر بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کاموں کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱) جلدی افطار کرنے کو (۲) سحری دیر سے کرنے کو (۳) نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھنے کو۔

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهَا اللَّهُ: تَعْجِيلُ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرُ السُّحُورِ، وَضَرْبُ الْيَدَيْنِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ

یہ حدیث یعلیٰ بن مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو زہیر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ

7471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں مجھے سرخ اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے، انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف بھیجا گیا تھا، میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے، مال غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا، میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے اس کی قبول ہوئی ہے میں نے اپنی امت کے لیے شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِرَاطٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي أُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيِّ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَكَانَ مَنْ قَبْلَنَا يُصَلُّونَ فِي الْمَحَارِبِ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَسْوَدَ وَأَحْمَرَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ بَيْنَ يَدَيَّ، يَسْمَعُ بِي الْقَوْمُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مَسِيرَةَ شَهْرٍ

7470 - اسنادہ فیہ: عمر بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ الثقفی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 158 .

7471 - الحديث عند مسلم بلفظ: فضلت على الأنبياء بست: فذكره . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 371 .

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 543-544 رقم الحديث: 9357 وعند البخاری بلفظ: بعثت بجوامع الكلم

ونصرت بالرعب . فبينما أنا نائم أوتيت مفاتيح خزائن الأرض فوضعت في يدي . البخاری: الجهاد جلد 6

صفحہ 149 رقم الحديث: 2977 .

چاہا، اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حماد بن قیراط روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے ایمان کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ کہے: ”رضیت باللہ بمحمد نبیاً باسلام دیناً“۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن عمیر الرازی روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے معاملات کو سنوارنے کا اہتمام نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں جس نے صبح شام اس حال میں نہ کی کہ وہ اللہ اس کے رسول اس کی کتاب اپنے امام اور تمام مسلمانوں سے مخلص ہے تو وہ ہم میں سے نہیں۔

فَيَرْعُبُونَ مِنِّي، وَجُعِلَ لِيَ الرُّعْبُ نَصْرًا، وَقِيلَ لِي: سَلْ تَعْطُهُ، فَجَعَلْتُهَا شَفَاعَةً لِّأَمَّتِي، وَهِيَ نَائِلَةٌ مِّنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ قِيرَاطٍ

7472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يَقُولَ: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيرٍ الرَّازِي

7473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَحْمَدُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَمْ يُصْبِحْ وَيُمْسِ نَاصِحًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَمَامِهِ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

7472- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 56 .

7473- اسنادہ حسن، فیہ: أ - أحمد بن إبراهيم الرمعي: سكت عند السمعاني. انظر: الأنساب جلد 13 صفحہ 78 .

ب- عبد اللہ بن ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان الرازی: صدوق یخطی. انظر: التقريب (3252). ج- أبو جعفر

الرازی: لا بأس به. انظر: الميزان جلد 3 صفحہ 319. د- الربيع بن أنس البكري أو الحنفی: صدوق له

أوهام. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 50. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 90 .

اس حدیث کو حضرت حذیفہ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا، حضرت عبداللہ بن ابی جعفر رازی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو گناہ، گناہ محسوس ہو وہ مؤمن ہے۔

یہ حدیث محمد بن حنفیہ سے محمد بن کعب اور محمد بن کعب سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابوجعفر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ابراہیم علیہ السلام کو سیر کروائی گئی تو آپ نے ایک آدمی کو عورت سے زنا کرتے دیکھا، آپ نے اس کے لیے بدعا فرمائی، اس کو ہلاک کیا گیا، پھر ایک بندے کو دیکھا گناہ کرتے ہوئے تو آپ نے اس کے لیے بدعا کی، اللہ عزوجل نے وحی کی: اے ابراہیم! جس نے میری عبادت کی، اس کی کوتاہی کی صورت میں مجھے تین باتیں پسند ہیں، اگر تو بہ کرے گا میں اس کی توبہ قبول کروں گا، اگر بخشش مانگے گا میں اس کو معاف کروں گا اور اس کی پشت سے ایک بچہ ہوگا جو میری عبادت کرے گا، اے ابراہیم! کیا تو جانتا نہیں ہے کہ میرے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

7474 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْطُبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَ تَهْ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

7475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّشْتَكِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ التُّهَيْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عَرَجَ بِابْرَاهِيمَ رَأَى رَجُلًا يَفْجُرُ بِأَمْرَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَأَهْلَكَ، ثُمَّ رَأَى عَبْدًا عَلَى مَفْصِيَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّهُ مِنْ عَبْدِنِي فَإِنْ قَصَرَهُ مِنِّي خِصَالٌ ثَلَاثٌ: إِمَّا أَنْ يَتُوبَ فَاتُوبَ عَلَيْهِ، وَإِمَّا أَنْ يَسْتَغْفِرَنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، وَإِمَّا أَنْ يَخْرُجَ مِنْ صُلْبِهِ مَنْ يَعْبُدُنِي - يَا إِبْرَاهِيمُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مِنْ أَسْمَائِي أَنْبِيَاءَ

7474 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عبیدہ الربدی: ضعیف۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 89۔

7475 - اسنادہ فیہ: علی بن ابی علی اللہبی المدنی: متروک، انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 245۔ وانظر: مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 204۔

أَنَا الصَّبُورُ

ناموں میں سے ایک نام صبور بھی ہے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے علی بن ابوالعلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے مقام اصہبان پر نماز خوف پڑھائی، خوف بڑا نہیں تھا، دراصل ہم کو حضور ﷺ کی نماز دکھانی تھی۔ آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی، ان کے ساتھ ایک گروہ نے تکبیر کہی، ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں چلا گیا، ان کے پاس اسلحہ تھا، انہوں نے آپ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی، وہ چلے گئے وہاں اپنے بھائیوں کی جگہ کھڑے ہوئے تو دوسرا گروہ آیا، ان کو ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا، ہر گروہ نے اپنی ایک رکعت خود پڑھی۔

7476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، بِأَصْبَهَانَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، وَمَا كَانَ كَبِيرُ خَوْفٍ لِيَرِنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ، وَكَبَّرَ، مَعَهُ طَائِفَةٌ مِنَ الْقَوْمِ، وَطَائِفَةٌ بِأَزَاءِ الْعَدُوِّ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَانْصَرَفُوا، فَاتَوَّا مَقَامَ إِخْوَانِهِمْ، فَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الرُّكْعَةَ الثَّانِيَةَ وَحَدَانًا

یہ حدیث قتادہ ابوالعالیہ سے، وہ ابوموسیٰ سے اور قتادہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اور ابوجعفر سے حکام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مقاتل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا و آخرت میں تمام کھانوں کا سردار گوشت ہے، دنیا و آخرت میں تمام

7477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْقَطَّانُ، ثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، نَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ

7476 - اسنادہ فیہ: محمد بن مقاتل الرازی: ضعیف. وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وصححه. انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 200 .

7477 - اسنادہ فیہ: أبو هلال: صدوق فيه لين. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 38 .

مشروبات کا سردار پانی ہے دنیا و آخرت میں سردار خوشبو ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْإِدَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّحْمُ، وَسَيِّدُ الشَّرَابِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْمَاءُ، وَسَيِّدُ الرِّيَاحِينَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْفَاغِيَّةُ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے ابو ہلال اور ابو ہلال سے ابو عبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایک شاعر آدمی ہوں! آپ شعر کے متعلق کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پیٹ سے لے کر گردن تک اپنے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے شعر سے بھرنے سے۔

7478 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَعُمُومِي، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَاعِرٌ، فَمَا تَرَى فِي الشَّعْرِ؟ فَقَالَ: لَأَنْ يَمْتَلَأَ مَا بَيْنَ لَتَيْكَ إِلَى عَاتِكَ قَبِيحًا وَصَدِيدًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلَأَ شَعْرًا

یہ حدیث مالک بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش نے قبیلہ مخزومیہ والی عورت کے متعلق مشورہ کیا، جس نے چوری کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کون گفتگو کرے گا۔ انہوں نے کہا: یہ جرات اسامہ بن زید ہی کر سکتے ہیں کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت اسامہ نے بات کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم

7479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِنْ قُرِئْنَا أَهْمَهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، قَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

7478 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 294 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع

الروائد جلد 8 صفحہ 123 .

7479 - اسنادہ حسن، فيه: أ - عبد الله بن الجهم الرازي أبو عبد الرحمن: صدوق . ب - عمرو بن أبي قيس: صدوق له

أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الروائد جلد 6 صفحہ 262 .

سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ ان کا طاقتور آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور اگر کمزور کرتا تو اس پر حد قائم کرتے، اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَلَّمُوهُ فِي ذَلِكَ، فَأَتَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ، وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَإِنَّمَا اللَّهُ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَ يَدَهَا

یہ حدیث عمر بن قیس الماصر سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ عمر بن قیس زہری کے اصحاب اس کی سند میں اختلاف کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: یہ حدیث عروہ سے وہ اُم سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ إِلَّا عُمَرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَخَالَفَ عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ أَصْحَابَ الزُّهْرِيِّ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی، ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے اس نے اس کو چھوڑا انہیں کہ وہ زمین کے کیڑے کھالے اور نہ خود اس کو کھانے کے لیے کوئی شی دی۔

7480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، ثنا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هَرَّةٍ لَهَا، كَانَتْ رَبَطَتَهَا فَلَا تَطْعُمُهَا وَلَا تُخْلِيهَا تَأْكُلُ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ

یہ حدیث کابل ابو العلاء سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریج اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

7480 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 409 رقم الحديث: 3318، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 202.

7481 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الرحمن بن سلمة الرازی: مستور. ب - محمد بن کریب: ضعیف. واکتفی الحافظ الہیثمی

بتضعیفہ بمحمد بن کریب. انظر: مجمع الزوائد (18914).

حضور ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے، دونوں حج قرآن کی نذر مانے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: حج قرآن کو چھوڑ دو! دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نذر مانی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں حج قرآن کو چھوڑ دو! دونوں حج کرو۔

الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ الرَّازِيِّ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْرَاءَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلَيْنِ مَقْرُونَيْنِ حَاجِّينِ نَذْرًا، فَقَالَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ نَذْرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، ثُمَّ حُجَّا

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور جس وقت چوری کرتا ہے ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا ہے ایمان والے اپنے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہیں اس وقت بھی وہ مؤمن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

7482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ إِلَيْهِ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

7483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا

يَعْقُوبُ الدَّشْتُكِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّيْتِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي هَرِيمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا قَنْتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے وتر کے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔ جب جنگ ہوتی تو آپ مشرکوں کے لیے بددعا کرنے کے لیے ساری نمازوں میں بددعا کرتے۔

7482- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 76 .

7483- اسنادہ فیہ: محمد بن جابر بن سيار الحنفی الیمامی: صدوق ذہبت کتبہ فساء حفظہ و خلط کثیراً وعمی فصار

يلقن، ورجحه أبو حاتم علی ابن لهیعة . انظر: التقریب (5765) . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 140 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوُتْرِ، وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا حَارَبَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَمَا قَنَتَ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، وَلَا عُثْمَانُ، حَتَّى مَاتُوا وَلَا قَنَتَ عَلِيٌّ، حَتَّى حَارَبَ أَهْلَ الشَّامِ، وَكَانَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ، يَدْعُو عَلَيْهِ أَيْضًا، يَدْعُو كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الْآخَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ الْحَرِّ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ

7484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نَا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَوْنٍ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّقْفِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ، يَسْأَلُهُ عَمَّا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَادَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَقِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

7485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا

حضرت ابوبکر و عمر و عثمان قنوت نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔ حضرت علی نے نہیں پڑھی جس وقت شام والوں سے لڑائی ہوئی اس وقت ساری نمازوں میں دعائے قنوت بددعا کے طور پر پڑھتے تھے اور حضرت معاویہ بھی ان کے خلاف دعا کرتے تھے ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے بددعا کرتے تھے۔

یہ حدیث حماد ابراہیم سے وہ علقمہ اور اسود سے یہ عبد اللہ سے حماد سے محمد بن جابر بنی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن بن حرّ حماد سے وہ ابراہیم سے وہ اسود سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ کی طرف خط لکھا پوچھا: جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے وہ بیان کریں اور ان کی طرف لکھیں! حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) ماں باپ کی نافرمانی (۲) بچیوں کو زندہ دفن کرنا (۳) قیل و قال (۴) کثرت سوال (۵) مال کا ضائع کرنا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

7484 - تقدم تخريجه .

7485 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 318 رقم الحديث: 5065 والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 478 رقم

الحديث: 3410. وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهر جلد 3 صفحہ 62-63 (باب عدد التسييح بعد التسليم) .

فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں دونوں آسان ہیں ہر نماز کے بعد دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ الحمد للہ پڑھنے والا یہ زبان پر ۱۵۰ ہوئے اور میزان میں ۱۵۰۰ ہوئے جب کوئی سونے کے لیے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ ۱۰۰ مرتبہ زبان پر پڑھے ہیں میزان میں ہزار مرتبہ ہوگا یہ عمل بڑا آسان ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وجہ یہ ہے کہ شیطان تم میں سے ہر کسی کے پاس آتا ہے جب کوئی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو کہتا ہے: فلاں فلاں کام یاد کرو۔

الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ، لَا يُوَاطِبُ عَلَيْهِمَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ: فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرُ تَكْبِيرَاتٍ، وَعَشْرُ تَسْبِيحَاتٍ، وَعَشْرُ تَحْمِيدَاتٍ، فَهَذِهِ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ، وَالْفُوفُ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَذَاكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَالْفُوفُ فِي الْمِيزَانِ، فَأَيُّكُمْ يُذْنِبُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ الْفَيْنِ وَخَمْسُمِائَةٍ ذَنْبٍ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ هَذَا أَمْرُ الْعَمَلِ فِيهِ يَسِيرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَيَقُولُ: اذْكُرْ حَاجَةً كَذَا وَحَاجَةً كَذَا

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے فرات بن خالد اور محمد بن سائق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن نجیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے صحابہ کرام نے تالیاں اور سبحان اللہ کہا یہاں تک کہ آپ کو معلوم ہوا کہ کھڑا ہوا ہوں آپ کھڑے رہے جب نماز

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

7486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نَا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، فَصَفَّقَ النَّاسُ وَسَبَّحُوا بِهِ، حَتَّى عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ سَهَا، فَمَضَى حَتَّى تَمَّتْ صَلَاتُهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رَدِيئَةٌ، وَهُوَ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ أَنْوَاعِ الْمَالِ كُلِّهِ قَالَ: فَلْيَرِّ عَلَيْكَ مَا رَزَقَكَ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ
7488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَرْمِيَ الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ

مکمل فرمائی تو پھر آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کیے۔

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں ﷺ حضور ﷺ کے پاس آیا میری حالت خراب تھی حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: کیا تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: ہر قسم کا مال ہے آپ نے فرمایا: جو اللہ نے تمہیں دیا ہے وہ تم پر دکھائی دینا چاہیے۔

یہ حدیث الجح سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم کنکری نہ ماریں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

7487 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 50 رقم الحديث: 4063، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 364 رقم

الحديث: 2006. وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 575 رقم الحديث: 15893.

7488 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 201 رقم الحديث: 1940-1941، والترمذی: الحج جلد 3

صفحہ 231 رقم الحديث: 893. وقال: حسن صحيح. والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 220 (باب النهي

عن رمي جمرة العقبة قبل طلوع الشمس). وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1007 رقم الحديث: 3025.

الشَّمْسُ

یہ حدیث اسماعیل سے عمرو بن مجع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ

7489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا وَقَاءُ بْنُ إِيَّاسٍ الْوَالِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ، وَالْأَنْصَارِيُّ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ سَلَّمَ الثَّانِيَةَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَقُمْ، ثُمَّ أَنْصَرَفَ لَمَّا لَمْ يَأْذَنْ لَهُ، فَقَامَ الْآخَرُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَعَ، وَخَرَجَ فِي آثَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ، فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ، وَاعْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي نَهْرٍ إِلَى جَانِبِ دَارِهِ، فَاقْبَلَ وَقَدْ اغْتَسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اغْتَسَلَ، وَمَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ يَعْتَذِرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ بِأَمْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسَلْتُ وَلَمْ يَجِبْ عَلَيْكَ الْغُسْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَقَاءٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک انصاری آدمی کے دروازے پر آئے اس کو سلام کیا، انصاری اپنی بیوی کے پاس تھا، اس نے آپ کے سلام کا جواب دیا اسی حالت میں رہا۔ پھر دوسری مرتبہ آپ نے سلام کیا تو اس نے جواب دیا، کھڑا نہیں ہوا۔ جب اجازت نہ ملی تو آپ واپس آئے، وہ انزال ہونے سے پہلے کھڑا ہوا، حضور ﷺ کے پیچھے نکلا آپ کو تلاش کرنے کے لیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو وہ کھڑا تھا، ہم آپ کے پاس جمع ہوئے، اس آدمی نے اپنے گھر کے پاس نہر میں غسل کیا، وہ دوبارہ آیا غسل کر کے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا ہے، تجھ پر غسل فرض تھا، وہ آدمی آپ سے معذرت کرنے لگا، آپ نے اپنا معاملہ بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا حالانکہ تجھ پر غسل فرض نہیں تھا۔

یہ حدیث وقاء سے ابو زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن سلمہ اکیلے ہیں۔

7489 - اسنادہ وروی باسناد صحیح فیہ: وقاء بن ایاس: لین الحدیث - انظر: التقريب (7400) والحدیث أخرجه

البرار جلد 1 صفحہ 166 كشف الأستار وصحح الحافظ الهیثمی اسناد البزار، ولم يعرف شيخ الطبرانی محمد

بن شعيب الأصبهانی وهو معروف - انظر: أخبار أصبهان (25212) مجمع الزوائد (26811) .

7490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عْبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: تَوَقَّيْتُ أُمِّي، وَلَمْ تُؤْصِ، وَلَمْ تَتَصَدَّقْ، فَهَلْ يُقْبَلُ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكَرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

7491 - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ الْأَخْنَفَ بْنَ قَيْسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ وَعَمَّتِهِ: جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ، وَأَقِلُّ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا ابْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قَدَامَةَ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: میری امی فوت ہو گئی ہیں، انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور صدقہ بھی نہیں کیا، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: ان کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اگرچہ ٹو بکری کا جلا ہوا کھر صدقہ کرے۔

یہ حدیث محمد بن کریم سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات فرمائیں جو تھوڑی ہو سمجھ آ جائے۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔ پھر دوبارہ اس نے عرض کی تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

یہ حدیث کریم سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے وہ جابر بن قدامہ سے روایت کرتے ہیں۔

7490 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد الرحمن بن سلمة الرازی: مستور۔ ب۔ ابو زہیر ہو عبد الرحمن بن مغراء: صدوق تکلم فی حدیثہ عن الأعمش۔ ج۔ محمد بن کریم مولیٰ ابن عباس: ضعیف واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بمحمد بن کریم۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 141۔

7491 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد الرحمن بن سلمة الرازی: مستور۔ ب۔ محمد بن کریم: ضعیف والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 2101. والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 370. وصححه الحافظ الہیثمی۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 72۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفیت عطا کی گئی، حسن سے کہا گیا: کفیت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بضاع۔

یہ حدیث قتادہ، حسن سے اور قتادہ سے ہشام اور ہشام سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد السلام بن عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے کچھ نشانیاں دی گئی ہیں، عرش کے خزانہ سے جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی ہیں اور میرے بعد کسی کو نہیں دی جائیں گی، میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا ہے، ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی ہیں، میری ایک ماہ کی مسافت کے برابر رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے، پھر آپ نے سورہ بقرہ کی آخری آیت تلاوت کی: ”لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰخِرُهُ“۔

اس حدیث کو حسن بن سالم بن ابی جعد سے صرف

7492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِي، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفَيْتُ قِيلَ لِلْحَسَنِ: وَمَا الْكَفَيْتُ؟ قَالَ: الْبِضَاعُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ

7493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ نَعِيمَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ، نَا رَبِيعُ بْنُ حِرَاشٍ، حَدَّثَنِي حَذِيفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ آيَاتٍ مِنْ بَيْتٍ كُنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي، وَلَا يُعْطَاهَا أَحَدٌ بَعْدِي، وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَجُعِلَتْ صُفُوفُنَا عَلَى مِثْلِ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَأُيِّدَتْ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ، ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ

7492 - اسنادہ حسن، فیہ: عبد السلام بن عاصم الجعفی الحسنجانی الرازی: مقبول۔ انظر: التقريب (4062)۔

وانظر: مجمع الزوائد (29614)۔

7493 - أصله عند مسلم بلفظ: فضلنا على الناس بثلاث..... فذكره۔ أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 371۔

وانظر: تلخیص الحبر جلد 1 صفحہ 157 رقم الحديث: 7۔

أَبِي الْجَعْدِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

ابوزہیر نے روایت کیا۔

7494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، نا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ: غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، وَيَدَعَ سِتًّا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف سے ایک آدمی جس کا نام غیلان بن اسلم تھا، مسلمان ہوا، اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، آپ نے چار کو رکھے، حکم دیا اور باقی چھوڑنے کا حکم دیا۔

7495 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صُمْنَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَضَ اللَّهُ صِيَامَ رَمَضَانَ، فَلَمَّا قَرَضَ اللَّهُ صِيَامَ رَمَضَانَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْهُ، وَكَانَ يَوْمًا تُسْتَرَفِيهِ الْكَعْبَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم عاشوراء کا روزہ رکھتے، رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے جب اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے فرض کیے تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے چاہے عاشوراء کے دن کا روزہ رکھے جو چاہے چھوڑ دے اس دن آپ کعبہ کے پردہ میں تھے۔

7496 - وَبِهِ: عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا اور آنکھ کی بینائی تیز کرنے کا ذریعہ ہے۔

7494 - أخرجه الترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 426 رقم الحدیث: 1128 . وقال: وسمعت محمد بن اسماعیل يقول:

هذا الحديث غير محفوظ . وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 628 رقم الحدیث: 1953 .

7495 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحدیث: 2002 . ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 792

بنحوه .

7496 - اسنادہ فیہ: أ - بحر السقاء هو ابن كثير الباهلي ضعيف جدًا . ب - جوير بن سعيد الأزدي أبو القاسم البلخي

ضعيف جدًا . ج - الضحاک بن مزاحم: صدوق كثير الارسال والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11

صفحہ 428 .

یہ تمام احادیث بحر القاء سے حارث بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست اگر ہو تو گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔

یہ حدیث داؤد اودی سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

ابو ہریرہ کا قول ہے: مفضل بن فضالہ نے کہا کہ ابو حرب بن ابوالاسود دلی کے پاس نیکی کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے حضرت ابو حرب بولے: نیکی کے بارے میں مذاکرہ ہم نے عمران بن حصین کے پاس کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھ کر نیکی کے بارے میں مذاکرہ کیا۔ آپ نے ہم سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک نیکوکار آدمی تھا۔ اس نے اپنا الگ عبادت خانہ بنایا ہوا تھا۔ جرتج اس کا نام تھا۔ ایک اس کی بیوی تھی اس کی ماں بھی تھی۔ وہ ان کے پاس آتیں اسے آواز دیتیں۔ وہ گرجا کے اوپر سے جھانک کر دیکھتا اور ان سے کلام کرتا۔ ایک دن وہ تشریف لائیں جبکہ وہ پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا آواز دی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کی حکایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

7497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، نَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدِ الْأَوْدِيِّ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

7498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ، فَقَالَ أَبُو حَرْبٍ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، فَقَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَأَ يَحْدِثُنَا قَالَ: إِنَّهُ كَانَ فَيَمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ رَجُلٌ مُتَعَدِّ صَاحِبٌ صَوْمَعَةٍ، يُقَالُ لَهُ: جُرَيْجٌ، فَكَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ أَوْ أُمٌّ، فَكَانَتْ تَأْتِيهِ فُتَادِيهِ، فَيُشْرِفُ عَلَيْهَا فَيَكَلِمُهَا، فَاتَّتَهُ يَوْمًا وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ مُقْبِلٌ عَلَيْهَا، فَنَادَتْهُ، فَحَاكَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَجَعَلَتْ تُنَادِيهِ رَافِعَةً رَأْسَهَا إِلَيْهِ، وَاضِعَةً يَدَهَا عَلَى جَبْهَتِهَا: أَيُّ جُرَيْجٍ،

7497 - اسنادہ فیہ: داؤد بن یزید الاودی: ضعیف۔ والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 402۔ كشف الأستار۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 107۔

7498 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن خالد بن خداش: صدوق یغرب۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 107۔

أَيُّ جُرَيْجٍ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ مَرَّةٍ ثَلَاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ جُرَيْجٌ: أَيُّ رَبِّ، أُمِّي أَمْ صَلَاتِي؟ فَغَضِبَتْ، فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ لَا يَمُوتَنَّ جُرَيْجٌ حَتَّى يَنْظُرَ فِي وَجْهِهِ الْمُؤَمَّاتِ. قَالَ: وَبَلَغَتْ بِنْتُ الْمَلِكِ الْقُرَيْبَةِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا، فَقَالُوا لَهَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ؟ مَنْ صَاحِبُكِ؟ قَالَتْ: هُوَ صَاحِبُ الصَّوْمَعَةِ جُرَيْجٌ، فَمَا شَعَرَ جُرَيْجٌ حَتَّى سَمِعَ بِالْفُتُوسِ فِي أَصْلِ صَوْمَعَتِهِ، فَجَعَلَ يَسْأَلُهُمْ، وَيَلْكُمُ مَا لَكُمْ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَخَذَ الْحَبْلَ فَتَدَلَّى، فَجَعَلُوا يَجْنُونَ أَنْفَهُ، وَيَضْرِبُونَهُ، وَيَقُولُونَ: مُرَاءٍ مُخَادِعٍ النَّاسَ بِعَمَلِكَ قَالَ: وَيَلْكُمُ مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: ابْنْتُ صَاحِبِ الْقُرَيْبَةِ بِنْتُ الْمَلِكِ الَّتِي أَحْبَلَتْهَا؟ قَالَ: فَمَا فَعَلْتَ؟ قَالُوا: وَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ: الْغُلَامُ حَتَّى هُوَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَتَوَلَّوْا عَنِّي، فَتَوَلَّى فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ مَشَى إِلَى شَجَرَةٍ فَأَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا، ثُمَّ أَتَى الْغُلَامَ وَهُوَ فِي مَهْدِهِ، فَضْرَبَهُ بِذَلِكَ الْغُصْنِ، وَقَالَ: يَا طَاغِيَّةُ، مَنْ أَبُوكَ؟ قَالَ: أَبِي فَلَانُ الرَّاعِي، قَالُوا: إِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ صَوْمَعَةً بِذَهَبٍ، وَإِنْ شِئْتَ بِفِضَّةٍ قَالَ: أَعِيدُوهَا كَمَا كَانَتْ فَزَعَمَ أَبُو حَرْبٍ، أَنَّهُ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةً: عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَشَاهِدُ يَوْسُفَ، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ

بیان کی اس حال میں کہ آپ اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے پس وہ اس کی طرف سر اٹھا اٹھا کر پکارتی رہی پانی پیشانی ہاتھ رکھتے ہوئے: اے جرتج! اے جرتج! تین بار آواز دی۔ ہر مرتبہ تین بار آواز دی۔ ہر بار جناب جرتج کہتے رہے: اے خدا! ایک طرف میری ماں ہے دوسری طرف تیری نماز ہے (کس کو لازم پکڑوں کس کو چھوڑوں)؟ ماں کو غصہ آ گیا۔ عرض کی: اے اللہ! اس کو موت نہ دینا یہاں تک کہ یہ بدکار عورتوں کے چہروں میں نظر کر لے۔ فرمایا: قریہ کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہوئی حاملہ ہوئی بچہ جنا۔ لوگوں نے اس کے لیے کہا: تجھ سے یہ کام کس نے کیا؟ (تیری شادی تو ابھی ہوئی نہیں) تیرا ساتھی کون ہے؟ اس نے کہا: وہ گرجے والا جرتج۔ جرتج کو اس وقت تک پتا نہ چلا یہاں تک کہ اس نے آواز سنی کہ بسولوں سے گرجا گرایا جا رہا ہے۔ جرتج نے ان سے کہنا شروع کر دیا: برباد ہو جاؤ! تمہیں کیا ہوا؟ لیکن انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب آپ نے یہ دیکھا تو اسی کو پکڑ کر (اُترنے کے لیے) لڑھکنے لگے وہ ناک چڑھانے لگے اور آپ کو مارنے لگے۔ زبان سے کہتے: ریاکار! اپنے عمل سے لوگوں کو دھوکہ دینے والے۔ آپ نے فرمایا: تم سارے ہلاک ہو جاؤ! تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ (کچھ بتاؤ تو سہی!) انہوں نے کہا: گاؤں کے مالک بادشاہ کی بیٹی تجھ سے حاملہ ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اس نے بچہ جنا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا بچہ زندہ ہے؟ انہوں نے ہاں! آپ نے

فرمایا: مجھ سے ہٹ کر اُدھر جاؤ۔ آپ نے مڑ کر دو رکعت نماز پڑھی پھر ایک درخت کی طرف جا کر اس کی شاخ توڑی، اسے ہاتھ میں لے کر چل پڑے، بچے کے پاس آئے جو پتنگھوڑے میں تھا، اس شاخ کے ساتھ اس کو مارا اور کہا: اے حرام زادے! تیرا باپ کون ہے بتا؟ اس نے جواب دیا: فلاں چرواہا! انہوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو آپ کا عبادت خانہ سونے یا چاندی کا بنا دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: پہلے کی طرح بنا دو! ابو حرب کا گمان ہے کہ پتنگھوڑے میں تین بچوں نے کلام کیا ہے: حضرت عیسیٰ بن مریم، حضرت یوسف کا گواہ اور جرتج کے ساتھی نے۔

اس حدیث کو مفضل بن فضالہ جو کہ مبارک کے بھائی ہیں، سے صرف ابو زہیر نے روایت کیا اور وہ اس کو عمران بن حصین سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب اُحد کا دن تھا تو مدینہ والوں میں ایک افواہ پھیل گئی کہ محمد ﷺ شہید کر دیئے گئے یہاں تک کہ مدینہ کے نواح میں چیخ و پکار کی آوازیں سنی گئیں۔ ایک انصاری عورت غم و اندوہ کے عالم میں نکلی۔ اس کا بیٹا، باپ، خاوند اور اس کا بھائی آگے آئے لیکن وہ پہلے ان کو نہ پہچان سکی، جب دوسری بار ان کے پاس سے گزری تو پوچھا: یہ کون

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ وَهُوَ: أَخُو الْمُبَارِكِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7499 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ حَاصَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَيْصَةً، قَالُوا: قُتِلَ مُحَمَّدٌ، حَتَّى كَثُرَتِ الصَّوَارِخُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، فَخَرَجَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مُتَحَزِّمَةً، فَاسْتَقْبَلَتْ بَابِهَا وَأَبِيهَا وَزَوْجَهَا وَأَحِبَّيْهَا، لَا أَدْرِي أَيُّهُمْ اسْتَقْبَلَتْ بِهِ أَوَّلًا، فَلَمَّا مَرَّتْ عَلَى آخِرِهِمْ قَالَتْ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا:

7499 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الرحمن بن سلمة الرازي: مستور. ب - المفضل بن فضالة: ضعيف ولم يعرف الحافظ

الهيثمى محمد بن شعيب شيخ الطبرانى. انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 118.

ہے یہ کون ہے؟ بتایا گیا: تیرا باپ، تیرا بھائی، تیرا خاوند اور تیرا بیٹا ہیں۔ وہ کہتی جا رہی تھی: رسول کریم ﷺ کا کیا بنا؟ وہ کہہ رہے تھے: اور آگے ہیں اور آگے نہیں یہاں تک کہ اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا دیا گیا، اس نے آپ ﷺ کے کپڑے کا پلو پکڑ کر عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اے اللہ کے رسول! اگر آپ سلامت ہیں تو کسی مرنے والے کی مجھے پرواہ نہیں۔

اس حدیث کو حضرت ثابت سے مفصل بن فضالہ نے روایت کیا۔ ابوزہیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دن بتانے لگے: گزشتہ اُمّتوں میں ایک عبادت گزار تھا، جس کا نام ”مورّق“ تھا، ایک دن نماز کے دوران اس نے عورتوں کو یاد کیا، اسے شہوت نے آلیا، اسے انتشار ہو گیا یہاں تک کہ اس نے نماز توڑ دی، اسے بہت غصہ آیا، اس نے کمان کو پکڑ کر اس کے وتر کو توڑا، اسے اپنے خسیوں سے باندھ کر پیچھے باندھ دیا۔ پھر اپنی دونوں ٹانگیں پھیلا دیا اور انہیں کھینچ کر باہر نکال دیا (یعنی خود کو خسی کر لیا) پھر اس نے اپنا بستر بوریا اور جوتے اٹھائے اور چل پڑا یہاں تک کہ ایسی زمین میں آ پہنچا جہاں کوئی انیس، کوئی وحشی جانور نہ تھا، اس نے ایک چھپر بنالیا پھر نماز پڑھنا شروع کر دی، جب بھی صبح ہوتی تھی، اس کے لیے زمین پھٹ جاتی، اس میں سے ایک نکلنے

أَبُوكَ، أَخُوكَ، زَوْجُكَ، ابْنُكَ، تَقُولُ: مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَقُولُونَ: أَمَامَكَ حَتَّى دُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَتْ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا أَبَتِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا أَبَالِي إِذْ سَلِمْتَ مَنْ عَطَبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو زُهَيْرٍ

7500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ، نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ كَانَ فِيْمَنْ سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُورِّقٌ، وَكَانَ مُتَعَبِّدًا، فَبَيْنَا هُوَ قَائِمٌ فِي صَلَاتِهِ ذَكَرَ النِّسَاءَ، فَاشْتَهَاهُنَّ، وَانْتَشَرَ حَتَّى قَطَعَ صَلَاتَهُ، فَعَضِبَ، فَأَخَذَ قَوْسَهُ، فَقَطَعَ وَتَرَهُ، فَعَقَدَهُ بِخُصْيَيْهِ، وَشَدَّهُ إِلَى عَقْبِيهِ، ثُمَّ مَدَّ رِجْلَيْهِ، فَانْتَزَعَهُمَا، ثُمَّ أَخَذَ طُمْرِيَهُ، وَنَعَلِيَهُ حَتَّى أَتَى أَرْضًا لَا أُنَيْسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ، فَاتَّخَذَ عَرِيشًا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَجَعَلَ كُلَّمَا أَصْبَحَ انْصَدَعَتْ لَهُ الْأَرْضُ، فَخَرَجَ لَهُ خَارِجٌ مِنْهَا مَعَهُ إِنَاءٌ فِيهِ طَعَامٌ

7500- اسنادہ فیہ: المفصل بن فضالہ: ضعیف. ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبرانی. انظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 308. قلت: شيخ الطبرانی معروف. وانظر: أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 252.

فَيَا كُلُّ حَتَّى يَشْبَعَ، ثُمَّ يَدْخُلُ فَيَخْرُجُ بِأَنَاءٍ فِيهِ
 شَرَابٌ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرَوِيَ ثُمَّ يَدْخُلُ وَتَلْتَمِثُ
 الْأَرْضُ، فَإِذَا أَمْسَى فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: وَمَرَّ أَنَا
 قَرِيبًا مِنْهُ، فَاتَاهُ رَجُلَانِ مِنَ الْقَوْمِ فَمَرَا عَلَيْهِ تَحْتَ
 اللَّيْلِ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَصْدِهِمَا فَسَمَتَ لَهُمَا بِيَدِهِ قَالَ:
 هَذَا قَصْدُكُمَا، وَقَالَ: هَذَا قَصْدُكُمَا حَيْثُ تَرِيدَانِ،
 فَسَارَا غَيْرَ بَعِيدٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مَا يُسْكِنُ هَذَا
 الرَّجُلَ هَاهُنَا، أَرْضٌ لَا أُنِيسَ بِهَا وَلَا وَخْشٌ، لَوْ
 رَجَعْنَا إِلَيْهِ حَتَّى نَعْلَمَ عِلْمَهُ قَالَ: فَرَجَعَا، فَقَالَ لَهُ: يَا
 عَبْدَ اللَّهِ، مَا يُقِيمُكَ بِهَذَا الْمَكَانِ بَارِضٍ لَا أُنِيسَ
 بِهَا وَلَا وَخْشٌ قَالَ: أَمُضِيَا لِسَانِكُمَا وَدَعَانِي، فَأَبَيَا
 وَالْحَا عَلَيْهِ قَالَ: فَإِنِّي مُخْبِرُكُمَا عَلَى أَنَّ مِنْ كَتَمْتُمَا
 عَلَيَّ مِنْكُمَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ
 أَظْهَرَ عَلَيَّ مِنْكُمَا أَهَانَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
 قَالَا: نَعَمْ. قَالَ: فَنَزَلَا، فَلَمَّا أَصْبَحَا خَرَجَ
 الْخَارِجُ مِنَ الْأَرْضِ بِالَّذِي كَانَ يُخْرِجُ مِنَ الطَّعَامِ
 وَمِثْلِيهِ مَعَهُ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ
 إِلَيْهِمْ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِثْلِ الَّذِي كَانَ يُخْرِجُ بِهِ كُلَّ
 يَوْمٍ وَمِثْلِيهِ مَعَهُ، فَشَرَبُوا حَتَّى رَوُوا، ثُمَّ دَخَلَ
 وَالتَّمَّتِ الْأَرْضُ قَالَ: فَتَنَظَرُ أَحَدُهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ،
 فَقَالَ: مَا يُعِجِّلُنَا هَذَا طَعَامٌ وَشَرَابٌ، وَقَدْ عَلِمْنَا
 سَمْتَنَا مِنَ الْأَرْضِ، أَمْ كُنَّا إِلَى الْعِشَاءِ، فَمَكَّنَا
 فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مِنَ الْعِشَاءِ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مِثْلُ
 الَّذِي خَرَجَ أَوَّلَ النَّهَارِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ:

والانكلتا، جس کے پاس ایک برتن ہوتا جس میں کھانا
 موجود ہوتا تھا۔ وہ کھاتا یہاں تک کہ سیر ہو جاتا، پھر وہ
 نکلنے والا زمین میں داخل ہو جاتا اور پانی لے کر آتا جسے وہ
 پی لیتا یہاں تک کہ سیراب ہو جاتا۔ پھر وہ داخل ہو جاتا
 اور زمین ہموار ہو جاتی۔ پھر جب شام ہوتی تو اسی طرح
 ہوتا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بار ایسا ہوا کہ کچھ لوگ
 اس کے قریب سے گزرے ان میں سے دو آدمی اس کے
 پاس آئے رات کی تاریکی میں وہ اس کے پاس سے
 گزرے تھے انہوں نے اپنے مقصود کے بارے اس سے
 پوچھا۔ اس نے اپنا ہاتھ بلند کر کے کہا: تمہارا مقصد یہ ہے
 پھر بولا: یہ تم دونوں کا مقصد ہے جو تم چاہتے ہو۔ پس وہ
 دونوں کافی دور چلے گئے تو ایک نے دوسرے سے کہا: اس
 آدمی کو کس چیز نے یہاں ٹھہرنے پر مجبور کیا ہے جہاں نہ
 کوئی دوست ہے نہ دشمن۔ اگر ہم دونوں ایک بار پھر اس
 کے پاس جائیں یہاں تک کہ ہمیں اس کا پتہ چلے۔ آپ
 نے فرمایا: وہ واپس آئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے
 بندے! اس جگہ کس چیز نے آپ کو مقیم کیا ہے ایسی زمین
 جہاں نہ کوئی دوست ہے نہ مسافر۔ اس نے کہا: تم اپنے
 کام کو جاؤ اور مجھے اپنے حال پر چھوڑ دو۔ انہوں نے اس
 کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی منوانے پر اصرار
 کیا۔ اس نے کہا: ایک شرط یہ بتانا ہوں کہ تم دونوں میں
 سے جو اس کو چھپائے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں
 عزت عطا فرمائے گا اور جو ظاہر کرے گا اللہ سے دنیا و
 آخرت میں ذلیل کرے گا۔ ان دونوں نے کہا: جی ہاں!

امْكُتْ بِنَا حَتَّى نُصْبِحَ، فَمَكُنَّا فَلَمَّا أَصْبَحُوا خَرَجَ إِلَيْهِمَا مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكِبَا فَانْطَلَقَا، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَلَزِمَ بَابَ الْمَلِكِ حَتَّى كَانَ مِنْ خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَقْبَلَ عَلَى تِجَارَتِهِ وَعَمَلِهِ. وَكَانَ ذَلِكَ الْمَلِكُ لَا يَكْذِبُ أَحَدٌ فِي زَمَانِهِ مِنْ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ كَذِبَةً يُعْرِفُ بِهَا إِلَّا صَلَبَهُ، فَبَيْنَا هُمْ لَيْلَةً فِي السَّمَرِ يُحَدِّثُونَهُ مِمَّا رَأَوْا مِنَ الْعَجَائِبِ، انْشَأَ ذَلِكَ الرَّجُلُ يُحَدِّثُ قَالَ: لَا حَدِيثَنَّكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ بِحَدِيثٍ مَا سَمِعْتُ أَعْجَبَ مِنْهُ قَطُّ، فَحَدَّثَ حَدِيثَ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي رَأَى مِنْ أَمْرِهِ. قَالَ الْمَلِكُ: مَا سَمِعْتُ بِكَذِبٍ قَطُّ أَعْظَمَ مِنْ هَذَا، وَاللَّهِ لَتَأْتِيَنِي عَلَى مَا قُلْتَ بَيِّنَةٌ أَوْ لَا صَلْبُكَ قَالَ: بَيْنَتِي فَلَانٌ قَالَ: رِضَى، انْتَوَيْتُ بِهِ، فَلَمَّا آتَاهُ قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: إِنَّ هَذَا قَالَ: إِنَّكُمْ مَرَرْتُمَا بِرَجُلٍ، ثُمَّ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَيُّهَا الْمَلِكُ أَوَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا كَذِبٌ، وَهَذَا مَا لَا يَكُونُ، وَلَوْ إِنِّي حَدَّثْتُكَ بِهِذَا كَانَ عَلَيْكَ فِي الْحَقِّ أَنْ تَصْلُبَنِي عَلَيْهِ؟ قَالَ: صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَذْخَلَ الرَّجُلَ الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ فِي خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَأَمَرَ بِالْآخِرِ فَصَلَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَمَّا الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ أَكْرَمَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَمَّا الَّذِي أَظْهَرَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ أَهَانَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ مُهِينُهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ نَظَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ

وہ دونوں اس کے پاس ٹھہر گئے۔ جب دونوں نے صبح کی زمین سے نکلنے والا نکلا جو کھانا لاتا تھا اور اس کے ساتھ اس کی مثل دو اور نکلے۔ سب نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے پھر داخل ہو کر نکلے پانی لے کر ایک برتن میں اسی کی مثل جو ہر روز نکلتا تھا۔ اس ایک کی مثل دو اور اس کے ساتھ تھے۔ انہوں نے سیراب ہو کر پیا پھر وہ داخل ہوئے زمین برابر ہو گئی۔ آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کہا: ہمیں کاہے کی جلدی ہے کھانا پینا موجود ہے ہمیں زمینی جہتیں معلوم ہیں۔ شام تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ دونوں ٹھہر گئے۔ شام کو بھی ان کے لیے کھانا پینا آیا جیسے صبح آیا تھا۔ اب دوسرے نے کہا: چل صبح تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ ٹھہر گئے جب انہوں نے صبح کی تو پھر اس طرح۔ پھر وہ سوار ہوئے اور چل دیئے۔ سو ان میں سے ایک بادشاہ کے دروازے کا ملازم بنا آہستہ آہستہ اس کے خواص لوگوں میں شامل ہو گیا۔ دوسرا اپنی تجارت اور کام کی طرف متوجہ ہوا۔ اس بادشاہ نے اپنی مملکت میں یہ قانون رائج کر رکھا تھا کہ اس کی رعایا میں جو بھی جھوٹ بولے گا اسے سولی چڑھا دیا جائے گا۔ ایک دن وہ بادشاہ اپنے خواص میں بیٹھا ہوا تھا۔ سب ایسے قصے بیان کر رہے تھے جو ان کو عجیب و غریب لگے اچانک اس آدمی نے بیان کرنا شروع کیا۔ کہا: اے بادشاہ سلامت! میں آپ کو ایک ایسی بات بتاتا ہوں جس سے زیادہ حیرانی والی بات آپ کبھی نہ سنی ہوگی اس نے اسی آدمی کی بات بیان کی اور وہ سارا ماجرا جو اس نے

اللّٰهُ بِنِ اَنَسٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْمُثَنَّى، اَسَمِعْتَ جَدَّكَ
يُحَدِّثُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
قَالَ: نَعَمْ

دیکھا تھا۔ بادشاہ نے کہا: اس سے بڑا جھوٹ میں نے
زندگی بھر نہیں سنا۔ اس نے کہا: قسم ہے! میں اپنی بات پر
گواہ لاتا ہوں ورنہ آپ مجھے سولی چڑھا دیں۔ اس نے
کہا: میرا گواہ فلان ہے۔ اس نے بڑے خوشی کے انداز
میں کہا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آیا تو بادشاہ نے
اس سے کہا: یہ آدمی کہتا ہے کہ تم دونوں ایک آدمی کے
پاس سے گزرے پھر اس کے معاملہ اس طرح اس طرح
تھا؟ اس آدمی نے برملا کہا: اے بادشاہ! آپ نہیں جانتے
کہ یہ جھوٹ ہے۔ یہ بات ممکن ہی نہیں اور اگر میں آپ
کو ایسی بات کہوں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ مجھے سولی
دے دیں؟ بادشاہ نے کہا: تو نے سچ بولا اور نیکی کی۔
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے اس آدمی کو اپنے
خاص بندوں میں چھپایا اور دوسرے کو پھانسی کا حکم دیا۔
رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس وہ جس نے اس پر پردہ
ڈالا اللہ اسے دنیا و آخرت میں عزت دے گا۔ ان دو میں
سے جس نے ظاہر کیا اللہ اسے دنیا میں ذلیل بنا دے گا
اور آخرت میں بھی وہی مہین ہے۔ پھر بکد بن عبد اللہ نے
ثمامہ بن عبد اللہ بن انس کی طرف دیکھ کر کہا: اے ابوالمثنیٰ!
کیا تو نے اپنے دادا کو سن لیا جو وہ رسول کریم ﷺ سے
حدیث بتا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ہاں!

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کی اپنے

7501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

7501- أصله عن مسلم بلفظ: ان أبر البر صلة الولد أهل ود أبيه. أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحہ 1979، وأبو داؤد:

الأدب جلد 4 صفحہ 339 رقم الحديث: 5143، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 313 رقم الحديث: 1903.

والد سے مرنے کے بعد نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کی وفات کے بعد اس کے دوستوں سے محبت کرے۔

یہ حدیث ولید بن زیاد سے ان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو داؤد اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن روزہ رکھا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی بشرطیکہ لغویات نہ کرے۔

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ابو جناب اور ابو جناب سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن عبد الوہاب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن ابوالیسر فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں!

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَخِيهِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَرَّ الرَّجُلَ أَبَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ حَفَظَهُ أَهْلٌ وَدَّ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا أَخُوهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو دَاوُدَ

7502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْآزْرُقِيُّ، عَنْ أَبِي جَنَابِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا لَمْ يَخْرِقْهُ كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرِفٍ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا إِسْحَاقُ الْآزْرُقِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

7503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي الْيَسْرِ، حَدَّثَنِي

7502 - اسنادہ فیہ: أبو جناب الکلبی هو یحییٰ بن أبی حنیة: ضعفه لکثرة تدلیسه، ولم یصرح بالسماع. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 174 .

7503 - أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 219 كشف الأستار وقال البزار: اسنادہ حسن، ومتنه غریب. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 303 .

آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لاؤ اور اچھی بات کرو تمہارے لیے جنت واجب ہو جائے گی اور بُری بات نہ کرو تمہارے لیے جنت لکھی جائے گی۔ عرض کی: کیا ہم گفتگو کرنے کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: لوگ جہنم میں زبان کی وجہ سے پھینکیں جائیں گے۔

یہ حدیث ابوالیسر بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن لوی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج کے موقع پر ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ حج کے فارغ ہو چکا تھا آپ نے اس کو فرمایا: السلام علیکم! تم نے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اب عمل کرو۔

یہ حدیث حسل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مسمل اکیلے ہیں۔

أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ مُعَاذُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: آمِنَ بِاللَّهِ، وَقُلْ خَيْرًا يُكْتَبُ لَكَ، وَلَا تَقُلْ شَرًّا فَيُكْتَبَ عَلَيْكَ قَالَ: وَإِنَّا لَنُؤَاخِذُ بِمَا تَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ يُكَبُّ النَّاسُ عَلَى مَنَاحِرِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ؟

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ 7504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي أَشْمَطَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي حَسَلٍ، أَحَدِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَعَهُ عَلَى رَجُلٍ وَقَدْ فَرَّغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: أَسْلِمَ لَكَ حَجُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: انْتَبِهْ الْعَمَلُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَسَلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

7504- اسنادہ فیہ: أ- عمرو بن حالك الراسبي: ضعيف. ب- محمد بن سليمان بن مسمول: ضعيف. انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحہ 185. ج- أبو بكر بن أبي سبرة هو ابن عبد الله بن محمد بن أبي سبرة: ضعفه ووهاه غير واحد، ورماه الامام أحمد بالوضع. انظر: الميزان جلد 4 صفحہ 503. والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحہ 33 رقم الحديث: 3567. وضعفه الحافظ الهيثمي بأبي بكر بن أبي سبرة فقط. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 280.

7505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَاسِعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانُ، نَازِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی، اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

یہ حدیث ہشام سے زیادہ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَاسِعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، نَاسِعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مَرَّةً فَاسْتَأْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا هُوَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ آخَرَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَاسْتَأْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فِي بَلْوَى أَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ: أَسْأَلُ اللَّهَ صَبْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی آیا اس نے اجازت مانگی، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو! وہ آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے، پھر دوسرا آدمی آیا، اس نے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! وہ آدمی حضرت عمر تھے، پھر تیسرا آدمی آیا اس نے اجازت مانگی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو آزمائش کے ساتھ یا جس طرح فرمایا۔ وہ حضرت عثمان تھے۔ حضرت عثمان سے عرض کی: میں اللہ سے صبر مانگتا ہوں۔

اس حدیث کو معمر اور معمر قتادہ سے وہ ابوعثمان

7505 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق مالك عن ابن شهاب عن الأعرج فذكره. أخرجه البخاری: النکاح جلد 9

صفحہ 152 رقم الحديث: 5166، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1054 .

7506 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 25 رقم الحديث: 3674، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1868 .

النہدی سے روایت کرتے ہیں۔

الْحَجَّاجُ إِلَّا سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

7507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

رُسْتَه، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانُ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، نَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْيَمِيَّةَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلَةً، وَكَانَ إِذَا كَانَ الصَّيْفُ صَلَّى النَّاسُ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجُوا يَتَرَوُّحُونَ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجَ وَخَرَجُوا مَعَهُ إِلَى فِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَمَكَثَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْبَدَاءِ أَرْسَلَنِي إِلَى بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ آتِيَهُ بِوُضُوءٍ، فَدَخَلْتُ فَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ فِيهِ ثَلَاثَةُ أَوْ نِصْفُهُ، فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ فَضَلَ فِي الْقَدَحِ مِنْ وُضُوئِهِ فَضَلَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَرَأَى النَّاسَ قِيَامًا، فَقَالَ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ أَنَسٌ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ لَا يَجِدُونَ مَا يَتَوَضَّوْنَ قَالَ: ادْعُهُمْ، فَفَعَلْتُ، فَجَاءَ النَّاسُ، فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ فِي فَضْلِهِ الَّذِي فَضَلَ مِنْ وُضُوئِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ إِنْسَانٌ إِلَّا تَوَضَّأَ مِمَّا فِي كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَضَلَ فِي الْقَدَحِ فَضْلَةً، فَرَجَعْتُ بِهِ إِلَى الْبَيْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں پانی کم تھا، آپ کی عادت تھی کہ جب گرمی ہوتی تو لوگوں کو نماز پڑھا کر پھر آرام کرنے کے لیے نکلتے۔ حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر نکلے تو آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی مسجد کے صحن کی طرف نکلے، آپ ٹھہرے جب اذان کا وقت ہوا تو مجھے آپ نے اُم سلمہ کی طرف بھیجا وضو کا پانی لینے کے لیے۔ میں داخل ہوا اور میں آپ کے پاس ایک پیالہ لایا، اس میں تین تہائی یا آدھا پانی تھا، آپ نے وضو کیا، جب آپ وضو سے فارغ ہوئے تو پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا، آپ نے اپنا سر اٹھایا، لوگوں کو کھڑے دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کھڑے ہیں؟ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ان کے پاس پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کو بلاؤ! میں نے ایسا ہی کیا۔ لوگ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پیالہ میں ڈالا جو آپ کے وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی انسان ایسا نہیں بچا جس نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے وضو نہ کیا ہو اور پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ میں اس کو لے کر گھر آیا۔

یہ حدیث شریک بن ابوترس سے سعید بن سلمہ روایت

إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

کرتے ہیں۔

7508 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ أَصَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ قَطُّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتا تھا، میں نے آپ کو نماز عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن سلمہ سے یزید بن خصیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلمہ اکیلے ہیں۔

7509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ، نَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ سَأَلَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُ؟ فَقَالَ: مَا لَقِينِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرَّةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا صَافَحَنِي، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ وَكَانَتْ أَجْوَدَهَا، دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَاكْتَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَالْتَزَمَنِي لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے؟ فرمایا: میں جب بھی حضور ﷺ سے ملا تو آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا سوائے ایک مرتبہ کے۔ آپ سب سے زیادہ سختی تھے میں آپ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ بیمار تھے میں آپ پر جھکا آپ نے مجھے سینے سے لگایا۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت سیار بن مخرق فرماتے ہیں کہ میں نے

7508 - اسنادہ حسن فیہ: سعید بن ابی الربیع اشعث بن سعید السمان قال أبو حاتم: صدوق وقال ابن حبان: يعتبر

حدیثہ من غیر روایتہ عن أبیہ (الثقات جلد 8 صفحہ 268) الجرح جلد 4 صفحہ 5) وأخرجه أيضًا أحمد .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 229 .

7509 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 356، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 200 .

7510 - اسنادہ فیہ: محمد بن دینار الأزدي صدوق سبی الحفظ (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 163 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حالت سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ پندرہ رمضان کو نکلے آپ نے سواری بٹھائی، ایک پاؤں رکھا، دوسرا زمین پر تھا، پھر آپ نے دودھ منگوا لیا اور نوش کیا۔

یہ حدیث سیار بن مخرق سے سعد بن اوس اور سعد سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا ہاتھ بھی جماعت سے کھینچا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی، جو بغیر اطاعت کے مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

یہ حدیث یزید بن الاصم سے یزید بن حصیفہ اور یزید بن سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالریح اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواری پر تین سواروں کو سوار ہونے سے منع کیا۔

رُسْتَهُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، نَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، نَا سَيَّارُ بْنُ مَخْرَاقٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ الْمُسَافِرِ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ لِأَرْبَعِ عَشْرَةَ خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَنَاحَ رَاحِلَتَهُ، وَوَضَعَ أَحَدَى رِجْلَيْهِ فِي الْغُرْزِ وَالْأُخْرَى فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ دَعَا بِلَبَنٍ مِنْ لَبَنِيهَا، فَشَرِبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَخْرَاقٍ إِلَّا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، وَلَا عَنْ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

7511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

رُسْتَهُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَّامِ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ جَمَاعَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهُ، وَمَنْ مَاتَ فِي غَيْرِ طَاعَةٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، وَلَا عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

7512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

رُسْتَهُ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذْكُونِيُّ، ثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى،

7511 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1478، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 127 رقم الحديث: 5678

واللفظ له .

7512 - اسنادہ فیہ: سلیمان الشاذکونی متروک (اللسان جلد 3 صفحہ 84، والمغنی جلد 1 صفحہ 279) . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 112 .

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُرَكَّبَ ثَلَاثَةٌ عَلَى دَابَّةٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُّ كُونِي

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے
ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اس کا
کفارہ اس کو صاف کرنا ہے۔

7513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رُسْتَه، نَا الشَّاذُّ كُونِي، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
الْبَجَلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْبَرَأُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ
أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا النَّضْرُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُّ كُونِي

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ
سے نصر بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔

7514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
رُسْتَه، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْصُوبًا رَأْسُهُ، فَرَفَى دَرَجَاتِ
الْمَنْبَرِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْكُتُبُ الَّتِي بَلَّغْنِي أَنْكُمْ
تَكْتُبُونَهَا؟ اِكْتَابَ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ؟ يَوْشِكُ أَنْ
يَغْضَبَ اللَّهُ لِكِتَابِهِ فَيَسْرَى عَلَيْهِ لَيْلًا، فَلَا يَتْرُكَ فِي
وَرَقَةٍ وَلَا قَلْبٍ مِنْهُ حَرْفًا إِلَّا ذَهَبَ بِهِ فَقَالَ مَنْ حَضَرَ
الْمَجْلِسَ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نکلے آپ نے اپنا سر انور باندھا ہوا تھا آپ
منبر کی سیڑھیوں پر چڑھے آپ نے فرمایا: یہ کتابیں کیا
ہیں جس کی خبر مجھے معلوم ہوئی ہے کہ تم لکھتے ہو؟ کیا
قرآن کے ساتھ کوئی کتاب ہے؟ قریب ہے اللہ اس
کتاب پر غصہ کرے اس پر ایک رات گزرے کسی کاغذ
اور دل پر لکھا ہوا نہ چھوڑے جو مجلس میں حاضر ہے۔ اس
نے عرض کی: یا رسول اللہ! مؤمن مرد و عورتوں کے ساتھ
کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عز و جل
بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے دل میں لا الہ الا اللہ کو باقی

7513 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 21 .

7514 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن میمون المدنی متروک . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 153 .

رہتا ہے۔

وَالْمُؤْمِنَاتُ؟ قَالَ: مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا أَبْقَى فِي قَلْبِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ إِلَّا عَيْسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک گھوڑا تھا، اس کا نام موتجر تھا۔

7515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيَّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، يُقَالُ لَهُ: الْمُرْتَجِرُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ إِلَّا إِدْرِيسُ، وَلَا عَنْ إِدْرِيسٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكَوْنِيَّ

یہ حدیث عدی سے اور یس اور ادریس سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيَّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنَانِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ دُخُولَ قَرْيَةٍ، لَمْ يَدْخُلْهَا حَتَّى يَقُولَ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْتُ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْتُ، وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا أَذْرَتُ، وَرَبَّ

حضرت ابن لہابہ بن عبدالمعز سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو داخل ہونے سے پہلے یہ کلمات پڑھتے: ”اللھم رب السموات الی آخرہ“۔

7515 - اسنادہ فیہ: سلیمان الشاذکونی متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 264 .

7516 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد اللہ الكنانی، قال أبو حاتم: لا أعرفه، وقال البخاری: لا يتابع علی حدیثه، وذكره ابن

حبان فی الثقات والعقيلي فی الضعفاء، وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 137 .

الشَّيَاطِينِ وَمَا أَصَلْتُ، إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ

یہ حدیث ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر العروقی اکیلے ہیں۔

7517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ، ثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءُ، وَكَانَ فِي الْبَدَنِ مِثْلَ الطَّعَامِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: رضاع سے اس وقت حرمت ثابت ہوتی ہے جب جسم کو طاقور کرے اور جسم میں کھانے کی مثل ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

7518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَلَمٍ بْنِ رُشَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ أَوْ عَمَتَانِ أَوْ خَالَتَانِ فَعَالَهُنَّ، فُتِحَتْ لَهُ الثَّمَانِيَةُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِثُّوهُ، يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعْطُوهُ، يَا عِبَادَ اللَّهِ أَقْرِضُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں یا دو پھوپھیاں یا دو خالہ ہوں ان کی پرورش کرے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جن سے آواز آتی ہے: اے اللہ کے بندو! اس کی مدد کرو! اے اللہ کے بندو! اس کو دو! اے اللہ کے بندو! اس کو قرض دو!

7519 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

7517 - أخرجه الترمذی: الرضاع جلد 3 صفحہ 449 رقم الحديث: 1152. وقال: حسن صحيح.

7518 - اسنادہ فیہ: عمر بن حبیب القاضی ضعیف (التہذیب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 122.

7519 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وأخرجه أيضاً فی الصغير. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 196.

نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے گھر خوشی داخل کی اللہ عزوجل اس کے بدلہ اس کو جنت دے گا۔

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کی دن کو شام کو وہ بخشا ہوا ہوگا۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث مغیرہ بن مسلم سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ (ہم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سُورًا لَمْ يَرْضَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ

7520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ، نَا هَاشِمُ بْنُ مُوسَى الْخَصَّافِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَمْسَى كَالَّامِنْ عَمَلٍ يَدِيهِ أَمْسَى مَغْفُورًا لَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمٍ

7521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَه، نَا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

7522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

7520- ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 66 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه جماعة لم أعرفهم.

7521- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 344 رقم الحديث: 809، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 354.

7522- اسنادہ فیہ: ابراہیم بن یزید أبو اسماعیل الخوزی: ضعفه غیر واحد، وقال أحمد، والنسائی: متروك الحديث

عید کے دن) کھاتے پیتے اور صدقہ فطر دیتے پھر ہم عید گاہ کی طرف جاتے۔

رُسْتَهُ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ وَنُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ، ثُمَّ نَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہوتے دو دفعہ اور دو دفعہ مختصر طور پر بیٹھے آپ جب نکلتے تو بیٹھ جاتے جب مؤذن اذان دیتا تو آپ کھڑے ہوئے خطبہ دیتے پھر بیٹھے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

7523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُومُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَوْمَتَيْنِ، وَيَجْلِسُ جَلْسَتَيْنِ، كَانَ إِذَا خَرَجَ جَلَسَ، فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَخَطَبَ، ثُمَّ جَلَسَ فَاسْتَرَاخَ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے آپ نے فرمایا: ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دوبارہ آئے آپ کو حالت بیماری میں دیکھا آپ نے فرمایا: ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت بلال رضی

7524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَهُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَعَادَ إِلَيْهِ، فَرَأَى مِنْهُ ثِقَلَةً فَقَالَ:

(التهديب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 84.

7523 - أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان النبي ﷺ يخطب قائماً ثم يقعد ثم يقوم. أخرجه البخاری: الجمعة

جلد 2 صفحہ 589، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 284 رقم الحديث: 1092 ولفظ أبو داؤد بنحوه.

7524 - إسناده فيه: عبد الرحمن بن قسيط. ولم أجد من ذكره. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 333.

مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ ، فَذَهَبَ فَأَذَّنَ ، فَرَادَ فِي أَدَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الَّذِي زِدْتَ فِي أَدَانِكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ مِنْكَ ثِقَلَةً فَأَحْبَبْتُ أَنْ تَنْشُطَ ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَرِدْهُ فِي أَدَانِكَ ، وَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ

”لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

7525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ بْنُ يَزِيدَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، نَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) فَقَالَ: لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بَحَارِ الدُّنْيَا لَأَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ ، فَكَيْفَ مَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شُعْبَةُ

7526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَيْبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ ، ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ ، نَا يَزِيدُ

اللہ عنہ نے اذان دی اذان میں اضافہ کیا: ”الصلوة خير من النوم“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آپ نے اذان میں اضافہ کیوں کیا؟ عرض کی: میں نے آپ کو حالت بیماری میں دیکھا تو میں نے آپ کو بہتری میں دیکھنے کو پسند کیا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اپنی اذان میں اس کا اضافہ کرو اور ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

یہ حدیث ابن قسط سے معمر اور معمر سے عبد اللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے یہ آیت: ”اللہ سے ڈرو اور جس طرح ڈرنے کا حق ہے تم حالت اسلام میں اس دنیا سے جاؤ“ پڑھی تو آپ نے فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈالا جائے تو ساری دنیا کا نظام معاشیات ختم ہو جائے تو اس کے کھانے کا عالم کیا ہوگا!

یہ حدیث اعمش سے شعبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابولیلی فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں ایک باغی گردہ قتل کرے گا۔

7525 - أخرجه الترمذی: صفة جهنم جلد 4 صفحہ 706 رقم الحديث: 2585 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه:

الزهدي جلد 2 صفحہ 1446 رقم الحديث: 4325 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 392 رقم

الحديث: 2738 .

7526 - اسنادہ فیہ: أبو مریم عبد الغفار بن القاسم متروك، متهم بالوضع (اللسان جلد 4 صفحہ 42 والميزان جلد 2

صفحہ 640) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 245 .

بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ:
قَالَ عَمَّارٌ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ

یہ حدیث عبدالرحمن بن ابولیلی سے یزید بن ابوزیاد
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مریم
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
لَيْلَى إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَرْيَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک
آدمی حالت احرام میں اپنی اونٹنی سے گرا، حضور ﷺ نے
فرمایا: اس کو پیری کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں
میں کفن دو، اس کو حنوط خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپو
کیونکہ یہ قیامت کے دن تبلیہ پڑھتے ہوئے اٹھے گا۔

7527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
شَيْبٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا زَائِدَةُ،
عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: وَقَصْتُ رَجُلًا مُحْرَمًا نَاقَتَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ،
وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تَحْطِطُوهُ، وَلَا تَغْطُوا وَجْهَهُ،
فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

یہ حدیث منصور سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زَائِدَةُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

7528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَالُ،
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،
ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْزِيرَ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسَاطٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ،

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس

7527- أخرجه البخاری: الصيد جلد 4 صفحہ 76 رقم الحديث: 1849، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 865 .

7528- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحہ 867 رقم الحديث: 2602 . وفي الزوائد: في اسنادہ عباد بن كثير

الشفقي، قال أحمد بن حنبل: روى أحاديث كذب لم يسعها . وقال البخاری: تركوه . وكذا قال غير واحد .

وانظر: نصب الرأية جلد 3 صفحہ 354 .

تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

7529 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاسْبَغَهَا عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ شَيْئًا مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ إِلَيْهِ فَتَبَرَّمَ، فَقَدْ عَرَضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ الْوَلِيدِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

7530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَلُ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا أَبُو الْاُحْوَصِ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسَبِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِخْذِهِ، وَيُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاكِ إِلَّا أَبُو الْاُحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ کوئی نعمت کرے اور وہ اس میں فضول خرچی کرے پھر لوگوں سے مانگے تو اس نے ناقدری کی اور اپنے اوپر جو نعمت تھی وہ ضائع کی۔

یہ حدیث ابن جریج سے ولید اور محمد بن مروان السدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے کافی ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھے اور دائیں جانب سے اپنے بھائی کو سلام کرے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اور بائیں جانب بھی ایسے ہی کرے۔

یہ حدیث سماک سے ابو احوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7529 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 195 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط واسناده جيد . قلت:

رجال اسناده كلهم ثقات الا أن الوليد مدلس، ولم يصرح بالسماع .

7530 - أصله عند مسلم من طريق ابن أبي زائدة عن مسعر . حدثني عبيد الله بن القبطية به . أخرجه مسلم: الصلاة

جلد 1 صفحہ 322، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 261 رقم الحديث: 999، والنسائي: السهو جلد 3

صفحہ 52 (باب موضع اليدين عند السلام) .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شی کا زیور ہے قرآن کا زیور اچھی آواز ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس علم ہو اس نے علم چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

یہ حدیث لیث سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت مسلم بن جرہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! جنگل میں گھاس خالی ہے اگر آپ اونٹ خرید کریں تو آپ سیر فرمائیں گے تو تندرست ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: سوائے قبیلہ اسلم والوں کے دیہات میں کسی کے لیے اجازت نہیں ہے ہم کو۔

یہ حدیث مسلم بن جرہد ابن عمر سے اس حدیث

7531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَلُ،

نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ حَلِيَّةٌ، وَحَلِيَّةُ الْقُرْآنِ حُسْنُ الصَّوْتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

7532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

إِسْمَاعِيلُ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عِنْدَهُ الْجَمَّةُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْجَأُ مِنْ نَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

7533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو مَرْيَمَ، حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جَرَهْدٍ قَالَ: مَرَضَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَدْ أَعْشَبَتِ الْفِقَارُ، فَلَوْ ابْتَعْتَ أَعْزَا فَنَزَّهْتَ تَصِحُّ، فَقَالَ: لَمْ يُؤْذَنْ لَأَحَدٍ مِنَّا فِي الْبَدَاءِ غَيْرَ اسْلَمَ

لَمْ يَرَوْ مُسْلِمُ بْنُ جَرَهْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا

7531 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو: ضعیف الحدیث. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 174.

7532 - أخرجه أبو داود: العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحدیث: 3658، والترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 29 رقم

الحدیث: 2649. وقال: حسن. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 96 رقم الحدیث: 261.

7533 - اسنادہ فیہ: أبو مریم هو عبد الغفار بن القاسم مشرؤك، متهم بالوضع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 257.

غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ،
تَقَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَرْيَمَ
کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ اور مسلم، ایاس بن سلمہ
سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مریم
اکیلے ہیں۔

7534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ، نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنصُورٍ،
وَالْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا
الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَقَدَّرَ بَيْنَهُمَا
وَلَدٌ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

یہ حدیث اعمش کے علاوہ حماد بن شعب سے کوئی
روایت نہیں کرتا ہے۔

7535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا
شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ
مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَمًّا

یہ حدیث اعمش، ابواضحی سے اور اعمش سے شریک
روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو اعمش سے وہ
ابراہیم سے وہ اسود سے وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

7536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا

7534 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 291 رقم الحديث: 141، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1058 .

7535 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 639 رقم الحديث: 1701، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 958 .

7536 - أخرجه أبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 202 رقم الحديث: 3184، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 323 رقم

الحديث: 1011 . وقال: لا يعرف حديث عبد الله مسعود الا من هذا الوجه سمعت محمد بن اسماعيل

يضعف حديث أبي ماجد . وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 511-512 رقم الحديث: 3733 .

نے حضور ﷺ سے جنازہ لے کر چلنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جلدی لے جاؤ! بچا کے جھٹکے لگنے سے اگر نیک آدمی ہوگا تو وہ کہے گا: جلدی سے چلو! اگر گنہگار ہوگا تو وہ کہے گا: تو وہ جہنمی آدمی ہے جو کندھوں سے اُتاراجا رہا ہے جنازہ متبوع ہے تابع نہیں ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ہانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن حارث تیمی الجابر سے ہے جن کا نام مجتبر اور یہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس حدیث میں ماجد سے مراد ابو ماجد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے تھے اچانک ایک اونٹنی پر ہماری نظر پڑی جس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ ایک درخت کے پاس آ کر کھڑی ہوئی جس کے ساتھ اس کا چرواہا موجود نہ تھا۔ ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا: اگر ہم جا کر اس کا دودھ دوھ لیں دوسرے بعض نے کہا: ہم کیسے اس کا دودھ نکال سکتے ہیں جبکہ رسول کریم ﷺ ہمارے اندر موجود ہیں (وہ اجازت دیں تو.....) ہم نے ان سے مشورہ ہی نہیں کیا؟ درمیان سے بعض نے کہا: آپ خاموش ہیں اور آپ کی خاموشی اجازت ہے۔ ہم اُٹھ کر اس کی طرف گئے۔ آپ نے ہمیں بلا کر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ

شَرِيكَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانَ، عَنْ مَاجِدِ الْحَنْفِيِّ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ، فَقَالَ: السَّيْرُ بِهَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا تَعَجَّلْ لَهُ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبْعُدَا لِأَصْحَابِ النَّارِ، وَالْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانَ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ الْجَابِرِ وَيُقَالُ: الْمَجْبَرُ، كَانَ يُجْبَرُ، وَقَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ مَاجِدٍ، وَإِنَّمَا هُوَ: أَبُو مَاجِدٍ

7537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَحْنُ بِبَابِ مُصْرَاءَ تَلَجَا الشَّجَرَ، لَيْسَ مَعَهَا رَاعٍ، فَقَالَ بَعْضُنَا: لَوْ قُمْنَا فَحَلَبْنَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَيْفَ نَحْلِبُهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا لَا نَسْتَأْمِرُهُ؟ فَقَالَ بَعْضُنَا: قَدْ سَكَتَ وَسُكُوتُهُ إِذْنٌ، فَقُمْنَا إِلَيْهَا فَدَعَانَا، فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ قَوْمًا اتَّوَكَّمُوا وَقَدْ نِمْتُمْ فَأَخَذُوا مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، أَضَرُّوا بِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ مَا فِي أَخْلَافِ هَذِهِ الْإِبِلِ كَمَثَلِ مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا

7537 - أخرجه ابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 772 رقم الحديث: 2303. وفي الزوائد: في اسنادہ سلیط بن عبد

اللہ. قال البخاری: اسنادہ لیس بالقائم. وقال السندی: قلت والحجاج هو ابن أوطاة كان يدلس وقد عرواه

بالعننة. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 535 رقم الحديث: 9274.

يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ آخِيهِ إِذَا افْتَقَرَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: يَأْكُلُ وَلَا يَحْمِلُ وَيَشْرَبُ وَلَا يَحْمِلُ

اگر کوئی قوم تمہارے پاس آئے جبکہ تم نیند میں ہو تمہارے برتنوں میں جو کچھ ہے وہ لے لیں تو کیا انہوں نے تمہیں کوئی نقصان دیا؟ عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: اس کے پیچھے جو لوگ ہیں وہ آپ کے برتنوں میں ہے اس کی مثل ہیں۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کسی آدمی کے لیے اپنے بھائی کا مال جائز نہیں جب وہ اس کا محتاج ہو۔ فرمایا: کھائے اٹھائے نہیں پئے اٹھائے نہیں۔

عمیر بن عبد اللہ سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مالگتا سے مال میں اضافہ کرنے کے لیے وہ جہنم کا انگارہ ہے جو چاہے زیادہ کرے جو چاہے کم کرے۔

یہ حدیث ابو حصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے سوائے صبح کی نماز کے کیونکہ فجر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

7538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا إِسْمَاعِيلُ، نَا

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ مَالَهُ، فَإِنَّمَا هُوَ جَمْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَخِيرْ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَقِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا قَيْسُ

7539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يُتْبِعُ كُلَّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ

7538 - أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 720 وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 588 رقم الحديث: 1838 .

بلفظ: من سأل الناس أموالهم تكثرًا فأنما.....

7539 - اسنادہ فیہ: حبیب بن حسان بن ابی الأشرس ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 236 .

يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حبیب بن حبان سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَلُ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيَّ، نَا عَبَّيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى حَظُّ الْمُؤْمِنِ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم سے مومن کا حصہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عَبَّيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكَوْنِيَّ

یہ حدیث قتادہ سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔

7541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ لَهُ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اخْتَصَمَ إِلَيْهِ الْخَصْمَانِ، فَاتَعَدَا الْمَوْعِدَ، فَجَاءَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَأْتِ الْآخَرَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي جَاءَ عَلَى الَّذِي لَمْ يَجْءْ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ فِي الدَّابَّةِ وَالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ، وَالَّذِي نَحْنُ فِي أَمْرِ النَّاسِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے ان سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ کے پاس جب دو جھگڑنے والے آئے تو آپ نے ان سے وعدہ لیا ان میں ایک آیا دوسرا نہیں آیا آپ نے فیصلہ فرمایا اس کے لیے جو آیا اس کے خلاف جو نہیں آیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ فیصلہ جانور بکری اور اونٹ کے لیے تھا ہم جس میں ہیں وہ لوگوں کا معاملہ ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث سعید بن ابوربدہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7540 - اسنادہ فیہ: سلیمان بن داؤد الشاذکونی متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 309 .

7541 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 201 .

7542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

الشَّاذُّ كُونِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ مَسْمُورٍ
الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مَخُولٍ
الْبَهْزِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: أَمْسَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا، وَقَالَ: إِنَّهُ
سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ خَيْرَ مَالِ النَّاسِ غَنَمٌ
بَيْنَ شَجَرٍ، يَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَيَرُدُّ الْمِيَاهَ، يَأْكُلُ أَهْلُهَا
مِنْ رِسْلِهَا، وَيَشْرَبُونَ مِنَ الْبَانِيَا، وَيَلْبَسُونَ مِنْ
أَشْعَارِهَا، أَوْ قَالَ: مِنْ أَصْوَابِهَا، وَالْفَتَنُ تَرْتَكِسُ بَيْنَ
جَرَائِمِ الْعَرَبِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ
وَاللَّهِ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَخُولٍ الْبَهْزِيِّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُّ كُونِي

7543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا

الشَّاذُّ كُونِي، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ
بَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ
بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ
الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى
بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُّ كُونِي

7544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت قاسم بن مخول البهزی فرماتے ہیں کہ
میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: حضور ﷺ نے
شام کو بیان کیا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں
لوگوں کا بہتر مال درختوں کے درمیان بکریاں ہوں گی، جو
درختوں کے پتے کھائیں گی اور پانی پیئیں گی، لوگ ان کا
دودھ پیئیں گے اور اس کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے،
فتنے عرب والوں کے درمیان گریں گے اللہ کی قسم! فتنے!
اللہ کی قسم! فتنے! اللہ کی قسم! فتنے! آپ نے یہ تین مرتبہ
فرمایا۔

یہ حدیث مخول البهزی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کونی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے نماز خوف دو گروہوں کو پڑھائی، ایک گروہ کو ایک
رکعت پڑھائی، پھر دوسرا گروہ آیا تو آپ نے ان کو ایک
رکعت پڑھائی، پھر دو سجدے کیے۔

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کونی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7542 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 309 .

7543 - أخرجه البخاری: الخوف جلد 2 صفحہ 497 رقم الحديث: 942، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 574 .

7544 - اسنادہ فیہ: سلیمان الشاذ کونی متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 78 .

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمنین میں افضل وہ ہے جو خرید و فروخت میں لینے دینے میں آسانی کرتا ہے۔

ثَنَا ذُكُونِي، ثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِي، وَكَانَ ثَقَّةً، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ سَمَحَ الْبَيْعِ، سَمَحَ الشِّرَاءِ، سَمَحَ الْقَضَاءِ، سَمَحَ الْإِقْتِضَاءِ

یہ حدیث ابوالعلاء سے یزید بن عبد اللہ بن الشخیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔ ابوالعلاء کا نام یزید بن عبد اللہ بن شخیر ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِي، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُ كُونِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کو غسل دیا، اس نے اس کی امانت ادا کی۔ اس حدیث کا مطلب ہے کہ دورانِ غسل اس کے راز کو ظاہر نہیں کیا، اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے اس کو جتا ہے اس کو غسل دے وہ جو لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر ہے ورنہ جس کو تم جانتے ہو کہ وہ پرہیزگار اور امانت دار آدمی ہے (اس کو کہو کہ وہ غسل دے دے)۔

7545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سُلَيْمَانَ الشَّاذُ كُونِي، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ امْرَأًا مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ، يَعْنِي: أَنْ لَا يُفْشِيَ عَلَيْهِ شَيْئًا ظَهَرَ فِي غُسْلِهِ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ: وَيُغَسِّلُهُ أَوَّلَى النَّاسِ بِهِ، وَإِلَّا فَمَنْ تَعْلَمُونَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ وَأَمَانَةٍ

یہ حدیث شععی سے جابر اور جابر سے حسین بن عمران اور سلام بن ابو مطیع اور حسین بن عمران سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ کوئی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ وَسَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذُ كُونِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم

7546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

7545 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ .

7546 - اخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1590، وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحہ 333 رقم الحديث: 3711

والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 296 رقم الحديث: 1871 .

الهداية - AlHidayah

حضور ﷺ کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ بناتی تھیں اس کو اوپر سے باندھتے تھے ہم دن کو نبیذ بناتے رات کو آپ نوش کرتے رات کو بناتے تو دن کو نوش کرتے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبد الوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چار رکعت سنتیں ظہر سے پہلے پڑھیں تو اس پر اللہ عز وجل جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

یہ حدیث لیث سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ کسی سے دنیا مانگیں تو وہ نہ دیں اگر ان سے درہم مانگیں تو وہ نہ دیں اگر ان سے روپیہ پیسہ مانگا جائے تو وہ نہ دے اگر اللہ ہے جنت مانگے تو اللہ دے گا ان کو کسی کی پروا

عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، بَوَكَاءٍ أَغْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءُ، نَنْبِذُ غَدَوَةً فَيَشْرِبُهَا عَشِيَّةً، وَنَنْبِذُهَا عَشِيَّةً فَيَشْرِبُهَا غَدَوَةً

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

7547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا الشَّاذْكَوْنِيُّ، نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُنَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَوْ جَاءَ أَحَدُكُمْ فَسَأَلَهُ دِينَارًا لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَأَلَهُ دِرْهَمًا لَمْ

7547 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 1269، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 292 رقم

الحديث: 427. وقال: حسن غريب. وتعبه الشيخ أحمد شاکر وقال: صحيح، لصحة اسناده. وابن ماجه:

الاقامة جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 1160، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 453 رقم الحديث:

27470

7548 - اسناده صحيح. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 267.

نہیں ہوگی، اگر وہ اللہ سے قسم اٹھائیں تو ان کی قسم پوری کی جائے گی۔

يُعْطِيهِ، وَلَوْ سَأَلَهُ فَلَيْسَ لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَأَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ لَاعْطَاهُ إِيَّاهَا، ذُو طَمَرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ افطار کر لیتے تو پڑھتے: ”بسم اللہ اللہم لك صمت وعلى رزقك افطرت“۔

7549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَلِي، نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّرْقَانَ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزُّرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو

یہ حدیث شعبہ سے داؤد بن زریقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ ایام بیض کے تین روزے رکھو تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں چاند (کی تاریخ) کو۔

7550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي زُمَيْلٍ، نَا غُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، أَيَّامُ الْبَيْضِ، ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے روایت کرنے میں زید بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زَيْدُ

7549- اسنادہ فیہ: داؤد بن الزریقان متروک، وکذبہ الأزدی (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 159۔

7550- أخرجه النسائي: الصوم جلد 4 صفحہ 189 (باب كيف يصوم ثلاثة أيام من كل شهر؟)۔ والبيهقي في شعب

الایمان جلد 3 صفحہ 390 رقم الحديث: 3853، والطبرانی في الكبير جلد 3 صفحہ 356 رقم

الحديث: 2499-2500، والطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 52 وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه

النسائي باسناد جيد والبيهقي. انظر الترغيب جلد 3 صفحہ 124 رقم الحديث: 18۔

بْنُ أَبِي أُيُسَّةَ

ابو ایسہ اکیلے ہیں۔

7551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ

بْنِ شَيْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، ثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ
الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو الرَّقِّي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَهْمُّ أَنْ أَمْرُفَتِيَانِي
فَيَجْمَعُونَ حُزْمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِي قَوْمًا يُصَلُّونَ
فِي بُيُوتِهِمْ، لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ، فَأَحْرِقُهَا عَلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو
الْمَلِيحِ الرَّقِّي

7552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ

بْنِ شَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْحَمَّالُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّهْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ سَعْدٍ، نَا ابْنُ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ
يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَإِنْ ارْتَحَلَ
قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي أَوَّلِ وَقْتِ
الْعَصْرِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ
إِلَّا ابْنُ عَجَلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں
کہ نماز پڑھائے، میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں، پھر
ایسی قوم کے پاس آؤں جو لوگ گھروں میں نماز پڑھتے
ہیں، وجہ بھی کوئی نہیں ہے تو ان کو گھروں کے اندر جلا
دوں۔

یہ حدیث بزیذ بن یزید سے ابو یلیح الرقی روایت
کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ جب سفر میں ہوتے تو سورج ڈھلنے
سے پہلے سفر کرتے تو ظہر و عصر اکٹھی پڑھتے، اگر سورج
ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو عصر اول وقت پر ادا کرتے،
آپ مغرب و عشاء میں ایسے کرتے تھے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن فضل سے ابن عجلان اور ابن
عجلان سے محمد بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

7551 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 148 رقم الحديث: 644 ومسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 452.

7552 - أسنده فيه: يعقوب بن محمد بن عيسى بن عبد الملك الزهري، ضعفه غير واحد، ووثقه الحاكم، وقال ابن حجر:

صدوق كثير الوهم والرواية عن الضعفاء (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 163.

سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

7553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَيْبٍ الْمُقَرَّرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوَّزِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

7554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مُرَاجٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بِي قُوَّةٌ عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ، مَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی سے تین دن سے زیادہ لالعلقی رکھے۔

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوهری اکیلے ہیں۔

حضرت حمزہ بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ کو حالت سفر میں روزہ کی طاقت ہے؟ کیا کوئی حرج تو نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے جو چاہے اس پر عمل کرے تو اچھا ہے جو چاہے روزہ رکھے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

7553 - أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 18 رقم الحديث: 46، والطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 184 رقم

الحديث: 10399، والطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 52، وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 8

صفحہ 70 وقال رواه الطبرانی ورجاله رجال الصحيح .

7554 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 211 رقم الحديث: 1943، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 790 ولفظه

له .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

7555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجْزَأُ فِي
الْوُضُوءِ مَدٌّ، وَفِي الْغُسْلِ صَاعٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

7556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَالِكٍ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي
الْحَوَاجِبِ، ثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
لِحَافٍ وَاحِدٍ، وَأَنَا طَامِئٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسِ الْأَوْدِيِّ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث ابوسود سے عمرو بن حارث روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے لیے ایک مد اور غسل کے
لیے ایک صاع پانی کافی ہے۔

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمن
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لوین اکیلے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور
رسول اللہ ﷺ ایک ہی بستر میں سوتے حالانکہ میں
حالت حیض میں ہوتی تھی۔

یہ حدیث ادریس اودی سے یحییٰ بن زکریا بن
ابوالحواجب روایت کرتے ہیں۔

7555 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عبد الرحمن البالی: اتهمه الامام أحمد بالوضع وقال النسائي: وغيره: ليس بثقة
(الجرح جلد 5 صفحہ 388، واللسان جلد 4 صفحہ 34). وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 222.

7556 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 68 رقم الحديث: 269، والنسائي: الحيض جلد 1 صفحہ 154 (باب
نوم الرجل مع حليته في الشعار الواحد وهي حائض). بلفظ: كنت أنا ورسول الله ﷺ نبيت في الشعار
الواحد، وأنا طامث. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 195 رقم الحديث: 25470. بلفظ: كان النبي ﷺ
يأمرنا إذا كانت احدانا حائضا أن نتزر ثم ندخل معه في لحافه.

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کنگھی چار یا پانچویں دن کرے۔

یہ حدیث مجاہد سے حیان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی نماز جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

یہ حدیث شعبہ سے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْسَةَ الْوَرَّاقِ، نَا حِبَّانُ بْنُ هَلَالٍ، ثَنَا مُجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَرَجَّلُ الرَّجُلُ إِلَّا غَبًّا أَوْ خَمْسًا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاعَةَ إِلَّا حِبَّانُ بْنُ هَلَالٍ

7558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَا شُعْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ

7559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ

7557 - أخرجه أبو داود: الترجل جلد 4 صفحہ 73 رقم الحديث: 4159، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 234 رقم الحديث: 1756. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الزينة جلد 8 صفحہ 114 (باب الترجل غبا). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 107 رقم الحديث: 16798.

7558 - أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 600، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 293 رقم الحديث: 1131، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 399 رقم الحديث: 523، والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 92 (باب عدد الصلاة بعد الجمعة في المسجد) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 358 رقم الحديث: 1132، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 446 رقم الحديث: 1575.

7559 - ذكره البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 642 (باب بنیان المسجد معلقاً). وقال ابن حجر: وهذا التعليق روينا موصولاً في مسند أبي يعلى وصحيح ابن خزيمة من طريق أبي قلابة أن أنساً قال: فذكره. وأبو داود:

بُنْ حَرْبِ الْمُوصِلِيِّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الصُّبَيْعِيُّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتَبَاهَوْنَ بِكَثْرَةِ الْمَسَاجِدِ، لَا يَغْمُرُونَهَا إِلَّا قَلِيلًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

7560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ

بُنْ حَرْبِ الْمُوصِلِيِّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، نَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ الرَّجُلُ، فَأَعَادَ الْقَوْلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَأَخْسَنْتَ لَهَا الظُّهُورَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَإِنَّهَا كَفَّارَةٌ ذَنْبِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ زیادہ مسجدوں کی وجہ سے فخر کریں گے اور ان کو آباد کرنے والے بہت کم لوگ ہوں گے۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نماز کا انتظار کر رہے تھے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: مجھ سے گناہ ہوا ہے آپ نے اس سے اعراض کیا، جب حضور ﷺ نے نماز پڑھائی تو وہ آدمی کھڑا ہوا، اس نے دوبارہ بات عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی اور نماز کے لیے اچھا وضو نہیں کیا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ تیرے گناہ کا کفارہ ہے۔

یہ حدیث ابو اسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبد الرحمن بن یحییٰ المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو

الصلاة جلد 1 صفحہ 120 رقم الحديث: 449 والنسائي: المساجد جلد 2 صفحہ 26 (باب المباهاة في

المساجد). وابن ماجه: المساجد جلد 1 صفحہ 244 رقم الحديث: 739 والدارمي: الصلاة

جلد 1 صفحہ 383 رقم الحديث: 1408. بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتباهى.

7560- اسنادہ فیہ: أ- عبد الرحمن بن يحيى العذري ضعفه الدارقطني وقال العيني: مجهول لا يقيم الحديث من جهته؛

وقال الأزدي: متروك لا يحتج بحديثه. ب- الحارث الأعور ضعيف. وأخرجه أيضًا في الصغير. وانظر مجمع

الزوائد جلد 1 صفحہ 304.

يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ الْمَدَنِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ تَرَعَى غَنَمًا لِي، فَأَكَلَ الذِّئْبُ شَاةً، فَضَرَبْتُ وَجْهَ الْجَارِيَةِ، فَنِدَمْتُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّهَا مُؤْمِنَةٌ لَأَعْتَقْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَمَنْ اللَّهُ؟ قَالَتْ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقْتُهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ، وَلَا عَنْ حَاتِمٍ إِلَّا دَاوُدُ الْجَعْفَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْجَعْفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْبِلُوا

روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لونڈی آئی وہ میری بکریاں چراتی تھی ایک بھیڑ یا میری بکری کھا گیا میں نے اس کے چہرے پر مارا اس کے بعد مجھے ندامت ہوئی تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر مجھے علم ہوتا کہ وہ مؤمنہ ہے میں اس کو آزاد کرتا۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: آسمان میں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم اور حاتم سے داؤد الجعفری روایت کرتے ہیں اور حضرت کعب بن مالک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھی حالت والوں سے اقالہ کرو تم پھسل جاؤ گے۔

7561 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن شیبہ الربعی ذاہب الحدیث۔ وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 19 صفحہ 98 رقم

الحدیث: 193۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 242۔

7562 - اسنادہ فیہ: محمد بن یزید بن محمد بن کثیر العجلی لیس بالقوی (التقريب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 6

ذَوِی الْهَيْئَاتِ زَلَّاهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ
بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،
وَلَا يُرَوِّى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے ابو بکر بن عیاش روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن یزید بن محمد
اکیلے ہیں۔ حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

7563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ، نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، نَا عُمَرُ
بْنُ صُهَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ،
عَنْ أَبِي حَذْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَزَوَّجْتُ، فَقَالَ: كَمْ
أَصْدَقْتُ يَا أَبَا حَذْرَدٍ؟ قُلْتُ: خَمْسَةَ أَوَاقٍ، فَقَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ
مِنْ بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

حضرت ابو حذرہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ میں نے
شادی کی تھی آپ نے فرمایا: اے ابو حذرہ! تم نے کتنا حق
مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: پانچ اوقیہ! مجھے حضور ﷺ
نے فرمایا: اگر تم بطحان سے غرق ہوتے تو تم اضافہ نہ
کرتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ صُهَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ
وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي حَذْرَدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عمر بن صہبان روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن سہل اکیلے
ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری، محمد
بن ابراہیم التیمی سے روایت کرتے ہیں وہ ابو حذرہ سے
روایت کرتے ہیں۔

7564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ
بْنُ حَرْبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي يَحْيَى
بْنُ كَثِيرٍ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ وہ
جنت کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

7563 - اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن شبيب ذاهب الحديث. ب- عمر بن صهبان ضعيف (التقريب). تخريجه الطبرانی فی

الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد فی مسنده. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 285.

7564 - اسنادہ فیہ جماعة لم أعر فہم. وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 1 صفحہ 96 وقال: وفيه يحيى بن كثير،

وهو متروك.

الْحَمِصِيِّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،
عَنْ أَبِيهِ صَالِحِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: سَمِعْتُ مَازْنَ بْنَ
الْغُضُوبَةِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ نَجْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث اوزاعی سے عبد الرحمن بن نجده روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

7565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ
الْعَبْدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ
حَفْصٍ، نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ، فَأَعْطَاهَا أَهْلَهَا الْيَهُودَ عَلَى
النِّصْفِ، فَلَمَّا آتَى الثَّمَرُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
رَوَاحَةَ، فَقَالَ: خُذُوا مِنِّي سِتِينَ وَسَقًا مِنْ تَمْرٍ، وَلَنَا
مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ، قَالُوا: إِذَا تَطْلُمْنَا قَالَ:
فَاعْطُونِي سِتِينَ وَسَقًا، وَلَكُمْ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ،
قَالُوا: بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، وَبِهَذَا
تُنْصَرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خیر فتح کیا، آپ نے وہاں کے رہنے والے یہود کو وہ زمین نصف پر دی، جب پھل پک جاتا تو آپ ان کی طرف عبد اللہ بن رواحہ کو بھیجتے، حضرت عبد اللہ نے فرمایا: مجھ سے ساٹھ وسق کھجور لے لو اور ہمارے لیے رہنے دو جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: جب تو ہم پر ظلم ہوگا۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ساٹھ وسق کھجور دے دو، تمہارے لیے وہ ہے جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: اس کے ذریعے زمین و آسمان قائم ہیں، اسی کے ذریعے تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ
7566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حفص اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7566 - اسنادہ فیہ: داؤد بن ابی ہند ثقہ الا أن روايته عن أنس مرسل، قال ابن حبان: روى عن أنس خمسة أحاديث لم يسمعها منه، وقال الحاكم: لم يصح سماعه من أنس (التلخيص جلد 3 صفحہ 204)۔ وذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 76 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط عن محمد بن اسماعيل بن عبد الله، عن أبيه، ولم أعرفهما، وبقي رجاله ثقات. قلت: محمد وأبوه اسماعيل ثقتان، لكن الاسناد معلول بالارسال.

عَبْدُ اللَّهِ، نَا أَبِي، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّمَرِيُّ، ثَنَا
 سَلَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَتَبَ إِلَى عُمَالِهِ فِي سَنَةِ الصَّدَقَاتِ: فِي أَرْبَعِينَ شَاةً
 شَاةً إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا
 شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ
 شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ، فَإِذَا كَثُرَتِ الْغَنَمُ فِي كُلِّ مِائَةٍ
 شَاةً شَاةً وَكَتَبَ فِي صَدَقَةِ الْبَقَرِ: فِي كُلِّ ثَلَاثِينَ
 بَقَرَةً جَذَعَةً، وَفِي أَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً وَكَتَبَ فِي
 صَدَقَاتِ الْإِبِلِ: فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةً، وَفِي
 عَشْرِ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسٍ عَشْرَةَ ثَلَاثًا، وَفِي
 عِشْرِينَ أَرْبَعًا، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بَنْتُ مَخَاضٍ
 إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بَنْتُ
 لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا
 حِقَّةٌ طُرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً
 فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ
 وَاحِدَةً فَفِيهَا بَنْتُ لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ
 وَاحِدَةً فَحَقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ كَثُرَتْ
 الْإِبِلُ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةً، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَنْتُ
 لَبُونٍ

حضور ﷺ نے زکوٰۃ والے سال زکوٰۃ والوں کی طرف
 خط لکھا، فرمایا: چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے، ایک سو
 بیس بکریوں تک، جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو
 دو بکریاں ہوں گی دو سو تک، جب ایک اور کا اضافہ ہو
 جائے تو اس میں تین بکریاں ہوں گی تین سو تک، جب
 بکریاں زیادہ ہوں گی تو ہر سو پر ایک بکری ہوگی۔ گائے
 کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا: ہر تیس گایوں میں ایک جذعہ ہے
 چالیس میں ایک منہ۔ اونٹوں کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا:
 پانچ اونٹ ہوں تو ایک بکری ہے، دس اونٹ ہوں تو دو
 بکریاں، پندرہ ہوں تو تین بکریاں، بیس ہوں تو چار
 بکریاں، پچیس سے لے کر تینتیس تک ہوں تو بنت مخاض
 جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک بنت لبون
 پینتالیس تک، جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک
 حقہ ساتھ تک، جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک جذعہ
 کچھ ہر تک، جب ایک کا اضافہ ہو تو دو بنت لبون اسی تک،
 جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو دو حقہ ایک سو بیس تک، جب
 اونٹ زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ چالیس ہوں تو
 ایک بنت لبون۔

۵

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے سلام ابوالمنزہر
 روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن
 عبید اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ندامت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
 سَلَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

7567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ

7567- اسنادہ فیہ: نہشل بن سعید بن وردان متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 329۔

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حسن و حسن کے لیے مؤذن بنانے کا مطالبہ نہیں کیا۔

الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا أَيْسَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جَدِّهِ عَامِرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ التِّرْمِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نِدِمْتُ أَنْ لَا أَكُونَ طَلَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجْعَلَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مُؤَذِّنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: التحیات کے بغیر نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

7568 - وَقَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا تَشْهَدَ لَهُ

یہ دونوں حدیثیں ضحاک، حارث سے وہ حضرت علی سے۔ ضحاک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے چار صحابہ کی مشتاق ہے۔ میرے رب نے مجھے ان سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے وہ چار خوش بخت یہ ہیں: صہیب رومی، بلال بن رباح، طلحہ زبیر، سعد بن ابوقاص، حذیفہ بن یمان، عمار بن یاسر (رضی اللہ عنہم)۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ چار کون ہیں جن سے ہم بھی محبت کریں؟ حضور نے فرمایا: اے عمار! اللہ تمہیں منافقوں کی پہچان

7569 - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بَازِمٍ، عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا إِنْ الْجَنَّةَ اشْتَأَقْتُ إِلَى أَرْبَعَةٍ مِنْ أَصْحَابِي، فَأَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أُحِبَّهُمْ فَأَتَنَدَّبَ، صُهَيْبُ الرُّومِيُّ، وَبِلَالُ بْنُ رِبَاعٍ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، وَحَذِيفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

7568 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 143۔

7569 - اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ۔ وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 158 وقال: وزاله

ثقات، الا أن ابن اسحاق مدلس. قلت: ابن اسحاق ليس في السند.

کروائے اوہ چار یہ ہیں: علی بن ابوطالب، مقداد بن اسود
الکندی، سلمان فارسی، ابوذر غفاری۔

یہ حدیث اعمش سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔
قنبر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو
روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: منافق سورہ ہود، سورہ توبہ، سورہ یٰسین، سورہ
دخان، عم یمسالون پر ہیغلی نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث قنبر، حضرت علی سے اسی سند سے روایت
کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم
اور سلیمان بن ضحاک روایت کرتے ہیں۔ وہ سفیان بن
اللیل میں جو امام شعبی سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ فرض نماز میں التحیات کے بعد یہ دعا
کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ اِلٰی اٰخِرِهِ“۔ اس
کے بعد آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

مَنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةُ حَتَّى نَحْبَهُمْ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، أَنْتَ عَرَفَكَ اللَّهُ
الْمُنَافِقِينَ، وَأَمَّا هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةُ فَأَحَدُهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي
طَالِبٍ، وَالثَّانِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ،
وَالثَّلَاثُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيُّ، وَالرَّابِعُ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا
الضَّحَّاكُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ قَنْبَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَامِرٍ، نَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَهْشَلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ،
عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بَازْدَامَ، عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا
يُحْفَظُ مُنَافِقُ سُرَّةَ هُودٍ، وَبَرَاءَةَ وَيسَ، وَالذَّخَانَ،
وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَسُفْيَانُ
الَّذِي رَوَى عَنْهُ الضَّحَّاكُ هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ اللَّيْلِ،
الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ

7571 - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي

الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشْهِيدِ فِي
الْفَرِيضَةِ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ

7570 - اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 160 .

7571 - اسنادہ والكلام فی اسنادہ كسابقه . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 10 صفحہ 67 رقم الحديث: 9941 بنحوه .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 146 .

وَاجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ
الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ،
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ،
وَنَسْتَعِيدُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ،
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا إِنَّا أَمَتَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز میں یہ دعا کرتے تھے:
”اللَّهُمَّ انا نسألك الى آخره“۔

7572 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيشَةً
تَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ،
اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً، وَلَا تُعْجِلْنَا
عَنْ حَقِّ وَلَا وَصِيَّةٍ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَاةَ
وَالْغِنَى، وَالتَّقَى وَالْهُدَى، وَحَسَنَ عَاقِبَةِ الْآخِرَةِ
وَالدُّنْيَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشَّقَاقِ، وَالرِّبَاءِ
وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سر کا مسح کرنا بھول گیا، اس کو
نماز کی حالت میں یاد آیا تو وہ اپنی داڑھی میں جوڑی پاتا

7573 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ مَسْحَ الرَّأْسِ فَذَكَرَ وَهُوَ يُصَلِّي،

7572- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 204 .

7573- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 243 .

فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا فَلْيَا خَذَ مِنْهُ وَيَمْسَحُ بِهِ رَأْسَهُ،
فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِيهِ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَلَلًا فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ
وَالصَّلَاةَ

ہے وہ داڑھی سے تری لے لے اور اس کے ساتھ سر کا مسح
کرتے یہ اس کے لیے کافی ہوگا اگر تری نہ پائے تو
دوبارہ وضو اور نماز لوٹائے۔

7574 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن صاف صاف کر کے
پڑھو کیونکہ جو قرآن پڑھے صاف صاف کر کے تو اس کے
لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور دس گناہوں کو
کفارہ ہے اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْرِبُوا
الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَغْرَبَهُ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ
عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّارَةُ عَشْرِ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعُ عَشْرِ
دَرَجَاتٍ

7575 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کہلوانے کے حقدار دو قسم
کے آدمی ہیں: عالم اور متعلم (طالب علم) یہ دونوں ثواب
میں برابر ہیں ان کے علاوہ لوگوں میں بھلائی نہیں ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ
رَجُلَانِ، عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ، هُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ، وَلَا
خَيْرَ فِيمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّاسِ

7576 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ
قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن آدمی کے
دونوں پاؤں پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں
کے جواب نہ دے لے: (۱) اپنی عمر کے متعلق کہ کہاں
ضائع کی (۲) اپنے جسم کے متعلق کہاں اس کو استعمال کیا
(۳) اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ
مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَزُولُ قَدَمًا عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى
يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَجَسَدِهِ فِيمَا
أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ فِيمَا كَسَبَهُ، وَأَيِّنْ وَضَعَهُ، وَأَيِّنْ أَنْفَقَهُ

7574 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 166 .

7575 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1
صفحہ 125 .

7576 - أخرجه الترمذی: القيامة جلد 4 صفحہ 612 رقم الحديث: 2416 . وقال: غريب . انظر: الترغيب للمندري
جلد 1 صفحہ 125 رقم الحديث: 6 والطبرانی في الكبير جلد 10 صفحہ 8 رقم الحديث: 9772 والطبرانی
في الصغير جلد 1 صفحہ 269 .

(۴) اور کہاں خرچ کیا، کہاں استعمال کیا ہے؟

یہ تمام احادیث ضحاک بن مزاحم ابو احوص سے وہ عبد اللہ سے اور ضحاک سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ اپنا تہبند مضبوطی سے باندھ لیتے اور جماع سے پرہیز کرتے۔

یہ حدیث ضحاک، مسروق سے اور ضحاک سے نہشل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کو سفر میں جلدی ہوتی تو آپ دو نمازوں کو جمع کرتے یعنی مغرب و عشاء کو

یہ حدیث فضیل بن غزوآن سے نضر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7577 - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْأَوَّلَ أَخْرَشَ شِدَّ الْمُنْزَرِ، وَاجْتَنَبَ النِّسَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا نَهْشَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ عَامِرٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، نَا أَبُو غَالِبٍ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ، نَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7577 - أخرجه البخاری: ليلة القدر جلد 4 صفحہ 316 رقم الحديث: 2024، ومسلم: الاعتكاف جلد 2 صفحہ 832.

7578 - أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 675 رقم الحديث: 1106، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 488.

7579- وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقَرَأَهُ الْإِمَامُ لَهُ قِرَاءَةً
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ،
عَنْ أَبِي هَارُونَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7580- وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

الْأَزْدِيِّ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَلَمْ
يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، شَمَّتْ فَلَانًا
وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ قَالَ: إِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ، وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمِدْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7581- وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنْ بَشِيرِ أَبِي

إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام
کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

یہ حدیث حسن بن صالح، ابوہارون سے اور حسن
بن صالح سے نصر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو
آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک آئی آپ
نے ان میں سے ایک کی چھینک کا جواب دیا اور دوسرے
کا نہیں دیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں کی
چھینک کا جواب دیا، میری چھینک کا جواب نہیں دیا؟
آپ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد کی تھی، تو نے اللہ کی حمد
نہیں کی تھی۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے شیبان اور شیبان سے
نصر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر
میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے

7579- اسنادہ فیہ: ابو ہارون العبدي هو عمارة بن جوين: متروك، ومنهم من كذبه شيعي (التقريب). وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 114 .

7580- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 438 رقم الحديث: 8367 بنحوه. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 8 صفحہ 61 وقال: ورجالہ أحمد رجال الصحيح غير ربعي بن ابراهيم وهو ثقة مأمون .

7581- اسنادہ فیہ: أبو غالب النضر بن عبد الله الأزدي مجهول (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 47 .

تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ دَارًا فِيهَا كَلْبٌ

ہیں۔

یہ حدیث بشیر سے نظر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7582 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے معاہدہ ہو اس کو قتل کرنے پر آدھی دیت ہے مسلمان کی دیت سے۔

صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دِيَّةَ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَّةِ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث نافع سے اشعث اور اشعث سے حسن بن صالح اور حسن سے نظر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَشْعَثُ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پاس آئے صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے تو آپ کو سویا ہوا پایا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ”الصلوة خير من النوم“ (آپ نے فرمایا:) اس کو صبح کی نماز میں رکھو یعنی پڑھا کرو۔

عَامِرٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ الشَّقْفِيُّ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُهُ لِمَصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَقَرَّتْ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابوالخضر اور صالح سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7582- اسنادہ فیہ: أشعث هو ابن سوار الكندى ضعيف (التقريب) والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 6

صفحة 302 .

7583- اسنادہ فیہ: صالح بن أبي الأخضر اليمامي ضعيف يعتبر به (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

صفحة 333 .

7584 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، نَا

الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثَوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، بَيْضٍ، كُرْسُفٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ
صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا سحولیہ سفید اور
کرسف میں۔

یہ حدیث مبارک سے عمرو بن صالح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے
ہیں۔

7585 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرٍو بْنِ صَالِحٍ، نَا أَبُو

حَمَزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ فِيمَنْ
قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى خَمْرًا فَمَزَجَهَا فَجَعَلَ بَعْضُهَا
مَاءً، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهَا فَبَاعَهَا وَأَخَذَ دَنَانِيرَ، فَجَعَلَهَا فِي
كِيسٍ وَرَكِبَ فِي الْبَحْرِ، وَحَمَلَ مَعَهُ قِرْدًا، فَلَمَّا
كَانُوا فِي الْبَحْرِ أَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ فَتَرَقَّى وَصَعِدَ
حَتَّى قَعَدَ عَلَى رَأْسِ الدَّقْلِ، ثُمَّ حَلَّ الْكِيسَ، فَجَعَلَ
يُلْقِي دِينَارًا فِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى أَتَى
عَلَى مَا فِي الْكِيسِ، يَفْعَلُ الْقِرْدُ ذَلِكَ لَمَّا غَشَّ
الرَّجُلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا اس نے شراب
خریدی اس میں پانی ملا دیا وہ اس کو لے کر چلا اس نے
اس کو فروخت کیا اور دنانیر لیے اس نے تھیلی میں ڈالے
اور سمندر میں کشتی پر سوار ہوا اس نے اپنے ساتھ بندر
سوار کر لیا جب سمندر میں تھے تو بندر نے تھیلی کو پکڑا کشتی
کی اوپری جگہ چڑھ گیا اور اوپر جا کر بیٹھ کر اس نے تھیلی
کھولی تو دینار سمندر میں ڈالنے شروع کر دیے۔ ایک
دینار کشتی میں گرا جو تھیلی میں تھا بندر ایسے کرتا رہا کیونکہ
اس آدمی نے ملاوٹ کی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمَزَةَ إِلَّا عَمْرُو
بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابو حمزہ سے عمرو بن صالح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔
حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

7586 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرٍو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ

7584 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 161 رقم الحديث: 1264، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 649 .

7585 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 409 رقم الحديث: 8075 .

7586 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 317، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 307 رقم الحديث: 18221 من

حدیث طویل .

کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے آپ نے وضو کیا (میں) آپ کو وضو کروا رہا تھا جب ہم وضو کر کے قوم کے پاس گئے تو آگے حضرت عبدالرحمن بن عوف امامت کروا رہے تھے ہم نے جو رکعتیں پائی تھیں وہ ساتھ پڑھیں جو رہ گئیں وہ قضا پڑھیں۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا اطلاع دینے کے لیے آپ نے فرمایا: چھوڑ دو۔

یہ حدیث اشعث سے عمر و روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ نمازِ ظہر پڑھ لیتے، آپ نمازِ ظہر پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔

یہ حدیث بکر بن عبد اللہ سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل بن عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار سورتوں میں سجدے یقینی ہیں: الم تنزیل، حم، سورۃ نجم، اقراء باسم ربک میں۔

أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَتَوَضَّأَ هُوَ، وَالْمُغِيرَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ آمَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَصَلَيْنَا مَا أَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سَبَقْنَا، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَلَدَهَبْتُ أَوْدُنَهُ، فَقَالَ: دَعُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7587 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَكَانَ يُصَلِّي إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، نَاعِمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، نَا أَبِي، نَا زِيَادُ أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ أَرْبَعٌ: الْم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَحَم السَّجْدَةِ، وَالنَّجْمُ، وَاقْرَأْ

7587- أخرجه البخاری: التكمیل جلد 2 صفحہ 678 رقم الحديث: 1111، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 489.

7588- اسنادہ فیہ: الحارث الأعور ضعیف رمی بالرفض. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 288.

بِسْمِ رَبِّكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج سے جماع کرتے پھر پانی کو ہاتھ نہ لگاتے جب صبح ہوتی اور دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ کرتے تو پھر جماع کرتے اور اگر ارادہ نہ ہوتا تو غسل کرتے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ ہمیشہ درست رہیں گے جب تک حضور ﷺ کے اکابر اصحاب سے علم حاصل کرتے رہے جب بچوں سے علم حاصل کریں گے تو ہلاک ہوں گے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سب اپنے رب سے گفتگو کرو گے تمہارے درمیان اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا وہ دائیں جانب اپنے کیے ہوئے اچھے اعمال دیکھے گا اپنے بائیں جانب اپنے کیے ہوئے بُرے اعمال دیکھے گا اپنے آگے آگے دیکھے گا جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ دے کر ہو۔

یہ تمام احادیث حمزہ الزیات سے زیادہ البوزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7589- رِبِّهِ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَامِعُ نِسَاءَهُ ثُمَّ لَا يَمَسُّ مَاءً، فَإِنْ أَصْبَحَ فَأَرَادَ أَنْ يُعَاوِدَ عَاوِدَ، وَإِنْ لَمْ يُرِدْ اغْتَسَلَ

7590- رِبِّهِ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ مُسْتَمْسِكِينَ مَا آتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَكْبَرِهِمْ، فَإِذَا آتَاهُمُ مِنَ الصَّغَارِ فَعِنْدَ ذَلِكَ هَلَكُوا

7591- رِبِّهِ: عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ، فَيَنْظُرُ إِلَى أَيْمَنِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ، وَإِلَى أَشَامِهِ فَيَنْظُرُ مَا قَدَّمَ، وَإِلَى أَمَامِهِ فَإِذَا هُوَ بِالنَّارِ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ إِلَّا زِيَادُ أَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

7589- ذکرہ ابن حجر وقال: رواه الطحاوی من طریق موسى بن عقبة عن أبي اسحاق عن الأسود عن عائشة فذكره .

انظر: فتح الباری جلد 1 صفحہ 448 (باب اذا جامع ثم عاد).

7590- اسنادہ فیہ: زیاد ابو حمزہ ترجمہ ابو نعیم فی اخبار اصہبان جلد 1 صفحہ 38 ولم يذكر فیہ جرّاً ولا تعدیلاً .

واخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير من عدة طرق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 138 .

7591- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 482 رقم الحديث: 7512، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 703 .

7592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشَةَ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

حضرت حبش بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کا مقام میرے ہاں ایسے ہی ہے جس طرح کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز مکمل کرنے سے پہلے بھول گئے پھر آپ نے سلام کرنے سے پہلے دو سجود کیے اور فرمایا: جو سجدہ کرنے سے پہلے بھول جائے وہ سلام کرنے سے پہلے دو سجود کرے جب نماز مکمل کرنے کے بعد بھول جائے تو سجدہ سہو کرے سلام کے بعد۔

7593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّمَرِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ

7592 - اسنادہ فیہ: عبد الغفار بن القاسم (أبو مریم) متروک و متهم بالوضع - وأخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 4 صفحہ 17 رقم الحدیث: 3515. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 113.

7593 - ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 156 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه عيسى بن ميمون واختلف في الاحتجاج به وضعه الأكثر. قلت: فيه نظر فمن الرواة من يسمي عيسى بن ميمون في هذه الطبقة ثلاثة: عيسى بن ميمون المدني مولى القاسم وعيسى بن ميمون أبو سلمة الخواص وهما ضعيفان متروكان باتفاق وعيسى بن ميمون المكي بن دابة وهو ثقة بالاتقان وبقي الكلام من المراد به في هذا الاسناد من هؤلاء الثلاثة والمراد به هو ابن دابة فان ابن أبي حاتم صرح في ترجمة حاتم بن عبيد الله بأنه روى عن عيسى بن ميمون المكي فتعين به أنه المراد وعلى هذا فالحدیث اسنادہ حسن فیہ: حاتم بن عبيد الله النمری لا بأس به والله أعلم.

سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، وَإِذَا سَهَا بَعْدَ
تَمَامِ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ أَنْ يُسَلِّمَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا
اللَّفْظِ إِلَّا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ان الفاظ سے عیسیٰ
بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
حاتم اکیلے ہیں۔

7594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ
الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ،
ثَنَا قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا
مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، لَمْ يَحْفَظْهُمْ
بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ، إِلَّا لَمْ يَرْحَ رَائِحَةُ الْجَنَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری امت سے کوئی آدمی
لوگوں کے کسی معاملہ کا ولی بنے، ان کی حفاظت ایسے نہیں
کی جس طرح اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی کرتا ہے تو
وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن شیبہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد
اکیلے ہیں۔

7595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ
يُجَازَى بِهِ، فَأَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللَّهِ،
وَأَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَعَمَلُكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک گناہ وہ ہے جو بخشا جائے گا، ایک
گناہ وہ ہے جو بخشا نہیں جائے گا، ایک گناہ وہ ہے جس کا
بدلہ دیا جاسکتا ہے، وہ گناہ جس کو نہیں بخشا جائے گا وہ شرک
ہے، وہ گناہ جس کو بخش دیا جائے گا وہ عمل ہے جو تیرے
اور تیرے رب کے درمیان ہے، وہ گناہ جس کا بدلہ دیا جا
سکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی پر ظلم کرے۔

7594 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن شیبہ ضعیف . و آخرجہ ایضاً الطبرانی فی الصغیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 214 .

7595 - اسنادہ فیہ: طلحہ بن عمرو متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 351 .

رَبِّكَ، وَأَمَّا الَّذِي تُجَارَى بِهِ فَظَلَمَكَ أَخَاكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا طَلَحَهُ بُنْ

عَمْرُو

7596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ

مَحْفُوظِ بْنِ مَسُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ بَلَغَهُ عَنِّي حَدِيثٌ فَكَذَّبَ بِهِ، فَقَدْ كَذَّبَ ثَلَاثَةً:

اللَّهُ، وَرَسُولَهُ، وَالَّذِي حَدَّثَ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

إِلَّا مَحْفُوظُ بْنُ مَسُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

7597 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ

عَمَارَةَ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ،

ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ

يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ

فَلْيَرْجِعْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ

مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: جس کو میرے حوالہ سے حدیث پہنچے اور اس

نے اسے جھٹلایا تو اس نے تیس افراد پر جھوٹ باندھا، اللہ

اور اس کے رسول، وہ جس نے بیان کی۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محفوظ بن مسور روایت

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے

کوئی اجازت مانگے تو تین دفعہ مانگے، اجازت نہ ملے تو

واپس آجائے۔

یہ حدیث یونس سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

7596 - اسنادہ فیہ: محفوظ بن مسور الفہری، فی ترجمة الذہبی فی المیزان جلد 3 صفحہ 444. وقال عن ابن المنکدر

بخیر منکر، وعن بقية بصيغة عن لا يدري من ذا؟ وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 152 وقال:

وفيه محفوظ بن ميسور، ذكره ابن أبي حاتم، ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً.

7597 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 1678. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

جلد 8 صفحہ 49: ورجاله رجال الصحيح غير العباس بن محمد الدوري وهو ثقة.

7598 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ بْنِ

عُمَارَةَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ
الطَّيِّبِ، ثَنَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى،
عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا
حَكَّكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا
اوقات میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچتی
تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ
إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا كَامِلٌ،
وَلَا عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ
بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے طلحہ بن عیسیٰ اور طلحہ
سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عباس بن محمد اکیلے ہیں۔

7599 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا كَامِلٌ، عَنْ أَبِي يَحْيَى،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَيْتَ الْأَمَةَ، ثُمَّ زَنْتَ، ثُمَّ
زَنْتَ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِعَقَالٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے پھر زنا کرے پھر
زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسی کے
بدلہ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَاتِ إِلَّا
كَامِلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ
بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے کامل اور کامل سے
خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عباس اکیلے ہیں۔

7600 - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ صَلَّاهُمَا، ثُمَّ لَمْ
يُصَلِّيهمَا بَعْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ کی نماز عصر سے پہلے دو رکعتیں رہ گئیں جب آپ نے
فرض پڑھائے تو ان دونوں کو پڑھا پھر اس کے بعد
دونوں کو نہیں پڑھا۔

7598 - أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 239 رقم الحديث: 109، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحہ 127 (باب

فرك المنى من الثوب). وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 217 رقم الحديث: 25667 بنحوه.

7599 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 432 رقم الحديث: 2152، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1329.

7600 - اسنادہ فیہ: أبو یحییٰ القتات الکوفی لین الحديث (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 226.

یہ حدیث ابویکی القنات سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سارے ساپوں کے مارنے کا حکم دیتے تھے اور بتاتے کہ حضرت ابولبابہ بن عبدالمزہب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع کیا اور بیان کیا کہ حضور ﷺ حجر اسود کو استلام کرنے کے لیے گئے آپ کو بچھونے ڈسا تو آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا! اللہ کی تجھ پر لعنت ہو! اگر تو کسی کو ڈسنا چھوڑتا تو نبی ﷺ کو چھوڑتا۔

یہ حدیث ہشام سے جعفر اور جعفر بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حرم کے اندر پانچ جانور مارنے کا حکم دیا: کوا، چیل، کتا، بچھو، چوہا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَنَاتِ إِلَّا كَامِلٌ، وَلَا عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

7601 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا بُكَيْرٌ، ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَّةَ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّبَيْعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ كُلِّهَا، حَتَّى أَخْبَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدِرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ، وَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ، فَقَالَ: مَا لَكَ، لَعْنَتِكَ اللَّهُ؟ لَوْ كُنْتُ تَارِكَةً أَحَدًا لَتَرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا بُكَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ، وَلَا يُرَوَّى آخِرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْقَلَزَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَعْقُوبَ الدَّارِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ صَالِحٍ الْمَخْزُومِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

7601 - اسنادہ حسن فیہ: محمد بن حمزہ فقیہ لا بأس بہ و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 50 وقال:

وفیہ من لم أعرفہ قلت: لعلہ یقصد بکیر ابن اخی جویریة، وقد عرفنا أنه بکیر بن محمد بن أسماء وهو ثقة.

(الجرح جلد 2 صفحہ 407).

7602 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 409 رقم الحديث: 3315، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 857.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنٌ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ
لِلْمُحْرِمِ: الْغُرَابِ، وَالْحِدَاةِ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ،
وَالْعَقْرَبِ، وَالْفَارَةَ

7603 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعُوا النَّمَارَ
حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

7604 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ، كُلُّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَكَانَا جَمِيعًا، أَوْ يُخَيَّرَ
أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَتَبَايَعَا
عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

7605 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ الْجَنَّةَ
بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الدَّارِيُّ مِنْ وَلَدِ تَمِيمِ الدَّارِيِّ

7606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: بھلوں کو پکتنے سے پہلے فروخت نہ
کرو اور خرید و فروخت کرنے والے کو منع کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب
تک دونوں جدا نہ ہوں اور دونوں اکٹھے ہیں یا ان میں
ایک دوسرے کو اختیار دے تو ان میں ایک کو اختیار ہوگا
دونوں نے جو بیع کی ہے تو بیع کی ہو جائے گی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: فقراء جنت میں مال داروں سے پانچ
سوسال پہلے داخل ہوں گے۔

یہ تمام احادیث یعقوب بن قیس سے سعید بن ہاشم
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد
الداری اکیلے ہیں۔ یہ تیمم الداری کی اولاد سے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7603 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 460 رقم الحديث: 2194، و مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1165.

7604 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 رقم الحديث: 382 رقم الحديث: 2107، و مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1163 واللفظ له.

7605 - أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحہ 1381 رقم الحديث: 4124. وفي الزوائد: عبد الله بن دينار لم يسمع من عبد الله بن عمر، وموسى بن عبيدة: ضعيف.

7606 - استاده فيه: أم محمد بن أبي حرملة القلزمي لم أجده. ب - اسحاق بن اسماعيل بن عبد الأعلى الأيلي ترجمه في التهذيب، ولم يذكر فيه جرّحاً ولا تعديلاً، وترجمه في الجرح وسكت عنه، وقال ابن حجر في التقريب:

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی عورت کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کرتا ہے جب تک زینت نہ چھپائے اور کسی بچی کی یہاں تک کہ اس کو حیض آئے یہاں تک کہ سر ڈھانپ لے۔

یہ حدیث اوزاعی سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے لگاتا رکھے، گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔

یہ حدیث حسن بن عمرو سے سعد بن حلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں اور کہا ہے کہ یہ حدیث یزید ثوبان سے وہ طلحہ بن عبد الرحمن بن ثواب سے۔ یزید سے مراد ابن خنیفہ ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَيْلِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ امْرَأَةٍ صَلَاةً حَتَّى تُوَارِيَ زِينَتَهَا، وَلَا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتْ الْمَحِيضَ حَتَّى تَخْتَمِرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

7607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، ثَنَا أَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ مُتَتَابِعَةً، فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَقَالَ: عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ثَوْبَانَ وَإِنَّمَا هُوَ: يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ

7608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

صدق . و آخره أيضا الطبرانی في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 55 .

7607 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحہ 186 وقال: وفيه من لم أعرفه .

7608 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن شاذان لم أجده . و آخره أحمد فی مسنده بنحوه . وانظر مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 135 .

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل حال ہوتی ہے اس کے لیے اللہ عز و جل رزق کے اسباب مہیا کر دے گا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں اور سعد سے شاذان روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید کے دن سرخ رنگ کی چادر پہنتے تھے۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا: حج کے سال حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس شریلا گیا جس پر پردہ ڈالا گیا تھا، مقام حِل میں رہنے والے اس تک پہنچے۔ قوم میں سے کچھ لوگوں نے کہا: حضرت علی اس کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے حضرت علی کی طرف قاصد بھیج کر بلوایا آپ درخت سے جھاڑے ہوئے پتوں کو درست کر رہے تھے۔ آپ نے ہاتھ جھاڑے پھر

إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا أَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَنْوِي آدَاءَهُ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ، وَسَبَبَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا شَاذَانُ
7609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ يَوْمَ الْعِيدِ بُرْدَةً حُمْرَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7610 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: أُتِيَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَامَ حَجِّ بَنِي سُلَيْمَةَ عَلَيْهَا مِنْ هَذَا الْحَجَلِ، أَصَابَهُ أَهْلُ الْحِلِّ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: إِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا . فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ، فَدَعَا، فَكَانَ يُصْلِحُ خَبَطًا لَهُ، فَنَفَضَ يَدَهُ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: لَا تَزَالُ

7609 - الكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 201 وقال: ورجاله ثقات .

7610 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 176 رقم الحديث: 1849، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 125 رقم

الحديث: 786 . من طريق اسحاق بن عبد الله الحرث، عن أبيه بنحوه .

تُخَالِفُ فِي شَيْءٍ، يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَقُولُ لَا يَصْلُحُ هَذَا، فَغَضِبَ عَلَيَّ، وَقَالَ: لِهَذَا تَقُولُ لِي تُخَالِفُ، أَنْشُدْ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجٍّ، وَأَتَى بِرَجُلٍ حِمَارٍ وَخَشِيٍّ، فَقَالَ: أَطْعَمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُخْرَمُونَ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدْ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجٍّ، وَأَتَى بِبَيْضِ نَعَامٍ: أَطْعَمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُخْرَمُونَ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، فَتَفَرَّقُوا عَنْ تِلْكَ الْقِصَّةِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَجُلٍ ذَاكَ الْحَجَلَ قَائِمًا، مَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

آئے۔ حضرت عثمان نے آپ سے کہا: آپ ہمیشہ کسی نہ کسی شے میں مخالفت کرتے ہی رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا گمان ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا، فرمایا: اسی وجہ سے آپ مجھے مخالفت کا کہہ رہے ہیں۔ میں اس آدمی کو قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے بھی حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ کے پاس جنگلی گدھے کی ٹانگ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ مقام حل والوں کو کھلا دو (حرم والے نہیں کھا سکتے) کیونکہ ہم احرام والے ہیں؟ کئی آدمیوں نے اُٹھ کر آپ کی گواہی دی پھر آپ نے فرمایا: میں اس آدمی کو قسم دیتا ہوں جس نے حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے۔ مقام حل والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم نے احرام باندھ رکھا ہے؟ کئی آدمی نے اُٹھ کر آپ کی بات پر گواہی دی پس وہ اس برتن (پیالہ) سے الگ ہو گئے۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: گویا کہ میں اس آدمی کو کھڑے دیکھ رہا ہوں، کسی نے اس کو نہیں کھایا۔

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو صرف سعد بن صلت نے روایت کیا۔ اس حدیث کو شاذان نے اکیلے روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اعمال اللہ کی بارگاہ میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَصَالَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، نَا أَبِي، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ

7611- اسنادہ فیہ: حجاج بن نصیر ضعیف۔ تخریجہ أحمد فی مسندہ، وأبو یعلیٰ۔ انظر مجمع الزوائد جلد 10

رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَرَّضُ الْأَعْمَالُ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنَا الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، وَتَجِيءُ الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنَا الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، وَيَجِيءُ الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنَا الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، حَتَّى يَجِيءَ الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَنْتَ السَّلَامُ، وَأَنَا الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، بِكَ آخُذُ الْيَوْمَ، وَبِكَ أُعْطِيَ، فَيَقُولُ اللَّهُ: (إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ) (آل عمران: 19)، (وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (آل عمران: 85)

7612 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا قِيلَ: يَا رَبِّ أَتَمَّهَا، وَإِنْ كَانَ نَقَصَهَا قِيلَ: يَا رَبِّ، نَقَصَهَا، فَيَقُولُ اللَّهُ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَيَقَالُ نَعَمْ، كَثِيرٌ، فَيَقُولُ: فَاسْمُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ تَوْخَذَ الْأَعْمَالُ عَلَى قَدَرِ ذَلِكَ

پیش کیے جائیں گے، نماز آئے گی اور عرض کرے گی: اے رب! میں نماز ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ زکوٰۃ آئے گی اور عرض کرے گا: اے رب! میں زکوٰۃ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ روزہ آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں روزہ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے! تیرے ذریعے پکڑوں گا، تیرے ذریعے عطا کروں گا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اللہ کے ہاں دین دین اسلام ہے، جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے (حقوق اللہ میں سے) نماز کے متعلق سوال ہوگا، اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے اس بندے کی نماز کی طرف دیکھو! اگر نمازیں مکمل ہوئیں تو عرض کی جائے گی: اے رب! مکمل ہیں، اگر مکمل نہ ہوئی تو عرض کی جائے گی: اے رب! کم ہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے کے نفل دیکھو! نفل ہیں تو عرض کی جائے گی: جی ہاں! بہت

7612 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 227 رقم الحديث: 864، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 269 رقم

الحديث: 413. وقال: حسن غريب. والنسائي: الصلاة جلد 1 صفحہ 187 (باب المحاسبة على الصلاة).

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 458 رقم الحديث: 1425، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 560-561 رقم

الحديث: 9506.

زیادہ ہیں تو کہا جائے گا: نفلوں سے میرے بندے کی عبادت مکمل کرو پھر اعمال کی پکڑ ہوگی اس کی مقدار کے مطابق۔

یہ دونوں حدیثیں عباد بن راشد سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ نہ پشت کرو نہ منہ بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے سعد بن حلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں پھر کی ہانڈی لے کر جو آپ کے لیے شور بہ تیار کیا تھا اس کو تھال میں رکھا اور آپ ﷺ کے آگے رکھا آپ نے فرمایا: آپ کا چچا زاد اور آپ کے بیٹے کہاں ہیں؟ عرض کی: گھر میں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو لے کر آؤ۔ حضرت فاطمہ حضرت علی کے پاس آئیں کہا: آپ کو اور

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

7613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا لِيُولِ، وَلَا لِغَائِطٍ، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبِي، نَا الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرِو، نَا سَعِيدُ بْنُ زُرَيْبٍ الْخَزَاعِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْمَةٍ لَهَا قَدْ صَنَعَتْ لَهُ حَسَاةً فَحَمَلَتْهَا عَلَى طَبْقٍ، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكَ وَابْنَاكَ؟ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: أَذْهَبِي

7613 - أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحہ 594 رقم الحديث: 394، ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 224.

7614 - أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحہ 699 رقم الحديث: 3871 مختصراً بنحوه. وقال: هذا حديث

حسن. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 331 رقم الحديث: 26606، والطبرانی في الكبير جلد 3

صفحہ 53-54 رقم الحديث: 2666.

فَادْعِيهِمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَتْ: أَحَبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْنَاكَ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَجَاءَ عَلِيٌّ يَمْشِي آخِذًا بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَقَاطِمَةُ تَمْشِي مَعَهُمْ، فَلَمَّا رَأَوْهُمْ مُقْبِلِينَ مَدَّ يَدَهُ إِلَى كِسَاءٍ كَانَ عَلَى الْمَنَامَةِ، فَبَسَطَهُ فَاجْلَسَهُمْ عَلَيْهِ، وَآخَذَ بِأَطْرَافِ الْكِسَاءِ الْأَرْبَعَةِ بِشِمَالِهِ، فَصَمَّمَهُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ، وَأَهْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، فَادْهَبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ، وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زُرَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

7615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبِي نَاسِعٍ عَنْ الصَّلْتِ، نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِّيِّ، نَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ آتَيْتَ مِنَ النِّسَاءِ حَرَامًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: لَا، وَكُنْتُ عَلَى مِيعَادَيْنِ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَعَلَّيْتَنِي عَنْهُ عَيْنِي، وَأَمَّا الْآخَرُ فَحَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَامِرُ الْقَوْمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

آپ کے بیٹوں کو رسول اللہ ﷺ بلوا رہے ہیں۔ حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ حضرت علی تشریف لائے اس حالت میں کہ آپ نے حضرت امام حسن و حسین کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت فاطمہ ان کے ساتھ چل رہی تھیں جب آپ نے ان کو آتے دیکھا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک لمبا کر کے چادر کو کھینچا جو آپ کے کندھے پر تھی اس کو بچھایا ان کو اس پر بٹھایا اور چار کونوں کو پکڑ کر ان کے سروں پر ڈالی اور دایاں ہاتھ اپنے رب کی طرف کر کے عرض کی: اے اللہ! یہ بھی میری اہل بیت ہیں ان سے پلیدی لے جا اور ان کو پاک کر دے۔ تین مرتبہ دعا کی۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے محمد بن سیرین اور محمد بن سیرین سے سعید بن زرین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا عورتیں جاہلیت والا کام کر سکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں ان کے معیاد پران میں ایک یہ ہے کہ جس سے میری آنکھ پر غلبہ ہوا ہے دوسرا جو میرے اور ساری قوم کے درمیان حائل ہے۔

یہ حدیث مسعر سے سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔ حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7616- وَبِهِ: نَا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا أَبُو الْجَهْمِ هَارُونُ بْنُ الْجَهْمِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الطَّيْرَ لَتَضْرِبُ بِمَنَاقِبِهَا عَلَى الْأَرْضِ، وَتَحَرِّكَ أَذْنَابَهَا مِنْ هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَا يَتَكَلَّمُ شَاهِدُ الزُّورِ، وَلَا تَقَارُ قَدَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى يُقَذَّفَ بِهِ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَبُو الْجَهْمِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَهْمِ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبِي ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتِتحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالْقِرَاءَةِ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يَخْفِضْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ، وَكَانَ يَخْتِمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پرندے اپنی چونچ زمین پر مارتے ہیں ان کے کان قیامت کے خوف سے حرکت کرتے ہیں، جو کوئی جھوٹی گواہی کی بات کرتا ہے وہ بھی اپنے پاؤں زمین سے نہیں اٹھائے گا یہاں تک کہ جہنم میں گر جائے گا۔

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے ابو جہم اور ابو جہم سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے، جب رکوع کرتے تو نہ زیادہ جھکتے اور نہ سر اٹھاتے درمیانہ کرتے، ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھتے اور نماز سلام کے ساتھ ختم کرتے۔

7616- اسنادہ فیہ: أبو الجهم هارون بن الجهم القرشي قال العقيلي: يخالف في حديثه وليس بمشهور في النقل (الضعفاء للعقيلي جلد 4 صفحہ 363، واللسان جلد 6 صفحہ 177) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 203 .

7617- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 357، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 205 رقم الحديث: 783 والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 308 رقم الحديث: 1236، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 35 رقم الحديث: 24085 .

الصَّلَاةُ بِالتَّسْلِيمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
بَدِيلٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

7618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبِي،

نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ، ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِنَسِ أَخُو الْعُشَيْرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ
عَلَيْهِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدَّثَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ، قُلْتُ:
يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتُ: بِنَسِ أَخُو الْعُشَيْرَةِ، فَلَمَّا
دَخَلَ أَقْبَلْتُ عَلَيْهِ بِوَجْهِكَ وَحَدَّثْتُهُ؟ فَقَالَ: إِنْ مِنْ
شِرَارِ النَّاسِ مَنْ يَتَقَى لِشَرِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا
حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، نَا
ابْنُ لَهَيْعَةَ، نَا عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَحَلَّ النَّاسِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَاهُ الْمُسْلِمُونَ،
فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَحَطَّ الْمَطَرُ، وَيَبَسَ الشَّجَرُ،
وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي، وَأَسْنَتِ النَّاسُ، فَاسْتَسْقَى لَنَا

یہ حدیث عبدالرحمن بن بدیل سے ابوداؤد الطیالسی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی
نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی، آپ نے فرمایا:
بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ
نے اس کی بات سنی اور بات کی، جب وہ نکل گیا تو میں
نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ بدترین ہے
لیکن جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کی
طرف اپنا چہرہ بھی کیا اور اس سے بات بھی کی ہے؟ آپ
نے فرمایا: بدترین آدمی لوگوں میں وہ ہے جس کے شر سے
لوگ بچتے ہوں۔

یہ حدیث ابو عامر الخزاز سے حجاج بن نصیر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
لوگوں کا گروہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھے مسلمان
آپ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
بارش کی قحط سالی ہے، درخت خشک ہو گئے، جانور ہلاک ہو
گئے، لوگ بھوکے مر رہے ہیں، ہمارے لیے اپنے رب
سے بارش کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: جب فلاں
فلاں دن ہوگا تو تم نے نکلنا ہے، ساتھ تم نے صدقہ لے کر

7618 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 467 رقم الحديث: 6032، ومسلم: البر جلد 4 صفحہ 2002 .

7619 - اسنادہ فیہ: مجاشع بن عمرو متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 215 .

نکلتا ہے۔ جب وہ دن آیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور لوگ بھی نکلے آپ بھی چلے وہ بھی چلے ان پر سکون اور وقار تھا۔ جب عید گاہ آئے تو حضور ﷺ آگے بڑھے ان کو دو رکعتیں پڑھائیں ان میں قرأت جبراً کی۔ حضور ﷺ عیدین اور استسقاء کی پہلی رکعت میں سورت فاتحہ اور سج اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے۔ جب نماز مکمل کی تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور آپ نے اپنی چادر کو بدلایا پھر اپنے گھٹنوں کے بل ہوئے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا بارش کے لیے دعا مانگنے سے پہلے پھر یہ دعا کی: ”اللھم اسقنا الی آخرہ“۔ بارش پورا ہفتہ برسی ربیٰ مدینہ سے بادل نہیں بنے صحابہ کرام آپ کے پاس آئے انہوں نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! زمین برباد ہوگئی گھر گرنے لگے راستے بند ہونے لگے ہیں اللہ سے دعا کریں ہمارے لیے کہ یہ بارش ہم سے لے جائے۔ حضور ﷺ مسکرانے لگے منبر پر یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں ابن آدم کی جلدی کی وجہ سے پھر آپ نے دعا کی: ”اللھم الی آخرہ“۔ مدینہ سے بارش ختم ہوئی اور ارد گرد برسنے لگی۔ مدینہ تری کی طرح تھا اس میں قطرہ بھی نہیں گرا۔

رَبَّكَ . فَقَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمٌ كَذَا وَكَذَا فَأَخْرُجُوا وَآخِرُجُوا مَعَكُمْ بِصَدَقَاتٍ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَمْشِي وَيَمْشُونَ ، عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَفَارُ حَتَّى اتَّوَا الْمُصَلَّى ، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ . وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْإِسْتِسْقَاءِ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَسَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ، وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ . فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ ، وَقَلْبَ رِذَاءِهِ ، ثُمَّ جَنَّا عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، وَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَسْقَى ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ اسْقِنَا ، وَاعْشِنَا ، اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا ، رَحْبًا ، رَبِيعًا ، وَجَدًا ، غَدَقًا ، طَبَقًا ، مُغْدِقًا ، هَنِيئًا ، مَرِيئًا ، مَرِيعًا ، مُرْتَعًا وَابِلًا ، شَامِلًا ، مُسْبِلًا ، مُجَدِّلًا ، دَائِمًا دَرَرًا ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ، غَيْثًا ، اللَّهُمَّ تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ ، وَتُغِيثُ بِهِ الْعِبَادَ ، وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ مِنَّا وَالْبَادِ ، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِنَا زَيْتَهَا ، وَأَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكْنَهَا ، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ، فَاحْصِي بِهِ بَلَدَهُ مَيْتَةً ، وَأَسْقِهِ مِمَّا خَلَقْتَ لَنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيًّا كَثِيرًا . قَالَ : فَمَا بَرِحُوا حَتَّى أَقْبَلَ قَزَعٌ مِنَ السَّحَابِ ، فَالْتَمَمَ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ ، ثُمَّ مَطَرَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ ، لَا يُقْلَعُ عَنِ الْمَدِينَةِ ،

فَاتَّاهُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْتَ
الْأَرْضَ، وَتَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ،
فَادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَصْرِفَهَا عَنَّا قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى
بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِسُرْعَةِ مَلَائِكَةِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَالَ،
اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى رُءُوسِ
الظُّرَابِ، وَمَنَايِبِ الشَّجَرِ، وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ، وَظُهُورِ
الْأَكَامِ قَالَ: فَتَصَدَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَتْ فِي
مِثْلِ التُّرْسِ تُمَطَّرُ مَرَايِعُهَا وَلَا تَقْطُرُ فِيهَا قَطْرَةٌ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور
ابن لہیعہ سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ،
وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةٍ إِلَّا
مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

7620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ الْأَدَمِيُّ
الشَّيْرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ
غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ
حِمَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبَدَ الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي: هَذَا يَا هُمْ

حضرت عیاض بن حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: ہم مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا
حَفْصُ: تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

7621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ الْأَدَمِيُّ
الشَّيْرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں عقبہ کی

7620 - أخرجه أبو داود: الامارة جلد 3 صفحہ 170 رقم الحديث: 3057، والترمذی: السير جلد 4 صفحہ 140 رقم

الحديث: 1577. وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 200 رقم الحديث: 17494.

7621 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 493 رقم الحديث: 3597، والطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 79 رقم

الحديث: 8457.

بکریاں چرا رہا تھا آپ نے میرے سر پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے تم پڑھے ہوئے بچے ہو۔

یہ حدیث ابویوب سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا میں تنہائی میں تھا میں نے عرض کی: اے ابوجان! اس امت میں حضور ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر بن ابی قحافہ میں نے عرض کی: ان کے بعد کون؟ فرمایا: عمر بن خطاب۔

یہ حدیث جابر سے لیث اور لیث سے محارب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استخاضہ والی عورت ایک مرتبہ غسل کرے گی پھر ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، إِنَّكَ غُلِيمٌ مُعَلَّمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

7622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي، وَخَلَوْتُ بِهِ، قُلْتُ: يَا أَبَتِ، مَنْ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

7623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّيِّئِيُّ، نَا أَبُو مُعَاذٍ خَالِدُ الْبَلْخِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

7622 - تقدم تخريجه .

7623 - أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 396 رقم الحديث: 228 ومسلم:

الحبض جلد 1 صفحہ 262 .

تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ مَرَّةً، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ يَعْنِي: لِكُلِّ صَلَاةٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابو معاذ البلخی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام السنی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا أَبُو مُعَاذٍ الْبَلْخِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ السِّنِّيُّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے حالت حیض میں اس حالت میں کہ ان پر دو گھنٹوں تک کپڑا ہوتا تھا۔

7624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبَّهَانَ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَهِيَ طَائِمٌ، وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر بن امام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹتے تھے اس حالت میں کہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

7625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا بَخْرُ بْنُ السَّقَّاءِ، حَدَّثَنِی الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

7624- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبي سلمة أن زينب ابنة أم سلمة حدثته أن أم سلمة . فذكره . أخرجه

البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 480 رقم الحديث: 298؛ ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 243 .

7625- أما قولها رضي الله عنها كان رسول الله ﷺ يضاغمني وأنا حائض عند البخاری ومسلم بلفظ: اذا كانت حائضاً

فأراد رسول الله ﷺ أن يبأسرها أمرها أن تنزل في فور حيضتها ثم يبأسرها . أخرجه البخاری: الحيض جلد 1

صفحہ 481 رقم الحديث: 302؛ ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 242 . وأما قولها: وتغتسل جميعاً من اناءٍ

واحد . أخرجه البخاری: الحيض جلد 1 صفحہ 481 رقم الحديث: 299؛ ومسلم: الحيض جلد 1

صفحہ 255 .

وَسَلَّمَ يَضَا جُعْنِي وَأَنَا حَائِضٌ، وَنَغْتَسِلُ جَمِيعًا مِنْ
إِنَاءٍ وَاحِدٍ

7626 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ
عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ إِلَّا
الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

7627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ
الْأَدَمِيُّ، نَانُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقَرَّبِيُّ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ
الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ، تَفْتَحُ فِيهِ
أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ
الشَّيَاطِينُ، بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، إِذَا
لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ فَمَتَى؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْرَاءَ

7628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: حالت سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی
نہیں ہے۔

ان دونوں حدیثوں کو بحر سقاء سے حارث بن مسلم
نے روایت کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ
رمضان کا مہینہ ہے اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول
دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے
ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے ہلاکت ہے اس کے
لیے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش نہ کرو اسکا
اگر رمضان میں اپنی بخشش نہ کر سکا تو کب کروائے گا۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے عبد الرحمن بن مفرأ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7626 - أخرجه النسائي: الصيام جلد 4 صفحہ 146 (باب ما يكره من الصيام في السفر). وابن ماجه: الصيام جلد 1

صفحہ 532 رقم الحديث: 1664، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 506 رقم الحديث: 23741.

7627 - اسنادہ فیہ: أ- الفضل بن عيسى الرقاشي، ضعفه أحمد، والنسائي، وغيرهم. ب- يزيد بن أبان الرقاشي البصري

ضعيف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 145.

7628 - أخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحہ 494 رقم الحديث: 4138، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1062.

حضور ﷺ کے ہاں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ تقدیر کا فیصلہ ہے۔

الْأَدْمِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ وَهِّهِ السِّنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

یہ حدیث ابن عون سے عبد اللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عبد ربہ السندی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب داڑھی شریف کو تیل لگاتے تو آپ کی داڑھی چمکتی تھی۔

7629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَنَ لِحْيَتَهُ بَدَأَ بَعْفَقِيهِ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو داؤد فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا اور مسکرائے پھر فرمایا: تم جانتے ہو میں نے تمہارا ہاتھ کیوں پکڑا؟ میں نے کہا: نہیں! میرا خیال ہے

7630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا الْفَرَّائُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: لَقِيَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، فَأَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي، وَضَحِكَ فِي

7629 - اسنادہ فیہ: ا۔ عیسیٰ بن ابراہیم متروک۔ ب۔ الحکم بن عبد اللہ بن سعد متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 173 .

7630 - اسنادہ فیہ: ابو داؤد هو نفع بن الحارث الأعشى متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 40 .

وَجْهِي، ثُمَّ قَالَ: تَدْرِي لِمَ أَخَذْتُ بِيَدِكَ؟ قُلْتُ: لَا، إِلَّا أَنِّي ظَنَنْتُكَ لَمْ تَفْعَلْهُ إِلَّا لَخَيْرٍ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِنِي فَفَعَلَ بِي ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرِي لِمَ فَعَلْتُ بِكَ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمِينَ إِذَا اتَّقَيَا وَتَصَافَحَا وَضَحِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي وَجْهِ صَاحِبِهِ، لَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ إِلَّا لِلَّهِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ إِلَّا الْفَرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

7631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُرْزُبَانِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّرْمِذِيُّ، نَا سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ مُنْذُ أَهْبَطَ آدَمُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ إِلَّا كَانَ بَذْوُهُ التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ، وَمَا أَشْرَكَتْ أُمَّةٌ إِلَّا بِتَكْذِيبٍ بِالْقَدَرِ، وَأَنْكُمْ سَتَبْتَلُونَ بِهَ آيَتِهَا الْأُمَّةُ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَكُونُوا أَنْتُمْ سَائِلِينَ، وَلَا تُمْكِنُوهُمْ مِنَ الْمِلَّةِ، فَيَدْخُلُوا عَلَيْكُمْ الشُّبُهَاتِ

7632 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ،

کہ آپ نے ایسا نیکی کے لیے کیا ہے۔ حضرت براء نے فرمایا کہ حضور ﷺ مجھ سے ملے میرے ساتھ ایسے ہی کیا۔ پھر فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: دو مسلمان جب ملتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں ایک دوسرے کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، دونوں اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہوں تو دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے زمین پر اترنے سے پہلے شرک نہیں تھا، ہاں تقدیر کو جھٹلانے والوں نے ایسے شروع کیا، جو کوئی اُمت شرک کرے گی وہ تقدیر کو جھٹلائے گی، اے اُمت! تم عنقریب آزمائے جاؤ گے! جب تم ان سے ملو تو سائل بن جاؤ! ان کو قدرت نہ دو وہ تمہیں ملت سے جدا کر دیں، تمہارے اوپر شبہات داخل کریں گے۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا اور انبیاء سے

7631 - اسنادہ فیہ: سلم بن سالم البلخی أجمعوا علی ضعفہ . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 207 .

7632 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر، مطولاً . وانظر مجمع الزوائد جلد 7

وَآخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَآخَذَ أَهْلُ الْإِيمَانِ بِيَمِينِهِ، وَآخَذَ أَهْلُ الشَّقَاءِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، وَكَلَّمَا يَدَيِ الرَّحْمَنِ يَمِينٌ، فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: رَبَّنَا، لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَنَا؟ فَقَالَ: (لَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ) (المؤمنون: 63) (أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ) (الاعراف: 173) فَخَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَآخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَأَهْلُ الْجَنَّةِ أَهْلُهَا، وَأَهْلُ النَّارِ أَهْلُهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: فَنِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَا خُلِقُوا لَهُ، أَهْلُ الْجَنَّةِ يَعْمَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ، وَأَهْلُ النَّارِ يَعْمَلُ أَهْلُ النَّارِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ أَعْمَالَنَا هَذِهِ أَشْيَاءٌ نَبْتَدِعُهَا أَوْ شَيْءٌ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ؟ قَالَ: عَلَى شَيْءٍ قَدْ فُرِعَ مِنْهُ قَالَ: فَإِلَّا نَنْجْتَهِدَ فِي الْعِبَادَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَظْنَهُ: ابْنُ عُمَرَ الْمَكِّيَّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَلَمُ بْنُ سَالِمٍ

7633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُرْزُبَانِ، نَا

پختہ وعدہ لیا، اس وقت عرش پانی پر تھا، ایمان والوں کو دائیں دست قدرت سے پکڑا اور بد بخت لوگوں کو بائیں دست قدرت سے پکڑا، رحمن کے دونوں دست قدرت دائیں تھے، فرمایا: اے دائیں طرف والو! انہوں نے عرض کی: بلیک وسعدیک! فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر ان کو آپس میں ملایا، ان میں سے ایک کہنے والے نے عرض کی: اے رب! ہم کو آپس میں کیوں ملایا؟ فرمایا: ”لہم اعمال الی آخرہ“۔ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا، انبیاء سے پختہ وعدہ لیا، اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ جنت والے اور دوزخ والے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! عمل کرنے کی کیا ضرورت؟ آپ نے فرمایا: ہر قوم وہی عمل کرتی ہے جس کے لیے پیدا کی گئی ہے، جنت والے جنتی اور دوزخ والے دوزخی۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! بتائیں کہ ہم ایسے عمل کریں جو نئے ہیں یا جس کو لکھا جا چکا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہی عمل کرو گے جو لکھے جا چکے ہیں! حضرت عمر نے عرض کی؟ ہم عبادت کے لیے کوشش کریں گے۔

یہ دونوں حدیثیں سلیمان تیمی سے عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سلم بن سلیم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ الرَّازِيُّ، نَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ارْتَدَّ نَبَهَانُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَمْكِنِي مِنْ نَبَهَانَ فِي عُنُقِهِ حَبْلُ أَسْوَدَ، فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِنَبَهَانَ قَدْ أَخَذَ، وَجَعَلُوا فِي عُنُقِهِ حَبْلًا أَسْوَدَ، فَاتَوَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ بِيَمِينِهِ، وَالْحَبْلَ بِشِمَالِهِ لِيَقْتُلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمَطْتَ عَنْكَ قَالَ: فَدَفَعَ السَّيْفَ إِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ بِهِ، فَضَحِكَ نَبَهَانُ، وَقَالَ: أَيْقُتُلُونَ رَجُلًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ فَخَلَّى عَنْهُ

نبہان تین مرتبہ مرتد ہوا حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! مجھے نبہان پر قدرت دے کہ اس کی گردن میں کالی رسی ہو میں نے دیکھا تو نبہان تھا پکڑے ہوئے اس کی گردن میں کالی رسی رکھی گئی اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو حضور ﷺ نے تلوار پکڑی اپنے دائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ سے رسی تاکہ اس کو قتل کریں۔ انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر اس تکلیف کو اپنے سے دور کریں! تو آپ نے تلوار ایک آدمی کی طرف کی فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کی گردن اڑادو۔ اس کو لے جایا گیا، نبہان مسکرایا اور کہنے لگا: کیا تم اپنے آدمی کو قتل کرتے ہو جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے اس کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ إِلَّا حَكَّامٌ

یہ حدیث طعمہ بن عمرو الجعفری سے وسام روایت کرتے ہیں۔

7634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْأَدَمِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَرَارُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكَعَتَيْنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات کو دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں تین دفعہ پڑھتے تھے۔

7634 - وروى عن أبي سلمة أنه سأل عائشة: كيف كانت صلاة رسول الله ﷺ في رمضان؟ قالت: ما كان رسول الله ﷺ يزيد في رمضان ولا في غيره على إحدى عشرة ركعة. يصلى أربعاً فلا تسأل عن حسنهن وطولهن. ثم يصلى أربعاً فلا تسأل عن حسنهن وطولهن. ثم يصلى ثلاثاً. أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 1147، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 509. وعن عروة عن عائشة: أن رسول الله ﷺ كان يصلى من الليل إحدى عشرة ركعة، يوتر منها بواحدة..... أخرجه مسلم: للمسافرين جلد 1 صفحہ 508.

ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنُ بْنُ

عِيسَى

ہیں۔

یہ حدیث مالک سے معن بن عیسیٰ روایت کرتے

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کی رخصت دی مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات۔

7635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ

الْأَدِمِيُّ، ثَنَا حَمْزَةُ بْنُ قُرُوحٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، نَا أَبُو كَيْرَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَقْبَةَ الْمُرَادِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخِصَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا أَبُو كَيْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُّ

7636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانَ، نَا

الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشَّيْرَازِيُّ، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنْ خُرْشَةَ بْنِ الْحَرِّ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَضْرِبُ أَكْفَ الرَّجَالِ فِي صَوْمِ رَجَبٍ، حَتَّى يَضَعُونَهَا فِي الطَّعَامِ، وَيَقُولُ: رَجَبٌ وَمَا رَجَبٌ؟ إِنَّمَا رَجَبٌ شَهْرٌ كَانَ يُعْظِمُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابو کیران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

حضرت خرشہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو رجب کے روزے رکھنے سے روک رہے ہیں یہاں تک کہ ان کو کھانا کھلاتے اور فرماتے تھے کہ رجب کیا ہے؟ رجب کیا ہے؟ یا رجب ایک مہینہ ہے جس کی تعظیم جاہلیت والے کرتے تھے جب اسلام آیا تو اس نے چھوڑ دیا۔

7635 - أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 159 رقم الحديث: 96. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الطهارة

جلد 1 صفحہ 71 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر). وأحمد: للمسنند جلد 4 صفحہ 294 رقم

الحديث: 18118 بنحوه. ولم يذكروا: وللمقيم يومًا وليلة.

7636 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 194 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه الحسن بن جبلة

ولم أجد من ذكره وبقيته رجاله ثقات.

جاء الإسلام ترك

7637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ
الْأَدْمِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ،
عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ شَمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ
حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: أَتَانِي سَلْمَانُ
الْفَارِسِيُّ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِ عِبَادَةٌ قَطَوَانِيَّةٌ مُرْتَدِيًا
بِهَا، فَطَرَحْتُ لَهُ وَسَادَةً، فَلَمْ يَرُدَّهَا وَلَفَّ عِبَادَةً،
فَجَلَسَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: بِحَسْبِكَ مَا بَلَغَكَ مِنَ
الْمَحَلِّ، ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ سَاعَةً، وَكَبَّرَ وَصَلَّى عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ
صَاحِبُكَ؟، يَعْنِي: أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقُلْتُ: هُوَ فِي
الْمَسْجِدِ، فَاِنْطَلَقَ إِلَيْهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ جَمِيعًا، وَقَدْ
اشْتَرَى أَبُو الدَّرْدَاءِ لَحْمًا بِدَرَاهِمٍ فَهُوَ فِي يَدِهِ
مُعَلِّقُهُ، فَقَالَ: يَا أُمُّ الدَّرْدَاءِ، اخْبِرِي وَاطْبُخِي،
فَفَعَلْنَا. ثُمَّ أَتَيْنَا سَلْمَانَ بِالطَّعَامِ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ:
كُلْ مَعَ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَا
أَكُلُ حَتَّى تَأْكُلَ، فَأَفْطَرَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَأَكَلَ مَعَهُ،
فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا أَبُو الدَّرْدَاءِ
ذَهَبَ لِيَقُومَ أَجْلَسَهُ سَلْمَانُ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ:
أَتَنْهَانِي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: إِنَّ لِعَيْنِكَ
عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لَاهْلِكَ عَلَيْكَ نَصِيًّا، فَمَنْعَهُ حَتَّى
إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ قَامَا فَرَكَعَا رَكَعَاتٍ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے مجھے
سلام کیا آپ نے قطوانی اپنی چادر پہنی ہوئی تھی میں نے
آپ کو تکیہ دیا آپ نے واپس نہیں کیا اس کو چادر لپیٹ
کر دی اس پر تشریف فرما ہوئے فرمایا: آپ کے لیے اتنا
ہی کافی ہے کہ جو آپ نے تکیہ دے دیا پھر کچھ دیر اللہ کی
 حمد کی اور تکبیر بیان کی اور حضور ﷺ پر درود پڑھا پھر
فرمایا: آپ کے صاحب کہاں ہیں یعنی ابوالدرداء۔ میں
نے کہا: مسجد میں۔ حضرت سلمان ان کے پاس گئے پھر
دونوں اکٹھے آئے حضرت ابوالدرداء نے گوشت خریدا
ایک درہم جو ان کے پاس تھا کہا: اے اُم الدرداء! اس کو
پکاؤ اور روٹی پکاؤ! ہم نے ایسے ہی کیا پھر ہم کھانا لے کر
حضرت سلمان کے پاس آئے۔ حضرت ابوالدرداء نے
فرمایا: آپ اُم الدرداء کے ساتھ کھائیں میں حالت
روزہ میں ہوں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: میں نہیں
کھاؤں گا جب تک آپ نہیں کھائیں گے۔ حضرت
ابوالدرداء نے روزہ افطار کیا اور آپ کے ساتھ کھانا
کھایا۔ جب کچھ دیر ہوئی تو حضرت ابوالدرداء کھڑے
ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ حضرت سلمان نے ان کو
بٹھالیا۔ حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: کیا مجھے اپنے رب
کی عبادت سے منع کرتے ہیں؟ حضرت سلمان نے فرمایا:

7637- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 346-347 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه الحسن بن

جبله ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

وَأَوْتَرَا، ثُمَّ خَرَجَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَذَكَرَا أَمْرَهُمَا
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِسَلْمَانَ
ثَبَلَتْهُ أُمُّهُ؟ لَقَدْ أُشْبِعَ مِنَ الْعِلْمِ

آپ کی آنکھوں کا آپ پر حق ہے آپ کے گھر والوں کا
آپ پر حق ہے آپ منع کرتے رہے جب صبح ہوئی تو
دونوں اٹھے اور دو رکعت نفل اور وتر پڑھے پھر دونوں فجر
کی نماز کے لیے مسجد کی طرف آئے۔ دونوں کا معاملہ
حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا:
سلمان کو کیا ہوا؟ اس کی ماں اس پر روئے! وہ تو علم سے
سیر آدمی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے سعد بن صلت روایت
کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن
جلہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں
نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے
امیر المؤمنین! آپ کو کس نے ابھارا کہ آپ سورہ برأت
کو مبین میں اور انفال کو مثنیٰ میں شمار کرو؟ آپ نے
دونوں کو ملا دیا ہے دونوں کو سبع الطوال میں شمار کیا ہے اور
دونوں کے درمیان بسم اللہ نہیں لکھی۔ حضرت عثمان رضی
اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ پر جب کوئی سورت نازل
ہوتی تھی تو آپ اس کی تعداد لکھواتے تھے جب کوئی
آیت نازل ہوتی تھی تو آپ بعض سے فرماتے: کون لکھے
گا! اس کو فلاں سورہ میں شمار کرو سورہ انفال پہلی سورت
ہے جو مدینہ میں نازل ہوئی اور سورہ برأت آخر میں۔
حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ نے بیان نہیں کیا میں

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سَعْدُ
بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

7638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الْعَتَايْدِيُّ

الشَّيْرَازِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ، نَا سَعِيدُ بْنُ
عَامِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُلْتُ لِعُثْمَانَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،
مَا حَمَلَكُم عَلَى أَنْ جَعَلْتُمْ بَرَاءَةً مِنَ الْمِثْنِ
وَالْإِنْفَالِ مِنَ الْمَثْنَى، فَفَرَّقْتُمُوهُمَا وَجَعَلْتُمُوهُمَا
فِي السَّبْعِ الطَّوَالِ، وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ
السُّورِ ذَوَاتُ الْعَدَدِ، فَكَانَ إِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ
قَالَ لِبَعْضٍ مَنْ يَكْتُبُ: اجْعَلُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي سُورَةٍ
كَذَا وَكَذَا، وَإِنَّ الْإِنْفَالَ مِنْ أَوَّلِ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ،

7638- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 206، والترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 272 رقم الحديث: 3086.

وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 71 رقم الحديث: 401.

نے اس کے مضامین کو ایک دوسرے کے مشابہ دیکھا تو میں نے دونوں کو ملا دیا ہے اس لیے دونوں کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی۔

یہ حدیث اشعث، عوف سے اور اشعث سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلال کرنا سنت ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عکبرہ سے اسی سند سے زوایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کے سامنے کھانا تھا آپ نے فرمایا: قریب آؤ! کھانا کھاؤ! ہم نے عرض کی: ہم حالت روزہ میں ہیں آپ نے فرمایا: کیا

وَكَانَتْ بَرَاءَةً آخِرَ الْقُرْآنِ، فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبَيِّنْ لَنَا، وَرَأَيْتُ قِصَّتَهَا تُشَبِّهُ قِصَّتَهَا، فَلِذَلِكَ ضَمَمْتُهُمَا مَعًا، وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ عَوْفٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ

7639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكْبَرَةَ قَالَ: التَّحَلُّلُ سُنَّةٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكْبَرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

7640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دَخَلْنَا يَوْمَ

7639 - اسنادہ فیہ: عبد الکرم ابو امیہ بن ابی المخارق، وهو ضعیف. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغیر. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 239.

7640 - أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 230 وقال: لا یروی عن جابر الا بهذا الاسناد تفرد به: یحیی بن

حکیم. وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 202 وقال: رواه الطبرانی فی الصغیر والأوسط

بزیادة یتخذ عیداً، وفيه عبد الله بن سعید بن أبی سعید المقبری وهو متروک. والحديث عند البخاری ومسلم

من طریق محمد بن عباس به مختصراً. وأخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 1984

ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 801.

کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم کل روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کھاؤ! صرف جمعہ کا روزہ نہیں ہے یہ جمعہ کا دن ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابوقادہ سے سعید بن ابوبند اور سعید سے ان کے بیٹے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر حتمی نہیں لیکن یہ سنت ہیں جن کو رسول کریم ﷺ نے سنت بنایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا، ہم اس وقت جہینہ کے ملک میں تھے آپ نے فرمایا: مردار کی کھال اور پٹھوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْجُمُعَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: اذْنُوا كُلُوا، قُلْنَا: إِنَّا صِيَامٌ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ أَمْسَ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتُرِيدُونَ أَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَكُلُوا، فَإِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ، يَتَّخِذُ عِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ ابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى

7641- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخَرِيُّ، نَا بَشْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْكِرْمَانِيُّ، ثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوُتْرُ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهَا سَنَةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 7642- وَبِهِ: عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ

الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: إِنَّا نَا كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بَارِضُ جُهَيْنَةَ، أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَاهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

7643- وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبَانَ بْنُ تَغْلِبٍ، عَنِ

7641- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 316 رقم الحديث: 453-454 والنسائی: قيام الليل جلد 3

صفحہ 187 (باب الأمر بالوتر). والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 447 رقم الحديث: 1579، وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 107 رقم الحديث: 655.

7642- تقدم تخريجه .

7643- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 322 رقم الحديث: 5855. بلفظ: لا يمشی أحدكم فی نعل واحدة:

ليحفيهما أو لينعلهما جميعاً. ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1660 واللفظ له .

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتے میں نہ چلے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

یہ تمام احادیث ابان بن ثعلبہ سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا ہے آپ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی جو رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث ربیع بن انس سے ابو جعفر الرازی اور ابو جعفر سے یحییٰ بن ابوالکثیر روایت کرتے ہیں۔

الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

7644 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُهْرُ اِنَاءٍ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ أَبَانَ بْنِ ثَعْلَبَةَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

7645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

7644- أخرجه البخاری: الرضوء جلد 1 صفحہ 330 رقم الحديث: 172 . بلفظ: اذا شرب الكلب في اناء أحدكم

فليغسله سبعاً . ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 234 واللفظ له .

7645- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 124 وقال: رواه الطبرانی في الصغير والأوسط وفيه ابراهيم

بن عباد الكرماني ولم أجد من ذكره .

7646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا زَافَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ ضَرَّارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ جُعِلَتْ ذُنُوبُهُ جَسْرًا عَلَى بَابِ بَيْتِهِ، فَإِذَا خَلَفَهُ خَلَفَ ذُنُوبَهُ كُلَّهَا، فَلَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنْهَا مِثْلُ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ، وَتَكْفَلَ اللَّهُ لَهُ بِارْتِجٍ، بَانَ يَخْلُفُهُ فِيمَا تَخَلَّفَ مِنْ أَهْلٍ وَمَالٍ، وَآتَى مِيتَةَ مَاتَ بِهَا أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ سَالِمًا بِمَا أَصَابَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ أَجْرٍ، وَأَنْ لَا تَغْرُبَ شَمْسٌ إِلَّا غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ

7647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ بْنُ مَخْلَدٍ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب غازی اللہ کی راہ میں نکلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے گھر کے دروازے سے پل کی شکل میں بھی ہوتے ہیں، تو جب پیچھے چھوڑ کر جہاد کو چلا جاتا ہے تو سارے گناہ پیچھے رہتے ہیں، مچھر کے پر کی مثل بھی اس پر باقی نہیں رہتے ہیں اللہ عزوجل اس کی چار چیزوں کا کفیل ہو جاتا ہے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل و مال کی حفاظت کرتا ہے، کوئی مرجائے تو اس کو جنت میں داخل کرتا ہے، اگر صحیح واپس آئے تو اس کو مال غنیمت ملتا ہے یا ثواب، سورج غروب ہوتے ہی اس کے سارے گناہ غروب ہو جاتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شادی کر لیتا ہے اس کا آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے، باقی آدھے کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

7646- اسنادہ فیہ: أ- عصمة بن المتوكل ضعيف. ب- ضرار بن عمرو الملقب 'ضعيف' ضعفه ابن معين، وذكره العقيلي

و ابن الجارود في الضعفاء. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 279.

7647- اسنادہ فیہ: أ- جابر بن يزيد الجعفي ضعيف رافضي. ب- يزيد بن أبان الرقاشي ضعيف. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 255.

7648 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ

الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ، وَأَمَرَ امْرَأَتَهُ أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهَا، وَكَانَ أَبُوهَا فِي أَسْفَلِ الدَّارِ، وَكَانَتْ فِي أَغْلَاهَا، فَمَرَضَ أَبُوهَا، فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: أَطِيعِي زَوْجَكَ فَمَاتَ أَبُوهَا، فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَطِيعِي زَوْجَكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ غَفَرَ لَابْنِهَا بِطَاعَتِهَا لِرِزْوَجِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نکلا اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ گھر سے نہ نکلے اس کا والد گھر کے نیچے والے حصہ میں اور خود اوپر والے حصے میں رہتی تھی اس کا والد بیمار ہوا اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر۔ اس کا والد فوت ہوا تو اس نے حضور ﷺ کی طرف پیغام بھیجا آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر! اس کی طرف حضور ﷺ نے پیغام بھیجا کہ اللہ عزوجل نے تیرے باپ کو اپنے شوہر کی اطاعت کی وجہ سے بخش دیا ہے۔

7649 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ يَعْنَى، عَنْ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تِسْعَةَ أَهْلِ آبِيَّاتٍ، مَا فِيهِمْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آل محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے اس وقت حضور ﷺ کے نو گھر تھے۔

7650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَضْطَحَرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْإِصْطَخَرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کی بھلائی زہد و یقین ہے اور ہلاکت بخل اور اُمید پر ہے۔

7648 - اسنادہ فیہ: عصمة بن المتوكل ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 316 .

7649 - أصله عند البخاری من طریق هشام الدستوائي عن قتادة ذكره. أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 354

رقم الحديث: 2069. وأيضاً في كتاب الرهن جلد 5 صفحہ 166 رقم الحديث: 2508 .

7650 - اسنادہ فیہ: عصمة بن المتوكل ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 289 .

رَفَعَهُ قَالَ: صَلَاحُ أَوَّلِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِالزَّهَادَةِ وَالْيَقِينِ،
وَهَلَاكُهَا بِالْبُخْلِ وَالْأَمَلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ تمام احادیث زافر بن سلیمان سے عصمہ بن
متوکل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کبھی کسی عورت کو نہیں مارا نہ کسی خادم کو اپنے ہاتھ کے ساتھ صرف اللہ کی راہ میں کسی کو مارا ہے آپ کو کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی تو آپ اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے ہاں جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی تو آپ اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔ آپ کو دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے جب گناہ ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے دور رہنے والے ہوتے تھے۔

یہ حدیث داؤد الطائی سے زافر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے جان کسی کو مارے تو اس کی دیت نہیں ہے، بکنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، دُن شدہ خزانہ

7651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ
الطَّائِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّهَا قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا خَادِمًا لَهُ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ
شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَا يَبِلَ مِنْهُ
شَيْءٌ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ،
فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ، وَلَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا،
حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا، فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِي إِلَّا زَافِرُ
بْنِ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

7652 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ،
نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الْعَجَمَاءُ جُبَّارٌ، وَالْبُيُوتُ جُبَّارٌ، وَالْمَعْدُنُ جُبَّارٌ،

7651 - أما قولها رضي الله عنها: ما ضرب رسول الله ﷺ امرأة قط، ولا خادماً. أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4

صفحة 1814. وأما شقه الآخر عند البخاري ومسلم. أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحة 654 رقم

الحديث: 3560، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحة 1813.

7652 - أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحة 426 رقم الحديث: 1499، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحة 1334.

وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

میں خمس ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابو جعفر الرازی سے عصمہ بن متوکل
روایت کرتے ہیں۔

7653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُبَيْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ رِقَاعِ
غَيْرِ الْحُلُمِ، فَيَصُومُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ صبح بغیر احتلام کے جماع کرنے کی وجہ سے
جنبی ہوتے تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عدی بن فضل روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل
اکیلے ہیں۔

7654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْأَصْطَخَرِيُّ،
ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ
الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ
زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ:
كُنَّا نَسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَلَا نَنْزِعُ خِفَافًا إِذَا لَبَسْنَاهَا عَلَى وَضُوءٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ،
إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ إِلَّا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے، ہم موزے نہیں
اتارتے، جب ہم بے وضو ہو کر پہنتے تھے تو تین دن تک
ہاں! حالت جنابت میں اتارتے تھے پاخانہ اور پیشاب
کے وقت نہیں اتارتے تھے۔

یہ حدیث سوار بن مصعب سے علقمہ بن متوکل
روایت کرتے ہیں۔

7653 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 170 رقم الحديث: 1925-1926، ومسلم: الصيام جلد 2

صفحہ 780

7654 - تقدم تخریجه .

7655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا، وَلَكِنْ لَا أَحَدٌ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ، وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي، وَلَا يَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي

7656 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ دِدْتُ أَنِّي أَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أَقْتَلَ، ثُمَّ أَحْيَا، ثُمَّ أَقْتَلَ، ثُمَّ أَحْيَا، ثُمَّ أَقْتَلَ، ثُمَّ أَحْيَا، ثُمَّ أَقْتَلَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ: أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي

7657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان والوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں ہمیشہ کسی جنگ میں پیچھے نہ رہتا، لیکن میں نہیں سواری پاتا جس پر ان کو سوار کروں نہ اتنی گنجائش کہ میرے پیچھے چل سکیں نہ یہ خوش ہیں کہ میرے بعد بیٹھیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں لڑوں یہاں تک کہ شہید ہو جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر شہید ہو جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر شہید کیا جاؤں۔

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن علی سے ابو یوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ بن علی سے مراد ابویوب افریقی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی جب شام ہوتی تو آپ یہ دعا کرتے: ”امسینا وامسی الملک الی آخرہ“ جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے۔

7655 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 20 رقم الحديث: 2797، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1497

واللفظ له .

7656 - تقدم تخريجه (جزء من الحديث المتقدم) .

7657 - اسنادہ فیہ: عبد الأعلى بن ابی المساور متروک، وکذبہ ابن معین . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 122 .

إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ بِاللَّيْلِ
وَنَحْنُ مِنْهُ فِي عَافِيَةٍ، اللَّهُمَّ هَذَا خَلْقُكَ جَدِيدٌ قَدْ
جَاءَ، فَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزَ عَنْهَا، وَمَا
عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلَهَا وَأَضْعَفَهَا أَضْعَافًا
مُضَاعَفَةً، اللَّهُمَّ أَنْتَ بِجَمِيعِ حَاجَتِي عَالِمٌ، وَأَنْتَ
عَلَى جَمِيعِ نَجْحِهَا قَادِرٌ، اللَّهُمَّ أَنْجِحِ اللَّيْلَةَ كُلَّ
حَاجَةٍ لِي، وَلَا تَزِدْنِي فِي دُنْيَايَ، وَلَا تَنْقُصْنِي فِي
آخِرَتِي وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ
الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ
الْمُتَوَكِّلِ

7658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْإِصْطَخَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ
الْمُتَوَكِّلِ، نَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْتَنِبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْمُنْكَرَةَ، مَنْ
أَكَلَهَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا
عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

7659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابواسحاق سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن
متوکل اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اس ناپسندیدہ درخت سے بچو جو
اس کو کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے (مراد بہن اور
پیاز ہے)۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عصمہ بن متوکل
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7658 - أصله عند مسلم بلفظ: من أكل من هذه الشجرة الخبيثة شيئاً فلا يقربنا..... أخرجه مسلم: المساجد جلد 1

صفحة 395، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 16 رقم الحديث: 11090 .

7659 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 117 رقم الحديث: 11912 . وعند مسلم بلفظ: تمرق مارقة عند فرقة

من المسلمين . يقتلها أولى الطائفتين بالحق . أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 745، وأبو داود: السنة

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑے گروہ قتل کیے جائیں گے، جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا وہ دونوں اس حالت میں ہوں گے کہ ان میں خون بہانا شروع ہوگا، دونوں گروہوں میں زیادہ حق والے کو مارا جائے گا۔

حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں ملک شام میں تھا وہاں ابوامامہ صدی بن عجلان حضور ﷺ کے صحابی میرے دوست تھے ان کے پاس حروریہ کے سر لائے گئے اسے ایک جگہ ڈالا گیا، حضرت ابوامامہ آئے مسجد میں داخل ہوئے آپ نے دور کعت نفل ادا کیے پھر سر کی طرف متوجہ ہوئے میں نے کہا: میں آپ کے پیچھے چلوں گا، تاکہ میں سنوں کہ کیا فرماتے ہیں۔ میں چلا یہاں تک کہ ان کے پاس ٹھہرا آپ روئے پھر فرمایا: اللہ پاک ہے! ابلیس نے اس امت کے ساتھ کیا کیا؟ پھر فرمایا: جہنم کے کتے، جہنم کے کتے، جہنم کے کتے، پھر آسمان کے نیچے بدترین لوگوں کو قتل کیا گیا ہے، ان کو قتل کرنے والے بہتر ہیں۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ”کئی چہرے اس دن سفید ہوں گے، کئی چہرے سیاہ ہوں گے، جو چہرے سیاہ ہوں گے انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہوگا۔“ پھر متوجہ ہوئے مجھے دیکھا۔ ابو غالب نے میری کلائی پکڑی فرمایا: تم اس شہر عراق کے رہنے والے ہو! میں

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَقْتُلُ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ، دَعَوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، فَبَيْنَمَا هُم كَذَلِكَ إِذْ مَرَقَتْ مِنْهُم مَارِقَةٌ، تَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

7660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ وَبِهَا أَبُو أُمَامَةَ صَدِيقِي بْنُ عَجْلَانَ، صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِئْتُ بِرُءُوسٍ مِنْ رُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَأَلْقَيْتُ بِالذَّرَجِ، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ تَوَجَّهَ نَحْوَ الرُّءُوسِ، فَقُلْتُ: لَا تَبْعَنَّهُ حَتَّى أَسْمَعَ مَا يَقُولُ، فَتَبِعْتُهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهَا فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا يَصْنَعُ إِبْلِيسُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ؟ ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى قَتِلُوا هُمْ، ثُمَّ تَلَاهِذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) ثُمَّ التَّفَتِ إِلَيَّ فَرَأَنِي، فَقَالَ أَبُو غَالِبٍ: وَآخِذْ بِسَاعِدِي، فَقَالَ: أَنْتَ بِيَلَادٍ هَؤُلَاءِ بِهِ

جلد 4 صفحہ 216 رقم الحدیث: 4667 .

7660 - أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 226 رقم الحدیث: 3000 . وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد 5

صفحہ 303 رقم الحدیث: 22271 .

كثير؟، بَعْنَى: الْعِرَاقُ، قُلْتُ: أَجَلُ قَالَ: أَعَاذَكَ اللَّهُ
أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ، قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ:
كِلَابُ النَّارِ، قُلْتُهُ بِرَأْيِكَ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ؟ قَالَ:
سُبْحَانَ اللَّهِ، إِنِّي إِذَا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً، وَلَا
مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا أَرْبَعًا، وَلَا خَمْسًا، وَلَا سِتًّا،
وَلَا سَبْعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ
الْمُتَوَكِّلِ

7661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْإِصْطَخَرِيُّ، ثَنَا أَبُو أُمَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَسَامَةَ
الْكَلْبِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ
سَيْفٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْحَى
اللَّهُ إِلَيَّ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَنْ أَقْلِبَ مَدِينَةَ كَذَا
وَكَذَا عَلَى أَهْلِهَا قَالَ: إِنَّ فِيهِ عَبْدَكَ فَلَنَا لَمْ يَعْصِكَ
طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: أَقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ
يَتَمَعَّرْ لِي سَاعَةً قَطُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمَّارُ
بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

7662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش سے عمار بن سیف روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق العطار
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7661- اسنادہ فیہ: أ- عبید بن اسحاق العطار وهو ضعیف . ب- عمار بن سیف الضبی ضعیف (التقريب) . وانظر معجم

الزوائد جلد 7 صفحہ 273 .

7662- اسنادہ فیہ: محمد بن موسی الاضطخری ولم أجده . وانظر: معجم الزوائد جلد 7 صفحہ 124 .

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الدَّهَّانُ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمَيْسِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَرْبَعِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّجَاشِيِّ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا مَعَهُ أَحَدًا، وَكَانَتْ فِيهِمْ جِرَاحَاتٌ، وَلَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَلَمَّا رَأَوْا مَا بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْحَاجَةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا أَهْلُ مَيْسَرَةٍ، فَأَنْذَرْنَا نَجِيءُ بَأْمَوَالِنَا نُوَاسِي بِهَا الْمُسْلِمِينَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ) (القصص: 52) (أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا) (القصص: 54) فَجَعَلَ لَهُمْ أَجْرَيْنِ قَالَ: (وَيَذَرُهُنَّ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ) قَالَ: تِلْكَ النِّفَقَةُ الَّتِي وَاسُوا بِهَا الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ . قَالَ: فَفَجَحَرَ أَهْلُ الْكِتَابِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَمَا مِنْ آمَنَ مِنَّا بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرٌ كَأَجْرِكُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ) (الحديد: 28)، فَرَادَهُمُ النُّورَ وَالْمَغْفِرَةَ وَقَالَ: (لَيْتَلَا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ) (الحديد: 29)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي

نجاشی کے چالیس ساتھی حضور ﷺ کے پاس آئے، وہ اُحد میں شریک ہوئے آپ کے ساتھ ان کو زخم لگے، ان میں کوئی قتل نہیں ہوا، جب انہوں نے دیکھا ایمان والوں کو ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مال دار ہیں، ہم کو اس مال سے نجات دیں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی اس سے پہلے وہ اس پر ایمان لائے ہیں ایسے لوگوں کو دو گنا ثواب ملے گا، ان کے لیے دو گنا اجر رکھا گیا، وہ بُرائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں یہ نفع ہے جو مسلمانوں پر کشادہ کیا گیا ہے۔“ کتاب والوں نے مسلمانوں پر فخر کیا۔ یہ آیت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! جو ہم اہل کتاب میں سے ایمان لائے اس کے لیے دو گنا ثواب ہے، جو اہل کتاب میں ایمان نہ لائے اس کے لیے ثواب تمہاری طرح ہے، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ! تم کو رحمت سے دو گنا حصہ ملے گا اور تمہارے لیے نور رکھا جائے گا جس کے ذریعے تم چلو گے، ان کے لیے نور اور بخشش کا اضافہ کیا گیا تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی شے پر قادر نہیں ہیں۔“

یہ حدیث جعفر بن ابومغیرہ سے یعقوب التمی روایت

الْمُغِيرَةَ إِلَّا يَغْقُوبُ الْقُمَيْيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن خمس کی بیع تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا اور حاملہ عورتوں سے وطي کرنے سے منع کیا حمل جمنے تک۔

7663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ
الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا عَصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ
الضَّرِيرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ،
عَنْ بَيْعِ الْخُمْسِ حَتَّى يُقَسَّمْ، وَعَنْ أَنْ تُوْطَأَ النِّسَاءُ
حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، إِذَا كُنَّ حَبَالَى

یہ حدیث اعمش، قاسم بن عبد الرحمن سے، وہ سعید سے، وہ ابن عباس سے۔ معنی رسول اللہ ﷺ کے الفاظ ابو معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ
الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَبُو
مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَصْمَةُ

7664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی پر صدقہ فطر دو سیر ہے آٹے کے، گندم کے اور جو سے ساڑھے چار سیر میٹھی چیز یعنی کشمش یا کھجور سے پورا صاع (ساڑھے چار سیر) ہے۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، نَا اللَّيْثُ بْنُ حَمَادٍ، عَنْ غُورِكَ
بْنِ الْحَضَرَمِيِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَةُ الْفِطْرِ
عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مَدَّانٍ مِنْ دَقِيقٍ أَوْ قَمْحٍ، وَمِنْ
الشَّعِيرِ صَاعٌ، وَمِنْ الْحَلْوَاءِ، زَبِيبٍ أَوْ تَمْرٍ، صَاعٌ
صَاعٌ

7663 - اسنادہ فیہ: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 104 .

7664 - اسنادہ فیہ: غورك ابو عبد الله قال الدارقطني: ضعيف جدًا (اللسان جلد 4 صفحہ 421) والميزان جلد 3 صفحہ

(337) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 84 .

اسی سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چراگاہ میں چرنے والے گھوڑوں میں سے ہر ایک میں ایک دینار ہے۔

حضرت جعفر بن محمد سے ان دونوں حدیثوں کو غورک جعفی نے روایت کیا ان دونوں کے ساتھ لیث بن حماد صطخری اکیلے ہیں۔

حضرت علی کے غلام ابو جعفر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہر کے مقام میں تھا جب آپ ان کو قتل کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: ناقص الخلق کو تلاش کرو ان کو تلاش کیا گیا تو ان کو نہ پایا آپ نے حکم دیا کہ ہر مقتول کو دیکھو! اس کو ایک جگہ کیچڑ میں پایا گیا وہ کالا آدمی تھا اس سے بدبو آ رہی تھی اس کا ہاتھ پستان کی طرح تھا اس پر بال تھے جب اس کو دیکھا تو حضرت علی نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا! آپ کے بیٹوں میں سے کسی نے سنا امام حسن یا امام حسین نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے امت محمد ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر امت محمد ﷺ باقی نہ رہے سوائے تین میں تو ان میں سے ایک انہیں کی رائے پر ہوتا ان میں کچھ باپوں کی پشت میں ہیں کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہیں۔

7665 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا غُورُكَ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ حَمَادٍ الْإِصْطَخَرِيُّ

7666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْإِصْطَخَرِيُّ، نَا الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَاءُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، مَوْلَى عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عَلِيٍّ، النَّهْرَ، فَلَمَّا فَرَّغَ مِنْ قَتْلِهِمْ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُخَدَّجَ، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوهُ، وَأَمَرَ أَنْ يُوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَتِيلٍ قَصَبَةٌ، فَوَجَدُوهُ فِي وَهْدَةٍ فِي مُسْتَنْقَعٍ مَاءٍ، رَجُلٌ أَسْوَدُ، مُتَنِّنُ الرِّيحِ، فِي مَوْضِعٍ يَدِهِ كَهَيْئَةِ الشَّذِيِّ، عَلَيْهِ شَعْرَاتٌ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَسَمِعَ أَحَدُ ابْنَيْهِ، يَعْنِي: الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ، يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرَاخَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الْعِصَابَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَوْ لَمْ يُبَقِّ مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ثَلَاثَةٌ لَكَانَ أَحَدُهُمْ عَلَى رَأْيِ هَؤُلَاءِ، إِنَّهُمْ لَفِي أَصْلَابِ الرِّجَالِ وَارْحَامِ النِّسَاءِ

7665 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 72۔

7666 - ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 245 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم۔

یہ حدیث ابو جعفر مولیٰ علی سے ابو جعفر الفراء اور ابو جعفر سے ان کے بیٹے عبد الحمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں جو معاویہ بن عمرو کے بھائی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہ حدیث عطاء بن سائب طاؤس سے اور عطاء سے ابو مالک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء عطاء بن سائب سے وہ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا آپ کے دنیا سے جانے سے دو ماہ پہلے کہ تم مردار کی کھال اور پتھروں سے نفع نہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث ابو ہریرہ قیس سے اور قیس بن غنم۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَوْلَى عَلِيٍّ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرِو أَخُو مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو

7667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا أَبُو مَالِكٍ وَرَوَاهُ وَرَقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

7668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِيُّ، نَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِشَهْرَيْنِ: أَلَّا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قُرَّةَ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

7669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا مُضَرُّ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مُضَرٍّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ، فَتَنْشَرُ فِيهِ جَمِيعًا، فَمَا أَزِيدُ عَنْ أَنْ أَحْفَنَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ حَفَيَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے، ہم دونوں اکٹھا شروع کرتے، آپ اپنے سر پر تین چلو ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُضَرُّ بْنُ غَسَّانَ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابو الزبیر، ابو طفیل سے اور ابو زبیر سے حسن بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مضر بن غسان اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ایوب سختیانی اور حماد بن سلمہ اور روح بن قاسم، ابو زبیر سے وہ عبید اللہ بن عمیر سے، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

7670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُنْدِرِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْمُنْدِرِ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7669 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 255. بلفظ:

كنت اغتسل أنا والنبي ﷺ من اناء واحد. وعند البخاری أيضًا في الاعتصام جلد 13 صفحہ 317 رقم الحديث: 7339. بلفظ: كان يوضع لرسول الله ﷺ هذا المكن فنشعر فيه جميعًا.

7670 - أخرجه مسلم: للمسافرين جلد 1 صفحہ 502، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 18 رقم الحديث: 1250،

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 274 رقم الحديث: 415، والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 217 (باب ثواب من صلى في اليوم والليلة ثنتي عشرة ركعة). وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 361 رقم الحديث:

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْمُنْذِرِ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ

یہ حدیث ابواسحاق، منذر سے اور ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن منذر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور محمد بن عجلان ابواسحاق سے وہ مسیب بن رافع سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس بنی تمیم کا وفد آیا، ان میں قیس بن عاصم اور عمرو بن اہتم اور زبرقان بن بدر تھے۔ حضور ﷺ نے عمرو بن اہتم سے فرمایا: تم زبرقان بن بدر کے متعلق کیا فرماتے ہو؟ عرض کی: یا رسول اللہ! سخاوتوں میں اس کی اطاعت کی جاتی ہے سخت مقابلہ کرنے والا ہے اور اپنی پیٹھ کے پیچھے والی چیز کو روکنے والا ہے۔ زبرقان نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ جو مجھ میں اوصاف ہیں زیادہ جاننے والا ہے، لیکن مجھ سے حسد کیا ہے۔ عمرو بولے: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! نہ پہلے میں نے جھوٹ بولا ہے اور اب بھی سچ کہہ رہا ہوں، لیکن میں راضی ہوں جو میں جانتا تھا بلا کم و کاست خوبصورت طریقے سے عرض کر دیا ہے اور میں غصے ہوتا تو اپنی معلومات کو بُرے طریقے سے پیش کرتا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیان ایک قسم کا جادو ہے اور شعروں میں حکمت والے شعر بھی ہوتے ہیں۔

7671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيُّ، نَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَقَدْ بَنَى تَمِيمٍ، عَلَيْهِمْ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ، وَعَمَرُو بْنُ الْأَهْتَمِ، وَالزَّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمَرُو بْنِ الْأَهْتَمِ: مَا تَقُولُ فِي الزَّبْرِقَانِ بْنِ بَدْرٍ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُطَاعٌ فِي أُنْدِيَّتِهِ، شَدِيدُ الْعَارِضَةِ، مَانِعٌ لِمَا وَرَاءَ ظَهْرِهِ، قَالَ الزَّبْرِقَانُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ لَيَعْلَمُ أَكْثَرَ مِمَّا وَصَفَنِي بِهِ، وَلَكِنَّهُ حَسَدَنِي، فَقَالَ عَمَرُو: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ لَزِمَ مِنَ الْمُرُوءَةِ ضَوْلَ الْعَطَنِ، لَيْمَ الْخَالِ، أَحْمَقُ الْوَالِدِ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كَذَبْتُ أَوَّلًا، وَلَقَدْ صَدَقْتُ آخِرًا، وَلَكِنِّي رَضِيتُ فَقُلْتُ أَحْسَنَ مَا عَلِمْتُ، وَغَضِبْتُ فَقُلْتُ أَقْبَحَ مَا

عَلِمْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
مِنَ الْبَيِّنِ لِسُخْرًا، وَإِنَّ مِنَ الشَّعْرِ لِحَكْمًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْنَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ
أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي
كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
الْمُسْلِمِينَ إِذَا اتَّقَوْا فَتَصَافَحُوا وَتَسَاءَلُوا أَنْزَلَ اللَّهُ
بَيْنَهُمَا مِائَةَ رَحْمَةٍ، تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ لَا بَشِيْهَمَا،
وَاطْلَقَهُمَا، وَابْرَهَمَا، وَأَحْسَنَهُمَا مِائَةَ بَاحِيَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ مَسْمَعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

7673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، ثَنَا
أَبِي، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةُ أَجْبَالٍ

یہ حدیث عیینہ سے سعید بن سلیمان روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں اور
ابو بکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں دو آدمی جب ملاقات
کرتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے
سے پوچھتے ہیں تو اللہ عزوجل ان دونوں کے درمیان سو
رحمتیں بھیجتا ہے، ننانوے خوشی ظاہر کرنے والے کے لیے
ان میں سے خوش چہرے سے پیش آنے والے اور زیادہ
نیکی کرنے والے اور زیادہ اپنے بھائی سے حال احوال
پوچھنے والے کے لیے ہیں۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے عبداللہ
اور عبداللہ سے یحییٰ بن بن مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: پہاڑوں میں سے چار پہاڑ جنت سے
ہیں، نہروں میں سے چار نہریں جنت سے ہیں، جو پہاڑ
ہیں: طور، لبنان، طور سیناء، طورزیت، نہر میں فرات، نیل،
سیحان، جیحان۔

7672 - ذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه الطبرانی باسناد فيه نظر. انظر: الترغيب جلد 3 صفحہ 433 رقم

الحديث: 8. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 40 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه

الحسن بن كثير بن عدی ولم أعرفه، وبقيّة رجاله رجال الصحيح.

7673 - اسنادہ فیہ: الحسن بن كثير، ضعفه الدارقطني. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 74.

مِنْ أَجْبَالِ الْجَنَّةِ، وَأَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَأَمَّا
الْأَجْبَالُ: فَالطُّورُ، وَلُبْنَانُ، وَطُورُ سَيْنَاءَ، وَطُورُ
زَيْتَا، وَالْأَنْهَارُ مِنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ، وَالنَّيْلُ،
وَسِيحَانُ، وَجِيحَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے نصر اور
نصر سے یحییٰ بن سعید الیمامی روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمام جنت
والوں سے جس جنتی کا سب سے نیچے درجہ ہوگا، اس کے
سر پر بھی دس ہزار خادم ہوں گے، ان میں ہر ایک کے
پاس دو پیالے ہوں گے، ایک سونے کا ایک چاندی کا،
ہر ایک میں ایک رنگ ہوگا، دوسرا اس کی مثل نہیں ہوگا۔
دوسرے سے بھی وہی کھائے جو پہلا کھائے گا، دوسرے
سے بھی وہی لذت پائے گا جو پہلا پاتا ہے، اس کی خوشبو
مشک جیسی ہوگی، وہ بول و براز، تھوک وغیرہ نہیں کریں گے،
وہ بھائی بھائی ہوں گے، آپس میں ایک دوسرے کے
سامنے بیٹھے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ
إِلَّا ابْنُهُ نَصْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَصْرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي
سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

7674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
الْإِسْطَخْرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ
سَعِيدٍ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ
بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَسْفَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ
دَرَجَةٌ لِمَنْ يَقُومُ عَلَى رَأْسِهِ عَشْرَةُ آلَافٍ خَادِمٍ، بِيَدِ
كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ صَحْفَتَانِ، وَاحِدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
وَالْأُخْرَى مِنْ فِضَّةٍ، فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِي
الْأُخْرَى مِثْلُهُ، يَأْكُلُ مِنْ آخِرِهَا مِثْلَ مَا يَأْكُلُ مِنْ
أَوَّلِهَا، يَجِدُ لآخِرِهَا مِنَ الطَّيِّبِ وَاللَّذَّةِ مِثْلَ الَّذِي
يَجِدُ لَأَوَّلِهَا، ثُمَّ يَكُونُ ذَلِكَ كَرِيحِ الْمِسْكِ الْأَذْفَرِ،
لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، إِخْوَانًا
عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ

7675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثنا
الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سَلَمَى بْنُ عُقْبَةَ الْحَنْفِيُّ

7674- اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 404 .

7675- اسنادہ والکلام فی الاسناد کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 176 .

آپ کو زیادہ پسند کون ہے فاطمہ یا میں؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ مجھے زیادہ محبوب ہے آپ سے اور تو اس سے زیادہ عزت والا ہے تو اور وہ میرے حوض پر ہوں گے لوگ اس سے لطف اٹھائیں گے حوض پرستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہوں گے میں اور تو اور حسن و حسین فاطمہ عقیل اور جعفر جنت میں ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے اور تم میرے ساتھ ہو گے تیرے چاہنے والے جنتی ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”اخوانا علی سرور متقابلین“ ان میں سے کوئی اپنے ساتھی کی گردن کی طرف نہیں دیکھے گا۔

الْإِسْمَامِيُّ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ: أَنَا أَمْ فَاطِمَةُ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكَ، وَأَنْتَ أَعَزُّ عَلَيَّ مِنْهَا، وَكَأَنِّي بِكَ وَأَنْتَ عَلَى حَوْضِي تَدُودُ عَنْهُ النَّاسَ، وَإِنَّ عَلَيْهِ لَابَارِيقَ مِثْلَ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ، وَإِنِّي وَأَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ وَعَقِيلٌ وَجَعَفَرٌ فِي الْجَنَّةِ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ، وَأَنْتَ مَعِيَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47) لَا يَنْظُرُ أَحَدُهُمْ فِي قَفَا صَاحِبِهِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عکرمہ بن دینار اور عکرمہ سے سلمیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلْمَى بْنُ عَقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

7676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

إِلَاضَاطْخَرِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي نَضْرَةُ بِنْتُ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ الْقَيْسِيَّةُ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ الشَّهِيدُ إِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيتُ، مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ مَرَّةً: اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! شہید وہی ہے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری امت میں تو پھر شہید کم ہوں گے جس نے دن میں پچیس مرتبہ یہ دعا کی: اے اللہ! میری موت میں برکت دے اور موت کے بعد برکت دے پھر اپنے بستر پر مرا تو اللہ عزوجل اس کو شہید کا ثواب دے گا۔

وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، ثُمَّ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، أَعْطَاهُ اللَّهُ
أَجْرَ شَهِيدٍ

7677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ مَخْلَدٍ
الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بَحْرِ
السَّقَاءِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ، فَإِنَّهُنَّ
أَنْتَقُ أَرْحَامًا، وَأَعَذُّبُ أَفْوَاهًا، وَأَقْلُ خَبَأً، وَأَرَضَى
بِالْيَسِيرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ
الْمُتَوَكِّلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ ان کا رحم
زیادہ قبول کرنے والا تنگ اور منہ کی زیادہ میٹھی اور کم پر
راضی ہونے والی ہوتی ہے۔

یہ حدیث بحر سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے
ہیں۔

7678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا أَبُو
أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا حَمَادُ بْنُ
خُوَارٍ، نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ بَعْشَرَ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ
الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ
قَامَ بِمِائَتِي آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دس آیتیں پڑھیں وہ
غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، جس نے سو آیتیں پڑھیں
وہ رجوع کرنے والوں میں لکھا جائے گا، جس نے دو سو
آیتیں پڑھیں وہ عبادت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے حماد بن حماد بن
خوار حمید بن حماد کے بھائی ان سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا
حَمَادُ بْنُ حَمَادٍ بْنِ خُوَارٍ أَخُو حُمَيْدِ بْنِ حَمَادٍ

7677 - اسنادہ فیہ: بحر السقاء، ضعفہ غیر واحد، وقال ابن معین: ليس بشيء، وقال الدارقطني: متروك (التهديب).
وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحہ 262 وقال: وفيه أبو بلال الأشعري ضعفه الدارقطني قلت:
ليس في الاسناد أبو بلال هذا .

7678 - اسنادہ فیہ: عطية العوفي صدوق يخطئ كثيراً او كان شيعياً مدلساً . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 271 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن و راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

7679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخَرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَزَارُ، نَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمَسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

7680 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ لِبَنِي النَّجَارِ، يُعَذَّبَانِ بِالنَّمِيمَةِ وَالْبَوْلِ، فَآخَذَ سَعَقَةً، فَشَقَّهَا، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَعَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَقَالَ: لَا يَزَالُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ

7681 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي جَهْلٍ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَجَاءَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَرَفَعَ أَبُو جَهْلٍ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَلَسْتُ رُوَيْعًا بِالْأَمْسِ بِمَكَّةَ، لَقَدْ صَعِدْتُ مَصْعَدًا صَعْبًا، فَاحْتَزَّ رَأْسَهُ، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: اللَّهُ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو قبروں کے پاس سے گزرے دونوں کو عذاب چغل خوری اور پیشاب کی وجہ سے ہو رہا تھا آپ نے ایک شاخ لی اس کے دو حصے کیے ایک حصہ ایک قبر پر دوسرا دوسری قبر پر رکھا اور آپ نے فرمایا: جب تک یہ دونوں تروتازہ رہیں گے ان دونوں کے عذاب میں تخفیف پیدا ہوتی رہے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ابو جہل کے پاس سے گزرے اس کی جان نکل رہی تھی ابن مسعود آئے اس کے سینے پر بیٹھے ابو جہل نے اپنا سر اٹھایا ابو جہل نے کہا: کیا تو کل ہمارا مکہ میں غلام نہیں تھا! حضرت ابن مسعود نے اپنی تلوار لہرائی اس کے سر کو اتارا اس کو لے کر حضور

7679 - اسنادہ فیہ: عبید بن عبد الرحمن البزار قال ابن أبي حاتم: لا أعرفه والحديث الذي رواه كذب وقال الذهبي:

فیہ جہالۃ روی عنہ أبو أسامة الکلبی خبراً موضوعاً (الجرح جلد 5 صفحہ 410 والمیزان جلد 3 صفحہ 20)۔

7680 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 211)۔

7681 - أصله عند البخاری ومسلم فی قصة قتل أبي جهل . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 342 رقم

الحديث: 3962، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1424، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 523 رقم

الحديث: 3823، والطبرانی فی الكبير جلد 9 صفحہ 82 رقم الحديث: 8476-8468 .

اللَّهِ، إِنَّهُ رَأْسُهُ قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ بِهِ إِلَى الْقَلْبِ

ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: یہ ابو جہل کا سر ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! عرض کی: اللہ کی قسم! اس کا سر ہے۔ پھر آپ نے اس کو کنویں میں پھینک دینے کا حکم دیا۔

یہ حدیث عیسیٰ بن طہمان سے عبید بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ الکلی ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ إِلَّا حَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ
إِلَّا عُيَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: أَبُو أُسَامَةَ
الْكَلْبِيُّ

7682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا خَارِجَةُ بْنُ
مُصْعَبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، ثَنَا أَبُو رِفَاعَةَ، أَنَّ أَبَا
سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ لِي وَلِيدَةً، وَأَنَا
أَعْزَلُ عَنْهَا، وَأَنَا أُرِيدُ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرَّجَالُ، وَأَكْرَهُ
أَنْ تَحْمِلَ، وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمَوءُ وَدَّةُ
الصُّغْرَى الْعَزْلُ قَالَ: كَذَبَتْ يَهُودُ، لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ
يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَصْرِفَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

7683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7682 - أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1063 بنحوه . وأبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 258 رقم

الحديث: 2171، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 63 رقم الحديث: 11483 . ولفظه عند أبي داود وأحمد .

7683 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 88، وأبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 219 رقم الحديث: 4678

والترمذی: الايمان جلد 5 صفحہ 13 رقم الحديث: 2618-2620، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 342

رقم الحديث: 1078، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 307 رقم الحديث: 1233 .

نے فرمایا: بندہ اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرتا ہے
بندے اور شرک کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

یہ حدیث لیث، عطاء سے، لیث سے مندل بن علی
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن
عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عدوی، طیرہ، ہامہ کوئی شی نہیں ہے۔ ایک دیہاتی
کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: میرا اونٹ جو بغیر خراش کے
ہے اس کو خراش والے نے خراش والا کر دیا ہے۔ آپ
نے فرمایا: یہ تقدیر ہے پہلے کو کس نے خراش والا کیا ہے۔

یہ حدیث ابو جناب سے ابو کدینہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا الْكَرْمَانِيُّ بْنُ
عَمْرٍو، نَا مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ
عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرَكَ الصَّلَاةَ،
وَبَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ تَرَكَ الصَّلَاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا
مِندَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

7684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَصْطَخَرِيُّ، نَا
الْكَرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ
الْمُهَلَّبِ، ثَنَا أَبُو جَنَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى،
وَلَا طَيْرَةَ، وَلَا هَامَةَ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: بَعِيرٌ
أَجْرَبُ أَنْسَلُ فِي إِبِلِي، فَأَجْرَبَهَا قَالَ: ذَلِكَ الْقَدَرُ،
فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا أَبُو
كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكَرْمَانِيُّ

7685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا

7684 - أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحہ 223 رقم الحديث: 5753، ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1747.

بلفظ: لا عدوى ولا طيرة، والشؤم في ثلاث: في المرأة، والدار، والدابة. وابن ماجه: الطب جلد 2
صفحہ 1171 رقم الحديث: 3540. واللفظ له، وقال في الزوائد: حديث ضعيف. فيه أبو جناب، اسمه
يحيى بن أبي حية، وهو ضعيف.

7685 - أخرجه مسلم: جلد 2 صفحہ 822، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 336 رقم الحديث: 2433، والترمذی:

الصوم جلد 3 صفحہ 123 رقم الحديث: 759، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 547 رقم الحديث: 1716.

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ،
 نَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ
 بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ
 بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ إِلَّا
 عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

7686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى
 الْأَصْطَخَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا
 عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا أَبُو مُطِيعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ
 خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
 نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحْمَلَ
 الْقُرْآنُ إِلَى أَرْضِ الْعُدُوِّ، مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعُدُوُّ
 لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
 مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُطِيعٍ وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ الْبَلْخِيُّ

7687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ
 بِنِ ابْنِ الْبَغْدَادِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ،
 ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ
 بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ
 ابْنَا لِنُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ النُّعْمَانِ بْنِ
 بَشِيرٍ، أَنَّهُ حَضَرَ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ، حِينَ تَكَلَّمَ بَعْدَ أَنْ

ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے
 اس کے ساتھ لگاتار چھ روزے شوال کے رکھے، اس نے
 سارے سال کے روزے رکھنے کا ثواب پایا۔

یہ حدیث ابو جعفر الرازی سے عیصہ بن متوکل
 روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
 ﷺ نے منع کیا قرآن دشمن کی زمین پر لے جانے
 سے۔

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے مسلم بن خالد
 روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مطیع جن
 کا نام حکم بن عبداللہ النخعی اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 زید بن خارجه آئے جس وقت انہوں نے مرنے کے بعد
 گفتگو کی اور ڈھانپا گیا، فرمایا: سب سے پہلے جو گفتگو کی
 کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت
 ابوبکر لوگوں کے ہاں کمزور تھے اللہ کے حکم میں قوی تھے
 میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عمر بن خطاب طاقت ور اور

والدارمی: الصوم جلد 2 صفحہ 34 رقم الحدیث: 1754۔

7686 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 155 رقم الحدیث: 2990، ومسلم: الامارۃ جلد 3 صفحہ 1491۔

7687 - اسنادہ فیہ: ابن النعمان بن بشیر لا یدری من هو۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 182۔

امانتدار تھے، میں حق گواہی دیتا ہوں۔

مَاتَ وَغُطِّيَ قَالَ: أَوَّلُ مَا تَكَلَّمْتُ بِهِ أَنْ قَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ حَقًّا، أَبُو بَكْرٍ الضَّعِيفُ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ قَوِيٌّ فِي أَمْرِ اللَّهِ، أَشْهَدُ حَقًّا، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ، أَشْهَدُ حَقًّا

یہ حدیث زہری سے بکیر اور بکیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْخَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مرید کے مقام کی طرف نکلے آپ نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ نے اپنی اونٹنی پر گھی اور شہد اُٹھایا ہوا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی اونٹنی بٹھاؤ! آپ نے اپنی اونٹنی بٹھائی، آپ نے ایک برتن منگوایا، اس میں گھی اور شہد اور جو ڈالے اس کے نیچے آگ جلائی، جب وہ پک گیا تو آپ نے فرمایا: کھاؤ! حضور ﷺ نے بھی اس سے کھایا۔ فرمایا: یہ ایسی شے ہے جس کو فارس والے خبیص کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

7688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمِرْيَدِ، فَرَأَى عُثْمَانَ يَقْدُودُ نَاقَةً مُحَمَّلَةً دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْخِ قَانَاخَ، فَدَعَا بِبُرْمَةٍ، فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالْذَّقِيقِ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَرْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى أَذْرَكَ أَوْ أَنْصَجَ، وَقَالَ: كُلُوا، وَاکْأَلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ أَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِصَ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقیس النصری فرماتے ہیں کہ

7689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

7688 - اسنادہ فیہ: محمد بن أحمد بن الولید البغدادی، ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 1 صفحہ 368 ولم يذكر فیہ

جرحاً ولا تعديلاً. واخرجه أيضاً الطبرانی فی الصغير، وفي الكبير كما قال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 5 صفحہ 41 وقال: رجال الصغير والأوسط ثقات.

7689 - اسنادہ فیہ: نصر بن محمد بن سليمان بن أبي ضمرة، ضعفه أبو حاتم، وذكره ابن حبان فی الثقات (التهديب).

میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو منبر پر کھڑے ہو کر مکہ میں خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس پر رحم کرے جو ہم سے حدیث سنے، اس کو آگے پہنچائے جس طرح سنا ہے، بسا اوقات پہنچانے والے سے سننے والا زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

حضرت ام حنانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ میرے پاس آئے، میں حالتِ روزہ میں تھی، آپ نے فرمایا: تُو بھی پی! میں نے عرض کی: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا قضاء کا روزہ ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو پی! تو

ثَنَا نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيِّ الْحِمَصِيِّ، ثَنَا أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى مِنْبَرِهِ قَائِمًا بِمَكَّةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ، هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحِ الْبُعْدَادِيِّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، قَرُبَ مُبْلَغٍ أَوْ عَمِيَ مِنْ سَامِعٍ

7691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحِ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ هَانٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَأَنَا صَائِمَةٌ،

وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 36 .

7690 - أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 34 رقم الحديث: 2657 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 85 رقم الحديث: 232 . وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 566 رقم الحديث: 4156 . بلفظ: نضر الله امرأ سمع منا..... . وابن حبان (4/موارد) واللفظ له .

7691 - اسنادہ فیہ: ابن سماء هو سعید بن سماء بن حرب، قال أبو حاتم: متروك، وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحہ 366، والجرح جلد 4 صفحہ 33، واللسان جلد 3 صفحہ 33 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 205 .

فَقَالَ: اَشْرَبِي قُلْتُ: اِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ: اَصُومُ قَضَاءٍ؟
قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاشْرَبِي، فَشَرَبْتُ

یہ دونوں حدیثیں ابن سماک بن حرب سے
عبد الملک بن عبد رب الطائی روایت کرتے ہیں۔ ابن
سماک کا نام سعید ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ابْنِ سَمَاكٍ بِنِ
حَرْبٍ وَاسْمُهُ: سَعِيدٌ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ
الطَّائِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو امام سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور پہلے
اٹھتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

7692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبُو سَعْدٍ
الْأَشْهَلِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَسْجُدُ قَبْلَ الْإِمَامِ،
وَيَرْفَعُ قَبْلَهُ، إِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے
بچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

7693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا أَبُو سَعْدٍ
الْأَشْهَلِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، عَنْ ابْنِ عَمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى
صَلَاةِ الْفَدِّ سَبْعٌ وَعَشْرُونَ دَرَجَةً

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے ابوسعید محمد بن
سعد الاشہلی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَشْهَلِيُّ

حضرت ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی

7694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ،

7692 - اسنادہ فیہ: أحمد بن عبد الصمد الأنصاری، قال الذهبي: لا يعرف (الميزان جلد 1 صفحہ 117) . وأخرجه أيضًا

البزار، بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 81 .

7693 - أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 154 رقم الحديث: 645، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 450 .

7694 - أخرجه ابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1252 رقم الحديث: 3810 مختصرًا . وفي الزوائد: في اسنادہ زکریا

ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں، مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں بیٹھے بیٹھے پڑھوں۔ آپ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ، تیرے لیے بہتر ہے، سواونٹ بمع سامان کے صدقہ کرنے سے، سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ، یہ سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، سو مرتبہ اللہ کی حمد کر، یہ تیرے لیے بہتر ہے، ایک سو گھوڑے بمع لگام کے اللہ کی راہ میں دینے سے، سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھ، تو اس جیسا کوئی عمل نہیں ہے اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مَوْلَى لَسَعِيدِ بْنِ عَيْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يَقُولُ لَهُ: دُوَيْدُ، عَنْ أُمِّ هَانَءِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ، فَذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ إِنْ كَبَرْتَ اللَّهُ مِائَةً، كَانَ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُتَقَبِّلَةٍ، وَإِنْ سَبَّحْتَ مِائَةً، كَانَتْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتَقِنُهَا، وَإِنْ حَمَدْتَ اللَّهَ مِائَةً مَرَّةً، كَانَتْ خَيْرًا لَكَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسَفَرَجٍ مُلْجَمٍ تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ هَلَلْتَ مِائَةً تَهْلِيلَةً لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ يَبْقَ مَعَهَا ذَنْبٌ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت سے سو ذرا شراب عام ہوگی۔

7695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

بن منظور وهو ضعيف . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 377 رقم الحديث: 26972 والطبرانی فی الكبير

جلد 24 رقم الحديث: 414 رقم الحديث: 1008 . وذكره الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 10 صفحہ 95

وقال: وأسانيدهم حسنة .

7695 - اسنادہ فیہ: محمد بن داؤد بن جابر الأحمسی البغدادی ترجمہ الخطیب فی تاریخہ جلد 5 صفحہ 263 ولم

يذكر فيه جرحًا ولا تعديلاً . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 121 .

يُظْهِرُ الرِّبَا، وَالزِّنَا، وَالْخَمْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ
إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشیر ابواسماعیل سے حاتم بن اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔

7696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مَنْصُورُ
بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
رَافِعٍ، وَجَبَّانُ بْنُ أَبِي جَبَلَةَ، وَبَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّعْرُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ، فَحَسَنُهُ
كَحَسَنِ الْكَلَامِ، وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِ الْكَلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اشعار کلام کی طرح ہیں اشعار
اچھا ہی اچھے کلام کی طرح اشعار بُرے ہی جس طرح
کلام بُرا ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن زیاد اکیلے
ہیں۔

7697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا صَالِحُ
الْمُرِّي، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ
النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا،
الْمُوَطَّنُونَ أَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلِفُونَ وَيُؤْلَفُونَ،
وَأَبْغَضُكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ الْمَشَاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ
بَيْنَ الْأَحْبَةِ، الْمُتَلَتِمُونَ لِلْبِرَاءِ الْعَنَتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جس کے اخلاق اچھے
ہوں آپس میں محبت کرنے والے محبت کرتے ہیں محبت
پھیلاتے ہیں اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہیں جو چغلی
خوری کرتے ہیں دو بھائیوں کے درمیان جدائی کرتے
ہیں لوگوں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔

7696 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن زیاد بن أنعم الأفريقي، ضعيف في حفظه (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 125 .

7697 - اسنادہ فیہ: صالح المرى وهو ضعيف وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 24 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ الْمُرِّي
یہ حدیث جریری سے صالح مری روایت کرتے ہیں۔

7698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سُلَيْمَانَ
بْنُ عُمَرَ الْأَفْطَعُ الرَّقِّي، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَسْوَدَ إِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَإِذَا شَبِعَ
زَنَا، وَإِنَّ فِيهِمْ لَخَلَّتِي صَدَقٍ: السَّمَاحَةُ، وَالنَّجْدَةُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث محمد بن اسحاق، ہشام بن عروہ سے اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

7699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ

یہ حدیث محمد بن داؤد، ثناء عبد الرحیم بن سلیمان، عن قیس بن الربیع، عن ابن جریج، عن سلیمان بن موسیٰ، عن عطاء، عن جابر، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، انہ نہی ان یکتب علی القبر۔

7700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ
یہ حدیث قیس سے عبد الرحیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7698 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق وهو ثقة: ولكنه مدلس .

7699 - أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحہ 498 رقم الحديث: 1563، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 370 وقال: هذه الأسانيد صحيحة وليس العمل عليها فان أئمة المسلمين من الشرق الى الغرب

مكتوب على قبورهم وهو عمل أخذ به الخلف عن السلف وتعقبه الذهبي وقال: ما قلت طائلاً ولا نعلم صحابياً فعل ذلك وانما هو شيء أحدثه بعض التابعين فمن بعدهم ولم يبلغهم النهي .

7700 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 58 رقم الحديث: 2843، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1506 بنحوه . ولم يذكر: أو فطر صائماً، أو جهز حاجاً . والطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 25، والطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 255 رقم الحديث: 5277-5267 .

إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، أَوْ فَطَرَ صَائِمًا، أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

7701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مَنْصُورُ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَلَمَ عُمَرُ، الرُّكْنَ وَقَبْلَهُ، وَقَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْ لَا آتَى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مَنْصُورٌ

7702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الرَّهَافِيُّ، نَا مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَجْلَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلِّمَهُ الْحِكْمَةَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، یا حاجی کے لیے سامان تیار کیا، اس کے لیے اس کے مطابق ثواب ہے، بغیر ان کے ثواب میں کمی کیے۔

حضرت یعقوب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو استلام کیا اور بوسہ لیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں تو پتھر ہے، تو نفع نقصان کا مالک نہیں ہے، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تیرا بوسہ لیتے ہوئے تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے صرف ابواسامعیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا، میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو حکمت سکھا دے۔

7701 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 540 رقم الحديث: 1597، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 925. من

طريق عابس بن ربيعة .

7702 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 126 رقم الحديث: 3756، والترمذی: المناقب جلد 5

صفحہ 680 رقم الحديث: 3824، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 58 رقم الحديث: 166 .

یہ حدیث جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسکین بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، حضور ﷺ کے بزرگ صحابہ آپ کے ساتھ تھے ایک آدمی صف کے آگے ہوا اس نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا یہاں تک کہ میرے ساتھ مقابلہ میں ہوا اور میری جگہ کھڑا ہوا جب حضرت عمر نے سلام پھیرا تو فرمایا: جو آپ نے کیا برا کیا! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ہم کو پہلی صف میں ہونے کا حکم دیا ہے۔ میں نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا آپ کے علاوہ کسی نے انکار نہیں کیا میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

یہ حدیث سعید ابوہرہ کے بھائی سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے ایک مر جائے گا وہ چلے گئے پھر رات کو واپس آئے تو ان کے پاس لکڑی کا گٹھا تھا آپ نے فرمایا: اس کو رکھو۔ آپ نے فرمایا اس کو جس کے متعلق فرمایا تھا کہ آج اس نے مرنا ہے: اپنا گٹھا کھولو! اس نے کھولا تو اس میں کالا سادہ تھا اس نے کہا: میں نے آج کوئی عمل نہیں کیا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْكِينُ بْنُ بَكِيرٍ

7703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ: أَقَمْتُ الصَّلَاةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَشِيخَةِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ، فَأَقْبَلَ رَجُلٌ قَدَامَ الصَّفِّ يَنْظُرُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَارِئِي دَحَانِي دَحِيَّةَ وَقَامَ فِي مَقَامِي، فَلَمَّا سَلَّمَ عُمَرُ قَالَ: سَاءَ مَا صَنَعْتَ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّا كُنَّا نُوْمِرُ بِالصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَنَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَلَمْ أُنْكَرْ أَحَدًا غَيْرَكَ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: أَبِي بْنُ كَعْبٍ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ أَخِي أَبِي حَرَّةَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

7704 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَلْقَمَةَ الْمَكِّيِّ، نَا عَطَاءٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَفَرًا مَرُّوا عَلَى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَمُوتُ أَحَدُ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَمَضَوْا ثُمَّ رَجَعُوا عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ، وَمَعَهُمْ حُزْمُ الْحَطَبِ، فَقَالَ: ضَعُوا، فَقَالَ لِلَّذِي قَالَ يَمُوتُ الْيَوْمَ: حَلَّ حَطَبِكَ، فَحَلَّهُ، فَاذًا فِيهِ حَيَّةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: مَا

7704 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 112 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه أحمد بن أبي شيبه

ولم أعرفه .

عَمِلْتُ الْيَوْمَ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا قَالَ: انْظُرْ مَا عَمِلْتُ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا، إِلَّا أَنَّهُ كَانَ مَعِيَ فِي يَدِي فَلَقَّةٌ مِنْ خُبْزٍ فَمَرَّ بِي مُسْكِينٌ، فَسَأَلَنِي فَأَعْطَيْتُهُ بَعْضَهَا، فَقَالَ: بِهَا دَفَعْتُ عَنْكَ

میں نے کوئی شے نہیں کی۔ فرمایا: دیکھو! تم نے کچھ کیا اس نے کہا: میں نے کوئی شے نہیں کی سوائے اس کے کہ میرے ہاتھ روٹی کا ٹکڑا تھا، میرے پاس سے ایک مسکین گزرا، اس نے مجھ سے مانگا، میں نے اس کو دے دیا، کچھ حصہ۔ آپ نے فرمایا: اس کے ذریعے آزمائش ختم ہوگی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عُلَقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حضرت عطاء سے حمید، علقمہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن الحباب اکیلے ہیں۔

7705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی مختصر نماز نہ پڑھے۔

السَّائِبِ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَمِ الْهَرَائِيُّ، نَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْهَرَائِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدٌ مُخْتَصِرًا

یہ حدیث قتادہ سے ابو جعفر الرازی اور ابو جعفر سے عصام بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید بن المستام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَمِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس حالت میں کہ آپ پیشاب کر رہے تھے۔ آپ نے فارغ ہونے تک سلام کا جواب نہ دیا۔

7706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو

السَّائِبِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَدَّثَنِي بِكُرُّ بْنُ سَوَادَةَ أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ،

7705- أخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد 3 صفحہ 106 رقم الحديث: 1220، ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 387

7706- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 279 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه من لم أعرفه.

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتَّى فَرَّغَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو
روایت کرنے میں ابن حباب اکیلے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن عباد حنظلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ایک دفعہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ نے
ان سے پوچھا: ان میں بعض نے جھوٹ بولا۔ حضور ﷺ
نے فرمایا: اگر تم میں سخاوت نہ ہوتی تو اللہ تم کو عذاب
دیتا۔ جس کے ذریعے تمہارا وفد ختم ہوتا۔

7707 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نَا
عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سَكَنِ بْنِ قَتَادَةَ أَبُو قَتَادَةَ الْحَنْظَلِيُّ،
نَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ الْحَنْظَلِيُّ، أَنَّ وَقْدًا قَدِمُوا عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُمْ فَكَذَّبَهُ
بَعْضُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَوْلَا سَخَاءُ فَيْكِ وَمَقَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَافِدَ
قَوْمٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ
الْحُبَابِ

حضرت رافع بن زید الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان سرخ شی کو پسند کرتا
ہے، تم سرخ شی سے پرہیز کرو اور ہر شہرت والے لباس
سے۔

7708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا
عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَمِ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ
ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ الْهَذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنْ رَافِعِ بْنِ يَزِيدَ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ، فَإِيَّاكُمْ
وَالْحُمْرَةَ، وَكُلَّ ذِي ثَوْبٍ شُهْرَةٍ.

یہ حدیث ابن جریج سے مخلص بن زید روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَخْلَدُ
بْنِ يَزِيدَ

7707 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 132 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وكان الصحابي سقط

فان الأصل سقيم وفيه جماعة لم أعرفهم .

7708 - اسنادہ فیہ: أبو بكر الهذلي اخباری متروك (التهديب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 133 .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور ابوطحہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ان کی اونٹنی گری، حضرت ابوطحہ زخمی ہوئے آپ نے فرمایا: نقصان ہوا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ پر عورت لازم ہے میرے چہرے پر میرا کپڑا ڈالا جب ہم حرہ یا مدینہ کی طرف آئے تو حضور ﷺ نے پڑھا: ”ایسون تائبون الی آخرہ“۔

7709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَانِيُّ، ثَنَا أَبُو عَتَابٍ الدَّلَالُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ، وَصَفِيَّةُ رَدِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَثَرَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَوَثَبَ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ: ضُرِرْتُ؟ قَالَ: لَا، عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ، فَالْقَيْتُ عَلَى وَجْهِ ثَوْبِي، فَالْقَيْتُهُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْحَرَّةِ أَوْ أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

یہ حدیث سعید ابوعتاب الدلال روایت کرتے ہیں۔ سعید ابوحرہ کے بھائی ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، أَخِي أَبِي حَرَّةَ إِلَّا أَبُو عَتَابٍ الدَّلَالُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ لازم ہے سوائے غلام، عورت، بچے جو کھیل کود، کاروبار میں لگا ہو اللہ اس سے بے پروا ہے اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔

7710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ رَغْبَانَ الْحِمَصِيُّ، ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ، إِلَّا عَبْدًا أَوْ امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا، وَمَنْ اسْتَغْنَى بِلَهْوٍ أَوْ تِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللَّهُ عَنْهُ، وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

7709 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 222 رقم الحديث: 3085، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 980.

7710 - اسنادہ فیہ: أ - عبد العظیم بن رغبان الحمصی هو عبد العظیم بن حبيب بن رغبان أبو بكر نسب الی جدہ قال الدارقطنی: ليس بثقة (اللسان جلد 4 صفحہ 40، والميزان جلد 2 صفحہ 639). ب - أبو معشر هو نجیح بن عبد الرحمن السندی ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 173.

یہ حدیث سعید امبری سے ابو معشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد العظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے عاجزی کرتا ہے، اللہ اس کو بلند کرتا ہے جو تکبر کرتا ہے، اللہ اس کو گراتا ہے۔

یہ حدیث مقبری سے ابو معشر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبد العظیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو الصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم چھوڑتے ہیں اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں وہ صدقہ ہے آل محمد اس مال سے کھائے گی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو یہ بھی درست ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا اور اگر میں کسی کو خلیفہ بناؤں تو یہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

7711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ رَفَعَهُ اللَّهُ وَمَنْ ارْتَفَعَ عَلَيْهِ وَضَعَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ

7712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ

7713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

7711 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 86 .

7712 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 390 رقم الحديث: 4035-4036، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1380 .

7713 - أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 218 رقم الحديث: 7218، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1455 .

أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِنْ لَا أَسْتَخْلِفَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ، وَإِنْ أَسْتَخْلِفَ فَقَدْ أَسْتَخْلَفَ أَبُو جَحْزٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

بھی جائز ہے کیونکہ حضرت ابو بکر نے خلیفہ بنایا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن عیین روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ رکعت وتر پڑھے، ان کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے۔

7714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُعَاذُ بْنُ هَانٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُصْعَبٍ بْنُ الزُّبَيْرِ، نَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، لَا يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُصْعَبٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هَانٍ

یہ حدیث حضرت عمر بن مصعب سے سعید بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ہر قوم کا سرداران میں سے منافق نہ ہو۔

7715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ، نَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ الْحَدَّثِيُّ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلُّ قَوْمٍ مُنَافِقُهُمْ

7714- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 508، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 1338 والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 321 رقم الحديث: 459، والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحہ 197 (باب كيف الوتر بخمس؟)۔

7715- اسنادہ فیہ: مبارک بن فضالہ صدوق بدلس ویسوی۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 330۔

یہ حدیث مبارک سے حبیب بن فروخ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو دُور جاتے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبد الحمید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ ”استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو واتوب الیہ“ پڑھا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارِكٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ فُرُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ

7716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

7717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقِّيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاتَّوْبُ إِلَيْهِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ رَبْدِ الْبَحْرِ

7716 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 1 رقم الحديث: 1، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 31 رقم

الحديث: 20. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 21 (باب الابعاد ارادة الحاجة). وابن

ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 120 رقم الحديث: 331، والدارمی: الطهارة جلد 1 صفحہ 176 رقم

الحديث: 660. ولفظه للدارمی .

7717 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عبد الرحمن البالیسی متهم بالوضع. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 171 .

یہ حدیث خفیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار کلام بڑے پسند ہیں: ”سبحان اللہ“ الحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ جس سے بھی شروع کرے کوئی حرج نہیں۔

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو منع کیا گیا کہ ہم ستاروں پر نظر دوڑائیں جب ستارہ ٹوٹے اور ہم کو یہ پڑھنے کا حکم دیا: ”ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ“۔

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابوساور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل بجلي اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

7718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعَةٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بَايِهِنَّ بَدَأَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

7719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَلِيلِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمَسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نُهَيْنَا أَنْ نَتَّبِعَ أَبْصَارَنَا الْكَوْكَبَ إِذَا انْقَضَ، وَأَمَرْنَا أَنْ نَقُولَ عِنْدَ ذَلِكَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمَسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَلِيلِيُّ

7720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ

7718- أخرجه مسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1685، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 15 رقم الحديث: 20129 .

7719- اسنادہ فیہ: عبد الاعلیٰ بن ابی المساور متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 141 .

7720- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 269 رقم الحديث: 5789، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1653 .

السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُنْقَرِي، نَا جَرِيرُ
 بَنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي عَمِي جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ
 يَمْشِي بَيْنَ بُرْدَيْنِ، مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ، إِذْ خَسَفَ اللَّهُ
 بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ
 زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

7721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ
 السَّكَنِ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِي،
 نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا أَبُو فَرَوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ
 قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، يَقُولُ:
 سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: أَقْضَانَا عَلِيٌّ، وَأَبِي أَقْرُونَا
 لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرَوَةَ إِلَّا عَبْدُ
 الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

7722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ
 السَّكَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي فَدْلِكَ، عَنْ
 الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ
 جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَهَى عَنْ مَحَاشِ النِّسَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ
 إِلَّا ابْنُ أَبِي فَدْلِكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دو چادریں پہن کر
 ایک آدمی چل رہا تھا اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا، اللہ
 عزوجل نے اس کو زمین میں دھنسا دیا، وہ قیامت کے دن
 تک دھنستا رہے گا۔

یہ حدیث سالم سے جریر بن عبد اللہ روایت کرتے
 ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔
 حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ
 میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم
 میں سب سے زیادہ قاضی اور قاری حضرت ابی بن کعب
 ہیں۔

یہ حدیث ابو فروہ سے عبدالواحد بن زیادہ اکیلے
 ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے سے منع
 کیا۔

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی ندیک
 روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن بحر

7721 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 16 رقم الحديث: 4481. من طريق سعيد بن جبیر عن ابن عباس قال:

قال عمر رضي الله عنه فذكره. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 138 رقم الحديث: 21142-21144.

7722 - اسنادہ صحيح. ورجاله ثقات. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 302.

اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں دو سال ٹھہرے حضور ﷺ کے آنے سے پہلے۔ ہم نماز قائم کرتے اور مساجد تعمیر کرتے۔

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن ابوشلیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو شکار کا گوشت ہدیہ دیا گیا حالت احرام میں تو آپ نے واپس کر دیا۔

یہ حدیث قتادہ سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سوائے جمعہ کے دوپہر کے وقت نماز پڑھنا ناپسند ہے کیونکہ جہنم بھڑکائی نہیں جاتی۔

یہ حدیث ابو قتادہ سے ابو الخلیل روایت کرتے ہیں۔

7723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، نَا أَبِي، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَقَمْنَا بِالْمَدِينَةِ سَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقْدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَنَعْمُرُ الْمَسَاجِدَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

7724- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُوسَى

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا هَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى لَهُ لَحْمَ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَامٌ

7725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، بَن

السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبَلِيُّ، ثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِي نِصْفِ النَّهَارِ، إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّ جَهَنَّمَ لَا تُسْجَرُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو

7723- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی صدوق سی الحفظ. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 26.

7724- اخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 176 رقم الحديث: 1849، وابن ماجه: المناسك جلد 2

صفحہ 1032 رقم الحديث: 3091، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 131 رقم الحديث: 833 بنحوه.

7725- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 283 رقم الحديث: 1083. وقال: هو مرسل: مجاهد أكبر من أبي

الخليل، وأبو الخليل لم يسمع من أبي قتادة، والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحہ 274 رقم الحديث: 5688.

الْخَلِيل

7726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ

السَّكَنِ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَلِيلِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ تَطَوُّعًا أَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ أَبِيهِ، فَيَكُونَ لَهُمَا أَجْرُهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ شَيْءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

7727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ

السَّكَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ إِلَّا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ

7728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَاصِمُ

بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَ

حضرت عمرو بن شعيب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں کوئی نفلی صدقہ کرے وہ اپنے والدین کو دے دونوں کے ساتھ نیکی ہو جائے گی اس کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث عثمان بن سعد سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

یہ حدیث سعید بن میناء سے سلیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ بُرائی بُرائی کو ختم نہیں کرتی ہے بلکہ نیکی بُرائی کو ختم کرتی ہے۔

7726 - اسنادہ فیہ: خارِجۃ بن مصعب بن خارِجۃ متروک وکان یدلس عن الکذابین (التقریب)۔ وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 141 .

7727 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 240 رقم الحديث: 1334، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 657 .

7728 - اسنادہ فیہ: قیس بن الربیع الأسدی صدوق تغیر لما کبر . وأخرجه أيضًا البزار 'بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 115 .

الْحَدِيثُ قَالَ: إِنَّ السَّيَّءَ لَا يُكْفِرُ السَّيَّءَ، وَلَكِنَّ
الطَّيِّبَ يُكْفِرُ السَّيَّءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا قَيْسٌ
7729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا

الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ
حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ الْحَلَالَ
بَيْنَ، وَالْحَرَامَ بَيْنَ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، وَإِنَّهُ مَنْ
يَرَعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَخْلَطَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاكِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ
7730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بِنِ

السَّكَنِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ،
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ
السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ اللَّتْبِيَةِ عَلَى
الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ، فَقَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدَى إِلَيَّ،
فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا نَسْتَعْمِلُ
مِنْكُمْ رَجُلًا عَلَى مَا وَلَّانَا اللَّهُ، فَإِذَا قَدِمَ أَحَدُهُمْ
قَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدَى إِلَيَّ، فَهَلَّا جَلَسَ فِي
بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ مَا يُهْدَى إِلَيْهِ، مَنْ عَمِلَ لَنَا

یہ حدیث ابو حصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔
حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: حلال اور حرام
واضح ہیں ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں، چراگاہ
کے قریب جانور چرانے والے کو خیال کرنا چاہیے کہ وہ
چراگاہ میں نہ چلا جائے۔

یہ حدیث سماک سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو جن کا نام ابن
لتیبہ ہے، زکوٰۃ کے لیے مقرر کیا، جب زکوٰۃ لے کر آئے تو
حضور ﷺ نے ان کی طرف بھیجا حساب کے لیے۔
انہوں نے عرض کی: یہ تمہارے لیے ہیں یہ میرے ہیں۔
یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ہم کسی
آدمی کو اس شی پر مقرر کرتے ہیں جو ہم نے ولایت دی
ہے، جب ان میں سے کوئی آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ
تمہارے لیے اور یہ میرے لیے ہے۔ کیا وہ اپنے باپ یا
ماں کے گھر بیٹھتا تو دیکھتا کہ کتنے ہدیہ آئے، اس کو وہ جس
کو ہم کسی کا امیر مقرر کریں، وہ تھوڑا زیادہ سب کچھ وہ
لے آئے، اگر تم میں کوئی کہے کہ قیامت کے دن اپنے

7729 - أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 52، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1219 .

7730 - أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 260 رقم الحديث: 2597، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1463 .

مِنْكُمْ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ، وَلِيَحْذَرَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خَوَارٌ، أَوْ شَاةٌ تَيَعَّرُ أَوْ قَالَ: لَهَا يُعَارٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

اوپر اونٹ لادے گا جو آواز نکالتا ہوگا یا گائے جو آواز دے رہی ہوگی یا بکری جو پکار کر رہی ہوگی۔

یہ حدیث سفیان سے حارث بن منصور روایت کرتے ہیں۔

7731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ، نَا أَبُو عَمْرٍانَ الْحَرَّانِيُّ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، وَلَيْسَ بِالْأَنْصَارِيِّ، كَانَ فِي عِيرٍ لِيَخْدِجَةَ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ فِي تِلْكَ الْعِيرِ، فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي أَرَى فِيكَ خِصَالًا، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ النَّبِيُّ الَّذِي يَخْرُجُ مِنْ تِهَامَةَ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ، فَإِذَا سَمِعْتُ بَخْرُوجَكَ أَتَيْتُكَ، فَأَبْطَأَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ يَوْمٌ فَتَحَ مَكَّةَ، ثُمَّ أَتَاهُ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُهَاجِرِ الْأَوَّلِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مَنَعَنِي أَنْ أَكُونَ مِنْ أَوَّلِ مَنْ أَتَاكَ، وَأَنَا مُؤْمِنٌ بِكَ غَيْرُ مُنْكَرٍ لِبَيْعَتِكَ، وَلَا نَاكِثٌ لِعَهْدِكَ، وَآمَنْتُ بِالْقُرْآنِ، وَكَفَرْتُ بِالْوَثَنِ، إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَتْنَا بَعْدَكَ سَنَوَاتٌ شِدَادُ مَتَوَالِيَاتٍ، تَرَكْتُ الْمَخَّ رِزَامًا وَالْمِطْيَ هَامًا، غَاصَتْ لَهَا الدِّرَّةُ، وَنَبَعَتْ لَهَا التَّرَّةُ،

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خزیمہ بن ثابت ان سے مراد انصاری خزیمہ نہیں یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے اس تجارتی قافلہ میں تھے جس میں رسول کریم ﷺ تھے۔ انہوں نے آپ سے کہا: اے محمد! میں آپ میں چند خوبیاں دیکھتا ہوں اس لیے گواہی دیتا ہوں کہ آپ وادی تہامہ سے تشریف لانے والے نبی ہیں بس میں تو ابھی سے آپ پر ایمان لایا۔ (فرماتے ہیں:) جب میں نے آپ کے تشریف لانے کی خبر سنی تو میں آپ کی خدمت میں آؤں گا لیکن دیر اتنی ہوگئی کہ فتح مکہ کا دن آ گیا پھر آپ آئے جب نبی کریم ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ”مَرْحَبًا بِالْمُهَاجِرِ الْأَوَّلِ“ (پہلے مہاجر کو خوش آمدید) عرض گزار ہوئے: میں آپ پر ایمان لانے والا تھا آپ کی بیعت کا انکار کرنے والا نہ تھا آپ سے کیا وعدہ توڑنے والے کا بھی نہ تھا۔ قرآن کو ماننے والا اور بتوں کا برملا انکار کرنے والا تھا۔ یہ ساری باتیں ہونے کے باوجود جس چیز نے مجھے اس سعادت سے محروم رکھا کہ میں آپ

7731 - اسنادہ فیہ: أبو عمران الحرانی یوسف بن یعقوب ترجمہ الذہبی فی میزان الاعتدال جلد 4 صفحہ 475 وقال:

روی عن ابن جریج بنخبر باطل طویل، ثم ذکر هذا الحديث. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 136.

کے پاس سب آنے والوں میں سب سے پہلے بنوں وہ یہ تھی کہ آپ کے وہاں سے آنے کے بعد ہم پر مسلسل کئی سال شدت و سختی کے آگئے۔ اس چیز سے عقل بیکار اور سواریاں پیاسی ہو گئیں ان کے دودھ کم ہو گئے۔ ان کے لیے جنگلی زرد پھول زیادہ نکل آئے۔ بانس زیادہ ہوئے سرسبز زمین خشک ہوئی تمام خشک کو آفت نے برباد کیا۔ سرکنڈوں کی جڑیں اکھڑ گئیں یہاں تک کہ تنے کٹ گئے۔ میں آپ کے پاس آ گیا ہوں نہ میں نے اپنا توڑا ہے نہ آپ کی بیعت کا منکر ہوا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی زندگی سے سبق سیکھ! اللہ تعالیٰ دن کے گنہگار کے لیے رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور رات کے گنہگار کے لیے دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کر لے تو وہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حق (اب بھی بوجھل) ثقیل ہے جیسے قیامت والے دن ثقیل (بھاری) ہے۔ باطل (دنیا میں بھی) ہلکا ہے اسی طرح قیامت کے دن بھی ہلکا ہوگا۔ جنت پر مشکل کاموں کے ساتھ پردے ڈال دیئے گئے ہیں اور جہنم پر نفسانی خواہشات کے ساتھ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے چند چیزوں کے بارے بتائیے! دن کی روشنی رات کی تاریکی سردیوں میں پانی کا گرم ہونا گرمیوں کے موسم میں پانی کا سرد ہونا بلد الامین کے بارے بادلوں کے پیدا ہونے کے بارے لکڑیوں کے نکلنے گرج چمک (بجلی) آدمی سے بچے کے لیے جو ہوتا ہے اس بارے اور جو

وَعَادَ لَهَا النِّقَادُ مُتَجَرِّثًا وَالْقِنَظَةُ أَوِ الْعِضَاءُ مُسْتَحْلِفًا، وَالْوَشِيجُ مُسْتَحْنِكًا يَبْسُتُ بَارِضِ الْوَدِيسِ، وَاجْتَا حَتَّ جَمِيعِ الْيَبِيسِ وَأَفْنَتْ أَصُولَ الْوَشِيجِ، حَتَّى قَطَطِ الْقِنَظَةُ، آتَيْتُكَ غَيْرَ نَاكِثٍ لِعَهْدِي، وَلَا مُنْكَرٍ لِبَيْعَتِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ عَنْكَ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاسِطُ يَدِهِ بِاللَّيْلِ لِمُسَيِّءِ النَّهَارِ لِيَتُوبَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَبَاسِطُ يَدِهِ بِالنَّهَارِ لِمُسَيِّءِ اللَّيْلِ لِيَتُوبَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْحَقَّ ثَقِيلٌ كَيْفَ لِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الْبَاطِلَ خَفِيفٌ كَيْفَ لِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الْجَنَّةَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالْمَكَارِهِ، وَإِنَّ النَّارَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ ضَوْءِ النَّهَارِ، وَعَنْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَعَنْ حَرِّ الْمَاءِ فِي الشِّتَاءِ، وَعَنْ بَرْدِهِ فِي الصَّيْفِ، وَعَنِ الْبَلَدِ الْأَمِينِ، وَعَنْ مَنْشَأِ السَّحَابِ، وَعَنْ مَخْرَجِ الْجَرَادِ، وَعَنِ الرَّغْدِ وَالْبَرْقِ، وَعَمَّا لِلْوَلَدِ مِنَ الرَّجُلِ، وَمَا لِلْمَرْأَةِ. فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا ظُلْمَةُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَارِ: فَإِنَّ الشَّمْسَ إِذَا سَقَطَتْ سَقَطَتْ تَحْتَ الْأَرْضِ، فَأَظْلَمَ اللَّيْلُ لِذَلِكَ، وَإِذَا أَضَاءَ الصُّبْحُ ابْتَدَرَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، وَهِيَ تَقَاعَسُ كَرَاهَةً أَنْ تُعْبَدَ مِنْ دُونِ اللَّهِ، حَتَّى تَطْلُعَ فَتُضَيَّءَ، فَيَطُولُ اللَّيْلُ يَطُولُ مَكْنُهَا، فَيَسْخُنَ الْمَاءُ لِذَلِكَ، وَإِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ مَكْنُهَا فَبَرَدَ الْمَاءُ لِذَلِكَ. وَأَمَّا الْجَرَادُ: فَإِنَّهُ نَثْرَةُ حُوبٍ

فِي الْبَحْرِ، يُقَالُ لَهُ: الْإِيَوَانُ، وَفِيهِ يَهْلِكُ. وَأَمَّا
مَنْشَأُ السَّحَابِ: فَإِنَّهُ يَنْشَأُ مِنْ قِبَلِ الْخَافِقَيْنِ أَوْ مِنْ
بَيْنِ الْخَافِقَيْنِ، تُلْحِمُهُ الصَّبَا وَالْجَنُوبُ وَتُسَدِّيهِ
السَّمَالُ وَالْدَّبُورُ. وَأَمَّا الرَّعْدُ: فَإِنَّهُ مَلَكٌ بِيَدِهِ
مِخْرَاقٌ يُدْنِي الْقَاصِيَةَ وَيُؤَخِّرُ الدَّانِيَةَ، وَإِذَا رَفَعَ
بَرَقَتْ، وَإِذَا زَجَرَ رَعَدَتْ، وَإِذَا ضَرَبَ صَعَقَتْ.
وَأَمَّا مَا لِلرَّجُلِ مِنَ الْوَلَدِ، وَمَا لِلْمَرْأَةِ: فَإِنَّ لِلرَّجُلِ
الْعِظَامَ، وَالْعُرُوقَ، وَالْعَصَبَ، وَلِلْمَرْأَةِ اللَّحْمَ،
وَالْدَّمَ، وَالشَّعْرَ. وَأَمَّا الْبَلَدُ الْأَمِينُ: فَمَكَّةُ

عورت کے لیے ہوتا ہے اس بارے ارشاد فرمائیں۔
آپ نے فرمایا: رات کی تاریکی اور دن کی روشنی کیونکہ
سورج جب ڈوبتا ہے تو زمین کے نیچے چلا جاتا ہے رات
تاریک ہو جاتی ہے اس وجہ سے جب صبح روشن ہوتی ہے
تو ستر ہزار فرشتے جلدی جاتے ہیں اس بات کو ناپسند
کرتے ہوئے کہ اللہ کے مد مقابل کی عبادت نہ کی جائے
یہاں تک کہ طلوع ہو کر روشن ہو جاتی ہے۔ رات لمبی
ہونے کی وجہ سے سورج زیادہ دیر زمین کے نیچے ہوتا ہے
تو پانی گرم ہو جاتا ہے گرمیوں میں رات چھوٹی ہوتی ہے
تو کم دیر سورج نیچے ٹھہرتا ہے تو اس وجہ سے پانی ٹھنڈا رہتا
ہے لیکن لکڑی یہ سمندری مچھلی کی ہے اس کو ایوان کہا جاتا
ہے اس میں ہلاک ہوتی ہے۔ لیکن بادلوں کا پیدا ہونا یہ
زمین کے دونوں کناروں سے پیدا ہوتے ہیں باد صبا اور
جنوب کی ہوا اسے داخل کرتی ہیں اور شمار اور دُبور کی ہوا
اسے روک دیتی ہے لیکن کڑک یہ ایک فرشتہ ہاتھ میں کوڑا
لیے دور والوں کو قریب اور قریب والوں کو دور کرتا ہے
جب وہ کوڑا اٹھاتا ہے تو بجلی چمکتی ہے جب جھڑکتا ہے تو
گرج جب مارتا ہے تو صاعقہ ہوتا ہے مرد کی ہڈیاں
رگیں اور پٹھے ہیں عورت کی طرف سے بچے کیلئے گوشت
خون اور بال ہیں لیکن بلد امین مکہ ہے۔

اس حدیث کو ابن جریج سے صرف ابو عمران حرانی نے
روایت کیا۔ محمد بن عبد الرحمن اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ
الْحَرَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ
7732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ زرد رنگ کے کپڑے نہ پہنے نہ خوشبو لگائے اور نہ زیورات پہنے نہ خضاب نہ سرمہ لگائے۔

الْخَطِيبُ، ثَنَا عَيْسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمَعْصُفَرِ مِنَ الْثِيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقِ، وَلَا الْحُلِيِّ، وَلَا تَخْتَضِبُ، وَلَا تَكْتَحِلُ

یہ حدیث بدیل، العقیلی سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں، مہاجر وہ ہے جس سے وہ رک جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

7733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا عَيْسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، نَا زَكْرِيَّا، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

یہ حدیث عمر بن ابوزائدہ سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

(باب ما تجتنب الحادة من الثياب المصبغة) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 335 رقم الحديث: 26637 .

وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وإبراهيم (بن طهمان) ثقة من رجال الصحيحين، فلا يلتفت الى تضعيف أبي محمد بن حزم له، وإن من ضعفه انما ضعفه من قبل الارعاء كما جزم بذلك الدارقطني، وقد قيل انه رجع عن الارعاء . انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 267 رقم الحديث: 2 .

7733 - أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحہ 69 رقم الحديث: 10، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 65 ولفظه

للبخاري . ولم يذكر مسلم: والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه .

إِلَّا يَحْيَىٰ بَنُ أَبِي بُكَيْرٍ

کرتے ہیں۔

7734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ان لوگوں پر جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

الْبَخَطِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ، نَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِجِيُّ، نَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِجِيُّ

یہ حدیث عثمان بن عروہ سے منصور بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوہمام الخاری روایت کرتے ہیں۔

7735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا ان چار افراد: ابوالدرداء، معاذ، ابوزید، زید بن ثابت کے علاوہ کسی نے پورا قرآن جمع نہیں کیا۔

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَنَا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، وَثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْمَعْ الْقُرْآنَ غَيْرَ أَرْبَعَةٍ: أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَمُعَاذٌ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ثمامہ سے عبد اللہ بن ثنیٰ اور عبد اللہ سے معلیٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يُوسُفَ

7734 - أخرجه البخاری: الجناز جلد 3 صفحہ 300 رقم الحديث: 1390، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 376 .

بلفظ: لعن الله اليهود والنصارى . اتخذوا قبور والنسائي: الجناز جلد 4 صفحہ 78 (باب اتخاذ القبور

مساجد) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 163 رقم الحديث: 25182 واللفظ لهما .

7735 - أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحہ 664 رقم الحديث: 5004 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی جمعہ کے دن اکیلے اپنی نماز پڑھے وہ چار رکعت پڑھے۔

7736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنبَسَةَ الْوَرَّاقِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَصِلْ أَرْبَعًا

یہ حدیث ابو اخوص سے عمر بن عبد اللہ اور حضرت عمر سے علی بن غراب اور علی سے حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: مجھے سکھائیں! یا کہا: میری راہنمائی فرمائیں! ایسے عمل پر جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ نے فرمایا: مؤذن بن جا! اس نے عرض کی: اس کام کی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا: امام بن جا! عرض کی: طاقت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی نماز پڑھے امام کے سیدھا پیچھے کھڑا ہو۔

7737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الدَّهَكَيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، خَنُّ أَبِي الْمُعَلَّى الْعَطَّارِ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلِّمْنِي أَوْ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: كُنْ مُؤَذِّنًا قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: كُنْ إِمَامًا قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: فَقُمْ بِإِزَاءِ الْإِمَامِ

اس حدیث کو سعید بن جبیر سے صرف ابو معلى اور ابو معلى سے صرف محمد بن اسماعیل نے روایت کیا۔ علی بن حمید اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَبُو الْمُعَلَّى، وَلَا عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ

7736 - تقدم تخريجه .

7737 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسماعیل الضبی، قال البخاری، وابن الجارود: منکر الحدیث، وقال أبو حاتم: مجهول .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 330 .

7738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ فَرْقِدِ الْبَزَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ دُبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ فَرَّ مِنَ الرَّحْفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقِدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقِدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

7739 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرْقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ: حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالذُّنُوفِ مِنْهُمْ، وَأَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ، وَأَنْ أَذْبَرْتُ، وَأَنْ أَقُولَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَأَنِّي، وَأَوْصَانِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، وَأَوْصَانِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي، وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا أَخَذَ مِنَ النَّاسِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقِدٍ إِلَّا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد ”استغفر اللہ لا الہ الا اللہ الا هو الحي القيوم“ واتوب اليه“ پڑھا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عبد اللہ بن مختار اور عبد اللہ بن مختار سے عمر بن فرقد اور عمر بن فرقد سے علی بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے مجھے سات کاموں کی وصیت کی: مساکین سے محبت کرنے، ان سے قریب رہنے، صلہ رحمی کرنے، اگرچہ رشتہ دار صلہ رحمی کرنے سے بھاگیں اور لاجول ولاقوۃ پڑھنے کے متعلق کیونکہ یہ جنت کا خزانہ ہے اور مجھے وصیت کی کہ کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈرنا اللہ کے معاملہ میں۔ مجھے وصیت کی حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوا ہو اور مجھے وصیت کی اپنے سے کم کو دیکھنے کی اور اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کی اور مجھے وصیت کہ لوگوں سے کوئی شی نہ لوں۔

یہ حدیث عمر بن فرقد سے علی بن حمید الہکی

7738 - اسنادہ فیہ: عمر بن فرقد الباہلی وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبرانی: فی الصغیر . وانظر: مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 107 .

7739 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ .

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الحضرمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سات اعضاء پر سجدہ کرتے تھے۔

عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الدَّهَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ
الْحَضْرَمِيُّ

7740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ
بْنُ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّجُودُ
عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءَ

یہ حدیث سعید المقبری سے ابو امیہ بن یعلیٰ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن
نصیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا
أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ

7741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نَا عَبْدُ النُّورِ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ الْقَيْسِيِّ، عَنْ
هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَرْقَمَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ،
فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ،
فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ: تَزْعُمُ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا
وَأَزْوَاجًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
نَعَمْ، تَوْمُنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ:
وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ الْبُولَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اچانک ایک یہودی آدمی
آیا اس کا نام ثعلبہ بن حارث تھا اس نے کہا: السام علیک
یا محمد! آپ نے فرمایا: علیکم! اس یہودی نے آپ سے کہا:
آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت میں کھانے پینے کی اشیاء
اور بیویاں ہوں گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو
مشک کے درخت پر ایمان رکھتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں!
آپ نے فرمایا: تم اپنی کتاب میں؟ اس نے کہا: جی ہاں!
آپ نے فرمایا: پیشاب و پاخانہ پسینہ ان کی دُموں کے
نیچے بہتا ہوا مشک کے قدموں سے نیچے ہوگا۔

7740 - اسنادہ فیہ: أ - حجاج بن نصير الفساطيطي ضعيف كان يقبل التلقين (التقريب). ب - أبو أمية بن يعلى اسمه

اسماعيل 'ضعفه الدارقطني' وقال ابن حبان: لا تحل الرواية عنه الا للخواص. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

صفحة 128

7741 - اسنادہ فیہ: عبد النور بن عبد الله متهم بالوضع.

وَالْجَنَابَةَ عِرْقُ يَسِيلُ مَنْ تَحْتَ ذَوَائِهِمْ إِلَى
أَقْدَامِهِمْ مِسْكٌ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبد اللہ بن سنان
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد النور بن
عبد اللہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضرت عمرہ بنت جحون نے حضور ﷺ سے پناہ مانگی
جس وقت وہ آپ کے پاس داخل ہوئیں آپ نے
فرمایا: تُو نے معاذ سے پناہ مانگی ہے اور اس نے طلاق دی
ہے آپ نے حضرت اسامہ کو حکم دیا اس کو تین کپڑے
سامان دیا۔

7742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو
الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ، نَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عُمَرَ
بَنَتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدْ غُذِتْ بِمَعَاذٍ،
وَطَلَّقَهَا، وَأَمَرَ أُسَامَةَ فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ

یہ حدیث موصولاً ہشام بن عروہ سے عبید بن قاسم
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی داڑھی مبارک
میں مہندی لگی ہوئی دیکھی۔

7743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
الْخَطِيبُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا كُثَيْمُ بْنُ
الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:
رَأَيْتُ فِي أَصْدَاغِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7742 - أصله عند البخاری من طريق الأوزاعي قال: سألت الزهري أي أزواج النبي ﷺ استعاذت منه؟ قال: أخبرني

عروة فذكره أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 268 رقم الحديث: 5254 وابن ماجه: الطلاق جلد 1
صفحہ 657 رقم الحديث: 2037 واللفظ له. وفي الزوائد: في اسنادہ عبید بن القاسم. قال: ابن معین فیہ:
كان كذابا خبيثاً. وقال صالح بن محمد: كذاب، كان يضع الحديث. وقال ابن حبان: ممن يروى الموضوعات
عن الثقات: حدث عن هشام بن عروة نسخة موضوعة وضعفه البخاری وأبو زرعة وأبو حاتم والنسائي
وغیرهم.

7743 - اسنادہ فیہ: محمد بن یعقوب الخطیب الأھوازی لم أجده. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 164.

خِصَابُ الْجَنَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا
الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السُّلَمِيُّ

7744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ
سَعِيدِ بْنِ سَلَمٍ الْبَاهِلِيُّ، نَا أَبِي سَعِيدِ بْنِ سَلَمٍ، نَا ابْنُ
عَوْنٍ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ:
كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آذَنٌ، فَكَانَ يَخْرُجُ بَيْنَ يَدَيْهِ
إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَخَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى وَالْآذَنُ بَيْنَ
يَدَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ الْآذَنُ نَاحِيَةً، وَلَفَّ رِدَاءَهُ
فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، وَاضْطَجَعَ، وَوَضَعَ الدِّرَّةَ بَيْنَ
يَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، وَبِيَدِهِ عَصَا، فَلَمَّا
رَأَهُ الْآذَنُ مِنْ بَعِيدٍ قَالَ: هَذَا عَلَيٌّ قَدْ أَقْبَلَ، فَجَلَسَ
عُثْمَانُ، فَآخَذَ عَلَيْهِ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ حَتَّى قَامَ عَلَيٌّ
رَأْسِهِ، وَقَالَ: اشْتَرَيْتَ ضِيعَةً آلِ فُلَانٍ وَلَوْ قَفِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَائِهَا حَقٌّ أَمَا
إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَشْتَرِيهَا غَيْرُكَ، فَقَامَ عُثْمَانُ،
وَجَرَى بَيْنَهُمَا كَلَامٌ لَا أَرُدُّهُ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ، وَجَاءَ
الْعَبَّاسُ فَدَخَلَ بَيْنَهُمَا، وَرَفَعَ عُثْمَانُ عَلَيَّ
الدِّرَّةَ، وَرَفَعَ عَلَيٌّ عَلَى عُثْمَانَ الْعَصَا، فَجَعَلَ
الْعَبَّاسُ يُسَكِّنُهُمَا، وَيَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ،

یہ حدیث کہمَس سے انصاری روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمن السلمی اکیلے
ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے فرماتے
ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک اعلان
کرنے والا مقرر فرما رکھا تھا کہ جب آپ نماز کے لیے
تشریف لے جایا کرتے تو وہ آگے آگے ہوتا۔ راوی کا
بیان ہے: ایک دن آپ تشریف لے گئے نماز پڑھی
دربان آپ کے سامنے تھا۔ پھر واپس تشریف لائے
دربان ایک طرف بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر اکٹھی کر
کے اپنے سر کے نیچے رکھی اور لیٹ گئے۔ کوڑا اپنے
سامنے رکھ دیا حضرت علی دو چادروں میں لپٹے ہوئے
آئے جبکہ آپ کے ہاتھ میں عصا تھا جب دربان ین دور
سے دیکھا تو کہا: علی آ رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ
عنہ اٹھ بیٹھے اور چادر اپنے اوپر لے لی۔ حضرت علی رضی
اللہ عنہ آ کر ان کے سر پر کھڑے ہو گئے اور کہا: فلاں قبیلے
کی زمین آپ نے خردی ہے اور اس کے پانی میں رسول
کریم ﷺ کے اوقاف کا حق ہے لیکن مجھے اچھی طرح
یقین ہے خریدنے والا تیرے علاوہ کوئی نہیں۔ حضرت
عثمان اٹھ کھڑے ہوئے اس حال میں دونوں حضرات
کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو کلمات انہوں نے ایک

7744 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 229 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه: جماعة لم

أعرفهم .

وَيَقُولُ لِعُثْمَانَ: ابْنُ عَمِّكَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى سَكَنَّا،
فَلَمَّا أَنْ كَانَ بِالْعِشِيِّ مِنَ الْغَدِ، رَأَيْتُهُمَا وَكُلُّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا أَخَذَ بِيَدِ صَاحِبِهِ، وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ

دوسرے کو کہے مرنے تک میں کسی کو نہ بتاؤں گا۔ حضرت
عباس بن عبدالمطلب نے ان کے درمیان آکر مداخلت
فرمائی اسی دوران حضرت عثمان نے حضرت علی پر اپنا درہ
اٹھایا اور حضرت علی نے حضرت عثمان پر اپنا عصا بلند کیا
حضرت عباس دونوں کا غصہ ٹھنڈا کرتے رہے حضرت علی
سے فرماتے: امیر المؤمنین ہیں اور حضرت عثمان سے
فرماتے: تیرے چچا کے بیٹے ہیں۔ حضرت عباس کی
مسلل کوشش سے دونوں کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ (اس طرح
معاملہ رفع دفع ہو گیا) لیکن جب دوسرے دن کی شام
آئی (مزے کی بات) میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں
سے ان دونوں حضرات کو اس حال میں دیکھا کہ دونوں
نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور محبت و پیار سے
باتیں کر رہے ہیں۔

ابن عون سے اس حدیث کو سعید بن سلم، سعید سے
ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔ محمد بن عبد الرحمان
سلمی اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو میں نے رسول
اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا سَعِيدُ
بْنِ سَلَمٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

7745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي
رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ
صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أُمِّ
سُلَيْمٍ يَعْنِي: أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

7745 - اسنادہ فیہ: محمد بن یعقوب الاھوازی: لم أجده. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 138

وقال: واسناده حسن .

اس حدیث میں شعبہ بن ثابت اور ابو ہریرہ کے درمیان ابورافع کو محمد بن عبد اللہ انصاری نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الرحمن السلمی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھائیں جس سے میں بھلائی پاؤں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ”اللہم الی آخرہ“۔

یہ حدیث علی بن زید سے یحییٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی نمائندہ کو بھیجو تو اچھے چہرے اور اچھے نام والے کو بھیجو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِّنْ رَّوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ: أَبَا رَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ

7746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَّالِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْقُرَشِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلَّمَنِي دُعَاءً أُصِيبُ مِنْهُ خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُل: اللَّهُمَّ اغْفُ عَنِّي، فَإِنَّكَ غَفُورٌ كَرِيمٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

7747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَعَثْتُمْ رَسُولًا فَابْعَثُوهُ حَسَنَ الْوَجْهِ، حَسَنَ الْأَسْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

7746 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن میمون القرشی: متروک۔ وأخرجه أيضًا أبو يعلى. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 176۔

7747 - اسنادہ فیہ: عمر بن راشد وهو ضعيف. وأخرجه أيضًا البزار. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 50۔

7748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَبْدَةُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نا أَبُو هَمَامٍ الدَّلَالُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ابْنُ آدَمَ لَوْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْأَرْضِ خَطِيئَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

7749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا زِيَادُ

بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ، نا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَالُ، نا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ أَصْبَحَ صَائِمًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ أَعْضَاؤُهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ أَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، إِلَى أَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ، فَإِنْ صَلَّى رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ آرَاجُهُ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ:

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! اگر تیرے گناہوں کے ذریعے دنیا بھر جائے بشرطیکہ تُو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تیرے زمین بھر کر گناہوں کو بخش دوں گا۔

یہ حدیث عمدہ طور پر منصور سے ابراہیم بن طہمان اور خارجه بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی بندہ صبح کے وقت روزہ رکھتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس کے اعضاء ذکر کرتے ہیں آسمان دنیا والے اس کے لیے بخشش مانگتے ہیں سورج غروب ہونے تک ایک رکعت یا دو رکعت نفل پڑھے گا اس کے ذریعے ساتوں آسمان کے لیے نور کی طرح روشن ہوں گے حورالعین سے اس کی ازواج پڑھتی ہیں: اے اللہ! اس کو ہماری طرف بھیج ہم اس کو دیکھنے کے مشاق ہیں جب وہ لا الہ الا اللہ سبحان اللہ اللہ اکبر

7748- اصلہ عند مسلم من طریق وکیع: حدثنا الأعمش عن المعرور بن سوید فذكره . أخرجه مسلم: الذكر جلد 4

صفحه 2068 وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحه 1255 رقم الحديث: 3821 وأحمد: المسند جلد 5

صفحه 176 رقم الحديث: 21369 واللفظ له .

7749- استنادہ فیہ: جریر بن ایوب البجلی مشہور بالضعف . قال البخاری: منکر الحديث وقال النسائي: متروك وقال

أبو نعيم: كان يضع الحديث وذكر الذهبي هذا الحديث في الميزان وقال: هذا موضوع على ابن أبي ليلى (اللسان جلد 2 صفحه 101، والميزان جلد 1 صفحه 391) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 183 .

پڑھتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کو ملتے ہیں اور سورج غروب ہونے تک لکھتے ہیں۔

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن عبدالرحمن بن ابولیلی اور محمد بن عبدالرحمن سے جریر بن حرب اور جریر سے ابوعتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی حالت اعتکاف میں مسجد میں حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی آپ اپنا سر مسجد سے میری طرف نکالتے، میں کنگھی اور تیل حالت حیض میں لگاتی۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی روح جسم سے جدا ہوتی ہے وہ تین کاموں سے بری ہوں تو جنت میں داخل ہوگا: (۱) تکبر

اللَّهُمَّ اَقْبِضْهُ اَيْنَا، فَقَدْ اَشْتَقْنَا اِلَى رُؤْيَيْهِ، وَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ كَبَّرَ، تَلَقَّاهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، يَكْتُبُونَهَا اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي اسْحَاقٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا أَبُو عَتَّابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

7750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَأَنَا حَائِضٌ، فَيُخْرِجُ اِلَى رَأْسِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَأَرْجِلُهُ وَاَذْنُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

7751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نَا سَعِيدٌ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ

7750 - أخرجه البخاری: الاعتكاف جلد 4 صفحہ 320 رقم الحديث: 2029، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 244 .

ولم يذكر: وأذنه .

7751 - أخرجه الترمذی: السير جلد 4 صفحہ 138 رقم الحديث: 1573، وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 806

رقم الحديث: 2412، والدارمی: البيوع جلد 2 صفحہ 341 رقم الحديث: 2592، وأحمد: المسند جلد 5

صفحہ 325 رقم الحديث: 22432 .

(۲) خیانت (۳) قرض سے۔

مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ
وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْكِبَرُ، وَالْغُلُولُ،
وَالَّذِينَ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو حیض آیا اس حالت میں کہ
آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں آپ اس سے پہلے
لوٹ آئیں جب حضور ﷺ منیٰ سے واپس آئے تو
آپ سے عرض کی گئی: حضرت صفیہ کو حیض آیا ہے آپ
نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ ہم کو روک لے! صحابہ کرام نے
عرض کی: یا رسول اللہ! آپ چلی گئی ہیں آپ نے فرمایا:
چلیں! حضور ﷺ ان کے پاس گئے اس حالت میں کہ
آپ کا خون بہہ رہا تھا۔

7752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ
بُنْ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ،
عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،
وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ وَهِيَ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ أَفَاضَتْ
قَبْلَ ذَلِكَ، فَلَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ مَنَى قِيلَ لَهُ: إِنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ قَالَ:
فَعَسَى أَنْ تَحْبِسَنَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا قَدْ
أَفَاضَتْ؟ قَالَ: فَلْتَفِرْ قَالَ: فَصَدَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي دِمَهِهَا

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عمران بن ابوالانس اور
عمران سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا
عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

7752 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 696 رقم الحديث: 1772، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 964 .

7753 - اسنادہ فیہ: محمد بن ابی حمید وهو ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 251 .

نے فرمایا: لاچ سے بچو کیونکہ یہ محتاجی ہے اور ایسے کام سے بچو جس سے بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن ابوجہد اور محمد سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونوریہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی اُمت کا اختلاف اس اُمت کے نبی کے تشریف لانے کے بعد ہوا تو بُرے لوگ اہل حق پر غالب آئے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن دینار سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونوریہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو امامت کروائے وہ اللہ سے ڈرے اور جان لے کہ وہ ضامن ہے اس سے اس کی ضمانت کے متعلق پوچھا جائے گا اگر نیک ہو تو اس کے لیے ثواب اس کے برابر ہوگا جتنے نمازی اس کے پیچھے

إِسْحَاقُ بْنُ الصَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي نُورٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ، فَإِنَّهُ هُوَ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ، وَإِيَّاكُمْ وَمَا يُعْتَدَرُ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي نُورٍ

7754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الصَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي نُورٍ، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَفَتْ أُمَّةٌ بَعْدَ نَبِيِّهَا إِلَّا ظَهَرَ أَهْلُهَا بِاطِلَافٍ عَلَى أَهْلِ حَقِّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي نُورٍ

7755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي الْجَوَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَمَّ

7754 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن عبیدہ بن نشیط ضعیف لاسیما فی عبد اللہ بن دینار (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 160

7755 - اسنادہ فیہ: معارک بن عباد او ابن عبد اللہ العبدی ضعیف (التقریب)۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 69

ہوں گے ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی، اگر بُرا ہوا تو نمازیوں کے ثواب میں کسی کمی کی نہیں ہوگی، اس کے بُرے ہونے کی وجہ سے۔

یہ حدیث ابوالجوزاء سے یحییٰ بن اُم فضل اور یحییٰ سے معارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن حجاج اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ کا ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب ہر بات میں وہ ان شاء اللہ کہے۔

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معارک بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آسمان سے سمندر بنا دیا جائے گا، پھر وہ بائیں طرف ہوگا تو وہ بہت زیادہ بہنے والے چشمے کی مانند ہوگا۔

قَوْمًا فَلْيَتَّقِ اللَّهَ، وَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ ضَامِنٌ مَسْنُولٌ كَمَا ضَمِنَ، فَإِنْ أَحْسَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى خَلْفَهُ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَهُوَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْفَضْلِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا الْمُعَارِكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ بْنُ الْحَجَّاجِ

7756 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُعَارِكُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَتَمِّ إِيْمَانِ الْعَبْدِ أَنْ يَسْتَشِيَّ فِي كُلِّ حَدِيثٍ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ

7757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِدِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْشَأَتِ السَّمَاءُ بَحْرِيَّةً، ثُمَّ تَشَاءَ مَتَّ فُهِوْ عَيْنُ غَدِيقَةٍ

7756 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید المقبری متروک (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 185

7757 - اسنادہ فیہ: محمد بن عمر الواقدی متروک (التقریب)۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 220

یہ حدیث عوف بن حارث سے عبدالحکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم پر رمضان کا صدقہ فطریہ سے ایک صاع اور کھجور سے بھی ایک صاع مقرر کیا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء جمع کرتے (یعنی نماز مغرب آخری وقت اور عشاء اول وقت میں)۔

یہ حدیث ثابت سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت لبطہ بن فرزدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فرزدق! میں آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے دیکھ رہا ہوں اگر تو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

7758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَّاعِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَرَضَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

7759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

7760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي أَخِي يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى،

7758 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 430 رقم الحدیث: 1503، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 677.

7759 - أخرجه البخاری: التقصیر جلد 2 صفحہ 675 رقم الحدیث: 1108، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 489 بنحوه.

7760 - اسنادہ فیہ: الفرزدق، ضعفہ ابن حبان، فقال: کان قذاً للمحصنات فیجب مجانہ روایتہ (اللسان جلد 4 صفحہ 433). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 368.

قدرت رکھے حوض کوثر پر جانے کی تو تکرار کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی عمان اور ایلہ کے درمیان جتنی ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جو اس سے ایک مرتبہ پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

یہ حدیث لبطہ بن فرزدق سے یزید بن ثنی اور یزید سے ان کے بھائی ابو عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو جعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے عرض کی: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں اور آپ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر سنی ہو اس کے علاوہ ہم کو بیان نہ کرنا اگرچہ وہ ثقہ ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک شرمگاہ ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے اور میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے شرارتی لوگ وہ ہوں گے جو نعمتوں میں پیدا ہوئے ہوں گے اسی مال داری میں ان کی پرورش ہوئی ہوگی مختلف رنگوں کے کھانے کھائیں گے اور مختلف قسم کے مشروبات پیئیں گے شوخ کلام کریں

حَدَّثَنِي لَبْطَةُ بْنُ الْفَرَزْدَقِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ: يَا فَرَزْدَقُ، إِنِّي أَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَإِنْ أَمْسَكَتَ أَنْ يَكُونَ لَهْمَا عِنْدَ الْحَوْضِ مَكَانٌ فَاغْلُظْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عَمَانَ وَآيَلَةَ، مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ، آيَتُهُ مِثْلُ عَدَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا لَمْ يَزُوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَبْطَةَ بْنِ الْفَرَزْدَقِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَخُوهُ أَبُو عُبَيْدَةَ

7761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، ثنا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشِبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْنَا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتَ مِنْهُ، وَلَا تَحَدِّثْنَا عَنْ غَيْرِكَ، وَإِنْ كَانَ ثَقَّةً قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ الشُّرَّةِ إِلَى الرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شَرَارُ أُمَّتِي قَوْمٌ وَلِدُوا فِي النَّعِيمِ وَغَدُّوا بِهِ، يَأْكُلُونَ مِنَ الطَّعَامِ الْوَنَاءَ، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بَنِي

هَاشِمٍ، إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ اللَّهَ لَكُمْ أَنْ يَجْعَلَكُمْ نَجَبَاءَ رَحْمَاءَ، وَسَأَلْتُهُ أَنْ يَهْدِيَ ضَالَّتْكُمْ، وَيُؤَمِّنَ خَائِفَكُمْ، وَيُشَبِّعَ جَائِعَكُمْ وَرَأَيْتُ فِي يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِثَاءَةً، وَفِي شِمَالِهِ رُطَبَاتٍ، وَهُوَ يَأْكُلُ مِنْ ذَا مَرَّةٍ، وَمَنْ ذَا مَرَّةٍ وَهُدًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ وَارْغَفَةٌ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَأْكُلُونَ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بَلْحَمِ الظَّهْرِ، فَإِنَّهُ مِنْ أَطْيَبِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَالرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ مَهْرُ فَاطِمَةَ بُدْنَ حَدِيدٍ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاتَّاهُ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي انْتَهَيْتُ إِلَى قَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَأَوْنِي سَكَتُوا، وَمَا ذَاكَ إِلَّا أَنَّهُمْ يَبْغَضُونَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ قَدْ فَعَلُوهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ، أَيْرَجُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَرْجُوَهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

گے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے بنی ہاشم! میں نے تمہارے لیے اللہ عزوجل سے شریف اور رحیم لوگوں کا سوال کیا۔ میں نے تمہارے لیے گمراہی سے ہدایت مانگی ہے تم خوف سے ایمان لاؤ اور تمہارے بھوکے سیر ہوں۔ میں نے حضور ﷺ کے دائیں ہاتھ میں گکری دیکھی اور بائیں ہاتھ میں تازہ کھجوریں، ایک مرتبہ اس کو کھاتے اور ایک مرتبہ اُس کو کھاتے۔ آپ نے فرمایا: تم پشت کا گوشت کھاؤ کیونکہ وہ زیادہ پاک ہوتا ہے اور حضور ﷺ فجر کی دو سنتوں میں اور مغرب کے دو نفلوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے۔ حضرت فاطمہ کا مہر لوہا تھا۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے پاس حضرت عباس آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسی قوم کے پاس گیا جو گفتگو کر رہے تھے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو وہ خاموش ہو گئے ایسا انہوں نے ہم سے بغض کی وجہ سے کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا انہوں نے ایسا کیا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ تم سے محبت نہ کر لے کیا خود میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں اور بنو عبدالمطلب کے لیے امید نہیں رکھتے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْأَشْعَثِ

7762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو

الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ لَغَنِيِّ، إِلَّا مِنْ ذِي رَحِمٍ، أَوْ سُلْطَانٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمُرَةَ إِلَّا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، وَلَا عَنْ شَهْرِ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو

الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ افْتَتَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ صَبْرٍ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

7764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کے لیے مانگنا بہتر نہیں ہے سوائے رشتہ دار اور بادشاہ سے۔

یہ حدیث سمرہ سے شہر بن حوشب اور شہر سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال لیا، وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7762 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن حراش قال أبو حاتم: منكر الحديث ذاهب الحديث ضعيف الحديث، وقال البخاري منكر الحديث، وقال النسائي: ليس بثقة (التهذيب) والجرح جلد 5 صفحہ 45، والميزان جلد 2 صفحہ 413۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 100۔

7763 - أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحہ 433 رقم الحديث: 7445، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 122 ولفظه للبخاري۔

7764 - اسنادہ فیہ: بشر بن ابراہیم الأنصاری، قال أبو حاتم: ضعيف الحديث، وقال العقيلي: يروى عن الأوزاعي موضوعات، وقال ابن حبان: كان يضع الحديث (الجرح جلد 2 صفحہ 351، والميزان جلد 1 صفحہ 311)۔

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اس حالت میں کہ صف مکمل ہوگئی ہو تو وہ کسی آدمی کو اپنے ساتھ کرے اس کے پاس کھڑا ہو۔

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اچھا کیا، جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے حفص بن عمر الامام نجار رازی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو اس

حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِى الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْتَهَى اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّفِّ وَقَدْ تَمَّ، فَلْيَجْزِبْ اِلَيْهِ رَجُلًا يَّقِيْمُهُ اِلَى جَنْبِهِ

لَا يَرَوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

7765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا اَبُو حَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَمِنْ اَغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبَى حَرَّةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الْاِمَامُ النَّجَّارُ الرَّازِىُّ

7766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اسْحَاقَ الْقُلُوسِىُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 99 .

7765 - اسنادہ فیہ ابو حریۃ ہو واصل بن عبد الرحمن البصری وثقہ بعض وضعفہ آخرون وخاصة فی روایتہ عن الحسن وقال ابن حجر: صدوق عابد وكان بدلس عن الحسن (التقريب) والتهذيب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 178 .

7766 - أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 53-54 وقال: لم يروه عن خلف الا الحارث تفرد به يوسف وخلف (حلو) ثقة. وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 315-316 وقال: رواه الطبرانی فی الصغير وفيه ابن اسحق وهو مدلس ومن لم أعرفهم أيضا .

حال میں نہ پاؤں کہ اس نے اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر دہری ہو پھر وہ گانے گانے میں لگا ہو اور سورہ بقرہ پڑھنے کو چھوڑنے والا ہو۔

مُحَمَّدٌ، ثَنَا حُلُو بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفَيْنَ أَحَدَكُمْ يَضَعُ أَحَدُ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، ثُمَّ يَتَغَنَّى، وَيَدْعُ أَنْ يَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

اس حدیث کو حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق منفرد ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلُو بْنِ السَّرِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے اسے پورا کرنے کا ارادہ فرما کر کہا: ہاں! اور جب وہ کام کرنے کا ارادہ نہ ہوا تو خاموش رہے۔ آپ کسی شے کے بارے میں نہیں نہ کہتے۔ ایک دیہاتی آیا اس نے آپ سے سوال کیا آپ خاموش رہے اس نے پھر مانگا تو آپ خاموش رہے اس نے پھر سوال کیا تو آپ نے اس سے فرمایا جیسے جھڑکنے والے کا انداز ہوتا ہے: اے بدو! مانگ جو چاہتا ہے! ہمیں یہ دیکھ کر اس پر رشک آیا اور ہم نے اپنے دل میں کہا: ابھی جنت مانگے گا، لیکن اعرابی نے کہا: سواری عنایت فرما! آپ نے اس سے فرمایا: وہ تجھے مل گئی پھر فرمایا: مانگ! اس نے زاورا مانگا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہو گیا۔ اس سے ہم نے بڑا تعجب کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس بدو اور بنی اسرائیل کی بڑھیا کے سوال میں کتنا فرق ہے! پھر فرمایا: حضرت موسیٰ کو

7767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا إِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنبَسَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْتِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُئِلَ شَيْئًا فَإِذَا أَنْ يَفْعَلَهُ قَالَ: نَعَمْ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ لَا يَفْعَلَ سَكَتَ، وَكَانَ لَا يَقُولُ لَشَيْءٍ: لَا، فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ، فَسَأَلَهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَيئَةِ الْمُنتَهَرِ: سَلْ مَا شِئْتَ يَا أَعْرَابِيٌّ، فَغَبَطْنَاهُ، فَقُلْنَا: الْآنَ يَسْأَلُ الْجَنَّةَ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَسْأَلُكَ رَاحِلَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: سَلْ قَالَ: أَسْأَلُكَ زَادًا قَالَ: وَلَكَ ذَلِكَ قَالَ: فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ بَيْنَ مَسْأَلَةِ الْأَعْرَابِيِّ وَعُجُوزِ بَنِي إِسْرَائِيلَ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ

مُوسَى لَمَّا أَمَرَ أَنْ يَقْطَعَ الْبَحْرَ فَأَنْتَهَى إِلَيْهِ، فَضْرِبَتْ
وُجُوهُ الدَّوَابِّ، فَرَجَعَتْ، فَقَالَ مُوسَى: مَا لِي يَا
رَبِّ، قَالَ لَهُ: إِنَّكَ عِنْدَ قَبْرِ يُوسُفَ، فَاحْتَمِلْ عِظَامَهُ
مَعَكَ، وَقَدْ اسْتَوَى الْقَبْرُ بِالْأَرْضِ، فَجَعَلَ مُوسَى لَا
يَذِرِي آيْنَ هُوَ، قَالُوا: إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَعْلَمُ آيْنَ
هُوَ، فَعَجُوزُ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعَلَّهَا تَعْلَمُ آيْنَ هُوَ، فَأَرْسَلَ
إِلَيْهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: هَلْ تَعْلَمِينَ آيْنَ قَبْرُ
يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَدَلِّينِي
عَلَيْهِ، قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ حَتَّى تُعْطِيَنِي مَا أَسْأَلُكَ، قَالَ:
ذَاكَ لَكَ، قَالَتْ: فَإِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِي
الدَّرَجَةِ الَّتِي تَكُونُ فِيهَا فِي الْجَنَّةِ. قَالَ: سَلِي
الْجَنَّةَ، قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ، فَجَعَلَ
مُوسَى يُرَادُّهَا، فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ: أَنْ
أَعْطَاهَا ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَنْقُصُكَ شَيْئًا، فَأَعْطَاهَا وَدَلَّتهُ
عَلَى الْقَبْرِ، فَأَخْرَجَ الْعِظَامَ وَجَاوَزَ الْبَحْرَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

جب سمندر پار کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ اُس تک آئے
پھر سوار یوں کے منہ پر مارا وہ واپس لوٹے۔ موسیٰ علیہ
السلام نے عرض کی: اے اللہ! مجھے کیا ہوا؟ فرمایا: آپ
یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہیں ان کی میت کو اٹھا کر
ساتھ لے چلو جبکہ ان کی قبر زمین کے برابر ہو چکی تھی۔
موسیٰ علیہ السلام نے کہنا شروع کر دیا: وہ نہیں جانتے وہ
کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا: تم میں سے کوئی ہے جس کو
معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ سو بنی اسرائیل کی بڑھیا ممکن
ہے اس کو جانتی ہو کہ وہ کہاں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے
اس کی طرف قاصد بھیج کر کہا: کیا تو جانتی ہے کہ یوسف
علیہ السلام کی قبر کہاں ہے؟ اس نے کہا: ہاں! فرمایا: اس
پر میری راہنمائی کرو! اس نے عرض کی: نہیں! قسم ہے
جب تک آپ میرا سوال پورا نہ کریں۔ آپ نے فرمایا:
تیرا سوال پورا کروں گا۔ اس نے کہا: میرا آپ سے سوال
یہ ہے کہ میں جنت میں آپ کے ساتھ اسی درجہ میں ہوں
جس درجہ میں آپ ہوں۔ آپ نے فرمایا: بس جنت کا
سوال کر (باقی بات کو چھوڑ)۔ اس نے عرض کی: نہیں! قسم
بخدا! میں آپ کا ساتھ مانگتی ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ
السلام مسلسل اس کا سوال رد کرتے رہے تو اللہ نے آپ
کی طرف وحی کی کہ اس کو دے دے یہ چیز تیری کوئی شی کم
نہ کرے گا۔ آپ نے اس کو جنت دے دی۔ اس نے قبر
پر راہنمائی کی آپ نے میت نکالی اور سمندر پار کر گئے۔

حضرت علی سے اس حدیث کو صرف اسی سند سے
روایت کیا جاتا ہے۔ یعقوب بن اسحاق قلوبی اس کے

الْقُلُوبِ

ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر کے پاس ناحق قسم کھا کر کسی آدمی کا حق لیا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

یہ حدیث عروہ سے عمر بن عبد اللہ اور عمر سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمر الواقدی اکیلے ہیں۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی ہمارے درمیان کھڑے ہوتے تو آپ ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیتے اور مثلہ سے منع کرتے۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الربابی اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ کے آگے کھانا تھا آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اللہ کے نام لے کر کھاؤ اور

7768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ بِيَمِينٍ يَحْلِفُهَا عَلَى مَنْبَرِي بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ

7769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، نا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، نا يَزِيدُ بْنُ ابِرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، نا الْحَسَنُ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ: مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ابِرَاهِيمَ إِلَّا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبَالِيُّ

7770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ، نا نَدْبَةَ، نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

7769 - أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 17 رقم الحديث: 20157 .

7770 - أخرجه البخري: الأظعمة جلد 9 صفحہ 431 رقم الحديث: 5376، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1599 .

أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: أَذْنُهُ، وَكُلُّ وَسَمِ اللَّهُ، وَكُلُّ بَيْمِينِكَ، وَكُلُّ مِمَّا يَلِيكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

دائیں جانب سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ یہ حدیث روح بن قاسم سے حسن بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

7771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ عَشِيَّةَ جُمُعَةٍ، وَعَلَى يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَامُوا مِنْ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ يُحَكِّمُونَ، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ: كَلِمَةٌ حَقٌّ يَنْتَفَعِي بِهَا بَاطِلٌ، حُكْمُ اللَّهِ أَنْتَظِرُ فِيكُمْ، أَنْ أَخْتَكِمَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقْسَمَ بَيْنَكُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ هَذَا الْمَسْجِدِ أَنْ تَصَلُّوا فِيهِ مَا كَانَتْ أَيْدِيكُمْ مَعَ أَيْدِينَا، وَلَا نَقَاتِلُكُمْ حَتَّى تَقَاتِلُونَا

حضرت کثیر بن نمر فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، مسجد کے ارد گرد لوگ کھڑے ہوئے فیصلہ کرنے لگے، آپ نے اپنے ہاتھ سے ایسے کیا، پھر فرمایا: کلمہ حق کے ذریعے باطل چاہا ہے اللہ فیصلہ کرے گا، میں انتظار کرتا ہوں اگر تمہارے درمیان کتاب اللہ اور سنت رسول کے ذریعے فیصلہ کروں اور تمہارے درمیان برابری کروں تقسیم کرتے وقت، تم میں سے کوئی اس مسجد سے نماز پڑھنے سے نہ رُکے، جب تک تمہارے ہاتھ ہمارے ہاتھوں میں ہیں، ہم نہیں لڑیں گے یہاں تک کہ تم ہم سے لڑو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے محمد بن کثیر الکوفی روایت کرتے ہیں۔

7772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان ہو اس پر جزیہ نہیں ہے۔

7771 - اسنادہ فیہ: محمد بن کثیر القرشی الکوفی ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 245 .

7772 - اسنادہ فیہ: عمر بن یزید لم یتطهر لی من هو . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 16 .

أَسْلَمَ فَلَا جَزِيَّةَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ

7773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا
عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، نَا
شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَسَلِيمَانَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ
مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

7774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَاعِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، نَا
جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، فَذَهَبَتْ شَاةٌ تَمْرُ بَيْنَ
يَدَيْهِ، فَسَاعَاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى أَلْزَقَهَا بِالْحَانِطِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ، وَادْرَأْ مَا
اسْتَطَعْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث حارث بن دثار سے عمر بن یزید اور عمر
سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عیسیٰ بن ابوحرب اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عذاب ان کو ہوگا جو تصویریں بناتے ہیں۔

یہ حدیث شعبہ، حصین سے اور شعبہ سے یحییٰ بن
ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے
تھے۔ ایک بکری آپ کے آگے سے گزری، آپ نے
اس کو دُور کیا یہاں تک کہ وہ دیوار کے ساتھ لگی، پھر حضور
ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی شے نہیں توڑتی ہے، تم جتنی
طاقت رکھتے ہو اس کو دُور کرو۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے جریر بن حازم روایت

7773 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 3 صفحہ 396 رقم الحديث: 5950، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1670 .

7774 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن میمون بن عطاء القرشی أبو ایوب التمار، متروک، کذبہ الساجی، والفلاس، وقال الدارقطنی:

متروک (التقريب، والتهذيب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 65 .

إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

7775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! منیٰ کے کچھ کام بڑے تعجب والے ہیں، وہ تنگ ہیں، جب لوگ آتے ہیں تو کشادہ ہو جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: منیٰ مثال پچہ دانی کی طرح ہے، وہ تنگ ہے، جب حمل ہوتا ہے اللہ کشادہ کرتا ہے۔

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْهَذَلِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ، نَا جَوْنَةُ، مَوْلَاةُ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمُورَ مِنِّي لَعَجَبٌ، هِيَ ضَيْقَةٌ، فَإِذَا نَزَلَهَا النَّاسُ اتَّسَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ مِنِّي كَالرَّحِمِ، هِيَ ضَيْقَةٌ، فَإِذَا حَمَلَتْ وَسَعَهَا اللَّهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہونا تا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑاؤ۔

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

7776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

یہ حدیث سفیان سے یحییٰ بن ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ابوحرب اکیلے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ

أَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ

7775 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 268 وقال: أخرجه الطبرانی في الأوسط والصغير، وفيه من لم

أعرفه .

7776 - إسناده فيه: محمد بن يعقوب الخطيب الأهوازي لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 299 .

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ہے میں اس پر تمہارا انتظار کروں گا۔

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابواسماعیل اور عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب پانچ سے زیادہ اونٹوں ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہے۔

یہ حدیث معمر زہری سے اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہراکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد الرزاق، معمر سے وہ بہز سے روایت کرتے ہیں۔

7777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ سَلَامٍ

الْقَاضِي، ثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، كِلَاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِي حَوْضًا، وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

7778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ سَامٍ، نَا

الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي، رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ يُقَالُ لَهُ: بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ خَمْسٍ ذُوْدٍ سَائِمَةٌ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بِهِزٍ

7777 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 94 وقال: لم يروه عن الشعبي الا مجالد ولا عنه الا ابو اسماعيل

وعيسى بن يونس، تفرد به: أبو معمر. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 368 وقال: هو في الصحيح باختصار وأنا فرطكم عليه رواه الطبرانی في الصغير باسناد حسن.

7778 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 73 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط ورجاله موثقون، غير شيخ

الطبرانی محمد بن جعفر بن سلام. فاني لم أعرفه.

7779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ سَامٍ،

ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ
أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَهْلٌ مِهْلٌ قَطُّ إِلَّا
بُشْرٌ، وَلَا كَبَرٌ مُكَبَّرٌ قَطُّ إِلَّا بُشْرٌ قِيلَ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
عَاصِمٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

7780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ سَامٍ،

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ
السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا
أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ: رَسُولُ
اللَّهِ الْمُنْذِرُ، وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ، إِلَّا
الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
آپ ﷺ نے فرمایا: مہلت تلبیہ اور تکبیر پڑھنے والے
کے لیے خوشخبری ہو! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت کی؟
آپ نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث زید بن عمر بن عاصم سے معتمر روایت
کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ، ارشاد باری تعالیٰ ”انما
انت منذر ولكل قوم هاد“ کی تفسیر کرتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: منذر اور ہادی بنی ہاشم سے ایک
آدمی تھا۔

یہ حدیث سدی سے مطلب بن زیادہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

آج اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے صدقے اور بزرگوں والدین اساتذہ اور دوستوں کی دعاؤں کے صدقے مجمع اوسط
کی جلد نمبر ۵ کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ عز و جل! جو جلد باقی ہے اس کو بھی اپنے ان پیارے بندوں
کے صدقے مکمل کروادے اور میرے لیے دنیا و آخرت میں نجات کا سبب بنادے۔ دنیا کی آفات و بلیات سے نجات دے۔
حسد کرنے والے کے حسد اور شریر کے شر اور نظر بد سے محفوظ فرما۔ آمین بحرمۃ سید العالمین!

ابو الحسن غلام و شگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ مدرس جامعہ رسولیہ شیراز یہ رضویہ

7779 - اسنادہ فیہ: زید بن عمر بن عاصم قال الذہبی فی المیزان جلد 2 صفحہ 105 عن سهل ابن أبي صالح بخبر
منكر . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 227 .

7780 - أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحہ 157 رقم الحديث: 1045، والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحہ 262

وقال: لم يروه عن السدي الا المطلب، تفرد به: عثمان بن أبي شيبة .

بَابُ مَنْ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

یہ باب ہے اس شیخ کے نام
سے جس کا نام محمود ہے

7781 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ، نَزَّكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى رَحْمَتُهُ، نَاثِبُ أَبُو
حَمْرَةَ، ثَنَا كَثِيرُ النَّوَّاءِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْمُتَيَّانِيِّ قَالَ:
دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا أَنْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ
قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ لَا تَعِينُنَا عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ، فَإِنَّهُ
قَامَ عَنْهُ جَبْرِيلُ أَنْفًا، قُلْتُ: بَلَى، أَعَيْنَكَ عَلَى أَنْ
تُحَرِّقَهُ وَتَنْسِفَهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا، قَالَ رِفَاعَةُ: فَاهْوَيْتُ
بِيَدِي إِلَى قَائِمِ سَيْفِي، فَقُلْتُ: فِي نَفْسِي لَا أَقْتُلُ
هَذَا الْكَذَّابَ، حَتَّى ذَكَرْتُ كَلِمَةً أَخْبَى عَمْرٍو بْنِ
الْحَمِقِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ ائْتَمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا
مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

حضرت رفاعہ الفتیانوی فرماتے ہیں کہ میں مختار کے
پاس داخل ہوا جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا مختار نے
کہا: اے ابو عمر! کیا تو ہماری اس کرسی پر مدد نہیں کرے گا
کیونکہ اس سے ابھی حضرت جبریل کھڑے ہوئے ہیں؟
میں نے کہا: کیوں نہیں! تیری اس حوالہ سے مدد کروں گا
اسے جلاؤں گا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں ڈال
دوں گا۔ حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ
تلوار کی طرف بڑھایا میں نے اپنے دل میں کہا: کیا اس
جھوٹے کو قتل نہ کر دوں۔ یہاں تک کہ یہ بات اپنے
بھائی عمرو بن حتم کے پاس سے سنی ہوئی یاد کی کیونکہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو
کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دے وہ اس کو قتل
کرے تو میں اس قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر
ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث کثیر النواء سے ثابت البخاری روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ إِلَّا
ثَابِتُ بْنُ حَمْرَةَ تَفَرَّدَ بِهِ رَحْمَتُهُ

7782 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7781 - عزاه الهيثمي الى الطبراني وقال: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات. مجمع الزوائد: كتاب
الدييات جلد 6 صفحہ 277 .

7782 - اسنادہ فیہ: أ- رحمة بن مصعب الواسطي: ضعيف. ب- عثمان بن سعد الكاتب: ضعيف. وضعفه الحافظ

الهيثمي برحمة فقط. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 56 .

ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ایسے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں، ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا سوائے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے۔

یہ حدیث عثمان بن سعد سے رحمة بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم قربانی کا رکھا ہوا گوشت تین دن کے بعد توڑ کر کھالیں۔

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن خلاد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا، گلیوں میں سے کسی گلی میں آپ پاخانہ اور پیشاب کر کے نکل رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا جب وہ گلی میں اوجھل ہونے لگا تو آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا پھر دوسرا ہاتھ دیوار پر مارا اپنی دونوں کلائیوں پر

الْوَاسِطِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِي، ثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا أَحَدٌ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

7783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُؤَمِّرُ أَنْ نَنْقُضَ مَزَاوِدَنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ يَعْنِي: الْأَصَاحِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَادٍ

7784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ

عِيسَى الطَّائِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَانَ حَدِيثُهُ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَكَّةٍ مِنَ السَّكِكِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ بُولٍ وَغَائِطٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

7784- أخرجه أبو داود في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 330. قال أبو داود: سمعت أحمد بن

حنبل يقول: روى محمد بن ثابت حديثاً منكراً في التيمم قال ابن داسة: قال أبو داود: لم يتابع محمد بن ثابت

في هذه القصة على ضربين عن النبي ﷺ ورواه فعل ابن عمر .

ہاتھ مارا، یعنی تیمم پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا
آپ نے فرمایا: جو آپ کے سلام کا جواب دینے سے
رکاوٹ یہ تھی میں نے وضو نہیں کیا تھا۔

السَّلَامَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السَّكَّةِ
ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ
ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ
ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ
يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا إِنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى
طَهْرٍ

یہ حدیث ابن عمرؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے
ہیں اس میں الفاظ تیمم کے نافع روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنو حکم تمیں کی تعداد کا ہو
جائے تو وہ دین کو دھوکہ اور اللہ کے بندوں کو ذلیل و خوار
اور اللہ کے مال کو ذاتی مال سمجھیں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّيْمُمَ إِلَّا نَافِعٌ
7785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ: ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةً، ثَنَا صَالِحُ
بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا
دِينَ اللَّهِ دَعْلًا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللَّهِ دُولًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ
بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوِيَّةً

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: کاروبار میں قسم برکت کو ختم کرتی ہے۔

7786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْوَاسِطِيُّ: نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّةً، ثَنَا صَالِحُ

7785 - اسنادہ فیہ: عطیة بن سعد العوفی: صدوق یخطی کثیراً وکان مدلساً، وقد عنعنه. الحدیث أخرجه الطبرانی فی
الصغیر جلد 2 صفحہ 125، وأبو یعلیٰ جلد 2 صفحہ 383، والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 80، والبخاری
جلد 2 صفحہ 245-246 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 244.

7786 - أخرجه البخاری فی کتاب البیوع جلد 4 صفحہ 369 رقم الحدیث: 2087 بنحوه. ومسلم فی کتاب
المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داؤد: کتاب البیوع جلد 3 صفحہ 242 رقم الحدیث: 3335، والنسائی
فی کتاب البیوع جلد 7 صفحہ 216، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحہ 235 رقم الحدیث: 7226، وفي
جلد 2 صفحہ 242 رقم الحدیث: 7312.

بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ فِي الْبَيْعِ مُنْفَقَةٌ
مُحَقَّةٌ لِلْكَسْبِ

یہ حدیث داؤد بن ابویہند سے صالح بن عمر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيْهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی انصار سے آیا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر نماز
مغرب کے لیے اقامت پڑھی گئی، مسجد میں آیا، حضرت
معاذ بن جبل کو دیکھا وہ امامت کروا رہے تھے۔ حضرت
معاذ نے سورہ بقرہ آل عمران شروع کر دی، جب اس
آدمی نے دیکھا تو وہ باجماعت نماز چھوڑ کر علیحدہ کونے
میں پڑھنے لگا، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا، مدینہ والوں
نے کہا: فلاں منافق ہے۔ اس آدمی نے جب بات کی
حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ کو بتایا، آپ نے حضرت
معاذ کو بلوایا، فرمایا: کیا تُو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے، کیا تُو
والشتمس وضحاها اور سج اسم ربک الاعلیٰ کیوں نہیں پڑھ
لیتے۔

7787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا
وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ
الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْعَى عَلَى بَعِيرٍ
لَهُ، فَلَمَّا أَقِيَمَتِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ أَتَى الْمَسْجِدَ،
فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يُؤْمُهُمْ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ أَوْ
آلَ عِمْرَانَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنْصَرَفَ فَصَلَّى
نَاحِيَةً، ثُمَّ لَحِقَ بِبَعِيرِهِ، فَقَالَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ: نَافِقٌ
فُلَانٌ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا، فَقَالَ: أَفَتَأْنُ أَنْتَ، أَفَلَا
قَرَأْتَ بِ الشَّمْسِ وَضَحَاها وَسَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ
الْأَعْلَى

7787- أصله في البخارى كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 532 رقم الحديث: 6106، ومسلم في كتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 339، وأبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 207 رقم الحديث: 790، والنسائي في كتاب الامامة

جلد 2 صفحہ 76 و جلد 2 صفحہ 134، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 299 رقم الحديث: 14200 وفي

جلد 3 صفحہ 300 رقم الحديث: 14212 وفي جلد 3 صفحہ 308 رقم الحديث: 14317 و جلد 3

صفحہ 369 رقم الحديث: 14971 .

یہ حدیث شیبانی سے خالویہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن
ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ سے کوئی شی مانگی
جائے تو اللہ عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث شیبانی سے خالد روایت کرتے ہیں۔
حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہم کو کچھ
لوگ منبروں پر بیٹھنے کا حکم دیتے ہیں، ہم گفتگو کریں، جب
ہم اترتے اللہ کی قسم! ہم میں سے کسی کو زیادہ پسند ہوتا تھا
کہ آسمان سے گرنا اس شی پر ثابت رہنے سے۔ حضرت
ابن عمر نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم
مناقضت شمار کرتے تھے۔

یہ حدیث مجالد سے سنان بن ہارون روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، إِلَّا خَالِدٌ
7788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا
وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَوْنِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا يَسْأَلُ اللَّهُ
فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا آعْطَاهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا خَالِدٌ
7789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا
زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى رَحْمَتُهُ: نَا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ
مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا
عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَأْمُرُونَا أَنْ نَصْعَدَ عَلَى
الْمَنَابِرِ فَنَتَكَلَّمَ، فَإِذَا نَزَلْنَا قَوْلَ اللَّهِ لَأَنْ يَخْرَجَ أَحَدُنَا
مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَثْبَتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا
قَالَ: كَانَ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَاقًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ
هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةٌ

7790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

7788- أخرجه البخاری: کتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: کتاب الجمعة جلد 2

صفحہ 583، والترمذی فی کتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 361 رقم الحديث: 490، والنسائی فی کتاب

الجمعة جلد 3 صفحہ 93، وابن ماجه فی کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحہ 360 رقم

الحديث: 1137 .

7790- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 9 صفحہ 245 رقم الحديث: 9205 من طريق أبي نعيم ثنا مسعر، عن عامر ابن

شقيق بالاسناد قال: ليس عبد الله حتى رمى الجمرة . وقال الهيثمي فی المجمع جلد 3 صفحہ 228 وفيه

زَكْرِيَّا، نَا شَرِيكَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ
بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْ النَّبِيَّةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةً
الْعَقَبَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا
شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوِيَّةٌ

7791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا
زَكْرِيَّا، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ طَلْحَةَ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى
بَاهِلَةَ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الْأَشْعَرِيِّ
قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَاجَّتَهُ إِنِّي لَكِنَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجَرَّتِهَا وَلِعَابُهَا يَسِيلُ
بَيْنَ كَتِفَيْ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى
كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ
لِلْفَرَاشِ، وَلِلْعَامِرِ الْحَجَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا هُشَيْمٌ

7792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ نے جمرہ عقبہ کو نکل کر یاں
مارنے تک تلبیہ ختم نہیں کیا۔

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن خارجہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے موقع میں رسول
اللہ ﷺ کی اونٹنی کی گردن کے اندرونی حصہ کے
درمیان اس طرح تھا کہ وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا
لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا میں
نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! ہر حق والے کو
حق دیا جائے وارث کے لیے وصیت نہیں ہے، بچہ بستر
والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

یہ حدیث طلحہ بن عبد الرحمن سے ہشیم روایت
کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ

عامر بن شقیق وثقہ النسائی وابن حبان وضعفه ابن معین .

7791 - أخرجه الترمذی: الوصايا جلد 4 صفحہ 434 رقم الحديث: 2121 وقال: حسن صحيح . والنسائی: الوصايا
جلد 6 صفحہ 207 (باب ابطال الوصية للوارث) . وابن ماجه: الوصايا جلد 2 صفحہ 905 رقم الحديث:

2712 وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 291 رقم الحديث: 18106 .

7792 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 276 رقم الحديث: 417 وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: الاقامة
جلد 1 صفحہ 363 رقم الحديث: 1149، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 129 رقم الحديث: 5693

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور غزوہ تبوک میں چالیس دن سے زیادہ ٹھہرے آپ نے وہاں نماز فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتے تھے۔

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ہری کے بھائی کے بیٹے سے از زہری سے عبدالعزیز ابن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مصعب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی کو جب کوئی دعوت دے اس کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ نکل جائے۔

یہ حدیث عکرمہ سے عبید بن ہمام او عبید سے ابوصفیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم اٹھاتے تھے کہ لیلۃ القدر ستائیس رات کو قسم اٹھانے میں استثناء نہیں کرتے

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

7793 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحَلَرِيُّ، نَا أَبُو صَيْفِيٍّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ أَخَاهُ أَنْ يَقُومَ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو صَيْفِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

7794 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، نَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

بلفظ: رمقت النبي ﷺ شهراً فكان يقرأ.....

7793 - اسنادہ فیہ: أبو صیفیٰ ہو بشیر بن میمون: ضعیف جداً. وانظر: مجمع الزوائد (5714).

7794 - أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 828، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 52 رقم الحديث: رقم

الحديث: 1378، والترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 151 رقم الحديث: 793.

تھے ہم نے عرض کی: اس کو کیسے معلوم کیا؟ فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے ہم نے شمار کیا، ہم نے یاد کیا کہ وہ آج رات کو ہے۔

أَبَجَرَ قَالَ: سَمِعْتُ زَرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَحْلِفُ بِاللَّهِ، إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعَشْرِينَ لَا يَسْتَحْيِي قَالَ: قُلْنَا لَهُ: مِنْ أَيْنَ عَرَفْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَحَفِظْنَا أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعَشْرِينَ

یہ حدیث ابن ابجر سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرَّ إِلَّا شُجَاعُ بْنُ وَلِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ حضرت سدید بن غفار اور زید بن صوحان اور تیسرا میں ان کے ساتھ تھا سفر میں ان میں سے کسی ایک نے کوڑا پایا، اس کو پکڑا، اس کے ساتھی نے کہا: اس کو پھینک دو اس نے کہا: میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا، اگر اس کا مالک آیا تو ہم اسے دے دیں گے یہ اس سے بہتر ہے کہ میں اس کو چھوڑ دوں اور اس کو درندے کھائیں ان کی ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی، انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: اچھا اور غلطی دونوں کی ہیں اور فرمایا: میں نے حضور ﷺ کے زمانہ میں سودینار پائے میں ان کو لے کر آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو ایک سال تک میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا، میں دوبارہ آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: ایک سال اعلان کرو میں نے ایک سال اعلان کیا کوئی نہ آیا، دو تین

7795 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ، نا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُھَيْلٍ قَالَ: كَانَ سُؤْيِدُ بْنُ غَفَلَةَ، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَثَالِثٌ مَعَهُمَا فِي سَفَرٍ، فَوَجَدَ أَحَدُهُمْ سَوْطًا فَأَخَذَهُ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبَاهُ: أَلْفِهِ قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ بِهِ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ أَدَيْنَاهُ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ أَتْرُكَهُ، فَنَآكَلَهُ السَّبَاعُ، فَلَقِيَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَصَبْتَ وَأَخْطَأْتَ، وَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا عَامًا، فَعَرَفْتُهَا، فَلَمْ تُعْرِفْ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا عَامًا، فَعَرَفْتُهَا عَامًا، فَلَمْ تُعْرِفْ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مرتبہ کیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو شمار کرو اور اپنے مال کے ساتھ ملاؤ اگر اس کا مالک آئے تو واپس کر دو۔
یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حنین بن شئی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے شفعہ کا۔

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزے دار کو پچھنا لگوانے کی اجازت دی۔

یہ حدیث سفیان سے اسحاق ازرق روایت کرتے ہیں۔

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا، وَوَعَاءَهَا، وَوِكَاءَهَا، وَاخْلُطْهَا بِمَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَذْهَبَ إِلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

7796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ مَا كَانَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْاَزْرَقِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْاَزْرَقِيُّ

7798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

7796 - اسنادہ حسن، فیہ: الحسن بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق. انظر: الجرح

والتعديل جلد 3 صفحہ 24.

7797 - اسنادہ صحیح.

7798 - اسنادہ حسن والحديث صحيح فيه: مرجى بن رجاء البشكري أبو رجاء البصري: صدوق ربما وهم.

حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی آپ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے دس سنتیں یاد کیں: دو رکعت ظہر سے پہلے اور اس کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

یہ حدیث ابو شعیب جن کا نام صلت بن دینار ہے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب وہ اپنے والد کی طرف سے

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُرْجَى بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا أَبُو رِيحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمَدِّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرْجَى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

7799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَنَافِعٍ، أَنَّهُمْ حَدَّثُوهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرُ صَلَوَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَهُوَ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

7800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

انظر: التقريب (6540) والحديث أخرجه مسلم (53) والترمذی جلد 1 صفحہ 39 وابن ماجہ جلد 1 صفحہ 99 .

7799 - أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحہ 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 504 وعند مسلم لم يذكر الركعتين قبل الفجر وزاد: وبعد الجمعة سجدين .

7800 - اسنادہ فیہ: صلیۃ بن سلیمان العطار أبو زید الواسطی: متروک . انظر: لسان المیزان جلد 3 صفحہ 198 . والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحہ 1406، والدارقطنی جلد 2 صفحہ 260 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 149 .

جج کیا یا ان کا قرض ادا کیا، اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ اٹھائے گا۔

یہ حدیث ابن جریج سے صلت بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو دونوں ہاتھ اٹھائے ان کا باطن قبلہ رخ کرے کیونکہ نماز کے سامنے اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو کوئی اس کی آواز نہ سنے، اپنی انگلی کے ساتھ اللہ عزوجل کی وحدانیت کی طرف اشارہ کرے۔

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ، أَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَبْرَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا صَلَّةُ بَنِ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

7801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَفْتَحَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَلْيَسْتَقْبِلْ بِأَطْيَمِهِمَا الْقِبْلَةَ، فَإِنَّ اللَّهَ أَمَامَهُ

7802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَا يَسْمَعُ أَحَدًا صَوْتَهُ، وَلْيُشِرْ بِأَصْبَعِهِ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

7801 - اسنادہ فیہ: عمیر بن عمران الحنفی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 380۔ و انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 105۔

7802 - اسنادہ فیہ: عمیر بن عمران الحنفی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 380۔ مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 144۔

حرب اکیلے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا کہ میں اپنی زمین کرایہ پر دیتا، اس کو سنبھال لیتا، اس سے حضور ﷺ نے منع کیا تھا۔

7803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، نَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَى الْأَرْضِ: أَنَّ الرَّجُلَ يُكْرِى أَرْضَهُ عَلَى أَنْ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ فَهُوَ لَهُ، فَكَانَ هَذَا الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا کہ دو سو ایک ہزار پر غالب آئیں گے اللہ عزوجل نے ان پر آسانی کر دی اس کو بعد والی آیت نے منسوخ کر دیا کہ اب اللہ عزوجل نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور تم میں کمزوری دیکھی ہے (اب) اگر تم میں دو سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے۔

7804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثَقُلْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَأَعْظَمُوا أَنْ يُقَاتِلَ عَشْرُونَ مَائَتَيْنِ وَمِائَةً أَلْفًا، فَخَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَنَسَخَهَا بِالْآيَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، (الآن خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ، وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ، وَإِنْ يَكُنْ

7803 - أصله عند البخاری، ومسلم بن طريق حنظلة الزرقی قال: سمعت رافع بن خديج رضي الله عنه يقول: كنا أكثر

الأنصار حَقًّا، فكنا نكرى الأرض، فربما أخرجت هذه ولم تخرج هذه. فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق.

أخرجه البخاری: الشروط جلد 5 صفحہ 381 رقم الحديث: 2722، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1183.

7804 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 163 رقم الحديث: 4653، وأبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 46 رقم

الحديث: 2646.

مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء سے یونس بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم اور بڑے کی رضاعت والی آیت نازل ہوئی تو وہ صحیفہ میری چار پائی پر تھا، جب حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا تو ہم آپ کے حوالہ سے مشغول ہو گئے مرغی آئی اس نے کھالیا۔

7805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ، وَرِضَاعُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ، فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عبد الرحمن بن قاسم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے سیر کروائی گئی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا، آپ مقام کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

7806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نَا صِلَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرَى بِي مَرَرْتُ بِمُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا صِلَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عون سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے

7807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا

7805 - أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحہ 625 رقم الحديث: 1944 .

7806 - اسنادہ فیہ: صلیہ بن سلیمان: متروک . والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 104 . كشف الأستار . وانظر:

مجمع الزوائد (20818) .

7807 - اسنادہ فیہ: أ- یحییٰ بن السکن: ضعیف . ب- المشنی بن الصباح: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند پہنو جس طرح فرشتے باندھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے کیسے باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک۔

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن سکن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر مسلمان کے پاس سوتے وقت ایک رات یا دو راتیں اس طرح نہ گزریں کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

یہ حدیث عمر بن راشد سے عبید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عُمَرََانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَرُوا كَمَا رَأَيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتِرُونَ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ قَالَ: إِلَى أَنْصَافِ سَوْفِهَا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرََانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ

7808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ أَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ حَتَّى يَكْتُبَ وَصِيَّتَهُ إِذَا كَانَ لَهُ مَا يُوصِي بِهِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا عَبِيدَةُ

7809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ

صفحہ 126 .

7808 - أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 419 رقم الحديث: 2738، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحہ 1249 .

بلفظ: ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت.....

7809 - استاده فيه: عمرو بن جرير: متروك. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 167، والبخار جلد 3

صفحہ 382 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 146 .

وَقَطْعَةً مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ
نُفْتَى، وَأَحْلَا لَا نَأْتِيَهُمْ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے اسماعیل بن مسلم
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت عمرو بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صلہ رحمی کرنے سے مال
میں اضافہ ہوتا ہے اور خاندان کی محبت ہوتی ہے اور عمر
لمبی ہوتی ہے۔

7810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، نا
حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ
الْغَسِيلِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمِّي، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ
سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَّةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاءٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ
فِي الْأَهْلِ، مَنَسَاءٌ فِي الْأَجَلِ

یہ حدیث حنان بن سدید سے ابو محمد روایت کرتے
ہیں اور عمرو بن سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَانِ بْنِ سُدَيْرٍ إِلَّا
أَبُو مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ

حضرت عبدالرحمن بن جرہد رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے والد کے پاس سے
گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران نگلی تھی، آپ نے

7811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ
ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَّاءٍ، نا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ
بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ

7810 - اسنادہ لعلہ حسن، فیہ: ا۔ جعفر بن عبد اللہ بن محمود ابو محمد الواسطی الوراق: سکت عنہ ابن ابی حاتم۔
انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحہ 483۔ ب۔ حنان بن سدير بن حكيم الصيرفي: سکت عنہ ابن ابی حاتم۔
انظر: الجرح جلد 3 صفحہ 299۔ ج۔ ابن الغسيل هو عبد الرحمن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة
الأنصاري: صدوق فيه لين۔ وقال حافظ الهيثمي۔ فيه من لم أعرفهم۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 8
صفحہ 855۔ قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون والله اعلم۔

7811 - أخرجه أبو داود: الحمام جلد 4 صفحہ 39 رقم الحديث: 4014، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحہ 110 رقم
الحديث: 2795۔ وقال: حسن ما أرى اسنادہ بمتصل۔ وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 581 رقم
الحديث: 15935۔

فرمایا: اس کوڑھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

الرَّحْمَنُ بْنُ جَرَهْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَرَّ بِأَبِيهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فِخْذِهِ، فَقَالَ: غَطَّهَا
فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے سعید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سواہ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ،
وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

7812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ

يَحْيَى زَحْمَوِيَّه، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سَالِمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً، فَلَمَّا أَرَادَ
أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ، فَأَمَرَ بِهَا
فَطُرِدَتْ حَتَّى لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ
بِهِ: زَحْمَوِيَّه

7813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا، نَا

عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ

حضرت عبدالرحمن بن ابزلی اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ
ایک جنازہ میں شریک تھا، جب نماز جنازہ پڑھانے کا
ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک عورت ہے آپ نے اس کو
جانے کا حکم دیا، آپ نے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی
جب تک وہ دکھائی دے رہی تھی پھر آپ آگے بڑھے
اور چار تکبیریں پڑھیں۔

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے عمر بن سالم اور محمد بن
سالم سے عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت ماعز بن مالک، حضور ﷺ کے پاس آئے
عرض کی: میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اعراض فرمایا،
حضرت ماعز پھر آئے عرض کی: میں نے زنا کیا ہے

7812- اسنادہ فیہ: محمد بن سالم الہمدانی أبو سهل الکوفی: ضعیف. انظر: المیزان جلد3 صفحہ556. وانظر:

مجمع الزوائد جلد3 صفحہ32.

7813- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب به. أخرجه البخاری:

الطلاق جلد9 صفحہ301 رقم الحديث: 5271، ومسلم: الحدود جلد3 صفحہ1318 رقم الحديث: 16،

والترمذی: الحدود جلد4 صفحہ36 رقم الحديث: 1428. وقال: حسن. واللفظ له.

آپ نے اعراض کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس چار مرتبہ آئے پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا جب ان کو پتھر لگے تو بھاگنے لگے ایک آدمی آگے سے ملا اس نے اونٹ کی ہڈی ماری اس کے ساتھ گرے حضور ﷺ کے پاس ان کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا جس وقت ان کو پتھر لگے آپ نے فرمایا: تم نے ان کو چھوڑا کیوں نہیں۔ یہ حدیث محمد بن عمرو سے عباد روایت کرتے ہیں۔

زَنِيتٌ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ آتَاهُ، فَقَالَ: إِنِّي زَنِيتٌ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى آتَاهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ، فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ أَذْبَرَ يَسْتَدُّ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَحَذَفَهُ بِدَحْيٍ جَمَلٍ فَصَرَعَهُ، فذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حَتَّى مَسَّتُهُ الْحِجَارَةُ قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

فَلَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

إِلَّا عَبَّادٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک روزہ دار اسے پھاڑ نہ دے عرض کی گئی: پھاڑنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جھوٹ اور غیبت کرنا۔

7814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا، ثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جَنَّةٌ، مَا لَمْ يَخْرِقْهُ . قَالَ: قِيلَ: مَا يَخْرِقُهَا؟ قَالَ: بِكَذِبَةٍ أَوْ بَغِيْبَةٍ

یہ حدیث یونس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ

بَدْرٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے استقامت مانگو جب تک وہ تمہارے لیے مانگیں اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم اپنی تلواریں اپنی گردن پر رکھو خضراء والوں سے ابتداء کرو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو سب سے بڑے بد بخت ہو گے تم ہاتھوں کو کی کماٹی کھاؤ۔

7815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، نَا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى أَعْنَاقِكُمْ، فَأَيَّدُوا خَضِرَاءَ هُمْ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَكُونُوا حَرَائِينَ أَشَقِيَاءَ، تَأْكُلُوا كَدَّ أَيْدِيكُمْ

اس حدیث میں یزید بن ابوزید ابن سالم بن ابوجہد سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے شراب اور شراب پینے پلانے، نچوڑنے، نچروانے والے پر اٹھانے، اٹھوانے والے پر خریدنے اور فروخت کرنے والے پر اس کی کمائی کھانے والے پر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے سر کے اگلے حصہ سے بچھنے لگواتے اور اس کا نام ”ام مغیث“ رکھتے۔

یہ دونوں حدیثیں نافع سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے بشر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ

7816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا زَكْرِيَّا، ثنا بَشَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْخُمَرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُسْتَعَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهَا، وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا، وَمُبْتَاعَهَا

7817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا زَكْرِيَّا، ثنا بَشَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ هَذَا الْحَجَمَ فِي مُقَدِّمِ رَأْسِهِ، وَيُسَمِّيهِ أُمَّ مَغِيثٍ لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا بَشَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: زَحْمَوِيَّةٌ

7818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا وَهْبُ بْنُ

7816 - أخرجه أبو داود: الأثرية جلد 3 صفحہ 324 رقم الحديث: 3674 وابن ماجه: الأطنمة جلد 2

صفحہ 1121 رقم الحديث: 3380 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 132 رقم الحديث: 5718 .

7817 - اسنادہ حسن، فیہ: أ - بشر هو ابن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز بن مروان: لا بأس به . انظر: الجرح جلد 2

صفحہ 361 . ب - عبد العزيز هو ابن عمر بن عبد العزيز: صدوق يخطئ . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله

ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 96 .

7818 - أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحہ 487 رقم الحديث: 306، ومسلم:

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حیض کے دن شمار کرے اور ہر پاکی پر غسل کرے پھر کیڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ پڑھتے تھے۔

بَقِيَّةً، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: تَعْتَدُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طَهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتُصَلِّي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

7819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاوَهُبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَبِيعَةَ بِنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحِيَّتِهِ عَشْرُونَ شَبَّةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى إِلَّا خَالِدٌ

7820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زَكْرِيَّا، نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَذَّنَ بِلَالٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَأَقَامَ مِثْلَ

الحیض جلد 1 صفحہ 262 .

7819 - أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 652 رقم الحديث: 3547، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1824 .

7820 - اسنادہ حسن، فیہ: زکریا بن یحییٰ بن صبیح زحمویہ الواسطی: ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وسکت عنہ ابن ابی حاتم . انظر: الثقات جلد 8 صفحہ 253، والجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 601 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 22 صفحہ 100-101 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 333 .

ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِدْرِيسَ إِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ادریس سے زیاد بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

7821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا بَشْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْقَطَّانُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيدِ تَنَاقُثُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ سے نبید کا گرنا اس سے نیکیاں ختم ہوتی ہیں۔

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَتَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور ہم پر ابو عبیدہ بن جراح کو امیر مقرر کیا جو ہمارے پاس زاد راہ تھا وہ ختم ہو گیا، ہمیں بڑا جانور ملا جس کو سمندر نے پھینکا تھا، ہم نے اس کو جمع کر لیا، ہم نے کھایا اور رکھ بھی لیا، اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شکار تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا ہے۔

7822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ نَا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ، وَأَمَرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَقَتَلْنَا مَا مَعَنَا مِنْ زَادٍ، فَاتَيْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَإِذَا نَحْنُ بِدَايَةِ مِثْلِ الْكُثِيبِ، قَدْ لَاقَهُ الْبَحْرُ، فَأَحْرَزْنَاهُ، فَأَكَلْنَا وَتَرَوَدُّنَا، قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَيْدٌ أَطْعَمَكُمْهُ

7821- اسنادہ فیہ: ا۔ محمد بن عمر الواقدی: متروک۔ ب۔ عمر بن شیبہ بن ابی کثیر الأشجعی: مجهول۔ انظر: لسان

المیزان جلد 4 صفحہ 312۔ والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 263۔ وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 724۔

7822- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحہ 1535، وأبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحہ 363 رقم الحديث: 3840

وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 382 رقم الحديث: 14350۔

اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا خَالِدٌ

7823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّه، نَا سِنَانُ
 بَنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
 ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ
 فَاتَنَسَى مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةٍ: الصَّوْمُ فِي
 الْهَوَاجِرِ، وَأَنْ لَا أَكُونَ أَفْرَجْتُ بَيْنَ قَدَمَيَّ فِي
 الصَّلَاةِ، يَعْنِي: طُولَ الصَّلَاةِ، وَاسْتِقَالَتِي عَلَى
 الْبَيْعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
 إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ
 بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيَّه

7824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ ابَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
 وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقُرَاءَ
 بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابَانَ الْمُعَلِّمِ، إِلَّا

خَالِدٌ

7825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثَنَا زَكَرِيَّا

یہ حدیث واصل سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر
 رضی اللہ عنہما نے اپنی وفات کے موقع پر فرمایا: مجھے دنیا
 کی کسی شے کے فوت ہونے کا اتنا افسوس نہیں ہے سوائے
 تین اشیاء کے: (۱) گرمیوں میں روزے رکھنے کا
 (۲) نماز میں دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے کا
 یعنی نماز کو لمبا کرنا اور (۳) بیچ کے بعد اقبال طلب کرنے
 کا۔

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق اور محمد سے سنان
 بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
 زکریا بن یحییٰ زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نماز میں قرأت
 الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

یہ حدیث ابان المعلم سے خالد روایت کرتے
 ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7823- اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه. وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 185.

7824- آخره البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 265 رقم الحديث: 743، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 299.

7825- اسنادہ حسن فیہ: سنان بن ہارون: صدوق فیہ لین. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 273.

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو میری امت کو دیکھے کہ وہ ظالم کو یہ کہنے سے ڈرے کہ تُو ظالم ہے تو اُن سے امانت لے لے۔

یہ حدیث حسن بن عمرو ابوزبیر سے اور حسن بن شان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سودا دھار کی صورت میں ہے۔

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

یہ حدیث ابوبکر سے ابان اور ابان سے فضل روایت کرتے ہیں۔

رَحْمَوِيْهِ، نَاسِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتَ أُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ أَنْ يَقُولَ: إِنَّكَ ظَالِمٌ، فَقَدْ تَوَدَّ عَنْهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سِنَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَحْمَوِيْهِ

7826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رَبًّا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: رَحْمَوِيْهِ

7827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زَكْرِيَّا رَحْمَوِيْهِ، نَا الْفَضْلُ، نَا ابْنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا لَمْ يَرَوْ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنَانُ، وَلَا عَنْ ابْنَانٍ إِلَّا الْفَضْلُ

7826 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 445 رقم الحديث: 2178 و 2179، ومسلم: المساقاة جلد 3

صفحہ 1217 .

7827 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 418 رقم الحديث: 538 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 79 رقم الحديث: 5211 .

7828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو

الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ،
عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: كُنْتُ أَبْذُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ التَّمْرَ، ثُمَّ أَخَذُ قَبْضَةً مِنَ الزَّرْبِيبِ فَأُلْقِيهِ فِيهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا حُمَيْدُ
بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ:
أَبُو الشَّعْثَاءِ

7829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ،

ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ
الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَاصِمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ

7830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحَرِّ، عَنْ
مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحَرِّ إِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
رسول اللہ ﷺ کے لیے کھجور کی بنید بناتی تھی، پھر
آپ ﷺ کشمش سے ایک مٹھی لیتے اس میں ڈالتے
تھے۔

یہ حدیث مجاہد سے حمید بن سنان اور حمید سے حفص
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء
اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع
کرتے تھے۔

یہ حدیث شعبی سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اعضاء
وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

یہ حدیث جابر بن حار سے علی بن ہاشم روایت

7828 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 53 رقم الحديث: 24253 .

7829 - أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحہ 570 رقم الحديث: 5525-5526، ومسلم: الصيد جلد 3

صفحہ 1539 رقم الحديث: 1938 .

7830 - اسنادہ لعلہ حسن' فیہ: أ- جابر بن الحر: قال الأزدي: يتكلمون فيه. انظر: لسان الميزان (8612). ب-

عمرو بن شعیب: صدوق. ج- شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو: صدوق.

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7831 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا

هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا أَبُو اسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ
بْنِ خَالِدٍ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: أَرَبْعًا لَمْ
يَكُنْ يَدْعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ
عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ،
وَالرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار کام
حضور ﷺ نہیں چھوڑتے تھے: (۱) عاشوراء کے
روزے (۲) ذی الحجہ کے دس دن کے روزے (۳) ہر
ماہ تین روزے (۴) فجر سے پہلے دو سنتیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا
الْأَشْجَعِيُّ، وَلَا عَنْ الْأَشْجَعِيِّ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے اشجعی اور اشجعی سے
ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7832 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْوَلِيدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةَ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ
حَادِيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ ہمارے ساتھ ایک رات حضور ﷺ سو گئے، نماز رہ
گئی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر چمکنے لگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ
إِلَّا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے حسن بن ثابت
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن
آدم اکیلے ہیں۔

7832- اسنادہ حسن، فیہ: حسن بن ثابت الثعلبی: صدوق یغرب. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير (10550).

وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 327.

7833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ الْقَاضِي

7834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، نا عُمَرُ بْنُ فَرُوحٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ دِينَارًا

لَا يُرَوَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ جِهَةٍ مِنَ الْجِهَاتِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ دِينَارًا، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ فَرُوحٍ

7835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں بکر القاضی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا اور پچھنا لگوانے والے کو اُجرت بھی دی ایک دینار۔

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث کہ آپ نے ایک درہم مزدوری دی صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن فروخ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بیت الخلاء میں داخل ہوئے وہاں کوئی گندگی والی شے نہیں دیکھی؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے

7833 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: صدوق سیئ الحفظ جدًّا . وانظر: مجمع الزوائد (22412) .

7834 - اسنادہ حسن فیہ: عمر بن فروخ البصری بیاع الأقتات: صدوق ربما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 97 .

7835 - اسنادہ فیہ: أم عنبسة بن عبد الرحمن: متروك . ب- محمد بن زاذان المدني: متروك .

جسم سے جو کچھ نکلتا ہے وہ زمین نکل جاتی ہے اس سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی ہے۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی اُس نے چوری کی تھی اس کا ہاتھ کاٹا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے حسین بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ صرف شلوار پہن کر بغیر قمیص کے۔

تَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَلَا يَرَى مِنْكَ شَيْءٌ مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: أَوْ مَا عَلِمْتَ يَا عَائِشَةُ أَنَّ الْأَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَلَا يَرَى مِنْهُ شَيْءٌ؟

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

7836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ

عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ، فَقَطَعَ يَدَهَا، وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ

7837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نا

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، وَمَعْنَاهُ: أَنَّ يَتَغَمَّدَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ وَحَدَّهُ بِلَا قَمِيصٍ وَلَا رِدَاءٍ

7836 - أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1316، والنسائی: السارق جلد 8 صفحہ 61-64 (باب ما يكون حرزا وما لا يكون) .

7837 - اسنادہ فیہ: حسین بن وردان: ضعیف . انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحہ 317 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 1 صفحہ 251 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 54-55 .

7838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَمَّى كَلْبًا أَوْ كَلْبِيًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْثَاءِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کلب اور کلب نام رکھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث صالح بن حبان سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو الشعثاء اکیلے ہیں۔

7839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: صَحِبْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ جَمْعٍ إِلَى مَنَى، فَقُلْتُ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، فَوَافَقَ هَذَا الْيَوْمَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ: أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ أَحَبُّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

حضرت کریمہ بنت سرین فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحبت میں رہی مزدلفہ سے منیٰ تک میں نے کہا: میں نے نذر مانی تھی بدھ کے دن روزہ رکھنے کی آج کا دن وہ آیا ہے آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث کریمہ بنت سرین، محمد بن سرین کی بہن سے عاصم الاحول روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

7840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7838 - اسنادہ فیہ: صالح بن حبان: ضعیف۔ والحديث: أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 7۔

7839 - وعن زياد بن جبیر قال: كنت مع ابن عمر رضي الله عنهما فسأله رجل: فقال: نذرت أن أصوم كل يوم ثلاثاً أو أربعاء ما عشت، فوافقت، هذا اليوم يوم النحر قال: أمر الله بوفاء النذر ونهينا أن نصوم يوم النحر. أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 599 رقم الحديث: 6706. وقال ابن حجر: ثم وجدت في ثقات ابن حبان من طريق كريمة بنت سيرين أنها: سألت ابن عمر فقالت: فذكره. ورواته ثقات. فلولا توارده الرواة بأن السائل رجل لفسرات المبهمة بكريمة. انظر: فتح الباري جلد 11 صفحہ 599۔

7840 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن ہفیان الخزاعی الواسطی: قال العقيلي: لا يتابع علي حديثه. انظر: الضعفاء جلد 2

بَقِيَّةً، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ثَلَاثَةً وَسَعِيعِينَ فِرْقَةً
كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟
قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا آنا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، وَيَاسِينَ الزِّيَّاتُ

7841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبَانَ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ
بِالصَّبَا، وَأَهْلِكْتُ عَادَ بِالْذَّبُورِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

7842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبَانَ، نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي
عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے بہتر فرقے ہوں
گے وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک
کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: حق والا فرقہ کون ہے؟
آپ نے فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابی ہیں آج
کے دن۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبد اللہ بن سفیان
المدنی اور یاسین الزیات روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میری صباء کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قوم ہود کو
ذبور کے ذریعے ہلاک کیا گیا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے ابو عوانہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا نام عُفیر تھا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے یزید بن عطا روایت
کرتے ہیں۔

صفحہ 262 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحہ 256 والعقيلي في الضعفاء جلد 2

صفحہ 262 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 192 .

7841 - اسنادہ صحيح: أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحہ 107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 68 .

7842 - اسنادہ فيه: يزيدي بن عطاء: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحہ 82 . وحسن

الحافظ الهيثمي اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد (2319) .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ“۔

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن کثیر اور محمد بن ابومروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسعید اسی سند میں اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

یہ حدیث سفیان سے خالد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الحمید بن بیان اکیلے ہیں اور سدی سے سفیان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور گردن کے درمیان میں نے گمان کیا کہ آپ کی روح لوٹا دی جائے گی۔ آپ فرماتی

7843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ بَيَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ، ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ) (الحجر: 75)

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ بَيَانَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرِو الْأَمْوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السَّيِّدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَقَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرِو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ بَيَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السَّيِّدِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ

7845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوِيهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَمْرٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ

7843 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 298 رقم الحديث: 3127. وقال: غريب. وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحہ 305-306 رقم الحديث: 73.

7844 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 162 رقم الحديث: 608-609، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 312 رقم الحديث: 975.

7845 - اسنادہ فیہ: بشیر بن مسلم الکندی الکوفی: مجهول. انظر: التقريب (726). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 39.

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے کیا گیا، آپ نے حرکت فرمائی، میں نے عرض کی: آج کے دن اگر آپ کو اختیار دیا جاتا تو آپ ہرگز ہمیں اختیار نہ فرماتے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ قول ہے جو حضرت بلال سے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابوبکر نرم دل ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں، جس نے سنت کو چھوڑا، اس نے ناشکری کی۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد اللہ بن رجاء الہکی روایت کرتے ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تین، حضور ﷺ نے

مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ: وَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِ رُوحَهُ، قَالَتْ: وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ بِالْأَنْبِيَاءِ، فَتَحَرَّكَ، فَقُلْتُ: إِنْ خَيْرَتِ الْيَوْمَ فَلَنْ تَخْتَارَنَا وَقِيلَ: ذَلِكَ مَا قَالَ لِبِلَالٍ: مُرَّابَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، إِنْ كُنَّ صَوَاجِبَاتِ يُوسُفَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، وَإِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرَفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ

7846 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكَعَتَانِ، مَنْ تَرَكَ السَّنَةَ كَفَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

7847 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عُمَاسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ

7846 - أصله عند البخاری، ومسلم بلفظ: صحبت رسول الله ﷺ، فكان لا يزيد في السفر على ركعتين. أخرجه

البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 672 رقم الحديث: 1102، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 479 رقم

الحديث: 689.

7847 - أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1120، وأبو داود: الطلاق جلد 2 صفحہ 295 رقم الحديث: 2288،

والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحہ 475 رقم الحديث: 1180.

فرمایا: تیرے لیے گھر اور نفقہ نہیں ہے۔

الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبُهَيْ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: طَلَفَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَكْنَى لَكَ، وَلَا نَفَقَةَ

یہ حدیث سدی سے حسن بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو طلاق نہ دو شک میں بے شک اللہ مذاق کرنے والے مرد اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

7848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَكْلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَطْلُقُوا النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيَّةٍ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الدَّوَاقِينَ وَلَا الدَّوَاقَاتِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

7849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَا وَهْبُ، نَا

حضرت ناجیہ بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں کہنیوں کو تین

مُحَمَّدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، نَا نَاجِيَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَعَسَلَ

7848 - اسنادہ حسن لو لا شیخ الطبرانی فلم أجده فیہ: محمد بن بلال: صدوق یغرب . والحديث أخرجه الطبرانی فی

الکبیر جلد 7 صفحہ 264 رقم الحديث: 6908 والبزار جلد 2 صفحہ 165 . كشف الاستار . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 266 .

7849 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 27 رقم الحديث: 111-117، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 67

رقم الحديث: 48، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 60 (باب صفة الوضوء) .

مرتبہ اور سر کا مسح کیا اور دونوں قدموں کو دھویا ٹخنوں تک پھر وضو سے بچے ہوئے پانی کو لیا اور کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عمرو بن قیس اور عمرو بن قیس سے محمد بن عبد الملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ عز وجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سوار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے آپ نے ان کو سلام کیا۔

حضرت حمید سے یہ حدیث صرف معتمر نے

الْوَجْهَ ثَلَاثًا، وَالذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَالْقَدَمَيْنِ ثَلَاثًا إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ قَائِمًا، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي عَمِيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ، فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَةٍ وَجْهِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

7851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ،

نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبِيَّانَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ،

7850 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 215 رقم الحديث: 2559. ولفظه: اذا قاتل أحدكم فليجنب الوجه.

ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 2017.

7851 - أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 34 رقم الحديث: 6247. ومسلم: السلام جلد 4

صفحہ 1708.

تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ

روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

7852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہوں کے تحفہ میں خیانت ہوتی ہے۔

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ الْبَاهِلِيُّ، نَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا يَا الْأَمْرَاءُ غُلُولٌ

یہ حدیث ابن عون سے نضر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

7853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

الْقَاطِعِيُّ، ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَمِيدٍ، عَنْ عَمَارِ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَلَّاهُمَا تَعْنِي: الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

یہ حدیث عمار الدھنی سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَارِ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عُبَيْدَةُ

7854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

يَحْيَى زَحْمَوِيَّه، نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارِ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ

7852 - اسنادہ فیہ: أحمد بن معاویہ بن بکر الباہلی: ضعیف . انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 312 . مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 154 .

7853 - أخرجه البخاری فی کتاب المواقیت جلد 2 صفحہ 77 رقم الحدیث: 593، ومسلم فی کتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد 1 صفحہ 572 .

7854 - أصله فی البخاری کتاب الأذان جلد 2 صفحہ 193 رقم الحدیث: 682، ومسلم فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 313 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلَّ بِالنَّاسِ
أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عائشہ بنت سعد سے موسیٰ بن طلحہ اور موسیٰ
سے موسیٰ بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں یوسف السمانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ
إِلَّا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُوسَى بْنُ
دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَوْسُفُ السَّمَنِيُّ

7855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو اپنی شرمگاہ کو
تین مرتبہ دھوتے تھے۔

مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ الْبَاهِلِيِّ، نَا شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ
زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ
الْخَلَاءِ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا

یہ حدیث ابو الصدیق سے زید النعمی اور زید سے
جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
شریک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ إِلَّا
زَيْدُ الْعَمِّيِّ وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكَ

7856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح کرنا ہے، جب بچہ
زندہ ہو۔

وَهَبٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدٍ
بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ
ذِكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے محمد بن حسن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7855 - أخرجه ابن ماجه: كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 356 وأحمد في المسند جلد 6

صفحة 210 رقم الحديث: 25816 .

7856 - اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس ولم یصرح بالسماع .

7857 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرْنِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْقَلِيِّ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَاتَنَزَّعَهَا وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ، وَلَا عَنْ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ وَرَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْنَبٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

7858 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ خَصْمٍ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنَزَانِ ذَاتِ قَرْنٍ، وَغَيْرُ ذَاتِ قَرْنٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْثَاءِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا تھا آپ نے اس کا ہاتھ کھولا اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔

یہ حدیث ابوسفیان سے حجاج بن ابوزینب اور حجاج سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ جس کے متعلق ہوگا وہ دو مینڈھے ہوں سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے۔

یہ حدیث ابن ابی نعیم سے جابر اور جابر سے زہیر اور زہیر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7857 - اسنادہ صحیح: أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 381. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد (10712).

7858 - اسنادہ فیہ: جابر هو الجوفی: ضعيف رافضی. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 355.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال دار اور مضبوط عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث حصین سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوئل نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں پانچ نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں اس پر اضافہ نہ کروں تو میں جنت داخل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث اعمش، ابوصالح سے اور اعمش سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیماری میں چھ غلام آزاد کیے حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ نکالا دو آزاد کر

7859 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَغَنِيِّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سِوَيَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا خَالِدٌ

7860 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبُو الشَّعْنَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَأَحَلَّلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَرِزْ عَلَى ذَلِكَ، أَذْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

7861 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا أَبُو الشَّعْنَاءِ،

ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا اعْتَقَ سِتَّةَ

7859 - اسنادہ صحیح . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 95 .

7860 - أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 42 وأحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 316 رقم الحديث:

14407 . والحاكم في مستدرکہ جلد 3 صفحہ 589 .

7861 - أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 3 صفحہ 1288، وأبو داؤد في كتاب العتق جلد 4 صفحہ 27 رقم

الحديث: **3961**، والترمذی في كتاب الأحكام جلد 3 صفحہ 636 رقم الحديث: **1364**، والنسائي في

كتاب الجنائز جلد 4 صفحہ 51، وابن ماجه في كتاب الأحكام جلد 2 صفحہ 785 رقم الحديث: **2345** .

دیئے اور چار غلام رکھے۔

أَعْبَدَ فِي مَرَضِهِ، فَأَفْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَارَقَّ أَرْبَعَةً

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے وکیع روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا وَكِيعٌ

ہیں۔

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر کو صدقہ لینے پر ابھارا، حضرت عباس کے پاس آئے، حضرت عباس نے سختی کی، حضرت عمر حضور ﷺ کے پاس آئے اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے عباس نے ایک سال پہلے کی زکوٰۃ دے دی تھی۔

7862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاتِمِيمٌ بْنُ الْمُتَنَصِّرِ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاتَى الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَأَغْلَطَ لَهُ الْعَبَّاسُ، فَاتَى عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صَنُو أَبِيهِ، إِنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ أَسْلَفَنَا صَدَقْتَهُ لِلْعَامِ عَامَ أَوَّلِ

یہ حدیث سلیمان احوال سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الازرقی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا صدقہ کے طور پر دیا، میں نے دیکھا کہ وہ آدمی اس کو فروخت کر رہا ہے چند روہموں کے بدلے، میں حضور ﷺ کے پاس آیا

7863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاتِمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ: أَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ نَبِيِّ

7862- اسنادہ فیہ: أ- شریک بن عبد اللہ النخعی: صدیق یحطی کثیرا۔ ب- اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 82۔

7863- أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 475 رقم الحديث: 2775، ومسلم: الهیات جلد 5 صفحہ 1240

وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحہ 799 رقم الحديث: 2392 واللفظ له۔

اس کے متعلق پوچھنے کے لیے آپ نے فرمایا: صدقہ کو واپس نہ لو۔

یہ حدیث عمر بن عبد اللہ بن عمر سے ہشام اور ہشام سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام فروخت کیا حضور ﷺ نے اس کو آٹھ سو درہموں کے عوض خریدنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت روزہ میں بوسہ لیتے ہیں۔

یہ حدیث سدی سے شریک اور اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق شریک سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح جنابت کی حالت میں کرتے تھے پھر مکمل

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا یَبِیعُہَا بِکُفْرٍ، فَاتَى النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَسَأَلَهُ عَنْ ذَٰلِکَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَغِ صَدَقَتَکَ

لَمْ یَرَوْ هَٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا هِشَامَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا شَرِیکَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

7864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِیمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِیکٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دَبْرٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

لَمْ یَرَوْ هَٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِیکَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

7865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِیمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِیکٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبُہَیِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یُقْبِلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ یَرَوْ هَٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا شَرِیکَ، وَإِسْرَائِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِیکٍ

7866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا تَمِیمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِیکٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

7864 - أخرجه البخاری: الأحکام جلد 13 صفحہ 191 رقم الحدیث: 7186، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 692.

7865 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحدیث: 1927، ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 776.

7866 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 181 رقم الحدیث: 1931، ومسلم: الصیام جلد 2 صفحہ 779.

روزہ رکھتے تھے۔

مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

7867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن ابی الوافی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک آدمی سود فروخت کر رہا تھا، اس نے اللہ کی قسم
اٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ اس کو وہ دیا
گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا، تو یہ آیت نازل ہوئی: ”وہ لوگ
جو اللہ کے وعدہ کو خریدتے ہیں اور قسموں کو تھوڑی قیمت
کے بدلے۔“

الْوَاسِطِيُّ، نَاوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
الْمُزْنِيُّ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَقَامَ رَجُلٌ
سِلْعَةً، فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ أُعْطِيَ
بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا لِيُوقَعَ فِيهَا مُسْلِمًا، فَفَزَكَتْ:
(إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا)

(آل عمران: 77)

یہ حدیث عوام بن حوشب سے محمد بن حسن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ،
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

7868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نَاوَهْبُ، نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین نابالغ بچے فوت
ہوئے اس کے لیے قیامت کے دن قلعے ہوں گے آگ
سے بچاؤ کے۔ حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں
نے عرض کی: دو! آپ نے فرمایا: دو بھی، حضرت ابی بن
کعب قاریوں کے سردار ہیں، فرماتے ہیں کہ جس کا ایک
بیٹا فوت ہوا آپ نے فرمایا: ایک بھی؟ لیکن صدمہ اول

مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِجْتَ، كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا
مِنَ النَّارِ. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ، فَقَالَ:
وَاثْنَيْنِ. فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَاءِ: قَدَّمْتُ

7867 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 61 رقم الحديث: 4551 .

7868 - أخرجه الترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 366 رقم الحديث: 1061 . وقال: حديث غريب . وأبو عبيدة لم

يسمع من أبيه . وابن ماجه: الجناز جلد 1 صفحہ 512 رقم الحديث: 1606 .

وقت میں ہے۔

یہ حدیث ابو عبیدہ سے ابو محمدؒ حضرت عمر کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام بن حوشب اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ آنکھوں سے نابینا تھے عرض کرنے لگے: مجھے نماز فجر وعشاء میں شریک نہ ہونے کی اجازت دیں مسجد اور میرے گھر کے درمیان نالہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ایک مرتبہ یا دو مرتبہ آپ نے ان کو رخصت نہیں دی۔

یہ حدیث ماہان ابوصالح سے زہیر بن اقرع و عمرہ بن مرہ سے روایت کرتے ہیں اور زہیر سے عزہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضور ﷺ کی طرف بھیجادی کے متعلق پوچھنے کے لیے خود اس لیے نہیں پوچھا کیونکہ ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی

وَاحِدًا قَالَ: وَوَاحِدًا وَلَكِنَّ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الصَّدْمَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَامُ بْنُ حَوْشَبٍ

7869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، ثنا وَهْبٌ، ثنا

مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَامِ، عَنْ عُذْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ مَاهَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْنُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، فَشَكَا إِلَيْهِ، وَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَقَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَشْيَاءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَاهَانَ وَهُوَ أَبُو صَالِحٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَقْمَرِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عُمَرُو بْنُ مَرَّةٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عُذْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَامُ

7870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

7869- قال الحافظ الهيثمي: عذرة بن الحارث: لم أجده. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 46.

7870- اسنادہ فیہ: أ - محمد بن ثابت العبدی أبو عبد اللہ البصری: صدوق لین الحدیث. ب - أبو ہارون العبدی ہو

عمارة بن جوین: متروک. واکتفی الحافظ الهیثمی بتضعیفہ بأبی ہارون العبدی، وأجمعوا علی ضعفه. انظر:

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 287.

اللہ عنہا تھیں اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آدمی راستے میں عورت کو دیکھے اس کو مذی آئے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس کے ہونے پر وضو ہی کافی ہے۔

یہ حدیث ابوبارون سے محمد بن ثابت اور ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کرتے، کھڑے ہوئے بیٹھتے نہیں تھے۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان میں کمزور بزرگ ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ اور فرمایا: دو قسم ہیں اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے سب سے سچی بات قرآن کی ہے بدترین امور بدعت والے ہیں، ہر بدعت (جس کا تعلق دین سے نہیں ہے) گمراہی ہے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا، نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا، نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کی ہے، خبردار! تم پر امید لمبی نہ ہو اور آرزوئیں تمہیں غافل نہ کر دیں ہر آنے والا قریب ہے دور ہے وہ جو نہیں آیا، لوگوں میں بدترین وہ ہے جس کا دن رات بُرائی میں گزرتی ہو، مومن کا قتل کرنا کفر ہے اس کو گالی دینا فسق ہے کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے لاتعلقی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ، وَكَرِهَ أَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْأَلُهُ لِمَكَانٍ فَاطْمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَرَى الْمَرْأَةَ فِي الطَّرِيقِ فَيَسْأَلُ، أَعَلَيْهِ الْغُسْلُ؟ فَقَالَ: تِلْكَ يَلْقَاهَا فَحَوْلَةُ الرِّجَالِ، يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَارُونَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ، فَيَقُولُ: لَا تَقْتُلُوا النَّاسَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ. قَالَ: فَيَقُولُ: هُمَا اثْنَانِ، فَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا إِنْ الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وَعَظَ بغيرِهِ، أَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ، وَلَا يُلْهِكُكُمْ الْأَمَلُ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَإِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ بَطَالُ النَّهَارِ، وَجِيفَةُ اللَّيْلِ، وَإِنْ قُتِلَ الْمُؤْمِنُ كُفْرًا، وَإِنْ سَبَّاهُ فَسَقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. أَلَا إِنَّ شَرَّ

7871 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 9 صفحہ 97 رقم الحديث: 8522 بلفظ: لا تفتنوا الناس..... وقد جاءت أكثر

فقراہ متفرقة فی احادیث أخرى صحیحة .

تین دن سے زیادہ نہ کرے بدترین خوبیاں جھوٹی خوبیاں ہیں، مسلمان کے لیے جھوٹ جائز نہیں ہے مذاق یا ہنسی میں بھی کیونکہ آدمی اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا، جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی جہنم میں لے جاتی ہے اور سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے سچے انسان کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور بُرا کہا جاتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ سچ بولتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے تم جانتے ہو کائنات کی کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری، لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں ضرورت کا خطبہ سکھاتے تھے (یہ پڑھنے کا) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں، ہم اللہ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا ہے، جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں: میں نے ابو موسیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو اپنے

الرَّوَايَا وَالْكَذِبِ، وَانَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جَدُّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صِدْقٌ وَبَرٌّ، وَإِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذِبٌ وَفُجْرٌ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيَكْتُبُ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا، وَإِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتُبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا، أَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَصَةُ؟ هِيَ: قَالَ وَقِيلَ، هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

7872 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا وَهْبٌ، نَا

خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضِلِّهِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَصِلَ خُطْبَتُكَ بِأَيِّ مِنَ الْقُرْآنِ، فَيَقُولُ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ

خطبہ میں یہ آیت شامل کرلو: ”اتقوا اللہ النبی آخرہ“ اس کے بعد اپنی ضرورت کا کلام کرے۔

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: 102) ،
(اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1) ، (اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ، وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا) (الاحزاب: 71) . أَمَّا بَعْدُ، فَتَكَلَّمْ
بِحَاجَتِكَ

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید دونوں بیان کرتے
ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو
اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں ان پر سکونت نازل ہوتی
ہے ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اللہ ان کا ذکر اپنے
پاس والوں کے پاس کرتا ہے۔

7873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، نَا
خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْرَجِ
أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا
سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قَعَدَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُونَ اللَّهَ
إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ،
وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ
لَمْ يَزِرْ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
حَمَّادٍ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: وَهْبٌ
بْنُ بَقِيعَةَ

یہ تمام احادیث اسماعیل بن حماد بن ابواسلیمان
سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو ایک
دوسرے کے خلاف نہ چلو اللہ کے بندو! آپس میں بھائی
بھائی ہو جاؤ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ

7874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا
خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ
آنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ

7873 - أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحہ 2074، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحہ 71 رقم الحديث: 1455

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 589 رقم الحديث: 9786 .

7874 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر بن حفصی العمری: ضعیف . قال الحافظ الهیثمی: فیہ من لم أعرفہم . وانظر:

مجمع الزوائد (7018) .

إِخْوَانًا، وَلَا يَحُلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ
يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَالَّذِي يَبْدَأُ
بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ إِلَى الْجَنَّةِ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ
الزُّهْرِيِّ: وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ إِلَى الْجَنَّةِ
إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا
خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهَبُ بْنُ بَقِيَّةٍ وَرَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لائق کرے دونوں
ملیں تو ایک دوسرے سے اعراض کریں جنت میں وہ
جلدی جائے گا جو سلام کرنے میں ابتداء کرے گا۔

اس حدیث میں والذی یبدأ بالسلاام یسبق
الی الجنة کے الفاظ زہری سے عبد اللہ بن عمر روایت
کرتے ہیں اور عبد اللہ بن عمر سے خالد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے
ہیں۔ اس حدیث کو ابو نعیم عبد اللہ بن عمر سے روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمران! میں نے
عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُوِیْذُہُ "اللہم
انی الی آخرہ"۔

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے فضل ابوعبدالرحمن
اور فضل سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں: "غاروالی حدیث"۔

7875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا وَهْبٌ، نا
خَالِدٌ، عَنِ الْفَضْلِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ
حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ . قُلْتُ: لَبَّيْكَ . قَالَ: قُل: اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِرُشْدٍ فِي أَمْرِي، وَأَسْتَجِيرُكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ
إِلَّا الْفَضْلُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ الْفَضْلِ إِلَّا
خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ

7876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ
الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرِيُّ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

7875- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 185-186 رقم الحديث: 439، والطبرانی في الصغير جلد 2

صفحہ 132 لم يروه عن سعيد الا الفضل بن عبد الرحمن بصرى ثقة تفرد به خالد بن عبد الله .

7876- أخرجه البخارى: الاجارة جلد 4 صفحہ 525 رقم الحديث: 2272، ومسلم: الذکر جلد 4 صفحہ 2099 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ الْغَارِ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

7877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

الصَّبَّاحِ الْجَرَجَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانُوا إِذَا كَبَرُوا قَرَأُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

7878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ،

ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأَرَى تِلْكَ اللَّيْلَةَ التَّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا، فَأَمَرَ نَبِيُّ

یہ حدیث عبد اللہ بن نافع سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر سے یاد کیا جس نے نماز کے لیے اللہ اکبر کہا، تکبیر شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے۔

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے کہ کس شی کے ذریعہ جمع کیا جائے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی: برق کے ذریعے آپ نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کا طریقہ ہے پھر ناقوس کا ذکر کیا تو آپ نے ناپسند کیا کہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے انصار کے ایک آدمی کو خواب میں دکھایا گیا جن کا نام عبد اللہ بن زید تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ انصاری نے رات کو حضور ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ یہ یہ کلمات ہیں ان کے ذریعے اذان دو۔

7877 - تقدم تخريجه .

7878 - أصله عند البخاری، ومسلم . أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 93 رقم الحديث: 604، ومسلم: الصلاة

جلد 1 صفحہ 285، وابن ماجه: الأذان جلد 1 صفحہ 233 رقم الحديث: 707 واللفظ له . وفي الزوائد: في

اسناده محمد بن خالد . ضعفه أحمد، وابن معين، وأبو زرعة، وغيرهم .

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَا لَّا، فَادَّنَ بِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَّا اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَاَى، وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِيْ

حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بھی وہی دکھایا گیا تھا جو آپ کو لیکن آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن بن اسحاق اور عبدالرحمن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاوَهُبُ بْنُ بَقِيَّةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملے اس حالت میں کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شی شریک نہ ٹھہرائی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ یہ حدیث عبدالرحمن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَهِ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

7880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَاوَهُبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَمَعَهُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ يَحْمِلُهَا اِذَا قَامَ، وَيَضَعُهَا اِذَا قَعَدَ حَتَّى فَرَّغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نفل نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے ساتھ حضرت ابوالعاص کی بیٹی حضرت امامہ ہیں آپ جب کھڑے ہوتے تو ان کو اٹھا لیتے جب بیٹھتے تو نیچے رکھتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ

یہ حدیث زید بن عتاب سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7879 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 94 وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 399 رقم الحديث: 14501 .

7880 - أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 703 رقم الحديث: 516 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 385 .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کمزور حضرات کے لیے اجازت دی کہ وہ رات کو حجرات کو کنکریاں ماریں۔

یہ حدیث عطاء سے اسحاق بن عبد اللہ بن ابوفروہ اور اسحاق سے عبد الرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کپڑے میں بچہ اٹھایا ہوا تھا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ثواب تمہارے لیے ہے۔

یہ حدیث عبد الرحمن بن اسحاق سے خالد روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کے لیے سامان تیار کیا، اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے جو غازی کے گھروالوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ اس کے گھروالوں پر خرچ کیا، اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے۔

7881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، ابْنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ لَيْلًا

لَمْ يَرَوْا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرُوءَةَ، وَلَا عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَخَالِدٌ

7882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبٌ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ لَهَا ابْنًا لَهَا فِي خِرْقَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِي هَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ أَجْرٌ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا خَالِدٌ

7883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا وَهْبٌ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، أَوْ أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

7881 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحه 166 رقم الحديث: 11379. وقال الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 3 صفحه 263: وفيه اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة وهو متروك.

7882 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 974، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 91 (باب الحج بالصغير).

7883 - قال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 286.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن زید سے عبدالرحمن بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔

7884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
یہ دعا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي إِلَى آخِرِهِ"۔

الْمَرْوَرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو، يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي
بِسَمْعِي وَبَبْصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُ الْوَارِثَ مِنِّي،
وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي،
وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ نَارِي
اللَّهُمَّ، إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي إِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي
إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهْرِي
إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ
بِرُسُلِكَ الَّتِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّتِي أَنْزَلْتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن جعفر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید
روایت کرتے ہیں۔

7885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ تین رکعت و تراویح کرتے تھے اور قنوت رکوع
سے پہلے پڑھتے تھے۔

الْمَرْوَرِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، نَا سَعِيدُ
بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

7884 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن جعفر المدینی ضعیف (التقریب)۔ وأخرجه أيضًا الطبرانی في الصغير - وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 181 -

7885 - اسنادہ فیہ: سهل بن العباس الترمذی، وقال: ليس بثقة - (الميزان جلد 2 صفحہ 239) -

يُوتِرُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، وَيَجْعَلُ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت زبیر بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نَا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، نَا
الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ، عَنْ
يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ
بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے حبیب بن یسار شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمیل بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزِّيَّاتِ
إِلَّا الْمُسَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن گروی ہے کل کا دن گزرا ہوا ہے جنت یا دوزخ انتہاء ہے میں اول ہوں ابوبکر نمازی عمر تیرے ہیں اور دوسرے لوگ پھر پہلے طریقے کے مطابق ہیں جو پہلے ہے وہ پہلے ہے۔

7887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ
بْنِ خَالِدٍ، عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ
الرَّهَانُ، وَغَدَا السَّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوْ النَّارُ، أَنَا
الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصْطَلَى، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ
بَعْدَ عَلَى السَّبْقِ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

7886 - أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 93 رقم الحديث: 2761. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الطهارة

جلد 1 صفحہ 19 (باب قص الشارب). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 449 رقم الحديث: 19295.

والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحہ 185 رقم الحديث: 5036-5033.

7887 - اسنادہ فیہ: أصرم بن حوشب: متروک. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 119. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 230-231.

حَوْشِب

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةٍ إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ

ہیں۔

یہ حدیث قرہ سے اصرم بن حوشب روایت کرتے

7888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ أَدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَفْصُ
 بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ،
 عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 آتَاهُ خَصْمَانِ، فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عُقْبَةُ . قُلْتُ:
 أَقْضِ وَأَنْتَ شَاهِدٌ فَقَالَ: أَقْضِ بَيْنَهُمَا . قُلْتُ:
 عَلَى مَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِنْ اجْتَهَدْتَ فَاصْبَتْ فَلَكَ
 حَسَنَتَانِ، وَإِنْ أَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ إِلَّا
 حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ أَدَمَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 کہ حضور ﷺ کے پاس دو لوگ جھگڑا لے کر آئے
 آپ نے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ
 کرو! میں نے عرض کی: میں آپ کی موجودگی میں فیصلہ
 کروں؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ
 کرو! میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے
 کوشش کر کے درست فیصلہ کیا تو تیرے لیے دو نیکیاں
 اگر غلطی کی تو تیرے لیے ایک نیکی۔

یہ حدیث کثیر بن شنظیر سے حفص بن سلیمان
 روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن
 آدم اکیلے ہیں۔

7889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ
 بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقِرِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
 الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى كِسْرَةَ مُلْقَاةٍ، فَمَشَى
 إِلَيْهَا فَمَسَحَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَحْسِنِي جَوَارِ نَعَمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
 حضور ﷺ آئے آپ نے روٹی کا ٹکڑا دیکھا آپ
 اس کی طرف چل کر گئے اس کو صاف کیا اور فرمایا: اے
 عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا
 ہے کہ یہ نعمت دے کر واپس لے لی جائے۔

7888 - اسنادہ فیہ: حفص بن سلیمان: متروک . والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 51 . وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 198 .

7889 - أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحہ 132 رقم الحديث: 4557-4558 . وعند ابن ماجه بلفظ: يا

عائشة! أكرمي كريماً فانها ما نفرت عن قوم قط' فعاتت اليهم . ابن ماجه: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1112 رقم

الحديث: 3353 . وفي الزوائد: في اسناده الوليد بن محمد، وهو ضعيف وقال السندی: قلت أشار الدمیری

الی أنه متهم بالوضع . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحہ 235-236 رقم الحديث: 5 .

اللَّهُ، فَإِنَّهَا قَلَمًا نَفَرْتُ عَنْ أَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ أَنْ
تَرْجِعَ إِلَيْهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
الْمَوْقَرِيُّ

7890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ
شَقِيقٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو حَمْزَةَ الشَّكْرِيُّ، عَنْ أَبِي
سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ بَعْدَ مَا قَالَ: أَفْطَرَ
الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ إِلَّا أَبُو
سُفْيَانَ وَهُوَ: السَّعْدِيُّ، وَاسْمُهُ: طَرِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
أَبُو حَمْزَةَ الشَّكْرِيُّ

7891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا
إِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ السَّعْدِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي
جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي عَلَا فَقْهَرًا، وَبَطَّنَ فَخْبَرًا، وَمَلَكَ فَقَدَرًا،
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے پچھنا لگوانے کے بعد فرمایا: پچھنا لگوانا اور لگوانے
والا افطار کریں۔

یہ حدیث ابوقلابہ سے ابوسفیان روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حمزہ الکوفی اکیلے
ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آئے اور پڑھے:
الحمد للہ! اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس
طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

7890 - اسنادہ فیہ: أبو سفیان هو طریف بن شہاب أو ابن سعد السعدی البصری الأشل: ضعیف . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 173 .

7891 - اسنادہ فیہ: أ - سهل بن العباس الترمذی: ضعیف . ب - اسحاق بن وزیر: قال أبو حاتم: مجهول . وذكره ابن

حبان فی الثقات . انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 378 .

شَيْءٌ قَدِيرٌ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا
إِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث ابوجناب سے اسحاق بن وزیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عباس اکیلے ہیں۔

7892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَنْ حَبِيبِ
الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ
قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي حَافِيًا وَمُتَعَلًّا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا
وَرَأَيْتُهُ يَنْفَتِلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ
وَرَأَيْتُهُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ننگے پاؤں اور نعلین شریف پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، کھڑے اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور نہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ وَلَا
عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا
خَالِدُ الْحَدَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ
عَشْرَةٌ أَشْهُمٌ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ شَهَادَةُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَهِيَ الْإِمْلَةُ، وَالثَّانِيَةُ الصَّلَاةُ وَهِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے دس حصے ہیں وہ نقصان میں ہے جس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے اللہ کی وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا یہ دین ہے دوسرا نماز ہے یہ فطرت ہے تیسرا زکوٰۃ یہ پاک کرنے والی ہے چوتھا روزہ یہ ڈھال ہے پانچواں حج یہ شریعت ہے

7892- اسنادہ فیہ: حامد بن آدم متہم بالوضع. وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده، وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 162

7893- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 40

چھٹا جہاد یہ پختگی ہے ساتواں نیکی کا حکم دینا، یہ وفاء ہے
آٹھواں بُرائی سے منع کرنا یہ دلیل ہے نواں جماعت یہ
اُلفت ہے دسواں اطاعت یہ عصمت ہے۔

الْفِطْرَةُ، وَالثَّالِثَةُ الزَّكَاةُ وَهِيَ الطَّهُّورُ، وَالرَّابِعَةُ
الصَّوْمُ وَهِيَ الْجَنَّةُ، وَالْخَامِسَةُ الْحَجُّ وَهِيَ
الشَّرِيعَةُ، وَالسَّادِسَةُ الْجِهَادُ وَهِيَ الْعُرْوَةُ،
وَالسَّابِعَةُ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَهُوَ الْوَفَاءُ، وَالثَّامِنَةُ
النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهِيَ الْحُجَّةُ، وَالتَّاسِعَةُ
الْجَمَاعَةُ وَهِيَ الْأُلْفَةُ، وَالْعَاشِرَةُ الطَّاعَةُ وَهِيَ
الْعِصْمَةُ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا
عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان اور مہاجرین و
انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور حضرت علی بن
ابوطالب کا کسی کے ساتھ بھائی چارہ نہیں کیا، حضرت علی
غصہ کی حالت میں آئے آ کر زمین پر لیٹ گئے، ہوا چل
رہی تھی، حضور ﷺ نے اُن کو تلاش کیا، آپ نے
آہستہ سے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری، فرمایا: اٹھو! آپ
ابو تراب ہیں، کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں جس وقت
میں نے انصار و مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا،
آپ کے ساتھ کسی کا نہیں کیا، کیا آپ راضی نہیں ہیں
کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون
علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا،
فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے، جو تجھ سے محبت

7894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، وَبَيْنَ
الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلَيَّ مُغْضَبًا حَتَّى
آتَى جَدَّوَلَا مِنْ الْأَرْضِ فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ، فَتَسْفَى
عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى وَجَدَهُ فَوَكَّزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا
صَلَحْتُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا أَبَا تُرَابٍ، أَغْضَبْتَ عَلَيَّ
حِينَ أَخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَلَمْ أُؤَاخِ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ؟ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي
بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ،

کرتے وہ ایمان والا ہے، جو تجھ سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس کو جاہلیت کی موت دے گا، اور اس کے اعمال اسلامی شمار کیے جائیں۔

یہ حدیث مجاہد سے لیٹ اور لیٹ سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفس تھک جاتا ہے تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ اس کی موت کی مقدار کیا ہے عبادت اتنی کرو جتنا تم اس پر ہیشگی کر سکتے ہو اللہ کو پسندیدہ اعمال وہ ہیں جس پر ہیشگی کی جائے اگرچہ کم ہوں۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جبارود بن یزید روایت

أَلَا مَنْ أَحَبَّكَ حُفَّ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللَّهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الْإِسْلَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا كَيْتٌ، وَلَا عَنْ كَيْتٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ أَدَمَ

7895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُرَوِّزِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ أَدَمَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُصَاعَفُ الْحَسَنَاتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

7896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمُرَوِّزِيُّ، نَا الْخَضِرُ بْنُ أَخْرَمَ الْمُرَوِّزِيُّ، ثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّفْسَ مَلُوءَةً، وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَا يَذَرِي مَا قَدَّرَ الْمُدَّةَ، فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا يُطِيقُ، ثُمَّ لِيَدَاوِمْ عَلَيْهِ، فَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ قَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

إِلَّا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن اسحاق اکیلے ہیں۔

7897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَشَتْ لَهُ صُورَ نَخْلٍ، وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ قَالَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَأْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ آتَيْنَا بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى بَقِيَّةِ طَعَامِنَا فَآكَلْنَا، وَلَمْ يُحَدِّثْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا، وَلَا أَحَدٌ مِنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا انصار کی ایک عورت کی طرف اس نے آپ کے لیے دسترخوان بچھایا اور بکری ذبح کی ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، تو حضرت ابو بکر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، اس کے بعد حضرت عمر آئے پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا، اے اللہ! اگر تو چاہے تو وہ علی ہو اس کے بعد حضرت علی آئے پھر ہمارے پاس کھانا لایا گیا، ہم نے کھانا کھایا، پھر نماز ظہر کے لیے کھڑے ہوئے، ہم نے نماز ظہر پڑھی، ہم نے وضو نہیں کیا، پھر بقیہ کھانا کھانے کے لیے حاضر ہوئے، ہم نے کھانا کھایا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جبارود بن یزید اکیلے ہیں۔

ابْنُ سَمْعَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ

7898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7897- اسنادہ فیہ: أ - الجارود بن یزید متروک . ب - عبد اللہ بن زیاد بن سلیمان بن سمعان المخزومی: متروک اتھمہ

بالکذب أبو داؤد وغیرہ (التقریب) . وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 60 .

7898- اسنادہ فیہ: الجارود بن یزید: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 278 .

نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش اپنے اوپر ڈالنا جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ان کو مارنے کا حکم دیتا، ہر کالے کتے کو مار دو جس نے کتا شکار اور کھیتی باڑی کی حفاظت کے علاوہ شوق رکھا، اس کے لیے ہر رات اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط گناہ لکھا جائے گا، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے، ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

یہ حدیث ابواسحاق سے جارود روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

الْمُرُوزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَغْرِضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نا الْخَضِرُ، ثَنَا

الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بِهِمٍ، وَمَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَغَيْرِ صَيْدٍ، وَلَا زَرْعٍ، وَلَا غَنَمٍ، أَوْى إِلَيْهِ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطٍ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أُحُدٍ. وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِحْدَاهُنَّ بِالْبُطْحَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ
7900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

7899- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 289 .

7900- أخرجه أبو داود: النکاح جلد 2 صفحہ 236 رقم الحديث: 2085، والترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 398

رقم الحديث: 1101، وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 605 رقم الحديث: 1881، والبدارمی: النکاح

جلد 2 صفحہ 184 رقم الحديث: 2182-2183، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 481 .

الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

یہ حدیث شریک سے علی بن حجر روایت کرتے ہیں۔

7901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَلَّالُ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ زَادَهَا فِي الْحَضَرِ، وَأَقَرَّهَا فِي السَّفَرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزوجل نے نماز دو رکعتیں فرض کی ہیں اور حالت اقامت میں اضافہ کیا اور سفر کی حالت میں اس کو برقرار رکھا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

7902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں فتح کے سال پندرہ دن رہے آپ نماز میں قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عِرَاكِ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عِرَاكِ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے عراق بن مالک اور عراق سے یزید اور یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

7903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِيُّ، نا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ ابْنِ
عَلِيَّةَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا

7904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنْ
الْمُبَارَكِ بْنِ فَصَّالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ، فَافْطَرَ عَلَى تَمْرِ الْعَجْوَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَصَّالَةَ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ هَارُونَ

7905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے، امام
کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

یہ حدیث ابن علیہ سے سہل بن عباس روایت
کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حدیث موقوفہ ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ حالت سفر میں رمضان میں عجوہ کھجور سے
روزہ افطار کرتے تھے۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن ہارون
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے، ان کو سلام

7903- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 1. وقال: هذا حديث منكر، وسهل بن العباس

متروك. والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 227 رقم الحديث: 2896. وعند ابن ماجه بلفظ: من كان له

امام، فقراءة الامام له قراءة. وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 277 رقم الحديث: 850. وفي الزوائد: في

اسناده جابر الجعفي، كذاب. والحديث مخالف لما رواه الستة من حديث عبادة.

7904- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين العبدی: متروك، ومنهم من كذبه شيعي (التقريب). وانظر: مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 159.

7905- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1708، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 353 رقم الحديث: 5202

بنحوه، ولم يذكر: ويدعو لهم بالبركة.

کرتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہو تو بہتری کی اگر وہ برا ہو تو بُرائی کی۔

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عزرمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں ہاتھ سے تربوز پکڑتے، کھجور کو تربوز کے ساتھ تناول کرتے تھے آپ پھل کو پسند کرتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے مطر روایت کرتے ہیں۔ اس کو

المُوقِرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْعُلَمَانِ، فَيَسَلُّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَاتِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْمُوقِرِيُّ

7906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ، نَحَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمُرَوِّزِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرَزَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَسْرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً إِلَّا أَلْبَسَهُ اللَّهُ رِدَاءَهَا، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ إِلَّا الْعَرَزَمِيُّ

7907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ، نَحَامِدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ، نَحَامِدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَطِيَّةِ الصَّفَّارِ، ثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ الرُّطْبَ بِيَمِينِهِ، وَالْبَطِيخَ بِيَسَارِهِ، فَيَأْكُلُ الرُّطْبَ بِالْبَطِيخِ، وَكَانَ أَحَبَّ الْفَاكِهَةِ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَطَرٌ، تَفَرَّدَ

7906 - اسنادہ فیہ: ا۔ حامد بن آدم: متهم بالوضع. ب۔ محمد بن عبيد الله العزمي: متروك. وَاخْرَجَهُ أَيْضًا الطَّبْرَانِيُّ

فی الكبير. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 228.

7907 - اسنادہ فیہ: یوسف بن عطیة الصفار: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 41.

بِه: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةٍ

روایت کرنے میں یوسف بن عطیہ اکیلے ہیں۔

7908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو الْجَلِّيُّ، ثَنَا
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ .
فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَا تَزَالُ تَنْزِعُ فِي مَبَالِكٍ، نَحْنُ
قَتَلْنَاهُ؟، إِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ أَخْرَجُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ عَمْرٍو

7909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ، فَحَلَّ أَصْحَابُهُ، وَقَدْ
حِضْتُ فَلَمْ أَطْهَرْ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، وَجَاءَتْ
عَرَفَةَ، وَلَمْ أَطْهَرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: انْقِضِي رَأْسَكَ وَاغْتَسِلِي، ثُمَّ حَجَّجْتُ
حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الصَّدْرِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ: أَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ أَعْمِرْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عمار کو
ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ فرماتے ہیں:
ہم کو ہمیشہ الزام دیا جاتا ہے کہ ہم نے قتل کیا، حالانکہ
آپ کو انہوں نے قتل کیا تھا جنہوں نے آپ کو نکالا تھا۔

یہ حدیث سفیان سے اسماعیل بن عمرو روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم عمرہ کر رہے تھے آپ
کے صحابہ نے احرام کھولا، مجھے حیض آیا، میں پاک نہیں
ہوئی تھی یہاں تک کہ مکہ آئے، نویں ذی الحجہ کا دن آیا،
میں پاک نہیں ہوئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا سر
کھولو اور غسل کرو، پھر میں نے حج کیا، جب طواف صدر
کی رات آئی تو آپ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف
سے فرمایا: ان کو لے کر حرم سے نکلو، پھر عمرہ کر کے آؤ۔

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے

7908- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو: ضعیف۔ تخریجہ: أحمد فی مسنده، من طرق عديدة، والطبرانی فی الكبير

وأبو يعلى، والبخاري. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 244 .

7909- أصله عند البخاری، ومسلم. أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 485 رقم الحديث: 1556، ومسلم:

الحج جلد 2 صفحہ 871 .

شُعَيْبُ

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
مشرک یہ تبلیہ پڑھتے تھے: ”لبيك الى آخره“۔ تو یہ
آیت نازل ہوئی: ”هل لكم الى آخره“۔

7910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يُلْتَمَى أَهْلُ الشِّرْكِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ
لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، إِلَّا شَرِيكَاهُ هُوَ لَكَ،
تَمْلُكُهُ وَمَا مَلَكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (هَلْ لَكُمْ مِمَّا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ
فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ)

لَا يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ

شُعَيْبُ

ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو فرضوں کے بعد پسندیدہ عمل
مسلمان کو خوش کرنا ہے۔

7911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا شَرِيكَ، وَجَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ،
عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ
بَعْدَ الْفَرَائِضِ إِدْخَالُ الشُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا شَرِيكَ،
وَجَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے شریک اور جریر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے
ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، نا

7910 - اسنادہ فیہ: أ - اسماعیل بن عمرو بن نجیح: ضعیف. ب - حماد بن شعيب الحماني التميمي: ضعيف. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 226 .

7911 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عمرو: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 196 .

7912 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير. وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 251 .

کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: جس آدمی نے اس دنیا میں غلط طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا، جس آدمی نے سخت روزی پر خوبصورت صبر کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں وہاں رہائش پذیر فرمائے گا جہاں اس کی مرضی ہوگی۔

اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل بن مرزوق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

حضرت علقمہ بن عبد اللہ مزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کھوکھلے پتلے تنے والی کانٹے دار نباتات میں پھنسے ہوئے ہو، جب تمہارے پورے جسم کو درد ہو، جب تم برف میں رُکے ہوئے ہو تو اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

اس حدیث کو محمد بن فضال سے صرف اسماعیل اور معدی بن سنان نے روایت کیا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت ہے اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے۔

إِسْمَاعِيلُ، نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حَيْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلَى زِينَةِ الْمُتَرَفِّينَ كَانَ مُهِنًا فِي مَلَكُوتِ الدُّنْيَا، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوْتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا أَسْكَنَهُ اللَّهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ فِي الْقَصَبِ، أَوِ الرَّدَاغِ، أَوِ الثَّلَجِ، وَخَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَوْمُوا إِيْمَاءً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَمَعْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

7914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، نَا أَسْبَاطُ بْنُ

7913 - اسنادہ فیہ: أ - اسماعیل بن عمرو: ضعیف. ب - محمد بن فضال بن خالد الأزدي: ضعیف. ج - فضال بن خالد الجهمي: مجهول (التقريب). وانظر: مجمع الروايد جلد 2 صفحہ 164.

7914 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 247. وقال: رواه أحمد وذكر فيه قصة والطبرانی في الأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن أبا بكر بن حفص لم يسمع من سعد.

نَصْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعَمَ مِثَّةُ الرَّجُلِ دُونَ حَقِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم التیمی فرماتے ہیں کہ میرے والد ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ فرمایا: تم مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ کے ارشاد کا کیا ہوگا کہ تم میں کمزور بزرگ ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں (یعنی نماز مختصر کر کے پڑھو) والد صاحب نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر انہوں نے نماز پڑھی اُس سے تین گنا جو تم پڑھتے ہو۔

یہ حدیث عمار سے عبد الجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافقت کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو

7915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدَّهْنِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ أَبِي تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ تَرَكَتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: إِنَّكُمْ تَحْقِفُونَ، قُلْتُ: فَإِنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّ فِيكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةَ أَضْعَافٍ مَا تُصَلُّونَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

7916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ، نا أَبُو يَحْيَى، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ الْخَطَّابِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

7915 - اسنادہ حسن فیہ: عبد الجبار بن العباس الشامی الهمدانی، وثقة أبو حاتم، وغیره، وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه يفرط في التشيع، وقال ابن حجر: صدوق يتشيع. (التقريب) والتهذيب، وضعفاء العقيلي جلد 3 (صفحة 88). وأخرجه أيضًا الطبرانی في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد 2، صفحة 76.

7916 - اسنادہ فیہ: یوسف بن الخطاب المدنی، مجهول. (اللسان جلد 6، صفحة 320، والميزان جلد 4، صفحة 464. وأخرجه أيضًا البزار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1، صفحة 111.

وعدہ خلافی کرے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شابہ اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اس کے بعد میں حضور ﷺ کے پاس آیا مجھے آپ نے اپنی جگہ کھڑا کیا آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور اپنے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر ڈالا پھر فرمایا اے علی بن ابوطالب! تو ٹھیک ہے! تجھے کوئی تکلیف نہیں ہے میں نے اللہ سے جو کوئی شے مانگی ہے وہ تیرے لیے بھی مانگی ہے میں نے اللہ سے جو شے مانگی ہے اللہ نے مجھے عطا کی ہے مگر مجھے یہ فرمایا گیا کہ تیرے بعد نبی ہے۔

یہ حدیث جعفر احمر سے علی بن قادم روایت کرتے ہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کی ہوئی اور ہر کاروبار جو دھوکہ و فراڈ سے پاک ہو۔

اللَّهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابَةُ

7917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا

عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: وَجَعْتُ وَجَعًا، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقَامَنِي فِي مَكَانِهِ، وَقَامَ يُصَلِّي، وَالْقَى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَرَأْتَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ، لَا بَأْسَ عَلَيْكَ، مَا سَأَلْتُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ، وَلَا سَأَلْتُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيلَ لِي: إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ

7918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو أَبِي الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَّاسَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

7917 - اسنادہ فیہ: یزید بن ابی زیاد: ضعیف مختلط (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 113.

7918 - اسنادہ فیہ: المسعودی هو عبد الرحمن بن عبد الله بن عتبة: صدوق لكنه اختلط (التقریب). - تخريج الطبرانی

یہ حدیث واکل بن داؤد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے انکار کیا جس نے اپنے نسب کا دعویٰ کیا جس کو وہ جانتا نہیں ہے اور اس کا انکار کیا اگرچہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو ضمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔

یہ حدیث سعید المقبری سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاكِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

7919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاهَارُونَ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفِّرَ بِأَمْرٍ أَدْعَاؤُهُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَجَحْدُهُ، وَإِنْ دَقَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

7920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَاهَارُونَ بْنُ مُوسَى، نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَظُلُّ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ آغَانَ أَخْرَقَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا وَلَدُهُ

7921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ

7919 - اسنادہ فیہ: عمرو، وأبو شعيب: صدوقا. تخريجه الطبرانی في الصغير، وأحمد، وأبو نعيم في أخبار أصبهان.

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 100.

7920 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید: متروک ہو أخو (سعد بن سعید بن ابی سعید المقبری). وانظر:

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 137.

7921 - اسنادہ فیہ: عثمان بن الضحاک: ضعیف. (التقريب، والتهدیب)

رَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ نَافِعٍ إِلَّا
الصَّحَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

7922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ

السُّغَيْرَةِ، نَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ
بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْحُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَهُمَا
الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا،
فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدَ فِي الْوَقْتِ، فَأَعَادَا
أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ
يُعِدْ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَأَجَزْتَ صَلَاتَكَ، وَقَالَ
لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ: لَكَ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ
سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

7923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى

بْنُ السُّغَيْرَةِ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ يَجْلِسْ أَبُو
بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي مَجْلِسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث نافع سے مرفوعاً صحاح روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
دو آدمی سفر کے لیے نکلے نماز کا وقت ہوا تو دونوں کے
پاس پانی نہیں تھا، دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا،
دونوں نے نماز پڑھی، پھر نماز کا وقت جانے کے بعد پانی
مل گیا، ان میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے
نہیں لوٹائی، دونوں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور
اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جس نے نہیں لوٹائی اس
نے سنت پالی اور تیری نماز ہو گئی اور جس نے وضو کر کے
نماز دوبارہ پڑھی تو تیرے لیے دو گنا ثواب ہے۔

یہ حدیث عمدہ طور پر لیث بن سعد سے عبد اللہ بن
نافع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے
جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے تھے تا دم آخر اور حضرت عمر
اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی

7922 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 174 (باب

التيمم لمن لم يجد الماء بعد الصلاة). والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 207 رقم الحديث: 744.

7923 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعیف عابد. (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 9

اللہ عنہ بیٹھتے تھے تادم آخر اور حضرت عثمان اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت عمر بیٹھے تھے تادم آخر۔

یہ حدیث نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حرم کے اندر اور باہر سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث عطاء سے حمید بن قیس اور حمید سے عاصم بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلان ہوگا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی عمریں ساٹھ سال تھیں، یہ ہی وہ عمر ہے جس کا ذکر قرآن میں کیا، کیا تم کو ہم نے اتنی عمر نہیں دی جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ فِي مَجْلِسِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُثْمَانُ فِي مَجْلِسِ عُمَرَ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

7924 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِي الْأَحْرَامِ وَالْحَرَمِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ نَافِعٍ

7925 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ ابْنُ أَبْنَاءِ السَّيِّئِينَ، وَهُوَ الْعُمَرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ، وَجَاءَ كُمْ النَّذِيرُ) (فاطر:

(37)

یہ حدیث عطاء سے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

7924 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم العمری: ضعیف . (التقریب) وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر وأحمد، والبخاری، بنحوه .

7925 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن الفضل المخزومی: متروک (التقریب) . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الکبیر . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 100 .

ابو حسین اور ابن ابی حسین سے ابراہیم فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی میں عیب دیکھے تو اس کو چھپائے وہ اس کے لیے قیامت کے دن نیکی ہوگا۔

یہ حدیث ابویح مدنی سے ابن نافع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین خود سیراب کی جاتی ہے یا آسمان کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جس وقت اپنی ازواج کو اختیار دیا تو بنی ہلال کی ایک عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ 7926 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ رِبْقَةً فِي دِينِهِ فَسْتَرَهُ عَلَيْهَا، كَانَتْ لَهُ حَسَنَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَهُوَ: الْخُوزِيُّ إِلَّا ابْنُ نَافِعٍ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

7927 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ بَعْلًا أَوْ عَثْرِيًّا فَفِي كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ

7928 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَيْرِ نِسَاءِهُ كَانَتْ الَّتِي اخْتَارَتْ نَفْسَهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي هَلَالٍ

7929 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

7926- اسنادہ فیہ: أبو صالح الخوزی: ضعیف (التقریب) والتهذیب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 250.

7927- أخرجه الدارقطني: سنه جلد 2 صفحہ 129 رقم الحديث: 4. وقال: وعاصم بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعیف الحديث.

7928- اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص: ضعیف (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 344.

7929- أخرجه البخاری فی کتاب تقصیر الصلاة جلد 2 صفحہ 659 رقم الحديث: 1086. ومسلم فی کتاب الحج جلد 2 صفحہ 975 واللفظ لفظ مسلم.

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تین راتیں راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا، فرمایا: یہ ہی ہے پھر تم پر چٹائی کی پشت لازم ہے۔

7930 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ، ثُمَّ عَلِيَكُمْ بِظَهْرِ الْحَصْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ گھنگر ہو۔

7931 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا گوشت نہ کاٹا جائے جو زندہ جانور کا گوشت کاٹے گا اس کو کوئی نہ کھائے۔

7932 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَلَا ذِي قُطِعَ مِنْ لَحْمِهَا فَلَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مکہ شریف آئے تو آپ نے تین سو ساٹھ بت پائے اور ہر بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حق آگیا باطل چلا گیا اور باطل جانے ہی

7933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَجَدَ بِهَا ثَلَاثِمِائَةٍ وَسِتِّينَ صَنَمًا، فَأَشَارَ بِعَصَاهُ إِلَى كُلِّ صَنَمٍ، وَقَالَ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ

7930 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 217 .

7931 - أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحہ 1672، وأبو داؤد فی كتاب الجهاد جلد 3 صفحہ 24 رقم

الحديث: 2554، والترمذی: كتاب الجهاد جلد 4 صفحہ 207 رقم الحديث: 1703 .

7932 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 217 .

7933 - اسنادہ كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 179 .

كَانَ زُهَوًّا ، فَيَسْقُطُ الصَّنَمَ ، وَلَمْ يَمَسَّهُ

7934 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ،

وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

7935 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ

الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ، بِالْحَدِيثِیَّةِ أَرْبَعِ

سِنِينَ

7936 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقٍ بِالْخَيْلِ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

سَبْقًا، وَجَعَلَ فِيهَا مُجَلَّلًا، وَقَالَ: لَا سَبْقَ إِلَّا فِي

حَافِرٍ، أَوْ نَصِلٍ

7937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ،

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ

عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى

قَالَ: النَّقِيعُ لِحَيْلِ الْمُسْلِمِينَ

7938 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

والا ہے بت خود گرتے اس کو ہاتھ لگائے بغیر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آورشی حرام ہے ہر شراب نشہ

دینے والی حرام ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ اور مکہ والوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام

پر چار سال جتنا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے گھوڑوں میں دوڑ کروائی اور آپ نے

فرمایا: دوڑ صرف گھڑسواری یا تیر اندازی میں ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

حضور ﷺ حامی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پانی

والا کنواں مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7934 - أصله في البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 541 رقم الحديث: 6124 . وأخرجه مسلم: كتاب الأشربة

جلد 3 صفحہ 1587، وأبو داود: كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 326 رقم الحديث: 3679 .

7935 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عمر بن حفص العمري: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع

الزوائد جلد 6 صفحہ 149 .

7936 - اسنادہ كالسابق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 266 .

7937 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 157 رقم الحديث: 6470 .

7938 - أخرجه أبو داود في كتاب الأطعمة جلد 3 صفحہ 341 رقم الحديث: 3741 . وبلفظ: من دعى فلم يجب فقد

عصى الله ورسوله . من طريق أبان بن طارق عن نافع عن ابن عمر . وقال: أبان بن طارق: مجهول . والبيهقي

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی، وہ نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بعض غزوات میں عورت کو قتل ہوا پایا تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا: عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع کیا۔

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ سے کہا گیا دریاں حالیکہ آپ معرّس پر تھے یعنی درخت کے پاس رات گزار رہے تھے: آپ بطحائے مبارک پر ہیں۔

یہ تمام احادیث عاصم بن عمرہ سے عبداللہ بن نافع الصائغ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے سے منع

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ، فَلَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

7939- وَبِهِ: عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ امْرَأَةً وَجِدَتْ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

7940- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ، وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ، يَعْنِي: مُعَرَّسَ الشَّجَرَةِ، إِنَّكَ بِبَطْحَاءٍ مُبَارَكَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ

7941- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمُخْزُومِيُّ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ

فی سننه الکبری: کتاب النکاح جلد 7 صفحہ 68 رقم الحدیث: 13412 .

7939- أخرجه البخاری فی کتاب الجهاد جلد 6 صفحہ 172 رقم الحدیث: 3015، وأخرجه مسلم فی کتاب الجهاد جلد 3 صفحہ 1364 .

7940- أصله فی البخاری: کتاب الحج جلد 3 صفحہ 458 رقم الحدیث: 1535 . وفی کتاب الحرث جلد 5 صفحہ 25 رقم الحدیث: 2336 . وأخرجه أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 90 رقم الحدیث: 5634 . والطبرانی فی معجمه الکبیر جلد 12 صفحہ 299 رقم الحدیث: 13172 .

7941- أخرجه البخاری فی کتاب الفرائض جلد 12 صفحہ 43 رقم الحدیث: 6756، ومسلم: کتاب العتق جلد 2 صفحہ 1145 .

الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ
يُبَاعَ الْوَلَاءُ أَوْ يُوهَبَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ
عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث صحاح بن عثمان سے ابن ابوفدیک
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
حضور ﷺ کو احرام پہنتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور احرام
کھولنے سے پہلے خوشبو لگاتی، جو بہترین خوشبو میں پاتی
تھی۔

7942- وَبِهِ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ،
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرَمِهِ
حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ، بِأَطْيَبِ مَا
وَجَدْتُ

یہ حدیث ابوزناد سے صحاح بن عثمان روایت
کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا
الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، تَقَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب ہے ہر نشہ آور حرام
تھوڑی ہو یا زیادہ۔

7943- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا أَحْمَدُ
بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ
بِلَالِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

7944- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا

7942- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 4 صفحہ 463 رقم الحديث: 1539، ومسلم: كتاب الحج جلد 2
صفحہ 846 .

7943- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1588 . ولم يذكر: قليله وكثيره سواء، والنسائي في الأشربة جلد 8
صفحہ 285 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر) من حديثين، وابن ماجه: الأشربة جلد 2
صفحہ 1124 رقم الحديث: 3390 .

7944- اسنادہ فیہ: أ - اسحاق بن محمد الفروی: صدوق كف فساء حفظه . ب - یزید بن عبد الملك: ضعيف جدًا .

ہے کہ حضور ﷺ نے پیچھا لگوانے کا حکم دیا، فرمایا: اس سے بہتر علاج اور شہد سے بہتر کوئی شربت نہیں۔

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الفروی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ تین دفعہ گھٹی کرے جب اپنے چہرے کو دھوئے گا تو اس کے گناہ نکل جائیں گے اپنے ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرے پہلے آگے سے پیچھے اور پھر پیچھے سے آگے اور دونوں کانوں کا مسح پھر دونوں ہاتھ اپنے کان میں داخل کرے پھر اپنے دونوں پاؤں پر پانی ڈالے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابو موسیٰ جن کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبد الملک اکیلے ہیں۔

أَحْمَدُ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْحِجَامَةِ، وَقَالَ: مَا نَزَعَ النَّاسُ نَزْعَةً خَيْرَ مِنْهُ أَوْ شُرْبَةً مِنْ عَسَلٍ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْفَرَوِيُّ

7945 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

عَنْ أَبِي مُوسَى الْخَيْطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْضِمْضْ ثَلَاثًا، فَإِنَّ الْخَطَايَا تَخْرُجُ مِنْ وَجْهِهِ، وَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو مُوسَى، وَاسْمُهُ: عَيْسَى بْنُ أَبِي عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ



وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 94 .

7945 - اسنادہ فیہ: أ - یزید بن عبد الملک بن المغیرہ بن نوفل النوفلی: ضعیف . ب - أبو موسیٰ الحنات ویقال لہ

الخیاط: هو عیسیٰ بن أبی عیسیٰ المدنی: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 236 .

مِنْ بَقِيَّةٍ
مَنْ أَوَّلُ
اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ
اسْمُهُ مُوسَى

جن کا نام میم سے شروع ہوتا
ہے ان کی بقیہ احادیث
اس شیخ سے جس کا نام
موسیٰ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے
آدمی ابولبابہ بن عبدالمذر قباء کے رہنے والے اور
ابوعیسیٰ بن جبر بنی حارث کے رہنے والے دونوں کے
گھر مسجد نبوی شریف سے دور تھے دونوں حضور ﷺ
کے ساتھ نماز عصر ادا کرتے پھر دونوں اپنی قوم کے پاس
آتے ان کی قوم نے ابھی تک نماز عصر ادا نہیں کی ہوتی
تھی۔

7946 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ
الْمُنْذِرِ الْحَمَصِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ، ثنا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ
الْأَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، أَهْلُهُ بِقَبَاءَ،
وَأَبُو عِيسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَنِي حَارِثَةَ،
فِي صُلَيْيَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْعَصْرَ، ثُمَّ يَأْتِيَانِ قَوْمَهُمَا، وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ
لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
قَتَادَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عاصم بن عمر بن قتادہ سے محمد بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7947 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ

7946- اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه. وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله ثقات. انظر:

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 311.

7947- اسنادہ فیہ: أ- شيخ الطبرانی موسى بن عيسى بن المنذر الحمصي. قال النسائي: لا أحدث عنه شيئاً.

ب- الوضين بن عطاء بن كنانة الدمشقي: صدوق سيئ الحفظ رمى بالقدر. القاسم بن عبد الرحمن الشامي أبو

عبد الرحمن الدمشقي: صدوق يرسل كثيراً. انظر: التقریب (5461). ومجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 26.

الْمُنْدِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارِكِ الصُّورِيُّ، نَا يَحْيَى
 بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ فِي
 اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا، حَتَّى حَلَلْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَصْحَابِي: مَنْ يَرْعَى إِلَيْنَا،
 وَنُطْلِقُ نَفْتِسُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَاحَ أَقْبَسْنَاهُ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَنَا، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُ فِي
 نَفْسِي: لِعَلِّي مَغْبُورٌ، يَسْمَعُ أَصْحَابِي مَا لَمْ أَسْمَعْ
 مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرْتُ يَوْمًا
 فَسَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ وَضُوءًا كَامِلًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى
 صَلَاتِهِ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَتَعَجَّبْتُ
 مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَكَيْفَ لَوْ
 سَمِعْتَ الْكَلَامَ الْآخَرَ؟ كُنْتُ أَشَدَّ عَجَبًا، فَقُلْتُ:
 ارْدُدْ عَلَيَّ، جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ
 الْخَطَّابِ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
 مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا، فُتِحَتْ لَهُ
 أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ، وَلَهَا ثَمَانِيَةُ
 أَبْوَابٍ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ مُسْتَقْبِلَهُ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي،
 فَقُمْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا
 كَانَتِ الرَّابِعَةُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي،
 لِمَ تَصْرِفُ وَجْهَكَ عَنِّي؟ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: أَوْاحِدٌ

میں بارہ گھڑ سوار میں تھا یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے
 پاس آئے میرے ساتھی نے کہا: ہمارے اونٹوں کا کون
 خیال کرے گا؟ ہم چلتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے
 حدیثیں سنتے ہیں جب واپس آئے تو ہم نے سنا ہے جو
 ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا میں نے کہا: میں پھر
 میں نے اپنے دل میں کہا: ہو سکتا ہے میں غلط ہوں
 میرے ساتھی نے سنا ہو جو میں نے سن رکھا ہو۔ میں
 ایک دن حاضر ہوا میں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا
 کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا پھر نماز
 کے لیے کھڑا ہوا اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں
 گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے میں نے
 اس پر تعجب کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر دوسری بات سنتا
 تو اس سے زیادہ تعجب کرتا میں نے کہا: مجھے بتائیں!
 مجھے اللہ آپ پر قربان کرے! حضرت عمر نے فرمایا کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے
 اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے
 جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے
 چاہے داخل ہو جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ حضور ﷺ
 ہمارے پاس تشریف لائے میں قبلہ رخ تھا آپ نے
 اپنا چہرہ مبارک مجھ سے پھیرا میں آپ کے سامنے کھڑا
 ہوا میں نے ایسے تین مرتبہ کیا جب چوتھی دفعہ یہی ہوا تو
 میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر
 قربان ہوں! آپ نے اپنا چہرہ مبارک مجھ سے کیوں
 پھیرا؟ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا:

أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ اثْنَا عَشَرَ؟ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَأَيْتَ ذَلِكَ رَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي

کیا تمہیں ایک کافی ہے یا دو ہوں، دو یا تین مرتبہ فرمایا، جب میں نے یہ دیکھا تو میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آ گیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

7948 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے سکے گا، اپنے دشمن سے لڑے گا، جب ایک لڑائی چلی جائے گی تو دوسری آئے گی، اللہ عزوجل ایک قوم کو بلند مقام دے گا، ان کو رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ شام والے ہوں گے۔

الْمُنْدِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، وَكَثِيرُ بْنُ مَرَّةٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عَصَابَةُ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا، تُقَاتِلُ أَعْدَاءَهَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ حَرْبٌ نَشَبَتْ حَرْبٌ قَوْمٍ آخَرِينَ، يَرْفَعُ اللَّهُ قَوْمًا وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ أَهْلُ الشَّامِ

یہ حدیث نصر بن علقمہ سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

7949 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

7948- عند ابن ماجہ بلفظ: لا تزال طائفة من أمتي قواماً على أمر الله لا يضرها من خالفها. أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحہ 5 رقم الحديث: 7. وعند أحمد لفظ: لا يزال لهذا الأمر أو على هذا الأمر عصاة على الحق ولا يضرهم خلاف من خالفهم حتى يأتيهم أمر الله. أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 430 رقم الحديث: 8294 وابن حبان (1853/موارد الظمان).

7949- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: موسیٰ ہو ابن عیسیٰ ابن المنذر الحمصی: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 6 صفحہ 126. والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 144. كشف الاستار. قال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 219 قلت: اسناد البزار فيه مندل ومحمد بن عمر الواقدي ضعيفان

حضور ﷺ بلی کے لیے برتن رکھا کرتے تھے وہ اس سے پیتی تھی پھر آپ اس سے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔

یہ حدیث داؤد بن صالح سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا جب آپ کی خدمت کر کے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔ حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ ہم یزید بن اسود کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے ان کے پاس حضرت واثلہ بن اسقع آئے جب ان کو دیکھا یعنی واثلہ کو تو ان کی طرف ہاتھ بڑھائے ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے اور سینے پر ملنے لگے کیونکہ انہوں

الْمُبَارَكِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاءُ وَرَدِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لَهَا الْإِنَاءَ فَيَشْرَبُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا يَعْنِي: الْهَرَّةَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الدَّرَّاءُ وَرَدِي

7950 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فَرَّغَ مِنْ خِدْمَتِهِ أَتَى الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعَ فِيهِ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

7951 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ الْمُنْدِيرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَائِدِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ مَدَّ يَدَهُ، فَأَخَذَ

واسناد الطبرانی تقدم . والله أعلم .

7950 - اسنادہ فیہ: أ - اسماعیل بن عیاش: صدوق لکنہ مخلط فی روایتہ عن غیر اہل بلدہ، وھذہ منھا . ب - شہر بن حوشب: صدوق کثیر الارسال والأوھام . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 25 .

7951 - اسنادہ وروی باسناد صحیح فیہ: عمرو بن واقد الدمشقی: متروک . والحديث أخرجه بنحوه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 391 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 321 .

نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ حضرت واثلہ نے فرمایا: اے یزید! آپ اپنے رب کے متعلق کیا یقین رکھتے ہیں؟ عرض کی: اچھا! فرمایا: خوشخبری ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں بندے سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے متعلق وہ گمان رکھتا ہے اگر اچھا رکھتا ہے تو اچھا رکھتا ہوں اگر اچھا نہیں رکھتا تو اچھا نہیں رکھتا۔

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو خاص نبیذ پلاؤں یا عام؟ آپ نے فرمایا: عام پلاؤ۔

یہ حدیث زرہ بن ابراہیم سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو میری گفتگو سنے اس میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرے کیونکہ جس کو سنایا جا رہا ہے وہ اس سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے جس نے سنا ہوتا ہے تین چیزوں

بِيدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ، لِأَنَّهُ بَايَعَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ: حَسَنٌ. قَالَ: فَأَبَشِّرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

7952 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْقِيكَ نَبِيذًا خَاصَّةً أَوْ نَبِيذًا عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ نَبِيذًا عَامَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ

7953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي هَذَا،

کے متعلق مومن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے عمل کرنے میں حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں مسلمانوں کی جماعت پکڑنے سے ان کی دعا پیچھے آنے والوں کو بھی شامل ہوتی ہے۔

فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ، فَرُبَّ حَامِلٍ كَلِمَةٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغْلُ عَلَيْهِنَ: قَلْبُ مُؤْمِنٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِرُؤَاةِ الْأَمْرِ، وَالْإِعْتِصَامُ لَجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تَحِيَّطٌ مَنْ وَرَائِهِمْ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام جاننا مال کا ضائع کرنا، زہد یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے اس پر اتنا یقین نہ ہونا جتنا اللہ کے پاس جو ہے اس پر یقین ہونا ہے کیونکہ مصیبت پر اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عام مصیبت پر صبر کرنے کا۔

7954 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا لَيْسَ بِتَحْرِيمِ الْحَلَائِلِ، وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَلَّا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْ تَقَّ مِنْكَ بِمَا فِي يَدَيِ اللَّهِ، وَأَنَّ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَصَبَتْ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا بَقِيَتْ لَكَ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد اور ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ 7955 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت

7954- اسنادہ فیہ: (أ) موسیٰ هو ابن عیسیٰ: ضعیف۔ (ب) عمرو بن واقد: متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 289.

7955- اسنادہ کالذی تقدم: أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحہ 83. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 219-220.

إِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْمَمْسُوحِ عَقْلًا، وَبِهَالِكٍ فِي الْفِتْرَةِ، وَبِالْهَالِكِ صَغِيرًا، فَيَقُولُ الْمَمْسُوحُ عَقْلًا: يَا رَبِّ، لَوْ آتَيْتَنِي عَقْلًا مَا كَانَ مِنْ آتَيْتُهُ عَقْلًا بِأَسْعَدَ بِعَقْلِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ فِي الْفِتْرَةِ: يَا رَبِّ، لَوْ آتَانِي مِنْكَ عَهْدٌ مَا كَانَ مِنْ آتَاهُ مِنْكَ عَهْدٌ بِأَسْعَدَ بِعَهْدِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ صَغِيرًا: لَوْ آتَيْتَنِي عُمْرًا مَا كَانَ مِنْ آتَيْتُهُ عُمْرًا بِأَسْعَدَ بِعُمْرِهِ مِنِّي. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرِ فَنُطِيعُونِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ وَعِزَّتِكَ، فَيَقُولُ: أَذْهَبُوا فَادْخُلُوا النَّارَ، وَلَوْ دَخَلُوهَا مَا ضَرَّتْهُمْ. قَالَ: فَتَخْرُجُ عَلَيْهِمْ قَوَابِصُ يَظُنُّونَ أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَرْجِعُونَ سِرَاعًا. قَالَ: يَقُولُونَ: خَرَجْنَا يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ نُرِيدُ دُخُولَهَا فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا قَوَابِصُ ظَنَّنَا أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَأْمُرُهُمُ الشَّانِيَةُ فَيَرْجِعُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ، فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبْلَ أَنْ تُخْلَقُوا عَلِمْتُ مَا أَنْتُمْ عَامِلُونَ، وَعَلَى عِلْمِي خَلَقْتُكُمْ وَإِلَى عِلْمِي تَصِيرُونَ، فَتَأْخُذُهُمُ النَّارُ

کے دن اس آدمی کو بلایا جائے گا جس سے عقل لے لی گئی تھی زمانہ فترت میں فوت ہونے والے کو اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والے کو لایا جائے گا۔ عقل گم کرنے والا عرض کرے گا: اے میرے رب! اگر تو نے مجھے عقل دی ہوتی تو جس کو عقل دی تھی وہ اپنی عقل کی وجہ سے مجھ سے زیادہ سعادت والا نہ ہوتا زمانہ فترت میں فوت ہونے والا کہے گا: اگر تو مجھے کسی نبی کا زمانہ عطا کرتا تو جس کو زمانہ نبی عطا کیا وہ زمانہ نبی پانے کی وجہ سے مجھ سے زیادہ خوش بخت نہ ہوتا اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والا عرض کرے گا: اگر تُو مجھے عمر لمبی عطا کرتا تو جس کو لمبی عمر دی وہ اپنی عمر کے سبب آج مجھ سے زیادہ اچھے نصیب والا نہ ہوتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں تمہیں ایک حکم دیتا ہوں مانو گے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! تیری عزت کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: جاؤ! جہنم میں داخل ہو جاؤ! اگر وہ اس میں داخل ہوئے تو جہنم انہیں کوئی نقصان نہیں دے گی۔ آپ نے فرمایا: ان پر پکڑنے والے نکلیں گے وہ گمان کریں گے کہ وہ اللہ کی ساری مخلوق کو ہلاک کر دیں گے وہ جلدی جلدی واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تیری عزت کی قسم! ہم نکلے اور ہمارا مکمل ارادہ تھا اس میں داخل ہونے کا آگے سے ہمیں گرفتار کرنے والے نکل آئے ہم نے گمان کیا کہ یہ اللہ کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دیں گے، سو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری بار حکم دے گا، وہ اسی طرح لوٹ آئیں گے پہلی بات کی

طرح کہیں گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا: تمہارے پیدا ہونے سے پہلے مجھے علم تھا کہ تم کیا عمل کرو گے، علم کے باوجود میں نے تمہیں پیدا کیا، میرے علم کی طرف ہی تم لوٹو گے، سو ان کو آگ پکڑ لے گی۔

اس حدیث کو یونس بن میسرہ سے صرف عمرو بن واقد نے روایت کیا اور حضرت معاذ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا، اگرچہ تجھے عذاب دیا جائے اور جلا دیا جائے، اپنے والدین کی اطاعت کر، اگرچہ تجھے اپنے مال سے نکال دیں، ہر شی تیرے لیے ہے، جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑ کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہوتا ہے، شراب نہ پی کیونکہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے، اپنے گھروالوں سے کسی معاملہ میں نہ جھگڑ، اگر لڑے گا تو نقصان تیرا ہوگا، اپنے گھروالوں پر خرچ کر، اپنا عصا ان سے نہ اٹھا، اللہ کے معاملہ میں تخفیف کر۔

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7956 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ

الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَإِنْ عَذِبتَ وَحَرِقتَ أَطْعَ وَالِدَيْكَ، وَإِنْ أَخْرَجَاكَ مِنْ مَالِكَ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ، وَلَا تَتْرُكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا بَرِئتَ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ، لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ، لَا تَنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَإِنْ رُبِيتَ أَنَّهُ لَكَ، أَنْفِقْ مِنْ طَوْلِكَ عَلَى أَهْلِكَ، وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ، أَحْفَهُمْ فِي اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7957 - وَبِهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ

حَلْبَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمَنْبَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقِهْهُ فِي الدِّينِ قَالَ: وَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: أَيْقُولُونَ إِنِّي مِنْ آخِرِكُمْ مَوْتًا؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: لَا، أَنَا مِنْ أَوَّلِكُمْ مَوْتًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا يَتَّبِعُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ: وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ، لَا يَسْأَلُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ وَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

7958 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ

الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَابِقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن سفیان کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے ایک مرتبہ فرمایا: کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ نے آخر کار مرنا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں پھر تم آؤ گے گروہ درگروہ ایک دوسرے کے پیچھے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا جو ان کی مخالفت کرے ان کی پردہ پوشی نہیں کریں گے جو ان کو زسوا کرے گا ان کی پروا نہیں کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے گا وہ لوگوں پر غالب آئیں گے۔

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جو آخری کھانا تناول فرمایا جس میں لہسن تھا۔

7957- اسنادہ کالذی تقدم . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 386 وأبو يعلى جلد 13 صفحہ 355 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 309 .

7958- أخرجه أبو داود: الأظعمة جلد 3 صفحہ 361 رقم الحديث: 3829 وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 99 رقم

الحديث: 24639 .

وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

7959 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ،
عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَبَالِي مَا آتَيْتُ، وَلَا مَا ارْتَكَبْتُ، إِذَا
أَنَا شَرِبْتُ تَرِياقًا، أَوْ عَلَقْتُ تَمِيمَةً، أَوْ نَطَقْتُ
شِعْرًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ
يَحْيَى

7960 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ
ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ
الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدَى كَرِبَ، وَأَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ إِذَا ابْتَغَى
الرَّيَّةَ فِي الرَّعِيَّةِ أَفْسَدَهُمْ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت
ہے اس کو روایت کرنے میں بحر بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی پروا نہیں
ہے جو میں کام کرتا ہوں جب میں تریاق پیتا ہوں یا
تعویذ لکھتا ہوں یا اپنی طرف سے کوئی شعر کہتا ہوں۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی سند
سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن
یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت معدی کرب اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام جب عوام میں
شک تلاش کرے گا ان میں فساد برپا کرے گا۔

7959 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسیٰ بن عیسیٰ: ضعیف ولم يعرفه الحافظ الهیثمی . انظر: مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 106 .

7960 - أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 108-109 رقم الحدیث: 7516 . وعند أبي داؤد، وأحمد بلفظ:

ان الأمير اذا ابتغى الريه..... أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 274 رقم الحدیث: 4889، وأحمد: المسند

جلد 6 صفحہ 5 رقم الحدیث: 23877 .

یہ حدیث ضمضم بن زرعہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ حضرت مقدم اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، وَلَا يَرَوِي عَنِ الْمَقْدَامِ، وَأَبَى أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے محمد بن جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین چیزیں سنی ہیں بنی تمیم کے متعلق، میں اس کے بعد بنی تمیم سے ہمیشہ بغض نہیں رکھتا۔ حضرت عائشہ نے نذر مانی تھی اولاد اسماعیل علیہ السلام سے غلام آزاد کرنے کی، آپ کے پاس بنی عنبر کے قیدی لائے گئے، حضور ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اگر آپ پسند کریں تو اولاد اسماعیل سے غلام آزاد کر لے تو ان سے آزاد کر، حضور ﷺ نے ان کو اولاد اسماعیل میں شمار کیا۔

7962 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَبْغُضُ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَهَا أَبَدًا، نَذَرْتُ عَائِشَةَ أَنْ تَعْتِقَ مُحَرَّرًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأَتَى بِسَبْيِ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ سَرَكَ أَنْ تَعْتِقِي مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَأَعْتِقِي مِنْ هَؤُلَاءِ . فَجَعَلَهُمْ

7961 - أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 532 رقم الحديث: 1665 . وفي الزوائد: اسنادہ صحيح لأن محمد

بن المصنفی ذکرہ ابن حبان فی الثقات . ووثقہ مسلمة والذهبی فی الکاشف . وقال أبو حاتم: صدوق وقال

النسائی: صالح . وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 274 رقم

الحديث: 13387 .

7962 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 202 رقم الحديث: 2543، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1957 .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَلَدِ
إِسْمَاعِيلَ، وَأَتَى بِنَعَمٍ مِنْ نَعَمٍ صَدَقَةِ سَعْدٍ، فَلَمَّا
رَاعَهُ حُسْنُهَا قَالَ: هَذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِي، فَسَمَّاهُمْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ، وَقَالَ: هُمْ
أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَا حِمٍ

حضرت داؤد بن ابی ہند سے اس حدیث کو مسلمہ
نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
مُسْلِمَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ایسے سوانٹوں کی طرح ہیں
قریب نہیں کہ تم ان میں سے کوئی سواری پاؤ۔

7963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقِيبَةُ
بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَابِلٍ مَائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ
فِيهَا رَاحِلَةً

یہ حدیث زید بن اسلم سے الدرروردی روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
الدَّرَّاورِدِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فرمایا:
لوگ ایسے سوانٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری نہ
ملے۔

7964 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاقِيبَةُ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نَاقِيبَةُ بْنُ خَالِدٍ،
عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: النَّاسُ كَابِلٍ مَائَةٍ، لَا
يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

یہ حدیث سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

7963 - أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 341 رقم الحديث: 6498، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4
صفحہ 1973. واللفظ للبخاری.

7964 - اسنادہ صحیح: أخرجه البخاری جلد 11 صفحہ 333، ومسلم في فضائل الصحابة (232)، والترمذی جلد 4
صفحہ 229، وابن ماجه جلد 2 صفحہ 1321، والامام أحمد في مسنده (121-44-712). وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 74.

کرتے ہیں اور سعید سے وہی روایت کرتے ہیں۔
اس حدیث کو عبدالرزاق، معمر سے، وہ زہری سے، وہ سالم
سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت نعیم بن حصین سدوسی اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف آئے تو نبی
کریم ﷺ وہاں تھے میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! غلط والوں کو حکم دیں کہ
وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں۔
آپ نے فرمایا: وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے جب
میں نے اپنا اونٹ بیچا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا
مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے میری پیشانی پر
ہاتھ مارا اور میرے لیے تین دفعہ دعا کی۔

یہ حدیث نعیم بن حصین سے عبد اللہ بن معاویہ جن
کا نام نعیم بن فلان بن حصین ہے اور ان کے دادا حصین
السدوسی ہیں۔

حضرت ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ام زبیب کے پاس سے
گزرے انہوں نے اس کی عمدہ گدی پکڑی ہے حضرت
زبیب حضور ﷺ کو ملے پیچھے سے آکر عرض کی:
یا رسول اللہ! آپ کے وفد نے میری ماں کی عمدہ گدی
پکڑی ہے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کی والدہ کی
مسند واپس کرو اس کی والدہ کا غالیچہ لینے والے نے جو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا وَهَيْبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ
مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ

7965 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نَا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ
السَّدُوسِيُّ، نَا عَمِّي وَاسْمُهُ زِيَادٌ، عَنْ جَدِّي قَالَ:
اتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا،
وَمَعِيَ إِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْ أَهْلَ
الْغَائِطِ أَنْ يُحْسِنُوا مُحَالَطَتِي، وَأَنْ يُعِينُونِي، فَقَالَ:
فَقَامُوا مَعِيَ، فَلَمَّا بَعْتُ إِبِلِي آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: اذْنُهُ، فَمَسَحَ عَلَيَّ
نَاصِيَتِي، وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ: نُعَيْمُ بْنُ فُلَانٍ بْنِ
حُصَيْنٍ، وَجَدُّهُ: حُصَيْنُ السَّدُوسِيُّ

7966 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَطَاءُ
بْنُ خَالِدٍ بِنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُوَيْبِ
الْعَنْسَرِيِّ، ثَنَا أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحِ، عَنْ أَبِيهِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ وَفْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِأُمِّ زُبَيْبٍ،
فَأَخَذُوا زُرْبَيْتَهَا، فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَخَذَ الْوَفْدُ زُرْبَيْتَ

7965 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن ابی زکریا: ضعیف .

7966 - قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 176 . والحدیث أخرجه

الطبرانی فی الکبیر جلد 4 صفحہ 231 رقم الحدیث: 4215 .

کے ایک صاع کے بدلے لیا، اس کی تلوار اور زمین کا ٹکڑا۔ پھر حضور ﷺ نے ان کی طرف اپنا ہاتھ کیا، اور زبیب کے سر پر پھیرا، پھر فرمایا: اے بچے! اللہ آپ کو اور آپ کی والدہ کو برکت دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اولاد اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: انتظار کرو یہاں تک کہ کل بنو غنبر کا مال غنیمت آئے، غنبر کا مال آیا، حضور ﷺ نے ان چار غلاموں سے جس کو چاہے لے لو صبح ملاح، ان سے سرداری نہ لینا۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: میں نے اپنی دادی رُدح کو لیا، میرے چچا زاد سمرہ نے مجھے پکڑا اور میرے چچا زاد سمرہ کو پکڑا اور اپنے خالوزبیب کو پکڑا، پھر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک آگے کیا، ان پر اپنا دست مبارک پھیرا، ان کے لیے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سارے اولاد اسماعیل سے ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں ذؤیب العنبری سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اکیلے ہیں۔

أُمِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ زُرِّيَّةَ أُمِّهِ . فَأَخَذَ مِنَ الَّذِي أَخَذَ زُرِّيَّةَ أُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَبْعِيرٍ، وَسَفِيفَةٍ، وَمَنْطَقِيَّةٍ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَ زُبَيْبٍ، ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا غُلَامُ، وَبَارَكَ لَأُمِّكَ فِيكَ

7967 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انتظري حتى يجيء فَيُؤْتِيَكَ الْعَنْبَرُ غَدًا . فَجَاءَ فَيُؤْتِيَكَ الْعَنْبَرُ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ غَلَمَةٍ، صَبَاحٍ مَلَّاحٍ، لَا تُخْبَأُ مِنْهُمْ الرُّءُوسُ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَأَخَذْتُ جَدِّي رُدَيْحًا، وَأَخَذْتُ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ، وَأَخَذْتُ ابْنَ ابْنِ عَمِّي رُخْيَا، وَأَخَذْتُ خَالَي زُبَيْبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَكَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ ذُوَيْبٍ الْعَنْبَرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس نے مجھے ان ستر سواروں میں سے بلایا جن کو نبی کریم ﷺ کے پاس پیش کیا انصار میں سے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالو کو پکڑو! ان ستر افراد نے آپ سے عرض کی: یا محمد! آپ اپنے رب کے لیے مانگیں اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ آپ نے فرمایا: جو میں نے اپنے رب کے لیے مانگا ہے وہ یہ کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرو جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم مجھے منع کرو جس سے تم کو منع کیا گیا ہے انہوں نے عرض کی: پھر ہم وہ کام کریں تو ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

یہ حدیث عماد الدہنی سے ان کے بیٹے معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔

7968 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَانِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ أَخَذُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمَةُ الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمُّ، خُذْ عَلَى أَخَوَالِكَ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ، سَلْ لِرَبِّكَ، وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ. فَقَالَ: أَمَّا الَّذِي أَسْأَلُ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَّا الَّذِي أَسْأَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ. قَالُوا: فَمَا لَنَا إِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

7969 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7968 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق. أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 110

والکبير جلد 2 صفحہ 202 رقم الحديث: 1757. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 51-52.

7969 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق. والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2

صفحہ 111، والکبير جلد 2 صفحہ 202 رقم الحديث: 1758. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 324.

سَوْدَاءَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا شَرِيكَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ

7970 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا نُوحُ
بْنُ حَبِيبٍ الْقُومِسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ
الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوهُ يَوْمَ
أُحُدٍ

یہ حدیث حضرت عمار سے شریک روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔
حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے میرے لیے اپنے والدین کو اُحد کے دن جمع کیا، یعنی
فرمایا: فداك ابی وامی!

یہ حدیث ابن حرملة سے یحییٰ بن سعید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نوح بن حبيب
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کی دعاؤں کے
مطابق دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان
کے خون کا مطالبہ کریں گے۔

یہ حدیث عثمان بن اسود سے ابن ادریس روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سهل
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

7971 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَاطُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ،
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي
مُليْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى
رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ
إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

7970 - أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 104 رقم الحديث: 3725، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1876 .

7971 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 7 صفحہ 61 رقم الحديث: 4552، ومسلم: الأفضية جلد 3 صفحہ 1336 .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر چیز رکھنے سے منع نہ کرے۔

7972 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزَّرَّادُ الْقُومِسِيُّ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبًا فَوْقَ جِدَارِهِ

یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے ابن ابوزئب اور ابن ابوزئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

7973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا أَبُو وَكَيْعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

یہ حدیث ابواسحاق، ہبیرہ سے اور ابواسحاق سے ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے وہ شریح بن نعمان سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ إِلَّا أَبُو وَكَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ

7972 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1230 .

7973 - أخرجه أبو داؤد: الضحایا جلد 3 صفحہ 97 رقم الحديث: 2804، والترمذی: الأضاحی جلد 4 صفحہ 86 رقم الحديث: 1498. وقال: حسن صحيح. والنسائی: الضحایا جلد 7 صفحہ 191 (باب الشرقاء وهي المشقوقة الأذن). وابن ماجه: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1050 رقم الحديث: 3143، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحہ 105-106 رقم الحديث: 1951-1952، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 119 رقم الحديث: 737 .

7974 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث زہری، سعید سے، زہری سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

7975 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، اَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزْزِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوُثْرِ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ نماز وتر ہے جو نماز عشاء سے لے کر طلوع فجر تک کے درمیان ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے قرہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبد العزیز اور عمرو بن عاص اور عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7974 - أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5997، ومسلم: الفضائل جلد 4

صفحہ 1808 .

7975 - اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز: متروک . والحديث أخرجه أبو نعيم جلد 9 صفحہ 235 وعزاه الحافظ

الهيثمى للكبير، وضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 243 .

7976 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بَرِّ وَالِدَيْ شَيْءٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا أَبْرُهُمَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، خِصَالُ أَرْبَعٍ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَادُ عَهْدِهِمَا بَعْدَ وَفَاتِهِمَا، وَاتِّكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قَبْلِهِمَا

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انصار کا ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد بھی میرے ذمہ ان کے لیے نیکی ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! چار باتیں ہیں: ان کے لیے دعا کرنا اور بخشش مانگنا ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدہ کو پورا کرنا ان کے دوست سے اچھا سلوک کرنا، صلہ رحمی کرنا ان کے رشتے داروں سے۔

7977 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، نا أَبُو شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ، قَالَتْ: أَدْرَكْتُ الْقَوَاعِدَ، وَهُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَائِضَ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ام سلمہ بنت ابولکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہی ہیں۔

یہ حدیث ام سلمہ بنت ابولکیم سے اسی سند سے روایت ہے۔

7976 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 338 رقم الحديث: 1542، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1208

رقم الحديث: 3664، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 603 رقم الحديث: 16065، والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 267 رقم الحديث: 592 .

7977 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى: صدوق سي الحفظ . ب - عبد الكريم بن أبي المخارق:

ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 36 .

7978 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَلَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفٍ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَأَمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ، وَالْمُرْضِعَ، وَإِنِّي لَا أَسْمَعُ بَكَاءِ الصَّبِيِّ فَاتَجَوَّزْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے قبیلہ ثقیف والوں کی طرف بھیجا، فرمایا: اے عثمان! لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنی ہے کیونکہ ان میں کمزور، ضرورت مند، حاملہ اور دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں، جب میں بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنْفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7978 - اسنادہ فیہ: الانقطاع: الحسن البصری لم یسمع من عثمان بن أبی العاص. انظر: التهذیب جلد 2

صفحہ 264. وقال الحافظ الهیثمی: رجاله موثقون. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 76.

7979 - اسنادہ فیہ: أ- حماد بن محمد الحنفی القزاز: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 2 صفحہ 353. ب- ایوب بن

عتبہ: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 401. وانظر: مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 172.

7980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكُرَابِيسِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَوَّلِ، حَدَّثَنِي عِكْرَمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ لَيْلَةً وَلَا يَنْتَبَهُ إِلَّا اسْتَنَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عِكْرَمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ عِكْرَمَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

7981 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعِيدُ

بُنْ زُبَيْرٍ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ لَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَقْدِمَ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: أَعْطَهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زُبَيْرٍ

حضرت محرر بن ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرتے تھے۔

یہ حدیث محرر بن ابو ہریرہ سے عکرمہ بن مصعب اور عکرمہ سے ابراہیم بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبد الجبار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی، فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں سے وطی نہ کرنا یہاں تک کہ حق مہر نہ ادا کر لو۔ عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے آپ نے فرمایا: اپنی زرہ حلیمہ دے دو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معمر اور معمر سے عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زبور اکیلے ہیں۔

7980 - اسنادہ فیہ: عکرمہ بن مصعب من بنی عبد الدار: مجهول. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 182. وقال

الحافظ الهيثمي: فيه من لم أجد من ذكره. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 102. قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون.

7981 - أخرجه أبو داود: النكاح جلد 2 صفحہ 247، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 105 (باب تحلة الخلوة)

والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 355 رقم الحديث: 12000.

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال کو حرام سمجھنے والا ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال سمجھنے والا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو ہم حضور ﷺ کے پاس آئے اچانک آپ کے پاس پانی کی کچی لائی گئی ہم نے اس سے وضو کیا پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک میں پکڑا پھر اپنی تھیلی کو اس کے منہ پر رکھا پھر فرمایا: وضو کے لیے پانی بہاؤ ہم نے اس سے وضو کیا ہم نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہیں جب ہم وضو کر کے فارغ ہوئے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے افراد تھے؟ اے ابو حمزہ! فرمایا: دو سو افراد تھے اور حمید الطویل کی حدیث میں ہے کہ اسی افراد تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7982 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَاعِصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مُحَرَّمَ الْحَلَالِ كَمُحِلِّ الْحَرَامِ

7983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْرُؤِيُّ، نَا أَبُو تَمِيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَانَتْ الصَّلَاةُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى بِقَعْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأْنَا مِنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ عَلَى فَمِهِ، ثُمَّ قَالَ: اكْفُوا الْوُضُوءَ، فَتَوَضَّأْنَا مِنْهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْمَاءُ مِنَ الْقَعْبِ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى فَرَعْنَا، فَقُلْتُ لَهُ: كَمْ كَانَ الْقَوْمُ يَا أَبَا جَمْرَةَ؟ قَالَ: مِائَتِي رَجُلٍ وَحَدَّثَنِي أَيْضًا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: كَانُوا ثَمَانِينَ رَجُلًا

7984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

7982 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 179 .

7983 - أصله عند البخاری، ومسلم من طريق قتادة بغير هذا السياق . أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 671

رقم الحديث: 3572، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1783 . وأما رواية حميد الطويل أخرجه البخاری:

المناقب جلد 6 صفحہ 672 رقم الحديث: 3575 .

7984 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1206، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحہ 271 (باب بيع الخمر) .

ومالك في الموطأ: الأشربة جلد 2 صفحہ 846 رقم الحديث: 12 .

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اس کو فروخت کریں؟ آپ نے فرمایا: شراب کا پینا بھی حرام ہے اور اس کی کمائی بھی حرام ہے اس کو بہادو۔

یہ حدیث عیاش معافری سے شریک روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہوگی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن مطرف اور محمد بن مطرف سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں الم تنزیل اور هل اتی پڑھتے تھے۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، نَا شَرِيكُ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ الْمَعْفَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئُ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا، أَهْرِيْقُوهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيَّاشِ الْمَعْفَرِيِّ إِلَّا شَرِيكُ

7985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا أَذْهَبُ بِصَفِيٍّ عِنْدِي فَأَرْضَى لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ

7986 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، نَا عُيَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ

7985- أصله عند البخاری بلفظ: اذا ابتليت عبدی بحبيتيه فصبر..... أخرجه البخاری: المرضی جلد 10

صفحه 120 رقم الحديث: 5653. وعند الترمذی بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدی فی الدنيا لم یکن له

جزاء..... الترمذی: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400. وقال: حسن غریب. وعند أحمد

بلفظ: من أذهبت كريمتيه ثم صبر واحتسب كان ثوابه الجنة. أحمد: المسند جلد 3 صفحه 347 رقم

الحديث: 14029.

7986- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 438 رقم الحديث: 891، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 599.

الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الْمَنْزِيلُ وَهَلْ آتَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ، إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ

سَعِيدٍ

یہ حدیث کامل سے عبید بن سعید روایت کرتے

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم درخت کے پاس علیحدہ علیحدہ ہوئے تو جب ہم ملتے تو ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت

ہے۔

حضرت میمون بن سباز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

7987 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي مَنْصُورٍ، فَقَالَ: ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَفَرَّقَ بَيْنَنَا الشَّجَرَةُ، فَإِذَا التَّقَيْنَا يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

7988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سُبَّادَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

قَوَامُ أُمَّتِي بِشَرَارِهَا

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

7987- اسنادہ حسن؛ فیہ: أ- سهل بن صالح الأنطاكي: لا بأس به. ب- يزيد بن أبي منصور الأزدي: صدوق. وانظر:

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 37.

7988- اسنادہ فیہ: أ- هارون بن دينار: ضعيف. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 178. ب- دينار أبو هارون:

مجهول. انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحہ 435. والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحہ 35.

والكبير جلد 20 صفحہ 353، والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 227، والبخاري جلد 2 صفحہ 287.

كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 305.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں۔

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے عبد اللہ بن المؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کی آواز سنی اس نے نماز نہ پڑھی تو اس نے محمد ﷺ کی سنت کو چھوڑا۔

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان اور جعفر سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن حسین اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ میں پانچ نماز، نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور فجر پڑھی۔

7989 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ إِلَى كِرَاعٍ لَأَجَبْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

7990 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا مَبَشَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فَلَمْ يُجِبْ، فَقَدْ تَرَكَ سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مَبَشَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ

7991 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

7989 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن المؤمل: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 56.

7990 - اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 46-47.

7991 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 189 رقم الحديث: 1905، وابن

ماجة: المناسك جلد 2 صفحہ 1022 رقم الحديث: 3074، والدارمی: المناسك جلد 2 صفحہ 67 رقم

الحديث: 1850.

اللّٰهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى
بِمَنْىَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ: الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ،
وَالْمَغْرِبَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، وَالْفَجْرَ

یہ حدیث یعقوب القمی سے ابراہیم بن اسحاق
الضی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نماز جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ إِلَّا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيِّ

7992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ
الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن عبدالواہب روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے! فلاں
پر جو شراب فروخت کرتا ہے میں نے حضور ﷺ کو
فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر کہ ان پر چربی
حرام کی گئی کھانے سے تو انہوں نے اس کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

7993 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ
اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ
بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ،
أَنَّ عُمَرَ قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ فَلَانًا، يَبِيعُ الْخَمْرَ لَقَدْ
سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ
اللّٰهُ الْيَهُودَ، حَرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ أَنْ يَأْكُلُوهَا،
ثُمَّ بَاعُوهَا

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور روح سے یزید بن
زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

7992 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 493 رقم الحديث: 937، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 601

واللفظ له .

7993 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث: 2223، والمساقاة جلد 3 صفحہ 1207

من طريق طاؤس أنه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول: بلغ عمر أن فذكره .

عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

عبد اللہ بن عمر الخطاب اکیلے ہیں۔

7994 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثنا أَبُو شَهَابٍ
الْحَنَاطُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ
الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَآخَرَ
الْمَغْرِبِ، وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا أَبُو
شَهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

7995 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا
عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ الْقَاسِمُ: قَالَتْ عَائِشَةُ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ
فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَحْتَهُ فَيُصَلِّي فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ،
عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

7996 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهْوَيْهِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعٍ
الْعَبْدِيُّ بِحَلَبٍ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: وَقَدْ الْمُنْدِرُ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کو اکٹھا
پڑھتے اس طرح کہ مغرب کو آخری وقت پر اور نمازِ عشاء
جلدی دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔

یہ حدیث عوف سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الوہاب اکیلے ہیں۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
منی کپڑے میں دیکھتے، پھر اس کو کھرپتے اور اس میں
نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار قاسم سے اور عکرمہ سے
یزید بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت نافع العبدي فرماتے ہیں کہ میرے والد
نے مجھے فرمایا: منذر بن سادی کا وفد بحرین سے حضور
ﷺ کے شہر میں آئے، حضور ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ

7994 - اسنادہ صحیح . أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 330 كشف الأستار وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 162 .

7995 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 270 رقم الحديث: 26113 . وانظر: نصب الراية جلد 1 صفحہ 210

وأصله عند مسلم بلفظ: لقد رأيتني أفرکه من ثوب رسول الله ﷺ فرگا فیصلی فیہ . أخرجه مسلم: الطهارة
جلد 1 صفحہ 238 .

7996 - اسنادہ فیہ: سليمان بن نافع العبدي: قال الحافظ الذهبي: غير معروف . انظر: الميزان جلد 2 صفحہ 226 .

وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 393 .

بھی تھے میں بچہ تھا سمجھدار نہیں تھا، میں ان کے اونٹوں کے پاس تھا، وہ اپنے اسلحہ پہن کر گئے، حضور ﷺ پر اسلام لائے، منذر نے اسلحہ رکھا، کپڑے پہنے جو ان کے ساتھ تھے اور اپنی داڑھی کو تیل لگایا، حضور ﷺ کے پاس آئے سلام کیا، میں خوبصورت تھا، حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت منذر نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس طرح آپ کو میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھیوں میں ایسا کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ نے نہیں دیکھا؟ عرض کی: میں نے اسلحہ اتارا اور اپنے کپڑے پہنے اور تیل لگایا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فطری شی ہے یا نبی ہے؟ حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فطری شی ہے، وہ حضور ﷺ پر اسلام لائے، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: عبد القیس مسلمان ہوئے خوشی میں اور لوگ مجبوراً مسلمان ہوتے ہیں اللہ عزوجل عبد القیس اور عبد القیس کے غلاموں کو برکت دے۔ میرے والد نے مجھے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا جس طرح میں تجھے دیکھ رہا ہوں، میں عقل مند نہیں تھا، میرے والد کا وصال ہوا تو ان کی عمر ایک سو میں سال تھی۔

یہ حدیث نافع العبدی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبد الجبار بن مری اپنے والد سے روایت

سَاوَى مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى آتَى مَدِينَةَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ الْمُنْذِرِ أَنْاسٌ، وَأَنَا غُلِيمٌ لَا أَعْقِلُ، أُمِسْتُ جَمَالَهُمْ قَالَ: فَذَهَبُوا مَعَ سِلَاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلَاحَهُ، وَلَبِسَ ثِيَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بَدْنِهِ، فَاتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، وَأَنَا مَعَ الْجَمَالِ أَنْظُرُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: الْمُنْذِرُ، قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مِنْكَ مَا لَمْ أَرِ مِنْ أَصْحَابِكَ. قُلْتُ: وَمَا رَأَيْتُ مِنِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: وَضَعْتَ سِلَاحَكَ، وَلَبِسْتَ ثِيَابَكَ، وَتَدَهَنْتَ. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَفَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ أَحَدَثْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ. فَسَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَلَّمْتُ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا، وَأَسَلَّمَ النَّاسُ كَرْهًا، فَبَارَكَ اللَّهُ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَوَالِي عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لِي أَبِي: نَظَرْتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا آتَى أَنْظُرُ إِلَيْكَ، وَلَكِنِّي لَمْ أَغْفِلْ قَالَ: وَمَاتَ أَبِي وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعِ الْعَبْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

7997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِعِيَّةٌ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا آپ سے سوال کیا آپ نے اپنا عمامہ شریف عطا کیا لوگوں نے عرض کی: اگر آپ درہم دیتے تو کافی تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کے دوستوں سے محبت کرے یہ آدمی میرے والد عمر کا دوست تھا۔

یہ حدیث وسیم بن جمیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جنازہ پڑھے اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے جو جنازہ کے ساتھ چلے اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

یہ حدیث مسیب بن رافع سے براء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔ حضرت براء سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیج کرنے سے منع کیا۔

بُنْ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِي الْوَسِيمُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُرِّيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ، فَأَلْقَى إِلَيْهِ عِمَامَتَهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ أَعْطَيْتَهُ دِرْهَمًا لَا جَزَاءً، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وَدَّ أَبِيهِ، وَإِنْ هَذَا كَانَ وَدَّ عُمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَسِيمِ بْنِ جَمِيلٍ إِلَّا قُتَيْبَةُ

7998 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافُتِيَّةُ

بُنْ سَعِيدٍ، نَافُتِيَّةُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا بُرْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ، وَلَا يَرَوِي عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7999 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافُتِيَّةُ

كَامِلِ الْجَحْدَرِيِّ، نَافُتِيَّةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ

رقم الحديث: 5143، والترمذی: البر والصلة جلد 4 صفحہ 313 رقم الحديث: 1903 .

7998 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 44 (باب فضل من يتبع جنازة) - وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 360

رقم الحديث: 18622 .

7999 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 418 رقم الحديث: 2143، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1153 .

عَطِيَّةٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ
جَبَلِ الْحَبْلَةِ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوالکامل روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو
كَامِلٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ریشی جبہ دیکھا، فرمایا: یہ قیامت کے
دن آگ کا طوق ہوگا۔

8000 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ
بْنُ رُشَيْدٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، نا الْأَزْهَرُ بْنُ
رَاشِدٍ، نا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ جَبَّةً مُجَبَّيَّةً بِحَرِيرٍ، فَقَالَ: طَوْقٌ مِنْ نَارٍ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک
آدمی داخل ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا، حضور ﷺ
نے فرمایا: تم میں سے کوئی دیر سے آتا ہے پھر لوگوں کی
گردنیں پھلانگتا ہے انہیں تکلیف دیتا ہے۔ اس نے
عرض کی: میں نے اذان سن کر وضو کے علاوہ کوئی اور کام
نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ دن وضو کا ہے؟

8001 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نا
عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ
النَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يُبْطِئُ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَيُوْذِيهِمْ .

8000- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 145 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، والكبير بنحوه والبخاري ورجال

الأوسط ثقات . وانظر: الترغيب للمندري جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 14 .

8001- أسناده حسن فيه: عمر بن الوليد الشني: مختلف فيه: وثقه ابن معين وأبو زرعة، وقال الامام أحمد: لا بأس به

وضعه النسائي ويحيى القطان . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2

فَقَالَ: مَا زِدْتُ عَلَى أَنْ سَمِعْتُ الْيَدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ .
قَالَ: أَوْ يَوْمٌ وَضُوءٍ هُوَ؟

یہ حدیث عکرمہ سے عمر بن ولید اور عمر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ:
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہم کو کوئی شیء دو ہم اس کے متعلق اس آدمی (یعنی حضور ﷺ کی ذات مبارکہ) سے پوچھتے ہیں انہوں نے کہا: آپ سے روح کے متعلق پوچھو! انہوں نے آپ سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ اَلْيَ رَّبِّي وَمَا أَوْتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا" (الاسراء: 85)، فَقَالُوا: أَوْتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ كُنَّا الْبَحْرُ مَدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف: 109) الْآيَةَ

8002 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ
بْنُ سَعِيدٍ، نَافِثِيَّةُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، نَافِثِيَّةُ
بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا
الرَّجُلَ، فَقَالُوا: سَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ، فَسَأَلُوهُ،
فَنَزَلَتْ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ
رَبِّي وَمَا أَوْتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء:
85)، فَقَالُوا: أَوْتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ
كُنَّا الْبَحْرُ مَدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف:
109) الْآيَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سورج طلوع ہونے کی جگہ اپنا چہرہ مبارک فرمایا اور فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنے اور زلزلے ہوں گے سخت دل لوگ ہوں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا
ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

8003 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بُورَانُ، نَافِثِيَّةُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

8002- أخرجه الترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 304 رقم الحدیث: 3140. وقال: حسن صحیح غریب. وأحمد:

المسند جلد 1 صفحہ 335 رقم الحدیث: 2313.

8003- أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحہ 49 رقم الحدیث: 7093 و 7094. ومسلم: الفتن جلد 4

صفحہ 2228 مختصرًا.

مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ
الشَّيْطَانِ، وَهَاهُنَا الْفِتْنُ وَالزَّلَازِلُ، وَالْفَقْدَاوُنُ،
وَعِظُ الْقُلُوبِ

یہ حدیث حماد بن سلمہ، یحییٰ سے اور حماد سے اسود
روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو حماد بن
سلمہ سے، وہ علی بن زید سے، وہ سالم سے روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ،
عَنْ يَحْيَى إِلَّا الْأَسْوَدُ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ حَمَادِ بْنِ
سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعہ
جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات نہیں پائے گا۔
صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟
آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے
مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

8004 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عُبَيْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ
أَيُّوبَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ
يُدْخَلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَلَا يُنْجِيَهُ مِنَ النَّارِ
. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا
أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

یہ حدیث حماد بن زید، ایوب سے اور حماد سے
قواریری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھے
خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

8005 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ،
وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ
فَقَدْ رَأَى

یہ حدیث حماد بن زید، ایوب سے اور حماد سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

أَيُّوبَ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

ابوربيع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

8006 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: الْبُطْنُ وَالْعَرَقُ شَهَادَةٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطَّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے الطفاوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھنے کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

8007 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو عَسَانَ الْكِنَانِيُّ، أَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَأَغْتَسِلُوا

یہ حدیث عبداللہ بن دینار نافع سے عبداللہ سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ سے اور عبدالعزیز سے منذر بن عبداللہ اور منذر سے ابوعسان الکنانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے وہ عبداللہ بن عمر سے اس میں نافع کا ذکر نہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا أَبُو عَسَانَ الْكِنَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ فِيهِ: نَافِعٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

8008 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

8006 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 304 .

8007 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

8008 - اسنادہ صحیح .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تُسَمَّى عُذْرَةَ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدَةُ

حضور ﷺ ایک زمین کے پاس سے گزرے اس کا نام عذره تھا آپ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عہدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس فتح مکہ کے سال آیا میں نے اس کو دیکھا کہ آپ اپنی پشت مبارک کو نشان زدہ کر رہے تھے جس جگہ زخم لگا تھا۔

یہ حدیث ابن عون سے حاتم بن وردان اور ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو باتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں: (۱) اچھا اخلاق (۲) دین کی سمجھ۔

یہ حدیث عوف سے خلف بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو کریب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر وجہ

8009 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَوَجَدْتُهُ يَسِمُ الظَّهَرَ الَّذِي أَصَابَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

8010 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا خَلْفُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصَلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حَسَنُ سَمْتٍ، وَفَقَهُ فِي دِينٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا خَلْفُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

8011 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ،

8009- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 291 رقم الحديث: 58 24؛ ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1674 .

8010- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 49-50 رقم الحديث: 26 84 . وقال: غریب .

8011- اسنادہ صحیح .

کے معاہدہ توڑا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔

یہ حدیث عوف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما کو ہدیہ دیا گیا اس حالت میں کہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں، دونوں نے اسے کھایا، اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا، آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ فضا کرو آئندہ نہ کرنا۔

یہ حدیث عمر بن عمر سے محمد بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلوار کو پھیلانا پھر اس کو رکھنا، اس کو ضائع کرتا ہے۔

عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ، لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنْ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ سَنَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8012 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِعَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ هَدِيَّةً وَهُمَا صَائِمَتَانِ فَآكَلَتَا مِنْهَا، فَذَكَرْتَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ، وَلَا تَعُودَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

8013 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

8012 - اسنادہ فیہ: محمد بن ابی سلمۃ المکی: ضعیف۔ انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 184۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 205۔

8013 - أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحہ 108 (باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس)۔ والحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 159۔ وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي۔

اس حدیث میں معمر سے صرف فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور اس کے علاوہ مقطوعاً روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمہ بن رکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منبر کے پاس کوئی بھی جھوٹی قسم نہ اٹھائے، اگر اٹھائے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوعبید سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت غالب بن عبد اللہ بن ابجر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس حضرت قیس کا ذکر ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ قیس پر رحم کرے! اللہ قیس پر رحم کرے! عرض کی: یا رسول اللہ! قیس پر رحم ہو؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ یہ میرے والد اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ علیہما السلام کے دین پر تھے، اے قیس! یمن کو برکت دے! اے یمن! قیس کو برکت دے! بے شک قیس زمین میں اللہ کے دین کا شاہسوار ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں مہری جان ہے! لوگوں پر ایسا

لَمْ يَذْكُرْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِّنْ رَّوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ: ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا

8014 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَخْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ الْمُنْبِرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةً إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8015 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْحَسَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ الْعَبْسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَقْرِنٍ الْمُزْنِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبَجَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ قَيْسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ قَيْسًا، رَحِمَ اللَّهُ قَيْسًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَحَّمْ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّهُ كَانَ عَلَى دِينِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ، يَا قَيْسُ

8014 - اسنادہ حسن، فیہ: عاصم بن عبد العزیز الأشجعی: صدوق یہم. والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 7

صفحہ 37 رقم الحدیث: 6297. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 183.

8015 - اسنادہ فیہ: عبد المؤمن بن عبد اللہ أبو الحسن الکوفی: مجهول. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 76.

والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 18 صفحہ 265، صححه الحافظ الهیثمی جلد 10 صفحہ 52.

زمانہ آئے گا کہ اس وقت دین کی قیس کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا، اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا آسمان میں نشاندہ والے ہیں اور زمین میں حفاظت کرنے والے معلوم ہیں، اللہ کے دین کی زمین میں حفاظت کرنے والوں میں سے قیس ہی ہے قیس اللہ کا شیر ہے۔

یہ حدیث غابہ بن ابجر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں تہیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوالوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مسلمان ہوئے حالانکہ ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی، حالانکہ بنو فلان نے اس سے پہلے آپ سے جنگ کی، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”تم پر احسان کیا ہے کہ تم اسلام لائے“ آپ فرما دیں تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا اسلام لا کر۔“

حَيِّ يَمَنَّا، يَا يَمَنَ حَيِّ قَيْسًا، إِنَّ قَيْسًا فُرْسَانُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَيْسَ لِهَذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، إِنَّ لِلَّهِ فُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ مَوْسُوْمِينَ، وَفُرْسَانًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ مَعْلُومِينَ، فَفُرْسَانُ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَيْسٌ، إِنَّمَا قَيْسٌ بَيِّضَةٌ تَفَلَّقَتْ عَنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، إِنَّ قَيْسًا ضَرَاءُ اللَّهِ يَعْنِي: اسَدُ اللَّهِ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ بْنِ أَبَجَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

8016 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَهْلُ

بُنْ عُثْمَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: قَالَ أَنَسٌ مِنَ الْعَرَبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْلَمْنَا وَلَمْ نَقَاتِلَكَ، وَقَاتَلَكَ بَنُو فُلَانٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَمْتُونُ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمَتُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ) (الحجرات:

(17) الْآيَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ السَّكْسَكِيِّ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

8017 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

عَيْسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، نَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ، عَنْ

یہ حدیث ابراہیم بن السکسکی سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، یہ بات

8016 - اسنادہ فیہ: رواد بن الجراح: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 222 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 110 .

8017 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 258، رقم الحديث: 5251، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1093 .

مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا، وَلَا يَجَامِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا کہ پاک ہونے تک جماع نہ کرنا جب پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے یا چاہے تو نہ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مهران سے ابولح روایت کرتے ہیں۔

8018 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

8019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ، وَلَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت کے لیے دعا نہ کرو نہ تمنا کرو جو دعا کرے تو یہ دعا کرے: ”اللّٰهُمَّ اِلٰى آخِرِهِ“۔

8018 - أخرجه أبو داود: الصحاح جلد 3 صفحہ 106 رقم الحديث: 2841، والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحہ 146

(باب كم يعق عن الجارية؟) .

8019 - أخرجه البخارى: المرضى جلد 10 صفحہ 132 رقم الحديث: 5671، ومسلم: الذكر جلد 4

صفحہ 2064 . بلفظ: لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه، فان كان لابد فاعلًا فليقل والنسائي:

الجنائز جلد 4 صفحہ 4 (باب الدعاء بالموت) واللفظ له .

تَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا
كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ
خَيْرًا لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8020 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ
وَالْأَكْلِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا
الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي النَّهْيِ
عَنِ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8021 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ،
عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8022 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

یہ حدیث یونس سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے سونے و چاندی کے برتنوں میں کھانے
پینے سے منع کیا۔

یہ حدیث انس بن سیرین سے حجاج بن حجاج
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن
طہمان اکیلے ہیں اور حضرت انس سے ”النہی عن
الاکل والشرب فی انیۃ الذهب والفضۃ“ اسی
سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”یا حی یا قیوم الی
آخرہ“۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8020 - أخرجه البيهقي في الكبير جلد 1 صفحه 45 رقم الحديث: 106، والنسائي في الكبرى جلد 4 صفحه 149 رقم
الحديث: 6632 .

8021 - أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 539 رقم الحديث: 3524 . وقال: غريب . والنسائي: السهو
جلد 3 صفحه 44 (باب الدعاء بعد الذكر) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 194 رقم الحديث: 12617 .

8022 - اسنادہ حسن، فیہ: أبو طیبۃ عبد اللہ بن مسلم السلمی المروزی: صدوق یہم . والحديث أخرجه الطبرانی في

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُرْزُؤِيُّ، ثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا أَبُو مَجَلَزٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ أَوْ شَرِبَ مِنْ فِضَّةٍ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ حَبَبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيمَةَ

8023 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ مَعْنَمًا أَمَرَ بِأَلَا، فَنَادَى فِي النَّاسِ ثَلَاثًا لِيَجِيَءَ بِغَنَائِمِهِمْ، فَنُخِمَتْهُمْ، وَنُقِسَتْهُمْ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا مِمَّا كُنَّا أَصَبْنَا مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَالَ: أَمَا سَمِعْتَ بِأَلَا نَادَى ثَلَاثًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيَءَ بِهِ؟ فَأَعْتَدَر إِلَيْهِ، فَقَالَ: كُنِ الَّذِي يَجِيَءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبٍ

ﷺ نے فرمایا: جو ریشم کا لباس پہنے یا چاندی کے برتن میں پئے اس کا تعلق ہم سے نہیں، جو عورت شوہر کی نافرمان ہو یا غلام آقا کا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو تیمیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی جب آپ کو مال غنیمت ملتا تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ لوگوں میں تین مرتبہ اعلان کرو کہ مال غنیمت لے جاؤ! ہم خمس لیں گے اور تقسیم کریں گے آپ کے پاس ایک آدمی بالوں کی لگام لے کر آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ہمیں مال غنیمت سے ملی تھی آپ نے فرمایا: کیا تم نے بلال کا اعلان نہیں سنا تھا تین دفعہ جو ہوا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر آپ کو کیا رکاوٹ تھی لے کر آنے میں؟ اس نے عذر کیا، آپ نے فرمایا: اگر تُو قیامت کے دن لاتا تو تجھ سے ہرگز قبول نہ کیا جاتا۔

یہ حدیث عامر الاحول سے عبداللہ بن شوذب روایت کرتے ہیں۔

الصغير جلد 1 صفحہ 248 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 335 .

8023 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 68 رقم الحديث: 2712 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 286 رقم

الحديث: 7012 وابن حبان (1677/موارد) .

8024 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: زَرَعْتُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: حَرَثْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ الْجَرْمِيُّ

8025 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ

بْنُ سَعِيدٍ، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخِرَ الظُّهْرِ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحَلَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكَبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْا عُقَيْلٍ

8026 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں زراعت کرتا ہوں بلکہ یہ کہے کہ میں کھیتی کرتا ہوں (کیونکہ وہ اللہ کی صفت ہے)۔

یہ حدیث ہشام سے مغلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو آپ نمازِ ظہر نمازِ عصر تک مؤخر کرتے پھر اترتے دونوں کو جمع کرتے (یعنی ظہر کو آخر وقت اور نمازِ عصر کو اڈل وقت) اگر سورج ڈھلنے کے بعد نہ کرتے تو نمازِ ظہر ادا کرتے تھے پھر سوار ہوتے۔

یہ حدیث زہری سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گرمیوں میں نماز

8024 - اسنادہ حسن' فیہ: مسلم بن ابی مسلم عبد الرحمن الجرمی: قال ابن حبان: ربما أخطأ. وقال الأزدي: حدث

بأحاديث لا يتابع عليها. وقال البيهقي: ليس بقوى. انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحہ 32. والحديث

أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 96 كشف الأستار. والبيهقي في الكبرى جلد 6 صفحہ 138. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 123.

8025 - أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحہ 678 رقم الحديث: 1111، ومسلم: المسافرين

جلد 1 صفحہ 489.

8026 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 23 رقم الحديث: 536، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 430.

ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے یا فرمایا: اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

یہ حدیث حماد بن زید الیوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تمام رنگوں میں سبز رنگ زیادہ پسند تھا۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت قدامہ بن عبد اللہ بن عمار العامری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ حجر اسود کو استلام کرتے اپنی چھڑی کے ساتھ۔

یہ حدیث ایمن سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔

هَشَامٌ، وَيَأْيُوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ قَالَ: مِنْ فَتْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

8027 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَحَبَّ الْأَلْوَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُضْرَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مَعْنُ: تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

8028 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ أَيَّمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَّامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمُخَاجَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيَّمَنَ إِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ

8027 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 132 .

8028 - اسنادہ حسن، فیہ: قران بن تمام: صدوق ربما أخطأ والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 38

رقم الحديث: 80، والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 413 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 246 .

8029 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي
طَلَفْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ عُمَرُ:
عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ:
فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ عُمَرَ
حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهُ
بِطَّلَاقٍ بَقِيَ لَهُ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْجِعُ بِهِ
امْرَأَتَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ
تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

8030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُسْلِمُ بْنُ عُمَرَ الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ
الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا
تَجْعَلُوا قُبُورًا عِيْدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے
عرض کی: میں نے حالت حیض میں طلاق دی ہے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب کی
نافرمانی کی وہ اپنی عورت سے جدا ہوا اس آدمی نے
عرض کی: حضور ﷺ نے ابن عمر کو حکم دیا تھا جس وقت
انہوں نے حالت حیض میں طلاق دی تھی کہ رجوع کرو۔
حضرت عمر نے اس کو فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان کو
رجوع کرنے کا حکم دیا تھا اس طلاق کی وجہ سے جو ان
کے لیے باقی تھی۔ آپ کے لیے نہیں ہے کہ اپنی بیوی
سے رجوع کرے۔

یہ حدیث ان الفاظ سے عبید اللہ بن عمر سے سعید
بن عبد الرحمن بنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں الترمذی نے اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ، میری قبر کو
عید نہ بناؤ، میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ تمہارا سلام
اور درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تم جہاں بھی ہو۔

8029 - اسنادہ حسن، فیہ: اسماعیل بن ابراہیم الترمذی: لیس بہ بأس۔ والحديث أخرجه الدارقطني جلد 4

صفحہ 8. والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحہ 334.

8030 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 225 رقم الحديث: 2042 وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 487

رقم الحديث: 8825. ورواه مسلم في صحيحه بلفظ: لا تجعلوا بيوتكم مقابر. ان الشيطان ينفر من البيت

الذي تقرأ فيه سورة البقرة. مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 539.

تَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ بْنُ عَمْرِو

یہ حدیث ابن ابوذنب سے عبد اللہ بن نافع
روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو
اکیلے ہیں۔

8031 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى

بْنِ مَعِينٍ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ، وَيُشِيبُ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کے لیے دعا
کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

8032 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ الْحُلَوَانِيُّ، نَا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ بِيَّاعِ الْخُمَرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصُهُ كَمَا
يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رخصت کو ایسے ہی قبول کرتا ہے
جس طرح کہ عزیمت کو قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ بِيَّاعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبد الحمید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو عمر الضریر
اکیلے ہیں۔

8031- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5 صفحہ 249 رقم الحديث: 2585، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 289 رقم

الحديث: 3536، والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 338 رقم الحديث: 1953، وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 100 رقم الحديث: 24645.

8032- اسنادہ فیہ: عمر بن عبد البصری صاحب الخمر: ضعیف. انظر: لسان المیزان جلد 4 صفحہ 316.

والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 5 صفحہ 1718. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 166.

8033 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ

بْنُ سَعِيدٍ، نَافِثِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ
عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا فَتِيَّةُ

8034 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ أَصْبَعَهُ
بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ
إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ
وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ
بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحُسَيْنِيِّ

8035 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ،

نَافِثِيلُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَارِمٍ، نَافِثِيَّةُ، سَمِعْتُ
النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يَحْدِثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ: إِذَا غَشِيَ
أَمْرَاتُهُ مُجِيبَةً جَاءَ وَلَدُهُ أَحْوَلُ، فَانْزَلَتْ:

8033 - اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی في الكبير (13153-13154) . وأبو نعيم في الحلية جلد 8

صفحة 138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 146 .

8035 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 37 رقم الحديث: 4528، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1059 .

واللفظ لمسلم .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے
اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث فضیل سے قتیہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی
انگوٹھی دیکھی، آپ نے اس کی انگلی پر لکڑی کا ٹکڑا مارا، وہ
اس نے پھینک دی۔

یہ حدیث زہری، انس سے اور زہری سے ابراہیم
بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
عبد العزیز العمري اکیلے ہیں۔

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے
کہا: جب آدمی اپنی بیوی کے پیچھے سے وطی کرے اگلے
والے حصہ میں تو اولاد کافی پیدا ہوتی ہے یہ آیت نازل
ہوئی: ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں“ تم اپنی کھیتوں
میں آؤ جس طرح تم چاہتے ہو اگر چاہو آگے سے اگر

(نَسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَنِّي شَتُّمُ) (البقرة: 223) ، إِنْ شَاءَ مُجَبِّئَةً ، وَإِنْ شَاءَ غَيْرُ

مُجَبِّئَةً ، غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرَوْهَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا جَرِيرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ : وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ

8036 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، نَاقِئِيَّةُ

بُنْ سَعِيدٍ ، ثَنَا عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

لَمْ يَرَوْهَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَافٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ : قُتَيْبَةُ

8037 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ ، نَاقِئِيَّةُ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ ، نَاقِئِيَّةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ، وَهُوَ مُتَوَكِّفٌ

لَمْ يَرَوْهَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

چاہو پیچھے سے بشرطیکہ راستہ ایک ہی ہو۔

یہ حدیث زہری سے نعمان اور نعمان سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث زہری، نافع سے اور ہری سے عطا ف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبد الواہب اکیلے ہیں۔

8036 - اسنادہ حسن، فیہ: العطاف بن خالد: صدوق یہم. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 98

والبزار جلد 1 صفحہ 291 كشف الأستار. وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير. وقال: رجال أحمد رجال

الصحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 59.

8037 - اسنادہ حسن، فیہ: محمد بن مسلم هو الطائفي: صدوق يخطئ. انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 103

حضرت یزید بن خالد الجنبی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا، یا اس کے گھروالوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ تو اس کے لیے ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمن بن اسحاق اور عبدالرحمن سے موسیٰ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج میں سے جنت میں آپ کے ساتھ کون ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تُو ان میں شامل ہے! مجھے خیال ہوا کہ آپ نے میرے علاوہ کسی اور سے نکاح حالت کنواری میں نہیں کیا۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے ماشون اور ماشون سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8038 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا ابِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجَنْبِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

8039 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجْشُونِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: إِنَّكَ مِنْهُنَّ، فَيُخِيلُ إِلَيَّ أَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكَرًّا غَيْرِي

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا الْمَاجْشُونُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمَاجْشُونِ إِلَّا ابْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

8040 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8038 - أخرجه البخاری: الجہاد جلد 6 صفحہ 58 رقم الحدیث: 2843، ومسلم: الامارۃ جلد 3 صفحہ 1507.

8040 - أخرجه البخاری: المدینۃ جلد 4 صفحہ 117 رقم الحدیث: 1885، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 994.

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ شریف کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس میں برکت فرما! اس سے زیادہ جو مکہ میں برکت دی ہے۔

یہ حدیث ہری سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عبداللہ بن موسیٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم سے محبت کرتے ہیں جن کے اعمال کو ہم نہیں پاسکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ایسی حالت میں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم ایسی ہی حالت میں ہو۔

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے حجاج بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ کا ملنا زمین و آسمان کے درمیان والی جگہ سے بہتر ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التِّيمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ، اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَاتِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَسَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التِّيمِيُّ

8041 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنُحِبُّ قَوْمًا مَا نَبْلُغُ أَعْمَالَهُمْ؟ قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَنَحْنُ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْتُمْ كَذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8042 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

8041 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 335 رقم الحديث: 5126 والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 414 رقم

الحديث: 2787، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 186 رقم الحديث: 21437 .

8042 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 418 .

أَبَى أَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَوْقِعِ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

8043 - وَبِهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: إِنِّي أَنَا مَلِكُ الْأَمْلاَكِ، وَيَهْلِكُ قَيْصَرُ، فَلَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ، وَذَلِكَ أَنَّهُ يَقُولُ: إِنِّي أَنَا مَلِكُ الْأَمْلاَكِ لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ کی ہلاکت ہو! کسریٰ کے بعد کوئی نہیں، وہ کہتا تھا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں، قیصر کے لیے ہلاکت ہے! قیصر کے بعد کوئی نہیں ہے، یہ اس لیے کہ اس نے کہا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو پرانی نہیں ہوں گی، زندگی ہے موت نہیں ہے، کپڑے پرانے نہیں ہوں گے

8044 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عِيسَى نَازِلٌ، فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخَنزِيرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8045 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اتَّقَى اللَّهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، يَنْعَمُ فِيهَا، لَا يَبُوسُ، وَيَحْيَا فَلَا يَمُوتُ، لَا

8043 - اسنادہ صحیح . انظر : مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 292 .

8044 - أخرجه البخاری : البيوع جلد 4 صفحہ 483 رقم الحديث : 2222 ، ومسلم : الايمان جلد 1 صفحہ 135 .

8045 - اسنادہ صحیح .

جوانی ختم نہیں ہوگی۔

تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج اور ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان حجاج سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هَشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی احرام پہنتے وقت اور مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرے۔

8046 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، نَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُصَمَرٍ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ عِنْدَ احِرَامِهِ، وَحِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

یہ حدیث بکر سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حبیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8047 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ، وَسَمَّاكِ بْنِ عَطِيَّةٍ، وَهَشَامٍ، فِي آخَرَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعْنَتْ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

8046- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 49 رقم الحديث: 8946 .

8047- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 132 رقم الحديث: 7146 ومسلم: الأيمان ح 3

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو

كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابو کامل روایت کرتے ہیں۔

8048 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ پیدا ہونے کے ساتھ اس کا عقیقہ کرو اس سے تکلیف دور کرو اور عام مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور اپنے رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب دو صدقوں کے برابر ہے۔

طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَامِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى، وَالصَّدَقَةَ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةً، وَصَدَقَتَكَ عَلَى قَرَابَتِكَ صَدَقَتَانِ

یہ حدیث قتادہ، حفصہ بنت سیرین سے اور قتادہ سے سوید ابو حاتم روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ یہ حدیث قتادہ سے وہ محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

8049 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا أَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، هَذَا الْحَدِيثُ ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ: أَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا

8048- أخرجه البخاری: العقیقة جلد 9 صفحہ 504 رقم الحدیث: 5472. فی شقة الأول. وأما قوله ﷺ: والصدقة

على المسکین..... أخرجه الترمذی: الزکاة جلد 3 صفحہ 37-38 رقم الحدیث: 658. وقال: حسن. وابن

ماجة: الزکاة جلد 1 صفحہ 591 رقم الحدیث: 1844. وعند أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 262 رقم

الحدیث: 17890 بتمامه .

8049- اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 10 صفحہ 194 رقم الحدیث: 10435. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 114 .

أَمَرْتُ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے
ہیں۔

8050 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ
أَبِي، نَا أَبُو حَمْرَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ
ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ قَدْحَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَدَعَ، فَجَعَلَ مَكَانَ
الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا پیالہ مبارک ٹوٹ گیا تھا، تہہ کی جگہ اس پر
چاندی لگائی گئی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ
سِيرِينَ إِلَّا أَبُو حَمْرَةَ

یہ حدیث عاصم ابن سیرین سے اور عاصم سے
ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔

8051 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا مُؤْمَلٌ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: كَرِهَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ
وَعَابَهَا، فَإِذَا سَأَلَهُ أَبُو رَزِينٍ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَاجَابَهُ

حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مانگنے کو ناپسند کرتے تھے اس پر عیب لگاتے
جب ابو رزین مانگتے تو آپ اس کو پسند کرتے اور جواب
دیتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا
مُؤْمَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

8052 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8050- أخرجه البخارى: الأشربة جلد10 صفحہ 101 رقم الحديث: 5638 .

8051- اسنادہ فیہ: مؤمل بن اسماعیل البصری صدوق سئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی فى الكبير جلد 19

صفحہ 208 . وحسن الحافظ الهيثمى اسنادہ . انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحہ 163 .

8052- اسنادہ فیہ: مسلم بن خالد الزنجی: صدوق كثير الأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 95-96 .

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نَا أَبِي، نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزُّنَجِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ يَعْرِفُ

ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا، ہاں! اگر اس کا عمل جانا پہچانا ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث علاء سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن عبد الحکم اکیلے ہیں۔

8053 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا تَسْتَغْلُوا الْأَمَةَ إِلَّا أَمَةً صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لونڈی سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ، ہاں! اگر لونڈی کے دونوں ہاتھ کام کرتے ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یزید الضبی سے مالک بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

8054 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي عَمَّتِي حَمَادَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّتِهَا آمَنَةُ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدَّتِهَا أُمِّ لَيْلَى، قَالَتْ: بَايَعَنَا رَسُولُ

حضرت ام لیلی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، ہم نے آپ سے وعدہ کیا، ہم اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائیں گی اور کنگھی کریں گی اور ہم اپنے ہاتھوں پہ خضاب نہیں لگائیں گی۔

8053- اسنادہ فیہ: مالک بن سلیمان ابو غسان النهسلی: ضعیف . انظر: لسان المیزان جلد 5 صفحہ 4 . وانظر: معجم الزوائد جلد 4 صفحہ 95 .

8054- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن عمران بن ابی لیلی: صدوق . ب- حمادہ بنت محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی: ذکرہا ابن حبان فی الثقات جلد 6 صفحہ 250 . ج- آمنہ بنت عبد الرحمن بن ابی لیلی ذکرہا ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 63 . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 25 صفحہ 138، قال الحافظ الهيثمي: وفي اسنادہ من لم أعرفه . انظر: معجم الزوائد جلد 6 صفحہ 174 .

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا:
أَنْ نَخْتَصِبَ الْغُمَسَ، وَنَمْتَشِطَ بِالْعَسَلِ، وَلَا
نُقْحَلَ أَيْدِينَا مِنْ خِصَابٍ

8055 - وَبِهِ: قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا تَقْدِرُ أَنْ
تَتَّخِذَ فِي يَدَيْهَا مِسْكَيْنٍ مِنْ فِصَّةٍ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ
تَقْدِرُ عَقَدَتْ يَدَيْهَا وَلَوْ بِسِيرٍ، وَقَالَ: لَا تَشَبَّهَنَّ
بِالرِّجَالِ

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أُمِّ لَيْلَى إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ام لیلی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
ہم کو حکم دیتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی طاقت رکھے کہ
اپنے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی رکھے اگر اپنے ہاتھ پر
پہننے کی طاقت نہ رکھے تو رکھے اگرچہ تھوڑی ہو اور
عورتیں مردوں کی مشابہت نہ کریں۔

یہ دونوں حدیثیں ام لیلیٰ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے
ہیں۔

8056 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ
وَاصِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ
يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، لَا تَدْرُونَ
مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا أَبُو تَمِيمَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو تم نہیں
جانتے ان میں کیا شر ہے۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے ابوتیمیلہ روایت کرتے
ہیں۔

8057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

8055 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 24 صفحہ 303 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 175 .

8056 - اسناده فيه: أ - الحسين بن عبد الأول: ضعيف . ب - محمد بن اسحاق: مدلس وعد عنهه . والحديث أخرجه

الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 400 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 307 .

8057 - أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 554، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 439 .

سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو تم کو اسے دیکھنے میں آنکھ نہیں جھپکے گی اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری نماز فجر اور نماز عصر نہ رہے تو ایسا ضرور کرو یعنی پڑھو پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: فُجَّ بَحْمِ رَبِّكَ -

خَلَفَ بَنُ هِشَامٍ الْبَزَارُ، نَا أَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تَصُامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: 39)

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَيَانًا إِلَّا أَبُو شَهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلَفَ

8058 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَانِ، قَالَا: ثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِكَاذِبٍ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهْبٌ

8059 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

اسماعیل بن ابو خالد سے ”تروں ربکم عیاناً“ کے الفاظ صرف ابو شہاب ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف اکیلے ہیں۔

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ خیر خواہی کی نیت سے ہو۔

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ کی راہ میں گناہی

8058 - أخرجه البخاری: الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم: البر والصلوة جلد 4

صفحہ 2011 .

8059 - اسنادہ فیہ: الحارث بن عمیر، ضعیف، وقال الحافظ الهیثمی: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5

الطَّوِيل، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَجْرِ الرَّبَاطِ، فَقَالَ: مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً حَارِسًا مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ خَلَفَهُ مِمَّنْ صَامَ وَصَلَّى

8060 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ فَكَأَكْكُمْ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ

8061 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ سَعْدًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي تَوَقَّيْتُ، وَلَمْ تَوْصِ، أَفَيَقْعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَعَلَيْكَ بِالْمَاءِ

قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَهُمْ فِيهِ مَرْوَانُ بِمَكَّةَ إِنَّمَا هُوَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

8062 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

کرنے کا کتنا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ایک رات مسلمانوں کے لیے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرے تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جو نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ صدقہ کرنے سے جہنم سے آزادی ملتی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں حمید سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پانی کا کنواں کھودو۔

حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس میں مروان کو وہم ہوا ہے مکہ میں کہ یہ حدیث حمید سے حسن روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی

8060 - اسنادہ حسن' فیہ: محمد بن زبور أبو صالح المکی: صدوق لہ اوہام. وقال الحافظ الہیثمی: رجالہ ثقات.

انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 109.

8061 - اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 141.

8062 - اسنادہ فیہ: أ- عبد العزيز بن أبي ثابت: ضعيف جدًا. ب- ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة الأنصاري الأشعلي:

ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 224-225 رقم الحديث: 11563.

نبی کو احتلام کبھی نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابن ابوجیبہ اور ابوالجیبہ سے عبدالعزیز بن ابوثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عاشواء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث عطاء سے عبید اللہ العتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومیلہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام سعد رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ، إِنَّمَا الْإِحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

8063 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نَا أَبُو تَمِيْلَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَمِيْلَةَ

8064 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَهً

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 270 .

8063 - اسنادہ فیہ: الحسین بن عبد الاول النخعی: ضعیف . انظر: المیزان جلد 1 صفحہ 569 .

8064 - اسنادہ والحديث صحيح وفيه: أ- محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى: صدوق سئ الحفظ . ب- عطية بن سعد

العرفي: صدوق يخطئ كثيرا ويدلس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3

صفحہ 35 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 154 . ومن حديث أنس أخرجه: البخاري جلد 4

صفحہ 139 . ومسلم في الصيام (45) .

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرأت ہے اگرچہ سورہ فاتحہ ہو جن میں حضور ﷺ نے جہری قرأت کی ہے ہم بھی جہری قرأت کرتے ہیں جن میں آپ نے سری کی ہے ہم بھی سری کرتے ہیں۔ یہ دونوں حدیثیں ابراہیم الصالح سے داؤد بن ابوفرات اور عون بن معمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے رائج سکھ کو توڑنے سے منع کیا ہاں! اگر اشد ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث بقیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

8065 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوخٍ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ، حَدَّثَنِي عُروَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

8066 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا أَغْلَنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نَغْلِنُهُ، وَمَا أَسْرَفَنَحْنُ نُسِرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا دَاوُدُ أَبُو الْفُرَاتِ، وَعَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ

8067 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَثْرِ سَكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةَ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَاسٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَقِيَّةِ إِلَّا ابْنُهُ

8065 - أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحہ 587 رقم الحديث: 384، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 511 .

8066 - أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحہ 294 رقم الحديث: 772، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 297 .

8067 - أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3449، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 761

رقم الحديث: 2263 . وفى اسناده محمد بن فضاء وهو ضعيف، وأبوہ مجهول .

ہیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ موت کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث محمد بن زیاد سے محمد بن حمید روایت کرتے ہیں اور ابو امامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب بن ثابت اکیلے ہیں۔

8068 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّخَّارُ الطَّرْسُوسِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8069 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ جَدِّي مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ أَوْ قَالَ: مَنْ مَاتَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَقَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

8068 - اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 8 صفحہ 134 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 105 .

8069 - اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن مصعب بن ثابت الأسدی: ضعیف . ب- مصعب بن ثابت: ضعیف . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 365 . كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 248 .

8070- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا
مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: نا
أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ
يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَطْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، أَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ
أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَضْرَبَ عُنُقَهُ بَيْنَ زَمْزِمَ، وَالْمَقَامِ
قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَهَا صَبْرًا

لَا يَرُوى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

8071- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو
مُصْعَبٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ
عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ
طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ وَسَرِيرُهُ إِلَى أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا
يَلِي الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ
عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

8072- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے عبد اللہ بن خطل کے قتل کرنے کا
حکم دیا فتح مکہ کے دن فرمایا: اس کو کعبہ کے پردے سے
نکالو اس کی گردن اڑائی گئی، آپ زمزم اور مقام ابراہیم
کے درمیان اس کے بعد کسی قریش کو باندھ کر قتل نہیں کیا
گیا۔

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معشر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ جب اعتکاف کرتے تھے تو آپ کے لیے
بستر بچھایا جاتا اور توبہ والے ستون کے ساتھ جو قبلہ کی
جانب تھے پھر آپ اس سے ٹیک لگاتے۔

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن عمر روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں الدر اور دی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8070- اسنادہ فیہ: أبو معشر هو: نجیح بن عبد الرحمن السندی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير
جلد 7 صفحہ 188 رقم الحديث: 6687. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 178.

8071- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 564 رقم الحديث: 1774. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله
موثقون. والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 385 رقم الحديث: 13424.

8072- اسنادہ لعلہ حسن، فیہ: طاهر بن محمد الحلبي: قال ابن أبي حاتم: روى عنه أبي، ولم أجد من جرحه، فهو
مستور. انظر: الجرح جلد 4 صفحہ 499. وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

ﷺ نے فرمایا: جس عورت کے پاس شوہر اپنی ضرورت کے لیے آئے اور وہ انکار کرے اور وہ مرد حالت غصہ میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، نَا أَبُو الْجَوَابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رَزِيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ امْرَأَةٍ يَطْلُبُ مِنْهَا زَوْجُهَا حَاجَةً، فَتَأْبَى فَيَبِيتُ، وَهُوَ عَلَيْهَا غَضَبَانِ إِلَّا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَصْبِحَ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَابِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی، اس کی جلد کی مونائی تین میل کی مسافت جتنی ہوگی۔

8073 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ، أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ، وَغُلْظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ

یہ حدیث ہارون بن سعید، حسن بن صالح اور حسن سے حمید بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ حَسَنِ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو اور اونٹ باندھنے والی جگہ میں نماز نہ پڑھو۔

8074 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيِّبَانِيِّ، عَنْ

8073- أخرجه مسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2189 .

8074- اسنادہ حسن لولا شيخ الطبرانی فلم أجده، فيه: أ- عاصم بن حكيم أبو محمد ابن أخت عبد الله بن شاذب:

صديق ب- أبو عمرو الشيباني الشامي الفلسطيني: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17

صفحہ 340، والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 150 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد ثقات . انظر:

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 29 .

أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

8075 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نَا شَرِيكَ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَاحِبُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

8076 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا فُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ لِلْسَّيِّئَةِ: هُمْ الَّذِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ قَالَ: بَايَعُوا لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَإِذَا بَايَعْتُمْ لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ أَبِي فَأَضْرِبُوا عُنُقَهُ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیج کرنے سے منع کیا پکنے سے پہلے۔

یہ حدیث کلب بن وائل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (وصال سے پہلے فرمایا) کہ ان چھ افراد میں (سے جس کو چاہو خلیفہ منتخب کر لو) جن سے رسول اللہ ﷺ حالتِ رضا میں دنیا سے تشریف لے گئے، فرمایا: بیعت کرو! جس کی بیعت عبدالرحمن نے کی، پس جب تم وہ بیعت کرو اس کی جس کی عبدالرحمن بن عوف نے کی ہے، جو انکار کرے اس کی گردن اڑادو۔

8075 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 411 رقم الحدیث: 1486، ومسلم: البیوع جلد 3 صفحہ 1165 .

8076 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن زید بن اسلم: صدوق فیہ لین . ب - الانقطاع فزید لم یدرک عمر . وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحہ 187 .

8077 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافُتِيَّةُ

بْنُ سَعِيدٍ، نَاعِبِدُ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْسَانَ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَسَأَلَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: إِنَّ النَّافَةَ اتَّعَبَتْنِي الْبَارِحَةَ أَوْ كَمَا قَالَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا قُتَيْبَةُ

8078 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافُتِيَّةُ

بْنُ عَمْرِو الضَّبِّي، نَافُتِيَّةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمَرَتْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

8079 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافُتِيَّةُ

النِّحْمَانِي، نَافُتِيَّةُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ: أَحَدُهُمْ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو کچھ افراد آپ ﷺ کی پشت کو دبا رہے تھے حضرت عمر نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آج مجھے میری اونٹنی نے تھکا دیا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عبد اللہ بن زید بن اسلم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور حج و عمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

یہ حدیث عبد الملک سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ جو چار افراد باقی تھے ان میں سے ایک حضرت عبد اللہ بن مسعود تھے۔

8077 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 5 صفحه 99 . وقال : رواه الطبراني في الأوسط والبخاري ورجال رجال

الصحيح خلا عبد الله بن زيد بن اسلم وقد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه ابن معين وغيره .

8078 - أخرجه ابن ماجه : المناسك جلد 2 صفحه 990 رقم الحديث : 2972 بنحوه . وفي الزوائد : اسنادہ ضعیف

فيه : ليث بن أبي سليم : وهو ضعيف ومذلس . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 140 رقم

الحديث : 11293 واللفظ له .

8079 - اسنادہ فيه : أ- يحيى بن الحماني : اتهم بسرقة الحديث . ب- يحيى بن سلمة بن كهيل : متروك . وضعفه الحافظ

الهيثمي بيحيى بن عبد الحميد الحماني فقط . انظر : مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 293 .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں ہے، جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔

8080 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَافِثِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

یہ حدیث یعقوب بن سلمہ سے محمد بن موسیٰ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ: الْفَطْرِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت کوئی بندہ دعا کرے خلوص کے ساتھ تو اللہ عز وجل اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

8081 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُخْلِصٌ يَدْعُو اللَّهَ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ”عبد“ مخلص “ صرف سلمہ ابو یعقوب والی سند میں ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدٌ مُخْلِصٌ إِلَّا سَلَمَةُ أَبُو يَعْقُوبَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

8080 - أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 25 رقم الحديث: 101، وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 140 رقم

الحديث: 399، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 552 رقم الحديث: 9426 .

8081 - أصله عند البخاری، ومسلم من طريق أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة فذكره . أخرجه البخاری: الجمعة

جلد 2 صفحہ 482 رقم الحديث: 935، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 583، وأبو داود: الصلاة جلد 1

صفحہ 273 رقم الحديث: 1046، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 93 (باب ذكر الساعة التي يستجاب

فيها الدعاء يوم الجمعة) . وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 639 رقم الحديث: 10313 بنحوه .

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمرات پر کنکریاں مارتے دیکھا آپ فرما رہے تھے: تم ایک دوسرے کو نہ مارو کنکری کی مثل مارو۔

یہ حدیث مفضل بن فضالہ سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امت جنت میں داخل ہوگی قضا کے ساتھ قضا یہ ہے کہ نہ وہ چوری کرتے ہوں گے نہ داغے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

یہ حدیث مہری کے غلام سعید سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

8082 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْادٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَخْوَصِ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ جُنْدُبٍ، أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْحَذَفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

8083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرْنِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَقِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ الْجَنَّةَ أُمَّةٌ بِقَضِيَّهَا، وَقَضِيَّهَا، كَانُوا لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَقِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ

8084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8082 - أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 207 رقم الحديث: 1966، وابن ماجه: المناسك جلد 2

صفحہ 1008 رقم الحديث: 3028، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 406 رقم الحديث: 27179 .

8083 - اسنادہ فیہ: أ - عثمان بن واقد: صدوق ربما وهم . ب - سعيد بن أبي سعيد مولى المهری: لا بأس به . وانظر:

الهیثمی مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 112 .

8084 - اسنادہ فیہ: أ - عاصم بن عبد العزيز: صدوق یهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحہ 288 . ب - جابر بن سیلان:

آدی نے حضور ﷺ سے پوچھا: ایک آدمی غسل جنابت کرتا ہے، بعض جگہ پانی نہیں پہنچتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس جگہ کو دھو کے پھر نماز پڑھے۔

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو موسیٰ اشعری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا، گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابو معشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ام الربیع اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تمہیں سپرد کر دی

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَاعَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِئُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ؟ قَالَ: لِيَغْسِلَ ذَلِكَ الْمَكَانَ، ثُمَّ لِيُصَلِّ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8085 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى أَخِيهِ عَوْرَةً فَكَانَ مَأْخِي مَوءً وَدَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ

8086 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي

مقبول جلد 10 صفحہ 103 . واخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 10561 . وانظر: مجمع الزوائد

للهيثم جلد 1 صفحہ 276 .

8085 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 249-250 . وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه طلحة بن زيد وهو ضعيف، ورواه باسناد آخر (وهو ذاك) . وفيه: أبو معشر وهو أخف ضعفاً من طلحة، وبقية رجاله رجال الصحيح .

8086 - تقدم تخريجه .

جائے گی، اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی، جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

یہ حدیث ابوشہب سے کامل بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بچ سے منع کیا۔

یہ حدیث حارث سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابو موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مزدلفہ جاتے، پھر ہم واپس آتے، قیلولہ کرتے تھے۔

یہ حدیث فضیل سے حمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا، وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

8087 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى

8088 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

8089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8087- اسنادہ حسن، فیہ: ا- عاصم بن عبد العزیز الأشجعی: صدوق یہم. انظر: التقریب جلد 1 صفحہ 288 رقم

الحديث: 3059. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 83.

8088- اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 186.

8089- أخرجه البخاری: الديبات جلد 12 صفحہ 253 رقم الحديث: 6902، ومسلم: الآداب جلد 3 صفحہ 1699

ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس ان کی اجازت کے بغیر آئے تو اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَقْتُلُوا عَيْنَهُ

یہ حدیث ابوسہیل سے عاصم روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ إِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو خود وضو کرواتا تھی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

8090 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ، وَأَنَا حَائِضٌ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے حارث بن عبد الرحمن اور حارث سے عاصم بن عبد العزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے عورتوں کے لیے تین چیزیں حلال کی ہیں: (۱) اپنے رشتے داروں سے نکاح کرنا (۲) اپنے رشتے داروں کے علاوہ سے نکاح کرنا (۳) ملک یمین کو جعفر نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

8091 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ بِمَكَّةَ فِي دَارِ الْعَجَلَةِ، وَجَعَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَاضِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَلَّ اللَّهُ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا: وَنِكَاحَ بِمَوَارِثَةٍ،

واللفظ له .

8091- اسنادہ حسن، فیہ: الحسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب: صدوق ربما أخطأ. التقريب

جلد 1 صفحہ 141 . وانظر: مجمع الزوائد للهيتمي جلد 4 صفحہ 273 .

وَنِكَاحٍ بِغَيْرِ مُوَارَثَةٍ، وَمِلْكُ الْيَمِينِ فَلَمْ يُنْكِرْهُ
جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حسین بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو موسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں پر آگ بھیجی جائے گی، ان کو لے کر مغرب کی طرف جائے گی، وہاں رات گزارے گی، جہاں وہ رات گزاریں گے، ان کے ساتھ قیلوہ کرے گی جہاں وہ کریں گے، اس کے لیے اُن میں سے کوئی بھی نہ گرے گا نہ پیچھے رہے گا، کھلے بوجھ کی طرح وہ ان کو ہانکے گی۔

8092 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ
عُمَرَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ نَارٌ عَلَى أَهْلِ
الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، تَبِيتُ مَعَهُمْ
حَيْثُ بَاتُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، يَكُونُ لَهَا مَا
سَقَطَ مِنْهُمْ، وَتَخْلَفُ تَسُوقُهُمْ سُوقَ الْحَمَلِ
الْكَبِيرِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کے لیے نکلیں تو ان میں سے ایک امامت کروائے۔

8093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

8092 - اسنادہ فیہ: عمر بن سیف البصری: ترجمہ البخاری، وابن ابی حاتم وقال: روى عنه قتادة منقطع. ونكره ابن

حبان فى الثقات. وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد8 صفحه15 عزاه للكبير وقال: رجاله ثقات.

8093 - أخرجه أبو داؤد فى كتاب الجهاد جلد3 صفحه36 رقم الحديث: 2608، والبيهقى فى سننه الكبرى: كتاب

الحج جلد5 صفحه257 رقم الحديث: 10351.

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی مل کر سفر شروع کریں تو چاہیے کہ ایک کو امیر بنالیں۔

8094 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا عَلَيْهِمْ أَحَدَهُمْ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابن عمر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بستی میں رہتا تھا ایک آدمی آیا اُس نے سلام کیا میں اپنی بکریوں کے پاس تھا میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں اللہ کے رسول ﷺ کا بھیجا ہوا ہوں! میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کس ارادہ سے آئے ہیں؟ فرمایا: آپ سے بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں! میں اُن کے پاس دروازہ والی بکری لایا جس نے بچہ نہ دیا تھا جب اس نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے! میں نے کہا: آپ کا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: اس

8095 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَرَّارَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ ابْنِ سَعْرِ الدُّؤْلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانِي غَنَمٍ لِي، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ صَدَقَةً غَنَمِكَ . قَالَ: فَجِئْتُه بِشَاةٍ مَاحِضٍ حِينَ مَا وَلَدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِي هَذِهِ . قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِي

8094 - انظر: السابق .

8095 - أصله عند أبي داود أخرجه في كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 105 رقم الحديث: 1581 والنسائي في كتاب

الزكاة جلد 5 صفحہ 23 وأحمد جلد 3 صفحہ 414 رقم الحديث: 15432 والبيهقي جلد 4 صفحہ 96 رقم

الحديث: 7277 والطبرانی في الكبير جلد 7 صفحہ 170 رقم الحديث: 6727 .

النَّبِيَّةُ، وَالْجَذْعَةُ اللَّحْيَةُ

میں جس کے چار دانت گر چکے ہوں یا جس کے داڑھی ہو یعنی تقریباً ایک سال کا۔

یہ حدیث مسعر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی ہے جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے اللہ کے سب سے زیادہ قریب اپنے گھر کے اندر والے کمرے میں رہنے والی عورت ہوتی ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابو حاتم، ہمام، سعید بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام، عمرو بن عاصم الکلابی اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید ابو جماہر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبھتی باڑی میں رزق تلاش کرو۔

لَا يُرَوَّى عَنْ سَعْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

8096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، نَا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّمَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَإِنْ أَقْرَبَ مَا تَكُونُ إِلَى اللَّهِ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُوَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ وَهَمَامٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَمَامٍ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: أَبُو الْجَمَاهِرِ

8097 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّمَسُّوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

8096- أخرجه الترمذی: کتاب الرضاع جلد 3 صفحہ 467 رقم الحديث: 1173، والطبرانی فی الكبير جلد 10

صفحہ 108 رقم الحديث: 10115. وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب.

8097- اسنادہ فیہ: أ- مصعب بن عبد اللہ الزبیری: صدوق. التقريب جلد 2 صفحہ 195. ب- هشام بن عبد اللہ بن

عکرمہ: ضعفہ ابن حبان. والحديث أورده العجلوني في كشف الخفا. وقال: رواه أبو يعلى، والطبرانی

والبيهقي بسند ضعيف جلد 1 صفحہ 154.

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عبد اللہ بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب الزبیری اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابوہام روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن ابی زیاد سے عتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبُ الزُّبَيْرِيُّ

8098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَلَفَعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

8099 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا عَتَّابُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8100 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

8099 - أخرجه أبو داود في كتاب الضحايا جلد 3 صفحہ 103 رقم الحديث: 2828، والترمذی فی کتاب الأطعمة

جلد 4 صفحہ 72 رقم الحديث: 1476، وابن ماجه فی کتاب الذبائح جلد 2 صفحہ 1067 رقم

الحديث: 3199، والدارمی: کتاب الاضاحی جلد 20 صفحہ 115 رقم الحديث: 1979 .

8100 - اسنادہ حسن، فیہ: عبد اللہ بن سلمہ المرادی: صدوق غیر حفظہ . التقريب جلد 2 صفحہ 314 . وانظر: الجمع

جلد 1 صفحہ 112 . قال الهيثمي: وفيه عبد الله بن سلمة وثقه جماعة . وقال البخاري: لا يتابع على حديثه .

کہ میں حضور ﷺ کی سواری کی نیل پکڑتا اس کو چلانے کے لیے اور حضرت عمار اس کو پیچھے سے چلاتے یا حضرت عمار نیل پکڑتے اور میں اس کو پیچھے سے چلاتا اچانک (ایک دن) ہم دو اور دس آدمیوں کے آمنے سامنے کھڑے تھے آپ نے فرمایا: یہ سب قیامت کے دن تک منافق ہیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان میں سے ہر کسی کی طرف ایک آدمی بھیجیں جو ان کو قتل کرے۔ آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتا ہے یقیناً اللہ عزوجل ان پر وسیلہ ڈالے گا، ہم نے عرض کی: وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ کا شعلہ وہ آگ کا شعلہ ان میں سے کسی کے دل پر رکھا جائے تو وہ اس کو مار دے۔

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچا بچہ گرانے کی صورت میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خنجر کا فیصلہ کیا، جس کے لیے فیصلہ کیا اس نے عرض کی: میں جرمانہ دوں جو کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چیخا ہے ایسے کی دیت باطل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعرانہ بات ہے اس کے بدلہ میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خنجر ہے۔

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، نَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الِیْمَانِ قَالَ: إِنِّي لَأَخِذُ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْوَدُهُ، وَعَمَّارٌ يَسُوقُ بِهِ، أَوْ عَمَّارٌ يَقْوَدُهُ، وَأَنَا أَسُوقُ بِهِ، إِذِ اسْتَقْبَلْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مُتَلَثِّمِينَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُنَافِقُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَبْعُثُ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَتَقْتُلَهُ، فَقَالَ: أَكْرَهُ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ، وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَهُمْ بِالذُّبَيْلَةِ ، قُلْنَا: وَمَا الذُّبَيْلَةُ؟ قَالَ: شَهَابٌ مِنْ نَارٍ يُوضَعُ عَلَى نِيطِ قَلْبِ أَحَدِهِمْ فَيَقْتُلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَدَمَ

8101 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُضِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةِ عَبْدٍ، أَوْ أَمَةٍ، أَوْ فَرَسٍ، أَوْ بَغْلٍ، فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ: أَعْرَمُ مَنْ لَا أَكَلْ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحٍ فَاسْتَهْلَ مِثْلَ ذَلِكَ يُطْلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ، غَرَّةٌ عَبْدٌ، أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَعْلٌ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْ رُوَاةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَعْلٌ إِلَّا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں محمد بن عمرو سے سوائے عیسیٰ بن یونس یہ الفاظ فرس اور بعل کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

8102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهْوَيْهِ، أَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ قَوْمًا شَكُّوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلَانِ .

قَالَ: فَتَسَلَّنَا، فَوَجَدْنَاهُ أَخْفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

8103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهْوَيْهِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّجَّاجُ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ التَّمْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْبُسْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّبِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى

حِدَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَبُو

مَسْعُودٍ الرَّجَّاجُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے پیدل چلنے کی شکایت کی آپ نے فرمایا: تم بھیڑیے کی طرح تیز چال چلو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم تیز تیز چلنے لگے ہم نے اس سے زیادہ آسان پایا۔

یہ حدیث ابن جریر سے روح بن عبادہ اور حضرت جعفر سے ابن جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تازہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ بنائی جاتی اور خشک کھجوروں کی علیحدہ نبیذ بناتے اور حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

یہ حدیث معمر سے ابو مسعود الزجاج روایت کرتے

ہیں۔

8102 - أخرجه الحاكم في المستدرک: کتاب الجہاد جلد 2 صفحہ 101 . وأوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد: کتاب

الجہاد جلد 5 صفحہ 270 . قال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8103 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن الحسن: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 58 .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے اگر اللہ عزوجل کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

8104 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ

اس حدیث میں ابواسحاق اور ابوہریرہ کے درمیان قاسم بن مخیرہ کو ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھائی اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ أَبِي إِسْحَاقَ، وَأَبِي الْوَدَّاعِ: الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

8105 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَأَقَامَنِي عَلَى يَمِينِهِ

اس حدیث میں مغیرہ سے ”وصلی“ فاقامنی عن یمینہ کے الفاظ عبد اللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد المؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ: وَصَلَّى، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ

8106 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

8104 - أصله في البخاري: كتاب التوحيد جلد 13 صفحہ 402 رقم الحديث: 7409، ومسلم في كتاب النكاح

جلد 2 صفحہ 1064 .

8105 - اسنادہ حسن، فيه: عبد المؤمن بن خالد الحنفی: لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 98 .

8106 - أخرجه أبو داود في كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 104 رقم الحديث: 390، والنسائي في كتاب الطهارة جلد 1

ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ نے اپنے کپڑے میں لعاب دہن ڈالا اور اس کو مل دیا۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عبد الصمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں پر فرض ہوا کہ ایک دس سے لڑے یہ بات لوگوں پر دشوار گزری، پھر ان پر فرض کیا گیا کہ ایک دو آدمیوں کو قتل کرے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا اگر ایسے نہ ہوتا تو میں اس کو عذاب نہ دیتا جو میری نافرمانی کرے یہاں تک کہ ان کی طرف جاؤں پھر فرمایا: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ فرمائیں کہ جو تمہارے قبضے میں قیدی ہیں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا ان کے اسلام لانے کا۔ میں نے آپ سے پوچھا: مجھ سے بیس اوقیہ کا حساب لیا جائے جو میں نے لیے ہیں مجھے اس کے بدلے بیس غلام دیئے گئے سارے کے سارے میرے مال سے اپنے ہاتھ سے تجارت کرتے اس کے

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَبَزَقَ فِي نَوْبِهِ، فَذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

8107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ عَشْرَةَ، فَتُنْقَلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ عَنْهُمْ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ الرَّجُلَيْنِ، فَانْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ: (إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مَائَتِينَ) إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَالَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال: 68)، يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي لَا أُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتَّى اتَّقَدَّمَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى) (الأنفال: 70) الْآيَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: فِيَّ وَاللَّهِ نَزَلَتْ، حِينَ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِي، وَسَأَلْتُهُ أَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعَشْرِينَ الْأَوْقِيَةِ الَّتِي أَخَذْتُ مَعِيَ، فَأَعْطَانِي بِهَا عَشْرِينَ عَبْدًا، كُلُّهُمْ تاجر بمالي فِي

باوجود میں اللہ عزوجل سے بخشش کی امید رکھتا ہوں۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری امت خیانت نہ کرے تو ان پر کبھی بھی دشمن مسلط نہیں ہو گا۔ حضرت ابوذر نے حضرت حبیب بن مسلمہ سے کہا: کیا تمہارے ہاں بکری کا دودھ دوھنا، دشمن کے لیے ثابت ہے۔ حضرت حبیب نے فرمایا: جی ہاں! تین بکریاں بطور تاوان۔ حضرت ابوذر نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تم خیانت کرتے ہو۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق والوں کے لیے قرن کا مقام میقات مقرر فرمایا، میں نے عرض کی: اے ابو عبد اللہ! یہ کس نے آپ کو حدیث بیان کی ہے؟ فرمایا: نافع سے وہ ابن عمر سے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: مجھے بعض مدینہ والوں نے فرمایا کہ مالک نے یہ حدیث اپنی کتاب سے منادی۔

یہ حدیث مالک سے عبدالرزاق روایت کرتے

يَدِهِ، مَعَ مَا أَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

8108 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، أَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ لَمْ تَغُلْ أُمَّتِي لَمْ يَقُمْ لَهُمْ عَدُوٌّ أَبَدًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ لِحَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ: هَلْ يَثْبُتُ لَكُمْ الْعَدُوُّ حَلَبَ شَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَ شِيَاهٍ غُزُرٍ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: غَلَلْتُمْ، وَرَبَّ الْكَعْبَةِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

8109 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ، أَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنًا، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ مَالِكًا مَحَا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا عَبْدُ

8108- اسنادہ حسن، فیہ: أ - محمد بن عبد الرحمن اليحصبي: صدوق. ب - عبد الرحمن بن عرق اليحصبي: مقبول

والحدیث وان كان فيه بقية وهو مدلس ولكنه صرح بالسماح. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 341.

8109- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 237.

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

8110- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أَسَامَةَ: أَحَدَثَكُمْ أَبُو رَوَّاقٍ؟، وَاسْمُهُ: عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ آيَةِ: (رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُخْرِجُ اللَّهُ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، وَبَعْدَمَا يَأْخُذُ نِقْمَتَهُ مِنْهُمْ. وَقَالَ: لَمَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ النَّارَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لَهُمُ الْمُشْرِكُونَ: تَزْعُمُونَ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا، فَمَا بَالُكُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ؟ فَإِذَا سَمِعَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ أَدْنَى فِي الشَّفَاعَةِ لَهُمْ، فَيَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ، وَيَشْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَخْرُجُوا بِإِذْنِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَى الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ، قَالُوا: لَيْتَنَا كُنَّا مِثْلَهُمْ فَتُذَرَّ كُنَّا الشَّفَاعَةَ، فَخَرَجَ مَعَهُمْ. قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2)، فَيَسْمُونَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ مِنْ أَجْلِ سَوَادٍ فِي وُجُوهِهِمْ، فَيَقُولُونَ:

حضرت صالح بن ابوطریق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ آیت سنی ہے: قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ ایمان والوں کو جہنم سے نکالا جائے گا، جہنم میں جانے کے بعد۔ فرمایا: جب اللہ عزوجل مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ جہنم میں ڈالے گا۔ مشرک ان سے کہیں گے: تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارا مددگار ہے دنیا میں، تم کو ہمارے ساتھ جہنم میں کیوں ڈالا گیا ہے۔ اللہ عزوجل جب ان کی بات سنے گا تو ان کے لیے شفاعت کی اجازت دے گا، فرشتے انبیاء اور ایمان والے شفاعت کریں گے، ان کو اللہ کے حکم سے نکالا جائے گا، جب مشرک یہ دیکھیں گے تو کہیں گے: کاش! ہم ان کی مثل ایمان لاتے تو ہم کو بھی شفاعت ملتی، ان کے ساتھ ہم بھی نکلتے، یہ ہی تفسیر ہے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”کافر اس دن تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے“ جنت والے ان کے چہرے سیاہ ہونے کی وجہ سے ان کا نام جہنمی رکھیں گے، وہ عرض کرے گا:

8110- أورده السيوطي في الدر المنثور جلد 4 صفحہ 92. وعزاه الى اسحاق بن راهويه وابن حبان والطبرانی وابن

مردويه. أخرجه ابن حبان (موارد الظمان صفحہ 646) كتاب البعث والنشور. قال الهيثمي: لأبي سعيد

أحاديث في الصحيح في الشفاعة غير هذا. انظر: البخاري جلد 11 صفحہ 424 كتاب الرقاق رقم الحديث:

يَا رَبِّ، أَذْهَبَ عَنَّا هَذَا الْإِسْمَ فَيَأْمُرُهُمْ فَيَغْتَسِلُونَ
فِي نَهْرِ الْجَنَّةِ، فَيَذْهَبُ ذَلِكَ الْإِسْمُ عَنْهُمْ . فَاقْرَأْ
بِهِ أَبُو اسْمَاءَ، وَقَالَ: نَعَمْ

8111 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا إِسْحَاقُ، ثَنَا
النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَكْرٍ
أَرَأَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ مَعَ أُمِّ رُومَانَ رَجُلًا مَا كُنْتَ
صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ فَأَعْلَاهُ بِهِ شَرًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ
أَرَأَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ:
كُنْتُ وَاللَّهِ قَاتِلَهُ . قَالَ: وَأَنْتَ يَا سَهْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ
؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْأَبْعَدَ فَهُوَ خَبِيثٌ، وَلَعَنَ اللَّهُ
الْبُعْدَى فَهِيَ خَبِيثَةٌ، وَلَعَنَ اللَّهُ أَوَّلَ الثَّلَاثَةِ ذَكَرَهُ،
فَقَالَ: يَا ابْنَ بَيْضَاءَ، تَأَوَّلْتَ الْقُرْآنَ: (وَالَّذِينَ
يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) (النور: 6) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اے رب! ہم سے یہ نام ختم فرما! ان کے متعلق حکم ہوگا
کہ ان کو جنت کی نہر میں غسل دیا جائے ان سے یہ نام لے لیا
جائے گا۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور فرمایا: جی ہاں!
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم بتاؤ گے کہ اگر تم اُم
رومان کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤ تو کیا کرو گے؟ حضرت
ابوبکر نے عرض کی: میں اس کے ساتھ بُرے طریقے سے
پیش آؤں گا۔ پھر فرمایا: اے عمر! آپ بتائیں گے کہ اگر
آپ کسی آدمی کو بُری حالت میں پائیں تو آپ کیا کریں
گے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اس کو قتل
کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! آپ
کیا کریں گے؟ حضرت سہیل نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو
اللہ کی رحمت سے دور رہنے والے پر وہ بُرا ہے اللہ کی
لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والی پر وہ بُری ہے۔
آپ نے فرمایا: اے ابن بیضاء! تُو نے اس آیت کی
تفسیر کی ہے: ”وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ إِلَى آخِرِ
الآيَةِ“۔

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت
کرتے ہیں۔

حضرت علی بن عبد اللہ العدوی اپنے والد کے حوالہ
سے بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُهُ
يُونُسُ

8112 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، نَا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ

8111 - اسنادہ حسن، فیہ: یونس بن ابی اسحاق السیعی ابو اسرائیل الکوفی: صدوق بہم قلیلاً . انظر: التقريب
(7892) . ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبرانی وهو معروف وهو ثقة .

8112 - أخرجه أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 119 رقم الحديث: 16878، والطبرانی في الكبير جلد 19
صفحہ 349 رقم الحديث: 812 .

النَّوْفَلِيُّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ
أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ،
يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْعَدَوِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْحَارِثِ

8113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا حَمَّادُ
بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ جَنَازَةَ
مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ،
فَقِيلَ: إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: إِنَّمَا قُمْنَا
لِلْمَلَائِكَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ،
وَيَحْيَى بْنُ عُبَادٍ، عَنْ قَتَادَةَ

8114 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نَا حَمَّادُ
بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے سونا
اور ریشم پہننے سے منع کیا۔

یہ حدیث علی بن عبد اللہ العدوی سے ابن ابی حسیں
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن
حارث اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ
کھڑے ہوئے آپ سے عرض کی گئی کہ یہ یہودی کا
جنازہ ہے آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لیے کھڑے
ہوئے ہیں۔

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نصر
بن شمیل اور یحییٰ بن عباد سے وہ حضرت قتادہ سے
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتیوں کا محل ہے اس میں
سر درد اور تھکاؤ نہیں ہوگی تو اللہ عز و جل نے حضرت

8113 - أصله في البخاري: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 1311-1312 وقوله ﷺ: إنما قمنا

للملائكة. أخرجه النسائي في كتاب الجنائز جلد 4 صفحه 39، والحاكم في كتاب الجنائز

جلد 1 صفحه 357. وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ غير انهما قد اتفقا

على اخراج حديث عبيد الله بن مقسم عن جابر في القيام لجنازة اليهودي ووافقه الذهبي .

8114 - اسنادہ صحیح . أخرجه البزار جلد 3 صفحه 102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع

الزوائد جلد 8 صفحه 204 .

ابى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: اِنَّ فِى الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرَّةٍ، لَا صَدْعَ فِيْهَا
وَلَا وَهْنَ، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِخَلِيلِهِ اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْلًا

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر
بن شمیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمَاقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ،
وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ و تروں میں حج اسم ربك الاعلى اور قل يا ايها
الكافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے جب آپ سلام
پھیرتے تو تین مرتبہ سبحان الملك القدوس پڑھتے تھے
آخری دفعہ بلند آواز میں پڑھتے تھے: رب الملائكة
والروح۔

8115 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ
بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ:
كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ
سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ،
وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَدَّ بِالْآخِرَةِ
صَوْتَهُ، وَيَقُولُ: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

یہ حدیث قتادہ سعید بن ابو عمروہ سے روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت عبداللہ بن ابوملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

8116 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

8115 - أخرجه أبو داود في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 1423: مختصرًا، والنسائي في كتاب قيام
الليل وتطوع النهار جلد 3 صفحه 202 واللفظ له، والحاكم في كتاب التفسير جلد 2 صفحه 257 وصححه
وروافقه الذهبي .

8116 - أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد 9 صفحه 96 رقم الحديث: 5133، ومسلم في كتاب النكاح جلد 2

صفحة 1038 .

عنها سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے شادی اس وقت کی جب میری عمر چھ سال تھی اور خستہ اس وقت کی جب میری عمر نو سال تھی۔

یہ حدیث اَلْح ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے قدیل کی مثل نور دیکھا جو آسمان سے اُترا جب میں نے یہ دیکھا تو میں سجدہ میں چلا گیا میں نے اس کے بعد حضور ﷺ کے ہاں ذکر کیا آپ نے فرمایا: اے ابوعبید! تُو کیوں نہیں پڑھتا رہا؟ عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا تھا میں نے جب یہ دیکھا تو میں سجدے میں چلا گیا حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو پڑھتا رہتا تو عجائبات دیکھتا یہ فرشتے اُتر رہے تھے قرآن سننے کے لیے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ سَعِ سِنِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8117 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَسِيدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَصْلَى ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ رَأَيْتُ مِثْلَ الْقَنَادِيلِ نُورًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَا مَضَيْتَ يَا أَبَا عَتِيكَ؟ قَالَ: مَا اسْتَطَعْتُ إِذْ رَأَيْتُ إِلَّا أَنْ وَقَعْتُ سَاجِدًا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَضَيْتَ لَرَأَيْتَ الْعَجَائِبَ، تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِلُ لِلْقُرْآنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُعَاذُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8118 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلٌ

8117- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 237 .

8118- أصله في البخاری: كتاب الصوم جلد 4 صفحہ 180 رقم الحديث: 1929، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي
بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَّجُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ،
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

یہ حدیث ابوبکر بن مندر سے بکیر بن عبد اللہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن
سعد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ
سَعْدٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب چار فتنے ہوں گے
ایک فتنہ ہوگا جس میں خون بہانے کو حلال سمجھا جائے
گا، دوسرے میں خون اور مال کو حلال جانا جائے گا،
تیسرے میں خون مال اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا۔

8119 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو
مَعْبُدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ
أَرْبَعُ فِتَنٍ: فِتْنَةٌ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ، وَالثَّانِيَةُ يُسْتَحَلُّ
فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ، وَالثَّالِثَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ
وَالْمَالُ وَالْفَرْجُ

یہ حدیث حسن سے ابومعبد روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو
مَعْبُدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام آپ کے
ارد گرد رونے لگے ایک لمبا خوبصورت چہرے والا فصیح

8120 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو
مَعْمَرٍ، نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى

صفحة 779

8119- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه. والحديث أخرجه

الطبرانی في الكبير جلد8 صفحه180. وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه411.

8120- اسنادہ فیہ: عباد بن عبد الصمد أبو معمر ضعيف جدًا. وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه6، لسان الميزان

جلد3 صفحه232.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ أَصْحَابُهُ حُزَانًا يَبْكُونَ حَوْلَهُ،
فَجَاءَ رَجُلٌ طَوِيلٌ صَبِيحٌ فَصَبَحَ، فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ،
أَشْعَرُ الْمَنَكِبَيْنِ وَالصَّدْرِ، فَتَخَطَّى أَصْحَابَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَ بَعْضَادِي
الْبَابِ، فَبَكَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ
مُصِيبَةٍ، وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَعَوَضًا مِنْ كُلِّ مَا
فَاتَ، فَإِلَى اللَّهِ فَإِنِّي سَوَاءٌ، وَإِلَيْهِ فَأَرْعَبُوا، فَإِنَّمَا
الْمُصَابُ مَنْ لَمْ يَجْبِرْهُ الثَّوَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ:
اتَّعْرِفُونَ الرَّجُلَ؟ فَظَنُّوا يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَوْا
أَحَدًا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَذَا الْخَضِرُ أَخُو النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

اللسان آیا اس نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی اس کے
بال دو کندھوں کے درمیان تک تھے اس نے حضور ﷺ
کے اصحاب کی گردنیں پھلانگی یہاں تک کہ دروازے کی
چوکھٹ کو پکڑا حضور ﷺ کے وصال پر کچھ دیر رویا پھر
اس نے کہا: اللہ ہر مصیبت پر اجر دیتا ہے ہر جانے والے
کا خلیفہ ہوتا ہے ہر جانے والے کا بدلہ ہوتا ہے اللہ کی
جانب رجوع اور رغبت کرو کیونکہ مصائب پر ثواب جاری
نہیں ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: اس آدمی کو تم پہچانتے ہو؟
لوگوں نے دائیں بائیں جانب دیکھا تو کوئی دکھائی نہیں
دیا حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ حضرت خضر علیہ السلام
حضور ﷺ کے بھائی تھے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عبد الصمد اکیلے
ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب بنی امیہ
میں سے ایک آدمی آئے گا وہ بادشاہ سے ملے گا پھر
بادشاہ پر غالب آئے گا یا اس سے حکومت لے لے گا
پھر روم کی طرف بھاگے گا روم کے لوگوں کو اسلام کی
طرف لائے گا یہ اس کی سب سے پہلی چالاکی ہوگی۔

8121 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ
عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا النَّجْمِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ،
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي
أُمَيَّةَ بِمَضَرَ يَلِي سُلْطَانًا، ثُمَّ يَغْلِبُ عَلَى سُلْطَانِهِ، أَوْ
يَنْزِعُ مِنْهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ إِلَى الرُّومِ، فَيَأْتِي الرُّومُ إِلَى أَهْلِ

8121- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ ولیس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطہ . ومذلس

وعنہ . ولم يعرف الحافظ الهیثمی أبو النجم . انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 321 .

الإِسْلَام، فَبَلَكَ أَوَّلَ الْمَلَا حِم

لَا يَرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا
الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

8122 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
كَامِلٌ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: لَا يَتَنَاعُ شَيْءٌ مِنَ الشَّعْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا،
وَذَلِكَ أَنَّ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ
لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

8123 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ
رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ:
طَوَّلُ الْقُتُوبِ قَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ
الْمُقِلِّ قَالَ: أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟ قَالَ:
أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا

لَا يَرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ إِلَّا
بِهَذَا الإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث البوزر سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: پھلوں میں سے کسی شی کو فروخت
نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے یعنی
زرد رنگ کے سرخ ہو جائے۔

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمیر اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:
جس میں لمبا قیام ہو اس نے عرض کی کی: کون سا صدقہ
افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو محنت کر کے دیا جائے اس
نے عرض کی: کون ایمان والوں میں کامل ایمان والا
ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

یہ حدیث عمیر بن قتادہ سے صرف اسی سند کے
ساتھ مروی ہے۔ اس کے ساتھ ابو حاتم اکیلے ہیں۔

8122 - أصله في البخاري: كتاب البيوع جلد 4 صفحه 460 رقم الحديث: 2193 وأبو داود: كتاب البيوع جلد 30

صفحة 251 رقم الحديث: 3372 وأحمد: في المسند جلد 5 صفحه 190 رقم الحديث: 21718

والطبرانی في الكبير جلد 5 صفحه 1260 رقم الحديث: 4826 بلفظه .

8123 - أسنده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سبي الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحه 48 .

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 61 .

8124 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ

عُمَرَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي
لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهُدُ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ
سُجْدَتِي السَّهْوِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي
لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدَهُ عَنْهُ

8125 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنِ
الرُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ
الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً إِذَا طَلَعَتْ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ،
وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ
الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ أَنْ تَغْرُبَ، فَقَدْ أَدْرَكَهَا
يَعْنِي: الْعَصْرَ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
الرُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الرُّبَيْدِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يَوْسُفَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ دو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھتے تھے۔

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُن سے ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوع شمس سے پہلے
ایک رکعت پڑھ لی یا سورج غروب ہونے سے پہلے
نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو اس نے نماز عصر و فجر
پڑھ لی۔

یہ حدیث زہری سے زبیدی اور زبیدی سے یزید
بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8124 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 2 صفحہ 500 رقم الحديث: 3900 - وذكره ابن حجر في فتح الباری جلد 3

صفحہ 119 وقال: وفي اسناده ضعف .

8125 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد: بالاسناد . أخرجه

البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 579، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 424 .

8126 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
مُجَالِدٍ، نا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي
كُلِّ خَفْضٍ وَرَفَعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

8127 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ الْكُوفِيُّ يُعْرِفُ بِابْنِ الْمَيْتَةِ، ثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَلَانِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ،
عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ
صَبَاحًا بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةُ
رَحِمَكُمْ اللَّهُ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)

(الاحزاب: 33)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ

الْمَلَانِيُّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ

8128 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَلِيُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتے
تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن مجالد روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ حضرت علی کی حضرت فاطمہ سے شادی
ہونے کے بعد چالیس دن صبح کے وقت آپ کے گھر
کے پاس آتے تو فرماتے: اے گھر والو! تم پر اللہ کی
طرف سے سلامتی اور رحمت اور برکت ہو! اللہ تم پر رحم
کرے! اللہ تم سے ہر قسم کی پلیدی دور کرنے کا ارادہ
فرماتا ہے! اے گھر والو! تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن مسلم الملائی سے ابراہیم بن
حبیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8126- اسنادہ فیہ: محمد بن حسان بن خالد الضبی السمتی أبو جعفر البغدادی: صدوق لیں الحدیث . انظر: التقريب

(5796) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 107 .

8127- اسنادہ فیہ: عطية العوفي: صدوق يخطئ كثيرا ويدلس وقد عنعنه . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم .

انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 172 .

8128- أخرجه الترمذی: صفة جهنم جلد 4 صفحہ 701 رقم الحدیث: 2574 ولم يذكر: ومن قتل تسعًا بغير نفس .

حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک چشمہ چلے گا وہ کہے گا: میرے اندر تین قسم کے آدمی ہوں گے، ہر تکبر کرنے والا سرکش، جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا، جس نے کسی کو ناحق قتل کیا۔

بْنُ عَيْسَى الْمَخْرَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسِيلُ عَيْنٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: إِنَّ لِي ثَلَاثَةً: كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

یہ حدیث محمد بن مجاہدہ سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور محمد بن فضیل سے علی بن عیسیٰ خزرمی اور محمد بن حفص بن راشد الہلال روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فَضِيلِ ابْنِهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيْسَى الْمَخْرُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَلَالِيُّ

8129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْهَرَائِيُّ، نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَيَّ وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءٌ زَمْزَمٌ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطَّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلَيَّ الْأَرْضِ مَاءٌ بِوَادِي بَرْهُوتَ بِقَبْضَةِ بَحْضَرَمَوْتَ، عَلَيْهِ كَرَجُلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهُوَامِ، تُصْبِحُ تَدْفُقُ، وَتُمْسِي لَا بِلَالٍ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے بہتر پانی آب زمزم ہے یہ کھانے کا کھانا ہے اور ہر بیماری کے لیے شفاء ہے اور زمین پر بدترین پانی وادی بڑھوت کے تہ کا ہے جو حضرموت میں ہے۔

وزاد: بالمصورين . وقال: حسن غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 49 رقم الحديث: 11360 بنحوہ .

8129 - اسنادہ حسن: فیہ: ابراہیم بن ابی حرۃ: لا بأس بہ . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 98

رقم الحديث: 11167 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 289 .

یہ حدیث ابراہیم بن البورہ سے محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن کبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن البوشعیب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مَسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو محبوب چیزوں کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب حاصل کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جنت ملتی ہے۔

8130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتِي عَبْدٍ فَصَبْرًا، وَاحْتِسَبَ لَمْ يَكُنْ جَزَاؤُهُ إِلَّا الْجَنَّةَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اپنا پاؤں مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا، فرمایا: آمین! دوسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! تیسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے عرض کی: جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر وہ فوت ہوا

8131 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى مِرْقَاةٍ قَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ آمِينَ. فَقَالَ:

8130- أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 603 رقم الحديث: 2401. وقال: حسن صحيح. والدارمی: الرقاق

جلد 2 صفحہ 417 رقم الحديث: 2795، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 355 رقم الحديث: 7614.

بلفظ: من أذهبت حبيتيه.....

8131- أصله عند مسلم من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة فذكر ما يتعلق ببر الوالدين بنحوه. أخرجه مسلم: البر

جلد 4 صفحہ 1978، والترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 550 رقم الحديث: 3545. وقال: حسن غريب.

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 340 رقم الحديث: 7469 بنحوه.

آتَانِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ أَدْرَكَ أَبْوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَابْعَدَهُ اللَّهُ، قُلْتُ: آمِينَ

اور اپنی بخشش نہ کرو اسکا تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! پھر حضرت جبریل نے عرض کی: جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا پھر وہ فوت ہوا اور اپنی بخشش نہ کرو اسکا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! حضرت جبریل نے عرض کی: جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین!

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8132 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَتَحَرَّنَا الْبُعِيرُ عَنْ عَشْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے قربانی کے دن آئے تو ہم نے اونٹ کی قربانی کی دس افراد کی طرف سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علباء بن احمر سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

8133 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ

حضرت مسلمہ بن مخلد فرماتے ہیں کہ میں مصر پر امیر مقرر تھا، اچانک دربان اجازت لینے کے لیے آیا،

8132 - أخرجه الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 230 بنحوه وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه

الذهبي. والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحہ 386 رقم الحديث: 10203. وقال: ولا أحسبه الا وهما.

8133 - اسناده فيه: أ - يحيى بن أبي الحجاج عبد الله بن الأهمم المنقري، الخاقاني، لين الحديث. ب - أبو سنان هو

عيسى بن سنان الحنفى القسملی: لين الحديث. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 137.

عَائِشَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا عَلَى مِصْرٍ إِذْ أَتَى الْآذُنُ الْبُؤَابَ، فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا عَلَى بَعِيرٍ عَلَى الْبَابِ يَسْتَاذِنُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: فَاشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَنْزِلْ إِلَيْكَ أَوْ تَصْعَدُ؟ قَالَ: لَا تَنْزِلْ وَلَا أَصْعَدُ، حَدِيثٌ بَلَّغَنِي أَنَّكَ تَرَوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ، حِثُّ أَسْمَعُهُ. قُلْتُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ، فَكَانَ أَحْيَى مَوءُودَةً فَضْرَبَ بِعِيرِهِ رَاجِعًا.

اس نے کہا: ایک دیہاتی دروازے میں اونٹ پر آپ سے اجازت مانگ رہا ہے میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جابر بن عبد اللہ انصاری! میں نے ان کو دیکھا میں نے عرض کی: میں اُتوں یا آپ چڑھیں گے؟ فرمایا: نہ آپ اُتریں نہ میں چڑھوں گا۔ مجھے آپ کی خبر معلوم ہوئی ہے کہ آپ حضور ﷺ سے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے والی حدیث روایت کرتے ہیں میں آپ کے پاس سننے کے لیے آیا ہوں میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے زندہ درگور بچی کو زندہ کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی اور واپس چلے گئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث رجاء بن حیوة سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

8134 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ، أَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْجَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوُتْرِ رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

یہ حدیث اشعث سے نضر روایت کرتے ہیں۔ حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَبِ إِلَّا النَّضْرُ 8135 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: آپ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے جن کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں تھی میں نے کہا: کیا حضرت ابو بکر خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! حناء کتم لگاتے تھے۔

یہ حدیث عاصم سے اسماعیل بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن مکتوم کو اپنے پیچھے خلیفہ بناتے تھے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حبیب المعلم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کے آنے سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: دجال دھواں دابۃ الارض مغرب سے سورج طلوع ہونے سے پہلے عام حکم سے خاص کر کے تم میں سے کوئی ایک۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخَضَابَ، كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعْرَاتٌ بَيْضٌ فَقُلْتُ: أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا

8136 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمِيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي بِالنَّاسِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ الْمَعْلَمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِيَّةُ

8137 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمِيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: الدَّجَالُ، وَالْدُّخَانُ، وَدَابَّةُ

8136 - اسنادہ حسن فیہ: أ- أمیة بن بسطام: صدوق . انظر: التقريب (558) . ب- حبیب بن المعلم: صدوق .

التقريب (1118) . والحديث أخرجه أبو يعلى (306 / المقصد العلى) وابن حبان (صفحہ 109) موارد

الظمان . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 68 .

8137 - أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2267، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 449-450 رقم

الحديث: 8467 .

الْأَرْضِ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَأَمْرَ
الْعَامَّةِ، وَخَوِصَّةَ أَحَدِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِّيَّةٌ

8138 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَابِشُرُ
بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافِ، نَاعْبُدُ الْوَارِثَ، نَايُوبُ، عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ
الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ، فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يَدْعُو
فِي صَلَاتِهِ، فَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ

8139 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَاكَامِلُ
بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَابْنُ لَهِيْعَةَ، نَابُونُسُ بْنُ
يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلُّهَا، فَلَمْ
يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ
النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ إِلَى آخِرِ الشَّهْرِ،
وَسُلْسِلَتْ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ، وَلِلَّهِ عِتْقَاءُ عِنْدَ وَقْتِ
كُلِّ فِطْرٍ يَعْتَقُهُمْ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي

یہ حدیث شعبہ سے یزید بن زریع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب کسی آدمی کی حالت نماز میں اونگھ آئے تو
وہ نماز کو چھوڑ دے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنے
لیے دعا کر رہا ہے یا اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے
سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، رمضان کے
آخری روزے تک بند نہیں کیے جاتے ہیں، جہنم کے
دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، آخر ماہ تک کھولے
نہیں جاتے ہیں، شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے اللہ کی قسم! ہر
دن روزہ افطار کرتے وقت جہنم سے آزادی جاتی ہے۔

یہ حدیث زہری ابوسلمہ سے وہ عائشہ سے اور

8138 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 375 رقم الحديث: 212، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 542.

8139 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعة: صدوق اختلط بآخره ولس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه، كما أنه

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ الْأَيْمُونِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ
وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ

زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں لہیعہ اکیلے ہیں۔

8140 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا كَامِلُ
بُنْ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ
سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ،
فَقَالَ: مِنْ أَشْرَاطِهَا ثَلَاثٌ، وَاحِدَاهُنَّ: التَّمَّاسُ
الْعِلْمُ مِنَ الْأَصَاغِرِ قَالَ مُوسَى: يُقَالُ: إِنَّ
الْأَصَاغِرَ مِنْ أَهْلِ الْبَدْعِ

حضرت ابوامیہ الجمعی سے روایت ہے کہ ایک
آدمی نے حضور ﷺ سے قیامت کی نشانیاں پوچھیں تو
آپ نے فرمایا: اس کی تین نشانیاں ہیں ان میں سے
ایک یہ ہے کہ بچوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجَحْمِيِّ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

یہ حدیث ابوامیہ الجمعی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8141 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
كَامِلٌ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، أَنَّهُ دَخَلَ
عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَحَمَلَ
حَسَنًا مِنْ شَقِيٍّ، وَحُسَيْنًا مِنْ شَقِيٍّ، وَفَاطِمَةَ فِي
حِجْرِهِ، فَقَالَ: (رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ
حضرت زینب بنت ابوسلمہ کے پاس آئے آپ نے
بیان کیا کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے
پاس تھے آپ نے ایک طرف امام حسن دوسری طرف
امام حسین کو اٹھایا ہوا تھا حضرت فاطمہ آپ کے سامنے
تھیں فرمایا: اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور برکت
ہو! بے شک اللہ ہی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ
سَلَمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

یہ حدیث زینب بنت اُم سلمہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے
ہیں۔

8140 - اسنادہ كالسابق . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 22 صفحہ 362 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 138 .

8141 - اسنادہ كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 171 .

8142- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

كَامِلٌ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ
بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ
لَهْيَعَةَ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

8143- وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبًا
مَصْبُوغًا بِعُصْفُرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ
فَاحْرَقَهُ بِالنَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ: احْرَقْتُهُ. قَالَ: أَلَا
كَسَوْتَهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: پیچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

یہ حدیث عمرو سے ابن لہیعہ اور ثنیٰ بن صباح
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے
فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں گیا اور اس کو آگ میں جلا دیا
حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے کپڑے کا کیا کیا؟
عرض کی: میں نے اس کو جلا دیا ہے آپ نے فرمایا: کیا
تو نے اس کو پہنا نہیں ہے۔

یہ حدیث سعید بن مسیب سے عمرو بن شعیب
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ
اسکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے والا
اس گھڑ سوار کی طرح ہے جو اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ

8144- حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا كَامِلٌ، حَدَّثَنِي

ابْنُ لَهْيَعَةَ، نَا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي

8142- اسنادہ کالسابق أخرجه أبو يعلى (516/ المقصد العلى) والبخاري جلد 1 صفحہ 473 كشف الأستار والامام

أحمد فی مسنده جلد 6 صفحہ 157. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 172.

8143- أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 51 رقم الحديث: 4066-4078 وابن ماجه: اللباس جلد 2

صفحہ 1191 رقم الحديث: 3603 بنحوه.

8144- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطہ. والحديث أخرجه

الامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 352. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 39.

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُنْتَظَرُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَفَّارٌ يَشْتَدُّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمِلءٍ كُشْحِهِ، تُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ، وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا نَافِعُ بْنُ سَلِيمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

8145 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ، ثَنَا الْفَرَاتُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ، ثَنَا فَضِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْنَاهُ مُحَلُولَ الْأَرْزَارِ، فَدَارَ أَبِي مِنْ خَلْفِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْخَاتَمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا الْفَرَاتُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ

8146 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهَ، أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْدَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

8146 - أخرجه ابن حبان (1153/موارد الظمان). وذكره الحافظ الزيلعي وعزاه أيضًا إلى النسائي في الشروط.

انظر: نصب الراية جلد 4 صفحہ 172.

میں باندھے اس کو ہر وقت تیار رکھے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں جب تک بے وضو نہ ہو اس جگہ سے نہ اٹھے وہ اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا ہے۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن مہران سے یحییٰ بن سلیم اور یحییٰ سے نافع بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی طرف گیا، ہم نے آپ کو تہبند پہنے ہوئے دیکھا، میرے والد کا گھر آپ کے پیچھے تھا، آپ نے اپنا ہاتھ انگلی پر رکھا۔

یہ حدیث فضیل بن طلحہ سے ہرات بن ابوفرات روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کے ساتھ والا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کرنے کا۔

یہ حدیث سعید قنادہ سے، وہ حضرت انس سے اور سعید سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو

8146 - أخرجه ابن حبان (1153/موارد الظمان). وذكره الحافظ الزيلعي وعزاه أيضًا إلى النسائي في الشروط.

انظر: نصب الراية جلد 4 صفحہ 172.

روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ حضرت قتادہ حسن سے، وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو دیکھا دوڑ لگاتے ہوئے، اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تُو سنتا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمتی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا ہے سوائے چار باتوں کے، ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے، اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے، اپنی بیوی سے کھیلنا، تیراکی سیکھنا۔

یہ حدیث حضرت عامر بن عبد اللہ اور جابر بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے علاوہ کسی کو مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بات تین بار فرمائی۔

یہ حدیث محمد بن حنفیہ نے منذر اور منذر سے لیٹ

بْنُ يُونُسَ وَعِنْدَ عَيْسَى أَيضًا: حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

8147 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِهِ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُحْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ يَرْتِمِيَانِ، فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسَلْتُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُوٌ وَسَهْوٌ، إِلَّا أَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشَى الرَّجُلُ بَيْنَ الْغُرَضَيْنِ، وَتَادِيَهُ فَرَسَهُ، وَمَلَاعِبَتُهُ أَهْلَهُ، وَتَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَجَابِرِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

8148 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَرَجَ إِلَّا فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ

8147 - اسنادہ صحیح: أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 211 رقم الحديث: 1785، والبزار جلد 2

صفحہ 279 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 272.

8148 - اسنادہ فیہ: لیث هو ابن ابی سلیم، صدوق لکنہ اختلط بآخره. وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 300.

اور لیث سے ابو جعفر اور ابو جعفر سے روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راہویہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں
نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا
ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ
پڑھیں جب وہ ایسا کر لیں تو ان کے خون اور مال حرام
ہو گئے ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے منذر اور منذر سے لیث
اور لیث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار
ہی کرے گا۔

إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا
جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ
بْنُ رَاهَوِيَّةٍ

8149 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ الْخِطَّاطِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
الْأَسَدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ
سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ عَلَى أَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ،
وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ
إِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا
شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

8150 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
الْأَشْجَعِيُّ، نَا نَيْبُ بْنُ عَمْرِو الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

8149 - أخرجه البخاری: الاعتصام جلد 13 صفحہ 264، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 51 .

8150 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1228، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 269 رقم الحديث: 3447

والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 558 رقم الحديث: 1267، وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 728 رقم

الحديث: 2154 .

یہ حدیث نبیط بن عمر اور عبدالرحمن سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ کے پاس نیزہ اور ڈھال ہوتی تھی۔

یہ حدیث ابوکرز سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت ابوطالب کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا آپ نے اُن کو نفع دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے نکال کر اس کے اوپر کر دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت خدیج رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض احکام نازل ہونے سے پہلے ہوا تھا آپ نے فرمایا: میں نے آپ کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر دیکھا ہے ایسے گھر میں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَيْطِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَقَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

8151 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثَنَا أَبُو كُرْزٍ، نَا نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَمَعَهُ حَرْبَةٌ، وَتُرْسٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كُرْزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

8152 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ نَفَعَتْهُ؟ قَالَ: أَخْرَجَتْهُ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحَضَاحٍ مِنْهَا

8153 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ أَنَّهُمَا مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ وَالْأَحْكَامُ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهْرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَعُورَ فِيهِ وَلَا نَصَبٍ

8151 - اسنادہ فیہ: أبو کرز ہو: عبد اللہ بن عبد الملك بن کرز بن جابر القرشي الفهري: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحہ 312 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 202 .

8152 - اسنادہ فیہ: علی ہو: ابن قتيبة الرفاعي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحہ 250 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 3 صفحہ 449، وابن عدی فی الكامل جلد 5 صفحہ 1850 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 141 .

8153 - اسنادہ فیہ: مجالد بن سعيد: ضعيف وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 226 .

جس میں تھکاوٹ، لغوبات اور شور نہیں ہے۔

یہ دونوں حدیثیں شعی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن مجالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کھانا کھائے گا اور بازار میں چلے گا۔

محمد بن عباد سفیان سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ابن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حمیدی اور علی بن مدینی اور ان کے علاوہ سفیان سے وہ علی بن زید سے وہ حسن سے وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس درخت (یعنی لہسن و پیاز) سے کھائے تو وہ ہم کو ہماری مسجد میں تکلیف نہ دے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو کہ تو رمضان میں عمرہ کر کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے سے حج کرنے کا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

8154 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مَغْفَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ، وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْْنَى: الدَّجَالَ هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ: عَنِ ابْنِ مَغْفَلٍ وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

8155 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يُؤْذِنَا فِي مَسْجِدِنَا

8156 - وَبِهِ عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ: اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي

8154- اسنادہ فیہ: ابن جدعان: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 5 .

8155- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 394 رقم الحديث: 854، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 395 .

8156- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3 صفحہ 705 رقم الحديث: 1782، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 917 .

رَمَضَانَ تُجْزِئُكَ مِنْ حَجَّةٍ

ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ
إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُرِيحٌ

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے ابو اسماعیل
المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے
میں سرتج اکیلے ہیں۔

8157- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا
يُضْحِكُ إِلَّا حَتَّى نَرَى، أَوْ تَبْدُو، رَبَاعِيَتُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی بھی ہنستے
نہیں تھے آپ اتنا مسکراتے تھے کہ آپ کے آگے
والے دانت مبارک نظر آتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ
إِلَّا حَاتِمُ

یہ حدیث بشیر بن مہاجر سے حاتم روایت کرتے
ہیں۔

8158- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ
النُّعْمَانِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ
السَّاعَةِ يَظْهَرُ الرَّبَّاءُ وَالْخَمْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود اور شراب
عام ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ إِلَّا
حَاتِمُ

یہ حدیث بشیر بن نعمان سے حاتم روایت کرتے
ہیں۔

8159- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ الْبَرْجُمِيُّ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں

8157- اسنادہ صحیح . 1. انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 285 .

8158- اسنادہ فیہ: ا- محمد بن عباد بن الزبرقان المکی: صدوق یہم . انظر: التقريب (5982) . ب- حاتم بن

اسماعیل المدنی أبو اسماعیل الحارثی مولاهم: صدوق یہم . انظر: التقريب (997) . ج- محمد بن داؤد بن

جابر الأحمسی: سکت عنہ الخطیب . انظر: تاريخ بغداد جلد 5 صفحہ 263 .

8159- اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 160 .

سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ بَنَاتٌ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللَّهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَرْجُمِيِّ إِلَّا شَيْبَانُ

8160 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَازِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ، وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقُ، فَقَالَتْ: الطَّرِيقُ نَمَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

8161 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ مَشَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ
نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ
الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

ہوں ان کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے ان کی پرورش کرے تو وہ میرے ساتھ جنت میں ایسے ہوگا۔

یہ حدیث محمد بن زیاد البرجمی سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ راستے سے گزر رہے تھے کہ ایک سیاہ عورت گزر رہی تھی اس کو ایک آدمی نے کہا: راستہ! اس نے کہا: راستہ وہاں ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سرکش ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مکہ داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے آگے آگے جا رہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے۔

اے کفار کے بیٹو! ان کا راستہ چھوڑ دو آج کے دن ہم تمہارے سر ماریں گے۔
ایسی ضرب جو کھوپڑی کو الگ کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔

8160 - اسنادہ صحیح: أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 291 .

8161 - أخرجه الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 139 رقم الحديث: 2847 . وقال: حسن صحيح غريب . والنسائي:

المناسب جلد 5 صفحہ 159 (باب الشاهد المشهور في النجوم والمشي بين يدي الامام) .

فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، بَيْنَ يَدَي رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللَّهِ تَقُولُ
الشَّعْرُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
خَلَّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهَذَا أَشَدُّ
عَلَيْهِمْ مِنْ وَقَعِ السُّيُوفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا جَعْفَرُ
بْنُ سُلَيْمَانَ

8162 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ، ثَنَا
سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ فِي
الْفَرَائِضِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سُهَيْلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو قُتَيْبَةَ

8163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو
الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا
حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي
طَلْحَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَلَقِيَ الْعَدُوَّ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا
مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ، إِيَّاكَ أَعْبُدُ، وَإِيَّاكَ أَسْتَعِينُ قَالَ:
فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ تَصْرَعُ، تَضْرِبُهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ

حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تم رسول
اللہ ﷺ کے آگے اور حرم کعبہ میں اشعار پڑھ رہے
ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ
کافروں پر تلوار سے زیادہ سخت ہیں۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے جعفر بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے اصحاب قرآن کو فروض میں شروع سے
لے کر آخر تک پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ثابت سے سہیل روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابو قتیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک
غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، میں نے سنا آپ یہ
دعا کر رہے تھے: اے قیامت کے دن کے مالک! تیری
عبادت کرتے ہیں، تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں، میں
نے دیکھا کہ مرد گر رہے تھے، فرشتے ان کو آگے اور پیچھے
سے مار رہے تھے۔

8162 - اسنادہ فیہ: سہیل بن ابی حازم بن مہران: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 117.

8163 - اسنادہ فیہ: أ- عبد السلام بن هاشم: ليس بقوى. ب- حنبل بن عبد الله: مجهول. وضعفه الحافظ الهيثمي بعبد

بَيْنَ يَدَيْهَا، وَمَنْ خَلْفَهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ سَمِعْتُ مُوسَى
بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ طَالُوتَ عَنْ
حَنْبَلٍ، فَقَالَ: رَزَعُمَا أَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْعٍ .
وَسَأَلْتُهُ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ هَاشِمٍ، فَقَالَ: شَيْخٌ
بَصْرِيٌّ . فَقُلْتُ لَهُ: كَانَ ثَقَّةً؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ إِلَّا
خَيْرًا

8164 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ
بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ
الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اعْتَقَ
غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَذَكَرَ ذَلِكَ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ:
أَعْتَقْتَ غُلَامَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَخَوُجُ إِلَيْهِ . ثُمَّ
قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ ، فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَا،
فَاشْتَرَاهُ، فَآخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَهُ،
فَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ إِلَّا
الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ
8165 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

یہ حدیث ابوطحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔ میں نے
موسیٰ بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عثمان
بن طالوت سے پوچھا، حنبل نے فرمایا: بنی قریع کا ایک
آدمی ہے میں نے عبد السلام بن ہاشم کے متعلق پوچھا
فرمایا: بصری کے بزرگ ہیں میں نے عرض کی: وہ ثقہ
تھے؟ فرمایا: میں بہتر ہی جانتا ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا وہ
ضرورت مند تھا اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا
تو آپ نے اس کو بلوایا، فرمایا: تُو نے غلام آزاد کیا ہے؟
اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے
فرمایا: تُو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے پھر فرمایا: اس کو
کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ نے کہا: میں خریدتا
ہوں، انہوں نے خریدا اور حضور ﷺ نے اس کے پیسے
لیے پھر وہ (پیسے) اس کے مالک کو دے دیئے۔

یہ حدیث عبد المجید سے مغیرہ بن عبد الرحمن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8164 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 415 رقم الحديث: 2141، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 692 .

8165 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 69 رقم الحديث: 2856، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 58 .

میں حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر آپ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے معاذ! بندے کا اللہ پر کیا حق ہے؟ جب وہ ایسا کر لیس؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: يَعْبُدُونَهُ، وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ؟ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَلَا يُعَذِّبُهُمْ

یہ حدیث ابوالمالک سے خلف خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ إِلَّا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے خیبر کے حصوں میں سے حصہ لیا۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے عاصم! دو بھوکے بھیڑیے بکریوں میں چھوڑے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے ہیں جتنا مال اور عزت کا بھوکا دین کا نقصان کرتا ہے۔

8166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَدَّثِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ أَنَا وَآخِي مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا ذُنُوبَانِ عَادِيَانِ أَصَابَا غَنَمًا أَضَاعَهَا رَبُّهَا بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ الْمَرْءِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ

یہ حدیث عمیرہ بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت عمیرہ بنت سہل سے روایت ہے یہ وہ ہیں

8167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا عُمَرُ

جن کو دو صاع لینے کی وجہ سے منافقوں نے طعنہ دیا تھا، بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک صاع کھجور کی زکوٰۃ لے کر نکلیں اور اپنی بیٹی عمیرہ کو یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، آپ کے آگے رکھا، پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے، آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے برکت اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں، کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا، اللہ کی قسم! میں اپنے جسم میں حضور ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک پاتی ہوں۔

یہ حدیث عمیری بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت حصین بن حوح فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء کو جب حضور ﷺ ملے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ جو پسند کریں حکم دیں، میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ کو یہ بات پسند آئی کہ بچہ ہو کر یہ بات کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنے باپ کو قتل کر دے۔ حصین فرماتے ہیں: وہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو آپ نے بلوایا، اس کو فرمایا: جاؤ! کیونکہ میں صلہ رحمی کا ٹٹنے کے لیے نہیں دیا۔ اس کے بعد

بْنُ زُرَّارَةَ الْحَدَّثِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، أَنَّ أُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلِ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبَابْنَتِهِ عَمِيرَةَ حَتَّى آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللَّهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَاتِ، وَتَمْسَحُ رَأْسَهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ، فَأَقْسَمَ بِاللَّهِ لَكَانَ بَرْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِي

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8168 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَوْحٍ، أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ، لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِمَا أَحْبَبْتُ، فَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا، فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ، فَأَقْتُلْ أَبَاكَ، فَقَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِفِعْلِ فِدَاعِهِ، فَقَالَ لَهُ: أَقْبِلْ،

8168 - اسنادہ فیہ: جہالۃ عروۃ بن سعید الأنصاری وأبیہ۔ وقال الحافظ الهیثمی: قد روی أبو داؤد بعض هذا الحديث

سکت علیہ، وهو حسن ان شاء الله. انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 368-369.

فَإِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِقَطِيعَةٍ رَحِمَ، فَمَرَضَ طَلْحَةَ بَعْدَ ذَلِكَ، فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنِّي لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ، فَأَذْنُونِي حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَعَجَّلُوهُ، فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوَفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةَ: اذْفُنُونِي، وَالْحَقُونِي بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ الْيَهُودَ، وَأَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسَ مَعَهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ، الْقَ طَلْحَةَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

حضرت طلحہ بیمار ہوئے تو حضور ﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے سخت سردی میں جب آپ عیادت کر کے واپس آنے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے اس دنیا سے چلے جانا ہے جب یہ دنیا سے چلا جائے تو مجھے بلانا میں اس کی نماز پڑھوں گا اور جلدی کرنا۔ حضور ﷺ بنی سالم بن عوف میں نہیں پہنچے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا رات اندھیرا تھا حضرت طلحہ نے کہا: مجھے دفن کر دو مجھے میرے رب سے ملانا۔ رسول اللہ ﷺ کو نہ بلوانا کیونکہ میں آپ کے متعلق یہود کی شرارت سے ڈرتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا آپ تشریف لائے ان کی قبر کے پاس ٹھہرے لوگوں نے آپ کے ساتھ صفیں بنائیں آپ نے دعا کی: اے اللہ! تو طلحہ سے مل اس حالت میں کہ تو خوش ہو اور یہ تجھے دیکھ کر خوش ہو۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحُوحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حصین بن وحوح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8169 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نَا أَبُو الْجَوَّابِ، نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جو مسلمان بھی اس وقت نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ عز و جل عطا کرتا ہے۔

مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رَزِيقٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: أَبُو الْجَوَابِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ
الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
لَمْ يَذْكُرْ: ابْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث منصور مجاہد سے وہ ابن عباس سے اور
منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو
عبدالعزیز بن عبدالصمد منصور سے وہ مجاہد سے وہ
ابو ہریرہ سے۔ اس سند میں حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں
کیا۔

8170- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا دَاوُدُ
بْنُ عَمْرٍو الصَّبَّيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرٍو
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ
الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کی
اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

8171- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
دَاوُدُ، نَا مُحَمَّدُ، ثَنَا عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، أَخْبَرَنِي حُجْرُ الْمَدْرِيَّ، عَنْ
زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمَرَى أَنَّهَا لِلْمُعَمَّرِ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے غیر آباد زمین آباد کرنے کے متعلق
فیصلہ فرمایا کہ وہ زمین آباد کرنے والے کے لیے ہے
اس کی زندگی اور موت میں۔

8170- أخرجه مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 493، وأبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 22 رقم الحديث: 1266

والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 282 رقم الحديث: 421، والنسائی: الاقامة جلد 2 صفحہ 90 (باب ما يكره
من الصلاة عند الاقامة). وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 364 رقم الحديث: 1151، والدارمی: الصلاة
جلد 1 صفحہ 400 رقم الحديث: 1448، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 599 رقم الحديث: 9886.

8171- أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 294 رقم الحديث: 3559، والنسائی: العمري جلد 6 صفحہ 228

(افتتاحية كتاب العمري). وابن ماجه: الهيات جلد 2 صفحہ 796 رقم الحديث: 2381، وأحمد: المسند
جلد 5 صفحہ 217 رقم الحديث: 21741. بلفظ: من أعمار شيئاً فهو.....

8172- وَبِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَفَّيْتُ أُمِّي وَلَمْ تَوْصِ، أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث محمد بن مسلم سے داؤد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8173- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِيَمْنَى، فَسَأَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا؟ فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكَلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتِكَ حَتَّى أُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَوْرَثَ امْرَأَةِ أَشِيمَ الصَّبَّابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے منیٰ میں لوگوں سے پوچھا جس کے پاس عورت کی میراث اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کا علم ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں گھر داخل ہوتا ہوں آپ کو بتاؤں گا۔ وہ داخل ہوئے اس کے بعد آئے اور عرض کی: حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم صبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بناتا ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

8172- أخرجه البخاری: الوصایا جلد 5 صفحہ 459 رقم الحديث: 2862 وأبو داؤد: الوصایا جلد 3 صفحہ 117

رقم الحديث: 2882 والنسائی: الوصایا جلد 6 صفحہ 210 (باب فضل الصدقة على الميت).

8173- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحہ 129-130 رقم الحديث: 2927 والترمذی: الديات جلد 4

صفحہ 27 رقم الحديث: 1415. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 883 رقم

الحديث: 2642 ومالك في الموطأ: العقول جلد 2 صفحہ 866 رقم الحديث: 9.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ”اگر قوم کے کچھ لوگ آپ کے دشمن ہوں وہ مؤمن ہو تو مؤمنہ عورت کو آزاد کرو“۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آتا تھا آپ پر اسلام لاتا پھر واپس اپنی قوم کی طرف جاتا، مشرک لوگ بھی ہوتے، مسلمانوں کو سریہ یا غزوہ جو ان کو غلام ملا تھا اگر تمہاری قوم اور ان کے درمیان پختہ وعدہ ہوا ہو ایک آدمی کا معاہدہ ہے وہ قوم وعدہ والی ہے ان کی طرف دیت سپرد کر دو وہ غلام جو ملا ہے آزاد کر دو۔

یہ حدیث عطاء بن سائب، یحییٰ سے، وہ عطاء سے، عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حالت احرام میں پانچ فاسق چیزوں کو مارا جا سکتا ہے: کو، چوہا، پاگل کتا، چیل۔

یہ حدیث عبد الملک بن عمیر سے شعیب بن صفوان

8174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: (فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ) (النساء: 92) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْلِمُ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ، فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَأً فِي سَرِيَّةٍ أَوْ غَزَاةٍ، فَيَعْتِقُ الَّذِي يُصِيبُهُ رَقَبَةً، (وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ) (النساء: 92) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُعَاهِدًا، وَيَكُونُ قَوْمُهُ أَهْلَ عَهْدٍ، فَيَسْلِمُ إِلَيْهِمُ الدِّيَّةَ، وَيَعْتِقُ الَّذِي أَصَابَهُ رَقَبَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

8175 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابِرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرَمُ خَمْسَ فَوَاسِقَ: الْغُرَابَ، وَالْفَارَةَ، وَالْكَلْبَ الْعُقُورَ، وَالْحِدَاةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

عُمَيْرُ الْأَشْعَبِ بْنِ صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

8176 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوھے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پانی کے تالاب میں آئے اس کا دروازہ توڑے اس کو بہا دے؟ جانوروں کے تھنوں میں اور ان لوگوں کی خوراک ہے۔

بُنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَمَّانِيُّ، نَا أَبُو اسْحَاقَ الْحَمِيسِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلِبُنْ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ، أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتِيَ مَشْرُبَتَهُ، فَيُكْسِرَ بَابَهَا فَيَنْتَثِلَ مَا فِيهَا؟ فَإِنَّ مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامٌ أَحَدِهِمْ لَمْ يَرَوْهُ أَبُو اسْحَاقَ الْحَمِيسِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ، الْحَمَّانِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق الحمیسی، ایوب سے، وہ نافع سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

8177 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: مالدار آدمی کا گداگری کرنا اس کے چہرے میں عیب ہوگا۔

عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ

ابوالاشہب سے اس حدیث کو صرف وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ عبدالرحمان بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

8176- أخرجه البخاری: اللقطة جلد 5 صفحہ 106 رقم الحديث: 2435، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1352 .

8177- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 533 رقم الحديث: 19934، والطبرانی فی الكبير جلد 18

صفحہ 164 رقم الحديث: 362 . وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 3 صفحہ 99 ورجال أحمد رجال

الصحيح .

8178 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ

بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، حَدَّثَنِي
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ بْنِ
جَارِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرٍو بْنِ
عَوْفٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَى
أَهْلِ الْقُبُورِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ
تَبَعٌ عَافَاَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعٍ بْنِ جَارِيَّةَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

8179 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ
صَلَاتَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ
صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يَتِمُّ رُكُوعُهَا وَلَا سُجُودُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا

حضرت یعقوب بن مجمع بن جاریہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی عمرو بن عوف کے
ایک آدمی کے جنازہ میں نکلے جب قبرستان پہنچے تو آپ
نے فرمایا: اے قبروں والے! تم پر سلامتی ہو! مؤمن
مسلمان مرد جو تم میں سے ہیں تم ہم سے آگے پہلے گئے
ہم تم سے پیچھے ہیں اللہ ہم کو اور تمہیں عافیت دے۔

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابوقادہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین
وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے
عرض کی: یا رسول اللہ! نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟
آپ نے فرمایا: رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ولید اور ولید سے حکم بن

8178 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عبید اللہ بن حمزہ بن صہیب الحمصی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی فی

الکبیر جلد 19 صفحہ 445-446. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 63. تشبیہ: الاسناد وان کان فیہ

اسماعیل بن عیاش لکنہ روی عن اهل بلده، وهو ظاهر وضعف الاسناد للسبب الآخر.

8179 - اسنادہ فیہ: الولید بن مسلم: مدلس ولم یصرح بالسماع. والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 3

صفحہ 242 رقم الحديث: 3283، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 310. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 123.

موسیٰ اور سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد میرے پاس آئے میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا فرمایا: تو غسل جنابت یا جمعہ کے لیے کر رہا ہے؟ میں نے عرض کی: جنابت کا، فرمایا: دوبارہ غسل لو! اور کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو جمعہ کے دن غسل کرے اس کے لیے پاک ہو جائے گا دوسرے جمعہ تک۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان اور ابان سے ہارون بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس آیا میں نے دروازے کی چوکت پکڑی آپ ڈھانپے ہوئے تھے میں نے عرض کی: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں میں نے کہا: نماز کے لیے جگاؤ کیونکہ نماز کے لیے جگانے سے کوئی شی مجھے محبوب نہیں ہے انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! نماز! آپ نے فرمایا: نماز! فرمایا: اس کا اسلام میں کوئی

الْوَلِيدُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، وَسَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

8180 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَجَلِيُّ الْبَصْرِيُّ، نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي، وَأَنَا اغْتَسَلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلُكَ هَذَا مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: أَعَدَّ غُسْلًا آخَرَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخَرَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

8181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبِي،

ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَخَذْتُ بَعْضَ أَذْيِ الْبَابِ وَهُوَ مُسَجَّى، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَرَوْنَهُ؟ قَالُوا: كَمَا تَرَى. قُلْتُ: أَيْقُظُهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تُوقِظُوهُ بِشَيْءٍ أَفْزَعَ لَهُ مِنَ الصَّلَاةِ. فَقَالُوا: الصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ:

8180 - اسنادہ حسن، فیہ: ہارون بن مسلم بن ہرمز العجلی: صدوق. والحديث أخرجه الحاكم في مستدرک جلد 1

صفحہ 282 وقال: صحيح على شرط الشيخين. ووافقه الذهبي وابن حبان (148/موارد الزمان). وانظر:

مجمع الزوائد (17712).

8181 - اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 298.

حق نہیں ہے جس نے نماز نہیں پڑھی آپ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔
یہ حدیث قرہ بن خالد سے وہب بن جریر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ستاروں کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے یعنی اس مقصد کے لیے دیکھنا کہ کس ستارے کی وجہ سے بارش ہوگی اس کے علاوہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

یہ حدیث عطاء سے عقبہ الاصح روایت کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الصَّلَاةُ، هَا، اللَّهُ إِذَا، وَلَا حَقَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، وَإِنْ جُرْحُهُ لَيَتَعَبُ دَمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

8182 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ، نَا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّظَرِ فِي النُّجُومِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ

8183 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

8184 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

8182- اسنادہ فیہ: عقبہ الأصم: ضعیف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 119-120.

8183- اسنادہ فیہ: موسی بن عثمان الحضرمی: متروک. انظر: الكامل جلد 6 صفحہ 2348. وانظر: مجمع الزوائد

جلد 1 صفحہ 149.

8184- اسنادہ حسن فیہ: أ- سهل بن زنجلة الرازی: صدوق. ب- الصباح بن محارب: صدوق. ج- هارون بن عنترة:

سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ،
عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتْرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ:
مِنْ غَيْرِ عُدْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بِئْسَ مَا
صَنَعْتَ. قَالَ: أَجَلٌ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَعِيقْ
رَقَبَةً. قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكَتْ رَقَبَةٌ
قَطُّ. قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا
أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: فَاطْعِمِ سِتِّينَ مَسْكِينًا. قَالَ:
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُشْبِعُ أَهْلِي. قَالَ: فَاتِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ:
تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مَسْكِينًا. قَالَ: إِلَى مَنْ
أَذْفَعُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِلَى أَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ.
قَالَ: فَمَا أَهْلُ بَيْتِ أَخَوَجَ مِنَّا. قَالَ: فَعُدَّ بِهَا عَلَى
عِيَالِكَ

ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے عرض
کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان کے دن ایک دن
روزہ افطار کیا ہے بغیر عذر اور سفر کے۔ آپ نے فرمایا:
بہت بُرا کیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ مجھے
کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرنا۔
اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق
کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں کسی غلام کا مالک نہیں ہوں
آپ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا، اس نے
عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، اس ذات کی
قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اپنے
گھروالوں کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھلا سکتا ہوں۔
آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹھوکرا لایا گیا، آپ نے
فرمایا: یہ ساٹھ مساکین پر صدقہ کر دو! اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کو تو زیادہ
ضرورت مند دیکھتا ہے اس کو دیدے۔ اس نے عرض کی:
میں اپنے گھروالوں سے زیادہ ضرورت مند کسی کو نہیں دیکھتا
ہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھروالوں پر خرچ کر۔

یہ حدیث حبیب سے ہارون روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔
حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا هَارُونُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ
8185 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

لا باس به . والحديث أخرجه أبو يعلى (520/المقصد العلى) وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله

ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحہ 170-171 .

8185- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 312 رقم الحديث: 783، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 179 رقم

الحديث: 683، والنسائي: الإقامة جلد 2 صفحہ 91 (باب الركوع دون الصف) . وأحمد: المسند جلد 5

صفحہ 49 رقم الحديث: 20430

عنه مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ رکوع میں تھے کہ آپ نے رکوع کیا پھر چل پڑے اور صف میں شامل ہو گئے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کی حرص میں اضافہ کرے! و بارہ نہ کرنا۔

یہ حدیث عنہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عباس النری اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیلة القدر کے متعلق ہم کو بتانا چاہا آپ نے مسجد میں شور سنا تو آپ نے نہیں بتایا۔

یہ حدیث اعمش سے قرآن روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اگر امانت رکھی جائے تو خیانت کرے اگر وعدہ کرے تو خیانت کرے۔

یہ حدیث ابو بکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبد الجبار اکیلے ہیں۔

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنِسَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى لَحِقَ بِالصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنِسَةَ إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

8186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَجَاءَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِهَا، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا قُرَّانُ **8187** - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكُرَّابِيِّ، ثَنَا زَنْفَلُ بْنُ شَدَّادٍ الْعُرْفِيُّ، مِنْ أَهْلِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِنْ ائْتَمَنَ خَانَ، وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

8186 - اسنادہ سقط من التابعی . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 179 .

8187 - اسنادہ فیہ: زنفل بن شداد العرفی المکی: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 111 .

8188 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا أَبُو سِنَانٍ عَيْسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ الْفَرَارِ مِنَ الطَّاعُونَ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ عِبَادَةُ: أُمْتُكَ هُنْدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ، فَاتَمَّ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ صَلَّى، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عِبَادَةَ، فَنفَرَتْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ، فَاحْتَبَسَهُمْ، وَدَخَلَ عِبَادَةَ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَلَمْ تَتَّقِ اللَّهَ وَتَسْتَحِ إِيمَانُكَ؟ فَقَالَ عِبَادَةُ: أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ إِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ، إِنِّي لَا أَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَا نِمْ، ثُمَّ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِقَائِمَةِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي ذَكَرْتُ لَكُمْ حَدِيثًا عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَإِذَا الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثَنِي عِبَادَةُ، فَاقْتَبِسُوا مِنْهُ، فَهُوَ أَفْقَهُ مِنِّي

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اپنے خطبہ میں طاعون کے بھاگنے کا ذکر کیا تو حضرت عبادہ نے کہا: آپ کی ماں ہندہ آپ سے زیادہ جانتی ہے حضرت معاویہ نے خطبہ مکمل کیا، پھر نماز پڑھائی، پھر حضرت عبادہ کو بلوایا، انصار کے کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے، ان کو روک لیا، حضرت عبادہ داخل ہوئے، حضرت معاویہ نے حضرت عبادہ سے فرمایا: کیا آپ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں، اپنے امام کا لحاظ نہیں کرتے ہیں؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہے عقبہ کی رات میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا ہوں۔ حضرت معاویہ نکلے عصر کے وقت عصر کی نماز پڑھائی، پھر منبر کے کونے پکڑے فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے منبر پر حدیث بیان کی تھی، میں گھر داخل ہوا، مجھے حدیث بیان کی جس طرح عبادہ نے بیان کی ہے، ان سے علم سیکھو کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ فقیہ ہیں۔

8189 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا عَيْسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عِبَادَةَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ عَزَلَ نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے تھے وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے ہیں، وہ گھبرائے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس

8188 - اسنادہ فیہ: أبو سنان عیسیٰ بن سنان: لین الحدیث. وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر. انظر: مجمع الزوائد

جلد 2 صفحہ 318.

8189 - اسنادہ فیہ: عیسیٰ بن سنان: لین الحدیث. وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر. انظر: مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 299.

روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی میں عزل کرنے کے متعلق نہ حکم دیتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں یعلیٰ بن شداد بن اوس سے ابوسنان اور ابوسنان سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو اسحاق بن راہویہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر جنت والا ہے یا جہنم والا ہے تو کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو اس پر ہی قیامت کے دن اٹھے گا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سفر کرے دشمن کے ملک میں قرآن بے کزڈر ہے کہ دشمن لے لے گا۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

اللہ علیہ وسلم، فَقَالُوا: إِنَّ نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَغْزِلُونَ فَفَرَعَ وَقَالَ: إِنَّ النَّفْسَ الْمَخْلُوقَةَ لَكَائِنَةٌ، فَلَا أَمْرَ وَلَا أَنْهَى

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ تَقَرَّدَ بِهِمَا: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ

8190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْمَدَنِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ، كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، أَوْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8191 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ إِلَى الْعَدُوِّ بِالْقُرْآنِ، يَخَافُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

8192 - وَبِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ:

8190 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 286 رقم الحديث: 1379، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4

صفحہ 2199 .

8191 - أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحہ 155 رقم الحديث: 2990، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1491 .

8192 - أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 493 رقم الحديث: 937، ولفظه: كان النبي ﷺ لا يصلي بعد الجمعة

حتى ينصرف فيصلي ركعتين . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 600 .

اللہ عنہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں دو رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ حضور ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث عبد اللہ بن دینار نافع سے اور عبد اللہ سے صالح بن قدامہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کے ذمہ رمضان کے روزے تھے ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا وہ بیمار ہوا انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اسے شفاء دی تو ہم مزید آٹھ روزے رکھیں گے پھر ان میں ایک اور بادشاہ ہوا اس کے بعد اس نے گوشت کھایا جس سے پیٹ درد ہوا تو انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اس کو شفاء دی تو ہم آٹھ روزوں کا اضافہ کریں گے پھر ان کے اوپر ایک اور بادشاہ ہوا اس نے کہا: ہم ان تمام دنوں کو نہیں چھوڑیں گے ہم موسم ربیع میں روزے رکھیں گے اس نے ایسے ہی کیا وہ پچاس دن ہو گئے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال ٹھہرے آپ کا وصال ہوا اس وقت جب آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَلَّى الْجَمَاعَةَ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ، فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ قَدَامَةَ

8193- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضٌ، فَقَالُوا: لَيْسَ شِفَاؤُهُ اللَّهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَآكَلَ اللَّحْمَ فَوَجَعَ، فَقَالُوا: لَيْسَ شِفَاؤُهُ اللَّهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدْعُ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُنْتَمَهَا، وَنَجْعَلَ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ فَفَعَلَ، فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

8194- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَتَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ

8193- اسنادہ صحیح . أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 226 رقم الحديث: 4203 'موقوفاً وقال الحافظ

الهيثمی: رجال اسنادهما رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 142 .

8194- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 267 رقم الحديث: 3903 'ومسلم: الفضائل جلد 4

عَشْرَةَ سَنَةٍ، وَتُوفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے کریا بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ جنگ احزاب سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی زرہ اتاری اور غسل کیا اور خوشبو لگائی۔

8195 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ
مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْأَحْزَابِ، وَنَزَلَ الْمَدِينَةَ وَضَعَ
لَاَمَتَهُ، وَاغْتَسَلَ، وَاسْتَجَمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَرْزُوقُ
بْنُ أَبِي الْهَذِيلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے مرزوق بن ابوذیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم لوگوں کو اپنے رب کی طرف سے بات کرو تو ان کو وہ بیان نہ کرو جو ان کو پریشان کرے اور ان پر دشوار گزرے۔

8196 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا
إِسْحَاقُ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ،
عَنْ نَصْرِ بْنِ عِلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدٍ،
عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدَى كَرَبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثْتُمُ النَّاسَ عَنْ رَبِّهِمْ فَلَا
تُحَدِّثُوهُمْ بِمَا يَفْزَعُهُمْ، وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ

یہ حدیث مقدم بن معدی کرب سے اسی سند سے

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مَعْدَى

8195- اسنادہ فیہ: مرزوق بن ابی الہذیل الثقفی: لین الحدیث والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 19 صفحہ 80 وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 43 .

8196- اسنادہ فیہ: الولید بن کامل بن معاذ البجلی أبو عبیدة الشامی: لین الحدیث . والحديث أخرجه ابن عدی فی

الکامل جلد 7 صفحہ 2542 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 194 .

روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے ذکر کرتے، کم گفتگو کرتے، لمبی نماز پڑھتے، خطبہ مختصر دیتے اور آپ بیوہ اور مسکین کے ساتھ چلتے، اس کی ضرورت پوری کرتے۔

یہ حدیث ابن ابی اوفی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر اپنی رحمت بھیجتے ہیں، مؤذن کی جہاں تک آواز جاتی ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے، خشک و تر چیز اس کی تصدیق کرتے ہیں، اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنے لوگ اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

كِرَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

8197 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَأْبَى أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ، أَوْ الْمُسْكِينِ فَيَقْضِيَ حَاجَتَهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

8198 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّافِي الْمُقَدَّمِ، وَالْمُؤَذِّنِ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى

8197 - أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 89 (باب ما يستحب من تقصير الخطبة). والحاكم في المستدرک

جلد 2 صفحہ 614. وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي. وانظر: البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 329.

8198 - أخرجه النسائي: الأذان جلد 2 صفحہ 11-12 (باب رفع الصوت بالأذان). وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 348 رقم الحديث: 18534. وعند أبي داود وابن ماجه بلفظ: ان الله وملائكته يصلون على الصوف (الصف) الأول. وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 175 رقم الحديث: 664، وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 318. وفي الزوائد: اسنادہ صحيح، ورجاله ثقات.

مَعَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8199 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،
عَنْ غَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الَّذِي يُنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول
جائے وہ اس کو جب یاد آئے پڑھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَامِرِ الْأَحْوَلِ إِلَّا
هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث عامر الاحول سے ہشام روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8200 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا ابْنُ
جُرَيْجٍ، نَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا
وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ
حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، وَاسْتَوْتُ بِهِ أَهْلٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ مدینہ شریف میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے
اور ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت پڑھتے تھے پھر ذی
الحلیفہ میں صبح تک رہتے جب سواری پر سوار ہوتے تو
تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ
جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ غَيْرُ
عِيسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،
وَأَبِرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ

یہ حدیث زہری سے ابن جریج روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے
ہیں۔ اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ کے علاوہ روایت
کرتے ہیں۔ وہ محمد بن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ سے
وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

8199- اسنادہ صحیح: أخرجه أبو يعلى (204/المقصد العلى). انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 325 .

8200- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 476 رقم الحديث: 1546، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 480 .

ولفظه للبخاری .

8201 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَا تَنْكُحُ الْبَكْرَ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ، وَادْنَهَا الصُّمُوتُ،
وَالثَّيْبُ تُصِيبُ مِنْ أَمْرِهَا مَا لَمْ تَدْعُ إِلَى سَخَطِهِ،
فَإِذَا دَعَتْ إِلَى سَخَطِهِ، وَكَانَ أَوْلِيَاؤُهَا يَدْعُونَ إِلَى
الرِّضَا رُفِعَ ذَلِكَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ
لِعِيسَى: آخِرُ الْحَدِيثِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَكَذَا أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ
بْنُ مُرَّةَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8202 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ

الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ
صَيِّبًا هَنِيئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا
الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی کی شادی نہ کی جائے
یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اس کی اجازت
خاموشی ہے البتہ شادی شدہ کا معاملہ اس وقت تک نہیں
ہوگا جب تک وہ ناراض ہو، جب ناراض ہو تو اس کو راضی
کیا جائے اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد کیا جائے۔
حضرت اسحاق فرماتے ہیں: میں نے عیسیٰ کے علاوہ یہ
حدیث حضور ﷺ سے سنی ہے اور ہم کو اوزاعی نے اسی
طرح بیان کیا ہے۔

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن مرہ اور ابراہیم بن
مرہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ
خوشخبری والی بارش برسا!

یہ حدیث زہری سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8201- آورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 282 وقال: رواه الطبرانی فی الاوسط . وقال اسحاق ابن
راهويه: قلت لعيسى بن يونس بن ابي اسحاق: آخر الحديث من حديث النبي ﷺ؟ قال: هكذا انبأنا
الاوزاعي . ورجاله رجال الصحيح خلا ابراهيم بن مرة وهو ثقة وأصله في البخاري كتاب النكاح
جلد 9 صفحہ 98 رقم الحديث: 5136، ومسلم: كتاب النكاح جلد 2 صفحہ 1036 .

8202- أخرجه البخاري: كتاب الاستسقاء جلد 2 صفحہ 601 رقم الحديث: 1032 . بلفظ: صيبًا نافعًا . وأبو داود
فی کتاب الأدب جلد 4 صفحہ 329 بلفظ الطبرانی .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم نو جوان تھے سب کے سب آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے شادی کرنا جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

یہ حدیث ہشام حسن سے، وہ انس سے روایت کرتے ہیں بقیہ کے علاوہ۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے غلو طات سے منع کیا۔ اسحاق بن راہویہ فرماتے ہیں کہ ہمیں روح نے بیان کیا، ان کو اوزاعی نے وہ فرماتے ہیں: غلو طات سے مراد مسائل کی مشکلات اور سختی ہے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ہی عمدہ طور پر عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے

8203 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَابِقِيَّةُ

بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ كُلُّنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ بَقِيَّةٍ

8204 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَابِقِيَّةُ

رَاهَوِيَّةٍ، نَابِقِيَّةُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الصَّنَابِغِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْغُلُوطَاتِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ: نَارُوحٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: الْغُلُوطَاتُ: صِعَابُ الْمَسَائِلِ، وَشِدَادُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - مُجَوَّدًا - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8205 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَابِقِيَّةُ

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

8203 - اسنادہ صحیح: أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 148 كشف الأستار. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 255.

8204 - أخرجه أبو داود في سننه كتاب العلم جلد 3 صفحہ 320 رقم الحديث: 3656، وأحمد في مسنده جلد 5

صفحہ 435 رقم الحديث: 23749 الا أنه قال عن رجل من أصحاب النبي. والطبرانی في الكبير جلد 19

صفحہ 380 رقم الحديث: 892. وانظر: علل الدارقطني جلد 7 صفحہ 67.

8205 - اسنادہ حسن، فيه: عاصم بن ضمرة السلولي الكوفي صدوق. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحہ 147. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 97.

ذُكْوَانٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ
صَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ سَالَ مَسَالَةً عَنْ ظَهْرِ غَنَى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ
رَضْفِ جَهَنَّمَ. قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غَنَى؟ قَالَ: عِشَاءُ
لَيْلَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذُكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ
الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

8206 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ بْنُ
رَاهَوِيَةَ، أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَامِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ
مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْقَبَائِلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: جَمَلٌ
أَزْهَرِيَا كُلٌّ مِنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ. وَسَأَلُوهُ عَنْ
هُوَازِنَ، فَقَالَ: زَهْرٌ يَتَعَمَّاءُ. وَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي
تَمِيمٍ، فَقَالَ: ثُبْتُ الْأَقْدَامِ، رُجُحُ الْأَحْلَامِ، عِظَامُ
الْهَامِ، أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ،
هَضْبَةُ حَمَرَاءُ لَا يَضُرُّهَا مَنْ نَاوَاهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ
إِلَّا مَنْصُورٌ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَلَامُ بْنُ صُبَيْحٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

8207 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

صحابہ کرام نے عرض کی: مال دار کس کو کہتے ہیں؟ آپ
نے فرمایا: جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان
اور حسن سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ کے پاس قبل کا ذکر ہوا، انہوں نے بنی عامر
کے قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کے اونٹ
خوبصورت ہیں جو درخت کے اطراف سے کھاتے ہیں۔
آپ سے ہوازن قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا:
کلی ہے جو اپنے پانی کا پیچھا کرتی ہے۔ آپ سے قبیلہ
بنی تمیم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ثابت قدم
والے بڑے بار اور بڑے سروں والے ہیں۔ دجال پر سب
لوگوں سے زیادہ سخت آخر زمانہ میں سرخ، اس کو نقصان
دینے والا نقصان نہیں دے سکتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے منصور اور منصور سے
سلام بن صبیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں ابو معاویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

8206 - قریب من الحسن، فیہ: سلام بن صبیح: ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وسکت عنہ الخطیب۔ انظر: الثقات جلد 8

صفحہ 295، تاریخ بغداد جلد 9 صفحہ 194، مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 46۔

8207 - أخرجه النسائي في كتاب النكاح جلد 6 صفحہ 57۔

ہے، فرماتے ہیں کہ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے انصار میں شادی کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نظر بن شمیم اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کی راتوں کو نماز پڑھتے تھے، صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، آپ نے مختصر نماز پڑھی، پھر اپنے گھر داخل ہوئے، نماز پڑھی، پھر نکلے، مختصر نماز پڑھی، جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پیچھے انتظار میں پوری رات کھڑے رہے، آپ اپنے گھر داخل ہوئے، پھر نکلے، آپ نے فرمایا: میں نے یہ کام تمہاری خاطر کیا۔

یہ حدیث تمامہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نظر بن شمیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کا وصال ہوا، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَتَزَوَّجُ فِي الْأَنْصَارِ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهِمْ غَيْرَةً شَدِيدَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

8208 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثُمَامَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ، فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَامُوا خَلْفَهُ، فَصَلَّى فَكَانَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَخْرُجُ وَيُخَفِّفُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُمْنَا خَلْفَكَ اللَّيْلَةَ، فَكُنْتَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ ثُمَّ تَخْرُجُ، فَقَالَ: إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

8209 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، نَارَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَارَ كَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

8208 - اسنادہ صحیح . انظر: مجمع الزوائد (1773) .

8209 - أخرجه البخاری فی کتاب الجنائز جلد 2 صفحہ 298 رقم الحديث: 1328 بنحوه . ومسلم فی کتاب الزکاة

جلد 2 صفحہ 696 .

فَقَالَ: إِنَّ أُمَّةً تُوقِيَتْ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ اتَّصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ لِي مَخْرَفَةً، وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا بِهَا قَالَ رُوْحُ: الْمَخْرَفَةُ: النَّخْلُ

کی: میرے پاس کھجور کا باغ ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی طرف سے صدقہ کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

8210 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبلی، دونوں ایک دن ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے اس حالت میں کہ حضور ﷺ سن رہے تھے ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! دوسرے نے کہا: اے قبلی! حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کہو تم دونوں آل محمد ﷺ کے دو آدمی ہو۔

مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ، وَفِطْيٌ، فَاسْتَبَا يَوْمًا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيٌّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا فِطْيٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولَا هَذَا، فَإِنَّمَا أَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

8211 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوِيَّةَ، أَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے یزید بن ابوزیاد اور یزید سے ابو حفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حرم شریف کی گھاس نہ کاٹو اور اس کا شکار نہ کیا جائے، کسی کی کوئی شی اُچکی نہ جائے

8210 - اسنادہ ضعیف، فیہ: یزید بن ابی زیاد الهاشمی مولاهم الکوفی: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير

جلد 1 صفحہ 207. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 210.

8211 - أخرجه البخاری: فی کتاب اللقطة جلد 5 صفحہ 104 رقم الحديث: 2433، ومسلم فی کتاب الحج جلد 2

صفحہ 986.

عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا تَحِلُّ لِقُطْعَتِهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: إِلَّا الْأَذْخَرُ؟ فَقَالَ: إِلَّا الْأَذْخَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا رَوْحَ

کسی کی گم شدہ شی نہ لی جائے، مگر ہاں اعلان کرنے کے لیے لے سکتا ہے سوائے اذخر گھاس کے، اذخر گھاس کے۔

یہ حدیث زکریا بن اسحاق سے روح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

8212 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، نَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمع اللہ من حمدہ کہتے تو ”اللہم ربنا الی آخرہ“ پڑھتے۔

8213 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْه، أَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: أَرَاهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللَّهُمَّ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

8212 - أخرجه البخاری فی کتاب النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5108، ومسلم فی کتاب النکاح جلد 2

صفحہ 1030 . من حدیث ابی ہریرۃ . وأخرجه أبو داؤد فی کتاب النکاح جلد 2 صفحہ 231 رقم

الحديث: 2067 بنحوه عن ابن عباس .

8213 - أخرجه مسلم فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 347، والترمذی فی کتاب أبواب الصلاة جلد 2 صفحہ 53 رقم

الحديث: 266 من حدیث علی بن ابی طالب وقال: وفي الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن أبی أوفی وأبی

جحيفة وأبی سعيد .

السَّمَوَاتِ، وَمِلءَ الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا شِئْتَ بَعْدَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ
حَسَّانٍ عَنْ قَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے ابو عامر العقدی
روایت کرتے ہیں۔

8214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي
هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَامَ
إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا
يَدْخُلُنَ حَلِيلَتَهُ الْحَمَامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا
الْخَمْرُ أَوْ قَالَ: يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ. يُقَالُ:
هَذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ
هِشَامٍ، إِلَّا مُعَاذُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

8215 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب کئی قسم کے قاصد
ہوں گے تو خراسان میں جا اور مرو کے شہر میں سکونت

8214 - أخرجه الترمذی فی کتاب الأدب جلد 5 صفحہ 113 رقم الحديث: 2801 والنسائی فی کتاب الغسل جلد 1

صفحہ 163 مختصرًا. وأحمد فی المسند جلد 1 صفحہ 20 رقم الحديث: 126.

8215 - اسنادہ فیہ: أوس بن عبد اللہ بن بریدۃ المروزی: متروک. انظر: لسان المیزان جلد 1 صفحہ 470. والحديث

أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحہ 3، والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 357. وانظر: مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 67.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، إِنَّهَا سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَكُنْ فِي بَعْثِ خُرَّاسَانَ، وَاسْكُنْ مَدِينَةَ مَرَوْ، فَإِنَّهَا بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ، وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ، فَلَا يُصِيبُ أَهْلَهَا سَوْءٌ أَبَدًا

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں اوس بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غریب لوگوں کا ایک غلام تھا اس نے امیر لوگوں کے لیے ایک غلام کے کان کاٹے وہ صحابہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے ان کے لیے کوئی بدلہ نہیں بنایا۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ منیٰ میں

8216- أخرجه أبو داود في كتاب الديات جلد 4 صفحہ 195 رقم الحديث: 4590 والنسائي في كتاب القسامة جلد 8 صفحہ 22 والدارمي في كتاب الديات جلد 2 صفحہ 254. ولفظه: أن عبدًا لآناس فقراء قطع يد..... بنحوه فذكره.

8217- أخرجه مالك في الموطأ كتاب الحج جلد 1 صفحہ 376 رقم الحديث: 135 وأحمد في كتاب المسند جلد 5 صفحہ 265 رقم الحديث: 22009 والحاكم في كتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحہ 631 والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 2 صفحہ 244 عن عبد الله بن حذافة. وأخرجه مسلم: كتاب الصوم جلد 2 صفحہ 800 من حديث نبیة الهذلي وعن كعب بن مالك بنحوه. وأخرجه الترمذي في كتاب الصوم جلد 3 صفحہ 34 رقم الحديث: 773 من حديث عقبة بن عامر وقال: وفي الباب عن علي وسعد وأبي هريرة وجابر ونبیة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة وأنس وحزمة بن عمرو والأسلمي وكعب بن مالك وعائشة وعمرو بن العاص وعبد الله بن عمرو المهديا - AlHidayah

لوگوں کے لیے اعلان کرو اس دن کوئی روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَوِيلَ الْمِصْرِيِّ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَادِيَ فِي أَيَّامٍ مِنِّي: لَا يَصُومَنَّ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8218 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَقُولُ: عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْنًا غُبْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ

سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ

8219 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ اغْتَرَضَ شَيْطَانٌ، فَأَخَذْتُ بِحُلُقَةٍ فَخَنَّقَتْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي

یہ حدیث زہری سے قرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سدید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے، فرماتا ہے: دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں عاجز بن کر۔

یہ حدیث قتادہ سے ثنی بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہراکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا شیطان میرے سامنے آیا میں نے اس کا گلا اپنے ہاتھ سے پکڑا اس کو دبایا اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو باندھتا تو تم صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

8218 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 299 رقم الحديث: 7108. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3

صفحہ 254. وقال: رواه أحمد والطبرانی في الصغير والكبير ورجال أحمد موثقون.

8219 - أخرجه ابن حبان (527/موارد الظمان) - AlHidayah

سُلَيْمَانَ لَا ضَبْحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا
حُصَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبید اللہ سے حصین اور حصین سے ابوبکر
بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8220 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الدِّمَارِيُّ، نَا فَإِنْدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ
أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ،
فَتُوقِفَتْ، فَلَمْ يُؤْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِدْفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا
مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ فَأَذْنُونِي، وَصَلِّيْ عَلَيْهَا، وَقَالَ:
إِنِّي رَأَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لَمَّا كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ
الْمَسْجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ایک عورت مسجد کی صفائی کرتی تھی، وہ فوت ہوئی تو اس
کے دفن کرنے کی اطلاع حضور ﷺ کو نہ دی گئی، آپ
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو تم مجھے بتاؤ
آپ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: کیونکہ میں نے
جنت میں اس کو دیکھا ہے مسجد کی صفائی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا
فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدِّمَارِيُّ

یہ حدیث حکم بن ابان سے فائدہ بن عمر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زماری اکیلے
ہیں۔

8221 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا
إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَّةٍ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے

8220 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحه 238 رقم الحديث: 11607. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

جلد 2 صفحه 13: وفيه عبد العزيز بن فائد وهو مجهول وقيل: فيه فائد بن عمر وهو وهم.

8221 - أخرجه البخاری: الدييات جلد 12 صفحه 225 رقم الحديث: 6888. بلفظ: لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن

له حذفته بحصة لفقات عينيه ما كان عليك من جناح. ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1699 بلفظ: من اطلع

في بيت قوم بغير اذنهم فقد حل لهم أن يفتقروا عينه. والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 55 (باب من اقتص

واخذ حقه دون السلطان) واللفظ له.

وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر دیت اور قصاص نہیں ہے۔

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ، فَفَقَّأُوا عَيْنَهُ، فَلَا دِيَّةَ عَلَيْهِمْ، وَلَا قِصَاصَ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

8222 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرا گزرا ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ قرآن کی تلاوت کرتے تھے کیا یہ سمجھ نہیں رکھتے تھے۔

8223 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتْنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قَوْمٍ تُقْرِضُ شِفَاهَهُمْ، فَقَالَ: يَا جَبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ، الَّذِينَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ، وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَقْلًا يَعْقِلُونَ

8222- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 230 بنحوه وقال: رواه البزار واسناده حسن .

8223- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 148 رقم الحديث: 12218 .

یہ حدیث مغیرہ سے ہشام اور ہشام سے ابو عتاب اور یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ یزید بن زریع نے اپنی حدیث میں تمامہ کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

یہ حدیث ابوبکر بن حفص اور وکیع سے مطلب روایت کرتے ہیں اور ابوبکر الحنفی سے محمد بن منہال روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم کرتے ہو پچھنا لگوانا ہے اور قسط بجزی (ایک قسم کی لکڑی جو ہندوستان میں پائی جاتی ہے) ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے: زیر نای

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عَتَابٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فِي حَدِيثِهِ: تُمَامَةً

8224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ، نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَنْفِيُّ، وَوَكَيْعٌ - وَلَمْ يَقُلْ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ: وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ - وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنْفِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

8225 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَقَّافُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

8226 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو

8225 - اسنادہ صحیح: أخرجه الزوار جلد 3 صفحہ 388 كشف الأستار . والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 94 .

8226 - اسنادہ فیہ: موسی بن عبیدہ: ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 144-145 .

خَيْمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، نَا بُهْلُولُ بْنُ مُورِقٍ، نَا
 مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ
 أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا
 أَعْمَى، فَقَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزُّبَيْرَ مَرَّ عَلَى يَوْمٍ
 بُعَاثٍ فَأَعْتَقَنِي، فَهَبْهُ لِي أَجْزِهِ بِهِ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ .
 فَقَالَ لِلزُّبَيْرِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، أَنْتَ ثَابِتٌ .
 قَالَ: إِنِّي أَمُنُّ عَلَيْكَ كَمَا مَمَنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ
 قَالَ: هَلْ تَنْفَعُنِي؟ أَيْنَ أَهْلِي؟ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ لِي أَهْلَهُ قَالَ:
 فَوَهَبَ لَهُ أَهْلَهُ، فَاتَاهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ لَهُ أَهْلَهُ . قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي،
 مَا يَنْفَعُنِي أَنْ نَعِيشَ أَجْسَادًا، أَيْنَ الْمَالُ؟ فَرَجَعَ إِلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
 اللَّهِ، هَبْ لِي مَالَهُ . قَالَ: وَلَكَ مَالُهُ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ،
 فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ
 مَالَكَ، وَقَدْ أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى بِكَ خَيْرًا . فَقَالَ: يَا ابْنَ
 أَخِي، مَا فَعَلَ حَيْثُ بْنُ أَخْطَبَ سَيِّدُ الْحَاضِرِ
 وَالْبَادِي؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ . قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ
 زَيْدُ بْنُ بُوطَا حَامِيَةُ الْيَهُودِ؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ . قَالَ: يَا
 ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ أَشْطَا الَّذِي تَظَلُّ
 عَذَارَى الْحَيِّ يَتَعَجَّبْنَ مِنْ حُسْنِهِ؟ قَالَ: قُتِلَ . قَالَ:
 مَا فَعَلَ الْمَجْلِسَانِ؟ قَالَ: هُمَا كَأَمْسِ الذَّاهِبِ .
 قَالَ: فَمَا بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَاءِ الْأَحِبَّةِ إِلَّا كَافَرَاغِ الدَّلْوِ،

ایک نابینا آدمی تھے، ثابت بن قیس بن شماس نے رسول
 کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ زبیر میرے پاس
 سے ایک دن گزرے تو انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔ اب
 وہ میرے حوالے فرما دیں تاکہ میں اسے بدلہ دوں آپ
 نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے۔ انہوں نے زبیر سے کہا:
 کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ اس نے کہا: آپ ثابت
 ہیں۔ میں نے کہا: جس طرح تُو نے بعاث کے دن مجھ
 پر احسان کیا تھا، میں تجھ پر احسان کروں گا۔ انہوں نے
 کہا: کیا آپ مجھے کوئی نفع دے سکتے ہیں؟ میرے گھر
 والے کہاں ہیں؟ ثابت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں
 آئے عرض کی: اس کے گزر والے بھی مجھے دے دیں۔
 آپ ﷺ نے دے دیئے۔ وہ آئے زبیر سے کہا:
 رسول کریم ﷺ نے تیرے گھر والے بھی دے دیئے
 ہیں اس نے کہا: اے میرے برادر زاد! مجھے کیا نفع ہوگا
 کہ ہم اپنے جسموں کو خوراک پہنچائیں مال کہاں ہے؟
 ثابت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پھر آئے عرض
 کی: اے اللہ کے رسول! اس کا مال بھی عنایت فرمائیں۔
 رسول کریم ﷺ نے مال بھی دے دیا۔ اللہ نے تیرے
 ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ثابت نے آ کر زبیر کو
 بتایا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شہر و
 دیہات کے سردار جی بن اخطب کا کیا بنا؟ کہا: قتل ہو
 گیا! اس نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! یہود کے حامی
 زید بن بوٹا کا کیا ہوا؟ کہا: قتل ہوا! اے میرے بھائی
 کے بیٹے! کعب بن اشطا کو کیا ہوا جو محلے کی کنواریوں

أَسْأَلُكَ بِيَدِي عَلَيْكَ إِلَّا الْحَقَّتَنِي بِالْقَوْمِ قَالَ: فَقَتَلَهُ

کے ساتھ رہتا وہ اس کے حسن کو پسند کرتیں؟ کہا: قتل ہوا! کہا: مجلسان کا کیا بنا؟ کہا: وہ دونوں گزشتہ کل کی طرح ہیں اس نے کہا: میرے اور دوستوں کے درمیان ڈول بھرنے کی طرح ہے میرا جو احسان تیرے اوپر ہے اس کے بدلے تو مجھے اپنی قوم سے ملا دے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا بِهَلُولُ بْنُ مُورِقٍ

اس حدیث کو محمد بن عمرو سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا اور موسیٰ سے بہلول بن مورق نے روایت کیا۔

8227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت عبدالرحمن بن حاطب بن ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے قریش کے لیے کافروں کی طرف خط لکھا حالانکہ یہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا فرمایا: دونوں جاؤ! ایک عورت ملے گی اس کے پاس کتاب ہوگی اس کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں گئے اس کو ملے اور دونوں نے کہا: ہم کو وہ خط دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ دونوں نے بتایا کہ تم سے لیے بغیر ہم جائیں گے نہیں یہاں تک کہ تیرا ہر کپڑا بھی اُتار دیں گے۔ اس نے کہا: کیا تم مسلمان مرد نہیں ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! لیکن حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ خط تمہارے پاس ہے۔ جب اسے یقین ہوا کہ یہ جانے والے نہیں ہیں تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان دونوں کو دے دیا۔ حضور ﷺ نے حضرت حاطب کو بلوایا اور ان کے

هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا، وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تَذُرَا كَأَمْرًا مَعَهَا كِتَابًا، فَائْتِيَانِي بِهِ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: أَعْطَيْنَا الْكِتَابَ الَّذِي مَعَكَ، وَأَخْبَرَاهَا أَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: أَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ فَقَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ مَعَكَ كِتَابًا. فَلَمَّا أَيْقَنْتَ أَنَّهُمَا غَيْرُ مُفْلِتِيهَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَأْسِهَا، فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا،

فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: تَعْرِفُ هَذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِي وَذُو قَرَاتِي، وَكُنْتُ امْرَأً غَرِيْبًا فَيَكُمُ مَعَشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِي قَتْلِ حَاطِبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَإِنَّكَ لَا تَذَرِي، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، إِنِّي غَافِرٌ لَكُمْ

سامنے خط پڑھا، فرمایا: کیا تم اس خط کو جانتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: میرے بچے اور رشتے دار وہاں رہتے تھے میں قریش کے گروہ میں غریب آدمی ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھے اجازت دیں حاطب کو قتل کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ بدر میں شریک ہوا ہے کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدر والوں کے دلوں کو دیکھا، فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

8228 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

مروان بن حکم حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے، بندے اللہ کے بندے ہیں، جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَرْضُ أَرْضُ اللَّهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللَّهِ، فَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

یہ حدیث مروان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

8228 - اسنادہ فیہ: الانقطاع مروان بن الحکم بن ابی العاص بن امیہ: لا ثبت له صحبة . انظر التقريب (6557) .

ومن حديث فضالة بن عبيد أخرجه: الطبرانی في الكبير جلد 18 صفحہ 318 وصححه الحافظ الهيثمي . انظر

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 160 .

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ان دس افراد میں سے ہیں جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے حراء پہاڑ پر حراء پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حراء! ٹھہر جا! تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ابو بکر عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد جنتی ہیں حضرت مغیرہ نے سعید سے کہا: نویں کا ذکر کرو! آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں آپ نے مسلسل عرض کی جاتی رہی آپ نے فرمایا: نواں میں ہوں۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے علی بن زید اور علی سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے پاس ذکر کیا کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

8229 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ عَاشِرَ عَشْرَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ حِرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صَدِيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ قَالَ سَعِيدٌ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لِسَعِيدٍ: اذْكُرْ لَنَا مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: دَعْنِي، وَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ: أَنَا النَّاسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8230 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

8229 - أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 210 رقم الحديث: 4648 والترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 651

رقم الحديث: 3757. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 48 رقم الحديث: 134

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 238 رقم الحديث: 1635.

8230 - اسنادہ صحیح. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 10
الهداية - AlHidayah

مسجد نبوی میں نماز زیادہ افضل ہے چار نمازوں سے اور کتنی اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے قریب ہے کہ آدمی کے لیے زمین سے ایک کمان کے نوک کے برابر جو وہ بیت المقدس دیکھے وہ اس کے لیے بہتر ہو دنیا و مافیہا سے۔

أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: تَدَاكُرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّمَا أَفْضَلٍ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مَسْجِدُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعَمَ الْمُصَلَّى، وَلْيُوشِكَنَّ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِيَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ يَرَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید محمد بن سلیمان بن ابی داؤد اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں ملک شام کی طرف گیا جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایک ایسا آدمی ہے جو خبر دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو اس نے کہا: کیا تو اس کی تصویر کو جان لے گا جب تو دیکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے مجھے اپنے گھر داخل کیا جس میں تصویر تھی میں نے حضور ﷺ کی تصویر نہیں دیکھی، ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا: تم ان میں ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے

8231 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَاقُ الْحُمَيْدِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَنِي أُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ أَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا إِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِأَذْنَى الشَّامِ، لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَبَّأ؟، قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ إِذْ رَأَيْتَهَا؟، قُلْتُ: نَعَمْ. فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا

8231- أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 2 صفحہ 128 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم. انظر مجمع الزوائد

فِيهِ صُورٌ، فَلَمْ أَرْ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟، فَأَخْبَرْنَاهُ، فَذَهَبَ، بِنَا إِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةً مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ إِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْقَابِضُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا هَذَا، فَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهَذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَإِذَا صِفَةُ أَبِي بَكْرٍ .

گھر لے گیا، کچھ دیر کے لیے داخل نہیں ہوا، میں نے دیکھا تو حضور ﷺ کی تصویر تھی اور ایک آدمی حضور ﷺ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا، میں نے کہا: یہ آدمی کون ہے جو آپ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: ہر نبی کے بعد اس کے پیچھے کوئی ہوتا ہے، یہ اس نبی کے بعد ہوگا، یہ اس نبی کے بعد خلیفہ ہوگا، وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَرَأْفُ
الْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اویس رواق الحمیدی اکیلے ہیں۔

8232 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَحْيَى
بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْحَرَّانِيُّ،
حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي
الْعَتَّابِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ
أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، قَالَتْ:
كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ
الْفَجْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَانِ مَعَ الْفَجْرِ
فَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمنؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نمازِ عشاء کے بعد اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، دو ان میں فجر کی سنتیں ہوتی تھیں؟ میں نے حضور ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ رمضان کے بعد اکثر روزے شعبان کے رکھتے تھے۔

8232- أما السؤال عن صلاة رسول الله ﷺ بالليل عند البخارى ومسلم . أخرجه البخارى: التهجد جلد 3 صفحہ 26

رقم الحديث: 1140، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 510. وأما السؤال عن صيام رسول الله ﷺ عند

البخارى ومسلم . أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 1969-1970، ومسلم:

الصيام جلد 2 صفحہ 810 .

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ صِيَامِهِ سِوَى رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَابِ إِلَّا نُوحُ بْنُ أَبِي بَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث زید بن ابوالعتاب سے نوح بن ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ بن سہیل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی، پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے آپ کو نمازِ عصر پڑھتے ہوئے پایا، ہم نے عرض کی: اے چچا! یہ کون سی نماز آپ پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: عصر! یہ وہی نماز ہے جو ہم حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔

8233 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السَّمْسَارُ التَّيْسِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَقُلْنَا: يَا عَمُّ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، وَهِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل، حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ أَبُو أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح اس کے بچے کا ذبح ہے۔

8234 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، نا أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ ذِكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابواسامہ روایت

8233- أخرجه البخاری: المواقیت جلد 2 صفحہ 33 رقم الحدیث: 549، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 434 .

8234- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن نصر الأنطاکی: منکر الحدیث . انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ 369 . والحدیث

أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 16 . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 38 .

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے جب کسی محتاج کی خدمت کی جائے۔

یہ حدیث عائد بن شریح سے یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے کچھ لوگ عنقریب قرآن پڑھیں گے دین میں سمجھ حاصل کریں گے شیطان ان کے پاس آئے گا تو کہے گا: اگر تم بادشاہوں کے پاس آؤ گے تو تم ان سے دین حاصل کرو گے تم دین سے جدا ہو گے خبردار! ایسے نہ کرنا جس طرح کانٹے دار شاخ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ زخمی ہوتا ہے اس طرح ان کے قریب رہنے والا بھی غلطی پر ہوگا۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت

إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرِ

8235 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا
الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا يَوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ،
نا عَائِدُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا
الَّذِي يُعْطَى مِنْ سَعَةٍ بِأَعْظَمِ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يَقْبَلُ
إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِدِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا
يَوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ

8236 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا أَبُو شَيْبَةَ
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ
عَبِيدُ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ
أُمَّتِي سَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَيَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ،
يَأْتِيهِمُ الشَّيْطَانُ يَقُولُ: لَوْ مَا آتَيْتُمُ الْمُلُوكَ فَاصْبَتُمْ
مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَأَعَزَّ لِقَوْمَهُمْ بِدِينِكُمْ إِلَّا، وَلَا يَكُونُ
ذَلِكَ إِلَّا كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ،
كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا الْخَطَايَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا

8235- اسنادہ فیہ: عائد بن شریح: ضعیف. انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ 226. وانظر مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 104.

8236- اسنادہ حسن، فیہ: أبو المغيرة عبید اللہ بن المغيرة بن أبي بردة الكناني: مقبول. والحديث أخرجه ابن ماجه في

المقدمة جلد 1 صفحہ 94.

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

8237 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِزْبِهِ

یہ حدیث عبید اللہ سے وہیب اور وہیب سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وَهَيْبٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ جو آدمی صبح تک سویا رہتا ہے آپ نے فرمایا: شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک ہے اس کے متعلق جو فرضوں کے وقت سویا رہتا ہے۔

8238 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، نَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا عِنْدَنَا الَّذِي يَنَامُ عَنِ الْفَرِيضَةِ

یہ حدیث سفیان سے قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا

8237 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 777 .

8238 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 386 رقم الحديث: 3270، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 537 .

8239 - اسنادہ فیہ: سويد بن عبد العزيز بن نمير السلمي الدمشقي: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 291 .

سے اس آٹے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوئے ہوں، تو آپ نے اس کے کھانے سے منع کیا۔

یہ حدیث حمید سے سدید بن عبدالعزیز اور سدید سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن ولید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں، عرض کی: دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر، عرض کی: دونوں میں کون سا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر۔

یہ حدیث ابورق سے خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہو سکتا ہے۔

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطْرَاتُ دَمٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: الزَّوْجُ، وَالْقَبْرُ قَالَ: فَأَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8241 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ

8240 - اسنادہ فیہ: خالد بن یزید القسری: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 117

والکبیر جلد 12 صفحہ 123 رقم الحديث: 12657. وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 315.

8241 - اسنادہ کالذی تقدم. أخرجه الطبرانی في الكبير (12656). وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 255

یہ حدیث ابو ورق سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شعبان کے چاند کو شمار کرو، رمضان کے چاند کی وجہ سے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مارا جائے تو وہ عذاب قبر میں ہوگا۔

یہ حدیث ابو ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

8242 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطِرِيُّ، ثَنَا أَبِي، نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْصُوا هَلَالَ شَعْبَانَ لِرُؤْيَا رَمَضَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

8243 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، نَا أَبِي، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُقْتَلَهُمْ لَمْ يُقْتَنَ فِي قَبْرِه

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى

8242 - أخرجه الترمذی: الصوم جلد 3 صفحہ 62 رقم الحديث: 687، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 425.

وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه. ووافقه الذهبي. وانظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحہ 59 رقم الحديث: 141.

8243 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 187. قال الحافظ الهيثمي: فيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه، وبقيّة رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 330-331.

8244 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةٌ، ثَنَا عَمَارَةُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ، حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَيْبِ بْنِ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِحِزْبِهَا فَقَدْ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ، وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

8245 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا دُحَيْمُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ إِدْخَالَكَ السُّرُورَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

8246 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین جزیہ کے طور پر لی، اس کی ہجرت ختم ہوگئی، جس نے کافروں سے دوستی کی، اس نے اسلام کی ولایت کو پس پشت ڈال دیا۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا اس کی بخشش ہوگی۔

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8244 - أخرجه أبو داود: الخراج والإمارة جلد 3 صفحہ 177 رقم الحديث: 3082، والبيهقي في الكبرى جلد 9

صفحہ 235 رقم الحديث: 18395. وقال أبو داود: هذا يزيد بن حمير البزني، ليس هو صاحب شعبة.

8245 - اسنادہ فیہ: جہنم بن عثمان: ضعیف. انظر لسان الميزان جلد 2 صفحہ 142. والحديث أخرجه الطبرانی في

الكبير جلد 3 صفحہ 84 رقم الحديث: 2731. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 196.

8246 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن معمر الصنعانی لم أجده. أخرجه ابن ماجه من طريق ابن أبي فديك، عن كثير بن زيد، عن

المطلب بن عبد الله، عن أبي هريرة فذكره. وفي الزوائد: رجاله ثقات، الا أنه منقطع. قال أبو حاتم: المطلب

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر بیٹھے۔

دَحِيْمٌ، نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيْرٍ بِنِ يَزِيْدٍ، عَنْ الْمُطَّلِبِ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيْرُ بِنِ يَزِيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی گردن جزیہ باندھا وہ اللہ اور اس کے رسول سے بری الذمہ ہے۔

8247 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَوْرٍ، ثَنَا دَحِيْمٌ، نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاْقِدٍ، عَنْ اَبِي عَبِيْدٍ اللّٰهِ مُسْلِمٍ بِنِ مِشْكَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْجِزْيَةَ فِي رَقِيَّتِهِ، فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهِ

یہ حدیث زید بن واقد سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيْثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاْقِدٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی، اس کو قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے عرش کا سایہ دے گا اور

8248 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهَوْرٍ، ثَنَا دَحِيْمٌ، نَا يَحْيٰى بِنِ يَزِيْدٍ بِنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بِنِ اِبْرَاهِيْمَ الرَّيْعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

بن عبد اللہ، عن ابي هريرة، مرسل .

8247- اسنادہ فیہ: صدقہ بن عبد اللہ: ضعیف (التہذیب)۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وأخرجه أيضًا أبو داود، والبيهقي، عن معاذ موقوفًا، واسنادہ حسن .

8248- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن عبد الملک النوفلی: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 137 .

عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَرَنِكِي صَدَقَ هَـ.
مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ

8249 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا
دُحَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ
بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَقَامَ نَسَبُ النَّاسِ
إِلَى مُعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومانَ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

8250 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نا
هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ مَخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيَمْنُ فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ،
وَالدَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

یہ حدیث سلیمان بن سلیم سے اسماعیل بن عیاش

8249 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن البکری: ضعیف الحدیث. وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 196.

8250 - ذکرہ الترمذی: الأدب جلد 5 صفحہ 127 (باب ما جاء فی الشؤم). من طریق حکیم بن معاویہ عن النبی ﷺ

فذكره. وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 642 رقم الحدیث: 1993. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجاله

إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

روایت کرتے ہیں۔

8251 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا اس کے دل میں ذرہ برابر بھی اس کے متعلق بات نہ ہو اس کے گناہ معاف کیے جائیں جو اس سے پہلے گناہ معاف ہوں گے۔

عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحُمْصِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَاثِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ إِلَى أَخِيهِ نَظْرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ عَلَيْهِ إِحْنَةٌ، لَمْ يَطْرَفْ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ

یہ حدیث کلب بن وائل سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَاثِلٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

8252 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو رمادہ کے سال بھیجا عرب کے درمیان تقسیم کرنے کے لیے حضرت عمر کو بتایا جس وقت ایک ہزار دینار واپس لائے آپ نے لینے سے انکار کیا حضرت عمر نے فرمایا: اس کو لے لے کیونکہ حضور ﷺ نے ہم کو لینے کا حکم دیا ہے ہم نے ناپسند کیا تو آپ نے پھر ہم کو لینے کا حکم دیا۔

هَشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَامَ الرَّمَادَةِ يَقْسِمُ بَيْنَ الْعَرَبِ قَسْمًا، فَعَمَلَهُ عُمَرُ حِينَ رَجَعَ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: خُذْهَا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ لَنَا بِذَلِكَ فَكِرْهُنَا، فَأَمَرْنَا أَنْ نَأْخُذَهَا

یہ حدیث عبدالرحمن بن زید سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

8253 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8251 - اسنادہ فیہ: سوار بن مصعب، متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 278.

8253 - اسنادہ حسن، فیہ: المسعودی، هو عبد الرحمن بن عبد الله صدوق (التقريب). تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت دے۔

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَيْدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ

یہ حدیث مسعودی، قاسم سے اور مسعودی سے قاسم بن یزید الجرمی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعودی سے وہ ابوہشیل سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مفلس ہو اس کے پاس کسی مسلمان کا مال ہو اس کا مالک کوئی نہ ہو تو وہ خود ہی اس مال کا زیادہ حق دار ہے اگر اس پر قبضہ کر لے وہ سب قرض خواہوں میں بُرا ہے۔

8254 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ وَعِنْدَهُ مَالٌ امْرِئٍ بَعِيْنِهِ لَمْ يَقْبِضْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ، فَإِنْ كَانَ قَبْضٌ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَسْوَأُ الْغَرَمَاءِ

یہ حدیث زہری، ابوہریرہ سے اور زہری سے زبیری اور زبیری سے یمان بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی: یہ فلان کی قبر ہے آپ نیچے اترے اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی میں نے حضور ﷺ کے ساتھ اس قبر پر نماز پڑھی آپ نے چار

8255 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَبْرًا حَدِيثَ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَسَالَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْرُ فُلَانٍ،

8254- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الاستقراض جلد 5 صفحہ 76 رقم الحديث: 2402، ومسلم:

المساقاة جلد 3 صفحہ 1193، وابن ماجه: الأحكام جلد 2 صفحہ 790 رقم الحديث: 2359 واللفظ له.

8255- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 225 رقم الحديث: 1321، ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 658.

تکبیریں پڑھیں۔

یہ حدیث ابو حنین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جہنم کی آگ کیسے حرام ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نرم مزاج، آسانی کرنے والے پر۔

یہ حدیث حمید سے محمد بن ابوبکر اور محمد سے حارث بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنے باپ کے مال سے لے سکتا ہے ان کے اس آدمی کے باپ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کو بتایا تو آپ نے اس کے بیٹے کو بلایا، فرمایا: اپنے باپ کو مال واپس کرو جو اس سے روکا ہے، تیرا مال اسی کے لیے ہے اس طرح جیسے اس کی کمان کا تیر۔

فَنَزَلَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْرِ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

8256 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالَ: الْهَيْنُ، اللَّيْنُ، السَّهْلُ، الْقَرِيبُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

8257 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَقَرَّبَ رَجُلٌ بِمَالٍ مِنْ مَالِ نَفْسِهِ عَنْ أَبِيهِ، فَجَاءَ أَبُوهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ: رُدَّ عَلَى أَبِيكَ مَا حَبَسْتَ عَنْهُ،

8256 - اسنادہ فیہ: الحارث بن عبیدہ: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 78.

8257 - عند أبي داود والترمذی والنسائی وابن ماجه بلفظ: ان من اطيب ما اكل الرجل من كسب وولده من كسبه.

اخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 287 رقم الحديث: 3528، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 630

رقم الحديث: 1358. وقال: حسن صحيح. والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 212 (باب الحث على

الكسب). وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 768 رقم الحديث: 2290. وذكره ابن حجر بنحو لفظ

المصنف وعزاه الى ابن أبي حاتم في العلل مرفوعاً ونقل عن أبيه أنه منكر، وقال الدارقطني: روى موصولاً

ومرسلاً، والموصول أصح. انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 214 رقم الحديث: 2.

فَانْكَ وَمَالِكَ كَسَهُمْ مِنْ كِنَانَتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْحَارِثُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

8258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَكَذَا

نُبْعْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8259 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا عَلِيُّ

بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَضَعَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ

الصَّلَاةُ، فَأَبْدَأْ وَا بِالْعِشَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ،

تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

8260 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

یہ حدیث ہشام سے حارث روایت کرتے ہیں۔

اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ حضرت ابوبکر و عمر کے درمیان نکلے اور فرمایا:

ہم قیامت کے دن ایسے اٹھیں گے۔

یہ حدیث ابراہیم بن سعد سے خالد بن یزید روایت

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب

اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور

نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس

کو روایت کرنے میں علی بن حرب اپنے والد سے

روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت صہی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8258- اسنادہ فیہ: خالد بن یزید العمری ضعیف جداً و کذبوہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 56 .

8259- أخرجه البخاری: الأظعمة جلد 9 صفحہ 497 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 392

وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 933 واللفظ له .

8260- أخرجه أبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 164، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحہ 113

میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا فرمایا: آپ کو حضور ﷺ کی سنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

یہ حدیث حکم اور حماد سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وصال فرمایا تو آپ کو فرشتوں نے پانی اور مٹی سے غسل دیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی۔ فرشتوں نے کہا: یہ آدم اور آپ کی اولاد کے لیے سنت ہے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے روح بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت ہے کہ مردہ کو دفن کرنے میں کہ اس پر مٹی قبلہ کی جانب سے ڈالی جائے۔

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، وَعَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَقَالَ: هُدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8261 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيْ، عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى آدَمُ غَسَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ وَتَرًا، وَلِحْدَ لَهُ، وَقَالَتْ: هَذِهِ سُنَّةُ آدَمَ وَوَلَدِهِ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ

8262 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُبَدَأَ بِدَفْنِ الْمَيِّتِ، وَأَنْ يُلْقَى عَلَيْهِ التُّرَابُ مِنْ قَبْلِ الْقَبْلَةِ

(باب القرآن) . وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 2970 .

8261 - اسنادہ فیہ: روح بن أسلم الباهلی ضعیف (التقریب) والتهذیب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 45 .

8262 - اسنادہ فیہ: أ - عمرو بن عبد الجبار، ضعیف . ب - عبيدة بن حسان السنجاوی، ضعیف . وانظر مجمع الزوائد

جلد 3 صفحہ 46 .

یہ حدیث ربیعہ سے عبیدہ اور عبیدہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بن عمران پر تجلی ڈالی، سات پہاڑ اڑے تھے، پس حجاز میں ان میں سے پانچ ہیں، یمن میں دو ہیں، حجاز میں ایک اُحد شہیر، حراء، ثور، ورقان ہے، یمن میں حضور اور صہیر ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا گیا، آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا، دونوں کو صاف کیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ پر ڈالا، اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کیا، پھر اپنا ہاتھ دیوار پر مارا مٹی پر ڈالنے کے لیے، پھر دونوں کو دھویا یہاں تک کہ اس کو صاف کیا، پھر گھٹی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے سر اور جسم پر ڈالا اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عُبَيْدَةُ، وَلَا عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا عَمْرُو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

8263 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَبِيحِ الْمُرِّي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرِو الْمَكِّي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَجَلَّى اللَّهُ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ تَطَايَرَتْ سَبْعَةُ أَجْبَالٍ، فِيهِ الْحِجَازُ مِنْهَا خَمْسَةٌ، وَفِي الْيَمَنِ اثْنَانِ، فِي الْحِجَازِ: أَحَدٌ، وَثَبِيرٌ، وَحِرَاءٌ، وَثَوْرٌ، وَوَرْقَانٌ، وَفِي الْيَمَنِ: حَصُورٌ، وَصَبِيرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرُو

8264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا أَبِي، ثنا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: وَضَعْتُ، أَوْ وَضَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ: فَصَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ حَتَّى انْقَاهُمَا، ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى فَرْجِهِ، فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ وَمَا أَصَابَهُ حَتَّى انْقَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ عَلَى التُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَهَا

8263 - اسنادہ فیہ: طلحہ بن عمرو و عمرو المکی، متروک۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 27.

8264 - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 442 رقم الحديث: 259، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 254 ولفظه

دونوں پاؤں کو دھویا۔

حَتَّىٰ أَنْقَاهَا، ثُمَّ تَمَضَّمَصَ، وَاسْتَشَقَّ، وَتَوَضَّأَ
وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَىٰ رَأْسِهِ وَعَلَىٰ
جَسَدِهِ، وَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے دحیل بن معاویہ
روایت کرتے ہیں اور دحیل سے شجاع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ إِلَّا
الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الرَّحِيلِ إِلَّا
شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8265 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب کو ایک قوم کی
طرف بھیجا لڑائی کے لیے پھر ایک آدمی کو ان کی طرف
بھیجا اور فرمایا: اس کو پیچھے سے نہ بلاؤ، اس کو کہا: ان کو قتل
نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اسلام کی دعوت دے۔

عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقَسَانِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ
بْنِ ذَرٍّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِلَى قَوْمٍ يُقَاتِلُهُمْ، ثُمَّ
بَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَقُلْ لَهُ:
لَا تُقَاتِلُهُمْ حَتَّى تَدْعُوهُمْ

یہ حدیث اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلمحہ سے عمر بن
زر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
سفیان بن عیینہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ

8266 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: چار چیزیں چار کاموں سے سیر نہیں ہوتی ہیں
آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، عورت مرد سے اور عالم
علم سے۔

تَقِيَّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمَصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ
السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ لَا يَشْبَعَنَّ

8265 - اسنادہ صحیحہ، ورجالہ رجال الصحیح عدا عثمان بن یحییٰ القرقسانی وھو ثقہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 308 .

8266 - اسنادہ فیہ: عبد السلام بن عبد القدوس الکلاعی، ضعفه وھو ھاہ غیر واحد، وقال ابن حبان: یروی الموضوعات

لا یحل الاحتجاج به۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 139 .

مِنْ أَرْبَعٍ: عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ، وَآرَضٌ مِنْ مَطَرٍ، وَأَنْثَى مِنْ ذَكَرٍ، وَعَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لباس مال داری ظاہر کرتا ہے تیل تنگی دور کرتا ہے غلاموں سے سلوک کرنا اللہ عزوجل اس کے ذریعے دشمن کو گراتا ہے۔

8267 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا أَبُو

تَقِيٍّ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى، وَالذُّهْنُ يُذْهِبُ الْبُؤْسَ، وَالْإِحْسَانُ إِلَى الْمَمْلُوكِ يَكُتِبُ اللَّهُ بِهِ الْعُدُوَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ نے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

8268 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا

دُحَيْمُ بْنُ الْمَشَقِيِّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے مروان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

8267- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 135 .

8268- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 462 رقم الحديث: 919، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 579 .

8269- اسنادہ صحیح، ورجاله رجال الصحیح . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 121 .

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي
زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي
بَكْرِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ أَسْرَعَ إِلَيْكَ
الشَّيْبُ قَالَ: شَيْبَتَنِي الْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ، إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ،
تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

8270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ
خَالِدٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لَطْعَامٍ لَمْ يَدْخَعْ
إِلَيْهِ، فَأَكَلَ شَبَعًا أَكَلَ حَرَامًا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بَقِيَّةُ

8271 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهورٍ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مَبِشَّرِ بْنِ عُبَيْدٍ،
عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ
قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر بڑھاپا بہت زیادہ جلدی
آیا ہے! آپ نے فرمایا: مجھے سورۃ واقعہ اور عم یتساء لون
اور واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

یہ حدیث ابواسحاق، مسروق سے، وہ ابوبکر سے اور
ابواسحاق سے زکریا بن ابواندہ روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس آیا حالانکہ اس کو دعوت
نہیں دی تھی تو اس نے سیر ہو کر کھایا تو اس نے حرام
کھایا۔

یہ دونوں حدیثیں روح بن قاسم سے یحییٰ بن خالد
روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں بقیہ
اکیلے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل کے لیے
وصیت نہیں ہے۔

8270 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن خالد: مجهول. (اللسان جلد 6 صفحہ 251، المیزان جلد 4 صفحہ 372). تخریجہ:

البخاری بنحوہ، وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 58.

8271 - اسنادہ مبشر بن عبيد الحمصي: متروك، ورماه أحمد بالوضع (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 4

يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ

یہ حدیث عاصم سے حجاج اور حجاج سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا مُبَشَّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بِقِيَّةٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اچھا ہے جس نے غسل کیا اس نے افضل کام کیا۔

8272 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ، وَمِنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے وہ معاف ہے۔

8273 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَا وَالنِّسْيَانُ، وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے اسی

8274 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

8272- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 347 رقم الحديث: 1091. وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف لضعف یزید

بن أبان الرقاشی. وانظر نصب الراية جلد 1 صفحہ 91-92.

8273- أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحہ 659 رقم الحديث: 2045. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ان سلم من

الانقطاع. والظاهر أنه منقطع بدلیل زیادة عبید بن نمیر فی الطريق الثانی وليس ببعید أن يكون السقط من جهة

الولید بن مسلم فانه كان يدلس. وانظر تلخیص الحیبر جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 22.

8274- اسنادہ فیہ: محمد بن مصفی صدوق له أوهام وكان يدلس. (التقريب، والتهدیب). وانظر مجمع الزوائد

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے
اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8275 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے
اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ
مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

یہ حدیث اوزاعی، عطاء، عباس سے اور اوزاعی سے
ولید بن مسلم اور مالک، نافع سے مالک سے ولید سے
ابن جریج، ولید سے اور عقبہ بن عامر سے وہ موسیٰ بن
وردان اور موسیٰ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ حَدِيثَ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ
مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ ابْنِ
جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ
إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھتے

8277 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا أَبُو
تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

جلد 6 صفحہ 253 .

8275 - تقدم تخريجه .

8276 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن مصفى: صدوق له أوهام وكان يدلّس. ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط. وانظر

مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 253 .

8277 - اسنادہ فیہ: سويد بن عبد العزيز: متروك. تخريجه: الطبرانی في الكبير مرفوعاً، وزاد: وأبو بكر وعمر رضی

اللہ عنہما. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 111 .

الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ
بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يُسِرُّ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الْفَاتِحَةُ):
(1)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے اونٹ پر نفل نماز
پڑھتے، آپ کا چہرہ مبارک اس طرف ہوتا تھا جس
طرف سواری کا منہ ہوتا تھا۔

8278 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهِورٍ، ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ
عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ فِي التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا
تَوَجَّهَ بِهِ

یہ دونوں حدیثیں عمران القصیر سے سوید بن
عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ
إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ہے اگرچہ سات
زمینوں کے نیچے ہو، جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ خزانہ
نہیں ہے، جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ ظاہر ہو
وہ کنز ہے۔

8279 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمُهِورٍ، نَا أَبُو
تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ
الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ
عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
كُلُّ مَالٍ، وَإِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ أَرْضِينَ يُؤَدَّى
زَكَاتُهُ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ،
وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَهُوَ كَنْزٌ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے سوید بن عبدالعزیز
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8278- أصله عند البخاری، ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين قال فذكره. أخرجه البخاری: التقصير

جلد 2 صفحہ 671 رقم الحدیث: 1100، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 488.

8279- اسنادہ فیہ: سوید بن عبد العزیز: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 67.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اہل بیت سے میں نے پیالہ عاریتاً لیا، وہ ضائع ہو گیا تو حضور ﷺ نے اس کا جرمانہ لیا۔

یہ حدیث حضور ﷺ سے ان الفاظ ”فضمناها“ رسول اللہ ﷺ سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سویدا اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو! ہم نے عرض کی: قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی شے جو لوگوں کے درمیان مشترک ہو اس میں کمی کی جائے۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفندیک اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے روزوں کے متعلق پوچھا

8280 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا أَبُو تَقِيٍّ، نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتَعَارَ بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً فَضَاعَتْ، فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا اللَّفْظِ: فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدٌ **8281 -** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نَا دُحَيْمُ بْنُ الْمَشْقُوقِ، نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْقَسَامَةَ . قُلْنَا: وَمَا الْقَسَامَةُ؟ قَالَ: الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْتَقِصُ مِنْهُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

8282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ، نَا

8280 - أصله عند البخاری من طریق يحيى بن سعيد عن حميد فذكره . وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 295 رقم

الحديث: 3567، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحہ 631 رقم الحديث: 1359 .

8281 - أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 91-92 رقم الحديث: 2783 .

8282 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا التستري: متروك . الميزان جلد 4 صفحہ 205 . ب- سليمان بن داود

الشاذكوني: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 199 الى الكبير أيضاً وقال: ورجاله

ثقات .

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَمَارٍ
الذُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ
رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ،
فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْبَيْضِ: ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ إِلَّا
عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

تو آپ نے فرمایا: سفید دنوں (۱۵، ۱۳، ۱۱) کے روزے
رکھو ہر ماہ تین دن کے روزے۔

یہ حدیث بدر بن الخلیل سے عیسیٰ بن یونس روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد
اکیلے ہیں۔

8283 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا
سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيَّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ
الْوَاقِدِيُّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَنَابٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِي بَكْرٍ
الصَّدِيقِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا
غَرَبَتِ الشَّمْسُ بَعْرَفَةَ أَقَاضَ، وَمِنْ الْمَزْدَلِفَةِ قَبْلَ
طُلُوعِ الشَّمْسِ

اس حدیث کو ابوبکر سے صرف اسی سند کے ساتھ
روایت کیا گیا۔ اس کے ساتھ واقدی اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے عمرو بن عاص کی طرف
خط لکھا: آپ پر سلامتی ہو! اس کے بعد میرے پاس
آپ کا خط آیا آپ نے ذکر کیا کہ میں نے درہم کو جمع

8284 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا
سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيَّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ
الْوَاقِدِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
هَلَالٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

8283 - اسنادہ فیہ: أ - موسی بن زکریا: متروک. ب - سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروک. ج - محمد بن عمر

الواقدی: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 258.

8284 - اسنادہ فیہ: أ - موسی بن زکریا التستری: متروک. ب - محمد بن عمر الواقدی: متروک. وانظر: مجمع الزوائد

الْعَاصِ قَالَ: كَتَبَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى عَمْرِو بْنِ
الْعَاصِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَنِي كِتَابُكَ
تَذَكُّرُ مَا جَمَعْتَ الرُّومَ مِنَ الْجُمُوعِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ
يَنْصُرْنَا مَعَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَثْرَةِ عَدَدِهِ،
وَلَا بِكَثْرَةِ جُنُودِهِ، فَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا إِلَّا فَرِيسَاتٌ، وَإِنْ
نَحْنُ إِلَّا نَتَعَاقَبُ الْإِبِلَ، وَكُنَّا يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا إِلَّا فَرَسٌ
وَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَرْكَبُهُ، وَلَقَدْ كَانَ يُظْهِرُنَا، وَيُعِينُنَا عَلَى مَنْ خَالَفَنَا،
وَأَعْلَمَ يَا عَمْرُو أَنَّ أَطْوَعَ النَّاسِ لِلَّهِ أَشَدُّهُمْ بُغْضًا
لِلْمَعَاصِي، فَاطِيعَ اللَّهِ، وَمُرَّ أَصْحَابَكَ بِطَاعَتِهِ
لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ
مُتَّصِلًا إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

نہیں کیا، بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کے ساتھ
زیادہ تعداد اور کثرت لشکر کی وجہ سے مدد نہیں کرتا، وہاں
ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے، ہمارے پاس چند
کھجور تھیں اور چند اونٹ، ہم ساتھ تھے اُحد کے دن
ہمارے پاس صرف ایک گھوڑا تھا، جس پر حضور ﷺ
سوار ہوتے تھے، ہمارے پاس سواریاں تھیں، بھاری
بھاری سوار ہوتے تھے، اے عمرو! جان لو کہ اللہ کے ہاں
لوگوں میں زیادہ اطاعت والا وہ ہوگا جو گناہوں سے دور
رہنے والا ہوگا، اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے صحابہ کو نیکی کی
اطاعت کا حکم دو۔

یہ حدیث حضرت ابوبکر سے متصل اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ
عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سقاییہ کے متعلق
جھگڑے، طلحہ بن عبید اللہ اور عامر بن خرّمہ بن نوفل اور
ازھر بن عبد عوف نے گواہی دی کہ حضور ﷺ نے
حضرت عباس کو دیا تھا فتح کے دن۔

8285 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا
الشَّاذْكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاقِدِيُّ، ثنا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ
بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ:
خَاصَمَ عَلِيُّ الْعَبَّاسُ فِي السِّقَايَةِ، فَشَهِدَ طَلْحَةُ بْنُ
عَبِيدِ اللَّهِ، وَغَامِرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنُ نَوْفَلٍ، وَأَزْهَرُ بْنُ
عَبْدِ عَوْفٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهَا

إِلَى الْعَبَّاسِ يَوْمَ الْفَتْحِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَعْقُوبُ
بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے یعقوب بن زید اور یعقوب
سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں واقدی اکیلے ہیں۔

8286 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ
أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
اللَّهَ اسْتَخْلَصَ هَذَا الدِّينَ لِنَفْسِهِ، فَلَا يَصْلُحُ
لِدِينِكُمْ إِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، أَلَا فَرِيتُوا
دِينَكُمْ بِهِمَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دین کو
اپنے لیے خالص کیا، تم اپنا دین بہتر تجارت اور حسن
اخلاق کے ذریعے اپنے دین کو ان دونوں کے ذریعے
مزین کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو
عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث حسن سے ابو عبیدہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8287 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا زَكَرِيَّا
بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ
بِالْعُرَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عورتوں پر بدن کے کھلا رہنے کے ذریعے مدد
طلب کرو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا
عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى
الْخَزَّازُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن
یحییٰ الخزازی روایت کرتے ہیں۔

8286 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3

صفحة 130 .

8287 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- اسماعيل بن عباد السعدي: متروك. قاله الدارقطني (اللسان

جلد 1 صفحه 412) .

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں بغیر مانگے ملی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی، اگر مانگنے کے ذریعہ دی گئی تو تیرے سپرد کی جائے گی، جب کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اٹھاؤ پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے۔

یہ حدیث اسرائیل سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور جس کو مارے اور جو کنویں میں گرے اس کی دیت نہیں ہے، رکاز میں خمس ہے۔

یہ حدیث داؤد سے مسلمہ اور مسلمہ سے محمد بن جامع روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8288 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَاسُفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيَتْهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعْنَتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أَعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأَبِ الدِّى هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

8289 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارُ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجَمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبَنُرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مَسْلَمَةُ، وَلَا عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

8290 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا نَهَارُ

8288 - تقدم تخريجه .

8289 - أخرجه البخارى: كتاب الزكاة جلد 3 صفحہ 426 رقم الحديث: 1499 . أخرجه مسلم فى كتاب الحدود جلد 3 صفحہ 1334 .

8290 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- مسعدة بن اليسع: كذاب . تخريجه: الطبرانى فى الصغير جلد 2

صفحہ 111 والنسائي بنحوه، واسناد (النسائي) صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 167 .

نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو بُرا نہ بنائے آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، یعنی کہ اس کو پکڑو۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے شبل بن عباد اور شبل سے مسعدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نہار بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے حاتم اور دباء اور نقیر سے منع کیا۔

یہ حدیث فرات بن احنف سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

بُنْ عُثْمَانَ، نَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، ثَنَا شَبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟، وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيْ: خُذْ مِنْهُ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا شَبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ شَبْلٍ إِلَّا مَسْعَدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ

8291 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ قُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ نَافِعٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنَنِمِ، وَالذَّبَابِ، وَالنَّقِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

8292 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثَنَا عَمْرَانُ بْنُ طَلِيقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ

8291 - أخرجه مسلم في كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 1579، والنسائي في كتاب جلد 8 صفحہ 274، وأحمد جلد 6

صفحہ 35 رقم الحديث: 24710. وأخرجه الترمذی بنحوه في كتاب الأشربة جلد 4 صفحہ 294 رقم

الحديث: 1868 من حديث ابن عمر وقال: وفي الباب عن عمر، وعلي، وابن عباس، وأبي سعيد، وأبي هريرة،

وعبد الرحمن بن يعمر، وسمرة، وأنس، وعائشة، وعمران بن حصين، وعائذ بن عمرو، والحكم الغفاري،

وميمونة .

8292 - أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 73، رقم الحديث: 13، ومسلم في كتاب الايمان جلد 1

صفحہ 67 .

أَحَدُكُمْ حَتَّى يَحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يَحِبُّ لِنَفْسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلِيْقٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

8293 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَمْرُو

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ آتَاهُ الْمَلَكُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، قَدْ أَصْبَحْتَ فَصَلِّ، وَادْكُرْ رَبَّكَ، فَيَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ وَسَوْفَ تَقُومُ، فَنَمَ سَاعَةً، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى أَصْبَحَ نَشِيطًا، خَفِيفَ الْجِسْمِ، قَرِيرَ الْعَيْنِ، وَإِنْ هُوَ أَطَاعَ الشَّيْطَانَ حَتَّى يُصْبِحَ بَالَ الشَّيْطَانِ فِي أُذُنِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8294 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا بَشَرُ

بْنُ سَيْحَانَ، نَا بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَوْتُ فِيمَا بَعْدَهُ إِلَّا كَنُطْحَةٍ عَنَنْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

کرے جو اپنے لیے پسند کرے۔

یہ حدیث عمران بن طلیق سے حاتم بن سالم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ رات کو نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے: اٹھ صبح ہو گئی ہے! نماز پڑھ اور اپنے رب کا ذکر کر۔ شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: بڑی لمبی رات ہے عنقریب اٹھ جائے گا تھوڑی دیر سولے۔ اگر صبح اٹھ کر نماز پڑھے تو صبح حالت میں صبح کرے گا، جسم درست آنکھیں بہتر ہوتی ہیں، اگر شیطان کی بات مانے تو صبح کے وقت شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً اعمش ابواسحاق سے ابن علاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت اس کے بعد صرف نیزے مارنے کی طرح ہے۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بکار بن عاصم روایت

8293- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحة 265.

8294- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 337.

بَكَارُ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشَرُّ بْنُ سَيْحَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن سیمان اکیلے ہیں۔

8295 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا حَاتِمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اس کا نام لے جب تُو کپڑے خریدے تو اس کا نام لے جب جانور خریدے تو اس پر بھی اسی طرح جب تیرے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کر۔

بُنْ سَالِمٍ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، نَا نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً فَاسْتَفْرِهْهَا، وَإِذَا كَسَانَتْ عِنْدَكَ كَرِيمَةً قَوْمٍ فَاکْرِمْهَا

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن سالم اکیلے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

8296 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا شَبَابُ

الْعُصْفَرِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَّاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابُ

8297 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا خَالِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8295- اسنادہ فیہ: أ- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- أبو أمیة بن یعلیٰ الثقفی اسمه اسمہ اسماعیل: متروک. وانظر مجمع

الروائد جلد 4 صفحہ 112 .

8296- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک .

8297- أصله عند البخاری، ومسلم فی حدیث طویل . أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحہ 116 رقم الحدیث:

1227، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 403 .

ﷺ نے نماز پڑھائی (اُمت کی تعلیم کے لیے) آپ بھلا دیئے گئے تو آپ نے دو سجده سہو کے کیے۔

یہ حدیث ادریس سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تقدیر کا انکار کیا، اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کالے کتے اور گدھے اور عورت کے آگے سے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے پوچھا: کالے کتے کی سرخ اور زرد کتے کا انتخاب کیوں کیا؟ فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان، حسن بن ذکوان سے

بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نَا أَبِي، نَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8298 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَصَنِ الْقَصَاصُ، نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَوَّارِ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَّبَ بِالْقَدَرِ فَقَدْ كَذَّبَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8299 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا وَهْبُ

بْنُ بَحْيَى بْنُ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نَا عَيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ، وَالْحِمَارُ، وَالْمَرَأَةُ، فَسَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ مِنَ الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

8298 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا، متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 208.

8299 - أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 365، وأبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 184 رقم

الحديث: 172، والترمذی: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 161 رقم الحديث: 338.

روایت کرتے ہیں اور ہشام سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام سے انہوں نے حمید بن ہلال سے حسن بن ذکوان کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیسے دیکھتا وہ نور ہے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے منذر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الرحمن بن مغفل اکیلے ہیں۔

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانی تھا میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں سنت نبوی کی ہدایت دی گئی ہے۔

یہ حدیث حبیب بن حسان سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا عَيْسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهَبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْحَسَنَ بْنَ ذَكْوَانَ

8300 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَانِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ، أَنَّى أَرَاهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

8301 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: كُنْتُ نَصْرَانِيًّا، فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هِدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ

8300 - أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 161، والترمذی فی تفسیر القرآن جلد 5 صفحہ 396 رقم

الحديث: 3282، وأحمد جلد 5 صفحہ 157 رقم الحديث: 21450 .

8301 - أخرجه النسائي في كتاب المناسك جلد 5 صفحہ 113، وابن ماجه في كتاب المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم

الحديث: 2970 .

خالد اکیلے ہیں۔

حضرت عطیہ القرظی فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جن میں حکم سعد بن معاذ تھے۔ آپ نے بنی قریظہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو قتل کیا جائے ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے مجھے دیکھا تو میرے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے قیدیوں سے ملا دیا گیا۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبد الوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دس افراد پر لعنت فرمائی: دانت بنائے، بنوانے اور چہرے کی رنگت تبدیل کرنے والے، بال لگانے، لگوانے والے اور سود کھانے اور اس کے گواہ بننے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے اور اس آدمی پر جو عورتوں کی اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

8302 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيَّ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرْظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، فَحَكَمَ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَلَمْ أَنْبِتْ، فَالْحَقَنِي بِالسَّبْيِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

8303 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: لَعَنَ عَشْرَةَ: الْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَالسَّافِعَةَ وَجْهَهَا، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكَلَ الرِّبَا، وَشَاهَدَهُ، وَمَنَعَ الصَّدَقَةَ، وَالرَّجُلَ الْمُتَشَبِّهَ بِالنِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةَ الْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ

8302 - أخرجه أبو داود في كتاب الحدود جلد 4 صفحہ 139 رقم الحديث: 4404، والترمذی فی کتاب السیر

جلد 4 صفحہ 145 رقم الحديث: 1584، وابن ماجه فی کتاب الحدود جلد 2 صفحہ 849 رقم

الحديث: 2541، وأحمد جلد 4 صفحہ 310 رقم الحديث: 18801، والدارمی: کتاب السیر

جلد 2 صفحہ 294 رقم الحديث: 2464 .

8303 - اسنادہ فیہ: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- سعد بن طريف: متروك. والحديث في الصحيح، وغيره، باختصار

عن هذا، وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 276 .

8304 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نَا بُكَارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

8305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَاهُ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْدَهَا بِذَهَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

8306 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُنْقَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَرَأَ فِي خُطْبَتِهِ آخِرَ الزُّمَرِ، فَتَحَرَكَ الْمِنْبَرُ مَرَّتَيْنِ،

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَادِ بْنِ مَيْسَرَةَ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث بکار بن عبدالعزیز سے نضر بن طاہر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کے آگے والے دانت گرے، حضور ﷺ نے سونے کے لگانے کا حکم دیا۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا، آپ نے خطبہ کے آخر میں سورہ زمر کی آیت پڑھی، منبر نے دو مرتبہ حرکت کی۔

یہ حدیث عباد بن میسرہ سے ابن منکدر سے وہ

8304 - اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- النضر بن طاہر: متهم بالكذب وسرقه الحديث . (اللسان جلد 6 صفحہ 162) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 126 .

8305 - اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- أبو الربیع السمان: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 153 .

8306 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 193 .

جابر سے اور عباد سے ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے لوگو! عاجزی کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے۔ اور فرمایا: جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو گراتا ہے لوگوں کی نگاہ میں برا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے جو تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو رسوا کرنا ہے وہ لوگوں کی نظر میں چھوٹا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔

یہ حدیث اعمش سے ثوری روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ان نبیوں کو دیکھو جس کے ذریعے تم صلہ رحمی کرتے ہو۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

8307 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا

التُّسْتَرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرْوَقِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَارُ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ وَقَالَ: انْعَشُ نَعَشَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمًا، وَفِي نَفْسِهِ صَغِيرًا، وَمَنْ تَكَبَّرَ قَصَمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: اخْسَأْ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرًا، وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ

8308 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا،

يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ

8307- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- سعید بن سلام العطار: متهم بالوضع. تخريجہ: أحمد فی مسندہ

والبزار. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 85.

8308- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 195.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا انت الی آخرہ تین دفعہ پڑھا اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

8309 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَاسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي لَا يَغْفِرُهُ إِلَّا أَنْتَ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے دن مریض کی عیادت سنت ہے اس کے بعد نفل ہے۔

8310 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ أَوَّلَ يَوْمٍ سُنَّةٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

یہ دونوں حدیثیں نضر بن عربی سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عمرو بن الحصین اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيِّ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8311 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

8309 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین العقیلی: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 122 .

8310 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر مرفوعاً بنحوہ والبیاز۔ وانظر: مجمع

الزوائد جلد 2 صفحہ 299 .

8311 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 283 .

حضور ﷺ نے فرمایا: حیض والی عورت دس دن تک انتظار کرے اگر اس کے بعد پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے اگر اس دن سے زیادہ خون آئے تو وہ استحاضہ والی ہے وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اگر خون غالب آ گیا ہے تو وہ کپڑا باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نفاس والی چالیس دن تک انتظار کرے اگر اس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ ہے وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اگر اس پر خون غالب آ جائے تو وہ کپڑا رکھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

بُنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاتَةَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَائِضُ تَنْظُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَشْرِ، فَإِنْ رَأَتْ الطَّهْرَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتْ الْعَشْرَةَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اخْتَشَتْ، وَاسْتَنْفَرَتْ، وَتَوَضَّاتُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَنْتَظِرُ النَّفْسَاءُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَإِنْ رَأَتْ الطَّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتْ الْأَرْبَعِينَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اخْتَشَتْ، وَاسْتَنْفَرَتْ وَتَوَضَّاتُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عَلَاتَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبیدہ بن ابولبابہ سے ابن علاشہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو مال غنیمت ملے گا، روزہ رکھو صحت ہوگی، سفر کرو گے غنی ہو گے۔

8312 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا جَعْفَرُ

بُنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلِ الْجَزَرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْزُوا تَغْنَمُوا، وَصُومُوا تَصِحُّوا، وَسَافِرُوا تَسْتَغْنُوا

8312- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک. و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 182 وقال: ورجاله

ثقات. قلت: فیہ موسیٰ بن زکریا شیخ الطبرانی. حکى الحاكم عن الدارقطني أنه متروك. (الميزان جلد 4

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، بِهَذَا اللَّفْظِ،
إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

8313- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ
السَّمْتِيُّ، نَا سَلَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ فِي قَرْنٍ، فَإِذَا سَلِبَ أَحَدُهُمَا
اتَّبَعَهُ الْآخَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلَمُ بْنُ
بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّمْتِيُّ

8314- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا خَالِدُ
بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ، نَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ
عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّهُورِ قَالَ: مَا مِنْ
مُسْلِمٍ يَمْضِضُ فَأَهْ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ
أَصَابَهَا بِلَسَانِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَّا غَفَرَ
اللَّهُ لَهُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَمْسَحُ
بِرَأْسِهِ إِلَّا كَانَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث سہیل سے ان الفاظ کے ساتھ زہیر بن
محمد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء و ایمان دونوں ملے ہوئے
ہیں جب ایک لے لی جائے گی تو دوسری خود بخود چلی
جائے گی۔

یہ حدیث عکرمہ سے سلمہ بن بشر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سمتی اکیلے ہیں۔

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنزہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کے متعلق
پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان لگتی کرتا ہے اللہ
عزوجل اس کے اس دن کے زبان سے کیے ہوئے
سارے گناہ معاف کرتا ہے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے اس
دن ہاتھ سے ہونے والے گناہ معاف کرتا ہے سر کا مسح
کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں
جس طرح آج اس کی ماں نے جنا ہے۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے سمتی روایت کرتے
ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے اکیلے روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8313- اسنادہ فیہ: أ - موسی بن زکریا: متروک . ب - یوسف بن خالد السمئی: ترکوه و کذبہ ابن معین (التقریب) .

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 95 .

8314- اسنادہ والكلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 229 .

8315 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَحَرَ الشَّمْسُ، فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ) (القمر: 2) الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا الْبُرْسَانِيُّ

8316 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ اللَّهَ فِيهَا بِخَيْرٍ إِلَّا خَسَرَ عِنْدَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَلَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ عَلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں سورج کو گرہن لگا صحابہ کرام نے کہا: سورج کو جادو ہوا ہے حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ”اقتربت الساعة الى آخره“۔

یہ حدیث ابن جریج سے برسانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جو گھڑی بھی انسان اللہ کے ذکر کے بغیر گزارے تو وہ وقت قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ابوعبلہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین

8315 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 212 .

8316 - اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . وانظر مجمع الزوائد

اکیلے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! مؤمن کو قرآن نے بہت زیادہ مقید کر دیا ہے اپنی خواہشات کو کنٹرول میں کرنے سے۔

8317 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمُرُو
بُنُ الْحَصِينِ، نَاعَمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، نَاعَمُرُ
سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ قَيْدُهُ
الْقُرْآنُ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ هَوَى نَفْسِهِ

8318 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمُرُو
بُنُ الْحَصِينِ، نَاعَمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، عَنْ
عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: تَمَضَمَضُ أَوْ اسْتَنْشَقُ، وَالْأَذْنَانِ مِنَ
الرَّأْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ
عَلَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمُرُو بْنُ الْحَصِينِ

8319 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمُرُو
بُنُ الْحَصِينِ، نَاعَمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاةَ، عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَيْثَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنْشِ
الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ضَحُّوا وَاحْتَسِبُوا بِدِمَائِهَا، فَإِنَّ
الدَّمَ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي حِرْزِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھٹی اور ناک میں پانی ڈالو اور دونوں کان سرکا جز ہے (یہاں خلقت بیان ہوئی ہے سر کے مسح سے کانوں کا مسح نہیں ہو جاتا)۔

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن علاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قربانی کرو اس کے خون سے ثواب حاصل کرو کیونکہ قربانی کے جانور کا خون گرتا ہے تو اللہ عزوجل کی حفاظت میں چلا جاتا ہے۔

8317 - اسنادہ والكلام في اسنادہ كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 173 .

8319 - اسنادہ فيه: أ - موسى بن زكريا: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

جَلَّ وَعَزَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةٍ إِلَّا ابْنُ
عُلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ.

8320 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو
بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَانَةَ، نا
عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ
بْنِ يُخَايْمَرٍ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ أَبِي رَزِينَ الْعَقْلِيِّ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا
رَزِينَ، إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا زَارَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَبَّعَهُ
سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ،
كَمَا وَصَلَهُ فِيكَ فَصِلْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ
إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا ابْنُ عُلَانَةَ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

8321 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُيَيْدُ
اللَّهُ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ
وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَّةَ رَبَطَ فِي خَاتَمِهِ خِرْقَةً
لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

8322 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

یہ حدیث ابن ابوغنیہ سے ابن علاثر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت لقیط بن عامر البوزین العقیلی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے البوزین!
مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو
ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے
ہیں: اے اللہ! اس کو ملا جس طرح اس نے صلہ رحمی کی
ہے۔

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے ان کے بیٹے عثمان
روایت کرتے ہیں اور عثمان سے ابن علاثر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو اپنی انگلی کو
کپڑے کے ٹکڑے سے باندھتے تھے۔

یہ حدیث وائلہ بن اسقع سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں الجبیری اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

8320 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین: متروک۔ ج۔ عثمان بن عطاء الخراسانی

ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 176.

8322 - اسنادہ فیہ: ا۔ موسیٰ بن زکریا: متروک۔ ب۔ عمر بن یحییٰ الایلی: یسرق الحدیث۔ انظر لسان المیزان جلد 4

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: افضل صدقہ کسی کو دودھ والا جانور دینا ہے اور کسی کو درہم عطا کرنا ہے اور سواری پر بٹھانا ہے۔

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار نے کہا: صفا و مروہ کے درمیان سعی جاہلیت کے کاموں سے ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان الصفا والمروة الى آخره“۔

بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَهُ قَالَ: اتَدْرُونَ أَيَّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمِنْحَةُ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ الدَّرْهَمَ، وَظَهَرَ الدَّابَّةَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8323 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عُمَرُ

بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: إِنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) (البقرة: 158)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8324 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عُمَرُ

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صفحة 338 والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحه 449 كشف الأستار . والامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحة 463 وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 136 .

قلت: اسناد الامام أحمد ضعيف فيه ابراهيم الهجرى: ضعيف .

8323 - اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحمن بن أبی لیلی: صدوق سبی الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 11 صفحه 146 رقم الحديث: 11314 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 245 .

8324 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996 . والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 98 رقم

الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: السهو جلد 3 صفحه 53 (باب كيف السلام على

اليمين؟) . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرہ مبارک کی سفیدی دکھائی دیتی تھی آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے۔

یہ حدیث مغیرہ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ظلم اور سختی سے بھری ہوگی، جب ظلم و زیارتی سے بھری ہوگی تو اللہ عزوجل ایک آدمی کو بھیجے گا، اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا، وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی۔

یہ حدیث معاویہ بن قرہ اپنے والد سے اور معاویہ سے بحر بن قحزم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن الحمر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معمر روایت کرتے ہیں ابوہارون العبدی سے، وہ معاویہ بن قرہ سے، وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُنْ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

8325 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ نَا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْظَمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَمْلَأَنَّ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا، فَإِذَا مِلْتُمْ جَوْرًا وَظُلْمًا بَعَثَ اللَّهُ رَجُلًا اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَأُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مِلْتُمْ جَوْرًا وَظُلْمًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْظَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

8326 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا زَيْدُ

8325- اسنادہ فیہ: ا- موسیٰ بن زکریا: متروک. ب- داؤد بن المحبر: متروک. ج- المحبر بن قحزم: متروک

والحدیث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحہ 32. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 317.

8326- أخرجه الترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 654 رقم الحدیث: 2490. وقال: غریب. وابن ماجه: الأدب

جلد 2 صفحہ 1224 رقم الحدیث: 3716 بنحوه. وفی الزوائد: مدار الحدیث علی زید العمی، وهو

ضعیف.

میں نے حضور ﷺ کے گھٹنے مبارک مجلس میں کبھی آگے نہیں دیکھے آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس سے ہاتھ نہیں چھراتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہی چھوڑ دیتا تھا۔

یہ حدیث معاویہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اور زید سے عمران بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ابو عبیدہ بن حذیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کی مشابہت کو اختیار کرتا ہے وہ ان میں سے ہے۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن غراب اور علی سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

بُنْ أَحْزَمَ الطَّائِي، نَا يَعْمَرُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدِ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيَّ جَلِيسٍ لَهُ قَطُّ، وَمَا صَافَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ، فَفَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدُ الْعَمِّيِّ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

8327 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

8328 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَبْدُ

8327 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسیٰ بن زکریا: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 274.

8328 - اسنادہ فیہ: أ - موسیٰ بن زکریا التستری: متروک. ب - حیان بن عبید اللہ أبو زہیر، قال أبو حاتم واسحاق بن راهویہ: صدوق. وقال ابن عدی: عامة أحاديثه أفراد انفرد بها. وذكره ابن حبان في الثقات. وانظر لسان

الميزان جلد 2 صفحہ 3701 الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 246. والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 334 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 234.

الْوَّاحِدُ بْنُ غِيَاثٍ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ
شَاءَ إِلَّا الْمَغْرِبَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّانٍ إِلَّا عَبْدُ
الْوَّاحِدِ

8329 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ
بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ
الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ:
لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنَا. قَالَ:
أَوْصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْأَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ،
وَأَبْنَائِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا تَفْعَلُوا لَا يَقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ
وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا جَعْفَرُ

8330 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نا عَبْدُ
الْأَعْلَى بْنُ زَيْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا أَبُو بَحْرُ الْبَكْرَاوِيُّ، نا
أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ:
كُنَّا لَا نَرَى بِكَرَى الْأَرْضِ بَأْسًا، وَإِنَّ رَافِعًا ذَكَرَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اذان
اور اقامت کے درمیان نماز ہے جو چاہے پڑھے سوائے
مغرب کے۔

یہ حدیث حیان سے عبدالواحد روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ جب حضور ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو
صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو وصیت کریں!
آپ نے فرمایا: میں تم کو اولین مہاجرین کے متعلق
وصیت کرتا ہوں اور ان کے بیٹوں کے متعلق ان کے بعد
اگر تم نے ایسے نہ کیا تو تم سے فرض اور نفل قبول نہیں ہوں
گے۔

یہ حدیث حمید سے جعفر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خشک
زمین کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالہ سے
مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ
آپ نے اس سے منع کیا۔

یہ حدیث اشعث، ابن سیرین سے، وہ ابن عمرو اور

8329 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک. والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 392 كشف الأستار. والمصنف

فی الأوسط هنا (4074). وانظر مجمع الزوائد.

8330 - أخرجه البخاری: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: 2344، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1180.

اشعث سے ابو بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دن کے بعد کوئی معاہدہ نہیں ہے دو بیچ کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔

یہ حدیث حسن ابو ہریرہ سے اور حسن سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھروالوں میں سے کوئی جہاد میں نہ جائے یا غازی کے لیے ڈوری یا سوئی کے ساتھ سامان تیار نہ کرے یا جو چاندی اس کے برابر ہے چاندی شمار کرے یا اس کے گھر میں نہ رہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے قیامت سے پہلے اس پر کرک پھینچی۔

یہ حدیث سوید بن عبد العزیز سے ابن علاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

سیرین، عَنِ ابْنِ عُمَرَ الْآبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَيْدٍ

8331 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمُقَدَّامِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ، وَالْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْآبُو هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

8332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَالَةَ، ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ لَا يَغْزُو مِنْهُمْ غَازٍ، أَوْ يُجَهِّزُ غَازِيًا بِسِلْكِ، أَوْ بَابِرَةٍ، أَوْ مَا يَعْدِلُهَا مِنَ الْوَرِقِ، أَوْ يَخْلُقُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ الْعَزِيزِ الْآبُو ابْنِ عُثَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8331 - اسنادہ فیہ: أ - موسى بن زكريا: متروك . ب - هشام بن زياد أبو المقدام: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4

8332 - اسنادہ فیہ: أ - موسى بن زكريا: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج - سويد بن عبد العزيز:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان آدمی سے مشورہ کرے تو اللہ عزوجل اس کو بھلائی کی توفیق دے گا۔

8333- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَمْرًا فَشَاوَرَ فِيهِ أَمْرًا مُسْلِمًا وَفَقَّهَهُ اللَّهُ لَارْتِدِّ أُمُورِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث نصر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8334- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْهَبُ اللَّهُ بِهِ إِلَيْهِمْ وَالْغَمَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کیونکہ جہاد کی کرنے والا جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے سے گزرے تو جہاد کے ذریعے اللہ عزوجل غم اور پریشانی دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث برد سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8335- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكْرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعرات کو سفر کرنا پسند کرتے تھے۔

8333- اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 99 .

8334- اسنادہ کالسابق . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 275 .

8335- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 214 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه عمرو بن

الحصین العقیلی وهو متروک .

عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا سَافَرَ سَفَرًا أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ
الْخَمِيسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاِصِلِ إِلَّا ابْنُ
عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8336 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاشِيَانُ
بُنُ فَرْوَحَ، ثَنَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، نَاحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ،
وَأَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا وُضِعَ
الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُؤَيْدِ أَبِي حَاتِمٍ إِلَّا
شِيَّانُ

8337 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَازَهَرُ
بُنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيَّ، نَاحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ
مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يُقْبَلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا مَعْمَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَارِثُ

8338 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاسْهِيلُ

یہ حدیث واصل سے بن علاش روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب
میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھو "بسم اللہ الی
آخرہ"۔

یہ حدیث سوید ابو حاتم سے شیبانی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لینے سے منع کرتے
تھے۔

یہ حدیث عمار سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8336 - أخرجه أبو داود: الجناز جلد 3 ص 211 رقم الحديث: 3213، والترمذي: الجناز جلد 3 ص 355 رقم

الحديث: 1046. وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الجناز جلد 1 ص 495 رقم الحديث: 1550.

8337 - اسنادہ فیہ: أ- شيخ الطبرانی: متروك. ب- الحارث بن نبهان الجومي أبو محمد البصري: متروك. وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 ص 168.

8338 - اسنادہ فیہ: أ- شيخ الطبرانی: متروك. ب- سهيل بن ابراهيم الجارودي: يخطئ ويخالف. انظر لسان الميزان

بُنْ اِبْرَاهِيْمَ الْجَارُوْدِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَفِيفِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرْزَمِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرْحَبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ مَالِهِ، فَمَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ، فَرَفَعَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَهُ السُّدُسَ مِنْ مَالِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ إِلَّا الْعُرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ الْحَفِيفِيُّ، وَلَا يُرَوَّى مُتَّصِلًا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْرَةَ، ثَنَا الْمُنْدِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشَّيْخِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي، فَصَافَحَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ كُنْتُ أَحْسَبُ الْمُصَافَحَةَ إِلَّا فِي الْعَجَمِ. قَالَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُصَافَحَةِ مِنْهُمْ،

کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے مال سے مال رکھتا ہے، وہ آدمی مر گیا، یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہے، یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کے مال سے اس کے لیے چھٹا حصہ رکھا۔

یہ حدیث ابوقیس سے عزرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر الحنفی اکیلے ہیں اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث متصل اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ ملے، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھ سے مصافحہ کیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مصافحہ تو عجی لوگ کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ہم ان سے زیادہ حق دار ہیں، جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں تو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں محبت سے اور نصیحت کے لیے تو اللہ عز وجل دونوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

جلد 3 صفحہ 124 - ج - محمد بن عبید اللہ العزمی: متروک۔ والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحہ 139

كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 216.

8339 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 355 رقم الحديث: 5212، والترمذي: الاستذنان جلد 5 صفحہ 74

رقم الحديث: 2727. وقال: حسن غريب. وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1220 رقم

الحديث: 3703. ولفظهم: ما من مسلمين يلتقيان، فيتصافحان، الا غفر لهما، قبل أن يتفرقا. وذكره الحافظ ابن حجر بلفظ المصنف وقال: أخرجه أبو بكر الروياني في مسنده. انظر فتح الباري جلد 11 صفحہ 57 (باب المصافحة).

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَتَقَيَّانِ فَيَأْخُذُ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ
بِمَوَدَّةٍ وَنَصِيحَةٍ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ ذُنُوبَهُمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْمُنْدَرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ
حَمْرَةَ

8340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا النَّضْرُ

بْنُ طَاهِرٍ، نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدُوا مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، يَعْنِي:
الزَّيْتِ، وَاکْتَحِلُوا بِهَذَا الْإِثْمِ، فَإِنَّهُ مَجَلَاةٌ
لِلْبَصَرِ، وَمَنْ عَرَضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ
إِلَّا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ

8341 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا بَشَرُ

بْنُ مُعَاذٍ الْعَقْدِيُّ، نَا الْيَسْكُنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ
هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ
مُحِيصَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ أَكَلُهُ؟ قَالَ:
لَا. قُلْتُ: فَطَاعِمُهُ أَيْتَامًا عِنْدِي؟ قَالَ: لَا،
فَرَخَّصَ لَهُ أَنْ يَعْلِفَهُ نَاضِحُهُ

یہ حدیث ابوالعلاء یزید بن عبد اللہ سے منذر بن
ثعلبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو
بن حمزہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کے درخت کا تیل لگاؤ اور
اٹھ سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے ذریعہ بینائی میں اضافہ
ہوتا ہے جس کو خوشبودی جائے وہ اس سے لے۔

یہ حدیث لیث مجاہد سے اور لیث سے سوید ابوحاتم
روایت کرتے ہیں۔

حضرت محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجام کی کمائی کھانے کے
متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمائی جائز نہیں ہے میں
نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں ان کو کھلا دوں؟ آپ
نے فرمایا: نہیں! آپ نے اس کو بہانے کی رخصت
دی۔

8340- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقه الحديث. ج- سوید أبو

حاتم: صدوق سبی الحفظ. د- لیث هو ابن أبی سلیم: صدوق اختلط بآخره. واكتفى الحافظ الهیثمی
بتضعیفه بالنضر فقط. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 46.

8341- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 436. وقال

الحافظ الهیثمی: رجال أحمد رجال الصحيح. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 96.

8342 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَابِشُرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ تَبَسَّمَكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَامْطَأَتْكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ يُكْتَبُ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِنْ أَفْرَاغَكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَأَمَرَكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَارْشَادَكَ الصَّالَةَ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشُرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

8343 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيدٍ الْحَنْفِيُّ، نَا أَيُّوبُ بْنُ وَقْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَهُ أَخُوهُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَقْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو خوش ہو کر ملنا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ شی کے اٹھانے سے تیرے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جائے گا، اپنے بھائی کو ڈول دینا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

یہ حدیث عکرمہ بن عمار، سالم سے اور عکرمہ سے ابن ابوالعطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو بات بتائے تو وہ امانت ہے اگرچہ اس کو چھپانے کی تلقین نہ کرے۔

یہ حدیث جعفر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خلیل اکیلے ہیں۔

8342 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن زکریا وهو متروک . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 137-138 .

وقال: رواه البزار، والطبرانی فی الأوسط وفيه یحییٰ بن أبی عطاء وهو مجهول . وانظر الترغیب للمندری جلد 3 صفحہ 422 رقم الحدیث: 5 .

8343 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 269 رقم الحدیث: 4868، والترمذی: البر والصلة

جلد 4 صفحہ 341 رقم الحدیث: 1959 . وقال: حسن . بلفظ: اذا جدت الرجل الحدیث ثم التفت ففی

أمانة . وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 431 رقم الحدیث: 14804 بنحو لفظ الترمذی .

8344 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بْنُ الْحَصِينِ الْعُقَيْلِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ
يَزِيدَ بْنِ عِيَّاضٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللَّهِ
الْأَعْظَمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
عِيَّاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8345 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاعَمْرُو
بْنُ الْحَصِينِ الْعُقَيْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ
الْقَسَمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ
سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عَذْقُ النَّخْلَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ
8346 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَاهِلَالُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق اللہ کی عظیم رحمت
ہیں۔

یہ حدیث زہری سے یزید بن عیاض اور یزید سے
ابراہیم بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن کے دل میں اللہ کی راہ
میں خوف آتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہوے
ہیں جس طرح کھجوریں پکی ہوئی گرتی ہیں۔

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت عامر بن واہلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8344 - اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . ج - یزید بن عیاض: متروک .
وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر واکتفی بتضعیفه بعمر بن الحصین . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23 .
8345 - اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - عمرو بن الحصین: متروک . والحديث أخرجه الطبرانی فی الکبیر
(6086)؛ وأبو نعيم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 367 . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 279 .

8346 - اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - عمیر بن عمران العلاف الحنفی: ضعیف . انظر لسان المیزان
جلد 4 صفحہ 380 . ج - الحارث بن عتبة الحمصی: مجهول . انظر الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 85
مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 164 .

حضور ﷺ نے حضرت حکیم بن حزام کو ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ اس کے ذریعے قربانی کا جانور خریدو۔ حضرت حکیم نے خریدا، ان کو نفع ملا، اس کو فروخت کیا، پھر اور خریدا، پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ایک دینار اور بکری لے کر۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے جانور خریدا اور فروخت کیا تو مجھے نفع ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری تجارت میں برکت دے! آپ نے دینار لیا اور صدقہ کر دیا اور بکری کی قربانی کر دی۔

یہ حدیث حارث بن عتبہ سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابو بکر کو دوست بنایا لیکن میرا دوست اللہ ہے۔

یہ حدیث کثیر بن یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں اور عدی بن ثابت سے کثیر بن قاروند روایت کرتے ہیں۔

بْنُ بَشْرِ الْمَازِنِيُّ، نَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَائِلَةَ أَوْ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ دِينَارًا، وَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهِ أُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى، فَجَاءَهُ مَنْ أَرْبَحَهُ فَبَاعَ، ثُمَّ اشْتَرَى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اشْتَرَيْتُ، وَبِعْتُ، وَرَبِحْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللَّهُ فِي تِجَارَتِكَ، وَأَخَذَ الدِّينَارَ وَتَصَدَّقَ بِهِ، وَأَخَذَ الشَّاةَ فَضَحَّى بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ إِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ

8347 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ قَارُونَْدَا، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَا تَخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ قَارُونَْدَا

8348 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ
حُمَرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدِ الْكَاتِبِ قَالَ: سَمِعْتُ
أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمَّيْتُمْ فَكَبِّرُوا يَعْنِي: عَلَى
الذَّبِيحَةِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ حُمَرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذْكُونِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب جانور ذبح کرو تو تکبیر
پڑھو۔

یہ حدیث عثمان بن سعد سے محمد بن حمران روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے
ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو سبحانک اللہم
پڑھتے تھے۔

8349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا
عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعَقِيلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ
الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَائِلَةَ
بِنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سَعِيدُ
بُنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَابْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ
عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث مکحول سے سعید بن عبد الملک بن مروان
اور ابن جابر روایت کرتے ہیں اور دونوں سے عبد الملک
بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

8348 - اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروک . ج - عثمان بن سعد الکاتب

البصری: ضعیف . واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بعثمان . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 33 .

8349 - اسنادہ فیہ: أ - شیخ الطبرانی: متروک . ب - عمرو بن الحصین العقیلی: متروک . ج - عبد الملک بن عبد الملک:

منکر الحدیث . قالہ ابن حبان . انظر لسان المیزان جلد 4 صفحہ 47 . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر

جلد 22 صفحہ 64 . واکتفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ بعمر . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 109 .

عمرو بن حصین روایت کرتے ہیں۔ حضرت واثلہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس نعمتیں ہوتی ہیں جس سے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں جب تک وہ تھکیں نہ جب وہ تھک جائیں تو ان سے لے کر دوسروں کو دی جائیں گی۔

یہ حدیث عبدہ بن ابولبابہ سے ابن علاقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ نکلے پھر اس کے بعد غار والی لمبی حدیث ذکر کی۔

یہ حدیث ایوب السخیتیانی سے حماد بن زیاد اور حماد سے خالد بن خدّاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ وَائِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8350 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ أَقْوَامٍ نِعَمًا يُقْرَئُهَا عَنْدهُمْ مَا كَانُوا فِي حَوَائِجِ النَّاسِ، مَا لَمْ يَمْلُؤْهُمْ فَإِذَا مَلَّوْهُمْ فَقَلَّهَا مِنْ عِنْدِهِمْ إِلَى غَيْرِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَصِينِ

8351 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَدَّاشٍ، نَا أَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ بِطَوِيلِهِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8352 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَمْرُو

8350 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین: متروک۔ واکفی الحافظ الہیثمی بتضعیفہ

بعمر۔ انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 195.

8351 - تقدم تخريجه .

8352 - اسنادہ فیہ: ا۔ شیخ الطبرانی: متروک۔ ب۔ عمرو بن الحصین العقيلي: متروک۔ واکفی الحافظ الہیثمی

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَلَاءَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ
شِهَابٍ، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزَا مَعِيَ
فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُ عَلَاءَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرے ساتھ جہاد نہ کر سکا وہ
سمندر میں جہاد کرے۔

یہ حدیث سعید بن عبد العزیز سے ابن علاقہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین
اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر کنواری لڑکی سے شادی لازم
ہے کیونکہ یہ رمحوں کے لحاظ سے بابرکت ہیں۔

8353 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عَمْرُو
بْنُ الْحُصَيْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاءَةَ، نَا
عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ
بْنِ يَخَامِرٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّرَارِي، فَإِنَّهِنَّ
مُبَارَكَاتُ الْأَرْحَامِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے

8354 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

بتضعيفه بعمر و . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 284 .

8353 - اسنادہ فیہ: أ- شيخ الطبرانی: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء: ضعيف . د- عطاء
بن أبي مسلم: صدوق بهم كثيرًا ويرسل . والحديث أخرجه العقيلي جلد 1 صفحہ 275 . وانظر مجمع
الزوائد جلد 4 صفحہ 262 .

8354 - أصله عند البخاري من طريق مسلم البطين عن سعيد بن جبير فذكره . أخرجه البخاري: العيدين جلد 2
صفحہ 530 رقم الحديث: 969، وأبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 337 رقم الحديث: 2438، والترمذي:
الصوم جلد 3 صفحہ 121 رقم الحديث: 757، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 550 رقم
الحديث: 1727، والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 14 رقم الحديث: 12328 واللفظ له .

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں ایام تشریق سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس کی مثل نہیں ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضور ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو جہاد سے واپس نہ لوٹے، اس سے افضل بھی ہے۔

یہ حدیث ثوری سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جو خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے تو اس پر غسل فرض ہے، اگر انزال نہ ہو تو کوئی شی نہیں ہے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبد اللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَمَلِ فِيهَا أَفْضَلُ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَلَا مِثْلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّلَاثَةِ: إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَرْجِعْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

8355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا عُبَيْدُ

بْنُ مُكْرَمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَنْزَلْتُ كَمَا يُنْزَلُ الرَّجُلُ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، وَإِنْ لَمْ تُنْزَلْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ مُكْرَمٍ

8356 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

8355- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک . ب- عبد اللہ بن عیسیٰ الخزاز أبو خلف البصری: منکر الحدیث . قالہ أبو زرعۃ وقال النسائی: لیس بثقة .

8356- اسنادہ فیہ: أ- موسیٰ بن زکریا: متروک . ب- عبید اللہ بن تمام: قال الساجی: کذاب یحدث بمناکیر . وانظر

معجم الزوائد جلد 1 صفحہ 84 .

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

یہ حدیث یونس سے عبید اللہ بن تمام اور عبید اللہ سے عبد الغفار الکریزی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع سنین سے منع کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا، کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع۔

یہ حدیث یونس سے طلق بن سکن اور طلق سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد المقدی اکیلے ہیں۔

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْكَرِيزِيُّ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بَشْرٍ، عَنْ بَشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْكَرِيزِيُّ

8357 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

8358 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا الْقَعْنَبِيُّ، نَا طَلْقُ بْنُ سَكْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْقُ بْنُ سَكْنٍ، وَلَا عَنْ طَلْقٍ إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ

8359 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو

بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو بَحْرٍ
الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا حَبِيبُ بْنُ
أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ أُمِّ
سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلُوةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا
بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَمَثَلُهُ
كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَلُّ لِلْمَتَخَوِّضِ فِي مَالِ
اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو
بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بُرَيْدٍ

8360 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ

بْنُ يُونُسَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي، نا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ
الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
عَشَنَّا فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
يُونُسُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: دنیا میٹھی سرسبز ہے جس نے حق کے
ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی جس نے بغیر حق کے
لیا وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا ہے
ہلاکت ہے اس کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول کے
مال میں دھوکہ کرتا ہے قیامت کے دن جہنم کا عذاب
ہے۔

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو صرف
اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا اور اسماعیل سے صرف
ابو بحر نے روایت کیا۔ ابو برید اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے
نہیں ہے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8359- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی موسیٰ بن زکریا: متروک . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 249 .

8360- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 99 والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 597 رقم الحديث: 1315 .

8361- اسنادہ فیہ: أ- شيخ الطبرانی: متروک . ب- حمزة بن أبي حمزة: متروک، متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد

ﷺ نے فرمایا: عزت والی مجلس وہ ہیں جو قبلہ رخ ہوں۔

الرَّبِيعُ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا أَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْرَمُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابو حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالعلاء بن عبد اللہ بن شہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے تاکہ دیکھے کہ کیا عمل کرتا ہے اگر راضی ہو جائے تو برکت دی جاتی ہے اگر راضی نہ ہو تو برکت نہیں دی جاتی ہے۔

8362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيَّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَإِنْ رَضِيَ بِوَرِكَ لَهُ، وَإِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَبَارِكْ لَهُ

یہ حدیث جریری سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن دوراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

8363 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

8362- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروک. ب- سعید بن راشد: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 260.

8363- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 39 رقم الحديث: 157، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 158 رقم الحديث: 95. وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحہ 184 رقم الحديث: 554، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 254 رقم الحديث: 21927.

ثَابِتٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ
عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ،
وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا رَوْحُ
بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابو معشر سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازھر بن مروان اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مؤذن کی اذان سنی آپ نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو مؤذن نے پڑھے ہیں جب حی علی الصلوٰۃ پر پہنچے تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

8364 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ كَمَا قَالَ، حَتَّى قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عمرو سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام جو لائے وہ حضرت ابوبکر تھے۔

8365 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَادٍ، عَنْ سَيْفِ الْأَسِيدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عبید اللہ اور موسیٰ سے سیف اور سیف سے نضر بن حمار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَمُوسَى، إِلَّا سَيْفٌ، وَلَا عَنْ سَيْفٍ، إِلَّا النَّضْرُ بْنُ حَمَادٍ

8364- أخرجه البخاری: جلد 2 صفحہ 108 رقم الحديث: 612-613 والنسائی: الأذان جلد 2 صفحہ 21 (باب

القول اذا قال المؤذن: حي على الصلاة و.....)

8365- اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک. وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 46.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے رہے ہیں تو تم کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔

یہ حدیث عبید اللہ سے یوسف روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں نظر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں قیامت کے دن پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ جہنم میں گرے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال کا تھا جس وقت حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے میری والدہ حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی آپ کی زندگی

8366 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سَيْفُ الْأَسِيدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي، فَقُولُوا: لَعَنَ اللَّهُ شَرَّكُمْ

لَمْ يَزُوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

8367 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنْفِيُّ، نَا خَلْفُ بْنُ خُلَيْفَةَ، نَا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَرَالِ قَدَمَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

8368 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ ابْنُ عَشَرَ سِنِينَ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

8366 - اسنادہ فیہ: شیخ الطبرانی: متروک .

8367 - أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد 2 صفحہ 794 رقم الحديث: 2373 . فی الزوائد: فی اسنادہ محمد بن الفرات، متفق علی ضعفه، وكذبه الامام أحمد . واليهقي في الكبرى جلد 10 صفحہ 208 رقم الحديث: 20384، والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 98 . وقال: صحيح ولم يخبرناه ووافقه الذهبي .

8368 - أصله عند البخاری، ومسلم وله طرق عديدة . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 572 رقم الحديث: 371 . وأيضاً في المغازی جلد 7 صفحہ 547 رقم الحديث: 4211-4212، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1045-1046 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ: وَكَانَ أُمَّهَاتِي تَوَاطُنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ بِالْمَدِينَةِ، تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً. قَالَ: وَكُنْتُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ، لَقَدْ كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا، فَدَعَا الْقَوْمَ فَاصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ، ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاطَالُوا أَلْمُكْتُ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكُنِّي يَخْرُجُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ، حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَقْدَ خَرَجُوا؟ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِذَا هُمْ ذَرَّ سَرَجُوا، فَضَرِبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ، وَأَنْزَلْتُ آيَةَ الْحِجَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِهَذَا التَّمَامِ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

8369 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ فَرَّاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصِّيرْفِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ

میں مدینہ شریف میں۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا، میں پردہ کے حالات زیادہ جانتا ہوں، جب اللہ کا حکم نازل ہوا۔ حضرت ابی بن کعب مجھ سے پوچھتے تھے: سب سے پہلے حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی، صبح کے وقت حضور ﷺ نے ولیمہ کیا، لوگوں کو دعوت دی، لوگوں نے کھانا کھایا، پھر کچھ لوگ حضور ﷺ کے پاس ٹھہرے، دیر تک کھڑے رہے، حضور ﷺ کھڑے ہوئے، پھر میں آپ ﷺ کے ساتھ نکلا تا کہ یہ لوگ نکلیں۔ حضور ﷺ چلے میں بھی چلا یہاں تک کہ عقبہ حضرت عائشہ کے دروازے پر آیا، پھر حضور ﷺ نے دیکھا کہ وہ نکلے ہیں، آپ واپس آئے تو میں بھی واپس آیا یہاں تک کہ حضرت زینب کے پاس آیا، وہ نکل گئے، میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا تو پردہ والی آیت نازل ہوئی۔

یہ حدیث زہری سے اسی سند کے ساتھ یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت شبہ جعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تیرے لیے ہیں:

بُنْ أَبِي الْوَزِيرِ، نَا مُوسَى بُنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ يُصْقَيْنَ لَكَ وَدَّ أَخِيكَ: تُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقَيْتَهُ، وَتُوسِّعُ لَهُ فِي الْمَجَالِسِ، وَتَدْعُوهُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ

8370 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ سَهْلٍ الرَّقَاشِيُّ، نَا خَالِدُ الْحَذَاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَّرَهُ فَلْيَلْتَمِسْ إِلَهَا غَيْرَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ إِلَّا زِيَادُ بْنُ سَهْلٍ

8371 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ

(۱) اپنے بھائی سے محبت کرنا، اس کے سلام کرنے پر تو اس سے ملے اس کے لیے مجلس کشادہ کر، اس کو اچھے نام سے پکار۔

یہ حدیث موسیٰ بن عبد الملک سے ابراہیم بن ابوزیر اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہے وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے زیاد بن سہل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم ان تین سورتوں سورہ بقرہ آل عمران طہ اس کے وسیلہ سے کوئی بھی دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

8370 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن موسى الحرشي: لين. ب - سهيل بن عبد الله هو ابن أبي حزم: ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 48. وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 210.

8371 - أخرجه ابن ماجه: الدعاء جلد 2 صفحہ 1267 رقم الحديث: 3856. وفي الزوائد: رجال اسنادہ ثقات. وهو موقوف. وأما اسنادہ المرفوع: ففيه غيلان لم أر لأحد فيه كلاماً لا يجرح ولا توثيق. وباقي رجال الاسناد ثقات. والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحہ 237 رقم الحديث: 7025. والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 505.

أَجَابَ فِي سُورِ ثَلَاثٍ: فِي الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ
إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

8372 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا هِشَامٌ

بُنْ عَمَّارٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بُنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: أَوْفَاهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

8373 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عِيسَى

بُنْ حَمَادٍ بْنُ زُعْبَةَ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ
أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَعَمْرُو
بُنْ الْحَارِثِ، أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بَيْضِ يَمَانِيَةٍ
لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبد اللہ بن علاء سے ولید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو
کون سے وعدے کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں
پورے کیے تھے۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کو تین سفید یمنی حولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا
اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا اس میں لیٹا گیا۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے ابن وہب روایت
کرتے ہیں۔

8372- اسنادہ حسن فیہ: عبد الرحمن بن عطاء القرشی: صدوق فیہ لین (التقریب)۔ و ذکرہ الحافظ الہیثمی فی

المجمع جلد 8 صفحہ 207۔ وقال: شیخہ موسیٰ بن سہل، ولم أعرفہ، وبقیۃ رجالہ ثقات، وفی بعضہم

ضعف۔ قلت: وشیخ الطبرانی ثقة حافظ۔ (التذکرۃ جلد 2 صفحہ 763، والجرح جلد 8 صفحہ 146)۔

8373- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 161-162 رقم الحدیث: 1264، ومسلم: الجنائز جلد 2

صفحہ 649۔ ولم يذكر: أدرج فیہا إدراجًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج سے جماع کرتے پھر صبح حالت جنابت میں کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عبد الرحمن ابوسلمہ سے اور عبد اللہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس، وہ ابوعوانہ اور وہ ابویونس سے، وہ حضرت عائشہ کے غلام سے، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرائے پر لیتے تھے پھر ہم نے اس کو چھوڑ دیا جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کو

8374 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاعِيسِي بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاقِعُ فَيُصْبِحُ جُنْبًا، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو طَوَّالَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَمْرُو وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَوَّالَةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

8375 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَاعِيسِي بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

8376 - قَالَ بُكَيْرٌ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي أَرْضًا، ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ

8374 - أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 169-170 رقم الحديث: 1925-1926، ومسلم: الصيام جلد 3 صفحہ 780 .

8375 - أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1176، والنسائي: المزارعة جلد 7 صفحہ 30-34 (باب ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 414 رقم الحديث: 14647 .

8376 - تقدم تخريجه .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عَمْرُو،
تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ.

سنا، جو انہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کی۔
یہ دونوں حدیثیں بکیر سے عمرو روایت کرتے ہیں۔
ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَ رَجُلًا: أَيْنَ
نَزَلْتَ؟، فَقَالَ: عَلَى فَلَانَةٍ. قَالَ: أَغْلَقْتَ عَلَيْكَ
بَابَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: تُو کہاں اُترا؟
اس نے عرض کی: فلائی پر یعنی اپنی بیوی کا نام لیا، آپ
نے فرمایا: تُو نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا تھا؟ اس نے
عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا۔

8378 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، نَا خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ
عَلَى امْرَأَةٍ، إِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے پاس کوئی آدمی
نہ آئے سوائے اس کے کہ اس کے پاس اس کا محرم ہو۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا
ابْنُ لَهَيْعَةَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن یزید سے ابن لہیعہ
روایت کرتے ہیں۔

8379 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8377 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، والہزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 329 .

8378 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 329 .

8379 - أصله عند البخاری ومسلم فی شطره الأول . أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 206 رقم

الحديث: 5195، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 711 . وأما قوله ﷺ: وانها من ضلع فان رفقت به.....

أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 418 رقم الحديث: 3331، ومسلم: الرضاع جلد 2

صفحہ 1091 .

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزے رکھے سوائے اس کی اجازت کے جو شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کے لیے آدھا ثواب ہے عورت ٹیڑھی پکلی سے پیدا ہوئی ہے اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اٹھاؤ اگر اس کو سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اس کا توڑنا اس کو جدا کرنا ہے۔

بُن رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تَصُومَ بِحَضْرَةِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِنْ كَسْبِهِ كَانَ لَهُ نِصْفُهُ، وَإِنَّمَا مِنْ ضَلَعٍ، فَإِنْ رَفَقَتْ بِهِ تَمَتَّعَتْ مِنْهُ، وَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيْمُهُ كَسْرَتُهُ، وَكَسْرُهُ فِرَاقُهَا

یہ حدیث مسلم سے ابن ہادی روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن ابیہہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اونٹ سے کیا تعلق! اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور پیٹ ہے وہ درخت سے کھائے گا اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لے۔

8380 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيْدَ، مَوْلَى الْمُتَنَبِّئِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ، ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ مَعَهَا حَذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، أَتُرْكُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے ابن ابیہہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ریح اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8381 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا أَبُو

8380- أخرجه البخارى: اللقطة جلد 5 صفحہ 101 رقم الحديث: 2429، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1346 .

8381- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 81 رقم الحديث: 224 . وفى الزوائد: استناده ضعيف . لضعف

حفص بن سليمان . وأبو نعيم: الحلية جلد 8 صفحہ 323 . وقال: أبو عروة البصرى هو معمر بن راشد تفرد

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

تَقِيَّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو
التَّجِيبِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
يَزِيدَ الْأَنْبَلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ
الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے اسماعیل
اور اسماعیل سے معانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا
الْمُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے مسجد میں کسی آدمی کو گم شدہ شی کا اعلان
کرتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: نہ ملے، تم بھی کہو نہ
ملے، مساجد اس کے لیے نہیں بنی ہیں۔

8382 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ،
نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ
أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنْشِدُ ضَالَةً فِي الْمَسْجِدِ،
فَقَالَ: لَا وَجَدْتُ، قُولُوا: لَا وَجَدْتُ، إِنَّ
الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

یہ حدیث ابو عبد اللہ حضرت شداد بن ہاد سے
ابو اسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى
شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بِهِ عَنْهُ الْمَفْضَلُ بْنُ فَضَالَةَ فِيمَا قَالَهُ عَيْسَى . وَانْظُرْ كَشْفُ الْخَفَاءِ لِلْعَجَلُونِ جلد 2 صفحہ 56 رقم

الحديث: 1665 .

8382 - أصله عند مسلم بلفظ: من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد، فليقل: لا ردها الله عليك . فان أخرجه

مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 397 وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 125 رقم الحديث: 473، والترمذي:

اليبوع جلد 3 صفحہ 601 رقم الحديث: 1321 .

8383 - أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 338 رقم الحديث: 3198، ومسلم: المساقاة جلد 3

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں میں سے کسی کا حق بغیر اجازت کے لے لیا، اس کو اللہ عز و جل قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالے گا۔

یہ حدیث ابو غطفان سے محمد بن زید اور محمد بن زید سے ابن لہیعہ اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجبلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ہم کو بھیجا ہمارے پاس سے ایک قوم گزری، ہم نے اس سے میزبانی کے متعلق پوچھا تو اُس نے ہمیں نہ روکا۔ یا رسول اللہ! ہم ان سے کیا کریں آپ نے فرمایا: ان سے مہمان نوازی مانگو! جو تمہارا حق ہے، اگر وہ انکار کریں تو ان سے لو! اگر ناپسند کریں تو بُری قوم وہ ہے جو مہمان نوازی نہیں کرتی ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد النزاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے گھر میں

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ التَّيْمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنْ حَقِّ امْرِئٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّ طَوْقِهِ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ أَرْضِينَ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لِهَيْعَةَ، وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ

8384 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تَبْعُنَا فَنَمُرُ بِالْقَوْمِ، فَنَسْأَلُهُمُ الْقِرَى فَيَمْنَعُونَا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَلُوهُمْ قِرَى الضَّيْفِ الَّذِي هُوَ حَقُّهُ، فَإِنَّ أَبَوَهُ فَخَذُوا مِنْهُمْ وَإِنْ كَرِهُوا، بِنَسِ الْقَوْمِ قَوْمٌ لَا يَقْرُونَ الضَّيْفَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا ابْنُ لِهَيْعَةَ

8385 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لِهَيْعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ،

صفحة 1230 .

8384- أصله عند البخاری ومسلم ولم يذكر: وان كرهوا، بنس القوم قوم لا يقرون الضيف. أخرجه البخاری: المظالم

جلد 5 صفحہ 129 رقم الحديث: 2461، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحہ 1353 .

8385- أخرجه البخاری: الاستذنان جلد 11 صفحہ 26 .

جہانکا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا یا ہم دیکھتے تو اس کی آنکھ پھوڑتے، اجازت صرف دیکھنے کی وجہ سے ہے۔

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ بْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ فِي حُجْرٍ فِي بَابِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْرَى يَحْكُ بِهَا رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنَا لَطَعْنَا بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْأُذُنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودی و عیسائی رنگتے نہیں ہیں، تم رنگو۔

8386 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُروَةَ، يُخْبِرُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں بیچ کرنے والوں کو اختیار ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہوں ان میں سے ایک کو اختیار ہے۔

8387 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا، أَوْ يُخْبِرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيُخْتَارُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

یہ حدیث عبد ربہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8386- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد6 صفحہ 572 رقم الحديث: 3462، ومسلم: اللباس جلد3

صفحہ 1663 .

8387- أخرجه البخاری: البيوع جلد4 صفحہ 382 رقم الحديث: 2107، ومسلم: البيوع جلد3 صفحہ 1163 .

8388 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ، أَنَّ
بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمرَ،
أَنَّهُ كَانَ بَعْدَ مَا أَخْبَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَخْبَرَهُ إِذَا رَأَاهُ، تَوَعَّدَهُ
وَيَقُومُ إِلَيْهِ، فَرُبَّمَا أَمَرَ نَافِعًا بِحَمْلِهِ حَتَّى يُلْقِيَهُ
جَانِبَ الْبُيُوتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا يَزِيْدُ بْنُ
أَبِي حَبِيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے بتایا جب دیکھا اور وعدہ کیا اس کی
طرف کھڑے ہو کر آپ نفع والے کام کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث بکیر سے یزید بن ابی حبیب روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے
ہیں۔

8389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بْنُ رُمَحٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَكْثَرَ النَّاسِ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ،
وَأَنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَنِي وَعَنْدِي، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ
الْعَوَالِي حِينَ جَاءَ وَامْنَهَا، وَالنَّاسُ حِينَئِذٍ يَلْبَسُونَ
الصُّوْفَ، فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِبْعًا، فَقَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا
كَانَ هَذَا الْيَوْمُ اغْتَسَلْتُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ
الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اکثر لوگ
جمعہ کے دن غسل کرتے، آپ میرے گھر میں میرے
پاس تھے، حضور ﷺ داخل ہوئے آپ کے پاس عوالی
کے لوگ تھے، جس وقت وہ لوگ آپ ﷺ کے پاس
آتے تو لوگ اس وقت صوف پہنتے تھے ان سے بدبو آتی
تھی، آپ نے فرمایا: اگر تم آج غسل کرو تو بہتر ہے۔

یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے عبید اللہ بن
ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔

8388- أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 404 رقم الحديث: 3312-3313

ومسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1754، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحہ 366 رقم الحديث: 5254 واللفظ

له .

8389- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 355 رقم الحديث: 2071، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 581 .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے باغ فروخت کیا اس کو پکنے کے بعد اس کا پھل بائع کے لیے سوائے اس کے کہ مشتری شرط لگائے۔

یہ حدیث عمار بن ابو فروہ سے عبید اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا اپنے بھائی کے سودا پر سودا کرنے سے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے سوائے مال غنیمت اور وراثت کے اور منع کیا بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجنے سے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبد اللہ بن ابو جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ ”الا غنائم والموارث“ کے الفاظ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی کھجوریں

8390 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ يَأْبَرَهَا، فَتَمَرَّتْهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8391 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ، إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِثَ، وَأَنْ يَخْطُبَ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرَوَّى: إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8392 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

8390 - أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحہ 469 رقم الحديث: 2204، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1172 .

8391 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . تخريجہ أحمد فی مسندہ . وانظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 87 قلت: الحديث فی الصحيح خلا قوله: الا الغنائم والموارث .

8392 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 106 . قلت: الحديث فی

الصحيح من حديث ابن عمر عن زيد بن ثابت .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَرِيَّتَهُ مِنَ النَّخْلِ بِخَرَصِهَا مِنَ التَّمْرِ يُرِيدُ: أَنْ يَأْكُلَهُ الْآخَرُ.

اندازے سے فروخت کرے (مراد ہے کہ دوسرے کو کھلائے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

یہ حدیث عبید اللہ بن ابوجعفر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8393 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَمَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ حِينَ نَهَى عَنْ جَرِّ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرْخِصَنَّ شَبْرًا، قَالَتْ: يَنْكَشِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِدْرَاعًا، لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کپڑے لٹکانے سے منع کیا تو میں نے حضور ﷺ سے گفتگو کی عورتوں کے کپڑے لٹکانے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: ایک باشت لٹکا سکتی ہیں، میں نے عرض کی: اس سے نگ رہتا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا سکتی ہیں، اس سے زیادہ نہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ اور عبد اللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ، محمد بن رُمح روایت کرتے ہیں۔ ان سے عبد اللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں اور عبد الحمید بن بکار روایت کرتے ہیں۔

8394 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8393 - أخرجه أبو داود: اللباس جلد 4 صفحہ 64 رقم الحديث: 4117-4119 والترمذی: اللباس جلد 4 صفحہ 223 رقم الحديث: 1731. وقال: حسن صحيح. والنسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 184 (باب ذبُول النساء). وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1185 رقم الحديث: 3580، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 75 رقم الحديث: 5172.

8394 - اسنادہ فیہ: أ - ابن لہیعہ: صدوق لکنہ اختلط. ب - عیاض بن عبد اللہ بن عبد الرحمن الفہری: فیہ لین

(التقريب). - تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 140

کہ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے پاس ان کی بہن اسماء تھیں انہوں نے کشادہ شامیہ لباس پہنا تھا اس کی آستینیں کھولی تھیں حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا آپ کھڑے ہوئے اور نکلے۔ حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا: اس جگہ سے چلے جاؤ کیونکہ آپ ﷺ اس کو ناپسند کرتے ہیں یہ دور ہوئیں تو حضور ﷺ داخل ہو گئے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: آپ کیوں کھڑے ہوئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کی حالت نہیں دیکھی، مسلمان عورت کے لیے ایسا اظہار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے اپنی دونوں آستینیں پکڑیں اس کے ساتھ دونوں کو ڈھانپا یہاں تک کہ انگلیوں کے علاوہ ساری آستینیں ڈھانپنی گئیں، دونوں ہتھیلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھیں، دونوں کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

یہ حدیث اسماء بنت عمیس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت مدرہ بن علی السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم قاحہ کے مقام پر اترے وہاں پانی نہیں تھا آپ وادی کے پاس اترے اپنے ہاتھ کے ساتھ بطحاء کی طرف اشارہ کیا پھر آپ بیٹھ گئے پانی کا چشمہ جاری ہوا خود بھی نوش کیا جو آپ کے ساتھ

عِیَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، يُخْبِرُ عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا أُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَةٌ وَاسِعَةٌ لَا كِمَّةَ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَخَرَجَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَنَحَّى، فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا كَرِهَهُ، فَتَنَحَّيْتُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ: لِمَ قَامَ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَرَيَ إِلَى هَيْئَتِهَا، إِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ أَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا إِلَّا هَكَذَا وَآخَذَ بِكُمِّهِ، فَعَطَى بِهِمَا كَفِّهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفِّهِ إِلَّا أَصَابِعُهُ، وَنَصَبَ كَفِّهِ عَلَى صُدْغَيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ إِلَّا وَجْهُهُ.

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8395 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رُدَيْحِ بْنِ مَدْرَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّلْمِيِّ، مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا

تھے انہوں نے نوش کیا اور فرمایا: یہ پانی تمہیں اللہ نے پلایا ہے اس کا نام سقیا رکھا گیا۔

یہ حدیث علی السلی سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوهری اکیلے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے اٹھارہ رمضان کو وہ پچھنا لگوا رہا تھا آپ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں گے۔

یہ حدیث راشد بن داؤد سے عبد الملک بن محمد اور اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

حضور ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے زمین اکٹھی کی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کی مشرق

الْقَاحَةِ، وَلَمْ يَكُنْ بِهَا مَاءٌ، فَزَلَّ فِي صَدْرِ الْوَادِي، فَبَحَثَ بِيَدِهِ فِي الْبَطْحَاءِ، فَنَدَيْتُ، فَجَلَسَ فَفَحَصَ، فَأَنْبَعَتِ الْمَاءُ، فَسَقَى وَسَقَى مَنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ: هَذِهِ سُقْيَا سَقَاكُمْ اللَّهُ، فَسُمِّيَتِ السُّقْيَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ السَّلَمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ

8396 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، نَا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي بَقِيعِ الْعَرْقَدِ فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

8397 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ، نَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرَمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ،

8396 - أخرجه أبو داود: الصوم جلد 2 صفحہ 318 رقم الحديث: 2368، وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم

الحديث: 1670 مختصراً. والدارمي: الصوم جلد 2 صفحہ 25 رقم الحديث: 1731، وأحمد: المسند

جلد 5 صفحہ 330 رقم الحديث: 22472.

8397 - أصله عند مسلم بلفظ: ان الله زوى لى الأرض أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2215، وأبو داود:

الفتن جلد 4 صفحہ 95 رقم الحديث: 4252، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 472 رقم الحديث: 2176

وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحہ 1304 رقم الحديث: 3952.

عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زُوَيْتَ لِي الْأَرْضُ حَتَّى
رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ
الْأَصْفَرِ وَالْأَبْيَضِ، يَعْنِي: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَقِيلَ
لِي: إِنَّ مَلِكَ أُمَّتِكَ إِلَى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ، وَإِنِّي
سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا: أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِي
جُوعًا فَيَهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَةً، وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ
عَدُوًّا فَيَهْلِكَهُمْ، وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شَيْعًا وَيُذِيقَ
بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ، وَإِنَّهُ قِيلَ لِي: إِذَا قَضَيْتَ قَضَاءً
فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَإِنِّي لَا أُسَلِّطُ عَلَى أُمَّتِكَ جُوعًا
فَيَهْلِكَهُمْ، وَلَا أُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيَهْلِكَهُمْ، وَلَوْ
اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْطَارِهَا حَتَّى يُقِيمَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا، وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَإِنْ مِمَّا اتَّخَوْفَ عَلَى
أُمَّتِي أَيْمَةً مُضِلِّينَ، وَإِذَا وُضِعَ فِيهِمُ السَّيْفُ فَلَنْ
يُرْفَعَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي
الْأَوْثَانَ، وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ،
وَأَنْ يَبْنَ يَدِي السَّاعَةِ دَجَالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبُ مِنْ
ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَنْ
تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورَةً، لَا
يُضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

اور مغرب دیکھی، دوخزانہ دیئے گئے زرد اور سفید یعنی سونا
و چاندی۔ مجھے عرض کی گئی: یہاں تک کہ آپ دیکھ رہے
ہیں کہ یہ آپ کی اُمت ہے! میں نے اپنے رب سے
تین چیزیں مانگیں: میری اُمت پر بھوک مسلط نہ کرنا
جس کے ذریعہ عام طور پر ہلاک ہوں، ان پر دشمن مسلط
نہ کرنا جس کے ذریعے ہلاک ہوں اور یہ کہ یہ لوگ مختلف
گروہوں میں نہ ہوں، ایک دوسرے کو نہ ماریں۔ مجھ
کہا گیا: آپ نے جو مانگا ہے جب میں مبرم قضا لکھ دیتا
ہوں تو اس کا لوٹنا نہیں ہے، میں آپ کی اُمت پر بھوک
مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کر دے، ان پر دشمن
مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کرے، اگر ان کے
درمیان اجتماع ہو یہاں تک کہ ان میں بعض، بعض کو کھڑا
کریں اور ایک دوسرے کو قتل کریں، مجھے اپنی اُمت پر
گمراہ کن ائمہ کا خوف ہے، جب ان میں تلوار رکھی جائے
گی تو قیامت کے دن تک اٹھے گی نہیں میری اُمت کے
قبائل کے کچھ لوگ بتوں کی عبادت کریں گے اور کچھ
قبائل مشرکوں سے ملیں گے، قیامت سے پہلے جھوٹے
دجال ہوں گے، وہ سارے کے سارے جھوٹے ہوں
گے، ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں، اس
اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا، ان کی مدد کی
جائے گی، ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں
دے سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعبہ اکیلے ہیں۔

8398 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا
إِسْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ
الرَّزَّيَّرِيُّ، نا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ
حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: لَئِنْ
عَادَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّيَ إِلَى الْقُبْلَةِ لَأَقْتُلَنَّهُ، فَعَادَ، فَأَنْزَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)
(العلق: 1) إِلَى قَوْلِهِ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ
الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18)، فَلَمَّا قِيلَ لَأَبَى جَهْلٍ إِنَّهُ
قَدْ عَادَ قَالَ: لَقَدْ حِيلَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، قَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ: وَاللَّهِ لَوْ تَحَرَّكَ لَأَخَذْتُهُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ
يَنْظُرُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
ابو جہل نے کہا: اگر محمد نے قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھی تو میں
ضرور اس کو قتل کروں گا۔ سو اس نے دوبارہ بات کی تو اللہ
عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اقراء باسم.....
الزبانية“ جب ابو جہل سے کہا گیا: وہ پڑھ رہے ہیں تو
اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان پردہ حائل
ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
اللہ کی قسم! اگر وہ حرکت کرتا تو فرشتے اس کو لے کر آتے
اور لوگ دیکھتے۔

یہ حدیث عیزار بن حریش سے یونس بن اسحاق
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق
دار ہے شفعہ کا اگرچہ موجود ہو یا غائب ہو، جب دونوں
کا دوست ایک ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ
إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

8399 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ
بْنُ عَمَّارٍ، نا حَجَّوَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ
أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ، مُنْتَظَرٌ بِهَا وَإِنْ

8398 - اسنادہ صحیح رجالہ رجال الصحیح خلا شیخ الطبرانی وهو ثقة . وذكره الهیثمی فی المنجم جلد 7

صفحه 142 . وقال : وفيه موسى بن سهل الوشاء وهو ضعيف . قلت : موسى بن سهل شيخ الطبرانی هو أبو
عمران الجوني البصري ، وهو ثقة حافظ ، وأما موسى بن سهل الوشاء فهو حرقى بغدادی ، وهو ليس من شیوخ
الطبرانی .

8399 - أخرجه أبو داود : البيوع جلد 3 صفحه 284 رقم الحديث : 3518 ، والترمذی : الأحكام جلد 3 صفحه 642

رقم الحديث : 1369 . وقال : غريب . وابن ماجه : الشفعة جلد 2 صفحه 844 رقم الحديث : 2494

وأحمد : المسند جلد 3 صفحه 372 .

كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجَّوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ

عَمَّارٍ

ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو یہ کلمات ”اللہم انی اسألك الی آخرہ“ پڑھتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں؛ جب حجر اسود تک پہنچے تو انہوں نے کہا: اے ابو محمد! اس رکن اسود تک کیسے آپ پہنچتے ہیں؟ حضرت عطا نے فرمایا: حضرت ابو ہریرہ نے بیان کی کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات چکر لگائے طواف کے لیے اور کوئی گفتگو نہ کی، صرف یہ کلمات پڑھے: ”سبحان اللہ الی آخرہ“ اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے، دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور درجات بلند کیے جائیں گے، جس نے طواف کیا اور گفتگو کی تو وہ اللہ کی رحمت میں اپنے پاؤں تک ڈوبا ہو گا جس طرح کہ پانی میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

8400 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا هِشَامُ

بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، نَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ، وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكُلَّ بِهِ سَبْعُونَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَبِيبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا سُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مُحِيتَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ طَافَ وَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ الرَّحْمَةَ بِرَجُلَيْهِ كَمَا يَخُوضُ الْمَاءَ بِرَجُلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے حمید اور ابوسوید روایت کرتے

8400- أخرجه ابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 985 رقم الحديث: 2957. وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه

ابن ماجه عن اسماعيل بن عياش، حدثني حميد بن أبي سويد، وحسنه بعض مشايخنا. انظر الترغيب جلد 2

صفحہ 192 رقم الحديث: 5.

أَبِي سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8401 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زنا کرنے والے بوڑھے اور بوڑھی کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَقِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الشَّيْخِ الزَّانِي، وَلَا إِلَى الْعَجُوزِ الزَّانِيَةِ

یہ حدیث مسلم بن یسار سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَقِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

8402 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا عَبْدُ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

الْوَاحِدِ بْنِ غِيَاثٍ، نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَغْنِيهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قزعة بن سوید روایت کرتے ہیں۔

8403 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8401 - اسنادہ حسن، فیہ: أ - محمد بن ربیعہ الکلابی: صدوق . ب - عثمان بن واقد بن محمد بن زید العمری: صدوق

ربما وهم (التقريب) . ج - مسلم بن یسار المصری الطنبزی: مقبول (التقريب) . انظر مجمع الزوائد جلد 6

صفحة 258 .

8402 - اسنادہ فیہ: قزعة بن سوید: ضعیف . تخريجہ الطبرانی فی الصغیر، وفی الکبیر، وأحمد فی المسند . وانظر

مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 21 .

8403 - اسنادہ حسن، فیہ: اسحاق بن ابراہیم أبو یعقوب القرطاسی، ترجمہ فی الجرح جلد 2 صفحه 209، وقال: روی

حضور ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے تھے اور کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرْقَسَانِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهْيَكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا وَارَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ

یہ حدیث قتادہ سے شعبہ اور شعبہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم قرقسانی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرْقَسَانِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! نحوست کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بُرے اخلاق۔

8404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَا سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، نَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے فضل بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔ عرض کی: نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

8405 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

عنه أبو زرعة، وذكره ابن حبان في الثقات جلد 7 صفحہ 121. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 277.

8404 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 28. وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه الفضل بن عيسى الرقاشي وهو ضعيف.

8405 - اسنادہ حسن فیہ: بشر بن المنذر، قال أبو حاتم: صدوق، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال العقيلي: في حديثه وهم. (الجرح جلد 2 صفحہ 367، واللسان جلد 2 صفحہ 34). وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 210.

الْحَجَّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ: وَمَا بَرُّهُ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا بِشْرِ بْنِ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

8406 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَاقِيسٌ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، وَأَبْنِ أَبِي لَيْلَى، وَجَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ بِاقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غِيلَانَ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ. وَخَالَفَ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّاسَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ سَفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَكُلُّهُمْ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے بشر بن منذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب تین رکعتیں اور نمازِ مغرب کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

یہ حدیث غیلان سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔ داؤد بن منصور کی حدیث کی سند میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے کیونکہ سفیان ثوری اس حدیث کو جابر سے روایت کرتے ہیں، ان کے علاوہ ابن ابویلیٰ سے اس حدیث کو مالک بن انس اور ان سے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت ہے۔ یہ سارے عدی بن ثابت ہے وہ عبد اللہ بن یزید سے وہ ابویوب انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8407 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نَازِيَادُ بْنُ

8406 - اسنادہ فیہ: قیس بن الربیع الأسدی: صدوق تغیر لما کبر (التقریب). - تخریجہ الطبرانی فی الکبیر. - وانظر

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 162 .

8407 - اسنادہ فیہ: الہیثم بن الربیع العقیلی: ضعیف (التقریب) و التہذیب). - وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 145 .

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اچانک آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ”جو ذرہ برابر بھی نیکی کرنے کا وہ دیکھ لے گا جو ذرہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔“ حضرت ابو بکر نے اپنا ہاتھ ہٹایا عرض کی: یا رسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میں نے ذرہ برابر بھی بُرائی نہیں کی ہے آپ نے فرمایا: اے ابو بکر! تم نے دیکھا جو دنیا میں دیکھا ہے جو ذرہ برابر بھی بُرائی ناپسند کرتا ہے اور ذرہ برابر بھی نیکی جمع کرتا ہے اس کو قیامت کے دن پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

یہ حدیث ایوب سے سماک بن عطیہ اور سماک سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم مقام ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو میں نے حج میں عورتوں سے فائدہ اٹھانے کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے جب ہم مکہ آئے تو ہم نے احرام کھولا اور اپنی عورتوں سے وطی کی۔ حضور ﷺ نے احرام نہیں کھولا کیونکہ آپ نے ہدی قربانی کے لیے بھیجی تھی پھر فرمایا: تمہارے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث مکمل ابوسعید سے عباد بن صہیب روایت

يَحْيَى أَبُو الْحَطَّابِ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِي، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَأْكُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَرَأَيْ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ شَرٍّ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَرَأَيْتَ مَا تَرَى فِي الدُّنْيَا مِمَّا تَكْرَهُ فَبِمِثْقَالِ ذَرٍّ الشَّرِّ، وَيُدْخِرُ لَكَ مِثْقَالُ ذَرٍّ الْخَيْرِ حَتَّى تَوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

8408 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ

الْبَصْرِيُّ، نَا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، نَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ أَبُو سَعْدٍ الْبَقَالُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى أَبِي ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُهْلُونَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا، وَوَطَّنَا النِّسَاءَ، فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ سَاقِ الْهَدْيِ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ بَعْدَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ أَبِي

سَعْدٍ إِلَّا عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صُهَيْبٌ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صہیب اکیلے ہیں۔

8409 - وَبِهِ: نَا عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ، أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بَنُ مِصْعَبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رُفَيْعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ صَنَعْتُهُ، دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَدْخُلْهُ، يَجِيءُ الْجَانِي مِنْ أُمَّتِي فَيَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ، فَأَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى أُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن میرے پاس آئے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں نے آج ایک کام کیا ہے میں چاہتا تھا کہ میں وہ نہ کروں۔ میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے پسند کیا کہ میں داخل نہ ہوں، میری اُمت سے ایک کوتاہی کرنے والا آئے گا اس کا خیال ہوگا کہ اس پر حق ہے کہ گھر میں داخل ہو میں نے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ إِلَّا خَارِجَةُ بَنُ مِصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بَنِ صُهَيْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رافع سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

8410 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ أَجْرٌ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ

یہ حدیث حضرت عطاء سے سلیمان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن ذکوان اکیلے ہیں۔

8409 - أصله عند مسلم بلفظ: إنما كانت لنا خاصة دونكم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 897 والنسائي:

المناسك جلد 5 صفحہ 139 (باب اباحه فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) .

8410 - اسنادہ فیہ: عباد بن صہیب: متروک . (اللسان جلد 3 صفحہ 230 والميزان جلد 2 صفحہ 367) . وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 31 .

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ابوسلمہ کے پاس آیا جس وقت ان کے وصال کا وقت تھا ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں حضور ﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور گھر والوں کو آواز آہستہ کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا: جان جب نکلتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے اور فرشتے میت کے پاس حاضر ہوتے ہیں جو گھر والے لوگ میت کے حوالہ سے بات کرتے ہیں وہ آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوسلمہ کے ہدایت والوں میں درجات بلند کر! ان کے پیچھے بھلائی رکھ! اے اللہ! ساری کائنات کو پھیلانے والے! ہم کو اور اس کو بخش دے!

یہ حدیث ابوبکرہ سے محمد بن ابوالنوار روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوبکر سے ابوبکرہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں اتصال نہیں کیا ہے۔

حضرت ابوغزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی روح کسی ملک میں نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے وہاں ضرورت رکھتا ہے اس سے ایک قدم بھی آگے

8411 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي النَّوَّارِ، مَوْلَى فُرَيْشٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، نَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ، فَلَمَّا شَقَّ بَصَرَهُ أَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَضَهُ، وَصَوَّتَ أَهْلُهُ فَسَكَنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النَّفْسَ إِذَا خَرَجَتْ اتَّبَعَهَا الْبَصَرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْضُرُ الْمَيِّتَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا يَقُولُ أَهْلُ الْمَيِّتِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَةَ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَائِبِينَ، وَاعْفُ رَنَّا وَلَهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ إِلَّا عَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ، وَعَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَوْنُ بْنُ هَذَا التَّمَامِ، وَلَا وَصَلَ إِسْنَادُهُ، وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ

8412 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَادٌ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، نَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهَذَلِيُّ، حَدَّثَنِي يَسَارُ أَبُو عَزْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْبِضَ عَبْدًا بَارِضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا

حَاجَةً، وَلَا تَنْتَهِي حَتَّى يَفْدَمَهَا، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ سُورَةِ لُقْمَانَ: (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان: 34) حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ، لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَمْ يَرَوْهُ أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8413 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا صُهَيْبٌ، نَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَجْصِصِ الْقُبُورِ، أَوْ يُنَى عَلَيْهِ، أَوْ يُقَعَدَ عَلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

8414 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ

نہیں ہوگا، پھر حضور ﷺ نے سورہ لقمان کی آخری آیت پڑھی کہ ”اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے“ مکمل پڑھی، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: غیب کی چابی کا علم اللہ کے پاس ہے۔

یہ حدیث ابو عزہ سے ابو لیح اور ابو لیح سے ایوب السختیانی اور عبید اللہ بن ابو حمید روایت کرتے ہیں۔ ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کو چونا اور اس پر دیوار بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے عثمان بن مقسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دن کے وتر ہیں، رات کو وتر پڑھو۔

8413 - أخرجه مسلم: الجناز جلد 2 صفحہ 667، والترمذی: الجناز جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 1052

والنسائي: الجناز جلد 4 صفحہ 71 (باب الزيادة على القبر). وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 362 رقم

الحديث: 14157 .

8414 - أخرجه مالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحہ 125 رقم الحديث: 22، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 42

رقم الحديث: 4846 .

الْمَغْرِبِ وَتُرُ النَّهَارِ، فَأَوْتَرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَّادٌ

8415 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ

قَالَ: نَا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ:

نَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ

نُصَفَّ جَمِيعًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

8416 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نَا السَّرِيُّ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ،

يُحَدِّثُ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: أَمَّ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَلَمَّا انْقَضَتْ نَظَرَ إِلَى

رَجُلٍ وَخَذَهُ فَإِنَّمَا يُصَلِّي خَلْفَ النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا

الْمُصَلِّي وَخَذَهُ، هَلَّا كُنْتَ وَصَلْتَ الصَّفَّ أَمْ

أَخَذْتَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَصَفَّ مَعَكَ؛ فَإِنَّهُ لَا

صَلَاةَ لَكَ وَخَذَكَ، فَأَعَادَ صَلَاتَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الشَّعْبِيِّ

إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون سے عباد روایت کرتے ہیں۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم دو ہوں تو

دونوں ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے لوگوں کو امامت کروائی، جب سلام پھیرا

تو ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا

تھا آپ نے فرمایا: اے لوگو! اکیلے نماز پڑھتے ہو جب

تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو دوسرے آدمی کا ہاتھ

پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لے کیونکہ اکیلے نماز نہیں ہے

نماز دوبارہ لوٹائے۔

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 179 رقم الحديث: 682، والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحہ 445 رقم

الحديث: 230-231. وقال: حسن. وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 1004

والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 333 رقم الحديث: 1285-1286 مختصرًا. والبيهقي في الكبرى جلد 3

صفحہ 149 رقم الحديث: 5211. وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وفيه السري بن اسماعيل، وهو متروك.

انظر تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 38 رقم الحديث: 31.

8417- وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ
فِي كُلِّ صَلَاةٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ، وَعَلَى
الْجَنَائِزِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ
صُهَيْبٍ

8418- وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ
مُضْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ
خُمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ
صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ مُضْعَبٍ
إِلَّا عَبَّادٌ

8419- وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نَا عَوْفٌ،
وَهْشَامٌ، وَالرَّبِيعُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَهَارُونُ، وَسَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَبَّئْتُ
عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ ہر نماز اور جنازہ میں تکبیر کے وقت ہاتھ
اٹھاتے تھے۔

یہ حدیث نافع سے ”علی الجنائز“ کے الفاظ
عبداللہ بن محرز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عبادہ بن صہیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں، پانچ
سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ سے کم وسق میں
زکوٰۃ نہیں ہے۔

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے عباد روایت کرتے
ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے حکیم بن
حزام نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایسی بیع کرنے
سے منع کیا جو پاس نہ ہو۔

8417- اسنادہ فیہ: أ۔ عباد بن صہیب: متروک۔ ب۔ عبد اللہ بن محرز الجزری: متروک (التقریب)۔ وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 35۔

8418- أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 363 رقم الحدیث: 1447، ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 673۔

8419- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحہ 281 رقم الحدیث: 3503، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 525۔

وقال: حسن۔ والنسائی: البيوع جلد 7 صفحہ 254 (باب بیع ما لیس عند البائع)۔ وابن ماجه: التجارات

جلد 2 صفحہ 737 رقم الحدیث: 2187، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 491 رقم الحدیث: 15319۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ الْأَهْوَازِيِّ،
وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون الاہوازی اور سعید بن عبد الرحمن
سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین خصلت مسواک
ہے۔

یہ حدیث شععی سے مجالد اور سری بن اسماعیل
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مجالد
ابو اسماعیل المؤدب سری عباد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ سے پوچھا گیا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے
سکتا ہے حالت روزہ میں تو آپ نے منع کیا، آپ سے
بوڑھے آدمی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے رخصت
دی اور فرمایا: جو ان بوڑھے کی طرح نہیں ہے۔

یہ حدیث عطاء سے سعید المقبری اور مقبری سے
عثمان البری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں عباد اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8420 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ
إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ خِصَالِ
الصَّائِمِ السَّوَاكُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ،
وَالسَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ مُجَالِدٍ أَبُو
إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبِ، وَعَنِ السَّرِيِّ: عَبَّادٌ

8421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ
الْبُرِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَهُ الشَّابُّ عَنِ الْقُبْلَةِ نَهَاها، وَإِذَا
سَأَلَهُ الشَّيْخُ رَخَّصَ لَهُ، وَقَالَ: إِنَّ الشَّابَّ لَيْسَ
كَالشَّيْخِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ
الْمُقْبَرِيِّ، وَلَا عَنِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ، تَفَرَّدَ
بِهِ: عَبَّادٌ

8422 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ

8420 - أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 536 رقم الحديث: 1677. فى الزوائد: فى اسنادہ مجالد و هو

ضعيف. والبيهقى فى الكبرى جلد 4 صفحہ 452 رقم الحديث: 8326.

8421 - اسنادہ فیہ: عباد بن صہیب: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 169.

8422 - أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحہ 755 رقم الحديث: 4462، والنسائى: الجنائز جلد 4 صفحہ 11

(باب فى البكاء على الميت). وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحہ 522 رقم الحديث: 1630، والدارمى:

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا أَذْنَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاوَاهُ، يَا أَبَتَاهُ، إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور ﷺ کا وصال ہوا: اے ابوجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے اے ابوجان! ہم جبریل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ روایت کرتے ہیں۔

8423 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَتْ الْقِسَامَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَقْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَكْفَى النَّاسِ عَنِ الدِّمَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت کے کام ہیں حضور ﷺ نے اس کو برقرار رکھا تاکہ لوگ خون بہانے سے رُک جاتے ہیں۔

8424 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُدْعَانَ، أَنَّ الْحَسَنَ، حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْصِيكَ بِأَنْتَتَيْنِ: لَا تَسْأَلَنَّ عَمَلًا، إِنَّكَ إِنْ تُعْطِيَ بَعْدَ مَسْأَلَتِهِ تَوَكَّلْ إِلَيْهِ، وَإِنَّكَ إِنْ تُعْطِيَ عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تَعْنُ عَلَيْهِ، وَإِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَبِ الدِّى هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وصیتیں کیں کہ کسی سے نہ مانگنا اگر بغیر مانگے ملے تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اگر مانگنے کے ساتھ مل جائے تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا اگر تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

المقدمة جلد 1 صفحہ 54 رقم الحديث: 87؛ وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 341 رقم الحديث: 13036 .

8423- اسنادہ فیہ: عبد العزيز بن جريج ذكره ابن حبان في الثقات وقال الدارقطني: مجهول وقال العقيلي: لا يتابع

على حديثه وقال ابن حجر: لين (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 294 .

8424- تقدم تخريجه بلفظ: لا تسأل الامارة .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جرّج سے البقرہ روایت کرتے ہیں۔

8425 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، أَخُو مُسَعَّرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحِلْفُ حِنْطٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم یا تو توڑنا ہے یا ندامت اٹھانا ہے۔

8426 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةٍ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَتَرَبَّصُ بِهِ فَقَدْ بَرَّءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرَّءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَإِنَّمَا أَهْلُ عَرَصَةِ ظَلٍّ فِي نَادِيهِمْ أَمْرٌ جَانِعٌ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا جمع کیا چالیس دن جس کھانے کی انتظار کی جاتی ہے (مارکیٹ میں نہ لایا) وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کو آواز دی جائے گی کہ وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزاہر یہ اکیلے ہیں۔

8425 - أخرجه ابن ماجه: جلد 1 صفحہ 680 رقم الحديث: 2103. وفي الزوائد: رواه... في صحيحه. فالحديث صحيح (في الحاشية: رواه ابن ماجه) وابن ماجه لا يسمي كتابه صحيحا. وابن حبان (1175/موارد

الظمان). .

8426 - اسنادہ فیہ: أبو بشر صاحب أبي الزاهرية: ضعيف (التقريب). تخريجه: أحمد في مسنده، والبزار. وانظر

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 103 .

8427 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا
أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ
مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ
عَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِذَا قَامَ يُصَلِّي؟ وَبِمَا كَانَ يَسْتَفْتِحُ؟ فَقَالَتْ:
كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا،
وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا،
وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ
الْحِسَابِ عَشْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْأَصْبَغُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يَرُوى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8428 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانَةَ قَالَ: أَنَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ،
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَادِ بْنِ حَكِيمٍ
قَالَ: لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَقِيقِ

حضرت ربیعہ الجرشى فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ کیا
پڑھتے تھے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور
کیسے نماز شروع کرتے؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللہ
اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ دس مرتبہ
استغفر اللہ اور دس مرتبہ اللہم اغفر لی آخرہ۔

یہ حدیث ثور سے اصبح روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔ حضرت
عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت شداد بن حکم فرماتے ہیں کہ اگر میں نے
عمرو بن حق سے یہ بات نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر
کے اوپر سے گزرتا، میں نے عمرو بن حق کو فرماتے ہوئے
سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو امان دے اس کے
خون پر پھر اس کو قتل کرے تو اس کی پشت پر قیامت کے

8427- اسنادہ فیہ: موسیٰ هو ابن ابی حصین الواسطی، شیخ الطبرانی، ذکرہ ابن ماکولا فی الاکمال

جلد 2 صفحہ 481 ولم يذكر فیہ جرّاً ولا تعدیلاً. تخريجہ: أحمد فی مسنده، وأيضاً أبو داود، والنسائي

وابن ماجه، بنحوه. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 266.

8428- أخرجه ابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 896 رقم الحديث: 2688. وفي الزوائد: اسنادہ صحیح ورجالہ

ثقات. وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 265 رقم الحديث: 22005. وانظر الترغيب للمندري جلد 4

صفحہ 12 رقم الحديث: 24.

دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

لَمْ شَيْتُ بَيْنَ جُثَّةِ الْمُخْتَارِ وَبَيْنَ رَأْسِهِ، سَمِعْتُ
عَمْرُو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ،
ثُمَّ قَتَلَهُ كُفِّلَ حَمْلُ لَوَاءٍ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ بن ازھر
اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ ہم کو جنازہ پڑھنے اور دعوت قبول کرنے
کا حکم دیتے اور حضور ﷺ ہم کو چاندی کے برتن میں
پینے سے منع کرتے تھے۔

8429 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ
قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نَا وَكِيعٌ
قَالَ: نَا أَبِي، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي
الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ
بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَأَمَرَنَا بِاجَابَةِ الدَّاعِي،
وَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الشَّرَابِ فِي آتِيَةِ الذَّهَبِ

یہ حدیث علی بن صالح سے وکیع روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا
وَكِيعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
ایک صاع پانی سے غسل جنابت کرتے تھے اور حضرت
عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ
قَالَ: نَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا
سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُسْلِمٍ
الْمَلَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8429 - أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحہ 135 رقم الحديث: 1239، ومسلم: اللباس جلد 4 صفحہ 1635 .

ولكنهما قالوا: ونهانا عن آتية الفضة . ولم يقلوا: ونهانا رسول الله ﷺ عن الشراب في آتية الذهب .

يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ بَصَاعٍ ، وَعَائِشَةُ مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

یہ حدیث ابراہیم، علقمہ سے، وہ عبد اللہ سے، ابراہیم سے مسلم الاعور اور مسلم سے اسرائیلی اور ابو خالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اونٹ میں سات آدمیوں کو شرکت کا حکم دیا۔

8431 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ قَالَ: نَاتَمِيمُ بْنُ الْمُتَنَصِّرِ قَالَ: نَا الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَنْ يَشْتَرِكَ السَّبْعَةُ مِنْهُمْ فِي الْبَدَنَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث شریک سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔

8432 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حَصِينٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ، قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ الْحِمَيْرِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهَا لَنَجَّاهَا، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثَةُ عَشَرَ مَنْقَبَةً، مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب کے لیے اٹھارہ پردے تھے اگر ان میں سے ایک بھی ہوتا تو اس کے ذریعے نجات پاتے اور آپ کے سترہ پردے تھے یہ امت میں کسی کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا

یہ حدیث حکیم بن جبیر سے اسرائیلی اور اسرائیل

8431- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955 وأبو داود: الضحایا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2809

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904 وابن ماجه: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1047 رقم

الحديث: 3132، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 1955، ومالك في الموطأ:

الضحایا جلد 2 صفحہ 486 رقم الحديث: 9.

8432- اسنادہ فیہ: حکیم بن جبیر الکوفی: ضعیف رمی بالتشیع (التقریب). وانظر مجمع الزوائد

سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن مروان السمری اکیلے ہیں۔

حضرت ربیعہ بن ناجد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا مجھے حکم دیا خون بہانے سے بے انصافی کرنے والے اور خون بہانے والوں کو قتل کرنے کا۔

إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ

8433 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ إِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8434 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيَ مَوْلَاهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ

8435 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا أَبُو الشَّعَثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

یہ حدیث فضیل سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کے لیے مددگار ہے قریش کے مددگار ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

8433 - اسنادہ فیہ: یحییٰ بن سلمہ بن کھیل: متروک۔ (التقریب) تخریجہ البزار من طریقین بنحوہ۔ وانظر معجم

الزوائد جلد 7 صفحہ 241۔

8434 - اسنادہ فیہ: عطیة العوفی صدوق یخطی کثیرا ویدلس۔ وانظر معجم الزوائد جلد 9 صفحہ 111۔

8435 - اسنادہ فیہ: حجاج بن أرتاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس (التقریب)۔ تخریجہ: أحمد فی مسنده من طریق۔

وانظر معجم الزوائد جلد 10 صفحہ 31۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً، وَاِنَّ مَادَّةَ قُرَیْشٍ مَوَالِیْهِمْ

لَمْ یَرَوْ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَنَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بِنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن ارطاة روایت کرتے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابو جہل کو بدر میں جانے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ کفار قریش کے کفار آگئے تھے اور ہم حضور ﷺ کو چاہتے تھے انہوں نے کہا؟ تم محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہم چاہتے ہیں انہوں نے کہا: ہم سے پختہ معاہدہ کرو کہ آپ کے ساتھ نہیں لڑیں گے۔ ہم نے ان کو دیا انہوں نے ہمارا راستہ چھوڑا، ہم حضور ﷺ کے پاس آئے ہم نے خبر بتائی تو آپ نے فرمایا: ان کا معاہدہ ان پر پھینک دو ہم ان پر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔ آپ مدینہ گئے، ہم بھی مدینہ گئے۔

8436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ: قَالَ حَذِيفَةُ: مَا مَنَعَنَا أَنْ نَشْهَدَ بَدْرًا أَنَا وَابِي حِجْلٌ وَهُوَ الْيَمَانُ إِلَّا أَنَّ كُفَّارَ قُرَیْشٍ اعْتَرَضُوا لَنَا وَنَحْنُ نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا، فَقُلْنَا: مَا نُرِيدُهُ، قَالُوا: فَأَعْطُونَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَا تُقَاتِلُونَا مَعَهُ، فَأَعْطَيْنَاهُمْ، فَخَلَّوْا سَبِيلَنَا، فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: نَفِیْ لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ، وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ، أَنْصَرِفُوا إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَنْصَرَفْنَا

حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری بنی غفار کے پاس ٹھہرنے آپ نے فرمایا: اے بنی غفار! صادق المصدق ﷺ نے مجھے بتایا کہ لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے ایک طمع پر سوار ہونے والے ہوں گے ایک چل کر اور دوڑنے والے ہوں گے ایک وہ ہوں گے جن کو فرشتے اُبھاریں گے

8437 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ، الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي: أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ أَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْتَحِثُّهُمْ الْمَلَائِكَةُ

8436 - أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحہ 1414، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 462 رقم الحديث: 23416.

8437 - أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحہ 92-94 (باب البعث). وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 196-197.

جہنم ان سے پیچھے گھیرے گی۔ انہوں نے کہا: ہم نے پہچان لیا ان تمام کو ان کا کیا حال ہو گا جو چلتے اور دوڑتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کی آفات ہے کہ سواری باقی نہ ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اپنا بے آباد باغ دے دے گا پس وہ نہیں پائے گا۔

یہ دونوں حدیثیں ثابت بن قیس سے محمد بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہو گا جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

یہ حدیث زہری سے حکم اور حکم سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالُوا : قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُلْقِي الْأَفَّةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يُقَيِّ ظَهْرًا ، حَتَّى إِنْ أَحَدَكُمْ لِيُعْطَى أَحَدَكُمْ الْحَدِيقَةَ الْمَنْجَدَةَ لَهُ بِالْمَشَارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

8438 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ : نَا

مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ : نَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَطَرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِيسَى ، تَفَرَّدَ بِهِ : كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

8439 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ : نَا مُحَمَّدُ بْنُ

8438- اسنادہ فیہ: أ- عیسیٰ بن ابراہیم الهاشمی: متروک. ب- الحکم بن عبد اللہ الأیلی: متروک. وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 160 .

8439- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبي اسحاق عن عبد الرحمن بن الأسود عن أبيه به . أخرجه البخاری:

اللباس جلد 10 صفحہ 379 رقم الحديث: 5923 . ولفظه: كنت أطيب النبي ﷺ بأطيب ما يجد حتى أجد

ويبص الطيب في رأسه ولحيته . ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 848 . ولفظه: كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن

يحرّم تطيب بأطيب ما يجد . ثم أرى ويبص الدهن في رأسه ولحيته بعد ذلك .

دیکھا کہ میں نے حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کو خوشبو لگائی پھر آپ نے احرام پہنا۔

یہ حدیث ہشام سے فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے گھر میں داخل پرہیزگار ہو اور تو دوست مؤمن کو بنا۔

یہ حدیث قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں غیرت والا ہوں اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اللہ عزوجل غیرت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

بُكَيرٍ قَالَ: نَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي، وَأَنَا لَنُغْلِلُ لِحَيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَالِيَةِ، ثُمَّ يُحْرَمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

8440 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ بَيْتَكَ إِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تُولَى مَعْرُوفَكَ إِلَّا مُؤْمِنًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

8441 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

بُكَيرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ مَرْثَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَغَيُورٌ، وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي، وَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُورَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

8440 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحہ 186 . وقال: رواه الطبرانی في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

8441 - اسنادہ فیہ: محمد بن الفضل بن عطیہ بن عمر العبدی . کذبوہ . (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4

8442 - حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جَبْرِيلُ اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَآخِرُهَا، فَإِنِّي أُحِبُّ إِلَّا أَزَالَ أَسْمَعَ صَوْتَهُ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَدْعُو اللَّهَ وَهُوَ يَبْغِضُهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جَبْرِيلُ، اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَعَجَّلْهَا، فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8443 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَاسِينَ الزِّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَوْقَبَ رَجُلٌ عَلَى ذَنْبٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ كَفَّارَةً لِمَا أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ

8444 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا سُؤَيْدُ، عَنْ يَاسِينَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کے لیے ضرورت پوری کر دے اور دیر کر کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں۔ ایک بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل کو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی ضرورت پوری کر اور جلدی کر کیونکہ میں اس کی آواز سننا ناپسند کرتا ہوں۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسحاق بن عبد اللہ بن ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سؤید بن عبد العزیز اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو اس کے گناہ کی سزا دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال فقی لیا اس کے تقسیم

8442 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی قروۃ: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 154 .

8443 - اسنادہ فیہ: أ - سؤید بن عبد العزیز: متروک . ب - یاسین الزیات: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 6

صفحہ 268 .

8444 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 5 .

سے پہلے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اگر تقسیم کے بعد لیا تو وہ اس کا حق دار نہیں ہے۔

یہ حدیث زہری سے یاسین روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔
حضرت زیاد بن ابوسودہ، حضرت میمونہ رضی اللہ
عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! ہم نے بیت المقدس میں نذر مانی ہے آپ نے
فرمایا: اس میں نماز پڑھنا میں نے عرض کی: کیا ہمارے
اور اس کے درمیان ملک روم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس
طرف زیتون بھیجوا اس میں جلایا جائے۔

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: ہر نشہ آدرشی حرام ہے اللہ کا عہد ہے کہ جو
شراب پئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے طینۃ الخبال سے
مراد جہنم والوں کی پیپ ہے۔

أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
أَدْرَكَ مَالَهُ فِي الْفَقْرِ قَبْلَ أَنْ يَقْسَمَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ،
وَأَنْ أَدْرَكَهُ بَعْدَ أَنْ يَقْسَمَ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَاسِينُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8445 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،
عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: أَتَوُّهُ، فَصَلُّوا فِيهِ ،
قُلْتُ: وَكَيْفَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهُ الرُّومُ؟ قَالَ: فَابْعَثُوا إِلَيْهِ
بَزِيَّتٍ، تُسْرَجَ فِي قَنَادِيلِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ

8446 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ
بْنِ غَزِيَّةٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ
حَرَامٌ، وَإِنَّ اللَّهَ عِهْدٌ مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا أَنْ يَسْقِيَهُ

8445- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 122 رقم الحديث: 457، وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 451 رقم

الحديث: 1407. وقال في الزوائد واسناد طريق ابن ماجه صحيح ورجاله ثقات، وهو أصح من طريق أبي
داود. فان بين زياد بن أبي سودة وميمونة عثمان بن أبي سودة. كما صرح به ابن ماجه في طريقه كما ذكره
صلاح الدين في المراسيل وقد ترك في أبي داود.

8446- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1587، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 441-442 رقم الحديث:

مِنْ طَيْبَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصَاةَ أَهْلِ النَّارِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَارَةَ إِلَّا
الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمارہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8447 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا
نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا أَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ الْحُدَّانِيُّ،
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ أَذْهَبَتْ كَرِيمَتِيهِ، ثُمَّ
صَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثِ إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس کی دو
محبوب چیزیں لے لوں وہ صبر کرے اور ثواب حاصل
کرے تو اس کا ثواب کے بدلے اس کو جنت ملے گی۔

یہ حدیث اشعث سے نوح بن قیس روایت کرتے ہیں۔

8448 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا
حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ
رَاشِدٍ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَا
أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ
صَلَاةٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف
نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

یہ حدیث عطا سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8449 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8447- أخرجه البخاری: المرضی جلد 10 صفحہ 120 رقم الحديث: 5653 . بلفظ: اذا ابتليت عبدی بحبيتيه
فصبر عوضته عنهما الجنة . والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 602 رقم الحديث: 2400 . بلفظ: اذا اخذت
كريمتي عبدی

8448- اسنادہ فیہ: سعید بن راشد: متروک . (الجرح جلد 4 صفحہ 19، والمیزان جلد 2 صفحہ 135) . تخریجہ:

الطبرانی فی الکبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 101 .

8449- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 93 .

ﷺ نے فرمایا: ایسے صفیں بناؤ جس طرح فرشتے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفیں بناتے اور اپنے کندھوں سے کندھے ملاتے ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا حضور ﷺ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ تیل پاتے تو تیل لگاتے، میں نے محمد ﷺ کو دیکھا حالانکہ اس وقت آپ کی نوبیویاں تھیں، ان کے پاس ایک صاع جو تھے حضور ﷺ دنیا سے اس حالت میں گئے کہ انہوں نے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا، ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت

نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفُّوا كَمَا تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يَقِيمُونَ الصُّفُوفَ، وَيَجْمَعُونَ بَيْنَ مَنَاكِهِهِمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

رَاشِدٍ

8450 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا حَاتِمٌ قَالَ:

نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَدَهَّنُ، وَيَتَسَرَّحُ؟ قَالَتْ: لَوْ وَجَدْنَا ذَهْنًا لَا تُتَدَمَّنَا بِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ أَبْيَاتٍ، مَا لَهُمْ إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ، وَلَقَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ مِنَ الْبِرَّةِ الْحَمَرَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ

رَاشِدٍ

8451 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

بُكَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمِ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قَنْطَارَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَالْقَنْطَارُ خَيْرٌ مِنْ

کے ساتھ۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رک جا! وہ اپنے رب سے عرض کرتا ہے: اے رب! تو زیادہ جانتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ ہمیشہ رہنے والی ہے یہ نعمتوں والی ہے۔

یہ حدیث فضالہ بن عبید اور تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

حضرت محمد بن معقیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کس طرح حرام ہوتی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنے والا نرمی آسانی کرنے والے پر۔

یہ حدیث حضرت معقیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوامیہ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے درمیان میں تیز نگاہ والا تھا میں نے چاند دیکھا اور

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ رَبُّكَ: أَفْرَأَ، وَارْقُ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ لِلْعَبْدِ: أَقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ، يَقُولُ يَا رَبُّ أَنْتَ أَعْلَمُ، يَقُولُ: بِهَذِهِ الْخُلْدُ وَبِهَذِهِ النَّعِيمُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ وَتَمِيمِ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

8452 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكَسَائِيُّ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَقِّبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّذَرُونَ عَلَى مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ؟، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَى الْهَيِّنِ، اللَّيِّنِ، السَّهْلِ، الْقَرِيبِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَقِّبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

8453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بَيْنَ مَكَّةَ

8452- اسنادہ فیہ: ابو امیہ بن یعلیٰ الثقفی: ضعیف۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر بنحوہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 78۔

8453- أخرجه مسلم في كتاب الجنة وصفة نعيم أهلها جلد 4 صفحہ 2202، وأبو داود في كتاب الجهاد جلد 3

صفحہ 57 رقم الحديث: 2681 بنحوہ۔

وَالْمَدِينَةَ، وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصْرِ، فَتَرَاءَ بَيْنَا الْهَلَالَ،
فَجَعَلَ أَحَدًا لَا يَرَاهُ غَيْرِي، فَجَعَلْتُ أَقُولُ: نَعَمْ، أَلَا
تَرَاهُ، فَيَقُولُ عُمَرُ: سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي،
ثُمَّ أَنشَأَ يَحْدِثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ
بِالْأَمْسِ، يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهَذَا
مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَقَالَ عُمَرُ:
فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجْعِلُوا فِي
بُسْرِ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ: فَاَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا
فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا
وَعَدَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا
وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ
تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ
لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوْا
شَيْئًا

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا تھا میں کہنے لگا: جی ہاں!
حضرت عمر نے فرمایا: آہستہ کہہ میں بستر پر ہوں پھر یہ
کہ بدر والوں کے متعلق بتانے لگے کہ حضور ﷺ نے
ہم بدر والوں کے گرنے کی جگہ بتائی، فرمانے لگے: اس
جگہ فلاں گرے گا، اس جگہ فلاں گرے گا، اگر اللہ نے
چاہا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے
قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جس جگہ حضور ﷺ نے
حد لگائی تھی اس جگہ سے تھوڑا بھی آگے نہیں ہوئے
وہ کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر گرے ہوئے تھے
حضور ﷺ ان کی طرف گئے آپ نے فرمایا: اے
فلان بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے پایا اس
وعدہ کو جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟
میں نے تو پایا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی
اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ان اجسام سے
گفتگو کرتے ہیں جن میں روح نہیں ہے؟ آپ نے
فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ سنتے ہیں، لیکن
یہ کسی شی کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ اکیلے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو دفعہ اور

8454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو

هَارُونَ السَّرِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الْجَدِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:
أَمْرٌ بَلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ، وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ
الْمَلِكِ الْجَدِيُّ

اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔
یہ حدیث ش عبہ سے عبدالمکک الجدی روایت
کرتے ہیں۔

8455 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ كَثِيرٍ
السَّرِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِيُّ
قَالَ: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ
سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ
جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ، وَيَصُومُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ
مُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجَدِيُّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضور ﷺ صبح حالت جنابت میں بغیر احتلام کے
کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔
یہ حدیث شعبہ عمرو بن مرہ سے اور شعبہ سے
عبدالمکک الجدی روایت کرتے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام معاذ ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پتا ہو کہ وہ کل اللہ عزوجل کو حالت اسلام میں ملے گا وہ پانچ نمازوں کو قائم کرنے پر ہمیشگی کرے جس وقت ان کی اذان ہو جائے۔

مِنْ اسْمِهِ: مُعَاذٌ

8456 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نَا كَلِيبُ بْنُ عَيْسَى بْنِ أَبِي حُدَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُجَلَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ سَالِمًا، أَوْ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيَحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

یہ حدیث زجلہ عبد الملک بن مروان کے غلام سے کلیب بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن خارجہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُجَلَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ إِلَّا كَلِيبُ بْنُ عَيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ

حضرت عدیسہ بنت اہبان فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو میرے گھر آئے فرمایا: یہاں ابو مسلم ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ اس کی طرف نکلے حضرت علی نے فرمایا: کیا آپ اس معاملہ

8457 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ شَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أَهْبَانَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيَّ الْبَصْرَةَ

8456 - أوردہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 42 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط من طریق زجلہ مولاة عبد الملك عن ابن عمر ولم أجد من ترجمها وله شاهد من حديث عبد الله بن مسعود. أخرجه مسلم فی كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحہ 453.

8457 - أخرجه الترمذی فی كتاب الفتن جلد 4 صفحہ 490 رقم الحديث: 2203، وابن ماجه فی كتاب الفتن جلد 2 صفحہ 1309 رقم الحديث: 3960، وأحمد جلد 5 صفحہ 84 رقم الحديث: 20697. قال أبو عيسى (الترمذی): وفي الباب عن محمد بن مسلمة وهذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عبد الله بن عبيد.

جَاءَ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَاهُنَا أَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا:
نَعَمْ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا
الْأَمْرِ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَّةُ، ائْتِنِي بِذَاكَ السَّيْفِ،
فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ، فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ
أَبُو مُسْلِمٍ: إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَهْدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ
الْمُسْلِمِينَ أَنْ اتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ، فَوَلَّى عَلِيٌّ
غَضَبَانِ، وَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي
سَيْفِكَ

میں ہماری مدد کریں گے! اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا:
اے لونڈی! میرے پاس تلوار لاؤ۔ میں آپ کے پاس
تلوار لے کر آئی، وہ تلوار لکڑی کی تھی۔ حضرت ابو مسلم
نے کہا: حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں
مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تم نے تلوار لکڑی کی بنانی
ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے
فرمایا: ہم کو آپ سے کوئی ضرورت اور آپ کی تلوار سے
کوئی ضرورت نہیں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ
بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هَذَا الشَّيْخِ قَبْلَ أَنْ أَلْقَاهُ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت
یونس بن عیینہ نے یہ حدیث بتائی اس شیخ سے پہلے۔
یہ حدیث یونس بن عبید سے یزید بن زریع روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال
اکیلے ہیں۔

8458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا
عَمْرُو بْنُ مُحَرَّمٍ أَبُو قَتَادَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ
الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرُو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ
الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ
لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَرَّمٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے انا اعطیناک الکوفر پڑھی۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں عمرو بن محرم اکیلے ہیں۔

8458 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 23 صفحہ 365 رقم الحديث: 862. وأورده الهيثمي في المجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 146 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط فيه عمرو بن محرم وهو ضعيف جدًا. في

المجمع تحرفت: أنطيناك الى أعطيناك. والصواب ما رواه الطبرانی في معجمه والله أعلم.

8459 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمَثْنَى قَالَ: نَا

مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں اور حضرت اسماء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8460 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَقَنَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَنَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فَقَطْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبد اللہ الخزامی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ ایوب سے وہ ابو قلابہ سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

8459 - اسنادہ حسن، فیہ: محمود بن عمرو بن یزید بن السکن: مقبول (التقریب). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر.

وأحمد فی مسند بنحوه. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11.

8460 - أخرجه أبو داود فی كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 120 رقم الحديث: 449 وابن ماجه فی كتاب المساجد

والجماعات جلد 1 صفحہ 244 رقم الحديث: 739، وأحمد جلد 3 صفحہ 134 رقم الحديث: 12388

والدارمی: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 383 رقم الحديث: 1408.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گمان سے بچو کیونکہ گمان بدترین جھوٹ ہے جاسوسی نہ کرو غصہ نہ کرو حسد نہ کرو اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ!

یہ حدیث ابن طاووس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن روم کے مقام سے یاجوج ماجوج اس طرح کھولے جائیں گے، آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ حدیث ابن طاووس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سواری پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے تمہارے آباء و اجداد کی قسمیں کھانے سے، جو قسم اٹھائے تو وہ اللہ کی قسم

8461 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَبْغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8462 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ هَكَذَا، وَعَقَدَ تَسْعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8463 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ، وَهُوَ يَقُولُ:

8461 - أخرجه البخاری: کتاب النکاح جلد 9 صفحہ 106 رقم الحديث: 5143، ومسلم في کتاب البر والصلة جلد 4 صفحہ 1985 .

8462 - أخرجه البخاری: کتاب الفتن جلد 13 صفحہ 113 رقم الحديث: 7136، ومسلم في کتاب الفتن جلد 4 صفحہ 2208 .

8463 - أخرجه البخاری: کتاب الأيمان والنذور جلد 11 صفحہ 538، ومسلم: کتاب الأيمان جلد 3 صفحہ 1266 رقم الحديث: 1646 .

وَأَبَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ، أَوْ لَيْسَ كُتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے، عرض کی گئی: حیض والیاں؟ آپ نے فرمایا: نیکی میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں۔ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اپنی سہیلی سے ایک ٹکڑا لے لے۔

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابوسید اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔

8464 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرْعُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا أَيُّوبُ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ، وَهَشَامٌ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ إِلَى الْعِيدَيْنِ، قِيلَ: وَالْحَيْضُ؟ قَالَ: يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتْ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِاحِدَانَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تَلْبُسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ

8465 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا هَشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي

8464 - أخرجه البخاری: كتاب العیدین جلد 2 صفحہ 537 رقم الحدیث: 974، ومسلم: كتاب صلاة العیدین جلد 2 صفحہ 605 رقم الحدیث: 890 .

8465 - أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 5، والبخاری جلد 3 صفحہ 23 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهیثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 196 الهدایة - AlHidayah

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ ،

یہ حدیث حماد بن زید سے عبدالرحمن بن مبارک
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

8466 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث
نہیں ہو سکتے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا حَصِينُ بْنُ نَمِيرٍ
أَبُو مَحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو
مَحْصَنٍ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے ابو محسن روایت کرتے
ہیں۔

8467 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ
جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الطِّيبِ قَبْلَ أَنْ
يُحْرِمَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالعزیز روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ
الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8468 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8466 - أخرجه الترمذی فی کتاب الفرائض جلد 4 صفحہ 424 . وقال: هذا حديث لا نعرفه من حديث جابر الا من
حديث ابن أبي ليلى .

8468 - أخرجه البخاری: کتاب الأیمان والنذور جلد 11 صفحہ 594 رقم الحديث: 6704 . وأخرجه أبو داود فی
کتاب الأیمان والنذور رقم الحديث: 3300 ، وابن ماجه: کتاب الکفارات جلد 1 صفحہ 690 رقم

الحديث: 2136 .

قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ، فَسَالَ عَنْهُ، فَقَالُوا: نَذَرُ أَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرَ قَالَ: فَلْيَقْعُدْ، وَلْيَتَكَلَّمْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرْ

حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے جمعہ کے دن تو ابواسرائیل سورج کی دھوپ میں کھڑے تھے آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کھڑے ہونے کی نہ بیٹھنے اور نہ گفتگو کرنے کی نہ سایہ میں بیٹھنے کی نہ افطار کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو کہو کہ بیٹھے بھی اور گفتگو بھی کرے اور سایہ میں آئے اور افطار کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ مَوْصُولًا إِلَّا وَهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن طاووس سے موصولاً وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8469 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، وَاللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتُمْ اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوْثَعُ بْنُ نُونٍ فَتَى مُوسَى، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، مَا سَبَقَهُ أَحَدٌ مِنْ قَبْلِهِ، وَلَا لِحَقِّهِ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، جَبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللَّهِ مَا تَرَكَ

حضرت حفص بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اللہ کی حمد اور ثناء کی پھر اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے ایسے آدمی کو قتل کیا ہے کہ اس رات قرآن نازل ہوا ہے اس رات حضرت یوشع بن نون، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو ان کو قتل یا شہید کیا گیا اس رات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اٹھایا گیا، آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کوئی سبقت نہیں لے گا اور حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی

8469 - قریب من الحسن، فیہ: ا۔ سکین بن عبد العزیز: صدوق. ب۔ حفص بن خالد: سکت عنه البخاری وابن أبی

حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات. انظر التاريخ الكبير جلد 2 صفحہ 362، الجرح جلد 3 صفحہ 172،

الثقات جلد 6 صفحہ 196. ج۔ خالد بن جابر: سکت عند البخاری جلد 3 صفحہ 943، وابن أبی حاتم جلد 3

صفحہ 323. وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحہ 253. والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 205

كشف الأستار .

دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے۔ آپ نے زرد اور سفید نہیں چھوڑا، سوائے سات یا آٹھ سو درہموں کے جو آپ نے خادم خریدنے کے لیے جمع کیے تھے۔

یہ حدیث حفص بن خالد سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے دروازے کے پاس قرآن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر انار نچوڑا گیا ہو، آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اس کے لیے بھیجے گئے ہو! کیا تم کو اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے! تم میرے بعد کافر نہ ہونا! ایک دوسرے کی گردنیں نہ اڑانا۔

حضرت انس سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے سدید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس حالت میں کہ آپ کی عمر

صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَوْ ثَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَرَصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8470 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَذَكَّرُ الْقُرْآنَ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِعُ هَذَا بَابًا وَهَذَا بَابًا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَمَا فُقِيَءٌ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، أَلِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

8471 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا سُؤَيْدُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُؤَيْدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

8472 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا

بِشْرِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

8470 - اسنادہ فیہ: سدید ابو حاتم: صدوق سنی الحفظ والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 6 صفحہ 45

والبزار جلد 1 صفحہ 101 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 159.

8471 - اسنادہ كالذى تقدم. وتخريجه التخریج السابق.

8472 - اسنادہ صحيح. انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 199.

مبارک پینسٹھ سال تھی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

یہ حدیث حمید سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ثنی بن معاذ اکیلے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا بِشَرِّ بْنِ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُشْتَبِي بْنُ مُعَاذٍ

8473 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الشَّقْفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

یہ حدیث حمید سے عبدالمطلب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحجی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَفْعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَبِيُّ

8474 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی اس حالت میں کہ ہم گھر میں تھے آپ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کا بیٹا ہے آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے پھر فرمایا: بنی عبدالمطلب! تم پر کوئی مشقت یا تکلیف آئے تو پڑھو: ”اللہ اللہ ربنا لا شریک لہ“۔

اللَّهُ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَصَا تِي الْبَابِ، وَنَحْنُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ فَقَالُوا: ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ، أَوْ جَهْدٌ، أَوْ لَأَوَاءٌ، فَقُولُوا: اللَّهُ اللَّهُ، رَبَّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ إِلَّا

8473 - اسنادہ صحیح: أخرجه البزار جلد 1 صفحہ 274 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الكبير 'وصححه . انظر

مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 149 .

8474 - اسنادہ فیہ: صالح بن عبد اللہ أبو یحیی: ضعیف . انظر لسان المیزان جلد 3 صفحہ 175 . والحديث أخرجه

الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحہ 17 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 140 .

صالح بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ”سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ پڑھا اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا اگر اس دن مر گیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔

یہ دونوں حدیثیں حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِوِ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

8475 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، مَوْلَى عُبَيْدِ الصَّيْدِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

8476 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ حَفَرَ قَبْرًا يَرَاهُ اللَّهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

8475 - اسنادہ فیہ: عمران بن عبد اللہ: ضعیف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 94 .

8476 - اسنادہ فیہ: عمران بن عبید اللہ . ضعفہ ابن معین، وقال البخاری: فیہ نظر . انظر الميزان جلد 3 صفحہ 238 .

وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11 .

8477- حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ قَالَ: نَا

عُمَرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ
عُكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى يَتِيمًا أَوْ يَتِيمَيْنِ، ثُمَّ
صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ،
وَحَرَّكَ أَصْبُعَهُ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عُمَرَانُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

8478- حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

قَالَ: نَا وَهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، قَالَ،
أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ
سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكُفَّيْنِ، وَنَضْبِ الْقَدَمَيْنِ
فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَجَلَانَ إِلَّا وَهَيْبٌ، وَالْدَّرَاوَرْدِيُّ

8479- حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ

الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ
بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ
بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَتَبَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ حِينَ
الْقَى الشَّامَ بِوَأَنِيهِ بُثْنَةً وَعَسَلًا، أَنْ أَسِيرَ إِلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک یتیم یا دو یتیموں کی
پرورش کی، پھر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو میں اور وہ
جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کو
حرکت دی۔

یہ حدیث حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت سعد بن مالک اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا دونوں ہتھیلیاں
رکھنے کا اور دونوں پاؤں کھڑے رکھنے کا نماز میں۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے وہیب اور الدراوردی
روایت کرتے ہیں۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
جب شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے تو
امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط
لکھا کہ آپ ہند کی طرف چلیں جبکہ میں اس بات کو
اپنے دل میں ناپسند کرتا تھا اس وقت ہمارے اندر ہند

8477- اسنادہ فیہ: عمران هو ابن عبید اللہ: ضعیف . وقال الحافظ الہیثمی: فیہ من لم أعر فہم . انظر مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 165 . قلت: رجال الاسناد کلہم معروفون، ولكن الاسناد ضعیف لما تقدم، واللہ اعلم .

8478- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 277، والبیہقی فی الکبیر جلد 2 صفحہ 154 رقم

الحديث: 2668 .

بصرہ تھا۔ ایک آدمی بولا: اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو!
کیونکہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہا: حالانکہ ابن خطاب
ابھی زندہ ہیں؟ یہ تو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ظاہر
ہوں گے لوگ بلیان کے مقام پر فلاں فلاں جگہ ہوں
گے۔ ایک آدمی دیکھ گیا تو سوچ میں پڑ جائے گا کیا
کوئی ایسی جگہ بھی ہے جہاں کوئی فتنہ ہو جیسے اس جگہ پر
ہے جس جگہ وہ موجود ہے فتنہ و شر۔ سو ہم کوئی جگہ نہ
پائیں گے یہ وہ دن ہوں گے جن کا ذکر رسول کریم ﷺ
نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ہرج ہوگا اللہ کی پناہ مانگو
کہ وہ مجھے پاسکے ان دنوں سے بچو۔

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابوعوانہ نے روایت

کیا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ہر رات تہائی
قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی:
اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل هو اللہ
احد پڑھو۔

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن محمد اور معاذ بن معاذ
اور یحییٰ بن عبداللہ بن ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الْهِنْدُ، وَأَنَا لَذَلِكَ كَارُهُ قَال: وَالْهِنْدُ فِي أَنْفُسِنَا
يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اتَّقِ اللَّهَ يَا أَبَا سُلَيْمَانَ،
فَإِنَّ الْفِتْنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَال: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟
إِنَّهَا إِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بَلِيَّانٍ مَكَانَ كَذَا
وَمَكَانَ كَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا
لَمْ يَنْزَلْ بِهِ مِثْلَ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنَ
الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا نَجْدُهُ، فَأُولَئِكَ الْآيَاتُ الَّتِي ذَكَرَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
آيَاتُ الْهَرَجِ، فَتَعَوِّذُوا بِاللَّهِ أَنْ يُدْرِكَنِي وَآيَاتُكُمْ
أُولَئِكَ الْآيَاتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

8480 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدٍ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ
النَّخَعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ
ثُلُثَ الْقُرْآنِ، فَقَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ أَوْ يَسْتَطِيعُ
ذَلِكَ؟ قَالَ: يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ
مُحَمَّدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى
بَنِي هَاشِمٍ

8481 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی مزدوری دی اور اضافہ کیا۔

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورہ مائدہ کی آیت ”فاحکم بینہم او اعراض بینہم“ منسوخ ہے حضور ﷺ اختیار دیتے تھے اگر چاہے ان کے درمیان فیصلہ کرے اگر چاہے تو اعراض کرے اور اس کا معاملہ ان کاموں کی طرف سپرد کرے تو یہ آیت نازل ہوئی: ”احکم بینہم الی آخرہ“ حکم دیا گیا ان کے درمیان ہم کو لکھنے کا۔

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

سَوَّارِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ: وَهَيْبٌ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَاسْتَعْطَى لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا وَهَيْبٌ

8482 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آيَاتُ نُسَخَتْ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، يَعْنِي: سُورَةُ الْمَائِدَةِ، آيَةُ الْقَلَائِدِ، وَقَوْلُهُ: (فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَيَّرًا، إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ، وَإِنْ شَاءَ أَعْرِضَ عَنْهُمْ وَرَدَّهُمْ إِلَى أَحْكَامِهِمْ، فَتَرَلْتُ: (وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ) (المائدة: 49)، أَمْرٌ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فِي كِتَابِنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

8483 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ،

8482 - أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 11054 .

8483 - أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 675، وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 572 رقم الحديث: 1794

وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ دَوْدٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8484 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ

مُحَرَّرٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرَقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ، وَكَانَ نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَدَخَلَ إِلَى بَيْتِ حَفْصَةَ، فَالْقَاهُ فِي كُرْهِ أَوْ مِنْ كُرْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی تھی اس کے نگ میں محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا آپ نگ کو اندر والے حصے میں رکھتے تھے آپ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے اس کو ناپسند کرتے جھونک دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ مُحَرَّرٍ

یہ حدیث عثمان بن خالد سے شعیب بن محرز روایت کرتے ہیں۔

8485 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عُمَرُو قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ اس کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُ أَبِي

یہ حدیث سہیل بن ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

8486 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8484 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 330 رقم الحديث: 5866، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1656 .

ولم يذكر: فدخل الى بيت حفصة، فالقاه في كرهه أو من كرهه .

8485 - أخرجه أبو داود: الترجل جلد 4 صفحہ 74 رقم الحديث: 4163 .

8486 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 875، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 157 رقم الحديث: 1777 .

نے حج مفرد کیا۔

مَنْصُورٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث ابوزناد سے ان کے بیٹے روایت کرتے

ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے مطابق ثواب ہوگا جو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ہاں قیراط کتنا ہوتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کے برابر۔

یہ حدیث نافع سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں تھیں ان دونوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا تھا، دونوں بچہ کے بارے میں

8487 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ

قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ قَعَدَ حَتَّى يُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، فَقَالُوا: مِثْلُ قَرَارِيطِنَا هَذِهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلُ أَحَدٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ

8488 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أُمِّيَّةُ قَالَ: نَا

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دَاوُدَ

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 174 رقم الحديث: 820 والنسائی: المناسک جلد 5 صفحہ 112 (باب افراد الحج). وابن ماجه: المناسک جلد 2 صفحہ 988 رقم الحديث: 2964-2965 ومالك في الموطأ: الحج جلد 1 صفحہ 335 رقم الحديث: 37-38 والدارمی: المناسک جلد 2 صفحہ 54 رقم الحديث: 1812.

8487 - اسنادہ صحیح: أخرجه بنحوه: البزار جلد 1 صفحہ 390 كشف الأستار. وصححه الحافظ الهيثمي. انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 33.

8488 - أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 528 رقم الحديث: 3427 وأيضاً في الفرائض جلد 12 صفحہ 56 رقم الحديث: 6769 ومسلم: الأفضیة جلد 3 صفحہ 1344.

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَتْهُ امْرَأَتَانِ، قَدْ أَكَلَ أَحَدُهُمَا ابْنَهُمَا
الدُّبُّ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى لِلْكُبْرَى،
فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى
بَيْنَكُمَا، فَأَخْبَرَتْاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِسِكِّينٍ، قَالَ أَبُو
هُرَيْرَةَ: وَأَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ،
قَالَتِ الصَّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: نَشَقُّهُ بَيْنَكُمَا، قَالَتْ:
اذْفَعُهُ إِلَيْهَا، وَقَالَتِ الْكُبْرَى: شَقُّهُ بَيْنَنَا، فَقَضَى بِهِ
سُلَيْمَانُ لِلصَّغْرَى، قَالُوا: لَوْ كَانَ ابْنُكَ لَمْ تَرْضَى
أَنْ تَشَقِّيه

جھڑا کر رہی تھیں تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ
بڑی کے لیے کیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے
پاس آئیں، آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان کیا فیصلہ
ہوا ہے؟ دونوں نے بتایا تو آپ نے فرمایا: چھری لے کر
آؤ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ
پہلا شخص تھا جسے رسول اللہ ﷺ سے چھری
(سکین) کا ذکر سنا ہے، ہم اس کا نام مدیہ رکھتے تھے۔
چھوٹی نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے
درمیان آدھا آدھا کر دوں! اس نے کہا: بڑی کو دے
دو! بڑی نے کہا: آدھا آدھا کرو! حضرت سلیمان علیہ
السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا، انہوں نے کہا: اگر
تیرا بیٹا ہوتا تو آدھا آدھا کرنے کے لیے نہ کہتی۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے
اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی، اس سے ٹیڑھے
ہونے کے باوجود فائدہ اٹھاؤ۔

یہ حدیث عوف سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ
زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِيَّةُ

8489 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ عَوْنٍ
الضَّبْعِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ
أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ
ضِلْعٍ، فَإِنْ تَقَمَّهَا تَكْسَرَهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ

8490 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْجَدِّي قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمِدِيُّ،
عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ فَلَاحُذْ
بِیَمِينِهِ، وَإِذَا أُعْطِيَ فَلْيُعْطِ بِیَمِينِهِ، وَإِذَا أَكَلَ
فَلْيَأْكُلْ بِیَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِیَمِينِهِ، فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ يَأْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطَى بِشِمَالِهِ، وَيَأْكُلُ
بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ
الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجَدِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شی لے تو
دائیں ہاتھ سے لے جب دے تو دائیں ہاتھ سے دے
جب کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے جب پئے تو دائیں
ہاتھ سے پئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے اور
دیتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن ربیع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے
ہیں۔

8491 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ
عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حَرَّاشٍ،
عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ أَمْرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيُظْلِمُونَ،
فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ
مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعَنْهُمْ عَلَى

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں
گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے جو ان کے
جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی
مدد کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے جو ان کے
جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی
مدد نہیں کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے ہے وہ مجھ سے

8490- أخرجه ابن ماجه: الأئمة جلد 2 صفحہ 1087 رقم الحديث: 3266. بلفظ: لياكل أحدكم بيمينه.....

وفي الزوائد: اسنادہ صحیح: رجالہ ثقات. وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 464 رقم الحديث: 8611

مختصراً. انظر الترغيب للمندري جلد 3 صفحہ 128 رقم الحديث: 2.

8491- اسنادہ حسن فیہ: سهل بن أسلم العدوي مولاہم البصري: صدوق. والحديث أخرجه الطبراني في الكبير

جلد 3 صفحہ 185 رقم الحديث: 3019، والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحہ 384، والبخاري جلد 2

صفحہ 240 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 250-251.

ظَلَمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَيَرُدُّ عَلَى الْحَوْضِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ
أَسْلَمَ

میرے حوض پر آئیں گے۔
یہ حدیث یونس سے سہل بن اسلم روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا
ہے کہ روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا،
روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب افطار کرے اور
جب اللہ سے ملاقات کرے گا، روزہ دار کے منہ کی خوشبو
اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہوگی۔

8492 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ:
نَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي، وَأَنَا
أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا
لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَلَخْلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ
عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

یہ حدیث ابوسنان ضرار بن مرہ سے عبدالعزیز اور
محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضَرَّارِ بْنِ
مُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس
صفیں ہوں گی اور صرف میری ایک اُمت کی اسی صفیں
ہوں گی۔

8493 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ
عُمَرَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ
مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ
عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفٍّ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَرَّارٍ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ضرار سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

الْعَزِيزِ

8492 - أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحہ 472 رقم الحديث: 7492، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 807 .

8493 - أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد 4 صفحہ 683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن . وابن ماجه: الزهد

جلد 2 صفحہ 1433-1434 رقم الحديث: 4289، والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحہ 434 رقم

الحديث: 2835 .

8494 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ قَالَ:

نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا كُثَيْبُ بْنُ وَائِلٍ
قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي
مُليْكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَ
هُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ
عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَذْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ شَهِدَ
بِيعَةَ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى
يَوْمَ التَّقَى الْجُمُعَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَوَلَّى الرَّجُلُ،
قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ هَذَا الْآنَ
يَذْهَبُ فَيُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ وَقَعْتَ فِي عُثْمَانَ قَالَ:
هَلْ فَعَلْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَذَلِكَ زَعَمَ، فَقَالَ: عَلَى
الرَّجُلِ، فَرَدُّوهُ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا قُلْتُ لَكَ؟ ،
قَالَ الرَّجُلُ: سَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ بَذْرًا؟ ،
فَقُلْتُ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟
فَقُلْتُ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ
التَّقَى الْجُمُعَانَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَذْرٍ: إِنَّ
عُثْمَانَ حُبِسَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ ،
فَضْرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ بِسَهْمٍ غَيْرُهُ قَالَ:
وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ
الرِّضْوَانِ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ، يَسْتَاذِنُهُمْ فِي الْهَدْيِ
وَدُخُولِ مَكَّةَ، فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ
کے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن!
مجھے آپ حضرت عثمان کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ بدر
میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا آپ بیت رضوان میں
شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
فرمایا: نہیں! اس نے کہا: آپ احد کے دن پھرنے
والوں میں شریک تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
فرمایا: ہاں! وہ آدمی چلا گیا ایک آدمی نے حضرت ابن
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ اب جائے گا اور لوگوں کو
بتائے گا کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق
بات کی۔ آپ نیف رمایا: میں نے ایسے کہا ہے؟ اس
آدمی نے کہا: اس نے ایسے خیال کیا ہے آپ نے
فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ اس کو لایا گیا تو آپ
نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ اس
آدمی نے کہا: میں نے آپ سے پوچھا: کیا حضرت عثمان
بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے کہا: نہیں ہوئے
تھے میں نے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں شریک
ہوئے؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: آپ احد
کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ آپ نے کہا:
ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: بدر کے دن عثمان کو اللہ اور اس کے

وَسَلَّمَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ،
فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ،
فَأَنَا أَبَايَعُ اللَّهَ لَهُ فَصَفَّقَ أَحَدِي يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى
قَالَ: وَقَالَ اللَّهُ (إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا
وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ) (آل عمران: 155)،
فَإَذْهَبْ فَقَدْ عَفَا اللَّهُ، فَاذْهَبِ الْآنَ فَاجْهَدْ عَلَى
جَهْدِكَ

رسول کی ضرورت نے روک لیا ہے۔ آپ ﷺ نے
آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حصہ مقرر کیا حالانکہ جو آپ
رضی اللہ عنہ کے علاوہ غائب تھے ان کے لیے مقرر نہیں
کیا اور بیعت رضوان کے دن آپ ﷺ نے حضرت
عثمان کو مکہ کی طرف بھیجا تھا کہ ان سے قربانی اور مکہ میں
دخول کی اجازت مانگیں۔ حضور ﷺ نے بیعت رضوان
کی مکہ میں داخل ہونے کی۔ آپ نے فرمایا: عثمان اللہ
اور اس کے رسول کی ضرورت میں ہے میں اس کی طرف
سے بیعت کرتا ہوں آپ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ
پر رکھا اور کہا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک جو تم میں
سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں، انہیں شیطان
ہی نے لغزش دی ان کے بعض اعمال کے باعث اور بے
شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا تو جا! اللہ نے ان کو
معاف کیا ہے، تو اب جا اور میرے حوالہ سے جو بیان کیا
اس کا انکار کر۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي
هَذَا الْإِسْنَادِ بَيْنَ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي
مُصْلِكَةَ: هَانِءُ بْنُ قَيْسٍ إِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ،
وَرَوَاهُ زَائِدَةُ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ كَلْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُصْلِكَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَحَبِيبِ بْنِ
أَبِي مُصْلِكَةَ، يُكْنَى: أَبَا تَوْرٍ الْحُدَّانِيَّ، حَتَّى مِنْ مُرَادٍ

اس حدیث کی سند میں کلب بن وائل اور حبیب
بن ابوملیکہ کے درمیان ہانی بن قیس کو عبد الواحد بن زیاد
نے داخل کیا ہے۔ اس حدیث کو زائدہ نے روایت کیا
اور ایک جماعت نے کلب بن وائل سے انہوں نے
حبیب بن ابوملیکہ سے انہوں نے ابن عمر سے وہ
حبیب بن ابوملیکہ سے ابوملیکہ کی کنیت ابو ثور الحذانی
ہے قبیلہ مراد کے رہنے والے ہیں۔

8495 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بَنُ

حضرت جناب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی خون بھی جو بہایا جائے وہ حائل نہ ہو گویا کہ مرغی ذبح کرنا ہے جب بھی جنت کے دروازہ میں پیش کیا جائے گا تو وہ خون اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہو گا جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں پا ہو کیونکہ انسان کے پیٹ میں سب سے پہلے بد بو آئے گی۔

الْأَسْوَدُ قَالَ: ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءٌ كَفِّ مِنْ دَمٍ يَهْرِيْقُهُ، كَأَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً كُلَّمَا يَعْرِضُ لِبَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَجْعَلَ فِي بَطْنِهِ إِلَّا طَيِّبًا، فَإِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتَنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

یہ حدیث قتادہ سے ابو عوانہ اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا، حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی: ”بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد بنائی“۔

8496 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبْتُلِ وَقَرَأَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے سات

8497 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ

8496 - أخرجه الترمذی: النکاح جلد 3 صفحہ 384 رقم الحدیث: 1082 وقال: حسن غریب. والنسائی: النکاح

جلد 6 صفحہ 48 (باب النهی عن النبیذ). وابن ماجه: النکاح جلد 1 صفحہ 593 رقم الحدیث: 1849

وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 24 رقم الحدیث: 20214.

8497 - اسنادہ فیہ: محرر بن ہارون بن عبد اللہ التیمی: متروک. والحدیث أخرجه ابن عدی فی الکامل جلد 6

صفحہ 2435. وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 275.

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ سَبْعَةً مِنْ خَلْقِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ، وَرَدَّدَ اللَّعْنَةَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا، وَلَعَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ، فَقَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لَغَيْرِ اللَّهِ، مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ، مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ، مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنِ ابْنَتِهَا، مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ حُدُودَ الْأَرْضِ، مَلْعُونٌ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

8498 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ

قَالَ: نَا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا، مَا تَنْتَظِرُونَ إِلَّا غِنًى مُطْعِيًّا، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، أَوْ كِبَرًا مُفْنِدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهَرًا، أَوْ الدَّجَالَ فَشَرُّ مُنْتَظَرٍ، أَوْ السَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمَرُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ

8499 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ

قَالَ: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ،

افراد پر ساتویں آسمان سے لعنت بھیجتا ہے ان میں سے ایک پر تین دفعہ بھیجی ہے باقی ہر ایک پر ایک مرتبہ جو ان کے لیے کافی ہے۔ فرمایا: لعنتی ہے وہ جو قوم لوط والے عمل کرے، لعنتی ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، لعنتی ہے جو قوم لوط والا عمل کرے، لعنتی ہے جو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے، لعنتی ہے جو جانوروں سے بدفعی کرے، لعنتی ہے جو اپنی اولاد کو عاق کرے، لعنتی ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے، لعنتی وہ جو زمین پر اللہ کی حد کو بدلے، لعنتی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کی طرف نیت کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کاموں میں جلدی کرو کیا تم ایسی مال داری کا انتظار کرتے ہو جو سرکش بنائے یا ایسے مرض کا جو فاسد کرے یا ایسے بڑھاپے کا جو کمزور کر دے ایسی موت کا جو اچانک آئے یا دجال کا کہ وہ بُرا ہے جس کا انتظار کر رہے ہو یا قیامت کا کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں اعرج سے محرر بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

حضرت طلحہ آل سرقہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر کو وضو کرتے دیکھا

8498 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 552 رقم الحديث: 2306 . بلفظ: بادراء بالأعمال سبعا..... . وزاد

عن حديث: بادروا بالأعمال ستا..... الا فقرأ منسيا . وقال: حسن غريب .

8499 - أصله عند البخاری ومسلم من طريق حمرا ن مولى عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بہ . أخرجه البخاری: الوضوء

جلد 1 صفحہ 311 رقم الحديث: 159' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحہ 204 .

مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَتَوَضَّأُ، فَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ: هَكَذَا رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا طَلْحَةُ مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ

8500 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَاذُ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، أُسْقِطَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا شَاذُ

8501 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثَنَا شَاذُ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں کو اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا، پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے، حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے اور حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے طلحہ آل سرقہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطف بن یزید اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے اونٹ کو گم کر دے، پھر اس کو جنگل کی زمین میں ملے۔

یہ حدیث عمر بن ابراہیم سے شاذ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن پیدا ہوتا ہے اور مؤمن جیتا ہے، حالت ایمان میں مرتا ہے، ایک بندہ

8500 - أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 105-106 رقم الحديث: 6309، ومسلم: التوبة جلد 4

صفحہ 2105 .

8501 - اسنادہ فیہ: عمر هو ابن ابراهيم: ضعيف في حديثه عن قتادة . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 10

صفحہ 276 . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 215-216 .

حالت کفر میں پیدا ہوتا ہے اور حالت کفر میں جیتا ہے اور حالت کفر میں مرتا ہے ایک بندہ ساری زندگی نیک عمل کرتا ہے پھر اس پر لکھا ہوا غالب آتا ہے تو وہ حالت کفر میں مرتا ہے ایک بندہ ساری زندگی بُرے اعمال کرتا ہے پھر لکھا ہوا غالب آتا ہے اور وہ حالت اسلام میں مرتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے آزاد کیا اور میری آزادی کو میرا حق مہر بنایا۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا: اے جی کی بیٹی! تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے کہ دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ سے بہتر ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے چچا کی بیٹیاں اور بیویاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو نے کیوں نہیں کہا کہ تم دونوں مجھ سے کیسے بہتر ہے میرے والد

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَبْدُ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَالْعَبْدُ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بَرَّهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يَذِرُكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بَرَّهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يَذِرُكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ سَعِيدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌ

8502 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَاذٌ قَالَ: نَا

هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: أَعْتَقَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

8503 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَاذٌ قَالَ: نَا

هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: يَا بِنْتُ حُصَيْنٍ، مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: بَلَّغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ تَنَالَانِ مِنِّي وَتَقُولَانِ: نَحْنُ خَيْرٌ مِنْهَا، نَحْنُ بَنَاتُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ قَالَ: أَلَا قُلْتُ: كَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَأَبِي هَارُونُ، وَعَمِّي مُوسَى،

8502- اسنادہ والحديث متفق عليه وفيه: هاشم أبو اسحاق الكوفي: ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی في

الكبير جلد 23 صفحہ 73 رقم الحديث: 194 وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد

جلد 4 صفحہ 285.

8503- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحہ 708 رقم الحديث: 3892. وقال: غريب لا نعرفه من حديث صفية

الا من حديث هاشم الكوفي؛ وليس اسنادہ بذلك القوی. والحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 29.

وَزَوْجِي مُحَمَّدٌ؟

حضرت ہارون علیہ السلام اور میرے چچا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور میرے شوہر (ساری کائنات کے مالک مختار جن کی وجہ سے یہ کائنات کا وجود تیار ہوا) محمد ﷺ ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے آگے چار ہزار دانوں والی تسبیح تھی میں اس پر تسبیح کرتی تھی آپ نے فرمایا: اے بنت حبی! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس میں تسبیح پڑھتی ہوں آپ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ مرتبہ تسبیح پڑھی ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے سکھائیں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ ”سبحان اللہ عدد ما خلق من شیء“۔

یہ حدیث کنانہ سے ہاشم بن سعید الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سفید سحلیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

8504 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا شَاذٌ قَالَ: نَا

هَاشِمٌ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ أَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَافٍ أَسْبَحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حَبِيٍّ، مَا هَذَا؟ قُلْتُ: أَسْبَحُ فِيهِ قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكَ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا، فَقُلْتُ: عَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: قَوْلِي: سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْإِحَادِيثَ عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: شَاذٌ

8505 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: أَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ سَحُولِيَّةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْإِحَادِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8504 - أخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحہ 555 رقم الحديث: 3554 وقال: غريب. والحاكم في المستدرک

جلد 1 صفحہ 547. وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه. ووافقه الذهبي.

8505 - أخرجه البخاری: كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 167 رقم الحديث: 1271، ومسلم في كتاب الجنائز جلد 2

8506 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ نُصَلِّي فِيهِنَّ، أَوْ نَقْبِرُ فِيهَا مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، وَحِينَ تَضَيِّفُ لِعُغْرُوبِهَا قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيْدَفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، دَفَنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَمُخَلَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمَخْلَدِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزْرِيُّ

8507 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ:

نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا تَرَكْتَ الْفَرَائِضَ فَلَاوَلَى رَجُلٍ ذَكَرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

8508 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت بہز بن عامر الجبئی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور قبریں کھودنے یعنی جنازہ پڑھنے سے سورج کے طلوع ہونے سے لے کر بلند ہونے تک اور پھر زوال کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت۔ میں نے عقبہ سے کہا: کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوبکر کورات کو دفن کیا گیا تھا۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع اور مخلد بن یزید البصری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مخلد فضل بن یعقوب الجزری اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اصحاب الفرائض کو حصہ دو جو اصحاب فرائض چھوڑیں اس کا مستحق مرد ہے۔

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8506 - أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحہ 568؛ وأبو داؤد في كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 204

رقم الحديث: 3192؛ والترمذی: كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 339 رقم الحديث: 1030 .

8507 - أخرجه البخاری: كتاب الفرائض جلد 12 صفحہ 12 رقم الحديث: 6732؛ ومسلم: كتاب الفرائض جلد 3

صفحہ 1233 .

8508 - أخرجه أبو داؤد: كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 136 رقم الحديث: 1691؛ والنسائی: كتاب الزكاة جلد 5

ﷺ نے ایک دن صدقہ دینے پر ابھارا، ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے، آپ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر صدقہ کرو، اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے؟ آپ نے فرمایا: تو اس کے متعلق زیادہ بہتر جانتا ہے۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ ابویصرہ عامر سے اور موسیٰ بن عقبہ سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عِنْدِي دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

8509 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى السَّامِيُّ كُذِّبَ قَالَ: نَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمِيرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرٍ إِلَّا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُوسَى

8510 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

صفحہ 47، واحد جلد 2 صفحہ 251 رقم الحديث: 7437، والحاكم في المستدرک: کتاب الزکاة جلد 1

صفحہ 415. وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8509- أصله في البخاری: کتاب الرضوء جلد 1 صفحہ 165 رقم الحديث: 202، والنسائی: کتاب الطهارة جلد 1

صفحہ 70.

8510- أخرجه البخاری في کتاب الايمان جلد 1 صفحہ 94 رقم الحديث: 25، ومسلم: کتاب الايمان جلد 1

صفحہ 53.

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں، یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر دھیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، جب ایسا کریں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون بچا لیا اور اپنے اموال، ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

الْوَّاحِدِ أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَّعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَمَّعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

یہ حدیث تمام شعبہ عبد الملک بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو غسان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو غَسَّانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ عز وجل نے اپنے نبی ﷺ پر اتاری: ”اپنے قریبی رشتے داروں کو ذرا سیں“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی عبد مناف کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی ہاشم کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں، مگر تمہارے لیے رجمی تعلق ہے۔

8511 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ عَدِي

الْوَّاحِدِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ،

8511- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 192، والترمذی فی کتاب تفسیر القرآن جلد 5 صفحہ 338 رقم

الحديث: 3185، والنسائي: كتاب الوصايا جلد 6 صفحہ 207 .

أَنقَذِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ، لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا،
إِلَّا أَنْ لَكُمْ رَحِمًا وَأَبْلَهَا بِبَلَالِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

8512 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مَالِكٌ قَالَ: نَا

مُعْتَمِرٌ، سَمِعْتُ ابْنَ أَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ
عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسِ بْنِ عَبَّاسِ الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ أَبِي
مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ، قِيلَ:
وَمَا الطَّاعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَخَزْ أَعْدَائِكُمْ
مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ
كُرْدُوسِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ وَرَوَاهُ أَبُو
بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ
شُرَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ - وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ،
وَمُسْعِرٌ، وَاسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي مُوسَى

8513 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو

مَالِكٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ،
عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

یہ حدیث حجاج سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت طعن اور طاعون
میں ہے، عرض کی: یا رسول اللہ! طاعون کیا ہے؟ آپ
نے فرمایا: جنوں سے تمہارے دشمنوں کی ہلاکت ہر ایک
میں شہادت ہے۔

یہ حدیث زیاد بن علاقہ، کردوس سے اور زیاد سے

حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر
اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوبکر النہشلی، زیاد بن علاقہ
سے، وہ اسامہ بن شریک سے، وہ عبداللہ بن حارث
سے۔ اس حدیث کو ثوری اور مسعر اور اسرائیل سے، وہ
زیاد بن علاقہ سے، وہ عبداللہ بن حارث سے، وہ ابوموسیٰ
سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم میں سے
کام رکھا ہے، تم اس کے والی ہو، یہ کام تم میں رہے گا

8512 - اسنادہ فیہ: الحججاج بن أَرْطَاة: صدوق كثير الخطأ. والتدليس ولم يصرح بالسماع. والحديث أخرجه

الطبرانی في الصغير (12711) والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 395. وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحہ 314-315.

8513 - اسنادہ حسن فیہ: كثير بن يحيى أبو مالك: صدوق. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1

صفحہ 458. وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى. صححه. انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 195.

جب تک تم ایسے اعمال نہ کرو کہ تم سے چھین لیا نہیں جائے جب تم نے وہ کام کیا تو تم پر اللہ عزوجل اپنی بدترین مخلوق مسلط کرے گا تم کو نگلے گی جس طرح لکڑی نگلی جاتی تھی۔

یہ حدیث اعمش سے ابو عوانہ اور ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں اور ابو عوانہ ابومالک کثیر بن یحییٰ اکیلے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ الحمانی ابوکریب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر میں جمعہ کے دن الم السجدة اور هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ”تقویٰ والے بخشش والے ہیں“ کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اس کا مالک ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ فِيكُمْ هَذَا الْأَمْرَ وَأَنْتُمْ وَلَانَهُ، وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ مَا لَمْ تَعْمَلُوا أَعْمَالًا تُنْزِعُ مِنْكُمْ، فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ، فَالْتَحَاكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَأَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ: أَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْحِمَانِيِّ: أَبُو كُرَيْبٍ

8514 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُذَيْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمِ السَّجْدَةَ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى

8515 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُذَيْبَةُ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المذثر: 56) قَالَ:

8514 - أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 438 من حدیث أبی ہریرۃ رقم الحدیث: 891، ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 599 عن ابن عباس .

8515 - أخرجه الترمذی: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحہ 430 رقم الحدیث: 3328، وابن ماجہ: كتاب الزهد جلد 2 صفحہ 1437 رقم الحدیث: 4299، والدارمی: كتاب الرقاق جلد 2 صفحہ 392 رقم الحدیث: 2724، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 142 رقم الحدیث: 12451 .

کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، میں مالک ہوں جو مجھ سے
ڈرے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے سے، میں اس کو
بخشوں گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب کا وعدہ
کیا، وہ ثواب دیئے والا ہے اور جس پر سزا کا وعدہ کیا اس
کا اس کو اختیار ہے۔

یہ دونوں حدیثیں سہیل بن ابو حزام سے ہدیہ
روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں
ہدیہ اکیلے ہیں۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قوم میں
فاسق کی مثال اس قوم کی طرح ہے کہ سمندر میں کشتی پر
سوار ہوں، انہوں نے حصے تقسیم کیے ہوئے ہوں، ان میں
سے ہر ایک اپنی جگہ پر ہوا، ان میں سے ایک آدمی نے
اپنی جگہ سے ارادہ کیا کہ اس کو پھاڑے، انہوں نے اس کو
کہا: تو ہم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے؟ اس نے کہا:
تم اپنی جگہ ہو، اگر وہ اس کو چھوڑ دیتے تو وہ خود بھی غرق
ہوتا اور ان کو بھی ساتھ غرق کرتا، اگر اس کا ہاتھ پکڑتے تو
خود بھی اور اس کو نجات دلاتے، اسی طرح فاسق کی مثال

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ:
أَنَا أَهْلٌ أَنْ أَتَقَى فَلَا يُشْرِكُ بِي، وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنْ اتَّقَى
أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

8516 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا هُدْبَةُ قَالَ: نَا
سُهَيْلٌ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَعَدَهُ اللَّهُ عَلَى
عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ
عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي
حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هُدْبَةُ

8517 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ
عَلِيٍّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ
سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي
الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ،
فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ، فَعَمَدَ
رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى مَكَانِهِ فَخَرَقَهُ، فَقَالُوا: مَا لَهُ يُرِيدُ أَنْ
يُهْلِكَنَا؟ قَالَ: وَفِيمَ أَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي قَالَ: فَإِنْ
تَرَكُوا غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

8516- اسنادہ فیہ: سہیل بن ابی حزم: ضعیف. وعزاه الحافظ الهیثمی لأبی یعلی. وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 214.

8517- اصلہ عند البخاری بلفظ: مثل القائم علی حدود اللہ والواقع فیہا کمثل..... أخرجه البخاری: الشریکة جلد 5

صفحہ 157 رقم الحدیث: 2493، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 470 رقم الحدیث: 2173.

نَجَوْا وَنَجَا مَعَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْفَاسِقِ

ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ
مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِهِ إِلَّا حَسَّانٌ، تَقَرَّدَ بِهِ
الْأَزْرَقِيُّ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور ان کے بیٹے
سے حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ازرق اکیلے ہیں۔

8518 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَا
ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي
لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبُعَمَرِيِّ إِلَّا
الْمُقَدَّمِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے
لیے ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن العمری سے مقدمی روایت
کرتے ہیں۔

8519 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

بَكْرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ،
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَّاحِيلَ قَالَ: خَرَجْتُ
أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ
حَائِطًا، فَإِذَا زَرْعٌ قَدْ أَذْرَكَ، فَجَعَلْتُ أَفْرُكُ وَأَكُلُ،
فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي،
فَشَكَّوْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:
مَا أَطْعَمْتُهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا، وَلَا أَذْبَتُهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا،
ارْذُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ

حضرت عباد بن شریحیل فرماتے ہیں کہ میں اور
میرے چچا مدینہ آئے، مجھے بھوک لگی، میں باغ میں داخل
ہوا، وہاں کھیتی ملی، میں اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھانے لگا،
باغ کا مالک آیا، اس نے مجھے پکڑا اور مجھے مارا اور میری
چادر لے لی، میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے
ہاں کی تو آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو کھلایا نہیں تھا
جب یہ بھوکا تھا، تو نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا
ہے، اس کی چادر واپس کر دے۔

8518- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 236 رقم الحديث: 4739، والترمذی: صفة القيامة جلد 4 صفحہ 625

رقم الحديث: 2435 وقال: حسن صحيح غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 261 رقم الحديث:

13227

8519- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 40 رقم الحديث: 2620-2621، والنسائي: القضاة جلد 8

صفحہ 210-211 (باب الاستعداد). وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحہ 770-771 رقم الحديث:

2298، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 206 رقم الحديث: 17534.

یہ حدیث سفیان بن حسین سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ ابوبشر سے وہ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس مرتبہ قسم کھاتا ہوں کہ ابن صائد دجال ہے مجھے پسند ہے کہ ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ یہ وہ نہیں ہے اور یہ اس لیے رسول ﷺ نے مجھے اس کی ماں کی طرف بھیجا، فرمایا: اس سے پوچھ کہ کتنے ماہ میں اس کو جنا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: بارہ ماہ میں! آپ نے فرمایا: اس سے پوچھ کہ جس وقت جنا تھا تو یہ چیخا تھا؟ اس نے کہا: اس طرح چیخا تھا جس طرح ایک ماہ کا بچہ چیختا ہے۔ اس کے لیے حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دل میں ایک بات رکھی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کی ہڈی وہ کہنے لگا: وہ دھواں! کہنے لگا: دغ دغ، اس کے لیے ہلاکت! تقدیر پر تو ہرگز غالب نہ آسکے گا۔

یہ حدیث حارث سے عبد الواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ: عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَّاحِيلَ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ: عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَّاحِيلَ

8520 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ

سَعِيدٍ الزَّمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: لَأَنْ أَحْلِفَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: سَلْهَا، كَمْ حَمَلْتُ؟ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اثْنَى عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ: سَلْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَيْحَتُهُ حِينَ وَقَعَ؟ قَالَتْ: صَيْحَةُ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبَاءً، فَمَا هُوَ؟ فَقَالَ: عَظُمُ شَاةٍ عَفْرَاءَ، فَجَعَلَ يُرِيدُ يَقُولُ: الدُّخَانُ فَجَعَلَ يَقُولُ: الدُّخَانُ الدُّخَانُ، فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَسْبِقَ الْقَدَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

8521 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

8520 - اسنادہ قریب من الحسن فیہ: أ - الحارث بن حصيرة: صدوق یخطی رمی بالرفض . ب - عمرو بن سعید

الرمادی: لم أجدہ . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحہ 148، والبخاری جلد 4 صفحہ 144

كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 6-5 .

8521 - أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 284 رقم الحديث: 5804، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 835 .

حضور ﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند نہ ملے تو شلوار پہنے، اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہنے۔

الْمِنْهَالِ، نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُحْرِمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبَسَ السَّرَاوِيلَ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبَسَ خُفَيْنِ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

حضرت عدی بن عمیرہ الحضری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، پھر آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

8522 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ: نَا أَبُو حَرِيزٍ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ، ثُمَّ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ

یہ حدیث عدی بن عمیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی تو آپ نے لوگوں کی دعوت کی ان کو کھانا کھلایا، لوگوں کے لیے تیار کیا، جو کھڑا رہا وہ کھڑا رہا، جو بیٹھا رہا وہ بیٹھا رہا، ایک گروہ بیٹھا رہا، آپ کھڑے ہوئے اس

8523 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ، فَطَعِمُوا، فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ، فَقَامَ مَنْ

8522- اسنادہ حسن، فیہ: ا۔ ابو حریز عبد اللہ بن الحسین الأزدی: صدوق یخطی. ب۔ الفضیل بن میسرة ابو معان

البصری: صدوق. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 128.

8523- أخرجه البخاری: التفسیر جلد 8 صفحہ 387 رقم الحدیث: 4791، ومسلم: النکاح جلد 2 صفحہ 1050.

کے بعد وہیں کھڑے ہوئے میں نے اس کی خبر حضور ﷺ کو دی آپ آئے داخل ہوئے میرے اور آپ کے درمیان پردہ ڈالا تو پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ ﷺ نے اس کو تلاوت کیا کہ ”جب تم کھانا کھاؤ تو پھیل جاؤ“۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا آپ قضائے حاجت کے لیے گئے پھر میری طرف اشارہ کیا میں گیا تو میں آپ کے پاس پانی لایا آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا جس کے بازو نہیں تھے آپ نے دونوں کندھوں پر ڈالا میں نے آپ پر پانی بہایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور مسافروں کے لیے سنت تین دن و رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

یہ حدیث داؤد الاودی سے مکی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں شععی کے علاوہ کسی نے ”وكانت سنة للمسافر ثلاثة ايام ولياليهن وللمقيم يوم وليلة“ کے الفاظ داؤد نے نقل کیے ہیں۔

حضرت حارث بن مقرب سے روایت ہے کہ وہ

قَامَ، وَجَلَسَ نَفَرٌ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ، ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ، فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ، فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ: وَأَنْزِلْتُ آيَةَ الْحِجَابِ، قَرَأَهَا (فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا) (الاحزاب: 53)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التِّيمِيِّ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

8524 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَيَّ، فَذَهَبْتُ، فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ لَيْسَ لَهَا يَدَانِ، فَالْقَاهَا عَلَى عَاتِقِهِ قَالَ: صَبَّ عَلَىَّ، فَصَبَّتُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَكَانَتْ سَنَةٌ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا مَكِّيُّ، وَلَا قَالَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: فَكَانَتْ سَنَةٌ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ إِلَّا دَاوُدُ

8525 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

8524- اسنادہ فیہ: داؤد بن یزید الاودی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 262.

8525- آخره أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 84 رقم الحديث: 2762 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 500 رقم

حضرت عبداللہ کے پاس آئے میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں تھی میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا وہاں لوگ مسلمہ کو ماننے والے بیٹھے ہوئے تھے ان کی طرف عبداللہ کو بھیجا اس کو لایا گیا ابن نواحہ کے علاوہ سب قیدی بنایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو نمازندہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن اڑا دیتا آج تُو نمازندہ نہیں ہے اے قرظہ! اٹھو اس کی گردن اڑا دو۔ حضرت قرظہ بن کعب کھڑے ہوئے اور بھرے بازار میں اس کی گردن اڑا دی اور فرمایا: جس کا ارادہ ہو ابن نواحہ کو دیکھنا وہ بازار میں دیکھے۔

یہ حدیث ثوری سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لیے بہتر خصلت مسواک ہے۔

یہ حدیث مجالد سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے

كَثِيرٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُصَرِّبٍ، أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ إِحْنَةٌ، وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ، فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ يُؤْمِنُونَ بِمُسْلِمَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ، فَجِئَءَ بِهِمْ، فَاسْتَأْذَنَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَاحَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُقْكَ، فَإِنَّكَ الْيَوْمَ لَكُنتَ بِرَسُولٍ، فَمَا قَرِظَةُ فَاضِرْبٍ عُقْفُهُ، فَقَامَ قَرِظَةُ بْنُ كَعْبٍ، فَضَرَبَ عُقْفَهُ فِي السُّوقِ، وَقَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَاحَةِ فَيَنْظُرُ فِي السُّوقِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

8526 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ التَّوَالُفُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ

8527 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

8526- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 536 رقم الحديث: 1677. وفي الزوائد: في اسنادہ مجالد، وهو ضعيف. والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 8326.

8527- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 141 رقم الحديث: 637، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 422.

اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

كَثِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز چاشت، عید الفطر والضحیٰ، مسافر کی نماز جمعہ کی نماز تمام کی تمام حضور ﷺ کی زبان سے ہر ایک دو رکعت ہیں۔

8528 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَتْ بِقَصَرٍ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسی نے اس حدیث میں سفیان سے، وہ زبید اور ابن ابی لیلیٰ سے، وہ اپنے والد سے سوائے معاذ بن معاذ کے نہیں کیا۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو حدیث بیان کرتا ہوں کہ ہو سکتا ہے آپ کو اللہ نفع دے! اس کے ذریعے کہ حضور ﷺ نے حج و عمرہ اکٹھا کیا، اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا آپ کے دنیا سے جانے تک آپ ﷺ نے منع نہیں کیا، ایک آدمی اپنی رائے سے جو چاہے کہے۔

8529 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ: إِنِّي أَحَدُ ثَلَاثَةِ حَدِيثَاتٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ، أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ نَسَخَهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ، قَالَ رَجُلٌ: بَرَأِيهِ مَا شَاءَ

8528- أخرجه النسائي: التقصير جلد 3 صفحہ 96 (افتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر) . وابن ماجه: الاقامة

جلد 1 صفحہ 338 رقم الحديث: 1063-1064، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 47 رقم الحديث: 259 .

8529- أخرجه البخاری. التفسير جلد 8 صفحہ 34 رقم الحديث: 4518، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 899 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ

الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے

ہیں۔

8530 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا

بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَمَّ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَاكُمْ النَّجَاشِيِّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نجاشی بھائی فوت ہو گیا ہے، انہوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی، ہم کھڑے ہوئے، ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت کے لیے صفیں بنائی جاتی ہیں، ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی جس طرح میت کی پڑھی جاتی ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ

سِيرِينَ إِلَّا بِشْرِ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث یونس اور ابن سیرین سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

8531 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا نَعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْعِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے سجدہ میں سوتے تھے ہمیں آپ کی نیند آپ کی آواز سے معلوم ہوتی تھی، پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے (وضو نہ فرماتے)۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورُ

بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے منصور بن ابواسود روایت

کرتے ہیں۔

8530 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 657، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 1039

والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 56-57 (باب الصفوف على الجنائز). وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 536

رقم الحديث: 19963.

8531 - أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحہ 160 رقم الحديث: 475 بلفظ: أن رسول الله ﷺ نام حتى نفع. ثم

قام فصلی. وفي الزوائد: هذا الاسناد رجاله ثقات. الا أن فيه حجاجا، وهو ابن أوطاة، كان يدلس.

8532- حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيَشْقِصِ الْخَنَازِيرَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

8533- حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبٍ قَنْصٍ، وَلَا كَلْبٍ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيرَاطُ ثَمَّ ذَكَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا بِقَبْرِ أَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ أَبُو ثَعِيفٍ، وَهُوَ أَمْرُوٌّ مِنْ ثَمُودَ، فَكَانَ مَنَزَلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمُ اللَّهُ بِهِ مَنَعَ بِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَإِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ قَدْفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَبْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخَرَجْنَاهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب فروخت کی اس کو خنزیر کا گوشت کھلایا جائے گا۔

یہ حدیث مغیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا، وہ کتا بغیر وجہ کے رکھا، اس کے ثواب میں ہر روز کمی کی جائے گی، پھر ذکر کیا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں آپ ابو رغال کی قبر کے پاس سے گزرے فرمایا: یہ ابو رغال کی قبر ہے، وہ ثقیف کا باپ تھا، وہ ثمود کی قوم کا ایک آدمی تھا، اس کی جگہ حرم میں تھی، جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا تو اللہ عزوجل نے ان کو ہلاک کیا، اس کو حرم کی جگہ سے منع کیا، وہ نکلا یہاں تک کہ جب اس جگہ آیا فوت ہوا، اس کو دفن کیا گیا، اس کے ساتھ سونے کی ڈلی تھی، ہم نے قبر کو کھولا تو قوم نے اس کو نکالا۔

8532- أخرجه أبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 278 رقم الحديث: 3489، والدارمی: الأشربة جلد 2 صفحہ 155

رقم الحديث: 2102، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 310 رقم الحديث: 18242.

8533- استنادہ فیہ: بجیر بن ابی بجیر: مجهول. وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر. وانظر مجمع الزوائد جلد 4

روح بن قاسم سے اس حدیث کو صرف یزید بن زبید نے روایت کیا۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عمار کو حکم دیا کہ حضور ﷺ سے ہڈی کے متعلق پوچھیں، آپ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھوئے اور وضو کرے۔

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک کی جس وقت اللہ نے توبہ قبول کی تو حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اللہ نے سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور میں نے اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے رکھا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: مال کو روک رکھ تیرے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا خیر والا حصہ روک لیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

8534 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِبَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ، وَيَتَوَضَّأُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمِّيَّةُ

8535 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَنْجَانِي اللَّهُ بِالْصَّدَقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ كَذِبًا، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ مِنْ مَالِكَ خَيْرٌ لَكَ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ:

8534 - أصله عند البخاری ومسلم عن علي رضي الله عنه بغير هذا السياق - أخرجه البخاری: الغسل جلد 1

صفحة 451 رقم الحديث: 269، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحة 247. وأما لفظ المصنف عند النسائي:

الطهارة جلد 1 صفحة 80 (باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذی) والطبرانی فی الكبير جلد 4

صفحة 285 رقم الحديث: 4440 .

8535 - أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحة 454 رقم الحديث: 2757، ومسلم: التوبة جلد 4 صفحة 2120 .

فَاتَى أُمِّسِكَ سَهْمِي مِنْ خَبِيرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ

إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے فضل روایت کرتے ہیں۔

8536 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ

أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا

نَافِعٌ، مَوْلَى حَمْنَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلْعٍ الْأَنْصَارِيِّ،

أَنَّ إِخْوَتَهُ شَكَّوْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يَبْذُرُ مَالَهُ وَيَتَبَسَّطُ فِيهِ، فَقَالَ لَهُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ، مَا

شَأْنُ إِخْوَتِكَ يَشْكُونُكَ؟ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَبْذُرُ مَالَكَ

وَتَتَبَسَّطُ فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَخُذُ

نَصِيبِي مِنَ الثَّمَرَةِ، فَأَنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مَنْ

صَحِبَنِي قَالَ: فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، فَقَالَ: أَنْفَقُ، يُنْفِقُ اللَّهُ عَلَيْكَ ثَلَاثَ

مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَمَعِيَ رَاحِلَةٌ قَالَ: أَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ بَيْتِي الْيَوْمَ وَأَيْسَرُهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلْعٍ إِلَّا

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعْدُ أَبُو عَاصِمٍ

8537 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ

أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ

حضرت قیس بن سلع انصاری فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی انہوں نے کہا: یہ مال میں فضول خرچی کرتا ہے آپ نے فرمایا: اے قیس! تمہارے بھائی تمہاری شکایت کیوں کر رہے ہیں؟ وہ گمان کرتے ہیں کہ تو اپنے مال میں فضول خرچی کرتا ہے میں نے عرض کی: میں اپنے حصے کا پھل لیتا ہوں اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں اور اپنے دوستوں پر۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا فرمایا: خرچ کر تجھ پر اللہ خرچ کرے گا۔ تین مرتبہ فرمایا: جب اس کے بعد ہوا تو میں اللہ کی راہ میں نکلا میری سواری میرے پاس تھی میں اپنے گھروالوں میں زیادہ مال دار تھا۔

یہ حدیث قیس بن سلع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعد ابو عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیر ہو کر کھانے والے کو اس چیز کو جو اُسے نہیں دی جاتی، جھوٹے بناوٹی کپڑے پہننے

8536 - اسنادہ قریب من الحسن فیہ: أ - سعد بن زیاد أبو عاصم: قال أبو حاتم ليس بالمتين، وذكره ابن حبان في

الثقات. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 15. ب - نافع مولى حصنة بنت شجاع: ذكره ابن حبان في الثقات:

وسكت عنه ابن أبي حاتم. انظر الجرح جلد 8 صفحہ 453، الثقات جلد 5 صفحہ 470 ولم يعرف الحافظ

الهيثمى سعد بن زیاد. انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 131.

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَا يُعْطَى كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ
والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث سفیان بن عبد اللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

8538 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے تھے: ”اللّٰهُمَّ اِلٰى آخِرِهِ“۔

8539 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَنَسٍ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا سُقْيَا وَاسْعَةً، وَإِدْعَةً نَافِعَةً، تُشْبِعُ بِهَا الْأَمْوَالَ وَالْأَنْفُسَ، غَيْثًا هَنِيئًا، مَرِيئًا، طَبَقًا، مُجَلَّلًا، تُسَبِّغُ بِهِ عَلَى بَادِيِنَا وَحَاضِرِنَا، تُنْزِلُ بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ، وَتُخْرِجُ لَنَا بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، وَتَجْعَلُنَا عِنْدَهُ مِنَ الشَّاكِرِينَ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَكَانَ إِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ: اللَّهُمَّ اقْتُلْ كِبَارَهُ، وَأَهْلِكَ صِغَارَهُ، وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ، وَأَقْطَعْ نَسْلَهُ

8538- أخرجه البخاری: النکاح جلد9 صفحہ228 رقم الحدیث: 5219، ومسلم: اللباس جلد3 صفحہ1681 .

8539- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی ابو محمد المدنی: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد2

یہ حدیث حضور ﷺ سے ”فی الدعا علی الجراد“ کے الفاظ اس حدیث کے علاوہ نہیں ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن علاشہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّعَاءِ عَلَى الْجَرَادِ حَدِيثٌ غَيْرُ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عُلَانَةَ

8540 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَاصِرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَثِيرٍ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسَالِ الْمَرْأَةُ بِطَلَاقِ أُخْتِهَا لِكُتْفَاءِ مَا فِي إِنْائِهَا، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كُتِبَ لَهَا، وَلَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنْ ابْتَاعَ مُصْرَاةً فَإِنَّهُ يُخَيَّرُ بَيْنَ النَّظَرَيْنِ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُصْرَاةِ أَحَدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

8541 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي

8540 - أم قوله ﷺ: لا يبيع الرجل على بيع أخيه..... حتى قوله: ما في إناؤها' فانما لها ما كتب لها. أخرجه البخاري:

اليوم جلد 4 صفحہ 413-414 رقم الحديث: 2140، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1044. وأما

قوله ﷺ: ولا تصرؤا الإبل والغنم' فمن..... أخرجه البخاري: اليوم جلد 4 صفحہ 422 رقم

الحديث: 2148، ومسلم: اليوم جلد 3 صفحہ 1155.

8541 - اسنادہ فیہ: أ - سعيد بن أبي رزین وأخوه مجهولان. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 29. ب - ليث بن أبي

سليم: صدوق اختلط في آخره. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 94.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے نہ نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے جاسوسی نہ کرو نہ شہری آگے جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے اس کے لیے وہی ہے جو اس کے لیے لکھا گیا ہے اونٹوں اور بھیڑی بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ رکھے اس حالت میں کہ جانور خرید اس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا تھا وہ تو دیکھنے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کرے تو ایک صاع کھجور ساتھ دے۔

اس حدیث کے ”مصرأة“ کے الفاظ زہری کے علاوہ سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے باندیوں کو حرام کیا ہے اس کی فروخت اور پیسوں سے اور اس کی تعلیم اور اس کے نفع

8540 - أم قوله ﷺ: لا يبيع الرجل على بيع أخيه..... حتى قوله: ما في إناؤها' فانما لها ما كتب لها. أخرجه البخاري:

اليوم جلد 4 صفحہ 413-414 رقم الحديث: 2140، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1044. وأما

قوله ﷺ: ولا تصرؤا الإبل والغنم' فمن..... أخرجه البخاري: اليوم جلد 4 صفحہ 422 رقم

الحديث: 2148، ومسلم: اليوم جلد 3 صفحہ 1155.

8541 - اسنادہ فیہ: أ - سعيد بن أبي رزین وأخوه مجهولان. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 29. ب - ليث بن أبي

سليم: صدوق اختلط في آخره. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 94.

اُٹھانے سے منع کیا۔

سَلِيمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ
الْقَيْنَةَ، وَيَبْعَهَا، وَتَمْنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ
إِلَيْهَا

یہ حدیث ابن سابط عائشہ سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان
اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ
عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ
سُلَيْمَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی
اپنے دل میں اللہ کے متعلق کوئی بات پاتا ہے تو اس کو
اپنی زبان پر لانے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ آسمان
سے گرے۔ آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو! انہوں نے
عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایمان ہے۔

8542 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ
كَثِيرٍ قَالَ: نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ،
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُمْ
قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَحَدَنَا لَيَحَدِّثُ نَفْسَهُ
بِالشَّيْءِ مِنْ أَمْرِ الرَّبِّ، لَأَنْ يَسْقُطَ مِنَ السَّمَاءِ
إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: وَقَدْ
وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مُحْضُ الْإِيمَانِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ إِلَّا
ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَادٌ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے ثابت روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

8543 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَيْسَرٍ
قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ
الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدِمْتُ بَيْنَ
يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا
يَقْرُنُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعد، حضرت ابو بکر کے غلام سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ کے آگے کھجوریں تھیں، لوگ ملا کر
کھانے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ملا کر نہ کھاؤ
(کیونکہ تم اکٹھے بیٹھے ہو، ہاں اگر اکیلے ہو تو جائز ہے)۔

8542 - أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحہ 119 رقم الحديث: 24806. وذكره الحافظ الهيثمي في المعجم

جلد 1 صفحہ 38 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه وفي اسناده شهر بن حوشب .

8543 - أخرجه ابن ماجه: الأطعمه جلد 2 صفحہ 1106 رقم الحديث: 3332. وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله

ثقات .

لَا تَقْرُنُوا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا أَبُو

دَاوُدَ

یہ حدیث ابو عامر سے ابو داؤد وروایت کرتے ہیں۔

8544 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَيْسَرٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَيْسَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ، فَتَضَحَّتْهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے حضرت اُم سلمہ کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھی آپ نے نماز پڑھائی، لوگوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

سُلَيْمَانُ بْنُ كَيْسَرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

8545 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

الْمَدِينِيِّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْطِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَزُرْعَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ بَنِ سَوَاءٍ، عَنْ جَدَّتِهِمْ أُمِّ سُبَيْلَةَ، أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَبَيْنَ أَرْوَاهُ أَنْ يَقْبَلْنَهَا، فَقُلْنَ: إِنَّا لَا نَأْخُذُ، فَأَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْنَهَا، ثُمَّ أَقْطَعَهَا وَادِيًا، فَاشْتَرَاهُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور

یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت اُم سنبہ فرماتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے

پاس ہدیہ لے کر آئیں، حضور ﷺ کی ازواج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا، انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گی، حضور ﷺ نے لینے کا حکم دیا، انہوں نے لیا اور اس کو وادی الگ کر دی جسے (بعد میں) حضرت عبد اللہ بن جحش نے حضرت امام حسن بن علی سے خریدا۔

8544- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث: 380، ومسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 457 .

8545- اسنادہ قريب من الحسن فيه: أ- زرعة بن حصين بن سياه سكت عنه البخاری وابن أبي حاتم . وذكره ابن حبان

في الثقات . انظر التاريخ جلد 3 صفحہ 440، الجرح جلد 3 صفحہ 605، الثقات جلد 3 صفحہ 605 .

ب- سليمان بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد 4 صفحہ 8، وابن أبي حاتم جلد 4 صفحہ 105 .

ج- محمد بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد 1 صفحہ 26، وابن أبي حاتم جلد 7 صفحہ 235 ولم

يعرف الحافظ الهيثمي عمرو بن قيطي . انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 17 .

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ مِنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سُبُلَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ

یہ حدیث اُم سنبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے۔

8546 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ يُونُسَ أَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ
عِيْسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ
الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُمَرَو بْنِ
شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عمر سے عبدالعزیز بن
مطلب کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے معن روایت کرتے
ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت
ابو اسرائیل نے نذر مانی سورج میں کھڑے ہونے کی،
ایک دن رات تک اور گفتگو نہ کرنے کی، تو حضور ﷺ
نے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا
مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

8547 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي
الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَذَرَ أَبُو إِسْرَائِيلَ أَنْ يَقُومَ
فِي الشَّمْسِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعُدَ وَيَتَكَلَّمَ

یہ حدیث ابوزبیر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا
حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

8548 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُكَيْسٌ، مَوْلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8546 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحديث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 124 .

8547 - اسنادہ فیہ: حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ ومدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد
جلد 4 صفحہ 190 .

8548 - اسنادہ فیہ: أيوب بن سويد: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 120 كشف الأستار . وانظر

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 300 .

ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

الْعَبَّاسُ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مکلیس اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُكَيِّسٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور اذان دینے والوں کو بخش دے۔

8549 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُوحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

8550 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

یہ حدیث زہری، عباد بن تمیم سے اور زہری سے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَادِ

8549- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517-518 والترمذی: الصلاة جلد 1

صفحہ 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187.

8550- اسنادہ صحیح: والحديث عزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 20.

ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن قزاز اکیلے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد کے لیے ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے حضرت عمار دو دو اٹھا رہے تھے حضور ﷺ ان کے کندھوں سے مٹی صاف فرما کر فرمایا: اے ابن سمیہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے عمر الحوضی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو حلال جانا، اس نے اللہ کے احکامات کو کمزور جانا، جس نے جھگڑے پر مدد کی وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ حق ہے یا باطل ہے، وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے جو کسی قوم کے ساتھ چلا یہ خیال کر کے کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں ہے، وہ جھوٹے گواہ کی طرح ہے، جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو مکلف بنایا جائے گا کہ اس کے دونوں طرف رسی باندھ دی جائے گی، مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔

بْنِ تَمِيمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنُ الْقَزَازُ

8551 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: ثَنَا مُرْجَى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَقْلُ اللَّبَنَ لِبَنَاءِ الْمَسْجِدِ لَبَنَةً لَبَنَةً، وَكَانَ عَمَارٌ يَنْقُلُ لَبَتَيْنِ لَبَتَيْنِ، فَنَقَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّرَابَ عَنْ كَتِفَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سَمِيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرْجَى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

8552 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى، صَاحِبُ السَّقْفِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي مُلْكِهِ، وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَعْلَمُ أَحَقُّ أَوْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ كَشَاهِدٍ زُورٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كَلَّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ، وَسَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

8551- اسنادہ حسن فیہ: مرجی بن رجاء: صدوق ربما وهم. وبنحوہ أخرجه البزار جلد 3 صفحہ 252 کشف

الاستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 299.

8552- اسنادہ فیہ: رجاء أبو یحییٰ بن صحیح الحرشی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 204.

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے رجاء ابو یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب کے پاس آئے انہوں نے کہا: اے ابوطالب! آپ کے بھائی کا بیٹا ہمارے کعبہ کے پاس آتا ہے اور ہم کو بلا وجہ سنا تا ہے جس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے اگر آپ دیکھیں اس کو ہم سے روکنا تو ایسا کریں۔ مجھے کہا: اے عقیل! میرے چچا زاد کو تلاش کرو! میں شعب ابوطالب کی چھوٹی کوٹھڑیوں میں سے ایک کوٹھڑی سے نکلا اپنی طاقت کے مطابق اس پر کوئی قادر نہیں تھا یہاں تک کہ ابوطالب کے پاس پہنچے۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم اگر میری بات مانو گے تیری قوم آئی تھی ان کا خیال تھا کہ آپ ان کے پاس آتے ہیں ان کو دین کی دعوت دیتے ہیں ان کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرنے سے رُک جائیں۔ آپ نے اپنی نگاہ نبوت سے آسمان کی طرف دیکھا فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بات پر قادر نہیں ہوں کہ یہ چھوڑ دوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اگر تم سورج کا شعلہ بھی لے آؤ۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا: اللہ کی قسم! کبھی جھوٹ نہیں بولا ہدایت والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى

8553 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالُوا: يَا أَبَا طَالِبٍ، إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يَأْتِينَا فِي كَعْبَتِنَا وَنَادِينَا فَيُسَمِعُنَا مَا يُؤْذِنَا بِهِ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَكْفَهُ عَنَّا فَافْعَلْ، فَقَالَ لِي: يَا عَقِيلُ، التَّمَسُّ لِي ابْنَ عَمِّكَ، فَأَخْرَجْتُهُ مِنْ كَبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ شُعْبِ أَبِي طَالِبٍ، أَوْ قَالَ: كَبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ أَبِي طَالِبٍ، شَكَّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، فَأَقْبَلَ يَمْشِي مَعِيَ يَطْلُبُ الْفَيْءَ بِطَاقَتِهِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَالِبٍ: يَا ابْنَ أَخِي، وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنْ كُنْتُ لِي لَمْطِيعًا، وَقَدْ جَاءَ قَوْمُكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْتِيهِمْ فِي كَعْبَتِهِمْ وَنَادِيهِمْ تُسَمِعُهُمْ مَا تُؤْذِيهِمْ بِهِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ تَكْفَ عَنْهُمْ، فَحَلَقَ بَبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَقْدَرَ عَلَى أَنْ أَدْعَ مَا بُعِثْتُ بِهِ مِنْ أَنْ يَشْتَعِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمْسِ شُعْلَةً مِنْ نَارٍ، فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللَّهِ مَا كَذَبَ قَطُّ، ارْجِعُوا رَاثِدِينَ

8553- اسنادہ قریب من الحسن، فیہ: أ - ابراهیم بن الفضل بن ابی سؤید الذراع: مقبول . ب - ابراهیم بن ابی زیاد: لم

أجده . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 191-192 وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى

وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 18 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، وَعَنْ يُونُسَ: أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے عبد الواحد بن زیاد اور یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الواحد ابراہیم بن ابوسوید، یونس ابوکریب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت عقیل سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8554 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، يَوْمَءَ إِيمَاءَ، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حالت سفر میں (نفل) سواری پر ادا کرتے تھے جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا تھا اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

8555 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

8554- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 567 رقم الحديث: 1000، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 487.

ولم يذكر: ويجعل السجود أخفض من الركوع.

8555- اسنادہ فیہ: الحارث بن عمیر: ضعیف. وقال الحافظ الهیثمی: رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحہ 81. والحديث أخرجه البخاری جلد 11 صفحہ 93 رقم الحديث: 5628، وابن ماجه جلد 2

صفحہ 1132.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی بڑا عمل اور نماز نہیں پڑھی لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ اسلام لانے کے بعد اس بات پر خوش ہوتے تھے۔

یہ حدیث یحییٰ بن حمید الطویل سے عبد اللہ بن یونس بن عبید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ افضل عمل اول وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

8556 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَنْ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ لَهُ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ وَلَا صَلَاةٍ إِلَّا إِنِّي أَحَبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ قَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

8557 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ، عَنْ أُمِّ قُرُوءَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

8556 - أخرجه البخاری: کتاب فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 51 رقم الحديث: 3688، ومسلم: کتاب البر والصلوة جلد 4 صفحہ 2032 رقم الحديث: 2639 .

8557 - أخرجه أبو داؤد في کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 13 رقم الحديث: 426، والترمذی في أبواب الصلاة جلد 1 صفحہ 316 رقم الحديث: 170 . أخرجه أحمد في مسنده جلد 6 صفحہ 440 رقم الحديث: 27544، والدارقطنی: کتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 247 رقم الحديث: 9، والطبرانی في الكبير جلد 25 صفحہ 81 رقم الحديث: 207، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 189 .

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا اقبیہ لے کر آپ نے اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کیا، حضرت ابو مخرمہ نے فرمایا: ہم آپ کی طرف چلتے ہیں، ہو سکتا ہے ہم کو حصہ ملے، میرے والد آپ کے پاس آئے، آپ سے کہنے لگے: یہاں وہ ہے! حضور ﷺ نے آواز سنی تو آپ ان کے پاس قباء لے کر آئے، گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ میرے والد قباء کے محاسن دکھا رہے ہیں، آپ فرما رہے تھے: میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا، میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کس شی کے لیے ایسے کیا تھا؟ فرمایا: آپ اپنی زبان سے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمارہ بن قرص ل شی جتنا اللہ نے چاہا آپ اس میں ٹھہرے، پھر واپس آئے، جب اھواز مقام کے قریب ہوئے تو انہوں نے اذان کی آواز سنی، آپ نے فرمایا: میری کبھی مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز نہیں رہی ہے۔ اذان سے نماز کا ارادہ کیا مقام ازارقہ میں، انہوں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَرَعَهُ بْنُ سُوَيْدٍ

8558 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبِي مَخْرَمَةَ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهَا شَيْءٌ، فَجَاءَ أَبِي إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَانَتْنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرَى أَبِي مُحَاسِنَ الْقَبَاءِ، يَقُولُ: خَبَأْتُ هَذَا لَكَ، خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَقُلْتُ لَا بِي: لَا تِي شَيْءٌ فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

8559 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حَاتِمِ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ: غَزَا عُمَارَةُ بْنُ قُرْصِ اللَّشِيِّ، غَزَاةً لَهُ، فَمَكَتْ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْأَهْوَاذِ سَمِعَ صَوْتَ أَذَانَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِصَلَاةٍ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ

نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تم کیسے آئے ہو؟ اُس نے کہا: تم میرے بھائی نہیں ہو، انہوں نے کہا: تُو شیطان کا بھائی ہے، ہم تجھ سے لڑیں گے، کیا تُو راضی نہیں ہے مجھ سے؟ جس پر رسول اللہ ﷺ راضی تھے؟ انہوں نے کہا: کون سی شئی ہے آپ مجھ سے راضی ہیں، میں آیا تھا حالت کفر میں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، سو آپ نے میرا راستہ چھوڑا، سو انہوں نے اسے پکڑا، اس کو قتل کر دیا۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی کو یاد کرو کیونکہ جب تنگی میں ذکر کی جاتی ہے تو اللہ عز و جل کسادگی کرتا ہے، جو خوشحالی میں ذکر نہیں کرتا ہے، اس پر تنگی ڈالی جاتی ہے۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن مسلم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے، کتبوی سے بچو

الْمُسْلِمِينَ مِنْذُ زَمَانٍ، وَقَصَدَ نَحْوَ الْأَذَانِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَإِذَا هُوَ بِالْأَزَارِقَةِ، قَالُوا لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ قَالَ: وَمَا أَنْتُمْ إِخْوَانِي؟ قَالُوا: أَنْتَ أَخُو الشَّيْطَانِ، لَنَقْتُلَنَّكَ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي بِمَا رَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: وَآيُ شَيْءٍ رَضِيَ بِهِ مِنْكَ قَالَ: آتَيْتُهُ وَأَنَا كَافِرٌ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، فَخَلَّى عَنِّي، فَأَخَذُوهُ، فَقَتَلُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8560 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْشِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَازِمِ اللَّذَاتِ، فَإِنَّهُ مَا ذَكَرُهُ أَحَدٌ فِي ضِيقٍ إِلَّا وَسَّعَهُ اللَّهُ، وَلَا ذَكَرُهُ فِي سَعَةٍ إِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

8561 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْبِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَصْلٌ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ يَسْفِكُوا دِمَاءَهُمْ، وَاسْتَحْلُوا مَحَارِمَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8562 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ قُلٍ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ: تِلْكَ الْقُرْآنُ، أَوْ يَعْدِلُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ

أَخِيهِ

8563 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ:

ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،

8562 - اسنادہ صحیح . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 150 .

8563 - أخرجه أبو داود: كتاب الفتن والملاحم جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 4259 والترمذی فی کتاب الفتن

مختصراً جلد 4 صفحہ 490 رقم الحديث: 2204 وابن ماجه جلد 2 صفحہ 1360 رقم الحديث: 3961

وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 416 رقم الحديث: 19753 . قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب

صحيح . وعبد الرحمن بن ثروان هو أبو قيس الأودي وله شواهد من حديث أبي هريرة . أخرجه البخاری:

كتاب الفتن جلد 13 صفحہ 33 رقم الحديث: 7081 . ومسلم: كتاب الفتن وأشرط الساعة جلد 4

صفحہ 2211-2212 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَكَتَسِرُوا قِسْيَكُمْ، وَقَطَّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوا سُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ بَيْتُهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنِي آدَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

8564 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا اعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبَدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَزَّاهُمْ، ثُمَّ أَفْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرْقَى أَرْبَعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

8565 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نَا

گئے اندھیری رات کی طرح گریں گے صبح کے وقت بندہ مومن ہوگا رات کو کافر رات کو مومن ہوگا صبح کافر ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اس میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور تم اپنی تلواریں پتھروں سے مارو جب تم میں سے کوئی اپنے گھر داخل ہو تو اولاد آدم کی طرح بھلائی کرو۔

یہ حدیث محمد بن مجاہد سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چھ غلام آزاد کیے اپنی موت کے وقت ان کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان کو بلایا ان کو برقرار رکھا ان کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کیا اور چار غلام رکھے۔

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

جبریل حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھا: ”بسم اللہ الی آخرہ“۔

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اسْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمَنْ شَرَّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

یہ حدیث عبدالعزیز سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا، جو پرانی نہیں ہوگی، زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی، کپڑے پرانے نہیں ہوں گے، جوانی ختم نہیں ہوگی۔

8566 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اتَّقَى اللَّهَ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لَا يَبُوءُ، وَيَحْيَى لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا تَفْنَى شَبَابُهُ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن معاذ اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ: ابْنُهُ مُعَاذٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: ابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

8567 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السَّمْسَارِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

8566 - اسنادہ صحیح ۔

8567 - اسنادہ فیہ: أ - يحيى بن هاشم السمسار أبو زكريا الأنصاري: متهم بالوضع . ب - عطية بن سعد بن جنادة

العوفى: صدوق يخطئ كثيرًا ويبدل، وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 123 .

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْعَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
هَاشِمٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ

8568 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُسَدَّدٌ،

وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْقِدُ التَّسْبِيحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَثَامُ
بْنُ عَلِيٍّ

8569 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ

طَالُوتَ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ نُوحٍ الْمُطَوَّعِيُّ قَالَ: نَا
أَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْفِنُوا الْحَرِيقَ
بِالتَّكْبِيرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا نُوحُ الْمُطَوَّعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث مسر سے یحییٰ بن ہاشم اور اسماعیل بن
ابراہیم الکوفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تسبیحات شمار کرتے
ہوئے (ہاتھ پر)۔

یہ حدیث اعمش سے ہشام بن علی روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: آگ بجھاؤ تکبیر کے ساتھ۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے نوح المطوعی روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے

8568- أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 82 رقم الحديث: 1502، والترمذی فی كتاب جلد 5

صفحہ 521 رقم الحديث: 3486، والنسائی: كتاب السهو جلد 3 صفحہ 66، وابن ماجه: كتاب اقامة

الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحہ 299 رقم الحديث: 926، وطولاً. وأحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 161

مطولاً رقم الحديث: 6505 قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث

الأعمش عن عطاء بن السائب وروى شعبة والثوري هذا الحديث عن عطاء بن السائب بطوله .

8569- اسنادہ فیہ: ایوب بن نوح المطوعی وأبوہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 141 .

اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے اور اس میں الحمد للہ رب العالمین پڑھتے تھے۔

8570 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نَا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ مَرَارٍ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے ناھض بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَبَارَكٍ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے، یعنی اپنے ہاتھ دھوئے۔

8571 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْقُرَوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

اس حدیث میں ”فقد وجب عليه الوضوء“

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

8570 - اسنادہ فیہ: اسماعیل بن مسلم المکی: ضعیف۔ قال الحافظ الهیثمی: فیہ ناھض بن القاسم ولم أجد من ترجمہ وبقیۃ رجالہ ثقات۔ انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 35۔

8571 - أخرجه أبو داود: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 45 رقم الحديث: 181، والترمذی: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 126 رقم الحديث: 82، والنسائی: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 83، وابن ماجه: كتاب الطهارة وسننہا جلد 1 صفحہ 161 رقم الحديث: 479، ومالك في الموطأ: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 42 رقم الحديث: 58، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 406 رقم الحديث: 27361، والحاكم في المستدرک: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 136۔

کے الفاظ ہشام بن عروہ کے حوالہ سے ابوعلقمہ بن الفروی کے ہیں۔

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضرت انس نے فرمایا: حضور ﷺ دونوں موزوں پر مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث مرفوعاً ابویعفور سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے مرفوعاً قتیبہ بن سعید اور نعیم بن ہصم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کو غلام پائے اور ان کو خرید کر آزاد کر دے۔

یہ حدیث علاء سے خالد بن خداش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دو مسلمان تلواروں کے ساتھ لڑیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

هَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، إِلَّا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفُرَوِيُّ

8572 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا نَعِيمُ بْنُ هَيْصَمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَنَعِيمُ بْنُ هَيْصَمٍ

8573 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزَأُ وَلَدٌ وَالِدُهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

8574 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا خَالِدُ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَهَشَامٍ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ

8573 - أخرجه مسلم: كتاب العتق جلد 2 صفحہ 1148، وأبو داود: كتاب الأدب جلد 4 صفحہ 337 .

8574 - أخرجه البخاری: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 106 رقم الحديث: 31 ومسلم: كتاب الفتن جلد 4

بِسَيِّفِهِمَا فَإِنَّ الْقَاتِلَ وَالْمَقْتُولَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ،
وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ، وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

8575 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ

مُوسَى الْحَادِي قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ
الصَّدِيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ ادَّعَى نَسَبًا لَا يَعْرِفُ كَفَرَ بِاللَّهِ،
وَانْتَفَاءً مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ كَفَرَ بِاللَّهِ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ إِلَّا
الْحَجَّاجُ، وَلَا رَفَعَهُ عَنْ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِي

8576 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ
أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخُطْفَةِ، وَالنَّهْبَةِ، وَالْمُجْتَمَةِ،

یہ حدیث ایوب اور یونس اور معالی بن زیاد سے حماد
اور حماد سے خالد بن خدّاش اور مؤمل بن اسماعیل روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کافر باپوں کی
طرف نسبت کی جس کے متعلق معلوم ہو یا اپنے نسب کی
نفی کی ذرہ برابر بھی تو اس نے کفر کیا۔

یہ حدیث مرفوعاً اعمش سے حجاج اور حجاج سے
مرفوعاً حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں عمر بن مؤمل الحادی اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اچکنے والے چوری کرنے، اور پھاڑنے
والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

8575 - اسنادہ فیہ: أ - عمر بن موسى بن سليمان الحادي الكديمي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 310 .

ب - حجاج بن أرتاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس وقد عنعنه . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد 5
صفحہ 1710 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 100 .

8576 - أصله في البخاري مختصر كتاب الذبائح والصيد جلد 9 صفحہ 573 رقم الحديث: 5530 . ولفظ: نهى عن

كل ذي ناب من السباع . ومسلم: كتاب الصيد والذبائح جلد 3 صفحہ 1533 . بلفظ البخاري: ورواه

الدارمي بلفظ المصنف كتاب الأضاحي جلد 2 صفحہ 116 رقم الحديث: 1981، وفي أحمد

جلد 6 صفحہ 445 رقم الحديث: 27580 من حديث أبي الدرداء .

وَعَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

لَمْ يَرَوْا أَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي
الْخَطْفَةِ، وَالْمُجْتَمَةِ، إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الْقَعْنَبِيُّ، وَآخِرُ الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے ”الخطفة“ والمجتمعة“
کے الفاظ ابو اویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔ آخر حدیث کے الفاظ
زہری کے ساتھی روایت کرتے ہیں۔

8577 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا أَبُو مَوْدُودٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ
فَلْيَحْفَرْ لَهُ، فَلْيَدْفِنْهُ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْرِقْ فِي ثَوْبِهِ،
ثُمَّ يَخْرُجْ بِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں آیا اس نے تھوکا، تو اس کو
دفن کر دے اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوکے
پھر اسے لے کر نکلے۔

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو
مَوْدُودٍ

یہ حدیث عبد الرحمن سے ابو مودود روایت کرتے
ہیں۔

8578 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

نَا فَائِدُ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَدِّتِهِ سَلَمَى، قَالَتْ: كَانَ
إِذَا أَصِيبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالنَّكْبَةِ جَعَلْتُ عَلَيْهِ الْحِنَاءَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَى إِلَّا بِهَذَا

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کو جب زخم لگتا تو اس پر مہندی لگاتے تھے۔

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس

8577 - أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 126 رقم الحديث: 477، وأحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 324

رقم الحديث: 324، والبيهقي في كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 291 رقم الحديث: 3591 .

8578 - أخرجه الترمذی: كتاب الطب جلد 4 صفحہ 392 رقم الحديث: 2054، وابن ماجه: كتاب الطب جلد 2

صفحہ 1158 رقم الحديث: 3502 . قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من

حديث فائد وروی بعضهم هذا الحديث عن فائد، وقال: عبيد الله بن علي عن جدته سلمی، عبيد الله بن علي:

أصح ويقال: سلمی .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَإِنَّهُ

کو روایت کرنے میں فائدہ کیلئے ہیں۔

8579 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب ہوا اور بادل آتے تو اس کے متعلق آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا آپ آتے جاتے جب بارش ہوتی تو آپ خوش ہوتے اور ختم ہوتی تو بھی۔ میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری امت پر عذاب مسلط نہ کرے جب صرف بارش دیکھتے تو فرماتے: رحمت ہے۔

ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ذَا الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرْبِهِ، وَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَتْ: فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابٌ سُلِطَ عَلَى أُمَّتِي، وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: رَحْمَةً

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سلیمان بن بلال اور محمد بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

8580 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان نام ہے دل کی پہچان اور زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔

بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

8579 - أصله في البخاری: كتاب التفسير رقم الحديث: 4829، ومسلم في كتاب صلاة الاستسقاء جلد 2

صفحة 616 بلفظ المصنف .

8580 - أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد 1 صفحه 25 رقم الحديث: 65 . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف

لاتفاقهم على ضعف أبي الصلت الراوى . والبيهقى في شعب الايمان جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 17 .

وأورده السيوطى في الدر المنثور جلد 6 صفحه 10 وعزاه الى ابن ماجة والطبرانى وابن مردويه والبيهقى في

اشعب الايمان .

یہ حدیث موسیٰ بن جعفر سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ جوتی پہنو کیونکہ آدمی مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک جوتی پہنے رکھے۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابی الزناد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کا سرکش ہونا ظلم ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی زیادہ پانی سے منع نہ کرے تاکہ گھاس اُگے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ

8581 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوَلَابِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: اسْتَكَثِرُوا مِنَ النَّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

8582 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَظْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

8583 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي

8581 - أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحہ 166، وأبو داؤد في كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 67 رقم

الحديث: 4133، وأحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 337 رقم الحديث: 14638 .

8582 - أخرجه البخاری: الخوالة جلد 4 صفحہ 542 رقم الحديث: 2287، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197 .

وانظر نصب الراية للزيلعي جلد 4 صفحہ 59-60 .

8583 - أخرجه البخاری: المساقاة جلد 5 صفحہ 39 رقم الحديث: 2353، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1198 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ،

تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ

8584 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا أَبُو مُسْلِمٍ

الْمُسْتَمْلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا

جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

یہ دونوں حدیثیں روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تو آپ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے تھے مراد نماز مغرب آخری وقت پر اور عشاء اول وقت میں نہ یہ کہ دونوں ایک ہی وقت میں ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث عبدالکریم سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو مسلم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عورتوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں یا پاؤں یا گردن یا کانوں میں کوئی شی ڈالے جب غسل کے وقت ان کو چارپائی پہ رکھ لے (غسل کرنے کے بعد پھر) پہن لے۔

یہ حدیث ام عوانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لاحقی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت

8585 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرَةُ بِنْتُ كَعْبٍ

بْنِ حِطَّانَ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ

جَدَّتِهَا أُمِّ عَوَانَةَ، قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مِنَ السَّنَةِ

أَنْ تَتَّخِذَ أَحَدًا كَنَّ فِي يَدَيْهَا أَوْ رِجْلَيْهَا أَوْ عُقْفَهَا أَوْ

أَذْنَيْهَا شَيْئًا، تَسْلُبُهُ إِذَا وُضِعَتْ عَلَى سَرِيرٍ غُسْلَهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَوَانَةَ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّاحِقِيُّ

8586 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

8584- اسنادہ فیہ: عبد الکرم ابو امیہ بن ابی المخارق: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 161.

8585- فی اسنادہ مجاہیل: صخرہ بنت کعب بن حطان بن ذریح، وأم عوانة. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 25.

8586- اسنادہ فیہ: أ- حفص بن ابی حرب بن ابی الأسود: لم أجده. ب- محمد بن ابی الملیح الہذلی: ضعیف. انظر

معتقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر ایک لاکھ کا فروخت کیا، فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی اپنا سامان فروخت کرتا ہے بغیر ضرورت کے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ضائع کرنے والا بھیجتا ہے جو اسے ضائع کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حفص بن ابو حرب سے علی بن عثمان الاحقی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے، اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش دے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا۔

عُثْمَانُ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَلِيحِ الْهَذَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى اللَّيْثِيِّ، قَاضِي الْبَصْرَةِ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ، بَاعَ دَارًا لَهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عُقْدَةً مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ تَالِفًا يَتْلِفُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي حَرْبٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ

8587 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْإِئِمَّةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

8588 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نَا مُعَاذُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

الضعفاء للعقبلى جلد 4 صفحہ 31 . ج- عبد الله بن يعلى الليثى قاضى البصرة: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 114 .

8587 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 140 رقم الحديث: 517-518، والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحہ 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 311 رقم الحديث: 7187 .

8588 - أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1197، والنسائى: البيوع جلد 7 صفحہ 270 (باب بيع الماء) . وابن ماجة: الرهون جلد 2 صفحہ 828 رقم الحديث: 2477، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 415 رقم الحديث: 14651 .

الْمَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحُسَيْنُ

یہ حدیث ایوب سے حسین بن واقد روایت کرتے

بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے

ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ مُنْتَصِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام منتصر ہے

8589 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِيحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

8590 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَلِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم جواباً وعلیک کہو۔

یہ حدیث ایوب سے عباد بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن البقرہ اکیلے ہیں۔ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8589- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحہ 44 رقم الحديث: 6258 'ومسلم: السلام جلد 4

صفحہ 1705 .

8590- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ: صدوق اختلط بآخره ولیس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا به

كما أنه مدلس وقد عتقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 234 .

8591 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا
عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُمَيْعِ الزِّيَّاتِ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَكْشِفُ رَأْسَهَا إِذَا دَخَلَ
الْغُلَامُ، فَإِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ غَطَّتْهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

8592 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَيْيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَلْجُ حَظِيرَةَ الْقُدُسِ مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا
الْعَاقِلُ لَوَالِدِيهِ، وَلَا الْمَنَانُ عَطَاءُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَيْيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

8593 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

8591 - اسنادہ فیہ: عمرو بن ثابت: ضعیف رافضی۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 264۔

8592 - اسنادہ فیہ: أ - محمد بن عبد الله العمى البصرى: لين الحديث. ب - على بن زيد بن جدعان: ضعيف.
والحديث أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 226، والبزار جلد 2 صفحہ 355. كشف الأستار.
وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 77.

8593 - اسنادہ فیہ: أ - زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام. ب - داؤد بن الوازع: ضعيف. انظر لسان الميزان جلد 2
صفحہ 426. ج - عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف. والحديث أخرجه الإمام أحمد في مسنده جلد 3

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ
عنہا نے اپنا دوپٹہ سر سے ایک طرف کر دیا جب بچہ
داخل ہوتا جب کوئی آدمی داخل ہوتا تو آپ اپنا سر
ڈھانپ لیتیں تھیں۔

یہ حدیث سعید بن زید سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے
ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں شراب کا عادی اور ماں
باپ کا نافرمان اور دے کر احسان جتنا لے والا داخل
نہیں ہوگا۔

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے محمد بن عبد اللہ
العمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ابونضر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

میں سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس مصر آیا، میں نے آپ سے قصاص والی حدیث پوچھی، آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ جمع کیا جائے گا، ننگے پاؤں، ننگے جسم، ان کی آواز دور والے ایسے ہی سنیں گے جس طرح قریب والا سنتا ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ کوئی جنت میں داخل ہو، جنت والے اور جہنم والے کے لیے ذرہ برابر اس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے ہم ننگے بدن اور ننگے جسم کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے اعمال کے مطابق۔

یہ حدیث زافر بن سلیمان سے محمد بن بکار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حاجی اور حاجی جس کے لیے دعا کرے اس کو بخش دے۔

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے علی بن شبرمہ روایت کرتے ہیں۔

الْمُنْتَصِر، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْوَاظِعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَكِبْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، إِلَى مِصْرَ، أَسْأَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الْقَصَاصِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، حُفَاةَ عَرَاءَ غُرْلًا، يَسْمَعُ الصَّوْتُ أَقْصَاهُمْ كَمَا يَسْمَعُ أَذْنَاهُمْ، يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلَا أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ يَطْلُبُهَا بِطَلْمَةٍ فَمَا سِوَاهَا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ وَنَحْنُ حُفَاةَ عَرَاءَ غُرْلًا؟ قَالَ: مِنْ أَعْمَالِكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ.

8594 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شَبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ، نَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شَبْرُمَةَ.

صفحہ 495. والحافظ الهیثمی. انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 348-349.

8594- اسنادہ فیہ: أ- علی بن شبرمۃ الحارثی: ضعیف. انظر لسان المیزان جلد 4 صفحہ 234! ب- شریک بن عبد

اللہ النخعی: صدوق یخطئ كثيراً، تغیر حفظہ منذ ولی القضاء. والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2

صفحہ 114، والبزار (4012) كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 214.

8595 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ: (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)؟ قَالَ: ذَلِكَ الْعَرَضُ، وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ لَمْ يَدْخُلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ بَيْنَ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَعَائِشَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کا کیا مطلب ہے: ”عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا۔“ آپ نے فرمایا: یہ عرض ہے جس سے حساب لیا گیا قیامت کے دن وہ ہلاک ہو گیا۔

اس حدیث کی سند میں ابن ابوملیکہ کے درمیان اور ابن ابوملیکہ کے درمیان اور حضرت عائشہ کے درمیان حضرت عبداللہ بن زبیر کو وائل حجاج بن ارطاة نے کہا: اس کو روایت کرنے میں ابو خالد الاحمر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی، حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو ہمارے ساتھ نہ رہو۔

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ

8596 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا لَعْنَتْ بَعِيرًا لَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْنَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِو إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ

8595- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 237 رقم الحديث: 103، وأيضًا في التفسير جلد 8 صفحہ 566 رقم

الحديث: 4939، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحہ 2204 .

8596- اسنادہ حسن، فیہ: عمرو بن مالک النکری البصری: صدوق له أوهام . والحديث أخرجه الامام أحمد في

مسنده (257-7216-258) . وانظر مجمع الزوائد (7918-80) .

بِه: مُعَاذُ

اکیلے ہیں۔

8597 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ،
عَنْ عِيسَى بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ، الْغَدَّ حِينَ
بُورِعَ، فَحَظَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ
أَقْلَيْتُكُمْ رَأْيَكُمْ، إِنِّي لَسْتُ بِخَيْرِكُمْ، فَبَايَعُوا
خَيْرَكُمْ، فَقَامُوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ
اللَّهِ، أَنْتَ وَاللَّهُ خَيْرُنَا، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ
النَّاسَ دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا، فَهُمْ عَوَاذُ
اللَّهِ وَجِيرَانُ اللَّهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا يَطْلُبُكُمْ اللَّهُ
بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَافْعَلُوا، إِنَّ لِي شَيْطَانًا يَحْضُرُنِي،
فَإِذَا رَأَيْتُمُونِي قَدْ غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي، لَا أُمِثَلُ
بِأَشْعَارِكُمْ وَأَبْشَارِكُمْ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَفَقَّدُوا
ضَرَائِبَ عِلْمَانِكُمْ، إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلْحِمِّ نَبْتٌ مِنْ
سُحْتٍ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، أَلَا وَرَأَوْنِي بِأَبْصَارِكُمْ،
فَإِنْ اسْتَقَمْتُ فَاتَّبِعُونِي، وَإِنْ زُغْتُ فَقَوِّمُونِي، وَإِنْ
أَطَعْتُ اللَّهَ فَاطِيعُونِي، وَإِنْ عَصَيْتُ اللَّهَ فَاعْصُونِي

حضرت عیسیٰ بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر
دوسرے دن کھڑے ہوئے، جس وقت آپ کی بیعت کی
گئی، لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: اے لوگو! میں تم سے رائے
میں کم ہوں، میں تم سے بہتر نہیں ہوں، تم بھلائی کے لیے
بیعت کرو، لوگ آپ کی طرف کھڑے ہوئے۔ انہوں
نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! آپ ہم
سے بہتر ہیں، فرمایا: اے لوگو! لوگ اسلام میں خوشی اور
مجبوری سے داخل ہوئے، وہ اللہ کی پناہ اور مدد میں ہیں،
اگر طاقت رکھتے ہو کہ اللہ عز و جل تم سے کسی شی کا مطالبہ
نہ کرے اپنے ذمہ کے متعلق تو ایسا کرو، میرے پاس
شیطان آیا، جب مجھے دیکھو میں نے غصہ کیا، مجھ سے بچو،
میں تمہارے بالوں اور جلدوں کا مشلہ نہیں کروں گا، اے
لوگو! تم اپنے غلاموں کی گردنیں مارتے ہو، تم میں سے
کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ حرام شی سے پلنے والا
جنت میں داخل ہو، مجھے اپنی نگاہوں کے ساتھ تاڑتے
رہو، اگر میں سیدھا رہوں تو میری اتباع کرو، اگر ٹیڑھا
ہوں تو مجھے سیدھا کر دو، اگر اللہ کی اطاعت کرتے ہو تو
میری بھی اطاعت کرو، اگر اللہ کی نافرمانی کرتے ہو تو
میری نافرمانی کرو۔

یہ حدیث ابویوب الافریقی سے عبدالرحیم بن
سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ
إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرِو بْنِ أَبَانَ

8598 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضور ﷺ نے فرمایا: یا جوج و ماجوج میں جو آدمی مرتا ہے، بہت کم ایسا ہے کہ اس نے اپنی اولاد سے ایک ہزار یا زیادہ نہ چھوڑے ہوں ان کے پیچھے ان کی امتیں ہیں۔ جن کے نام منک، تاویل اور تاریس ہیں۔

یہ حدیث زیاد بن خثیمہ سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔ حضرت ابو بریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے ارد گرد تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: نماز، زکوٰۃ، امانت، شرمگاہ، پیٹ اور زبان۔

یہ حدیث عاصمہ بن زائل سے جمیل بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَنَّ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ يَمُوتُ مِنْهُمْ الرَّجُلُ، وَأَقْلُ مَا يَدْعُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ أَلْفًا أَوْ يَزِيدُونَ، وَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ أُمَّمًا: مِنْسَكَّ، وَتَاوِيلَ، وَتَارِيَسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

8599 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثَنَا جَمِيلُ بْنُ حَمَادٍ الطَّائِي، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَائِلٍ الطَّائِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: اكْفُلُوا لِي بِسِتِّ خِصَالٍ، وَاكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْأَمَانَةُ، وَالْفَرَجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَائِلٍ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ حَمَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 9

8599 - قریب من الحسن: أ - جمیل بن حماد الطائی: لا بأس به - انظر لسان الميزان (13612) - ب - عصمة بن زامل الطائى: سكت عنه ابن أبي حاتم - انظر الجرح جلد 7 صفحہ 20 - ج - زامل بن الطائى: ذكره ابن حبان فى الثقات وسكت عنه ابن أبي حاتم - انظر الثقات (27014) - الجرح جلد 3 صفحہ 617 - وشيخ الطبرانى سكت عنه الخطيب - انظر تاريخ بغداد جلد 13 صفحہ 269 - الهداية - AlHidayah

8600 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا
مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا
شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ
الْحَكَمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ
خَيْبَرَ عَنِ الْمُنْتَعَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ إِلَّا شَرِيكٌ،
وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ
غِيلَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَعْلَبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے خیبر کے دن متعہ سے منع کیا۔

یہ حدیث سماک سے شریک اور شریک سے ابو احمد
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن
غیلان اکیلے ہیں۔ حضرت ثعلبہ سے یہ حدیث اسی سند
سے روایت ہے۔

8601 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ أَبُو
بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ
جَالِسٌ كَاشِفٌ عَنْ فِخْذَيْهِ، فَأَذَنَ لَهُ، وَاسْتَأْذَنَ
عُمَرُ، فَأَذَنَ لَهُ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ
عَفَّانَ، فَأَهْوَى إِلَى ثَوْبِهِ فَفَعَطَى فِخْذَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، كَأَنَّكَ كَرِهْتَ أَنْ يَرَاكَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ:
إِنَّ عُثْمَانَ حَيِّي سَتِيرٌ، تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی
آپ اس حالت میں بیٹھے رہے کہ آپ کی ران مبارک
سے (قمیص کا) کپڑا ہٹا ہوا تھا آپ نے اجازت دی
حضرت عمر نے اجازت مانگی تو آپ ایسی حالت میں ہی
رہے پھر حضرت عثمان نے اجازت مانگی تو آپ نے
قمیص کا کپڑا اپنی ران پر کر لیا۔ میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! گویا آپ نے حضرت عثمان کو دکھانا پسند نہ
کیا؟ آپ نے فرمایا: عثمان حیاء اور ستر والا ہے اس سے
فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت سہیل سے صرف عبد اللہ بن
عمر نے روایت کیا عبد اللہ بن عمر سے صرف اسحاق بن

8600 - اسنادہ فیہ: شریک بن عبد اللہ النخعی: صدوق یخطی کثیراً: تغیر حفظہ منذ ولی القضاء. وقال الحافظ

الہیثمی: رجالہ رجال الصحیح، خلا شریک وهو ثقة. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 268.

8601 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1866، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 173 رقم الحديث:

سُلَيْمَان

سليمان نے روایت کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کھجور اور جو بھی سالن ہے۔

8602 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا هَارُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الطَّيِّبِ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا إِدَامٌ هَذَا . يَعْنِي: التَّمْرَ وَالْخُبْزَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اجازت مانگنے والے کو اجازت نہ دی جائے یہاں تک کہ سلام کرنے سے ابتداء نہ کرے۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔

8603 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَّادَةَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَشْكُ فِي رَفْعِهِ قَالَ: لَا يُؤْذَنُ لِلْمُسْتَاذِنِ حَتَّى يَبْدَأَ بِالسَّلَامِ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اقتداء کرنے کے لیے ہے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم الحمد للہ کہو جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

8604 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَّادَةَ، نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا

8602 - اسنادہ فیہ: ہارون بن محمد ابو الطیب: کذاب . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 44 .

8603 - اسنادہ حسن فیہ: الحسن بن حماد سجادة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 35 .

8604 - اسنادہ فیہ: عمرو بن ہاشم الجنبی: لین الحدیث . وقال الحافظ الهیثمی: رجالہ موثقون . انظر مجمع الزوائد

وَإِذَا رَكِعَ فَأَرْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا
فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا
عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ:
فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث عبدالملک سے عمرو بن ہاشم روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے
ہیں۔ اس حدیث میں الحمد للہ کے الفاظ اس سند کے
علاوہ کسی اور سند میں نہیں ہیں۔

8605 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ، نَا الْحَسَنُ بْنُ
حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ
الْقُمِّيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَبْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ: صَنَعَتْ أُمِّي طَعَامًا، وَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ، فَجِئْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ
أُمِّي قَدْ صَنَعَتْ شَيْئًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا ،
فَقَامَ مَعَهُ خَمْسُونَ رَجُلًا، فَجَلَسَ عَلَى الْبَابِ،
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْخُلْ عَشْرَةَ
عَشْرَةً ، فَكَلُّوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَّلْ نَحْوَمَا كَانَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ إِلَّا
الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری
والدہ نے آپ ﷺ کے لیے کھانا بنایا اور فرمایا:
حضور ﷺ کے پاس لے جاؤ! آپ کو بلا کر لاؤ! میں
آپ کے پاس آیا تو آپ سے میں نے سرگوشی کے
انداز میں عرض کی: میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا
تیار کیا ہے آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اٹھو! آپ
کے ساتھ پچاس صحابہ اٹھے وہ دروازے پر آ کر بیٹھے
آپ ﷺ نے فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! انہوں نے
پیٹ بھر کر کھایا، پھر بھی اسی طرح لنگر باقی رہا۔

یہ حدیث یعقوب القمی سے مطلب بن زیادہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن
حماد اکیلے ہیں۔



مِنْ اِسْمِهِ:

مَسِيحٌ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام مسیح ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس
آیت کی تفسیر ”جو مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی
سزا جہنم ہے“ فرمایا: اگرچہ اس کو پناہ دی ہو۔

8606 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُقَلِيُّ
الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ الْعَطَّارُ، نا الْعَلَاءُ بْنُ
مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا
مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) (النساء: 93) قَالَ: إِنَّ
جَزَاؤَهُ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے حجاج بن اسود اور حجاج
سے عطاء بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

حضرت ابو بکرہ اور عمران بن حصین سے روایت
ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور
ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے گالیاں دینا ستم
ہے اور ستم جہنم والا عمل ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ
إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا
الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعِ
8607 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُقَلِيُّ، نا
عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَطَبَ الْمَأْمُونُ،
فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَأَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ
مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ،
وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ
فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَدَأُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

8606- اسنادہ فیہ: ا۔ محمد بن جامع: ضعیف۔ ب۔ العلاء بن میمون العنبری: ضعیف۔ انظر الضعفاء للعقيلي جلد 3

صفحہ 346۔ واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن جامع۔ انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 11۔

8607- أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحہ 115۔ ولم يعرف الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله البصري۔

انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 94۔

8608 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، ثَنَا عَبْدُ

الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ
بْنِ عِيَّاشٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ: لَمْ يُكَلِّمِ
اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا، فَقَالَ: مَا قَالَ هَذَا إِلَّا كَافِرٌ،
فَرَأْتُ عَلَى الْأَعْمَشِ، وَقَرَأَ الْأَعْمَشُ عَلَى يَحْيَى
بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَأَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَلَى أَبِي عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، وَقَرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ، وَقَرَأَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: (وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا) (النساء):

(164)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو
بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابوبکر بن عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے ایک آدمی سے سنا یہ کہتے ہوئے کہ موسیٰ
علیہ السلام سے اللہ نے کلام نہیں کیا، میں نے کہا: یہ کافر
ہے، میں نے اعمش سے پڑھا، اعمش نے یحییٰ بن وثاب
سے اور یحییٰ بن وثاب نے ابوعبدالرحمن سے پڑھا اور
ابوعبدالرحمن نے حضرت علی سے پڑھا اور حضرت علی نے
حضور ﷺ سے پڑھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
اللہ سے کلام کیا۔

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالجبار بن
عبداللہ اکیلے ہیں۔



8608- قال الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، والذي وجدته روى عن أبي بكر بن

عباس، أحمد بن عبد الجبار بن ميمون وهو ضعيف والنسخة سقيمة. انظر مجمع الزوائد جلد 7

مِنْ اسْمِهِ:

مَسْعُودٌ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام مسعود ہے

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ مریض کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھتا ہے جو حالتِ صحت میں کرتا تھا، مسافر کے لیے اس سے زیادہ اچھا ثواب لکھتا ہے جو حالتِ اقامت میں کرتا تھا۔

8609 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ

أَبُو الْجَارُودِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَفْضَلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ، وَلِلْمَسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهِ

یہ حدیث مسعر، سعید بن ابوبردہ سے اور مسعر سے رواد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَرَوْهُ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال رزق طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

8610 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

8609 - أخرجه الطبرانی في الصغير جلد 2 صفحه 115 وقال: لم يروه عن مسعر بن كدام عن سعيد بن أبي بردة إلا

رواد تفرد به ابن أبي السرى .

8610 - اسنادہ فیہ بقیۃ بن الولید: مدلس، وقد عنعنه . وحسن الحافظ الهیثمی اسنادہ . انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحة 294

الْخَرِيتِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زبیر بن خریث سے جریر بن حازم اور جریر بن حازم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيتِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

8611 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا رَشِيدُ بْنُ تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے رشید بن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! جب تو کسی کام کے کرنے پر قسم اٹھائے تو اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8612 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكُفِّرْ عَنْهَا وَأَتِ الْإِلَهِي

8611 - أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف حفص

بن سليمان . والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية ولا عن

الحكم الا العباس بن اسماعيل البصري . تفرد به ابن المصفي . ولفظهما: طلب العلم فريضة على

8612 - تقدم تخريجه .

هُوَ خَيْرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ

یہ حدیث عامرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمر
کیلے ہیں۔

8613 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں آپ ایک
قبر کے پاس بیٹھے فرمایا: اس قبر کے پاس ہر روز سخت
آواز آتی ہے اے انسان! تو مجھے کیسے بھول گیا؟ کیا تو
نہیں جانتا کہ میں تنہائی کا گھر ہوں اور ڈر والا گھر ہوں
کیڑے مکوڑوں والا گھر ہوں مگر جس پر اللہ وسعت
کرے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قبر جنت کے باغوں
میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک
گڑھا۔

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نَا أَبِي، نَا
الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ إِلَى قَبْرِ مِنْهَا،
فَقَالَ: مَا يَأْتِي عَلَى هَذَا الْقَبْرِ مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ
يُنَادِي بِصَوْتٍ طُلِقَ ذَلِكَ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ
نَسِيتَنِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْوَحْدَةِ، وَبَيْتُ الْعُرْبَةِ،
وَبَيْتُ الْوَحْشَةِ، وَبَيْتُ الدُّودِ، وَبَيْتُ الضِّيقِ، إِلَّا
مَنْ وَسَّعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ
حُفْرِ النَّارِ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
کیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ
بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا

8614 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ،

8613 - اسنادہ فیہ: أ - مسعود بن محمد الرملی: ضعیف. ب - محمد بن ایوب بن سوید الرملی: متهم بالوضع. ج -

ایوب بن سوید الرملی: ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 49.

8614 - أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 197 رقم الحديث: 71، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1524 رقم

الحديث: 175.

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَّوَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
يُرِدَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ،
تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانٍ

8615 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،
نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ الصُّوفِيَّ، نَا ابْنَ لَهَيْعَةَ، عَنْ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:
طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ
يُفِيضَ

8616 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا
عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ الصُّوفِيَّ، ثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَفِيَّةَ مَا يُرِيدُ
الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: أَحَابِسْتَنَا هِيَ؟ قِيلَ: إِنَّهَا
قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ
لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ
لَهَيْعَةَ

8617 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن حسان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
حضور ﷺ کو حج کے لیے جانے سے پہلے خوشبو لگاتی
تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے وہی ارادہ کیا جو آدمی
اپنی بیوی سے ارادہ کرتا ہے آپ نے فرمایا: کیا ہم کو
روکنے والی یہ ہے؟ عرض کی گئی: یہ حیض آنے سے پہلے
لوٹ آئیں گی آپ نے فرمایا: جائیں!

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

8615 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 684 رقم الحديث: 1754، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 847 واللفظ
لمسلم .

8616 - أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 392 رقم الحديث: 5329، ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 965 رقم
الحديث: 386 واللفظ لمسلم .

8617 - اسنادہ فیہ: أ - عمران بن ہارون المقدسی: صدوق یخطئ. ب - ابن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، ولیس من
حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطہ، کما أنه مدلس ولم یصرح بالسماع. وحسن الحفاظ الہیثمی هذا

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جانور کو تیر مارا جائے پھر کھایا جائے، لیکن اُسے ذبح کیا جائے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن رافع سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا، اس کا نام اسود تھا، آپ نے اس کا نام ابیض رکھا۔

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے، پھر برتن میں ہاتھ داخل کرتے، پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے جو اس پر لگی ہوتی، پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے سر پر تین چلو ڈالتے اور اپنے بالوں کا خال کرتے، پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے،

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ، وَلَكِنْ لِنَذِيحٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8618 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ: أَسْوَدٌ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبِیْضَ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8619 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَاغْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ يَذْخُلُهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا مَسَّ النِّكَاحُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

الاسناد . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 34 .

8618- اسنادہ کالذی تقدم . وقال الحافظ الهیثمی: اسنادہ حسن . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 58 .

8619- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحہ 429 رقم الحدیث: 248، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 253 .

وُضُوءُهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ، يُخَلِّلُ بَيْنَ أَصُولِ شَعْرِهِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ حِينَ يَنْصَرِفُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

پھر جس وقت فارغ ہوتے تو اپنے قدم دھوتے تھے۔ یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8620 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا لِأَحَدٍ بِلَا بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فَلَانَةً لِمَا قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا مِنَ الرِّبْيَةِ فِي هَيْئَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلائی کو رجم کرتا کیونکہ اس کی شکل اور بول چال میں شک معلوم ہوتا ہے اور جو اس کے پاس آتا ہے۔

8621 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللَّهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمن سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8621 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللَّهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی طرف سے اخلاق یہ ہے کہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اچھا اخلاق دیتا ہے جو بُرے اخلاق کا ارادہ کرتا ہے اس کو بُرے اخلاق دیتا ہے۔

8620 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 187 رقم الحديث: 6855، ومسلم: اللعان جلد 2 صفحہ 1135

وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 855 رقم الحديث: 2559 واللفظ له .

8621 - اسنادہ فیہ: أ- مسلمة بن علی: متروک . ب- محمد بن عجلان: صدوق لکنہ اختلطت علیہ أحادیث أبی هريرة .

انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن ہارون اکیلے ہیں۔

8622 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَاصِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَاصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث نافع سے ابو عبد اللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلمہ بن علی اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

8623 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ 8624 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے

نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ بُهَيْسِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ

8622- اسنادہ فیہ: مسلمہ بن علی: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحہ187.

8623- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ۔ وحسن الحافظ الہیثمی اسنادہ۔ انظر مجمع الزوائد جلد6 صفحہ264.

8624- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ۔ وعزاه الحافظ الہیثمی للکبیر۔ انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحہ70.

فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے، ان کا تعلق مجھ سے ہے۔

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: اس عورت کے بارے میں جو مرد سے اچھے طریقے سے پیش آتی ہے، مرد کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا کا سامان ہے، آخرت میں حصہ نہیں ہے۔ عرض کی گئی: اگر عورت خواب میں احتلام دیکھے تو کیا غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

یہ حدیث ابن ہبیرہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب آٹھ درہموں جتنا مال چوری کرے۔

یہ حدیث ابو نضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَقَكَ وَلَمْ يَرَكَ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ، ثُمَّ طُوبَى لَهُمْ، أُولَئِكَ مِنَّا، وَأُولَئِكَ مَعَنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ
8625 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سَهِيلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَأَةِ تَصْنَعُ الشَّيْءَ تَعْطِفُ بِهِ زَوْجَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا، وَلَا خَلَاقٌ فِي الْآخِرَةِ قَالَتْ: أَرَأَيْتِ الْمَرَأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَامِهَا الْإِحْتِلَامَ، اتَّغَتَّسِلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلَتَغْتَسِلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

8626 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِيمَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْمَجَنِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

8627 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَابْتِئَاءَ الزَّكَاةَ، وَالسَّمْعَ وَالطَّلَعَ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ، وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کی بیعت لیتے تو لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنے اور نماز قائم کرنے زکوٰۃ دینے سننے اور اطاعت کرنے اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت لیتے۔

یہ حدیث سلمہ بن کھیل سے عبد ربہ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت نعیم بن عبد اللہ العدوی کی بیٹی فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی عرض کی: میری بیٹی کا شوہر فوت ہوا وہ مغیرہ مخزومی کے نکاح میں تھی اس کی آنکھ میں درد ہے کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر عرض کی: اس کی آنکھ میں درد ہے کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن کا سوگ منائے کسی پر سوائے شوہر کے۔

8628 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّ ابْنَةَ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: ابْنَتِي تُوقِي زَوْجَهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ الْمَغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ، وَهِيَ تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفْتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ صَمَتَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أَيْضًا: إِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفْتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

8627 - أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 433 رقم الحديث: 2157، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 75.

8628 - أصله عند البخاری ومسلم. أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 394 رقم الحديث: 5336، ومسلم:

الطلاق جلد 2 صفحہ 1124.

یہ حدیث قاسم سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں جب حضرت بریرہ کو
آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: تجھے اختیار
ہے اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہے اگر چاہے تو رُک
جاؤ جب تک اس نے تجھے نہیں چھوڑا۔

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو
الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لِبْنُ لَهِيْعَةٍ

8629 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،
نَا عِمْرَانَ بْنَ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، حَدَّثَنِي أَبُو
الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا
أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَلَمَّا
أَعْتَقَتْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَنْتِ أَمْلِكُ، إِنْ شِئْتَ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكَ، وَإِنْ
شِئْتَ فَارْقَيْتِيهِ، مَا لَمْ يَمْسَسْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ
لَهِيْعَةٍ



مَنْ اسْمُهُ: مُطْلَبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مطلب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والدین کے لیے روزی کمانے والے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچ جائیں اور ان سے بے پرواہ ہو جائیں اللہ کی راہ میں ہے اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد پر خرچ کرنے والا تاکہ وہ لوگوں سے مستغنی ہو جائیں یا لوگوں سے مانگنے سے پرہیز کریں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اللہ کی راہ میں ہے اپنے اوپر خرچ کرنے والا تاکہ بے پرواہ ہو اور لوگوں سے مانگنے سے روکے اللہ کی راہ میں ہے محض مال بدھانے کے لیے کمائی کرنے والا شیطان کے نئے پر چلنے والا ہے۔

یہ حدیث عبدالکبریم سے اسحاق بن الجزری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کو سلام کیا حالت نماز میں تو حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا اشارہ کے ساتھ جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو آپ نے

8630 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَسِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى وَالِدَيْهِ لِيُكَفَّهُمَا أَوْ يُغْنِيَهُمَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى زَوْجٍ أَوْ وَلَدٍ لِيُكَفَّهُمْ وَيُغْنِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالسَّاعِي عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا وَيُكَفَّهَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالسَّاعِي مُكَاثَرَةً فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ أَسِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8631 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ

8630 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - اسحاق بن أسيد: ضعيف. واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه باسحاق بن أسيد. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 328.

8631 - اسنادہ فیہ: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 41.

فرمایا: ہم نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیتے تھے پھر اس کے بعد منع کیا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات ہے اور عاجزی، خشوع اور اپنے آپ کو مسکین ظاہر کرنا اپنے دونوں ہاتھ اپنے رب کے ہاں اٹھائے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے کے سامنے رکھے اور عرض کرے: اے رب! اے رب! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے۔

یہ حدیث عمدہ طور پر عبد ربہ بن سعید سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ عبد ربہ بن سعید سے اس کی سند میں اضطراب ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والد سے محبت کر اس سے قطع تعلقی نہ کرو ورنہ اللہ عز و جل تجھ سے نور کو بجھا دے گا

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشَارَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَنُهِنَا عَنْ ذَلِكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا اللَّيْثُ

8632 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ بْنِ الْعَمِيَاءِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ مَتْنِي مَشْنِي، وَتَشْهَدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ، وَتَخَشُّعٌ، وَتَمَسُّكُنْ، ثُمَّ تَقْنَعُ يَدَيْكَ، يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ، مُسْتَقْبِلًا بِطَوْنِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبُّ يَا رَبُّ

فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، فَاضْطَرَبَ فِي إِسْنَادِهِ

8633 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ

8632 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 225 رقم الحديث: 385 وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 275 رقم

الحديث: 1804 .

8633 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط ومنہ الحافظ الہیثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 8

صفحہ 150 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْفَظْ وَدَّ
أَبِيكَ لَا تَقْطَعْهُ، فَيُطْفِئَ اللَّهُ نُورَكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

8634 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا
بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا
أَعْطَاهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8635 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ
مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرْظِيُّ،
عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ

8634 - اسنادہ کالذی تقدم . والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 361 حسنه الحافظ الهيثمي . انظر
مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 159-160 .

8635 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - زيادة بن محمد الأنصاري: منكر الحديث وعزاه
الحافظ الهيثمي للكبير والبخاري وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 158 . قال الشيخ العقبلي:
الحديث في نزول الله عز وجل الى السماء الدنيا ثابت فيه أحاديث صحاح الا أن زيادة هذا جاءني حديثه
بألفاظ لم يأت الناس ولا يتابعه عليها منهم أحد . انظر الضعفاء جلد 2 صفحہ 93 .

جس کو اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھتا ہے مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے جو چاہے ثابت رکھتا ہے پھر دوسری گھڑی میں جنت عدن کی طرف دیکھتا ہے یہ مسکن ہے ان کے ٹھہرنے کا جس میں ان کے ساتھ انبیاء شہداء اور صدیقین ہوں گے اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے نہ کسی انسان کے دل میں کھٹکا ہے پھر رات کے آخری حصے میں اس کی رحمت اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والا میں اس کو بخشوں ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو دوں ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں یہ آواز فجر کے طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے اللہ عزوجل کے ارشاد ”وقرآن الفجر الى آخره“ سے مراد یہ ہی ہے کہ اس وقت اللہ کی رحمت اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ تَبْقَى مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى مِنْهُمْ فِي الْكِتَابِ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ، فَيَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ، ثُمَّ يَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهِيَ مَسْكَنُهُ الَّذِي يَسْكُنُ، وَلَا يَكُونُ مَعَهُ فِيهَا إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ وَالشَّهَدَاءُ وَالصَّادِقُونَ، وَفِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ وَلَا يَخْطُرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ يَهْبِطُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: أَلَا مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، أَلَا سَائِلٌ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، أَلَا دَاعٍ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الاسراء: 78)، فَيَشْهَدُهُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند ہو جاتا ہے اس کو پیشاب کی پتھری کی بیماری ہے پس آپ نے اس کو دم سکھایا جو نبی کریم ﷺ سے سنا تھا: ”ربنا اللہ الی آخره“ وہ ٹھیک ہو گیا اس کو پڑھنے کا حکم دیا وہ دم کرتا اور وہ ٹھیک ہو جاتا۔

8636 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ آتَاهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ احْتَبَسَ بَوْلُهُ، فَأَصَابَتْهُ حَصَاةٌ الْبَوْلِ فَعَلِمَهُ رُقِيَّةٌ سَمِعَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحِمْتَكَ فِي

8636- أخرجه أبو داود: الطب جلد 4 صفحہ 11 رقم الحديث: 3892، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 344

وقال: قد احتج الشيخان بجميع رواة هذا الحديث غير زيادة بن محمد وهو شيخ من أهل مصر قليل الحديث.

وقال الذهبي: زيادة: مصرى مقل. قال البخارى: وغيره منكر الحديث.

السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا
 حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَأَنْزِلْ شِفَاءً
 مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ ،
 فَيَبْرَأَ، وَأَمْرُهُ أَنْ يَرْفِيَهُ بِهَا، فَرَقَاهُ، فَبَرَأَ
 لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالدرداء سے اسی سند سے
 روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن
 سعد اکیلے ہیں۔

8637 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ
 اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ،
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُلْمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: (سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ
 تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) إِلَى: (كَذَلِكَ
 تَخْرُجُونَ) (الروم: 19) أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ،
 وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمَسِّي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ
 لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ”سبحان
 اللہ الہی آخرہ“ پڑھا جو دن سے نیکی کے کام نہیں
 ہوئے اس کا ثواب ملے گا، جس نے شام کے وقت
 پڑھے اس کو اس کا ثواب ملے گا جو دن میں نیکی نہیں کر
 سکا۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت
 ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8638 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ
 اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ،
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ
 مُشْرِكِينَ، يُكْثِرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يَوْمَئِذٍ بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ ہوئے
 مشرکوں کی کثرت کے اظہار کے لیے رسول اللہ ﷺ
 کے خلاف حضور ﷺ کے پاس آتے تیر آتا جس کے
 ساتھ ان کو مارا جاتا وہ مارے جاتے اللہ تعالیٰ نے یہ

8637 - أخرجه أبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 321 رقم الحديث: 5076 والطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 239

رقم الحديث: 12991 وقال: اسنادہ ضعیف .

8638 - أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحہ 111 رقم الحديث: 4596 .

آیت نازل فرمائی: ”الذین توفاهم الملكة الى آخره“۔

أَحَدُهُمْ فَيَقْتُلُ ، فَانْزَلَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ : (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ) (النساء: 97) ، إِلَى قَوْلِهِ (وَسَاءَ ثَمَّ مَصِيرًا)

(النساء: 97)

یہ حدیث ابواسود سے لیث بن سعد ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، وَابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا لطف اندوزی کا سامان ہے اس کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

8639 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ ، عَنْ شَرَحْبِيلِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الدُّنْيَا مَتَاعٌ ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الزَّوْجُ الصَّالِحُ

یہ حدیث ابو عبدالرحمن الحبلی سے شرحبیل بن شریک اور عبدالرحمن بن زیاد بن النعم روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ إِلَّا شَرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کیا، اللہ کی قسم! اس کے ساتھ اس کپڑے کی مثل ہے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طرف رجوع کرنا چاہتی ہے یعنی رفاعہ کی طرف؟ ایسا نہیں کر سکتی ہے یہاں تک کہ تُو اس کے شہد کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا

8640 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرٍو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : جَاءَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ ، وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا

8639- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1090، وابن ماجه: النكاح جلد 1 صفحہ 596 رقم الحديث: 1855

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 227 رقم الحديث: 6575 .

8640- أخرجه البخاری: الشهادات جلد 5 صفحہ 295 رقم الحديث: 2639 وأيضًا في اللباس جلد 10 صفحہ 276

رقم الحديث: 5792، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1056 .

شہد چکھ لے۔

مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

8641- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبد الملک بن یسار کو ایوب بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو بکیر سے وہ سلیمان سے وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ اور ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو کسی جگہ ذلیل کرے اس کی عزت کم کرنا چاہے یا اس کی عزت کم کرنا چاہیے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ ذلیل کرے گا جس میں وہ پسند کرتا ہے اس کی مدد کی جائے گی جو کسی مسلمان کی کسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی

8642- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى يَنِي مَغَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَابَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

8641- أخرجه البخاری: النکاح جلد 9 صفحہ 64 رقم الحديث: 5109-5110، ومسلم: النکاح جلد 2

صفحہ 1029 .

8642- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . قال الحافظ الهیثمی: اسنادہ حسن . انظر مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 270 .

عزت کم ہو رہی تھی تو اللہ عزوجل اس کی مدد کرے گا
ایسی جگہ جہاں سے وہ اپنی مدد کر دانا پسند کرتا ہوگا۔

فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عَرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ
حُرْمَتِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نَصْرَتَهُ،
وَمَا مِنْ أَمْرٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ
مِنْ عَرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ
فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نَصْرَتَهُ

یہ حدیث جابر اور ابوالیوب سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ وَابِي أَيُّوبَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر ایسا زما نہ
آئے گا کہ اس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا، امین کو
خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا، آدمی گواہی دے گا
حالانکہ اس سے گواہی مانگی نہیں جائے گی، آدمی قسم
اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی جائے گی، لوگوں
میں سب سے زیادہ سعادت مند لکع بن لکع ہوگا، وہ اللہ
اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہوگا۔

8643 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ،
حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ
يُكَذَّبُ فِيهِ الصَّادِقُ، وَيَصْدَقُ فِيهِ الْكَاذِبُ،
وَيُخَوَّنُ فِيهِ الْأَمِينُ وَيُؤْمَنُ فِيهِ الْخَوْنُ، وَيَشْهَدُ فِيهِ
الْمَرْءُ وَإِنْ لَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ الْمَرْءُ وَإِنْ لَمْ
يُسْتَحْلَفْ، وَيَكُونُ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْدُّنْيَا لُكْعُ بْنُ
لُكْعٍ، لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اپنے بھائی سے

8644 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي

8643 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير

جلد 23 صفحہ 314. وضعفه الحافظ الهيثمي بعد الله. انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 286.

8644 - اسنادہ فیہ: أ. عبد الله بن صالح: صدوق کثیر الغلط. ب. - إبراهيم بن أعين: ضعيف. وضعفه الحافظ الهيثمي

بابر اہیم. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 84.

عذر پیش کیا، اس نے عذر نہ مانا یا قبول نہ کیا تو اس کے لیے ٹیکس لینے والے کی طرح گناہ ہوگا۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ مٹکاس سے مراد ناجائز ٹیکس ہے۔

یہ حدیث ابو بکر سے ابو عمر والعبدی اور ابو عمرو سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی عزت کی، گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی۔

یہ حدیث ابو بکر سے بحر اور بحر سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ بیٹھتا ہے تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے۔

الزُبَيْرُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اغْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ فَلَمْ يَغْذِرْ أَوْ يَقْبَلْ عَذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: الْمَكَّاسُ: الْعُشَّارُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَبُو عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8645 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْرَمَ أَمْرًا مُسْلِمًا، فَإِنَّمَا يُكْرِمُ اللَّهَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا بَحْرٌ، وَلَا عَنْ بَحْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8646 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ إِلَى وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لَوَلَدِهِ عِشْقُ نَسَمَةٍ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ نَظَرَ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ نَظْرَةً؟ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ

8645 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف. ج - بحر السقاء: ضعيف جدًا. والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 2 صفحہ 483. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 19.

8646 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف. والحديث أخرجه

الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 239. وحسنه الحافظ الهيثمي. انظر مجمع الزوائد

جلد 8 صفحہ 159.

یہ حدیث حکم بن ابان سے ابراہیم بن اسیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تو صدقہ کرے اس حالت میں کہ حریص ہو مال دار ہو عیش کا خواہشمند ہو محتاجی کا ڈر ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ جب موت کا وقت قریب آئے تو کہے: فلان کے لیے اتنا فلاں کے لیے اتنا حالانکہ اس کے پاس اپنا سب کچھ موجود ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ. وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8647 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِئُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8648 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ابْنِ الْقَعْقَاعِ وَهُوَ عَمَارَةُ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تُؤْتِيَهَا وَأَنْتَ حَرِيصٌ، شَحِيحٌ، تَأْمَلُ الْغَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ، وَلَا تُمَهِّلُ، حَتَّى إِذَا حَضَرَكَ الْمَوْتُ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لَهُ

8649 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8647 - أخرجه مسلم: العتق جلد 2 صفحہ 1148، وأبو داود: الأدب جلد 4 صفحہ 337 رقم الحديث: 5137

والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 315 رقم الحديث: 1906، وابن ماجه: الأدب جلد 2 صفحہ 1207 رقم

الحديث: 3659 .

8648 - أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 334 رقم الحديث: 1419، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 716 .

8649 - أخرجه أبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 29 رقم الحديث: 3968، والترمذی: الوصايا جلد 4 صفحہ 435

حضور ﷺ نے فرمایا: جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا غلام آزاد کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو ہدیہ دیتا ہے پیٹ بھرنے کے بعد۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعِينٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِنِيِّ، عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، أَوْ يَعْتِقُ عِنْدَ
الْمَوْتِ كَأَلَّذِي يَهْدِي بَعْدَ مَا شَبِعَ

8650 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعِينٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،
عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ السَّوَائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الصُّبْحَ بِمَنَى، فَإِذَا رَجُلَانِ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ
يُصَلِّيَا، فَدَعَا بِهِمَا تَرَعَدُ فَرَأَيْتُهُمَا، فَقَالَ: مَا
مَنْعَكُمَا أَنْ تَصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا قَدْ
صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي
رِحَالِكُمَا، ثُمَّ أَتَيْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يَصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ،
فَإِنَّهَا لَكُمْ نَافِلَةٌ

8651 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی مٹی میں دو آدمی باہر مسجد میں تھے دونوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی آپ نے دونوں کو بلوایا، دونوں ڈرنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو کیا رکاوٹ تھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے؟ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے گھر نماز پڑھ کے آئے تھے آپ نے فرمایا: جب تم گھر نماز پڑھ لو پھر مسجد میں آؤ اور دیکھو کہ باجماعت نماز ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ نماز پڑھو تم کو نفلوں کا ثواب ملے گا۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2123 وقال: حسن صحيح. والنسائي: الوصايا جلد 6 صفحہ 198 (افتتاحية كتاب الوصايا). والدارمي: الوصايا جلد 2 صفحہ 505 ورقم الحديث: 3226، وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 234 رقم الحديث: 21776.

8650 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 154 رقم الحديث: 576-575، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحہ 424 رقم الحديث: 219 وقال: حسن صحيح. والنسائي: الامامة جلد 2 صفحہ 87 (باب اعادة الفجر مع الجماعة لمن صلى وحده). والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحہ 336 رقم الحديث: 1367، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 17487.

8651 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - ابراهيم بن اعين الشيباني العجلي البصري نزيل مصر: ضعيف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 209-210 رقم الحديث:

480-481، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 275. انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 104.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کے سامان میں کوئی شے داخل کی ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِبَهُ عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمِ النَّارِ

یہ حدیث ابراہیم بن اعین سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَعْيَنَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی، ایک دن آپ مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے وہ دروازہ قبلہ کی طرف سے بند تھا میں نے کھٹکھٹایا جب حضور ﷺ نے میری آواز سنی تو آپ نے ہاتھ مبارک آگے کیا اور دروازہ کھولا پھر اپنی نماز پڑھنے لگے۔

8652 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ أَسْمَاءَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِمًا يُصَلِّي، وَالْبَابُ مُجَافٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، مُتَّحِيًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاسْتَفْتَحْتُ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتِي أَهْوَى يَدَهُ فَفَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى صَلَاتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ بھی حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ نماز پڑھی، ایک بچھو حضور ﷺ کے پاس آیا پھر اس نے

8653 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ،

8652 - اسنادہ فیہ: عبد الرحیم بن خالد . قال العقیلی: لا یتابع علی حدیثہ مجهول بالقل . (ضعفاء العقیلی جلد 3

صفحہ 80، والمیزان جلد 2 صفحہ 604) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 87 .

8653 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ .

فَجَاءَ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَرَكَتُهُ، فَذَهَبَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ،
فَضْرَبَهَا بِنَعْلِهِ حَتَّى قَتَلَهَا، فَلَمْ يَرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا بَأْسًا

لَمْ يَرَوْ هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8654 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عِيَّاشٍ بْنِ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عِيَّاشِ بْنِ
عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا أَلْتَنِي
أُقِيمَتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا
عِيَّاشٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

8655 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، أَخْبَرَنِي

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ
أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

آپ ﷺ کو چھوڑا، حضرت علی کی طرف آیا تو آپ
نے اپنی نعلین کے ساتھ مارا تو وہ مر گیا، حضور ﷺ نے
اس کے مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے اسی سند سے روایت
ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے
اقامت ہو جائے تو صرف وہی نماز ہے جس کے لیے
اقامت پڑھی جائے۔

یہ حدیث ابوسلمہ سے عیاش بن عیاش روایت
کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے
عبداللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں
کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جھوٹا
نہیں ہے، بشرطیکہ بھلائی کی نیت سے ہو۔

8654 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عیاش: ضعیف، ضعفہ أبو داؤد، والنسائی وغیرہما۔ (التہذیب، والمیزان جلد 2

صفحہ 469)۔ تخریجہ احمد، من طریق ابن لہیعۃ، نا عیاش بن عباس، عن أبی تمیم الزہری، عن أبی ہریرۃ

مرفوعاً بمثلہ، وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 8۔

8655 - أخرجه البخاری: الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحدیث: 2692، ومسلم: البر والصلۃ جلد 4

صفحہ 2011۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي
يَمْشِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا بِقَوْلِهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ
أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8656 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الْكُوفِيِّ، عَنْ
أَبْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ الرَّكَعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ
أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَإِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيَرْكَعْ إِلَيْهَا
أُخْرَى، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنِ الزُّهْرِيِّ
إِلَّا الزِّيَّاتُ

یہ حدیث مالک سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کی دو رکعتوں
میں سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا جس نے
ایک رکعت پڑھی دوسری رکعت پڑھے اگر ایک رکعت
بھی نہ پائی تو چار رکعتیں پڑھے۔

یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زہری سے زیارت
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب کی بارگاہ میں آئی
عرض کرنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی مجھے
آگ پر بٹھایا یہاں تک کہ میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت

8657 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ
عِيْسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ
ثُجَابِيَّةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَتْ: إِنَّ

8656 - أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحہ 92 (باب من أدرك ركعة من صلاة الجمعة). وابن ماجه: الاقامة جلد 1

صفحہ 356 رقم الحديث: 1121 بلفظ: من أدرك من الجمعة ركعة فقد أدرك فليصل إليها أخرى .
والدارقطني: سننه جلد 2 صفحہ 11 رقم الحديث: 8 واللفظ له وقال: الشيخ ياسين ضعيف .

8657 - اسناده فيه: عمر بن عيسى القرشي قال البخاري: منكر الحديث وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن

الأثبت وقال العقيلي: حديثه غير محفوظ . (اللسان جلد 4 صفحہ 320 والميزان جلد 3 صفحہ 216)
وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 291 وقال: وفيه عمر ابن عيسى القرشي وقد ذكره الذهبي
في الميزان وذكر له هذا الحديث ولم يذكر فيه جرأاً وبيض له وبقية رجاله وثقوا . قلت: كذا في المجمع
وقد مضى حاله نقلاً من الميزان وغيره .

سَيِّدِي أَتَهَمَنِي، فَأَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ
فَرَجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَأَى ذَلِكَ عَلَيْكَ؟
قَالَتْ: لَا قَالَ: فَأَعْتَرَفَتْ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا،
فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ:
أَتَعَذَّبُ بِعَذَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،
أَتَهَمْتُهَا فِي نَفْسِهَا قَالَ: أَرَأَيْتَ ذَلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ
الرَّجُلُ: لَا قَالَ: أَفَاعْتَرَفْتَ لَكَ بِهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ:
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ،
وَلَا وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ لَأَقْدَتَهَا مِنْكَ، فَبَرَزَهُ، فَضْرَبَهُ
مِائَةَ سَوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِي، فَإِنَّ حَرَّةَ لَوْجِهِ اللَّهُ،
وَأَنْتِ مَوْلَاةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَرَّقَ بِالنَّارِ،
أَوْ مَثَلَ بِهِ فَهُوَ حَرٌّ، وَهُوَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ
اللَّيْثُ: هَذَا أَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ

عمر نے اس کو کہا: کیا آپ نے اس پر کوئی شی دیکھی تھی؟
اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کسی شی
کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر
نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ! حضرت عمر نے اس
آدمی کو دیکھا آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل والا
عذاب دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین!
کیا آپ ہم پر بہتان لگاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا
آپ نے اس پر کسی کو دیکھا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی:
نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے کسی چیز کا اعتراف کیا
تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس
ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے!
اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا
کہ غلام کے مالک سے بدلہ نہیں لیا جائے گا نہ والد سے
اولاد کے حق میں تو میں تجھ سے بدلہ لیتا، اس کے لیے
واضح ہوا کہ اس کو سو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت عمر
نے فرمایا: تُو جا تُو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے، تُو اللہ
اور اس کے رسول کی لونڈی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہے کہ جس
نے کسی کو آگ میں جلایا یا اس کی مثل کسی سے جلایا تو وہ
اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔ حضرت لیث فرماتے
ہیں: یہ حکم قابل عمل ہے۔

یہ حدیث ابن جریر سے عمر بن عیسیٰ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عُمَرُ
بْنُ عِيْسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8658 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر چادر کے ساتھ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تمہاری عورتوں میں سے وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ شَرْحِبِيلِ الْقُرَشِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطَمِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمُئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نَسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8659 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَارِثِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ کے پاس سے گزرے آپ اپنے دروازے پر کھڑے تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے گویا وہ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت معاذ نے فرمایا: مجھے کیا ہے؟ اللہ کا دشمن چاہتا ہے مجھ سے اچک لے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے مجھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو مریض کی

بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ مَرَّ بِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ فَقَالَ: مَا لِي؟ يُرِيدُ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْ يُلْفِتَنِي عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي: تُكَابِدُ الْآنَ دَهْرَكَ فِي بَيْتِكَ أَلَا تَخْرُجُ إِلَى الْمَجْلِسِ؟ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 281 .

8659 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحہ 280-281 رقم الحديث: 18539 والطبراني في الكبير جلد 20

صفحہ 37 رقم الحديث: 54 .

عیادت کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو مسجد کی طرف جائے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو امام کے پاس جائے معذرت کے لیے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو اپنے گھر بیٹھے کسی کی غیبت نہ کرے بُرائی کے ساتھ تو وہ اللہ کے ضامن میں ہے اللہ سے دشمنی رکھنے والے کو اپنے گھر سے نکالنا چاہتا ہو۔

فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ عَادَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُعْزِرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبِ أَحَدًا بِسُوءِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللَّهِ، فَيُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَنِي عَدُوُّ اللَّهِ مِنْ بَيْتِي إِلَى الْمَجْلِسِ

یہ حدیث عبد اللہ بن عمرو معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا اس نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا رمضان میں آپ نے اسے فرمایا: تُو صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟ کچھ لوگ آئے تو انہوں نے اپنے گدھے پر کھانے پینے کی اشیاء رکھی ہوئی تھیں وہ آپ کے پاس لے کر آئے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو اور صدقہ کرو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں زیادہ ضرورت مند ہوں!

8660 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرٍو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اخْتَرَقْتُ قَالَ: فَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ بِأَمْرٍ أَتَى وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، فَجَلَسَ وَاتَى إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيِنَ الْمُحْتَرِقُ أَنْفَاءً؟، فَقَالَ: هَا أَنَا ذَا قَالَ: خُذْ هَذَا، فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: عَلَى أَحْوَجِ

میرے گھر والوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے آپ نے فرمایا: اسے خود کھاؤ!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے، جب فجر ہوتی تو آپ دو رکعت پڑھتے پھر دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری، آپ اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں، دس رکعتیں ادا فرمائیں، پھر تین رکعت وتر ادا کیے، پھر لیٹ گئے، آپ محو آرام ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے آرام کرنے کی آواز آنے لگی، پھر آپ کو نماز کے لیے اطلاع دینے کے لیے مؤذن آیا، آپ نکلے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لہسن اور پیاز کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کر رہے تھے، ایک آدمی نے کہا: پھر اس میں سے بری کیا چیز ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: لہسن! کیا وہ حرام ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے

مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ: فَكُلُوهُ

8661 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي لَيْلَةٍ، فَإِذَا تَبَيَّنَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ، حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

8662 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَثَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكَانَ نَوْمُهُ نَفْحًا، ثُمَّ نَادَاهُ الْمُؤَذِّنُ لَصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَخَرَجَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

8663 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي النَّجِيبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبُصْلَ وَالْكُرَاتَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: ثُمَّ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ

8662 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 344-345 رقم الحديث: 183، ومسلم: المسافرين جلد 1

صفحہ 525 .

8663 - أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 395، وابن ماجه: الأطعمة جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث:

3823 .

فرمایا: نہیں! جس نے کھایا ہے وہ مسجد میں نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوختم ہو جائے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا کیونکہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس نے ریشم کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، وہ آدمی پریشان ہو کر واپس گیا، اس نے اپنی بیوی سے شکایت کی تو اس کی بیوی نے کہا: ہو سکتا ہے کہ حضور ﷺ نے تیری انگوٹھی اور جبہ کو ناپسند کیا ہو، دونوں کو اتار دے۔ اس نے اُتارا پھر حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابھی ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں جہنم کا انگارہ تھا، تُو نے بہت زیادہ انگارے پہنے تھے۔ اس نے عرض کی: میں انگوٹھی کس کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کا حلقہ ہو یا لوہے کا یا زرد رنگ کا۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الثَّوْمُ، أَفْتَحَرَّمَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا، وَمَنْ أَكَلَهُ فَلَا يَقْرَبِ الْمَسْجِدَ، حَتَّى تَذْهَبَ رَائِحَتُهُ

8664 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي النَّجِيبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ، وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ حَرِيرٌ، فَأَنْصَرَفَ الرَّجُلُ مَحْزُونًا، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى أَمْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ لَهُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ جُبَّتَكَ وَخَاتَمَكَ، فَأَلْقِهِمَا، فَأَلْقَاهُمَا، ثُمَّ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَيْتُكَ آتِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ إِذَا بِجَمْرٍ كَبِيرٍ، فَقَالَ: إِنَّ مَا جِئْتُ بِهِ لَيْسَ بِأَجْدَى عَنكَ مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فِيمَاذَا أَتَخْتَمُ؟ قَالَ: حَلَقَةً مِنْ وَرَقٍ، أَوْ حديدٍ، أَوْ صُفْرِ

8665 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ تَوْبَةَ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی وصیت میں چھ غلام آزاد کرنے کا کہا، اس کے علاوہ اس کے پاس مال بھی نہیں تھا، یہ بات

8664 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 157.

8665 - اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. ب۔ القاسم مولى عبد الرحمن هو ابن عبد الرحمن

الدمشقي: صدوق يرسل كثيرا. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 214.

فِي وَصِيَّتِهِ سِتَّةَ أَرْوَاسٍ لَهُ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ،
فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَسْهَمَ عَلَيْهِمْ، فَأَخْرَجَ ثُلُثَهُمْ

8666 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرُو
بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ
شُعْبَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، أَوْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ
عَبَّاسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، مَرَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَهُوَ يُصَلِّي مَضْفُورَ الرَّأْسِ،
مَعْقُودٌ مِنْ وَرَائِهِ، فَتَوَقَّفَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَبْرَحْ، فَحَلَّ
عُقْدَةَ رَأْسِهِ، وَأَقْرَأَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى
فَرَغَ مِنْ حِلِّهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الْحَارِثِ
مِنَ الصَّلَاةِ آتَاهُ، فَقَالَ: عَلَامَ صَنَعْتَ بِرَأْسِي أَنْفًا؟
فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُودٌ مِنْ
وَرَائِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي مُلْفُوفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8667 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے غصہ فرمایا، پھر ان
حصول کو منگوا یا اور ان میں سے تہائی نکالا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت
کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس
حضرت عبداللہ بن حارث بن ربیعہ کے پاس سے
گزرے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اپنے
سر کو جوڑا بنا کر اور باندھا پیچھے سے تھا حضرت ابن
عباس اس کے پاس ٹھہرے اس جگہ سے بٹے نہیں ان
کے سر سے کھولنے لگے حضرت عبداللہ بن حارث
کھڑے رہے یہاں تک کہ حضرت ابن عباس کھول کر
فارغ ہوئے پھر بیٹھے جب حضرت ابن حارث نماز پڑھ
کر فارغ ہوئے تو آپ کے پاس آئے آکر بتانے
لگے تو آپ نے میرے سر کے ساتھ ایسے ایسے کیا ہے؟
حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ
کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو نماز پڑھے اس حالت میں
کہ اپنا سر باندھے ہوئے ہو پیچھے سے اس کی مثال اس
طرح ہے جو نماز پڑھتا ہے لپٹے ہوئے۔

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث بن سعد روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

8666 - أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 355، وأبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 171 رقم الحديث: 647

والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحہ 170 (باب مثل الذي يصلي ورأسه معقوص). والدارمي: الصلاة جلد 1

صفحہ 371 رقم الحديث: 1381، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 411 رقم الحديث: 2907.

8667 - أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1500، والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 14 (باب فضل الروحة في سبيل

شَرْحِيلُ بْنُ شَرِيكَ الْمَعَاوِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَوْحَةٌ أَوْ غَدَوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرْحِيلَ إِلَّا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

8668 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسْتَوْدِ، أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ عَمْرٍو: أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ: أَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ: لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا، إِنَّهُمْ لَأَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَإِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمُسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ، وَإِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ: إِنَّهُمْ أَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْدِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ

8669 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک صبح شام اللہ کی راہ میں کرنا بہتر ہے اس سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوا ہو۔

یہ حدیث شرحیل سے لیث بن سعد اور سعید بن ابویوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت مستورد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص سے عرض کی: قیامت آئے گی اس حالت میں کہ روم کے لوگ زیادہ ہوں گے؟ حضرت عمرو نے فرمایا: دیکھیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا: اگر تو نے کہا ہے ان میں چار باتیں ہیں، یہ لوگ زیادہ تیز ہیں جانے کے بعد لوٹنے والے، یہ لوگ مسکین فقیر کمزور لوگوں کے لیے بہتر ہیں، یہ لوگ فتنوں کے وقت بردباری کرنے والے ہیں، اچھی نیکی کرنے والے ہیں، یہ لوگوں کو غلاموں پر ظلم کرنے سے روکتے ہوں گے۔

یہ حدیث مستورد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

حضرت عمرو بن المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اللہ عزوجل . وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 493 رقم الحديث: 23649 .

8668- أخرجه مسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2222، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 282 رقم الحديث: 18045 .

8669- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 280 .

کہ حضور ﷺ نماز تہجد کے لیے اُٹھتے تو سونے کے بعد اور تہجد سے پہلے آپ صواک فرماتے تھے۔

بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ أَنْ يَتَهَجَّدَ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی گمان کرتا ہے کہ جب رات کو اُٹھے تو وہ صبح تک قیام کرے یہ تہجد ہے نماز تہجد سونے کے بعد ہے پھر نماز ہے سونے کے بعد پھر نماز ہے سونے کے بعد یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

8670 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَابْنُ لَهْيَعَةَ، جَمِيعًا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ أَنْ قَدْ تَهَجَّدَ إِنَّمَا التَّهَجُّدُ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، تِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ دونوں حدیثیں حجاج بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں جعفر بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے ارد گرد تھے میں پہچانتا ہوں تم میں سے اس شخص کو جس کے پاس میرا حکم آئے گا اس حال میں کہ وہ اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے ہوگا وہ کہے گا: ہم تو جو قرآن میں پاتے ہیں بس اسی پر عمل کرتے ہیں۔

8671 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا أَعْرِفَنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي، وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي

8670- اسنادہ والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه: الطبرانی في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 280 .

8671- أخرجه أبو داود: السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4605، والترمذی: العلم جلد 5 صفحہ 37 رقم

الحديث: 2663 وقال: حسن صحيح . وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 6 رقم الحديث: 13، وأحمد:

المسند جلد 6 صفحہ 11 رقم الحديث: 23923 .

كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمِلْنَا بِهِ

یہ حدیث ابو نضر موسیٰ بن عبد اللہ بن قیس سے لیٹ
اور سفیان بن عیینہ مالک بن انس سے ابو نضر سے وہ
عبد اللہ بن ابورافع سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بُرَایوں
کے ستر حصے ہیں ایک جزو انسان اور جن میں ہے انہتر
بربر میں ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرَایوں کے ستر جزء ہیں
بربر میں انہتر انسان و جن میں ایک ہے۔

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان
سے روایت کرنے میں یزید بن ابوجیب ابوہانی حمید بن
ہانی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي
النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

8672 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ
الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخُبْتُ سَبْعُونَ
جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُّونَ
فِي الْبَرِّ

8673 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ، نَا أَبُو هَانٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانٍ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ يَعْمَرَ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَسَمَ اللَّهُ الْخُبْتُ عَلَى
سَبْعِينَ جُزْءًا، فَجَعَلَ فِي الْبَرِّ تِسْعَةً وَسِتِّينَ جُزْءًا
وَاللِّتْقَلِينَ جُزْءًا وَاحِدًا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي
هَانٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانٍ

8674 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

8672 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 237۔

8673 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔

8674 - أخرجه أبو داود: الأطلعة جلد 3 صفحہ 345 رقم الحديث: 3762۔

يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:
أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنْ
شُعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ أَيْدِينَا طَعَامٌ
مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ عَلَى تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ، فَدَعَوْنَاهُ
إِلَيْهِ، فَقَعَدَ، فَأَكَلَ مَعَنَا، فَمَا مَسَّ مَاءً

لَمْ يُرَوْى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ يَزِيدَ إِلَّا
اللَّيْثُ

8675 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ
ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا سَجَدَ نَزَحَ بِيَدَيْهِ عَنْ ابْطِئِهِ، حَتَّى إِنِّي
لَأَرَى بَيَاضَ ابْطِئِهِ

لَمْ يُرَوْى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ إِلَّا مِنْ
حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
رَبِيعَةَ إِلَّا اللَّيْثُ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ

8676 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ ابْنِ
كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُحْيَى، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَأَةَ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيِّ
لَهَا، فَقَالَتْ: إِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ فِي
مَالِهَا أَمْرٌ إِلَّا يَأْذِنَ زَوْجُهَا، فَهَلِ اسْتَأْذَنْتِ كَعْبًا؟ ،

کہ حضور ﷺ ایک دن جبل شیب سے آئے آپ
نے قضاء حاجت فرمائی ہمارے سامنے کھانا تھا جو آگ
پر پکا ہوا تھا ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے
ہمارے ساتھ کھایا آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

اس حدیث کو حضرت ابن یزید سے صرف لیث
نے ہی روایت کیا ہے۔

حضرت ابن تحسینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کے
درمیان فاصلہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغیس دکھائی
دیتی تھیں میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا۔

یہ حدیث ابن تحسینہ سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر
بن ربیعہ سے لیث اور بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک کی بیوی سے روایت ہے
کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اپنا سونا لے کر اس
نے عرض کی: میں نے آپ کو یہ صدقہ دیا حضور ﷺ
نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کی
اجازت کے بغیر کوئی کام کرے کیا آپ نے کعب سے
اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ
نے حضرت کعب کی طرف کسی کو بھیجا فرمایا: کیا آپ

8675- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 655 رقم الحديث: 3564، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 356 .

8676- أخرجه ابن ماجه: الهبات جلد 2 صفحہ 798 رقم الحديث: 2389، وفي الزوائد: في اسناده يحيى، وهو غير

معروف في أولاد كعب، فالاسناد ضعيف .

فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: هَلْ أَذِنْتَ لِلْخَيْرَةِ أَنْ تَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَيْرَةَ امْرَأَةٍ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

سے اس نے اجازت لی تھی سونا صدقہ کرنے کی؟ حضرت کعب نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے اس کو قبول کیا۔

یہ حدیث کعب بن مالک کی بیوی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن دینار جو مسلمانوں کے صالح بندے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہو گیا، ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ہم چلے جب ہم نے دیکھا کہ شام ہو گئی تو ہم نے کہا: نماز! آپ چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گیا اور تارے نظر آنے لگے آپ اترے دو نمازیں اکٹھی پڑھیں، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ سفر میں جلدی کرتے تو میری اس نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: دونوں نمازوں کو جمع کیا رات کے بعد۔

یہ حدیث ربیعہ سے لیث روایت کرتے ہیں۔ حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت

8677 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ رِبِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَمَرَرْنَا، فَلَمَّا رَأَيْنَا أَنَّهُ قَدْ أَمْسَى قُلْنَا: الصَّلَاةُ، فَسَكَتَ، فَسَارَ، حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ، فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هَذِهِ، يَقُولُ: جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبِيعَةَ إِلَّا اللَّيْثُ 8678 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقَتْنَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

8677 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 2 صفحہ 7 رقم الحديث: 1217

8678 - أخرجه أبو داود: كتاب الفتن جلد 4 صفحہ 97 رقم الحديث: 4257 والترمذی: كتاب الفتن جلد 4

صفحہ 486 رقم الحديث: 2194 قال أبو عيسى: وفي الباب عن أبي هريرة وخباب بن الارت وأبي بكرة

وابن مسعود وأبي واقد وأبي موسى وخروشة وهذا حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن الليث بن

سعد وزاد في الاسناد رجالاً. وانظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحہ 94

کے وقت موجود تھے آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے مجھے قتل کرنے کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: تم حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی طرح ہو جانا۔

یہ حدیث سعد سے بکر بن عبد اللہ بن اشجع اور بکر سے عیاش اور ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو داؤد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا ہاتھ چٹائی کی طرف کیا آپ نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور فرمایا: تم ایسے کرنا اس کے بعد ایک دن حضور ﷺ نے ذکر کیا کہ عنقریب فتنے ہوں گے لوگوں میں سے اکثر نے نہیں سنا آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول

الاشج، اَنْ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَتْلِهِمْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ عَنْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قِيلَ لَهُ: اَرَأَيْتَ اِنْ دَخَلَ عَلَى بَنِي اَوْ بَسَطَ اِلَى يَدِهِ لِيَقْتُلَنِي قَالَ: كُنْ كَابْنِي اَدَمَ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ الْأَمِنْ حَدِيثُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عِيَّاشُ وَابْنُ لَهِيْعَةٍ

8679 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجِ، اَنْ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، اَنْ اَبَا وَاَقِدَ اللَّيْثِيُّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بَسَاطٍ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَرَدَّ يَدُهُ اِلَى الْبَسَاطِ، فَاَمْسَكَ بِهِ قَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اَوْ كَيْفَ نَصْنَعُ؟

قَالَ: تَرَجَعُونَ إِلَى أَمْرِكُمُ الْأَوَّلِ

اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ یا عرض کی: ہم کیا کریں؟
آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے امر کی طرف رجوع کرنا۔
یہ حدیث ابوداؤد سے بکیر اسی طرح روایت ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ إِلَّا مِنْ
حَدِيثِ بُكَيْرٍ

8680 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيكَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرَمَةَ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِي حَرَّ
الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفُضُولِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے گرمی کی
شدت سے بچنے کے لیے اپنا کپڑا اس پر بچھا لیتے تھے۔

لَمْ يُسَيِّدِ اللَّيْثُ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث لیث، شریک سے اسی سند سے منداً
روایت کرتے ہیں۔

8681 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسَلِيمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَسْجُدْ يَوْمَ ذِي الْيَلْدَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے ذی الیدین کے دن سجدہ نہیں کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ
وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے لیث اور زہری کے بھائی کے
بیٹے سے روایت ہے۔

8682 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کا زمانہ قریب ہوگا، علم کم

8680 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخريجہ: الطبرانی فی الکبير، وأحمد، من عدة طرق، وأبو يعلى فى المقصد

العلی وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 51 .

8682 - أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 471 رقم الحديث: 6037، ومسلم: كتاب العلم جلد 4

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

8683 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيَذَرُكَ تِلْكَ الصَّلَاةَ، أَيْعِدُ مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، يُعِيدُهَا، وَذَلِكَ سَهْمُ جَمْعٍ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَّجِ

8684 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي تَمِيمُ الدَّارِيُّ، أَوْ أُخْبِرْتُ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَكَعَ

ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، قتل زیادہ ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

یہ حدیث زہری، حمید سے اور زہری سے بیٹ اور زہری سے اُن کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

حضرت یعقوب بن عقیف بن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابویوب سے حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے پھر مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہے کیا وہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے گا یا نہیں؟ حضرت ابویوب نے فرمایا: ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا، آپ نے فرمایا: لوٹائے! یہ جماعت کا حصہ ہوگا۔

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں کبیر بن یوب اکیلے ہیں۔

حضرت تميم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے بعد حضرت عمر آئے آپ

8683 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر جلد 4 صفحہ 157 رقم

الحديث: 3997، وأيضاً أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 155 رقم الحديث: 578 بنحوه .

8684 - أخرجه البخاري: كتاب اللقطة جلد 5 صفحہ 96 رقم الحديث: 2427، ومسلم: كتاب اللقطة جلد 3

صفحہ 1346 .

نے درہ سے مارا، آپ کی طرف تمیم نے اشارہ کیا: بیٹھ جائیے! حضرت عمر بیٹھ گئے، جب تمیم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ نے کیوں مارا مجھے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، میرے منع کرنے کے باوجود۔ میں نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی ہیں، حضرت عمر نے فرمایا: اے گروہ! کیا میں نے تم کو منع نہیں کیا تھا لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو عصر کے بعد مغرب تک نماز پڑھیں گے یہاں تک کہ اس وقت تک پڑھیں گے جس سے حضور ﷺ نے منع کیا ہے، وہ اس میں نماز پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جاتی ہیں، پھر کہیں گے: ہم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو ورنہ اس کو روکے رکھو۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ بکری کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو! وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی

رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَأَتَاهُ عُمَرُ، فَضَرَبَهُ بِالْدِّرَّةِ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ تَمِيمٌ أَنْ اجْلِسْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِأَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرُّكَعَتَيْنِ، وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا قَالَ: فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَيْسَ بِي إِيَاكُمْ أَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ حَتَّى يَسْمُرُوا بِالسَّاعَةِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلُّوا فِيهَا كَمَا يُصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ يَقُولُونَ: قَدْ رَأَيْنَا فَلَانًا وَقُلَانًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

لَا يَرَوْنَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8685 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِغِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ اللَّقْطَةِ، فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، وَعَرَفْهَا

کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار میں سرخی آئی پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور کھانا بھی ہے وہ پانی کے پاس آتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت یزید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کو بخار کا دم سنایا تو آپ نے ہم کو اس کی اجازت دی آپ نے فرمایا: یہ درست ہے وہ دم یہ تھا: ”بسم اللہ الی آخرہ“۔

یہ حدیث زید بن عبد اللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے دیوار کے قریب ہو کر میں نے عرض کی:

سَنَّةٌ، فَإِنِ اتَى بِأَغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَفِفْهَا قَالَ: فَأَخْبَرَنِي عَنْ صَالَةَ الْغَنَمِ قَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّهَا لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذَّبِّ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي عَنْ صَالَةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجَنَّتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا جَذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا صَاحِبُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8686 - حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقِيَّةً مِنَ الْحُمَةِ، فَأَذِنَ لَنَا بِهَا، وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مَوَائِقُ وَالرُقِيَّةُ: بِسْمِ اللَّهِ شَجَةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8687 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

8686 - اسنادہ فیہ: أ- عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب- زید بن عبد اللہ الأنصاری ترجمہ ابن حجر فی الاصابة ونقل عن أبي حاتم وابن حبان أن له صحبة ثم ذكر له هذا الحديث وقال ابن السكن: لم نجد حديثه الا من هذا الوجه وليس بمعروف من الصحابة (الاصابة جلد 1 صفحہ 558) وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 114 .

8687 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 10 .

یا رسول اللہ! بسا اوقات آپ نماز پڑھتے ہیں آپ کے پاس سے حیض والی عورتیں گزرتی ہیں، اگر آپ مسجد میں ہوں تو اس میں نماز پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے تعجب ہے! کیا تو نہیں جانتی کہ مومن جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ کے ذریعے سات زمینیں پاک ہو جاتی ہیں۔

یہ حدیث عائشہ سے اس سند کے علاوہ روایت نہیں ہے اور معبد سے ان کے بیٹے زہرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ کوئی آپ کا ہاتھ پکڑتا تو آپ اس سے خود اپنا ہاتھ نہیں چھراتے تھے یہاں تک کہ وہ خود چھوڑتا، آپ بیٹھنے والوں کے پاس گھٹنے پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے، آپ سے کوئی کلام کرتا تھا تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے، پھر اس سے توجہ نہیں ہٹاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہٹا لیتا۔

یہ حدیث سعید المقبریٰ سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے کیا وہ لکھا جاتا ہے، پھر اس سے بخشش مانگتا ہے تو بہ قبول ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو معاف کرتا ہے، اس کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ مَا دَنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَبِّمَا صَلَّيْتَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يَمُرُّ فِيهِ الْحَائِضُ، فَلَوْ أَنَّكَ اتَّخَذْتَ مَسْجِدًا تُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ: عَجَبًا لَكَ يَا عَائِشَةُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ تَطَهَّرَ سَجْدَتُهُ مَوْضِعَهَا إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

لَمْ يَرَوْا مَعْبَدًا عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْبَدٍ إِلَّا ابْنُ زُهْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8688 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ

بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَسْرِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يَرَى رُكْبَتَهُ خَارِجَةً رُكْبَةِ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُكَلِّمُهُ إِلَّا أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا

اللَّيْثُ

8689 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ

بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدُنَا يُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ

بخشتا ہے اس نے عرض کی: دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: لکھا جاتا ہے اس نے عرض کی: پھر وہ توبہ کرتا ہے اور بخشش مانگتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخشتا ہے اللہ نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

وَيَتَابُ عَلَيْهِ قَالَ: فَيَعُودُ فَيَذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ وَيَتَابُ عَلَيْهِ، وَلَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمْلُوا

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوصیب سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہے۔

8690- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں تھا کہ ابو جہل آیا اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں نے محمد کو حالت سجدہ میں

8691- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ

8690- أخرجه الترمذی: كتاب الفرائض جلد 4 صفحہ 425 رقم الحديث: 2109، وابن ماجه فى كتاب الديات

جلد 2 صفحہ 883 رقم الحديث: 2645، والبيهقى فى كتاب الفرائض جلد 6 صفحہ 22 رقم

الحديث: 12243. وانظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحہ 8. قال الترمذی: هذا حديث لا يصح لا يعرف الا

من هذا الوجه واسحاق بن عبد الله بن أبي فروة قد تركه بعض أهل الحديث منهم أحمد بن حنبل. والعمل

على هذا عند أهل العلم أن القاتل لا يرث كان القتل عمدًا أو خطأ. وقال بعضهم: إذا كان القتل خطأ فانه يرث

وهو قول مالك. وقال البيهقى: اسحاق بن عبد الله لا يحتج به الا أن شواهد تقويه والله أعلم.

8691- اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروة: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 230.

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ يَوْمَافِي الْمَسْجِدِ، فَأَقْبَلَ أَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: إِنَّ لِلَّهِ عَلَىٰ أَنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا سَاجِدًا أَنْ أَطَا عَلَى رَقِيَّتِهِ، فَخَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ أَبِي جَهْلٍ، فَخَرَجَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَعَجَلَ أَنْ يَدْخُلَ مِنَ الْبَابِ، فَأَتَتْهُمُ الْحَائِطُ، فَقُلْتُ: هَذَا يَوْمٌ شَرٌّ، فَاتَّزَرْتُ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ، فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) (العلق: 2)، فَلَمَّا بَلَغَ شَأْنَ أَبِي جَهْلٍ: (كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ) (العلق: 6)، قَالَ إِنْسَانٌ لَّابِي جَهْلٍ: يَا أَبَا الْحَكَمِ، هَذَا مُحَمَّدٌ، فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: أَلَا تَرَوْنَ مَا أَرَى، وَاللَّهِ سَدُّ أَفْقِ السَّمَاءِ عَلَيَّ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ سَجَدَ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8692 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقَّ عَلَى كُلِّ

دیکھا تو ان کی گردن دباؤں گا۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کو ابو جہل کی بات بتائی تو حضور ﷺ حالت غصہ میں مسجد آئے ابو جہل نے دروازے سے داخل ہونے کی جلدی کی آگے دیوار حائل ہو گئی میں نے کہا: یہ بُرادن ہے۔ میں نے چادر سنبھالی میں اس کے پاس پیچھے چلا میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ پڑھ رہے تھے: ”پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا“ انسان کو پیدا کیا نطفے سے“ جب ابو جہل کی مذمت میں نازل ہونے والی آیت تک پہنچے: ”بے شک انسان سرکشی کرتا ہے اپنے کو مال دار سمجھ کر“ انسان سے مراد ابو جہل ہے میں نے کہا: اے ابو الحکم! یہ محمد ہے۔ ابو جہل نے کہا: جو میں دیکھ رہا ہوں تم نہیں دیکھ رہے ہو! اللہ کی قسم! آسمان کے افق تک دیوار ہے جب حضور ﷺ سورۃ کے آخر تک پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

یہ حدیث عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کم از کم ہر سات دن میں ایک دن پاک ہونا اور اپنے سر کو دھونا۔

مُسْلِمٍ كُلَّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ أَنْ يَتَطَهَّرَ يَوْمًا، وَيَغْسِلَ رَأْسَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ وَهَبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث اور ابن وہب
روایت کرتے ہیں۔

8693 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ
أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي عُرْوَسَ، وَقَدْ
أَخَذَتْهَا الْحَصْبَةُ، فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَاصِلٌ فِيهِ؟
فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی عرض
کرنے لگی: یا رسول اللہ! میری بیٹی کی شادی ہے اس کے
بال ختم ہوتے ہیں کیا اس کو بال لگوائیں؟ آپ نے
فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بال لگانے اور لگوانے والیوں پر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو إِلَّا اللَّيْثُ
8694 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ
الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَزَلَ عَلَى جِبْرِيلَ،
فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ
صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
بَعْدَ يُصَلِّيَ الْهَاجِرَةَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ، رَبَّمَا
آخَرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيَضاءُ

یہ حدیث عمرو سے لیث روایت کرتے ہیں۔
حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے میرے
ساتھ نماز پڑھی پھر میرے ساتھ نماز پڑھی پھر میرے
ساتھ نماز پڑھی پھر میرے ساتھ نماز پڑھی پھر میرے
ساتھ نماز پڑھی میں نے حضور ﷺ کو دیکھا سورج
ڈھلنے کے بعد نماز ظہر پڑھتے ہوئے گرمیوں میں دیر
سے پڑھتے تھے اور نماز عصر پڑھتے اس وقت جب سورج
بلندی پر سفید ہوتا تھا کہ آدمی نماز پڑھ کر ذی الحلیفہ تک

8693۔ أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد 10 صفحہ 391 رقم الحديث: 5941 ومسلم: كتاب اللباس والزينة

جلد 3 صفحہ 1676 .

8694۔ أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 5 رقم الحديث: 521 ومسلم:

المساجد جلد 1 صفحہ 425 وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحہ 105 رقم الحديث: 394 والطبرانی في

الكبير جلد 17 صفحہ 259 رقم الحديث: 716 .

جاسکتا تھا وہ جگہ چھ میل دور تھی اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عشاء جب اُفق پر سیاہی پھیل جاتی اور نمازِ فجر بسا اوقات اندھیرے میں پڑھتے اور بسا اوقات اسفار (روشنی) میں پڑھتے پھر دنیا سے (بظاہر) پردہ فرمانے تک اسفار کی طرف نہیں لوٹے۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے یزید بن ابوجیب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔ مواقت کا لفظ زہری اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: ہم کو آپ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے ہم ادا کرتے ہیں آپ کیا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے حاکموں کو پاتے ہیں جو زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والیوں کو دے دو کیونکہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

یہ حدیث سالم بن عبد اللہ بن قیس بن مخزوم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

مُرْتَفَعَةً، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ أَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا اسْوَدَّ الْأَفْقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ فَعَلَسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا آخَرَ، فَاسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَحُدِّ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَوَاقِيتِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

8695 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَرْتَنَا بِالزَّكَاةِ، زَكَاةِ الْفِطْرِ، فَنَحْنُ نُؤَدِّيْهَا، فَكَيْفَ بِنَا إِنْ أَدْرَكْنَا وَلَا لَا يَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا؟ فَقَالَ: أَذْوَهَا إِلَى وَلَا تَكُمُ، فَإِنَّهُمْ يُحَاسِبُونَ بِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8696 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

8695 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط. وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 83

وقال: وفيه عبد الحليم بن عبد الله وهو ضعيف قلت: ليس هذا في الاسناد.

8696 - أخرجه أبو داود: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 65 رقم الحديث: 4126 والنسائي: كتاب الفرع والعيرة

فَرَقْدٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ بْنَ حُذَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ
أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ،
يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا؟
فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرْظُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ،
عَنْ مَيْمُونَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8697 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ

بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ
ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ
يَعْنِي عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدَّثْنَا بَعْضُ
حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا
أُحْدِثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ
أَرْسَلَ إِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ إِذَا ذَكَرْنَا
الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

حضور ﷺ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے
جو بکری کھینچ رہے تھے گدھے کی طرح آپ ﷺ نے
ان کو فرمایا: اگر تم اس کی کھال سے نفع اٹھاؤ تو کیا خیال
ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ مردار ہے؟ حضور ﷺ نے
فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتے پاک کر دے گی۔

یہ حدیث عالیہ بنت سبیع، میمونہ سے اسی سند سے
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے
ہیں۔

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ
ایک گروہ حضرت زید بن ثابت کے پاس آیا انہوں نے
کہا: ہمیں حضور ﷺ کی بعض احادیث سنائیں!
حضرت زید نے فرمایا: میں تم کو کیا بیان کروں؟ میں تو
آپ کا پڑوسی تھا آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو میری
طرف کسی کو بھیجتے، میں وحی لکھتا جب ہم کو آخرت کو یاد
کرتے تو ساتھ آپ بھی اس کا ذکر کرتے جب ہم دنیا
کا تذکرہ کرتے تو اس کے ساتھ آپ بھی کرتے جب

جلد 7 صفحہ 154، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 334 رقم الحدیث: 36891، والبیہقی فی سننہ

الکبری: کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 19 رقم الحدیث: 62، والدارقطنی: کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 45

رقم الحدیث: 11، والطحاوی فی شرح معانی الآثار: کتاب الصلاۃ جلد 1 صفحہ 471.

8697 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط. ب - الوليد بن أبي الوليد ذكره ابن حبان في الثقات

وقال: ربما خالف على قلة روايته وقال ابن حجر: لين الحديث (التقريب) والتهذيب. تخريجه الطبراني في

الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 20.

ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ہمارے ساتھ کرتے کیا ان تمام کے متعلق تم کو سناؤں؟

یہ حضرت سلیمان بن خارجہ سے ولید بن ابوالولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تھوڑی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے آدمی کے لیے کافی ہے کہ جب وہ اللہ کی عبادت کرے آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنی رائے پر تعجب کرے یعنی صرف اپنی رائے کو پسند کرے لوگ دو قسم کے ہیں: مؤمن اور جاہل مؤمن کو تکلیف نہ دو اور جاہل کے پڑوسی نہ بنو۔

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے اسحاق ابو عبد الرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی مؤمن ہوگا اس کے بدلہ قیامت کے دن یہودی اور عیسائی کو لائے گا اور کہے گا: یہ میرا بدلہ ہے جہنم سے۔

مَعْنَا، وَإِذَا ذَكَّرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعْنَا، فَكُلْ هَذَا أَحَدُكُمْ عَنْهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8698 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ فَقْهًا إِذَا عَبْدَ اللَّهَ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا إِذَا أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، إِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ، فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ، وَلَا تُجَاوِرِ الْجَاهِلَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8699 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُصْعَبِ

بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بَنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

8698- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- اسحاق بن اسيد الأنصاري قال أبو حاتم: شيخ ليس

بالمشهور، ولا يشتغل به، وقال أبو أحمد بن عدی، وأبو أحمد الحاكم: مجهول، وقال ابن حجر: فيه ضعف .

(التقريب، والتهديب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 123 .

8699- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 497 رقم الحديث: 19672 . وأصله عند مسلم بلفظ: إذا كان يوم

القيامة، دفع الله عز وجل الى كل مسلم يهوديًا أو نصرانيًا . فيقول: هذا فكاكك من النار . مسلم: التوبة جلد 4

صفحہ 2119 .

مُؤْمِنٍ إِلَّا وَهُوَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَوْدِيٍّ أَوْ
نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

8700 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ
دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8701 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمُهَرِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ،
يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذَكَّرُ فِيهَا الْقَرَارِيطُ،
فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا، فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحْمًا، فَإِذَا
رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَفْتَتِلَانِ عَلَى مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

8702 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مصعب بن ثابت
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے
ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے ابن لہیعہ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن شماسہ المہری فرماتے ہیں کہ
میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسی زمین فتح کی
جائے گی کہ اس میں قراریط کا ذکر ہوگا اس کے رہنے
والوں سے بھلائی کرنا اگر ان کے لیے پناہ اور رحمت
ہے جب تم دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ
کے متعلق لڑ رہے ہیں تو اس سے نکل جاؤ۔

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں حرمہ بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم

8700 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 147 رقم الحديث: 2480، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 125 .

8701 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1970، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 321، والبيهقي

في الكبرى جلد 9 صفحہ 346 رقم الحديث: 18739 .

8702 - اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط في آخره . تخريجه:

حضور ﷺ کے صحابہ کے درمیان فضیلت بیان کرتے
ہم کہتے: حضرت ابو بکر اور عمر اور عثمان ان کے بعد سب
لوگ برابر ہیں یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے
ہم پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

اس حدیث نافع سے یہ الفاظ ”ثم يبلغ ذالك
رسول الله ﷺ ولا ينكر علينا“ کے الفاظ بکیر
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: زانیہ اور کتے کی کمائی سوائے شکاری
کتے کے سود ہے۔

اس حدیث کے الفاظ ”الا كلبًا ضاريًا“ کے
الفاظ صرف اس حدیث میں ہیں اس کو روایت کرنے
میں ثنی بن صباح اکیلے ہیں۔

صَالِح، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ الْأَشْجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا
نُفَاضِلُ بَيْنَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَنَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، ثُمَّ
اسْتَوَى النَّاسُ، فَيَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا

وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ
نَافِعٍ: ثُمَّ يَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْنَا، إِلَّا بُكَيْرٌ

8703 - حَدَّثَنَا مُطْلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
صَالِحٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ،
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَهْرُ الزَّانِيَةِ سُحْتٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا،
سُحْتٌ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَرْفُ: إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، إِلَّا فِي
هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 61 .

8703 - آخره ابن حبان (1118/موارد الظمان) بلفظ: ان مهر البغي و ثمن الكلب والسنور و كسب الحجام من
السحت . والدارقطني: سننه جلد 3 صفحہ 72 رقم الحديث: 273 . بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب
الحجام، ومهر البغي، و ثمن الكلب الا الكلب الضاري . وقال: والوليد بن عبيد الله ضعيف . وايضاً جلد 3
صفحہ 73 رقم الحديث: 275 بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام سحت، ومهر الزانية سحت، و ثمن
الكلب الا كلباً ضارياً سحت . وقال: المثنى ضعيف . انظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 52 .

8704- حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِدُ اللَّهِ بْنِ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بَقِيَ مَعَهُ أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَصْعَدُ فِي الْجَبَلِ، فَلَحِقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: كَمَا أَنْتَ يَا طَلْحَةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَامَ عَنْهُ، وَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ، ثُمَّ قُتِلَ الْأَنْصَارِيُّ فَلَحِقُوهُ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِهِ وَقَتَالَ صَاحِبِهِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَدُ وَأَصْحَابُهُ يَصْعَدُونَ، ثُمَّ قُتِلَ، فَلَحِقُوهُ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَيَقُولُ طَلْحَةُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَيَحْبِسُهُ، وَيَسْتَأْذِنُهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِلْقِتَالِ، وَيَأْذِنُ لَهُ، فَيَقَاتِلُ مِثْلَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا طَلْحَةُ، فَعَشَوْهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضور ﷺ کے ساتھ اُحد کے دن چلے گئے تو آپ کے ساتھ انصار کے بارہ افراد باقی رہے حضرت طلحہ بن عبید اللہ پہاڑ پر پڑھے، مشرکین ان سب کو پیچھے ملے، آپ نے فرمایا: کیا کوئی ان کے لیے ہے؟ حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، آپ نے فرمایا: تم ایسے ہی ہواے طلحہ۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، آپ اس جگہ سے اٹھے، حضور ﷺ اپنے باقی افراد سمیت اس کے ساتھ چڑھے، پھر انصاری کو قتل کیا گیا۔ وہ اُس کو پیچھے سے آکر ملے، آپ نے پھر فرمایا: ان کے لیے کوئی ہے؟ تو حضرت طلحہ نے پہلے قول کی طرح بات کی اور رسول کریم ﷺ نے پہلے کی مثل جواب ارشاد فرمایا۔ ایک اور انصاری نے عرض کی: میں حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! اس انصاری کو اجازت ملی، اس نے بے مثال جہاد کیا اور اپنے انصاری دوست کی طرح، رسول کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب پھر پہاڑ پر چڑھے پھر وہ انصاری قتل ہوئے۔ وہ اسے پیچھے سے آ ملے۔ رسول کریم ﷺ مسلسل پہلے قول کی طرح ارشاد فرماتے رہے اور حضرت طلحہ نے عرض کی: میں موجود ہوں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ آپ کو روک کر کسی صحابی انصاری کو جہاد کی اجازت دیتے رہے جب وہ آپ

8704- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 25 (باب ما يقول من يطعنه العدو؟) والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3

صفحة 236-237. وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحه 85.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَهُؤْلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَنَا، فَقَاتَلَ
مِثْلَ قِتَالِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، وَأَصِيبَ بَعْضِ
أَنَامِلِهِ، فَقَالَ: حَسْبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ، لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللَّهِ، أَوْ
ذَكَرْتَ اللَّهَ لَرَفَعْنَاكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ،
حَتَّى تَلِجَ بِكَ فِي جَوْ السَّمَاءِ، ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ
وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ

سے اجازت مانگتا، وہ پہلے ساتھی کی طرح جہاد کر کے
شہید ہوتا رہا، یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا کہ نبی
کریم ﷺ کے ساتھ صرف حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔
سوان لوگوں نے ان دونوں حضرات کو گھیر لیا تو آپ نے
فرمایا: ان کے لیے کون ہے؟ حسب سابق حضرت طلحہ
نے عرض کی: میں! حضرت طلحہ نے اپنے سابقین کی
طرح خوب جہاد کیا، آپ کی انگلی کا بعض حصہ زخمی ہوا تو
آپ کی زبان سے یہ الفاظ ”حَسْبُ“ ادا ہوئے رسول
کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: اے طلحہ! اگر تُو بِسْمِ اللَّهِ کہتا
تو تجھے فرشتے اٹھا کر لے جاتے، اس حال میں کہ لوگ
دیکھ رہے ہوتے یہاں تک کہ تجھے لے کر آسمان کی فضا
میں داخل ہو جاتے۔ پھر رسول کریم ﷺ اور حضرت
طلحہ رضی اللہ عنہ اٹھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف آ گئے
جبکہ وہ سب اکٹھے تھے۔

ابی الزبیر سے اس حدیث کو صرف عمارہ بن غزیہ
نے روایت کیا۔ یحییٰ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے
مسلمان میں کوئی عیب دیکھا، اس کو چھپایا تو اس کے لیے
اتنا ثواب ہوا جتنا ایک مردے کو قبر سے زندہ اٹھانا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا
عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

8705 - حَدَّثَنِي مُطَلِّبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ
عَبَّاسٍ، عَنْ وَائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْفَرِيِّ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ غَامِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْرَةٍ فِيهِ
فَسْتَرَهَا فَكَانَ مَاءَ أَحْيَا مَوْءٍ وَدَّةٍ مِنْ قَبْرِهَا

8705- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحہ 182 رقم الحديث: 17340 . بلفظ: من رأى عورة فسترها كان كمن

أحيا موء ودة من قبرها . والطبرانی في الكبير جلد 17 صفحہ 312-313 رقم الحديث: 864 واللفظ له .

یہ حدیث واہب بن عبد اللہ سے عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں! آپ کے ارد گرد بیٹھنے والوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سے آپ غصے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں (جس حال میں ہوتا ہے)۔

یہ حدیث ابن عجلان سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنی ان گلی سمندر میں ڈالے پھر باہر نکالے تو دیکھے کیا ساتھ لوتا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عبید اللہ بن زحر روایت کرتے ہیں اور عبید اللہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عِيَّاشٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8706 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، نَا

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

8707 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْدِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يُدْخِلُ أَحَدُكُمْ إصْبَعَهُ الْبَحْرَ، ثُمَّ يُخْرِجُهَا، فَبِمَ تَرْجِعُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8706 - اسنادہ فیہ: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب - محمد بن عجلان: صدوق الا أنه اختلط عليه

احاديث أبي هريرة (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 20.

8707 - أخرجه مسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحہ 2193، والترمذي: الزهد جلد 4 صفحہ 561 رقم

الحديث: 2323، وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحہ 1376 رقم الحديث: 4108 واللفظ له.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا افضل ہے ساٹھ سال عبادت کرنے سے۔

یہ حدیث ہشام سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اسلام کے تین سو تیرہ حصے ہیں ان میں سے جس کے ذریعے بھی اللہ سے ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث حنشل سے خالد بن ابوعمران اور خالد سے عبید اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت کثیر بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم ہاتھ کاٹنے کی سزا کے متعلق جھگڑ رہے تھے وہ حضرت عمرہ بنت

8708 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّغَرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِينَ سَنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ

8709 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنْشِ الصَّنَعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِسْلَامُ ثَلَاثُ مِائَةِ شَرِيعَةٍ، وَثَلَاثَةُ عَشَرَ شَرِيعَةً لَيْسَ مِنْهَا شَرِيعَةٌ يَلْقَى اللَّهُ بِهَا صَاحِبُهَا إِلَّا وَهُوَ يَدْخُلُ بِهَا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنْشٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8710 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ،

8708 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 329 .

8709 - اسنادہ فیہ: عبید اللہ بن زحر الضمری: ضعفہ أحمد، والدارقطنی، وقال ابن معین: ليس بشيء، وقال ابن المدینی: منكر الحديث، وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الأثبات، وقال أبو زرعة والنسائي: لا بأس به . (التلخیص) . تخریجہ الطبرانی فی الکبیر وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 39 .

8710 - أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحہ 99 رقم الحديث: 6789، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحہ 1312 رقم الحديث: 1684 .

عبدالرحمن کے پاس آئے آپ نے حضرت عائشہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: چار دینار سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹے جا سکتے ہیں۔

یہ حدیث اسود بن عطاء سے اور ابوسلمہ اور عبدالملک بن مغیرہ اور کثیر بن حسین سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضرت قیس بن سلمہ بن عبادہ حضور ﷺ کے زمانہ میں جو ہم پر مقرر کیے گئے ہم کو بھوک لگی ہم نے سات جزیرے فتح کیے ہم سمندر کے کنارے اترے وہاں ایک بہت بڑی مچھلی تھی ہم وہاں تین دن ٹھہرے ہم نے اس سے اپنے مشکیزہ میں جو چاہا اٹھایا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ ہم اس کو پالیں شام ہونے سے پہلے تو ہم پسند کرتے کہ کاش اس میں سے کچھ ہمارے پاس ہوتا۔

یہ حدیث ابوہریرہ الخولانی سے بکر بن سوادہ اور بکر

وَأَبَى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرُ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّهُمْ تَنَازَعُوا فِي الْقُطْعِ، فَدَخَلُوا عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَحَدَّثَتْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قُطْعَ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، وَأَبَى سَلَمَةَ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرُ بْنُ حُسَيْنٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8711- حَدَّثَنَا مُطَلِّبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَمَرَ عَلَيْنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ، فَتَحَرَّ لَنَا سَبْعُ جَزَائِرٍ، فَهَبَطْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَإِذَا نَحْنُ بِأَعْظَمِ حُوتٍ، فَأَقْمْنَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، وَحَمَلْنَا مِنْهُ مَا شِئْنَا مِنْ وَدَكٍ فِي الْأَسْقِيَةِ، وَالْفَرَائِرِ، وَسِرْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّا نَذَرُكُمُ قَبْلَ أَنْ يَرُوحَ أَحَبُّنَا أَنْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ

سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جس طرح چاہے پلٹ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی کسی شی کا نگہبان ہو اس سے قیامت کے دن اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا کیا اس نے اللہ کا حکم نافذ کیا یا اسے ضائع کیا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے فرمایا: اے لوگو! آپ فرماتی ہیں میں نے سنا اس حالت میں کہ میں کنگھی کروا رہی تھی میں نے اپنی کنگھی کرنے والی کو حکم دیا اس نے میرا سر باندھا پھر میں آگے بڑھی تو میں حجرے کے قریب تھی حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا آہستہ آہستہ تمہیں لایا جائے گا تم سے کچھ کو مجھ سے دور کر دیا جائے میرے پاس لوگ آئیں گے میں کہوں گا: کیا ہوا؟ مجھ سے کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد

الْخَوْلَانِي إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8712- حَدَّثَنَا مُطْلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مُطْلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَاعٍ يَسْتَرْعِي رَعِيَّةً، إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهَا أَمَرَ اللَّهُ أَوْ أَضَاعَهُ

8714- حَدَّثَنَا مُطْلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ: فَسَمِعْتُ وَأَنَا أَمْتَشِطُ، فَأَمَرْتُ مَا شِطَّتِي فَكَفَفْتُ رَأْسِي، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَدْنَى الْحُجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّهُ سَيُوتِي

8712- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 214 .

8713- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 210 .

8714- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1795، وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 330 رقم الحديث: 26602 .

دین بدل لیا تھا میں کہوں گا: دور ہو! دور ہو!

بِكُمْ رِسْلًا رِسْلًا فَرَهَقُونَ عَنِّي، فَأَقُولُ: أَيْنَ؟
فَيَقَالُ: إِنَّهُمْ بَدَلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سَحَقًا سَحَقًا

8715 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا كُمْ وَثَلَاثَةَ: زَلَّةٌ عَالِمٍ، وَجِدَالٌ
مُنَافِقٍ، وَدُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ. فَأَمَّا زَلَّةٌ عَالِمٍ فَإِنْ
اهْتَدَى فَلَا تَقْلِدُوهُ دِينَكُمْ، وَإِنْ زَلَّ فَلَا تَقْطَعُوا عَنْهُ
أَمَالَكُمْ. وَأَمَّا جِدَالٌ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِلْقُرْآنِ
مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَخُذُوهُ، وَمَا
أَنْكَرْتُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. وَأَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ
أَعْنَاقَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ فِي قَلْبِهِ غَنًى فَهُوَ الْغَنِيُّ

8716 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي
أَبُو عِيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ
بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ:
وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ حِينَ
يُفْسِدُ النَّاسُ

8717 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں سے بچو! (۱) عالم
کے پھسلنے سے (۲) منافق کے جھگڑنے سے (۳) اپنے
قرض سے جس سے تمہاری گردنیں کاٹی جائیں اگر عالم
پھسل جائے اگر وہ قابل ہدایت ہے تو اس کی دین میں
تقلید نہ کرو اگر پھیلے تو اس سے امید وہ ختم کرو منافق کا
قرآن میں جھگڑنا کیونکہ قرآن روشنی ہے جس طرح
راستے کی روشنی ہوتی ہے جو تم پہچانتے ہو وہ لے لو جو تم
ناپسند کرتے ہو اس کو اس کے جاننے والے کے سپرد کر
دو بہر حال قرض جس سے تم گردنیں مارو جس کے دل
میں اللہ غنی رکھے وہ غنی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا
تھا غنقریب غریبوں میں واپس آئے گا غریبوں کے
لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کون لوگ
ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ فتنے فساد میں
ہوں تو وہ اس وقت اصلاح کریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: غنقریب فتنے ہوں گے بہرے گوئیں گے

8715- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 190 .

8716- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 281 .

8717- أخرجه أبو داود: الفتن والملاحم جلد 4 صفحہ 99 رقم الحديث: 4264 .

اندھے جو اس میں عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ حاصل کر لے گا اس میں زبان کھولنا ایسے ہوگا جس طرح تلوار چلانا ہے۔

الْبَيْلَمَانِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرُوحٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَاءُ بِكَمَاءٍ عَمِيَاءُ، مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ إِشْرَافًا، اللِّسَانُ فِيهَا كَوْقُوعِ السَّيْفِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گندم، جو، کشمش، کھجور، انگور، شہد اور ہر نشہ آورشی سے میں منع کرتا ہوں۔

8718 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا، وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا، وَمِنَ الزَّيْبِ خَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

یہ حدیث خالد بن کثیر سے یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیج کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں یا فرمایا: ایک دوسرے کو

8719 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ

8718- أخرجه أبو داود: الأشربة جلد 3 صفحہ 325 رقم الحديث: 3676-3677، والترمذی: الأشربة جلد 4 صفحہ 297 رقم الحديث: 1872 وقال: غريب. وابن ماجه: الأشربة جلد 2 صفحہ 1121 رقم

الحديث: 3379، وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 328 رقم الحديث: 18380.

8719- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 390 رقم الحديث: 2112، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1163.

اختیار ہوتا ہے اگر ایک دن میں اختیار کرے تو بیع کی ہو گی اگر دونوں جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اگر ان میں سے کسی نے بیع نہیں چھوڑی تو بیع کی ہو گئی۔

یہ حدیث مکمل نافع سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کے بعد اللہ عزوجل نے خلیفہ بنایا ہے اس کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ایک اس کو بُرائی سے منع کرتا ہے ایک اس کو بُرائی پر ابھارتا ہے جو بُرے سے بچایا گیا وہ بیچ گیا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبید اللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسلمہ ابوایوب سے اور ابوسلمہ سے صفوان بن سلیم روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث زہری ابوسلمہ سے وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن سان سے وہ زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا، أَوْ يُخَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ يَتَبَايَعَا، وَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا لَيْتَ

8720 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نَاعِبُ اللَّهِ

بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَعْتُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، وَإِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ: بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بَطَانَةُ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ: عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

8721 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبِيدُ

8720- أخرجه البخاری: الأحكام جلد 13 صفحہ 201 رقم الحديث: 7198 معلقاً وانظر فتح الباری جلد 13

صفحہ 201-204: والنسائی: البيعة جلد 7 صفحہ 141 (باب بطانة الامام) والطبرانی في الكبير جلد 4

صفحہ 131 رقم الحديث: 3895 .

8721- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 595 رقم الحديث: 3488

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے بالوں میں کسی شی کا اضافہ کیا حالانکہ وہ اس کے سر کے بالوں سے نہیں ہیں تو اس میں اضافہ کرنے والے کو گناہ ملے گا۔

یہ حدیث صفوان سے عبید اللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: (اے میرے بندے!) میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی مجھے پیاس اور بھوک لگی تھی مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تو رب ہے تیری کیسے عیادت کی جاسکتی تھی! اللہ عزوجل فرمائے گا: میرا مؤمن بندہ بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو میری عیادت کرتا! میرا فلاں بندہ صحرا میں پیاسا تھا اگر تو اس کو پلاتا تو مجھے پلاتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبید اللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ

اللہ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةُ النِّسَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8722 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: مَرِضْتُ فَلَمْ يَعِدْنِي عِبَادِي، وَظَمِئْتُ فَلَمْ يَسْقِنِي عِبَادِي قَالَ: أَنْتَ يَا رَبُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَمْرُضُ عَبْدِي الْمُؤْمِنُ، وَلَوْ عِيدَ عِيدَ لِي، وَيَعْطَشُ عَبْدِي فِي الصَّحَرَاءِ، فَلَوْ سَقَى سَقَى لِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8723 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، نَا عُيَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي عُروَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مُرَاجٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1679 والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 344 رقم الحدیث: 795 واللفظ

له

8722 - أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحہ 1990، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 534 رقم الحدیث: 9264

8723 - أخرجه البخاری: العتق جلد 5 صفحہ 176 رقم الحدیث: 2518، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 89

وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ؟ قَالَ: إِيمَانٌ بِاللَّهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: فَأَيُّ الرِّقَابِ خَيْرٌ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَأَنْفُسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ بَعْضَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: فَتَعِينُ صَانِعًا، أَوْ تَصْنَعُ لآخر قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ؟ قَالَ: فَتَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ قَالَ: فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

میں جہاد کرنا۔ عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مہنگا ہو اور گھروالوں کو بھی پسند ہو عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر میں بعض اعمال کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: تونیکی کرنے والوں کی مدد کر یا اس کو سواری پر سوار کر۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر بعض اعمال کرنے سے کمزور ہوں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھ کیونکہ یہ بھی اپنی ذات پر صدقہ ہے۔

8724 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ، فَلْيَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بِي

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے احتلام شیطان کی طرف سے ہے جو بُرا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے، کیونکہ وہ بُرا خواب اس کو تکلیف نہیں دے گا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

8725 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مَرْعَةٌ لَحْمٍ وَقَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ يَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا اور فرمایا: سورج قیامت کے دن اتنا قریب ہوگا یہاں تک کہ آدھے کان تک پسینہ پسینہ ہوگا وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے کہ حضرت

8724 - أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحہ 400 رقم الحديث: 6995 ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحہ 1771

واللفظ للبخاری .

8725 - أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 396 رقم الحديث: 1474-1475 ومسلم: الزكاة جلد 2

صفحہ 720 . ولفظ للبخاری وعند مسلم في شقه الأول فقط .

الْقِيَامَةِ تَدْنُو حَتَّى يَبْلُغَ الْعِرْقُ نِصْفَ الْأُذُنِ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، ثُمَّ مُوسَى، فَيَقُولُ كَذَلِكَ، ثُمَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُشْفَعُ، فَيَقْضَى بَيْنَ الْخَلْقِ، فَيَمُشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَيَوْمِئِذٍ يَعْنُهُ اللَّهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ

آدم علیہ السلام سے مدد مانگیں گے، حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا ہوں، پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی وہی جواب دیں گے، پھر حضور ﷺ کے پاس آئیں گے تو آپ شفاعت کریں گے مخلوق کے درمیان فیصلہ ہوگا، آپ چلیں گے یہاں تک کہ جنت کے ایک گروہ کو پکڑیں گے، اس دن اللہ عزوجل آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا، ساری مخلوق اللہ عزوجل کی تعریف کرے گی۔

8726 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجُّ: حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْرِ نَبِيعِ الْيَهُودِ الرُّقْعَةَ مِنَ الذَّهَبِ بِالْدِينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزَنًا بَوْرَنَ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے خیبر کے دن، ہم یہود کو چاندی سونے کے بدلے اور دو دینار یا تین دینار کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو نہ فروخت کرو مگر برابر وزن کر کے۔

8727 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَكَنْ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طَبِيبًا

حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

8728 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

8726- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحہ 1214، وأبو داود: البيوع جلد 3 صفحہ 247 رقم الحديث: 3353

وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 27 .

8727- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحہ 133-134 (باب النهي للمرأة أن تشهد الصلاة إذا أصابت من البخور) .

8728- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحہ 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 248 .

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

8729- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى الْجُنْدِ عَيْنٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبْقُ إِلَّا عَلَى حَافِرٍ، أَوْ خَفٍ

8730- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ، فَيَكُونُ لَهُ

8731- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُيَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دوڑنے میں آگے نکلنے کی شرط لگانا جائز ہے نہیں، صرف گھوڑے اور اونٹ میں جائز ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا غلام آزاد کرے اس کا مال اس کا اپنا ہوگا، مگر یہ ہے کہ آقا مال کی شرط لگائے تو پھر آقا کا ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری کی حالت میں دیا جائے اور ابتداء اس سے کی جائے جو

8729- أخرجه أبو داود: الجهاد جلد 3 صفحہ 29 رقم الحديث: 2574، والترمذی: الجهاد جلد 4 صفحہ 205 رقم

الحديث: 1700 وقال: حسن. والنسائی: الخيل جلد 6 صفحہ 188 (باب السبق) واللفظ له. وابن ماجه:

الجهاد جلد 2 صفحہ 960 رقم الحديث: 2878.

8730- أخرجه أبو داود: العتق جلد 4 صفحہ 27-28 رقم الحديث: 3962، وابن ماجه: العتق جلد 2 صفحہ 845

رقم الحديث: 2529.

8731- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحہ 345 رقم الحديث: 1426، وأبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 132 رقم

الحديث: 1676، والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحہ 46 (باب الصدقة عن ظهر غنى) وأحمد: المسند

جلد 2 صفحہ 372 رقم الحديث: 7759.

زیر کفالت ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرے آدمی کو کہے: اے کافر! تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن ابوجعفر سے لیٹ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بلا معاوضہ بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی ہر دن اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

یہ حدیث نافع سے ابن جریج اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنَى، اَبَدًا بِمَنْ تَعُولُ

8732- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ قَالَ رَجُلٌ لآخرٍ يَا كَافِرُ وَجَبَ الْكُفْرُ لِأَحَدِهِمَا

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا اللَّيْثُ

8733- حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَذِنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ كُلُّ يَوْمٍ سِتُونَ حَسَنَةً، وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

8734- حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

8732- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 531 رقم الحديث: 6104، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 79.

8733- أخرجه ابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحہ 241 رقم الحديث: 728. وفي الزوائد: اسنادہ ضعیف، لضعف عبد

اللہ بن صالح. والدارقطنی: سننہ جلد 1 صفحہ 240 رقم الحديث: 23-24، والبيهقي في الكبرى جلد 1

صفحہ 636 رقم الحديث: 2038، والحاكم في المستدرک جلد 1 صفحہ 204-205. وانظر تلخیص

الحییر جلد 1 صفحہ 219 رقم الحديث: 23.

8734- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955، وأبو داود: الضحايا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2809،

والترمذی: الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904، وابن ماجة: الأضاحی جلد 2 صفحہ 1047

اللَّهِ بَنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ قُلْنَا لَجَابِرٍ: وَالْبَقْرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مَثَلُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8735 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ النَّاسُ خَلَعُوا نَعَالَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَكَ أَتَانِي، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِنَعْلِي أَدَى، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ، فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا شَيْئًا فَلْيُمْسَحْهُمَا، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا إِنْ بَدَأَ لَهُ، أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

ﷺ کے ساتھ اونٹ نحر کرتے سات آدمی مل کر۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر سے عرض کی: گائے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کا بھی یہی حکم ہے۔

یہ حدیث ابن جریج، عمرو بن دینار سے اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ نے نماز کے دوران اپنے نعلین مبارک اتارے جب صحابہ کرام نے دیکھا تو انہوں نے بھی اتار دیئے، جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: فرشتہ میرے پاس آیا تھا، اس نے مجھے بتایا کہ آپ کی نعلین مبارک پر مٹی کے ذرات ہیں، جب تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر آئے تو اپنی دونوں جوتیاں پلٹے، اگر ان میں کوئی شے دیکھیں تو صاف کریں، پھر ان میں نماز پڑھے یا ان دونوں کو اتار لے۔

یہ حدیث ایوب محمد سے محمد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو داؤد العطار، ایوب سے، وہ ابو نصرہ سے، وہ ابو سعید سے روایت کرتے ہیں۔

رقم الحدیث: 3132، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحدیث: 1956، ومالك في الموطأ:

الضحایا جلد 2 صفحہ 486 رقم الحدیث: 9، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 360 رقم الحدیث: 14135 .

8735- اسنادہ فیہ: عباد بن کثیر، قال أحمد: روی أحادیث کذب . (التقریب) . تخريجہ: البزار، دون قوله: ان بداله أو

ليخلعهما . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 58 .

اس حدیث کو عبدالرزاق، معتمر سے، وہ ایوب سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ابوسعید سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عابس الغفاری، حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ چھت پر تھے ارد گرد کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سوار یوں پر سوار ہو کر جا رہے ہیں، فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ کہا گیا کہ لوگوں سے بھاگ کر جا رہے ہیں میں نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ! میرے بھائی کے بیٹے نے کہا: آپ موت کی تمنا کرتے ہیں حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ یہ عمل کو ختم کرتی ہے کسی آدمی کو نہیں چھوڑتی ہے۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ مجھے چھ چیزیں پہنچیں گی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ فیصلہ میں ظلم خون بہانے میں غفلت کرنا، بیوقوفوں کی حکومت، صلہ رحمی کو ختم کرنا، شرط کا کثرت سے ہونا، قوم کے آگے وہ لوگ ہونا جو ان کے بہتر نہ ہوں اور وہ سمجھدار نہ ہوں قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

یہ حدیث ابو عابس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم دینے کے بعد واپس نہیں لیا

مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8736 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ عَابِسِ الْغِفَارِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى سَطْحٍ فَرَأَى النَّاسَ يَتَرَحَّلُونَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُ النَّاسِ؟ فَقِيلَ: يَتَرَحَّلُونَ مِنَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي، فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَخِيهِ: تَتَمَنَّى الْمَوْتَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ، فَإِنَّهُ يَفْطَعُ الْعَمَلَ وَلَا يَذَرُ الرَّجُلَ فَيُسْتَعْتَبُ؟ قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُذَرَّ كَيْفَى سِتٍّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُنَّ: الْجَوْرُ فِي الْحُكْمِ، وَالتَّهَؤُنُ بِالْإِمَاءِ، وَإِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَكَثْرَةُ الشَّرْطِ، وَتَقْدِيمَةُ الْقَوْمِ الرَّجُلِ لَيْسَ بِخَيْرِهِمْ وَلَا بِأَفْقَهُمْ فَيَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

8737 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَسَامَةَ

8736 - اسنادہ فیہ: أ - عبید اللہ بن زحر: ضعیف. ب - علی بن یزید الالہانی: ضعیف. تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر

وأحمد، والبخاری، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 248.

8737 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح کاتب اللیث: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 204.

جائے گا بلکہ علماء اٹھالیے جائیں گے اپنے علم کے ساتھ
(سمیت) جاہل لوگ باقی رہیں گے ان سے سوالات
کیے جائیں گے فتنہ برپا کریں گے وہ خود بھی گمراہ اور
لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

یہ حدیث سعید المقبری سے یعقوب بن اسحاق اور
یعقوب سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عمر بن سائب
روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے بیع محالہ مزانبہ، مخابره اور زمین کرایہ پر دینے سے
منع کیا، فرمایا: یا تم خود کھیتی باڑی کرو یا اپنے بھائی کو دے
دو یا پھر اسے ویسے ہی چھوڑ دو۔

یہ حدیث اسحاق بن ابوفروہ سے ابوزبیر سے اس
کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے
میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ
مِنْكُمْ بَعْدَ مَا أَعْطَاكُمْوهُ انْتِزَاعًا، وَلَكِنْ يَقْبِضُ
الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، وَيَبْقَى النَّاسُ جُهَالًا فَيَسْأَلُونَ
فَيَقْتُونُ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا
يَعْقُوبُ بْنُ الْأَشَجِّ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ
زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ:
اللَّيْثُ

8738 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ
كَرَى الْأَرْضِ، وَقَالَ: إِمَّا أَنْ تَزْرَعُوهَا، أَوْ
تُزْرَعُوهَا إِيَّاهُكُمْ، أَوْ تَدْعُوهَا

لَمْ يَرَوْ إِسْحَاقَ بْنَ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ
غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8739 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي

8738 - أما قوله: نهى عن المحاقلة، والمزابنة، والمخابرة. أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحہ 60-61 رقم

الحديث: **2381**، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1174 وأما شطره الآخر أصله عند البخاري ومسلم أخرجه

البخاري: الحرث جلد 5 صفحہ 28 رقم الحديث: **2340**، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحہ 1176.

8739 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروة متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 132.

فَرُوَّةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ
 بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ
 اللَّهِ، مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ قَالَ: فَافْتَقَرَ أَبَوَاهُ حَتَّى
 جَلَسَا مَعَ الْأَوْفَاضِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ ابْنُنَا
 مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، فَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ، وَافْتَقَرْنَا
 حَتَّى جَلَسْنَا مَعَ الْأَوْفَاضِ قَالَ: صَدَقَةُ ابْنِكُمَا رَدُّ
 عَلَيْكُمَا، ثُمَّ تَوَفَّيَا، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنَيْهِمَا: أَنْ ارْدُدَا الصَّدَقَةَ، فَإِنَّ
 الصَّدَقَةَ لَا تَوَرَّثُ، وَلَا تُعْتَمَرُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْبُخَارِيُّ

8740 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِدُ اللَّهِ،
 حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ
 الْمَعَاظِرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
 الْمَعَاظِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ
 الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، يَكُونُ أَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا، أَوْ
 قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدُ الْغُرَبَاءُ قَالَ ابْنُ
 الْحَمِقِ: فَلَدَلِكَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِصْرَ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنا سارا مال صدقہ
 کیا، آپ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کو محتاج چھوڑو گے
 کہ زمین پر دونوں بیٹھے رہیں، پھر اس کے دونوں ماں
 باپ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، دونوں نے
 عرض کی: یا رسول اللہ! انصار میں ہمارا بیٹا زیادہ مال دار
 ہے اس نے اپنا مال صدقہ کر دیا ہے اور ہم کو محتاج کر دیا
 ہم دونوں زمین پر بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے
 بیٹے کا صدقہ تم پر لوٹا دیا جائے گا، پھر وہ دونوں فوت
 ہوئے، حضور ﷺ نے ان دونوں کے بیٹے کی طرف
 پیغام بھیجا کہ صدقہ واپس کرو کیونکہ صدقہ میں نہ کوئی
 وارث ہوتا ہے نہ عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
 اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حسرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: فتنے ہوں گے، لوگوں میں سے
 اس وقت زیادہ محفوظ یا فرمایا: بہترین آدمی مغربی لشکر ہو
 گا، حضرت ابن حمق فرماتے ہیں کہ میں اس لیے مصر آیا
 ہوں تم پر۔

یہ حدیث عمرو بن حمق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو شریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے اس رات پناہ لی ایک بلند جگہ ہم کو سخت سردی محسوس ہوئی یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا گڑھا کھودتے ہوئے اس میں داخل ہوئے جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا ایسے کرتے تو آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں اس کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں اس کو اپنا فضل دے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں فلاں ابن فلاں انصاری ہوں آپ نے فرمایا: قریب ہوا آپ نے اس کے کپڑا کو ہاتھ لگایا پھر دعا شروع کی۔ حضرت ابو ریحانہ فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا انصاری کے لیے تو میں کھڑا ہوا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایک آدمی ہوں میرے لیے دعا مانگیں جس طرح آپ نے اس کے لیے دعا مانگی۔ آپ نے فرمایا: تو بھی قریب ہوا آپ نے میرے لیے دعا کی لیکن انصاری کے علاوہ والی دعا کی۔ پھر فرمایا: اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام بنے جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرے اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

8741- حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَأَيْنَا الرِّجَالَ يَحْفِرُ أَحَدُهُمُ الْحُفْرَةَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا وَيُكْفِئُ عَلَيْهِ حَجَفَتَهُ، فَلَمَّا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَأَدْعُوا اللَّهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ فَضْلَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فَلَانُ بْنُ فَلَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: اذْنُهُ، فَذَنَّا مِنْهُ، وَأَخَذَ بِبَعْضِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِاللُّدْعَاءِ، قَالَ أَبُو رِيحَانَةَ: فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ قُمْتُ، فَقُلْتُ: أَنَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسَأَلَنِي كَمَا سَأَلَهُ، وَقَالَ لِي: اذْنُهُ كَمَا قَالَ لَهُ، وَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

8741- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط۔ تخریجہ أحمد فی مسنده عن زید بن الحباب نا عبد

الرحمن بن شریح بہ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 190۔

اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

یہ حدیث ابو یحیٰی سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابو شریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے حمد اور تکبیر اور گواہی دی، حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ فرمایا: اے ابوسعید! اللہ عزوجل اس کے پڑھنے والوں کو جنت میں سولہ درجہ دیتا ہے ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

یہ حدیث اسی طرح ابو شریح، ابوبانی سے وہ ابوعلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو لیث بن سعد اور عبد اللہ بن وہب، ابوبانی سے وہ ابوعبد الرحمن سے وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم سرخ رو قوم سے جہاد کرو گے ان کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی ان کے چہرے ایسے ہوں گے

لَا يَرَوْنَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

8742 - حَدَّثَنَا مُطْلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ وَكَبَّرْتُ وَشَهِدْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأُخْرَى يَا أَبَا سَعِيدٍ، يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا أَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي هَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

8743 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ

مُوسَى بْنَ وَرْدَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُونَ قَوْمًا حُمَرُ

8742- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحہ 1501، والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحہ 17-18 (باب درجۃ المجاہد

فی سبیل اللہ عزوجل) .

8743- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 699 رقم الحدیث: 3590، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2234 .

الْوُجُوهُ، صَغَارَ الْعُيُونِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ
الْمُطْرَقَةُ

گویا وہ گنجد انگور ہیں۔

8744 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ، عَنْ
مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:
كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ
حَوَائِطَ، فَذَكَرَ الدَّجَالَ، فَقَرَّبَ مِنْ أَمْرِهِ حَتَّى إِنْ
كَانَ بَعْضُنَا لَيَلْتَفُ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ غَشِيَهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کسی باغ میں تھے آپ نے دجال کا ذکر کیا
آپ نے اس انداز میں بیان کیا کہ ہم کو ابھی اچک لے
گا اور گمان ہوا بے ہوش ہونے کا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ
إِلَّا أَبُو شَرِيحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن وردان سے ابو شریح
روایت کرتے ہیں۔

8745 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَوِيرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ
كُلَّ ذَنْبِهِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر بندہ
کو آزماتا ہے بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے
ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبد الرحمن
اکیلے ہیں۔

8746 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8745 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . ب - عبد الرحمن بن الحویرث هو عبد الرحمن بن

معاویة وثقه ابن معین فی رواية وضعفه النسائی وغیره وقال ابن حجر: صدوق سبی الحفظ رمی بالارجاء .

(التقريب والتهدیب) . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 305 .

8746 - اسنادہ فیہ: أ - عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط . ب - ابن لہیعة: صدوق اختلط فی آخره . وانظر مجمع

الزوائد جلد 4 صفحہ 77 .

حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِي الْمَعِيشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا يَرَوِي عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8747 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّ أَبَا السَّمِيطِ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمُهَرِّيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي قَالَ: اعْبُدِ اللَّهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِدْنِي قَالَ: إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِدْنِي قَالَ: اسْتَقِمْ، وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُهَرِّيِّ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

8748 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ، أَنَّ عَرْفَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَقَاتَلَ مَعَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ، مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، يُقَالُ لَهُ:

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معیشت میں نرمی کرنا، بعض تجارتوں سے بہتر ہے۔

یہ حدیث عمر بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن صالح اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: جب تُو گناہ کرے تو نیکی کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے استقامت اختیار کی اور تیرے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔

یہ حدیث سعید بن المہری سے حرملة بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عرفہ بن حارث جو کہ صحابی رسول ہیں، یہ حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے ساتھ یمن میں مرتدوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ مصر والوں میں سے ایک نصرانی گزرا، اس کو مندقون

8747 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 26.

8748 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 263.

الْمَنْدُقُونُ، فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَّاوَلَهُ، فَرَفَعَ ذَلِكَ
إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: قَدْ
أَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ، فَقَالَ عَرَفَةُ: مَعَآذَ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ
الْعُهُودُ وَالْمَوَاقِيقُ عَلَى أَنْ يُؤْذُنَا فِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ،
إِنَّمَا أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ يُخْلَى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
كُنَائِسِهِمْ، فَيَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَأَ لَهُمْ، وَالْأَنْحِمِلَهُمْ
مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ، وَأَنْ نَقَاتِلَ مَنْ وَرَاءَهُمْ، وَنُخْلَى
بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ، إِلَّا أَنْ يَأْتُونَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ، فَقَالَ عَمْرِو بْنُ الْعَاصِ: صَدَقْتَ

کہا جاتا تھا اس کو اسلام کی طرف دعوت دی اس نصرانی
نے حضور ﷺ کا ذکر کیا (حقارت کے انداز میں)
حضرت عوفہ نے اس کو پکڑا یہ بات حضرت عمرو بن عاص
تک پہنچی آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے ان
کو عہد دیا ہے۔ حضرت عوفہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ معاہدہ
اور پختگی، ہم نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی توہین کے
لیے نہیں کیا، ہم نے ان کو معاہدہ دیا ہے کہ ان کے درمیان
اور کنائس کے درمیان اس لیے نہیں دیا کہ جو منہ میں آئے
بولیں، کیا ہم ان کے لیے طاقت نہ استعمال کریں اور ان
کے پیچھے سے لڑیں، ہم اور ان کے درمیان حکام کو لائیں
اور ہم فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق
ہم ان کے درمیان وہی فیصلہ کریں گے جو اللہ نے نازل
کیا۔ حضرت عمر بن عاص نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَرَفَةَ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرَانَ

یہ حدیث عوفہ بن حارث سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرمہ بن عمران اکیلے
ہیں۔

حضرت ربیعہ بن سیف فرماتے ہیں کہ ہم شفی اصبہی
کے پاس تھے ہمیں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے
بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ
میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ان میں سے ابو بکر ہیں جو
میرے بعد تھوڑی دیر رہیں گے اور عرب کے گھر کی چکی
کے مالک اس حال میں رہیں کہ لوگ ان کی تعریف

8749 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنِ
صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَالَلٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ: كُنَّا
عِنْدَ شَفِيِّ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، مِنْهُمْ

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، لَا يَلْبَثُ بَعْدِي إِلَّا يَسِيرًا،
وَصَاحِبُ رَحَا دَارَةِ الْعَرَبِ، يَعِيشُ حَمِيدًا،
وَيَمُوتُ شَهِيدًا، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَمْرُو
بْنُ الْخَطَّابِ. ثُمَّ التَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ،
إِنَّ أَلْبَسَكَ اللَّهُ قَمِيصًا فَأَرَادَ بِهِ النَّاسُ عَلَى خَلْعِهِ،
فَلَا تَخْلَعُهُ، فَوَاللَّهِ لَئِنْ خَلَعْتَ لَا تَرَى الْجَنَّةَ حَتَّى
يَلْجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8750 - حَدَّثَنَا مُطْلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عَمْرٍو، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى بِالْحَرْبَةِ، ثُمَّ
يَعْرِزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَقُومَ يُصَلِّي

لَمْ يُرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَالٍ
إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8751 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

کریں گے اور شہادت کی موت پائیں گے۔ ایک آدمی
نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب! پھر
حضور ﷺ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا:
اے عثمان! اللہ آپ کو خلافت دے گا لوگ لینا چاہیں تو
نے انہیں دینی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے اتاری تو
تو جنت نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ اونٹنی سوئی کے ناکہ میں
داخل ہو۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ عید الفطر اور اضحیٰ کے دن نکلتے تھے مقام
حربہ میں پھر اپنے آگے کوئی شی گاڑھ لیتے پھر اس کے
پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

یہ حدیث سعید بن ابوالہلال سے خالد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بزرگوں، کمزوروں اور عورت کے لیے

8750 - أخرجه البخاری: کتاب العیدین جلد 2 صفحہ 537 رقم الحديث: 972 ومسلم: کتاب الصلاة جلد 1
صفحہ 359

8751 - أخرجه النسائی: کتاب الحج جلد 5 صفحہ 85 (باب فضل الحج) وأحمد جلد 2 صفحہ 421 رقم

الحديث: 9457 والبيهقي في سننه الكبرى: الحج جلد 4 صفحہ 350 رقم الحديث: 8759 وأوردہ

السيوطي في الدر المنثور جلد 1 صفحہ 210. وعزاه الى النسائي.

جہاد حج و عمرہ ہے۔

اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرَأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

یہ حدیث یزید سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلیے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابوزبیر المکی بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا جب آپ پہلے جدہ سے سر اٹھاتے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے بل بیٹھے اور فرماتے کہ سنت یہ ہے۔

8752 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، إِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى يَقْعُدُ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ، وَيَقُولُ: إِنَّهُ مِنَ السَّنَةِ

یہ حدیث ابن زبیر سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلیے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ عَجَلَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی اونٹنی کے کولہوں کے پاس تھے حجۃ الوداع کے سال جب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو پڑھا: "لبیک عمرہ و حجاً"

8753 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ

8752- أخرجه البيهقي في سننه الكبرى: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 171 رقم الحديث: 2734. انظر تلخيص

الحبير جلد 1 صفحہ 274.

8753- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحہ 915 والترمذي: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 174 رقم

الحديث: 82 والنسائي: كتاب المناسك جلد 5 صفحہ 116 باب القران.

كَانَ عِنْدَ ثَفِينَةَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَالَ: لَبَّيْكَ عُمَرَةُ وَحَجًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابولہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید تھے ان کے آگے گوہ کا گوشت رکھا گیا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم ﷺ کو بتا دو یہ کس چیز کا گوشت ہے۔ پس جب حضور ﷺ کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اسے چھوڑ دیا، حضرت خالد نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے پرہیز کرتا ہوں، حضرت خالد نے اس کو پکڑا اس کی ہڈیاں پھینک دیں۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن ابولہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8754- وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمٍ صَبٍّ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ، فَلَمَّا أَخْبَرَهُ بِهِ تَرَكَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: أَحْرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَعَافُهُ فَأَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشَّمُ عِظَامَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8755- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

8754- أصله في البخاري: كتاب الأطعمة جلد 9 صفحہ 444 رقم الحديث: 5391 ومسلم: كتاب الصيد والذباح

جلد 3 صفحہ 1543 .

8755- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 684 رقم الحديث: 1756، والدارمي: كتاب الحج جلد 2

صفحہ 77 رقم الحديث: 1873 .

حضور ﷺ نے نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاءِ منیٰ میں پڑھائیں اور راتِ منیٰ میں رہے پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہو کر آئے اس کا طواف کیا۔

يَزِيدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَرَقَدَ رَقْدَةً بَيْنِي، ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

یہ حدیث سعید بن ابولہال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلی ہیں۔ حضرت سعید بن ہلال قتادہ سے وہ ان سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الشمالین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

8756 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمِيَّةَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَوْمَ ذِي الشَّمَالَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

اس حدیث میں ایوب اور ابن سیرین کے درمیان عبدالکریم سعید بن ابولہال کو داخل کیا۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد بن یزید روایت کرنے میں اکیلی ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ أَيُّوبَ، وَابْنِ سِيرِينَ: عَبْدَ الْكَرِيمِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

8757 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ

8756- أصله في البخاري: كتاب السهو جلد 3 صفحہ 116 رقم الحديث: 1227، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع

الصلاة فيها جلد 1 صفحہ 403 رقم الحديث: 573.

8757- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 170.

الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ ابْنَ هُرْمَرَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعرج سے حکم بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیرؓ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سورہ نسا کی اس آیت ”وَأَنْ خِفْتُمْ لَا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَى“ کی تفسیر پوچھی فرمایا: ایک یتیم کے متعلق نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی اس کے مال میں شریک تھی وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا اس کو مال دیئے بغیر اس کے بعد اس سے بڑے اخلاق سے پیش آنے والا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ عزوجل کے ارشاد ”يَسْتَفْتُونَكَ إِلَىٰ آخِرِهِ“ کی تفسیر کرتی ہیں کہ یہ ایک آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے پاس یتیم بچی تھی اس کے معاملے کا مالک تھا اس کا نکاح نہیں کرتا تھا خود اس سے نفرت رکھتا تھا اس کو مرتے دم تک روکے رکھا وہ یتیم اس کی وارث بنی۔

8758 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَأَلَهَا عَنْ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ النَّسَاءِ: (وَأَنْ خِفْتُمْ إِلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) (النساء: 3)، قَالَتْ: نَزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، وَتَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي الْمَالِ، فَيَنْكِحُهَا بِدُونِ مَا تُعْطَى، ثُمَّ يُسِيءُ صُحْبَتَهَا

8759 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النَّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) (النساء: 127): إِنَّمَا أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ، يَمْلِكُ

8758- أخرجه البخاری: کتاب التفسیر جلد 8 صفحہ 86 رقم الحديث: 4573 ومسلم: کتاب التفسیر جلد 4

صفحہ 2313

8759- أخرجه البخاری: کتاب التفسیر جلد 8 صفحہ 114 رقم الحديث: 4600 ومسلم: کتاب التفسیر جلد 4

صفحہ 2315

أَمَرَهَا، فَلَا يَنْكِحُهَا، وَيَرْغُبُ عَنْهَا، وَيُمْسِكُهَا حَتَّى تَمُوتَ وَيَرْتُهَا

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ہاد سے سعید بن ابولہال روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ

8760 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا، جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہا ہے حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کرے اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ: لَا صُومَ الدَّهْرَ، وَلَا قُومَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي يَقُولُ: لَا صُومَ الدَّهْرَ وَلَا قُومَ اللَّيْلِ مَا عِشْتُ؟ ، قُلْتُ: قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، فَافْطِرْ وَصُمْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعْشَرِ أَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ ، قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَافْطِرْ يَوْمًا ذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ أَعْدِلُ الصِّيَامِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

8761 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

8760- أخرجه البخاری: کتاب الصوم جلد 4 صفحہ 259 رقم الحديث: 1976، ومسلم: کتاب الصوم جلد 2

صفحہ 812 .

8761- أخرجه البخاری: کتاب الصوم جلد 4 صفحہ 287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: کتاب الصيام جلد 2

انہوں نے حضرت معاویہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، فرما رہے تھے: اے لوگو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ عاشوراء کا دن ہے، تم پر یہ روزہ فرض نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: جس کو روزے رکھنا پسند ہو وہ روزے رکھے جس کو نہ رکھنا پسند ہو وہ نہ رکھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں پھر اس کے بعد والے کے لیے جب امام بیٹھتا ہے تو رجسٹر پلیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لیے آ جاتے ہیں۔

یہ حدیث سعید بن ابی ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کی دیوار کو گراتا، اس کے دروازے کو

يَزِيدُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا يَوْمٌ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَإِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ يَعْنِي بِذَلِكَ نَفْسَهُ

8762 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَّأَ الصُّحُفَ، وَجَاءُوا وَيَسْمَعُونَ الذِّكْرَ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا خَالِدًا، تَفَرَّدَ بِهَا: اللَّيْثُ

8763 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

خَالِدًا، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ:

صفحة 795 .

8762 - أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2

صفحة 587 .

8763 - أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 1586، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحہ 968 رقم

الحديث: 1333 .

زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ لَا قُرْبُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ يَا عَائِشَةُ أَمَرْتُ بِالْكَعْبَةِ فَهَدَمْتُ، فَأَلَصَقْتُ بِأَبْهَاطِ الْأَرْضِ، وَجَعَلْتُ فِيهَا بَابَيْنِ

یہ حدیث ابو نضر سے ابان اور ابان سے سعید بن ابولہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالہ سے اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ارادہ رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول ”وإن تظاهرا عليه“ کے بارے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھوں۔ میں ان سے ڈرتا ہی رہا یہاں تک کہ ہم ان کے ساتھ مل کر حج کیا، میں نے دل میں کہا: اگر اس حج کے موقع پر میں ان سے یہ نہ پوچھ سکا تو پھر کبھی نہیں پوچھ سکوں گا! جب ہم نے حج کر لیا تو میں نے ان کو مرو کی وادی میں پایا، وہ کسی کام کی خاطر پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول کے چچا زاد! خوش آمدید! آپ کا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی: ایک چیز ہے جس کے بارے آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں! اے امیر المؤمنین! میں آپ سے ڈرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: جو چاہو مجھ سے پوچھو (ڈرنے کی کیا بات ہے) کیونکہ ہم کوئی چیز نہیں جانتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے اس فرمان ”وإن تظاهرا عليه“ کے

8764 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التَّحْرِيمُ: 4) فَكُنْتُ أَهَابُهُ حَتَّى حَاجَجْنَا مَعَهُ حَاجَّةً، فَقُلْتُ: لَيْنُ لَمْ أَسْأَلْهُ فِي هَذِهِ الْحِجَّةِ لَا أَسْأَلْهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا حَاجَّتَنَا أَدْرَكَنَاهُ وَهُوَ بِبَطْنِ مَرٍ وَقَدْ تَخَلَّفَ لِبَعْضِ حَاجَّتِهِ، فَقَالَ: مَرَحَبًا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ، مَا حَاجَّتُكَ؟ قُلْتُ: شَيْءٌ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَكُنْتُ أَهَابُكَ، فَقَالَ: سَلْنِي عَمَّا شِئْتُ، فَإِنَّا لَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ شَيْئًا حَتَّى تَعْلَمُنَا، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التَّحْرِيمُ: 4) مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، كُنَّا بِمَكَّةَ لَا تُكَلِّمُ أَحَدَنَا أَمْرًا،

بارے مجھے بتائیے! یہ دو کون ہیں؟ آپ کسی سے نہیں پوچھ سکتے تھے جو اس بات کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہو۔ ہم مکہ میں تھے تو ہم میں سے کسی کی بیوی اس سے کلام نہ کرتی تھی وہ گھر کے کام کاج میں لگی رہتیں۔ پس جب ہم میں سے کسی کو ضرورت یا کام ہوتا تو وہ اس کے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچتا اور اپنی حاجت براری کر لیتا۔ پس جب ہم مدینہ آئے ہماری عورتوں نے انصار کی عورتوں سے دیکھا۔ وہ ہم سے باتیں کرنے لگیں اور خود ہی ہم سے رجوع کرتیں۔ میں نے اپنے چند غلاموں کو کوئی کام بھیجا تو میری بیوی نے جواب دیا: بلکہ ان سے کہو کہ یہ یہ کام کر دیں۔ میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا چھڑی لے کر اس کو اسے مارا۔ اس نے کہا: اے خطاب کے بیٹے! تم پر تعجب ہے۔ آپ چاہتے ہیں آپ سے کلام نہ کیا جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی ازواج تو ان سے کلام کرتی ہیں۔ میں اسی وقت اُٹھ کر حفصہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے میری بیٹی! دیکھ کسی چیز کا سوال رسول کریم ﷺ سے نہ کرنا بلکہ اس بارے بات بھی نہ کرنا۔ آپ نے دینار و درہم جمع نہیں کیے جو وہ تمہیں عطا فرمائیں۔ تمہاری جو بھی ضرورت ہو حتیٰ کہ اپنے سر کے لیے تیل بھی مجھ سے مانگ۔ رسول کریم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو نماز کی جگہ بیٹھ جاتے لوگ بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا پھر اپنی ایک ایک بیوی کے پاس تشریف لاتے ان پر سلام

إِنَّمَا هُنَّ خَادِمُ الْبَيْتِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ سَفَعَ بِرَجُلَيْهَا فَقَضَىٰ مِنْهَا حَاجَتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ تَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلْنَ يُكَلِّمُنَا وَيُرَاجِعُنَا، وَإِنِّي أَمَرْتُ غُلَمَانًا لِّي بِبَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَتْ امْرَأَتِي: بَلِ اصْنَعْ كَذَا وَكَذَا، فَقُمْتُ إِلَيْهَا بِقَضِيبٍ فَضَرَبْتُهَا بِهِ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، تُرِيدُ أَلَّا تُكَلِّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُنُهُ نِسَاؤُهُ، فَخَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بَنِيَّةُ انْظُرِي، لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، وَلَا تَسْأَلِيهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عِنْدَهُ دَنَابِيرٌ وَلَا دَرَاهِمٌ يُعْطِيكُهُنَّ، فَمَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ حَتَّى دُهْنُ رَأْسِكَ فَسَلِينِي، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ امْرَأَةً امْرَأَةً، يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمٌ أَحَدَاهُنَّ جَلَسَ عِنْدَهَا، وَإِنَّهَا أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ عَكَّةُ عَسَلٍ مِنَ الطَّائِفِ أَوْ مِنْ مَكَّةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا يُسَلِّمُ حَبْسَتَهُ حَتَّى تُلْعِقَهُ مِنْهَا أَوْ تَسْقِيَهُ مِنْهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ احْتِسَاسَهُ عِنْدَهَا، فَقَالَتْ لِحَوْبَرِيَّةٍ عِنْدَهَا حَبْشِيَّةٍ يُقَالُ لَهَا: خَضْرَاءُ: إِذَا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَأَدْخِلِي عَلَيْهَا، فَاَنْظُرِي مَا يَصْنَعُ، فَأَخْبَرْتُهَا

الْجَارِيَةُ مَا يَصْنَعُ بِشَانَ الْعَسَلِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ إِلَى صَوَاحِبِهَا فَأَخْبَرَتْهُنَّ، وَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُنَّ فَقُلْنَ: إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرٍ، ثُمَّ إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَطَعَمْتَ شَيْئًا مِنْهُ الْيَوْمَ؟ فَإِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحُ شَيْءٍ، فَقَالَ: هُوَ عَسَلٌ، وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ حَفْصَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً إِلَى أَبِي، إِنَّ نَفَقَةً لِي عِنْدَهُ، فَأُذِنُ لِي أَنْ آتِيَهُ، فَأَذِنَ لَهَا، ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ، فَأَدْخَلَهَا بَيْتَ حَفْصَةَ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَاتَتْ حَفْصَةَ، فَوَجَدَتِ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَرِحٌ، وَوَجْهُهُ يَقْطُرُ عَرَقًا، وَحَفْصَةُ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: إِنَّمَا أَذِنْتَ لِي مِنْ أَجْلِ هَذَا، أَدْخَلْتَ أَمَتَكَ بَيْتِي ثُمَّ وَقَعْتَ عَلَيْهَا عَلَى فِرَاشِي، مَا كُنْتُ تَصْنَعُ هَذَا بِأَمْرَاءِ مِنْهُنَّ، أَمَا وَاللَّهِ مَا يَحِلُّ لَكَ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا صَدَقْتُ، أَلَيْسَ هِيَ جَارِيَتِي؟ قَدْ أَحَلَّهَا اللَّهُ لِي؟ أَشْهَدُكَ أَنَّهَا عَلَى حَرَامٍ، أَلَتَمِسُ بِذَلِكَ رِضَاكَ، أَنْظِرِي أَلَا تُخْبِرِي بِهِذَا أَمْرًا مِنْهُنَّ، فَهِيَ عِنْدَكَ أَمَانَةٌ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَعَتْ حَفْصَةُ الْجِدَارَ الَّذِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: أَلَا أَبْشُرُكَ؟ إِنَّ

فرماتے، ان کے لیے دعا کرتے، جب کسی زوجہ محترمہ کی باری ہوتی تو اس کے پاس بیٹھ جاتے۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو طائف یا مکہ سے شہد کی کچی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ رسول کریم ﷺ جب ان کے پاس تشریف لائے، سلام فرمایا انہوں نے آپ کو روک لیا یہاں تک کہ آپ نے اس میں سے کچھ شہد چاٹا یا اس میں سے پیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا ان کے پاس ٹھہرنا ناپسند کیا۔ انہوں نے جویریہ کو کہا جن کے پاس ایک خضراء (سرسبز) نامی حبشی لونڈی تھی۔ جب آپ حفصہ کے پاس تشریف لائیں تو تم حفصہ کے پاس چلی جانا اور دیکھنا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ لونڈی نے ان کو وہ شہد والی بات بتادی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواج مطہرات کو پیغام بھیج کر آگاہ کر دیا اور کہا: جب آپ ﷺ تمہارے پاس تشریف لائیں تو کہنا کہ ہم آپ سے ناپسندیدہ ہو پاتی ہیں۔ پھر آپ ﷺ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آج کے دن سے آپ نے کوئی چیز کھالی ہے میں آپ سے ناپسندیدہ ہو پاتی ہوں جبکہ رسول کریم ﷺ اس حوالے سے بہت سخت تھے کہ آپ سے اس قسم کی کوئی بو پائی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شہد ہے ناپسندیدہ بو والی چیز تو میں نے کبھی کھائی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب حفصہ کی باری کا دن آیا تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنے والد گرامی سے ضروری کام ہے مجھے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ أَمَتَهُ،
وَقَدْ أَرَاخَنَا اللَّهُ مِنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ
كَانَ يَرِيئُنِي أَنَّهُ يَقِيلُ مِنْ أَجْلِهَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ)
(التحریم: 1)، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: (وَأَن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحریم: 4) فَهِيَ
عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، وَزَعَمُوا أَنَّهُمَا كَانَتَا لَا تَكْتُمُ
إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى شَيْئًا، وَكَانَ لِي أَخٌ مِنَ الْأَنْصَارِ
إِذَا حَضَرْتُ وَغَابَ فِي بَعْضِ ضِيعَتِهِ حَدَّثَنِي بِمَا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا غِبْتُ
فِي بَعْضِ ضِيعَتِي حَدَّثَنِي، فَاتَانِي يَوْمًا وَقَدْ كُنَّا
نَتَخَوَّفُ جَبَلَةَ بَنِ الْأَيْهَمِ الْغَسَّانِي، فَقَالَ: مَا دَرَيْتَ
مَا كَانَ؟ فَقُلْتُ: وَمَا ذَاكَ، لَعَلَّ جَبَلَةَ بَنِ الْأَيْهَمِ
الْغَسَّانِي يُذَكِّرُ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ،
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ
فَلَمْ يَجْلِسْ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى
أَزْوَاجِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ، وَقَدْ اعْتَزَلَ فِي مَشْرِئَتِهِ،
وَقَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُونَ، وَلَا يَدْرُونَ مَا شَأْنُهُ؟
فَاتَيْتُ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَمُوجُونَ وَلَا يَدْرُونَ،
فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، كَمَا أَنْتُمْ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرِئَتِهِ قَدْ
جَعَلْتُ لَهُ عَجَلَةً فَرَقَى عَلَيْهَا، فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدٌ
وَكَانَ يَحْجُبُهُ: اسْتَأْذِنَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،
فَاسْتَأْذَنَ لِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ان کے پاس جانے کی اجازت عنایت فرمائیں!
آپ ﷺ نے اجازت دے دی پھر آپ نے اپنی
لوٹدی ماریہ کی طرف پیغام بھیج کر بلایا، ان کو لے کر
حضرت حفصہ کے کمرے میں تشریف لے گئے، ان سے
ہمبستر ہوئے۔ (اسی دوران) حضرت حفصہ رضی اللہ
عنہا تشریف لے آئیں، دیکھا کہ دروازہ بند ہے تو
دروازے کے پاس بیٹھ گئیں۔ رسول کریم ﷺ باہر
آئے، گھبراہٹ کا عالم طاری تھا۔ چہرہ انور سے پسینے
کے قطرے گر رہے تھے۔ دیکھا کہ حفصہ رو رہی ہیں،
پوچھا: اے حفصہ! کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: کیا آپ
نے اس کی خاطر مجھے اجازت دی تھی۔ آپ اپنی لوٹدی
کو لے کر میرے کمرے میں آئے، پھر میرے بستر پر اس
سے جماع کیا۔ آپ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کے
ساتھ یہ کام کیوں نہ کر لیا، قسم بخدا! اے اللہ کے رسول!
یہ آپ کے لیے مناسب نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: قسم
بخدا! آپ کی بات سچی نہیں۔ کیا وہ میری وہ لوٹدی نہیں
جس کو اللہ نے میرے لیے حلال فرمایا ہے۔ اب میں
تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اسے اپنے اوپر حرام
کیا، اس میں مقصود تمہاری خوشی ہے۔ دیکھ! دوسری
بیویوں میں سے کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا، یہ تیرے
پاس امانت ہے۔ جب رسول کریم ﷺ تشریف لے
گئے تو حفصہ نے اپنی اور عائشہ کے درمیان والی دیوار کو
کھٹکھٹایا، کہا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ رسول
کریم ﷺ نے اپنی لوٹدی کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔

وَسَلَّمَ فِي مَشْرِئِهِ فِيهَا حَصِيرٌ وَأُهْبٌ مُعَلَّقَةٌ، وَقَدْ أَفْضَى بِجَنْبِهِ إِلَى الْحَصِيرِ، فَاتَرَ الْحَصِيرَ فِي جَنْبِهِ، وَتَحَتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ مُحْشَوَةٌ لَيْفًا، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ بَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَارِسُ وَالرُّومُ يَضْطَجِعُ أَحَدُهُمْ فِي الدِّيَاكِ وَالْحَرِيرِ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ عَجَلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةُ لَنَا، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا شَأْنُكَ؟ فَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَعَنْ خَيْرٍ أَتَاكَ اغْتَزَلْتَهُنَّ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي شَيْءٌ، فَافْقَسْتُ إِلَّا أَدْخَلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا، ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى النَّاسِ فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْجِعُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ شَيْءٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَعْتَزَلَ. ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بَنِيَّةَ، أَتَكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغِيظِينَ وَتَغَارِينَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَتْ: لَا أَكَلِمَهُ بَعْدَ بَشْيءٍ يَكْرَهُهُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ خَالِئِي، فَقُلْتُ لَهَا كَمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، فَقَالَتْ: عَجَبًا لَكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، كُلُّ شَيْءٍ تَكَلَّمْتُ فِيهِ حَتَّى تُرِيدَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ، وَمَا يَمْنَعُنَا أَنْ نَغَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِكُمْ يَعْرِضُونَ عَلَيْكُمْ، فَانْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اللہ نے ہمیں اس سے راحت بخشی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: قسم بخدا! مجھے اُن کی خاطر قبول کرنے سے شک پڑ رہا تھا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”اے نبی! آپ اس کو حرام کیوں کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے“۔ پھر رسول کریم ﷺ نے پڑھا: ”وَأَن تَطْلُبَهَا عَلَيْهِ“ (اور اگر تم دونوں نے نبی کے مقابلے میں ایک دوسری کی مدد کی) سو یہ عائشہ و حفصہ ہیں، لوگوں نے گمان کیا کہ وہ دونوں ایک دوسری سے کوئی چیز نہ چھپاتی تھیں۔ میرا ایک انصاری بھائی تھا۔ جب میں حاضر بارگاہ ہوتا تو وہ اپنے کسی کام کو چلا جاتا۔ میں اسے وہ حدیثیں سنا دیتا جو نبی کریم ﷺ نے فرمائی ہوتی تھیں اور جب اپنے کسی کو چلا جاتا تو وہ حاضر باش ہوتا اور وہ مجھے حدیثیں سناتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا جبکہ ہم جملہ بن اسمیر غسانی سے خوف میں تھے۔ اس نے کہا: آپ نہیں سمجھتے کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ شاید جملہ بن اسمیر کا ذکر ہوا؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ اس سے زیادہ سنجیدہ معاملہ ہے، نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی لیکن تشریف نہیں رکھا جس طرح پہلے تشریف رکھتے تھے۔ اپنی بیویوں کے پاس بھی نہیں گئے جس طرح پہلے جاتے تھے، اپنے خلوت خانے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو حیران و پریشان چھوڑ گئے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اسی طرح ٹھہرنا جس طرح موجود ہو۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعُكُنَّ وَأُسَرِّحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا
(الاحزاب: 28) حَتَّىٰ فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

جبکہ آپ اپنی خلوت گاہ میں تھے۔ میں جلدی کر کے اس پر چڑھا، میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا جو آپ کا دربان تھا: عمر بن خطاب کے لیے اجازت مانگو۔ اس نے اجازت طلب کی تو میں اندر داخل ہوا، اس حال میں کہ رسول کریم ﷺ مخصوص کمرے میں تھے جس میں ایک کھجور کے پتوں کی چٹائی تھی، عطیات لٹکے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنا پہلو چٹائی سے لگا رکھا تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے، آپ کے سر کے نیچے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ تھا۔ میں نے تو جوں ہی آپ کو اس حال میں دیکھا تو رونے لگا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فارس و روم کے بادشاہ تو ریشم و دیباچ کے گدوں اور تکیوں پر لیٹیں (اور آپ.....)۔ آپ نے فرمایا: ان کو جلدی دنیا میں ایسی اچھی نعمتیں دے دی گئی ہیں ”آخرت ہمارے لیے ہے“۔ پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا معاملہ ہے؟ میں لوگوں کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہے تھے اور اس خبر کے بارے میں جو آپ کے پاس آ چکی ہوگی کہ آپ نے اپنی ازواجِ مطہرات سے جدائی اختیار کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی معاملہ ہے، میں نے قسم کھائی ہے کہ ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ پھر اٹھ کر میں لوگوں کی طرف آیا، ان سے کہا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ رسول کریم ﷺ اور آپ کی بیویوں کے درمیان

کوئی معاملہ ہے، پس آپ نے تنہائی کو پسند کیا ہے۔ پھر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، میں نے اس سے کہا: اے بیٹی! کیا تو نے رسول کریم ﷺ سے کوئی کلام کیا ہے، ان کو غصہ دلایا اور ان پر غیرت کھا رہی ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے آپ کے اس فرمان کے بعد کسی شی کے حوالے سے کلام نہیں کیا جس کو آپ ناپسند کریں۔ پھر میں اپنی خالہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان سے میں نے وہی بات کہی جو حفصہ سے کہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے عمر! عجیب بات ہے! آپ جو بات بھی کہہ رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ رسول کریم ﷺ اور ان کی بیویوں کے معاملات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم ﷺ پر غیرت کھانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، آپ کی بیویاں آپ پر غیرت نہیں کھاتی ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ”اے نبی! فرمادیں اپنی بیویوں سے کہ اگر دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دوں اور تمہیں خوبصورتی سے چھوڑ دوں۔“ یہی آیت تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آیت پڑھنے سے فارغ ہوئے۔

یزید بن رومان سے اس حدیث کو سعید بن ابی ہلال نے روایت کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8765 - حَدَّثَنَا مُطَلَّبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

بُنْ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنِ الْقُرْطُبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَابِعُهُ، فَقَالَ: أَعِنْدَكَ يَا أُمُّ سَلِيمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ، قَالَتْ: فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَاتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: أَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَدَمٍ؟ فَقَالَتْ: قَدْ كَانَ عِنْدِي نَحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا أَدْرِي أَبْقَى فِيهِ شَيْءٌ، فَآتَتْ بِهِ فَعَصَرَتْهُ، فَقَالَ: إِنَّ عَصَرَ اثْنَيْنِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَ جَمِيعًا، فَأَخْرَجَا مِثْلَ التَّمْرَةِ قَالَ: فَدَهْنُ الْقُرْصِ، ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، تَعْرِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: إِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ لَا تَفْضَحْنِي. فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَانِي قَالَ: لَعَلَّ أَبَاكَ أَرْسَلَ إِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَأَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ إِنِّي أَقْبَلْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَجَعَلَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ،

ابوطلمح حضرت انس کی ماں اُم سلیم کے پاس آئے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پالنے والے ہیں۔ کہا: اے اُم سلیم! تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزر کر آیا ہوں اس حال میں کہ آپ بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر صفہ والوں کو سورۃ نساء پڑھا رہے تھے۔ آپ نے کہا: میرے پاس تھوڑے سے جو ہیں آپ فرماتی ہیں: میں نے ان کو پیا پھر مجھے بازار بھیجا اس زمانے میں بازار چار دیواریوں میں ہوتے تھے۔ میں کچھ لکڑیاں لے آیا۔ اس سے میں نے ٹکیاں بنائیں پھر ابوطلمح نے کہا: کوئی سالن؟ کہا: میرے پاس ایک برتن میں گھی پڑا تھا دیکھتی ہوں معلوم نہیں کچھ باقی ہے کہ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے لا کر اسے نچوڑا۔ ابوطلمح نے کہا: دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ پھر دونوں کے مل کر نچوڑا بس اتنا نکلا جتنی ایک کھجور ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹکیوں کو لگایا پھر مجھے بلا کر فرمایا: اے بیٹے! رسول کریم ﷺ سے تعارف ہے میں نے کہا: جی ہاں! میں دیکھ کر آیا ہوں آپ ﷺ اصحاب صفہ کو پڑھا رہے ہیں آپ کو دعوت پیش کر آپ کے ساتھ کسی اور کو نہ بلانا دیکھ مجھے رسوا نہ کرنا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ پس جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے تمام ساتھیوں سے فرمایا: چلو! وہ سب چلے اس دن تقریباً وہ اسی آدمی تھے۔ آپ نبیرا

وَيَرْمِيَنِ بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَصَحْنِي عِنْدَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ إِلَيْهِ
 فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَأَمَرَهُمْ
 فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَاتَيْنَا بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ
 أَدَمٍ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ كَانَ
 عِنْدَنَا نَحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوهُ، فَإِنَّ
 عَصَرَ الثَّلَاثَةِ أَبْلَغُ مِنْ عَصَرِ اثْنَيْنِ، فَأَتَى بِهِ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَأَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ
 التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهِ الْقُرْصَ، مَسَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَاتِ، ثُمَّ
 قَالَ: ادْعُوا لِي عَشْرَةَ عَشْرَةَ فَدَعَوْتُ عَشْرَةَ
 فَجَلَسُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّأُوا شَبْعًا، فَمَا زَالُوا
 يَدْخُلُونَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مَعَهُ حَتَّى
 فَضَلَ

ہاتھ تھام لیا۔ جب میں اپنے گھر کے قریب ہوا تو میں
 نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھڑا لیا، پھر آئے چل کر
 حضرت ابو طلحہ کو جا کر خبر دی۔ سو وہ گھر میں مجھے تلاش کر
 رہے تھے اور پتھر سے مارنا چاہتے تھے۔ زبان سے کہہ
 رہے تھے: انس! تو نے مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے
 رسوا کر دیا۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں
 حاضر ہو کر ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی
 حرج نہیں (خیر ہے)۔ پس وہ سب آپ کے حکم سے
 بیٹھ گئے، پھر آپ تشریف لائے، ہم نے نکلیاں پیش کیں،
 آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ ام سلیم نے عرض کی:
 ہمارے پاس ایک چھوٹے مشکیزے میں گھی تھا۔ میں
 نے اور ابو طلحہ نے مل کر نچوڑا۔ آپ نے فرمایا: وہ لاؤ!
 اگر تین آدمی مل کر نچوڑیں گے تو دو کے نچوڑنے سے
 زیادہ نکلے گا۔ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔
 آپ نے ان دونوں کے ساتھ مل کر نچوڑا تو اس میں
 سے ایک کھجور کے برابر اور نکلا اس کو نکیوں پر لگا دیا۔
 رسول کریم ﷺ نے اپنا برکت والا ہاتھ لگایا۔ پھر اس
 میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: دس دس کو میرے پاس
 بلاؤ! میں نے دس کو بلایا، انہوں نے بیٹھ کر کھایا، وہ سیر
 ہو گئے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے۔ دس دس ہی
 آ کر داخل ہوتے رہے اور سیر ہوتے رہے۔ پھر رسول
 کریم ﷺ تشریف فرما ہوئے، ہم نے آپ کے ساتھ
 مل کر کھایا، یہاں تک کہ وہ کھانا باقی بھی بچ گیا۔

اس حدیث کو محمد بن کعب قرظی سے سعید بن

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

ابوہلال سعید سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔
لیث اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے ذریعے اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے دین کی اقسام اللہ عزوجل عطا کرتا ہے اس اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا ان کی مخالفت کرنے والے کو نقصان کوئی نہیں دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے اور وہ لوگوں پر غالب آئیں۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بالوں کا گچھا تھا فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: بنو اسرائیل کو عذاب دیا گیا جس وقت انہوں نے ان عورتوں کو بڑا بنایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پاس معراج کی رات مقام ایلیاء میں لایا

الْقُرْطَبِيُّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8766 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا هُنَّ الْأَقْسَامُ، وَيُعْطَى اللَّهُ، وَلَكِنْ تَزَالُ فِي هَذِهِ الْأَمَّةِ أَمَةٌ قَائِمَةٌ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

8767 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَفِي يَدِهِ قِصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، يَقُولُ: إِنَّمَا عَذَّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤَهُمْ

8768 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ

8766- أصله أخرجه البخاری: كتاب أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحہ 595، ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3

صفحہ 1679 .

8767- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحہ 386 رقم الحديث: 5932، ومسلم: اللباس جلد 3 صفحہ 1679 .

8768- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 33 رقم الحديث: 5576، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1592

رقم الحديث: 92 .

گیا آپ کے پاس دودھ اور شراب لائی گئی آپ نے دونوں کو دیکھا پھر آپ نے دودھ لیا۔ حضرت جبریل نے آپ سے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو اس فطرت کی طرف راہنمائی کی اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہوتی۔

یہ حدیث عبد الوہاب سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دُباؤ اور مزفت (برتنوں) میں نبیذ نہ بناؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پائی۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ إِلَى إِبِلْيَاءَ بِقَدَحَيْنِ: خَمْرٍ وَلَبَنٍ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفُطْرَةِ، لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

8769 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا بِالذُّبَاءِ، وَالْمُرَفَّتِ

8770 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

8771 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ .

8769 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1577 .

8770 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 211 .

8771 - أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 68 رقم الحديث: 580، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 423 .

8772- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُهْجَرِ إِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَقَرَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَيْضَةَ

8773- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ

8774- وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کا ثواب گائے کی قربانی کا ملتا ہے پھر اس کے بعد آتا ہے اس کو بکری کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مرغی صدقہ کرنا کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں جس سے منع کروں اس سے بچو! جس کا حکم دوں اس کو کرو! جتنی تم طاقت رکھتے ہو تم سے پہلے والے اس سے ہلاک ہوئے زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عمرو بن لُحی ابن عامر الخزاعی کو دیکھا جہنم میں بانس کھینچتے

8772- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 472 رقم الحديث: 929، ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 587 رقم الحديث: 24.

8773- أخرجه البخاری: الاعتصام جلد 13 صفحہ 264 رقم الحديث: 7288، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحہ 1830.

8774- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحہ 633 رقم الحديث: 3521، ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحہ 2192.

ہوئے یہ سب سے پہلا ہے جس نے اونٹنیوں کو چھوڑا
(بتوں کے نام پر) کہ اب ان سے کام نہیں لیا جائے گا
اور نہ ان پر سواری کی جائے گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ
کرتا ہوں تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے کوئی مؤمن کو
میری طرف سے تکلیف ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو یہ اس
کے لیے اپنے پاس قیامت کے دن ثواب کا سبب بنا
دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل
ہلاک کرے یہود و نصاریٰ کو! انہوں نے انبیاء کی قبروں
کو مسجد بنایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
کی عادت تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر
خاموش ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے تو دو رکعت سنت
پڑھتے فجر سے پہلے اور جب فجر واضح ہوتی پھر آپ
دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن
اقامت کہتا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لَحْيٍ بْنِ عَامِرٍ
الْخَزَاعِيَّ يَجُرُّ قَصَبَةً فِي النَّارِ؛ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ
السَّوَابِ

8775- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ
عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ، فَإِمَّا مُؤْمِنٍ سَبَّيْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ
فَاجْعَلْ ذَلِكَ قُرْبَةً لَّهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8776- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى،
اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

8777- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ
قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ
أَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ
حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ

8775- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحہ 175 رقم الحديث: 6361 ومسلم: البر والصلة جلد 4

صفحہ 2008 واللفظ له .

8776- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحہ 634 رقم الحديث: 347 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 376 .

8777- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 129 رقم الحديث: 626 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحہ 508 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر پڑھاتے آپ کے ساتھ مؤمن عورتیں شریک ہوتی تھیں اپنے کپڑوں میں لپٹ کر پھر اپنے گھروں کی طرف نکلتیں ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے: ”اللھم انی اعوذ بك الى آخره“۔ میں نے عرض کی: آپ اکثر قرص سے یا رسول اللہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب مقروض ہوتا ہے تو وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نماز عصر رہ جائے گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہو گیا۔

8778- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ، مُتَلَفَعَاتٍ فِي مُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، فَمَا يُعْرِفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

8779- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

8780- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ

8778- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 65 رقم الحديث: 578، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 446.

8779- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحہ 369-370 رقم الحديث: 832، ومسلم: المساجد جلد 1

صفحہ 412.

8780- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحہ 37 رقم الحديث: 552، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 436

واللفظ له.

أَهْلُهُ وَمَالُهُ

8781- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي كَذِبًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے جھوٹ بول کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

یہ حدیث عمر بن عبد اللہ بن عروہ سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8782- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمْصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الشَّدَى، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعَرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَلَيْهِ قِمِيصٌ يَجْرُهُ فَقَالُوا: فَمَا أَوَّلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا لوگوں کو میں نے دیکھا کہ مجھ پر پیش کیے گئے، ان کی قمیص تھی جو سینہ تک پہنچتی تھی، کسی کی اس کے نیچے عمر بن خطاب مجھ پر پیش کیے گئے تو ان کی قمیص لٹک رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دین!

8783- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8781- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحہ 242 رقم الحديث: 107. بلفظ: من كذب عَنِّي فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

وَأَبُو دَاوُدَ: العلم جلد 3 صفحہ 318 رقم الحديث: 3651، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 14 رقم

الحديث: 36، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 88 رقم الحديث: 233، واللفظ له.

8782- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحہ 93 رقم الحديث: 23، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحہ 1859.

8783- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 518 رقم الحديث: 6085، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمُنَهُ، وَيَسْتَكْثِرُنَهُ، عَالِيَةً أَصَوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بَادَرَنَ بِالْحِجَابِ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّائِي كُنَّ عِنْدِي، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَيَّنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: أَيْ عَدَوَاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَيَّنَنِي وَلَمْ تَهَيَّنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَقْظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقَيْكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ

8784- وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

صفحة 1863

8784- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664 ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

صفحة 1860

کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی، آپ کے پاس قریش کی عورتیں گفتگو کر رہی تھیں، کثرت سے ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، جب حضرت عمر نے اجازت چاہی تو انہوں نے جلدی پردہ کر لیا، حضرت عمر داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے دانت مبارک خوش رکھے! حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے ان پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں، جب انہوں نے آپ کی آواز سنی تو وہ جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھ سے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈریں، پھر حضرت عمر نے عرض کی: تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو! انہوں نے کہا: آپ حضور ﷺ سے زیادہ سخت ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آپ کو شیطان جس گلی میں ملے گا وہ راستہ بدل لے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا، میں نے اپنے آپ کو کنویں کے پاس دیکھا، میں نے

اس سے پانی نکالا جتنا چاہا پھر ابن ابوقحافہ نے دویا ایک ڈول نکالا ان کے نکالنے میں کمزوری تھی اللہ نے ان کو معاف کیا پھر کمزور ہوئے حضرت عمر نے پکڑا تو آپ نے بہت زیادہ پانی نکالا یہاں تک کہ کھیتی بھر گئیں۔

یہ تمام احادیث یزیدی بن بھاد ابراہیم بن سعد سے اور یزید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو ہاتھ لگاتے مجھے جگاتے تو میں وتر پڑھتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا آپ کا جسم اطہر میری جھولی اور ٹھوڑی کے درمیان تھا میں نے سب سے زیادہ موت کی سختی حضور ﷺ پر دیکھی۔

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ہاد عبد الرحمن بن قاسم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ، فَتَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ نَزَعَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، لِيُغْفَرَ اللَّهُ لَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8785 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّيَ وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ، حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُورَثَ مَسْنَى بِرِجْلِهِ، فَأَيْقُظَنِي، وَأَوْتَرْتُ

8786 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي، فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ،

8785 - أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 565 رقم الحديث: 997 ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 366 بنحوه .

8786 - أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحہ 747 رقم الحديث: 4446 والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحہ 6 (باب

شدة الموت) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 72 رقم الحديث: 24408 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا اللَّيْثُ

سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس کی طرح ہے جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھنے کے برابر یہاں تک کہ واپس آ جائے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی راہ میں جس کو زخم لگتا ہے اللہ زیادہ جانتا ہے کہ کس کو اس کی راہ میں زخم لگا ہے قیامت کے دن آئے گا تو اس کے خون کا رنگ مشک خوشبو کی طرح ہوگا! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر اللہ کی راہ میں شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔

یہ حدیث یزید بن ہاذ ابو زناد سے اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَكُلُّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُلُّمُ فِي سَبِيلِهِ، إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدِّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمُسْكِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

8787- أما قوله ﷺ: مثل المجاهد..... حتى: ولا صلاة حتى يرجع. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 2787، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1498. وأما قوله ﷺ: والذي نفس محمد بيده لا يكلم أحد..... حتى: والريح ريح المسك. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 24 رقم الحديث: 2803، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1496. وأما قوله ﷺ: والذي نفسي بيده لو ددت أن أقتل في سبيل الله..... حتى آخره. أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 2797، ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1497.

8788 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ إِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتِ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8789 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِأَعْمَالِكُمْ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُضْبِحُ أَحَدُكُمْ فِيهَا مُسْلِمًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُسْلِمًا وَيُضْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِالْعَرَضِ الْيَسِيرِ

8790 - حَدَّثَنَا مُطْلَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیرے عزت و جلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کے جسم میں روہیں ہیں ان کو گمراہ کروں گا۔ اللہ عزوجل نے اس کو فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ان کو بخشا رہوں گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرنے، فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے تم میں سے کوئی صبح مسلمان رات کو کافر، شام کو مسلمان رات کو کافر اور اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلہ فروخت کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب سے بڑا ہے جس دن

8788 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ تخریجہ احمد فی مسندہ، من طریق ابی سلمۃ، ویونس بن محمد، أبو یعلیٰ، وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 210۔

8789 - أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 110، والترمذی: الفتن جلد 4 صفحہ 487 رقم الحديث: 2195، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 406 رقم الحديث: 8050۔

8790 - أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحہ 365 رقم الحديث: 7705، وابن حبان (551/موارد الظمان) وقال: فی الصحيح بعضه بنحوه وباختصار من قوله: وما من دابة الى آخره۔

عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَكْثَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ ذَابِيَةٍ إِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: الْجَنُّ، وَالْإِنْسُ يَقُومُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، كَمُقَدِّمِ بَدَنِيَّةٍ، وَكَمُقَدِّمِ بَقَرَةٍ، وَكَمُقَدِّمِ شَاةٍ، وَكَمُقَدِّمِ طَائِرٍ، وَكَمُقَدِّمِ بَيْضَةٍ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَيْتِ الصُّحُفُ

سورج غروب اور طلوع ہو جمعہ کے دن انسان اور جن کے علاوہ ہر جانور پریشان ہوتا ہے مسجد کے دروازوں پر جمعہ کے دن کھڑے ہوتے ہیں سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے دوسرے نمبر پر آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے تیسرے نمبر پر آنے والے کو ایک بکری قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو ایک پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو ائدہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

8791 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِذَا بَقِيَتْ فِي حُشَالَةٍ، قَدْ مَرَجَتْ أَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ، فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا؟ وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضٍ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدْعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلْ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدْعُ عَنْكَ عَوَامَ النَّاسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے فرمایا: اے عبداللہ! تم کیسے ہو گے جب تلچھٹ باقی رہ جائے گی آزمائش اور وعدہ ختم ہو جائیں گے اور اختلاف ہوں گے وہ اس طرح ہوں گے آپ نے انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں داخل کیا۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو عمل کر جو جانتا ہے جو نہیں جانتا وہ چھوڑ دے اپنی ذات کے لیے عمل کر لوگوں کو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ إِلَّا حَدِيثٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي

یہ حدیث عمرو بن ابوعمر سے یعقوب بن عبدالرحمن

عَمْرُو إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

8792 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ بْنِ شَهَابٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، وَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَلَوْ بِصَفِيرٍ وَالْصَّفِيرُ: الْحَبْلُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ: شَبْلًا، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

8793 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الزهری روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر کرے تو اس کو فروخت کرو اگر چہ بالوں کی رسی کے بدلہ ہو۔

یہ حدیث زہری عروہ سے، وہ عمرہ سے، وہ عائشہ سے اور زہری سے عمار بن عبد اللہ بن ابوفروہ اور عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو زہری سے، وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے، وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی سے۔ اس حدیث کو ابن عیینہ نے اپنی مسند میں شبلا کا اضافہ کیا۔ اس حدیث کو ابن ابیعلیٰ اسماعیل بن امیہ سے زہری سے، وہ حمید بن عبد الرحمن سے، وہ ابوہریرہ سے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8792 - أخرجه ابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحہ 857 رقم الحديث: 2566. وفي الزوائد: في اسناده عمار بن أبي

قروءة، وهو ضعيف، كما ذكره البخاري وغيره، وذكره ابن حبان في الثقات. وأحمد: المسند جلد 6

صفحہ 73 رقم الحديث: 24415.

8793 - اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی، وهو ثقة. تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلي

مرفوعاً بنحوه، والزار في كشف الأستار بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 158.

مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے اگرچہ پانی کے ساتھ افطار کرتے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا اور باقی کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔ حضرت سعدؓ حضرت عبدالرحمن کو لے کر اپنے گھر گئے کہا: جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں طلاق دیتا ہوں اس کو اور میرے مال سے آدھا تم لے لو۔ حضرت عبدالرحمن نے فرمایا: اللہ آپ کو اس مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کی راہنمائی کی گئی تو آپ کوئی

الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرِبَةِ مَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

8794 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

8795 - حَدَّثَنَا مُطَلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَرَجَعَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرِ أَيْ امْرَأَةٍ شِئْتَ أَطْلِقْهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ، فَلَمْ

8794- اسنادہ فیہ: ا۔ عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط۔ ب۔ یزید الرقاشی: ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4

صفحہ 255۔

8795- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحہ 337-338 رقم الحديث: 2049، ومسلم: النکاح جلد 2

کمانی کر کے واپس آئے اس کے بعد انصاری کی ایک عورت سے شادی کی ایک گٹھلی کے وزن کے برابر حق مہر سونا دے کر۔ حضرت عبدالرحمنؓ سے حضور ﷺ ملے اس حالت میں کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمنؓ نے عرض کی: تم نے انصاری کی ایک عورت سے شادی کی ہے سونے کی ڈھیلی کے وزن کے برابر حق مہر دے کر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

یہ دونوں حدیثیں حسن بن غلیل سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل ایمان یہ ہے کہ تیرا یقین ہو کہ تُو جہاں بھی ہو اللہ تیرے ساتھ ہے۔

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن کثیر اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

يَرْجِعُ حَتَّى أَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَصَرٌّ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْمٌ؟ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَلَمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

8796 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، ثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْإِيمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتُ

لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

8797 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، ثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ،

8796 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 63 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والكبير وقال: تفرد به

عثمان بن كثير، ولم أر من ذكره بثقة ولا جرح .

8797 - أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحہ 556 رقم الحديث: 15789، وابن حبان (2579/موارد الظمان) .

والحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 363 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور میری امت سب سے پہلے قیامت کے دن اٹھیں گے اللہ عزوجل مجھے سبز حلتہ پہنائے گا، پھر مجھے اجازت دے گا میں اللہ کی تعریف کروں گا جس طرح کرنے کا حق ہے یہ ہی مقام محمود ہے۔

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے وہ تنگی کرے گا؟ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اس کی عورت ڈرتی ہے بچے بھاگتے ہیں اور اس کا غلام بھاگتا ہے جب نکلتا ہے تو اس کی بیوی خوش ہوتی ہے اور گھر والے سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَكْسُونِي اللَّهُ حُلَّةَ خَضِرَاءَ، ثُمَّ يَأْذُنُ لِي، فَأَتْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

8798 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَرَانَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ النَّاسِ الضَّيِّقُ عَلَى أَهْلِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ضَيِّقًا عَلَى أَهْلِهِ؟ قَالَ: الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ خَشَعَتِ امْرَأَتُهُ، وَهَرَبَ وَلَدُهُ، وَفَرَّ عَبْدُهُ، فَإِذَا خَرَجَ ضَحِغَتْ امْرَأَتُهُ، وَاسْتَأْنَسَ أَهْلُ بَيْتِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

وقال: رواه الناس عن محمد بن حرب عنه. والطبرانی في الكبير جلد 19 صفحہ 72 رقم الحديث: 142.

وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحہ 380 وقال: رواه الطبرانی في الكبير. والأوسط وأحد

استنادی الكبير رجاله رجال الصحيح.

8798- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن الصلت: ضعیف (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 28.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وتر میں کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل هو اللہ احد۔

8799 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِمَا تُوتِرُ؟ قَالَ: بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ کسی کو نہیں بجائے گی۔

8800 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ إِيَّاسَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْفِي النَّارَ أَحَدًا

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ مومن ٹھہرتا ہے، تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر اس حالت میں مرتا ہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے، ایک بندہ کافر ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر مرتا ہے تو اللہ اس سے راضی ہوتا ہے جو مرا جبکہ وہ چغل خوری اور غیبت

8801 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هَلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ مُؤْمِنًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ

8799 - اسنادہ فیہ: السری بن اسماعیل الہمدانی متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 246۔

8800 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن یزید بن الصلت: ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 100۔

8801 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 216۔

کرتا ہے لوگوں کے لیے اس کی نشانی یہ ہوگی کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی ناک پر نشان لگائے گا دونوں حصوں سے۔

وَاللَّهُ عَلَيْهِ سَاحِطٌ، وَإِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ كَافِرًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَمَنْ مَاتَ هَمَازًا، لَمَازًا، مُلَقَّبًا لِلنَّاسِ، كَانَ عَلَامَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَسْمَهُ اللَّهُ عَلَى الْخُرْطُومِ مِنْ كِلَا الشَّقَتَيْنِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مال دار آدمی ہوں اور زیادہ اہل و عیال والا زیادہ کھیتی باڑی والا مجھے بتائیں کہ کیسے خرچ کروں؟ کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اپنے مال سے زکوٰۃ نکال یہ تیرے مال کی پاکی ہوگی اور تیرے رشتے داروں کے لیے صلہ رحمی ہوگی مانگنے والے پڑوسی مسکین کا حق دے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کم ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتے دار مسکین مسافر کو حصہ دے اور فضول خرچی نہ کر۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کافی ہے جب میں زکوٰۃ اپنے نمائندہ کو دے دوں میں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بری ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب تو زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دے گا تو اس سے بری ہو جائے گا تیرے لیے ثواب ہے جو بدے گا وہ گنہگار ہوگا۔

8802 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ، وَذُو أَهْلٍ، وَذُو حَاضِرَةٍ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ أَنْفِقُ؟ وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ، فَإِنَّهُ طَهْرٌ يُطَهِّرُكَ، وَتَصِلُ أَقَارِبَكَ، وَتَعْرِفَ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمَسْكِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقِلُّ لِي قَالَ: فَإِنَّ ذَا الْقُرْبَى حَقُّهُ، وَالْمَسْكِينِ، وَابْنُ السَّبِيلِ، وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا قَالَ: حَسْبِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا آدَيْتُ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، إِذَا آدَيْتَ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا، وَلَكَ أَجْرُهَا، وَائْتُمَّهَا عَلَى

مَنْ بَدَّلَهَا

لَا يَرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8803 - حَدَّثَنَا مُطَلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ،
حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي هَلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ،
عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْدِثُ فِي الْعَنَانِ وَالْعَنَانُ:
الْغَمَامُ، فِي الْأَمْرِ يَكُونُ فِي الْأَرْضِ، فَيَسْمَعُ
الشَّيَاطِينُ مِنْهُمْ الْكَلِمَةَ، فَيُلْقُونَهَا فِي آذَانِ
الْكَهَنَةِ، فَيَزِيدُوا فِيهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ
بِهِ: اللَّيْثُ

8804 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي
جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ،
أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ بَعْدَ جَعْفَرِ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى أَسْمَاءَ، فَإِذَا نَفَرٌ
جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَرَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ وَآخِبَهُ،

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے
روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے بادلوں میں
گفتگو کرتے ہیں اور اس معاملہ کا ذکر کرتے ہیں جو زمین
میں ہوتا ہے اس سے کچھ باتیں شیاطین سنتے ہیں، وہ
کاہنوں کے کانوں میں ڈالتے ہیں، وہ کاہن اس میں سو
جھوٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابواسود سے سعید بن ابولہال اور سعید
سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
لیث اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت اسماء بنت عمیس
سے شادی کی، حضرت جعفر بن ابوطالب کے بعد آپ
حضرت اسماء کے پاس آئے، وہاں آپ کے گھر کے
بہت زیادہ لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل
اس سے بری ہے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ

8803 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 389 رقم الحديث: 3288. وذكره الحافظ السيوطی فی الدر

المنثور. وعزاه أيضاً الى ابن المنذر. انظر الدر المنثور جلد 5 صفحہ 99.

8804 - عند مسلم من طريق بكر بن وادة حدثه، أن عبد الرحمن بن جبیر حدثنا، أن عبد الله بن عمرو بن العاص (وليس

كما عند المصنف عبد الله بن عمر) حدثه، فذكره بنحوه. أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحہ 1711

وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 231 رقم الحديث: 6603.

نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی عدم موجودگی میں نہ داخل ہو
یہاں تک کہ اس کا رشتہ دار اس کے ساتھ ہو۔

فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِنِّي مَا رَأَيْتُ
بِأَسَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
بَرَأَهَا اللَّهُ مِنْ ذَاكَ، فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ، إِلَّا وَمَعَهُ
غَيْرُهُ

یہ حدیث جبیر بن نفیر سے بکر بن سوادہ اور بکر سے
جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ إِلَّا
بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ:
الْليثُ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ وقت کی
نماز پڑھے اور ماہ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی
شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے
تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

8805 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ، نا ابْنُ
لَهِيْعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ،
عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ:
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ
خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا،
وَاطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

یہ حدیث عبدالرحمن بن عوف سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے
تھے کہ جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے آگے والے
حصے میں وطی کرے تو اولاد اندھی پیدا ہوتی ہے تو یہ آیت
نازل ہوئی: ”نساء کم حرث لکم الی آخرہ“۔

8806 - حَدَّثَنَا مُطَلِّبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ،
حَدَّثَنِي الْليثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ الْيَهُودَ
كَانَتْ تَقُولُ: إِذَا أُتِيتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبْرِهَا جَاءَ

8805- اسنادہ فیہ: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط. تخريجه أحمد في مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 309.

8806- أخرجه البخاری: التفسير جلد8 صفحہ 37 رقم الحديث: 4528' ومسلم: النكاح جلد2 صفحہ 1058.

وَلَدَهَا أَحْوَلَ ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (نَسَاؤُكُمْ
حَرَّتْ لَكُمْ فَأَتُوا حَرَّتْكُمْ أَنِّي شِئْتُمْ) (البقرة:

(223)

یہ حدیث باوحازم سے ابن ہاد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیٹ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ، إِلَّا ابْنُ
الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ



مِنْ اسْمِهِ: مِقْدَامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مقدم ہے

8807 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى

الرَّعَيْنِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8808 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كَهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَلَا تُخْبِرُهُمَا يَا عَلِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

8809 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

یہ حدیث شیبانی سے ابومعویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر اولین و آخرین جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

8807 - استنادہ حسن فیہ: اسد بن موسیٰ: صدوق یغرب (التقریب) والتهذیب). تخریجہ أحمد فی مسنده' والبخاری

كشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحہ105 .

8808 - استنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد' لا بأس بہ . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحہ56 .

8809 - أخرجه البخاری: المغازی جلد7 صفحہ390 رقم الحديث: 4034' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحہ1379 .

حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی ازواج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا آپ کی وراثت کے متعلق پوچھنے کے لیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کو اس سے ہٹایا تھا میں نے کہا تھا کہ کیا آپ اللہ سے ڈرتی نہیں ہیں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں ہے کہ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں آل محمد اللہ کے مال سے کھاتے ہیں۔

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنَ أَزْوَاجُهُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: حَتَّى كُنْتُ أَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقُلْتُ: أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ، أَلَمْ تَسْمَعَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا لَا نُورِثُ، مَا تَرَكَنَا صَدَقَةً، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ مَالِ اللَّهِ

8810 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَاعِمِي، ثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا مَاتَ لَهُمُ الْمَيِّتُ اتَّوْا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَيَسْأَلُ: هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ فَإِنْ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ؟ فَإِنْ قَالُوا: نَعَمْ، صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ، فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيْنَا، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

8811 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِي، نَا عَبْدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں کوئی مرجاتا تو اس کی میت حضور ﷺ کے پاس لائی جاتی تا کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھائیں آپ اس کے متعلق پوچھتے کہ کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں ہے تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنے پیسے چھوڑے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں! تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے ورنہ آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھو۔ جب اللہ عزوجل نے فتوحات دیں تو آپ فرماتے: میں مومنوں کی جانوں سے زیادہ مالک ہوں جو مرجائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ ہمارے ذمہ ہے جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو غلام قیدی ہو تو اس کی قید قیامت کے دن ثواب کا ذریعہ بنا!

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر کے لیے نکلتے یا کسی کو بھیجتے تو جمعرات کے دن بھیجتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم سے زیادہ حق دار ہیں شک کا اظہار کرنے کے اپنے باپ ابراہیم سے جب آپ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے اللہ پاک نے فرمایا: کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم نے عرض کی: کیوں نہیں! صرف اپنے دل کے اطمینان کے لیے اللہ عزوجل میرے بھائی لوط پر رحم کرے! آپ نے سخت جگہ کی پناہ لی اگر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانہ میں ٹھہرے رہے تو آپ کی دعا قبول ہوئی۔

الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ سَبَّيْتُ فَاجْعَلْهُ لَكَ إِلَيْكَ قُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8812 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِبُ الدَّرَّاجِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، نَاعِبُ الدَّرَّاجِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى سَفَرٍ أَوْ يَبْعَثُ بَعَثًا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

8813 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِبُ الدَّرَّاجِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ أَبْنَاءِ إِبْرَاهِيمَ، إِذْ قَالَ: (رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُخَيِّ الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي) (البقرة: 260)، وَرَحِمَ اللَّهُ أَخِي لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ، وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

صفحہ 2009 .

8812 - اسنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد، لا بأس بہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 214 .

8813 - أخرجه البخاری: أحادیث الأنبياء جلد 6 صفحہ 473 رقم الحدیث: 3372، ومسلم: الايمان جلد 1

صفحہ 133 .

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عُمَرَو بْنِ
الْحَارِثِ إِلَّا بِكُرْبُنْ مُضَرٍّ، وَلَا عَنْ بَكْرِ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمُ

8814 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
سَلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَنْ آتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ
بُنْ سَلَمَةَ

8815 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ،
ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ
بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ
بِنْتَ سَهْلٍ، أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ
أَبِي حَذِيفَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، وَرَبِيعَةَ، عَنْ
الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ
8816 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر اور بکر
بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت
کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

یہ حدیث نافع سے عبدالملک بن سلمہ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا سالم کو
دودھ پلانے کا تاکہ جو ابو حذیفہ کے متعلق بات ہے وہ
نکل جائے۔

یہ حدیث یحییٰ اور ربیعہ قاسم سے وہ عائشہ سے اور
یحییٰ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8814 - أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 364 رقم الحديث: 492 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: الاقامة
جلد 1 صفحہ 346 رقم الحديث: 1088، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 58 رقم الحديث: 5004.
والحديث في الصحيحين بغير هذا اللفظ وقد تقدم تخريجه. وانظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1
صفحہ 86.

8815 - أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحہ 1076، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحہ 86 (باب رضاع الكبير) واللفظ
له.

8816 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغیرۃ.

نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے نہیں سوئیں گے۔

یہ حدیث سفیان سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سر کہ ہے۔

یہ حدیث مسعر سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ اور عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی آپ سخت پریشان ہوئے آپ اس کی طرف نکلے میں آپ کے پیچھے گئی آپ عرف برزونہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے دیکھا تو وہ حضرت دحیہ الکلمی تھے جو عمامہ

اللّٰهُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّوَمُ أَخُو الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ أَهْلُ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ

8817 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ

اللّٰهُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سُفْيَانُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَعِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

8818 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

عِيْسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ، فَوَثَبَ وَثْبَةً شَدِيدَةً

8817 - أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحہ 1622، وأبو داود: الأظعمة جلد 3 صفحہ 359 رقم الحديث: 3821

والترمذی: الأظعمة جلد 4 صفحہ 278 رقم الحديث: 1839، والنسائی: الأيمان والنذور جلد 7 صفحہ 13

(باب اذا حلف أن لا یأتدّم فاکل خبزاً بخل) وابن ماجه: الأظعمة جلد 2 صفحہ 1102 رقم الحديث: 3317

والدارمی: الأظعمة جلد 2 صفحہ 137 رقم الحديث: 2048، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 370 رقم

الحديث: 14235 .

8818 - اسنادہ فیہ: أ- عبد الرحمن بن أشرس ضعيف . ب- عبد الله بن عمر ضعيف . وذكره الهيثمي في المعجم

جلد 6 صفحہ 144 وقال: شيخه مقدم ابن داود: ضعيف . قلت: شيخ الطبرانی لا بأس به، لكن في الاسناد

ضعيفان كما تقدم .

لٹکائے ہوئے تھے دونوں کندھوں کے درمیان جب حضور ﷺ داخل ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ سخت پریشان ہوئے تھے میں نکلی تو وہ حضرت دحیہ الکلمی تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے مجھے عرض کر رہے تھے کہ بنی قریظہ کی طرف جائیں۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبد اللہ اور عبد اللہ سے عبد الرحمن بن اشرس اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی دوسری صف والوں کے لیے دو مرتبہ اور تیسری صف والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شامی شدہ سے اس کے متعلق اجازت لی جائے گی اور کنواری سے اجازت لی جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی اجازت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش رہنا۔

وَحَرَجَ إِلَيْهِ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عُرْفِ بَرْدُوْنِهِ، وَإِذَا هُوَ دَحِيَّةُ الْكَلْبِيِّ، وَإِذَا هُوَ مُعْتَمٌ مَرَحٍ عِمَامَتُهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَقَدْ وَثَبْتُ وَثْبَةً شَدِيدَةً، وَحَرَجْتُ فَإِذَا هُوَ دَحِيَّةُ الْكَلْبِيِّ؟ قَالَ: وَرَأَيْتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَمَرَنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

8819 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّتَيْنِ، وَلِلثَّلَاثِ مَرَّةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَيُّوبُ

8820 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا أَسَدُ، ثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيْمُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ لَا تُنْكَحُ إِلَّا بِإِذْنِهَا قَالُوا: وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَسْكُتَ

8819 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحہ 95 وقال: رواه البزار وفيه أيوب بن عتبة: ضعيف من قبل

حفظه .

8820 - أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحہ 98 رقم الحديث: 5136 ومسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1036 .

8821 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، نا أَيُّوبُ،

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8822 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدٌ،

ثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِيَّاشٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

8823 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا أَسَدُ بْنُ

مُوسَى، نا الضَّحَّاكُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، لَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: جو ماہ رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کے اگلے صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے، جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے اسعد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن عیاش سے ابن ابو ذنب روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو اس کو کھانے کا ریعہ نہ بناؤ، نہ زیادہ مال کا ذریعہ بناؤ، نہ اس میں غلو کرو نہ اس میں بے وفائی کرو قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا، سیکھو! زہرا دین یعنی

8821- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 138 رقم الحديث: 1901، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 523 .

8822- أخرجه البخاری: سجود القرآن جلد 2 صفحہ 647 رقم الحديث: 1074، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحہ 406 واللفظ له .

8823- اسنادہ فیہ: الضحاک بن نبراس الأزدی: ضعیف (التقریب، والتہذیب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 171 .

سورۃ بقرہ اور آل عمران کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی بادلوں کی طرح سایہ کیے جوئے اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گی، اس کا پڑھنا برکت، اس کا نہ پڑھنا حسرت ہے، جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر ابوسلمہ سے، وہ ابوہریرہ سے اور یحییٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسعد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ہشام اور ابان، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابوکثیر سے، وہ زید بن سلام سے، وہ ابوسلمہ سے، وہ ابوامامہ سے، وہ ابوراشد الحمرانی سے، وہ عبدالرحمن بن شبل سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم آئے گی جو تمہیں نمازیں پڑھائیں گے، اگر مکمل پڑھیں تو ان کے لیے اور تمہارے لیے بھی ثواب ہے، اگر کمی کریں تو گناہ اس کے لیے ہے اور ثواب تمہارے لیے ہے۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابویوب روایت

عَنْهُ، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الزُّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَجِئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانْتَهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَاتَانِ أَوْ كَفْرَقَيْنِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ، يَشْفَعَانِ لِصَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخَذَهَا بَرَكَةً، وَتَرَكَهَا حَسْرَةً، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَرَوَاهُ هِشَامٌ، وَأَبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبَلٍ

8824 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

عَبْدِي، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ بِكُمْ الصَّلَوَاتِ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

8824- أصله عند البخاری بلفظ: يصلون لكم، فان أصابوا فلكم، وان أخطأوا لكم وعليكم. وأخرجه البخاری: الأذان

جلد 2 صفحہ 219 رقم الحديث: 694، وابن حبان (375/موارد الظمآن) واللفظ له. انظر: الترغيب

أَبُو أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8825 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: ”اللہم انی اعوذ بک الی آخرہ“۔

عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْغَائِطَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجَسِ وَالنَّجَسِ، الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن اور قتادہ سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8826 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا يُوسُفُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا، آپ مقام عرفات میں ٹھہرے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ عزوجل کو ان پر اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا، آپ نے فرمایا: تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا، تم کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا، آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو بھی گواہ رہنا! آپ نے اور بہت زیادہ باتیں فرمائیں، مؤذن نے ظہر کی اذان دی، پھر آپ کھڑے ہوئے اور

عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَوَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، وَأَشْهَدَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَشْهَدُ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

8825- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان اذا دخل الخلاء قال: اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث. أخرجه

البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 292 رقم الحديث: 142، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 283.

8826- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 886-892، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 189-193 رقم

الحديث: 1905، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحہ 1022-1027 رقم الحديث: 3074، والدارمی:

لِلظُّهْرِ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بَعْدَ الْحُطْبَةِ، ثُمَّ أَقَامَ
الْعَصْرَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَوَقَفَ، فَلَمَّا
غَرَبَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ إِلَى الْمُرْدَلَفَةِ، فَصَلَّى
الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بَادَانَ وَاقَامَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ
حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ وَوَقَفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
السَّلْمِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

8827 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ،
عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَسَامَةَ قَالَ: لَقَدْ
رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ
الْحُدَيْبِيَّةِ، وَمُطَرْنَا مَطَرًا لَمْ يُبَلِّلْ أَسْفَلَ نَعَالِنَا، إِذْ
نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَشْعَثُ فِي حَدِيثِهِ أَبَا قِلَابَةَ
وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي
الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ

8828 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ زُرَّارٍ، نَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ
الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ظہر کی نماز پڑھائی، اس کے بعد خطبہ دیا، پھر عصر کے لیے
کھڑے ہوئے اور نماز عصر پڑھائی، پھر سوار ہوئے، پھر
آپ ٹھہرے جب سورج غروب ہوا، آپ مزدلفہ گئے
وہاں نماز مغرب و عشاء پڑھی، ایک اذان دو اقامتوں
کے ساتھ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی،
آپ نے نماز فجر پڑھائی اور ٹھہرے۔

یہ حدیث محمد بن علی السلمی سے عبد الرحیم بن سلیمان
روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضور ﷺ کے ساتھ تھا حدیبیہ کے زمانہ میں، ہم پر
بارش برسی جس کی وجہ سے ہمارے پاؤں کے نیچے والے
حصے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے، اچانک ایک آواز دینے
والے نے آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

یہ حدیث اشعث سے عبد الرحیم روایت کرتے
ہیں۔ اشعث نے اپنی حدیث میں ابوقلابہ کا ذکر نہیں کیا۔
اس حدیث کو ثوری، خالد سے، وہ ابوقلابہ سے، وہ ابولیح
سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے
ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عز و جل قیامت

8827 - أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 277 رقم الحديث: 1057-1059، والنسائي: الإمامة جلد 2

صفحہ 85 (باب العذر في ترك الجماعة) وابن ماجه: الإقامة جلد 1 صفحہ 302 رقم الحديث: 936 .

8828 - استاده فيه: عبد الله بن عامر الأسلمي: ضعيف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 120

کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے جو اللہ نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے امت محمد! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا جو اپنے رشتہ و ارتباط کو صدقہ نہیں دیتا ہے دوسروں کو دیتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

یہ حدیث زہری سے عبد اللہ بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو حضور ﷺ رو پڑے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ زیادہ حق دار ہیں اس کے جو اللہ کے علم میں ہے آپ نے فرمایا: آنکھیں روتی ہیں دل پریشان ہے ہم وہ نہیں کہتے ہیں جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو اے ابراہیم! تیری جدائی پر پریشان ہیں۔

یہ حدیث ابن خثیم سے مسلم بن خالد روایت کرتے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَحِمَ الْيَتِيمَ، وَلَآنَ لَهُ فِي الْكَلَامِ، وَرَحِمَ يُنْمَهُ وَضَعْفَهُ، وَلَمْ يَتَطَاوَلْ عَلَى جَارِهِ بِفَضْلِ مَا آتَاهُ اللَّهُ وَقَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةً مِنْ رَجُلٍ وَلَهُ قَرَابَةٌ مُحْتَاجُونَ إِلَى صَدَقَتِهِ، وَيَصْرُفُهَا إِلَى غَيْرِهِمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8829 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: لَمَّا تَوَلَّى إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عِلْمٌ لِلَّهِ حَقُّهُ، فَقَالَ: تَذْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَأَنَا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا مُسْلِمُ

بْنُ خَالِدٍ

ہیں۔

8830 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَاطِ قَالَ: لَقِيتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، وَأَنَا بِالْبَلَّاطِ، وَقَدْ شَبَّكَتُ بَيْنَ أَصَابِعِي، فَقَالَ: أَيْنَ تَرِيدُ؟ قُلْتُ: أُرِيدُ الْمَسْجِدَ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ إِلَّا دَاوُدُ

بْنُ قَيْسٍ

8831 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نَا دَاوُدُ

بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ بِلَالٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْوَافَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ أَسَامَةُ: فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا

حضرت ابو ثمامہ الحنط فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ کی ملاقات مجھ سے ہوئی میں بلاط میں تھا میں انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالے ہوئے تھا مجھے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ میں نے کہا: مسجد میں جانے کا حضرت کعب نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں جانے کا ارادہ ہو تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے۔

یہ حدیث ابو ثمامہ سے داؤد بن قیس روایت کرتے

ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال داخل ہوئے جبکہ حضور ﷺ اسواف میں داخل ہوئے حضور ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے پھر دونوں نکلے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرورت کے لیے گئے پھر وضو کیا اور اپنا چہرہ ہاتھ مبارک دھوئے اور اپنے سر اور موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے داؤد بن قیس اور

8830- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد 1 صفحہ 151 رقم الحديث: 562، والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحہ 228 رقم

الحديث: 386، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 381 رقم الحديث: 1404، وأحمد: المسند جلد 4

صفحہ 295 رقم الحديث: 18127 .

8831- أخرجه النسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 69 (باب المسح على الخفين). والبيهقي في الكبرى جلد 1

صفحہ 413 رقم الحديث: 1301. وانظر: نصب الرأية جلد 1 صفحہ 165 .

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَالذَّرَّاءُورْدِيُّ

الدر اوردی روایت کرتے ہیں۔

8832 - حَدَّثَنَا مِنْ دَامٍ، نَا خَالِدٌ، نَا عِيسَى

بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ:
لَا صُومَ مَنْ مَاعَشْتُ، وَلَا قَوْمَ اللَّيْلِ مَا عَشْتُ،
فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ
الَّذِي قُلْتَ: لَا صُومَ مَنْ الدَّهْرَ مَا عَشْتُ، وَلَا قَوْمَ
اللَّيْلِ مَا عَشْتُ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: قَدْ
قُلْتُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ وَأَفْطِرْ، وَصَلِّ وَتَمِّمْ، وَصُمْ
مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَكُلْ حَسَنَةً بَعَثَ امْتَنَالِهَا
قَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى اكْتِرَافِ ذَلِكَ قَالَ:
تَصُومُ يَوْمًا وَتَفْطِرُ يَوْمَيْنِ، فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي
أَقْوَى عَلَى أَفْضَلِ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتَفْطِرُ يَوْمًا قَالَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ
ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں
کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام
کروں گا مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ
میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا
جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
میں نے کہا ہے حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی
طاقت نہیں رکھتا ہے ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن
افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کر اور ہر ماہ تین
روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر
ثواب ملتا ہے اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب
ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت
رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک
دن افطار کر یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں یہ زیادہ
بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یا رسول
اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے
فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

اس حدیث کو عیسیٰ بن عبدالمطلب سے صرف خالد
بن نزار نے روایت کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُطَّلِبِ
إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8833 - حَدَّثَنَا مَقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

8832- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحہ 259 رقم الحديث: 1976، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحہ 812.

8833- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 81 رقم الحديث: 224. وفي الزوائد: استناده ضعيف، لضعف حفص

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

عِيسَى، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عُروَةَ الْبَصَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابو عروہ سے جن کا نام معمر بن راشد مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُروَةَ وَهُوَ: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے آلہ تاسل کو ہاتھ لگائے تو اس پر اپنے ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔

8834 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْحَنَاطِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

اس حدیث کی سند میں یزید بن عبد الملک اور سعید المقبری کے درمیان ابو موسیٰ سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔ ابو موسیٰ الحنط کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي إِسْنَادِهِ بَيْنَ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَسَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ: أَبَا مُوسَى الْحَنَاطِ وَهُوَ: عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ

8835 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ،

بن سلیمان۔ وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 323 وقال: أبو عروة البصري هو معمر بن راشد، تفرد به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى. والطبرانی في الصغير جلد 1 صفحہ 16 وقال: لم يروه عن عاصم إلا الحكم بن عطية، ولا عن الحكم إلا العباس بن اسماعيل البصري، تفرد به ابن المصنف. وانظر: الترغيب للمنذري جلد 1 صفحہ 96 رقم الحديث: 10.

8834- اسنادہ فیہ: یزید عبد الملک النوفلی: ضعیف (التقریب)۔

8835- اسنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد لا بأس بہ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 60.

کرتے تھے۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

8836 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكَرَ اللَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ، يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

8837 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثنا خَالِدٌ، نا مُحَمَّدٌ

بْنُ صَالِحٍ التَّمَارِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَيْبًا

یہ حدیث ابو حازم سے حماد بن ابو حمید روایت کرتے ہیں۔ ابو حمید کا نام محمد بن ابو حمید سے مدینہ والے ان کا نام حماد بن ابو حمید بھی ہے۔

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگور کی زکوٰۃ کا اندازہ ایسے ہی لگایا جائے گا جس طرح کھجور کا، پھر کشمش کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کہ کھجور کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

8836- اسنادہ فیہ: حماد بن ابی حمید ضعیف (هو محمد بن ابی حمید). تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، فی عدة طرق

وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 108 .

8837- أخرجه أبو داود: الزكاة جلد 2 صفحہ 112 رقم الحديث: 1603-1604 . وقال أبو داود: وسعيد لم يسمع

من عتاب شيئاً . والترمذی: الزكاة جلد 3 صفحہ 27 رقم الحديث: 644 وقال: حسن غريب . والنسائي:

الزكاة جلد 5 صفحہ 81-82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجه: الزكاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث:

كَمَا تُؤَدِّي زَكَاةَ النَّخْلِ تَمْرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ

بْنُ صَالِحِ التَّمَارِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح التمار روایت

کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

ﷺ نے اس آیت ”وَان تَتَوَلَّوْا الٰی اٰخِرِهِ“ کی

تفسیر کی صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون

لوگ ہیں؟ ہم ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے دین بدلا

ہے اور پھر ہم ان کی طرح نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے

حضرت سلمان فارسی کی ران پر اپنا دست مبارک مارا پھر

فرمایا: یہ اور اس کی قوم! اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکایا

گیا تو فارس کا ایک آدمی اس کو لے آئے گا۔

8838 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا ابْنُ نَزَارٍ، وَعَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ

الزَّنجِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةُ: (وَإِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا

غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ) (محمد: 38)،

فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ إِنْ تَوَلَّيْنَا

اسْتَبَدَلَ بِنَا قَوْمًا غَيْرَنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا؟

فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، لَوْ

كَانَ الَّذِينَ مُعَلِّقًا بِالْفُرْيَا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا

خَالِدُ بْنُ نَزَارٍ

یہ حدیث مسلم بن خالد سے خالد بن نزار روایت

کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ دتروں کی پہلی رکعت میں سج اسم ربک

الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں قل هو

اللہ احد اور مؤذنین پڑھتے تھے۔

8839 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا عَمِي سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى

الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوُتْرِ بِسَبِّحِ

8838 - أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحہ 383 رقم الحديث: 3260-3261. وقال: غريب في اسنادہ

مقال. والبيهقي: دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 333-334.

8839 - اسنادہ فیہ: أ - مقدم بن داؤد لا بأس به. ب - أبو عيسى الخراساني مقبول (التقريب). وانظر مجمع الزوائد

اِسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَفِى الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا اَيُّهَا
الْكَافِرُونَ، وَفِى الثَّالِثَةِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

8840 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِى الْعَطَافِ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ،
عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، فَوَقْتُهَا اِذَا
ذَكَرَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا وہ اس کو پڑھے
جب اس کو یاد آئے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ اِلَّا
حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابو زناد سے حفص بن عمر روایت کرتے
ہیں۔

8841 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدٌ، نَا اسْحَاقُ
بْنُ حَازِمٍ الزِّيَّاتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَقِيلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ بْنِ عَفْرَاءَ، اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے آپ نے
وضو کے لیے پانی مانگا آپ کے پاس پانی لایا گیا اس

8840 - اسنادہ فیہ: حفص بن عمر بن ابی العطف، ضعفہ النسائی، وقال البخاری: منکر الحدیث، ورمایہ یحییٰ
بالکذب . التهذیب . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 325 .

8841 - أخرجه أبو داود في كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 32 رقم الحدیث: 129 بنحوه . وابن ماجه في كتاب الطهارة
وستنها جلد 1 صفحہ 151 رقم الحدیث: 439، وأحمد جلد 6 صفحہ 359 رقم الحدیث: 27066 .
والبيهقي: في كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 237 رقم الحدیث: 1125، والحميدي جلد 1 صفحہ 163 رقم
الحدیث: 342 وقال البيهقي وعبد الله بن محمد بن عقيل لم يكن بالحافظ وأهل العلم بالحدیث مختلفون في
جواز الاحتجاج بروايته، أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب: ثنا عباس الدوري قال:
سمعت يحيى بن معين يقول: ابن عقيل لا يحتج بحديثه . وقال أبو عيسى: سألت البخاري عن عبد الله بن
محمد بن عقيل فقال: رأيت أحمد بن حنبل، وإسحاق بن إبراهيم والحميدي يحتجون بحديثه، وهو مقارب
الحدیث . قال ابن الترمذاني: ذكر الترمذی فی أبواب الفرائض حديثاً فی مسنده ابن عقيل، ثم حکم علی
الحدیث بالحسن والصحة، وذكر الترمذی فیما بعد فی باب المبتدئة لا تميز بين الدمين حديث حمزة في
الاستحاضة وفي سنده أيضاً ابن عقيل، فلم يتعرض له بشيء بل حکى عن البخاري أنه حسن الحدیث، وعن ابن
حنبل أنه صححه .

میں ایک مُد اور ایک تہائی یا ایک مُد اور نصف پانی تھا۔ حضور ﷺ نے مُد کے ساتھ وضو کیا، اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا اور سر کے آگے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا جب درمیان میں پہنچے تو سارے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں دھوئے۔

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا، آپ سے عرض کی گئی: ہم میں کوئی صبح کرے اس نے وتر نہیں پڑھے ہوں تو اس پر نیند غالب آ جائے؟ آپ نے فرمایا: وتر پڑھو جب صبح ہو۔

یہ حدیث متصل زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اور مقطوعاً عطاء بن یسار سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کرتا ہے سوائے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے وجہ یہ ہے کہ وہ لکھتے تھے میں لکھتا نہیں تھا۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأَتَى بِإِنَاءٍ يَسَعُ مُدًا وَثُلَاثًا أَوْ مُدًا وَنِصْفًا، بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ صَدْرَهُ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، وَمَسَحَ مُؤَخَّرَ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ وَسَطَهُ فِي كُلِّ مَسْحَةٍ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8842 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ أَحَدَنَا يُصْبِحُ وَلَمْ يُوتِرْ، يَغْلِبُهُ النَّوْمُ؟ قَالَ: فَلْيُوتِرْ إِذَا أَصْبَحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مَقْطُوعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

8843 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ

سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِهِ، عَنْ أَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِي، إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ،
فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے اُس ایک آدمی سے محبت نہیں کرتا جس کے پاس میرا حکم پہنچے گا، ان میں سے جس میں کسی بات سے روکا گیا ہوگا یا کسی چیز کا حکم دیا گیا ہوگا جبکہ وہ اپنے صحیفے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا، اسی حال میں بیٹھے ہوئے کہہ دے گا: ہم تو کتاب اللہ میں جو کچھ پاتے ہیں، بس اُسی کی اتباع کرتے ہیں۔

یہ حدیث سفیان، اعمش اور ابن منکدر سے اور سفیان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو سفیان سے، وہ ابو نضر سے، وہ عبید اللہ بن ابورافع سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے، وہ ایسا

8844 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا خَالِدٌ، نَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي، مِمَّا نَهَيْتُ عَنْهُ، أَوْ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ وَهُوَ مُتَكِّئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا خَالِدٌ، وَرَوَاهُ أَنَسٌ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

8845 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زَرْارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ ذُكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ

8844- أخرجه أبو داود: كتاب السنة جلد 4 صفحہ 199 رقم الحديث: 4605، وأخرجه الترمذی: كتاب العلم

جلد 5 صفحہ 37 رقم الحديث: 2663، وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحہ 6 رقم الحديث: 13، وأحمد في

مسنده جلد 6 صفحہ 8 رقم الحديث: 23923، والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحہ 153 رقم الحديث: 586،

والحاكم: كتاب العلم جلد 1 صفحہ 109. قال أبو عيسى (الترمذی): هذا حديث حسن صحيح.

8845- اسنادہ فیہ: زیاد بن ابی زیاد الجصاص: ضعيف (التقريب) تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلى من طريق عمر

بن حفص بن ذكوان بالاسناد، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 328.

کریں تم اپنی نماز وقت پر ادا کر لو اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤ وہ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَّةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُ نَافِلَةً

یہ حدیث زیادہ بن ابوزیادہ سے داؤد بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص بن ذکوان اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے جائز ایک دن اور رات مہمان نوازی چند دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے اس کو مجبور کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

8846 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثنا عَمِي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا الْفَضْلُ بْنُ فَصَّالَةَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ، وَجَانِزَتَهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالصَّيْفَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَوَى عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8847 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

8846- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 548 رقم الحديث: 6136 'ومسلم: كتاب الايمان جلد 1

صفحہ 68 . عن أبي هريرة بلفظ: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم صيفه' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت .

8847- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 610 'ومسلم في كتاب الجهاد جلد 3

صفحہ 1426 رقم الحديث: 1365 .

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بُكْرَةٍ وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ، فَخَرَجُوا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِيُّ، فَلَمَّا رَأَوْهُ عَادُوا إِلَى الْحِصَنِ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْرٌ، إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصفات: 177)

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضور ﷺ نے خیبر میں صبح کی اس حالت میں کہ قلعہ کھول کر وہ نکلے اس حالت میں کہ ان کے ساتھ عورتیں تھیں، جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو واپس گئے قلعہ کی طرف، انہوں نے کہا: محمد اور جمعرات، محمد اور جمعرات۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! جب ہم کسی قوم کے پاس اترتے ہیں تو ڈرے ہوؤں کی صبح بُری حالت میں ہوتی ہے۔

یہ حدیث ایوب سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا، آپ کی لحد اور قبر بنانے میں اختلاف ہوا، صحابہ کرام کہنے لگے: ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں، ہم لحد بنانے والے اور قبر بنانے والے کی طرف بھیجتے ہیں جو چلے آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے، دونوں کی طرف بھیجا، لحد والا پہلے آیا، اس لیے رسول اللہ ﷺ کی لحد بنائی گئی۔

یہ حدیث جمیع سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8848 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا، فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، نُرْسِلُ إِلَى اللَّاحِدِ وَإِلَى الصَّارِحِ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَا، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِمَا، فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

8848 - أخرجه ابن ماجة فى كتاب الجنائز جلد 1 صفحہ 496 رقم الحديث: 1557 . وفى الزوائد: فى اسناده مبارك

بن فضالة وثقه الجمهور وصرح بالتحديث، فزال تهمة التدليس وباقي رجال الاسناد ثقات . فلاسناد صحيح .

وأحمد فى المسند جلد 3 صفحہ 139 رقم الحديث: 12424 . ومالك فى الموطأ: الجنائز

جلد 1 صفحہ 231 رقم الحديث: 27 ومن حديث غروة .

8849 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُسْلِمَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي
أَخِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ
شِهَابٍ، أَخُو الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فِي بَطْنِي حَدَثًا،
فَاقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: إِنَّا لَا نَقْتُلُ مَا فِي بَطْنِكَ
لِذَنْبِكَ انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ،
فَانْطَلَقَتْ، فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ
وَضَعْتُ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ،
فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ فَطَمْتُهُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَأَكْفِلِيهِ فَانْطَلَقَتْ فَجَاءَتْ
هِيَ وَأُخْتُهَا تَمْشِيَانِ، فَعَجِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبْرِهَا، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: انْطَلِقْ، فَإِذَا وَضَعْتَ فِي حَفْرِهَا فَقُمْ
بَيْنَ يَدَيْهَا حَتَّى تَكُونَ نَضَبَ عَيْنَيْهَا، فَأَشْرَبَ إِلَيْهَا،
وَأَمَرَ رَجُلًا، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى حَجَرٍ عَظِيمٍ، فَأُتِيتُهَا
مِنْ خَلْفِهَا، فَأَرْمِهَا، فَأَشَدَّهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ
إِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ إِلَّا أَخُوهُ مُسْلِمَةُ
بُنْ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! میں اپنے پیٹ میں کوئی شے محسوس کرتی ہوں
مجھ پر حد لگائیں! آپ نے فرمایا: ہم اس کو نہیں ماریں
گے جو تیرے پیٹ میں ہے تو واپس چلی جا یہاں تک
کہ تو جن لے جو تیرے پیٹ میں ہے۔ وہ گئی جب اس
نے جن لیا جو اس کے پیٹ میں تھا تو وہ آئی اس نے
عرض کی: میں نے جن دیا آپ نے فرمایا: تو واپس جا
اور اس کو دودھ پلا بڑے ہونے تک جب کھانے پینے
لگے تو آنا۔ اس نے عرض کی: وہ کھانے پینے لگا ہے یا
رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو چل اس کی کفالت کر۔
وہ گئی وہ خود اور اس کی بہن دونوں چل کر حضور ﷺ
کے پاس آئیں حضور ﷺ تعجب کرنے لگے اس کے
صبر پر۔ حضور ﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا پھر
حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جاؤ اس کو گڑھے
میں رکھو اس کے سامنے کھڑا ہوا جب آنکھوں تک چلی
جائے تو اس کی طرف اشارہ کرنا اور آپ نے ایک آدمی
کو حکم دیا آپ نے فرمایا: بڑے پتھر کی طرف جاؤ اس
کے پیچھے سے آؤ اس پر گرا دو۔

یہ حدیث عبد اللہ بن مسلم سے دؤید بن نافع اور
دؤید سے ان کے بھائی مسلمہ بن نافع روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8850 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرِيتٍ، ثَنَا أَبُو لَبِيدٍ قَالَ: أُرْسِلْتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ، وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْخَيْلُ، قُلْنَا: لَوْ مَلْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَكُنْتُمْ تَرَاهُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ بِالزَّوَاوِيَةِ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَكُنْتُمْ تَرَاهُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَاهُنَّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، يُقَالُ لَهَا: سَبْحَةُ، فَسَبَقَ النَّاسَ، فَهَشَّ لِدَلِكِ وَأَعَجَبَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرِيتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

8851 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا هِلَالُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَبْطِيُّ، حَدَّثَنِي أَخِي هَارُونُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ، وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّهُ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ عَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ابو الولید فرماتے ہیں کہ حجاج کے زمانہ میں گھڑ سواروں کا لشکر بھیجا گیا اور حکم بن ایوب جو بصرہ کے امیر تھے انہوں نے بھیجا جب لشکر آیا، ہم نے کہا: اگر ہم حضرت انس سے ملیں تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں: اے ابو حمزہ! کیا تم حضور ﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے ہم آپ کے پاس آئے آپ مقام زاویہ میں تھے ہم نے آپ سے پوچھا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے؟ کیا رسول اللہ ﷺ رہن کرتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے ایک گھوڑا رہن رکھا تھا اس کا نام سبھ تھا وہ لوگوں سے سبقت لے گیا پس وہ اس لیے چست تھا اور زیادہ پسندیدہ۔

یہ حدیث ابولبید سے زیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زید اکیلے ہیں۔

حضرت ہارون بن ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے پاس آیا میں نے کہا: اے ابو حمزہ! مکان دُور ہے اور ہم پسند کرتے ہیں لوٹنا۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی آدمی کسی مریض کی عیادت کرے وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو تب بھی غوطہ زن ہوتا ہے۔

8850 - اسنادہ حسن فیہ: أ- أسد بن موسى صدوق يغرب. ب- أبو لبید صدوق ناصبی. تخريجہ أحمد فی مسنده

وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 266 .

8851 - اسنادہ حسن فیہ: أ- مقدم بن داؤد، شيخ الطبرانی، لا بأس به. ب- أسد بن موسى: صدوق يغرب.

یہ حدیث ہارون سے ان کے بھائی ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو مکمل اور مختصر نماز پڑھتا ہو۔

یہ حدیث یزید الضبی سے سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نمازِ ظہر پڑھائی پھر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس آئے آپ کی عیادت کرنے کے لیے جب میں آپ کے پاس آیا تو فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس وضو کا پانی لاؤ! میں نے حضور ﷺ کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہو تمہارے امام کے علاوہ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام و قعود مختصر کرتے تھے۔

یہ حدیث بن اسلم سے عطاء بن خالد روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا أَخُوهُ هَلَالٌ

8852 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ، ثَنَا سَلَامٌ،

ثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ صَلَاةً أَخَفَّ وَلَا أَوْجَزَ فِي تَمَامٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ إِلَّا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ

8853 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَعُوذُهُ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: يَا جَارِيَّةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يُتَمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا

8852 - أخرجه مسلم في كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 342، والترمذی: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 463 رقم

الحديث: 237 .

8853 - أخرجه النسائي: كتاب الافتتاح جلد 2 صفحہ 129 (باب تخفيف القيام والقراءة) . وأحمد

جلد 2 صفحہ 329 رقم الحديث: 8387 . وأخرجه ابن ماجه: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها

جلد 1 صفحہ 270 رقم الحديث: 827 بنحوه من حديث أبي هريرة وكذا أحمد جلد 2 صفحہ 329 رقم

الحديث: 8387 عن أبي هريرة .

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

کرتے ہیں۔

8854 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے کھانوں کا سردار نمک ہے۔

نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى
الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوسَى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ إِذَا مَكُمُ
الْمِلْحُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابو ظلال قسمی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت انس نے ان کو فرمایا: اے ابو ظلال! آپ کی آنکھ کی بینائی کب گئی ہے؟ فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے حضرت انس نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو آپ نے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حضرت جبریل اللہ عز وجل سے بیان فرماتے ہیں کہ اللہ عز وجل نے فرمایا: اے جبریل! جب میں اپنے بندے کی دو محبوب شی لے لوں جو صبر کرتا ہے میری رضا کی خاطر اور اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو

8855 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدُ
بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَشْرَسُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو شَيْبَانَ الْهَدَلِيُّ،
ثَنَا أَبُو ظَلَالٍ الْقَسْمَلِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا ظَلَالٍ، مَتَى أَصِيبَ بَصْرُكَ؟
قَالَ: لَا أَعْقِلُهُ. قَالَ: أَفَلَا أَحَدَّثَكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ
نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَالَ: يَا
جِبْرِيلُ، مَا ثَوَابُ عَبْدِي إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتِي إِلَّا
النَّظْرُ إِلَى وَجْهِهِ، وَالْجَوَارُ فِي دَارِي، وَلَقَدْ
رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُونَ

8854 - أخرجه ابن ماجة: كتاب الأطعمة جلد 2 صفحہ 1102 رقم الحديث: 3315. وفي الزوائد: في اسناده عيسى

بن أبي عيسى السخياط قال في تقريب التهذيب: متروك. وأورده العجلوني في كشف الخفاء، ومزيل الالباس جلد 1 صفحہ 556 رقم الحديث: 1502 وقال: رواه ابن ماجة وأبو يعلى والطبرانی والقضاعي عن أنس رفعه وهو ضعيف لأن في سنده مبهما أثبتهم وحذفه آخرون، ورواه بعض آخر بلفظ عليكم بالملح فانه شفاء من سبعين داء منها الجنون والجذام والبرص، ولعله موضوع.

8855 - اسناده فيه: أبو ظلال القسمی هو هلال بن أبي هلال ضعيف. وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 312.

حَوْلَهُ، يُرِيدُونَ أَنْ تَذْهَبَ أَبْصَارُهُمْ

دیکھا، وہ آپ کے ارد گرد روتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی آنکھیں لے لی جائیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْرَسَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ

یہ حدیث اشرس سے اسد بن موسیٰ

موسیٰ

8856 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدٌ، نَا سُفْيَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان مجھے تکلیف دیتا ہے، وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں، حکومت میرے ہاتھ میں ہے، دن و رات کو میں ہی پلٹتا ہوں۔

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْأَمْرُ، أَقْلِبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے اسد بن موسیٰ اور ابراہیم السائقی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَابْرَاهِيمُ السَّائِقِيُّ

8857 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ایک جوتی پہن کر چلے یا ایک موزہ پہن کر۔

لَهَيْعَةَ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، أَوْ خُفٍّ وَاحِدٍ

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهَيْعَةَ

8856 - أخرجه البخاری: كتاب التوحيد جلد 13 صفحہ 472 رقم الحديث: 7491، ومسلم: كتاب الألفاظ من

الأدب ونحوها جلد 4 صفحہ 1762 .

8857 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ صدوق اختلط، وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه

الامام أحمد فی مسنده (4213) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 142 .

8858 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ:

أَهْدَى مَلِكٌ ذِي يَزْنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً، أَخَذَهَا بِثَلَاثَةِ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثَةِ

وَوَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَلَبِسَهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ أَلْقَاهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ

زَادَانَ

8859 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ

حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ

أَجْمَعِينَ

8860 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشَبُّ مَعَهُ اثْنَتَانِ:

الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

8861 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ایک بادشاہ نے حضور ﷺ کو حلہ بطور ہدیہ پیش کیا وہ

اتنا مہنگا تھا کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ لیے جاسکتے

ہیں آپ نے دن میں کچھ دیر کے لیے پہنا پھر آپ نے

اُتار دیا۔

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عمارہ بن

زاذان نے روایت کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی کامل مومن نہیں ہوتا

یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد اس کے

والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

اور اسی کے ساتھ فرمایا: رسول کریم ﷺ کا فرمان

عالیشان ہے: آدم کا بیٹا یعنی انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے

لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں یعنی عمر اور مال کی حرص

جوان ہوتی جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ

8858 - أخرجه أبو داود: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 44 رقم الحديث: 4034، والحاكم في المستدرک: كتاب

اللباس جلد 4 صفحہ 187. وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخبرناه ووافقه الذهبي .

8859 - اسنادہ فیہ: سعد بن بشیر الأزدی ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 91 .

8860 - أخرجه مسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحہ 724، والترمذی: كتاب الزهد جلد 4 صفحہ 570 رقم الحديث:

2339 .

8861 - أخرجه البخاری: كتاب الايمان جلد 1 صفحہ 73 رقم الحديث: 13، ومسلم: كتاب الايمان

جلد 1 صفحہ 67 .

يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! کوئی آدمی کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

یہ احادیث سعید بن بشیر سے اسد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا

أَسَدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز جیسے وضو کرتے اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر گلے کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تھے تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو دھوتے تین مرتبہ پھر اپنی دونوں کلائیوں کو دھوتے تین مرتبہ پھر اپنے سر اور جسم اطہر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

8862 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ: أَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8863 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا مدینہ شریف سے باہر کسی کام کے لیے آپ ایک کنویں کے پاس سے گزرے جو زمین کو سیراب کر رہا تھا آپ نے فرمایا: یہ کنویں کا مالک اگر کنواں کا حق نہیں ادا کرتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اٹھائے ہوئے ہوگا آپ بکریوں کے پاس آئے فرمایا:

بُنُ مُوسَى، ثَنَا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ غِيَاثِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ عَلَى بَيْتٍ يُسْقَى عَلَيْهَا، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْبَيْتِ يَحْمِلُهَا يَوْمَ

8862- تقدم تخريجه .

8863- اسنادہ فیہ: أ- عدی بن الفضل: متروک . ب- غیاث الجریری: قال الخطیب: ما أراه أدرك ابن مسعود وما رأیت

أحدًا ذکر غیاثًا هذا فی تاریخ لا فی الجرح والتعديل . انظر لسان المیزان جلد 4 صفحہ 423 . وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 69 .

یہ بکریوں کا مالک اس کے ساتھ ایسے ایسے کیا جائے گا؟ اگر اس کا حق ادا نہیں کرے گا، اونٹوں کے پاس آئے اس کے لیے بھی ایسے ہی فرمایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا مال بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی مال میں بہتری نہیں ہے میں نے عرض کی: ہم زندگی کیسے گزاریں؟ فرمایا: ایک خادم جو ٹیری خدمت کرے جب وہ نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے یا گھوڑا جس کے ذریعے جہاد کرے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے: زندگی مال کی۔

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان فقیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے مال دار سے آدھا دن پہلے۔ میں نے عرض کی: نصف دن کتنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کے ہاں ایک ہزار سال کے برابر وہ

الْقِيَامَةِ إِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا ، وَآتَى عَلَى غَنَمٍ ، فَقَالَ : إِنَّ صَاحِبَ هَذِهِ الْغَنَمِ يُفْعَلُ بِهِ كَذَا وَكَذَا إِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا وَآتَى عَلَى إِبِلٍ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ فِي الْمَالِ خَيْرٌ ، قُلْتُ : فَمَا يَعْيشُنَا ؟ قَالَ : الْحَادِمُ يَخْدُمُكَ ، فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ ، أَوْ فَرَسُكَ تُجَاهِدُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8864 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ ، نَا أَسَدٌ ، نَا عَافِيَةُ بْنُ

يَزِيدَ ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابَ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ : الْحَيَاةِ وَالْمَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8865 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ،

نَا عِدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ سُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ

8864- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 724، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 570 رقم الحديث: 2338، وابن

ماجة: الزهد جلد 2 صفحہ 1415 رقم الحديث: 4233، وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 660 رقم

الحديث: 10525 واللفظ له .

8865- استاده فيه: عدی بن الفضل: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 263 .

أَغْنِيَانِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمٌ ، قُلْتُ : وَمَا نِصْفُ يَوْمٍ ؟ قَالَ :
إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ قَالَ : وَيَدْخُلُونَ
جَمِيعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ ، قُلْتُ : وَمَا صُورَةُ آدَمَ ؟
قَالَ : كَانَ اثْنَى عَشَرَ ذِرَاعًا طُولَهُ فِي السَّمَاءِ ،
وِسِتَّةَ عَرَصًا ، قُلْتُ : بِأَيِّ ذِرَاعٍ ؟ قَالَ : الذِّرَاعُ
كَطُولِ الرَّجُلِ الطَّوِيلِ مِنْكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَدِيُّ
بْنُ الْفَضْلِ ، تَفَرَّدَ بِهِ : أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8866 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ،
نَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ ، نَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ
الْقُرْدُوسِيُّ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ
النَّاجِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : إِنِّي لَجَالِسٌ
ذَاتَ يَوْمٍ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ
مِنَّا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، وَيَدْعُو لَنَا ، وَإِنْ بَعْضُنَا
لَمْ يَسْتَتِرْ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرَى وَجَهْدِ الْحَالِ ، إِذْ خَرَجَ
عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا رَأَاهُ
قُرَأْنَا أَمْسَكَ عَنِ الْقِرَاءَةِ ، فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَيْنَا ،
فَقَالَ بِيَدِهِ ، فَاسْتَدَارَتْ لَهُ حَلَقَةُ الْقَوْمِ ، فَقَالَ : أَلَمْ
تَكُونُوا تَرَادُونَ حَدِيثًا بَيْنَكُمْ ؟ ، قَالُوا : بَلَى ، يَا
رَسُولَ اللَّهِ ، صَاحِبِنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، وَيَدْعُو لَنَا
قَالَ : فَعُودُوا فِي حَدِيثِكُمْ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : يَا
رَسُولَ اللَّهِ ، أَقْرَأُ وَأَنْتَ فِينَا؟ قَالَ : نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ :

لوگ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر
جائیں گے۔ میں نے عرض کی: آدم علیہ السلام کی
صورت سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بارہ ہاتھ لمبائی
چھ ہاتھ چوڑائی۔ میں نے عرض کی: زرا ع سے مراد کیا
ہے؟ فرمایا: زرا ع سے مراد جتنا تم میں سے کوئی آدمی لمبا
ہے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں ایک دن کمزور مہاجرین کے گروہ میں بیٹھا ہوا تھا
ایک آدمی ہم میں سے قرآن پڑھ رہا تھا اور ہمارے لیے
دعا کر رہا تھا، ہم میں سے بعض دوسروں کے کپڑوں سے
پردہ حاصل کر رہے تھے کیونکہ وہ ننگے تھے اور حالت
بھوک میں تھے اچانک رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس
تشریف لائے جب ہمارے قاری صاحب نے آپ کو
دیکھا وہ خاموش ہو گیا قرآن پڑھنے سے آپ ہمارے
پاس بیٹھ گئے آپ نے اپنے دست مبارک سے فرمایا: تم
ارد گرد حلقہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم کو
حدیث سناؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا
رسول اللہ! ہمارا ساتھی ہم پر قرآن پڑھنے لگا اور ہمارے
لیے دعا کرنے لگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ!
میں پڑھوں اس حالت میں کہ آپ ہمارے درمیان

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ
نَفْسِي مَعَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: أَبْشِرُوا مَعَاشِرَ صَعَالِكِ
الْمُؤْمِنِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْأَغْيَاءِ بِمَقْدَارِ
خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالْآخَرُونَ مَحْبُوسُونَ،
يُمَسِّكُونَ عَنِ الْفُضُولِ الَّتِي كَانَتْ فِي أَيْدِيهِمْ

موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: اس
ذات کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ
بنائے ہیں جن کے پاس مجھے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے پھر
فرمایا: اے کمزور لوگو! اے ایمان والو! تمہارے لیے
خوشخبری ہے! قیامت کے دن تم مال داروں سے سوسال
پہلے جنت میں جاؤ گے دوسرے روک لیے جائیں گے
اس وجہ سے جو ان کے پاس تھا۔

یہ حدیث موسیٰ بن سعید الراسی سے اسد بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث معلیٰ بن زیادہ حماد بن
زید اور جعفر بن سلیمان الضبعی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد
ﷺ نے تین روز تک لگا تار روٹی نہیں کھائی گندم کی
یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا حضور ﷺ کے وصال
تک دسترخوان پر روٹی کا ٹکڑا نہیں تھا۔

یہ حدیث ابو حمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت میں بہتر گروہ وہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ
الرَّاسِيِّ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى
وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ: حَمَادُ
بْنُ زَيْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ

8867 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، نا مُحَمَّدُ
بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ،
عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ حَتَّى
قُبِضَ، وَمَا فَضَلَ مِنْ مَا لَدَيْهِ كِسْرَةً فَضْلًا حَتَّى
قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ.

8868 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ
بْنُ مَعْبُدٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانٍ، عَنْ مَطَرٍ

8867 - أخرجه البخارى: الأطلعة جلد 9 صفحہ 463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2281 في
شقه الأول. وأحمد: المسند جلد 6 صفحہ 174 رقم الحديث: 25278 واللفظ له.

8868 - أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد 7 صفحہ 5 رقم الحديث: 3650، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4
صفحہ 1965.

ہے جس میں میں مبعوث ہوا ہوں پھر وہ لوگ جو ان سے ملے پھر وہ لوگ جو ان سے ملے۔

الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقُرْنُ الَّذِي يُعْتَشُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

یہ حدیث مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزَّبْرِاقَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر خوف یقین کی کمزوری کا ہے۔

8869 - حَدَّثَنَا مُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَزْرَجٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا ضَعْفَ الْيَقِينِ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے عبد الرحمن بن بزرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابویوب روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَزْرَجٍ، تَقَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی جو کی روٹی اور بھنے ہوئے گوشت سے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! آل محمد نے صبح اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک صاع کھجور یا گندم ہو

8870 - حَدَّثَنَا مُقْدَامُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَعَا رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَاهَالَةٍ سِنْخَةٍ. قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ، وَلَا صَاعُ بَرٍّ،

8869- اسنادہ قریب من الصحيح، فیہ: عبد الرحمن بن بزرج۔ ذکرہ ابن حبان فی الثقات، وسکت عنہ ابن ابی حاتم۔

انظر الثقات (15513)، الجرح والتعديل جلد 5 صفحہ 216۔ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات۔ انظر

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 110۔

8870- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحہ 166 رقم الحديث: 2508، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحہ 510 رقم

الحديث: 1215، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 292 رقم الحديث: 13503۔

حالانکہ ان دنوں آپ کے ہاں نوبیویاں تھیں آپ نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رکھی تھی بطور رہن اس کے بدلے آپ نے گندم لی تھی آپ وہ زرہ لینے کے لیے کوئی شی نہیں پاتے تھے۔

یہ حدیث شیبان سے اسد بن موسیٰ اور آدم روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ رو رہی تھیں میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے میں کیوں نہ روؤں! حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ (آپ کے پاس ظاہراً ورنہ تو ساری کائنات کے مالک و مختار آپ ہی تھے اور ہیں) گندم کی روٹی دو وقت کی نہیں ہوتی تھی جس کے ذریعے آپ پیٹ بھرتے، لیکن پھر کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ ہم پر چار دن ایسے گزرتے کہ ہمارے پاس کھانا صرف پانی ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بطور گروی تھی وہ حضرت ابوبکر نے لی تھی۔

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

وَأَنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ لِّتَسْعِ نِسْوَةً، وَلَقَدْ رَهْنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، أَخَذَ فِيهِ طَعَامًا، مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَآدَمُ

8871 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدٌ، نَا عَافِيَةُ بْنُ

يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا أَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بِكَيْتُ، مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الْبَرِّ مَرَّتَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ أَنْهَارَتْ عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَلَقَدْ كُنَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْمَاءُ وَالتَّمْرُ، وَلَقَدْ مَاتَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ حَتَّى افْتَكَّهَا أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ

مُوسَى

8871- أما قولها رضى الله عنها: لم يشبع من خبز البر مرتين يومًا . أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد 4

صفحة 2282 . وأما شطره الآخر فاصله عند البخارى ومسلم بغير سياق المصنف . أخرجه البخارى: الهبة

جلد 5 صفحه 233 رقم الحديث: 2567، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2283 . ولم يذكر: ولقد مات

ودرعه مرهونة..... وقد تقدم تخريجها كما بالحديث المتقدم .

8872 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا عِدِيُّ

بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِصَّانِ بْنِ كَاهِنٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ، قَالَتْ: أَهْدَى لَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ رَجُلٌ شَاةٍ مِنْ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَمْسِكُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجْزُهَا أَوْ أَمْسِكُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَجْزُهَا، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَى مِصْبَاحٍ ذَاكَ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا ذُهْنُ مِصْبَاحٍ لَا كُنَلْنَاهُ، إِنْ كَانَ لِيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ فِيهِ خُبْرًا، وَلَا يَطْبُخُونَ فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عِدِيُّ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

8873 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ

ثَابِتٍ، عَنِ الْوَاظِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ بُسْرًا اخْضَرَ، فَقَالَ: كُلْ يَا ابْنَ عُمَرَ، قُلْتُ: مَا أَشْتَهِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مَا أَشْتَهِيهِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں ایک رات حضرت ابوبکر کے گھر سے ایک آدمی نے بکری دی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضور ﷺ کے لیے روک لیتی تو آپ کے لیے کافی ہوتا یا رسول اللہ رکھ لیتے جو میرے لیے کافی ہوتا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کے چراغ کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر ہمارے پاس چراغ جلانے کے لیے تیل ہوتا تو ہم اُسے کھاتے۔ آل محمد پر کبھی ایک ماہ گزرتا کہ اس میں گندم کی روٹی نہیں پکاتے تھے اور نہ سالن پکاتے۔

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال سے وہ ابوبردہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا آپ تازہ کھجوریں کھانے لگے آپ نے فرمایا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے چاہت نہیں ہے آپ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیونکہ یہ پہلا کھانا تھا جو حضور

8872 - اسنادہ فیہ: عدی بن الفضل: متروک . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (9416) وقال الحافظ

الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 324-325 .

8873 - اسنادہ فیہ: الواظع بن نافع، متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 324 .

إِنَّهُ لَاوُلُ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

8874 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ، مَا لَنَا مِنْ زَادٍ إِلَّا السَّلَفُ مِنَ التَّمْرِ، نَفْسُهُ قَبْضَةٌ قَبْضَةً، حَتَّى نَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ - فَقُلْتُ: يَا أَبُ، وَمَا عَسَى أَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمُ التَّمْرَةُ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ يَا بَنِي، فَمَا عَدَا أَنْ فَقَدْنَاهَا فَوَجَدْنَا فَقَدَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8875 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا أَبُو

بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَأَنْتَ

ﷺ نے چار دن کے بعد کھایا۔

یہ حدیث سالم سے وازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سریہ میں بھیجتے، ہمارے پاس زادِ راہ میں پرانی کھجوریں ہوتی تھیں، ہم کو ایک ایک مٹھی دی جاتی تھی یہاں تک کہ ہمیں ایک ایک کھجور دی جاتی، میں نے عرض کی: اے ابا جان! قریب ہے کہ ہمارے لیے ایک کھجور کافی نہ ہو یہ نہ کہو! اے بیٹے! اس کے علاوہ ہے، ہم نے تو پایا بھی نہیں جب پایا اُسے کم ہی پایا۔

یہ حدیث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ابوبکر بن حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسعودی اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان تیرے پاس جو ہے وہ کافی ہے، اور تو وہ طلب کرنے والا ہے جو تجھے سرکشی پر ابھارنے والا ہے اے انسان! کم پر قناعت نہیں کرتا، اور زیادہ سے سیر نہیں

8874 - اسنادہ فیہ: المسعودی: صدوق اختلط. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 446 والبخار

جلد 4 صفحہ 263. كشف الأستار، وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير. انظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 322.

8875 - اسنادہ فیہ: أبو بكر الداهري هو عبد الله بن حكيم: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 292.

ہوتا ہے؟ اے انسان! جب تو صبح کرے اس حالت میں کہ تو تندرست ہو اور امن میں ہو تیرے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو دنیا پر ہلاکت ہے۔

تَطْلُبُ مَا يُطْعِمُكَ؟ ابْنُ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ، وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ؟ ابْنُ آدَمَ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ، آمِنًا فِي سِرِّكَ، عِنْدَكَ قُوْتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم ﷺ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں پیئیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ ایک آدمی کھانے پینے شہوت اور جماع میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ یہودی نے کہا: جو کھاتے اور پیتے ہیں ان کو حاجت ہوگی اور جنت پاک ہے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی کو پسینہ آئے گا یا سے جس طرح مشک خوشبو ہے تو اس کا پیٹ پاک ہو جائے گا۔

یہ حدیث فضیل سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا مجھے حضرت جبریل

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسَدُ بْنُ مُوسَى

8876 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا فَضِيلُ

بْنُ عِيَّاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالشَّهْوَةِ، وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ؟ قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضِيلٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ

مُوسَى

8877 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ

بْنُ زُرْبِي، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْبُنَانِيِّ، حَدَّثَنِي أَنَسُ

8876 - اسنادہ حسن' فیہ: اسد بن موسی: صدوق یغرب. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 5 صفحہ 175

رقم الحديث: 5004-5009، والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 367-371. وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 419.

8877 - اسنادہ فیہ: سعید بن زربی: منکر الحديث. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 421.

بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَى الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهُ بِالْمَعَانِقَةِ، وَالْمُصَافِحَةِ، قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبَابِي بَنَانٍ تَعَاطِيهِ، لَوْ أَنَّ بَعْضَ بَنَانِهَا بَدَا لَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَلَوْ أَنَّ طَاقَةَ مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيبٍ رِيحِهَا، فَبَيْنَا هُوَ مَتَكَ مَعَهَا عَلَى أَرِيكِتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، فَيُظَنُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَلْقِهِ، فَإِذَا حَوْرَاءُ تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟، فَيَقُولُ: أَنَا مِنَ اللّٰوَاتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَدَبْنَا مَزِيدٌ) (ق: 35)، فَيَتَحَوَّلُ إِلَيْهَا، فَإِذَا عِنْدَهَا مِنَ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ مَا لَيْسَ مَعَ الْأُولَى، فَبَيْنَا هُوَ مَتَكَ مَعَهَا عَلَى أَرِيكِتِهِ إِذْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، وَإِذَا حَوْرَاءُ أُخْرَى، تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ، أَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتِ يَا هَذِهِ؟ فَيَقُولُ: أَنَا مِنَ اللّٰوَاتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، فَلَا يَزَالُ يَتَحَوَّلُ مِنْ زَوْجَةٍ إِلَى زَوْجَةٍ

علیہ السلام نے بتایا کہ آدمی حوروں کے پاس آئے گا، حوریں اس کا استقبال کریں گی، معانقتہ اور مصافحتہ کر کے۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: اگر باغ کے کسی پھول کو ظاہر کیا جائے تو اس کے سامنے سورج چاند کی روشنی مدھم ہو جائے، اگر وہاں کی کوئی حوری اپنا ایک بال ظاہر کرے، اس کی خوشبو سے مشرق اور مغرب مہک اٹھے، لوگ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے، اچانک ان کے اوپر نور چمکے گا، وہ گمان کرے گا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پر توجہ فرمائی ہے، وہ حوری اسے نداء دے رہی ہوگی، اے اللہ کے دوست! کیا ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے کہنے والے! تو کون ہے؟ وہ حور کہے گی: میں وہی ہوں! جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے، وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھے گا تو وہاں حسن و جمال و کمال ہوگا، جو پہلی مرتبہ نہیں ہوگا، وہ اس حالت میں تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے، اچانک ان کے اوپر نور ہوگا، وہ دوسری حور ہوگی جو پڑھ رہی ہوگی: اے اللہ کے دوست! ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے پڑھنے والی! تو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں ہی پڑھنے والی ہوں، جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: کوئی جان نہیں جانتی کہ ان کے لیے کیا پوشیدہ ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ جزاء ہے جو وہ عمل کرتے تھے، ہمیشہ ایک بیوی سے دوسری بیوی کی طرف تبدیل ہوتا رہے گا۔

یہ حدیث ثابت سے سعید بن زریبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رہنے والے کے لیے کم سے کم ایسے زیورات ہوں گے وہ تمام دنیا کے زیورات کے برابر ہوگا جو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن زیورات پہنائے گا وہ افضل ہوگا اس سے تمام دنیا پہنتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں شراب پلائے تو وہ دنیا کی شراب چھوڑ دے جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں ریشم پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا چھوڑ دے۔

یہ دونوں حدیثیں ابن ثوبان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت داؤد بن عامر بن سعد بن ابوقحاص اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم کامیابی یہ ہوگی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زُرَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسَدُ بْنُ مُوسَى

8878 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ حَلِيَّةً عَدَلَتْ حَلِيَّتَهُ بِحَلِيَّةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا، لَكَانَ مَا يُحَلِّيهِ اللَّهُ بِهِ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنْ حَلِيَّةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

8879 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْقِيَهُ اللَّهُ الْخَمْرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهَا فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْسُوهُ اللَّهُ الْحَرِيرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

8880 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اسَدٌ، نا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ

8878 - اسنادہ فیہ: ا۔ اسد بن موسیٰ: صدوق یخطی۔ ب۔ ابن ثوبان: صدوق یخطی۔ ج۔ عطاء بن قرۃ: صدوق۔ وانظر

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 404 .

8879 - اسنادہ حسن کالذی تقدم . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 79 .

8880 - أخرجه الترمذی: الجنة جلد 4 صفحہ 678 رقم الحديث: 2538 وقال: غریب . وأحمد: المسند جلد 1

صفحہ 213 رقم الحديث: 1453 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ مَا تُقَلُّ طُفْرٍ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَأَ تَنْزَخَرَفَ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَطْلَعَ قَبْدًا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کہ زمین و آسمان کے برابر اس کے لیے زینت ہوگی اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی دنیا میں جھانکے تو اس کے سامنے سورج کی روشنی مدھم ہو جائے گی جس طرح کہ سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مدھم ہو جاتی ہے۔

یہ حدیث داؤد بن عمار سے یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے رب! اس سے راحت دے اگرچہ آگ کے ذریعہ ہو۔

8881 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيَلْجَمُ بِعَرْقِهِ مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، يَعْنِي: يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَقُولَ: يَا رَبِّ، أَرِحْنِي وَلَوْ إِلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ

یہ حدیث ثوری سے عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا میں غم و پریشانی پہنچے وہ اس

8882 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا أَيُّوبُ بْنُ خُوْطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ

8881 - اسنادہ حسن، فیہ: ا۔ محمد بن المؤمل: صدوق۔ ب۔ محمد بن بلال: صدوق یغرب۔ ج۔ عمران القطان: صدوق یہم۔ والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحہ 164 كشف الأستار. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 356.

8882 - اسنادہ فیہ: ایوب بن خوط: متروک. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 250.

کا اظہار کرے لوگوں سے مانگے تو اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھی جائے گی اس کی محتاجی زیادہ ہوگی اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا گیا جس نے آخرت کے غم کو ہی اپنا مقصد بنایا وہ اس کی پریشانی میں رہتے ہیں تو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں رکھ دے گا اور دنیا و آخرت کے سامان اس کے لیے جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس آئے گی ذلیل و رسوا ہو کر۔

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ: مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتْ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ الضَّيْعَةَ، وَآتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب بن خوط اور ہمام اور ہمام سے داؤد بن المحرر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوْطٍ، وَهَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سجدہ میں میانہ روی کرو تم میں کوئی اپنی کلاں یاں ایسے نہ بچھائے جس طرح کہ کتابچھا تا ہے۔

8883 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا سَعِيدٌ بِنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ كَالْكَلْبِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَسَدٌ

سعيد سے اسد ہی روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری امت کے ایک لاکھ لوگ جنت میں لے جانے کا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنا دست مبارک ایسے کیا

8884 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا أَبُو هَلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي مِائَةَ أَلْفٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَحَثَا بِهَا، ثُمَّ

8883 - أخرجه البخاری: المواقيت: جلد 2 صفحہ 19 رقم الحديث: 532، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحہ 355 .

8884 - اسنادہ فیہ: أ - أسد بن موسى: صدوق یغرب . ب - أبو هلال الراسبي: صدوق فیہ لین . والحديث أخرجه الامام

أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 193 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 407 .

اور اس کو ابھارا، حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا، حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا، حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! بس کریں! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن خطاب! آپ کو اس سے کیا ہے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ عزوجل اس پر قادر ہے کہ سارے لوگوں کو ایک گروہ بنا کر جنت میں داخل کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

اس حدیث کو قتادہ نے حضرت انس سے اور حضرت قتادہ سے ابولہلال روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر، قتادہ سے، وہ نصر بن انس سے، وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاذ بن ہشام الدستوائی اپنے والد سے، وہ حضرت قتادہ سے، وہ ابوبکر بن انس سے، وہ ابوبکر بن عمیر سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دوزبانیں ہوں دنیا میں قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی دوزبانیں کرے گا آگ سے (یعنی جو لوگوں کی غیبت و چغلی کرتے ہیں)۔

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب اور

قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَدُكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا لَنَا ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ: صَدَقَ عُمَرُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو هَلَالٍ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

8885 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثنا اسَدٌ، ثنا أَيُّوبُ

بُنْ خُوَاطٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا اسَدٌ، وَلَا

اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم رکوع وسجود کرو تو صفیں سیدھی رکھو کیونکہ تم کو میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

یہ حدیث سعید بن بشیر سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض پر دو آدمی پیش کیے جائیں گے جب میں دونوں کو دیکھوں گا تو میرے سامنے پیش کیے جائیں ان دونوں کو میرے سامنے سے اٹھایا جائے گا۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خلق (خوشبو کا نام) لگانے سے منع کیا میں نے عرض کی: مایتر عفر سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: خلق لگانا۔

رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

8886 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا سَعِيدٌ

بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقِيمُوا صُفُوفَكُمْ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

8887 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا مَبَارَكُ

بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَرَدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ رَجُلَانِ، فَإِذَا رَأَيْتُهُمَا رُفَعَا لِي، اخْتَلَجَا دُونِي

لَمْ يَرَوْ مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

8888 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا اسَدُ بْنُ مُوسَى،

نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعَفَرَ الرَّجُلُ، قُلْتُ: مَا يَتَزَعَفَرُ؟ قَالَ: يَتَخَلَّقُ

8886- أخرجه البخاری: الأذان جلد2 صفحہ242 رقم الحديث: 718-719، ومسلم: الصلاة جلد1 صفحہ319 .

8887- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحہ172 رقم الحديث: 12427 . وأصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ليردن

على ناس من أصحابي الحوض حتى إذا عرفتهم اختلجوا دوني..... ولفظ مسلم: ليردن على الحوض رجال

ممن صاحبني حتى إذا رأيتهم ورفعوا اليّ، اختلجوا دوني..... : أخرجه البخاری: الرقاق جلد11 صفحہ472

رقم الحديث: 6582، ومسلم: الفضائل جلد4 صفحہ1800 .

8888- أخرجه البخاری: اللباس جلد10 صفحہ317 رقم الحديث: 5846، ومسلم: اللباس جلد3 صفحہ1662 .

8889 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا أَبُو

الرَّبِيعِ السَّمَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِاقْصَرِ سَوْرَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّجِهِ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَسْرَعْتُ أَوْ عَجَلْتُ لِتَفْرُغَ الْأُمُّ إِلَى صَبِيهَا وَسَمِعَ صَوْتَ الصَّبِيِّ

8890 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نَا أَبُو

الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: هَذَا لِفُلَانَةٍ تَصَلِّي، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَحَلَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَرُقْدْ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ إِلَّا

أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8891 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے نماز فجر پڑھائی، دونوں رکعتوں میں چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں، جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے رخ انور کو ہماری طرف پھیرا اور فرمایا: میں نے جلدی اس لیے کی تاکہ ماں جلدی سے اپنے بچے کے پاس چلی جائے آپ نے بچہ کے رونے کی آواز سنی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے دیکھا تو ایک سی دوستوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں کی نماز پڑھتی ہے جب تھک جاتی ہے تو اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہے۔ حضور ﷺ نے اس کو کھول دیا اور فرمایا: تم میں کوئی نماز اتنی پڑھے جتنی اچھے طریقے سے پڑھ سکے جب تھک جائے تو سو جائے۔

یہ تمام احادیث ابوریع سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8888 - اسنادہ فیہ: أبو الربیع السمان: متروک۔ انظر مختصر الكامل للمقريزي (200). وانظر مجمع الزوائد جلد 2

صفحة 77.

8890 - أخرجه البخاری: التهجید جلد 3 صفحه 43 رقم الحديث: 1150، ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحه 541

وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 34 رقم الحديث: 1312 واللفظ له.

8891 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 284، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201

والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 396 رقم الحديث: 518، والنسائی: الامامة جلد 2 صفحه 63 (باب الامام

تعرض له الحاجة بعد الاقامة). وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 13509 واللفظ له.

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ بَلَالًا
كَانَ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيَكَلِّمُهُ بِالْحَاجَةِ حَتَّى
يَخْفِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ بَرُّهُ وَسِهِمُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اقامت پڑھتے
تھے حضور ﷺ داخل ہوتے تو آپ کے سامنے کوئی
آدمی آ جاتا آپ سے گفتگو شروع کرتا اپنی ضرورت
کے بدلے یہاں تک کہ بعض نیند کی وجہ سے جھکنے لگ
جاتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ إِلَّا
أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمارہ بن زاذان سے اسد بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔

8892 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدٌ، نَا مُبَارَكٌ
بُنُ فَصَالَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيذٌ إِلَّا
الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، وَإِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ
بَيْضَاءَ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، إِذَا أَنَا بِمُنَادِي
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ
قَدْ حُرِّمَتْ مَرَّتَيْنِ، فَأَهْرَقْنَاهُ، وَمَا هُوَ إِلَّا الْبُسْرُ
وَالْتَّمْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
شراب حرام کی گئی ان دنوں شراب تازہ کھجور اور خشک
کھجور کی ہوتی تھی میں ابو طلحہ اور سہیل بن بیضاء اور
ابوعبیدہ بن جراح کو شراب پلا رہا تھا اچانک رسول اللہ
ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا دو مرتبہ کہ
شراب حرام کی گئی ہے ہم نے اس کو بہا دیا ان دنوں
شراب تازہ اور خشک کھجوروں کی تھی۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَصَالَةَ إِلَّا
أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔

8893 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا
الضَّحَّاكُ بْنُ نَبْرَاسٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى عَلِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ أَلَا عِبُ الصَّبِيَّانِ، فَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ میرے پاس آئے میں بچوں کے ساتھ
کھیل رہا تھا آپ نے ہم کو سلام کیا پھر مجھے کسی کام
کے لیے بلایا اگر یہ بات راز کی نہ ہوتی تو میں تم کو ضرور

8892 - أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحہ 40 رقم الحديث: 5548-5582، ومسلم: الأشربة جلد 3

صفحہ 1572 .

8893 - أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1929، وأحمد: المسند جلد 3 صفحہ 134 رقم

الحديث: 12066 .

بتاتا لیکن میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتاؤں گی۔

یہ حدیث ضحاک بن نیراس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کی تلاوت فرمائی: ”جس نے میری اتباع کی وہ میرا ہے جس نے میری نافرمانی کی تو غفور و رحیم ہے۔“ اور عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی کہ ”اگر تو اپنے ان بندوں کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اگر ان کو معاف کرے تو غالب حکمت والا ہے۔“ حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے پھر عرض کرنے لگے: اے اللہ! میری اُمت میری اُمت! اور رونے لگے اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ محمد ﷺ کے پاس اور رونے کی وجہ پوچھو! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے بتایا: اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ محمد ﷺ کے پاس! ان سے عرض کرنا کہ ہم آپ کو آپ کی اُمت کے متعلق عنقریب خوش کریں گے آپ کو ناراض نہیں کریں گے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے

عَلَيْنَا، ثُمَّ دَعَانِي لِحَاجَةٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَتْ سِرًّا لَهُ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا، وَلَكِنْ لَا أُحَدِّثُ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِيرَاسٍ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى

8894 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراہیم: 36)، وَقَوْلَ عِيسَى: (إِنْ تَعَذَّبْتُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118)، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أُمِّتِي أُمِّتِي، وَبَسْغِي، فَقَالَ اللَّهُ لِحَبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، وَرَبُّكَ أَعْلَمُ، وَاسْأَلْهُ مَا يُبْكِيكَ؟ فَاتَاهُ جِبْرِيلُ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِحَبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّا سَنَرْضِيكَ فِي أَمَّتِكَ وَلَا نُسْوءُكَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

ہیں۔

حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر میں بیس آیات سے کم کی تلاوت نہیں کرتے تھے اور نماز عشاء میں دس آیتیں پڑھتے تھے۔

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ نے ایک قوم کو کہتے ہوئے سنا جو عرض کر رہے تھے: کون سے اعمال افضل ہیں؟ یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج مبرور پھر وادی سے آواز سنی وہ پڑھ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں پھر فرمایا: جو کوئی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

8895 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَجِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِأَقْلَ مِنْ عَشْرِينَ آيَةً، وَلَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ عَشْرِ آيَاتٍ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8896 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ

الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءً فِي الْوَادِي يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

8895- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 122 بلفظ: لا تقرأ فی الصبح بدون عشر آیات ولا تقرأ فی

العشاء بدون عشر آیات . وقال: رواه الطبرانی فی الكبير وفيه: ابن لهيعة واختلف فی الاحتجاج به .

8896- اسنادہ حسن' فيه: يحيى بن عبد الرحمن الثقفي: مقبول . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5

صفحة 451 . وقال الحافظ الہیثمی: رجالہما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 281 .

رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَشْهَدُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَشْهَدُ بِهِمَا أَحَدٌ إِلَّا بَرَاءً مِنَ الشِّرْكِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبد اللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

8897 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَصْبَغُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَلَا إِنَّ النَّاسَ دِثَارٌ، وَإِنَّ الْأَنْصَارَ شِعَارٌ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ شُعْبَةً لَاتَّبَعْتُ شُعْبَةَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِهِمْ شَيْئًا فَلْيُحْسِنِ إِلَى مُحْسِنِهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَمَنْ أَفْرَعَهُمْ فَقَدْ أَفْرَعَ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَذَيْنِ وَأَشَارَ إِلَى صَدْرِهِ يَعْزِي: قَلْبُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

حضرت البوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: خبردار! لوگ تہ در تہ ہیں انصار نشانی ہیں اگر لوگ وادی کی طرف چلتے اور انصار گھاٹی کی طرف تو میں انصار کے گروہ کی اتباع کرتا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کے مردوں میں سے مرد ہوتا، جو ان میں کوئی امیر بنے تو وہ ان کی برائیوں سے درگزر کرے اور اچھائیاں دیکھے، جس نے ان کو پریشان کیا اُس نے اپنے دل کو پریشان کیا۔

یہ حدیث البوقادہ سے یحییٰ بن نصر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو صخر اکیلے ہیں۔

8898 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8897 - اسنادہ حسن، فیہ: أبو صخر هو حمید بن زیاد الخراط: صدوق یہم. وانظر مجمع الزوائد جلد 10

صفحہ 36.

8898 - أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحہ 655، وأبو داود: الجنائز جلد 3 صفحہ 199 رقم الحديث: 3170

وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 362 رقم الحديث: 2513.

کہ میرا بیٹا عسفان کے مقام پر وصال کر گیا، آپ نے فرمایا: اے کریب! کیا لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں؟ میں انکا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، فرمایا: چالیس آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جناہ نکال لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان کے فوت ہو جانے پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں، جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اللہ عزوجل اس کی اس آدمی کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

یہ حدیث شریک سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھینک کا جواب تین دفعہ ہے اگر دوبارہ آئے تو وہ زکام ہے۔

یہ حدیث زہری سے یحییٰ بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چھلکی کو قتل کیا، اللہ عزوجل اس کے سات گناہ معاف کرے گا۔

الْفَرَجِ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنُ بَعْسَفَانَ، فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ؟ فَخَرَجْتُ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ اجْتَمَعُوا لَهُ قَالَ: اجْتَمَعُوا لَهُ أَرْبَعُونَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: أَخْرِجُوهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ، فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا، لَا يَشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

8899 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرُقِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَمِتَ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا، فَإِنْ عَادَ فَهُوَ زَكَامٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ

8900 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ،

ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

مَنْ قَتَلَ وَزْعَةً مَحَا اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ خَطِيئَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ

الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث عطاء سے عبد الکریم بن ابو مخارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو صخر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف کو عمامہ باندھا، اس کو چار انگلیاں لٹکایا اور فرمایا: مجھے جب معراج کروائی گئی تو میں نے اکثر فرشتوں کو عمامہ پہنے دیکھا۔

8901 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ،

نَا سَهْلُ أَبُو حَرِيرٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: عَمَّمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ،

وَأَرْخَى لَهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَقَالَ: إِنِّي لَمَّا صَعِدْتُ

إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ أَكْثَرَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَهْلُ

أَبُو حَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ

یہ حدیث زہری سے سہل ابو حریز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن کبھی آپ کی زندگی میں آیا؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کی قوم سے ملا عقبہ کے دن ان کی طرف سے جو سلوک مجھ سے ہوا وہ زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے ابن عبد یلیل بن عبد کلام پر میں نے اپنا آپ

8902 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ الْقَيْسِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي

يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ

الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ أَتَى

عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمٍ أُحُدٍ؟ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ

مِنْ قَوْمِكَ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ،

8901 - اسنادہ فیہ: سہل ابو حریز مولى المغيرة: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحہ 123 . مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 123 .

8902 - أخرجه البخارى: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 360 رقم الحديث: 3231 'ومسلم: الجهاد جلد 3

صفحہ 1420 .

اِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ
كَلَالٍ، فَلَمْ يُجِبْنِي اِلَى مَا اَرَدْتُ، فَاَنْطَلَقْتُ وَاَنَا
مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِی، فَلَمْ اَسْتَفِץْ اِلَّا وَاَنَا بِقَرْنِ
الشَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَاِذَا اَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ
اَظْلَمْتَنِي، فَتَنَظَرْتُ فِيهَا جَبْرِيلَ، فَنَادَانِي، فَقَالَ: اِنَّ
اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ
بَعَثَ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ،
فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا
مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ
هَذَا، اَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ، وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ اِلَيْكَ
لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ بِمَا شِئْتَ، اِنْ شِئْتَ اَنْ اُطِيقَ
عَلَيْهِمْ الْاَغْشَبِينَ فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلْ اَرْجُو اَنْ
يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ
شَيْئًا

پیش کیا، جس چیز کا میں نے اُن سے ارادہ کیا، اس کو
انہوں نے قبول نہ کیا، میں وہاں سے اس حال میں
روانہ ہوا کہ پریشانی کے آثار میرے چہرے سے نمایاں
تھے۔ قرن ثعالیب تک پہنچنے سے پہلے میں بالکل نہیں
رُکا۔ میں نے سر اٹھایا۔ اچانک ایک بادل نے میرے
اوپر سایہ کیا ہوا ہے میں نے اس جبریل علیہ السلام کو
دیکھا، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: اللہ تعالیٰ نے
آپ کی قوم کی آواز سن لی ہے اور جو انہوں نے آپ کو
جواب دیا ہے۔ پہاڑوں پر مقرر فرشتے کو آپ کے پاس
بھیجا ہے تاکہ اُن کے بارے میں جو آپ چاہیں اُسے
حکم ارشاد فرمائیں، سو پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے نداء
دی، مجھ پر سلام کیا۔ پھر عرض کی: اے محمد ﷺ! بے
شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور جو انہوں نے
آپ کو جواب دیا ہے سُن لیے ہیں۔ میں پہاڑوں پر
مقرر فرشتے ہوں، آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف
اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ جو چاہیں مجھے حکم دیں، اگر
آپ حکم دیں تو میں اُن پر دونوں پہاڑوں کو ملا دوں، یہ
میں کر سکتا ہوں۔ میں نے کہا: مجھے اُمید ہے کہ ان کی
پشتوں سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اُس کی
عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں
ٹھہرائیں گے۔

اس حدیث کو امام زہری سے صرف یونس نے
روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کے ساتھ اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،

تَفَرَّدَ بِهِ: اِنَّ وَهْبٍ

8903 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت
اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں
حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ بتائیں کہ
اگر ہم میں سے کوئی سوئے ہوئے تری پائے جس طرح
مرد پاتا ہے رات کو؟ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی
پائے تو وہ غسل کرے۔

ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ،
عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ سَلِيمٍ أُمَّ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا تَجِدُ مَا يَجِدُ
الرَّجُلُ فِي النَّوْمِ حَتَّى تَجِدَ الْبَلَلَ؟ قَالَ: فَإِذَا
وَجَدْتَ ذَلِكَ إِحْدَانَا كُنَّ فَلَتَغْتَسِلُ

یہ حدیث ابن ملیکہ سے عمر بن قیس روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا
عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

8904 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت سال مہینہ کی طرح
اور مہینہ جمعہ کی طرح اور جمعہ دن کی طرح، گھنٹا گھڑی کی
طرح اور گھڑی ایسے ہوگی جس طرح آگ کا شعلہ کہ تم
میں کوئی آرام کرتا ہے اور اپنی آنکھوں کے درمیان نیند
پاتا ہے۔

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: اقْتِرَابُ الزَّمَانِ أَنْ يَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ،
وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ
كَالسَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ كَضَرْمَةِ نَارٍ، وَلَيَنَامَنَّ أَحَدُكُمْ
وَأَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

یہ حدیث سعد بن سعید سے عبد اللہ بن عمر روایت
کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

8905 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8903 - أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 250، وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 60 رقم الحديث: 237

والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحہ 209 رقم الحديث: 122، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 (باب غسل
المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل) بنحوه .

8904 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 567 رقم الحديث: 2332 بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان

فتكون السنة..... واسناده ضعيف لأجل عبد الله بن عمر العمرى . (التقريب) .

8905 - أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحہ 137 رقم الحديث: 2468، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1111 .

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے جس وقت آپ اپنی ازواج پاک سے علیحدہ تھے آپ کو ایسے بستر پر پایا اور جس تکلیف سے آپ نے ٹیک لگائی تھی وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا، حضرت عمر نے گھر میں نظر پھیرائی تو رو پڑے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور افضل ہیں یہ کسریٰ قیصر سونے اور چاندی کے محلات میں رہتے ہیں۔ حضور ﷺ سیدھا ہو کر بیٹھ گئے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ ان لوگوں کو یہ نعمتیں دنیا میں ہی دی گئی ہیں۔

ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَاءَهُ، فَوَافَاهُ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ وَسَادَةً مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورَةٍ لِيَفَا، قَالَ عُمَرُ: فَالْتَفَتُ فِي أَهْبٍ مَعْطُوفَةٍ قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا فَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرُهُ وَهَذَا كِسْرَى وَقِيَصَرُ فِي الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ؟ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَقَالَ: أَفَى شَكِّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ أُولَئِكَ قَوْمٌ عَجَلْتُ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

یہ حدیث مسروق سے ولید روایت کرتے ہیں۔
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: والد اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا الْوَلِيدُ
8906 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْمُشْتَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ وَلَدٌ مِنْ وَالِدٍ

یہ حدیث موصولاً عمرو بن شعیب سے شئی بن صباح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا الْمُشْتَّى بْنُ الصَّبَّاحِ
8907 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8906- أخرجه الترمذی: الديات جلد 4 صفحہ 18 رقم الحديث: 1400، وابن ماجه: الديات جلد 2 صفحہ 888 رقم

الحديث: 2662، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 29 رقم الحديث: 148-149.

8907- أخرجه مسلم: النكاح جلد 2 صفحہ 1032، وأبو داود: المناسك جلد 2 صفحہ 175 رقم الحديث: 1843

کہ حضور ﷺ نے مجھ سے شادی مقام سرف پر کی، ہم دونوں نے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے احرام کھولا۔

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرَفٍ، وَنَحْنُ حَلَالَانِ، بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ

یہ حدیث عمدہ طور پر حبیب بن شہید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں یہ الفاظ ”بعد ما رجع من مکة“ حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوِّدًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ: بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

8908 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَزِ السَّبَالِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْأَسْوَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8909 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نَا شَيْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَقْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذِكْرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْلٍ إِلَّا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنے آلہ تناسل کو چھوئے تو وہ ہاتھ دھو لے۔

یہ حدیث شبیل سے حبیب روایت کرتے ہیں حبیب مالک کے کاتب تھے۔

8910 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ الصَّلَاةَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع کرتے تو پڑھتے: ”السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته الصلوة رحمتك الله“۔

یہ حدیث کامل سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8911 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8908 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ مدلس وقد عنعنه . وهنا حدث عنه أبو الأسود النضر بن عبد الجبار وهو ممن حدث عنه قبل اختلاطه . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 170 .

8909 - اسنادہ فیہ: حبیب کاتب مالک: متروک . انظر التقريب (1090) .

8910 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغیرہ الکوفی: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 7812 .

8911 - اسنادہ فیہ: أ- عبد الملك بن مسلمة: ضعیف . ب- داؤد بن عطاء المزنی: ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 5

نے ایسا کپڑا پہنا ہوا تھا جو درس سے رنگا ہوا تھا آپ یہ گھر میں پہنتے تھے اور اپنی ازواج کے پاس جاتے تھے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے داؤد بن عطار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمکمل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

یہ حدیث ابو نصر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک گروہ آیا ان کو بنو سلمہ کہا جاتا تھا ایک گروہ حضرت معاذ بن جبل کا آیا آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس! ہم اس کو بخیل پاتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: بخیل سے بڑی بیماری کیا ہے!

مَسْلَمَةَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بَوْرَسٍ، فَكَانَ يَلْبَسُهَا فِي بَيْتِهِ، وَيَدُورُ فِيهَا عَلَى نِسَائِهِ، وَيُصَلِّي فِيهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

8912 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ يُعْنَى: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

8913 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ حَتَّى مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ: بَنُو سَلَمَةَ، رَهْطُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَإِنَّا لَنُبْخِلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَآئِي دَاءِ أَدْوَى مِنْ الْبُخْلِ؟

صفحہ 132-133

8912 - أخرجه النسائي: الافتتاح جلد 2 صفحہ 129 (باب تخفيف القيام والقراءة).

8913 - اسنادہ فیہ: أبو الربيع السمان هو أشعث بن سعيد البصري متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 129.

والحديث أخرجه البخاري في المغازی جلد 8 صفحہ 95 والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 308.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
جَابِرِ ابْنِ أَبِي الرِّبْعِ

8914 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا ابْنُ
لَهْيَعَةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ،
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ
أَهْرَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُرَ،
وَكَسَرَ جِرَارَهَا، وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا، وَعَنْ بَيْعِ
الْأَضْنَامِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا
ابْنُ لَهْيَعَةَ

8915 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا اسَدُ بْنُ مُوسَى،
نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَارْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ
ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةِ قَالَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ
الْهَدْيُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ
يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار جابر سے اور عمرو سے
ابو ربیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
جب فتح مکہ کے دن رسول کریم ﷺ نے شراب
انڈیلنے کا حکم دیا، اس کے مشکوں کو توڑنے کا بھی حکم فرمایا،
اس کی بیچ اور اضمام کی بیچ سے بھی نہیں فرمائی۔

جعفر بن ربیعہ سے اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ
نے روایت کیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ تشریف لائے ذی الحجہ کے چار دن گزر
گئے تھے جب آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے
درمیان سعی کی، فرمایا: عمرہ کرنے جس کے پاس قربانی
ہے جب ترویہ کا دن تھا تو آپ نے طواف کیا اور صفا و
مروہ کے درمیان سعی نہیں کی۔

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت
کرتے ہیں۔

8914 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن لہیعہ: صدوق اختلط بآخرہ، و لیس من حدث عنہ ممن حدث قبل اختلاطہ، و مدلس

ولکنہ صرح بالسماع . و الحدیث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحہ 340 و حسن الحافظ الہیثمی

اسنادہ . انظر معجم الزوائد جلد 5 صفحہ 57 .

8915 - أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 494 رقم الحدیث: 1568، و مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 883، و أحمد:

المسند جلد 3 صفحہ 444 رقم الحدیث: 14912 و اللفظ له .

8916 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،
نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ،
قِيلَ لَهُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ:
نَعَمْ، وَقَالَ: لَا تَرِثُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا، إِلَّا
أَنْ يَرِثَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ، وَنَنكِحُ نِسَاءَهُمْ وَلَا
يَنْكِحُونَ نِسَاءَنَا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ إِلَّا
شَرِيكٌ

8917 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَسَدٌ، نَا يَحْيَى
بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أُرِيتُ الْأَنْبِيَاءَ، فَأَنَا شَبِيهُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ أَبِي
زَائِدَةَ

8918 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض
کی گئی: حضور ﷺ نے ذکر کیا؟ فرمایا: جی ہاں! فرمایا:
ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور نہ وہ ہمارے
وارث بن سکتے ہیں! اگر غلام ہو یا لونڈی ہو، ہم ان
کی عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں اور وہ ہماری عورتوں
سے شادی نہیں کر سکتے ہیں۔

یہ حدیث اشعث بن سوار سے شریک روایت
کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے انبیاء دیکھے ہیں
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مشابہ تھا۔

یہ حدیث ایوب سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8916 - اسنادہ فیہ: ا۔ شریک بن عبد اللہ النخعی: صدوق یخطی کثیراً تغیر حفظہ منذ ولی القضاء۔ ب۔ أشعث بن سوار
الکندی۔ ضعیف والحديث أخرجه الدارمی جلد 2 صفحہ 369، والدارقطنی جلد 4 صفحہ 75، والحاکم
جلد 4 صفحہ 345، والبیہقی جلد 6 صفحہ 218۔ وقال الحافظ الهیثمی: رجالہ ثقات۔ انظر مجمع الزوائد
جلد 4 صفحہ 229۔

8917 - اسنادہ فیہ: أسد بن موسى: صدوق یغرب۔ وضعفه الحافظ الهیثمی بشیخ الطبرانی۔ انظر مجمع الزوائد جلد 8
صفحہ 204۔ قلت: شیخ الطبرانی حسن الحديث واللہ اعلم۔

8918 - أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحہ 312 رقم الحديث: 974 حتى قوله رضى الله عنه: فحولني عن يمينه
بسنحوه۔ وفي الزوائد: فی اسنادہ شرحبیل، طضعیف۔ ضعفه غیر واحد بل اتهمه بعضهم بالكذب۔ لكن ذكره
ابن حبان فی الثقات۔ وأخرجه هو وابن خزيمة فی صحيحيهما هذا الحديث من طريق شرحبیل۔

نماز کے لیے کھڑے ہوئے میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا مجھے آپ نے دائیں جانب کر لیا، پھر حضرت جبار بن صحر آئے وہ آپ کی بائیں جانب کھڑے ہوئے حضور ﷺ آگے ہوئے تو ہم آپ کے پیچھے۔

ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَحَوَّلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ أَتَى جَبَّارُ بْنُ صَحْرٍ، فَقَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارتے تھے اور ایام تشریق کو سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں مارتے تھے۔

8919 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَخْوَةً، وَرَمَى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ

یہ حدیث حماد بن سلمہ بن ابرتن سے وہ ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابو زبیر سے اس حدیث کے علاوہ مسنداً روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے حضرت جبریل علیہ السلام اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ دین میرا پسندیدہ ہے میں نے اس کو خود چنا ہے اس دین کے لیے نخی

8920 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللَّهِ تَعَالَى

8919- ذكره البخاری: الحج جلد 3 صفحہ 677 (باب رمی الجمار تعلیقاً). ومسلم: الحج جلد 2 صفحہ 945.

8920- اسنادہ فیہ: أ- عبد الملك بن مسلمة الأموي المصري: ضعيف. ب- إبراهيم بن أبي بكر بن المنكدر: ضعيف.

وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 23.

صلاحیت رکھتا اور اچھے اخلاق والا ان دونوں کی عزت کرو جب تم اس کی صحبت میں رہو۔

قَالَ: إِنَّ هَذَا الدِّينَ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي، وَلَكِنْ يَصْلَحُ لَهُ إِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَأَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحَبْتُمُوهُ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سکہ دیکھا اور کوئی شی دیکھی اس کے پاس کھیتی کے آلات میں سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قوم کے گھر میں یہ داخل نہ ہوگی مگر اللہ عزوجل ان پر ذلت داخل کرے گا۔

8921 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمَصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ رَأَى سِكَّةً وَشَيْئًا مَرَّ بِهِ مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ هَذِهِ بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الذُّلَّ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

حضرت یزید بن عامر السوائی سے روایت ہے کہ وہ لوگ سرکشی کے ساتھ کا طواف کر رہے تھے اچانک ایک کلام کرنے والے کو پڑھتے ہوئے سنا: ”ولو تقول الی آخرہ“ ہم اس سے گھبرا گئے ہم نے کہا: یہ کیا کلام ہے جو ہم نہیں جانتے ہیں؟ ہم نے دیکھا تو حضور ﷺ گفتگو فرما رہے ہیں۔

8922 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السَّوَائِيِّ، أَنَّهُمْ بَيْنَا يَطُوفُونَ بِالطَّائِفَةِ إِذْ سَمِعُوا مُتَكَلِّمًا يَقُولُ: (وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَارِبِ لَا خَدْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ) (الحاقة: 45)، فَفَزِعْنَا لِذَلِكَ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا الْكَلَامُ الَّذِي لَا نَعْرِفُهُ؟ فَظَرْنَا فَإِذَا

8921- أخرجه البخاری: الحرث والمزارعة جلد 5 صفحہ 7 رقم الحديث: 2321 .

8922- اسنادہ فیہ: أ- خالد بن نزار: صدوق یخطی . ب- السائب الطائفی: سکت عنہ ابن ابی حاتم . وقال الحال الحافظ الهیثمی: فیہ السائب بن یسار الطائفی ولم أعرفه وبقیة رجالہ ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 32 .

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا

8923 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْخَرِيفِ عُبَيْدِ بْنِ
سَعْدِ السَّوَائِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ وَمَعَهُ نَفَرٌ، حَتَّى وَقَفَ
عَلَى الْقَرْنِ دُونَ الْمُرَيْطَاءِ، رَافِعًا يَدَيْهِ، مُسْتَقْبِلَ
الْقَبِيلَةِ، يَدْعُو

لَا يُرَوَّى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

8924 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِي، عَنْ
نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى
الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
رُخِّصَ لِنِسَاءِ أُمَّتِي فِي الْحَرِيرِ، وَحُرِّمَ عَلَى
ذُكُورِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا
أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8925 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ متوجہ ہوئے آپ کے ساتھ ایک گروہ
تھا آپ بمقام قرن پر ٹھہرے مریطاء کے سامنے کے علاوہ
آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے قبلہ رخ ہو کر آپ نے
دعا کی۔

یہ دونوں حدیثیں یزید بن عامر سے اسی سند سے
روایت ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن
سائب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی امت کی
عورتوں کے لیے اجازت دی ریشم پہننے کی اور اپنی امت
کے مردوں کے لیے حرام کیا۔

یہ حدیث سعید بن یزید سے اسد بن موسیٰ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8923- اسنادہ فیہ: أ- خالد بن نزار: صدوق یخطی. ب- أبو الخریف عبید بن سعد السوائی: لم أجده. وقال الحافظ
الهیثمی: عبید بن سعد أبو الخریف السوائی لم أعرفه، وبقیة رجاله ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد 10
صفحة 172.

8924- أخرجه الترمذی: الجهاد جلد 4 صفحه 217 رقم الحديث: 1720. وقال: حسن صحيح والنسائی: الزينة
جلد 8 صفحه 138 (باب تحريم الذهب على الرجال) بنحو. انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 223.

8925- اسنادہ حسن وروی باسناد صحیح فیہ: أسد بن موسى: صدوق یغرب. والحديث أخرجه الامام أحمد فی

ﷺ نے فرمایا: نیکی اور بُرائی دونوں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی ہوں گی، نیکی تو نیکی کرنے والوں کو جنت میں لے جائے گی اور خوشخبری دے گی، بُرائی اپنے کرنے والوں سے کہے گی: اس طرف اس طرف! وہ اس کے لیے طاقت نہیں رکھیں گے سوائے اُسی طرف جانے کے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے گناہ اگرچہ پہاڑوں کے برابر ہوں اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

یہ حدیث عمار سے الدرروردی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت زاذان اور میسرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کھڑے ہو کر پانی نوش کر

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَعْرُوفُ وَالْمُنْكَرُ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيُعَدُّ أَهْلَهُ الْجَنَّةَ وَيُبَشِّرُهُمْ، وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ لَأَهْلِهِ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا

أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8926 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ

عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ الْجِبَالِ ذُنُوبًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8927 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

مسندہ جلد 4 صفحہ 391، والزار جلد 4 صفحہ 102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر

مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 265 .

8926 - أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئاً..... أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3

صفحہ 132 رقم الحديث: 1237، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحہ 94 .

8927 - أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10 صفحہ 83 رقم الحديث: 5616، وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 142 رقم

الحديث: 919 واللفظ له .

رہے تھے آپ سے عرض کی گئی: آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ایسے کرتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں کھڑے ہو کر نہ پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ورقاء سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبیدہ السلمانی بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھے جس وقت نہروان والوں سے لڑائی ہو رہی تھی آپ اپنی خنجر پر سوار تھے آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو دیکھو! اس کو تلاش کیا گیا تو وہ نہ ملا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سب کو اُلٹ پلٹ کرو تو ایک آدمی نیچے سے نکلا سیاہ کالا اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے اس پر سیاہ بال تھے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پڑھ رہے تھے: اللہ اکبر! اللہ اکبر! اگر تم نہ دیکھو تو میں تم کو خبر دیتا ہوں اس کے متعلق جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کا وعدہ حضور ﷺ کی زبان مبارک سے کیا ہے میں نے ان کی زبان سے حضور ﷺ کا نام سنا میں آپ کے قریب تھا

رَأَدَانِ، وَمَيْسَرَةً، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا، فَقِيلَ لَهُ: تَشْرَبُ قَائِمًا؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْعَلُ؛ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، إِنْ أَشْرَبُ قَائِمًا، فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا، وَإِنْ أَشْرَبُ جَالِسًا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِسًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8928 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ قَاتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانَ، وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعْغَتِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا فِيهِمْ مُخَدَّجَ الْيَدِ أَوْ مَرْدُوسَ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونَ الْيَدِ؟ فَتَنْظُرُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَلْبُوهُمْ، فَقَلَّبُوا فَاسْتَخَرُوا رَجُلًا مِنْ جَدُولٍ أَسْوَدَ طَوَالٍ، عَلَى عَضِدِهِ مِثْلُ ثُدَى الْمَرْأَةِ، عَلَيْهِ شَعْرَاتٌ سُودٌ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَوْلَا أَنْ تَنْظُرُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ قَاتَلُوهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَمِعْتُ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِلِجَامِ بَعْغَتِهِ

یہاں تک کہ میں نے آپ کے خچر مبارک کی لگام پکڑی آپ کھڑے ہوئے تھے میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: رب کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ اور یونس بن عبید سے مبارک بن فضالہ اور عبد اللہ بن عیسیٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

حضرت عون بن ابوحنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں گوشت کی بنائی ہوئی ٹرید کھا کر حضور ﷺ کے پاس آیا میں ڈکار مار رہا تھا آپ نے فرمایا: اے ابوحنیفہ! ڈکار نہ مارو کیونکہ دنیا میں سیر ہو کر کھانے والے اکثر قیامت کے دن بھوکے ہوں گے اس کے بعد حضرت ابوحنیفہ نے دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا جب آپ صبح کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور شام کو کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔

یہ حدیث ولید بن عمرو بن عمرو بن ساج سے علی بن ثابت الجری روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بایک ٹین دن سے زیادہ نہیں ہے جب دو مسلمان ملیں اور آپس میں ایک دوسرے کو

وَهُوَ وَاَقْفٌ، فَقُلْتُ: يَا امِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَسَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا اسَدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ

8929 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا اسَدُ بْنُ

مُوسَى، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَكَلْتُ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ سَمِينٍ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَتَجَشَّأُ، فَقَالَ: اكْفُفْ عَلَيْكَ جُشَاءَكَ أَبَا جُحَيْفَةَ، فَإِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شَبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا أَكَلَ أَبُو جُحَيْفَةَ مِلءَ بَطْنِهِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، كَانَ إِذَا تَغَدَّى لَا يَتَعَشَّى، وَإِذَا تَعَشَّى لَا يَتَغَدَّى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْجَزَرِيُّ

8930 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا اسَدُ بْنُ مُوسَى،

نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ

8929- اسنادہ فیہ: الولید بن عمرو بن عمرو بن ساج الحرائی: ضعیف . انظر لسان المیزان جلد 16 صفحہ 224 والحديث

آخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 22 صفحہ 126 . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 34 .

8930- اسنادہ فیہ: شرحبیل بن سعد: صدوق اختلط بآخره .

سلام کریں، دوسرا اس کے سلام کا جواب دے تو دونوں کو ثواب ملے گا، اگر دوسرے نے سلام کا جواب دینے سے انکار کیا تو سلام کرنے والا اس گناہ سے بری ہے نہ کرنے والا گنہگار ہوگا، مجھے ڈر ہے کہ اگر دونوں کا وصال اس حالت میں ہوا کہ دونوں آپس میں ناراض تھے تو دونوں جنت میں اکٹھے نہ ہو سکیں گے۔

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے، جن کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں اور ان کے دل کوڑھبے سے زیادہ کڑوے ہیں یہاں تک کہ میں نے حلف اٹھایا کہ ان کو فتنے کا باعث بناؤں گا، بردباران کے بارے حیران و ششدر ہوگا، میرا نام لے کر دھوکا کریں گے اور میرے خلاف باتیں کرنے کی جرأت کریں گے۔

اس حدیث کو عبد اللہ بن دینار سے حمزہ نے روایت کیا، اس کے ساتھ حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ران مبارک سے قمیص مبارک کا کپڑا ہٹا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحُلُّ الْهَجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِنِ اتَّقَيَا فَسَلِّمَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْآخَرُ السَّلَامَ اشْتَرَا فِي الْأَجْرِ، وَإِنْ أَبَى الْآخَرُ أَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ بَرَاءً هَذَا مِنَ الْإِثْمِ وَبَاءَ بِهِ الْآخَرُ، وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ مَاتَا وَهُمَا مُتَهَاجِرَانِ أَنْ لَا يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8931 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا حَاتِمُ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ: خَلَقْتُ خَلْقًا أَلَسْتُهُمْ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَقُلُوبُهُمْ أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ، حَتَّى حَلَفْتُ لَا يُبَحِّثُهُمْ فِتْنَةٌ تَدْعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ، فَبِي يَغْتَرُونَ، وَعَلَى يَجْتَرُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمْزَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

8932 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو

8931 - أخرجه الترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 604 رقم الحديث: 2405 وقال: حسن غريب .

8932 - اسنادہ فیہ: ا - أسد بن موسی: صدوق یغرب . ب - سعید بن سالم القداح: صدوق یہم رمی بالارحاء . ج - أبو

خالد: سکت عنہ الحاکم . انظر تعجیل المنفعة (480) . د - عبد اللہ بن أبی سعید المدنی أبو زید: قال الحافظ

ابن حجر: لم أجد من جرحه . انظر تعجیل المنفعة (223) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 84-85 .

تھا، آپ کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے، آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور ﷺ اسی حالت پہ رہے، پھر حضرت عمر آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور ﷺ اپنی حالت پہ رہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے اپنی قمیص مبارک کا کپڑا لیا اور اسے سیدھا کر لیا، پھر یہ سارے چلے گئے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے پاس حضرت ابوبکر و عمر اور آپ کے اصحاب میں سے چند اور لوگ بھی آئے لیکن آپ اپنی حالت پہ رہے، جب حضرت عثمان تشریف لائے تو آپ نے اپنا کپڑا سیدھا کر لیا؟ آپ نے فرمایا: میں اُس سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ نے قضاء حاجت فرمائی، پھر تشریف لائے، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ کو دھویا، پھر آپ اپنی دو کلائیوں کو دھونے لگے تو اس کی آستینیں تنگ تھیں، وہ رومی جہ تھا، آپ نے اپنے دونوں

خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ عَنْ فِخْذِهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ، فَأَذِنَ لَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاحْذَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ، فَتَجَلَّلَهُ، فَتَحَدَّثُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا مِنْ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ؟ فَقَالَ: أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

8933 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَهُورٍ؟ فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَافَتْ بِهِ الْجُبَّةُ، وَكَانَتْ جُبَّةً مِنْ جَبَاتِ الرُّومِ، فَأَذْرَعَ يَدَيْهِ

8933 - أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحہ 370 رقم الحديث: 206 مختصراً. ومسلم: الطهارة جلد 1

صفحہ 230 وأبو داود: الطهارة جلد 1 صفحہ 37 رقم الحديث: 151 واللفظ له.

مِنْ تَحْتِ الْجَبَةِ إِذْ رَأَعَا، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، فَأَهْوَيْتُ
إِلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: دَعِ الْخُفَّيْنِ؛ فَإِنِّي قَدْ أَذْخَلْتُ
الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ، فَمَسَحَ عَلَى
الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا
شَرِيكَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،
وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ

8934 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،
نَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ
سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ
عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، وَلَا يُرَوَّى
عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

8935 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ، ثَنَا حَمَّادُ
بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ،
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَكُ
بِسَابٍ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ، يَقُولُ: مَنْ يَقْرُضُ الْيَوْمَ
يَجْزُ غَدًا، وَمَلَكُ بِسَابٍ آخَرَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ

ہاتھ نیچے سے نکالے دونوں ہاتھوں کو دھویا میں آپ
کے موزے اتارنے لگا فرمایا: دونوں کو چھوڑ دو کیونکہ
میں نے دونوں موزے حالت پاکی میں پہنے آپ نے
دونوں موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک اور شریک سے اسد
بن موسیٰ اور یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس مؤمن کو پسند کرتا
ہے جو اعتراف کرتا ہے۔

یہ حدیث سالم سے عاصم بن عبد اللہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع السمان اکیلے
ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازوں میں سے کسی
دروازہ پر فرشتہ کہتا ہے: جو آج قرض دے گا وہ کل اس
کے لیے کافی ہوگا دوسرے دروازے والا فرشتہ کہتا ہے:
اے اللہ! خرچ والے کو دے اور جو نہ دے اس کو نہ
دے۔

8934 - اسنادہ فیہ: عاصم بن عبید اللہ بن عاصم: ضعیف. والحديث أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 12 صفحہ 308

رقم الحديث: 13200، وابن عدی فی الكامل جلد 1 صفحہ 369. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 65.

8935 - اسنادہ حسن فیہ: أسد: صدوق یغرب. وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 241.

مُنْفِقٌ مَالٍ خَلْفًا وَأَعْطِ مُمَسِكَ مَالٍ تَلْفًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي عَمْرَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمن بن ابوعمرہ سے اسحاق روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ
اکیلے ہیں۔

8936 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدٌ

بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَ
امْرَأًا بِمَا لَيْسَ فِيهِ لِيَعِيْبَهُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ حَبَسَهُ اللَّهُ
فِي نَارٍ جَهَنَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ بِنَفَادٍ مَا قَالَ فِيهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کسی آدمی نے وہ بات کہی
جو اس میں نہیں ہے تاکہ اس کو عیب لگائے تو اللہ عزوجل
اس کو جہنم میں ڈالے گا یہاں تک کہ جو اس میں تھا وہ ختم
ہو جائے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت
کرتے ہیں۔

8937 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ
حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْإِسْلَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8938 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ میں اور

8936 - اسنادہ فیہ: أ - أسد: صدوق یغرب . ب - سعید بن سالم: صدوق یہم . ج - عمرو بن عبد اللہ الأودی: لم أجده .

وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 97 .

8937 - اسنادہ فیہ: أ - بقیہ بن الولید: صدوق کثیر التذلیس، ولم یصرح بالسماع . ب - الضحاک بن حمزہ: ضعیف .

وعزاه الحافظ الهیثمی للکبیر . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 65 .

8938 - اسنادہ فیہ: نہشل بن سعید: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 211 .

الْوَّاحِدِ الْبَزَّارُ، نَا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ
 بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: اجْتَمَعْتُ أَنَا وَطَاوُسُ الْيَمَانِيُّ،
 وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، وَمَكْحُولُ الشَّامِيُّ،
 وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَتَذَاكَرْنَا
 الْقَدَرَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا وَكَثُرَ لَغَطُنَا، فَقَامَ
 طَاوُسٌ، فَقَالَ: انْصِتُوا أَخْبِرْكُمْ مَا سَمِعْتُ أَبَا
 الدَّرْدَاءِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 إِنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ
 لَكُمْ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَنَهَاكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ فَلَا
 تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَّتَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نَسْيَانٍ فَلَا
 تَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ فَاقْبَلُوهَا، الْأُمُورُ كُلُّهَا
 بِيَدِ اللَّهِ، مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مَصْدَرُهَا، وَإِلَيْهِ مَرْجِعُهَا
 لَيْسَ لِلْعِبَادِ فِيهَا تَفْوِيزٌ وَلَا مَشِيئَةٌ فَقَامَ الْقَوْمُ
 جَمِيعًا وَهُمْ رَاضُونَ بِمَا قَالَ طَاوُسُ

طاوُس یمانی اور عمرو بن دینار الہکی اور مکحول الشامی اور
 حسن بصری مسجد خیف میں جمع ہوئے، ہم تقدیر کے متعلق
 مذاکرہ کرنے لگے یہاں تک کہ ہماری آوازیں بلند
 ہوئیں اور ہماری لغویات زیادہ ہوئیں تو حضرت طاوُس
 کھڑے ہوئے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ! میں تم کو بتاؤں
 جو میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے سنا حضور
 ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے کہ حضور ﷺ
 نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر فرض مقرر کیے ہیں ان کو
 ضائع نہ کرو تمہارے لیے حدیں مقرر کی ہیں ان سے
 تجاوز نہ کرو تم کو کئی اشیاء سے منع کیا ان کی بے حرمتی نہ
 کرو کچھ اشیاء بغیر بھولے بیان نہ کریں ان کے
 تکلفات میں نہ پڑو تمہارے رب کی طرف سے رحمت
 ہے قبول کرو سارے کام اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں
 اللہ کی طرف سے آتے ہیں اس کی طرف لوٹ کر جاتے
 ہیں بندوں کو نہ سوچنے گئے ہیں نہ ان کو چاہت ہے۔
 سارے لوگ کھڑے ہوئے جو حضرت طاوُس نے فرمایا
 اس پر راضی ہوئے۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت
 ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت یحییٰ بن محمد بن بشر انصاری اپنے والد سے
 روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا
 بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اسَدُ بْنُ مُوسَى

8939 - حَدَّثَنَا مُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اسَدُ

بْنُ مُوسَى، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ

8939 - اسنادہ فیہ: ا۔ سالم بن شریح الأنصاری، وفی کتب التراجم (سلمة): مجهول. انظر التاريخ الكبير جلد 4

صفحہ 76، الجرح والتعديل جلد 4 صفحہ 164، لسان الميزان جلد 3 صفحہ 69. ب۔ یحییٰ بن محمد بن

بشير الأنصاری: مجهول. انظر الجرح جلد 4 صفحہ 164. وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه. انظر

مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 72.

عزوجل کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا مال
محلّات کے بنے پر خرچ کرواتا ہے۔

حُمَيْدٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ مُحَمَّدٍ بَنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ
هَوَانًا أَنْفَقَ مَالَهُ فِي الْبُنْيَانِ

یہ حدیث ابن بشیر انصاری سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے
ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ ابْنِ بَشِيرٍ
الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ورقہ انصاری سے
روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس کیسے آئے
ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے میرے پاس
آئے ہیں ان کے دونوں پر موتیوں کے ہیں ان کے
قدموں کے تلوے سبز ہیں۔

8940 - حَدَّثَنَا مُقْبَدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،
ثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
عَنْ وَرَقَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، كَيْفَ
يَأْتِيكَ؟، يَعْنِي: جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِينِي مِنَ السَّمَاءِ
جَنَاحَاهُ لَوْلُؤُ، وَبَاطِنُ قَدَمَيْهِ أَخْضَرُ

یہ حدیث اعمش سے روح بن مسافر روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا رَوْحُ
بْنِ مُسَافِرٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی بندہ لا الہ الا
اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے چوتھے حصہ کو

8941 - حَدَّثَنَا مُقْبَدَامٌ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى،
ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ،

8940 - اسنادہ فیہ: أ - روح بن مسافر: متروک . ب - عبد اللہ بن عبد الرحمن: لم أجده . ج - سیدنا ابن عباس لم یسمع
فی ورقہ الأنصاری . انظر الاصابة جلد 3 صفحہ 633 والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 22
صفحہ 153 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 259 .

8941 - اسنادہ فیہ: أبو بکر بن عبد اللہ بن أبی مریم الشامي: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وضعفه . انظر
مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 90 . والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه حدث عن واحد من أهل
بلده . والله أعلم .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ إِلَّا أَعْتَقَ اللَّهُ رُبْعَهُ مِنَ النَّارِ، فَإِنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللَّهُ شَطْرَهُ مِنَ النَّارِ، فَإِنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثَةَ أَرْبَاعِهِ مِنَ النَّارِ، فَإِنْ قَالَهَا أَرْبَعًا أَعْتَقَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

جہنم سے آزاد کرتا ہے جو دو مرتبہ پڑھے اس کے ایک حصے کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جو تین دفعہ پڑھے تو اس کے تین حصے جہنم سے آزاد کرتا ہے جو چار دفعہ پڑھے تو اس کے مکمل جسم کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابومریم اکیلے ہیں۔

8942 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا يُونُسُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ إِدْرِيسَ، عَنْ جَدِّهِ وَهَبِ بْنِ مُنْبِهٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، هَلِ احْتَجَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ خَلْقِهِ بِشَيْءٍ غَيْرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ حَوْلَ الْعَرْشِ سَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نَارٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ظُلْمَةٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رِفَافِ الْإِسْتَبْرَقِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رِفَافِ السُّنْدُسِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ أبيض، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ أَحْمَرٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ أَصْفَرٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ضِيَاءٍ اسْتَضَاءَ هَا مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم ﷺ! کیا اللہ عزوجل کے ہاں مخلوق سے زمین و آسمانوں کے علاوہ پردہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے درمیان اور عرش کے ارد گرد فرشتوں کے درمیان ستر پردے ہیں آگ کے اور ستر نور کے ستر تاریکی کے ستر رفاف استبرق کے ستر رفاف سندس کے ستر سفید موتیوں کے ستر سرخ موتیوں کے ستر زرد موتیوں کے ستر سبز موتیوں کے ستر اس روشنی سے جس سے آگ اور نور روشن ہوتے ہیں ستر اولوں کے ستر پانی کے ستر بادلوں کے ستر برف کے ستر اللہ کی عظمت کے جس تک کوئی رسائی نہیں کر سکتا ہے۔ اس یہودی نے عرض کی: مجھے اس فرشتے کے متعلق بتائیں جو اس کے ساتھ ہے حضور ﷺ نے فرمایا: اے یہودی! کیا تو

8942 - اسنادہ فیہ: أ - یوسف بن زیاد البصری أبو عبد اللہ: منکر الحدیث . انظر لسان المیزان جلد 6 صفحہ 321 .

ب- عبد المنعم بن إدريس بن سنان اليماني: متهم بالوضع . انظر لسان الميزان جلد 4 صفحہ 73 . ج- إدريس

بن سنان أبو الياس الصنعاني: ضعيف . انظر التقريب (296) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 83 .

اس کی تصدیق کرے گا جس کی میں تمہیں خبر دے رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جو فرشتہ اس سے قریب ہے وہ اسرافیل ہے، پھر جبریل، پھر میکائیل، پھر عزرائیل علیہم السلام ہیں۔

النَّارِ وَالنُّورِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ثُلُجٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ مَاءٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ غَمَامٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ بَرَدٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ عَظْمَةِ اللَّهِ الَّتِي لَا تُوصَفُ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي عَنْ مُلْكِ اللَّهِ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَدَقْتُ فِيمَا أَخْبَرْتُكَ يَا يَهُودِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَكَ الَّذِي يَلِيهِ إِسْرَافِيلُ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسدا کیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اس کے ساتھ شیطان کھاتا ہے، جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان پیتا ہے۔

8943 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، نَاعِبُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرَجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ شَيْطَانٌ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ شَيْطَانٌ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوالحکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے ابن ہادر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ سَرَجٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

8943- اسنادہ فیہ: موسیٰ بن سرجس: مستور . وأخرجه الامام أحمد فی مسنده (7716) واسنادہ ضعیف فیہ رشدین

بن سعد . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 28 . والحديث وان كان فيه عبد الله بن لهيعة لكن الذي حدث

عنه هو أحد العبادلة، لكنه مع هذا مدلس وقد عتقناه .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مد والے اپنے مد پر غالب آئیں گے اور قفیز والے گندم پر غالب آئیں گے اور اردب والے اردب پر غالب آئیں گے اور درہم والے درہموں پر غالب آئیں گے لوگ اپنے شہروں کی طرف لوٹیں گے۔

یہ حدیث عیاش سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو الاسود اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں ہے سونے چانے والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ ان کے لیے آگ کی تختیاں ہوں گی پھر ان کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ ان کے ساتھ اس کا منہ اور پیٹھ داغی جائے گی اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے پس وہ اپنا راستہ خود ہی دیکھ لے گا جن کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف جو اونٹنی والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا اس کا حق بچہ جننے کے دن دودھ پلانا ہے مگر اسے قیامت کے دن لایا جائے گا اس کا ہر چھوٹا بچہ ساتھ ہوگا۔ اس آدمی کو کھلی زمین میں ڈال دیا جائے گا وہ اونٹ کے بچے اسے اپنے

8944 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ

النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ أَهْلُ الْمَدِّ عَلَى مُدِّهِمْ، وَأَهْلُ الْقَفِيزِ عَلَى قَفِيزِهِمْ، وَأَهْلُ الْإِرْدَبِ عَلَى إِرْدَبِهِمْ، وَأَهْلُ الدِّينَارِ عَلَى دِينَارِهِمْ، وَأَهْلُ الدِّرْهِمِ عَلَى دِرْهِمِهِمْ، وَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

8945 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ،

ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبٍ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جُعِلَتْ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ ثُمَّ أُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ، فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا، وَمَنْ حَقَّهَا حَلَّابُهَا يَوْمَ وَرَدِهَا، إِلَّا أَتَى بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَقْضِي مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا، فَيُطَّحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ، تَطَاةٌ بِأَخْفَافِهَا،

8945 - أخرجه البخاری: الزکاة جلد 3 صفحہ 314 رقم الحدیث: 1402 بلفظ: تأتی الابل علی صاحبها علی خیر ما

کانت ومسلم: الزکاة جلد 2 صفحہ 680 واللفظ له .

وَتَعَصُّهُ بِأَفْوَاهِهَا، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ
أَوَّلُهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى
يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، وَمَا مِنْ صَاحِبٍ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا
يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُنْطَحُ لَهَا
بِقَاعِ قَرْقَرٍ، لَيْسَ فِيهَا عَضْبَاءٌ وَلَا مَكْسُورَةٌ
الْقَرْنِ، فَتَطْوُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ أَوَّلُهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ،
فَيَرَى سَبِيلَهُ أَمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَأَمَّا إِلَى النَّارِ

پاؤں کے ساتھ روندیں گے اور اپنے منہوں کے ساتھ
اسے کھائیں گے جب بھی اول سے لے کر آخر تک
سارے گزر جائیں گے تو پھر پہلا گزرنا شروع کر دے
گا، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال
ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔
گائے بکری والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اسے قیامت
کے دن لایا جائے گا پھر اسے کھلی زمین پر ڈال دیا جائے
گا، سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے سب موجود ہوں
گے اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور سینگوں سے
ماریں گے، جب بھی آخری گزر جائے گا تو پھر پہلا آ
جائے گا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا
جائے وہ جنت و دوزخ کا اپنا راستہ دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ الْأَبْكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهْيَعَةَ

اس حدیث کو صالح بن ابی صالح سے بکیر بن
عبداللہ روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اکیلے روایت
کرتے ہیں۔

8946 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت جریر بن عبداللہ بجلي رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!
صدقات و خیرات کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو۔
یہ بات تین بار فرمائی۔ کوئی آدمی کوئی چیز لے کر نہ آیا
یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے چہرہ اقدس میں
ناگواری دیکھی گئی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو اور اللہ
کے قریب ہو جاؤ۔ ایک انصاری کھڑا ہوا، وہ لنگن کا ٹکڑا

ثَنَا اسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ
رَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ،
تَصَدَّقُوا وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمْ يَجْءْ
أَحَدٌ بِشَيْءٍ، حَتَّى رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا

8946- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحہ 704، والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحہ 56 (باب التحريض على الصدقة).

وأحمد: المسند جلد 4 صفحہ 438 رقم الحديث: 19197 بنحوه.

لایا۔ آپ نے اس سے لے لیا، جب دوسرے لوگوں نے یہ بات دیکھی تو پے درپے صدقہ دینے لگے۔ نبی کریم ﷺ کے چمک میں اضافہ ہو گیا، پھر فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا، اسے اس کا اجر بھی ملے گا اور قیامت تک جو آدمی اس پر عمل کرے گا، اس کا اجر بھی ملے گا، بعد والوں کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی اور جس نے برا طریقہ رائج کیا۔ اس کا بوجھ اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بوجھ اس پر ہوگا، ان کے بوجھوں میں کمی نہیں کی جائے گی۔

یہ حدیث حضرت مسیب بن رافع سے اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وصیت میں کمی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اپنے شوہروں کو پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد (پانی کے ساتھ) استنجاء کرنے کا حکم دو، میں حکم کرنے سے حیا

وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَ بِقِطْعَةٍ سَوَارٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّاسُ تَتَابَعُوا فِي الصَّدَقَةِ، فَاسْفَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ لَهُ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8947 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التَّبَّيْسِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضَّرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكِبَائِرِ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

8948 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَّارٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ،

8947 - أخرجه ابن جرير الطبري في تفسيره جلد 3 صفحہ 630 رقم الحديث: 8785 .

8948 - أخرجه الترمذی فی الطہارۃ جلد 1 صفحہ 30 رقم الحديث: 19، والنسائی فی الطہارۃ جلد 1 صفحہ 39 (باب

الاستنجاء بالماء) . وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 127 رقم الحديث: 24880 .

کرتی ہوں اور حضور ﷺ ایسے کرتے تھے۔

یہ حدیث عائشہ بنت عرار سے ہشام بن حسان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کو مزدلفہ کی رات حکم دیتے تھے میں ان میں ہوتا تھا کہ سحری کے وقت نکل جاؤ یہاں تک کہ ہم صبح کی نماز مٹی میں ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نصف دن کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث عون بن عبد اللہ سے مقبری روایت کرتے ہیں اور مقبری سے یزید بن ابوصیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مُرْنِ أَزْوَاجُكُنَّ بِغَسْلِ آثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَمُرَهُمْ بِذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ

8949 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَصِيَّتَهُ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ وَأَنَا فِيهِمْ فَأَرْتَحِلُوا بِسَحَرٍ حَتَّى صَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمَنَى لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

8950 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْمُقْبَرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

8949- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: فی

الحج جلد 2 صفحہ 941 مختصراً. والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 200 رقم الحديث: 11489

بنحوه .

8950- اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط (التقريب) .

ہیں۔

حضرت بسر بن ابورطاة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

یہ حدیث بسر بن ابورطاة سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیاش بن عباس اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہاتھ چار درہم کی مقدار چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8951 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ

النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شَيْبَمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقَطَّعُ الْأَيْدَى فِي الْغَزْوِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ

8952 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا

ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقَطَّعُ الْيَدُ إِلَّا فِيمَا بَلَغَ رُبْعَ دِينَارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8953 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا

8951 - أخرجه أبو داؤد في الحدود جلد 4 صفحہ 140 رقم الحديث: 4408، والترمذی في الحدود جلد 4 صفحہ 53

رقم الحديث: 1450. قال أبو عيسى: هذا حديث قريب. والنسائی في السارق جلد 8 صفحہ 84 (باب القطع في السفر).

8952 - أخرجه مسلم في الحدود جلد 3 صفحہ 1312، والنسائی في السارق جلد 8 صفحہ 73 (باب ذكر اختلاف أبي

بكر بن محمد و عبد الله بن أبي بكر عن عمرة في هذا الحديث). وابن ماجه في الحدود جلد 2 صفحہ 862

رقم الحديث: 2585، وأحمد في المسند جلد 6 صفحہ 116 رقم الحديث: 24779.

8953 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ اختلط. تخريجہ أحمد فی مسندہ، من طریق ابن لہیعہ. وانظر مجمع الزوائد

جلد 10 صفحہ 283.

ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8954 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کروٹ کے بل لیٹے ہوئے تھے۔

ابْنُ لَهَيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهَيْعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8955 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِي سَعِيدُ بْنُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیچ محافلہ اور مزانہ سے منع کیا اور زمین کرایہ پر دینے کو حرام کیا۔

عَيْسَى، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: أَقْبَلَ إِلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَهُوَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَحَرَّمَ كَرَى الْأَرْضِ

قَالَ ابْنُ الْهَادِ: وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ بِهِذَا. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

ابن ہاد فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم بن رافع بن خدیج نے اپنے والد کے حوالہ سے یہ حدیث بتائی۔

8954- الکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ أبو یعلیٰ فی المقصد العلّیٰ من طریق ابن لہیعہ بالاسناد وانظر مجمع

الزوائد جلد 9 صفحہ 37 .

8955- أخرجه أبو داود فی البیوع جلد 3 صفحہ 258 رقم الحدیث: 3400 والنسائی فی البیوع جلد 7 صفحہ 234

(باب بیع الکرم بالزیب) . وابن ماجہ فی التجارات جلد 2 صفحہ 762 رقم الحدیث: 2267 .

مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْرَاهِيمَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا يَزِيدُ
بُنُ الْهَادِ

8956 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَاعِمَى سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، نَاعِمَى بْنُ أَيُّوبَ،
عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ ابْنِ
الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آمَنَ الْفَارِيُّ
فَآمَنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنْ يُونُسَ
وَعُقَيْلٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ إِلَّا
يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ
فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

8957 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَاعِمَى سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ
بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ مَنْحَرٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ عِيسَى وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی
آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے
موافق ہوگی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

یہ حدیث مقرون یونس اور عقیل زہری سے وہ سعید
ابوسلمہ سے یہ یحییٰ بن ایوب سے اور یحییٰ سے مغفل بن
فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید
بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی قربانی کرنے کی
جگہ ہے۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبد اللہ
اور عبد اللہ سے عبد الرحمن بن اشرس اور عبد الرحمن سے
سعید بن عیسیٰ اور عبد اللہ بن نافع، عبد اللہ بن ابوصالح
سے روایت کرتے ہیں۔

8956- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 306 رقم الحديث: 780، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحہ 307 .

8957- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحہ 165 رقم الحديث: 11376 .

بْنِ أَبِي صَالِحٍ

8958 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ

النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

8959 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ التَّيْسِيُّ، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبَانِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ سَبْعَ رَكَعَاتٍ، يُسَلِّمُ فِي الْأَرْبَعِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَتَشَهَّدُ فِي الْأَوَّلَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ تَشَهُدَهُ فِي التَّسْلِيمِ، وَيُوتِرُ بِالْمُعَوَّذَاتِ، فَإِذَا رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَيَرْقُدُ، فَإِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنَامَنِي فِي عَافِيَةٍ، وَأَيْقَظَنِي فِي عَافِيَةٍ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت (نفل) پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

یہ حدیث ابوالاسود سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء پڑھتے تھے پھر گھر میں نماز پڑھتے، واپس جا کر سات رکعتیں چار رکعتیں پڑھتے، دو پڑھ کر سلام پھیرتے اور تین رکعت وتر پڑھتے، وتروں کی دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور تیسری میں سلام پھیرتے اور وتروں میں معوذتین پڑھتے، جب گھر واپس آتے تو دو رکعت پڑھتے اور سو جاتے، جب آپ نیند سے اٹھتے تو یہ دعا کرتے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے نیند سے عافیت دی اور اپنی عافیت میں جگایا۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھاتے تو غور کرتے، پھر پڑھتے: اے ہمارے رب! تُو نے باطل نہیں پیدا کیا، تیرے لیے پاکی ہے، ہم کو جہنم

8958 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 640 رقم الحديث: 444، ومسلم فی المسافرین جلد 1

صفحہ 495 .

8959 - اسنادہ فیہ ابن لہیعۃ صدوق لکنہ اختلط . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 277 .

کے عذاب سے بچا، آپ ”انک لا تخلف الميعاد“ تک پڑھتے، پھر آپ وضو کرتے، پھر کھڑے ہوتے اور دو رکعت نفل پڑھتے، ان دونوں میں قرأت اور رکوع و سجود لمبا کرتے، ان میں کثرت سے دعا کرتے یہاں تک کہ میں سوتی اور جاگتی، پھر آپ سلام پھیرتے اور لیٹ جاتے۔ آپ کے لیٹنے کی آواز آتی، پھر آپ پہلے کی طرح گفتگو کرتے، پھر آپ کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے، دونوں کو پہلی سے لمبا کرتے، ان دونوں میں گڑگڑاتے اور بخشش مانگتے (اپنی امت کے لیے) یہاں تک کہ میں کہتی: کیا آپ چھوڑیں گے! یہ آخر رات تک معاملہ رہتا، پھر آپ اٹھتے اور تھوڑی دیر کے لیے لیٹتے، آپ کے پاس مؤذن آتا اور پہلے کی طرح عرض کرتا، آپ بیٹھتے پھر آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے، پھر دو مختصر رکعتیں سنتیں پڑھتے، پھر نماز کے لیے نکلتے، آپ اپنی نماز کی تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عطاء بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: تنگی اور خوشحالی میں رخصت نہیں ہے۔

فَيَفْكَرُ، ثُمَّ يَقُولُ: (رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (آل عمران: 191) فَيَقْرَأُ حَتَّى يَبْلُغَ (إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194)، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُكْثِرُ فِيهِمَا الدُّعَاءَ، حَتَّى إِنِّي لَأَرْقُدُ وَأَسْتَقِظُ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَضْطَجِعُ فَيَغْفِي، ثُمَّ يَتَضَوَّرُ، ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِمِثْلِ مَا تَكَلَّمُ فِي الْأَوَّلِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكَعَتَيْنِ هُمَا أَطْوَلُ مِنَ الْأَوَّلَيْنِ، وَهُوَ فِيهِمَا أَشَدُّ تَضَرُّعًا وَاسْتِغْفَارًا، حَتَّى أَقُولَ: هَلْ هُوَ مُنْصَرِفٌ؟ وَيَكُونُ ذَلِكَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَغْفِي قَلِيلًا فَأَقُولُ: هَذَا عَفَا أَمْ لَا؟ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلَى، ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَدْعُو بِالسَّوَاكِ فَيَسْتَنْ وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْكَعُ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشَرَ رَكْعَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8960 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيْدٍ، ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ رَخِصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَتْ: لَمْ يَرْخِصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ فِي

شِدَّةٍ وَلَا فِي رَحَاءٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْدِرِ
إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ

8961 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا اسَدٌ، ثَنَا عَدِيُّ

بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيِّي
حَقًّا، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّي حَقًّا: الصَّلَاةُ
وَالصِّيَامُ وَالْجَنَابَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ
الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ اسَدٌ عَنْ مُوسَى

8962 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ

الرَّقِّي، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ
خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ:
أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ،
قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي، وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُونِي
حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ،
وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ عَلَيْهِمْ
بِالسَّخَطَةِ وَالنَّقْمَةِ فَسَامُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ، فَلَا
تَسْغُلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ، وَلَكِنْ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے ہیشم بن حمید اور یحییٰ
بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں وہ میرا پکا دوست
ہے جو ان کا خیال نہ کرے وہ میرا دشمن ہے نماز، روزہ
غسل جنابت۔

یہ حدیث حمید سے عدی بن فضل روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ میں اللہ
ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے میں مالک الملوک
بادشاہوں کا بادشاہ ہوں بادشاہوں کے دل میرے قبضہ
میں اور بندے جب میری اطاعت میں ہیں میں ان
کے بادشاہوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھر دوں گا
بندے جب میری نافرمانی کریں تو ان کے دلوں میں
ناراضگی اور انتقام رکھ دوں گا ان پر بڑا عذاب کروں گا
تم اپنے رب سے بادشاہوں کے خلاف دعا نہ کرو تم ذکر
اور عاجزی میں مشغول ہو جاؤ تم مجھ سے عاجزی مانگو۔

8961- اسنادہ فیہ: عدی بن الفضل التیمی متروک، قالہ أبو حاتم والدارقطنی، وقال النسائی: ليس بثقة (التقريب)

والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 296.

8962- اسنادہ فیہ: وهب بن راشد متروک، قال ابن عدی: ليس حديثه بالمستقيم أحاديث كلها فيها نظر، وقال

الدارقطنی: متروک، وقال ابن حبان لا يحل الاحتجاج به يحال (اللسان جلد 6 صفحہ 230، والميزان جلد 4

صفحہ 351). وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 252.

اَسْتَعْلُوا بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ اِلَى اَكْفِكُمْ مُلُو كَكُم

8963 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ

الرَّقِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ
كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، فَأَنْتُمْ يَعُودُ فِي قَيْبِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا
وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

8964 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ

النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي
الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّاسَ أُرُوا
لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَسُئِلَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ: إِنَّ النَّاسَ
رَأَوْهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَالْتِمِسُوهَا فِي السَّبْعِ
الْأَوَاخِرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ
إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

8965 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا

میں تمہارے حکمرانوں کو تمہاری طرف سے کافی ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس
لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر ہو کر
تے کرتا ہے پھر دوبارہ صاف کرتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے وہب بن
راشد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
لوگوں کو لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں دکھائی
گئی، حضور ﷺ سے پوچھا گیا، آپ سے عرض کی گئی
تو فرمایا: لوگوں کو آخری عشرے میں دکھائی گئی، اس کو
آخری سات دنوں میں تلاش کرو۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن قاسم سے ابواسود اور
ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے

8963- أخرجه ابن ماجه فى الهيات جلد2 صفحه 797 رقم الحديث: 2384 .

8964- أخرجه البخارى: فضل ليلة القدر جلد3 صفحه 301 رقم الحديث: 2015، وأيضاً فى كتاب التعبير جلد 12

صفحة 396 رقم الحديث: 6991، ومسلم: الصيام جلد2 صفحه 822 .

8965- أخرجه البخارى فى الشركة جلد5 صفحه 156 رقم الحديث: 2491، ومسلم فى الايمان جلد 3

صفحة 1287 .

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا، اس کے پاس پیسے ہوں تو باقی کو آزاد کروادے اس کے پاس پیسے نہ ہوں تو اس کے برابر قیمت لگوائے پھر بغیر کسی ڈر کے اس غلام سے محنت مزدوری کروالے۔

یہ حدیث ابوسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: آدمی خواب میں کوئی شی دیکھتا ہے تری نہیں پاتا ہے اور تری دیکھتا ہے لیکن کوئی شی نہیں دیکھتا آپ نے فرمایا: جب کوئی تری پائے اور کوئی شی نہ دیکھے تو غسل کرے جب کوئی شی دیکھے اور تری نہ پائے تو غسل نہ کرے۔

یہ حدیث قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر اور ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن عمر ان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود بن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں آپ ﷺ

ابن لہیعہ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا فِي مَمْلُوكٍ قَوْمٍ عَلَيْهِ بَمَنْ أَعْتَقَ فِي مَالِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ قَوْمٌ قِيمَةً عَذْلِهِ، ثُمَّ اسْتَسْعَى غَيْرَ مَشْقُوقٍ

لَمْ يَرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

8966 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي مَنَامِهِ شَيْئًا وَلَا يَرَى بَلَلًا، وَيَرَى بَلَلًا ثُمَّ لَا يَرَى شَيْئًا؟ قَالَ: إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ بَلَلًا وَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِذَا رَأَى شَيْئًا وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا يَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ: ابْنُ لَهِيْعَةَ

8967 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

8966 - أخرجه أبو داود في الطهارة جلد 1 صفحہ 59 رقم الحديث: 236، والترمذی في الطهارة جلد 1 صفحہ 189

رقم الحديث: 113، وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحہ 200 رقم الحديث: 612، وأحمد في المسند جلد 6

صفحہ 286 رقم الحديث: 26249 .

8967 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری في الطلاق جلد 9 صفحہ 315 رقم الحديث: 5279، ومسلم في

العتق جلد 2 صفحہ 1144 .

نے انہیں فرمایا: تو اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اگر تو چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ اگر تو چاہے تو اس سے جدا رہ جب تک تجھے نہ روکے۔

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

یہ حدیث زید بن ابیہ سے عبد اللہ بن عمر اور ابو عبد الرحیم خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے، حفیاء کے مقام سے انہیں چھوڑا جاتا تھا اور شیعہ الوداع اُن کی انتہا ہوتی تھی اور جن گھوڑوں کو نہیں سکھایا گیا تھا اُن کا مقابلہ کرواتے، انہیں بھی چھوڑا جاتا تھا لیکن ان کا میدان بنی زریق کی مسجد ہوتا تھا۔

یہ حدیث ابواسود ابن لہیعہ سے روایت کرتے

عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ فَلَمَّا عِتَقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتِ أَمْلِكُ بِنَفْسِكَ إِنْ شِئْتِ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكَ، وَإِنْ شِئْتِ فَارْقَيْتِيهِ مَا لَمْ يُمَسِّكْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8968 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، وَإِنَّهَا لَأَمَامَهُ، بَيْنَ نَبِيِّ اللَّهِ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

8969 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضْمَرَةِ، فَكَانَتْ تُرْسَلُ مِنَ الْحَفِيَاءِ، وَكَانَ أَمْدُهَا ثِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ الْخَيْلَ الَّتِي لَمْ تَضْمُرْ، وَكَانَتْ تُرْسَلُ، وَكَانَ أَمْدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ

8968- أخرجه البخارى فى الصلاة جلد1 صفحه700 رقم الحديث: 514، ومسلم فى الصلاة جلد1 صفحه366 .

8969- أخرجه البخارى فى الجهاد جلد6 صفحه83 رقم الحديث: 2869، ومسلم فى الامارة جلد3 صفحه1491 .

لَهِيعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَسْوَدِ

8970 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، نا

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ
ابْنُ لَهِيعَةَ

8971 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثنا

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْبَعِيرِ حَيْثُ
تَوَجَّهَ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

8972 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، ثنا

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ
الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا
نُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَيْنِينَ مِنَ الْقَمْحِ، بِالْمَدِّ الَّذِي يَقْتَاتُونَهُ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو طعام خریدے تو وہ اس کو
فروخت نہ کرے یہاں تک کہ پہلے آدمی سے اس پورا
کر کے لے لے۔

یہ حدیث ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ (نفل نماز) سواری پر پڑھتے تھے جس
طرف بھی منہ ہوتا تھا۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے ابواسود روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں صدقہ فطر ادا کرتی تھیں
گندم سے دو مد، وہ مد جس سے اکثر لوگ اندازہ کرتے
تھے۔

8970 - أخرجه البخاری فی البيوع جلد 4 صفحہ 398 رقم الحديث: 2124، ومسلم فی البيوع جلد 3
صفحہ 1160 .

8971 - أخرجه البخاری فی الوتر جلد 2 صفحہ 567 رقم الحديث: 1000، ومسلم فی المسافرين جلد 1
صفحہ 486 .

8972 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجہ الطبرانی فی الكبير، وأحمد فی مسنده، وانظر مجمع
الزوائد جلد 3 صفحہ 84 .

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مزفت دبا اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

اس حدیث کو حضرت عروہ سے صرف ابوالاسود نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابوقاص کو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ دیا اور حکم دیا اس کی قربانی کرنے کا۔

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب کو حکم دیا فتح مکہ کے دن کہ بیت اللہ بطحاء کے مقام سے داخل ہونے کا اور تمام تصویریں مٹانے کا، اندر داخل ہونا تصویر مٹا کر۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8973 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْذَلَ فِي الْمَزْفَتِ، وَالذُّبَاءِ، وَالنَّقِيرِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

8974 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ جَذَعًا مِنَ الْمَعَزِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُضْحِيَ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

8975 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَانَ الْفَتْحِ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبُطْحَاءِ

8973 - أخرجه البخاری فی الأثریة جلد 10 صفحہ 44 رقم الحدیث: 5587 من طریق الزهري، ومسلم فی الأثریة جلد 3 صفحہ 1577-1578 .

8974 - اسنادہ فیہ ابن لہیعہ وهو صدوق لکنہ اختلط . تخريجہ الطبرانی فی الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 23 .

8975 - أخرجه أحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 411 رقم الحدیث: 14608، والبيهقي فی الدلائل جلد 5 صفحہ 73 .

يَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ، وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُحِثَ كُلِّ صُورَةٍ فِيهِ

8976 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ إِلَى كِسْرَى، وَقَيْصَرَ، وَالتَّجَاشِيَّ وَكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

8977 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيْبًا، وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالُوا: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

8978 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَفْسٍ تُحْشَرُ عَلَى هَوَاهَا، مَنْ هَوَى الْكُفْرَ فَهُوَ مَعَ الْكُفْرِ، وَلَا يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ شَيْئًا

8979 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وصال سے پہلے قیصر و کسریٰ اور نجاشی اور ہر سرکش بادشاہ کی طرف لکھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا، غریبوں میں واپس آ جائے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری! صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے دین پر عمل نہ کرنے کے وقت عمل کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر جان کو اس کی خواہش پر اکٹھا کیا جائے گا، کفر کی خواہش والے کو کفر کی خواہش پر اس کا عمل کسی شی کے برابر نفع نہیں دے گا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے

8976 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعة صدوق لکنہ اختلط - تخریجہ أحمد فی المسند من طریق ابن لہیعة، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 308 .

8977 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ .

8978 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 116 .

8979 - اسنادہ فیہ: أبو زرعة عمرو بن جابر الحضرمی ضعیف (التقريب) وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 186 .

جَابِرُ الْحَضْرَمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ- أَوْ كُتِبَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ-

رکھے شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

8980- وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونَ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون میں بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہوتا ہے، جس نے صبر کیا اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا۔

8981- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ دُوَيْدَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ يَوْمَ مُحَارِبٍ، بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنگ کے دن نماز خوف پڑھائی، ہر گروہ کو ایک ایک رکعت۔

8982- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حَصِينِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي مُصْبِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْيَمْنُ إِلَى يَوْمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور برکت رکھ دی گئی ہے، اس کے مالک کی مدد ہو گی اس کو قلاہ پہناؤ اور اوتار کو قلاہ نہ پہناؤ۔

8980- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخريجه أحمد في المسند، والبخاري، من طريق عمرو بن جابر الحضرمي، وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 318 .

8981- أخرجه البخاري في المغازی جلد 7 صفحہ 481 رقم الحديث: 4126، ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحہ 576 .

8982- اسنادہ فیہ: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عتبة بن أبي حكيم الهمداني صدوق يخطئ كثيرا (التقريب) . تخريجه أحمد في المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 264 .

الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، قَلَّدُوهَا وَلَا
تَقَلَّدُوهَا الْأَوْتَارَ

8983 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُسْلِمٍ بْنُ هُرْمَزٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ
صَائِمًا، وَلَمْ يَعِدْ سَقِيمًا، وَلَمْ يُشَيِّعْ جَنَازَةً

8984 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ
الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلِجُوا عَلَى الْمَغِيَّاتِ؛ فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ، قَالُوا:
وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَمِنِّي، وَلَكِنَّ اللَّهَ
أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

8985 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوَانِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ
عَوْفٍ الْقَارِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ

8983- أخرجه ابن ماجه في الأدب جلد 2 صفحه 1122 رقم الحديث: 3710 . في الزوائد: في اسناده عبد الله بن

مسلم، هو ابن مؤمن المكي، ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما .

8984- أخرجه الترمذی فی الرضاع جلد 3 صفحه 466 رقم الحديث: 1172 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من

هذا الوجه . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 380 رقم الحديث: 14335 .

8985- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق اختلط . تخريجه أحمد في المسند من طريق ابن لهيعة بنحوه وانظر معجم

الزوائد جلد 10 صفحه 261 .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک
آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح
کیسے کی؟ اس آدمی سے زیادہ بہتر جو روزے کی حالت
میں صبح نہیں کرتا ہے بیمار کی عیادت نہیں کرتا اور نہ جنازہ
کے ساتھ جاتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
کریم ﷺ نے فرمایا: پوشیدہ چیزوں کے پیچھے نہ پڑو
کیونکہ شیطان انسان میں ایسے چلتا ہے جیسے خون چلتا
ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اور اے اللہ کے رسول! آپ
سے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے اسی طرح ہوتا لیکن اللہ
نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے اور میرا شیطان
مسلمان ہو گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے تو سورج
طلوع ہوا، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایسے
لوگوں کو قیامت کے دن لائے گا کہ ان کا نور سورج کی

قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ، قَالُوا: نَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّهُمْ فَقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ

8986 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قُلْنَا: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: قَوْمٌ صَالِحُونَ قَلِيلٌ فِي نَاسٍ سَوَاءٍ كَثِيرٍ، مَنْ يَعْصِيهِمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ

8987 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعة، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْمًا، وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ، وَلَا طَائِرٌ، وَلَا شَيْءٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ أَجْرٌ

8988 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

طرح ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم وہ لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تمہارے لیے بڑی بھلائی ہے، وہ فقراء مہاجرین ہوں گے، جو زمین کے کناروں سے اکٹھے کیے جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غریبوں کے لیے خوشخبری! ہم نے عرض کی: غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نیک لوگ! خوشحال لوگوں میں وہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں ان کی نافرمانی کرنے کے لیے اطاعت کرنے والے سے بہت ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو والعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی اگاتا ہے اس سے لوگ پرندے کوئی شی بھی کھاتی ہے تو اس کے لیے ثواب ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

8986 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . تخریجہ أحمد فی المسند، من طریق ابن لہیعة، وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 281 .

8987 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 137 .

8988 - اسنادہ فیہ: سلمة بن أکسوم، قال: الحسنی: مجهول . (تعجیل المنفعة 159) . تخریجہ أحمد فی المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 198 .

فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے جھگڑالے کر حضرت عمرو بن عاص کے پاس آئے آپ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہوا حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے فرمایا: جو قاضی فیصلہ کرتا ہے اور خوب کوشش کرتا ہے اگر فیصلہ درست کیا تو اس کے لیے دس گنا ثواب ہے جب فیصلہ کرے تو غلط ہو جائے تو اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین چیزیں مانگیں دو عطا کی گئیں میں امید کرتا ہوں کہ تیسری بھی دی جائے گی آپ نے قوت فیصلہ کے لیے دعا کی تو آپ کو عطا کی گئی آپ نے ایسی بادشاہی مانگی کہ ان کے بعد کسی کو نہ دی جائے تو آپ کو دی گئی آپ نے دعا کی کہ کوئی بھی مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھے تو نماز کے لیے نکلے تو سارے گناہ معاف ہو جائیں اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَكْسُومِ الصَّدْفِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبُرْجِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا، فَسَخَطَ الْمُقْضَى عَلَيْهِ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَاصَابَ فَإِنَّ لَهُ عَشْرَةَ أَجُورٍ، وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

8989 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَأَلَ اللَّهَ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأَعْطَاهُ آيَاهُ، وَسَأَلَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأَعْطَاهُ آيَاهُ، وَسَأَلَ أَيَّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ - يَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دُنُوبِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

8990 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

8989 - أخرجه ابن ماجه فى الاقامة جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 1408، وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 238

رقم الحديث: 6652 .

8990 - أخرجه البخارى فى الرقاق جلد 11 صفحه 248 رقم الحديث: 66427، ومسلم فى الزكاة جلد 2

يُوسُفَ، نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَوْفُ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ فَقِيلَ: مَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ؟ قَالَ: زَهْرَةُ الدُّنْيَا، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: آيَنَ السَّائِلُ: هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا ذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَإِنَّ كُلَّ مَا يُبْنَى الرَّبِيعُ حَبَطًا يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا أَكَلَةَ الْخَضِرِ تَأْكُلُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسُ فَاجْتَرَّتْ وَتَكَلَّطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَآكَلَتْ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعِمَّ الْمَعُونَةُ هُوَ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر زیادہ خوف یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ عزوجل زمین کی برکات نکالے گا۔ عرض کی گئی: زمین کی برکات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دنیا کی خوشحالی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا بھلائی بھی شر لاتی ہے؟ آپ ﷺ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ عنقریب آپ پر وحی نازل ہوگی پھر آپ نے اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو پوچھ رہا تھا کہ بھلائی کے ذریعے شر آتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بھلائی کے ذریعے بھلائی ہی آتی ہے تین مرتبہ فرمایا: فرمایا: یہ مال میٹھا سرسبز ہے۔ ہر وہ چیز جو موسم بہار میں بیکار پیدا ہوتی ختم ہو جاتی ہے یا ختم ہونے کے قریب ہوتی ہے مگر سبزیاں تم کھاتے ہو یہاں تک کہ جب وہ مضبوط ہو جاتی ہیں سورج کی دھوپ لگتی ہے کھینچتی ہیں سُست ہو کر پرانی ہو جاتی ہیں پھر دوبارہ ہوتی ہیں وہ کھا جاتی ہیں۔ بے شک یہ مال سرسبز اور بڑا میٹھا ہے جس کے حق کے ساتھ کمایا حق میں خرچ کیا تو یہ کمائی کتنی اچھی ہے جس نے ناحق مال کمایا وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھا کر سیر نہیں ہوا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8991 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صفحة 728 .

8991- اسنادہ حسن فیہ: المقدم بن داؤد، قال مسلمة بن قاسم، رواياته لا بأس بها - تخريجه: ابن حبان في موارد الظمان، وأبو نعيم في الحلية، وابن عدى في الكامل، والحاكم في المستدرک، والخطيب في تاريخ بغداد، والبيهقي في كشف الأستار، وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 18 .

حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں شادی کی۔

یہ حدیث کامل سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ اور خالد بن عبد الرحمن الخزومی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل آسمان میں فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے جب لوگ عرفات میں ٹھہرتے ہیں فرماتا ہے: دیکھو! میرے ان بندوں کی طرف کس طرح بکھرے ہوئے بالوں کی حالت میں میرے پاس آئے ہیں۔

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آمین آمین آمین! آپ سے

يُوسُفَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ

8992 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَامِلٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

8993 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَبْأِيهِ بِأَهْلِ عَرَفَاتٍ أَهْلَ السَّمَاءِ - الْمَلَائِكَةُ - يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ جَاءُوا اشْعَثًا غُبْرًا لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

8994 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ،

8992- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغیرہ ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 270 .

8993- أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 408 رقم الحديث: 8067 .

8994- أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحہ 1978 مختصراً . والترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحہ 550 رقم

الحديث: 3545 تمامہ . وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 461 رقم الحديث: 8578 .

عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا؟ فَقَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ - أَوْ بَعْدَ - دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ - أَوْ بَعْدَ - أَذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَدْخُلْهُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ - أَوْ بَعْدَ - ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

عرض کی گئی: یا رسول اللہ! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو! جس نے رمضان کے مہینے کو پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا فرمایا: وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو یا ایک کو اور جنت حاصل نہ کر سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے! میں نے کہا: آمین!

8995 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اسْتَبَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَالَ: إِنَّ نَفَرًا مِنَ الْجَنِّ خَمْسَةَ عَشَرَ بَنُو إِخْوَةٍ وَبَنُو عَمٍّ يَأْتُونِي اللَّيْلَةَ فَأَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَاَنْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادَ، فَجَعَلَ لِي خَطًّا ثُمَّ اجْلَسَنِي فِيهِ، وَقَالَ: لَا تَخْرُجَنَّ مِنْ هَذَا، فَبِثَّ فِيهِ حَتَّى آتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ السَّحَرِ، وَفِي يَدِهِ عَظْمٌ حَائِلٍ، وَرَوْثَةٌ، وَحُمَمَةٌ، فَقَالَ: إِذَا أَتَيْتَ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَنْجِ بَشْيٍ مِنْ هَذَا، قَالَ: فَلَمَّا أَصْبَحْتُ قُلْتُ: لَا عِلْمَنَ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور ﷺ مجھے ساتھ لے گئے فرمایا: بنواخواہ و بنوعم سے پندرہ جن آج رات میرے پاس آئے کہ میں ان کو قرآن پڑھاؤں میں ان کے ساتھ جا رہا ہوں جس جگہ کا ارادہ کیا آپ نے میرے لیے خط کھینچا پھر اس میں بٹھایا اور فرمایا: اس جگہ سے نہ نکلنا۔ میں نے وہاں رات گزاری یہاں تک کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے سحری کے وقت آپ کے ہاتھ میں ہڈی لید اور کوئلہ تھا آپ نے فرمایا: جب تُو بیت الخلاء آئے تو ان سے استنجاء نہ کرنا جب میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بھی جاتا ہوں جس جگہ حضور ﷺ گئے تھے میں گیا تو میں نے دیکھا ستر اونوں کی جگہ۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبْتُ فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ
سَعِينٍ بَعِيرًا

یہ حدیث علی بن رباح، ابن مسعود سے اس حدیث
کے علاوہ روایت نہیں کرتے تھے۔

8996 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ
مُوسَى، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ
الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَكْثَرَ مَا يُولِجُ النَّاسَ النَّارَ؟ فَقَالَ:
الْأَجُوفَانِ الْفَرْجُ، وَالْفَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اکثر لوگ جہنم میں کیسے داخل
ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

8997 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيبِ
بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَتَاكَ تَقَوْمُ اللَّيْلِ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟
قُلْتُ: إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ، قَالَ: فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ
بَخَصْتَ الْعَيْنَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَذَاكَ صَوْمُ
الدَّهْرِ، فَقُلْتُ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، فَقَالَ: صُمْ صَوْمَ
دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تورات کو
قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی:
میں نے کہا ہے آپ نے فرمایا: جب تُو کرے تو ہر ماہ
کے تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے
زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: داؤد علیہ
السلام کے روزے رکھ آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے
اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔

8998 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:
جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا جہاد کے لیے

8996 - أخرجه ابن ماجه في الزهد جلد 2 صفحہ 1418 رقم الحديث: 4246 وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 390
رقم الحديث: 7926 .

8997 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری في التهجد جلد 3 صفحہ 46 رقم الحديث: 1153 ومسلم في
الصيام جلد 2 صفحہ 885 .

8998 - أخرجه البخاری في الجهاد جلد 6 صفحہ 162 رقم الحديث: 3004 ومسلم في البر جلد 4 صفحہ 1975 .

يَسْتَاذِنُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: أَحَىٰ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

اجازت مانگنے کے لیے آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر یہ تیرا جہاد ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں بہتر ہے۔

8999 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مُسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں بہتر ہے۔

9000 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ زَرْارٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَرَوْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْضُ الطَّرِيقِ قَالَ: مَنْ يَمْلَأُ لَنَا حِيَاضَ الْإِثَائَةِ؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَضَيْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْإِثَائَةَ فَمَلَأْتُ الْحَوْضَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ جَاءَ رَجُلٌ فَنَزَلَ، فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ مِنَ الْحَوْضِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى، عَلَيْهِ إِزَارٌ مُلْتَحِفًا بِهِ، فَتَوَضَّأْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

9001 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ،

8999- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغیرہ ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 142۔

9001- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحہ 153 رقم الحدیث: 5689، وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 90

روایت کرتے ہیں کہ مریض کو تلبیہ کا حکم دیتے ہیں اور پریشان اور کسی مصیبت کی وجہ سے بھی اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تلبیہ مریض کے دل کو مضبوط کرتی ہے اور بعض غم لے جاتی ہے۔

بَعْضُ الْحُزْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورہ نسا میں میراث والی آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ نے مال روکنے سے منع کیا۔

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِيَةِ لِلْمَرِيضِ، وَالْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ، وَتَقُولُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: التَّلْبِيَةُ تَجْمُ فُؤَادَ الْمَرِيضِ، وَتَذْهَبُ بَعْضُ الْحُزْنِ

9002 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَخِيهِ عِيْسَى بْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ فِي سُورَةِ التَّوْبَةِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبْسِ

یہ حدیث عکرمہ سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عِيْسَى، وَلَا يَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9003 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَمِي سَعِيدُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم اپنے اور حرام کے درمیان سترہ رکھ لیا کرو جس نے ایسے کیا اس نے اپنی عزت اور دین بچا لیا جو حرام میں پڑ گیا وہ ایسے ہے جس طرح چرواہا جانور چرا رہا ہے ہو سکتا ہے جانور اس کھیتی میں چلے جائیں ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کے حرام کردہ کام ہیں۔

عِيْسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ قُضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْعُكْلِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الِهْمْدَانِيُّ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَامِ سُتْرَةً، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

رقم الحديث: 24566 .

9002- اسنادہ فیہ: ا۔ ابن لہیعة صدوق اختلط . ب۔ عیسیٰ بن لہیعة ضعیف، ضعفہ الدارقطنی والعقیلی . تخریجہ

الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 5 .

9003- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 340 رقم الحديث: 2051، ومسلم فی المساقاة جلد 3

صفحہ 1219 .

كَانَ أَبْرَأَ لِعَرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِيهِ كَالْمُرْتِعِ إِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ، وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مَحَارِمُهُ

9004 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاعِمَى سَعِيدٌ، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، أَعْلَاهَا شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَدْنَاهَا: إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں ان میں بلند لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے کم از کم راستے سے تکلیف دہ اشیاء کا اٹھانا اور حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

یہ حدیث ابن عجلان، مقبری سے اور ابن عجلان سے مفصل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا میں نے جبریل سے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے میں نے امید کی کہ وہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: وہ عمر بن خطاب ہیں، حضور ﷺ نے حضرت عمر کے ہاں اس کا ذکر کیا اور آپ نے فرمایا: اے ابو حفص! اگر آپ کی غیرت کے متعلق نہ جانتا ہوتا تو میں داخل ہوتا، حضرت عمر رو پڑے اور عرض کرنے لگے: میرے ماں

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ إِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

9005 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاعِمَى سَعِيدٌ بْنُ عِيسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ رَأَيْتُ فِيهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ لِحَبْرِيلَ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ، وَقَالَ: فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ يَا أَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ، فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: يَا أَبَا

9004- أخرجه البخاری فی الایمان جلد 1 صفحہ 67 رقم الحدیث: 9، ومسلم: الایمان جلد 1 صفحہ 63 .

9005- اسنادہ فیہ: أ- عبد الرحمن بن أشرس ضعيف . ب- عبد الله بن عمر ضعيف . تخريجه أحمد فی المسند .

مرفوعاً بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 77 .

باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں آپ پر غیرت کروں گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: مجھے زید بن اسلم نے اپنے والد کے حوالے سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ آپ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اس میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: عمر غیرت والا ہے میں عمر سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ ہم سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبدالرحمن بن اثرس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابو العاص بن ربیع بن عبد شمس کے لیے پناہ مانگی تو حضور ﷺ نے پناہ دے دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہیں اہل مکہ کے پاس بھیج رہا ہوں ان کو اس کی بیع سے منع کرنا جو ان کے پاس نہیں ہے اور ایسے نفع سے جس کے ضمان نہ ہوں اور دو شرطیں ایک شرط میں لگانے سے بیع اور قرض سے نیز بیع اور ادھار سے

أَعْلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَقَالَ: عُمَرُ غَيْرٌ، وَأَنَا غَيْرٌ مِنْهُ، وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَشْرَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

9006 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّمْحِ التَّجِيبِيُّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَارَتْ أَبَا الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَاجَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَارَهَا

9007 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ: إِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ عَلَى أَهْلِ اللَّهِ أَهْلَ مَكَّةَ، فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ

9006- اسنادہ فیہ: عباد بن کثیر: متروک۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 332۔

9007- اسنادہ فیہ: یحییٰ بن صالح بن الأیلی: ضعیف، ذکرہ العقیلی فی الضعفاء، وقال ابن عدی: أحادیثہ کلہا غیر

محفوظة (التہذیب، واللسان جلد 6 صفحہ 262) وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 88۔

منع فرمایا۔

شَرَطَيْنِ فِي شَرَطٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَقَرْضٍ، وَعَنْ بَيْعٍ
وَسَلَفٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن صالح اور
عطاء سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ
إِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ،
تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

9008 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاسِعِيدُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رمضان شریف کا
مہینہ آتا تو آپ فرماتے: تم پر ایسا مہینہ آ رہا ہے
حضور ﷺ اس کی قسم اٹھاتے جب کہ آپ قسم اٹھاتے
اس کی مثل مسلمانوں پر گزرتا نہیں تھا اللہ عزوجل ثواب
لکھتا ہے اس کے روزے رکھنے والا جنت میں داخل ہو
گا نہ رکھنے والا جہنم میں، مؤمن تیار کرتا ہے اپنا نفقہ اور
اپنے بچوں کا اور فاجر مسلمانوں کے لیے غفلت اور ان
کے عیبوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے یہ مؤمن کے لیے نعت
ہے اور کافر کے لیے برا۔

عُفَيْرٍ، نَاسُلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، مَوْلَى بَنِي زَمَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا دَنَا رَمَضَانَ يَقُولُ: أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا
وَمَخْلُوفِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي
حَلَفَ بِهِ، مَا مَرَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِثْلُهُ، إِنَّ اللَّهَ
لَيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخِلَهُ وَيَكْتُبَ وَزْرَهُ
وَشَقَاءَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخِلَهُ؛ وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعَدُّ
نَفَقَتَهُ وَقُوتَهُ لِعِيَالِهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يُعَدُّ لِنَفَقَتِهِ
الْمُسْلِمِينَ وَعَوْرَتِهِمْ، فَهُوَ نِعْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِ، نِقْمَةٌ
عَلَى الْكَافِرِينَ

9009 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاسِعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے اپنی ازواج سے ایلاء فرمایا آپ کے
پاؤں میں تکلیف آئی آپ اٹھے پھر گھر آئے صحابہ

عُفَيْرٍ، نَاسُلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: أَلَى رَسُولِ اللَّهِ

9008 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 143 وقال: رواه أحمد، والطبرانی في الأوسط عن تميم مولى

ابن رمانة، ولم أجد من ترجمه .

9009 - أخرجه البخاری في الصوم جلد 4 صفحہ 143 رقم الحديث: 1911، والترمذی في الصوم جلد 4 صفحہ 64

رقم الحديث: 690، والنسائی في الطلاق جلد 6 صفحہ 136 (باب الايلاء)، وأحمد في المسند جلد 3

صفحہ 245-246 رقم الحديث: 13075 .

کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ایک ماہ کا ایلا نہیں فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ، وَكَانَتْ أَنْفَكَتْ رَجُلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرِئَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آلَيْتَ شَهْرًا، فَقَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہوا نماز جنازہ پڑھ کر واپس آیا اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے جو جنازہ پڑھ کر اور اس کو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے ثواب دو قیراط کے برابر ہے ان میں ایک چھوٹا اُحد کے برابر ہے۔

9010 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زَارٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تَغِيبَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ لَمْ يَرَوْ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ - هَكَذَا يَقُولُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَمَّادٌ - عَنْ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حماد بن حمید سے اصل سن د اسی طرح روایت کرتے ہیں حماد یعقوب سے جو حرقہ کے غلام ہیں اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

9011 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّمِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَخَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مِنَ السَّنَةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبَكْرَ، عَلَى الثَّيْبِ، أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيْبَ عَلَى الْبَكْرِ، أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آدمی کنواری سے شادی کرے شیبہ کی موجودگی میں تو وہ کنواری کے پاس سات دن ٹھہرے جب شیبہ سے شادی کرے کنواری کی موجودگی میں تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے۔

9012 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَالْمُقَدَّمُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9010 - أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحہ 233 رقم الحديث: 1325 . بلفظ من شهد جنازة..... الخ . ومسلم

فی الجنائز جلد 2 صفحہ 653 واللفظ له .

9011 - أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 224 رقم الحديث: 5213، ومسلم فی الرضاع جلد 2 صفحہ 1084 .

9012 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح صدوق کثیر الغلط . تخریجہ أحمد فی المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد 4

حضور ﷺ نے مجھے بلوایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے کپڑے اور اسلحہ پکڑوں میں آپ کے پاس آیا آپ وضو فرما رہے تھے پھر آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی پھر نیچی کر لیں آپ نے فرمایا: اے عمرو! میں تمہیں لشکر کا امیر بنا کر بھیج رہا ہوں تاکہ اللہ تمہیں کامیابی دے اور سلامتی دے اور میں آپ کے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے مال میں کوئی رغبت نہیں ہے مجھے اسلام کی بلندگی کی رغبت ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہنے کی۔ آپ نے فرمایا: بہت خوب! اچھا اچھے آدمی کے لیے اچھا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحمت کرے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں کرتے تھے بسا اوقات آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک جاتی آپ بغیر ادھر ادھر دیکھے اس کو اٹھا لیتے آپ مسکراتے اور مذاق بھی کرتے۔

بُن دَاوُدَ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخُذَ ثِيَابِي وَسِلَاحِي، فَاتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِي النَّظَرِ ثُمَّ طَاطَأَهُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ لِيُظْفِرَكَ اللَّهُ وَيُسَلِّمَكُمُ، وَأَزْعِبَ لَكَ زَعْبَةً مِنَ الْمَالِ صَالِحَةً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْمَالِ؛ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَكُونُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَنِعْمًا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

9013 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي قَابُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ اللَّهُ، أَرْحَمَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

9014 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي

مَرِيَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ فِي الشَّجَرَةِ أَوْ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ

صفحہ 67. ہکذا هذا الحديث في الأصل 'وهو ليس في موضعه ههنا' والصواب جعله في حديث بكر.

9013 - أخرجه الترمذی فی البر جلد 4 صفحہ 323-324 رقم الحديث: 1924. قال أبو عيسى: هذا حديث حسن

صحيح. وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 217 رقم الحديث: 6501.

9014 - استاده فيه: عبد الجبار بن عمر ضعيف (التقريب، والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 20.

حَتَّى يَرْفَعُوهُ عَلَيْهِ، وَكَانُوا يَضْحَكُونَ وَيَمَزَّحُونَ،
وَكَانُوا قَدْ آمَنُوا الْبَفَاتَةَ

9015- وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

9016- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا يَحْيَى بْنُ
بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ
حُمَيْدُ بْنُ هَانِيءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ، أَنَّهُ
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيُصِيبُ أُمَّتِي دَاءُ الْأُمَمِ
فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا دَاءُ الْأُمَمِ؟ قَالَ:
الْأَشْرُ، وَالْبَطَرُ، وَالتَّدَابُرُ، وَالتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا،
وَالْتَبَاغُضُ، وَالْبُخْلُ، حَتَّى يَكُونَ الْبَغْيُ، ثُمَّ يَكُونَ
الْهَرْجُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ
إِلَّا أَبُو هَانِيءٍ

9017- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ
صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ: بِسْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری امت کو بیماریاں لگیں گی، صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ بیماریاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرارت، تکبر، تدبیر، دنیا میں مقابلہ، غصہ، بخل، یہاں تک کہ بغاوت پھر قتل۔

یہ حدیث ابوسعید الغفاری سے ابوبہانی روایت کرتے ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سوتے وقت حرکت کی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ امت باللہ وکفر

9015- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحہ 462 رقم الحديث: 6021، والترمذی فی البر جلد 4 صفحہ 347 رقم الحديث: 1970، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 422 رقم الحديث: 14721 .

9016- اسنادہ فیہ: أبو سعید الغفاری، ذکرہ ابن حبان فی النفقات، وسکت عنه البخاری، وابن أبي حاتم . (ثقافت ابن حبان جلد 5 صفحہ 573، والجرح جلد 9 صفحہ 379، والکنی للبخاری) وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 311 .

9017- اسنادہ فیہ: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 128 .

بالطاغوت دس مرتبہ پڑھی اس کی ہر شی سے حفاظت کی جائے گی اس سے کوئی گناہ نہیں چھوڑے جائیں گے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کچھ اشیاء حرام ہیں ان میں کتے کی کمائی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگوڑوں کی زکوٰۃ ایسے ہے جیسے کھجوروں کی زکوٰۃ ہے، پھر کشمش کی زکوٰۃ ایسے ادا کی جائے گی جس طرح کھجوروں کی ادا کی جاتی ہے۔

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح روایت کرتے ہیں۔

حضرت ربیع بن عبد الرحمن بن ابوسعید الخدری اپنے

اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَشْرًا، آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا، وَقِيَّ كُلَّ شَيْءٍ يَتَحَرَّفُهُ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِدُنْبٍ يُدْرِكُهُ إِلَى مِثْلِهَا

9018 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاعِمِيُّ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَاعِمُ فَضَالَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءٍ حَرَّمَهَا: وَثَمَنُ الْكَلْبِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُفَضَّلٌ

9019 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَارِيُّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَتَابِ بْنِ أَسِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاةُهَا زَبِيًّا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمَرًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

9020 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَاعِمُ فَضَالَةَ، نَاعِمُ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ،

9018 - أخرجه أبو داود في البيوع جلد 3 صفحہ 277 رقم الحديث: 3482، والنسائي في البيوع جلد 7 صفحہ 272 (باب بيع الكلب) - وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 309 رقم الحديث: 2099.

9019 - أخرجه أبو داود في الزكاة جلد 2 صفحہ 112 رقم الحديث: 1603، والترمذي في الزكاة جلد 3 صفحہ 27 رقم الحديث: 644 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب - والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحہ 82 (باب شراء الصدقة) - وابن ماجه في الزكاة جلد 1 صفحہ 582 رقم الحديث: 1819.

9020 - أخرجه البخاري في الزكاة جلد 3 صفحہ 434 رقم الحديث: 1506، ومسلم في الزكاة جلد 2 صفحہ 678.

والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ دیہات والوں سے زکوٰۃ صدقہ فطر کے طور پر لیتے تھے۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں کثیر بن عبد اللہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زہری سے سفیان روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اور نہشل بن کثیر المصری اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مغابره اور مزابنہ اور م حاقله اور پھلوں کی بیع پکنے سے پہلے سوائے عرایا کے منع کیا۔

یہ حدیث ابن جریج سے مغفل روایت کرتے ہیں۔

نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْأَقِطَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

9021 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ وَنَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْرِيُّ

9022 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَمِي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ، إِلَّا الْعُرَايَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُفَضَّلُ

9021 - اسنادہ فیہ: المقدم بن داؤد، لا بأس به۔ تخريجہ البزار یحییٰ فی کشف الاستار، من عدة طرق وانظر مجمع

الزوائد جلد 8 صفحہ 126 .

9022 - أخرجه البخاری فی المساقاة جلد 5 صفحہ 60-61 رقم الحديث: 2381، ومسلم فی البيوع جلد 3

صفحہ 1174 .

9023 - حَدَّثَنَا مُقْدَامٌ، نَاعِمَى سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ،
حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ،
أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا
مُفَضَّلٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ
حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ
کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

یہ حدیث خالد بن یزید سے مغفل روایت کرتے
ہیں۔

9024 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ، نَاعِمَى سَعِيدُ بْنُ

عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ،
عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ
وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَمَرَ الْقَارِءُ فَأَمَّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ
تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی
آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے
موافق ہوگی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

9025 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ، نَاعِبُدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَاعُفِيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ
الْجَنَّةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا عَبَادِي، هَلْ تَسْأَلُونِي
شَيْئًا فَأَزِيدُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَبَّنَا، مَا خَيْرٌ مِمَّا أَعْطَيْتَنَا؟
قَالَ: رِضْوَانِي أَكْبَرُ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب
جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اللہ عزوجل
فرمائے گا: اے میرے بندو! کیا تم کوئی شے مانگو گے کہ
میں تمہارے لیے اضافہ کروں؟ بندے عرض کریں گے:
اے رب! تو نے ہمیں جو دیا ہے جو بہتر ہے اب اللہ
عزوجل فرمائے گا: میری رضا اس سے بڑی ہے۔ مرفوعاً
حضور ﷺ بیان کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ - مَرْفُوعًا -

یہ حدیث سفیان سے مرفوعاً عبد اللہ بن مغیرہ اور

9023 - تقدم تخريجه .

9024 - تقدم تخريجه .

9025 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن المغیرہ ضعیف . تخريجہ ابن حبان فی موارد الظمان، وأبو نعیم فی أخبار

أصبهان، والحاكم فی المستدرک .

إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَالْفَرَيَابِيُّ

فریابی روایت کرتے ہیں۔

9026 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِهِ: (مَا أَدْرَى مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ) (الاحقاف: 9)، قَالَ: قَدْ عَلِمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يُفْعَلُ بِهِ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1). قَالَ: هَمَّامُ: فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ آيَةُ، قَالَ: لَقَدْ أَنْزَلْتُ عَلَى آيَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَلَمَّا تَلَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَدْ بَيَّنَّ اللَّهُ لَكَ مَا يُفْعَلُ بِكَ، فَمَاذَا يُفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) آيَةُ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ

9027 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زَارٍ،

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ”میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ“ حضور ﷺ کو معلوم ہو گیا تھا جس وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی“۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: ہم کو حضرت انس نے بیان کیا کہ حضور ﷺ پر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ جب حضور ﷺ نے اس کی تلاوت فرمائی تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو مبارک ہو! آپ کے لیے اللہ عزوجل نے واضح کر دیا ہمارا کیا بنے گا؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”تا کہ ایمان والے مرد و عورتوں کو داخل کرے ایسی جنت میں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں“۔

یہ حدیث ہمام سے عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ روایت

کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: آپ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے (لہذا ضرور پیا جائے بار بار پیا جائے اور ہر مرتبہ نئے کام و ضرورت کی نیت کر کے پیا جائے)۔

9026 - أخرجه البخاری فی التفسیر جلد 8 صفحہ 447 رقم الحديث: 4834 مختصراً . والترمذی فی التفسیر جلد 5

صفحہ 385 رقم الحديث: 3263، وأحمد فی المسند جلد 3 صفحہ 150 رقم الحديث: 12234 .

9027 - أخرجه ابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحہ 1018 رقم الحديث: 3062، وأحمد فی المسند جلد 3

صفحہ 437 رقم الحديث: 14861 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

9028 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدٌ، ثنا
إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى
مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ
9029 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،
نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ،
قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةَ شَهْرٍ، زَوَايَاهُ
سَوَاءٌ، وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرَقِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ
الْمِسْكِ، وَكَيْزَانُهُ كَنْجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ
لَا يَظْمَأُ أَبَدًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا
نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

9030 - حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا
نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، نَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ

یہ حدیث ابو زبیر سے عبد اللہ بن مؤمل روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر
جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں
بنائے۔

یہ حدیث مجاہد سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔
حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ
تک چلنے جتنی ہے اس کی چوڑائی بھی اتنی ہی ہے اس کا
پانی چاندی کے ورق سے زیادہ سفید اس کی خوشبو مشک
سے زیادہ عمدہ اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے
برابر ہے جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے نافع بن عمر روایت
کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل منہ پھاڑ آدمی کو

9028 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، ضعیف (التقریب والتهذیب) والحديث أخرجه البخاری فی أحادیث
البخاری فی أحادیث الأنبياء جلد 6 صفحہ 572 رقم الحديث: 3461 .

9029 - الحديث عن البخاری ومسلم، عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه به من طريق نافع عن أبي مليكة فذكره .

أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحہ 472 رقم الحديث: 6579، ومسلم: الفضائل جلد 4
صفحہ 1793 .

9030 - اسنادہ حسن فیہ: المقدم بن داؤد، لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 119 .

ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان سے ایسے گفتگو کرتا ہے جس طرح گھاس چباتی ہے گائے اپنی زبان سے۔

اللَّهُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْبَلِغَ مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِي يَتَخَلَّلُ أَحَدَهُمُ الْكَلَامَ بِلِسَانِهِ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ الْكَلَا بِالْإِسْتِهَاءِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج کے موقع پر ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان چل رہا تھا آپ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے بیت اللہ کی طرف پیدل جانے کی نذر مانی تھی آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی جان کو خود عذاب دینے سے منع کرتا ہے اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

9031 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ رَجُلًا يَهَادِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: بِمَ هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرُ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بَتَعْدِيبِ هَذَا نَفْسِهِ شَيْئًا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت ابو عثمان الشکری فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے گزرے مسجد بنی رفاعہ کے ہم نے فجر کی نماز پڑھی آپ کے ساتھ چند لوگ تھے ان میں سے بعض نے اذان دی آپ نے دو رکعت سنتیں پڑھی پھر اقامت ہوئی تو حضرت انس آگے بڑھے آپ نے فجر کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دو تکیے لانے کے لیے بھیجا آپ کے پاس لائے گئے تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم سے گفتگو کرنے لگے

9032 - حَدَّثَنَا الْمُقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: مَرَّ بَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ، وَقَدْ صَلَّيْنَا الْعَدَاةَ، وَمَعَهُ نَفَرٌ فَأَذَّنَ بَعْضُهُمْ، فَرَكَعَ الرَّكَعَتَيْنِ، ثُمَّ أَقَامَ، فَتَقَدَّمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَصَلَّى بِهِمُ الْعَدَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ أَرْسَلَ إِلَيَّ وَسَادَتَيْنِ، فَأَتَيْتُ بِهِمَا فَالْتَفَتْنَا لَهُ، فَقَعَدَ يُحَدِّثُنَا، فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا، أَنَّهُ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ

9031- أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 93 رقم الحديث: 1865، ومسلم فی النذر جلد 3

صفحہ 1263 .

9032- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحہ 471 رقم الحديث: 6038، ومسلم فی الفضائل جلد 4

صفحہ 1804 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لَهُ لَشَيْءٍ فَعَلَهُ: لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟، وَلَا لَشَيْءٍ لَمْ يَفْعَلْهُ: أَلَا فَعَلْتَ كَذَا

9033 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الْبَيْتُ دِعَامَةٌ مِنْ دَعَائِمِ الْإِسْلَامِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ، أَوْ اعْتَمَرَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ، فَإِنْ مَاتَ أَذْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهٖ إِلَى أَهْلِهِ رَدَّهٖ بِأَجْرِ وَعَنِيمَةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

9034 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ، نَا

سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمَغْفَرُ غَيْرُ مُحَرِّمٍ، فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

9035 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ، ثَنَا عَبْدُ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی آپ نے کبھی کسی شے کے متعلق نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا یا یہ کام کیوں کیا؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ گھر اسلام کی بنیادیں ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا وہ اللہ کی حفاظت میں ہے اگر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اگر واپس آیا تو ثواب اور غنیمت لے کر واپس آیا۔

یہ حدیث ابو زبیر سے محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے آپ کے سر انور پر خو د تھا بغیر حالت احرام کے جب اُسے اتارا تو آپ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: ابن خطل کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: اس کو مارو!

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

9033 - ذكره الحافظ المنذرى . انظر الترغيب جلد 2 صفحه 178 رقم الحديث: 36 . وذكره أيضا الحافظ الهيثمى

وقال: فيه محمد بن عبد الله بن عبید بن عمیر وهو متروك . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 221 .

9034 - أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد 4 صفحه 70-71 رقم الحديث: 84 ومسلم فى الحج جلد 2

صفحة 989 .

9035 - أخرجه أبو داود فى المناسك جلد 2 صفحه 173-174 رقم الحديث: 1837 وأحمد فى المسند جلد 3

صفحة 202 رقم الحديث: 12688 .

نے حالت احرام میں پچھنا لگوا یا کیونکہ آپ کے سر انور پر زخم تھا۔

اللَّهُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ مِنْ دَاءٍ فِي رَأْسِهِ

یہ حدیث حمید سے عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیج کرنے سے منع کیا سرخ ہونے سے پہلے۔

9036 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِىَ، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا تُزْهِى؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں آٹھ آدمیوں کا گروہ آیا، وہ مسلمان ہوئے ان کو آب و ہوا موافق نہ آئی تو وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے انہوں نے اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: ان کو اونٹوں کے پاس لے جاؤ کہ ان کا دودھ اور پیشاب پیئیں وہ گئے پیا جو اللہ نے چاہا، صحت دی انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے حضور ﷺ نے ان کی تلاش میں بھیجا تو ان کو لایا گیا، ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے، ان کی آنکھوں میں گرم لوہا پھیرا گیا۔

9037 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زُرَّارٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ ثَمَانِيَّةُ رَهْطٍ مِنْ عُكْلِ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَمَوْا فَاجْتَوَوْا الْأَرْضَ، فَاتَوَّأ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكُّوا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا إِلَى الْإِبِلِ، فَاشْرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا، فَذَهَبُوا فَكَانُوا فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِبِهِمْ، فَأَتَى بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ

9036 - أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحہ 460 رقم الحدیث: 2195، ومسلم فی المساقاة جلد 3

صفحہ 1190 .

9037 - أخرجه البخاری فی الحدود جلد 12 صفحہ 114 رقم الحدیث: 6805، ومسلم فی القسامة جلد 3

صفحہ 1296 .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن روزے سے منع نہیں کرتا بلکہ رسول کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

9038 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؛ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے کھجور لے کر آپ اس کے متعلق پوچھتے، اگر وہ عرض کرتے کہ صدقہ ہے۔ فرماتے: کھاؤ! آپ خود نہیں کھاتے تھے، اگر عرض کرتے کہ تحفہ ہے، تو آپ خود بھی کھاتے۔

9039 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْتَّمْرِ سَأَلَ عَنْهُ، فَإِنْ قَالُوا: صَدَقَةٌ: قَالَ: كُلُوا، وَكَمْ يَأْكُلُ، وَإِنْ قَالُوا: هَدِيَّةٌ أَكَلَ مَعَهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ میں خود اس کی جزاء دوں گا، روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

9040 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ، إِلَّا الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ، وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو نہ پائے، جس کے ساتھ وہ مال دار ہو نہ لوگوں سے مانگے گا کہ لوگ اس کو

9041 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ

9038 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحہ 273 رقم الحديث: 1985، ومسلم فی

الصيام جلد 2 صفحہ 801 .

9039 - أخرجه البخاری فی الهبة جلد 5 صفحہ 240 رقم الحديث: 2576، ومسلم فی الزكاة جلد 2 صفحہ 756

9040 - أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحہ 141 رقم الحديث: 1904، ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحہ 807

9041 - أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3 صفحہ 398 رقم الحديث: 1476، ومسلم فی الزكاة جلد 2 صفحہ 719

وَالْتَمَرَتَانِ؛ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ لِيُعْطُوهُ

دیں گے۔

9042 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ، وَلَخُلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَدْعُ امْرَأَتَهُ وَشَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي، فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَانِي، الصَّيَامُ جُنَّةٌ، فَإِنْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ أَوْ شَتَمَهُ أَحَدٌ فَلَا يُكَلِّمُهُ، وَلَيُقْل: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہے کیونکہ آدمی اپنی عورت اور شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے چھوڑتا ہے اور روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کرتے وقت جس وقت مجھ سے ملے گا روزہ ڈھال گے اگر اس کو کوئی مرے یا گالی دے وہ کسی کا جواب نہ دے بلکہ کہہ دے: میں حالت روزہ میں ہوں۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے خالد بن بزار روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ زَرَارٍ

9043 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ زَرَارٍ،

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عصر کے وقت اس دن رمضان کے روزہ کے متعلق شک تھا میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے کھانا منگوایا آپ نے کھایا تو میں نے کہا: یہ سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

وَتَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ يَشْكُونَ فِيهِ رَمَضَانَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْلِمَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلْ، فَقُلْتُ:

9042 - تقدم تخريجه .

9043 - اسنادہ حسن فیہ: مقدم بن داؤد لا بأس بہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 151 .

هَذَا الَّذِي تَصْنَعُ سُنَّةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

9044 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

نَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمَنْ الْمَعْرُوفُ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِقٍ، وَأَنْ تَفْرِغَ مِنْ دُلُوكَ فِي إِنْاءِ أَخِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے یہ بھی نیکی ہے کہ آدمی اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے اور اپنے ڈول سے پانی نکال کر اپنے بھائی کو دے۔

9045 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ إِذَا ذَكَرَ الْقَدْرِيَّةَ قَالَ: الْقَدْرِيَّةُ الْمُشْرِكُونَ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر جب قدریہ کا ذکر کرتے تو فرماتے: قدریہ مشرکین ہیں۔

9046 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصْبِرْهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ، وَمَنْ سَأَلْنَا نَعْطِهِ، وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ رِزْقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبر کرنا چاہے اللہ اس کو صبر دیتا ہے جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے جو ہم سے مانگے ہم دیتے ہیں کسی کو صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں دیا گیا۔

9047 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

9044 - تقدم تخريجه .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9046 - أخرجه البخاری فی الزکاة جلد 3 صفحہ 392 رقم الحدیث: 1469، ومسلم فی الزکاة جلد 2 صفحہ 729 .

9047 - أخرجه ابن ماجه فی الفتن جلد 2 صفحہ 1334 رقم الحدیث: 4024 .

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ فرمایا: نبیوں پر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: نیک لوگوں پر! تم میں سے ہر ایک آزمایا جائے گا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ایک کھجور یا اس جیسی کے ساتھ اگر تم میں سے کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جائے تو ممکن ہے تو تم میں سے ہر ایک آزمائش خوشحال سے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی نے حضور ﷺ کو تحفہ کے طور پر شراب پیش کی اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد! آپ ﷺ نے اس کو بہانے کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ اس کو فروخت کرنے کا حکم دیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا پینا حرام ہے اس کی بیع بھی حرام ہے۔

یہ حدیث محمد بن زید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ فَقَالَ: النَّبِيُّونَ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُونَ، إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَسْتَلِي بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدَ إِلَّا التَّمْرَةَ أَوْ نَحْوَهَا، وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَسْتَلِي فَيَقْمَلُ حَتَّى يَنْبَذَ الْقَمْلَ، وَكَانَ أَحَدُهُمْ بِالْبَلَاءِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِالرِّخَاءِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

9048 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرِ بَعْدَمَا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّتْ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ أَمَرْتُ بِهَا فِتْبَاعٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

9049 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

9048 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق اختلط بآخرہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 92 .

9049 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 258 .

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْفَعُوا يَوْمَ عَرَفَةَ
حَتَّى يَدْفَعَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

9050 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

9051 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا

عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: ثَنَا
ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ
امْرَأَةً كَانَتْ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا خُصُومَةٌ، فَاتَّيَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ:
هَذَا زَوْجِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْأَرْضِ
أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: هَذِهِ امْرَأَتِي، وَالَّذِي
بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْأَرْضِ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهَا،
فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
يَذْنُوا إِلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا لَهُمَا، فَلَمْ يَقْتَرِفَا مِنْ عِنْدِهِ
حَتَّى قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا

نے فرمایا: عرفہ سے واپسی امام کے ساتھ ہونی چاہیے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (اکثر) یہ دعا کرتے تھے: ”اللہم انی اسألك الی آخرہ“۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا، دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے عورت نے عرض کی: یہ میرا شوہر ہے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی نہیں ہے۔ شوہر نے کہا: یہ میری بیوی ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی شی نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے دونوں کو قریب ہونے کا حکم دیا، پھر دونوں کے لیے دعا کی، دونوں آپ سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ اس عورت نے کہا: جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ

9050 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 85 .

9051 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 294 .

کی قسم! مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسند نہیں ہے، شوہر نے کہا: جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اللہ کی مخلوق میں کوئی شے اس سے زیادہ پسند نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن منذر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ کی عیادت کی پھر فرمایا: میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ پچھنا لگواؤں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پچھنا لگوانے میں شفاء ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے سال فرماتے ہوئے سنا: اللہ عز وجل نے شراب، مردار، خنزیر، بت کی بیع کو حرام کیا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ مردار کی چربی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ اس کے ذریعے تیل بنا کر کشتیوں پر لگایا جائے اور چھڑا رنگا جائے، لوگوں کی بھلائی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے پھر فرمایا: اللہ پاک یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے خوبصورت کیا پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی۔

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ

9052 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قُتَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَخْتَجِمَ؛ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحِجَامَةُ شِفَاءٌ

9053 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيرِ، وَالْأَصْنَامِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ، فَإِنَّهَا تُذْهِنُ بِهَا السَّفْنُ، وَتُذْهِنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَتَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ، فَقَالَ: حَرَامٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتِلِ اللَّهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهَا الشُّحُومَ

فَجَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاغُوهَا وَآكَلُوا أَثْمَانَهَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بلی کی کمائی سے منع کیا۔

9054 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَ التَّنَوُّرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ کا ہدیہ خیانت ہے۔

9055 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا يَا إِمَامُ غُلُوٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیج مخابرہ، مزبانہ، محافلہ مخابرہ سے منع کیا تھا، چوتھائی نصف زمین کی سفیدی، مزبانہ تازہ کھجور خشک کے بدلے تازہ انگور کی خشک انگور کے بدلے اور محافلہ زمین پر فصل موجود ہو اس وقت فروخت کرنا۔

9056 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ: عَلَى الثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ وَالْبَيْضِ بِيَاضِ الْأَرْضِ، وَالْمُزَابَنَةِ: بَيْعُ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ، وَبَيْعُ الْعِنَبِ فِي الشَّجَرِ بِالزَّيْبِ، وَالْمُحَافَلَةُ: بَيْعُ الزَّرْعِ قَائِمًا عَلَى أَصُولِهِ بِالطَّعَامِ

9054 - أخرجه مسلم في المساقاة جلد 3 صفحہ 1199، وأبو داود في البيوع جلد 3 صفحہ 276 رقم الحديث:

3479، والترمذي في البيوع جلد 3 صفحہ 568 رقم الحديث: **1279**، وابن مساجة في التجارات

جلد 2 صفحہ 731 رقم الحديث: **1261**.

9055 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعۃ صدوق لکنہ اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 154 .

9056 - تقدم تخريجه .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وقت ہو جائے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: تُو نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

یہ تمام احادیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ حنین سے واپس آ رہے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑے میں چاندی ڈالی ہوئی تھی لوگوں کو دینے لگے میں نے کہا: اے محمد! عدل کرو! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ یا

9057 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةٌ فِي شَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ وَالنَّخْلِ وَالْكُرْمِ حَتَّى يَكُونَ جُذَاهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ

9058 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

9059 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ أَحَدِي رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ لَمْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

9060 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حَنِينَ وَفِي ثَوْبٍ بِلَالٍ فِضَّةٌ يَقْبِضُ مِنْهَا وَجَعَلَ يُعْطِي النَّاسَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ، فَقَالَ: وَيْلَكَ؛ مَنْ يَعْدِلْ

9057 - أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 4 صفحہ 215 رقم الحديث: 7471، والدارقطني في سننه جلد 2 صفحہ 94 رقم الحديث: 2.

9058 - أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحہ 473 رقم الحديث: 930، ومسلم في الجمعة جلد 2 صفحہ 596.

9059 - أخرجه مسلم في اللباس جلد 3 صفحہ 1661، والترمذي في الأدب جلد 5 صفحہ 96 رقم الحديث: 2766.

9060 - أخرجه مسلم في الزكاة جلد 2 صفحہ 740، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 434 رقم الحديث: 14831.

إِذَا لَمْ أَعْدِلْ؟ لَقَدْ خَبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ
فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: دَعْنِي فَأَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ،
فَقَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ إِنِّي أَقْتُلُ
أَصْحَابِي، إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرءُونَ الْقُرْآنَ لَا
يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ
السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

تیرے لیے ہلاکت و نقصان ہو! اگر میں عدل نہیں کروں
گا تو کون عدل کرے گا! حضرت عمر نے عرض کی: مجھے
چھوڑ دو کہ میں اس منافق کو ماروں! آپ نے فرمایا: اللہ
کی پناہ مانگو! لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے صحابی کو
قتل کرتا ہوں! یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے
لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، دین
سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل
جاتا ہے۔

9061 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرَفٍ،
وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِمَكَّةَ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ أَمْيَالٍ،
وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ
بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنَهُمَا أَحَدُ عَشَرَ مِيلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج
غروب ہوا اس حالت میں کہ حضور ﷺ مقام سرف پر
تھے آپ نے مکہ میں نماز پڑھی، دونوں کے درمیان دس
میل کا سفر تھا، سورج غروب ہوا ذات الجیش کے مقام پر
مغرب کی نماز پڑھی، مدینہ میں حالانکہ مکہ اور مدینہ کے
درمیان گیارہ میل کا سفر تھا۔

9062 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
يُوسُفَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ
جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ
ذَلِكَ: كُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے
سے منع کیا، پھر اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور رکھ بھی لو۔

9063 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے

9062 - أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 652 رقم الحديث: 1719، ومسلم فی الأضاحی جلد 3
صفحہ 1562 .

9063 - أخرجه مسلم فی اللباس جلد 3 صفحہ 1661، وأبو داؤد فی اللباس جلد 4 صفحہ 68 رقم الحديث: 4137 .

سے منع کیا اور بائیں ہاتھ سے کھانے سے اور ایک جوتی پہن کر چلنے سے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو دروازے بند کر لو اور مشکیزہ کا منہ بند کر لو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بنی عامر بن صعصہ کے ایک دیہاتی سے اونٹ خریدا جب بیع ہو گئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پسند کرو اس دیہاتی نے کہا: میں نے آپ کے علاوہ آج تک ایسی بیع کرتے کسی کو نہیں دیکھا اللہ عزوجل آپ کی عمر زیادہ فرمائے آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

الصَّحَابَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَأَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

9064 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

9065 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْلِقُوا الْبَابَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ

9066 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بَنٍ صَغُصَةً بَعِيرًا، فَلَمَّا أَوْجَبَ لَهُ الْبَيْعَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ قَالَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ: إِنْ رَأَيْتُكَ كَالْيَوْمِ بَيْعًا خَيْرًا مِنْ بَيْعِكَ، عَمَّرَكَ اللَّهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

9067 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

9064 - أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحہ 955 وأبو داؤد في الضحايا جلد 3 صفحہ 98 رقم الحديث: 2707 والترمذی فی الحج جلد 3 صفحہ 239 رقم الحديث: 904 والنسائی فی الضحايا جلد 7 صفحہ 195 (باب ما تجزى عنه البقرة فی الضحايا) وابن ماجه فی الاضاحی جلد 2 صفحہ 1047 رقم الحديث: 3132 والدارمی فی الاضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 1956 ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحہ 486 رقم الحديث: 9 . 9065 - أخرجه البخاری فی الأشربة جلد 10 صفحہ 91 رقم الحديث: 5624 ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحہ 1594 .

9067 - أخرجه أبو داؤد فی الأطعمه جلد 3 صفحہ 345 رقم الحديث: 3762 .

يُوسُفَ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ أَيْدِيهِمْ تَمَرٌ عَلَى حَافَةِ، فَدَعَا إِلَيْهِ، فَقَعَدَ يَأْكُلُ مَعَنَا، وَمَا مَسَّ مَاءً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا

الْلَيْثُ

پہاڑ سے آئے آپ نے قضاء حاجت فرمائی، آپ نے سامنے برتن میں کھجوریں تھیں، آپ نے ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

یہ حدیث خالد بن یزید سے لیث روایت کرتے

ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے اوپر سے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے یا تمہیں کئی گروہ کر کے ایک دوسرے سے لڑا دے، فرمایا: یہ آسان ہے اگر اس سے آپ نے پناہ مانگی ہوتی تو اللہ آپ کو پناہ دیتا۔

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت

کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک میں اترے آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو

9068 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ يُونُسَ، نا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الانعام: 65) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا) (الانعام: 65) قَالَ: هَذَا أَيْسَرُ، وَلَوْ اسْتَعَاذَهُ لَأَعَادَهُ .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا

ابْنُ لَهِيْعَةَ

9069 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

يُونُسَ، نا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ

9068 - أخرجه البخارى فى التفسير جلد 8 صفحه 141 رقم الحديث: 4628، والترمذى فى التفسير جلد 5

صفحه 261 رقم الحديث: 3065، وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 379 رقم الحديث: 14326 .

9069 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعہ صدوق لکنہ ختلط . تخريجہ أحمد فی المسند، والبخاری فى كشف الأستار، بنحوہ، وانظر

مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 197 .

خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم اپنے نبی ﷺ سے ان معجزات کے متعلق نہ پوچھو جو قوم صالح نے پوچھے تھے انہوں نے اپنے نبی سے پوچھا تو ان کے لیے انہی بھیجی انہوں نے ایسے کیا وہ ایک دن چھوڑ کر پانی پیتی تھی ایک دن نہیں پیتی تھی انہوں نے اپنے رب کی نافرمانی کی اس کی کوئی نچیں کاٹیں اللہ عزوجل نے اس کو تین دن کے اندر موت دی اللہ کا وعدہ جھوٹا نہیں ہو سکتا پھر ایک کڑک آئی تو اللہ عزوجل نے ہلاک کیا جو زمین و آسمان کے درمیان تھے سوائے ایک آدمی کے جو اللہ کے حرم میں تھا اللہ عزوجل نے اس پر عذاب حرام کیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کون تھا؟ فرمایا: ابورغال۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا جس کی مقدار ایلہ اور مکہ کی مسافت جتنی ہے غفریب مرد اور عورتیں آئیں گی اس سے کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سخت دلی اور بے وفائی مشرق والوں میں ہے ایمان اور سکونت جاز والوں میں ہے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ فَحَطَبَ النَّاسَ، وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَسْأَلُوا نَبِيَّكُمْ عَنِ الْآيَاتِ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ صَالِحٌ، سَأَلُوا نَبِيَّهُمْ أَنْ يَبْعَثَ لَهُمْ نَاقَةً فَفَعَلَ، فَكَانَتْ تُرَوَّى مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَ هُمْ يَوْمَ وَرَدِهَا، وَيَحْلِبُونَ مِنْ لَبَنِهَا مِثْلَ الَّذِي كَانُوا يُصَيِّبُونَ مِنْ يَوْمٍ غِبَتْهَا، ثُمَّ تَصْدُرُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَعَتُوا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَفَعَرُوهَا، فَاجْلَهَمُ اللَّهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَكَانَ وَعْدُ اللَّهِ غَيْرَ مَكْذُوبٍ، ثُمَّ جَاءَ تَهُمُ الصَّيْحَةُ، فَاهْلَكَ اللَّهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ فِي حَرَمِ اللَّهِ، فَمَنَعَهُ حَرَمُ اللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: أَبُو رِغَالٍ

9070- وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطٌ لَكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، قَدَرُهُ مَا بَيْنَ أَيْلَةٍ إِلَى مَكَّةَ، وَسَيَاتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَلَا يَطْعَمُوا مِنْهُ شَيْئًا

9071- وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِلْظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَالْإِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

9070- الكلام في اسنادہ کسابقہ۔ تخريجہ البزار في كشف الأستار، وأحمد في المسند، مرفوعاً، وموقوفاً، وانظر مجمع

الزوائد جلد 10 صفحہ 367.

9071- أخرجه مسلم في الإيمان جلد 1 صفحہ 73، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 407 رقم الحديث: 14570.

9072- وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ جَارِيَةَ كَانَتْ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِي عَلَى الْبِغَاءِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا) (النور: 33)

9073- وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَعْجَبَتْ أَحَدَكُمْ الْمَرْأَةُ، فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ، فَلْيَذْهَبْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُؤَاقِعْهَا؛ فَإِنْ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

9074- وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَبْطُوا الرِّزْقَ؛ فَإِنَّهُ لَا تَمُوتُ نَفْسٌ حَتَّى تَبْلُغَ آخِرَ رِزْقِهَا، فَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ الْحَلَالِ، وَارْيَاكُمْ وَالْحَرَامَ

9075- حَدَّثَنَا الْمُقَدِّمُ بْنُ دَاوُدَ، نَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ، وَالتَّنْضُرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو الْأَسْوَدِ، قَالُوا: ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے کسی کی لونڈی تھی، وہ حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میرا آقا مجھے بغاوت پر مجبور کرتا ہے آپ نے فرمایا: تم اپنی لونڈیوں کو بغاوت پر مجبور نہ کرو اگر وہ پاک دامنی کا ارادہ رکھتی ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت پسند آئے اور اس کے دل میں اس کی خواہش آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جائے اس سے جماع کرے وہ بات چل جائے گی جو اپنے دل میں پاتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رزق کے حاصل کرنے کے لیے پریشان نہ ہو کیونکہ کوئی جان اس دنیا سے نہیں جائے گی یہاں تک کہ اپنا رزق کھانہ لے حلال کے لیے کوشش کرو اور حرام سے بچو!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم قیامت کے دن ایک ٹیلے پر ہوں گے لوگوں کے اوپر سابقہ امتوں کو ان کے بتوں کے ساتھ پکارا جائے گا جو جس کی عبادت

9072- أخرجه أبو داود في الطلاق جلد 2 صفحہ 304 رقم الحديث: 2311 .

9073- أخرجه مسلم في النكاح جلد 2 صفحہ 1021، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 418 رقم الحديث: 14684 .

9074- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحہ 156 غريب . والحاكم في المستدرک جلد 2 صفحہ 4 ووافقه الذهبي .

وذكره الحافظ المنذرى . انظر الترغيب جلد 2 صفحہ 534 رقم الحديث: 2 .

9075- أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحہ 423 رقم الحديث: 14733 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ
فَوْقَ النَّاسِ، فَتَدْعِي الْأُمَمُ بِأَوثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ
الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَيَقُولُ:
مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَنَقُولُ: نَنْتَظِرُ رَبَّنَا، فَيَقُولُ تَبَارَكَ
وَتَعَالَى: أَنَا رَبُّكُمْ، فَيَقُولُونَ: حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ،
فَيَتَجَلَّى لَهُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ وَيَتَّبِعُونَهُ، ثُمَّ يُعْطَى كُلُّ
إِنْسَانٍ مُنَافِقٍ، وَمُؤْمِنٍ يَوْمَ يَغْشَاهُ ظُلَّةٌ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ
مَعَهُمُ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جَسَرٍ جَهَنَّمَ، فِيهَا كَلَالِيبٌ،
وَحَسَكٌ، يَأْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يُطْفِئُ نُورَ
الْمُنَافِقِ، وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُ، فَيَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ
وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، سَبْعُونَ أَلْفًا لَا
يُحَاسِبُونَ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي
السَّمَاءِ، ثُمَّ كَذَلِكَ، ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ،
حَتَّى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ
شَعِيرَةٍ مِنَ الْإِيمَانِ، فَيَجْعَلُونَ بِفَنَاءِ الْجَنَّةِ،
وَيَهْرِيقُ أَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى يَنْبُتُوا
نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ، ثُمَّ يَسْأَلُوا اللَّهَ حَتَّى يُجْعَلَ
لَا حِدَّهُمْ مِثْلَ مُلْكِ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهَا

کرتا ہوگا یہاں تک کہ یہ اس کے بعد ہمارا رب ہمارے
پاس آئے گا، اللہ عزوجل فرمائے گا: تم کس کے انتظار
میں ہو؟ ہم عرض کریں گے: ہم اپنے رب کے انتظار
میں تھے تو اللہ فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ وہ کہیں
گے: بس ہم تیرا ہی انتظار کر رہے تھے۔ اللہ ان کے لیے
تجلی فرمائے گا، پھر وہ چلا جائے گا اور وہ اس کو تلاش
کرتے ہوں گے، پھر مومن منافق ہر انسان عطا کرے
گا۔ اس دن جس کو سایہ ڈھانپ لے گا، پھر وہ اس کو
تلاش کریں گے، ان کے ساتھ منافق بھی ہوں گے، وہ
جہنم کی پل پر ہوں گے، اس میں اس کو پکڑیں گے جسے
اللہ چاہے گا۔ پھر منافق کا نور بجھا دیا جائے گا اور مومن
نجات پائے گا۔ سب سے پہلے جو گروہ نجات پائے گا
ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے، وہ
ستر ہزار ہوں گے، ان کا حساب نہ ہوگا، پھر جو ان سے
ملے ہوں گے، ان کی روشنی آسمانوں کے ستاروں کی مانند
ہوگی، پھر اسی طرح، پھر شفاعت کیا جازت ملے گی اور وہ
سب شفاعت کریں گے یہاں تک کہ ہر اس آدمی کو جہنم
سے نکال لیا جائے گا جس نے کلمہ پڑھا: لا الہ الا اللہ اور
اس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو۔ انہیں جنت
کے صحن میں ڈال دیا جائے گا۔ ان پر جنت کا پانی ڈالا
جائے گا، یہاں تک کہ وہ ایسے ظاہر ہوں گے جیسے سیلاب
میں نباتات ظاہر ہوتی ہیں، پھر وہ اللہ سے سوال کریں
گے یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے دنیا کی
بادشاہی کے برابر حصہ بنا دیا جائے گا اور اس سے دس گنا

زیادہ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: قبروں میں اس اُمت کی آزمائش کی جائے گی جب مؤمن اس میں داخل ہوگا اس کے پاس سخت جھڑکنے والا ایک فرشتہ آئے گا اس کے دوست جا چکے ہوں گے وہ کہے گا: اس ہستی کے بارے میں تو کیا کہا کرتا تھا؟ مؤمن کہے گا: میں کہتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول اور بندے ہیں۔ فرشتہ اس سے کہے گا: اب دیکھ اپنا جنت والا ٹھکانہ اور دیکھ دوزخ والا جس سے تجھے بچا لیا گیا ہے۔ وہ دونوں کو دیکھے گا مؤمن کہے گا: مجھے چھوڑو! میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری دے لوں۔ اس سے کہا جائے گا: ٹھہر جا! لیکن منافق سے جب اس کے اہل واپس ہوں گے تو اس سے کہا جائے گا: تو اس ہستی کے بارے کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا میں وہی کچھ کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔ اس سے کہا جائے گا: تو نے نہیں پہچانا تو دیکھ اپنے اس ٹھکانے کی طرف جو جنت میں سے تیرا ہونا تھا اس کی بجائے تجھے جہنم سے ٹھکانہ دیا گیا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر بندے کو اسی پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو اپنے نفاق پر۔

9076 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا، فَإِذَا دَخَلَهُ الْمُؤْمِنُ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَكٌ شَدِيدُ الْإِنْتِهَارِ، فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: أَقُولُ: إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَعَبْدُهُ، فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ: انْظُرْ مَقْعَدَكَ الَّذِي تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ، وَمَقْعَدَكَ الَّذِي أَنْجَاكَ اللَّهُ مِنْهُ مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: دَعَوْنِي أَبَشِّرُ أَهْلِي، فَيَقَالَ لَهُ: اسْكُنْ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ فَيَتَوَلَّى عَنْهُ أَهْلُهُ، فَيَقَالَ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيَقَالَ لَهُ: لَا دَرَيْتَ، انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ الَّذِي كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَدْ أَبْدَلْتُ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ. قَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ، الْمُؤْمِنُ عَلَى إِيْمَانِهِ، وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ

9077 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9076 - اسنادہ فیہ: ابن لہیعۃ صدوق لکنہ اختلط . تخریجہ أحمد فی المسند، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 51 .**9077 -** أخرجه مسلم فی الامارة جلد 3 صفحہ 1524 . ولم يذكر: (وبين الرجل وبين الكفر ترك الصلاة) .

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑے گا، وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا، وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے، پھر عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے، ان کا امیر عرض کرے گا: آپ آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: نہیں! تمہارے بعض، بعض کے امیر ہیں اللہ عزوجل نے اس اُمت کو عزت دی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ جو مسکین کو دے ایک دینار وہ ہے جو غلام کو دے ایک دینار وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے ایک دینار وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے افضل دینار وہ ہے جو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَبَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

9078 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، ثنا آسَدُ بْنُ مُوسَى، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ أَمِيرٌ، لِيُكْرِمَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ

9079 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُزَاهِمِ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِينَارًا أَعْطَيْتُهُ مُسْكِينًا، وَدِينَارًا أَعْطَيْتُهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارًا أَنْفَقْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارًا أَنْفَقْتُهُ عَلَى أَهْلِكَ، أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتُهُ عَلَى أَهْلِكَ



9078 - أخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحہ 137، وأحمد في المسند جلد 3 صفحہ 423 رقم الحديث: 14732

9079 - أخرجه مسلم في الزكاة جلد 2 صفحہ 692، وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 622 رقم الحديث: 10131

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسلمہ ہے

مَنْ اسْمُهُ مَسْلَمَةٌ

حضرت ابن عائد سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن سبط نے فرمایا حضرت عمرو بن عبسہ سے: کیا آپ مجھے کوئی حدیث سنائیں گے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اس میں بھول اور جھوٹ نہ ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگی جو میری رضا کے لیے سچ بولتے ہیں، میری محبت واجب ہوگی ان کے لیے جو میری رضا کے لیے صبر کرتے ہیں، جو مؤمن مرد و عورت سے تین بچے عدم بلوغت میں فوت ہو جائیں، اللہ عزوجل ان کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث وضین بن عطاء سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے، ایک حالت پر نہیں رہے گی، اگر سیدھا

9080 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ،

ثَنَا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْوُضَيْنُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلَقْمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِدٍ، أَنَّ شَرْحَبِيلَ بْنَ السَّمِطِ، قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ عَبْسَةَ: هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ، وَلَا كَذِبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: قَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ أَجْلِي، وَقَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللَّهُ لَهُ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَسْلُغُوا الْحُلُمَ إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوُضَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ

9081 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، نَا مُنْبَهُ

بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ، نَا الْوُضَيْنُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي

9080 - اسنادہ فیہ: الوضین بن عطاء: صدوق سبی الحفظ (التقریب). تخریجہ الطبرانی فی الصغیر، وأحمد فی

المسند، فی حدیث طویل، مرفوعاً. وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3 صفحہ 9 وقال: وفيه منبه بن

عثمان، ولم أجد منت رجمه قلت: منبه بن عثمان اللخمي الدمشقي، ذكره ابن حبان في الثقات، وقال أبو حاتم:

صدوق الثقات جلد 9 صفحہ 198 والجرح جلد 8 صفحہ 419.

9081 - اسنادہ فیہ: صدقة هو ابن عبد الله السمين: ضعيف (التهذيب).

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی، چھوٹ دے گا تو ٹیڑھی رہی رہے گی۔

یہ حدیث وضین سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ چھٹا حصہ تم جنت میں ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! اس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا: پانچواں حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: چوتھا حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس سے بھی زیادہ! حضور ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ آدھے جنت میں ہم ہوں گے۔

یہ حدیث ثور بن یزید سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھتا ہے اور اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے نہیں دیتا، اس کا ایمان مکمل ہے۔

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَلَا يَسْتَقِيمُ لَكَ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، فَإِنْ تَقَمَّهَا تَكْسَرَهَا، فَذَا رَهَا تَعِشْ بِهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ إِلَّا صَدَقَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ

9082 - حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ جَابِرٍ، ثَنَا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: اتَّحِبُّونَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ سُدُسُ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَرَضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، قَالَ: فَخُمْسُهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَالرُّبُعُ؟ قَالُوا: فَذَاكَ أَكْثَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا النِّصْفَ الْبَاقِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ

9083 - حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّحْمِيُّ، نَا مُنْبَهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَدَقَةُ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْدِيرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَعْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ فِي اللَّهِ، وَأَبْغَضَ فِي اللَّهِ، وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ

9082 - اسنادہ فیہ: مجالد بن سعید: ضعیف واختلط بآخره (التہذیب) 'تخریجہ البزار فی کشف الاستار' بنحوہ' وانظر

مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 405 .

9083 - اسنادہ فیہ: صدقہ بن عبد اللہ السمین ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 93 . وهذا الحديث أخرجه

أبو داؤد في سننه' من طريق يحيى بن الحارث عن القاسم بن عبد الرحمن بن الدمشقي' عن أبي أمامة' مرفوعاً .

لِلّٰهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا صَدَقَةً،
تَفَرَّدَ بِهِ مِنْهُ بَنُ عَثْمَانَ

9084 - حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللُّخَمِيُّ،

نَا مِنْهُ بَنُ عَثْمَانَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ
بْنِ عُبَيْدِ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَلَّكَ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِكَ حَتَّى
تَكُونَ مِمَّنْ يُؤَمَّرُ عَلَى عَشْرَةِ حِينَ يَسْكُنُ النَّاسُ
الْكُفُورَ، فَإِيَّاكَ أَنْ تُؤَمَّرَنَّ عَلَى عَشْرَةِ فَمَا فَوْقَ
ذَلِكَ؛ فَإِنَّهُ لَا يُقَامُ رَجُلٌ عَلَى عَشْرَةِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ
إِلَّا أَتَى اللَّهُ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، وَلَا يَقْكُهُ مِنْ غُلَّةٍ
ذَلِكَ إِلَّا عَدَلُ إِنْ كَانَ عَدَلَ بَيْنَهُمْ، وَلَا تَعْمُرَنَّ
الْكُفُورَ؛ فَإِنَّ عَامِرَ الْكُفُورِ كَعَامِرِ الْقُبُورِ

لَا يُرَوَّى مَا مِنْ أَمِيرِ عَشْرَةٍ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

9085 - حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ الْهَيْصَمِ بْنِ

مُسْلِمَةَ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَّاشِيُّ،
نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَرِيبٍ الْأَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي،
عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

9084- اسنادہ فیہ مسلمة بن رجاء اللخمی شیخ الطبرانی، ولم أجد من ترجمه، وانظر مجمع الزوائد جلد 5

صفحة 210 .

9085- أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحه 299، والطبرانی في الكبير جلد 8 صفحه 266 رقم الحديث: 8033 .

مَنْ اسْمُهُ مَسْعَدَةٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعدہ ہے

9086 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَارُ

الْمَكِّيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا أَبُو
ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
حَرْمَلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنِيَّةٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْقُرَاطِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُرِيدُ أَحَدُ الْمَدِينَةِ
بِسُوءٍ إِلَّا آذَاهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا أَبُو
ضَمْرَةَ

حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ شریف آیا گنہگار
ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اس سے گناہ اس
طرح ختم کر دے گا جس طرح نمک پانی کے اندر ختم ہو
جاتا ہے۔

یہ حدیث ابن حرمہ سے ابوضمرہ روایت کرتے
ہیں۔

9087 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ،
عَنْ سَعْدِ الظَّفَرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنِ الْكَبِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا أَبُو
ضَمْرَةَ

حضرت سعد الظفری سے روایت ہے کہ حضور ﷺ
نے داغنے سے منع کیا۔

یہ حدیث ابن حرمہ سے ابوضمرہ روایت کرتے
ہیں۔

9088 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا سَعِيدُ

بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم

9086 - أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحہ 992 وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 234 رقم الحديث: 1611.

9087 - اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد العطار المکی شیخ الطبرانی ولم أعرفه. تخريجہ الطبرانی فی الکبیر، وزاد فیہ:
وأخره الحمیم. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 100.

9088 - اسنادہ فیہ: عبد الحمید بن سلیمان الخزاعی ضعیف (التہذیب) وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 136.

میں سے کسی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یا رسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آمِنَ الْكِبَرُ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا النَّجِيَّةُ الْفَارِهَةُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمِنْ الْكِبَرِ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا الْحُلَّةُ الْحَسَنَةُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمِنْ الْكِبَرِ أَنْ يَكُونَ لِأَحَدِنَا الثَّغْلَانِ الْحَسَنَتَانِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمِنْ الْكِبَرِ أَنْ اتَّخَذَ طَعَامًا فَأَدْعُو قَوْمِي فَيَمْشُونَ خَلْفِي وَيَأْكُلُونَ عِنْدِي؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا الْكِبَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْ تُسَقِّةَ الْحَقَّ، وَتَغْمِصَ النَّاسَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9089 - حَدَّثَنَا مُسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، نَا سَلَامَةُ بْنُ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ دَاخِيَ الْمَذْحَوَاتِ، وَبَارِيءِ الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى فُطْرَاتِهَا شَقِيَّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ، وَرَافِعَ تَحِيَّتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمَعْلُومِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالْدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْآبَاطِيلِ كَمَا كَمُلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبد الحمید بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سلامہ بن الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنا سکھاتے تھے ان الفاظ کے ذریعے: ”اللَّهُمَّ اَلِیْ آخِرِهِ“۔

لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ مُلْكٍ فِي
 قَدَمٍ، وَلَا وَهْنٍ فِي عَزَمٍ، دَاعِيًا لَوْحِيكَ، حَافِظًا
 لِعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلَى نَفَادِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى تَبَسُّمًا
 لِقَابِسٍ بِهِ هُدَيْتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَرَصَاتِ الْفِتَنِ
 وَالْإِثْمِ بِمُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ، وَمَسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ
 وَمَآثِرَاتِ الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ، وَخَازِنُ
 عِلْمِكَ الْمَخْزُونُ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَمَبْعُوثُكَ
 نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ
 مُتَفَسِّحًا فِي عَذْلِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ
 فَضْلِكَ، لَهُ مُهْنِيَّاتٌ غَيْرُ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ
 الْمَعْلُومِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَجْلُولِ، اللَّهُمَّ اَعْلِ
 عَلَى بِنَاءِ الْبَاقِينَ بِنَاءَهُ، وَاکْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
 وَنُزْلَهُ، وَاتِّمِّمْ لَهُ نُورَهُ وَاجْرَهُ مِنْ ابْتِعَانِكَ لَهُ،
 مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ مَرْضَى الْمَقَالَةِ، ذَا مَنْطِقٍ عَدَلٍ،
 وَكَلَامٍ فَضْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ
 الطَّاحِيُّ

حضرت علی سے یہ دعا صرف اسی سند سے مروی
 ہے۔ نوح بن قیس طاحی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 میں نے فتح مکہ کے دن بنی مخزوم کے دو آدمیوں کو پناہ
 دی، حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے کہنے
 لگے: اے اُم ہانی! یہ کیا ہے؟ میں ان دونوں کو قتل کرنے

9090 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ
 بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ بْنِ عُيَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ أَبَا
 مُرَّةَ - مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - أَخْبَرَهُمْ، أَنَّ أُمَّ

هَانٍ أَخْبَرْتُهُ، أَنَّهَا آجَارَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ
يَوْمَ فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ،
فَدَخَلَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا أُمَّ هَانَ؟
لَا قُتِلْتَهُمَا، قَالَتْ: فَأَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ
يَغْتَسِلُ، وَابْنَتُهُ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ، فَأَغْتَسَلْتُ، ثُمَّ
أَخَذْتُ الثَّوْبَ، فَالْتَحَفْتُ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِ
رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ يَا أُمَّ هَانَ؟ قُلْتُ: إِنِّي قَدْ
أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَانِي، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيدُ أَنْ
يَقْتُلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
قَدْ آمَنَّا مِنْ أَمْنٍ، وَأَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ

لگا ہوں میں نے ان پر دروازہ بند کر دیا پھر میں
حضور ﷺ کی بارگاہ میں گئی میں نے آپ کو غسل کرتے
ہوئے پایا اور آپ کی (لخت جگر حضرت سیدہ طیبہ
طاہرہ) فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کپڑے کے ساتھ
پردہ کیے ہوئے تھیں آپ نے غسل کیا پھر کپڑا لیا اور
اسے لپیٹا پھر نماز چاشت کی آٹھ رکعت ادا کیں پھر
فرمایا: اے ام ہانی! کیسے آئی ہو؟ میں نے عرض کی: میں
نے اپنے قبیلہ کے دو آدمیوں کو پناہ دی تھی حضرت علی
رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور ان کو قتل کرنا چاہتے
ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو تو امن دے گی ہم
اس کو امن دیں گے جس کو تو پناہ دے گی ہم اس کو پناہ
دیں گے۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبداللہ سے اسماعیل بن
عمیاش روایت کرتے ہیں۔

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے وہ
ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث کثیر سے عباس بن ابوشملہ روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے
ہیں۔

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ
اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

9091 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا

إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ
كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ
مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا عَبَّاسُ بْنُ
أَبِي شَمْلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9092 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا

9091- اسنادہ فیہ: کثیر بن عبد اللہ المزنی ضعیف۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 126۔

9092- ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 173 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والبخاری بنحوه وقال
الهداية - AlHidayah

إِسْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَجِدُ الثَّمَرَةَ سَاقِطَةً، فَأَخُذُهَا، فَأَكُلُهَا

9093 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

لَا يُرَوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ

9094 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُؤْرِضْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ - يَعْنِي: يَنْوِيهِ -

اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گری ہوئی کھجور پاتا ہوں تو اس کو پکڑ کر کھا لیتا ہوں۔

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بیماروں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عبد الرحمن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علاء الثقفی اکیلے ہیں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فجر سے پہلے نیت نہیں کرتا ہے اس کا روزہ نہیں ہے۔

الطبرانی: تفرّد به محمد بن العلاء النبی عن الولید ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، ولم أجد من ترجمهما .

9093 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 89 وقال: رواه البزار، والطبرانی في الأوسط، وفيه الوليد عبد

الرحمن بن عوف ولم أعرفه، ولا من روى عنه، وبقي رجاله ثقات .

9094 - أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 542 رقم الحديث: 1700، والدارقطني في سننه جلد 2 صفحه 172

رقم الحديث: 2 .

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے معن روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث لیث بن سعد، یحییٰ ابن ایوب سے وہ عبد اللہ بن ابوبکر سے وہ زہری سے وہ سالم سے وہ اپنے والد سے یہ حضرت حفصہ سے یہ حضور ﷺ سے اس حدیث شریف کے الفاظ یورضہ فرمایا: یفرضہ اس کے علاوہ نہیں ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی تین کاموں کی: نماز چاشت کی، سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حمزہ اکیلے ہیں۔

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی تو آپ غسل کر رہے تھے آپ نے پانی کا چلو برتن سے لیا اور وہ میرے چہرے پر مار کر فرمایا: پیچھے ہٹو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا مَعْنٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقُلْ: يُورِضُهُ، قَالَ: يَفْرِضُهُ

9095 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَلَاةِ الضُّحَى، وَأَنْ لَا آيَتَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ

9096 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الرَّمَعِيِّ، عَنْ قُرَيْبَةَ بِنْتِ وَهْبٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَضَرَبَ

9095 - أخرجه النسائي في الصيام جلد 4 صفحہ 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر).

9096 - اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد العطار ولم أجده. تخريجه الطبراني في الكبير عن محمد بن علي الصانع عن

ابراهيم بالاسناد، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 272.

بِهَا وَجْهِي، وَقَالَ: وَرَأَيْكَ أَيُّ لُكَاعٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

9097 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا

إِبْرَاهِيمَ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي
مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ بَزِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ،
عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ
بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا، مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ إِلَى
الْأَرْضِ، كَأَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ وَقَعَ فِي طَسْتٍ،
وَرَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ
الْحَصَاةَ فَأَنْهَزَ مِنَّا

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَمْ
يُرَوْهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ وَابْنُ أَبِي
فَدْيِكٍ

9098 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ
مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ ابْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ
أَبَاهُ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ لَمَّا أُصِيبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أُحُدٍ، مَصَّ دَمَ

یہ حدیث زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔
حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے
آسمان سے آواز سنی زمین پر آئی، گویا وہ کنکری کی آواز
تھی جو ایک تھال میں گری ہو، حضور ﷺ نے کنکری
ماری، ہم بھاگے۔

یہ حدیث حکیم بن حزام سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے
ہیں اور موسیٰ سے عباس بن ابوسلمہ اور ابن ابوفدیک
اکیلے ہیں۔

حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ جب حضور ﷺ کو اُحد کے دن چہرے پر زخم لگا تو
انہوں نے حضور ﷺ کے چہرے سے خون چوس لیا اور
رکھ لیا، اُن سے کہا گیا: کیا آپ نے خون نوش کیا تھا؟
فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کا خون نوش کیا
تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: میرا خون تیرے خون کے

9097 - اسنادہ فیہ: موسیٰ بن یعقوب صدوق سی الحفظ، تخریجہ الطبرانی فی الکبیر۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 6

صفحہ 87.

9098 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 273.

ساتھ مل گیا، اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَازْدَرَدَهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَشْرَبُ الدَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَشْرَبُ دَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالَطَ دَمِي بِدَمِهِ، لَا تَمَسُّهُ النَّارُ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مَضْر کے جمرات کو نکری مارو ہر قبلہ والے نے نکری ماری۔

9099 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْمُوا جَمْرَاتٍ مُضَرَّ، وَكَانَتْ كُلُّ قَبِيلَةٍ تَرْمِي جَمْرَةً

یہ حدیث اسماء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَسْمَاءَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا، میں نے مشرکین کو اتنی تکلیف دیتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا جتنا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دی ہیں میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ طواف کر رہے تھے انہوں نے آپ کو چادر کے ساتھ پکڑا کہنے لگے: آپ وہ ہیں جو ہمارے خدا کو گالی دیتے ہیں، ہم کو منع کرتے ہیں ان کی عبادت کرنے سے جن کی ہمارے آباء اجداد کرتے

9100 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: مَا أَشَدُّ مَا رَأَيْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ نَالُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَشَدُّ مَا رَأَيْتُهُمْ نَالُوا مِنْهُ إِنِّي رَأَيْتُهُمْ تَوَاعَدُوا لَهُ يَوْمًا، فَأَخَذُوا - وَهُوَ يَطُوفُ - فَأَخَذُوا بِجَامِعِ رِدَائِهِ، فَقَالُوا: أَنْتَ الَّذِي تَسُبُّ آلِهَتَنَا، وَتَنْهَانَا عَمَّا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ

9099- اسنادہ والكلام فى اسنادہ كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه261 .

9100- أصله عند البخارى: أخرجه البخارى فى التفسير جلد8 صفحه416 رقم الحديث: 4815، وأحمد فى المسند

جلد2 صفحه274 رقم الحديث: 6922 .

تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں وہی ہوں۔ حضرت ابو بکر آپ کو گود میں لے کر بلند آواز میں فرمانے لگے: کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو جو کہتے ہیں کہ اللہ میرا رب ہے تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں اور حضرت ابو بکر کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کا صحن میں نماز پڑھنا بہتر ہے حجرے سے اور حجرے میں نماز پڑھنا بہتر ہے گھر میں پڑھنے سے اور گھر میں نماز پڑھنا باہر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

یہ حدیث ام سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے خالو نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے اس کے پاس داخل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، أَنَا ذَاكَ، قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ يَحْتَضِنُهُ، يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: اتَّقِلُّوْنَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ، وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ؟ وَعَيْنَاهُ تَضْحَانِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9101 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ الْمَهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتِهَا فِي دَارِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجَ لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9102 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

9101۔ ذکرہ الحافظ الہیثمی فی المجمع جلد 2 صفحہ 37 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط، ورجاله رجال الصحيح

خلا زید بن المہاجر، فان ابن ابی حاتم لم يذكر عنه راویا غیر ابنہ محمد بن زید۔

نَافِعٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: إِنَّ لِي خَالًا فَأَرَقَ أَمْرَاتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذَاكَ هَمٌّ وَأَمْرٌ شَقٌّ عَلَيْهِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِذَلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، إِنْ وَافَقَتْكَ أَمْسَكْتَ، وَإِنْ كَرِهَتْ. فَأَرَقَتْ؛ فَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هَذَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّفَاحَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا أَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

9103 - حَدَّثَنَا مُسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9104 - حَدَّثَنَا مُسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي خَالِي مُحَمَّدُ بْنُ

ہوا معاملہ کیا ہے؟ یہ معاملہ اس پر دشوار ہے میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں مجھے اس کا حکم نہیں دیا گیا اور علم بھی نہیں ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: نہیں! اس میں یہ ہے کہ نکاح غبطہ ہوا اگر موافق اسے روک لے اگر ناپسند کرے تو اس کو چھوڑ دے پھر یہ بات حضور ﷺ کے زمانہ میں رزا شمار کرتے تھے۔

یہ حدیث حضرت عمر سے ابوعسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

حضرت أم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ حضور ﷺ کے زمانہ میں نماز پڑھتے تو اپنی نگاہ

9103 - أخرجه أبو داود في الألفية جلد 3 صفحہ 297 رقم الحديث: 3571، والترمذی في الأحكام جلد 3 صفحہ 605 رقم الحديث: 1325 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب. وابن ماجه في الأحكام جلد 2 صفحہ 774 رقم الحديث: 2308.

9104 - أخرجه ابن ماجه في الجنايز جلد 1 صفحہ 523 رقم الحديث: 1634 في الزوائد: في اسناده مصعب بن عبد الله ذكره ابن حبان في الثقات قال العجلي: ثقة. وموسى بن عبد الله لم أر من جرحه ولا وثقه، ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان في الثقات.

قدموں کی جگہ سے نہیں اٹھاتے تھے حضور ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت ابو بکر کا دور حکومت آیا، لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اپنی نگاہ قدموں کی جگہ سے نہیں اٹھاتے تھے حضرت ابو بکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب نماز پڑھتے تھے تو قبلہ سے اپنی نگاہیں نہیں اٹھاتے تھے حضرت عثمان کا دور حکومت آیا، لوگ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو نماز میں دائیں بائیں جانب توجہ نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے آپ نہیں ملے تو آپ کو گھر میں دیکھا تو آپ گھر میں نہیں تھے آپ کو گلی میں دیکھا تو مجھے یہ بتایا گیا کہ آپ وہاں جبل ثواب پر چڑھے دائیں بائیں جانب دیکھا نماز میں دیکھا جس کو لوگوں نے مسجد فتح کی طرف جانے کا راستہ بنایا تھا دیکھا تو آپ حالت سجدہ میں تھے میں پہاڑ کی چوٹی سے اُترا آپ سجدہ کی حالت میں تھے

إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِي مُضْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي بِصَلَاتِهِ فَلَا يَعْدُو بَصْرَهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ، فَتُوفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ، وَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَا يَعْدُو بَصْرَهُ مَوْضِعَ جَنْبَيْهِ، وَتُوفِّي أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ، وَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ لَا يَعْدُو بَصْرَهُ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ النَّاسُ إِذَا قَامَ أَحَدُهُمْ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يُرَوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9105 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا اسحاق بن ابراهيم، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ مُضْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِي بُيُوتِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَاتَّبَعَهُ فِي سَكَّةٍ سَكَّةٍ حَتَّى دَلَّ عَلَيْهِ فِي جَبَلِ ثَوَابٍ، فَخَرَجَ حَتَّى رَفَى جَبَلِ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِي

الْكُهْفِ الَّذِي اتَّخَذَ النَّاسُ إِلَيْهِ طَرِيقًا إِلَى مَسْجِدِ
الْفَتْحِ، فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ
وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى آسَأْتُ بِهِ الظَّنَّ،
وَوَظَنْنْتُ أَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ آسَأْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَوَظَنْنْتُ أَنَّكَ قَدْ
قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا
الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُقْرِئُكَ
السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ أَنْ أَفْعَلَ بِأَمَّتِكَ؟
قُلْتُ: اللَّهُ أَعْلَمُ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَنِي، فَقَالَ: إِنَّهُ
يَقُولُ: لَا أَسْوءُكَ فِي أَمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ، فَأَفْضَلَ مَا
يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ السُّجُودُ

آپ نے سر نہیں اٹھایا یہاں تک کہ مجھے آپ کے متعلق
بُرا گمان ہوا، میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے
جب آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! میں نے آپ کے متعلق یہ گمان کیا ہے، میں
نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا:
میرے پاس حضرت جبریل آئے تھے اس جگہ عرض
کرنے لگے: اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو
فرماتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کے ساتھ کیا کروانا پسند
کرتے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے! حضرت
جبریل گئے پھر آئے اور عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل
نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو آپ کی اُمت کے حوالہ سے
ناراض نہیں کروں گا، میں نے سجدہ کیا کیونکہ بندہ اللہ کے
قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9106 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ، ثَنَا
مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَعْطَى بَيْعَتَهُ ثُمَّ
نَكَثَهَا، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَتْ مَعَهُ
يَمِينُهُ

یہ حدیث ابوقادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔
حضرت موسیٰ بن سعد اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے
ساتھ تھے حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بیعت کی
پھر اس کو توڑ کر وہ اللہ عزوجل سے ملے گا تو قیامت کے
دن اس کے ساتھ قسم نہیں ہوگی۔

یہ حدیث موسیٰ سے محمد بن معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت البورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی امت میں اس کے اصحاب میں سے حواری تھے جو اس کے حکم کی اتباع کرتے اور اس کی سنت کی راہنمائی کرتے ہیں۔

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بارش کے لیے دعا مانگی آپ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور قبلہ رخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا پھر آپ منبر سے اترے دو رکعت نفل پڑھی ان میں صرف ایک بار اللہ اکبر کہا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9107 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا لَهُ فِي أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ مِنْ أَصْحَابِهِ، يَتَّبِعُونَ أَمْرَهُ، وَيَهْتَدُونَ بِسُنَّتِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9108 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى، فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِجْلَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَكْبِرْ فِيهِمَا إِلَّا تَكْبِيرَةً كَبِيرَةً

9107 - أخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحہ 70، وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 597 رقم الحديث: 4401 .

9108 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری في الاستسقاء جلد 2 صفحہ 595 رقم الحديث: 1021، ومسلم:

الاستسقاء جلد 2 صفحہ 612 .

یہ حدیث عبداللہ بن حسین سے محمد بن فلح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں موسیٰ بن طلحہ کے ساتھ تھا مسجد میں تو حضرت سائب بن یزید داخل ہوئے فرمایا: اس بزرگ کے پاس جاؤ! ان سے عرض کرو کہ آپ کو میرے چچا موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا میں کے پاس آیا میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا ہے میں آپ کے پاس آیا تو میرے ساتھ ایک بچہ تھا ہم نے پایا کہ آپ برتن میں کھجوریں تناول کر رہے تھے آپ کے ساتھ چند صحابہ کرام بھی تھے آپ نے ہمیں ایک مٹھی کھجوریں دیں اور ہمارے سروں پر دست شفقت پھیرا۔

یہ حدیث اسحاق سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک کے لیے نکلے جب آدھا راستہ طے کیا تو آپ قضاء حاجت کے لیے گئے میں آپ کے پیچھے ہوا جب آپ فارغ ہوئے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9109 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَقَالَ: أَذْهَبَ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ أَنَا وَغُلَمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً قَبْضَةً، وَمَهَسَ عَلَى رَأْسِنَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9110 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

9109 - اسنادہ فیہ: اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ . ضعیف .

9110 - أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 564 رقم الحديث: 363 ومسلم فی

الطهارة جلد 1 صفحہ 229 .

تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ پانی ہے آپ مجھ سے دور ہوئے میں آپ سے دور ہوا آپ نے پانی سے استنجاء کیا پھر فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو! میں نے آپ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابو معشر اور ابو معشر سے عبد اللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ذی الجادین جو غزوہ تبوک میں وصال کر گئے ان کا وصال آدھی رات کے وقت ہوا حضور ﷺ ان کی قبر میں اترے اور حضرت ابوبکر و عمر سے فرمایا: تم دونوں اپنے بھائی کو نیچے کرو! جب حضور ﷺ نے ان کو لحد میں رکھا تو عرض کی: اے اللہ! میں اس سے راضی تھا تو اس سے راضی ہوا! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے خواہش کی کہ میں صاحب قبر میں ہوتا۔

یہ حدیث کثیر بن عبد اللہ سے ابراہیم بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَلَمَّا كَانَ بِيَعُضِ الطَّرِيقِ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: هَذَا الْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاسْتَخَرْتُ عَنِّي، فَاسْتَخَرْتُ عَنْهُ، فَاسْتَنْجَيْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: صَبَّ عَلَىَّ، فَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9111- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَسَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذِي الْجَادَيْنِ الَّذِي هَلَكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، أَنَّهُ هَلَكَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُفْرَتِهِ، وَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: أَذِلِّيَا إِلَيَّ أَخَاكُمَا، فَلَمَّا وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْدِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي رَاضٍ عَنْهُ، فَارَضَ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي صَاحِبُ الْحُفْرَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9111- اسنادہ فیہ: أ- ابراہیم بن علی بن حسن بن ابی رافع، ضعیف. ب- کثیر بن عبد اللہ المزنی ضعیف. وانظر

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 46.

9112 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّمِيمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سَفْيَانَ بْنِ أَبِي نَعْمٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِحَرَّةٍ وَاقِمَ عَرَضَتِ امْرَأَةٌ بِدَوِيَّةٍ بَابِنِ لَهَا، فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا ابْنِي قَدْ غَلِبَنِي عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: أَذْنِبُهُ مِنِّي، فَأَذْنَبْتُهُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحِي فَمَهُ، فَفَتَحْتُهُ، فَبَصَقَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اخْسَأْ عَدُوَّ اللَّهِ، وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -، ثُمَّ قَالَ: شَانُكَ بِإِنِّكَ، لَيْسَ عَلَيْهِ بَأْسٌ، فَلَنْ يَعُودَ إِلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، ضَحَوْا دَيْمُومَةً لَيْسَ فِيهَا شَجَرَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَابِرٍ: يَا جَابِرُ، انْطَلِقْ فَانْظُرْ لِي مَكَانًا - يَعْنِي لِلْوُضُوءِ -، فَخَرَجْتُ انْطَلِقُ، فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ، لَوْ أَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرْتَاهُ، فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا يَسْتُرُكَ إِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ لَوْ أَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرْتَاكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ إِلَيْهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم غزوہ ذات الرقاع میں نکلے یہاں تک کہ جب ہم سخت گرمی میں تھے تو ایک بدوی عورت اپنے بیٹے کو لے کر ملی وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی، عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے شیطان نے اس پر غلبہ دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر۔ اس نے آپ کے قریب کیا تو آپ نے فرمایا: اس کا منہ کھولو! اس نے اس کا منہ کھولا۔ رسول کریم ﷺ نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا پھر فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا! میں اللہ کے رسول ہوں! آپ نے یہ کلمات تین بار کہے پھر فرمایا: تیرے بیٹے کے ساتھ تیرے کام کا اس پر کوئی گناہ نہیں، سو اس کو جو تکلیف پہنچ چکی ہے پہنچ چکی ہے اب اس کی طرف سے کوئی چیز ہرگز نہ لوئے گی۔ پھر ہم چل کر چاشت کے وقت اپنی منزل مقصود پر پہنچے جنگل نما ایسی جگہ تھی جس میں کوئی درخت نہ تھا۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے جابر! جا ہمارے لیے کوئی وضو کی جگہ دیکھ۔ میں نے جا کر دیکھا دو درخت الگ کھڑے تھے اگر وہ اکٹھے ہوتے تو پردہ بن جاتا۔ میں واپس نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے پردے کے لیے ان دو درختوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دیکھی اگر یہ اکٹھے ہوں تو آپ کے لیے پردہ بن سکتے ہیں۔ نبی

9112 - اسنادہ فیہ: عبد الحکیم بن سفیان بن ابی نمر أبو حرب، ترجمہ ابن ابی حاتم، ولم يذكر راویاً عنه غیر محمد بن

طلحة التميمي، ولم أجد من وثقه. وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 11.

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمْ: اجْتَمِعَا قَالَ: فَخَرَجْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا، فَاجْتَمِعَا حَتَّى كَانَهُمَا فِي أَصْلِ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: انْتِهَمَا، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: اِرْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، كُلُّ وَاحِدٍ إِلَى مَكَانِهِمَا، فَرَجَعْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمْ: اِرْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، فَرَجَعْتُ ثُمَّ خَرَجْنَا فَزَلْنَا فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ بَنِي مُحَارِبٍ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبٍ يَقُولُ لَهُ: غَوَرْتُ بْنُ الْحَارِثِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَعْطِنِي سَيْفَكَ هَذَا، فَسَلَّهُ، وَنَاوَلَهُ إِيَّاهُ، فَهَزَّهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ، فَأَرْتَعَدْتُ يَدُهُ، حَتَّى سَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا غَوَرْتُ، مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: لَا أَحَدٌ، يَا بَابِي أَنْتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اكْفِنَا غَوَرَتًا وَقَوْمَهُ ثُمَّ أَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِشِّ طَيْرٍ يَحْمِلُهُ فِيهِ فِرَاحٌ، وَأَبَوَاهُ يَتَّبَعَانِهِ، وَيَقْفَعَانِ عَلَى يَدِ الرَّجُلِ، فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

کریم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو جا کر بولو کہ رسول کریم ﷺ تمہیں فرما رہے ہیں: اکٹھے ہو جاؤ! میں نے جا کر ان سے کہا تو وہ اکٹھے ہو گئے یوں لگتا تھا جیسے دونوں کی جڑ ایک ہے۔ پھر میں نے واپس آ کر نبی کریم ﷺ کو بتایا تو آپ نے تشریف لے جا کر قضائے حاجت کی۔ پھر آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اب ان دونوں کو جا کر کہو کہ اپنی اپنی جگہ لوٹ جاؤ۔ ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ ہو گیا جب میں نے ان دونوں کو جا کر کہا کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ۔ پھر ہم چلے اور بنی محارب کی ایک وادی میں حارثہ سے بنی محارب کا ایک آدمی سامنے آیا جس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنی تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! مجھے اپنی یہی تلوار دے دیں۔ آپ نے نیام سے باہر نکال کر دے دی۔ اس نے تلوار کو لہرایا اور آپ کی طرف ایک گھڑی دیکھا پھر نبی کریم ﷺ پر حملہ آور ہو کر کہنے لگا: اے محمد! آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: تجھ سے مجھے میرا خدا بچائے گا۔ اس کے ہاتھ کاٹنے لگے یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ سو آپ نے اپنی تلوار کو اٹھا کر فرمایا: اے غورث! اب تو بتا تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے کہا: کوئی بچانے والا نہیں! میرا باپ آپ پر قربان! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو غورث اور اس کی قوم کے لیے کافی ہو جا۔ پھر ہم واپس لوٹے، ایک صحابی پرندے کا گھونسلہ اٹھا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: اتَعَجِبُونَ
بِفِعْلِ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاحِهِمَا؟ وَالَّذِي بَعَثَنِي
بِالْحَقِّ، لَلَّهِ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ
بِفِرَاحِهِمَا، ثُمَّ أَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، حَتَّى كُنَّا بِحَرَّةٍ
وَاقِمٍ عَرَضَتْ لَنَا الْأَعْرَابِيَّةُ الَّتِي جَاءَتْ بِانْهَارِهَا
بِوُطْبٍ مِنْ لَبَنٍ وَشَاةٍ، وَأَهْدَتْهُ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ
ابْنُكَ؟ هَلْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ؟ قَالَتْ:
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصَابَهُ شَيْءٌ مِمَّا كَانَ
يُصِيبُهُ، وَقَبِلَ هَدِيَّتَهَا، ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَهْبِطٍ
مِنَ الْحَرَّةِ أَقْبَلَ جَمَلٌ يُرْقِلُ، فَقَالَ: أَتَذَرُونَ مَا قَالَ
هَذَا الْجَمَلُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا
جَمَلٌ جَاءَ بِي يَسْتَعِيدُنِي عَلَى سَيِّدِهِ، يُزْعُمُ أَنَّهُ كَانَ
يَخْرُتُ عَلَيْهِ مُنْذُ سِنِينَ حَتَّى إِذَا أَجْرَبَتْهُ وَأَعْجَفَتْهُ
وَكَبُرَ سِنُهُ أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهُ، أَذْهَبَ مَعَهُ يَا جَابِرُ إِلَى
صَاحِبِهِ فَأَتَتْ بِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعْرِفُ
صَاحِبَهُ، قَالَ: إِنَّهُ سَيِّدُكَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَخَرَجَ بَيْنَ
يَدَيَّ مُتَقَفًا حَتَّى وَقَفَ بِي فِي مَجْلِسِ بَنِي خَطْمَةَ،
فَقُلْتُ: أَيْنَ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ؟ قَالُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ،
فَجِئْتُهُ، فَقُلْتُ: أَحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ مَعِيَ حَتَّى جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ جَمَلَكَ هَذَا يَسْتَعِيدُنِي عَلَيْكَ، يُزْعُمُ
أَنَّكَ خَرُتَ عَلَيْهِ زَمَانًا حَتَّى أَجْرَبَتْهُ وَأَعْجَفَتْهُ
وَكَبُرَ سِنُهُ ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَنْحَرَهُ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ

کر لایا جس میں بچے تھے اور بچوں کے ماں باپ پیچھے
پیچھے۔ اس آدمی کے ہاتھ سے گر رہے تھے۔ نبی
کریم ﷺ نے اس آدمی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان
دونوں پرندوں کے اپنے بچوں کے ساتھ اس انداز میں
محبت کا اظہار کرنے پر تعجب نہیں کرتے؟ قسم اس ذات
کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ ان
پرندوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے
جتنا یہ اپنے بچوں سے کر رہے ہیں۔ پھر ہم وہاں سے
لوٹے یہاں تک کہ سخت گرمی میں تھے۔ وہی دیہاتی
عورت اپنا بچہ لے کر اور بکری اور دودھ کی مشک کے
ساتھ آئی اس نے وہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں تھکے پیش
کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بیٹے کا کیا بنا؟ کیا
اسے دوبارہ کوئی چیز لگی جو اسے پہلے پہنچی تھی؟ ہدیہ قبول
فرمایا پھر ہم چلے۔ یہاں تک کہ جب ہم خوب گرمی
اُترنے کی جگہ پر تھے تو آگے سے ایک اونٹ ملا۔ اپنے
انداز میں کچھ کہہ رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: جانتے ہو
اس اونٹ نے کیا کہا؟ سب نے عرض کی: اللہ اور اس کا
رسول بہتر جانتے ہیں۔ یہ اونٹ اپنے سردار سے میری
پناہ چاہتا ہے اس کا گمان ہے کہ وہ کئی سال سے اس پر
مل چلا رہا تھا یہاں تک کہ جب یہ بیمار اور بوڑھا لاغر ہو
گیا تو اس نے اسے ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اے
جابر! اس کے ساتھ جاؤ۔ اس کے مالک کو ساتھ لے
آؤ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس کے
مالک کو نہیں پہچانتا۔ آپ نے فرمایا: یہ اونٹ تیری

بِالْحَقِّ إِنَّ ذَلِكَ كَذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعْنِيهِ، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ،
فَابْتَسَعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ سَبَّهَ فِي الشَّجَرَةِ حَتَّى نَصَبَ
سَنَامًا، وَكَانَ إِذَا اِعْتَلَّ عَلَى بَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ أَوْ
الْأَنْصَارِ مِنْ نَوَاضِحِهِمْ شَيْءٌ أَغْطَاهُ آيَاهُ، فَمَكَتْ
بِذَلِكَ زَمَانًا. قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ: قَالَ لِي
مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ
تُسَمَّى غَزْوَةَ الْأَعَاجِبِ.

راہنمائی کرے گا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ میرے سامنے
سے آزاد ہو کر نکلا اور مجھے ساتھ لے کر بنی ختمہ کی مجلس
میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے کہا: اس اونٹ کا مالک
کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں بن فلاں ہے میں اس
کے پاس آیا میں نے اسے بتایا کہ رسول کریم ﷺ
بلا تے ہیں وہ نکل کر میرے ساتھ نبی کریم ﷺ کی
خدمت میں آیا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا:
یہ تیرا اونٹ میرے پاس تیری شکایت کر رہا ہے اس کا
گمان ہے کہ ایک لمبا زمانہ تو نے اس پر ہل چلائے
یہاں تک کہ اب وہ بیمار لاغر اور بوڑھا ہو گیا ہے تو تو
نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟ اس نے عرض
کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ
بھیجا ہے! بات اسی طرح ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
اسے میرے ہاتھوں بیچ دے۔ اس نے کہا: ہاں! یا رسول
اللہ! آپ نے اس سے خرید لیا، پھر اسے درختوں میں کھلا
چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی کوہان موٹی ہو گئی۔ جب کسی
مہاجر یا انصاری کی کوئی فصل پکتی تو وہ ضرور اس کو آ کر
ڈالتے، وہ اس طرح لمبا زمانہ رہا۔ حضرت ابراہیم بن
منذر فرماتے ہیں: محمد بن طلحہ نے مجھ سے کہا: غزوہ رفاع
کا دوسرا نام غزوۃ الاعاجیب ہے۔

حضرت شریک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن
سفیان اور عبدالحکیم سے محمد بن طلحہ نے ہی روایت کیا۔
ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلیمان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ
إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ
9113 - حَدَّثَنَا مَسْعُودَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْيَاسِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنِ الشِّفَاءِ أُمِّ سُلَيْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ آبَا جَهْمَ بْنَ حَذِيفَةَ عَلَى الْمَغَانِمِ، فَاصَابَ رَجُلًا بِقَوْسِهِ، فَشَجَّهُ مُنْقَلَةً، فَقَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشِّفَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ

9114 - حَدَّثَنَا مَسْعُودَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَقَدِمَ فَقَالَ لَمَّا جَاءَ بِهِ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا لِي، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَا بَالِي اسْتَعْمَلُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَشْيَاءٍ مِمَّا وَلَا بِي إِلَهُ، فَيَقْدُمُ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا أُهْدِي لِي، أَلَا يَجْلِسُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَهْدِيَ لَهُ؟ ثُمَّ قَالَ: أَلَا يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَهْدِيَ لَهُ؟ ثُمَّ قَالَ: لَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَمِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ لَهُ

کہ حضور ﷺ نے حضرت ابو جہم بن حذیفہ کو مال غنیمت پر مقرر فرمایا، ان کو ایک آدمی نے تیرا مارا، ان کو زخم لگا تو حضور ﷺ نے ان کے لیے پندرہ فریضے دینے کا فیصلہ کیا۔

یہ حدیث شفاء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

حضرت ابو حمید الساعدی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کو صدقات پر مقرر کیا، وہ گئے جب واپس آئے تو کہنے لگے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے! یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تم میں سے کسی کو کسی کام پر امیر مقرر کیا جاتا ہے جس پر اللہ نے مجھے مقرر کیا ہے، وہ آتا ہے تو کہتا ہے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے ہے، جو ہدیہ دیا گیا ہے کیا تم میں سے کوئی اپنے باپ کے گھریا ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تجھے آتے؟ پھر فرمایا: کیا تم میں کوئی اپنے گھر باپ اور ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تجھے آتے؟ پھر فرمایا: تم میں کوئی قیامت کے دن آئے گا اونٹ اٹھائے ہوئے اپنی پشت پر جو آوازیں نکال رہا ہو گا اور بکری یا گائے جو آوازیں نکال رہی ہوں گی، پھر آپ نے آسمان کی

رُغَاءٌ، أَوْ بَقْرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ ثُمَّ رَفَعَ
يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَلَا هَلْ بَلَغْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَدَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ

9115 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ
مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ
أُمِّ بَكْرٍ، عَنِ الْمِسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
بْنَ عَوْفٍ، بَاعَ كَرْمَةً مِنْ عُثْمَانَ بَارِيعِينَ أَلْفَ
دِينَارٍ، فَأَمَرَ عُثْمَانُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعْدٍ بْنَ أَبِي سَرْجٍ،
فَأَعْطَاهُ الثَّمَنَ، فَقَسَمَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ بَيْنِي
زُهْرَةَ، وَبَيْنَ فَقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْمِسُورُ: فَاتَيْتُ
عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: بَعَثَ بِهِ عَبْدُ
الرَّحْمَنِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: لَا يَحْنُوا عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ،
سَقَى اللَّهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سُلْسِيلِ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ
بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9116 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

طرف ہاتھ اٹھایا، عرض کی: کیا میں نے پیغام پہنچا دیا۔

یہ حدیث یزید بن رومان سے عبد اللہ بن عمر اور
عبد اللہ سے عبد اللہ بن نافع اور داؤد بن خالد الخياط
روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے حضرت عثمان کو کہ
چالیس ہزار فروخت کیا چالیس ہزار درہمیں کا۔ حضرت
عثمان نے عبد اللہ بن سعد بن ابوسرح کو حکم دیا کہ ان کو
ثمن دیں، حضرت عبدالرحمن نے بنی زہراء اور مسلمان
فقیر اور حضور ﷺ کی ازواج کے درمیان تقسیم کر دیا۔
حضرت مسور فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس
آیا، آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی:
حضرت عبدالرحمن نے بھیجے ہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد ترجیح صبر
کرنے والوں کے لیے ہے، حضرت عبدالرحمن بن عوف
کو جنت کی سلسیل سے پلایا گیا ہے۔

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن
منذر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت

9115 - اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد العطار شيخ الطبرانی لم أجد من ترجمه - تخريجه: أحمد في المسند، والحاكم في
المستدرک .

9116 - الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 144 وقال: رواه الطبرانی في
الأوسط، ورجاله ثقات .

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی قریظہ کے پاس اپنے گدھے پر سوار ہو کر آتے، اس گدھے کا نام یعفور تھا۔

یہ حدیث البورانغ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کی کیاریوں
میں سے ایک کیاری ہے۔

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس
اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے
پاس آئے، عرض کرنے لگے: لوگوں کے رب! ثابت
بن قیس بن شماس سے بیماری لے جا! پھر بطحان سے مٹی
لی، اس کو پانی والے برتن میں ڈالا، ان پر مٹی ڈالی۔

یہ حدیث یوسف بن محمد بن ثابت بن عمرو بن یحییٰ

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا فَائِدُ -
مَوْلَى عَبَادِل - عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ
أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا إِلَى بَنِي
قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرِي يُقَالُ لَهُ: يَعْفُورُ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

9117 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ

9118 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي دَاوُدُ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى
الْمَازِنِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ
بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ:
اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ
شَمَّاسٍ ثُمَّ أَخَذَ تُرَابًا مِنْ بَطْحَانَ، فَجَعَلَهُ فِي قَدَحٍ
فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ

9117 - أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحہ 593 رقم الحديث: 9826 .

9118 - أخرجه أبو داود في الطب جلد 4 صفحہ 9 رقم الحديث: 3885 .

اور عمرو بن یحییٰ سے داؤد العطار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے ایک ٹکڑا فروخت کیا، اس کو رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا، سعد بن ابوقاص کے گھر کے پاس سعد سے آٹھ ہزار درہم کے بدلے ایک آدمی اس سے پہلے سبقت لے گیا تھا، اس کو دس ہزار درہم دیئے انہوں نے اس کو اس کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صحن والے اپنے صحن کے زیادہ حق دار ہیں اور حضرت سعد سب سے زیادہ نزدیک تھے۔

حدیث کے یہ الفاظ ”اہل الرکح“ اس حدیث اس سند کے ساتھ روایت ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی فرماتے ہیں کہ کیا تم نے سنا ہے کہ تم کہتے ہو: قریش نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: میں اکثر دیکھتا ہوں کہ ان کا گھر ابولہب اور عقبہ بن ابومعیط کے گھروں کے درمیان تھا، حضور ﷺ اپنے گھر واپس آتے، اوجھ خون اور گندگی دیکھتے جن چیزوں نے دروازہ کو روک لیا ہوتا، اپنی کمان کے ذریعے

بُنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَى عَنْ عَمْرُو بْنِ يَحْيَى إِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

9119 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي فَائِدٌ - مَوْلَى عَبَادِلَ -، عَنْ مَوْلَاهُ عَبَادِلَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ بَاعَ قِطْعَةً أَقْطَعَهَا رِثَاها رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ دَارِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ مِنْ سَعْدِ بَثْمَانِيَّةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ سَبَقَهُ بِهَا قَبْلُ، فَأَعْطَاهُ عَشْرَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَأَبَى مِنْهُ أَنْ يَبِيعَ مِنْهُ، فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَهْلُ الرُّكْحِ أَحَقُّ بِرُكْحِهِمْ، وَكَانَ سَعْدٌ أَسْقَبَ

لَا تُرَوَى هَذِهِ اللَّفْظَةُ أَهْلُ الرُّكْحِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9120 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عَبَادِ الدِّيَلِيِّ، وَهُوَ يَقُولُ: أَمَا مَا أَسْمَعُكُمْ تَقُولُونَ: إِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَنَالُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

9119 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن علی بن حسن بن علی بن ابی رافع، ضعیف. وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 162.

9120 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ. و نظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 24.

وَسَلَّمَ؛ فَإِنِّي أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ أَنَّ مَنْزِلَهُ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِ
أَبِي لَهَبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَكَانَ يَنْقَلِبُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ، فَيَجِدُ
الْأَرْحَامَ، وَالِدِمَاءَ، وَالْأَنْجَاتِ، قَدْ تَصَدَّتْ عَلَى
بَابِهِ، فَيَنْتَحِي ذَلِكَ بِسِيَةِ قَوْسِهِ وَيَقُولُ: بِئْسَ
الْجَوَارُ هَذَا يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبَّادٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ

9121- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ،
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ: (سَيَهْزُمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ)
(القمر: 45)، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، أَيْ جَمْعٍ؟ - وَذَلِكَ قَبْلَ بَدْرِ -، قَالَ: فَلَمَّا
كَانَ يَوْمَ بَدْرِ وَأَنْهَزَمَتْ قُرَيْشٌ، نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ مُصَلِّيًا
بِالسَّيْفِ، يَقُولُ: (سَيَهْزُمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ)
(القمر: 45)، وَكَانَتْ لِيَوْمَ بَدْرِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ فِيهِمْ: (حَتَّى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ)
(المؤمنون: 64) (الآيَةُ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ: (أَلَمْ تَرَ إِلَى
الَّذِينَ بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) (ابراهيم: 28)

پیچھے ہٹا کر کہتے: اے قریش کے گروہ! یہ کتنا برا پڑوس
ہے۔

یہ حدیث ربیعہ بن عباد سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے
ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر مکہ میں یہ آیت
”سیہزم الی آخرہ“ نازل کی، حضرت عمر بن خطاب
نے عرض کی: یا رسول اللہ! جمع سے مراد کیا ہے؟ آپ
نے فرمایا: بدر سے پہلے جب بدر کا دن تھا قریش بھاگے
میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کے پیچھے تلوار سونتی
ہوئے دیکھا، آپ پڑھ رہے تھے: ”سیہزم الی
آخرہ“ بدر کے دن کے لیے اللہ عزوجل نے یہ آیت
نازل کی: ”حتی اذا اخذنا الی آخرہ“ پھر یہ آیت
اُتاری: ”الم تر الی آخرہ“ رسول اللہ ﷺ نے ان
پر مٹی پھینکی وہ ان سب پر پھیل گئی، یہاں تک کہ ان کی
آنکھیں اور منہ بھر گئے یہاں تک کہ آدمی قتل ہوتا اس
حال میں کہ اس کی دونوں آنکھوں میں مٹی پڑی ہوتی۔
سوا اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَمَارِمِيتَ الی

آخرہ“ ایلیس کے بارے یہ آیت نازل فرمائی: ”فلما تراء الى آخرہ“۔ بدر کے دن عتبہ اور اس کے مشرک ساتھیوں نے کہا: ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ”اذ يقول المنافقون الى آخرہ“۔

الْيَاثِيَّةُ، وَرَمَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسَعَتْهُمْ الرَّمِيَّةُ وَمَلَأَتْ أَعْيُنُهُمْ وَأَفْوَاهَهُمْ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَقْتُلُ وَهُوَ يُقْدِي عَيْنِيهِ رِمَاهُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى) (الانفال: 17) وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي إِبْلِيسَ (فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ) (الانفال: 48) وَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَنَاسٌ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ: غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (أَذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ) (الانفال: 49)

یہ حدیث ابوہریرہؓ حضرت عمرؓ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوجحہؓ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوہریرہؓ الحارثی بدر کے دن تین آدمیوں کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ کے ہاتھ کو کامیابی ہو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! دو کو میں نے مارا ہے۔ ایک کو میں نے دیکھا کہ ایک خوبصورت چہرے اور سفید رنگ والے نے اس

9122 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ الْحَارِثِيَّ، جَاءَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثَةِ رُءُوسٍ يَحْمِلُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ظَفَرْتُ يَمِينَكَ، قَالَ: يَا

9122- اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عمرانؓ متروک۔ و ذکرہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 86 وقال: رواه

الطبرانی فی الأوسط وفيه عبد العزیز بن عمرانؓ وهو ضعيف .

رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا ائْتَنَانِ فَإِنَّا قَتَلْتُهُمَا، وَأَمَّا وَاحِدٌ
فَرَأَيْتَ رَجُلًا أَبْيَضَ جَمِيلًا حَسَنَ الْوَجْهِ ضَرَبَ
رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
ذَاكَ فَلَانٌ، مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي
حَنَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9123 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ،
حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ
أَبِي الْيُسْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْيُسْرِ، قَالَ: نَظَرْتُ
إِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ كَأَنَّهُ صَنَمٌ،
وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَلَمَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ: جَزَاكَ اللَّهُ
مِنْ ذِي رَحِمٍ شَرًّا، تُقَاتِلُ ابْنَ أَخِيكَ مَعَ عَدُوِّهِ؟
قَالَ: مَا فَعَلَ، وَهَلْ أَصَابَهُ الْقَتْلُ؟ قُلْتُ: اللَّهُ أَعَزُّ
لَهُ، وَأَنْصَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَيَّ؟ قُلْتُ:
إِسَارًا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنْ قَتْلِكَ، قَالَ: لَيْسَتْ بِأَوَّلِ صَلَاتِهِ، فَاسْرُتْهُ، ثُمَّ
جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي
الْيُسْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْمُنْذِرِ

کو مارا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتوں میں ایک
فرشتہ تھا۔

یہ حدیث سہل بن ابو حنمہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے
ہیں۔

حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا، ایسے
تھے کہ گویا کھڑے ہیں، آپ کی دونوں آنکھوں سے
آنسو جاری تھے جب میں نے ان کو دیکھا تو میں نے کہا:
اللہ آپ کو جزاء دے! ذی رحم کثیر سے! آپ اپنے سگے
بھائی کے بیٹے سے جنت کرتے ہیں، اس کے دشمن کے
ساتھ مل کر؟ انہوں نے کہا: اس نے کیا کیا، کیا وہ قتل ہو
گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ ان کو طاقت و مدد دینے والا
ہے اس سے۔ انہوں نے کہا: آپ مجھ سے کیا چاہتے
ہیں؟ میں نے کہا: قیدی بنانا کیونکہ رسول کریم ﷺ
نے آپ کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا:
یہ ان کی صلہ رحمی پہلی بار نہیں ہے، میں ان کو قیدی بنا کر
رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا۔

یہ حدیث عمارہ بن ابوالیسر سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے
ہیں۔

9124 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ،
حَدَّثَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ
رَافِعٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ
تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى أُمِّيَّةَ بْنِ خَلْفٍ، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ،
فَنَظَرْتُ إِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدْ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ
إِبْطِهِ، فَطَعْنْتُهُ بِالسَّيْفِ فِيهَا طَعْنَةً فَفَتَلْتُهُ، وَرُمِيتْ
بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفَقِئْتُ عَيْنِي، فَبَصَقَ فِيهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَا لِي، فَمَا آذَانِي
فِيهَا شَيْءٌ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ جب بدر کا
دن تھا تو لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے میں
اس کی طرف گیا تو میں نے زرہ کا ٹکڑا دیکھا میں نے
اس کی بغل سے کاٹ لیا میں نے اپنی تلوار کے ساتھ
اس کو کاٹ لیا میں نے بدر کے دن مارا میری آنکھوں
پھوٹ گئی حضور ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا پھر
میرے لیے دعا کی مجھے اس سے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے ساتھ فرشتے بدر کی جنگ میں موجود تھے
اس کے علاوہ دیگر جنگوں میں امداد کے لیے حاضر ہوتے
تھے حضور ﷺ کے پاس صرف دو گھوڑے والے تھے
ایک مقداد بن اسود کا دوسرا ابومرثد الغنوی کا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُنْذِرِ
9125 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا
أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
لَمْ تَقَاتِلِ الْمَلَائِكَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَّا يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَتْ تَكُونُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ
إِمْدَادًا، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ الْخَيْلِ إِلَّا فَرَسَانِ: أَحَدُهُمَا لِلْمِقْدَادِ بْنِ
الْأَسَدِ، وَالْآخَرُ لِأَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ

9124 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 85 .

9125 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 165-166 رقم الحديث: 11377، وأورده الهيثمي في مجمع
الزوائد وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط، وفيه عبد العزيز بن عمران، وهو ضعيف . انظر مجمع الزوائد
جلد 6 صفحہ 86 قلت: اسنادہ ضعیف جدًا، فيه عبد العزيز بن عمران، وهو متروك، كما ذكره ابن حجر في
التقريب .

یہ حدیث عطاء سے ایوب بن ثابت اور ایوب سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو جہل بن ہشام نے کہا: محمد گمان کرتا ہے کہ اگر تم اس کی اطاعت نہ کرو گے تو تم کو مارا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا ہے تو مارا جائے گا جب اس کو بدر کے دن قتل ہوا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا۔ ابوسلمہ بن عبدالاسد ابو جہل کی طرف دیکھا ابن مسعود سے کہا: آپ نے اس کو قتل کیا ہے؟ کہا: اللہ نے اس کو مارا۔ ابوسلمہ نے کہا: تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: اگر چاہے تو اس کو مٹھی میں کر دے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے قتل کیا اور اس کو کھینچا۔ فرمایا: اس کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس کی پر سیاہ تکتے تھا ابوسلمہ نے اس کو پہچان لیا، فرمایا: میں نے اس کو کھینچا، ہم قریش کے علاوہ نے نہیں کھینچا۔

یہ حدیث محمد بن منذر سے سعید بن محمد اور سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

اربد بن قیس اور عامر بن طفیل مدینہ میں رسول

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9126 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ: إِنَّ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّكُمْ إِنْ لَمْ تُطِيعُوهُ كَانَ لَهُ فِيكُمْ ذَبْحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَأَنْتَ مِنْ ذَلِكَ الذَّبْحِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ يَوْمَ بَدْرٍ مَقْتُولًا قَالَ: اللَّهُمَّ قَدْ أَنْجَزْتَ لِي مَا وَعَدْتَنِي فَوَجَّهَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الْأَسَدِ قِبَلَ أَبِي جَهْلٍ، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: بَلِ اللَّهُ قَتَلَهُ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: لَوْ شَاءَ لَجَعَلَكَ فِي كَفِّهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَوْلَ اللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتَهُ وَجَرَدْتُهُ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قَالَ: شَامَةٌ سَوْدَاءُ بَسْطَنٍ فَخَذَهُ الْيَمْنَى، فَعَرَفَ أَبُو سَلَمَةَ النَّبِيَّ، فَقَالَ: جَرَدْتُهُ، وَلَمْ نُجَرِّدْ قُرْشِيًّا غَيْرَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9127 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللَّهِ، ابْنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَرْبَدَ بْنَ قَيْسٍ بْنِ جُزَيْ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ كِلَابٍ، وَعَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَدِمَا الْمَدِينَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّهَيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَجْعَلُ لِي إِنْ أَسْلَمْتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرُ: أَتَجْعَلُ لِي الْأَمْرَ إِنْ أَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرُ: أَتَجْعَلُ لِي الْأَمْرَ إِنْ أَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ وَلَا لِقَوْمِكَ، وَلَكِنْ لَكَ أَعْنَةُ الْخَيْلِ قَالَ: أَنَا الْآنَ لِي أَعْنَةُ الْخَيْلِ تُجَرُّ، اجْعَلْ لِي الْوَبَرَ وَلَكَ الْمَدْرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَلَمَّا خَرَجَ أَرْبَدُ وَعَامِرُ، قَالَ عَامِرُ: يَا أَرْبَدُ، إِنِّي أَشْغَلُ عَنْكَ مُحَمَّدًا بِالْحَدِيثِ فَاضْرِبْهُ بِالسَّيْفِ، فَإِنَّ النَّاسَ إِذَا قَتَلْتَ مُحَمَّدًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى أَنْ يَرْضَوْا بِالِدِيَّةِ، وَيَكْرَهُوا الْحَرْبَ، فَسَنُغْطِيهِمُ الدِّيَّةَ، قَالَ أَرْبَدُ: أَفْعَلُ، قَالَ: فَاقْبَلَا رَاجِعَيْنِ إِلَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ: يَا مُحَمَّدُ، قُمْ مَعِيَ

کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے رسول کریم ﷺ کے پاس اس حال میں پہنچے کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بیٹھ گئے۔ عامر بن طفیل بولا: اے محمد! اگر میں اسلام لاؤں تو آپ میرے لیے کیا بنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرے وہی حقوق ہوں گے جو دیگر مسلمانوں کے ہیں اور تجھ پر وہی فرائض ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ عامر نے کہا: اگر میں آ کے بعد مسلمان بنوں تو میرے لیے حکومت ہوگی۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرے مسلمانوں جیسے حقوق و فرائض ہوں گے۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد اسلام قبول کروں تو میں والی بنوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تجھے اور نہ تیری قوم کو یہ حق ملے گا ہاں! تیرے لیے گھوڑے ہوں گے۔ اس نے کہا: گھوڑے تو اب بھی میرے پاس بہت ہیں جن کو آگے سے پکڑ کر کھیچا جاتا ہے لیکن میرے لیے اونٹ بناؤ تو آپ کے لیے پختہ گھر ہوں گے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب ارد اور عامر وہاں سے اٹھ کر نکلے۔ عامر نے کہا: اے ارد! میں محمد کو باتوں میں مصروف کر کے تجھ سے بے خیال کر دوں گا تو ان کو تلوار سے مار دینا کیونکہ جب تو نے محمد ﷺ کو شہید کر دیا تو زیادہ سے زیادہ لوگ دیت پر ہی راضی ہوں گے جنگ کو ناپسند کریں گے اور دیت ہم ان کو دے لیں گے۔ ارد نے کہا: میں کر لوں گا۔ وہ لوٹ کر آپ کے پاس واپس آئے۔ عامر نے کہا: اے محمد! اٹھیں! میں آپ سے چند

أَكَلِمْتُكَ، فَقَامَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَلِّقًا إِلَى الْجِدَارِ، وَوَقَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ، وَسَلَّ أَرْبَدُ السِّيفِ، فَلَمَّا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السِّيفِ يَسْتُ عَلَى قَائِمَةِ السِّيفِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ سَلَّ السِّيفِ، وَأَبْطَأَ أَرْبَدُ عَلَى عَامِرٍ بِالضَّرْبِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى عَامِرًا وَمَا يَصْنَعُ، فَانْصَرَفَ عَنْهُمَا، فَلَمَّا خَرَجَ عَامِرٌ وَأَرْبَدُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضِيََا حَتَّى إِذَا كَانَا بِالْحَرَّةِ - حَرَّةُ بَنِي وَاقِمٍ - نَزَلَا، فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، فَقَالَ: اشْخَصَا يَا عَدُوِّي اللَّهُ، فَقَالَ عَامِرٌ: مَنْ هَذَا يَا سَعْدُ؟ قَالَ: أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْكَتَائِبِ، فَخَرَجَا حَتَّى إِذَا كَانَا بِالرَّقِمِ أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَى أَرْبَدَ صَاعِقَةً فَفَتَلَتْهُ، وَخَرَجَ عَامِرٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْخُرَيْمِ أَرْسَلَ اللَّهُ فُرْحَةً فَأَخَذَتْهُ، فَأَذْرَكَهُ اللَّيْلُ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سُلُولٍ، فَجَعَلَ يَمَسُّ الْفُرْحَةَ فِي حَلْقِهِ، وَيَقُولُ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ فِي بَيْتِ سُلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ أَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، ثُمَّ رَكِبَ فَرَسَهُ، فَأَخْضَرَهُ حَتَّى مَاتَ عَلَيْهِ رَاجِعًا، فَأَنْزَلَ فِيهِمَا: (اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ) (الرعد: 8) إِلَى قَوْلِهِ: (وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ) (الرعد: 11) قَالَ: الْمُعَقَّبَاتُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ يَحْفَظُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ أَرْبَدَ وَمَا قَتَلَهُ، فَقَالَ: (هُوَ

باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے دیوار سے ٹیک لگا کر۔ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر آپ باتیں کرنے لگے۔ اربد نے تلوار کو سونت لیا، جب اس نے تلوار پر اپنا ہاتھ رکھا تو تلوار کے دستہ کے ساتھ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ وہ تلوار سونتنے پر قادر نہ ہوا۔ عامر کے سامنے اربد نے مارنے سے دیر کی۔ رسول مکرّم ﷺ متوجہ ہوئے۔ عامر اور اس کے کام کو دیکھا۔ ان دونوں سے آپ ایک طرف ہو گئے پس جب عامر اور اربد رسول کریم ﷺ کے پاس سے نکلے تو چلتے چلتے حرہ کے مقام پر پہنچے بنو واثم قبیلہ والا حرہ۔ وہاں اُترے سعد بن معاذ اور اُسید بن حذیر نکل کر ان تک پہنچے۔ کہا: اے اللہ کے دشمنو! سامنے آؤ! عامر بولا: یہ کون ہے؟ اے سعد! کہا: اُسید بن حذیر۔ وہ دونوں وہاں سے نکل کر جب مقام رقم تک پہنچے تو اللہ نے اربد پر آسمانی بجلی نازل کی جس نے اس کو مار دیا۔ عامر وہاں سے نکلا جب خرم کے مقام پر گیا تو اللہ نے اس پر ایک سفیدی نازل کی جس نے اس کو آ لیا۔ بنی سلول کی ایک عورت کے گھر اسے رات آ گئی وہ اپنے حلق میں اسے ٹٹولنے لگا اور کہتا: یہ تو سلولیہ کے گھر میں اونٹ کی غدود کی مانند کی غدود ہے اس کو پسند کیا کہ وہ اسی کے گھر میں مر جائے پھر وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا۔ اس نے اسے حاضر کیا یہاں تک کہ واپس لوٹتے ہوئے مر گیا۔ ان دونوں کے بارے میں آیت نازل کی: ”اللہ يعلم الی آخرہ“ اس قول تک: ”وما لهم الی آخرہ“ اللہ کے

حکم سے جو چیزیں نازل ہوتی ہیں وہ محمد ﷺ کی حفاظت کرتی ہیں، پھر اربد اور اس کے قتل کا ذکر کیا اور فرمایا: ”هو الذي الى آخره“ اس قول تک ”وهو شديد المحال“۔

اس حدیث کو زید بن اسلم سے اس کے بیٹوں نے ہی روایت کیا اور ان دونوں سے اس کو عبد العزیز بن عمران نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے جب آپ تشریف فرما ہوئے تو آپ نے فرمایا: بیٹھو! عبد اللہ بن رواحہ نے حضور ﷺ کی بات سنی وہ بنی تمیم میں بیٹھنے لگے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ابن رواحہ بنی تمیم میں بیٹھ گیا آپ کا ارشاد سن کر آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! وہ اپنی جگہ بیٹھ گئے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے فضالہ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن

الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا (الرعد: 12) إِلَى قَوْلِهِ: (وَهُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ) (الرعد: 13)

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنَاهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9128 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَنَّ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ: اجْلِسُوا، فَسَمِعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسُوا، فَجَلَسَ فِي بَيْتِي غَنَمٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَاكَ ابْنُ رَوَاحَةَ جَالِسٌ فِي بَيْتِي غَنَمٍ، سَمِعَكَ وَأَنْتَ تَقُولُ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا، فَجَلَسَ فِي مَكَانِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9129 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

9128 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن اسماعیل، ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 319 .

9129 - أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 259 رقم الحديث: 994 . بلفظ: أنه رأى رجلا يتكى على يده

اليسرى وهو قاعد في الصلاة فذكره . وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 116 رقم الحديث: 5977 .

عمر رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو نماز میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا بایاں ہاتھ نماز میں آنکھ پر رکھا تھا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُن لوگوں کی طرح نہ بیٹھو جن کو عذاب دیا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضالہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ دھولے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے اور برتن میں داخل کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں ”ویسمی قبل ان یدخلها“ کے الفاظ ابو زناد سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ جَالِسٍ فِي صَلَاتِهِ، فَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ عَلَى عَيْنِهِ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْلِسَ جُلُوسَةَ قَوْمٍ قَدْ عَذَّبُوا لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ

9130 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَدْخُلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ، وَيُسَمَّى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ - وَلَا قَالَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ: وَيُسَمَّى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا، إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

9130 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن الزبیر، متروک الحدیث، ضعیف الحدیث جداً قالہ أبو حاتم وقال ابن حبان: یروی الموضوعات عن الثقات. وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 223. قلت: هو فی الصحيح، سوی، ویسمی قبل أن یدخلها.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سات آدمیوں کو قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا: (۱) عادل بادشاہ (۲) ایسے آدمی کو جو دائیں ہاتھ سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں کو معلوم نہ ہو ایک وہ آدمی جو کہ حسب و نسب والی عورت کو دعوت دے وہ کہے: میں تمام کائنات کے پالنے والے رب سے ڈرتا ہوں ایک وہ آدمی جو اللہ کا ذکر کرے اور تنہائی میں اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں اللہ کے ڈر سے ایک وہ آدمی جو دوسرے آدمی سے کہے: اللہ کی قسم! میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

یہ حدیث سمیل بن ابوصالح سے عبد اللہ بن عامر السلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوہریرہ اکیلے ہیں۔

حضرت کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہاں یہ سبز ہے آپ نے فرمایا: اے میں حاضر ہوں! ہم نے تیرے منہ سے جو بات سنی ہے اس سے اچھی فال لیں گے۔

9131 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا أَبُو صُمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِوٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ يُقْسِطُ، وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِبِمِثْلِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ بَدَلَتْ لَهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمِيسَمٍ نَفْسَهَا، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَقَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ لَقِيَ رَجُلًا، فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ لِلَّهِ، فَقَالَ: وَأَنَا أُحِبُّكَ لِلَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِوٍ الْأَسْلَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صُمْرَةَ. وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

9132 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا كَهَا خَصْرَةً، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، أَخَذْنَا

9131 - أخرجه البخاری: کتاب الأذان جلد 2 صفحہ 168 رقم الحديث: 660، ومسلم: کتاب الزکاة جلد 2

صفحہ 715 بنحوہ .

9132 - اسنادہ فیہ: کثیر بن عبد اللہ، ضعیف، واتهم بالکذب. تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد

جلد 5 صفحہ 109 .

فَالْكَ مِنْ فَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي
فَدْيَكٍیہ حدیث کثیر سے ابن ابوفدیہ روایت کرتے
ہیں۔حضرت کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ ان کے
دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت
نجاشی کے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔9133 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، ثنا
كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ
فَكَبَّرَ عَلَيْهِ خَمْسًایہ حدیث کثیر سے ابراہیم بن الرافعی روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے
ہیں۔لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ عزوجل جہنم سے بندوں کو
کثرت سے آزاد کرتا ہے اس کی رحمت ان کے قریب
ہوتی ہے اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے
فرماتا ہے: ان کا کیا ارادہ ہے!9134 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ
بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ
يُوسُفَ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ:
قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ أَنْ يُعْتَقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ
النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَذْنُو فَيَأْهِي بِهِمُ
الْمَلَائِكَةُ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ؟یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مخرمہ بن بکیر اکیلے ہیں۔لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ

9133- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ۔ تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 41 قلت:

ورواه ابن ماجه فی الجنائز، خلا ذکر النجاشی .

9134- أخرجه مسلم فی کتاب الحج جلد 2 صفحہ 983 والنسائی: کتاب الحج جلد 6 صفحہ 202 باب ما ذکر فی

یوم عرفہ .

9135 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ
أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، أَنَّ
حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو الْأَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُ، قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَعَمِّي
مُرْدَفِي، وَهُوَ وَاضِعٌ أَصْبَعَيْهِ أَحَدَيْهِمَا عَلَى
الْأُخْرَى، فَقُلْتُ: مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ
حَصَى الْحَدَفِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ بْنِ
أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ ابْنِ
حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ خَارِجَةَ

9136 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ،
عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ
الْكَافِرِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاطلی بیان کرتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو عرفہ کے دن دیکھا، میرے چچا
میرے پیچھے تھے، انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں میں
ایک دوسری کے اوپر رکھے ہوئے تھیں، میں نے عرض
کی: رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ کہا: حضور ﷺ
نے فرمایا ہے کہ ٹھیکری کی مثل نکری مارو۔

یہ حدیث ابن حرملة، یحییٰ بن ہند سے وہ حمزہ بن عمرو
سے اور ابن حرملة سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔
لوگوں نے اس حدیث کو ابن حرملة سے وہ یحییٰ بن ہند
سے وہ اسماء بن خارجہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور
کافر کے لیے جنت ہے۔

9135 - اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد، ولم أجده، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 261 .

9136 - أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد 4 صفحہ 2272، والترمذی كتاب الزهد جلد 4 صفحہ 562 رقم

الحديث: 2324 . كلاهما من حديث أبو هريرة . وقال أبو عيسى (الترمذی): وفي الباب عن عبد الله بن

عمرو، وعن ابن عمر، أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 192 . وقال رواه البزار بسنتين

أحدهما ضعيف والآخر فيه جماعة لم أعرفهم .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ
9137 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، - لَا أَعْلَمُهُ
إِلَّا عَنْ عَائِشَةَ، - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَا كَانَ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا فِي أُمَّتِهِ مُعَلِّمٌ أَوْ مُعَلِّمَانِ،
وَأَنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ، إِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ: إِنَّ الْحَقَّ
عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9138 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ
بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
حُسَيْنٍ الْمَسْكِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ: أَيُّ أَبْنَاءِ
السَّبْتَيْنِ؟ وَهُوَ الْعُمَرُ الَّذِي قَالَ: (أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد اور ابن
ابوزناد سے عبدالرحمن بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس
کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔
حضرت عبداللہ بن محمد بن ابوثقیق اپنے والد کے
حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنها فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی امت
میں ایک معلم یا دو معلم ہوتے ہیں اگر میری امت میں
کوئی ہے تو حضرت عمر بن خطاب ہیں حق عمر کی زبان
اور دل پر ہے۔

یہ حدیث عائشہؓ "ان الحق علی لسان عمر
وقلبہ" کے الفاظ اسی سند سے روایت ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو آواز
دی جائے گی: کہاں ہیں ساٹھ سال کی عمر والے! یہ وہی
عمر ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا کہ کیا ہم نے تم
کو ایسی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا
نصیحت پکڑ سکتا ہے اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا آیا۔

9137 - اسنادہ فیہ: عبد الرحمن بن ابی الزناد، صدوق تغیر لما قدم . بغداد (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9

صفحة 70 .

9138 - اسنادہ فیہ: ابراہیم بن الفضل المخزومی، متروک (التقریب) . تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر، وانظر مجمع

الزوائد جلد 7 صفحه 100 .

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمْ النَّذِيرُ (فاطر):

(37)

یہ حدیث عطاء سے ابن ابی حنین اور ابی حنین سے
ابراہیم بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں ابن ابی حنین ایک اکیلے ہیں اور ابن عباس سے
اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں بدر میں شریک تھا میرے چہرے پر بال نہیں
تھے پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری داڑھی پر زیادہ
بال اگا دیئے۔

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ
ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي
حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
الْفُضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9139- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ
سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: لَقَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَمَا فِي
وَجْهِهِ غَيْرُ شَعْرَةٍ، ثُمَّ أَكْثَرَ اللَّهُ بَعْدُ مِنَ اللَّحَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ
إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9140- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ
عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ،
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

9139- اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد العطار: لم أجده. تخريجه: البزار في كشف الأستار، وأحمد في الزهد، وفي فضائل

الصحابه .

9140- أخرجه الترمذی: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 171 رقم الحديث: 342، والنسائی: كتاب الصيام جلد 4

صفحہ 143، وابن ماجه: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحہ 323 رقم الحديث: 1011. وقال أبو

عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ
إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

9141 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ
بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،
عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِكَفِّ شَاةٍ، فَأَكَلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا
هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

9142 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التِّيمِيُّ،
عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ أَسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ
بِالسُّوقِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالُوا:
يُرِيدُ أَنْ يَخْطُ لِقَوْمَكَ مَسْجِدًا، قَالَ: فَاتَيْتُ وَقَدْ
خَطَّ لَهُمْ مَسْجِدًا، وَغَرَزَ فِي قِبْلَتِهِ خَشَبَةً، فَأَقَامَهَا
قِبْلَةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَسَامَةَ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

یہ حدیث جابر بن اسامہ سے اسی سند سے روایت
ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے

9141- اصلہ عند مسلم من طریق أبی غطفان، عن أبی رافع، قال: أشهد لکنت أشوی لرسول الله ﷺ بطن الشاة. ثم
صلى ولم يتوضأ. أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحہ 274.

9142- اسنادہ فیہ: عبد الله بن موسى التيمی، صدوق كثير الخطأ. تخريجه: الطبرانی فی الكبير، وانظر مجمع الزوائد
جلد 2 صفحہ 18.

ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہوا، ان کے ذمہ قرض تھا، ایک یہودی کا تیس وسق۔ میں نے اس سے مہلت مانگی تو اس نے مہلت دینے سے انکار کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے سفارش کی کہ آپ سفارش کریں۔ حضور ﷺ آئے، آپ نے یہودی سے گفتگو کی تاکہ ساری کھجوریں لے لے اس نے ماننے سے انکار کر دیا، حضور ﷺ نے اس سے مہلت لینے کی بات کی تو اس نے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ داخل ہوئے، تیس وسق پورے ہوئے اور دس وسق بچ گئے۔ حضرت جابر آئے، آپ کو بچے ہوئے کی خبر دی، دیکھا تو حضور ﷺ نماز عصر پڑھا رہے ہیں، جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو میں آپ کے پاس آیا، آپ کو بتایا کہ قرض پورا ادا کر دیا اور باقی بچ بھی گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر بن خطاب کو بتاؤ! حضرت جابر، حضرت عمر کو بتانے کے لیے گئے، انہیں بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے یقین ہو گیا تھا کہ جس کام کے لیے حضور ﷺ چل کر گئے ہیں، اللہ اس میں ضرور برکت دے گا۔

9143 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَبَاهُ، تُوْفِيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسَقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ، فَأَبَى أَنْ يُنْظَرَهُ، وَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ إِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ تَمْرَهُ كُلَّهُ، فَأَبَى عَلَيْهِ، وَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْظَرَهُ، فَأَبَى، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسَقًا، وَفَضَلَ لَهُ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ، فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي فَضَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَوْفَاهُ، وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبَارِكَنَّ اللَّهُ فِيهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے ہشام بن عروہ اور ہشام سے عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

9143 - أخرجه البخاری: كتاب الاستقراض جلد 5 صفحہ 73 رقم الحديث: 2396، وأخرجه ابن ماجة في كتاب

الصدقات جلد 2 صفحہ 814 رقم الحديث: 2434.

اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9144- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّجَرَ بِالْمَدِينَةِ بَرِيدًا فِي بَرِيدٍ، وَأَرَسَلَنِي فَأَعْلَمْتُ عَلَى الْحَرَمِ، عَلَى شَرَفِ ذَاتِ الْجَيْشِ، وَعَلَى شَرِيفِ، وَعَلَى مَخِيضٍ، وَعَلَى نَبْتٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9145- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ

یہ حدیث کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے تین دن سے زیادہ۔

یہ حدیث نافع سے ابراہیم بن ابومنذر روایت کرتے ہیں۔

9144- اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن ابی ثابت، ضعیف جدًا (التہذیب). تخریجہ الطبرانی فی الکبیر بنحوہ، وانظر مجمع

الزوائد جلد 3 صفحہ 305.

9145- اسنادہ فیہ: مسعدة بن سعد المکی، شیخ الطبرانی لم أجد من ترجمه. وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع

جلد 8 صفحہ 70 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط باسنادین أحدهما ضعیف، وفي الآخر (وهو هذا) ابراهیم بن

ابی أسید ولم أعرفه، وبقیة رجاله رجال الصحیح. قلت: ابراهیم بن أسید، صدوق (التقريب، والتہذیب).

9146 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُضْعُ مَا
بَيْنَ السَّبْعِ إِلَى الْعَشْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بضع کا لفظ سات سے دس
افراد تک بولا جاتا ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِلَّا مَعْنُ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَثْمَةَ

یہ حدیث زہری سے عبد اللہ بن عبد العزیز اور
عبد اللہ بن عبد العزیز سے معن اور محمد بن خالد بن عثمہ
روایت کرتے ہیں۔

9147 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا
شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: أَنَا عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ أَهْلِ
الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: میں عربی ہوں قرآن عربی
زبان میں ہے اور جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ
بُنْ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث شبلی سے عبد العزیز بن عمران روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر
اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے
روایت ہے۔

9148 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

9146 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن عامر اللیثی، ضعیف (التقریب). وانظر مجمع الزوائد جلد 7

صفحہ 92 .

9147 - اسنادہ فیہ: عبد العزیز بن عمران: متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 56 .

9148 - أخرجه البيهقي في الحج جلد 5 صفحہ 183 رقم الحديث: 9874، والدارقطني في الحج جلد 2 صفحہ 245

رقم الحديث: 44، والحاكم في المناسك جلد 1 صفحہ 453 .

آپ نے فرمایا: گوہ شکار ہے، محرم کے لیے اس کو مارنے سے منع کیا۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، - رَفَعَهُ - قَالَ: الصَّبْعُ صَيْدٌ، وَنُهْيَ الْمُحْرَمِ، عَنْ قَتْلِهَا

یہ حدیث ایوب سے عدی بن فضل اور عدی سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ إِلَّا مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

حضرت ابو عفیر بن سہل بن ابو حمزہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت ابو بردہ بن نیار نے سحری کے وقت قربانی کی، جب ذبح کر لیا تو حضور ﷺ کے پاس ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا، اس کی قربانی نہیں ہوئی، قربانی نماز کے بعد ہے، جاؤ! دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں قربانی کے لیے کوئی شے نہیں پاتا ہوں! ہاں! میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کی قربانی کرو لیکن تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

9149 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْفَدَكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي عَفِيرٍ بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، قَدْ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا بَرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ ذَبِيحَةً بِسَحَرٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْسَتْ تِلْكَ الْأُضْحِيَّةُ، إِنَّمَا الْأُضْحِيَّةُ مَا ذُبِحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَادْهَبْ فَضَحَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجَدُ شَيْئًا لِلْأُضْحِيَّةِ، وَمَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ مِنَ الْمَعَزِ، قَالَ: اذْهَبْ فَضَحَّ بِهَا، وَلَيْسَ فِيهَا رُخْصَةٌ لِأَحَدٍ بَعْدَكَ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدَرِ

یہ حدیث سہل بن ابو حمزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9149 - ذكره الحافظ الهيثمي في المعجم جلد 4 صفحہ 27، وقال: رواه الطبرانی في الأوسط (وفيه محمد بن صدقة الفدكي) قال الذهبي: حديثه منكر وذكر له حديثاً غير هذا. قلت: محمد بن صدقة الفدكي قال فيه أيضاً الدارقطني: ليس به بأس (اللسان جلد 5 صفحہ 205، والميزان جلد 3 صفحہ 585).

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوشمہ الحارثی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوشمہ کو خالص بھیجا ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابوشمہ نے مجھ پر زیادتی کی ہے آپ نے ابوشمہ کو بلوایا حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا چچا خیال کرتا ہے کہ تم نے اُس پر زیادتی کی ہے۔ ابوشمہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے ان کے گھر والوں کو نہیں چھوڑا ہے نہ مساکین کو کھانا کھلایا ہے اور نہ اس کو آندھی پہنچی ہے آپ نے فرمایا: اپنے چچا زاد کے لیے اضافہ کرو اور انصاف کرو۔

یہ حدیث سہل بن ابوشمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت سہل بن ابوشمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن سہل بھی نکلے جب مقام حرہ پر پہنچے تو عبدالرحمن بن سہل کو سانپ نے ڈسا حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس عمرو بن حزم کو بلاؤ آپ کو بلایا گیا تو حضور ﷺ نے ان کو دم سکھایا اور فرمایا: اس کے ذریعے مایوس نہ

9150 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَاهُ أَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا حَثْمَةَ قَدْ زَادَ عَلَيَّ فِدْعًا أَبَا حَثْمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ يَزْعُمُ أَنَّكَ قَدْ زِدْتَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَرَكْتُ عَرِيَّةَ أَهْلِهِ، وَمَا يُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ، وَمَا يُصِيبُهُ الرِّيحُ. فَقَالَ: قَدْ زَادَكَ ابْنُ عَمِّكَ وَأَنْصَفَ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9151 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْتَفٍ بْنِ مُحْيِصَةَ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ، وَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

9150 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحہ 79، وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه محمد بن صدقة، وهو ضعيف. قلت: لأجل التدليس فإذا بين السماع فلا بأس به.

9151 - ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحہ 117، وقال: رواه الطبرانی في الأوسط، وفيه بشر بن عبد الله بن

مكتف ولم أعرفه، وبقيته رجاله ما بين ثقة ومستور. قلت: بشير بن عبد الله بن مكتف، ترجمه البخاری، وابن

أبي حاتم، ولم يذكر راويًا عنه غير محمد بن يحيى بن سہل، فهو مجهول.

ہونا، دم کرو۔ حضرت ابن حزم نے ان پر ہاتھ رکھا، عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! یہ مر رہا ہے یا مر گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو دم کرو اگرچہ مر رہا ہے یا مر گیا ہے۔ ابن حزم نے دم کیا، حضرت عبدالرحمن ٹھیک بھی ہو گئے اور چلنے بھی لگے۔

بْنُ سَهْلٍ، فَلَمَّا كَانَ بِالْحَرَّةِ نَهَشَتْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ حَيَّةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا إِلَى عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، فَدَعَا، فَعَرَضَ رُقَيْتَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا، ارْقِهِ، قَالَ: فَوَضَعَ ابْنُ حَزْمٍ يَدَهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقِهِ، وَإِنْ كَانَ قَدْ يَمُوتُ - أَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَرَقَاهُ، فَصَحَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَانْطَلَقَ

یہ حدیث سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ



مَنْ اسْمُهُ: مُصْعَبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مصعب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی میں کسی شی کے متعلق نہیں جانتا تھا کہ کسی شی میں آپ کی مخالفت نہیں کی جو کیا اللہ کی رضا کے لیے کیا تھا آپ کی بعض ازواج پاک فرماتی تھیں: آپ نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ آپ فرماتے: چھوڑو! وہی ہوا جو اللہ نے چاہا۔ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے ہوئے نہیں دیکھا ہے جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کی رضا کے لیے سب سے زیادہ لوگوں میں حالتِ غصہ میں ہوتے تھے آپ کو جب بھی دو کام سونپے گئے آپ نے دونوں میں سے آسان کو اختیار کیا آپ ناراض بھی اللہ کی رضا کے لیے ہوتے تھے اگر اللہ کی رضا کے لیے ناراض ہوتے تو لوگوں سے دور رہتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عمر بن محمد جعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید اللہ بن محمد الجعفی اکیلے ہیں۔

9152- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، ثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِي عُمرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ، رَضِيَ مِنَ اللَّهِ بِمَا كَانَ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا؟ فَيَقُولُ: دَعُوهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا مَا أَرَادَ اللَّهُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ لِلَّهِ حُرْمَةٌ، فَإِنْ انْتَهَكْتَ حُرْمَةً كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلَّهِ، وَمَا عَرِضَ عَلَيْهِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ لِلَّهِ سَخَطٌ، فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ إِلَّا عُمرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ

9152- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحہ 19 وقال: رواه الطبرانی في الأوسط والصغير وفيه من لم

اعرفهم . قلت: في الصحيح طرف منه .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: (اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا) انکار کرے تو اس کو روکو اگر پھر انکار کرے تو اس کو مارو کیونکہ وہ شیطان ہے یہ صرف صرف (ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے نہ کہ حقیقت میں مارنا شروع کر دے)۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدر اور دی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: میں نے کوئی بڑا عمل نہیں کیا سوائے دوا کے میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

9153 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ أَبِي فَرَدَّهُ، فَإِنْ أَبِي فَقَاتِلْهُ؛ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ - فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي -

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا الدَّرَّاورِدِيُّ

9154 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَحْيَى الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا أَعْدَدْتُ لِلْسَّاعَةِ؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ إِلَّا اثْنَيْنِ، إِلَّا إِنِّي أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

9155 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

9153 - أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 386 رقم الحديث: 3274، ومسلم في الصلاة جلد

1 صفحہ 362 .

9154 - أخرجه البخاری في الأدب جلد 10 صفحہ 568 رقم الحديث: 6167، ومسلم في البر جلد 4 صفحہ 2032 .

9155 - أخرجه البخاری في الاعتصام جلد 13 صفحہ 279 رقم الحديث: 7294، ومسلم في الفضائل جلد 4

صفحہ 1832 .

ہے کہ حضور نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا تھا تو آپ نے نمازِ ظہر پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے بڑے بڑے کاموں کا کر کیا پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق پوچھنا تو وہ اس کے متعلق پوچھے اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تمہیں بتاؤں گا اس مقام پر کھڑے کھڑے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اکثر لوگ رونے لگے جس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اور حضور ﷺ بھی زیادہ ارشاد فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو جو تم چاہو! حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: میرا والد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد حذیفہ ہے۔ جب حضور ﷺ زیادہ مرتبہ فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو! تو حضرت عمر گھنوں کے بل کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں! جس وقت حضرت عمر نے عرض کی تو آپ خاموش ہو گئے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس باغ میں میرے سامنے جنت و دوزخ پیش کی گئی! میں آ کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سواری پر طواف کعبہ کیا اور حجر اسود کو

حَمْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَذَكَرَ السَّاعَةَ، وَذَكَرَ أَنَّ قَبْلَهَا أُمُورًا عَظَمَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ، فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا، قَالَ أَنَسٌ: فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا، وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ: سَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ، فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَذَافَةَ السَّهْمِيُّ، فَقَالَ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حَذَافَةُ، فَلَمَّا أَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ: سَلُونِي قَامَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ ذَلِكَ عُمَرُ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فِي عُرْضِ هَذَا الْحَانِطِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

9156 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

استلام کیا اپنی چھڑی کے ساتھ۔

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُحَجِّبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی، وہ پڑھے: لا الہ الا اللہ! جس نے اپنے ساتھی سے کہا: تُو نا فرمان ہے، تو وہ صدقہ کرے۔

9157 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ: تَعَالَى أَقَامُكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اللہ عزوجل دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

9158 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ، وَيُعْطِي اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

انصار کی ایک عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابو حذیفہ بھی متنبی تھے جس طرح کہ حضور ﷺ نے حضرت حارثہ کو متنبی بنایا تھا، جاہلیت میں متنبی کو لوگ اپنی وراثت سے حصہ دیتے تھے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے

9159 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ - مَوْلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ - وَكَانَ أَبُو حَذِيفَةَ قَدْ

9157 - أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد 11 صفحہ 545 رقم الحديث: 6650، ومسلم فی الأیمان جلد 3

صفحہ 1267 .

9158 - أخرجه البخاری فی العلم جلد 1 صفحہ 197 رقم الحديث: 71، ومسلم فی الزکاة جلد 2 صفحہ 719 .

9159 - أخرجه البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 34 رقم الحديث: 5088، وأبو داؤد فی النکاح جلد 2 صفحہ 229

رقم الحديث: 2061 .

تَبْنَاهُ كَمَا تَبْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَكَانَ مَنْ تَبْنَى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ
دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ:
(ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ) (الاحزاب:

(5)

9160 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي،
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً، كَانَتْ تَسْتَعِيرُ
الْحِلْيَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَتَجَحَّذُهُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِقَطْعِهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ،
عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَكَفَحْتُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ رَجُلًا مِنْ
بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَانَتْ عِنْدَهُ حَسَنَةُ التَّلْبِيسِ، تَأْتِينِي
فَارْفَعُ لَهَا حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

9161 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ
عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ
الشَّمْسُ عَلَى حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ - الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ

یہ حکم نازل کیا: ”ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو
یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف والی بات ہے۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
ایک عورت حضور ﷺ کے زمانہ میں زیورات اُدھار
لیتی پھر دینے سے انکار کرتی تھی، حضور ﷺ نے اس
کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت زہری فرماتے ہیں:
مجھے قاسم بن محمد نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا: بنی سلیم کی ایک عورت نے نکاح کیا تو اس کے
پاس پہننے کے لیے اچھے کپڑے نہیں تھے وہ میرے پاس
آئی تو میں نے اس کی ضرورت رسول اللہ ﷺ کے
حوالہ کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا تو آپ
نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

9160 - أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد 6 صفحہ 593 رقم الحديث: 3475، ومسلم فی الحدود جلد 3

صفحہ 1316 .

9161 - أخرجه البخاری فی الکسوف جلد 2 صفحہ 633 رقم الحديث: 1058، ومسلم فی الکسوف جلد 2

صفحہ 619 . واللفظ للبخاری .

9162- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ، أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكَعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

9163- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

9164- وَبِهِ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبَطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ، يَنْطِفُ رَأْسُهُ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ فَالْتَفْتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعَلَ الرَّأْسَ أَغْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَالُ، أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قُطَيْنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضور کی نماز کے متعلق کہ مدینہ شریف میں سورج گرہن لگ گیا، آپ نے فجر کی نماز کی طرح دو رکعت ہی پڑھائیں۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ میں طواف کر رہا ہوں، ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بال گھٹھریا لے ہیں دو آدمیوں کے درمیان ہے اس کے سر سے خوشبو مہک رہی ہے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: عیسیٰ ابن مریم ہیں میں گیا تو دیکھا کہ ایک سرخ رنگ چھوٹے سروالا دائیں آنکھ سے کھانا اس کی آنکھ ایسے تھی کہ اس کی آنکھ کاٹنے جانور کی طرح تھی میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: دجال!

9162- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 1165 .

9163- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحہ 359 رقم الحديث: 3225، ومسلم في اللباس جلد 3 صفحہ 1665 .

9164- أخرجه البخاری في التعبير جلد 12 صفحہ 435 رقم الحديث: 7026، ومسلم في الايمان جلد 1 صفحہ 156 .

لوگوں میں ابن قطن اس کے مشابہ ہے۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم یہود سے لڑو گے تم ان پر غالب رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گے: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اس کو مارو!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں میری امت کا ایک گروہ داخل ہوگا ستر ہزار کا ان کے چہرے ایسے چمک رہے ہوں گے جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند چمک رہا ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھی سے کہے کہ جمعہ کے دن خاموش رہے اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے لغوبات کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے اس کے بعد چلے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے گھر

9165- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ، وَتَتَسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ، فَأَقْتُلْهُ

9166- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ سَبْعُونَ أَلْفًا، وَضَوْءٌ وَوُجُوهُهُمْ كَضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

9167- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: انْصُتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

9168- وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَمَضَى حَتَّى دَخَلَ

9165- أخرجه البخاری فی الجہاد جلد 6 صفحہ 121 رقم الحدیث: 2925، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحہ 2239.

9166- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحہ 413 رقم الحدیث: 6542، ومسلم فی الایمان جلد 1 صفحہ 197.

9167- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحہ 480 رقم الحدیث: 934، ومسلم فی الجمعة جلد 2 صفحہ 583.

9168- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحہ 136 رقم الحدیث: 1241-1242، ومسلم فی الجنائز جلد 2

صفحہ 651 مختصراً.

آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا وہ میرا ہی گھر تھا، حضور ﷺ کے چہرہ مبارک سے کپڑا اٹھایا جو لپٹا ہوا تھا، آپ کے چہرہ مبارک کی زیارت کی اور آپ پر جھک کر آپ کے چہرہ مبارک کا بوسہ لیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ سنا، جس وقت حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کے منبر پر تشریف فرما ہوئے دوسرے دن جس دن رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا، جس میں تصویر تھی، آپ نے اس کو ختم کیا اور فرمایا: لوگوں میں ان لوگوں کو سخت عذاب ہوگا جو اللہ کی خلقت میں مشابہت کرتے ہیں۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ بتاتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن صبح کی پریشانی کی حالت میں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج کے دن آپ پریشان لگ رہے ہیں، حضور ﷺ اس دن اٹھے پھر آپ نے دل میں خیال کیا کہ ہماری چارپائی کے نیچے کتا ہے، آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، پھر میں نے اپنے ہاتھ سے پانی لیا اس جگہ پر چھڑکا، جب رات ہوئی تو حضور ﷺ

بَيَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ - وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ - فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَبْرَةٍ، وَكَانَ مُسَجَّابِهِ، وَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ، وَكَتَبَ عَلَيْهِ يُقْبَلُهُ

9169 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ، حِينَ جَلَسَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مَنبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ الْغَدُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

9170 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتِثْرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَائِيلَ، فَتَقَضَّهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ

9171 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ، أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ

9169 - أخرجه البخاری فی الأحکام جلد 13 صفحہ 218 رقم الحديث: 7219 .

9170 - أخرجه البخاری فی اللباس جلد 10 صفحہ 400 رقم الحديث: 5954، والنسائی: الزیئة جلد 8 صفحہ 189

(باب ذکر أشد الناس عذابًا) وأحمد فی المسند جلد 6 صفحہ 41 رقم الحديث: 24136 .

9171 - تقدم تخريجه .

کی ملاقات ہوئی، آپ نے فرمایا: تم نے کل رات کو میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا، حضرت جبریل نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جُرُوءٌ كَانَ تَحْتَ نَضْدٍ لَنَا، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَغَضَّحَ مَكَانَهُ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كُنْتَ وَاعِدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ، فَقَالَ: أَجَلٌ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ تمام احادیث زہری کے بھائی کے بیٹے سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلی ہیں۔

9172 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى عَرَاَفًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کاہن کے پاس آئے اس کی چالیس رات کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

یہ حدیث ابوبکر بن نافع سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

9173 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللَّهُ قُرَيْشًا بِسَبْعِ خِصَالٍ: فَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُمْ عَبَدُوا اللَّهَ

حضرت ابو زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قریش کو فضیلت دی ہے سات لحاظ سے ان کو فضیلت دی ہے کہ انہوں نے دس سال اللہ کی عبادت کی، جس وقت صرف قریش ہی عبادت کرتے تھے ان کی فضیلت یہ ہے کہ ان کی مدد کی

9172 - اسنادہ حسن، فیہ: مصعب بن ابراہیم بن حمزہ قال البجری: ضابط محقق، قرأ علی قالون، وله عنه نسخة ومن

جلة أصحابه (غاية النهاية جلد 2 صفحہ 2199) وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 120 .

9173 - اسنادہ ضعیف، فیہ: عبد اللہ بن مصعب بن ثابت، ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 27 .

ہاتھی والے دن وہ مشرک جو تھے ان کی فضیلت یہ ہے کہ قرآن میں ان پر سورۃ اس سورۃ ان کے علاوہ کا ذکر نہیں ہے: ”لایلیف قریش“ ان کی فضیلت یہ ہے کہ نبوت خلافت حجابہ سقایہ پانی پلانا ان میں ہے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبد اللہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسی شئی نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے دل کے وسوسے چلے جائیں! ہر ماہ تین روزے رکھو۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن مینا قالون اکیلے ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو مثلاً نماز مغرب سے پہلے اور فجر کے فرضوں سے

عَشْرَ سِنِينَ، لَا يَعْبُدُهُ إِلَّا قُرَشِيٌّ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَصَرَهُمْ يَوْمَ الْفِيلِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِمْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِمْ غَيْرُهُمْ: لَا يَلِافِ قُرَيْشٍ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ فِيهِمُ النَّبُوءَةُ، وَالْخِلَافَةُ، وَالْحِجَابَةُ، وَالسِّقَايَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9174 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْزُوقَةَ، نَا عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَذْهَبُ وَغَرَ الصَّدْرُ؟ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونَ

9175 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحَرَامِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ سُلَيْمٍ،

9174 - اسنادہ فیہ: الحارث ہو ابن عبد اللہ الأعور، ضعیف۔ تخریجہ: البرار فی کشف الأستار، مرفوعاً، بنحوہ، وانظر:

مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 199 .

9175 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 640 رقم الحديث: 444، ومسلم فی المسافرين جلد 1

صفحہ 495 .

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

9176 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا

يُؤَبُّ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ، قَدْ أَعَجَبَتْهُ نَفْسُهُ، فَخَسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی حلہ پہن کر چل رہا تھا جو اپنے رب کو برا سمجھ رہا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ایوب بن ابوالخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔



مَنْ اسْمُهُ:

مورع

اس شیخ کا نام سے
جس کا نام مورع ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث یزید الرشک سے روح بن میسب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان ضرور اس امت سے انتقام لے گا یہاں تک کہ ہر ایک سے کہے گا: اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

یہ حدیث سرار سے مسموع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9177- حَدَّثَنَا مُورَعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو

ذُهْلٍ الْمِصْبِصِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرَبِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِ إِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

9178- حَدَّثَنَا مُورَعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، - ابْنُ بَنَتٍ مُخَلَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ -، ثَنَا مِسْمَعُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سِرَارِ بْنِ مُجَشِّرٍ أَبِي غَبِيْدَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَتَمَقَّنَ أَقْوَامٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، حَتَّى يَقُولَ أَحَدُهُمْ: هَذَا اللَّهُ خَلَقَنِي، فَمَنْ خَلَقَهُ؟

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِرَارٍ إِلَّا مِسْمَعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

9179- حَدَّثَنَا مُورَعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

9177- اسنادہ فیہ: روح بن المسیب ضعیف. تخریجہ: الطبرانی فی الصغیر.

9178- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحہ 387 رقم الحديث: 3276، ومسلم

فی الايمان جلد 1 صفحہ 120.

9179- اسنادہ فیہ: مورع بن عبد اللہ أبو ذهل المصيصی ولم أجد من ترجمة وذكره الحافظ الهيثمي فی المجموع

ﷺ نے فرمایا: جو اپنی عورتوں کی دُبر میں دلی کرتے ہیں، وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرنے والے ہیں۔

یہ حدیث لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یزید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چوسر (کھیل کا نام) کے ساتھ کھیلے وہ ایسے ہے کہ جس طرح اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت پر رکھے اور ان کا کھیل دیکھنے والا ایسے ہے کہ جس طرح کوئی اپنا ہاتھ خنزیر کے خون میں رکھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ جو بندہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے اس کا اللہ عز و جل جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے سوائے شطرنج کھیلنے والوں کے۔

یہ دونوں حدیثیں ابن عمر سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ فَقَدْ كَفَرَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ

9180 - حَدَّثَنَا مُورِعٌ، نَا دَاوُدُ، نَا ثَابِتُ

بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّاعِبُ بِالنَّرْدِ كَوَاضِعٍ يَدِهِ فِي لَحْمِ الْخَنزِيرِ، وَالنَّاظِرُ إِلَيْهَا كَوَاضِعٍ يَدِهِ فِي دَمِ الْخَنزِيرِ

9181 - حَدَّثَنَا مُورِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ، إِلَّا أَصْحَابَ الشَّاهِ - وَهِيَ الشَّطْرَنْجُ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

جلد 4 صفحہ 302 وقال: ورجاله ثقات .

9180 - اسنادہ فیہ: ثابت بن زہیر ابو زہیر: ضعیف جدًّا 'ضعفه غیر واحد' وقال البخاری 'والدارقطنی: منکر الحدیث

(اللسان جلد 2 صفحہ 76) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 116 .

9181 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 116 .

9182 - حَدَّثَنَا مُورِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا

دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ الْعَبْرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ اونٹ جس کے ساتھ گھٹی ہو اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے ہیں۔

یہ حدیث نافع، ابن عمر سے اور نافع سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو نافع سے وہ سالم سے وہ جراح سے وہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے دم کرتے تھے ان الفاظ کے ساتھ ”اعیذکما بکلمات اللہ الی آخرہ“۔

9183 - حَدَّثَنَا مُورِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثَنَا

دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ وَقْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَادِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ: أَعِذْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ غِيْنٍ لَآمَةٍ

یہ حدیث اعمش، منہال بن عمار سے وہ عباد سے اور اعمش سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابو حفص الاثار اعمش سے وہ منہال بن عمرو سے وہ سعید بن جبیر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَادٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَقْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

9182 - أخرجه النسائي في الزينة جلد 8 صفحہ 157 (باب الجلال) بنحوه . وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 38 رقم

الحديث: 4810 بنحوه .

9183 - اسنادہ فیہ: ایوب بن واقد الکوفی: متروک (التقریب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحہ 116 .

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے گی، پھر ایک غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے گی۔

حضرت حکم سے صرف علاء بن مسیب نے اور حفص نے علاء سے روایت کیا ہے۔ حمن بن عیسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9184- حَدَّثَنَا مُورِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى



اس شیخ کے نام سے
جس کا نام مفضل ہے

مَنْ اسْمُهُ:
مُفَضَّلٌ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
کہ میں نے حضور ﷺ کی بیعت کی، آپ نے مجھ پر
وہی شرط لگائی جو مومن عورتوں پر لگائی تھی، پھر فرمایا: جو تم
طاقت رکھتی ہو۔

9185 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْجَنْدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ اللِّحْجِيُّ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ
مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ
مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ
أُمِّمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ، تَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشْرَطَ عَلَيَّ مَا اشْتَرَطَ عَلَى
الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ قَالَ: فِيمَا أَطَقْتُ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابو فرودہ روایت کرتے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
أَبُو قُرَّةَ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ
بن عباس نے عرفہ کے دن حضرت فضل کو کھانے کی
دعوت دی، حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ
کی حالت میں ہوں، حضرت عبداللہ نے فرمایا: روزہ نہ
رکھو کیونکہ حضور ﷺ کو دودھ پیش کیا گیا، آپ نے اس
دن نوش کیا تھا اور لوگوں کے لیے آپ کی سنت ذریعہ
نجات ہے۔

9186 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ
الْجَنْدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ اللِّحْجِيُّ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ،
قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ
عَطَاءً، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ
يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا
تَصُمْ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِبَ إِلَيْهِ
حَلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ، فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ، وَإِنَّ النَّاسَ
يَسْتَنُونَ بِكُمْ

9185- أخرجه الترمذی کتاب السیر جلد 4 صفحہ 151 رقم الحديث: 1597، والنسائی فی کتاب البيعة جلد 7

صفحہ 134 باب بیعة النساء، وابن ماجه: کتاب الجهاد جلد 2 صفحہ 959 رقم الحديث: 2874 بنحوه .

وقال أبو عیسیٰ: هذا حديث حسن صحيح .

9186- أخرجه أحمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 321 رقم الحديث: 2952 .

یہ حدیث ابن جریر سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی ختم کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زعمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کرتے تھے؟ آپ نے پانی لیا، اس کو پانے دونوں ہاتھوں پر ڈالا، کلی کی، دونوں ہاتھوں کو جمع کیا، اپنے چہرے کو دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے، اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا، پھر اپنے دونوں موزوں کا مسح کیا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زعمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے مکہ کی

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

9187 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9188 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا أُرِيكُمْ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَآخَذَ الْمَاءَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ، فَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ جَمَعَ إِلَيْهَا الْآخَرَى فَاغْرَغَ فَاغْرَغَ عَلَى وَجْهِهِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ فَوْقَ النَّعْلِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9189 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي

يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ
 بَنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ
 بَنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِلَى مَكَّةَ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْغَائِطِ
 أَبْعَدَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ، قَالَ: فَبَصُرَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَجَرَتَيْنِ مُتَبَاعِدَتَيْنِ،
 فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اذْهَبْ إِلَى هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ
 فَقُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا لَهُ لِتَتَوَارَى بِكُمَا فَمَشَتْ
 أَحَدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَتَا إِلَى مَكَانِهِمَا،
 فَمَضَى حَتَّى آتَيْنَا أَرْقَةَ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَ بَعِيرٌ يَشْتَدُّ
 حَتَّى سَجَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ
 قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَذَرِفُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ قَالُوا:
 قُلَانٌ، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي، فَاتَوَا بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُكَ وَهَذَا الْبَعِيرُ
 يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا الْبَعِيرُ كُنَّا
 نَسُوا عَلَيْهِ مِنْدُ عَشْرِينَ سَنَةً، ثُمَّ أَرَدْنَا نَحْرَهُ، فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَكَكَ ذَلِكَ،
 بِئْسَمَا جَازِئُتُمُوهُ، اسْتَعْمَلْتُمُوهُ عَشْرِينَ سَنَةً حَتَّى
 إِذَا رَقَّ عَظْمُهُ وَرَقَّ جِلْدُهُ أَرَدْتُمْ نَحْرَهُ، بَعْثِيهِ
 قَالُوا: بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ

طرف جاتے ہوئے، حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب
 آپ قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو دور جاتے تھے کہ کوئی
 آپ کو نہیں دیکھتا تھا، حضور ﷺ نے دو درخت دیکھے
 دونوں دور تھے آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ان
 دونوں درختوں کے پاس جاؤ! ان کو کہو کہ رسول
 اللہ ﷺ تم دونوں کو فرماتے ہیں کہ تم دونوں اکٹھے ہو
 جاؤ تاکہ تمہارا پردہ کر سکو۔ تو ان میں سے ایک
 دوسرے کی طرف چلا، حضور ﷺ نے قضاء حاجت
 فرمائی، پھر وہ اپنی اپنی جگہ چلے گئے، آپ آگے چلے
 یہاں تک کہ ہم شہر کے قریب ہوئے تو ایک اونٹ دوڑتا
 ہوا آیا اور آکر حضور ﷺ کو سجدہ کرنے لگے، پھر آپ
 کے سامنے کھڑا ہو گیا، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو
 گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون
 ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے، آپ نے فرمایا: اس
 کو میرے پاس بلاؤ! اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس
 کو کیا بات ہے یہ اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے؟ اس
 نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اونٹ ہم نے اس سے بیس
 سال تک خدمت لی ہے، پھر ہم نے اس کو ذبح کرنے کا
 ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہی شکایت کر رہا ہے، کتنا
 بُرا تُو نے اس کے متعلق سوچا ہے؟ اس کو بیس سال تک
 استعمال کیا جب اس کی ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور چمڑا
 کمزور ہو گیا تو تم اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے ذبح
 کرنے لگے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ
 کے لیے ہے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو

ایک طرف کیا گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اونٹ آپ کو سجدہ کرتا ہے، ہم زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اللہ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کو سجدہ کیا جائے، اگر اس امت میں کسی کے لیے سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو دیتا کہ اس کو سجدہ کرے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعه روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اکیلا کرتا ہوں، اگر مجھے مجلس میں یاد کرے تو میں اس کا ذکر فرشتوں کے سامنے کروں، جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آئے گی۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعه روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ کو مالِ فنی کے ساتھ خاص کیا، آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اللہ عزوجل

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ بِهِ مَعَ الظَّهْرِ، فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَجَدَ لَكَ هَذَا الْبَعِيرُ وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالسُّجُودِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ يَسْجُدَ أَحَدٌ لِأَحَدٍ، لَوْ سَجَدَ أَحَدٌ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِرَوْجِهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9190 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ الْحُجِيُّ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ قَالَ: إِنْ ذَكَرَنِي عَبْدِي وَحْدَهُ ذَكَرْتُهُ وَحْدِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَإِنْ أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9191 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

9190 - أخرجه البخاری: کتاب التوحید جلد 13 صفحہ 395 رقم الحدیث: 7405، ومسلم: کتاب الذکر والدعاء

والتوبة والاستغفار جلد 4 صفحہ 2061 .

9191 - أخرجه البخاری: کتاب الجهاد جلد 6 صفحہ 110 رقم الحدیث: 2902، ومسلم: کتاب الجهاد جلد 3

صفحہ 1376 .

نے فرمایا: ”ما افاء الله الى آخره“ یہ آیت خاص رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے اللہ کی قسم! تمہارے علاوہ کسی کو اختیار نہیں کیا، تم پر کسی کو ترجیح نہیں دی یہاں تک کہ اس مال سے باقی رہے پھر جو باقی رہ جاتے اس کو اللہ کے مال میں رکھو حضور ﷺ اس مال سے اپنے گھروالوں کے لیے ایک سال کا خرچ رکھتے تھے پھر جو باقی بچتا اس کو اللہ کے مال میں رکھتے، حضور ﷺ اپنے وصال تک اپنی زندگی میں ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر حضرت عمرؓ پھر حضرت عثمانؓ ایسے ہی کرتے رہے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ ان کے پاس ہوئے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم دونوں کو جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں!

یہ حدیث زیاد بن زمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قردہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی، ہم حضور ﷺ کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کرتے تھے۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمرہ روایت کرتے

الْحَطَّابُ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَصَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر: 6) الْآيَةُ، فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّهُ مَا اخْتَارَهَا دُونَكُمْ، وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ، لَقَدْ أَعْطَاكُمْوهَا حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ الَّذِي بَقِيَ مِنْهَا، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَتَيْتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ، ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلًا مَالِ اللَّهِ، فَعَمَلٌ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّى، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ لِعُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ، وَهُمْ عِنْدَهُ: ائْتِدُوا كَمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9192 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْحَنْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةً، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْنَا فَعَدَلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا

زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

حضرت کعب بن عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

9193- وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ

زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْبُرُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کو حالت سجدہ میں دیکھتے۔

9194- حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا

أَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَضَعْ أَحَدٌ مِنَّا رَأْسَهُ حَتَّى نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس جگہ سے اور روجاء کے درمیان یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنت

9195- حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، نَا أَبُو

قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ، حَدَّثَنِي أَنَسٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرُّوحَاءِ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَ النَّاذِينَ،

9193- أخرجه النسائي في كتاب الصيام جلد 4 صفحہ 146 باب ما يكره في الصيام في السفر . وابن ماجه في كتاب

الصيام جلد 1 صفحہ 532 رقم الحديث: 1664، وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 434 رقم الحديث:

23741 . وله شاهد من حديث جابر بن عبد الله في الصحيحين أخرجه البخاري: كتاب الصيام جلد 4

صفحہ 2160 رقم الحديث: 1946 ومسلم: كتاب الصيام جلد 2 صفحہ 786 .

9195- اسنادہ فیہ: زمعة بن صالح، ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 337 .

وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأَبْوَابُ الْجَنَانِ،
وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کھاؤ اس کا تیل لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

9196 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الزَّيْتِ، وَادْهِنُوا بِهِ؛ فَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زمرہ سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹنیاں ذبح کیں ایک اونٹ میں سات آدمیوں کو شریک کیا۔

9197 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ سَبْعِينَ نَاقَةً، شَرَّكَ بَيْنَ كُلِّ سَبْعَةٍ فِي جَزْوَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر بال مندوائے آپ کے صحابہ میں سے بہت سے افراد نے بھی سر کے بال

9198 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَاعِلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: خَلَقَ

9196 - أخرجه الترمذی فی کتاب الأطعمة جلد 4 صفحہ 285 رقم الحديث: 1852، والدارمی فی کتاب الأطعمة

جلد 2 صفحہ 139 رقم الحديث: 252، والحاكم فی کتاب التفسیر جلد 4 صفحہ 398. وقال هذا حديث

صحيح الاسناد ولم يخرجاه. ووافقه الذهبي .

9197 - أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحہ 955، والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحہ 107 رقم الحديث: 1955

بنحوه .

9198 - اسنادہ فیہ: زمعة بن صالح، ضعيف .

منذوانے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال
منذوانے والوں پر! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول
اللہ! بال کثوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے
فرمایا: اللہ رحم کرے بال منذوانے والوں پر! تیسری
مرتبہ فرمایا: بال کثوانے والوں پر رحم کرے!

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ،
فَحَلَقَ نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ،
فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ:
رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ:
وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے مسیح دجال کا ذکر کیا، فرمایا کہ عنقریب میں تم کو ایک
بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے فرمائی ہے کہ
دجال کا نام ہے اللہ عزوجل اس سے پاک ہے دجال کی
دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے کافر۔ حضرت
جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ
آپ نے فرمایا: اس کو ہر موسم پڑھے گا چاہے وہ مؤمن
پڑھا لکھا ہو یا نہ پڑھا ہو چالیس دن زمین پر پھیرے گا
مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں جائے گا ان دونوں
شہروں کو اللہ نے اس پر حرام کیا وہ دن سال کے برابر ہو
گا ایک دن مہینہ کے برابر ایک دن جمعہ کی طرح پھر
باقی دن اسی طرح ہوں گے وہ زمین میں چالیس دن
رہے گا۔

9199 - وَبِهِ قَالَ: ذَكَرَ رَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ
سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْمَسِيحَ
الدَّجَالَ: إِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ كَلِمَةً مَا قَالَهَا نَبِيٌّ
قَبْلِي: إِنَّهُ أَعْوَرٌ، وَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْوَرَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ
كِتَابٌ: كَافِرٌ - قَالَ جَابِرٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: : يَقْرَأُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ
كَاتِبٍ، يَسِيحُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، يَرِدُ كُلَّ
بَلَدٍ غَيْرِ هَاتَيْنِ: الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، حَرَمَهُمَا اللَّهُ عَلَيْهِ،
يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِهِ كَالسَّنَةِ، وَيَوْمٌ كَالشَّهْرِ، وَيَوْمٌ
كَالْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَقِيَّةُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ هَذِهِ، لَا يَبْقَى إِلَّا
أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ
سے سچنے کے متعلق اجازت چاہی تو آپ نے اجازت

9200 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ رَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ
بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ
اللَّهِ، يَقُولُ: اسْتَأْذَنْتُ أُمَّ سَلَمَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

9199- اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 352 .

9200- أخرجه مسلم في السلام جلد 4 صفحہ 1730، وأبو داود في اللباس جلد 4 صفحہ 61 رقم الحديث: 4105

وابن ماجه في الطب جلد 2 صفحہ 1151 رقم الحديث: 3480 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَأَذِنَ لَهَا، فَأَرْسَلَتْ إِلَى أُمِّ لَهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَحَجَمَتْهَا

9201 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ

بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا عَلَى رَأْسِهِ حَرِيرَةٌ مُعَقَّدَةٌ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَقَامَ فَتَوَضَّأَ فَيُصَلِّي، حَلَّتِ الْعُقَدُ، وَإِنْ اسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ، قَالَ لَهُ الشَّيْطَانُ: عَلَيْكَ كَيْلٌ طَوِيلٌ، ارْقُدْ، فَيَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ الْحَرِيرَ

9202 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو

قُرَّة، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُيَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَنَحْنُ سِتُّ مِائَةِ رَجُلٍ وَبِضْعَةِ عَشَرَ رَجُلًا، نَتَلَقَّى عَيْرَ قُرَيْشٍ، فَمَا وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَادٍ إِلَّا جَرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً كُلَّ يَوْمٍ، نَمَصُّهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ، فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِينَتْ، ثُمَّ أَقْبَلْنَا عَلَى الْخَبِطِ نَخْبِطُهُ بِعَصِينَا، ثُمَّ نَسْتَفُّهُ وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، حَتَّى سُمِينَا جَيْشَ الْخَبِطِ، فَمَرَرْنَا بِسَاحِلِ الْبَحْرِ، فَرَمَى الْبَحْرُ لَنَا

دے دی انہوں نے اپنی رضاعی ماں کی طرف پیغام بھیجا اس نے پچھنا لگایا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بندے کے سر کے پاس شیطان ریشم کی گرہ لگاتا ہے جب بندہ جاگتا ہے اور اللہ کی حمد اور کھڑے ہو کر وضو کرتا ہے نماز پڑھتا ہے تو وہ گرہ کھل جاتی ہے اگر اٹھ کر اللہ کی حمد نہیں کرتا ہے شیطان اس کو کہتا ہے: سو جا لمبی رات ہے! وہ سو جاتا ہے شیطان اس پر ریشم سے گرہ لگاتا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کے ساتھ بھیجا، ہم چھ سو سے زیادہ افراد تھے ہماری ملاقات قریش کے گروہ سے ہوئی، ہمیں حضور ﷺ کی طرف سے زادِ راہ بھجوروں کی ایک تھیلی تھی، ہم کو ایک ایک دی جاتی تھی ہر دن، ہم اس کو چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے، اس طرح وہ ختم ہو گئیں پھر اس کی گٹھلیاں چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے، یہاں تک کہ ہمارا نام ہی جیش الخبط رکھا گیا، ہم سمندر کے کنارے سے گزرے تو سمندر نے ہمارے لیے ایک بہت بڑا جانور پھینکا اس کا نام غیر تھا، بہت بڑا تھا۔ حضرت ابو عبیدہ نے فرمایا: یہ مردار ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔ پھر فرمایا: ہم

9201 - اسنادہ فیہ: زمعة بن صالح ضعيف (التقريب). تخريجه: أحمد في المسند وأبو يعلى في المقصد العلى

مرفوعاً بنحوه، وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 264 .

9202 - اسنادہ والکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 325 . قلت: هو في الصحيح، ولكنه

قال: نحن ثلاثمائة وثمان مائة وبضعة عشر .

بِدَائِيَّةٍ يُقَالُ لَهَا: الْعُبْرُ، مِثْلُ الْكُثِيبِ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ لَا يَحِلُّ لَنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: بَلْ نَحْنُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُونَ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا نَحْوًا مِنْ نِصْفِ شَهْرٍ وَزِيَادَةٍ، وَوَشَقْنَا وَشَقًّا كَثِيرًا، فَكُنَّا نَعْرِفُ مِنْ مَوْضِعِ عَيْنِهَا الْوَدَكَ بِالْجِرَارِ حَتَّى أَنْجَزْنَاهُ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَّا، ثُمَّ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ، فَأَقَامَهُ عَلَى طَرَفِيهِ، وَأَمَرَ بِأَطْوَلِ بَعِيرٍ فِي الرِّكْبِ فَرَحَلَهُ، فَرَكِبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَأَجَارَ تَحْتَهُ مَا مَسَّ رَأْسَهُ، فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: أَطْعَمُونَا مِنْهُ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ وَشِيقَةً، فَأَكَلَ مِنْهَا

اللہ کی راہ میں ہیں اور مجبور ہیں۔ ہم نے اس کو ڈیڑھ ماہ تک کھایا، وہ اتنا بڑا جانور تھا کہ اگر پسلیاں کھڑی کرتے تو نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا، اس کی آنکھ میں ہم میں سے تیرہ آدمی بیٹھ جاتے تھے، پھر حضرت ابو عبیدہ نے اس کی پسلی پکڑی، وہ اتنی بڑی تھی کہ اس کے نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا، اس سے سر نہیں ٹکراتا تھا۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے اس سے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہمیں کھلاؤ! ہم نے ایک ٹکڑا دے دیا، آپ نے تناول فرمایا۔

یہ تمام احادیث زیاد بن سعد سے زمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب ابن، تم تمہارے پاس آئیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

یہ حدیث زیاد سے زمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْهُ هَذِهِ الْآحَادِيثُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةً، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9203 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ زِيَادِ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9204 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ

بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَاذَا أَنْزَلَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ وَمَاذَا أَنْزَلَ مِنَ الْفِتَنِ؟ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرَاتِ؟ رَبُّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةً فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

9205 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ،

ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كَلْثُومِ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا، سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَقُولُ خَيْرًا، أَوْ يُنَمِّي خَيْرًا، قَالَتْ: وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَرْخِصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبًا إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: فِي الْحَرْبِ، وَفِي الْإِصْلَاحِ، وَفِي حَدِيثِ الرَّجُلِ أَمْرَاتِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اُٹھے آپ پڑھ رہے تھے: اللہ پاک ہے کیا خزان اُتارے گئے ہیں؟ کیا فتنے اُترے ہیں؟ ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ دنیا میں کتنی عورتیں ہیں جو پتلے خوبصورت لباس پہنے والیاں ہیں آخرت میں تنگی ہوں گی۔

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو قرہ اکیلے ہیں۔

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط بتاتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان اچھی نیت سے صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں کو کس شی میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے سوائے تین کاموں کے: جنگ صلح کروانے کے لیے اور مرد کا عورت کو منانے کے لیے۔

9204- أخرجه البخاری: التهجذ جلد 3 صفحہ 13 رقم الحديث: 1126، والترمذی فی الفتن جلد 4 صفحہ 487 رقم

الحديث: 2196.

9205- أخرجه البخاری فی الصلح جلد 5 صفحہ 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم فی البر جلد 4 صفحہ 2011.

9206- حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، نَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَلَمْ أَجِدْ لَهَا شَيْئًا إِلَّا تَمْرَةً، فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا، فَقَسَمْتُهَا بَيْنَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں تھیں، میرے پاس ان کو دینے کے لیے کھجور تھی، میں نے ان کو دے دی۔ اس نے وہ کھجور ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دی (اور خود بھوکی رہی)۔

9207- وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

حضرت ابو ثعلبہ خثنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

9208- وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجُمُرَتَيْنِ فِي الْحِجَّةِ الَّتِي حَجَّ، وَذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حج کے موقع پر دو جمروں کے درمیان کھڑے تھے اور نحر کا دن تھا، آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

9209- وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں لپٹنے سے منع کیا، وہ اس طرح کہ شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

9206- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحہ 440 رقم الحديث: 5995، ومسلم فی البر جلد 4 صفحہ 2047.

9207- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحہ 260 رقم الحديث: 5780، ومسلم فی الصيد جلد 4

صفحہ 1533.

9209- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 568 رقم الحديث: 367، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 117 رقم

الحديث: 3559.

وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، لَيْسَ عَلَى
فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

9210 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ
عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ
أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

9211 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو
حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ
عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ -
وَذَكَرْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَتْ: وَلَمْ أَكُنْ رَأَيْتُ امْرَأَةً قَطُّ
خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ، اتَّقَى لِلَّهِ، وَأَصْدَقَ
حَدِيثًا، وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ، وَأَعْظَمَ صَدَقَةً، وَأَشَدَّ
إِيْذًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي يُتَصَدَّقُ بِهِ،
وَيُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ

9212 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ،
ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اُس نے
اللہ کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس نے
اللہ کی نافرمانی کی، جس نے بادشاہ کی اطاعت کی اس
نے میری اطاعت کی، جس نے میرے امیر کی نافرمانی
کی اُس نے میری نافرمانی کی۔

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدہ زینب بنت جحش
زوجہ نبی ﷺ کا ذکر کیا، فرمایا: میں نے زینب سے زیادہ
دین میں نیکی کرنے والی نہیں دیکھی، آپ اللہ سے بہت
زیادہ ڈرتی تھیں، سب سے زیادہ سچی بات کرتی تھیں،
سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی تھیں، زیادہ صدقہ
دینے والی تھیں، اپنے آپ کو اللہ کی عبادت میں لگائے
رکھتی تھیں، اس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرتی
تھیں۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ
حضرت اُم قیس بنت محسن جنہوں نے سب سے پہلے

9210 - أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحہ 568 رقم الحديث: 367 وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحہ 1179
رقم الحديث: 3559 .

9211 - أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحہ 1891 والنسائی فی النساء جلد 7 صفحہ 61 (باب حب
الرجل بعض نسائه أكثر من بعض) .

9212 - أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 390 رقم الحديث: 223، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 238 .

ہجرت کے حضور ﷺ کی بیعت کی تھی یہ حضرت عکاشہ بن محسن کی ہمشیرہ تھیں بتاتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اپنا بچہ لے کر آئی وہ ابھی کھانا پیتا نہیں تھا اس نے حضور ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو حضور ﷺ نے پانی منگوا یا اس کے پیشاب پر چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں جس طرح عام طور پر دھویا جاتا ہے۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مَحْصَنٍ، - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّائِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ أُخْتُ عَكَاشَةَ بْنِ مَحْصَنٍ - أَخْبَرَتْهُ، أَنَّهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَهَا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدَّعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَتَضَخَ عَلَى بَوْلِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمہ تھی حضور ﷺ نے اس کو پوری کرنے کا حکم دیا۔

9213 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عَبَّادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرِ كَانَ عَلَى أُمِّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا

یہ تمام احادیث یعقوب بن عطاء سے زمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو قُرَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری امت کے وضو والے اعضا چمک رہے ہوں گے جو طاقت رکھتا ہے کی اس کی چمک زیادہ ہو تو وہ کثرت سے وضو کرے۔

9214 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، نَا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ الْحَوَارِثِ، عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمَّرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْسِنَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

9213- أخرجه البخاری فی الوصایا جلد 5 صفحہ 457 رقم الحدیث: 2761، ومسلم فی النذر جلد 3 صفحہ 1260 .

9214- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحہ 283 رقم الحدیث: 136، ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحہ 216 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ روایت کرتے ہیں۔

9215 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْهَبَ وَضُوءًا، فَقِيلَ لَهُ: لَمْ نَجِدْ ذَلِكَ إِلَّا فِي مَسْكِ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: ادْبَغْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلَمْ؟ فَإِنَّ ذَلِكَ طَهُورُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کے لیے پانی منگوا، آپ سے عرض کی گئی: مردار کا چڑا ہے جس میں پانی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کو دباغت دی تھی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: لے اور کیونکہ وہ پاک ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ روایت کرتے ہیں۔

9216 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ آدَمَ، فَتَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِهِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ مِنْ وَرَاءِ الْحَرَبَةِ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی بطحاء کے مقام پر، آپ چڑے کے ایک خیمے میں تھے آپ نے پھر کے برتن سے وضو کیا، حضرت بلال آپ کے بچے ہوئے پانی کو لے کر آئے، آپ نے نمازِ ظہر و عصر پڑھائی اس حالت میں کہ آپ کے آگے سے آدمی عورت اور گدھے گزر رہے تھے آگے نیزہ گاڑا تھا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ. وَأَبُو خَالِدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: الدَّالَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ روایت کرتے ہیں۔ ابو خالد جو ابن جریج سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں وہ دالانی ہیں۔

9217 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْادٍ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے

9216 - أخرجه البخاری فی المناقب جلد 6 صفحہ 653 رقم الحديث: 3553، ومسلم فی الصلاة جلد 1

صفحہ 360

9217 - أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحہ 165 رقم الحديث: 657، ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحہ 451

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے صبح کی نماز میں ایک آدمی کو نہ پایا آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں کہاں ہے؟ فلاں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء و فجر دونوں منافق پر بھاری ہیں اگر ان کی عظمت ان کو معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل گھٹ کر آئیں۔

یہ حدیث ابن جریج سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ جو قیس ابن جریج سے حدیث روایت کرتے ہیں وہ قیس بن ربیع ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکمل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ جو یحییٰ ابن جریج سے روایت کرتے ہیں وہ یحییٰ بن سعید انصاری ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا

ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ قَيْسٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبِي بَنَ كَعْبٍ، يُخْبِرُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ تَفَقَّدَ رَجُلًا فِي الصُّبْحِ، فَقَالَ: أَيْنَ فَلَانٌ؟ وَأَيْنَ فَلَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ صَلَاةٍ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ. وَقَيْسُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: قَيْسُ بْنُ رَبِيعٍ

9218 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ وَيَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ

9219 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو حُمَةَ، ثَنَا أَبُو قُرَّةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ

9218 - أخرجه البخارى فى الأذان جلد 2 صفحه 236 رقم الحديث: 708 بنحوه . ومسلم فى الصلاة جلد 1

صفحه 342 واللفظ له . والترمذى فى الصلاة جلد 1 صفحه 463 رقم الحديث: 237 والنسائى فى الإمامة

جلد 2 صفحه 74 (باب ما على الامام من التخفيف) . وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 208 رقم

الحديث: 12740 .

9219 - أخرجه مسلم فى الايمان جلد 1 صفحه 122 ومالك فى الموطأ جلد 2 صفحه 727 رقم الحديث: 11 .

حق لیا اللہ نے اس کے لیے جہنم واجب قرار دیا اس پر جنت حرام ہو گئی ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ! تھوڑی سی بھی شی؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی شاخ ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَإِنْ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيًّا مِنْ أَرَاكَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی آپ نے کبھی بھی کسی شی کے متعلق نہیں فرمایا جو میں نے کسی آپ نے فرمایا: تو نے کیوں کی؟ معمر نے اضافہ کیا: کسی شی کے متعلق۔

9220 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا قَالَ لِي فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ: لَمْ فَعَلْتُهُ؟ وَلِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ: لَمْ لَمْ تَفْعَلْهُ؟ قَالَ: وَرَأَيْتَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ: فِي شَيْءٍ قَطُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابو قرہ اور عبد الحمید بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ



بَابُ النُّونِ مِنْ اسْمِهِ: نَصْرٌ

باب النون اس شیخ کے نام سے جس کا نام نصر ہے

حضرت سلمیٰ ابورافع کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے گھر کے اوپر تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! دھونے کے لیے پانی لاؤ! میں ایک برتن میں آپ کے لیے پانی لائی، میں نے آپ کے آگے رکھا، پھر گھٹنوں کے بل ہوئے، میں نے آپ کے سر انور پر پانی ڈالا آپ اس کو دھو رہے تھے میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کے سر سے قطرے چمکتے ہوئے موتیوں کی طرح گر رہے تھے پھر میں پانی لائی تو آپ نے اس کو دھویا جب آپ دھو کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے سلمیٰ! اس برتن میں ایسی جگہ پانی ڈالا کرو جہاں کسی کے پاؤں نہ لگیں، میں نے پانی لیا، اس سے کچھ پی لیا، پھر بہا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تُو نے پانی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے زمین پر بہانے کو ناپسند کیا، میں نے کچھ پی لیا اور کچھ زمین میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل نے تیرے بدن پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9221 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

السِّنْجَارِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَلَمَى، أُمِّ رَافِعِ بْنِ رَافِعٍ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ بَيْتِهِ جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَلَمَى، انْتِصِي بِغَسَلٍ، فَجِئْتُ إِلَيْهِ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ سُدْرٍ، فَصَفَيْتُهُ لَهُ ثُمَّ جِئْتُ عَلَى مِرْفَقَةٍ حَشَوَهَا لَيْفٌ، وَأَنَا أَصْبُ عَلَى رَأْسِهِ فَعَسَلَهُ، وَإِنِّي لَا أَنْظُرُ إِلَى كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهِ فِي الْإِنَاءِ، كَأَنَّهُ الذُّرُّ يَلْمَعُ، ثُمَّ جِئْتُهُ بِمَاءٍ فَعَسَلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غَسَلِهِ قَالَ: يَا سَلَمَى، أَهْرِيقِي مَا فِي الْإِنَاءِ فِي مَوْضِعٍ لَا يَتَخَطَّاهُ أَحَدٌ، فَاخَذْتُ الْإِنَاءَ فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ أَهْرَقْتُ الْبَاقِيَّ، فَقَالَ لِي: مَاذَا صَنَعْتَ بِمَا فِي الْإِنَاءِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَسَدْتُ الْأَرْضَ عَلَيْهِ، فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ أَهْرَقْتُ الْبَاقِيَّ عَلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ: اذْهَبِي، فَقَدْ حَرَّمَكَ اللَّهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّارِ لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

9222 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طُنْتُ أُذُنَ أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي، وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اللہ کا ذکر میرے ذکر سے بہتر ہے۔

یہ حدیث ابو رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9223 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُرَوِّزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، نا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ نَصَارَى، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ يَهُودٌ، وَإِنَّ مَجُوسَ أُمَّتِي الْقَدَرِيَّةَ، وَنَصَارَاهُمُ الْخَشِيشَةَ، وَيَهُودُهُمُ الْمُرْجَنَةُ

حضرت سہل بن سعد الساعدي رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا مجوسی بھی ہے اور نصاریٰ اور یہودی اس امت کا مجوسی قدریہ ہیں، عیسائی خشبیہ، یہودی مرجہ ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث ابو حازم سے یحییٰ بن سابق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

9224 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُرَوِّزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرو۔

قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا
بِمِثْلٍ

لَمْ يَجُودَ إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خُصِيفٍ إِلَّا
عَنْ عَتَّابِ بْنِ بَشِيرٍ

یہ حدیث خفیف سے عمدہ طور پر عتاب بن بشیر
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے اے اللہ! ان کے
مدد اور صاع میں برکت دے۔

9225 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ
الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، نا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ
سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ
بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

یہ حدیث نافع بن ابو نعیم سے عبد اللہ بن جعفر
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن
بسام المروزی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ
الْمَرْوَزِيُّ



9225- أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحہ 1000، وابن ماجه في الأطعمه جلد 2 صفحہ 1105 رقم

الحديث: 3329، والدارمي في الأطعمه جلد 2 صفحہ 145 رقم الحديث: 2072، وأحمد في المسند جلد 2

صفحہ 442 رقم الحديث: 8394 .

اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعیم ہے

مَنْ اسْمُهُ نَعِيمٌ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ حضور ﷺ کے پاس ایک ہزار دینار کی تھیلی لے کر آئے غزوہ تبوک کے موقع پر۔ اسے حضور ﷺ کو دیکھا گو دمبارک میں ڈال دیا میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ نے ان دینار میں اپنا دست مبارک ڈالا اس کو پلٹ رہے تھے اور فرما رہے تھے: آج کے بعد عثمان کو کوئی عمل نقصان نہیں دے گا آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔

9226 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، - مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ حِينَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ، فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِيهَا فَيَقْلِبُهَا، وَيَقُولُ: مَا ضَرَّ ابْنَ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے احترام کے لیے کھڑے ہوں تو اس کے لیے جہنم واجب

9227 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّرَاجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

9226 - أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحہ 626 رقم الحديث: 3701، وأحمد فی المسند جلد 5 صفحہ 77

رقم الحديث: 20657 .

9227 - أخرجه أبو داود: كتاب الأدب جلد 4 صفحہ 359 رقم الحديث: 5229، والترمذی: كتاب الأدب جلد 4

صفحہ 90 رقم الحديث: 2755، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 92 رقم الحديث: 16836 بنحوه . قال

الترمذی: هذا حديث حسن .

مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسَبِّحَ لَهُ بَنُو آدَمَ قِيَامًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

ہوگئی۔

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

9228 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ،

ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَكْرِيَّا، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ، إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا، أَوْ مُؤْمِنًا قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر گناہ کو اللہ معاف کرے گا سوائے اس کے جو حالتِ شرک میں مرا یا کسی مؤمن کو قتل کرنے والے کے۔

9229 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى

بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكْرِيَّا، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَغَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ نیک رہتا ہے جب تک حرام کام نہ کرے جب حرام کام کرے گا تو عذاب آئے گا۔

9228 - أخرجه أبو داود في كتاب الفتن جلد 4 صفحہ 101 رقم الحديث: 4270، والبيهقي في كتاب الجراح جلد 8

صفحہ 21 رقم الحديث: 15861، والحاكم في الحدود جلد 4 صفحہ 351. وقال: هذا صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

9229 - أخرجه أبو داود: كتاب الفتن والملاحم جلد 4 صفحہ 101 رقم الحديث: 4270، والبيهقي في سننه الكبرى

جلد 8 صفحہ 22 رقم الحديث: 15862. وأخرجه أبو نعیم في حلية الأولياء جلد 6 صفحہ 119 من حديث

من طريق هاني بن كلثوم عن محمود بن ربيعة عن عبادة بن الصامت .

یہ دونوں حدیثیں عبد اللہ بن ابوزکریا سے خالون دہقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو مارو۔

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، نہ اللہ ان کی نیکی قبول کرتا ہے: نشہ والے کی یہاں تک کہ نشہ چلا جائے، وہ عورت جو اپنے شوہر سے ناراض ہو، بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ واپس آجائے اور اپنا ہاتھ اپنے مالک کے ہاتھ میں دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلام بھاگے وہ جہنم میں داخل ہوگا، اگرچہ اللہ کی راہ میں شہید ہو۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكْرِيَّا إِلَّا خَالِدُ بْنُ دَهْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

9230 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّجَّاجُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَ اللَّهِ فَاقْتُلُوهُ

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

9231 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ، وَلَا يَصْعَدُ لَهُمْ إِلَى اللَّهِ حَسَنَةٌ: السَّكَرَانُ حَتَّى يَصْحَوْ، وَالْمَرْأَةُ السَّاحِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالْعَبْدُ الْأَبْقَى حَتَّى يَرْجِعَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِ مَوْلَاهِ

9232 - وَبِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّمَا عَبْدٍ مَاتَ فِي إِبَاقِهِ دَخَلَ النَّارَ، وَإِنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

9230 - اسنادہ فیہ: أبو بکر الہذلی: اخباری متروک (التقریب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 264.

9231 - اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن محمد بن عقیل: ضعیف مختلط (التهذیب). وانظر: مجمع الزوائد جلد 4

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن عبداللہ بن محمد بن عقیل سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زکامادہ اور پانی اور گندگی فروخت کرنے سے منع کیا۔

یہ حدیث تمام ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستہ سات ہاتھ تک ہونے چاہیے۔

یہ حدیث ابو زہرہ سے سدید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی مجھے حضور ﷺ نے واپس کر دیا پھر میں اُحد کے دن آیا اُس وقت میری عمر چودہ سال تھی تو

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَيَانِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9233 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ،

ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسَبِ الْفَحْلِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَرْثِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - بِهَذَا التَّمَامِ - عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

9234 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ،

ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثِ الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سُؤَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

9235 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ،

ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَدَلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضور ﷺ نے مجھے واپس کر دیا، پھر میں خندق کے موقع پر آیا اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی، آپ نے مجھے اجازت دی۔

وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةِ سَنَةٍ، فَرَدَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةِ سَنَةٍ، ثُمَّ عُرِضْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةٍ فَأُجِزْتُ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے عبدالرحمن بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اسی کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهَذَلِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس آیا وہ بخش دیا گیا۔

9236 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ دَخَلَ مَغْفُورًا لَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث نافع سے غالب بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9237 - حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَإِذَا هِيَ الْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلَجِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کا دست مبارک پکڑا، آپ کا دست مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

مَنْ اسْمُهُ:

نُعْمَانُ

اس شیخ کے نام سے
جس کا نام نعمان ہے

حضرت ابوہریرہؓ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ثناء سے پہلے سونے اور عشاء کے
(دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

9238 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

الْوَاسِطِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ،
ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، وَعَوْفٍ، وَسَوَّارٍ
الْقَاضِي، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ
الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

یہ حدیث سوار سے علی بن عاصم روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن محمد الکلابی
روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ
عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ عقیق کے مقام پر نماز قصر کرتے تھے۔

9239 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

یہ حدیث مرفوعاً نافع بن ابونعیم سے عبد اللہ بن نافع
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن
حمزہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنْ نَافِعِ بْنِ
أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
حَمْزَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9240 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا

9238 - أخرجه البخاری: كتاب المواقیت جلد 2 صفحہ 59 رقم الحديث: 568، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع

الصلاة جلد 1 صفحہ 447 .

9240 - أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد 2 صفحہ 138 رقم الحديث: 636، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع

الصلاة جلد 1 صفحہ 420 .

إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلْيُمْسِ أَحَدُكُمْ عَلَى هَيْئَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَ بِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

9241 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَفَسَ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ يَسِّرَ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ الْأَعْمَشِ وَأَبِي صَالِحٍ، الْحَكَمِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

9242 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، نَا مَقْدَمُ بْنُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم اپنی حالت کے ساتھ آؤ، جوں جوں وہ پڑھ لو جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لو۔

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی تکلیف دور کرے گا، جو کسی مسلمان کے دنیا میں گناہ پر پردہ ڈالے اللہ دنیا و آخرت میں اس پر پردہ ڈالے گا، جو کسی مسلمان کی دنیا میں آسانی کرے گا اللہ اس کی دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا، اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

اس حدیث میں اعمش اور ابوصالح کے درمیان حکم میں داخل کیا اعمش سے ابو شیر روایت کرتے ہیں۔ ابو شیر سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

مُحَمَّدٍ، نَاعِمَى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمَزَةَ
الْأَعْوَرِ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اجْتَمَعَ
أَهْلُ السَّمَاءِ، وَأَهْلُ الْأَرْضِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ
لَكَبَّهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ
• وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ - إِلَّا أَبُو حَمَزَةَ،
وَلَا عَنْ أَبِي حَمَزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ
مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

9243 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا مُقَدَّمُ
بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَمِي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ
بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ مَا يَحِلُّ
لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: مَا فَوْقَ
السُّرَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا
الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ

9244 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا مُقَدَّمُ، نَا عَمِي
الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي
مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَإِنِّي لَبِحَدَاثِهِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان
والے ایک مؤمن کے قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ
عزوجل ان کو جہنم میں ڈالے گا۔

یہ حدیث ابو حکم البجلی جن کا نام عبدالرحمن بن
النعیم ہے سے حمزہ اور ابو حمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد
اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
ایک عورت حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی، اس نے پوچھا
کہ حالت حیض میں عورت کا کون سا حصہ مرد کے لیے
جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے
آگے ہوتی تھی۔

9244 - أخرجه أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 155 رقم الحديث: 25276 . وأخرجه البخاري: الصلاة جلد 1

صفحة 582 رقم الحديث: 379، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 458 من حديث أم

سلمة .

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کیونکہ اس سے وضو کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث مرفوعاً ابن علیہ سے سری بن عاصم اور یعقوب الدورقی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک کوثر نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اس میں موتی اور یاقوت کے برتن ہیں۔

یہ حدیث موصولاً عمار بن ابو جعفر سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ
بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

9245 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا
السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ
يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنِ ابْنِ
عَلِيَّةٍ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَيَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ
9246 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا
السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، نا عُمَارَةُ
بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي
الْجَنَّةِ، حَافَتَاهُ الذَّهَبُ، وَيَجْرِي عَلَى الدَّرَجَاتِ
وَالْيَاقُوتِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ - مَوْصُولًا - عَنْ عُمَارَةَ
بْنِ أَبِي حَفْصَةَ إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ
عَاصِمٍ

9247 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا
أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَاهَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا طَلْحَةُ

9245 - أخرجه البخاری: كتاب الوضوء جلد 1 صفحہ 412 رقم الحديث: 238، ومسلم: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 236 .

9246 - أخرجه الترمذی: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحہ 449 رقم الحديث: 3361، وابن ماجه: كتاب الزهد جلد 2 صفحہ 1450 رقم الحديث: 4334، وأحمد فی مسنده جلد 2 صفحہ 67 رقم الحديث: 5353 . قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

مجھے اذان کی وحی کی گئی، میں وہاں سے آیا تو حضرت جبریل نے مجھے بتائی۔

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسْرِيَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ أُوحِيَ إِلَيْهِ بِالْأَذَانِ، فَنَزَلَ بِهِ، فَعَلَّمَهُ جِبْرِيلُ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان الواسطی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قرات کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جائے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔

9248 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الصَّحَّاحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سُنَّةُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبد اللہ بن مقسم اکیلے ہیں۔

9249 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ - مَوْلَى آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ قَدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ قَالَ: أَيُّ رَبِّ، لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ، فَأَعْضَلْتَ بِالْمَلَكَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ بندے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے لیے حمد ہے، جس طرح تیری بزرگی اور تیری بڑی بادشاہی کے لیے مناسب ہے اور فرشتے چڑھتے ہیں دونوں آسمان دنیا کی طرف آتے ہیں، عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے بندے نے جو عرض کیا، ہم نہیں جانتے ہیں

کہ اس کو کیا لکھیں۔

فَصَعَدَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَقَالَا: أَيُّ رَبِّ عَبْدِكَ
قَدْ قَالَ مَقَالَةً مَا نَذَرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن بھیمز اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت اُم فضل بنت حارث الہلالیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرتی، آپ حجرے میں تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: اُم فضل! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو بچہ کے ساتھ حاملہ ہے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے! قریش نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ اپنی عورتوں سے جماع نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جو میں نے کہا ہے ایسے ہی ہوگا، جب تُو اس کو جن لے تو میرے پاس لانا، میں نے جب اس کو جنا تو اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی، آپ نے اس کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں میں اقامت پڑھی، اس کو اپنے لعاب کے ساتھ گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ پھر فرمایا: خلفاء کے باپ کو میرے پاس لاؤ! فرماتی ہیں: میں حضرت عباس کے پاس گئی اور ان کو بتایا۔ حضرت عباس اچھے کپڑے پہننے والے اور درمیانہ قد والے تھے انہوں نے کپڑے پہنے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے، ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا، پھر ان کو دائیں جانب بٹھایا، پھر فرمایا: یہ میرا چچا ہے! جو

9250 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا

أَحْمَدُ بْنُ رُشْدٍ بْنِ حُثَيْمٍ الْهَلَالِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي
سَعِيدُ بْنُ حُثَيْمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ
طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثْتَنِي أُمُّ الْفَضْلِ
بِنْتُ الْحَارِثِ الْهَلَالِيَّةُ، قَالَتْ: مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْحَجَرِ، فَقَالَ: يَا أُمَّ
الْفَضْلِ قُلْتُ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّكَ
حَامِلٌ بِغُلَامٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ وَقَدْ
تَحَالَفْتَ قُرَيْشٌ أَنْ لَا يَأْتُوا النِّسَاءَ؟ قَالَ: هُوَ مَا
أَمَرْتُ لَكَ، فَإِذَا وَضَعْتِيهِ فَأَتِنِي بِهِ، قَالَتْ: فَلَمَّا
وَضَعْتُهُ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذَّنَ
فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى، وَأَقَامَ فِي أُذُنِهِ الْيُسْرَى، وَالْبَاهُ مِنْ
رَبْقِهِ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: أَذْهَبِي بِأَبِي
الْخُلَفَاءِ، قَالَتْ: فَأَتَيْتُ الْعَبَّاسَ فَأَعْلَمْتُهُ، وَكَانَ
رَجُلًا لَبَّاسًا جَمِيلًا مُوتِنِدَ الْقَامَةِ، فَتَلَبَّسَ ثُمَّ أَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ
أَقْعَدَهُ، عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَمِّي، فَمَنْ شَاءَ
فَلْيَبَاهِ بِعَمِّهِ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: بَعْضُ النَّاسِ يَأْتِي النَّبِيَّ

چاہے اس کے چچا ہونے پر فخر کرے۔ حضرت عباس نے عرض کی: کوئی بات یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے چچا! میں یہ کیوں نہ کہوں تو میرا چچا ہے آپ میرے باپ کے قائم مقام ہیں، میرے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں اور وارث ہیں جو میرے بعد میرے اہل کے ہیں ان میں بہتر ہو۔ حضرت عباس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اُم فضل نے ایسے ایسے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے اے عباس! ۱۳۲ سال بعد ہوں گے، پھر تم میں سے خون بہانے والا اور مدد کیا ہوا اور مہدی آپ کی اولاد میں ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخری جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھے گا وہ بھی آپ کے خاندان سے ہوگا۔

یہ حدیث طاؤس سے حنظلہ اور حنظلہ سے سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن رشد اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینے والا ہاتھ بہتر ہے، بہتر صدقہ وہ ہے جو حالت مالداری میں دیا جائے اس سے ابتداء کی جائے جو تیری زیر کفالت ہیں ایسا نہ ہو تیری عورت کہے: مجھ پر خرچ کر یا مجھے طلاق دے اور تیرے بچے کہیں: اے ابو! ہمیں کس کے سپرد کیا؟ اور تیرا خادم کہے: مجھے کھلا اور مزدور رکھ۔

اللّٰهُ، قَالَ: وَلَمْ لَا أَقُولُ هَذَا يَا عَمُّ، وَأَنْتَ عَمِّي، وَصَنُو أَبِي، وَبَقِيَّةُ آبَائِي، وَوَارِثِي، وَخَيْرُ مَنْ أَخْلَفَ مِنْ بَعْدِي مِنْ أَهْلِي؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَتْ: أُمُّ الْفَضْلِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: هِيَ لَكَ يَا عَبَّاسُ بَعْدَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ وَمِائَةٍ، ثُمَّ مِنْكُمْ السَّفَاحُ، وَالْمَنْصُورُ، وَالْمَهْدِيُّ، ثُمَّ هِيَ فِي أَوْلَادِهِمْ حَتَّى يَكُونُ آخِرُهُمُ الَّذِي يُصَلِّي بِالْمَسِيحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا حَنْظَلَةَ، وَلَا عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَثِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ رُشْدٍ

9251- حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا شَرِيكَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطَى الْعُلْيَا، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا أَبْقَتْ غِنًى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، تَقُولُ أَمْرًا تَكُنْ: أَنْفَقَ عَلَى أَوْ طَلَّقَنِي، وَيَقُولُ وَلَكَ: يَا أَبَتِ، إِلَى مَنْ تَكَلَّنَا؟ وَيَقُولُ خَادِمُكَ: أَطْعَمَنِي وَاسْتَعْمَلَنِي

9251- أصله في البخاري: كتاب الزكاة جلد 3 صفحہ 345 رقم الحديث: 1427، وأحمد في مسنده جلد 2

صفحہ 524 رقم الحديث: 10795 .

یہ حدیث شریک سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ عاصم سے مرفوعاً شریک اور حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو نعیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا، میں نے عرض کی: اگر آپ کو ان پر قدرت دی، جب صفین کا دن تھا تو آپ نے اسلحہ پہن رکھا تھا، اس کو اٹھایا اور قوم میں داخل ہوئے، پھر نکلے، میں نے دیکھا تو آپ کے گھنے زرہ سے ننگے تھے، میں نے ان کی طرف نیزہ کیا، اس کے گھنے پر نیزہ مارا پھر میں نے ان کو قتل کیا، حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ان کو قتل کرنے والا ان کے سامان لینے والا جہنمی ہے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید اور ابو ہریرہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے، جو مجھ سے یہ کپڑا لے گا اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

9252 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُثْلُومِ بْنِ جَبْرِ، وَأَبَى حَفْصٍ، عَنْ أَبِي الْغَدَادِيَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ اسْتَمَكْتُ مِنْ هَذَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صَفِينَ وَعَلَيْهِ السَّلَاحُ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْقَوْمِ، ثُمَّ يَخْرُجُ، فَظَنَرْتُ فَإِذَا رُكْبَتُهُ قَدْ حُسِرَ عَنْهَا الدِّرْعُ وَالسَّاقُ، فَسَدَدْتُ نَحْوَهُ الرُّمَحَ، فَطَعَنْتُ رُكْبَتَهُ، ثُمَّ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُهُ وَسَالِبُهُ فِي النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

9253 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مَسْلُومٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبَى هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْكَبِيرَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَارَ عَنِّي ثَوْبِي جَعَلْتُهُ فِي النَّارِ *

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ
 إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ
 یہ حدیث یوسف بن میمون سے عبد الملک بن
 حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو زوایت کرنے میں
 یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔



بَابُ الْوَاوِ مَنْ اسْمُهُ وَاثِلَةٌ

واو کا باب اس شیخ کے نام سے جس کا نام واثلہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے وہ بے خوف ہے کہ اس کا سر اللہ عز و جل گدھے کے سر کی طرح نہ بنا دے۔

یہ حدیث بحر القاء سے بقیہ بن الولید روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا اس میں میں بھی تھا، ہم میں سے ہر ایک آدمی کے حصے میں مالی غنیمت کے بارہ اونٹ تھے حضور ﷺ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک ایک اونٹ اضافی طور پر دیا۔

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9254 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرَقِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحُمْصِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَحْرِ السَّقَاءِ إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

9255 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا، فَبَلَغَتْ سُهْمَانًا لِلرَّجُلِ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا، وَنَفَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ

9254 - أخرجه البخاری فی کتاب الأذان جلد 2 صفحہ 214 رقم الحديث: 691، ومسلم: کتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 320 .

9255 - أخرجه البخاری: کتاب المغازی جلد 7 صفحہ 653 رقم الحديث: 4338، ومسلم: کتاب الجهاد والسير

جلد 3 صفحہ 1368 .

9256 - حَدَّثَنَا وَائِلَةُ، نَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةٌ، ثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ آدَهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ
فَرَوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
كَظَمَ غِيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ إِنْفَادِهِ خَيْرُهُ اللَّهُ مِنَ
الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَرَكَ ثَوْبَ جَمَالٍ
وَهُوَ قَادِرٌ عَلَيْهِ كَسَاهُ اللَّهُ رِداءَ الْإِيمَانِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللَّهُ عَلَىٰ رَأْسِهِ تَاجَ
الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آدَهَمَ إِلَّا
بَقِيَّةٌ

9257 - حَدَّثَنَا وَائِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرَقِيُّ،

ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُؤَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ
اللَّهِ الْعَرَزَمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، أَرِنَا كَيْفَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ فَصَلَّى، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ
تَكْبِيرَةٍ، فَلَمَّا أَنْصَرَفَ قَالَ: هَكَذَا كَانَ صَلَاةَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا
الْعَرَزَمِيُّ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے
والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
اپنے غصہ کو کنٹرول میں رکھ باوجودیکہ وہ اس بات پر
قادر تھا کہ اس کو پورا کر سکتا تھا، قیامت کے دن اللہ
پاک اس کو اختیار دے گا جو حورالعین لینا چاہے، جس
نے عمدہ کپڑے پہنے چھوڑے باوجودیکہ وہ عمدہ کپڑے
پہننے کی طاقت رکھتا ہے، قیامت کے دن اللہ پاک اس کو
ایمان کی چادر پہنائے گا، جس نے کسی غلام کی شادی کر
دی، اللہ پاک قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہ والا
تاج رکھے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن آدم سے بقیہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو دکھائیں کہ
حضور ﷺ کیسے نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس کھڑے
ہوئے آپ نے نماز پڑھی اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ
اٹھائے، جب سلام پھیرا تو فرمایا: حضور ﷺ کی نماز اس
طرح ہے۔

یہ حدیث قتادہ انس سے اور قتادہ سے عزمی
روایت کرتے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام ولید ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کا نماز جنازہ پڑھایا، آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

یہ حدیث نافع سے فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد بن اعین اکیلے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا بیری کے پانی کے ساتھ اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی اور آپ کو دفن کیا گیا، فرشتوں نے کہا: اے انسان! تمہارے مردوں کے لیے تمہارے باپ کی سنت ہے۔

یہ حدیث محمد بن ذکوان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابورمہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ کی زلفیں تھیں، آپ نے چادر لی ہوئی تھی، آپ نے دو سبز کپڑے پہنے

مِنْ اسْمِهِ وَلِيدٌ

9258 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ، نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ

9259 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آدَمَ عَسَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ، وَالْحَدُّوْا لَهُ، وَدَفَّنُوهُ، وَقَالُوا: هَذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ فِي مَوْتَاكُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

9260 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ

9260 - أخرجه أبو داود في كتاب الترجل جلد 4 صفحه 83 رقم الحديث: 4206، وأخرجه أحمد في مسنده جلد 4

صفحة 202 رقم الحديث: 17510 .

لَقِيطٌ، عَنْ أَبِي رَمْثَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ، بِهَا رَدْعٌ مِنْ حَنَاءٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عُمَرَ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى وَعَبَادُ بْنُ صُهَيْبٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِي بَابِي بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ أَبِي رَمْثَةَ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے سعدان بن یحییٰ اور عباد بن صہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن ابراہیم التستری صدقہ سے وہ بابی بن منقذ سے یہ ابورمثہ سے روایت کرتے ہیں۔

9261 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو الرَّجَالِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْهَاجِرَةَ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ فَقَرَأَ وَالشَّمْسُ وَضَحَاها، وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى، فَقَالَ لَهُ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَرْتُ فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَوْقَتْ لَكُمْ صَلَاتَكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دوپہر کے وقت نماز پڑھائی، اس میں بلند آواز میں والشمس وضحاها، واللیل اذا یغشی پڑھی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے حکم دیا ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں نے تم کو نماز کا وقت بتایا ہے۔

لَمْ يَرَوْهُمَا هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو الرَّجَالِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى وَسَلَّمَ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث نصر بن انس سے ابورجال اور ابورجال سے سعدان بن یحییٰ اور اسلم بن قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

9262 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زَيْدٍ الْمُوَصِّلِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصا کوڑا، رسی اور اس جیسی شی کی اجازت دی کہ محرم پکڑے اس سے حفاظت کرے۔

وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا، وَالسَّوْطِ، وَالْحَبْلِ، وَأَشْبَاهِهِ،
يَلْتَقِطُهُ الْمُحَرِّمُ فَيُحَرِّزُهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زَيْيَادٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برصوں والوں کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

9263 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذُومِينَ لَا يَرَوْى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

9264 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفَقْهُ، وَأَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: افضل عبادت فقہ ہے افضل دین پرہیزگاری ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابویلیٰ اور ابن ابویلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

9265 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ الْيَحْصَبِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبد الرحمن بن یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز فجر ایک دن اندھیرے میں پڑھائی لیکن اس کے بعد سفیدی میں پڑھاتے تھے فرمایا: ان دونوں کے درمیان وقت ہے۔

ثُعْلَبَةُ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ يَوْمًا فَعَلَسَ، بِهَا ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا بَعْدَ فَاسْفَرِ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَهُمَا وَقْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

9266 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا

سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: خَلَقَ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

9267 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا

سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا نَافِعٌ، مَوْلَى يَوْسُفَ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا نَافِعٌ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث زہری سے عبد الرحمن بن عوف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی نحر کے دن سرانور کے بال مبارک کاٹنے کی سعادت حضرت معمر بن عبد اللہ العدوی کو حاصل ہوئی۔

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور نماز کے اندر تکبیر تحریمہ حرام کرنے والی اور سلام (ان چیزوں کو حلال کرنے والا ہے جو نماز میں جائز نہیں تھیں)۔

یہ حدیث عطاء سے نافع اور نافع سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس

الْإِسْنَادِ

سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی اکیلی نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔

9268 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَوَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ مِهْرَانَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْكِتَابِ فِي صَلَاتِهِ فَهِيَ خِدَاجٌ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِهْرَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مہران سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ سلیمان بن عبد الرحمن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِهْرَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بد بخت وہ ہے جس پر دنیا و آخرت کے عذاب جمع ہو جائے۔

9269 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَشَقَى الْأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید بن ابومالک اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیس سال تک نبوت اور بادشاہت ہوگی اور تیس سال بادشاہت اور جبروت ہوگی اس کے بعد والوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

9270 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مَطَرُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَسَارٍ الثَّقَفِيُّ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ، - وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ - حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

ثَلَاثُونَ نُبُوَّةً وَمُلْكًا، وَثَلَاثُونَ مُلْكًا وَجَبْرُوتٌ، وَمَا
وَرَاءَ ذَلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ
الشَّعْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

9271 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، ثَنَا
أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِي الْبَكْرَاتِ، عَنْ أَبِي
مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَأَ حِمُّ عَلَى يَدَيِ الْخَامِسِ مِنْ آلِ
هَرَقَلٍ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9272 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ

الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ
بْنُ عِمْرَانَ التَّجِيبِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ
بْنِ عَامِرٍ الْجَهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مَا يُحِبُّ
وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَى مَعَاصِيهِ فَإِنَّمَا ذَلِكَ لَهُ مِنْهُ
اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ نَزَعَ بِهَذِهِ الْآيَةِ (فَلَمَّا نَسُوا مَا
ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا
فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ) (الانعام: 45)

حضرت ابوامیہ شعبانی، معاذ سے اسی سند سے
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن
عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آل ہرقل سے پانچواں ہاتھ
پر ملا ہے۔

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ارطاة بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ اللہ
عزوجل کسی بندے کو دینار دے رہا ہے حالانکہ وہ
گناہوں پر ڈٹا ہوا ہے، فرمایا: دراصل یہ اس کو ڈھیل مل
رہی ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”جب انہوں نے
بھلا دیا جو ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان پر اُس شی کا
دروازہ کھول دیا جس سے وہ خوش ہوئے جو ان کو دیا گیا
تھا، ہم نے اچانک پکڑ لیا اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی
اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا
پالنے والا ہے۔“

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرمہ بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ صنابچی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں ان کے سر کے پاس تھا میں رو پڑا عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں اس لیے نہیں رو رہا ہوں کہ آپ کو مجھ سے اور مجھے آپ سے نفع نہیں ہوگا؟ اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے جو سنا تھا وہ میں نے چھپایا نہیں ہے سوائے ایک بات کے کہ میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ سچے دل اور زبان سے پڑھ لیا اُس پر اللہ عز وجل آگ حرام کر دے گا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب چور کو سزا دی جائے تو اس سے جرمانہ نہیں لیا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَةُ بْنُ عِمْرَانَ

9273 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصَّنَابِجِيِّ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ عِبَادَةُ الْوُفَاةِ، وَأَنَا عِنْدَ رَأْسِهِ أَبِي، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقُلْتُ: مَا لِي لَا أَبِي عَنْ نَفْعِكَ إِنِّي أَيْتَى وَمَنْفَعَتِي مِنْكَ؟ قَالَ: وَاللَّهِ مَا كَتَمْتُكَ كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَاحِدَةً، وَأَنَا مُحَدِّثُكُمُهَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبَهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانَهُ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ

9274 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَّالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَخِيهِ الْمُسَوَّرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْرَمُ

9274 - أخرجه البيهقي في كتاب السرقه جلد 8 صفحہ 277 رقم الحديث: 17283، والدارقطني: كتاب الحدود

والديات جلد 3 صفحہ 182 رقم الحديث: 297، وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 8 صفحہ 322 .

صَاحِبُ السَّرِقَةِ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُفَضَّلُ بْنُ فَضَّالَةَ (ولیس متصل الاسناد لان المسور لم یسمع من جدہ.)

یہ حدیث عبدالرحمن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ مسور نے اپنے دادا سے سنا نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز اولاً و دودو رکعتیں فرض ہوئی، حالت اقامت میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی حالت میں اسی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

9275 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ الصَّلَاةَ فُرِضَتْ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ، فَرِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأَقْرَبَتْ صَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بِكُرْبُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث جعفر بن ربیعہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

9276 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ الضَّحَّاكِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ صَيَّادٍ، وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ صَبِيَّانِ، فَعَرَفَهُ، فَقَدِمَهُ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: أَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيُّ الْأُمِّيِّينَ، فَتَشْهَدُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اُس نے آپ کو پہچان لیا اور چلا گیا، آپ نے فرمایا: تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

9275 - أخرجه البخاری: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 553 رقم الحديث: 350، ومسلم: كتاب صلاة المسافرين

وقصرها جلد 1 صفحه 478 .

9276 - أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد 10 صفحه 576 رقم الحديث: 6173، ومسلم: كتاب الفتن جلد 4

صفحة 2244 .

یہ حدیث نافع، سالم سے اور نافع سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ انماری فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹڈیاں نہ مارو کیونکہ یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہیں۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور خمیس کے دن زمین والے فرشتے اپنے لکھے ہوئے دیوان آسمان والے فرشتوں کو لکھواتے ہیں، ہر اس مسلمان کو بخش دیا جاتا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو سوائے اس آدمی کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی ہو۔

یہ حدیث منصور سے عمرو بن قیس اور عمرو سے عبدالصمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

9277 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ،

ثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحُدَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ صَمُصَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَنْمَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُوا الْجَرَادَ؛ فَإِنَّهُ جُنْدُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ

9278 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ، نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْسَخُ دَوَاوِينُ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي دَوَاوِينِ أَهْلِ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيَغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرُو إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

9279 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضور ﷺ نمازِ جمعہ میں سورہ جمعہ پڑھتے تھے مومنین کو ابھارنے کے لیے، دوسری رکعت میں سورہ منافقون پڑھتے، منافقوں کو پریشان کرنے کے لیے۔

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو پریشانی نہیں ہوگی نہ ان سے حساب لیا جائے گا، وہ کستوری کی گھاٹی پر ہوں گے یہاں تک کہ بندے اللہ کے حساب سے پریشان ہوں گے: وہ آدمی جو قرآن اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہو، قوم کو امامت کرواتا ہو، لوگ بھی اس سے راضی ہوں۔ پانچ وقت اللہ کی رضا کے لیے لوگوں کو نماز کی دعوت دیتا ہو، وہ بندہ جو اللہ کا حق ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرتا ہو۔

یہ حدیث بشیر بن عاصم سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثور ابو یقظان سے وہ زاذان سے وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

بُنْ عَمَّارٍ الرَّازِي، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ، فَيَحْرِضُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ، وَفِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ فَيَفْرَعُ بِهِ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

9280 - حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ ابْنَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

بُنْ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ، وَلَا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ، عَلَى كَثِيبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى يَفْرَغَ اللَّهُ مِنْ حِسَابِ الْعِبَادِ: رَجُلٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ، فَأَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ رَاضُونَ بِهِ، وَذَاعِيَةٌ يَدْعُو إِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ، وَعَبْدٌ أَحْسَنَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ ابْنِ عَمَرَ

9281 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

9281- أخرجه البخاری: كتاب العلم جلد 1 صفحه 243 رقم الحديث: 108، وابن ماجه جلد 1 صفحه 13 رقم

الحديث: 32.

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث ابن ابوزئب سے الجارودی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مؤمن غار کے اندر بھی ہو تو اللہ عزوجل اس کو نکال لے گا جو اس کو تکلیف دے گا۔

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے سے ابو قتادہ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عبد الملک بن شیبہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے کعب! مجھے اسرائیل کے متعلق بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: تمہارے پاس علم ہے حضرت عائشہ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: مجھے بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: ان کے چار پر ہیں، دو ہوا میں ہیں۔ ایک پر کرتے کی شکل میں اور ایک پر اس کے کندھے پر ہے اور عرش اس کے

عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ إِلَّا الْجَارُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

9282 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَبُو مَعِينٍ

الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا أَبُو قَتَادَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُدْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرِ لَقَيْضَ اللَّهِ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَخِيهِ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ

9283 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ، أَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، نَا مَوْمِلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، أَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، وَعِنْدَهَا كَعْبُ الْخَبَرِ فَذَكَرَ إِسْرَافِيلَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا كَعْبُ، أَخْبِرْنِي عَنْ إِسْرَافِيلَ، فَقَالَ كَعْبُ: عِنْدَكُمْ الْعِلْمُ، فَقَالَتْ: أَجَلْ، فَأَخْبِرْنِي، قَالَ: لَهُ أَرْبَعَةُ أَجْنِحَةٍ،

جَنَاحَانِ فِي الْهَوَاءِ، وَجَنَاحٌ قَدْ تَسَرَّيْلَ بِهِ، وَجَنَاحٌ عَلَى كَاهِلِهِ، وَالْعَرْشُ عَلَى كَاهِلِهِ وَالْقَلَمُ عَلَى أُذُنِهِ، فَإِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ كَتَبَ الْقَلَمُ، ثُمَّ دَرَسَتْ الْمَلَائِكَةُ وَمَلَكَ الصُّورِ جَاثٍ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهِ، وَقَدْ نُصِبَتِ الْأُخْرَى، فَالْتَقَمَ الصُّورَ مَخْنِيٌّ ظَهْرُهُ، شَاخِصٌ بَصَرُهُ إِلَى إِسْرَافِيلَ، وَقَدْ أَمَرَ إِذَا رَأَى إِسْرَافِيلَ قَدْ ضَمَّ جَنَاحَهُ أَنْ يَنْفُخَ فِي الصُّورِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

کندھے پر ہے اور قلم اس کے کان پر جب وحی نازل ہوتی اس کو قلم سے لکھتا ہے پھر فرشتے پڑھتے ہیں، صور کا فرشتہ دونوں گھٹنوں میں سے ایک کے بل بیٹھا اور دوسرا کھڑا کیا ہوا ہے، صور کو اپنی پشت پر رکھے ہوئے اپنی آنکھیں حضرت اسرافیل کی طرف اٹھائے ہوئے ہے جب حضرت اسرافیل کو دیکھے گا تو اس کو حکم دیا جائے گا وہ اپنا پر ہلائے گا صور پھونکنے کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

اس حدیث کو حماد بن زید سے مؤمل نے روایت

کیا۔



بَابُ الْهَاءِ

ذِكْرُ مَنْ

اسْمُهُ: هَاشِمٌ

باب الہاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ہاشم ہے

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے جب آپ رکوع کرتے تو ہم بھی رکوع کرتے جب آپ سمع اللہ من حمدہ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ اپنا چہرہ زمین پر رکھتے پھر ہم رکھتے۔

9284 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبْرَانِيُّ، نَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّازِيُّ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، ثنا مُحَارِبُ بْنُ دَثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، - وَكَانَ مَا عَلِمْتُ غَيْرَ كَذُوبٍ - أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ لَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ابواسحاق الفراری روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَّازِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں محل دیکھا میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب کا ہے۔

9285 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، نَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرِ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سورہ نجم پڑھی جب سجدہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

9286 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ سَجَدَ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے عبد الرحمن بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے مغیرہ! جب تو کسی عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اسے دیکھنے سے پہلے نکاح نہ کرنا۔

9287 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِيءُ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُغِيرَةُ، إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْكِحَ امْرَأَةً فَلَا تَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْظُرَ إِلَيْهَا

یہ حدیث ابن ابی حنین سے زہیر بن محمد اور زہیر سے عبد اللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبد الرحمن اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت زینبؓ حضرت عبد اللہ بن مسعود کی بیوی

9288 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

9287 - أخرجه الترمذی فی النکاح جلد 3 صفحہ 388 رقم الحدیث: 1087 وابن ماجہ فی النکاح جلد 1

صفحہ 599 رقم الحدیث: 1865 والنسائی فی النکاح جلد 6 صفحہ 57 (باب اباحۃ النظر قبل التزویج) .

فرماتی ہیں کہ میں نے اپنا صدقہ جمع کیا، میں حضرت عائشہ کے پاس آئی، میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں نے اپنا صدقہ جمع کیا ہے، حضور ﷺ سے پوچھیں کہ میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ کیا میں اس کے بدلے غلام آزاد کروں؟ یا اللہ کی راہ میں دوں؟ یا میں اپنے شوہر کو دوں اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دوں؟ حضور ﷺ حضرت عائشہ کے پاس آئے تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دے، تو اس کا تمہیں دگنا ثواب ملے گا۔

الْمُعَاوِيَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ زَيْنَبَ، - امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ - قَالَتْ: جَمَعْتُ مَوْنًا لِي مِنَ الصَّدَقَةِ، فَاتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي جَمَعْتُ مَوْنًا لِي مِنَ الصَّدَقَةِ، فَسَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي آتِي ذَلِكَ أَجْعَلُهُ؟ أَفِي رَقَبَةٍ أُعْتِقْتُهَا؟ أَمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ أَمْ عَلَى زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِي آخِ أَيْتَامٍ؟، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْهُ عَنْ زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِي آخِ أَيْتَامٍ، إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ تَضَعُفُ مَرَّتَيْنِ فِي الْأَجْرِ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفید کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

9289 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

9289- أخرجه الترمذی: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 289 رقم الحديث: 154، والنسائی: کتاب المواقیت جلد 1

صفحہ 218 (باب الاسفار) . والدارمی: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 1217 . قال أبو

عیسی: حدیث رافع بن خدیج حدیث حسن صحیح .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْفِرُوا بِالْفَجْرِ؛ فَإِنَّهُ
أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن
اسماعیل اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ
إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ برتن میں کوئی شی پیتے وقت تین سانس
لیتے تھے ہر سانس لیتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں
شکر یہ ادا کرتے۔

9290 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثَنَا الْمُعَاوَى بْنُ
سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ
عُرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ
ثَلَاثَةَ أَنْفَاسٍ، يُسَمِّي عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ، وَيَشْكُرُ فِي
آخِرِ هَنٍّ

یہ حدیث ابووائل سے معلى بن برقان روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا الْمُعَلَّى
بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

9291 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَاوَى
بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ
عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّي وَشَاهِدَيَّ عَدْلٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عثمان بن عبدالرحمن بن عیسیٰ بن یونس
روایت کرتے ہیں۔

9292 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَاوَى
بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَلِيلِ بْنِ
مُرَّةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قبر کھودی اللہ اس
کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، جس نے میت کو غسل دیا

اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے جس نے میت کو کفن دیا اللہ عزوجل اس کو جنت کے حلوں میں سے حلہ پہنائے گا جس نے غم زدہ کے ساتھ غم بنایا اللہ عزوجل اس کو تقویٰ کا لباس پہنائے گا اس کی روح پر رحمت بھیجے گا جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی اس کو اللہ عزوجل جنت کے دو حلے پہنائے گا دونوں کو دنیا نہیں اٹھا سکتی جس نے جنازہ پڑھا اور دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے تین قیراط کے برابر ثواب ہوگا ایک قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے جس نے یتیم کی کفالت کی یا بیوہ عورت کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

یہ حدیث خلیل بن مرہ سے موسیٰ بن اعین اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ہمارے ہاں اسماعیل بن ابراہیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”أعوذ بك من فتنة الى آخره“۔

اللّٰهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفَرَ قَبْرًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ غَسَلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنَ الْخَطَايَا كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ أَثْوَابًا مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ عَزَى حَزِينًا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الثَّقَوَى وَصَلَّى عَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ، وَمَنْ عَزَى مُصَابًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّتَيْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا، وَمَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا كُتِبَ لَهُ ثَلَاثَةُ قَرَارِيطَ، الْفَقِيرَاطُ مِنْهَا أَكْظَمُ مِنْ جَبَلٍ أَحَدٍ، وَمَنْ كَفَلَ يَتِيمًا أَوْ أَرْمَلَةً أَظْلَهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ وَأَذْخَلَهُ جَنَّتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَلَمْ يُنْسَبْ لَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ

9293 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُحْتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغَنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ
بِمَاءِ الشَّلْحِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمُعْرَمِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا
عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا
خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

9294 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا
الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ
حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَّبِعُوا
لِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ إِلَّا ابْنُ عَلَانَةَ
9295 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى
بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:
اتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ
بِنِكَاحِ الْمُنْتَعَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا
أَظُنُّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَفْعَلُ هَذَا، قَالُوا: بَلَى، إِنَّهُ يَأْمُرُ بِهِ،
فَقَالَ: وَهَلْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَّا غُلَامًا صَغِيرًا إِذْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ
عُمَرَ: نَهَانَا عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث عبد اللہ بن نافع سے عبد الوہاب بن
بخت اور عبد الوہاب سے خالد بن ابویزید روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ اپنے
چہرے کو جہنم میں جلانے کا ٹھکانہ بنائے۔

یہ حدیث ہشام سے بن علاشہ روایت کرتے ہیں۔
حضرت سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا آپ
نے عرض کی: ابن عباس نکاح متعہ کا حکم دیتے ہیں؟
حضرت ابن عمر نے فرمایا: اللہ پاک ہے! میں ابن عباس
کے متعلق ایسا گمان نہیں کرتا ہوں! انہوں نے کہا: کیوں
نہیں! وہ اس کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا:
جب حضور ﷺ موجود تھے تو حضرت ابن عباس کی عمر
تھوڑی تھی! پھر ابن عمر نے فرمایا: حضور ﷺ نے ہمیں
ایسا کرنے سے منع کیا، ہم حد سے بڑھنے والے نہیں

ہیں۔

وَسَلَّمَ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین اپنی داڑھیاں رنگتے نہیں ہیں، تم ان کی سفیدی تبدیل کرو۔

9296 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ لَا يَصْبُغُونَ لِحَاهُمْ، فَغَيِّرُوا الشَّيْبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم میں سے کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پئے تو دائیں ہاتھ سے پئے کیونکہ شیطان کھاتا اور پیتا بائیں ہاتھ سے ہے۔

9297 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَكَلَ مِنْكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر پر واپس پر نماز پڑھتے مسجد میں پہلے آتے اور نفل ادا کرتے پھر اس کے بعد اپنے گھر آتے۔

9298 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدُمُ مَنْ سَفَرٍ إِلَّا ضَحَى، فَيَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ

9296 - أصله في البخاری: كتاب اللباس جلد 10 صفحہ 366 رقم الحديث: 5899، ومسلم: كتاب اللباس جلد 3 صفحہ 1663 .

9297 - أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 1598، وأبو داؤد: كتاب الأطعمة جلد 3 صفحہ 348 رقم الحديث: 3776 .

9298 - أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد 8 صفحہ 193 رقم الحديث: 4677، ومسلم: كتاب التوبة جلد 4 صفحہ 2120 .

فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ بَعْدَ ذَلِكَ

9299 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَا فِی

بُنْ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرِ فِيهِ، ثُمَّ تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

9300 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

الْمُعَا فِی بُنْ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

9301 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رمضان میں قیام کی رغبت دلاتے تھے لیکن سختی نہیں کرتے تھے پھر حضور ﷺ کا وصال ہوا، معاملہ ایسے ہی رہا، حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں بھی ایسے ہی رہا، حضرت عمر کے ابتدائی دور خلافت میں ایسا قیام شروع کیا۔

یہ تمام احادیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نور کعت وتر ادا کرتے تھے۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

حضرت جریر بن عبد اللہ بخلی رضی اللہ عنہ فرماتے

9299 - أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحہ 523، وأبو داود: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 50 رقم الحديث: 1371 كلاهما من حديث أبي هريرة .

9300 - أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 44 رقم الحديث: 1351، والترمذي: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 304 رقم الحديث: 443 . وقال: حديث عائشة حسن صحيح .

9301 - أخرجه البخاری: كتاب مواقيت الصلاة جلد 2 صفحہ 40 رقم الحديث: 554، ومسلم: كتاب المساجد جلد 1

ہیں کہ ہم ایک رات حضور ﷺ کے ساتھ تھے تو چودھویں رات کا چاند چمک رہا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اس کے دیکھنے میں تمہاری آنکھ نہیں چھپکی ہے اگر تم طاقت رکھتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز نہ رہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”اپنے رب کی تسبیح کریں طلوع شمس سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے“۔

الْمُعَاذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَالْقَمَرُ طَالِعٌ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا أَنْتُمْ سَتَعَايُنُونَ رَبَّكُمْ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تُعَايُنُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، ثُمَّ قَرَأَ (وَسَبَّحَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ)

(ق: 39)

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے ابو عبد الرحیم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اسماعیل بن ابوخالد سے تعاینون ربکم کے الفاظ صرف زید بن ابوانیسہ اور ابوشہاب الحنظل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشوراء کے دن اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کی، اللہ عزوجل پورا سال اس کے رزق میں برکت دے گا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ. وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ: تُعَايُنُونَ رَبَّكُمْ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ وَأَبُو شَهَابٍ الْحَنَاطُ

9302 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثِدٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّبَّعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى أَهْلِهِ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ

صفحہ 439

9302- أصله في البخاری: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 653 رقم الحديث: 454، ومسلم: كتاب صلاة العیدین جلد 2

صفحہ 607-608، وبدون لفظ: انهن بنات . بل: بنی أرفدة .

أَوْسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَنَّتَهُ كُلَّهَا

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل الجعفری اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ حبشی لوگ کھیل رہے تھے میں دروازے کی چوکھٹ سے دیکھ رہی تھی حضور ﷺ میرے قریب ہوئے میں نے اپنے دونوں ہاتھ آپ کے کندھے پر رکھے اور میں دیکھنے لگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں! میں مسلسل دیکھتی رہی وہ کھیل رہے تھے یہاں تک کہ میں تھک گئی۔

یہ حدیث قرظہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو آپ دور جاتے ایک دن آپ قضاء حاجت کے لیے چلے پھر آپ نے وضو کیا آپ نے ایک موزا پہنا تو ایک سبز پرندہ آیا اس نے دوسرا موزہ پکڑا اور اس کو لے کر اڑ گیا پھر اس نے پھینک دیا اس سے تیرنے والا سیاہ سانپ نکلا حضور ﷺ نے فرمایا: یہ عزت ہے اللہ عز وجل نے مجھے اس کے ذریعے دی ہے پھر حضور ﷺ نے یہ دعا کی: ”اللھم انی اعوذ بك الی آخرہ“۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ

9303 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ بْنُ

أَبِي إِيَّاسٍ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ قَرْظَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ، وَأَنَا أَطْلُعُ مِنْ خَوْخَةٍ لِي، فَدَنَا مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مَنْكَبَيْهِ، وَجَعَلْتُ أَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُنَّ بَنَاتُ أَرْفَدَةَ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَيَرْفُصُونَ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّذِي انْتَهَيْتُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَرْظَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

9304 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا

حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ الْإِسْكَافِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ الْمَشْيَ، فَاِنْطَلَقَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَلَبَسَ أَحَدَ خُفَيْهِ، فَجَاءَ طَائِرٌ أَخْضَرُ فَاخَذَ الْخُفَّ الْآخَرَ، فَارْتَفَعَ بِهِ ثُمَّ أَلْقَاهُ، فَخَرَجَ مِنْهُ أَسْوَدُ سَابِحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ كَرَامَةٌ، أَكْرَمَنِي اللَّهُ بِهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ
يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى
رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ
طَرِيفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يَرَوِي عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے مغلہ بن طریف روایت کرتے
ہیں اس کو روایت کرنے میں حبان بن علی اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت
ہے۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف اپنے والد
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے
عامر بن فہیرہ سے کسی معاملہ میں گفتگو کی، حضور ﷺ
نے فرمایا: اے طلحہ! چھوڑ کیونکہ یہ بعد میں شریک ہوا تھا
جس طرح تو شریک ہوا تھا، تم میں سے بہتر وہ ہے جو
اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہے۔

9305 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ، نا
ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ،
عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:
كَلَّمَ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ،
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛
فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ
لِمَوَالِيهِ

یہ حدیث زہری سے مصعب بن مصعب روایت
کرتے ہیں مصعب سے عبدالملک بن زید اور عبدالملک
سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں آدم اکیلے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف
سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبُ
بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ
بِهِ آدَمُ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے مقام قرن پر پچھنا لگوا دیا داغنے کے
بعد۔

9306 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا آدَمُ،
ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَ مَا سَمَّ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شبان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اقدس پر پڑے تھے جب آپ اٹھے تو میں اس کو چھونے لگا اور میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیے کہ آرام کرنے سے پہلے تاکہ میں آپ کے لیے بستر بچھاتا، تو آپ اس کے نشانات سے بچتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق! مجھے دنیا سے کیا تعلق! ایسے ہے جس طرح سوار کا تعلق سایہ کے ساتھ ہوتا ہے درخت کے سایہ میں اس میں آرام کرتا ہے اور چھوڑ جاتا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے مسعود روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُتری ہے اور ایمان والے“۔ حضور ﷺ نے اس کو پڑھا، جب اس آیت تک پہنچے: ”تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری طرف پھرنا ہے“۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم کو معاف کیا، جب یہ فرمایا: اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں! اللہ نے فرمایا: میں تم سے مواخذہ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

9307 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ، فَاتَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقِظَ جَعَلْتُ أَمْسَحُ عَنْهُ، وَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَذْنِبُنِي قَبْلَ أَنْ تَنَامَ عَلَيَّ هَذَا الْحَصِيرُ فَأَبْسُطَ لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَبْقِيكَ مِنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا، وَمَا لِلدُّنْيَا وَمَا لِي، مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ فِي فَيْءِ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

9308 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ) (البقرة: 285) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ: (عُفِّرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) (البقرة: 285) قَالَ اللَّهُ: قَدْ عَفَرْتُ لَكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا)

9307- أخرجه الترمذی: کتاب الزهد جلد 4 صفحہ 588 رقم الحديث: 2377 وابن ماجه: کتاب الزهد جلد 2

صفحہ 1376 رقم الحديث: 4109. وأخرجه أحمد في مسنده جلد 1 صفحہ 301 رقم الحديث: 2747

من حدیث عمر' وقال أبو عیسی الترمذی هذا حدیث حسن صحیح. وفي الباب عن عمر وابن عباس.

نہیں کروں گا! جب یہ پڑھے: اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جو تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں تم پر نہیں رکھوں گا جب تم پڑھو: ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم کو طاقت نہیں ہے! اللہ پاک نے فرمایا: میں تم پر نہیں ڈالوں گا! عرض کی: ہم کو معاف کر! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کیا! عرض کی: ہم کو بخش دے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں بخش دیا! جب اس جگہ پر پہنچے: ہم پر رحم کرے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم پر رحم کیا! جب اس آیت پر پہنچے: ”ہماری کافروں پر مدد فرما! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہاری کافروں پر مدد فرمائی۔

یہ حدیث عطاء سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب جاگتے تو یہ دعا کرتے: ”الحمد لله الى آخره“ حضور ﷺ کھڑے ہوتے اور یہ دعا کرتے: ”باسمك اللهم الى آخره“۔

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

(البقرة: 286) (قَالَ اللَّهُ: لَا أُؤَاخِذُكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا) (البقرة: 286) (قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا أَحْمِلُ عَلَيْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ) (البقرة: 286) (قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا أَحْمِلُكُمْ (وَاعْفُ عَنَّا) (البقرة: 286) (قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَاعْفِرْ لَنَا) (البقرة: 286) (قَالَ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَارْحَمْنَا) (البقرة: 286) (قَالَ: قَدْ رَحِمْتُكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ) (البقرة: 286) (قَالَ: قَدْ نَصَرْتُكُمْ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرَقَاءُ ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

9309 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ ، ثَنَا آدَمُ ، ثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرِّ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ قَالَ: بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ نَمُوتْ وَنَحْيَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَيْبَانُ

9310- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،
 ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ
 بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْمُدَاهِنِ، فِي
 حُدُودِ اللَّهِ وَالرَّائِبِ حُدُودَ اللَّهِ كَمَثَلِ نَفَرٍ ثَلَاثَةِ
 كَانُوا فِي سَفِينَةٍ، فَتَوَزَّعُوا مَنَازِلَهَا، فَصَارَ مَكَانُ
 النِّزْوِ وَمَهْرَاقُ الْمَاءِ لِأَحَدِهِمْ، فَتَأَذَّوْا بِهِ، فَآخَذَ
 الْقُدُومُ فَقَرَعَ مَكَانَهُ، فَقَالَ أَحَدُ الْبَاقِينَ لِلْآخَرِ: أَلَا
 تَرَى هَذَا الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَخْرِقَ سَفِينَتَنَا فَيَغْرِقَنَا؟
 فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: دَعُهُ؛ فَإِنَّمَا يَخْرِقُ مَكَانَهُ، قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنْ مَنَعُوهُ سَلِمَ
 وَسَلِمُوا، وَإِنْ تَرَكَوهُ غَرِقَ وَغَرِقُوا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو حدود اللہ کی
 حفاظت کرتا ہے اور اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت
 نہیں کرتا ہے حدود کی حفاظت کرنے والے کی مثال ان
 آدمیوں کی طرح ہے جو کشتی میں ہیں ان کا جگہ کے
 متعلق جھگڑا ہوا انہوں نے قرعہ اندازی کر کے دو خانہ
 بنائے ایک اوپر ایک نیچے ہوا نیچے والے نے کہا: ہم کو
 پانی پینے کے لیے اوپر جانا پڑتا ہے یہ اس سے سوراخ کر
 لیتے ہیں اور یہ اس کو پکڑتے ہیں تاکہ یہ غرق نہ ہو۔
 دوسرے کا نظریہ ہے کہ وہ اپنی جگہ بچھاڑ رہا ہے
 حضور ﷺ نے فرمایا: اگر منع کریں گے تو سارے بچ
 جائیں گے اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو خود بھی اور سارے
 غرق ہوں گے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا آدَمُ

9311- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،
 ثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
 عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ كَفَيْهِ ثَلَاثَ
 مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَغْمِسَهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ
 عَلَى شِمَالِهِ، يَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِيَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ
 تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، قَالَتْ: وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ،

یہ حدیث ورقاء سے آدم روایت کرتے ہیں۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
 جب غسل جنابت کرتے تو آپ اپنے ہاتھ برتن میں
 داخل کرنے سے پہلے دھوتے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو
 دھوتے، اپنی شرمگاہ کو دھوتے، اس کو بائیں ہاتھ سے
 صاف کرتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، آپ کے بال
 مبارک تھے آپ پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں تک
 ڈالتے، اس کا خلال کرتے، جب جلد صاف ہو جاتی تو

9310- أخرجه البخاری: کتاب الشهادات جلد 5 صفحہ 346 رقم الحديث: 2686، والترمذی: کتاب الفتن جلد 4

صفحہ 470 رقم الحديث: 2173 .

9311- أخرجه البخاری: کتاب الغسل جلد 1 صفحہ 429 رقم الحديث: 248، ومسلم: کتاب الحيض جلد 1

صفحہ 253 رقم الحديث: 35316 .

اپنے سرانور پر تین مرتبہ ڈالتے، پھر اپنے جسم اطہر پر ڈالتے۔

یہ حدیث مبارک بن فضالہ آدم اور ابو نصر ہاشم بن قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں بد اخلاق مسلمان کو نقصان اور دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے شیبان اور ابو حمزہ البکری روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کی تکلیف! حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے بیٹی! آپ کے والد کا وصال قریب ہے! اللہ عز وجل قیامت کے دن تک کسی کو باقی رکھنے والا نہیں۔

وَكَانَ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيَدْخُلُهُ فِي أَصُولِ شَعْرِهِ يُخَلِّلُهُ، حَتَّى إِذَا اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا آدَمُ، وَأَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

9312 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، مَلْعُونٌ مِنْ ضَارٍّ مُسْلِمًا، أَوْ غَرَّه

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا جَابِرُ الْجُعْفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ وَأَبُو حَمْرَةَ السُّكْرِيُّ

9313 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَأَكْرَبَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِنْتِي، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكَ أَمْرٌ لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ أَحَدًا مِنْهُ لِمُؤَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

9312 - أخرجه الترمذی: کتاب البر والصلة جلد 4 صفحہ 334 رقم الحديث: 1946، وابن ماجه: کتاب الأدب

جلد 2 صفحہ 1217 رقم الحديث: 3691، وأحمد في المسند جلد 1 صفحہ 7 رقم الحديث: 32 قال أبو عيسى (الترمذی): هذا حديث غريب، وقد تكلم أيوب السخيتاني وغير واحد في فرقد السبخي من قلة حفظه، وفي زوائد ابن ماجه: في اسناده فرقد السبخي وهو وان وثقه ابن معين في رواية. فقد ضعفه في أخرى وضعفه البخاري وغيره.

9313 - أخرجه أحمد في مسنده جلد 3 صفحہ 141 رقم الحديث: 12443.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ثابت سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9314 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمَ، نَا شَيْبَانَ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ حُنَيْسٍ الْحَمَصِيِّ، قَالَ مَرَّةً: حُنَيْسٌ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَالَ: هَلْ تَذَرُونَ مَنْ شُهِدَاءُ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ شَهِيدٌ، فَقَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ شُهِدَاءُ أُمَّتِي إِلَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ إِذَا لَقِيلُ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالطَّاعُونَ شُهَادَةٌ، وَالنَّفْسَاءُ يُجْرُّهَا وَلَدُهَا بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی، فرمایا: تم جانتے ہو کہ میری اُمت میں کون لوگ شہید ہیں! سب لوگ خاموش ہو گئے، پھر لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، صبر کرنے والا شہید ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے، دُوب کر مرنے والا شہید ہے، جل کر مرنے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے، طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے، حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا شَيْبَانَ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ شَيْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان اور سعید بن بشیر، شیبان سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9315 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرِفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصَّنَابَحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں اللہ پاک نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر نماز ادا کی اور رکوع و سجود مکمل کیا، اللہ کے ذمہ ہے کہ اس کو بخشے، جو ایسا نہیں کرے گا

9315 - أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 2 صفحہ 63 رقم الحديث: 1420، والنسائي: كتاب الصلاة جلد 1

صفحہ 186 (باب المحافظة على الصلوات الخمس). وابن ماجه: كذب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1

صفحہ 448 رقم الحديث: 1401 .

اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو بخش دے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ابو غسان روایت کرتے ہیں۔ اس اور روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

یہ حدیث حضرت قتادہ حسن سے یہ اپنی والدہ سے یہ حضرت عائشہ سے اور قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رحم رحمٰن سے ہے رحمٰن کے ساتھ اس کا تعلق ہے جو کہتا ہے: اے اللہ! اس کو ملا جو مجھے ملائے اس کو ختم کر جو مجھے ختم کرے۔

عِبَادِهِ، مَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لَوْفِيهِنَّ،
وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ
عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ
عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ إِلَّا أَبُو
غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

9316- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،
ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ
عَائِشَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

9317- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،
ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
بِشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ
الرَّحْمَنِ، تَعَلَّقَتْ بِحَقْوَى الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللَّهُمَّ
صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

9316- أخرجه أبو داود: كتاب الطهارة جلد 1 صفحہ 23 رقم الحديث: 92. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1

صفحہ 224 وقال: حديث عائشة رواه أبو داود وغيره ومن حديث ابن عباس وعائشة وابن مسعود على مسلم بن كيسان الملائني، وقد حدث عنه شعبة وسفيان وضعفه جماعة كثيرون، وقال بعضهم انه اختلط، والظاهر أن شعبة وسفيان لا يحدثان عنه الا بما سمعاه قبل اختلاطه، والله أعلم.

9317- أصله أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد 10 صفحہ 430 رقم الحديث: 5988، وأحمد في المسند جلد 2

صفحہ 295 رقم الحديث: 7950.

یہ حدیث عبداللہ بن دینار، بشیر بن یسار سے اور عبداللہ سے ابو جعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء، عبداللہ بن دینار سے، وہ سعید بن یسار سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَرَوَاهُ وَرَقَاءُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جگہ اترے، ہم کو چھترنے تکلیف دی، ہم نے اس کو برا بھلا کہا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو! اچھا جانور ہے کیونکہ یہ تم کو اللہ کے ذکر کے لیے اٹھاتا ہے۔

9318 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَدَّتْنَا الْبَرَاغِيثُ فَسَبَّيْنَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا؛ فِينَعَمَتِ الدَّابَّةُ؛ فَإِنَّهَا آيَقُظُّكُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ”ان میں سے کچھ قصے آپ کو بیان کیے ہیں اور کچھ بیان نہیں کیے ہیں“۔ فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک حبشی نبی بنا کر بھیجا تھا، اس کا قصہ حضور ﷺ کو بیان نہیں کیا۔

9319 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللَّهِ: (مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ) (غافر: 78)، قَالَ: بَعَثَ اللَّهُ عَبْدًا حَبَشِيًّا نَبِيًّا، فَهُوَ مِمَّنْ لَمْ يَقْصُصْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

9320 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ،

کہ حضور ﷺ جب جہاد کرتے تو آپ دن کے شروع میں لڑائی نہیں کرتے تھے اور جلدی بھی نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہوا بھی چلے لگتی اور جہاد کرتے۔

یہ حدیث زیاد بن بن جبیر بن جیہ سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ لعنت کرے بال دانت ابرو سنوارنے والیوں پر اور وہ جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں تہبند نہ پائے وہ شلوار پائے تو وہ پہن لے جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہنے اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ، نَا زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ الثُّعْمَانَ بْنَ مَقْرِنٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا فَلَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ، لَمْ يَعْجَلْ حَتَّى تَحْضُرَ الصَّلَاةُ، وَتَهْبَّ الْأَرْوَاحُ، وَيَطِيبَ الْقِتَالُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَصَالَةَ

9321 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،

ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَمَصِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمَتَوَشِّمَاتِ، وَاللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا شَيْبَانُ

9322 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا زَكْرِيَّا

بْنُ نَافِعِ الْأَرْسُوفِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا وَهُوَ مُحَرَّمٌ، فَوَجَدَ سَرَاوِيلًا فَلْيَلْبَسْهُ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ، فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ
جَابِرِ الْأَحْمَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ

9323 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدٌ

بُنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ
الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ،
وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ
عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي
مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْتَبِي
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عمرو بن دینار جابر سے اور عمرو بن دینار
سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں
اب بھی حضور ﷺ کے بال مبارک میں مانگ کی
سفیدی دیکھ رہی ہوں اور آپ تلبیہ پڑھ رہے ہوتے
تھے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو خالد الاحمر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز
اکیلے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہمام ہے

مَنْ اسْمُهُ: هَمَامٌ

حضرت ابو ہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر سب سے پہلے نماز ظہر فرض کی گئی تھی۔

9324 - حَدَّثَنَا هَمَامٌ بْنُ يَحْيَى بْنُ هَمَامٍ بِنِ مَسْلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَامٍ بْنِ مُنْبِيهِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْيَمَامِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، نَا يَاسِينَ الزِّيَّاتُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: أَوَّلُ صَلَاةٍ فَرَضَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہارے نوجوان نافرمان اور تمہاری عورتیں سرکش ہوں گی؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: عنقریب اس سے بھی بدتر ہوگا، تم پر کیسا وقت ہوگا جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی شمار کرو گے۔

9325 - حَدَّثَنَا هَمَامٌ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ يَاسِينَ الزِّيَّاتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ إِذَا فَسَقَ شَبَابُكُمْ، وَطَغَى نِسَاؤُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ذَلِكَ لَكَاثِبٌ؟ قَالَ: وَشَرٌّ مِنْ ذَلِكَ سَيَكُونُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا وَالْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا؟

یہ حدیث اعمش سے یا سین اور یاسین سے عبد المجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرز بن مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَاسِينَ، وَلَا عَنْ يَاسِينَ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید بال نہ کاٹو کیونکہ یہ نور ہے جس نے اسلام میں

9326 - حَدَّثَنَا هَمَامٌ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو

بڑھاپا پایا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گے اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اس کے ذریعے اس کے درجات بلند کیے جائیں گے۔

بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتَفُوا الشَّيْبَ؛ فَإِنَّهُ نُورٌ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شی نشہ دے اس کا چائنا بھی حرام ہے۔

9327 - حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَكْرَ الْفَرْقُ مِنْهُ، فَالْحُسُوءُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: تم اس کے پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم علم رکھنا پسند کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ٹھہرو! جب سورج عصر کی طرح ہو جائے مغرب سے تو وہ اپنے گھر جائے جب سورج ڈھل جائے تو وہ کھڑا ہو چار رکعت پڑھے اور پھر عصر کے فرض پڑھے دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

9328 - حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَطِيقُونَهَا، قَالُوا: إِنَّا نَحِبُّ أَنْ نَعْلَمَهَا، قَالَ: كَانَ يُمَهِّلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا كَنَحْوِ الْعَصْرِ مِنْ مَغْرِبِهَا آتَى أَهْلَهُ فَيَقِيلُ إِنْ بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكَعَتَيْنِ، وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

9327 - أخرجه أبو داود: كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 327 رقم الحديث: 3687، والترمذی فی الأشربة جلد 4

صفحہ 293 رقم الحديث: 1866، وأحمد جلد 6 صفحہ 72 رقم الحديث: 24486 .

9328 - أخرجه ابن ماجه: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحہ 367 رقم الحديث: 1161، والنسائي: كتاب

الامامة جلد 2 صفحہ 92 (باب الصلاة قبل العصر) . والبيهقي: كتاب الصلاة جلد 7 صفحہ 51 . وقال البيهقي:

تفرد به: عاصم بن ضمره عن علي رضي الله عنه، وكان عبد الله بن المبارك يضعفه يطعن في روايته .

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے ان کے بیٹے
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن
مسلم اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي
رَوَادٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ



اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہارون ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مجھے سلام کرتا ہے تو اللہ عز و جل میری روح کو میری طرف متوجہ کر دیتا ہے، میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

مَنْ اسْمُهُ: هَارُونُ

9329 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، نَاعَبُدُ اللَّهَ بْنَ يَزِيدَ، - أَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئِ - ثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرَدَّ عَلَيْهِ

یہ حدیث ابن قسیط سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اس کے بعد ساٹھ ہجری آئے گی، وہ لوگ نماز ضائع کریں گے، شہوات کی پیروی کریں گے، ایسے لوگوں کو وادی غی میں ڈالا جائے گا، پھر وہ لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے، قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، قرآن تین قسم کے لوگ پڑھیں گے: مؤمن، منافق، فسادی۔

9330 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَاعَبُدُ اللَّهَ بْنَ يَزِيدَ الْمُقْرِئِ، ثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التَّجِيبِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ سِتِينَ سَنَةً، أَصَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا، ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةً: مُؤْمِنٌ، وَمُنَافِقٌ، وَفَاجِرٌ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيَوَةُ

اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

9331 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: غنقریب میری اُمت میں ایسی عورتیں آئیں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی ان کے سروں کے بال اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے ان پر لعنت کرو کیونکہ وہ لعنت کی ہوئی ہیں اگر تمہارے پیچھے کوئی اور اُمت ہوتی تو ان عورتوں کی خدمت کرتیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی عورتیں خدمت کرتی تھیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عِيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هَلَالٍ الصَّدْفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبْلِيَّ، قَالَا: سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَّاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَاسِمَةِ الْبُخْتِ، الْعُنُوهُنَّ؛ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ، لَوْ كَانَ وَرَاءَ كُلِّ أُمَّةٍ مِنَ الْأُمَمِ خَدَمَتُهُنَّ كَمَا تَخْدُمُكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ

9332 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

حضرت عباد بن تمیم المازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور پاؤں پر موزے تھے تو ان پر مسح کیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ

یہ حدیث تمیم المازنی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابویوب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

9333 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سلمان کو بلایا فرمایا: اللہ کا نبی ﷺ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ،

چاہتا ہے کہ تمہیں چند کلمات سکھائے اللہ کی طرف سے تو ان میں رغبت رکھتا ہے ان کلمات کے ذریعے صبح و شام دعا کرو: ”اللہم انی اسألك الى آخره“۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَعَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ، فَقَالَ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَرْغُبُ إِلَيْهِ فِيهِنَّ، وَتَدْعُو بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ، وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتَّبِعُهَا فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابویوب اکیلے ہیں۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی کہ ”اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کی طرف واپس کر دو یہاں تک کہ پڑھو اللہ سننے دیکھنے والا ہے“۔ حضرت ابو ہریرہ نے اپنا انگوٹھا کان پر رکھا ساتھ والی انگلی آنکھ پر رکھی ہم سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے اس طرح سنا ہے پڑھتے اور اپنی دونوں انگلیاں کھتے (آنکھ پر)۔

9334 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ سَلِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا) (النساء: 58) إِلَى قَوْلِهِ: (إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء: 58)، وَيَضَعُ إِبْهَامَهُ عَلَى أُذُنِهِ، وَالتَّتِي تَلِيهَا عَلَى عَيْنِهِ، وَيَقُولُ لَنَا: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ، وَيَضَعُ إصْبَعِيهِ

یہ حدیث ابویونس سے حرملة بن عمران روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ إِلَّا

9334 - أخرجه أبو داود: كتاب السنة جلد 4 صفحہ 232 رقم الحديث: 4728. والحاكم: كتاب الايمان جلد 1

صفحہ 6 وقال: هذا حديث صحيح ولم يخرجاه وقد احتج مسلم بحرملة بن عمران وأبي يونس والياقون متفق

عليهم. ووافقه الذهبي.

حَرَمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

کرتے ہیں۔

9335 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُّوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ؛ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَالَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيَّوَةُ

9336 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَيْرِ، يَقُولُ: أَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، فَقُلْتُ: أَلَا أَعْجَبُكَ مِنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ؟ يَرْكَعُ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ عُقْبَةُ: أَمَا إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو پڑھو جس طرح مؤذن پڑھتا ہے پھر میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ جو مجھ سے ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ اللہ کے ہاں ایک مقام ہے یہ اللہ کے بندوں میں سے کسی بندے کے لیے ہے میں یقین کرتا ہوں کہ میں ہی ہوں جو میرے لیے وسیلہ مانگے گا اس کے لیے شفاعت حلال ہوگی۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن بن جبیر سے کعب بن علقمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر کے پاس آیا میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابوتیمیم جیشانی کے متعلق عجیب بات نہ بتاؤں؟ وہ مغرب کے دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔ حضرت عقبہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایسے کرتے تھے۔

9335 - أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 288' وأبو داود: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 141 رقم

الحديث: 522 .

9336 - أخرجه البخاری: كتاب التهجد جلد 3 صفحہ 71 رقم الحديث: 1184' وأحمد في مسنده جلد 4

صفحہ 155 رقم الحديث: 17426 .

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، وَلَا يَرَوِي عَنْ عُقْبَةَ بْنِ
عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوجیب سے سعید بن ابویوب
روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے صرف اسی
سند سے روایت ہے۔

9337 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، ثنا أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، ثنا
يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ
مِحْجَمٍ، أَوْ فِي شَرْبَةِ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ كَيْ نَارٍ يُصِيبُ
الْمَاءَ، وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوِي

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو
پچھنے میں ہوتی، یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں مجھے
داغنا پسند نہیں ہے۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ
إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث معاویہ بن خدیج سے اسی سند سے
روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوجیب
اکیلے ہیں۔

9338 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نا أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ،
عَنْ عُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، وَابْنِ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ
جَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: جب میرے اُمتی نے قرض لیا، پھر اس کے
دینے کے لیے پوری کوشش کی تو وہ اس کے دینے سے
پہلے فوت ہو گیا تو میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُقَيْلٌ
وَيُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمْ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِيءُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور یونس سے ابن
سمعان روایت کرتے ہیں۔ ان سے سعید بن ابویوب
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقری
اکیلے ہیں۔

9339 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نا أَبُو

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ،
حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ، فَشَرَطَهُ
مُحَجَّمٌ، أَوْ شَرَبَهُ عَسَلٌ، أَوْ كَتَبَ بِنَارٍ تُصِيبُ الْمَاءَ،
وَأَنَا أَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا أُحِبُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ
إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

9340 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى
بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ إِلَّا يَحْيَى
بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

9341 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثَنَا سَعِيدُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى
الْمُؤْمِنِ سِتٌّ خِصَالٍ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ،
وَيُسَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَإِذَا دَعَاهُ أَنْ يُجِيبَهُ، وَإِذَا

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو
پچھنے میں ہوتی، یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں مجھے
داغنا پسند نہیں ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن ولید سے سعید بن ایوب
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر رات کو تیر مارا اس کا
تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث مقری سے یحییٰ بن ابوسلیم روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالیوب روایت
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا حق دوسرے مؤمن پر
چھ ہیں: جب ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے جب
چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے جب دعوت
دے تو قبول کرے جب بیمار ہو تو عیادت کرے جب ر
جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے جب غائب ہو
تو اس کے لیے غلص ہو۔

9341 - أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد 4 صفحہ 1750، والبخاری: كتاب الجنائز جلد 3 صفحہ 135 رقم

الحديث: 1240 - بلفظ: حق المسلم على المسلم خمس ولم يذكر: وإذا استصحك فانصح له .

مَرَضَ أَنْ يُوَدَّهُ، وَإِذَا مَاتَ أَنْ يَشْهَدَهُ، وَإِذَا غَابَ
أَنْ يَنْصَحَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ حُجْبِرَةَ إِلَّا ابْنُهُ،
وَلَا عَنْ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ
بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

9342 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، ثَنَا أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ
أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلُ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ، إِلَّا الدِّينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا
سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

9343 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، ثَنَا أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي، نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ
عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ
قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يَكْفِينِي مِنَ الدُّنْيَا؟
فَقَالَ: مَا سَدَّ جَوْعَتَكَ، وَوَارَى عَوْرَتَكَ، وَإِنْ كَانَ
لَكَ بَيْتٌ يُظْلِكَ فَذَلِكَ، وَإِنْ كَانَتْ لَكَ دَابَّةٌ فَبَيْعُ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا
الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ

9344 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا حَفْصُ

یہ حدیث ابن حجرہ سے ان کے بیٹے اور ان کے
بیٹے سے عبد اللہ بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں سعید بن ابویوب اکیلے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے
کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

یہ حدیث عیاش بن عباس سے سعید بن ابویوب
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے دنیا کتنی کافی ہے؟
آپ نے فرمایا: اتنی کہ جس سے تیرا پیٹ بھر جائے اور
تیری شرمگاہ چھپ جائے اور اگر تیرے سایہ کے لیے گھر
ہو تو کافی ہے اگر جانور ہو تو برکت ہے۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے حسن بن عمارہ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

9342 - أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3 صفحہ 1502، وأحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 220 رقم

الحديث: 768 .

9344 - أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 243 رقم الحديث: 2179، والطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 243 رقم

الحديث: 11620 .

میں نے حضور ﷺ کے آگے نیزہ گاڑا مقام عرفات میں آپ نے اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، گدھے نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا آپ نماز کے لیے اٹھے آپ کچھ دیر کھڑے رہے، تھوڑی دیر رکوع کیا، پھر تھوڑا کھڑے رہے، پھر تھوڑی دیر رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، پھر دوبارہ اسی طرح کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس تھا، میں نے قرآن کی آواز نہیں سنی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے منبر پر آپ نے اس وقت کا ذکر کیا کہ بہت کم وقت ہوتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن یا پیاز کھایا، وہ ہم سے جدا رہے یا فرمایا: ہماری مسجد سے جدا رہے یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔

بُنْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُكِّزَتِ الْعَنْزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ، فَصَلَّى إِلَيْهَا، وَالْحُمْرُ تَمُرٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَنْزَةِ

9345 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا حَفْصُ

بُنْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ عَادَ لِمِثْلِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَسْمَعْ الْقِرَاءَةَ

9346 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ، نَا حَفْصُ

بُنْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمَنْبَرِ، يُقَلِّلُهَا

9347 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ

الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيُعْتَزَلْنَا، أَوْ لِيُعْتَزَلْ مَسْجِدُنَا، أَوْ لِيَقْعُدْ

فی بَیْتِهِ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔
حضرت عطاء بن ابورباح کی طرف اس کے علاوہ کوئی
حدیث منسوب نہیں ہے۔

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبصرہ! کافر سات
آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ،
وَمَا أَسْنَدَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ حَدِيثًا
غَيْرَ هَذَا

9348 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ

بْنُ عُفَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ
أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَصْرَةَ، إِنَّ
الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي
مِعَى وَاحِدٍ

یہ حدیث ابوبصرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهْيَعَةَ

9349 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کے زمانہ میں شرابی کی سزا ہاتھوں کے اور
جوڑوں کے ساتھ اور عصا کے ساتھ فرماتے تھے۔

بْنُ عُفَيْرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ
عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا
يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ
بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

9350 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس سے زنا کرے جس سے

بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

9350- أخرجه الترمذی: کتاب الحدود جلد 4 صفحہ 62 رقم الحدیث: 1462، وابن ماجہ: کتاب الحدود جلد 2

صفحہ 856 رقم الحدیث: 2564، والبیہقی: کتاب الحدود جلد 8 صفحہ 234 رقم الحدیث: 17037

والحاکم: کتاب الحدود جلد 4 صفحہ 356. وقال: هذا حدیث صحیح الإسناد ولم یخرجاه وخالفه الذہبی.

نکاح کرنا حرام ہے اس کو مارو۔

حَبِيبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ

9351 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى

بْنُ بُكَيْرٍ، نَا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ الْمَعَاوِرِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَالَ، وَأَنَا أَحْذِرُكُمْ أَمْرَ الدَّجَالِ، إِنَّهُ أَعْوَرٌ، وَإِنَّ رَبِّي لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَأُ الْكِتَابَ وَغَيْرَ الْكِتَابِ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، نَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُنَيْسِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

9352 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ

بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، نَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ اسْتَحَلَّ مُجَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمِثْلِ آدَاءِ فَرَائِضِي، وَإِنَّ عَبْدِي لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ عَيْنِيهِ الَّتِي يُبْصِرُ بِهَمَا، وَأُذُنِي الَّتِي يَسْمَعُ بِهَمَا، وَيَدُهُ الَّتِي يَسْطُشُ بِهَا، وَرِجْلَيْهِ الَّتِي يَمْشِي بِهَمَا، إِنْ دَعَانِي أَحْبَبْتُهُ، وَإِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے میں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں وہ کانا ہے اور میرا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا پڑھ لے گا ہر پڑھا ہوا اور ان پڑھ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی اس کی جہنم جنت اور جنت جہنم ہوگی۔

یہ حدیث قیس بن عامر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے میرے ساتھ لڑائی جائز کر لی میرا بندہ میرے قریب فرائض ادا کر کے اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میری رحمت اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتی ہے جس کے ذریعے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بن جاتی ہے جس کے ذریعے چلتا ہے اگر مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں اگر مجھ سے مانگے گا میں اس کو

دوں گا، مجھے کوئی کام کرنے میں ترڈ نہیں ہوتا ہے سوائے اس کی موت پر جبکہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو اور میں اس کو تکلیف دینا ناپسند کرتا ہوں۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے ابراہیم بن سوید اور عروہ سے ابوہریرہ اور عبد الواحد بن میمون روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہرت یہاں ہے آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

اس حدیث میں ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی توجہ نہیں ہوتا اس حالت میں کہ اس کا کپڑا ناک پر ہو، کیونکہ یہ شیطان کی سونٹھ ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا ایک رات نماز پڑھتے ہوئے میں آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہوئی آپ

شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدَّدِي عَنْ مَوْتِهِ، وَذَلِكَ اَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ إِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو حَزْرَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مَيْمُونٍ

9353 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَائِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الصَّيْتُ هَاهُنَا، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ

لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ الْقَعْقَاعَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةَ

9354 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ وَتَوْبُهُ عَلَى أَنْفِهِ؛ فَإِنْ ذَلِكَ خَطَمُ الشَّيْطَانِ

لَا يَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

9355 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقُمْتُ
خَلْفَهُ أَصَلَّى بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا جَلَسَ خَفَفَ فِي قِيَامِهِ،
وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى
رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْمَعَنِي السَّلَامَ، ثُمَّ إِنَّهُ التَّفَتَ
إِلَيَّ، فَقَالَ: اكْفُفِي مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقِينَ يَقُولُهَا
ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا
ابْنُ لَهِيْعَةَ

9356 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى

بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو جَمِيلٍ
الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ
يَقُولُ: أَصْبَحْتُ يَا رَبِّ أَشْهَدُكَ، وَأَشْهَدُ
مَلَائِكَتَكَ، وَأَنْبِيَاءَكَ، وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ
عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي، أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَوْمِنُ بِكَ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
يَقُولُهَا ثَلَاثًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ
إِلَّا أَبُو جَمِيلٍ الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

9357 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى

بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ
الْغَافِقِيِّ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ غَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

بیٹھے تو تھوڑا بیٹھے اور دو مختصر رکعتیں پڑھیں، پھر سلام
پھیرا، پھر کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں، پھر سلام پھیرا
میں نے آپ کا سلام سنا، پھر آپ میری طرف متوجہ
ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت
رکھتے ہو۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

یہ حدیث عمار بن سعد سے ابن لہیعہ روایت کرتے
ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے: ”اصبحت یا رب الی
آخرہ“۔ آپ تین بار یہ دعا کرتے۔

یہ حدیث قاسم بن محمد ابو جمیل انصاری روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے
ہیں۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا، یہ کسی وقت تھا اس
کے لیے جو نہ پاسکتا جب نکاح اور طلاق اور عدت اور

طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُنْعَةِ، وَأَمَّا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ، فَلَمَّا نَزَلَ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالْعُدَّةُ وَالْمِيرَاثُ نَهَى عَنْهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9358 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَبْدُ السَّعْفَارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَائِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ سِتْرٌ مَنْصُوبٌ فِيهِ صُورٌ، فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعْتُهُ، فَجَعَلْتُهُ مَرْفَقَتَيْنِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9359 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَائِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيْعَةٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ، أَوْ جَنَازَةٍ قَتِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی جماعت میں بھلائی نہیں سوائے مسجد میں جماعت کے ساتھ شریک ہوں یا شہید کے جنازہ میں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيْعَةٍ

یہ حدیث ولید بن ابی ولید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9360 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ

بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَخْبَرَنِي عَمِيرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَارِفِيُّ، عَنْ حَنْشِ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ فِتْنَةُ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَرُورِيُّ أَنْ ائْتِنَا فَجَاءَهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللَّهَ، فَقَالُوا: قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ هَؤُلَاءَ مَعَنَا، فَتَعَالَ حَتَّى نَجْعَلَكَ خَلِيفَةً، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ بَصِيرَتِي فِيكُمْ قَبْلَ الْيَوْمِ، وَلَقَدْ اِزْدَدْتُ فِيكُمْ بَصِيرَةً وَكَيْفَ أَكُونُ فِيكُمْ وَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ نَاسٌ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ؟ لَا يُرَوِّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ

9361 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ

الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عَجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا؛ فَإِنَّهُ مَمْسُوسٌ فِي ذَاتِ اللَّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں فتنہ برپا ہوا، حروریہ نے ان کی طرف بھیجا بلوانے کے لیے، آپ کو لایا گیا تو آپ کھڑے ہوئے خطبہ دیا، اللہ کی حمد کی انہوں نے کہا: ہم کو معلوم ہے آپ کی خواہشات ہمارے ساتھ ہیں، ہم آپ کو خلیفہ بناتے ہیں۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری بصیرت آج کے دن سے پہلے ہے، میری بصیرت تم میں زیادہ ہوگئی، میں تم میں کیسے رہوں گا۔ میں نے ابوسعید خدری کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس امت میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیرکان سے نکلتا ہے۔

یہ حدیث عبد اللہ بن زبیر ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علی کو گالی نہ دو کیونکہ یہ اللہ کی پہچان کی دلیل ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوزناد سے عبد الرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اعضاء وضو کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابواوفی سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے پہلے اہل کتاب تھے ہم کو پیشاب اور پاخانہ کے (بعد) دھونے کا حکم دیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تم سے خوش ہوا اور تمہاری تعریف کی اور تم سے محبت کرتا ہے اس کو نہ چھوڑو۔

یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے فرماتے ہیں: ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ نے فرمایا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں آپ نے فرمایا: تم ہو وہ لوگ جو رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے علم نہیں ہے کہ کوئی حضور ﷺ کو گالیاں دیتا ہو آپ نے فرمایا: کیا تم

9362 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرَّوَّاسِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فَائِدِ أَبِي الْوَرْقَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9363 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سَلَامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا قَبْلَكَ أَهْلَ كِتَابٍ، وَإِنَّا نَوْمُرُ بَعْسَلِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ رَضِيَ عَنْكُمْ، وَأَثَنَى عَلَيْكُمْ، وَأَحْبَبَكُمْ، فَلَا تَدْعُوهُ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

9364 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عُمَرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي، زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: مَنْ أَيْنَ أَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا: مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، قَالَتْ: أَنْتُمْ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا عَلِمْتُ أَحَدًا شَتَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: بَلْ تَلْعَوْنَ عَلَيَّ وَمَنْ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُحِبُّهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ 9365 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضَرَّارِ بْنِ مَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ إِلَيْهَا أَهْلُهَا تَلَفَّتْهُمْ فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدْعُ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ إِلَّا لَفَحَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَذِيلِ إِلَّا أَبُو سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ

9366 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ الْكُوفِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ إِذَا وَلَّيْتُمُوهُ أَهْلَهُ، وَلَكِنْ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلَّيْتُمُوهُ غَيْرَ أَهْلِهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ

حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو کون آپ سے محبت کرتا ہے، حضور ﷺ آپ سے محبت کرتے تھے۔

یہ حدیث عبدالرحمن حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں اور یزید سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کو جہنم میں جب ڈالا جائے گا تو ان کو ایک لقمہ میں نکل جائے گی، اس کی ہڈی پر گوشت نہیں چھوڑے گی، اس کو ایزی کے اوپر پھینک دے گی۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابوہذیل سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اصہبانی اکیلے ہیں۔

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوب نے مروان بن حکم سے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب اس کو سنبھالنے والے ہوں، اس وقت روؤ جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو۔

یہ حدیث ابویوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر اکیلے ہیں۔

9367 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِيَ عَشْرَةَ إِلَّا أَتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی دس آدمیوں کا ولی بنے اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے، خیانت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس کے اور مخلوق کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

یہ حدیث اعمش سے محارب بنی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حتم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ دو کپڑے پہنے کیونکہ اللہ عزوجل زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی کی جائے جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں وہ تہبند پہن لے جب نماز پڑھے ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز نہ پڑھے یہود کی طرح۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے حفص بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے تو اس کا پیسہ مٹی اور پانی میں لگا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنالیتا ہے۔

9368 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ،

نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ مَنْ تُزَيَّنُ لَهُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَزَرَّ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

9369 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ،

نَا يُونُسُ بْنُ عَدِيٍّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بَعْدَ شَرِّ خَضِرَ لَهُ فِي اللَّيْلِ

وَالطِّينِ حَتَّى يَبْنَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا
الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُحَارِبِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ
عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ذَرٍّ

9370 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ

الْمُقَرِّيءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الْمَدَائِنِيُّ، ثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ)
(الروم: 54)، فَقَالَ: مِنْ ضَعْفٍ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ
بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: 54)، فَقَالَ: ثُمَّ جَعَلَ
مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا)
(الروم: 54)، فَقَالَ: مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا

9371 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نَا سَلَامُ

بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ:
(فَشَارِبُونَ شَرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: 55)

9372 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْمُسْنَخَلِ الْحَارِثِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي
طَالِبٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ

یہ حدیث سفیان سے محاربى اور محاربى سے یوسف
بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں
ابو ذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے
حضور ﷺ کے سامنے قرآن کی یہ آیت ”اللہ الذی
خلقکم من ضعف“ پڑھی تو آپ نے فرمایا: ”من
ضعف“ ہے ”ثم جعل من بعد ضعف قوۃ“ پڑھی
آپ نے فرمایا: ”ثم جعل من بعد قوۃ ضعفا“ آپ
نے فرمایا: ”من بعد قوۃ ضعفا“۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے ”فشاربون شرب الہیم“ پڑھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ کو بھونا ہوا پرندہ تھنے کے طور پر دیا گیا آپ
نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو بے آجوتھے مخلوق میں

9370 - أخرجه أبو داود: الحروف والقراءات جلد 4 صفحہ 31 رقم الحديث: 3978، والترمذی: القراءات جلد 5

صفحہ 189 رقم الحديث: 2936 وقال: حسن غريب .

9372 - أخرجه الترمذی: كتاب المناقب جلد 5 صفحہ 636 رقم الحديث: 3721، والطبرانی فی الکبیر جلد 1

صفحہ 253 رقم الحديث: 730، وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد 9 صفحہ 128 وقال الترمذی: هذا

حديث غريب لا نعرفه من حديث السدی الا من هذا الوجه .

سے زیادہ پسند ہو وہ میرے ساتھ یہ بھونا ہوا کھائے۔
اس کے بعد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تشریف
لائے۔

یہ حدیث حسن سے موسیٰ بن سعد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر اکیلے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح اس کے ولی کی
اجازت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

یہ حدیث زہری سے عمر بن قیس روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حارث بن منصور اکیلے
ہیں۔

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے
سباط قوم کے پاس آ کر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے
دونوں موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث عبیدہ سے اشعث بن عبد الرحمن روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے
ہیں۔

سَعْدِ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَائِرٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيَّ يَأْكُلُ
مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا مُوسَى
بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

9373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ
الْمُنَخَّلِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ
مَنْصُورٍ، نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ
وَلِيِّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ
قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

9374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ
الْمُنَخَّلِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، نَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ
حُذَيْفَةَ قَالَ: بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى سَبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

9375 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْمُنَخَّلِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ لُؤَيْنٍ، نَا رَوْحُ بْنُ
الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ غَنِيمِ بْنِ قَيْسٍ،
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يَوْمَ خَلَقَ
آدَمَ قَبَضَ مِنْ صَلْبِهِ قَبْضَتَيْنِ، فَوَقَعَ كُلُّ طَيْبٍ فِي
يَمِينِهِ وَكُلُّ خَبِيثٍ بِيَدِهِ الْأُخْرَى، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ
أَصْحَابُ الْيَمِينِ وَلَا أَبَالِي، وَهَؤُلَاءِ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ، وَهَؤُلَاءِ أَصْحَابُ النَّارِ، ثُمَّ أَعَادَهُمْ فِي
صُلْبِ آدَمَ، فَهُمْ يُنْسَلُونَ عَلَى ذَاكَ الْآنَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دن کا ذکر کیا جس دن
حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اللہ عزوجل نے
آپ کی پشت سے دو ٹھنی لیں، ہر پاک کو دائیں دست
مبارک اور ہر بُرے لوگوں کو بائیں دست قدرت میں
فرمایا: یہ دائیں والے ہیں مجھے ان کی کوئی پروا نہیں، یہ
جنت والے ہیں، یہ جہنم والے ہیں پھر ان کو آدم علیہ
السلام کی پشت میں رکھ دیا، وہ اب تک ایسے ہی ہیں۔

یہ حدیث ابو موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

اس کو روایت کرنے میں روح بن مسیب اکیلے ہیں۔



اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہیشم ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے قریب ایک رات کے چاند کو کہا جائے گا: دو راتوں کا ہے مسجدوں کو گزر گاہ بنایا جائے گا! اچانک موت آئے گی۔

یہ حدیث عباس بن زریع سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا ذبح (قربانی) سے پہلے حلق کروانے کے متعلق آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں!

یہ حدیث منصور سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

مِنْ اسْمُهُ: الْهَيْثَمُ

9376 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصْبِصِيُّ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، - رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: مِنْ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يَرَى الْهَلَالَ قُبْلًا، فَيَقَالَ: لِلَّيْلَتَيْنِ، وَأَنْ تَتَخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ

9377 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ، عَنْ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا هُشَيْمٌ
9378 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاذِيِّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُكَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَمِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاوَى

9379 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاوَى بْنِ عِمْرَانَ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَاتَتْ فَلَانَةٌ وَاسْتَرَأَحَتْ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَرَأَحَ مِنْ غُفْرَةٍ لَهُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهْيَعَةَ، وَلَا عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ إِلَّا الْمُعَاوَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

9380 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَاوَى، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ؛ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بَعَاءَ هَذِهِ شَيْئًا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبد الکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے عرض کی: فلائی مرگئی ہے اور راحت پاگئی ہے۔ حضور ﷺ ناراض ہوئے آپ نے فرمایا: راحت وہ پائے گا جس کو بخش دیا گیا ہے۔

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے معافی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبد الکبیر اکیلے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی بیت اللہ کی طرف پیدل چلنے کی آپ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ سوار ہو کیونکہ اللہ عزوجل ایسی شئی نہیں کرنے دیتا ہے۔

یہ حدیث حضرت سعید بن مسروق سے ابواحوص

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبد الکبیر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باپ کو سخت غصہ سے دیکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے معاویہ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ ایسے آدمی کو دیکھے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ جلدی بھلائی ملتی ہے صلہ رحمی کرنے پر اور سب سے زیادہ جلدی گناہ ملتا ہے صلہ رحمی ختم کرنے پر۔

إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ.

9381 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ

الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، نَا مُعَاوِيَةَ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَرَّ أَبَاهُ مَنْ شَدَّ إِلَيْهِ الطَّرْفَ بِالْغَضَبِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُوسَى

9382 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ

الْمُعَافَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَقْبَلَ طَلْحَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

9383 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ

الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

9383- أخرجه ابن ماجه: كتاب الزهد جلد 2 صفحہ 1408 رقم الحديث: 4212 فى الزوائد: فى اسنادہ صالح ابن

موسى وهو ضعيف . وأورده المنذرى فى الترغيب والترہيب جلد 3 صفحہ 343 رقم الحديث: 31 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَابًا صَلَوةَ الرَّحِمِ،
وَأَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَابًا فَطِيعَةَ الرَّحِمِ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ
اپنے صحابہ کے ساتھ تھے میرے گھر کی طرف منہ کیے
ہوئے گھر میں اچانک میرے والد گرامی آئے حضور
ﷺ نے فرمایا: جس کی ارادہ ہو اس آدمی کو دیکھنا جو
جہنم سے آزاد ہے وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔

9384 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ
الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ
إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَصْحَابِهِ فِي قَبْلِ الْبَيْتِ إِذْ أَقْبَلَ أَبِي، فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى
عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ
روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے
جنت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ
إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

9385 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ
مَنْصُورٍ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ خُوْطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ
قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا
سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ
خُوْطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

9384- أخرجه الترمذی: كتاب المناقب جلد 5 صفحہ 616 رقم الحديث: 3679 والطبرانی فی الكبير جلد 1

صفحہ 54 رقم الحديث: 10، وأورده الہیثمی جلد 9 صفحہ 43-44 مجمع الزوائد وقال: رواه أبو یعلیٰ وفیه

صالح بن موسی الطلحی، وهو ضعيف، وقال أبو عیسیٰ: هذا حدیث مہرب .

9385- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد 4 صفحہ 2272، والترمذی: الزهد جلد 4 صفحہ 562 رقم

الحديث: 2324 .

9386 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهَدَمْتُ، حَتَّى أَدْخَلَ فِيهِ مَا أَخْرَجَ مِنْهُ الْحَجَرُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَأَبُو أُوَيْسٍ

9387 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

9388 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو گرانے کا حکم دیتا اور حطیم کعبہ کو کعبہ میں داخل کرتا۔

یہ حدیث یزید بن رومان سے جریر بن حازم اور ابو اویس روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھ کر کھڑے ہو۔

یہ حدیث ثابت سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے برتن میں نبیذ بناتے، آپ اس کو دن میں پیتے تھے۔

9386 - أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحہ 513 رقم الحديث: 1583، ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحہ 968 .

9387 - أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد 2 صفحہ 141 رقم الحديث: 637، ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحہ 422 .

9388 - أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 1584، وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد 3 صفحہ 331 رقم الحديث: 3702 .

یہ حدیث جریر بن حازم سے داؤد بن منصور روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابواحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ کے متعلق پوچھنے لگے، جب حضور ﷺ نے ان کی خستہ حالت دیکھی تو فرمایا: کیا آپ کے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ہر قسم کا مال ہے اللہ نے مجھے اونٹ گائے گھوڑے بکریاں دی ہیں، آپ نے فرمایا: جب اللہ نے آپ کو مال دیا ہے تو وہ تیرے اوپر دکھائی دینا چاہیے۔

یہ حدیث حسن بن فرات سے ان کے بیٹے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ (میری) بکری تھی میں اس کا دودھ دھتی تھی، حضور ﷺ نے اس کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تمہاری بکری کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: وہ مر گئی ہے آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال سے فائدہ نہیں اٹھایا دباغت دے کر؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ مردار تھی آپ نے فرمایا: دباغت پاک کرتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو حلال کرتا ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے فرج بن فضالہ روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

9389 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ هَيْئَتِهِ قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ، مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيَبْرَ عَلَيْكَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَابِقٍ

9390 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصْبِصِيُّ،

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، نَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْتَلِبُهَا، فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ شَاتِكُمْ؟ قَالُوا: مَاتَتْ، قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا بِهَايَا؟ قُلْنَا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّ دِبَاغَهَا يُحِلُّهَا، كَمَا يُحِلُّ الْخُلُّ الْخَمْرَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

9389- أخرجه أبو داود: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 50 رقم الحديث: 4063 وأحمد في مسنده جلد 4 صفحہ 137

رقم الحديث: 17234. أخرجه الحاكم: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 181. وقال: هذا الحديث صحيح

الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

کرتے ہیں۔ یہ روایت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھیں دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابوقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت یہ ہے کہ آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے۔

یہ حدیث حسن بن حی سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے

فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9391 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ

بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ حُجَّيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذْنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

9392 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ عَمْرَانَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعَمُ الْمَيِّتَةِ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ إِلَّا الْمُعَاوِيُّ بْنُ عَمْرَانَ

9393 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، نَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ

9391- أخرجه الترمذی: کتاب الأضاحی جلد 4 صفحہ 86 رقم الحدیث: 1498، والنسائی: کتاب الأضاحی جلد 7

صفحہ 191 (باب الشرقاء وهی مشقوقۃ الأذن). وابن ماجہ: کتاب الأضاحی جلد 2 صفحہ 105 رقم

الحدیث: 3143. والحاکم فی المستدرک: کتاب الأضاحی جلد 4 صفحہ 224 وقال: هذا حدیث صحیح

أسانیدہ کلہا ولم یخرجاه. وأظنہ لزیادۃ ذکرہا قیس بن الربیع عن أبی اسحاق علی انہما لم یحتجا بقیس.

رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

عُثَيْبَةُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم سے ابو خالد الدالانی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

9394 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَامٍ أَبِي الْمُنْدِرِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا سَلَامُ أَبُو الْمُنْدِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

یہ حدیث مطر سے سلام ابوالمندر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیشم بن صالح اکیلے ہیں۔

9395 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے قطع تعلقی تین دن سے زیادہ کرے۔

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

9395 - أخرجه ابن ماجة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46 من حديث طويل لعبد الله بن مسعود . وأخرجه الترمذی: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 327 رقم الحديث: 1932 من حديث أبي أيوب، وقال: وفي الباب عن عبد الله بن مسعود وأنس وأبي هريرة وهشام بن عامر وأبي هند الداروي والحديث له شواهد في الصحيحين .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رب تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی ابن عباس سے: حضور ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اللہ عزوجل نے کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے رکھا اور خلعت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رکھی اور دیکھنا حضور ﷺ کے لیے رکھا۔

یہ حدیث میمون القناد سے موسیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر العدنی اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، حق مہر آپ کے آزاد کرنے کو بنایا، لوگوں کے لیے ولیمہ کیا۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شباب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنی طاقت جماع کرنے کی حضور ﷺ کو دی گئی تھی اتنی کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

9396 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَوِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونِ الْقَنَادِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ إِلَى رَبِّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ جَعَلَ الْكَلَامَ لِمُوسَى، وَالْخَلَّةَ لِابْرَاهِيمَ، وَالنَّظَرَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ الْقَنَادِ إِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

9397 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا، وَأَوَّلَمَ لِلنَّاسِ حَيْسًا عَلَى نَطْعٍ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ بِنِ الْمُعْتَمِرِ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى

9398 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ

عُمَرَ: لَقَدْ أُعْطِيَ مِنْهُ شَيْئًا مَا أُعْطِيَ إِلَّا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي: الْجَمَاعَ
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى
إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمِّلُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے یحییٰ بن عباد روایت
کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مؤمل بن
ہشام اکیلے ہیں۔

9399 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ
بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، نَا عَاصِمُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ
أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ
يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے پچھنا لگوا یا اور اس کی مزدوری دی اگر
یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَاصِمُ
بْنُ هَلَالٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے عاصم بن ہلال روایت کرتے
ہیں۔ ان کے علاوہ ایوب بن محمد سے روایت کرتے
ہیں۔

9400 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا عَلِيُّ
بْنُ سَيَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا سُلَيْمَانُ
الْبَصْرِيُّ هُوَ الْقَافِلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسَ
مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ
لَا يُرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا
بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں نبوت کے کلام میں جوشی
پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ رہے جو چاہے کرو۔

یہ حدیث ابو طفیل سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9399- أخرجه البخاری فی کتاب جزاء الصيد جلد 4 صفحہ 60 رقم الحديث: 1835 بلفظ: احتجم رسول الله
وهو محرم . ومسلم: کتاب والمسافاة جلد 3 صفحہ 1205 ولم يذكر قوله: وحرماً . وأخرجه أبو داود فی
کتاب البيوع جلد 3 صفحہ 264 رقم الحديث: 3423 . بنحو لفظ المصنف .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔

یہ حدیث بیان سے شریک روایت کرتے ہیں۔
ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیسے ہیں۔
حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ماہ کے بعد نصیحت و وعظ کرتے تھے آپ یہ نہیں فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جب حضور ﷺ کا ذکر کرتے تو فرماتے اس طرح اس کے قریب قریب فرمایا آپ حدیث بیان کرتے ہوئے ڈر محسوس کرتے۔

یہ حدیث بیان سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اور قیس اکیلے ہیں۔ شعبی سے یہ حدیث قیس بن قہد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9401 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيَّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَيَانَ، أَوْ غَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

9402 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسٌ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ، لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَكَذَا، أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا، أَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَكَانَ يُرْعَدُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ. وَقَيْسُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ

9403 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَشِيشٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ

9401 - أخرجه البخاری: کتاب اللباس جلد 10 صفحہ 336 رقم الحديث: 5872، ومسلم: کتاب اللباس والزينة

جلد 3 صفحہ 1656 رقم الحديث: 2092 .

9403 - أخرجه البخاری: کتاب الأدب جلد 10 صفحہ 573 رقم الحديث: 6171، ومسلم: کتاب البر والصلوة جلد 4

صفحہ 232 .

مَنْ أَحَبَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا
مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

9404 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا أَبُو
مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ،
عَنْ أَبِي الْبَلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ،
قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ مَكْفُوفٌ،
تَقَطَّعَ لَهُ الْأُتْرَجُ وَتَطْعَمُهُ إِيَّاهُ بِالْعَسَلِ، فَقُلْتُ: مَنْ
هَذَا يَا أُمَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: هَذَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ،
أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ
عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا، فَتَزَلَّتْ: (عَبَسَ
وَتَوَلَّى) (عبس: 2) أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى قَالَتْ: ابْنُ
أُمِّ مَكْتُومٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْبَلَادِ، عَنْ
مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو
مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

9405 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ،
ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابن مجاہدہ سے مفضل بن صالح روایت
کرتے ہیں۔

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ کے پاس ایسا آدمی تھا
جو نابینا تھا آپ اس کو شہد کھلا رہی تھیں میں نے عرض
کی: اے اُم المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابن
اُم مکتوم! آپ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کے
پاس عتبہ و شیبہ تھے آپ نے ان دونوں کی طرف توجہ کی
تو یہ آیت نازل ہوئی: ”عبس وتولی“ آپ نے
فرمایا: اس سے مراد ابن اُم مکتوم تھے۔

یہ حدیث ابوالبلاد مسلم بن صبیح سے اور ابوالبلاد
سے احمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت
کرنے میں ابو موسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت

9404 - أخرجه الحاكم في مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحہ 634 . وأورده السيوطي في الدر المنثور
جلد 6 صفحہ 315 . وعزاه الى الحاكم وابن مردويه في شعب الايمان . وينسب للحاكم تصحيحه وهو ما
ليس موجوداً في الطبعة التي بين أيدينا .

9405 - أخرجه النسائي: كتاب الصيام جلد 4 صفحہ 615 (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبي سليمان في هذا
الحديث) . وأحمد في المسند جلد 2 صفحہ 377 رقم الحديث: 892 . وله شواهد في الصحيحين من حديث
أنس بن مالك . وأخرجه البخاري: كتاب الصيام جلد 4 صفحہ 165 رقم الحديث: 1923 . ومسلم: كتاب
الصيام جلد 2 صفحہ 77 .

ہے۔

الْمُوَذَّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا؛ فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَهً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی آدمی قدم نہیں اٹھائے گا جب تک چار چیزوں کا جواب نہ دے: (۱) عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲) جسم کے متعلق کہ کہاں ضائع کیا (۳) مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا (۴) میری اہل بیت کی محبت کے متعلق۔

9406 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، - مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ - نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرَّمْثَانِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسَالَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ فِيمَا أَنْفَقَهُ وَمِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ، وَعَنْ حُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

یہ حدیث ابوهاشم سے ہشیم اور ہشیم سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن یزید اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

9407 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَحْوَهُ -

نَحْوَ حَدِيثِ قَبِيلَةَ - : لَيْسَ عَلَى فَرَسِ الْغَارِي
وَعَبْدِهِ صَدَقَةٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابو خالد روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن اسحاق اکیلے
ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا
أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے دس باتوں سے منع کیا: بالوں کو کالا
رنگ لگانے سے اور سفید بال اکھاڑنے سے اور زرد
رنگ سے تہبند لٹکانے سے، ناجائز کلمات کے تعویذ
باندھنے سے، سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ریشم پہننے سے
زنا کرنے سے، بچہ کو ضائع کرنے سے۔

9408 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْأَسْبَاطِ، ثنا أَبُو بَلَالٍ
الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ،
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرِ خِلَالٍ:
عَنْ تَغْيِيرِ الشَّيْبِ وَعَنْ نَتْفِهِ، وَعَنِ الصُّفْرَةِ، وَعَنْ
إِسْبَالِ الْأَزَارِ، وَعَنْ عَقْدِ التَّمَائِمِ، وَعَنْ ضَرْبِ
الْكُعَابِ، وَعَنِ التَّعَوُّذِ - يَعْنِي التَّعْوِذَاتِ - ، وَعَنِ
التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ التَّبَرُّجِ بِالزَّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا،
وَعَنْ غَزْلِ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَعَنْ إِفْسَادِ الصَّبِيِّ -
غَيْرِ مُحَرَّمِهِ-

یہ حدیث ابو حصین سے قیس اور قیس سے ابو بلال
روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط
اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا
قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا أَبُو بَلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو
الْأَسْبَاطِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے حضرت نجاشی کا نماز جنازہ پڑھایا۔

9409 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثنا عَبَّادُ
بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقَدُوسِ، عَنْ
فَطْرِ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

یہ حدیث فطر سے عبد اللہ بن عبد القدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو لونڈی ہدیہ دی گئی اس کے ساتھ اس کا کھلونا بھی۔

یہ حدیث ابواسامہ سے عبد الرزاق روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کندھوں کے درمیان کھڑا ہوتا تھا آپ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا کرتے: ”اللہم اجعل خیر الی آخرہ“۔

یہ حدیث ابو الجہل^{لح} سے عبد الملک بن حسین اور عبد الملک سے ابو نضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بکر بن ابو نضر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقَدُوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ

9410 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أُهْدِيَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعْبَاهَا

لَمْ يَرَوْ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثًا آخَرَ

9411 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، ثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي الْمُحَجَّلِ، عَنِ ابْنِ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَقَامِي بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيمَ عَمَلِي رِضْوَانَكَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ لِقَاكَ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْمُحَجَّلِ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي النَّضْرِ

9412 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا أَحْمَدُ

9410 - أخرجه البخاری: کتاب مناقب الأنصار جلد 7 صفحہ 264 رقم الحديث: 3896، ومسلم: کتاب النکاح

جلد 2 صفحہ 1039 رقم الحديث: 1422، والطبرانی فی الكبير جلد 23 صفحہ 17 رقم الحديث: 30 .

9412 - أخرجه مسلم: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 367 . وأخرجه أبو داود: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 167 رقم

بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ
الْوَارِثِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ
ذُكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَّى فِي تَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ
الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ

9413- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا
الْفَضْلُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ
الْمُوصِلِيُّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ
عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ التَّغْلِبِيِّ، أَنَّهُ
أَهْلٌ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَلَمَّا ظَهَرَ مِنَ
الْقَادِسِيَّةِ مَرَّ بِهِ رَاكِبَانِ، وَهُوَ يُكَلِّبِي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ
جَمِيعًا، فَقَالَ: أَحَدُهُمَا: أَلَا تَسْمَعُ؟ فَقَالَ: دَعُهُ؛
فَهُوَ أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ، فَآخَذَنِي مَا قَصُرَ وَمَا طَالَ،
فَامْعَنْتُ حَتَّى لَقِيتَنِي مَنْ أَخْبَرَ عَنْهُمَا قُلْتُ: مَنْ
هَذَانِ الرَّاكِبانِ؟ قَالَ: هَذَا سَلْمَانُ بْنُ رَيْبَعَةَ
الْبَاهِلِيُّ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ،
فَاتَيْتُ عُمَرَ، فَحَدَّثْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ:
أَخْطَا وَاصْبَتْ، هُدَيْتَ لِسَنَةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَتَنَاهُمَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عِيْسَى

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ میرے اوپر
ہوتا تھا۔

یہ حدیث شعبہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں احمد الدورقی اکیلے ہیں۔

حضرت حسین بن معبد التغلبی فرماتے ہیں: میں
نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جب ہم مقام قادسیہ پر
آئے تو دو سوار گزرے حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے
تھے ان میں سے ایک نے کہا: کیا آپ سنتے ہیں؟ اس
نے کہا: چھوڑو! اونٹ سے زیادہ گمراہ ہے اس نے مجھے
پکڑا اور مجھے منع کیا میں نے کہا: یہ دونوں سوار کون ہیں؟
کہا: یہ سلیمان بن ربیعہ الباہلی اور زید بن صوحان ہیں۔
میں مدینہ آیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا
میں نے آپ کو بتایا جو ان دونوں نے کیا تھا۔ آپ نے
فرمایا: ان دونوں نے غلطی کی، تو نے درست کیا، آپ کو
حضور ﷺ کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے آپ
نے دونوں کی طرف بھیجا اور ان کو منع کیا۔

یہ حدیث شععی سے عیسیٰ بن مسیب اور عیسیٰ سے عمر

الحديث: 631، وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 52 .

9413- أخرجه أبو داود: كتاب المناسك جلد 2 صفحہ 164 رقم الحديث: 1799، والنسائي: كتاب الحج جلد 5

صفحہ 113 (باب القران) . وابن ماجه: كتاب المناسك جلد 2 صفحہ 989 رقم الحديث: 297، والبيهقي في

الكبرى: كتاب الحج جلد 4 صفحہ 352 رقم الحديث: 8774 .

بُنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُ بْنُ أَيُّوبَ،
تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ إِسْحَاقَ

9414 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا عُبَيْدُ
اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، نَا مُحَمَّدُ
بُنُ إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ
عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ، عَنْ
صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى
الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ
الْعِلْمِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنَحَتَهَا لِطَالِبِ
الْعِلْمِ مِنْ حُبِّهَا لِمَا جَاءَ يَطْلُبُ، وَعَنْ آتِي الْعِلْمِ
تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى
الْخُفَّيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، يَوْمَ وَلِيْلَةُ الْمَقِيمِ، وَثَلَاثَ
لِلْمُسَافِرِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، ثُمَّ تَحْدِثْ وَضُوءًا
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَعْلَى

بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے
میں فضل بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ سے
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے موزوں پر مسح
کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں آپ نے
فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پر
بجھاتے ہیں جس محبت سے علم حاصل کرنے کے لیے آتا
ہے آپ نے فرمایا: کیا پوچھنا ہے؟ میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق آپ نے
فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن و رات کرے گا اور مسافر
تین دن و راتیں کرے گا پاخانہ اور پیشاب کے وقت نیا
وضو کریں گے۔

یہ حدیث خالد بن کثیر سے محمد بن اسحاق روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے
ہیں۔

9415 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا هَاشِمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9414 - أخرجه الترمذی: کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 159 رقم الحدیث: 96 مختصراً. وأخرجه ابن ماجہ جلد 1
صفحہ 82 رقم الحدیث: 226 (المقدمة). وأحمد فی مسنده جلد 4 صفحہ 240 رقم الحدیث: 18117.
والبیہقی فی کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 276 رقم الحدیث: 1310. قال: أبو عیسی الترمذی: هذا حدیث
حسن صحیح.

9415 - أخرجه أبو داؤد: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 214 رقم الحدیث: 820، وابن ماجہ: کتاب اقامۃ الصلاة والسنة
فیہا جلد 1 صفحہ 273 رقم الحدیث: 838 بنحوہ. والحاکم فی مستدرکہ: کتاب الصلاة جلد 1
صفحہ 235 وقال: هذا حدیث صحیح لا غبار علیہ فان جعفر بن میمون العبدی من ثقات البصریین ویحیی بن
سعید لا یحدث الا عن الثقات.

ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ مدینہ والوں میں اعلان کروں کہ ہر نماز کی رکعت میں قرأت ہے اگرچہ سورت فاتحہ ہو۔

یہ حدیث حجاج سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر عید کرو۔

یہ حدیث زیادہ بن سعد سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے دونوں ہاتھوں کے ساتھ۔

یہ حدیث عمر بن محمد سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم سے ابو غزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

بُنُّ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثَنَا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ فِي اَهْلِ الْمَدِينَةِ: اِنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

9416 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤُوسِهِ، وَأَفْطَرُوا لِرُؤُوسِهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مَصَادٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مَصَادٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

9417 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِ الْكُعْبَةِ، مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل بات قرآن کی ہے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہے بدترین امور بدعت ہیں ہر بدعت گمراہی ہے جس نے مال چھوڑا اپنے لیے جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے ابو موسیٰ انصاری روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو سوائے تین مسجدوں کے: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ۔

یہ حدیث ہشام بن الغاز سے علی بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا میں نے کوئی شی نہیں روکی اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو یہ معاملہ میں ایک مدت ہے۔

9418 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، ثَنَا أَبُو مُوسَى، نَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِيهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَعَلَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

9419 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ

سَيَابَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشُدُّ الْمَطْيُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

9420 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ

سَيَابَةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا عَمِي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُمْسِكَ شَيْئًا، إِنَّمَا أُنْفِقُهُ، قَالَ لِي: يَا جَرِيرُ، لَا عَلَيْكَ أَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ؛ فَإِنَّ لِهَذَا الْأَمْرِ

مُدَّة

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ
بْنُ عَمْرٍو، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ عَمْرٍو بْنُ
عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

9421 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

سَيَابَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا أَبُو سِنَانٍ
سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ
صَلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَشِرُوا الْعَيْنَ وَالْأَذْنَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا
أَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ،
تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ، عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ
وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ
عَلِيٍّ

9422 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا الْحَسَنُ

بْنُ شُوَكْرٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ
بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتِمَّ صَوْمَ
شَهْرٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا رَجَبَ وَشَعْبَانَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ عَطِيَّةَ

9423 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَمَّارٍ الْمُؤَصِّلِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزْمِيُّ،

یہ حدیث شعبی سے حسن بن عمرو اور حسن سے ان
کے بھائی عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: (قربانی کے جانور کی) آنکھیں اور
کان دیکھ لو۔

یہ حدیث صلہ حذیفہ سے اور صلہ سے ابوسنان اور
ابوسنان سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان سے
روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔ لوگوں نے
اس حدیث کو ابواسحاق سے وہ سرتج بن نعمان سے وہ
حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اکیلے
ابواسحاق سے وہ ہبیرہ بن یریم سے وہ علی سے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ رمضان کے مہینہ کے بعد رجب اور شعبان
کے روزے رکھتے تھے۔

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت
کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے
رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے

پیٹ میں بارش کا پانی داخل کیا وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے داخل نہیں ہوگا۔

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ فُرَاتٍ، مَوْلَى عَائِشَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الرَّهَجَ جَوْفَهُ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ أَبَدًا

یہ حدیث ابن جریج سے صدقہ اور صدقہ سے صدقہ اور صدقہ سے قاسم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا صَدَقَةُ، وَلَا عَنْ صَدَقَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا۔

9424 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَخَذْتُ طَيْرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَأَخَذَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَأَرْسَلَهُ، وَقَالَ: أَمَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَى الْمَدِينَةِ

یہ حدیث شرحبیل سے رافع اور رافع سے ابو معشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو شرحبیل نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ. وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو زنا سے پیدا ہونے والے کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

9425 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ نَمَنَّ عَلَى أَوْلَادِ الزَّنَا - يَعْنِي: فِي الْعِتْقِ

9424- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحہ 991 مقتصرًا على الجزء المرفوع وأحمد في مسنده جلد 4

صفحہ 141، والطبرانی في الكبير جلد 4 صفحہ 257 رقم الحديث: 4323 مقتصرًا على الطرف المرفوع

بدون ذكر القصة .

یہ حدیث مطر سے مغیرہ اور مغیرہ سے شباہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے تم پر شراب اور اس کی کمائی حرام کی ہے اور مردار کا گوشت اور اس کی کمائی حرام کی ہے تم پر خنزیر اور اس کا کھانا اور اس کی کمائی حرام کی ہے۔ اور فرمایا: مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ بازار میں تہبند پہن کر چلو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے علاوہ اور طریقے پر چلے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے آپ نے فرمایا: کیا تم ایمان والے ہو؟ سب خاموش ہو گئے آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہو آپ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں تنگی میں اور آزمائشوں پر صبر کرتے ہیں اور تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تم ایمان والے ہو۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے یوسف بن میمون اور

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الْمَغِيرَةَ، وَلَا عَنِ الْمَغِيرَةَ إِلَّا شَبَابَهُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى

9426 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ شَرْبَ الْخَمْرِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ أَكْلَ الْمَيْتَةِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ الْخَنَازِيرَ وَآكُلَهَا وَثَمَنَهَا وَقَالَ: فُصُّوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللَّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْأَسْوَاقِ إِلَّا وَعَلَيْكُمْ الْأَزْرُ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ سَنَةً غَيْرَنَا

9427 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا الْحَسَنُ

بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ وَمَعَهُ أَنَسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَمُومُونَ أَنْتُمْ؟ فَسَكَتُوا - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَالَ عُمَرُ فِي آخِرِهِمْ: نَعَمْ، نُوْمِنُ عَلَى مَا آتَيْنَا بِهِ، وَنُحَمِّدُ اللَّهَ فِي الرَّخَاءِ، وَنُصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ، وَنُوْمِنُ بِالْقَضَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُؤْمِنُونَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا يُونُسُ

یوسف سے ابویحییٰ الحماني روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن حماد الوراق اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اتنا عدل کرے گا کہ بے سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوائے گا۔

یہ حدیث عطاء بن سائب سے عبداللہ بن عمران اور عبداللہ سے بشر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سبابہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء اور ورقاء سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن مہدی اکیلے ہیں۔

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مدینہ شریف میں منبر پر خطبہ دیا آپ نے خطبہ میں فرمایا: جنت عدن ایسا محل ہے کہ اس کے پانچ سو دروازے ہیں ہر دروازے پر

بُنْ مَيْمُونٌ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ الْوَرَّاقُ

9428 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَّابَةَ، نَا بَشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيَبْلُغُ مِنْ عَدْلِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقْتَصَّ لِلْجَمَاءِ مِنْ ذَاتِ الْقُرْنِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بَشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَّابَةَ

9429 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ بْنُ خَلْفٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُهْدِيٍّ الْأُبُلِّيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نَصِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُهْدِيٍّ

9430 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ بْنُ خَلْفٍ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيِّ، نَا أَبِي، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: خُطِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ

پانچ سو حور العین ہوں گے اس میں نبی ہی داخل ہوں گے پھر حضور ﷺ کی قبر انور کی طرف دیکھا فرمایا: اے قبر والے! آپ کے لیے خوشخبری! پھر حضرت ابو بکر نے قبر کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے ابو بکر! آپ کے لیے خوشخبری! پھر اپنی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عمر! آپ کب شہادت پائیں گے پھر فرمایا: مجھے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے لیے نکالا جائے گا میں چاہوں گا کہ مجھے شہادت دی جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے آپ کی شہادت مخلوق میں بدتر اس کے ہاتھ سے دی ہے۔ مغیرہ کا مجوسی غلام تھا۔

یہ حدیث اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھو کتنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اُسے دفن کرنا ہے۔

یہ حدیث بیان سے ابو عوانہ اور ابو عوانہ سے احمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابو عمر اکیلے ہیں۔

ذَاتِ يَوْمٍ عَلَى مَنَبَرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ فِي جَنَاتٍ عَذْنٍ قَصْرًا لَهُ خَمْسُمِائَةِ بَابٍ، عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلَافٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا نَبِيٌّ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَيِّنَا لَكَ يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ صَدِيقٍ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَى قَبْرِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: هَيِّنَا لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: أَوْ شَهِيدٍ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ: وَأَنَّى لَكَ الشَّهَادَةُ يَا عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَخْرَجَنِي مِنْ مَكَّةَ إِلَى هِجْرَةِ الْمَدِينَةِ لَقَادِرٌ أَنْ يَسُوقَ إِلَيَّ الشَّهَادَةَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَسَاقَهَا اللَّهُ إِلَيْهِ عَلَى يَدِ شَرِّ خَلْقِهِ، مَجُوسِي عَبْدٍ مَمْلُوكٍ لِلْمَغِيرَةِ.

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا شَرِيكَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

9431 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ أَبِي عُمَرَ الدُّورِيِّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيِّ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَّاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَّانٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

9432 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا بَقِيَّةُ
بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آدَهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ
حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لَأُمِّ سَلَمَةَ:
مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
فَقَالَتْ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ،
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ هَذَا؟ قَالَ:
إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أَصْعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، مَا
شَاءَ أَرَاغَ، وَمَا شَاءَ أَقَامَ

لَمْ يَرَوْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آدَهَمَ إِلَّا بِقِيَّةَ، وَلَا عَنْ
بَقِيَّةَ إِلَّا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ
مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

9433 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مَيْمُونُ

بْنُ الْأَصْبَغِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَفَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي
سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ
بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ

9434 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے اُم
سلمہ سے عرض کی: حضور ﷺ زیادہ کون سی دعا کرتے
تھے؟ آپ نے فرمایا: ”یا مقلب القلوب الی
آخرہ“ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ زیادہ یہ دعا
کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: اس لیے کہ دل رحمن کی دو
انگیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان
ہے! چاہے میڑھا کرے چاہے تو سیدھا رکھے۔

یہ حدیث ابراہیم بن ادھم سے بقیہ اور بقیہ سے
حاجب بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں محمد بن منصور الطوسی اکیلے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے ہوا کے خارج ہونے پر ہنسنے سے منع کیا۔

یہ حدیث اعمش سے محمد بن سلمہ اور محمد بن سلمہ سے
عبداللہ بن عصمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں میمون بن اصبح اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

9432 - أخرجه الترمذی: کتاب الدعوات جلد 5 صفحہ 538 رقم الحديث: 3522 وأحمد في المسند رقم الحديث:

26632. قال أبو عيسى (الترمذی): وفي الباب عن عائشة والنواس بن سمعان وأنس وجابر وعبد الله بن

عمرو ونعيم بن عمار، وقال: وهذا حديث حسن، وله شواهد في الصحيح. أخرجه مسلم في كتاب القدر جلد 4

صفحہ 2045.

نے وعدہ بے وفا کرنے اور بے انصافی اور خون بہانے والوں کو مارنے کا حکم دیا۔

یہ حدیث مسلم سے ابو عبد الرحمن اور ابو عبد الرحمن سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سنت نہ ہو جاتی (مراد فرض) تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

یہ حدیث ابن جریج سے ارطاة ابو حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث ابو بردہ سے ہارون ابو اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور ابو موسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

الْمُحَارِبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمَلَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أُمِرَ عَلِيُّ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْفَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

9435 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، ثَنَا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ يَكُونَ سُنَّةً لَأَمَرْتُ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَرْطَاةُ أَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

9436 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، ثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا هَارُونُ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا يُرَوَّى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

9437 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، ثَنَا حَمِيدُ بْنُ

آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا تم پر کھولی جائے گی، کاش! میری امت ریشم نہ پہنے۔

زَنْجَوِيَةُ النَّسَائِيِّ، نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَجَاعِ الْحَرَائِئِيِّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ رِيعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَكَلْنَا الضَّبْعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا تَفْتَحُ عَلَيْكُمْ، فَيَا لَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُوا الدِّيَّاجَ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خضر بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کو قبر میں رکھا جائے گا، اس کے سر کی جانب تلاوت قرآن اس کے آگے سے صدقہ زکوٰۃ پاؤں کی جانب سے مساجد کی طرف چل کر نماز پڑھنے کا ثواب اور صبر ڈھال بنے گا، اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابو بکر کو دوست بناتا۔

9438 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ، نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التُّوزِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، - رَفَعَهُ - قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ، فَإِذَا أَتَى مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ، وَإِذَا أَتَى مِنْ قَبْلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ، وَإِذَا أَتَى مِنْ قَبْلِ رِجْلَيْهِ دَفَعَتْهُ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَالصَّبْرُ حَجَرَةً، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ رَأَيْتُ خَلِيلًا كُنْتُ صَاحِبَهُ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے مالک بن مغول اور مالک سے سفیان اور سفیان سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو حفص اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكِ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَفْصٍ

بَابُ الْيَاءِ مَنْ اسْمُهُ يَعْقُوبُ

9439 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ
الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ، حَدَّثَنِي
عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحْيَانِي، وَمَنْ أَحْيَانِي كَانَ مَعِيَ
فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا
عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّفِيلِيُّ

9440 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ
الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ، نَا مَرْوَانَ بْنَ
مُعَاوِيَةَ، ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْخِفَافُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَمْسَحُ وَجْهَهُ فِي الصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ
أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّفِيلِيُّ

9441 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبُو
جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ، ثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمُعَمَّرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ،
عَنْ ثَابِتِ الْبُسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ

باب اليا

اس شیخ کے نام سے

جس کا نام یعقوب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ کیا،
اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ
جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

یہ حدیث معبد بن خالد سے عاصم بن سعید روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نماز میں اپنے چہرے پر ہاتھ نہیں پھیرتے
تھے۔

یہ حدیث خالد بن طہمان سے ابوالعلاء اُن سے
مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت
کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے اچھا وضو کرے
اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اس کے لیے

جہنم کو ساٹھ سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔
میں نے عرض کی: اے ابو حمزہ! خریف کیا ہے؟ فرمایا:
سال۔

یہ حدیث معمر سے ابوسفیان معمری روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو جعفر نفیلی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مسلمان بھائی کے عیب
پر پردہ ڈالے اللہ پاک اس وجہ سے اس کو جنت میں
داخل کرے گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔
اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: روزہ گوشت کم
کرتا ہے، جہنم کی گرمی سے دور کرتا ہے اللہ عزوجل نے
ایک دسترخوان تیار کیا ہے جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں
اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں ہے، کسی انسان
کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہے اس پر روزہ دار ہی
بیٹھیں گے۔

یہ حدیث ابوقبیل سے ابوبکر العنسی روایت کرتے
ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ
فَاحْسَنَ الْوُضُوءِ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا
بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا أَبَا
حَمْرَةَ، وَمَا الْخَرِيفُ؟ قَالَ: الْعَامُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ
الْمَعْمَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ

9442 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو
جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ
إِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمْرٍ مُسْلِمٍ يَرَى مِنْ أَخِيهِ
عَوْرَةً فَيَسْتُرَهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ
لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ

9443 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا
عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ،
حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ الْعَنْسِيُّ، نا أَبُو قَبِيلٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الصَّوْمُ يُذْبِلُ اللَّحْمَ، وَيُبْعِدُ مِنْ حَرِّ السَّعِيرِ،
إِنَّ لِلَّهِ مَائِدَةً عَلَيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ
سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، لَا يَقْعُدُ عَلَيْهَا
إِلَّا الصَّائِمُونَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ إِلَّا أَبُو
بَكْرِ الْعَنْسِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو مسجد خیف میں خطبہ دیا مٹی کے مقام پر فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو میری بات سنے اس کو یاد کرے پھر اس کو سنائے جس نے نہیں سنی کیونکہ بسا اوقات سننے والے سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے جس نے نہیں سنا بسا اوقات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے۔ تین کاموں میں سے کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والا کا حکمرانوں کو نصیحت کرنے والے کا جماعت کو لازماً پکڑنے والے کا ان کی دعا ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اور محمد بن شعیب بن شاہور اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے مرتبے وقت اور قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عاصم اکیلے ہیں۔

9444 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، نَا عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ مِنْ مَنَى، فَقَالَ: نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلٍ فَقِهِ لَيْسَ بِفَقِيهِ، وَرُبَّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصْحُ لِمَنْ وَلَاهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَمْرَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تَحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَافُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ شَاهُورٍ

9445 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ الْحَرَائِيُّ، ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُشَّةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَا عِنْدَ الْقَبْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن پچاس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھی قیامت کے دن اس کو قبر سے آواز دی جائے گی: اٹھو! جنت میں داخل ہو جاؤ!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے۔

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن امین روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دیہاتی کے پاس سے گزرے وہ نماز میں دعا کر رہا تھا ان الفاظ کے ساتھ: ”یا من لا تراء الی آخرہ“۔ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: جب یہ نماز پڑھ لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس کو لایا گیا، حضور ﷺ کو کسی جگہ سے سونا ہدیہ دیا گیا تھا جب وہ دیہاتی آیا تو آپ نے وہ سونا اس دیہاتی کو دے دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں دیا ہے؟ اس نے عرض کی: اس وجہ سے کہ

9446 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْحَرَّانِيُّ، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِه: فَمُ قَادُخُلِ الْجَنَّةِ

9447 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَيْثٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

9448 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَعْرَابِيٍّ وَهُوَ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَابِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِلَ الْبَحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ،

9447 - أخرجه الطبرانی في الكبير جلد 11 صفحہ 71 رقم الحديث: 11078. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد

جلد 7 صفحہ 266 وقال: رواه الطبرانی في الكبير والأوسط وفي اسناد الكبير عبد الله بن هارون الفروي وهو

ضعيف وفي الآخر ليث بن أبي سليم .

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، لَا تَوَارَى مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءَ،
وَلَا أَرْضُ أَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ، وَلَا جَبَلٌ مَا
فِي وَغْرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي
خَوَاتِمَهُ، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْفَلَاحِ فِيهِ، فَوَكَّلَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَعْرَابِيِّ رَجُلًا، فَقَالَ:
إِذَا صَلَّى فَأَتَيْتَنِي بِهِ فَلَمَّا صَلَّى آتَاهُ، وَقَدْ كَانَ
أُهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبٌ مِنْ
بَعْضِ الْمَعَادِنِ، فَلَمَّا آتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ وَهَبَ لَهُ
الذَّهَبَ، وَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ يَا أَعْرَابِي؟ قَالَ: مِنْ
بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَلْ
تَدْرِي لِمَ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ؟ قَالَ: لِلرَّحِمِ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ لِلرَّحِمِ حَقًّا،
وَلَكِنْ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ لِحُسْنِ ثَنَانِكَ عَلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ،
تَفَرَّدَ بِهِ الْأَذْرَمِيُّ

9449 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْمَخْرُمِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ
بْنُ حَازِمٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ الْمَصْرِيِّ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمُهَرِّي، قَالَ: دَخَلْتُ
عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ أَهْلِ
مِصْرَ، فَقَالَتْ: كَيْفَ وَجَدْتُمْ ابْنَ خَدِيجٍ فِي
غَزَاتِكُمْ هَذِهِ؟ قُلْتُ: وَجَدْنَاهُ خَيْرَ أَمِيرٍ، كَلَّمَا

آپ کے درمیان اور میرے درمیان صلہ رحم کی وجہ سے یا
رسول اللہ! آپ نے فرمایا: صلہ رحمی حق ہے لیکن میں
نے اس لیے سونا دیا ہے کہ تم نے اپنے رب کی تعریف
اچھی کی ہے۔

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو
روایت کرنے میں اذرمی اکیلے ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن شماسہ مہری فرماتے ہیں کہ
میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ نے
فرمایا: کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے عرض کی: مصر کا
رہنے والا ہوں آپ نے فرمایا: تم ابن خدیج کو اپنے
اوپر امیر کیسا پاتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم ان کو اچھا
امیر پاتے ہیں ہم میں سے کسی آدمی کا گھوڑا امر جاتا ہے
تو اس کو گھوڑا دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: میں

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میری امت سے کوئی کسی کام کا ولی بن جائے تو وہ نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر، جو اس پر تنگی کرے تو تو بھی اس پر تنگی کر۔

یہ حدیث عبدالرحمن بن شماس، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرمہ بن عمران اکیلے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ (یہ آپ نے ایک ماہ کے لیے پڑھی پھر آپ نے کسی وقت نہیں پڑھی)

یہ حدیث مطرف سے محمد بن انس روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا حق مہر جتنا تھوڑا ہوگا، اتنی ہی برکت زیادہ ہوگی۔

یہ حدیث ام نعمان، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں ان سے روایت کرنے میں حارث بن شبیل اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے ایک فرشتہ ہر نماز

مَاتَ لِرَجُلٍ مِّنَّا فَرَسٌ أَعْطَاهُ فَرَسًا، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

9450 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ بْنِ بَرِّيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ، ثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً إِلَّا قَتَّتْ فِيهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ

9451 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَاضِ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شَبِيلٍ، عَنْ أُمِّ النَّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ، - أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ - قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَفُ النِّسَاءِ صَدَاقًا أَعْظَمُهُنَّ بَرَكَهً

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ النَّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ شَبِيلٍ

9452 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ

کے وقت اعلان کرتا ہے: اے انسانو! اٹھو! اس آگ کو بھاؤ جو تم نے اپنے لیے جلائی ہے نماز کے ذریعے اس کو بھاؤ۔

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔
اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن زہیر القرشی اکیلے ہیں۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو موت علم حاصل کرتے ہوئے آئے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور اللہ کے درمیان درجہ نبوت کا فرق ہو گا۔

یہ حدیث زہری نے محمد بن الجعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن بکار اکیلے ہیں۔

عَوْنٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا إِلَيَّ نِيرَانَكُمْ الَّتِي أَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَاطْفِنُوهَا بِالصَّلَاةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ

9453 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا

عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِكَاةُ الْجَنِينِ ذِكَاةُ أُمِّهِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

9454 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الصَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ أَجَلُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللَّهَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ إِلَّا دَرَجَةُ النَّبُوَّةِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بچپنا لگوا یا اور اس کو اس کی مزدوری دی۔

یہ حدیث عاصم بن عبد الواحد سے طلوت روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو بائیں ران کے نیچے رکھتے اور دایاں پاؤں بچھا لیتے اور بائیں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔

یہ حدیث عثمان بن حکیم سے عبد الواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے کلام کرنے کی اجازت مانگی آپ کو اجازت دی گئی آپ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان

9455 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْوَرَّانُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ كِرَاءَهُ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ إِلَّا طَالُوتُ

9456 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

9457 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ

9455 - أخرجه البخاری: کتاب الطب جلد 10 صفحہ 158 رقم الحدیث: 5696، ومسلم: کتاب المساقاة جلد 3 صفحہ 1204 .

9456 - أخرجه أحمد جلد 2 صفحہ 345 رقم الحدیث: 8562، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحہ 393 (باب ما جاء في أخبار النبي ﷺ بالبلوى التي أصابت عثمان بن عفان). والحاكم في مستدرک: کتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحہ 99. وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي، فقال: صحيح سمعه وهيب منهم .

مَحْصُورٌ فِيهَا، وَآنَهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ
فِي الْكَلَامِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَامَ، فَسَمِعَهُ اللَّهَ، وَأَنَّهُ
عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتْنًا وَاجْتِلَافًا،
فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ: مَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ:
عَلَيْكُمْ بِالْأَمِيرِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ.
لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا
وَهَيْبٌ وَجَدَّ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَى أُمِّهِ يُكْنَى أَبَا
حَبِيبَةَ

9458 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا

سَلَمُ بْنُ قَادِمٍ، نَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ
يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ
بِسُوءِ الظَّنِّ

لَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا
الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِیَّةُ

9459 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، نَا عَفَّانُ، نَا

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي
الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ،
قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يُبَاعِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ عِدَّةُ أَهْلِ بَدْرٍ،
فِيَاتِيهِ عَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ، وَأَبْدَالُ أَهْلِ الشَّامِ،
فَيَغْزُوهُ جَيْشٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا
بِالْبَيْدَاءِ خَسَفَ بِهِمْ، فَيَغْزُوهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

کی پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے
سنا ہے: میرے بعد فتنے اور اختلاف ہوں گے لوگوں
میں سے کہنے والے نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے
لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر امیر اور اس کے
ساتھیوں کی اطاعت ضروری ہے! اشارہ عثمان کی طرف
کیا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے وہیب روایت کرتے
ہیں۔ ان کی کنیت ابو حبیہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ
نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے بچو۔

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس
کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بدر والوں کی تعداد کے برابر ایک آدمی
کی رکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے، عراق
والوں کی طرف سے ایک گروہ آئے گا، شام والوں کے
ابدال شام والوں سے ایک گروہ جہاد کرے گا، جب
بیداء کے مقام پر ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا، ان
سے جہاد کرے گا، قبیلہ کلب کے آدمی قریش کے خالو
میں سے اللہ ان کو بھگا دے گا، نقصان میں وہ ہے جو ان

کی غنیمت سے محروم رہا۔

أَخْوَالُهُ مِنْ كُلِّ، فَيَلْتَقُونَ، فَيَهْزُمُهُمُ اللَّهُ،

فَالْخَائِبُ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةٍ كُلِّ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

الْقَطَّانُ

ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اہل بیت سے ایک آدمی ہوگا اس کی پیشانی اور ناک میری طرح ہوگی وہ زمین کو انصاف سے اور عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی اپنی دائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا اپنی بائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا۔

9460 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا

عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْلِكُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي أَجَلِي

الْجَبْهَةِ، أَقْسَى الْأَنْفِ، يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا

كَمَا مِلْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَعِيشُ هَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ

الْيُمْنَى، وَبَسَطَ إِلَى جَنْبِهَا أُصْبُعَيْنِ، وَبَسَطَ كَفَّهُ

الْيُسْرَى.

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

الْقَطَّانُ

ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں ایسا جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جس کے ساتھ آگ ہو۔

9461 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْمَخْرُمِيُّ، نَا عَفَّانُ، نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا لَيْثُ بْنُ

أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَيْنَا

أَنْ نَتَّبِعَ جَنَازَةً مَعَهَا رَأَةٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عفان روایت

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا

9460 - أخرجه أبو داود: كتاب المهدى جلد 4 صفحہ 105 رقم الحديث: 4285 بنحوه . وأحمد في مسنده جلد 3

صفحہ 17 رقم الحديث: 11136 .

9461 - أخرجه ابن ماجة: كتاب الجنائز جلد 2 صفحہ 504 رقم الحديث: 1583، وأحمد في مسنده جلد 2 صفحہ 92

رقم الحديث: 5670، وفي الزوائد: في اسناده أبو يحيى القتات الكوفي زاذان، وقيل: دينار . قال الامام أحمد:

روى عنه اسرائيل أحاديث كثيرة، مناكير جدًا، وقال ابن معين: في حديثه ضعف، وقال يعقوب بن سفيان والبخاري:

لا بأس به .

عَفَّانُ

کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازے پر ایسا پردہ تھا جس میں گھوڑے کی تصویریں تھیں، حضور ﷺ نے اس کو اُتر وادیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ مجھے اپنے ہاتھ سے جگاتے تھے۔

جریر بن حازم ہشام بن عروہ سے یہ دونوں حدیثیں روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں گھوڑے اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کرتا ہوں سوائے دو سو گھوڑوں کے۔

9462 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي دُرْنُوكٌ فِيهِ خَيْلٌ ذَوَاتُ أَجْنِحَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُوا هَذَا

9463 - وَبِهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَقْفَظُنِي، فَاسْتَلْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ انْسِلَاً

لَمْ يَرَوْ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا

هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

9464 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَفَوْتُ لَكُمْ، عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِثْمَتَيْنِ زَكَاةٌ

9462 - أخرجه البخاری: کتاب اللباس جلد 10 صفحہ 400 رقم الحدیث: 5955، ومسلم: کتاب اللباس والزینة

جلد 3 صفحہ 1667 .

9463 - أخرجه البخاری: کتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 699-700 رقم الحدیث: 512-514، ومسلم: کتاب صلاة

المسافرین وقصرها جلد 1 صفحہ 5110 .

9464 - أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 130 بنفس الاسناد وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3

صفحہ 72 . وقال: رواه الطبرانی فی الصغیر والأوسط . وفيه محمد بن أبی لیلی وفيه كلام .

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

یہ حدیث ضمیمہ بن جوس، محمد بن جابر سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ حرم ہے اس کی گھاس اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہیں اور اس کے وحشی کو ڈرانا جائز نہیں۔

یہ حدیث حبیب بن الوثابت سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔ حبیب بن الوثابت سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا۔

لَا يُرَوَّى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

9465 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي اسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، نَا ضَمُصَمُ بْنُ جَوْسٍ بْنِ ضَمُصَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمُصَمَ بْنِ جَوْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

9466 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَمٌ، لَا يُجْلَى جَلَاؤُهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُخَافُ وَحْشُهَا لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

9467 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ

9466 - أصله في البخاری: كتاب العلم جلد 1 صفحه 248 رقم الحديث: 112، ومسلم: كتاب الحج جلد 2

صفحه 986 .

9467 - اسنادہ فیہ: یعقوب بن اسحاق شیخ الطبرانی ولم أجده . تخريجہ: الطبرانی فی الکبیر بنحوہ وانظر: مجمع

الزوائد جلد 5 صفحه 50 .

الْأَهْلِيَّةُ؛ إِنْقَاءً عَلَى الظَّهْرِ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَبَّانُ
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ:
إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَبَّانَ: بَكْرُ
بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَانَ

9468 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا أَمَرَ ضَعْفَةَ أَهْلَهُ أَنْ يَتَقَدَّمُوا بِلَيْلٍ،
وَقَالَ: لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ
جَابِرٍ وَأَبُو حَنِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ:
إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَعَنْ أَبِي حَنِيفَةَ: عَبْدُ
الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

9469 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ،
حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ
مُزْدَلِفَةٍ مَشْعَرٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرْنَةَ، وَكُلُّ
عُرْفَاتٍ مَوْقِفٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ وَادِي مُحَسِّرٍ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

یہ حدیث اعمش سے حبان اور محمد بن جابر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر اور
اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ حبان، بکر بن یحییٰ بن
زبان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ جب مزدلفہ آئے تو آپ نے اپنے کمزور گھر
والوں کو حکم دیا کہ رات کو چلے جائیں اور سورج طلوع
ہونے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں۔

یہ حدیث حماد سے محمد بن جابر اور ابو حنیفہ روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر
اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ ابو حنیفہ، عبدالرحیم بن
سلیمان سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے
بطن عرنہ سے چڑھو اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے
وادی محسر میں آواز بلند کرو۔

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے محمد بن جابر اور

9468 - أخرج طرفه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: كتاب الحج جلد 2

صفحہ 941. وأخرجه بتمامه الترمذی: كتاب الحج جلد 3 صفحہ 231 رقم الحديث: 893. وابن ماجه:

كتاب الحج والمناسك جلد 2 صفحہ 1007 رقم الحديث: 3025. وقال أبو عيسى الترمذی: حديث ابن

عباس حسن صحيح .

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

سلیمان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

9470 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو ملاتے اور فرماتے: اپنے کندھے ملاؤ، صفیں سیدھی رکھو اور اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

إِسْرَائِيلَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُمَرُو، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ: سَوُّوا الْمَنَاكِبَ، وَاقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9471 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے محمد بن جابر اور عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

9472 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جو چاہے ختم کرے سوائے بدبختی اور نیک بختی کے اور زندگی موت کے علاوہ۔

حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِلَّا

9470 - أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحہ 322 والنسائي: كتاب الامامة جلد 2 صفحہ 71 (باب ما يقول

الامام اذا تقدم في تسوية الصفوف) .

9471 - أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحہ 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

صفحہ 776 .

الشَّقْوَةَ وَالسَّعَادَةَ، وَالْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ

یہ حدیث ابن ابواللیلیٰ سے محمد بن جابر اور نافع سے ابن ابواللیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى.

حضرت عمار الدھنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا مسلم بن نذیر کی حدیث یاد ہے کہ حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پنڈلی پکڑی انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ پھر میں ان سے ملا میں نے پوچھا تو مجھے بیان کیا۔

9473 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، نَا عَمَّارُ الدُّهْنِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: أَذْكَرْتُ؟ يَعْنِي حَدِيثَ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةٍ سَاقَى فَحَدَّثَنِيهِ . قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُهُ، فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ.

حضرت منہال بن عمر قبر والی حدیث اور زاذان براء سے وہ نبی کریم ﷺ سے اعمش والی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

9474 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثَ الْقَبْرِ حَدِيثَ زَاذَانَ، عَنْ الْبَرَاءِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَجَّاجِ إِلَّا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ

یہ حدیث حجاج سے قیس بن سعد اور قیس بن سعد سے جریر بن حازم اور جریر سے وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9475 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُورٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیشانی نہ رکھو مگر سوائے

9473 - أخرجه الترمذی: كتاب اللباس جلد 4 صفحہ 247 رقم الحديث: 1783، وابن ماجه: كتاب اللباس جلد 2

صفحہ 1182 رقم الحديث: 3572، وأحمد في المسند جلد 5 صفحہ 382 رقم الحديث: 23305. قال

أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح رواه الثوري وشعبة عن أبي اسحاق .

حج و عمرہ کے۔

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَوْضَعُ النَّوَاصِي إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ

9476 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ:

حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُكَدِّرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَمَرَ الْخَيْلَ، وَسَاقَ بَيْنَهَا، فَرَأَى رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، لَا تَزَالُ تَتَضَعُهُ أَيْ لَا تَزَالُ تَضْرِبُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھوڑے کو حرکت دی وہ آگے نکلی گیا، میں نے آپ کو اس پر سوار دیکھا، فرمایا: جابر مسلسل اس کو نہ مارنا۔

یہ دونوں حدیثیں عمر بن محمد بن منکدر سے وہ محمد بن سلیمان بن مسمول روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرَوْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُكَدِّرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُورٍ

9477 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا

بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَفِي يَدِهِ مِخْجَنٌ يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواری پر طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ مبارک میں چھڑی تھی آپ نے ان کو چھڑی کے ساتھ استلام کیا۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

9478 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

إِسْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيِّ، ثنا يَحْيَى بْنُ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن ابوشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں

عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
 اَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحُشَّةٌ فِي قُبُورِهِمْ، وَلَا مَنْشَرِهِمْ، وَكَأَنِّي
 أَنْظُرُ إِلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ يَنْفُضُونَ التُّرَابَ
 عَنْ رُءُوسِهِمْ، وَيَقُولُونَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ
 عَنَّا الْحَزْنَ

9479 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا
 يَحْيَى الْحِمَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ،
 عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: لَا
 يَصْحَبُنَا الْيَوْمَ مَنْ آذَى جَارَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ
 الْقَوْمِ: أَنَا بُلْتُ فِي أَصْلِ حَائِطٍ جَارِي؟ فَقَالَ: لَا
 تَصْحَبُنَا الْيَوْمَ

9480 - وَبِهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ
 سَبْعًا: الْمَرَارَةَ، وَالْمَثَانَةَ، وَالْمَحْيَاةَ، وَالذَّكْرَ،
 وَالْأَنْثِيَيْنِ، وَالْغُدَّةَ، وَالْدَّمَ، وَكَانَ أَحَبَّ الشَّاةِ إِلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمُهَا، قَالَ:
 وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْعَامٍ، فَأَقْبَلَ
 الْقَوْمُ يُلْقِمُونَهُ اللَّحْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

9481 - وَبِهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ: (غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

کو قبر میں اور حشر میں پریشانی نہ ہوگی، گویا کہ میں اب
 بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھ رہے ہیں اپنے کپڑوں
 سے مٹی صاف کرتے ہوئے اور پڑھ رہے ہیں: تمام
 خوبیاں اللہ کے لیے جو ہم سے غم لے گیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ ایک جہاد کے لیے نکلے آپ نے فرمایا:
 آج ہماری صحبت میں نہ بیٹھے جس نے اپنے پڑوسی کو
 تکلیف دی، قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں
 نے اپنے پڑوسی کے باغ میں پیشاب کیا؟ آپ ﷺ
 نے فرمایا: آج تو بھی ہماری صحبت اختیار نہیں کر سکتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
 حضور ﷺ بکری میں نو اعضاء کو ناپسند کرتے تھے: پتہ،
 مثانہ، حیاء، ذکر، خصیہ، غدود، خون، آپ ﷺ کو بکری کا
 گوشت آگے والا حصہ پسند تھا، لوگ آپ کو تحفہ کے طور
 پر گوشت دیتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے
 اچھا گوشت پشت کا گوشت ہوتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ
 عزوجل کے ارشاد: ”گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے

والا سخت عذاب دینے والا بڑے انعام والا اس کے سوائے کہ کوئی معبود نہیں اس کی طرف پھرنا۔ فرمایا: گناہ بخشنے والا اس کے لیے ہے جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں اس سے توبہ قبول کرنے والا ہے جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں اس کو سخت عذاب دینے والا ہے جو لا الہ الا اللہ نہیں پڑھتے بڑے انعام والا کفار قریش جو اس کی توحید کا اقرار نہیں کرتے تھے اللہ پاک نے خود اپنی توحید بیان کی اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو لا الہ الا اللہ پڑھنے والے جنت میں داخل ہوں گے جو لا الہ الا اللہ نہیں پڑھتے ہیں وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اللہ عز وجل کے ارشاد کی تفسیر کرتے ہوئے ”و شاهد و مشہود“ سے مراد شاہد سے مراد میرے نانا رسول اللہ ﷺ ہیں مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”ہم نے آپ کو حاضر ناظر اور خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا“ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”یہ لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے یہ گواہی کا دن ہے۔“

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن بن زید روایت کرتے ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ (غافر: 3)، قَالَ: (غَافِرِ الذَّنْبِ) (غافر: 3) لِمَنْ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، (قَابِلِ التَّوْبِ) (غافر: 3) مِمَّنْ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (شَدِيدِ الْعِقَابِ) (البقرة: 196) لِمَنْ لَا يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، (ذِي الطَّوْلِ) (غافر: 3) ذِي الْغَنَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، كَانَتْ كُفَّارٌ قُرَيْشٍ لَا يُوحِدُونَهُ، فَوَحَّدَ نَفْسَهُ، (إِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر: 3) إِلَيْهِ يَصِيرُ مَنْ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَيَصِيرُ مَنْ لَا يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَيَدْخُلُهُ النَّارَ

9482 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3)، قَالَ: الشَّاهِدُ جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب: 45)، ثُمَّ تَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)

لَمْ يَرَوْ هَذِهِ الْآحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ

9483 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، نَا الْمُنْدِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا أَبِي،

جو کوئی بندہ صبح کی نماز پڑھ کر سورج کے طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ اس کا بیٹھنا جہنم سے پردہ ہو جائے گا۔

نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابٌ مِنْ جَهَنَّمَ

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے باپ سے اکیلے ہے۔

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ أَبِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو سحری کے وقت ستر مرتبہ استغفار کرنے کا حکم دیتے تھے۔

9484 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا أَبِي، نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ، مَوْلَى أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَغْفِرَ بِأَلْسِنَانِ سَبْعِينَ مَرَّةً لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

9485 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا أَبِي، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: جَاءَ أَغْرَابٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهْرِ، مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ مُجْتَابِي النِّمَارِ، فَحَتَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لِيَتَصَدَّقَ ذُو الدِّينَارِ مِنْ دِينَارِهِ، وَذُو الدِّرْهِمِ مِنْ دِرْهِمِهِ، وَذُو الْبَرِّ مِنْ

حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ کچھ دیہات کے لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے دوپہر کے وقت تلواریں لٹکائے ہوئے تہبند پہنے ہوئے حضور ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا فرمایا: دینار والا اپنے دینار سے اور درہم والا اپنے درہم سے گندم والا گندم سے جو والا جو سے کھجور والا کھجور سے دے قیامت کا دن آنے سے پہلے کہ آدمی اپنے آگے دائیں بائیں جانب پیچھے آگ ہی دیکھے گا اس دن جہنم سے بچنے کے لیے کوئی شی

نہیں دیکھے گا۔

بُرِّهِ، وَذُو الشَّعِيرِ مِنْ شَعِيرِهِ، وَذُو التَّمْرِ مِنْ تَمَرِهِ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ، فَيَنْظُرَ أَمَامَهُ فَلَا يَرَى إِلَّا
النَّارَ، وَيَنْظُرَ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ
عَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ مِنْ وَرَائِهِ فَلَا
يَرَى إِلَّا النَّارَ، فَلَا يَرَى شَيْئًا يَتَّقِي بَوَاجِهِهِ النَّارَ

لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ
إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ أَبِيهِ

9486 - وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ

أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ صَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ
مُؤْتَمِنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْإِنَّمَةَ، وَاغْفِرِ لِلْمُؤَذِّنِينَ

9487 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا أَبْقَتْ غِنًى، وَالْيَدُ
الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

9488 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا

الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا أَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي
جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَتَرَاءَوْنَ
أَهْلَ الدُّنْيَا الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا

یہ حدیث محمد بن حمادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت
کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے والے
سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: امام صامن اور مؤذن امانت والا ہوتا
ہے اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنین کو بخش
دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو حالت مال داری
میں دیا جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا
ہے ابتداء اس سے کہ جو تیرے زیر کفالت ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے اعلیٰ علیین والوں کو
ایسے دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان میں چمکتے
ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہیں ابوبکر و عمر دونوں اس سے
ہیں دونوں انعام والے ہیں۔

9486 - أخرجه أبو داود: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517 .

9487 - أخرجه البخاری: كتاب الزكاة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 1426 .

9488 - أصله أخرجه البخاری: كتاب الرقائق جلد 11 صفحه 424 رقم الحديث: 6556 .

بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَانْعَمَا

9489- وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ

فُلَانِ بْنِ صِيَّاحٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ، وَعِنْدَهُ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، فَدَخَلَ غُيَمٌ بَنُ عُلْقَمَةَ، فَقَالَ: مَنْ عَلَى؟ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ بَنُ عُمَرِ بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مغیرہ بن الاخنس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس آئے آپ اس وقت کوفہ کے امیر تھے آپ کے پاس حضرت سعید بن زید تھے حضرت تمیم بن علقمہ آئے کہنے لگے: علی کون ہے؟ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ابو بکر، عمر، علی عثمان جنتی ہیں۔

یہ حدیث معجم کی آخری حدیث ہے، تمام خوبیاں اس پاک پروردگار کے لیے جو ساری کائنات کو پالنے والا ہے۔ آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے فضل و کرم سے اور ﷺ کی آل اطہار، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین خصوصاً سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور اولیاء کاملین خصوصاً حضرت مولانا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا، راقم الحروف کو اس کتاب کا ترجمہ کرتے وقت جب بھی مشکل پیش آئی تو حضور ﷺ کو آپ (یعنی سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا) کا وسیلہ دیا تو میری مشکل آسان ہو گئی۔ پھر خصوصاً محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضور غوث اعظم مرکز تجلیات منبع فیوض و برکات، مرجع خلائق، حضور سیدی حضرت علی بن عثمان المعروف حضور داتا گنج بخش فیض عالم، عطاء رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور اپنے آقا نعمت سفیر عشق مصطفیٰ ﷺ غوث زماں امام العارفین، سید الواصلین، منبع فیوض و برکات گنج علم و عرفان حضور پیر سید غلام دستگیر مشہدی موسوی کاظمی قدس سرہ العزیز اور وارث علوم دستگیر، نائب دستگیر، عکس مشائخ سر وہ حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی موسوی کاظمی چشتی دام اللہ ظلہ زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ سر وہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی گل احمد خان عتقی دام اللہ ظلہ، جانشین شیخ الحدیث محافظ ناموس رسالت مجاہد ملت اسلامیہ شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی، شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف

9489- أخرجه أبو داود: كتاب السنة جلد 4 صفحه 211 رقم الحديث: 4650 مطوّلًا. والترمذی: كتاب المناقب

جلد 5 صفحه 651 رقم الحديث: 3757 مطوّلًا. وابن ماجه في سننه في المقدمة جلد 1 صفحه 48 رقم

الحديث: 133 مطوّلًا. وأحمد في مسنده جلد 1 صفحه 187 رقم الحديث: 1634 مطوّلًا. وأبو نعيم في الحلية

جلد 1 صفحه 95 مطوّلًا. قال أبو عيسى: محمد بن عيسى بن سورة الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

بند یا لوی اور مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہم اور والد ماجد اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ دوت و عزیز واقارب کی دعاؤں کے صدقے سے معجم الاوسط کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ سب میرے اللہ اور پیارے آقا جان کائنات حضور سرور کونین ﷺ کے فضل سے ممکن ہوا۔ اس میں میرا بالکل کوئی کمال نہیں ہے۔ اے اللہ! اپنے پیارے بندوں کے صدقے! اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور یہ کام میرے لیے دنیا و قبر و آخرت کے لیے ذریعہ نجات کا سبب بنا اور آئندہ بھی مجھے مزید دین متین کی خدمت کی سعادت کی توفیق عطا فرما اور تکبر و غرور و حسد سے محفوظ اور حاسد کے حسد اور شریر کی شر ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! اگر اس میں کوئی مجھ سے غلطی ہوئی ہے تو اس کی معافی فرما، اچھائی ہے تو اس کو قبول فرما۔ آمین بجاہ سید العالمین!

احقر العباد غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ



امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ منع تصنیف

المعجم الاوسط

جلد ہفتم

مع مکمل فہرست جلد اول تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۲۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازہ رضویہ بلال گنج لاہور

مترجم

پروکسٹو بکس

